ہندوستان بھر کے تمام [illegible] میں سب سے زیادہ چھپنے والا مشہور اخبار

PAISA A[illegible]HBAR

LAHO[illegible]

DR. ZA[illegible] LIBRARY
JAMIA NAGAR
NEW DELHI-25

RARE BOOK

پیسہ اخبار

[illegible]

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

[illegible] بادشاہوں شاہزادوں ناموروں اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

[illegible] کی تقطیع پر نہایت خوبصورت [illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملک معظم قیصر ہند شہنشاہ انگلستان	چار آنہ	دس آنہ
۲	حضور ہر ہائنس پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنہ	دس آنہ
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی	چار آنہ	دس آنہ
۴	امیر عبد الرحمن خان والی افغانستان	چار آنہ	دس آنہ
۵	شاہ [illegible] مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنہ	دس آنہ
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنہ	آٹھ آنہ
۷	[illegible] عثمان پاشا	چار آنہ	آٹھ آنہ
۸	[illegible] غازی ادہم پاشا [illegible]	چار آنہ	آٹھ آنہ

نمبر شمار	نام تصویر	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	جنرل [illegible] حیدر خان سابق سپہ سالار افغانستان	[illegible]	[illegible]
۱۲	ڈاکٹر سید احمد خان صاحب مرحوم	[illegible]	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

زیر طبع [illegible]

مشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

جبوب خیری یا فیروز نرواین ٹانک پلز انسان کی حیات کی مسکر اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مستند مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلےٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران و ...داران سرکار انگلشیہ مشیران ریاست ہا بالا ... سعادت ... جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان سرعت رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف مانع ضعف معدہ ضعف مغز وغیرہ کے لیے عجیب و غریب دوا ہے جبوب خیری کی خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بنظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ....) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے + جبوب خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

فیروزالدین سوداگر ادویات آنریری ڈسٹری ... صدر جبوب خیری ... بازار امرتسر

پیسہ اخبار

نمبر ۴ | یوم شنبہ ۲۰ فروری سنہ ۱۹۰۹ء مطابق ۲ شوال ۱۳۲۷ہجری مطابق ۱۲ ماگھ سمت ۱۹۶۵ بکرمی | جلد ۱۴

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

پنجاب میں تعلیم نسواں۔ پچھلے سال لڑکیوں کی تعلیم [illegible] پنجاب میں مجموعی سال سال میں سکولوں [illegible] ۱۹۰۸ء کی تعداد [illegible] کی کمی ہوئی۔ اس تعداد کے علاوہ [illegible] لڑکیاں [illegible] کی تعلیم حاصل کرتی ہیں [illegible] لڑکیاں پرائیویٹ سکولوں میں تعلیم پاتی ہیں۔ کل تعداد [illegible] زیادہ لڑکیوں نے [illegible] ہائی سکول اور ۱۳ مڈل سکول میں [illegible] انگریزی سکھے ہیں۔ ان لڑکیوں [illegible] ہیں اور [illegible] پرائمری [illegible] کی لڑکیوں کی تعداد اس [illegible] ضلع لاہور میں (۱۲۶) سکول اور [illegible] راولپنڈی میں (۹۲) سکول [illegible] دہلی میں (۹۸) سکول اور (۱۵۳۹) [illegible] سکول اور [illegible] طالبات ہیں۔ [illegible] اس سال کل خرچ (۱۲۵۱۹) روپے [illegible] خرچ ہوا۔ مڈل میں اس سال [illegible] لڑکیاں [illegible] جن میں سے [illegible] پاس ہوئی تھیں۔ ان میں [illegible] عیسائی [illegible] مسلمان اور [illegible] ہندو تھیں [illegible] لڑکیاں کامیاب ہوئیں [illegible] پرائمری میں [illegible] لڑکیاں کامیاب [illegible] گذشتہ سال [illegible] میڈیکل کالج [illegible] کیا گیا۔

ٹرنسوال میں سونے کی پیداوار: [illegible] میں جنوبی افریقہ کی کانوں سے [illegible] (۳۰۸۳ ۱۹۲) پونڈ کا قیمتی سونا نکالا گیا۔ جس کی کھدائی وغیرہ کا خرچ (۱۱۳۸۹۰۰۲۲) پونڈ [illegible] کے مالکوں اور [illegible] (۷۴۰۰۱۰۰) پونڈ کا منافع ہوا۔

روس اور انگلستان کا مقابلہ: زار روس کی رعایا [illegible] کی رعایا کی نسبت تعداد میں بہت کم ہے۔ مقبوضات سلطنت برطانیہ کا رقبہ [illegible] مربع میل ہے۔ اور آبادی (۴۰۰۰۰۰۰۰۰) سلطنت روس کا رقبہ [illegible] مربع میل ہے اور آبادی (۱۳۵۰۰۰۰۰۰) روس [illegible] انگلستان کے مقبوضات کو اکٹھا کیا جائے۔ تو ان کا رقبہ سطح زمین کی ایک تہائی کے برابر ہوگا۔

انگریزی فوجوں کا نقصان:۔ ایک ۔۔ فروری کا لنڈن کا تار [illegible] کے جنوبی [illegible] جنگ کے نقصان [illegible] ۲۱۳ افسر اور سپاہی جنبل [illegible] ہیں [illegible]

مذاق

ایک لڑکے کو ریپ کے ستون کی طرف پتھر پھینکنے کے جرم میں مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ مجسٹریٹ نے اس سے پوچھا "کیا تم نے اُس ستون کی طرف پتھر پھینکے تھے؟" لڑکا:۔ "نہیں جناب میں صرف اُس کی طرف جا رہا تھا"۔ مجسٹریٹ:۔ "ستون کی طرف جانا اور پتھر پھینکنا برابر ہے۔ میں تیرہ شلنگ و پنس جرمانہ کرتا ہوں"۔ لڑکے نے جیب میں اس طرح ہاتھ ڈالا کہ گویا وہ جرمانہ ادا کرنے لگا ہے۔ اور بولا کہ "میں جرمانہ ادا کرنا چاہتا تھا۔ چونکہ ارادہ کرنا اور دینا دونوں مساوی ہیں۔ لہٰذا عدالت کو میری رہائی کا حکم صادر فرمانا چاہیئے"۔ مجسٹریٹ ہنس پڑا۔ اور اُس نے لڑکے کو چھوڑ دیا۔

اناہ:۔ "اس نوجوان لڑکی نے تمہاری شادی کی درخواست اس خیال سے نامنظور کر دی کہ وہ دوبارہ ملتجی ہوگا"۔ جین:۔ "کیا اس مرد نے مکرر درخواست کی"۔ اناہ:۔ "ہاں۔ مگر دوسری لڑکی سے"۔

خوبصورت بیوہ:۔ "پیارے آخر کار میں نے بساطی سے اس کے گذشتہ موسم سرما کے بقایا حساب کا تصفیہ کر لیا" [illegible] "مگر قرضہ بہت زیادہ تھا۔ میں نے بھی اس مصیبت کے برداشت کرنے کے لئے کم استقلال سے کام نہیں لیا"۔ "سہیلی:۔ اچھا تو پھر کس طرح فیصلہ ہوا"۔ خوبصورت بیوہ:۔ "میں نے بساطی سے شادی کر لی"۔

ملا جو عدالت سے گواہ لگے تو اُس نے کہا اگر اے خدا مجھے [illegible] سے کہا کہ اچھا خدا ہی کو لاؤ۔ [illegible] نے جیب سے پیسہ نکال کر کہا کہ طلبانہ حاضر ہے [illegible] (از بجت)

مدرس [illegible] اُن پرندوں کے نام بتلاؤ جو ہر سال ہر وقت ہماری آنکھوں کے سامنے رہتے ہیں۔ کیا تم کسی ایسے پرندے کا نام بتلا سکتے ہو جو سال کے کسی موسم میں [illegible] بیکلی نظر آتے ہیں اور پھر دوسرے موسم میں آموجود ہوں؟ چھوٹا بچہ:۔ "جیل کے پرندے لینی قیدی"۔

[illegible] کی جگہ خالی [illegible] تمام لوگ [illegible] جو [illegible] کر [illegible]

عجیب عجیب باتیں

قطع اعضا سے عمر کا بڑھنا:۔ ولایت کا ایک مشہور مصنوعی اعضا بنانے والا کارخانہ دار کہتا ہے کہ اپنے کارخانہ کی کتابوں کے معائنہ سے جو پچاس ہزار مقطوع الاعضا اشخاص بالخصوص لنگڑوں کی تاریخ ہیں۔ ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ قطع اعضا سے زندگی پر کوئی مضر اثر نہیں پہنچتا بلکہ حالت اس کے برعکس ہے۔ ہمارے کاغذات سے سنہ ۱۸۶۰ء تک سے گذشتہ زمانہ کا پتہ لگ سکتا ہے جن کے ملاحظہ سے یہ حیرت انگیز امر منکشف ہوتا ہے کہ ہمارے کارخانے کے کل خریداروں میں سے ایک بہت معقول فی صدی اشخاص فوت ہوئے ہیں۔ اور یہ بھی عمر طبعی کو پہنچ کر یا کسی حادثہ ہی سے موت کا شکار ہوئے ہیں۔ سو بادی النظر قطع اعضا سے کوئی موت واقع نہیں ہوئی۔ قطع اعضا سے تو ہر عقلی و ذہنی ترقی کے علاوہ جسم کے دیگر حصص کو بھی مزید تقویت پہنچی ہے جہاں تک ہم اس امر پر زیادہ غور کرتے ہیں اسی قدر ہم اس بات کا یقین کرنے کی طرف مائل ہوتا پڑتا ہے کہ قطع اعضا سے عرصہ زندگی ہی بڑھتی ہے بلکہ بیماریاں بھی کم حملہ کرتی ہیں۔ سوائے معدودے چند خودکشی کی وارداتوں کے لنگڑے یا لنگڑوں میں بہت کم دیکھے گئے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جو آدمی اپنی ٹانگوں کو کھو بیٹھتے ہیں اُن کے بازو۔ اور جن کے ہاتھ ضائع ہو جاتے ہیں اُن کی ٹانگیں مضبوط اور قوی ہو جاتی ہیں۔ اور جسم کا کھلا حصہ بڑھ جاتا ہے۔ اس بیان کی تائید میں یہ دلیل [illegible] کہ کسی عضو کے قطع ہو جانے سے [illegible] اسی قدر [illegible] کم ہو جاتا ہے۔ اور [illegible] غذا اور [illegible] کے کام آتی ہے مثلاً [illegible] جسم کی تمام اطراف میں خون پہنچانا [illegible] جسم کے کسی حصہ کو [illegible] کرنے سے اُن کی محنت میں تخفیف ہوگی۔ اور کیا [illegible] کو معمولی نسبت زیادہ خون نہیں پہنچے گا۔ اگر ایک درخت کی شاخیں وغیرہ کاٹ ڈالی جائیں تو وہ نسبت پہلے کے زیادہ پھلے پھولے گا۔ اور اس کی عمر بھی زیادہ ہوگی۔ لنگڑے بہت سی بری عادتوں اور امراض جسمانی سے محفوظ رہتے ہیں۔ اُن کی بہت سی خواہشیں بھی [illegible] اُن کی صحت [illegible] اصلی حالت میں [illegible] زیادہ خون کے پہنچنے سے [illegible] بڑھ جاتی ہے [illegible] اعضا بھی [illegible] [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۱- کھانسی - میری ہمشیرہ بعمر ۱۴ سال پانچ چھ سال سے کھانسی میں مبتلا ہے۔ پہلے زکام ہوا کرتا تھا۔ پھر زکام کے بعد کھانسی ہونے لگی۔ اب رفتہ رفتہ دوسرے تیسرے دن کھانسی شروع ہو کر دم رک جاتا ہے۔ حکما اس مرض کا نام ... اور بعض ضیق النفس کہتے ہیں۔ تیل کے پکنے کی خوشبو ... دورہ ہو جاتا ہے۔ جب دورہ دیر کے بعد ہو تو سخت ... گرم ہو جاتے ہیں۔ پیا خانہ بہت خشک آتا ... بلغم بیدا کھانسی کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ بہت علاج ... کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ (نند لال تیواری ۲۱۴۹۵) ٭

۱۱- ہسٹیریا - میری زوجہ کو عرصہ یک سال د ماہ سے اس مرض کا عارضہ ہے۔ اول اول دل کا ڈوبنا ہوتا۔ پھر ہاتھ پاؤں ... چارپائی پر مارنا۔ زور زور سے ہچکیاں لینا۔ ... بند ہونا۔ خصوصاً ٹانگوں۔ پنڈلیوں اور کندھوں وغیرہ وغیرہ کا۔ ہزار ہا علاج از قسم تعویذات وغیرہ کر چکا ہوں مگر کچھ فائدہ نہیں۔ ابھی تک کسی کو معلوم نہیں ہوا۔ ورنہ تشخیص کی (شیر علی خان ۱۹۰۱۵ از سکھر) ٭

علاج

۹- صرع کا عجیب نسخہ (بجواب استفسار ۶) - سوسمار جو ایک جنگلی جانور سانپ کی طرح ہوتا ہے۔ اس کو پکڑ کر اور اس کا پیٹ چاک کر کے اس میں بقدر ۱ تولہ فلفل دراز بھر کے اس کا پیٹ ... ٹانکہ ... سی دیں۔ اور کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے کسی ... اونگھ ... جنگلی اپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر سوسمار کو مع فلفل دراز سوختہ پیس کر رکھ لیں۔ اور بیمار کو ہر روز دو دفعہ بطور نسوار ناک میں چڑھایا کریں۔ ... چند روز میں بالکل آرام ہو جاویگا۔ میرا ذاتی تجربہ ... (حکیم شاہ محمد ... خریدار ...) ٭

۱۰- ... سیاہ ... سفید ... سفوف بنا کر ہر روز ... ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جاویگا۔ (...) ٭

۱۱- سفید بال - ... پانی سے ... ایک ... تیل بقدر حاجت لے کر ... اور یہی تیل ... کو لگایا ...

... (بجواب استفسار ...) ...

[illegible]

گمنام و تلاش عزیز

۶- مہوری ولد سری رام ذات برہمن ساکن بیری گل ضلع گوجرانوالہ عرصہ ڈیڑھ سال سے کتب خانہ جینیندر پریس پسرور کیولری سنگر ہے جہاں اس کا والد کمپونڈر ہے۔ بھاگ کر چلا گیا ہے۔ اور باوجود تلاش کے آج تک اس کا کچھ پتہ نہیں ملا۔ اس کا والد بڑا پریشان ہے۔ حلیہ یہ ہے۔ عمر ۱۵ سال۔ قد درمیانہ۔ رنگ گورا۔ ناک ذرہ بیٹھا ہوا۔ چہرہ چوڑا۔ چہرے پر پھوڑے کا داغ۔ اگر کوئی اس کا پتہ یا احوال بتا سکے والد کو دے سکے تو علاوہ شکریہ کے خدائی درگاہ سے اجر پاویگا۔ (مرلی مل پشاوری ۲۹۲۴۵) ٭

۷- قریب دو سال ہوئے کہ میرا ہم زلف غلام حسین اپنی زوجہ سے ناراض ہو کر مع ایک مہار شتر کہیں چلا گیا۔ کسی قدر عیسائیت کی طرف میلان تھا اور گانے بجانے کا بھی شوق تھا۔ اس کے چار بچے ایک لڑکی صغیر سن ہیں۔ کچھ دن ہوئے سنا تھا کہ حیدرآباد میں کسی ٹھیکیدار کی ملازمت کر لی تھی۔ کوئی صاحب خدا کے لئے رحم فرما کر اور بیوی بچوں پر ترس کھا کر پتہ لگائیں۔ حلیہ یہ ہے۔ عمر تخمیناً ۲۸ سال۔ قد لمبا۔ داڑھی گول۔ سر منڈا ہوا۔ رنگ سانولا۔ عربی میں کسی قدر دخل۔ (راقم خواجہ امیر احمد از سہارنپور) ٭

علم عام

سوال

۱۱- بیکری - کوئی خیر خواہ مہربانی سے بازاری نان خمیری۔ بسکٹ۔ نان خطائی۔ انگریزی بسکٹ۔ پیپرمنٹ وغیرہ بنانے کی کسی ایک کتاب کا نام جس میں اس کی بھٹی وغیرہ کی بھی تفصیل ہو تحریر فرمائیں۔ یا ان کی ترکیب ہی بطور اختصار درج اخبار فرمائیں تو عنایت و نوازش ہوگی۔ (خریدار پیسہ اخبار ۱۲۱۹۸) ٭

جواب

۸- شیب غیر طبعی (بجواب سوال ۱۲۹) - حفظ صحت کے کالم میں بتائے گئے روغن خضاب کے جواب تو آپ بھی غور فرماویں۔ عام دواؤں کے دھوکہ میں نہ آئیے۔ (ظفر جہاں بہادر بہاولپوری) ٭

۹- رومی عطر (بجواب سوال ۷) - یہ عطر رومی گلاب کا ہوتا ہے۔ اور درحقیقت لاثانی عطر سو روپے تولہ تک کا ہوتا ہے۔ کلکتہ میں شاذ و نادر کسی شوقین عرب کے پاس ملتا ہے۔ مگر ... سے پتلی تلی سنہری شیشیوں میں آتا ہے جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ جس میں دس بارہ قطرہ ہوتے ہیں۔ ... شیشی کی قیمت ... (...) ٭

۱۰- ... کا نام ہو ... میں ... ہالینڈ ... سے بنتا ہے۔ ... [illegible]

شعر و سخن

پانی

(رقمزدہ جناب رشید احمد صاحب رشید بخاری سر رشتہ دار ...)

مانگے جاتے ہیں تیرے ... سے پانی — ہو گیا آہ کبھی شرم خطا سے پانی

ہیں ... کسی ... قیمت کو بہا سے پانی — بڑھ گیا اب تو مگر ... بہا سے پانی

ہیں کیا ... میں ... کا بھی پانی — کیا کریں ... کے بھی ... پانی

واسطے حضرت حسین ... کا دے کر — آؤ ... سے پانی

ہیں ... کرایا ... — ... دعا سے پانی

پیاسے ... جاتے ہیں ... — ایک بار ... سے پانی

... ہیں — ... ہوا سے پانی

آج کل ... ہیں ... — ... آتش ... سے پانی

ایسا ... کوئی خطا کوئی قصور — ... سے پانی

بھر دیا ... — ... سو پانی

رہتا تھا ... سے رکھی — ... کی ... پانی

ہو فلک ... خلق کی ... — ... خوف خدا ... پانی

... کو کیا ... — پھر گیا ... تیری ... سے پانی

آنکھیں ... خشک ... نہیں پانی ... — ... سے پانی

... تھے ... — ... سے پانی

پیاسے ... — کربلا میں ... سے پانی

... خشک ... — ... سے پانی

جذب ... ہو ... پیدا — ... سے پانی

آؤ ہم آج کریں عرض ... — دیکھو برسیگا ابھی ... سے پانی

یا الٰہی تری مخلوق ... کیونکر — کہ برستا ہے ... سے پانی

کیوں ... تیری مخلوق ... — ... سے پانی

پیاس ... — ... پیاسی پانی

تلملاتی ... پیاسی ... — کر عطا ابر کرم بحر سخا سے پانی

... شعبہ پیدا ... — ورنہ ... کہ ... سے پانی

کاش ... اتنا اثر ... یا رب — کہ برستا ہوا آ جائے ... سے پانی

میری ... سحری ... — ایک ... سے پانی

... — اب تو ... کو ... سے پانی

اے خدا پھر بھی ... — اچھا یا ہو برستا ہو گھٹا سے پانی

پانی پانی نہ ہوا ... گردوں ... رشید

کیا کریں ... طبع رسا سے پانی

دلچسپ قطعہ

شرم ... آنکھ میں ... نکلنے کیونکر — ... کیونکر

... کیونکر — ... کیونکر

... — ... کیونکر

... — ... کیونکر

... — ... کیونکر

... کبھی ... ہے

... تیسوں کی ...

پیسہ اخبار

لاہور سہ شنبہ ۳ فروری سنہ ۱۹۰۰ء

کونسل کشمیر اور یورپین جوڈیشل ممبر

آجکل جو کہ کشمیر سٹیٹ کونسل از سر نو مرتب ہونے لگی ہے اس سلسلہ کے متعلق گورنمنٹ کی خدمت میں ایک مد امر کا پیش کر دینا ناموزون نہوگا خصوصاً اس صورت میں جبکہ ہم کو خان بہادر غلام احمد خاں صاحب کشمیر کی ممبری پر مقرر کرنے سے یقین دلایا گیا ہے کہ ہماری سابقہ تحریرات بے اثر نہیں رہیں۔ بلکہ گورنمنٹ نے ان پر توجہ کی جاتی ہے۔ سردار محمد حیات خاں صاحب کے بعد کونسل میں مسلمان ممبر نہ رہنے کے متعلق بار دان کالموں میں لکھا گیا ہے۔ لیکن گزشتہ دو ماہ میں جو معقول و مدلل مراسلات کونسل میں مسلمان ممبر کی نسبت پیسہ اخبار اور معاصر پنجاب ابزرور میں چھپی ہیں۔ انہوں نے شکریہ کہ گورنمنٹ کشمیر کی رعایا کی اس التجا کی طرف پورے طور سے متوجہ کیا ہے۔ اب دیکھنا باقی ہے کہ رائے بہادر پنڈت بھاگ رام صاحب کی ملازمت گورنمنٹ میں فوراً منتقل ہو جانے پر یہ عہدہ خالی ہو گیا ہے جو ڈیشل ممبر کہ مقرر ہوتا ہے جو کسی ایک یا زیادہ اشخاص کا نام اس عہدے کے لئے پیش نہیں کرنا بلکہ یہ درخواست کرتا ہے کہ اس عہدہ پر جس شخص کو مقرر کیا جاوے وہ خصوصیت کے ساتھ مذہبی فرقہ سے منفرد سازشوں سے بری اور تعصب سے خالی ہونا چاہئے۔ اس بات کے ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کہ ممبروں میں دھڑا بندیوں کا اثر کس قدر زبردست ہے اور جب تک کوئی نہایت درجہ کا آزاد اور دیانتدار شخص منتخب نہ کیا جاوے۔ جوڈیشل ممبری کے ذریعہ رعایا پر طرح طرح کے غلط و ناجائز اثر ڈالے جا سکتے ہیں۔ خصوصاً ان لوگوں پر جن سے کسی وجہ سے ریاست کے عتاب میں آنے کا خوف ہو۔ کشمیر کونسل کے اس عہدے کے متعلق ہم اس سے پیشتر مختلف اخبارات اور پمفلٹوں میں [illegible] ہے جس سے متاثر ہو کر اس عہدہ کا غیر معمولی حیثیت [illegible] کی اصلاح دی جاتی ہے۔ گو ہندوستانی عہدہ دار بھی [illegible] کی لیاقت رکھتے ہیں۔ لیکن کشمیر کونسل کو تمام خرابیوں سے پاک کرنے کے لئے ہم میں ایک انگریز ممبر کی اشد ضرورت معلوم ہوتی ہے جو بڑے عہدہ سے ہو جو ڈیشل ممبر [illegible] ہے جس سے پیشتر ریاست کے تمام بڑے [illegible] ہیں انگریز افسر [illegible] گورنمنٹ [illegible] جو ڈیشل ممبر کا انگریز [illegible]

پیسہ اخبار کلب

ایڈیٹر پیسہ اخبار کی تصویر۔ جب نیاز مند ایڈیٹر نے ایک مرید صاحب پیسہ اخبار کی اس تحریک کے جواب میں اپنی ناچیز تصویر کو پیسہ اخبار کے مشاہیر عالم کی تصاویر کے سلسلہ میں چھاپنے سے انکار کیا تو اکثر ناظرین پیسہ اخبار کی طرف سے متعدد خطوط دینا شروع ہو گئے۔ جو اور کوئی بات نہیں سنا چاہتے [illegible] کہ ایڈیٹر کی تصویر ضرور دیکھنا چاہتے ہیں اور ان کی رائے میں پیسہ اخبار کا ایڈیٹر بھی مشہور آدمیوں میں ہے۔ کاش میں ان مہربانوں [illegible] ہی چھاپ سکتا جنہوں نے میری نسبت ایسی محبت [illegible] ظاہر فرمائی ہے کہ [illegible] کو [illegible] سمجھتا ہوں میں سے بعض بزرگ ایڈیٹر پیسہ اخبار کی سوانح عمری بھی شائع کرنا چاہتے ہیں۔ [illegible] کی سوانح عمری صرف پیسہ اخبار کی سوانح عمری ہے۔ اور اس سے زیادہ کوئی واقف نہیں [illegible] جو پیسہ اخبار [illegible] سے پڑھتے ہیں۔ المجبور [illegible] تعمیل ارشاد ناظرین پیسہ اخبار اپنی تصویر [illegible] کے پرچہ کے ساتھ شائع کر دوں گا۔

[illegible] (از بھیلاوہ) یورپ [illegible] سے اندازہ کیا گیا ہے کہ دنیا میں کل ایک ہزار [illegible] مذاہب ہیں اور پھر ان میں سے ہر ایک میں [illegible] اور شاخیں ہیں۔ عیسائیوں کی تعداد ۴۰ کروڑ۔ مسلمانوں کی ۱۳ کروڑ۔ یہودی ۷۰ لاکھ۔ پارسی اور سکھ ۲۰ لاکھ۔ بدھ ۵۰ کروڑ اور دیگر بت پرست وغیرہ مذاہب ۱۰ کروڑ۔ یہ تعداد میٹن صاحب کی ڈکشنری سے لکھی جاتی ہے۔ بعض دیگر کتب میں اور اس میں کسی قدر اختلاف ہے۔ زمانہ حال کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مسلمانوں کی تعداد ۱۳ کروڑ سے بہت زیادہ ہے۔

ولایتی [illegible] (از جہلم) [illegible]۔ انگلستان میں ڈربی کی گھوڑ دوڑ پر ہر سال بہت بڑی لاٹری ہوتی ہے۔ اور شرطوں کے ذریعہ لاکھوں روپیہ کا [illegible] ہو جاتا ہے۔ اس کے [illegible] کئی چھوٹی گھوڑ دوڑیں ہوتی ہیں۔ اسی طرح ہندوستان کلکتہ میں بڑے دن کے ایام میں بڑی گھوڑ دوڑیں ہوتی ہیں جن میں سے ایک میں وائسرائے کا پیالہ جیتنے والے گھوڑے کو دیا جاتا ہے اور اسی طرح ہندوستان کے کئی دوسرے صدر مقامات میں بڑے دن کی گھوڑ دوڑیں ہوتی ہیں جن پر لاکھوں روپیہ کا جوا کھلم کھلا ہو جاتا ہے اور قانون مزاحم نہیں ہوتا۔

تبرک ثقہ۔ سید محمد شاہ صاحب ابن آغا میاں صاحب مقام جام نگر ضلع راجکوٹ سے میرے پاس ایک پھٹا ہوا کاغذ بھیجتے ہیں۔ جس پر ایک سو تیس مسائل ضروری مثل فرض سنت واجب اور نماز اور وضو مکان وغیرہ کے درج ہیں وہ کہتے ہیں جو آدھ آنہ کا ٹکٹ برائے محصول بھیجے گا اسے ایک کاغذ مفت بھیج دوں گا۔

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

[illegible]

جناب [illegible] صاحب [illegible] سیٹھی [illegible] انعامی کتاب [illegible]

[illegible] جناب حفیظ الدین صاحب تھانہ دار [illegible] [illegible] لکھتے ہیں کہ شکر ہے کہ میں نے [illegible] پیسہ اخبار بنام (۹۵) ابراہیم خاں صاحب [illegible] ضلع [illegible] جاری کر کے انعامی کتاب بدریعہ ویلیو پی قیمت پیشگی وصول فرمائیں۔ جناب سلام [illegible] صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ بنام (۹۶) [illegible] عبدالکریم صاحب [illegible] جاری کر کے انعامی کتاب کے ذریعہ حسب معمول پیشگی قیمت وصول فرمالیں۔ جناب [illegible] خیر خواہ پیسہ اخبار [illegible] ضلع حیدرآباد سندھ لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۷) [illegible] بخش صاحب [illegible] ضلع حیدرآباد سندھ جاری کر کے قیمت پیشگی حسب دستور انعامی کتاب کے وی پی کے ذریعہ سے وصول کی جاوے۔ جناب قاضی محمد [illegible] صاحب (خریدار نمبر ۱۲۲۴) [illegible] فرماتے ہیں کہ ایک اخبار بنام (۹۸) [illegible] خان صاحب مدرس [illegible] ضلع [illegible] جاری کر کے پیشگی قیمت اپنے قاعدہ کے مطابق بلا تامل وصول فرمائیں۔

جنرل [illegible] انگریزوں کے سپہ سالار جنرل [illegible] کے حالات مع تصویر ۲۰ جنوری کے [illegible]

[illegible] ہو جا سے [illegible] پابندیوں کا [illegible] لیکن اگر کسی وجہ سے جوڈیشل ممبر خود [illegible] کا ماتحت [illegible] افسر ضرور کوئی تجربہ کار [illegible] ہونا چاہئے۔

کیا جسٹس رانیڈے نے صحیح نہیں کہا؟

[illegible] دھرم پرچارک مسٹر جسٹس رانیڈے جیسے عالم محقق پر اس لئے خفا ہو گیا ہے کہ انہوں نے سال [illegible] سوشل کانفرنس کے اجلاس میں اپنی تقریر میں [illegible] مسلمانوں نے ہندوستان میں آکر اس ملک [illegible] علوم و فنون اور بہترین طرز حکومت اور فن [illegible] سکھلایا اور کہ ہندو مسلمانوں دونوں کی اتحاد [illegible] سے اضلاع مغربی و شمالی و اودھ میں تہذیب پھیلی [illegible] جسٹس رانیڈے اس وقت ہندوستان کے اہل ہنود [illegible] باعث فخر ہیں۔ نہ صرف اپنی قانونی لیاقت [illegible] علمی وجہ کے بلکہ اپنی عام علمی لیاقت [illegible] کے تدبر اور ہندوؤں کی سچی خیر خواہی کے [illegible] مگر چونکہ اب بے تعصبی کے ساتھ آپ نے [illegible] تسلیم [illegible] دھرم پرچارک مگر جسٹس رانیڈے کے خیالات [illegible] غلط بیہودہ بیانی [illegible] سمجھتے [illegible] میں راج نیتی کا [illegible] پڑھتے [illegible] شکر نیتی [illegible] کا نام سنا ہے۔ [illegible] عرب بنانے کے متعلق بعض ادیب ویدوں کی ترکیبیں ملاحظہ [illegible] صحیح طور پر مسٹر رانیڈے کی غلط بیانی کا اندازہ [illegible] افسوس ہے کہ ہم بہت دھرم پرچارک سے اتفاق نہیں کر سکتا [illegible] جن فنون [illegible] ہندو [illegible] تعمیر وغیرہ میں اپنے زمانہ میں [illegible] اگر وہ مسلمانوں [illegible] جنگ جانتے ہوتے۔ تو مسلمان کبھی ان کے ملک پر قبضہ نہ کر سکتے۔ بلکہ وہ ان کے ملک پر [illegible] ہوتے [illegible] بھارت اور رامائن [illegible] معلوم [illegible] ہندوؤں کے جنگوں کے حالات میں [illegible] کام لیا گیا ہے۔ ایسے ایسے فرضی اور فوق العادت [illegible] آلات حرب کا ذکر ہے جو آج بھی سمجھ میں آتے [illegible] بتلائے گئے ہیں [illegible] وقت [illegible] سے [illegible] ترقی کی تھی [illegible] کی حفاظت [illegible] اور [illegible] دھرم پرچارک [illegible] سب کچھ سیکھا [illegible] سب کچھ

نواب صاحب رامپور اور جامع العلوم

جامع العلوم [illegible] نواب صاحب [illegible] کر رہا ہے [illegible] ترجیح اور فضلیت [illegible] کسی گمنام اور [illegible] [illegible] ہمارے [illegible] اس [illegible] نواب صاحب [illegible] [illegible] اعتبار [illegible] صاحب کی [illegible] ۔ اگر نواب صاحب [illegible] ویانت بھی کی [illegible] دو ماہ تک کب [illegible] کسی [illegible] دوسری قسم کی [illegible] کردیا۔ اور اس امر کا ذکر بھی۔ کیا کہ حضور ایک اخبار نکالا چاہتے [illegible] رامپور کی ناقابل ذکر باتوں کو بیان کر رہا ہے۔ اگر واقعی جامع العلوم کی ایک شکایت بھی نواب صاحب کے کان تک نہیں پہنچی۔ تو اب اُن کے مشیروں کو چاہئے کہ انہیں سب باتوں سے اطلاع دے دیں۔ نواب صاحب [illegible] اچھی حیثیت کے آدمی ہیں۔ یقین ہے کہ وہ بہت جلد ہر ایک شکایت کی تلافی کر دینگے۔ بصورت دیگر [illegible] کا فرض ہے کہ وہ اب صاحب رامپور کو تاکید کریں کہ وہ جامع العلوم کے الزامات کا جواب دیں۔ جامع العلوم جو کام پبلک کی بہتری کے لئے کر رہا ہے۔ اُس میں اُس کو مستقل رہنا چاہئے۔

[illegible] اور پھر مسلمانوں نے [illegible] سکھایا [illegible] جیسا کہ آجکل [illegible] جنہوں نے سیکھا تھا۔ اسپرٹ کی [illegible] پڑھایا ہے۔

پیسہ اخبار اور چودھویں صدی

پیسہ اخبار نے اگر چودھویں صدی کے سک [illegible] مولوی سراج الدین کے [illegible] کی بعض کارروائیوں کے متعلق دو معتبر نامہ نگاروں کے مضامین درج کئے ہیں تو محض ریاست کی حمایت اور رعایا کی بہتری کے لئے کئے ہیں۔ کیا اسپر چودھویں صدی کو گالیاں دینا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ پیسہ اخبار اس کے [illegible] منہ لگانے کے قابل نہیں سمجھتا کیا یہی اخبار نویسی کا شیوہ ہے کہ ایسی ادنیٰ بات کا جواب [illegible]

پیسہ اخبار [illegible] ہے۔ ۲۰ جنوری ۱۹۰۰ء کے چودھویں صدی میں ایسا [illegible] جواب دیا جا سکتا تھا [illegible] انگلستان سے جواب منگا لئے ہیں [illegible] کے [illegible] موجود ہیں [illegible] نشاندو [illegible] [illegible] کارزار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] انکار کر [illegible]

[illegible] کشمیر [illegible] کے [illegible] آخری تقرر [illegible] کونسل کے تین [illegible] گورنمنٹ [illegible] گیا تھا [illegible] ریزیڈنٹ [illegible] اور ملک [illegible] کوئی ایسا شخص مقرر کریں کہ جو اعلیٰ لیاقت۔ قانون دانی اور انتظامی تجربہ کامل رکھتا ہو اور کونسل کے مشورے کا وہیں تک لحاظ رکھیں جہاں تک کہ وہ اس اصول کی پابندی سے درست ہو۔ چنانچہ خوشی کی بات ہے کہ صاحب ریزیڈنٹ بہادر نے پیسہ اخبار کے ناچیز مشورے کے مطابق بابو رشی بل صاحب بیرسٹر ایٹ لا چیف جج کشمیر کو گورنری کشمیر پر ممتاز کیا ہے اور پنڈت رادھا کشن وکیل لاہور کو چیف جج کشمیر بنایا ہے۔ ہر چند کہ یہ دونوں عہدہ دار ہندو ہیں۔ تاہم مسلمانان کشمیر کو اپر کسی دوسرے ہندو کی نسبت زیادہ اعتماد ہے۔ امید ہے کہ صاحب ریزیڈنٹ بہادر آئندہ بھی ہمارے بہبود عام کے مشورات خصوصاً تقرری ممبران کشمیر کونسل کو اسی طرح توجہ سے سنتے رہینگے۔

مسجد سے ریل کا دفتر اٹھایا جاوے

بابو [illegible] ویسٹرن ریلوے کا دفتر [illegible] جس مسجد میں [illegible] ہے۔ اس سے

[illegible] جنگ ٹرانسوال کے متعلق دلچسپ باتیں [illegible] اخبار کے لئے ایک قابل قدر تحفہ ہے

مولوی شبلی صاحب کی نسبت جو معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے پھر علیگڑھ کالج کی ملازمت منظور کر لی ہے۔ مدت [illegible] ان کے متعلق کچھ پڑھانے کا کام سپرد ہوا ہے اور غالباً کوئی تنخواہ مقرر ہوئی ہے۔ البتہ ان کا یہ قصد معلوم ہوا ہے کہ وہ سال بھر سے کم عرصہ علیگڑھ میں رہ کر مذہب اسلام کی حقیقت پر کم و بیش بارہ لکچر دیا کریں گے اور یہ خدمت آنریری ہوگی۔ لیکن اگر کالج مولوی صاحب کی اس خدمت کا کچھ معاوضہ مقرر کر دے۔ تو بہتر ہوگا۔

[illegible] کلکتہ سے معلوم ہوا ہے۔ رنگون میں ایک گورے پولیس آفیسر کی گولی سے ایک برہمی مر گیا ہے اس کو اتفاقی حادثہ قرار دیا تھا مگر اب معلوم ہوا ہے کہ یہ معاملہ ہز ایکسیلنسی لارڈ کرزن کے کانوں تک پہنچ گیا ہے۔ اور دوبارہ تحقیقات کا حکم دیا گیا۔

صاحب بشپ بمبئی نے اردو زبان میں اپنا پہلا وعظ بمبئی کے دیسی عیسائیوں کے سامنے [illegible] کو فرمایا۔ حقیقت یہ ہے کہ اردو ہی ہندوستان میں ایسی زبان ہے کہ جس کا جاننا ہر غیر ملک کے باشندوں کے لئے ضروری ہے۔

حضور لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے ۲۲ جنوری کو ٹاؤن ہال دہلی میں امداد قحط کا جلسہ کیا [illegible] ہزار روپے امداد قحط کے متعلق ایک کمیٹی قائم کرنے کی صلاح ہوئی جس کے ممبر اسی وقت مقرر کئے گئے اور [illegible] صاحب سکرٹری بنے گیارہ ہزار [illegible] لکھوایا گیا۔ صاحب ڈپٹی کمشنر دہلی نے [illegible] کمشنر [illegible] کر صلاح ہوئی کہ اپنے اپنے اضلاع میں چندہ جمع کریں لیکن ایسا ہوگا جیسا کہ ۱۸۹۶ء کے قحط میں سنا گیا ہے کہ بعض صاحبوں نے نامری کے خیال سے چندہ لکھوایا تھا لیکن جب ان سے ادا نہیں کیا [illegible] بہت [illegible] ہے۔

افسوس ہے کہ لالہ [illegible] صاحب بی اے [illegible] پروفیسر و اسسٹنٹ پرنسپل آریہ کالج لاہور نے [illegible] کیا۔ [illegible] بی اے کی [illegible] کالج [illegible] کر جس کے انتقال سے اس کی قوم کو [illegible] بلکہ [illegible] خیال ہے آریہ سماج کو [illegible] بہت [illegible] ہے [illegible] ماتم [illegible]

[illegible] کا [illegible] اجلاس [illegible] لکھا گیا [illegible]

اور اس [illegible] پر بنیں گے تو ایک علیحدہ عالیشان مکان ہوگا۔ حاجی محمد دولی نے کہا کہ اس کے خیال کے مطابق [illegible] سلطنت میں [illegible] پیروی کی جاتی ہے جہاں کہ مسلمانوں کے لئے خاص رعایتیں کی جاتی ہیں۔ اور عجب نہیں کہ اس مسجد کی بدولت [illegible] سال تک اندر لنڈن [illegible] مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی بستی قائم ہو جائے جو ہی [illegible] تعلیم [illegible] لنڈن سے وابستہ ہیں وہی جلدی لنڈن کی طرف رجوع کریں گے۔ اس کے علاوہ یہاں [illegible] مسلمان بھی [illegible] شروع ہو جائیں گے جو اپنے مصروفیتوں کے مطابق اس جگہ قیام پذیر نہیں ہو سکتے۔ جہاں کہ مسجد نہ ہو [illegible] وقت [illegible] میں دوسرے زیادہ مسلمان ہیں یقین [illegible] مسجد [illegible] کے ساتھ ہی دس سال کے اندر ہی ان کی تعداد [illegible]

[illegible] گورنمنٹ کلکتہ سے [illegible] ایک [illegible] ہندو لیڈی نے [illegible] خوشی میں [illegible] اینگلو ویدک کالج کے [illegible] سندھ [illegible] کے لئے ایک خاص [illegible] کے واسطے دو ہزار روپیہ دان کیا۔

[illegible] کے متعلق ایک مسٹر اسلیٹ آئی سی ایس [illegible] کے متعلق [illegible] اسی قسم کی ایک مسجد کے متعلق [illegible] ہے کہ وہ [illegible] کرکے اس غرض [illegible] جس کے لئے وہ تعمیر [illegible] عمارتوں کے متعلق [illegible]

[illegible] کہتے ہیں [illegible] قوم کی بغاوت [illegible] کے لئے انگلستان نے بہت سی فوج بھیجی [illegible]

[illegible] کی نسبت یہ [illegible] کی تھی [illegible] استعمال کرتے ہیں یہ [illegible] کی بغاوت فرو کرنے کے لئے دس ہزار آدمی بھیجتے ہیں جو ہم پانچ سو آدمیوں کے ساتھ [illegible] سے بھی طرح کر سکتے۔ کیونکہ بلا ضرورت آدمی مرتے ہیں۔

البشیر خدا ہو کر ایک مصرعی علیگڑھ کالج کے ایک امر کی ناواقفی کے متعلق لکھتا ہے کہ کیسی شرم اور افسوس کی بات ہے کہ اردو اخباروں کی حالت کس قدر افسوس کے لائق ہے۔ گر [illegible] خود انہیں اخبار [illegible] جبکہ علیگڑھ کالج کے متعلق معلومات کا انہیں [illegible] نواب محسن الملک [illegible] مرزا [illegible] بیگ صاحب [illegible] کی صفائی کی [illegible] کا مال انہیں ۲۲ جنوری کے [illegible] سے معلوم ہوا ہے [illegible] اخبار [illegible] کے آخری [illegible] لکھ چکا ہے۔

[illegible] اپنے مکان [illegible] ایک عارضی مسجد بنا رکھی تھی [illegible] مسلمان [illegible] تقریبا پڑھا [illegible] ایک مستقل مسجد لنڈن میں تعمیر کرنا [illegible] جس کے خرچ کا تخمینہ دس ہزار پونڈ بتلایا گیا [illegible] اخبار [illegible] جو اس مسجد کے متعلق حالات لکھے ہیں اور اس کی تصویر چھاپی ہے اس کو ذیل [illegible] کیا جاتا ہے:-

[illegible] کے یہ بات خوشی سے کم نہیں کہ [illegible] عالیشان [illegible] جیسا [illegible] عظیم الشان ہوگی۔ اس کی تعمیر [illegible] حاجی محمد دولی [illegible] میں [illegible] اس مسجد [illegible] دس ہزار [illegible]

[illegible] جاتی ہے جس کے لئے ابھی جگہ مقرر نہیں ہوئی۔

جن لوگوں کو اب تک معلوم نہیں۔ اُن کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ہند کے حکم سے ہندوستان میں جو سونے کا سکہ "سوورن" اور "ہاف سوورن" یعنی اشرفی اور نصف اشرفی جاری ہوئے ہیں سولہ روپیہ کے وزن [illegible] سرکاری آفسوں سے مل سکتے ہیں۔ سولہ اُن کی قیمت پندرہ روپے اور ساڑھے سات روپے مقرر ہوئی ہے۔ ہر شخص پندرہ روپیہ یا زیادہ قیمت کا ان سونے کے سکوں کو اس قیمت پر دے سکتا ہے۔ جو اُن کے قبول کرنے سے انکار کرتا ہے وہ قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ یہ قانون ماہ ستمبر گزشتہ میں گورنمنٹ ہند نے منظور کیا تھا۔

[illegible] برہمن ولت [illegible] اخبار [illegible] کا کام کرنا ہے کہ ایک ایک دو دو جلد رسالے کی رقموں پر ہفتہ مشتہر کر رہے ہیں۔ ہم اُن کے بعض ہمدردوں نے اُن کی امداد کے لئے سالانہ مقرر کی ہیں۔ البشیر اول الذکر اخبار پر اعتراض کرتا ہے کہ یہ طریق امداد کا اچھا نہیں ہے اور نہ اس کو اس طرح مشتہر کرنے کا۔ اور پھر بھی [illegible] ہے۔ البتہ جو لوگ [illegible] اخبار کی امداد کے لئے دیتے ہیں۔ اگر اس کے عوض اخبار کی ایک یا زیادہ کاپیاں مستحق شائقین کے نام جاری کرا دیا کریں تو نہایت عمدہ بات ہے۔ اس سے اخبارات کی سلف [illegible] بھی قائم رہیگی۔ اور ناقدر شناس بھی اُن کی مدد بھی کر سکینگے۔

ریاض الاخبار [illegible] کہتا ہے کہ حضور نظام نے استقبال کے لئے حضور وائسرائے کے خود نفس نفیس ریلوے سٹیشن پر تشریف نہ لانے پر اعتراض ہے۔ غالباً گورنمنٹ ہند [illegible] سکرٹری یا اُن کے [illegible] کی اقتدا نہیں کرتے۔

[illegible] ایک عجیب کتاب!!!

ٹرنسوال کے

پریسیڈنٹ کروگر کی باتصویر سوانح عمری

[illegible] مہینہ میں [illegible] چھپ چکی ہے [illegible] پریسیڈنٹ [illegible] حالات [illegible] مذکور [illegible] ایک [illegible] جنگ [illegible] کتاب [illegible] لاہور

ریویو

۱۔ [illegible] ایک تصوف کا ماہوار رسالہ ہے جس کا نام "الف" ہے۔ جس کو پنڈت تیرتھ رام صاحب گوسوامی ایم اے نے مطبع آنند پریس لاہور سے شائع کیا ہے۔ اس رسالہ کا پہلا نمبر ہے جس میں ویدانت اور تصوف کے یکجہتی مضمون ہندوؤں اور مسلمانوں کے مذاق کے مطابق درج ہیں۔ اور جہاں بہت سے سنسکرت کے اشلوک ہیں۔ وہاں ساتھ ہی کئی ایک فارسی کے اسی مضمون کی تائید کے اشعار بھی درج ہیں۔ اور یہ ثابت کیا ہے کہ جہاں ویدانت اور تصوف ہے وہاں ہندو اور مسلمان کا کیا [illegible]۔ اس مضمون کا کوئی ماہوار رسالہ اس سے پہلے جہاں تک مجھ کو علم ہے نہیں شائع ہوا۔ گو متفرق رسالے بہت سے لکھے گئے ہوئے ہیں۔ اس کے سرورق پر اس کے نام کی [illegible] یہ پر مضمون پنجابی فقرہ درج ہے "الف تیرے [illegible]" اور ایک فارسی شعر ہے۔ مذہب عشق از ہمہ ملت جدا است۔ عاشقاں را مذہب و ملت خدا است۔ اگر اس رسالہ کی قدر دانی ہوئی۔ تو یقین ہے کہ ایسی ہی قابلیت سے مرتب ہو کر شائع ہوا کریگا۔ جیسا کہ اس کا پہلا نمبر۔

[illegible] ویدنٹ

انڈول ہوئی وکٹوریہ [illegible] سوسائٹی امرتسر کی سالانہ رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سوسائٹی بڑے استقلال اور وفاداری سے اپنے فرائض کو ادا کر رہی ہے۔ [illegible] اس سال [illegible] اس نے اول [illegible] دوم و ستین [illegible] سوم [illegible] چہارم تعلیموں میں پرچار کرنے اور [illegible] کے [illegible] خدمت کرنے سے لگا [illegible] ہے۔ یہ رپورٹ پنڈت سری [illegible] سرسوتی [illegible] نے ہندی اور [illegible] میں لکھی ہے۔ رپورٹ کے علاوہ الگ الگ اردو اور [illegible] میں [illegible] کے متعلق [illegible] کے [illegible] ہوئے ایک سوسائٹی نے بھیجے ہیں۔ بابو رام سنگھ صاحب بی اے ممبر [illegible] سوسائٹی نے [illegible] ہیں۔ اور لالہ [illegible] لال صاحب سکرٹری [illegible] سوسائٹی امرتسر سے درخواست کرنے پر مفت مل سکتے ہیں جو بہت اچھے سبقوں سے پُر ہیں۔

برہمن پرچارک۔ پنڈت [illegible] صاحب [illegible] ایڈیٹر و منیجر برہمن پرچارک نے یہاں اپنے اخبار کے حجم میں شروع سال سے بہ نسبت کی ترقی کی ہے۔ وہاں مضامین کی خوبی میں بھی ترقی ہوگئی ہے۔ ایسے پاکیزہ اور مستند خیالات کے برہمن پرچارک کی سالانہ قیمت [illegible] کچھ زیادہ نہیں۔

الریاض۔ حاجی ریاض الدین صاحب بریلوی نے آخرکار الریاض کو چار ورق ماہوار کی صورت میں نکال دیا۔ صفحہ میں دو کالم بالمقابل عربی و اردو۔ یہ چار ورق اچھے مضامین سے پُر ہیں۔ لیکن اگر حجم زیادہ ہوتا تو اچھا تھا۔ قیمت سالانہ مع محصول ڈاک دو روپے کچھ آنے ہے۔ اور خدا کرے کہ یہ اخبار عرصہ دراز تک جاری رہ کر پبلک کو فائدہ پہنچائے۔

مراسلات

ایک مسجد سرکاری استعمال سے واگزار ہوجائے

عموماً ہندوستان اور بالخصوص مسلمانوں کی خوش قسمتی ہے اس وقت ایک ایسا خوش مزاج۔ خدا ترس اور [illegible] کی تہ کو پہنچنے والا نیک اور منصف حاکم ہم پر حکمران ہے۔ کہ جس کی نظیر [illegible] سے ملیگی۔ حضور لارڈ کرزن بہادر وائسرائے اور ان کے ان کارناموں سے جو عنان حکومت ہاتھ میں لیتے ہی ان سے ظہور میں آئے کون ایسا بشر ہے جو ناواقف ہوگا۔ [illegible] یورپ کے [illegible] ان کے [illegible] تک گونج رہے ہوئے ہیں۔ اور [illegible] کا ہوا ان [illegible] لینے کے علاوہ مسلمانوں کے [illegible] متبرک مقامات [illegible] اور وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جیسا کہ [illegible] پچھلے دنوں لاہور میں شریف فرما ہوئے [illegible] کے ملاحظہ کے وقت [illegible] کے حجروں کے آگے پھر رہے ہوئے [illegible] فرمایا تھا "mosque as mosque [illegible] not a cottage" (مسجد کا کیسا ہی ہو [illegible] نہ کہ رہائش کے لئے۔

[illegible] جناب لارڈ صاحب [illegible] خنرل لائبریری دیکھ کر فرمایا کہ [illegible] عمارات و سرکاری کاموں کے لئے استعمال [illegible] ہے۔ اسی طرح دہلی کی جامع مسجد میں بھی [illegible] جلسے اور اس بڑی [illegible] [illegible] ان [illegible] سے [illegible] فرمانے ہیں۔ ان سے کوئی مسلمان ناواقف نہیں۔ [illegible] صاف ظاہر ہے کہ حضور [illegible] کی طرف آپ کو خاص خیال ہے۔ [illegible] سلطنت انگریزی کے قبضہ میں [illegible] چند ایک مسجدیں اور مقبرے اور بعض عالیشان مکانات بھی سرکار انگریزی کے قبضہ میں ہیں۔ جن میں سے بعض گورنمنٹ عالیہ اپنی ضروریات کے لئے استعمال کرتی ہے۔ منجملہ ان کے ایک عالیشان مسجد ریلوے سٹیشن

حب مقوی [illegible] جو کہ بیان ضعف باہ ضعف دل ضعف معدہ ضعف جگر ضعف [illegible] ضعف بصر کمزوری کی بےنظیر علاج ہیں جس کے استعمال سے قوت [illegible] جاتی ہے۔ اور تمام اعضاء رئیسہ [illegible] لعاب دہن [illegible] خفقان قلب [illegible] کثرت [illegible] کم نہیں رہتی۔ [illegible] کے استعمال سے [illegible] رہتی ہے [illegible] طاقت کو واپس لاتی ہیں۔ [illegible] جوان [illegible] نوجوان [illegible] قیمت فی شیشی ۳۲ گولی [illegible] درخواست ہو بنام محمد سراج الدین [illegible] لاہور

[illegible] مثالی [illegible] جواب [illegible] ہندوستان میں اپنی قسم کا پہلا ہفتہ وار پرچہ ہے

(لاہور) کے قریب تھی جو پہلے حکام کے قبضہ میں تھی جس میں ڈی۔ ایس کا دفتر ہے۔ سنا گیا ہے کہ یہ مسجد ہزار روپیہ دیکر اس کے عوض خریدی گئی تھی۔ اس کے بعد اس عالیشان مسجد کو تبدیل اور ترمیم کیا گیا ہے۔ مگر اندر سے سوائے اس کے کہ اس میں دیواریں بنا کر علیحدہ علیحدہ کمرے بنائے گئے ہیں ویسی کی ویسی ہے۔ مسجد میں داخل ہوتے ہی جا بجا قرآن کی آیات اور ... کے نقش و نگار اور اس میں ایک دفتر جس میں سب لوگ ... کے جوتوں سمیت آ سکتے ہیں۔ دیکھ کر ایک دیندار مسلمان کا دل ضرور ہی ٹھیکا۔ ... جہاں ... خدا سے ... کو سجدہ کیا کرتے ... وہاں معمولی درجہ کے انگریز ملازم دفتر کا وقت گزارتے ... پھر نے ... کرتے ہیں۔ اس مسجد کے ایک گوشہ میں حال کی ترمیم کے مطابق انگریزوں نے ... یہاں ہی ہوتی ہیں۔ ریلوے دفتروں میں مسلمانوں کی بھی ایک تعداد ہے مگر افسوس کہ ان کے لئے تمام ... کوئی بھی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں وہ ... ادا کر سکیں۔ اس سے پہلے ایک کمرہ ویران زمین کا پڑا تھا مگر ریلوے والوں نے اس میں بھی باغیچہ بنا لیا ہے۔ اب ... ایک ایسی جگہ رہ گئی ہے جہاں مسلمان نماز پڑھ سکتے ہیں۔ مگر افسوس یہاں ... کی مدت ... کی ... کی کثرت اور ... کی ... سے انہیں اپنے مذہبی فرائض کے ادا کرنے میں ہرگز اطمینان اور ... نہیں ہوتا۔

اب چونکہ ریلوے حکام کا ارادہ ڈی۔ ایس کے دفتر کو اس مسجد سے تبدیل کرنے کا ہے۔ اس لئے عادل گورنمنٹ اور ... جناب نواب لارڈ کرزن صاحب بہادر کی خدمت میں ... التماس کیجاتی ہے کہ حضور والا اپنی وفادار رعایا کے حال زار پر رحم فرما کر وہ مسجد مسلمانوں کو واپس دلا دیویں تاکہ ملازمین مسافروں اور عامہ مسلمان لوگوں کو جو سٹیشن سے نزدیک ہیں۔ نماز پڑھنے کے لئے کافی اور محفوظ جگہ مل جائے۔ اگر حضور والا نے اس التماس کو قبولیت کا شرف عطا فرمایا تو بیجا نہ ہوگا کہ ہندوستان کے کل مسلمان اور ان کی آئندہ نسلیں سابق کی طرح حضور والا کی ثنا خوان رہینگی۔

راقم ایک مسلمان

چھاؤنی سیہور۔ ایجنسی بھوپال

میونسپلٹی اس چھاؤنی میں مثل دیگر ممالک محروسہ انگلشیہ کے عام رعایا سے محصول چونگی لیا جاتا ہے مگر کسی ملک میں یہ محصول ... شاہی نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ یہ عام رعایا سے ایک قسم کا چندہ ... گردانا گیا ہے۔ لہذا تشخیص محصول و آمد محصول و مخارج محصول میں رعایا کا شامل ہونا ضروری سمجھا گیا ہے ... ہر ضلع و چھاؤنی میں عام کمیٹی میونسپلٹی مقرر ہے۔ مگر اس چھاؤنی میں خلاف اس کے ... میں کوئی حق مداخلت رعایا کا نہیں سمجھا گیا اس لئے آمدنی میونسپلٹی شخصی رائے حاکم پولیٹکل دیگر مدیات ... کے جس کام میں خواہ رفاہ رعایا ہو یا نہ ہو صرف کرتے ہیں اور جس قدر بچتے ہیں وہ روپیہ پس انداز کرکے خزانہ سرکاری میں شامل کر دیا جاتا ہے یہ خلاف قواعد ایکٹ میونسپلٹی ہے۔ اور رعایا اس سختی کی نہایت شاکی ہے۔ مگر بوجہ پولیٹکل ڈیپارٹمنٹ کے رعایا مجبوری ساکت ہے۔ حکام بالا کو اس طرف توجہ فرمانا ضروری ہے۔

ہوس ٹیکس بموجب اصول ایکٹ چھاؤنیات و ایکٹ میونسپلٹی ہوس ٹیکس بلحاظ آمدنیات مکانات رکھا گیا ہے چھاؤنی ... میں برخلاف احکام گورنمنٹ عالیہ ہند کے غلط فہمی سے ہوس ٹیکس بالیت مکانات پر مقرر ہے۔ گویا یہ مکانوں پر اپنی آسائش کے لحاظ سے زیادہ روپیہ لگانا بھی ایک جرم ہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں جن کے آبا و اجداد نے بیش قیمت مکانات بنائے اور ان کی اولاد اخراجات کی مستطیع نہیں رہے۔ لیکن وہ رہتے ہیں مگر ٹیکس ادا نہیں کر سکتے۔ لہذا سخت پریشان ہیں کہ کیا کریں۔ افسوس ہے کہ پولیٹکل ڈیپارٹمنٹ میں ایسے غلط اصول پر رعایا کو مجبور کیا جاتا ہے اور پھر کوئی پرسان نہیں ہے۔

تعلیم و نسق ملازمان ہر ملک میں حاکم انتظامی درجہ بدرجہ ... کو ایک مقام سے دوسری جگہ پر تبدیل کرتے رہتے ہیں کہ عرصہ دراز تک ایک جگہ رہنے سے رعایا سے خصوصیت و خصومت کا پیدا نہ کیا جاوے۔ برخلاف اس کے ایجنسی کے عہدہ دار کبھی تبدیل نہیں ہوتے جس سے علاوہ نقصان رعایا کے خود گورنمنٹ کا نقصان کیا جاتا ہے۔ اور یہ خلاف پالیسی گورنمنٹ عالیہ کے ہے۔

سول جج ... سال گذشتہ تک ... مقدمات کے اختیارات بلانہایت ... چھاؤنی کو حاصل تھے لیکن یہ تھی کہ ایک مدت معین تک قطعی فیصلہ نہ ہوتا تھا اور زائد کی اطلاع ایجنسی سے ہوتی تھی۔ اب سول جج کے اختیارات پولیٹکل ایجنٹ کو حاصل ہیں۔ ... مصروفیت پولیٹکل کو اس قدر مہلت نہیں کہ ... دیوانی کر سکیں۔ لہذا عام مقدمات پنچایت کے سپرد ہوتے ہیں۔ بہتر ہو کہ سول جج کے اختیارات بحال کر دیں تو کام خوش اسلوبی سے انجام پا سکیگا۔ ورنہ رعایا یوں ہی پریشان رہیگی۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کی کارگزاری

صاحب سکرٹری انجمن حمایت اسلام اپنی انجمن کے مختلف صیغوں اسکول و کالج اور مدرسہ کی کارگزاری کی تفصیل حساب مرتب کیا ہے جس کو پبلک کے پیش کرکے وہ درخواست کرتے ہیں کہ ان کی خدمات کا لحاظ کرکے ان کی مدد کیجاوے۔

(۱) اسلامیہ کالج

کل تعداد طلباء ۹۸۸۔ کالج ۹۵۔ سکول ۸۹۳

تعداد طلباء جنکو پوری فیس معاف ہے	۱۳۲	ماہوار خرچ ...
نصف ...	۴۴	۱۱۵
تعداد طلباء جنکو سالانہ تصنیف ...	۱۰۰	...
انجمن اپنی ... سے امداد ...	۴۸	...

امپیریل پیلس

تجویز شدہ بیش قیمت جڑی بوٹیوں سے تیار کیجاتی ہیں ... معدہ ... جناب ... ایل ... ایم ... گورنمنٹ پنجاب ... اسسٹنٹ سرجن ... بہادر ... وصحت ... پیلس ... پنجاب ... کے ... میں ... ہیں

[تمام بیماریوں کے ہیں]

قبض ... صعف معدہ ... کی ... نصف ... ہی ...

(... گولیاں) ... میں ۴۰، ... میں ۲۲

امپیریل پیلس ... ایک ... بہت ... دوسری ... قیمت فی شیشی ...

امپیریل پیلس کمپنی کا ... قیمت فی ...

[illegible]

المشتہر منیجر امپیریل پیلس کمپنی ...

ریلوں تا ... قصہ ...

... کی ... اور ... ... سیالکوٹ ... جو ... قصوری ... کے ... مصنف ... کے ... کتب ... عشق ... اسلام ... بال ... ... کی ... ... کی ... ...

المشتہر ... فیروز الدین ... ریاست ...

تعداد طلبہ جو کورس ختم کرتے ہیں	۹	[illegible]
تعداد ...	۰	[illegible]
...	۲	[illegible]
...	۱	[illegible]
...	۲	[illegible]
تعداد طالب علم ...	۲۴	[illegible]

(۲) مدارس ...

تعداد طلبہ	۴۰۰	} [illegible]
تعداد معلمات	۱۶	

(۳) مدرسہ دینیات ...

کل تعداد طلبا	۴۲	
تعداد طلبا ...	۱۶	} [illegible]
...	۱۲	
تعداد مدرسین	۳	[illegible]
خرچ سامان تعلیم		[illegible]

(۴) بورڈنگ ہوس

تعداد بورڈران	۵۵	} [illegible]
تعداد ملازمین بورڈنگ	۸	

(۵) یتیم خانہ

تعداد یتامیٰ (۴۹ لڑکے ۱۱ لڑکیاں)	۶۰	} [illegible]
تعداد ملازمین	۱۱	

۲۰ طالب علم کالج ... مختلف ... اشاعت اغراض انجمن کرتے ہیں۔ ان کے ...

علاوہ بعض ایسے بزرگ بھی ہیں جو بعض خیر خواہی قوم کے لئے ... امداد و اشاعت اغراض انجمن میں ساعی ہیں۔

تالیفات انجمن:- اس سلسلہ میں انجمن نے اردو عربی فارسی اور انگریزی کی ایسی تعلیمی کتابیں تیار کی ہیں جن ... کے ساتھ مذہبی واقفیت بھی حاصل ہوتی ہے۔ اور خدا کے فضل سے اس سلسلہ کو عام قبولیت کا فخر حاصل ہو چکا ہے۔ ایک ماہواری رسالہ بھی جاری ہے جس میں ... انجمن کے ساتھ مضامین قومی اور دینی بھی شائع ہوتے ہیں۔ اور یہ رسالہ ... میں مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔

مہابن میں جلسہ ... [illegible]

[illegible]

کی خدمت میں ... مرسل ہو کر جناب ... تحصیلدار صاحب اور دیگر اہلکاران سرکار کو شرکت جلسہ کی اجازت عطا فرمائیں ... تحریک منظور ہوئی اور ... اجازت ... تحصیلدار صاحب ... ہوئی۔

بعد از ان چودھری شریف ... صاحب کی ... اطلاعی خطوط ... مہابن کے نام جاری ہوئے ... ایک معظم الشال ... [illegible]

[illegible]

... ریزیڈنٹ ... ماضرین ... اور اس عہد عدالت ... بیان کیا۔ اور ... کسی ... اظہار فرماتے ہیں۔ ... کی تدبیریں ...

لو اور سنو حضرت [illegible]

دہلی اوئل اینڈ جنرل سوپ ... لمیٹیڈ

دہلی ... کمپنی ... دہلی اوئل اینڈ جنرل سوپ ... کمپنی ... [illegible]

[illegible]

... سیکرٹری

دہلی اوئل اینڈ جنرل سوپ ... کمپنی لمیٹڈ

حرق شفا ... [illegible] ... صاحب ... کو ... ہوتے ... ملک میں ... ہوتا ...

چلا جانا ہے ... ہو جاتی ہے ... ہو جاتی ہے۔ اور ... تریاق ثابت ہوا ہے۔ ایام ... بجائے ... لہذا ... [illegible] ... روانہ ہوتا ہے۔

چھوٹی ... بڑی ... منگوانی چاہئیں ... ایک روپیہ ... کم خرچ ہوگا۔

المشتہر حکیم محمد علی ... ملازم ... ریاست ...

منصفوں کا فیصلہ ... [illegible] ... صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

[illegible]

ہوگئے جن میں سے ... [illegible]

[illegible] ... میں گرانی ہے ... [illegible] ... جانور ذبح کرانا تھا ... [illegible]

[illegible] ... کرزن ... [illegible] ... ملاقات کی۔

قدیم شاہی خاندان ... بیگم ... لیڈی صاحبہ کرزن نے پرنس ... کے مکان پر ملاقات کی۔

[illegible] ... لاکھ ... پہنچ گیا۔

(لاہور ... [illegible])

[illegible]

بچائی ہیں۔ اسی طرح ہم بھی اُن کی بیواؤں اور یتیموں کی ایسے وقت میں مدد کریں تو ہم صرف اُن کے احسانات کا بدلہ اتارتے ہیں جو ہر شخص کا فرض ہے جس کے دل میں ہمدردی کا تھوڑا سا بھی مادہ موجود ہے۔ لہٰذا میں ... [illegible] ... ریزولیوشن چندہ کی تائید کرتا ہوں۔ ... اُن کے بعد منشی ... [illegible] ... صاحب تحصیلدار مہابن نے پُر زور الفاظ میں ... [illegible] ... نصرت میاں کی ... جس طرح دوسری ... [illegible] ... مصیبت میں ہمارے ساتھ ہمدردی و محبت ... [illegible] ... اسی طرح ... لوگوں کو بھی ... [illegible] ... جو کچھ تھوڑا بہت ہو سکے۔ اپنی ہمدردی کا ثبوت دینا چاہئے۔

بعد ازاں حسب تحریک پنڈت کیول کرشن صاحب رئیس مہابن ... ہر پرشاد صاحب زمیندار و رئیس مہابن و ... سنگھ صاحب ... رئیس ... مہابن ... چندہ کھولی گئی۔ چنانچہ اسی وقت ساٹھ ستر روپیہ سے زیادہ چندہ لکھا گیا۔ اور بعد ازاں ... پریسیڈنٹ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

[illegible] ... کمیٹی مہابن ضلع متھرا۔

یہ کس کی غزل ہے؟

کسی استاد کی ایک مشہور غزل ہے جس کا مطلع اور مقطع یہ ہے۔

[illegible]

... لیکن ... [illegible] ... میں پتہ نہیں ... [illegible] ... اس بارہ میں مختلف ہیں۔ ... [illegible] ... لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ شعرائے لکھنؤ میں سے کسی کی ہے۔ ... [illegible] ... کہ میر انیس مرحوم کے خاندان کے کسی شاعر کی ہے۔ ... [illegible] ... صاحب کو اس کی تحقیق ہو وہ ... جواب عنایت کریں۔ ... حتی الامکان مطبوعہ یا قلمی دیوان کا حوالہ بھی ہونا چاہئے۔ اور اگر ... ہو تو بھی مع اسناد جواب عنایت ہو گو اسناد بھی زبانی سہی۔

راقم خاکسار ... انجمن ... دکن

ضلع لاہور کی وزن ... اور کرکٹ کے سالانہ معرکے

[illegible] ... لاہور ... کرکٹ کے معرکہ میں شامل ہونے ... [illegible] ... کرکٹ ... [illegible]

[illegible]

—— پچھلے ہفتے [illegible] کے درمیان ایک ٹنل میں ایک ہندو [illegible] کی نعش بے سر ملی ۔ صبح کو مزدوروں کی حاضری لینے گیا تھا [illegible] انسپکٹر شبہ میں زیر حراست ہے ۔

—— موضع [illegible] ضلع ہوشیارپور میں ۲ وارداتیں طاعون کی ہوئیں ۔ ضلع جالندھر کے رہنے والوں کو ہرن [illegible] میلے میں نہ جانے کا سرکاری حکم ہوا ہے ۔

—— جہلم کی خبر ہے کہ وہاں [illegible] ۸ جنوری کو ڈاکوؤں نے [illegible] کو خوب پیٹا ۔ اور زیورات اور نقدی وغیرہ ڈاکو اپنے ہمراہ لے گئے ۔

—— ڈاکٹر [illegible] آئی سی جوڈیشل کمشنر [illegible] کی جگہ [illegible] سے کوئی افسر مقرر ہوگا ۔ حضور [illegible] کشمیر اور [illegible] کمشنر [illegible] اسسٹنٹ کمشنر [illegible] ہے ۔

—— چنیوٹ [illegible] کے ایک [illegible] کی دو بیویاں تھیں کسی بات پر ناراض ہو کر یا کسی اور وجہ سے ایک بیوی کو قتل کر دیا اور دوسری بیوی کے سامنے جا کر خودکشی کر لی ۔

—— بمبئی کے والنٹیروں کے کیمپ میں [illegible] روپیہ چوری گئیں یا انگریز کا [illegible] تھا ۔ [illegible] پر شبہ کیا جاتا ہے ۔

—— [illegible] کے خیراتی فنڈ میں سے [illegible] لاکھ روپیہ بچت میں پڑا ہوا ہے ۔

—— لدھیانہ سناتن دھرم سبھا نے ۹ جنوری کو ٹرانسوال وار فنڈ کیلئے [illegible] روپیہ چندہ کر کے بھیجا ۔

جنگ کی خبریں

—— میدان جنگ میں انگریزی [illegible] کی اس وقت یوں تقسیم ہے ۔ [illegible] لیڈی اسمتھ میں محصور ہیں [illegible] مقام [illegible] میں محصور تھا وہاں [illegible] میں جنرل میتھوئن دریائے موڈر پر ڈیرہ ڈالے ہے ۔ جنرل گیٹیکر اور [illegible] شمالی جانب کیپ کالونی کے [illegible] پر ۔ جنرل [illegible] اور [illegible] کے ماتحت تمام افواج جنگ کے اصلی کمانڈر ان چیف [illegible] میں [illegible] کے لینے میں مصروف ہیں ۔ اور جنرل وارن [illegible] کے جنوب کی طرف بالفعل واپس آ گیا ہے ۔

—— ۲۲ جنوری کو کسبل [illegible] ایک [illegible] کا باہر نکلا تھا مگر دشمن نے جو [illegible] چاروں طرف سے آگ برسانی شروع کر دی ۔ ناچار واپس ہو گیا ۔

—— اخبار ٹائمز نے ۲۴ جنوری کو تار چھاپا ہے کہ [illegible] فری سٹیٹ [illegible] کے تمام [illegible] تیار کی گئی ہیں تاکہ جونہی دشمن شکست کھا کر [illegible] ۔

—— [illegible] ۲۳ جنوری کو خبر آئی کہ ۲۳ کی شام کو [illegible] ایک میدان میں برٹش کی [illegible] خوب لڑ [illegible] برٹش فوج [illegible] قابض ہو گئی [illegible] دیوار تیار کی تھی ۔ [illegible] لیکن شام کے وقت ایک [illegible] کو مجبور [illegible] برٹش [illegible] کو خوب بھونا ۔

—— جنرل وارن کی [illegible] ثابت ہوئی ہیں لیکن [illegible] نظر نہیں آتا ۔

—— ٹیلی میں [illegible] خبر ملی ہے کہ [illegible] خلاف [illegible] پرتگال والوں کی [illegible] ہیں ۔ پرتگال والوں [illegible] اپنا [illegible] نہ [illegible] مارکس سے [illegible] اور [illegible] سے روانہ ہو رہی ہیں [illegible] ۔

—— جنرل [illegible] لیڈی سمتھ کو [illegible] آ رہے ہیں [illegible] اب تک دشمن پر کچھ نہیں ہوا [illegible]

—— ایسا معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] گو ہم لیکن [illegible] رہنا پڑتا ہے وہ [illegible]

—— جنرل [illegible] جنوری [illegible] کو سیون کوپ خالی کر دیا [illegible]

—— جنرل وارن [illegible]

پڑھ کر لو دیکھو

[illegible] انگریزی تعلیم کے [illegible]

کورسوں کی [illegible] انگریزی جلد [illegible]

چٹھیاں ۔ ترسلیشن کی [illegible]

انگریزی مبتدی کے لئے [illegible]

جلد دوم [illegible] انگریزی [illegible]

اردو مصدر [illegible] کی انگریزی [illegible]

جلد سوم ۔ اول ترکیب [illegible] صحیح [illegible] تمام [illegible] امتحانی مثالیں [illegible] امتحانی ہیں [illegible]

جلد چہارم ۔ انگریزی [illegible] روزمرہ کے [illegible] انگریزی ترجمہ مختصر ڈکشنری [illegible] انگریزی زبان کا [illegible] قیمت [illegible]

جلد پنجم ۔ اردو انگریزی ڈکشنری [illegible] لغت کی انگریزی [illegible] انگریزی الفاظ جو اردو میں رائج ہیں ۔ کئی سو مخففات جو کسی ڈکشنری میں نہ پائے جائیں ۔ قیمت [illegible]

جلد ششم کامل القواعد صرف و نحو کے تمام قاعدے ۔ [illegible] کے نہایت ضروری [illegible] حکایتیں اور ترجمہ قیمت [illegible]

جلد ہفتم خلاصۃ القواعد ضمیمہ جلد ششم صرف و نحو اور انگریزی سے اردو میں ترجمہ کرنا قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جلد ہشتم نمبر ا ۔ [illegible] گرامر کا اردو ترجمہ صفحہ اول سے ۳ صفحہ تک [illegible]

جلد ہشتم نمبر ۲ ۔ تمام سنٹکس کے قاعدے ۔ [illegible] مثالیں ۔ [illegible] کے [illegible] کا ترجمہ قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۹) [illegible] ہسٹری [illegible] تاریخ ہند اور [illegible] دونوں کا کامل خلاصہ بطور سوال و جواب قیمت ۲ [illegible]

(۱۰) آئینہ تواریخ ہند ۔ تاریخ کا کامل خلاصہ بطور نقشہ ۔ صرف [illegible] ایک [illegible] قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۱۱) جغرافیہ عالم ۔ دنیا کے جغرافیہ کا خلاصہ بطور نقشہ ۔ قیمت [illegible]

[illegible] اسباب [illegible] انگریزی [illegible] کی ذخیرہ [illegible] اور [illegible] نہایت [illegible] مفصل فہرست ۔ [illegible] لدھیانہ [illegible] ایند کمپنی [illegible]

[illegible]

—— جنرل [illegible] ۲۲ جنوری [illegible] کر دیا ۔ مگر [illegible] بہت [illegible] سمجھا اس لئے [illegible] ۔

—— [illegible] بڑی بہادری ظاہر کی ۔ [illegible] دشمن کو ہٹا دیا ۔

—— کرنل [illegible] زخمی ہو گئے [illegible] کرنل [illegible] کی جگہ [illegible] رہنا مناسب سمجھا اور [illegible] کو صبح [illegible] واپس [illegible] ۔

—— جنرل وارن کی فوج ۔ ۲ جنوری کو [illegible] صبح [illegible] ٹگالا عبور کر کے جانب جنوب [illegible] گئی ۔

—— بوئرز کی خبر [illegible] ہوا ہے کہ ۲۴ جنوری کو سپیون کوپ پر بڑا حملہ [illegible] گرفتار کر لئے ۔ بہت سخت [illegible] ہوئی ۔

—— اسی خبر کے متعلق بوئر بیان کرتے ہیں کہ [illegible] علاوہ [illegible] زخمی ہوئے ۔ [illegible] مقتول ہوئے اور بوئروں کی چند قیمتی جانیں ضائع ہوئیں ۔

—— جنرل [illegible] اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے ۲ جنوری کو [illegible] پر حملہ کیا ۔ مگر دشمن بہت مضبوط مقام پر تھا ۔

—— ڈاکٹر [illegible] ایجنٹ ٹرانسوال [illegible] سالگرہ کی تقریب پر [illegible] کیا ۔

— [illegible] کا نام [illegible] ہو کر بہت سا [illegible] سے صاحب بکس گئے تھے [illegible] لئے گئے۔

— [illegible]

اور روس [illegible]

[illegible]

آنشہ [illegible]

— خبر ہے کہ [illegible] کو ملکہ [illegible] نے [illegible] جس [illegible] پہلو مرگیا۔ مگر اس خبر کا [illegible] اس لئے اسکی صداقت [illegible] نہیں ہو سکتی۔ ایک پیادہ [illegible] اسی [illegible] بیان کیا کہ ۱۰۰ [illegible] کے دن [illegible] تکیلا پر [illegible] اور [illegible] کو [illegible] حراست [illegible]

— [illegible] فیصلہ کریں لہ لنڈن [illegible] ہونا ممکن ہو تا ہیں۔

— [illegible] کہ ہمکو اس بارہ میں جلد یا دیر سے خبر ملیگی [illegible] میں لکھا ہے کہ تواریخ میں سوائے [illegible] کے اس لڑائی کے کہیں نہیں ملتی جسمیں ہماری فوج اتنے روز محصور رہی ہو۔

— [illegible] گیا تھی [illegible] کے غروب [illegible] گیا ہے

جنرل [illegible] دیتے ہیں کہ [illegible] میجر [illegible] بھی فوت ہوگئے۔ لفٹنٹ [illegible] اور [illegible] دوسرا [illegible] بھی ہوا۔

— [illegible] کے حملہ [illegible] مقتول [illegible] ہوئے۔

— [illegible] کے حملہ کی بابت بیڑی کیسی خبر ملی کہ [illegible] جنرل [illegible] کی فوج نے دشمن کو [illegible] دشمن [illegible] تھا۔ حیران رہگیا۔ اسکے دو سو آدمی مقتول ہوئے اور باقی بھاگ گئے۔ [illegible] کے دن [illegible] شدہ [illegible] جمع ہوئی۔ اور تمام دن لڑائی ہوتی رہی [illegible]

[illegible] مشورہ دیتا ہے کہ گورنمنٹ بجائے [illegible] اس تعداد کی اور ضرورت پڑیگی۔

— [illegible] مشورہ دیتے ہیں کہ [illegible]

— [illegible] طرف حملہ ہو۔

— [illegible] حصوری کو [illegible]

— [illegible]

[illegible] جنرل [illegible] کی فوج اس [illegible] دشمن ہمارے مقام پر [illegible] برٹش فوج بڑی [illegible] اور دشمن کا توپخانہ [illegible] کامیابی رہی۔ [illegible] دوسرا مورچہ بھی چھین لیا۔ جسپر وہ اس وقت [illegible] کوئی [illegible] موجود [illegible] لیکن برٹش سگینوں سے [illegible] کے [illegible] گئے۔ اور ہماری [illegible] گرفتار کرلئے گئے۔

— کابل میں امسال سخت سردی ہے قافلے بند ہوگئے۔

ریلوے ریگولیٹر واچ

اگرچہ آجکل گھڑیاں بکثرت فروخت ہوتی ہیں مگر یہ گھڑی میں آپکی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ [illegible] گھنٹے کے بعد چابی لگائی جاتی ہے [illegible] اسکی سوئیاں [illegible] اسکی پشت [illegible] ریلوے ریگولیٹر لکھا ہوا ہے [illegible] قیمتی گھڑیوں کا مقابلہ کرتی ہے [illegible] سال کی گارنٹی [illegible] جو ولایت [illegible] میں بطور نمونہ مفت ملتی ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قیمت [illegible] معلوم ہوتی ہو [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] اشتہار [illegible] کلکتہ [illegible]

پچیس روپیہ انعام

اس کو جو شخص کم از کم [illegible] خریدے اور ایک کارڈ [illegible] لکھے [illegible] جس کارڈ پر [illegible] بند زیادہ لکھا ہوگا اسکو [illegible] نقد دیا جاویگا۔ المشتہر [illegible] کارخانہ [illegible] محلہ [illegible] لدھیانہ پنجاب

قلمی کتابوں کی خریداری

[illegible] قلمی تواریخ کی تلاش کرتا [illegible] گلبدن بیگم کی [illegible] شامل [illegible] اور ہمایون بادشاہ کی [illegible] اور اس کی کتاب کا نام تاریخ ہمایون یا ہمایون [illegible] مذکور کسی شخص کے پاس [illegible] ہو [illegible] فروخت کریگا تو میں [illegible] روپئے اس کی قیمت [illegible]

المشتہر [illegible] صاحب [illegible] کمپنی [illegible]

اشتہار فروخت ریاضیات چناب

[illegible] ریاضیات [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی۔ جو امریکہ میں بنائی گئی ہے) ہر قسم کی کھانسی۔ نزلہ۔ زکام بچوں کی کھانسی کالی کھانسی سل گلے کی گھرگھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کردیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ اسکو آزمایئے اور صحت پایئے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپیہ

لاہور میں شیخ نصیرالدین اینڈ سن مالکان پنجاب میڈیکل ہال انارکلی [illegible] سودا گران [illegible] انگریزی مال [illegible]

اشتہار

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

المشتہر [illegible] ضلع کرنال

قرص و سوزاک

[illegible] سوزاک [illegible] قیمت [illegible]

سوزاک کا تیر بہدف علاج [illegible] قیمت [illegible]

[illegible] کلکتہ

طبی دنیا میں بے نظیر ایجاد

روبیس — گنگ سدھن

خاص عنبر مرکب [illegible] — [illegible] زمست [illegible]

مدن محبوب — گنگ پولی

مقوی اعصاب [illegible] — [illegible] غذا

[illegible] ضعف جریان رقت [illegible] بول [illegible] کھانسی [illegible] ضعف دماغ وجگر اور [illegible] مفصل [illegible]

[illegible] حکیم [illegible] ریاست [illegible]

ایسے بھی دیکھنا

ہندوستانی کو بالائے طاق رکھ کر [illegible]

انسان کو ہر چیز میں کمال [illegible] ضروری ہے [illegible] کتاب [illegible] سلیقہ [illegible]

[illegible] کام [illegible] اس کتاب کی [illegible] تعریف کے قابل ہے [illegible]

[illegible] اس کتاب [illegible] قیمت [illegible]

المشتہر ایم شہاب الدین - لاہور [illegible]

اشتہار

ہماری مجرب ادویہ [illegible] مجرب ادویہ [illegible] ۱۹۱۴ء

[illegible]

سیکرٹری [illegible] کمپنی لمیٹڈ دہلی

[illegible] شرح سود [illegible] حصہ [illegible]

[illegible] درخواست [illegible] روپے [illegible]

(جماعت ڈائرکٹران)

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible] دہلی [illegible]

[illegible] کمپنی لمیٹڈ دہلی [illegible]

[illegible]

پنڈت جیندر لال [illegible]

اشتہار

ہرگاہ کہ گورنمنٹ نے زمین [illegible] سرکار کو بذریعہ نیلام [illegible] فروخت کرنا منظور فرمایا ہے پس یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ [illegible] صاحب مہتمم آبادی نہر چناب [illegible] مقام لائل پور [illegible] ادا کرنے کسی [illegible] دیکھا جا سکتا ہے اور زمین مذکور [illegible] مارچ ۱۹۱۶ء کو بوقت ۱۰ بجے قبل از دوپہر دفتر مذکور میں حسب شرائط جو قبل از وقت یا بروقت نیلام دفتر مذکور سے معلوم ہو سکتی ہیں نیلام کی جاویگی۔ بشرطیکہ اس اثنا میں بحکم حاکم اعلیٰ بلا وجہ [illegible] زیر ایکٹ ۲۳ [illegible] یا کسی دیگر وجہ سے نیلام بند یا ملتوی نہ ہو جاوے۔ مورخہ [illegible] جنوری ۱۹۱۶ء

دستخط

صاحب مہتمم آبادی نہر چناب

مقام لائل پور

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

[illegible]

[illegible] ۱۸۹۹ [illegible]

[illegible]

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

واضح خاطر خریداران کے ہم نے بعدی [illegible] ٹریڈ مارک [illegible] کمپنی اور تصویر ٹریڈ مارک لگایا ہوا ہے [illegible] بوری کے ایک سرے [illegible] جاتی ہے [illegible] صاحب [illegible] درخواست [illegible] اپنا نام و پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں [illegible] بہت احتیاط کرنی چاہئے [illegible] جس کی تفصیل [illegible] ایسے کوئی شخص [illegible] اس کا ممنون ہوگا اور انعام بھی دیگا۔

المشتہر کشن چند مینجنگ ڈائرکٹر

گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سو[illegible] ولادت [illegible] فرزند [illegible]
مشتہر [illegible]

ای - یلو مرانیڈ کمپنی کا مشہور بام

جو کہ [illegible] سوزش علاج [illegible] کے لئے اکسیر [illegible]
سا بیس برس کرتا [illegible] کی سوزش [illegible]
[illegible] تیمت [illegible]
[illegible] مقام [illegible]
بات کر دیا کہ [illegible] کی سوزش کا بہترین علاج [illegible]
[illegible]
استعمال [illegible]
مشتہر ای [illegible]

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اشتہار

[illegible]
برف اور ولائتی پانی [illegible]
سواری گاڑیوں میں [illegible]
سیکشن نارتھ ویسٹرن ریلوے [illegible]
شمالی سیکشن [illegible]
برانچ اور لاہور [illegible]
اور [illegible]
جنوبی سیکشن ملتان [illegible] کراچی [illegible]
حیدرآباد [illegible]
ریلوے اور [illegible]

۲- چھپا ہوا درخواست کا فارم جس میں شرائط ٹھیکہ ہر ایک سیکشن کی مندرج ہیں [illegible] اور اگر منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔
۳- درخواستیں منیجر صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے کے نام بھیجنا چاہئیں اور لفافہ پر درخواست واسطے ٹھیکہ فروخت برف وغیرہ گاڑیوں میں لکھنا ضروری ہے درخواست منیجر صاحب بہادر مذکورہ کے دفتر میں بروز [illegible] ۵ مارچ ۱۹۰۱ء [illegible] تک پہنچ جانی چاہئیں۔
۴- یہ لازمی نہیں کہ منیجر صاحب بہادر سب سے کم والی درخواست یا کوئی خاص درخواست منظور کریں۔
نوٹ - منیجر صاحب [illegible] منظور [illegible] اس وقت [illegible] کہ ٹھیکہ کا زمانہ کب سے کب تک رہیگا۔

دفتر منیجر صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے
لاہور مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۰۱ء

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر برمن صاحب کی بنائی ہوئی دوائیاں

[illegible] سے تمام ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہیں

دمہ کی دوا

[illegible] آرام کرتی ہے [illegible]
[illegible] قیمت [illegible]

طاقت دینے والی گولیاں

[illegible] استعمال کرنے کے ساتھ ہی فائدہ [illegible]
[illegible] قیمت [illegible]
[illegible] آباد [illegible] سے لکھتے ہیں
[illegible] آرام ہو گیا۔
[illegible]

ڈاکٹر [illegible] برمن [illegible] تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

دی امپیریل سٹیم لونڈری کمپنی لمیٹڈ دہلی

یعنی کلوں کے ذریعہ سے کپڑے دھونے کا کارخانہ

[illegible] فروخت ہو چکے ہیں۔
[illegible]
[illegible] کپڑوں کی دھلائی نہایت [illegible]
[illegible]
[illegible] نہایت ہی عمدہ دھلے اور امید [illegible] کامیابی [illegible]
تعمیر کا کام ختم ہو چکا ہے [illegible]
انگریز لوگ [illegible] دھلائی [illegible]
[illegible] ایک بہت بڑا کارخانہ [illegible]
خریداران حصص کو بہت [illegible] روپیہ [illegible]
جلد فائدہ اٹھانے کا حصہ [illegible] کمپنی [illegible]
کی اس قلیل [illegible] امید نہیں ہو سکتی۔
مزید حالات اور کاغذات طلب کرنے کے لئے مشتہر سے خط و کتابت کریں۔

المشتہر امراؤ سنگھ مینیجنگ ڈائرکٹر
دی امپیریل سٹیم لونڈری کمپنی لمیٹڈ دہلی

نے نظیر حمائل شریف مترجم [illegible]

جسکے صحیح ہونیکے تصدیق [illegible] حافظوں [illegible]
[illegible] فرمائی ہیں۔
متن [illegible] عربی عبارت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بہ دست [illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] خریداروں [illegible]
[illegible]
البتہ [illegible]
اگر [illegible]
[illegible]

رسٹ واچ یعنی کلائی پر بندھنے والی گھڑیاں

[illegible]

ریلوے گارڈ گھڑیاں

[illegible]

المشتہر [illegible]

دوارکا ناتھ کمپنی [illegible]

مفت راحت گفت!

(رسالہ مشکل کشا ۔ جنتری سنہ ۱۹۰۰ء)

اس رسالہ میں ہر ایک بیماری کی تشخیص و ہدایات ۔ جوانی کی غلط کاریوں کے نتائج ۔ صحبت کا اثر ۔ مفصل فہرست ادویات ۔ شفاخانہ عام لاہور ۔ درج ہیں ۔ اور ایک علیحدہ جنتری سنہ ۱۹۰۰ء کا ۔ معلومات کا ذخیرہ ہے ۔ ۲ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت بلا قیمت +

خریداروں سے شرط

ہر ایک بیماری کا علاج بذریعہ خط ہو سکتا ہے +

مردمی کا بکس

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

قیمت ۔ آٹھ روپے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں ۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی ۔ (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ) ۔ (۲) روغن امسستی ایک شیشی (للعہ) ۔ مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو نے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف ہو تے انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہو یہ صفت ادویات اپنی طلسماتی طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں ۔ رگوں پٹھوں کی سستی کمزوری وغیرہ بالکل دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو ۔

روح حیات

قیمت فی شیشی

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ سے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے ۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے ۔ نامردی ۔ درد کمر ۔ ذیابیطس ۔ ضعف مثانہ ۔ جریان ۔ ضعف دماغ ۔ ضعف معدہ ضعف جگر ۔ اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے ساسے جسم کی کمزوری ۔ لاغری ۔ بے رونقی اور زردی چہرہ کے لئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے حلق سے اترتے ہی اسکا اثر خاص اعصاب پر پڑتا ہے جو سارے بدن کی حسن حرکت کا منبع ہے ۔ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل و خوبی کے مداح ہیں ۔ مذکورہ امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹر و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے ۔ استعمال سے دو گھنٹہ بعد اسکے فوائد کے سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں ۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ) +

محمد شریف آئی ڈاکٹر پروپرائیٹر شفاخانہ عام لاہور متصل چوک وزیر خاں

کیا اب بھی جھوٹی دغاباز عادت نہ چھوٹے گی

ولایتی سرمہ
مشہور عالم آنکھوں کا محافظ اور دافع امراض چشم ہے۔ نصف تولہ (۸) ایک تولہ (عہ) +

آزمائش کے واسطے ہماری ہر ایک دوائی ایک روپیہ سے کم کی بھی ملے گی اور ایسے مریضوں کو رسالہ جہاں قدر چھ ماہ کے واسطے مفت ملیگا اور پوری قیمت کی ادویات طلب کرنے والوں کو سال بھر مفت۔

روغن طلا
اسکی بیرونی مالش سے بال کھٹ جاتے اور آبلے پڑتے اور رگیں درست ہوتی ہیں۔ نصف شیشی (عہ) پوری شیشی (ع)

باایں ہمہ اگر اب بھی ہماری قدر نہ فرماویں اور فضول دوائیاں پر روپیہ ضائع کریں تو کس کا قصور

دیکھئے
ہم شہادت دیتے ہیں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات میں بڑا لائق اور ماہر ہے اور ... تمام ادویات ... ڈاکٹر ... ایڈورڈ ... امرتسر

... قانونا جرم
... خطوط ... آتشک یا دوسری ... امراض کے متعلق ... استعمال دیتے ہیں ... بطور سرٹیفکیٹ ... شخص کا ایسا خط شائع کیا جاوے ... اخلاقی طور پر بھی کسی کا راز افشا کرنا قابل شرم ہے

رسالہ جہانقدر
ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور — رسالہ جہانقدر باہتمام جناب محمد امام الدین صاحب ... سپیشلسٹ ... شائع ہوتا ہے۔ اسکے چند نمبر ہمنے دیکھے ہیں۔ ... طبی و ڈاکٹری مضامین کے علاوہ دیگر مفید و صلاحیتی دلچسپ مضامین بھی شائع ہوتے ہیں۔ طباعت ... اور زبان کی شستگی کے لحاظ سے بھی عمدہ ہے۔ اسلئے رسالہ جہان قدر ...

ایڈیٹر اخبار وکیل امرتسر — رسالہ جہان قدر امرتسر محمد امام الدین صاحب ... سپیشلسٹ کے زیر اہتمام شائع ہوتا ہے۔ اسکے چند نمبر ہماری نظر سے گذرے ہیں۔ اس میں ڈاکٹری و طبی مضامین کے علاوہ دیگر دلچسپ اور مفید خالق اموری درج ہوتے ہیں۔ فی الحقیقت رسالہ جہانقدر قابل قدر ہے

جہاں قدر کی قدردانی
خواجہ غلام نبی صاحب ملک التجار پشمینہ ریاست حیدر آباد دکن جہاں قدر کی امداد کے واسطے مبلغ ۵۰ روپے ارسال فرماتے ہیں۔ چنانچہ خواجہ صاحب موصوف کا خط بجنسہ درج ذیل ہے:۔

بخدمت شریف ایڈیٹر صاحب رسالہ جہاں قدر امرتسر۔ السلام علیکم۔ ہمیں آپکا رسالہ جہاں قدر کے دیکھنے سے اور اسکے درحقیقت قابل قدر ہونے سے نہایت مسرت ہوئی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ کسی دن اس ہونہار پودے کو بہاری ثمر دار دیکھیں گے۔ بیشک یہی پرچہ ہے جس سے عوام الناس کو فائدہ پہونچتا ہے۔ اسواسطے ہم فی الحال بنظر امداد جہاں قدر مبلغ ۵۰ روپیہ ارسال خدمت کرتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ کے واسطے بھی اسکی حق القدر سالانہ امداد کی جاوے گی + رقیمہ غلام نبی حبیب اللہ سوداگران پشمینہ +

خضاب جہانقدر
اسکے لگانے سے صرف ایک منٹ میں بال سیاہ ہوجاتے ہیں۔ اگر کوئی اس سے اچھا خضاب دکھاوے تو ... خضاب کی قیمت ایک سو روپیہ دیں گے + نصف سٹ (عہ) پوری سٹ (ع)

نامردوں کی زندگی
اسکے استعمال سے نامردی دور ہوتی ہے ... قیمت ... گولی (عہ)

عرق کشتہ مرکب
... پوری شیشی ...

سوزاک
کا مجرب علاج ... چند یوم کے استعمال سے ... پوری شیشی (ع)

دوائی پیچش
... پوری شیشی (ع)

سفلس پوڈر
... قیمت ...

آتشک
... قیمت نصف پیکٹ (عہ) پورا پیکٹ ایک روپیہ

الفرود ینک مکسچر
دافع ضعف دماغ ... ضعف اعصاب ... ایک روپیہ (عہ) اور پوری شیشی ...

عرق طحال
یہ عرق تپ تلی کے واسطے ... پوری شیشی

کپور فار استھما
ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا مجرب علاج ہے۔ قیمت ۸ روز کے واسطے (عہ) پوری شیشی دو روپے (عہ)

خونی و بادی بواسیر
کا مجرب علاج ... اسکے استعمال سے مرض بیخ و بن سے دور ہو جاتا ہے۔ قیمت ۸ یوم کے واسطے (عہ) ۱۴ یوم کے واسطے (ع)

ونڈرفل ہائیر آئل
... شیشی خورد (عہ) کلاں (ع)

مرہم دافع آتشک
... یہ مرہم لگادیں ... شیشی خورد (عہ) کلاں (ع)

وائیٹ پوڈر
اسہال، ہیضہ ... قیمت ۸ روز کے واسطے (عہ) پوری شیشی ...

ٹنڈسٹ سپیشلسٹ محمد امام الدین ایڈیٹر رسالہ جہانقدر امرتسر

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

لاثانی خضاب

درفضل ... بزنگ ... ویدکلیہ ...

... ہم ایسا تحفہ پیش کئے دیتے ہیں ... ضرورت ہے ... دنیا میں ... خضاب ... جو بالوں کو ...

ایجاد کردہ لاثانی خضاب کی ... سیاہ و ملائم ہو جاتے ...

... اور مجرب ہونے کا ثبوت

ہمارے لاثانی خضاب کی قدر دانی

خوشخبری بالوں کو خوشبودار کرنے کا تیل

بشارت

عرق ماء اللحم آہنی و فوق آتشہ

[illegible]

ماء اللحم

ماء اللحم

ماء اللحم

ماء اللحم

ماء اللحم

ماء اللحم

ماء اللحم

الغرض

عرق ماء اللحم

قیمت

حب دافع ضعف

حب دافع ...

حب دافع قبض

حب دافع بواسیر

طلاء ...

سفوف ...

عرق ...

منیجر بالا دوا خانہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء ایڈیٹر رسالہ حفظ صحت لاہور موچی دروازہ سے منگوائیے

کارخانہ بوٹ

ہز ایکسیلنسی جناب کمانڈر انچیف

جھنڈا سنگھ اوبیرائی

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ملک پنجاب

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب نابھہ و نکودر

ٹریبیون لاہور مورخہ

۲۸ ستمبر ۱۸۹۹ء: ... سیکرٹری کام کرتے دیکھا تو ہمیں ... اصل ... بوٹ اور شو ساخت کارخانہ جھنڈا سنگھ اوبیرائی ... ساخت ... اور ... ہیں ... ہیں ان کا کارخانہ ... درجہ کے ہیں +

پیسہ اخبار لاہور ۴ اکتوبر ۱۸۹۹ء ... ایک جاتی ... اور ایک بوٹ ... بوٹ کا قصہ ... ایک بالکل ... سیالکوٹ کی ... جھنڈا سنگھ صاحب اوبیرائی ... سال میں ایک کارخانہ ... اور مضبوط بوٹ اور انگریزی ... تیار کرنے اور ... آدمیوں کی محنت ...

فہرست قیمت۔ ...

کو ملک کے مرض ... کامل صحت عطا فرمائی لہذا اسکے شکریہ میں ایک سال تک کل دوائیں مفت

روح جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی کے استعمال
سے صرف ایک ہفتہ میں
تین سیر خون صالح بدن
انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بوزن کرو اور آزماؤ

المشتہر حکیم محمد علی ... شفاخانہ ...

مصدقہ جناب [illegible]

[illegible]

تاز ہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

اگرچہ عدیم النمائش چند صاحبان کے صرف نام ذیل میں درج ذیل کئے جاتے ہیں کہ جنہوں نے تجربہ کر کے سفوف سرمہ کے مفید ہونے کی بابت تصدیق فرمائی ہے مفصل سارٹیفکیٹ درخواست کرنے پر ارسال کئے جائینگے۔

(۱) جناب ڈاکٹر ڈی ایم ساکھی صاحب بہادر ایم بی۔ ایم ایس معنرافتہ (ایڈنبرگ انگلینڈ)۔

(۲) جناب کرنل ایف۔ بیری صاحب بہادر ریاست فریدکوٹ۔

(۳) جناب خانصاحب بہادر ڈاکٹر محمد حسین صاحب ایل ایم ایس آنریری مجسٹریٹ سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۴) جناب خانصاحب بہادر ڈاکٹر امیر شاہ صاحب ایل۔ ایم ایس پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۵) [illegible] گوکل چند صاحب ایل ایم ایس۔ پروفیسر میڈیکل کالج لاہور و آنریری سرجن گورنر جنرل کشور ہند۔

(۶) جناب ڈاکٹر پنڈت بال کشن صاحب کول۔ پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۷) جناب ڈاکٹر کاشی رام صاحب میڈیکل افسر ریاست نیپال۔

(۸) جناب ڈاکٹر ولی محمد صاحب سول سرجن شفاخانہ چار شاہ۔ ریاست حیدرآباد دکن۔

(۹) جناب ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب ایل ایم ایس ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر والئی رامپور۔

(۱۰) جناب سری مہاراجہ صاحب جنم پال سنگھ صاحب بہادر والئی ریاست جگراں (راجوڑہ)۔

(۱۱) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی کشن گڑھ۔

(۱۲) جناب خانصاحب بہادر نواب [illegible] خان صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ [illegible] شہزادہ [illegible] ڈیرہ دون [illegible] قسمت النعو

(۱۳) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست منڈی۔

(۱۴) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست گوالیر۔

(۱۵) جناب دیوان اودھو داس صاحب بہادر ریٹیر اسسٹنٹ کمشنر جنرل بہادر کشور ہند۔

(۱۶) جناب خانصاحب بہادر سیاب محمد فرید خاں صاحب کماندنگ آفیسر ملٹری پولیس سرحد۔

(۱۷) جناب رائے بہادر سردار گوپال سنگھ صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس بہادر مالکسرحد۔

(۱۸) جناب سردار [illegible] سنگھ صاحب [illegible]

ایڈیٹر سرکل سندھ [illegible]

پروفیسر [illegible] سنگھ آہلو والیہ سٹیالہ ضلع [illegible]

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کریگی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیئے

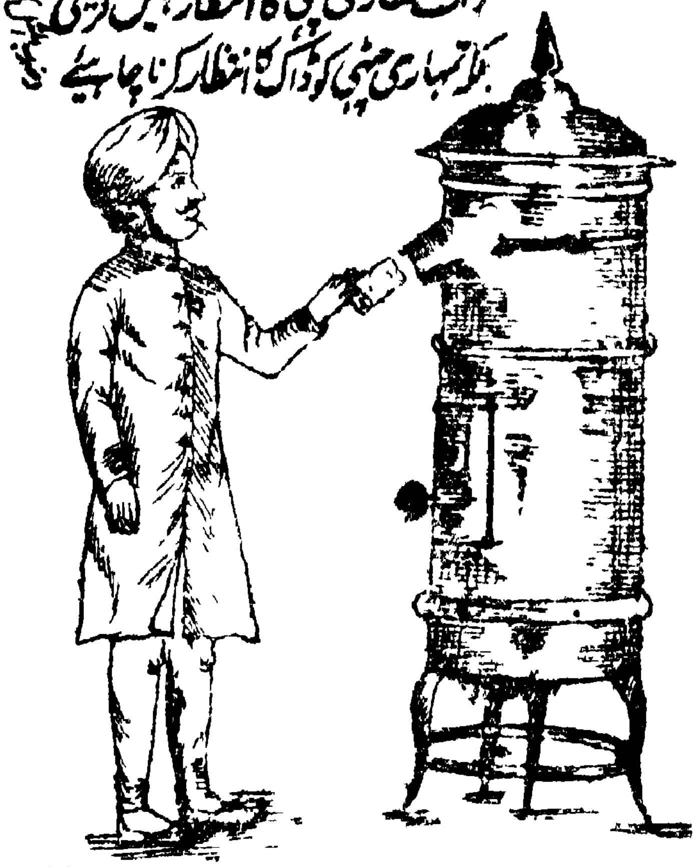

اسلیئے بہتر ہے کہ ڈاک روانہ ہو جانے کیلئے بکس میں ہر چٹھی اسقدر جلدی [illegible] کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اس صورت میں تمہیں دوسرے روز نورانی سرمہ بھیجا جا سکیگا لیکن چٹھی لکھنی پڑیگی۔ اور نورانی سرمہ ایک ایسی [illegible] تمہارے پاس [illegible] کتنی ہی اشد ضرورت ہو۔

اشد ضرورت میں کام دیسکتا ہے۔ ہزاروں آدمی جو ہر قسم کے امراض چشم کو آجتک استعمال کر چکے ہیں وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ آنکھوں کیلئے اکسیر ہے

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں صرف اسلئے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی بخوبی تصدیق اور تائید ہو جائے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۹۶ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۷ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم برابر باقی نصف لاکھ نمونے تقسیم کرتے رہینگے جبتک کہ کل تقسیم نہو جائیں۔ مگر اس وقت تک ہزارہا نمونہ استعمال کرنے والے لوگوں نے اس امر کی تصدیق کر دی ہے کہ نورانی سرمہ سے انہیں بہت فائدہ ہوا ہے اور اب وہ اسکو بقیمت منگوانا چاہتے ہیں ان لوگوں کے اصرار سے مجبور ہو کر اب اس سرمہ کو منجملہ [illegible] قیمت پر فروخت کرنا شروع کیا جاتا ہے نرخ فی تولہ دو روپیہ نمونہ کی ۳ ماشہ کی پڑیا دو پیسہ کا ٹکٹ [illegible]

علمی مذاق کی نئے نظیر کتابیں جن کی تعریف ہر جگہ چھپ گئی ہے!

(داخل ... [illegible] ... ایک کتاب [illegible] کی [illegible])

جواہر حکمت

اس کتاب میں ادویات کے نام انگریزی فارسی اور سنسکرت زبانوں میں لکھے ہیں ہر ایک نام [illegible] کا جو بیان ہے [illegible] علم کی چار زبانوں میں [illegible] ڈاکٹر وید لوگ [illegible] اور جسم کے تمام اعضا [illegible] داخل میں [illegible] اصطلاحات [illegible] مقابل ہم معنی الفاظ چار زبانوں سے لکھے گئے ہیں [illegible] ادویات و طریق استعمال ادویات کی اصطلاحات انگریزی فارسی سنسکرت میں لکھی ہیں ہر مرض کی شناخت [illegible] تمام علاج اور پرہیز [illegible] ڈاکٹری وید [illegible] کہ فلاں مرض میں کیا ادویات غذا میں [illegible] اور کیا مفید حفظ صحت [illegible] روزمرہ اور ہر موسم کے [illegible] کی پرورش زہروں اور کشتوں کا بیان [illegible] ادویات وغیرہ [illegible] باتیں جن کو [illegible] ادویہ کی [illegible] جمع ہیں [illegible] اپنا علاج خود کرو یا حکیم کے علاج کی غلطیاں پکڑ لو۔

دنیا کی سیر

چین جاپان [illegible] تبت [illegible] حبش [illegible] وغیرہ [illegible] ملک کے آدمیوں کی صورت [illegible] مذہب وغیرہ کا بیان [illegible] انکی [illegible] عجیب دستور [illegible] شادی غمی [illegible] ملک کے [illegible] لوگوں کے حالات ہر ملک کے تواریخی حالات [illegible] دنیا بھر کے مقامات [illegible] اور ہر قوم کے [illegible] عادات وغیرہ [illegible] کے سفر [illegible] سے [illegible] قابل تحفہ۔

دلائل قدرت

[illegible] کی تحقیقات [illegible] خدا کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible]

ہندوستان [illegible]

[illegible]

جنتری [illegible]

[illegible]

جواہر تفریح

[illegible]

جواہر [illegible]

[illegible]

ملک [illegible]

[illegible]

جواہر مشاہیر

[illegible]

کوک شاستر

[illegible]

جواہر عجائبات

[illegible]

[illegible] دنیا [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

حب جوہر خیری

حب جوہر خیری یا فیروز نروائن ٹانک پلز انسان کی صحت کی محافظ اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ملک نے مفید مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلےٰ ڈاکٹر و حکیم و عہدہ داران سرکار انگلشیہ مشیران ریاست ہائے نوابان و روسا پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لئے یہ ایک بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ ضعف بصر وغیرہ کے لئے عجیب و غریب دوا ہے حب جوہر خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (...) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے ✦ حب جوہر خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین دن میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی عطر [حب جوہر خیری] ہال بازار امرتسر

(متعلق بائش برادران اکسیر پاک رسی)

پیسہ اخبار

نمبر ۵ | یوم شنبہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۳ء مطابق ۹ شوال ۱۳۳۱ ہجری موافق ۲۸ ماگھ سمت ۱۹۵۶ | جلد ۱۴

واقفیت عامہ کیلئے شمار و اعداد

انگلستان میں ہندوستانی طالب علم۔ انڈین میگزین سے معلوم ہوا کہ آجکل انگلستان میں ۵۲۹ ہندو ۳۰۳ مسلمان ۴۳ پارسی اور ۲۷ عیسائی طلبا تعلیم پاتے ہیں جن میں سے ۴۵ پنجابی ۲۰۰ بنگال کے ۱۰۰ بمبئی کے ۶۰ مدراس کے ۴۲ ممالک متوسط و شمالی اور ۲۹ دیسی ریاستوں کے رہنے والے ہیں۔ ۲۰۰ وکالت سیکھتے ہیں ۶۳ ڈاکٹری پڑھتے ہیں ۱۲۰ انجینئرنگ وغیرہ کے لئے تیار ہو رہے ہیں اور ۹۴ یونیورسٹیوں میں پڑھتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بلحاظ آبادی کے ہر ۱۰ لاکھ میں تعلیم پاتے ہیں وہ ہندوستان سے نسبتاً زیادہ ہیں کیونکہ ہندوستان میں مسلمان اور پنجاب کے ہندو ہیں۔ پنجاب کے پیسے کی وجہ سے صوبہ ہونے کے بنگال کے مقابلہ میں بہت کم ہیں اور ضلع مغربی ہندوستان سے بہت ہی زیادہ افسوس ہے کہ اہل ہند ڈاکٹری اور انجینئری کے مفید پیشوں کی نسبت قانون کو زیادہ سیکھتے ہیں جس سے اندیشہ ہے کہ بہت جلد اس پیشہ میں مقابلہ سخت ہو جائیگا۔

ہندوستان میں سپاہ کا خرچ۔ ملٹری اکسپریس جنرل نے مختلف قسم کی افواج کے اخراجات کی تفصیل شائع کی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں گورہ فوج کا کل سالانہ خرچ ۹۴۷۹۵۳۰۰ اور دیسی کا ۲۱۵۵۱۲۴ روپیہ ہے۔ ایک گورہ سپاہی کا اوسط سالانہ خرچ ۱۰۰۱ روپیہ اور دیسی سپاہی کا صرف ۳۴۲ روپیہ ہے۔ مدراس کا دیسی سپاہی سستا ہے یعنی اس سپاہی پر ۲۴۳ روپیہ خرچ ہوتے ہیں مگر بنگال اور بمبئی میں ۳۰۲ روپیہ سالانہ۔ گورہ سپاہی بمبئی میں سب سے مہنگا اور مالوں کے سستا ہے۔ مدراس میں ایک سال کا خرچ ۹۵۶۴۴ روپیہ سالانہ ہے اور بنگال میں ۲۹۲۰۰۱ روپیہ۔ فوج کے اخراجات کا میزان نوابع مدراس ... ایک رسالہ رجمنٹ کا خرچ سالانہ خرچ ۵۵۱۲۷۸ روپیہ اور دیسی پلٹن کا ۵۴۲۹۳ یعنی ایک دیسی سپاہی کا خرچ گورہ فوج کی نسبت تہائی کے قریب ہے۔ ہر ایک رسالہ کا سالانہ خرچ ۵۹۰۰۵ روپیہ۔ شاہی توپخانہ کی بیٹری کا ۳۰۵۴۲ اور ماؤنٹین بیٹری کا ۹۱۴۴۴ اور پیدل۔

سوئیوں کی پیداوار۔ برطانیہ کے ایک کارخانے میں ۲۴۰۰۰۰۰ سوئیاں ہر ہفتہ تیار ہوتی ہیں۔ حالانکہ انگلستان کا خاص جین ان کی اوسط ۱۹۰۰۰۰۰ سالانہ کی ہے جو مزید ۲۰۰۰۰۰۰ سوئیاں اور جرمنی اور دیگر ممالک ۱۰۰۰۰۰۰ سوئیاں بازاروں کو ہم پہنچاتے ہیں۔

مذاق

ایک کرنل صاحب جنگ کے زمانے میں والنٹیروں کو سپاہی جنگ کے لئے بھرتی کر رہے تھے۔ اور بھرتی کرنے سے پہلے طرح طرح کی آزمائشوں سے ان کی بہادری اور کارگزاری کا امتحان کرتے تھے۔ ایک امیدوار نے آکر بھرتی ہونے کی درخواست کی لیکن کرنل صاحب جو اندازہ آدمی تھے اس کے بشرے سے دیکھ کر بزدل آدمی سمجھا۔ تاہم امتحان کرنا ضروری تھا۔ کرنل صاحب نے اسے سامنے کھڑا کر کے اس کی آستین میں تمنچہ رکھ کر گولی چلا دی جو کہنی کے پاس سے نکل گئی۔ مگر وہ ذرہ نہ جھجکا۔ اور ایک اور گولی ٹوپی میں ماری۔ اور جب دیکھا کہ وہ ڈرا نہیں تو کرنل صاحب نے اس کو ایک چیک چند روپے کا لکھ کر دے دیا۔ اور کہا کہ تمہاری ٹوپی اور کوٹ خراب ہو گئے ہیں۔ جا کر بازار سے نئے خرید لو۔ امیدوار نے کہا کہ پتلون کے دام بھی تو دیجئے۔ کرنل صاحب نے کہا کہ پتلون تو خراب نہیں ہوئی۔ مگر امیدوار نے کہا۔ صاحب یہ بھی خراب ہو گئی ہے۔ اس میں میرا پاخانہ نکل گیا ہے۔

ایک ایڈیٹر صاحب ہمیشہ تازہ خبریں لانے والوں کو اجرت دیا کرتے تھے۔ ایک روز ایک شخص انہیں ملنے آیا اور کہنے لگا۔ صاحب ایک اڑتی ہوئی خبر لایا ہوں۔ فرمائیے اس کا کیا معاوضہ دیجئے گا۔ ایڈیٹر صاحب نے خبر کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ تو تھوڑی دیر پہلے ان کے پاس آ چکی ہے۔ اس سے پوچھا کہ تم نے یہ خبر کہاں سے پائی ہے۔ اس نے جواب دیا صاحب آپ سے جھوٹ نہیں کہا۔ اڑتی ہوئی خبر لایا ہوں۔ یہ پرزہ کاغذ کا آپ کے کمرے کے باہر اڑ رہا تھا۔ میں نے دیکھا تو اس میں ایک خبر لکھی تھی۔ اس لئے یہاں لے آیا ہوں۔

... انگریزی اور سکھ جنہیں اردو میں بات چیت کرنے کی ... کبھی کبھی ... پوچھا۔ ... آپس میں یوں باتیں کرنے لگے ... صاحب ... کیا ہوا ... تو اس میں ... کچھ بھی ... نظر نہیں آتا ... ناحق کی بیماری اور ... دوسری ... کا ... صاحب ... انگریزی سے ... کیس کے ... ساتھ ... بیماری ... دوسری ... دل ... ہو گیا اور دونوں کو ڈانٹ کر بلا کے ... کل ... تم ... انگریزی کی ... کر اب ... دوسری ... بیماری ... تیس ... ہونگی ... تم ... کبھی ... کی ...

عجیب عجیب باتیں

ایک عجیب نظارہ۔ برٹش کولمبیا امریکہ میں اس مقام پر جہاں دریائے تامسن اور دریائے فریزر ملتے ہیں ایک غیر معمولی نظارہ دیکھا جاتا ہے۔ جب سے کینیڈا پیسفک ریلوے کی تعمیر کے وقت کھدائی شروع ہوئی انگریزی انجینئروں نے معلوم کیا تھا دریاؤں کی جائے اتصال کے مقابل کا تمام پہاڑی علاقہ ہر وقت گویا ایک قسم کی حرکت میں رہتا ہے۔ بعض اشخاص کی رائے میں اس علاقہ میں گرم زمین دوز کوئلہ کی طرف تہہ لگتے ہیں۔ اور کئی کہتے ہیں کہ یہ نظارہ زبردست دریائے تامسن اور فریزر کی ہی طاقت اتصال کا نتیجہ ہے۔ کچھ ہو اس میں شک نہیں کہ ہر وقت زمین کی اوپر کی سطح ڈھل ڈھل کر دریائے فریزر کی طرف جا رہی ہے جس کا اندازہ سال میں آٹھ فیٹ کیا گیا ہے۔ اس نظارے سے علاوہ دریائے ایلیاتن کا ایک نظارہ یاد آتا ہے جس کی سطح بھی ڈھل ڈھل کر اپنے ہمسایہ دریا کی طرف بہہ رہی ہے۔ اور ہر سال میں تقریباً چار یا پانچ انچ سطح کی اونچائی کم ہو جاتی ہے۔

شہد۔ شاید عام لوگوں کو بہت کم معلوم ہوگا کہ شہد کی مکھی اپنے چھتے میں کے ذخیرہ میں ایک کیمیائی چیز بھی شامل کر دیتی ہے جس کا اثر زہر ... اور یہ ... شروع ہو جاتا ہے تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہمارے اندر ایک قسم کا تیزاب (Formic Acid) داخل کیا جاتا ہے۔ شہد میں بھی ایک خاص مقدار میں یہ زہر شامل ہوتا ہے جسے ہم ہرگز محسوس نہیں کر سکتے۔ اور بعض اوقات سر کھاتے ہیں۔ لیکن ایک عجیب امر ہے کہ اس تیزاب کی موجودگی بجائے نقصان کے فائدہ پہنچاتی ہے۔ اور اگر شہد اس تیزاب سے خالی ہوتا تو شاید وہ اتنی مدت تک اپنی شیرینی اور خوشبو کے ساتھ قائم نہ رہ سکتا۔

ایک نیا آلہ جراحی۔ نیویارک میں ایک شفاخانہ اسی ملک کے لئے کھولا گیا ہے جس میں صرف آنکھ اور کان کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس شفاخانہ کے منتظم نے حال ہی میں ایک نیا آلہ جراحی پیش کیا ہے جو ... آنکھ کے عمل جراحی میں نہایت مفید ثابت ہوگا۔ اس کے ... نظر لگایا گیا ہے ... طاقت ... معلوم کیا جاتا ہے ... کسی ... آنکھ ...

"یورپ کے عجیب حالات" معلوم کرنے کے لئے ۱۴ جنوری کا انتخاب لاجواب ملاحظہ ہو

خط صحت

استفسار

۱۲- بندش کام - میں خاکسار کو عرصہ ۵ سال سے بند رکام بہت ہے ناک بہتی ہے اور نہ کھلتا ہو - ہر وقت ناک میں دم رہتا ہو اور [illegible] وہ باتیں مشق آتی ہیں جو بیمارں کو [illegible] ہونا ناممکن ہیں یعنی اگر بندہ کسی جگہ بیٹھ کر تھوڑی دیر ٹھہرے تک کو [illegible] ہوتا ہے - بعد فراغت جب اس مقام سے [illegible] آنکھوں کے سامنے معاً اندھیرا ہو جاتا ہے اور چکر آتا ہے اگر کوئی صاحب دیں بلا کر سوزی کے رفع ہونے کی تدبیر بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرمائیں تو ازحد مشکور کروں - (محمد علی تحال قصبہ [illegible])

علاج

۱۳- احتباس حیض (بجواب استفسار مندرجہ پیسہ اخبار ۷ جنوری) ۱- ناخن نیل باریک پیس کر بقدر مقدار پوٹلی بنا کر رحم تک پہنچا دیں - تین دن تک استعمال کریں - ہر روز نئی پوٹلی بنائیں - اگر تین دن کے بعد حیض کھلے - تو پھر زیرہ سفید کی پوٹلی بقدر مقدار طرز بالا بنا کر استعمال کرائیں - اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو شیشہ نمک ۶ ماشہ - جوکھار ۶ ماشہ نمک سونچل ۶ ماشہ سب کو کوٹ کر اس کی ۶ عدد ہموزن پوٹلیاں بنالیں - اور ہر روز ایک پوٹلی بطرز بالا استعمال کریں انشاء اللہ تعالی آرام ہو جائیگا - درد کے واسطے السی کوٹ کر اور اس کا حلوا بنا کر گرم گرم ناف کے نیچے باندھ دیں - یا گل [illegible] آدھ پاؤ [illegible] ہو کر نکائیں - جب خوب گل جائے تو اس کا بھی حلوا بنا کر بطرز بالا باندھیں - اور اگر کچھ صاحب ذکر بہتے دریافت کرنا ہو مجھ سے کرلے - (عطا محمد [illegible] پوہ ضلع لاہور)

۱۴- [illegible] (بجواب [illegible] پیسہ اخبار [illegible])

نسخہ مجرب ہے - تمام کو شہد میں گوند اور [illegible] میں بیوہ - اس کا نسخہ کتیرا - گوند ایک ماشہ - مصطگی ۲ ماشہ - سیار مرد برباں ایک ماشہ - رام تلسی کا پھول ایک ماشہ - سب کو سرمہ سا پیس دن رات میں دو تین مرتبہ آہستہ ملو - جب تک دوا کا اثر ہے کوئی چیز مت کھاؤ - (لعاب [illegible] حکیم احمد شیخاں [illegible])

۱۵- دانتوں کو بکثرت [illegible] کا نکلنا (بجواب استفسار [illegible]) ۱- مسوڑوں کا پیلا ہو جانا اور جڑوں کا کھل جانا - اس مرض کے لئے بھی یہی نسخہ کافی ہے جو اوپر بجواب [illegible] درج کیا گیا ہے - بلکہ مجرب سمجھا جاتا ہے - [illegible]

۱۶- احتباس حیض (بجواب استفسار [illegible]) اور منڈی گرمی کھٹ گئی بادام روغن میں بھون کر دو ستی ہر روز ایام حیض سے پہلے دس دن کھلاؤ - خوب ادرار ہوگا - ہمراہ دودھ کے کھلانا چاہئے - (فتح چند حکیم امرتسر)

۱۷- [illegible] (بجواب استفسار [illegible]) ۱- [illegible] مصری ملا کر بقدر ایک [illegible] ہر روز کھاؤ [illegible] [illegible] خلاف ہوتی ہے [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۸- مسمی غلام محمد ایک لڑکا عمر ۲۲ سال عرصہ ۱ سال سے رنیالہ چھاؤنی مشن سکول سے چلا گیا - آج تک پتہ نہیں ملا - رنگ سانولہ - قد متوسط - نیک چلن - اور [illegible] ماونٹیڈ کی میں کسی سوداگر کے ہاں ملازم ہے - باشندہ تحصیل [illegible] ضلع انبالہ کا ہے - جو صاحب پتہ لگا کر بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع دے سکتے اجر عظیم پاوینگے [illegible]

۹- محی الدین پسر صدر الدین - ساکن [illegible] گندم رنگ - چھوٹی داڑھی - آنکھیں [illegible] داڑھی کے بال [illegible] عمر ۴۰ سال سے زیادہ - آج کئی سال سے مفقود الخبر ہے - تین سال ہوئے - سنا تھا بھوپال میں ہے - خبر کرنے [illegible] (عبد السلام رفیقی [illegible] کمشنر [illegible] ضلع [illegible])

عام

سوال

۱۲- رسم وراثت - کوئی نمبردار - ذیلدار - [illegible] یا گر [illegible] اور قانونگو صاحب یا کوئی اور شخص [illegible] راہ مہربانی جس قدر جلد [illegible] فرما دینگے باعث متشکر ہوں گا - کہ سہگوت کے جٹوں میں اگر کسی بیوہ لاولد عورت کو لیے خاوند کی جائداد کے علاوہ کسی اور قریبی کے لاولد مرنے پر اس کی جائداد سے ایسا ہی حصہ ملا ہو - جیسا کہ اور دیگر مرد [illegible] اس لاولد مود نے اس قریبی کے فوت ہونے پر [illegible] اسی طرح حصہ پایا ہو جیسا کہ اس کا خاوند [illegible] تمام گاؤں - نمبر خسرہ [illegible] جائداد سے حصہ ملا ہو اور سال فرما یا جاوے - (خواہ [illegible])

۱۳- نکاح - اگر زید کا نکاح ہندہ کے ساتھ [illegible] باندھا جائے کہ اگر زید بشوہر از دواج ثانی کرے تو وہ علاوہ مہر [illegible] نفقہ کے ۵ ہزار یا کوئی تعداد روپیہ کا دینے دار ہوگا - آیا یہ شرط جائز ہے یا ناجائز؟ (خریدار پیسہ اخبار [illegible])

جواب

۱۱- فن کشتی کی کتاب (بجواب سوال [illegible]) تحریر ہے کہ جناب الاشاد رستم دوران حکیم محمد کریم صاحب [illegible] بدایون حال وارد میانوالی ضلع [illegible] وسیر وارہ نے ایک کتاب فن کشتی میں موسومہ بہ [illegible] فن کشتی بڑی محنت سے بیان [illegible] اپنے چھوٹے بھائی ظفر کریم دستی محمد جمال صاحب میونسپل کمشنر بہادر تصنیف فرمائی ہے کہ جو عنقریب چھپنے والی ہے - مصنف صاحب ممدوح فن کشتی [illegible] کمال رکھتے ہیں - [illegible] اس کتاب میں دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اور بہت سہل آسان اور عام فہم تین سو ساٹھ داؤ لکھے ہیں - اس کی خوبی کا [illegible] پڑھنے سے [illegible] (عبد الستار خان میونسپل کمشنر [illegible])

۱۲- بھاگلپوری [illegible] (بجواب سوال [illegible]) ۱- بھاگلپوری [illegible] بھاگلپور یا دہلی کے سوا نہیں [illegible] نہیں ملنے کا - دہلی میں اس کی [illegible] اور کم منافع پر فروخت ہوتا ہے (نواب [illegible] دہلی)

شعر و سخن

استفادہ کیا ہے [illegible]

[بقیہ پیسہ اخبار [illegible]]

تھا میں رکنے میں کر چا [illegible] کہ
[illegible] سلطنت مستوار آئی ہو گئے

[illegible]
کر گھر ہو ہیں تک کئی یاد [illegible]

[illegible] ہو گیا [illegible]
[illegible]

[illegible] کوئی حالت یہاں کی
اگر [illegible] شادی

حکومت [illegible]
[illegible]

[illegible]

حکومت [illegible]
[illegible]

حکومت [illegible]
صدا ئی حزاوب کی [illegible]

تمام [illegible]
اگر اس حکومت [illegible]

[illegible] طاقت [illegible]
[illegible]

[illegible]
فرض ملک [illegible]

پھر آئے تو ہر طرح سے غیر [illegible]
خدا نے دو [illegible]

اگر ان سے [illegible]
[illegible] خوب وکت [illegible]

مسلمان اوہام میں مبتلا تھے
تعصب کی تہہ گھٹا چھا رہی تھی

کہ دریائے رحمت کو جوش آیا
تو دیکھا [illegible]

: [illegible]

[illegible]
[illegible] مسطور [illegible]

[illegible] ہندوستاں [illegible]
[illegible]

اگر مست [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

علاوہ [illegible]
کہ اک [illegible]

تو کیونکر آج [illegible]
[illegible]

[illegible] آشنا تھے
[illegible] سر پہ منڈلا رہی تھی

[illegible] آتا
[illegible]

[illegible] بہت [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۰۰ء

مگر انصاف ہونا ضروری ہے

انگریزی حکومت کا سب سے بڑا امتیاز ہے جس پر ہم کو فخر ہو سکتا ہے کہ اس میں انصاف کو ہر حالت میں مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔ انگریزی قانون کی نظر میں ایک امیر اور ایک غریب یکساں درجہ رکھتے ہیں جہاں تک کہ ان سے معدلت گستری کا تعلق ہے اور سچ تو یہ ہے کہ انگریز جس قدر اس خاص امر پر فخر کریں بجا ہے کہ آزادی اور انصاف کے لئے دنیا بھر میں کوئی قوم اُن کی ثانی نہیں۔ اور ان کا قدیم لاطینی قول ہے کہ انصاف ہو جائے خواہ آسمان گر پڑے۔ اُن کے قانون کا مدار سراسر ہی اُن کے قانون کی تصویر اندھی ہے یعنی بمقابلہ انصاف کے قانون کسی بات کی رعایت نہیں کر سکتا۔ لیکن ہندوستان میں کالے اور گوروں کے درمیان جب کبھی معاملہ آن پڑتا ہے تو جس طرح کا انصاف کیا جاتا ہے اس سے اہل ہندوستان کی نظروں میں انگریزی قانون اور انصاف کی ضرورت [illegible] جب کبھی معلوم ہوتا ہے کہ کسی [illegible] نے کسی دیسی کو قتل کر دیا تو عموماً جو فیصلہ [illegible] کی سزا کے متعلق ہوتا ہے اس سے ہندوستانی سوسائٹی [illegible] حاصل ہوتا کیونکہ [illegible] کے ساتھ [illegible] سسٹم ہے کہ جس [illegible] ہیں اُن کے ہم قوم ایک جیوری کا فیصلہ اُن کو بالکل آزاد بری کر سکتا ہے۔ اب قانون اور طریق انصاف میں کوئی نقص ہے تو یہ ہے کہ وہ اس جیوری سسٹم [illegible] جو انصاف اور ایمانداری کے بمقابلہ قومی لحاظ کے [illegible]

[illegible]

پیسہ اخبار کلب

معذرت: بلیگڈہ سے ایک صاحب اعتراض کرتے ہیں کہ پیسہ اخبار کے لطیفوں میں ایک نامناسب لطیفہ چھپ گیا ہے جو نہیں چھپنا چاہئے تھا۔ نیاز مند ایڈیٹر کو بھی اس بات کا سخت افسوس ہے کہ پیسہ اخبار کے متعلق کوئی ایسی شکایت پیدا ہوئی۔ اس خاص تحریر کا مطلب سمجھنے میں غلطی ہوئی ہے۔ اور چھپنے میں اس سے ایک آدھ لفظ رہ گیا ہے۔ اس لئے اس کے معنی خراب ہو گئے ہیں۔ ورنہ یقین رہے کہ پیسہ اخبار اس خاص امر میں نہایت محتاط ہے۔ ہزاروں لطیفے پیسہ اخبار میں شائع ہوتے ہیں۔ لیکن بڑی احتیاط سے انتخاب کر کے درج کئے جاتے ہیں۔ اور اخلاقی امور کا خصوصیت سے خیال رکھا جاتا ہے۔ ان صاحب نے یہ بھی شکایت کی ہے کہ پیسہ اخبار میں ایک کتاب کا اشتہار چھپ رہا ہے جس کا نام بدنام ہے۔ ہر چند کہ اس بدنام نام کی کتاب کا مضمون وہ نہیں جس سے یہ نام بدنام ہوا ہے۔ تاہم اس اشتہار کو پیسہ اخبار سے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

تصویر ٹیپو سلطان (عباس خان صاحب خریدار نمبر ۱۴۸۱۸) لکھتے ہیں کہ ٹیپو سلطان کی تصویر جو ۲۳ دسمبر کے پیسہ اخبار کے ساتھ شائع ہوئی ہے بعض بزرگوں کی رائے ہے کہ ٹیپو سلطان کی صحیح تصویر نہیں بلکہ کسی مرہٹہ راجہ کی ہے اور وہ ناظرین پیسہ اخبار سے اس کی تصدیق چاہتے ہیں۔ میرے خیال میں وہ ٹیپو سلطان کی صحیح تصویر ہے جو ایک صاحب نے بنگلور سے اسی غرض سے [illegible] کی ہی لباس اور شکل تو اور بہت سے مسلمان بادشاہوں اور ٹیپوؤں کا ایسا ہی ہے۔ اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ یہ تصویر کسی ہندو راجہ کی ہے۔ تاہم میں بھی دیگر ناظرین پیسہ اخبار سے اس امر کی تائید چاہتا ہوں کہ یہ واقعی ٹیپو سلطان کی تصویر ہے۔ باقی آپ کی تعمیل ارشاد جناب [illegible] خان ایڈیٹر پیسہ اخبار کی تصاویر جلدی شائع [illegible]

فہرست اخبارات [illegible] کارخانہ پیسہ اخبار کی نادر جنتری [illegible] سال سے پہلے ایک مکمل فہرست ہندوستان کے سب زبانوں کے اخبارات اور خصوصاً اردو اخبارات کی چھپی تھی۔ میرے اس کے سوا [illegible] کوئی فہرست نہیں [illegible]

[illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

جناب سید نظیر حسین صاحب پٹواری (خریدار نمبر ۲۱۰۲۹) لکھتے ہیں کہ (۴۹۹) منشی محمد عبد الرحمن صاحب پٹواری حلقہ [illegible] ضلع [illegible] کے نام اخبار جاری کر کے انعامی کتاب بذریعہ وی پی قیمت وصول کر لیں۔ جناب حکیم سید عماد الدین صاحب خاکی (خریدار نمبر ۲۱۳۱۳) بڑودہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۰۰) سیٹھ شفیع بھائی صالح بھائی صاحب یا [illegible] شہر بڑودہ جاری کر کے قیمت بمعہ انعامی کتاب ریلوے ویلیو پے ایبل وصول فرمائیے۔ جناب سید عبد القدوس صاحب قدسی ریویو انسپکٹر رام ساگر ضلع [illegible] سے رقم فرماتے ہیں کہ ایک خریدار پہلے دے چکا ہوں اب دوسرے صاحب (۵۰۱) ملک غلام رسول صاحب سلطان [illegible] کے نام اخبار جاری کر کے قیمت سالانہ پیشگی بذریعہ ویلیو پے ایبل انعامی کتاب کے وصول فرما لیں۔ جناب بابو غلام حسین صاحب سب اوورسیئر (خریدار نمبر ۲۰۳۳۱) لکھتے ہیں کہ ہر دو صاحبان ذیل کے نام (۵۰۲) منشی محمد یوسف صاحب سب اوورسیئر [illegible] آباد (۵۰۳) منشی عبد السلام صاحب سب اوورسیئر [illegible] ضلع [illegible] پیسہ اخبار جاری کر کے قیمت پیشگی بذریعہ انعامی کتاب وی پی طلب فرمائیے۔ جناب سید [illegible] صاحب (خریدار نمبر ۲۰۰۰۹) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار ایک خوش معاملہ خریدار (۵۰۴) سید حکیم علی احسن صاحب [illegible] ضلع [illegible] پتہ ذیل سے جاری کر کے قیمت پیشگی بذریعہ انعامی کتاب وی پی پیکٹ کے طلب کریں۔ جناب راجہ رام سنگھ صاحب (خریدار نمبر ۲۰۰۳۳) تحریر فرماتے ہیں کہ اپنا مشہور آفاق پیسہ اخبار بنام (۵۰۵) میرے محب صادق راجہ [illegible] صاحب [illegible] جاری فرما کر کتاب انعامی بذریعہ قیمت طلب پیکٹ ارسال فرمادیں۔ جناب محی الدین حسین خان صاحب [illegible] تعلقہ [illegible] ضلع دھارواڑ لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۰۶) پیرزادہ حضرت سید [illegible] ابن نظام الدین صاحب تعلقہ [illegible] ضلع دھارواڑ جاری کر کے انعامی کتاب وی پی بھیج کر قیمت سالانہ پیشگی وصول کر لیں۔ جناب سید امیر حسن صاحب انسپکٹر محکمہ [illegible] لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۰۷) سید محمد ظریف صاحب محلہ [illegible] جاری کر کے قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل پیکٹ کتاب انعامی حسب دستور پیشگی وصول کر لیں۔ جناب بابو محمد خان صاحب [illegible] (خریدار نمبر [illegible]) اجازت دیتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۰۸) آصف علی صاحب [illegible] جاری کر کے قیمت بذریعہ وی پی پیکٹ پیشگی وصول کر لیں۔ جناب مولوی علی حسین صاحب خریدار [illegible] لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۰۹) شیخ [illegible] حسین صاحب [illegible] جاری کر کے انعامی وی پی پیکٹ کے ذریعہ قیمت پیشگی منگا لی جاوے۔ جناب شیخ [illegible] صاحب (خریدار نمبر [illegible]) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۱۰) [illegible] صاحب [illegible] ضلع [illegible] جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وی پی وصول کر لیں۔ [illegible]

[illegible]

…سے مقتول مر رہا ہے۔ مقتول کے بھائی اور ایک دوسرے پنکھا قلی نے شہادت دی کہ راتی کو جب وہ گھر میں تھے اوگار نے مقتول کو زد و کوب کی۔ طبی امور کے اعلیٰ افسر شہادت دیتا ہے کہ جب مجھے خبر ملی کہ اوگار سپاہی نے جس پنکھا قلی کو مضروب کیا ہے۔ اس کی حالت نازک ہے تو وہ گورے سپاہی کو دیکھنے گیا جو حراست میں تھا۔ مگر معلوم ہوا کہ بیہوش پڑا سوتا تھا کہ باوجود جھنجھوڑنے کے نہ جاگا۔ اوگار ملزم نے خود تسلیم کیا کہ پنکھے قلی کو مارا تھا۔ لیکن بلا ارادہ نہیں۔ عدالت کے سامنے مرنے والے کے اظہار ہوئے جن سے ثابت ہے کہ اوگار نے مقتول پنکھا قلی کو مارا جس سے اس کو خون بہنے لگا اور وہ بہت جلد بیہوش ہو گیا۔ اور مر گیا۔ یہ بھی ثابت ہے کہ اوگار نے جان سے کو مارا تھا۔ مگر یورپین جوری نے پانچ منٹ کے بعد متفق اللفظ فیصلہ دیا کہ گو پنکھا قلی مر گیا ہے مگر اوگار بالکل بے قصور ہے۔ اور اس طرح وہ صاف بری کیا گیا۔

شاید یہ کوئی قانونی باریکی ہو جو عام لوگوں کی سمجھ میں نہ آ سکے۔ ورنہ اس مقدمہ میں روز روشن کی طرح ظاہر ہے۔ کہ انصاف پیدا نہیں ہوا۔ اور صرف اس قانونی ستم سے کہ یورپین ملزم کے ہم قوم اہل جوری نے ملزم کی خاطر انصاف کی قدر بھی پرواہ نہ کی۔ کیا اس سے دوسرے گورے سپاہیوں کو دیسیوں پر جانستان حملہ کرنے میں جرأت ہو گی۔ اور نقص امن عامہ کا اندیشہ نہ ہو گا۔

تھوڑے دنوں کی بات ہے کہ پارلیمنٹ میں ایک شریف انگلستانی نے اس گورے سپاہیوں کے دیسیوں پر بیجا یا قاتلانہ حملہ کرنے کی کثرت کی جانب گورنمنٹ کو توجہ دلائی تھی۔ اور بتی ایک ایسے واقعات کو مثلاً پیش کیا گیا تھا لیکن پارلیمنٹ کے نمائندہ نوق نے ان وارداتوں کو شاذ و نادر بتلا کر معاملہ کو ٹال دیا۔

آج جبکہ گورنمنٹ انگریزی جنگ افریقہ کی پریشانی میں مبتلا ہے کسی معقول پسند ہندوستانی کا یہ ارادہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی ایسی بحث پیش ہو جس سے ہندوؤں کے ذمہ دار حکام کو تحمین ہو۔ مگر انتہائی خیر اندیشی یہ ہے کہ گورنمنٹ کو ہر وقت ایسی باتوں سے مطلع کیا جاوے کہ جو ایسا ناگوار اثر عوام الناس کے خیالات پر انصاف کی طرف پیدا کر رہا ہے لارڈ کرزن بہادر بالقابہ نے جہاں کے ایک دیسی قسم کے ناگوار حادثہ میں جو دلچسپی ظاہر کی ہے اُس سے ہندوستانیوں کے دلوں میں ان کی عزت نہایت بڑھا دی ہے اور انہیں یقین دلا دیا ہے کہ یورپینوں کے دیسیوں پر بیجا حملہ کرنے کا انصاف اگر ہو گا تو انہیں کے ہاتھ سے ہو گا۔ اس لئے امید ہے کہ حضور ممدوح اس پر جلد توجہ فرماویں گے۔

پنجابی کیسی ہوتی جا رہی ہے

ہمارے ایک پنجابی اخبار نویسی ... اور ... غلط بالمقابل ... کا ... اخبار ... انتخاب ... کہ بھو ... سب سے پیشتر ... پنجابی ... عوام الناس ... جاہل ... [illegible]

اور جو پڑھتے ہیں ان کو اس قسم کی بیہودہ بحث کی کیا ضرورت ہے کہ جس میں خبر کو ”کھبر“ دور کو ”دوون“ اور ہنگامہ کو ”ہنگریج“ لکھا ہے۔ مگر صلح کو غلطی سے ”میلا“ لکھا۔ جہاں عربی فارسی الفاظ کی یہ گت بنائی ہے وہاں سنسکرت اور بھاشا الفاظ بکثرت لکھے ہیں جیسے سماچار پتر۔ پتر کا۔ تھوڑا۔ ستہ۔ یکم۔ وغیرہ۔ حالانکہ یہی ان لفظوں کے لئے الگ مادہ موجود ہیں۔ سماچار پتر کی نسبت عام بول چال امرتسر کا ”اکھوار“ زیادہ مشہور ہے۔ اگر مان لیا جاوے کہ پنجاب کے اہل ہنود ان الفاظ کو سمجھتے ہیں تو یقیناً مسلمان بڑھے لکھے بھی ان بھاشا الفاظ کے معنی نہیں سمجھتے۔ اس کے علاوہ جو پنجابی اس اخبار میں لکھی ہوئی ہے اصطلاح ... اور جالندھر کی معلوم ہوتی ہے لاہور کی ... نہیں معلوم ہوتی۔ جو پنجابی زبان کی ٹکسال ہے ”پنجاب وچوں نکلدا ہے“ اب لاہور میں کہنے میں پنجاب وچوں نکلدا ہے ... جس ... ہے اور ہو سکے کو ... اب ہر ایک پنجابی ... کو ”کتاباں ویچن والا“ بولتا ہے۔ لیکن یہاں ایک اشتہار میں ”محمد امین پوتھیاں ویچن والا“۔ میری رائے میں محمد امین کو ”مہندمین“ لکھنا چاہئے جیسا کہ جاہل پنجابی بولتے ہیں اگر اسی کا نام پنجابی زبان ہے تو پنجابیوں کے ایک حصہ کا سلام ہے۔ اور اس سے اردو کو وہ ہزار درجہ بہتر سمجھتے ہیں۔

قانون فحش میں اصلاح

کچھ عرصہ پیشتر پیسہ اخبار نے اخبار وکیل امرتسر کے حوالہ سے لکھا تھا کہ رجسٹری آف دی کرائسٹ (؟) لنڈن صاحب ڈپٹی کمشنر کی معرفت تمغہ کئے جانے پر ایک مثال آرٹیکل میں موجودہ قانون فحش کے نقص بیان کئے تھے اب سیالکوٹ میسنجر نے اس بارے میں ایک معقول آرٹیکل لکھ کر بتلایا ہے کہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۹۲ جو فحش کتب کے چھاپنے کے متعلق لگائی جاتی ہے۔ یہ اثر جائز نہیں ہو سکی بمطابق لا رپورٹ کوئینز بنچ جلد ۳ صفحات ۳۶۰ و ۳۷۰ میں فحش سے مراد ایسے مضامین سے لی گئی ہے ”جن کے پڑھنے اور دیکھنے سے ان اشخاص کی طبیعتوں کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو جو اس قسم کے اثر کا میلان رکھتی ہیں ....“ یہ اخبار لکھتا ہے کہ جن طبائع کا میلان فحش کی جانب ایسا میلان نہ ہو وہ ناولوں سے عمدہ سبق اور عبرت حاصل کر سکتے ہیں جیسے بھی فحش کے نہیں معمول کا حوالہ دے کر بتلایا تھا کہ بازاروں میں مار سنگار کر کے جو رنڈیاں بیٹھتی ہیں۔ یا انگریزی نلوں میں جو پوشاک پہن کر یورپین عورتیں جاتی ہیں۔ یا ولایت کے تصویردار اخبارات میں بعض آرٹ کی تصاویر جو چھپتی ہیں۔ وہ ان ناولوں کی نسبت کہیں زیادہ فحش ہو سکتی ہیں۔ دوسری بات جس کی جانب سیالکوٹ میسنجر متوجہ کرتا ہے یہ ہے کہ جو ناول مدت سے انگلستان میں انگریزی زبان میں چھپتے ہیں اور سالہا سال سے انگلستان اور ہندوستان میں فروخت ہوتے ہیں جب ان کا اردو میں ترجمہ ہو جائے تو وہ فحش کیوں ہو جاتے ہیں۔ پہلے امرتسر میں مسٹری کا ترجمہ چلایا گیا۔ مطلب معلوم ہوا ہے کہ سیالکوٹ میں اسی کتاب کا ترجمہ ...

کیا لکھا ہے۔

بیسویں صدی شروع ہوئی

جرمنی میں سرکاری طور پر بیسویں صدی یکم جنوری ۱۹۰۰ء سے شروع ہو گئی ہے۔ مگر انگلستان کے اسٹرانومر رائل (شاہی منجم) نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم جنوری ۱۹۰۱ء کو بیسویں صدی شروع ہو گی۔ علاوہ انگلستان کے اخبارات میں جو مختلف نامور لوگوں کی تحریرات اس بارے میں چھپ رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں خیالات کے لوگ موجود ہیں۔ ہم جو لوگ ۱۹۰۱ء سے نئی صدی شروع کرتے ہیں۔ ان کے حق میں ہے کہ جب تک یہ نہ مان لیا جاوے کہ صرف ۹۹ سال صدی پوری کرتے ہیں۔ اس وقت تک ۱۹۰۰ء سے نئی صدی شروع نہیں ہو سکتی کیونکہ ۱۹۰۰واں سال انیسویں صدی کا آخری سال ہے۔ سفیر چین متعینہ لنڈن نے بھی یہی رائے ایک اخبار میں لکھی ہے۔ مگر پیسہ اخبار نے بھی ۱۹۰۱ء سے نئی صدی شروع کر دی ہے۔

ملکی سرمایہ کی ریلوے

بمبئی کے مسٹر گلک کس وکیسی اطلاع دیتے ہیں کہ صاحب وزیر ہند نے انہیں امرتسر سے سیالکوٹ براہ ترتارن ریلوے تیار کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔

ٹھیکہ کا معاہدہ انگلستان سے آ جانے پر باضابطہ پراسپکٹس جاری ہو گا۔ کل سرمایہ بیس لاکھ روپئے ہیں حصہ دو دو سو روپیہ کا ہو جس میں سے پچاس روپئے درخواست کے ساتھ اور باقی ڈیڑھ سو روپئے کی قسطوں میں وصول کیا جاویگا۔ ایک سال میں ریل تیار ہو گی۔ جس عرصہ کے لئے سرمایہ پر ۳ فی صدی سود دیا جاویگا۔ جس میں سرکار نصف دیگی اور پچاس فی صدی آمدنی پر لائن چلاوے گی۔ اس کمپنی نے احمد آباد پر ایک ریلوے ۱۸۹۸ء میں جاری کی تھی جس سے دوسرے ہی سال ۵ فیصدی منافع دیا۔

پریس کانفرنس

صاحب ہمعصر سول اینڈ ملٹری گزٹ نے ”پریس کانفرنس“ ہر سال ہونی چاہئے کے عنوان سے ایک لیڈر لکھ کر ہمعصروں کو دیسی پریس کی اصلاح کی جانب متوجہ کیا ہے۔ چونکہ اس میں ایڈیٹر پیسہ اخبار کو خصوصیت سے یاد کیا گیا ہے۔ اس لئے انہیں اطمینان دلانا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ پانچ چار سال پہلے جو میرے خیالات پریس کانفرنس کی نسبت تھے اب بھی وہی ہیں۔ افسوس ہے کہ ہمارے اخبارات کی ردی حالت اور اخبار نویسوں کی بے توجہی نے مجھے مجبور کر دیا تھا کہ کچھ عرصہ کے لئے میں پریس کانفرنس کی تجویز کو ملتوی کر دوں۔ مگر غور و فکر کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ کانفرنس کی ضرورت پہلے سے اب زیادہ ہے اور اگر خدا کو منظور ہوا تو اس سال کی آخری ششماہی میں کیا جاوے۔

اگر تمہیں ٹائم پیس کی ضرورت نہیں

تو شاید تمہارے دوست کو ہو پس مطلع کر دو کہ ذیل میں انتخاب جواب کے لئے سب سے عمدہ لطیفہ بھیجنے والے شخص کو ایک عمدہ ٹائم پیس نذر ہو گا۔ جس لفافہ یا کارڈ میں انعامی لطیفہ ہو اسکے ایک کونے میں لکھ دو کہ ”انتخاب لطیفہ“۔

ہ ۲ آنہ کا ٹکٹ بھیجنے محصول ڈاک لینے پر انتخاب جواب کا پرچہ مفت ارسال خدمت ہو گا۔

کرم رہا مفسدوں سے اس طرف توجہ کرنے کی استدعا کر [illegible] کو سوائے ایک [illegible] معصوم کے کسی کو اس کا مت [illegible] نہیں تھا پولیس [illegible] و دشواریاں کام کرنے میں پیدا ہوتی ہیں [illegible] کانفرنس کے پہلے اجلاس [illegible]

[illegible]

[illegible] انگلستان [illegible] امید ہے کہ [illegible] انگلستان [illegible]

[illegible] مسٹر [illegible] سیتش چندر [illegible] کا انگلستان [illegible] سول سروس [illegible] کر رہے ہیں۔ اس [illegible] انگلستان میں چھ سال رہ کر گذشتہ [illegible] امتحان مقابلہ کامیابی سے پاس کیا تھا لیکن امتحان کے طبی معائنہ میں بینائی کی کمزوری کے باعث سرکاری ملازمت کے قابل نہ سمجھا گیا۔ مسٹر [illegible] نے میڈیکل بورڈ کی [illegible] جس پر سر ولیم ولکس نے [illegible] تھا [illegible] حالت ناقابل اطمینان نہیں۔ مگر سول سروس کمشنروں نے اپنے فیصلہ کی نظرثانی سے انکار کیا۔ اس پر [illegible] نے ہمت کر کے دوبارہ امتحان دیا اور پھر کامیاب ہو گیا لیکن طبی امتحان کے دور روز پہلے اسے پھر نہ کام ہو گیا۔ اور وہ سرکاری ملازمت کے ناقابل سمجھا گیا۔ اس پر اس بیچارے نے صاحب وزیر ہند کی خدمت میں اپیل کی ہے۔ تعجب کی بات ہے کہ جو شخص بار بار سول سروس کے امتحان محنت کر کے پاس کر سکتا ہے۔ وہ سرکاری ملازمت دفتری کے قابل نہیں سمجھا جاتا۔

انجمن معین المسلمین کی شکایتیں انجمن معین المسلمین لاہور کے متعلق ایک استفسار کچھ عرصہ گزرا ہے پیسہ اخبار میں شائع ہوا تھا جس کا جواب انجمن کے سکرٹری صاحب سے طلب کیا گیا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ سکرٹری صاحب نے [illegible] کی تردید کی کوشش [illegible] کی خوبصورت [illegible] کرکے ان کے [illegible] [illegible] یہی تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ [illegible] رہے والے صاحب [illegible] انجمن [illegible] کے وقت میں [illegible] حساب دیکھ لیں [illegible] [illegible] حساب [illegible] بالکل فضول [illegible] انجمن معین المسلمین [illegible] کیا گیا تھا [illegible] کہ اس کے [illegible] ڈاکٹروں کے استعمال میں [illegible] کی بڑی بڑی [illegible] ظاہر ہے کہ [illegible] کا جواب صرف [illegible] ایسا نہیں [illegible] کی صورت میں [illegible] آپ کو اس کا دستہ وار بنا لیا۔ [illegible] انجمن معین المسلمین کی اور نئی شکایتیں مشتہر [illegible] انجمن کا سرمایہ بینک میں [illegible] نہیں رکھا گیا۔ [illegible] عہدہ داران انجمن [illegible] رہتا ہے [illegible] کیوں نہیں [illegible] بینک [illegible] ان کے ہاتھ میں رہ کر ایسا محفوظ سمجھا جاتا ہے۔ [illegible] بینک میں رہ کر محفوظ ہے۔ پبلک کا حق ہے کہ وہ پبلک روپیہ کی حفاظت کا قابل اطمینان انتظام طلب کرے۔ اگر اہلکاران انجمن نے ان شکایتوں کا قابل اطمینان جواب نہ دیا تو مجبوراً [illegible] ممبروں کو صلاح دینی پڑے گی کہ وہ بذریعہ عدالت طلبان کریں۔

کشمیر کونسل میں جو ڈیشنل ممبر پچھلی اشاعت کے بعد معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نے کشمیر کونسل میں رائے بہادر پنڈت بھاگ رام صاحب کے بجائے رائے بہادر لالہ نرائن داس صاحب ایم۔ اے [illegible] عدالت [illegible] جناب چیف کورٹ لاہور کو نامزد کر دیا ہے کو پیسہ اخبار میں اس عہدہ کے متعلق ایک نئی صلاح دی گئی تھی مگر چونکہ وہ دیر سے دی گئی تھی اس لئے رائگان گئی۔ لالہ نرائن داس صاحب کی نسبت بہت دن پہلے سے تجویز ہو چکی تھی اور چونکہ وہ بڑے لائق تجربہ کار دور اندیش اور مستقل پسند آدمی ہیں ان کی ذات سے ہر طرح کی اچھی باتوں کی امید رکھنی چاہئے وہ یقیناً کشمیر میں جا کر دھڑا بندیوں میں شریک نہیں ہونگے اور ریاست اور رعایا کی بہتری کو ہر حالت میں مد نظر رکھینگے ◆

نماز عید و دعائے نصرت سرکار کیسے اطمینان اور مسرت کی بات ہے کہ مسلمانان ہندوستان نے مختلف مقامات پر نماز عید الفطر کے بعد سرکار انگریزی کی افواج کی مقیم جنوبی افریقہ میں فتح و نصرت کی دعائیں مانگی ہیں۔ قطع نظر [illegible] روز نماز پڑھنے کو مسجد میں جاتے ہیں انہیں سال تمام میں اور کسی روز نہیں جاتے۔ اس لئے اس طور سے قریب قریب تمام ہندوستان کے مسلمان اس دعا میں شریک ہو گئے ہیں

ایک ریڈنگ روم کی تصویر

یہ ایک ریڈنگ روم کی تصویر ہے جس میں بہت سے اخبار اور زبان کے اخبارات اور رسالے خریدے جاتے ہیں اور جہاں اخبارات کے شائق پڑھنے کو جاتے ہیں چنانچہ اس وقت بہت سے شائق کلب میں موجود ہیں۔ نگران میں سے ایک صاحب ایسے حریص ہیں کہ [illegible] اخبارات اور رسالوں کو اپ دبا بیٹھے ہیں تاکہ پہلے یہ خود پڑھ لیں [illegible] اور لوگ ہیں کہ وہ بھی سوائے ان اخبارات کے اور کسی کو پڑھنا نہیں چاہتے چنانچہ اسی حالت کی تصویر مہتمم اخبار نے تصویر کھینچ کر چھپنے کے لئے بھیجی ہے ◆

انتخاب لاجواب کے ناظرین میں کئی قسم کے انعام تقسیم ہوتے ہیں۔ دیکھئے "انتخاب" مطبوعہ ۱۲ جنوری ۱۹۰۱ء

[illegible] کو اس بارہ میں خصوصیت سے امتیاز رہا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے ہندوستان میں جو دعا نصرت افواج انگریزی کے لئے مانگی گئی تھی۔ وہ خان بہادر محمد برکت علیخان صاحب جنرل سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور کی تحریک سے تھی۔ اس کی تقلید تمام ہندوستان کے ہندو مسلمانوں میں ہوئی۔ اسی طرح سب سے پہلے چندہ مجروحان و مقتولان جنگ ٹرنسوال کی کمیٹی خان بہادر صاحب نے اپنے مکان پر قائم کی۔ اور اس کے بعد ہر ضلع اور قصبہ میں ہندو مسلمانوں نے ایسے جلسوں کی منعقدت کی۔ جو آج کثرت سے ہو رہے ہیں۔

پنڈت ریاکشن صاحب کول خلف راجہ پنڈت سورجکول صاحب سابق ممبر کونسل کشمیر مہاراجہ صاحب کشمیر کے پرائیویٹ سکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔ یہ پہلے سکرٹری مہاراجہ صاحب کے ہیں جو تعلیم یافتہ اور خاندانی آدمی ہیں۔ اگر پنڈت صاحب نے کوشش کی۔ اپنے آپ کو سازشوں سے بچائے رکھا اور اپنے والد بزرگوار کی طرح نیک نیتی کو اپنا اصول بنایا تو یقیناً ہے آپ اور نیز مہاراجہ صاحب کے لئے بہت نیک نامی حاصل کر سکیں گے۔

نوجوان مہاراجہ صاحب میسور اپنے دوران سیاحت ہند میں کلکتہ۔ بنارس۔ دہلی۔ امرتسر وغیرہ مقامات سے ہوتے ہوئے لاہور پہنچے۔ اور کئی روز شہر کا سیر کرتے رہے۔ یہاں سے آگرہ کی طرف روانہ ہوئے۔ ان کے ہمراہ ریاست کے کئی ایک اہلکار تھے۔ نوجوان مہاراجہ صاحب بڑے ذکی اور ہوشمند معلوم ہوتے ہیں۔ پنجاب ایسوسی ایشن نے کہ جس کے میر مجلس صاحب لفٹنٹ گورنر پنجاب ہوتے ہیں۔ مہاراجہ صاحب میسور کو ۲ فروری کی شب کے ۸ بجے بجے ٹاؤن ہال میں ایڈریس پیش کیا۔ جس میں معزز یورپین اور ہندو مسلمان مدعو تھے۔ مہاراجہ صاحب سر میکورتھ ینگ بہادر کے ہمراہ تشریف لائے۔ گیارہ بجے مہمان رخصت ہوئے۔ مہاراجہ صاحب کے ایک نوجوان اہلکار نے مجھے بتلایا کہ مہاراجہ صاحب اردو سیکھنے کے لئے اپنے ہندوستانی استاد مسٹر حسن علی صاحب کے ساتھ پیسہ اخبار بھی پڑھا کرتے ہیں۔ سے خدا کا شکر کیا کہ اس کام کے لئے پیسہ اخبار انتخاب کیا گیا ہے۔

علیگڈھ کالج کے ٹرسٹیوں کا سالانہ اجلاس ہوا جس میں مسٹر محمود کو ٹرسٹیان کالج کے پریسیڈنٹ کے عہدے سے علیحدہ کرنے کی تحریک پیش ہو کر منظور ہوئی۔ یہ تحریک اس لئے پیش کی گئی تھی کہ نواب محسن الملک بہادر سکرٹری کو کالج کے انتظام میں بہت دقتیں پیش آتی تھیں۔ کیونکہ مسٹر محمود بوجہ علالت طبع امور متنازعہ کا فیصلہ جلدی کیا رہے سے بھی نہیں کر سکتے تھے۔ مگر ان کے دوستوں کو یہ بات سن کر ضرور خوشی ہوئی ہوگی کہ اس سالانہ اجلاس میں جب مسٹر محمود تشریف لائے تو ان کی صحت اور حالت پہلے سے بہت اچھی معلوم ہوئی اور انہوں نے اجلاس کے کام میں اپنی موجودگی سے [illegible] مددی اور [illegible]

کرنے والوں کی بھی یہ رائے ہے کہ علاوہ اجلاس کے وقت کے بھی ملاقات کے وقت وہ بہت تندرست معلوم ہوتے ہیں۔

ولایت کے اخبار "دیلی" میں ایم۔ اہری نے لکھا ہے کہ جس غرض سے ٹرنسوال سے انگلستان نے جنگ شروع کی تھی یعنی گورے باشندوں کے یکساں حقوق [illegible]۔ اب صرف وہی غرض [illegible] نہیں رہی۔ بلکہ اب انگلستان کی حرمت کا [illegible] کی طاقت کے قائم رکھنا ضروری ہو گیا ہے۔ [illegible] جنرل کچنر کے بھیجنے سے گویا بالواسطہ بوئروں کی بہادری کی اعلیٰ درجہ کی تعریف کی گئی ہے۔

ولایت کے ایک مورخ مسٹر ایم۔ ولیفری نے اخبار [illegible] لارڈ رابرٹس اور زیادہ کمک کے جنوبی افریقہ کو روانہ کرنے سے متعلق لکھا ہے کہ اگر یہ جو بلا دشواری کے لاکھوں روپے خرچ کر سکتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کو اور فوج روانہ کر دے۔ [illegible] رہیگا۔ اگر بوئروں کی قسمت میں کسی روز اہل میکسیکو کا نصیب بمقابلہ شاہ نپولین ثالث۔ یا اہل کیوبا کا مقابلہ اہل ہسپانیہ کے لکھا ہو جو سخت مانستان آب و ہوا سے ہلاک ہو گئے تھے۔ تو یہ بہت دیر کا۔ اس سے بھی زیادہ دیر کے بعد ہو گا۔ اور یہ کوئی معجزہ سے کم نہ ہوگا۔ علاوہ اس کے بوئر اب تاب اہل میکسیکو یا اہل کیوبا کی طرح کسی بڑی طاقت کی مدد کے منتظر ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ گذشتہ واقعات نے انگلستان کو اپنے فوجی انتظام کا سلسلہ بدلنے اور جنگی سٹاف بدلنے پر مجبور کیا ہے۔

مراسلات

ریاست حیدرآباد

اڈوکیٹ لکھنؤ میں ابھی حال میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ مدار المہام ریاست بھی آٹھ مہینے کی رخصت پر تشریف لئے جاتے ہیں۔ اگر یہ سچ ہے تو یقین کیا جا سکتا ہے [illegible] عالی حضور نظام کے سفر کلکتہ میں حضور اور لارڈ کرزن بہ [illegible] افتادہ تنازعات باہمی میں ہندوستان کی سب سے بڑی مدد اور سب سے بڑی ریاست معاون سلطنت انگلشیہ کے ساتھ [illegible] اور دربار سلطنت کا فوراً ہی رخصتوں پر جانا اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ حضور و لارڈ کرزن نے جیسا چاہئے تھا۔ سمجھ لیا کہ اتنے بڑے اور ایسے معاملہ کو انتظام ریاست و معاملات ذاتی میں بالکل پابند رکھنا اور ایسوں کے ہاتھوں میں دینے پر مجبور کرنا جن سے کہ مخالف واقف ہو چکا ہے صرف ناروا ہی نہیں بلکہ والیٔ منصبی طاقت اعلیٰ کے خلاف ہے۔

ہندوستانی ریاستیں اور ہندوستانی رئیس تمام ملکی ہند میں ایک خاص توجہ اور خاص شفقت کے مستحق ہیں۔ اور یہ کہنا بیجا ہوگا کہ استقرار سلطنت میں ان سے بہت بڑی مدد ملی اور اب بھی ملتی ہے۔ لیکن فی الحال ریاستوں سے ربر نڈنٹوں کے جو تعلقات رہتے ہیں وہ بہت ناروا ہیں اور زیادہ تر افسوس یہ ہے کہ ان کے رئیسوں سے ان کے

رہا کو بہت زیادہ آزادانہ اور قدیم آداب و اصول کے خلاف [illegible] جاتے ہیں۔ گورنمنٹ عالیہ نے تدبیر پارلیمنٹ کا یہ فرض خصوصی نہیں قرار دیا ہے کہ وہ ہر امر میں دخل دے [illegible] کٹھ پتلی بنائے۔ اور اگر اس باب میں ان کا مناسب ہو [illegible] اولو العزم اور مضبوط و مستقل رئیس سے سابقہ پڑتا [illegible] ریاستیں۔ ریاست کے عہدہ داروں [illegible] اندازی کرے۔

افسوس ہے کہ حیدرآباد میں [illegible] کے کارسپانڈنٹ نے ظاہر کیا ہے [illegible] تاریکی کی حالت تھی [illegible]

بہت [illegible] موجودہ اصول [illegible]

[illegible]

تھی [illegible]

کہیں [illegible] قابلیت [illegible]

ریاست [illegible] ریزیڈنٹ کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

مدد [illegible]

[illegible] ملکہ [illegible]

نظام الملک کے [illegible]

قائم مقام [illegible]

صرف نے تعصب [illegible]

[illegible]

کرتے ہیں۔

اگر مسٹر [illegible] وہی روش [illegible]

مسٹر [illegible] کی بھی ترقی کی وجہ نہیں [illegible]

مملکت چلانے میں کوئی بہت بڑی [illegible]

نظام ریاست نظام کا [illegible]

کامیابی اور اسی میں نیکنامی ہے۔

مراسلہ [illegible]

مسودہ انتقال اراضی

مسودہ انتقال اراضی کے اغراض [illegible]

خون کی قیمت

بزبانی مشہور حکیم [illegible] سب سے بڑی وہ مرض ہے جو انسان کی خون چوستی ہے یعنی بواسیر۔ حقیقی یہ مرض خطرناک [illegible] انسان پر اس کی علامت وسیع ہے۔ اس مرض کے [illegible] طبیبوں نے نسخے تجویز کئے مگر کوئی نسخہ ایسا [illegible] مجھے ایک بڑی کوشش سے حاصل ہوا۔ سینکڑوں مریضوں پر آزمایا جا کر ایسا مفید ثابت ہوا کہ فی صدی سو ہی مریض کو آرام دیتا ہے میں [illegible] کرتا ہوں کہ مریض ایک دفعہ آزما کر دیکھ لیں۔ بواسیر خونی ہو یا بادی [illegible] دور ہو جاتی ہے۔ تمام عمر کے لئے اس موذی مرض سے نجات ملجاتی ہے [illegible] صرف [illegible] علاوہ محصول

المشتہر منشی محمد سراج الدین متصل [illegible] لاہور

جس طرح اور جو کچھ گورنمنٹ عالیہ نے ہم زمینداروں کی بہتری و بہبودی کی نسبت سوچا ہے مذہبی بہت بہتر ہے ہمارا اس پر انگلی رکھنے کی گنجائش ہی نہیں۔

راقم کمترین ملک محمد دین آزاد ساکن جہمٹر یال

دہلی کے مسلمان سوداگروں میں اسلامی اتفاق

عموماً یہاں کے لوگوں میں اتفاق کی ایسی حالت ہے جیسے ترازو میں مینڈکیوں کا وزن کرنا۔ مگر چونکہ زمانہ شائستگی کا ترقی پا رہا ہے۔ اس لئے پہلی باتوں میں کمی ہوتی جاتی ہے بڑی خوشی کی بات یہ پیدا ہوئی ہے کہ یہاں کے اہل تجارت پیشہ نے اِس بات پر اتفاق کر لیا ہے کہ جمعہ کے روز بادائے نماز جمعہ کاروبار نہ کرو۔ دوکانیں بند رکھو۔ چنانچہ صدر بازار کے تمام تاجروں اور کاریگروں تک نے گزشتہ جمعہ کو دوکانیں بند رکھیں اور اپنے قول و تحریر پر ثابت قدم رہے۔ خدا کرے ہمیشہ ثابت قدم رہیں۔ اِس امر کی تمہید صدر بازار والوں نے اُٹھائی ہے اور وہی سبقت بھی کر گئے ہیں اب ان کا ارادہ یہ ہے کہ تمام شہر کے مسلمان دوکانداروں سے کہ اُن کو بھی اِس میں شامل کر لیا جاوے چنانچہ اُمید ہے کہ اُنکی کوشش رائگاں نہ جائیگی۔ اگرچہ جمعہ کے روز کاروبار کا کرنا شرعاً منع نہیں ہے لیکن اِس مبارک دن کو پیغمبر حق نے عید المومنین فرمایا ہے۔ اِس لئے بھی اِس کی عظمت ہونی ضرور ہے۔ دوم

امپریس پلس

اجو نمبر ...شین جڑی بوٹیوں سے تیار کی جاتی ہیں ا
منفصلہ ذیل بیماریوں کیلئے بے بہا علاج ہے ...
ایم ڈی ... امپریس گورنمنٹ پنجاب ...
سرجن ... سپیشل اسسٹنٹ ... صاحب فرماتے
ہیں کہ ... پنجاب و ممالک مغربی شمالی کے کل بازاروں میں مل سکتی ہیں

[نام بیماریوں کے یہ ہیں]

قبض دائمی۔ بدہضمی۔ درد شکم۔ ... درد سر ... ضعف جگر ... حرارت ... کمزوری ... ضعف معدہ۔ کھانسی۔

(ہر ایک ڈبیہ میں ... گولیاں) (ہر ... ۲۰) (...)

امپریس پلس کمپنی کا موقع نافع سوزاک نہایت مجرب ...
ایک ہی شیشی کے استعمال سے صحت ہو جاتی ہے ... دوسری کی نوبت نہیں پہنچتی قیمت فی شیشی ...
امپریس پلس کمپنی کا دانتوں کا منجن قیمت فی ڈبیہ ...

″	سرمہ ...	″ ″	...
″	روغن ... فی شیشی	تولہ	...
″	حب ...	...	...
″	مرہم ...	۲ تولہ	...
″	...	۵ تولہ	...
″	روغن ... فی شیشی	۱ تولہ	...

المشتہر منیجر امپریس پلس کمپنی ... دہلی

...
والا اقتدار گورنمنٹ ... مہلکہ کو اپنے ... ہی کے تیل کے پیدا کرنے والے غلط ... جلد سوچنی ہے جبکہ ہم زمینداروں کی قوم میں ابھی کوئی دم باقی ہے۔

بعض کم فہم زمیندار جو سرکار کے اس منصوبہ کو جو سراسر زمینداروں کی منفعت سے بھرا ہوا ہے۔ خیال بھی نہیں کرتے۔ وہ یہ رونا روتے ہیں کہ ہماری زمینوں کی مالیت اِس قانون کے نفاذ سے گھٹ جائیگی۔ اور یہ کہ ہمارے حقوق پر دست درازی ہوگی۔ یہ تو بالکل وہی مثل ہے "دھی کو دیں دن اور وہ کہے میری آنکھیں پھوٹیں"۔ سرکار تو زمینداروں کے تباہ کرنے والے پولیٹیکل روز افزوں خطروں کا انسداد کر رہی ہے اور یہ لوگ اپنی غلط فہمی سے اپنے حقوق کے داعی ہیں۔ جس صورت میں سرکار والا اقتدار کو ہم زمینداروں کا اِس قدر خیال ہے اور بااحتیاط ہمیں تباہی سے سنبھالنے کی فکر دامنگیر ہے اور اس کا منشا ہے کہ وہ بتدریج اور رفتہ رفتہ دہقانی باشندوں کا انتظام مالی اور معاشرتی بوجہ احسن کر دیگی۔ تو پھر ہم اُن حقوق کو رکھ کر کیا کرینگے جو ہمیں تباہی سے نہ بچا سکے۔ اور زمین کی قیمت اتنا بڑھ بڑھ کر کیا فائدہ پہنچایا جس کے نقصان کا احتمال ہے۔

...
عوام میں ... سے گورنمنٹ ... عوام کا خیال ہے ...

عرق ... صحت

... خون ... ایک ... تمام ... بھی ... صحت ... جمیع ... تمام اقسام ... علاوہ ازیں ... بلکہ خود ... جسم میں ... ہرگز ... کرنی ... منگوانی چاہیے فی بوتل ...

مشتہر حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

انتخاب لاجواب کو پڑھ کر تم تسلیم کر لو گے کہ اردو لٹریچر کا سب سے قیمتی رتن ہے

[illegible] اتفاق [illegible] سلطنت اسلامیہ کی شان بھی معلوم ہوتی ہے۔ [illegible] اتفاق [illegible] شہروں میں ہو جائے تو کیا [illegible] ہو جائے جیسے کہ پیسہ اخبار کے ذریعہ سے [illegible] ہو جائے تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔
راقم [illegible] - بارہ دری سدھی

خبروں کے خطوط

عید کے آنریبل جلسہ - تو عید کے آنریبل ہم ہندوستانی کلریکل اینڈ کمرشل کریں امرت سر نے بیٹھے ہم جماعت ملسلمان اہل شہر کو ایک ٹی پارٹی میں مدعو کیا۔ سامان بہت عمدہ تھا۔ مینجنگ ممبرین نے اپنا پارٹ نہایت عمدگی سے ادا کیا۔ ہمارے مہربان ہیڈ ماسٹر مسٹر لیو پریسیڈنٹ قرار دئے گئے۔ تمام لیکچر نہایت خوش اسلوبی سے ادا کئے گئے۔ [illegible] کے اختتام پر بینڈ کے بجنے سے لیکچراروں کے دل میں [illegible] نہایت ہی عمدہ اور خوش کن جوش پیدا ہو جاتا تھا۔ اور سکھوں کے سامنے ایک پرانا سین کھنچ جاتا تھا۔ مسٹر محمد عنایت اللہ برق نے نہایت جوش کے لہجہ میں چند اشعار میں اہل محفل کا شکریہ ادا کیا۔ ہندو صاحبان میں سے لالہ [illegible] چند صاحب کا لیکچر عمدہ تھا۔ لیکن لالہ دیوان چند صاحب نے [illegible] چھوٹی سی عمر میں اور پیاری اور پر جوش آواز سے جس جرات اور دلیری سے چند الفاظ میں اپنا لیکچر بیان کیا۔ اس سے تمام حاضرین کمال محظوظ ہوئے۔ انگریزی میں مسٹر عبد الحمید صاحب نے اپنا لیکچر کمال فصاحت کے ساتھ ادا کیا۔ ہز ایکسیلنسی نواب گورنر جنرل کے پرائیویٹ سکرٹری کے دو صاحبزادوں نے بھی تشریف لا کر انجمن کو کمال محظوظ کیا۔ ہندو صاحبان بھی انتظامی معاملات میں بہت کچھ ہاتھ بٹاتا رہا۔ ہمارے معزز اور مہربان پرنسپل مسٹر لیو صاحب نے اخیر پر انگریزی سلطنت کے مفاد اور نیز اس قوم کے اتفاق اور انتظام پر ایک بہت لمبا چوڑا انگریزی لیکچر دیا۔ اور اخیر پر سب اہل محفل کے اس خوفناک ارادہ آتشوب جنگ پر ہماری مہربان ملکہ معظمہ وکٹوریہ قیصرۂ ہند کی فتح کے واسطے دل سے دعا مانگی۔ اور اس کے بعد پان اور پان تقسیم کرنے کے بعد میٹنگ برخاست کی گئی۔ (آغا محمد جان [illegible])

امامت سر۔

بھوپال:۔ الحمد للہ کہ [illegible] اس کے ملحقات میں ۱۲ رمضان کی رات کو دو تین گھنٹے اور ۱۳ رمضان کی پچھلی رات کو ابھی بارش ہو گئی۔ بعض جگہ اولے بھی گرے۔ مگر [illegible] کوئی نقصان نہیں ہوا۔ کاشتکاروں کا قول ہے کہ [illegible] بارش سے ڈیڑھ گنا فائدہ زراعت کو پہنچا ہے۔ [illegible] ملکوں میں یہ بارش ہوئی ہو گی آجکل سردی بھی ہلکی ہو رہی ہے۔ قریب قریب ختم کے ہے۔ اس علاقہ بھوپال میں فصل زراعت اچھی ہے۔ جہاں تک نظر [illegible] ہر طرف سبزہ [illegible] ہے۔ رمضان شریف بخیر و خوبی گزر گئے اور [illegible] جمعہ مسجد [illegible] یعنی خاص شہر بھوپال میں [illegible] رمضان [illegible] وقت افطار و سحر [illegible] ہر ایک مسجد میں [illegible] سرکار عالیہ کی طرف سے حاجت ہے۔ خیرات [illegible] ہے اظہر من الشمس ہے۔ رمضان میں [illegible] رات [illegible] ہوتی ہے۔ ہزاروں غربا کا [illegible]

سکول [illegible] مسیح لاہور [illegible] بی نے اپنے ویدک [illegible] قائم کیا ہے۔ اس سکول میں [illegible] سنسکرت اور وید مقدس کی تعلیم [illegible]

عربی اور [illegible] کی تعلیم ملتی ہے۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر لالہ الکھ [illegible] لائق اور محنتی ہیں۔ سکول تھوڑے دنوں میں [illegible] ترقی کو پہنچ گیا ہے [illegible] طلبا کی حاضری [illegible] شہر [illegible] تاجر کی فیاضی کے از حد مداح و [illegible] ہیں۔ کیونکہ [illegible] سے محض [illegible] عام کی خاطر یہ سکول قائم کیا ہے۔ [illegible] لوگوں [illegible] سکول کی خاطر [illegible] کی بجائے [illegible] ایک [illegible] کہا۔ سکول [illegible] سمجھے گئے [illegible] اندر اس کا [illegible]

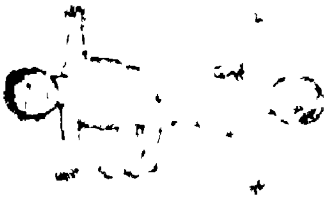

سیلوں [illegible] سیلوں [illegible] میں ایک [illegible] کچھ پیدا ہوا [illegible] در حصل [illegible] مجھ سے [illegible] تین ہاتھ [illegible] پیدا ہوا [illegible] سکھاتی [illegible] رست ہیں۔

[illegible] پیسہ اخبار [illegible] سب کی سعی سے [illegible] کی بات [illegible] ہوئی۔

[illegible] - ۱۰ جنوری کو [illegible] اچھی بارش ہوگئی مگر [illegible] سید ظہور الحسن۔

بجواب خطوط خریداران ادویہ لکھا جاتا ہے کہ

آخر فروری ۱۹۰۰ء تک
فیاضی شفاخانہ جموں کی تمام ادویات
نصف قیمت پر بیچا دی گئی

مشتہر حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی جموں

لو اور سنو مسرت دل تازہ خبر اور

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

دہلی میں جو کمپنی بہ اسم دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی ہر قسم کے تیل نکالنے اور سب قسم کے صابن [illegible] تیار ہوتی تھی جس کے [illegible] ڈائرکٹر سید مولوی [illegible] صاحب وزیر [illegible] و سابق سپرنٹنڈنٹ [illegible] میں۔ خدا تعالی بہت ہی جلد تیار ہوگی۔ تمام کلیں اور انجن اور [illegible] اور آلات [illegible] کے انجنیر انگریزی صاحبان اور [illegible] ساز ولایتی آئے ہیں۔ ان کے [illegible] قابل دید ہیں [illegible] اعلی درجہ [illegible] تیز خوشبودار اور بہت ہی عمدہ ہیں۔ یکم جنوری ۱۹۰۰ء سے سب قسم کا تیل سادہ و خوشبودار کا نکلنا شروع ہو جاویگا۔ حصہ داران کو منافع بھی [illegible] سب سے زیادہ ملنے کی امید ہے۔ چھتیس فی صدی منافع کا حساب لگایا گیا ہے۔ خداوند کریم ہمارے حصہ داران کو مبارک کرے۔ یہ کمپنی ۱۸۹۹ء میں شروع ہوئی تھی۔ اس تھوڑے عرصے میں [illegible] تمام حصے بھی [illegible] فروخت کر لئے۔ اب صرف تھوڑے بچے ہیں [illegible] کہ بہت جلد یک [illegible] حصہ داران [illegible] بھی قریب قریب سب وصول کر لیا۔ تیل بہت جلد عمدہ بنا کر تیار کر لی۔ مشین بھی [illegible] منگوا کر لگا دی ہے۔ چونکہ کمپنی رجسٹری شدہ کمپنی ہے۔ اس لئے نہایت باقاعدہ طور پر کام کر رہی ہے۔ [illegible] جن صاحب کو کمپنی میں حصے لینے کا شوق ہو وہ بہت جلد خط و کتابت کریں۔ [illegible] ڈھونڈھے نہ پاینگے۔ اور جن صاحب کو کہ تیل ارنڈی و السی و سرسوں و تلی وغیرہ وغیرہ یا کسی اور قسم کا خوشبودار کارخانوں کے لئے یا مالش کے لئے یا روشنی یا کھانے پکانے کے لئے یا خانگی اخراجات کے لئے ہر قسم کا صابن درکار ہو وہ ہماری کمپنی سے خریدیں۔
کمپنی ان اخبارات کی نہایت مشکور ہے جنہوں نے اپنے نہایت عمدہ مبارک سے ممنون کیا ہے جن اصحاب کو بابت حصص یا خریداری تیل و صابن کوئی بات دریافت طلب ہو وہ مفصلہ ذیل پتہ سے خط و کتابت کریں۔

"لالہ سورج نراین سکرٹری"

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

[illegible] نہایت قیمتی مفید مضامین شائع کر کے ایک [illegible] بندوبست کیا گیا ہے جن کا عنوان یہ ہے [illegible] پیسہ اخبار [illegible] ہیں۔

سہارنپور۔ جمعہ کے دن سہارنپور میں [illegible]۔ تخمینا
[illegible] ہزار آدمیوں کا مجمع تھا۔ سرکار دولتمدار انگریزی کی فتح
کے واسطے دعا مانگی گئی۔ ہمارے شہر کے قاضی جناب [illegible]
صاحب نے دعا کے واسطے تحریک کی۔ اور جناب مولانا مولوی
احمد علی صاحب نے بڑے زور کے ساتھ تائید کی۔ بعد
[illegible] تمام حاضرین نماز دست بدعا ہوئے۔
[illegible] دعا مانگی گئی کہ الٰہی مقام ترنسوال میں سرکار انگریزی
[illegible] کو شکست ہو۔ شیخ عبد الصمد [illegible]
[illegible] ضلع سہارنپور۔

[illegible] قریب ہفتہ عشرہ تک بارش کی [illegible]
[illegible] صاف ہیں۔ ہوا [illegible]
[illegible] تمام لوگ [illegible]

[illegible]

جناب خواجہ [illegible] محسن خان [illegible] مولوی خواجہ [illegible]
زمینداں [illegible] کے واسطے نصرت و فتح انگریزی [illegible]
[illegible] دعا مانگی [illegible] ہماری ملکہ معظمہ کو
فتح دے۔ (رپورٹر)

[illegible] فتح [illegible] کی یاد میں ۲ جنوری [illegible] مطابق
[illegible] رمضان المبارک جو مسلمانوں کا ایک نہایت متبرک
دن تھا۔ نواب [illegible] صاحب و نواب [illegible]
[illegible] صاحب بہادر [illegible] تمام
[illegible] مسلمانوں کے ایک گروہ کے ساتھ [illegible] خیرات و صدقہ
[illegible] سرکار کی فتح ٹرنسوال کے لیے دعائیں مانگیں۔
[illegible]

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— [illegible] اور لارڈ [illegible] سے مشورہ کر کے فیصلہ کیا
[illegible] ہندوستان کے لئے [illegible] کیا جاوے۔
— [illegible] ٹرنسوال [illegible] کے ساتھ
[illegible] کی قیمت دی ہے۔

[illegible]

یہ زمین خریدی ہے۔

(الاخبار پنجاب و [illegible])

— ملتان میں [illegible]
— [illegible]
[illegible] بموجب [illegible]
— [illegible]
— [illegible] چوریاں [illegible]
— [illegible]
بطرح ترقی کر رہا ہے۔
— [illegible] کا [illegible]
چھوٹ [illegible] دیکھا جا رہا ہے۔
— [illegible]
[illegible] ہوکر [illegible] ہیں۔
— [illegible]
[illegible]

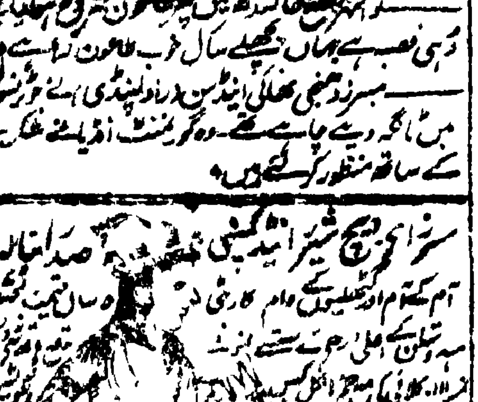

[illegible]

ممالک غیر

— اکثر نیشنل ... ٹرنسوال، جو پچھلے دنوں میں جرمنی گئے ہوئے تھے۔ اب ... سینٹ پیٹرسبرگ جا رہے ہیں۔

— شاہ ایران نے روسی بینک سے ۲ کروڑ ۲ لاکھ روبل ۵ فیصدی سود پر قرض لیا ہے۔ شرط یہ ٹھہری ہے کہ آئندہ ایران غیر سلطنتوں سے قرضہ نہ لیگا۔ اس شرط سے یہ مطلب ہے کہ ایران اب روس کا پولیٹیکل اور مالی طور پر دبیل بن گیا۔

— جزائر ملاکوہ پر کبا ... کے سلطان علی راجہ کو واپس ... کی تجویز بحال زیر غور ہے۔

— اخبار انگلستین ... روس کے ہندوستان پر حملہ کرنیکا سخت خوف ... رہا ہے۔ اور اس وقت روسی ایجنٹ کابل میں مقرر ہو جانے سے اس کی تائید میں زور دیتا ہے۔

— سر ایلینڈ سفیر انگریزی مقام پیرس اب ایوریالو جا رہے ہیں کہتے ہیں کہ ان کے پیرس سے چلنے ملنے میں کوئی مصلحت ہے۔ نہ معلوم کون سی مصلحت ہے۔

— ... کی خبروں سے واضح ہوتا ہے کہ ۱۳ جنوری کو انہوں نے برٹش فوج کو کرد کرو ڈائل پول پر گھیر لیا تھا۔ مگر پسپا کئے گئے۔ بعد میں جب تازہ امداد پہنچی تو برٹش لیڈ گرنڈ کی سوائی میکنگ کی خبر غلط نکلی۔

— پچھلے ہفتہ میں جو نقصان کی فہرست شائع ہوئی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دریائے تگالا کے پار اب تک ۱۶ سو آدمی مقتول و مجروح ہوئے ہیں۔

— ۲۹ جنوری کی خبر از لنڈن سے معلوم ہوتا ہے کہ دشمن نے کولنزو سے لے کر تمام دریا پر مورچے لگا رکھے ہیں۔ اور ملر ابھی بیس میل ... کے اس طرف ہے۔

— معلوم ہوتا ہے کہ دشمن کو ہماری تجویزات کا پتہ لگ جاتا ہے کیونکہ یہاں ۲۰ جنوری کو سپرنگ فیلڈ سے فوجیں اپر کرنے کا مشورہ ہوا تھا اور وہاں یہ خبر تاروں کے ذریعہ سے تمام ٹرنسوال میں پھیل رہی تھی۔ اور ہماری روک تھام کے لئے احکام جاری ہو رہے تھے۔

— ہمارے توپچیوں نے دشمن کا ایک چھوٹا سا زبردستی ... لینا چاہا۔ اور حملہ کر کے ایک مورچہ پر قبضہ کر لیا۔ مگر سامان بارود ختم ہو گیا۔ دشمن نے یہ معلوم کر کے سخت حملہ کر دیا اور مورچہ ... چھوڑ دیا۔ اور ... آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔

— تازہ خبروں سے جو سپیون کوپ کے معارضہ کی نسبت آئی ہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بہت سخت اور خونریز لڑائی ہوئی تھی۔ اس پہاڑی چوٹی پر جہاں سے سخت آگ برس رہی تھی۔ برٹش فوج نے قبضہ کر لیا اور بڑی بہادری سے سارا دن ... رہی۔ ... برٹش کے ۵ سو آدمی ناکارہ ہوئے۔ دشمن ... بعد توپوں میں استعمال کرتا تھا۔ وہ خود بہت بلند ... تھا۔ جہاں ہماری توپیں لگ نہیں جا سکتے ... ہو جانا مناسب سمجھا گیا۔

— لیڈی سمتھ کی خبروں سے معلوم ہوتا کہ محصورین کی صحت ...

— ... میں سپیون کوپ خالی کر دینے ...

... شہری کرافٹ بری الذمہ ہے۔

— ... کے بموجب خود سپیون کوپ کے معارضہ میں ... مقتول اور ۱۲۰۰ مجروح ہوئے۔

— محصورین لیڈی سمتھ کہتے ہیں کہ "ہم مایوس تو ہیں مگر جنرل بلر کی ناکامیابی سے ہم پست ہمت نہیں کر سکتے"۔

— دشمن نے ... ہم سپیون کوپ میں خالی کراتے تھے۔ پھر مضبوط کر لیا ہے۔

— افواہ ہے کہ جنرل بلر دوسری راہ سے آگے کو بڑھ ...

— ... لیڈی سمتھ کا محاصرہ ... کرتے ہیں اور انہوں نے کولنزو میں بھی مورچہ ... میں ایک اور تازہ کمک ٹرنسوال سے آ رہی ہے۔

— پھر ایک خبر ... میکنگ خالی ہو گیا۔

— غیر سلطنتوں ... اس ... کے متعلق تھی۔ وہ غلط ...

پڑھ کر تو دیکھو

انگریزی تعلیم کے کیمیائی نسخہ میں۔ نفیس اشاعت کے معمولی قیمت کے ترجمے۔ ... (۱) تالیق انگریزی جلد اول اردو معارف انگریزی چھیال ٹرنسلیشن کی ... اردو فقروں اور ... کا ترجمہ انگریزی مبتدی کے لئے کیمیا۔ قیمت صرف ...

جلد دوم ... انگریزی محاورے اور مثالیں ... ترجمہ اردو ... اردو مصدر ... انگریزی ... قیمت ...

جلد سوم۔ اولی ترکیب ڈکشنری ... تمام قاعدے ... انتہائی ... سمجھائی ہیں۔ قیمت ...

جلد چہارم۔ انگریزی ... روزمرہ کے ... انگریزی ... انگریزی زبان کا ... قیمت ...

جلد پنجم۔ اردو انگریزی ڈکشنری ... انگریزی ... الفاظ ... مختصرات ... ڈکشنری میں نہ پائے جائیں۔ قیمت ... ۶

جلد ششم کامل القواعد صرف و نحو کے تمام قاعدے ... نہایت ضروری ... حکایتیں اور ترجمہ قیمت ۶

جلد ہفتم ملاقہ القواعد ضمیمہ جلد ششم صرف و نحو اور انگریزی سے اردو میں ترجمہ کرنا۔ قیمت ... ۳

جلد ہشتم نمبر ۱ ... گرامر کا اردو ترجمہ صفحہ اول سے ۳ صفحہ تک ۴

جلد ہشتم نمبر ۲۔ تمام ... کے قاعدے ... مشکل ... ترجمہ۔ قیمت ... ۶

(۹) ... ہسٹری ... تاریخ ہند و ... دونوں کا کامل خلاصہ بطور سوال و جواب قیمت ۲

(۱۰) آئینہ تواریخ ہند ... تاریخ کا کامل خلاصہ بطور نقشہ۔ صرف ... قیمت ... ۱

(۱۱) جغرافیہ عالم ... جغرافیہ کا خلاصہ بطور نقشہ۔ قیمت ...

نوٹ۔ ... اسباب ... انگریزی ... ویلیو ... فہرست ... کاتب ... مع ... ایجنسی ... اوراق ...

نکلا کر روس میں انگریزوں کی ہمدردی ہو رہی ... کو یہاں تک رنگ لگایا ہے کہ روس نے ۳ ہزار ... اس غرض سے بھیجے ہیں کہ ہم ہندوستان سے ... ٹرنسوال کو روانہ کر سکیں۔

— کیپ ٹاؤن کا نامہ نگار خبر دیتا ہے کہ جنرل بلر نے جنرل ... کی فوج کے سامنے ایک ملکہ وکٹوریہ کا ... پڑھا جس میں لکھا تھا کہ حضور ملکہ معظمہ اپنی فوج کی ... کہ پچھلے ... اور بہادری سے کام لیا۔ جنرل ... نے بھی کہا کہ لیڈی سمتھ ... آگئی ہے ...

— ... ملٹری ... سے ... کو ... پر بھروسہ ... ہے۔

— ایک ... سے معلوم ہوا کہ ... دریائے تگالا کے ... ہے۔

— ... پارلیمنٹ میں معاملہ ٹرنسوال پر بحث ...

— ... اور ... کے بارے میں ... مارے گئے ہیں۔ ... معلوم ہوتا ہے ...

— جنرل ... میں ... ٹرنسوال ...

— جنرل ... دریائے تگالا ... جنرل ... کے ... ہے۔

— ...

— ... کہ جرمن لوگ ... ٹرنسوال ... آ رہے ہیں۔ ...

— اخبار ... سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل ... ابھی آگے ... بڑھتے ہیں ... لیپ ... سمجھا ہے کہ ...

— ... نے برٹش ... کو گرفتار ... پولیس کے آدمیوں ... اور سامان جنگ کے گرفتار کر لیا ہے۔

— لارڈ ... نے ... ٹرانسوال ... حراست میں تھا۔ جس کی ایک ٹانگ ... زخمی ہو جانے کے کاٹ دی گئی تھی ... کہ ... کو قید رکھنا خلاف مصلحت ہے۔

— لنڈن کی ۸ فروری کی خبروں سے معلوم ہوا کہ جنرل بلر دریائے تگالا عبور کر کے لیڈی سمتھ کی ریلیف کرنے کو جا رہے ہیں۔ جنرل بلر اور جنرل وائٹ کے پاس اب ... ہیں۔

— ... کو خبر ملی ہے کہ جنرل بلر ... کو دریائے تگالا عبور کر گئے۔ جنرل صاحب نے مسٹر ... کو طلب کیا اور دیر تک اس علاقہ کے ... کی نسبت گفتگو کرتے رہے۔ مسٹر ... نے دو ... بتلائے ... جنرل بلر یقیناً ان ... سے پار ہو گئے ہیں۔ اور اب لیڈی سمتھ ... کر جا رہے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ ... پہنچ جاوینگے۔

— اخبار ... کہ ... کوئی تازہ خبر نہیں۔ ... اور ... جنرل بلر کی ... بالکل مخفی رکھا جاتا ہے۔ افواہ ہے کہ جنرل ... دریائے تگالا ...

ضمیمہ پیسہ اخبار لاہور — براہ مہربانی اشتہار بغور ملاحظہ فرمائیں اور اپنے دوستوں کو بھی دکھائیں - یہ عام معمولی اشتہار نہیں ہے — فروری ۱۸۹۹ء

رباعی از منشی امام الدین صاحب اکبر پلیڈر

کیا ہی مریض کو شفا یاب ہوا ہے
مردہ سا بھی آیا جو تیرے پاس جیا ہے
جوہر نہیں وہ دست شفا حق نے دیا ہے
مٹی بھی اٹھا دو تو بنے خاک شفا وہ

زمانے میں تعالی اللہ شہرت جسکی گھر گھر ہے
شفا دست شفا کی جسکے ہر اک کی زباں پر ہے
سند حاصل ہوئی جسکو جناب لاٹ صاحب سے
یہی تو آپ کا خادم چراغ الدین جوہر ہے

رباعی از ڈاکٹر غلام حسین صاحب ڈپٹی انسپکٹر

کیا کیا کیا کتب تصنیف [illegible] کیا تصنیف
اک اک تیری ایجاد کی سا شہ ہے توصیف
جوہر ہے [illegible] تو تیا جواں ہے زمانہ
ہے ادنی و اعلی کی زباں پر تیری تعریف

ایڈیٹر صاحب اخبار عام کا ریویو

حکیم ڈاکٹر چراغ الدین صاحب جوہر نے ایک بکس ادویات کا ہمارے پاس بغرض ریویو روانہ کیا ہے جو دفتی بہت آرام کا سفری بکس ہے اور اس میں اکثر ادویات ان ناز [illegible] مرضوں کی رکھی پائی جاتی ہیں کہ جن میں سے ایک ایک دوا ایسے بلکہ [illegible] دیگر حکیم سے لیتے ہیں۔ نمونہ ایسا کار رفاہ زیادہ رفاہ عام کے لئے کرتا ہے اور ملک کو ان کی مدد کرنی چاہئے ✦

جناب بابو محمد ابراہیم صاحب اوورسیر دہلی [illegible] [illegible] [illegible] در حقیقت [illegible] پایا ✦

جناب لالہ جگت رام صاحب پٹواری [illegible] ضلع [illegible] واقعی [illegible] کہا جائے تو بجا ہے اور آپکا کارخانہ ایک [illegible] ہے ✦

جناب [illegible] ولی نواب صاحب سیکرٹری انجمن [illegible] آپکا بکس [illegible] اور نہایت [illegible] مفید ہے ✦

جناب ویریندر سنگھ داس صاحب [illegible] آپکی ادویات کا بکس [illegible] بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں ✦

جناب مولوی خدا بخش صاحب [illegible] ضلع مظفر آباد — آپکا بکس عجب مفید ثابت ہوا ✦

جناب [illegible] خان صاحب [illegible] [illegible] ادویات آپکی [illegible] ہوں اور تصدیق کرتا ہوں کہ ان کے فائدہ میں کچھ بھی کلام نہیں ✦

علاوہ اس کے ہمارے پاس ہزارہا سرٹیفکیٹ اس کارخانہ کی ادویات کی [illegible] تعریف میں موجود ہیں جو [illegible] بیان درج ہونا ناممکن ہے [illegible] ✦

ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار کا ریویو

حکیم ڈاکٹر چراغ الدین صاحب جوہر نے اپنا سفری بکس ادویات ہمارے پاس ملاحظہ اور استعمال کے لئے بھیجا [illegible] خوبصورت ہے جسے پاس [illegible] رکھ سکتے ہیں اس میں [illegible] اور [illegible] اور [illegible] کے بنانا مفید ہے [illegible] اچھے تجربہ میں آئیں اور مجھے یہ کہتے ہیں تامل نہیں ہے کہ انکی تعریف میں مبالغہ یا غلط بیانی سے کام نہیں لیا گیا جن لوگوں کو اکثر سفر کا اتفاق ہوتا ہے یا جو ایسے علاقوں میں رہتے ہیں جہاں وقت پر حکیم اور ڈاکٹر میسر آئیں وہ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ✦

جناب منشی عبد القادر صاحب [illegible] [illegible] [illegible] الدولہ [illegible] حیدر آباد دکن — میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ ہر شخص کے پاس اگر یہ بکس موجود رہے تو [illegible] ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہ ہوگی [illegible] تاثیر میں بے نظیر ہے ✦

جناب بابو [illegible] داس صاحب [illegible] [illegible] ادویات بکس کی ادویات کی [illegible] صحت سے [illegible] پایا اور بیماری سے [illegible] ✦

جناب بابو [illegible] داس صاحب [illegible] ضلع [illegible] پور — بکس ادویات [illegible] استعمال کی ہیں درحقیقت تاثیر ہیں ✦

جناب [illegible] [illegible] — [illegible] سو بار بکس منگوا چکے — [illegible] بیشک آپکا بکس بھی نہایت عمدہ ہے اور [illegible] مفید جو [illegible] تعریف کی جائے کم ہے ✦

نہایت ضروری نوٹ!

بتقریب منظوری پاکٹ کیس ادویات از بارگاہ حضور عالی شان صاحب بہادر وائسرائے و گورنر جنرل کشور ہند دام اقبالہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۹۹ء تک محصول پارسل معاف کرنیکا وعدہ پورا ہو گیا لہذا آج کی تاریخ سے محصول پارسل بذمہ خریدار ہوگا ✦

تمام فرمائشیں بنام حکیم ڈاکٹر چراغ الدین جوہر مالک شفاخانہ انگریزی و یونانی چھاؤنی فیروز پور ہوں ✦

(مطبع [illegible] پریس لاہور)

پانچ روپیہ میں حکیم حاذق

یعنی

پاکٹ کیس ادویات

منظور شدہ ہز ایکسیلنسی دی وائسرائے و گورنر جنرل کشور ہند

مجربہ مختلف الامراض کی تخمیناً پچاس امراض

اس عجیب و غریب پاکٹ کیس میں مختلف پچاس بیماریوں کی
دوائیں جو ٹکلیوں میں منسلک ہیں اور جو تخمیناً اڑھائی تین سو مریض
کیلئے کفایت کریں موجود ہیں اس کا پرچہ ترکیب استعمال جو ہر کیس کے
ساتھ بھیجا جاتا ہے ایسا عام فہم ہے جو ہر ایک کی سمجھ میں بخوبی آ جائے
یہ پاکٹ کیس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویات کے
جواہر کو ترکیب دیکر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے
مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم یا ڈاکٹر وقت پر دستیاب نہیں یا ان
عیالداروں کے لئے جنکو اکثر شکایتوں کیلئے حکیم کے [illegible]
مارے پھرنا پڑتا ہے یا ان غربا نوازوں کے لئے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ
ادویہ تقسیم کرتے ہیں غرضیکہ ہر ایک انسان کیلئے گویا بغل میں حکیم
حاذق ہے جس سے وقت بے وقت پر دور سے حکیم کا کام لیسکتے ہیں چنانچہ
بڑے نامی حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اسے زبدۃ الحکمت مان لیا
ہے کیونکہ اکثر حیات بیشتر اب اسی کی ادویات سے مریضوں کا
علاج کرکے پانچ کے پچاسوں کما رہے ہیں ہر ایک گھر میں اس کا رکھنا
ہونا نہایت ضروری ہے - قیمت خورد پانچ روپیہ کلاں [illegible]

تعالی اللہ اس صندوق نے کیا مرتبہ پایا
جناب وائسرائے نے بھی جسے منظور فرمایا

نوٹ — [illegible]

معجون نشاط افزا

[illegible] قیمت [illegible]

جوبن

اس معجون کی مالش سے عورتوں کی ڈھلکی ہوئی چھاتیاں [illegible] قیمت فی شیشی دو روپیہ

گلگونہ

اس معجون کی مالش سے چہرے کے داغ دھبے [illegible]

عرق طحال جوہری

[illegible] قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ

بال اڑانیکا پوڈر

[illegible]

سرمہ جوہر

[illegible] قیمت فی تولہ دو روپیہ

موئے افزا

[illegible] قیمت فی شیشی دو روپیہ

منجن جوہر

[illegible]

[illegible] اعظم

[illegible] قیمت فی شیشی خورد دو روپیہ [illegible] کلاں چار روپیہ آٹھ آنے

طلاء جوہری

[illegible] قیمت فی شیشی دو روپیہ

معجون حمل

[illegible] قیمت پانچ روپیہ

جوہر آتشک

[illegible] قیمت دو روپیہ

جوہر سوزاک

[illegible]

جوہر [illegible] مرکب

[illegible]

ملنے کا پتہ [illegible] حکیم ڈاکٹر محمد اعظم [illegible] جوہر پاکٹ شفاخانہ انگریزی و یونانی [illegible] چھاونی [illegible]

عبور کر گئے اور دشمن سے چھیڑ چھاڑ کر رہے ہیں۔ مگر سرکاری طور پر اس کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی۔ صرف افواہ ہے۔

—— ہمارے فلائنگ کالم نے دشمن کو جو زولو لینڈ میں جمع ہو رہا تھا۔ بہت خراب کیا۔

—— ایک سو سے زائد شکستہ آدمی جن میں افسر بھی ہیں جرمنی سے ٹرنسوال میں براہ ڈیلاگو آ داخل ہوئے ہیں۔ جرمنی سے بوئروں کی اس قدر کمک آ جانے سے تعجب کی بات ہے کہ اس سے انگلستان اور جرمنی کی دوستی پر حرف آتا ہے۔ ولایت میں اس واقعہ سے جرمنی کی طرف سے بڑی بدمزگی پھیلتی جاتی ہے اور انگریزوں اور جرمنی لوگوں میں کاروبار اور تعلق مدگر [illegible] کی علامات بھی ظاہر ہونے لگی ہیں۔

—— صیغہ جنگ کو بھی کوئی نئی خبر جنرل بلر کی پیش قدمی کی نسبت نہیں آئی ہے۔ ابھی پیش قدمی کی اس کو بھی نہیں سوجھتی کیونکہ بارش کی وجہ سے سڑکیں سب خراب ہو رہی ہیں۔

—— مالقسدرکال [illegible] ڈیلاگو آ کی بابت ٹرنسوال میں آ رہے ہیں۔ ریلوں والوں کی ممانعت کی رکاوٹ [illegible] [illegible] سے [illegible] نہیں رکھتی۔

—— ایک [illegible] [illegible] سے معلوم ہوا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] انگلستان کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بالکل [illegible] [illegible] [illegible] بوئروں سے [illegible] [illegible]۔

—— [illegible] رگرسے رئیس [illegible] پر تہمت لگائی تھی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] لارڈ [illegible] [illegible] [illegible] الزامات بے بنیاد ہیں۔ [illegible] ایسا کرتے ہیں اور [illegible] [illegible] [illegible] اپنے ملک کے برخلاف تیار نہیں ہیں [illegible] ٹرنسوال سے مدد کر دیتے ہیں۔

—— بوئروں کے تاروں سے معلوم ہوا ہے کہ ۵ فروری کو لیڈی سمتھ پر گولہ باری ہوئی۔ ۵ تاریخ تک [illegible] جاری تھی لیکن نتیجہ سے اب تک اطلاع نہیں ملی۔

—— جنرل [illegible] کی نسبت کوئی خبر نہیں آئی کہ [illegible] سے سات میل کے فاصلے پر ہے۔ یہ خبر [illegible] آئی ہے۔

—— ہفتہ رواں میں [illegible] آدمی ۳ ہزار [illegible] جس میں [illegible] ملیشیا اور [illegible] شامل ہیں۔ کیپ کو روانہ ہو گئے۔

اشتہار
مفت رسالہ
(رسالہ مذہب [illegible])
انجمن ہذا سالانہ [illegible] ۲۶ ستمبر ۱۸۹۹ء کو [illegible] ہو چکا ہے۔ [illegible] ماہ بموقع تقریب [illegible] ہوگی۔ [illegible] انجمن کا [illegible] مالا [illegible] کا مضمون ہے۔ جن [illegible] صاحبوں کو [illegible] ملاحظہ [illegible] شوق ہو۔ ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرماویں۔
المشتہر
خادم الملک رشید علی سکرٹری۔ گنج پورہ ضلع کرنال

—— مسٹر چیمبرلین نے پارلیمنٹ میں دوران بحث میں کہا کہ گورنمنٹ نے ٹرنسوال کے بارہ میں غلطی کی ہے۔ اور اس غلطی کی اصلاح کی جاوے گی۔

—— قابل ذکر تبدیلی جو جرمن اخبارات میں انگلستان کے بارہ میں ہوئی تھی وہ اب تک قائم ہے۔ جرمن اخبار جو اب تک برخلاف لکھا کرتا تھا۔ اب لکھتا ہے کہ جرمنی کی مطلق تمنا نہیں ہے کہ انگریز مصر سے نکل جاویں۔ اور فرانس ان کی جگہ مصر میں موجود ہو جاوے۔

—— ٹرنسوال کی ڈاک جس میں اورینج سٹیٹ اور نٹال بھی شامل ہیں۔ ۱۷ فروری۔ ۳ و ۱۷ و ۳۱ مارچ اور ۱۴ و ۲۸ اپریل کو روانہ ہوگی۔ کیپ کالونی کی ڈاک ۱۰ و ۱۷ و ۲۴ فروری اور ۳ و ۱۰ و ۱۷ و ۲۴ و ۳۱ مارچ اور ۷ و ۱۴ و ۲۱ و ۲۸ اپریل کو روانہ ہوگی۔

—— مہاراجہ جودھپور نے ایک لاکھ روپیہ ٹرنسوال فنڈ میں دیا ہے۔

—— کپتان [illegible] لیڈی سمتھ میں فوت ہو گئے۔

—— گھوڑے جو جنوبی افریقہ کو میدان جنگ کے واسطے ارسال کئے گئے تھے بخیر و عافیت پہنچ گئے۔ راستہ میں بہت کم ضائع ہوئے۔

—— ایک [illegible] سے معلوم ہوا کہ لفٹنٹ [illegible] متعلقہ ۱۹ ہسارس لیڈی سمتھ میں فوت ہو گئے۔

—— معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ فری سٹیٹ والے جنگ سے بیزار ہو گئے ہیں۔ اور اس خلافت کے چند ممبر نظر بند ہیں جن میں ایک کمانڈنٹ بھی شامل ہے۔ خفیہ طور پر انگریزی افسروں سے خط و کتابت کر رہے ہیں کہ اگر وہ اپنی شہادت دیں اور ٹرنسوال والوں سے علیحدہ ہو جاویں تو شرائط کیا ہونگی۔

—— لارڈ میتھوئن کو [illegible] تازہ کمک بھیجی گئی۔

یونین سکول لاہور کا سالانہ جلسہ ۱۶ فروری ۱۹۰۰ء کو ہونا قرار پایا ہے۔ اور مسٹر ہرکشن لال صاحب بیرسٹر ایٹ لا پریذیڈنٹ آریہ سماج لاہور جلسہ کے میر مجلس ہونگے۔ اور لالہ روچی رام صاحب [illegible] پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور جلسہ کی تقریب میں ۱۶ فروری کی رات کو میجک لینٹرن (جادو کے لیمپ) کا تماشا دکھلاوینگے۔ اور ۱۷ فروری کی رات کو سکول ہذا کے مکان میں ایجوکیشنل کانفرنس ہوگی جس میں ذیل کے سوالوں پر بحث کیا جاویگا:۔ (۱) کس طرح نوجوان کے اخلاق کا سدھار ہو سکتا ہے؟ (۲) نوجوانوں کی جسمانی صحت کس طرح بہتر طور پر قائم رہ سکتی ہے؟ وغیرہ۔ (آپ کا [illegible] ماسٹر سکول ہذا [illegible] سیوک [illegible] لاہور)

Chamberlain's Cough Remedy
چیمبرلینس کف ریمیڈی
چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی جو امریکہ میں بنائی گئی ہے، ہر قسم کی کھانسی نزلہ [illegible] بچوں کی کھانسی [illegible] کھانسی۔ سل بلغم کی گھبراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کو استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو استعمال کر کے صحت پائیے۔
قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپیہ
لاہور شیخ نصیر الدین [illegible] جناب [illegible] لال اور [illegible] میاں [illegible] سوداگر ادویات انگریزی [illegible] سے مل سکتی ہے۔

اشتہار فروخت رسالہ ضیات پنجاب
[illegible] ضیات [illegible] جس کے تھوڑے سے [illegible] ہیں فروخت کر دیتا ہوں۔ جو رسالہ ضیات سے شغف رکھتے ہیں وہ بہت جلد ایک روپیہ کے [illegible] میں [illegible] خرید لیں۔ بعد فروخت ہونے کے مشکل سے ملیگا۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] منظور ہو [illegible] خط و کتابت کریں۔
المشتہر سید محمد حسن [illegible] معرفت رائے بہادر کنہیا لال۔ کرشن چند [illegible]

مفت رسالہ کفت
ہم نے ایک [illegible] ہمقام [illegible] تحصیل [illegible] ضلع سیالکوٹ [illegible] جاری کیا ہے [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] معقول امداد حاصل [illegible] اور [illegible] ۱۹۰۰ء تک کوئی چندہ نہیں لیا جاویگا۔ [illegible]
المشتہر [illegible] سکرٹری [illegible] ضلع سیالکوٹ

مفت! مفت!!!
لکھنؤ اخبار جس میں اخلاقی۔ سوشل اور پولیٹیکل مضامین کے علاوہ لائق بزرگوں کے قلم کے لکھے ہوئے مضامین درج ہوتے ہیں۔ اور نئی نئی تصانیف کا اشتہار ہوتا ہے۔
المشتہر [illegible] امین آباد لکھنؤ۔

ریلوے ریگولیٹر واچ
اگرچہ [illegible] گھڑیاں [illegible] ہیں مگر یہ گھڑی جس کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible]

۔۔۔ بھی دیکھنا ۔۔۔ اردو

[illegible] کتاب ۔۔۔ [illegible] کا رسالہ ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ آپ زیادہ بڑی بات نہیں ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ شہاب الدین ۔ لاہور کوچہ کندیگراں

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اشتہار

سربمہر درخواستیں آنا چاہئے واسطے ٹھیکہ لادنے آتارنے اور ڈھیروں میں جمع کرنے انگریزی کوئلہ و لکڑی و دیگر سوختنی آن لوکو سٹیشنوں پر جو فرانٹیئر ڈسٹرکٹ ایمپی ۔۔۔ اور ۔۔۔ کے درمیان ہیں۔ یہ ٹھیکہ واسطے ۱۲ ماہ کے شروع اپریل سے دیا جاویگا ۔

درخواست میں اس طرح لکھا جاوے :۔

کوئلہ اور لکڑی :۔

نرخ واسطے لادنے فی چار پہیہ والی گاڑی ۔ اور فی بوگی گاڑی ۔

نرخ واسطے آتارنے اور ڈھیر لگانے فی چار پہیہ والی گاڑی یا بوگی گاڑی ۔

ایندھن سوختنی

نرخ واسطے لادنے فی ہزار مکعب فٹ ۔

نرخ واسطے آتارنے اور جمع کرنے فی ہزار مکعب فٹ

درخواستوں کے لفافوں پر لکھا جاوے "درخواست واسطے لادنے آتارنے اور ڈھیر لگانے ایندھن سوختنی کے" یہ درخواستیں مینجر صاحب بہادر کے دفتر میں سوموار ۔۔۔ فروری [illegible] کی دوپہر تک پہنچ جانی چاہئیں ۔ کامیاب درخواست دہندہ کو مبلغ پانچ سو روپیہ بطور ضمانت ٹھیکہ داخل کرنا ہوگا ۔

یہ لازمی نہیں کہ مینجر صاحب کم از کم نرخ والی یا کسی خاص درخواست کو منظور کریں ۔

درخواستیں اس پتہ پر آویں :۔

مینجر صاحب بہادر
نارتھ ویسٹرن ریلوے

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سربمہر درخواستیں واسطے ٹھیکہ کے لیجاویں گی ۔

تمام ریلوے سٹیشنوں پر جو سندھ ساگر سیکشن اور ریتی سے کراچی تک مع شاخہائے متعلقہ یعنی کوٹری سدہیر ریلوے ۔۔۔ حیدرآباد و امرکوٹ ریلوے اور رک سے لنڈی تک جو سٹیشن ہیں ۔ آن پر ایندھن سوختنی کے آتارنے لادنے اور ڈھیر لگانے کا ٹھیکہ واسطے گیارہ ماہ کے شروع مئی ۱۹۰۸ء سے ہوگا ۔

درخواست میں نرخ کی شرح فی ہزار فٹ واسطے آتارنے اور لادنے اور ڈھیر لگانے کے علیحدہ علیحدہ ہو ۔

درخواست کے لفافہ پر لکھا جاوے "درخواست واسطے ٹھیکہ لادنے اور آتارنے اور ڈھیر لگانے ایندھن سوختنی کے" یہ درخواست مینجر صاحب بہادر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے دفتر میں سوموار ۲ مارچ ۱۹۰۸ء کی دوپہر تک پہنچ جانا چاہئیں ۔

کامیاب درخواست دہندوں کو مبلغ پانچ سو روپیہ بطور ضمانت ٹھیکہ داخل کرنا ہوگا ۔

یہ لازمی نہیں کہ مینجر صاحب کم از کم نرخ والی یا کسی خاص درخواست کو منظور فرماویں ۔

درخواستیں مفصلہ ذیل پتہ پر آویں :۔

مینجر صاحب بہادر

دفتر مینجر صاحب بہادر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور
مورخہ ۳ فروری ۱۹۰۸ء

اشتہار

چونکہ لوکل گورنمنٹ نے زمین بنجر سرکار کو بذریعہ نیلام یا بطریق دیگر فروخت کرنا منظور فرمایا ہے پس بذریعہ اشتہار ہذا دیا جاتا ہے کہ دس بنجر کا نقشہ صاحب مہتمم آبادی نہر چناب کے دفتر میں بمقام لائلپور بلا ادا کرنے کسی فیس کے دیکھا جا سکتا ہے ۔ اور زمین مذکورہ یکم مارچ ۱۹۰۸ء کو بوقت ۱۰ بجے قبل از دوپہر دفتر مذکور میں حسب شرائط جو مسل از دفتر یا بروقت نیلام دفتر مذکور سے معلوم ہو سکتی ہیں ۔ نیلام کیجاوے گی ۔ بشرطیکہ اس اثناء میں بحکم حاکم اعلیٰ یا بوجہ دعویٰ یا عذرداری زیر ایکٹ ۔۔۔ ۱۸۹۴ء یا کسی دیگر وجہ سے نیلام بند یا ملتوی نہ ہوجاوے ۔ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۰۸ء

دستخط

صاحب مہتمم آبادی نہر چناب
مقام لائلپور

بال اُڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۔۔۔ تین بکس ۔۔۔
[illegible]

اشتہار چھڑیاں بید

چھڑیاں بید ۔۔۔ کا لین ۔۔۔ رنگ موٹی و پتلی ۔۔۔ چاندی کے دستے ۔۔۔ چاندی پر حروف فارسی یا انگریزی میں نام بھی بنا سکتے ہیں قیمت نقد پیشگی آنے پر بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال ہوگی ۔۔۔ خریدار ہونگے ۔ چھڑی موٹی نقشدار فی عدد ۔۔۔ چھڑی پتلی نقشدار فی عدد ۔۔۔ چھڑی موٹی لشو دار ۔۔۔ چھڑی پتلی لشو دار فی عدد ۔۔۔ المشتہر ۔۔۔ آہنی چھڑی ساز تلکی ۔۔۔ ضلع سیالکوٹ ۔

میلی ۔۔۔ بالکل ۔۔۔ اعلیٰ ۔۔۔ ہندی ۔۔۔ استعمال ۔۔۔

انجنیر صاحب کا پٹرولیم املشن

مرکب ۔۔۔ ہائیپو فاسفیٹ

[illegible]

اشتہار

[illegible]

المشتہر حکیم محمد بخش طبیب یونانی ۔۔۔ صاحب امرتسر

طبی دنیا میں بے نظیر ایجاد

روپ رس — کنک روغن

خالص عنبر ۔۔۔ مقوی ۔۔۔ — طلا ۔۔۔ زخم ۔۔۔

مدن بھوگ — کنک پوٹلی

ضعیف البا کی غذا ۱۲ — مقوی اعصاب ۶

نامردی ضعف جریان رقت سیلان بول ۔۔۔ کھانسی ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ صحت ۔۔۔ سید مقصود حسین ۔۔۔ سیالکوٹ ۔۔۔

دی کنٹنس فلور مل کمپنی لمیٹڈ دہلی

اس کمپنی چار لاکھ روپیہ منقسم [illegible] ہزار حصص فی حصہ [illegible] ۲۵ مئی [illegible] سے شروع ہوا منافع [illegible] پیسالا [illegible] تقسیم کیا گیا [illegible] ۱۸۹۹ [illegible] فیصدی [illegible] ۱۸۹۹ [illegible] دس فیصدی [illegible] سی ایشن فنڈ ۷۵۴۴۲۶ روپیہ ۲ [illegible] قیمت حصص [illegible] خرید و فروخت حصص [illegible] معرفت کمپنی ہو سکتی ہے۔

ہمارے میدہ کو ضرور دیکھیے [illegible] یقین دلاتا ہوں کہ سوئے [illegible] [illegible] حصص [illegible]

[illegible]

معمال وغیرہ اس کی بہت آبدار رہتی ہے۔

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

واسطے حفاظت خریداروں کے ہم نے بوری پر بارٹن ویلیوسی [illegible] نام جس پر اپنا ٹریڈ مارک چھپا ہوا ہے اور سب کی مہر پر نام کمپنی اور تصویر ٹریڈ مارک لگایا گیا ہو بوری کے ایک [illegible] ہوتی ہے اور خالی بوری میں [illegible] بھری جاتی ہے [illegible] ایک اشتہار ہوتا ہے۔ [illegible] صاحب میدہ منگانا چاہیں درخواست حسب پتہ ذیل بھیجدیں اور اپنا نام و پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں بوری کے خرید کرنے میں بہت احتیاط کرنی چاہیے [illegible] جس کی تفصیل [illegible] اس کا ممنون ہونگا اور انعام بھی دونگا۔

المشتہر کشن چند مینجنگ ڈائرکٹر
کنٹنس فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر برمن صاحب

کی [illegible] دوائیاں

[illegible] سے تمام ہندوستان میں مشہور ہوئی ہیں

[illegible] کی دوا

[illegible]

[illegible] آپ لیں

[illegible]

المشتہر [illegible] برمن [illegible] کلکتہ

دی امپیریل سٹیم لانڈری کمپنی لمیٹڈ شملہ کا کارخانہ

یعنی کلوں کے ذریعہ کپڑے دھونے کا کارخانہ

[illegible] ہو چکے ہیں۔

[illegible] چلے جاتے ہیں۔

کمپنی کپڑوں کی دھلائی نہایت ہی عمدہ [illegible] کے برابر [illegible] رنگت [illegible] تیار کا [illegible] انگریزی کا دھلائی [illegible] خریداران حصص کو بہت عمدہ موقعہ اپنا روپیہ لگانے اور [illegible] فائدہ اٹھانے کا ہے کہ جو اور کسی کمپنی سے اس قدر منافع کی اس قلیل رقم پر امید نہیں ہو سکتی۔

مزید حالات اور کاغذات طلب کرنے کے لئے مشتہر سے خط و کتابت کریں۔

المشتہر امراؤ سنگھ مینجنگ ڈائرکٹر
دی امپیریل سٹیم لانڈری کمپنی لمیٹڈ دہلی

بے نظیر حمیری مترجم حمائل شریف ختم شد

جسکے صحیح ہونیکی تصدیق [illegible] علما و حافظوں [illegible] بھی [illegible] فرمائی ہیں۔

متن پوست کاغذ تقطیع کے برابر [illegible] عبارت [illegible] ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب [illegible] جلد [illegible] مع خرچ ڈاک [illegible] دو جلد کے خریدار کو [illegible] خریدار کو ایک جلد مفت [illegible]

درخواست بنام [illegible]

گھڑیوں کے خریدار [illegible]

[illegible]

رسٹ واچ یعنی کلائی پر باندھنے والی گھڑیاں

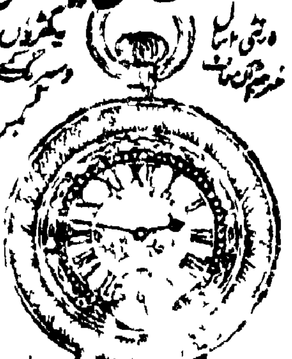

[illegible]

ریلوے ریگولیٹر گھڑیاں

[illegible]

المشتہر دوارکا ناتھ کمپنی لاہور

یوم شنبہ ۱۰ فروری ۱۹۱۶ء

(نقالوں پر خدا کی لعنت)

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

ہماری ادویات کے زود اثر و مجرب ہونے کا ثبوت

مفصل شائع نے مطابق ہم مندرجہ ذیل ادویات کے زود اثر ہونے پر اسقدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو انکی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ ان ادویات کے صرف آٹھ روز کے استعمال سے کچھ فائدہ نہ ہو تو بقیہ ادویہ اور مندرجہ ذیل حلفی تحریر ایک ہفتہ کے اندر بھیجکر قیمت بذریعہ منی آرڈر واپس منگوالیں +

مضمون حلفی تحریر — میں اپنے ایمان سے لکھتا ہوں کہ میں نے آپکی ادویہ کو برابر آٹھ روز مطابق آپ کی ہدایت و پرہیز کے استعمال کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت + (دستخط)

لاثانی خضاب

در نفس سبیل [illegible]
بزنگ [illegible] از مغل می رید کلید یجا

منصف مزاج ناظروں کے سامنے ہم ایسا تحفہ پیش کئے دیتے ہیں کہ جسکی امنگ اعلٰے و اعلٰے تو یہاں منظور ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے اعضا پیری نمایاں ہوں یا بڑھاپا کہلائے کے مختب خواہاں ہے۔ مگر مجبوری جبکہ ہزاروں وقتیں ایک عالم شباب کے جھلک دکھلانے کے لئے تحصیلی ہیں۔ [illegible] کاروبار ہو گھنٹوں بیکار رہ کر مثل بیمار منہ کو باندھ کر کے کنج تنہائی میں بیٹھنا پڑے تو یہ مہندی اور وسمہ سے رنگ جمانے کو سو سو سلام۔ ان ہی تکالیف پر خاتمہ نہیں بلکہ [illegible] استعمال [illegible] لاحق ہوتے ہیں اور جنکا آخر نہایت بد نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے۔ ان سے خدا محفوظ رکھے [illegible] مہندی وسمہ کے خضاب کا ادنٰے کرشمہ [illegible] حاصل کرنے کے لئے ہم نے کمال محنت و جانفشانی [illegible]

خضاب ایجاد

کیا ہو کہ جب سے ہمارے [illegible] لاثانی خضاب [illegible] استعمال [illegible] خضاب کی خریداری کے خواہاں نہ ہونگے۔ [illegible] ایجاد کردہ لاثانی خضاب کی یہی تعریف [illegible] ہی بال اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں۔ [illegible] سیاہ کر لیں [illegible] سیاہ بال [illegible] ہیں وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں۔ القصہ [illegible]

[illegible] (عا)

ہمارے لاثانی خضاب کی قدردانی

[illegible]

[illegible] لاثانی خضاب [illegible] خضاب لاثانی بالوں [illegible] اعلٰی [illegible] آپ کی عنایت کا مشکور ہوں امید ہے کہ آپ کے کارخانہ [illegible] تعالٰی [illegible] فرماتے رہا کریں +

اکسیر عظم نامردی

ہمارا نروائن ٹانک مکسچر و طلا

نروائن ٹانک مکسچر و طلا ان ادویات سے مرکب کرکے تیار کیا جاتا ہے کہ جنکو اعلے سے اعلے ڈاکٹران یورپ نے ہزاروں کہنہ مرض لاکھوں ناطاقت مریضوں پر تجربہ کرکے تیر بہدف و لاثانی و زود اثر [illegible] عجیب الخواص تیر بہدف مانا ہے +

نروائن ٹانک مکسچر نامردی [illegible] ضعف اعصاب ضعف معدہ ضعف قلب۔ سرعت۔ رقت [illegible] ودیگر امراض [illegible] آپ ملاحظہ کریں۔ بلا مبالغہ [illegible] نروائن ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی حد [illegible] عالم شباب [illegible] نقائص [illegible] اکسیر کا حکم رکھتے ہیں [illegible] جوانی کی غلط کاریوں کے سبب بالکل [illegible] ہیں [illegible] مکسچر اور طلا [illegible] نامراد [illegible] اولادوں کو صاحب اولاد کرنے [illegible] دعوے رکھتے ہیں [illegible] گمشدہ طاقتیں کو واپس لانا [illegible] معمولی کمزوری سلسلہ کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے [illegible] تاثیر اور ملائمی قوائے جسمانی کے واسطے [illegible] شیشی مکسچر اور [illegible] شیشی طلا کا استعمال ضروری ہے اور [illegible] کسی خاص موسم کا محتاج نہیں جب چاہیں طلب کرکے استعمال کریں۔ کوئی معجون کوئی ماء اللحم کوئی فاسفورین کوئی فاسفورس پلز یا کوئی طلا نہیں جو اس مکسچر اور طلا کے تاثیرات سریعہ کا مقابلہ کر سکیں +

قیمت فی شیشی نروائن ٹانک مکسچر تین روپے (عـ) طلا دو روپے (عـ)

بالوں کو خوشبودار کرنے کا تیل

یہ تیل بالوں کو معطر و خوشبودار کرنے کے لئے عجیب ہے۔ دردِ سر نزلہ زکام [illegible] مقوی دماغ کے لئے اکسیر ہے (دافع دردِ سر وغیرہ) (۸؍)

سرمہ نور بصارت

یہ سرمہ اسم بامسمی سرمہ جالا دھند غبار پانی [illegible] آشوب چشم وغیرہ کے لئے اکسیر مفید۔ مقوی بصر ضعف بصر کو [illegible] تر و تازہ رکھتا ہے۔ قیمت ایک تولہ دو روپے (عـ)

نوٹ: جو صاحب ہر ایک [illegible] قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں گے انکو نصف تولہ سرمہ رنگین بصارت بطور تحفہ مفت نذر ہوگا۔ محصول ڈاک [illegible]

محمد عبدالعزیز پروپرائیٹر محمڈن میڈیکل ہال کٹرہ مستنگھ امرتسر

[illegible] گوشت خورہ [illegible] محفوظ رکھتا [illegible] خوشبو آتی ہو [illegible] (عـ)

علمی مذاق کی نظیر کتابیں جن کی ولایت تک تعریف پہنچی ہے!

(اشتہار سے موافق نہوں تو دام واپس دیگے۔ اہل ایک کتاب دس پیسہ کو بھی سستی ہے)

جوہر حکمت عمہ

اس کتاب میں ادویات کی نام انگریزی فارسی سنسکرت زبان میں جس میں ... تمام بیماریوں کے نام ... حکیم ڈاکٹر وید ... تمام اعضا کے حالات ... مصطلحات طبی کی تشریح ... چار زبانوں کے لکھ دی ہے ... ادویات و طریق استعمال ادویات کی مصطلحات انگریزی فارسی سنسکرت میں لکھی ہیں۔ ہر مرض کی شناخت ... علاج اور پرہیز بقاعدہ ڈاکٹری و وید ک یونانی ... کہ فلاں مرض میں کیا ادویات ... حفظ صحت کے اصول ... روزمرہ اور ہر موسم کے کرنے کے کام ایام حمل اور ... زہروں اور کشتوں کا بیان ... وغیرہ ضروری باتیں جن کو ... اس میں یکجا جمع ہیں ... یا علاج خود کرلو۔ یا حکیم کے علاج کی غلطیاں پکڑلو۔

دنیا کی سیر عمہ

[illegible] ... امریکہ وغیرہ۔ ہر ایک ملک کے آدمیوں کی صورت لباس مذہب وغیرہ کا بیان مع تصاویر۔ انکی نرالی رسمیات عجیب دستورات جنکو پڑھ کر ہنسی آتی ہے۔ شادی غمی و ملاقات کے طریقے مختلف ممالک میں۔ ایسکیمو و جنگلی لوگوں کے حالات ہر ملک کے تواریخی حالات۔ عجائبات دنیا ہر ملک کے مقامات قابل ... اور ہر قوم کے جدا جدا قانون و عادات وغیرہ کا بیان سیاحوں کے سفرناموں سے ترجمہ کیا ہے۔ مرقع قابل تحفہ۔

دلائل قدرت ۸

زمانہ حال کے فرنگی عالموں کی تحقیقات و عقلمندی کی باتیں۔ خدا کی کاریگری کی جہان بین ... کیوں ہوتی ... پانو کیوں نہیں ... کیوں ... پانچ انگلیاں کیوں برابر نہیں وغیرہ۔

ملک عدم

دنیا کی کتاب آسمان کی سیر ایک فرانسیسی عالم کی نئی تحقیقات ... دنیا میں ... ثابت کر دی کہ دنیا ... مرنے کے بعد روح کہاں جاتی ہے ... کہاں رہتی ہیں ... وغیرہ ... قیمت عمہ

جوہر مشاہیر عمہ

اس میں ... آدمیوں کی سوانح عمریاں ... کی مع تصاویر ... سکندر ... شیکسپیئر ... نپولین ... ملکہ وکٹوریہ ... وغیرہ ... سوانح عمری ...

جواہر عجائبات عمہ

ہلنے والے پتھر گانے والے درخت ... دریا ... درخت ... حیرت انگیز قدرتی ... وغیرہ ایسے عجیب مخلوقات جو آجتک دنیا میں ... ہیں سب کا بیان مع تصاویر ...

دلائل ارسطو ۸

حکیم ارسطو کی ... تمام اصول ...

جوہر ... قدیم

[illegible]

جوہر نباتات عمہ

... ہر قسم کے تمام ... درخت ... وغیرہ ... انگریزی ... قیمت ...

ملنے کا پتہ: بابو پیارے لعل زمیندار بڈھانہ ضلع مظفرنگر

بہترین بے ہدف دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

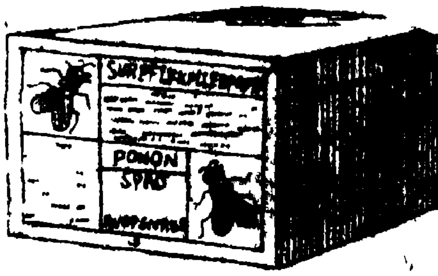

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں مچھروں اور بھنگوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ اوس سے نجات پانے کے لئے نہایت ضروری تھی لہذا رفاہ عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ بڑی ایجاد و ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے۔ ہدایت کے مطابق اسکے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات حاصل ہوتی ہے قیمت لعافہ جسمیں مکھی مار کاغذ ہیں ۴؍

صرف جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی "مکھی مار کاغذ" مل سکتا ہے!

بے نظیر درد سر کی دوائی

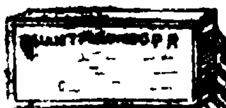

درد سر کیسے ہی زور سے ہو رہی ہو ایک منٹ تک آرام ہو جاتا ہے ہر قسم کے درد سر کے لئے یقینی اور فوری علاج۔ صفراوی عصبانی گنٹھیا وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنے عہ

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
ہی سے درد سر کی بے نظیر دوائی مل سکتی ہے!

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی سی ... کھانسی اور دمہ کا مرض ... گلے کا خراب ہونا ... اور حرارت پھیپھڑوں ... کی نالیوں کی تمام شکایتیں دور ہو جاتی ہیں ... اور ... کھانسی ... ملتی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوا
عہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی ... کھانسی کا حکمی علاج دستیاب ہو سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

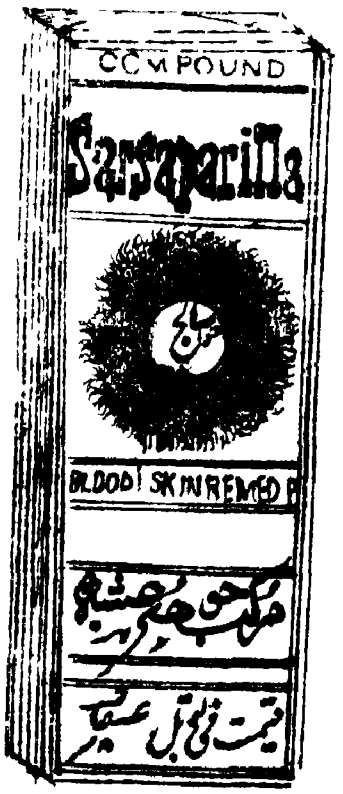

خون کی صفائی کیلئے اس سے بہتر علاج آجتک دریافت نہیں!

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشبہ تریاق ہے تمام خون کی غلاظتوں اور کدورتوں کو رفع کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے وجع المفاصل یعنی گٹھیا آتشک اور تمام ایسے امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے

جوہر عشبہ

کے ساتھ اور کئی ایک ادویات مع فولاد اور پوٹاشیم کے جوہر کے شامل ہیں۔

پیچھا بہت خوبصورت بڑی بوتل میں ہے

قیمت صرف عہ فی بوتل
جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے
مرکب جوہر عشبہ مل سکتا ہے!

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر دامیانہ

ڈامیانہ فاسفورس۔ کیلا اور کوکا کا مرکب جوہر قوت اعصاب تاباعد طاقت مردمی اور تمام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے کمزور مایوسوں اور لاولدوں کو اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے عقر اور آلات تناسل کے نقص رفع کر دیتا ہے ڈامیانہ بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور قوت عنینیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ فاسفورس سے زیادہ مقوی باہ اب تک معلوم نہیں ہوا کیلا اول درجے کا مقوی اعصاب ہے کوکو پٹھوں کو طاقت دیتا ہے اور ذہنی اور عقلی طاقتوں کو نشوونما کرتا ہے۔

قیمت دو روپیہ فی بوتل

(کھلی بوتل) (بند بوتل)

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی "مرکب جوہر مردمی" مل سکتا ہے!

عرق ماء اللحم مقوی

ماء اللحم

ماء اللحم

ماء اللحم

ماء اللحم

الغرض

منذرجہ بالا ادویات حکیم ڈاکٹر غلام نبی نمبر ۱ حکمار ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور

خیر الدین شاہد

روغن طلا

جن لوگوں کے اعصاب وانی کی غلط استعمال ا [illegible] اور احتیاطی رکثرت [illegible] اور ہیسی اشیا اور دیگر وجوہات سے کمزور ہو گئی ہوں ان روغن کا استعمال سریع الاثر [illegible] شدہ طاقت کو صرف آٹھ روز میں پیدا کرتا ہے اگر جوب خیری کا استعمال اسکے ہمراہ کیا جاوے تو بہت ہی جلد فایدہ ظہور میں آتا ہے [illegible] قیمت فی شیشی دو روپیہ (عہ)

جوب خیری

ان گولیوں کے کثیر الفوائد ہونیکا ثبوت اس سے ملتا ہے کہ ہندوستان کے اکثر اضلاع اور بستیوں میں شرق سے غرب تک اور شمال سے جنوب تک حاصل کی ہوئی اپنے استعمال عام کی سند حاصل کی ہے (۱) ہر فرد بشر کی صحت کی محافظ ضامن (۲) عالم جوانی کمزوریوں کی دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینے والی اور رفع کثرت [illegible] کرنے والی (۴) جوانی کی ملذ [illegible] اور بے احتیاطی کے نقصون کی مزیل (۵) کثرت [illegible] اور دیگر وجوہات سے ناکارہ شدہ نوجوانوں کی معین (۶) [illegible] طالبعلم سکول اور امتحان کے لیے مفید (۷) [illegible] ضعف اعصاب کے لیے عصا پیری قیمت فی بکس ۴۸ گولی عہ

جوہر عشرہ

یہ مرکب امراض [illegible] آتشک [illegible] کیسا ہی [illegible] مفید ہے [illegible] قیمت فی شیشی [illegible] کلان

لاثانی عرق [illegible]

جوب برائے طحال

عرق برائے طحال

[illegible] تلی کے [illegible] کے باعث [illegible] استعمال [illegible] قیمت فی شیشی عہ

شرمہ خیری

روغن درد کان

[illegible] قیمت فی شیشی ۱۰

کو ملک مرض فالج تقودسے کامل صحت عطا فرمائی لہذا اُسکے شکریہ میں ایک سال تک کل دوائیں نصف قیمت

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

اسکی ایک شیشی کے استعمال سے صرف ایک ہفتہ میں جیون صالح بدن انسان میں پیدا ہو جاتے ہیں وزن کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی طلائے

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فاضی شفاخانہ و معالج خاندان شاہی ریاست جموں و کشمیر

[illegible]

ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

تاثیر سند

برجہ عدم گنجائش چند صاحبان کے صرف نام نامی مع پتہ درج ذیل کئے جاتے ہیں جنہوں نے تجربہ کر کے سرمہ کے مفید ہونے کی بابت تصدیق فرمائی ہے مفصل سارٹیفکیٹ درخواست کرنے پر ارسال کئے جائینگے۔

(۱) جناب ڈاکٹر ڈی ایم سالکلے صاحب بہادر ایم بی۔ سی ایم ایس۔ سند یافتہ ایڈنبرگ (انگلینڈ)۔

(۲) جناب کرنل ایف۔ پیری صاحب بہادر ریاست فریدکوٹ۔

(۳) جناب خانصاحب بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب ایل ایم ایس آنریری مجسٹریٹ سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۴) جناب خانصاحب بہادر ڈاکٹر امیر شاہ صاحب ایل۔ ایم ایس۔ پروفیسر میڈیکل کالج لاہور

(۵) جناب ... ایل ایم ایس۔ پروفیسر میڈیکل کالج لاہور آنریری سرجن گورنر جنرل کمشنر سندھ

(۶) جناب ڈاکٹر پنڈت بال کشن صاحب کول پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۷) جناب ڈاکٹر ... صاحب میڈیکل افسر ریاست بہاولپور

(۸) جناب ڈاکٹر ولی محمد صاحب سول سرجن شفاخانہ دولا شاہ۔ ریاست حیدرآباد دکن۔

(۹) جناب ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب ایل ایم ایس ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر والئی بہاولپور۔

(۱۰) جناب سری مہاراجہ صاحب چندر پال سنگھ صاحب بہادر والئی ریاست ... (راموہ)۔

(۱۱) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی کشن گڑھ۔

(۱۲) جناب خانصاحب بہادر نواب محمد حیات خان صاحب سی۔ ایس۔ آئی ڈسٹرکٹ و سشن جج قسمت ملتان۔

(۱۳) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست منڈی۔

(۱۴) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست گولیر

(۱۵) جناب دیوان ... صاحب بہادر ... اسسٹنٹ گورنر جنرل بہادر کشور ...

(۱۶) جناب خانصاحب بہادر ارباب محمد فرید خان صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس ...

(۱۷) جناب رائے بہادر سردار ... سنگھ صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس بہادر ...

(۱۸) جناب سردار دیال سنگھ صاحب ... مالک اخبار ... لاہور

المشتہر

پنڈت ... سنگھ اہلوالیہ ... ضلع گورداسپور

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز مینیجر کے چھپا

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کریگی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیئے

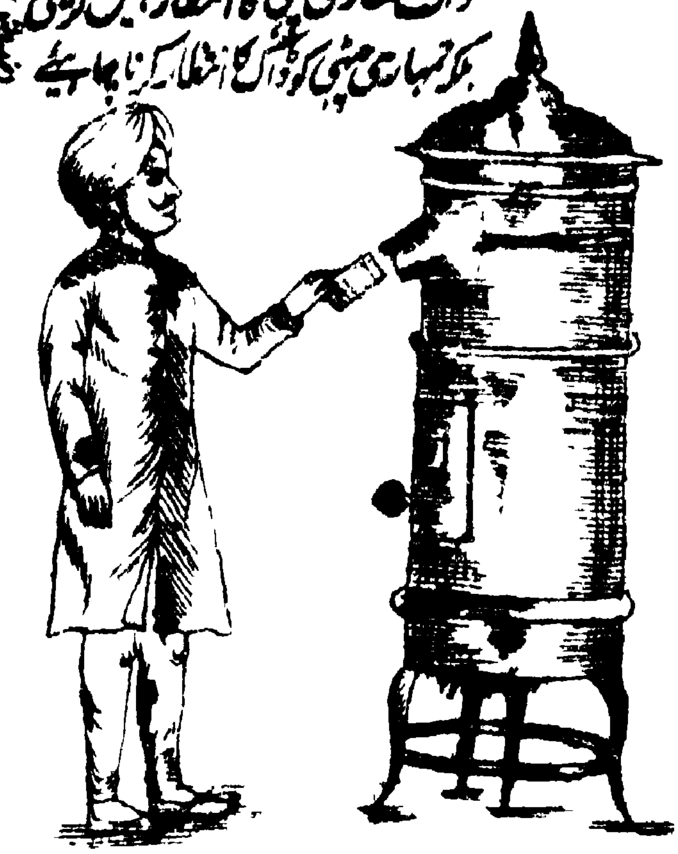

پہلے پیشتر اسکے کہ ڈاک روانہ ہو جائے لیٹر بکس میں چٹھی ڈالدو لیکن یہ کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اس صورت میں تمہیں دو تین روز نورانی سرمہ لگانے کے لئے چٹھی لکھنی پڑیگی۔ اور نورانی سرمہ ایک شیشہ تمہارے پاس ہمیشہ موجود رہنا چاہئے کہ تمہیں اسکی کتنی ہی اشد ضرورت ہو

اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے ہزاروں آنکھوں کے ہر قسم کے امراض کے لئے تجربہ کر کے آجتک استعمال کر چکے ہیں اور وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ آنکھوں کیلئے اکسیر ہے

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں صرف اس غرض سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی بخوبی تصدیق اور تائید ہو جائے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم ہو چکے ہیں۔ گران نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم باقی نصف لاکھ نمونے تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم نہ ہو جائیں۔ مگر اس وقت تک ہزارہا نمونے استعمال کرنے والے لوگوں نے اس امر کی تصدیق کر دی ہے کہ نورانی سرمہ سے انہیں حیرت انگیز فائدہ ہوا ہے اور اب وہ اسکو بصد شکریہ منگوا دینا چاہتے ہیں ان لوگوں کے اصرار سے مجبور ہو کر اب اس سرمہ کو بہ تبدیل قیمت پر فروخت کرنا شروع کیا جاتا ہے فی تولہ [illegible]

مفت را چہ گفت!

(رسالہ مشکلکشا وحسن تا سلسلہ)

اس رسالہ میں ہر ایک بیماری کی تشخیص و ہدایات - جوانی کی غلط کاریوں کے نتائج صحبت بد کا اثر - ۔۔۔ صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور ۔۔۔ درج ہیں - اور ایک ۔۔۔ کی ۔۔۔ کا آمد معلومات کا ذخیرہ ہے ۲ پائی کا ٹکٹ ۔۔۔ مفت ۔۔۔

روغن ۔۔۔

مردمی کا بکس

ناظرین گھبراؤ نہیں تمہاری قسمت جاگ اٹھی
قیمت آٹھ روپے
ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں - اس بکس میں معادمہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی - (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ) - (۲) روغن ۔۔۔ ایک شیشی (للعہ) - مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف ٹوٹے انسان کو گزشتہ مفارقت میں بتلا ہوتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں - رگوں پٹھوں کی سستی کمزوری وغیرہ یکمشت دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو -

روح حیات

قیمت فی شیشی ۔۔۔

بچپن کے ناعاقبت اندیشی یا جوانی کی بے پروائی کی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ سے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے - دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے - نامردی سرعت کمزوری ذیابیطس - ضعف مثانہ جریان ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف جگر - اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے ہمارے جسم کی کمزوری - لاغری بے رونقی اور زردی چہرہ کے لئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دی جائے تو بجا ہے علاوہ ازیں یہ بھی اسکا اثر خاص اعصاب پر ہوتا ہے جو ساری جان کی حس و حرکت کا منبع ہے ۔۔۔ ایسے مقوی ہونے کے قائل ڈاکٹری کے ماہر ہیں - مذکورہ امراض کے واسطے ۔۔۔ سند یافتہ ڈاکٹروں دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے - استعمال سے دو گھنٹے بعد اسکے فوائد کے سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں - قیمت فی شیشی دو روپے ۲ آٹھ آنہ (عہ) +

مرسلہ حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور متصل چوک وزیر خاں

مطبع خادم التعلیم لاہور میں باہتمام منشی عبدالعزیز کے شائع ہوا

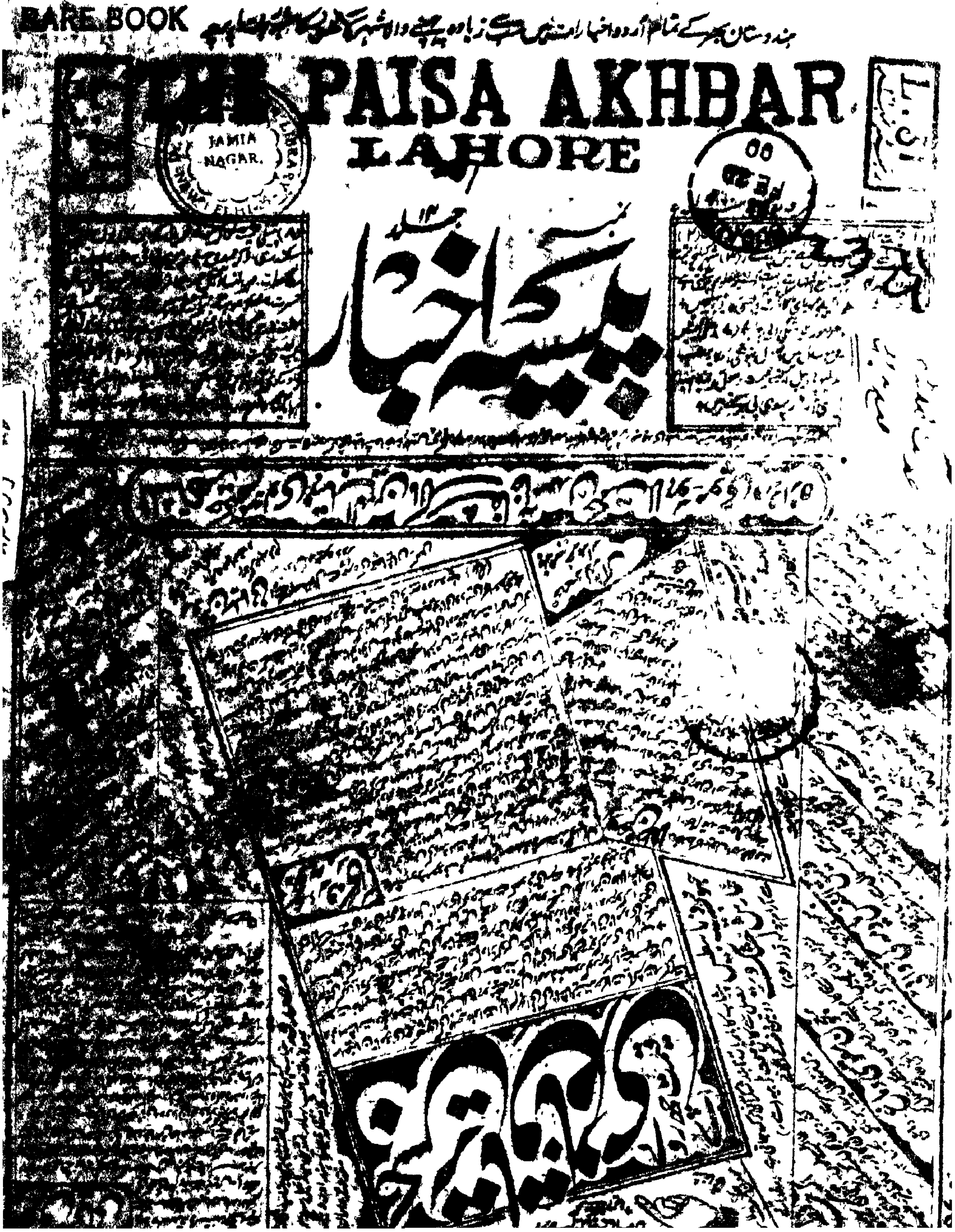
RARE BOOK
THE PAISA AKHBAR
LAHORE
JAMIA NAGAR
پیسہ اخبار

جوہر خیری

جوہر خیری یا فیروز نروائن ٹانک پلز انسان کی صحت کی سپر اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ممالک نے مفید مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلٰے سے اعلٰے آفسران و عہدہ داران سرکار انگلشیہ و پنشنران ریاست کا رئیسان او رعام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لئے بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت رقت۔ کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف بصر وغیرہ کے لئے عجیب و غریب دوا ہے جوہر خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ..) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے + جوہر خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین یوم میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۲ گولی ع

فیروز الدین سوداگر ادویات آنریری مجسٹریٹ (موجد جوہر خیری وغیرہ) ہال بازار امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۶ | یوم شنبہ ۷ فروری سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۶ شوال ۱۳۱۷ ہجری موافق ۷ پھاگن سمت ۱۹۵۶ بکرمی | جلد ۱۱

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

ساری ریلیں۔ لوہے کی [illegible] ہولسڈات میں [illegible] سے [illegible] اضلاع متحدہ امریکہ میں ریل [illegible] کے ملکوں سے زیادہ جاری ہے یعنی کل (۱۸۴۳۲۴) میل جرمنی میں (۳۰۴۹۰) میل۔ فرانس میں (۲۵۸۹۲) میل۔ روس میں (۲۵۰۳۵) میل۔ انگلستان میں (۲۱۴۳۲) میل۔ ہندوستان میں (۲۱۵۲۲) میل۔ [illegible] پانچوں آخری سلطنتوں کی ریلوں کو یکجا جمع کیا جائے [illegible] بھی اضلاع متحدہ امریکہ میں [illegible] میل زیادہ ہے۔

گھروں کی تعداد اضلاع متحدہ امریکہ میں (۲۶۰۳۶) جرمنی میں [illegible] انگلستان میں (۲۱۹۶) فرانس میں (۱۰۵۰۲) روس میں [illegible] ہندوستان میں [illegible] طلبہ کلاں میں (۲۵۲) [illegible] اضلاع متحدہ امریکہ میں (۳۰۹۳) فرانس میں (۲۸۵۰) ہندوستان میں [illegible] اور روس میں (۱۰۳۶) مسافر گاڑیاں میں [illegible] مالگاڑیاں [illegible] میں (۱۲۰۳۰۰۰) فرانس میں (۲۷۲۱) جرمنی میں (۳۳۴۶۰) روس میں (۱۹۵۵۵) اور ہندوستان میں (۳۵۰۰۰) ہیں۔ انگلستان میں (۱۰۶۲۹۱۱) اضلاع متحدہ امریکہ میں (۹۰۳۴۴) [illegible] میں (۹۵۶۴۹۱) فرانس میں (۳۱۶۳۰۳۲۲) ہندوستان میں (۱۹۰۲۰۱۲) اور روس میں (۲۳۶۵۵) مسافر گذشتہ سال تک ریل میں سوار ہوئے۔

پیداوار نمک سندھ۔ علاقہ سندھ میں [illegible] [illegible] میں نمک پیدا ہوا۔ [illegible] سال ما سبق کے (۲۹۰۸۲) من کے [illegible] (۲۸۵۹) من اس سال میں زیادہ نمک پیدا ہوا اس میں سے (۲۷۴۳۵۰) من نمک صوبہ سندھ ہی میں صرف ہوا اور (۳۶۹۶) من ریاست بہاولپور، قلات [illegible] اور (۱۴) من ریاست حیدرآباد کو گیا۔ اس طرح سال گذشتہ کے (۲۹۱۵۶) من کے مقابلہ میں اس سال میں کل برآمد (۲۹۲۰۴۶) من ہوئی۔

سکوں کے حروف کی پائیداری۔ سونے کے سکوں [illegible] انگلستان [illegible] (۲۰۰) [illegible] ہاتھوں سے گذرنے کے سبب اور چاندی کے سکوں کے (۳۲۵) [illegible] تین روپے پچیس کروڑ دفعہ ہاتھوں سے گذرنے کے بعد مٹ جایا کرتے ہیں۔

[illegible]۔ جنوبی اور وسطی انگلستان میں ۳۰ ہزار [illegible] کشتیاں [illegible] زندگی بسر کر رہی ہیں۔

مذاق

ایک شخص سے لوگوں نے کہا کہ آپ نکاح کر لیں۔ [illegible] میری ہے۔ [illegible] ایک عورت سے نکاح کیا جو نہایت بدزبان تھی۔ ایک روز گھر میں [illegible] تھا [illegible] ہنڈی پکی تھی اور میاں صاحب بیٹھے [illegible] عورت سے نہایت غصہ کی حالت میں ہنڈی اٹھا کر ان کے ماری کہ ہنڈی ٹوٹ گئی اور [illegible] کا ٹکڑا [illegible] اسی حالت میں [illegible] صاحب باہر آئے۔ لوگوں نے [illegible] کیا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

مریض۔ [illegible] [illegible] [illegible]

مریض۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] ایک ملازم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

خوبصورت خزانچن۔ [illegible] صحت کی بحالی کے لئے ضرور ایک روز کی رخصت ملنی چاہئے کیونکہ میری خوبصورتی کا پھول [illegible] لگا ہے۔

کارخانہ کا منیجر۔ تمہیں یہ خیال کیونکر پیدا ہوا ہے؟

خوبصورت خزانچن۔ کیونکہ لوگ اب میرے گھور کر دیکھنے لگے ہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے [illegible] عالم طاری ہوتا تھا کہ سر پا کی ہوش نہ رہتی تھی۔

کلارا۔ میں خیال کرتی ہوں کہ کل رات تم نے مجھے [illegible] [illegible]

ماٹو۔ تمہیں کس طرح معلوم ہوا؟

کلارا۔ میں نے اس [illegible] کہا کہ وہ خوش قسمتی ہے [illegible] مال بچ گیا۔

سائل۔ غصہ بدعادت کیوں ہے؟

مجیب۔ کیونکہ وہ اکثر کمزور پر آتا ہے (کرا اخ۔ بہاری)

عجیب عجیب باتیں

بولنے والی گھڑیاں۔ [illegible] میں بولنے والی گھڑیاں اور جیب گھڑیاں [illegible] اصول پر بنی شروع ہوئی ہیں جو صرف یہی [illegible] کہ بلند [illegible] آواز میں وقت بتاتی [illegible] الارم سونے والے کو جگا کر [illegible]۔ [illegible] کہتا ہے بعض ایسی گھڑیاں بھی ہیں جو اس کے ساتھ ہی یہ الفاظ بھی کہتی ہیں [illegible] ان گھڑیوں کے الفاظ خریدار کی خواہش کے مطابق [illegible] ہیں [illegible] ایک گھڑی ساز کو حاصل ہوا ہے جو [illegible] رہتا ہے۔ [illegible] مسالحدار [illegible] چھوٹے چھوٹے ٹکڑے داخل کر دیتا ہے اور وقت [illegible] کا خیال ملحوظ رکھ کر ایک دفعہ جو الفاظ کہہ دئے جائیں [illegible] آ جاتا ہے [illegible] کھلاک [illegible] کر دیتا ہے۔

شیشہ کی توپیں۔ ۱۸۳۲ء میں شیشے کی توپیں [illegible] اس وقت [illegible] تھی جبکہ [illegible] نے تاج شاہی پہنا تھا۔ اس جشن [illegible] میں بہت بھاری جلوس ہوا تھا۔ اور ضلع کے تمام نامی گرامی سوداگر کچھ کچھ تحفے کے طور پر لے کر حاضر ہوئے تھے [illegible] شیشہ گر جو [illegible] کے فاصلے پر ہے [illegible] حاضر ہوئے تھے۔ سب سے آگے ایک شخص نے [illegible] تاج [illegible] تھا اور اس [illegible] طرف محافظ سپاہی [illegible] لئے ہوئے جا رہے تھے۔ ان کے پیچھے شیشہ کا بنا ہوا اٹھائے ہوئے ایک جماعت گذری جس کے [illegible] تاج پوشی کے سال [illegible] ان کے پیچھے نصف دائرہ میں [illegible] توپوں کی ایک [illegible] جلوس کے شروع ہونے کے وقت اور بعض جگہ درمیان میں [illegible] کی گئی تھیں اور ایک شیشے کے [illegible] عجیب انداز سے [illegible] نکال رہی تھیں اس کے ساتھ [illegible] گھنٹیاں اور [illegible] دیگر عجیب و غریب اشیاء تھیں۔ اور ہر ایک شیشہ کی چھاتی پر [illegible] ستارا [illegible] تھا۔ [illegible] گذشتہ گروں کے جلوس [illegible] اور [illegible] گزرے اس وقت بھی بہت سے لوگوں کے سروں پر شیشے کی ٹوپیاں تھیں اور شیشے کی توپوں [illegible] کی گئی تھی۔ یہ نہایت عجیب نظارہ تھا۔

۷ فروری کے انتخاب لاجواب میں ایک نہایت دلچسپ مضمون شائع ہوا ہے جس کا عنوان یہ ہے "کیا سر کٹ جانے کے بعد کچھ دیر تک جان باقی رہ جاتی ہے"

حفظ صحت

استفسار

۳۔ بھگندر۔ میرے ایک عزیز کو ہے … مولا بابو کمل سنگھ کو جن کی عمر اندازاً ۴۰ برس کی ہوگی ۱۱۔ ۱۲ برس سے بھگندر ہو گیا ہے۔ ابتدا ان کو تپ و لرزہ آتا تھا کسی ناواقف شخص نے بیج کے دودھ ناسور کی … ال کا حلب دیا۔ دست بکثرت آئے۔ بعدہٗ تمام بدن میں خارش ہو گئی۔ اور ساتھ ہی اس کے چکتے چکتے کستان موجود ہوئے۔ علاج سے خارش و چکتے رفع ہو گیا۔ مگر اس کے بعد درمیان خصیہ و عضو تناسل کے کسلی کے دار سوراخ ہو گیا ۱۱۔ ۱۲ برس سے برابر اس سے رطوبت خفیف جاری رہتی ہے۔ زخم بند ہو جانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ بادی چیز کھانے سے بھی سخت تکلیف ہوتی ہے اور سوراخ کے اردگرد بادو درم ہو جاتا ہے۔ کوئی صاحب علاج جانتے ہوں تو بذریعہ اخبار مطلع فرما کر ممنون احسان فرما دیں۔ راقم محمد عبدالقیوم خان تحصیلدار کورٹ آف وارڈس ریاست کھوجرہ [illegible]

۴۔ مادرزاد بہرے پن۔ میری لڑکی کی عمر ۱۴ سال کی ہے۔ ہنوز اس کو سنائی نہیں دیتا۔ کیا کوئی حکیم یا ڈاکٹر صاحب اس بہرے پن کا علاج کر کے شنوائی پیدا کر سکتے ہیں۔ براہ مہربانی کوئی صاحب مطلع [illegible] پیسہ اخبار [illegible]

۵۔ رتب ضاعت … [illegible] وقت وضع حمل پانچ ماہ سے بخار رہتا ہے [illegible] تحلیل [illegible] یعنی دوایات تجویز [illegible] کی ظاہری اور [illegible] وقت میں اندرونی [illegible] سکتی ہے رہتا ہے۔ بچہ شیر خوار ہے۔ کوئی حکیم صاحب [illegible] مستورات علاج مجرب بتلا دیں۔ [illegible]

علاج

۸۔ بیجوالی در جواب استفسار [illegible] عقل کے خلاف معلوم ہوتا ہے۔ مگر ہمارے [illegible] حکیم محمود خاں صاحب نے ایک مرتبہ ایک [illegible] عورت کا اسی مرض کا یہی علاج کیا تھا۔ اس کو ہمیں کئی برسوں سے دن رات کسی وقت بھی [illegible] علاج یہ ہے کہ پلنگ کے چاروں پایوں کے قریب ایک ایک تنکی رکھی جاوے اور رات میں پھینکا کر جاویں [illegible] پلنگ پر آرام سے لیٹ رہے [illegible] زیادہ [illegible] ہو گا مگر ایسے مریض کو [illegible] تعالیٰ [illegible] بعد [illegible] شاید یہ علاج مفید ہو جائے۔ [illegible]

۹۔ [illegible] خود و ناخن کا [illegible] آتشک [illegible] ابال اور [illegible] [illegible] ہوتی ہے [illegible] بعد [illegible] پانی سے [illegible] [illegible] رکھنا ہو [illegible] ریشہ کا [illegible] ہو جائیگا اور خون نکلنا [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۱۰۔ [illegible] سال سے [illegible] ہے [illegible] [illegible]

۱۱۔ … رحیم بخش [illegible] سکنہ ملتان عمر ۱۲ سال [illegible] گیا [illegible] معلوم [illegible] گیا تھا [illegible] متقی [illegible]

علم

سوال

۴۔ … چینی کے [illegible] [illegible]

۲۔ [illegible] [illegible]

جواب

[illegible]

شعر و سخن

بسلسلہ انجمن حمایت اسلام لاہور کے لئے

[illegible]

گمنام و نشان کی ضرورت نہیں

[illegible] ہمارے دوست کو ہوم [illegible] مطلع کرتا [illegible] فروری کے [illegible] لطیفے بھیجنے والے شخص کو ایک [illegible] انعام [illegible] منتخب لطیفہ [illegible]

لارڈ [illegible] سابق کمانڈر انچیف ہندوستان کے [illegible] تصویر [illegible] جواب میں شائع ہو سکتے ہیں

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

جناب خواجہ غلام پیر صاحب (خریدار نمبر ۱۶۲۴۷) احسن منزل ڈھاکہ جو نواب سر خواجہ احسن اللہ خاں بہادر کے عزیزوں میں سے ہیں ایک ہی خاندان اور ایک ہی مکان میں رہنے والے دو بزرگواران کی [illegible] پیسہ اخبار جاری کراتے ہیں (۱۰۱۵) بنام خواجہ حبیب اللہ صاحب [illegible] ڈھاکہ (۱۰۱۶) بنام خواجہ حبیب [illegible] صاحب [illegible] احسن منزل ڈھاکہ۔ قیمت پیشگی دونوں صاحبان سے [illegible] وصول کرنے کی اجازت دیتے [illegible] بڑی قدردانی کرتے ہیں۔ [illegible] ہمارے خاندان کے ہر فرد بشر [illegible]۔ جناب محمد نصیر الدین صاحب خریدار [illegible] (۱۰۱۴) عبد المجید صاحب [illegible] وکیل جالنہ آباد ضلع اورنگ آباد کے [illegible] پیشگی بھیجنے کی اجازت [illegible]۔ جناب [illegible] صاحب مدرس بسال خریدار [illegible] لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۱۰۱۵) [illegible] سنگھ صاحب [illegible] سالی ضلع راولپنڈی جاری کرکے حسب معمول پیشگی قیمت جامی کتاب [illegible] کے ذریعہ سے منگالیں۔ جناب شیخ محمد [illegible] صاحب [illegible] خریدار تحریر فرماتے ہیں کہ اخبار بنام (۱۰۱۶) محمد میاں صاحب [illegible] کلرک [illegible] گجرات جاری کرکے قیمت مع انعامی وی پی کے پیشگی منگالی جاوے۔ جناب عبد الرحمن صاحب [illegible] محکمہ تعمیری (خریدار نمبر ۱۴۳۶۶) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار [illegible] وصولی قیمت پیشگی انعامی کتاب وی پی کے بنام (۱۰۱۷) [illegible] صاحب [illegible] کلرک محکمہ تعمیری جاری کیا جاوے۔ جناب محمد سعد الحمید میاں صاحب (خریدار نمبر ۱۳۰۰۲) بنام (۱۰۱۸) [illegible] صاحب [illegible] کلرک سیکرٹری [illegible] پیسہ اخبار جاری [illegible] قیمت پیشگی انعامی کتاب کے وی پی کے ذریعہ وصول کیوں [illegible]۔ جناب حکیم محمد عبد العزیز بادشاہ صاحب سیکرٹری انجمن عثمانیہ [illegible] لکھتے ہیں کہ ایک [illegible] بنام (۱۰۱۹) [illegible] صاحب منیجر حاجی اسمٰعیل سیٹھ [illegible] جاری کرکے انعامی کتاب وی پی سے پیشگی قیمت وصول کرلیں۔ جناب [illegible] شیخ محمد صدیق صاحب (خریدار نمبر [illegible]) لکھتے ہیں کہ (۱۰۲۰) بنام سید پیر افضل حسین صاحب گیلانی [illegible] ضلع [illegible] پیسہ اخبار جاری کرکے انعامی کتاب وی پی حسب دستور پیشگی قیمت منگالیں۔ جناب محمد سعید صاحب [illegible] کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۱۰۲۱) [illegible] سلیمان صاحب [illegible] بازار کلکتہ کے جاری کردیں اور انعامی کتاب وی پی [illegible] پیشگی وصول کرلیں۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] میاں [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۱۰۲۲) حکیم خواجہ سید [illegible] مرتضیٰ صاحب رئیس [illegible] ضلع [illegible] جاری کرکے انعامی [illegible] قیمت پیشگی منگالیں۔ جناب سید محمد یوسف صاحب (خریدار نمبر ۱۶۵۲۷) [illegible] سے لکھتے ہیں کہ (۱۰۲۳) سید مہدی حسین صاحب [illegible] انسپکٹر پولیس [illegible] ضلع [illegible] جاری کرکے انعامی کتاب کے ذریعہ قیمت [illegible]

پیسہ اخبار کلب

گورنر جنرل کی تنخواہ — نعمت اسمٰعیل صاحب پٹواری [illegible] لکھتے ہیں کہ "اکثر دیہاتوں میں اس امر کی بحث ہوتی ہے کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے کشور ہند کی کیا تنخواہ مقرر ہے۔ لیکن اس بات کا حال کسی کو روشن نہیں۔ اس لئے پیسہ اخبار سے اس مشکل کے حل میں مدد مانگی جاتی ہے"۔ واضح ہو کہ وہٹاکر صاحب کی جنتری مطبوعہ لندن میں وائسرائے ہند کی تنخواہ بیس ہزار سو ۳۳۳ روپے ماہوار لکھی ہے۔ یہ تنخواہ انگریزی سکہ میں مقرر ہے۔ اور اسی میں نرخ تبادلہ سکہ کے لحاظ سے کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہزاروں اور سینکڑوں کے علاوہ بھی [illegible] ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر گورنران ہندوستان کی تنخواہیں حسب ذیل ہیں۔ صاحب گورنر مدراس دس ہزار روپے ماہوار۔ صاحب گورنر بمبئی دس ہزار روپے ماہوار۔ صاحب لفٹنٹ گورنر کلکتہ (۸۳۳۳) روپے ماہوار۔ صاحب لفٹنٹ گورنر اضلاع متحدہ (۸۳۳۳) روپے ماہوار۔ صاحب لفٹنٹ گورنر پنجاب (۸۳۳۳) روپے۔ صاحب لفٹنٹ گورنر بنگال (۶۶۶۶) روپے۔ صاحب چیف کمشنر صوبجات وسطی (۴۶۶۶) روپے۔ صاحب چیف کمشنر آسام (۴۱۶۶) روپے۔ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ ۴ ہزار روپے ماہوار۔

ملکہ معظمہ کی خدمت میں خط — خریدار نمبر ۱۸۰۴۳ [illegible] یہاں تک مجھے علم ہے حضور ملکہ معظمہ کی خدمت میں کسی پرائیویٹ شخص کا خط ہمیں نہیں پہنچ سکتا۔ حتیٰ کہ وہ لوکل گورنمنٹ کی معرفت سے ان کے پرائیویٹ سیکرٹری کی خدمت میں نہ بھیجا جاوے۔ مولوی حافظ عبد الکریم صاحب جو حضور ملکہ معظمہ کے ہندوستانی سکرٹری ہیں وہ آجکل اپنے وطن آگرہ میں چند ماہ کی رخصت پر تشریف رکھتے ہیں۔ ان کا پتہ کافی ہے۔

شکایت — چودھری فضل محمد صاحب [illegible] انگلستان کے کارخانہ "جہاز و مس وزلڈ" کی شکایت کرتے ہیں کہ یہ کمپنی اپنے اشتہارات میں سینکڑوں پونڈ انعام دینے کی ترغیب سے لاکھوں روپئے غریب ہندوستان سے بٹور رہی ہے۔ چودھری صاحب چاہتے ہیں کہ تمام لوگ اس سے بچیں۔ لیکن [illegible] بات کا کوئی اثر نہیں ہوگا جب تک وہ وجوہ شکایت نہ لکھیں۔

حق ترجمہ کتاب — [illegible] کتابوں کے غیر زبان میں ترجمہ کرنے کے متعلق آخری فیصلہ جہاں تک ہم کو علم ہے شمس العلما مولوی محمد ذکاء اللہ صاحب دہلوی کے مقدمہ میں ہوا تھا۔ انگلستان کے مشہور کتب فروش میکملن اینڈ کمپنی نے اگیمنسٹ کمپنی [illegible] کی بنا پر مولوی صاحب کے خلاف دائر کیا تھا کہ انہوں نے ایسی کتابوں کا اردو میں ترجمہ کرکے مصنف [illegible] کو نقصان پہنچایا ہے جن کا حق انگلستان میں ان کے نام محفوظ تھا۔ مولوی صاحب کا عذر یہ تھا کہ علوم ریاضی وغیرہ کی کتابیں جو انہوں نے انگریزی سے اردو میں ترجمہ کی ہیں ان کے مصنفوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا کیونکہ جو لوگ انگریزی پڑھ سکتے ہیں وہ اردو کتابیں نہیں پڑھتے اور جو صرف اردو جانتے ہیں وہ انگریزی کتابیں نہیں پڑھ سکتے۔ [illegible] اسی وجہ پر مقدمہ مولوی صاحب کے حق میں ہوا تھا۔

پیسہ اخبار

لاہور — یوم شنبہ ۱۷ فروری ۱۹۰۸ء

ہندوستان کی قدیم عمارات

ہندوستان کی زمانہ قدیم کی عمارات کے متعلق ایک نہایت عالمانہ اور دلچسپ لکچر ہز ایکسیلنسی لارڈ کرزن بہادر وائسرائے نے ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں دیا جس کا خلاصہ مطلب یہ تھا کہ ہندوستان کی قدیم عمارات اتنی پرانی نہیں ہیں جتنی کہ یونان، اٹلی اور مصر کی بعض نہایت قدیم تاریخی عمارات ہیں۔ تاہم ان میں سے بعض مسیح سے تین سو سال پہلے تک کی ہیں۔ مگر جو اس کے بعد کی بھی ہیں وہ بھی کئی وجوہات سے نہایت بیش قیمت اور قابل توجہ ہیں۔ اس لئے گورنمنٹ کا یہ فرض ہے کہ ان کی نگہداشت اور نگرانی پوری توجہ کے ساتھ کرے۔ آپ نے تسلیم کیا کہ گزشتہ چالیس سال سے گورنمنٹ کم و بیش قدیم عمارات کی نگرانی کی جانب مصروف ہے لیکن جیسی کہ چاہئے ایسی توجہ نہیں کی گئی مگر اس کام پر گورنمنٹ کو کئی ہزار روپیہ زیادہ ہر سال خرچ کرنا پڑیگا۔ تاہم جب تک گورنمنٹ کا ذمہ دار ہوں میں اس بارہ میں بھی کوشش سے کام لونگا۔ [illegible]

لیسے سنگین الفاظ

[illegible] وائسرائے ہند کی زبان مبارک سے نکلیں تو یقین کرلینا چاہئے کہ وہ مدت سے پہلے ان کی تعمیل کی فکر ہو چکی ہوگی۔ گو وائسرایان ہندوستان کی ہر ایک تقریر نہایت اہم ہوتی ہے۔ لیکن ہندوستان کی قدیم تاریخی عمارات کے متعلق جو تقریر آپ نے فرمائی ہے وہ شاید بھی زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ وہ ایک ایسے ضروری کام کے متعلق ہے جیسا کہ قدیم عمارات ہیں۔ اور جبکہ تقریر کرنے والے کی لیاقت معلومات [illegible] اور تجربہ ایسا اعلیٰ پایہ رکھتی ہیں جیسا کہ لارڈ کرزن بہادر کو حاصل ہے جو کہ ایک [illegible] منتظم اور ایک عالم اور تجربہ کار آدمی [illegible] قدیم اشیاء کے ماہر کی نظر سے اپنے مضمون کو دیکھنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ حضور والا کی تصنیفات مثل سفرنامہ ایران وغیرہ سے پتہ ملتا ہے کہ وہ تاریخی عمارات کو کس وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور پھر گزشتہ سرمائی دورہ میں ہندوستان کے مختلف مقامات میں جو کچھ آپ نے ملک کی تاریخی عمارات کی نسبت اظہار رائے فرمایا اس سے بھی معلوم ہو چکا تھا کہ اس بارہ میں آپ کی رائے کیسی مستقل ہے۔

شروع میں آپ نے ذکر کیا کہ ہندوستان میں ان قدیم عمارات کی نگرانی گورنمنٹ کے لئے یورپ کی تاریخی عمارات سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ یورپ میں علمی سوسائٹیاں اور پبلک اور شہری مجلسیں ان کی نگرانی کا بوجھ اٹھانے میں گورنمنٹ کی [illegible]

[illegible] اجراء پیسہ اخبار نیا آئندہ [illegible] دلچسپ مضامین کا سلسلہ شائع کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے جن کا عنوان ہے "دولتمند بننا چاہتے ہو تو پڑھیں"

[illegible]

قوم کیسے ہوتی ہیں لیکن ہندوستان میں تنہا گورنمنٹ ہی انکی حفاظت کی ذمہ وار ہے۔ گرم ملک کے موسمی دستبرد یا نباتات کے حملے اور عموماً مقامی جاہل باشندوں کے دخل در معقولات سے ہر بار کسی قدیم عمارت میں تھوڑی سی ترمیم ہوکے اپنے آرام کا سامان بنا لیتے ہیں

قدیم عمارات کے تنزل کے بڑے موجبات

میں سب کے خیال میں پہلی دو قسم کی وجوہات تو درست ہیں۔ لیکن جاہل باشندوں کا دخل در معقولات قدیم عمارتوں کی ترمیم میں دینا صحیح نہیں۔ سر لسٹر اس قسم کی متعدد دست درازیوں کے جیسی کہ لاہور کے شیش محل ازل کی ایک عالیشان مسجد کے سکیندل کا قصہ ہے۔ جو سمجھ کے لئے سخت نامناسب بات ہے۔ البتہ حکام سرکاری نے بہت سی بیش قیمت قدیم عمارتوں کو اپنے تصرف کرکے ان میں ترمیم کرلی ہے۔ اور ان کو باقاعدہ طور پر سرکاری کاموں میں لایا جاتا ہے۔ جیسا کہ لاہور ہی میں دو مسجدوں میں سرکاری دفتر ہیں۔ ایک میں اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کا اور دوسری میں ٹریفک سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے کا دفتر موجود ہے۔ مگر آثار قدیمہ سے ایسی بے پروائی۔ مارشل کی صفت انگریز کے بہادر خود سخت نامناسب قرار دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے گزشتہ دورہ کے درمیان والی صوبہ جات میں بہت سی قدیم عمارات کی بے پلید ہوتے دیکھی ہے۔ جیسی کہ قلعہ لاہور میں موتی مسجد احمد آباد میں شیدی سیدی مسجد اور مانڈو میں جہاز شاہی محلات۔ قلعہ لاہور کی خوبصورت مسجد کے متعلق آپ نے فرمایا کہ اس کو جہانگیر نے تین سو سال قبل تعمیر کیا تھا۔ اور جس ستون داری عمارت کے لئے اس کو رنجیت سنگھ نے استعمال کیا تھا یعنی خزانے کے لئے۔ اب تک یہ اسی کام میں آرہی ہے۔ محرابوں کو اینٹوں سے چن دیا گیا ہے۔ اور سنگ مرمر کے فرش کو ڈھکا تک اس میں روپیوں سے بھرے ہوئے آہنی صندوق رکھے گئے ہیں۔ آپ

ایسی خوبصورت تعمیر کی یہ توہین

دیکھ نہ سکے۔ اور آپ نے اس کو اصلی حالت پر لانے کا حکم دیا۔ افسوس ہے کہ ایک بیش قیمت دلچسپ اور پڑے لکچر کا کوئی حصہ بھی اس مختصر آرٹیکل میں درج نہیں ہو سکتا۔ تاہم اس کے ایک دو اور مفید خیالات کا خلاصہ درج کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر بعض لوگ یہ اعتراض کریں کہ عیسائی گورنمنٹ کا فرض نہیں ہے کہ ہندوؤں کے قدیم مندروں یا مسلمانوں کی قدیم مسجدوں اور خانقاہوں کی حفاظت کرے تو اس کا جواب یہ ہے کہ فن تعمیر کی خوبی۔ عمارت کی خوبصورتی استعداد اور وہ احترام جو انسانی دستکاری کو قدرت سے حاصل ہے یہ ایسی چیزیں ہیں جو کسی مذہب سے متعلق نہیں۔ اور اگر کسی مذہب سے متعلق ہیں تو جمیع بنی نوع انسان کے مذہب سے متعلق ہیں۔ اس لحاظ سے برہمنوں کا چٹانوں میں کھدا ہوا مندر۔ بدھ لوگوں کا دہرا۔ مسلمانوں کی مسجد اور عیسائیوں کا گرجا کسی کے لئے دلچسپ ہیں۔ اور نہ خود قیصر شہنشاہ اور نہ کوئی رعایا کے بزرگ ہیں۔ ... خوبصورت ... کی ... ہے

گزشتہ زمانہ کے چہرہ سے نقاب اٹھاتا ہے

ہمیں اس کے اسرار پڑھنے ... کے قابل کرتا ہے۔ یا ہمیں نہ رہ علم ایسے کہ جن سے ہم اندازہ کرتے ہیں۔ ابھی ہندوستان کی تاریخ بہت کچھ تاریکی سے روشنی میں آنی باقی ہے۔ اور یہ عمارات ... ہمیں اس بارہ میں بڑی مدد دیں گی۔

آپ نے فرمایا کہ گور کی انڈیا اور ... کے محلات اور ... کے مینار اور چٹانوں میں کھدی ہوئی ... ہندوستان کی عمارات ہزار ہا سال پرانی ہیں۔ گو انگلستان کے ... اور ... کو کیسا ہی کے برابر بھی ہندوستان نہیں ... قدر عجائب نہیں۔ اور ہندوستان میں مسلمانوں کی تعمیر مساجد کے ... انگلینڈ اور مغربی یورپ کے تمام ناموں ... اکثر کی تھاک گرجے بھی پہلے تعمیر ہو چکے ہیں۔ قطب صاحب کی لاٹ جو مسلمانوں کی نہایت عمدہ ابتدائی تعمیرات سے ہے۔ لنڈن کے ویسٹ منسٹر جلسے ایک صدی کے اندر تعمیر ہوئی تھی۔ دہلی۔ آگرہ اور لاہور کی عالی تعمیرات کی شان و شوکت کے متعلق میں حکم دوں۔ اکبر اور شاہجہان کے معماروں کے ہاتھ سے تازہ تازہ تیار ہوئی تھیں۔ ... اور کیمبرج کے کالج پرانے ہو چکے تھے۔ تاہم ہندوستان کی قدیم عمارات خصوصاً عہد اسلام کی عمارات میں دلچسپی یہ ہے کہ وہ ہند کی فن تعمیرات نہیں بلکہ غیر ممالک کی تعمیرات کے مشابہ ہیں۔ کیونکہ وہ ان ہاتھوں سے تعمیر کرائی ہیں جن کے معمار ایران۔ وسط ایشیا عرب اور افغانستان سے سبق حاصل کرکے آئے تھے۔ غرض لارڈ ممدوح نے بڑی قابلیت سے ہندوستان کی تاریخی عمارات کی خوبیوں اور ان کے قائم رکھنے کی ضرورت کو بیان کرکے ان کی بہترین حفاظت کا بیڑا اٹھایا ہے۔ جو نہایت محترم کام ہے۔

جنگ ٹرنسوال نہایت افسوس کی بات ہے کہ بوئروں کی طاقت اور فن جنگ کی ... قابلیت کا علم جوں جوں ہمیں زیادہ ہوتا ہے مجبوراً ماننا پڑتا ہے کہ مدبران انگلستان نے نہ صرف انکی طاقت اور لیاقت کا اندازہ بہت کم کیا ہے۔ بلکہ جن لوگوں نے انگلستان کو بوئروں سے بلا غیر معمولی تیاری کے لڑنے کی صلاح دی تھی۔ انہوں نے سخت غلطی کی۔ جیسا کہ پارلیمنٹ میں ایک ممبر نے بیان کیا ہے کہ سب سے زیادہ قصور اس بارہ میں مسٹر سیسل رہوڈس کا ہے جس نے یقین دلایا تھا کہ بوئروں کی بہادری صرف آہن ... کی مانند ہے کہ جس کو توڑ نہیں کیا بھلا کیا سیسل رہوڈس جیسے واقف اور تجربہ کار آدمی کو جو صرف بوئروں کا ہمسایہ ہے ملک ٹرنسوال کی کا نہایت بھلا کا بہت بڑا حصہ دار ہے بوئروں کی طاقت سے اس سے زیادہ واقف ہونا چاہئے تھا۔ مسٹر ... ممبر پارلیمنٹ نے جو کتاب "جولی ... ۱۸۹۶ء میں لکھی ہے۔ اس میں اس نے صاف طور پر جیمسن کے پریذیڈنٹ کی اس غلطی کا ذکر کیا ہے جو وہ ٹرنسوال کو اتنا کمزور سمجھ کر رہے تھے کہ انہوں نے ڈاکٹر جیمسن کو صرف دو ہزار سپاہیوں کی معیت سے پریٹوریا پر حملہ کرکے قبضہ کرلینے کی امید دلائی تھی۔ حالانکہ اخیر میں ہزارہا جانوں اور کروڑہا روپیہ کے صرف کے بعد انگلستان ضرور ٹرنسوال کو زیر کرنے میں کامیاب ہوجائیگا لیکن جو تکلیف اور بقول لارڈ روزبری ہتک کی نصیب اقدار انگلستان کو اب نصیب ہوئی ہے اس کی تلافی کس طرح ہوگی۔ خرابی تو یہ ہے کہ ہنوز روز اول ہے۔ اگر چہ دو ملکہ معظمہ کے علاقہ میں لڑ رہے ہیں۔ اور ابھی ان سے کوئی مقام لیا تو لیڈی سمتھ کے اور کیا کمبرلی کی ریلیف کے لئے خالی نہیں کرایا جاسکا بلکہ جنرل بلر دوسری مرتبہ ٹوگیلا کو واپس عبور کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ لیڈی سمتھ کا تو کیا۔ ایسے مضبوط مقامات پر ہے کہ ہماری فوجیں سو اپنے کثیر نقصان اٹھانے کے لیڈی سمتھ کی طرف ... کر نہیں سکتیں۔ لارڈ رابرٹس کو پہنچے بھی اب ایک مہینہ ہو گیا ہے۔ اور یقیناً تدبیر جنگ انہیں کی رائے سے طے ہوتی ہوگی۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ ان کا پہلا اندازہ بھی بوئروں کی طاقت کا غلط نکلا ہے۔ پہلے انہوں نے انگلستان کو اطلاع دی تھی کہ اب زیادہ فوج کی ضرورت نہیں۔ لیکن اب ایک کثیر فوج کی معیت ... طلب کی ہے۔ جنرل بلر کے دوسری مرتبہ ٹوگیلا سے واپس آنے پر لندن میں نہایت صدمہ محسوس ہوا ہے۔ جو قدرتی بات تھی۔ تاہم یقین ہے کہ عنقریب یہ وقت آئیگا کہ انگریزی فوجیں دشمن کے علاقہ میں لڑتی نظر آئینگی۔

قحط ہند کا چندہ انگلستان میں ہر چند کہ لارڈ کرزن بہادر نے اپنی گزشتہ کی تقریر میں یہ پوری ظاہر کی تھی کہ چونکہ گزشتہ قحط کے خلاف امسال اہل انگلستان جنگ ٹرنسوال کے معاملات میں اس قدر مصروف ہیں۔ اور جنگ افغانستان سے مجروحوں اور مقتولوں کے پسماندگان کی امداد کے لئے انہیں چندہ کی اس قدر ضرورت ہے کہ وہ ہندوستان کے قحط زدگان کی جانب خیال نہیں کرسکتے مگر انگلستان کو ضروری معلوم ہوا کہ ٹرنسوال کی جنگ کے لئے وہ اپنی کرہ ارض کی وسیع سلطنت کی ذمہ داریوں کو نظر انداز نہیں کرسکتا۔ اس لئے لارڈ میئر ہملٹن بہادر کی تحریک پر لندن کے لارڈ میئر نے ہندوستان کے قحط زدگان کے لئے بھی چندہ جمع کرنا شروع کردیا ہے۔ چنانچہ اس کی مقدار ابھی دو لاکھ سے ترقی ... یہ ہندوستان کی رحمت ہے۔ اور اس مہربانی کے لئے ہندوستان انگلستان کا بیحد مشکور رہے۔

تعلیم سنسکرت اور مذہبی بیداری ... نے پیلی بھیت میں ایک سنسکرت ودیالہ مع بورڈنگ ہاؤس کے بصرف زر کثیر قائم کیا ہے جس کی عمارت پر تیس ہزار روپیہ خرچ ہو گیا ہے۔ اس کالج میں سنسکرت کے ساتھ انگریزی تعلیم بھی دیجاوے گی ... خود ... کرشن داس صاحب ... کی فیاضی سے کالج قائم ہوا ہے وہ بھی اسی قسم کا ہے۔ بنارس میں جو مسز بسنٹ کی کوشش سے سنسکرت کالج کھلا ہے وہ غالباً پہلے دونوں کالجوں سے اعلیٰ پایہ کا ہوگا۔ بہرحال ہندو جماعتوں کی سنسکرت کی تعلیم کی کوشش سے ہمیں بہت ہمدردی ہے۔ دوسری جانب مسلمان بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ عربی زبان اور دینیات کی تعلیم کو ترقی دے رہے ہیں۔ جیسا کہ علیگڈھ کالج اور انجمن حمایت اسلام کے کالجوں میں عمل آرہا ہے۔ گویا کہ یہ زمانہ ہندوستان میں مذہبی بیداری کا ہو رہا ہے بلکہ یورپ میں نہیں اسباب نے جو ہندوستان میں آج ...

آئے میں بیانات دونوں کی طرف سے بے پرواہ اور بے مہر ہے۔

[illegible]

ذیل میں ایک امر نگار کا خط نقل درج ہے جس میں حمایت ضرورت مسئلہ کو پیش کیا گیا ہے [illegible]

[illegible]

مراسلات

انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسے

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

تسلیم۔ میں جس وقت سے اس انجمن کی معید کارروائیوں کو دیکھ رہا ہوں [illegible] اپنے میں باقاعدہ تعلیمی اور قومی جماعت سالیانہ انجمن نے دو ایک سالانہ جلسوں میں بھی شریک ہو کر حاصل ہوا ہے ان جلسوں میں کارروائی [illegible] دو اغراض ہوتی ہیں۔ اول یہ سال بھر کی انجمن کی کارروائی سامعین دیتا ہے جلسے کے گوش گذار کی جاوے۔ دوم آئندہ کے اخراجات کے لئے [illegible] ہیں۔ انجمن کی امداد میں لیکچر اور وعظ بھی ہوتے ہیں۔ انجمن کا [illegible] ابھی [illegible] ہے اور محض توکل پر گذارہ ہے۔ اسلئے بھی ہوا خواہان کو ہمیشہ اسی بات کا سوچ و فکر دامنگیر رہتا ہے کہ کسی طرح پر انجمن کا مستقل سرمایہ بہم پہنچایا جاوے تاکہ یہ مجمع معید خلایق ابدالاباد تک قائم رہے۔ اسی غرض کے پورا کرنے کے لئے اراکین انجمن نے کئی تجویزیں کیں۔ منجملہ ان کے مولوی عبدالقادر صاحب بی اے ایڈیٹر اخبار پنجاب اوبزرور کی تجویز کہ ہر ضلع سے ہم [illegible] سو سو ممبر بہم پہنچائے جاویں بہت ہی مستحسن ہے۔ یہ ہماری قوم کے نکبت اور ادبار کے [illegible] میں یہ تجویز بھی کامیاب نہ ہوئی۔ چونکہ یہ تجویز ایک بہت [illegible] پایہ کی ہے۔ اور اگر اس پر عملدرآمد ہو تو انجمن کے استحکام کا ذریعہ ہے۔ اسلئے میں اسی تجویز کے ضمن میں اپنے مقدور بھر [illegible] اپنی رائے ناقص کا تہ مسلمین و بالخصوص اراکین انجمن کے گوش گذار کرنا چاہتا ہوں جو کہ انجمن کا سالانہ جلسہ ہونے والا ہے۔ اسلئے امید ہے کہ اس پر ضرور توجہ ہوگی۔ یہ تو سنتے ہیں کہ شمالی ہند میں مسلمانوں کی تعلیم کے دو مرکز ہیں۔ ایک علیگڑھ دوسرا لاہور۔ علیگڑھ نے ابھی تک کوئی زیادہ تر تعلیمی کانفرنس کے ذریعے حاصل کی ہے [illegible]

[illegible]

بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلا دیں۔ مگر شہروں اور قصبوں کے مسلمان جو مختلف پیشے کرتے [illegible] اپنے بچوں کو تھوڑے دنوں کسی [illegible] ان کے مناسب [illegible] کر لیتے ہیں۔ [illegible] پسند کرتے ہیں۔ انجمن نے [illegible] انگریزی کالج دوسرا عربی مدرسہ اور تیسرا یتیم خانہ قائم کئے ہیں۔ [illegible] پرائمری تعلیم کے استاد [illegible] ایک سٹریننگ سکول بھی قائم ہے [illegible]

[illegible]

اسی چندہ میں سے چلایا جاوے۔ اور کم از کم بیس فیصدی اس چندہ سے کاٹ کر صدر مقام انجمن لاہور میں بھیجا جاوے جہاں بیس فیصدی ٹریننگ سکول کے اُستادوں اور مدرسوں کی تعلیم میں صرف کیا جاوے۔ اور باقی کا دس فیصدی انجمن کے عظیم الشان کاموں میں لگایا جاوے۔ اس تجویز سے ایک طرف تو مسلمان پرائمری تعلیم حاصل کرینگے۔ اور رفتہ رفتہ اعلےٰ تعلیم کی قدر کرنے لگیں گے۔ اگر یہی تعلیم پر کفایت کرینگے تو عین وقت پر اپنے آبائی یا پسندیدہ پیشہ میں لگ جاوینگے اور ... کا سبق عملی صورت میں سیکھ جاوینگے۔ کاش کہ میری یہ تجویز پسند کیجاوے۔ تو بحالت ... ایک بسیط مضمون پمفلٹ کی صورت میں اس تجویز کی تائید میں شائع کرایا جاویگا۔ اراکین انجمن حمایت اسلام سے ... التماس ہے کہ وہ اپنے سالانہ جلسہ پر اس تجویز پر لیکچر دلوائیں۔ اور اسکے متعلق میں ہر طرح کی خدمت جو مجھ سے قوم کے لیے ہوسکتی ہے کرنے کو موجود ہوں۔ چونکہ ہفتہ وار پیسہ اخبار میں مراسلات کیلئے جگہ کم ہوتی ہے۔ اسلیئے میں اس مضمون کو یہیں ختم کرتا ہوں۔ تجویز پسند ہو جاوے تو عملی کارروائی کے لیے پھر خامہ فرسائی کیجاویگی۔ والسلام۔ راقم۔ سید الطاف حسین ہیڈ ماسٹر پرائمری سیکنڈری سکول جھیر [illegible] ریاست کلسیہ ضلع [illegible]

قابل توجہ محکمہ ڈاک

(منی آرڈر رجسٹری پارسل کے محصول میں تخفیف کی تجویز)

جناب اڈیٹر صاحب تسلیم۔ قبل ازیں پیسہ اخبار کے چند پرچوں میں دو مختلف اصحاب کی تحریرات مندرجہ صدر مضمون پر شائع ہوئی ہیں جنمیں سے پہلے مضمون نگار صاحب نے منی آرڈر کمیشن و محصول پارسل وغیرہ کے کم ہونیکا مشورہ دیا تھا اور دوسرے صاحب نے وی پی سسٹم کے بارہ میں خامہ فرسائی کی تھی۔ اگرچہ بالاصول تو ہم ہر دو نامہ نگار صاحبان کے مضمون کی تائید کرتا ہوں۔ لیکن دوسرے مضمون نگار صاحب کی اس تجویز سے کہ کمیشن منی آرڈر دو یا تین پائی فی روپیہ مقرر کیا جاوے ہم اتفاق نہیں کرسکتا کیونکہ ہر شخص خیال کرسکتا ہے کہ خواہ وی پی پیکٹ ایک آنہ کا ہو یا سو روپیہ کا ہمہ حالت ڈاکخانہ کو اسکے واسطے یکساں کام کرنا پڑتا ہے۔ اب فرض کیجئے کہ کسی شخص نے سو وی پی پیکٹ ایک ایک آنے قیمتی روانہ کیئے انکی مجموعی قیمت صرف چھ روپیہ چار آنہ ہوئی اب اسپر کمیشن بحساب دو پائی فی روپیہ صرف ایک آنہ پائی ہوئی۔ اس قدر کم کمیشن پر کم از کم ایک سو منی آرڈر ان پیکٹوں کو دن بھر میں چلانا اور ادا کرنیکے واسطے ضرر مندی ہے غرض یہ ہے کہ ایسا کسی طرح ممکن نہیں کہ دو پائی یا تین پائی فی روپیہ کمیشن کر دیا جاوے جس سے کہ صرف ... کو فائدہ ہو۔ لیکن بہرصورت کمیشن منی آرڈر کی تخفیف سے یہ بات ضروری ہے کہ ... کمیشن دینا پڑتا ہے۔ اسلیئے میں کمیشن منی آرڈر کی نسبت بھی پہلے عرض کرتا

جاتا ہوں۔ غالباً ناظرین میں سے اکثر یہ سنکر متعجب ہونگے کہ ڈاکخانہ منی آرڈروں پر دس پونڈ کے واسطے ایک شلنگ کمیشن ہے جسکی قیمت بہ نرخ موجودہ بحساب پندرہ روپیہ فی پونڈ ڈیڑھ سو روپیہ ہوتی ہے اور جب نرخ نہایت کم ہو تو ہی ایک سو چالیس سے کم نہیں ہوتی اور زیادہ سے زیادہ دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے گویا کہ ولایتی منی آرڈروں پر ایک چالیس روپیہ پر ایک روپیہ ... اور ... صورت میں دو سو پر ایک روپیہ کمیشن ہے ... انگلستان ہندوستان ... ڈیڑھ فیصدی کمیشن لیا جاتا ہے ... دیسی منی آرڈروں ... صروری فیصلہ طلب کمیشن ... جس سے بڑی بڑی رقموں کے ... [illegible]

[illegible]

اتفاق ... ہے اگر یہ کسیقدر ... امید ... معقول اور سہل ... ... کے بارہ میں کچھ عرض کرونگا۔ راقم ... [illegible]

ولائیت کی شناخت کشف کرامات سے

مخدومی اڈیٹر صاحب [illegible] ... پیسہ اخبار کے کسی پرچہ میں ایک صاحب نے ... فرمایا ہے اور کمال ولایت کی علامت کشف و کرامات ظاہری تجویز فرماتے ہیں۔ مجھے معجزہ و کرامت پر اعتقاد ہے ... جو حضرات ان امور کو ناممکن الوقوع اور محال ... ہیں میری رائے میں عقلاً و نقلاً سخت غلطی پر ہیں مگر ... صاحب کو معلوم ہے کہ کرامات اور معجزہ اور ... اور ... بمسمریزم وغیرہ خرق عادات کے مختلف نام ہیں جنکا ... محض مجاہدہ باطنی اور ... ہے ... علماء اور دیگر مذاہب عیسائی وغیرہ اور حکماء ان سب فرقوں سے خوارق عادات ہمیشہ صادر ہوتے چلے آئے ہیں جیسے کہ ... تاریخ دیکھو ... ہیں ... انبیاء اور اولیائی تخصیص نہیں ہے جیسا کہ امام حجۃ الاسلام نے کیمیائے سعادت میں اسکی تصریح فرمائی ہے ... اس صورت میں کشف و کرامت کو علامت ولایت قرار دینا کسقدر غلطی ہے۔ سمجھنا چاہیے دلایل کے جاہل گروہ سے اگر کوئی شخص جناب خاتم النبیین پر ایمان بھی لایا تو اس گروہ کا کوئی شخص جہاں تک ... میں تمام آدمی

ہیں ہوا۔ جو لوگ رسول اللہ کے دست و بازو اور سفر و حضر میں شریک حال اور مذہبی معرکوں میں سر بکف رہے۔ انہوں نے اسلام کو روز افزوں ترقی دی یعنی صحابہؓ یعنی اور مہاجرین اور انصار ... رضوان اللہ علیہم اجمعین میں کوئی بھی ایسا نہ پاؤگے جو صدور معجزات پر ایمان نہ ... حضرات ... رسول اللہ کے اتباع ... اولیاء ... صلحاء وغیرہ صفات ... کرامات ... [illegible]

[illegible]

امپیرس پلیس

[illegible] ... جو بہت عمدہ ہی ہیں ... [illegible]

[اکثر بیماریوں کے مجرب ہیں]

... ضعف جگر ... [illegible]

امپیرس پلیس کمپنی کا عرق رافع سوزاک ... [illegible]

... قیمت فی شیشی بلامحصول ڈاک عمہ

امپیرس پلیس کمپنی کا دانتوں کا منجن قیمت فی ... تولہ ... [illegible]

۔	روغن رافع ... [illegible]		
۔	روغن [illegible] فی شیشی	تولہ	
۔	جوہر [illegible] ... گولیاں		
۔	مرہم رافع بواسیر	۲ تولہ	
۔	آتشک	۵ تولہ	
۔	[illegible] فی شیشی	۲ تولہ	

المشتہر حکیم امپیرس پلیس کمپنی ... [illegible]

تیسرے حصہ کا جواب دیا ہے

پس عدوا [illegible] حق ... نفس خبیثہ تہ ستد خرئے من
... ہر حق سعد وسیے ہوا شرکت اندر کار حق نبود روا

اس مسلک کا سالک اگر خرق عادت سے کتنا ہی دور ہو لا تہ
ولی اللہ اور برگزیدہ بارگاہ ہے۔ اگر اس میں خامی ہے تو صرف
خرق عادت اُس کو نہ آنکھ اُٹھا سکتی ہے۔ کشف و کرامت
بلا شک میرا اعتقاد ہے کہ اولیائے کرام میں بہت رموز اور معاملات
ایسے ہیں جن سے ہم ظاہر پرست محض ناواقف ہیں مگر ہمارے
[illegible] ان کی تسا[illegible]ت کا [illegible] طریقے سے مومان کیا گیا۔ [illegible]
ابھی بہت سے ... لیسے موجود ہیں جو پرانے رشتہ جہالت
کو مضبوط کئے ہوئے ہیں گو وہ رشتہ کیسا ہی بوسیدہ اور کار رفتہ
ہو گیا ہو۔ ... جیسا اس بارہ میں ہم اُن کو کم فہم سمجھتے ہیں وہ
ہم کو ضعیف ... تصور کرتے ہیں۔

راقم کریم الدین نعمانی رودولوی

قابل توجہ جناب راجہ صاحب نابارہ

میں راجہ صاحب نیارہ کو دو امور کی اصلاح کی جانب کہ
جن کا [illegible] ریاست کی سے متوجہ کرتا ہوں ... کر حضور
الصاف ... صاحب ... ان قلمی ... یکے
اوّل ... میں [illegible] مہینے کی تنخواہ ملنے کا جو دستور قدیم
از ... ریاست میں جاری ہے۔ قطع نظر حق تلفی ملازمان کے
[illegible] ... مہینے ... سے ... کیا کہ پھر کی
تنخواہ ... دستور ہے۔
... میں یا ...

[illegible] مہینے یا آٹھ مہینے کے بعد تنخواہ تقسیم ہوتی ہے
... ریاست ... صاحب لوگ ماہوار تنخواہ
... ضرورت ... ماہ تنخواہ ... کے
... سے ... پڑتا ہے جس
... کی معیشت تنگ ہو کر جاتی ہو کر کسی

سے گو مقرر کر لیا ہے۔ اُن کی یہاں یہ حالت ہے کہ ہر ایک جنس نخ
بازار سے کم اور خراب سب میں میل آ جاتا ہے ... آتی ہے
تاہم بنئے کی رضامندی ہر مرتبہ ملحوظ رکھنا پڑتی ہے۔ جس دن
کسی وجہ سے دکان بند ہوئی اُسی دن فاقہ موجود ہے۔ بشتر کرہ
بالا صورتوں سے پانچ روپے ماہوار پانے والے کو ماہوار
واسطہ پڑتا ہے۔ راجہ صاحب کی بیدار مغزی و منصف مزاجی سے
توقع ہے کہ ان قدیم قواعد کو منسوخ فرما کر ماہ بماہ تقسیم تنخواہ کا
حکم صادر فرماویں جس سے ہر ایک ملازم کی بسر اوقات فراغت و
اطمینان کے ساتھ ہوگی۔ اور مددیانتی کا کہ جس کی محرک تنخواہ کی تنگدستی
ہوتی ہے سدباب ہو جاویگا۔

راقم ایک خیرخواہ ریاست

تجویز خطاب

قوم اُن بزرگوں کا سچا شکریہ ادا کرنے کو ہر جگہ تیار ہے۔ جو
کنارہ پنجاب سے پایۂ تخت بنگال تک ایسی قومی خدمات کا ثبوت
دے چکے۔ خطاب دینا بادشاہوں کی رسم ہے۔ لیکن انجمنیں بھی ایسی
ہی عزت رکھتی ہیں۔ اور اس زمانے میں ایسا ہی دستور ہونا
چاہئے کہ مخصوص بزرگان قوم کے لئے جن کی قومی اور ملکی خدمات
سے اُن کے درجات و صفات کے حسب حال ایک عام اثر پیدا کیا
ہو۔ اُن کے اسمائے گرامی کے ساتھ مناسب درجہ خطاب لقب کا
استعمال کیا جائے۔ اور پھر کسی ایک عام جلسہ میں اعلان ہو۔
اس کے لئے میں پانچ ناموں کے واسطے مناسب خطاب
پیش کرتا ہوں۔ اگر عام اتفاق ہو تو جلسہ انجمن حمایت اسلام
میں اُس کی رسم ادا کر دی جائے۔ اور وہ نام مع الفاظ خطاب کے
یہ ہیں:۔

(۱) جناب خان بہادر محمد برکت علی خان صاحب۔ معین القوم
(۲) رئیس الحکما حکیم غلام نبی صاحب میونسپل کمشنر لاہور۔ مسیح الملک
(۳) پیسہ اخبار لاہور کے عنوان پر جلی قلم سے لکھا جائے۔ لسان الملک
(۴) سکرٹری صاحب انجمن حمایت اسلام لاہور۔ موید الاسلام
(۵) انجمن حمایت اسلام لاہور۔ ... دار السلام

راقم اشہری

قانون انتقال اراضی خریدنے میں تعجیل

جناب مخدوم بندہ ایڈیٹر صاحب جی

چونکہ قانون جدید انتقالات اراضی کا چرچا ہو رہا ہے جو جاری
ہو گیا خدا کا شکر مہربان گورنمنٹ نے زمینداروں کے حقوق کی حفاظت
کی ہے۔ قانون جاری کیا جاتا ہے۔ پس ضلع شاہ پور کی تحصیل
بھیرہ میں جس قدر خریداری بدست بنیا و دکاندار و ساہوکار
اور ... کے ہاتھ ہو رہی ہے۔ اسے نہیں کہا جاتا کہ قانون تک
کوئی زمین زمینداروں کے پاس رہ جاوے۔

زمینداروں کی بدقسمتی سے قحط سالی بدرجہ غایت ہوگئی اور
ساتھ ہی نہر کے اجرا کا کام شروع ہو گیا ہے ہر ایک سمجھ رہا
ہے کہ کچھ ہو قانون کے اجرا سے پہلے زمین خرید لیں۔ پھر تو

بدرش ہو جاوے گی۔ نہر کے آنے پر روپیہ پیدا کر کے قرضہ ادا کر دیا
جاویگا۔ اور زمینداروں کے پاس سے زمین بہت جلدی سے
جا رہی ہے۔ اس لئے عرض ہے کہ گورنمنٹ عالیہ کو قانون کے
اجرا کی تاریخ ۱۹۰۰ء سے ہی [illegible] چاہئے جبکہ جناب مسٹر تھاربرن
بہادر نے اس تجویز کے لئے تحقیقات شروع کی تھی تاکہ جس قدر
بیع بدست ساہوکاران وغیرہ کہ جن کی زمینداری کا کام
موروثی نہیں ہے ۱۸۹۰ء سے ہوئی ہے۔ زمیندار زمین پیدا
قبضہ ہو کر میعاد مقررہ مجوزہ صاحب کلکٹر بہادر اصل مالک
کو واپس مل جائے۔ اور جس قدر رہن ہیں وہ بھی رہن قانون
جدید تصور ہوں۔ ہاں جس قدر بیع بدست زمینداران ہیں
خواہ زراعت پیشہ کی صنعت میں نہ ہوں بحال رہنا چاہئے
تاکہ بیچارے زمینداروں کی زمین جو چند پشت سے چلی آتی
ہے۔ نابود نہ ہو جاوے۔ اور اُن کی خانہ بربادی نہ ہو جاوے۔

راقم ایک غریب زمیندار از بھیرہ

قابل توجہ جناب سرکار حضور مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ

۲ ماہ فروری ۱۹۰۱ء کو بروز جمعہ مبارک اہل اسلام نے اپنے
مذہبی تیوہار عید الفطر کی نماز بکمال ادا کی۔ بعد اختتام جلسہ
سرگروہ صاحبان نے اس امر کی تحریک کی کہ نماز جمعہ بمقام پنجور جو
کالکا سے چند میل پرے آباد ہے جس کو جملہ حاضرین
نے بخوشی منظور کیا۔ چنانچہ جوق در جوق اہل اسلام اسی وقت
سے پنجور کو روانہ ہو کر پہنچ گئے۔ اس جگہ ایک بادشاہی
وقت کی مسجد عالیشان مگر خستہ اور ویران پڑی تھی۔ اور غیر
آباد ہونے کی وجہ سے اپنی پرانی شان و شوکت زبان حال
سے کہہ کر اسلام کی حالت پر رو رہی تھی۔ جو باشندگان اہل
اسلام ہی کے چندہ سے جو سعی جناب سید قاسم شاہ صاحب
ٹھیکیدار ہو کر ... آج کے دن کچھ بلا مرمت ہو کر تیار ہوئی
تھی۔ اہل اسلام سے آٹھ سو آدمی سے زیادہ جمعہ کی نماز
کے وقت اس جگہ جمع ہوئے تھے۔ نماز نہایت خشوع و

[illegible] ... عشق ... [illegible]
[illegible]

بجواب خطوط خریداران دوا یہ لکھا جاتا ہے کہ

آخر فروری ۱۹۰۱ء تک
قیاضی شفاخانہ جموں کی تمام ادویات
نصف قیمت پر دی جاویگی

المشتہر حکیم محمد علی مہتمم شفاخانہ جموں

انتخاب کے لئے آپ کے ناظرین کی ہمیشہ اپنی کمائی ہیں۔ دیکھو انتخاب ۲۰ فروری

خضوع اور ذوق وشوق سے ادا کی گئی۔ بعد اختتام سر حضور جناب مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست پٹیالہ کے لئے دعا کی گئی۔ بزرگان اہل اسلام نے تمام باشندگان قرب وجوار کا شکریہ ادا کیا اور تاکید کی کہ ہر روز نہایت قاعدہ اور با امام اس مسجد میں پنج وقتی نماز ہو۔ اور ہر سال عید الفطر اور عید الضحیٰ سے قبل یا بعد کے جمعہ کی نماز بجائے کالکا کے اسی جگہ ہوا کرے۔ جس کو سب نے بخوشی منظور کیا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ پیشتر اسی مسجد کے ساتھ ایک حوض بھی شامل تھا۔ جو کچھ عرصہ سے لیا گیا ہے۔ چونکہ یہ جگہ سری حضور مہاراجہ صاحب پٹیالہ کے زیر سایہ ہے ہم کمینے اہل اسلام باشندگان کالکا قرب وجوار نہایت ادب سے ملتمس ہیں کہ حوض مذکور بدستور سابق شامل مسجد کر دیا جاوے۔ جس کے نہ ہونے کی وجہ سے اہل اسلام کو وضو کرنے اور پانی گرانے کی سخت تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ سرکاری عمل جواب ہے۔ امید ہے کہ حکم سری حضور اٹھا لیا جاویگا۔ جس کا پبلک تہ دل سے شکریہ ادا کریگی۔ اور ہمیشہ جان و مال کو دعا دیگی۔

راقم خاکسار مشتاق احمد سب پوسٹ ماسٹر کالکا ریلوے اسٹیشن

ساداتِ سونی پت

سونی پت ایک چھوٹا سا قصبہ دہلی کے راہ میں واقع ہے۔ یہاں باشندگان کی سہل انگاری اور کم توجہی کی وجہ سے بہت گمنام حالت میں ہے۔ شرفا یا سادات خصوصاً تباہ ہیں۔ دن بدن اخراجات بڑھتے جاتے ہیں۔ اور آمدنی کم ہوتی جاتی ہے۔ عام کم فہم اور ناعاقبت اندیش مسلمانوں کی طرح یہ بھی انگریزی تعلیم پر کفر و الحاد کے فتاوی لگاتے رہے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ یہاں تعلیم کا چرچا نہیں۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ چار سال سے ایک سمجھدار اور روشن خیال نمبردار اور زمیندار کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی ہے۔ وہ تائید غیبی ہے۔ اور اس کا اثر اس قدر پھیلا کہ ایسے تھوڑے عرصہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ سادات عظام نے اپنے بچوں کو سرکاری مدارس میں داخل کر دیا ہے۔ اور رفتہ رفتہ اپنے بیہودہ خیالات کو ترک کرتے جاتے ہیں۔ اس معزز نمبردار کا نام سید انور حسین ہے جو بہت شریف اور با مذاق آدمی ہے اور بکل رسوخ بھی رکھتا ہے۔ اس معزز زمیندار کے ساتھی اور مددگار ایک اور صاحب بھی ہیں۔ جو اعلیٰ نمبردار اور میونسپل کمشنر ہیں۔ ان کا نام نامی سید علی جان ہے۔ ان دونوں صاحبان کی توجہ رات دن اپنی برادری کی درستی پر رہتی ہے۔ رفتہ رفتہ بھٹکے ہوئے بھائیوں کو راستہ پر لا رہے ہیں۔ انہی کوششوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ باوجود غلط خیالات اور پست حوصلگیوں کے ۱۹۰۹ء میں مدرسۃ العلوم مسلمانان علیگڑھ کے واسطے معقول چندہ بھیجا گیا تھا۔ کل تمام سادات جامع مسجد میں تقریب عید الفطر جمع ہوئے۔ بعد نماز عید کے سید [illegible] و سید علی جان صاحبان نے سب حاضرین سے

درخواست کی کہ سرکار دولتمدار کی جنگ ٹرانسوال میں فتحیابی کے واسطے دعا مانگیں۔ چنانچہ رشید الدین حسین سابق طالب علم مدرسۃ العلوم نے ایک دعا پڑھی اور سب حاضرین نے بجوش اور خندہ پیشانی ٹرانسوال کی فتح کے واسطے آمین کہی۔ ایک تار اسی مضمون کا حضور وائسرائے بہادر کشور ہند بالقابہ کی خدمت میں بھیجا گیا۔ راقم رینوی

خبروں کے خطوط

گوہ چکراتہ (ضلع ڈیرہ دون)۔ امسال یہاں بھی برف زیادہ پڑی تقریباً ۲ فٹ بیان کیجاتی ہے۔ دو آدمی برف سے ضائع ہوئے۔ ایک تو بابو بیرل کلرک محکمہ جنگلات جو رات کے آٹھ بجے کے قریب صدر سے شراب پی کر واپس جاتا تھا۔ لال کرتی میں آفسر زمس کے پاس صبح کو مردہ پایا گیا۔ دوسرے ایک شخص بیرگودام کے قریب مر گیا۔ سوئٹھ ویلز بورڈر رجمنٹ بھی بائی کو ڈیرہ سے چل کر ہ تاریخ یہاں آگئی۔ اور آئندہ تمام پلٹنیں جو پہاڑوں پر رہتی ہیں بجائے ۶ ماہ کے ۸ ماہ پہاڑ پر مقیم رہا کریگی۔ (ا۔ ح۔ پہاڑی)

پٹنہ۔ تین روز سے جناب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگال بمقام پٹنہ رونق افروز ہیں۔ ۶ فروری کی رات کو جناب نواب لائق علی خاں صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای مرحوم کے دولتخانے پر تشریف لائے اور ۸ فروری کو بوقت سہ پہر امینوں کو دام ملاحظہ فرما کر شہر ہوتے ہوئے پانی کی کل کا ملاحظہ فرمایا۔ بعدہٗ قلعہ ہوتے ہوئے میاں کی گھاٹ سے بذریعہ سٹیمر اپنی فرودگاہ پر تشریف لے گئے۔ آپ مجمع عام میں سب کے سلام کا جواب برابر دیتے ہوئے تشریف لیجاتے تھے۔ (حافظ عبد الغنی خریدار پیسہ اخبار نمبر ۱۸۷۹)

دعائے فتح جنگ ٹرانسوال۔ حضرت مولوی سید فضل رسول صاحب عمران تانبے مقرر کی سعی سے بروقت نماز عید الفطر یہاں اور قصبہ سندیلہ کے مسلمانوں نے سب کو ایک جناب منشی سید فضل حسین صاحب تعلقدار جلال پور بعد اعلان کے ساتھ فتح و ملک و دولت عظمت برٹش گورنمنٹ کی دعا مانگی۔ تمام حاضرین نے بڑے جوش کے ساتھ دعا پر آمین کہی۔ منشی صاحب ممدوح نے علاوہ سو روپیہ امداد مجروحین جنگ مذکور کے دو گھوڑوں کی مدد کی بھی خواہش کی تھی جس کا جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع ہردوئی نے شکریہ ادا فرمایا۔ مگر چونکہ فی الحال ہماری گورنمنٹ عالیہ کو گھوڑوں کی امداد میں ضرورت نہیں ہے۔ اس لئے ان کی قبولیت ملتوی رکھی گئی۔ (سید مرتضیٰ حسن از سندیلہ)

بارش۔ ۳ فروری کی شب کو نہایت زور سے بارش ہوئی اور گذشتہ تاریخوں میں یعنی ۲۶ رمضان المبارک کی شب کو تمام علاقہ میں خوب بارش ہوئی۔ فصل کی اچھی حالت ہے۔ یقین ہے کہ مراد آباد و دیگر علاقہ میں اس فصل کو پانی کی ضرورت نہ ہو گی۔ آپ کا اخبار بڑے اشتیاق سے حرف بحرف پڑھا جاتا ہے۔ اور اس کی آمد کا انتظار رہتی ہے۔ عدم فرصتی کی وجہ سے سال نو مبارک کا لکھنے سے قاصر رہا۔ (ٹھاکر دھرم سنگھ)

[illegible]۔ انجمن محافظ اخلاص مسلمانان ہیت [illegible] شہر [illegible] کا ہفتہ وار جلسہ حسب معمول ۱۰ فروری سنہ ۱۹ء کی شب کو

لو اور سنو حضرتِ دل تازہ خبر اور

دہلی اوئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

دہلی میں جو کمپنی سر سوسہ دہلی اوئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی ہر قسم کے تیل نکالنے اور ہر قسم کے صابون بنانے کی تعمیر شروع ہوئی تھی جس کے کہ منیجنگ ڈائرکٹر سید مولوی مہابت صاحب وزیر اعظم لکشمیت و سابق سپرنٹنڈنٹ تعلیم [illegible] ہیں۔ بفضل تعالیٰ بہت ہی جلد تیار ہو گی۔ تمام مکین اور انجن اور بوائلر وغیرہ ولایت سے آ کر سب فٹ ہو گئے ہیں [illegible] انجینیر انگریزی صاحبان اور روغن سازوں کی آ گئے ہیں۔ ان کے نمونے قابل دید ہیں فی الحقیقت اعلیٰ درجہ کے صابون نہایت تیز خوشبودار اور بہت ہی عمدہ ہیں۔ یکم جنوری ۱۹۱۰ء سے ہر قسم کا تیل سادہ و خوشبودار بھی نکلنا شروع [illegible] کو منافع کی معقول خواہ ملک سب سے زیادہ ملنے کی امید ہے چھتیس فی صدی منافع کا حساب لگایا گیا ہے۔ [illegible] ہمارے حصہ داروں کو مبارک کرے۔ یہ کمپنی ۱۹۰۹ء میں شروع ہوئی تھی اس قلیل عرصے میں قریباً سب تمام حصے بھی فروخت کر لئے۔ اب صرف تھوڑے سے باقی ہیں جو کہ یقین ہے کہ بہت جلد بک جاوینگے۔ [illegible] تقریباً سب وصول کر لیا۔ عمارت بہت عمدہ بنا کر تیار کر لی۔ مشین بھی منگوا کر لگا دی۔ چونکہ یہ کمپنی رجسٹری شدہ کمپنی ہے۔ اس لئے نہایت باقاعدہ طور پر کام کر رہی ہے۔ ہر ایک حصہ کی قیمت سو روپے مقرر ہے۔ جن صاحب کو کمپنی میں حصہ لینے کا شوق ہو وہ جلد خط وکتابت کریں۔ ورنہ پھر ڈھونڈتے رہ جائیں گے۔ اور جن صاحب کو تیل ارنڈی وسی۔ سرسوں و تلی وغیرہ ہر قسم کا خوشبودار کار خانوں کے لئے یا مالش کے لئے یا روشنی یا صابن پکانے کے لئے اور خانگی اخراجات کے لئے ہر قسم کا صابن درکار ہو وہ اس کمپنی سے خریدیں۔ کمپنی ان صاحبان کی نہایت مشکور ہے جنہوں نے نہایت عمدہ رائے سے ممنون کیا ہے جن صاحبوں کو بابت حصص یا خریداری تیل و صابون کوئی بات دریافت طلب ہو وہ بعد ذیل پتہ سے خط وکتابت کریں۔

"لالہ سورج بھان سکرٹری"

دہلی اوئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

بعد محمد نوشاہ کے مکان میں منعقد ہوا تھا۔ اُس میں زیر صدارت جناب شریعت مآب قاضی محمد حسن صاحب ابن قاضی رکن الدین صاحب حضرت مولانا وزیر الدین صاحب معلم فارسی پرنسپل [illegible] کالج سے حضور ملکہ معظمہ کوئن وکٹوریہ قیصرہ ہند دام اقبالہا و اجلالہا۔ اور نواب معلی القاب گورنر صاحب [illegible] تمام تشنہ دولت کے عادل و رحمدلی کا بیان [illegible] فتح پر جو حاصل ہوئے [illegible] الدعوات تک [illegible] اعانت کے ہاتھ اُن کو اُٹھا کر [illegible]

تازہ ترین کی خبریں

ہندوستان

— آگرہ [illegible] جان اینڈ کمپنی [illegible]

— حضور ملکہ معظمہ [illegible] اب بہت آرام ہے۔

— [illegible] ختم ہوئی [illegible] لیا کہ وہ [illegible] آ گیا۔

— [illegible] کے یہاں [illegible]

— آگرہ میں [illegible] ہوئی ہیں۔

— [illegible] ہو گیا۔ موج واپس آ گئی ہے۔

— ہندوستان میں [illegible] کی تحریک پھر ملتوی ہو گئی۔

— [illegible] کا جہاز بجائے ۱۰ فروری کے ۱۵ فروری کو روانہ ہوگا چنانچہ پنجاب کا حاجیوں کا کمپ عبداللہ پور ۱۰ فروری سے بند کیا گیا۔

— مقدمہ جھیل جس میں مسٹر پیل صاحب جج نے حیدرآباد کے [illegible] کی خوب قلعی کھولی تھی۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ بنگالہ کی لیجسلیٹو کونسل میں مسٹر [illegible] کے سوال کے جواب میں مسٹر [illegible] نے کہا کہ مسٹر پیل کا فیصلہ گورنمنٹ کے سامنے پیش ہوا تھا۔ گورنمنٹ نے ان تمام افسروں کو جن کا اس مقدمہ سے تعلق تھا پورے طور سے تنبیہ کر دی ہے۔ اور ان میں سے دو کی ترقی سال بھر کے لئے روک دی ہے۔

— سر [illegible] کی جگہ حیدرآباد کی ریذیڈنٹی پر کرنل بار ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند جائیں گے۔

— حضور نظام کی سپیشل ٹرین جس [illegible] سٹیشن پر تصادم ہوا تھا۔ اُس کے سٹیشن ماسٹر کو سکندرآباد کے مجسٹریٹ نے ۶ ماہ قید محض اور کانٹے والے کو ۲ سال قید سخت کی سزا دی۔

— مسٹر [illegible] حیدرآباد [illegible] ریذیڈنٹ مقرر ہوئے۔

— آنریبل ممتاز الدولہ نواب فیض علی خان صاحب پریسیڈنٹ [illegible]

ایم۔ او کالج ٹرسٹ کے مقرر ہوئے۔ اور سید محمود نے استعفا دیدیا۔

— خان بہادر نواب لطف علی خان، حکیم اجمل خان اور قاضی عزیز الدین احمد ڈپٹی کلکٹر علیگڈھ کالج کے ٹرسٹی مقرر ہوئے۔

(لاہور - پنجاب و سرحد)

— پچھلے دنوں میں فٹ بال کا میچ لاہور میں آئی تھی۔ یہاں ایچیسن چیفس کالج [illegible] گورنمنٹ کالج و میڈیکل کالج کی ٹیموں سے میچ کئے۔ مقدم الذکر کالج کی ٹیم سے یہ لوگ ہار گئے اور دونوں موخر الذکر ٹیموں پر فتح پائی۔

— لاہور [illegible] ایک شخص [illegible] صبح کو مردہ ملا۔ [illegible]

— دو دن بعد ایک اور [illegible] صبح میں مردہ پایا گیا۔ اس پر بھی زہر سے مرنے کا شبہ ہے۔

— سیٹھ [illegible] بھائی نے ۲ لاکھ افریقہ کو روانہ کئے گئے۔

جنگ کی خبریں

— [illegible] کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ۵ فروری کو [illegible] دریائے توگیلا کے پار ہو گئی اور اب لیڈی سمتھ کو جا رہے ہیں۔

— [illegible] کی صبح کو [illegible] تار دیا کہ جنرل [illegible] نے آگے بڑھنا شروع کیا۔ [illegible] علی الصباح گولہ باری شروع کر دی۔ اور تین پلٹنوں نے دشمن کو مغالطہ میں ڈالنے کے واسطے [illegible] روک [illegible] پر سامنے سے حملہ کیا۔ دوسری طرف [illegible] سے حملہ کر دیا۔ انجینیروں نے جھٹ پٹ دریا پر عارضی پل تعمیر کر لیا۔ اور توپوں نے جو درختوں میں پوشیدہ کر رکھی تھیں دھڑا دھڑ گولہ باری شروع کر دی۔ پیدل فوج نے آگے بڑھنے کے لئے راستہ صاف کر دیا۔ بوئروں نے جو اس چال سے بے خبر تھے اور مغالطہ میں ڈالنے والے حملہ کو صحیح حملہ سمجھے ہوئے تھے یہ دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ اور ہماری فوج نے ایک بلند پہاڑی پر جو سلسلہ بروک نوٹین کی شکل ہے ہم نے قبضہ کر لیا۔ دشمن نے مصنوعی حملہ کرنے والی پلٹنوں پر بہت سخت گولہ باری کی اور وہ پیچھے ہٹ آئیں۔

عرق شفا یہ عرق تپ دق کو اس طرح بکلی تمام دیتا ہے [illegible] استعمال سے [illegible] لاعلاج ہوئے مریض بفضلہ تعالیٰ بالکل اچھے ہو گئے۔ [illegible] حرارت کو توڑ کر ہڈیوں کو سڑا اور دل پر تعفن پیدا کرتا ہے۔ بدن کی [illegible] حرارت جس سے اعضا اصلی گل کر [illegible] اور بدن انسان [illegible] لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ [illegible] اور تپ [illegible] تریاق ثابت ہوا ہے۔ [illegible] قیمت فی بوتل [illegible] روپیہ [illegible] ہرگز نہیں روانہ ہوتا۔ [illegible]
المشتہر حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی ریاست [illegible]

— ۷ فروری کو کمبرلی سے تار دیتا ہے کہ دشمن لگاتار گولہ باری کر رہا ہے۔ عورتیں اور بچے بڑی مردانگی سے محاصرہ کی تکلیفات کو برداشت کرتے ہیں۔

— انگلستان کے [illegible] اسلحہ خانہ میں نئی ۲ باٹریاں تیار ہو رہی ہیں۔ جن کے واسطے افسر منتخب ہو رہے ہیں۔

— لارڈ رابرٹس دریائے مودر پر پہنچ گئے۔ بڑی تپاک سے خیر مقدم ہوا۔ آپ نے ہائیلینڈ رجمنٹ کا معائنہ کیا۔ اور اُن کی [illegible] لڑائی کی شجاعت کی داد دی۔ جہاں بوئر [illegible] چھپے ہوئے تھے اور بہت مردوں کو دفن کر گئے تھے۔

— [illegible] فروری کو بحری توپخانہ نے میگرس فونٹین پر گولہ باری کی۔ جہاں سے دشمن اپنی توپوں کو اوٹر جانب ہٹا لے گیا ہے۔

— بوئروں کے کمپ لیڈی سمتھ سے ۶ فروری کو خبر آئی کہ انگریزی فوج نے کل دریائے توگیلا عبور کیا۔ جنرل بُلر نے پہلے تو اُس کو پوٹ ژوفٹ پر پسپا کر دیا۔ لیکن بعد میں وہ بہت پریشانی کی حالت میں [illegible] گولہ باری تمام دن بڑے زور شور سے ہوتی رہی اور ۶ فروری کو [illegible]

— دوسرا تار بوئروں کا جو اس جنگ کے متعلق آیا۔ اُس سے معلوم ہوا کہ انگریزی سپاہ کا پوٹ ژرنٹ پر بہت نقصان ہوا لیکن بعد میں اُس نے ایک چھوٹی سی چوٹی پر قبضہ کر لیا اور اب تک [illegible] آخر میں لکھا تھا کہ بوئروں کے چار آدمی اس جنگ میں مقتول ہوئے۔

— اخبار سٹینڈرڈ نے ایک تار مورخہ ۴ فروری جو کوپیٹاؤن سے آیا ہے چھاپا ہے وہ کہتا ہے کہ سر [illegible] توپخانہ و رسالہ [illegible] دسبرگ میں آ گیا ہے اور [illegible] دونوں جانب قابض ہے۔ اس بریگیڈ کے یکا یک ۲ جا ملنے سے یہ فائدہ ہوا کہ وہ لشکر جو بوئروں کی امداد کو جا رہے تھے وہ روک دئے گئے ہیں۔

— لارڈ رابرٹس اور سردار کچنر کیپ سے روانہ ہو گئے۔ منزل مقصود اور تاریخ روانگی تار میں درج نہ تھی۔

— یقین کیا جاتا ہے کہ لارڈ رابرٹس صاحب ان بڑی بڑی مہمات کے اہتمام کے لئے گئے ہیں جو سٹرکسٹروم میں ہو رہی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ جنرل گٹاکر دشمن سے جنگ میں علاقہ [illegible] میں مصروف ہے۔

— جنگ کے مقام سے تازہ خبر جو آئی ہے یہ ہے کہ [illegible] نہیں آئی کہ پائٹ فونٹین (متصل رینسبرگ) پر معرکہ ہوا۔ [illegible] باٹری نے جو ہندوستان سے تازہ گئی تھی ۳ بوئروں کو توپوں سے اُڑا دیا۔

— پانچ بوئروں نے جو [illegible] قید تھے بھاگ جانا چاہا۔ لیکن پکڑ لئے گئے۔ اور دو زخمی ہوئے۔

— آئرش ممبر مسٹر ریڈمنڈ نے ہوس آف کامنز میں ترمیم پیش کیا کہ جنوبی افریقہ کی دونوں جمہوری ریاستوں کو مطلق العنان کیا جاوے اور لڑائی بند کیا جاوے۔ مگر یہ ووٹ ۶۶ بمقابلہ ۳۶۸ ووٹوں کے خارج ہوا۔

— بوئروں کے اخبار سے معلوم ہوا کہ انگریزی فوج ۶ فروری کو پھر دریا کی طرف واپس آ گئی۔ بوئروں نے انگریزی مورچوں پر سخت گولہ باری کی تھی۔ اس لئے مورچے چھوڑنے پڑے۔

— [illegible] جنرل میکڈونلڈ تمام روز دشمن سے لڑتا رہا جس میں انگریزی فوج کے ۵۰ آدمی ضائع ہوئے۔ لارڈ رابرٹس نے حکم دیا کہ موڈر ریور واپس ہو جانے کا حکم [illegible]

— لارڈ رابرٹس نے تصدیق کی [illegible] بمقام [illegible] اور [illegible] دونوں مقامات [illegible]

— [illegible] بیان کیا ہے کہ جنرل [illegible] کمبرلی سے [illegible] دشمن [illegible] کے قریب ریلوے [illegible] لیکن کرنیل [illegible] کی فوج آ جانے سے [illegible] فوج [illegible] رات کے قریب [illegible] اور دشمن نے اس کو وہاں سے نکالنا چاہا [illegible] جنرل [illegible] سے [illegible] پر دشمن چلا گیا۔

— [illegible] فوج کے [illegible] مقتولین [illegible]

— [illegible] آدمی کے مقتول اور مجروح [illegible]

— جنرل [illegible]

— جنرل موصوف بلند چوٹی [illegible] بڑی سختی سے [illegible]

— جنرل [illegible] فروری [illegible]

— [illegible] انگریزی فوج [illegible] کے ۵۰ آدمی ضائع ہوئے۔

— بوروں نے [illegible]

— [illegible] اور ہمارے کیمپ [illegible]

— [illegible] کا مسئلہ [illegible] فروری [illegible]

— [illegible] ایک لاکھ ۴۹ ہزار لڑنے والے آدمی [illegible]

— [illegible] اس جنگ میں بہت [illegible] سے دشمن کا مقام اور اس کی حرکت روزانہ معلوم کر لی جاتی ہے۔ دشمن اس کو توپ سے اڑا دینے کی بہت کوشش کرتا ہے۔ اسی غرض سے [illegible] ایک توپ پر بہت مار کرنے والی [illegible] پہاڑی پر لگا رکھی ہے۔

— [illegible] کو جس مقام پر حملہ [illegible] تین میل مشرق کی جانب ہے۔ بوئر بہت سخت گولہ باری کرتے رہے [illegible] ان کا میگزین اڑ گیا۔ تو چند گھنٹے کے [illegible] ہو گئے۔

— [illegible] نے اعلان کیا ہے کہ [illegible] سے دست بردار ہو کر اپنے گھروں کو چلے جائیں [illegible] رعایا کو [illegible] قبول کریں۔

— [illegible] نے غداری کا الزام لگایا [illegible] اجازت دے دی [illegible]

[illegible] کے وسط پر عدالت میں پاس کر دیے۔

— [illegible] آخر کا [illegible] کو [illegible] کی خبر صحیح نکلی۔

— [illegible] ۹ فروری [illegible]

[illegible]

— [illegible] سے نکالا۔

— جنرل کلیمنٹس رینسبرگ سے تار دیتے ہیں کہ ۹ فروری کو بوئروں نے ہمارے [illegible] پر حملہ کیا۔ مگر ہم نے ان کو پسپا کر دیا۔ ہمارا نقصان خفیف ہوا۔

— خبر آئی کہ [illegible] رینسبرگ میں ہلاک ہو گئے۔

— جنرل [illegible] کی فوج کا دریائے ٹوگیلا کے پار سے واپس آ جانے کا سبب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ غبارہ کے ذریعہ معلوم ہو گیا تھا کہ دشمن بھاری جمعیت کے ساتھ پڑا ہوا ہے۔

— اخبار کیپ [illegible] رپورٹ دیتا ہے کہ محصوران کمبرلی اب گھوڑوں کا گوشت کھا کر گزارہ کرتے ہیں۔

— مسٹر [illegible] ہاؤس آف کامنز میں کہا کہ گورنمنٹ کا منشا ہرگز یہ نہیں کہ اس فوج کے جو ہندوستان سے جنوبی افریقہ [illegible]

کو بھیجی گئی ہے [illegible] سیاہ ہندوستان کو روانہ کرے۔

— لارڈ [illegible] نے بیان کیا کہ ان کے توی طرز تعلیم کی [illegible] سے تائید کرتے ہیں۔ [illegible] محکمہ تعلیم [illegible] میں اس بارہ میں [illegible] ہو رہی ہے۔

— [illegible] گولہ باری ہو رہی تھی۔

— فروری کو [illegible] ہماری [illegible] میں آ گھسے [illegible] ہمارے چند آدمی زخمی ہوئے۔

— [illegible] مشرق سے [illegible] جاری ہیں [illegible]

— [illegible]

— [illegible] فروری [illegible]

— [illegible] تقسیم [illegible] بیان [illegible]

— [illegible] جنرل [illegible]

[illegible] ۱۵۰ توپچی ۹۰۰ - انجینیر ۲۰ - [illegible] میزان ۴۷۰۰ -

اشتہار

منفعت رساں تحفت

(انجمن [illegible] ہندوستان)

انجمن ہذا مدد مالی پہنچانے کے لئے [illegible] کی جو اپنے ممبران کو بعد ۳ ماہ برموقع تقریب امداد دیگی۔ اس انجمن کا مفصل [illegible] کا مضمون ہے۔ [illegible] جن صاحبوں کو [illegible] ملاحظہ فرمانے کا شوق ہو۔ [illegible] ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرما دیں۔

المشتہر

خادم الملک [illegible] سیکرٹری۔ [illegible] ضلع کرنال

بسکٹ مینوفیکٹری اینڈ جنرل اسٹیم بیکری کمپنی لمیٹڈ دہلی

[illegible] ایک [illegible] کمپنی لمیٹڈ دہلی معرفت [illegible] مینیجنگ ڈائرکٹر کمپنی [illegible] ہندوستان میں [illegible] اور کام [illegible] زیر نگرانی ایک [illegible] بیکری [illegible] تمام [illegible] کمپنی لمیٹڈ دہلی [illegible] اعلیٰ درجے کی استعمال [illegible] تمام [illegible] ہندوستان میں سب سے بہتر [illegible] ہو سکتے [illegible] تمام ہندوستان میں ہیں [illegible] ایجنسیاں نہیں [illegible] ایجنٹ مقرر کئے جا سکتے ہیں [illegible] تمام [illegible] آدمی خواہ انگریز [illegible] اہل اسلام [illegible] بلا خیال مذہب [illegible] استعمال کر سکتے ہیں [illegible]

المشتہر

[illegible] ڈائرکٹر [illegible] کمپنی لمیٹڈ و ایجنٹ بسکٹ مینوفیکٹری
[illegible] جنرل اسٹیم بیکری کمپنی لمیٹڈ دہلی

[illegible] معدوم ہوگا [illegible]
[illegible] ۱۳۳ افواج [illegible]
[illegible] ۱۹۴ [illegible]
[illegible] مقتولین اور محصورین کی
تعداد [illegible]

متفرق

— [illegible] گرفتار ہو گئے ۔
— [illegible] لاہور [illegible] سپرنٹنڈنٹ پولیس [illegible] تھے [illegible] سپرد کردیں [illegible] لٹکا کیا [illegible] پولیس نے بھی گولیاں [illegible] ہلاک ہوئے [illegible] ہو گئے ہیں ۔
— [illegible]
— [illegible]
[illegible] کو لیے ۔
— [illegible] آٹھ آدمی [illegible] زیر حراست سے فرار ہو گئے اور سرحد [illegible] گئے ہیں ۔ [illegible] پولیس [illegible] تو ہم [illegible] اور اس میں سے کچھ آدمی [illegible] ہیں ۔ [illegible] صاحب [illegible] ایک [illegible] سرداروں [illegible]
— [illegible] معاملہ آج کل ایک راز بنا ہوا ہے ۔ پولیس [illegible] ہے ۔ مگر اب تک قاتل کا سراغ نہیں ملا ۔ [illegible] انسپکٹر اب تک زیر حراست ہے ۔

نوٹس

[illegible] عام کو اطلاع دی جاتی ہے [illegible] تاریخ ۲۶ فروری [illegible] بروز دوشنبہ [illegible] صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ و ڈپٹی کمشنر [illegible] نیلام ہو گئے [illegible] متعلقہ [illegible] کسی شخص کو [illegible] پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ [illegible] دریافت کر سکتا ہے [illegible]

(۵) [illegible]	(۴) [illegible]	(۳) [illegible]	(۲) [illegible]	(۱) [illegible]
۱ - [illegible]	۱ - کوئٹہ	۱ - [illegible] بولان پاس	۱ - علاقہ بولان پاس	۱ - [illegible] بازار
۲ - پشین	۲ - علاقہ بولان پاس	۲ - علاقہ پشین	۲ - علاقہ [illegible]	
۳ - علاقہ بولان پاس	۳ - علاقہ پشین	۳ - [illegible] کوئٹہ	۳ - علاقہ [illegible]	

دستخط [illegible] صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ ضلع کوئٹہ و پشین

اعلان

[illegible] فروری [illegible] انجمن حمایت اسلام [illegible] ایک فاضل معلم کی ضرورت ہے [illegible] دینیات اور [illegible] اخلاق کا نمونہ ہو [illegible] پیشتر [illegible]
دستخط [illegible]
[illegible]

The Economical Trading Agency

کفایت شعار تجارتی ایجنسی [illegible]

[illegible] آلات [illegible] ولایتی [illegible] سامان [illegible] مہیا کرتی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] ضرورت ہے ۔
[illegible]

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی [illegible] امریکہ میں بنائی گئی ہے ہر قسم کی کھانسی [illegible] کھانسی [illegible] استعمال کرتے ہیں [illegible] اور صحت پاتے ہیں ۔
قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ [illegible] دو روپے
[illegible]

اشتہار
کسریٹ سٹور کیپر جنرل قلعہ لاہور — نمبر — مورخہ ۵ فروری سنہ ۱۹۱۰ء

کچہری صاحب کسریٹ سٹور کیپر جنرل قلعہ لاہور

۱۔ واضح ہو کہ درخواستیں بلفافہ بند سربمہر واسطے ٹھیکہ اجناس مفصلہ ذیل من ابتدائے یکم اپریل سنہ ۱۹۱۰ء لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء اُن مقامات کے لئے جن کے نام مع تعداد اجناس درج ہیں تاریخ ۴ مارچ سنہ ۱۹۱۰ء دوپہر دن تک کسریٹ سٹور کیپر جنرل صاحب قلعہ لاہور کے دفتر میں بھیجی جاوینگی۔ اور بوقت دوپہر اسی دن اور اسی جگہ روبرو درخواست دہندگان کے جو اس وقت وہاں حاضر ہونگے۔ کھولی جاوینگی۔

۲۔ درخواست کا فارم جس میں سب شرائط بخط انگریزی درج ہیں دفتر سٹور کیپر جنرل صاحب قلعہ لاہور سے تاریخ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۰ء وقت ۴ بجے شام تک درخواست کرنے سے مل سکتا ہے۔ اور جو کچھ امور دریافت طلب متعلقہ ٹھیکہ ہوں وہ بھی تاریخ و وقت مذکورہ بالا کے اندر دریافت کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں کوئی درخواست ٹھیکہ بجز فارم مجوزہ دفتر منظور نہ کی جاوے گی تمام الفاظ فارم میں درخواست دہندہ کو محو کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔

۳۔ جو درخواست دہندگان ایمانداری سے لکھ سکتے ان کی تصدیق منظور ہوگی اُن کو اپنا نشان مانا چاہئے اور دو گواہوں سے تصدیق ہو جانا چاہئے

۴۔ لفافہ درخواست پر نام جنس اور مقام کا لکھا ہونا ہے۔ درخواست دہندہ کو لفافہ پر اپنا نام لکھنا مناسب ہے۔ جو درخواستیں بذریعہ ڈاک بغیر ٹکٹ بھیجی جاوینگی اُن کے لینے سے انکار ہوگا۔

۵۔ درخواست دہندہ کو اختیار ہے کہ درخواست ٹھیکہ سب چیزوں کے لئے دے یا ایک چیز کے لئے لیکن ضروری ہے کہ ہر ایک چیز کی پوری تعداد یا معیار کے واسطے ہو۔ ٹھیکہ کی میعاد پوری ہوگی جو اوپر بیان ہوئی ہے۔ اور کل میعاد کے لئے ہونا چاہئے کسریٹ افسر صاحب کو اختیار ہے کہ وہ درخواست کل اشیاء کے لئے منظور کریں یا چند اشیاء کے لئے۔ اور پوری تعداد یا اس کے حصہ کے لئے۔ اور یہ بھی افسر صاحب کو لحاظ ہے کہ بلا بیان کسی سبب درخواست بالکل نامنظور کریں۔ لیکن اگر درخواست ایک حصہ کے لئے منظور ہوگی اور درخواست دہندہ ٹھیکہ نہ لیگا تو اس کا کل بیعانہ اس ٹھیکہ کے لئے ضبط ہو جاویگا۔

۶۔ ہر ایک درخواست کے ساتھ علیحدہ علیحدہ زرِ ضمانت ٹھیکہ کے لئے بتفصیل ذیل بذریعہ رسید خزانہ سرکاری یا بنگال بنک یا گورنمنٹ پرامسری نوٹ اصل کیا ہوگی۔ نقد روپیہ یا کرنسی نوٹ نہیں لیا جاویگا۔ رسید خزانہ نقد روپیہ کے واسطے ہو۔ ہمراہ کرنسی نوٹ کے۔ اگر درخواستوں کے ساتھ زرِ ضمانت نہ ہوگا۔ تو اُن پر بالکل غور نہ کیا جاویگا۔

۷۔ اگر درخواست دہندہ اپنی درخواست پر قائم نہیں رہیگا تو اُس کا زرِ بیعانہ ضبط ہو جاویگا۔

۸۔ نمونے مختلف اشیاء کے جن کے واسطے ٹھیکہ کیا جاتا ہے دفتر کسریٹ سٹور کیپر جنرل صاحب قلعہ لاہور میں دکھلایا جاویگا۔

نام جنس و مقام جہاں درکار ہیں	تخمینہ تعداد اجناس	تعداد زرِ بیعانہ	کیفیت
تیٹر اگلی یعنی ٹاٹ	۲۰۰۰۰ گز	۷۵ روپیہ	

شرطیہ علاج
جس کو قائم رکھے اطمینان حمل کی دلادت ہو کر مر جاتی ہو۔ اور حمل کو برقرار رکھنے۔ اور خونی مرض کے دفعیہ کے لئے یہ گولیاں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو۔ قیمت فی بکس (جس میں ۲۵ گولیاں ہوتی ہیں) ۲ روپے۔
المشتہر حکیم غلام محمد مقام کوٹ رادھا کشن تحصیل چونیاں ضلع لاہور

مفت راچہ گفت
جہلے ایک بیٹی مارو فقہ مقام بلووال تحصیل و ضلع سیالکوٹ سے نام جلدی کیا ہو جیسے تراہ تعمات ہیں ساق اور چند ماہ میں قیل ہر صرف ۳ ماہ دو حاصل کرنیسے ہمکو معقول مدد حاصل کرتا اور مع نشانہ کمی کی چند نہیں لیا جاویگا۔ سر رضا جنوری سنہ ۱۹۱۰ء
اشتہار اور دیار ام اسٹنٹ سکرٹری انجمن مارو فقہ بلووال ضلع سیالکوٹ

اشتہار
ہماری مجرب ادویہ۔ ہم سلسلہ اپنی مجرب ادویہ سے ہمال ہیں [illegible] مختلف امراض کو بیمار دیکھ علاج کیا ہو اور ۹۰ فیصدی صحت یاب ہوئے [illegible] تریاق کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے [illegible]
[illegible]
المشتہر محمد حکیم [illegible] اصاحب امرتسر

اشتہار چھڑیاں بیت

چھڑیاں بیت یعنی ملاکا کین عمدہ رنگ سونے و چاندی کی منڈھی ہوئی بعض پانہ پر ہم بناتے ہیں اور چاندی پر حرف فارسی یا انگریزی میں نام بھی بنا سکتے ہیں۔ قیمت نقد پیشگی آنے پر مال ریل پارسل ارسال ہوگی [illegible] چھڑی کی نشانی [illegible] ۱۲ انچ [illegible] چھڑی پر نام کندہ [illegible]
المشتہر عبد العزیز و کریم بخش [illegible] ضلع سیالکوٹ

ضرورت ہے
[illegible] راولپنڈی کے لئے ماسٹران انگریزی [illegible] یکم مارچ سنہ ۱۹۱۰ء سے اول [illegible] بھیجدیں۔
ہیڈ ماسٹر [illegible] تنخواہ ۶۰ سے ترقی ۸۰ تک
سیکنڈ ماسٹر ۴۵ ۔ ۶۰ ۔
ماسٹر سوم ۳۵ ۔ ۴۵ ۔
ماسٹر چہارم ۲۵ ۔ ۳۵ ۔
ٹریننگ پاس کردہ کو ترجیح دیجاوے گی۔
اُردو مڈل پاس کردہ ۱۵ تا ۲۰ ماہواری
المشتہر محمد فضل الدین سوداگر نائب میر مجلس انجمن اسلامیہ راولپنڈی

اصلی ناموری کے قابل ہے۔ اعلیٰ ذات ہندی استعمال کی گئی ہے۔

انجنیر صاحب کا پیٹر ولیم املشن
مرکب
ہائپو فاسفائٹ
جس کو بیان کرتے ہیں [illegible] سے امراض کھانسی۔ تپ دق۔ سل۔ کمزوری۔ پھیپھڑہ۔ بلغم۔ خنازیر۔ سوزش وغیرہ۔ اور تمام دیگر بیماریوں میں استعمال کرتے ہیں۔
فی بوتل ۱ روپیہ ۸ آنے قیمت
ای سلوم [illegible] کمپنی [illegible] انارکلی لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے
اشتہار
بیرونی ایجنسیاں ایٹہ مدس آباد (دکن) اور گوالیار
نارتھ ویسٹرن ریلوے نے اپنی بیرونی ایجنسیاں ایٹہ مدس آباد (دکن) اور گوالیار میں واسطے وصول و روانگی پارسلوں اور مال کے کھولی ہیں۔ جو براہ خوشحال گڑھ آیا جایا کریگا۔
کوالیار میں تو ایجنسی چند روز سے کھلی ہوئی ہے۔
اور ایٹہ مدس آباد (دکن) میں ۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۰ء سے وصول ٹریفک کی کھلیگی۔ اور یکم مارچ سے غیر ریلوے جات سے بکنگ شروع کیا جائیگا۔ واسطے کرایہ وغیرہ کے سٹیشن ماسٹر سے دریافت کرو۔

حسب الحکم
[illegible] صاحب ٹریفک [illegible] بہادر — ای ایف جیک صاحب بہادر ٹریفک سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے
[illegible] سنہ ۱۹۱۰ء

[illegible] طاقت کی دوائی۔ فی بوتل ۲ روپے
[illegible] پتہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سربمہر درخواستیں واسطے ٹھیکے کے لیجاویں گی۔

تمام ریلوے سٹیشنوں پر جو سندہ ساگر سیکشن اور ریتی سے کراچی تک مع متعلقہ یعنی کوٹری سے حیدرآباد امرکوٹ ریلوے اور رک سے لنڈی تک جو سٹیشن ہیں۔ آئرن ہیرم سوختنی کے اتارنے لادنے اور ڈھیر لگانے کا ٹھیکہ واسطے گیارہ ماہ کے شروع مئی ۱۹۰۰ء سے ہوگا۔

درخواست میں نرخ کی شرح فی ہزار فٹ واسطے آتارنے اور لادنے اور ڈھیر لگانے کے علیحدہ علیحدہ ہو۔

درخواست کے لفافہ پر لکھا جاوے "درخواست واسطے ٹھیکہ لادنے اور اتارنے اور ڈھیر لگانے ہیرم سوختنی کے" یہ درخواست منیجر صاحب بہادر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے دفتر میں سوموار ۲۶ مارچ ۱۹۰۰ء کی دوپہر تک پہنچ جانا چاہئیں۔

کامیاب درخواست دہندہ کو مبلغ پانچ سو روپیہ بطور ضمانت ٹھیکہ داخل کرنا پڑیگا۔

یہ لازمی نہیں کہ منیجر صاحب کم از کم نرخ والی یا کسی خاص درخواست کو منظور فرماویں۔

درخواستیں مفصلہ ذیل پتہ پر آویں:۔

منیجر صاحب بہادر

دفتر منیجر صاحب بہادر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

مورخہ ۲ فروری ۱۹۰۰ء

اشتہار

چونکہ لوکل گورنمنٹ نے زمین بنجر سرکار کو بذریعہ نیلام یا بطریق دیگر فروخت کرنا منظور فرمایا ہے پس بذریعہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اس بنجر کا نقشہ صاحب مہتمم آبادی نہر چناب کے دفتر میں متعلم لائلپور پر بلا ادا کرنے کسی فیس کے دیکھا جا سکتا ہے۔ اور زمین مذکورہ یکم مارچ ۱۹۰۰ء کو بوقت ۱۰ بجے قبل از دوپہر دفتر مذکور میں حسب شرائط جو قبل از وقت یا بوقت نیلام دفتر مذکور سے معلوم ہو سکتی ہیں۔ نیلام کیجاویگی۔ بشرطیکہ اس اثنا میں بحکم حاکم اعلیٰ بوجہ دعوی یا عذرداری زیر ایکٹ ۲۳ ۱۸۹۴ء یا کسی دیگر وجہ سے نیلام بند یا ملتوی نہ ہوجاوے۔ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۰۰ء

دستخط

صاحب مہتمم آبادی نہر چناب

کیمپ لائلپور

بال اڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۸؍ تین بکس ۱؎

کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکتا ہے۔

طبی دنیا میں بے نظیر ایجاد

روپ رس

ناس مٹ جب کبھی معاً

مدن بھوگ

ضعیف المعدی غذا ۱۲؍

کنک سوہن

طلا افزائے قوت جنسی

کنک سو گولی

مقوی اعصاب ۶؍

نامردی۔ ضعف جریان۔ رقت۔ سیلان۔ بول منی۔ ضعف۔ کمزوری۔ کمر کا درد۔ دماغ و بصارت۔ تو سیلان۔ اسہال کہنہ۔ ضعف دماغ و جگر اور کمی اشتہا وغیرہ کے لئے دوا ایسی مجرب ہے۔ بہترین ضعف دفع کرنے کے لئے فہرست بذریعہ ڈاک یا خط مفت ملتی ہے۔ پتہ ڈاکٹر سید مقصود حسین صدر شفاخانہ ریاست رامپور روہیلکھنڈ۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اشتہار

سربمہر درخواستیں آنا چاہئے واسطے ٹھیکہ لادنے اتارنے اور ڈھیروں میں جمع کرنے انجن کے کوئلہ لکڑی و دیگر سوختنی ان لوکو سٹیشنوں پر جو فرانٹیئر ڈسٹرکٹ میں سبی اور چمن کے درمیان ہیں۔ یہ ٹھیکہ واسطے ۱۲ ماہ کے شروع یکم مئی سے دیا جاویگا۔

درخواست میں اس طرح لکھا جاوے:۔

کوئلہ اور لکڑی:۔

نرخ واسطے لادنے فی چار پہیہ والی گاڑی۔ اور فی بوگی گاڑی۔

نرخ واسطے اتارنے اور ڈھیر لگانے فی چار پہیہ والی گاڑی فی بوگی گاڑی۔

ہیرم سوختنی

نرخ واسطے لادنے فی ہزار مکعب فٹ۔

نرخ واسطے اتارنے اور جمع کرنے فی ہزار مکعب فٹ

درخواستوں کے لفافوں پر لکھا جاوے "درخواست واسطے لادنے اتارنے اور ڈھیر لگانے ہیرم سوختنی کے" یہ درخواستیں منیجر صاحب بہادر کے دفتر میں سوموار ۱۹ فروری ۱۹۰۰ء کی دوپہر تک لی جاوینگی۔ کامیاب درخواست دہندہ کو مبلغ پانچ سو روپیہ بطور ضمانت ٹھیکہ داخل کرنا ہوگا۔

یہ لازمی نہیں کہ منیجر صاحب کم از کم والی یا کسی خاص درخواست کو منظور کریں۔

درخواستیں اس پتہ پر آویں:۔

منیجر صاحب بہادر نارتھ ویسٹرن ریلوے

دفتر منیجر صاحب بہادر

مورخہ ۲ فروری ۱۹۰۰ء

ڈنٹسٹ

پنڈت گردھری شنکر از فرود ساز انار کلی لاہور

اچھی عکسی تصویر بنانے اور اچھے مصنوعی دانت لگاتے ہیں

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر برمن صاحب

کی بنائی ہوئی دوائیاں

۱۶ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہو چکی ہیں

دمہ کی دوا

دمہ کو دبا دیتی ہے اور آرام کر دیتی ہے صرف ایک خوراک دوا ہی اثر دکھلاتی ہے قیمت ۱؎

طاقت دینے والی گولیاں

کمزوری نامردی کی دوا استعمال کرنے کے ساتھ ہی فائدہ دکھلاتی ہے۔ قیمت ۳۲ گولیوں کی شیشی ۱؎

رام بہت سنگھ ساکن جلیل آباد ضلع بستی سے لکھتے ہیں کہ دو برس کا دمہ ایک شیشی سے آرام ہو گیا۔

بابو گنگا پرشاد ضلع سکول باندہ سے لکھتے ہیں کہ میں مجھ کو دمہ تھا اب میں آپ کی دوا سے اچھا ہوں۔

دیوکی چند تلاء سے لکھتے ہیں کہ مجھے بہت دنوں سے بیماری دمہ کی سے بہت علاج کیا۔ مگر آپ کی دوا سے بالکل اچھا ہوں۔ پورے حالات کی فہرست مفت ملتی ہے منگا لیجئے

المشتہر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

دی امپیریل سٹیم لانڈری

کمپنی لمیٹڈ دہلی

یعنی کلوں کے ذریعہ کپڑے دھونے کا کارخانہ

مرزا لف کے تمام کپڑے دھلنے پہنچتے ہیں۔

اور بدل کے کھرے بھی کٹتے چلے جاتے ہیں۔

یہ کمپنی کپڑوں کی دھلائی نہایت ہی عمدہ و لائق کے برابر کرتی ہے ہم نے بطور نمونہ کلا بتو کی کپڑے و ریشمی کپڑے جو نہایت ہی عمدہ دھلے اور امید بگاڑ کر کامیابی حاصل کی۔ یہ کارخانہ ختم ہو چکا ہے جو مشین یا جنوری میں شروع ہو چکی ہے۔ انگریزی کا دھلائی کے واسطے نمونہ تیار کیا تھا جو دہلی میں آیا ہو جس سے بالکل سب رنگ کا نمائش ریلوے تک سیاہ فرمایا۔ اس کرامت جو صرف نہایت عمدہ کیا۔ جملہ فائدہ انجمن کا حصہ جو ایسی کمپنی کے نکھار مضافات کی اس تعمیل پر امید نہیں ہو سکتی۔

پیمانہ شکایات جناب جسٹس خفیہ صاحب ثابت کریں

المشتہر امراؤ سنگھ منیجنگ ڈائریکٹر

دی امپیریل سٹیم لانڈری کمپنی لمیٹڈ دہلی

یہ ہیں بیہدف دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپکے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں مچھروں اور بھنگوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ اوس سے نجات پانے کیلئے نہایت ضروری تھی لہذا رفاہ عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ ایجاد و ترکیب و معائنہ حضور یکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے۔ ہدایت کے مطابق اسکے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملتی ہے جلد و جسم آئیے مکھی مار کاغذ ہمیں؟

صرف جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی "مکھی مار کاغذ" مل سکتا ہے!

بے نظیر دردِ سر کی دوائی

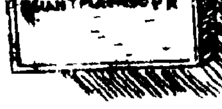

دردِ سر کیسا ہی زور سے ہوری ہو ایک منٹ تک آرام ہوتا ہے ہر قسم کے درد سر کے لئے یقینی اور فوری علاج صفراوی عصابی کھنچی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو دردِ سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنے (عہ)

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
ہی دردِ سر کی بے نظیر دوائی مل سکتی ہے!

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور دمہ کا علاج ... حلق کی خرابی سینہ کی جلن پھیپھڑوں اور ... نلیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں اس سے مجرب بسریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے۔
قیمت کھانسی کی دوائی عہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی کھانسی کا حکمی علاج دستیاب ہو سکتا ہے!

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر داامیانہ

ڈامیانہ فاسفورس۔ کولا اور کوکا کا ترکیب ہر قوت اعصاب قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے کمزور بائیسوں اور لاولدوں کو اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے عورتوں اور مردوں دونوں کے عقر اور آلات تناسل کے نقص کو رفع کر دیتا ہے ڈامیانہ بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ فاسفورس سے طاقتور مقوی باہ اب تک معلوم نہیں ہوا کولا اول درجے کا مقوی اعصاب ہے۔ کوکا پٹھوں کو طاقت دیتا ہے اور ذہنی اور عقلی طاقتوں کو نشوونما کرتا ہے۔

قیمت دو روپے آٹھ آنے فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی جوہر مردمی مل سکتا ہے!

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کیلئے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں سے ... تمام خون کی غلاظتوں اور کدورتوں کو دور کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے جملہ امراض جیسے آتشک اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے

جوہر عشبہ کے ساتھ اور کئی ایک ادویات ملا دی گئی ہیں اور پوٹاشیم کے جوہر کے جز شامل ہیں۔
ہیں ... جیسی کہ ... امریکن میں ہیں
قیمت ... فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے
مرکب جوہر عشبہ مل سکتا ہے!

عرق ماء اللحم دوآتشہ

مول خون صالح مصفی خون پر صاف اور راحت افزا عمر یا مصفیہ — کیمیکل اکسیر — اینٹی سپٹک

[illegible]

عرق سے ضعیف انسان کے اقبال کے ناتواں عضو بنانے میں اعجاز کا کام دیتا

ماء اللحم [illegible]

ماء اللحم [illegible]

ماء اللحم [illegible]

ماء اللحم [illegible]

الغرض [illegible] عرق ماء اللحم [illegible]

قیمت [illegible]

منبع جبالاادویات حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکما ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور سے طلب کرو

([illegible])

کارخانہ بوٹ اور شو
بسرپرستی
ہز ایکسیلنسی جناب کمانڈر انچیف افواج ہند
جھنڈا سنگھ اوبیرائے اینڈ سنس وکٹوریہ ورکس سیالکوٹ
جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ملک پنجاب
ہز ہائینس مہاراجہ صاحب گوالیار
ہز ہائینس مہاراجہ صاحب دربھنگہ
ہز ہائینس راجہ صاحب کپورتھلہ
پریس کی رائے
ٹریبیون لاہور مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۸۹۹ء
پیسہ اخبار لاہور ۲۸ اکتوبر ۱۸۹۹ء
دو روپیہ قیمت میں واقعی عمدہ ہے
آدمیوں کی سخت ضرورت ہے
فہرست قیمت

علمی مذاق کی بے نظیر کتابیں جن کی ولایت تک تعریف چھپی ہے!

(اگر کتابیں پسند نہ ہوں تو دام واپس دینگے - ایک ایک کتاب دس روپیہ کو بھی سستی ہے)

ہندوستان قدیم

ایک عجیب قواریخی تحقیقات اور عالمانہ بحث بتائیگی قدیم آریا [illegible] طوفان نوح کی اصلیت - ہندو [illegible] میں اسروں کی قوم یا پارسیوں کا مذہب ویدوں کے موافق مصر والے [illegible] کی اولاد اور یونانی [illegible] امریکہ میں [illegible] معلوم تھا [illegible] قدیم ہندوستان کے حالات یونانی [illegible] سیاحوں کے سفرنامے [illegible] غلطیاں ثابت کی ہیں - قیمت صرف ۱۲ عہ

جو ہر پاکھنڈ ۱۲ عہ

اسمیں دنیا بھر کے تمام جانوروں کے حالات پیدائش خوراک عادت [illegible] استعمال [illegible] انتظام عقلمندی و محبت کی مثالیں [illegible] گھوڑا [illegible] مختلف نسلوں کی شناخت [illegible] عجیب الخلقت جانوروں کے سچے قصے [illegible]

جوہر تفریح ۱۲ عہ

[illegible] کھیلنے کے [illegible] ایک کھیل کس طرح سے کھیلا جاتا [illegible] ہر ایک کھیل کا قانون [illegible] سنسکرت و انگریزی کی تشریح صفحہ ۱۵۰

جوہر نباتات ۱۲ عہ

باغ لگانا ہو تو اس کو [illegible] تقسیم کو تمام [illegible] کے حالات علمی و عملی [illegible] استعمال [illegible] درخت [illegible] عجائبات کے درخت [illegible] سب کا بیان [illegible] نام انگریزی [illegible] قیمت [illegible]

جوہر حکمت ۱۲ عہ

اس کتاب میں ادویات کی نام انگریزی فارسی و سنسکرت زبان میں لکھے ہیں پھر انکو ارسی نام شناخت اور تاثیر کا بھی بیان ہے - اسیطرح تمام بیماریوں کے نام بھی چار زبانوں میں دیئے ہیں کہ حکیم ڈاکٹر وید لوگ انکو پہچان لیتے ہیں اور جسم کے تمام اعضا کے حالات مع تصاویر نام چار زبانوں میں مندرج ہیں تمام اصطلاحات طبی کی تشریح [illegible] مقابل ہم معنی الفاظ چار زبانوں کے لکھہ کر کی ہے - تاثیر ادویات و طریق استعمال ادویات کی اصطلاحات انگریزی فارسی سنسکرت میں لکھی ہیں - ہر مرض کی شناخت [illegible] تمام علاج اور پرہیز بقاعدہ ڈاکٹری و ویدک و یونانی کے - اور یہ کہ فلاں مرض میں کیا ادویات و غذا میں مضر اور کیا مفید حفظ صحت کے اصول بڑی باریکی کے ساتھ روزمرہ اور ہر موسم کے کرنے کے کام - اہم [illegible] بچوں کی پرورش - زہروں اور کشتوں کا بیان - انگریزی [illegible] ادویات وغیرہ سب ضروری باتیں جن کو پوچھنے [illegible] اور کوئی بتاتا نہیں اس میں یکجا جمع ہیں - اس کو پڑھ کر اپنا علاج خود کر لو - یا حکیم کے علاج کی غلطیاں پکڑ لو -

دنیا کی سیر ۱۲ عہ

چین جاپان [illegible] تبت روس [illegible] حبش امریکہ وغیرہ - ہر ایک ملک کے آدمیوں کی صورت [illegible] مذہب وغیرہ کا بیان معہ تصاویر - انکی نرالی رسمیات عجیب دستورات جنکو پڑھکر ہنسی آتی ہے - شادی غمی اور ملاقات کے طریقے مختلف ممالک میں - [illegible] جنگلی لوگوں کے حالات ہر جگہ کے تواریخی حالات عجائبات دنیا بھر کے مقامات [illegible] اور ہر قوم کے جدا جدا قانون و عادات [illegible] سیاحوں کے سفرناموں سے ترجمہ کیا ہے - مرقع قابل دید -

دلائل قدرت ۸ عہ

زمانہ حال کے فرنگی عالموں کی تحقیقات [illegible] کی باتیں - خدا کی کاریگری کا بیان [illegible] کیوں ہوتی ہے [illegible] کیوں [illegible] - پانچ انگلیاں کیوں [illegible]

[illegible] عدم

[illegible] کی کتاب - آسمان [illegible] کی تحقیقات [illegible] ثابت کر دی [illegible] کی بحث [illegible] صفحہ ۱۰۰ - قیمت [illegible]

جوہر مشاہیر ۱۲ عہ

اسمیں [illegible] ادیبوں کی سوانح عمریاں [illegible] مع تصاویر [illegible] شیکسپیئر [illegible] ملٹن [illegible]

رفیق تاجران [illegible]

ہندوستان کے شہرات و قصبات کا [illegible] ۸ عہ

جوہر ریاضی

تمام ریاضی کا خلاصہ مختصر و مجموعہ کامل ۸ عہ

جوہر عجائبات ۸ عہ

[illegible] ٹن [illegible] رنگین دریا - [illegible] اور [illegible] واقعات [illegible]

ملنے کا پتہ بابو پیارے لعل [illegible] لاہور

یوم شنبہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۰۰ء

(نقالوں چہ خدا کی لعنت)

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

[illegible]

لاثانی خضاب

درفنِ اسپ نمیں ازکشایش تا امید
بنگرواتہ از ہر قفل می رسید کلید بیجا

[illegible] ہم ایسا تحفہ پیش کئے دیتے ہیں کہ جسکی اونٰی و اعلٰی کو یکساں ضرورت ہے — دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے آثار پیری نمایاں ہوں یا بوڑھا [illegible] ہو مگر امر مجبوری ہے کہ ہزاروں دمتیں ایک عالم شباب کے [illegible] کے لئے جمیلی [illegible] کا رو بار سو کھتوں بیکار ہو کر شل بیمار منھ کو باندھ کر کے تنہائی میں بیٹھنا پڑے تو ایسی مہندی اور وسمہ سے رنگ جمانے کو سو سو سلام۔ ان ہی [illegible] استعمال سے لاحق ہوتے ہیں اور جنکا آخر نہایت بد نتیجہ [illegible] دانتوں کا گرنا بصارت کا کم ہونا۔ ریزش کا اثر نا مہندی [illegible] خضاب کا [illegible] ان تمام کشمکشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے [illegible] محنت و جانفشانی [illegible] اور کئی تجربہ سے ایک ایسا **خضاب** ایجاد [illegible] لاثانی خضاب کا اگر استعمال کر کے کبھی کسی دوسرے خضاب [illegible] الائشوں سے مجھے نفرت ہے [illegible] لاثانی خضاب [illegible] تیل کی طرح بالوں کو لگا دیجئے [illegible] بال اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جائینگے۔ [illegible] سیاہ [illegible] استعمال سے سفید [illegible] اور جو سفید [illegible] وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جائینگے [illegible] اور ہماری راستی کی داد [illegible]

([illegible])

ہماری ادویات کے رواشر و مجرب ہونے کا ثبوت

بفضل شافی مطلق ہم مندرجہ ذیل ادویات کے [illegible] ہونے پر [illegible] بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو انکی خریداری کے واسطے بدینا شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ ان ادویات کے صرف آٹھ روز کے استعمال سے کچھ فائدہ نہ ہو تو قیمت ادویہ اور مندرجہ ذیل حلفی تحریر ایک ہفتہ کے اندر بھیجکر قیمت بذریعہ منی آرڈر واپس منگوالیں +

مضمون حلفی تحریر { میں اپنے ایمان سے لکھتا ہوں کہ میں نے آپکی ادویہ کو پورا آٹھ روز مطابق آپکی ہدایت و پرہیز کے استعمال کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت ۔ (دستخط)

اکسیر ضعف نامردی
ہمارا نروائن ٹانک مکسچر و طلا

نروائن ٹانک مکسچر و طلا ان ادویات سے مرکب کر کے تیار کیا جاتا ہے کہ جنکو اعلےٰ سے اعلےٰ ڈاکٹران یورپ نے ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں نا طاقت مریضوں پر تجربہ کر کے تیر بہدف و لاثانی و موثر قرار دیکر مجرب الخواص تیر بہدف مانا ہے +

نروائن ٹانک مکسچر نامردی جریان۔ نسیان ضعف اعصاب ضعف معدہ [illegible] رعشہ ضعف دماغ۔ و دیگر امراض [illegible] کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے آپ نظیر ہے۔ [illegible] نروائن ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی غلط کاریوں عالم شباب کی بے احتیاطیوں کے نقائص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں بالخصوص ان مایوس العلاج مریضوں کے واسطے ایک نسخہ کا نمونہ ہے جو اپنی جوانی کی غلط کاریوں کے سبب [illegible] ہو رہے ہوں یہی ایک مکسچر اور طلا ہے جو بوڑھوں کو جوان نامرادوں کو بامراد اور بے اولادوں کو صاحب اولاد کرنے میں دعوے رکھتے ہیں [illegible] طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے [illegible] استعمال سے دور ہو جاتی ہے [illegible] طلا کا استعمال [illegible] اور لطف یہ کہ انکا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں جب چاہیں طلب کر کے استعمال کریں۔ کوئی معجون کوئی ماء اللحم کوئی فاسفورس یا کوئی طلا نہیں جو اس مکسچر اور طلا کے تاثیرات غریبہ کا مقابلہ کر سکیں +

قیمت فی شیشی نروائن ٹانک مکسچر تین روپے (عـہ)
طلا ...... دو روپے (عـہ)

ہمارے لاثانی خضاب کی قدردانی

[illegible] جناب مولوی [illegible] صاحب [illegible] علاقہ نظام [illegible] تسلیم۔ آپ کا خضاب بیشک [illegible] ہے [illegible] طلب نہیں کر سکتا [illegible]

[illegible] (از مقام [illegible]) - (۲) جناب [illegible] صاحب [illegible] کوٹ [illegible] - [illegible] آپکے خضاب لاثانی [illegible] کے استعمال کیا [illegible] دراصل [illegible] بہت [illegible] اور [illegible] +

بالوں کو خوشبودار کرنے کا تیل

بالوں کو معطر و خوشبودار کرنے [illegible] (عـہ)

سرمہ رفیق البصارت

[illegible] (عـہ)

[illegible]

محمد عبد العزیز [illegible] ہیڈ میڈیکل ہال کٹرہ [illegible] امرتسر

[illegible]

شکریہ صحت
... کو ملک مرض فالج لقوہ کے کامل صحت عطا فرمائی لہٰذا اسکے شکریہ میں ایک سال تک کل دوائیں نصف قیمت

روح جیون بوٹی

حافظ جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی کے استعمال
سے صرف ایک مہینہ میں
تین سیر خون صالح بدن
انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
وزن بڑھ جاتا ہے

روغن جیون بوٹی

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر شفاخانہ و مطب خاندانی شاہی

مصنفہ جناب [illegible] صاحب بہادر [illegible]

[illegible]

تازہ سندات　ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے　تازہ سندات

ذیل میں چند صاحبان کے صرف نام نامی معہ پتہ درج کئے جاتے ہیں جنہوں نے تجربہ کر کے مفید ہونے کی بابت تصدیق فرمائی ہے مفصل سارٹیفکیٹ درخواست کرنے پر ارسال کئے جا سکیں گے۔

(۱) جناب ڈاکٹر ٹی ایم ساکھے صاحب بہادر ایم بی۔ ایس سند یافتہ ایڈنبرگ (انگلینڈ)۔

(۲) جناب کرنل ایف۔ سیرل صاحب بہادر ریاست فریدکوٹ۔

(۳) جناب خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب ایل ایم ایس آنریری مجسٹریٹ سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۴) جناب خان بہادر ڈاکٹر امیر شاہ صاحب ایل۔ ایم ایس۔ پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۵) جناب رائے بہادر ڈاکٹر [illegible] لال صاحب ایل ایم ایس۔ پروفیسر میڈیکل کالج امرتسر وآنریری سرجن گورنر جنرل کشور ہند۔

(۶) جناب ڈاکٹر پنڈت بال کشن صاحب کول پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۷) جناب ڈاکٹر غلام صاحب میڈیکل افسر ریاست نیپال۔

(۸) جناب ڈاکٹر ولی محمد صاحب سول سرجن شفاخانہ چادر شاہ۔ ریاست حیدرآباد (دکن)۔

(۹) جناب ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب ایل ایم ایس ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر والئی بہاولپور۔

(۱۰) جناب سری مہاراجہ صاحب جگت پال سنگھ صاحب بہادر والئی ریاست مگراں (کانگڑہ)۔

(۱۱) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی کشن کوٹ۔

(۱۲) جناب خان بہادر نواب محمد حیات خان صاحب سی۔ ایس۔ آئی۔ ڈسٹرکٹ جج قسمت جالندھر۔

(۱۳) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست منڈی۔

(۱۴) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست گولیر۔

(۱۵) جناب [illegible] صاحب بہادر اسسٹنٹ گورنر جنرل بہادر کشور ہند۔

(۱۶) جناب خان بہادر نواب محمد فرید خان صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس حضور اعلیٰ۔

(۱۷) جناب رائے بہادر سردار گوپال سنگھ صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس بہاولپور (اٹک)۔

(۱۸) جناب سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ رئیس مالک اخبار ٹریبیون لاہور۔

المشتہر

[illegible]

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز مینیجر کے چھپا

ڈاک منشی جی ہماری خطا نہیں کہ کل
بلکہ تمہاری منی آرڈر کا انتظار کرنا چاہیے

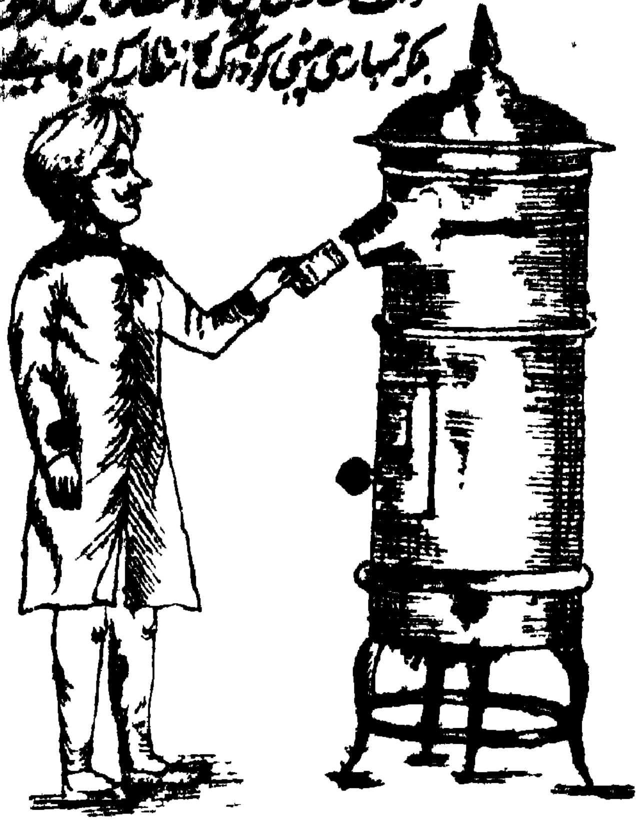

یہ عجیب شربت ہے کہ ایک ہی خوراک پیتے ہی بدن میں طاقت محسوس ہوتی ہے کمزوری [illegible] ہو کر رنگ سرخ ہو جاتے

اس صورت میں نہیں معلوم کہ روز نورانی شربت سے کیسے چلی گئی بڑھگی اور نورانی شربت ایک شیشہ تمہارے پاس پہنچ گیا تو تمہیں اسکی کتنی ہی شدید ضرورت ہے

اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے ہزار ہا شخص ہر قسم کے امراض کی تکلیف اٹھا کر آجتک استعمال کر چکے ہیں اور وہ متفق اللفظ ہو کر فیصلہ صادر کر چکے ہیں کہ نورانی شربت کمزوروں کے لیے اکسیر ہے

یہی ایک شربت تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں صرف اس غرض سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی بابت تصدیق اور تائید ہو جائے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی شربت کے ایک لاکھ نمونے مفت تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے نا گنتے [illegible] کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۹۸ء سے لیکر جبکہ نورانی شربت کے ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم بقایا نمونے بھی تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم نہ ہو جائیں مگر اس وقت تک جتنے اصحاب نے استعمال کئے ہیں انہوں نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ نورانی شربت سے انہیں [illegible] آدمی اب [illegible] ہیں ان لوگوں کے علاوہ [illegible] بیمار [illegible] روغن [illegible] نورانی شربت [illegible]

مقوی کا بکس

قیمت پانچ روپے

مردانہ کمزوری میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مقوی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویات اعلیٰ وخارجی علاج کی ہونگی۔ (۱) روح حیات (۲) روغن ایک شیشی۔ مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری کیوں نہ ہو مندرجہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف ہو کر انسان کو گوشہ مزار قبرستان میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسماتی طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی سستی کمزوری دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو۔

روح حیات

مفت راحت کنفٹ!

روغن

[illegible]

AISA AKHBAR
پیسہ اخبار

حبوب تبریزی

حبوب تبریزی ... تیار کی گئی ہیں جو انسان کی صحت کی ... جسکو ... نے مفید ... انسان ... پبلک ... بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت۔ رقت۔ کثرت احتلام۔ لقوہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر وغیرہ کے لیے عجیب و غریب دوا ہے۔ حبوب تبریزی خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور سال لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا......) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ حبوب تبریزی تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہو جاتی ہے قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" عدد ۱۴

پیسہ اخبار

جلد ۱۴ | سمبت ۱۹۵۶ بکرمی

عجیب عجیب باتیں

جاپان کی ایک عجیب رسم ۔ ہر چند کہ جاپان آج [illegible] ہر قسم کی ترقی کر رہا ہے [illegible] دولت [illegible] اسکی صنعت [illegible] حنگی سامان [illegible] کی طرز حکومت اور [illegible] ممالک یورپ سے پیچھے نہیں رہیں۔ تاہم [illegible] کہ اس ملک میں اب تک لڑکیوں سے فعل [illegible] ایک ایسی قبیح رسم قدیم زمانے سے چلی آتی ہے [illegible] بھی ناپسند نہیں کیا تعجب [illegible] کوئی نابالغ والدین محض لالچ [illegible] لڑکی موجود ہو [illegible] بہرا سامش [illegible] چکلے میں چلی جاوے [illegible] میعاد کے لئے روپیہ کما کے اور [illegible] عجیب بات یہ ہے کہ روں کے [illegible] نہیں سمجھتے ۔

[illegible] ملک فرانس کے وسط میں مٹی کی ایک [illegible] ایک قسم کے کیڑے کادس [illegible] کے جلوں سے ہی ہے [illegible] کہتے ہیں اس پتھر میں [illegible] چونہ ہوتا ہے [illegible] اگر موسم گرما میں کسی [illegible] چھوٹے چھوٹے کرم [illegible] جن کے سر [illegible] اور جبڑے ہوتے ہیں [illegible] ادھر [illegible] چلے جاتے ہیں۔ اور ان کے اوپر ایک قسم کا [illegible] کادس [illegible] دیگر کرم چھوٹے چھوٹے [illegible] ریت کے ذرے اور سخت چیکنی مٹی کے ٹکڑے جمع [illegible] ہیں۔ اور ان کو اپنے جسم کے لعاب سے جوڑ کر نلی کی صورت [illegible] ان عجیب و غریب چیزوں کے اندر رہتے ہیں۔ اور جب وہ مر جاتے ہیں تو ریتلی نلی باقی رہ جاتی ہے۔ اس کو انڈوسیم کہتے ہیں۔ چنانچہ فرانس چونے کا پتھر ایسے ہی قدیم زمانے کے کادس کرموں کی لاشوں سے بنا ہے ۔

انگلستان کے طبقات ارضی میں لباس کے نام کی [illegible] ہیں۔ جو بالکل گٹر بلوں کے بازوں کے خولوں سی ہی ہیں۔ یہ حال اس جانور کے ایسے حصے ہیں جو بہت دیر تک باقی رہتے ہیں [illegible] کہا جا سکتا ہے کہ اس قسم کے [illegible] تمام حصے [illegible] ہیں ماہران علم طبقات الارض نے ثابت کیا ہے [illegible] حصہ [illegible] دریاؤں کی سطح میں [illegible] طرح [illegible] ہو گئی ہیں [illegible] قیاس ہو سکتا ہے [illegible] کے قریب [illegible]

مذاق

[illegible]

ایک بات [illegible] نوکر پر خفا ہو کر کہا [illegible] نوکر "صاحب۔ اب تو یہ سے کہہ۔ مگر آگے ۔ کہتا ۔ آپ [illegible] آپ کے باپ [illegible]" ([illegible])

[illegible]

سنتے ہیں کہ [illegible] مگر [illegible] ایک [illegible] چھوٹی [illegible] آئی ہے

[illegible] بیابانی انگلستان کا [illegible]

[illegible] فروری کے "کتاب لاجواب" میں "بوڑوں کے دلچسپ حالات" شائع ہوئے ہیں

حفظ صحت

استفسار

۱۶۔ تساقط سر۔ ایک عرصہ کے میرے بال (میانی سے) عرصہ ایک سال سے گرا کرتے ہیں۔ سر میں خارش (رہتی) ڈاکٹر اوغا مالکی ہے۔ عمر تخمیناً ۲۴ سال ہے۔ سر میں روغن کدو دو عرصہ سے مستعمل ہے اس کی مالش سے وزن آ روغن جذب ہو جاتا ہے۔ براہ مہربانی کوئی صاحب مجرب نسخہ سے اطلاع بخشیں۔ (ایک خواستگار از مرزاپور)

۱۷۔ آنکھ سے پانی آنا۔ میری عمر قریباً تیس سال کی ہے عرصہ ایک سال سے بائیں طرف کی آنکھ سے پانی آتا ہے۔ درد کی بالکل کچھ شکایت نہیں۔ صرف دس منٹ بعد دس منٹ کے بعد آنکھ تر ہو جاتی ہے اور پونچھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ خصوصاً تیز ہوا سامنے سے آنے کے وقت زیادہ تر رہتی ہے۔ (خریدار نمبر ۲۱۴۳ از صاحب گنج)

۱۸۔ مہاسے۔ مجھ منہ کے کیلوں (مہاسوں) نے تنگ کر رکھا ہے۔ عمر ۱۹ سال ہے۔ پہلے جوانی کا نتیجہ سمجھا تھا اب مرض خیال کرتا ہوں۔ (خریدار نمبر ۲۱۵۹۵ از لاہور)

استفسار۔ لالہ فتح چند صاحب حکیم امرتسری نے درد گردہ اور سنگ گردہ کے واسطے پیسہ اخبار میں تحت (معہ نسخہ) عمدہ تجربہ خود تحریر فرمایا ہے لیکن اُن کے نام ادویہ میں کتب یونانی حکمت میں بڑا اختلاف ہے یعنی انہوں نے لکھا ہے (جوز جندم یعنی خشیشہ کے پھلوں کا روغن نکالا جاوی) مگر تحفہ اور مخزن الادویہ میں جوز جندم کسی اور چیز کا نام ہے جیسے اسکے ملاحظہ سے واضح ہو سکتا ہے۔ اس اصطلاح بذریعہ پیسہ اخبار رفع اختلاف دریافت ہونی چاہیئے۔ آیا خشخاش کے درخت کی پھلی کا نام ہے جس کو پنجابی میں ٹاہلی کا درخت کہتے ہیں۔ یا کچھ اور ہے۔ (بی۔ او۔ از ضلع منٹگمری)

علاج

۲۰۔ صرع یعنی مرگی (بجواب استفسار ۲۰)۔ طبعی ہربا سیوادری بادام روغن ۶ ماشہ۔ جاکلگرٹہ مدتریک ماشہ۔ فولاد گشتہ ۲ ماشہ۔ ایلوا ۳ ماشہ۔ جاکلگرٹہ کی گری کو روغن بادام میں بریان کریں۔ جب سرخ ہو جاوے تو باقی چیزوں کو ملا کر گوار گندل کے لعاب میں بقدر فلفل سیاہ گولی بنائیں۔ بعد غذا ایک گولی بلا ناغہ ہمراہ آب سرد کھاویں۔ خواہ کتنے عرصہ کا مرض ہو گا۔ ہفتہ میں کلی رفع ہو جائیگا۔ جب صرع کے دورے پڑا تا جلا کر سونگھا دیں۔ فوراً ہوش آ جائیگا۔ بے شک ہو جاتے ہیں۔ استعمال میں صرف ایک دفعہ دور رفع ہو گی پھر کبھی نہ ہو گی کیونکہ کسی نسوا کبھی کا گاہ دیا کریں۔ (فتح چند حکیم)

۲۱۔ تحلیل (بجواب استفسار ۲۰)۔ (سلائی زرد سلفر) ایک رتی روغن زیتون ۳ تولہ۔ سفید موم ایک تولہ۔ موم اور روغن کو گرم کر کے سلفر ملا دیں۔ پہلے سر چند روز کیس روز بعد لگا دیں پھر ہر روز ایک ہفتہ لگا دیں۔ بعدہ کا بالک سیدھا ایک بلاسکن تھوڑا ماشہ مخلوط کر کے ایک ہفتہ یہ روغن لگاتے ہیں بال ضرور ہو جاتی رہینگی۔ (محمد اسمٰعیل خیابالہ)

گمنام ونشان عزیز

۱۲۔ ایک لڑکا بعمر ۱۲ سالہ کسی قدر دیوانہ بھی ہے۔ ہر کسی کو ماموں خالہ وغیرہ کہتا رہتا ہے۔ اور ہر کسی سے محبت رکھتا ہے۔ پیر وغیرہ پڑھتا ہے۔ اپنا نام نہیں بتلاتا۔ اس کو ماں باپ کا پتہ پوچھنے سے حیدرآباد کہتا ہے۔ گندمی رنگ دبلا۔ ۸ ماہ سے گم ہے۔ اس کے والدین سخت پریشان ہیں۔ کوئی صاحب اس کا پتا اگر ملجائے تو خاکسار کو بذریعہ اخبار دیں۔ موجب ثواب عظیم ہے۔ (خریدار پیسہ اخبار نمبر ۲۳۴ امتحاب پدر گمشدہ)

۱۳۔ ایک لڑکا غائب ہے۔ حلیہ یہ ہے۔ نام علی محمد عرف بڑھن۔ گونگا بہرا۔ سبزہ بھی آغاز نہیں ہوا۔ گندمی رنگ پستہ قد ایک ہفتہ سے غائب ہے۔ جو صاحب پتہ لگا دیں۔ لکھنؤ محلہ وزیر گنج مرزا ابو تراب کو مطلع کریں۔ (مرزا ابو تراب علی عنہ)

عام

سوال

۱۸۔ انگلش اکاؤنٹ کوڈ کا ترجمہ کہیں چھپا ہو تو بتلایئے (سید احمد لائبریرین۔ حادرہ)

۱۹۔ قانونی سوال۔ ایک مجسٹریٹ کے مسل میں ایک خاص فقرہ نہیں تھا یا تھا اور وہ اس کی نقل میں ہے مگر نقل کر دی گئی ہے دو فقرہ درج ہے۔ کیا دوسری نقل جو کہ لی گئی ہے اس میں وہ فقرہ مجسٹریٹ نے اپنے قلم سے لکھا ہوا ہے۔ کیا مجسٹریٹ ایسا کر سکتا تھا۔ اگر نہیں تو کیا رپورٹ ہو سکتی ہے (راقم سائل)

۲۰۔ تعلیم یافتہ سوال۔ [illegible] صاحب بتلا سکتے ہیں [illegible] قیمت کہاں سے مل سکتا ہے؟ اور کیا قیمت ہے۔ اور کس طرح اس کا بجانا بلا اُستاد آ سکتا ہے؟ اگر کوئی صاحب [illegible] دیجاوے کسی صاحب نے [illegible] تجربہ کیا ہے۔ [illegible] (۱۹۱۶)

۲۱۔ کتب تاریخ۔ میں عرصہ کثیر سے تاریخ ابن خلدون اور ابوالفداء [illegible] دیکھنے کا خواہشمند ہوں۔ اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو مطلع فرماویں۔ تاکہ قیمت طلب کر لوں۔ (ڈاکٹر اشرف خاں)

۲۲۔ پیتل کے تار پر تانبے کی قلعی کیونکر ہو سکتی ہے (عبدالکبیر از سعدآباد)

جواب

۱۴۔ بیکری کا کام (بجواب سوال پیسہ اخبار)۔ پہلے تو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ سوال کرنے والے صاحب کا پیشہ کیا ہے۔ اس کام کی چند کتابیں ہیں جن کے نام تحریر کرتا ہوں لیکن ان سے کچھ مطلب برآری نہیں ہوتی جب تک کہ کوئی بتلانے والا نہیں۔ اس لئے مجھ سے خط و کتابت کیجئے۔ لیکن مہربانی کر کے آپ سوا اور جو خط و کتابت میں سائل کو بتلانا چاہتے ہیں وہ پیسہ اخبار ہی میں چھپوا دیجئے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ فائدہ بہنچ جاوے۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار۔ کتابوں کے نام یہ ہیں۔ انگلش سینٹ بیکری بک۔ عنوان نعمتہائے انگلستان حصہ اول دوم و سوم (رحمت خاں ۱۲۶۳ ہیڈ بیکر۔ کوئٹہ)

شعر و سخن

غزل تہنیت

(بہ تقریب خیر مقدم و تشریف آوری اعلیٰ حضرت والا شوکت سلطان دکن۔ از نتیجہ فکر بندہ سید احمد دہلوی۔ مولف فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ مطبعہ حضور نظام دام اقبالہ)

[illegible]

مناجات

[illegible]

یارب تری سرکار میں یہ اپنی دعا ہے
کر رحم و کرم قوم کا اب حال بُرا ہے

[illegible]

جنگ کے متعلق اور دلچسپ حالات ۱۲ فروری کے انتخاب لاجواب شائع ہوئے ہیں

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو روز افزوں ترقی سے جیسے مہربان ناظرین ہیں ہندوستان کے اخبارات میں تو اس کی نظیر نہیں ملتی جن جن قدردانوں نے پیسہ اخبار کے خریداروں کی توسیع اشاعت کی کوشش کی ہے۔ اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے ان بیان کی تصدیق ملتی رہتی ہے۔

جناب سید محمد میر [illegible] صاحب [illegible] رسالدار [illegible] شاہ صاحب (خریدار نمبر ۲۰۳۴۴) ارقام [illegible] اس سے پہلے دے چکا ہوں اور [illegible] اخبار جاری کرکے قیمت پیشگی [illegible] ذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیں [illegible] بنام ڈاکٹر شیخ علی صاحب [illegible] جناب [illegible] محمد [illegible] صاحب سوداگر [illegible] لکھتے ہیں [illegible] بنام [illegible] سکھ صاحب [illegible] جاری کرکے قیمت پیشگی بذریعہ انعامی [illegible] وصول کر لیں جناب ابو الحکیم محمد ابراہیم صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] بنام [illegible] بخش صاحب [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے انعامی کتاب وی پی کے ذریعہ قیمت پیشگی وصول کر لیں۔ جناب [illegible] احمد الستار بیگ صاحب [illegible] ضلع [illegible] (خریدار نمبر ۲۰۲۰۴) تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible] سال میں [illegible] اپنی قیمت اور باقی آٹھ روپیہ [illegible] چار صاحبوں کے نام پیسہ اخبار سال تمام تک جاری [illegible] صاحب کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے انعامی کتاب وی پی کر دیں۔ صاحب پہلے بھی کئی ایک خریدار اخبار پیدا کر چکے ہیں (۵۲۰) بنام جناب [illegible] حسین خان صاحب [illegible] ضلع [illegible] (۵۲۰) جناب سید [illegible] الدین صاحب [illegible] ضلع [illegible] (۵۲۹) بنام جناب ناظر علی خان صاحب [illegible] ضلع [illegible] (۵۳۰) بنام شیخ فرید الدین صاحب سوداگر [illegible] (۵۳۱) بنام جناب سید [illegible] حسین صاحب [illegible] ایضاً۔ جناب منشی سید مقبول حسین شاہ صاحب دفتر ناظم صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ ایک اخبار ان کے ایجنٹ (۵۳۲) نام ہے اور دوسرا بنام (۵۳۳) میر [illegible] سلیمان صاحب [illegible] صاحب مقام [illegible] جاری کرکے دونوں کی قیمت بذریعہ انعامی کتاب وی پی پیشگی منگا لی جاوے۔ جناب [illegible] محمد صاحب سررشتہ دار پولیس [illegible] (خریدار نمبر ۱۱۶۲) تحریر فرماتے ہیں کہ تین خریدار پیشتر دے چکا ہوں۔ اور اب دو نئے خریداروں کے نام اخبار جاری کرکے قیمت پیشگی بذریعہ انعامی کتاب وی پی کے منگا لیں (۵۳۴) بنام منشی محمد حسین صاحب نائب سررشتہ دار دفتر پولیس [illegible] (۵۳۵) منشی بہادر [illegible] صاحب ہیڈ کانسٹبل پولیس [illegible] ضلع [illegible]۔ جناب محمد حسین صاحب مقام [illegible] ضلع ہزارہ لکھتے ہیں کہ ایک پیسہ اخبار (۵۳۶) سید میر [illegible] صاحب [illegible] کے نام جاری کرکے انعامی کتاب وی پی [illegible] پیشگی قیمت منگا لیں [illegible] [illegible] دوست (۵۳۷) [illegible] صاحب [illegible] [illegible] پیسہ اخبار جاری کرکے انعامی کتاب بذریعہ [illegible]

پیسہ اخبار کلب

انوار الاسلام ہمارے پاس رسالہ انوار الاسلام سیالکوٹ کے اپنے خریداروں کے پاس نہ پہنچنے کی شکایتیں آئی ہیں۔ جن میں تین صاحبوں کے نام یہ ہیں۔ سید شہید [illegible] اور [illegible] لکھتے ہیں کہ مہتمم رسالہ کی خدمت میں چار دفعہ پرچہ جاری کرنے کو لکھا گیا مگر صدائے برنخواست۔ [illegible] احمد صاحب خریدار پیسہ اخبار نمبر [illegible] لکھتے ہیں کہ قیمت اس رسالہ کی بذریعہ ریلوے پے ایبل ادا کر دی تھی۔ صرف ایک نمونے کا رسالہ آیا۔ پھر کوئی رسالہ نہیں۔ اور خطوط کا جواب بھی نہیں آتا۔ [illegible] صاحب [illegible] میری رائے میں رسالہ کے مہتمم صاحب کو بہت جلد اپنے خریداروں کی تلافی کرنا چاہئے۔

ناگری اخبار (قاضی محمد لطیف [illegible]) - ناگری خط کے اخبار جتنے نکلتے ہیں۔ ان میں سوائے چند الفاظ ہندی کے باقی سب اردو عبارت ہوتی ہے۔ مثلاً ہندی [illegible] کلکتہ [illegible] عبارت [illegible] کلکتہ وغیرہ۔

حلوا چرب بار خورد ند و بس۔ لطیفوں سے زیادہ اور کسی بات پر بے تحمل ہو زبان نہیں ہو سکتی۔ جو لطیفہ ایک بار درج ہو جاوے دوبارہ اس کے درج کرنے سے بجائے لطف کے لطیفی پیدا ہوتی ہے۔ تاہم بعض نامہ نگار ایسے لطیفے بھیجتے ہیں جو پیسہ اخبار میں درج ہو چکے ہیں۔ مگر وہ بھی مجبور ہیں کہ گذشتہ بارہ سال میں پیسہ اخبار میں ہزاروں لطیفے دلچسپی اور [illegible] درج ہو چکے ہیں۔ ممکن ہے کہ بعض دوبارہ بھی درج ہو گئے ہوں جن کو ایڈیٹر فراموش کر چکا ہو۔ تاہم جن احباب کے مرسلہ لطیفے پیسہ اخبار میں درج نہ ہوں وہ سمجھ لیں کہ اس کی یہی وجہ ہے۔ [illegible] صاحب [illegible] (نمبر ۲۳۲۴) [illegible] احمد پور [illegible] سمجھ لیں۔

انتقال اراضی (الٰہی بخش نمبر ۱۹۹۰) - ابھی یہ قانون پاس نہیں ہوا۔ البتہ [illegible] کے اندر کونسل میں بغرض منظوری پیش ہوگا۔ غالباً سابقہ رہن اور بیع بالوفا اراضیوں کا فیصلہ نہیں ہوگا۔ اگر وہ رہن قائم رہے تو روپیہ [illegible] لایا جاویگا۔

اجرتی اشتہارات - عام سوالات اور جوابات کے لئے پیسہ اخبار میں صرف ایک ہی کالم مخصوص ہے۔ اس کی وجہ سے سوالات اس کالم کے ہر ہفتہ آئندہ کے لئے ملتوی کرنے پڑتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی بعض ایسے سوالات بھی [illegible] ہوتے ہیں۔ جو کسی طرح بھی اس کالم میں چھپنے کا حق نہیں رکھتے کیونکہ ان سے صرف ایک شخص کی ذات کو مالی فائدہ پہنچتا ہے۔ مثلاً ایک صاحب ایک مستعمل ٹائپ رائٹر خریدنا چاہتے ہیں۔ اور وہ اس کالم میں مفت اعلان چھپوانا چاہتے ہیں کہ جن صاحب کے پاس ایسا ٹائپ رائٹر ہو۔ وہ ارزاں قیمت پر ان کے ہاتھ فروخت کر دیں۔ جس سودے میں ضرور ان کا ہی فائدہ ہوگا۔ اس قسم کے سوالات یورپ اور امریکہ کے اخبارات میں اجرت سے چھپتے ہیں۔ ہندوستان میں بھی ایسا ہی ہونا چاہئے۔ ورنہ ان کے مفت چھاپنے سے دوسروں کی حق تلفی ہوگی۔

[illegible] انتخاب جواب [illegible] صرف [illegible] دیا [illegible] قیمت [illegible] ہوگا۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم [illegible] شنبہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۰[illegible]ء

"قحط جس کی نظیر موجود نہیں"

یہ الفاظ ہز ایکسلنسی حضور وائسرائے ہند کی زبان سے ۹ فروری کو کلکتہ کے ٹاؤن ہال میں نکلے ہیں جبکہ امداد قحط کے لئے اہل کلکتہ و بنگال نے ٹاؤن ہال میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا۔ اور حضور وائسرائے نے ایک فصیح و بلیغ تقریر میں حالات قحط کو بیان فرمایا۔ یہ ظاہر ہے کہ حضور وائسرائے ہند کو جو وسائل حالات قحط کا صحیح اندازہ کرنے کے حاصل ہیں وہ اور کسی فرد بشر کو دنیا میں نہیں ہیں۔ اور جبکہ حضور وائسرائے اس قحط کو ہندوستان کے تمام سابقہ قحطوں سے بلحاظ سختی اور وسعت کے بے نظیر کہتے ہیں۔ تو اب اس کے ہولناک اثر میں کس کو شک ہو سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ آخری [illegible] کے حوالہ سے معلوم ہوتا ہے۔

"دسمبر سے ایسی مصیبت کی اطلاع آئی ہے کہ جس سے ایسی حالتیں اور تو ہیں قحط کے اثر میں آ گئی ہیں [illegible] سے متاثر نہیں ہوئی تھیں۔ [illegible] اس قدر وسیع [illegible] نقصان پہنچا کہ جس کی نظیر کا حالات میں موجود نہیں اور جبکہ [illegible] میں [illegible] کے تعداد قحط پانے والوں کی تعداد بہت جلد کم ہونے لگی تھی۔ صورت موجودہ میں یہ اسی سرعت سے بڑھیگی [illegible] میں چھ دہ لاکھ قحط زدہ تو اسی وقت امداد کے کاموں پر ہیں۔ سرکاری صاحب چیف کمشنر اندازہ کرتے ہیں کہ عنقریب پہلے ان کی تعداد دس لاکھ تک پہنچ جاویگی [illegible] ۱۸۹۹ء میں ایک قحط میں [illegible] ایک تاریک مقام تھا۔ گر خشک سالی کی سختی اور وسعت اب پہلے سے بھی زیادہ ہے۔ اس لئے اس مصیبت عظیم کی آئندہ سالوں تک اس کا بڑا اثر باقی رہیگا۔ [illegible] ہند میں [illegible] [illegible] جو [illegible] زندگان کے لئے جائے پناہ رہا ہے۔ ابکی مرتبہ خود تباہ ہو گیا ہے اور لاکھوں بھوکے جو قحط کے ابتدائی زمانہ میں مالوہ میں آ گھسے تھے۔ یہاں کی خراب حالت دیکھ کر جہاں ان کے مویشی مرنے لگے تھے اور ترقی کرتا دیکھنے کے لئے چلے گئے۔ مغربی راجپوتانہ میں بتدریج [illegible] قحط پھیلا ہوا ہے۔ جہاں بوجہ [illegible] فی صدی مویشی تلف ہو گئے ہیں اور [illegible] ریاستوں میں کسی قدر کم [illegible] اور یہاں کے لوگ مالک مشرقی [illegible]۔

ان تمام معلومات سے [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ اس قحط کی بے نظیر [illegible] کوئی ذرہ بھی مبالغہ نہیں ہے۔ [illegible] اور [illegible] کوئی [illegible] کی [illegible] بھی [illegible]

[illegible] نے فرمایا کہ آپ کو اطمینان رہے کہ سوائے ان علاقوں کے جہاں مستقل طور پر انتظام قحط درپیش ہوا ہے یا جہاں منتظمی انتظام موجود نہیں تھا

قحط سے اموات کا پیش آنا

اگر بالکل رُک نہیں گیا تو قریب قریب بالکل رُک گیا ہے۔ پھر بیان کیا کہ گو ایک وقت پہلے یہ ناامیدی ظاہر کی گئی کہ حالت موجودہ میں انگلستان کوئی عملی ہمدردی ظاہر نہیں کر سکیگا۔ تاہم انگلستان میں مینشن ہوس کا چندہ کھل گیا ہے اور حضور ملکہ معظمہ نے بنفس نفیس ایک ہزار پونڈ عطا فرما کر اس کی سرپرستی منظور فرمائی ہے۔ ہندوستان میں مہاراجہ صاحب دربھنگہ نے بامداد قحط ڈیڑھ لاکھ روپئے کا شاہانہ عطیہ عطا فرمایا۔ اس کے بعد ہز ایکسیلنسی نے چندہ کی بڑی بڑی رقوم کی فہرست حسب ذیل پڑھ کر سنائی۔

(۱) مہاراجہ صاحب میسور - - ایک لاکھ روپیہ
(۲) برٹش انڈیا سٹیم نیوی گیشن کمپنی - اسی ہزار "
(۳) مسرز میکنن میکنزی کمپنی - - اسی ہزار "
(۴) نواب صاحب ڈھاکہ - - پچاس ہزار "
(۵) مہاراجہ صاحب بردوان - - دس ہزار "
(۶) مسرز رالی برادرس - - - تیس ہزار "
(۷) مسرز اپکار اینڈ کمپنی - - دس ہزار "
(۸) کوپر ایلن اینڈ کمپنی - - دس ہزار "
(۹) مسرز گلینڈرس آربتھناٹ اینڈ کمپنی پانچ ہزار "
(۱۰) مسرز گراہم اینڈ کمپنی - - دس ہزار "
(۱۱) مسرز ٹامس ڈف اینڈ کمپنی - - پانچ ہزار "
(۱۲) مسرز برک میر برادرس - - - پانچ ہزار "
(۱۳) مسرز شیرلڈ اسمٹ کمپنی - پانچ ہزار "
(۱۴) مسرز لائٹ و ہولیڈلا کمپنی پانچ ہزار "
(۱۵) انڈین جنرل سٹیم نیویگیشن کمپنی پانچ ہزار "
(۱۶) مسرز کلبرن اینڈ کمپنی - - پانچ ہزار "
(۱۷) مسرز باری اینڈ کمپنی - - پانچ ہزار "
(۱۸) مسرز جارڈن سکنر اینڈ کمپنی پانچ ہزار "
(۱۹) مہاراجہ سر جوتیندر موہن ٹیگور دس ہزار "
(۲۰) راجہ صاحب مین سنگھ - پانچ ہزار "
(۲۱) صاحب لفٹنٹ گورنر بنگال دو ہزار "
(۲۲) ہز ایکسیلنسی لارڈ کرزن بہادر دس ہزار "
(۲۳) لیڈی کرزن صاحبہ - - - ایک ہزار "

پانچ لاکھ تریسٹھ ہزار کی رقم ٹاؤن ہال کلکتہ میں فوراً جمع ہوگئی اور یقین ہے کہ بنگال کے دولتمند لوگ آئندہ بھی بہت کچھ جمع کرینگے کیونکہ حضور وائسرائے نے ان کو خصوصیت سے مخاطب کرکے اپیل کی ہے۔ ایسا نہیں ہر طرح مناسب ہے کہ دنیا میں [illegible] کی [illegible] کیونکہ کیا [illegible] بنگالہ کے [illegible] جو [illegible] مصیبت کے [illegible] آسودہ حال [illegible] حیثیت کے مطابق [illegible] کیوں نہ [illegible]

بچانے اور ان کو جلانے کے لئے تھوڑا بھی بہت کام کا دیا جاتا ہے۔ حضور وائسرائے نے کلکتہ کے دولتمندوں کو مخاطب کرکے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو قحط زدوں کی ایسی نازک حالت کا اعتبار نہ آئے۔ تو وہ مجھ سے قحط زدہ مقامات کا ٹکٹ لے۔ وہاں جاکر اپنی آنکھ سے حالت دیکھے اور پھر لوٹ کر اس فنڈ کے لئے

جو کچھ وہ مجھے دینا چاہیگا

میں قبول کر لونگا۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ پبلک جو چندے سے امداد دیگی اس سے گورنمنٹ کا بوجھ ہلکا تو نہیں ہوگا کیونکہ بلا وہ سرکاری اخراجات کے پبلک کی فیاضی کے لئے بھی [illegible] کھلا ہوا ہے۔ وہ قحط زدگان کو کپڑے یا دوسری چھوٹی چھوٹی آسائش کی چیزوں سے مدد دیں۔ یتیموں۔ پردہ نشینوں اور سفید پوش مفلسوں کو مدد دیں، جو بھیک مانگنے پر مر جانے کو ترجیح دیتے ہیں حضور وائسرائے نے قحط زدگان کی جان کی بے کسی کے متعلق ایک اپنا تجربہ بھی بیان کیا کہ [illegible] دو چھوٹے بچے تھے بھوک سے قریب المرگ تھے۔ حضور وائسرائے نے حکم دیا کہ ان کو فوراً دودھ پلاؤ۔ چنانچہ دودھ پی کر انہیں ہوش آگئی اور اس کے بعد معلوم ہوا ہے کہ اب وہ تندرست ہیں۔

لارڈ کرزن بہادر نے جو کچھ فرمایا ہے۔ وہ ہرگز کسی تفصیل تشریح یا تائید کا محتاج نہیں ہے۔ آپ نے محض سختی کی کیفیت بیان کرتے ہوئے شک گذرتا ہے کہ کہیں ان بیانات کو لوگ مبالغہ نہ سمجھ لیں۔ لیکن یہ شک بالکل بے بنیاد تھا۔ وائسرائے ہند تاریخی شخص ہوتے ہیں جن کی نسبت قحط کی تقریروں میں مبالغہ کا شک کیا جاوے۔ بلکہ ایسی صورتوں میں تو ہمیشہ گورنمنٹ کے بیانات اندازہ سے بہت ہی اندر ہوتے ہیں۔ لارڈ الگین بہادر نے تو گزشتہ قحط کی موجودگی کو بھی [illegible] مدت کے بعد تسلیم کیا تھا۔ بہرحال اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان میں عالمگیر قحط چھایا ہوا ہے۔ جس کے سامنے

گزشتہ زمانہ کے قحط ناچیز معلوم ہوتے ہیں

جس سے جو لوگ استطاعت رکھتے ہیں۔ وہ اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کے لئے جو کچھ ہو سکتا ہے۔ دیں۔ گورنمنٹ کی طرف سے جو قحط کے [illegible] ہندوستانی رعایا کی جانیں بچانے کا عہد کر چکی ہوئی ہے۔ اور اس کو ایفا کرنے میں دل و جان کوشاں ہے مگر گورنمنٹ کی مدد لارڈ کرزن بہادر کے گزشتہ سرکلر کے مطابق ایک چوتھائی کم ہو گئی ہے۔ تاہم اگر ایسے منحوس وقت میں ان محتاجوں اور مفلسوں کے جسم و جان بھی بچائے جائیں کہ جن کی تعداد ابھی سے سرکار کے امدادی کاموں پر چالیس لاکھ کے قریب پہنچ چکی ہے تو غنیمت ہے۔

ہندوستان کا بدنصیب ملک ہے کہ ابھی پچھلے قحط کے زخم نہیں بھرے تھے کہ اس سے بھی سخت چرکے لگنے لگے۔ ابھی [illegible] نے ہندوستان کا پیچھا نہیں چھوڑا کہ خوفناک قحط اپنی جانکنی سختی اور مصیبت کا نظارہ کرانے موجود ہوا ہے۔ خواہ مخواہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہندوستان میں کیوں ایسے قحط آتے رہتے ہیں۔ جس کا جواب سوائے اس کے کچھ سمجھ میں نہیں آسکتا کہ [illegible] کا نتیجہ ہوتے ہیں جو [illegible] کے اختیار میں [illegible]

جبکہ ملک میں بعض مقامات پر نہریں کھودنے سے قحط کو ایک حد تک روکا گیا ہے تو کیا وجہ ہے کہ گورنمنٹ [illegible] سرمایہ ملک میں جابجا نہریں کھودنے پر صرف [illegible] ولیم ڈگبی سی آئی ای نے ۱۵ جنوری کے [illegible] اخبار میں ایک مضمون وجوہات قحط کے متعلق شائع کرایا ہے جس میں وہ قرار دیتا ہے کہ یہ مرض قحط کا [illegible] تبدیل [illegible] نتیجہ ہے کیونکہ دریائی کسی دوسری [illegible] قحط نہیں پڑتے۔ مسٹر ڈگبی جیسے [illegible] دلائل یہ ہیں۔

(۱) قحط اور [illegible] والا افلاس [illegible] نہیں کیا گیا (۲) انگلستان [illegible] با اعتبار شخص کی بھی جو اس حالی کی خبر [illegible] کہ یہاں قحط [illegible] بڑھ رہے ہیں۔ اور زیادہ [illegible] ہیں۔ (۳) [illegible] افلاس کی وجہ سے [illegible] صنعت و حرفت کی [illegible] (۴) یہ ملک کے آدمیوں کا ہندوستان کے [illegible] تجارت [illegible] کر لیا کہ [illegible] کوئی ایسی [illegible] اپنا [illegible] (۵) ہندوستان کا [illegible] انگلستان کے ایک [illegible] میں استعمال کیا [illegible] ہندوستان کی مالی حالت کے متعلق تھی۔ [illegible] انگلستان [illegible] اور (۶) ہندوستان کے متعلق [illegible] رکھنے [illegible]

ظاہرا مسٹر ڈگبی کے سارے دلائل [illegible] معلوم ہوتے ہیں۔ جبکہ ڈاکٹر ہنٹر اور لارڈ کرزن [illegible] کا [illegible] سرکاری [illegible] ہندوستان میں افلاس [illegible] ایک [illegible]

صرف ایک وقت کا کھانا

حاصل کر سکتے ہیں تو ظاہر ہے کہ ایسے مفلس لوگ تو تھوڑی سی گرانی اور خشک سالی ہی میں بھوکے مرنے لگینگے۔

حیرت تو اس پر ہے کہ [illegible] آنے والی تدبیریں [illegible] کرنے کی [illegible] اہل وطن کی مدد کرنی چاہیئے کیونکہ آج ہندوستان کی دنیا میں ایسا سخت قحط پھیلا ہوا ہے کہ جس کی نظیر موجود نہیں۔

دہلی کے تجارتی کارخانے دہلی نہ صرف پنجاب میں بلکہ ہندوستان بھر میں [illegible] کارخانوں کے لحاظ سے ایک ممتاز شہر ہوتا جاتا ہے اور شمالی ہند میں تو اگر اسے مانچسٹر کہیں تو بیجا نہیں ہوگا کیونکہ اس میں تمام حرفت کپڑا بننے [illegible] محدود نہیں دہلی کے کارخانے جاری کرنے والوں نے بڑی خوبی سے اس امر کو مدنظر رکھا ہے کہ مختلف ضروری چیزیں کارخانوں میں تیار کی جاویں۔ تاکہ منڈی ایک ہی قسم کے مال سے اٹ نہ جاوے۔ مثال کے طور پر میں بابو کشن چند صاحب وکیل کے کارخانوں کا ذکر کرنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ اور یقین ہے کہ کوئی اور شخص بھی جو دہلی کے کارخانوں پر غور کرے [illegible]

بات کو نہایت شکر سے مانتے ہیں۔ دیکھا گیا کہ ایک ہندوستانی بھی ایسا طباع اور ذہین موجود ہے کہ باوجودیکہ قدرت نے اُس کو بینائی سے معذور کر دیا ہے۔ مگر ایک ہی وقت میں تین مالی کارخانوں کا سول انچارج ہے۔ اور تینوں کارخانوں کا کام گھڑی کی مشین کی طرح سے خوبی چل رہا ہے۔ یہ کارخانے (۱) گیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ (۲) مثل اینڈ آئل ورک کمپنی لمیٹڈ اور (۳) سکٹ مینوفیکچری اور جنرل سٹیم بیکری کمپنی لمیٹڈ ہیں۔ پہلے اور دوسرے کارخانے کے آنریری مینیجنگ ڈائرکٹر اور تیسرے کے مینجنگ ایجنٹ ہیں۔ بلکہ ایک اور چوتھے کارخانے امپیریل سٹیم لانڈری کمپنی کے مینیجنگ ڈائرکٹر بابو امراؤ سنگھ صاحب تھے بالکشن چند صاحب موصوف ہیں۔ اور انہیں کی ہدایت سے کام کرتے ہیں۔ گو بابو امراؤ سنگھ دوسرے کارخانوں میں انہیں مدد بھی دیتے ہیں۔ لانڈری کمپنی کا حال معلوم ہوا ہے کہ بابو ہرجی مل گپتا نے پیدا کیا ہے جو اس کے سکرٹری اور بڑے مستعد آدمی ہیں۔ جیسا کہ ان چاروں کارخانوں کے نام سے ظاہر ہے۔ پہلا مشین ہے آٹا اور میدہ پیسنے کا۔ دوسرا دھات اور لکڑی کی چیزیں بنانے کا۔ تیسرا بسکٹیں اور ڈبل روٹیاں پکانے کا۔ اور چوتھا کپڑے دھونے کا کارخانہ ہیں۔ گیش فلور ملز کے آٹے کے نمونوں کے بکس اس دفتر میں موصول ہوئے ہیں۔ ان میں سے تین میں تین قسم کا میدہ۔ ایک میں روا۔ اور ایک میں سوجی تھی میدہ اور سوجی ہم نے اس سے پہلے ایسا نفیس نہیں دیکھا۔ اور سوائے مشین کے ایسا عمدہ مال تیار بھی نہیں ہو سکتا۔ ان بکسوں کا مال اور ظاہری شکل و صورت سب ولائتی کام کے مشابہ تھے۔ ان حالات کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ ہندوستانی بھی اگر دل لگا کر کام کریں تو سب کچھ کر سکتے ہیں۔ اور ان میں ہر لیاقت اور قابلیت کے آدمی صنعت و حرفت کے کارخانوں کے انتظام کے لئے موجود ہیں۔ بشرطیکہ وہ کارخانے کھولیں۔

ڈاکٹر ہنٹر کی وفات

افسوس ہے کہ سر ڈبلیو ڈبلیو ہنٹر سابق ڈائرکٹر جنرل محکمہ شمار و اعداد ہندوستان نے ۶ فروری کو انگلستان میں انتقال کیا۔ یہ ہندوستان کے نامور مورخ اور کثیر التعداد کتب کے مصنف تھے۔ ان کی تاریخ ہند معتبر سمجھی جاتی ہے۔ اور ہندوستان کا گیزیٹیر بارہ چودہ جلدوں میں بڑے کام کی کتاب ہے۔ مگر ان کی بعض تاریخی رائیں بگاڑ دیتیں۔ چنانچہ تعلیمی کمیشن کے میر مجلس کی حیثیت میں جو رائیں انہوں نے مسلمانوں کے متعلق دی تھیں۔ ان میں سے بعض کا سر سید مرحوم نے دندان شکن جواب دیا تھا۔ انگلستان نے جو چند نہایت لائق بیٹے ہندوستان کو بھیجے ہیں۔ یہ بھی اُن میں سے ایک تھے۔ پہلے پہل ۱۸۶۲ء میں اسسٹنٹ کمشنر ہو کر آئے ۱۸۷۱ء میں ڈائرکٹر جنرل اسٹاٹسٹکس ہوکر۔ پھر کونسل وائسرائے کے ممبر بھی مقرر ہوئے۔ لارڈ رپن نے انہیں ایجوکیشن کمیشن کا پریسیڈنٹ مقرر کیا۔ ۱۸۸۷ء میں پنشن لے کر ولایت چلے گئے جہاں اخبار ٹائمز کے ہندوستان کے معاملات کے ایڈیٹر کا کام کرتے رہے۔ ہندوستان کے متعلق آپ کی تصنیف وسیع اور معتبر خیال کی جاتی ہیں۔

انگریزی فوجی نظم

فرانسیسی اخبار "سیاکل" میں ایک نامہ نگار نے جنگ جنوبی افریقہ کے متعلق انگلستان پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ "شکست معمولی شکست ہی نہیں بلکہ قابل تسلیم ہوگی۔ دنیا پھر کسی عالی ضمیری کی گفتگو سے دھوکا نہیں کھائیگی۔ ساحل کینیڈا اور ساحل آسٹریلیا اپنے گھروں کو واپس جاتے ہوئے سمجھینگے کہ انگلستان سے حفاظت کی امید رکھنا ٹوٹے ہوئے سرکنڈے پر بھروسہ کرنے کی مثال تھا۔ روس جسے انگلستان کے بیڑے سے کوئی خطرہ نہیں ہے آہستہ آہستہ ایران چین یا کسی اور جگہ مقابلہ کرے یا ہندوستان کی فتح کی تیاری کرنے میں کوئی تامل نہ رہیگا۔ انگریزوں کو جلدی معلوم ہو جائیگا کہ ایسے بیہودہ اقوال کہ "خون سے پانی پتلا ہے"۔ شکست کے نتائج میں فرق نہیں پیدا کرینگے۔ اور کہ کمزور کے دوست بہت کم ہوتے ہیں۔ اور کہ دولتمند کمزور کے دشمن بہت زیادہ ہوتے ہیں"۔ اس کے بعد یہ مضمون نگار صلاح دیتا ہے کہ اگر انگلستان دنیا کی سلطنتوں میں اپنے لئے وہی اعلیٰ رتبہ قائم رکھنا چاہتا ہے۔ جو اُسے حاصل ہے۔ تو اُسے اپنی فوج میں بھاری تغیرات عمل میں لانے چاہئیں۔ انگلستان جو بعض کو لارڈ بنا دیتا ہے کیونکہ وہ بڑے جنرل تھے۔ اور بعض کو بڑے جنرل بنا دیتا ہے۔ کیونکہ وہ لارڈ تھے۔ یہ طریق اس عظیم الشان سلطنت کی فوج کے لئے موزون نہیں جسے اپنے مقبوضات کی حفاظت کل روئے زمین پر کرنی پڑے۔

وسط ایشیا سے تجارت کی کمی

۱۸۹۵ء کے کمیشن چرس و گانجہ کے نتائج کے مطابق گورنمنٹ برطانیہ نے ہندوستان میں وسط ایشیا سے چرس کی درآمد پر سو فی صدی محصول لگا دیا تھا۔ غرض یہ تھی کہ چرس اسقدر گراں ہو جائے کہ ہندوستان میں کم کھپ سکے۔ اس سے یہ فائدہ تو ضرور ہوا کہ آج ایک ٹٹو کا بوجھ چرس یارقند سے چل کر حساب میں ۴۰۰ روپے آٹھ آنے میں پہنچتا ہے۔ مگر بازار میں اس کے دام ۶۰۰ روپے سے ۸۰۰ روپے تک مل سکتے ہیں۔ مگر یارقند کے تاجروں کو فائدہ سا رہے۔ لیکن ساتھ ہی ایک اور دقت یہ پیدا ہوئی ہے کہ ہندوستان کی جو تجارت روسیا و چینی ترکستان اور تبت سے براہ لیہ جو ۱۸۹۵-۹۶ء میں ساٹھ لاکھ روپے سے زائد تھی ۱۸۹۸-۹۹ء میں چالیس لاکھ روپے کے قریب رہ گئی۔ وجہ یہ ہے کہ جو مال ہندوستان سے سوداگر یارقند اور سمرقند کو لیجاتے ہیں اُس کا معاوضہ وسط ایشیا کے سوداگر پہلے اور نہ کسی غلے کی قسم میں ادا کر سکتے ہیں کیونکہ اس ملک میں آمدنی بکثرت افراط سے پیدا نہیں ہوتی۔ مگر چرس ہے اس لئے سوداگر واپسی پر چرس ہندوستان کو لے آتے ہیں۔ لیکن چرس پر محصول بہت بڑھ جانے سے چرس کے بیوپار میں فائدہ نہیں رہا۔ اس لئے وسط ایشیا کی تجارت بھی ہندوستان سے کم ہوتی جاتی ہے۔ بمقابلہ اس کے روس کی تجارت سمرقند تک ریلوے کے کھلنے سے وسط ایشیا سے بہت بڑھ گئی ہے۔ اس سے پہلے بھی ایک من کا کرایہ سمرقند سے کاشغر تک کیا روپے سے زیادہ نہ پڑتا تھا۔ مگر اب تو اور بھی کم ہوگا۔ روسی کونسل جنرل

روس اور انگریزی حالت

جبکہ سوڈان میں درویشوں کے پچھلے جنگ اور جنرل گارڈن کے مارے جانے پر روس نے انگلستان کو مشغول دیکھ کر وسط ایشیا میں فائدہ اٹھالیا تھا تو اب وہ کب چوکنے والا ایسا موقعہ ہے۔ جبکہ انگلستان ہمیشہ سے زیادہ جنوبی افریقہ کی گتھیوں کو سلجھانے میں مصروف ہے۔ روس نے نہ صرف اپنی تیس ہزار فوج کوہ قاف سے سرحد افغانستان پر بھیجدی ہے۔ بلکہ ایران کو سات کروڑ روپیہ قرض بھی پانچ فی صدی سود پر اس شرط کے ساتھ دے دیا ہے کہ وہ اور کسی سلطنت سے قرضہ نہ لے۔ روس بخوبی جانتا ہے کہ اس وقت انگلستان ہمہ تن جنگ ٹرانسوال میں مصروف ہے۔ اور اس وقت روس ایسی باتیں انگریزی اغراض کو نقصان پہنچانے والی وسط ایشیا میں بےفکری سے کر سکتا ہے جو کسی دوسرے وقت جبکہ انگلستان فارغ ہو نہیں کر سکتا۔ معلوم ہوتا ہے روس کی انہیں حرکات نے ہوس آف لارڈز میں تو شک پیدا کیا ہے کہ روس کی روک تھام کے لئے ہم کافی مضبوط نہیں ہیں۔ مگر لارڈ سالسبری ہمارے مشفق وزیر اعظم نے اور لوگوں کو حوصلہ دلایا کہ ہمیں اپنے باپ دادوں کی طرح مضبوط دل اور بلند حوصلہ رکھنا چاہئے۔ بیشک ہو سکتا ہے کہ روس انگلستان کی مصروفیت سے فائدہ اٹھا کر سرحد افغانستان پر ایک قدم اور بھی آگے بڑھالے۔ لیکن اس صورت میں اُس کو صرف بری جنگ ہی نہیں بلکہ انگلستان اور جاپان ساتھ کم از کم چینی سمندروں میں ایک بحری جنگ بھی لڑنی پڑیگی۔ کیونکہ ولیڈی واسٹاک کا روسی بحری اسٹیشن جاپان کے پہلو میں ایک کانٹا ہے۔ اور جاپان فوراً لارڈ سالسبری کے کہنے پر روس سے گتھ جانے کو تیار ہے۔ اس صورت میں ظاہر ہے کہ روسی بیڑہ جاپان اور انگلستان کے بیڑوں سے سخت مار کھائیگا۔

جنگ کی چال

ہر چند کہ پچھلے دنوں جنگ ٹوگیلا کی انگریزی فوج پر چشم عنایت رہی ہے۔ اور بوئروں پر بلطف الطاف۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ اب اس دیوتا نے اپنی آنکھ دوسری طرف پھیر لی ہے اور اب اس کا مسکرانے والا منہ کچھ کچھ انگریزی افواج کی طرف پھر گیا ہے۔ چنانچہ اُس کا نتیجہ۔ لکھا ہے کہ تین بھیڑ قلعوں پر قبضہ کر لیا کو جنرل فرنچ کی افواج نے زیر ہدایت لارڈ رابرٹس امداد پہنچا دی ہے۔ بوئروں کا لشکر کیمبرلی سے بھاگ گیا ہے۔ فری سٹیٹ کی اس جانب جیکبس ڈال ہی ایک آخری مقام ہے جو کمبرلی سے ۲۵ کوس کے فاصلے پر ہے۔ انگریزی فوج بوئروں کے تعاقب میں ہے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے کہ جنرل فرنچ دس ہزار فوج کے ساتھ فری سٹیٹ کے صدر مقام بلوم فانٹین کو روانہ ہو گیا ہے۔ مگر جنرل کرونجی کی فوج دشمن کا ایک

... باقاعدہ قائم رہی ہے۔ چنانچہ کمانڈنٹ گرینج ... بیسکٹ کے سامان سے لدے ہوئے پکڑے گئے ہیں۔

... ان میں سے دو میں بندوقیں اور بعض میں گولی بارود بھی تھا۔ البتہ دوسری طرف دریائے ریٹ کے نواح میں بوئروں نے بھی انگریزی افواج کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ ولتسا ... کی دو کمپنیاں دشمن نے گرفتار کر لیں۔ نیوسا ... رجمنٹ کی ایک تمام انفنٹری کی کمپنی بالکل قتل کر دی جس کے افسروں میں سے صرف ایک بچا۔ اور اس کے علاوہ انگریزی ... ایک رسد اور سامان کی جماعت کو مغلوب کر لیا۔ اور ... گرفتار کر لیا۔ علاوہ اس کے ریفنبرگ کو بوئروں نے انگریزی فوج سے خالی کرا لیا ہے اس میں بھی سامان جنگ کچھ باقی رہ گیا تھا جو دشمن کے ہاتھ آیا ہے۔ ٹوگیلا کی طرف جنرل بلر کی افواج جنگ میں مصروف ہیں جس کا نتیجہ ابھی نہیں معلوم ہوا۔ یہ بھی غنیمت ہے کہ اب انگریزی افواج کا کچھ حصہ غنیم کی سرزمین (فری سٹیٹ) میں لڑنے لگا ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد سب طرف رنگ بدل جاویگا۔ انگریزی فوجیں بڑی کثرت سے جنوبی افریقہ کو جا رہی ہیں۔ صرف ۱۷ فروری کے لنڈن کے تار سے معلوم ہوتا تھا کہ ۱۸ بار برداری کے جہاز اس روز کیپ کالونی کو روانہ ہوئے ہیں۔ ... پہنچ گئے ہیں۔ ان میں سے صرف سات میں دو ہزار سات سو سپاہی ہیں۔

جناب سید بہادر شاہ صاحب گیلانی کا قطعہ درباب پیسہ اخبار کی تعریف میں بخدمت مولانا سید اولاد حسین صاحب ... ارسال کرتے ہیں جو بشکریہ درج کیجاتی ہیں۔

این نامہ نامی کہ گہر بار بود	اخبار نکو کہ بحر زخار بود
...	درخور د نثار ...
...	...
...	...

کمبخت بوئر معلوم ہوتا ہے مسخرے بھی غضب کے ہیں۔ امریکہ کے ایک اخبار سے معلوم ہوتا ہے کہ کرسمس (بڑے دن) کو انہوں نے ... گولوں پر یہ لفظ لکھوا کر "بڑا دن مبارک ہو" اور توپ میں ڈال کر لیڈی سمتھ کی طرف چلا دیے مگر تعجب ہے کہ ... صحیح ثابت ہو جائیگی ... مذاق ... ہو جایا کرتا ہے۔

حیدر آباد کے ڈاکٹر ... صاحب کی دختر کی شادی ... جنوبی افریقہ ... جنگ میں شریک ہونے کا حکم ملا۔ اور وہ ... روانہ ہو گیا ... ہیں جو کسی قوم کو بڑا بناتی ہیں۔

ایک ... نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ ...

معلوم ہوا کہ گرمیوں میں شملہ پر نہ جانے سے معقول رقم بچ رہتی ہے تو وہ موسم گرما کلکتہ ہی میں بسر کرینگے۔ اور لیڈی کرزن مصر میں اپنے والدین کے پاس جا ٹھہرینگی۔

کانسٹنٹ سینجر کے نام سے ایک چھوٹا سا نیا انگریزی زبان کا اخبار کائستھوں کی قومی اغراض کی نگرانی کے لیے بانکی پور پٹنہ سے جاری ہوا ہے۔

صاحب لفٹنٹ گورنر بنگالہ کا یہ کام نہایت تحسین کے قابل ہے جو انہوں نے ۲۵ سے ۲۷ دسمبر گزشتہ کے دنوں میں اعلان عام دے رکھا تھا کہ گورنمنٹ ہوس میں ۳ سے ۵ بجے شام کے اندر جو صاحب چاہیں آ کر سیر کر لیں۔ یہ کام ہندوستان کے دیگر صوبجات کے گورنروں کی تقلید کے قابل ہے۔

ریویو

طب حسینی: ڈاکٹر نور حسین صاحب ملٹری ہسپتال اسسٹنٹ جو آجکل افواج انگریزی کے ہمراہ لیڈی سمتھ میں محصور ہیں۔ اس کتاب کے مصنف ہیں۔ اور حافظ محمد الدین صاحب مالک مطبع مصطفائی لاہور نے اس کو چھاپا ہے کہ جن سے قیمت ... مل سکتی ہے۔ اس کتاب کے تجربہ کار مؤلف نے گو اس میں انگریزی ڈاکٹری کو اردو زبان میں سلیس اور عام فہم پیرائے میں قلمبند کیا ہے لیکن یونانی طبابت کو بھی مد نظر رکھا ہے۔ اور یونانی نسخے ... بھی جا بجا درج ہیں۔ جو شخص اس پاک کتاب کو بخوبی ضبط کرے وہ علاج ڈاکٹری سے بخوبی واقف ہو سکتا ہے۔ ۴۰۴ صفحہ۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ قابل اطمینان ہے۔

مفتاح العقل: یہ مدارس سرکاری کی عربی درسی کتاب منتخبات العربیہ کا با محاورہ اردو ترجمہ مرزا ستار حسین صاحب طالب العلم اینگلو عربک ہائی سکول دہلی نے کیا اور بعد نظر ثانی مولوی سید انصار حسین صاحب نے امیدواران مڈل و انٹرنس کے فائدہ کے لیے چھپوایا ہے۔ ایک ترجمہ منتخبات العربیہ کا حامل المتن سیالکوٹ میں بھی چھپا ہوا ہے۔ مگر یہ بھی بہت اچھا ترجمہ ہے۔ حجم ۸۰ صفحہ قیمت ۵

ہاتھ کی چھتری: عبد العزیز و کرم الٰہی چھتری ساز ان ناگی کوٹلی لوہاراں شرقی ضلع سیالکوٹ نے ایک ملکی چھتری نوٹس کے لیے بھیجی ہے۔ جس کے سر پر چاندی کا پھول بوٹہ دار خول چڑھا ہوا ہے۔ اور چھتری میں ملکی ندف ایک ... لگائی گئی ہے۔ میرے خیال میں یورپ کی کامیاب اور اس میں کوئی فرق سوائے اس کے معلوم نہیں ہوتا کہ اسکی قیمت مقابلتاً بہت کم یعنی صرف ۳ روپیہ ہے۔ جو شائقین ... خرچ کر سکتے ہیں وہ اس کو خرید کر خوش ہونگے۔

پاکٹ ڈائری: ہوا ... کی سنہ ۱۹۰۰ کی پاکٹ ڈائری کی ایک کاپی مسٹر جی۔ ... اینڈ سنز ۵ سٹرنگرس سٹریٹ مدراس نے بھیجی ہے۔ چھوٹی تقطیع۔ حجم ۲۰۴ صفحہ ... ہر صفحہ پر ایک تاریخ ہے یا پانچ زبانوں انگریزی۔ اردو۔ مرہٹی۔ تامل اور تلگو میں بہت سی ضروری معلومات مع جنتری انگریزی میں درج ہیں۔ کپڑے کی جلد مع پنسل قیمت ... بلا جلد ... بہت ارزاں اور بہت عمدہ ہے۔

مراسلات

کشمیر میں ایک ضروری تصفیہ

ناظرین سے مخفی نہیں کہ عرصہ دراز سے مسلمانان کشمیر میں آپس کا تفرقہ اس قسم کا تھا کہ باپ بیٹے سے جدا اور بیٹا باپ سے۔ کئی رشتے اس فساد سے ٹوٹ گئے۔ فساد کیا تھا کہ اکثر آدمی حضرت ابو سعید معمر حبشی کو صحابی کہتے تھے۔ اور بعض ان کو کافر مرتد وغیرہ کہتے تھے۔ اب اس فساد نے یہاں تک نوبت پہنچ گئی تھی کہ خویش کو رستہ چلنا مشکل ہو گیا تھا۔ چنانچہ اس کی تصدیق برادرم مولوی محمد نظام الدین صاحب رفیقی کے ایک خط کے اس فقرہ سے ہو سکتی ہے وہ لکھتے ہیں "چنانچہ احمد شاہ رفیقی مرحوم را ایشاں ... خود چند کس آمدہ گفتند۔ اگر ... سب و شتم در حضور ... گفتہ باشد ... بجواب گفت ... صاحب ... نصوص ... و شتم شیخ ... آن که ... دست گرفتہ ... شاہ ... احمد شاہ مرحوم ... بیمار شدہ بسبب اختلال ... مصدقان ... آن مرحوم ... شدہ ... مرض ... علاج کردہ شد ... ہجری ... تا ... آن عزیز

پانچ ہزار معزز اشخاص کا تصدیق کردہ نامردی کا بکس

کا داخلی و خارجی شرطیہ علاج

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ و غیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی خارجی علاج کی ہونگی (۱) ... حیات دو بوتل (...)۔ (۲) روغن ... ایک شیشی (...)۔ مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی ... وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی بے اعتدالی پیرانہ سالی ... انسان کو گوشہ ... میں بٹھا دیتا ہے۔ یہ ... ادویات اپنی طلسم ... طاقتوں کو واپس لاتی ہیں ... قیمت ... آٹھ روپے (...) ... علاوہ ...

المشتہر حکیم محمد شریف آنریری ڈاکٹر و پراپرائٹر شفاخانہ عام۔ لاہور۔ چوک وزیر خاں

... آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجنے سے حصول ... انتخاب لاجواب کا نمونہ مفت ارسال ہوگا

سوختہ شد۔ الخ"

ایں اس سے ظاہر ہے کہ کشمیر میں فعل حد سے زیادہ تھا لیپ... امد رفتہ داروں سے ملنا بھی غرض کے لیے دشوار تھا۔ مگر الحمد للہ بارے بعد انتظار یہ امید آئی کہ اس فساد کا فیصلہ ہوا۔ چند رؤسا و حکام نے مستوره صاحب پریذیڈنٹ ... فیصلہ کر کے تمام شہر و دیہات میں مشتہر کر دیا۔ فیصلہ کی نقل یہ ہے :-

"چوں درمیان عوام اہل اسلام در گفتگوئے صحابیت شیخ ابوسعید حبشی رہ اختلاف واقع شدہ بود۔ و نوبت بفساد و جدال رسیدہ۔ لہذا امروز بزمانہ میر زا غلام محی الدین صاحب ... اعظم کشمیر بوجودگی رؤسا و سادات و علما باتفاق رائے ایں طور تجویز شدہ۔ کہ واعظ آخون رسول شاہ صاحب ہرگز ... تکذیب نسبت شیخ ابوسعید معمر حبشی صراحتاً یا کنایتاً ... کہ سامعان واعظ او تکذیب می کنند۔ آہا ! او واعظ تبلیغ جماعت کلی از حرکات نامناسب ... ماحقہ لعن و طعن کہ بعضی جہلا ... بود و جماعت تکلی نمائد ... لزام ابن مرید خود نمود۔

و علماء و صلحاء ... محمد ... لم الم ... کردند کہ من بعد ... و در خطبہ و تقاریر و وعظ ... صحابیت یاد نمی ... صاحب الزام این امر بر خود ... سامعان وعظ خود ...

ملا نیاز در محبت و اتباع مشائخ کرام و اولیائے عظام ... و نقصان خبر کہ فرض منصبی اوست ... رہنمائی و ہدایت نمودہ باشد نیز جہلائے عوام را بر ترک تعصب و فساد بوعظ خود رہنمائی خواہد نمود۔ ختم صیام ۱۳۲۵ ہجری مطابق ۱۱ ماگھ سمت ۱۹۶۴۔

مہتمم عبد السلام رفیقی از نور پور ضلع کانگڑہ

قابل توجہ جناب ڈائرکٹر صاحب تعلیم پنجاب و ممبران تعلیمی کانفرنس

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ مڈل کی تینوں جماعات کے فارسی کورس بہت طویل ہیں۔ اور دو کورس ورنیکلر مڈل سکول کے لئے ہیں دوسرے اینگلو ورنیکلر سکول کے لئے۔ حالانکہ فارسی کا وقت مدرسی سکولوں میں ورنیکلر سکولوں سے آدھا یا آدھے کے قریب ہے۔ ورنیکلر سکولوں میں فارسی کی طرف توجہ بھی زیادہ کرتے اور کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہاں انگریزی نہیں ہوتی طلبا فارسی زبان ہی کو مقصود بالذات سمجھتے۔ اور گھر میں بھی اس پر بہت سا وقت دیتے ہیں حالانکہ اینگلو ورنیکلر سکولوں میں صرف انگریزی۔ انگریزی میں گرامر، انگریزی میں حساب قسم قسم کی کتابیں وغیرہ۔ اس قدر مضامین کی بھرمار سے اردو اخباری مضامین کے یاد کرنے کے لئے گھر میں بہت کم وقت نکال سکتے ہیں۔ اور یہ بالکل ایک واقعی امر ہے کہ انگریزی کتابیں اور ان کی کاپیوں میں غلطیوں کی کثرت کے سبب اس عذر دیتے ہوئے ہر سکول ... عموماً فارسی کی کتابیں ان کو مدرسہ میں آ کر کھولنی پڑتی ہیں۔ فارسی انٹرنس کورس ابتدائی ۳۰۰ صفحہ ہے اور دو سال میں ختم ہوتا ہے۔ اور وقت بھی پانچ گھنٹے ہیں۔ گویا ہر سال ۱۵۰ صفحہ پڑھتے ہیں۔ مڈل سکول وقت کی نسبت ... صفحہ سال ... مڈل کی جماعات کے لئے ... دو سو صفحے کے کورس ہیں۔ اور صرف چار گھنٹے وقت۔

نہیں سال پیشتر فارسی کا وقت پانچ گھنٹے تھا۔ فارسی کی مقدار نو سی قدر ہی ہے مگر وقت ایک گھنٹہ اور بھی گھٹا دیا گیا۔ حالانکہ پانچ گھنٹے فی ہفتہ بھی سے لمبے کورسوں کے لئے بہت کم وقت تھا۔ جس میں فارسی سے اردو۔ اردو سے فارسی ترجمے۔ قواعد فارسی کورس۔ ترکیب نحوی سب کچھ کرانا پڑتا تھا۔ اور اب بھی ویسا ہی کرانا پڑتا ہے۔

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ یا وقت بڑھایا جاوے یعنی اسی قدر وقت انگریزی سکولوں میں بھی رکھا جاوے جس قدر ورنیکلر سکولوں میں ہو۔ یا کورس گھٹا دئے جائیں۔ یا اجازت دیجائے کہ ہر کورس وقت کی نسبت سے جتنے پڑھے جائیں۔ اسی قدر کافی سمجھے جائیں۔ اور کُل کا خیال نہ کیا جائے بلکہ صرف ... یہ واقعی قابل غور بات ہے کہ وقت تو انگریزی سکولوں میں آدھا ہو۔ اور کام جتنا ہے اتنا ہی کے بجائے لیا جائے اور امتحان میں ویسی سختی برتی جائے۔ مہتمم م۔ ت۔ س۔ از سیالکوٹ

انجمن اسلامیہ لنڈن

سنا کہ انگلستان کے ... مولوی ... عبد المجید احمد ... پر بغیر ... نا ... ہے ...

کا حال یہ ہے کہ یہ صاحبان انجمن کے کام میں باہمت مشغول ہو گئے لنڈن کے مسلمانوں کو اس سے بڑھ کر خوشی کا موقع حاصل نہیں ہو سکتا کہ تمام مل کر کام کریں اور بجائے تفرقہ پردازی اتفاق کے اکٹھے ہو کر ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے کام کریں۔ درحقیقت انجمن محض ... کوئی فائدہ کی غرض ... ہندوستان کے ان لوگوں کے لئے جو انجمن اسلامیہ لنڈن سے واقفیت نہیں رکھتے۔ یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ یہ انجمن ایک جماعت ہے جو قریب پندرہ سال سے انگلستان کے دار الخلافہ لنڈن میں کہ جیسا کہ یورپ کام کرنا نہایت موزون ہوگا۔ قائم ہے۔ اور یہ دوسرے لفظوں میں گویا ان تمام جماعتوں کی موجب ہے کہ جو کہ ... صاحب کے لو پول کلب یا مسلم ... وغیرہ ناموں سے مشہور ہوئی ہیں۔ اس وجہ سے کہ کسی شخص نے آج تک اس کی کارروائی اخبارات ہندوستان میں روانہ نہیں کی یہ بدقسمتی سے گمنام ہی رہی۔ دیگر کلب بحقیقت ہیں اس کی مختلف شاخیں ہیں جو انگلستان کے مختلف حصوں میں قائم کی گئی ہیں۔ تاکہ اس کارروائی کے پورا کرنے میں مدد کریں۔ نہایت افسوس ہے کہ اس تکلیف کے باعث انجمن کو بعض خودغرض لوگوں نے مردہ تصور کر لیا اور اس طرح اُن تمام مسلمانوں کی کارروائی پر پردہ ڈالنا چاہا کہ جو سالہا سال سے کرتی رہی ہے۔

ایسے نہایت عمدہ مضامین ہیں کہ جو بذریعہ پیسہ اخبار کی قدر میں روانہ کئے۔ نہایت ادب سے ظاہر کیا کہ اس انجمن کا وجود مسلمانان ہند کے لئے نہایت ہی ضروری ہے کیونکہ لنڈن میں اس قسم کی انجمن کا ہونا ایک نعمت غیر مترقبہ ہے کہ جس کی کارروائی انگریزوں کی نظر پر پھر رہی ہے۔ آج کل انگریزوں میں روز افزوں ترقی دیکھی جاتی ہے یہاں کے لوگ ہندوستان کے مسلمانوں کو نہیں سمجھتے اور متوجہ ہو کر مدد کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ مثلاً جس وقت پر جبکہ طاعون بمبئی کے اضلاع میں بدقسمتی سے شروع ہوا تھا یہ اس انجمن ہی کا کام تھا کہ حضرت سلطان روم کی خدمت میں عریضہ بھیجا کہ وہ خلیفۃ المسلمین ہونے کی حیثیت میں ... کے لئے اس قسم کے احکام جاری کریں جس سے حج کے موقع پر ملک ...

بجواب خطوط خریداران ادویہ لکھا جاتا ہے کہ

آخر فروری سنہ ۱۹۰۸ء تک
قیاضی شفاخانہ جموں کی تمام ادویات
نصف قیمت پر ملیں گی

حکیم ... ملازم ... جموں

Empress Pills
ایمپرس پلس

جو بذریعہ مشین جرمنی ... تیار کی جاتی ہیں

مفصلہ ذیل بیماریوں کے لئے بہا علاج۔ مصنفہ جناب سر ... ایم ڈی سابق ... گورنمنٹ پنجاب ... اسسٹنٹ سرجن ہاسپٹل اسسٹنٹ و طبیب یونانی ... صاحب نسخہ کی چیز ... پنجاب و مغربی شمالی کے کل بازاروں میں مل سکتی ہیں نام بیماریاں یہ ہیں۔ نقص ... ضعف ... دل ... دھڑکنا ... ضعف جگر ... ضعف معدہ ...

... والی ڈبیہ میں ۶۹ گولیاں (۴۸ والی میں ۲۴)

ایمپرس پلس کمپنی کا عرق ... نہایت مجرب انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی شیشی کے استعمال سے صحت ہو جاویگی۔ بہت کم لوگ ... قیمت فی شیشی ... ایمپرس پلس کمپنی ... قیمت فی ڈبیہ ۱۔ تولہ ...

مشتہر منیجر ایمپرس پلس کمپنی ... لاہور ...

انتخاب لاجواب ... کی سالانہ ... کے لئے ...

[illegible] اضلاع میں یہ مرض پھیلنے پائے [illegible] اس کام میں ہماری مدد کی اور [illegible] یہ صرف ایک کام نہیں بلکہ [illegible] اس ناچیز مگر دلسوز انجمن نے [illegible] قومی خدمت کی جس سے کچھ شک نہیں کہ ایسی [illegible] فائدہ حاصل ہوا جس قدر مختلف لوگوں نے ہندوستان [illegible] کسی صورت سے دھوکہ دے کر روپیہ وغیرہ وصول کرنا چاہا۔ [illegible] اس انجمن نے ان لوگوں کی خبر لی تاکہ اس غلطی سے لوگ [illegible] کیونکہ ہمارے ہندوستان والے جو انگلستان سے بہت ہی دور واقع ہیں اور نیز تعلیم یافتہ بھی بہت کم ہیں ان چالاکیوں سے باخبر نہیں اور جلدی اس دھوکا پڑ سے [illegible] ہیں۔ ایک بھاری خوبی جو اس انجمن سے علاقہ رکھتی ہے یہ ہے کہ یہ انجمن بالکل یورپین قواعد پر چل رہی ہے یہی وجہ ہے کہ چند سال سے ذرہ بھر شبہ بھی اس پر ثابت نہیں کیا گیا روپیہ لینے وغیرہ سے ہرگز اس کا کوئی تعلق نہیں۔ [illegible] ہاکروں کی چال نہیں ہی سے معلوم ہو جاتی ہے کہ کسی کام کے ہونے سے پہلے ہی مانگنا شروع کر دیتے ہیں مگر ہمیں کمال اطمینان حاصل ہے کہ اس انجمن نے کبھی کوئی چیز نہیں مانگی۔ ممبروں کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے چندے سے اسے قائم رکھیں۔ لطف یہ کہ روپیہ کے حساب میں ایک پائی کا فرق کبھی نہیں پڑا۔ چندہ ہمیشہ چھپوا دیا جاتا ہے۔
[illegible] عبدالدین قریشی سیکرٹری انجمن اسلامیہ [illegible]

وزیرستان۔ سیکنڈ بنگال انفنٹری کی رجمنٹ جو ڈیرہ اسمٰعیل [illegible] سے یہاں آئی ہے اس کے ساتھ میں یہاں آیا ہوا ہوں۔ [illegible] جگہ میں یہ ہم لوگ [illegible] دسمبر کو یہاں پہنچے۔ [illegible] کی رجمنٹ کل ہی ہم کو پوسٹ کا چارج دے کر ڈیرہ اسمٰعیل خان چلی گئی ہے [illegible] بجے بعد قلعہ کا پھاٹک بند ہو جاتا ہے [illegible] نگاہ سے باہر جانیکا حکم نہیں [illegible] بعد قدرت باہر نہیں نکل سکتے۔ [illegible] بڑی ہوشیاری سے کام لیا گیا لیکن کسی [illegible] ایک سپاہی جو گزشتہ [illegible] کرنا بھول گیا [illegible] سپاہی [illegible] گیا [illegible] سمجھ کر [illegible] کو تیار ہو گیا [illegible]

[illegible]

اور ڈاکو چلتے بنے۔ تھانہ بھرانی میں اطلاع دی گئی۔ ڈپٹی انسپکٹر صاحب موقع پر پہنچ کر ڈاکوئیں کی سراغرسانی کو گئے ہیں۔ تحصیلدار صاحب بھی موقع واردات پر تشریف لے آئے ہیں اور تحقیقات ہو رہی ہے۔ گاؤں کے پانچ چھ آدمی گرفتار بھی کر لئے ہیں کہ ان کی سازش سے یہ ڈاکہ پڑا ہے۔ (محمد اسمٰعیل پٹواری)

شاہدرہ (ضلع لاہور) یہاں کسی بدمعاش نے صرف دو چار روپے کے زیور کے لالچ میں [illegible] دس سالہ لڑکے کو مار ڈالا تھا۔ مقدمہ بہت دیر تک زیر تحقیقات رہا۔ مگر کچھ سراغ نہ ملا۔ اب ۱۳ فروری کو دن کے [illegible] ایک [illegible] سالہ لڑکی کو اسی لالچ میں تمام زیور [illegible] دیا دو پہر [illegible] اور پولیس کو خبر دی گئی۔ مقدمہ زیر تحقیقات ہے۔ [illegible] ایک آفت نازل ہی ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] دیکھئے کیا حال ہو۔ [illegible] مسلمانوں نے [illegible]

[illegible] سلطان محمد [illegible]

خبروں کے خطوط

ڈاکہ۔ [illegible] کو وقت شب چند مسلح ڈاکوؤں نے موضع [illegible] تحصیل [illegible] ریاست [illegible] ڈاکہ ڈالا۔ ہاتھوں میں مشعل روشن اور [illegible] گھر کے اندر داخل ہوئے۔ مستورات سے زیور چھین لیا اور مالک مکان کی ران پر پتھر مارا۔ کہ اپنا مال و متاع جو کچھ [illegible] نکال کر دے۔ [illegible] تمام اسباب [illegible] کو جلا دیا۔ اتنے میں گاؤں کے لوگ امداد کو آ پہنچے اور مکان کے باہر [illegible] [illegible] منتشر ہو گیا۔

لو اور سنو حضرت دل تازہ خبر اور
دہلی اودھ اینڈ جنرل سوپ بلڈرز کمپنی لمیٹڈ

دہلی [illegible] کمپنی [illegible] دہلی اودھ اینڈ جنرل [illegible] بلڈرز کمپنی [illegible] سب قسم کے صابون بنانے کی تمیز [illegible] جس [illegible] سابق سپرنٹنڈنٹ ضلع [illegible] بہت ہی جلد تیار ہوگی۔ تمام کلیں اور انجن [illegible] انگریزی صابون اور [illegible] آ گئے ہیں [illegible] حقیقت اعلیٰ درجہ کے صاف [illegible] خوشبودار [illegible] ہمارے حصہ داران [illegible] ۱۹۰۹ء میں شروع [illegible] فروخت کر لئے۔ اب صرف تھوڑے سے [illegible] حصے باقی ہیں۔ ہم کو یقین ہے کہ بہت جلد [illegible] بھی قریب قریب سب وصول کر لیا۔ [illegible] مشین بھی منگوا کر لگا دی۔ چونکہ یہ کمپنی رجسٹری شدہ کمپنی ہے۔ اس لئے نہایت باقاعدہ طور پر کام کر رہی ہے۔ [illegible] جن صاحب کو کمپنی میں حصہ لینے کا شوق ہو وہ بہت جلد خط و کتابت کریں۔ [illegible] اور جن صاحب کو [illegible] ارنڈی و السی و سرسوں و تلی وغیرہ [illegible] ہر قسم کا خوشبودار [illegible] روغنی یا [illegible] ہر قسم کا صابون [illegible] خرید [illegible] کمپنی ان اخبارات کی نہایت مشکور ہے جنہوں نے اپنے نہایت عمدہ [illegible] مضمون [illegible] مفصل [illegible] مضامین کوئی بات دریافت طلب ہو تو مفصلہ ذیل پتہ سے خط و کتابت کریں۔

"لالہ سورج نرائن سیکرٹری"

دہلی اودھ اینڈ جنرل سوپ بلڈرز کمپنی لمیٹڈ

خون کی قیمت

یونان کے مشہور حکیم سقراط کا قول ہے [illegible] جوانان کا [illegible] انسان [illegible]

[illegible] جنرل [illegible] جنرل بوتھ [illegible] شائع ہو چکے ہیں

سوداگر و منیجر کی جان و مال محفوظ رہے۔ یہاں بھی بارش کافی ہو گئی ہو جس سے امید کی جاتی ہے کہ مویشی کے لئے چارہ خاطر خواہ پیدا ہو جاویگا۔ اور صورت بہتری کی نظر آویگی۔ ۳ فروری کو ۱۲ بجے دن کے ایک مکان کو آگ لگ گئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پانچ چھ سو روپے کا نقصان ہو گیا ہوگا۔ سالانہ کرکٹ میچ پر سودھرہ سکول ضلع [illegible] کے سکولوں سے اول رہا۔ اور تمام انعام شیلڈ کرکٹ [illegible] سودھرہ ہی نے حاصل [illegible] [illegible] سکول نمبر اول رہا [illegible] یہ سب کا بھائی [illegible] صاحب ہیڈ ماسٹر سکول [illegible] [illegible] ڈیڑھ [illegible] [illegible] مکان میں [illegible] [illegible] تحقیقات پر آیا [illegible] [illegible] کامیاب [illegible]

[illegible] پیدا ۱۸۹۱ء [illegible]

[illegible] سال تک یعنی ۱۸۹۴ء تک فہرست [illegible] احمد یار خاں [illegible] [illegible] ریاست میں [illegible] [illegible] تاریخ و سال [illegible] [illegible] محمد [illegible] صاحب [illegible] [illegible] مسجد میں [illegible]

ندوۃ العلماء کا ساتواں سالانہ جلسہ عظیم آباد پٹنہ

میں [illegible] جمیع حضرات اہل اسلام کی خدمت میں عموماً اور علماء [illegible] کی خدمت میں خصوصاً التماس ہے کہ ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۱۷ھ جمعہ، شنبہ، یکشنبہ مطابق ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ مارچ ۱۹۰۰ء کو عظیم آباد پٹنہ میں ندوۃ العلماء کا ساتواں سالانہ جلسہ قرار پایا ہے۔ لہذا آپ از راہ حمیت اس جلیل القدر اجلاس میں شریک ہو کر اپنی مفید تجویزوں اور نیک مشوروں سے اپنی قوم کی اعانت فرمائیں۔ جملہ مہمانوں کے آرام و آسائش کا رؤسائے پٹنہ نے عمدہ بندوبست کیا ہے۔ جو صاحب تشریف لانا چاہیں وہ تاریخ روانگی سے ایک ہفتہ پہلے مولوی حافظ نظار الرحمن صاحب نبیرہ شمس العلماء مولانا شاہ محمد سعید صاحب مرحوم کو محلہ [illegible] شہر پٹنہ کے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ (راقم [illegible] فقیر محمد علی ناظم ندوۃ العلماء)

کائستھ لٹریری سوسائٹی پیپل منڈی آگرہ کا سالانہ جلسہ بخیر و خوبی ۲۸ جنوری کو روز اتوار ۲ بجے شام منعقد ہوا۔ قریب [illegible] [illegible] وزیر ان قوم یعنے بہادر منشی [illegible] صاحب [illegible] منشی [illegible] لال صاحب وکیل منشی [illegible] لال صاحب وکیل۔ منشی [illegible] صاحب رئیس منشی کنہیا لال صاحب وکیل [illegible] لال صاحب۔ بابو [illegible] لالہ [illegible] لال صاحب [illegible] اس جلسہ میں رونق افروز تھے۔ بعد [illegible] کے سکرٹری صاحب نے روداد سال گزشتہ کی بطور مختصر سنائی۔ ممبران و مہمان سوسائٹی [illegible] بابو

کشن لال صاحب [illegible] بابو [illegible] لال صاحب بی اے نے دلچسپ لکچر دیا جس کے بعد جناب منشی [illegible] لال صاحب وکیل پریسیڈنٹ جلسہ نے ایسی سپیچ اس طرح سے دی کہ جس سے ایک ولولہ ترقی علم کا کل سوسائٹی کے دل میں جوش مارنے لگا۔ اور بعد شکریہ کے جلسہ برخاست کیا گیا۔ (نمبر [illegible] سکرٹری لٹریری سوسائٹی۔ آگرہ)

قحط پنجاب کا خیراتی امدادی فنڈ (ستارہ لاہور)

ذیل میں اس فہرست رقوم چندہ زیر فنڈ مرتب کی جاتی ہے۔

(۱) رائے بہادر ڈاکٹر بیلی رام۔ لاہور	۱۰	روپیہ
(۲) ہنو کیو۔ جی کیو ایسکوائر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور	۵۰	"
(۳) مسٹر [illegible] کارٹون واکر۔ لاہور	۲۵	"
(۴) نواب علاؤ الدین محبوب سبحانی۔ لاہور	۱۰۰	"
(۵) مسٹر محبوب علی۔ رحمت اللہ ٹریزرر لاہور	۲۰	"
(۶) مسٹر [illegible] سردول سنگھ سوداگر شراب لاہور	۲۰	"
(۷) دیوان بہادر [illegible] ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ	۱۰۰	"
(۸) رائے بہادر سیٹھ کستور چند خزانچی امرتسر	۵۰	"
(۹) مسٹر [illegible] ایم اے وکیل لاہور	۵۰	"
(۱۰) [illegible] ایسکوائر بیرسٹر ایٹ لا۔ لاہور	۵	"
(۱۱) مسرز [illegible] اینڈ [illegible] آکشنرز۔ لاہور	۲۵	"
(۱۲) مسرز راما کرشنا اینڈ سنز بک سیلرز لاہور	۵	"
(۱۳) سی۔ ایچ [illegible] ایسکوائر ڈپٹی کمشنر لاہور	۱۰۰	"
(۱۴) لالہ [illegible] نرائن ہیڈ ٹریزری کلرک لاہور	۱۰	"
(۱۵) مسٹر [illegible] بہادر سردار [illegible] سنگھ لاہور	۵	"
(۱۶) لالہ [illegible] رام [illegible]۔ لاہور	۲۵	"
میزان کل	۱۳۷۰	"

دستخط۔ رام [illegible] داس۔ آنریری خزانچی لاہور ۱۰ فروری ۱۹۰۰ء

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— ولایتی خبروں کے اخبارات ہند میں چھپنے کے متعلق کاپی رائٹ کا جو مسودہ قانون وائسرائے ہند کی کونسل میں پیش تھا اسے جو [illegible] کمیٹی نے رائے دی ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ۲۴ گھنٹے تک دوسرے اخبارات کسی اخبار کی منگوائی ہوئی تار کی خبریں نقل نہ کر سکیں۔ اگر ایک ہی شہر میں چند اخبارات ہوں تو صرف ۸ گھنٹے کاپی رائٹ ہوگا۔ اور گو خبریں نہیں چھپ سکینگی مگر ان پر رائے زنی کی ممانعت نہ ہوگی۔

— گورنمنٹ انڈیا کے دفاتر ۲ مارچ کو کلکتہ میں بند ہونگے اور ۲ اپریل کو شملہ میں کھلینگے۔

— سول ملٹری گزٹ کا شملہ کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ وائسرائے لارڈ کرزن ماہ [illegible] شملہ پہنچینگے اور موسم گرما میں کلکتہ ہی میں قیام کرینگے۔ [illegible] دفاتر بھی وہیں رہینگے۔ [illegible] کے مصارف [illegible] [illegible] ہیں۔ سنا گیا ہے کہ لارڈ کرزن بعد [illegible] [illegible] [illegible] جائے سکے [illegible] ہو سکتا ہے تو نہ بدلینگے۔ لیڈی کرزن [illegible]

[illegible] امریکہ میں بسر کرینگی۔

— مسٹر گریشیا افسر جیل [illegible] اضلاع قحط زدہ ملک [illegible] بمبئی اور احمد آباد میں جائینگے۔ اور دریافت کرینگے کہ ان مقامات پر چاول تو ڈر کے کنویں بھی تیار ہو سکتے ہیں یا نہیں۔

— آجکل ڈپٹی کمشنر [illegible] ایک مقدمہ کی تحقیقات خفیہ کر رہے ہیں۔ [illegible] سب انسپکٹر [illegible] پولیس [illegible] پر نا جائز کا الزام ہے۔ ایک ہندو عورت [illegible] بھی۔ اسی کے ساتھ ایسی نا جائز کارروائی کی [illegible] جیل نے ترس کھا کر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ [illegible]

— قحط کے امدادی کاموں پر [illegible] آدمی کام کر رہے ہیں۔

— بیکانیر میں قحط زدوں کی امداد کے [illegible] [illegible] ہے۔ آسودہ حال [illegible] [illegible]

— [illegible] خوفناک [illegible]

— [illegible] استعمال [illegible]

[illegible] مسجد کھولی ہے کہ مسافروں کے لئے [illegible]

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

— [illegible] [illegible] کی سکہ اگر [illegible] زندگی [illegible] [illegible] [illegible] یہ احتیاط صرف اول درجے کے مجسٹریٹوں [illegible] وہ لوگ [illegible] [illegible] گروہ در گروہ پھر رہے ہیں۔

— خان بہادر خواجہ محمد خاں [illegible] ہوتی مردان ضلع پشاور سے علاوہ دو ہزار روپئے نقد کے دو عمدہ گھوڑے [illegible] کے لئے نذر دیے ہیں [illegible]

— افسوس کہ جنرل [illegible] کمانڈر انچیف افواج پٹیالہ جو ایک مشہور [illegible] لائق آدمی تھے۔ فوت ہو گئے۔ ان کی جگہ سردار [illegible] سنگھ مقرر ہوئے ہیں۔

عرق شفا — [illegible] ہر قسم کی [illegible] تپ [illegible] کو اس طرح یکلخت تھام دیتا ہے [illegible] [illegible] پیاس کو [illegible] [illegible] کے استعمال [illegible] [illegible] کا علاج [illegible] مریض بفضلہ تعالیٰ بالکل اچھے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سرسبز کرتا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حکیم محمد علی [illegible] شاہی ریاست [illegible]

—[illegible] لہار تر [illegible] نے موضع میر انشاہ پر حملہ کیا [illegible] لگائے گئے بورڈ پولیس تعاقب میں لگی ہوئی ہے [illegible] لے بھاگے ہیں ہی •

—پشاور لین کے ایک سٹیشن پر ۲۰ جنوری کی شب کو سٹیشن ماسٹر کے گھر پر ڈاکہ پڑا۔ اور سینہ زوری سے جو کچھ مل سکا۔ ڈاکو لے گئے۔ ان میں سے اب ایک آدمی کو پولیس نے گرفتار کیا ہے اور سٹیشن ماسٹر نے پہچان لیا ہے •

—مسٹر ریکلاک فرو سے واپس آکر لاہور کے کمشنر ہو گئے •

—بہاولپور کونسل نے جو جدید قواعد ملازمت کے متعلق مرتب کئے ہیں۔ اُن کے دوسرے استثنائے خاص صورتوں کے ریاست کی اسامیاں ولیسیوں کا حق ہونگی •

—مہاراجہ صاحب میسور حسٹ ہو میں تشریف فرما تھے تو ڈمی کالج کو ایک سو روپئے دے گئے •

—دربار جموں سابق پرائیویٹ سکرٹری مہاراجہ صاحب کشمیر کو بجرم ... ان لگی نسبتی کر ۴ ماہ قید اور ۳ سو روپئے جرمانہ کی سزا ہوئی۔ ابھی دوسرا مقدمہ چل رہا ہے۔ اور سنا گیا ہے کہ ملزم کی طرف سے سر ریلم رٹیکن پیروکار ہیں •

—پنجاب گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ مفید طاعون و غیر امراض متعدی پر ایک مختصر رسالہ لکھا جاوے اور رعایا میں مفت تقسیم ہو •

ممالک غیر

—جرمن جہاز بر ساحل شمال پر انگریزوں نے گرفتار کیا تھا اُس کا تاوان ۲ لاکھ ۵۳ ہزار پونڈ جرمن کو دینا پڑا ہے •

—اٹلی کے ایک ڈاکٹر نے طاعون کا علاج نکالا ہے کہ پارہ کے اثرات ہوئے جو ہر بکٹ کے ذریعہ اگر شریانوں کے اندر داخل کئے جاویں تو طاعون کو روک سکتے ہیں جانوروں پر تجربہ کیا گیا تو مفید ثابت ہوا۔ آدمیوں پر آزمانا باقی ہے •

—جرمنی کے اخبارات نے اب طرز تحریر جو پہلے انگلستان کے مخالف تھا قدر بدل لیا ہے۔ ایک اخبار لکھتا ہے کہ جرمنی کا منشا نہیں کہ انگریزوں کو مصر سے نکال دیا جاوے اور فرانس کو دست اندازی کا موقع ملے •

مرض صاحب صحت [illegible] ... [illegible]

—سر ایڈمنڈ برٹش سفیر جو کسی بات پر ناراض ہو کر پیرس سے چلے گئے تھے۔ اب پھر واپس آگئے ہیں •

—مینشن ہوس فنڈ کا چندہ ۵۳ ہزار پونڈ تک پہنچ گیا ہے •

—لارڈ جارج ہملٹن نے ہوس آف کامنز میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ روسی افواج کی پیشقدمی سنٹرل ایشیا کی جانب جاری رہی ہے لیکن برٹش گورنمنٹ اور امیر کابل کی دوستی میں کسی قسم کا تغیر نہیں ہوا۔ اور ہم کو اپنے عہد پر ہمیشہ قائم رہنا چاہئے •

—مسٹر برو ڈرک نے ہوس آف کامنز میں کہا کہ اگر روس اپنا ایجنٹ کابل میں رکھیگا تو ہم ۱۸۷۳ء کے عہد نامہ کے مطابق اپنا ایجنٹ افغانستان میں رکھینگے •

—سینٹ سمتھ میں کمبرلی کی فتح پر بڑی خوشیاں منائی جا رہی ہیں •

—جنرل گیٹیکر نے سلوگو اور سٹیفورٹس کی پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ پہاڑیاں ہیلکوان سے ملحق ہیں۔ انگریزی فوج کے تین افسر اور ۱۰ آدمی ضائع ہوئے •

—ایک خط جو ۲۰ دسمبر کو پریٹوریا سے روانہ ہوا تھا اخبار لیبڈر میں چھپا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انگریزی فوج کے ۳ ہزار آدمی میگرس فونٹین اور ۵ ہزار کولنسو کے معرکوں میں ضائع ہوئے۔ اور ۲۱ لانسرز کے تو تمام آدمی ضائع ہو گئے۔ بوئروں نے ... شکست ایلنڈ سلاگیٹ پر کھائی ہے جو ... بھی فوج کی ... کے باعث تھی۔ ورنہ صرف ۵۰۰ بوئر تھے اور مقابلے پر ۶ ہزار انگریزی جوان تھے۔ (ارسنوتھا اور یقین)

—ایک سپاہی کا بیان ہے جو ڈکلاس کا باشندہ ہے بوئروں سے جا ملے ہیں۔ اور برٹش کے خلاف جنگ پر آمادہ ہیں (رومر)

—مجموعی تفصیل ۱۹ فروری ۱۹۰۰ء تک ہمارے ۹۸۷۹ آدمی ضائع ہوئے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔ افسران مقتول ۱۰۷۔ افسران مجروح ۲۹۶۔ افسران مفقود الخبر ۱۰۴۔ سپاہیان مقتول ۹۷۹۔ سپاہیان مجروح ۴۴۳۳۔ سپاہیان مفقود الخبر ۲۴۱۳۔ بیماریوں سے فوت ہوئے ۴۴ ... ضائع ہوئے ۹۸۷۹۔ (رومر)

—... رمی نے تار دیا کہ بوئروں نے رینسبرگ پر قبضہ کر لیا •

—ڈیلی میل کے نامہ نگار نے نا دوپورٹ سے تار دیا کہ انگریزی فوج سرعت کی ... رینسبرگ میں کچھ ذخیرہ چھوڑ آئی جو دشمن کے ہاتھ لگ گیا •

—دو کمپنیاں ویلٹ شائر کی جو کلوف کب سے واپس آتی تھیں۔ راستہ بھول گئیں۔ اور اب تک مفقود الخبر ہیں •

—ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار نا دوپورٹ سے تار دیتا ہے کہ رینسبرگ کے محاصرہ میں ایک دستہ انگریزی فوج کا بالکل گھر گیا تھا۔ مگر بخیر و عافیت نکل گیا •

—نیو ساؤتھ ویلز کی ایک کمپنی بالکل تباہ ہو گئی۔ پانچ افسروں میں سے صرف ایک سارجنٹ کیمپ کو واپس آیا •

—مسٹر چیمبرلین نے ۸ فروری کو تار دیا ہے کہ جنرل فرنچ بخیر و خوشی سے کمبرلی میں بخیر مقدم ہوا •

—دشمن کی بھاری تعداد کے قریب سے مع دس توپوں کے آکر انگریزی مدد پر جو رینسبرگ کے قریب تھی حملہ کیا اور تھوڑے فاصلہ پر آگ برسا کر فتحیاب ہوا۔ انگریزی فوج کے کرنل ... سے ... مارا گیا۔ جنرل فرنچ مع دس ہزار آدمیوں کے بلوم فونٹین کو

... پسپا ہو رہا ہے جنرل کرونی اُس کے تعاقب میں گئی ملازمت کو پریشان کر رہا ہے •

—لارڈ رابرٹس نے ۱۷ فروری کو جیکبسڈال سے تار دیا کہ جنرل کیلی کے علاوہ بہت سامان جنگ کے دشمن کی ۷۸ گاڑیاں سامان کی جن میں بہت سی رسد اور تھیلیں بھری ہوئی تھیں گرفتار کر لی ہیں۔ جس وقت یہ تار روانہ کیا گیا اُس وقت تک گولہ باری جاری تھی۔ بعد میں رویٹر کا تار آیا کہ جنرل کرونجے بہت تھک گیا ہے اور اُس نے مجبوراً باقیماندہ گاڑیوں کا موریچا لیا ہے۔ جنرل کیلی بڑی مستعدی سے اُس پر لگاتار گولہ باری کر رہا ہے •

—رویٹر نے ۱۷ فروری کو ڈربن سے تار دیا کہ آج جنرل بلر کے دست راست لڑائی ہو رہی ہے •

—بریگیڈیر جنرل فرنچ کو میجر جنرل بنایا گیا اور لفٹنٹ کرنل کیکلبیچ کو کرنیل۔ یہ کمبرلی کی نمایاں فتح کا صلہ ہے •

—جیکبسڈال کے معرکہ میں ہمارے ۲ مقتول اور ۸۰ مجروح •

—لنڈن اور تمام انگلستان میں کمبرلی کی فتح پر بڑا اظہار خوشی ہو رہی ہے۔ اور یہ ... ہاؤس اور اڈن برا میں بھی یہی حالت ہے •

—چند جرمن ڈاکٹروں کو دیکھا گیا کہ تحفظ جان و مال کی ملاحظہ ... پر وہ بوئروں کا علاج کرتے تھے •

—سٹی امپیریل والنٹرز بڑی جلدی سے آگے کا معاملہ کر رہے ہیں۔ تین مجروح ہیں •

—ٹرنسوال بوئر عظیم تعداد فوج اور مشہور کمانڈر رولن سے منڈن خان کے لئے فری سٹیٹ میں بھیج رہے ہیں •

—انگلستان کا خاص نامہ نگار لکھتا ہے کہ جنرل ... تمنا کرتے ہیں کہ انہوں نے بوئروں کو جلد پائے گو کیلا کے جنوب میں پیچھے مار کر بھگا دیا ہے •

—جنرل ہلڈیارڈ نے مونٹی کرسٹو کے جنوبی سرے پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور پیادہ سپاہ نے دونوں طرف سے بوئروں کے مقام پر حملہ کیا۔ توپخانہ نے اُن کے بازوؤں اور عقب میں آگ برسانی شروع کر دی۔ جس پر وہ مقام چھوڑنے پر مجبور ہو گئے اور دریا کے پار بھاگ گئے۔ کئی گاڑیاں جن میں سامان جنگ تھا۔ اور کئی کھانے کا سامان تھا پیچھے چھوڑ آئے۔ جس پر انگریزی قبضہ ہو گیا •

—ڈیلی نیوز کا نامہ نگار کمبرلی سے لکھتا ہے کہ بوئر جنرل کرونجے اس سراسیمگی سے بھاگا کہ ایک بڑی توپ کو بھی چھوڑ آیا •

—کمبرلی میں جو شخص ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ جنرل فرنچ بوئروں کی صف میں دو مرتبہ جا گھسا تھا۔ اور اُس کا بہت نقصان ہوا ہے •

—پھر معلوم ہوا کہ کرونجے کی فوج ہزار چھکڑوں سمیت بھاگی جا رہی ہے۔ بوئر اب اس طرح لڑائی کرتے ہیں کہ ایک پہاڑی پر لڑائی کی اور پیچھے ہٹ گئے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اب وہ بلوم فونٹین پر جا کر رہینگے۔ انگریزی سپاہ کے لئے کمبرلی کو راشن لگاتار جا رہا ہے •

—لارڈ سالسبری نے اعلان کیا ہے کہ انگریزی گورنمنٹ کو فری سٹیٹ والوں سے کوئی عداوت نہیں۔ اگر وہ لڑائی سے باز آجاویں تو گورنمنٹ انگریزی اُن کو امان دیگی۔ علاوہ بریں اُن کو نصیحت کی گئی ہے کہ وہ لڑائی چھوڑ دیں تو بہتر ہے •

—جنرل ... فرنسی کا امیدوار ہے کہ جنرل ... شکل

سپاہ دریائے ٹوگیلا کو عبور کر رہی ہے۔ دشمن پسپا ہو رہا ہے
بوئروں کے پاس اب ریلوے کے پار ایک مقام ہے۔ جیسر
ایک کمزور سی گارڈ ہے۔ یہ تصدیق ہو گیا کہ بوئروں نے
ہیلنگیان کو خالی کر دیا ہے۔ جنرل بلر کا نقصان بہت خفیف
ہوا کیونکہ ہماری فوج کے لئے آڑ کافی تھی۔

— انجنیروں نے دریائے موڈر سے کمبرلی تک ریلوے کو
مرمت کر لیا ہے۔ اور ۱۹ فروری کی شب کو پہلی ٹرین کوئلوں سے
بھری ہوئی چلی۔ اس کے بعد فوجی سامان جا دیگا۔ اور بعد
ازاں سامان رسد وغیرہ۔

— لارڈ رابرٹس بارڈ بیرگ سے جو جیکب ڈال سے بیس میل
جانب شرق ہے۔ تار دیتے ہیں کہ لارڈ میتھون مع سامان اور
کمک کے کمبرلی کو بذریعہ ریل جا رہا ہے۔

— ارنڈال کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ رینسبرگ پر
اب دشمن کی فوج بہت کمزور ہو گئی ہے اور خیال کیا گیا ہے کہ
اس میں سے دس ہزار آدمی جنرل کرونج کی مدد کو گئے ہیں۔

— ایک رائٹر ڈسپیچ سے معلوم ہوا کہ دشمن کے ۴۴ آدمی
ولشتار تمنٹ کے گرفتار کئے گئے تھے۔ جن میں ۴ زخمی ہیں۔

— لارڈ رابرٹس نے دوسرا اعلان شائع کیا ہے۔ اس میں
فری سٹیٹ والوں کو یقین دلایا ہے کہ انگریزی گورنمنٹ جانتی ہے
کہ فری سٹیٹ والے اپنی مرضی سے جنگ میں نہیں شامل ہوئے
اور فری سٹیٹ گورنمنٹ کو الزام لگایا ہے کہ وہ ساتھ پر آمادہ
ہوئی۔ حالانکہ اس سے پرانی رفاقت تھی۔ اور اس سے متعلق
الفاظ کا وعدہ کیا گیا تھا۔ بعدہٗ ان لوگوں کو جو لڑائی کی
حالت چاہتے ہیں۔ نصیحت کی گئی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں
بیٹھے رہیں۔ اور کہا ہے کہ برٹش گورنمنٹ تمہاری بدخواہ نہیں
اور نہ اس کا یہ ارادہ ہے کہ کسی کی جائداد ضبط کرے۔ جو لوگ
امن پسند ہیں وہ دشمن کو کسی قسم کی مدد نہ دیں۔ اور اپنی فوج کے
سپاہیوں کو متنبہ کیا ہے کہ کسی شخص کے گھر میں نہ گھسیں
اور اگر کسی سے سودا خریدیں تو اس کی قیمت فوراً ادا کریں
یا کوئی ذمہ وار افسر ہنڈی کر دے۔

— جنرل بلر نے ۱۲ تاریخ کو شویلی سے بذریعہ تار اطلاع
دی کہ دشمن کو ٹوگیلا کے پار دھکا رہا ہے اور اس کے بہت
سے کمپ اور سامان رسد کی گاڑیاں لے لی ہیں۔ اور کچھ آدمی
بھی مقید کر لئے ہیں۔ دھوپ بہت سخت پڑتی ہے اور دشمن
سخت ہے۔ تاہم ہماری سپاہ مستعدی اور ملتان میں بیٹھنے کے تیار ہے۔

— شہر کمبرلی کے لوگوں سے افواہ اڑ رہی ہے کہ بوئر اب سنیپ ٹیکر
کو چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

— فوج نے ولشائر رجمنٹ بھول گئی تھی۔ اس میں سے
کچھ آدمی واپس آ گئے ہیں۔ یہ معلوم ہوا کہ اس کمپنی کے
اسی آدمیوں کو دشمن قید کر کے لے گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ
دشمن نے برابر فوج کی تھوڑی سی تعداد کو دریائے ریٹ پر
گرفتار کر لیا ہے۔

— جرمنی کا ارادہ ہے کہ ایک کروڑ ۷۰ لاکھ پونڈ کے خرچ
سے اپنی بحری طاقت دگنی کر لے۔

— جزیرہ بورنیو کی خبر ہے کہ وہاں کے راجہ اور سرکار انگریزی
میں کسی وجہ سے کشت و خون تک نوبت پہنچی۔ فوج کے افسر
اعلیٰ مسٹر ہرنگٹن نے اطلاع دی ہے کہ ہم نے راجہ کے سب
قلعوں کو توڑ پھوڑ ڈالا۔ لیکن راجہ ابھی تک ہمارے ہاتھ
نہیں آیا۔

— ۱۲ فروری کو انگلستان کے ہوس آف لارڈز میں لارڈ
لسڈون وزیر جنگ نے گورنمنٹ کی فوجی تجویز کی تصریح اس طرح
سے کی کہ گورنمنٹ کا اول فرض یہ ہوگا کہ ایک فیلڈ آرمی
ایک لاکھ تیس ہزار آدمیوں کی تیار کرے۔ جو جنوبی افریقہ کی کمک
کے لئے محفوظ رہے۔ اس فوج میں پندرہ بٹالین۔ تینتالیس
توپچی اور سات رسالے بڑھائے جائیں۔ مجوزہ صورت میں
تیس ہزار باقاعدہ اور پچاس ہزار ملکی فوج بڑھ جائیگی۔ اور
اس فوج کی کل تعداد چھ لاکھ ہو جائیگی۔

— حضور ملکہ معظمہ نے ایک خط لارڈ ولزلی کو لکھا ہے جس
میں فرمایا ہے کہ اپنے ملک کی عزت قائم رکھنے کے لئے بہادر
سپاہی اور افسر ایک سال کے لئے پھر خدمت کریں۔ اس
بٹالین کا نام رائل ریزرو بٹالین رکھا جائیگا۔

— ڈیلی نیوز کا نامہ نگار شویلی سے لکھتا ہے کہ جنرل بلر
تمام پہاڑیوں پر جو ٹوگیلا کے جنوب میں ہیں۔ قابض ہے۔ اور
ہیلنگوان پر بھی جس کو بوئر اتوار گزشتہ کو خالی کر گئے تھے اب
انگریزی قبضہ ہو گیا ہے۔

— سینٹ جنگ نے ایک جنگی حکم نکالا ہے کہ پنشن یافتہ افسر
اور سپاہی ایک سال کے لئے خدمت کے واسطے نام درج کرا دیں۔
اور اس خدمت کے صلہ میں ۲۲ پونڈ انعام ملیگا۔

The Economical Trading Agency

کفایت شعار تجارتی ایجنسی لاہور

کتب ہر فن۔ ہر قسم کپڑا۔ ہر قسم سامان آرائش۔ ہر قسم کے ہنر و حرفت کے
آلات۔ زیورات چاندی و سونا۔ کلاک گھڑیاں۔ مشین۔ ادویات دیسی و
انگریزی۔ مشاقی بہت دری قالین۔ عینک۔ سینگ کی۔ ہر آلہ
نقلی تصویر کا سامان وغیرہ مقابلہ بازار ارزاں نرخ پر مہیا کر دیگی۔ فرمائش
درخواستیں آویں۔ بنام نگینہ سنگھ کمپانی بی۔ اے
(بیرون موری دروازہ)

ہر ایک شہر گاؤں میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ جن کو
ایجنسی کی خدمت کے عوض میں معقول معاوضہ دیا جاویگا۔

اعلان

منشاء جمیعت ناظم التعلیم منعقدہ ۱۱ فروری ۱۹۰۰ء اعلان کیا جاتا ہے
کہ مدرسہ عربیہ حمیدیہ متعلقہ انجمن حمایت اسلام لاہور کی اعلیٰ مدرسی کے
لئے ایک فاضل معلم کی ضرورت ہے۔ جو کتب مروجہ درسیات کی تحویل رکھتا
ہے۔ دینیات اور علم ادب میں مہارت رکھنے کے علاوہ وعظ بھی کہہ سکے
اور لڑکوں کو اسلامی اخلاق کا نمونہ ہو۔ تنخواہ ۳۰ سے ۴۰ تک ہوگی۔
درخواستیں ۱۰ مارچ ۱۹۰۰ء سے پیشتر صاحب ناظم مدرسہ حمیدیہ کے
پاس بھیج دی جانی چاہئیں۔
دستخط قاضی ظفرالدین احمد ناظم مدرسہ حمیدیہ متعلقہ حمایت اسلام لاہور

ضرورت ہے

ہائی سکول اسلامیہ راولپنڈی کے لئے ماسٹران انگریزی ذیل
کی ضرورت ہے۔ امیدوار ان یکم مارچ ۱۹۰۰ء سے اول درخواست
مع سارٹیفکیٹ بھیجدیں۔

ماسٹر دوم	فی الحال تنخواہ ۶۰	سے ترقی ۷۵ تک
ماسٹر سوم	۵۰	[illegible]
ماسٹر سوم	۴۰	۵۰
ماسٹر چہارم	۳۰	۴۰

گریجویٹ پاس کردہ اور سیالکوٹی ان کو ترجیح دیجاویگی۔
انٹرمیڈیٹ پاس کردہ ۲۵ سے ۳۰ ماہواری
المشتہر محمد فضل الٰہی سکرٹری نائب میر مجلس انجمن اسلامیہ راولپنڈی

استہار
مفت راحت

(انجمن راحت فنڈ ہندوستان)

انجمن ہذا سالانہ یکم جنوری ۱۸۹۹ء سے کھولی گئی
ہر ممبر اپنے ممبران کو بعد ہر ماہ بموقع تقریب مدد دیگی۔ اس انجمن کا
مفصل قواعد اشتہار کا مضمون ہے۔ ایجنٹوں کے لئے بھی
درخواست ضروری ہے۔ جو صاحبوں کو انجمن کے قواعد ملاحظہ
فرمانے کا شوق ہو۔ ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرماویں۔
المشتہر خادم الملک رشید علی سکرٹری کیمپ پور ضلع کرنال

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)
جس قسم کی کھانسی نزلہ زکام بچوں کی کھانسی گھوڑ کھانسی پسلی
گلے کی خرخراہٹ اسی وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل
دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسی کا استعمال کراتے ہیں
اکسیر ہے اس کو آزما لیجئے اور صحت پائیے۔
قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل ۲ روپے
لاہور میں شیخ نور الٰہی اینڈ سنز مالکان پنجاب میڈیکل ہال امرتسر میں
میاں غلام حیدر الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے

مفت راحت

ہم نے ایک مقامی ملازمت کی معیت فرمائی سے متصل انجمن بعض صلح سیالکوٹ کے
مفاد عام کے واسطے [illegible] جس کو تمام منافع ہی آسانی اور حفاظت
[illegible] میں [illegible] داخل کرے گا بجمعہ معقول له اور حاصل کر
اور ہر ماہ ۱۹۰۰ء کی [illegible] دیگا۔ منصرم جیبی خان
المشتہر الٰہ دین اسسٹنٹ سکرٹری پنچایتی امداد فنڈ گوجرانوالہ ضلع سیالکوٹ

ڈنٹسٹ

پنڈت گرمکھ سنگھ ڈاکٹر دندان ساز انارکلی لاہور
ابھی بھی کسی قسم کا دانت [illegible] اچھے مصنوعی دانت لگاتے ہیں

کمسریٹ سٹور کیپر جنرل
قلعہ لاہور

اشتہار

مورخہ ۵ فروری ۱۹۱۰ء

کچہری صاحب کمسریٹ سٹور کیپر جنرل قلعہ لاہور

۱۔ واضح ہو کہ درخواستیں لفافہ بند سر بمہر واسطے ٹھیکہ اجناس مفصلہ ذیل بابت ابتدائے یکم اپریل ۱۹۱۰ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۹۱۱ء لوازمات مقامات کے لئے جن کے نام مع تعداد اجناس درج ہیں تا تاریخ ۷ مارچ ۱۹۱۰ء دوپہر تک دفتر کمسریٹ سٹور کیپر جنرل صاحب قلعہ لاہور کے دفتر میں لی جاوینگی۔ اور بوقت دوپہر اسی دن اور اسی جگہ بروبرو درخواست دہندگان کے جو اس وقت وہاں حاضر ہونگے کھولی جاوینگی۔

۲۔ درخواست کا فارم جس پر سب شرائط بخط انگریزی درج ہیں دفتر سٹور کیپر جنرل صاحب قلعہ لاہور سے [illegible] ۱۹۱۰ء تک ہر وقت [illegible] درخواست کرنے سے مل سکتا ہے۔ [illegible] دریافت قلب متعلقہ ٹھیکہ [illegible] دریافت کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ کوئی درخواست ٹھیکہ [illegible] عدم تجویزہ دفتر [illegible] درخواست دہندہ کو واپسی کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔

۳۔ جو درخواست دہندگان اپنا نام نہیں لکھ سکتے ان کی مہر منظور نہ ہوگی [illegible] تصدیق ہونا چاہیے۔

۴۔ لفافہ درخواست پر نام جنس اور مقام کا لکھنا چاہیئے۔ درخواست دہندہ کو معافی [illegible] نام لکھنا منع ہے [illegible] درخواستیں بذریعہ ڈاک بصیغہ بیرنگ بھیجی جاوینگی ان کے لینے سے انکار ہوگا۔

۵۔ درخواست دہندہ کو اختیار ہے کہ درخواست ٹھیکہ سب چیزوں کے لئے دے یا ایک چیز کے لئے لیکن یہ ضروری ہے کہ ہر ایک چیز کی پوری تعداد یا مقدار کے واسطے ہو۔ اور ٹھیکہ کی میعاد وہی ہوگی جو اوپر بیان ہوئی ہے۔ اور کل میعاد کے لئے نرخ ایک ہونا چاہیئے۔ کمسریٹ افسر صاحب کو اختیار ہے کہ وہ صرف کل اشیاء کے لئے منظور کریں یا چند اشیاء کے لئے۔ اور پوری تعداد لئے یا اس کے حصہ کے لئے۔ اور یہ بھی اختیار ہے کہ بلا ظاہر کرنے کسی سبب کے درخواست بالکل نامنظور کریں۔ لیکن اگر درخواست ایک حصہ کے لئے منظور ہوگی اور درخواست دہندہ ٹھیکہ نہ لیگا۔ تو اس کا کل بیعانہ اس ٹھیکہ کے لئے ضبط ہو جاویگا۔

۶۔ ہر ایک درخواست کے ساتھ علیحدہ علیحدہ زر بیعانہ ٹھیکہ [illegible] تفصیل ذیل [illegible] سرکاری یا بنگال بنک یا گورنمنٹ پرامیسری نوٹ داخل کرنا ہوگا۔ نقد روپیہ یا کرنسی نوٹ نہیں لیا جاویگا [illegible] نقد روپیہ کے واسطے ہو۔ خواہ کرنسی نوٹ کے۔ اگر درخواستوں کے ساتھ زر بیعانہ نہ ہوگا۔ تو وہ پیپر بالکل غور نہ کیا جاویگا۔

۷۔ اگر درخواست دہندہ اپنی درخواست پر قائم نہیں رہیگا۔ تو اس کا زر بیعانہ ضبط ہو جاویگا۔

۸۔ نمونے مختلف اشیاء کے جن کے واسطے ٹھیکہ کیا جاتا ہے دفتر کمسریٹ سٹور کیپر جنرل صاحب قلعہ لاہور میں کھلا ملاحظہ ہو سکیگا۔

نام جنس و مقام جہاں درکار ہیں	تخمینہ تعداد اجناس	تعداد زر بیعانہ	کیفیت
کپڑا الٹی ٹاٹ	۱۲۰۰۰۰ گز	[illegible] روپیہ	

ایجنٹوں کی ضرورت

ہر شہر و ہر مقام پر ایسے ایجنٹوں کی ضرورت ہے جو اس کمپنی کے حصے جن کی حصہ ایک سو روپے کا ہے بکوا سکیں کمیشن معقول ہوگی مگر مہربانی فرما کر کمیشن کی شرائط خود ہی پہلے اگر لکھ دیں۔ تو بہتر ہے۔ تاکہ جن کی درخواستیں ایسی ہونگی جو کمپنی منظور کر سکیگی تو فوراً جواب آخری دیدیا جاویگا۔

المشتہر بابو امراؤ سنگھ
منیجنگ ڈائرکٹر دی امپیریل سٹیم لونڈری کمپنی لمیٹڈ۔ دہلی

زنانہ و مردانہ منازل زندگی کی تصاویر

یہ دونوں نقشے جنہیں شیر خوارگی سے لیکر قبر تک یا عہد طفولیت [illegible] مردانہ اور زنانہ زندگی کی جدا جدا [illegible] منازل [illegible] [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیں گی

استہار

ہماری مجرب دوا [illegible] سال [illegible] [illegible]

[illegible]

طبی دنیا میں بے نظیر ایجاد

روغن [illegible] — [illegible]

خاص [illegible] معاون [illegible]

[illegible]

تذکرہ امیر

یعنی

ضیاء الملت والدین امیر عبدالرحمن خان [illegible] افغانستان کی زندگی کے سنین [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور [illegible]

کلیمنٹس ٹانک

طاقت کی عجیب و غریب بے نظیر دوائی

قیمت فی بوتل ڈھائی روپیہ تین بوتل چھ روپیہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگاؤ

بال امریکا پوڈر

[illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے [illegible]

بسکٹ مینوفیکٹری اینڈ جنرل اسٹیم بیکری کمپنی لمیٹڈ دہلی

مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپے زیر انتظام گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی معرفت بابو کشن چند صاحب منیجنگ ڈائرکٹر کمپنی مذکور یہ اول ہی کارخانہ اس قسم کا ہندوستان میں ہے۔ اور کام اس کا زیر نگرانی ایک لائق انگریزی بیکر کے ہوتا ہے۔ عمارت تمام کارخانے کے نہایت ہی صاف ستھرے رکھے جاتے ہیں۔ تمام میدہ جو موصوف گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی کا کام میں لایا جاتا ہے۔ جو مشہور اور بہت عمدہ ہے۔ تمام اشیاء اعلیٰ درجے کی استعمال کیجاتی ہیں۔ کوئی دقیقہ محنت و صرف کا اس کارخانے کو اول درجے کا رکھنے میں اٹھا نہیں رکھا ہے۔ تمام کلیں ولایت سے منگائی گئی ہیں اور بہترین حال کے طریقے سے اور عمدہ صنعت میں ڈھالی جاتی ہیں۔ یہ کارخانہ ہندوستان میں سب سے بڑا ہے۔ ۲ ٹن یعنی ۵۶ من مال ہر روز تیار ہو سکتا ہے۔ بسکٹ نہایت لذیذ تازہ ہوتے ہیں۔ دوکان و ایجنسی تمام ہندوستان میں ہیں۔ جن مقامات پر ایجنسیاں نہیں ہیں وہاں کے لئے لائق معتبر ایجنٹ مقرر کئے جا سکتے ہیں۔ ہمارے بسکٹ تمام مذاہب کے آدمی خواہ انگریز، اہل ہنود یا اہل اسلام عورتیں، بچے اور بیمار بلا خیال مذہب و اسکے قائم رکھنے صحت استعمال کر سکتے ہیں۔ دیگر امور کی بابت خط و کتابت کیجئے۔

المشتہر

گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ۔ ایجنٹ بسکٹ مینوفیکٹری اینڈ جنرل اسٹیم بیکری کمپنی لمیٹڈ۔ دہلی

نئے قطعہ عینی مشرم حمائل شریف خاشہ

چھپکے صحیح ہونیکے تصدیق بہت سے حافظوں نے کی ہے ... بہت فرمائی ہیں۔

[illegible] ... خریداروں کو ایک جلد مفت دیجاتی ہے

درخواست بنام دوارکاناتھ اینڈ کمپنی سوداگران ...

گھڑیوں کے خریدار ... موقعہ

... اگر یہ مال ... تو بہتر ... ورنہ ... کا ہو سو کچھ پرواہ نہیں۔

رسٹ واچ یعنے کلائی پر باندھنے والی گھڑیاں

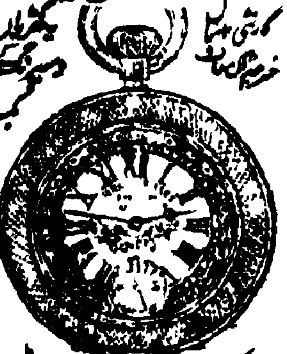

[illegible]

ریگولیٹر گھڑیاں

[illegible]

المشتہر

دوارکاناتھ کمپنی لاہور

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر برمن صاحب

کی بنائی ہوئی گولیاں

جو ایک سے تمام ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہیں

دمہ کی دوا

دمہ کو دبا دیتی ہے اور آرام کرتی ہے ... ایک خوراک ہی میں اثر دکھلاتی ہے قیمت ... فی شیشی

طاقت دینے والی گولیاں

کمزوری نامردی کی دوا استعمال کرنے کے ساتھ ہی فائدہ دکھلاتی ہے۔ قیمت ... گولیوں کی شیشی ...

رام بہت ... لکھتے ہیں ... دمہ ایک شیشی سے آرام ہو گیا۔

... لکھتے ہیں ... آپ کی دوا سے اچھا ہوں۔

... لکھتے ہیں کہ مجھے بہت دنوں سے بیماری تھی ... آپ کی دوا سے بالکل اچھا ...

... کی فہرست مفت ملتی ہے منگا لیجئے

المشتہر

ڈاکٹر ایس۔ کے۔ برمن نمبر ۵ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

اشتہار چھڑیاں بینت

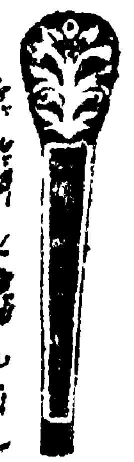

چھڑیاں بینت ... نقشی ... چاندی ... قیمت ... المشتہر عبدالعزیز ... ضلع سیالکوٹ۔

... انجنیر صاحب کی پیٹنٹ دوا جو ... استعمال کی جاتی ہے

انجنیر صاحب کا پیٹنٹ ولیم املشن

مرکب

ہائپو فاسفائٹ

... اور تمام ... استعمال کرتے ہیں۔

... قیمت ...

... کمپنی ... لاہور

[illegible]ق کی بے نظیر کتابیں جن کی ولائت تک تعریف چھپی ہے

[illegible] کی دستی [illegible] ہی تحریریں نہ تھا۔ بلوچستان کے علاوہ ہیں معنک پھیل گئیں۔ اشتہار کے موافق نہ نکلیں تو دام واپس ہونگے۔ ایک کتاب ۸ روپیے کو بھی سستی مفید ہو جا[illegible]

ملک مصر

[illegible]

ہندوستان قدیم

ہندوستان قدیم کی عجیب تاریخی تحقیقات [illegible] سال قدیم [illegible] طوفان نوح کی [illegible] اور کس زمانہ سلطنت بابل [illegible] قوم۔ پارسی کی [illegible] موافق۔ مصر [illegible] کی اولاد اور یونانی ویدی لوگ ہندو [illegible] دجنسی [illegible] عیسائی ہونے سے پہلے مذہب [illegible] اور کیا [illegible] کو ملکوں پر [illegible] معلوم تھا۔ اور [illegible] تھا۔ جاوا اور لنکا میں ہندو [illegible] یونانی و چینی سیاحوں کے سفرناموں [illegible] ہیں۔ [illegible] کی [illegible] قیمت صرف [illegible]

جوہر حکمت عملی

اس کتاب میں ادویات کے نام انگریزی فارسی اور سنسکرت زبان میں لکھے ہیں پھر اُن کے بازاری نام مع خواص اور تاثیر کا بھی بیان ہے۔ اسی طرح تمام بیماریوں کے نام بھی چار زبانوں میں دئے ہیں کہ حکیم و ڈاکٹر و وید لوگ ان کو کیا پکارتے ہیں۔ اور جسم کے تمام اعضا کے حالات مع تصاویر و نام چار زبانوں میں مندرج ہیں۔ تمام اصطلاحات طبی کی تشریح اُن کے مقابل ہم معنی الفاظ چار زبانوں کے لکھ کر کی ہے۔ تاثیر ادویات اور طریق استعمال ادویات کی اصطلاحات انگریزی فارسی اور سنسکرت میں لکھی ہیں۔ ہر مرض کی شناخت اسباب اقسام علاج اور پرہیز قاعدہ ڈاکٹری یونانی وید [illegible] فلاں مرض میں کیا ادویات و غذا ہیں کیا مضر اور کیا مفید ہیں حفظ صحت کے اصول بڑی باریکی کے ساتھ [illegible] اور ہر موسم کے کرنے کے کام۔ ایام حمل اور بچوں کی پرورش۔ ہڑوں اور کشتوں کا بیان۔ انگریزی پیٹنٹ ادویات وغیرہ سب مندرج ہیں جن کو پڑھتے پھرتے ہیں اور کوئی بتاتا نہیں۔ اس میں سب جمع ہیں۔ اس کو پڑھ کر اپنا علاج خود کر لو۔ یا حکیم کے علاج کی غلطیاں پکڑ لو۔

[illegible] عالم عصار

[illegible]

جوہر مشاہیر عصار

[illegible]

دنیا کی سیر عصار

چین۔ جاپان۔ برہما۔ سیام۔ لنکا۔ تبت۔ سوڈان۔ روم۔ مصر۔ حبش۔ امریکہ وغیرہ۔ ہر ایک ملک کے آدمیوں کی صورت۔ لباس۔ مذہب وغیرہ کا بیان مع تصاویر۔ اُن کی نرالی رسمیات اور عجیب ستر [illegible] جن کو پڑھ کر ہنسی آتی ہے۔ شادی۔ غمی اور ملاقات کے طریقے مختلف ممالک میں۔ اسکیمو اور جنگلی لوگوں کے حالات۔ ہر جگہ کے تاریخی حالات و عجائبات۔ دنیا بھر کے مقامات قابل سیر اور ہر قوم کے عقائد قانون و عادات وغیرہ کا بیان۔ سیاحوں کے سفرناموں سے ترجمہ کیا ہے۔ مرقع قابل تحفہ۔

جوہر تشریح عصار

[illegible]

جوہر ہنر عصار

[illegible]

دلائل قدرت ۸

زمانہ حال کے نیچرل فلاسفروں کی تحقیقات اور عقلمندی کی باتیں خدا کی کاریگری کی پہچان ہیں۔ مثلاً ہاتھی کے سونڈ کیوں ہوتی ہے۔ سانپ کے پاؤں کیوں نہیں ہوتے۔ [illegible] اور [illegible] کیوں ہوتے ہیں۔ پانچ انگلیاں کیوں ہیں۔ وغیرہ [illegible]

ملنے کا پتہ:۔ بابو پیارے لعل نمبردار برتھا و دیا ساگر پریس علی گڑھ

(نقالوں پر خدا کی لعنت)

لعنۃ اللّٰہ علی الکاذبین

[illegible]

لاثانی خضاب

دریفس اسسٹنٹ سیکرٹری ان شاء اللہ میڈیکل ہال ... بنگ وانہ از ہر قفل می رسید کلید بنجا

منصف مزاج ناظرین کے سامنے ہم ایسا تحفہ پیش کئے دیتے ہیں کہ جسکی اونٹے اطلاع کو بھی یہاں ضرورت ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے آثار پیری نمایاں ہوں یا بڑھاپا کہلانے کے لقب کے خواہاں ہو مگر امر مجبوری جبکہ ہزاروں دقتیں ایک عالم شباب کے خلاف دکھلانے کے لئے جھیلنی پڑیں۔ دنیاوی کاروبار سو گھنٹوں بیکار ہو کر مثل بیمار منہ کو باندھ کے کنج تنہائی میں بیٹھنا پڑے گا ایسی مہندی اور وسمہ سے رنگ جمانے کو سو سو سلام۔ ان ہی خضابوں پر فائدہ نہیں بلکہ بعوارض انکے استعمال سے لاحق ہوتے ہیں اور جنکا آخر نہایت بد نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے مثلاً سے خدا محفوظ رکھے دانتوں کا گرنا۔ بصارت کا کم ہونا۔ ریزش کا ازنا مہندی وسمہ کے خضاب کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ ان تمام کشمکشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہم نے کمال محنت و جانفشانی بد جھانیت ... اور وسیع تجربہ سے ایک ایسا **خضاب** ایجاد کیا ہے کہ جس سے ہمارے خیال میں لاثانی خضاب کا ایک دفعہ استعمال فرما کر کبھی کسی دوسرے خضاب کی خریداری کے خواہاں نہ ہونگے۔ اگرچہ چھوٹے منہ بڑی بات ہے تاہم ہمارے ایجاد کردہ لاثانی خضاب کی یہی تعریف کافی ہے کہ صرف تیل کی طرح بالوں کو لگا دیجئے خود بخود اُگنے ہی وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جائینگے۔ خاصیت یہ کہ جس قدر بال سیاہ کئے جاویں ... سیاہ کر لیں اور اس میں خوبی یہ کہ آئندہ سیاہ بال اسکے استعمال سے سفید نہ ہونگے اور جو سفید ہیں وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جائینگے۔ القصہ مختصر آزمائیے اور ہماری راستی کی داد دیجئے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے اسکی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے (عہ)

ہمارے لاثانی خضاب کی قدر دانی

(۱) جناب مولوی عبد القادر صاحب منصفدار علاقہ نظام حیدرآباد دکن: تسلیم۔ آپ کا خضاب بیشک اسم بامسمیٰ ہے۔ میں اس جگہ سے زیادہ شیشیاں طلب نہیں کر سکتا ہوں۔ کیونکہ میں یہاں بطریق مسافر برائے چندے سکونت پذیر ہوں۔ بعد حیدرآباد کو ہر ایک شیشی خضاب لاثانی اور دوسری ادویات بھی طلب کرونگا امید ہے کہ آپ کے پاس کی ادویہ بھی مفید ثابت ہونگی۔ فی الحال مبلغ ... روپیہ کلدار کا منی آرڈر خدمت شریف میں روانہ کرتا ہوں۔ نصف درجن خضاب مذکور کی شیشیاں جلد حسب وعدہ روانہ فرماویں۔ باقی دیگر پارسل وصول کرونگا۔ یہاں کے لوگ اچھے خضاب کے خواہاں ہیں۔ امید ہے کہ مجھکو یہیں سے مکرر ویلیو پی آپ کی خدمت میں روانہ کرنی ہوگی۔ (راقم نظام ...) (۲) جناب سردار میاں ... صاحب از مقام کوٹ ... ضلع ... :- بعد از تسلیم عرض ہے۔ آپ سے جو خضاب لاثانی بالوں کے سیاہ کرنے کا طلب کیا تھا عجیب ترکیب سے استعمال کیا گیا درحقیقت بہت عمدہ اور قابل تعریف ہے اسلئے آپ کی عنایت کا مشکور ہوں۔ امید ہے کہ آپ کے کارخانہ ... ہمیشہ کامیاب ... کریں +

ہماری ادویات کے رواج و مجرب ہونے کا ثبوت

[illegible]

بذریعہ منی آرڈر واپس منگوالیں +

مضمون حلفی تحریر } میں اپنے ایمان سے لکھتا ہوں کہ ... مطابق آپ کی ہدایت و پرہیز کے استعمال ... اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت + (دستخط)

اکسیر عظم نامردی
ہمارا نروائن ٹانک مکسچر و طلا

نروائن ٹانک مکسچر و طلا ان ادویات سے مرکب کرکے تیار کیا جاتا ہے کہ جنکو اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران یورپ نے جو استعمال کیا بلکہ ... طاقت مریضوں پر تجربہ کرکے نہایت ... لاثانی و موثر قرار دیکر عجیب الخواص نیز بہت ... +

نروائن ٹانک مکسچر نامردی۔ جریان۔ سیلان۔ ضعف اعصاب ضعف بصر۔ ... رعشہ۔ ضعف دماغ۔ درد کمر وغیرہ امراض ... کے لئے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے۔ ... ہی نروائن ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی غلط کاریوں عالم شباب کی بے احتیاطیوں کے نقائص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں بالخصوص الموالیس العلاج مریضوں کے واسطے ایک اکسیر نمونہ ہے جو جوانی کی غلط کاریوں کے سبب بالکل ناامید ہو چکے ہوں یہی ایک مکسچر اور طلا ہے جو ان ہر دو جوانان نامرادوں کو بامراد اور بے اولادوں کو صاحب اولاد کرنے میں دعوے رکھتے ہیں۔ ... طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے ... کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ لیکن ... کے واسطے کم از کم ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلاء کا استعمال ... ہے اور لطف یہ کہ اسکا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج ... جب چاہیں طلب کرکے استعمال کریں ... فاسفورس کوئی فاسفورس ... کے ... قیمت شیشی ... (عہ)

طلا ...... (عہ)

بالوں کو خوشبودار کرنے کا تیل ... [illegible] (عہ)

سرمہ رفیق البصارت :- یہ سرمہ اسم بامسمیٰ سرمہ ہے ... پانی بہنا۔ ... ضعف بصر ... دور کرکے آنکھوں کو ... تازہ کرتا ہے۔ قیمت ایک تولہ دو روپے (عہ)

ضروری نوٹ:- جو صاحب ... منی آرڈر ارسال کرینگے ... [illegible]

تمام فرمائشیں بنام **محمد عبد العزیز پروپرائیٹر محمڈن میڈیکل ہال اسٹیشن ...**

دانتوں کا منجن:- اسکے استعمال سے دانت مضبوط رہتے ہیں۔ گوشت خورہ ... [illegible]

[illegible]

یہ تیر بہدف دوائیاں
جنرل ایجنسی ہوم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی زیر نگرانی آپ کے امتحان کے قابل بدیں امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مارکاغذ

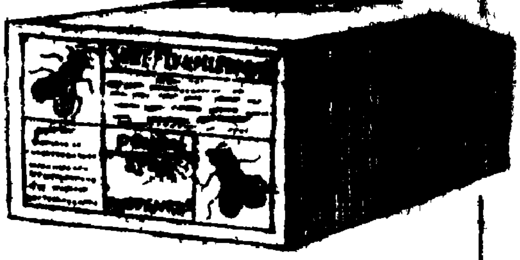

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں مچھروں اور پسوؤں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے ... مکھی مار کاغذ ... صرف جنرل ایجنسی سٹور کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے!

بے نظیر درد سر کی دوائی

درد سر کبھی کبھی تو وقت بے وقت ... کی قسم کے درد کے لئے ... فوری علاج ... اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں ... بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد سر کے سبب پیدا ہوتی ہیں قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک سو دو آنے ۲؍
جنرل ایجنسی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
ہی درد سر کی بے نظیر دوائی مل سکتی ہے!

کھانسی کا حکمی علاج

جس قسم کی بھی کھانسی ہو ... کھانسی اور ... کی تمام ... دور ہو جاتی ہیں ... قیمت کھانسی کی دوائی ... فی بوتل
جنرل ایجنسی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی کھانسی کا حکمی علاج دستیاب ہو سکتا ہے!

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر دامیانہ

ڈامیانہ فاسفورس ... طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر ... اور دلوں کے ... ڈامیانہ بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے ...

قیمت ... فی بوتل
جنرل ایجنسی سٹورس ...

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کیلئے اس سے بہتر علاج آجتک دریافت نہیں!
جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشبہ ... تمام خون کی غلاظتوں ... اکسیر کا حکم رکھتا ہے ...
جوہر عشبہ
کے ساتھ ... شامل ہیں۔
قیمت جوہر عشبہ ... فی بوتل
جنرل ایجنسی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے مرکب جوہر عشبہ مل سکتا ہے!

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ

مولد خون ... مصفی خون ... فرحت و راحت افزا ... مجرب ... مفید ... بیمثل ... اکسیر ...

[illegible]

... ریشہ ... کا ... کام دیتا

ماء اللحم

[illegible]

ماء اللحم

[illegible]

ماء اللحم

[illegible]

ماء اللحم

[illegible]

ماء اللحم

[illegible]

ماء اللحم

[illegible]

الغرض ... عرق ماء اللحم ...

[illegible]

قیمت ...

[illegible]

... بالا ادویات حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور موچی دروازہ ... مل سکتا ہے

(...)

خیر الدین سلیمان

محبوب حیدری

… کے تعمیر العلماء … سے … شرق … حاصل … کی … (۳) … کثرت … عضوون کی عزیل … نوجوانوں کی … (۶) … کثرت …

روغن طلا

جوہر عشیر

… اکثر … قیمت شیشی خورد … شیشی کلان …

لاثانی عرق کافوری

… یاب … ایک شیشی پانچ مریضوں کے لئے کافی ہے قیمت صرف ۱۲

محبوب الطال

عرق برائے اطفال

… ناپ تل کے دفعیہ میں اپنی … کے باعث ممالک … گرمی میں … استعمال … کی … شیشی …

سرمہ خیری

یہ سرمہ آنکھوں کی امراض … دھند - غبار … سرخی - … دیکھو … بینائی کو طاقت … آنکھوں … سخت … کرنیوالوں کیلئے اسکا استعمال ضروری … کی شیشی … قیمت صرف ایک روپیہ … عمہ

روغن درد کان

… قیمت فی شیشی … ۱۰

… مالک … امرتسر پنجاب

مہلک مرض فالج لقوہ سے کامل صحت عطا فرمائی لہذا اسکے شکریہ میں ایک سال تک کل دوائیں نصف قیمت

مرض فالج اور لقوہ

حیون بوٹی

اسکی ایک شیشی کے استعمال سے ایک شخص اس مرض سے شفا پا گیا

مرض مردی کے بعد ضعف بہت بری غضب ہے ہمیشہ بدن کو خوب بستہ کرتا ہے۔ قبض اور ضعف معدہ کے لئے بہترین دوا ہے۔

حکیم محمد علی پروپرائٹر دیسی شفاخانہ و مالک خاندان شاہی ہند امرتسر

تازہ سندات

(۱) جناب ڈاکٹر ... صاحب ... ایم ڈی
ایچ ایس ... سرجن ... انگلینڈ ...

(۲) جناب کرنل ایف ... صاحب بہادر ... سٹریٹ

(۳) جناب خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب ایل ایم ایس
آنریری مجسٹریٹ سابق پرنسپل میڈیکل کالج لاہور

(۴) جناب خان بہادر ڈاکٹر امیر شاہ صاحب ایل-
ایم ایس ... پروفیسر میڈیکل کالج لاہور

(۵) ... بہادر ڈاکٹر ... لال ... ایل ایم ایس۔

... پنجاب ... چیف ... کورٹ ...

والئی ریاست ...

(۱۱) جناب سر ... صاحب بہادر ... کمشنر ...

(۱۲) جناب خان بہادر ... خان صاحب سی-
سی-ایس-آئی ڈویژنل ... سشن جج قسمت جالندھر

... جناب سردار ... صاحب ...

(۱۳) جناب سردار ... صاحب ... مالک اخبار ... لاہور

(۱۴) جناب سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ رئیس
مالک اخبار ٹریبیون لاہور

المشتہر
پروفیسر سیا سنگھ ... ضلع گوجرانوالہ

مطبع ... پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز مینیجر کے چھپا

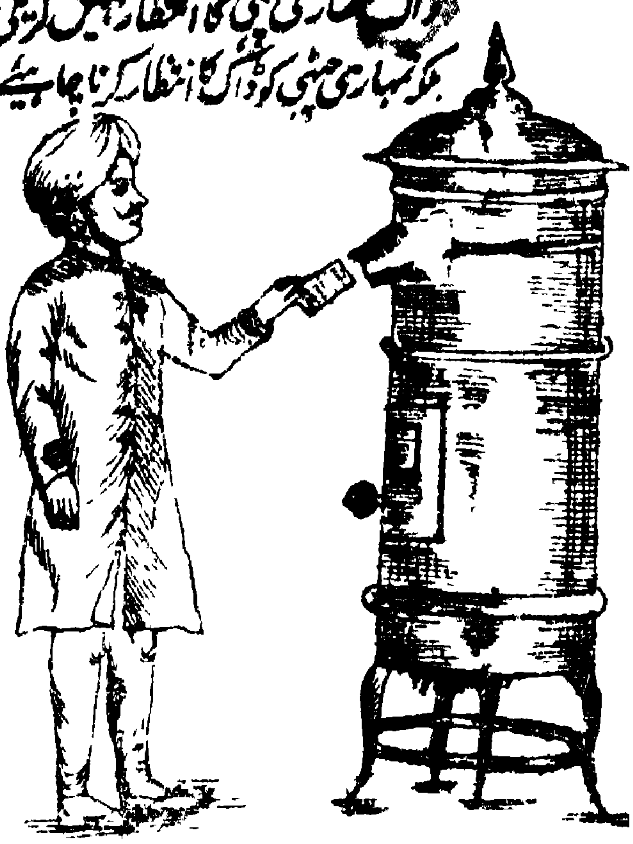

دیلے پیشتر اسکے کہ ڈاک روانہ ہو جائے ... کہ تمہاری چٹھی تیار ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اس صورت میں تمہیں دوسرے روز نورانی سرمہ طلب کرنے کیلئے چٹھی لکھنی پڑیگی۔ اور نورانی سرمہ ایک شیشی تمہارے پاس پہنچیگا تمہیں اسکی کتنی ہی اشد ضرورت ہو۔

اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے ہزاروں آدمی ... کے امراض چشم کو آجتک استعمال کرچکے ہیں اور وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ آنکھوں کے لئے اکسیر ہے۔

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونے کی پڑیاں صرف اسی غرض سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی کامل تصدیق اور تائید ہو جائے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے چونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۹۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہمارا ارادہ باقی نمونے مفت ... کرنے کا ہے جبتک کہ کل تقسیم نہ ہو جائیں۔ مگر اس وقت تک ہمارا نمونہ استعمال کرنے والے لوگوں نے اس امر کی تصدیق ... [illegible]

مفت ! مفت رسالہ ۔۔ گفت !

مردمی کا بکس

قیمت ۔۔ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے ۔۔ علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخل ۔۔ کی ہونگی۔ (۱) روح حیات دو بوتل ۔۔ (۲) روغن ۔۔ ایک ۔۔ ۔ نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی ۔ رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری ۔۔ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا ۔۔ سے جو ضعف ہو ۔۔ انسان کو گوشۂ ۔۔ میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات ۔۔ شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی سستی ۔۔ ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو۔

روح حیات

قیمت فی شیشی ۔۔

۔۔ جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ سے امراض کمزوری ۔۔ ۔۔ سے محروم ہو چکے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں ۔۔ قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے ۔۔ امراض جو کثرت ۔۔ احتلام ۔۔ ۔۔ نامردی ۔۔ ۔۔ ۔۔ واسطے بہترین تریاق ہے ۔۔

۔۔ شفاخانہ ۔۔ لاہور ۔۔

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا [illegible]

THE PAISA AKHBAR LAHORE

پیسہ اخبار

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

[illegible]

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر ... کی آرائش کیلئے ... ان ... تصویروں کو طلب کریں

تیار

نمبر	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ ... انگلستان	چار آنہ	دس آنہ
۲	... انگلستان	چار آنہ	دس آنہ
۳	سلطان ... ثانی شہنشاہ ترکی	چار آنہ	دس آنہ
۴	... والی افغانستان	چار آنہ	دس آنہ
۵	... مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنہ	دس آنہ
۶	... پاشا خدیو مصر	چار آنہ	آٹھ آنہ
۷	[illegible]	چار آنہ	آٹھ آنہ
۸	[illegible]	چار آنہ	آٹھ آنہ

تیار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۹	نکولس ثانی زار روس	چار آنہ	[illegible]
۱۰	جنرل ...	چار آنہ	[illegible]
۱۱	جنرل غلام حیدر خان ... افغانستان	[illegible]	[illegible]
۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خان مرحوم	[illegible]	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

المشتہر ... منیجر کارخانہ ...

حب جوہری یا فیروز نروائن تانک [illegible] انسان کی صحت
کا محافظ دوائی ہے جسکو عموماً تمام ممالک کے مفید
[illegible] دوائی ہے [illegible] میڈیکل افسران اعلےٰ سے اعلےٰ ڈاکٹران
[illegible] اراکین سرکار انگلشیہ [illegible] ریاست ہائے [illegible]
اور معزز پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔
نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت۔
رقت کثرت احتلام لقوہ [illegible] ضعف معدہ
ضعف عمر وغیرہ کے لئے [illegible] ہے۔ حب جوہری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے [illegible] دور کر کے گم شدہ
طاقت بحال کرنیوالی [illegible] ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو [illegible] مجامعت [illegible]
نے بالکل نکما کر دیا ہے۔ [illegible] سے کام لینے والے
اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ حب جوہری
تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۸ گولی [illegible]

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۲ | یوم شنبہ ۔ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹..ء مطابق ۲۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳..ھ ہجری موافق ۹ چیت سنہ ۱۹.. بکرمی | جلد ..

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

سلطنت برطانیہ و مصارف جنگ ۔ ٹرینسوال کی لڑائی میں با اعتبار ٹائمز کے الفاظ میں "مسٹر کروگر کو ہوش میں لانے کے لئے" بیس کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اور اندازہ کہ کتنی ہیں کہ اس میں سے آج تک ۱۴ کروڑ خرچ ہو چکے ہیں۔ جنگ پر کس قدر مبالغہ آمیز اخراجات آتے ہیں اِس بات کا تخمینہ صرف اِس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ پچھلے تین سو سالوں میں برطانیہ کو ایک ارب ۴۰ کروڑ پونڈ کا صرف کثیر برداشت کرنا پڑا ہے۔ بادی النظر میں یہ ہندسے ڈرا دینے والے ہیں۔ لیکن اگر ذرا غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ برطانیہ کو اس سودے میں گھاٹا نہیں رہا۔ گذشتہ تین صدیوں میں جس قدر نئے علاقہ جات برطانیہ نے فتح کئے ہیں ان کا سالانہ سال کا محاصل اِس تعداد کثیر کے برابر بلکہ زیادہ ہے۔ نپولین ایک ایسا زبردست اور غیر معمولی آدمی تھا کہ اس سے مغلوب کرنے کے لئے برطانیہ کو ۸۳۰ کروڑ ۱۱ لاکھ پونڈ کا نقصان برداشت کرنا پڑا۔ انگلستان اگر اس قدر روپیہ خرچ نہ کرتا۔ تو یہ ایک تسلیم کی ہوئی بات ہے کہ اس وقت ہندوستان اور انگلستان پر فرانسیسی جھنڈے کا پھریرا لہراتا۔ ممالک متحدہ امریکہ کی انگریزی رعایا کے ساتھ انگلستان نے ۷ سال تک جنگ کیا اس جنگ میں ۱۲ کروڑ ۱۰ لاکھ پونڈ صرف کئے۔ اور نتیجہ یہ ہوا کہ ہار مان کر وہاں سے واپس آنا پڑا۔

مشرقی تمول ۔ سنہ ۱۷۹۹ء میں ٹیپو سلطان فرمانروائے میسور اور برٹش گورنمنٹ میں جنگ ہو چکنے کے بعد جن میں ٹیپو کا بہت روپیہ صرف ہوا تھا۔ اس کے خزانہ کا حسب ذیل تخمینہ کیا گیا تھا۔ (۰۰۰۰ ۸۰ پونڈ نقد روپیہ جواہرات ...۷۰ ہاتھی ...۹ اونٹ ... ۱۱ گھوڑے ...۴۴ بیل اور گائیں ...۱۰ بھینسیں ... ۶ بھیڑیں علاوہ بریں کثیر التعداد سامان جنگ و اسلحہ کے ذخائر موجود تھے (از سوانح عمری و خط و کتابت لارڈ کارنوالس)۔

تعمیر ریلوے کا خبط ۔ سنہ ۱۸۴۵ء میں تعمیر ریلوے کے متعلق ۶۲۰ تجویزیں انگلستان کی پبلک کے سامنے پیش ہوئیں جن کے لئے ۵۶ کروڑ ۳ لاکھ ۲ ہزار پونڈ سرمایہ کی ضرورت تھی پارلیمنٹ نے ۲۸۸۳ میل ریلوے ۴۴ ملین پونڈ سرمایہ پر بنانے کی اجازت دی سنہ ۱۸۴۶ء میں نئی لائنوں کی تعمیر کیلئے ۳۹۹ ملین سرمایہ فراہم کرنے کی اجازت طلب کی گئی۔ اجازت مذکورہ ۹۴۷۹ میل ریلوے بنانے کے متعلق تھی منظور ہوئی اس میں ۹۰۰ میل ریلوے ۲۰ ملین پونڈ کے صرف پر بنایا جاتا تھا۔

[illegible]

مذاق

ایک پٹواری صاحب گرد آوری کرتے کرتے دیہہ تھر کا لاہلن میں رہے ۔ اور رات کو آنکھ مجبور کر کے قصبہ مالڑی میں آ گئے کیونکہ ان کا ارادہ صبح کو موضع مستان میں جہاں کہ بندو جو صدر میں رہے ملازمت ریلوے کرتا ہے آنے کا تھا ۔ پٹواری صاحب نے گھر خط لکھا ہیں کہ سارا دن ہم نے کالا لاہن کاٹا ۔ اور رات ہم کو مالڑی آئی امید ہے کہ صبح کو مستان پہنچ جاوینگے جب خط پہنچا تو پٹواری صاحب کے رشتہ دار خط کو پڑھ کر بہت روئے کیونکہ انہوں نے سمجھا کہ وہ مستان (مرگھٹ) میں پہنچ گئے یعنی مر گئے ۔ اس لئے وہ روتے پیٹتے ہوئے آئے ۔ اور پٹواری صاحب کو زندہ اپنے کام میں مشغول دیکھ کر اور خط کا اصل مطلب سمجھ کر بہت حیران اور شرمسار ہوئے (کاہن سنگھ سکندر از مستان)۔

احباب بذلہ سنج و ارباب سخن مرتب محفل خاص میں جلوہ رونق افروز تھے تذکرہ شعرائے فارسی کا ذکر ہو رہا تھا کہ ایک صاحب نے فرمایا حضرت خسرو کا کیا خوب شعر ہے

اما اگر دیدہ ام حسن بتاں قرزیدہ ام ۔ بسیار خوباں دیدہ ام اما تو چیزے دیگری

ان صاحب نے بجائے لفظ "لاکن" کے لفظ "اما" جو پڑھا تو ایک اسیر ٹرا فرماتے تعقہ بولا مرد حضرت سخت خفیف ہوئے گویا اما و لاکن کے ایک ہی معنی ہیں لیکن زبان اردو میں اما والدہ کو بھی کہتے ہیں۔ (کمال الدین ناگپالہ)

پہلا (دانت کے درد والا)۔ "یار ۔ دانت کے درد کے مارے مرا جاتا ہوں"۔

دوسرا۔ "مجھ کو بھی ایک دفعہ ایسا ہی ہوا تھا ۔ میری بیوی نے معالجہ کیا ۔ فوراً آرام ہو گیا"۔

پہلا۔ "صاحب کی بیوی گھر ہی میں ہونگی"۔ (محمد منظور الٰہی گنگل)

کریم ۔ "رحیم کیا تم فارسی جانتے ہو؟"

رحیم ۔ "بے شک"۔

کریم ۔ "اچھا بتاؤ تو ۔ اِس کے زبان فارسی میں کیا معنی ہیں کہ میں سمجھ بھی نہیں سکتا"۔

رحیم ۔ "جھوٹ ۔ جھوٹ"۔ (.)

ایک شخص نے کسی دوسرے شخص کے ملازم سے مذاق سے پوچھا کہ "جناب آپکی مالکہ ایسی ہی خوبصورت ہے کہ جیسی کہ مشہور ہے"۔ اس نے عرض کیا کہ "پہلے تو مجھے بھی ایسا ہی خیال تھا مگر جب سے آپکی زوجہ صاحبہ پر نظر پڑی ہے میرا وہ خیال جاتا رہا"۔ [illegible]

عجیب عجیب باتیں

قوت ذائقہ کہاں ہے؟ ۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ قوت ذائقہ صرف زبان ہی تک محدود نہیں بلکہ کام میں مختلف اعضا کے سپرد ہے جو اپنا مختلف فرض ادا کرتے رہتے ہیں ۔ عام خیال کے مطابق زبان کا اگلا حصہ تلخ اور تیز و ترش ذائقہ کو محسوس کرتا ہے۔ درمیانی حصہ شیریں اور نمکین ذائقہ کو ۔ اور سب سے پچھلا حصہ چکھنے ہوئے کباب اور نمکین وغیرہ کو یعنی ان اشیاء کو جن میں چربی شامل ہوتی ہے لیکن حال کے تجربوں سے جو کچھ ثابت ہوا ہے وہ یہ ہے کہ ذائقہ میں زبان کا بہت تھوڑا حصہ ہے ۔ اور یقینی طور پر زبان کے اس فعل میں قوت لامسہ ۔ قوت باصرہ اور قوت شامہ بھی مدد دیتی ہیں مثال کے طور پر اگر کسی شخص کی آنکھوں اور ناک پر پٹی باندھی جائے اور اُسے قہوہ یا چائے پینے کے لئے دیا جائے تو وہ ہرگز قہوہ اور چائے میں تمیز نہیں کر سکیگا ۔ اور اس بات کا بین ثبوت ہے کہ زبان اکیلی مختلف ذائقوں میں فرق معلوم نہیں کر سکتی ۔ اِس خیال کے پیدا ہونے پر یہ سوال بھی قابل توجہ ہے کہ اگر قوت ذائقہ ایک سے زیادہ اعضا میں موجود ہے تو کیا باقی حواس اربعہ بھی اسی طرح منتشر حالت میں کام کرتے ہیں؟

دنیا کی کتابیں ۔ کسی زمانہ میں کتابیں درختوں کی چھال پر لکھی جاتی تھیں ۔ لاطینی زبان میں کتاب کو "لائبر" کہتے ہیں جس کے معنی چھال کے ہیں ۔ چھال کے علاوہ رفتہ رفتہ چمڑا ۔ تانبا ۔ کاغذ وغیرہ بھی اِس کام میں آنے لگے ہیں ۔ سنار کے قریب نینوا کے کھنڈروں کی کھدائی میں مدفون ملی ہیں ۔ جن میں ۱۰۰۰ برس قبل مسیح کے حالات کا پتہ چلتا ہے۔ قدیم زمانہ میں مذہبی تحریرات پیتل پر ہوتی تھیں ۔ اس زمانہ غالباً ساری دنیا میں سب سے چھوٹی تقطیع کی کتاب ووڈ ٹینی "شاعر کی کتاب" ایلاہی کا نظمی ترجمہ جو سنہ ۱۹۰۰ء میں پیرس کی نمائش میں تحفۃً لائی گئی تھی ۔ اِس کتاب کی جسامت صرف نصف انچ مربع تھی ۔ اور اس میں پانچ سو صفحے اور چودہ ہزار تین سو اٹھائیس سطریں تھیں۔

دنیا کے بستر ۔ [illegible]

[illegible]

حفظ صحت

استفسار

۴۳ ساٹھ برس میں درد جو ہر دو ٹیکہ دستکی دونوں اعجیہ میں عرصہ ۳ سال سے درد رہتا ہے علی الخصوص گھٹنہ بیٹھنے کے بعد جب چلنے پھرنے کا اتفاق ہوتا ہے تو درد بہت قسم تک بھی برداشت دشوار ہوتا ہے اور صبح جب سو کر اٹھتا ہوں تو اس وقت بھی زیادہ درد ہوتا ہے۔ پانچ چار منٹ چلنے پھرنے کے بعد کم ہو جایا کرتا ہے اور طوبات میں جلنے سے غسل کرنے وغیرہ سے درد خود بخود کم ہو جاتا ہے۔ اکثر ڈاکٹری علاج کیا جب تک دوا کا استعمال رہتا ہے تخفیف رہتی ہے۔ پھر بدستور سابق ہو جاتا ہے۔ (خواجہ محمد خاں ۱۴۲۲)۔

۳ سید محمد شاہ عرصہ ۶ سال سے بعارضہ فالج مبتلا ہے بائیں طرف جسم کی بالکل کمزور ہو گئی ہے۔ اور ہاتھ کانپتا رہتا ہے کوئی چیز ہاتھ میں پکڑی نہیں جاتی۔ بوقت سونے کے بائیں طرف کی کروٹ لیٹتے ہیں مگر دائیں کروٹ پر لیٹ جاویں تو تمام بدن کانپنے لگ جاتا ہے عمر ۶۰ سال ہے۔ یونانی و ڈاکٹری علاج معالجہ کیا مگر فائدہ ندارد۔ (محمد اسرائیل چٹھاری خریدار نمبر ۱۷۶۹۸)۔

۴۴ سوجاک۔ بعض پیشاب کے ساتھ قبل یا بعد اکثر دھات آتی ہے۔ میں کسی علت میں بھی مبتلا نہیں ہوں بجز اس کے کہ مجرد ہوں۔ (خریدار نمبر ۱۷۳۱۲ از ہانسی)۔

علاج

۴۳ سلاجیت کا جوہر۔ بادام کاغذی ۴ تولہ۔ سورنجان ۴ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۲ تولہ۔ الائچی دانہ ۴ تولہ۔ عنبر ۲ ماشہ۔ سب کو پست خشخاش کے پانی میں ۳ دن کھرل کر کے قند سفید ملا کر قرص بنا کر آتشی شیشی یا شیشہ دھن شکرف میں رکھ کر جوہر کر لیں۔ جو ہر سیاہ رنگ کا اصلاً ہوگا مقدار خوراک ۳ بوند ہمراہ مکھن کھائیں یا ۳ تولہ شہد میں ملا کر اوپر دودھ پیئیں۔ تقویت برائے ازمندہ ہا و تقویت مردمی و تقویت حرارت غریزی کے لئے اکسیر ثابت ہوا ہے۔ (رفیع چند حکیم امرت سر)۔

۴۵ ڈہرو سر (بجواب استفسار ۳۸۵)۔ دیسی کافور نسخہ مقوی معمول دماغ و جگر دیگر بیشمار وغیرہ۔ یا اس اول درجہ کا تسلیم کیا گیا ہے۔ حکیم کلیا ۱۰ بوند۔ ٹنکچر کچلہ ۵ بوند۔ حکیم آرشیبالی ۱۵ بوند۔ لائیکور سٹرکنیا ایک بوند۔ ایکسٹرکٹ ٹرکسی کی ۱۰ بوند۔ سپٹ کلوروفارم ۳ بوند۔ ایکوا منتھی پپ ایک اونس۔ ایسی دو خوراک صبح و شام غذا ہضم ہونے کے بعد استعمال کیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے عرصہ میں کلی صحت ہو جائیگی۔ نتیجہ سے ضرور ہی اطلاع دیجاوے۔ (محمد اسمٰعیل ہیلتھ سینٹری جنڈیالہ گرو)۔

۴۶ صفا [illegible] (بجواب استفسار) [illegible] کا تیل ۱۲ بوند [illegible] [illegible] گرم پانی سے دھو کر [illegible] استعمال کریں [illegible] بلدکن [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۷ اسمی غلام سرور خاں ولد اللہ داد خاں۔ قوم ستوزئی ساکنہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں محلہ حیات اللہ خاں ستوزئی۔ بعمر ۱۴-۱۵ سال۔ قد درمیانہ۔ رنگ سفید۔ قدرے چیچک کے نشان۔ طالب علم مڈل کلاس عرصہ ایک ماہ سے روپوش ہوگیا ہے۔ غالباً ملتان۔ بہاولپور کی طرف اس کا ارادہ معلوم ہوتا تھا جناب نے عرصہ سے یہ خدمت اختیار کی ہوئی ہے۔ اگر اس لڑکے کا پتہ مل جاوے تو عین کار ثواب ہے۔ والدین اس کے سخت بیتاب ہیں۔ (اللہ داد خاں ستوزئی)۔

عام

سوال

۳۵ چہرے سے سرخ رنگت۔ میرا چہرہ نامعلوم کس ترکیب سے سرخ اور ساتھ ہی ملائم بھی ہو جائے؟ (سید محمود شاہ از گوالیار)

۳۶ کارنامہ حیدری۔ ۳ مارچ کے پیسہ اخبار میں ٹیپو سلطان شہید کی جس تاریخ کارنامہ حیدری کا ذکر آیا ہے اور جو مولوی عبدالرحیم صاحب گورکھپوری نے تصنیف کی ہے کہاں سے کس قیمت پر مل سکتی ہے؟ (محمد قاسم مجک بنگلور)۔

۳۷ کبوتر سے نامہ بری کا کام۔ زمانہ قدیم سے آج تک کبوتروں سے مختلف اغراض کیلئے نامہ بری کا کام لیا جاتا ہے مگر اس کام کے لئے انہیں سدھاتے کیسے ہیں؟ کیا کوئی کتاب اس فن کی موجود ہے؟ (سید صفدر حسین ولد حکیم افضل علی۔ فیض آباد)۔

جواب

۳۰ تیل گندھک (بجواب سوال ۲۸)۔ ترکیب تیل گندھک حسب ذیل ہے۔ گندھک یک پاؤ بدہ اخستہ مانند تخم کلاں [illegible] نمودہ در مرتبان اندازند۔ و بعدہ آہک سفید سیر آب را مانند شیر صاف بیک نمودہ در دو ازدہ آثار آب جوش دہند و قتیکہ ۴ آثار آب بماند بعد ازاں از پارچہ فلالین بیرون نمایند تاکہ صاف شود بعد ازاں از یں آب یک پاؤ در آں مرتبان کہ گندھک است بیندازند آں مرتبان را کہ دیگچہ کرد آب [illegible] پر شود بمانند۔ و اگر آب بدیگچہ کم شود آب گرم دراں اندازند و اگر آب مرتبان کم شود ہماں آب کہ از اں یک پاؤ باقی ماندہ باشد اندازند تا وقتیکہ ہمہ یعنی ہماں تا آب [illegible] شود۔ دیگچہ را پائین کنند گندھک سفید شدہ باشد و ساست کہ ہیں مرتبان سہ مرتبہ بند کردہ باشد ورنہ ہمہ برباد خواہد شد مائد کہ زیر دیگچہ زغال یعنی کوئلہ سوختہ کمند ہم سگاؤ کہ گندھک سفید شود در رشتہ آتشی تیل بکشند ہمیشہ مذکر گل حکمت نمایند۔ برابر خواہد آمد۔ بعدہ بعقل خود کار کسد جا بجا آزمودہ و مجرب است۔ (قاضی عبدالکریم از مقام کوئٹہ مشن ہسپتال)۔

۳۱ کھٹملوں کا دفعیہ (بجواب الف ۲۱)۔ سہاگہ ہیشیار جالی بکار ہائی کی دو سرا نام پہلو ڈائی سلفیٹ کیمیری۔ ہر انگریزی دوا فروش سے مل سکتا ہے ایک بوتل جوش شدہ پانی میں حل کریں اور پچکاری سے کھٹملوں تک پہنچ جاوے اگر زیادہ درکار ہو تو حسب ضرورت تیار کر لیں۔ (پنڈت [illegible] منیجر [illegible])

شعر و سخن

نالۂ یتیم

(بقیہ ہفتہ گزشتہ)

حاکسیوں تمنا کہ آنکھا ہیں یا مصطفٰے ہم سر گشتہ نہ ہو جائے راستہ کی جوا
عرصہ ہستی میں از بہر حصول مدعا رشک صد اکسیر ہے جو یتیم کی دعا

یہ وہ جادو ہے کہ جس سے دیو حرماں دور ہو
یہ وہ نسخہ ہے کہ جس سے درد عصیاں دور ہو

یہ ما سیدل محشر میں جو کام آئیگی تا بدرستان کرمی سے گلے ملوائیگی
آتش عشق الٰہی سینہ میں گرمائیگی جو نہ موسیٰ نے بھی دیکھی تھی وہ شمع دکھائیگی

جس طرح مجھ کو شہید کربلا سے پیار ہے
حق تعالیٰ کو یتیموں کی دعا سے پیار ہے

جوش میں اپنی رگ ہمت کو لانا چاہیئے ہمدمی غیرت زمانے کو دکھانا چاہیئے
بد حس قوم سے یتیموں کو چھڑانا چاہیئے اک دریا سخاوت کا بہانا چاہیئے

کام بندوں سے یہ ہرگز لمحہ چلتا نہیں
محل مقصد خیرات زر کبھی پھلتا نہیں

صید شاہین یتیمی کا پڑا لینا آؤ ہے نوک جس کی دل میں چبھتی ہو وہ کانٹا اور ہے
حالت حرماں نصیبی کا مداوا اور ہے درد آزار محبت کا مسیحا اور ہے

پھونک دیتا ہے جگر کو دل کو تڑپاتا ہے یہ
نسخۂ مہر و محبت سے مگر جاتا ہے یہ

تھی یتیمی کچھ ازل سے آشنا اسلام کی پہلے رکھی ہے یتیموں نے بنا اسلام کی
کہہ رہی تاریخ ہے ابتدا اسلام کی ہے یتیموں پہ عنایت انتہا اسلام کی

تم اگر سمجھو تو یہ سو بات کی اک بات ہے
آپ نے میری یتیمی کی تمہارے ہات ہے

"نشاط عید"

(از جناب رشید احمد صاحب رشید بخاری سررشتہ دار [illegible] جالندھر)

خیز رشیدا مہ وقت نشاط | خندہ زناں گشت گل انبساط
بزم طرب رونق صد گونہ یافت | کلفت و افسردگی قابو نہ یافت
خیز دلا صبح مسرت دمید | وقت نشاط آمد و ہنگام عید
عید کہ سرمایۂ عشرت بود | موسم طرب شور نشاط بود
عید کہ عنوان طرب ہا ستے | عید کہ پایان الم ہا ستے
عید کہ تمہید مسرت اندر است | عید کہ تسوید بشارت اندر است
عید کہ نیر نمک طرب آمدہ | لطف طرب از نمک طرب آمدہ
عید کہ آوازۂ بہجت فگند | غلغلۂ عشرت و راحت فگند
عید کہ مفہوم سرور است از و | حاصل معنی سرور است از و
باد بہاری چمن آراستہ | شاہد گل انجمن آراستہ
ایں کہ شدہ مصطفٰی عیش ہا | گشت جہاں مست طرب سترا
وہ چہ ہوا کہ طرب آگیں وزید | از در و دیوار مسرت چکید
وہ چہ قدر عیش بجوش آمدہ | پیر فلک عیش فروش آمدہ
وہ چہ جہاں پر شدہ از انشراح | نیز کہ نظارہ گری شد مباح
ہے چہ قدر غلغلۂ دلبریست | پیر فلک محو تماشا گریست
طائع بیدار بمن گفت قسم | کرد ندا ہاتف بشری کرم
شور خوشی جوش طرب ہیلے | لطف خدا [illegible]
[illegible] لے غلغلۂ انبساط | [illegible] انبساط

ریویو

تاریخ امریکہ راجندری۔ ڈپٹی مادھو سروپ صاحب میتھر ڈپٹی [illegible] مدارس ریاست پٹیالہ نے ولیم اپلٹن صاحب ڈی ڈی کی [illegible] امریکہ اور دیگر کتب تاریخ و مارکو کولمبس انگریزی سے منتخب کرکے [illegible] ہی دنیا کے دریافت ہونے کولمبس عہد و جہد اور حالات اور [illegible] کے متعلق دیگر تمام واقعات پر مشتمل قلمبند کی ہے۔ مشکل [illegible] زبان میں اس مطلب کی کتاب پہلے موجود نہیں۔ خلیفہ سید [illegible] حسن صاحب سی آئی ای مرحوم سابق وزیر اعظم پٹیالہ نے اس [illegible] کے مسودہ پر مترجم مولف کی قدر افزائی کی سفارش کی تھی۔ [illegible] مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے اس کے صلہ میں پانسو روپیہ [illegible] بہت یارچہ عطا کیا ہے۔ اسی لئے اُن کے نام پر کتاب کا نام [illegible] کیا ہے۔ ۳۳۴ صفحہ حجم پر سلیس زبان میں مطالب کو بڑی خوبی [illegible] ادا کیا گیا ہے۔ گو صاحب مصنف دہلی کے متوطن ہیں مگر اہلِ [illegible] اردو پر راہ تسر نفسی کوئی نار نہیں۔ یہ پرانے زمانہ کے بزرگوں [illegible] ہیں۔ نوجوان دہلوی ایسی دُھن میں ہیں کہ آئندہ علمی [illegible] جلد [illegible]

پریسیڈنٹ کروگر کی سوانح عمری۔ رامضرہا۔ کارخانہ پیسہ اخبار [illegible] حال ہی میں جنوبی افریقہ کے جمہوریہ ٹرنسوال کے پریسیڈنٹ کروگر [illegible] زندگی کے مفصل حالات چھپ کر شائع ہوئے ہیں۔ پہلے ۸۳ [illegible] صفحوں میں ۱۲ باب حسب ذیل مضامین کے انگریزی کتابات [illegible] سے کئے گئے ہیں۔ باب اول۔ پریسیڈنٹ۔ واجداد و بزرگ۔ دوم۔ باب [illegible] ابتدائی زندگی کے حالات۔ باب سوم۔ اس اولوالعزم کی عظمت کی [illegible] باب چہارم۔ دہقان و ریگستان۔ باب پنجم۔ کروگر اور سیاح [illegible] باب ششم۔ کروگر وائس پریسیڈنٹ۔ باب ہفتم۔ پہلی جنگ [illegible] ذریعہ صلح۔ باب ہشتم۔ جمہوریہ ٹرنسوال کی بنا۔ باب نہم۔ کروگر [illegible] نیت و رحم۔ باب دہم۔ کروگر اور اہل جرمن۔ باب یازدہم۔ طوفان [illegible] باب و کشمکش۔ باب دوازدہم۔ ناکامی۔ اور اس کے بعد ۱۲ صفحہ [illegible] مختلف صفحات مختلف انگریزی رسالوں اور کتابوں سے [illegible] کئے گئے ہیں جن سے پریسیڈنٹ کروگر اور ملک ٹرنسوال کے [illegible] حالات معلوم ہوتے ہیں۔ تصاویر ہیں۔ قیمت ۱۲ آنہ

مخزن المصادر فارسی۔ اس کتاب میں برائے افادہ مبتدیان [illegible] بنارسی لال صاحب اصیار پوری وکیل عدالت دیوانی آرہ ضلع [illegible] آباد مصنف ادیب القواعد و فوائد الصبیان نے آمدنامہ کے [illegible] مصادر کو بترتیب حروف تہجی بلفظ صرف صغیر بصورت جدول [illegible] ترجمان کا ترجمہ انگریزی مقابل میں لکھ دیا ہے۔ تاہم فارسی [illegible] سیکھنے والے اس کی مدد سے انگریزی اور انگریزی دان فارسی سیکھ [illegible] سکتے ہیں۔ قیمت دو آنے۔

تحفۃ الہند انگریزی۔ یہ کتاب انگریزی میں ہے جو غلام محمد صاحب [illegible] مصنف صاحب ساکن راندیر ضلع سورت نے گجراتی سے انگریزی میں ترجمہ [illegible] کی ہے لیکن غالباً یہ وہی کتاب تحفۃ الہند ہے جو ۲۰۰ سال قبل تیوری [illegible] صاحب نومسلم ساکن کرنال نے ہندی سے اردو میں اہل ہنود کے [illegible] میں لکھی۔ خواہ کیسی مذہب کی تردید میں ایسی اچھی کتاب ہو لیکن اس قسم [illegible] کی کتابوں کی اشاعت کو اچھا نہیں سمجھتے [illegible] نہیں۔ بہرحال مصنف نے اس کو گجراتی سے انگریزی میں ترجمہ کیا ہے [illegible] کی محنت اس لیاقت میں شک نہیں۔ قیمت دو روپیہ۔

پیسہ اخبار کلب

جنگ ٹرکی و یونان۔ محمد صبیح الدین صاحب خلف جناب مولوی محمد مصباح الدین صاحب حاکم عدالت فوجداری کوئٹہ فرماتے ہیں کہ کارخانہ پیسہ اخبار سے تفصیل کے میدان جنگ کو منگوا کر میں نے اول سے آخر تک دیکھا۔ نہایت ہی عمدہ کتاب پایا۔ مگر مجھے افسوس ہے کہ مجھے اس کتاب سے یہ معلوم ہو سکا کہ جنگ ۱۸۹۷ء کا نتیجہ کیا ہوا۔ [illegible] سلطان المعظم کو کس قدر تاوان جنگ دلوایا گیا۔ سرحد میں سلطنت ٹرکی کی کیا رعایت کی گئی۔ چونکہ یہ کتاب مصنف کا سفرنامہ ہے اس سے جنگ کا نتیجہ معلوم نہیں ہوتا۔ اس لئے بذریعہ خط کے مہربانی کر کے اس سے مطلع فرمائیں۔ ۱۸۹۷ء میں ٹرکی اور یونان کی جنگ کا نتیجہ انتصار سے لکھنے کے لئے بھی کئی کالم درکار ہیں۔ [illegible] کی پیسہ اخبار میں گنجائش نہیں۔ اس لئے نہایت مختصر بیان کیا جاتا ہے۔ جب ابراہیم پاشا نے لارسہ میں میدان جنگ قائم کیا اور [illegible] کی قسمت ہو لیا کر یونانی فارسالہ اور دومستینو میں بھی دم نہ [illegible] ٹھہرے۔ کیونکہ اس سے یونانی فوج کے ماہر خفیہ جاننے اور [illegible] اور تھسالی کے ترکوں کے ہاتھ بہت آجانے سے یونانیوں کے حوصلے پست ہو گئے تھے۔ گورنمنٹ یونان نے اپنی شکست یقینی سمجھ کر اپنی [illegible] فوجیں واپس بلا لیں اور ۱۰ مئی ۱۸۹۷ء کو متحدہ دول یورپ [illegible] بذریعہ یونان کی تصفیہ [illegible] سلطان المعظم نے ایک کر [illegible] تاوان جنگ مع علاوہ تھسلی کے ملحقہ شرائط صلح طلب کیا تھا۔ اس کے بعد ترکوں نے یونانیوں کو دموکو سے بھی نکال باہر کیا اور روس کی درخواست سلطان المعظم نے ادہم پاشا کو جنگ بند کر دینا۔ ۲ مئی کو دول متحدہ نے سلطان المعظم [illegible] ایک معتبروں کی کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ یونان ۴ لاکھ ترکی پونڈ سے زیادہ تاوان نہیں دے سکتا۔ یہ شرائط اتفاقاً عہدنامہ پر قسطنطنیہ میں دستخط ہو گئے۔ تھسلی کی ہی مد تمدنی ہو کر صرف تعلق لعمر کرنے کے لئے ٹرکی کو تھوڑی سی زمین دی گئی۔

ملکہ معظمہ کی تصویر۔ سید فیض الحسن صاحب بسمل سنت ۱۹۰۰ء [illegible] کیا کہ شاہی پر حضور ملکہ معظمہ کی تصویر مطبوعہ بنگاڑنا کا ایک مایہ نیند ہو کہا اچھا ہو کہ بجائے تصویر شاہی پر حضور ممدوحہ کا ایک عمدہ مانوگرام [illegible] جلالت ہو آئی۔ وہ اس کی کہ ایک بہت عمدہ ہو جب کسی میں حضور ممدوحہ کی کسی کی مجبت لے تاکول [illegible] کر دیا غفلت ہر شرفا والوں کو کس قدر صدمہ ہوا تھا۔ پیکٹ [illegible] اور ڈاکخانہ کے [illegible] ہر روز لاکھوں تصویریں حضور ملکہ کی کاٹی اور خراب کی جاتی ہیں۔ لیکن چونکہ اس کے دیکھنے کی عادت ہو گئی ہے اس لئے یہ بات ہر روز ناگوار نہیں معلوم ہوتی۔

انتخاب لاجواب کیسے مل سکتا ہے؟ خلیفہ فیروز الدین صاحب مستقیم [illegible] کر کیوں کارخانہ پیسہ اخبار سے جو دلچسپ دلا ویز رسالہ انتخاب لاجواب ہفتہ وار شائع ہوتا ہے وہ خریداروں کو مفت کیسے مل سکتا ہے اور کس طرح خریدار [illegible] اس کی قیمت پر پڑھ سکتے ہیں۔ [illegible] انتخاب لاجواب کی [illegible] قیمت پیشگی وصول ہو جانے [illegible] ادا کی [illegible] [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۱۳ مارچ ۱۹۰۰ء

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

لارڈ رابرٹس نے بلوم فانٹین پر قبضہ کرنے کے بعد جو مراسلہ انگلستان کو مشعر بر اطلاع اس امر کے بھیجا تھا کہ ہم نے خدا تعالیٰ کے فضل اور حضور ملکہ معظمہ کی سپاہ کی دلاوری سے فری سٹیٹ کے پایہ تخت بلوم فانٹین پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ظاہر امیدان فوجوں کے زور بازو سے مارا جاتا ہے لیکن دراصل یہ فضل الٰہی کے طفیل ہوتا ہے جس کو دوسرے لفظوں میں خوش قسمتی کا صدقہ کہا جاتا ہے۔ ہر چند کہ بوئروں کا مقابلہ انگلستان سے چھوٹا منہ بڑی بات کی مثال تھا اور آخیر میں لازمی امر تھا کہ انگلستان کو فتح حاصل ہوتی لیکن شروع میں انگلستان آمادہ جنگ نہیں تھا اور بوئر مدت سے جنگ کی سر توڑ تیاریاں کر رہے تھے اور جب انہوں نے بہت تھوڑی مہلت کے بعد اعلان جنگ کر دیا تو انگلستان کو سخت چشم زخم پہنچا۔ لیڈی سمتھ کمبرلی اور میفکنگ میں انگریزی فوجیں محصور ہو گئیں۔ دریائے ماڈر اور دریائے ٹوگیلا پر انگریزی فوجوں کو بوئروں نے متواتر شکستیں دیں۔ جب تک کہ انگلستان نے اپنے تمام بڑے بڑے تجربہ کار اور نامور جنرل اور اپنی فوجوں کا بہت بڑا حصہ جنوبی افریقہ میں نہ بھیج دیا بوئر برابر کامیاب ہوتے رہے اور دانشمند دنیا کی توقع سے زیادہ دیر کے بعد بوئروں کو وہ ذلت نصیب ہوئی کہ جس کے بہت جلد ہونے کی امید تھی۔ بہرحال

انگلستان آخیر میں کامیاب ہوا

اور اس کے تمام وقار اور اعتبار قائم ہو گئے اور یہ ذرا بھی خلاف امیدات نہیں ہے کیونکہ اشتعالان بوئر شیر انگلستان کے سامنے کچھ مال نہیں تھے اور نہ ان کا کچھ ڈر تھا۔ اگر ڈر تھی اس جنگ کے دوران میں ہوا ہے تو وہ دوسرے حریفوں کی طرف سے تھا۔ اندیشہ تھا کہ کوئی اور معشوق اس پردہ زنگاری میں نہ ہو۔ انگلستان لاکھ طاقتور اور دولتمند سہی لیکن جس وقت وہ بوئروں سے جنگ میں مصروف تھا اس وقت اگر آزچند بھلے مانسوں کے منہ میں اس کی دولتمندی کو دیکھ کر پانی بھر آتا اور وہ ماسٹر بغداد اس کے کا [illegible] تو البتہ سخت اندیشہ تھا۔ پنجابی میں ایک مثل مشہور ہے کہ [illegible] لا علاج ہو [illegible] اگر کسی بات کا اندیشہ تھا تو وہ یہی تھا کہ انگلستان کی [illegible]

[illegible]

[illegible] اس کی سخت جنگ جنوبی افریقہ کی مشکلات میں پڑا دیکھ کر اگر روس یا فرانس کوئی چھیڑ چھاڑ دیتا تو باوجود انگلستان کی تمام بحری طاقت مصر کے ایشیائی مقبوضات اور نو آبادیوں کی جان نثاری کے اسے سخت مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا۔ لیکن "جب خدا مہربان ہو تو کل جہان مہربان ہوتا ہے"۔ بیشک لارڈ سالسبری کے تدبر کی تعریف کرنی چاہئے کہ انہوں نے کچھ فوائد دے دلا کر جرمنی کی دوستی حاصل کر لی تھی۔ بیشک جنگ جاپان میں انگلستان کی اخلاقی مدد کے احسان۔ اور انگلستان [illegible] ایک بولی اور رشتہ داری رکھنے کے تعلقات نے اضلاع متحدہ امریکہ کو بوئروں کی جمہوری ریاستوں کی ہمدردی سے باز رکھا۔ بیشک زار روس نے بڑی انصاف پسندی اور اعلیٰ [illegible] کی شرافت سے اس وقت ہرات پر قبضہ کر کے انگلستان کی مشکلات سے فائدہ نہ اٹھانا چاہا۔ بیشک فرانس بوجہ تنہا رہ جانے کے مثل مصر یا کسی دوسرے بہانہ سے انگلستان سے الجھنے کی جرأت نہ کر سکا۔ لیکن اس میں شک ہی کیا ہے کہ یہ سب نمائش کی باتیں اور ظاہرداری کے چلے ہیں۔ در اصل صرف فضل الٰہی انگلستان کے شامل حال تھا۔ اس کے حاسد حریفوں کو اس کے مقابلے میں آنے کی جرأت نہ پڑی۔

"سارے خدائی اک طرف فضل الٰہی اک طرف"

ورنہ کون نہیں جانتا کہ اندر سے تمام سلطنتیں اور قومیں انگلستان کو سخت حسد اور عداوت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں۔ اور ان سب کی رضا کم و بیش بوئروں کی طرف ہے۔ انگلستان سے لڑ رہی ہے۔ [illegible] بوئروں کے پاس ہیں وہ سب فرانس اور جرمنی کی ہیں۔ اور اس کے علاوہ [illegible] جنگ میں جرمنی اور فرانس سے [illegible] گولیاں اور کارتوس بوئروں کے پاس پہنچتے رہتے ہیں۔ فرانسیسی جرمنی [illegible] شروع سے بلکہ [illegible] باشندے بوئروں کی فوج میں موجود تھے۔ صرف باشندے نہیں بلکہ ان ممالک کی فوجوں کے سپاہی اور افسر مستعفی ہو ہو کر [illegible] انگریزوں سے لڑ رہے ہیں۔ بوئروں کے بڑے بڑے حملے [illegible] فرانسیسی اور جرمنی جنگی تجربہ کاروں نے ترتیب دیا۔ جرمنی جو انگلستان کا اول درجہ کا تجارتی رقیب ہے۔ اور اہل جرمن بوئروں کے سب سے بڑے مربی ہیں۔ [illegible] لوگوں کے بعد پریسیڈنٹ کروگر ٹرانسوال میں تمام رعایتیں اہل جرمن سے ہی کرتا ہے اس لئے تمام جرمن تہ دل سے بوئروں کی ہمدرد ہے۔ جرمن کے اخبارات سے ثابت ہے کہ اس کو بوئروں سے جو ہمدردی ہے وہ براہ راست نہیں بلکہ انگلستان کی رقابت اور عداوت کے طفیل سے ہے۔

دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہے

ہم اس بات کے بتلانے کی حاجت نہیں کہ فرانسیسی انگلستان کے پرانے رقیب اور خصوصاً سال گذشتہ کے فشودہ کے معاملہ [illegible] سخت ناراض ہیں۔ ساتھ ہی انگلستان کا مصر کا اقتدار انہیں ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ روس کو جو شکایات [illegible] میں انگلستان سے ہے وہ بھی محتاج بیان نہیں [illegible] ہندوستان [illegible] آرزو [illegible] تک کہ ہندوستان انگلستان کے زیر لوا ہے گورنمنٹ یونان کے [illegible] ارمنیوں کے فسادوں اور کریٹ کے معاملہ میں انگلستان کا سلوک ٹرکی سے ایسا نہیں ہے کہ [illegible] ترک خوش ہو سکیں [illegible] مصر اور سائپرس پر بھی کم و بیش انگریزی قبضہ ہے۔ باقی قابل ذکر سلطنتیں یورپ میں [illegible] اٹلی اور آسٹریا۔ اٹلی حبش سے شکست کھا کر اور اپنے قومی بوجھ کی گرانی کی وجہ سے کسی سے مروت یا عداوت کرنے کے قابل نہیں۔ اور یہی حال آسٹریا کا بوجہ مختلف الاقوام ہونے کے مشکلات [illegible] یورپ سے باہر اضلاع متحدہ امریکہ اور جاپان دو جاندار سلطنتیں ہیں۔ جاپان صرف ابھی اپنے گھر کی حفاظت کر سکتا ہے۔ البتہ اضلاع متحدہ امریکہ یورپین معاملات پر اثر ڈال سکتا ہے مگر بدقسمتی سے

"انگلستان کا دوست نہیں"

اب تک امریکہ والوں کے دلوں میں پرانی کدورتیں انگلستان کے جنگ کی باقی ہیں۔ کہ جن کے ثبوت میں [illegible] پریسیڈنٹ کلیولینڈ کے اپنے پارلیمنٹ کے پچھلے اجلاس میں انگلستان سے جنگ کرنے کے [illegible] بل منظور کرا [illegible] پیش کیا جا سکتا ہے قطع نظر اس کے اضلاع متحدہ امریکہ میں آئرلینڈی اور جرمن زیادہ آباد ہیں۔ جو انگلستان کے ہوا خواہ نہیں۔ ان سب باتوں پر غور کرنے کے بعد انگلستان کا جنوبی افریقہ کی مشکلات سے [illegible] نکلنا صرف اس کی خوش نصیبی اور فضل الٰہی کی بدولت سمجھنا چاہئے۔ کوئی قوم خود خوش نصیب نہیں بن سکتی جب تک کہ خدا تعالیٰ اس کو نہ بنائے۔

امریکہ کے مشہور پریسیڈنٹ گارفیلڈ نے ایک موقعہ پر کہا تھا کہ "میرے [illegible] دوست خیر خواہ اور مہربان [illegible]" یہی کلمہ [illegible] انگلستان کہہ سکتا ہے۔ جہاں تک دیگر دول عالم سے اس کا تعلق ہے۔ سلطنتوں کے جنگ فوائد یا نقصانات پر منحصر ہوتے ہیں۔ اگر بغض یا محبت پر جنگ منحصر ہوتے۔ تو انگلستان کو بوجہ محسود ہونے کے ہر روز کسی نہ کسی سلطنت سے مصروف کارزار رہنا پڑتا۔

اہل جرمنی کے اس وقت کے خیالات

اس جگہ یہ خبر مشتہر ہو چکی ہے کہ جرمنی نے بوئروں اور انگریزوں کے باہم صلح کرانے سے اس وجہ پر انکار کیا ہے کہ "جرمنی کو ٹرانسوال کے جھگڑے سے کچھ تعلق نہیں"۔ یہ دیکھنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ آیا جرمنی کو درحقیقت بوئروں سے کچھ ہمدردی ہے۔ اور اس وقت اہل جرمنی کے خیالات جنگ کے متعلق کیا ہیں؟

ایک انگریز جو حال ہی میں جرمنی سے واپس آیا ہے بیان کرتا ہے کہ سوائے چند ایک اہل جرمنی کے جن کے ساتھ ان کے دوسرے اہل [illegible] تعلق [illegible] ۹۹ فی صدی ایسے لوگ ہیں۔ جو کہ بدل و جان بوئروں کے [illegible] ہیں۔ اور ان کی [illegible] خواہش [illegible] ہے کہ

انگلستان تباہ کیا جائے

جس خواہش کے ساتھ کہ ان کی بدقسمتی [illegible] ان کی امید [illegible] نہیں رکھتی۔ میرے پاس جرمنی کا ایک باشندہ آیا۔ اور چونکہ آجکل اس ملک میں ہر جگہ جنگ جنوبی افریقہ کا چرچا ہے۔ اس لئے ہماری گفتگو بھی جنگ کے متعلق شروع ہوئی۔ میں نے کہا یقین کامل ہے کہ آخر کار انگریز بوئروں کو شکست فاش دینگے لیکن [illegible] جرمن درشتی سے کہنے لگا۔ صاحب اپنی زبان سنبھال کر [illegible] سے گفتگو کرو۔ اس کے بعد اس نے جیب سے ایک اخبار نکالا جو جرمنی زبان میں تھا۔ اور جس کے ایک پیراگراف کا مطلب یہ تھا۔

"کل جنرل وائٹ نے لیڈی سمتھ کے [illegible] محصورین کو اس وجہ سے گولی ماری کہ وہ بوئروں کے ساتھ مقابلہ کرنے سے انکار کرتے تھے۔ افسوس کہ انگریزوں کی بری حالت [illegible] ہے اور لیڈی سمتھ کے محصورین [illegible] قلعہ [illegible] ہیں۔ لیکن اگرچہ اس سے انگریزی قوم کو سخت [illegible] برداشت کرنا پڑے [illegible] ایک شخص اس [illegible] سے بہت فائدہ اٹھاتا ہے۔ اور اس کی جیب [illegible] ہو رہی ہے۔ ہماری مراد مسٹر چیمبرلین سے ہے [illegible] جس کا [illegible] کارخانہ بوئروں کے لئے سامان گولہ باری [illegible] وہ ایک خطرناک آدمی ہے۔ اور اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔"

"اس کے بعد ہماری گفتگو جرمن کے جہاز بنڈس راتھ کے متعلق ہوتی رہی جس کی گرفتاری پر انگریزوں کو ۲ لاکھ ۵۰ ہزار [illegible] ہرجانہ دینے کے علاوہ گورنمنٹ جرمنی سے معافی بھی مانگنی پڑی تھی۔ اور جس کی نسبت ابھی یہ تحقیق نہیں ہوئی کہ آیا شہنشاہ جرمنی نے پرائیوٹ طور پر بھی معافی دی ہے یا نہیں۔ اس اثنا میں اس طرار جرمن نے یہ بھی کہا کہ دنیا میں جرمنی ہی ایک آزاد ملک ہے۔ اور ایک دن آئیگا۔ جبکہ

انگلستان جرمن کے زیر سایہ

بطور ایک نو آبادی کے گزارہ کرے گا۔ اس شخص کے خیال کے مطابق کوئی ملک انگریزوں سے کس طرح ہمدردی کر سکتا ہے۔ جبکہ وہ ایک زبردست اور دولتمند قوم ہو کر جنوبی افریقہ کے [illegible] کسانوں کو تباہ کرنے کے در پے ہیں۔"

"میں اس شخص کی ملاقات اور گفتگو سے سخت ناراض ہوا۔ اور میں نے ارادہ کیا کہ اگر ہو سکے تو آج شام کسی جرمن موسیقی کے ہال میں بسر کی جائے۔ چنانچہ میں ایسے ہی ایک مجمع میں گیا۔ جہاں میں نے دیکھا کہ تین آدمی روس۔ جرمن اور فرانس کے لباس پہنے کھڑے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ایک بڑا بدصورت اور بھدا سا گدھا موجود ہے۔ اتنے میں وہاں ایک نقال آیا اور انہوں نے اس گدھے کو پیٹنا شروع کیا۔ گدھے کو لاتیں لاٹھیاں اور چھڑیاں سب کچھ ہی ملتی گئیں۔ اور اس کے بعد اسے ہر طرح سے پیار اور دلاسا بھی دیا گیا۔ لیکن وہ جانور مطلق جگہ سے نہ ہلا۔ اور اس کی اس حرکت سے تمام حاضرین ناراض اور کشیدہ خاطر معلوم ہوتے۔ لوگ حیران تھے کہ اس گدھے کا کیا حشر ہوگا۔ کہ اتنے میں دوسرا نقال آیا۔ اور اس نے آہستہ سے گدھے کے کان میں کچھ لفظ کہے۔ گدھے کا یہ بات سننا تھا کہ وہ اچھلا [illegible] اور لاتیں مارتا ہوا وہاں سے آناً فاناً غائب ہو گیا۔ یہ تماشا دیکھ کر سب لوگ خوب ہنسے۔ اور بعضوں کی ہنسی تو بہت [illegible]

[illegible] ٹرانسوال کے پریسیڈنٹ کروگر کی زندگی کے حالات شائع ہو چکے ہیں۔ دفتر کارخانہ پیسہ اخبار سے ۳ آنہ کو مل سکتے ہیں

بید ہوئی لیکن میں حیران تھا کہ اس معاملہ کی اصلیت کیا ہے آخر کار دو [illegible] مجھے معلوم ہوا کہ کہ دراصل انگلستان کو بنایا گیا تھا [illegible] الفاظ اس کے کانوں میں کہہ گئے تھے وہ یہ تھے۔

بوئر آ رہے ہیں

[illegible] انگلستان کی نسبت [illegible]

[illegible]

بیں انہ کٹر سے ہونگے مسلمان روس کو نفرت کی نظر سے دیکھتے ہیں جو افغانستان سے متعلق [illegible] نہیں ہوگا اور ہندوستان کے افغان روسی حکومت کی نسبت موت کو ترجیح دینگے جو انگلستان کی خاطر ہندوستان یا افغانستان میں ہر وقت [illegible] امیر صاحب [illegible] کی دوستی اور وفاداری کا دم بھرتے ہیں [illegible] گورنمنٹ ہند [illegible] جس میں ان کے سپہ سالار سپہ حرب خود ہونے کو [illegible] کیا گیا ہے ایسے اشتہارات کرکے [illegible] اپنی پالیسی بعض انگلستان کے متعلق [illegible] قیاس بھی ہے [illegible] روس [illegible] کی نسبت انگریزوں سے دوستی رکھتی ہے کیونکہ انگریز [illegible] نہیں ہے کہ یہ ان کے ملک پر قبضہ کرنے [illegible] اس میں ہے کہ اگر روس سے مقابلہ کرنے کے لئے [illegible] اس سے انہیں یہ اندیشہ ہے۔ اور وہ اس کو اپنی آزادی [illegible] کے حق میں سخت مضر سمجھتے ہیں۔

آگرہ کے ڈاکو اور پولیس

راجپوتانہ کے محکمہ ٹھگی و ڈکیتی نے ضلع مغربی و شمالی کی پولیس سے مل کر گزشتہ چند مہینوں میں [illegible] بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ موہن لال عرف [illegible] ضلع آگرہ میں ایک نامی ڈکیت تھا۔ وہ گزشتہ جنوری میں [illegible] دھولپور میں [illegible] معہ ہمراہیوں گرفتار ہو گیا۔ اسے [illegible] معافی اس اقرار پر دی گئی کہ وہ اپنے تمام جرائم کی تفصیل اور اپنے ساتھیوں کا نام پتہ بتلا دے چنانچہ اس نے [illegible] کے نام بتلائے جن میں سے ۲۵ ضلع آگرہ میں رہتے تھے۔ اور [illegible] نام بتلائے جن میں سے ایک ضلع آگرہ میں [illegible] تھے۔ چنانچہ اس کی مخبری کے مطابق (۱۲۰) آدمی گرفتار ہو چکے ہیں۔ اور جو گرفتار ہو گئے ہیں ان میں سے بھی اکثروں نے [illegible]

[illegible]

تحصیل رین [illegible]

[illegible] تحصیل کی حالت نہایت تنگ ہے جس [illegible] آج تک جیسا مقابلہ کیا ہے اس کی نظیر [illegible] تاریخوں میں کم ملتی ہوگی [illegible] بہت قریب پہنچ گئی ہوگی [illegible] اب پھر زور سے گولہ باری شروع کر دی ہے۔ [illegible] اگر ان کے قبضہ میں آ جائے تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔

مہاراجہ صاحب [illegible] کا عطیہ

[illegible] پندرہ لاکھ [illegible]

تکملہ [illegible] کی تھی۔ اس کا اثر ہر طرح سے [illegible] مختلف صوبجات میں کمیٹیاں جن کو قحط فنڈ کے لئے چندہ جمع ہو رہا ہے اور ہندوستان کے باہر [illegible] بھی چندہ [illegible] ہے۔ لیکن اس کے [illegible] ایک مستقل قحط فنڈ قائم کرنے کی مہاراجہ صاحب [illegible] نے پیش کی ہے وہ پہلی [illegible] کی نسبت زیادہ [illegible] والی اور اس لئے قابل تعریف ہے۔ مہاراجہ صاحب نے [illegible] قحط کی [illegible] خواہش کی ہے کہ وہ ان کی طرف سے [illegible] لاکھ روپے کی ایک رقم امداد قحط کے مستقل سرمایہ کے لئے منظور کریں [illegible] امداد قحط کے کام آوے لیکن جن سالوں میں ملک میں قحط نہ ہو اس کا سود بھی [illegible] جمع ہوتا رہے ساتھ ہی مہاراجہ صاحب نے یقین دلایا ہے کہ [illegible]

[illegible]

بوئروں کے ملک کی حالت

[illegible] جنگ کی خبروں سے معلوم [illegible]

[illegible] ہو رہی ہو تو تعجب نہیں [illegible] شروع ہو گئی ہے۔ اس لئے [illegible] پریسیڈنٹ [illegible] یقین دلاتے ہیں کہ وہ [illegible] جنگ کر سکتے ہیں۔

ہاتھ [illegible] سیالکوٹ

یورپ آمریکہ افریقہ اور ایشیا کے اہم ضروری معاملات سے واقفیت پیدا کرنے کا [illegible] اخبارات [illegible] سیالکوٹ [illegible]

یہ امر واقعہ ہے اور اس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کہ یورپ اور امریکہ کی تمام طاقتیں اپنی سلطنت [illegible] ہیں۔ اور اگر ان کا سیلف انٹرسٹ نہ ہو۔ [illegible] مول نہیں لیتیں۔ ہماری روزانہ زندگی میں بھی یہی [illegible] کرتا ہے کہ ہم وہ کام کرتے ہیں جس میں ہمارا فائدہ ہو۔ اور اس امور میں ہرگز دخل اندازی نہیں کرتے۔ جہاں سے [illegible] کی امید نہ ہو۔

امیر صاحب کا بیان

گورنمنٹ [illegible] امیر صاحب نے اپنے [illegible] بیان کیا تھا کہ اگر روس افغانستان پر حملہ کریگا تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وسط ایشیا کے تمام مسلمان اس کے مقابلہ [illegible]

پریسیڈنٹ [illegible] کی سوانح عمری [illegible] بوئروں کے تاریخی حالات اور جنگ کی وجوہات [illegible]

اور اس اختلاف ... اور فضول ... سے بیچ ... ہیں پھر بھی شرائط ... ایک خبر بھی کہ ایسا انتظام ہوگا کہ دونوں جمہوریاں ... ہو جائیں۔ اور کروگر پریذیڈنٹ ... اور سٹین سپہ سالار ... ہو رہے ... معلوم ہوتی ہے کہ انگلستان ان دونوں پریذیڈنٹوں کو ان کی گستاخی اور شرارت کی ... یہ انعام دیا ... ہر ... یہ تاریخی بھی ... معلوم ہوتی ہے کہ پریذیڈنٹ کروگر ... کو یقین دلا رہا ہے کہ روس ... پر قبضہ کر لیگا ... اتنا بیوقوف ... کو اتنا زیادہ ... سمجھنا بڑی غلطی ہے ... تو ... ہرگز لائق نہیں تھی ... نے انگریزی ... اور پر اظہار ... کیا ہے لیکن ... معلوم ہوتا ہے کہ جو ... ان لوگوں سے انگریزی طرح کے ... ہیں وہ بہت ناقص قسم کے ... ہم ... کی اس خبر کو بھی فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ چند انگریزی ... کے لئے سوار ہو کر ... چلے گئے کہ بوئروں نے گولیاں چلا کر ان میں سے ایک کو مار ڈالا۔ اور باقی سخت مجروح ہوئے۔ ایسی ... نتیجہ ... ابھی دریائے ... پر بھی بوئر بالکل رام نہیں ہوئے ... دوسری طرف ... کی وفاداری ... جلسے کر کے شور مچا رہی ہے کہ ان سے نرمی کا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ ان کی ... ضبط کر لینی چاہئے اور دونوں جمہوری علاقوں پر سرکار کو قبضہ کر لینا چاہئے۔ بہر حال ابھی تک بوئروں کے مسئلے کا ... پردہ خفا میں ہے۔

نہایت افسوس کی بات ہے کہ مسٹر ... اور مسٹر ... دو انگریزی افسر ... گذشتہ ... میں ... ہو گئے۔ ابھی اس افسوسناک ... کی کچھ تفصیل نہیں معلوم ہوئی۔ صرف اس قدر ... کہ دونوں افسر شکار کر رہے تھے کہ ایک شخص ... ملازم ... نے ان پر حملہ کیا۔

ریاست پٹیالہ کے ... میں بھی طاعون پھوٹ پڑی ہے ... کے جنوب کی جانب یہ پہلی واردات طاعون کی ہے۔ ریاست اور علاقہ انگریزی کے طبی افسر سرگرمی سے انسداد کے انتظام میں مصروف ہیں۔

سر ... صاحب ... افواج پنجاب ... بجائے ... سپہ سالار افواج ہند مقرر کئے گئے۔

نہایت افسوس کی بات ہے کہ کلکتہ میں طاعون ترقی پر ہے گذشتہ ہفتہ کے ... ۲۸ ... اور ۲۳ ... ہفتہ کے ... ۱۵۹ ... ۱۳۶ ... تھیں۔ بمبئی میں ہفتہ کے ... ۱۲ ... اور ۹ ... ۱۳ ... اور ۹ ... کراچی میں اسی ... ۲۲ ... اور ۲ ... تھیں۔

... [illegible]

مراسلات

قابل توجہ ممبر کانفرنس تعلیمی کانفرنس پنجاب

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار تسلیم

پنجاب ... تعلیمی کانفرنس نے جو یہ ارادہ کیا ہے کہ سرکاری مدارس کے حصہ ابتدائی پرائمری کی جماعتوں میں سے فارسی کی تعلیم نکال کر ... اور اردو کی تعلیم کے ... کم کر کے ابتدائی سائنس کے ... پڑھائے جاویں ... فارسی اور ... معدود ... مضمون میں ... رہا ہے ... کانفرنس کے اجلاس میں بھی فارسی کو ... ابتدائی پرائمری میں سے ... کا سوال پیش ہوا تھا۔ مگر اس وقت ... و تبدیل ... سمجھا گیا اگرچہ میں سال گذشتہ میں عربی تعلیم کی ... ایک مبسوط مضمون ... پیسہ اخبار میں شائع کرا چکا ہوں۔ اور اس میں دکھلا چکا ہوں کہ فارسی کی تعلیم کے ... وقت ... اس مضمون کی تعلیم ... ہو جاتی ہے۔ ... اس کے ... تھوڑا وقت ملتا ہے ... جو اس مضمون کے پڑھانے ... سمجھتا ہے۔ مگر چونکہ پچھلے سال کانفرنس کا اجلاس ... اس لئے ... پچھلے مضمون کے ... کچھ دیگر ضروری ... ذیل میں درج کر کے گزارش پرداز ہوں کہ ... اخبار میں ... سال ... راقم ... گورنمنٹ کی یہ پالیسی ... جاتی ہے کہ اہل ملک ... ذریعہ

دیسی زبان ... تعلیم ... ہوگی۔ اور اہل ملک ... کا خیال ترک کر کے اپنے آبائی پیشے ... اختیار کرینگے۔ جبکہ ان کو ان کی ... زبان میں تعلیم دیجاوے۔ اور کسی تعلیم کے ... میں کثر ... کرنے سے اس زبان کی تعلیم ناقص ہو جاویگی جو لڑکے پرائمری حصے تک تعلیم پا کر اپنے کاروبار میں لگ جاتے ہیں۔ وہ اپنی روزمرہ کی کارروائی ... کے ہاتھ ... اور جو حصہ مڈل میں ... اردو کے ... کورس ... مڈل وہ ملازمت ... اردو ... کے بھی لائق نہ ہونگے۔ اس لئے اردو ... وقت ... کم کیا جاوے۔ بلکہ جتنا ہے اتنا ہی ...

(۲) چونکہ ... پرائمری میں سائنس کے ... پرائمری تک لڑکے ... کے ... ہیں ... سال ... دیسی ... ہوتی ہے۔ پس ... عربی یا سنسکرت ... فارسی اور ... کا وقت ملا کر ... مضمون کے ... حصہ بھی تعلیم کے لئے معقول ... آ جائیگا۔ اور ... مضمون کی تعلیم بھی ... ہو جائیگی۔

(۳) ... سنسکرت کی تعلیم ... ہیں ... ان زبانوں کی تعلیم کے لئے ... کم ہے ... باقاعدہ طور پر ... تعلیم ... ہونی چاہئیں ... کو فارسی یا ... متبادل کر دیا جاوے۔ اس انتظام سے یہ فائدہ ہوگا کہ جو طلبا ... ان زبانوں میں پڑھتے رہے ہیں وہ آگے ... اور جو ... بڑی جماعتوں میں سائنس ... یا مڈل کی جماعتوں میں ان مضامین کی تعلیم اچھی ... ہو جایا کریگی۔

(۴) ... سکولوں کی طرح انگریزی مدارس میں بھی ... کی تعلیم میں ... اور ... جو مذکورہ بالا مضامین ... متبادل ... بعد امتحان ... پرائمری ... اسکول میں داخل ہوں ان کو اس طرح پر فائدہ ... کہ جو مڈل کی جماعتوں میں اقلیدس و جبر و مقابلہ پڑھایا جاتا ہے ان کو ... مضمون ... معلوم ہوگا۔ وہ بعد امتحان مڈل ... کے امتحان کے قابل بن جاوینگے۔

(۵) اگر حصہ ابتدائی پرائمری میں فارسی کی تعلیم جاری رہی تو ضرور ہے کہ فارسی کتب میں تغیر و تبدل کیا جاوے۔ فارسی کی پہلی اور دوسری ... کتابیں ابتدائی حالت میں بہتر ہیں۔ ان دونوں کا انتخاب ... کر کے اور شیخ سعدی کی اخلاقی کتاب پند نامہ سعدی ... کر کے ایک علیحدہ کورس تیار کیا جاوے۔ تاکہ طلبا گلستان شروع کرنے کے لئے استعداد کامل حاصل کر لیں۔

(۶) ... مڈل سکولوں میں ... کی تعلیم کا انتظام نہیں۔ کیونکہ نارمل سکولوں ... ٹریننگ کالج میں یہ زبان داخل تعلیم و امتحان نہیں۔ پس ان مدارس تعلیم المعلمین میں ... عربی متبادل کیجاوے ... کہ ان مدارس کے ... مشرقی ... عموماً عربی و فارسی ... ہوتے ہیں ... اس ... سے ... کچھ توفیر خرچ کا ... استاد جب کسی مڈل سکول میں ملازم ہونگے تو یہ زبان پڑھا سکیں گے۔

تازہ دتون خلال کا ... اشتہار

بابو لال ... صاحب ... لکھنؤ تحریر فرماتے ہیں۔ آپکے کارخانہ سے دو عدد مضبوط لیور کے بادگرد منگائی گئیں اسوقت تک کام بہت اچھا ... فرما کر ایک عدد مضبوط لیور واچ نمبر (۱) قیمتی ... اور عنایت فرمایئے۔

۲۸ فروری ۱۹۰۰ء

سید حسین ... مالک ... دکن ... پریس ... سے تحریر فرماتے ہیں ... آپ سے تین گھڑی ... لیور منگایا ہے بہت ہی عمدہ قابل تحسین ہیں اس گھڑی کو کم خرچ بالانشین کہنا بیجا نہیں ہے ہر شخص کو ... لینا ضرور ... ایک عدد گھڑی ... بھیج دیجئے۔

دو ہزار گھڑیوں کا نیا چالان آگیا ہے

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

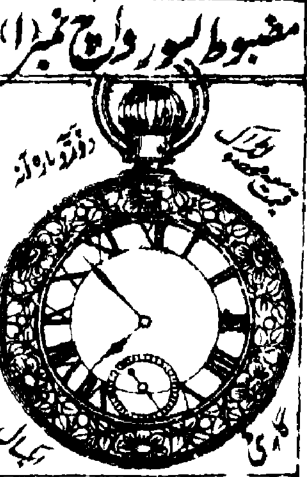

اس گھڑی کا ... نہایت سچا ہے پر نہایت مضبوط ... مضبوطی میں لاجواب ہے اور ... بارہ گھنٹہ ... معلوم ہوتی ہے ... گارنٹی ... یکساں ... محصول ... وغیرہ ... صرف ... ڈاک ... ایک ... کے ... آنا ... ہے۔

... ایس ... بی ... ایجنٹ ... کلکتہ

... پریسیڈنٹ کروگر کی زندگی کے حالات شائع ہو چکے ہیں اور کارخانہ پیسہ اخبار سے ... منگوا سکتے ہیں۔

(۱۰) بعض انگریزی مدارس میں سند یافتہ اُستاد مڈل کے سات
محض انٹرنس پاس لڑکے ابتدائی جماعتوں کو انگریزی پڑھانے کے
لئے ملازم ہیں۔ اُدھر سینیئر ورنیکلر کلاس پاس شدہ نارمل سکول
پاس شدہ اُستادوں کی تنخواہ پاتے ہیں۔ اور انگریزی نہ جانتے
[illegible] انگریزی سکولوں میں کارآمد نہیں ہو سکتے۔ پس اگر
ٹریننگ کالج کی ورنیکلر کلاس میں علاوہ جونیئر ٹیچروں کے انٹرنس
انگریزی پاس [illegible] [illegible] ہوا یا کریں۔ جو ایک سطر میں تو انگریزی مدارس
کو اردو اور انگریزی [illegible] [illegible] دوسری جماعت
[illegible] مدارس میں اچھی تنخواہیں پایا کریں گے۔

(۱۱) جو انٹرنس پاس جونیئر انگلش ٹیچر اس وقت موجود ہیں
اور جن کو بوجہ عمدہ کارگزاری کے درجہ اول کی پختہ سند [illegible]
[illegible] اپنے کام میں اپنے سمجھے گئے ہیں [illegible] [illegible]
ان کو [illegible] صاحبان انسپکٹر لوئر ملازمین سے زیادہ لیتے ہیں
[illegible] [illegible] اے۔ سے میٹریکولیشن ورنیکلر کلاس [illegible]
[illegible] بعض نے مضمون کالج میں جا [illegible] ہو کر
[illegible] سے سند لیے۔

(۱۲) [illegible] بعض [illegible] ہو کے رہتے بعض طلباء معافی
[illegible] [illegible] [illegible] حاصل کر سکتے ہیں [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] ایک [illegible]
[illegible] [illegible] اور اس کا [illegible]
[illegible] آگر اس [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] اٹھا سکیں [illegible]
تجویز ہے کہ ممالک مغربی شمالی کے مدارس میں [illegible]
(۱۳) بعض لڑکے عمر ماہری کے عادی [illegible]
[illegible] چھٹے دن [illegible] ہو جانے کے مدرسہ
ہو جاتے ہیں اسے لڑکے تیسری جماعت [illegible] کو [illegible]
[illegible] خصوصاً ایسے مدارس میں جہاں [illegible]
تعداد طلبہ کم ہوتی ہے۔ ممالک مغربی و شمالی کے مدرسوں میں ایسے
لڑکوں سے یہ سلوک کیا جاتا ہے کہ اگر سالانہ [illegible] کی حاضری کی

تعداد اوقات مدرسہ سے تعداد فی صدی کم ہو گیا ہے تو ان کو
وہ حیثیت داخلہ امتحان مڈل ہی ہوتی ہے۔ اور بھی وہ طالب علم
یہاں سکول سے شریک امتحان نہیں کئے جاتے بلکہ پرائیویٹ
اُمیدوار کے طور پر۔ اگر یہ عمل پنجاب میں بھی رواج پا جاوے۔ تو
یقین ہے کہ یہ بری عادت محکمہ سے مٹ جاوے۔

جناب ایڈیٹر صاحب۔ یہ چند امور میں خیرخواہ تعلیم کا بالعموم
التماس ہے اگر کانفرنس اپنے غور فرما کر ریزولیوشن پاس کرے تو
المنتہ [illegible] کہ اس سال کی کانفرنس [illegible] کو بہت ہی [illegible]
مراقب [illegible] حسین ہیڈ ماسٹر [illegible] سکنڈری
سکول [illegible] ریاست [illegible] ضلع انبالہ

شادی فنڈوں کی دغابازی

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار

آجکل پیسہ اخبار میں کئی مضامین شادی فنڈوں کے
[illegible] ہیں۔ بلکہ بعض دو مضمون بھی [illegible] مستری [illegible]
صاحب بی اے پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور نے شادی فنڈوں
کے اصول ہی کے بطلان میں [illegible] سال سے آج سے پہلے
پیسہ اخبار میں لکھا تھا۔ اس میں اعداد و حساب کے ذریعہ ثابت
[illegible] تھا کہ جس اصول پر آجکل پنجاب میں شادی فنڈ [illegible]
[illegible] بالکل دغابازی پر مبنی ہے۔ اور یہ شادی فنڈ اگر آج
[illegible] [illegible] تو [illegible]۔ مگر اس کو بھی [illegible]
[illegible] شادی فنڈ پنجاب کے متعلق [illegible] گئے ہیں اور ان
میں سے دو ایک اس وقت تک ٹوٹ بھی چکے ہیں۔ اور ان
[illegible] کو جو ان کے حصے میں آ گراں [illegible]
[illegible] بھی [illegible] [illegible]
بھی جاری ہیں۔ میں آپ سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا ان
شادی فنڈوں کے مہتمم اور کارکن صریح ارتکاب جرم نہیں کرتے۔
حیلہ سے جانتے ہیں کہ "مگر کی ماں کب تک خیر منائیگی"۔ اور
"کاٹھ کی ہنڈیا کب تک چڑھیگی"۔ مگر اس پر بھی نادان لوگوں کو
سبز باغ دکھا کر پھانستے ہیں۔ کیا بصورت ان کے جان بوجھ کر
مجرمانہ کارروائی کرنے کے ان پر دغا کا مقدمہ عدالت میں چل
سکتا ہے یا نہیں؟ علاوہ اس کے آپ کے بعض نامہ نگاروں نے
لاہور کے معین الاسلمین شادی فنڈ سے آج تک کئی ایسے سوالات
دریافت کئے ہیں کہ جن کا جواب دینے کے لئے وہ مجبور تھا۔ تاہم
اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ جس سے پبلک کو اس فنڈ کی
کارروائی پر ہر طرح کا شک کرنے کی معقول وجہ پیدا ہو گئی ہے
کیونکہ یہ شادی فنڈ پبلک کے سرمایہ سے قائم ہے۔ اور جنرل ملک
بلکہ اس کے ممبروں نے اس سے کئی چھپتے ہوئے سوالات کئے
ہیں۔ اور منتظمین کی طرف سے کئی اعتراضوں کا جواب معقول یا نامعقول
نہ ملنے کی صورت میں یقین ہو جاتا ہے کہ اس فنڈ میں پبلک کا
روپیہ محفوظ نہیں۔ میری رائے میں ان حالات میں اس فنڈ کا ہر ایک ممبر
حق رکھتا ہے کہ عدالت میں چارہ جوئی کر کے تمام حالات کو روشنی میں
لائے۔ اور پبلک کو آئندہ نقصان سے بچائے۔ آپ بھی اپنی رائے لکھو

راقم ایک تماشائی از لاہور

سوت کے پچھ نسک

الحمدللہ کہ ملک ہندوستان و پنجاب میں صنعت و حرفت کی
نمایاں ترقی [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

مردمی کا بکس

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بد مستیوں اور ضعف جگر و معدہ
وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ
مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں اعلیٰ درجہ کی [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
ادویات کے استعمال سے [illegible] کے علاوہ [illegible] شباب کی
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
قیمت [illegible]

نوٹ [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] قیمت [illegible]

المشتہر
حکیم محمد شریف [illegible]
[illegible]

پانچ ہزار شیشیاں روح حیوان بوٹی کی بشرائط ذیل نصف قیمت پر دی جاوینگی

اوّل ایک درجن سے زیادہ روح حیوان بوٹی کی شیشیاں
ایک شخص کے نام روانہ نہ ہوں گی مگر جب ایک دفتر یا محکمہ کے
چند احباب بہ ثبت دستخط درخواست کریں تو جسقدر چاہیں منگا
سکتے ہیں۔
دوم تین ہزار شیشیوں کی فروخت کے بعد امیروں [illegible]
اور رئیسوں کی درخواستوں پر طالب علموں اور سفید پوشوں
کی درخواستوں کو ترجیح دی جاوے گی۔
سوم [illegible] تک روح حیوان بوٹی فروخت ہو گی اس میعاد تک
باقی ادویات خاص شفاخانہ [illegible] نصف قیمت پر بیچا دیں گی
مفصل اشتہار دیکھو صفحہ (۲۰) اخبار ہذا
المشتہر حکیم محمد علی [illegible] شفاخانہ [illegible]

پریذیڈنٹ کروگر کی سوانح عمری میں بوئرز کے تاریخی حالات اور جنگ کی [illegible] [illegible]

ولی کامل

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم۔ پیسہ اخبار سے معلوم ہوا کہ ایک صاحب ولی کامل کی تلاش کر رہے ہیں۔ اور کئی صاحبان نے مضامین کا سلسلہ شروع کر دیا ہے اور ایک مضمون جناب سائل صاحب کا بھی نظر سے گزرا۔ [illegible] سائل صاحب کا ایمان ہوا یا نہیں مجھے بھی افسوس کرنا ہے۔ اگر مناسب ہو تو [illegible] وہ یہ چاہتے ہیں کہ صاحب ایسے ولی کامل کی [illegible] کی کرامات کا اظہار ہو جائے بہت ہو۔ اور ان سے سائل صاحب کو فائدہ پہنچے تو اول ان کو چاہیے کہ اپنا عقیدہ درست کریں۔ اور دنیا سے مستغنی ہو کر خدا کی جانب ناظر ہوں کہ حسب آیت کریمہ ان اللہ علیٰ کل شیء قدیر۔ کے خدا کو ہر چیز پر قادر جانیں۔ اس طرح میں [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ وہ خود ولی کامل ہو جائیں گے۔ اور ہر کام ان کا آسان ہوگا اور دعائیں ان کی مقبول ہوں گی۔ ان کو کشف و کرامات و مقامات عرفان حاصل ہو جائیں گے۔ [illegible] سائل صاحب کو کچھ فائدہ نہ ہوگا کیونکہ ولی [illegible] مرشد سے اسی کو فائدہ پہنچتا ہے کہ جس کے واسطے دعا کی جاوے۔ اور جس کو ہدایت کی جاوے۔ وہ بھی اس کے لائق ہو۔ دیکھو جناب نوح علیہ السلام پیغمبر اپنے بیٹے کے واسطے دعا کی اور قبول نہ ہوئی۔ اور جب کا عقیدہ درست نہ ہو۔ وہ مصداق اشعار ذیل کے نظر آتا ہے ۔

ہم مناظر ہم ندیم ۔۔۔ ابرہ نجاست و نجاست جنوں

نمازہ و [illegible] سود دست [illegible] دنیا

کہ آزادی [illegible] رشتہ [illegible]

ملاقاتم بندہ محمد مظفر حسین تحصیلدار ریاست

[illegible] ضلع [illegible]

عجیب غریب کھیل

[illegible] ضلع [illegible] ایک موضع میں ایک برہمن کے [illegible] بیٹی ہے کہ جس کی عمر تخمیناً گیارہ سال کی تھی [illegible] اور پیاں [illegible] کر لیا۔ اور [illegible]

[illegible]

اپنے سینہ کو اٹھا یا گردن کھل گئی۔ بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی کی گردن پر چھری رکھ دی۔ قریب تھا کہ چھری چل جائے۔ مگر ان بچوں کی ماں جو اسی جگہ قریب بیٹھی ہوئی یہ باتیں سن رہی تھی دوڑ کر گئی اور ہاتھ تھام لیا۔ بڑی خیر ہو گئی۔ کھیل ہی کھیل میں جان جانے والی تھی۔ لہٰذا ناظرین کو متنبہ ہونا چاہیے کہ ایسے واقعات کی خبر بچوں کے سامنے ہرگز نہ کہنا چاہیے۔ اور چاقو چھری وغیرہ اشیاء خطرناک ایسی جگہ نہ رکھنا چاہیے کہ جو بچوں کے ہاتھ لگ جاویں۔

الراقم نمک۔ از ازناو

اصلاح کی سخت ضرورت ہے

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم۔ سمن جو گواہان یا فریق مقدمہ کے نام عدالت سے جاری ہوتے ہیں۔ ان میں مقام عدالت کی جگہ بجائے نام گاؤں وغیرہ کے محض مقام دورہ لکھ دیا جاتا ہے۔ متعلقین مقدمہ کو کیا معلوم کہ اس تاریخ کو حاکم جاری کنندہ سمن کا پڑاؤ کہاں ہوگا۔ اس طرح پر علاوہ بعضا بلکل صریحی کے [illegible] مقدمہ دگواہان و چالان پولیس کو سخت زحمت پیش آتی ہے۔ یہ لوگ حکام کو ڈھونڈھتے پھرتے ہیں۔ اور ایک ایک سے پوچھتے رہتے ہیں کہ ڈپٹی صاحب یا صاحب [illegible] کا پڑاؤ فلاں تاریخ کو کہاں ہوگا۔ حکام محض اپنی آسائش کی غرض سے [illegible] اہل غرض کی پریشانی کی کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ ہم مہذب گورنمنٹ کو اس طرف توجہ دلاتے ہیں۔ کہ حکام کو پابندی [illegible] مقام دورہ پر متوجہ کریں۔ جس میں ہزاروں [illegible]

مقصود ہے۔ ملاقاتم ایک منتظر

وقف موعودہ

جناب ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم آپ یا آپ کے ناظرین میں سے کوئی صاحب بتلا سکتے ہیں کہ نواب محمد سعید خاں صاحب رئیس [illegible] ساڑھے تین لاکھ روپے کا آخر میں کیا حشر ہوا تھا۔ اور کس کو دیا گیا۔ یا اب تک اسی طرح معلق ہے؟

ملاقاتم عبدالسلام [illegible]

خبروں کے خطوط

[illegible] معزول شاہ [illegible] اپنی متوفی والدہ کی جس کی قرمت لئے میں [illegible] گورنمنٹ سے مانگی ہیں۔ معلوم ہوا ہے [illegible] ہو جائیگی۔ گورنمنٹ نے اب تک کوئی [illegible]

[illegible]

لو اور سنو حضرت دل تازہ خبر اور

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

دہلی میں جو کمپنی موسومہ دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی ہر قسم کے تیار [illegible] سب قسم کے صابن [illegible] شروع ہوئی تھی جس کے منیجنگ ایجنٹ سولہ عبد [illegible] صاحب اور [illegible] تعالیٰ بہت ہی جلد تیار ہو گئی۔ تمام کلیں اور انجن اور بوائلر وغیرہ ولایت سے آ کر سب فٹ ہو گئے اور [illegible] انگریزی صابون اور روغن ساز ولایتی آئے ہیں۔ [illegible] خوشبودار اور بہت ہی عمدہ [illegible] حصہ داران کو منافع بھی خاطر خواہ ملنے کی امید ہے [illegible] حصہ داران کو مبارک کرے یہ کمپنی [illegible] میں شروع ہوئی تھی [illegible] فروخت کر لیے۔ اب صرف پچاس حصے کے باقی ہیں۔ جو کہ یقین ہے کہ بہت جلد بک جاویں گے۔ حصہ داران ہوں۔ یہ بھی قریب قریب سب وصول کر لیا۔ نیز بہت جلد عمدہ بنا کر تیار کر لی۔ مشین بھی منگوا کر لگا دی۔ چونکہ یہ کمپنی [illegible] کمپنی ہے اپنے نہایت باقاعدہ طور پر کام کر رہی ہے۔ ہر ایک حصہ کی قیمت سو روپیہ مقرر ہے۔ جن صاحب کو کمپنی میں حصے لینے کا شوق ہو وہ بہت جلد خط و کتابت کر لیں۔ ورنہ پھر ڈھونڈھے نہ پاؤ گے۔ اور جن صاحبوں کو [illegible] یا کسی اور قسم کا خوشبودار [illegible] کے لیے یا مالش کے لیے [illegible] کے لیے ہر قسم کا مبارک [illegible] ہو وہ اس کمپنی سے طلب کریں۔

کمپنی ان اخبارات کی نہایت مشکور ہے جنہوں نے اپنے نہایت عمدہ ریمارک سے ممنون کیا ہے۔ جن صاحب کو بابت حصص یا [illegible] کوئی بات دریافت طلب ہو وہ مفصلہ ذیل پتہ سے خط و کتابت کریں۔

لالہ سورج نرائن سکرٹری

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

[illegible]

[illegible] تو اکثر ہوتی ہیں لیکن یہ بھائی کا قتل البتہ نئی بات ہے۔
(نامہ نگار [illegible] ریاست بھوپال)

احمد آباد کی خبر ہے [illegible] گجراتی اخبار لکھتا ہے [illegible]
مارچ) کو دھرا رتلام ریلوے لائن پر ۱۱ مارچ کو رات کے ۱۲ بجے دو گڈس ٹرینوں کا آپس میں تصادم ہوا۔ یہ گودھرا سٹیشن کے نزدیک ایک [illegible] سٹیشن سے اور دوسری جیکوٹ سے چلی ہوئی تھیں۔ منارہ جگہ پر پہنچے سے معلوم ہوا کہ ہر دو ٹرینیں پوری رفتار میں تھیں۔ اس وقت یہ تصادم ہونے سے دونوں کے انجن بیکار ہو گئے۔ اس کے ساتھ کی ان سے بھری ہوئی گاڑیاں ایک پر ایک چڑھ گئیں اور آگ سلگ اٹھی۔ جس سے کئی ایک گاڑیوں میں گھاس [illegible] وغیرہ قیمتی مال جل گیا۔ تخمیناً ایک لاکھ کے قریب نقصان ہوا۔ ایک انجن ڈرائیور اور [illegible] کی لاش [illegible] ہوئی ہاتھ آئی [illegible] سخت ایذا ہوئی۔ ایک شخص کا بالکل پتہ لگتا نہیں اور ایک شخص [illegible] گئے ہیں۔ ۱۱ مارچ کی خبر ہے کہ [illegible] بمبئی لارڈ [illegible] گجرات کی [illegible] کے [illegible] یہاں احمد آباد تشریف لائے۔ اس وقت گجرات ورنیکلر سوسائٹی کے [illegible] مکان کا افتتاح [illegible] کے ہاتھ سے کرانے کا بندوبست ہوا ہے۔ احمد آباد میں ۸ مارچ کو [illegible] کے اصلاحی [illegible] [illegible] کی قتل و [illegible] ہوئی کی [illegible] پولیس [illegible] [illegible] ہے کہ [illegible] محمد حسن [illegible] کا گلا کاٹ ڈالا ہے [illegible] اور مقتول لڑکے [illegible] قاتل نے چھری سے سر میں زخم لگایا جس سے وہ بیہوش ہو کر [illegible] ایک عورت [illegible] کو بھی [illegible] زخم لگایا [illegible]

[illegible] سنت جماعت [illegible] صاحب عبد اللطیف صاحب [illegible] صاحب [illegible] اور دوسری قوم سنت جماعت [illegible] شیخ عثمان بن عبد اللہ [illegible] اور [illegible] پولیس انسپکٹر میاں غلام حسین لعل بھائی [illegible] ایک جلسہ [illegible] ریاست [illegible] کے مدرسہ [illegible] کیا تھا [illegible] افریقہ کے [illegible] ملکہ صاحبہ [illegible] کے لشکر کو مبارکباد [illegible] کے لئے اپنی خوشی ظاہر کرنے کا تھا۔ جلسہ میں کئی ایک [illegible] کے بعد [illegible] رسے کئے ہوئی۔ اور مدرسہ کے [illegible] کے لئے مٹھائی تقسیم کی گئی۔ [illegible] ایک عورت [illegible] کے سبب [illegible] اس کو [illegible] میں بھیجدیا۔ (نامہ نگار)

[illegible] ضلع بستی: ۲۰ مارچ [illegible] زور سے آندھی [illegible] شمال [illegible] جس کی وجہ سے [illegible] سخت نقصان پہنچا۔ [illegible]

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— اخبار سٹیٹسمین اور مارننگ پوسٹ ہندوستان کے بجٹ کے متعلق لکھتے ہوئے رائے ظاہر کرتے ہیں کہ سال حال کا بجٹ ہندوستان کی آئندہ مالی ترقی کی کافی دلیل ہے۔

— آگرہ بنک کے ڈائرکٹروں نے فیصلہ کر دیا ہے کہ یہ بنک توڑ ڈالا جائے اور جس قدر جلدی ممکن ہو حساب کا فیصلہ کیا جائے۔

— کلکتہ کی امداد قحط کا فنڈ اب ۴۳ لاکھ روپے تک پہنچ چکا ہے۔

— جنوبی افریقہ میں انگریزی افواج کی کامیابی کی خوشی میں آگرہ کے ٹاؤن ہال میں روشنی کی گئی۔

— بمبئی کے لاٹ صاحب لارڈ نارتھکوٹ نے بمبئی کی نیچرل ہسٹری سوسائٹی کا میر مجلس بننا منظور فرمایا ہے۔

— ہندوستان کے جغرافیہ کا محکمہ اس وقت پچاس لاکھ آدمی کا کام کر رہا ہے جو کہ اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ ہندوستان میں سخت قحط پھیلا ہوا ہے ان پچاس لاکھ کا پانچ لاکھ روپیہ روزانہ خرچ ہوتا ہے۔

— [illegible] کے قریب ایک گاؤں سیانی نام واقع ہے جہاں طاعون کی ایک واردات ہو گئی ہے۔

— سر [illegible] کا مشہور و معروف گھوڑ دوڑ کا گھوڑا [illegible] نامی اصطبل سے نکل گیا۔ اور راستہ کے ایک جنگل میں پھنس کر اس کے کندھوں کو ایسا صدمہ پہنچا کہ وہ سخت زخمی ہو گیا اور مجبوراً اُسے گولی سے مار ڈالنا پڑا۔

— گجرات کاٹھیاواڑ کے دھولرا نامی گاؤں کے پاس بہت سے ڈاکوؤں کا ایک گروہ پکڑا گیا۔

— نواب لاٹ صاحب بنگال ۲۲ مارچ کو کلکتہ سے روانہ ہو گئے تاکہ صوبہ بہار کے طاعون زدہ علاقوں کا معائنہ کریں۔

— چونکہ جنوبی افریقہ میں سامان حرب کی [illegible] ضرورت ہے اس لئے ہندوستان کے مقامات [illegible] اور [illegible]

صاحب اولاد بہت جلد منگوائیں

روح بصارت

ہر لڑکے بچے کو بھی ایک سلائی لازم ہے

جس وقت بچہ پیدا ہوتا ہے۔ فوراً اسی وقت صرف ایک سلائی اس روح کی آنکھوں میں ڈالی جاتی ہے جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ مدت العمر تک اس کی بصارت [illegible] رہتی ہے تا حین حیات کبھی کسی آنکھ کے مرض میں مبتلا نہیں ہوتا۔
قیمت [illegible] ایک روپیہ

[illegible]

[illegible] سے تجارت کیا جا رہا ہے۔

— مدراس [illegible] کہ [illegible] بمبئی [illegible] مسٹر [illegible] کی نسبت [illegible] نہیں ہوا کہ زیادہ [illegible] بمبئی کے [illegible]

— [illegible] ہندوستان کے [illegible] [illegible] دیکھا جائیگی۔ ابھی تمام [illegible] ہو [illegible] اور اس [illegible] استعمال میں نہیں آئیگی۔

— جنوبی افریقہ کے لئے ہندوستان سے جو [illegible] اور سائیس بھیجے [illegible] جہاز بمبئی سے روانہ ہو گیا ہے۔ اس جہاز میں ۲۸ سائیس اور ۲۹ بہشتی تھے۔

— ممالک متوسط میں پانی اور چارہ کی قلت ہے [illegible] میں فصلوں کی حالت بہت ہی ردی ہے۔ بمبئی کے بہت سے ضلع میں مویشی بڑے عذاب میں ہیں۔ اور مدراس میں بھی اگر جلدی بارش نہ ہوئی تو فصلوں کو سخت نقصان پہنچیگا۔

— [illegible] ضلع نہیں [illegible] بلکہ [illegible] کے ماتحت وہاں [illegible] جس کی [illegible] ایک [illegible] افسر مقرر ہوگا۔

— ۲۳ تاریخ [illegible] ۳۰ واردات اور ۲۱ موتیں ہوئیں۔ ۲۴ تاریخ [illegible] واردات [illegible] اموات ہوئیں اور ۲۶ تاریخ کو ۱۷ واردات اور ۲۱ اموات ہوئیں۔

— بمبئی میں [illegible] طاعون کی ۹۵ واردات ہوئیں اور ۱۰۷ موتیں ہوئیں کل اموات کی تعداد ۲۵۰ تھی۔

— [illegible] حسین خان [illegible] الزام [illegible] اور اب [illegible] ان کی تحقیقات ہو رہی ہے۔

(لوکل و پراونشل)

— ریاست [illegible] ایک موضع [illegible] میں بھی طاعون پھیل گئی ہے۔

— [illegible] سپرنٹنڈنٹ [illegible] پولیس [illegible] سپرنٹنڈنٹ پولیس [illegible]

— [illegible]
[illegible] اور [illegible]

[illegible] کے و[illegible] شہر کی سیر [illegible] صاحب [illegible] باہر ملاحظہ فرمائینگے۔ اس کے بعد آپ [illegible] کی طرف روانہ ہونگے ۔

— [illegible] فصلوں کی حالت اچھی نظر نہیں آتی ۔

— [illegible] بارش ہوئی لیکن غلہ بازار میں بھیجا جارہا ہے [illegible] ابھی تک [illegible] ہے ۔

— پٹیالہ [illegible] میں [illegible] کا [illegible] بنادیا جاتا ہے ۔

— جب [illegible] کی خبر [illegible] میں پہنچی تو لوگ بہت خوش ہونگے اور [illegible] کی دعائیں مانگی گئیں ۔

— جہلم میں گزشتہ منگل کو قدرے بارش ہوئی ۔

— [illegible] راولپنڈی کے ایک گورے سپاہی کو دیوانے کتے نے کاٹا اور وہ اس کے علاج کیلئے پیرس جانے والا ہے ۔

— ضلع جالندھر کے دو قدیم دیہات [illegible] اور [illegible] میں طاعون پھیل گئی ہے ۔

— مشہور ہے کہ [illegible] ریلوے سٹیشن پر ایک کیمپ بنا ہے جہاں تمام مسافروں کا طبی معائنہ کیا جائیگا تاکہ طاعون کا کوئی مریض ادھر کو نہ گزرنے پائے ۔

— اُمید ہے کہ یکم اپریل تک [illegible] اور [illegible] سنگھ سٹیشن کی درمیانی لائن باربرداری کیلئے جاری کی جائیگی ۔

— معلوم ہوا ہے کہ مسٹر [illegible] کی زیر نگرانی لاہور میں [illegible] ایک شاخ کھولی جائیگی ۔

دو چشمی دوربین

اس دوربین سے گھوڑ دوڑ میں گھوڑوں کی رفتار [illegible] [illegible] نزدیک معلوم ہوتا ہے اس دوربین [illegible] ایک میل [illegible] چیز بخوبی دکھائی دیتی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

— شہر بمبئی میں طاعون جن زوروں پر ہے ہفتہ مختتمہ ۱۲ مارچ کو وہ دس واقعات اور [illegible] موتیں ہوئیں ۔ دس گاؤں نواں شہر [illegible] [illegible] بھوت [illegible] اور بنال میں طاعون پھیلی ۔ جو کہ سب تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر میں ہیں ۔

— [illegible] سٹیشن پر ایک مسافر طاعون سے فوت ہوا ۔

— ڈیرہ غازیخاں کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ دریا کا کٹاؤ شہر کی طرف بڑھ رہا ہے ۔ اور افواہ ہے کہ گورنمنٹ جو پیشتر بھی بہت روپیہ شہر کو محفوظ رکھنے پر صرف کرچکی ہے اب اس کام پر زیادہ روپیہ صرف نہیں کریگی اور ارادہ ہے کہ ملٹری محکمہ کو ملتان روانہ کردیا جائیگا ۔

— لاہور میں گوردوارہ [illegible] صاحب کے [illegible] سکھوں کا ایک جلسہ ہوا جس میں سر ولیم لاکھارٹ کی موت پر افسوس ظاہر کیا گیا اور یہ ریزولیوشن پاس ہوا کہ سکھوں کی جانب سے میر مجلس بھائی گوردت سنگھ حضور وائسرائے اور لیڈی لاکھارٹ کی خدمت میں افسوس کا ووٹ پہنچا دیں ۔

— تاریخ [illegible] ڈیرہ غازیخاں میں سر ولیم لاکھارٹ کی موت پر افسوس ظاہر کرنے کے لئے ایک جلسہ ہوا ۔

— [illegible] میں بارش ہوئی جس سے فصلوں کو بڑا فائدہ پہنچنے کی اُمید ہے ۔

— ملتان میں دو سکھ سپاہیوں نے [illegible] افسر کو بندوق سے سخت زخمی کیا ۔ اب وہ مفرور ہیں اور اُن کا کچھ پتہ نہیں ۔

ممالک غیر

— آسٹریلیا کے دو شہروں ایڈیلیڈ اور سڈنی میں بھی طاعون نمودار ہوئی ہے ۔ مسٹر سیسل روڈز انگلستان کو چلا گیا ہے ۔

— گورنمنٹ نے اٹلی سے جہاز خرید کرنے کی جو تجویز کی تھی وہ اب ملتوی کی گئی ہے ۔

— عدن سے بھی طاعون کی وارداتوں کی خبر آئی ہے ۔

— حضور ملکہ معظمہ نے ونڈسر کے [illegible] ہسپتال میں مجروحوں کا ملاحظہ کیا اور پاؤ گھنٹہ تک اُن سے بات چیت کرتی رہیں ۔ اس کے بعد وہ خوشی کے نعروں کے درمیان بکنگھم محل کو روانہ ہوئیں پھر وہاں سے قصر ونڈسر کو چلی گئیں ۔

— [illegible] کوششیں ہورہی ہیں کہ کسی طرح آسٹریلیا میں طاعون زور نہ پکڑنے پائے ۔ اور اس مطلب کے لئے بمبئی سے ڈاکٹر [illegible] کی دوائی کی بیس ہزار خوراکیں بھی روانہ کی گئی ہیں ۔

— حضور پرنس آف ویلز [illegible] کو پیرس کی سیر کیلئے یکم اپریل کو پیرس میں تشریف لائینگے ۔ اور گورنمنٹ فرانس کے مہمان ہونگے ۔

— لارڈ کرزن نے مسٹر [illegible] کو ۔ جو کہ گورنمنٹ امریکہ کا سکرٹری ہے ۔ جواب دیا ہے کہ اگر اہل امریکہ ہندوستان کے قحط فنڈ میں مدد دینگے ۔ تو یہ مدد بڑی خوشی سے قبول کی جائیگی ۔

— مسٹر بالفور نے ہوس آف کامنز میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان [illegible] کا مقابلہ کرنے کیلئے کافی طاقت رکھتا ہے ۔

(جنگ کی خبریں)

— اخبار سٹینڈرڈ میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ کورنسبرگ سے بارہ ہزار بوئر بھاگ گئے ہیں ۔ تاکہ سرحد پر جا پہنچیں ۔ لیکن اُمید ہے کہ وہ جلد پکڑ لئے جائینگے ۔

— انگریزی سپاہ نے الیول اور سمتھ فیلڈ پر قبضہ کرلیا ہے ۔

— لارڈ سالسبری نے سر [illegible] کو یہ پیغام بھیجا ہے کہ ”تجویز ہوئی ہے کہ ٹرینسوال اور فری سٹیٹ کو اکٹھا کیا جائے ۔ اس جمہوریت کا پریسیڈنٹ مسٹر کروگر ہوگا ۔ اور سپہ سالار مسٹر سٹین“ ۔

— [illegible] کو دریائے [illegible] ارش [illegible] پر گولہ باری ہوتی رہی ۔ کیونکہ دشمن وہاں جمع تھے ۔

— [illegible] کے باغیوں نے اطاعت اختیار کرلی ہے ۔

— اخبار [illegible] میں یہ خاص خبر شائع ہوئی ہے ”گزشتہ ہفتہ میں بڑی افواہیں گرم تھیں کہ جرمنی اور امریکہ نے انگریزوں اور بوئروں کی باہمی صلح کے لئے کوشش کرنی شروع کی ہے لیکن ہم اس افواہ کو بالکل بے بنیاد سمجھتے ہیں“ ۔

— اخبار ٹائمز لکھتا ہے کہ [illegible] بوئروں کا قید رکھنا مناسب نہیں ورنہ [illegible] بھیجا گیا [illegible] ۔

— آسٹریلیا کے اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] کا بیڑا جا بجا بوئروں کی تجویز نہ سرہی ۔ تاکہ انگریزی سپاہ ادھر مشغول رہے اور بوئر ادھر ملوم [illegible] کا انتظام کرلیں ۔

— معلوم ہوا ہے کہ لنڈن اور پریٹوریا میں کچھ خط و کتابت شروع ہوگئی ہے تحقیق معلوم نہیں ۔ سر [illegible] کہاں ہیں لیکن غالباً وہ بلوم فانٹین میں ہونگے ۔

— اس کے بعد کی خبر [illegible] سے یہ ہے کہ جب لارڈ سالسبری بہادر نے مسٹر کروگر کی درخواست صلح کا قطعی جواب دیا ہے ۔ تب سے کوئی مزید خط و کتابت نہیں ہوئی ۔ جو خط و کتابت ہوئی ۔ اُس میں صرف اس بات کا ذکر تھا کہ زخمیوں کے ساتھ کس قسم کا سلوک کیا جانا چاہئے ۔

— بوئروں کی درخواست صلح کا جواب تمام طاقتوں نے نفی میں دیا ہے ۔

— جنرل گٹاکر اور جنرل برابانٹ اپنے کالم مختلف اطراف میں روانہ کررہے ہیں ۔ ابھی تک عملی طور پر تقریباً کوئی لڑائی نہیں ہوئی ۔

— سر الفریڈ ملنر کولسبرگ میں پہنچ گئے ۔ اور وہاں سے شارم برگ کو روانہ ہوگئے ۔

نور چشم

بخشش از [illegible]

اس نور چشم کی ایک ایک سلائی ایک ایک اشرفی کو بھی اسلئے کہ علاوہ ازالہ دھندھلا ۔ پھولا غبار ۔ سرخی ۔ [illegible] سوتیا بند بیل ۔ ماندگی چشم وغیرہ کے ثابت ہوگیا ہے کہ صحت استعمال کرنے والے اس نور چشم کے ہمیشہ [illegible] ہر طالبعلم تعلیم پانیوالے بچوں کیلئے اس نور چشم کا باقاعدگی سے استعمال ہونا بھی ضروری ہے کہ موسمی آشوب چشم سے محفوظ رہنے کے علاوہ اُن کی قوت باصرہ میں ذرہ بھی فرق نہیں آسکتا ۔ اگرچہ شب و روز تک بیٹھ کر خواہ کتنا ہی لکھنا پڑھنا کریں ۔ وہ مستورات جن کی آنکھوں کے تمام بال حرکت کی گرمی یا زندگی کے ایام حمل کی [illegible] بالکل گر گئے ہیں وہ اس [illegible] کو خرید نہ جائیں [illegible]

المشتہر حکیم محمد علی معالج [illegible]

[illegible] کی زندگی کے حالات شائع ہوچکے ہیں ۔ اور کارخانہ پیسہ اخبار سے ۱۱ کو مل سکتے ہیں ۔

—— نادرن یا مشیر ایک عارضی [illegible]
—— رویٹر نے ۲۴ تاریخ کو خبر دی کہ [illegible] کیا [illegible] ایک چھوٹی سی لڑائی ہوئی جس میں اول تو بوئروں نے [illegible] اور تھوڑا سا سامان جنگ گرفتار کر لیا لیکن بعد میں [illegible] شکست فاش کھائی۔ اس کے بعد [illegible] انگریزی کیمپ پر حملہ کرنا شروع کیا۔ جہاں لفٹنٹ [illegible] مارا گیا۔

—— لارڈ رابرٹس نے ۲۲ تاریخ کو خبر دی کہ اس قدر [illegible] ذی حیثیت شامت استعداد کر رہا ہے ہیں کہ ان کے ناموں کی فہرست بنانے کے لئے بھیجے [illegible] سے مختلف [illegible] میں [illegible] گئے ہیں۔

—— جمارلسڈ ولاکیپ ٹاون میں پہنچ گیا ہے [illegible] کہ اس میں کے سپاہی اور سوار ہیں۔ جلد [illegible] میں لارڈ رابرٹس کے پاس بھیج جائیں گے۔

—— جنرل فرنچ تھابا نچو میں پہنچ گئے۔

—— رویٹر نے کروں سٹاڈ سے خبر روانہ کی کہ [illegible] اس علاقہ کا اعلان کیا ہے کہ جو بوئر انگریزوں کی اطاعت اختیار کریں گے ان پر بغاوت کا الزام قائم کیا جائے گا۔

—— سوائے ملٹر کولسبرگ میں [illegible] گئے۔ وہ [illegible] سال کی [illegible] سے آئے تھے۔

—— لاڈ کچنر اب پریسکا سے واپس آ رہے ہیں [illegible] میں پہنچے والے ہیں۔

—— [illegible] کا [illegible] سے لکھتا ہے [illegible] تک کسی بڑی انگریزی سپاہ [illegible] پر حملہ کرنے [illegible] غیر اغلب ہے [illegible] اور صلح کے حق میں [illegible]

—— پریسڈنٹ کروگر اور پریسیڈنٹ سٹین [illegible] ہیں۔ جو کروری حیثیت کا [illegible] ہے [illegible] لیتے ہیں کہ [illegible] مقابلہ کرو۔ اور ملک سے دشمن [illegible]

—— گزشتہ جمعہ کو مسٹر سٹین نے کہا کہ اگر بوئر حوصلہ کریں تو وہ چھ ماہ تک اور جنگ کر سکتے ہیں۔ اس نے برگروں کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ لارڈ رابرٹس نے اپنے اعلان میں جو وعدے کئے ہیں ان پر اعتماد نہ کرنا کیونکہ انہیں پورا نہیں کیا جائے گا بلکہ وہ [illegible] ہیں۔ انگلستان کی تمام [illegible] کا ایک حصہ ہیں۔

—— مسٹر [illegible] نے لکھا ہے کہ جس [illegible] کا [illegible] سمجھنے کی حق ہے اس سے دوسرے عام تعمیل کی جائے گی۔

—— [illegible] وار میں جس کے گرد ونواح میں لڑائی ہوئی تھی۔ سخت بارش ہوئی تھی۔ اور اس سے اغلب ہے کہ کارروائی ابھی اور تھوڑے عرصے تک ملتوی رہ جائے۔

—— جنرل فرنچ لوگوں میں لارڈ رابرٹس کے اعلان کی کاپیاں تقسیم کر رہے ہیں۔

—— مسٹر [illegible] نے بوئروں کو جوش دلانے کے لئے اعلان کیا ہے [illegible] پر قبضہ کر لیا [illegible] بڑی گھبراہٹ [illegible]

—— امریکن ڈیلی [illegible] میں یہ خاص خبر شائع ہوئی ہے [illegible] کے پندرہ ہزار سپاہی [illegible] ہو چکے ہیں۔ [illegible] پانچ ہزار قیدی اور دو ہزار مقتول بوئر بھی شامل ہیں۔ [illegible] پراگندہ ڈولتے میں [illegible] ہو جاتے ہیں۔

—— جو کینیڈا کے سپاہیوں نے جنرل کرونجے کو گرفتار کیا ہے اس لئے اہل کینیڈا ابھی کامیابی پر [illegible] ہو رہے ہیں۔

—— پہلے خبر آئی تھی کہ حضور پرنس آف ویلز پیرس کی نمائش میں کوپیٹ وانس کے مکان پر ٹھہر جائیں گے۔ لیکن اب خبر آئی ہے کہ وہ وہاں نہیں جائیں گے۔

—— ہندوستان کے قحط زدگان کی امداد میں کینیڈا کے [illegible] میں بھی چندہ کی فہرست کھولی گئی جس میں [illegible] [illegible] دے رہے ہیں۔

—— [illegible] میں ہندوستانی قحط زدگان کی امداد کے لئے [illegible] کھولا گیا ہے [illegible]

—— کہتے ہیں کہ لارڈ رابرٹس [illegible] تک [illegible] عمل [illegible] بڑھیں گے جب تک کہ [illegible] پیچھے چھوڑی ہوئی فوجیں بالکل محفوظ ہیں [illegible] ہو گا۔ فی الحال عنقریب جنگ کے لئے [illegible] اور سامان رسد کا انتظام کر رہے ہیں۔

—— گورنر صاحب بمبئی ۲۸ مارچ کو مہابلیشور کی طرف روانہ ہوں گے۔

—— کرنل اے یو سیلی رائل انجینئرز آگرہ کے [illegible] افسر اب نصف تنخواہ پر ولایت کو جاتے ہیں۔

—— امپیریل لیجسلیٹو کونسل کے اجلاس میں آنریبل مسٹر [illegible] نے کہا کہ ۱۸۹۹ء اور ۱۹۰۰ء کی مالی حالت پر توجہ کی جائے۔

ضرورت

ایک لائق منشی کی جو فارسی [illegible] ... منشی کا پاس کر سکتا ہو جس کو کبھی ملک فارس کی سیاحت کا اتفاق ہوا ہو۔ تنخواہ معقول دی جاوے گی۔ درخواستیں نقول سندات اس پتہ پر آنی چاہئیں مع نقول سندات [illegible] نہ کی جاویں گی۔

المشتہر لفٹنٹ اے ایس ایچ ٹوڈ صاحب بہادر [illegible]

Lieut. A. S. H. Tood [illegible] B.-S.

[illegible] Purchasing officer camp

Amritsar.

اسلامیہ کالجیٹ سکول کے لئے

ایک [illegible] کی ضرورت ہے جو مڈل ڈیپارٹمنٹ میں عربی اور دینیات پڑھا سکے۔ ایسا شخص ہونا چاہئے جو [illegible] [illegible] کہ مولوی عالم اور منشی عالم پاس ہو اور [illegible] تنخواہ [illegible] روپے ماہوار [illegible] سالانہ ترقی [illegible] درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔

المشتہر پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور

[illegible] یاران نکتہ داں کے لئے

[illegible]

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

([illegible] کی [illegible] ہے) [illegible] قسم کی ہے [illegible] زچہ [illegible] کی ہر قسم کی بیماریاں۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپیے

[illegible]

اشتہار

مفت راحت کفت

(انجمن راحت فنڈ ہندوستان)

انجمن [illegible] کھولی گئی [illegible] ... اس انجمن کا [illegible] کے لئے [illegible] درخواست [illegible] جو کہ اس انجمن کے [illegible] قواعد ملاحظہ [illegible] کا شوق ہو [illegible]

المشتہر [illegible] سکرٹری [illegible] ضلع کرنال

ابو الظفر احسان برادر بارہ دری نواب وزیر شہر دہلی

[illegible]

اشتہار

ہماری کتب ... [illegible]

... [illegible]

ضرورت ہے

دفتر سب ڈویژن انہار کاشی پور کیلئے کلرک ... کی ضرورت ہے ... درخواست ... بھر کر درخواست ... ماہوار دی جاویگی ... [illegible]

... ترجیح دی جاویگی

نام امیدوار ... قوم ... پیشہ ... عمر ... سکونت

المشتہر ... سب ڈویژنل آفیسر انہار ترائی کاشی پور ...

The Economical Trading Agency

کفایت شعار تجارتی ایجنسی لاہور

... [illegible]

نوٹس محکمہ جیلخانجات

صاحب انسپکٹر جنرل بہادر جیلخانجات پنجاب لاہور ... [illegible]

... [illegible]

کلیمنس ٹانک

طاقت کی نہایت عجیب اور بے نظیر دوا ہے

جسکو ... بوڑھے جوان ... استعمال کر کے ... کمزوری ... نامردی ... [illegible]

... ایک مرد اور عورت کے لئے یکساں ... [illegible]

... ضرور استعمال کرو

قیمت فی بوتل ... قیمن بوتل چھ روپے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگاؤ

زنانہ و مردانہ تمغائل کی تصاویر

... [illegible] ... ہر ایک کی قیمت ... [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیں گی

شربت شباب

... [illegible]

المشتہر ... [illegible]

دی میٹل ہارڈ ویئر کمپنی لمیٹڈ دہلی

(۱) یہ تو مسلم ثبوت ہے کہ ایسے کارخانوں کی ہندوستان میں مخصوص پنجاب و ممالک مغربی و شمالی میں نہایت ضرورت ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہے کہ ایسے کارخانے کل ضروریات انسانی کو امداد دیتے ہیں۔ یعنی پن سے لگا کر بڑی بڑی مشین تیار کر سکتے ہیں۔ اور معمولی لکڑی سے لگا کر بگی و گاڑی وغیرہ وغیرہ۔ نیز ظروف خانہ داری تانبہ۔ پیتل۔ جرمن سلور۔ اور ایلومینیم کے اور ایسے ہی کیمیکل کارخانجات ولایت اور غیر ممالک میں سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(۲) اکثر کمپنیاں نئی شروع ہوتی ہیں جن کی تیاری میں سالہا سال نکل جاتے ہیں۔ اور اگر کوئی شروع ہوا تو بالکل ہی نہیں چلتیں۔ پس روپیہ بیکار رہتا ہے۔

(۳) بفضل ایزدی یہ کارخانہ ہر نوع تیار و مرتب ہے اور کام بھی کرتا ہے۔ الا واسطے ازدیاد و ترقی کام کی ضرورت سے کمپنی نے اپنا سرمایہ بڑھا دیا ہے یعنی سابق سرمایہ ایک لاکھ روپیہ سے ڈھائی لاکھ روپیہ کا کیا اور ڈیڑھ لاکھ سرمایہ بڑھا دیا … سے صرف ایک لاکھ روپیہ کے حصے جاری کئے گئے ہیں۔ واسطے اطمینان حصہ داران جدید کے قرار دیا گیا ہے کہ۔

اول۔ وہ کم از کم … فیصدی سالانہ بحساب ادائیگی روپیہ سے منافع کے مستحق ہونگے۔

دوم۔ ان کا حق بمقابلہ حصہ داران قدیم کے اثاثہ البیت حصہ داران پر مقدم ہوگا۔ یہ اعلیٰ درجہ کی نیک نیتی سے اطمینان کرایا جاتا ہے۔ اور شاید ہی کسی کارخانہ لمیٹڈ نے ایسا اطمینان پیش کیا ہو۔

صاحبان اہل دول و ثروت و عوام سے التماس ہے کہ اس اشتہار پر ضرور غور کر کے آپ خود حصص خریدیں اور اپنے رفقاء و رشتہ داران کو ترغیب دلائیں کیونکہ معاد بالیقین ہیں۔ اور پھر بھی شراکت کے معاوضہ میں حصہ اور امداد ملک۔

واسطے فراہمی حصص پر تاثیر ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ واسطے نرخ کمیشن کے و دیگر صورات کے جو کچھ دریافت طلب ہوں مشتہر سے خط و کتابت کیجئے۔ کارخانہ ہذا کی کتاب جس میں نقشہ جات تعمیرات و فہرست حصہ داران و … اور نقل … جنرل میٹنگ وغیرہ درج ہے درخواست پر مل سکتی ہے۔

واسطے آسائش خریداران حصص کے کمپنی نے یہ تفصیل مقرر کی ہے۔ ہمراہ درخواست … فی حصہ بوقت الاٹمنٹ … فی حصہ … ماہواری

المشتہر کشن چند مینیجنگ ایجنٹ

نوٹس
ایجنٹوں کی ضرورت

ہر شہر و مقام پر ایسے ایجنٹوں کی ضرورت ہے جو اس کمپنی کے حصے جن کی فی حصہ ایک سو روپے کا ہے بکوا سکیں۔ کمیشن معقول ہوگی۔ مگر مہربانی فرما کر کمیشن کی شرائط خود ہی پہلے اگر لکھ دیں تو بہتر ہے۔ تاکہ جن کی درخواستیں ایسی ہونگی جو کمپنی منظور کر سکیگی تو فوراً جواب خیری دے دیا جاویگا۔

المشتہر بابو امراؤ سنگھ منیجنگ ڈائرکٹر
دی امپیریل سٹیم لانڈری کمپنی لمیٹڈ دہلی

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بھیڑ

یہ بہت ہی عمدہ بھیڑ کے گوشت کا عرق ہے۔ جس کو مدھم آنچ پر بلا … کسی … بالکل جدید طریقہ کی کل کے ذریعہ سے نکالا گیا ہے اور … ہاتھ نہیں لگایا گیا۔ موسم گرما میں تو یہ بالکل شربت کی طرح پتلا ہوتا ہے لیکن موسم سرما میں جب اس کو … کی طرح جم جاتا ہے اور بہت لذیذ معلوم ہوتا ہے اور اس صورت میں ترجیح دیجاتی ہے۔

قیمت فی بکس … روپیہ آٹھ آنہ
تھوک کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے

المشتہر ای سیلو مر اینڈ کمپنی دواسازان لاہور

حکیم صاحب کی گولیاں

یہ ایسی مشہور اور مفید پیٹنٹ گولیاں ہیں کہ انکی تعریف کی ضرورت نہیں

قیمت بکس کلاں …

کارخانہ … لمیٹڈ …

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر
برمن صاحب کی بنائی ہوئی دوائیں

۱۹ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہیں

دمہ کی دوا

دمہ کو دافع … آرام کرتی ہے … ایک ماہ ۲ خوراک … قیمت فی شیشی …

طاقت دینے والی گولیاں

کمزوری … استعمال … قیمت … گولیوں کی شیشی …

رام بن سنگھ ساکن … لکھتے ہیں کہ دو برس کا دمہ ایک شیشی سے آرام ہو گیا۔
… ضلع … لکھتے ہیں کہ میں … آپ کی دوا سے اچھا ہوں۔
… لکھتے ہیں کہ مجھے بہت دنوں سے بیماری … بہت علاج کیا مگر آپ کی دوا سے بالکل اچھا ہو …
… حالات کی فہرست مفت ملتی ہے۔ منگا لیجئے۔

المشتہر ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

طبی دنیا میں بے نظیر ایجاد

[illegible]

ڈاکٹر … ریاست …

اشتہار چھڑیاں بیت

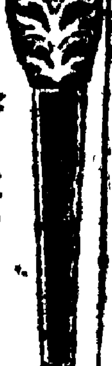

[illegible]

پیٹینٹ دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی خاص ترکیب سے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی

مکھی مار کاغذ

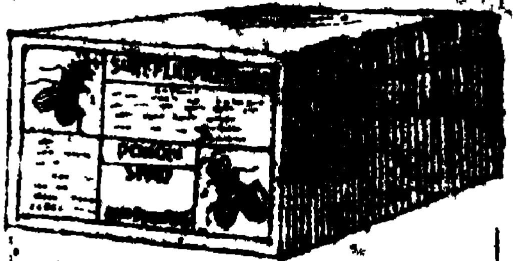

ہندوستان میں جس قدر پیسے مکھیاں مچھروں اور پسوؤں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے اس سے نجات پانے کیلئے خاص ضرورت تھی۔ پیسہ اخبار نے اس عام مرض کیلئے مکھی مار کاغذ تیار کروایا اور ترکیب دو مسالحوں سے امریکہ میں تیار کرایا ہے۔ ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملیگی۔ قیمت فی درجن ... مکھی مار کاغذ

صرف جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے!

بے نظیر درد سر کی دوائی

درد سر کئی طرح سے ہوتا ہے ہر ایک شخص کا کام ہوتا ہے کہ اپنے درد سر کیلئے یقینی اور فوری علاج ... کی تلاش کرے ... اس دوا کے استعمال سے درد سر دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد سر کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں

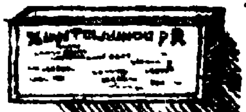

قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیاں ہیں ایک روپیہ دو آنہ (محصول ...)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی درد سر کی بے نظیر دوائی مل سکتی ہے!

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور درد کا منتشر ہونا گلے کا پڑ جانا حلق کی خشکی اور خراش ... کی تکلیفیں ... دور ہو جاتی ہیں اس لئے موثر اور سریع التاثیر کھانسی کی دوا ملنی مشکل ہے۔

قیمت کھانسی کی دوائی ... فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی کھانسی کا حکمی علاج دستیاب ہو سکتا ہے

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈامیانہ

ڈامیانہ۔ خاص طور پر ... کا مرکب جوہر۔ قوت اعصاب قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت ... کے حاصل کرنے کیلئے اکسیر اور ... کا حکم رکھتا ہے کمزور یا موسول اور ... کو اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے عورتوں اور مردوں کے ... آلات تناسل کے نقص رفع کر دیتا ہے۔ ڈامیانہ بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور قوت ... کیلئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے ... سے زیادہ مقوی باہ اب تک معلوم نہیں ہوا۔ ... اعصاب ... طاقت دیتا ہے اور ... کا نقص رفع کرتا ہے

(ڈھکی بوتل) (بند بوتل)

قیمت ... فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی مرکب جوہر مردمی مل سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کیلئے اس سے بہتر علاج

ابھی تک دریافت نہیں!

جلد اور خون کی بیماریوں کیلئے عشبہ تریاق ہے۔ تمام خون کی غلاظتوں اور کدورتوں کو رفع کرنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ... اور تمام ایسے خون کے امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے

جوہر عشبہ کے ساتھ اور کئی ایک ادویات ... شامل ہیں۔

پچاس کی ... ایک اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ ... فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

مرکب جوہر عشبہ مل سکتا ہے

اشتہار

نارتھ ویسٹرن ریلوے پرائیویٹ لمیٹیڈ

[illegible]

ساخت [illegible]

[illegible]

کارپرداز [illegible]

[illegible] کمپنی [illegible]

[illegible] بمبلغ دو لاکھ روپیہ جو کہ [illegible] فی حصہ کے حصص [illegible] مرتب ہوگا۔

(۱) کمپنی اس ریلوے کو تیار کرنے کے لئے [illegible] مقرر کیا [illegible] کی ریلوے [illegible] تیار رہنے کے نتیجے [illegible] کرنے کی غرض کو [illegible] اور دیگر ہی شاخیں بنانے [illegible] دیگر مقامات پر بھی مناسب شرائط پر ایسا ٹھیکہ لینے کا حق حاصل ہوگا۔

(۲) یہ ریلوے پور کے گھر ہموار اور نہایت زرخیز قطعہ میں سے گزریگی جس میں اس کے بنانے والوں کو کوئی وقت پیش نہیں آئیگی اور اس کے دریمیانی مقامات تجارتی تحریکی تر تجارت جیسے سکھوں کے مشترک کاروں کے ساتھ تیری کے ساتھ آمدورفت ہوجائیگی اور ان دو مقامات پر ریلوے سے بڑی بھاری مقدار تجارتی ہوگی۔

(۳) ازلی ریلوے کی سڑکوں کے وسیع کرنے کی تجویز کو ابھی تک کوئی عملی طور پر ابھی کرنے نہیں دیا گیا۔ وہ شاخی ریل کی لائنیں جو کہ کمپنی نارتھ ویسٹرن انڈیا ریلوے کمپنی نے اپنے واسطے اور دیگر صاحب اپنی کمپنی کے لئے مالی ہیں۔ ۵ سے ۱۰ فیصدی تک کا سود دے رہی ہے۔

آس۔ اور سب سے عمدہ ہر ایک ریلوے کمپنی دوسرے ہی سال میں ۱۰ فی صدی منافع حاصل کیا۔ اور اس کے حصے بعد ازاں بمقتضیٰ سلسلہ مختلف آمدنی کے بکتے ہیں۔ جو کہ ۱۰ فی صدی تک کا منافع ہوا ہے۔

(۴) [illegible] ریلوے کو تیار کریگی وہ جاری [illegible] کرکے اس کی کل آمدنی میں ۵۰ فی صدی حصہ دیا جاویگا۔

(۵) صاحب سکریٹری آف سٹیٹ صاحب بہادر کونسل کو اختیار [illegible] اس کے [illegible] سالانہ اس بدید [illegible] جو تاریخ منظوری سے پہلے پانچ سال [illegible] آمدنی کا [illegible] ریلوے سرمایہ [illegible] دس سال بعد [illegible]

[illegible] تکمیل کیا جاویگا اور وہ بھی کمپنی [illegible] حصص کی [illegible] اور یہ ہی سود [illegible] تقسیم [illegible] متعلق اس مقصد [illegible]

رعایت

(۶) [illegible] اہتمام اس طرح کے کہ جس میں سود کا روپیہ [illegible] دفعہ ۲۲ کے مطابق رقم سرمایہ میں سے واجب الادا ہوگا۔ صاحب سکریٹری آف سٹیٹ کمپنی موصوف کو ہر سال کے متعلق اس کے ختم ہونے پر کمپنی مذکور کو بطور رعایت ایک ایسی رقم عطا کرینگے جو کہ سالانہ [illegible] اس سال کے مال اسباب کی آمدورفت کی جو کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے [illegible] اس کمپنی کی ریلوے کے ذریعہ سے ہوگی خالص آمدنی سے زیادہ نہ ہو۔ لیکن جس کی نسبت کمپنی کی اس سال کی خالص آمدنی کے ساتھ ۳½ فی صدی فی سال کے حساب سے اس سال کے متعلق سرمایہ میں سے اصل صرف شدہ رقم کا سود ادا ہو سکے اور جب تک سال مذکور میں کمپنی ہذا کی خالص آمدنی بہ نسبت تنا و اس کی آمدورفت سے پیدا شدہ رقم رعایت کے حساب اس دفعہ میں مندرج ہے اس قلیل سے قلیل رقم کے برابر ہو جاویگی جو کہ ۳½ فیصدی فی سال کے حساب سے سود تقسیم کرنے کے لئے درکار ہوگی۔ کمپنی ہذا کے دفتر و دیگر انتظامی اخراجات کے لئے مبلغ چھ ہزار روپیہ سالانہ عطا فرمائینگے بعد ازاں کمپنی ہذا کے تمام ایسے واجبی قانونی اخراجات ادا کرینگے جو کہ سکریٹری آف سٹیٹ صاحب بہادر بالاگریست منظور کریں تاہم جو کہ ریلوے کی آمدورفت کے حساب کے [illegible] بشرطیکہ [illegible] کسی سال میں کمپنی ہذا کی خالص آمدنی اس کم سے کم رقم سے [illegible] فی صدی سالانہ سود تقسیم کرنے کے لئے کافی [illegible]

مطابق اس رعایت میں تخفیف کی جاویگی۔ جو کہ دفتر اور دیگر انتظامی اخراجات کے لئے دیا جاتا ہو لیکن ساتھ ہی شرط یہ ہے کہ جو رقم کسی سال میں دفتر کے اور دیگر انتظامی اخراجات کے لئے دی جائیگی۔ مبلغ پچیس سو روپیہ سے کم نہ ہوگی۔ جو رقوم کہ اس دفعہ کے مطابق واجب الادا ہونگی ان کا حساب ہر سال کے اختتام پر ہوگا۔ لیکن وہ رقوم جو کہ نقصانات کے متعلق ہونگی ہر سال کی اصل [illegible] سال کی خالص آمدنی مذکورہ بالا اس سال کے متعلق رقم رعایت اور مذکورہ بالا مبلغ چھ ہزار روپیہ سالانہ یا اس سے کچھ کم رقم اور دیگر رقوم کے جو کہ اس دفعہ کے مطابق واجب الادا ہونگی سالانہ کمپنی ہذا کی اس سال کی خالص آمدنی قرار دی جاسکیگی۔

زمانہ ساخت میں رقم سرمایہ میں سے سود کی تقسیم

(۷) کمپنی موصوف جہاں تک کہ اس کو ایسا کرنا [illegible] کے اس وقت کے مروجہ قانون کے مطابق اختیار ہوگا اس امر کی مجاز ہے کہ پہلا سال اول قسط ادا کئے جانے کے حصوں کی [illegible] کہ درمیان میں جو مصرف فی الحقیقت مکمل ہوجاویگی اور آمدورفت کے لئے جاری کی جاویگی [illegible] سرمایہ میں سے کوئی رقم بطور سود کے ان حصوں کی [illegible] جو کہ وقتاً فوقتاً کمپنی کے سرمایہ میں جمع کرائی گئی ہوں ادا کرسکیگی لیکن یہ رقم بشمولیت کمپنی کی اس خالص آمدنی کے کہ جس کے متعلق یہ سود دیا جاویگا ۳½ فی صدی سالانہ کے حساب سے ان رقوم پر سود سے زیادہ نہ ہوسکیگی جن کے متعلق کہ ایسا سود دیا جاویگا۔ اور نیز کمپنی ہذا عرصہ مذکورہ بالا کے درمیان رقم سرمایہ میں سے مبلغ چھ ہزار روپیہ سالانہ دفتر و دیگر انتظامی اخراجات کے لئے صرف کریگی۔ جو روپیہ کہ رقم سرمایہ میں سے اس دفعہ کے مطابق خرچ ہوگا وہ ساخت کے ابتدائی خرچ کے ایک حصہ کے طور پر سرمایہ کے حساب میں درج کیا جاوے گا۔

(۸) مال اور مسافروں کی بابت ترتیب شدہ شرحوں کی فہرست جو کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے میں وقتاً فوقتاً جاری کی جاویگی وہ اس کمپنی کی ریلوں میں بھی مستعمل شمار کی جاوینگی۔

(۹) صاحب سکریٹری آف سٹیٹ بہادر بالاجلاس کونسل اس مجوزہ ریلوے کی لاگت کے تخمینہ کی نسبت مابعد اختتام کے فیصلہ جامع کے [illegible] مختار ہونگے۔

(۱۰) خریداران حصص کو پچاس روپیہ فی حصہ کے حساب سے پیشگی بذریعہ داخل کرنا ہوگا۔ اور باقی رقم حصص کی بوقت ضرورت ادا کرنی ہوگی۔

(۱۱) اس کمپنی کے آئین و قواعد کا ملاحظہ بمبئی میں ایجنٹوں کے دفتر میں اور نیز سکریٹری انتظامیہ کمیٹی لاہور کے دفتر میں ہوسکتا ہے۔

(۱۲) حصص کی خریداری کی درخواستیں بپتہ ذیل پر آنی چاہئیں:-

کلک نکسن کمپنی۔ ایلو اسٹیٹ۔ فورٹ بمبئی

علمی مذاق کی بے نظیر کتابیں جن کی اشاعت [illegible]

ایسی کتابیں جو آج تک کبھی نہیں دیکھی ہوں گی [illegible] تصویریں [illegible] عمدہ [illegible] تماشے [illegible]

جو [illegible]

[illegible]

[illegible] سیر [illegible]

[illegible] کے حالات [illegible] کچھی [illegible] مقامات بابل [illegible] سیاحوں کے [illegible] سے ترجمہ کیا ہے [illegible]

علم النساء [illegible]

عورتوں کی اقسام و شناخت۔ مردوں کی اقسام عورتوں کی خاصیتیں اور ان کی اصلاح مرد و زن۔ اولاد حسب دلخواہ پیدا کرنے [illegible] زنانی بیماریوں کے علاج۔ چند قدیم نسخے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ (۱ر)

ملک [illegible]

[illegible]

[illegible] پاکھر [illegible]

[illegible] کے تمام جانوروں کے پیدائش [illegible] شناخت [illegible] کی تدبیر [illegible] مختلف نسلوں کی شناخت [illegible] مختلف جانوروں کے [illegible] [illegible] قیمت [illegible]

جو تفریح [illegible]

تاش [illegible] اور غیر ملکوں کے کھیل جن کا نام بھی نہ سنا ہو سب کے کھیلنے کے قاعدے اور [illegible] کا حال اور [illegible] ہر ایک کھیل کس طرح سے کھیلا جاتا ہے۔ [illegible] سب باتیں نقشہ [illegible] سمجھائی ہیں [illegible] کھیل کا قانون و الفاظ اصطلاحی [illegible] انگریزی کی تشریح [illegible] قیمت ایک روپیہ۔

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ بابو پیارے لعل زمیندار بڑھاؤ و دیا ساگر پریس علی گڈھ

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ
آف ہیپو فاسفیٹ آف لائم
یعنی
گریمالٹ صاحب کا
بنا یا ہوا
لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس جستجو میں تھے کہ سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور اس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے۔ ہزارہا نسخے ایجاد کئے گئے۔ مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا۔ اس واسطے کہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آجاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی (جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو [illegible] پھیپھڑے کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ گذشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں۔ بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے۔ اور بیماری کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے ان کا مفید ہونا سوڈے کے نشت نکال لینے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے اور جس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کریں۔

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور چند روز کے بعد دو بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہیے۔

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپٹو صاحب کا بنایا ہوا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے۔ تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جاتی رہیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ ماریول کی ایک شیشی کی قیمت ہر علاوہ محصول ڈاک۔

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے دستیاب ہو سکتا ہے

پانچ ہزار شیشیاں روح جیون بوٹی کی اور نصف قیمت پر دی جاوینگی

آخر فروری ۱۹۱۱ء تک ادویات کی نصف قیمت کی میعاد ختم ہو گئی اور اس کے ساتھ اس امر کا بھی فیصلہ ہو گیا کہ روح جیون بوٹی کے برابر کوئی طاقت بخش دوائی نہیں کیونکہ قیمت کے نصف ہونے کی وجہ سے پبلک نے دل کھول کر اسکی شیشیاں منگوائیں۔ آپ کھائیں اور دوستوں کو کھلائیں۔ اور اس امر پر متفق الرائے ہوئے کہ ہم نے ناحق نیم حکیموں کی کڑوی اور بدذائقہ بیہودہ ادویات پر ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ دنیا بھر میں اگر کوئی خوش ذائقہ قلیل المقدار سودمند اور طاقت بخش دوائی ہے تو صرف روح جیون بوٹی ہے۔ اور انہوں نے اپنی اس رائے کو بطور سرٹیفکیٹ نہ صرف ہمارے پیش کیا۔ بلکہ اپنے اپنے شہروں اور بیرونجات میں۔ جہاں جہاں ان کی طاقت نے کام دیا۔ اس روح کا ایسا بیج بویا کہ شفاخانہ کو ان کی درخواستوں کی تعمیل کے لئے مجبوراً اسٹاف بڑھانا پڑا۔ چونکہ نصف قیمت کی میعاد ختم ہو گئی ہے۔ اور نصف قیمت والی درخواستوں کے بنڈلوں کے بنڈل ابھی زیر تعمیل پڑے ہیں۔ اور یہ سلسلہ زور سے لگاتار جاری ہے۔ اور درخواست کنندگان اکثر سفید پوش متوسط الحال اور طالب العلم ہیں۔ جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم کو نصف قیمت کی اب خبر لگی۔ اور نیز معاونین شفاخانہ بھی مجبور کر رہے ہیں کہ ابھی بہت لوگ نیم حکیموں کے ڈرے ہوئے اس مفید روح کے فوائد سے بیخبر پڑے ہیں۔ ان کو ضرور آزمائش کا موقع دینا چاہئے۔ تاکہ وہ مایوس العلاج امراض سے شفا پا کر اس روح کی تعریف میں ہمارے ساتھ ہمزبان ہوں۔ اور روز روشن کی طرح پبلک پر اس کے فوائد ظاہر ہو جاویں ؀

ناظرین! مذکورہ بالا کیفیات پر غور کرنے کے بعد یہ مناسب معلوم نہ ہوا کہ ایک کثیر التعداد درخواستوں کو نامنظور کر کے ان کو ردی کے ڈھیر میں پھینکا جاوے۔ اور جن احباب کی تحریک سے انہوں نے درخواستیں بھیجی ہیں ان کے دلوں کو آزردہ کیا جاوے۔ یہی خیال عمل میں آ گیا کہ چلو۔ جہاں ایک سال بھر نصف قیمت پر دوائی دی ہے وہاں ایک دو مہینے اور بھی سہی ؀

پس اے درخواست کنندگان و معاونین شفاخانہ بخوشی آپ کی درخواستوں کو منظور کر کے بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ پانچ ہزار شیشیاں روح جیون بوٹی کی بشرائط ذیل اور نصف قیمت پر دی جاوینگی۔

اول:۔ ایک درجن سے زیادہ روح جیون بوٹی کی شیشیاں ایک شخص کے نام روانہ نہ ہونگی۔ مگر جب ایک دفتر یا محکمہ کے چند اصحاب بہ ثبت دستخط درخواست کریں تو جس قدر چاہیں بھیجی جاوینگی ؀

دوم:۔ تین ہزار شیشیوں کی فروخت کے بعد امیروں۔ جاگیرداروں اور رئیسوں کی درخواستوں پر طالب علموں اور سفید پوشوں کی درخواستوں کو ترجیح دیجاوے گی ؀

سوم:۔ جس میعاد تک روح جیون بوٹی فروخت ہوگا۔ اس میعاد تک باقی ادویات فیاضی شفاخانہ جموں بھی نصف قیمت پر دی جاوینگی ؀

المشتہر حکیم محمد علی مہتمم و پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج شاہی خاندان ریاست جموں

مجرب شرطیہ آزمودہ و امین جو تا حصول صحت بادائے قیمت نقد دکھاتی ہیں جنہیں سال کو مفت

شربت مقوی اعصاب

اس شربت کے استعمال سے وہ قوائے قوی ہو جاتے ہیں جنکی کمزوری
نامرد اور پیدا ہونے سے مہلک بیماری جیسے کثیف لوحقات کے سبب
وجوانی کی نا تواں آپکو ہوگئت اور میں خواب میں
بے لطف کو ہیں تو اس مرکب کو استعمال کر کے دیکھیے
آپ چاہتے ہیں کہ روزانہ...
وحنت کی کثرت سے آپ...

[illegible]

روغن مقوی

حب مقوی اعصاب

روغن اعجاز

پائیدار من

المشتہر زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور

مردمی کا بکس
مرد کا رفیق

(۱) مرض لاعلاج
(۲) کامیاب نسخہ
(۳) مردمی کا داخلی
(۴) خارجی علاج

مفت! مفت!!
رسالہ مشکل کشا و خبر سال نو

اس رسالہ میں ہر ایک بیماری کی تشخیص
و بیانات جوانی کی غلط کاریوں کے
نتائج صحبت بد کا اثر قانون صحت
اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ
عام لاہور ... کے درج ہیں
... کا ٹکٹ آنے پر ... سال نو مفت ... +

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں
یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل
علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال
کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی
علاج کی ہونگی :-

(۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے ... (صہ)
(۲) روغن دافع سستی ایک شیشی (ﷲ)

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں
کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات
کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب
کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوائے انسان
کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت
ادویات اپنی طلسمی طاقت سے فی الفور زائل
شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں
کی سستی لاغری وغیرہ شرطیہ حکماً دور
ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر
ادویات کی طرح عارضی ہو بلکہ دائمی ہوتی ہے۔

اگر ہماری ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے
تو ... مرض ... دوائی ... +

روغن دافع سستی
عجیب الخواص
رگوں پٹھوں کی سستی لاغری وغیرہ ...

جوہر اکسیر

روح حیات

مفصل ذیل

... شفاخانہ عام لاہور متصل چوک مسجد وزیر خاں

... مطبوعہ ... محمد عبدالعزیز ... چھپا

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کریگی

بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیئے

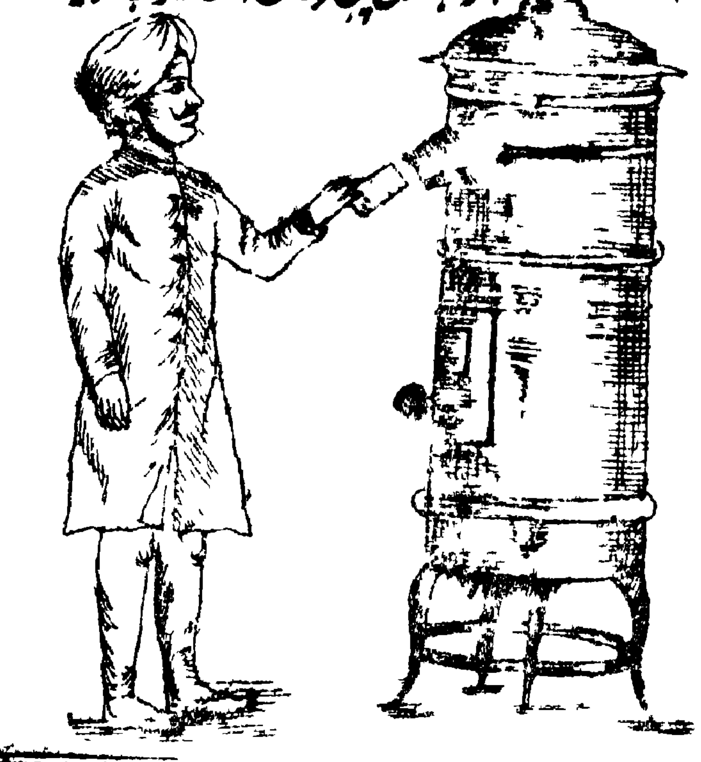

اِسلیئے پیشتر اِسکے کہ ڈاک روانہ ہوجائے لیٹر بکس میں چٹھی ڈالدو ممکن ہے کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اِس صورت میں تمہیں دوسرے روز نورانی سرمہ طلب کرنیکے لیئے چٹھی لکھنی پڑیگی۔ اور نورانی سرمہ ایک دن بعد تمہارے پاس پہنچیگا خواہ تمہیں اسکی کتنی ہی اشد ضرورت ہو

اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے۔ ہزاروں آنکھوں کے ہر قسم کے امراض کے مریض اسکو آجتک استعمال کر چکے ہیں اور وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ آنکھوں کیلئے اکسیر ہے

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں صرف اِس غرض سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اِسکے فوائد کی کامل تصدیق اور تائید ہو جائے

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے۔ لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اِس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم برابر باقی نصف لاکھ نمونے تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم ہو جائیں۔ مگر اِس وقت تک جن ہزارہا نمونے استعمال کرنے والے لوگوں نے اِس امر کی تصدیق کی ہے کہ نورانی سرمہ سے انہیں بیحد فائدہ ہوا ہے اور اب وہ اسکو بطور علاج استعمال کرنا چاہتے ہیں ان لوگوں کے اصرار پر مجبور ہو کر ... سرمہ ...

[illegible]

ممیری کا سُرمہ

مُصدّقہ جناب اسسٹنٹ کیمکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں والیان ریاست و ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑبال غبار پھولا شبکور سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیری کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (عہ) خالص ممیری فی ماشہ مبلغ بیس روپے (۲۰) مصری سرمہ فی تولہ ۴ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیری کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات — ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے — تازہ سندات

(۱) پہلے ممیری کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا۔ میری رائے میں خاص کر ان مریضوں کو جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہو اور ضعف بصارت اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر بی سی گھوس ملازم اسپتال میو اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل ہشو سند

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب [illegible] [illegible]

مریضوں پر استعمال کیا تیسرے دن فائدہ معلوم ہوا واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ سرمہ سفید اور بھیج دیجئے۔ راقم ڈاکٹر صلاح الدین مقام نگراک ضلع مچینا سرحد ملک چین

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند ناخونہ پھولا تھا۔ زنک لوشن کوکین لوشن بورک لوشن وغیرہ لوشن غرض کسی سے اس کو فائدہ نہ ہوا۔ آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ راقم ڈاکٹر نوازش علی ڈسپنسر مقام دیوبند ضلع سہارنپور

(۴) جناب من میری آنکھیں ایک مرض ہے جس کا علاج [illegible] صاحب [illegible] فائدہ نہ ہوا آپ کے سرمہ کے استعمال [illegible] [illegible] دستخط [illegible]

شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر شیر علی محمد خاں صاحب مرحوم۔ والئی ملک ترکستان۔

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیری کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جائیگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے ۱۹ء میں جمع کیا گیا ہے۔

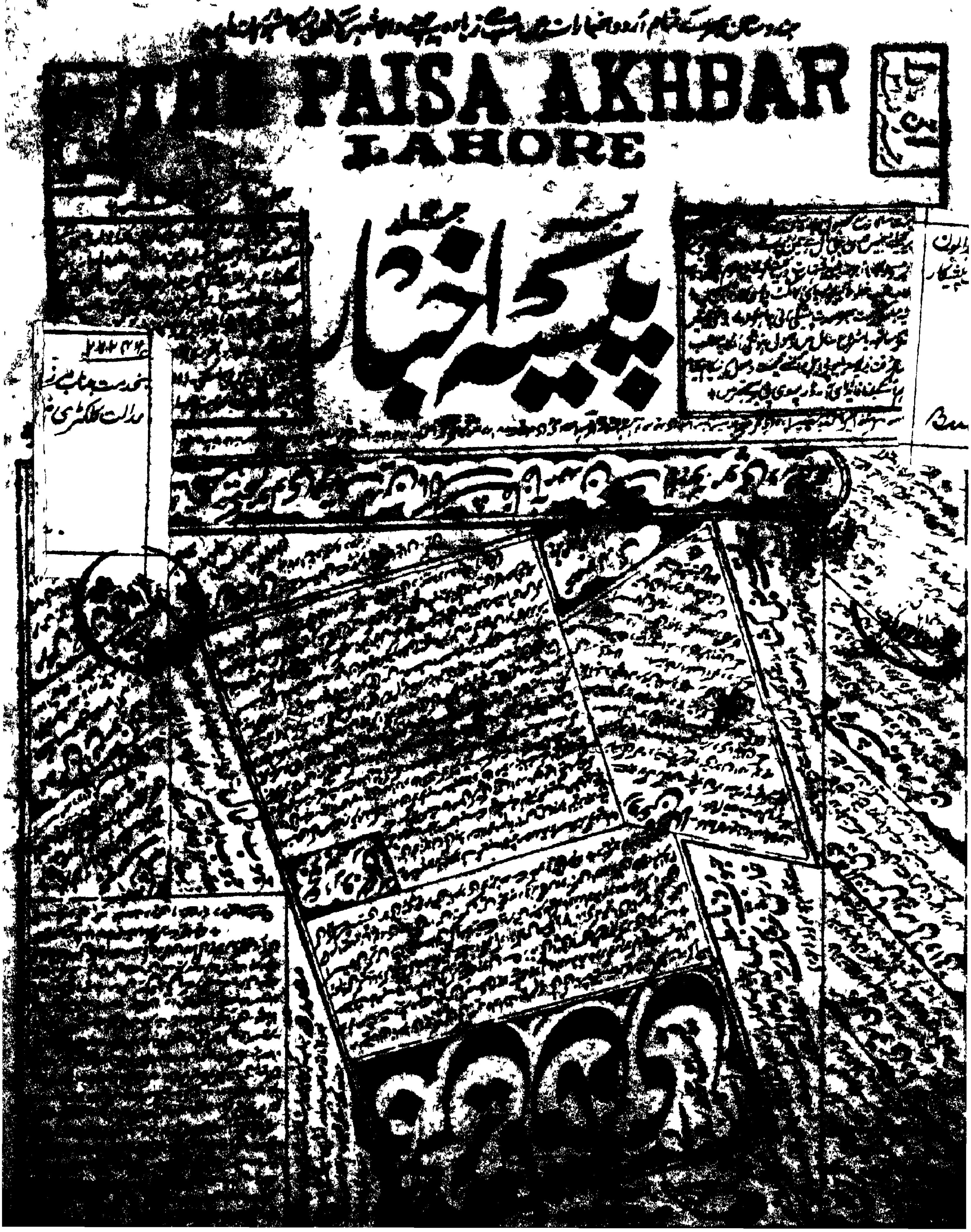

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

جوہر خیری

جوہر خیری ایڈیٹر [illegible] ٹانک [illegible] کی صحت
کی سلامتی [illegible] نے مفید
[illegible] نے میڈیکل [illegible]
[illegible] انگلستان [illegible] کا بیان
اور [illegible] بڑی بھاری تصدیق
[illegible] کی ہر جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و توانا بنانے کے لئے بھی ایک بے نظیر دوائی ہے۔
کمزوری مثانہ۔ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت۔
[illegible] کثرت احتلام [illegible] ضعف دماغ ضعف معدہ۔
ضعف [illegible] کے لئے عجیب دوا ہے۔ جوہر خیری
خصوصیت کے ساتھ [illegible] کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے [illegible] ختم شدہ
طاقت بحال کرنے والی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مباشرت (یا ...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو [illegible] محنت سے کام لینے والے
اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے + جوہر خیری
یقین بخش کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل ختم شدہ قوت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہونے لگتی ہے قیمت فی بکس ۲۰ گولی عہ

[illegible]

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدیؒ)

پیسہ اخبار

جلد ۸ | یوم شنبہ ۳ مارچ سنہ ۱۹۰۰ء مطابق یکم ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۷ ہجری - موافق ۲۱ پھاگن سمت ۱۹۵۶ بکرمی | جلد

[illegible] کیلئے شمار اور اعداد

تین بڑی بحری طاقتیں - انگلستان - فرانس اور روس - کی ہیں۔ جو بحری طاقتیں ہیں - جن کے بحری بیڑوں کی فہرست ذیل میں دی گئی ہے

قسم جہاز	انگلستان	فرانس	روس
جنگی جہاز	۷	۵	۲۴
(بکتر دار) مسلح چھوٹے جہاز	۱۳	۲	۱۲
محفوظ [illegible]	۱۱۶	۴	۱۱
ساحل کی حفاظت کرنے والے	۱۶	۱۰	۲۳
تارپیڈو گن بوٹس	۳۵	۱۵	۱۰
ڈسٹرائر (جہاز شکن کشتیاں)	۱۰۷	۱۲	۳۶
تارپیڈو کشتیاں	۹۷	۲۶۵	۱۰۰

کتنے لوگ انگریزی زبان بولتے ہیں؟ مسٹر جین [illegible] جو کہ پیرس کا ایک مشہور عالم اور نامی زباندان ہے - حال میں فرانسیسی زبان کے تنزل پر ایک طول طویل مضمون لکھا ہے - اور اپنے اہل ملک کو افسوس کے ساتھ بتاتا ہے کہ [illegible] پچھلی صدی کے خاتمہ پر سب سے زیادہ آدمی فرانسیسی زبان بولتے تھے لیکن موجودہ صدی کے خاتمہ پر یہ عزت انگریزی [illegible] نے حاصل کر لی ہے - مسٹر جین کے بیان کے مطابق اس وقت یورپ میں صرف چار زبانیں انگریزی - روسی - جرمنی اور فرانسیسی زیادہ [illegible] ۱۲ کروڑ ۰۰ لاکھ آدمی انگریزی زبان کو سمجھتے اور بولتے ہیں [illegible] ۵ لاکھ روسی زبان بولتے ہیں - ۸ کروڑ آدمی جرمنی اور [illegible] کروڑ ۰ لاکھ آدمی فرانسیسی زبان بولتے ہیں - یورپ میں [illegible] کی زبان بھی رائج ہے - اور کوئی شخص یورپ میں عالم نہیں سمجھا جاتا جب تک کہ وہ اس زبان میں ماہر نہ ہو - تاہم اس زبان کا [illegible] عالموں کے لئے ضروری ہے جن کی تعداد بہت ہی کم ہے

ریلوں کی آمدنی: - امسال حال میں سررشتہ ریلوے ہندوستان کو معقول آمدنی ہوئی ہے اپریل سنہ ۱۸۹۹ء سے جنوری سنہ ۱۹۰۰ء تک ہندوستان کی کل ریلوں کی آمدنی ۲۴ کروڑ ۴۱ لاکھ ہے - سال ماسبق میں ۲۲ کروڑ ۴۱ لاکھ تھی کل ۲۲۲۴۵ میل ریل جاری ہے - پچھلے سال میں ۲۲۰۹۷ میل تھی - سب سے [illegible] ایسٹ انڈین ریلوے کی آمدنی میں اضافہ ہوا یعنی ۴۱ لاکھ - راجپوتانہ [illegible] ریلوے نے ۲۹ لاکھ زیادہ کمایا - [illegible] نے ۱۴ لاکھ [illegible] ۱۰ لاکھ [illegible] نے ۱۱ لاکھ - بنگال نا گپور [illegible] ۲۲ لاکھ [illegible] لاکھ [illegible] ۲۱ لاکھ [illegible]

مذاق

ایک گاؤں کا رہنے والا ایک دفعہ مدرسہ میں داخل ہوا - وہاں اس نے نقشہ آویزاں دیکھ کر مدرس سے پوچھنے لگا کہ یہ کیا ہے؟ مدرس نے جواب دیا "یہ نقشہ ہے - اور اس میں شہر دریا اور ندیوں کا پتہ ملتا ہے"۔

گنوار: "کیا اس میں میرا گاؤں بھی ہے؟"

مدرس: "ہاں ہے"۔

گنوار: "آپ مہربانی کرکے مجھے بتلا دیں - تاکہ میں اپنے بیوی بچوں کو دیکھوں کہ ابھی تک زندہ ہیں یا مر گئے" (عبد السلام صدیقی بوریوی)

ماں بیٹے سے: "میرے بیٹے جب مہمان کھانے آئینگے تو تو کہاں بیٹھے گا؟"

بیٹا: "اس وقت میں حلوے کی دیگچی کے پاس بیٹھوں گا"۔

باپ بیٹے سے: "اے میرے بیٹے میں نے آج ایک غواص کو دیکھا - کہ جو پانی کے اندر نصف گھنٹہ تک رہا"۔

بیٹا: "ابا! یہ کونسے تعجب کی بات ہے - میں نے بھی ایک غواص کو دیکھا - پانی کے اندر گیا - اور واپس ہی نہ آیا"۔ (ر ۔ ر)

ایک شخص بہت ہکلاتا تھا - وہ کسی قہوہ خانے میں چلا گیا - اور چند دوست آشناؤں سے ملا - جنہوں نے اس کی لکنت پر پھبتیاں اڑانی شروع کیں - آخر ان میں سے ایک بہت باتونی تھا بولا -

"اچھا یار میں تم سب کو کھانا کھلاؤں - اگر بغیر لکنت کے نوکر کو کھانا لانے کا حکم دو"۔

ہکلے نے کہا "م - منظور" - اس نے بلا توقف خادم کو اشارہ کیا - اور ایک راگ گا کر اس کو کھانا لانے کا حکم دیا - اور جیسا کہ ہکلوں کا حال ہے - وہ گانے میں بالکل نہ رکا - حاضرین ششدر ہو گئے - پھر اس نے شرط لگانے والے کی طرف مخاطب ہو کر کہا "ا - ا - اب آپ شرط پوری کر دو"۔

مسز میگن نے اپنے خاوند کو کہا: "چارلی - آج تمہارا ایک پرانا خط میری نظر سے گزرا جس میں تم نے لکھا تھا کہ میں تمہارے بغیر عیش کی زندگی بسر کرنا پسند نہیں کرتا - بلکہ تمہارے ساتھ دائمی عذاب کو گوارا کر لوں گا"۔

چارلی: "پیاری - میری خواہش بر آئی"۔

عجیب عجیب باتیں

حافظہ کی گم گشتگی: - لنڈن کے میرنک کراس ہسپتال میں ایک کانسٹبل ایک شخص کو لایا ہے جس کا حافظہ کھو گیا تھا - اس شخص کی عمر ۶۰ سال کی تھی - اس نے کانسٹبل سے وائٹ ہال کا راستہ پوچھا - کانسٹبل کو یہ خیال گزرا کہ وہ راستہ بھول گیا ہے - لیکن پولیس نے اس کا نام اور جائے رہائش کا پتہ پوچھا - تو وہ اس کے جواب میں بھی ساکت رہا - جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ دفعتاً قوت حافظہ سے محروم ہو گیا ہے - ڈاکٹر بیل ہرس اور ڈاکٹر [illegible] نے اس عارضہ کے دفعیہ کی ہر ایک کوشش کی - مگر ایک بھی مفید ثابت نہ ہوئی - آخر انہوں نے لنڈن کا ایک بڑا نقشہ منگوا کر اس کے سامنے رکھا - تاکہ اس کے دیکھنے سے اس کا حافظہ تازہ ہو جائے - اور وہ اپنی جائے رہائش کے بازار و محلہ کو پہچان سکے - اس نقشے کو دیکھ کر اسے کنسنگٹن اور [illegible] کے محلوں کا کچھ یونہی سا خیال پیدا ہوا - مگر اس کے سوائے وہ کچھ نہ بتا سکا - دو تین روز کے بعد دونوں ڈاکٹر اسے اپنے ساتھ [illegible] کے گرد ہوا خوری کو لے گئے - تاکہ وہاں گردش کرنے اور ان چشم آشنا بازاروں اور کوچوں کو دیکھنے سے اس کے حافظہ میں اپنے مکان کی نسبت کچھ روشنی پڑے - لیکن یہ کوشش بھی رائیگاں گئی - آخر کار ڈاکٹروں نے ارادہ کیا کہ اسے لوکل پولیس سٹیشن میں پہنچا دیا جائے - کہ اگر اس کا کوئی رشتہ دار یا عزیز اس کو ڈھونڈھتا ہوا آ جائے - یا اس نے رپورٹ لکھوائی ہو - تو پولیس سے اس کا مکان پوچھا جائے - پولیس سٹیشن میں پہنچ کر بیٹھے تھے کہ ایک [illegible] مریض کی عجیب [illegible] کی نسبت گفتگو کر رہے تھے - اتنے میں ایک عورت نے آ کر ایک گم شدہ شخص کے نام و حلیہ کا کارڈ پولیس افسر کے ہاتھ میں دیا - جب وہ کارڈ مریض کو دکھلایا گیا - تو اسے فوراً یاد آ گیا کہ اس میں خاص اسی کا نام مندرج ہے - [illegible] پڑھ لیا - اس کے ساتھ ہی اس کی قوت حافظہ اپنی اصلی حالت پر عود کر آئی - اور وہ تمام باتیں جن کو وہ بھول گیا تھا - سب ہی اس کی یاد میں تازہ ہو گئیں - [illegible] ہمراہ جا کر اسے مکان پر پہنچا آیا - اس کی بیوی [illegible] طول طویل گفتگو [illegible] [illegible] ۳۰ سال [illegible] [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۱۹ ہڈیوں میں درد۔ میرے ایک عزیز کو عرصہ تین سال سے دست آتے ہیں۔ اول تو اوائل میں بارہ دست روز ہوتے تھے۔ بعض وقت بند ہو گئے۔ ترک دوا کے بعد پھر دست آنے لگے۔ ہمیشہ گرفتہ اخیر میں یا گرشت کھاتے ہیں تو بھی ہو جاتی ہے اور ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ ضعف بہت رہتا ہے۔ کیا غذا ہے۔ دل کی حالت خفیف ہو جاتی ہے مگر تھوڑا سا نہایت نرم ہوتی ہے۔ اگر دودھ یا چھاچھ یا گوشت وغیرہ کھاتا ہو تو پھر دست آنے لگتے ہیں۔ ہر چند علاج کیا فائدہ نہیں ہوتا۔ معجون خبث الحدید شربت بنفشہ وغیرہ بہت کچھ استعمال کئے مگر آرام نہیں ہوا۔ کوئی صاحب سلیس علاج تحریر فرمائیں تو نہایت ممنون ہوں گا۔ (محمد علی خبیر ۱۱۸۹ء)

علاج

۲ ہکلانی کی ۔۔۔ (ہکلانی کے واسطے) [illegible]

[illegible]

۳ [illegible]

۳۴ ۔ [illegible]

[illegible]

گمنام و نشان عزیزہ

۱۔ پتہ مل گیا۔ ہفتہ آپ کا سپید اخبار مورخہ ۲ فروری ۱۹۱۰ء دیکھا جس میں تحریر تھا کہ غلام حسین نامی شخص حیدرآباد کو اپنی بیوی بچوں سے ناواقف ہو کر چلا گیا ہے۔ مجھ کو بچوں کی حالت پر آپ کا اشتہار دیکھ کر رحم آیا۔ میں نے جگہ جگہ اُن کا پتہ دریافت کرکے پتہ لگایا۔ خدا کا شکر ہے کہ مجھ کو اُن کا بخوبی پتہ معلوم ہو گیا۔ پتہ غلام حسین کا یہ ہے۔ حیدرآباد دکن ۔۔۔ میں ۔۔۔ مگر یہاں وہ آجکل محنت کرتے ہیں مجھ سے کل حالت بیان کر دی۔ اشتہار کے موافق تصدیق ہو گئی۔ ۔۔۔ بھی ہمراہ موجود ہے۔ براہ عنایت اس مضمون کو اپنے پرچہ میں مشتہر فرما کر اُن کے بچوں اہلیہ وغیرہ کو اطلاع دیں۔ تاکہ میں بھی ثواب میں داخل ہوں۔ خدا تعالیٰ آپ کو بھی اجر عطا فرمادے۔ (احسان اللہ خاں سوداگر حیدرآباد دکن)

عام

سوال

۲۲۔ کھٹملوں کا دفعیہ۔ کھٹملوں کے دفعیہ کی ترکیب سے کوئی صاحب مہربانی کرکے مشکور فرماویں۔ (سید احمد خاں لائبریرین وکٹوریہ انسٹیٹیوٹ جاورہ)

۲۳۔ پان کا موجد۔ پان کھانے کی کس نے ایجاد کیا؟ اس کے کیا معاد ہیں؟ اور کیوں یہی خاص رواج ہے؟ (محمد یار طبیب از بیجا پور)

۲۴۔ آسٹریلیا کے مسلمانوں کے ۔۔۔ کیا ان کی گورنمنٹ کی طرف سے ۔۔۔ ہو؟ یا گورنمنٹ سے اجازت لے کر جانا پڑتا ہے؟ کیا آجکل ۔۔۔ ہوا یا نہیں ہے؟ ناظرین سپید اخبار سے توقع ہے کہ جملہ قواعد وغیرہ متعلق سفر آسٹریلیا سے مطلع فرماویں گے۔ (خوشنود سپید اخبار ۱۹۰۷ء) [آسٹریلیا کے ۔۔۔ میں ہندوستانیوں کے جانے کی ممانعت ہے۔ جب تک کہ ایک سو پونڈ نقدان کے پاس نہ ہو۔ ایڈیٹر]

جواب

۱۵ غزل کا پتہ۔ بجواب سوال مطبوعہ اخبار ۲ فروری ۔۔۔ "آنکھ تجاہل ۔۔۔ ہم پہ سے ۔۔۔ پڑھا بانچ غزلیں میرے پاس موجود ہیں۔ یہ تمام شاعری اعلیٰ درجہ کے شعر ہیں۔ ایک غزل ہیں تیرا ساکھ ہیں کہ ان کا تخلص ظاہر ہے۔ جا بجا ہوتے جب کے کسرے کرکے اب ظاں کی زبانی ابھی اب بتیں۔ مجھ پہ ہم آنکھ گیا ہے صاحب۔ مگر اردو غزلوں میں تخلص ہی نامہ ہے۔ ایک غزل میں تخلص کا تخلص ہے جیسا کہ وہ یہ ہے۔

بھرتے نکلے ہیں مت حسن دو دو بند

۔۔۔ نہیں میری ۔۔۔

[illegible]

شعر و سخن

عید کا چاند

(نتیجۂ طبع جناب مولوی سید محمد صاحب حید تمنائی سررشتہ دار ۔۔۔)

اے مایۂ انبساط احباب　سرمایۂ انشراح عرفان
اے رونق باغ دینداری　وے سرحمت جناب باری
انعام حضور ذوالجلالی　اکرام جناب لازوالی
اے حاصل خرمن ریاضت　وے ماحصل کل عبادت
اے عکس رخ نگار مقصود　وے جلوۂ نو بہار مقصود
آئینۂ حسن شاہد غیب　وے مرآت جلوہ ہائے لاریب
محراب معابد مقدس　قندیل مساجد مقدس
ہر ہمت نگار شادمانی　تزئین بہار شادمانی
مفتاح جنان ارجمندی　مفتاح مکان سربلندی
ابروئے عروس شادمانی　اے روئے نگار زندگانی
اے رن نہائت مسرت　قانون ہدائت مسرت
تا لوبہ نازنین کے جھومر　پیشانی دلنشیں کے جھومر
اے وسمۂ حسن عالم آرا　وے حدقۂ چشم شعبدہ زا
اے پیکر انبساط یاراں　سرتابقدم نشاط یاراں
اے شکل مہ صد روزہ داراں　ماہ نو عید روزہ داراں
پیغام نشاط لانے والے　یاروں کو گلے ملانے والے
مطلوب زمانہ عید کے چاند　محبوب زمانہ عید کے چاند
آنکھیں تری لو تک رہی ہیں　رستے میں ترے تھک رہی ہیں
خوش آمدی اے سر بزوراں　مطلوب نگاہ ہر مسلماں
خوش آمدی اے سہر کرم　دستور شہنشہ مکرم
خوش آمدی اے نشاط آور　ہر تیرے سبب ہے عید گھر گھر
خوش آمدی اے نشان اسلام　اے الفت دوستان اسلام
خوش آمدی اے نگار نیکو　خوش آمدی اے سپہر تر رو
خوش آمدی اے نگار طناز　خوش آمدی شوخ شعبدہ باز
خوش آمدی اے کلید بہجت　اے عید طرب نوید بہجت
خوش آمدی اے بہار تبریک　روشنگر زمانۂ تاریک
ارباب ورود ہو دیں شاداں　مل مل کے گلے نکالیں ارماں
سرگرم مصافحہ ہوں احباب　مسرور معانقہ ہوں احباب
آفاق کو عید ہو مبارک　عشاق کو دید ہو مبارک
جتنے ہیں الٰہی لطف فرما　احباب و آقا ۔۔۔
خوش ۔۔۔ سدا رشیداں کو　ہر روز ہو روز عید ان کو

مناجات (نتیجۂ ۔۔۔)

جس چیز کی طالب ہے طبیعت نہیں ملتی　کیا کیجئے اب پہلی سی قسمت نہیں ملتی
[illegible]

[illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

جناب محمد مبارک علی صاحب منڈی۔ ضلع کانگڑہ سے لکھتے ہیں کہ اُن کے دوست (۵۳۸) لالہ دیوی رام صاحب معرفت منڈی ریاست ضلع کانگڑہ کے نام بترسیل وی پی انعامی کتاب کے اخبار جاری کیا جاوے۔ جناب محمد عین العزیز خاں صاحب سندر ضلع بستی سے ارقام فرماتے ہیں کہ ایک اخبار (۵۳۹) اُن کے نام اور (۵۴۰) دوسرا اُن کے [illegible] سب محمد صادق علیخاں مقام سندر جاری کرکے ونیز کے نام بعوض اصل قیمت پیشگی انعامی کتب وی پی مرسل ہوں۔ جناب منشی ابو الحسن صاحب (خریدار ۱۲۲۲۷) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۴۱) منشی محمد اسمٰعیل حسن صاحب جمعدار بید ضلع پٹنہ جاری کرکے حسب معمول انعامی کتاب بذریعہ وی پی بھیج کر قیمت پیشگی منگا لیجاوے۔ جناب بابو گنیش لعل صاحب نائب سررشتہ دار کونسل [illegible] لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۴۲) منشی [illegible] صاحب [illegible] سررشتہ انگریزی عالیہ کونسل [illegible] کے جاری کرکے انعامی کتاب وی پی بھیجدی جاوے۔ جناب سید احمد کبیر صاحب سررشتہ دار ڈسٹرکٹ کورٹ چکلیٹ (خریدار ۱۴۰۵۹) لکھتے ہیں کہ میرے سندرجہ ذیل دو دوستوں کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے پیشگی قیمت حسب دستور وصول کرلیں۔ (۵۴۳) شیخ محی الدین صاحب ایجنٹ رمد ماربلگوٹہ۔ علاقہ مدراس۔ (۵۴۴) سید رحیم الدین صاحب پولیس انسپکٹر [illegible] علاقہ مدراس۔ جناب محمد شاہ خاں صاحب انسپکٹر پولیس حلقہ [illegible] ریاست [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۴۵) منشی محمد نصیر الدین صاحب سب انسپکٹر [illegible] ریاست بھرت پور جاری کرکے انعامی کتاب وی پی کے ذریعے قیمت پیشگی وصول فرمالیں۔ جناب محمد شریف خاں صاحب (خریدار ۱۹۱۳۲) لکھتے ہیں کہ میرے دوست (۵۴۶) مولوی مرزا نور محمد بیگ صاحب مالک موضع [illegible] ضلع شاہ آباد کے نام پیسہ اخبار حسب معمول جاری کرکے پیشگی قیمت منگالیں۔ (ان صاحب کی معرفت یہ دوسرے صاحب خریدار ہوتے ہیں)۔ جناب مبارک سنگھ صاحب [illegible] ریاست دولت پور ضلع بلند شہر (خریدار ۱۲۳۸۷) ارقام فرماتے ہیں کہ تین اس سے پہلے دے چکا ہوں۔ اب چوتھے خریدار (۵۴۷) پنڈت سالگرام صاحب سب انسپکٹر خان پور ضلع بلند شہر کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے انعامی کتاب وی پی کے ذریعے پیشگی قیمت منگالیں۔ جناب مولا بخش صاحب خریدار ۲۸۵۰ لکھتے ہیں کہ ایک کاپی پیسہ اخبار بنام میرے مہربان (۵۴۸) لالہ ہری چند صاحب [illegible] مقام [illegible] ضلع جہلم جاری کرکے حسب معمول پیشگی قیمت منگالیں۔ جناب حاجی پیر بخش صاحب (خریدار ۲۱۴۴۹) شہر بہاولپور سے لکھتے ہیں کہ ہمارے دوست (۵۴۹) میاں محمد بخش صاحب منشی دفتر ڈپٹی ڈسٹرکٹ انسپکٹر حیدرآباد سندھ کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے انعامی کتاب وی پی ایبل کے ذریعے حسب معمول پیشگی قیمت وصول فرمالیں۔ جناب منشی عطاء اللہ صاحب [illegible] (خریدار ۱۴۴۳۵) اطلاع دیتے ہیں کہ (۵۵۰) مہر گوڑا صاحب نمبردار موضع [illegible] ضلع مظفر گڑھ کے نام پیسہ اخبار جاری کیا جاوے۔ اور قیمت پیشگی بذریعہ وی پی وصول فرمالیجاوے۔

پیسہ اخبار کلب

اصلاح (خریدار ۱۹۶۷۷ از سومیانی)۔ لکھتے ہیں کہ مسٹر ٹاٹا جی کی تصویر جو ۱۰ فروری کے پیسہ اخبار کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ ان کا نام جمشید جی نوروزجی ٹاٹا نہیں۔ بلکہ جمشید جی نصروانجی ٹاٹا ہے۔ علاوہ اس کے نام کے ساتھ "جنھوں نے پوسٹ گریجوایٹ یونیورسٹی کے لئے دیا ہے" "دو تیس لاکھ" [illegible] کاتب کی غلطی سے چھوٹ گیا ہے۔

مہوسی کی تردید (از محمد نواز [illegible]) لکھتے ہیں "مظفر نگری صاحب شاید اس بات کو نہیں جانتے کہ جب تک کسی چیز کا وجود نہیں ہوتا تب تک اُس کا نام نہیں سکھایا جاتا۔ اپنی نکمی سے اپنے دوست کا دل کیوں دکھا لیے ہیں" اور صاحب ہی لکھتے ہیں کہ اگر اُن سے خط و کتابت کریں تو بشرط صحت معقول جواب دینگے۔ مگر خط و کتابت کی کیا ضرورت ہے وہ پیسہ اخبار میں ہی ایسا معقول جواب "مہوسی" کی تائید میں چھپوا دیں۔ یہ جو نام کا ذکر کیا ہے یہ کوئی معقول دلیل نہیں۔ دنیا میں عنقا [illegible] یہاں [illegible] کئی ایسے نام ہیں جنکی موسوم موجود نہیں۔

سرکاری وظائف (از حصار [illegible] ضلع گیا)۔ علم ولایت کے لئے جو سرکاری وظائف مقرر ہیں وہ ہندوستان کے مختلف صوبجات میں ہر سال کسی مقررہ نسبت سے باری باری سے تقسیم ہوتے ہیں۔ اور صرف اُن طالبعلموں کو ملتے ہیں جو ڈگری کے امتحانات میں ممتاز نکلیں گورنمنٹ اُنہیں معقول وظیفہ دیکر ولایت میں سول سروس۔ ڈاکٹری۔ انجنیری وغیرہ کی تعلیم کے لئے بھیجتی ہے۔ اور تعلیم کے بعد ہندوستان لوٹ آنے تک کا کرایہ دیتی ہے۔ اور مجھکو کوئی طریقہ معلوم نہیں جس کے ذریعے غریب مسلمان انگلستان کی تعلیم حاصل کرسکتے ہیں۔

ہندوستانی فوج جنوبی افریقہ میں (مظہر [illegible] برادر۔ دہلی)۔ آپ کی مراسلت کے درج کرنے کی ضرورت نہیں جبکہ رائٹ آنریبل مسٹر بالفور نے پارلیمنٹ میں خود بیان کردیا ہے کہ ہم بڑے فخر کے ساتھ ہندوستانی فوج کی مدد قبول کرینگے۔ مسٹر [illegible] نے اس متفقہ عہد کی خلاف ورزی کی کہ جب دو یورپین طاقتیں جنگ کریں تو کسی غیر قوم کی مدد نہ لیں اس صورت میں گورنمنٹ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کو آزاد ہوگی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ یورپین سلطنتیں اس بات پر متفق ہیں کہ آپس کی جنگ میں غیر قوم سے مدد نہ لیں۔ مگر کیا اگر روس ہندوستان پر حملہ کرے تو انگلستان ہندوستانی فوجوں سے کام نہیں لیگا؟

نئی وجہ (نذر محمد خاں [illegible] خریدار ۴۰۰۱۱)۔ "چونکہ آپ نے پیارے [illegible] کے مطابق اپنی تصویر [illegible] [illegible] لہٰذا ایک خریدار پیش کرتا ہوں۔ پنڈت [illegible] صاحب [illegible] کے نام اخبار جاری کرکے بذریعہ وی پی انعامی کتاب حسب قیمت وصول کرلیجئے [illegible] اشاعت کی ضمانت میں سند بالا [illegible] جس کے لئے نیاز مند ایڈیٹر محمد [illegible] صاحب کا مشکور ہے۔

نا[illegible] اخبار [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۳ مارچ ۱۹۱۰ء

پندرھواں سالانہ جلسہ انجمن حمایت اسلام لاہور کا

انجمن حمایت اسلام لاہور کا سالانہ جلسہ اب ایک ایسا مستقل سالانہ انسٹیٹیوشن بن گیا ہے کہ جس کا ہر طرف شوق سے انتظار کیا جاتا ہے۔ اور جس کی کامیابی ہر سال یقینی ہوگئی ہے۔ امسال کا جلسہ ۲۳-۲۴-۲۵ و ۲۶ فروری کو پروگرام کے مطابق بڑی کامیابی سے منعقد ہوا۔ بڑے بڑے لائق اور نامور لیکچرار اور واعظ علاوہ لاہور کے دور دراز مقامات سے تشریف لائے تھے۔ کہ جن کی عالمانہ تقریروں سے حاضرین جلسہ نہایت محظوظ اور مستفید ہوئے۔ بہت سے قومی معاملات کی عقدہ کشائیاں ہوئیں۔ علاوہ تقریریں کرنے والوں کے شریک جلسہ ہزاروں آدمی بیرونجات سے تشریف لائے تھے جن میں بعض ہندوستان کی مختلف قومی انجمنوں کے وکلا بھی تھے۔ آخری روز کا مجمع بوجہ یکشنبہ ہونے کے سب سے بڑا تھا جس میں لاریب چھ سات ہزار سے کم آدمی شریک نہ ہونگے۔ خلاصہ یہ کہ اسلامیہ کالج کے وسیع صحن اور اس کے تینوں طرف کے کمروں اور تینوں طرف کی گیلریوں میں

ایک چپہ جگہ خالی نہیں تھی

بعض صاحبوں کو تنگی [illegible] کر مایوس ہوکر واپس جانا پڑا۔ حاضرین میں بہت سے معزز غیر مسلمین بھی تھے۔ اور بعض مقامات بعض یورپین عہدیدار بھی مثل مسٹر [illegible] گورنمنٹ کالج (لاہور) اور ڈاکٹر [illegible] [illegible] کالج لاہور کے شریک جلسہ ہوتے رہے۔ امسال بوجہ قحط کے اراکین انجمن کو اس بات کا اندیشہ تھا کہ چندہ بہت کم جمع ہوگا۔ لیکن علاوہ وعدوں کے نقد بھی پانچ ہزار روپیہ کے قریب جمع ہوگیا۔ اور مستقل سرمایہ کی بنیاد بھی امسال بڑے جوش و خروش کے درمیان رکھی گئی۔ جلسہ کی کارروائی میں سے جستہ جستہ امور کا مختصر تذکرہ کی اس مختصر آرٹیکل میں گنجائش ہوسکتی ہے۔ سب سے پہلے مولوی مفتی محمد عبداللہ صاحب [illegible] مستقل میر مجلس انجمن حمایت اسلام کی افتتاحی تقریر کے قابل ہے جس میں مولانا صاحب نے انجمن حمایت اسلام کی تعلیم اور اس کے کام کا نہایت عمدہ نقشہ پیش کیا۔ اس کے بعد پروگرام کے مطابق [illegible] اور [illegible] کی کارروائی ہوتی رہی۔ [illegible] [illegible] صاحب بیرسٹر [illegible] [illegible] کالج و سکول کے [illegible] انگریزی [illegible] [illegible] [illegible]

(۱۰ فروری سے انتخاب جو لاہور میں اضلاع [illegible] کے [illegible] [illegible]

نظم پڑھا۔ خواجہ صاحب نے بڑی خوبی سے اپنے مطالب کو انگریزی زبان کے سانچہ میں ڈھالا۔ اس نظم میں قوم کو تعلیم کی ضرورت اور اس کے بعد صنعت و حرفت کے پہلو میں کچھ عملی کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اور یورپ اور امریکہ کی روز افزوں علمی ایجادوں کا حوالہ دے کر اہل قوم سے ان کی تقلید کی درخواست کی گئی تھی۔ اس کے اخیر میں مولوی شاہ دین صاحب نے پریسیڈنٹ کے ریمارک کرتے ہوئے انجمن حمایت اسلام کے لئے

مستقل سرمایہ قائم کرنے کی تجویز

کی [illegible] روپے تا ابد کی جو پہلے ہی انجمن نے [illegible] تجویز کی تھی۔ لیکن تیسرے روز کے اجلاس میں [illegible] تھی۔ پس پہلے روز کی کارروائی ختم ہوئی۔

دوسرے روز کی صبح کے سیشن میں مسٹر عبد الرحیم [illegible] نائب صدر انجمن میر مجلس تھے۔ منجملہ دیگر مضامین کے مولوی [illegible] اللہ صاحب مدرس اوّل مدرسہ تائید الاسلام امرتسر نے اسلام کی ابتدا اور انتہا پر نہایت عالمانہ درس دیا [illegible] ایسی قابلیت سے اپنے مضمون کو نبھایا کہ حاضرین مستفید ہو کر اٹھے۔ اس روز کے دوسرے اجلاس کے میر مجلس [illegible] محمد برکت علی خان صاحب مسٹر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر تھے۔ لیکن چونکہ خان صاحب [illegible] کے چھوٹے بھائی [illegible] میں بغرض سیر تشریف لائے ہوئے تھے۔ اور خان صاحب ان کی صحبت میں مصروف تھے۔ اس لئے ان کی بجائے شیخ خدا بخش صاحب ڈسٹرکٹ جج دوسری صبح کے پہلے اجلاس کے میر مجلس مقرر تھے اس وقت میر مجلس بنے۔ افسوس ہے کہ اس اجلاس کے پروگرام کے مطابق تقریر کرنے والے دونوں صاحب یعنی حضرت مولوی محمد الدین صاحب بی اے [illegible] اور مولوی قادری شاہ سلیمان صاحب رئیس سجادہ نشین پھلواری (صوبہ بہار) بترتیب بوجہ ضروری کام اور علالت کے حاضر نہ ہو سکے تھے۔ اس لئے کچھ متفرق کارروائی ہوتی رہی۔ لیکن گو مولوی شاہ سلیمان صاحب سجادہ نشین پھلواری جیسے عالم بے بدل کے صوبہ بہار سے تشریف نہ لانے کا افسوس ہے مگر بالفعل وہ کمی مولوی شاہ [illegible] صاحب رئیس سجادہ نشین [illegible] واقع بہار نے تشریف لا کے پوری کر دی۔ جو اپنے صوبہ میں بڑے مشہور اور با اثر اور راسخ عالم اور واعظ ہیں۔ اس روز کے تیسرے اجلاس میں شمس العلما مولوی حافظ نذیر احمد صاحب دہلوی میر مجلس تھے۔ پہلے شیخ محمد اقبال صاحب ایم اے نے [illegible] اور بے مثل اور دل ہلا دینے والی نظم

"نالۂ یتیم"

[illegible] نہایت [illegible] شوکت الفاظ اور [illegible] شاعر [illegible] کے ساتھ [illegible] شہر [illegible] اگر دیے کے [illegible] متقبول [illegible] [illegible] سے بڑی [illegible] گئی۔ [illegible] عبد القادر صاحب بی اے ایڈیٹر [illegible]

سے پیدا ہوتے ہیں مضمون سند پیش کرتا جواب میں از کثرت تعبیر [illegible] کے عنوان سے پڑھا جس کا خلاصہ یہ تھا۔ [illegible] طرح جاہل بڑھیا عورتوں کو تشویش خوابوں کی تعبیر دینے والے [illegible] اور [illegible] طرح طرح کی من گھڑت [illegible] تعبیریں بتلاتے ہیں ایسے ہی مسلمانوں کے [illegible] جھوٹے مفسر اور صلاح کار پیدا ہو گئے ہیں۔ جو ان [illegible] کرنے کے لئے انہیں طرح طرح کی نئی [illegible] ہیں اس لئے انہوں نے قوم سے التماس کی [illegible] صلاح کار [illegible]

جسم خواہ اور بد خواہوں میں تمیز

کرنی چاہئے [illegible] تمیز [illegible] کرنی چاہئے۔ بوجہ علالت شیخ [illegible] صاحب [illegible] حصہ نہ کر سکے یہ تیسرا اجلاس کے پریذیڈنٹ [illegible] مالک بخش صاحب لیڈر [illegible] اسسٹنٹ [illegible] پہلے طلبا [illegible] کالج [illegible] بہت موثر [illegible] حکیم امین الدین صاحب [illegible] ایسا لکچر "تلاش امانت" [illegible] لکھے گئے [illegible] تھا [illegible] [illegible] حکیم صاحب [illegible] مسلمانوں کی [illegible] کے حوالے سے [illegible] قدم بڑھانے کے لئے [illegible] سورتی معتمد [illegible] شریک تھے۔ اس میں انجمن حمایت [illegible] مستقل سرمایہ قائم کرنے کی تدابیر پر بحث کیا جا کر [illegible] کیونکہ اس بحث کا نتیجہ [illegible] ریزولیوشن [illegible] صبح عام جلسہ میں پیش ہونے والا تھا۔

اتوار کی صبح کو شیخ خدا بخش صاحب سیشن جج اس روز کے پہلے جلسے میر مجلس حاضر [illegible] تھے۔ یہی [illegible] جلسہ کی رونق کے [illegible] گویا کہ رونق کا جوبن پھٹا پڑتا ہے۔ کیونکہ حاضرین کا [illegible] وسیع صحن میں نہیں سما سکتا [illegible] مولوی حافظ نذیر احمد صاحب کا بے نظیر لکچر سوا نو بجے سے شروع ہو کر [illegible] بارہ بجے تک جاری رہا۔ مولوی صاحب [illegible] قرآن حدیث کے انحصار [illegible] مضمون آفرینی کی تعریف کی ضرورت نہیں۔ جبر التصرت ایسے ہیں کہ ان کا ایک ایک لفظ [illegible] حاضرین سن سکتے ہیں۔ آپ نے اس لکچر میں [illegible] دیا تھا کہ

قرآن ایک ایسا تعلیمی کورس ہے

جو ہر جماعت اور ہر وقت کے لئے موزوں ہے اور اس میں بہ نفس معاد کی تمام ضروریات مہیا ہیں جیسی کہ مسلمانوں کی [illegible] دنیا میں اول درجہ کی ترقی سے ساتھ اسی کے قوانین کے مطابق سینکڑوں سال تک چلتی رہی ہیں [illegible] شروع ہو گیا۔ اور ساتھ ہی شیخ محمد اقبال صاحب بھی [illegible] پڑھتے گئے۔ پھر چودھری [illegible] محمد صاحب نے [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] شیخ عبد [illegible] تحت نے [illegible] صاحب [illegible] مولوی [illegible] صاحب [illegible] [illegible] سیالکوٹ میر مجلس [illegible] انجمن [illegible] کارروائی [illegible] سال [illegible] شیخ [illegible] صاحب صدر مجلس [illegible] سرمایہ قائم کرنے [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] رسالہ [illegible] صاحب [illegible] جلسہ [illegible] ایڈیٹر [illegible]

ایک نہایت عجیب تدبیر

[illegible] چندہ [illegible] کرنے کی [illegible] جس کے ذریعہ سے [illegible] میں [illegible] رہنے کی [illegible] صلاحیت موجود ہے [illegible] عرصہ میں تمام ہندوستان کے [illegible] مسلمانوں سے [illegible] چار آنے چندہ جمع ہو کر ایک [illegible] لاکھ روپیہ کے قریب مہیا ہو سکتا ہے۔ انجمن حمایت اسلام مستقل سرمایہ [illegible] شکل سے ہمیشہ کے لئے حاصل کر سکتی ہے۔ اس تجویز کے متعلق [illegible] کارڈ کی نقل سے جو جلسہ میں چھپا ہوا پیش کیا گیا تھا کسی قدر کیفیت اس کی سمجھ میں آ سکتی ہے۔

(مستقل سرمایہ کی جماعت)

[illegible]

[illegible]

بتاریخ [illegible] سنہ ۱۹۰ء اپنے خدا اور رسول کے نام پر عہد کرتا ہوں کہ [illegible] انجمن حمایت اسلام لاہور کو کہ جس کا کام سے مجھ کو ہمدردی ہے چار آنے [illegible] چندہ دوں گا۔

(۲) جتنی جلدی مجھ سے ممکن ہوگا میں انجمن کے لئے چار چار آنہ [illegible] اور [illegible] بہم پہنچاؤں گا کہ جن میں سے ہر ایک [illegible] سے [illegible] چار چار آنہ

پہنچنے والے ممبر ہم نہ پہنچا سکے ۔

پہلے ایک شخص اس کارڈ پر دستخط کریگا گویا اس نے عہد کر لیا کہ اپنا ۱۲ چندہ ادا کرنے کے علاوہ دو آنہ چار آنہ والے ممبر بنائیگا۔ اور جن میں سے ہر ایک دو دو اور ایسے ہی ممبر دیگا تو نہیں معلوم انکے باندھنے لگے مساکو وہ دو تھا - اور اگر ہر شخص ایک ہفتہ میں اپنے فرض سے سبکدوش ہو سکے تو ۲۶ ہفتے کے عرصہ میں (۴۷۴۶۳۳) آدمی ممبر بن جاینگے اور ان سے چار چار آنہ کے حساب سے (۱۹۷۰۸۱۶۶۱) روپیہ چندہ جمع ہو جائیگا جو ایک انجمن حمایت اسلام کے لئے بلکہ پچاس ایسے ایسے کاموں کے لئے کافی ہے۔ اگر کسی بات کا اندیشہ ہے تو یہ ہے کہ بعض لوگ اپنے عہد کی پابندی نہیں کرینگے - اور اس طرح یہ سلسلہ جا بجا ٹوٹ جائیگا - جب یہ تحریر بعد از جلسہ کے پیش کی گئی تو اس کی سادگی اور عمدگی سے ہر شخص متعجب ہوا اور ہر شخص اس پر دل سے مستعد ہو کر کارڈ پر دستخط کرنے کو مستعد ہو گیا۔ لیکن جلسہ میں بدنظمی اور ہنگامہ کا اندیشہ پیدا ہوا - اس لئے صاحب پریسیڈنٹ نے صلاح دی کہ جلسہ کے ختم کے بعد اس تحریر کی تعمیل شروع ہو۔ اس میں کلام نہیں کہ آج تک ایسی سادہ اور کارآمد تحریک چندہ جمع کرنے کی کبھی کام میں نہیں لائی گئی اور اگر انجمن حمایت اسلام نے کوشش کی تو ...

اس تدبیر کے ذریعہ سے مالامال ہو جائیگی

اس کے بعد تھوڑی دیر تک [illegible] صاحب کی تقریر ... علم کے طلبہ کے حالات کو محظوظ کیا اور اس کے بعد مولوی محمد ابو [illegible] صاحب ... اور مولوی محمد علی صاحب ... کی تقریریں ہوتی رہیں۔ لیکن نماز مغرب سے پہلے ایک انجمن کی کارروائی ختم ہو گئی جو اس جلسہ کا جزو نہیں تھی۔ لیکن اگر اتنے بڑے اہتمام سے عالیشان جلسہ کو اس کے سوائے ختم کیا جاتا تو یقیناً جمہور مسلمانوں کے ملی اور دلی حالات کے اظہار کا سامان پیدا ہوتا کیونکہ اس وقت کون نہیں چاہتا کہ یہی عادل مہربان گورنمنٹ کے ساتھ کے لئے حق اور بعد میں فتح و نصرت کی دعا مانگی جائے۔ شیخ انعام علی صاحب ڈسٹرکٹ جج میر مجلس نے دعائے فتح ٹرانسوال کا ریزولیوشن پیش کیا۔ مولوی محمد عبد اللہ صاحب ٹونکی پروفیسر اورینٹل کالج لاہور و مولوی محمد ابو الخیر صاحب علی پوری اور مسٹر محی الدین صاحب بیرسٹر نے اس کی تائید کی۔

چندہ کے متعلق اتنی بات تو قابل تذکرہ ہے کہ

نوجوان نواب صاحب بہاولپور

بھی مع دیگر مسلمان حکام کے جلسہ انجمن میں تشریف لائے تھے۔ نواب صاحب بہادر کو اس کمسنی میں ماشاء اللہ خود اسلام اور انجمن سے بہت محبت ہے۔ اس کی نسبت اپنی جانب سے انہوں نے اپنی جیب خاص سے (نقد بطور عطیہ بہاولپور) ڈیڑھ سو روپیہ بعد ادا ایک سو بیس روپیہ ایک علی الدوام وظیفہ کے ایک لائق مسلمان کے لئے عطا کئے ہیں۔ وظیفہ اسلامیہ سکول میں ... اول رہنے والے طالب العلم کو دیا جائیگا ... نواب صاحب کے [illegible]

عیاں ہے ۔

اگر منشی عبد العزیز صاحب منیجر پیسہ اخبار کے چندہ جمع کرنے کی کوشش کا ذکر نہ کیا جاوے جو جلسہ انجمن میں ان سے ظہور میں آئی ہے تو آخری روز کے جلسے کے ایک نمایاں نظارہ کو چھوڑ دینا پڑتا ہے۔ بہرحال جلسہ بڑی کامیابی اور خیر و خوبی سے انجام کو پہنچا ۔

عیسائی پادری اور نابالغوں کا عیسائی بنانا

امرتسر میں "آئی" نامی ایک ہندو بیوہ لڑکی مشن کے ایک برانچ گرلز سکول میں پڑھتی تھی۔ مس ورٹن کی کوشش سے اس نے عیسائی مذہب قبول کیا - اس کے والدین نے مس صاحبہ کی بہت منت سماجت کی کہ لڑکی کو اس کے وارثان کو دیدو مگر یہ درخواست منظور نہ ہوئی - ایک مسلمان اہل قلم نے لڑکی کے باپ کو صلاح دی کہ عدالت سے چارہ جوئی کرے۔ ایک ہندو وکیل اور میونسپل کمشنر نے مدد کرنے سے انکار کیا۔ لیکن پنڈت رام بھج دت صاحب وکیل نے عدالت میں لڑکی کے باپ کی طرف سے استغاثہ کیا - اور اگرچہ لالہ موہن لال صاحب ... ہو سکتا تھا ... کامیابی نہ ہوئی - کیونکہ مس صاحبہ عدالت میں باوجود سمن جاری ہو چکنے کے لڑکی کو نہیں لائیں - اور جج صاحب نے لڑکی کے حاضر کرنے کے لئے وارنٹ جاری کیا اگر وہ ایسی کرتے تو یہ معاملہ مستقل طور سے طے ہوتا ... لڑکی عدالت میں حاضر ہوئی جو ایک ہندو وکیل کی حفاظت میں ... اور اس نے اپنے ہاتھ سے لکھ کر جواب عدالت میں پیش کیا کہ میں عیسائی نہیں ہونا چاہتی - عدالت نے باپ کو لڑکی سپرد کر دی۔ ... امرتسر نے فوراً ایک آریہ لڑکے سے جس کی بیوی کو مرے ... گذرے تھے اس بیوہ لڑکی کی شادی کر دی - عیسائی مشنری ہندوستان میں تعلیم اور طبی امداد پھیلانے میں بڑی کوشش کرتے ہیں جس کے لئے ہندوستانی ان کے بہت مشکور ہیں - وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کو عیسائی بنانا چاہتے ہیں - اور چونکہ ہر بالغ شخص بقائمی ہوش و حواس جو مذہب چاہے اختیار کر سکتا ہے - یہاں تک بھی عیب نہیں - لیکن یہ جو وقتاً فوقتاً مختلف شہروں سے کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کو بہکا کر عیسائی کر لینے کی خبریں آتی ہیں یہ لوگوں کو پادریوں کی طرف سے بہت بدظن کر دیتی ہیں - ہندوستان میں اس زمانہ میں سوائے بھنگیوں اور چماروں وغیرہ ذلیل قوموں کے بہت کم لوگ عیسائی ہوتے ہیں - البتہ قحط کے زمانہ میں جن لاوارث بچوں کی پادری پرورش کرتے ہیں وہ ضرور بڑے ہو کر عیسائی کہلاتے ہیں - ان حالات میں پادری بھی ... وہ اپنی ... کارگذاری نہ دکھلائیں تو ... کی تسلیاں ...

تنخواہ ماہوار چالیس سے پچاس روپیہ

پیسہ اخبار کے لئے ایک اسسٹنٹ ایڈیٹر کی ضرورت ہے - صرف ایسے امیدوار درخواست بھیجیں جو اخبار کے کام کا تجربہ رکھتے ہیں اور انگریزی کی قابلیت ... ہمراہ ... کے ... پیسہ اخبار ... مشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

یورپ اور امریکہ سے اہمیں مخواہ مخواہ بھیجنے میں تامل کرینگی یا کم از کم وہ خود اپنے مقصد کے خلاف کام کرینگی - اس لئے یہ کام ہمیشہ اسی طرح ہوتے رہینگے ۔

جنگ ٹرانسوال

اس ہفتہ میں جنگ ٹرانسوال نے ایک انوکھی صورت اختیار کر لی ہے - ہر چند کہ بوئروں کی فوجیں برابر انگریزی افواج کے محاصرہ کرنے اور محصورین کے پاس کمک پہنچنے سے مزاحم رہی ہیں لیکن ... جنگ کا نقشہ پلٹ گیا ہے - اس ہفتہ میں بوئروں کی ہزار فوج کا جنرل کرونجے کی سمت ... مشہور ہوا تھا کہ ... چھوڑ کر ... بھاگی جا رہی ہے - انگریزی فوجوں کے نرغہ میں پھنس گئی ہے اور ایسے طور پر محصور ہو گئی ہے کہ ... کرونجے کی ... اور ... پہنچ رہی ہیں - اور ہر چند کہ دشمن خدا ... تھکے ہوئے ہیں اور ... انکی حالت مایوسی کی ہے - تاہم انہوں نے ابھی ... سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل کرونجے نے اپنے مردوں کو دفن کرنے کے لئے انگریزی افسر سے ۲۴ گھنٹے کی مہلت طلب کی تھی مطلب یہ تھا کہ ... لارڈ کچنر ... منظور نہ کیا ... اطاعت ... جنرل کرونجے نے کہلا بھیجا کہ میں ... اطاعت منظور کرنے کے ... اسیر ... سے گفتگو کرنے کا ... لیکن تھوڑی دیر میں جنرل نے کہلا بھیجا "مرنا ہو تو لڑونگا" ... انگریزی توپوں نے گولہ باری شروع کر دی - دشمن کا سخت نقصان ہو رہا ہے لیکن انگریزی افواج کا نقصان بھی بہت ہوا ہے کیونکہ ... دشمن ... سے ... ہیں کھسیانے ہو کر لڑ رہے ہیں - اس لڑائی میں انگریزی فوج کے ۹ ... افسروں کا نقصان کر دیا - اور دوسرے ... آدمیوں کا لیکن ان کے مردوں کے علاوہ آٹھ ... زخمی ... ہیں - جو کمک کرونجے کی مدد کو آئی تھی وہ ... پسپا ہوئی ہے - دوسری طرف جنرل ... ہو گیا ... جنگ میں مصروف ہے ... دور ہو گیا ہے لیکن ... کی بڑی ... معلوم ہوتا ہے کہ ... یا جنرل کرونجے ... دوسری منزل ...

بوئروں کی بہادری کے متعلق ...

... [illegible]

[illegible] بھی ترکی بہت سخت ہے۔ وہ تو امداد بجٹ [illegible] اور جنون حملے کے مانگ رہے ہیں مگر تاہم ہم ان کو ہار اور شکست دیکھ رہے ہیں اور انہیں نئی پوزیشن پھر کر لینا چاہیئے پر یہ کچھ ہیں یا اثر نکلتا ہے کہ دنیا کی تاریخ میں کوئی نئی بات نہیں ہے کہ چھوٹی چھوٹی پر جوش قوموں سے بڑی بڑی جنگی طاقتوں کے دانت کھٹے کر دیئے ہیں۔ کیونکہ ایسی ہی جنگ میں [illegible] میں ہوئی تھی [illegible] [illegible] صاحب کا منہ توڑ دیا اور اس سے پہلے [illegible] [illegible] غازی عثمان پاشا کی [illegible] کا مقابلہ کیا اور [illegible] ہزار روسیوں کو قتل کیا تھا۔
[illegible] کہ ٹریپولی کے مسلمانوں نے اپنی وہ کیفیت ظاہر کی ہے [illegible] اور جہاں تک [illegible] ہندوستان کے [illegible] کرنے میں [illegible] کئی سال [illegible] حال ہی میں [illegible] ہمت کر کے [illegible] اور [illegible] اپنا [illegible] کر دیا۔ مگر اب تک [illegible] بھی قابو نہیں آئے۔ [illegible] ۳۰ ہزار [illegible] فوج دو سال وہاں موجود ہے لیکن [illegible] یہ الزامی جواب [illegible] کرکے [illegible] مسلمانوں [illegible] بہادری کی [illegible] ہے [illegible] عظمت۔ آخیر میں یہ [illegible] بہادری اور جنگجوئی کا مشکور ہے کہ [illegible] انگریزی [illegible] فائدہ [illegible] انگریزی [illegible] جنگ کا تجربہ حاصل ہوگا اور فوجی معاملات میں اصلاح ہو جائیگی۔ اسی موقع پر ایک [illegible] خدا خواہ [illegible]
اگر یہ جنگ [illegible] انگریز فوجی معاملات سے خوب [illegible] ایک جدید [illegible] کے مطابق ایک لاکھ ۲۰ ہزار فوجی جمعیت [illegible] جنگ کے [illegible] ہزار [illegible] اور ۳۰ ہزار [illegible] جس کی کل میزان ۶ لاکھ تک پہنچ جاویگی۔

[illegible] ابھی گزشتہ کو معلوم ہوا ہے کہ روسی فوج کے [illegible] افغانستان [illegible] کے مقابلے میں گورنمنٹ [illegible] ارادہ کیا ہے کہ [illegible] انگریزی فوجوں کو [illegible] کا حکم دیا جاویگا۔ [illegible] فوجوں [illegible] کا حکم دیا گیا ہے [illegible] سوار [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible]

[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا آئندہ اجلاس پٹنہ میں نہیں ہوگا کم از کم اب تک اس بارہ میں کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ خط حسب ذیل ہے:۔
"مشفقی تسلیم۔ آپ کے اخبار مطبوعہ [illegible] میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بابت یہ دیکھ کر کہ اس کا آئندہ اجلاس پٹنہ میں ہوگا مجھ کو بڑی حیرت ہوئی۔ اب تک [illegible] کوئی فیصلہ نہیں [illegible]
اہل بہار [illegible] اس بارہ میں مستعد نظر آتے ہیں [illegible] اگر یہ خبر [illegible] اور ایسی [illegible] کا خطرہ پٹنہ [illegible] پیدا کیا [illegible] موقع پر [illegible] آ کر [illegible] ہو جائے۔ اگر آپ کو یہ خبر کسی نامہ نگار سے معلوم ہوئی تو علاوہ اور کسی [illegible] نقل کی گئی [illegible] غلط ہے [illegible] ہونگا [illegible] (از پٹنہ عظیم آباد)"
[illegible] کے جلسہ [illegible] منعقد [illegible] کے خیال نے یہ غلط خبر اخبارات میں پیدا کر دی ہے کہ ایجوکیشنل کانفرنس کا جلسہ بھی وہیں منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ تاہم اگر بندگان پٹنہ اس خبر کو صحیح کرنے کی کوشش کریں تو وہ کر سکتے ہیں۔

پیسہ اخبار میں جو ایک نامہ نگار کے اظہار [illegible] دریافت کیا گیا تھا کہ جو تصویر پیسہ اخبار کے ہمراہ سلطان ٹیپو مرحوم کی چھپ چکی ہے اگر ناظرین اس کی صحت یا عدم صحت کے متعلق کوئی رائے رکھتے ہوں تو بتلائیں۔ اس کے متعلق بعض خطوط وصول [illegible]

ریلوے ریگولیٹر واچ

اگرچہ آجکل گھڑیاں بکثرت فروخت ہو رہی ہیں مگر یہ گھڑی جس کی [illegible] پیش کرنا چاہتا ہوں [illegible] گھنٹے کے بعد چابی کھائی ہے۔ [illegible] اسکی [illegible] ہیں۔ اسکی پشت اور ڈائل پر [illegible] ریگولیٹر لکھا ہوا ہے [illegible] معاملہ کرتی ہے۔
[illegible] سال تک [illegible] ہوتی ہیں [illegible] جیسے [illegible] گھڑی [illegible] کا بین [illegible] [illegible] اسٹوکری [illegible] ایک [illegible] قیمت مع جملہ سامان [illegible] [illegible] ابھی [illegible] گھڑی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ہوئے ہیں کہ جن میں سے بلحاظ کسی وجہ کے جگہ درج کئے جاتے ہیں ہر چند کہ تصویر کی صحت کی تائید کرنے والے زیادہ معتبر معلوم ہوتے ہیں تاہم عدم صحت کا آواز بالکل ناہیں۔ اس لئے ان خطوط کو تعبیر کرنے [illegible] اکتفا کیا جاتا ہے۔ اور اگر کسی صاحب [illegible] کوئی [illegible] اس سلسلہ میں بھی [illegible] پیش [illegible] کی۔

ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] لاہور [illegible] صاحب [illegible] کے واقعات [illegible] ہیں۔ جہاں [illegible] محمد [illegible] صاحب [illegible] اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب [illegible] پورا اطمینان دیا تھا۔ اسی [illegible] ڈاکٹر [illegible]

مراسلات

سلطان ٹیپو کی تصویر

جناب ایڈیٹر صاحب [illegible]

بعد ارسال [illegible] اسلام کے واضح ہو کہ دربارۂ استفسار تصویر ٹیپو سلطان [illegible] ہے کہ تصویر جو پیسہ اخبار میں چھپی ہے کسی [illegible] سلطان مرحوم کی [illegible] ہے جو کہ لنڈن کے کسی پریس میں ۱۷۹۲ء میں چھاپی گئی اور لارڈ کارنوالس کی طرف سے ملکہ مادر ٹیپو سلطان کو نذر دی گئی تھی۔ اس تصویر کا اصلی کاغذ [illegible] ہونے کے [illegible] لیا ہوا ہے۔ اس لئے صاف طور سے معلوم نہیں ہوتا کہ کون سے پریس میں چھاپی گئی۔ تصویر کے نیچے مفصلہ ذیل عبارت انگریزی میں لکھی ہوئی ہے:۔

Tippoo Sultan
Sovereign of Mysore
From an original painting presented by the Earl of Cornwallis to the Queen mother of Tippoo Sultan [illegible]

(ترجمہ۔ ٹیپو سلطان بادشاہ میسور۔ نقل ایک اصلی مرقع سے جو ارل کارنوالس نے ۱۷۹۲ء میں ملکہ مادر ٹیپو سلطان کو نذر گزرانی تھی۔)

لہٰذا آپ [illegible] اطلاع عام کے واسطے درج اخبار فرما کر ممنون کیجئے۔ والسلام
[illegible] از دکان [illegible]

[illegible] سلطان [illegible] اشتباہ پیدا ہوا ہے کہ یہ ان کی تصویر نہیں [illegible] ان کے [illegible] کے لئے میں عرض کرتا ہوں کہ تصویر [illegible] سلطان عالی قدر [illegible] [illegible]

لکھی ہے اور ۱۸۴۲ء میں کلکتہ میں طبع ہوئی ہے۔ اس میں بھی ایسی ہی تصویر سلطان مرحوم کی ہے۔ اور کتاب مذکور بغرض تشہیر ۱۰ محمد سلطان ایم ٹیپو صاحب تقریر طبع ہوئی ہے۔ پس ہرگز نہیں کہا جا سکتا کہ اس میں غلط تصویر لگائی گئی ہو۔ والسلام

الراقم محمد عبد الحی عطا خاں عفی عنہ از رقائم گنج

جناب ایڈیٹر صاحب میلہ اخبار لاہور زاد عنایتہ

السلام علیکم۔ عرض خدمت یہ ہے کہ آپ کا اشتہار متعلقہ تصویر ٹیپو سلطان شہید نظر سے گزرا اور تصویر بھی دیکھی ہے۔ ملاحظہ وہ تصویر جو میلہ اخبار میں ٹیپو سلطان کی چھپی ہے۔ بالکل غلط ہے۔ میں نے سلطان مذکور کی تصویریں دیکھی ہیں۔ ایک شاہی خاندان کے ممبر کے یہاں رکھی ہے۔ اور اب بغرض تحقیق اور معتبر لوگوں سے دریافت کر کے آپ کو لکھتا ہوں کہ وہ تصویر ٹیپو سلطان کی نہیں ہے۔ ٹیپو سلطان ایک نہایت خوبصورت اور متشرع آدمی تھا۔ چہرے پر بہت خوبصورت داڑھی تھی۔ اور وہ بھی چھوٹی داڑھی نہیں۔ اور ٹیپو سلطان کے باپ کی داڑھی نہ تھی۔ اور نہ صرف داڑھی بلکہ مونچھیں داڑھی بھویں سر کے بال سب صاف کیا کرتے تھے اطلاعاً عرض ہے۔

الراقم غلام حبیب خاں عرف محمد لطف اللہ خاں رسالدار دکن

گنج پورہ کی شادی فنڈ

آپ کے اخبار میں انجمنوں کے [illegible] کے متعلق مضمون چھپا تھا۔ میں گنج پورہ کی انجمنوں کی کیفیت سے اطلاع دیتا ہوں۔ آپ اس کو رفاہ عام کے لئے اچھا چھاپ دیں۔ گنج پورہ میں پانچ انجمنیں ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ یعنی [illegible] تعلیم [illegible] معاون ہند۔ خیرخواہ عالم۔ ان میں اخیر کی خیرخواہ عالم کا منیجر و مالک عبد الرحیم شاہ ہے۔ جو پہلے چپڑی رسال تھا۔ یہی رسالہ چھوڑ کر فنڈ جاری کیا ہے۔ فنڈ میں مطلق اختیار رکھتا ہے اپنی مرضی کے موافق پانچ چار آدمی کچھ تنخواہ مقرر کر کے اپنے شامل رکھتا ہے۔ ہزاروں روپیہ کا کام ہے۔ کوئی حساب لینے والا نہیں ہے۔ (۲۹ جنوری)

الراقم رانجھا ابن دعدار چرکی

یتیم خانہ کانپور

الا ما نگر بدیر کہ ہر کس عظیم بلند ہی چوں بگرید یتیم

اے حضرات! میں آپ صاحبوں کے روبرو یتیم خانہ اسلامیہ کانپور کے واقعات بابت ۱۹۰۶ء پیش کرنے کے لئے دستی آمادہ ہوا ہوں۔ آپ سے اکثر مرقع روشنا ہوگا۔ ایک یتیم خانہ غریب لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے جاری کیا اور وہ ابھی تک انہیں کے ہاتھوں میں جاری ہے۔ رفتہ رفتہ اس کی بدولت ہماری گورنمنٹ عالیہ بھی کرم گستری کی [illegible] چنانچہ گورنمنٹ عالیہ نے ۱۹۰۴ء میں ضلع [illegible] اور [illegible] عطا فرمائی [illegible] یتیم خانہ کی عمارت کے [illegible]

عطا فرمایا۔ حضرت اسلام اگرچہ یتیم خانہ آپ کے ارباب کے نام سے جاری ہے مگر یہ کام محض آپ کے کرنے کا تھا۔ اور یہ کہ ہندوستان میں مگر مسلمانوں کے ہوتے ہم کر لیتے ایسے اعلیٰ اور اہم مقاصد میں ایسی حالت کہ دقتوں کا سامنا ہو۔ ہم ایسے مقاصد میں ایک قدم آگے نہ بڑھ سکتے اور اب تک ہماری دینی تمناؤں کا خون ہو چکا ہوتا۔ اگر گورنمنٹ عالیہ مراحم خسروانہ اور الطاف شاہانہ سے ہماری دستگیری نہ کرتی۔ جو گورنمنٹ نے محض اپنی فیاضی اور رعایا پروری کی وجہ سے ان مسلمان یتیم بچوں پر ظاہر کی ہے۔ ہم بڑی خوشی اور فخر کے ساتھ اپنی مہربان گورنمنٹ کی ان عنایتوں اور شفقتوں کو کہ اس یتیم خانہ کی اصلی ترقی اور شہرت کی باعث ہوئی ہیں متشکرانہ [illegible] کر دینا صرف مناسب نہیں بلکہ اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں۔ ہماری مہربان گورنمنٹ ہی کی خاص عنایت کا یہ نتیجہ ہے کہ ہمارے حکام ضلع بھی و نیز دیگر یوروپین افسران وقتاً فوقتاً معائنہ کر کے ان لاوارث بچوں کی تسلی و تشفی کرتے رہتے ہیں۔ ایسے صاحب متواتر ہیں اس کی تعریف تمام کرتے ہیں۔ خوش قسمتی سے ہمارے مجسٹریٹ ضلع ایسے کریم النفس اور ہمدرد ہیں جن کو اس یتیم خانہ کا اصلی حامی کہنا چاہئے۔ یتیم خانہ کی بنا اور قیام انہیں کی توجہ سے ہوا۔ ہمارے ہر دلعزیز مجسٹریٹ ضلع کا نام نامی مسٹر اے ڈبلیو۔ آر۔ ڈیکوی صاحب ہے۔ افسوس کہ وہ آجکل ولایت تشریف رکھتے ہیں۔ بالفعل ایک عرصہ سے یتیم خانہ کے خاص مکان کی کمی تھی۔ چنانچہ آپ ہی کے لطف و کرم کے باعث اور آپ کی تحریک اور کوشش سے گورنمنٹ عالیہ نے ایک قطعہ زمین

مرحمت فرمایا ہے۔ چنانچہ توکل بخدا اس کی تعمیر شروع کر دی۔ اب تک چند حضرات نے از راہ قوم [illegible] مالی مدد سے اس مکان کے بنانے میں حصہ لیا۔ جن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

(۱) مولانا حبیب الرحمن صاحب رئیس بھیکن پور [illegible] کی سعی اور کوشش سے [illegible] روپیہ۔ (۲) [illegible] صاحب [illegible] جنہوں نے بذریعہ [illegible] عطا کیا [illegible] روپیہ۔ (۳) منشی [illegible] صاحب [illegible] کی سعی اور کوشش سے [illegible] روپیہ۔ (۴) منشی محمد قربان علی صاحب وکیل ضلع بارہ بنکی کی سعی اور کوشش سے [illegible] روپیہ۔ (۵) منشی محمد نجم الدین صاحب پنشنر سابق ڈپٹی انسپکٹر مدارس [illegible] کی سعی اور کوشش سے [illegible] روپیہ۔ (۶) حاجی یعقوب علی صاحب رئیس [illegible] نے جیب خاص سے مبلغ [illegible] (۷) حاجی حسینی صاحب رئیس کانپور نے جیب خاص سے [illegible] (۸) حاجی بدلو صاحب [illegible] نے جیب خاص سے [illegible] (۹) منشی محمد حبیب اللہ صاحب [illegible] کانپور [illegible] (۱۰) حاجی سکندر صاحب [illegible] (۱۱) شیخ محمد ابراہیم صاحب کانپور [illegible] (۱۲) حاجی فخر الدین صاحب [illegible] نے [illegible] روپیہ کی مدد کی۔ ان حضرات کے علاوہ چند یوروپین صاحبان نے مدد کی جن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

(۱) مسٹر [illegible] صاحب بہادر سابق جنٹ مجسٹریٹ کانپور حال کلکٹر ضلع جھانسی [illegible] (۲) مسٹر [illegible] صاحب بہادر جنٹ مجسٹریٹ کانپور [illegible] (۳) ڈپٹی کلکٹر صاحب بہادر [illegible]

اور جو کچھ کہ ان یتیم بچوں کی تعلیم و تربیت اور پرورش کے لئے قریب چار یا پانچ سو روپیہ کے خرچ تھا۔ وہ بھی اس یتیم خانہ کے خرچ میں آئیندہ مستقل سالانہ کی مقررہ آمدنی سے اس کا ماہوار خرچ چلتا ہے۔ مگر بعض بعض مہینہ میں آمدنی کی قلت سے یہ نوبت ہو جاتی ہے کہ بدو قرض کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ اس وقت اندیشہ ہے کہ [illegible] [illegible] ہماری مہربان گورنمنٹ [illegible] [illegible] تعلیم و تربیت اور پرورش [illegible]

[illegible]

پانچ ہزار اشخاص کا تصدیق کردہ نامردی کا بکس
کا داخلی و خارجی شرطیہ علاج
قیمت آٹھ روپیہ
مرض نامردی جو کہ بچپن کی خرابیوں جوانی کی بد احتیاطیوں [illegible] سے ہو کر لوگ دنیا کے کل لذات سے [illegible] وہ مردی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں اندرونی و بیرونی علاج کی ہونگی (۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] ایک شیشی [illegible] [illegible] نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی [illegible]
[illegible]
حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر و مالک [illegible]
شفاخانہ [illegible] لاہور

[illegible] سلمانان [illegible] کمیشن کے حوالے
[illegible]

[illegible] ہے۔ وقت تھہ
[illegible] یتیم خانہ کے قرار پایا تھا
[illegible] گی جس کو
[illegible]
[illegible] یتیم خانہ اسلامیہ
[illegible]

دو سو کاپیوں کے خریدار

[illegible] ہ جہ جہ [illegible] کرکے
مستحق [illegible] گورنمنٹ نظام [illegible] کاپیاں خریدیگا
[illegible] اور اس [illegible] کی بات ہے کہ گورنمنٹ
نظام نے [illegible] پیسہ اخبار [illegible] خود درخواست کی
اور [illegible] پیسہ اخبار کو جتنا
[illegible] کاپیوں کا خرید کرنا
گورنمنٹ نظام کی شان [illegible] گو دو ہزار
کاپیاں بھی خرید فرماکر پیسہ اخبار کا [illegible] تو کچھ بڑی بات
نہیں ہے [illegible] موصوف
[illegible] دو ہزار نہیں
تو دو سو کاپیاں [illegible] علاوہ گورنمنٹ نظام کے دیگر
[illegible] ریاست [illegible] کاپیاں خرید کرنا [illegible] دربار میں

تقسیم کرا دیا کریں تو بہت ہی مناسب ہے معلوم نہیں ہمارے ہندوستان
کے والیان ملک کو ایسے ضروری امور کی طرف کیوں نہیں توجہ
ہوتی کہ جس قدر اُن کی عملداری میں ایسے اخبار کی اشاعت ہو۔
اُسی قدر اُن کی سلطنت کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اس کا ثبوت مع
دلائل کسی دوسرے نمبر میں لکھا جائیگا۔ یہ مضمون طویل ہوگا اس
وقت صرف گورنمنٹ نظام ہی کی نسبت لکھا جاتا ہے کہ وہ اپنے
شان کے موافق پیسہ اخبار کو اتنی سمجھتے [illegible] کاپیوں سے چار
روپئے سالانہ کی آمدنی سے پیسہ اخبار کو کچھ بھی نا [illegible] نہیں ہوسکتا
اگرچہ دو سو کاپیوں کی خریداری میں چار سو روپئے سے کم بھی اس
کو کچھ زیادہ نفع نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ اخبار کی حیثیت اور عمدہ
لکھائی چھپائی۔ صحت اور محصول وغیرہ کے مقابلے میں دو
روپئے سالانہ ایک حقیقت قیمت ہے۔ تاہم غنیمت سمجھا جائیگا
کہ ایک اعلیٰ درجہ کی اسلامی ریاست میں دو سو کاپیاں اخبار
کی خریدی جاتی ہیں۔ نیز گورنمنٹ نظام پیسہ اخبار کو اس بات کا
بھی اختیار بخشے کہ اپنے ہاں کے اجرائے احکامات فیصلجات
مقدمات دیوانی و فوجداری۔ و تبدیلی حکام و عطائے خطابات
وغیرہ حالات ہفتہ وار یا ماہوار پیسہ اخبار میں شائع کرے۔ اس
سے عوام کو اور خصوصاً اہل اسلام کو بہت دلچسپی و دلبستگی ہوسکتی
ہے کیونکہ عموماً اہل اسلام کو ایسی بڑی نامور اسلامی ریاست پر
فخر حاصل ہے اور جتنا فخر کریں تھوڑا ہے جیسا کہ میں اس کے
تا ابد برقرار اور سرسبز رہنے کی تہ دل سے دعا کر رہا ہوں۔ غالباً عموماً
اہل اسلام بھی دعا کرتے ہونگے۔ جبکہ وہ پیسہ اخبار میں وہاں کے
تمام و کمال حالات دیکھیں گے تو اور بھی زیادہ ان کو فرحت ہوگی

اُس ریاست کے ایسے احکام اور ایسے فیصلے اور ایسا انصاف اور
ایسے حقوق ہوتے رہتے ہیں کہ پچھلے اسلامی بادشاہوں کے انصاف
اور بخششوں کے حالات ہمیں لوگوں کو معلوم ہیں کہ جو فارسی تاریخ
میں ان کی تاریخیں دیکھ سکتے ہیں ورنہ عوام لوگ اُن کے حالات
سے بالکل ناواقف ہیں۔ گورنمنٹ نظام کی طرف سے یہ سلسلہ
ہونے سے ان کا آئینہ سامنے آجائیگا۔ پیسہ اخبار اگرچہ گیارہ
ہزار کے قریب شائع ہوتا ہے اور یہ بھی ہندوستان بھر کے اردو اخبارات
میں پیسہ اخبار ہی کو حاصل ہے کہ اُس کے گیارہ ہزار پرچے
چھپتے ہیں اور ہندوستان کے تمام ضلعوں میں عموماً اور دیگر
ممالک میں خصوصاً پیسہ اخبار جاتا ہے لیکن یہ صرف گیارہ ہی
ہزار کی نظروں سے نہیں گزرتا بلکہ یقیناً نصف لاکھ کے قریب
آدمیوں کی نظروں سے گزرتا رہتا ہے اس کا ثبوت بوسیع اشاعت
پیسہ اخبار کے کالموں سے پایا جاتا ہے۔ کہ اس کا ایک ایک خریدار
کئی کئی خریداروں کے نام اخبار جاری کرا رہتا ہے جس سے یہ
پایا جاتا ہے کہ اس کا ایک پرچہ کئی کئی آدمی دیکھتے رہتے ہیں۔
پس ایسے عمدہ اخبار میں جو کچھ ہی چھپوایا جاوے بہت بڑی شہرت کا
باعث ہوسکتا ہے۔ حضور گورنمنٹ نظام ضرور اس طرف توجہ فرمائیں
اگر ہزار دو ہزار روپئے سالانہ اس میں خرچ ہوتے رہیں تو کچھ بڑی اور
نقصان کی بات نہیں ہے بلکہ مملکت نظام کو بہت بڑا فائدہ پہنچ
سکتا ہے کہ اُس کے حالات جو اسی تک محدود ہورہے ہیں عوام
کو معلوم ہونے سے بڑی بہتری ہوسکتی ہے۔

الراقم ابو البرکات فضل جہان برادر دہلی

عہدۂ وکیل ریزیڈنسی کشمیر

جس دن سے ریزیڈنسی کا محکمہ کشمیر میں قائم کیا گیا ہے
اُس روز سے عہدۂ وکالت ریاست کی طرف سے ریزیڈنسی پر
مقرر ہے۔ اس عہدہ پر قریباً دس بارہ برس سے لالہ [illegible] اس
صاحب مقرر تھے۔ گزشتہ زمانے میں اخباروں اور رسالوں میں
جن کی زیادتیوں کے حالات مسلمانوں کے خلاف چھپ چکے
ہیں۔ اب عہدہ وار مذکور پنشن پا جاتا ہے۔ اس لئے مسلمانوں کی
خواہش ہے کہ اس دفعہ مسلمان ہو یہ بات بھی کہی ہے کہ کشمیر
میں نسبتاً مسلمان زیادہ ہیں۔ اس واسطے اس دفعہ کونسل کو
ضرور ایک مسلمان کو اس عہدہ پر نامزد کرنا چاہئے۔

راقم انصاف

خبروں کے خطوط

عجیب الخلقت مولود۔ گرچھتان خاص میں بدل پرکے
یہاں ایک ایسا عجیب بچہ پیدا ہوا ہے۔ جو در اصل دو بچوں کا مجموعہ
ہے یعنی کندھے سے ناف تک دو بچے ملے ہوئے دونوں [illegible]
ناف کے نیچے دو کندھے تھے اور سے سر [illegible] الگ الگ تھے
اور دو دو پیر اور ایک ایک ہاتھ علیحدہ علیحدہ۔ ایک ہاتھ [illegible]
کے [illegible] اور انگلیاں بجائے پانچ کے دس [illegible]
[illegible] ڈیڑھ دو سال کے بچے کے ہے۔ [illegible]

لو اور سنو حضرت دل تازہ خبر اور

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

دہلی [illegible] دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی ہر قسم کے تیل نکالنے اور ہر قسم کے صابن [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] لنکسٹ و سابق سپرنٹنڈنٹ [illegible] ہیں۔ [illegible]
[illegible] سب [illegible] ہوگئے۔ اور [illegible]
[illegible] کے نمونے قابل [illegible] فی الحقیقت اعلیٰ درجہ کے صاف [illegible]
[illegible] سب قسم کا تیل علاوہ خوشبودار کے نکلنا شروع ہو جاویگا حصہ داران
[illegible] چھتیس فی صدی منافع کا حساب لگایا گیا ہے۔ خداوند کریم
[illegible] میں شروع ہوئی تھی [illegible] تمام حصے بھی
[illegible] یقین ہے کہ بہت جلد [illegible] حصہ داران [illegible]
[illegible] مشین [illegible] کمپنی جسٹری [illegible]
[illegible] فی حصہ [illegible] سو روپیہ [illegible] صاحب کو
[illegible] کریں۔ ورنہ [illegible] اور جن اصحاب کو
[illegible] خوشبودار [illegible] یا مالش کے لئے یا
[illegible] سے خریدیں۔
[illegible] سے ممنون کیا ہے جن اصحاب کو یا
[illegible] ذیل پتہ سے خط و کتابت کریں۔

[illegible] جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

صورت سے خوفناک معلوم ہوتے تھے۔ (شیخ علی محمد از مال گڑھیاں ضلع الٰہ آباد)

جزیرۂ سیلون:۔ آج ... کو ایک خاندان اہل ہنود ہے جو یہاں اسلام سے مشرف ہوا۔ ... وسہرے ہی ... است اسلامی ... سے بھی فارغ ہو چکا۔ اگرچہ اس کے اخراجات وغیرہ کی دقت وارتی میں اپنے سر لے چکا ہوں تاہم میرا ارادہ ہے کہ اس کو اس اسلام سے اچھی طرح خبردار کر دوں۔ ... صاحب ... ہیں۔ اگرچہ سیلون کے اسلامی بھائیوں کی نظر میں یہ سلسلہ بالکل اچھی ہے جس کا کہ ہم خود بھی قائل ہوں لیکن ہم خداوند کریم سے ... مانگتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ کو قائم ... کرے ... آپ محلے الدین ... مہتمم حشمۃ نعیمی سٹول کلمبو۔ سیلون)

لاٹ صاحب پٹنہ میں حضور ہمت گورنر دوری گو وہاں تک بہت ... کر ... اپنے گورنمنٹ اور ... واٹرورکس ... ہسپتال ... کی ملاحظہ کی ... پارٹی میں شریک ہوئے جو ہمارے تھے۔ ... عالیجاب راجہ ... ایک از ایوسٹ مارچ ... کو ... سے مہاراجہ صاحب خورشید ... صاحب ... اعظم ... آرائی تھی یہاں حضور گورنر صاحب ... کھنٹے رونق افروز رہے۔ کوٹھی ... آراستہ کی گئی تھی ... کی شان وشوکت ... کی کیفیت قابل دید تھی۔ آتشبازی بھی بہت ... تھی۔ ... فروری کو کالج میں قدم رنجہ فرمایا۔ اور چاندی سونے کے تمغے لڑکوں کو انعام عطا کئے۔ ... واپس تشریف لے گئے ... (مقامی نامہ نگار عظیم آبادی)

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— حضور لارڈ کرزن نے سب پاسیوں اور مقامات کو بذریعہ تار مطلع فرمایا ہے کہ قحط زدوں کی امداد کے لئے کمیٹیاں کر کے چندہ جمع کریں۔

—— برما میں ایک ... ہسپتال ۴۱ ہزار روپے کی لاگت سے تعمیر ہوگا۔ منظوری آ چکی ہے۔

—— پٹنہ میں طاعون کی ۲ مشتبہ وارداتیں ہوئیں جن سے ... ہوئی ہے۔

—— رسالدار میجر حافظ محمد نواز خاں متعلقہ ۵ بنگال لانسرز کابل میں برٹش ایجنٹ بجائے نواب عبدالعزیز خاں صاحب کے مقرر ہوئے۔ مارچ میں کابل کو روانہ ہونگے۔

—— رنگون میں ۲۴ فروری کو ... بجے صبح کے سخت آگ لگی بیان کیا جاتا ہے کہ ... لاکھ ... ہزار روپے کا نقصان ہوا۔

—— طاعون کا کراچی میں پھر زور بڑھتا جاتا ہے ۱۰ فروری کو ... اور ... فوتیاں تھیں ... کو ... واردات اور ... فوتیاں۔ حالانکہ گزشتہ ہفتہ میں ... اور ... کے ... تھی۔

—— ضلع ... کے جانوروں میں جو ... بیماری پھیلی

ہوئی تھی۔ سرکاری رپورٹوں سے معلوم ہوا کہ اب کم ہو گئی ہے۔

—— کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان ایم۔ اے میں ۲۷۔ اور بی۔ اے میں ۲۱۳ پاس ہوئے۔

—— مہاراجہ صاحب گوالیار سخت علیل ہیں۔ ... آتا ہے۔ حضور پچھلے دنوں قحط زدہ اضلاع میں پھرتے رہے تھے۔ رعایا صحت کی دعائیں مانگ رہی ہے۔

—— ... پاس ہو گیا۔ ... منظور ہوئی کہ ... کو ... بیجا دے۔

—— مہاراجہ ... سارس میں فوت ہو گئے ان کی بیوہ کو صرف ایک سو روپے بطور ... ملینگے۔

—— حضور کمانڈر انچیف کی صحت اب روبترقی ہے۔

—— ہندوستان سے ۲ ہزار ... لڑکے بھیجے جائینگے تاکہ میدان جنگ میں فوجوں کو پانی پہنچاتے رہیں۔

(لاہور۔ پنجاب وسرحد)

—— ... صاحب ... نے ... ہزار ... چار ... اور ... کی سیاہ ... بھیجی ہے۔

—— مسٹر رابرٹس صاحب قائم مقام جج چیف کورٹ پنجاب مقرر ہوئے ہیں۔

—— فیروزپور اور دیگر اضلاع میں ... کی وارداتیں دیکھ کر پنجاب گورنمنٹ نے ریاستہائے فریدکوٹ۔ پٹیالہ۔ جیند اور نابھہ کو لکھا ہے کہ اپنے اپنے علاقہ میں کافی طور پر ڈکیتوں کی گرفتاری کا انتظام کریں۔ اور انگریزی پولیس کو ڈاکوؤں کی گرفتاری میں مدد دیں۔

—— راولپنڈی سے بھائی ... سنگھ اور بھائی ... سنگھ صاحبان آلہ والیہ جاپان کو جاتے ہیں۔ مقدم الذکر ... کا کام سیکھیں گے اور مؤخر الذکر انجینیری کا فن۔

—— امسال امتحانات پنجاب یونیورسٹی ۱۲ مارچ سے شروع ہونگے۔

—— ضلع جالندھر کے ... اور دیہات میں بھی طاعون شروع ہو گیا ہے جن کا نام ... پوسا درج ... ہے۔ دونوں کی آبادی علی الترتیب ۹۷۶۔ اور ۱۴۳۱ ہے۔

—— گورنمنٹ ہند کا ۲۰۰ پونڈ سالانہ کا وظیفہ ۳ سال کے لئے اگلی دفعہ پنجاب یونیورسٹی کے حصہ میں آیا ہے جو کسی ہونہار اور لائق گریجوایٹ کو دیا جائیگا۔ جو ولایت میں جاکر تحصیل علوم کرنا چاہے۔

—— ضلع حصار کے موضع ... والا میں ۱۵ مسلح ڈاکوؤں نے لوٹ مار کی۔ اور سنا گیا ہے کہ ... اہل دیہ کو مجروح کر کے جو کچھ ہاتھ لگا۔ لے گئے۔

—— لاہور میں اہل ہنود کی طرف سے پچھلے شنبہ کو ایک جلسہ ہوا جس میں بوئروں پر برٹش فتحیابی کی دعائیں مانگی گئیں۔ مسٹر ... ... جی اور رائے بہادر رام ... کالی ... وغیرہ نے تقریریں کیں۔

Empress Pills

ایمپرس پلس

(جو بذریعہ مشین چھوٹے ... ہیں)

مقعد دل ... کے لئے بے بہا علاج۔ مصنفہ جناب سرجن میجر ... ایم ڈی ... انسپکٹر جنرل ... پنجاب ... اسسٹنٹ سرجن ہاسپٹل اسسٹنٹ ... یونانی وحد ... صاحب ... پنجاب مغربی شمالی ... ملتی ہیں نام ... ہیں۔ ... حدود ... سر کی ... بھری ... ضعف جگر ... دادو ... تپ لرزہ ... ضعف معدہ کھانسی

(۲ روالی ڈبیہ میں ۹ گولیاں) (۲۴ والی میں ۲۰) (۴۸ والی میں ۴۲)

ایمپرس پلس کمپنی کا عرق ... نہایت مجرب انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی شیشی کے استعمال سے صحت ہو جاتی ہے۔ بہت کم ... دوسری کی نوبت پہنچے قیمت فی شیشی بلا محصول ڈاک عہ

ایمپرس کمپنی کا دانتوں کا منجن قیمت فی ڈبیہ ۱۰ تولہ		۴
سفوف دافع دادو ...	۲	۸
... فی شیشی	۱	۴
...		
مرہم دافع بواسیر	۲ تولہ	۸
مرہم دافع آتشک	۲ تولہ	۴

المشتہر مینیجر ایمپرس پلس کمپنی۔ انبالہ چھاؤنی

ممالک غیر

—— برٹش انڈیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی کا تمہ نامی جہاز جو بندر عباس سے آیا ہے۔ اُس کے افسروں کی زبانی معلوم ہوا کہ ۱۵ فروری کو انہوں نے بندر عباس میں ایک روسی جہاز کو دیکھا اور انگریزی جہاز ... بھی اُس سے قریباً ۲ میل کے فاصلہ پر کھڑا ہوا تھا۔ بازاروں میں گپ اُڑ رہی تھی کہ یہ جہاز خلیج فارس میں جانے کے لئے آیا ہوا ہے لیکن یہ افواہ بے سرپا معلوم ہوتی تھی یہ خبر بھی مشہور تھی کہ دوسرا روسی جہاز بھی آنیوالا ہے۔ اور ایک روسی کرنیل کا جہاز بھی جلد آویگا۔ تمہ نامی جہاز بندر عباس میں ... خطوط ... لینے کو آ سکا اور قریباً ... تک ... جہاز پر رہے۔ ان میں سے دو آدمی انگریزی بول سکتے تھے۔ مگر انہوں نے یہ نہیں بتلایا کہ خلیج فارس میں آنے سے کیا مدعا تھا۔ ہم نے جا سنا ہے اگر گورنمنٹ آف انڈیا کو بندر عباس میں روسی جہاز کے آنے کی تار خبر بھیجی۔

—— جاپان سے بھی طاعون کی خبریں آئی ہیں۔

—— ٹائمز آف انڈیا لکھتا ہے کہ روس کا ایک ... جنگی جہاز خلیج فارس میں داخل ہو کر بندر عباس میں آگیا ہے۔ انگریزی جنگی جہاز ... نامی کو خلیج فارس میں ... جانے کا حکم ہوا ہے۔ اور وہ بھی اب ... ہوگا۔ ... انگریزی جہاز ... جانے کا حکم ہوا ہے۔ ... جنگی جہاز بھیجنے کا بیان کیا جاتا ہے ...

—— بمبئی گزٹ لکھتا ہے کہ روسی ... افغانستان ... دیکھ کر انگریزی گورنمنٹ نے ... حکم دیا ہے کہ ایک ... تیار رہے۔ ... ضرورت ... جن ... حکم ... ہے ...

[illegible] - مگر ابھی تک کوئی حکم باضابطہ پر نہیں صادر ہوئے تاہم [illegible] رسالہ کو سرحد پر جانے کا حکم مل چکا ہے ٭

—— پوپ روم نے اپنے سفیر متعینہ قسطنطنیہ کو ایک رومن کیتھولک مدرسہ قائم کرنے کے لئے ۵۰ ہزار فرانک بھیجے ہیں ٭

—— اخبارات سے معلوم ہوا کہ جب جنرل کرونج میگرز فونٹین سے بھاگا تو اس نے اپنے ساتھ صرف پانچ ہزار آدمی اور چند بلکی توپیں اور سامان جنگ لیا۔ درما قیا ندہ لوگوں کو کہا کہ جدھر سینگ سمائیں نکل جاؤ۔ کرونج کے ساتھ جو فوج تھی اُس کے عقب کے دستے نے جو کہ دن اچھی حفاظت کی۔ اور باقی فوج بخیر و عافیت دریائے موڈر کے پار اُتر گئی۔ انگریزی فوج جو کرونج کے تعاقب میں گئی تھی۔ دیر سے پہنچی تاہم اُس نے کرونج کے میمنہ اور میسرہ کو گولے مار مار کر پریشان کر دیا۔ سنیچر کی صبح تک تعاقب ہوتا رہا ٭

—— رہوڈیشیا والوں نے میجر بوڈ کے ماتحت کرو کوڈائل پول کے قریب ایک قلعہ پر ۱۲ فروری کو حملہ کیا مگر بوئر فوج نے اُن کو پسپا کر دیا۔ اس محاربہ میں کرنیل [illegible] میجر سٹرکر اور دو اسپاہی مجروح ہوئے۔ ایک کپتان فریج اور دو آدمی مفقود الخبر ہیں ٭

—— پریٹوریا کے ایک تار سے معلوم ہوا کہ کمانڈنٹ فریرا (بوئر افسر) ۲ فروری کو اتفاقیہ بندوق سے ہلاک ہو گیا ٭

—— کرونج کی واپسی کی نسبت جو بوئروں کی طرف سے خبریں آئی ہیں۔ اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ کوڈوسرانڈ کے قریب ۱۸ - ۱۷ اور ۱۹ فروری کو لڑائی جاری رہی۔ اور بوئر فوج نے انگریزی سپاہ کو جو کرونج کے مورچہ پر قبضہ کرنا چاہتی تھی پسپا کر دیا۔ بوئر جنرل ڈی ویٹ کہتا ہے کہ بوئروں نے بارڈ ویبرگ اور کوڈوسرانڈ کے درمیان کئی چوٹیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور انگریزی فوج کے چالیس آدمی بھی قید کر لئے ٭

—— جنرل بلر نے ۲۰ فروری کو چیولی سے تار دیا کہ ڈونڈ ترین سے بھی دریائے ٹوگیلا کو ہم نے عبور کر لیا۔ اور دشمن کی عقب کی فوج کو مار کر بھگا دیا۔ ہماری بحری توپوں نے دشمن کی توپوں کو خاموش کر دیا ٭

—— لارڈ رابرٹس نے ۲۰ فروری کو پارڈیبرگ سے تار دیا کہ انگریزی جنرل نوکس اور جنرل میکڈانلڈ ۱۸ اور ۱۹ فروری کے محاربہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ پارڈیبرگ والے محاربہ میں بہت افسر ضائع ہوئے یعنی ۹ مقتول ۳۴ مجروح اور ایک مفقود الخبر ٭

—— پچھلے ہفتہ میں جو برٹش بدرقہ کے گرفتار ہو جانے کی خبر درج ہوئی تھی۔ اُس کی تفصیل اب بوئر وسائل سے معلوم ہوئی ہے کہ بوئروں نے قریب تین چار ہزار کے چوپائے پکڑ لئے اور کئی گاڑیاں جن میں سے ۱۸۰ میں سامان رسد تھا۔ ڈاک کے تھیلے بھی پکڑ لئے اور بہت سے آدمیوں کو بھی گرفتار کر لیا۔ بوئر [illegible] سامان لیجانے کے ناقابل تھے ٭

—— لنڈن کی ۲۳ فروری کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ۱۸ فروری کو کوڈوسبرگ میں انگریزی فوج کا سخت نقصان ہوا۔ فوج نے بوئر مورچہ پر حملہ کر کے چاہا تھا کہ قبضہ کر لے۔ مگر سخت آگ نے فوج کو رن ریٹ ہانے پر مجبور کر دیا۔ جہاں سے تمام یک مل سکی۔ لارڈ رابرٹس صاحب ۱۹ فروری کو کمک لے کر پہنچ گئے۔ اور پھر گولہ باری شروع ہو گئی۔ ۲ فروری کو آدھا دن لڑائی بند رہی۔ اور اس وقفہ میں کرونج اور انگریزی جنرلوں میں سوال و جواب ہوتے رہے۔ مگر آخر کو کرونج نے اطاعت قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اور لڑائی پھر شروع ہو گئی۔ انگریزی توپخانوں اور بحری توپوں نے پھر آگ برسانی شروع کر دی۔ جنرل فرینچ اس وقت مشرق کی جانب مصروف تھا ٭

—— پارڈیبرگ میں ۱۸ فروری کو انگریزی فوج کے ۴۴ آدمی ضائع ہوئے ٭

—— بوئروں نے نیلتھروپ کیسرپ کی پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے اور جنرل بلر کی پیشقدمی کو بڑی بڑی توپوں سے روک رہے ہیں۔ جنرل بلر بہت آہستہ آہستہ بڑھ رہے ہیں ٭

—— کرنسو کے ایک تار مورخہ ۲۴ فروری سے معلوم ہوا کہ جنرل بلر اب لیڈیسمتھ سے دو میل کے فاصلے پر ہیں لیکن یہ سخت ترین مقام ہے اور بڑی سخت لڑائی کی اُمید کیجاتی ہے ٭

—— ٹائمز کے نامہ نگار نے بورنکو مارکس سے تار دیا ہے کہ پریٹوریا میں مشہور ہے کہ پریسیڈنٹ سٹائن (فری سٹیٹ) نے پریسیڈنٹ کروگر کو سوال کو تار بھیجا ہے کہ فری سٹیٹ والے لڑائی سے انکار کرتے ہیں اور صلح پر زور دیتے ہیں ٭

—— رویٹر نے پارڈیبرگ سے ۲۳ فروری کو تار دیا کہ انگریزی سپاہ کرونج کے مورچہ کے بالکل نزدیک پہنچ گئی ہے۔ شروپ شائر رجمنٹ نے دریا کے کنارے پر خندقیں کھود لی ہیں اور ۱۸ فروری سے دشمن کی آگ کے نشانے [illegible] ۲ فروری کو اُنہوں نے سخت حملہ کیا اور دشمن سے ۲ سو قدم پر پہنچ گئے اور تمام رات خندقوں میں رہے۔ اور آخر کار گارڈن رجمنٹ کے بل رہنمائی [illegible] کمک کو پہنچی اور اُن کو چھڑا لیا۔ بوئر قیدی آتی ہیں کہ کرونج تو بذاتہ اطاعت قبول کرنے کو آمادہ ہے۔ مگر ٹرنسوالی نوجوان انکار کرتے ہیں۔ لارڈ رابرٹس نے کہلا بھیجا کہ ہم عورتوں [illegible] کو نکل جانے دینگے۔ [illegible] کی صورت ہو تو منگوا لو۔ لیکن کرونج نے خشک جواب دے دیا ٭

—— لارڈ رابرٹس نے ۲۴ فروری کو پارڈیبرگ سے تار دیا کہ بوئروں کی مضبوط جماعتوں نے ہماری چوکیوں پر حملہ کیا۔ اور اُن کا بہت نقصان ہوا اور اُن کے ایک سو آدمی گرفتار ہوئے جن میں ایک کمانڈنٹ اور تین فیلڈ کورنٹ بھی ہیں ٭

—— رویٹر نے ۲۴ فروری کو پارڈیبرگ سے تار دیا کہ غباروں کے ذریعہ سے چند نئے مورچے معلوم ہوئے جن پر گولہ باری کی گئی۔ اب تک ۵۴۰ بوئر گرفتار ہو چکے ہیں ٭

—— بوئروں کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۲ - اور ۲۳ فروری کو جنرل بلر نے شکستیں کھائیں اور بڑا نقصان اُٹھایا ٭

—— رویٹر نے کولیسو مارک سے تار دیا کہ ہماری سپاہ دو روز کی سخت لڑائی کے بعد گروبلر کلوف کے قریب پہنچ گئی ہے ٭

—— ۱۹ فروری کی دوپہر کو لارڈ رابرٹس اور جنرل فرینچ پہنچ گئے اور کرونج نے مہلت جنگ مانگی۔ مگر انگریزی جنرلوں نے منظور نہ کی۔ کرونج نے کہلا بھیجا کہ مہلت جنگ نہ دینا انسانیت کے خلاف ہے۔ اور اب بجز اس کے کوئی چارہ نہیں کہ میں خود آپ کو تمہارے سپرد کر دوں۔ اسپر لارڈ کچنر نے [illegible] کا بندوبست کیا مگر بعد میں خبر آئی کہ خبر غلط ملی ہے اور کرونج اپنے آخری دم تک اطاعت نہیں قبول کریگا۔ جنرل فرینچ نے یہ حکم دیا کہ ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ فیلڈ بیٹریاں جنوبی طرف اور ۶۵ توپخانہ اور ۷۶ و ۸۱ و ۸۲ فیلڈ بیٹریاں شمالی طرف سے حملہ کریں پس گیا گولوں کا مینہ برسنا شروع ہو گیا اور ۲ تاریخ کو چند مورچے بھی توڑ ڈالے۔ بوئروں کو کمک آئی۔ مگر جنرل فرینچ کو تسل اور وقت جنرل کی کمک بھی۔ اُس کو راستہ ہی میں روکا گیا اور ۵۰ بوئر بھی گرفتار کر لئے گئے ٭

—— کیپ ٹاؤن میں سرکاری طور پر خبر ملی ہے کہ کرونج کی رہائی اب ناممکن ہے۔ اُس کے مورچوں پر دھواں دھار گولیاں برستی ہیں۔ مگر وہ کھسیانا ہو ہو کر لڑ رہا ہے ٭

—— ڈاکٹر لیڈس نے خود الگلنڈ کو ایک نامہ نگار کو کہا کہ صلح ہونا اور اب بھی ممکن ہے۔ اُس کی رائے کے مطابق ہو جانیکا سبب صرف یہی ہے کہ انگریزی فوج اب فری سٹیٹ میں داخل ہو گئی ہے ٭

عرق شفا یہ عرق تپ تلی کو اس طرح غارت تمام کرتا ہے جیسا کہ سر پانی پیاس کو۔ یا جیسے استعمال ہو کر مشہور بڑے حکیموں کے لاعلاج کئے ہوئے مریض بفضل شافی بالکل اچھے خوش ہو گئے۔ معدہ میں پہنچتے ہی فوراً حرارت کو توڑ کر ہڈیوں کو سوا اور ملیریا پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے بدن کی سوزش کا اعضاء سے [illegible] کم ہو جاتی ہے ... انسان کا بدن لاغر اور زرد ہوتا چلا جاتا ہے خون اور [illegible] ہو جاتی ہے۔ بدن پر پھلبہری شروع ہو جاتی ہے [illegible] اور تپ [illegible] بھی تریاق ثابت ہوا ہے۔ [illegible] سر سبز کر دیتا ہے۔ قیمت فی بوتل [illegible] میں تپ تلی سے کم ہرگز نہیں [illegible] ہوتا ٭ بھٹی [illegible] تجربہ [illegible] منگوانی چاہئیں۔ فی بوتل [illegible] ایک روپیہ [illegible]۔ مشتہر حکیم محمد علی صاحب خاندان شاہی ریاست جموں

بجواب خطوط خریداران ادویہ لکھا جاتا ہے کہ

آخیر مارچ سنہ ۱۹۰۰ء تک

قیاضی شفاخانہ جموں کی تمام ادویات

نصف قیمت پر بکا کریگی

مشتہر حکیم محمد علی صاحب [illegible] جموں

ہندوستان کے تمام باذوق انتخاب نے یکزبان ہو کر کہدیا ہے کہ انتخاب جواب لاجواب انتخاب ہے

—— رائٹر نے پارڈ برگ سے ۲۶ فروری کو تار دیا کہ گزشتہ شب سے اب تک سخت گولہ باری ہو رہی ہے - تازہ سامان رسد ہم کو پہنچ گیا ہے - ۲ ہزار بوئر ہماری شمالی طرف میں مصروف جنگ ہیں - جنرل فرینچ نے ۵۰ بوئر گرفتار کر لئے ہیں ۔

—— جنرل بلر تار دیتے ہیں کہ دین کے ۲۲ فروری والے محاربہ میں انگریزی سپاہ کے ۳ - افسر مقتول اور ۱۴ - افسر مجروح ہوئے اور بیان کرتے ہیں کہ مصروفیت جنگ کے باعث فہرست مقتولین نہیں ارسال کر سکتے ۔

—— کلیپ کرال کے ۱۶ فروری کے محاربہ میں ۵ افسر اور ۵۶ آدمی مقتول ہوئے تھے ۔

—— رائٹر نے ۲۵ فروری کو دریائے موڈر سے تار دیا کہ سکاٹ بورڈروں اور بارک شائرز نے بوئروں کو دوسری مورچہ میں دھکیل دیا - جنکہ وہ حملہ آور ہوئے ۔

—— جنرل بلر رپورٹ کرتے ہیں کہ ۲ سے ۲۴ فروری تک اُن کے ۔ افسر مقتول اور ۴۸ - افسر مجروح اور ایک افسر مفقود الخبر ہوا ہے

—— بوئر لوگ کرونج کے بچاؤ کے لئے ملک کے ہر طرف سے جمع ہو رہے ہیں - کئی ہزار آدمی پارڈبرگ کے ارد گرد جمع ہو رہے ہیں ۔

—— انڈین ڈیلی نیوز کا نامہ نگار ۲۶ فروری کو تار دیتا ہے کہ باوجود سخت ارتکاز گولہ باری کے کرونج اپنے مقام پر بہت مضبوطی سے اڑا ہوا ہے - اُس کے پاس سامان رسد کافی ہے - وہ ایک ۲ میل لمبی ۔ ۱۰ فٹ چوڑی اور ۵ فٹ گہری خندق میں بیٹھا ہوا ہے جس کے کنارے اونچے ہیں اور اُس میں سے بہت سے نالے نکلتے ہیں - اس لئے جب تک کرونج کے پاس سامان جنگ موجود ہے اُس کے مقام پر قبضہ کرنا بہت مشکل امر ہے بوئروں کی سد و تدبیر اب تک ویسی ہی درست اور دلیر چلتی ہیں ۔

—— سرکاری طور پر شائع ہوا کہ کرونج نے مع اپنی تمام سپاہ کے بلا شرط اطاعت قبول کر لی ہے ۔

—— لارڈ رابرٹس نے ۲۷ فروری کو پارڈبرگ سے تار دیا کہ کرونج اور اُس کی تمام سپاہ نے آج صبح کو بلا کسی شرط کے اطاعت قبول کر لی ہے ۔ اب وہ میری کیمپ میں زیر حراست ہے - اُس کی فوج کی تعداد سے بعد میں اطلاع دیجاویگی - میں اُمید کرتا ہوں کہ ہر مجسٹی کی گورنمنٹ اسکو نیک فال سمجھیگی - کیونکہ یہ واقعہ جنگ ماجوبہ کی سالانہ یادگار کے دن ہوا ہے ۔

—— حضور ملکہ معظمہ کرونج کی گرفتاری کی خبر سن کر بہت خوش ہوئیں اور لارڈ رابرٹس کو مبارکباد کا تار بھیجا - ملک کے ہر حصہ سے مبارکباد کے تار آ رہے ہیں ۔

—— لارڈ رابرٹس بیان کرتے ہیں کہ ۳ بجے صبح کے کینیڈین اور انجینیرز نے مع گارڈن اور شروپشائر والوں کے سخت حملہ کیا اور دشمن کی خندقوں سے ۸۰ گز کے قریب پہنچ گئے اور اس بہادرانہ حملے نے معاملہ کا فیصلہ کر دیا - کیونکہ صبح کو کرونج کا ایک خط آیا جس میں اُس نے اطاعت کا اظہار کر لیا تھا - اور صبح کے ۷ بجے وہ کیمپ میں آ گیا ۔

—— اُس نے التجا کی کہ اُس سے نیک سلوک کیا جاوے اور اُس کی بیوی اور پوتا اور ایڈیکانگ اور دیگر ملازم جہاں وہ بھیجا جاوے ساتھ رہیں - لارڈ رابرٹس نے اس التجا کو قبول کیا - اور کرونج جنرل پریٹیمین کی نگرانی میں فوراً کیپ ٹاؤن کو روانہ کیا جائیگا ۔

—— تمام قیدیوں کی تعداد ۴ ہزار ہے اور آج وہ دریائے موڈر کو روانہ کیجاویگی - وہ تھوڑی تھوڑی تعداد میں کیپ ٹاؤن کو روانہ ہونگے ۔

—— لارڈ رابرٹس صاحب دوسری تار میں فرماتے ہیں کہ قیدیوں کی تعداد ۴ ہزار ہے - جن میں ۱۱۵۰ فری سٹیٹی اور باقیماندہ ٹرانسوالی ہیں - ان میں ۴۷ افسر ہیں اور افسروں میں جرمن کے دو مشہور لاؤ ڈی ویٹ اور البرشٹ اور چند مشہور بوئر ہیں ۔

—— اس محاربہ میں ۴ کروپ اور ۲ میکسیم توپیں بھی ہمارے ہاتھ آئیں ۔

—— ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ قیصر جرمن اور شاہ ہمبرٹ نے پارڈبرگ کی فتح پر مبارکباد کے تار حضور ملکہ معظمہ کو بھیجے ۔

—— پارڈبرگ کے محاربہ میں انگریزی فوج کے ۴۷ - آدمی زخمی ہوئے ۔

—— نٹال میں جنگ جاری ہے - سنیچر گزشتہ کو انسکلنگ والوں کا سخت نقصان ہوا - اتوار کو مُردے دفن کرنے کے لئے مہلت جنگ کی —— جنرل برابنٹ نے جیمس ٹاؤن پر قبضہ کر لیا ہے اور چند بوئر سوار بھی گرفتار ہو گئے ہیں ۔

(متفرق)

—— ۲۷ فروری کو گورنمنٹ ہوس کلکتہ میں حضور ملکہ معظمہ کی عزت کا جام پینے کے بعد حضور وائسرائے نے فرمایا - میں چاہتا ہوں کہ اُس افسر اور سپاہی اور ہندوستان کے کمانڈر انچیف لارڈ رابرٹس کی تندرستی کی صحت کا جام پیا جاوے جس نے آج ماجوبہ کی ۱۹ ویں سالانہ یادگار کے دن تمام دھبوں کو دھو دیا اور دشمن پر نمایاں فتح حاصل کی - لیڈیز و جنٹلمین وہ بہادر رینک ۲۹ لارڈ رابرٹس آف قندھار - حاضرین نے بڑے جوش و خروش سے نعرہ تحسین بلند کئے اور لارڈ رابرٹس آف قندھار کی صحت کا جام بڑی شوق سے پیا ۔

استہار

مفت راحت کفت

(انجمن راحت فنڈ ہندوستان)

انجمن مذکورہ ماہ پنجاب کے لئے ستمبر ۱۸۹۹ء سے کھولی گئی ہے جو اپنے ممبران کو بعد ۴ ماہ بموقع تقریب امداد دیگی - اس انجمن کے مفصل کمرجع بالاشتہار کا مضمون ہے - ایجنٹوں کے لئے بھی درخواست مطلوب ہے - جن صاحبوں کو نوٹ قواعد ملاحظہ فرمانے کا شوق ہو - ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرما لیں ۔

المشتہر خلیفہ الملک رضا علی سکرٹری کیمپ ضلع کرنال

Chamberlains Colic Cholera & Diarrhoea Remedy

چیمبرلین کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی قسم ہیضہ اور پیچش کی دوائی جو مریکہ میں بنائی گئی ہے نہایت عجیب طاقت کی قسم کی ہے - تمام دنیا میں استعمال ہو رہی ہے کیونکہ ہے - تمام پیٹ کے دردوں کو فوراً رفع کرتی ہے - یعنی ہیضہ پیچش زحیر وغیرہ کا بہترین علاج ہے اور اسہال کی ہر قسم کی بیماریاں ۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ - بڑی بوتل [illegible]

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز [illegible] میاں [illegible] سوداگران [illegible]

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

اس کمپنی کا سرمایہ چار لاکھ روپے منقسم بہ چار ہزار حصص فی حصہ ایک سو روپیہ - کام ۲۵ مئی ۱۸۹۱ء کو شروع ہوا - منافع فی صدی آٹھ روپیہ سالانہ مسلسل تقسیم کیا گیا - اور ۱۸۹۹ء میں نو روپے فی صدی اور ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء میں دس روپے - ریزرو فنڈ و ڈپریسی ایشن فنڈ (۱۶۴۲۵ روپے) ۲/۳ یعنی قیمت حصص اصل سے زیادہ ہے - خرید و فروخت حصص کی معرفت کمپنی ہو سکتی ہے ۔

ہمارے میدہ کو ضرور دیکھئے - پکائیے اور آزمائیے - اور پھر ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ سوائے ہمارے دوسری جگہ سے نہ خریدینگے - ان صرف ممبروں کے ملانے سے اندازہ ہمارے میدہ کا نہیں ہو سکتا - ہر شخص کو اختیار ہے کہ اپنی چیز پر چاہے جو نمبر لگائے - خواہ مال کیسا ہی کیوں نہ ہو - نمائشوں کے سارٹیفکٹ اور تمغے اور صدہا خریداران کی خوشنودی مزاج کی تحریریں مخصوص کمسریٹ افسروں کی خریداری کے سارٹیفکٹ موجود ہیں مگر سب سے بڑا سارٹیفکٹ یہ ہے کہ سب سے بڑا مال ہمارے کارخانہ کا فروخت ہوتا ہے - اور کیوں نہ ہو ۔

(۱) کیونکہ ہماری میدہ آبلا رہتی ہے کسی طرح ملاوٹ نہیں ہوتا - اور عمدہ گندم سے بنائی جاتی ہے - اور ہر ایک مٹی کنکر چنا وغیرہ اناج نکال کر بازار میں فروخت کیا جاتا ہے (ب) کیونکہ گندم اول صاف ہوتا ہے دھویا جاتا ہے حتیٰ کہ کیا جاتا ہے - اور پھر پیس کر ریشمی جالی اور ریشمی کپڑے میں چھانا جاتا ہے اور بعد ازاں چھان کر بوریوں میں بھرا جاتا ہے - (ج) کیونکہ جب گندم مشین میں چڑھایا جاتا ہے اور میدہ بوریوں میں بھرا جاتا ہے اُس وقت تک دست انسانی نہیں لگایا جاتا ہے صرف کلوں ہی سے کام ہوتا ہے - (د) کیونکہ کل کام ڈھائی کلوں اور ایسے رولروں سے جو اعلیٰ درجہ کے ولایت سے منگائے گئے ہیں - کیا جاتا ہے (ہ) کیونکہ کل کام زیر نگرانی ایک انگریز ماہر ولایت کے ہوتا ہے (و) کیونکہ ہم اعلیٰ درجہ کے اصول تجارت پر کام کرتے ہیں (ز) کیونکہ ہمارا میدہ پانی بہت پیتا ہے اور گھی کم - اور مٹھائی وغیرہ اس کی بہت آمد ہوتی ہے ۔

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

واسطے حفاظت خریداران کے ہم نے بوری پر تاریخ ڈلیوری - نمبر وزن جنس اور اپنا ٹریڈ مارک چھاپ دیا ہے - اور سیسہ کی مہر جس پر نام لیبل اور تصویر ٹریڈ مارک لگایا گیا ہے بوری کے ایک سرے پر ہوتی ہے اور تالی بوری میں لگی رہتی نہیں بھالی ہے نہ دوبارہ بھری جاتی ہے - اور بوری کے اندر ایک اشتہار ہوتا ہے - جو صاحب میدہ منگانا چاہیں وہ درخواست حسب پتہ ذیل بھیجیں اور اپنا نام [illegible] تحریر کریں - بوری کے فروخت سے پہلے بہت [illegible] کیونکہ [illegible] کے قریب [illegible] کی تفصیل [illegible] ایسے فریبی شخص کو [illegible]

[illegible]

منیجنگ ایجنٹ و ڈائرکٹر

گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

ضرور ایک نظر ادھر بھی کیجئے

حضرات عوام کو یہی شکایت ہے کہ جھوٹے اشتہار رنگین عبارت و بہ طول طویل تحریروں سے ملکوں کا روپیہ لوٹتے ہیں خصوصاً حکیم ڈاکٹر وغیرہ کی طرف سے جس قدر اشتہارات شائع ہوتے ہیں ان کا تو خاص مشاہدہ بیان کرتے ہیں ہم کو جہاں تک اہل ملک سے معلوم ہوا ہے کہ ان ہی حضرات کی بدولت کل تجارت پیشہ لوگ لوگوں کی نظروں میں ایسے حقیر ہیں کہ جس کا بیان نہیں کیونکہ مثل مشہور ہے ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔ اس واسطے کوئی خاص لفظ اپنی نسبت لکھتے ہوئے ڈر معلوم ہوتا کہ مبادا یہ بھی ان ہی تحریروں میں شامل کیا جاوے صرف اس قدر لکھا جاتا ہے کہ اگر موافق تحریر اشتہار کے فائدہ نہ ہو تو ادویات واپس کر دو۔ بلا عذر قیمت واپس دینے کی کمپنی ذمہ دار ہے۔ پارسل سب کو بذریعہ قیمت طلب روانہ ہوگا۔ جو صاحب پیشگی روپیہ عنایت کریں گے ان کے پارسل کا محصول کمپنی ہی ادا کرے گی خواہ وہ کتنا ہی وزنی ہو۔

المشتہر ایم۔ آئی میجر اینڈ کمپنی متھرا

برقی عین القلب

بہت جلد اثر کرنے والی دوا جس میں برقی قوت جذب کی گئی ہے ... کر جسم کا دورہ ... جگہ پیدا ہوتا ہے جس سے کل امراض کا نام و نشان ... کرنا مقصود ہے پس ... مرض سے ... حاصل ہونا چاہتے ہو تو بہت جلد برقی عین القلب کا استعمال کرنا چاہئے۔ یہ برقی عین القلب ... دور کر امراض دل کو ... دفع کرتے ہیں ... امراض جگر امراض گردہ ... جملہ امراض مستورات نامردی ضعف دماغ سستی ... ضعف ... اور دودھ پیتے بچوں کے ... استعمال کریں ... ان کے سر کے بال ... سفید نہ ہونگی ... فی شیشی ... [illegible]

کھانسی کی عجیب دوا

ہر قسم کی کھانسی اس دوا کو ... یعنی میٹھے ... سے دفع ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی ۸ آنہ

منجن دندان

دانت یا داڑھ کا درد دانتوں کا ہلنا مسوڑوں کا پھولنا وغیرہ امراض دہن کے لئے یہ منجن مفید ہے قیمت فی شیشی ۸ آنہ

شربت فاسفورس

[illegible]

اس کو آزما کر دیکھئے کہ اس میں کیا جوہر ... ہیں

صابون دافع خارش یعنی کھجلی

یہ صابون ڈاکٹر لائن صاحب ... تیار کیا ہے جس کے ... سے کھجلی تر کھجلی گرمی دانے ... چھالے ... کا نام و نشان ... جلدی امراض ... دفع ہو جاتی ہیں۔ عورت مرد اور بچوں کے لئے بہت مفید ہے کیتکی کے پھول کی مانند خوشبو دیتا ہے۔ ۳ ٹکیہ کا بکس ۱۲ آنہ

دوسٹ بین بال سیاہ کنندہ یعنی خضاب

یہ خضاب خوشبودار تیل کی طرح کنگھی میں لے کر سفید بالوں میں لگانے سے ... سیاہ ہو جاتے ہیں ... اور بال سیاہ ... بالوں کی جڑ ... ہمیشہ بال سیاہ رہتے ہیں ... قیمت ...

موئے ریحان

عورتیں خواہ مرد داڑھی مونچھ یا مانگ پٹی پر اس خوشبودار روغن کو لگا کر جس طرح بنانا چاہیں گے اسی طرح بال نکلتے ہوئے خود قائم ہو کر گھونگر والے ہو جاویں گے۔ ایک شیشی ایک برس کو کافی ہے ۱ روپیہ

نورہ

اس دوا کا ایک پھایا لگانے سے بال فوراً گر جاتے ہیں۔ اور پھر پیدا نہیں ہوتے۔ فی شیشی ۸ آنہ ۔ ۳ شیشی للعہ

برقی انگوٹھی بواسیر کی

بواسیر خواہ کیسی ہی ... اور کتنے ہی دن کی ہو کسی قسم کی ہو خونی یا بادی ہفتہ کے استعمال سے ... اقرار ہے۔ یہ ایک بڑے لائق تجربہ کار ڈاکٹر کی ایجاد ہے ... اس موذی مرض سے نجات ... قیمت فی انگوٹھی ...

المشتہر

ایم آئی میجر اینڈ کمپنی شہر متھرا ضلع کرشنگ

The Economical Trading Agency

کفایت شعار تجارتی ایجنسی لاہور

کتب فروش ... کپڑا ہر قسم سامان آرائش ہر قسم ... آلات ... گھڑیاں ... ادویات انگریزی ... فوٹو ... عینک ... ساماں وغیرہ ... درخواستیں آویں۔ تمام ... سنگھ ...

(... موری دروازہ)

ہر ایک شہر و گاؤں میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے جن کو ایجنسی کی خدمت کے عوض میں معقول ... دیا جاوے گا

اشتہار

ہماری مجرب ادویہ ... ہم نے اپنی مجرب ادویہ ... مختلف امراض کے بیماروں کا علاج ... اس لئے ... خریداری کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے ... [illegible]

المشتہر حکیم ... طبیب یونانی ...

طبی دنیا میں بے نظیر ایجاد

روح سنس ... کنگ سوعت ... مدن بھوگ ... کنگ بوٹی ... ضعیف الباہ کی غذا ۱۲ ... مقوی اعصاب ۶ ... نامردی ضعف جریان رقت ... کھانسی ... [illegible]

... ریاست رامپور ...

اشتہار بعدالت خفیفہ لاہور زیر دفعہ ۲ ضابطہ دیوانی

بمقدمہ ڈاکٹر ... علیشاہ ولد سید ... خاں ... صاحب ... ساکن لاہور ... حال مقام ... ہسپتال ...

دعوی ... روپیہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان مدعی نے نالش ... عدالت ... دائر کی ہے ... اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا ... ۱۹ مارچ ۱۹۱۰ء ... [illegible]

گسرٹ سٹور کیپر جنرل قلعہ لاہور　　نمبر ۲۳

اشتہار
مورخہ ۵ فروری سنہ ۱۹۰۶ء

کچہری صاحب کسرٹ سٹور کیپر جنرل قلعہ لاہور

۱۔ واضح ہو کہ درخواستیں لفافہ بند سر بمہر واسطے ٹھیکہ اجناس مفصلہ ذیل جو ابتدائے یکم اپریل سنہ ۱۹۰۶ء لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء ان مقامات کے لئے جن کے نام مع تعداد اجناس نیچے درج ہیں بتاریخ ۵ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء دوپہر دن تک کسرٹ سٹور کیپر جنرل صاحب قلعہ لاہور کے دفتر میں لیجاوینگی۔ اور بوقت دوپہر اسی دن اور اسی جگہ روبرو درخواست دہندگان کے جو اس وقت وہاں حاضر ہونگے۔ کھولی جاوینگی۔

۲۔ درخواست کا فارم جس میں سب شرائط بخط انگریزی درج ہیں ہو دفتر سٹور کیپر جنرل صاحب قلعہ لاہور سے تاریخ ۴ فروری سنہ ۱۹۰۶ء تک ۲ بجے شام تک درخواست کرنے سے مل سکتا ہے اور جگہ اور دریافت طلب متعلقہ ٹھیکہ بھی مذکورہ تاریخ و وقت مذکورہ بالا تک دریافت کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ کوئی درخواست ٹھیکہ بجز فارم مجوزہ دفتر ہذا کے لیجاوینگی فقرہ انقضاء فارم میں درخواست دہندہ ہی وصیت کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔

۳۔ جو درخواست دہندگان اپنا نام نہیں لکھ سکتے ان کی مہر منظور نہ ہوگی ان کو اپنا نشان بنانا چاہئے اور دو گواہوں سے تصدیق ہونا چاہئے۔

۴۔ لفافہ درخواست پر نام جنس اور مقام کا لکھنا چاہئے۔ درخواست دہندہ کو لفافہ پر اپنا نام لکھنا منع ہے۔ جو درخواستیں بذریعہ ڈاک بعنوان بیرنگ بھیجی جاوینگی ان کے لینے سے انکار ہوگا۔

۵۔ درخواست دہندہ کو اختیار ہے کہ درخواست ٹھیکہ سب چیزوں کے لئے دے یا ایک چیز کے لئے لیکن یہ ضروری ہے کہ ہر ایک چیز کی پوری تعداد یا مقدار کے واسطے ہو۔ اور ٹھیکہ کی میعاد پوری ہوگی جو اوپر بیان ہوئی ہے۔ اور کل میعاد کے لئے ہی ایک ہونا چاہئے۔ کسرٹ صاحب کو اختیار ہے کہ وہ درخواست کل اشیاء کے لئے منظور کریں یا چند اشیاء کے لئے۔ اور پوری تعداد یا اس کے حصہ کے لئے اور یہ بھی اختیار ہے کہ بلا ظاہر کرنے کسی سبب کے درخواست بالکل نامنظور کریں۔ لیکن اگر درخواست ایک حصہ کے لئے منظور ہوگی اور درخواست دہندہ ٹھیکہ نہ لیگا۔ تو اس کا کل بیعانہ اس ٹھیکہ کے لئے ضبط ہو جاویگا۔

۶۔ ہر ایک درخواست کے ساتھ علیحدہ علیحدہ زر بیعانہ ٹھیکہ کے لئے بتفصیل ذیل بذریعہ سب خزانہ سرکاری یا بنگال بنک یا گورنمنٹ پرامیسری نوٹ داخل کرنا ہوگا۔ نقد روپیہ یا کرنسی نوٹ نہیں لیا جاویگا۔ رسید خزانہ نقد روپیہ کے واسطے ہو خواہ کرنسی نوٹ کے۔ اگر درخواستوں کے ساتھ زر بیعانہ نہ ہوگا۔ تو ان پر بالکل غور نہ کیا جاویگا۔

۷۔ اگر درخواست دہندہ اپنی درخواست پر قائم نہیں رہیگا۔ تو اس کا زر بیعانہ ضبط ہو جاویگا۔

۸۔ نمونہ جات مختلف اشیاء کے جن کے واسطے ٹھیکہ کیا جاتا ہے دفتر کسرٹ سٹور کیپر جنرل صاحب قلعہ لاہور میں ملاحظہ ہو سکینگے۔

نام جنس و نام مقام جہاں درکار ہیں	تخمینہ تعداد اجناس	تعداد زر بیعانہ	کیفیت
گیٹر اکیلے یعنی ٹاٹ	۱۲۰۰۰۰ گز	۵۰۰ روپیہ	

ضرورت ہے

ہائی سکول اسلامیہ راولپنڈی کے لئے ماسٹران انگریزی کی ضرورت ہے۔ امیدوار یکم اپریل سنہ ۱۹۰۶ء سے قبل معہ سرٹیفکیٹ بھیجیں۔

ماسٹر دوم	فی الحال تنخواہ	۵۰ سے ترقی ۵ سالانہ
ماسٹر سوم	”	۳۰
ماسٹر سوم	”	۲۵
ماسٹر چہارم	”	۲۰

ٹرینڈ اے پاس کردہ اور ریاضی دان کو ترجیح دیجاویگی۔ اسسٹنٹ پاس کردہ بتنخواہ ۲۵ اجرائی

المشتہر سیکرٹری ہائی سکول اسلامیہ راولپنڈی

اعلان

بمطابق فیصلہ ناظم التعلیم منعقدہ ۱۱ فروری سنہ ۱۹۰۶ء اعلان دیا جاتا ہے کہ مدرسہ حمیدیہ متعلقہ انجمن حمایت اسلام لاہور کی اعلیٰ جماعتوں کے لئے ایک ایسے معلم کی ضرورت ہے جو کتب عربیہ درسیہ اول تحمل پڑھا سکے دینیات و علم ادب میں مہارت رکھنے کے علاوہ وعظ بھی کر سکے اور عقائد و اعمال اسلامی اخلاق کا نمونہ ہو۔ تنخواہ ۳۰ سے ۴۰ تک ہوگی۔ درخواستیں ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء سے پیشتر صاحب ناظم مدرسہ حمیدیہ کے پاس بھیجی جانی چاہئیں۔

دستخط قاضی ظفر الدین احمد ناظم مدرسہ حمیدیہ متعلقہ حمایت اسلام لاہور

[illegible]

مفت را چہ گفت

ہم نے ایک پیشگی ماہوار مقامات پر مال بھیجنے کا انتظام کیا ہے جس کے تو مفادات ہی اسان اور چند نمونات نیل ہیں [illegible] ہم سے [illegible] اور جن حضرات نے ۱۹۰۶ء تک کی [illegible] المشتہر [illegible]

اشتہار چھڑیاں بیت

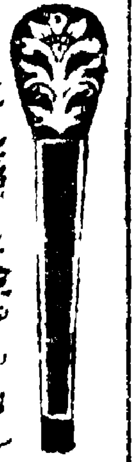

یہ چھڑیاں بیت یعنی ملاکا کین عمدہ رنگ سونے و چاندی کی موٹھ وغیرہ کی ہیں۔ ہم نے خاص اپنی نگرانی میں تیار کرائی ہیں قیمت نقد [illegible] ریاست کے لئے اپنا ارسال ہوگی [illegible] چھڑی [illegible] المشتہر [illegible] سیالکوٹ

بیماری سے پہلے ہاتھوں کو بالکل بے برکار [illegible] اعلیٰ فرائض کے لئے سستا اور استعمال کی سکتی ہیں

انجنیر صاحب کا پٹیر ولیم املشن

مرکب

ہائپو فاسفائٹ

جس کو طبیبان گریٹ برٹن سنہ ۱۹۰۲ء سے امراض کھانسی دمہ، کمزوری پھیپھڑا، رکت، خنازیر، سوزش مثانہ اور تمام دیگر بیماریوں میں استعمال کرتے ہیں۔

فی بوتل ۲ روپیہ قیمت ہے

ای سیلومر اینڈ کمپنی دواساز و کیمسٹ انارکلی لاہور

نوٹس

ایجنٹوں کی ضرورت

ہر شہر و ہر مقام پر ایسے ایجنٹوں کی ضرورت ہے جو اس کمپنی کے حصے جو فی حصہ ایک سو روپے کا ہے بکوا سکیں کمیشن معقول ہوگی مگر مہربانی فرما کر کمیشن کی شرائط خود ہی پہلے اگر لکھ دیں۔ تو بہتر ہے۔ تاکہ جن کی درخواستیں ایسی ہونگی جو کمپنی منظور کر سکیگی تو فوراً جواب آخری دیا جاویگا۔

المشتہر بابو امراؤ سنگھ منیجنگ ڈائرکٹر دی امپیریل سٹیم لانڈری کمپنی لمیٹڈ۔ دہلی

پیٹنٹ دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپکے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

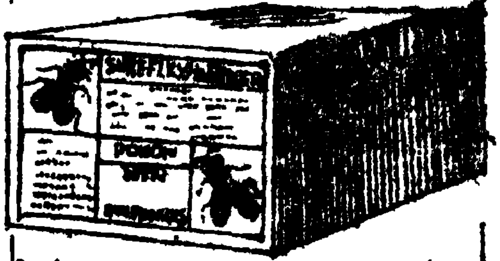

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیاں مچھروں اور پسّوؤں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے اس سے نجات پانے کیلئے نہایت ضروری تھی۔ لہذا رفاہ عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ تیار کیا و ترکیب اور مسالحوں سے امریکہ میں تیار کرایا ہے۔ ہدایت کے مطابق اسکے استعمال سے ان موذی بلاؤں سے نجات ملیگی۔ قیمت لفافہ جسمیں ۶ مکھی مار کاغذ ہیں

صرف جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے!

بے نظیر دردِ سر کی دوائی

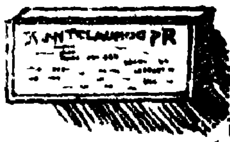

درد سر کسی بھی وجہ سے ہو یہ ایک منٹ تک آرام ہوتا ہے ہر قسم کے درد کے لئے یقینی اور فوری علاج۔ معمولی اعصابی کمزوری وغیرہ سے پیدا ہوا درد حقیقت کے درد اسکی فوراً دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد سر کے سبب پیدا ہوتی ہیں

قیمت فی بکس جسمیں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ (دو آنہ)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی دردِ سر کی بے نظیر دوائی مل سکتی ہے!

کھانسی کا حکمی علاج

[illegible]

کی [illegible] ہو جاتی ہیں [illegible] سریع التاثیر [illegible] مشکل ہے!

قیمت [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

ہی کھانسی کا حکمی علاج دستیاب ہو سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کیلئے اس سے بہتر علاج آجتک دریافت نہیں!

جلد اور خون کی بیماریوں کیلئے تریاق ہے۔ تمام خون کی غلاظتوں اور کدورتوں کو رفع کرنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ وجع المفاصل آتشک اور تمام خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے

جوہر عشبہ

کے ساتھ اور کئی ایک دیات مع مولاد [illegible] کے جوہر کے جزو شامل ہیں۔

پچاس خوراکیں اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ ۱ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

مرکب جوہر عشبہ مل سکتا ہے

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈامیانہ

ڈامیانہ۔ فاسفورس نکس اور کوکا کا مرکب ہے جو قوت اعصاب قوت باہ اور طاقت مردمی اور تمام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کیلئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ کمزور یا بوڑھے اور لاولد وں کو اسکے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے عورتوں اور مردوں دونوں کے عقم اور عادات تناسل کے نقص رفع کر دیتا ہے۔ ڈامیانہ بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے فاسفورس سے [illegible] مقوی باہ اب کسی کو معلوم نہیں ہے۔ اسکا عمل بوجہ کا ملاتی اعصاب ہے جسکا پٹھوں کو طاقت دیتا ہے اور دماغی اور تعلق اعضاؤں کو نشو ونما کرتا ہے

قیمت [illegible] فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی [illegible] جوہر مردمی مل سکتا ہے

مجرب شربت طبیہ آزمودہ و امین جو تا حصول صحت باوائے قیمت نقد دیجاتی ہیں جن سے سالہا سال مفید

شربت مقوی اعصابات

اس شربت کے استعمال سے وہ دماغ قوی ہو جاتے ہیں ... اور پولیس ... دیکھا ...
وخوابی کی بدخوابیاں ... اور غم ... میں بعض کی جگہ
بے لطف کردیں ... مبتلا کر رکھے ہیں ...
... محبت کی کثرت ... اور سیری ... جوانی کی
... ہو جاتا ہے ...
... سے طاقتور بنا ... دل
کو صاف ... اور ... خوشبو ... کی طاقت ... اعصابی طاقت ...
قوت کر لیتے ہیں اور ...
اسکے چند دنوں استعمال ...
... حب ... سیاہ ہوگیا ہو ...
... ہو تو ...
اکسیر اعظم کا کام دیتا ہے ...
... (قیمت) ...

حب مقوی

تمباکو میرہ کراماتی

مقوی مغز خاص

روغن مقوی

روغن اعجاز

نور علی نور

بنسیرہ تیل

پالو امین

شربت جگر

ستری شلیم

سل و دق میں ہر ایک العموم ہونا نہیں ہے

اشتہار صادق

اطریفل مربیانات

جوہر ...

بعض مقوی

علمی مذاق کی بےنظیر کتابیں جن کی ولائت تک تعریف چھپی ہے

ایسی کتابیں ۔۔۔ ہندوستانی ۔۔۔ تھوڑی ہی ۔۔۔ بلوچستان ۔۔۔ سے منگوائی گئیں ۔ اشتہار کے ۔۔۔ ایک ۔۔۔ روپے کو بھی سستی ۔۔۔

ملک عدم
[illegible]

جوہر حکمت عہ

اس کتاب میں ادویات کے نام انگریزی فارسی اور سنسکرت زبان میں لکھے ہیں۔ پھر ان کے نباتاتی نام منافع اور تاثیر کا بھی بیان ہے۔ اسی طرح تمام بیماریوں کے نام بھی چار زبانوں میں دئے ہیں کہ حکیم یا ڈاکٹر یا وید لوگ ان کو کیا پکارتے ہیں۔ اور جسم کے تمام اعضاء کے حالات مع تصاویر و نام چار زبانوں میں مندرج ہیں۔ تمام اصطلاحات طبی کی تشریح ان کے مقابل ہم معنی الفاظ چار زبانوں کے لکھ کر کی ہے۔ تاثیر ادویات اور طریق استعمال ادویات کی اصطلاحات انگریزی فارسی اور سنسکرت میں لکھی ہیں۔ ہر مرض کی شناخت ۔ اسباب ۔ اقسام علاج اور پرہیز بقاعدہ ڈاکٹری ۔ ویدک اور یونانی کے ۔۔۔ فلاں مرض میں کیا ادویات و غذا دیں کیا پرہیز اور کیا ۔۔۔ حفظ صحت کے اصول بڑی باریکی کے ساتھ ۔۔۔ کے کرنے کے کام ۔ ایام حمل اور بچوں کی پرورش ۔۔۔ کشتوں کا بیان ۔ انگریزی پیٹنٹ ادویات ۔۔۔ باتیں جن کو پڑھتے پھرتے ہیں اور کہیں نہ تھا ۔ ۔۔۔ میں یکجا جمع ہیں ۔ اس کو پڑھ کر اپنا علاج خود کرو ۔ یا حکیم کے علاج کی غلطیاں پکڑ لو ۔

ہندوستان قدیم
[illegible]

دنیا کی سیر عہ

چین ۔ جاپان ۔ برہما ۔ سیام ۔ لنکا ۔ تبت ۔ مدراس ۔ ۔۔۔ مصر حبش ۔ امریکہ وغیرہ ۔ ہر ایک ملک کے آدمیوں کی صورت ۔ لباس ۔ مذہب وغیرہ کا بیان مع تصاویر ۔ ان کی نرالی رسمیات اور عجیب دستورات جن کو پڑھ کر ہنسی آتی ہے ۔ شادی ۔ غمی اور ملاقات کے طریقے مختلف ممالک میں ۔ ۔۔۔ اور جنگلی لوگوں کے حالات ہر جگہ کے تاریخی حالات و عجائبات ۔ دنیا بھر کے مقامات قابل سیر اور ہر قوم کے عقائد ۔ قانون ۔ عادات وغیرہ کا بیان ۔ سیاحوں کے سفرناموں سے ترجمہ کیا ہے ۔ مرقع قابل تحفہ ۔

جوہر شاہیر عہ
[illegible]

رسالہ پالتو جانور عہ
[illegible]

دلائل قدرت ۔ ۸ ر

زمانہ حال کے ۔۔۔ عالموں کی تحقیقات ۔۔۔ کی باتیں خدا کی کاریگری کی چھان بین ۔ ۔۔۔ کے سونگھنے ۔۔۔ ہوتی ہے ۔ سانپ کے پاؤں کیوں نہیں ہوتے ۔۔۔ اور ۔۔۔ کیوں ہوتے ہیں ۔ پانچ انگلیاں کیوں ۔۔۔ وغیرہ ۔

جوہر فن عہ
[illegible]

جوہر ۔۔۔ عہ
[illegible]

ابو ۔۔۔ پیارے لعل زمیندار ۔۔۔ ودیا ساگر پریس علی گڈھ

...کو ملک کے مرض فالج لقوہ سے کامل صحت عطا فرمائی لہذا اس کے شکریہ میں ایک سال تک کل دوائیں نصف قیمت

روح جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی کے استعمال
سے صرف ایک مہینہ میں
تین سیر خون صالح بدن میں
انسان میں پیدا ہو جاتے ہیں
وزن کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی

المشتہر حکیم محمد سعید علی

[illegible]

ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

تازہ سندات

(۱۳) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست منڈی ۔

(۱۴) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست گڑھیڑ

(۱۵) جناب سوراج مدھو داس صاحب بہادر ڈپٹی اسسٹنٹ کمانڈر جنرل بہادر کشور منہ

(۱۶) جناب خان بہادر بابو محمد عزیز خان صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس جسرولہ ۔

(۱۷) جناب رائے بہادر سوڈھی گوپال سنگھ صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس بہادر سلکمیر ۔

(۱۸) جناب سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ رئیس مالک اخبار ٹریبیون لاہور ۔

الشتہر

[illegible]

ہز ایکسیلنسی ... کو تو زیری برجن گورنر جنرل کشور ہند

(۶) جناب ... صاحب کلکل ... ۔

(۷) جناب ... صاحب ... افسر ریاست نیپال

(۸) جناب ڈاکٹر ... صاحب سول سرجن شفاخانہ جھالاواڑ ریاست ... دکن) ۔

(۹) جناب ... صاحب ایل ایم ایس

... صاحب بہادر والئی ... پور

... مہاراجہ صاحب چندر پال سنگھ صاحب بہادر ... (ناہرہ) ۔

... صاحب ... والئی ... ۔

[illegible]

[illegible]

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کر سکتی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیے

ڈاک جانے سے پیشتر اسکے کہ ڈاک [illegible] بکس میں چٹھی [illegible]
کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے
اس صورت میں نہیں ہو سکتا [illegible] نورانی سرمہ [illegible]
چٹھی لکھنی پڑیگی - ورنہ نورانی سرمہ ایک [illegible]
لینی ہی اشد ضرورت ہو
اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے ہزاروں آنکھوں کے [illegible]
آجتک استعمال کر چکے ہیں وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ
آنکھوں کیلئے اکسیر ہے
یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونے کی پڑیاں مفت
سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی تصدیق [illegible]

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ [illegible] لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے [illegible]
کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ اکتوبر [illegible] سے لیکر [illegible]
ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۹۰۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے [illegible]
ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر [illegible]
تقسیم کئے جائینگے [illegible] کل تقسیم ہو جائیں مگر اس وقت تک [illegible] استعمال [illegible]
[illegible]

مردمی کا بکس

قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے احتیاطیوں یا ضعف جگر ... سے ہو کر جو لوگ دنیا کے
کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی
و خارجی علاج کی ہونگی۔ (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ)۔ (۲) روغن امریکہ مستی ایک
شیشی (للعہ)۔ علاوہ نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری
مخفی کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا
پیرانہ سالی سے جو ضعف ہو گئے انسان کو گوشہ عافیت میں بٹھا دیتا ہے ویسا صنعت ادویات
یہی طلسمات طاقت کی فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی سستی
... دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو۔

روح حیات

[illegible]

[illegible] کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا مشہر [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

جلد ۱۴

پیسہ اخبار

[illegible]

(۱) [illegible] (۵) [illegible] (۶) پیسہ اخبار کی قیمت [illegible]

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

لاہور کے ہمراہ ہر مہینے ایک نہایت عمدہ اور نامور شخص کی خوبصورت تصویر پیسہ اخبار چھپکر شائع ہوتی ہے چنانچہ ہمیں سے [illegible] تصاویر خود [illegible] چکی ہیں (۱) ملکہ معظمہ وکٹوریہ (۲) سلطان عبدالحمید خان ثانی (۳) [illegible] (۴) مسٹر [illegible] (۵) لارڈ سالسبری (۶) [illegible] پاشا (۷) شہنشاہ جرمنی (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) شاہ مظفر الدین [illegible] خدیو عباس حلمی پاشا (۱۲) [illegible] (۱۳) شہنشاہ ظہیر الدین بابر (۱۵) [illegible]

شہنشاہ نصیر الدین ہمایوں (۱۶) [illegible] جنرل [illegible] شہنشاہ جلال الدین اکبر [illegible] (۲۳) جنرل [illegible] وائٹ [illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا [illegible]

[illegible] ہر ایک تصویر [illegible] کی [illegible] اور ہر ایک تصویر [illegible]

جو لوگ [illegible] تصاویر [illegible]

فہرست

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت [illegible]	[illegible]	نمبر شمار	نام تصویر
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و انگلستان	چار آنہ	دس آنہ	۹	[illegible] ثانی زار روس
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنہ	دس آنہ	۱۰	جنرل [illegible] آف کریمیا
۳	سلطان [illegible] شہنشاہ ٹرکی	چار آنہ	دس آنہ	۱۱	جنرل غلام حیدر خان سابق سپہ سالار افغانستان
۴	[illegible]	چار آنہ	دس آنہ	۱۲	ڈاکٹر سید احمد خان [illegible]
۵	[illegible]	چار آنہ	دس آنہ	۱۳	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶	[illegible]

جوہر خیری

جوہر خیری یا فیروزز نروایٹن ٹانک پلز انسان کی صحت
کی مسلّم اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ممالک نے مفید
مانا ہے اس دوائی نے مشہور یل انسران اعلے ... اور
عہدہ داران سرکار انگلشیہ ریاست ... نوابان
اسعام پبلک جاگیرداران ... سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔
نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ
ضعف جگر وغیرہ کے لئے عجیب دوا ہے جوہر خیری کی
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گمشدہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے
اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے * جوہر خیری
تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین دن
میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

جوہر فرزی

حب بواسیر

فیروز الدین سوداگر ادویات آنریری مصر (موجد جوہر خیری وغیرہ) ہال بازار امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۹ | یوم شنبہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۸ ذیقعد سنہ ۱۳۱۷ ہجری - موافق ۲۸ پھاگن سمت ۱۹۵۶ بکرمی | جلد ۱۴

وقعت بلحاظ کیفیت شمار اور اعداد

نو آبادیوں اور مقبوضات کا کوئلہ - انگلستان کی نو آبادیاں اور مقبوضات سال بسال زیادہ سے زیادہ کوئلہ دیگر ممالک کو بھیجتی ہیں۔ چنانچہ سنہ ۱۸۸۱ء اور سنہ ۱۸۹۱ء کے اعداد ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:

نام ملک	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء
ہندوستان	۱۷ ۸۹۰۳ ٹن	۳۶۰۴۹۸ ٹن
نیو ساؤتھ ویلز	۳۲۰۴۴۴۴ ″	۴۷۰۶۲۵۱ ″
وکٹوریا	۸۵۷۳ ″	۲۲۲۰۶ ″
تسمانیا	۴۱۵۶۷ ″	۴۹۱۱۹ ″
نیوزیلینڈ	۶۱۳۸۹۵ ″	۹۷۰۳۳
کوئنس لینڈ	۳۱۱۴۱۲ ″	۴۰۷۹۳۴ ″
نٹال	۲۵۶۰۹ ″	۳۸۷۸۱۱ ″
کیپ آف گڈ ہوپ	۳۲۸۲۰ ″	۱۹۱۸۵۸ ″
کینیڈا	۲۶۰۲۵۵۲ ″	۴۱۷۲۶۵۵ ″
مغربی آسٹریلیا		۳۲۵ ″

ہندوستان اور نیو ساؤتھ ویلز ممالک مشرق میں کوئلہ بھیجنے میں انگلستان کا مقابلہ کرتے ہیں۔

کانہائے طلائے میسور - ریاست میسور کے جیالوجیکل اور کانہائے طلا کے چیف انسپکٹر نے اپنی سنہ ۱۸۹۸ء کی رپورٹ میں بیان کیا ہے کہ دسمبر سنہ ۱۸۹۸ء میں کولار گولڈ فیلڈ کی سونے کی کانوں پر کل (۲۷۴۸۵۰۰۰) پونڈ سرمایہ برائے نام لگا ہوا ہے۔ جو سنہ ۱۸۹۷ء کے (۲۵۱۶۵۰۰) پونڈ سے (۲۳۲ ۰۰۰) پونڈ زیادہ ہے۔ دربار میسور کو سونے کی بابت مدت سنہ ۱۸۹۸ء میں (۱۰۰۰۰) پونڈ بمقابلہ سال ماسبق کے (۱۸۷۸۷) پونڈ کے بطور حق شاہی کے ملے۔

سررشتہ ڈاک ہند - سال گزشتہ کی بابت سررشتہ ڈاک کی سالانہ رپورٹ سے ظاہر ہے کہ اس سال میں سال ماسبق کی نسبت ایک کروڑ بیس لاکھ خطوط پوسٹ کارڈ پارسل پیکٹ وغیرہ ڈاک کے ذریعہ زیادہ تقسیم ہوئے یعنی ۲۶ فی صدی کی زیادتی ہوئی۔ کل آمدنی میں بعد منہائی خرچ ۲ لاکھ ۱۹ ہزار روپیہ کا اضافہ ہوا۔ اور خرچ میں صرف ۷۰ ہزار روپیہ کی زیادتی ہوئی۔ گورنمنٹ کے لئے کل مالی بچت ۲۲ لاکھ ۱۲ ہزار روپیہ کی ہوئی بمقابلہ ۱۸ لاکھ ۵۷ ہزار روپیہ کے جو سال ماسبق میں۔ اور ۱۲ لاکھ روپیہ کے جو سنہ ۱۸۹۷ء میں ہوئی تھی۔ اس سے ظاہر ہے کہ باوجود محصول ڈاک کی تخفیف اور طاعون کی موجودگی کے سررشتہ ڈاک بدستور ترقی کر رہا ہے۔

مذاق

ایک صاحب مکان کی بالائی منزل پر سکونت رکھتے تھے اور مکان کوچہ میں تھا۔ انہوں نے ایک نوکر رکھا تھا نوکر کو حکم دیا کہ کوڑا کرکٹ نیچے پھینک دے۔ مگر کوئی بھلا مانس آدمی دیکھ کر پھینکنا۔ تھوڑی دیر میں نوکر نے ایک بھلے مانس آدمی کو گزرتے دیکھ کر عین اس کے سر پر کوڑا پھینک دیا۔ وہ بیچارہ بڑبڑانے لگا۔ تب صاحب خانہ کو معلوم ہوا کہ یہ اس ہدایت کا نتیجہ ہے جو اس نے نوکر کو کوڑا پھینکنے کے متعلق کی تھی۔ (منظور الٰہی سکھر)

ایک درویش - ایک خان - ایک قصاب اور ایک پہلوان ایک دوسرے کے ساتھ ہمسفر تھے۔ صبح کا وقت تھا کہ ایک طرف سے تیتر بولا۔ چاروں دوست کھڑے ہوکر ایک دوسرے کو مخاطب کرکے دریافت کرنے لگے کہ تیتر کیا بولا ہے۔ درویش نے جواب دیا کہ یہ کہتا ہے "سبحان تیری قدرت"۔ خان بولا یہ کہتا ہے "سائیں مالک درک"۔ قصاب بولا یہ کہتا ہے "مرچ مالے دھک رکھ"۔ پہلوان بولا۔ یہ تو میری طرف مخاطب ہوکر کہتا ہے کہ "کھا گھی اور کر کسرت"۔ غرضکہ چاروں ہی اپنی اپنی عقل اور دانائی پر لڑتے جھگڑتے منزل مقصود پر پہنچ گئے۔ (چراغ الدین مستری پسرور سنی عمر ۱۸۵۱ء)

انگلستان کا ایک لارڈ - کلبرٹس! اب اس بات کے فیصلہ کرنے کا وقت آگیا ہے کہ تمہیں دنیا میں کس طرح زندگی بسر کرنی چاہئے۔

فرمانبردار بیٹا - میں آپ کے ارشاد پر عمل کرنے کو تہِ دل سے حاضر ہوں۔ کیا مجھے گرجے کے صیغہ میں داخل ہونا چاہئے۔ یا فوج کا مطالعہ میرے لئے مفید ہوگا۔ یا کسی صاحب جائداد کی لڑکی سے شادی کی درخواست کروں؟

لوسی - "جارج تم میرے ساتھ اس وجہ سے شادی کرتے ہو کہ میرا چچا میرے واسطے بہت جائداد چھوڑ مرا ہے"۔

جارج - "نہیں پیاری۔ اگر تمہارا کوئی اور رشتہ دار بھی جائداد چھوڑ مرتا۔ تو پھر بھی میں اسی طرح تمہارے ساتھ شادی کر لیتا"۔

مرد - "میں حیران ہوں کہ آپ کے والد بھی راضی ہو گئے ہوں گے"۔

عورت - "کیونکہ وہ آپ سے ایسے واقف نہیں جیسی کہ میں ہوں"۔

عجیب عجیب باتیں

ایک متمول سوداگر کا روزہ - امریکہ کا نیویارک جرنل لکھتا ہے کہ مسٹر ملٹن راتھ بن سوداگر غلہ جو مونٹ ورنن (امریکہ) میں رہتے ہیں۔ ۲۸ روز کا روزہ رکھا۔ باوجودیکہ اس عرصہ میں ان کو سخت بھوک لگتی رہی اور دوست احباب بھی اس شیطان کی آنت روزہ کے توڑنے کے لئے سخت متقاضی ہوئے لیکن اس مستقل مزاج شخص نے روزہ نہ توڑا اپنا نہ توڑا۔ باوجود بھوک کی ناقابل برداشت تکلیف اٹھانے کے یہ اپنا تجارتی کاروبار اور روزانہ فرائض خوبی سے انجام دیتا رہا۔ کہ گویا کوئی غیر معمولی امر واقع نہیں ہوا۔ ۲۴ اپریل کو اس نے روزہ رکھا تھا۔ اس وقت اس کے جسم کا وزن ۲۱۰ پونڈ تھا۔ اسی جسمانی بوجھ کو کم کرنے کے لئے اس نے اس قدر طویل روزہ رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ۲۸ روز کے بعد جب اس نے بدن کو تولا تو معلوم ہوا کہ وہ ۴۲ پونڈ کم ہو گیا ہے۔

کشتی کا کلب - لندن میں ایک کلب اس غرض سے قائم ہوا ہے کہ یورپ میں جاپانی فن کشتی کو رواج دیا جاوے۔ کلب مذکور کے پریسیڈنٹ مسٹر ڈبلیو ہاچ کرتے ہیں کہ جاپانی سسٹم کے مطابق ایک کمزور شخص اپنے سے زبردست اور طاقتور پہلوان کو نیچے گرا سکتا ہے۔ اس کا اصول مقابلہ کرنا نہیں بلکہ زبردست کے آگے اس طرح دب جانا ہے کہ حریف کے ہاتھ پاؤں اور جسم کے دیگر جوڑ سخت طور پر دکھنے لگتے ہیں پھر دفعتاً جھٹکا دے کر نکل جانا جس سے حریف خود منہ کے بل زمین پر آ پڑتا ہے۔ چنانچہ گزشتہ سال جاپان میں ایک پہلوان نے اپنے سے زبردست حریف کو صرف اس کی ایک رگ دبانے سے گرا دیا تھا۔

سب سے بڑا انعام - ایک یونانی کروڑپتی مسٹر انبل دوبر نامی باشندہ پیرس نے غالباً سب سے بڑا انعام قائم کیا ہے۔ وہ ہر تین سال کے بعد انسٹیٹیوٹ آف پیرس کی تجویز سے اس موجد یا صناع یا دریافت کنندہ کو دیا جاوے گا جو جماعت فرانسیسی ہو اور کوئی ایسا سب سے اچھا نیا خیال نئی نوع انسان کی بہتری کے لئے دریافت کرے۔ یہ انعام ایک لاکھ فرانک سے کبھی کم نہ ہوگا۔ گو اس سے چند بعض اوقات معتبر انعام سوائے اہل فرانس کے کسی اور قوم کے ... جگہ یہ نقد صرف ... میں مل سکیگا کہ فرانس میں تو یہی نمائش کا منعقد ہونا بھی کر دس سال میں ہو اور اس میں کوئی شخص اول درجہ کی ایجاد دیکھنے چلے ہیں۔ یہ انعام سنہ ۱۹۰۰ء کی نمائش پیرس میں دیا جاوے گا۔

پریسیڈنٹ کروگر کی زندگی کے مفصل و عجیب حالات شائع ہوگئے ہیں قیمت ۱۲ کارخانہ پیسہ اخبار سے منگاؤ

خط و صحت

استفسار

۲۰۔ [illegible] ایک دوست کے مدتوں سے سر میں درد [illegible] ہوتا ہے۔ براہ مہربانی کوئی صاحب [illegible] ہر طرح کی کمزوری کا دافع ہو۔ اور جو عموماً [illegible] کے رفع کرنے کے ساتھ سر درد کو اور جسم کے [illegible] ہوں گا۔ (خریدار پیسہ اخبار [illegible])

۲۱۔ زنانہ مرض: میرے ایک دوست کی ۲۰-۲۲ سالہ لڑکی کی چھاتیاں یعنی پستان نمایاں نہیں۔ ناظرین پیسہ اخبار سے اگر کوئی صاحب علاج بتا سکیں۔ تو از بس مشکور ہوں گا (نظام الدین مدرس اول بورڈ سکول ڈھوڈہ نمبر ۱۶۲۲)۔

۲۲۔ درد ڈاڑھ کا علاج مطلوب ہے۔ جو کہ بادی ہو [illegible] عارضی ہو (خیر اللہ پوری خریدار)۔

۲۳۔ [illegible] کا سہل اور مجرب علاج درکار ہے (۳۱)

علاج

۲۴۔ احتباس طمث۔ بعد سلام و نیاز کے واضح ہو کہ پہلے آپ کے اخبار میں استفسار نمبر ۱۲ مرض احتباس طمث جس کو انگریزی میں (مینس ٹرو ریشن) لکھا ہے۔ دیکھا آپ کو حسب ذیل نسخہ لکھ کر بھیجتا ہوں۔ اور جس قسم کے نسخہ جات کی ضرورت ہو جناب مولوی محمد توسل حسین خان صاحب کے یہاں سے [illegible] بکری بر اذواں [illegible] لکھ بھیج دیجئے گا۔ تخم کرفس ۲ تولہ۔ انیسون ۲ تولہ۔ اہیل ۲ تولہ۔ مکندر ۱ تولہ۔ [illegible] ۲ تولہ۔ مرمکی ۲ تولہ۔ خار خسک [illegible] و ۲ ماشہ۔ [illegible] سفوف کرکے ۶ ماشہ صبح۔ ۶ ماشہ شام۔ اور پتے [illegible] ۲ تولہ۔ قند [illegible] ۲ تولہ۔ بیخ بادیان ۹ ماشہ جوش دے کر شہد خالص ۲ تولہ ملا کر نوش جان کریں قریب ۲ ہفتہ۔ جبکہ زہ کے ہو تو اسے بفضل خدا اگر دس برس کا بھی مرض ہوگا تو زائل ہوگا اور بعض لوگ [illegible] ہوتے ہیں۔ اور اگر فساد خون ہو تو فصد صافن ضرور دلوا دیجئے۔ اگر سیاہ خون ہو تو زیادہ لیا جاسکتا ہے لیکن سرخ ہو تو کم مقدار خون لینے کا آدھ پاؤ سے چھٹانک تک ہو۔ (حکیم محمد امین)۔

۲۵۔ ایضاً (جواب استفسار نمبر ۱۲) اس مرض کو [illegible] زبان میں [illegible] کا درد کہتے ہیں۔ اکثر یہ درد عورات کو ایام میں ہوا کرتا ہے۔ گو ہم اپنی ادویات مجربہ کو مشتہر کرنا نہیں چاہتے لیکن [illegible] کے سوال آتے ہیں تو جی تڑپ سکتا ہے۔ اپنے مجربات میں سے ایک نسخہ تحریر کرتا ہوں۔ [illegible] صبح و شام استعمال کرائیں [illegible] فائدہ بخشے گا [illegible] ۲ تولہ [illegible] ۲ تولہ۔ ان تمام اشیا کو کوٹ کر [illegible] ساتھ جوشاندہ [illegible] استعمال [illegible] اور دو چار دن میں [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۲۴۔ میرے دوست کا ایک لڑکا گم ہوگیا ہے۔ براہ مہربانی حلیہ ذیل اپنے اخبار میں طبع فرما کر مشکور فرماویں۔ نہایت ہی ممنون ہوں گا۔ مسمی تھاکر داس ولد [illegible] قوم اروڑہ ذات کھورانہ۔ ساکن سنگر تا سو۔ تحصیل شرقپور ضلع لاہور۔ گورا رنگ۔ قد درمیانہ۔ عمر تقریباً ۱۲ سال زبان سے کسی قدر تتلاتا ہے۔ عرصہ ۱۲ یوم سے درسی جماعت چہارم کی تعلیم چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ اس کے والدین سخت پریشان ہو رہے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو پتہ مل جاوے۔ تو از راہ عنایت کمترین کو بذریعہ اخبار اطلاع دیجاوے۔ نہایت ہی ممنون و مشکور ہوں گا۔ (رلیا رام مدرس ریحان والہ خریدار نمبر ۱۹۳۵۳)۔

عام

سوال

۲۵۔ تیل گندھک۔ براہ نوازش کوئی صاحب تیل گندھک تیار کرنے کی ترکیب سے مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔ (خریدار نمبر ۱۴۵۰۴)۔

۲۶۔ لکڑی پر رنگ (پینٹنگ) [illegible] مگر دھرم کی لکڑی کی اقسام پر رنگ دینے اور پالش اور وارنش کرنے کی مشرح وسلسلہ وار طریق جس میں ہو۔ اگر ایسی کوئی اردو کتاب چھپی ہو تو اس سے مطلع فرما کر ممنون کریں۔ (خریدار پیسہ اخبار [illegible])۔

۲۷۔ بوٹی کا نام۔ ایک خاص قطعہ زمین میں ایک ایسی بوٹی موجود ہے جس کی جڑوں کے ساتھ سفید سفید [illegible] چسپاں ہیں اور پتے اس کے مستطیل ہیں۔ پتوں پر باریک لکیریں سی ہوتی ہیں۔ اگر کسی کو اس کے فوائد معلوم ہوں تو مطلع کریں۔ اس کا نمونہ میں مفت ارسال کر سکتا ہوں۔ (حکیم نور محمد از [illegible] ضلع لاہور)۔

۲۸۔ حبت تائم النار۔ یعنی (حبت دینک) کو قائم کیا ہے۔ جو کہ ہاروں کے نزدیک سے بدون کمی برابر نکلا ہے۔ اگر کسی صاحب کو اس کا کوئی عجیب فائدہ معلوم ہو۔ تو رحمت کریں (۳۰)۔

جواب

۱۶۔ کشتہ مس۔ یہ کشتہ حسب الارشاد سوال نمبر ۱۶ ہے۔ ملا آمیزش گندھک آسانی بذریعہ تیل نادر الوجود نہ ہونے کے ایک ہی آنچ میں تانبہ کشتہ ہو جاویگا۔ ترکیب۔ ایک عدد کریل کی لکڑی کاٹ لو۔ جو کہ ایک بالشت سے لمبی اور اس کا نصف موٹائی رکھتی ہو۔ اس لکڑی کو بیچ میں سے کھوکھلا کرکے سوراخ کریں۔ اس سوراخ میں ایک عدد پھلا ہوا رکھ کر اسیر گیا [illegible] پھر اسی ایک عدد پھلا ہوا رکھ کر اسی لکڑی کے ٹکڑا دو سے بند کر کے اس پر سیب کا چورا اوپر گر ملا کر لیپ کر دیں۔ [illegible] کسی قسم کی مٹی کا لیپ بھی۔ پھر خشک کریں۔ بعدہ باقاعدہ [illegible] آنچ میں پھونک دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ (دلشیر خان۔ [illegible] مقام [illegible])۔

شعر و سخن

نالۂ یتیم

(مصنفہ شیخ محمد اقبال صاحب ایم۔ اے۔ اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج جو انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ میں پڑھا گیا)

آہ کیا کہیے کہ اب پہلو میں پیدا دل نہیں
سمجھ گئی جب شمع روشن ہی نہ ہو محفل نہیں
آہ مشعل اشک ہستی میں یہ تیری قابل نہیں
نا امیدی جستجو کے لیے یہ منزل نہیں

ہائے کس منہ سے شریک بزم شاہانہ بنیں
شمع ہی ٹکڑے سے ہو جائیں جو پروانہ نہیں

حاجت تیغ نگہ نوک سناں ہونے لگا
یوسف غم زینت بازار جاں ہونے لگا
دل مرا اثر مند ضبط فغاں ہونے لگا
نالۂ دل ہر دو نے آہ آسماں ہونے لگا

کیوں نہ ذکر نغمہ سرائی چمک صد فریاد ہو
جو سرود عندلیب گلشن برباد ہو

یہ نخوت بڑھا کہ گریباں کو اٹھا کر
اشک غم ڈھلنے لگے یا بوس دامان ہو
مضطرب ہو یوں دل نالاں پہ [illegible]
جس طرح بلبل تڑپتا ہو گلستاں کے لیے

لیجئے ہم ہنگامۂ ہستی میں اب کیا ٹھہر
رو دئے جا کر کسی صحرا میں تنہا بیٹھ کر

قابل عشرت داغ گردش حسرت نہیں
در خور مطلب شمع سرِ تربت نہیں
زیر گردوں شاہد آرام کی صورت نہیں
جبر حسرت چارۂ پرسان رحمت نہیں

صبح عشرت بھی ہماری غیرت صد شام ہو
ہستی انساں غبار خاطر آرام ہو

ہے قیام ہستی عند مدام کا
کاہے کے لیے انکلنی سے ستر کی ہو
زندگی کو بہر راحت دل جسدم صیاد ہے
ستم از تعبیر آگیا

ہر کسی کا کام دل حاصل کبھی ناکام ہے
اس نظارہ کا مگر جا کر ایک تحدید انجام ہے

ہے فلک تجھ سے تمنا سعادت پروری
بہتا رہے تیرا چراغ دل نیک اختری
تو نے رکھا ہو گے عمر یتیمی پر مری
اے مسلماناں فغاں از دور چرخ چنبری

دوستی از کس [illegible] ہمیم یاراں [illegible] شد
دوستی کو آخر آمد دوستداراں [illegible] شد

نطق کر سکتا نہیں کیفیت غم کو بیاں
اسکی تیزی کو مٹا دیتی ہے انداز بیاں
آہ میں سکتی زباں تک رنج و غم کی داستاں
حدّ ان تیر لب گریہ ہے ہو در قہرماں

جز گریبانی ہے گویا حکم قید عاشقی
مجرم اظہار غم کو یہ سزا ملنے لگی

زخم دل کے واسطے ملتا نہیں مرہم مجھے
اپنی قسمت کا ہے شاہد حسرت آدم مجھے
طفل الفت پید کا ہر کس نا تم مجھے
[illegible] ڈبو دیں [illegible] پر نم مجھے

مضطرب ہے دل [illegible] ذوق طفلی کے لیے
تڑپتا ہے مجھے اشک یتیمی کے لیے

سایۂ رحمت کے ہو لے طفلی دامان پدر
[illegible] طفلی پہ ہے [illegible] صبا پیر اگر
رہتا ہو وہ اسکے عالم میں [illegible] خضر
[illegible] ایک مظہر شان کریمی [illegible]

ہر شہنشاہی جو طفلی تھا تا تیرا
تو نہ ہو تو زندگی اک قید ہے [illegible]

صبح طفلی ہے [illegible] سال غم بھا گئی
صبح پیری [illegible] کرنے کرنے [illegible] گئی
بادلوں [illegible] [illegible] چھا گئی
شعلہ [illegible] [illegible]

دیکھے بدلے میری [illegible]

[illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو [illegible] سے جیسے مہربان مددگار ملے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں [illegible] [illegible] اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اسکی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں لیکن ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب شیخ علی صاحب تاجر چرم [illegible] لکھتے ہیں کہ ایک پیسہ اخبار بنام (۵۵۱) شیخ [illegible] صاحب تاجر چرم [illegible] [illegible] جاری کرکے انعامی وی پی کے ذریعہ پیشگی قیمت منگا لیں۔ جناب [illegible] صاحب خریدار ۱۹۲۱ تحریر فرماتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۵۲) منشی محمد بخش صاحب [illegible] تحصیل [illegible] جاری کرکے قیمت منگا لیں۔ جناب منشی قدرت علی صاحب [illegible] سپرنٹنڈنٹ ریاست [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible] (۵۵۳) منشی [illegible] جاری کرکے [illegible] جناب غلام محمد [illegible] لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۵۴) منشی حافظ [illegible] صاحب [illegible] جاری کرکے انعامی وی پی کے ذریعہ قیمت [illegible]۔ جناب عبدالقادر صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ (۵۵۵) منشی محمد صاحب [illegible] سے نام اخبار جاری کرکے انعامی کتاب کے ذریعہ قیمت وصول کر لیں۔ جناب عبدالقادر صاحب [illegible] خریدار ۱۹۴۲ لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۵۶) [illegible] صاحب [illegible] جاری کرکے انعامی [illegible] پیشگی قیمت منگا لیں۔ جناب محمد [illegible] صاحب [illegible] ضلع [illegible] ارقام فرماتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۵۷) نواب خواجہ محمد علی صاحب جاگیردار [illegible] ضلع [illegible] جاری کرکے قیمت بذریعہ انعامی کتاب کے منگا لیں۔ جناب [illegible] علی صاحب خریدار ۱۰۳۹۲ لکھتے ہیں کہ (۵۵۸) مرزا محمد نور عالم صاحب انسپکٹر محکمہ نمک [illegible] ضلع [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے پیشگی قیمت انعامی وی پی کے ذریعہ منگا لیں۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ اخبار (۵۵۹) بنام قاضی محمد عبدالغفور صاحب [illegible] ضلع [illegible] جاری کرکے قیمت بذریعہ انعامی وی پی پیشگی وصول فرمالیں۔ جناب لالہ [illegible] لال صاحب خریدار ۱۰۸۸۱ لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۶۰) میاں سید محمد طاہر صاحب پیرزادہ مقام [illegible] ریاست [illegible] جاری کرکے انعامی کتاب کے ذریعہ پیشگی قیمت منگا لیں۔ جناب لالہ [illegible] داس صاحب [illegible] ضلع [illegible] لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۶۱) بخشی [illegible] صاحب [illegible] ضلع [illegible] جاری کرکے انعامی وی پی کے ذریعہ قیمت پیشگی منگا لیں۔ جناب [illegible] علی صاحب خریدار ۱۲۵۹ لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۶۲) [illegible] محمد خان صاحب [illegible] [illegible] [illegible] ذریعہ قیمت پیشگی [illegible]۔

پیسہ اخبار کلب

[illegible] کی تصویر [illegible] صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] تصویر شائع کرنے کی تاریخ [illegible] [illegible] جلدی شائع [illegible] [illegible] [illegible] منظور ہوگی [illegible] تصویر [illegible] کریگی"۔ لالہ [illegible] رام صاحب [illegible] سے لکھتے ہیں [illegible] قدر [illegible] مجھے ایڈیٹر پیسہ اخبار نے انتخاب لاجواب کی تصویر کی زیارت کرانے کی امید سے [illegible] [illegible] کے دائرہ [illegible] [illegible] تصویر جلدی چھاپئے"۔ سید خلیل احمد [illegible] تمام [illegible] لکھتے ہیں [illegible] [illegible] پیسہ اخبار [illegible] [illegible] رکھنے والے ہیں [illegible] [illegible] [illegible] تصویر ترکی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے مہربانوں کے خطوط سے انتخاب کئے ہوئے ہیں جو پیسہ اخبار ایڈیٹر کی [illegible] جلدی شائع [illegible] [illegible] میں عرض ہے کہ ان کے ارشاد کی بہت جلد تعمیل کیجائیگی۔

ناموروں کی تصاویر

[illegible] بعض احباب نے [illegible] ہے کہ فلاں فلاں ناموروں کی تصاویر پیسہ اخبار [illegible] سلسلے میں چھاپی جانی چاہئیں۔ (۱) [illegible] صاحب [illegible] تفصیل [illegible] [illegible] فرماتے ہیں [illegible] میں آپکو ذیل کے صاحبان [illegible] الملک حکیم عبدالمجید [illegible] حکیم محمود [illegible] صاحب کی تصویر پیسہ اخبار کے ہمراہ شائع کرکے [illegible] تقسیم کرنی چاہئے"۔ اس کے بعد حکیم صاحب کی لیاقت وفضائل کا ذکر کیا ہے جن کے تسلیم کرنے میں کسی کو تامل نہیں۔ (۲) مولوی [illegible] احسین صاحب خریدار ۱۰۸۲۶ [illegible] سے تحریر فرماتے ہیں کہ "نواب محسن الملک بہادر مولوی الطاف حسین صاحب حالی پانی پتی شمس العلما مولوی حافظ نذیر احمد صاحب دہلوی شمس العلما مولوی شبلی صاحب نعمانی [illegible] سید محمود صاحب مولوی ذکاء اللہ صاحب شمس العلما [illegible] سید امیر علی صاحب [illegible] وغیرہ کی تصاویر [illegible] چاہئیں"۔ (۳) قاضی اکرام [illegible] صاحب خریدار ۱۱۰۲۱ [illegible] سے رقم فرماتے ہیں کہ [illegible] قوم مسلمانان یا [illegible] صاحبان کی تصاویر اگر دیجائیں تو بہت اچھا ہے۔ ان کے دیدار کا لوگوں کو بہت اشتیاق ہے۔ اس کے بعد [illegible] خان بہادر محمد برکت علی خاں لاہور [illegible] نواب محسن الملک [illegible] مولوی نذیر احمد صاحب مولوی لطف اللہ صاحب مولوی سمیع اللہ خاں صاحب وغیرہ کے نام گنائے ہیں۔ ایک اور صاحب [illegible] آباد [illegible] [illegible] فہرست [illegible] کے ناموروں کی [illegible] ہیں۔ ایک صاحب مسٹر [illegible] [illegible] مسٹر سریندر ناتھ بنرجی ایڈیٹر بنگالی مسٹر جسٹس [illegible] مسٹر [illegible] بنرجی مسٹر [illegible] مسٹر [illegible] کی تصاویر چھاپنے کی صلاح دیتے ہیں۔ ایڈیٹر [illegible] کرتا ہے کہ وہ ان سب تصاویر کو [illegible] چھاپنے کی کوشش کریگا اور اگر کوئی اور صاحب کسی [illegible] مشہور شخص کا نام لکھیں تو ان کی تصویر چھاپنے کی بھی کوشش کیجائیگی۔ اور جو صاحب [illegible] [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور [illegible] شنبہ ۱۰ مارچ ۱۹۰۰ء

شدید قحط شدید وبا اور آخری علاج

اس بات کے ثابت کرنے کی ضرورت نہیں [illegible] قحط ہندوستان کے اکثر حصوں میں کیسا خوفناک ہے۔ اگر کوئی شخص [illegible] اس ہولناک تصویر کو اپنے پورے حقیقی رنگ میں دیکھنا چاہے۔ تو اسے لارڈ کرزن بہادر [illegible] کے [illegible] مشورے پر عمل کرنا چاہئے کہ وہ قحط کے کسی امدادی کام کی طرف چلا جائے۔ اور عین الیقین حاصل کرے۔ [illegible] ذریعہ سے کاغذ پر اس دردناک مصیبت کی زندگی کی تصویر کھینچنا کسی استاد فن کا کام ہے کہ جو مصیبت سے مارے [illegible] کے بدلے بھگت رہے ہیں۔ سرکار کی [illegible] [illegible] [illegible] شفقت ہے جو انہی [illegible] کی جانیں بچانے کے لئے قریب [illegible] [illegible] کا پیٹ بھرنے یا [illegible] کے [illegible] سے روپیہ خرچ کر رہی ہے۔ لیکن وہ مجبور ہے کہ [illegible] کفایت شعاری سے خرچ کرے۔ مزدوروں کو پانچ [illegible] اور سات سات پیسے ان بھاری [illegible] اٹھانے اور مٹی کھودنے کی [illegible] [illegible] [illegible] تین تین پیسے۔ ان پیسوں سے [illegible] غلہ [illegible] باجرہ وغیرہ کے خرید جاتا ہے۔ اور یقین ہے کہ مٹی کھودنے اور مٹی اٹھانے کی مزدوری کے بعد [illegible] پیٹ بھرنے کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔ ان [illegible] لوگوں [illegible] سالن کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ اگر نمک بھی مل [illegible] [illegible] ہے۔ اس لئے یہ امر مشاہدہ سے تعلق رکھتا ہے کہ ان قحط امدادی کاموں [illegible] سے مزدور

ہڈیوں کے ڈھیر

ہی نظر آتے ہیں۔ مگر یہ ان مقامات کا ذکر ہے جہاں [illegible] علاقہ ہے یا سرکار نے شاہی خزانہ سے امدادی کام جاری کر رکھے ہیں۔ ورنہ راجپوتانہ اور کئی دوسرے مقامات میں لوگ ایک ایک دانہ اور ایک ایک گھونٹ پانی کے لئے [illegible] مر گئے ہیں۔ والدین نے بچوں کو چھوڑ دیا۔ شریف لوگوں نے بھیک مانگنے پر مرنے کو ترجیح دی۔ جو شخص اپنے بال بچوں میں بیٹھ کر ہر روز پیٹ بھر کر خدا کی نعمتیں کھاتا ہے [illegible] جان سکتا ہے کہ بھوک کا عذاب کیسا ہوتا ہے۔ اور [illegible] مفلس اہل وطن کی [illegible] [illegible] ہیں [illegible] نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کو [illegible] سنو گے مگر کئی ایسی جگہیں ہیں جہاں [illegible] سکتی ہے مگر سرکار کی نظر نہیں پہنچ سکتی [illegible] کے [illegible] خاندان برباد [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] دیگر صوبجات کے لوگوں کا حال [illegible] کبھی وقت پر اپنے گھروں میں [illegible] سے گزر اوقات کرتے تھے۔ ان کے [illegible] شائد وہ بھوک اور پیاس سے مر گئے یا [illegible] اس کے مصائب نے ہلاک کیا۔ تاہم اس کی [illegible] بیماری تھی اور نہ کھانا بچا جو اس وقت ہاتھ پھیلا کر خیرات [illegible] ہیں یا نوکری ڈھونڈ رہے ہیں

اپنے گھر میں بیٹھے نا امیدہ تھے

[illegible] چہرہ کا تغیر ہوگا جو ان کی حالت کو دیکھ کر پاش پاش ہو جاتا ہے۔

دوسری طرف وبائے طاعون نے الگ عالمگیر تباہی برپا کر رکھی ہے۔ جن مقامات مثل حاطہ بمبئی و علاقہ دکن میں اس کی شدت کم ہوگئی تھی۔ وہاں پھر اس کا زور بتلایا جاتا ہے جہاں مثل کراچی کلکتہ یا دو ضلع پنجاب کے بالکل معدوم ہوگئی تھی۔ یہ پھر پیدا ہوگئی ہے اور جن مقامات مثل پٹنہ وغیرہ میں یہ پہلے نہیں ہوئی تھی اب نمودار ہونے لگی ہے۔ اس ظالم نے لاکھوں زندگیوں کو قطع کیا ہزاروں گھرانوں کو بے چراغ کیا۔ یہ وہ کالا ہے کہ جس کے کاٹے کا منتر نہیں۔ یورپ کے ڈاکٹروں نے کئی علاج اور کئی قسم کے ٹیکے تجویز کئے۔ مگر ایک بھی حکمی ثابت نہ ہوا۔ قحط زدوں کے [illegible] مریض کر جانبر ہو جانے کی امید ہے۔ مگر وبا زدوں کی خبر نہیں ہوتا کہ یہ ملک الموت کا پیغام ہے۔ اگر قحط ایسا عالمگیر ہے کہ جس کی نظیر ہندوستان کے قحطوں کی تاریخ میں نہیں ملتی تو وبا اس سے بھی بلائے بے درمان اور قضائے مبرم ہے۔ بعض ڈاکٹر کہتے تھے کہ تین سال کے بعد طاعون خود بخود مفقود ہو جائیگی اور اس کے طبعی نمو میں فرق آ جائیگا۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ تین سال کے بعد اس کے طبعی نمو کو [illegible] تقویت مل رہی ہے۔

یہ دونوں بے درمان اور نا علاج پذیر بلائیں

[illegible] اہل ہندوستان پر نازل ہیں۔ یہ ہم لوگوں کے شامت اعمال کا نتیجہ ہیں۔ ان کے بہت سے علاج کئے گئے مگر بے سود رہے۔ میں ایک آخری علاج اپنے اہل وطن کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ اپنے خداوند خالق اور [illegible] دیگر تمام [illegible] کروڑ ہندوستانی بلا تمیز مذہب [illegible] اپنی تقصیرات [illegible] اور درگزر بخشش کی دعا مانگیں [illegible] ایک دن مثلاً ۱۶ اپریل کا دن مقرر کر کے سب لوگ ایک وقت پر اپنے طریق کے مطابق دعا [illegible] عجز و نیاز کا اظہار کریں۔ وہ تمام ملک کے [illegible] جاوے۔ اور سب لوگ اپنے اپنے [illegible]

فہرست دیں تو یقیناً وہ اپنا فرض ادا کرینگے۔

کمانڈنٹ کرونجے گرفتار ہوگیا
اگر ایک مالتا کل تھا کہ جنوبی افریقہ میں انگریزی افواج کو فتح و نصرت نصیب ہوگی۔ لیکن اس سے پہلے ایک اتنا لمبا سلسلہ شکستوں کا آیا کہ انگلستان کی فتح اور کامیابی کی وقعت ہمیشہ سے گھٹ گئی۔ گو ایک مدت سے فری سٹیٹ کی افواج کا کمانڈنٹ کرونجے دریائے ماڈر کے ایک مقام میں گھرا ہوا تھا اور اس کا بچ کر نکل جانا ناممکن کر دیا گیا تھا۔ تاہم گزشتہ چار پانچ ماہ میں جس قسم کی متضاد اور متناقض خبریں میدان جنگ سے پہنچتی رہی ہیں۔ ان کے تجربہ سے کرونجے کا مع اپنی تمام فوج کے گرفتار ہونا یقینی نہیں نظر آتا تھا۔ ساتھ ہی اس کے محصوری کے وقت میں اس نے انگریزی افواج کو سخت نقصان پہنچایا۔ یہاں تک کہ ایک ہی روز کے جنگ میں اسی انگریزی افسر علاوہ سپاہیوں کے مقتول اور مجروح ہوئے۔ اس کی وجہ یہ بیان کیجاتی تھی کہ دشمن چھپا ہوا ہو کر جان رکھیں رہا ہے۔ اور تجربہ سے یہ بات صحیح نکلی کیونکہ پچاس انگریزی توپیں کرونجے اور اس کی فوج پر ایک ہفتہ عشرہ کے قریب لگاتار گولہ باری کرتی رہیں۔ تاہم بوئروں کا ان سے زیادہ نقصان نہ ہوا۔ البتہ جب ۲۷ فروری کی صبح تین بجے کینیڈا کی فوج حملہ کر کے دشمن کے مقام سے ۸۰ گز کے فاصلہ پر پہنچ گئی تو دشمن کو سوائے اطاعت منظور کرنے کے کوئی چارہ نہ رہا۔ اس وقت بوئر جنرل نے ایک چٹھی اطاعت منظور کرنے کے متعلق انگریزی لشکر میں بھیج دی اور بلا کسی شرط کے ۲۷ فروری کو اطاعت منظور کر لی۔ اور قریب چار ہزار بوئروں نے ہتھیار رکھ دیئے جو کیپ کالونی کو بطور جنگی قیدیوں کے بھیج دیئے گئے۔ اور چار توپیں مع دو میکسیم توپوں کے انگریزی لشکر کے ہاتھ آئیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ کرونجے کی فوج کا کچھ حصہ اور کئی توپیں ضرور بچ کر نکل گئی ہونگی۔ جب لارڈ رابرٹس سے کرونجے ملا تو اس نے افسوس ظاہر کیا کہ میں زیادہ مدت تک اپنا ڈیفنس نہیں کر سکا۔ بہرحال اس فتح پر انگلستان اور اس کے مقبوضات میں بڑی خوشی ہوئی۔ قیصر جرمن اور شاہ اٹلی نے حضور ملکہ معظمہ کو مبارکباد کے تار بھیجے۔ اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ انگریزی لشکر کی کمر مضبوط ہوگئی اور بوئروں کی کمر ٹوٹ گئی۔ کیونکہ یقیناً کرونجے کی گرفتاری سے بوئروں کو سخت صدمہ پہنچا ہے۔ جو ان کا پرانا اور تجربہ کار جنرل تھا اور اسی نے دریائے ماڈر پر لارڈ میتھوین کی فوج کو سخت شکست دی تھی۔

لیڈی سمتھ کی رہائی
ابھی جنرل کرونجے کی گرفتاری پر ہر طرف خوشی اور جوش کا اظہار ہو رہا تھا کہ ۲۸ فروری کو لارڈ ڈنڈونلڈ نے لیڈی سمتھ کا محاصرہ اٹھا دینے کی خبر نے دنیا کو اور بھی خوش کر دیا۔ جنرل وائٹ نے جس استقلال سے لیڈی سمتھ کے محصورین کی امداد کی اور جنرل بلر کی کوشش کی ہوئی اس کا جو نتیجہ ہونا چاہئے تھا۔ بوئروں کی بہادری اور جنگ کی لیاقت میں تو بھی کلام نہیں۔ بلکہ یہ انگریزی افواج کی اور بھی بہادری کا ثبوت ہے کہ انہوں نے ایسے زبردست اور مستحکم دشمن پر دست بالا حاصل کیا۔ بہرحال ۲۸ فروری کو جنگ جنوبی افریقہ کا یہ سب سے بڑا معرکہ ختم ہوا کہ جس کی طرف ایک عالم کی نظریں لگی ہوئی تھیں۔ لیڈی سمتھ کے قریب کی پہاڑیوں پر بوئروں سے اس روز جنگ نہیں ہوئی کیونکہ وہ پہلے ہی انہیں خالی کر گئے تھے۔ بلکہ معلوم ہوا کہ پانچ چھ روز پہلے سے اپنی بھاری توپوں کو ان کے مقامات سے اتار کر ریل کی سڑکوں تک لے گئے تھے کہ جہاں سے انہیں سلامتی سے اپنے ملک میں لے گئے۔ تین ہفتہ پیشتر سول اینڈ ملٹری گزٹ نے لکھا تھا کہ جب ہم لیڈی سمتھ کے قریب سے بوئروں کو شکست دے کر بھگا دینگے اگر اس وقت جنرل جوبرٹ اپنی بھاری توپیں سلامتی سے لے گیا۔ تو ہم جنگ کے [illegible] اپنی توپوں کا [illegible] پر بھروسہ [illegible] جنرل [illegible] ہماری توپوں کے سلامتی سے لیجانے میں [illegible] ہی اخیر وقت تک بوئروں سے مقابلہ کیا۔ لیڈی سمتھ نے بڑی صبر و تحمل کی [illegible] جنرل بلر کی دو بلکہ تین پہلی کوششیں ناکام ہوئیں اور محصور فوج [illegible] دوستوں کو اور بھی پریشان کر رہا تھا۔ مگر انجام بخیر ہوا۔ اگر لارڈ رابرٹس اور جنرل بلر کی سعی سے لیڈی سمتھ کو رہائی ملی ہے تو جنرل وائٹ کی لیاقت سے اتنے عرصہ میں لیڈی سمتھ نے دشمن کی اطاعت منظور نہیں کی۔ بوئروں کا بہت سا گولہ بارود اور جانیں لیڈی سمتھ پر ضائع [illegible] ہوئی ہیں۔ انگلستان میں خوشی کی تقریب میں [illegible] آتشبازیاں چھوڑیں۔ فائر [illegible] ہوئیں اور ہر طرح سے خوشی کا اظہار کیا گیا۔ ہندوستان کے ہر شہر میں خوشی اور مبارکباد کے جلسے ہو رہے ہیں۔ اور مبارکباد کے تار حضور وائسرائے اور لارڈ رابرٹس کی خدمت میں بھیجے جا رہے ہیں۔

آئندہ کیا ہوگا؟
لیڈی سمتھ اور کمبرلی کا محاصرہ اٹھا دینے اور ایک بوئر جنرل کے گرفتار ہونے کے بعد قدرتاً سوال پیدا ہوتا ہے کہ اب آئندہ کیا ہوگا؟ ہرچند کہ ابھی [illegible] بوئرز کے قریب انگریزی علاقہ سے نہیں نکلے۔ [illegible] مارچ کی اشاعتوں کی خبر ہے کہ [illegible] ۳۰ میل مشرق کی جانب جنرل جوبرٹ مقابلہ کے لئے ایک بڑی جمعیت فراہم کر رہا ہے۔ ہرچند کہ ابھی [illegible] ریلوے لائن اور کیپ کالونی کے شمال کی طرف کی لائنیں دشمن کے ہاتھ میں ہیں۔ تاہم اس وقت چار پانچ ماہ کے جنگ جدال میں بے شمار خزانہ اور قیمتی جانیں صرف کرنے کے بعد ہم اپنے کام کو وہاں سے شروع کرنے کے قابل ہوئے ہیں کہ جہاں سے جنگ کی ابتدا میں توقع ہو سکتی تھی۔ یورپ کے اخبارات نے بار بار لکھا ہے کہ جنگ کی زیادہ بھاری مشکلات اس وقت شروع ہونگی جب انگریزی فوجیں دشمن کے ملک میں داخل ہونگی۔ جنرل جوبرٹ نے ایک جرمن اخبار نویس کو بتلایا تھا۔ اس وقت [illegible] محصور [illegible] سکیں گے۔ ہم گویا [illegible] جنگ جو ایک جگہ [illegible]

[illegible] جائینگے ۔ اگر نہیں کوئی سرسبز [illegible] ملک ہے تو راستے کھلے رکھنے پڑینگے جبکہ بہت فوج پیچھے کی ہمراہ [illegible] لیڈیس برگرس کے ایجنٹ مقیم یورپ نے بتلایا ہے کہ یہ مقولہ کہ بوئروں نے قلعہ بندیوں اور عظیم الشان تربوں اور گولہ بارود کی کانوں سے اس قدر مضبوط اور ناقابل تسخیر بنا رکھا ہے کہ تین سال تک تو اس میں محصور رہنے کے لئے سامان جنگ کافی ہے ۔ ان سب باتوں کے ساتھ بوئرں کی بہادری وصف کو ملا دینے سے اس شک کو تقویت ہوتی ہے کہ جنگ کی اصلی مشکلات اب شروع ہونگی ۔ اور آئندہ اس سے زیادہ فوج کی ضرورت ہوگی ۔ اس خیال کی تائید لارڈ ولسلے وزیر جنگ کے اس قول سے ہوتی ہے کہ وہ ۱۰ مارچ سے ([illegible]) اور ماہ اپریل تک (۱۷۸۰۰) مزید فوج انگلستان سے افریقہ کو روانہ کرینگے ۔ ساتھ ہی مسٹر چیمبرلین وزیر نوآبادیات نے کینیڈا اور آسٹریلیا سے فوراً مزید فوج طلب کی ہے ۔ بہرحال آسمان جنگ کی تیاریاں زور شور سے ہو رہی ہیں ۔ اسی اثنا میں ۱۴ مارچ کی ایک رائٹر ایجنسی کی تاربرقی سے معلوم ہوتا ہے کہ پریسیڈنٹ کروگر خود اور [illegible] فری سٹیٹ میں جاکر پریسیڈنٹ سٹین سے تجاویز صلح کے متعلق گفتگو کر رہا ہے ۔ ساتھ ہی ڈاکٹر لیڈس کی ایک تاربرقی امریکہ میں چھپی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بوئر امن چاہتے ہیں لیکن ساتھ ہی اپنی آزادی پر بھی اصرار کرتے ہیں ۔ اگر یہ اخبار صحیح ہیں تو [illegible] بوئروں کی طرف سے کوئی تیز [illegible] صلح کی [illegible] ہوں ۔ اور جنگ کا ہیں خاتمہ ہو جائے ۔ گو بوئروں کی [illegible] کا میابی [illegible] گو اس قدر بھول گیا [illegible] کی صورت میں انگریزوں سے علاقہ ناٹال [illegible] ایک کثیر رقم تاوان لینے کا ارادہ رکھتا تھا ۔ مگر اب ناکامیابیوں سے اس کی آنکھیں ضرور کھل گئی ہونگی ۔

سملہ میں انسداد طاعون کا احتیاطی انتظام

سملہ کو طاعون سے محفوظ رکھنے کے لئے امسال بھی بہت کچھ احتیاطی انتظام کیا جاویگا ۔ ۱۰ مارچ سے ایک یورپین ملٹری اسسٹنٹ سرجن اور ایک لیڈی ڈاکٹر کالکا میں مسافروں کا معائنہ شروع کرینگے ۔ اور تیسرے درجہ کے مسافروں کے میلے کپڑے اور دوسرے مسافروں کا مشتبہ سامان ادویات سے صاف کیا جائیگا ۔ کالکا ، تارا دیوی ، ترمی اور خصوصاً [illegible] کے ملاحظہ کی چوکیاں کھول جائینگی ۔ ایک افسر بطور خاص حفظ صحت کے سملہ میں متعین کیا جاویگا جو بازاروں کی صفائی اور بیمار شدہ مشتبہ اموات وغیرہ کا خیال رکھیگا ۔ گورنمنٹ ہند کے دفتر کے افسر کلرکوں اور ان کے گھروں کی نگرانی کا خاص انتظام کیا جاویگا ۔ انہیں کلکتہ میں صحت کا سرٹیفکیٹ ملیگا جس کی کالکا میں تصدیق ہوگی ۔ اور سملہ میں دس روز پہنچنے کے بعد تک [illegible] میڈیکل آفیسر اس کی نگرانی کریگا ۔ کلکتہ میں طاعون کے [illegible] کی وجہ سے یہ احتیاط لازمی تھی ۔ معلوم ہوتا ہے [illegible] کہ حضور [illegible] [illegible] اسال سفر سملہ کا ارادہ رکھتی [illegible]

کر دیا ہے ۔ اور نیز حالات معلوم ہوتا ہے کہ سملہ پر تشریف لے جانے والے ہندوستانی مسافروں کو طاعون کی نگرانی کے انتظام سے کافی دردسر حاصل ہوگی ۔

چندہ دینے والے رئیس

لارڈ سٹینلی آف الیڈرلی نے چار سو پونڈ (چھ ہزار روپیہ) حضور ملکہ معظمہ کے پاس امدادی فنڈ میں بھیجے ہیں ۔ اور ہدایت کی ہے کہ اس رقم کو اُن محتاجوں کو اور خصوصاً پردہ نشین عورتوں کو مدد ملے جو سرکاری مدد سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے ۔ یہ درست ہے کہ بعض اوقات بعض فرومایہ انگریز ہندوستانیوں سے سختی سے پیش آتے ہیں اور انہیں حقارت سے دیکھتے ہیں لیکن دوسری طرف بعض ایسے معزز اور اعلیٰ درجہ کے انگریز بھی ہیں جو نہ صرف ہندوستانیوں کی عزت کرتے ہیں بلکہ ان کی مصیبت کے وقت ان کی دستگیری اور حاجت کے وقت امداد کرنے سے دریغ نہیں کرتے ۔ کیا ہندوستان میں ایک لاکھ ہندو مسلمان ایسے دولتمند نہیں ہیں جو لارڈ سٹینلی آف الیڈرلی کی طرح شریف اور پردہ نشین محتاجوں کی امداد کے لئے جو بھیک مانگنے پر مر جانے کو ترجیح دیتے ہیں چھ چھ ہزار روپے چندہ کی رقمیں دے سکیں ۔ بیشک ہیں مگر اُن میں وہ دل نہیں ہے جو اس شریف لارڈ نے پایا ہے ۔ اور جیسا اس کی قوم واجب فخر کر سکتی ہے ۔ ایسا ہی لارڈ ہیلو ہیں کہ جنہوں نے سر سید میموریل فنڈ میں ولایت سے تین ہزار روپیہ چندہ بھیجا تھا ۔ ہمارے رئیس ہیں کہ جب تک اُن کی منت خوشامد نہ کرو ۔ اُن کی تعریف نہ کرو ۔ اُن کی خدمت میں ڈپوٹیشن اور عرضداشتیں نہ بھیجو ۔ کسی مقصد سے مفید ملکی اور قومی کام کے لئے بھی چندہ نہیں دیتے ۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ سوائے معدودے چند معزز مستثنیات کے ہمارے رئیس ایسے فیاض ہیں کہ صرف اسی کام کے لئے چندہ دیتے ہیں جس کی سرپرستی حکام اعلیٰ نے اختیار کی ہو ۔ یا جس میں حکام کی خوشنودی مدنظر ہو ۔ ایک معاصر ہندوستانی نے دیسی رئیسوں کے قحط فنڈ کے چندوں کا ذکر کرتے ہوئے ٹھیک لکھا ہے کہ مہاراجہ صاحب دربھنگہ اور نواب صاحب رامپور نے بھاری رقوم چندہ کی دی ہیں جس کے لئے ہم اُن کے مشکور ہیں ۔ لیکن نہ مہاراجہ صاحب نے بنارس کالج کے لئے اور نہ نواب صاحب نے علیگڈھ کالج کے لئے کوئی معقول رقم دی ۔ گو نواب صاحب نے مرحوم کے کالج کے لئے معقول رقم چندہ کی پیش کی تھی ۔

انتظام پولیس میں اصلاح

خوشی کی بات ہے کہ مسٹر جان پال وار برٹن اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل ریلوے پولیس [illegible] انسپکٹر جنرل پولیس مقرر ہوئے ہیں ۔ اور ساتھ ہی [illegible] [illegible] میں ایک ممبر بھی مقرر ہوئے ہیں جو [illegible] صاحب [illegible] قائم مقام وزیر اعظم کے [illegible] [illegible] سردار گوربخش سنگھ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب [illegible] [illegible]

خبر ہے کہ [illegible] [illegible] صاحب [illegible] کے ہمراہ تشریف لائیں گے ۔ اُن کا [illegible] [illegible] کونسل [illegible] مہاراجہ کی جانب سے [illegible] [illegible] [illegible] مدارالمہام ریاست کی کونسل [illegible] [illegible] [illegible] ہونگے ۔ [illegible] [illegible] صاحب کی جانب سے [illegible] گئے [illegible] ۔ ریاست کی نہایت خوش نصیبی ہے کہ اس عہدہ پر [illegible] صاحب ایسا محنتی اور تجربہ کار افسر مقرر کیا گیا ہے جس سے بہتر ہندوستان بھر میں کوئی دوسرا افسر لائق اور تجربہ کار [illegible] نہیں ملتا ۔ غنیمت ہے کہ مہاراجہ صاحب کو ریاست کی اصلاح کی جانب توجہ ہوئی ہے ۔ علاوہ اس کے کونسل کا ایک جنرل سیکرٹری بھی مقرر کیا گیا ہے جس پر [illegible] صاحب [illegible] ہوگئے ۔ اور مسٹر [illegible] خان صاحب ریاست کے میر منشی اور وزیر خارجہ ہوگئے ۔

راجپوت مہا سبھا

آگرہ میں حسب معمول راجپوتوں کی تیسری سالانہ مہا سبھا کا جلسہ ۲۶ و ۲۷ فروری کو بصدارت آنریبل راجہ رام پال سنگھ کے ہوا ۔ ڈیڑھ سو راجپوت ملک کے ہر حصے سے شریک تھے ۔ تعلیم پھیلانے ۔ اصلاح رسوم ۔ تجہیز و تکفین کے مقدمات فیصل کرنے ۔ زمینداری اور ملازمت کے علاوہ دیگر وسائل سے بھی معاش حاصل کرنے ۔ شادی بیاہ میں تعدد مستورات کی اصلاح کرنے اور فضول خرچی ترک کرنے ۔ اور سبھا کے اغراض کی اشاعت کے لئے مختلف مقامات میں شاخیں اور پرچارک مقرر کرنے کے متعلق ۱۶ ریزولیوشن پاس کئے گئے ۔ راجپوت سبھا کے مفید ہونے میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا ۔ اور ٹھیک ہندوستان کی اس بڑی اور شریف قوم میں اصلاح کی بڑی ضرورت ہے لیکن خرابی یہ ہے کہ ریزولیوشن پاس کرنے کے سوا کوئی عملی کام نہیں کیا جاتا ۔ یہ تو ظاہر ہے کہ باتیں بنانا عملی کام کرنے سے سہل ہے ۔ راجپوت ابتک زبردست قوم ہے مگر تعلیم سے بہت کم بہرہ حاصل کیا ہے ۔

الٰہ آباد میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ

۱۰ مارچ کو بوقت شام ٹاؤن ہال کے متصل میدان میں ایک عظیم الشان جلسہ ہندو مسلمانوں ، سکھوں اور انگریزوں وغیرہ کا بسبب گورنمنٹ کی جنوبی افریقہ میں متواتر نمایاں فتوحات حاصل ہونے کی غرض سے منعقد ہوا ۔ حاضرین کی تعداد کئی ہزار تھی ۔ جو عظیم الشان شامیانے [illegible] [illegible] خیمے [illegible] [illegible]

"انتخابات" رسالہ خریدار کی قیمت [illegible]

منشی عبد [illegible] صاحب [illegible] انسپکٹر پولیس [illegible] ۳۰ اگست [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] صاحب [illegible] [illegible] [illegible]

… بہت سے معزز لوگ پنجاب کے تمام اضلاع … سے شریک ہوئے تھے۔ اور بعض نے اپنی طرف سے … کی منت … علاوہ اشتہار کے لاہور کے معزز لوگوں کو بذریعہ ایک … مطلع کیا گیا تھا جس پر … اور سات مسلمان منتظمین مقرر کرنے والوں کے نام درج تھے … ہر مذہب و ملت کا قاعدہ ہے۔ لیکن کیا اس سے بڑا کلام نہیں ہو سکتا تھا کہ جیسا کہ … دو درجن … نام دعوت کرنے والوں کے … جاتے۔ مسٹر … ڈی بی صاحب کمشنر لاہور و مسٹر ریڈ و کلارک و … جہاں … کے آجانے کے بعد جلسہ شروع ہوا۔ مسٹر جسٹس … چندر چیٹرجی نے … اس جلسہ کا پریسیڈنٹ منتخب کیا۔ پروگرام کے مطابق جو پہلے تقسیم ہو چکا تھا اور اس منظم … جلسہ کی شان کے مطابق تھا … ریزولیوشن مشتمل بر اظہار مبارکباد بر فتوحات جنوبی افریقہ اور ترسیل پیغامات مبارکباد … پیش ہو کر بعد تائید … منظور ہوئے۔ آخر پر اردو ہندی اور سنسکرت کی نظمیں پڑھی گئیں۔ شیخ محمد اقبال صاحب ایم اے اور مسٹر احمد حسین خان صاحب … کی نظمیں بہت اچھی تھیں۔ مگر خاتمہ پر راماین سے … گائے اور جلسہ برخاست ہوا۔ اس جلسہ کا اہتمام لالہ … ہری کشن داس … نے کیا تھا۔ جو … اہل اسلام کی شرکت کا اہتمام … محمد برکت علی خان صاحب کے ذمہ تھا۔

سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ جنرل … لیڈی سمتھ پر بوئروں کو اس سے زیادہ کامل شکست ملی ہو … جو خبریں یہاں پہنچی ہیں ان کے مطابق یہ درست نہیں کیونکہ پہلے تو بوئروں نے آخر دم تک وہاں سختی سے مقابلہ کیا اور ہمارا سخت نقصان بھی کیا۔ اور پھر … ساری توپیں صحیح و سالم واپس لے گئے۔ … اور لیڈی سمتھ سے وہ جس لیاقت سے پسپا ہوئے ہیں اس کی تعریف کئے بغیر نہیں رہا جاتا۔ بوئروں کا لیڈی سمتھ کے … صحیح سلامت بلا نقصان کے نکل جانا ان کی قابل تعریف کارروائی ظاہر کرتا ہے۔

جامع العلوم مراد آباد سے معلوم کر کے نہایت افسوس ہوا کہ رام پور سٹیٹ … ارباب نشاط … ایک عہدہ ہے۔ اور یہ عہدہ دار جناب نواب صاحب کا اس قدر مقرب ہے کہ اس کے یہاں شادی کی تقریب پر نواب صاحب خود تشریف لے گئے تھے۔

پائنیر لکھتا ہے کہ بعض پنجاب اور سرحد شمال مغربی کے … مسلمان تاج برطانیہ کے خیر خواہ ہیں … آفریدیوں کی بھی … ہر چند کہ وہ … آفریدی صرف یہ چاہتے ہیں کہ انگریزی … میدان جنگ میں موجود ہوں … یار محمد خان آفریدی … حاکم پشاور کو لکھا ہے کہ میں اس وقت

دو ہزار آفریدی بوئروں کے مقابلہ کے لئے تیار ہیں … علاوہ بھی کثرت سے آفریدیوں نے بوئروں کے مقابلہ میں شریک جنگ ہونے کی درخواستیں کی ہیں اور ان کی … بھیجی گئی ہیں۔

لالہ منشی رام صاحب وکیل جالندھر اپنے لڑکیوں کی تعلیم کے مدرسہ کے علاوہ ایک … لڑکوں کی تعلیم کے لئے قائم کرنے کی فکر میں ہیں جس کا نام گورو کل ہوگا … رشیوں … کے ساتھ … تعلیم … جاری … کرایا جائیگا۔ چنانچہ اس وقت تک … ہزار … [illegible]

… کی بربادی کی وجہ سے لوگوں کے دلوں کی نسبت اس قسم کے خیالات ہو گئے ہیں جیسا کہ ذیل کے خط سے معلوم ہوتا ہے۔ "مخدوم و مکرم … تحصیل … میں … ہیں۔ بہتر ہو اگر آپ بھی اللہ کا نام لیکر ایک … لیکن … سعادت … ایک سال … ماہ … شادی … مسلمان … پھر دیکھئے … اللہ … دے اور …" والسلام۔ (سید … الرحمن …)

شہنشاہ جاپان نے فتوحات افغانستان پر … اور … اپنی دوستی کا ثبوت دیا ہے۔ اب شاید روس … بھی کر دے گا۔

نوشتہ قسمت

یہ کتاب … حضرت دانیال پیغمبر پر نازل ہوئی تھی … اس کتاب میں ۲۴ سوال ہیں اور ۹۶ جواب … ان ۲۴ سوالوں میں سے کوئی سوال ایسا نہ ہوگا جو آپ کے مطلب … اگر ایک سوال … تو آپ کتاب … واپس … انعام … علاوہ … اقبال اسلام اس کتاب میں … پاک کی فضیلت … مولد شریف مع معجزہ … معراج شریف … آسمان … بیان مع … بہشت و دوزخ کا حال … قیمت … محصول ڈاک … کلکتہ … کرولو لا … جمعہ خان

مراسلات

قابل توجہ میونسپل کمیٹی کنٹونمنٹ بنگلور

ہم لوگ اول تو یوں ہی فاقہ مست … بار … ہیں کہ … سبحان اللہ … کی طلب ہے روزگاری سے بھی اپنا … کہا جاتا ہے جس سے رہی سہی پونجی ہاتھ سے نکل رہی ہے … یہ کہ میونسپل نے تمام محصولات ٹیکس وغیرہ کا … کی … ہے … جناب … لگا دی ہے جس کی واپسی نہیں … پانی کی ٹیکس … ٹیکس … گھوڑا گاڑی … کتا وغیرہ … بیس … کے سوا … ٹیکس … پروفیشن ٹیکس علیحدہ … ہم غریبوں کا حال … عالم … کی مصداق … مہربان صاحب … دو کان پر بھی … پانی … ہیں … ہر ایک … ایک … ٹیکس … ہیں … میونسپل کمشنروں کا … ہے۔ جو … ہیں … مہربان … ایسی نہیں … ایسے سخت … ہم … عاجزی … ہیں کہ حاکم … انصاف … ورنہ ہم غریب کیا کر سکتے ہیں۔ … ایک دلسوز … مسکین۔

گاؤکشی کی ترقی

آجکل … قحط … کا … ہوا … میں مویشی کی … ہو گئی ہے۔ یہاں تک کہ … روپیہ روپیہ میں مویشی ملنے لگے … کہ لوگ بالکل … اور … نہایت بے دردی سے ان … بے زبان کی گلو … ہو رہی ہے اور صرف چمڑے سے قیمت مویشی حاصل کی جاتی ہے۔ ہر چند کہ اس وقت عوام کو نقصان اس کا محسوس نہیں ہے لیکن عنقریب … زیادہ نہیں صرف تین چار ماہ میں ظاہر ہو جائیگا کہ زراعت کے مویشی نہیں … ممالک … تجارت … کی پیداوار سے … مویشی ان ممالک میں … اور … کثرت … اسی طرح آغاز سال زراعت میں ضرور ہو کہ ممالک … سے … آبادی زراعت اسی تعداد کے مویشی خرید کئے جائیں۔ ایسی حالت میں ضرور موجودہ حالت سے قیمت مویشی چند گونہ بڑھ جائے گی۔ بلکہ بقدر ضرورت مویشی کا ملنا دشوار رہیگا۔ موجودہ حالت میں صرف چمڑے سے قیمت مویشی حاصل کرنے میں … فائدہ فروخت … چمڑے کا … اس … زیادہ فائدہ خریدکنندہ کا ہے کیونکہ … چمڑہ … اس …

کے پیشہ لیلئے کہ ... جب گراں مویشی پر جو قیمت چڑھ جائیگی
وہ جزو کل فائدہ خرید کنندہ کا ہوگا۔ پس ایسی صورت میں
کہ کثرت مویشی کمی سے کمپنی چراہ کو تنہا فائدہ حاصل ہو بلکہ
ہوگا کہ عام باشندگان ملک ارزانی مویشی سے زراعت میں
ترقی دیں۔ دودھ۔ دہی۔ گھی سے فائدہ حاصل کریں اور
ارزانی مویشی پر چند گونہ متمتع لیں۔ یہ زیادہ منافع ہوگا۔
ملک روسائے راجپوتانہ وغیرہ کے لئے یہہ امر مفید ہوگا
کہ جسقدر مویشی زراعت کی ممالک مذکور میں ضرورت ہے
اور جن ممالک میں انکے علاوہ کے مویشی گئے ہیں وہ فی الفور
حد بند کرکے اونہیں ممالک میں تا آمد بارش حفاظت میں رکھے
جائیں تو اسمیں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ اسی طرح جن
ممالک میں سے مویشی لائے گئے ہیں اگر اس ملک کے روسا
امرا مویشی ارزاں لیکر رعایا کو ترقی زراعت میں رعایۃً مدد
دیں تو یکساتھ ویران دیہات آباد ہوسکیں گے اور رعایا
ایساتھ انکو اتفاق سے ملیگی۔ کیونکہ آلات زراعت میں
سب سے اہم کام کاشتکار کو مویشی حاصل کرنا ہے۔ جب مویشی
کی اسکو مقدرت ہو تو وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ امید کہ یہ ایک
اصلاح عام مفید ہوگی۔ (ایک مویشی کا ہمدرد)

جلسہ تقریب ریلیف لیڈی سمتھ

[مقام قلعہ سیالکوٹ]

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے جسنے ہماری گورنمنٹ عالیہ کو ٹرانسوال میں متواتر کامیابیاں عطا فرمائیں۔ یہہ واقعی ایسا خوشی کا مقام ہے جسکے برابر اہل ہند کو کوئی خوشی نہیں ہوسکتی۔ اس فتح کی تقریب پر اگرچہ تمام مقبوضات انگلشیہ میں خوشیاں منائی جارہی ہیں۔ مگر سیالکوٹ میں بھی اس مبارک موقعہ پر جسقدر مسرت کا اظہار کیا گیا ہے کسی جگہ کم نہیں۔ ۵ مارچ کو تمام سکولوں میں تعطیل عام کیگئی۔ خوشی کے باجے بجائے گئے۔ آتشبازی چلی۔ رعایا نے عام خوشیاں کیں۔ شام کے ۷ بجے ایک بڑا عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا جسمیں صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر۔ صاحب سشن جج بہادر و ممبران میونسپلٹی اسلام دیسی و انگریزی۔ اور عام رعایا سب موجود تھی۔ سب سے پہلے عالیجناب مولوی شیخ انعام علی صاحب سشن جج نے ایک ایڈریس نہایت فصاحت و بلاغت سے پڑھا جسمیں اس فتح و نصرت پر کمال خوشی و خرمی کا اظہار تھا۔ اسکے بعد جناب مولوی غلام قادر صاحب فصیح نے نظم ذیل میں سے ۱۴ بند انتخاب کرکے نہایت جوش و خروش کے ساتھ پڑھے جس سے حاضرین کمال محظوظ ہوئے۔ جس طرز اور انداز اور فصاحت بیان کے ساتھ یہ اشعار پڑھے گئے مولوی صاحب ہی کا حصہ تھا۔ اسکے بعد آتشبازی چھوڑی گئی اور سارے شہر میں خوشی و خرمی کے نعرے بلند ہوئے۔

اس نظم کو حضرت مولوی فیروز الدین صاحب فیروز مدرس فارسی ہائی سکول سیالکوٹ نے سب کیفیت جلسہ کے ارشاد سے صرف دو گھنٹہ میں نظم کیا [illegible] الفاظ کے ساتھ ذیل میں درج ہے۔

فتحنامہ

(از مولوی فیروز الدین صاحب فیروز سیالکوٹی)

مبارک مبارک مبارک مبارک — ظفر قیصرہ کو ابدتک مبارک
یہی ہے دعا ہم صدا آسمان تک — ملائک بہ نے دلا سے یکایک
مبارک مبارک مبارک مبارک — ظفر قیصرہ کو ابدتک مبارک
گرہ آج ... فتح و ظفر کا — ہے نقارہ تہنیت آج بجتا
بجی ہے یہی دھوم دنیا میں ہر جا — یہی ہے مسرت میں ہر شخص گویا
مبارک ہو یہ فتح برطانیہ کو — سدا اسکو اعدا پہ حاصل ظفر ہو
وہ افریقہ میں جو ہے اک ریاست — ہے صدر کروگر کے زیر حمایت
ہوئی اس پہ برطانیہ کی عنایت — اسے حاکم ... نے دی تھی [illegible]
کہ ہو تسلیم اب آزاد جامیں — فقط ہمکو اک پاس سلطان [illegible]
[illegible] اسکو مگر راس آئی — تکبر [illegible] اسکے سر میں سمائی
نہ سوچی کچھ اپنی برائی بھلائی — [illegible] چھیڑی قیصرہ سے لڑائی
سمجھ کر [illegible] کوہ اور کاہ کا — کہاں [illegible] کہاں [illegible]
وہ [illegible] اسلوں ہوتے [illegible] — حضور نے ریاست کو آزاد رکھا
تو وہ دیکھتے آج انجام اسکا — [illegible] اس رعایت کا کیا
کہ اپنی ریاست ہی کہا [illegible] — [illegible]
وہ یکی جو کی اہل انگلینڈ ذات — گو اسکا [illegible] ہی سے دیتے
بہت کام کرنے لگے وہ [illegible] — [illegible] لگے [illegible]

لہ [illegible] میں [illegible] مسٹر گلیڈسٹن [illegible] ٹرانسوال [illegible] ہوئی تھی اُسمیں برطانیہ نے ریاست ٹرانسوال کو آزادی دیدی اور کہدیا کہ صرف ملکی یا سلطانی [illegible] اور دیگر ہر امور میں تم آزاد ہو۔

یہ چاہے کہ [illegible] کا کرنا بڑا ہے — [illegible]
بہت ہند یوں پر [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
ہر اک شخص [illegible] — [illegible]
اگر عقل ہے [illegible] — [illegible] انگلینڈ کی [illegible]
انگلش [illegible] — آتی [illegible]
غلام اہل انگلینڈ [illegible] — اسیر اسکا آزاد [illegible]
کروگر [illegible] — [illegible]
[illegible] — مگر فضل حق [illegible]
ہوئی آج ترکی تمام اسکی [illegible] — [illegible]
کیا اسنے [illegible] — ہے ہوچکا یا برطانیہ کو [illegible]
حضور [illegible] — بھلا آج [illegible] قیصرہ [illegible]
ہماری ہے [illegible] سلطنت سے [illegible] — بھلا اسکی [illegible]
کروگر نے [illegible] — [illegible]
اسی سے ہوا [illegible] اسکے سر میں [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
وہ [illegible] — یونہی ہوگیا اہل انگلینڈ کا دشمن
[illegible] قیصرہ سے وہ [illegible] — [illegible]
کروگر کا [illegible] — [illegible] شیطان [illegible]
ہے ہر ایک [illegible] — ہر [illegible]
کیا اہل انگلینڈ نے [illegible] — [illegible]
ہوئی [illegible] انگلش [illegible] — [illegible]
وہ [illegible] دشمن کا [illegible] — ریاست میں تہا شور [illegible]
تہا جوش اسکا [illegible] — فرد ہو گیا جوش [illegible]
[illegible] — وہ [illegible]
[illegible] انگلش [illegible] — عطا قیصرہ کو ہوئی فتح نصرت
ہر [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
وہ [illegible] — [illegible]
شجاعت کو میدان میں [illegible] — [illegible]

عرق [illegible] صحت

[illegible]

عام طور سے یہ بات تسلیم کرلیگئی ہے کہ اس قیمت پر ایسی مضبوط اور سستی گھڑی ارزان نہیں ہے

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

اس گھڑی کا ٹائم نہایت صحیح ہے پرزے نہایت مضبوط اور مضبوطی میں لاجواب ہے اور [illegible] کا ٹائم بارہ گھنٹے دیکھنے میں [illegible] روپیہ کی معلوم ہوتی ہے گارنٹی ایکسال محصول [illegible] وغیرہ [illegible] صرف دو روپیہ بارہ آنہ [illegible] وصول [illegible]

تازہ شہادتوں کا خلاصہ

عبد اللطیف صاحب [illegible] مقام [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ جو گھڑی آپنے مضبوط لیور واچ جسکا نام ریگولیٹر ہے بنام محمد رضا ارسال فرمائی ہے [illegible] نو ماہ کا ہوا ہے [illegible] برابر چل رہی ہے لہذا اب ایک اور اوسی قسم کی گھڑیاں [illegible] کمیشن کی [illegible] ارسال فرمائیے [illegible] احسانمند [illegible] ہیں۔ آپکی گھڑی [illegible] بہت اچھی گھڑی ہے [illegible] نہیں [illegible] آپکو اطلاع دیگا دیگی۔

اپنا پتہ [illegible] ایس [illegible] کمپنی [illegible] بڑا بازار کلکتہ

ہرگز کبھی مال ہو سکا نہ ہوسکیگا
ہمیشہ رہیں رو سیاہ دشمنوں کے
[illegible]
سدا رہے صدا اسکا دین اور ملک
[illegible] مبارک
ہو سالگرہ کی عید یہ مبارک
ہو مبارک [illegible] مبارک
مبارک ہو [illegible] عید [illegible]

[illegible]

بہرحال وہ [illegible] استقلال
کہ اس طرح غیرت جاں [illegible]
[illegible]

التوائے جلسہ ندوۃ العلما

[illegible] ندوۃ العلما [illegible] کہ جلسہ میں [illegible] ذیقعدہ ۱۳۱۵ ھ کو ہونے کو تھا [illegible] سالانہ جلسہ [illegible] تاریخ [illegible] ملتوی [illegible] جلسہ کی اطلاع [illegible] لوگوں کو دیجاویگی [illegible] بذریعہ اشتہار مطلع [illegible] ناظم

خبریں اور خطوط

مبارکپور (اعظمگڈھ) [illegible] صاحب [illegible] ۱۳ [illegible]
[illegible] ریلیف پر [illegible] کے لیے [illegible] مانگی [illegible] حضور [illegible] لارڈ [illegible] جنرل [illegible] لفٹنٹ گورنر [illegible] روانہ [illegible] ہوچکے گئے۔

فریدکوٹ میں [illegible] کے جلسہ [illegible] حضور مہاراجہ صاحب بہادر فریدکوٹ کے حکم سے ۱۸ مارچ کو غبارہ [illegible] کی تقریب سے فتح [illegible] یارڈ مارک [illegible] ہوئی [illegible] کی کامیابی کی غبارہ [illegible] اور ریلو جاتا کے میدان پر مڈیں [illegible] تیار کرنا [illegible] میں [illegible] آسائش کے لئے پردہ کرایا گیا۔ تو مہاراجہ صاحب [illegible] سے تشریف لائے [illegible] کے میدان کے [illegible] باجا شروع کیا اور غبارہ بھرنے لگا جسکو ڈیڑھ سو سپاہیوں نے [illegible] تھامے رکھا۔ جب [illegible] کی آواز آئی تو غبارہ [illegible] کی طرح حاضرین کے سروں کے درمیان آسمان کو میل سے کریاده بلندی پر چلا گیا۔ [illegible] آدھ میل پر سے [illegible] وغیرہ [illegible] صاحب کی گاڑی میں بٹھا کر لائے۔ [illegible] اہل فریدکوٹ اور مضافات [illegible] کے حاضرین یہ تماشا دیکھ کر خوش ہوئے پھر اہل دربار وغیرہ کا [illegible] دیا گیا۔ یہ غبارہ [illegible] مہاراجہ صاحب نے اسکا نام "خالصہ جیلون" رکھا۔

۵ مارچ [illegible] کو [illegible] راجہ صاحب بہادر فریدکوٹ [illegible]

[illegible]

مژدہ دل افزا تازہ خبر اور

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

دہلی میں جو کمپنی [illegible] دہلی [illegible] تیل نکالنے اور ہر قسم کے صابون بنانے کی تجویز [illegible] شروع [illegible] ہوئی تھی [illegible] ضلع [illegible] میں بفضلہ تعالیٰ [illegible] جلد [illegible] تمام [illegible] سب [illegible] [illegible] حصہ داران [illegible] منافع [illegible] حصہ داران کو [illegible] اب صرف پچاس حصے کے باقی ہیں [illegible] بہت جلد بک جاوینگے۔ حصہ داران [illegible] بھی قریب قریب [illegible] کر لیا [illegible] بہت جلد عمدہ [illegible] کمپنی ہے اسلئے [illegible] باقاعدہ طور پر کام کر رہی ہے [illegible] جس صاحب کو کمپنی میں حصے لینے کا شوق ہو وہ بہت جلد [illegible] اور جس اصحاب کو [illegible] ارنڈی و السی [illegible] سرسوں و تل وغیرہ [illegible] کے لیے یا مالش کے لیے [illegible] یا کپڑے دھلانے کے لیے یا خانگی اخراجات کے لیے ہر قسم کا صابون درکار ہو وہ اس کمپنی سے خریدیں۔

کمپنی ان اخبارات کی بہایت مشکور ہے جنہوں نے اپنے نہایت عمدہ پیرایہ سے ممنون کیا ہے۔ جن صاحب کو بابت حصص یا فرمائش تیل و صابون کوئی بات دریافت طلب ہو وہ مفصلہ ذیل پتہ سے خط و کتابت کریں۔

لالہ سورج نرائن سکریٹری

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

[illegible]

کو مبارکباد کے تار دیئے ۔

صاحب بہادر کمانڈر انچیف افواج ہند نے ہندوستانی افواج کی طرف سے سرجان [illegible] اور مصری فوج کو بہادری سے محاصرہ برداشت کرنے کے لئے مبارکباد کا تار بھیجا ۔

صوبہ بمبئی میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ [illegible] کی سپاہ اور انگریزی فتوحات کی خوشی میں جلسے ہوئے ہیں دعائیں مانگی جاتی ہیں ۔ اور لارڈ [illegible] اور جنرل [illegible] کو مبارکباد کی تاریں روانہ ہو رہی ہیں ۔

اضلاع مغربی و شمالی میں السی اور سرسوں وغیرہ کی فصل کو گذشتہ جنوری کی بارش سے بہت فائدہ ہوا تھا [illegible]

[illegible]

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

[illegible]

[illegible]

قیمت آٹھ روپے

[illegible]

حکیم محمد شریف [illegible]

[illegible] لاہور [illegible]

[illegible] گورنر بہادر نے ۳ مارچ کو لیسٹ دورہ میں [illegible] کا معائنہ کیا جو نہر کے کھدوہ میں [illegible] پہنچے - اور سپتین کو بھی میں [illegible] ہو گئے وہ دن [illegible] برن پور کو روانہ ہوئے ۔

—— [illegible] ایک عام جلسہ فتوحات سرکار کی خوشی میں کیا گیا حضور ملکہ معظمہ و اسرائے ہند لارڈ رابرٹس جنرل بلر اور لفٹنٹ گورنر بہادر کو تار مبارکباد دیئے گئے ۔

—— امرتسر کا اینگلو ورنیکل سکول لیڈی سمتھ کی آزادی کی خوشی میں بند کیا گیا - اور امرتسر کی [illegible] سوسائٹی و سکول کر کے [illegible] جلسے کے ذریعہ اس خوشی کا اظہار کیا طالب علموں نے جھنڈیاں اور باجے لے کر آئے اور حضور ملکہ معظمہ لفٹنٹ گورنر کو تار دیئے گئے ۔

—— ملتان میں انجمن اسلامیہ نے لیڈی سمتھ کی آزادی و کمانڈر کرونجے کی گرفتاری پر اظہار مسرت کا جلسہ کیا اور لاٹ صاحب کی خدمت میں مبارکباد کا تار بھیجا - انجمن حمایت اسلام [illegible] اس خوشی کی تقریب میں ایک روز بند رہا - تمام ہندو مسلمانوں کا ایک عام جلسہ [illegible] فروری کو میدان ٹاؤن ہال میں خوش و خرم ہوا ۔

—— جالندھر کے سکھوں نے مکرم ہال میں کنور [illegible] کی صدارت میں لیڈی سمتھ کی رہائی پر جلسہ کر کے وائسرائے و [illegible] پنجاب گورنمنٹ کی خدمت میں مبارکباد کا تار بھیجا ۔

—— [illegible] چھاونی میں کابلی ماڑی [illegible] میں سرکار کے [illegible] ہو جانے کی خوشی میں اسلامیہ ہائی سکول نے [illegible] فتوحات سرکار کے لئے جلسہ کیا گیا اور مٹھائی و خیرات تقسیم کی گئی - بابو ستاتی بھوشن چیٹرجی نے مہاوہ یتیم خانہ کے اطفال اور محتاجوں کو کھانا کھلایا ۔

—— لیڈی سمتھ کی آزادی کی تقریب پر سیالکوٹ میں [illegible] سکول میں عام جلسہ ہوا جس کی ابتدائی تحریک اس مقام کے [illegible] پیشہ اصحاب کی تھی - یہ جوش مسرت خوشی سے پھیل گیا تھا ۔

—— فرید کوٹ میں راجہ صاحب نے حکم دے [illegible] کی فتح کے موقع پر شاہانہ بازی کا تماشا کرایا گیا ۔

بجواب خطوط خریداران اودیہ لکھا جاتا ہے کہ

اخیر مارچ ۱۹۰۰ء تک

قیاضی شفاخانہ جموں کی تمام ادویات

نصف قیمت پر بیچی جاویگی

المشتہر حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی جموں

—— [illegible] میں کل ہار کے جلسہ کیا - اور حضور ملکہ معظمہ و وائسرائے ہند اور لارڈ رابرٹس کو فتوحات جنوبی افریقہ کی مبارکباد کے تار بھیجے ۔

—— پشاور کی سناتن دھرم سبھا نے لیڈی سمتھ کی رلیف پر خوشی کا جلسہ کیا ۔

—— پنڈ دادنخاں میں سردار سلم حیات خاں صاحب اسسٹنٹ کمشنر کی صدارت سے عام جلسہ لیڈی سمتھ کی رہائی کی خوشی میں ہوا ۔

—— لاہور میں سکھوں نے [illegible] جو نہ منڈی میں جمع ہو کر لیڈی سمتھ کی رلیف پر خوشی کا اظہار کیا اور بیان کیا کہ انگریزی راج کو ہندوستان میں پہلی مرتبہ سخت جنگ پڑا ہے ۔

—— گزشتہ یکشنبہ کے روز شاہی مسجد کے مینار پر سے ایک مسافر گر کر مر گیا لاش لاوارث تھی [illegible] لوگ [illegible] مینار پر [illegible] کے لئے چڑھتے ہیں فیصلہ کیا گیا ہے کہ قلعہ جمرود خیبر رائفلز کے حوالہ کیا جاوے ۔

—— گورنمنٹ نے اسماعیل آفریدیوں کی پشاور میں آمد و رفت [illegible] بند کر دی ہے کہ گزشتہ فساد کی وجہ سے جو جرمانہ ان پر کیا گیا تھا ادا کر دیں ۔

جنگ کی تاربرقیاں

[۱۰ مارچ ۱۹۰۰ء]

—— جنرل ہائٹ کی سپاہ نے علی الصبح [illegible] ہیڈرس پہاڑی پر حملہ کیا [illegible] جو تھوڑی سی [illegible] کے مقام سے چند سو گز [illegible] رسالہ [illegible] پہاڑ کے آگے [illegible] [illegible] وقت [illegible] حملہ کرنا [illegible]

—— [illegible] پیٹر پہاڑی کو فتح کر لیا اور دشمن [illegible] آدمی گرفتار ہوئے

—— لارڈ رابرٹس [illegible] ہیں کہ بوئر قیدی [illegible] کیپ ٹاؤن کو روانہ ہو گئی [illegible] کر دیا گیا ہے [illegible] کو [illegible] کے علاوہ [illegible] منظور کرنے [illegible] زور ہو رہی تھی ۔

—— [illegible] ڈربے کا [illegible] لارڈ رابرٹس اور کرونجے کی ملاقات ہوئی جب کرونجے گھوڑے سے اترا تو لارڈ رابرٹس نے ہاتھ ملایا اور کہا [illegible] آپ نے [illegible] مقابلہ کیا بعد اس کے کھانا کھلایا اور گفتگو کرونجے تک [illegible] معروفت ہوتی رہی ۔

—— [illegible] ہو جانے کے لیڈی سمتھ کی [illegible] کی طرح اب بھی [illegible] جو [illegible] ہیں - جنرل بلر اب تک ملوانا پہاڑ کے فتح [illegible]

—— انگلستان کا خاص [illegible] تار دیتا ہے کہ جنرل بلر نے ۲ فروری کو بوئروں کا مسالہ [illegible] دشمن کا مقام پیٹرس پہاڑ دالا فتح کر لیا اور ان کو بھگا دیا - ۶ آدمی گرفتار کر لئے انگریزی فوج کا بہت کم نقصان ہوا

—— [illegible] انگریزی سپاہ نے بھی یکم مارچ کو دریائے گنٹالا کے ایک دوسرے مقام سے عبور کیا ۔

—— ۲ فروری کو دریائے ٹنگالا پر جنرل ہٹ کے برگیڈ سے سخت محاربہ ہوا [illegible] سپاہ نے رات کو حملہ کرنا چاہا مگر دشمن نے اپنے مورچوں سے سخت آگ برسائی اور قریباً ساری رجمنٹ کو کاٹ ڈالا ۔

اور کم از کم ۲۰ سپاہی ضائع ہو گئے

—— حضور ملکہ معظمہ نے جنرل بلر کو تار دیا یہ سخت افسوس ہے اپنی اور تمہاری بہادر سپاہ کے نقصان کی خبر سنی - اسی تار میں اپنی سپاہ کی بہادری کی تعریف بھی کی ۔

[۴ مارچ ۱۹۰۰ء]

—— سرکاری طور پر شائع ہوا ہے کہ ۲ فروری کی شب کو لارڈ ڈنڈونلڈ نے لیڈی سمتھ کو دشمن کے محاصرہ سے چھڑا لیا ۔

—— جنرل بلر نے یکم مارچ کو تار دیا کہ لارڈ ڈنڈونلڈ گزشتہ شب کو لیڈی سمتھ میں داخل ہو گیا - اب لیڈی سمتھ تک میدان دشمن سے صاف ہے - میں اب [illegible] کی جانب بڑھتا ہوں ۔

—— جنرل [illegible] یکم مارچ کو تار دیتے ہیں "ابھی لیڈی سمتھ سے واپس آیا ہوں - [illegible] میں تھوڑے سے آدمیوں کے تمام ماتحتی بڑی تیز قدمی سے فرار ہو گئی ہیں - جنوب کی طرف تمام میدان صاف ہے سپاہ کو قبل دوبارہ جنگ کرنے کے ذرا آرام کی ضرورت ہے ۔

—— لندن میں لیڈی سمتھ کی رہائی کی خبر پا کر عید ہو رہی ہے مکانوں کو جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا ہے - اور مینشن ہوس کے آگے خوشی کے آوازے لگ رہے ہیں ۔

—— کلکتہ کا خاص [illegible] کلکتہ آ رہے ہیں اور انتہا خوشی منائی جاتی ہے آج تمام محکموں میں تعطیل کر دی گئی ہے شکرانے کے گھنٹے گرجا گھروں میں بج رہے ہیں آتشبازی [illegible] ہو رہی ہے ۔

—— لارڈ رابرٹس نے پاڈ برگ سے تار دیا کہ جنرل [illegible] دیتے ہیں کہ انہوں نے [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے اور ان کا [illegible] سو غیر مقدم ہوا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ بوئر شمال مغرب کو بھاگ گئے ۔

—— بوئروں نے گزشتہ ہفتہ اور اتوار [illegible] پر حملہ کیا [illegible] سخت مقابلہ کے بعد ہم جانوں کا نقصان اٹھا کر پسپا کئے گئے ۔

—— ۲۸ فروری - پارڈ برگ سے خبر آئی ہے کہ جنوب مغرب کی طرف بوئروں کی جمعیت موجود ہے ہمارے پیش خیمہ کی بھی [illegible] ہے جو تعداد میں سات ہزار ہیں ۔

—— ہاؤس آف لارڈز میں لارڈ لینس ڈاؤن نے اطلاع دی کہ [illegible]

عرق شفا [illegible] قیمت فی [illegible] [illegible] بنا کر [illegible] استعمال بڑے حکیموں کے لا علاج [illegible] بعض [illegible] بالکل [illegible] معدہ میں [illegible] حرارت [illegible] اور دل میں پیدا کرتا ہے [illegible] اعضائے اصلی [illegible] انسان [illegible] ہے فوراً دور ہو جاتی ہے [illegible] تریاق ثابت [illegible] مستورات [illegible] سرسبز کر دیتا ہے قیمت فی بوتل [illegible] میں تین بوتل سے کم ہرگز نہیں روانہ ہوتا ۔ [illegible] منگوانی [illegible] فی بوتل [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] منگوانے میں [illegible]

المشتہر حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

[illegible] اپریل [illegible] افریقہ کی جانب انگلستان سے روانہ ہوگی۔

[illegible] لیڈ یسمتھ کو امداد پہنچانے [illegible] اور پریٹوریا [illegible] کہیں زیادہ گرمجوشی ہے [illegible] کی گرفتاری پر ہوئی تھی۔

جنرل [illegible] کا تذکرہ [illegible] کے سکرٹری [illegible] انگریزی [illegible] کی صورت [illegible] معلوم ہوتا تھا اس نے تھوڑی دیر لارڈ رابرٹس سے گفتگو کی [illegible] کام آرہا تھا [illegible] اس بات پر اظہار افسوس کیا [illegible] دیر تک اپنی حفاظت نہیں کرسکا۔

[illegible] کا بیان ہے کہ انگریزی [illegible] بوئروں [illegible] پر اثر نہیں [illegible] فوج کے آخری حملے ہیں۔ ۱۰ مقتول اور ۴۰ مجروح ہوئے۔

[۴ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء]

جنرل [illegible] مارچ کو [illegible] کے قریب [illegible] دشمن [illegible] گولہ باری کی [illegible]

کولسبرگ کی ایک اطلاع سے پتہ ملتا ہے کہ تمام بوئر فری اسٹیٹ کو لوٹ گئے ہیں۔

[illegible] جنوبی افریقہ کی جنگ کے [illegible] کے خرچ کا ذمہ دار ہوگا [illegible] اتفاق کیا ہے۔

[۱۰ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء]

[illegible]

[illegible] فری اسٹیٹ [illegible] پریسیڈنٹ [illegible] متعلق [illegible] ڈاکٹر [illegible] آزادی [illegible] پریسیڈنٹ [illegible]

اشتہار
مفت راحت
(انجمن راحت ہندوستان)

انجمن [illegible] ایجنٹوں کے لئے [illegible] ضرورت ہے [illegible] ملاحظہ فرمانے کا شوق ہو [illegible] ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرمادیں۔

المشتہر [illegible] سکرٹری [illegible]

[illegible] صاحب کے خط [illegible] سے [illegible]

کولسبرگ سے [illegible] آسٹریلیا کی [illegible] ایک [illegible] کی گرفتاری [illegible] سے مقابلہ کیا [illegible] منتشر ہوگئے۔

[illegible] فوج کی [illegible] پر ترقی [illegible] مشرق [illegible] تمام [illegible] والی اور [illegible] فری اسٹیٹ [illegible] جمع کر رہا ہے۔

[۸ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء]

[illegible] شاہ جاپان نے جنرل [illegible] کی فتوحات کے متعلق حضور ملکہ معظمہ کو [illegible] تار بھیجا۔

لیڈی سمتھ [illegible] ۳ [illegible] ۹۰ [illegible] فہرست [illegible]

جنرل [illegible] لیڈی سمتھ [illegible] تقریر میں بیان [illegible]

[illegible] لیڈی سمتھ [illegible]

[illegible] لنڈن [illegible]

[illegible] انگریزی [illegible] کا [illegible]

Empress Pills

امپریس پلس

(جو ہندوستانی جڑی بوٹیوں سے تیار کیجاتی ہیں)

[illegible]

امپریس پلس [illegible] استعمال [illegible]

[illegible] تولہ [illegible]

[illegible]

المشتہر [illegible] امپریس کمپنی [illegible]

[illegible] لارڈ [illegible] جنرل [illegible]

[illegible] اخبارات [illegible] لیڈی سمتھ [illegible]

[illegible] انگلستان میں [illegible] لیڈی سمتھ [illegible] جنرل [illegible] لارڈ [illegible] فری اسٹیٹ [illegible]

[illegible] پریسیڈنٹ [illegible]

[illegible] انگلستان میں [illegible]

[illegible]

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

[illegible]

قیمت [illegible]

[illegible]

اشتہار نیلام

[illegible] مارچ [illegible] نیلام [illegible]

[illegible]

المشتہر [illegible]

ایک عالیشان کتاب خاص ضرور رکھیے
متعلق فن گھڑی سازی
کتاب معلم گھڑی سازی

گھڑی سازی کے شوقینوں کا رہنما اور گھڑی سازی سیکھنے والوں کا اُستاد ہے۔ یہ کتاب مصنف کے ذاتی تجربوں سے مکمل ۱۲ حصوں میں تیار کی گئی ہے۔ مع ترتیب پاس صفحہ نقشہ تصویریں ۲۲ کی تقطیع فی صفحہ ۲۱ سطر۔ مصنف قیمت عہ محصول ڈاک علاوہ۔ مختصر فہرست مضامین کتاب ہذا۔ حصہ اول تواریخ ایجاد گھڑی کے بیان میں۔ حصہ دوم ٹائم پیس کے بیان میں۔ حصہ سوم کلاک کے بیان میں۔ حصہ چہارم واچ کے بیان میں۔ حصہ پنجم جملہ عیوب ٹائم پیس و کلاک کے پہچاننے و درستی کے بیان میں۔ حصہ ششم جملہ عیوب واچ کے پہچاننے و درستی کے بیان میں۔ حصہ ہفتم فرہنگ اوزار گھڑی سازی کے بیان میں۔ حصہ ہشتم فرہنگ و نام پرزہ و محاورات خاص گھڑی سازی کے بیان میں۔ حصہ نہم گھڑیوں کے منتخب کرنے کے بیان میں۔ حصہ دہم گھڑیوں کے کیسوں اور گھنٹوں کی مرمت کے بیان میں۔ حصہ یازدہم مختلف اقسام کے قفلوں کے بیان میں۔ حصہ دوازدہم گھڑی سازی کی نہایت ضروری باتوں کے بیان میں جن کا جاننا گھڑی لگانے والوں کے لئے لازم ہے۔ المشتہر [illegible] مصنف کتاب گھڑی سازی [illegible] ضلع گوجرانوالہ

صدائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

غالباً یہ امر عموماً ملک دوست احباب سے پوشیدہ نہیں ہے کہ بعض اس تین سال سے [illegible] کی علمی جنتری سالانہ بہت خیر تعلق کی جس کی نظیر باعتبار ضخامت کے آج ہندوستان بھر کی کسی کتاب یا کسی جگہ سے کسی اخبار کو نصیب نہیں ہے علمی جنتری کی روز افزوں کامیابی اور ہر دلعزیزی کا باعث [illegible] اس میں علاوہ دیگر ضروری مفید اور دلچسپ مضامین کے بہت [illegible] اور [illegible] ہوتا ہے [illegible] کے رکھنے کے لیے [illegible] [illegible] اصلی جنتری تیار کی ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] المشتہر [illegible] کا نپور

مکمل تاریخ جنگ روم و یونان ۱۸۹۷ء

مرتبہ قاضی محمد جلال الدین صاحب مصنف عقل کل وغیرہ۔ اس دلچسپ جنگ کی مفصل اور مکمل تاریخ ہے جو ساعت بساعت واقعات کی ترتیب کو ملحوظ رکھکر رسالہ ترتیب دی گئی ہے یہ مضمون صفحوں پر بار بار چھپ رہی ہے۔ کسی ایک شخص کی تحریر کا ترجمہ نہیں ہے بلکہ نہایت ہی معزز اشخاص کے چشم دید واقعات قلمبند کئے گئے ہیں۔ جو ایک ہی وقت میں مختلف مقامات پر خاص مقاصد سے موجود تھے۔ یہ کتاب جغرافیائی و جنگی معلومات سے پُر ہے۔ نقشہ جات رنگین تھسلی کریٹ و قسطنطنیہ و ڈارڈنیلز و نقشہ حضرت سلطان و غازیان دیگر عثمانی و مختار و خیری و حفیظ و لسانطابات وغیرہ وغیرہ۔ کتاب مجلد سنہری قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (کتاب عنقریب تیار ہونے والی ہے)۔

نوٹ:- مہربانی فرماکر اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمایئے گا۔ اور ہر ایک صاحب درخواست کے ہمراہ ایک ٹکٹ بھی برائے محصول ڈاک ضرور دیں۔ ناظر

المشتہر محمد یوسف مجلد و عالیہ الاسلام ڈیرہ دون

کمرکٹ یعنی موتیا بند کے آپریشن کی ضرورت نہیں رہتی

جو صاحب مجھکو مبلغ ایک روپیہ فیس بھیجنگے میں انکو بذریعہ خط اس نور بجاد دوا کے نام و طریق کے بیتہ سے اطلاع دونگا جو کمرکٹ کا لیمس یعنی موتیا بند کا مکمل بیان تحلیل کرنے کے واسطے یورپین ڈاکٹروں کے نزدیک اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ المشتہر ڈاکٹر ریاض الدین مبدل اسسٹنٹ انچارج سول ہاسپٹل سبل گڈھ علاقہ گوالیار

سرمایہ شباب

ضعف باہ و سوزاک و آتشک کے واسطے بے نظیر رسالہ قیمت ۳ جواہر کشتہ مشہور بوٹیوں کے ذریعہ سے ہر قسم کے کشتہ جات تیار کرنے کے واسطے نہایت صحیح و مجرب نسخوں کا ذخیرہ قیمت ۸ المشتہر ماسٹر عبدالستار مولف رسالہ تجاربار لال کنواں ۔ مدرسہ جماعت دہلی

کلیمنٹس ٹانک

طاقت کی نہایت عجیب اور بے نظیر دوائی

جسکو عورت مرد بوڑھے جوان اور بچے سب استعمال کرسکتے ہیں۔ ناطاقتی کمزوری۔ بیخوابی۔ اور دماغی کمزوری۔ دماغی تکلیف نامردی اور مردی کا ضعف۔ بدہضمی۔ خلقی اشتہا معدہ و سر قبض جگر اور گردے کی بیماریاں وغیرہ امراض کے لیے نہایت مفید ہے یہ ایک مرد اور عورت کے لیے یکساں مفید ہے۔ جن عورتوں کے جسم میں خون کم ہو گیا ہو۔ یا ماہواری ایام ٹھیک طور پر با فراغت نہ آتے ہوں۔ یا جسمیت منقبض ہو انکے لیے نہایت مفید ثابت ہوا ہے یا حمل میں اسکا استعمال ضروری ہے۔ کیونکہ قوت بڑھاتی ہے اور جبتک بچہ دودھ پیئے اسکا کم مقدار میں استعمال کرتا چاہیے اس سے دودھ زیادہ آتا ہے یقین ہے تو استعمال کرو۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ نمونہ کی بوتل ۸ [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتا ہے

اعلان

بمنشاء جلسہ انتظامیہ تعلیم منعقدہ ۱۱ فروری ۱۸۹۸ء اعلان کیا جاتا ہے کہ مدرسہ عربیہ متعلقہ انجمن حمایت اسلام لاہور کی اعلیٰ مدرسی کے لئے ایک فاضل معلم کی ضرورت ہے۔ جو کتب مروجہ درس عربی بخوبی پڑھا سکے دینیات اور علم ادب میں مہارت رکھنے کے علاوہ وعظ بھی کر سکے اور فعلاً اسلامی خلاق کا ہو۔ تنخواہ سے ... تک ہوگی۔ درخواستیں ۱۰ مارچ ۱۸۹۸ء تک بنام صاحب ناظم مدرسہ حمیدیہ کے پاس بھیج جانی چاہئیں۔ دستخط قاضی ظفر الدین احمد ناظم مدرسہ حمیدیہ متعلقہ حمایت اسلام لاہور

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر
برمن صاحب کی بنائی ہوئی دوائیاں
۱۶ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہیں

دمہ کی دوا

دمہ کو دبانی ہے اور آرام کرتی ہے صرف نصف گھنٹہ میں ایک دو خوراک میں اثر دکھلاتی ہے قیمت فی شیشی عہ

طاقت دینے والی گولیاں

کمزوری نامردی کی دوا استعمال کرنے کے ساتھ ہی فائدہ دکھاتی ہے قیمت ۳۰ گولیوں کی شیشی عہ

رام رتن سنگھ ساکن جلیل آباد ضلع بستی سے لکھتے ہیں کہ دو برس کا دمہ ایک شیشی سے آرام ہو گیا۔

بابو گنگا پرشاد ضلع سکول باندہ سے لکھتے ہیں کہ میں ۱۰ برس سے مجھ دمہ تھا اب میں آپ کی دوا سے اچھا ہوں۔

دوتی حیدر تالام سے لکھتے ہیں کہ مجھے بہت دنوں سے بیماری دمہ کی ہے بہت علاج کیا مگر آپ کی دوا سے بالکل اچھا ہو۔

پوری حالات کی فہرست مفت ملتی ہے۔ منگا لیجیے۔

المشتہر ڈاکٹر ایس کے برمن تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

بیچم صاحب کی گولیاں

یہ ایسی مشہور اور مفید پیٹنٹ گولیاں ہیں کہ انکی تعریف کی ضرورت نہیں قیمت بکس کلاں عہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

دی میٹل اینڈ ووڈ ورک کمپنی لمیٹڈ دہلی

(۱) یہ امر مسلم الثبوت ہے کہ ایسے کارخانوں کی ہندوستان میں مخصوص پنجاب و ممالک مغربی و شمالی میں نہایت ضرورت ہے اور یہ بھی ثابت ہے کہ ایسے کارخانے کل ضروریات انسانی کو امداد دیتے ہیں یعنی یہاں سے لکڑی کی قیمتی چیزیں تیار ہو سکتی ہیں۔ اور معمولی لکڑی سے [illegible] وغیرہ وغیرہ۔ نیز ظروف خانہ داری۔ [illegible] میٹل جرمن سلور۔ اور المونیم کے اور ایسے ہی [illegible] کا جو انجانب ولایت اور غیر ممالک میں سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(۲) اکثر کمپنیاں ایسی شروع ہوتی ہیں جن کی تیاری میں سالہا سال نکل جاتے ہیں۔ اور اگر کوئی صرف ہوا [illegible] میں روپیہ بیکار رہتا ہے۔

(۳) معقول آمدنی یہ کارخانہ بہر نوع تیار و مرتب ہے اور کام بھی کرتا ہے۔ الا واسطے آزادی و ترقی کام کی ضرورت کے کمپنی ہونے اپنا سرمایہ برادکیا ہے یعنی سابق سرمایہ ایک لاکھ روپے سے ڈھائی لاکھ روپے کا کیا اور منجملہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ برادشدہ کے صرف ایک لاکھ روپے کے حصے جاری کئے ہیں۔ اسلئے اطمینان حصہ داران [illegible] قرار دیا گیا ہے کہ۔

اول۔ ۱۰ فیصدی کم از کم منافع تقسیم ہوگا سالانہ [illegible] اور [illegible] روپیہ سے منافع کے مستحق ہونگے۔

دوم۔ ان کا حق بمقابلہ حصہ داران [illegible] ثابت [illegible] مقدم ہوگا [illegible] بیک میں سے اطمینان کرایا جاتا ہے۔ [illegible] کسی کارخانہ لمیٹڈ نے ایسا اطمینان نہیں لیا ہے۔

صاحبان اہل دول و ثروت و عوام سے التماس ہے کہ اس اشتہار پر صرف غور کر کے آپ خود حصص خریدیں اور اپنے رفقا و رشتہ داران کو ترغیب دلائیں کیونکہ مفاد بالیقین ہیں۔ اور پھر بھی شراکت کے معاوضہ میں حصہ اور امداد ملک۔

واسطے فراہمی حصص پرتاثیر ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ واسطے نرخ کمیشن کے دیگر ہدایات کے جو کچھ دریافت طلب ہوں مشتہر سے خط و کتابت کیجئے کارخانہ سے کتاب جس میں تفصیلات تعمیرات و فہرست حصہ داران و ڈائریکٹری و نمونہ درخواست اور نقل میمورنڈم جنرل میٹنگ وغیرہ درج ہیں درخواست پر مل سکتی ہے

واسطے آسائش خریداران حصص کے کمپنی نے قسط وار [illegible] مقرر کی ہے۔ ہمراہ درخواست ملنے [illegible] حصہ بوقت الاٹمنٹ ملنے [illegible] فی حصہ

بقایا [illegible] بقسط ماہواری [illegible] فی حصہ ماہواری

المشتہر کشن چند منیجنگ ایجنٹ

نوٹس
ایجنٹوں کی ضرورت

ہر شہر و مقام پر ایسے ایجنٹوں کی ضرورت ہے جو اس کمپنی کے حصے جن فی حصہ ایک سو روپے کا ہے بکوا سکیں۔ کمیشن معقول ہوگی۔ مگر مہربانی فرما کر کمیشن کی شرائط خود ہی پہلے اگر لکھ دیں تو بہتر ہے۔ تاکہ جن کی درخواستیں ایسی ہونگی جو کمپنی منظور کر سکیگی تو فوراً جواب آخری دے دیا جاویگا۔

المشتہر بابو امراؤ سنگھ منیجنگ ڈائرکٹر
دی امپیریل سٹیم لونڈری کمپنی لمیٹڈ دہلی

براند صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بھیڑ

بہت ہی عمدہ بھیڑ کے گوشت کا عرق ہے۔ جس کو مدھم آنچ پر بلا آمیزش پانی یا کسی اور چیز کے بالکل جدید طریقہ کی کلوں کے ذریعہ سے نکالا گیا ہے اور آغاز سے انجام تک ہاتھ نہیں لگایا گیا۔ موسم گرما میں تو یہ بالکل عرق کی طرح پتلا ہوتا ہے لیکن موسم سرما میں یا جب اس کو برف پر رکھا جاوے تو جیلی کی طرح جم جاتا ہے اور بہت لذیذ معلوم ہوتا ہے اور اس صورت میں ترجیح دیجاتی ہے۔

قیمت فی بکس [illegible] روپیہ آٹھ آنہ
تحریک کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے

المشتہر ای سیلو مر اینڈ کمپنی عطر و اسازان لاہور

منفعت راحت گفت

ہم نے ایک پیشگی امداد فنڈ بمقام [illegible] تحصیل [illegible] ضلع سیالکوٹ سے جاری کیا ہے جس کے قواعد نہایت ہی آسان و مفید ہیں [illegible] معقول امداد [illegible] کر لیگا۔ [illegible] نہیں لیا جاویگا۔ [illegible]

المشتہر لالہ [illegible] سکرٹری امداد فنڈ [illegible] ضلع سیالکوٹ

دانت ساز

ہشت گرد [illegible] فرزندان سانہ مارکل [illegible] لاہور
اچھی نقلی تصویریں بناتے
اور اچھے مصنوعی دانت لگاتے ہیں

The Economical Trading Agency

کفایت شعار تجارتی ایجنسی لاہور

مجتہد پن ہر قسم کے پیرا ہر قسم سامان آرائشی ہر قسم [illegible] زیورات چاندی و سونا [illegible] لالٹین [illegible] ٹرنک بوٹ وردی [illegible] عینک سیمینگل [illegible] آلات تصویر کشی سامان [illegible] ارزاں نرخ پر مہیا کر سکتا [illegible] درخواستیں آئیں۔ بنام نگینہ سنگھ گیانی بی اے

(بیرون موری دروازہ)

ہر ایک شہر و گاؤں میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے جن کو کمپنی کی خدمت کے عوض میں معقول معاوضہ دیا جاویگا۔

اشتہار

ہماری مجرب ادویہ۔ ہم نے اپنی مجرب ادویہ سے ۱۲ سال میں (۹۱۰۰) مختلف امراض کے بیماروں کا علاج کیا ہے [illegible] فیصدی کامیاب ہوئے اس لئے آپ لوگوں کی خریداری کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے [illegible] [illegible]

المشتہر محمد رحیم بخش طبیب [illegible] چوک دربار صاحب امرتسر

طبی دنیا میں بے نظیر ایجاد

روپیہ سرس	کنک روغن
خالص عنبر۔ مرکب عصا	طلا ملائم راحت زخم [illegible]
مدن بھوگ	کنک [illegible]
ضعیف الباہ کی غذا ۱۲	مقوی اعصاب ۶

نامردی ضعف جوانی رقت سیلان [illegible] [illegible]

ڈاکٹر سید مقصود حسین [illegible] ہسپتال ریاست [illegible]

اشتہار چھڑیاں بید

چھڑیاں بید [illegible] [illegible]

المشتہر [illegible]

پیلے آزمودہ دوائیں جو تا حصول صحت باد ائے قیمت نقد دیجاتی ہیں جنتری سال نو مفت

شربت مقوی اعصاب

اس شربت کے استعمال سے قوائے توی ہو جاتے ہیں ... نامرد اور بوڑھے سے مرد کہلاتا ہے بسبب کثرت ... وجوانی کی مستوانیاں ... بے لطف کریں قواس شربت کو منگا کر تجربہ کریں

... آپ چاہتے ہیں کہ ... محنت کی کثرت سے آپ ... ہوں

[illegible]

قیمت فی بوتل عاررو پئے (للعہ)

روغن مقوی

حب مقوی اعصاب

شربت زمرد کرامات

روغن اعجاز

نور علی نور

زود کن

پالدامن

[illegible]

المشتہر زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور موچی دروازہ اعوان منزل

پانچ سو روپیہ (۵۰۰) انعام

خرچ آمد و رفت کے علاوہ اُس شخص کو دیا جائیگا جو

خضاب جہان نقدر

سے زود اثر اچھا خضاب ہمکو بتاوے

ہمارا دعویٰ ہے کہ خضاب جہان نقدر سے بڑھکر کوئی خضاب ایجاد نہیں ہو سکتا۔ اسکے لگانے سے ایک منٹ میں بال سیاہ ہوتے ہیں اور آدمی جوان نظر آتا ہے۔

جنکے بال تھوڑے سفید ہوں انکو ایک سیٹ ۶ ماہ یا برس بھر کے لئے کافی ہے + مہینے میں ایک یا دو دفعہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خوشبودار عرق ہے جسکے لگانے سے بال سیاہ ملائم اور نرم رہتے ہیں +

قیمت فی سیٹ دو روپے

(محصولڈاک ۶ ؍)

ہمراہ ترکیب استعمال ہمراہ روانہ ہوگا
فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیوپےایبل ہوگی

آئینہ صداقت

نامردوں کی زندگی

نروائن ٹانک پلز

انعام

اگر کوئی شخص ان گولیوں کے اجزا کے بغیر ان سے اچھا مقوی گولیوں کا ڈاکٹری نسخہ بتادے اسکو خرچ آمد و رفت کے علاوہ پانسو روپیہ نقد چہرہ شاہی دیا جائیگا +

انعام

ان گولیوں کے بڑے اجزاء بلولاڈ میا ناکمپاز یٹا اور اکسٹرکٹ کوکا وغیرہ ہیں جنکو لنڈن کے مشہور و معروف دواساز ان مسرز برگائن بریجز اینڈ کمپنی گرینڈ کنٹر کسٹرز۔ ہیرنگ اینڈ کو مسرز ہیولٹ اینڈ سن وغیرہ وغیرہ تیار کرتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں جنکے اجزا کے فوائد و خواص کی نسبت مشہور اور قابل ڈاکٹروں نے اپنی بڑی بڑی تصانیف میں غایت درجہ کی توصیف و ثنا فرمائی ہے۔ نامردی اور کمزوری باہ کے لئے واسطے ان سے بڑھکر اور کوئی دوا خیال نہیں کیجاتی۔ یہ گولیاں قوت عضوی کو تحریک دیتی ہیں۔ دل کو خاطرخواہ نشاط و تفریح پہنچاتی ہیں۔ غم و حزن بھولے سے بھی نہیں آنے پاتے۔ ضعف اور خشکی دماغ کو سریع التاثیر ہیں۔ سدرہ دوار طنین کے لئے ان گولیوں کا استعمال نافع ہے۔ قوت حافظہ کو وہ تیزی دیتی ہیں کہ برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آتی ہیں۔ معدہ کی شکایتیں رفع کر دیتی ہیں۔ بدن کو بار دار خوش رنگ بنا دیتی ہیں۔ بھوک اتنی بڑھ جاتی ہے اور ہاضمہ میں وہ قوت آجاتی ہے کہ ادھر کھایا ادھر ہضم ثقیل ہو یا خفیف سب ہضم ہو جاتا ہے۔ جگر کی خرابیوں کی اصلاح ہے۔ چند ہی دنوں میں رنگت یاقوت کی طرح چمکنے لگتی ہے اور مثانہ کے اکثر عوارض کے لئے مخصوص الفوائد ہیں۔

جریان۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف۔ کثرت۔ تقطیر سلسلبول کا نام تک نہیں رہنے پاتا۔ توئید و تغلیظ۔ تصلب عصب بعدیل ہیں۔ اکثر نوجوان عالم شباب میں مریض ہوکر مباشرت سے محجوب رہ جاتے ہیں اور بوجہ شرمساری و بیماری حسرت بھری آہیں بھرا کرتے ہیں اُنکے حق میں یہ رشک اکسیر مایہ جان اور قوت روان ہیں +

ما بہیمہ فوائد

۶۰ گولی کی قیمت صرف دو روپے (عہ) محصول
۱۲۰ " " چار روپے (للعہ) بذمہ خریدار

روغن طلا

ایام جوانی کی بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں کے تمام نقصوں کا دافع۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری کو دفع کرتا ہے ... رگ و پٹھے درست ہو جاتے ہیں ... بہت جلد درست ہوتی ہے قیمت فی شیشی (عہ)۔ محصول ڈاک ...

المشتہر شیخ محمد امام الدین ایلوپیتھک سپیشلسٹ دفتر رسالہ جہاں قدر امرتسر پنجاب

طلاء بفضلہ تعالی ... کارخانہ ... بشرطیکہ با حصول صحت

جنوب ہمی

روغن

خیر الدین

شاہ دین

سوداگران ادویات

عرق طحال

مفرح

تحصول ڈاک

علمی مذاق کی بے نظیر کتابیں جن کی ولائت تک تعریف چھپی ہے

ایسی کتابیں آج تک دیکھی ہوں گی نہ سنی - یہ تصویر بڑی ہی صرف سے تیار ہوا - بلوچستان کے علاوہ ہندوستان سے مصر تک پھیل گئیں - اشتہار کے دیکھنے کی ضرورت نہیں ... ایک کتاب منگا کر دیکھئے ... [illegible]

ملک عدم

فرشتوں کی کتاب - آسمان کی سیر ... [illegible]

قیمت ... [illegible]

ہندوستان قدیم

ایک عجیب تاریخی تحقیقات ... [illegible]

قیمت صرف ایک روپیہ

جوہر حکمت ۔عہ/

اس کتاب میں ادویات کے نام انگریزی فارسی اردو سنسکرت زبانوں میں لکھے ہیں - پھر ان ... اور تاثیر کا بھی بیان ہے - اسی طرح تمام ہما ... زبانوں میں سے ہیں کہ حکیم - اکثر وید لوگ ان کو کیا کہتے ہیں - ... کے تمام عضو کے حالات مع تصاویر ... زبانوں میں ... ہیں - تمام اصطلاحات طب کی تشریح ... مقابل ہم معنی الفاظ چار زبانوں سے لکھ کر دی ہے - تاکہ اوہام اور طریق استعمال - ادویات کی اصطلاحات انگریزی فارسی اور سنسکرت میں لکھی ہیں - ہر مرض کی شناخت اسباب اقسام علاج اور پرہیز بقاعدہ ڈاکٹری ویدک اور یونانی لکھے اور یہ کہ فلاں مرض میں کیا ادویات دیں کیا مضر اور کیا مفید ہیں - حفظ صحت کے اصول بڑی باریکی کے ساتھ روزمرہ اور ہر موسم ... کرنے کے کام - ایام حمل اور بچوں کی پرورش ... اور کشتوں کا بیان - انگریزی پیٹنٹ ادویات وغیرہ سب ضروری باتیں جن کو پوچھتے پھرتے ہیں اور کوئی بتاتا نہیں - اس میں یکجا جمع ہیں - اس کو پڑھ کر اپنا علاج خود کر لو - یا حکیم کے علاج کی غلطیاں پکڑ لو۔

جوہر مشاہیر ۔عہ/

اس میں تمام آدمیوں کی سوانح عمریاں ... [illegible]

چڑیا گھر ۔عہ/

اس میں دنیا کے تمام جانوروں کے حالات - پیدائش خوراک عادات عمر استعمال وغیرہ ان کے نظام ... عقلمندی و محبت کی مثالیں ... ان کی مختلف نسلوں کی شناخت ... عجیب الخلقت جانوروں کے صحیح قصے ... [illegible]

دُنیا کی سیر ۔عہ/

چین - جاپان - تبت - سیام - لنکا - تبت - روس - روم - مصر - حبش - امریکہ وغیرہ - ہر ایک ملک کے آدمیوں کی صورت - لباس - مذہب وغیرہ کا بیان مع تصاویر - ان کی نرالی رسمیات اور عجیب دستورات جن کو پڑھ کر ہنسی آتی ہے - شادی - غمی اور ملاقات کے طریقے مختلف ممالک میں - اسکیمو اور جنگلی لوگوں کے حالات ہر ملک کے تاریخی حالات و عجائبات - دنیا بھر کے مقامات قابل سیر اور ہر قوم کے عقائد قانون و عادات وغیرہ کا بیان - سیاحوں کے سفرناموں سے ترجمہ کیا ہے مرقع قابل تحفہ۔

جوہر ہنر ۔عہ/

اس میں اتنے علوم کا بیان مفصل ہے ... [illegible]

دلائل قدرت ۔۸/

زمانہ حال کے ولایتی عالموں کی تحقیقات اور عقلمندی کی باتیں خدا کی کاریگری کی چھان بین - مثلاً ہاتھی کے سونڈ کیوں لگی ہے - سانپ کے پاؤں کیوں نہیں ہوتے ... اور ... کیوں ہوتے ہیں - پانچ انگلیاں کیوں برابر نہیں وغیرہ۔

جوہر تفریح ۔عہ/

تاش شطرنج چوسر گنجفہ اور عجیب ملکوں کے کھیل جن کا نام بھی نہ سنا ہو سب کے کھیلنے کے قاعدے اور فائدے ... [illegible]

قیمت ایک روپیہ

ملنے کا پتہ - بابو پیارے لعل زمیندار و رئیس - ودیا ساگر پریس علی گڈھ

مفت راچہ گفت!

(رسالہ مشکلکشا وجنتری سنہ ۱۹۱۶ء)

اس رسالہ میں ہر ایک بیماری کی تشخیص بتایا ہے۔ جوانی کی غلط کاریوں کے بد نتائج صحبت بد کا اثر۔ تیل اور سرمہ اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور معہ سرٹیفکٹ روح حیات۔ اور ایک علمی جنتری سنہ ۱۹۱۶ء کا آمد معلومات کا ذخیرہ ہے ۶ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت بلا قیمت +

روغن دافع سستی

[illegible]

بیماروں سے شرط

[illegible]

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ بنا کر کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی وخارجی علامات کی ہونگی۔ (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ)۔ (۲) روغن دافع سستی ایک شیشی (للعہ)۔ علاوہ از نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوتے انسان کو گوشہ سفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی سستی کمزوری وغیرہ ہمیشہ کے واسطے دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو۔

روح حیات

جناب ڈاکٹر سید ناصر صاحب ایم اے انچارج میڈیکل [illegible]

قیمت فی شیشی ۲/۸

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بیہی روح کا استعمال کریں دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے دیگر امراض جو کثرت احتلامات اور جلق وغیرہ کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی۔ درد کمر۔ ذیابیطس۔ ضعف مثانہ۔ جریان۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہو سارے جسم کی کمزوری۔ لاغری۔ بے رونقی اور زردی چہرہ کے لئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجاوے تو بجا ہے۔ حلق سے اترتے ہی اسکا اثر خاص اعصاب پر پڑتا ہے جو سارے بدن کی حسن حرکت کا منبع ہے۔ بیشمار ڈگری یافتہ ڈاکٹروں و دیگر سرجنوں نے اسکی تصدیق فرمائی ہے۔ مذکورہ امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سرٹیفکٹ دیکھ سکتے ہیں۔ استعمال سے دو گھنٹہ پیشتر کے فوائد۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) +

قوت کسوار

[illegible]

مقوی معدہ

[illegible]

روح حیات کے متعلق معززین کی آراء

[illegible]

ملنے کا پتہ: حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر و پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور متصل چوک وزیر خاں

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز چھپا

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کریگی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیئے

ایسا ہی پیشتر اسکے کہ ڈاک روانہ ہو جائے اُدھر کہیں جب چٹھی بالسعد لکھی ہو کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اس صورت میں تمہیں دوسرے روز نورانی سرمہ طلب کرنے کیلئے چٹھی لکھنی پڑیگی۔ اور نورانی سرمہ ایک نسبت تمہارے پاس نہ پہنچیگا تمہیں اسکی کتنی ہی اشد ضرورت ہو۔

اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے۔ ہزاروں آنکھوں کے ہر قسم کے امراض کے مریض اسکو آجتک استعمال کر چکے ہیں اور وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ آنکھوں کیلئے اکسیر ہے۔

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پوڑیاں صرف اس غرض سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی بخوبی تصدیق اور تائید ہو جائے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۹۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں **پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم** ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اسکی خزانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم برابر باقی نمونے تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم نہ ہو جائیں۔ مگر اس وقت تک جن ہزارہا نمونے استعمال کرنے والے لوگوں نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ نورانی سرمہ سے انہیں صحیح فائدہ ہوا ہے اور اب وہ اسکو بقصد مول خریدنا چاہتے ہیں ان لوگوں کے علاوہ [illegible]
قیمت پر [illegible]

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

مصدقہ انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسروں تمام مو ڈاکٹروں والیان ریاست ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھندجالا ٹیرول غبار پھولا شبکرہ سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپئے (۲عہ) ممیرہ کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ تین روپئے (۳عہ) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس پیسہ (۵عہ) مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک ذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میّا سنگھ آہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

تازہ سندات ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے تازہ سندات

[illegible] سرمہ [illegible] سنگھ نے تیار کیا [illegible] آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں [illegible] سفید پایا۔ میری رائے میں [illegible] اس سے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا [illegible] کمزوری نظر ہو۔ یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ مہتمم ڈاکٹر ہیرا لعل [illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible] آنریری سرجن گورنر جنرل [illegible] پروفیسر میّا سنگھ صاحب [illegible] آپ کے ہاں سے [illegible] سرمہ کا مفید ہونا [illegible] [illegible]

مریضوں پر استعمال کیا بہت سے کو فائدہ معلوم ہوا [illegible] حکم رکھتا ہے۔ ایک ترکیب سرمہ سفید اور [illegible] بھیجئے۔ مہتمم ڈاکٹر ریاض الدین مقام [illegible] ضلع [illegible] سرحد ملک چین۔

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھندنا خونہ پھیلا تھا۔ زنک لوشن کالسٹک لوشن۔ بورک لوشن۔ بلیڈ لوشن غرض کسی سے اس کو فائدہ نہ ہوا۔ آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ مہتمم ڈاکٹر نوازش علی [illegible] مقام دیوبند ضلع سہارنپور

(۴) جناب من۔ میری آنکھیں ایک مرض سے جس کا علاج [illegible] مشہور [illegible] صاحب [illegible] کیا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپ کے سرمہ سے [illegible] ہماری چشم میں [illegible] سفید سرمہ [illegible] دستخط سردار [illegible]

شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خاں صاحب مرحوم۔ والئی ملک ترکستان

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ممیرہ کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپئے انعام دیا جائیگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے [illegible] جمع کیا گیا ہے

[illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

[illegible]

[illegible] تصاویر حصہ اول

[illegible]

[illegible] کی شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

[illegible]

قیمت [illegible]

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
[illegible]	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند ملکہ انگلستان	چار آنہ	دس آنہ
[illegible]	حضور [illegible] پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنہ	[illegible]
[illegible]	سلطان عبدالحمید خان غازی شہنشاہ ٹرکی	چار آنہ	[illegible]
[illegible]	امیر عبدالرحمن خان والی افغانستان	چار آنہ	[illegible]
[illegible]	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنہ	[illegible]
[illegible]	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنہ	[illegible]
[illegible]	[illegible] غازی عثمان پاشا	چار آنہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	چار آنہ	[illegible]

نمبر شمار	نام تصویر	[illegible]
۹	نکولس ثانی [illegible]	[illegible]
۱۰	جنرل [illegible]	[illegible]
۱۱	جنرل [illegible] افغانستان	[illegible]
۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]

[illegible]

المشتہر [illegible]

حب جوہر خیری

حب جوہر خیری یا فیروز ... نامک انسان کی صحت کی مسلہ اور محافظ ہونے والی ہے جسکو ... تمام ... شہرت ... ناہو اس ... نے ... افسران ... ان ... عہدہ داران سرکار انگلشیہ ... ان ... اور معالم سلکاب جاگیرداران ... بری ... نے تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے ... اور ... وہ قوت بنانے کے لئے یہی ایک ... لاثانی ہے — ناطری ضعف باہ ضعف اعصاب ... رقت کثرت احتلام ... ضعف معدہ وغیرہ کے لئے ... ہے ... خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر ہے ... جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص ... گزشتہ طاقت بحال کرنیوالی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت جامعت ... نے بالکل نکما کر دیا ہو — دماغی محنت کا ... اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے ۔ حب جوہر خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل ... کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو ... میں دور ہونے لگتی ہے قیمت فی بکس ۳۲ گولی عہ

عرق طحال

حب فرزی

جوہر فرزی

زنجن

عزیز الدین سوداگر ادویات آنگریزی محصر (موجد حب جوہر خیری وغیرہ) ہال بازار امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱ | یوم شنبہ ۔ ۷ اپریل سنہ ۱۹ء مطابق ۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۷ ہجری ۔ موافق ۵ چیت سمت ۱۹۵۶ بکرمی | جلد ۱۴

واقعیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

زمین کے گرد سفر ۔ جو شخص دن اور رات برابر چلتا رہے ۔ تو وہ (۲۲۸) دن میں زمین کے گرد پھر آئیگا ۔ ایک ڈاک گاڑی پالیس دن میں ۔ اور جسکی حرارت معمولی درجہ پر ہو ۔ ۱۲ گھنٹوں میں صد دستی تقریبا ۔ سائنس کے دسویں حصہ سے کچھ زیادہ وقت میں ۔ اور طاقت [illegible] جو تا ہے کی تار میں [illegible] سیکنڈ [illegible] تھوڑے تر

ملکہ معظمہ کا مبارک عہد سلطنت ۔ تسلیم کیا گیا ہے کہ علمی ترقی کے پہلو میں بمقابلہ کلاں [illegible] جس قدر مبارک عہد جناب قیصرہ ہند کا ثابت ہوا ہے ۔ دنیا کسی دوسرے بادشاہ کا نہ تھا ۔ جناب وکٹوریہ کی تخت نشینی سے پہلے چالیس فیصدی سے زیادہ ایسے آدمی انگلستان میں موجود تھے ۔ جو اپنا نام نہیں لکھ سکتے تھے ۔ اب یہ تعداد کم ہو کر سات فیصدی تک پہنچ گئی ہے ۔

کس قدر پن تیار کئے جا سکتے ہیں ۔ ایک صدی پہلے یہ عجیب غریب ترقی کی علامت سمجھی جاتی تھی کہ ایک شخص ایک دن میں (۴۰۰۰) پن تیار کرلے ۔ لیکن آج مشین کی بدولت بالاوسط ایک شخص ایک دن میں ۲۵۰۰۰ پن تیار کر سکتا ہے ۔ پچیس لاکھ کی تعداد اتنی ذاتی ہے ۔ کہ وہ لوگ جنہیں کارخانوں کے متعلق کچھ تجربہ نہیں ۔ وہ اسے مبالغہ تصور کرینگے ۔

روس میں مسلمانوں کی آبادی ۔ ترکی اخبار ثمرات فنون کا ایک روسی نامہ نگار نے اندازہ کیا ہے کہ علاقہ روس میں تین کروڑ مسلمان آباد ہیں ۔ روس نے بلغاریہ ۔ یار قند اور [illegible] کو بھی روسی میں شمار کیا ہے مگر وہ دو علاقے چین کے ماتحت ہیں ۔ اور [illegible] سے زیادہ آبادی کا زان ۔ [illegible] میں ہے ۔ ماسکو اور سینٹ پیٹرز برگ میں ۲-۴ ہزار مسلمان آباد ہیں کل یورپین روس میں ۲۰ لاکھ [illegible] ۔ [illegible]

قلمرو ترکی میں تار اور ڈاک ۔ ترکی [illegible] سلطنت عثمانیہ میں [illegible]

مذاق

اہل لکھنؤ بے تکلف مذاق اور حاضر جوابی میں طاق ہیں ۔ ایک رئیس معزز صاحب کے ہاں پر تکلف دعوت تھی ۔ تمام اعزا و احباب جمع ہوگئے اور دستر خوان چنا گیا ۔ تو ان میں ایک شہدا بھی جو لکھنؤ میں مشہور ہیں پر تکلف لباس پہن کر اور چھپکر مہمانوں کے ساتھ بیٹھ گیا جب کھانا رکھا جانے لگا تو ایک صاحب نے حسب عادت یہ کہا کہ پہلے اُدھر سے ۔ دوسرے صاحب نے کہا نہیں اُدھر سے جب اُدھر سے کرر سہ کرر تکرار تکلف کی ہوئی تو جھٹ شہدا اکتا کر بولا کہ جناب اُدھر سے نہیں تو اِدھر سے ہی سہی ۔ اس بدتمیزی سے لوگ پہچان گئے کہ یہ کوئی شہدا ہے اور جلسے سے لوگوں نے کہا کہ لاؤ لکڑی اور پاجی کو نکال دو جب ایک صاحب دوڑ کر لکڑی لائے تو شہدے نے دیکھ کر نہایت متانت سے کہا کہ جناب یہ اُدھر سے آئی ہے انتہا ہنسی ہوئی اور پھر کر شہدے کو دلچسپ کھانا دلوایا (میر اشرف مدد واتی ریاست نظام) ۔

ایک دفعہ ایک مرد اور عورت میں باہم تنازعہ ہوگیا ۔ عورت کہتی تھی کہ میں نہیں وستی (دیس تیرا گھر آباد نہیں کرتی) مرد ہر چند عورت کو سمجھاتا تھا تسلیاں دیتا تھا ۔ لیکن وہ یہی کہے جاتی تھی کہ میں نہیں وستی میں نہیں وستی ۔ اتفاقاً ایک ظریف پاس سے گزر رہا تھا ۔ بولا کہ اگر تو وستی نہیں تو غرّاتی ہی کر دے ۔ [illegible] ۔ پنجابی میں بستکم بارش کو کہتے ہیں ۔ اور وستنا کے معنی عورت کا گھر آباد ہونا ۔ اور نیز بارش کا برسنا ہیں ۔ (دلشاد [illegible])

شاہ غلام اعظم افضل شیخ امام بخش صاحب ناسخ کے شاگردوں میں سے تھے اور اکثر حاضر خدمت ہوتے تھے ۔ ایک دن آپ تخت پر بیٹھے تھے جس پر سنبل پاٹی کا بوریا بچھا تھا ۔ افضل آئے وہ بھی اس پر بیٹھ گئے اور سنبل پاٹی کا ایک تنکا توڑ کر چٹکی سے توڑنے اور مروڑنے لگے ۔ شیخ صاحب نے وہ تنکا ان کو دکھا کر کہا کہ بھائی وہ جو آج ہی بچھاؤ تم ہاتھ لگاتے ہو نالہ کرو ۔ [illegible] شاہ صاحب کے سامنے کر دی ۔ اور کہا کہ صاحبزادہ [illegible] عمل فرمائیے نہیں تو آپ کی تحریر کی التفات [illegible] ہو جائیگا ۔ [illegible]

[illegible]

عجیب عجیب باتیں

پتوں میں برقی طاقت ۔ ہر ایک پتے میں اس قدر کی طاقت ہوتی ہے کہ وہ بجلی کو جذب کر سکے ۔ اور یہی وجہ ہے [illegible] کر سکے ۔ اکثر پتوں کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں ۔ [illegible] ہر ایک نوک اس قابل ہوتی ہے کہ ہوا میں سے بجلی کی کافی مقدار جذب کر سکے ۔ اور پھر اسی جگہ سے زمین کے اندر پہنچا دے ۔ کہا گیا ہے کہ گھاس کا ایک معمولی تنکا برقی رو کو جذب کرنے میں سوئی کی نسبت تین گنا زیادہ قوت رکھتا ہے ۔ اور اگر ایک تنکے کو گھاس کے پتوں میں لپیٹا جاوے تو اس میں اس تنکے کی نسبت بہت زیادہ برقی طاقت پیدا ہو جاتی ہے جس میں مصنوعی وسائل سے بھی مدد لی گئی ہے ۔ چونکہ سبز قد والا درخت نہایت آسانی سے برقی قوت کو ہوا سے زمین تک اور زمین سے ہوا تک پہنچا دیتا ہے ۔ اس لئے جنگل میں اگر بجلی کا خطرہ ہو تو اس سے محفوظ رہنے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ کسی ایسے درخت کے سایہ میں [illegible] سبز اور [illegible] [illegible] وسائل بھی موجود ہیں ۔ اس لئے [illegible] سمجھا جاتی ہے ۔ [illegible] درختوں کی ایک نسبت [illegible] سخت بجلی بہت پائی جاتی ہے ۔ اور [illegible] بہت ہوتی ہے ۔ اس لئے [illegible] سے بہت اور [illegible] باہم ملتی ہیں تو [illegible] کہتے ہیں کہ بجلی گری ۔

سر کے بالوں کی تعداد ۔ [illegible] کے مطابق اگر ایک سر بالکل تندرست حالت میں ہو ۔ تو اس میں [illegible] سے لیکر ایک لاکھ ساٹھ ہزار تک [illegible] تندرست عورت کی حالت میں یہ تعداد ایک لاکھ [illegible] تک پہنچ جاتی ہے جن [illegible] بالسط ایک لاکھ [illegible] ہزار ہوتے ہیں ۔ لیکن [illegible] [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۲۴ - [illegible] سفید بال - میرے ایک دوست [illegible] تمام سر کے بال [illegible] سفید ہوتے جاتے ہیں - اگر کسی صاحب کو [illegible] معلوم ہو جس کے کھانے یا لگانے سے فائدہ [illegible] مطلع فرماویں (عبد الستار خان اسسٹنٹ [illegible])

علاج

۶ - ۲ - مہاسوں کا علاج (جواب استفسار [illegible]) مستفسر صاحب دانوں سو مہاسوں کا علاج [illegible] اگرچہ [illegible] استعمال سے کسی قدر فائدہ ہو سکتا ہے مگر پورے طور [illegible] کسی قدر [illegible] صبح [illegible] میدان یا جنگل یا باغ ہو تو بہت بہتر [illegible] علاوہ مہاسوں کے دور ہونے کے عام صحت کو بہت [illegible]

(۱۲۳۶)

۳ - [illegible] (جواب استفسار [illegible]) [illegible]

۴ - آنکھ سے پانی آنا - [illegible]

۲۲ - [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۵ - [illegible] ایک بیچارے مسافر متوطن لاہور کے لیے سماۃ [illegible] کا پتہ لگا دیں [illegible] ثواب حاصل کریں گے۔ اس جگہ [illegible] مقام [illegible] سید [illegible] تھا [illegible] کا کام کرتا تھا [illegible] اگر آپ اسکے [illegible] پتہ لگا دیں [illegible] (غلام [illegible] خان [illegible])

مسائل

سوال

۱۹ - گھوڑ شمی - اگر کسی صاحب کو معلوم ہو گھوڑ شمی [illegible] کا دلی [illegible] طرح نکالا جاتا ہے - تو [illegible] مشکور [illegible] بہت [illegible] پانی میں [illegible] (غلام محی الدین [illegible])

۲۰ - [illegible] کا مجھ بہت شوق ہے [illegible] ترکیبوں [illegible] کامیاب نہیں ہوا - اگرچہ [illegible] بہت دقت پیش آتی ہے [illegible] صاحب [illegible] ہندوستان میں [illegible] صاحب [illegible] مفصل اطلاع [illegible] مشکور [illegible]

۲۲ - [illegible] جیل [illegible]

جواب

۱۷ - [illegible] ایک صاحب [illegible] انگریزی [illegible] صاحب [illegible] بیمار [illegible] کی لطیف سے [illegible] اور [illegible] ایک سفر [illegible] کافی ہوگا [illegible]

شعر و سخن

نالۂ [illegible]

بقیہ ہفتہ گزشتہ

[illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے ایسے مہربان ناظرین ملے ہیں جن کی نظیر ہندوستان کے اخباروں میں تو اس کی نظیر نہیں ہوگی جس محبت۔ خلوص اور ہمدردی سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اس کے ثبوت میں کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ذیل کے اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔ جناب ڈاکٹر مہدی حسین صاحب قلعہ روہتاس (خریدار ۳۴۳) لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۶۳) لوکرجان صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ۔۔۔ جاری کرکے انعامی کتاب کے ذریعہ قیمت پیشگی منگالیں جناب سعادت علی خان صاحب ۔۔۔ تحریر فرماتے ہیں اخبار بنام (۵۶۴) منشی سعادت حسین صاحب انسپکٹر ۔۔۔ ضلع ۔۔۔ جاری کرکے انعامی وی پی کے ذریعہ قیمت پیشگی منگالیں۔ جناب شیخ محمد معصوم علی صاحب (خریدار ۲۴۱) ۔۔۔ صاحب تحریر لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۵۶۵) ۔۔۔ لال صاحب ۔۔۔ کے نام جاری کرکے انعامی وی پی کے ذریعہ قیمت پیشگی منگالیں جناب ۔۔۔ خان صاحب ۔۔۔ (خریدار ۱۶۶۳۶) لکھتے ہیں کہ ایک خریدار پہلے دے چکا ہوں اب دوسرے بنام (۵۶۶) محمد اکبر خان صاحب صدر بازار انبالہ جاری کرکے حسب معمول قیمت پیشگی منگالیں۔ جناب منشی حکومت کشور صاحب نرسنگھ گڑھ (خریدار ۲۲۲۳) تحریر فرماتے ہیں کہ سر دست ایک اخبار بنام (۵۶۷) منشی مدار کار پرشاد صاحب سررشتہ دار نرسنگھ گڑھ جاری کرکے حسب معمول انعامی وی پی کے ذریعہ سے قیمت وصول کرلیں۔ اور خریداروں کی فکر میں ہوں۔ جناب ۔۔۔ صاحب پانی پت سے رقم فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل دو صاحبان کے نام اخبار جاری کرکے حسب دستور پیشگی قیمت انعامی کتاب وی پی کے ذریعہ وصول کرلیں۔ (۵۶۸) بنام چودھری عزیز ۔۔۔ صاحب پانی پت۔ (۵۶۹) بنام محمد ظہور علی صاحب پانی پت۔ جناب محمد عظیم الدین صاحب (خریدار ۲۱۶۶۱) اناؤ فرماتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۷۰) ۔۔۔ بہاری صاحب انگلش ماسٹر ۔۔۔ تعلقہ شورا پور جاری کرکے قیمت پیشگی وصول کیجئے۔ جناب عبدالرحیم صاحب مدرس (خریدار ۲۱۳۲۴) لکھتے ہیں کہ دوسرا اخبار بنام ۔۔۔ صاحب معرفت ۔۔۔ تعلقہ جلیسر جاری کرکے انعامی کتاب کے ذریعہ پیشگی قیمت وصول کرلیں۔ جناب محمد عبد الحمید خاں صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل دو بیتوں سے اخبار جاری کرکے حسب دستور پیشگی قیمتیں وصول فرمائیے۔ (۵۷۱) بنام منشی سید محمد جلال الدین صاحب نظمی ہیڈ کلرک ڈکیتی اجمیر راجپوتانہ۔ (۵۷۲) بنام محمد عبد الحمید خاں صاحب ۔۔۔ جاورہ۔۔۔ جناب پنچ بہاری لال صاحب (خریدار ۲۱۲۳۷) ۔۔۔ فرماتے ہیں کہ اخبار بنام ۔۔۔ صاحب ضلع ۔۔۔ جاری کرکے انعامی کتاب کے ذریعہ قیمت پیشگی منگالیں جناب سید جعفر حسین صاحب ۔۔۔ (خریدار ۱۰۰۱۱) لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۷۳) شیخ فضل احمد صاحب زمیندار ظہور آباد ضلع غازیپور جاری کرکے انعامی

پیسہ اخبار کلب

اخبار دوست۔ کنہیا لال صاحب بھٹناگر سب ڈویژنل کلرک راج بھرتپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ گو پیسہ اخبار ان کے دفتر میں کئی صاحبوں کے پاس آتا ہے۔ اور مجھے دیکھنے کو بھی ملتا ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ پیسہ اخبار میرے نام علیحدہ جاری کیا جاوے۔ اور اخبار جاری کرکے قیمت سالانہ بذریعہ ویلیو پے ایبل پیشگی منگوا لیجئے۔ یہ خط سے اس خیال سے چھاپ دیا ہے کہ ایسے ملک کے اخبار بینوں سے اس امر کو رفع کریں کہ وہ سب کے سب مفت کے اخبار دیکھنے والے نہیں ہوتے۔ بلکہ ان میں بعض ایسے عالی حوصلہ شخص بھی ہوتے ہیں جو دوسروں سے اخبار لیکر پڑھنے میں عار سمجھتے ہیں۔ یہ عادت یورپ اور امریکہ کے نہایت اخبار دوست لوگوں کی ہے ٭

اپنا سالانہ فرض۔ جناب مدی رام صاحب سری واستو محمود آباد ضلع سیتاپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ میں نہایت خوشی سے آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ خدا نے مجھے اس سال ایک نہایت ضروری فرض سے سبکدوش کیا۔ یعنی میں نے ایک نیا خریدار اپنے پیارے پیسہ اخبار کا پیدا کیا۔ میں نے جو کچھ فائدہ ایسے اس ہمدرد اخبار سے اٹھایا ہے اسے میرا ہی دل خوب جانتا ہے۔ یہاں تک کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ میرے حین حیات تک تو کیا بلکہ جب تک کوئی شخص بھی میرے خاندان میں باقی رہیگا۔ اخبار ضرور آتا رہیگا"۔ پھر آگے چل کر لکھتے ہیں کہ "میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ ہر سال ایک نیا خریدار اس اپنے حقیقی دوست کے لئے بہم پہنچاتا رہوں"۔ چنانچہ اس کے بعد نئے خریدار کا نام لکھا ہے۔ یہ خیالات ہیں جو پیسہ اخبار کے بعض بزرگ منش اور نیک نہاد خریداروں کے دلوں میں ہیں۔ پیسہ اخبار سوائے شکریہ ادا کرنے کے اور ایسے مہربانوں کی کیا خدمت کر سکتا ہے مگر اتنی بات ضرور کہتا ہے۔ کہ وہ لوگ ملک کے اول درجہ کے خیر خواہ اور سچی محبت رکھتے ہیں جو اپنے اخبارات کی قدر افزائی کرتے ہیں۔

خیر خواہ خریداران پیسہ اخبار رسینٹر۔ آپکی قابلیت ۔۔۔ سے معلوم ہوگی۔ اگر پیسہ اخبار میں آپکو کام کے مضامین نہیں ملتے تو مجھکو آپکے دل و دماغ کی حالت پر رحم آتا ہے ٭

ٹیپو سلطان۔ جیسا کہ مراسلات ذیل میں ایک خط سے معلوم ہوگا جو سلطان ٹیپو مرحوم کے نواسے کا لکھا ہوا ہے۔ ویسا ہی منشی سلیمان خاں صاحب قادر کلکتہ سے لکھتے ہیں کہ انکے پاس سلطان ٹیپو کی صحیح تصویر موجود ہے اور جو پیسہ اخبار میں چھپ چکی ہے وہی صحیح تصویر سلطان مرحوم کی ہے۔ چلئے قصہ طے ہوا ٭

نظمیں۔ ایک تو وہ نظمیں ہوتی ہیں جو شعر و سخن کے کالم میں پیسہ اخبار میں ہر ہفتہ شائع ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن ایک اور قسم کی نظمیں بھی دفتر میں وصول ہوتی ہیں جن سے سوائے ان کے موزون کرنے والوں اور بانی پیسہ کے کوئی واقف نہیں ہوتا۔ اس قسم کی دو نظموں میں سے ہم مطلع کے شعر سے اپنے ناظرین کو محروم رکھنا نہیں چاہتا۔

اسلام سے شاہ ولی اللہ صاحب لکھتے ہیں ؎ کرکی کتنا انکا ہے بڑا

کوئی نظر رکھتا ہے سارے ۔۔۔ اور خریدار پیسہ اخبار ۱۸۲۳ لکھتے ہیں ؎

"ہو رہا ہے علی نفع انجمن شکر کو صدقہ ۔۔۔ انبیا کا اپنے خفا کو

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۰ء

ہندوستان کی معدنی دولت

ہر چند کہ ہندوستان کی نصف صدی آبادی کا شتکاری اور اس کے متعلقہ پیشوں میں مصروف ہے۔ جو کہ اہل زراعت زمین سے غلہ وغیرہ پیدا کرتے ہیں۔ اور اسی پر صرف اہل ہند کی زندگی کا مدار ہے۔ بلکہ لاکھوں من غلہ ہندوستان سے دیگر ممالک کو بھیجا جاتا ہے۔ تاہم معلوم ہوتا ہے کہ قدرت نے ہندوستان کو صرف زراعت کے لئے تیار نہیں کیا بلکہ اس کی زمین کے پیٹ میں بیشمار معدنیات بھی امانت رکھ دی ہیں اس لئے اہل ہند اگر چاہیں تو کان کنی اور اس کے متعلق دیگر صنعت و حرفت کے اکثر پیشوں میں مصروف ہو کر ان سے دولت کما سکتے ہیں۔ جس طرح پیداوار زراعت اور آب و ہوا کے لحاظ سے ہندوستان انتخاب ہفت کشور ہے اسی طرح معدنیات کے لحاظ سے انتخاب عالم ہے۔ کوئی معدنی چیز ہوگی جو ہندوستان کی زمین کے نیچے موجود نہیں حال ہی میں گورنمنٹ ہند نے ہندوستان کی معدنیات کی گزشتہ پانچ سال کی ایک رپورٹ شائع کی ہے مگر اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کان کنی اور معدنیات سے فائدہ حاصل کرنے کے سفر میں ابھی ہندوستان پہلی منزل تک بھی نہیں پہنچا۔ تاہم ایک قلیل جماعت نے سفر شروع کر دیا ہے۔ اور جو تحریک اس سفر کے ابتدا میں انہیں قدرت کی طرف سے دلائی گئی ہے۔ اس سے یقین ہوتا ہے کہ

"یہ سفر ضرور وسیلۃ الظفر"

ثابت ہوگا۔ گورنمنٹ ہند نے جو اطلاع شائع کی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ معدنیات میں چھ ایسی چیزیں ہیں جن کے کھودنے میں بہت کچھ کامیابی ہو رہی ہے۔ اور تین ایسی معدنیات ہیں کہ جو بہت کم کھودی جاتی ہیں۔ یا بالکل نہیں کھودی جاتیں ٭

ان چھ معدنیات میں بلحاظ برآمد کی قیمت کے سونا اعلیٰ درجہ رکھتا ہے۔ پانچ سال پہلے (۲۰۴۹۱۹۰) اونس سونا قیمتی (۳۴۶۸۳۴۳۱) پونڈ برآمد ہوا تھا اور ہر سال ترقی کرتے کرتے سال گزشتہ میں (۲۱۰۴۷۸) اونس قیمتی (۲۲۱۳۳۷۶۹) پونڈ تک پہنچ گیا۔ اور یہ ظاہر ہی ہے کہ اس کا بڑا حصہ ریاست میسور کی کانوں سے برآمد ہوا۔ مگر اب علاقہ نظام سے بھی تھوڑا بہت سونا نکلنے لگا ہے۔ اور شمالی ہند میں دریاؤں کی ریت سے غریب لوگ سونے کے ذرات جمع کرتے ہیں۔ مگر اس کی خفیف مقدار سرکاری رپورٹ میں صحت سے درج نہیں ہو سکتی۔ سونے کے بعد ۔۔۔

[illegible] قابل تذکرہ ہے۔ پتھر کے کوئلے سے ہر [illegible] دخانی انجن چلتے ہیں۔ کوئلہ کی برآمد میں بھی ہر سال بڑی ترقی ہو رہی ہے چنانچہ گزشتہ پانچ سال میں [illegible] ٹن سے ۱۰۸۰۴۶۰۴۴ ٹن تک کوئلے کی برآمد بڑھی ہے جو بلحاظ قیمت بجائے ۱۰۳۰۳۰۱ [illegible] پونڈ ہو گئی ہے۔ گو ہندوستان کے کئی مقامات میں کوئلے کی کانیں موجود ہیں۔ لیکن بالفعل زیادہ کوئلہ بنگال کے ضلع رانی گنج کی کانوں سے ہی برآمد ہوتا ہے۔ اور علاقہ نظام کی کانہائے سنگاریتی۔ وادی آسام کی [illegible] کی کانوں۔ صوبجات وسطی کی موہپانی اور وردا کی کانوں اور سنٹرل انڈیا ایجنسی کی امریا کانوں سے ابھی کم کوئلہ نکلتا ہے مگر ممکن ہے کہ کسی زمانہ میں یہاں سے بہت کوئلہ نکلے۔

اور یورپ سے ہندوستان میں [illegible] کوئلے کی درآمد بند ہو جائیگی۔ بالفعل تو زیادہ تر کوئلہ بحری [illegible] انگلستان سے اور کم مقدار میں جاپان سے آکر ہندوستان کے ریلوے کمپنیوں اور بمبئی کی ملوں میں خرچ ہوتا ہے کیونکہ بنگال کا کوئلہ بلحاظ [illegible] کرایہ کی گرانی کی وجہ سے بمبئی میں ولایتی کوئلے سے سستا نہیں پہنچ سکتا۔ وجہ یہ ہے کہ ولایتی کوئلہ دخانی جہازوں کے ذریعہ بہت تھوڑے سے کرایہ پر ہندوستان میں پہنچ جاتا ہے۔ اور دوسرا ہندوستان کی کانوں سے ابھی کوئلہ اس قدر برآمد نہیں ہوتا۔ جو تمام ضرورت رفع کر سکے۔ گو تین لاکھ سالانہ [illegible] کوئلہ باہر سے آتا ہے۔ یہ ہندوستان کی کل پیداوار کا بارھواں حصہ ہے۔ تاہم بہت بڑی مقدار ہے۔ اور یقین ہے کہ بہت زمانہ نہیں گزریگا کہ ہندوستان صرف اپنی ضرورت کے لئے پتھر کا کوئلہ بہم پہنچا سکیگا۔ بلکہ ممالک غیر کو بھی بھیجا کریگا۔

سونے اور کوئلے کے بعد بلحاظ مالیت برآمد کے نمک کا درجہ آتا ہے۔ ہندوستان میں نمک راجپوتانہ میں کھاری جھیلوں اور کنوؤں۔ پنجاب میں نمک کے پہاڑ سے۔ بمبئی۔ سندھ۔ مدراس اور لیسٹ برہما میں ساحل بحر پر سمندر کے پانی سے اور فرار برہما میں کھاری کنوؤں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اور باوجود نمک کی مقدار کے ان وسائل سے بافراط موجود ہو سکنے کے لا بعدن ملک میں بار برداری وغیرہ کی دقتوں کے باعث یورپ سے نمک آکر بنگال اور برہما میں بک سکتا ہے کیونکہ اس کے ہندوستان میں پہنچنے میں اس قدر سہولتیں موجود ہیں کہ ہندوستان کا نمک اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ باہر سے جو نمک آتا ہے پچھلے تین سال میں اس کی سالانہ اوسط ۴۰۹۰۰۰ ٹن تھی۔ [illegible]

ہندوستان کا نمک دس لاکھ ٹن

سالانہ ہم کھاتا ہے۔ بیرونجات سے انگلستان۔ جرمنی۔ مصر اور عدن سے نمک آتا ہے۔

نمک کے بعد بلحاظ مالیت برآمد شورہ کا ذکر کرنا چاہیے۔ جو پچھلے سال گزشتہ میں ۱۶۱۰۲۵ پونڈ کا ہندوستان میں تیار کیا گیا۔ سنین گزشتہ میں شورہ بارود بنانے اور کھالوں کو سڑنے سے بچانے میں زیادہ کام آتا تھا اس لئے زیادہ مقدار میں تیار کیا جاتا تھا۔ مگر اب صرف ۲۷۰۰۰ ہنڈرڈ ویٹ تیار ہوتا ہے جس میں زیادہ حصہ صوبہ بہار کا ہے۔ جو کلکتہ میں جا کر صاف کیا جاتا ہے۔ اور وہاں سے ممالک غیر کو بھیجا جاتا ہے۔ اس کے بعد مٹی کے تیل کا [illegible] اگرچہ اس کی پیداوار فی الحال ہندوستان میں بہت کم ہوتی ہے تاہم توقع ہے کہ آئندہ زمانے میں اس کی پیداوار بہت وسیع ہو سکتی ہے۔ گزشتہ سال مٹی کا تیل ۱۹ ملین گیلن قیمتی ۲۰۱۴۳۲ پونڈ پیدا ہوا جو قریب قریب برہما سے حاصل ہوا تھا۔ ہندوستان میں مٹی کے تیل کی اس قدر کھپت ہو سکتی ہے کہ اندریں ایام ۵۰ ملین گیلن تیل جو روس امریکہ اور سماٹرا سے ہندوستان میں آتا ہے۔ ہندوستان کی پیداوار سے پانچ گنا زیادہ ہے۔

مگر افسوس ہے کہ لوہا ہندوستان میں اس سے بھی کم نکلتا ہے سال گزشتہ میں صرف [illegible] پونڈ قیمت کا برآمد ہوا تھا اور یہ تمام مقدار [illegible] کی کانوں سے نکلی تھی [illegible] کا لوہا اکثر ملکوں میں قریب قریب پایا جاتا ہے۔ کوئی وجہ نہیں کہ ہندوستان کی زمین میں بھی بے اندازہ لوہا موجود نہ ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ اہل ملک نے انجینیری اور کانکنی کی جانب ابھی بالکل توجہ نہیں کی۔ ورنہ زمین کے خزانوں سے [illegible] قدر

قیمتی اشیاء نکلوا سکتے ہیں

کہ جس قدر اہل یورپ اپنے چھوٹے چھوٹے ملکوں سے بھی حاصل کرتے ہیں سب سے زیادہ لوہے کی طرف کو ترقی ملنی چاہئے پیداوار کی حرکت کا اندازہ اس بات سے نہیں کیا جائیگا کہ اس میں کتنے لاکھ شمار ہیں۔ بلکہ اس سے ہوگا کہ اس میں کتنے کروڑ [illegible] آج کل زمانہ دنیا میں آہن اور پتھر کے کوئلے کا زمانہ ہے اور جو ملک ان دونوں چیزوں کو کثرت اور عمدگی رکھنے کا ہمعصر ملکوں میں عزت کے قابل سمجھا جاویگا۔

ان چھ بڑی معدنیات کے علاوہ جو تین دوسری معدنی چیزیں ہندوستان میں موجود ہیں کہ جن کے کھودنے کی طرف کم و بیش توجہ کی گئی ہے یا نہیں۔ ان میں ہیرے نیلم۔ زمرد۔ ابرق۔ کھنگری مٹی۔ اسبسٹوس جپسم تانبا [illegible] اور اور کئی کارآمد اشیا ہیں جو کھودنے والوں کو بہت [illegible] اس کی محنت سے زیادہ معاوضہ دے سکتی ہیں۔ لارڈ کرزن بہادر نے ہندوستان کے آنے کے بعد جو ایڈریسوں کے جواب دئیے تھے۔ ان میں ایک ویسیوں کی حرفتی جماعت کے ایڈریس کے جواب میں اس بات پر بہت زور دیا تھا کہ تمہارے نوجوان علوم طبعی کی جانب توجہ نہیں کرتے۔ اور تکمیل تعلیم سے جو تھوڑی بہت گورنمنٹ نے بہم پہنچا رکھی ہے۔ خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھاتے۔ ہندوستان کی سرزمین میں طرح طرح کے وسائل سے کروڑوں مخلوق کی پرورش کی طاقت ہے بشرطیکہ اس کے کچھ دستمندی سے کام لیں۔

عربی اخبار اللواء

کچھ دنوں سے مصر سے ایک روزانہ عربی اخبار اللواء کے نام سے جاری ہوا ہے۔ اور مصر کے مشہور محب الوطن مصطفیٰ کامل صاحب نے اس کو جاری کیا ہے۔ ہم نے شروع سے اس کے نمبر دیکھے ہیں [illegible] کو لیاقت تحریر اور عربی مضامین میں المؤید سے وہ کچھ کم نہیں پایا۔ ہر چند کہ علامہ علی یوسف اڈیٹر المؤید بڑے پایہ کے عالم اور بڑے قابل اخبار نویس ہیں لیکن شیخ مصطفیٰ کامل کو جو شہرت اور ناموری یورپ میں حاصل ہے وہ کسی دوسرے مصری اڈیٹر کو حاصل نہ ہوگی۔ مصطفیٰ کامل نے حالات حاضرہ [illegible] زبردست تقریریں حب الوطنی اور قومی ہمدردی کے متعلق مختلف اجتماعات میں نہایت گرمجوشی [illegible] اہل مصر کے لئے ہوا چاہتے [illegible] خیالات کا اظہار کیا ہے [illegible] اس بارہ میں [illegible] اور بڑے بڑے [illegible]

[illegible]

جنگ افریقہ

[illegible] انگریزی [illegible] بلاد میں چلے گئے ہیں [illegible] کالونی کے شمالی اضلاع کی [illegible] کم از کم [illegible] کی وجہ یہ [illegible] لوگ چاہتے ہیں کہ اس دفعہ انگلستان کو جنوبی افریقہ سے کہاں تک الگ [illegible] کر لیں کیونکہ یہ لوگ اب ضلع میں زیادہ نظر آتے ہیں۔ مگر اب تک جو تیرا اور تجاویز پیش کی گئی ہیں وہ منظوری کے قابل نہیں ہیں کیونکہ پریسیڈنٹ سٹین نے ڈیکلیر کر دیا ہے کہ انگریزی فوجوں کے کوچ کرنے تک [illegible] ایک دو پائل جانیکی۔ مطلب یہ کہ پریٹوریا کو برٹش نے فلعہ بندیوں اور ڈائنامیٹ کی سرنگوں سے ایسا مضبوط کیا ہوا ہے۔ جو ایک سست تر اور انسپی عالم کیمسٹری و انجینیری کر سکتا ہے۔ علاوہ اس کے بوئر لیڈی سمتھ سے کمبرلی کے مابین تمام پل [illegible] اڑا گئے ہیں۔ اس میں شک نہیں [illegible] انگریزی فوج کے آئندہ کام کی مشکلات ظاہر ہو رہی ہیں مگر اس سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ بالآخر انگریزی افواج کو فتح و نصرت نصیب ہوگی سمجھا جاتا ہے کہ فری سٹیٹ کے بوئروں کے حوصلے ابھی سے پست ہو گئے ہیں۔

لنڈن میں عید الفطر

اخبار سینٹ جیمز گزٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ یکم فروری کو عید الفطر کے روز حاجی محمد دولی صاحب کی عارضی مسجد واقع پرسٹن روڈ لنڈن میں تمام مسلمانان مقیم لنڈن کیمبرج اور آکسفورڈ کا جلسہ منعقد ہوا [illegible]

حکام چلائینگے۔ حضور کو اگر یورپ کو تشریف لیجانا اور اپنے والد مکرم کی طرح روابط دوستانہ بڑھانا منظور تھا تو روس سے قرضہ لیکر علاوہ کفول کر دینے کی کوئی جلدی پڑی تھی۔ شاید یورپ کا کوئی دوسرا ملک سہل شرائط پر قرضہ دیتا جس سے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ وہ روس کی طرح کوئی ربط والی ایران پر ناجائز ہو جانے کے متعلق شروع کر دیگا۔ بہرحال ایران کی حالت سخت مخدوش ہے۔ اگر اب بھی شاہ مظفر الدین کوئی اچھا سا گر سیکھ آئیں اور شاہ ایران کی قدیم سلطنت کی ایک آدھ پشت اور آزاد رہ سکے۔ ورنہ اب ہو در [illegible] بھی [illegible] کی قسمت میں شریک ہو جائیگا۔

کانپور میں انتظام طاعون پر فساد اور تلفِ جان

[illegible] افسوس کی بات ہے کہ کانپور ایسے شہر میں [illegible] طاعون کے قواعد کی مخالفت پر سخت فساد [illegible] ہو گئی [illegible] صاحب کے سامنے بعض [illegible] اہل شہر نے جان [illegible] عوام الناس کو قواعد طاعون کی اس شق پر عذر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سمجھ ہی رکھا ہو۔ اگرچہ پہلے ہی تھی یہ بات ہے [illegible] فساد ہو تک اور لوگوں [illegible] [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ سر [illegible] کہ قواعد طاعون [illegible] نرمی کیجائے کیونکہ [illegible] سرکار کی نزدیک مانی جائیگی [illegible] یہ وجہ بھی درست نہیں [illegible] اس بات کی طرف دیکھیں کہ قواعد میں کسی نرمی کی گنجائش ہے یا نہیں جو مقابلہ پبلک کی نارضامندی پیش کیجائے ایسے جاہل لوگوں سے [illegible] کا اظہار کرنا جو لاٹھیاں لے کر مسلح پولیس کے مقابلے میں [illegible] [illegible] کسی طرح بھی نہیں۔ گورنمنٹ بمبئی نے بمبئی [illegible] کے بعد دیکھا کہ بہت سی رعایتیں قواعد طاعون کے متعلق ہونی چاہئیں اور فساد کے بعد فوراً کر دی گئیں۔ گورنمنٹ بمبئی کی وہ بھی کمزوری نہیں معلوم ہوئی۔ بہرحال کانپور کے لوگوں کو سمجھ لینا چاہئے کہ خواہ انہیں تکلیف کتنی ہو انہیں طاعون کے قواعد کی تعمیل کرنی چاہئیے۔ اور جہاں اصلاح کی ضرورت سمجھیں اس کے متعلق گورنمنٹ کی خدمت میں مناسب سائل سے شکایات کریں۔ گورنمنٹ طاعون کے انتظام پر جو لاکھوں روپیہ خرچ کر رہی ہے۔ محض رعایا کی بہتری کے لئے کر رہی ہے۔ مگر وہ کدھر یہ فلسفہ کہاں سمجھینگے۔ جو حقیقت ہو کر سب قتل کئے [illegible] پر آ رہے ہیں۔ کانپور کے فساد کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ سیگریگیشن کیمپ جو انہوں نے کے قریب ہے اور جس میں مریضان طاعون کو علیحدہ رکھا ہوا ہے۔ اس کی محافظ پولیس

پر گزشتہ ہفتہ کی دوپہر کے بعد ایک جماعت نے آ کر حملہ کیا۔ اور کیمپ کے جھونپڑوں کو آگ لگا دی۔ پولیس والوں کی تعداد تھوڑی تھی بلوائیوں نے لاٹھیوں سے ایک ہیڈ کانسٹبل اور چار کانسٹبل مار ڈالے اور بعض زخمی کئے۔ پھر ان کا ہجوم سول لائن کی طرف کارخانوں پر حملہ کرنے کو بڑھا صاحب کلکٹر کو خبر پہنچی۔ فوراً چھاؤنی سے آ کر پولیس منگوائی گئی۔ اور پانچویں بنگال کیولری اور راجپوت فوج بھی مقام مخدوش کو گئی۔ بلوائی شہر کے باہر ایک وسیع میدان میں جمع ہو گئے۔ اور پانچویں بنگال کیولری نے انہیں دن بھر روکے رکھا۔ مسٹر لاٹ اور فوج ۴ - ۵ بجے [illegible] بارود کی لیکر وہاں پہنچ گئی۔ صاحب کلکٹر نے مجمع کو خلاف قانون قرار دے کر کئی آدمی اس طرف روانہ کئے کہ بلوائی دس منٹ کے اندر منتشر ہو جائیں۔ مگر اس کا کچھ اثر نہ ہوا۔ بلکہ انہوں نے فوج کو کنکر پتھر مارے [illegible] لاٹ صاحب کو ستانے پر زخم آیا دوسری جانب لاٹ صاحب سے بال بال بچ اسباب کی حرکت کر کے پہنچ گئے تھے۔ ان کے حکم سے فوج نے چھاؤنی کو تعمیل کی۔ صرف لاٹ صاحب بلوائیوں کو روکتے رہ گئے۔ یہ حال دیکھ کر بلوائیوں نے پتھروں اور لاٹھیوں سے لاٹ صاحب کے حوالدار پر حملہ کیا۔ آخر انہیں حکم ہوا کہ ان کے سروں کے اوپر فائر کرو۔ اس سے بھی کچھ اثر نہ ہوا۔ تب دو دفعہ سواروں نے باغیوں کی جماعت میں فائر کئے تو وہ فوراً منتشر ہو گئے اور ان کے [illegible] آدمی مرے۔ شہر کے بعض مقامات میں فوجی پہرہ کھڑا کر دیا گیا۔ اب تو فساد رفع ہو گیا ہے۔ لیکن لوگوں میں ابھی بدامنی کا حال موجود ہے۔ لاٹ صاحب ممبران میونسپل کمیٹی اور دیگر پرائیویٹ اشخاص کو عوام الناس کو سمجھانے کی ہدایت کر رہے ہیں۔ یقیناً اس سے فائدہ ہوگا۔

انجمن نعمت المسلمین لاہور کی حالت

ہمکو بہت افسوس ہے کہ لوکل شادی فنڈ نعمت المسلمین نامی کی کئی شکایتیں اور اس کی کارروائیوں پر کئی اعتراضات اور شبہات اس کے ممبروں وغیرہ کی جانب سے اخباروں میں درج ہو چکے ہیں۔ بعض اعتراضات اور شکوک ایسے خوفناک ہیں جن کا جواب انجمن کے کارکنوں کو فوراً دینا چاہئیے تھا۔ اور اگر کوئی بات غلط تھی۔ تو اس کی تردید کرنی واجب تھی۔ اب یہ بھی معلوم ہونے لگا ہے کہ کسی ممبر انجمن نے انجمن پر [illegible] نالش کر دی ہے۔ کسی نے نالش کا نوٹس دے دیا ہے۔ ہمارے خیال میں اس وقت ڈائرکٹران انجمن کو پبلک پریس میں اپنے صحیح صحیح حالات بیان کر دینے چاہئیے۔ ورنہ ہمیں تو ممبران انجمن کو محض ان کے روپیہ کی حفاظت کے لئے یہی رائے دونگا کہ وہ عدالت کے ذریعہ سے انجمن کے حساب کی پڑتال کرائیں۔ تاکہ فیصلہ ہو جاوے کہ انجمن کے کارکنوں نے پبلک کے روپیہ کا استعمال خود غرضی سے تو نہیں کیا۔ اور وہ کہاں تک حق بجانب ہیں ہم پیسہ اخبار انجمن کا ہر قسم کا بیان چھاپنے کو آمادہ ہے۔

آخری علاج

پیسہ اخبار ۱۰ مارچ میں جو لیڈنگ آرٹیکل قحط طاعون وغیرہ مصائب سے نجات پانے کے لئے آخری علاج کے متعلق لکھا گیا تھا افسوس ہے کہ اس پر جس قدر توجہ ہمعصروں کی ہونی چاہئیے تھی نہیں ہوئی تاہم بہت ہمعصروں نے اس سے اتفاق کیا ہے سول اینڈ ملٹری گزٹ نے اس پر ایک لیڈنگ آرٹیکل لکھا ہے جس میں مسودہ ذیل سطور درج ہیں۔

" [illegible] اہل ہند نے اس گورنمنٹ کی [illegible] [illegible] تھا جو ملک کے چند ہی برس تک لمبی زندگی [illegible] اور سیگریگیشن سے تم طاعون کو دور نہ کر سکے تم نے اپنی طاقتیں آزما لی ہیں اور دیکھ لیا کہ تم لاچار اور بے بس ہو۔ تمہاری کوششیں فضول اور سعی لاحاصل ہو گئی کیونکہ ہم یہ خیال پیدا نہیں ہوا کہ اگست کو اس کے حضور میں دعا کریں جو ہیضہ کی وبا کو بھی ٹال سکتا ہے جو رحمت اور فضل کا سرچشمہ ہے۔ اور جو کبھی سائل کا سوال رد نہیں کرتا ؎

جو چاہے سو مانگ آتش لگا مالک کو
محروم کبھی پھرتے دیکھا نہیں سائل کو

ہمیں تعجب ہے کہ لاہور کے ایک کثیر الاشاعت اخبار کی تحقیق نہ تھی پیسے یہ تحریک کی تھی وہ ہم کسی دوسری جگہ درج کرتے ہیں کہ تمام ملک میں دعا کے لئے ایک خاص دن مقرر کرنا چاہئیے۔ اور اس روز ہر ایک شہر اور گاؤں میں ایک وقت معینہ پر صدق دل کے ساتھ احکم الحاکمین سے رحمت باری فضل کی درخواست کریں مگر آج تک کسی شخص نے اس تحریک کا کچھ نوٹس لیا۔ کسی نے کچھ بیداری [illegible] اہل اخبار نے اس تحریک کو اس قابل بھی نہ سمجھا کہ اس کی تائید کیجائے۔ تاکہ اس بات کو دیکھ کر جس قدر ہمیں [illegible] وہ بیان نہیں ہو سکتا۔ ہمعصر موصوف نے ۱۲ اپریل کا دن دعا کے لئے تجویز کیا تھا۔ مگر وہ تاریخ گزر چکی اور کسی نے خیال بھی نہ کیا اور ہم جانتے ہیں کہ ہماری اپیل بھی اکارت جائیگی۔ مگر اپنا فرض ادا کئے دیتے ہیں۔ ہمارے خیال میں موجودہ مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا اور کوئی بھی طریقہ نہیں ہے اور آخری علاج یہی ہے کہ ایک خاص دن مقرر کیا جائے مثلاً ۲۴ مئی جو حضور قیصرہ ہند کی سالگرہ کا دن ہے۔ اور اس روز سب جگہ تعطیل بھی ہوگی۔ تمام ملک میں دعا مانگی جائے۔ اس روز ایک وقت مقرر کر کے ہر مذہب و ملت کے آدمی بچے جوان اور بوڑھے شہر سے باہر نکل جائیں اور سجدہ کر اور گڑگڑا کر دل کی تنہائی کے ساتھ قادر مطلق سے دعا مانگیں کہ وہ طاعون کو دور کر دے۔ ناممکن ہے کہ دعا قبول نہ ہو۔ بشرطیکہ ایک کھیل نہ بنا لیا جائے اور محض ظاہرداری کیا جائے جو کارروائی ہو صدق دل سے ہو"۔

اگر اب بھی سب اہل ملک اتفاق کر لیں کہ ۲۴ مئی کو حضور قیصرہ ہند کی سالگرہ کے روز سب لوگ خداوند تعالیٰ کے حضور میں تمام خضوع و خشوع سے دعا مانگیں اور رو رو کر اپنی نالائقیوں سے توبہ کریں تو نہایت عمدہ موقع ہے۔ سول ملٹری گزٹ کی تجویز سے ہمیں اتفاق ہے۔ اخبار [illegible] ایسی اثر ہے کہ بہت سے ہمعصروں نے جو اس تحریک کے متعلق لکھا ہے ان میں سے ۱۳ جامع العلوم اور دو ایک دوسرے [illegible] سے ابتدائی تحریک سول ملٹری ہی نے کی تھی ہے۔ سب اخبارات کی حالت ایسی ہو تو ان سے کیا بہتری کی امید ہو سکتی ہے۔ اور ان کی تائید سے کوئی سا کام پورا ہو سکتا ہے۔

پیرس کی عظیم الشان نمائش ۱۴ اپریل کو ہی کھل گئی ہے۔ آج تک دنیا کے ہر ملک میں جو کچھ ترقی صنعت و حرفت اور سائنس و معاشرت میں ہوئی ہے اس سب کا خلاصہ نمائشگاہ پیرس میں آج دیکھا جا سکتا ہے۔ دنیا میں آج تک ایسی عجیب و عالیشان نمائش نہیں ہوئی۔ کیونکہ پیرس کی پچھلی نمائش اور انگلستان کی نمائش ...

...شیمت تبیں سیبر س کی حال کی ... اٹرائل دیا ہے آمدہ دس سال تک ... دس تمان کو ہیچھے ڈالنے کی کوشش کر رہے

سرڈلٹون مسکن ڈائل ہمارا لفٹنٹ گورنر اضلاع مغربی و شمالی صوبجات متحدہ کے دس تفرش ہوئے ہیں کہ گورنمنٹ ہندوستان ہیجان پہنچ رہے ہیں کہ ان کے اخبار کی مہیادیں وسعت اور جادو ہو اس کا نتیجہ تو معلوم نہیں کیا ہو گا لیکن مسلمان اس تحریک میں معنی اس وجہ سے بال ہونے سے سمجھتے ہیں کہ سر انٹونی کا میلان بہ نسبت اُردو کی نسبت دیو ناگری کی طرف زیادہ ہے کہیں یہاں ہو گئے تو کوئی نیا گل نہ کھلا دیں۔ کیا ابھی تک کانگرس کی جماعت ان کو ذیوہ ٹھہرانا چاہتی ہے؟

(مشہور خواب سما چار ۱۹ اپریل) صفحہ میں لکھتا ہے کہ جب عازی شاہ افغانستان وس میں پہنچے تو شہنشاہ روس نے انہیں عازی کا خطاب دیا مجھ کو یقین ہے کہ آج تک یہ بات کسی کو معلوم نہ ہوگی کہ غازی کا خطاب نار روس بھی دیا کرتے ہیں؟

مراسلات

حضور وائسرائے کی تقریر دربار کوئٹہ میں

(فارسی ترجمہ جو انگریزی تقریر کے بعد دربار میں پڑھا گیا)

یور ہائینس خوانین و سرداران

من افسوس میکنم کہ بزبان شما گفتگو نمی توانم کرد۔ مگر ہرچہ میگویم ترجمان اکنوں پیش شما خواندہ میشود و دریں طریق الفاظ من بگوش شما خواہد رسید اگرچہ بذات خویش شما خطاب نمی توانم کرد کہ بفہم شما آید تاہم او ہای آں دارم کہ قصہ از تاریخ رسوم و ملک شما واقف ہستم۔ زیراکہ بسیار سال قبل ازاں کہ حضرت عالیہ ملکہ معظمہ مرا نیابت ہند سرفراز ساخت مدت کثیر بسفر و سیاحت سرحد ہندوستان و ممالک متصلہ آں صرف کردم و اقوام بسیار بہ ایام وار سرحد پامیر تا کوہستان گرم سیل سست شناسا ہستم۔ بانہ سائر اعظم۔ با این اقوام کمال دلبستگی دارم و با فرمانروایان ایشان رابطہ اتحاد۔ سالہا گذشتہ کہ سیر ایران نمودم و آں مملکت کہ اکثر با شما تعلقات قریب دارد۔ بار دیگر با مصر و افغانستان قدمے پیشتر ازانکہ او از دست بر او خویش بکمال ہوشمندی و مشقت ہندوستان مقید است قتل گردید در چترال قیام کردم و آخرین دفعہ قبل ازیں پنج سال عازم کابل شدم آں وقت از کابل تا سی حدان امیر تا وسطہ بودم براہ غزنی و قندہار تا چمن اسپ سوار آمدم ہفت سال پیش ازاں ہم در کوئٹہ آمدہ بودم و با سر رابرٹ سندیمن و تنبکہ ہنوز کار تنل و جنگ کشیدہ بود براہ سبک گذشتہ تا چمن سوار رفتم۔ ایں ہمہ تجربہ امراء اہل سرحد و کمال دلبستگی با فاقہ و تیوہ حسنہ ضبط آں جماعہ و دل من انتقل کرد۔ سبب ایں ممالک مونسے گردید دل من ہا گرفت سبب آں ظاہر است یعنی جرأت و شجاعت مردانہ و قوم سپہدی بند دست دارم جنگ باشیاں پسندیدہ کم و صلح ہم ہو دو قائم بودن میخواہم۔ ہر اکثر ایشاں چنانکہ قبل از عمال بلوچستان ہوئے بامید گر کنار یگ بدل وار بند آں ارضعیف و نا متفق باشند من

میخواہیم کہ ابنا وطن نزاع باہمی و حمایت ملک پولیس با سلطنت برطانیہ متفق شوند کسی گر تراں حملہ آورد و دشمن مشترکہ شمردہ بشود۔ و میخواہیم کہ سپاہیان معتمد و سپاہی (چنانکہ اکثر سرداریستاں ہستند) شوند کہ بالکل مطلع مقدر و دار ایند و بیقین دانند کہ با انگریز جنگ کردن ہیچ فائدہ ندارد زیراکہ ما قومے ہستیم کہ ہمیشہ انجام کار شکست نصیب اعدا ماست والبتہ حفظ مذہب و ملک و رسم و رواج و آزادی در صورت رابطہ اتحاد با سرکار انگریزی محقق است دارا چنیں مہمان گیر مند کہ بعوض سوش نیک و وفادارانہ خدمت و انکار عطائے حفظ مذہب و رسم و آزادی آمادہ ایم۔

دلیرانہ بمردم سرحد (ہمچنیں و دیگر عامہ مردم را) راست گفتن و آزادانہ برایشاں اظہار کردن کہ کما بحق خویش مدکردہ اند کجا نیک از جہاد من است۔ سرداران بلوچستان از گذشتہ بیست سالہ تاریخ ایں ملک عمدہ تجربہ حاصل کردہ اند تغیر حالت از وائی بدنظمی و مسلسل برتی آبادی و دولت و آسودگی شاہد قول منست۔

امروز می طلبان من درہیں دربار حکمت حاضت رو سار و عمار امارہ ہیچ را لفظے چند جواہم گفت۔ ہز ہائنس خان قلات و حام لس بیلہ اینجا حاضر اند۔ ایشاں القاب قدیمہ دارند و بر طبقہ باکہ مشہور و معروف و د لیسند است حکمرانند سار اجداد ہز ہائنس خان قلات نصیر خان اوّل بودہ کہ بوجہ بودن حاکم عادل و متریّن محبوب خلائق بود دوا درالازم کہ سلوک اجداد جلیل القدر خویش ہیچ گہ فراموش نسازند اگر آبادی ریاست زوال پذیرد یا وسعت آں کم گردد سرمایہ واسطے آں ریاست ایں تصور و ارمزار ساخلاء ہیستود رباب سرداران بر خود فرض عظیم

دارند۔ چوں خطرات ملکی یا ذاتی مقابل ایشاں باشد و حالت ایشاں [illegible] مطمئن ممکن کہ اداکم آں فرض مشکل شود مگر وقتیکہ خطرات بیرونی بوجہ حمایت حکومت برطانیہ امن اند اگر در بہبودی رعایا دلبستگی را کار نفرمایند در انتظام ملک رتس و دانائی و فیاضی اظہار نمایند چہ عذر می تواں کرد۔ سرکار سلوک نیا ضانہ می کند مگر توقع عوض دارد و ایں فرض لازم کہ ادا کردہ شود۔

(۲) من سرداران بلوچ را اینجا موجود می بینم ایں سرداران فرض سلطنت برطانیہ کہ بر ذمہ شماست امنیت کرمے تنازعات دیرینہ کہ بعد ازاں عام کہ اکنوں شما را اصلیت قائم دارید من باز احیا و ملاک شما طلم ملازم برباد کر لازم کہ در جنگ بلیستان امداد کردید۔ مگر اے سرداران فرائض سرکار نہ تنہا وقت جنگ است کہ برشمشیر شما اعتماد نمایم بلکہ حالت امن ہم فرائض دارد کہ ا خدمات ایام جنگ کم نیست دمن ہمیں فرائض را ارشما توقع دارم ہمراہ رشید احمد ما ہم شورتنہا یکے مرہاں و درہمیاں درچند سالہا گذشتہ ملاقہ کردہ اند سخت بیخ تند ایں شورتنہا باعث ذلت اقوام مذکورہ بدنامی سرداران ملک است اگر ایشاں عزم مصمم کنند و متفق باشند مرا یقین است کہ در اکثر حالات گرفتاری و سزا دہی مجرمان ہم بر ذمہ ایشاں ممکن است ای سرداران من شمار میگویم کہ سرکار خواہ و معہد شمارا رائے آں می دہد کہ ہیچ کسے دس از شما امید دارم کہ مع ایں حلاف قانون کار روائیہا خواہید کرد و داغ بدنامی از چہرہ حرمت قومی دور خواہید کرد۔ چوں حسن خدمت از کسی می بینم فی الفور قدر دانی آں میکنم۔ بعد از اطلاع ایں امر مسٹر بارنس صاحب ایجنٹ من خوش شدم کہ دریں ایام خان صاحب بہاء الدین بارانی و رستم زائی لبو پر لشکری قابل قدر بمدد سرکار کرد و بہ سقدم الذکر انہ گروہ را ہر بالن بر وقت جبر ارار کرد و مع متر الذکر جماعت مفسداں حملہ آوردہ ہتھیار را منتشر ساخت من بہ خوشنودی اعتراف سرفرازش ایں اشخاص میکنم و آں را بطور مثال پیش می نمایم۔

(۳) سرداران و خوانین اضلاع زیر حکومت سرکار ہم اینجا حاضر اند اے سرداران و خوانین شما ہم عموماً از سرکار تنخواہ یا معافی میگیرید و ہم فرائض دارید کہ تکمیل آں بر شما واجب است۔ دریں ایام در پرسش ہستیاں چند قتلہائے حملہ ہا بر انگریزان و باشندگان یورپ شدہ است کہ آنہا را بعلطی بلفظ غزا تعبیر میکنند۔ اے سرداران ایں خیال کہ کسے رضائے خدا بہ کشتن دیگرے کہ با او ہیچ کینہ ندارد و ہیچ ایذا ندادہ محض بر بنائے اختلاف مذہب کہ آں ہم صرف بطریق دیگر پرستندہ ہماں خدا حاصل میتواں کرد خیالیست از خیالات احمقانہ و بیہودہ کہ گاہے در دماغ انسان سرایت نکند۔ اگر ما را قدرت برداشت بیدہ عقبی بودے میدیدیم کہ حشر ایں قاتلان بدبخت چگونہ خواہد بود خیال نمی کنم کہ آئندہ بسیار غازیان بر صدود افغانستان یا در بلوچستان رو نمایند۔ بہر حال مرا ہمیں قدر کافیست کہ دریں معاملہ نسبت ملاک سرکار کہ ہم رو درآں باب میخواہم کہ شما را ہیچ غلط فہمی باقی نماند من ارادہ مصمم کردہ ام کہ ایں جرائم نفرت انگیز را تا حد امکان سلطنت باشد مسدود کنم۔ من از ہیچ سزا کہ ہر قدر سخت شدید باشد دریغ نخواہم کرد و اگر ضرورت افتد ہم ملائت ہم اسلحہ خواہم نمود و مقصدیں را کہ مدد کار جرم خواہم گردانید سرگروہان قوم حمایت حکومت مدد طلب میتوانند۔ او قاتہ

تاریخ وفیض علی کی قابل دید کتابیں

موجودہ خلفائے راشدین

ہمیں افسوس ہے کہ اس بیش بہا کتاب کی پوری کیفیت اس مختصر کالم میں آپ کے سامنے پیش نہیں کر سکتے ہمارا مقصد صرف عرض کر دینے کا اس کے دلچسپ تعجب خیز مضامین اگر آپ کو محو حیرت نہ بنا دیں تو ہمارا ذمہ۔ اسکے مختصر واقعات آپکو موجودہ تمام تواریخ سے مستغنی کر دینے پر حاوی ہیں تو ہم جانیں اگر آپکو خلفاء اربعہ کے ابتدا پیدائش سے وفات تک کے مکمل صحیح صحیح حالات دیکھنے ہوں تو ایک جلد ضرور ملاحظہ فرمائیے۔ اسکی خوبی کی داد پڑھنے والوں پر منحصر ہے۔

یہ کتاب چار حصوں میں منقسم ہے اور قیمت ہر حصہ کی علیحدہ رکھی گئی ہے۔

- حدیقۃ الصدیق یعنے سوانح عمری خلیفہ اول رضہ قیمت ۸/
- گلشت فاروقی یعنے سوانح عمری خلیفہ دوم رضہ قیمت ۸/
- نسیم عثمانی یعنے سوانح عمری خلیفہ سوم رضہ قیمت ۴/
- حدیقۃ المرتضیٰ یعنے سوانح عمری خلیفہ چہارم رضہ قیمت ۴/

آپ نے سنا ہوگا کیا رہویں صدی کے علماء میں جناب شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی ایک نہایت ہی زبردست صاحب حالات عالم گزرے ہیں شاہ صاحب کے والد سے پیدائش سے وفات تک کے تمام حالات و واقعات نہایت ہی محققانہ طریقہ سے مع ولادت و تاریخ و سن ایک عجیب دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں قیمت ۸/

اس کتاب میں موجودہ حیرت انگیز حکایتیں درج ہیں صفحہ دل پر لکھنے کے قابل ہیں ایک جلد منگا کر ضرور ملاحظہ فرمائیے قیمت ۸/

المشتھر ایس آر دین محمد اینڈ کو گلی قاسم جان دہلی

اور امام حاجی محمد ڈولی (دولت آفندی) نے امامت کرائی - اور دعا کے تمام مسلمان جو حاضر تھے (اور) مسلمانوں کی صحت ، درازی عمر خوشحالی اور سرسبزی کی دعا مانگی - خصوصاً حق خدا کی عنایت کردہ لیاقتوں سے مسلمان سلاطین اپنی قوم کی طاقت کو قائم اور استوار رکھتے ہیں - نماز کے کمرہ کے پاس دعوت کا کمرہ تھا - جہاں مسٹر سید امیں تیسن (ریٹائرڈ) صدر نشین ہوئے - اور انہوں نے حضور کی صحت کا جام تجویز کیا ۔ پھر مولوی احسن (حیدرآباد) نے سلطان سلاطین کی صحت تجویز کی - چودھری سلطان محمد (لاہور) نے ہندوستان کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے وہاں کے امور یا سرکو "مشرق میں امن قائم رکھنے کے لئے" ... دولت حصوصاً دو ... دولتوں انگلستان اور روس میں امن قائم ہے - اس ... کی حاضری سوسائٹی موجودگی ... کا اظہار کیا ... کا مقابلہ ہے - اور ... محمد ڈولی کا ... ادا کیا کہ ... ہندوستان ... انگلستان ... آپ کی تردید کرتے رہتے ہیں ... دنیائے اسلام ... پیش ہوا - اور اخیر میں شیخ سراج دین صاحب ... لیپھری نے حاجی محمد ڈولی صاحب کا شکریہ ادا کیا - اس میں شک نہیں کہ حاجی محمد ڈولی صاحب کے دم سے لندن میں مسلمانوں کا چرچا ہوتا رہتا ہے - اور وہ کسی تیوہار یا دوسرے مناسب موقع سے قومی فائدہ اٹھانے سے باز نہیں رہتے ۔

امداد قحط کا فنڈ ہندوستان کی امداد قحط کا فنڈ اب ۴۴ لاکھ ۹۹ ہزار روپے تک پہنچ گیا ہے ۔ انگلستان سے امداد قحط کی رقم کی چوتھی قسط ۴ لاکھ ۰۰ ہزار روپے ... بھی ہے - اور کلکتہ کے ... کی رقوم اس میں شامل ہیں - ... اس میں وہ ... ۲۰ ہزار روپیہ شامل نہیں جو کہ ... تعلقہ داروں اور رئیسوں نے ... جمع ہوا ہے - جس طریق سے ... قحط کا فنڈ ترقی کر رہا ہے اس سے یقین ہوتا ہے کہ ... کی توجہ اور سعی سے بہت جلد بہت ... قحط زدگان کی امداد کے لئے جمع ہو جائیگی - مگر جسقدر گورنمنٹ کے ... ہمدردی ہے اور ملک حیرت بھی ... صورت ... صرف مہربانی کے امداد قحط کے ... کسی قدر ... کیونکہ جتنی تھوڑی مزدوری قحط کے کاموں ... اس سے محنت کش آدمیوں کے جسم و جان کو اکٹھا رکھنا مشکل ہے ۔

نیپال میں ستی کا دستور کلکتہ ریویو کے ایک آرٹیکل سے معلوم ہوتا ہے کہ نیپال میں ابھی تک ستی کا رواج ہے - اور ستی ہونے والی عورتیں ... طرح طرح کے عذاب ... ہیں - اخبار انگلشمین گورنمنٹ ہند کو صلاح دیتا ہے ... لارڈ ... ڈلہوزی نے ... سے امیر صاحب کابل ... کافرستان میں ... کے سلوک ... اعتراض کیا تھا - ... لارڈ کرزن بھی اسی طرح دربار نیپال کو کہہ سکتے ہیں کہ گورنمنٹ ہند ستی کی رسم کو نہایت حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے - اور واضح رہے کہ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نیپال خود اس رسم سے ہمدردی نہیں رکھتی ۔

ایک کامیاب واعظ پچھلے ہفتہ میں جناب مولوی محمد ابو یحییٰ صاحب ... سجادہ نشین ... کے وعظ ہر شب لاہور کے مختلف کوچوں اور مسجدوں میں ہوتے رہے ہیں - جناب مولوی صاحب کو انجمن حمایت اسلام نے اپنے سالانہ کی تقریب پر بلایا تھا - ... ریلوے سٹیشن پر انجمن کی طرف سے چند معزز مسلمانوں نے آپ کا استقبال کیا تھا - جلسہ کے بعد شہر کے مسلمانوں نے ... اصرار کے ساتھ وعظ کہنے کے لئے انہیں ایک ہفتہ عشرہ کے واسطے روک لیا اور ان کے وعظوں میں ہر شب ... مشتاقوں کا ہجوم ہونے لگا - تکیہ اہل دل ... عرس پر آپ نے اس ... پر وعظ کہہ مسرور کیا - کہ ... موجود رہیں - جو عرس پر ... اس کا چرچا لاہور میں بہت اچھا اثر کا باعث ہوا - آپ کی خوش بیانی اور مثنوی مولانا روم کے ... کے ساتھ ہی ... کی ضروریات کی واقفیت نے آپ کو علماء اور واعظین عصر میں ... کر دیا ہے - دو مارچ کو ... کے دن ... ہم بعمر ... پر موجود تھے ... جلسہ کے بعد مولانا صاحب ... حکیم ... صاحب ... تک ... رہے - جہاں جوق جوق مسلمان آپ کی ملاقات کے لئے حاضر ہونے لگے ۔

حیدرآباد میں شیعہ سنیوں کا جھگڑا حیدرآباد دکن میں مسجد جعفری کی وجہ سے شیعہ اور سنیوں میں دیر سے قضیہ ہو رہا تھا - کہ آخر ۲۴ رمضان کو اسی مسجد میں فریقین کے مابین مار پیٹ کی نوبت پہنچی - گورنمنٹ نظام نے تحقیقات کے لئے محمد حسین خان صاحب جج ہائیکورٹ کو بطور سپیشل کمشنر کے مقرر کیا ہے - اور وہ تحقیقات میں مصروف ہیں - سنیوں کا دعویٰ ہے کہ وہ مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ یکا یک چالیس سے زیادہ شیعہ لاٹھیاں لئے ... مار مار کہتے ہوئے آپڑے - مسجد جعفری کے جھگڑے کے متعلق جس قدر حالات شیعہ سنیوں کے ... کے اخبارات میں چھپ چکے ہیں - ان سے واقف ہونے کے بعد اس فساد سے ذرہ بھی تعجب نہیں ہوا - البتہ تعجب اس امر کا ہے کہ حکام حیدرآباد نے کیوں اس فساد کے رفع کرنے کی کوئی تدبیر پہلے ہی تجویز نہیں کی تھی جبکہ اخبارات میں اس قدر شور و شغب مچا ہوا تھا ۔

آزادی یا مادر پدر آزادی امیں ہند لکھتا ہے کہ سہارنپور کے ایک مشہور رئیس لالہ ... داس ... کے بیٹے لالہ دھرم داس کی جانب سے موروثی جائداد کی تقسیم کا دعویٰ دائر تھا - عدالت نے فیصلہ دیا کہ مدعی نابالغ ہے - اس لئے تمام حقوق مطلوبہ زائل ہو گئے - رہیلکھنڈ گزٹ لکھتا ہے کہ "ضلع ... کے موضع ... امانت رسول ... عرصہ سے ... کی بابت جھگڑا ہو رہا تھا - اور اسی کی بدولت دیوانی اور فوجداری عدالت کے دخل تک نوبت ... بہت کچھ خراب ہو چکے تھے - مگر ... اسی کی بنا ... سید حامد حسین صاحب ...

سالانہ اجلاس میں اس مقدمہ کی ... ہوئی مختصر یہ کہ دونوں باپ بیٹے ایک ... کی حراست میں ... ہفتہ کے لئے دنیا کے جہنم (جیل) میں بھیج گئے - اور ... انعام ... کہ ... دونوں ملزم دو دو سو روپیہ اور ... جرمانہ داخل کریں ... اور ... عذاب الیم ... گھنٹیں - افسوس ... پرجوش ... کہتے ہیں کہ ان دونوں ... کی ... پر بعد حکم سزا ابھی کچھ پشیمانی ... نہ تھی ... کسی کو ... ملال نہ تھا - ... اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنا بھی حرام جانتا تھا ۔

سخت افسوس کی بات ہے کہ ہندوستان میں مغرب کی روشنی سے جو خوبیاں پہنچی ہیں انہیں کے ساتھ بعض برائیاں بھی پہنچی ہیں - آزادی ایسے بڑے معنوں میں ہمارے ملک میں استعمال ہونے لگی ہے جو ہر طرح سے معیوب ہے - شاید ہم سے پہلے زمانہ میں بھی باپ بیٹوں میں جنگ و جدل ہوتے ہونگے جیسا کہ ملک ... خواجہ حافظ کے مندرجہ ذیل اشعار سے معلوم ہوتا ہے -

این چہ شوریست کہ در دور قمر می بینم ۔ ہمہ آفاق پر از فتنہ و شر می بینم

دختران را ہمہ جنگ است و جدل با مادر ۔ پسران را ہمہ بدخواہ پدر می بینم

مگر چونکہ اس زمانے میں ادب حیا اور لحاظ آجکل سے زیادہ تھا - اس لئے یقیناً ایسی عالم آشوب باتیں بہت کم پیش آتی ہونگی جیسی کہ آجکل آرہی ہیں - آزادی نہایت عمدہ نعمت انسان کے لئے ہے - لیکن نہ مادر پدر آزادی ۔

مصیبت قحط کا ایک نظارہ ہرچند کہ گورنمنٹ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ قحط کے زمانے میں کسی کو بھوک سے نہیں مرنے دیگی - مگر تاہم بعض لوگ بواسطہ بھوک کی اذیت سہہ رہے ہی ہیں - جیسا کہ بمبئی کے ایک اخبار کے احمدآباد کے نامہ نگار کی چٹھی کے ذیل کے اقتباس سے واضح ہوگا - ایسی حالات میں کتنا ضروری ہے کہ ملک کی خیرات گورنمنٹ کی امداد قحط کے فنڈ پر اضافہ ہو کر قحط زدگان کو آسائش بہم پہنچائے - وہ لکھتا ہے - "اس بنگلہ کے قریب دو سو سے زائد زن و مرد بوڑھے اور جوان قحط زدہ بیٹھے تھے - ان کے گندے چیتھڑوں سے عشیان بیہ آکر ... ہر بو آتی تھی - جیسے لاکھوں قصاب ... ان میں سے بعض عضو ... بوڑھے آدمی محض ہڈیوں کے ڈھیر رہ گئے تھے - ایک لڑکی جس کی چھاتیوں ... دودھ ... تھے - اس کی نزار حالت کو دیکھا نہیں جاتا تھا - بچوں کی کنپٹیاں گہری آنکھیں اور گالیں دبی ہوئی - ان کے بھاری سر ان کی دبلی گردنیں اٹھا نہیں سکتی تھے"

انڈیاری ویو سیالکوٹ

... امریکہ ... اور ایشیا کے اہم ... نہایت ... تازہ واقعات - اہم ... حالات ... انگریزی ... قیمت سالانہ ... انڈیاری ویو سیالکوٹ ...

اُن کے کلا نشک طرح سوکھے ہوئے ہاتھ پاؤں اور لاتوں کی طرف تو
دیکھا نہیں جا سکتا تھا۔ اس قطار کے ایک سرے پر ایک شخص
جو کسی عنوان نہیں بڑا کڑیل جوان ہوگا۔ اس کی ہڈیوں پر صرف
چمڑا منڈھا ہوا نظر آتا تھا۔ اس کے سینہ کی چوڑائی سے
اُس کی گزشتہ طاقت کا پتہ لگتا تھا۔ یہ [illegible] کے میتھیا
ہوا تھا۔ ان میں سے بہت سے بیمار تھے۔ بہت سے [illegible]
مبتلا تھے۔ جو قحط کا نتیجہ ہے جو کام کر سکتے تھے اور یہ معدود
چند تھے۔ انہیں [illegible] تالاب کھودنے کے کام پر [illegible]
تھا۔ دوسروں کو بھی کھانا دے [illegible] غریب خانہ کو [illegible]
ہے کہیں کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی ❊

دہلی سے جو پارہ روزہ پرچہ بنام "اخبار [illegible]" [illegible]
میں شائع ہوتا ہے اس کی دہلی اسپیشل [illegible] شہر [illegible]
تھی۔ اس میں دہلی کے تمام دخانی کارخانوں کی [illegible]
اور جو عنقریب جاری ہونے والے ہیں ایک [illegible]
سرمایہ وغیرہ کے چھپتی رہتی ہے اس کے علاوہ [illegible] کا
کے دیگر حالات بھی وقتاً فوقتاً درج ہوتے رہتے ہیں [illegible]
خبریں بھی ہوتی ہیں اگر لالہ سری رام [illegible] اس کے [illegible] کا ایڈیٹر
اس میں اور زیادہ تجارتی مضامین درج کر دیا کریں تو [illegible]
ہو جائے قیمت صرف ایک روپیہ سالانہ ہے ❊

قانون مازیا میں جو اصلاح کونسل [illegible] واضع قوانین ہند نے
بلوہ کے مقدمات میں مجسٹریٹوں کو [illegible] لگانے کے اختیارات
دینے کے متعلق کی ہے۔ اس سے [illegible] لارڈ کرزن بہادر
کی توجہ اور عام رائے کے لحاظ کرنے کی خواہش کا شکریہ لازم
آتا ہے۔ اگر یہ دفعہ قائم رہتی کہ جس کی رو سے مجسٹریٹوں کو [illegible]
ہوتا کہ بلوہ کے مقدمات میں سرسری سماعت کر سکیں تو یقیناً
اراضی اور مذہبی معاملات کے متعلق بلووں کی صورت میں
لوگوں میں ایسی کارروائی سے بڑی ناراضگی پھیلتی ❊

مراد آباد کے بعض اخبارات حضور سلطان المعظم کے خطاب
خلیفۃ المسلمین پر بحث کر رہے ہیں۔ کہ سلطان جو امیر المومنین
ہیں وہ خلیفۃ المسلمین کیسے ہو سکتے ہیں کیونکہ خلیفہ کے
معنی نائب ہے۔ جیسے خلیفۃ الرسول خلفائے راشدین کا لقب
تھا مگر چونکہ سید القوم خادمہم کے لحاظ سے ہر ایک قوم کا
سردار اصل اس کا خادم ہے۔ اگر سلطان خلیفۃ المسلمین
اور خادم حرمین ہیں تو یہ اُن کی شان کا اور بھی علو ظاہر
کرتا ہے ❊

[illegible] کلکتہ ترقی [illegible] فیصلہ [illegible]
شروع ہو چکا ہے لیکن ایک نیا چھوٹا سا [illegible] کا اظہار
[illegible] کلکتہ کے نام سے جاری ہوا ہے۔ [illegible] یہ
قائم ہوئے کلکتہ [illegible] اخبارات کے [illegible]
[illegible] انگریزی اخبارات کے [illegible] ہے ❊

مراسلات

چھاؤنی سیہور ایجنسی بھوپال

کورٹ صیغہ چھاؤنی وعدالت ایجنسی میں عام مقدمات کی کارروائی
[illegible] ضابطہ [illegible] ہوتی ہے۔ مگر کورٹ
میں [illegible] معلوم نہیں [illegible] قوانین پر
[illegible] مستعمل ہے۔
اور [illegible] کورٹ [illegible] ٹکٹ [illegible]
[illegible] جاتے ہیں
[illegible] ایجنسی
چھاؤنیات متعلقہ [illegible] عدالت
[illegible] عدالت
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] چھاؤنی کی تعمیل کی
[illegible]
گھاس کے لئے بہت [illegible]

عام طور سے یہ بات تسلیم کی [illegible]
اس قیمت پر ایسی مضبوط اور سستی گھڑی
[illegible]

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

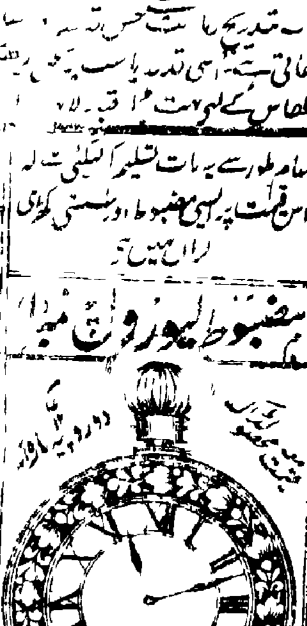

اس گھڑی کا ٹائم نہایت سچا ہے پرزہ جات
مضبوط ہے مضبوطی میں لاجواب ہے اور [illegible]
[illegible] ٹائم [illegible] دیکھنے میں بیس روپیہ
کی معلوم ہوتی ہے گارنٹی ایک سال محصول [illegible]
وغیرہ سے آپکو کچھ غرض نہیں صرف [illegible]
[illegible] کو دیکر گھڑی کا پارسل [illegible]
[illegible]

[illegible] تو [illegible]
مولانا [illegible]
تحریر فرماتے ہیں
[illegible]
[illegible]
منگائی تھی [illegible]
[illegible]
[illegible] لیور واچ
[illegible] عنایت فرمایئے
[illegible] فروری ۱۹۰۹ء
سید حسین [illegible]
پریس [illegible]
[illegible] گھڑی مضبوط
لیور منگایا ہے [illegible]
قابل تحسین [illegible]
بالا [illegible] ہوگا ہر
شخص کو اس کا رکھنا ضروری
ہے ایک اور گھڑی مع
چین اوسی قیمت پر روانہ
فرمایئے ۔ ۲۲ فروری ۱۹۰۹ء

[illegible] کلکتہ

اچھوٹی ہے۔ اسی طرح ضرورت سے چند گنا لکڑی دگونہ بہت کم
قیمت میں ریاست سے لے لیا جاتا ہے۔ یہ صریح ریاست پر جبر
ہے جس حال میں کنٹونمنٹ کا خرچ ریاست دیتی ہے تو دیگر مصارف
بار ریاست پر نہ ڈالنا چاہئے۔ اگر چھاؤنی میں گھاس لکڑی کی
کی ضرورت ہے تو بطور خود چھاؤنی سے خرید کرنا چاہئے۔ یا یہ کہ
مثل کمسریٹ کے کوئی ٹھیکہ دار دیا جائے۔ کہ وہ سالانہ ضرورت
کی گھاس لکڑی کو مناسب قیمت پر بہم پہنچائے۔ افسوس
ہے کہ پولیٹیکل ایجنٹ میں تھوڑے منافع کے لئے ایسے
ناجائز بار ریاست پر ڈالے جاتے ہیں کہ جو بالکل نامناسب
اور خلاف منشائے گورنمنٹ عالیہ ہند ہیں ❊

ہائی سکول | [illegible] چھاؤنی سیہور کی اعلیٰ [illegible] تعلیم
[illegible] مدرسہ کے تعلیم یافتہ
ریاستہائے متعلقہ ایجنسی [illegible]
نوکری پاتے رہتے ہیں [illegible]
[illegible] وہ احتیاط [illegible] کو سخت حیرت
اور [illegible] متعلقہ [illegible] لیا جاتا ہے
ان کے طلباء کو اس مدرسہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا [illegible]
مدرسہ خود مقرر کرتے جاتے ہیں اور خرچ مکرر گوارا کر رہے ہیں۔
لوگوں کا خیال ہے کہ جب مدرسہ [illegible] سے ریاستوں کے طلباء
کو فائدہ نہیں پہنچتا تو ان سے چندہ کیوں لیا جاتا ہے [illegible]
[illegible] ریاستہائے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مستفید ہوتے ہیں ایک مقدار
کثیر چندہ لینا چاہئے ❊ [illegible]

ریاست بھوپال

صیغہ خزانہ وحساب | ہر ملک میں خزانہ وحساب کا ایک افسر اعلیٰ
[illegible] یہاں بالعکس اس کے خزانہ وحساب کا [illegible] عہدہ [illegible]
ہر عہدہ دار آزاد ہے خزانہ کی یہ صورت ہے کہ سر [illegible]
چھ چھ آٹھ آٹھ ماہ ہو گئے۔ بنام خزانہ [illegible] روپیہ کی کرائی
گئی۔ مگر آج تک لوگوں کو روپیہ نہیں ملا۔ مجبور ہو کر اہل غرض
[illegible] سے معرفت [illegible] کچھ روپیہ قرض لیتے ہیں
اس میں اوسط درجہ ماہواری [illegible] فی صد سالانہ حاصل [illegible]
جاتا ہے محض روپیہ نہ ملنے سے کار خانجات ریاست میں جو تھے
عوام کو [illegible] ملتی ہے وہ ریاست کو [illegible] نہیں ملتی۔ اگر فہرست
ان [illegible] کی جن کی [illegible] کرائی گئی مع تاریخ طلب [illegible]

معروف ایک روپیہ خرچ ہوتا ہے اور کارخانہ پیسہ اخبار سے دولت مند بننے کی ہدایت کی کتاب "شاہراہ دولت" مل جاتی ہے

ہو جائیگا کہ کسی کو مہینوں [illegible] اور کسی کو نئی افسو[illegible]
ملا۔ اس سے قاعدہ [illegible] ریاست کا [illegible]
خود اس کے مالک [illegible] کرتے ہیں [illegible]
ممکن نہیں ہے۔ [illegible] شامل ہیں۔
محصول ہماری خواہ تقسیم کرلے وہ سب سمجھنے کے لئے محکمہ بات
[illegible] اگری [illegible]
[illegible] اصول سر رشتہ [illegible] کام [illegible]
[illegible]
[illegible] لوگوں کا [illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible] حساب [illegible]
[illegible]
[illegible] میں ملکی ہ

[illegible] اس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قواعد مرتب ہو [illegible] نقل
[illegible] جاری [illegible]
[illegible] نکالا جائے تو
[illegible] دیئے جاتے ہیں
[illegible] کاعدی ایک سکہ میں
[illegible] اسٹامپ پر نقل لکھی جاتی ہے [illegible] کاعدی [illegible] اگر دو حرف
[illegible] اسٹامپ پر نقل [illegible] ایک [illegible]
[illegible] نہیں ہے [illegible]
[illegible] پرائیویٹ نقول نویسی شروع کیں نقل
[illegible] کا وہ حال ہے کہ کہیں [illegible] کہیں
کے طلبا سے کہیں امیدواریت نقلیں کرائی جاتی ہیں اور
[illegible] غلط ہوتی ہیں کہ [illegible] مطلب [illegible]
ہوتی ہے۔ اصلی نقل [illegible] کسی کو مہینہ میں
[illegible] اور کسی کو دو روپے بھی نہیں ملتے۔ ان تمام [illegible]
[illegible] کہ انگریزی کے قواعد ہی ناموزوں ہیں۔ حالانکہ اگر
قواعد نقل نویسی ممالک سرکار انگریزی قواعد نقل نویسی ریاست سے
[illegible] کئے جائیں۔ تو ثابت ہو جائیگا کہ در اصل قواعد ریاست
طبعی ہیں۔ وہ کسی اصول پر مبنی نہیں ہیں۔ بہرحال رعایا ایک
[illegible] میں ہے۔ اگر ریاست کو نقل نویسی کا خاطر خواہ انتظام
مد نظر ہے تو آسان طریقہ رہ ہوگا۔ جو ممالک [illegible] ریاست میں
ممالک متوسط میں جاری ہے۔ وہ ہر کاغذ خواہ کسی عدالت کا
ہو۔ ایک ورق کی اجرت مع اسٹامپ جس میں [illegible] سطر لکھی
ہوتی ہے [illegible] ریاست میں عملدرآمد کیا جائے
[illegible] قواعد مرتب ہوں تو ہر شخص ہر کاغذ کی نقل آسانی سے لے
سکیگا۔ اس میں علاوہ سہولت رعایا کے ترقی آمدنی اسٹامپ
یقینی ہے ◆

نو وارد مخط زدگان [illegible] ممالک [illegible]
سے بکثرت مخط زدہ لوگ [illegible] ریاست میں آرہے ہیں

ہر چند کہ اس ریاست میں کوئی کام قحط زدگان کے لئے ابھی نہیں
کھولا گیا۔ لیکن جناب رئیسہ عالیہ بلا خدمت کے جو روزانہ خیرات
فرماتی ہیں [illegible] وہ کم نہیں ہے اور جس ملک کا رئیس ایسا دریا دل ہو
اس ملک کی رعایا میں بھی اچھا اثر ہونا چاہئے۔ کیونکہ الرعیۃ
والعطیۃ الملوک [illegible] خیرات دیتی ہے وہی
[illegible] عوام [illegible] خیرات [illegible]
[illegible] ملازموں [illegible] لوگوں [illegible]
[illegible] ریاست کے [illegible] اعلیٰ [illegible] تو
[illegible] قحط زدگان کو ملیگا [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] والی ہے اور اس [illegible]
آبادی [illegible] حصہ سے [illegible] گئی ہے [illegible] ریاست کی
[illegible] منتظمان [illegible]
[illegible]
[illegible] رعایا
[illegible] والی
[illegible] آباد کر دیا جائے بلکہ قحط زدگان
[illegible] یہاں تک ایک قوم و ایک ملک کے باشندے علیحدہ
[illegible] متمول میاں ہمدردی قومی
[illegible] ملک میں پہلے سے بستے ہیں وہ مالی مدد [illegible]
[illegible] بلکہ ان کو ایسی امداد پر رجوع کرنا چاہئے اور اگر ایسا
کیا جائے تو مناسب ہوگا کہ جو رعایا جس ملک کی ہے وہاں

رئیسہ سے منظور طلب کرکے واپس بھیجی جائے کہ ان کی صدا ہو [illegible]
والے سے ویران کی لوٹ کھسوٹ سے اس ملک کو امن ملے یہی
خیرات واحق ایک [illegible] لوگوں کا ہے۔ [illegible] بغیر مستحق کو دینا
ایسا سمجھا جائیگا [illegible] کا کھایا باپ [illegible] مگر میں یہ کہونگا
کہ نہیں [illegible] خیرات بھی ضرور ہوا خندہ آخر وہی ہے۔ اور وہ
ایک قسم کا اسراف سمجھا جائے۔ سوائے اس کے جس مد سے خیرات
ہوتی ہے وہ [illegible] خزانہ شاہی ہے۔ اور خزانہ شاہی رعایا کا
خون ہے کیونکہ جس مشقت سے روپیہ رعایا کمائی ہے اور
جس طریقہ سے ان سے لیا جاتا ہو ظاہر ہے۔ اگر یہ خیال کیا
جائے کہ تندرست و صحیح و سالم کو خیرات نہ دی جائے تو وہ ایسی
[illegible] سے کریں۔ موجب اس کا یہ ہے ہر بادشاہ ملک کا
فرض ہے کہ ملک میں جس قسم کے پیشہ ور ہوں۔ ان کو ان کے
کام میں سہولت بہم پہنچائے جیسا کہ ہماری عادل گورنمنٹ
[illegible] کر رہی ہے۔ وہ عوام کے لئے ایک نمونہ ہدایت ہے ◆

[illegible] بھوپالی

انجمن معین المسلمین لاہور پر اعتراضات

اگر آپ بھی میری طرح انجمن معین المسلمین کے [illegible] ان
امور پر آپ ضرور غور کریں۔ (۱) کیا سبب ہے کہ اس انجمن کے
پریسیڈنٹ نے اخباروں میں اشتہار دے کر انجمن سے علیحدگی
اختیار کی ہے؟ (۲) کیا سبب ہے باوجودیکہ ممبروں سے رجسٹری
کرانے کی فیس وصول ہوئے عرصہ ہوا مگر اب تک کمیٹی کو رجسٹر
نہیں کرایا گیا کیا یہ سچ ہے کہ انجمن اس لئے رجسٹر نہیں کرائی
جاتی کہ سرکار کو باضابطہ اس کے حساب کتاب دیکھنے کا حق
حاصل ہو جائیگا؟ (۳) کمیٹی کو روزانہ منی آرڈر سینکڑوں روپیہ
کے پہنچتے ہیں جس کے معنی یہ ہیں کہ قریباً دو چار
ہزار روپے ماہانہ کی آمد ہوگی۔ کیا انجمن کے جنرل سکرٹری و
فنانشل سکرٹری صاحب جائیداد ہیں؟ کیا ان میں سے
کوئی مقروض بھی ہے؟ (۴) [illegible] نام [illegible]

صاحب اولاد بہت جلد منگوائیں

روح بصارت

ہزار روپے کو بھی ایک سلائی ارزاں ہے

جس وقت بچہ پیدا ہوتا ہے فوراً اسی وقت اگر
ایک سلائی اس سرمہ کی آنکھوں میں ڈالی جاتی ہے
جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ مدت العمر تک [illegible]
[illegible] محفوظ رہتی ہے تا حین حیات
کبھی کسی آنکھ کے مرض میں مبتلا نہیں ہوتا ◆
قیمت ایک روپیہ

المشتہر حکیم محمد علی معالج شاہی [illegible]

[illegible] اشخاص کا تصدیق کردہ
مردمی کا سکس
کا داخلی و خارجی
شرطیہ علاج
قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو کہ بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا [illegible]
[illegible]
وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی
علاج کی ہونگی (۱) [illegible] (۲) [illegible]
ایک شیشی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آٹھ روپے [illegible]
[illegible]

المشتہر حکیم محمد شریف [illegible] ڈاکٹر [illegible]
شفاخانہ [illegible] لاہور

[illegible] باتوں اور قصہ کہانیوں میں بچوں کو نصائح سکھا سکتے ہو۔ [illegible] قیمت [illegible] پیسہ اخبار [illegible]

[illegible] کتاب [illegible] تال
[illegible] کیا مندفع ہوا ہے
[illegible] کن کن لوگوں کی طرف [illegible]
[illegible] ہیں جن کی طرف [illegible]
[illegible] کے خلاف [illegible]
[illegible] بعض کارکنوں نے فرضی ناموں [illegible]
[illegible] امداد میں وصول کرلی [illegible]
[illegible] کتابوں میں [illegible]
[illegible] قبل [illegible]
[illegible]
[illegible] کی پوری [illegible] امداد ہو چکی ہے [illegible]
[illegible]

اس میں درج ہے کہ [illegible] کے جلسہ [illegible] تقریر
[illegible] نہیں ہوسکی تھی اس لیے کچھ
متفرق کارروائی [illegible]
[illegible] مضمون لکھ [illegible]
چنانچہ [illegible]
[illegible]

کیا [illegible] اکثر ان ہی [illegible]
[illegible] وقت
[illegible]

جنروں کے خطرے

[illegible]

سلطان ٹیپو کی تصویر صحیح ہے

جناب ایڈیٹر صاحب [illegible]

تسلیمات عرض ہے۔ پیسہ اخبار کے کالم [illegible] مورخہ [illegible] فروری میں کسی صاحب نے دریافت فرمایا ہے کہ ٹیپو سلطان مرحوم مغفور کی تصویر جو شائع ہوئی ہے [illegible] محض غلط ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ تصویر ٹیپو سلطان مرحوم کی ہے۔ چونکہ میں [illegible] ٹیپو سلطان مرحوم کا [illegible] ہوں میرے پاس ان کی تصویر موجود ہے [illegible] ایک [illegible] تصویر میں [illegible] کی ہے جس سے بہت باریک فرق ہو گیا ہے [illegible] تصویر [illegible] تصویر سے بہت ملتی ہے اور یہ تصویر ٹیپو سلطان مرحوم کی ہے اطلاعاً عرض کیا۔

[illegible] سلطان [illegible] حسین ممبر خاندان میسور

توجہ

[illegible]
السلام علیکم [illegible]
[illegible] اسلام لاہور [illegible]

[illegible] میں [illegible] سے [illegible] ہوگا۔

[illegible] ایک ممبر

[illegible]
[illegible] کا شوق [illegible]
[illegible] کیسی میں
[illegible] کے لیے [illegible]
[illegible] ان اخبارات کی نہایت مشکور [illegible]
[illegible] نہایت عمدہ [illegible] ممنون [illegible]
[illegible] تیل و صابون کی [illegible] بات دریافت طلب ہو وہ [illegible] خط و کتابت کریں۔

لالہ سورج نرائن سکرٹری

دہلی اوول اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

[illegible]

ت میں بھی بجز ابی دقت سے وصول
عالیہ نے قحط زدہ لوگوں کے واسطے
ربائی ہے۔ اور علاقہ میں اکثر جگہ امدادی
ط زدہ لوگ پرورش پاتے ہیں۔ علاقہ میں
ی دغیرہ کی ہوا تی ہیں۔ ماہ رمضان
ہوئی تھی۔ لیکن خفیف اور اس سے
دا کسی صاحب نے پچھلے ہفتہ کے اخبار
لے کیا مصلحت سمجھ کر یہ خبر درج کی تھی
ت خوب ہوئی اور علاقہ کی حالت بہت
ت ہیں ...
ک ... ہو گئے اور موتے
... نے لنگروں کی صفائی کا
... پانی خشک ہو گیا ہے
... رہی ہے۔ چیچک کا یہاں بھی

... مسلمان باشندہ موضع حال
... سے ... کو
... حاصل پر رو تیغ ... نکل کر
... کے پیٹ سے بالکل نکل گیا۔ صرف
لوم ہوتا ہے کوئی دیوانہ تھا یہاں بارش کا
... قدر ... معمولی
... یکساں ہے۔ چونکہ یہ علاقہ زیادہ تر ریگستان
... ہے۔ بادل آتے ہیں اور خلقت
ہیں۔ خدا اپنا رحم کرے۔ موسم گرما کا حیر
ے۔ یعنی آندھیاں ابھی شروع ہیں (دامنگار
...) ۔ سردی رخصت ہوتی ہے
ی جس سے افیون کو نقصان پہنچا۔ افسوس
... خلف جناب خواجہ سید سراج الدین
قال کیا۔ آدمی بہت ہوشیار تھے۔ اللہ
... صاحب کو اس کا سخت صدمہ ہے۔

...

شب ۱۷ رمضان شریف ۱۳۱۸ھ یوم یکشنبہ
... احمد صاحب عرف سنو میاں صاحب
... اور ماؤں نے اس دنیائے ناپائیدار سے سفر آخرت
... اماد دوم عالیجناب مستطاب معلی القاب
... صاحب مراد آبادی ... عبداللہ
... ۔

... زمین کی خبریں
ہندوستان

... کے پاس انگلستان کی مختلف نوآبادیوں
... قحط ہند کا چندہ شروع ہو گیا ہے۔ ملبورن
... کا وعدہ کرتا ہے۔ سیلون ضرور
... دیتے ہیں۔ ... سے تار آیا ہے کہ

زیر غور ہے کہ آسٹریلیا کی نوآبادیاں اپنے خزانہ سے مدد کریں۔

لیڈی ڈفرن فنڈ کا سالانہ جلسہ ۲۶ فروری کو کلکتہ ٹاؤن ہال میں ہوا۔ مسٹر ولیم ... نے سال گزشتہ کی کارگزاری کی رپورٹ سنائی۔ اور اخیر میں حضور وائسرائے نے اپنی تقریر میں لیڈی کرزن کی تعریف کی کہ انہوں نے کیسی جانفشانی سے اس فنڈ کی میر مجلس ہونے کے فرائض ادا کئے ہیں۔

لکھنؤ سے تین انگریز پیدل بہیت کو شکار کھیلنے گئے تھے۔ محلہ دیگر شکاریوں کے ایک شخص احمد اللہ نے جس کی نسبت بعد میں معلوم ہوا کہ ڈاکو تھا ایک انگریز کو تنہا پاکر مار ڈالا۔ اور اس کی بندوق وغیرہ چیزیں لے کر غائب ہو گیا۔

ہندوستان کی دیسی فوجوں کو بھی میگزین رائفل سے مسلح کیا جائیگا۔

مولوی سید حسین بلگرامی ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم حیدرآباد دکن کو ٹرسٹیان مدرسۃ العلوم نے ایڈریس دیا۔ انہوں نے انگریزی میں جواب دیا۔ اور اپنا ایک مکان و زمین قیمتی سولہ سو روپے کی سر سید میموریل فنڈ کو عنایت کی۔

علیگڈھ کالج کی کرکٹ ٹیم نے پٹیالہ ٹیم کو پٹیالہ میں شکست دی۔ پٹیالہ ٹیم ہندوستان بھر میں زبردست خیال کی جاتی ہے۔ ساتھ ہی امتحانات یونیورسٹی میں بھی علیگڈھ کالج کے نتائج عمدہ نکلے ہیں۔

کلکتہ میں لارڈ رابرٹس کے بُت کے گلے میں افریقہ کی فتوحات کی یادگار میں پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

مدراس میں ایک مقدمہ فیصل ہوا ہے جس میں ایک میم نے آیا کو موقوف کر کے اس کی تنخواہ ضبط کر لی تھی۔ عدالت نے کہا کہ نوکر کو موقوف کرنے کا تو اختیار تھا۔ مگر تنخواہ ضبط کر لینا نہیں تھا۔

بابو جمنا داس بسواس کیمل ویو پیپل کشنر پریسیڈنٹ آریہ سماج آگرہ نے ۱۸ فروری کو انتقال کیا۔

۵ مارچ کو حیدرآباد دکن میں حضور نظام کا دربار ہوا۔ اور ریزیڈنٹ نے خریطہ وائسرائے دربارہ تقرر کرنل بار ... ریزیڈنسی حضور نظام کے پیش کیا۔

نواب ولیعہد آصف علی مرزا بہادر فرزند نواب بہادر مرشدآباد کی شادی کی تقریب ۲۴ شوال کو بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔

۔ مارچ کو قحط فنڈ کی تائید میں ایک فینسی فیئر بمبئی میں کھولا گیا۔ اس میں تمام جماعتوں کے نامور لوگ شریک تھے۔ تخمیناً ۴۰ ہزار روپئے جمع ہو جانیکی توقع ہے۔

۸ مارچ کو چتر منزل لکھنؤ میں جنوبی افریقہ کی فتوحات کی مبارکباد کا ایک ڈنر کا جلسہ ہوا۔ لاٹ صاحب نے تقریر کی۔ آتشبازی اور ناچ دیکھے گئے۔

امداد قحط کی سنٹرل کمیٹی اب تک ۰ ۰ ہزار روپیہ بمبئی اور ۲۰ ہزار پنجاب کے قحط زدگان کی مدد میں دے چکی ہے۔ راجپوتانہ اور سنٹرل انڈیا والوں سے استدعا کی التجائیں آ رہی ہیں۔

... لڑکوں کی جو انجمنیں ہندوستان میں قائم ہوئے کے متعلق حضور وائسرائے ہند نے تجاویز بہوم گورنمنٹ کی خدمت میں بھیجی ہوئی ہیں۔

... زیر صدارت صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

۱۰ مارچ کو ایک عالیشان جلسہ متعلقہ امداد قحط زدگان اضلاع مغربی شمالی و اودھ کا بارہ دری قیصر باغ میں منعقد ہوا۔ ... قحط فنڈ قائم کیا جا رہا ہے۔

پرنسپل کپتان سی ڈبلیو کارس متعلقہ شری اپ شائر لائٹ انفنٹری نے ۰ مارچ کو چیچک سے انتقال کیا۔ ایک میم پہنی اس سے پہلے مر چکا ہے اور بہت تکلیف میں ہیں۔

حضور وائسرائے نے سال حال میں گرگڑھ اور ایک اور مقام میں دو تقریریں کی ہیں۔

کلکتہ میں صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل اور کرار شاہ سرجنرل کے دفاتر ۲۴ مارچ کو بند ہوں گے۔

صاحب گورنر مدراس کی صدارت میں ۱ مارچ کو امداد قحط کا چندہ جمع کرنے کو مدراس میں جلسہ ہوا۔ اور لوکل کمیٹی بنائی گئی۔ اس کے آخر تک امداد قحط مدراس میں تین لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

(لوکل پراونشل)

صاحب ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن کی صدارت میں ۴ اپریل کو جنرل ایجوکیشنل کانفرنس پنجاب کا اجلاس لاہور میں ہوگا۔ اس میں ۴۴ ممبر ہونگے جن میں سے ۱۰ افسران صیغہ تعلیم اور باقی پادری یا امدادی مدارس کے مہتمم اور ہندو اور مسلمان لوگوں کے نائب ہونگے۔ مگر مسلمانوں کے نائب صرف ۴ ہونگے جو سب سے کم ہیں۔

حافظ فصیح الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ نے قضائے کردگار ... ان کے خاندان کے ہمراہ ہے۔ مرحوم کا بچہ دس ماہ کا باقی رہ گیا ہے۔

۱ اپریل کو ... میں ... میونسپل کمیٹی کا معمولی جلسہ ہوا جس میں ملازمان میونسپلٹی کو قحط کا بھتہ دینا تجویز ہوا۔

... کے آخری ہفتہ اور اتوار کو لاہور کا مشہور میلہ تیسالا مار باغ ہوگا۔

امرتسر کے کلیریکل اینڈ کمرشل اسکول میں ۱۰ مارچ کو لنچ سال کی جماعت کھولی گئی ہے۔ یہ کلاس ... ملازمت کے لئے امتحان کے پاس کرنے کے لئے ہے۔

نور چشم

بمقتضی از ...

اس نور چشم کی ایک ایک سلائی ایک ایک اشرفی کو بھی ارزاں ہے۔ مطالبہ ارزانی ... عشا ... یہ تو مرتبہ بلند بیل بلغت ... آنکھ چشم ... ثابت ہوگیا ... حضرت استعمال کرنے والے ... آج ... تو ... استعمال ہونا بھی ضروری ہے ... آشوب ... رہنے کے علاوہ ان کی قوت ... آ سکتا ... شب ... تمام ... دستورات ... آنکھوں ... تمام ... ایام ... اشتہار ...

... صرف ایک روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ اور کارخانہ پیسہ اخبار سے دولتمند بننے کی ہدایت کی کتاب " شاہراہ دولت " مل جاتی ہے۔

[illegible] سٹیشن ریلوے [illegible] مسٹر [illegible] صاحب بیگ نے [illegible] ملاقات کی اور ایک ملبوز [illegible] پولیس تفتیش کر رہی ہے۔ [illegible] پشاور کی بیرونی سرائے [illegible] افسر [illegible] کا تسلیل تھا [illegible] آ کر مقابلہ [illegible] سٹر [illegible] کی نازک حالت ہے ایک شخص [illegible] گرفتار ہو گیا۔

——— [illegible] صاحب [illegible] حکیم عبدالمجید خان صاحب حاذق الملک [illegible] کر دئے [illegible] وقت گھوڑا بھیجا۔

ممالک غیر

——— حضور ملکہ معظمہ [illegible] آئرلینڈ جانے کا قصد کیا ہے آئرلینڈ میں اس پر بڑی خوشی کا اظہار ہو رہا ہے۔

——— حضور ملکہ معظمہ بعد فتوحات جنرل لارڈ رابرٹس [illegible] کی گلوب [illegible] گرجاؤں میں [illegible] لوگوں کا ہجوم تھا اور [illegible] شکر کے نعرے لگا رہے۔

——— [illegible] پر فوراً قبضہ کر لینے کی جو تجویز تھا [illegible] منظور کر لیا تھا مگر زار روس [illegible] کہ اس تجویز سے اختلاف کیا کہ وہ [illegible] وقت میں [illegible] کی مصروفیت سے فائدہ نہیں اٹھانا چاہتا۔

——— حضور سلطان [illegible] حکم دیا ہے کہ [illegible] بغداد [illegible] سلطانی [illegible] مسجدیں اور [illegible] سے تعمیر کئے جاویں۔

——— جنوری گذشتہ میں [illegible] کے مابین تعلقات نازک ہو گئے [illegible] پانزدہ سالہ اطالی لڑکی [illegible] اطالی [illegible] اطالی سفیر [illegible]

[illegible]

[illegible] ستارا

[illegible]

جواب [illegible] پانزدہ سالہ لڑکی ہماری مذہب کے رو سے خود مختار ہوتی ہے۔ اس پر اطالی سفیر نے اپنی گورنمنٹ کی مرضی سے ۴۸ گھنٹہ میں سفارتی تعلقات کے قطع کر دینے کا نوٹس دے دیا مگر آخر بردستے [illegible] لڑکی سفیر اطالی کو دی گئی۔

——— جنوری گذشتہ میں ہسپانیہ کے اندرونی معاملات بہت بگڑے ہوئے تھے۔ نئی وزارت نے باوجود وعدہ کرنے کے ٹیکس کم نہ کئے اور نہ جنگی اور فوجی اخراجات کو کم کیا۔ بجائے ہسپانیہ کی نو آبادیوں کی حکومت کا خاتمہ ہو چکا تھا۔ اس پر ہسپانیہ کے بڑے بڑے تجارتی شہروں کے تاجروں نے کارخانے بند کر دئے اور سلطنت کو نقد ٹیکس دینے سے انکار کیا۔ قانون ملک کے مطابق ہر جنس پر جنس میں ٹیکس لیا جا سکتا ہے۔ میوے مٹھائیاں گوشت [illegible] وغیرہ جنہیں گورنمنٹ کے اہلکاروں پر پڑی سڑ رہی ہیں۔ سود و سود آگرا ہی [illegible] گورنمنٹ نے فوج سے امن قائم رکھا ہوا ہے۔

——— ڈیوک آف ویسٹ منسٹر (انگلستان) کے اصطبل سے فلائنگ فاکس گھوڑا ۳۰ ہزار گنی کو فروخت کیا گیا یعنی تخمیناً ۶ لاکھ روپیہ کو۔

——— معلوم ہوتا ہے قرضہ جنگ انگلستان ۲ فیصدی سود پر ۵ اپریل ۱۹۱۰ تک لینے والا ہے۔ مگر رقم مطلوبہ سے ۲۰ گنا زیادہ کی درخواستیں پہنچ گئی ہیں۔

[جنگ جنوبی افریقہ]

——— ۷ مارچ سلانڈر [illegible] نے اطلاع دی کہ دریائے ماڈر پر دشمن کے ایک پہلو کو پسپا کیا گیا وہ بھاگ رہے ہیں اور ان کا تعاقب کیا جا رہا ہے۔ [illegible] پر حملہ کیا جو کہ دریائے ماڈر کے شمال [illegible] ایک مقام پر قابض تھے۔ دشمن اپنا مقام چھوڑ کر بھاگ گیا۔ توپ خانہ اور سوار تعاقب میں ہیں۔

——— لارڈ رابرٹس نے پاپلر ڈرفٹ پہنچ کی شام کو اپنا ہیڈ کوارٹر بنایا۔ ہمارا نقصان بہت خفیف ہوا۔ دشمن پہلو کے حملہ کے لئے بالکل آمادہ نہ تھا۔ ان کی آمد و رفت بلوم فانٹین سے معرض خطر میں ہے۔

——— پھر لارڈ رابرٹس نے مراسلہ بھیجا۔ [illegible] کامیابی ہوئی۔ [illegible] کو کامل شکست ملی۔ ان کا مقام بڑا مضبوط تھا۔ سامنے کے حملے سے سخت نقصان ہوتا۔ سواروں کے گھوڑے بہت تھک گئے تھے۔ جنرل [illegible] کا بیان ہے کہ گھوڑوں کی پارٹیوں نے بڑا نقصان پہنچایا۔ ہمارا نقصان ۵۰ مقتول و مجروح ہوئے۔ بوئروں کے کمانڈر ڈی ویٹ اور ڈی لاری [illegible] تھے۔

——— ۱۴ سے ۲۴ فروری تک جنرل بلر کا نقصان نٹال میں ۲۰۴ مقتول۔ ۱۰۵۲ مجروح اور ۵۹ گمشدہ ہے۔ [illegible] ریلیش اور آئرش فیوزلیئر فوج میں زیادہ نقصان ہوا۔

——— کیپ کالونی کے اضلاع پر سکا وکلکلنڈ نے اپنے آپ کو فری سٹیٹ کا علاقہ اعلان کر دیا۔ ان اضلاع کی قریباً تمام [illegible] آبادی باغی ہے۔ اور [illegible] مغولی [illegible] اور دیگر مقامات میں بغاوت پھیل رہی ہے۔ بالفعل ۳ ہزار باغی ہیں۔

——— جنرل بلر نے لیڈی سمتھ کے خلاصی والے میرالی اور [illegible] محصور فوج کو عمدہ جنگی اوصاف دکھلانے کے لئے [illegible] کا ایک فوجی حکم شائع کیا ہے۔

——— [illegible] نے فرمان جاری کیا ہے کہ آئندہ سینٹ پیٹرک کے تہوار کے روز تمام آئرلینڈ کی افواج اپنی کلاہوں میں ایک [illegible] کی ٹہنی پہنا کریں۔ [illegible] اس بہادری کے جو انہوں نے گذشتہ

جنگ میں دکھلائی ہے۔

——— ۸ مارچ انگریزی فوج نے کل بلا مزاحمت برگرس ڈراپ پر قبضہ کر لیا۔

——— ۱۹ فروری کی [illegible] کی خبر ہے کہ [illegible] اور [illegible] میں سخت [illegible] پھیلا ہے۔ اور بہت محصورین اچھی خوراک کی قلت سے مر رہے ہیں۔ [illegible] بیمار [illegible] ہیں۔ دشمن کی آگ [illegible] رہی ہے۔ کل ۲۹۲ اموات ہوئی ہیں۔ کسی نے اب تک دشمن کی اطاعت منظور کرنے کا اشارہ نہیں کیا۔

——— جنرل [illegible] [illegible] بلوم فانٹین [illegible]

——— جنرل [illegible] برگرس ڈراپ پر قابض ہے۔ جنرل [illegible] نے [illegible] دشمن مقابل کے کنارے پر ہیں۔ مگر جمعیت بڑی نہیں۔

——— [illegible] بلوم فانٹین اور پریٹوریا پر قبضہ کرنے سے جنگ کی صورت نہیں [illegible] گوریلا رستے [illegible] جنگ ہو گی۔

——— [illegible] پانچ ہزار کافر حبشی محافظت کی خندقیں کھودنے میں مصروف ہیں۔

——— گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ اختتام جنگ [illegible] کو جزیرہ سینٹ ہیلینا کو بھیجا جاوے۔ اور قیدیوں کے [illegible] منظور کرے۔

——— جو بوئروں کی فوج دریائے ماڈر کے [illegible] بھگا دی گئی ہے اس کی تعداد تخمیناً دس ہزار تھی۔

——— ۸ مارچ [illegible] کیپ کالونی [illegible] فری سٹیٹ کے علاقہ میں چلے گئے۔

——— [illegible] کیپ کالونی کے باغی اضلاع کی گوشمالی کے لئے روانہ کر دی گئی ہیں۔

نوشتہ قسمت

یہ کتاب [illegible] حضرت دانیال پیغمبر [illegible] کی تھی نقل کی گئی ہے۔ اس کتاب میں ۴ سوال ہیں اور ۹۶ جواب ہیں [illegible] ہر کوئی سوال ایسا نہ ہو گا جو آپ کے مطلب کو [illegible] جو سوال [illegible] کتاب میں [illegible] اس کا فوراً جواب دے گی۔ اگر آپ کے سوال کے موافق جواب نکلے تو یہ کتاب [illegible] قیمت [illegible] دیں [illegible] ایک روپیہ انعام کے بھی آپ مستحق ہوں گے علاوہ [illegible] قسمت [illegible] ہمراہ [illegible] قیمت [illegible]

آفتاب اسلام اس کتاب میں نیا انداز [illegible] پاک کی فضیلت [illegible] مولد شریف [illegible] [illegible]

[illegible] گلستان [illegible]

[illegible]

ماؤں اور [illegible] بچوں کو نصائح سکھا سکتی ہیں۔ جلد قیمت [illegible] کارخانہ پیسہ اخبار سے [illegible] حکایات لقمان با تصویر منگوالو

— بجری بریگیڈ لیڈی سمتھ سے سمن ٹاؤن کو جاتا ہوا آج رین پہنچا۔

— لارڈ رابرٹس نے اطلاع دی ہے کہ ۷ مارچ کے جنگ میں کروگر اور سٹین صاحبان خود موجود تھے اور بوئروں کو لڑنے کے لئے بڑا حوصلہ دلاتے رہے مگر وہ بالکل شکست کھا گئے۔ اس سے ثابت ہے کہ ایسے خوفناک توپخانہ اور سوار فوج کا وہ مقابلہ نہیں کر سکتے۔

— ناٹنگ ہل کے ہیمپشائر جنرل کلیمنٹس دریائے اورینج سے عبور کریگا۔

— ۱۴ مارچ کو آٹھواں ڈویژن کیپ کالونی کو انگلستان سے روانہ ہو جائیگا۔

— اخبار ٹائمز لکھتا ہے کہ بوئروں کے حوصلے بہت پست ہو چکے ہیں۔ کچھ دن پیشتر فری سٹیٹ کی ایک ۳ ہزار فوج نے بعض شرائط پر اطاعت کرنا چاہی تھی۔ مگر شرائط کو لارڈ رابرٹس نے نامنظور کیا۔

— وہ لکھتے ہیں کہ ابھی ٹرنسوال پر حملہ کرنا ناممکن ہے کیونکہ لیڈی سمتھ سے گلنکو تک تمام پل اڑا دئے گئے ہیں [illegible] لائنس [illegible] کی کوئلے کی کانیں بھی۔

— مسٹر سٹیڈ نے پریسیڈنٹ سٹین سے [illegible] بولا ہے کہ ٹرانسوال کی [illegible] ایسے واقعات پیش آئینگے جن سے یورپ کو حیرت پیدا ہوگی [illegible] ایک فرانسیسی [illegible] انجینیری نے بہت سی ڈائنامیٹ کی سرنگیں [illegible] بچھا رکھی ہیں۔

— ۱۱ مارچ کو کرنل [illegible] کے بریگیڈ نے بلوم فانٹین کو جاتے ہوئے [illegible] ایک مضبوط مقام میں پایا جنرل [illegible] توڑ دیئے [illegible] لیکن باقی مقام پر قائم رہے۔ ۳ قید کئے گئے اور کچھ مارے گئے۔ آج فوج آگے بڑھ رہی ہے۔

— لارڈ رابرٹس نے اطلاع دی کہ دشمن نے کل کوچ میں بڑی تعجیل [illegible] منزل مقصود پر پہنچنے سے نہ روک سکے۔ جنرل [illegible] تھا [illegible] دشمن کا سخت نقصان ہوا ۱۰۲ مردے اور ۲۰ قیدی میدان میں چھوڑ گئے۔

— انگریزی فوج [illegible] کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ بوئروں کی شرائط صلح جلد مانی جائیں۔ انگریزی اخبارات لکھتے ہیں کہ جنگ ختم ہونے کو ہے مگر لارڈ رابرٹس [illegible] کرتے ہیں کہ اگر بوئروں کو کامل شکست ہوئی تو [illegible] چند ہی [illegible] توپیں پکڑی گئیں۔

— مسٹر کروگر اور مسٹر سٹین نے مشورہ کر کے آخر لارڈ سالسبری کو صلح کی شرائط بھیجیں مگر لارڈ سالسبری نے جواب دیا کہ ان شرائط پر صلح ناممکن ہے۔ سٹینڈرڈ لکھتا ہے کہ گورنمنٹ ظاہر کرنے والی ہے کہ بوئر جمہوریتوں کی آزادی ناممکن ہے۔

— بوئروں کے جنرل جوبرٹ نے استعفاء دیدیا اور جنرل بوتھا اس کی بجائے کمانڈر انچیف مقرر ہوا۔ بعض کا بیان ہے کہ بوئروں کو اس کی تدبیر جنگ پر اعتماد نہیں رہا اور بعض کہتے ہیں کہ پریسیڈنٹ کروگر سے جنرل جوبرٹ کا کسی امر جنگ پر اختلاف ہو گیا ہے۔

— ۱۳ مارچ۔ لارڈ رابرٹس کی فوج بلوم فانٹین سے ۱۰ میل قریب تک جا پہنچی ہے اور دشمن کی جمعیت ۱۲ ہزار پر حملہ کیا۔

— لیڈی گرے [illegible] اور [illegible] شمالی میں ہزارہا باغی انگریزی فوج کی اطاعت منظور کر رہے ہیں۔

— پریسیڈنٹ کروگر نے اس وقت جرمنی سے بیچ بچاؤ کرا دینے کی درخواست کی مگر جرمنی نے کہا کہ مجھے اس سے کچھ واسطہ نہیں۔

— پریسیڈنٹ کروگر اور پریسیڈنٹ سٹین نے لارڈ سالسبری سے درخواست صلح کرنے کے علاوہ دیگر دول عظام سے بھی مداخلت اور بیچ بچاؤ کی درخواست کی تھی۔ امریکہ نے [illegible] اور سوئٹزرلینڈ نے فوراً انکار کر دیا اور غالباً جرمنی و [illegible] بھی بیچ بچاؤ کے خیال سے باز رہنے کی سعی کریگا۔

— لارڈ سالسبری نے پریسیڈنٹ کروگر اور سٹین کو جواب دیا۔ گورنمنٹ آپ صاحبان کے تار کا جواب صرف اتنا دے سکتی ہے کہ وہ ٹرنسوال یا فری سٹیٹ کی آزادی کسی طرح بحال رہنے دینے کے لئے آمادہ نہیں ہے۔ جس تار کا یہ جواب تھا ۵ مارچ کو بلوم فانٹین سے بھیجا گیا تھا۔ اس کا خلاصہ یہ تھا کہ بوئروں نے صرف اپنے بچاؤ کے لئے جنگ کیا تھا اور دونوں جمہوریوں کی آزادی بطور خود مختار سلطنتوں کے قائم رکھنے اور رعایا کی جانوں کو محفوظ رکھنے کے لئے وہ جنگ جاری رکھینگے۔ اب یہ جمہوریاں امن قائم دیکھنے کی خواہشمند ہیں مگر صرف ان شرائط پر اور اگر انگلستان کا ارادہ ان کی آزادی کو برباد کرنے کا ہے تو وہ آخر تک مستقل رہینگے۔ لارڈ سالسبری نے جواب میں یہ بھی کہا کہ ان جمہوریوں نے اپنی پہلی آزادی کو کس طرح استعمال کیا ہے اور حضور ملکہ معظمہ کی قلمرو میں ان کی پیشدستی کے بعد سے کس قدر مصیبت [illegible]

— ۱۳ مارچ۔ جنرل [illegible] نے [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے۔ جن کی نزدیں بلوم فانٹین سے [illegible]

— [illegible] لنڈن [illegible] کی خبر [illegible] خوفناک تھی [illegible] گزارہ کر رہے ہیں۔

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.

چیمبرلینس کالک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی ترکیب سے [illegible] پیچش کی دوائی جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)
نہایت عجیب لاثانی [illegible] ہے۔ تمام دنیا میں مستعمل اور پسند کی گئی ہے تمام پیٹ کے درد [illegible] دور کرتی ہے [illegible] پیچش [illegible] ہر قسم کی [illegible]
قیمت [illegible] ایک روپیہ [illegible]
لاہور [illegible] سیالکوٹ [illegible] سوداگران [illegible] کی دکانوں سے مل سکتی ہے۔

استہار

مفت اچہ گفت

(انجمن راحت فنڈ ہندوستان)

انجمن [illegible] یکم اکتوبر ۱۸۹۹ء سے کھولی گئی ہے [illegible] تقریباً امداد دیگی۔ اس انجمن کا [illegible] ہے۔ ایجنٹوں کے لئے بھی درخواست [illegible] جن صاحبوں کو اس انجمن سے [illegible] کا شوق ہو۔ [illegible] رسالہ [illegible] طلب فرماویں۔

المشتہر نیاز محمد [illegible] سکرٹری [illegible] ضلع کرنال

ازدفتر میونسپل کمیٹی لاہور

اشتہار

میونسپل کمیٹی لاہور کو بارہ ہزار من لکڑی خشک از قسم جنڈ۔ ٹاہلی وکیکر جس کی لمبائی ۳ فٹ اور موٹائی ۳-۱ انچ-۹ انچ سے زیادہ نہ ہوگی بمقام انجن گھر واٹر ورکس بہدی لگا کر درکار ہے۔ اس لئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ جس کسی کو لینا ٹھیکہ لکڑی متذکرہ بالا کا منظور ہو۔ وہ اپنی درخواست مع نرخ لکڑی تاریخ اجرائے اشتہار سے ایک ہفتہ کے اندر میونسپل کمیٹی لاہور کے دفتر میں سکرٹری پبلک ورکس کے پاس پیش کرے۔ المرقوم ۳ مارچ سنہ ۱۹۰۰ء

المشتہر اسسٹنٹ میونسپل انجنیر

اشتہار

عوام کی خدمت میں بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ریاست کے سرکاری پریس میں ہر سال پترہ ہائے شاستری بحکم سری سرکار والا مدار اقبالدار والئی ریاست جموں و کشمیر مولفہ پنڈت لشنہ و پنڈت لکھو جوتشی جو کہ علم جوتش میں نہایت کامل مہارت رکھتے ہیں چھاپے جاتے ہیں۔ یہ پترہ ہائے علمی معلومات کا نہایت اعلیٰ درجہ کا ذخیرہ ہوتے ہیں۔ علم جوتش کے متعلق وہ تمام ضروری باتیں نہایت وضاحت کے ساتھ درج کی جاتی ہیں جن کی ہندوستانیوں کو اکثر وقتاً فوقتاً دریافت [illegible] مہورت وغیرہ دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ علاوہ اعلیٰ درجہ کی [illegible] مضامین کے کاغذ چھپائی بھی نہایت اعلیٰ درجہ کے خوشخط چھاپے گئے ہیں۔ تقطیع بہت موزون اور خوبصورت [illegible] ۲۰×۳۰ شیٹ کے ایک ثلث کے برابر رکھی گئی ہے۔ سرورق پر نہایت خوبصورت تصویریں گنیش جی مہاراج وغیرہ چھاپی گئی ہیں بمقابلہ ان خوبیوں کے قیمت کچھ بھی نہیں۔ یعنی پترہ کلاں مولفہ پنڈت لکھو جوتشی ۔/۴ مع محصول ڈاک۔ پترہ پنڈت لشنہ جوتشی ۔/۲ مع محصول ڈاک ۔/۲ خریداروں کو بہت جلد درخواستیں بھیجنی چاہئیں۔

نوٹ ہر ایک خریدار کو قیمت نقد یا ٹکٹ اس قدر قیمت کے بھیجنے چاہئیں ورنہ تعمیل نہیں ہوگی۔ [illegible] راقم کے نام آنی چاہئے۔

المشتہر دیوان [illegible] چند جی [illegible] سپرنٹنڈنٹ پریس ریاست جموں

پچیس روپیہ انعام [illegible] اس [illegible] کا مجرب ہے [illegible] جمیع [illegible] کا [illegible] بالکل [illegible] مراد نہ پائیں [illegible]
المشتہر [illegible] خادم [illegible] ضلع جالندھر
نوٹ [illegible] تو انعام [illegible] وصول کرو

[illegible]
[illegible] سوداگران [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] المشتہر [illegible]

ایک جلد اپنی کتب خانہ میں ضرور رکھیے

نام معنف کتاب معلم گھڑی سازی

گھڑی کے شوقینوں کا رہنما ہے اور گھڑی سازی سیکھنے والوں کا [illegible] استاد ہے۔ یہ کتاب مصنف کے ذاتی تجربوں سے [illegible] بنائی گئی ہے۔ حجم قریب پانسو صفحہ، نقشہ و تصویرات۔ [illegible] قیمت [illegible] محصولڈاک [illegible] مختصر فہرست مضامین کتاب ہذا۔ حصہ اول تواریخ ایجاد گھڑی کے بیان میں۔ حصہ دوم ٹائم پیس کے بیان میں۔ حصہ سوم کلاک کے بیان میں۔ حصہ چہارم واچ کے بیان میں۔ حصہ پنجم [illegible] ٹائم پیس و کلاک کے پہچاننے و درستی کے بیان میں۔ حصہ ششم [illegible] واچ کے پہچاننے و درستی کے بیان میں۔ حصہ ہفتم [illegible] گھڑی سازی کے بیان میں۔ حصہ ہشتم [illegible] اوزار مفرد، محاورات خاص گھڑی سازی کے بیان میں۔ حصہ نہم گھڑیوں کے نقص کے بیان میں۔ حصہ دہم [illegible] کیسوں اور گھنٹوں کی مرمت کے بیان میں۔ حصہ یازدہم مختلف اقسام کے [illegible] کے بیان میں۔ حصہ دوازدہم گھڑی سازی کی نہایت ضروری باتوں کے بیان میں جن کا جاننا گھڑی لگانے والوں کے لئے ازحد مفید ہے۔ المشتہر [illegible] مصنف کتاب گھڑی سازی [illegible] ضلع گونڈہ اودھ

صدائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

غالباً یہ امر عموماً علم دوست اصحاب سے پوشیدہ نہیں [illegible] اس [illegible] جنتری [illegible] نظیر [illegible] ہندوستان کی [illegible] اخبار کو نصیب نہیں [illegible] جنتری کی [illegible] مضامین [illegible] بہت [illegible] جنتری [illegible] ہم [illegible] جنتری [illegible] کی [illegible] قیمت [illegible]

[illegible] جنرل [illegible] لاہور

[illegible] شباب [illegible] قیمت [illegible] مشہور [illegible] کشتہ جات تیار کرنے کے واسطے نہایت صحیح و مجرب نسخوں کا ذخیرہ قیمت [illegible] [illegible] لاہور [illegible]

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر برمن صاحب کی بنائی ہوئی دوائیاں

۱۶ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہیں

دمہ کی دوا

دمہ کو دبا دیتی ہے اور آرام کرتی ہے صرف نصف گھنٹہ میں ایک خوراک میں اثر دکھلاتی ہے قیمت فی شیشی [illegible]

طاقت دینے والی گولیاں

کمزوری و نامردی کی دوا استعمال کرنے کے ساتھ ہی فائدہ دکھاتی ہے قیمت ۳۰ گولیوں کی شیشی [illegible]

رام ہرن سنگھ ساکن جلال آباد ضلع [illegible] لکھتے ہیں کہ دو برس کا دمہ ایک شیشی سے آرام ہو گیا۔

[illegible] لکھتے ہیں کہ میں [illegible] سے آپ کی دوا سے اچھا ہوں۔

[illegible] لکھتے ہیں کہ مجھے بہت دنوں سے بیماری دمہ کی تھی [illegible] کی دوا سے بالکل اچھا ہو [illegible] حالات کی فہرست مفت ملتی ہے۔ منگا دیجئے

المشتہر ڈاکٹر ایس کے برمن تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

[illegible] ٹانک

طاقت کی نہایت عجیب اور بے نظیر دوائی

جسکو عورت مرد بوڑھے جوان اور بچے سب استعمال کر سکتے ہیں۔ ناطاقتی، کمزوری، جریان اور دوران سر، بھوک کی کمی، نامردی اور مردی کی ضعف، بدہضمی، قلت اشتہا، دستوں [illegible] جگر اور گردے کی بیماریاں وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید ہوتی ہے۔ ہر ایک مرد اور عورت کے لئے یکساں مفید ہے۔ جن عورتوں کے جسم میں خون کم ہو گیا ہو۔ یا ان کی ایام ٹھیک طور پر یا فراغت سے نہ آتے ہوں۔ یا طبیعت منقبض رہتی ہو ان کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ [illegible] اسکا استعمال ضروری ہے کیونکہ خون بڑھاتا ہے۔ [illegible] بچوں [illegible] کم مقدار میں استعمال کرنا چاہئے [illegible] قیمت فی بوتل [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتا ہے

زنانہ و مردانہ منازل زندگی کی تصاویر

یہ دونوں مرقعے جس میں شیر خوارگی سے لیکر [illegible] تک مردانہ اور زنانہ زندگی کی جدا جدا گیارہ منزلوں کی گیارہ رنگین خوبصورت اور خوشنما تصویریں ہیں۔ پہلی گہوارہ میں ہے اور دوسری میں کھیل [illegible] میں عشق و محبت کا زمانہ ہے [illegible] کی وجہ اپنی مردانہ تصاویر [illegible] موزوں فارسی شعر چھپے ہوئے ہیں [illegible] سے معلوم ہو سکتا ہے۔ ہر ایک کی قیمت [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

بال اڑانے کا پوڈر

[illegible] بال اڑانے کے پوڈر کو اسقدر شہرت حاصل ہوئی ہے کہ اسکی [illegible] کی کوئی ضرورت نہیں۔ [illegible] گرم پانی میں [illegible] بال فوراً صاف ہو جاتے ہیں [illegible] پر زیادہ دیر رہے۔ قیمت فی بکس [illegible] نصف درجن [illegible] المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

عجیب چائے

یورپ کی حال کی ایجاد سفر حضر میں نہایت سہولت [illegible] نہایت خوبصورت [illegible] میں ایک پیالہ چائے تیار ہو سکتا ہے گرم پانی کے پیالہ میں ایک ٹکیا جو دوائی سے چھوٹی ہے ڈال دینے سے نصف منٹ میں چائے تیار ہو جاتی ہے۔ اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ ایک خوبصورت اور خوشنما بکس میں ایک سو ٹکیاں [illegible] قیمت فی بکس [illegible] محصولڈاک [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

ایک نہایت سریع التاثیر

مرہم

ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں اور خارش کے لئے یہ مرہم نہایت ہی مجرب ہے۔ اور فوراً آرام دینے والا ثابت ہوا ہے [illegible] بال بچے والے گھرانوں میں اسکی ایک شیشی ضرور رہنی چاہئے۔ قیمت فی شیشی [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

دی مثل ہیڈ وورک کمپنی لمیٹڈ دہلی

... مصوص پنجاب و ممالک مغربی و شمالی میں ... ضرورت ہے ... بھی ثابت ہے کہ ایسے کارخانے ... ضروریات انسانی کو امداد دیتے ہیں ... مشین تیار کرسکتے ہیں ... معمولی لکڑی سے ... رنگ ریزی وغیرہ ... ظروف خانہ داری ... اور ایسے ہی ... ممالک میں ... اٹھاتے ہیں۔

[illegible]

الشتہر کشن چند منیجنگ ایجنٹ

نوٹس
ایجنٹوں کی ضرورت

ہر شہر و مقام پر ایسے ایجنٹوں کی ضرورت ہے جو اس کمپنی کے حصے جن کی حصہ ایک سو روپیہ کا ہے بکوا سکیں کمیشن معقول ہوگی۔ مگر مہربانی فرما کر کمیشن کی شرائط خود ہی پہلے اگر لکھدیں تو بہتر ہے۔ تاکہ جن کی درخواستیں آئی ہونگی جو کمپنی منظور کرسکیگی تو فوراً جواب آخری دے دیا جاویگا۔

المشتہر بابو امراؤ سنگھ منیجنگ ڈائرکٹر
دی مثل سٹیم لوڈری کمپنی لمیٹڈ دہلی

... صاحب کا بنایا ہوا ...

[illegible]

لذیذ معلوم ہوتا ہے ... صحیح دیکھائی ہے۔
قیمت ...
تھوک کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے
المشتہر ... کمپنی دوا سازان لاہور

بیچم صاحب کی گولیاں

یہ ایسی مشہور اور مفید ثابت ہوچکی ہیں کہ انکی تعریف کی ضرورت نہیں قیمت
بکس کلاں ...
کا پتہ دفتر پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

The Economical Trading Agency
کفائت شعار تجارتی ایجنسی لاہور

[illegible]

ہر ایک شہر ... ایجنٹوں کی ضرورت ہے جن کو ... کی خدمت کے عوض ... معقول معاوضہ دیا جاویگا۔

اشتہار

[illegible]

... دنیا میں بے نظیر ایجاد

[illegible]

اشتہار چھڑیاں بید

[illegible]

GRIMAULT'S SYRUP

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس جستجو میں تھے کہ سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور جس کے استعمال سے کوئی درد و سر اور مرض پیدا نہ ہو جائے۔ بہت سے نسخہ ایجاد کیے گئے مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا کیونکہ ان نسخوں میں اکثر بیہوش یا دو نیند لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آ جاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک جاتی رہتی تھی [illegible] اس [illegible] شہرہ آفاق [illegible] کمیٹی کیا کرتے ہیں ان میں بیشمار نسخوں [illegible] سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں [illegible] جو ہر شامل ہے [illegible] قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل [illegible] ثابت ہوا [illegible] کھانسی نزلہ زکام اور سینے کی بیماری [illegible] برسوں [illegible] بیشمار لوگوں نے استعمال کیا اور کبھی ناکام [illegible] ہوا۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی [illegible] بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح لگتی ہے اور بیمار کی حالت اور صحت [illegible] ترقی پیدا ہو جاتی ہے ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی [illegible] جوہر جو ان مرکبات میں داخل ہے ان کا [illegible] سوکھے کے ست نکالنے پر منحصر ہے [illegible] دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے [illegible] فائدے کے نقصان [illegible] اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس [illegible] گریمالٹ صاحب کا شربت [illegible] قیمت [illegible] گریمالٹ صاحب کا شربت [illegible]

[illegible] لینے سے پرہیز کریں۔

خوراک شربت [illegible] صبح اور شام [illegible] بڑے کو صبح اور شام [illegible] چھوٹا چمچہ [illegible] خوراک [illegible] گھنٹے [illegible] پینا چاہیے۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے [illegible] ہو اور بیماریوں [illegible] تیل کا جو استعمال کیا جاتا [illegible] کافی ہیں [illegible] ایک [illegible] جائیگی [illegible] اصل ہوگی [illegible] ناریل کی ایک شیشی کی قیمت [illegible]

گریمالٹ سیرپ

آف ہیپوفاسفیٹ آف لائم

یعنی

گریمالٹ صاحب کا

بنایا ہوا

لال شربت

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے دستیاب ہو سکتا ہے

پانچ سو روپیہ انعام (۵۰۰)

خرچ آمد و رفت کے علاوہ اُس شخص کو دیا جائیگا جو

خضاب جانفزا

سے زود اثر اچھا خضاب بناکر بتادے

ہمارا دعوےٰ ہے کہ خضاب جانفزا سے بڑھکر کوئی خضاب تیار نہیں ہو سکتا۔ اسکے لگانے سے ایک منٹ میں بال سیاہ ہوتے ہیں اور آدمی جوان نظر آتا ہے

جنکے بال تھوڑے سفید ہوں انکو ایک سٹ ۲ ماہ یا برس بھر کے لیے کافی ہے + مہینے میں ایک یا دو دفعہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خوشبودار عرق ہے جسکے لگانے سے بال سیاہ ملائم اور نرم رہتے ہیں +

قیمت فی سٹ دو روپے (محصولڈاک ۶ /)

ہمراہ ترکیب استعمال ہمراہ روانہ ہوگا
فرمائشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پےایبل ہوگی

آئینہ صداقت

[illegible]

نامردوں کی زندگی

نروائین ٹانک

انعام

اگر کوئی شخص ان گولیوں کے اجزا کے بغیر ان سے اچھا مقوی گولیوں کا ڈاکٹری نسخہ بتادے اُسکو خرچ آمد و رفت کے علاوہ پانچسو روپیہ نقد بہرہ سناہی دیا جائیگا +

ان گولیوں کے بڑے اجزا پلولاڈ میانا کپازیٹا اور اکسٹرکٹ کوکا وغیرہ ہیں جنکو لنڈن کے مشہور و معروف دواسازان مسرز برگائین بریجز اینڈ کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹرز۔ ہیرنگ اینڈ کو مسرز ہیولٹ اینڈ سن وغیرہ وغیرہ تیار کرکے بیچتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں جنکے اجزا کے فوائد و خواص کی نسبت مشہور اور قابل ڈاکٹروں نے اپنی بڑی بڑی تصانیف میں غایت درجہ کی توصیف و ثنا فرمائی ہے۔ نامردی اور کمزوری کے رفع کیواسطے ان سے بڑھکر اور کوئی دوا خیال نہیں کیجاتی۔ یہ گولیاں قوت مردی کو چمکاتی ہیں۔ دل کو خاطر خواہ نشاط و تفریح پہنچاتی ہیں۔ غم و حزن بھولے سے بھی نہیں [illegible] پاتے۔ ضعف اور خشکی دماغ کو سریع التاثیر ہیں۔ سدر۔ دوار۔ طنین۔ نسیان کو بلیغ النفع ہیں۔ قوت حافظہ کو وہ تیزی دیتی ہیں کہ برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آتی ہیں۔ معدہ کی شکایتیں رفع کردیتی ہیں۔ بدن کو تازہ اور خوش رنگ بنا دیتی ہیں۔ بھوک اتنی بڑھ جاتی ہے اور ہاضمہ میں وہ جودت آتی ہے کہ ادھر کھایا اُدھر ہضم ثقیل ہو یا خفیف سب ہضم۔ دافع ریاح ہیں۔ جگر کی خرابیوں کی اصلاح ہیں۔ تھوڑے ہی دنوں میں رنگت یاقوت کی طرح دمکنے لگتی ہے۔ اور مثانہ کے اکثر عوارض کے لئے مخصوص الفوائد ہیں۔

جریان۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف۔ کثرت۔ تقطیر۔ سلسلبول کا نام تک نہیں رہنے پاتا۔ تولید و تغلیظ۔ تصلب عصب ہو دیتی ہیں۔ اکثر نوجوان عالم شباب میں مریض ہوکر مباشرت سے محجوب رہ جاتے ہیں اور بوجہ شرمساری و بیماری حسرت بھری آہیں بھر اکرتے ہیں اُنکے حق میں یہ رشک اکسیر بادہ جان اور قوت روان ہیں +

باایں ہمہ فوائد
۶۰ گولی کی قیمت صرف دو روپے (عاا)
۱۲۰ چار روپے (للعہ)
محصول بذمۂ خریدار

روغن طلا

ایام جوانی کی بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں کے تمام نقصوں کا دافع۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری کو بہت نافع ہے۔ اسکی مالش سے [illegible] تکلیف جہانوں [illegible] رگ و پٹھے درست ہوتے ہیں۔ [illegible] سالم کے ساتھ اس طلا کی مالش [illegible] بہت جلد درست ہوتی ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ) محصول ڈاک گولیاں و طلا ۶ / ترکیب ہمراہ

تمام فرمائشیں بنام محمد امام الدین ایلو پیتھک سپیشلسٹ دفتر رسالہ قند جہاں امرتسر پنجاب

پیٹنٹ اور مفید دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرورت آپکے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں اور بہت سے کیڑوں مکوڑوں اور پسوؤں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ اس سے نجات پانے کیلئے نہایت ضروری تھی۔ لہذا کارخانہ ہمارا نے امریکہ سے مکھی مار کاغذ کا ایجاد ترکیب اور مسالوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے۔ ہدایت کے مطابق اسکے استعمال سے ان کیڑوں سے نجات ملیگی۔ قیمت لفافہ جس میں ۲ مکھی مار کاغذ ہیں

صرف جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی یہ مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے!

بے نظیر دردِ سر کی دوائی

درد سر کیسی ہی شدت سے کیوں نہ ہو ایک منٹ تک آرام ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کے درد کے لئے یعنی اعصابی درد کی علاج صفراوی اعصابی وغیرہ قسموں کے درد سر اور دیگر قسم کے درد اس سے دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں کا علاج انسان کو [illegible] درد سر کے باعث پیدا ہوتی ہیں

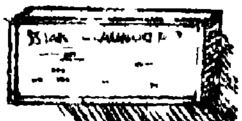

قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیاں ہیں ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی دردِ سر کی بے نظیر دوائی مل سکتی ہے!

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی دور رکام جیسی بعض گلے کا پڑ جانا حلق کی خشکی اور خراش ہمیشہ [illegible] کی نالیوں کی تمام [illegible] دور ہو جاتی ہیں۔ [illegible] سریع الاثر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے!

قیمت کھانسی کی دوائی عہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی کھانسی کا حکمی علاج دستیاب ہو سکتا ہے۔

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کیلئے اس سے بہتر علاج

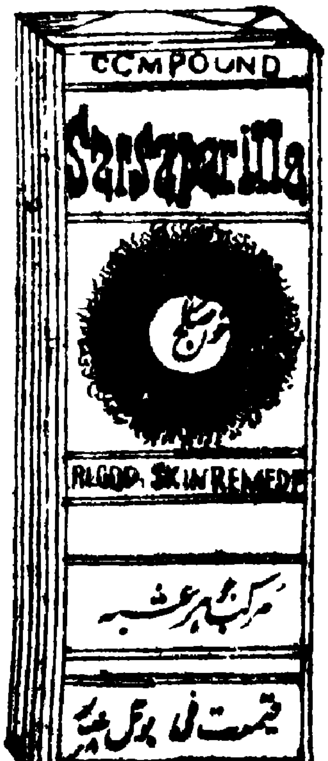

ابتک دریافت نہیں!

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشبہ تریاق ہے۔ تمام خون کی غلاظتوں اور کدورتوں کو رفع کرنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جو جمع امراض یعنی آتشک اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے

جوہر عشبہ

کے ساتھ اور کئی ایک ادویات مع فولاد وغیرہ کے مرکب جزو شامل ہیں۔

بیماری کی ہر ضروری کیفیت اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ [illegible] فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

مرکب جوہر عشبہ مل سکتا ہے

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈامیانہ

ڈامیانہ فاسفورس کچلا اور کوکا کا مرکب ہے۔ قوت اعصاب قوت باہ و طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کیلئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے مگر [illegible] اسکے استعمال سے قابل قدر فائدہ حاصل ہوتا ہے مردوں اور عورتوں دونوں کے اعضاء و آلات تناسل کے نقص رفع کر دیتا ہے۔ ڈامیانہ [illegible]

[illegible] اور تہت [illegible] علاج تسلیم کیا گیا ہے [illegible] قوت [illegible] نہیں ہوا۔ [illegible] قوت اعصاب ہے [illegible] طاقت دیتا ہے اور ذہنی [illegible] قواں کا [illegible] کرتا ہے

قیمت دو روپیہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

(دکھلی بوتل) (رجسٹرڈ بوتل)

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی مرکب جوہر مردمی مل سکتا ہے

پانچ ہزار شیشیاں روح جیون بوٹی کی اور نصف قیمت دی جاوینگی

اخیر فروری ۱۹۱۰ء تک ادویات کی نصف قیمت کی میعاد ختم ہوگئی اور اس کے ساتھ اس امر کا بھی فیصلہ ہوگیا کہ روح جیون بوٹی کے برابر کوئی طاقت بخش دوائی نہیں۔ کیونکہ قیمت کے نصف ہونے کی وجہ سے پبلک نے دل کھول کر اسکی شیشیاں منگوائیں۔ آپ کھائیں اور دوستوں کو کھلائیں۔ اور اس امر پر متفق الرائے ہوئے کہ ہم نے ناحق نیم حکیموں کی کڑوی اور بدذائقہ اور بیہودہ ادویات پر ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ دنیا بھر میں اگر کوئی خوش ذائقہ قلیل المقدار سودمند اور طاقت بخش دوائی ہے تو صرف روح جیون بوٹی ہے۔ اور انہوں نے اپنی اس رائے کو بطور سرٹیفکیٹ نہ صرف ہمارے پیش کیا۔ بلکہ اپنے اپنے شہروں اور بیرونجات میں۔ جہاں جہاں ان کی طاقت نے کام دیا۔ اس روح کا ایسا بیج بویا کہ شفاخانہ کو ان کی درخواستوں کی تعمیل کے لئے مجبوراً اسٹاف بڑھانا پڑا۔ چونکہ نصف قیمت کی میعاد ختم ہوگئی ہے۔ اور نصف قیمت والی درخواستوں کے بنڈلوں کے بنڈل ابھی زیر تعمیل پڑے ہیں۔ اور یہ سلسلہ زور سے لگاتار جاری ہے۔ اور درخواست کنندگان اکثر سفید پوش متوسط الحال اور طالب العلم ہیں۔ جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم کو نصف قیمت کی اب خبر لگی۔ اور نیز معاونین شفاخانہ بھی مجبور کر رہے ہیں کہ ابھی بہت لوگ نیم حکیموں کے ڈرے ہوئے اس مفید روح کے فوائد سے بیخبر پڑے ہیں۔ ان کو ضرور آزمائش کا موقع دینا چاہئیے۔ تاکہ وہ مایوس العلاج امراض سے شفا پا کر اس روح کی تعریف میں ہمارے ساتھ ہمزبان ہوں۔ اور روز روشن کی طرح پبلک پر اس کے فوائد ظاہر ہو جاویں ؛

ناظرین! مذکورہ بالا کیفیات پر غور کرنے کے بعد یہ مناسب معلوم نہ ہوا کہ ایک کثیر التعداد درخواستوں کو نامنظور کر کے ان کو ردی کے ڈھیر میں پھینکا جاوے۔ اور جن احباب کی تحریک سے انہوں نے درخواستیں بھیجی ہیں ان کے دلوں کو آزردہ کیا جاوے۔ یہی خیال دل میں آگیا کہ چلو۔ جہاں ایک سال بھر نصف قیمت پر دوائی دی ہے وہاں ایک دو مہینے اور بھی سہی ؛

پس اے درخواست کنندگان و معاونین شفاخانہ بخوشی آپ کی درخواستوں کو منظور کر کے بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ پانچ ہزار شیشیاں روح جیون بوٹی کی بشرائط ذیل اور نصف قیمت پر دی جاوینگی

اول:۔ ایک درجن سے زیادہ روح جیون بوٹی کی شیشیاں ایک شخص کے نام روانہ نہ ہونگی۔ مگر جب ایک دفتر یا محکمہ کے چند احباب بہ ثبت دستخط درخواست کریں تو جس قدر چاہیں بھیجی جاوینگی ؛

دوم:۔ تین ہزار شیشیوں کی فروخت کے بعد امیروں۔ جاگیرداروں اور رئیسوں کی درخواستوں پر طالب علموں اور سفید پوشوں کی درخواستوں کو ترجیح دیجاوے گی ؛

سوم:۔ جس میعاد تک روح جیون بوٹی فروخت ہوگا۔ اس میعاد تک باقی ادویات فیاضی شفاخانہ جموں بھی نصف قیمت پر دی جاوینگی ؛

المشتہر حکیم محمد علی ورپریٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج شاہی خاندان ریاست جموں

علمی مذاق کی بے نظیر کتابیں جن کی ولائت تک تعریف چھپی ہے

ایسی کتابیں آج تک دیکھی ہوگی نہ سُنی۔ یہ تھوڑی ہی [illegible] ہوا۔ بلوچستان [illegible] میں بے حد پھیل گئیں۔ اشتہار [illegible] ایک ایک کتاب [illegible] نہایت مفید [illegible]

ملک عدم

فرشتوں کی کتاب — آسمان کی سیر [illegible]

عالم کی حقیقت جس نے دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔ سائنس کے علوم نے ثابت کر دی کہ روح [illegible] سے ملاقات کس طرح ہوتی ہے۔ بعد موت کہاں جاتی ہے۔ ارواح کو کیسے بُلا سکتے ہیں [illegible] عزیزوں سے کس طرح ملاقات کر سکتے ہیں [illegible] جان ہے یا نہیں [illegible] سارے [illegible] بھید [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] کی ہے [illegible]

قیمت [illegible]

چڑیا گھر عصہ

اس میں دنیا کے تمام جانوروں کے حالات۔ پیدائش خوراک عادت [illegible] اِن کے انتظام عقلمندی و محبت کی مثالیں [illegible] اِن کی مختلف نسلوں کی شناخت۔ دریائی [illegible] عجیب الخلقت جانوروں کے عجیب قصے۔ خانگی چرند پرند [illegible] سب کا مفصل بیان [illegible] تصاویر [illegible]

تشریح عصہ

تاش۔ شطرنج۔ چوسر۔ گنجفہ۔ اور غیر ملکوں کے کھیل جن کا نام بھی نہ سنا ہو۔ سب کے کھیلنے کے قاعدے اور فائدے۔ پیچیدہ نقشوں کا حال اور اُستادوں کے چٹکلے۔ ہر ایک کھیل کتنی طرح سے کھیلا جاتا ہے۔ فرنگی لوگ کس طرح کھیلتے ہیں۔ سب باتیں نقشہ دے کر سمجھائی ہیں۔ ہر ایک کھیل کا قانون۔ الفاظ اصطلاحی سنسکرت اور انگریزی کی تشریح [illegible]

قیمت ایک روپیہ۔

جوہر حکمت عمہ

اس کتاب میں ادویات کے نام انگریزی۔ فارسی اور سنسکرت۔ زبان میں لکھے ہیں پھر ان کے یونانی نام شناخت اور تاثیر کا بیان ہے۔ اسی طرح تمام بیماریوں کے نام بھی چار زبانوں میں ہیں کہ حکیم و ڈاکٹر و وید لوگ [illegible] ہیں۔ اور [illegible] تمام اعضا کے حالات مع تصاویر و نام چار زبانوں میں درج ہیں۔ تمام اصطلاحات طبی کی تشریح اِن کے مقابل ہم معنی الفاظ چار زبانوں کے لکھ دئے ہیں۔ تاثیر ادویات اور ترکیب استعمال ادویات کی اصطلاحات انگریزی۔ فارسی اور سنسکرت میں لکھی ہیں۔ ہر مرض کی شناخت۔ اسباب۔ اقسام علاج اور پرہیز بقاعدہ ڈاکٹری ویدک اور یونانی کے۔ اور یہ کہ فلاں مرض میں کیا ادویات و غذا دیں کیا مضر اور کیا مصر ہیں حفظ صحت کے اصول بڑی باریکی کے ساتھ روزمرہ اور ہر موسم کے برتنے کے کام۔ ایام حمل اور بچوں کی پرورش۔ زہروں اور کشتوں کا بیان۔ انگریزی پیٹنٹ ادویات وغیرہ سب ضروری باتیں۔ جن کو چھپتے پھرتے ہیں اور کوئی بتاتا نہیں۔ اِس میں یکجا جمع ہیں۔ اِس کو پڑھ کر اپنا علاج خود کر لو۔ یا حکیم کے علاج کی غلطیاں پکڑ لو۔

دُنیا کی سیر عصہ

چین۔ جاپان۔ برہما۔ سیام۔ لنکا۔ تبت۔ روس۔ روم۔ مصر حبش۔ امریکہ وغیرہ۔ ہر ایک ملک کے آدمیوں کی صورت۔ لباس۔ مذہب وغیرہ کا بیان مع تصاویر۔ اُن کی نرالی رسمیات اور عجیب مستورات جن کو پڑھ کر ہنسی آتی ہے۔ شادی۔ غمی اور ملاقات کے طریقے مختلف ممالک میں۔ اسکیمو اور جنگلی لوگوں کے حالات ہر جگہ کے تاریخی حالات عجائبات۔ دنیا بھر کے مقامات قابل سیر اور ہر قوم کے عادات قانون رسومات وغیرہ کا بیان۔ سیاحوں کے سفرناموں سے ترجمہ کیا ہے مرقع قابل تحفہ۔

دلائل قدرت ۸ر

زمانہ حال کے ولایتی عالموں کی تحقیقات اور عقلمندی کی باتیں خدا کی کاریگری کی چھان بین۔ مثلاً ہاتھی کے سونڈ کیوں ہوتی ہے۔ سانپ کے پاؤں کیوں نہیں ہوتے۔ بگلا ڈرکے مارے ادھر [illegible] کیوں ہوتے ہیں۔ پانچ انگلیاں کیوں برابر نہیں وغیرہ۔

ہندوستان قدیم

[illegible] ہندوستان کی [illegible] تحقیقات [illegible] ہندو [illegible] مسلمان [illegible] رسوم [illegible] امریکہ [illegible] تھا۔ جاوا اور لنکا میں [illegible]

جوہر [illegible]

اس کتاب [illegible] مع تصاویر [illegible]

جوہر تفسیر عصہ

اس میں اتنے علوم کا بیان مفصل ہے قیافہ و سامدریک علم کا سر [illegible] پیشنگوئی تعبیر خواب [illegible] اُصول و قواعد نقشہ دیکر ایسے لکھے ہیں کہ بلا اُستاد ہر شخص سمجھ لے اور [illegible] کا حال بتلانے لگے۔ ہر علم کو دلائل سے صحیح ثابت کیا ہے اور تواریخ سے تصدیق کیا ہے۔ انگریزی و سنسکرت کے اصطلاحی الفاظ کی تشریح بھی کر دی۔ کسی شخص کی عادت [illegible] سامنے کا حال یا ماہ [illegible] دیکھ کر بیاہ کا وقت مقرر کرنا [illegible] آفات کو پہلے سے معلوم کر لینا وغیرہ [illegible]

ملنے کا پتہ :۔ بابو پیارے لعل زمیندار رُٹھا۔ وِدیا ساگر پریس علی گڈھ

مجرب شربت طیلہ آزمودہ دوا مین جو تاحصول صحت باد آئے قیمت فقد دیکھا بالی اہلی جہتری ٹال اونہ ہفتہ

شربت مقوی اعصاب

اس شربت کے استعمال سے قوائے قوی ہوجاتے ہیں

قیمت فی بوتل ... روپے

حب مقوی عصابیہ

سرمہ مگرا مانی

روغن اعجاز

روغن عقوی

روغن آملہ

جنتری شخصی

پالا امن

اطریفل ... یا ...

المشتہر زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت ... لاہور

مفت راچہ تحفت!

(رسالہ مشکل کشا وجسٹرڈ سنہ ۱۹۰۹ء)
اس رسالہ میں ہر ایک بیماری کی تشخیص بتایا ہے۔ جوانی کی غلط کاریوں کے بد نتائج صحبت مدکا اثر۔ تا لو بی صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور معہ سرٹیفکیٹ درج ہیں۔ اور ایک علیحدہ جنتری سلسلہ ۲ جو کارآمد معلومات کا ذخیرہ ہے ۶ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت ملتا ہے +

مردمی کا بکس

نامردی کا دواخلی و خارجی مجربہ علاج
قیمت آٹھ روپے
ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی وخارجی علاج کی ہونگی۔ (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ)۔ (۲) روغن مع افعی ... ایک شیشی (للعہ)۔ مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوٹے انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی سستی کمزوری وغیرہ ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو۔

روح حیات

قیمت فی شیشی ۲ روپے

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی کی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں اگر چاہتے ہیں کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتی ہے۔ دیگر امراض جو کثرت فواحشات اور رطوبات کی بیماریوں سے لاحق ہوتی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی سرعت ذیابیطس۔ ضعف مثانہ جریان ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف جگر۔ اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے سارے جسم کی کمزوری۔ لاغری۔ بے رونقی اور زردی چہرے کے لئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے حلق سے اترتے ہی اسکا اثر خاص اعصاب پر پہنچتا ہے جو ساری جان کی حس و حرکت کا منبع ہے ... مقوی ہونے کے قابل و خوبی کے مداح ہیں۔ مذکورہ امراض کے واسطے ... ولایت ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے۔ استعمال سے دو گھنٹہ بعد اسکے فوائد کے سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپے ۲ آنہ (۲ روپیہ) +

مشتہر حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر و پروپرائیٹر شفاخانہ عام لاہور چوک وزیر خان

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کرے گی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیے

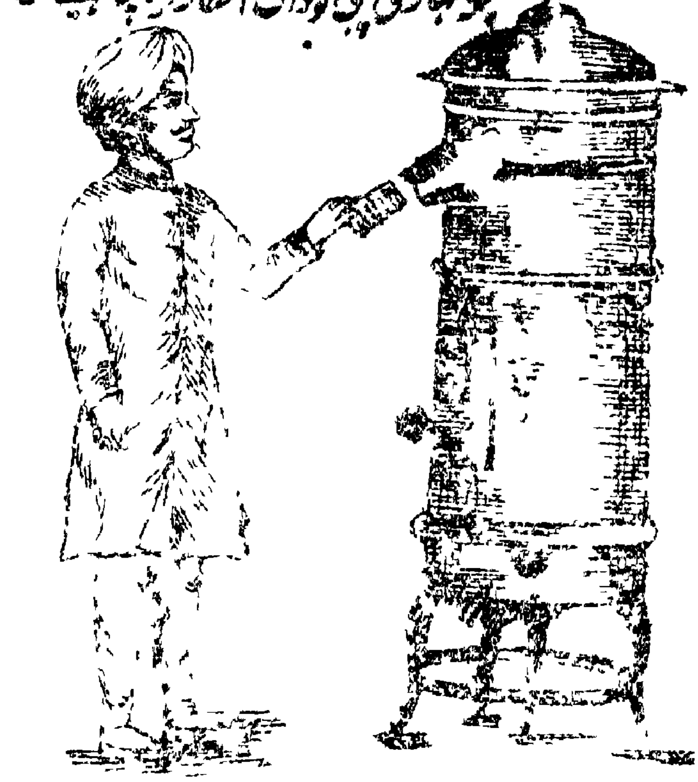

اسلئے پیشتر اسکے کہ ڈاک روانہ ہو جائے لیٹر بکس میں چٹھی ڈالدو یہ ممکن ہے کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اس صورت میں تمہیں دوسرے روز نورانی سرمہ طلب کرنے کیلئے چٹھی لکھنی پڑیگی اور نورانی سرمہ ایک دن بعد تمہارے پاس پہنچیگا خواہ تمہیں اسکی کیسی ہی اشد ضرورت ہو۔

اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے۔ ہزاروں آنکھوں کے ہر قسم کے امراض کے مریض اسکو آزما کر استعمال کر چکے ہیں وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ مجرب و بے نظیر ہے

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں صرف اسی لئے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی عام تصدیق از خود ہو جائے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم برابر باقی نمونے تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم ہو جائیں مگر اس وقت تک ہزارہا نمونے استعمال کرنے والے لوگوں نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ نورانی سرمہ سے انہیں بیحد فائدہ ہوا ہے اور اب وہ سرمہ منگانا چاہتے ہیں ان لوگوں کے اطمینان کیلئے ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ
قیمت فی تختہ ... [illegible]

ممیری کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں والیان ریاست ورؤسا اور کئی یونیورسٹی کے سند یافتہ یونانی ڈاکٹروں نے تجربہ اس کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑبال غبار پھولا ناخونہ سرخی چشم استعمال مرتبانہ ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں کو اب اسی سرمہ کا استعمال کراتے ہیں۔ خوش قسمتی سے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عصا) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (عــہ) خالص ممیری فی ماشہ مبلغ بیس روپے (سنتہ) مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک ذمہ خریدار۔
درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

[illegible] سرمہ ... تیار کیا ... آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال ... میری رائے میں ... آنکھوں سے پانی جاری رہتا ... غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر ... [illegible] اسسٹنٹ سرجن ... [illegible] ... سنگھ صاحب ... [illegible]

مرض ضعف بصارت استعمال سرمہ ... معلوم ہوا ... حکم ... ایک تولہ سرمہ سفید اور بھیج دیجئے۔ راقم ڈاکٹر ریاض الدین مقام ... ضلع ... سرحد ملک چین۔
(۲) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند ناخونہ پھولا تھا۔ ... اس کو فائدہ ہوا۔ آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ راقم ڈاکٹر ... مقام ... ضلع سہارنپور
(۳) جناب من۔ میری آنکھوں میں ایک مرض ہے جس کا علاج ... [illegible] ... فائدہ نہ ہوا ... [illegible] ... دستخط سردار ... [illegible]

شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر شیر محمد خاں صاحب مرحوم۔ والئی ملک ترکستان۔

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں۔ ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جاویگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے ماہ ... میں جمع کیا گیا ہے۔

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں منشی محمد عبدالعزیز مہتمم کے اہتمام سے چھپا [illegible]

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا [illegible]

THE PAISA AKHBAR

LAHORE

No. 31

بست ۱۵ | ۲۳ | ۴ - اپریل سنہ ۱۹[illegible]ء

پیسہ اخبار

[illegible]

رنگین تصاویر صد ہا [illegible]

نصیر الدین [illegible] ۔ جنرل [illegible] ۔ جنرل معراج [illegible] ۔

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

[illegible]

جو لوگ [illegible] تصاویر کی [illegible] ان [illegible] قیمت [illegible] تصویروں [illegible]

تیار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند ملکہ انگلستان۔	چار آنہ	دس آنہ
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان۔	چار آنہ	دس آنہ
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی۔	چار آنہ	بارہ آنہ
۴	امیر عبد الرحمٰن خان والی افغانستان۔	چار آنہ	دس آنہ
۵	شاہ [illegible] مظفر الدین شہنشاہ ایران۔	چار آنہ	دس آنہ
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر۔	[illegible]	[illegible]
۷	دولتلو غازی عثمان پاشا	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible] غازی ادہم پاشا فاتح یونان۔	[illegible]	[illegible]

تیار

نمبر شمار	نام تصویر	[illegible]
۹	نکولس ثانی زار روس۔	[illegible]
۱۰	جنرل [illegible] آف کریمیا۔	[illegible]
۱۱	جنرل غلام حیدر خان [illegible] سپہ سالار افغانستان۔	[illegible]
۱۲	ڈاکٹر سید احمد خان [illegible]	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]

زیر طبع [illegible]

المشتہر [illegible]

حب جوہر خیری

جوب خیری یا فیروز نروائن ٹانک پلز انسان کی صحت کی سلامتی اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید پایا ہے اس دوائی نے میڈیکل انسان اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران وعہدہ داران سرکار انگلشیہ سیشن پلسٹ سا ہوکاران و عام ملک حاکم و امراء و غیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ ناطاقتی ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت۔ رقت۔ کثرت احتلام۔ لقوہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر وغیرہ کے لیے عجیب و غریب دوا ہے۔ جوب خیری کی خصوصیت ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلطکاریوں کے نقائص دور کر کے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے لاتعداد لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھائی ہے جبکہ کثرت مجامعت ریا (؟) نے بالکل نکما کر دیا تھا۔ واقعی کمزوری کے کام بنانے والے اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ جوب خیری یقین عکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین دن میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۱ روپیہ

عرق طحال

جوب فروزی

فروزی

جب بواسیر

فروز امام پاچولا

[illegible]

فیروز الدین سوداگر ادویات آفریدی مجسٹر [موجد جوب خیری وغیرہ] ہال بازار امرتسر

پیسہ اخبار

نمبر ۱۵ | یوم شنبہ ۱۴- اپریل ۱۹۰۰ء مطابق ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۱۷ ہجری ... بیساکھ سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۴

واقفیت عامہ کی نسبت شمار اور اعداد

بڑی ویگ [illegible] گلسٹی کی [illegible] ۱۸۹۸ء کو سیم وزر کے سکے [illegible] کرتے ان کے ریزوں کی بہت سی مقدار جمع ہو گئی [illegible] ۱۸۵۱ء سے سکہ ڈھلا کے ریزے جمع ہوتے رہے۔ جو ۱۸۹۷ء [illegible] ۶۴ پونڈ میں دو صاف کئے گئے چاندی کے ریزے ۱۲ ٹن جمع ہو گئے۔ ان کی فروخت سے ۹۹۶۷۰ پونڈ حاصل ہوئے۔

سمندر میں نمک کی مقدار۔ بحر اوقیانوس کے ایک ٹن پانی کو خشک کرنے سے ۸۱ پونڈ نمک نکلتا ہے۔ بحر الکاہل کے ایک ٹن سے ۷۹ پونڈ۔ بحر منجمد شمالی و جنوبی کے ایک ٹن سے ۸۵ پونڈ۔ اور بحر مردار کے ایک ٹن سے ۱۸۷ پونڈ نمک نکل سکتا ہے۔

قحط اور قحط فنڈ۔ [illegible] کمیٹی کے جلسہ میں ۳۱ مارچ کو یہ تجویز منظور ہوئی [illegible] ۲ لاکھ روپیہ مختلف قحط زدہ علاقوں کے لئے بانٹ دیا جائے۔ علاوہ سرکاری علاقوں کے دیسی ریاستوں کو بھی امداد دی گئی ہے۔ وصول شدہ چندہ کی میزان ۸ لاکھ ۹۶ ہزار ۸ سو ۵۹ روپئے ہے۔ اس میں اگر ۱۸۹۷ء کے چندہ کی بچت شامل کی جائے تو ۸ لاکھ ۷۰ ہزار ایک سو ۸ ہے تو کل رقم ۵۰۰۷۶۶۳ روپئے ہو جاتی ہے۔ اس میں سے ۲ لاکھ ۳۰ ہزار بانٹ دیا گیا۔ اور اب کمیٹی کے پاس ۹ لاکھ ۳۰ ہزار روپئے باقی ہیں۔ اس میں وہ چندہ شامل نہیں ہے جو سر دست [illegible] ہوا ہے۔ سکاٹش آرگا سکو سے کئی لاکھ [illegible] آنے کی امید ہے۔ مینشن ہوس فنڈ میں اب تک ۲۲ لاکھ ۶ ہزار آیا ہے۔ عنقریب اور آنے والا ہے۔ کینیڈا کے ایک اخبار نے ۹ ہزار۔ اور آسٹریلیا کے ایک اخبار نے ۴۵۰۰ روپیہ بھیجا ہے۔ مگر قحط کی ضروریات کے مقابلے میں یہ تمام مجموعی امداد اونٹ کے منہ میں زیرہ ہے۔

طاعونی رپورٹ۔ ۲۴ مارچ کو جو ہفتہ ختم ہوا اس میں طاعون سے ۴۴۲۸ موتیں ہوئیں۔ بنگال میں ۲۱۸۶ کلکتہ میں ۸۷۰۔ بمبئی میں ۹۰۰۔ احاطہ بمبئی میں ۱۸۶۷۔ ضلع الہ آباد میں ۱۶۔ عدن میں ۱۷۔ پنجاب میں ضلع ہوشیارپور مدت تک صاف رہنے کے بعد پھر طاعون میں مبتلا ہوا۔ چنانچہ موضع دینا وال کلاں متصل گڑھ شنکر میں ۸ کیس اور ۹ موتیں وقوع میں آئیں۔ اس کی آبادی ۲۶۴۷ ہے۔

زائد اخراجات ہند۔ اندیشہ ہے کہ خزانہ ہند سے قحط کے خرچ میں ۶۲۵ لاکھ روپئے سے زیادہ رقم صرف ہو جائیگی۔ اور ۱۱۴ لاکھ روپیہ فوجی اخراجات ہند میں بڑھے گا۔

مذاق

[illegible] ایک مسلمان طالب علم نے مولوی صاحب [illegible] مسلمان سکھوں سے بعض وجوہ سے بعض رکھتے تو کیا وجہ [illegible] سکھ [illegible] رشتہ [illegible] ہیں [illegible] سے جواب [illegible] طالب علم [illegible] سوال [illegible] مولوی صاحب طالب علم سے کہنے لگے [illegible]

طالب علم [illegible]

مولوی صاحب [illegible] کی سلامت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مولوی صاحب [illegible] سکھ [illegible]

[illegible] طالب علم [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوٹل میں ایک شخص نے [illegible] کر کے [illegible] اس کا [illegible] گلاس لا کر [illegible] اس نے تھوڑا تھوڑا چکھ کر [illegible] کو مسکی وغیرہ بتانا شروع کیا۔ کسی نے پانی کا گلاس اس کے ہاتھ میں دے دیا۔ وہ کہنے لگا۔ بیٹے اس سوال کو تو نہ کہیں سمجھا۔ میں ہار گیا"۔

پہلی سہیلی: "تم خطوط کے لئے دو قسم کا کاغذ کیوں استعمال کرتی ہو؟"

دوسری سہیلی: "کیونکہ جب میں [illegible] کی طرف خط لکھتی ہوں تو سرخ کاغذ استعمال کرتی ہوں۔ جو کہ محبت کا نشان ہے۔ اور [illegible] کی طرف خط لکھتے ہوئے میں نیلا کاغذ استعمال کرتی ہوں جو کہ وفاداری کا نشان ہے"۔

جج: "دس شلنگ یا ایک ہفتہ کی قید منظور کرو"۔

ملزم: "میں دس شلنگ منظور کرتا ہوں"۔

اس کے بعد ملزم دل میں سوچنے لگا کہ اب مجھے دس شلنگ جو میں نے منظور کئے ہیں مجھے کب ملتے ہیں۔

راوی: "دس شلنگ لینگے یا جرمانہ دوگے"۔

عجیب عجیب باتیں

چھ ہفتہ کی نیند۔ ۵ مارچ ۱۹۰۰ء کا نیویارک جرنل لکھتا ہے کہ پیرس میں ایک بیس سالہ نوجوان عورت موسم سرما میں [illegible] رقص میں شامل ہونے کے بعد چھ ہفتوں تک بے خبر سو رہی ہے اور ہنوز بیدار نہیں ہوئی۔ اس عورت کا نام پولائن فٹز جیرلڈ ہے۔ اس کے اعضا اور قوا ہر وجہ سے تندرست ہیں اور اس کی صحت اعلیٰ درجہ کی ہے۔ پولائن فٹز جیرلڈ جلسوں کے راگ رنگ کی بہت شائق ہے۔ خواہ وہ کسی حالت میں کیوں نہ ہو۔ ان جلسوں میں شامل ہونا اپنا پہلا فرض خیال کرتی ہے۔ پولائن فٹز ایک عورت مسز [illegible] گرانٹ کی ملازمہ ہے۔ چھ ہفتے ہوئے ہیں کہ ایک دن صبح کو مخدومہ اپنی خادمہ پولائن کو موجود نہ پا کر اس کے کمرے میں گئی جہاں پولائن گہری نیند میں دنیا و مافیہا سے بے خبر سو رہی تھی۔ مسز [illegible] گرانٹ نے گو اس کے جگانے کی بہت کوشش کی مگر ناکامیاب ہوئی۔ آخر مجبور ہو کر مسز گرانٹ نے پولائن کو شہر کے ہسپتال میں بھیج دیا۔ جہاں اس معاملے نے ڈاکٹروں کی توجہ کو خصوصیت سے اپنی طرف کھینچا ہے۔ بعض اطبا کو خیال پیدا ہوا تھا کہ اسے بذریعہ میسمریزم کے سلایا گیا ہے۔ سو ایک شخص جو اس فن میں یدطولیٰ رکھتا ہے طلب کیا گیا۔ مگر وہ بھی اس لڑکی کے بیدار کرنے میں ناکام رہا۔ ان چھ ہفتوں میں پولائن فٹز کا جسمانی وزن کسی قدر گھٹ گیا ہے۔ ڈاکٹر مصنوعی طریق غذا اس نفتہ خوابیدہ کے معدہ میں پہنچاتے ہیں۔

گھومنے والا محل۔ پیرس کی نمائش ۱۹۰۰ء میں ایک محل گردان دکھایا جائیگا۔ یہ عمارت [illegible] نے تجویز کی تھی۔ جو ایک ۳۵ فیٹ بلند ستون پر قائم ہوگا۔ اس کی ۲۵ منزلیں ہونگی۔ تمام محل بالکل چاندی کا ملمع ایلومینیم دھات۔ آر [illegible] اور شیشہ لگا ہوا ہوگا۔ بیس ہزار بتیوں کی برقی حرارت سے منور ہو کر روشنی دینے والے۔ اور ۲ ہزار برقی روشنی والے لیمپوں کے ذریعہ سے روشنی کی جائیگی۔ تمام مینار۔ ستون اور آرائشی سامان جگمگا اٹھیگا۔ اور بجلی نظر آئیگا۔ محل کے نہایت بلند حصے پر ۴۸ گھنٹے آویزاں ہونگے۔ اور ایک بلند ارغنون دلی ہوگی ہوا کے ذریعے بجتا رہیگا۔ سب سے اوپر ہوا کا رخ معلوم کرنے کا ایک مرغ بنا ہوگا۔ جس کو ایک ہزار دو سو برقی لیمپوں سے روشن کیا جائیگا۔ یہ عمارت ایک چولی پر گھومیگی اور ایک آبی آلے سے یکساں رفتار کے ساتھ حرکت کریگی یہاں تک ایک گھنٹے میں پوری گردش کریگی۔ جو لوگ اس عمارت پر بیٹھیں گے وہ پیرس کی نمائشگاہ کی تمام نمائشی اشیا کا نظارہ بخوبی کر سکیں گے۔

---

۲۸ مارچ کے اتحاد جالندھر میں ہمارا انسانی چہرہ کی مختلف شکلیں کے عنوان سے ایک اعلیٰ درجہ کا دلچسپ باتصویر مضمون شائع ہوا ہے۔

حفظ صحت

استفسار

۴۳۔ **تُو ھلکنا:** میری آنکھوں میں عرصہ آٹھ سال سے ڈھلکا رہتا ہے یعنی پانی جاتا ہے۔ ہر چند بہت سے سرمے استعمال کئے۔ مگر کچھ آرام نہ ہوا۔ مطالعہ کتب و اخبارات کا از حد شائق ہوں مگر بسبب بیماری کے زیادہ محنت نہیں کر سکتا (راقم شائق پیسہ اخبار ۲۲۲۹۳) ٭

علاج

۴۳۔ **گندھک کا تیل:** اس طرح تیار کرلو۔ سفید مرغ کے انڈے میں سوراخ کرکے اس میں سے سفیدی و زردی نکال کر اُس میں ایک تولہ یا زیادہ گندھک بھر دو اور اس کے اوپر دوسرا خول چڑھا کر کھریا مٹی یا آرد ماش کا لیپ تین بار کرکے خشک کرو۔ پھر ایک دیگچہ میں روغن السی ایک سیر ڈال کر یہ انڈا تار آہنی میں باندھ کر اس کے وسط میں لٹکا دو اور اس کے نیچے متوسط آنچ جلاؤ۔ دو پہر کے بعد بیضہ کو نکال کر دیکھو۔ روغن ہو گیا ہو تو نکال کر محفوظ رکھو۔ یہ روغن مصفی خون و دافع نقرس ہے اور بہت مفید ہے۔ علاوہ اس ترکیب کے اور بھی پانچ ترکیب روغن گندھک کی مجھ کو معلوم ہیں۔ جو پھر وقتاً فوقتاً بشرط ضرورت اخبار میں شائع کر دونگا۔ (حکیم نور محمد لونی شفاخانہ موکل ضلع لاہور) ٭

۴۴۔ **نسیان:** ایک صاحب نے نسیان کا نسخہ طلب کیا ہے۔ فاسفورس بلیو گرین سڈیم پوسٹا آرسن ہم گرین اکسٹرکٹ کسکر سگر گلیاسالٹ ایک گرین۔ اکسٹرکٹ نکس وامیکا ایک گرین یہ ایک گولی کا نسخہ ہے۔ ایسی ۶ عدد تیار کرالیویں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام سوتے وقت شیر گاؤ کے ساتھ مصری ڈال کر استعمال کرلیا کریں ۳ روز استعمال کرکے ۳ روز پھر ناغہ کردیا کریں۔ خدا کے فضل و کرم سے تھوڑے ہی عرصہ میں عقل۔ حافظہ۔ دماغ وغیرہ اعضا رئیسہ اچھی طرح سے کام کرسکینگے نعض کے لیے اول درجہ کا مفید نسخہ ہے (محمد اسمعیل پبلک ڈسپنسری حیدرآباد)

۴۵۔ **سوزش پا:** گمیٹیا ایک اونس ریوند چینی ۲ تولہ بیکنگ مادری کیوڑہ سب کو ایک سیر گلاب میں جوش دو جب نصف رہے تو چھان کر دن میں ۴ دفعہ ۲ تولہ شہد ملا کر پیو۔ دو ہفتہ یہی عمل کرو آرام ہوگا۔ کوروغن کاہو کشنیز کی مالش سے بھی آرام ہوگا (رتن چند حکیم امرتسر) ٭

۴۶۔ **سوزاک:** آنا۔ پھل مول ۱۰ تولہ کیکر کی جڑ کی چھال ۱۰ تولہ پوست خشخاش ۱۰ تولہ زعفران ایک تولہ گر ۱۰ تولہ عرق گاؤ زبان ۴ سیر سب کو جوش دو جب نصف رہے اتار کر چھان لو پھر جوش دو جب شہد کی طرح گاڑھا ہو جاوے تو ۲ تولہ شہد ملا کر پھر پکاؤ جب معجون گاڑھا ہو جاوے تو بقدر ۲ ماشہ ایک ورق طلا کے ہمراہ کھاؤ۔ عمر بھر کی شکایات دور ہو جائیگی۔ یہ دوائی شیر گاؤ کے ہمراہ کھانی چاہئے مجرب و آزمودہ ہے (ر۔ر) ٭

۴۷۔ **رعشہ:** اسفند ۔۔۔ روغن ۔۔۔ ہمراہ ۔۔۔ استعمال کرو۔ اور بادام روغن بھی ۔۔۔ کھاؤ۔ معجون فلاسفہ بھی اکثر مفید ہوا کرتی ہے (ر۔ر) ٭

گمنام و نشان عزیز

۴۰۔ میرا ایک بیٹا عرصہ تیس سال سے مفقود الخبر ہے جس کا بالکل کچھ پتہ نہیں ہے۔ اس کا حلیہ ذیل میں درج ہے۔ عمر قریباً ۴۵ سال۔ رنگ گندمی۔ چہرے پر چیچک کے داغ۔ قد میانہ جسم مضبوط نام عمر علی ولد اکبر علی ساکن ۔۔۔ آخری دفعہ ۔۔۔ پلٹن میں ۔۔۔ ملازم تھا۔ اور ۔۔۔ (راقم ۔۔۔ علام ۔۔۔)

۴۱۔ میرا لڑکا ۔۔۔ احمد ۔۔۔ حیدرآباد دکن محلہ افضل گنج ۔۔۔ عرصہ ۔۔۔ سال کا ہوا چلا گیا ہے ۔۔۔ برس ہوئے ۔۔۔ جس وقت گیا تھا ۔۔۔ سال کا تھا ۔۔۔ ہوگا۔ ڈاڑھی مونچھ ۔۔۔ اگر کوئی صاحب جانتے ہوں تو اس ثواب عظیم سے محروم نہ رہیں۔ (۔۔۔ حیدرآباد دکن)

عام

سوال

۴۲۔ **تصانیف:** مجھ کو حضرت مولانا ۔۔۔ صاحب مرحوم گنگوہی ۔۔۔ اور حضرت مولانا ۔۔۔ صاحب دہلوی کی پوری تصانیف ۔۔۔ واقف ہوں براہ عنایت مطلع ۔۔۔ (۔۔۔ ۲۱۴۱۰) ٭

۴۳۔ **پیدا وار تخم:** ۔۔۔ بکورہ میں کاشت ۔۔۔ اس تخم ۔۔۔ ہوتی ہے ۔۔۔ عام اس کے تخم ۔۔۔ ہر سال تخم کاشت ۔۔۔ میں ملی ۔۔۔

۴۴۔ **لکڑی کا داغ:** اگر کسی ۔۔۔ پر لگ جاتا ہے ۔۔۔ ہے ۔۔۔

جواب

۲۷۔ **جواب شعر:** جواب سوال ۔۔۔ مندرجہ پیسہ اخبار ۹ ستمبر ۱۸۹۹ء۔ شعر مندرجہ سوال مذکور مصنف حضرت شیخ سعدی شیرازی قدس سرہ ہے۔ آپ گجراتی ۔۔۔ ایک لطیفہ دیکھا ہے جس میں یہ شعر بھی ہے۔ لطیفہ مذکور نقل کرکے ارسال ہے۔ لطیفہ۔ سعدی در گجرات ۔۔۔ رسید گفت ۔۔۔ طفلاں ۔۔۔ گرفتار شدہ تا چہار ۔۔۔ ملا ہم برآید۔ گجراتیاں جمع شدہ مار و سعدی را زد و کوب کردند۔ سعدی گفت ؎

سعدی در ایں دیار بو مرد و مسافری ۔۔۔ سخن نگو بزبان گجراتیاں

زمانے چوں معلوم شد کہ خود بدولت شیخ سعدی شیرازی اند گجراتیاں بمعذرت پیش آمدند۔ سعدی گفت ؎ سعدی تو ہم ہری سخنان تو گوہر است ارزاں چناں فروش کہ گجراتیاں

(راقم شیخ علی محمد خریدار ۱۸۲۰۵) ٭

شعر و سخن

خیر مقدم

حضور وائسرائے ہند کے امرتسر میں تشریف لانے کے موقع پر مسدس جدید علم جناب محمد نامدار الدین صاحب اڈیٹر جہاں قدرت شائع کی تھی

[illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں شاید ہی کسی اخبار کو ملے ہوں تو اس کی نظیر نہیں ہوگی جس محبت سے وہ پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب منشی تفضل حسین صاحب سررشتہ دار (خریدار ۲۷۹۵) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۰۹) منشی محمد عبد الرزاق خان صاحب سررشتہ دار ڈسٹرکٹ سکرٹری مقام گوجرانوالہ جاری کرکے انعامی وی پی کے ذریعہ سالانہ قیمت پیشگی منگا لیں۔ جناب لالہ برجھو دیال صاحب نائب تحصیلدار گوجرانوالہ (خریدار ۲۶۵۲۰) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۱۰) لالہ اشرفی پرشاد صاحب جونیئر کلرک ... جاری کرکے پیشگی قیمت انعامی کتاب وی پی بھیج کر وصول کر لیں۔

جناب سید حسین صاحب سب انسپکٹر پوسٹ آفس ... تحریر فرماتے ہیں کہ میرے دو دوست (۶۱۱) ... (۶۱۲) ... صاحب نائب رجسٹرار قانونگو تحصیل باڑھا ضلع ... جاری کرکے دونوں سے بذریعہ انعامی وی پی کے پیشگی قیمت ...

جناب ابو محمد اسمٰعیل خان صاحب ... ریلوے ... تحریر فرماتے ہیں کہ اخبار بنام (۶۱۳) سید علی احمد صاحب اسسٹنٹ ... جاری کرکے انعامی وی پی کے ذریعہ سالانہ پیشگی قیمت وصول فرمالیں۔ **جناب** شیخ نور علی صاحب زمیندار (خریدار ۲۱۳۵۲) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار میرے دوست (۶۱۴) میر منظور محمد صاحب ... جاری کرکے انعامی وی پی کے ذریعہ سالانہ پیشگی قیمت حسب دستور وصول کر لیں۔ **جناب** لالہ ... صاحب (خریدار ۲۱۶۰) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۱۵) لالہ ... دیال صاحب پٹواری بمقام ... ریاست پٹیالہ جاری کرکے انعامی وی پی کے ذریعہ پیشگی قیمت وصول کریں۔ **جناب** منشی عبد الرحمٰن خان صاحب (خریدار ۱۰۵۸۶) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۱۶) محمد حشمت اللہ خان صاحب ... ریاست ... کے نام جاری کرکے انعامی وی پی سے پیشگی سالانہ قیمت وصول کر لیں۔ **جناب** لالہ ہزاری لعل صاحب وکیل ... (خریدار ۲۱۰۹۵) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار دوسرے خریدار کو بنام (۶۱۷) لالہ جوالا پرشاد صاحب وکیل ... ضلع ... جاری کرکے انعامی کتاب وی پی کے ذریعے سالانہ قیمت پیشگی وصول کر لیں۔ **جناب** محمد عبد المجید خان صاحب (خریدار ۱۳۸۵۲) لکھتے ہیں کہ ایک خریدار پہلے بھیج چکا ہوں اب دوسرے صاحب کے نام (۶۱۸) لالہ کنہیا لال صاحب ... بمقام ... جاری کرکے انعامی کتاب وی پی سے قیمت سالانہ پیشگی وصول کر لیں۔ **جناب** محمد جمیل اللہ صاحب ... ضلع شاہ پور تحریر فرماتے ہیں کہ میں آپ کے اخبار کو دل سے پسند کرتا ہوں لہذا ایک میرے (۶۱۹) نام اور دوسرا بنام (۶۲۰) سردار عبد الرحمٰن صاحب ... جاری کرکے دونوں سے انعامی دلچسپ ناول پیکٹوں کے ذریعے سالانہ پیشگی قیمت حسب معمول وصول کر لیں۔ میں آئندہ بھی خریدار پیدا کرنے کی کوشش کروں گا۔

پیسہ اخبار کلب

ترجمہ ملاحظہ (... غلام علی خاں ... سیتاپور) ... ترجمہ قرآن مجید ... جو میرے پاس موجود ہے۔ اکثر ترجمے دیکھے گئے۔ لیکن ایسا مفید ... سلیس نہ پایا۔ اس کے حاشیہ ... مفید ... ہر ایک سورۃ کا ... متعلق ... جناب مولانا ... سید علی محمد صاحب ... ان کی تحریر ... عبرانی و سریانی وغیرہ کی شہادت ان کی تصنیفات مطبوعہ سے معلوم ہو سکتی ہے ... چھاپہ قابل تعریف نہیں۔ نشان ملنے کا میر عابد علی تاجر کتب ... سے ... منگوایا تھا۔ عرصہ دس بارہ سال کا ہوا کہ جب یہ ترجمہ چھپا تھا۔"

ٹکنیکل سکول لاہور (محمد الدین سب اورسیر ۲۱۹۲۹)۔ اس مدرسہ میں صرف پیشہ ور بڑھیوں اور آہنگروں کے لڑکوں کو داخل کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے متعلق کوئی بورڈنگ ہاؤس نہیں ہے ... لڑکے اپنے رشتہ داروں کے گھروں میں رہتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم کے ساتھ ڈرائنگ اور لوہار، نجار کا کام بھی سکھلایا جاتا ہے۔ یہ مدرسہ سررشتہ تعلیم پنجاب سے متعلق ہے۔ مگر ریلوے سے بھی اس کا کچھ تعلق ہے۔

پوسٹ کارڈ کی پشت ("خیر اندیش" ... بلوچستان) لکھتے ہیں کہ گو محکمہ ڈاک نے مہربانی کرکے پوسٹ کارڈ کی پشت پر نام پتہ لکھنے کی اجازت دی ہے۔ لیکن اس کے سوائے اگر ایک لفظ بھی مثل "جواب طلب" یا "ضروری" کے لکھا جاوے تو کارڈ بیرنگ سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے اطلاع عام کے لئے یہ تشہیر کیا جاوے کہ کوئی صاحب ایسا نہ لکھا کریں۔

پہلا خریدار ("ایک خریدار" ... امرتسر) دریافت کرتے ہیں کہ ہمیں یہ معلوم کرنے کے لئے بہت دنوں سے مشتاق ہوں کہ خریداران پیسہ اخبار میں سے وہ کون صاحب ہیں جن کا رجسٹر نمبر ۱ ہے۔ "پیسہ اخبار کا پرانا رجسٹر ۱۸۹۷ء کا نکالا گیا تو معلوم ہوا کہ حافظ فضل احمد صاحب طالبعلم میڈیکل کالج لاہور کا نام رجسٹر میں پہلے نمبر پر درج ہے۔ یہ صاحب اس وقت خان صاحب ڈاکٹر حافظ فضل احمد انچارج میڈیکل افسر ... بمبئی کے ایک حصہ میں ہیں۔ اور پیسہ اخبار کے خریدار ہیں۔ مگر کسی اور نمبر پر۔ اس وقت جس خریدار کا نام رجسٹر میں سب سے پہلے ہے وہ نمبر ۸ پر بابو ... چند صاحب ... جہلم ہیں جو شاید پہلے پرچہ سے پیسہ اخبار کا مطالعہ کرنے والے ہیں۔

میری تصویر۔ بہت سے مہربانوں اور غائبانہ دوستوں کے الطاف نامے اس امر کے متعلق میرے پاس پہنچے ہیں کہ ایڈیٹر پیسہ اخبار کی تصویر باوجود وعدہ کرنے کے آج تک پیسہ اخبار میں شائع نہیں ہوئی۔ ان خطوط میں جو اشتیاق نیاز مندانہ ایڈیٹر کی تصویر کے ملاحظہ کا ظاہر کیا گیا ہے جس کا ایک فقرہ یہاں درج کرنا بھی خودستائی معلوم ہوتا ہے میں سوائے اس کے اور کیا کہہ سکتا ہوں کہ یہ مہربانوں کا حسن ظن ہے ... من آنم کہ من دانم۔ ہم آپ صاحبان کے اصرار کی وجہ سے آخر اپنی تصویر شائع کرنے پر مجبور ہوا ہوں جو وہ اپریل کے پیسہ اخبار کے ہمراہ شائع ہوگی۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۱۰ء

سررشتہ تعلیم پنجاب سے فارسی کا اخراج

صوبہ کی تعلیمی کانفرنس نے اپنے اجلاس میں جو فیصلہ کیا ہے کہ فارسی زبان کی تعلیم اینگلو ورنیکولر سکولوں کی اپر پرائمری جماعتوں میں بند کر دی جائے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ پنجاب کے سررشتہ تعلیم سے فارسی کی تعلیم بالکل خارج ہو جائیگی یا دوسرے لفظوں میں اس طرح کہنا چاہئے کہ جو بدیہی سرکار کے ذریعے تعلیم پر خرچ ہوتا ہے آئندہ فارسی زبان کی تعلیم اس میں شامل نہ ہوگی۔ بعض لوگ اعتراض کرینگے کہ ابھی تو ورنیکولر سکولوں میں بھی اپر پرائمری کے بعد فارسی اختیاری مضمون رہیگا لیکن میری رائے میں فارسی کی قسمت کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ بمقابلہ اینگلو ورنیکولر سکولوں کے ورنیکولر سکول کتنے ہیں اور صوبہ کے تمام تعلیم یافتوں میں سے کتنے تھوڑے آدمی ورنیکولر سکولوں کے پڑھے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ تو ظاہر ہی ہے کہ جب بچپن میں ابتدائی فارسی نہیں پڑھائی جائیگی تو بڑا ہو کر کوئی طالبعلم کسی امتحان میں فارسی کا مضمون لینا پسند نہیں کریگا کیونکہ وہ تو اس مضمون سے واقف ہی نہیں ہے۔ پس اس طرح ہندوستان کے اس صوبہ سے کہ جہاں سب سے زیادہ زبان فارسی کا رواج رہا ہے اور جو فارسی بولنے والے ملک سے سب سے قریب واقع ہے۔ جہاں کئی صدیوں تک عدالتوں کی زبان فارسی رہی ہے اور فارسی جاننے والا اچھا قابل سمجھا جاتا رہا ہے ...

آج فارسی کا قلع قمع ہو گیا

اب دیکھنا باقی ہے کہ پنجاب سے فارسی کی تعلیم ... اٹھا دینے کے نقصانات کیا ہونگے۔ سب سے بڑا نقصان جو اہل پنجاب اور خصوصاً مسلمانوں کو ایجوکیشنل کانفرنس کی اس غلط اور احمقانہ کارروائی سے پہنچ سکتا ہے وہ یہ ہے کہ اردو کا ستیاناس ہو جائیگا۔ کیونکہ سوائے فارسی الفاظ جاننے کے اردو جاننا بالکل ناممکن ہے۔ کوئی شخص اردو اساتذہ کا کلام نظم و نثر سوائے فارسی جاننے کے نہیں سمجھ سکتا۔ اس لئے فارسی کے ساتھ ہی اردو کا بھی خاتمہ ہے۔ یا اردو بھاشا کی صورت اختیار کریگا۔ اس صورت میں پچھلے چالیس سال میں خصوصاً پچھلے ... سال میں عموماً جس قدر کتابیں اردو اور فارسی میں تصنیف ہوئی ہیں ... ہو جائیں گی ... جن لوگوں نے ... نکالی ہے وہ کم از کم دو تین پشتوں تک ... میرے خیال میں ... لوگوں نے فارسی کی ... کوشش کی ہے ... کی زندگی ... [illegible]

[illegible] والی جماعت کو ان کا نہایت [illegible] معلوم ہونا چاہئے کیونکہ جس مقصد میں انہیں آج تک [illegible] پہنچنے میں ناکامی ہوئی تھی [illegible] کی نالائقی سے ان کے دوستوں نے [illegible] مار لیا۔

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے گزشتہ اجلاس کلکتہ میں [illegible] پرنسپل [illegible] علیگڈھ نے ایک سے زیادہ [illegible] اس بات پر زور دیا تھا کہ مسلمانوں کو صرف فارسی تعلیم کی طرف [illegible] ہونا چاہئے صرف اس بات کے اظہار کرنے سے کہ فارسی کو ان کے مذہبی علوم سے تعلق ہے۔ اور کہ

فارسی ہم مذہبی اور قومی زبان

مسلمانان ہندوستان کے لئے ہو گئی ہے۔ کسی یونیورسٹی یا محکمہ تعلیم پر کچھ اثر نہیں پڑ سکتا۔ مگر باوجود اس کے میں ضرورت دیکھتا ہوں کہ باوجود فارسی تعلیم کے تمام "کلاسک" خوبیوں کے اس کے مذہبی اور قومی دعاوی کو بھی نظرانداز نہ کیا جاوے۔ گو فارسی دراصل گبروں کی زبان ہے۔ جس کو عرب عجمی کہتے تھے اور مجوس کہتے یا توتے کہہ سکتے ہیں مگر اب چونکہ آٹھ سو سال سے یہ مسلمان سلاطین کی زبان چلی آئی ہے۔ جنہوں نے ہندوستان میں حکومت کی ہے۔ اور مسلمانوں کی بہترین تصانیف مثل گلستان بوستان۔ مثنوی مولانا روم۔ کیمیائے سعادت شاہنامہ وغیرہ کے اس زبان میں موجود ہیں۔ اگر وہ اس کو چھوڑ دیں تو وہ ایک بیش قیمت خزانہ تہذیب اخلاق و دینیات۔ تاریخ اور لٹریچر کا کھو بیٹھتے ہیں۔ اس مختصر آرٹیکل میں مجھ کو اس بات کے ثابت کرنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی کہ فارسی زبان میں کیسی کیسی بیش قیمت کتابیں ہیں۔ مولانا شبلی صاحب نعمانی نے کلکتہ کی ایجوکیشنل کانفرنس میں جب بیان کیا تھا کہ فارسی زبان میں کو [illegible] ایسے بیش قیمت خزانے موجود ہیں جو کسی دوسری زبان میں نہیں ہیں۔ اور جس کی وجہ سے بوجہ احسن

فارسی دنیا کی کلاسیکل زبان

ہونے کا حق رکھتی ہے۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ فارسی میں مذہبی اور تاریخی کتابیں بکثرت ہیں۔ فقہ۔ معانی۔ تفسیر۔ حدیث۔ فلسفہ۔ منطق میں گو عربی کے برابر نہیں لیکن کافی کتابیں موجود ہیں۔ پورا فلسفہ درۃ التاج اور علامہ فخر الدین رازی کے شاگرد محقق طوسی کا موجود ہے۔ شفا بو علی سینا کا خلاصہ موجود ہے۔ ابو ریحان بیرونی جو سنسکرت کا فاضل گزرا ہے اس کی ہیئت کی کتابیں فارسی میں موجود ہیں۔ تاریخ کا کچھ ایسا سرمایہ فارسی میں ہے کہ عربی میں موجود نہیں۔ شاہنامہ ایسی تاریخ ایران ہے کہ جس کے سوائے کوئی دوسری معتبر تاریخ اس سرزمین کی بہ پیرایہ محققین کو بھی دستیاب نہیں ہوئی۔ سوائے [illegible] کی تاریخ ایران میں شاہنامہ سے کوئی بات زیادہ نہیں ہے [illegible] فارسی تاریخی ماخذ ہے۔ پھر اسلامی تاریخ کا ایک حصہ [illegible] فارسی کے کسی زبان میں موجود نہیں۔ یعنی سلطنت مغلیہ کا [illegible] اور سلطنت مغلیہ کے پچھ سو برس کے حالات سوائے فارسی کے [illegible] زبان میں موجود نہیں۔ یہی لیکن فارسی میں بکثرت

اس زمانے کی معتبر تاریخیں موجود ہیں۔ فارسی میں ایک [illegible] لٹریچر ہے۔ جو ایک سو سال پہلے تک انگریزی میں بھی موجود تھا۔ عرب میں باوجود شوق تعلیم کے کسی بادشاہ نے اپنے حالات خود نہیں لکھے۔ بابر جہانگیر وغیرہ نے اپنے تزکوں میں اپنے ہاتھ سے لکھے ہیں۔ تزک جہانگیری میں ایسے حالات اس شہنشاہ کے درج ہیں۔ جو اور کسی تاریخ سے نہیں ملتے۔ مسلم فالکالوجی سے جو یورپین مستشرقوں کی کوشش سے پیدا ہوا ہے کئی کتابیں اس مطلب کی موجود ہو گئی ہیں کہ فارسی سنسکرت سے کسی قریبی زبان ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ سنسکرت فارسی ہی سے نکلی ہے۔ فارسی شاعری کئی لحاظوں سے عربی کی شاعری سے بالاتر ہے۔ عرب کی شاعری میں فلسفہ نہیں اور نہ اس کے اجزا کو تاریخی لٹریچر کہہ سکتے ہیں۔ عربی کا سب سے بڑا فاضل علامہ [illegible] اثیر جزری

شاہنامہ فردوسی کو قرآن العجم کہتا ہے

فارسی نظم میں فلسفہ کے اجزا بھی ہیں۔ ایپی کیورس اور ریو جاس کا فلسفہ۔ عمر خیام کی رباعیات میں بھی موجود ہے۔ عمر خیام کی رباعیات کے کئی مثل ترجمے انگلستان یورپ اور امریکہ میں چھپے ہیں عمر خیام کی رباعیات میں فلسفہ اخلاق بھی ہے۔ ایک رباعی سنیئے ؎

در غنچہ بدن فاختہ گفتا مستی | مگر رگ گستی و چون پیوستی
زن گفت چنانکہ می نمایم ہستم | تو نیز چنانکہ می نمائی ہستی

صحابی ایک شاعر نے ایک ہزار رباعیات لکھی ہیں۔ ہر رباعی میں ایک مسئلہ فلسفہ کا ہے ؎

عالم بخروش لا الہ الا ہوست | غافل بگمان کہ دشمن است یا دوست
دریا بوجود خویش موجے دارد | خس پندارد کہ این کشاکش با اوست

خواجہ حافظ کا دیوان اسی فلسفہ اخلاق اور ریا کے مٹانے سے پر ہے۔ اور آزادی اور جوش کی کمی کی اس میں کسر نکال دی گئی ہے ؎

واعظان کیں جلوہ بر محراب و منبر می کنند
چوں بخلوت میروند آں کار دیگر می کنند
مشکلے دارم ز دانشمند مجلس باز پرس
توبہ فرمایاں چرا خود توبہ کمتر می کنند

مناظر قدرت (نیچر) اور جذبات طبیعت۔ جوش۔ غم و غصہ وغیرہ کے فارسی شاعری میں ایسی خوبی سے دکھلائے گئے ہیں کہ کسی زبان میں نہیں ہو سکتے۔

یہ ایک چھوٹا سا خلاصہ مولوی شبلی صاحب کے مضمون کا ہے جس سے بخوبی ثابت ہے کہ فارسی زبان میں کیسے کیسے جواہر بے بہا موجود ہیں مگر اس کساد بازاری کے زمانے میں جو لوگ فارسی سے ناواقف اور فارسی کی خوبیوں سے جاہل مطلق ہیں وہ اس کی ہستی کی نسبت فیصلہ لکھ کر بیٹھے ہیں۔ اگر وہ اس کے

قصاص کا فتویٰ

دیں تو وہ بھی عجیب بات نہیں۔

۱۔ میں ان لوگوں [illegible] کرتا ہوں جنہیں فارسی سے کچھ تعلق ہے۔ اور [illegible] پنجاب کے سر ایک

[illegible] میں جلسہ کر کے گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں سررشتہ تعلیم کی کونسل کے اس غلط فیصلہ کے خلاف میموریل بھیجیں۔ اور [illegible] میں انجمن اسلامیہ کو اس کام کی ابتدا کرنی چاہئے۔ یقین [illegible] گورنمنٹ کو جب محکمہ تعلیم کی اس غلطی کا یقین [illegible] کے [illegible] خیالات معلوم ہو جائیں گے تو وہ ضرور اس کونسل کا [illegible] منسوخ کر دیگی۔ پبلک کا فرض اور سرگرم [illegible] اس وقت خاموش نہیں رہنا چاہئے۔

شاہ ایران کی سیاحت یورپ اور ایران کی افسوسناک حالت

آخر کار شاہ مظفر الدین بہادر اپنے پایۂ تخت طہران سے بقصد سیاحت یورپ تبریز کو روانہ ہو گئے۔ خدا کرے شاہ کجکلاہ کو یہ سفر یورپ ہر پہلو میں مبارک ہو۔ وہ یورپ کے سلاطین کی دعوتیں کھا کر [illegible] جلسے اڑا کر ہی طہران میں خالی ہاتھ واپس نہ آجائیں بلکہ یورپ سے بہت سبق اپنے ملک کی اصلاح اور بہتری کے متعلق ساتھ لاویں۔ اپنے ملک میں واپس آکر ایران کی [illegible] کا پلٹ کر دیں۔ صرف ایران کی ترقی کی طرف کوشش کریں۔ خدا نے بحری طاقت بھی پیدا کریں۔ خدا نے ان کے ملک سے [illegible] طرف دو سمندر خلیج فارس اور بحیرہ کاسپین پیدا کر رکھے ہیں۔ یقین ہے کہ روس اور انگلستان ان سمندروں پر جو قدرت نے ان کے لئے بنائے ہوئے ہیں۔ انہیں جہاز رکھنے سے نہیں روکیں گے۔ ایران میں جو دولت [illegible] انتظام سخت خراب ہے۔ بدریانتی اور رشوت خوار افسروں کی اصلاح کریں۔ اعلیٰ عہدے فروخت کرنے کی رسم موقوف کریں۔ تعلیم کو عام کر دیں۔ آج روشنی کے زمانے میں تعلیم کی جیسی ضرورت ہے۔ وہ خاقان ایران سے مخفی نہیں۔ وہ خود بڑے ہوشیار اور تعلیم یافتہ ہیں۔ یورپ کی زبانوں میں سے فرنچ اپنے باپ کی طرح سمجھ لیتے ہیں۔ ہملٹن اور کانٹ کے فلسفہ میں ماہر ہیں۔ حال میں انہوں نے یہاں بیت العلوم بھی قائم کئے ہیں۔ مگر تعلیم اس سے بھی زیادہ عام ہونی چاہئے۔ تاکہ اہل ایران کو اپنی ردی حالت کا علم ہو۔ ان میں حب الوطنی ترقی کرے۔ اور تعصب اور جہالت دور ہو جائے۔ افسوس ہے کہ شاہ ناصر الدین قاچار نے تین مرتبہ یورپ کی سیاحت کی۔ وہ آدمی بھی بڑے ہوشیار اور تجربہ کار تھے۔ مگر افسوس کہ اپنے ملک میں انہوں نے کوئی قابل بیان اصلاح نہیں کی۔ بخلاف اس کے میکاڈو شاہ جاپان نے اپنے ملک سے قدم باہر نہیں نکالا۔ لیکن اپنے ملک کی کایا پلٹ کر کے یورپ کو دنگ کر دیا ہے۔ سلطان عبد الحمید خان حالی شہنشاہ ٹرکی نے بھی عالم شہزادگی میں بعہد سلطان عبد العزیز مرحوم کے یورپ کی سیاحت کی تھی لیکن سوائے تخت پر بیٹھ کر قسطنطنیہ سے قدم باہر نہیں نکالا۔ مگر سلطنت کے کام کو خوب لیاقت سے چلایا ہے۔ اسی طرح شاہ کجکلاہ مظفر الدین کے گھر میں حکمرانی کا بڑا کام موجود ہے۔ ان کے سامنے بہت سی گتھیاں سلجھانے کے لائق پڑی ہیں۔ شاہ ٹرکی آخری بادشاہ ہیں جنہیں اپنے ملک کے معاملات سے فرصت ملتی مگر یہ میش یورپ کی [illegible] پرستش کو گھر سے نکل پڑے ہیں۔ شاہ مذکور سو کا قرضہ لے گئے ہیں۔ جس کو ارکان سلطنت ان کی غیر حاضری میں جمع

الشان جملہ رسوخ واقتدار خود را کہ برخلاف متکلمان این جرائم تشبیہ بعمل آوردن میتوانند آرند تا بپا ورگرفتاری مجرمان امداد گورنمنٹ نمایند۔ لسائیکہ خدمت وفادار ارسال پسندیدہ کنند من درانعام و اکرام ایشان ہیچ تکاسل نخواہم کرد۔ لیکن تسا میکہ ہیچ نکنند [illegible] تکمیل در نفس خود ظاہر اعمال شما را در عفو آنہا ہم مستحق نخواہم بود۔

[illegible] سرداران وزمین چنانکہ [illegible] خط شدید [illegible]

[illegible]

[illegible]

نور چشم

اس نور چشم کی ایک ایک سلائی ایک ایک اشرفی کو بھی ارزاں ہے۔ علاوہ ازالہ ضعف بصر لاجھولا اغبار [illegible] موتیا بند [illegible] ثابت ہو گیا ہے کہ صحت استعمال کرنے والے عوارض مذکورہ سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ تعلیم پانے والے بچوں کے لئے اس نور چشم کا لازمی طور پر استعمال ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ ہمیشہ آشوب چشم سے محفوظ رہنے کے علاوہ ان کی قوت باصرہ میں [illegible] فرق نہیں آ سکتا اگرچہ شب و روز کتابوں کو خواہ کتنا ہی [illegible] مطالعہ کریں۔ [illegible] جن کی آنکھوں سے تمام سال ہر وقت کیچڑ بہتا ہے یا ایام [illegible] بے اعتدالیوں یا خلل دماغ کے باعث بالکل [illegible] اس سرمہ کو ضرور آزمائیں۔ [illegible]

المشتہر حکیم محمد علی [illegible] [illegible]

کہ سبب آں تعلیم سکیم و نامش ہمیادداریم چہ بود۔ ایں کار صوبہ سرحدی بلوچستان را برضا و رغبت فرمانروا و سرداران باشندگان آں منزل مضبوط و باامن ساختن بود۔ بیرون در ۱۸۷۶ع ارباب اول بہ قلات رفت۔ ریاست قلات شکار جنگ اندرونی شدہ بود۔ شیرازہ اقوام درہم و برہم گردیدہ و ایشاں بایکدیگر مصروف جنگ و جدل بود۔ پیشین وسیبی در تحت حکام افغانی بود۔ انتظام سرکار انگریزی با مال دخالی نکردہ بود و درہ [illegible] برائے تجارت بہ ہند یا مسکن و کمینگاہ رہزنان و سارقان۔ مقابلہ آں حالت با حالت موجودہ کنید چون بلوچستان را از بحر عرب تا بیابان ریگستان و از سرحد ایران تا کوہ سلیمان و درہ گومل ملک پر امن و خوشحالی یابیم ہیں ایں امی گوئیم کہ اکنون دریں ملک گاہے تکالیف یا بدنظمی یا سازشات پیش نمی آیند۔ لیکن ہیچ جنگ اندرونی نیست تجارت روز افزون و سکہ عدل گستری رائج است۔ مال محفوظ و راہ مامون است و آبادی روز بہتر قبست ہر کہ اعمال نیک دارد [illegible] کہ ادیتصار از علی حفاظت حکومت برطانیہ مرہون داراست ایں کار است کہ سر رابرٹ سنڈیمن ساخت و بایں سبب نام نیکو صاحب ممدوح تا ابدالآباد یادگار خواہد ماند و ایں امر بجا می دانم کہ یادگار ہ صاحب ممدوح الذکر جرگہ ہائے باشد زیرا کہ حکمت عملی جرگہ کار بہ بر رحق رسم و رواج و علم التیامہ یالا حوالہ بودہ با ر الہام گردید۔ او مرد قوی بود آزاد بود مگر حالیہ رضامندی رہنمائی میتمان کردگاہے بجبر مجبور نمی کرد و ما ایران تعقید۔ حکومت داشت۔ باانہمہ قابلیت ظریف طبعی بود کہ مردم را گرویدہ می نمود۔ ہمیں وجہ بود کہ ہمہ مردمان برا و اعتماد کردند و رعایا با او محبت داشتند۔ امروز بحیثیت و اسرائے ہند اینجا آمدن ما فتتاح ایں ایوان یادگار سے کردن کہ [illegible] مسرت دوست من بود بلکہ مرد قوی دل و مہربان و رمار مردانگی بود لیسان دشریف و فرزند گریت برٹن بود و سرمایہ فخر [illegible] در وقتیکہ من ہمراہ مشار الیہ گذشتہ مہمان بودم [illegible] او سر جمیس برون صاحب نیز مہمان بودم سیر دوازدہ ماہ [illegible] و مہربانی [illegible] صاحب موخر الذکر ہم در اتوام [illegible] داشت و جمیع این خانہ برا و اعتماد داشتند۔ سر ہنری مکماہن حاکم سخت است گرتشہ جون مدد گاران خویش است دسی زکری سرحد سخت است) ہم صاحبان ممدوح الذکر بہ جلسہ [illegible] دعوت کردیدند۔ مسٹر ماریش [illegible] من قابل ترین سپوہیں بران ہر دو [illegible] کہ ہمدستہ سر رابرٹ سنڈیمن سبق خواندہ و بلیاقت استعداد تمام فرائض خویش را مد نظر داشتہ قدم بہ قدم ادمیر عہد من بسیار نازش ہستم کہ بلوچستان کہ ملک دیگا سو جہت حفاظت آں بیکے بعد دیگرے چنیں قابل و جان نثار افسران [illegible] بہ وجہ احسن کردند و حامی ستم کہ دست چنیں افسران تا ابد بہ پایان خوشحالی [illegible]

"زبان فارسی کا خاتمہ اور مسلمانوں کا تبدیلی"

[illegible] آپ کے اخبار مورخہ ۴ اپریل ۱۹۱۳ء میں دیکھا [illegible]

زبان فارسی کو [illegible] مینکل اسکولوں پر اثر پڑیگا اور شعبہ عربی رکھنے کی [illegible] نسبت کا فرض پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی ۵ اپریل میں منظور ہوئی ہے پڑھا۔ میری رائے میں آپ کے مضمون کا عنوان اگر مندرجہ بالا عنوان ہوتا تو بہت موزوں تھا جس کو ذیل کی چند سطور میں ثابت کرنے کی کوشش کروں گا۔ تعلیم اور اس کا مفہوم اس قدر عام ہے کہ اس کے بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ البتہ طریقہ اشاعت تعلیم گورنمنٹ انگریزی کے منشا کا بیان کرنا ضروری ہے کیونکہ تعلیم، تہذیب اور شائستگی سکون بغیر [illegible] نہیں۔ جب ابتدا میں گورنمنٹ انگریزی کا قبضہ ہندوستان پر ہوا اور ہر ایک ملک سے امن و امان قائم ہو گیا۔ تو ایک عمدہ خیال جو برٹش مدبران کے لئے ہمیں ہندوستان کی نسبت پیدا ہوا وہ یہ تھا کہ ہندوستانی رعایا کو تعلیم مغربی اور اس کے اصول سے واقف کرنا تھا۔ کیونکہ کوئی رعایا حکمران قوم کے دستور العمل، آئین اور اصول تمدن و معاشرت سے واقفیت حاصل کرنے کے بغیر امن و آزادی اور خوشحالی نہیں پا سکتی۔ اور کوئی گورنمنٹ ہم جب تک رعایا کو اپنے اصول مملکت اور چال و ڈھنگ سے واقف نہ کرے۔ انتظام سلطنت کا استحکام اور اطمینان بھی کو حاصل ہونا تب تک ناممکن ہے۔ اسی اصول کی بنا پر جو کوشش اور جانفشانی انگریزی گورنمنٹ اہل ہندوستانی رعایا کے بغیر رعایت کے ملاحظہ و امتیاز [illegible] تعلیم مغربی اور اس کے اصول سے واقفیت کرانے کے واسطے عمل میں لائی ہے وہ محتاج شرح و تعریف نہیں۔

ہندوستان کی آبادی بڑے حصص ہندو اور مسلمان پر [illegible] ہندوؤں نے گورنمنٹ کے منشا کو فوراً تاڑ لیا [illegible] میدان میں دستور اور شتیر کے بہت جلد اپنی [illegible] ہر قسم کے عہدہ کے مستحق اور سرفراز ہوئے۔ مگر مسلمان جو سب سے مقدار میں بھی کم تھے۔ بوجوہات چند در چند اس کیمیائی مطرب کا قدر نہ کر سکے اور رفتہ رفتہ نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ اگر سامی گورنمنٹ اس وقت پرورش نہ کرتی تو آج ساری قوم کے کانوں میں حلقہ غلامی ہوتا۔ با قلاش اور کیا ہی مسلمان اپنی محسن گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنے سے کبھی بھی عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔

اس نازک حالت میں ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible]

شاید کہ ملک خفتہ باشد

[illegible] کی گرسنہ استعمال کیا ہے [illegible] ہم کو کوئی ایسی تیر بہدف دوا [illegible] ایجاد کردہ [illegible] طاق ہو گیا ہے [illegible] آپ ہمارے [illegible] کہ بواسیر کے علاج [illegible] مہنگی نہیں [illegible] مل جاتی ہے [illegible]

المشتہر محمد [illegible]

[illegible] کی کتاب اپنی ایک کتاب میں [illegible] ولایت میں سب مدبران کو چونکا دیا۔ [illegible] صاحب بہادر نے ہندوستان کے ہر حصے کے مسلمانوں کی حالت کی کیفیت طلب کی جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ [illegible] سرکاری سلسلہ میں کئی ایک قسم کے وظائف خاص مسلمانوں کے مخصوص آپ دیکھ رہے ہیں۔

مورخ ہند کی دو آنکھیں ہندو اور مسلمان ہیں۔ گورنمنٹ انگریزی ہرگز نہیں چاہتی کہ اس دلہن کی خوبصورتی میں ذرہ بھی فرق آوے۔ ان خاص رعایتوں اور ضمانتوں کے باوجود بھی مسلمانوں کی حالت تعلیم بہت ہی پتلی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی کو بخوبی معلوم ہوگا۔ کہ مسلمانوں کی تعداد عموماً پرائمری اور مڈل ڈیپارٹمنٹ تک ہی محدود ہوتی ہے اور یہ بھی بصد مشکل۔ آگے تعلیم جاری رکھنے کی استطاعت ہی نہیں ہوتی کاشتکاروں کے بچے جن کو وقت روک دیتا ہے پرائمری اور مڈل تک تعلیم حاصل کر کے عموماً محکمہ پولیس، محکمہ بندوبست اور دفاتر ضلع یا محکمہ میں ادنیٰ درجہ کے ملازم ہو جاتے ہیں۔ سادہ مسلمان معمولی خرید و فروخت کے ذرائع سے محض یہ تعلیم ان کو اپنا حساب آملی طرح مرتب کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ایسا ہی پیشہ پاتے ہیں۔ یہ امر مسلمہ و مصدقہ ہے کہ مسلمانوں کی تعلیم عموماً مڈل تک ہوتی ہے اور اس سے آگے صرف بمشکل تمام۔ فیصدی تعداد ہوگی۔

زبان فارسی کی درسی کتابیں جو پرائمری حصہ سے لیکر مڈل تک پڑھائی جاتی ہیں۔ ان میں گلستان اور بوستان وہ اعلیٰ درجہ کی کتابیں ہیں کہ جن سے بڑھ کر علم ادب و اخلاق میں کوئی کتاب نظر نہیں آتی۔ پانچ چھ سال تک کی فارسی کی پڑھائی مسلمان بچوں کے اخلاق و آداب درست کرنے میں بہت مدد دیتی ہیں۔ اس قسم کی انگریزی کتابیں جو اعلیٰ نصاب میں شامل ہیں ان کے مطالعہ کا تو مسلمانوں کو اتفاق ہی نہیں ہوتا۔ البتہ مڈل تک کی پڑھائی سے ان کے اردو ترجمے پڑھنے اور [illegible] کے کسی [illegible] اعلیٰ مضامین سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ [illegible] کی تکمیل پر ہم سے اندراجات ہی وغیرہ کا لحاظ

قرار دیئے گئے ہیں۔ مدرسہ جاتی اس لئے ہر ایک قسم کا داد و ستد شاہی کے ذریعہ قرار پایا ہے۔ اس امر کے اظہار کی ضرورت نہیں کہ ابتدا عموماً اہل ہنود اور بعدہ مسلمان جس نقص ہدایات کو مدنظر رکھ کر ان کے اندراجات منسوخ ہوئے ہیں۔ وہ صرف یہ تھا کہ ان کی زبان صرف اہل ہنود کی زبان تھی اور مسلمان اس سے ناواقف۔ اس لئے حسب خاطر ہدایات میں ہر قسم کا رد و بدل ہو سکتا تھا۔ اردو و فارسی کی اس معمولی درجہ کی تعلیم مسلمانوں کو حساب کتاب کے سمجھنے میں بہت مدد دے رہی تھی۔

اندریں حالات فارسی کی ابتدائی جماعتوں سے اڑا دیا جانا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ بدیگر الفاظ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کا تمدن و معاشرت و اخلاق و آداب۔ علم و ہنر سب کچھ ضبط ہو گیا۔ فارسی کا ابتدائی جماعتوں سے ہٹانا گویا اس کی تعلیم موقوف کر دینا ہے جس کی ابتدا ہی نہیں اس کا وجود کہاں۔ ہمارے اعتراضات مندرجہ بالا کے جواب میں کہا جا سکتا ہے کہ اردو رائج رہیگا۔ اس کی نسبت کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ مگر اس کی صحیح مثال ایسی ہوگی جیسے ایک شخص ایک درخت کے تنہ پر بیٹھا ہوا ہو اور دوسرا اس کو جڑ سے کاٹ رہا ہو۔ اور پہلے چلا رہا ہو کہ برائے خدا درخت نہ کاٹو۔ دوسرا اسے جھکاتا ہے مگر وہ پیچھے سے جواب دیتا ہے کہ جمع خاطر رکھو۔ وہ شاخ جس پر تم بیٹھے ہوئے ہو۔ تو میں نہیں کاٹتا۔ جب فارسی کا وجود مسدود کیا گیا تو اردو جس کی تحریر و تقریر بمطابق اس کے صحیح ملکہ کسی امر پر منحصر ہے۔ خود معدوم ہو گیا۔ جو لوگ اردو و فارسی کو جدا جدا اور بے تعلق زبانیں سمجھتے ہیں۔ وہ سخت غلطی میں ہیں۔ اور ان ہر دو زبانوں کے مادہ اور اصول سے ناواقف۔

سچ تو یوں ہے کہ گزشتہ موقع پر جب مقدس اور فصیح بھاشا کے وفاتی کی سازش ہونے کے واسطے رد کیا گیا تھا۔ اس وقت تو گورنمنٹ کی چھان بین اور تحقیقات سے ناکامی ہوئی تھی۔ اب تو گویا گورنمنٹ فارسی اور اردو کی بیخکنی کرلے اور ان کے بجائے بھاشا کو رواج دیئے میں ایک اچھی طرح کامیابی حاصل ہو گئی ہے۔

تعلیمی کانفرنس کے ممبر مسلمان تھے وہ باوجودیکہ ان کا اس کلاس کا سوائی [illegible] سے پہلے خبر تھی۔ اس اجلاس میں تشریف نہیں لائے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب جنہیں وہ جھکتیں گے۔ انگریز صاحبان جو اس اجلاس میں شامل تھے۔ ان میں سے مسٹر ول پرلے تحریر کار اور حالات تمدن و معاشرت و اخلاق و آداب ملک سے بخوبی واقف تھے۔ انہوں نے ان حالات کو مدنظر رکھ کر فارسی کے قیام کے واسطے بہت زور دیا مگر افسوس ان کی مخالفت میں وہ صاحبان تھے جو ملک کے حالات سے محض ناواقف تھے۔ اور انہوں نے بلا سوچے سمجھے فارسی کے دور کرنے کی انگریزی تائید میں آکر رائے دیدی۔

اس معاملہ میں بڑے سرگرم انگریز ممبر ڈاکٹر یانگ پرنسپل مشن کالج ہیں۔ انہوں نے دیکھا ہوگا کہ مسلمانوں کی قوم عربی زبان جس میں کہ ان کی کتب مذہبی ہیں بالکل نہیں جانتے اور نہ جاننے کا کوئی راستہ ہے سوائے بزرگوں سے پڑھنے کے۔ اصول اسلام اور اس کے متعلق عقیدہ کو اردو زبان میں بمقابلہ دیگر مذاہب بالعموم اور عیسائیت بالخصوص تاریخ فطرت کے مطابق اور انسانی ہمدردی کے موافق ثابت کرنے میں بہت مدد مل رہی ہے۔ اور کچھ کتابیں فارسی میں بھی ترجمہ ہیں اور جن کے مطالعہ سے بغیر انگریزی [illegible]

ملاسفہ کے جگر میں آ کر لامذہب یا عیسائی نہیں ہو سکتے۔ اس لئے اس مدعا کو کاسنما اس ہی کر دے جس کے طفیل مدت ہوئی کہ کوئی انگریزی دان مسلمان عیسائیت کے دام میں نہیں پھنستا۔ اور اس وقت حسن اتفاق سے ہندو ممبروں اور ان کا مدعا مشترکہ ثابت ہوا۔ اس لئے اردو کا خاتمہ نہایت خوش اسلوبی سے طے پایا۔ اس مقام پر ہم ڈاکٹر یانگ صاحب کی دوربین عقل کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے جنہوں نے اپنے مقصد کی تکمیل کی وہ صورت نکالی جو حقیقت اس سے پہلے کسی عیسائی مشنری کو نہیں سوجھی۔ اکثر مسٹر اور مسٹر لیم سو صاحبان کی سفارش اس پالیسی کے آگے ہیچ ہیں۔

پالیسی کو ردکرنے کے بعد کافی وقت باقی ہے۔ جس کو کانفرنس کے [illegible] ابھی عمل میں آ سکے جس سے ہمارے خیال کی جو اوپر بیان کیا گیا ہے کافی تصدیق ہوتی ہے۔ ہمیں امید واثق ہے کہ گورنمنٹ پنجاب یونیورسٹی کی اس اہم غلطی کو جو لیے وقوع میں بالکل انوکھی ہے غور سے دیکھیگی اور غلطی کی تلافی عمل میں آئیگی۔

ملاقات احمد حسن [illegible]

انجمن معین المسلمین لاہور کی کارروائی

ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ انجمن معین المسلمین لاہور کے متعلق جیسا آرٹیکل آپ کے اخبار میں نظر سے گذرا ہے کیونکہ میں انجمن کا قدیم ممبر ہوں اور جیسے اس کے معاملات سے دلچسپی کا بارٹ زیادہ لیا ہے۔ لہذا مناسب معلوم ہوا کہ میں بھی کچھ کہوں۔ انجمن مذکور فقط ایک ایسی انجمن ہے جس نے کچھ عملی کارروائی دکھلائی۔ بانی ہر دو کے قائم ہونے والی انجمنیں محض ایک دکھاوٹ کی جال ہیں۔ اس انجمن نے ابتدا میں مناسب کارروائی کی۔ مگر چند روز سے افسوس ہے کہ اس میں کچھ ایسی رسوائیاں ہو رہی ہیں جو بہت کچھ مشکوک ہیں۔ انجمن کا منشاء باوجود وصول کر لینے چندہ کے رجسٹرڈ نہ ہونا بہت کچھ مشکوک امر ہے۔ حالانکہ دفتر کی غلطیاں کچھ عجیب و غریب طور کی ہوتی ہیں۔ اگر کوئی رقم انجمن اپنی غلطی سے زائد وصول کر لیتی ہے تو پھر اس کی واپسی جانتی نہیں۔ یہ کارکنان انجمن کی عجیب و غریب کارروائی ہے۔ اور جس کے متعدد

صاحب اولاد بہت جلد منگوائیں

روح بصارت

ہزار کھانے کو بھی ایک سلائی ارزاں ہے

جس وقت کچھ پہلو تاپ ہے۔ فقط اسی قدر صرف ایک سلائی اس روح کی آنکھوں میں ڈالی جاتی ہے جس کا اثر ہوتا ہے کہ مدت العمر تک اس کی بصارت مثل آدمی کی طرح تیز اور صاف رہتی ہے اور تمام عمر کبھی کسی آنکھ کے مرض میں مبتلا نہیں ہوتا۔

قیمت ایک روپیہ

المشتہر حکیم محمد علی عالم شاہی نندن سیالکوٹ

پانچ پانچ شیشیاں روح جیون بوٹی کی اور تمام شربت ابطال نصف قیمت پر دی جاوینگی

اول ایک درجن سے زیادہ روح جیون بوٹی کی شیشیاں ایک شخص کے نام روانہ ہوں گی کہ جب ایک دفعہ لکھ کے [illegible] خط منگا لیتے ہیں۔

دوم تین ہزار شیشیوں کی فروخت کے بعد ایسی نئی جاوینگی اور رئیسوں کی درخواستوں پر طالب علموں و ضعیف الحال کی درخواستوں کو ترجیح دی جاوے گی۔

سوم جس وقت تک روح جیون بوٹی فروخت ہوگی اس کا ہمیشہ باقی آمدنی رفاہ عام شفاخانہ [illegible] نصف قیمت پر بیچا ویں گی مفصل اشتہار دیکھو پرچہ ۲۴ اخبار ہذا

المشتہر حکیم محمد علی [illegible] شفاخانہ [illegible]

[illegible] انتخاب لاجواب لاہور میں "ملک فرانس کے مختلف اقسام کے تحفے" کے عنوان سے ایک نہایت دلچسپ مضمون شائع ہوا ہے

ثبوت میں ہر صورت [illegible] شکایات [illegible]
[illegible] سے کسی کی تردید [illegible]
کیونکہ [illegible] صحیح ہیں میں [illegible]
[illegible] رکھتی [illegible] انکشاف [illegible]
[illegible] آرگنائزیشن [illegible]
[illegible] دکان [illegible]
[illegible] رہا ہوں ⁂

[illegible] انجمن کا سکوت [illegible]
[illegible] انجمن [illegible] مصلحت [illegible]
[illegible] الحق [illegible]
[illegible] انجمن [illegible]
[illegible] جس [illegible] عام [illegible]
[illegible]

[illegible]

اس گھڑی کا تاکم نہایت عمدہ ہے پرزے [illegible] مضبوط [illegible] لاجواب ہے [illegible] ایک [illegible] بارہ گھنٹے [illegible] روپیہ کی [illegible] ایکسال [illegible] وغیرہ [illegible] کو [illegible] وصول [illegible] جلد آنا چاہئے ⁂

[illegible] اصلی [illegible] کردی [illegible] ہیں - آپکی گھڑی روانہ کی ہوئی مجھکو [illegible] ملی [illegible] بھی [illegible] نہیں [illegible] گھڑی [illegible] اطلاع [illegible]

[illegible]

[illegible] اس سارٹیفکیٹ کا پتہ نہیں پھر بہت خط و کتابت کے بعد [illegible] سرٹیفکٹ ملا - پھر کچھ روز [illegible] معلوم ہوا کہ ہنوز [illegible] نہیں ہوئے [illegible] سکتی [illegible] کا [illegible] باقی ہے اور اگر باقی ہے تو [illegible] اور پھر [illegible] آپ [illegible] جواب [illegible] کار [illegible] خطوط [illegible] خط [illegible] جوابات [illegible] جواب [illegible] خط لکھتے لکھتے عاجز آگیا [illegible] ہوگا کہ انجمن [illegible] عہدوں کے [illegible] لوگوں کے ساتھ [illegible] ساتھ [illegible] کی [illegible] قوم کا [illegible] جس کے لئے ہے ⁂

[illegible] انجمن [illegible] نقصان [illegible] انجمن امداد نہ دیے [illegible] عدالت میں [illegible] نالش [illegible] موجود [illegible] کوئی وجہ نہیں ہے ⁂

[illegible] انجمن کی کارروائی [illegible] مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۰۰ء [illegible] آخری خط [illegible] جب پریسیڈنٹ انجمن [illegible] انجمن [illegible] حساب [illegible] پریسیڈنٹ انجمن [illegible] ایک [illegible] انجمن [illegible] ملاحظہ فرمائیے [illegible] وصول ہو [illegible] انتظام انجمن سے کبھی کبھی [illegible] لکھا ہوا تھا جس سے [illegible] نہیں ہو سکتی کہ [illegible] ثابت ہے ⁂

[illegible] محمد کامل

انجمن معین المسلمین لاہور پر استغاثہ

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار مجھے معلوم ہوا ہے کہ [illegible] ایک استغاثہ زیر دفعہ ۴۲۰ تعزیرات ہند [illegible] صاحب آنریری مجسٹریٹ درجہ اول لاہور بخلاف منشی نذیر احمد [illegible] انجمن معین المسلمین [illegible] ضلع لاہور [illegible] انجمن [illegible] ممبران انجمن [illegible] عدالت [illegible] ایک ایک سو روپے کی ضمانت

طلب کی ہے - جو انجمن کے ایک [illegible] دی ہے ⁂

اس کے علاوہ مجھے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ [illegible] ممبران انجمن [illegible] انجمن کو [illegible] ہیں - اور بعض نے [illegible] کرنے والے ہیں (۱) شیخ قادر بخش صاحب [illegible] کریم بخش [illegible] ضلع [illegible] (۲) میاں محمد رمضان صاحب [illegible] ضلع گوجرانوالہ (۳) منشی فریاد الدین صاحب [illegible] ضلع [illegible] (۴) منشی [illegible] علی صاحب [illegible] (۵) منشی [illegible] (۶) شیخ [illegible] صاحب [illegible] ضلع [illegible] (۷) [illegible] بخش صاحب ولد غلام حسن [illegible] رئیس - مہربانی کر کے [illegible] پیسہ اخبار [illegible] اطلاع دیں کہ یہ خبریں صحیح ہیں - تو میں بھی اپنے روپیہ [illegible] انجمن سے [illegible] کر سکوں - سخت افسوس کی بات ہے کہ [illegible] انجمن کی نسبت [illegible] اعتراض اور [illegible] انجمن کے روپیہ کی حالت اور انتظام کے متعلق ہو رہے ہیں [illegible] انجمن [illegible] ہیں [illegible] ہوں [illegible] ممبران انجمن [illegible] انجمن کی کارروائی [illegible] انجمن [illegible] انجمن [illegible] حساب [illegible] معلوم ہو سکے [illegible]

[illegible] ایک ممبر انجمن - از لاہور

ایک اہل کمال

[illegible] ضلع گوجرانوالہ [illegible] ایسا [illegible] کار [illegible] جسکی [illegible] شعر [illegible] غزل [illegible] ایک ہی [illegible] سکتا ہو [illegible] افسوس [illegible]

روئے زمین کی خبریں
ہندوستان

[illegible] ہندوستان [illegible]

[illegible]

— [illegible] ریلوے پولیس نے ایک شخص کو جو جالندھر کا باشندہ تھا چند مسافروں کو زہر دینے کے جرم میں گرفتار کیا اس نے ایک گاڑی میں شامل ہو کر [illegible] بتایا جبکہ شخص مذکور [illegible] [illegible] کی طرف جا رہا تھا اس نے رستے میں [illegible] [illegible] پولیس نے اس کو عالم بیہوشی میں پایا۔

— [illegible] کو لفٹنٹ گورنر پنجاب [illegible]

[illegible]

— اس وقت [illegible] ۱۱۲ [illegible]

تعداد [illegible] بہ نسبت ہفتہ گذشتہ [illegible] ہزار [illegible]

— ۱۲ تاریخ [illegible]

— اسی تاریخ [illegible]

دو [illegible] دو [illegible]

اس دور بین سے [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible]

علی [illegible]

— [illegible]

[illegible]

[illegible] لکشل

— [illegible] شہر کی سڑک [illegible] دریا اس [illegible]

تک تانگوں کی آمد و رفت کے لئے بند رہے گی۔

— [illegible] کونسل کا جلسہ لاہور میں منعقد ہوا۔

— کمیٹی امداد قحط زدگان کا لکا میں ہیضہ پھوٹ پڑا ہے۔

— [illegible] لفٹنٹ گورنر پنجاب کی لیڈی صاحبہ نے ۱۵- اپریل کو صبح [illegible] گرلز سکول لاہور کی لڑکیوں کو انعام تقسیم فرمایا۔

— [illegible] روانہ ہو کر [illegible] لفٹنٹ گورنر [illegible] ۱۷ اپریل کو [illegible] پہنچے۔

— [illegible] نے [illegible] کے لئے جو دوا ایجاد کی ہے [illegible] بھیجی گئی ہے۔

— [illegible] صاحب [illegible] ہندوؤں سے صلح کرنا چاہتے ہیں۔

— لیڈی کرزن [illegible] شملہ [illegible] سے [illegible] ۱۷- اپریل کو [illegible] شام کے [illegible] میں رونق افروز ہوئیں۔

— ضلع جالندھر کے [illegible] گاؤں میں جہاں پچھلے سال طاعون پھیلی تھی اب پھر [illegible] نمودار ہوئی ہے۔ اس کی آبادی ۱۳۲۴ ہے۔ [illegible] اس کی آبادی گھٹ [illegible] ہے۔ اس کا [illegible] پہنچا ہے۔

— [illegible]

[illegible] جنگ

[illegible]

— [illegible] کی طرف [illegible]

[illegible] میں لکھا ہے کہ انگلستان کو موجودہ ہولناک قحط میں ہندوستان کی ضرور مالی امداد کرنی چاہئے۔

— [illegible] پرتگال کو [illegible] اسٹیمر بھیجا ہے کہ اگر [illegible] کو [illegible] کا [illegible] کے لئے [illegible] سے گزرنے کی اجازت دی گئی ہے تو [illegible] اور جنگ کا پیش خیمہ ہوگی۔

— [illegible]

اشتہار

مفت راحت

(انجمن راحت فنڈ ہندوستان)

انجمن ہذا [illegible] کے لئے [illegible] ۱۹۱۴ء [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو۔ [illegible] فرما دیں۔

[illegible]

اگرا[illegible] حملہ بھی کیا ہے۔ انگلستان گورنمنٹ پرتگال کا معاہدہ ہو گیا۔

—— [illegible] پرتگال پر حملہ ہو گا تو انگلستان [illegible] مدد [illegible] کے بیس سال تک [illegible] ہیں۔

—— ولیم [illegible] نے ۱۹ - اپریل کو سخت گولہ باری کی مگر [illegible] کے پاس سے سات میل دور ابھی [illegible] نہ آئی۔

—— [illegible] بیمار بہت سی [illegible] معلوم نہیں [illegible]

—— [illegible]

میں صرف [illegible] دستیاب ہو سکتے ہیں [illegible] میں جانے کے لئے بالاتفاق درخواست پیش کی ہے [illegible] حصہ سے ایک پادری لکھتا ہے کہ پانچ برٹش افسران اور چالیس [illegible] کو ہاتھوں نے قتل کر دیا ہے۔

—— ایک غیر معتبر [illegible] گورنر ہاؤس [illegible] انتانتی کے قبضہ میں ہے۔ لیکن اس افواہ کی [illegible]

—— کروگر [illegible] بیوی کے سینٹ ہیلینا میں پہنچا [illegible] استقبال کیا [illegible] سینٹ ہیلینا [illegible]

—— [illegible] گرفتار شدہ [illegible]

—— [illegible] کا استقبال کیا۔ [illegible] کی صحت [illegible] اچھی حالت میں ہو گی۔

—— [illegible] گولہ باری کی [illegible]

—— [illegible] گرفتار کر لیا۔ اور [illegible] قیدیوں کے [illegible]

—— [illegible]

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

[illegible] کھانسی [illegible] نزلہ زکام [illegible] استعمال کرتے ہیں۔ [illegible] صحت پاتے ہیں۔

قیمت [illegible] امرتسر [illegible]

—— [illegible] بغاوت [illegible]

—— [illegible] کے متعلق [illegible] تار [illegible]

ایک نظر غور سے دیکھ لیجئے

پتہ :- امام منشی امام الدین سوداگر متھرا

پتہ :- امام منشی امام الدین سوداگر متھرا

چودھویں صدی کی یادگار فاسفورس

[illegible] فاسفورس کیا چیز ہے [illegible] شاید آپ لوگ [illegible] یورپ کے سیانٹسٹ [illegible] ڈاکٹروں نے بڑی تحقیقات [illegible] ہندوستان میں [illegible] ڈاکٹری علاج [illegible] انسان [illegible] فاسفورس [illegible]

[illegible]

دو شیشی [illegible]

تحریات آتشک مجرب

اگر کسی قسم کی آتشک ہو سالہا سال کے امتحان کا مجرب نسخہ قیمت ایک [illegible] ۔ المشتہر سید عطاء اللہ از پھلور ضلع جالندھر

اشتہار

کنسرویٹر محکمہ جنگلات پنجاب لاہور کے دفتر میں جو مکانات بنوائے جائیں گے جس کسی کو ٹھیکہ لینا منظور ہو سربمہر درخواست صاحب بہادر موصوف کی خدمت میں ۲۵ ماہ حال کی دوپہر تک بھیج دے ۔ جس قسم کا کام بنتا ہے اس کی تفصیل کا نقشہ صاحب بہادر موصوف کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے ۔

دستخط سی ۔ الیف ۔ ایلیٹ

کنسرویٹر آف فارسٹ پنجاب

لاہور ویٹرنری کالج

چونکہ امتحان داخلہ لاہور ویٹرنری کالج ۳ [illegible] اپریل ۱۸۹۳ء بروز سہ شنبہ بوقت ۷ بجے علی الصبح شروع ہوگا جملہ امیدواران کو چاہئے کہ ۲ اپریل ۱۸۹۳ء بروز دو شنبہ بوقت [illegible] بجے سے پیشتر اپنے نام کالج [illegible] میں آکر رجسٹر امیدواران کرا دیں ۔

المشتہر ویٹرنری کپتان [illegible] سپرنٹنڈنٹ پرنسپل لاہور ویٹرنری کالج

اشتہار چھڑیاں بیت

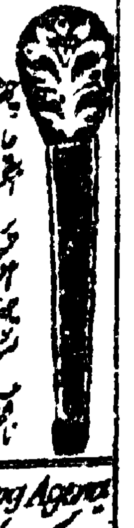

یہ چھڑیاں بیت یعنی ملاکا بیت سرخ رنگ [illegible] چاندی کے بہم پہنچائے ہیں اور بنائی ہیں [illegible] جیسی اور چاہیں بنا سکتے ہیں قیمت فی [illegible] پر بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال ہوں گی خرچ ذمہ خریدار ہوگا چھڑی معمولی [illegible] چھڑی [illegible] تک چھڑی [illegible] [illegible] المشتہر محمد عزیز [illegible] چھڑی ساز [illegible] ضلع سیالکوٹ

The Economical Trading Agency

کفایت شعار تجارتی ایجنسی لاہور

کتب ہر فن ۔ برتن ۔ کپڑا ہر قسم سامان آرائش ہر قسم کے ہندوستانی آلات [illegible] چاندی سونا [illegible] للنین ادویات [illegible] انگریزی [illegible] [illegible] قالین عینک [illegible] آلات عکسی تصویر کا سامان [illegible] مقابلہ [illegible] کر کے [illegible] [illegible] ادنیٰ ۔ تمام نمونہ [illegible] پانی پاسا ہے

(بیرون موری دروازہ)

[illegible] ایجنٹوں کی ضرورت ہے جن کو [illegible] معاوضہ دیا جاوے گا

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بھیڑ

یہ بہت ہی عمدہ بھیڑ کے گوشت کا عرق ہے جس کو ہم آج پہلا انگریزی بالکل جدید طریقوں کے ذریعہ نکالا گیا ہے اور آفات سے [illegible] ہاتھ نہیں لگایا گیا ۔ موسم گرما میں تو یہ بالکل عرق کی طرح پتلا ہوتا ہے لیکن موسم سرما یا جب اس کو برف پر ذرا لاجاوے جیلی کی طرح جم جاتا ہے اور بہت لذیذ معلوم ہوتا ہے اور اس صورت میں [illegible] ہے ۔ قیمت فی بکس [illegible] ایک روپیہ آٹھ آنہ ۔ تھوک کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے

المشتہر ای ۔ پلومر اینڈ کمپنی دوا ساز لاہور

[illegible] آزاد

[illegible] لیبارٹری [illegible] گیارہ ماہ [illegible] مفصل حالات [illegible] اجازت یعنی ہر دو [illegible] اشتہار [illegible] پھلور ضلع جالندھر

اشتہار

ہماری مجرب ادویہ [illegible] مجرب ہیں ۔ ۱۴۰۰ مختلف امراض [illegible] کا علاج کیا ہوا [illegible] خاص [illegible] [illegible] کی خریداری [illegible] [illegible] جوہر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قیمت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

المشتہر حکیم رحیم بخش طبیب یونانی چوک [illegible] امرتسر

عجیب چائے

یہ یورپ کی حال کی ایجاد سفر حضر میں نہایت سہولت چھوٹی سی نہایت خوبصورت ٹکیہ میں ایک پیالہ چائے تیار ہو سکتا ہے گرم پانی کے پیالہ میں ایک ٹکیا جو دوانی سے چھوٹی ہے ڈال دینے سے نصف منٹ میں چائے تیار ہو جاتی ہے اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی ۔ ایک خوبصورت اور مضبوط بکس میں ایک سو ٹکیاں ۔ قیمت فی بکس عہ [illegible] خرچ ڈاک بذمہ خریدار ۔ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

حکیم صاحب کی گولیاں

یہ ایسی مشہور اور مفید پیٹنٹ گولیاں ہیں کہ انکی تعریف کی ضرورت نہیں قیمت فی بکس [illegible] کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیں گی

دی مینل ہینڈ ورک کمپنی لمیٹڈ دہلی

(۱) یہ تو مسلم الثبوت ہے کہ ایسے کارخانجات کی ہندوستان میں مخصوص پنجاب و ممالک مغربی شمالی میں نہایت ضرورت ہے ۔ اور یہ بھی ثابت ہے کہ ایسے کارخانے کل ضروریات انسانی کو امداد دیتے ہیں ۔ یعنی [illegible] سے لیکر بڑی بڑی مشین تیار کر سکتے ہیں ۔ اور معمولی لکڑی سے [illegible] گاڑی وغیرہ وغیرہ ۔ بیر [illegible] داری [illegible] جس میں [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] وغیرہ [illegible] سرگرمی سے کام کر رہے ہیں ۔ [illegible] اٹھاتے ہیں ۔

(۲) اکثر کمپنیوں کی شہرت [illegible] میں صاحبان [illegible] [illegible] ہیں ۔ [illegible] تو بالکل ہی [illegible] روپیہ [illegible] ہے ۔

(۳) مفصل ایڈریس یہ کارخانہ [illegible] اور کام بھی کرتا ہے [illegible] ترقی کا [illegible] کے کمپنی [illegible] اپنا سرمایہ [illegible] سابق سرمایہ ایک لاکھ روپیہ سے ڈھائی لاکھ روپیہ کا کیا ۔ [illegible] ڈیڑھ لاکھ [illegible] [illegible] ایک لاکھ روپے کے حصص [illegible] اطمینان [illegible] [illegible]

اول [illegible] روپیہ کا فی صدی سالانہ [illegible] ادائیگی [illegible] مستحق ہونگے

دوم [illegible] کا حق [illegible] اطمینان [illegible] [illegible] کسی کارخانہ لمیٹڈ نے ایسا اطمینان پیش کیا ہو ۔

صاحبان اس دولت و ثروت حوام سے التماس ہے کہ اس اشتہار پر غور کر کے آپ حصص خریدیں اور اپنے متعلقین و رشتہ داروں کو ترغیب لائیں ۔ کیونکہ مفاد یقینی ہیں اور پھر بھی شراکت کے مفاد میں حصہ اور امداد وطن ۔

واسطے فراہمی حصص مستند ایجنٹوں کی ضرورت ہے ۔ شرح کمیشن و دیگر امورات کے جو تجاویز طلب ہوں مشتہر سے خط و کتابت کیجئے کارخانہ سے کتابچہ جس میں نقشہ جات [illegible] فہرست حصہ داران [illegible] نمونہ [illegible] اور نقل [illegible] جنرل [illegible] وغیرہ درج ہیں درخواست پر مل سکتی ہے

واسطے آسائش خریداران حصص کے کمپنی نے یہ تفصیل [illegible] ہمراہ درخواست مبلغ [illegible] فی حصہ ۔ بوقت [illegible] مبلغ [illegible] فی حصہ ۔ بقایا [illegible] فی حصہ [illegible]

المشتہر کشن چند منیجنگ ایجنٹ

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

ہماری ادویات کے زود اثر و مجرب ہونے کا ثبوت

بعض شائقین مطلع ہوں کہ ہمارے اول ادویات کے مؤثر ہونے پر ... ہم آپ کو ... کے واسطے ... بشرط آزمودہ کرکے ... ادویات کے ... واپس منگوالیں

مضمون حلفی تحریر کہ میں اپنے ایمان سے اشتہاروں کے ... کی ادویہ کو ... مطابق آپ کی ہدایت و پرہیز کے استعمال کیا ... میں مجبور ہو ... (دستخط)

اکسیر اعظم نامردی یعنی
ہمارا نرواین ٹانک مکسچر و طلا

نرواین ٹانک مکسچر و طلا ان ادویات سے مرکب کرکے تیار کیا جاتا ہے جنکو اطلاع ... ڈاکٹران یورپ نے ہزارہا کیا بلکہ لاکھوں ناطاقت مریضوں پر تجربہ کرکے تیر بہدف لاثانی و مشکور قرار دیا۔ عجیب الخواص نرواین ٹانک مکسچر نامردی۔ جریان۔ نسیان۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر۔ رقت منی۔ رعشہ۔ ضعف دماغ۔ درد کمر اور دیگر امراض مزمنہ کے لئے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے۔ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ یہ نرواین ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی غلط کاریوں۔ عالم شباب کی بے احتیاطیوں کے نقائص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں بالخصوص ان مایوس العلاج مریضوں کے واسطے ایک سحر کا نسخہ ہے جو اپنی غلط کاریوں کے سبب بالکل ناامید ہو بیٹھے ہوں۔ یہ ہی ایک مکسچر و طلا ہے جو بوڑھوں کو جوان نامردوں کو بامراد اور بے اولادوں کو صاحب اولاد کرنے میں حوصلہ رکھتے ہیں۔ گمشدہ طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے۔ معمولی کمزوری ہفتہ بھر کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے لیکن ابدی نامرادی ایسی ... کے واسطے کم از کم ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلا کا استعمال ضروری ہے اور لطف یہ کہ استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں۔ جب چاہیں استعمال کریں۔ کوئی ... فاسفورس ... یا کوئی طلا نہیں جو اس مکسچر اور طلا کی تاثیر اور فوائد کا مقابلہ کر سکیں۔

قیمت ایک شیشی نرواین مکسچر تین روپے (۳)
" " طلا دو روپے (۲)

عرق دافع سوزاک و قرحہ

بے نظیر عرق سوزاک ... ازالہ کو ... پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ ... قیمت فی شیشی ...

لاثانی خضاب

در فیض اینست شمیں از گشایش نا امید اینجا
برنگ دانہ ہر قفل مے رو بکلید اینجا

مصنعت مزاج ... کے سامنے ہم ایسا تحفہ پیش کئے دیتے ہیں کہ جسکی ... کوئی مثال ... نہیں ... ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے آثار پیری نمایاں ہوں ... ہزاروں وقتیں ایک عالم شباب کے ... یا دی کاروبار سے گھنٹوں بیکار ہو کر ... ایسی مہندی اور وسمہ سے رنگ جمانے کو سو مو ... نہیں بلکہ جو عوارض اسکے استعمال سے لاحق ہوتے ہیں ... دانتوں ... بصارت کا کم ... مہندی وسمہ ... کا ادنےٰ کرشمہ ہے ان تمام کھکھوں سے نجات حاصل ... مدت ... اور وسیع تجربہ سے ایک ... اس لاثانی خضاب کا ایک دفعہ استعمال ... چھپے چھپے گرتے ... لاثانی خضاب کی ہی تعریف کافی ہے کہ صرف ... اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں ... سیاہ کریں اور اس پر خوبی یہ کہ آئندہ سیاہ بال ... اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ... آزما دیکھئے۔

... قیمت صرف دو روپے (۲)

ہمارے لاثانی خضاب کی قدردانی

... صاحب ... حیدر آباد دکن ... آپ کا خضاب ... ہم ... اس جگہ سے زیادہ شیشیاں طلب ... بلکہ جو ... کئی شیشی ... خضاب لاثانی اور ... ثابت ہوا ... روپیہ ... شیشیاں ... آپ کی ... لاثانی بالوں کے سیاہ ... حقیقت میں بہت عمدہ اور قابل تعریف ... ہمیشہ ... یاد فرماتے رہا کریں۔

سرمہ رفیق بصارت

یہ اسم باسمی سرمہ جالا ... ضعف بصر ... خارش چشم ... آنکھوں کو ... قیمت فی تولہ دو روپے (۲)

بالوں کو خوشبودار کرنیکا تیل

یہ تیل بالوں کو ... خوشبودار ... شام اور ... بالوں کو ... (۲)

تمام فرمائشیں بنام محمد عبد العزیز سوداگر ... ہال۔ کٹڑہ ... امرتسر

دانتوں کا منجن

... استعمال ... دانت ... گوشت ... درد ... دانت ... ہیں ... قیمت ... (۲)

...

یو نور ... (left column text largely illegible)

خیر الدین

شاہدین

عرق طحال

شربت ... موجود ہیں جو تا حصول صحت بادائے قیمت نقد دیجاتی ہیں جنتری سال نو مفت

شربت مقوی اعصاب

اس شربت کے استعمال سے وہ قوت قوی ہو جاتے ہیں جنکی کمی سے مرد نادم اور پولہو ہوتے سے مرد کہلاتا ہے جب کثرت نو احشات سے ... وجوانی کی ... اور بعض اشتہارات میں ... نے لطف کردیں تو اس مرکب کو ... تجربہ کیجئے

آپ جانتے ہیں کہ ... وافکار مزید ... کی کثرت سے ... ہوں

... مرد کو مرد اور ... بنادیتا ہے اعصاب ... دماغ جگر معدہ کو درست کرتا ہے ضعف ... طاقت ... سے نہ دو ... صاحب ... کی طاقت ... اور اعصابی طاقت ... سے پیدا ہوتی ہیں جو لوگ ... قوت ... ہیں اور ... قاصر ہو ... ہیں وہ ... استعمال سے ... کرسکتے ہیں ... ہیں ... دماغ میں ... الغرض ... اکسیر اعظم کا کام دیتا ہے ... بے شمار ... ہزاروں ... ملاحظہ ہیں - اگر آپ چاہتے ہیں کہ طبیعت ... اور امراض ... رہیں - وہ لوگ جنکو اپنے ... کا تجربہ کریں ... شہادت میں وہ لوگ موجود ہیں جو کامیاب ہوچکے ہیں - اسکے ... استعمال کے بعد ... قرار پاتا ہے - آسائش ... +

قیمت فی بوتل چار روپے (للعہ)

سرمہ میرہ کراماتی

مقوی بصر حافظ بینائی ہے اسکی مداومت سے امراض چشم پیدا نہیں ہوتی - نزول الماء ... جالا ... وغیرہ رک جاتے ہیں - ... نہیں آتا - قیمت ... سلائی ... (عہ) +

حب مقوی اعصاب

طالب علموں کی جان کنول ... کا امتحان - کوئی امتحان پاس کرتا ہے تو اسکو ... استعمال سے دماغ کو طاقت اعصاب ... کو حرکت ... میں ... پیدا ہوتا ہے ... ضعف معدہ اور ... پیدا ہوتی ہے ...

روغن مقوی

... علاج ہے جسکے لگانے سے عضلات مردہ زندہ ہوجاتے ہیں اور ... کامیاب ... کے روک ... دور ہوجاتے ہیں +

قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ)

ہیئر آئیل

... بالوں کو ... بے وقت بڑھاپا آنے سے روکتا ہے - ... اور درد سر ...

روغن اعجاز

کسی قسم کا زخم ہو اسکے لگانے سے جلد بھر جاتا ہے - ...

نور علی نور

...

جنتری سنہ ...

...

پالڈ امن

...

زود کن

...

عمل مقاصد

...

حب ...

...

اعصاب ...

...

... کی حیات ...

...

... ماشیا بیب ...

...

... زنجیر ... کے ... ہونے ...

الشتہر زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور موچی دروازہ لاہور [illegible]

مفت راحت کمفت!

رسالہ گنجینہ حکمت جس میں ہر ایک بیماری کی تشخیص
معلومات جوانی کی غلط کاریوں سے جو سائنٹی
صحت پر اس کا اثر قانون صحت اور عمل
فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور بہ معہ
سرٹیفکیٹ درج ہیں اور جنتری ۱۹ء جو
کار آمد معلومات کا ذخیرہ ہے طلب کرنے
اور آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت ندر

مردمی کا آب

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خراب عادتوں ... ہو کر جو
لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا ... استعمال ...
میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج ... مجربات ...
(۲) روغن دافع ... ایک شیشی ... خواہ کسی قسم کی
پٹھوں کی کمزوری ... کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات ... دور ہو
کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے ... مفارقت میں
بٹھا دیتا ہے یہ ... صفت ادویات اپنی طلسم اثر ... طاقتوں کو واپس
لاتی ہیں رگوں پٹھوں ...

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں ... اعصاب پیدا ہو کر
جو لوگ حظ زندگی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں اگر چاہتے ہیں کہ اس ... کا استعمال کریں ...
قوت ... کو بڑھانا ... دیگر امراض ... طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق
ہو گئی ہوں ... ضعف باہ ... جریان ضعف ...
... ضعف ... سارے جسم کی کمزوری ...
... اول ... اعصاب
... مقوی ہونے کے قابل اور خوبی کے ...
... انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق
... سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں

قیمت فی شیشی ... روپے آٹھ آنہ (عہ/)

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ

ہیپوفاسفیٹ آف لائم

یعنی

گریمالٹ صاحب کا

بنایا ہوا

لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس جستجو میں تھے کہ سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور اس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے۔ ہزاروں نسخے ایجاد کئے گئے مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا کیونکہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آجاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی (جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے۔ اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو ہمیشہ کھانسی۔ زکام۔ نزلہ و تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گزشتہ تیس برس سے بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور دات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح لگتی ہے اور بیمار کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے۔ ان کا مفید ہونا سوڈے کے ست نکالنے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خواص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کریں۔

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور پندرہ روز کے بعد بڑے چمچے صبح اور شام بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہیے۔

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپو صاحب کا بنایا ہوا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے۔ تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور طاقت حاصل ہوگی ماریول کی ایک شیشی کی قیمت ہے علاوہ محصول ڈاک۔

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے مل سکتا ہے اگر وقت ہو تو اے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو۔ یا ایم۔ بشیر احمد۔ وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

ممیری کا سُرمہ

مُصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

مُعزز انگریزین میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں والیان ریاست ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سُرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سُرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پھولا غبار پڑبال سُرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سُرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سُرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام وخاص اس سُرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سُرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپئے (سے) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپے (عنہ) مصری سُرمہ فی تولہ ۸ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی وجعلی ممیرے کے سُرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے	تازہ سندات

(۱) یہ ممیری کا سُرمہ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کرکے دیکھا مفید پایا۔ میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سُرمہ نہایت ہی مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر برج لعل گھوس ایل ایم ایس - ایم - اسسٹنٹ سرجن ڈیمانسٹریٹر میڈیکل کالج لاہور - حال آنریری سرجن گورنر جنرل کشور ہند۔

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب ادنوار سلمہ - تسلیم شریف - آپ یہاں سے جو بذریعہ ویلیو پے ایبل سُرمہ منگا کر استعمال کیا بعد کا مفید ہوا۔ ملک صحت کلی ہوگئی۔ ۔۔۔ پانی سرخی چشم دھند جالا تم ۔۔۔ تحکیم ۔۔۔ ابتدائی موتیا ۔۔۔ بصارت کو ترقی دیتا ہے۔

مریضوں پر استعمال کیا تین دن وابہ معلوم ہوا واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے - ایک تولہ سُرمہ سفید اور بھیجدیجئے۔ راقم ڈاکٹر ریاض الدین مقام عراقہ ضلع بجنیا ۔۔۔

(۳) جناب ۔۔۔ صاحب تسلیم آپ کا سُرمہ ۔۔۔ استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند ہا خرید کر بھیجا تھا۔ ۔۔۔ بامسک لوشن - بورسیک لوشن وغیرہ عرصہ سے اس کو فائدہ ہوا۔ آپ کے سُرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ راقم ڈاکٹر نوازش علی ۔۔۔ مقام دیوبند ضلع سہارنپور

(۴) جناب من - میری آنکھیں ایک مرض ہے جس کا علاج حکما اور ڈاکٹران لاہور مثل ڈاکٹر پیری صاحب بہادر اور کیلیب صاحب بہادر نے کیا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا - آپ کے سُرمے سے خفیف ہوئی اس سے دھند اور کم طاقتی ہماری چشم میں ہے - اور ایک تولہ سفید سُرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیجدیں۔ دستخط سردار صاحب محمد خان ۔۔۔

شہزادہ کابل خلف ارشید جناب امیر فیض محمد خان صاحب مرحوم - والئی ملک ترکستان۔

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سُرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں - ایک کو بھی فرضی ثابت کردے تو اُس کو مبلغ پانچ ہزار روپئے انعام دیا جائیگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ سنہ ۱۸۹۹ء میں جمع کیا گیا ہے۔

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں منشی محمد عبدالعزیز مینیجر کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوا

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کرے گی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہئیے

پہلے پیشتر اسکے کہ ڈاک روانہ ہو جاوے لیٹر بکس پر چٹھی لے جاؤ لیکن یہ کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اس صورت میں نہیں رہ سکتا نورانی سرمہ کے لیے چلی لکھنی پڑیگی۔ اور نورانی سرمہ ایسا ہے کہ تمہارے پاس ہر وقت تیار رہے جیسی اسکی ضرورت ہو۔

اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے ہزاروں آدمیوں نے ہر قسم کے امراض چشم کیلئے آجتک استعمال کر چکے ہیں وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ آنکھوں کیلئے اکسیر ہے

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں صرف اس لئے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی عام طور پر تصدیق اور تائید ہو جاوے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ میڈیکل لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۹ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم برابر باقی نصف لاکھ نمونے تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم نہو جائیں۔ مگر اس وقت تک کہ ہزارہا نمونے استعمال کرنے والے لوگ اس امر کی تصدیق کر چکے ہیں کہ نورانی سرمہ سے انہیں بہت فائدہ ہوا [illegible]

اصل دوائی کا پتہ ... روح جیون بوٹی کی معہ دیگر ادویات شفاخانہ ... قیمت ...

روح جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی ہی سے

استعمال سے صرف ایک

... جوان ...

بدن انسان میں پیدا ہوتا ہے

بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی

... پاسٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی ...

PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

پیسہ اخبار ہو کے ہمراہ ہر ہفتہ [illegible] کسی مشہور شخص کی خوبصورت تصویر کی نقلیں چھپکر شائع ہوتی ہے چنانچہ [illegible] تصاویر [illegible] شائع ہو چکی ہیں [illegible] خان [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] شہنشاہ جرمنی [illegible] خان [illegible] (۹) لارڈ [illegible] خدیو عباس حلمی پاشا [illegible] ظہیر الدین بابر [illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

[illegible] ہر ایک تصویر [illegible] کی [illegible]

اور ہر ایک تصویر کیلئے [illegible]

جو لوگ [illegible] بیہودہ تصاویر [illegible] کیلئے [illegible] ان [illegible] قیمت [illegible]

[illegible]	[illegible]	نام تصویر	نمبر شمار	قیمت [illegible]	قیمت [illegible]	نام تصویر	نمبر شمار
						تیار	
[illegible]	[illegible]	[illegible] ثانی [illegible]	۹	دس آنہ	چار آنہ	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	۱
[illegible]	[illegible]	جنرل [illegible]	۱۰	دس آنہ	چار آنہ	حضور [illegible] انگلستان	۲
[illegible]	[illegible]	جنرل غلام [illegible] خان [illegible] افغانستان	۱۱	دس آنہ	چار آنہ	سلطان [illegible] شہنشاہ ٹرکی	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲	دس آنہ	چار آنہ	امیر [illegible] خان والی افغانستان	۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳	دس آنہ	چار آنہ	شاہ [illegible] مظفر الدین شہنشاہ ایران	۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴	[illegible]	چار آنہ	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵	[illegible]	چار آنہ	[illegible]	۷
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶	[illegible]	چار آنہ	[illegible]	۸

[illegible]

جوہر خیری

جوہر خیری یا فیروز نروائن ٹانک یعنی انسان کی صحت کی محافظ اور مقوی دوائی ہے جسکو قریبا تمام ممالک کے مفید دوائی ہونے کا ہندوستان کے اعلے اعلے ڈاکٹران و حکیمان سرکار انگلشیہ و مشیران ریاست کیا زبان و عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لئے بھی ایک بے نظیر دوائی ہے۔

نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف بصر وغیرہ کے لئے بیشک بے عیب دوا ہے۔ جوہر خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا . . .) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ جوہر خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۸ گولی عہ

جناب ڈاکٹر . . . [illegible]

جناب ڈاکٹر سید محمد شاہ . . . [illegible]

جناب منشی . . . [illegible]

جناب بابو . . . [illegible]

عرق . . . [illegible]

جوہر فروزی . . . [illegible]

جناب . . . [illegible]

جناب پنڈت . . . [illegible]

فروزی مرہم . . . [illegible]

صحت . . . [illegible]

فروزی . . . [illegible]

فیروزی . . . [illegible]

حب . . . [illegible]

منور الدین سوداگر و دیانند آنریری بھٹہ [صاحب جوہر خیری وغیرہ] ہال بازار امرتسر

پیسہ اخبار

نمبر ۱ | یوم شنبہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۱۰ء مطابق ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۲۷ ہجری موافق ۲ اچیت سمت ۱۹۵۶ بکرمی | جلد ۲۱

وقعت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

نتیجہ امتحانات الہ آباد یونیورسٹی حسب ذیل ہے۔

ایم۔ اے	۱	۳	ل سنٹش	۹	۶
بی۔ اے	۲۶	۱۳۱	۱ انٹرمیڈیٹ	۵۴۰	۱۶۲
مڈل انگریزی	۳	۴	۱۰۶۶		

ایم۔ اے میں کیننگ کالج لکھنؤ کا طالب علم اول آیا ہے۔ اور میور کالج کے طالب علم کیمسٹری سائنس۔ ریاضی اور آگرہ کالج کے طالب علم فلسفی میں۔ ایم۔ اے کیننگ کالج سے ۲ میں، میور کالج سے ۳ اسٹنٹ کالج سے ۲ ایم۔ اے ۲ پاس کیا ہے۔ ۲ کیمسٹری میں ایک سائنس میں۔ ایک فلسفہ۔ ۲ ریاضیات میں، فارسی میں ۲ بی۔ ایس۔ سی میور کالج سے ہیں۔ ایک آگرہ سے ۲ فارس سے اور ایک جبل پور سے۔

ذیل کی فہرست سے بی۔ اے کے امتحان کا نتیجہ ظاہر ہوتا ہے

نام کالج	تعداد طلبا	کامیاب	نام کالج	تعداد طلبا	تعداد کامیاب شدہ
آگرہ	۲۶	۱۰	سینٹ جانس کالج		۶
اجمیر	.	۴	ملسگڑھ		۲۴
محمڈن کالج	۲۹	۱۴	...	۲۴	۱۵
سارس کرسچن کالج	۲۲	۱۲	کائستھ پاٹھشالہ کالج		۶
لشکر	.	۳	جبلپور		۱
جے پور	.	۲	کیننگ کالج	۲۸	۱۴
رڈکالج	.	۱	میرٹھ	۱۳	۵
ہیورس کالج		۴			

بی۔ اے میں آگرہ سے ایک لڑکا ریاضی میں آنرس کے ساتھ پاس ہوا ہے۔ میور کالج سے ایک لڑکا ریاضی اور نیچرل سائنس میں آنرس کے ساتھ پاس ہوا۔ اور ایک ماسٹر کو انگریزی اور فلسفہ دونوں میں آنرس ملے ہیں۔ بی۔ اے میں صرف ۴ اول درجہ میں پاس ہوئے ہیں سارے ان میں ایک لڑکی ہے اور ایک ماسٹر۔

ایف۔ اے میں صرف ایک شخص اول درجہ میں پاس ہوا ہے اور کیننگ کالج کا طالب علم ہے۔ ایف۔ اے میں کامیاب طلبہ کا اوسط ۲۲ فی صدی ہے۔ بڑے کالجوں کے نتیجے زیادہ خراب ہیں علیگڑھ محمڈن کالج اس سال ایف۔ اے اور بی۔ اے کے نتیجہ میں دیگر کالجوں سے اول رہا۔ بی۔ اے میں کامیاب طلبہ کی مکمل تعداد میں سے ۱۳ مسلمان ہیں۔ اور ایف۔ اے میں تو سب مسلمان ہیں۔ جن کی تعداد ۲ ہے۔

لیڈی ہارڈنگ فنڈ۔ ... [illegible]

مذاق

استاد ۔ "محمود ان سوالات کے حل کرنے میں تمہاری کس نے مدد کی ہے؟"

محمود ۔ "جناب کسی نے نہیں"۔

استاد ۔ "سچ بتاؤ۔ کیا رشید نے مدد نہیں دی؟"

محمود ۔ "جناب انہوں نے مدد نہیں دی۔ بلکہ سب خود ہی حل کر دئے تھے"۔ (عیسیٰ منظور الٰہی۔ سنگسر)

ایک دن ایک مسخرا ایک بزاز کی دوکان پر جا ڈٹا۔ اور ساگ طلب کیا۔

بزاز کا نوکر ۔ "جناب ہم سبزی نہیں بیچتے۔ آپ کسی کنجڑے کے ہاں جائیے۔ یہ بزاز کی دوکان ہے"۔

مسخرا (ہنس کر) ۔ "خواہ کسی قسم کا موسمی ہو یا پالک"

نوکر ۔ "مگر صاحب یہ کنجڑے کی دوکان نہیں ہے"۔

مسخرا ۔ "کچھ مضائقہ نہیں۔ میں نے گوشت میں ڈالنا ہے"۔

نوکر (غضب زدہ ہو کر چلا کر) ۔ "ہم سبزی نہیں بیچا کرتے"۔

مسخرا ۔ "جو پاس ہو وہ ہی خوب مضبوط باندھ دیجئے تاکہ گر نہ پڑے"۔

نوکر (پہلے سے بھی زور سے چلا کر) ۔ "جناب کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہمارے پاس سبزی وبزی نہیں"۔

مسخرا ۔ "بہت بہتر میں جب تک انتظار کر سکتا ہوں مگر جلدی کیجئے"۔

نوکر نے جھنجھلا کر اپنے آقا کو پکارا اور کہا۔ کہ "یہ گاہک پاگل معلوم ہوتا ہے"۔

آقا ۔ "جناب آپ کو کیا چاہئے؟"

مسخرا ۔ "جناب مجھے ایک تھان ململ انٹاری کا درکار ہے"

آقا نوکر کو جھڑک کر اور مسخرے کو تسلیم کر کے "بہت بہتر لیجئے دیکھئے"۔ بیچارہ ملازم بہت ہی شرمندہ ہوا۔ (د۔ر)

حامد ۔ "عابد کیا تم نے سنا ہے کہ مسٹر زبیدہ کا عشرت منزل مکان مسمار ہو گیا ہے"۔

عابد ۔ "مجھے تو یہی ہی امید تھی کیونکہ مسٹر زبیدہ نے اس مکان پر قرضہ کا بہت بھاری بوجھ ڈال رکھا تھا"۔ (شدہ)

سوداگر نے سائس سے پوچھا "تم اپنی پہلی نوکری سے کیوں موقوف کئے گئے تھے"۔ جواب "مجھے محض چال چلن کی بنا پر موقوف کیا گیا تھا"۔ "کیا یہ موقوفی کی عجیب وجہ نہیں ہے"۔ "ابھی ابھی وہ بستہ ... تھے ... کی حقیقت ہوئی تھی"۔

عجیب عجیب باتیں

توپوں کے گولوں کے چھٹنے کی آواز ۔ مسٹر ماہنسن ... بیان ہے کہ جب کرنل کی انسٹانیشنٹ سیلنس میں ملاکا کی تراییک گولے کے چھٹنے سے جس میں ۲۰ ٹن کے برابر کلوریٹ آف پوٹاس تھا۔ اور یہ ۸۰ میل کے فاصلہ پر آواز سنائی دی۔ جیسے کہ فاصلہ چند دور کی چھوٹی پہاڑیوں سے گرا ہوا اور کھڑکیاں سب ٹوٹ گئیں۔ اور ایک میل تک اندر تک ایسی کھڑکی نہ رہی جو اس صدمہ سے ٹوٹ نہ گئی ہو۔ جنگ کوریا میں بارود کے کئی پیپوں کو دفعتاً آگ دی گئی تھی جس کا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ پہاڑیوں کی کھائیاں کئی میلوں تک صاف اڑ گئیں۔ یہ یاد رکھیں ۳۰ ٹن ڈائنامیٹ اڑایا گیا تھا جس کی آواز ۸۳ میل تک سنائی دی۔ جہاں کہیں ۲۰ ٹن ڈائنامیٹ کو آگ دی گئی اور وہ شور یا سیل ۳۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس کا صدمہ محسوس ہوا تھا۔ ... ۵ مارچ سنہ ۱۹۰۹ء کو ... بارود کو آگ دی گئی تھی۔ ... آواز ... اور ... سنائی دی جو شہر کہ علی الترتیب ۸۴ اور ... میل کے فاصلہ پر واقع ہیں۔ ... اندر اندر جس قدر علاقہ تھا وہ صاف اڑ گیا۔ مکان تباہ ہو گئے ... لیکن یہ تمام تجربات ... کے وقت کئے گئے تھے۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ اگر ان کا تجربہ ... تو ان کی آواز ... میل تک پہنچ جاتی۔ ... کے لئے ... صرف ۲ یا ۳ ٹن اور ڈائنامیٹ کی ضرورت ہوتی۔

انفلوئنزا کا دخت اور موسمی بیماری ۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ انفلوئنزا کا دخت موسمی بیماریوں کے ... اور ... کے اضلاع میں موسمی بخار ... لوگ ... تھے۔ ان اضلاع میں جب انفلوئنزا ہو گیا تو ... موسمی بخار بہت کم ہو گیا۔ ... موسمی بخار ... ہوئے تو بخار کے نتائج بالکل معمولی تھے اور شاذ و نادر ... واقع ہوتی تھیں۔ ... موسمی ... انفلوئنزا ... بندوبست کیا جائے گا ... کی امید ہے۔ ... ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ انفلوئنزا ... موسمی بخار ... اضافہ ہو جاتا ہے ... [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۲۹ - [illegible] کوعرصہ دس سال سے ایک قسم کا [illegible] کے ساتھ آتا ہے لیکن کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی اکثر معدہ خالی ہونے پر بس ہے حتیٰ کہ بھی ہوتی ہو گرم غذا بالکل خلاف طبیعت ہے۔ سرد چیزوں کے استعمال سے آرام رہتا ہے۔ بعض طبیب تلاتے ہیں کہ فصد کرکے خون نکالتا ہے اور بعض لوگ حقنے لگانے کو کہتے ہیں۔ درد سر کی بھی شکایت رہتی ہے (۲۱۲۹ از ڈھلیاں ۳۱)۔

۳۱ - پڑبال - آنکھوں کی پلکوں کے اندر بال پیدا ہوجاتے ہیں۔ جو چند روز کے بعد کاٹے جاتے ہیں بڑی تکلیف ہوتی ہے (چودھری لال بانو ٹہ ساہن)۔

علاج

۲۲ - مقرمن دست (بجواب استفسار ۱۹) - استعمال ادویہ غل سے انشاء اللہ کلی صحت ہوجاویگی - عمل ذیل بڑے حاذق حکیم یونانی ذی تجربہ کا فرمودہ ہے - اور میرا خود آزمودہ ہے - فلی الصبح ایک عدد اوجھری بکری کی جو عمدہ ہو خوب صاف کرکے مع مصالحہ و دیگر حسب خوراک تیار کرکے دیا مقام ان تک پکتی رہے کہ خوب گل جاوے - دن رندہ بارہ مصالحہ پہلے ہی سے سال کرکے اور شہد ڈال دیں پہلے آبال لیں - اور بعدہٗ بھی کند گستر کرکے علیحدہ دیگ اس نوبت شام مریض بر خوراک کو ایک برتن میں ڈال رکھا رہے اور صبح کی خوراک کے لیے رات بھر اوجھری پکتی رہے - وہ ہر روز اسی طرح ہر سہ خوراک ڈال رکھا دے - یہ عمل ایک ہفتہ و سات روز تک مطلق - پرہیز کھٹائی - مٹھائی - شان گندم - دودھ وغیرہ سے پرہیز کریں (مدد بی بخش ٹھیکیدار ریہ ۱۹۶۱۲)۔

ایضاً - دوسم اس مرض کے بہتر تجربہ میں آچکے ہیں اور بفضل بہت فائدہ دیا ہے - ستہا شیر ۳ ماشہ گل ارمنی ۳ ماشہ کھر یا مٹی ۳ ماشہ - ہر سہ ادویہ کو نہایت باریک پیس کر ادویہ انار کے چھلکے کو پکا کر اس کا عرق نکالیں - پہلے سفوف مذکور ستہ میں کھیں - ازاں بعد یہ عرق پلائیں (سید ابو الحسن ۱۹۱۰)۔

دیگر - گل چنبیلی - انار - پوست درخت ببول ۳ ماشہ - پوست درخت گوندی - پوست انار - شہد - [illegible] - ان سب دواؤں کا بطریق معمولی عرق کھینچیں - اور ہر روز صبح ۲ تولہ نوش کریں انشاء اللہ شفا ہوگی (ر ر ر)۔

ایضاً - ایک بیہ پکا ہوا کو بھاڑ میں بھون لیں اور اس کا [illegible] الائچی [illegible] میں حل کرکے چھان لیں اور [illegible] انگوٹ [illegible] آرام ملا کر خوراک کریں اور دن میں ۲ مرتبہ صبح شام اور سوتے وقت استعمال کریں [illegible] (رحمت [illegible] لال کا [illegible])۔

[illegible] ۳ ماشہ [illegible] ۳ ماشہ [illegible] کے اس میں [illegible] [illegible] (صنیع [illegible])۔

گمنام و نشان عزیز

۱۶ - میرا ایک عزیز نام اصلی محمد اسمٰعیل خاں - سہارسی الاصل - ملقب بہ شفائی - قوم پٹھان یوسف زئی - سلسلہ دری حکیم ٹونک سے ملتا ہے - پیشہ پڑھنے اور مطاب و دوخت - رنگ گندم گوں - پیشانی کشادہ - گردن - ڈاڑھی لب گول چہرہ نشان وسل بالائے راں - عمر پچیس سال - لباس سر کی ٹوپی - شیروانی - پتلون نما پاجامہ - بوٹ دیسی - ایک سال میں محمد [illegible] میں ملیں گی - بہت سی کتابیں قیمتیاں خط وغیرہ کی مکان سے لے کر عید الفطر سے پچیس روز خفا ہوکر چلے گئے ہیں کوئی صاحب براہ مہربانی پتہ لگادیں - (حرمدار ۱۹۶۳۵)۔

عام

سوال

۴۳ - عقیق یمنی - کوئی صاحب اطلاع دیں کہ نگینہ عقیق یمنی کہاں سے اور کس قیمت پر دستیاب ہوسکیگا؟ عقیق یمنی اور عربی میں متبادل مساخت کیا ہے؟ وہ کون سی [illegible] طبی صحت کس درجہ کی ہے جس میں عقیق یمنی کی نصیب [illegible] (حکیم محمد بادشاہ [illegible] - ممالک متوسط)۔

۴۴ - آلات زراعت ایجاد کردہ اہل امریکہ کی فہرست ملنے کا پتہ - مسٹر بوڈر ایند سنز فلاڈلفیا - امریکہ کسی صاحب نے مسئلہ نمبر ۲۶ - اپریل ۱۸۹۹ء میں تحریر فرمایا تھا - مگر یہ مدرکو حصول مقصد کے ہو کافی نہیں ہے - لہذا کوئی صاحب مہربانی و آلات آلات زراعت [illegible] کا پتہ بقید مقام و نام کسی کارخانہ سرحت کے [illegible] اور نیز اس سے ملتی کسی کمپنی کا پتہ ملا جن کے ایجنٹ ہندوستان میں مقرر ہیں یا نہیں - اگر ہیں تو کس مقام پر اور کہاں؟ ان کے پتہ سے بھی مطلع فرمائیں (سائل خریدار پیسہ اخبار ۱۹۹۶۰)۔

جواب

۱۸ - کھٹملوں کا دفعیہ (بجواب سوال ۲۲) - [illegible] کی بار بھیلی - یا خشک ہو لو جلی بر کرکے چارپائی کے پانی میں یا بوارکے پلنگ کی نواڑمیں جہاں جہاں ہو چسپاں کر رکھدیں سے کھٹمل دفع ہوجاینگے - (ظفر جہاں برادر)۔

۱۹ - آسٹریلیا کا جانا (بجواب سوال ۲۳) - اگر گورنمنٹ سے اب کچھ ممانعت جانے کی نہیں ہے - ملتی لوگ برابر اوجھلے کر جاتے ہیں - راستہ کھلا ہوا ہے - بلی انڈیا و کمپنی کا ایک سٹیمر بمبئی سے - ایک کلکتہ سے ہر پندرہ روز روانہ ہوکر کلمبو جاتے ہیں - وہاں ایک سٹیمر اسی کمپنی کا لنڈن سے آتا ہے - یہ تینوں سٹیمر تھوڑی دیر کے آگے پیچھے کلمبو میں ایک ہی دن پہنچ جاتے ہیں - بمبئی اور کلکتہ کے دونوں سٹیمروں کی آسٹریلیا کی سواریاں اتار کر لنڈن کے سٹیمر پر سوار کرادیجاتی ہیں - کلکتہ کا سٹیمر [illegible] کو بمبئی کلمبو کو چلے جاتے ہیں اور لنڈن والا سٹیمر آسٹریلیا کو روانہ ہوجاتا ہے - دو سو روپیہ کے قریب میں سیکنڈ کلاس میں مع خوراک پہنچنا ہوتا ہے - (فرح)۔

شعر و سخن

نالۂ یتیم

(بقیہ اشاعت گزشتہ)

تلوار تھا جو ہر اک [illegible] ارمان سے — [illegible] تیری [illegible] بھاگتے

[illegible] مسرور [illegible] افلاک — کیا کیا [illegible] تیری [illegible] کی خاک سے

[illegible] کا موسیٰ میں [illegible]

[illegible] گرستہ [illegible]

[illegible] — [illegible] مہرباں کا نام

[illegible] — [illegible] محبت کا تم

[illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible] سیلاب

[illegible] — [illegible] دل کی صد

[illegible] آسماں سا ہوگئی

[illegible] معلا ہوگئی

[illegible] پیدا نہیں [illegible] — شکوہ کرنا کام ہوتا ہے دل ناشاد کا

اگر ہوں [illegible] ہو امداد کا — سرفرازی چاہئے [illegible] افتاد کا

[illegible] تک کسی کا ماجرا

حوصلہ لیکن مجھ کو تیری یتیمی نے دیا

[illegible] کیا صدا آتی ہے — [illegible] کو ترلی ہے

دل کو سوز محبت کی آتش سرگرانی ہے — [illegible] کی طرح چھائی ہے

[illegible] دل [illegible] خاک کا

میں طالب ہوں جواب سند لولاک کا

[illegible] — [illegible] الامم

[illegible] — [illegible]

[illegible] کیوں [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] آسماں [illegible]

[illegible] تیری [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ کو معلوم ہو کہ انتخاب لاجواب کے خریدار کو یہ حاصل ہے کہ وہ اس کی [illegible] سالانہ قیمت [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۰۰ء

وسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں [illegible]ہندوستان کے اخباروں میں اس کی نظیر نہیں ہوگی جیسا [illegible]ت خلوص و محبت سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت [illegible] فکر میں رہتے ہیں اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں [illegible]کچھ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے [illegible] جناب منشی محمد [illegible] صاحب از میانمر (خریدار نمبر ۲۲۱۹) [illegible] ہیں کہ پیسہ اخبار بنام [illegible] منشی امین الدین صاحب مسری [illegible] کلب لاہور جاری [illegible] کتاب وی۔پی بھیجکر قیمت [illegible] وصول کر لیں۔ جناب [illegible] محمد حشمت علی صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] کا معمولی خریدار نہیں [illegible] بلکہ سچا عاشق ہوں۔ [illegible] ایک سال [illegible] ارزاں دیتا ہوں۔ بنام [illegible] منشی رام [illegible] صاحب [illegible] ڈاکخانہ [illegible] ضلع [illegible] جاری [illegible] حسب [illegible] قیمت پیشگی وصول کر لیں۔ جناب [illegible] (خریدار نمبر ۳۶۹) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام [illegible] لال صاحب سہارنپور جاری کرکے انعامی کتاب [illegible] بھیجکر پیشگی قیمت وصول فرمالیں۔ جناب احمد علی [illegible] نقشہ نویس [illegible] (خریدار پیسہ اخبار) جو اس سے پیشتر ایک خریدار پیدا کر چکے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ گلستان [illegible] کے نام انعامی کتاب وی۔پی بھیجکر پیشگی قیمت [illegible] پیسہ اخبار جاری کر دیں۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] (خریدار نمبر ۲۱۰۵) [illegible] سے لکھتے ہیں کہ [illegible] قیمت [illegible] انعامی کتاب پیسہ اخبار بنام (۵۶۹) [illegible] صاحب کو [illegible] جمشٹ [illegible] کلکتہ جاری [illegible] جناب بابو [illegible] بہاری لال صاحب [illegible] (خریدار نمبر ۱۴۲۷) لکھتے ہیں کہ اخبار [illegible] منشی محمود حسن صاحب [illegible] سنگھ [illegible] جاری کرکے [illegible] قیمت پیشگی [illegible] انعامی کتاب وی۔پی بھیجدیں۔ جناب [illegible] ولی خاں صاحب (خریدار نمبر ۱۹۹۰) [illegible] فرماتے ہیں [illegible] سید [illegible] صاحب [illegible] عبد اللطیف شاہ صاحب [illegible] تحصیل [illegible] کے نام جاری کرکے انعامی کتاب [illegible] پیشگی قیمت وصول کر لیں۔ جناب سید جمال [illegible] صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۸۲) [illegible] زمیندار موضع [illegible] جاری کرکے انعامی کتاب وی۔پی کے ذریعہ پیشگی قیمت حسب معمول وصول کر لیں۔ جناب سید احمد حسین صاحب سب انسپکٹر [illegible] (خریدار نمبر ۲۱۶۹) لکھتے ہیں کہ [illegible] منشی [illegible] صاحب سب انسپکٹر پولیس [illegible] ضلع [illegible] کے نام [illegible] جاری کرکے انعامی وی۔پی حسب معمول بھیجکر قیمت [illegible] پیشگی وصول فرمالیں۔ جناب سید [illegible] الدین صاحب [illegible] ہیں کہ پیسہ اخبار بنام [illegible] سید سعد الدین صاحب [illegible] جاری کرکے انعامی کتاب وی۔پی [illegible] پیشگی قیمت وصول کر لیں۔

پیسہ اخبار کلب

پیسہ اخبار کو کیونکر بہتر کرنا چاہئے۔ اس سوال کے متعلق [illegible] صاحبان حسب ذیل صلاح دیتے ہیں۔ "میں اس سے قبل بھی عرض کر چکا ہوں اور اب بھی بصد نیاز عرض ہے کہ پیسہ اخبار کو دوسرے [illegible] تصویر ملفوفہ میں بھیجی جاتی ہیں۔ جو کسی طرح رفع نہیں ہوتیں۔ اور بعض اوقات تصاویر اور دوسرے اوراق میں سوراخ پڑ جاتے ہیں۔ علاوہ اگر پیسہ اخبار بھی مثل انتخاب لاجواب کے اکہرا [illegible] کیا جایا کرے [illegible]۔ اور [illegible] کرنے والوں کو محنت بھی کم ہوگی"۔

آجکل جس طرح پیسہ اخبار تہ کیا جاتا ہے وہ بڑے تجربہ کے بعد [illegible] اس کا فیصلہ کیا ہے۔ شاید بہت صاحبوں کو معلوم نہ ہوگا کہ پیسہ اخبار کی قیمت میں اب اتنی گنجائش نہیں کہ اس پر انتخاب کی طرح [illegible] بھی بیٹھا جا سکے۔ تاہم [illegible] سے [illegible] یہ معاملہ کیا جاتا ہے۔

[illegible] - [illegible] صاحب حیدرآباد دکن سے لکھتے ہیں کہ "پیسہ اخبار کی گزشتہ اشاعت میں [illegible] ہیں سو لکھا گیا ہے۔ یہ غلط ہے۔ [illegible] نوشیروان کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ پارسیوں کے اکثر نام اسی طرح بگڑ گئے اس لئے کہ ہندوستان کے پارسی اپنی قدیم زبان سے عموماً نابلد ہیں" آمنا وصدقنا۔

"تاش۔ جہاں تک مجھ کو علم ہے تاش یورپ سے ہی چھپ کر آتے ہیں ان کے متعلق کسی ولایت کے ایجنٹ سے جو ہر بڑے شہر میں موجود ہوتے ہیں خط و کتابت کرنی چاہئے"۔

واقعہ تقتل [illegible] - [illegible] صاحب مفتی [illegible] مراد آباد لکھتے ہیں کہ "ایک ایسی تاریخ آجکل کے حالات کی لکھنا چاہئے جس میں [illegible] ان تمام ہندوستانیوں کا حال لکھیں جو بدقسمتی سے [illegible] یورپین سیاحوں کے ہاتھ سے [illegible] ہیں۔ اور (۲) ایسی چوریاں اور ڈاکے جن میں پولیس کی تحقیقات کا [illegible] نہیں [illegible] ہوئی۔ مرزا صاحب کو معلوم ہو کہ ان دو قسم کے حالات تو وہیں جو سرکاری کاغذات یا اخبارات سے جمع کرنے پڑینگے۔ لیکن شق اول کے تمام مقدمات جو گزشتہ سو سال میں ہوئے ہیں کلکتہ کے ایک بنگالی اخبار نویس نے ایک کتاب کی صورت میں جمع کئے ہیں۔ غالباً یہ صاحب انڈین [illegible] کے ایک نائب ایڈیٹر تھے"۔

"ناظرین پیسہ اخبار اندھے نہیں"۔ ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] سے لکھتے ہیں کہ "معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے اخبار کو اندھے نہیں پڑھتے کیونکہ جو نسخہ [illegible] بند کے علاج کے بارہ میں آپ کے اخبار میں شائع کرایا تھا۔ اس کی بابت بارہ ہزار پیسہ اخبار کے خریداروں میں سے ایک نے بھی نہیں لکھا جو سلطنت [illegible] مریض کا ہو [illegible] دواکے ملنے کا پتہ دریافت کرتا۔ بیشک ڈاکٹر صاحب درست لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار کو اندھے نہیں پڑھتے لیکن [illegible] کے دوست [illegible] ان کے استفسار کا ڈاکٹر صاحب کو منتظر رہنا چاہئے۔

ہلال اور تارہ کے نشان

حاجی محمد اسمٰعیل خاں صاحب نے رسالہ معارف میں "ہلال اور تارہ" کے متعلق ایک مضمون لکھ کر مسلمانان ہندوستان کو نصیحت کی ہے کہ وہ اس علامت کو جو سلطنت عثمانیہ کی علامت ہے کسی زیبائش یا خوبصورتی کے خیال یا کسی اور غرض سے اخباروں کتابوں اور اسلامی انجمنوں کی کارروائیوں پر چھپوایا کریں کیونکہ اس سے اُن کی برٹش گورنمنٹ سے مخالف [illegible] تعلق ثابت ہوتی ہے۔ حاجی صاحب ایسے ایک خیر خواہ قوم اور سمجھدار بزرگ کا ایک ایسی لاطائل۔ بے موقع اور غیر ضروری بحث کا چھیڑنا ایک تعجب خیز امر ہے۔ ہندوستان میں مسلمان جس کثرت سے آج خطوط کتابوں اور اسلامی انجمنوں کی خط و کتابت اور نوٹسوں حتیٰ کہ [illegible] بلند [illegible] تک پر ہلال اور ستارہ کا نشان استعمال کرتے ہیں وہ ہرگز اس بات سے واقف نہیں ہیں کہ یہ سلطنت عثمانیہ کا قومی نشان ہے۔ حاجی صاحب بیشک ترکی زبان سے واقف ہیں۔ اور اس طرح وہ کئی ایسی باتیں [illegible] کے متعلق جانتے ہیں۔ جو اُن کے بات [illegible] اور [illegible] نہیں جان سکتے۔ مسلمان اگر اس علامت کو آجکل بطور

قومی علامت

کے استعمال کرنے لگے ہیں تو اس کی صرف یہ وجہ ہے کہ انگریزی کتابوں کے مطالعہ سے انہیں معلوم ہوا ہے کہ اہل یورپ مسلمانوں کو اہل "کریسنٹ" (ہلال) کہتے ہیں۔ یورپین مصنف عموماً مسلمانوں کو اس نام سے اپنی تصانیف میں مخاطب کرتے ہیں۔ میرے پاس ایک انگریزی زبان کی کتاب ہے جس کا نام "کراس کریسنٹ اینڈ ٹرائیمفنٹ" ہے۔ کراس صلیب کو۔ کریسنٹ ہلال کو اور ٹرائیمفنٹ ترسول کو کہتے ہیں۔ جو ہندو جوگی استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک مذہبی مباحثہ کی کتاب ہے جس میں اسلام۔ عیسویت اور مذہب ہنود کا مقابلہ کیا گیا ہے حالانکہ اس کتاب میں کسی عثمانی سلطنت کا ذکر نہیں اور ہندوؤں سے بالکل مقابلہ نہیں کیا۔ غرض یہ ہے کہ ہلال اور تارہ مسلمانوں کا نشان ہے [illegible] کا [illegible] جس طرح صلیب [illegible] میں [illegible] کراس [illegible] صلیب [illegible] ہے۔ [illegible] کے مقابلہ [illegible] عیسائی سلطنتوں [illegible] گورنمنٹ [illegible] ناحق [illegible] ہے۔ [illegible] کی [illegible] اسی خیال سے مسلمانان ہندوستان بصورت عدم موجودگی کسی دوسرے قومی نشان کے ہلال [illegible]

کیا آپ کو معلوم ہے کہ "انتخاب لاجواب" کے ہر خریدار کو یہ حق حاصل ہے کہ آدھے مول کی [illegible] اور اگر وہ سالانہ قیمت [illegible]

استعمال کرسکتی ہیں۔ جو بمنزلہ سلطنت انگلستان کے یونین جیک قومی علم ہے۔ وہ ضلع متحدہ امریکہ کے سٹار اینڈ سٹرائپ (قومی علم) کے استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ منزلہ تمام دنیا کے عیسائیوں کا نشان صلیب ہے تمام دنیا کے مسلمانوں کا قومی نشان ہلال سمجھا جاتا ہے۔ مصنف مندرجہ بالا انگریز مصنف کی کتاب کے نام سے [illegible] علاوہ اس مخصوص نشان میں کوئی تصویر نہیں ہوتی مثل انگلستان کے سلطان مشرق "شیر" [illegible] ایران کے نشان "شیر و آفتاب" کے [illegible] بعض سلطنتوں کے قومی تصویر دار نشانوں کے ہیں۔

ہندوستان کے مسلمانوں سے

[illegible] احرام کی [illegible] اعلیٰ [illegible] خوبصورت ہیں [illegible] یہی وجہ ہے [illegible] جب یا بھی ہوتی ہیں [illegible] ستارہ [illegible] سکا [illegible] اتو [illegible] قطع نظر [illegible] مسلمانان ہندوستان سے [illegible] ان کو بھی [illegible] سلطنت [illegible] مسلمان [illegible] کہ وہ اسے اپنی مخالفت [illegible] مذہبوں سے [illegible] میدان جنگ میں جان نثار کر دیتے ہیں

تو ایسی مختلف باتوں کا [illegible] کوئی [illegible] نہیں ہو سکتا حاجی صاحب کی یہ دلیل [illegible] بعض نیک خیال لوگوں نے ہندوستانی مسلمانوں میں ترکی ٹوپی کے زیادہ مروج ہو جانے کی وجہ سے یہاں کے مسلمانوں کی نامناسب تقلید ٹھہرایا ہے مگر چونکہ حاجی صاحب خود ترکی ٹوپی پہنتے ہیں۔ اس لئے ان لوگوں کی دلائل سے تو انہیں اتفاق نہیں ہوگا۔ اس میں شک نہیں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت کو سلطان ترکی سے بوجہ ان کے خادم حرمین اور خلیفۃ المسلمین ہونے کے عقیدت بھی حاصل ہے۔ مگر ساتھ ہی وہ اپنا دنیاوی شہنشاہ حضور قیصر ہند شاہ ہندوستان و ملکہ انگلستان کو سمجھتے ہیں۔ اس کی مثال بعینہٖ ان رومن کیتھولک عیسائی انگلستان کی سی ہے جو ہیں تو برطانیہ عظمیٰ کے وفادار رعایا۔ لیکن بلحاظ مذہب پوپ روم کو حضرت مسیح کا خلیفہ سمجھتے ہیں۔ یہ ایک سیدھا سادہ مسئلہ ہے مگر ہمیں تعجب ہے کہ اس کو کیوں پیچیدہ اور ڈراؤنا بنایا جاتا ہے۔

دو اردو اخبارات کے ایڈیٹروں کی بحث

وکیل امرتسر اور کرزن گزٹ دہلی کے ملک کا یہ جھگڑا بھی ابھی چند دن ہوئے کہ ٹرکی اور دیگر بلاد غیر کے معاملات کے علم میں [illegible] ہیں۔ اسی لئے وہ قدرتاً

ایک [illegible] ہیں۔ [illegible] کے ایڈیٹر [illegible]
اللہ خاں [illegible] کرزن گزٹ کے ایڈیٹر میرزا حیرت ہیں۔ [illegible]
صاحب پنجاب کے رہنے والے ہیں [illegible]
ہے جہاں [illegible]
صاحب خاص دہلی کے رہنے والے [illegible]
باہر ہوئے کے [illegible]
کے انگریزی سے اردو میں [illegible]
کی کتابوں کی بقعداد [illegible]
بھی ہیں۔ [illegible] اللہ خاں صاحب [illegible]
ترجمہ [illegible]
[illegible]
سلطان المعظم [illegible]
ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] دہلی [illegible]

خود [illegible] سے [illegible]

[illegible] لیکن [illegible]
[illegible] خوب دست [illegible] اصحاب [illegible] تھوڑی [illegible] [illegible] نیت لئے اور بڑے زور شور سے [illegible] اور یہ ربط ثابت کرنے کی کوشش [illegible] کو ابنا معتمد ٹھہرایا۔ [illegible] خاں [illegible] کرزن گزٹ کے [illegible] [illegible] میں تمام اہل دہلی [illegible] ایک عام الزام قائم کر دینا مناسب نہیں سمجھا۔ لیکن خود میرزا حیرت صاحب ایسے سیج ہوش سے بار [illegible] بڑی غلطی [illegible] کی ہے جس سے ایسی غلطی تسلیم کرنے یا اپنی غلطی کی تائید کے وجوہات پیش کرنے کے عوض

زبان درازی اور چھچھورا پن

سے کام لیا۔ یہ بات ہرگز ان کے پیشہ، درجہ اور عمر کے شایان نہ تھی۔ اور باوجود متعدد مضامین میں کسی کی آڑ دے کر غلط بات کرنے کی کوشش میں لکھنے کے وہ زبان درازی اور یاوہ گوئی میں اپنے آپ کو دہلی کی بھٹیاریوں سے زیادہ لائق ثابت نہیں کرسکے۔ میرے خیال میں انہوں نے اپنے اخبار کے ناظرین سے بھی دیانتداری کا برتاؤ نہیں کیا۔ پہلے تو انہیں غلط واقفیت بہم پہنچائی۔ اور پھر صفائی کے ساتھ اپنی غلطیوں کو تسلیم نہیں کیا۔ شاید کرزن گزٹ کے ناظرین کو یہ بھی معلوم نہیں ہوسکا کہ وکیل نے کرزن گزٹ کو نسی قلطیاں نکالی ہیں۔ اسعد لطیف صاحب کو علاوہ لکھنے کا الزام میرزا حیرت صاحب کی ایجاد نہیں ہے۔ ان سے بہت مدت پہلے اہل دہلی اہل لکھنؤ کو۔ اور اہل لکھنؤ اہل دہلی کو یہی الزام دیتے آئے ہیں۔ [illegible] کا الزام کبھی کبھی دہلی اور اضلاع مغربی و

شمالی [illegible] کے اخبارات پنجاب کے اردو اخبارات کو بھی دیتے رہتے ہیں بلکہ بعض اوقات دہلی کی ٹکسالی زبان کے ٹھیکہ دار [illegible] اردو اخبار [illegible] نسبت [illegible] [illegible] زبان میں [illegible] اسد اللہ خاں صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible] ہی خالی ہوگی۔ یہ واقعات ہیں کرزن گزٹ کی [illegible] سے نہیں [illegible] [illegible] زبان اردو کی [illegible] موافق کچھ معلومات [illegible] اور اس کو اپنے لئے نہایت خوشی [illegible] اور وکیل کے لئے ذلت کا [illegible]

یہ بالکل حقیقت درست نہیں ہے

اگر وہ زبان کہ جس میں پنجاب میں سو پچاس اخبارات اور رسالے۔ اور کئی سو ہی کتابیں ہر سال چھپتی ہیں۔ اردو نہیں ہے۔ تو آخر کوئی زبان تو ہے۔ اسے پنجابی اردو کہئے۔ اور اب دوسرے شہروں میں لکھو۔ سب ہی کو صرف خوبصورت [illegible] اور دلیر نہیں [illegible] میری رائے میں وکیل کو کرزن گزٹ کا جواب الجواب نہیں لکھنا چاہیئے تھا۔ ایسی دو امری غلطی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ تمام دیسی پریس کئی وجوہات سے اصلاح کا سخت محتاج ہے۔ اور تمام دیسی اخبارات کے ایڈیٹروں میں کئی قسم کی کوتاہیاں موجود ہیں لیکن ہم لوگوں کو آپس کی تو تو میں میں سے اپنی کمزوریوں اور نقصوں کو بڑھانا نہیں چاہئے۔ ہم میں سے ایک بھی اس قابل نہیں ہے کہ دوسرے کو نصیحت کرسکے۔ لیکن اگر کوئی ہمعصر دوسرے کی کوئی غلطی سوجھا دے اور خواہ وہ خود بھی کسی دوسری غلطی میں مبتلا ہو۔ مگر جس بھائی کی غلطی روشنی میں لائی گئی ہے اسے سچی بات کو مان لینا چاہیئے۔ [illegible] کہ دونوں ہمعصر مجھے اس صاف بیانی کے لئے معاف فرمائیں گے۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ "انتخاب لاجواب" کے ہر خریدار کو موقع حاصل ہے کہ وہ اُس کی ادا کردہ سالانہ قیمت واپس کما لے

بوئروں کی شرائط صلح اور اُن کا جواب

بوئر پریسیڈنٹوں نے جو اُن کے لئے اپیل لارڈ سالسبری کی خدمت میں بھیجی تھی اُس میں بھی گستاخی کو نہیں چھوڑا۔ علاوہ دونوں جمہوریوں کی آزادی چاہنے کے تمام برٹش کالونسٹوں کے لئے عام معافی طلب کی گئی تھی۔ ورنہ دھمکی دی گئی کہ انہیں اسی خدا پر بھروسہ ہے جس نے اُن کے دلوں میں بھی۔ بھڑکنے والی آزادی کی آگ جلا رکھی ہے۔ برغوں اپنے کام کو بھی ختم کریگا۔ آگے چل کر اس وقت اس اپیل کے پیش کرنے کی وجہ لکھی ہے۔ ہم نے آج تک انگلستان سے اس لئے امن کی درخواست نہیں کی تھی کہ فائدہ ہماری جانب تھا۔ مگر اب جو نکہ ہماری ایک فوج کے گرفتار کرنے سے انگلستان کی شہرت قائم ہوگئی ہے۔ ہم دنیا کو ان شرائط سے مطلع کرنے کے لئے لکھتے ہیں کہ جن پر ہم امن بحال کرنے کو آمادہ ہیں۔ لارڈ سالسبری نے جواب میں کہا کہ ٹرنسوال میں انگریزی رعایا کی سخت شکایات کے متعلق خط و کتابت کرنے کے دوران میں ٹرنسوال اچھی طرح مسلح ہو چکی تھی۔ جس سے سوائے انگلستان سے جنگ کرنے کے اور کچھ مقصود نہ تھا۔ تو ہین کرنے والے الٹی میٹم کے بعد فوراً اس جمہوری علاقہ نے اعلان جنگ کر دیا اور ریاست فری سٹیٹ اس سے شریک جنگ ہوگئی کہ جس سے کوئی جھگڑا نہیں تھا۔ ہم نے ان جمہوری ریاستوں کی آزادی کی نسبت جو اغماض کیا تھا یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری دونوں آبادیوں پر حملہ کیا گیا جس سے بہت کچھ نقصان جان و مال ہوا اور ایک گراں قیمت جنگ چھڑ گئی جس میں ہزاروں جانیں تلف ہوئیں۔ اس لئے گورنمنٹ کسی جمہوری علاقہ کی آزادی پر بھی رضامند نہیں ہو سکتی۔ لارڈ سالسبری کا یہ جواب پارلیمنٹ میں پڑھا گیا اور اس پر پسندیدگی کا اظہار کیا گیا۔ لیکن جب یہ کروگر اور سٹین پریسیڈنٹان فری سٹیٹ و ٹرنسوال کے پاس پہنچا تو انہیں اس سے سخت مایوسی ہوئی۔ کیونکہ انہیں یقین تھا کہ انگریز ہماری شرائط صلح کو منظور کر لیں گے۔ بوئروں نے تمام دول یورپ و صلاح متحدہ امریکہ کی خدمت میں اسی قسم کی اپیل روانہ کی تھی کہ اس وقت انگلستان اور ان کے درمیان بیچ بچاؤ کر کے جنگ کا خاتمہ کر دیا جاوے۔ لیکن کسی سلطنت نے اس کام کی جرأت نہیں کی۔ البتہ مسٹر میکنلی پریسیڈنٹ جمہوریہ صلاح متحدہ امریکہ نے انگلستان سے استفسار کیا تھا کہ اگر میں کوئی خدمت صلح کے متعلق کر سکتا ہوں تو حاضر ہوں۔ مگر انگلستان نے بوئروں کے جواب کا حوالہ دے کر کہہ دیا کہ ان کا ارادہ اس معاملے کو اپنے حسب منشاء فیصلہ کرنے کا ہے۔ جرمنی پر سب سے بڑی امید بوئروں کو تھی۔ اس نے لکھا سا جواب دے دیا۔ فرانس کے وزیر خارجہ نے کہہ دیا کہ انگلستان کے ایسے دو ٹوک جواب دینے کی صورت میں اب ہمیں مداخلت کا منہ ہی نہیں رہا۔ اس لئے اس وقت کہنا مشکل ہے کہ یہ جنگ صلح سے ختم ہوگی یا جنگ سے۔

حبل المتین اور ملک ایران

آج کے اخبار میں کرمان شاہ و قصر ایران کی ایک مراسلت سے یہ افسوسناک خبر معلوم ہوئی ہے کہ نومبر ۱۸۹۹ء سے شاہ ایران کے حکم سے کلکتہ کے فارسی اخبار حبل المتین کو ایران میں داخل ہونے کی ممانعت کر دی گئی۔ گو اس ممانعت کی کوئی وجہ نہیں لکھی۔ تاہم ایران ایسے ملک میں کہ جہاں کا انتظام حکومت نہایت ابتر حالت میں ہے۔ اور جہاں کی سیاسی کل کا ایک بھی پرزہ ٹھیک نہیں ہے ایسا حکم دیا جانا ذرہ بھی خلاف قیاس نہیں ہو سکتا۔ گو انہی شاہ مظفر الدین نے صاحب ایڈیٹر حبل المتین کی خدمات کے صلہ میں انہیں مؤید الاسلام کا خطاب دیا تھا۔ اور اخبار کا ایک معقول وظیفہ مقرر کر دیا تھا۔ مگر مشرقی سلاطین جو نکہ ہمیشہ سلامی رہے ہوں گے بد قسمتی خلعت دہند کے مصداق ہیں سب کچھ کر بیٹھنے کے قائل ہوتے ہیں۔ خدا کرے یہ خبر غلط ہو۔ کیونکہ حبل المتین ایران کے حق میں ابر رحمت کم نہ تھا۔ اس میں نہایت شستہ اور نئے لطف خیالات ایرانیوں کی اصلاح کے موجب ہوتے تھے۔

صاحب سپہ سالار افواج ہند کا انتقال

نہایت افسوس کی بات ہے کہ سر ولیم لاکہارٹ کمانڈر انچیف افواج ہندوستان نے ۱۸ مارچ کو ۱۱ بجے شب کے بمقام کلکتہ کچھ عرصہ کی بیماری کے بعد انتقال کیا۔ گو پچھلے ہفتہ میں خبر ملی تھی کہ سمندر کے سفر سے صاحب کمانڈر انچیف کو کچھ آرام ہوا ہے۔ مگر اب ان کی موت کی خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ آخرکار ان کی صحت جو جادۂ اعتدال سے ایک عرصہ سے منحرف تھی وہ کبھی روبراہ نہیں ہوئی۔ جب جنگ تیراہ کے لئے انگلستان سے انہیں بلایا جانا تھا۔ اس وقت یہ اپنی صحت کی بحالی کے لئے ہی رخصت پر تھے۔ شروع میں یہ ۱۸۶۱ء میں فوج بنگال میں شامل ہوئے۔ مہم بھوٹان۔ مہم حبش۔ ہر دو مہمات کوہ سیاہ۔ جنگ افغانستان۔ برہما۔ سامانہ۔ عیسیٰ زئی۔ وزیرستان اور تیراہ میں یکے بعد دیگرے شریک ہوتے رہے۔ کوہ ہندوکش کی سیاحت میں بڑی ناموری حاصل کی۔ اور یہ پہلے یورپین تھے جو کافرستان میں گئے۔ نوح ڈیج سے اچین میں مقابلہ کیا۔ ان کی جنگی لیاقت خصوصیت سے ۱۸۹۱ء میں تسلیم کی گئی۔ جبکہ انہیں مہم میرانزئی کی کمان دی گئی۔ اس کے بعد میجر جنرل بنائے گئے۔ ۱۸۹۴ء میں انہوں نے وزیرستان فیلڈ فورس کی کمان کی اور اس کے اگلے سال پنجاب کمان پر مقرر ہوئے۔ ۱۸۹۸ء میں سر جارج وائٹ کے جانشین ہونے پر سب کو اطمینان حاصل ہوا۔ ان کے بعد بعض کا خیال ہے کہ لارڈ کچنر سپہ سالار افواج ہند مقرر ہوں۔ مگر شاید خرطوم میں ان کی زیادہ ضرورت ہو۔ یا بالفعل وہ جنوبی افریقہ سے فارغ نہ ہو سکیں۔ بعد سر پاور پامر سر بنفیلڈ کلارک یا جنرل وائٹ ہال کے سپہ سالار افواج ہند مقرر ہونے کی امید کی جاتی ہے۔

اخبارات کی تار برقی خبروں کا مسودہ قانون

جو مسودہ قانون اخبارات تار برقی امپیریل لیجسلیٹو کونسل میں پیش تھا۔ اور بعض دفعات قانون کی صورت اختیار کرنے والا تھا۔ لارڈ کرزن بہادر بالقابہ نے اسے کونسل میں ایک غیر معین مدت کے لئے ملتوی کر دیا۔ ہز ایکسیلنسی نے فرمایا کہ چونکہ اس مسودہ کے ما بین ہم اب تک کامل اتفاق رائے نہیں [illegible] لوز و قانون نے زبردست مخالفت جاری رکھی ہے۔ اور علاوہ اس کے جو فائدہ شروع میں سمجھا گیا تھا کہ ایسے قانون کے جاری ہونے کی بدولت غیر ممالک کی خبروں اور ان سے دلیسی اخبارات کو پہنچے اُس کی نسبت اب ویسا اطمینان نہیں رہا۔ اس واسطے میں چاہتا ہوں کہ اس کو ایک عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا جاوے۔ التوا کرنے کے نقصان کی نسبت اشارہ کیا کہ جو قانون تیس سال سے ملتوی ہوتا چلا آتا ہے وہ کچھ عرصہ اور بھی ملتوی رہ سکتا ہے۔ اس عرصہ میں ہم اس قانون سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جو اسی مطلب کے لئے ولایت و افغانستان کی پارلیمنٹ میں پیش ہے۔ جب یہ منظور ہو جائیگا تو ہمیں اس سے مدد ملیگی۔ آپ نے اس مخالفت کا ذکر بھی کیا جو دیسی اخبارات اور دیگر اہل ملک نے ایسے مفید قانون کی نسبت اس عرصہ میں جاری رکھی۔ اور اس پر توجہ کر کے بالفعل اس کے التوا کو مناسب سمجھا۔ خیال ہوتا ہے کہ اگر قانون سیڈیشن کی ترمیم کے وقت لارڈ ایلگن بہادر کے بجائے لارڈ کرزن ہندوستان کے وائسرائے ہوتے۔ تو وہ ضرور اہل ملک کی سخت مخالفت اور شور و شغب کا لحاظ رکھتے۔ اور اس وقت بھی اُسی دانشمندی سے کام لیتے کہ جس سے انہوں نے اس موقع پر کام لیا ہے۔

آئرش رعایا کی شورہ پشتی

ہر چند کہ حضور قیصرۂ ہند نے اہل آئرلینڈ پر حال میں خاص الطاف و مراحم خسروانہ کا اظہار فرمایا ہے۔ اور آئرش فوج کو سینٹ پیٹرک کے تیوہار کے دن ایک درخت کی شاخ ٹوپی میں لگانے کی اجازت بخشی ہے۔ جس پر اہل آئرلینڈ بہت خوش ہوئے تھے۔ علاوہ اس کے حضور ملکہ معظمہ نے بذات خاص آئرلینڈ میں تشریف لیجا کر اور بھی آئرش رعایا کو افتخار بخشنا چاہا تھا۔ مگر عجیب بات ہے کہ اب معلوم ہوا ہے کہ اہل ڈبلن نے صرف اس وجہ سے کہ لارڈ رابرٹس کی گاڑی پر پتھر برسائے تھے کہ اُس نے حضور ملکہ معظمہ کی خدمت میں استقبالی ایڈریس پیش کرنے کی تیاری کی تھی۔ یہ لوگ سخت شورہ پشت ہیں جو کچھ کہ ٹرنسوال کے ایام میں انہوں نے سلطنت برطانیہ کی مخالفت اور عداوت اور بوئروں کی ہمدردی میں حرکات کئے تھے وہ ہیں کہ آفتاب نیم روز۔ کسی ملک میں وہ بلا سزا کے درگزر کے قابل نہ سمجھے جاتے۔ مگر بجائے اسکے جب ان لوگوں پر ایسی اظہار الطاف خسروانہ ہوا تو یہ اور بھی بہکے۔

جو امیدوار امتحان مقابلہ کمشنر اسسٹنٹ کمشنری [illegible]

انڈیا ری ویو سیالکوٹ

یورپ امریکہ افریقہ اور ایشیا کے اہم اور ضروری معاملات و تحقیقات پر نہایت لطیف اور سلیس ذریعہ سے مضامین و واقعات۔ اہم پولیٹیکل معاملات۔ دنیا کے مشہور مضامین انگریزی مجلات اور اخبارات [illegible] قیمت سالانہ [illegible] منگوا [illegible]
[illegible]

کیا آپ کو معلوم ہے کہ انتخاب لاجواب کے ہر خریدار کو موقع حاصل ہو گیا ہے اُس کی ادا کردہ سالانہ قیمت [illegible]

لا جواب نہیں ہو سکتے۔ یا یوں کہو کہ اول یا دوم نہیں نکل سکتے کیونکہ ہر سال اتنی ہی اسامیاں مقابلہ والوں کو ملتی ہیں۔ ستر اسامیاں بیسنہ ڈاکخانجات میں ماتحت افسر کو اسامیاں ملنے لگی ہیں۔ چنانچہ دو تین ایسے نوجوان اس سال صاحب پوسٹماسٹر جنرل پنجاب نے بھرتی کر لئے ہیں۔ یقین ہے کہ گورنمنٹ کو اس ذریعہ سے بہت لائق آدمی مل جایا کریں گے کہ جو ہر چند کہ امتحان مقابلہ میں اول یا دوم نہیں نکلے تاہم ہر طرح سے لائق اور ہوشیار ہیں۔

حضور ویسرائے کوئٹہ جاتے ہوئے ایک روز لاہور میں تشریف رکھیں گے جہاں میونسپل کمیٹی آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کریگی۔ لاہور میں آپ قیام نہیں فرمائینگے۔ البتہ کوئٹہ میں ایک شاندار دربار منعقد فرمائینگے جس کی تیاریاں ابھی سے ہو رہی ہیں۔ آپ ... ہوتے ہوئے ۱۶۔ اپریل کے قریب ... اسمٰعیل خان ... اور ... تھانہ ... پہنچینگے۔

بوجہ طاعون زیادہ پھیل جانے کے ... لوگوں کو ہردوار جانے سے روکنے کی کوشش کیجا رہی ہے۔

انگلستان کے مختلف اخبارات اور سہ ماہی رسالوں میں ۱۸۹۹ء کے درمیان کل پچاسی مضامین ہندوستان کے مختلف امور کے متعلق شائع ہوئے۔

جگراؤں میں ایک چھوٹا سا ہونہار اردو پرچہ ... رستی کمار ... ہفتہ وار جاری ہوا ہے۔

ہم ماہرہ نکلسن صاحب کیمسٹری ... جو بہروں کی سماعت کا علاج ... کانوں کے ڈھول ... اطلاع دیتے ہیں کہ ایک ... نے ... ایک ہزار پونڈ ... انسٹیٹیوٹ کو دیا ہے تاکہ جو غریب لوگ کانوں کے ڈھول نہیں خرید سکتے ... فائدہ اٹھائیں۔ ... ہندوستان کے ... بہروں کی بھی مدد کریگی۔ ... پیسہ اخبار میں اس اطلاع کے چھپنے سے فائدہ ...

مسلمان طلبائے کلکتہ کیلئے ایک بورڈنگ ہاؤس ... گیا ہے جس میں اول ... ہم کو ... اور دوم درجہ ... تعجب ہے کہ کلکتہ ایسے شہر میں جہاں کالجوں کے ... بورڈنگ ہاؤس میں مسلمانوں کا اب تک ایک بھی ... متعلقوں کے لئے نہ تھا۔ نواب سر احسن اللہ بہادر آف ڈھاکہ ... اس کی سرپرستی ... اور نواب سید امیر حسین صاحب سی آئی ای۔ پرنس ... شاہ صاحب سی آئی ای اور خان بہادر مرزا ... علی بیگ صاحبان نے ... نگرانی منظور فرمائی ہے۔

مراسلات

خواجہ حافظ کے مقبرہ کی حالت

(از شہر کرمان۔ ملک ایران ... فروری ۱۹۰۰ء)

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم۔ پیسہ اخبار مطبوعہ ۹ دسمبر ۱۸۹۹ء میں جو حافظ مرحوم کی قبر کو گرا کر زمین کے برابر بنا دینے کی خبر لکھی ہے درست نہیں۔ حافظ مرحوم شیرازی کی قبر شیراز کے باہر ایک باغ میں واقع ہے۔ اور قبر کے چاروں طرف آہنی کٹہرا ... ایک ... نے قبر پر ایک گنبد بنوانا شروع کر دیا تھا علمائے شیراز نے فتویٰ دے دیا کہ کافر کا بستہ حافظ مرحوم کی قبر پر ... ہونا جائز نہیں۔ انجام کار مسلمانان شیراز نے گنبد ... گرا کر زمین کے برابر کر دیا ... وغیرہ۔

... جنوری ۱۹۰۰ء کو مرزا ... خان ... ۷۰ سال کی عمر پا کر انتقال کیا۔ ... اس ... کرمان شاہ۔ والیٔ کرمان مقرر ہوئے ہیں۔

... دسمبر ۱۸۹۹ء سے اخبار ... ہیں جاری ہے۔ اور جس کی اشاعت کل ایران میں ... بحکم شاہ ایران۔ خاک ایران میں ... روک دیا گیا ہے۔

راقم ایک ... از کرمان

دو ہزار گھڑیوں کا نیا چالان آگیا ہے

مضبوط لیور واچ نمبر ا

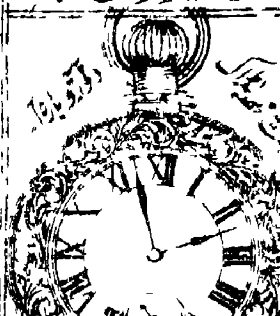

اس گھڑی کا ٹائم نہایت سچا ہے۔ پرزہ نہایت مضبوط ... میں لاجواب ہے۔ اوس پر طرہ یہ کہ ... ۱۲ الصد ... دیکھنے میں ... کی معلوم ہوتی ہے۔ گارنٹی ایک سال ... دعوے ہے آپکو ... صرف دو روپیہ ... دیکر گھڑی کا پارسل ... وصول کر لیجئے۔ فرمایش جلد آنا چاہیئے۔

شہادت تازہ نون کا خلاصہ

... صاحب ... جو گھڑی ... مضبوط لیور واچ ... ڈھاکہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ جو آپنے دو عدد لیور واچ بنام ... بھیجی تھی ... پہونچی ... دیکھ کر طبیعت خوش ہوئی اور چار عدد گھڑی ... روانہ کر دیجئے

ایک ... ایس۔ اے۔ بی کمپنی ایجنٹ ... کلکتہ

ریاست پٹیالہ کا نظم و نسق

اخبار عام لاہور کے ۲۶ و ۲۸ فروری ... کے پرچوں میں (ریاست پٹیالہ کا نظم و نسق) کے عنوان سے جو مضمون سلسلہ وار چھپ چکا ہے ... حذف ہو گیا ہے یا لکھنے سے رہ گیا ... اخبار صاحب ایڈیٹر صاحب سے چوک ہو گئی ہے۔ یا کاتب سے سہو ہو گیا ہے ... معلوم نہیں ہوا ... موجود اور موجودہ ... قابل تذکرہ تھے۔ ... اخبار ... تائید ...

[illegible]

... اب ہم ... گورنمنٹ کے متعلق ... ایسے ... دونوں ... ۱۸۵۷ء ... ریاست ... کی مدد کی ... سلطنت کی وفاداری سلامتی ... طرح ... ان کی بہادری اور ناموس ... حملہ چاروں طرف سے گولہ باری ... سے آتشبار ... چل رہی تھیں ... قوم کے سرگروہ رئیس ریاستہائے ... کی حوصلہ افزائی اور ان کو پُر جوش بنانے کے لئے خود جنگ میں پہنچے۔ اور ان کی اس جانبازی نے اچھی طرح ثابت کر دیا کہ رئیس صرف ... خزانہ۔ باربرداری سے ہی گورنمنٹ کا مددگار نہیں بلکہ اپنی ... جان کو بھی برٹش تاج پر قربان کرنے کو اپنی عزت سمجھتا ہے۔

کمبرلی اور لیڈی سمتھ کی ... خوشی میں جو ...

کیا آپ کو معلوم ہے کہ "انتخاب لاجواب" کے ہر خریدار کو موقع حاصل ہے کہ اُسے اُس کی ادا کردہ سالانہ قیمت واپس مل جاوے

ب کیا گیا۔ اِس میں ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کی تقریر کا [illegible] یہ تھا۔

"مجھ کو اگر افسوس ہوا تو اِس بات کا ہوا کہ اِس [illegible] عالم [illegible] علامہ [illegible] کے مقابلہ میں مجھ کو ایسی [illegible] نہ ملا۔ اور اپنی مادر مہربان ملکہ معظمہ کی خدمت [illegible] سکا۔ [illegible] پیدا ہوا یورپ پائی تعلیم حاصل کی [illegible] اِس قسم [illegible] سلطنت کے [illegible] کی طرح [illegible] اور خدمت [illegible]

الغرض [illegible] ۲۸ [illegible] کے [illegible] ن میں [illegible] ہوں کہ [illegible] موجود ہیں۔ [illegible] مہر کی بھی [illegible] ہوں کہ [illegible] اچھے [illegible] کا منصب [illegible] عہدوں پر بحال [illegible] اگر [illegible] ہو [illegible]

[illegible]

[illegible] ریاست [illegible]

خوش قسمتی ہوگی اگر وہ آنریبل راجہ پنڈت [illegible] کول صاحب بہادر کے [illegible] کو بھی اپنی انتظامی سکیم میں داخل کر لے۔ اور [illegible] سنگھ صاحب جو ایک ملٹری عہدہ دار ہے، جنرل کے لقب سے ملقب ہے اُس کو [illegible] ملٹری کا کام پھر واپس کر دیا جائے۔ اگر اُس کا منصب وزارت اور عہدہ [illegible] کی تنخواہ آنریبل موصوف سے [illegible] کرے۔ اور اُن کی خدمات ریاست میں منظور [illegible] ریاست کے انتظام کو [illegible] تقویت [illegible] حاصل ہو جائیگی۔ جس طرح موجودہ عہدہ داروں کے تقرر سے ریاست کی رعایا کو اطمینان خوشی اور مسرت حاصل ہو رہی ہے۔ بالخصوص [illegible] سرپرستی جس روز سے [illegible] ہاتھوں سے جدا ہوا تھا۔ [illegible] اِس وقت ہوئی ہے۔ جبکہ وہ اسی طرح کے [illegible] نظر [illegible] آ گئی ہے۔ اور یہ ایک مبارک فال ریاست کی بہبودی [illegible] اور حق تعالیٰ کی [illegible]

اِس عمدہ [illegible] کی [illegible] میاں [illegible] حضور مہاراجہ صاحب کے [illegible] جناب [illegible] سنگھ صاحب کے کارناموں میں [illegible] التواریخ میں [illegible] یادگار رہیگی۔ [illegible] مہاراجہ صاحب [illegible] منتظم [illegible] اور [illegible]

[illegible] جناب [illegible] حاجی عبد الصمد صاحب [illegible] اور [illegible] ریاست [illegible] کرتی کی [illegible] ریاست [illegible] اِس امر کے متعلق [illegible] گورنمنٹ بالخصوص اپنی [illegible] خیالات کو واپس لے اور انتظامی [illegible] کو [illegible] دے۔

مرقومہ ابوغلام محمد ایڈیٹر آئینہ ہند۔ لاہور

انجمن حمایت اسلام لاہور۔ ایک تردید

مکرم معظم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور۔ لا زال [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ انجمن حمایت اسلام لاہور کے [illegible] سالانہ جلسے کی [illegible] آپ نے پیسہ اخبار کی اشاعت [illegible] ۳ مارچ سنہ [illegible] میں درج فرمائی ہے وہ میں نے اسی روز [illegible] جس روز کہ اخبار دفتر انجمن میں پہنچا۔ گو میں نے اِس کو بڑے غور اور دلچسپی کے ساتھ پڑھا تھا۔ مگر تعجب ہے کہ ایک فاش اور نمایاں غلطی جو اِس [illegible] میں درج ہو گئی ہے کیونکر میری نظر سے بچ گئی۔ اور ممبران انجمن کو ضرورت پڑی کہ وہ مجھ کو اِس کی تصحیح کی بابت توجہ دلائیں۔ گو رپورٹ کارگزاری انجمن کے شائع ہو جانے پر اِس غلطی کی خود بخود تصحیح ہو جاتی لیکن چونکہ رپورٹ اُن سب لوگوں کے پاس جو پیسہ اخبار کے خریدار ہیں نہیں جاتی۔ اِس لئے ضرور ہوا کہ میں اِس غلطی کی اصلاح آپ کے [illegible] کے ذریعہ کر دوں۔ آپ نے ۳ مارچ سنہ [illegible] کی اشاعت کے کالم [illegible] سطر ۶ و ۷ میں لکھا ہے۔

"اِس سال میں انجمن کا سالانہ خرچ ۹ [illegible] روپیہ بمقابلہ سال [illegible] ہوا ہے"۔

پہلی غلطی تو یہ ہے کہ بجائے ۹ [illegible] ۲۹ [illegible] لکھا گیا ہے۔ اور دوسری غلطی جو اِس سے بہت کم [illegible] ہے کہ سال زیر رپورٹ کا اصل خرچ ۲۹۹۰۷ روپے [illegible] ہے۔ جو تیس ہزار کے قریب پہنچ جاتا ہے اور سال [illegible] کا ۲۳۸۳۷ روپے ہے۔ آپ نے ایک پائی [illegible] رپورٹ سال تمام کی ایک کاپی ارسال خدمت [illegible] میں خرچ کی شرح ملاحظہ فرمائیے اور ساتھ ہی [illegible] اخراجات کی تفصیل دکھائی گئی ہے۔ السلام

راقم خاکسار شمس الدین آنریری جنرل سیکرٹری [illegible]

ضلع بارہ بنکی میں ایک ویران مسجد

[illegible] علاقہ میں متعلقہ کورٹ آف وارڈس میں [illegible] اور [illegible] مسجد [illegible] ہے۔ [illegible] تمام [illegible] ہیں۔ اِس جگہ ایک شکستہ [illegible] مسجد [illegible] اسلامی عہد میں [illegible] مویشی باندھے جاتے تھے۔ اور [illegible] قوم [illegible] کی تقریب کے جلسے اِس [illegible] مکان میں کرتے تھے۔ گاؤں والے ایسی عزت کی [illegible] اور لکڑی وغیرہ بھر رکھتے تھے۔ یہ کیفیت دیکھ کر میرا دل بھر آیا۔ اور میں نے آتے ہی مسجد کو صاف کرایا۔ اور گرد و نواح کے مسلمان بھائیوں سے چندہ کر کے مسجد کی مرمت شروع کر دی۔ مسلمانوں سے زیادہ ڈسٹرکٹ صاحب بہادر [illegible] کورٹ ضلع بارہ بنکی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری رپورٹ پر [illegible] روپیہ واسطے مرمت مسجد کے منظور فرمائے۔ قریب نصف کے تسہیل مرمت ہو چکی ہے۔ ابھی تخمیناً ایک سو روپے بقیہ مرمت کے لئے درکار ہیں۔ مسلمان بھائیوں کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر تھوڑی تھوڑی [illegible] بھی مدد بطور چندہ مرحمت فرمائیں تو مرمت کی تکمیل ہو جائے۔ اور ایسا کچھ انتظام کر دیا جائے کہ مسجد غیر مذاہب [illegible] محفوظ رہے۔

المرقوم کریم الدین [illegible] بارہ بنکی

نورِ چشم

[illegible]

اِس نورِ چشم کی ایک ایک سلائی [illegible] بھی [illegible] کے علاوہ [illegible] سرمہ [illegible] ہمیشہ [illegible] صحت استعمال کرنے والے [illegible] ہو جاتے ہیں۔ [illegible] تعلیم پانے والے [illegible] کا [illegible] استعمال ہونا بھی ضروری ہے [illegible] رہنے کے علاوہ اُن کی قوت باصرہ [illegible] آ سکتی۔ اگر [illegible] کتابیں [illegible] خواہ کتنا ہی [illegible] وہ [illegible] آنکھوں کے تمام باریک حروف [illegible] اہم امور کی [illegible] پھر [illegible] منشی [illegible] حکیم محمد [illegible]

[illegible] کا [illegible] علاج
قیمت ایک ... آٹھ روپے

مرض نامردی جوکہ نوجوانوں کی بے اعتدالیوں [illegible] ہوکر [illegible] دیکھ کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں [illegible] مردی کا بکس استعمال کریں جس میں ادویہ ذیل داخل [illegible] کی [illegible] (۱) [illegible] حیات دو بوتل [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] شیشی [illegible] اور [illegible] نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کے [illegible] کی [illegible] کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال [illegible] علاوہ [illegible] سے [illegible] قوت [illegible] میں [illegible] ادویات [illegible] طاقتوں کو واپس [illegible] قیمت [illegible] آٹھ روپے [illegible] ادویات [illegible] کے استعمال [illegible] علاج بلا قیمت [illegible]

المشتہر حکیم [illegible] ڈاکٹر [illegible]
شفاخانہ عام لاہور [illegible]

کیا آپ کو معلوم ہے [illegible] اگر [illegible] قیمت واپس مل جاوے گی

[illegible] شکایت

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

آپ براہ مہربانی بذریعہ پیسہ اخبار انجمن معین المسلمین سے دریافت کیجئے کہ روزانہ ممبران کو جن کے سارٹیفکٹ ارسال شدہ کو ایک سال گزر گیا ہے کیوں نہیں امداد دیتی۔ ہم نے جنرل سکرٹری و اسسٹنٹ سکرٹری کو کئی ایک خط اس بارہ میں تحریر کئے ہیں۔ لیکن امداد دینا تو درکنار روہ جواب تک بھی تحریر نہیں کرتے۔ باوجود اس کے وہ بذریعہ پیسہ اخبار لکھتے ہیں کہ اگر کسی ممبر انجمن کا ہو تو یہاں آکر دفتر دیکھ ملاحظہ کرلے۔ در اصل یہی طرح سے ہر ایک امر ومعقولی بات ایسی دکھلائی قرار دیتی کرے۔ یہاں ہم پانچ آدمی اُس کے ممبر ہیں۔ اور فروری ۱۸۹۹ء میں اپنے سارٹیفکٹ معرفت بابو علی بخش کلرک خانگی ورکشاپ ایجنٹ انجمن ہذا ارسال کر چکے ہیں۔ اور بعد ازاں کئی ایک خطوط تحریر کئے گئے۔ لیکن جواب ہمارے خطوط کے ایک بھی اُنہوں نے تحریر نہیں کیا۔ اسی بات پر وہ ہمدردی برادران اسلام کا دم بھرتے ہیں۔ ور امداد مسلمانوں میں اپنی خیر خواہی جتلاتے ہیں۔ اگر خیر خواہی اسلام اور امداد اہل ایمان یہی ہے تو ایسی امداد اور خیر خواہی کو سلام ہے۔ دیگر یہ بھی بذریعہ پیسہ اخبار تحریر کریں کہ اگر وہ کوئی پورا پورا تسلی بخش جواب امداد کے بارے میں۔ یا ہماری نقد رقم جمع کردہ کی ادائیگی کے بارہ میں تحریر نہ کریں گے تو ہم کس طرح بذریعہ عدالت اُن سے جواب طلب کر سکتے ہیں۔

راقم مستری محمد رمضان ورکشاپ سول لائن جہلم ضلع گجرانوالہ

دی کمپنی لمیٹڈ جلپائیگوڑی بھی کہیں ہے؟

معزز ایڈیٹر صاحب ہندوستان کی متعدد کمپنیوں کے خلاف آپ کے اخبار کے ذریعے سے ہزارہا لوگوں کو معلوم ہو گئے۔ اور اس ہر دلعزیز معزز پرچہ نے ملک کی اس خدمت کو بھی ایک حد تک ادا کیا ہے۔ بہ ادب کے ساتھ گزارش ہے کہ ان چند سطور کو درج اخبار فرما کر ممتاز فرمائیے۔

انجمن دی کمپنی لمیٹڈ جلپائیگوڑی نے ۱۸۹۵ء سے ملک آسام میں چائے کا کام کھولا۔ اور وعدہ کیا کہ تین سال کے بعد منافع تقسیم ہوگا۔ سیکڑوں غریب اور بیواؤں نے اپنا اثاثہ دے کر حصے خریدے لیکن آج تک منافع تقسیم نہیں ہوا۔ آپ کے بے انتہا ناظرین میں سے کوئی صاحب کما حقہٗ اس کی کیفیت سے بذریعہ اخبار مطلع کریں۔

راقم نصیب احمد خان ہیڈ ماسٹر خریدار پیسہ اخبار نمبر ۱۶۱

آجکل کے شادی فنڈوں پر ایک سرسری نظر

جناب معزز ایڈیٹر صاحب۔ مسعودی مضمون جو نہایت ہی مختصر لکھا گیا ہے اگر پیسہ اخبار میں چھاپ دیں گے تو حضور پبلک کو دھوکہ سے بچا لیں گے۔ اور اگر ایسی رائے بھی ظاہر فرما دیں گے تو میں از حد مشکور ہوں گا۔ مندرجہ بالا عنوان سے ایک طول طویل مضمون چار سے زیادہ

مضمون پہلا ولینہ فنڈ کی ایک اشتہار میں نکلا ہے۔ راقم مضمون نے اپنے آپ کو کارکنان فنڈ اور ممبران فنڈ کے درمیان ثالث ظاہر کیا ہے مضمون عجیب انداز سے لکھا گیا ہے اور ایک عجیب پیرایہ میں ممبران کو یہ ہدایت کی گئی ہے کہ اگر کارکنان فنڈ دھوکہ دیتے تو اور غلط قواعد شائع کر کے ممبران سے روپیہ وصول کر لیں اور بموجب قواعد امداد نہ دے سکیں تو ممبران کو درگزر کرنا چاہئے۔ اور سابقہ قواعد کے برخلاف جس طرح ہو سکے انجمن کو قائم رکھنے کی کوشش کیجا وے اور جس قدر روپیہ کارکنان انجمن طلب کریں دیتے جانا چاہئے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس مقصد کیا ہے۔ اور اس وقت ضرورت کیا تھی۔ جہاں تک خیال کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ ضرور کسی شادی فنڈ کی حالت ابتر ہو اور لائق کارکنان ممبران کا روپیہ خورد برد کر کے ہضم کرنا چاہتے ہیں اور اس قسم کے مضامین درج کرا کر اپنے آپ کو سرخرو رکھنا اور ممبران سے بدستور روپیہ کھینچنا چاہتے ہیں۔ راقم مضمون مہربانی کر کے ممبران سے کچھ نہ کہیں۔ البتہ کارکنان کو سمجھا دیں کہ وہ آئندہ ایسے فضول اور دھوکہ دہی کے قواعد شائع کر کے بیچارے ممبران کو نہ ستائیں اور جنہوں نے ایسا کیا ہے اُن کو بیت کی سزا بھگتنی چاہئے۔ آئندہ دوسرا تجربہ نہ کریں۔ بلکہ پہلے تجربہ پر نادم ہو کر دیا کا روپیہ واپس کرنا چاہئے۔ ممبروں کا روپیہ اُن کو واپس کر دینا چاہئے اور ممبران کو یہ ہدایت ہونی چاہئے کہ وہ ایسے بے ایمان آدمیوں کے ساتھ کبھی رعایت نہ کریں۔ اور جس طرح ہو سکے اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے چارہ جوئی کریں۔ ماشاء اللہ تجربہ کا یہ حال ہے۔ پھر ایک نہیں کئی کئی فنڈ جاری کئے جاتے ہیں۔ جس طرح سے خلق خدا کو پھنسانے کے لئے جال پھیلائے جاتے ہیں۔

راقم ایک عزیز رکن فنڈ الائزیت دار

لو اور سنو حضرت دل تازہ خبر آؤ

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

دہلی میں جو کمپنی موسومہ دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی ہر قسم کے تیل نکالنے اور سب قسم کے صابون بنانے کی تیرہ ماہ شروع ہوئی تھی سنے کہ منیجنگ ڈائریکٹر بشید مولوی محمد اللہ صاحب و زیر العلم سکیٹ و سابق سپرنٹنڈنٹ ضلع گجرات میں بفضل تعالیٰ بہت ہی جلد تیار ہو گئی۔ تمام کلیں، انجن اور بائلر وغیرہ ولایت سے آکر سب فٹ ہو گئے اور چلنے لگے گئے۔ جو صابن انجینئر انگریزی صابون اور روغن سار ولایتی آئے ہیں۔ انکے نمونے قابل دید ہیں۔ فی الحقیقت اعلےٰ درجہ کے صاف نہایت عمدہ خوشبودار اور بہت ہی عمدہ ہیں۔ یکم جنوری ۱۹۰۱ء سے سب قسم کا تیل سادہ و خوشبودار بھی نکلنا شروع ہو جاوے گا۔ حصہ داران کو منافع بھی خاطر خواہ ملیگا کیونکہ زیادہ ملنے کی امید ہے چنانچہ نو فیصدی منافع کا حساب لگایا گیا ہے۔ خداوند کریم ہمارے حصہ داران کو مبارک کرے۔ یہ کمپنی ۱۹۰۰ء میں شروع ہوئی تھی۔ اس تھوڑے سے عرصہ میں قریباً اپنے تمام حصے ہی فروخت کر لیے۔ اب صرف قریب پچاس حصے کے باقی ہیں۔ جو کہ یقین ہے کہ بہت جلد بک جاوینگے۔ حصہ داران سے روپیہ بھی قریب قریب سب وصول کر لیا۔ تیل بہت جلد عمدہ بنا کر تیار کر لی۔ بوتلیں بھی منگوا کر لگا دی۔ چونکہ یہ کمپنی رجسٹری شدہ کمپنی ہے اسلئے نہایت باقاعدہ طور پر کام کر رہی ہے۔ ہر ایک حصہ کی قیمت سو روپیہ مقرر ہے۔ جن صاحب کو کمپنی میں حصے لینے کا شوق ہو وہ بہت جلد خط و کتابت کریں۔ ورنہ پھر ڈھونڈے نہ ملینگے۔ اور جن صاحبوں کو تیل ارنڈی و السی و سرسوں و تلی وغیرہ یا کسی اور قسم کا خوشبودار سکا رفانوں کے لئے یا مالش کے لئے یا روشنی یا کھانے پکانے کے لئے یا خانگی اخراجات کے لئے ہر قسم کا صابون درکار ہو وہ اس کمپنی سے خریدیں۔

کمپنی اُن اخبارات کی نہایت مشکور ہے جنہوں نے اپنے نہایت عمدہ ریمارک سے ممنون کیا ہے جن اصحاب کو بابت حصص یا خریداری تیل و صابون کوئی بات دریافت طلب ہو وہ مفصلہ ذیل پتہ سے خط و کتابت کریں۔

لالہ سورج نرائن سکرٹری

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

خبروں کے خطوط

گوالیار میں جلسہ صحت۔ مارچ ۱۹۰۱ء بروز اتوار کو ایک عظیم الشان جلسہ لشکر گوالیار بازار رانوں پٹی میں ہوا۔ جلسہ مہاراجہ گوالیار بہادر بالقابہ کی صحت کی خوشنودی میں ہوا۔ حاضرین جلسہ نے مہاراج سندھیہ کے تندرست ہونے پر نہایت مسرت ظاہر کی۔ یہ جلسہ حکیم سید احمد حسین صاحب کے مکان پر لالہ کے بازار رانوں پٹی کے ساتھ میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل باتیں طے پائیں۔ (۱) جلسہ کی طرف سے مہاراجہ صاحب سندھیہ کو مبارکباد روانہ کیجاوے۔ (۲) مہاراج سندھیہ کی صحت ملالت کے بعد جس سے کہ جی خواہان پریشان تھے۔ جو یہ خوشی ہوئی کہ مہاراج تندرست ہیں۔ اس کی یادگار میں سب طبیب مل کر حفظ صحت ریاست کے متعلق غور کرنے کی ایک انجمن بنائیں اور اُس کا جلسہ ہو۔ (۳) حکیم سید احمد حسین صاحب نے ظاہر فرمایا کہ مجھ دوا ابھی نہ ملنے کے سبب نہایت پریشانی واقع ہوئی ہے اس لئے دوا فروشوں اور دوا کی دوکانوں کی اصلاح کے متعلق مہاراج سے استدعا کیجاوے۔ نیز حکیم صاحب موصوف نے ہندوستان کے مہاراجوں کی کیفیت بیان فرمانے کے بعد یہ بھی فرمایا کہ نوجوان مہاراجہ صاحب سندھیہ کی تندرستی سب رعایا کو مبارک ہو۔ ہم ہندوستان بھر میں اور انگریزی آمد و رفت میں بلحاظ اپنی قابلیت اور بیدار مغزی اور شاہی لیاقت کے نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔ نیز مہاراجہ صاحب سندھیہ کے اخلاق اور محنت [illegible]

کیا آپ کو معلوم ہے کہ "انتخاب لاجواب" کے ہر خریدار کو موقع حاصل ہے کہ اسے اُس کی ادا کردہ سالانہ قیمت واپس مل جاوے

[illegible] کشی کا حال اور اُن کی ذہانت و بیدار مغزی اور شاہی لیاقت کے حالات کو مدلل طور سے جیسا کہ انہوں نے پرسال [illegible] کے دورے میں ساتھ رہ کر دیکھا بیان کیا اور سب حاضرین سے درخواست کی کہ مہاراج کی درازی عمر و صحت کے واسطے تین چیئرز دیئے جاویں۔ اور سچے دل سے دعا مانگی جاوے سب نے اتفاق سے [illegible] کی۔ حکیم صاحب موصوف کو الیاڑ کے موسم و آب ہوا و آبادی کے لحاظ سے ایک رسالہ متعلق حفظ صحت اس یادگار میں تالیف فرماویں۔ آپ کا اخبار ہندوستان میں مفید باتوں کی اشاعت کے واسطے ایک ہی ہے [illegible] خدا یار خاں نائب وکیل [illegible] لشکر)۔

صد افسوس ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۱۴ھ کو بروز اتوار ناگہاں ملاذ الفقرا [illegible] العرب۔ قدوۃ الکملا۔ زبدۃ الصلحا جناب مولانا عبداللہ شاہ صاحب [illegible] نے انتقال فرمایا جناب ممدوح سے اس [illegible] صدہا غربا کو نفع پہنچتا تھا بلکہ پرورش اُن کی [illegible]۔ ان باتوں کی جناب ممدوح اگرچہ اپنی زبان سے ظاہر نہ فرماتے تھے۔ مگر تحقیق ہوا دہلی کے شاہی خاندان سے تھے۔ چند حضرات آپ کی کرامات کے دیکھنے والے یہاں موجود ہیں۔ [illegible] سال سے یہاں قیام تھا۔ تمام ممالک عرب تمام مصر و یورپ و روس و ایران و افغانستان اور ہندوستان کا قریہ قریہ بغور دیکھا تھا۔ چونکہ مشہور تھا کہ آپ کا خرچ بہت وسیع ہے۔ اس لئے عام خیال تھا کہ آپ کے پاس بکثرت جواہر موجود ہیں۔ بعد وفات بجز اسباب روزمرہ کے کچھ بھی نہ نکلا۔ بعض حضرات کو اس ناگہانی موت پر زہر خورانی کا احتمال ہے اسی وجہ سے تمام [illegible] زیر حوالات [illegible] ہیں اور اُن سے جو اس کے متعلق تحقیق کیجاتی ہے مرحوم نے وفات کے وقت اسی ہزار روپیہ کی معافی خیراتوں میں وصیت فرمائی۔ اس سے احتمال ہوتا ہے کہ روپیہ ضرور [illegible] ہوا۔ (سید محمد [illegible] مقیم چھاؤنی کوئٹہ)۔

ریاست بیکانیر میں مہاراجہ صاحب [illegible] ایک عرصہ سے [illegible]۔ اور آجکل [illegible] میں بمقام [illegible] آدمی مرتے ہیں۔ چنانچہ بحکم سرکار [illegible] بھنگی بٹھا رکھتا ہے ہیں۔ اور [illegible] ریگستان میں دفن کر دیتے ہیں خواہ کسی مذہب کا ہو [illegible] صرف تھوڑی سی مٹی ڈال دیتے ہیں کہ [illegible] اور [illegible] ان حالات کو پیسہ اخبار میں [illegible] شاید کہ سری حضور مہاراجہ صاحب کی مہربانی سے [illegible] خرابی سے بچ جاویں۔ دیگر بتاریخ ۲۸ فروری [illegible] رات [illegible] ایک [illegible] ڈاکہ مارا۔ اور تقریباً ہزار روپیہ کا مال لے گئے [illegible] کو گولی مار کر زخمی کر گئے۔ (نامہ نگار)۔

صاحبزادہ صاحب سید محمود الحسن [illegible] نبیرۂ جناب مولانا شاہ [illegible] حاجی الحرمین الشریفین [illegible] مشہور ہیں ۲ فروری کو انجمن حمایت اسلام [illegible] ایک [illegible] وعظ کیا۔ [illegible] اسلام [illegible] تعلیم [illegible] وقت میں مدلل بیان کیا [illegible] اسی طرح اسلام کی حقیقت انگریزی تعلیم سے اگر [illegible] تعلیم [illegible] ہندوستان [illegible] مہاراجہ صاحب [illegible]

ہمارے [illegible] کے [illegible] مہاراجہ صاحب نابھہ اعلیٰ مدحت [illegible] (راقم نامہ نگار)۔

ایک مشہور مقدمہ۔ آجکل ضلع بارہ بنکی میں ایک عجیب قسم کا مقدمہ عدالت مال میں پیش ہے۔ راجہ سر [illegible] سنگھ صاحب قوم ٹھاکر جن کا تعلقہ رام نگر [illegible] ۳ لاکھ سے زیادہ کا ہے اور تقریباً ۱۲ برس سے بوجہ ناقابلیتی زیر اہتمام کورٹ آف وارڈس ہے ۵ دسمبر میں اُن کا انتقال ہوا۔ ایک بیٹا اودت نرائن سنگھ اور ایک زوجہ اُن کی ہمقوم دوسری ایک [illegible] بیگم مسلمان [illegible] صاحب متوفی کی مدخولہ یا منکوحہ یہ تینوں مدعی ریاست ہیں۔ بیگم نے ایک وصیت نامہ رجسٹری شدہ دستخطی راجہ صاحب پیش کیا ہے جس کا خلاصہ مضمون یہ ہے کہ میں مسلمان ہو گیا ہوں۔ اور بیگم سے میں نے عقد جائز کیا ہے پس [illegible] میری وارث بیگم مذکور ہیں۔ اور اودت نرائن سنگھ میرا اصلی لڑکا نہیں ہے۔ دیکھا چاہیئے کب تک اور کیا فیصلہ عدالت سے ہوتا ہے فی الحال مقدمہ چھپایا ہے۔ ان تینوں مدعیوں کو کورٹ سے صرف [illegible] ملتا ہے۔ (نامہ نگار ۱۲۳۳)۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— کانپور میں ملوں کے مالکوں نے [illegible] کی قلت کی وجہ سے جلسہ کر کے قرار دیا کہ ہفتہ میں ۴ روز کام جاری رہے۔

—— ۱۳ مارچ کو حضور وائسرائے کا آسام کا دورہ گوہاٹی کے دربار پر ختم ہوا جہاں کے لوگوں نے اُن کے استقبال کی بڑی خوبی اور تیاری کی تھی۔ [illegible] سیلٹ [illegible] ہوئے ایک دوسرے سے [illegible] کر حضور وائسرائے کے استقبال میں سرگرمی دکھلائی اور باوجود آسام کے موسم کی [illegible] حضور ممدوح کا دورہ وقت پر ختم ہوا۔

—— وائسرائے بہادر کا کوئٹہ کے دورہ سے پہلے [illegible] کا [illegible] متصل [illegible] کے قریب لال کنوئیں [illegible] ایک چھوٹا سا سٹیشن ہوگا۔

—— ۱۳ مارچ کی ایک تاربرقی [illegible] ریلوے کے ماتحت ملازموں کی

[illegible]

روح حیوان بولی [illegible] [illegible] استعمال [illegible]

روح حیوان یونی و طلا استمنا [illegible] [illegible] لوگ جو بچپن کی [illegible] [illegible]

[illegible] بالکل [illegible] [illegible] شادی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

سوال [illegible] سخت سلوک کی وجہ سے انکار کے کام بند کر دیا ہے۔

—— گذشتہ ہفتہ میں تمام ہندوستان میں ۵۵۰۹۴۳ ہیضہ بمقابلہ ہفتہ ماسبق کی ۴۳۶۳ ۱ [illegible] ہوئیں۔ [illegible] صوبہ بنگال میں ہوئی کل (۶۰۱) موتیں کلکتہ اور (۱۴۰۲) [illegible] ہوئیں۔ جن میں سے صرف پٹنہ میں (۱۵۸۱) موتیں ہوئیں۔ دیگر حصص ملک میں [illegible] حالت [illegible] اس ہفتہ بمبئی میں (۷۴۳۴) موتیں ہوئیں۔ [illegible] سے ۴۴۳ ریاست [illegible]

—— امداد قحط کی سنٹرل کمیٹی نے مغربی راجپوتانہ کی ۳ ریاستوں کے لئے جہاں کے قحط زدہ سخت مصیبت میں گرفتار ہیں ۹۱ ہزار روپیہ منظور کیا۔ انگریزی قحط کے چندہ سمیت کل رقم آج تک ۴۲ لاکھ ۹۳ ہزار ۷۳ روپئے ہوئی ہے۔

—— ہندوستان میں انگریزی جہازوں کا مسودہ قانون حضور وائسرائے کی کونسل میں پیش ہوگا۔

—— احاطہ بمبئی میں دیسی ریاستوں میں آئندہ فصل ربیع کی صرف ۴۴ فی صدی رقبہ پر کاشتکاری کی گئی تھی۔ اور انگریزی علاقہ کی کاشت رقبہ کا ۴۶ فیصدی برباد ہو گیا ہے باقی میں اس کی حالت ناقص ہے۔

—— سندھ میں سرسوں کی فصل ۲۵ فیصدی اوسط سے کم کاشت کی گئی ہے صرف خشکسالی کی وجہ سے۔

—— [illegible] مہاراجہ صاحب میسور کی شادی کاٹھیاواڑ کی ایک شہزادی سے ہوگی ساتھ ہی نوجوان مہاراجہ صاحب کی چھوٹی ہمشیرہ کی بھی شادی [illegible] والی ہے [illegible] شادی میسور کے محل میں [illegible] نوجوان [illegible] شادی [illegible]

—— کلکتہ میں بائیکوٹ [illegible] کے باعث ہزاروں [illegible] مارواڑی شہر سے نکل کر دیہات کو چلے گئے ہیں۔

—— خبر ملتی ہیں کہ انگلستان [illegible] نے ایسٹرن بنگال سٹیٹ ریلوے کو ۳۲۳ کروڑ روپئے میں خرید لیا۔

—— [illegible] کو [illegible] لئے مدراس سے دو [illegible] سائیسوں کے بھرتی کئے جاوینگے۔

—— بمبئی کے [illegible] پیش کیا ہے کہ جنوبی افریقہ کے میدان جنگ کے دیسی شاگرد پیشہ لوگوں کے معاوضہ کے لئے ۲۰ ہزار روپئے کی رقم [illegible] کر کے روانہ کریگا۔

—— لارڈ کرزن بہادر نے ۱۴ مارچ کو امپیریل کونسل کے اجلاس میں تار برقی خبروں کی حفاظت کا مسودہ قانون [illegible] سیلیکٹ کمیٹی کے لئے ملتوی کر دیا۔

—— امداد قحط کی سنٹرل کمیٹی کلکتہ نے ۸ ہزار روپیہ مغربی [illegible] کی ریاستوں [illegible] قحط زدگان کی امداد کے لئے دیا۔ [illegible] کام کرنے کے قابل نہیں [illegible] [illegible] انگریزی [illegible] ریاست [illegible] ہزار روپیہ طلب کیا [illegible] سنٹرل کمیٹی [illegible] منظور کر لیا [illegible] ۲۲۲۴۰۱ [illegible] [illegible] وصول ہوا۔

[illegible] زد ضلع [illegible] شروع کر دیا ہے - الہ آباد میں ۸۰ آکر پہنچ گئے ۰

[illegible] الاکماٹ کما مشر [illegible] افواج [illegible] نے ۱۸ [illegible] کو انتقال کیا - ان کا جنازہ کلکتہ میں [illegible] کے ساتھ اٹھایا گیا - حضور [illegible] سے ۰

(لوکل و پراونشل)

[illegible] اعمال خلاف سنین سابقہ ایک ہفتہ [illegible] ۲۳ مارچ کو ہو گا ۰

[illegible] صاحب کمشنر جالندھر ڈویژن ۴ اپریل [illegible] خدمت سے مستعفی ہونگے ۰

ضلع جالندھر میں ایک نئے موضع دھان (آبادی [illegible]) میں طاعون آ گئی ۰

مارچ کے ہفتہ وار نقشہ اموات طاعون کے مطابق ۱۴ [illegible] منکو وال یالپور نوانشہر و [illegible] سب ضلع جالندھر میں ہوئیں ۰

پنجابی [illegible] جو کے امتحان پاس کرنے کے لئے [illegible] کو ۵۰ سو روپیہ کا انعام ملیگا - جسکے مستحق صرف وہی لوگ ہوں جو یہاں آنے سے دو سال کے اندر امتحان پاس کر لیں ۰

گورنمنٹ ہند کی طرف سے سکریٹریٹ کے ادنی درجہ کے امتحان میں جولائی [illegible] الہ آباد میں ہوا تھا - اس میں تیس امیدوار کامیاب ہوئے جن میں ۲۴ [illegible] ۳ انگریز اور ۳ پنجابی ہیں ۰

[illegible] ایمانی قالین - [illegible] نمونہ پیرس میں بھیجا جائیگا ۰

۱۱ مارچ کو [illegible] انتظامی کونسل کا سالانہ جلسہ [illegible] سکریٹری کو بوجہ علالت [illegible] سکریٹری مقرر ہوئے [illegible]

ممالک غیر

[illegible] بوجہ [illegible] ہیضہ [illegible] کا

صاحب اولاد بہت جلد منگوائیں

روح بصارت

ہزار نعمت کو بھی ایک سلائی اندان ہے

جس وقت بچہ پیدا ہوتا ہے فوراً اسی وقت فقط ایک سلائی اس روح کی آنکھوں میں ڈال جاتی ہے [illegible] تمام عمر [illegible] آنکھ [illegible] مبتلا نہیں ہوتا ۰

[illegible] ایک روپیہ

[illegible] شاہی [illegible] رستہ تسلیم

آنقلانیہ ہفتہ میں ۲۱ مارچ کو رجوان کا سال نو کا دن ہو گا [illegible] گورنمنٹ [illegible] جلسہ میں [illegible] گی ہے

حضور ملکہ معظمہ ۴ اپریل کو آئرلینڈ کو روانہ ہونگی ۰

جزل اسٹیٹ پیٹرز برگ سے معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ روس نے اپنی تمام مسلمان رعایا کو بغرض حفاظت صحت عامہ امسال حج کو معظمہ اور زیارت دیگر مقامات عرب کی ممانعت کر دی ہے ۰

انگلستان کی ایک بلیو بک سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنی جہاز کے دشمن کے لئے سامان جنگ لیجانے کے شبہ میں پکڑے جانے پر جو اعتراض گورنمنٹ جرمنی نے کیا تھا - لارڈ سالسبری نے صحت اور [illegible] قرار دیا - اور [illegible] لکھتا ہے کہ جرمنی کے جہازات کا وحشت [illegible] اور ڈربن میں انگریز مسافروں پر حیرت انگیز ہے ۰

عدن میں بھی طاعون کی چند واردات ہو گئیں ۰

۱۰ مارچ - ایل ڈبلن سے لارڈ میئر کی گاڑی پر اس لئے پتھر پھینکے گئے کہ اس نے ملکہ معظمہ کے آئرلینڈ میں آنے پر [illegible] پیش کرنے کی تجویز کی تھی ۰

مسٹر ہاورکرٹ نے پارلیمنٹ میں امریکہ کی افواہ کے متعلق کہ [illegible] میں بغاوت ہونے والی ہے - کہا کہ انگلستان اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے ضروری کارروائی کرتا رہیگا ۰

سنگاپور ریزی پایس خبار کو خبر ملی ہے کہ [illegible] نے ایک موضع کے لوگوں نے حملہ کر کے ۳ انگریزی ملاحوں کو جو [illegible] گئے تھے گرفتار کر کے قتل کیا - ایک دوسرے تار سے معلوم ہوتا ہے کہ انگریزی فوج نے [illegible] سپاہیوں کو مقتول و مجروح کیا

(جنگ)

۱۴ مارچ لارڈ رابرٹس لکھتے ہیں - کل کچھ مزاحمت تھا - میں نے جنرل [illegible] کو ہدایت کی تھی - اگر شام سے پہلے وقت ملے تو بلوم فانٹین کے سٹیشن اور ریلوے کے ٹیلوں اور انجنوں پر قبضہ کر لے جنرل [illegible] نے اطلاع دی کہ سخت مزاحمت کے بعد دو پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا - شہر جس کے نزدیک ہے - پریسیڈنٹ سٹین کا بھائی بھی قید ہو گیا ہے - شمال کی جانب کی تار کاٹ دی گئی اور ریل کی سڑک توڑ دی گئی باب میں تیسری کیولری بریگیڈ اور سوار فوج کے ہمراہ جنرل [illegible] کی کمک کے لئے جا رہا ہوں اور باقی فوج بھی بہت جلد ہم سے آ ملیگی ۰

پہلے [illegible] نے [illegible] گولیوں کے استعمال کی وجہ سے زخم بہت خراب ہوئے ہیں ۰

بوئروں کی درخواست پر صدر ممالک متحدہ امریکہ نے بیچ بچاؤ کرا دینا منظور کیا تھا مگر انگلستان نے ایسی مداخلت منظور کرنے سے انکار کر دیا - کیونکہ دونوں پریسیڈنٹوں کو پہلے اس مطلب کا جواب دیا جا چکا تھا ۰

۱۴ مارچ - سخت لڑائی کے بعد انگریزی فوج نے [illegible] پر قبضہ کر لیا اور [illegible] پھر قابض ہو گئی ۰

۱۵ مارچ کو کرنل پلمر نے لوباتسی پر قبضہ کر لیا جو مفیکنگ سے ۷۰ میل شمال کی جانب ہے ۰

مسٹر [illegible] نے [illegible] بیان کیا کہ [illegible] ہزار [illegible] جنوبی افریقہ کو بھیجے جا چکے ہیں - [illegible] ہزار اور جا رہے ہیں ۰

[illegible] نے [illegible] بوئر [illegible] جنگ کے [illegible] منظور کر لئے ہیں ۰

۱۳ مارچ - لارڈ رابرٹس نے بلوم فانٹین پر قبضہ کر لیا - [illegible]

۱۳ مارچ کو [illegible] شام کے [illegible] تار دیا [illegible] کے متصل [illegible] اور [illegible] کی فوج کی ہمراہی میری ماتحتی میں بلوم فانٹین پر قبضہ کر لیا - اور انگریزی جھنڈا [illegible] پریسیڈنسی پر لہرا رہا ہے - مسٹر سٹین سابق پریسیڈنٹ شمال کی طرف [illegible] مسٹر [illegible] سابق گورنمنٹ کا ایک ممبر [illegible] اور دیگر افسروں نے شہر سے باہر [illegible] کر کے مجھے سرکاری عمارتوں کی چابیاں [illegible] دشمن اس طرف سے ہٹ گئے تھے [illegible]

صدر متحدہ امریکہ نے [illegible] کا وعدہ [illegible] کیا تھا بلکہ صرف [illegible] کا کام کیا ۰

ایک [illegible] مسٹر فشر فری سٹیٹ کا سکریٹری [illegible] کا [illegible] گیا ۰

۱۵ مارچ - [illegible] جب تک [illegible] منظور [illegible] کیا گیا - اور ایک ڈیپوٹیشن لارڈ رابرٹس سے [illegible] اور لوگوں نے جوش سے استقبال [illegible] ان کے بچوں [illegible] جوش [illegible] دشمن اور بہت سے [illegible] شمال کی جانب بھاگ گئے ۰ [illegible]

[illegible] کے جنگ [illegible]

[illegible] میں [illegible] سے [illegible] کو کوئی تعلق نہیں ۰

نوشتہ قسمت

یہ کتاب مصلح الغیب ہے جو حضرت دانیال پیغمبر پر نازل ہوئی تھی نقل کی گئی ہے - اس کتاب میں ۱۴۴ سوال [illegible] اور ۹۶ [illegible] جواب ہیں ان ۱۴۴ سوالوں میں سے کوئی سوال ایسا نہ ہوگا [illegible] جو سوال آپ اس کتاب میں [illegible] آپ کے سوال [illegible] نوشتہ قسمت [illegible] آداب اسلام اس کتاب میں [illegible] حالات [illegible] معجزہ لطیف [illegible] بیانات [illegible] دوزخ کا حال [illegible] [illegible]

—— کینیڈا کے وزیر اعظم نے ایوان آف کامنز میں جنگ جنوبی افریقہ میں افواج کینیڈا کی شرکت کی تائید میں زبردست تقریر کی ٭

—— ۱۵ مارچ سکر و بچ اور دیگر بوئر قیدی جو ٹرینسوال میں جزیرہ سینٹ ہیلینا کو بھیجے گئے ہیں۔ اب فری سٹیٹ والے نہیں بھیجے جائینگے ٭

—— جنرل گٹا کر نے دریائے اورنج عبور کرکے بیتھولی پر قبضہ کر لیا ٭

—— جنرل پول کیرو ۲ ہزار سپاہ ۳ توپوں اور کچھ سوار افسری کے ہمراہ جنرل گٹاکر اور جنرل کلیمنٹس سے جا ملنے کو روانہ ہو گیا ٭

—— لارڈ سالسبری کے پریسٹن (ماڈ) کی اور گروشین کی صلح کی تجویز کے جواب سے بوئروں کو سخت مایوسی ہوئی ٭

—— منگل گزشتہ جبکہ بوئروں نے بلومفانٹین کے جنوب کی طرف چند جوانوں پر قصد کر دیا۔ کہ چند لوگوں نے انہیں پسپا کر دیا۔ آٹھ مارے گئے اور تھوڑے اطاعت قبول کی ٭

—— لارڈ سالسبری نے پریسیڈنٹ امریکہ کے ہمدردانہ پیغام کا شکریہ ادا کرکے لکھا تھا کہ گورنمنٹ کا ارادہ کسی سلطنت کی مداخلت دوبارہ صلح جنوبی افریقہ منظور کرنے کا نہیں ٭

—— فرانس کے وزیر مارجہ نے اپنی سینیٹ میں کہا کہ انگلستان سے گروگر نے ان کا یہ ملک جواب پایا ہے۔ اسکے بعد کوئی سلطنت مداخلت نہیں کر سکتی ٭

—— جس وقت اہل فری سٹیٹ نے لارڈ رابرٹس کے اعلانات پڑھے ہیں وہ اپنی ہو پیلوا شہرت کمال ہے اور تو خوشی منا رہے ہیں۔ [illegible] ہو کہ اہل فری سٹیٹ بادل ناخواستہ جنگ میں شریک ہوئے تھے ٭

—— بلومفانٹین پر انگریزی قبضہ ہونے سے دو روز پہلے جب پریسیڈنٹ سٹین فری سٹیٹ والوں کو انگریزی فوج کا مقابلہ کرنے کی ترغیب دے رہا تھا کہ بلوہ ہو گیا اور وہ بھاگ گیا۔ آخر فری سٹیٹ والوں کو ٹرانسوال والوں کا دشمن تاجر [illegible] انکار کرنے کی صورت میں بلومفانٹین پر گولہ باری کرنا چاہتے تھے دشمن کا تو کوئی سوجھ نہیں آتا تھا ٭

—— خبر ملی ہے کہ ٹرانسوال کے بوئر کمانڈر کی فوج نیا تیار ہو گئی یا مار [illegible]

—— لارڈ کچنر کے کنٹرول سیٹ میں پہنچ جانے سے باغیوں پر بڑا اثر ہو سکتا ہے۔ ۱۹ مارچ کو بارہ سو سکھ [illegible] لے گئے تھے ٭

—— لارڈ رابرٹس بلومفانٹین ۱۸ مارچ کو اطلاع دیتے ہیں کہ مگر اطاعت قبول کر رہے ہیں۔ [illegible] ایک سکیم اور سالپس [illegible] ترتیب کر رہا ہے۔ [illegible] دوسری [illegible] تعداد اتنی ہی [illegible] بریگیڈ تیار ہو گیا۔ [illegible] اور لوگوں کو ضمیان دلانے کو لیا ہے ٭

—— بلومفانٹین میں [illegible] ترتیب کا فرمان پبلک جاری ہو گئی ہے ٭

—— ۱۹ مارچ کو فری سٹیٹ کے کرنل بیل کیمپ کے مطیع ہو گئے ٭

اشتہار
مفت راحت کفت
(انجمن راحت فنڈ ہندوستان)

انجمن زرامداد باہم پہنچانے کے لئے یکم اکتوبر ۱۸۹۹ء سے عمل کی گئی۔ جو اپنے ممبران کو بعد ۹ ماہ بموقع شادی مدد دیگی۔ اس انجمن کا طریق عمل کسی طرح بلوغت کا مضمون ہے۔ ایجنٹس کے لئے فی درخواست [illegible] جو صاحب اس انجمن کے ممبر ہونے کا شوق ہو۔ [illegible] طلب فرماویں ٭

المشتہر محمد خان سکریٹری [illegible] ضلع کرنال

—— لارڈ رابرٹس کے اعلان کی تعمیل کرنی نہی فرقہ پسندی کا کام ہے اور فری سٹیٹ والے صورت میں امن کو قائم رکھنے کو آمادہ ہیں ٭

—— لارڈ رابرٹس نے بلومفانٹین کے جیل خانہ سے چار ایسے قیدی رہا کئے جنہوں نے انگریزوں سے جنگ کرنے سے انکار کیا تھا ٭

—— مفیکنگ میں ۱۰ مارچ تک خیریت تھی۔ کرنل پلومر بھی ساتھ لئے کچھ فوج ادھر کو روانہ ہوا ہے ٭

—— رکلی بسٹ۔ لیڈی گرے اسپرتال میں ناکی مطیع ہو رہے ہیں ٭

—— ٹرلینڈ سیم سہ اطلاع دیتا ہے کہ لارڈ ڈگیرولنٹ نے فری سٹیٹ کی سرحد پر سٹور کی گرد اور بوئروں کی جمعیت ان زمین تمنا واسا ورد بیرس سرحدوں پر مضبوط پائی ہے ٭

—— جنرل گٹاکر کی ہراول نوج نے سپرنگ فونٹین میں ۴۰ آدمی جمع کرکے کچھ سامان جنگ اور چند قیدی پکڑے ٭

—— ۱۲ مارچ کی خبر ہے کہ لوباسی تک جو مفیکنگ سے ۵۰ میل ہے ریل اور تار کھلی ہے۔ اور مفیکنگ کے فوراً خلاصی پانے کی توقع ہے ٭

—— جنرل پریٹیمن بلومفانٹین کا ملٹری گورنر مقرر ہوا ہے جس نے اعلان کیا ہے کہ ۱۰ میل کے دائرہ کے اندر سب لوگ اپنے ہتھیار حوالہ کر دیں ورنہ ان کی مال و جان کی جواب دہی لگی۔ چنانچہ بہت لوگ ہتھیار پھینکتے جاتے ہیں ٭

—— ۱۵ سو ہندوستانی ہائی جو پنجاب بنگال مدراس سکندرآباد اور بمبئی کے ہیں جمع تھے ۲۰ مارچ کو جہاز ناکس پر جنوبی افریقہ کو روانہ ہو گئے۔ ۶ سو جہاز ستہرا پر روانہ ہو گئے ٭

—— ۱۹ مارچ کو مفیکنگ میں سخت لڑائی جنگ ہو رہی ہے۔ اب بھی بوئروں کے [illegible] بہت قریب ہیں بوئر [illegible] کمک پہنچی ہے ٭

—— سر جارج وائٹ کیپ ٹاؤن میں پہنچ گئے اور بوجہ علالت انگلستان کو روانہ ہونے والے ہیں ٭

—— اخبار ٹائمز کے مطابق لارڈ رابرٹس کے جنگ شروع کرنے سے پہلے بوئروں کے حساب کے مطابق ان کے ۲۰ ہزار مقتول ہوئے تھے۔ اخبار سٹنڈرڈ ڈیلی میل اندازہ لگاتا ہے کہ اب تک بوئر قیدی مقتول زخمی وغیرہ ملا کر ۱۷ ہزار تک کم ہو گئے ہیں۔ ۲۰ ہزار باقی ہیں ٭

—— ۷ دریائے آرنج اور بہت سے سپاہی [illegible] آئے ہیں ٭

—— ۱۹ مارچ کو بمبئی میں ۲۸۰ طاعون کی واردات میں سے ۱۰۷ موتیں ہوئیں۔ کل اموات ۳۵۸ ٭

—— ۱۹ مارچ کو کراچی میں ۴۲ وارداتیں اور ۲۴ موتیں ہوئیں ٭

—— کلکتہ میں طاعون بڑھ رہی ہے۔ گزشتہ اتوار کو ۱۲۰ موتیں ہوئیں بمقابلہ ۵۹ گزشتہ سالوں کی اوسط اموات ۹۰ کے ٭

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی ترکیب ہیضہ پیچش کی دوائی جو امریکہ میں بنائی گئی ہے) نہایت عجیب و لاثانی قسم کی ہے۔ تمام دنیا میں استعمال اور پسند کی جاتی ہے۔ تمام معدہ کے امراض کو فوراً رفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش زہیر وغیرہ بچوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں ٭

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے

لاہور میں [illegible] پنجاب میڈیکل ہال انارکلی اور امرتسر میں [illegible] سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے ٭

اشتہار نیلام سرکاری

چھاؤنی باگلکھا نہ کے ملبہ کا دوسرا نیلام اخیر ہفتہ یعنی ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۰۰ء کو صبح ۸ بجے سے شروع ہوگا ٭

تفصیل ملبہ بترتیب ۴۔ گھلو (۲۵۰)۔ شہتیر و بار (۲۰۰)۔ کڑیاں (۱۰۰۰) سدرو دانہ و کھڑکی انگریزی و ہندوستانی (۳۰۰) دروازے (۱۰۰) مکڑیاں بڑی (۱۰۰۰)۔ جنگلہ بیرونی۔ پھاٹک وغیرہ کھپریل اور الہ آباد و خشت بہت مقدار دیگر بہت قسم کی چیزیں کارآمد عمارت ٭

المشتہر

آر۔ رنگی لال سٹور منٹ آکسٹرا نیو کمرشل بلڈنگ لاہور و دہلی

ضرورت ہے

دفتر سب ڈویژن انہار کاشی پور کے لئے کلرک دوم کی ضرورت ہے۔ درخواست کنندگان کو چاہئے کہ نقشہ ذیل بھر کر درخواست پتہ ذیل سے بھیجیں۔ تنخواہ ۱۵ روپیہ ماہوار دی جاویگی۔ اسامی ناقابل پنشن ہے۔ لیکن بشرط عمدہ کارگزاری ترقی بعہدہ قابل پنشن ہو سکتی ہے۔ ناگری جاننے والے کو ترجیح دی جاویگی

سکونت	عمر	پیشہ	قوم	نام امیدوار

المشتہر صاحب سب ڈویژنل آفیسر انہار ترائی کاشی پور ضلع نینی تال

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

غالباً یہ امر عموماً ملک و دست احباب سے پوشیدہ نہیں ہے کہ [illegible] تین سال سے [illegible] خیر تبدیلی کی [illegible] ہندوستان [illegible] نصیب نہیں ہے [illegible] بہت [illegible] [illegible]

المشتہر [illegible]

دفعات ۹۰ و ۱۰۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت جج ماتحت ڈیرہ دون ضلع ڈیرہ دون بمقام ڈیرہ دون

دولت رام [illegible] قوم بنام نین سنگھ ولد بھگونت [illegible] مہاجن ساکن [illegible] ضلع [illegible] ساکن موضع [illegible] ضلع ڈیرہ دون - مدعاعلیہ

ہرگاہ معلوم ہوا کہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابت [illegible] کے دائر کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم تاریخ ۱۳ ماہ مارچ ۱۹۰۰ء قبل دوپہر دس گھنٹہ اصالتاً یا معرفت وکیل عدالت مجاز جب مقدمہ کے حال سے بخوبی واقف کیا گیا ہو اور جمیع امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو۔ اور جواب دعوی مدعی مذکور کا کرو اور ہرگاہ وہی تاریخ جو تمہارے حاضر ہونے کو مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کرو اور تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہو گے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہاری مسموع اور فیصل ہوگا اور تم کو حکم کیا جاتا ہے کہ ساتھ دستاویز کو جس کا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دوسری دستاویز کو جس کو تم واسطے استحکام اپنی جوابدہی کے ضروری سمجھتے ہو اپنے ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے وکیل کے بھیجو۔

بہ ثبت دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۱۳ ماہ مارچ ۱۹۰۰ء کو جاری کیا گیا۔

دفعات ۶۴ و ۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت جج ماتحت ڈیرہ دون ضلع ڈیرہ دون بمقام ڈیرہ دون

[illegible] لال ولد دولت رام - بنام [illegible] ولد [illegible] قوم [illegible] قوم مہاجن - ساکن ڈیرہ [illegible] ضلع [illegible] ولد [illegible] ڈیرہ دون - مدعی۔ [illegible] خان ولد نامعلوم قوم سید ساکن ڈیرہ مقیم [illegible] - مدعا علیہم

ہرگاہ معلوم ہوا کہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابت [illegible] کے دائر کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ [illegible] ۱۹۰۰ء قبل دوپہر [illegible] گھنٹہ کے اصالتاً یا معرفت وکیل عدالت مجاز جو مقدمہ کے حال سے بخوبی واقف کیا گیا ہو اور جملہ امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جوابدہی دعوی مدعی مذکور کی کرو اور ہرگاہ وہی تاریخ جو تمہاری حاضری کے لئے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کرو اور تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہو گے تو مقدمہ بلا حاضری تمہاری مسموع اور فیصل ہوگا اور تم کو حکم کیا جاتا ہے کہ اپنے ساتھ [illegible] دستاویز کو جس کا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دوسری دستاویز کو جس کو تم واسطے استحکام اپنی جوابدہی کے ضروری سمجھتے ہو اپنے ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے وکیل کے بھیجو۔

بہ ثبت دستخط اور مہر عدالت کے بتاریخ [illegible] ۱۹۰۰ء جاری کیا گیا۔

اشتہار

عوام کی خدمت میں بذریعہ اشتہار ہذا [illegible] کیا جاتا ہے کہ [illegible] کے مطبع [illegible] پریس میں رسالہ [illegible] شاستری [illegible] والا امرا [illegible] اقبال والی ریاست جموں و کشمیر مولفہ پنڈت [illegible] پنڈت لکھو جوتشی جو کہ علم جوتش میں نہایت کامل مہارت رکھتے ہیں چھاپے جاتے ہیں۔ یہ [illegible] علمی [illegible] نہایت اعلی درجہ کا ذخیرہ ہوتے ہیں علم جوتش کے [illegible] ضروری باتیں نہایت وضاحت کے ساتھ درج کی [illegible] ہندوستانیوں کو اکثر وقت موقت دریافت حال [illegible] وغیرہ وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے علاوہ اعلی [illegible] مضامین کے کاغذ چکنے [illegible] پر نہایت اعلی درجہ کے [illegible] چھاپے گئے ہیں۔ تقطیع نہایت موزون [illegible] خوبصورت [illegible] ۲۰ شیٹ کے ایک ثلث کے برابر رکھی گئی ہے [illegible] خوبصورت تصویریں گنیش جی مہاراج وغیرہ چھاپی گئی ہیں مشتمل ان خوبیوں کے قیمت کچھ بھی نہیں یعنی [illegible] کلاں [illegible] لکھو جوتشی [illegible] کلاں ۲ ۔ رعہ محصول ڈاک [illegible] صفحہ کلاں قیمت مع محصول ڈاک ۲ ۔ خریداروں کو جلد درخواست بھیجنی چاہئے۔

نوٹ ہر ایک خریدار کو قیمت نقد یا ٹکٹ اس قدر قیمت کے بھیجے جائیں ورنہ تعمیل نہ ہوگی - اور درخواست [illegible] راقم کے نام آنی چاہئے۔

المشتہر دیوان عالم چند جی سپرنٹنڈنٹ پریس ریاست جموں

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت جیر

یہ بہت ہی عمدہ گوشت کا عرق ہے جس کو ہم آج [illegible] بلا [illegible] بالکل جدید طریقہ کی کلوں کے ذریعہ سے نکالا گیا ہے اور [illegible] ہاتھ نہیں لگایا گیا۔ موسم گرما میں یہ بالکل عرق کی طرح [illegible] ہوتا ہے لیکن موسم سرما میں یا جب اس کو [illegible] تو جیلی کی طرح جم جاتا ہے اور بہت لذیذ معلوم ہوتا ہے اور اس صورت میں ترجیح دیجاتی ہے۔

قیمت فی بکس [illegible] روپیہ [illegible]

تھوک کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے

المشتہر ای پلومر اینڈ کمپنی دواساز ان لاہور

سرمہ شباب

[illegible] کے علاج میں بے نظیر [illegible] قیمت [illegible] مشہور [illegible] ستم رسیدہ [illegible] نہایت صحیح [illegible] نسخوں کا ذخیرہ قیمت [illegible]

[illegible]

دمشت

[illegible]

نوٹس محکمہ جیلخانجات

[illegible] انسپکٹر جنرل بہادر جیلخانجات پنجاب لاہور [illegible] ۱۹۰۰ء [illegible] دوشنبہ ۱۲ بجے دوپہر تک [illegible] ٹھیکہ [illegible] برائے [illegible] [illegible] جیلخانجات [illegible] ہزار پانچ سو روپیہ [illegible]

[illegible] صاحب انسپکٹر جنرل [illegible]

دستخط [illegible] صاحب لفٹننٹ [illegible] انسپکٹر جنرل جیلخانجات پنجاب لاہور

[illegible] اسکول [illegible]

[illegible] مشہور ڈاکٹر برمن صاحب کی بنائی ہوئی دوائیں

[illegible] برس سے ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہیں

[illegible] کی دوا

[illegible] قیمت فی شیشی [illegible]

طاقت دینے والی گولیاں

[illegible] استعمال کرنے کے ساتھ ہی فائدہ دکھاتی ہے قیمت [illegible] گولیوں کی شیشی [illegible]

[illegible]

المشتہر ڈاکٹر ایس کے برمن تاراچند [illegible] کلکتہ

The Economical Trading Agency
کفائت شعار تجارتی ایجنسی لاہور

مجھ سے ہر فن ہر علم کی کتب ہر قسم سامان آرائشی ہر قسم مشینیں آلات زیورات چاندی و سونا کم قیمت پر لالٹین بجلی کی ... ہوٹ و دری قالین عینک سیکل وغیرہ کل ممالک کے آلات علمی تصویر سامان وغیرہ ارزاں نرخ پر مہیا کر سکتا ہوں وعدہ کرتی ہے۔ درخواستیں آنی چاہیئں۔ بنام مکھن سنگھ کمیشن ایجنٹ
(بیرون موری دروازہ)

ہر ایک شہر اور قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے جن کو ایجنسی کی خدمت کے عوض میں معقول معاوضہ دیا جاویگا۔

اشتہار

ہماری مجرب دوائیں ... سال سے ... مختلف امراض کے بیماروں کا علاج کیا ہے ... آپ کو ان کی خریداری کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے قیمت ... دن سے ... حب ... مرہم ... ...

المشتہر محمد حکیم ... یونانی ... امرتسر

طبی دنیا میں بے نظیر ایجاد

رو پکسیر — کنک روغن
خاص ... مرکب ... طلا ... عمر
مدن بھوگ — کنک پر ...
ضعیف الباہ کی غذا ... — مقوی اعصاب ...

... ضعف ... سیلان ... کثرت ... اور ... ضعف معدہ ... انتہا ... کے لئے ... مفصل کیفیت دریافت کرنے کے لئے ... کارڈ یا لکھ ... بھیج کر ... منگائیے۔
ڈاکٹر سید ... حسین ... ریاست ... پٹیالہ ...

اشتہار چھڑیاں بیت

چھڑیاں بیت یعنی ... ولائتی سرخ رنگ ... خالص چاندی ... ہم ... حروف فارسی یا انگریزی میں ... بنا سکتے ہیں۔ قیمت ... چھڑی ... کا ... ایک چھڑی ...

المشتہر عبدالعزیز و کرم الٰہی چھڑی ساز ... سیالکوٹ

ایک جلد اپنے کتب خانہ میں ضرور رکھیئے
مصنفہ کتاب معلم گھڑی سازی

گھڑی کے شوقینوں کا رہنما ہے۔ اور گھڑی سازی سیکھنے والوں کا گھر بیٹھے استاد ہے۔ یہ کتاب مصنف کے ... تجربوں سے مکمل ۱۲ حصوں میں تیار کی گئی ہے۔ حجم قریب ... صفحے ... تصویرات۔ (۳) تقطیع فی صفحہ ۱۲ سطر۔ قیمت ... محصولڈاک ... فہرست مضامین کتاب ہذا۔ حصہ اول ... موجدین گھڑی کے بیان میں۔ حصہ دوم ٹائم پیس کے بیان میں۔ حصہ سوم کلاک کے بیان میں۔ حصہ چہارم ... کے بیان میں۔ حصہ پنجم ... ٹائم پیس و کلاک کے کھولنے و درستی کے بیان میں۔ حصہ ششم ... واچ کے کھولنے و درستی کے بیان میں۔ حصہ ہفتم ... اوزار گھڑی سازی کے بیان میں۔ حصہ ہشتم فرہنگ اوزار مقررہ محاورات خاص گھڑی سازی کے بیان میں۔ حصہ نہم گھڑیوں کے منتخب کرنے کے بیان میں۔ حصہ دہم ... گھنٹوں کی درستی کے بیان میں۔ حصہ یازدہم مختلف اقسام کے وقتوں کے بیان میں۔ حصہ دوازدہم گھڑی سازی کی نہایت ضروری باتوں کے بیان میں جن کا جاننا گھڑی لگانے والوں کے لئے ازحد مفید ہے۔ المشتہر ...

نوٹس
ایجنٹوں کی ضرورت

ہر شہر و مقام پر ایسے ایجنٹوں کی ضرورت ہے جو اس کمپنی کے حصے جن کی فی حصہ ایک سو روپے کا ہے بکوا سکیں۔ کمیشن معقول ہوگی۔ مگر مہربانی فرما کر کمیشن کی شرائط خود ہی پہلے اگر لکھ دیں تو بہت بہتر ہے۔ تاکہ جن کی درخواستیں ایسی ہونگی جو کہ کمپنی منظور کر سکیگی تو فوراً جواب آخری دے دیا جاویگا۔

المشتہر بابو امراؤ سنگھ منیجنگ ڈائرکٹر
دی اسپیشل سٹیم لانڈری کمپنی لمیٹڈ دہلی

دی مشل ہینڈ ورکنگ کمپنی لمیٹڈ دہلی

(۱) یہ تو مسلم الثبوت ہے کہ ایسے کارخانوں کی ہندوستان میں بالخصوص پنجاب و ممالک مغربی و شمالی میں نہایت ضرورت ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہے کہ ایسے کارخانے کل ضروریات انسانی کو امداد دیتے ہیں۔ یعنی ان سے لگا کر بڑی قوی مشین تیار کر سکتے ہیں۔ اور معمولی لکڑی سے لگا کر ... وغیرہ وغیرہ۔ نیز ظروف خانہ داری۔ نائنہ ... جرمن سلور۔ اور ایلومینیم کے اور ایسے ہی ... کارخانجات ولایت اور غیر ممالک میں سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(۲) اکثر کمپنیاں نئی شروع ہوتی ہیں جن کی تیاری میں سالہا سال نکل جاتے ہیں۔ اور اگر کوئی ... زیادہ ... ہی نہیں چلتیں۔ پس روپیہ بیکار رہتا ہے۔

(۳) بفضل ایزدی یہ کارخانہ ہر نوع تیار و مرتب ہے اور کام بھی کرتا ہے۔ اور واسطے ازدیادی و ترقی کام کی ضرورت کے کمپنی ہذا نے اپنا سرمایہ بڑھا دیا ہے۔ یعنی سابق سرمایہ ایک لاکھ روپیہ سے ڈھائی لاکھ روپیہ کا کیا۔ اور منجملہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ ازدیاد شدہ کے صرف ایک لاکھ روپیہ کے حصے جاری کئے ہیں۔ واسطے اطمینان حصہ داران جدید کے یہ قرار دیا گیا ہے کہ:۔

اول:۔ وہ کم از کم پانچ روپیہ فی صدی سالانہ بطور ... روپیہ سے منافع اپنے مستحق ہونگے۔

دوم:۔ ان کا حق بمقابلہ حصہ داران قدیم کے اثاث البیت حصہ داران پر مقدم ہوگا۔ یہ اعلیٰ درجہ کی نیک نیتی سے اطمینان کرایا جاتا ہے۔ اور شاید ہی کسی کارخانہ لمیٹڈ نے ایسا اطمینان پیش کیا ہو۔

صاحبان اہل دل و ثروت و عوام سے التماس ہے کہ اس اشتہار پر ... کہ آپ خود حصص خریدیں اور اپنے رشتہ دار و دوستداران کو ترغیب دلائیں کیونکہ مفاد بالیقین ہے۔ اور پھر بھی شرکت کے مفاد میں حصہ اور امداد ملک۔

واسطے فراہمی حصص پُرتاثیر ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ واسطے نرخ کمیشن کے دیگر ... کے جو کچھ دریافت طلب ہوں مشتہر سے خط و کتابت کیجئے کارخانہ ... جس میں ... تعمیرات و فہرست حصہ داران ... اور ... جنرل ... وغیرہ درج ہیں درخواست پہ مل سکتی ہے۔

واسطے آسائش خریداران حصص کے کمپنی ... میں ... ہے۔ ہمراہ درخواست ... فی حصہ بروقت الاٹمنٹ ... فی حصہ ...

المشتہر کشن چند منیجنگ ایجنٹ

اشتہار

پنجاب فیڈر ریلویز کمپنی لمیٹڈ

جو کہ

بمنظوری سکرٹری آف سٹیٹ صاحب [illegible]
ہندوستان گورنمنٹ منتقل کی گئی ہے۔
اس کی بابت [illegible] کارروائی [illegible]
گورنمنٹ [illegible] کی [illegible]
مفصلہ ذیل [illegible] کمپنی [illegible]

(۱) [illegible] استعمال۔
(۲) [illegible] کاروائی [illegible]
[illegible]
(۳) [illegible] سال [illegible] مسافر [illegible]
[illegible]

[illegible]

کارپردازان کمپنی

[illegible]

ڈائرکٹر [illegible] فورٹ بمبئی
[illegible] سو روپیہ فی حصہ کے
حصوں سے مرکب ہوگا۔

(۱) [illegible] مرتبہ [illegible] سرمایہ [illegible]
[illegible] ریل کی سڑک تیار کرنے کے لئے
سرمایہ اکٹھا کرنے کی غرض سے قائم کی گئی ہے اور اس کو ان سڑکوں
[illegible] اور دیگر شاخیں بنانے اور ملک پنجاب میں [illegible]
پر بھی مناسب شرائط پر ٹھیکہ لینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۲) [illegible] ہموار اور نہایت زرخیز قطعہ ہے
[illegible] کوئی [illegible] نہیں
[illegible]
[illegible] آمد و رفت ہوتی
[illegible] جاری ہے
(۳) [illegible] سڑکوں کے وسیع [illegible]
[illegible] ابھی کوئی موقع نہیں دیا
گیا [illegible] کمپنی [illegible]
ریلوے کمپنی نے اپنے [illegible]
کے لئے [illegible] ۱۰ فیصدی تک کا سود [illegible]

ہیں۔ اور سب سے [illegible] آباد [illegible] ریلوے کے پہنچنے سے دوسرے
[illegible] کیا۔ اور اس کے حصے
[illegible] ریلوے [illegible]
[illegible] فیصدی [illegible]
کھاتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

اس [illegible] ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] آمدورفت [illegible]
[illegible] کمپنی [illegible]
کمپنی [illegible] اس سال کی حالت [illegible] فیصدی کی
سال کے حساب اس سال [illegible]
سٹاک کا سونا [illegible] تک سال [illegible]
خالص آمدنی تسہولت [illegible] آمدورفت پیدا [illegible]
کے حساب اس دفعہ میں [illegible] اس قلیل سے قلیل [illegible]
[illegible] ہوگی جو کہ [illegible] سال کے حساب [illegible]
کرنے کے [illegible] کمپنی نے [illegible] دیگر انتظامی اخراجات
کے لئے مبلغ [illegible] روپیہ سالانہ [illegible] کمپنی کے
[illegible]
سٹیٹ صاحب بہادر [illegible]
[illegible] سلسلے [illegible]
[illegible]
[illegible]

مطابق اس رقبے میں تخفیف کی جائیگی۔ جو کہ دفتر اور دیگر انتظامی
اخراجات کے لئے دیا جاتا ہو۔ لیکن ساتھ ہی شرط یہ ہے کہ جو رقم کسی
سال میں [illegible] انتظامی اخراجات کے لئے [illegible] مبلغ
[illegible] سو روپیہ [illegible] ہوگی [illegible] کے مطابق جب
[illegible] سال [illegible] ہوگا لیکن وہ رقم
[illegible] متعلق ہوگی [illegible] ختم ہونگے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] رقم [illegible]
[illegible] انتظامی [illegible]
[illegible]
(۹) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ریلوے کی لاگت [illegible] استحکام کے
[illegible] ہے۔

(۱۰) [illegible]
[illegible] کرنا ہوگی۔ [illegible]
[illegible] ضرورت [illegible] ہوگی۔
(۱۱) اس کمپنی کے آئین و قوانین کا ملاحظہ بمبئی میں [illegible]
ایجنٹوں کے [illegible] ہیں۔ اور [illegible] سکرٹری [illegible] کمپنی [illegible]
[illegible] ہو سکتا ہے۔
(۱۲) ان حصوں کی خریداری کی درخواستیں پتہ ذیل پر
[illegible]

[illegible] فورٹ بمبئی

شربت طلبہ آزمودہ دوائیں جو تا حصول صحت باوائے قیمت تقدیمی جاتی ہیں جن میں جنتری مال نو مفت

شربت اعصابی مقوی

اس شربت کے استعمال سے وہ قوائے توی ہو جاتے ہیں جنکی کمی سے مرد بارہ اور پہلے سے مدہوا ہو مع کثرت لواحقات سر اوقات وجوانی کی بجوانیاں آپکو موجب افسوس ... ہے لطف کردیں تو اس مرکب کو ضرور تجربہ کیجئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ معدہ ذہنی وافکار مزید ومحنت کی کثرت سے آپ دماغ ... ہوں

... بنا دیتا ہے۔ اعضاء رئیسہ ... بہت کمزور ... طاقتور بنا تا ہے ... عصابی طاقت ... سے پیدا ہوتی ہیں جو لوگ ... ایسے ... استعمال سے ... مثانہ کمزور ... جاتی ہو ... دور ہو جاتے ہیں۔ الغرض ... یہ مرکب ... کام دیتا ہے ... ملاحظہ ہیں۔ اگر آپ چاہتے ... ہو ... وہ لوگ جنکو ... استعمال کے ... تجربہ ... کامیاب ہو چکے ہیں ... استعمال کے بعد ... شرط ہے +

قیمت فی بوتل چار روپے (للعہ)

روغن مقوی

مقامی علاج ہے جسکے لگانے سے عضلات مردہ ... ہیں ... کامیاب ... دور ہو جاتے ہیں +

حب مقوی عصابیہ

طالب علموں کی جان ...

سرمہ میرہ کراماتی

مقوی کیمیر حافظ بینائی ...

روغن اعجاز

ہیرا تیل

نور علے نور

حب یا قوتی

پالدامن

جنتری ستارہ

روغن

الردھران یا بات

شمس الوقت میرے شے العموم ... بنایہ جیسے

تحفہ صادق

المشتہر زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور موچی دروازہ اندرون

فارم تشخیص امراض مفت - ... +

مرض نامردی کا مجرب علاج

مفت ! مفت !!

رسالہ مشکل کشا و جنتری سال نو

اس سال میں ہر ایک بیماری کی تشخیص و حالات جوانی کی غلط کاریوں کے نتائج صحت بگاڑ اثر قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور مع سر ٹیفکیٹ درج ہیں - ہاں کا ٹکٹ آنے پر یہ جنتری سال نو مفت نذر ہوگا +

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں - اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی :-

(۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے ... (صہ)

(۲) روغن دافعہ سستی ایک شیشی (للعہ)

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوے انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں - رگوں پٹھوں کی سستی لاغری وغیرہ شرطیہ حکما دور ہو جاتی ہے - اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو بلکہ دائمی ہوتی ہے -

اگر ہماری ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو ازالہ مرض کے واسطے اور دستی دوائی بلا قیمت دیجاویگی +

روغن دافعہ سستی

یہ عجیب الخواص روغن رگوں پٹھوں کی سستی لاغری و دیگر امراض جو باعث پیرانہ سالی غلط کاریوں یا کثرت خواہشات نفسانی کے لاحق ہوتی ہوں ایک ہفتہ میں بحکم صحت فی شیشی (للعہ)

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر پروپرائٹر شفاخانہ عام - لاہور متصل چوک مسجد وزیر خاں

علمی مذاق کی بےنظیر کتابیں جن کی ولایت تک تعریف پہنچی ہے

ایسی کتابیں آج تک دیکھی ہوں گی نہ سنی۔ یہ تھوڑی ہی عرصہ میں ہاتھوں ہاتھ بک جاتی ہیں [illegible]

ملک عدم

[illegible]

جوہر حکمت مصور

[illegible] علاج کی غلطیاں پکڑ لو۔

ہندوستان قدیم

[illegible]

چڑیا گھر مصور

اس میں تمام جانوروں کے حالات۔ [illegible] عادت۔ خوراک۔ استعمال وغیرہ۔ ان کے نظام [illegible] جیسے گھوڑا۔ ہاتھی [illegible] ان کی مختلف نسلوں کی شناخت۔ [illegible] عجیب الخلقت جانوروں کے صحیح قصے۔ [illegible] چرند۔ پرند۔ جل میں رہنے والے اور رینگنے والے [illegible] کا مفصل بیان مع تصاویر۔

جوہر مشاہیر مصور

[illegible]

دنیا کی سیر مصور

چین۔ جاپان۔ برہما۔ سیام۔ لنکا۔ تبت۔ روس۔ روم۔ مصر۔ حبش۔ امریکہ وغیرہ۔ ہر ایک ملک کے آدمیوں کی صورت۔ لباس۔ مذہب وغیرہ کا بیان مع تصاویر۔ ان کی نرالی رسومات اور عجیب دستورات جن کو پڑھ کر ہنسی آتی ہے۔ شادی۔ غمی اور ملاقات کے طریقے مختلف ممالک میں۔ اسکیمو اور جنگلی لوگوں کے حالات۔ ہر ملک کے تاریخی حالات و عجائبات۔ دنیا بھر کے مقامات قابل سیر اور ہر قوم کے قانون معاملات وغیرہ کا بیان۔ سیاحوں کے سفرناموں سے ترجمہ کیا ہے۔ مرقع قابل تحفہ۔

جوہر تفریح مصور

تاش۔ شطرنج۔ چوسر۔ گنجفہ۔ اور بہت ملکوں کے کھیل جن کا نام بھی نہ سنا ہو۔ سب کے کھیلنے کے قاعدے [illegible] پیچیدہ نقشوں کا حال اور استادوں کے [illegible] ہر ایک کھیل کس طرح کھیلا جاتا ہے۔ فرنگی لوگ کس طرح کھیلتے ہیں۔ سب باتیں نقشے دے کر سمجھائی ہیں۔ ہر ایک کھیل کا قانون۔ الفاظ اصطلاحی [illegible] کی تشریح۔ [illegible]

علم النساء مصور

عورتوں کی اقسام و شناخت۔ مردوں کی اقسام۔ عورتوں کی خاصیتیں اور ان کی اصلاح۔ مرد و زن [illegible] اولاد حسب دلخواہ پیدا کرنا۔ زنانی مردانی بیماریوں کے علاج چند قدیم نسخے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ (عمر)

جوہر [illegible] مصور

[illegible]

ملنے کا پتہ:- بابو پیارے لعل زمیندار بڑھاؤ ویا ساگر پریس علیگڈھ

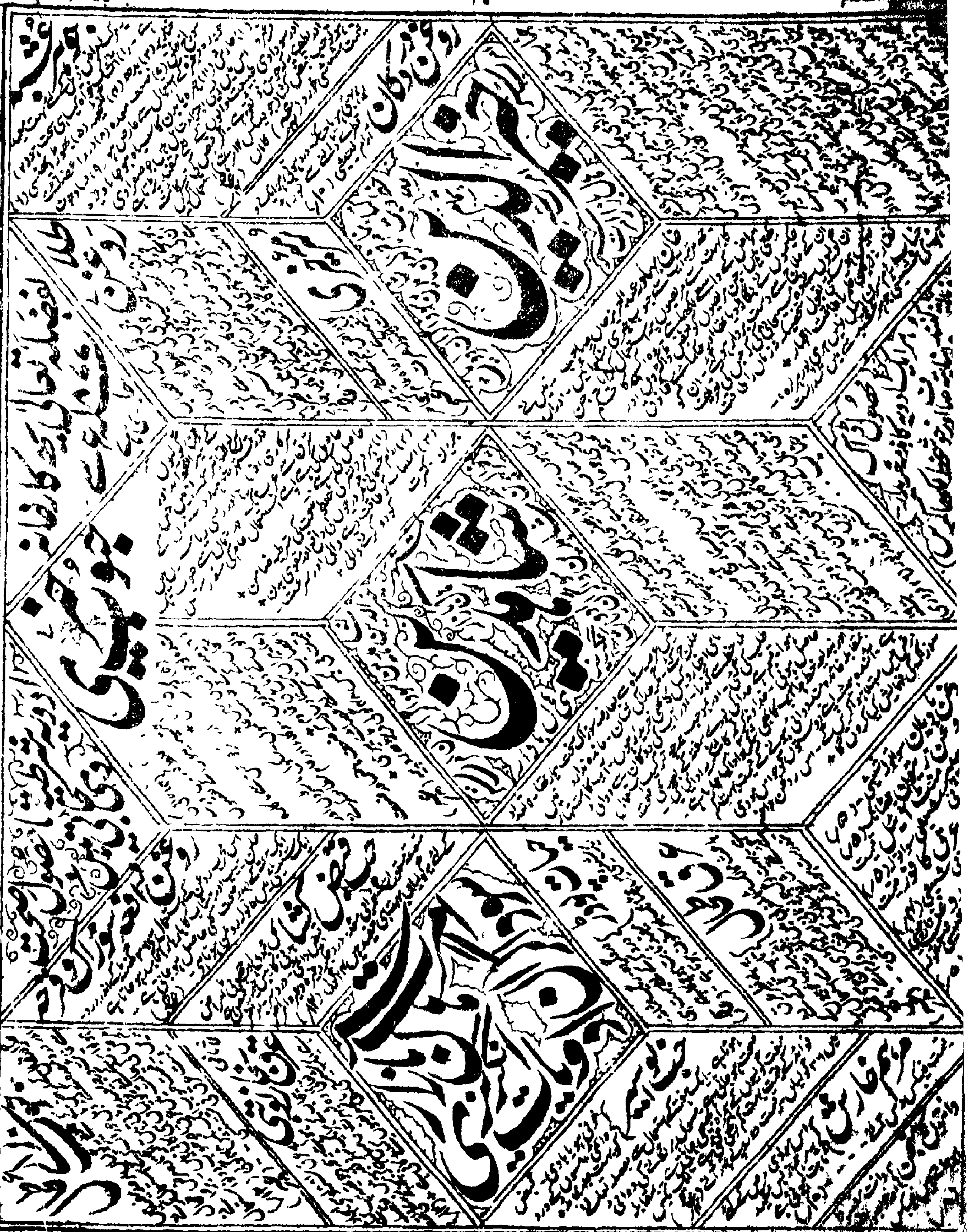

پانچ ہزار شیشیاں روح جیون بوٹی کی اور نصف قیمت دی جاوینگی

اخیر فروری ۱۹۱۰ء تک ادویات کی نصف قیمت کی میعاد ختم ہوگئی اور اس کے ساتھ اس امر کا بھی فیصلہ ہوگیا کہ روح جیون بوٹی کے برابر کوئی طاقت بخش دوائی نہیں۔ کیونکہ قیمت کے نصف ہونے کی وجہ سے پبلک نے دل کھول کر اسکی شیشیاں منگوائیں۔ آپ کھائیں اور دوستوں کو کھلائیں۔ اور اس امر پر متفق الرائے ہوئے کہ ہم نے ناحق نیم حکیموں کی کڑوی اور بدذائقہ اور بیہودہ ادویات پر اپنا روپیہ برباد کیا۔ دنیا بھر میں اگر کوئی خوش ذائقہ قلیل المقدار سودمند اور طاقت بخش دوائی ہے تو صرف روح جیون بوٹی ہے۔ اور انھوں نے اپنی اس رائے کو بطور سرٹیفکیٹ نہ صرف ہمارے پیش کیا۔ بلکہ اپنے اپنے شہروں اور بیرونجات میں۔ جہاں جہاں ان کی طاقت نے کام دیا۔ اس روح کا ایسا بیج بویا کہ شفاخانہ کو ان کی درخواستوں کی تعمیل کے لئے مجبوراً اسٹاف بڑھانا پڑا۔ چونکہ نصف قیمت کی میعاد ختم ہوگئی ہے۔ اور نصف قیمت والی درخواستوں کے بنڈلوں کے بنڈل ابھی زیر تعمیل پڑے ہیں۔ اور یہ سلسلہ زور سے لگاتار جاری ہے۔ اور درخواست کنندگان اکثر سفید پوش متوسط الحال اور طالب العلم ہیں۔ جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم کو نصف قیمت کی اب خبر لگی۔ اور نیز معاونین شفاخانہ بھی مجبور کر رہے ہیں کہ ابھی بہت لوگ نیم حکیموں کے ڈرے ہوئے اس مفید روح کے فوائد سے بےخبر پڑے ہیں۔ ان کو ضرور آزمائش کا موقع دینا چاہئے۔ تاکہ وہ مایوس العلاج امراض سے شفا پاکر اس روح کی تعریف میں ہمارے ساتھ ہمزبان ہوں۔ اور روز روشن کی طرح پبلک پر اس کے فوائد ظاہر ہو جاویں۔

ناظرین! مذکورہ بالا کیفیات پر غور کرنے کے بعد یہ مناسب معلوم نہ ہوا کہ ایک کثیر التعداد درخواستوں کو نامنظور کر کے ان کو ردی کے ڈھیر میں پھینکا جاوے۔ اور جن احباب کی تحریک سے انہوں نے درخواستیں بھیجی ہیں ان کے دلوں کو آزردہ کیا جاوے۔ یہی خیال دل میں آگیا کہ چلو۔ جہاں ایک سال بھر نصف قیمت پر دوائی دی ہے وہاں ایک مہینے اور بھی سہی۔

پس ایسے درخواست کنندگان و معاونین شفاخانہ کی خوشی آپ کی درخواستوں کو منظور کر کے بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ پانچ ہزار شیشیاں روح جیون بوٹی کی بشرائط ذیل اور نصف قیمت پر دی جاوینگی۔

اول:۔ ایک درجن سے زیادہ روح جیون بوٹی کی شیشیاں ایک شخص کے نام روانہ ہونگی۔ مگر جب ایک دفتر یا محکمہ کے چند احباب بہ ثبت دستخط درخواست کریں تو جس قدر چاہیں بھیجی جاوینگی۔

دوم:۔ تین ہزار شیشیوں کی فروخت کے بعد امیروں جاگیرداروں اور رئیسوں کی درخواستوں پر طالب علموں اور سفید پوشوں کی درخواستوں کو ترجیح دیجاوے گی۔

سوم:۔ جس میعاد تک روح جیون بوٹی فروخت ہوگا۔ اس میعاد تک باقی ادویات فیاض شفاخانہ جموں بھی نصف قیمت پر دی جاوینگی۔

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج شاہی خاندان ریاست جموں

GRIMAULT'S SYRUP

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر ان سے تجویزیں کر رہے تھے کہ سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور جس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے۔ ہزاروں نسخے ایجاد کئے گئے۔ مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا۔ اس واسطے کہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں جن سے بیمار کو نیند تو آجاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر کھوئی جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکادمی (جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ۔ کمزوری پھیپھڑے۔ کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گزشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے۔ اور بیمار کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے۔ ان کا مفید ہونا سوڈے کے ست نکالنے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کریں۔

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور پندرہ روز کے بعد ۲ بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہیئے۔

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپو صاحب کا بنایا ہوا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے۔ تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جاتی رہیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ ماریول کی ایک شیشی کی قیمت ۲ علاوہ محصول ڈاک۔

گریمالٹ سیرپ
آف ہیپوفاسفیٹ آف لائم
یعنی
گریمالٹ صاحب کا
بنایا ہوا
لال شربت

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے دستیاب ہو سکتا ہے

مطبع خادم التعلیم [illegible] لاہور [illegible]

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کریگی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیئے

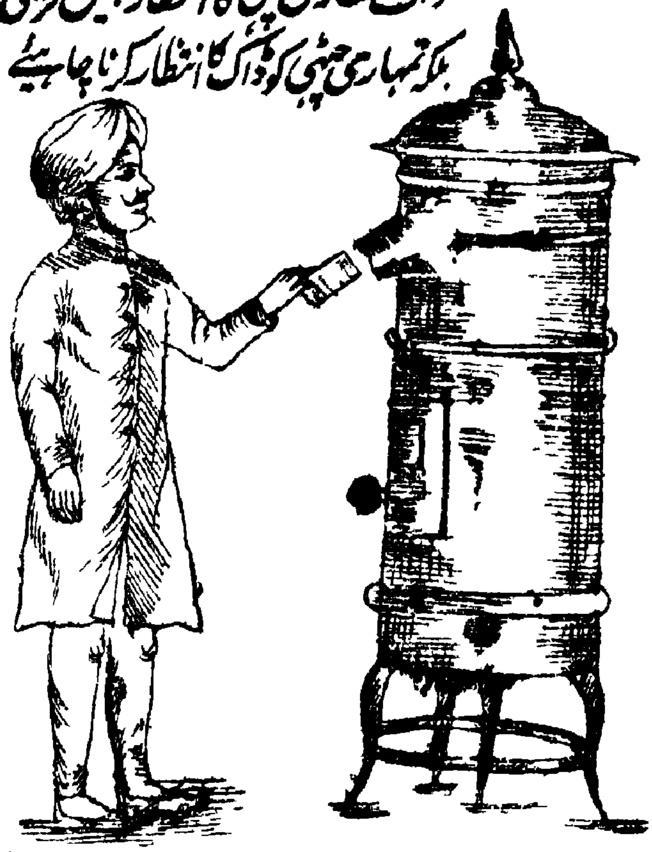

اسلیئے پیشتر اسکے کہ ڈاک روانہ ہو جائے لیٹر بکس میں چٹھی ڈالدینا ممکن ہے کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اس صورت میں تمہیں دوسرے روز نورانی سرمہ طلب کرنیکے لیئے چٹھی لکھنی پڑیگی اور نورانی سرمہ ایک دن بعد تمہارے پاس پہنچیگا تمہیں اسکی کتنی ہی اشد ضرورت ہو

اشد ضرورت میں کام اسکو ہے ہزاروں آنکھوں کے پر کھنیکے لاعلاج مریض اسکو آجتک استعمال کر چکے ہیں سو وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ آنکھوں کے لیئے اکسیر ہے

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں صرف اسغرض سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی بخوبی تصدیق اور تائید ہو جاوے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۹۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اسکا خزانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم برابر باقی نصف لاکھ نمونے تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم ہو جائیں۔ مگر اس وقت تک ہزارہا نمونے استعمال کرنے والے لوگوں نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ نورانی سرمہ سے انھیں بیحد فائدہ ہوا ہے اور اب وہ اسکو بغیر قیمت خریدنا چاہتے ہیں ان لوگوں کے اصرار سے مجبور ہو کر ابتدا سے سرمہ کی ... قیمت پر فروخت کرنا شروع کیا جاتا ہے فی تولہ ... نمونہ کی ... پڑیا ... تین ... صرف

ممیری کا سُرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

مصدقہ اکثر ممبر میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں و والیان ریاست و ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا ٹیرول غبار پھولا شبکور سرخی ابتدائی موتیابند [illegible] جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ [illegible] کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بچہ سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام خلقت اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپئے (۲) ممیری کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپئے (۳) خالص ممیری فی ماشہ مبلغ بیس روپئے (۲۰) مصری سرمہ فی تولہ ۴ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیری کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر متیا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات	اِن سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

(۱) [illegible] ممیری کا سرمہ [illegible] تیار کیا [illegible] ان کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں [illegible] ان [illegible] کی آنکھوں کی [illegible] دکھائی دیتا تھا [illegible] سرمہ [illegible] المشتہر [illegible] اگر [illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible] پروفیسر [illegible]

[illegible] پر استعمال کیا تین سرمہ کا فائدہ معلوم ہوا [illegible] حکم [illegible] ایک تولہ سرمہ سفید اور [illegible] بھیجدیجئے۔ راقم ڈاکٹر [illegible] الدین مقام [illegible] ضلع [illegible] سرحد ملک چین۔

(۲) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھندلا نظر آتا تھا۔ [illegible] اس کو فائدہ ہوا۔ آپ کے سرمہ ایک ہفتہ کے استعمال سے کل فائدہ ہوا۔ راقم [illegible] ضلع [illegible]

(۳) جناب من۔ میری آنکھوں [illegible] ایک مرض ہے جس کا علاج [illegible] صاحب [illegible] کچھ فائدہ نہ ہوا آپ کے سرمہ سے [illegible]

شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خاں صاحب مرحوم۔ والئی ملک ترکستان۔

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ممیری کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں۔ ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپئے انعام دیا جائیگا جو [illegible]

... کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا اخبار ...

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

جلد ۱۲ ... نمبر ... اپریل ...

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

پیسہ اخبار لاہور کے ہمراہ ہر ہفتہ ایک نہایت مشہور اور نامور شخص کی خوبصورت تصویر ... قطع پر چھپکر شائع ہوتی ہے چنانچہ ... سے ذیل میں تصاویر آخر دسمبر ... (۱) ملکہ معظمہ وکٹوریہ (۲) سلطان عبدالحمید خان ثانی (۳) ... (۴) ... (۵) ... (۶) امیر عبدالرحمن ... (۷) شہنشاہ جرمنی (۸) ... (۹) ... شاہ ایران (۱۰) ... شاہ مظفر الدین قاچار (۱۲) ... (۱۳) پرنس ... (۱۴) شہنشاہ ظہیر الدین بابر (۱۵) شہنشاہ ...

نصیر الدین ہمایوں (۱۷) ... (۱۸) ... جنرل لارڈ ... (۲۰) شہنشاہ جلال الدین اکبر (۲۱) جنرل ... (۲۲) ... (۲۳) جنرل ... وائٹ۔

ہر تصویر کی پشت پر صاحب تصویر کے حالات ... کے بصورت کتاب ... ہندوستان کی کسی زبان میں ایسی ... بس سب تصاویر ... [illegible]

المشتہر ... پیسہ اخبار لاہور

دور زمین کی شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

ہمیں ہر ایک تصویر ... کی ... بصورت ... ہے!

اور ہر ایک تصویر ... [illegible]

جو لوگ ... [illegible] ... طلب کریں

نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین	نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
... قیصر ہند ملکہ انگلستان	چار آنہ	دس آنہ	۹	نکولس ثانی زار روس	چار آنہ	[illegible]
... انگلستان	چار آنہ	دس آنہ	۱۰	جنرل ... آف کریمیا	چار آنہ	[illegible]
سلطان عبدالحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی	چار آنہ	دس آنہ	۱۱	جنرل غلام حیدر خان سابق سپہ سالار افغانستان	چار آنہ	[illegible]
...	چار آنہ	دس آنہ	۱۲	ڈاکٹر سید احمد خان مرحوم	[illegible]	[illegible]
... ایران	چار آنہ	دس آنہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	چار آنہ	آٹھ آنہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	چار آنہ	آٹھ آنہ	۱۵	... حیدرآباد دکن	[illegible]	[illegible]
... ترکستان	چار آنہ	آٹھ آنہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

المشتہر

جوب خیری

جوب خیری بالیروز نروائن ٹانک پلز انسان کی صحت کی ... اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ممالک کے مفید ثابت ہوئی ہے ... انسان ... ڈاکٹران وحکما ... انگلستان ... ہندوستان اور ... سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور ... کو مضبوط وطاقتور بنانے کے لئے ہی ... دوائی ہے۔

... ضعف باہ ضعف اعصاب جریان ... رقت کثرت احتلام ... ضعف معدہ ضعف ... کے ... دوا ہے جوب خیری

خصوصیت ... مبالغہ ... اثر کے ساتھ جوانی اور ... بچپن کی ... نقائص ... گم شدہ ... ان لوگوں کو ... شباب ... جاصت ... کام ... جوب خیری ... کو بالکل گم شدہ طاقت ... صرف دو تین ... میں ...

عرق طحال

جوب فرزی

تیل فرزی

فرزند یام یا پکھوال

حب بواسیر

منجانب ... سوداگران ادویات آنریری مجسٹریٹ ... جوب خیری ... امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۳ | یوم شنبہ ۷ - اپریل سنہ ۱۹۱۰ء مطابق ۲۶ ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۸ ہجری موافق ۲۶ چیت سمت ۱۹۶۶ بکرمی | جلد

عجیب عجیب باتیں

میدان جنگ کی نرالی باتیں۔ میدان جنگ میں بعض اوقات عجیب اور نرالی باتیں دیکھنے میں آتی ہیں۔ ایسا ہوا ہے کہ ایک سپاہی کی ٹانگ میں گولی لگی۔ اور وہ گولی [illegible] کے اندر جا کر پھنس رہی۔ جس کی وجہ سے وہ سپاہی مر گیا لیکن حیرانگی کی بات یہ تھی۔ کہ اس سپاہی کے جسم پر کوئی زخم۔ داغ یا نشان ایسا نہ تھا جس سے گولی کی موجودگی کا خیال تک بھی آ سکے۔ ایک سپاہی کا ذکر ہے کہ وہ میدان جنگ میں مردہ پایا گیا۔ تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ اس کا دماغ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے۔ لیکن اس کی کھوپڑی پر کوئی نشان نہ تھا [illegible] نے اندر جا کر غریب سپاہی کا کام تمام کر دیا تھا جبکہ لڑائی ہو رہی ہو۔ اور آگ کے گولے انسانی زندگیوں کا خاتمہ کر رہے ہوں تو بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک سپاہی یکایک چلانا شروع کرتا ہے اور جب اس کے شور کی وجہ دریافت کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ٹانگ میں گولی کا ٹکڑا سا [illegible] آیا ہے لیکن دوسری طرف ایک اور سپاہی [illegible] ہے۔ اور دریافت کرنے پر اس کی وجہ ثابت ہوتی ہے کہ اس کے شکم میں گولی لگی ہے [illegible]

[illegible]

مذاق

ایک شخص ترم کا باشندہ سفید کپڑے پہن کر گٹھڑی میں ایک روپیہ باندھ کر اپنے سسرال کو جا رہا تھا کہ اتفاقیہ ایک ساہوکار اس کا ہم سفر ہو گیا جس کے پاس تیس روپے نقد موجود تھے چار پانچ کوس ان دونوں نے اکٹھا سفر کیا۔ چلتے چلتے ان کو راستہ میں نیند آ گئی۔ ساہوکار چوروں کے خوف سے راستے کے قریب کی جھاڑیوں میں چھپ کر سو رہا۔ اور باشندہ بیچ راستے کے میاں سفیدیا دراوڑھ کر لیٹ گیا۔ کہ ایک چوروں کا گروہ پاس گزرا۔

ایک چور بولا "دیکھو۔ کوئی بزرگ سو رہا ہے"۔

باشندہ (نیم خفتہ نیم بیدار تھا۔ فوراً بول اٹھا) "بزرگ نا بزرگ۔ ہم تو کاسی ہیں"۔ اور اٹھ کر بیٹھ گیا۔

چور نے باشندے کے منہ پر تھپڑ مار دیا۔

باشندہ "چور سٹرہ مارو۔ پگ دے اندر روپیہ بدھا ہویا"

(تھپڑ مت مارو۔ پگڑی میں روپیہ بندھا ہوا ہے)۔

چور "بیسکھڑ تا ہے باکھر" ۔

باشندہ "کھوٹا کھوٹا۔ کوٹھاں مڈھ لالہ ستا پیا اے" (اس نوں کھلے) "جھاڑیوں کی اوٹ میں لالہ جی سوتے ہیں ان سے پرکھوالو"۔

چوروں نے اس کا ایک روپیہ اور لالہ کے تیسوں روپے چھین لئے اور راہی ہوئے۔ باشندہ ہنستا ہوا گھر کو لوٹ آیا۔ اور لالہ اس کی جان کو الگ پیٹتا پھرا۔ (حیات خان دیپالپوری)

ایک میراسی ہر روز خدا سے دولت کے لئے دعا مانگا کرتا تھا۔ ایک دن تنگ آ کر رنجیدہ ہو کر رو با سمان کر کہنے لگا کہ خدایا اگر دولت نہیں دیتا تو اس مکان کو ہی مجھ پر گرا دے۔ سا اتفاق وقت اجابت کا تھا۔ مکان فوراً اس کے سر پر گر پڑا۔ تب تو بیچارہ بصد مشکل گرے ہوئے مکان کے نیچے سے نکلا اور بولا۔ کہ خدا ایسے کاموں کو تو تو شیر ہے۔ (محمد منظور راہی سگنلر)

منصف (ملزم سے) "تمہاری کیا عمر ہے؟"

ملزم "حضور میں اسے آپ کے رحم پر چھوڑتا ہوں"۔ (ر)

عورت (انڈے بیچنے والے مسخرے دلال سے) "کیا یہ انڈے ہیں۔ کہیں پکوا دو"۔

مسخرا دلال (گاہک سے) "بھائی صاحب۔ یہ عورت انڈے کرتی ہے۔ پسند کر لو"۔

سوہنی رام سیکنڈ ماسٹر سوہدرہ

[illegible] محکمہ [illegible] شمار اور اعداد

ڈاکخانجات ہند۔ سنہ ۱۸۹۹ء میں ہندوستان کے ڈاکخانجات کی رپورٹ شائع ہوئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ روز بروز [illegible] کے کام میں ترقی ہو رہی ہے۔ ڈیڈ لیٹر آفس میں اس سال [illegible] چیزیں وصول ہوئیں جن کا پتہ غلط یا ناکافی تھا یا پتہ ٹھیک نہ لکھا تھا۔ ہندوستان کے ڈیڈ لیٹر دفتروں میں [illegible] ۳۸۰۰۰ روپیہ [illegible] پونڈ۔ فرانک اور [illegible] ڈالر کی ہنڈیاں۔ نوٹ۔ چیک۔ سکے وغیرہ [illegible] بھاری رقم سوائے [illegible] روپیہ [illegible] پونڈ اور [illegible] کے جن کے مالکوں کا پتہ نہیں لگا۔ باقی سب لوگوں کو دی گئی۔ [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] کارڈ [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] لفافے۔ [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] اخباروں کے [illegible] ایک کروڑ [illegible] ہزار [illegible] لاکھ دو آنے کے ٹکٹ [illegible] لاکھ [illegible] ٹکٹ سال بھر میں فروخت ہوئے سارے سرکاری ہندوستان میں [illegible] ڈاکخانہ ہیں۔ [illegible] صندوق چٹھیات جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر [illegible] مربع [illegible] کے لئے ایک ڈاکخانہ [illegible] آبادی کے لئے [illegible] شہر ریاست [illegible] صندوق چٹھیات [illegible] انعامی کتاب [illegible] کل آبادی کے لئے [illegible]

[illegible]

حفظ صحت

استفسار

۳۵ ۔ پھولا ۔ میری ایک عمادہ عرصہ ایک سال سے بوجہ [illegible] کی دونوں آنکھوں میں پھولا پڑ جانے کے کام دھندے سے بالکل معذور ہو گئی ہے ۔ دن میں بھی رستے صاف نہیں دکھائی دیتا ۔ (سید عبدالستار احمد ۔ زمیندار [illegible])

۳۶ ۔ رعشہ ۔ میرے [illegible] ایک دوست کو عرصہ [illegible] سے عارضہ ہے کہ دونوں ہاتھ بغیر کسی سخت کام کرنے کے خود بخود لرزتے رہتے ہیں ۔ خصوصاً دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو زیادہ رعشہ ہے ۔ عمر صرف ۲۴ سال ہے ۔ (جلال الدین [illegible] پسروری نمبر ۱۵۵۱ ارجمند)

۳۷ ۔ گھیگا ۔ ایک بارہ سالہ لڑکی ۴ صد [illegible] سے اس موذی مرض میں مبتلا ہے ۔ اب [illegible] سے مرض میں ترقی معلوم ہوتی ہے ۔ اگر کسی صاحب کو کوئی مجرب نسخہ معلوم ہو تو مطلع فرمائیں ۔ (ایک خریدار پیسہ اخبار)

۳۸ ۔ اسپر مٹوریا ۔ میرا ایک عزیز جس کی عمر قریب بیس سال کے ہے عارضہ اسپرٹ [illegible] عرصہ ڈیڑھ سال سے مبتلا ہے ۔ علاج ڈاکٹری و یونانی کیا گیا لیکن کچھ نہیں ہوا ۔ لہٰذا ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں التماس ہے اگر کسی صاحب کو کوئی مجرب [illegible] نسخہ معلوم ہو تو [illegible] پیسہ اخبار مطلع فرمادیں ۔ [illegible] ماسٹر [illegible]

علاج

۴۰ ۔ مرض نسوان (بجواب استفسار [illegible]) نسوانی مشتمو [illegible] ۔ [illegible] کے [illegible] پستان کے بڑھانے اور ان کے [illegible] تعالیٰ [illegible] رکھتا ہے ۔ نسخہ چھوٹی [illegible] ۲ تولہ ۔ [illegible] ہاتھی ۲ تولہ ۔ [illegible] سفوف [illegible] کا خوب ملا کر [illegible] پستان کی جگہ پر تمام دن میں چار یا پانچ مرتبہ نیم گرم [illegible] ملا کرے ۔ انشاء اللہ ایک چلہ میں اپنے مطلب کو پہنچیگی ۔ [illegible] استعمال [illegible] چیزیں [illegible] خواہ داخلی ہو یا خارجی پرہیز کرے ۔ [illegible] اور پستان کو [illegible] استعمال میں رکھے ۔ (حکیم [illegible] احمد [illegible] ۲۱۶۲ [illegible] ضلع مونگیر)

۴۱ ۔ بلغم [illegible] (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] اخلاط سے ہوا کرتی ہے ۔ لہٰذا [illegible] مسہل مندرجہ ذیل ادویات کا استعمال کریں عفونت کا [illegible] دور ہوگی ۔ [illegible] سنگ [illegible] گلاب میں پیس کر [illegible] نسخہ تیار کر کے [illegible] کام [illegible] پھر پانی [illegible] ملا کر [illegible] تمام پانی جذب ہو جاوے [illegible] پس [illegible] کریں کہ [illegible] ہو جاویں بعد [illegible] [illegible] ملا کر [illegible] کریں ۔ [illegible] تمام مساوی [illegible] کے استعمال کریں ۔ (حکیم سید سلیمان [illegible])

گمنام و نشان عزیز

۱۸ ۔ [illegible] کا [illegible] مولا بخش پہلوان [illegible] المشہور [illegible] پہلوان [illegible] آٹھ [illegible] ضلع [illegible] مشہور [illegible] جو کہ [illegible] جب [illegible] رکھنا [illegible] ان کا [illegible] کو [illegible] صاحب کو پتہ معلوم ہو [illegible] مطلع [illegible]

علاج

سعوط

۳۹ ۔ شارک یا [illegible] نکلتے وقت ایک [illegible] ایک مرض [illegible] صاحب [illegible] کا علاج [illegible] تاریکی [illegible] رنگ [illegible] سیاہ [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] سرخ [illegible] ہوتے ہیں ۔ [illegible] پر رہتا ہے [illegible] ہیں اور [illegible] ہے کہ [illegible]

۴۰ ۔ سیاہ [illegible] محمد [illegible] صاحب [illegible] کچھ [illegible] قسم کا [illegible]

جواب

۴۲ ۔ [illegible] کا نام (بجواب [illegible]) [illegible] کہتے ہیں [illegible] [illegible] میں [illegible] شیخ محمد [illegible] راولپنڈی

۴۳ ۔ [illegible] (بجواب سوال [illegible]) [illegible] تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال [illegible] دیں [illegible] گندم جس میں [illegible] [illegible] کے سر کے تیل [illegible] ۲۹۱۲ [illegible]

شعر و سخن

نشاط عید

[illegible]

[illegible] ستان

[illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو وہ سچے دل سے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخباروں میں تو اس کی نظیر نہیں ہوگی جس محبت خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں۔ جس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چاہئے ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب محمد عباس خان صاحب سوار (خریدار نمبر ۸۱۸) لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۵۸۵) ماہے خان صاحب سوار دولت زئی علاقہ نصب ماور جنگ لنگ گور جاری کرکے انعامی کتاب وی پی کے ذریعہ حسب قاعدہ پیشگی وصول کرلیں۔ جناب خان بہادر سردار خان صاحب (خریدار نمبر ۱۹۵) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۸۶) ملک غلام سرور صاحب مقام موضع گڑھ بلوچ خان ضلع ڈیرہ اسمعیل خان جاری کرکے اپنے قاعدہ اور دستور کے مطابق پیشگی قیمت وصول کرلیں۔ جناب حاجی محمد یونس خان صاحب رئیس نانولی (خریدار نمبر ۲۳۶) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۸۷) صاحب سکرٹری انجمن مصباح مقام دتاولی ضلع علی گڑھ جاری کرکے قیمت کا وی پی میرے نام چھاؤنی کیمپ چاچیان میں روانہ کردیں۔ جناب محمد حیات صاحب (خریدار نمبر ۱۰۲۹) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۸۸) سپاہی بیلا سنگھ کمپنی ۲ فورٹ مہاٹ جاری کرکے حسب دستور قیمت پیشگی منگالیں۔ جناب قمر حسین قاسم علی صاحب بڑودہ سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بذریعہ انعامی وی پی کے بنام (۵۸۹) اسمعیل حاجی امیر الدین مغلواڑہ بڑودہ جاری کردیں۔ جناب کرم علیخاں صاحب سب اوورسیر بہاول شہر فرید ریاست بہاولپور تحریر فرماتے ہیں کہ میرے (۵۹۰) اور میرے دوست (۵۹۱) منشی محمد امین خان صاحب نائب قانونگو پٹواری شہر فرید ریاست بہاولپور کے نام اخبار جاری کرکے دونوں سے انعامی کتابوں کی قیمت پیشگی اپنے قاعدہ کے مطابق وصول کرلیں۔ جناب سید عز الدین احمد صاحب پوسٹ ماسٹر برملہ (خریدار نمبر ۱۶۸۹) تحریر فرماتے ہیں کہ میرے دوست (۵۹۲) سید بشیر الدین احمد صاحب منتی جاگیردار مقام پوسٹ برملہ سٹیشن نارسی کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے قیمت حسب دستور پیشگی وصول کرلیں۔ جناب منشی مظاہر حسین صاحب وکیل قائم گنج لکھتے ہیں کہ ایک پرچہ پیسہ اخبار بنام (۵۹۳) منشی غضنفر شاہ صاحب بمقام شمس آباد ضلع فرخ آباد جاری کرکے انعامی کتاب کے ذریعہ پیشگی قیمت وصول کرلیں۔ جناب شیخ قدرت علی صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ ریاست کوروائی (خریدار نمبر ۲۰۲) ارقام فرماتے ہیں کہ دوسرے خریدار (۵۹۴) منشی فضل احمد صاحب خلف الصدق منشی محمد رسول صاحب جاگیردار ریاست بھوپال کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے انعامی کتاب کے ذریعہ پیشگی قیمت وصول کرلیں۔ جناب محمد عبد العزیز خان صاحب (خریدار نمبر ۲۲۹) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۹۵) عبد المجید خان صاحب رئیس فتح آباد ضلع آگرہ جاری کرکے انعامی کتاب کے وی پی سے قیمت پیشگی وصول کرلیں۔

پیسہ اخبار کلب

ترجمہ بلا متن (محمد اسمعیل جمعدار پنشن آئتھی ریور سار گنڈا)۔ مجھے معلوم نہیں ہے کہ ہندوستان میں قرآن مجید کا کوئی ایسا اردو ترجمہ چھپا ہو جس کے ہمراہ متن یا حاشیہ پر یا صفحہ مقابل پر اصل قرآن مجید عربی نہ ہو۔ مدراس کے کسی مطبع نے ایک سیپارہ صرف اردو ترجمہ کا چھاپا تھا۔ مگر وہ پسند نہ ہوا۔ اس لئے آگے نہ چھپ سکا۔ مسلمان ملی نہیں چاہتے کہ انجیل کی طرح قرآن اصل زبان سے الگ ہو کر تحریفوں اور غلطیوں کا آماجگاہ بن جاوے۔ قرآن میں دنیا بھر میں آج تک ایک زیر زبر کی غلطی کا شبہ نہیں پڑا۔ جس کا یہی باعث ہے کہ وہ اصلی زبان میں محفوظ ہے۔

فہرست اخبارات (منیجر صاحب تعلیمگاہ حسین گنج شاہ جہاں پور) نے ۸ فروری کے سوال کے جواب میں لکھا ہے کہ خزانہ شاہی اس قسم کی فہرست موجود ہے جس میں ۱۸۰۱ء اخبارات و رسالجات کی فہرست ردیف وار درج ہے۔ میں نے یہ کتاب گیارہ بارہ سال پہلے جب یہ چھپی تھی۔ دیکھی تھی۔ اس میں آجکل چھپنے والے اخبارات کے تو درجن بھر نام بھی بمشکل موجود ہوں گے۔ دیسی اخبارات تھوڑے عرصہ میں پیچھلے بند ہوکر نئے جاری ہو جاتے ہیں۔ البتہ اردو زبان کے بندشدہ اور پرانے اخبارات اور مطابع کے نام معلوم کرنے کے لئے اچھی کتاب ہے۔ جو اختر پریس لکھنؤ سے مل سکتی ہے۔

باریک تحریر (حافظ محمد علی ماسٹر شبلی پشاور) دریافت کرتے ہیں کہ پچھلے سال پیسہ اخبار میں چھپا تھا کہ کسی صاحب نے ایک پوسٹ کارڈ پر دو باب گلستاں کے باریک خط میں لکھے تھے۔ کیا درست ہے۔ اکثر اصحاب اس کو ناممکن بتاتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ گلستاں کے دو باب کا ایک پوسٹ کارڈ پر سما جانا ظاہراً ناممکن معلوم ہوتا ہے۔ مگر میرے نزدیک ایسا ہو سکنا ممکن ہے۔ ہر چند کہ وہ پوسٹ کارڈ میں نے دیکھا نہیں۔ سات آٹھ سال پہلے کا ذکر ہے پیسہ اخبار نے ایک انعام مقرر کیا تھا کہ جو شخص پوسٹ کارڈ پر زیادہ سے زیادہ مرتبہ "پیسہ اخبار" کا نام لکھ کر بھیجے گا اسے انعام دیا جاویگا۔ چنانچہ سب سے باریک لکھا ہوا کارڈ جس پر کئی ہزار نام پیسہ اخبار کے تھے منشی رحیم بخش نے لکھا جو اب ریاست کس بیلہ میں ملازم ہیں۔ اسی طرح بعض لوگ ایک چاول کے دانہ پر یا دال کے دانے پر بسم اللہ یا کلمہ سالم لکھ لیتے ہیں۔ کچھ زمانہ گزرا ہے ایک شخص نے حضور نظام کی خدمت میں ایسی باریک تحریریات پیش کی تھیں کہ اخبارات نے اس شخص کی کاریگری کی تعریف کی تھی۔

عربی اخبار (عبد الصمد شاہ خریدار پیسہ اخبار نمبر ۲۱۲۶ شہر پشاور) اللواء روزانہ القاہرہ مصر سے شائع ہوتا ہے۔ قیمت سالانہ اندرون مصر کے لئے سو قرش (قرش قریب ۳ پیسے) ممالک محروسہ عثمانیہ کے لئے ڈیڑھ پونڈ ترکی۔ اور دیگر ممالک کے لئے جن میں ہندوستان بھی ہے ۵۰ فرینک۔ ایک فرینک سات آنے کے قریب ہے۔

شرمناک بیماریاں (خریدار پیسہ اخبار نمبر ۲۲۶۹ اکوڑہ) ... پاس ... مشہور و معلوم ... کا ...

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۔ ۷ اپریل سنہ ۱۹۰۰ء

ہلال اور ستارہ کے نشان

نمبر ۲

ہلال اور ستارہ کے نشان کے متعلق جو کچھ میں نے ۲۹ مارچ کے پیسہ اخبار میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اس کو ترکوں کا قومی نشان سمجھ کر استعمال نہیں کرتے بلکہ دنیا کے مسلمانوں کا قومی نشان سمجھتے ہیں۔ اس کی تائید میں میں ایک اور مثال پیش کرتا ہوں۔ پچھلا مضمون لکھ چکنے کے بعد میں امریکہ کے اخبار ... کی ایک پرانی جلد دیکھ رہا تھا کہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۸۹۳ء کے پرچہ کے صفحہ ۱۲ پر مجھے ایک شراب کے اشتہار میں ہلال اور ستارہ کا نشان نظر پڑا۔ مناسب ہے کہ میں اس اشتہار کا عنوان یہاں بجنسہ نقل کردوں۔ یہ شراب کا اشتہار ملاگا ہسپانیہ (اندلس) کے مقام ملاگا کے ایک کارخانہ "برون اینڈ کمپنی" نے

دیا ہے۔ اور اس کی تعریف میں لکھا ہے کہ "قدیم زمانہ میں غرناطہ کے عرب اس کو ابو محمد بن حسن کے نسخہ سے تیار کیا کرتے تھے"۔ گویا اس امر کے ظاہر کرنے کے لئے کہ اندلس کے قدیم عرب اس شراب کو تیار کیا کرتے تھے۔ اس کے اشتہار میں دو شکل ہلال اور ستارہ کے بنائے گئے ہیں۔ دونوں کے بیچ اہل عرب کے نمونے کی ایک مسجد بنائی ہے اور اس کے اوپر عربی خط کی ایک سطر لکھی ہوئی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ممالک یورپ و امریکہ میں "ہلال اور ستارہ" کا نشان اہل اسلام کا نشان سمجھا جاتا ہے۔ عام اس سے کہ وہ عرب ہوں یا ترک۔ زمانہ حال کے ہوں یا ترکوں کی سلطنت کی بنیاد پڑنے سے بھی پہلے زمانے کے ہوں۔ اس قسم کی بہت سی مثالیں یورپ کے لٹریچر سے میرے دعوے کی تائید میں پیش کی جا سکتی ہیں۔

میں نے پہلے مضمون میں "ہلال اور ستارہ" کے نشان کی ... کی ایک یہ دلیل بھی پیش کی تھی کہ یہ ان ... سادگی کی علامات ہیں کہ جو کبھی نوع انسان فطرتاً حیرت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ کی ...

پریسیڈنٹ کروگر کی سوانح عمری جس میں ٹرانسوال کے حالات اور جنگ کی وجوہات بھی درج ہیں قیمت ۴ر

... تک اور ... میں "ہلال و ستارہ" ... دیکھا جاتا ہے کو صرف یورپی اشیاء ہی خوبصورت سمجھ کر اس نشان کو استعمال نہیں کرتیں بلکہ انگلستان کے ... مطابع بھی کبھی کبھی اس سے اپنے اشتہارات کو خوبصورت بنا لیتے ہیں۔ لندن سے ایک سالہ ... کیتھولک میگزین ... ماہوار چھپتا ہے۔ جس کے ... سرورق کو ایک ہلال اور ستارہ کی تصویر سے ... بنایا گیا ہے۔ اس رسالہ کو ... ترکی یا ... کسی ... کی ... تعلق نہیں ہے۔ اور ہر ... اس کا سرورق ... طرز پر مرتب ہوتا ہے۔ ... اس پرچے میں ہلال اور ستارہ کا نشان ... کر دیا ہے جس کی نقل ... یہاں ... اسی ... اور غور کرنے کے بعد جناب ... نشان ... "ہلال اور ستارہ" کے نشان کے استعمال کرنے کے پہلے خیال کو ... دینگے۔

میں نے ان دونوں مضامین میں اس بات کے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ "ہلال اور ستارہ" کا نشان۔ جو آج کل ہندوستان کی اکثر مسلمان انجمنیں ... لینے کا عادی اور مہر وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کو وہ مسلمانوں کا قومی نشان سمجھ کر استعمال کرتے ہیں۔ نہ کہ ترکوں کا قومی نشان سمجھ کر۔ مگر میں نے اس بات سے انکار نہیں کیا کہ ہلال ترکوں کا قومی نشان نہیں ہے۔ تاہم ساتھ ہی میں یہ بھی ... ترکوں سے پہلے عیسائیوں نے ... یعنی ہلال کو استعمال کیا ہے اور اب تک

روس کے بعض گرجوں پر

ہلال ... صلیب کا نشان بنا ہوا ہے۔ (دیکھو ... ہسٹری آف ... انقاریشن ... سائنس آرٹ وغیرہ ...) اور ... سے بھی پہلے ... کیونکہ ... کی پرستش کا ... حصہ ہے (دیکھو ... انسائیکلوپیڈیا آف ... جلد اول ... ۲۹۳)۔

پادری ... صاحب نے ڈکشنری آف ... ۱۹۱۲ میں لکھا ہے۔ روایت ہے کہ "فیلقوس والد اسکندر نے ... بازنطیم (موجودہ قسطنطنیہ) کے محاصرہ میں بڑی مشکلات اٹھائیں جس ... تاریک ... کا حکم دیا۔ لیکن ہلال کے ... سے بات کا ... گیا۔ اور اس کی تجویز ... ہوئی۔ اس لئے اہل بازنطیم نے ڈایانا کا ... نصب کیا اور ہلال کو سلطنت کی علامت قرار دیا"۔

ایک دوسری روایت ہے کہ "عثمان سلطان ترک نے ... میں دیکھا کہ ہلال ... کہ اس کے دونوں سرے مشرق سے مغرب تک ... ہیں ... اس نے ... ہلال ... کو ... شاہی کا نشان قرار دیا"۔

... صاحب کی ... کتاب ... میں ... ہلال کے ضمن میں حسب ذیل ... محمد ... صلعم بادشاہ ... سے ... سال ... ایسے ... ملے ... کے ... مل ... کی ... تک ... ہو کر ...

بیشتر علموں پر ہلال کا استعمال اپنے انہیں اجداد سے لیا ہے گو بعض مورخوں کا بیان ہے کہ انہوں نے ہلال کو پہلے پہل ... نشان سلطنت کے ۱۴۵۳ء میں قسطنطنیہ پر قبضہ کرنے کے بعد شروع کیا ہے۔ ... برٹن صاحب نے اسی ... ہلال و صلیب ... لکھا ہے:

"ہلال تہ بالائی ... کی علامت تھی

... ترکوں نے اختیار کر لی۔ یہ بہت پرانا نشان ہے جس کا قدیم سکوں سے پتہ لگتا ہے"۔

... صاحب کی ... سے معلوم ہوا کہ ترکوں سے پہلے عیسائی ... ہلال ... کے نشان ... استعمال کیا تھا۔ اور ... آف ... میں ... شاہ ... ... سلطان ... میں جنگ ... اور صرف عیسائیوں کو مل سکتا ہے۔

مندرجہ بالا شہادتوں سے یہ ... ثابت ہے کہ ہلال گو ترکوں کا نشان ہے۔ لیکن ان سے پہلے عیسائیوں ... اور رومیوں نے بھی اسے استعمال کیا ہے ... ... تاہم ترکوں ... ہلال ... کو ... اسلام سے تعلق ... ہے۔ ... کی ... ستارہ ... کو ... میں استعمال کرنے لگے ہیں ... حصور ...

... علم پر بھی ہلال کا نشان ہوتا ہے

اور اگر ... بالکل نہیں کرتی۔ تو ... پر ... علم پر بھی ہلال کا نشان ہوتا ہے۔ کیا ان دونوں نے نشان ... بھی ... اس نشان کو اختیار کیا ہے اور ... سلطنت ... ثابت کیا کرنا چاہتی ہے۔ سب لوگ ... کہ ہرگز نہیں جس سے وہی نتیجہ نکلیگا۔ جو میں پہلے ... میں ... کر چکا ہوں کہ ہلال اور ستارہ ترکی کا نشان نہیں بلکہ مسلمانان روئے زمین کا مشترکہ قومی نشان ہے ... یہ یادگار ... جو ... اس کی ... ہے۔ وہ اس بات کی واثق دلیل ہے۔ جس کی میں ... کرتا ہوں۔

بغداد ریلوے گذشتہ دسمبر میں جرمنی نے ایشیا کوچک میں ایک لمبی ریلوے لائن تعمیر کرنے کی جو ... سے حاصل کی ہے۔ قدرتاً اس ... تمام ... سلطنتوں کے منہ میں پانی بھر آیا ہے۔ سب سے زیادہ ... جرمنی کی اس کامیابی سے روس کو پہنچا ہے۔ اور سب سے زیادہ ناکامی انگلستان کو حاصل ہوئی ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگلستان نے اس خشکی کے راستے سے ہندوستان جلدی پہنچنے کی تجویز سوچی تھی۔ چنانچہ ۱۸۵۶ء میں ... انگلستان نے ایشیائے کوچک میں ایک چھوٹی سی ریلوے لائن تعمیر کرنے کا اجارہ بھی باب عالی سے حاصل کر لیا تھا۔ مگر ... اس ... کامیابی نہ ہوئی۔ پھر اہل انگلستان نے ایک ... سمجھی

ریلوے نکالنے کی سوچی۔ لیکن ... بھی معرض التوا میں تھی کہ جرمنی کی کوشش بارآور ہوئی۔ جرمنی بھی گذشتہ بارہ سال سے اس ... کی فکر میں تھا۔ پہلے پہل اس نے ... آگے بڑی لائن کو ترقی ... ریلوے ... حاصل ... انگورا ...

[illegible]

... حاصل ... وصول ... رہا ... جرمنی ... انگلستان ... تو کچھ ... چنانچہ ... کر سکا ... اور ... جرمنی ... کا ... دیا۔

جنرل ... کا ... ... جو جنرل جوبرٹ کو بھی مرنے سے پہلے ... تھا ... عجیب بات معلوم ہوئی ہے ... جہاں جنرل جوبرٹ کی ... کے سامنے ... پر ... توپوں کے گولوں کا نشانہ ہو رہے تھے وہاں سے تو ... بچ کر سلامت نکل آیا لیکن اپنے گھر میں ... کسی عارضہ سے جانبر نہ ہو سکا۔ جنرل جوبرٹ صرف ... جنگ کا ماہر ہی نہیں تھا۔ بلکہ ... اور ... تھا۔ جنرل سر وائٹ سابق سپہ سالار افواج ہند ... کسی شہادت معتبر ہو سکتی ہے۔ جن کو جنرل جوبرٹ نے کئی ماہ تک ... لیڈی سمتھ میں محصور رکھا۔ لیکن جنرل وائٹ نے خود فرمایا ہے کہ جنرل جوبرٹ اعلیٰ درجہ کا سپاہی ...

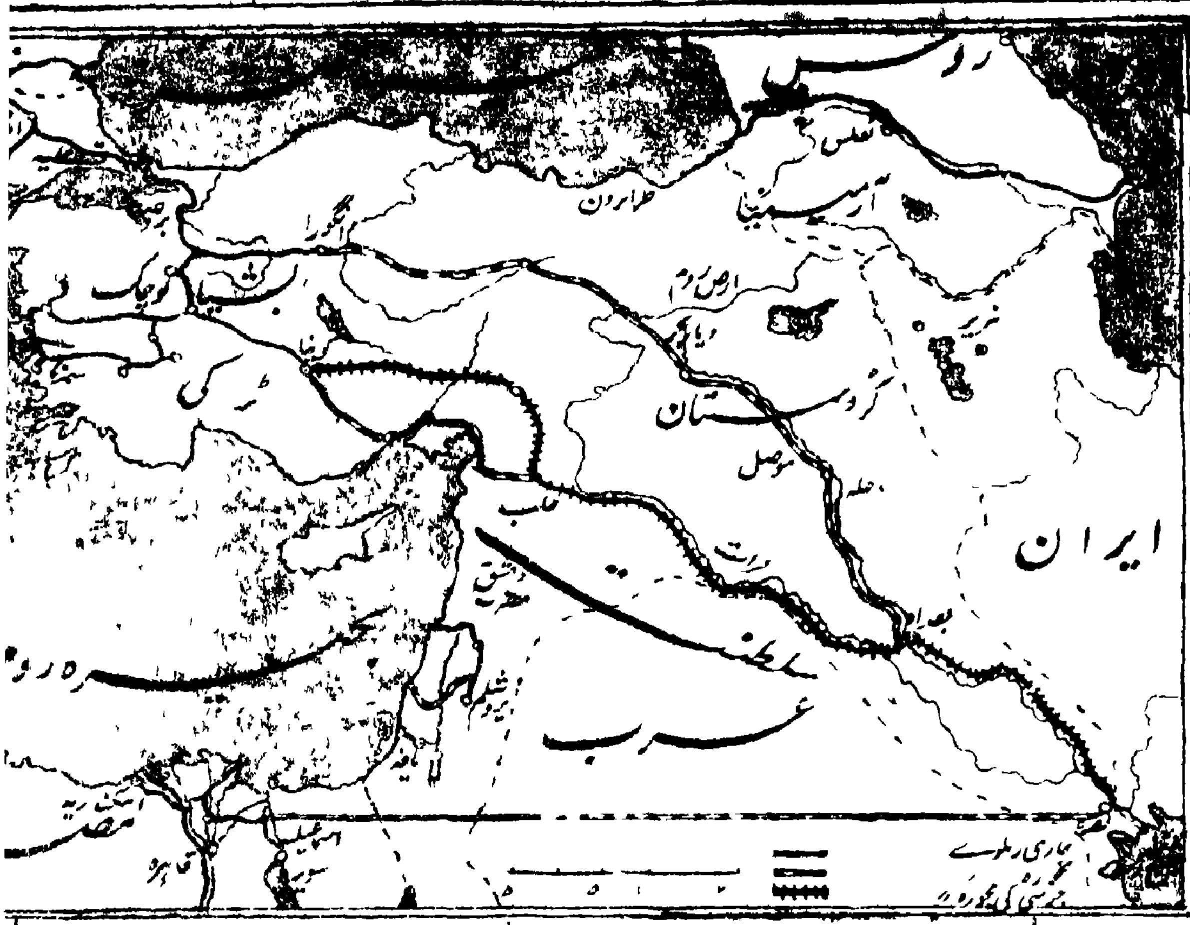

قسطنطنیہ سے۔ باقی رہا خواہ کیسے ہی ہوں۔ لیڈیسمتھ کا محاصرہ ٹوٹنے سے بہت دن پہلے وہ افغان رموز جنگ کو گمان تھا کہ جب انگریزی فوجیں بوئر محاصرین کو محاصرہ اٹھا دینے پر مجبور کر دینگی تو بھاگنے کی جلدی میں وہ اپنی بھاری توپوں کو وہیں چھوڑ جاوینگے۔ چنانچہ سول ملٹری گزٹ نے اسی اعتبار پر لکھا تھا کہ اگر جنرل جوبرٹ بھاگنے کے وقت اپنی بھاری توپیں سلامت واپس لے گیا۔ تو ہم مانیں گے کہ جنگ کے حالات سے اپنی وطن کا سپہ سالار بنا ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ جنرل جوبرٹ تمام بھاری توپیں لیڈیسمتھ کے محاصرہ کی واپس لے گیا تھا۔ جنرل جوبرٹ کی نسبت منسوب کیا جاتا ہے کہ اُس نے تماشگاہ شکاگو کے موقع پر کہا تھا کہ اگر میرے ہمراہ بیس آدمی بھی ہونگے تو میں اپنی آزادی کے لئے لڑتا رہونگا۔ اور مرتے وقت وصیت کر دیگا کہ مجھے آزاد سرزمین میں دفن کیا جاوے معلوم ہوتا ہے خداوند کریم کو اس نیک اور بہادر شخص کو اس صدمہ سے بچانا منظور تھا کہ اس کے ملک کی آزادی چھینی جاوے۔ اس لئے اس کو اس سے پہلے کہ انگریزی افواج پریٹوریا پر قبضہ کر لیں اٹھا لیا

قاتل کا بیان | احمد اللہ ولد سکندر خان۔ ذات اعوان متھاخیل عمر ۲۲ سال۔ ساکن میرآب علاقہ ؟ قاتل مسٹر گسٹر اور لفٹنٹ گرین نے اپنے اظہار میں تحصیلدار چارسدہ کو لکھوایا۔ کہ میں گذشتہ تین چار ماہ سے نائب میرآب ہوں کبھی شنکرگڈھ میں رہتا ہوں اور کبھی اپنے گھر چلا جاتا ہوں۔ ۲۴ مارچ کی شب مجھے خیال ہوا کہ یہ حیات ناپائدار ہے مجھے جہاد کرنا چاہئے۔ اس لئے میں ایک خنجر اور ایک پستول ایک چینی سے لے آیا۔ کسی دوسرے کو میرے ارادہ کی خبر نہیں تھی۔ میں نے ارادہ کر لیا کہ دو انگریز جو شکار کو گئے ہوئے ہیں۔ اُنہیں شکار کروں۔ ۲۵ مارچ کی شب کو جب شنکرگڈھ کے مشرقی دروازے سے داخل ہوئے۔ میں نے لفٹنٹ گرین پر پستول چلایا۔ اور مسٹر گسٹر کو خنجر مارا۔ جو اپنی سنگھ میرے سامنے کی طرف آیا اور میں نے اسے بھی مار ڈالا۔ اس نے تحصیلدار چارسدہ کے سامنے یہ بھی کہا کہ ان کی مذہبی کتاب میں کافروں کے مارنے کی تاکید ہے اور اس نے اپنی مرضی سے تھانہ میں آکر اپنے آپ کو حوالے کر دیا تھا کسی نے اُسے گرفتار نہیں کیا۔ اس کے علاوہ جب ۲۷ مارچ کو فیلڈ مارشل پشاور کی عدالت میں پیش ہوا تو پکار کر کہتا رہا کہ "جو جہاد کرے بہشت کے دروازے اس کے سامنے کھل جاتے ہیں"۔ یہ کیسی فضول باتیں ہیں۔ معقول اور ہمدرد مسلمانوں کو ایسی باتیں سُنکر کیسا صدمہ ہوتا ہوگا۔ اسلام کی تعلیم ہرگز ایسی بیہودہ نہیں ہو سکتی کہ کسی بے قصور مخلوق کو بلا وجہ ضرر پہنچایا جاوے۔ چہ جائیکہ اسلام کی صدق اور مفید عبادت سوسائٹی اور بندگان خدا کو بلا کسی اشتعال یا تکلیف پہنچانے کے کوئی مار ڈالے۔ ایسا مار ظلم ہے۔ اور وہ کبھی کسی ثواب کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ مگر یہ تو ایک مسلّم امر ہے۔ اب ضرورت اس بات کی معلوم ہوتی ہے کہ سرحدی جاہل پٹھانوں میں بذریعہ علمائے اسلام کے اس بات کا علم پھیلایا جائے کہ فرنگی ہرگز کافر نہیں۔ اور یہ ان کو چلتے پھرتے مار ڈالنا ہرگز بھی ثواب کا باعث ہو سکتا ہے۔ بلکہ یہ عقوبت و خسران معاد عقبیٰ کا موجب ہے۔

شادی فنڈوں کا ظلم

یہاں شادی فنڈ بڑا ظلم کر رہے ہیں چلتے چیزی وعدوں سے پہلے سادہ لوح لوگوں کو پھانس لیتے ہیں اور پھر جب فنڈ تباہ ہونے لگتے ہیں جیسا کہ بصورت حالات اُنہیں ضرور ہی جلدی یا بدیر تباہ ہونا چاہئے۔ تو ان کے سادہ لوح ممبروں کو ہوش آتی ہے کہ اُنہیں کس طرح بیوقوف بنایا گیا تھا۔ گوردا سپور کے شادی فنڈوں کے افسوسناک خاتمہ کے بعد اب مجیٹھہ شادی فنڈ تباہ ہوا ہے جس کی نسبت "ایلک گزٹ" امرتسر نے حسب ذیل نوٹ لکھا ہے:۔

"ایک معزز صاحب اس فنڈ کے متعلق بذریعہ اخبار حالات پہنچانے کے لئے کہتے ہیں۔ بجواب لنوفنس آگاہی عرض ہے کہ یہ فنڈ مجبوری نشئہ لوٹ سے ٹوٹ چکا ہے جن ممبروں کے وظیفے پہنچ چکے ہیں۔ اُنہیں ۰۰۰ روپے کا اشتہار فنڈ کی طرف سے دیا گیا تھا۔ اب فنڈ کا دفتر بند ہے۔ جو کچھ ممبروں کو ملنا ہے وہ فنڈ کی جائداد الماریاں کرسیاں وغیرہ نیلام ہونے کے بعد ملیگا۔ یہ امر کہ نیلام کب ہوگا۔ تاحال معلوم نہیں ہوا۔ ایک شخص کہ جو فنڈ کا مہتمم تھا۔ عدالت خفیفہ امرتسر میں نالش کر کے ایک پریسیڈنٹ فنڈ پر ڈگری حاصل کی ہے اور سنا گیا ہے کہ پریسیڈنٹ کو گرفتار بھی کرایا تھا۔ لیکن پنچوں نے ... ضمانت دے کر اسے رہا کرایا۔ ایک پالیسی ہولڈر کی تھی۔ اُس کا حصہ دوسروں کو دیا گیا۔ عدالت خصامت میں گواہان کے پریسیڈنٹ نے عذر کیا تھا کہ وہ اکیلا ذمہ وار نہیں۔ اور اس پر نالش نہیں ہو سکتی۔ مگر عدالت نے یہ عذر تسلیم نہ کیا"۔

سر ولیم رٹیگن کا رخصتانہ

سر ولیم رٹیگن لاہور کے مشہور بیرسٹر اور کالج اس ہفتہ میں پنجاب سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو کر ولایت کو چلے گئے۔ یہ صاحب پنجاب میں پیدا ہوئے اور لاہور میں ابتدائی تعلیم پا کر پہلے سال کانز کورٹ میں کلرک اور بعد ازاں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہو گئے تھے۔ پھر بیرسٹری کا امتحان پاس کر کے لوکل بار کے لیڈر بن گئے۔ پھر پنجاب چیفکورٹ کے جج بھی مقرر ہوئے لیکن اُنہوں نے جلدی ہی وکالت کے کام کو ترجیح دی۔ اور وکالت ہی کرتے رہے اور نائٹ یعنی سر کا خطاب حاصل کیا۔ آپ نے صرف اپنی لیاقت اور کوشش سے ترقی کی۔ باوجود اپنے پیشہ کی کسی مصروفیت کے اخیر تک زبانیں سیکھنے میں مصروف رہے۔ علاوہ لاطینی فرانسیسی وغیرہ یورپین زبانوں کے فارسی عربی اور اردو اور گورمکھی بخوبی جانتے تھے۔ کئی کتابیں قانونی اور دوسری تصنیف کیں۔ خالصہ کالج کمیٹی کے ممبر مجلس تھے۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہ چکے تھے۔ پبلک لائبریری کمیٹی کے بھی ممبر مجلس تھے۔ غرض اپنی اعلیٰ لیاقت اور محنت سے ہر پہلو میں امتیاز کا سامان حاصل کیا۔ پچھلے دو ہفتوں میں ان کے الوداعی ... تقریب میں سوسائٹی کے ہر طبقہ اور جماعت نے انہیں ...

پریسیڈنٹ کروگر کی سوانحعمری اور ٹرانسوال کے تاریخی حالات اور جنگ کی وجوہات ...

[illegible] کے نامور [illegible] سی بیل [illegible] ہائیکورٹ کے جج مقرر [illegible] سر ولیم راٹیکن اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کے بڑے حصہ دار ہیں۔ اور شاید پانیر میں بھی ان کا کچھ حصہ ہے راٹیکن صاحب پنجاب سے بہت سا روپیہ کما کر ولایت کو لے گئے ہیں۔ اور خدا نے انہیں بڑی دولت اور عزت دی ہے۔ امید ہے کہ اپنی دولت کا کوئی چھوٹا موٹا حصہ وہ اہل پنجاب کی بہتری کے لئے وقف کریں گے۔

یوریشین اور حضور وائسرائے لارڈ کرزن بہادر بالقابہ وائسرائے ہند بڑے صاف گو اور بڑے معقول پسند ہیں۔ تین چار سال سے ہندوستان کی یوریشین جماعت نے اپنے قدیم نام یوریشین کو باعث توہین سمجھ کر اپنا نام اینگلو انڈین رکھنا پسند کیا ہے چنانچہ اپنی کمیٹی کا نام امپیریل اینگلو انڈین ایسوسی ایشن رکھ لیا۔ یوریشین یورپ اور ایشیا کا مخلوطہ ہے یعنی ایسے لوگ جن کے باپ یا ماں میں سے ایک یورپ اور ایک ایشیا کا ہو۔ یا ایسے لوگوں کی اولاد۔ اور اینگلو انڈین آج تک ان انگریزوں کا نام کہا جاتا ہے جو خاص اہل انگلستان ہندوستان میں آگئے ہیں چنانچہ اس کے سوا ایک اسسٹنٹ کمشنر تک اس حیثیت سے تمام اینگلو انڈین کہلاتے ہیں۔ ۲۲ مارچ کو یوریشین لوگوں کی کمیٹی نے حضور وائسرائے کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا جس میں چند درخواستیں اپنی جماعت کی بہتری کے لئے درج تھیں۔ جواب میں حضور وائسرائے نے انہیں اسی بات پر [illegible] کہ گو تم خواہ مخواہ اپنے اینگلو انڈین کا نام اختیار کیا چاہتے ہو مگر وہ ایک دوسری جماعت ہے۔ پھر فرمایا کہ یوریشین رجمنٹ کا بھرتی کرنا گورنمنٹ انگلستان نے نامنظور کیا ہے کیونکہ اس کی بھرتی پر اڑھائی لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ اور سات تھی پانچ لاکھ سالانہ۔ بجائیکہ ابھی اتنا خرچ ہندوستان کے مفلس بسنے والوں پر بڑھانا مناسب نہیں معلوم ہوتا ہے۔ علاوہ اس کے پانچ سپہ سالاران افواج ہند متفق ہو چکے ہیں کہ وہ کوئی فوج کو بہتر رجمنٹ نہیں ہوگی۔ ہز ایکسیلنسی نے یہ بھی فرمایا کہ جس تنخواہ پر یوریشین [illegible] بھی ویسا ہی کام کر سکتے ہیں تم ایسا نہیں کر سکتے۔ سررشتہ ریل میں تمہارے چار سو روپے ماہ کی ۲۵ ہزار اسامیاں ہیں۔ ان میں سے صرف ۶ ہزار پر یوریشین لوگوں کا قبضہ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سول ملازمت میں تم بھی دیسیوں کی طرح امتحان پاس کر کے حاصل کرو۔ اور تم جو کہتے ہو کہ دیسیوں سے تم امتحان میں مقابلہ نہیں کر سکتے اس کا کیا علاج کیا جاوے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اینگلو انڈین مدارس کو اگر تم عمدہ بنانا چاہتے ہو تو گورنمنٹ ہو سکتا ہے کہ تمہارے کہنے کے مطابق تمام اعلیٰ تعلیم کے کالج [illegible] موقوف کر دیا جاوے۔ غرض یہ کہ [illegible] لیاقت پیدا نہیں کر سکتے اور دیسیوں کو لیاقت پیدا کرنے سے روک سکتے ہیں۔ [illegible] ہم تو ڈرتے ہیں کہ [illegible] ہز ایکسیلنسی کی [illegible] ثابت [illegible] حالت [illegible]

مراسلات

پیسہ اخبار کے لئے اعلیٰ خدمت

انجمن مدرسین نوشہرہ ضلع شاہپور کی طرف سے پیسہ اخبار لاہور کی خدمت میں

اے پیسہ اخبار آجکل چار دانگ عالم میں تیرا ڈنکا بج رہا ہے۔ اور تجھ کو وہ ہر دلعزیزی حاصل ہے کہ کاہے کو تیرے کسی ہمعصر کو ہوگی۔ ملکی رفتار میں اول تو اپنا نام سب سے اول رکھا لینے کی کوشش کرتا ہے۔ تازہ واقعات میں تجھ کو دلچسپی ہے۔ جو شاید ہی تیرے دوسرے بھائیوں کو نصیب ہے۔ مگر سچ پوچھئے تو تو نے یہ سب کچھ ہم ہی سے حاصل کیا ہے۔ صرف ہم ہی ہیں جو ابتدا سے تیرے ساتھ بید اکرنے کی دھن میں ہیں۔ ایک کو تو ابھی ہماری چار دیواری میں داخل ہوا ہے۔ تیرا آشنا بنانے کے واسطے ہی الم میں سے الف الف گھولتے ہیں۔ اور دوسرے کو جس نے ابتدائی منزل طے کر لی ہے۔ مرکبات الفاظ کی واقفیت دلاتے ہیں۔ شاید اسی وجہ سے ہمکو تیرے مطبع نے اپنا نام خادم التعلیم رکھوایا ہے۔ پر سچ بتانا کہ تو نے یا تیرے مطبع نے آج تک ہمارا کونسا کام کیا ہے مگر نہیں تمہارے لائق ایڈیٹر کے تو ہم شکر گذار ہیں۔ ان کا مطمح ایک جہاں دوست کے بھاری ہے جس کو اپنے نام کے ساتھ عالم بھر کی محبت کا خیال شب و روز دامنگیر ہو کر طرح طرح کے رفاہ عام کاموں میں محو رکھتا ہے۔ اور تو یہ عذر بھی اپنے آقا کی متابعت ہمارے سامنے بطور بہانہ کے پیش کر سکتا ہے۔ مگر ہمیں بھائی نسبتی کی روزمرہ عادت نے بیعزتی کی قبولیت کا اس چھوڑا ہے کہا تو اپنے آقا کو یہ سمجھا کر کہ سررشتہ تعلیم بھی عالم کا ایک بڑا حصہ ہے اور جو توجہ نہیں کر سکتا تو سب کچھ کر سکتا ہے پر ایک جہان کی اس طرف سے روگردانی دیکھ کر تو بھی اس طرف ملتفت نہیں ہوتا۔ ہم اب تیری گذشتہ باتوں کا خیال چھوڑ کر آئندہ کے واسطے ایک خدمت بتلاتے ہیں جو کہ اسی آنے والے ماہ اپریل کی ۴ تاریخ کو تیرے حقوق کے ٹھوس ہی ہیں تعلیمی کانفرنس ہونے والی ہے۔ اس میں ہم تمہیں بنا دیں کہ [illegible] اور تمہیں سرخرو ہونے میں کم تر ہے مطلع کر دیں کہ ہم بھی خادم التعلیم اور اپنے مالک کو سچا محب عالم ثابت کر سکے۔ ۲۸ دسمبر ۱۸۹۹ء کے اردو گورنمنٹ گزٹ مجریہ ۴ جنوری ۱۹۰۰ء کے صفحہ ۱۲ کی سطر ۴ ہیں کا فقرہ تو نے دیکھا ہوگا کہ "صوبہ پنجاب کے نارمل سکولوں میں یہ امر قابل ملاحظہ ہے کہ طلبا کی تعداد طالبات کی تعداد کی نسبت ۲۶ کم ہے۔ کیونکہ طالبات کی میعاد منقضی ہوگئی۔ اور امیدوار کم تھے۔ ایک اوسط درجہ کے دیہاتی استاد کے حالات ایسے نہیں ہوتے کہ لوگوں کو کوشش کریں اور دیگر محکموں میں زیادہ کشش ہوتی ہیں" پس اس فقرے کو لے کر تو ہماری وکالت کر اور تیرے زور دینے سے ایسے ہی ہو گئے۔

(۱) وہ کونسے وسائل ہیں۔ جو سررشتہ تعلیم کی ملازمت کو ہر دلعزیز بنا سکتے ہیں۔

(۲) کونسی تدابیر عمل میں لائی جاویں کہ ہونہار امیدوار خوشی اور رغبت سے بمقابلہ دیگر سررشتوں کے اس سررشتہ میں آویں

(۳) جو ہونہار کسی طرح پر اس سررشتہ میں آ جاتے ہیں وہ دوسری طرف جانے کی کم کوشش کریں۔

المشتہر حافظ شمس الدین سیکرٹری انجمن مدرسین نوشہرہ ضلع شاہپور

علاقہ مغلئی میں انگریزی ڈاکخانے کے اخبارات کی گت

مکرمی بندہ جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار زاد لطفہ

بعد تحفہ تسلیم کے ملتمس ہوں کہ آپ کا اخبار گذشتہ شروع جنوری سے حال ہی جو آپ نے جاری فرمایا ہے۔ باستثنائے نمبر ۲ و ۳ کے کل پرچہ آج تک یعنی [illegible] تک وصول ہوئے۔ ابتدائی دو ایک پرچہ بذریعہ ڈاک انگریزی وصول ہوئے تھے لیکن مابعد کے بذریعہ ڈاکخانہ سرکار نظام بیرنگ ہو کر وصول ہوئے۔ یعنی سرکار نظام کے پوسٹ آفس میں آنے سے باوجود ٹکٹ کے بھی بیرنگ ہو گئے تھن کا اخبار محصول دینا پڑتا ہے جس کی وجہ شاید یہ ہے کہ خاص اس مقام میں انگریزی پوسٹ آفس نہیں ہے البتہ ریلوے جنکشن پر ہے جہاں سے ۳ کوس کے فاصلہ پر ہے [illegible] قبل ازیں جو پرچے وصول ہوئے تھے وہ ریل سے مل جایا کرتے تھے مگر کچھ عرصہ سے سرکار نظام سے یہی حکم ہوا ہے کہ تمام خطوط وغیرہ جہاں پوسٹ آفس انگریزی نہیں ہے بذریعہ ڈاکخانہ نظام تقسیم ہوا کریں جس میں وہ بیرنگ ہو کر تقسیم ہوتے ہیں [illegible] [illegible] [illegible]

تازہ شہادت کو کا خط

بابو لال محمد صاحب گلبرگہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے کارخانہ سے دو عدد مضبوط لیور واچ وغیرہ منگائی گئی تھیں ہر وقت ٹھیک کام بہت اچھا دے رہی ہے فی الحال ایک عدد اور مضبوط لیور واچ نمبر ۱ قیمتی ۱۲ روپیہ [illegible] ۲۰ فروری ۱۹۰۰ء حسین صاحب مالک کمپنی [illegible] یادگیر سے تحریر فرماتے ہیں میں نے آپ سے تین گھڑی مضبوط لیور منگایا بہت ہی عمدہ اول تحسین ہے اس گھڑی کو کم خرچ بالانشین کہنا بجا نہ ہوگا ہر شخص کو اس کا رکھنا ضروری ہے ایک اور گھڑی معہ چین اسی قیمت پر روانہ فرمایئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۰۰ء

یہ کیا کہ سب ہی کو ملے واں ایک سا جواب
آؤ تو ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

اس گھڑی کا نام رہا بہت سہا ہے برزد ہمایت مضبوط ہیں مقبول ہیں لاجواب [illegible] بلکہ لیور کی ٹائم یا گھنٹہ دیکھنے میں بیحد آرام کی معلوم ہوتی ہے [illegible] ایکسال محصول پارسل بذمہ [illegible] [illegible] کا پارسل [illegible] کے وصول کرنے [illegible]

[illegible] ایس۔ کے۔ بی۔ کمپنی [illegible] کلکتہ

[illegible] کے پریسیڈنٹ کروگر کی زندگی کے حالات شائع ہو چکے ہیں اور کارخانہ پیسہ اخبار سے ۱۲ کو مل سکتے ہیں۔

لیکر دینا چنداں دشوار نہیں ہے۔ مگر مجموعی تعداد سالانہ ہزار ہا تک روپیہ ہو جاتی ہے جس کی کمیشن بچا ہوئی۔ جو سالانہ قیمت اخبار سے بھی زائد ہے۔ افسوس صرف یہ ہے کہ رقم مذکور ضائع جاتی ہے کاش کہ یہ پیسہ اخبار ایسے معزز اخبار کی کسی خدمت قومی میں کام آتی۔ امید کہ اڈیٹر صاحب اس کا انتظام فرماینگے۔

راقم سید منتظر مہدی خریدار پیسہ اخبار نمبر ۲۱۹۵۵

[ہم ناظرین حیدرآباد دکن اور دیگر تمام واقفکار اصحاب سے دستور چاہتے ہیں کہ قلمرو نظام کے اُن مقامات کے پیسہ اخبار کے خریداروں کو اس قدر زائد محصول سے کس طرح مخلصی مل سکتی ہے۔ جو باوجود ہیڈ ہونے کے ڈاکخانہ مطلق انہیں برآمد کرکے وصول کرتا ہے۔ لاہور سے دو پیسہ کے ٹکٹ میں انگلستان اور کینیڈا تک پیسہ اخبار جا سکتا ہے مگر حیدرآباد دکن کے بعض مقامات تک پیسہ اخبار کی ایک کاپی کے لئے پانچ پیسے محصول لینا پڑتا ہے۔ ایڈیٹر]

انجمن معین المسلمین کی شکایت

جناب من۔ ایک مضمون آپکے اخبار میں بدیں عنوان چھپا ہے۔ "انجمن معین المسلمین لاہور پر اعتراضات" اب اُس کی تائید میں میں بھی اپنے کل حالات تحریر کرتا ہوں۔ اور جس قدر اس انجمن کی بدمعاملگی سے مجھکو صدمہ پہنچا ہے خدا ہی خوب جانتا ہے۔ یعنی سرٹیفکٹ ۹۷۳ کی تعداد ایک سال کی تھی جو ۱۹ مارچ ۱۸۹۹ء کو ختم ہو گئی تھی۔ حسب قواعد انجمن اُس کو مع درخواست طلبی امداد رجسٹری کرکے انجمن میں بھیجا جس کی رسید میرے پاس موجود ہے۔ اور ماہوار چندہ جیسے سرٹیفکٹ کے چھ ماہ تک چندہ بھی برابر بھیجتا رہا۔ اور جب بذریعہ کارڈ کے بار دیگر امداد کی کراتا تھا۔ تو جواب آتا تھا کہ حوصلہ رکھئے انشاء اللہ آپ کو بہت جلد امداد دیجاویگی غرض بار بار لکھنے پر ایک جوابی کارڈ کا جواب آیا کہ انشاء اللہ آپ کا نام ماہ نومبر کے رسالہ میں ضرور شائع ہوگا۔ مگر پھر بھی نام شائع نہ ہوا یہاں تک کہ اب تک نام شائع نہیں ہوا اور بہت سے ممبر مجھ سے بعد کے جو خاص لاہور میں رہتے ہیں۔ امداد حاصل کر چکے۔ مجھ کو

اب تک امداد نہیں ملی مجبور ہو کر ایک نوٹس رجسٹری کرکے دیا۔ اُسکا جواب بھی اب تک مجھ کو نہ ملا۔ دو سرٹیفکٹ ۹۷۳ و ۹۷۳ ایک شادی فنڈ کا دوسرا ایلیف فنڈ کا میرے پاس موجود ہیں جن کی معیاد ۱۹ مارچ سنہ حال کو ختم ہو گئی۔ اب ناظرین پیسہ اخبار سے ملتجی ہوں کہ اس بارہ میں کیا کیا جاوے اور کس طرح روپیہ انجمن سے وصول کیا جاوے اور نیز آپ کی رائے اس بارہ میں کیا ہے کہ اس انجمن کو معین المسلمین کہنا درست ہے؟ کیا جو مسلمان معین اور مددگار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ وہ مسلمانوں کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں۔ ۱۲ اپریل ۱۹۰۱ء

راقم ممبر انجمن معین المسلمین ۹۷۳

شادی فنڈوں کی بھرمار

جناب ایڈیٹر صاحب۔ تسلیم۔ اِس خطہ اور دیار وہ ملک میں جو "شادی فنڈ" آئے دن حشرات الارض کی طرح نکل رہے ہیں۔ اُن سے ملک کو بچانا نہ صرف آپکا فرض ہے بلکہ ہر ایک خیر خواہ ملک کا۔ دو چار لالہ بھیا اور آٹھ اعضاء مل ملا کر ملک کے ایک سرے سے ایک ماہی نامہ "شادی فنڈ" نکال دیتے ہیں۔ اور بطرز یسی جیسی چترائی طبع کی ہوئی تحریریں شائع کرتے ہیں کہ خواہ مخواہ لوگ اِن قواعد منگوائیں اور پھر درخواست داخلہ بھیجنے کو دل چاہتا ہے۔ میں آج تک قریب بیس بائیس شادی فنڈوں کے قواعد ملاحظہ کر چکا ہوں۔ اور اُن میں سے اکثروں میں ممبر بھی رہ چکا ہوں۔ اور اب بھی ہوں۔ لیکن جہاں تک مجھ کو تجربہ حاصل ہوا ہے اُس سے اسلامی پبلک کو مطلع کرنا میں ضروری سمجھتا ہوں۔ یعنی لاہور میں صرف دو ایسی انجمنیں ہیں کہ جو عرصہ قیام سے تا حال نہایت ایمانداری سرگرمی اور استقلال سے اپنے مقصد میں برابر کامیاب رہی ہیں۔ اول اِن میں سے "انجمن محمدی برادران اسلام" یعنی محمڈن ... جو اول فیملی ریلیف فنڈ ہے کہ ممبر کی وفات پر اُس کے پسماندوں کو امداد دیتی ہے۔ اور دوسری "انجمن خیر اندیش اہل اسلام لاہور" ہے کہ جو ممبر کو بہ تقریب شادی لڑکی یا ختنہ یا کتخدائی امداد دیتی ہے۔ اگرچہ اِس وقت ہندوستان اور بالخصوص پنجاب کے اضلاع کرنال اور سیالکوٹ میں کئی ایک شادی فنڈ جاری ہو پڑے ہیں۔ لیکن اِن سب کی نسبت میں یقین نہیں کر سکتا کہ وہ کس پایہ کے لوگوں کے اور کن اصولوں پر قائم کئے ہوئے ہیں۔ ہاں جو شخص اُن کے قواعد کو غور سے ملاحظہ فرماویگا اُن کو یہ نکتہ خود بخود حل ہو جاویگا۔ گنج پورہ میں ایک کمپنی "اسوسیشن" راحت عہد یہی برسات ... سے قائم ہوئی ہے۔ اپنی کام میں مستقل سی کھلائی دیتی ہے خدا کرے کہ اس کے ارکین اتفاق اور استقلال کو ہاتھ سے نہ دیں۔

راقم علیا گھر ولی ساز بلوچستان

انبہ کا قلم لینا

درختوں کے قلم لینے کے چند طریق ہیں۔

(۱) ایک انبہ کے پھل کے بیچ پر دائیکہ گرشل ... سے شاخ پیوست کر دیتے ہیں۔

(۱) مشہور ... کو ... چھپا یا اُکھ ... کرکے اُس پر ... چھپا یا اُکھ ... کرکے اُس پر چسپان کر دینا۔

(۲) بعض اشجار مثل شفتالو وغیرہ کی شاخ خط ... کرکے یا بلا قطع کئے زمین میں ... گاڑ کر ... حاصل کر لیتے ہیں۔

(۳) جس ... کا قلم علاوہ مشہور و معروف قلم کرنے کے ... کسی کو معلوم ہے ... بعد ... اور ... ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اگر ہو سکتا ہے تو کس طریقہ سے؟ اور کیا کیا تدابیر احتیاط کرنا چاہیئے جس سے کہ اس میں کوئی خشکی پیدا نہ ہو اور جلد قلم درست ہو جاوے۔

مجھ کو امید ہے کہ کوئی صاحب ضرور مندرجہ بالا استفسار کا جواب مرحمت فرماوینگے۔

راقم قاضی محمد فاروق انصاری ... دفتر فوجداری ملیکہ

ضلع ہوشنگ آباد

اراضی آبی یہ ضلع ہر چند قسمت زرخیز و وسیع ہے۔ لیکن کسی شخص کو رعیت زرعی حیثیت اراضی سے نہیں ہے۔ رعایا کو بقدر ضرورت بقولات ملتی ہیں نہ میوہ جات۔ اس سے صرف رعایا کا نقصان نہیں ہے بلکہ عدم رعیت زرعی حیثیت اراضی سے سرکاری نقصان ہے۔ باغات کا کہیں نام و نشان نہیں۔ سنگھاڑے کی کاشت بالکل مفقود ہے۔ حکام اعلیٰ کو اس طرف توجہ ضرور ہے۔

بازار ہفت روزہ ہر ضلع و قصبہ میں بغرض سہولت عوام ہفت روزہ بازار مقرر ہے۔ اس میں دور دور کے لوگ جمع ہو کر اپنی اپنی اشیاء فروخت کرتے ہیں۔ برخلاف اس کے یہ ضلع ... ہے۔ لیکن کوئی ... ہفت روزہ نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص ایک بیل یا کمبل لینا چاہے یا اسی قسم کی اور اشیاء تو اس کو گھر گھر ڈھونڈنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ ... ہر ساہوکار ... نہیں معلوم ہوتا کہ ... اصل قیمت ... ہے۔ اگر ہفت روزہ بازار مقرر ہو تو ضروریات سے علاوہ ... تکلیف رعایا کے ... جاتی رہیگی۔

پیر محلی سالہا سال گزر جانے سے یہاں پریسیڈنٹ و سکریٹری ... ہیں۔ پریسیڈنٹ ایک مشہور ... قیمت آدمی ... ہیں

خون کی قیمت

[illegible] ... انسان کا خون ... [illegible] ... انسان ... [illegible]

[illegible]

... ماسٹر ... [illegible] ... سال لاہور

نوریہ چشم

یہ سرمہ چشم کی اکسیر کی سلائی ایک ایک اشرفی کو بھی ارزاں ہے۔ علاوہ ازالہ دھند جالا پھولا غبار پڑوال موتیا بند سبل ناخنہ تاریکی چشم وغیرہ کے ثابت ہو گیا ہے کہ بصارت صحت استعمال کرنے والے عاقل تندرست ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ تعلیم پانے والے بچوں کے لئے اس سرمہ چشم کا لگانا پھر استعمال ہونا بھی ضروری ہے کہ ہو سکی تو خوب چشم سے محفوظ رہتے ہیں علاوہ اُن کی قوت باصرہ میں بھی فرق نہیں آسکتا۔ اگرچہ شب و روز کتابوں کو خواہ کتنا ہی مطالعہ کریں۔ متوسط جن کی آنکھوں کے تمام بال ہر وقت کی گریہ و زاری یا ایام معمولی سے بعد الیوں یا نزلہ و زکام کے باعث بالکل گر گئے ہوں اِس سرمہ کو ہر زمان بناتیں ... معمولی سرمہ ...

المشتہر حکیم محمد علی سعید حکیم خاندان شاہی باغ جموں

پریسیڈنٹ کروگر کی سوانح عمری میں بوئروں کے تاریخی حالات اور جنگ کی جراٴت ... قیمت ...

انہوں نے مل کا رد بدر سکرٹری پر چھوڑ دیا ہے عوام کا خیال ہے کہ بہت عرصہ سے ایک ہی ٹھیکہ دار میونسپلٹی کے کاموں کو لیتا ہے اس میں ضرور اہالی میونسپلٹی کی خود غرضی ہے۔ سوائے اس کے جو روپیہ میونسپلٹی کا آمد سے رہ بفاہ رعایا میں کم خرچ ہوتا ہے زیادہ تر ٹھیکہ داری کے منافع کے لئے گویا یہ آمدنی وصول ہوتی ہے جس قدر شرح محصول اور اصلاح میں مقرر ہے نہی اس ضلع میں ہے۔ لیکن سلفات دیگر اضلاع کی میونسپلٹی میں اس قدر لیس المدار ہمیں کہ روشنی تو پاتی مگر میں روپیہ صرف ہو سکے۔ حالانکہ ہوشنگ آباد میں اس قدر گرد و غبار سڑکوں پر اڑتا ہے کہ بلا مبالغہ بہت ... ذریعہ تنفس انسان کے دل و دماغ میں پہنچتا ہے جس سے باشندگان کی صحت میں خلل آ رہا ہے۔

ما تم ایک بندہ خدا

حبل المتین کلکتہ کی ممانعت کی تردید

"بخدمت ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار"

جناب من۔ جناب موید الاسلام صاحب کی غیر حاضری میں ... اس عہدہ کے لئے۔ جو آپ نے حبل المتین کی طرف سے ایران میں مفروضہ بندش اشاعت کے لئے ظاہر کی ہے شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ کو اس مہربانی نامہ کی رسید دیتا ہوں جو ایسے وقت میں یہاں پہنچا جبکہ وہ شہر سے باہر تشریف لے گئے تھے۔ مندرجہ بالا خبر بالکل غلط ہے اور میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ مہربانی کر کے آئندہ مفتہ میں اس کی تردید کر دیں۔"

آپکا محمد عباس منیجر حبل المتین کلکتہ

۲۸۔ مارچ سنہ ۱۹۰۹ء

[مندرجہ بالا خط انگریزی میں تھا جس کا ترجمہ درج کیا گیا ہے پیسہ اخبار سے زیادہ کسی کو خوشی نہیں ہوگی۔ کہ حبل المتین ملک ملت ایران کو ہوش میں لانے میں کامیابی سے ترقی تاک مصروف ہے۔ غنیمت ہے کہ پیسہ اخبار کے نامہ نگار صاحب کی حرا ... تلافی کر گئی ہے۔ ہر چند کہ وہ بڑے معزز اور معتبر میں کرمان شاہ و ایران کے ہیں۔ ایڈیٹر]

خبروں کے خطوط

مسز سید حسین رہنما پر اس قوم کا فسانہ افسانہ یا تذکرہ۔

پیسہ اخبار تسلیم۔ مسٹر سکاٹ مین و بر رہنما رعایا ... کمیشن کے ایک افسر نے ایک رپورٹ ... کی ست لکھی ہے۔ جو اخبار ٹائمز آف انڈیا مورخہ ... مارچ میں شائع ہوئی ہے اس کا ترجمہ میں پیسہ اخبار کے ناظرین کے لئے لکھتا ہوں

مسٹر لیٹن کی رپورٹ کے ملاحظہ سے ... کے قتل کی نسبت ... معلوم ہوتا ہے ... منکا ... کے بعد مسٹر ... کو ملی کہ قوم ... کے نزدیک میجر کیٹل اور مسٹر سدر لینڈ کو مار ڈالا اور میں خود مسٹر لیٹن ایک پتھر کی ضرب سے ایسا مجروح ہوا کہ ... زیادہ مفصل نہیں لکھ سکتا۔ اس رپورٹ پر مسٹر لیٹن کے ...

جوان جو افسروں کے گھوڑوں پر سوار ہو گئے میجر ساندرس اور لفٹنٹ سمتھ کے ہمراہ فوراً پیچھے گئے اور مسٹر سٹرلنگ اور اسسٹنٹ سرجن راڈری گنگو راؤ ان کے ہمراہ ہوئے اور دو جوان سارجنٹ لاسن کے زیر کمان وہ تھوڑی ایک چھوٹی پارٹی کے ساتھ پیدل روانہ ہوئے۔ جیسے جبرل لیو کو خبر پہنچی ... اور جبکہ تاآسہ جنرل کے ہمراہ تھا۔ اس کے ... ایک چینی نان کمشن افسر جیلوان جو ہمارے تالون کے ساتھ گارڈ کا انچارج تھا آیا۔ اس کی ٹانگ میں ایک پتھر کا زخم تھا اور اس کا کندھا پتھر کی ضرب سے سخت زخمی ہو گیا تھا۔ میں نے اسسٹنٹ کو فوراً بلوایا۔ لیکن اس نے چینی علاج کرانا پسند کیا۔ کچھ صاف بیان ... کمشن سر ... معلوم ہو سکا۔ ادھر جنرل لیو نے فوراً ... صاحب ... مسٹر لیٹن ... کیے۔ ان کے ... پتھر سے ایسی سخت چوٹ لگی تھی جس ... لب گٹ گیا ... بات چیت ... [illegible]

[illegible]

... اس بات کا ارادہ ظاہر کیا کہ تمام ... دو ایک ... اور ... کے ... جواب ... مجھ کو اس تجویز سے اتفاق ہوا اور میں نے بھی ... کا ارادہ کیا۔ جنرل لیو نے بھی اس بارے میں مشورہ لیا اور ... نے بھی اس میں کوئی قدر ... کیا عرض ... سپاہی ہمراہ ہوئے۔ اور ... ہم لوگ روانہ ہو گئے میجر کیٹل بھی ہمارے ساتھ ... کا ارادہ کیا اور ہم ... بہت چلنے لگے ... ۲ میل کے بعد ملاقات ہوئی۔ میرا ... ہم سب ساتھ ہو لئے اور قصبہ میں داخل ہوئے۔ یہاں ... بڑی ... کی ... تھی۔ سپاہی ہم سے کچھ فاصلہ پر تھے وہ ہماری ... لیکن ... ہمارے ہمراہ تھا ... ہماری ... کا خیال نہیں کیا۔ اس کے بعد ... ایک ... قتل کرا دی ہوگی ... اور بازار کے کنارے سے پتھر ... شروع کی۔ پتھر اور نیزوں کی بوچھاڑ کے ساتھ ... ہم لوگوں میں سے ... میجر کیٹل کے پاس ... آخر کار ہم لوگ گلی میں ... میں ... اور مسٹر سدر لینڈ کی پشت پر پتھروں کی چوٹ لگی۔ ... (باقی آئندہ)

لو اور سنو حضرت دل تازہ خبر اور

دہلی اویل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

دہلی میں جو کمپنی موسومہ دہلی اویل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی ہر قسم کے تیل نکالنے اور سب قسم کے صابن بنانے کی لمیٹڈ شروع ہوئی تھی جسکے کہ ... ڈائرکٹر ... مولوی عبد اللہ صاحب و ... سکیت ... سپرنٹنڈنٹ ضلع ... بفضلہ تعالیٰ بہت ہی جلد تیار ہو گئی بمقام ... انجن اور ... ولایت ... اگر سب ... دیئے گئے۔ جو صابن ... نہایت ... انگریزی صابون اور روغن ... ولایتی ... ان کے نمونے قابل دید ہیں فی الحقیقت اعلیٰ درجہ کے صاف نہایت ... خوشبودار ... بہت ہی عمدہ ہیں ... سب قسم کا تیل سادہ خوشبودار بھی نکلنا شروع ہو جاوے گا ... حصہ داران کو منافع بھی خاطر خواہ ملنے کی زیادہ امید ہے ... فیصدی منافع کا حساب لگایا گیا ہے۔ ... حصہ داران کو مبارک کرے یہ کمپنی ... میں شروع ہوئی تھی اس تھوڑے عرصہ میں قریباً ... تمام حصے ... فروخت کر لئے ... پچاس حصے کے باقی ہیں۔ جو کہ یقین ہے کہ بہت جلد بک جاوینگے۔ حصہ داران ... بھی ... وصول کر لیا۔ ... بہت جلد عمدہ بنا کر تیار کر لی ... سنگرا کر لگا دی۔ چونکہ یہ کمپنی ... نہایت باقاعدہ طور پر کام کر رہی ہے۔ ہر ایک حصہ کی قیمت سو روپیہ مقرر ہے۔ جن صاحب کو کمپنی میں حصے لینے کا شوق ہو وہ بہت جلد خط و کتابت کر لیں۔ ورنہ ... نہ ملینگے۔ اور جن اصحاب کو تیل ارنڈی و السی و سرسوں و تلی وغیرہ یا کسی اور قسم کا خوشبودار ... کے لئے ... یا بہانے کے لئے یا خانگی اخراجات کے لئے ہر قسم کا صابون درکار ہو وہ اس کمپنی سے طلب کریں۔

کمپنی ان اخبارات کی نہایت مشکور ہے جنہوں نے اپنے نہایت عمدہ ریمارک سے ممنون کیا ہے۔ جن صاحب کو بابت حصص یا نرخ ارزی تیل و صابون کوئی بات دریافت طلب ہو وہ مفصلہ ذیل پتہ سے خط و کتابت کریں۔

لالہ ... سکرٹری

دہلی اویل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

حیرت انگیز ناول

(۱) دربار پیرس کے اسرار ۲ جلدیں قیمت ... (۲) ... ۲ جلدیں ... (۳) لندن کے اسرار ... جلدیں ... (۴) ... کی شہزادی ... (۵) ... (۶) ... (۷) ... (۸) عجائبات امریکہ ... (۹) تاریخ ... (۱۰) اور ادشتری ... (۱۱) ... حکمت ... کتاب ... ملنے کا پتہ ...

کہ مدد پہنچا۔ اس کے بعد ۵۔ آدمی قصبہ کے باہر جا کے پہنچ آئے اور برار بھیجے گئے۔ جہاں تک مجھ کو معلوم ہے میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ لوگ اس کے ہمارے گھوڑے آگے تھے اور بدقسمتی سے ایسے چھوٹ گئے تھے۔ وہ تیزی کے ساتھ ایک دم ایسے بھاگے جا رہے تھے کہ ایک گھوڑے پر سوار تھے۔ میجر لیٹن و سدرلینڈ اور نان کمیشنڈ افسر اور میں ایک دو گز مسٹر سدرلینڈ نے اپنی گھوڑی کی حالت میں بھی کہ ایک قدم بھی نہیں چل سکتے تھے۔ میں نے اپنے گھوڑے کو حفاظت کے واسطے پیدل اور میجر سدرلینڈ کو سوار کر دیا۔ گھوڑے پر بہت شرارت تھی۔ سدرلینڈ گھوڑے سے بچ رہے ہم بڑی مشکلوں سے جنگل کی طرف بیٹھ رہے تھے اور ان لوگوں کی تعداد گھٹتے گھٹتے قریب ۲۰ کے ہو گئی تھی۔ میرا یہ خیال نہیں تھا کہ وہ لوگ ہم کو مار ڈالیں گے بلکہ میں جانتا تھا کہ وہ لوگ سب رات کے ہم کو بھگا رہے ہیں۔ لیکن چند گز کے بعد ہم کو ایک کھلا ہوا میدان ملا جس میں ہم کو مردانہ وار لڑنا پڑا گیر کرتی ہوئی تھی۔ مسٹر لینڈل کی پیٹ پر چوٹ لگی اور نان کمیشنڈ افسر بھی زخمی ہوا اور سدرلینڈ کی پسلیوں میں ایک تیر لگا جس نے ان کو بالکل ناقابل کر دیا۔ جنگل سے گزرتے وقت میں نے پہلے کہا تھا کہ اگر وہ تیر اندازی کریں تو ہم ان کو گھیر کرنا چاہتے۔ لیکن انہوں نے کہا کہ نہیں۔ آخرکار جب میں نے زیادہ ضد کی تو انہوں نے جواب دیا کہ اچھا تم ہی فیر کرو۔ اور مجھ کو اپنی بندوق دے دی۔ میں اتنا ہی ایک عرصہ تک مقابلہ کرتا رہا اور دوسری جانب ان کی بڑی بھاری جمعیت ہو رہی تھی اور وہ ہم پر تیر مار رہے تھے۔ اگر ہم لوگ ایسا نہ کرتے تو مسٹر لینڈل اور مسٹر سدرلینڈ بھی کے مارے ہوتے۔ اس سے قریب آنے سے سدرلینڈ بالکل نہیں چل سکتے تھے اور اسی وقت مجھ کو معلوم ہوا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ مارو۔ اور قریب ہی وہ لوگ تلواریں لے کر آگے بڑھ آئے۔ میں جلدی کرنے کو تھا کہ ایک پتھر میرے پیٹ میں لگا اور دوسرا پشت پر دستے جسم میں لگا۔ اس پر میں نے قدم جمانے کی کوشش کی لیکن چند گز چلنے کے بعد میری آنکھوں میں آسمان اور زمین گھومنے لگے۔ اور زمین پر گر گیا۔ ہوش آیا تو مجھ کو یاد ہے کہ میں نے یہ خیال کیا تھا کہ میں اپنے کیمپ میں ہوں۔ جب مجھ کو ہوش آیا تب میں نے دیکھا کہ مسٹر لینڈل اور مسٹر سدرلینڈ کے سر پر ضرب لگی ہے۔ چونکہ میرے خیال میں پہلے ہی سے مجھ کو ان کے بچنے کی امید نہ تھی۔ مسٹر سدرلینڈ بھی تھے اور مسٹر لینڈل کی لاش ان کے قریب تھی۔ میں ان سے ہو کر گیا تھا اور بندوق میرے پاس پڑی ہوئی تھی اور نان کمیشنڈ افسر حتی الامکان دشمنوں کو ہٹانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ایک ملیشیا کا آدمی میری طرف تلوار کھینچ کر آیا اور میں نے فوراً بندوق اٹھائی اور اس کے پیٹ میں گولی ماری وہ نیچے گر کر دو میں کھڑا ہو گیا پھر اس نے مجھ پر حملہ کرنے کی ہمت نہ کی کیونکہ وہ مقتولین کی لاشوں میں مشغول تھے مجھے کچھ یوں ہی یاد پڑتا ہے کہ میں نان کمیشنڈ افسر کے ساتھ سڑک پر گرتا پڑتا کیمپ تک گیا جو ۲ میل یہاں سے ہے پہنچا۔ لیکن وہ تمام واقعات جو اس عرصہ میں کہ جب میں زخمی ہوا۔ اور جب سکھوں کی پلٹن تک پہنچا میرے دل میں منتشر سے تھے لیکن تا ہم پہنچنے کا مقصد کمرہ مسدود قدیر یا مدد پہنچی ہے۔ (ادہ [illegible] پیسہ پہنچا)۔

مدارس پشاور سالانہ امتحان کا نتیجہ ہر شہر میں بجا ہے۔ پیشن تقسیم اسناد کی زبان حال سے تعریف کر رہا ہے۔ اور پکار پکار کر رہا ہے کہ صاحب چیف کی تقریر یار صاحب ڈائرکٹر بہادر کی رپورٹ گو کسی وقت کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے پشاور میں مشن ہائی سکول کے ۹ بچے۔ بورڈ ہائی سکول کے ۶ ورنیکلر ہائی سکول کے ۲ اور اسلامیہ ہائی سکول کے ۲ طلبا کامیاب ہوئے۔ اس میں زیادہ تر قابل نوٹ یہ امر ہے کہ غیر امدادی سکول یعنی اخوان الذکر دونوں امدادی یا سرکاری سکولوں سے بڑھ گئے ہیں۔ اور فیصدی کے حساب سے اخوان الذکر سکول سب سے بڑھ گیا ہے۔ سال گزشتہ سے پشاور کا اسلامیہ سکول بہت نمایاں ترقی کر رہا ہے مگر ابھی تک اہالیان شہر کی توجہ اس کی طرف نہیں ہوئی۔ یہ امر نہایت ہی قابل افسوس ہے۔ (نامہ نگار)

ضلع گوجرانوالہ کے ہر ایک پرائمری سکول میں قحط الاؤنس مبلغ پانچ پانچ روپے دیا گیا ہے۔ اور ملازمان کو بھی الاؤنس کا انتظام ہو چکا ہے مگر شاید امدادی سکولوں والے بے نصیب ہیں۔ خشک سالی کے مدارس کے مدرسین کے حال پر کچھ رحم نہیں فرمایا جاتا تو اس کی بھی کھلوانے کی آنکھیں بھی ان کو سہ اعطیات کے لئے مستحق نہیں۔ گیر دو ترع نہر چناب خانقاہ ڈوگراں۔ یہاں علی شاخ پر متصل ڈھاباں کے قریب اگر ہو گیا تھا۔ سب ڈویژنل صاحب سالار ریگولیشن جانفشانی سے کوشش کر کے ناکہ کو بند کر دیا۔ یہ ناکہ بیشتر ایک ناکہ اسی مقام پر ہوا تھا۔ اس سبب سے صاحب ممدوح نے نارضی ہو کر دفعہ کھلی پانی ڈھاباں کا بند کر دیا جب تمام فصل خشک ہو گیا تو بعد منت سماجت کے ایام بعد پھر پانی جاری ہوا۔ لیکن فصل تمام خشک ہو گیا ہے۔ (راقم سب کا خیر خواہ)

روئے زمین کی خبریں
ہندوستان

— کلکتہ اور بمبئی نے اپنی شرح سود کم کر کے ۶ فی صدی کر دی۔

— کراچی میں ۳ مارچ کو طاعون کی ۹۴ وارداتیں ہوئیں اور ۸۴ اموات ہوئیں۔

— ممالک مغربی و شمالی کی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ نینی تال اور مسوری کو طاعون سے بچانے کے لئے خاص تدابیر عمل میں لائی جاویں۔

— گزشتہ دنوں کلکتہ میں ۲۱۸ اموات ہوئیں جن میں ۱۳۶ طاعون کی وجہ سے تھیں۔ اس دن کلکتہ میں طاعون کی ۱۲۵ نئی وارداتیں ہوئیں۔

— آنریبل مسٹر ٹوپی کمیشن ہی ہاس تا ڈی جو کے روز کلکتہ سے روانہ ہوئے تاکہ امدادی حد کے متعلق حالات معلوم کرنے کے لئے دورہ کریں۔ آپ ۲۰ اپریل کو ... اجمیر اور لاہور میں آئیں گے۔ اور مختلف مقامات کی انکریکیٹیوں سے مل کر مشورہ کریں گے۔

— مسٹر ... ہندوستان کے مقامی اخبار ... ۱۵ اپریل تک شملہ نہیں پہنچیں گے۔

— مسٹر ... ہائی کورٹ کے ... کیم اپریل کو فوت ہوئے۔

— ... لالہ ... کے ... ایک ... ہسپتال کھولی جاتی ... قائم کیا گیا ہے۔

ضرورت مسیحا کی دینا میں جس بات کا قصد کیا گروہ نامردی کا شکار ... ملاحظہ

مردمی کا اکسیر

مرض نامردی جو کہ ہر روز کی خرابیوں ... اشتہار ... مردمی کا اکسیر استعمال ... کی تکلیف ... حاجی علاقوں کی ... (۱) ... روزانہ ... قسم کی ... ادویات کے استعمال ... جوانی ... کو ... بحال ... ہو ...

نوٹ: [illegible]

[illegible] قیمت [illegible]

المشتہر حکیم محمد شریف ... شفا خانہ ... لاہور ... چوک ...

— [illegible] میں طاعون بہت زور پر ہے۔ سینکڑوں آدمی اس سے ہر روز مرتے ہیں [illegible] بازاروں میں اگلی سی رونق نہیں رہی۔

(لوکل و پراونشل)

— مہاراجہ صاحب پٹیالہ راولپنڈی میں گھوڑ دوڑ دیکھنے کے لئے جانا چاہتے تھے۔ لیکن سر ولیم لاکھارٹ کی موت کی خبر سن کر انہوں نے ارادہ ملتوی کر دیا۔

— ضلع ہوشیارپور کو طاعون سے ایک صاف مشتہر کیا گیا تھا لیکن اب افسوسناک خبر آئی ہے کہ تحصیل گڑھ شنکر کے [illegible] گاؤں میں طاعون کی ۸ واردتیں اور ایک موت [illegible] ہوئی ہے۔ اس گاؤں کی آبادی ۶۷۴ ہے۔ [illegible] سے پیشتر یہاں کبھی طاعون نہیں پھیلی۔

— ۲۹ تاریخ کی رات کو لالہ رغو دیال ایم اے نے رنگ محل انسٹیٹیوٹ کے ہال میں "جنوبی افریقہ" پر لیکچر دیا۔

— مسٹر گرونک ناتھ چیٹرجی نے ہائی سکولوں کے لئے جو [illegible] تالیف کیا تھا۔ [illegible] ٹیکسٹ بک کمیٹی نے اپنے [illegible] سکولوں میں پڑھانا منظور کر لیا ہے۔

— جہلم میں بارش کے ساتھ اولے بھی پڑے۔ اس قدر بارش بجائے مفید ہونے کے مضر ثابت ہوگی۔

— شالامار باغ لاہور کا میلہ خیریت سے گزر گیا۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ اس دن آدھے سے زیادہ شہر لاہور خالی ہو گیا تھا۔

— اعلان شائع ہوا ہے کہ [illegible] ضلع ہوشیارپور کے مفصلہ ذیل میلوں پر نہ جائیں [illegible] مالزوال [illegible] اور سمندری۔

— ہوشیارپور کے ایک اور گاؤں [illegible] میں جس کی آبادی ۹۰۳ ہے۔ طاعون پھیلی ہے۔

— افسوس ہے کہ ضلع جالندھر کے دو دیہات [illegible] اور [illegible] میں طاعون پھوٹی ہے۔ سکندرپور کی آبادی ۳ ہزار [illegible] ہے اور [illegible] کی ۹۹۵۔ سکندرپور میں گزشتہ سال بھی طاعون نمودار ہوئی تھی۔

— ضلع جالندھر کے گاؤں [illegible] کلاں میں بھی طاعون نمودار ہوئی ہے۔ اس کی آبادی ۱۵۱۴ ہے۔ اور یہ وہی مقام ہے جہاں ستمبر ۱۸۹۸ء میں بھی طاعون نمودار ہوئی تھی۔

— مسٹر [illegible] سپرنٹنڈنٹ [illegible] صاحب ڈپٹی کمشنر پشاور شام کو بائیسکل پر سیر کر رہے تھے کہ کسی شخص نے ان کو بائیسکل سے گرا دیا۔ اس کے بعد مسٹر [illegible] پر [illegible] متعدد [illegible] لیکن حملہ آور نے مسٹر [illegible] کے ہاتھ پر [illegible] وار کیا اور بھاگ گیا۔ [illegible] کے بعد مسٹر [illegible] ہوش میں آیا اور پاس ہی [illegible] میں اس واقعہ کی رپورٹ [illegible] کیا۔ جہاں سے [illegible] آدمی حملہ آور کی تلاش میں نکلے۔ مگر [illegible] اس کا کچھ پتہ نہ لگا۔

— ہوشیارپور کے ایک گاؤں [illegible] خورد میں بھی طاعون پھوٹ پڑی ہے جس کی آبادی کل ۲۳۱ ہے۔

— جالندھر کے ایک اور گاؤں میں طاعون نمودار ہوئی ہے جس کا نام [illegible] آبادی ۸۰۷ ہے۔

— ہفتہ مختتمہ [illegible] مارچ ضلع حصار میں ۷۰۰۸۸ مزدور خیراتی کاموں پر کام کرتے تھے۔ رہتک میں ۴۷۹۴۰ گوڑگانوں میں ۱۰۳۲ [illegible] میں ۲۳۱۶ کرنال میں ۲۰۴۸ ملتان میں ۱۴۶۶ اور شاہ پور میں [illegible] حصار میں خیراتی کاموں پر ۱۲۲۲۸۹ روپیہ اور رہتک میں ۲۶۸۱۰۹ روپیہ صرف ہو چکا ہے۔

— ۲۴ ویں پلٹن کے [illegible] ملتان میں [illegible] کو زخمی کیا تھا اور [illegible] ضلع فیروزپور میں [illegible] گرفتار کئے گئے ہیں۔

ممالک غیر و جنگ جنوبی افریقہ

— روس کے دارالخلافہ سینٹ پیٹرزبرگ میں سرکاری طور پر مشہور کیا گیا ہے کہ روسی سکواڈرن جو کوریا کی سرحد پر موجود تھا اب پورٹ آرتھر کی جانب روانہ ہو گیا ہے۔

— قحط ہندوستان کا لنڈن کا امدادی چندہ اس وقت ایک لاکھ ۴۰ ہزار پونڈ تک پہنچ گیا ہے۔

— مسٹر بالفور نے ہوس آف کامنز میں کہا کہ ڈیوک آف نارفوک [illegible] جنرل کی [illegible] سے استعفا دے دیا ہے اب ان کی جگہ لارڈ لنڈن ڈری مقرر کئے گئے ہیں۔

— رائٹر [illegible] سٹیٹ کے جنرل [illegible] کو گرفتار کر لیا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ [illegible] فری سٹیٹ بوئر [illegible] بھاگ گئے ہیں اب [illegible] قوموں میں نااتفاقی پھیل گئی ہے اور وہ ایک دوسرے سے الگ ہو رہے ہیں۔

— نیویارک کی خبر ہے کہ اخبار [illegible] ایک جہاز کرایہ کیا ہے جو [illegible] غلہ لاد کر ہندوستان میں لائیگا۔ اور قحط زدگان میں تقسیم کر دیا جائیگا۔

— رائٹر نے لارنسو مارکس سے خبر روانہ کی کہ جنرل جوبرٹ کا عارضہ شکم سے انتقال ہو گیا۔

— پریٹوریا سے خبر آئی ہے کہ جنرل جوبرٹ مدفون ہو گیا ہے۔ اور پریسیڈنٹ کروگر نے حکم دیا ہے کہ ماتم کیا جائے۔

— سر الفریڈ ملنر [illegible] کیپ ٹاؤن [illegible] گئے۔

— آسٹریلیا والوں نے مسٹر چیمبرلین کی جانب تار روانہ کی ہے کہ بوئروں کے ساتھ اس وقت صلح کرنی چاہئے جب کہ [illegible] تک انگریزوں کی عظمت قائم رہے۔

— سرکاری خبروں سے معلوم ہوا کہ آج تک [illegible] انگریزی سپاہی [illegible] گئے ہیں۔ اگر ان کی فہرست میں مجروحوں اور بیماروں کو بھی شامل کیا جائے تو یہ تعداد ۱۹ ہزار تک پہنچ جاتی ہے۔

— اخبار ڈیلی نیوز میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ [illegible] پریسیڈنٹ کروگر [illegible] ملاقات کریں [illegible] معلوم نہیں شاید ایک ماہ تک [illegible] ہو سکے۔

— ماگرس [illegible] اور [illegible] انگریزی سپاہیوں کا بڑے جوش و خروش سے استقبال کیا گیا۔

— مفیکنگ سے خبر روانہ ہوئی ہے کہ مفیکنگ میں غلہ کافی ہے لیکن محصورین کی خوراک کی مقدار کم کر دی جائیگی۔

— سٹینڈرڈ [illegible] لکھتا ہے کہ [illegible] بوئر ہر طرح سے تیاریاں کر رہے ہیں کہ جب انگریزی سپاہ ان کے ملک کی سرحد پر حملہ کرے تو وہ خوب مقابلہ کریں۔ ۴۰ ہزار بوئر [illegible] جمع ہو گئے ہیں اور بڑی بڑی [illegible] ہیں [illegible]

— جنرل وائٹ [illegible] جہاں انہوں نے تقریر کرتے ہوئے کہا "دوسرے بوئر [illegible] ہوں میں انہیں نہیں جانتا لیکن یہ جانتا ہوں کہ جنرل جوبرٹ ایک بہادر سپاہی اور شریف آدمی تھا۔" اور یہ بھی کہا کہ مجھے لارڈ رابرٹس کا نائب کہلانے میں فخر ہے۔

— خبر آئی ہے کہ جنرل جوبرٹ کی جگہ اب پریسیڈنٹ کروگر خود کمانڈر انچیف کا کام کریگا۔

— ۸ تاریخ کو [illegible] پر دشمن گولہ باری کرتے رہے۔ ایک انگریزی سپاہی زخمی ہوا۔ اور بہت سے گھوڑے اور مویشی [illegible]

— [illegible] سٹیٹ [illegible] جو اپنی بندوقیں اور سامان گولہ باری زمین میں دفن کیا ہوا تھا۔ انگریزی سپاہی [illegible] نکال رہے ہیں۔ بعض جگہ [illegible] کھودنے سے توپیں نکلی ہیں۔

— خبر آئی ہے کہ پریٹوریا میں جو انگریزی سپاہی قید ہیں ان میں سے ۱۱۶ آدمی [illegible] بیمار ہیں۔

— [illegible] ڈیلی نیوز [illegible] خاص خبر شائع ہوئی ہے کہ پریٹوریا میں بڑی زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں [illegible] مفیکنگ پر [illegible] خیال [illegible] مفیکنگ کو [illegible] سخت گولہ باری کی۔ [illegible] کرنل

صاحب اولاد بہت جلد منگوائیں
روح بصارت
ہزار روپے کو بھی ایک سلائی ارزاں ہے
جس وقت بچہ پیدا ہوتا ہے فوراً اسی وقت صرف ایک سلائی اس روح کی آنکھوں میں ڈالی جاتی ہے جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ تا عمر اس کی بصارت روز اول کی طرح تیز اور صاف رہتی ہے اور تا حین حیات کبھی کسی آنکھ کے مرض میں مبتلا نہیں ہوتا۔
قیمت ایک سلائی ایک روپیہ
المشتہر حکیم محمد علی [illegible] شاہی [illegible]

پانچ ہزار شیشیاں روح جیون بوٹی کی بطور اشتہار [illegible]
نصف قیمت پر دی جاوینگی
اوّل ایک درجن سے زیادہ روح جیون بوٹی کی شیشیاں ایک شخص کے نام روانہ نہ ہوں گی۔ جب ایک دفتر [illegible] چند احباب [illegible] دستخط کر کے درخواست کریں تو [illegible] سکتے ہیں۔
دوم تین ہزار شیشیوں کی فروخت کے بعد [illegible] کی درخواستوں [illegible] طالب علموں [illegible] کی درخواستوں کو ترجیح دی جاوے گی۔
سوم جس [illegible] روح جیون بوٹی فروخت [illegible] باقی [illegible] شفاخانہ [illegible] نصف قیمت پر [illegible] مفصل اشتہار دیکھو [illegible] صفحہ ۳۴ [illegible] اخبار
المشتہر حکیم محمد علی [illegible] شفاخانہ [illegible]

[illegible] پریسیڈنٹ کروگر کی زندگی [illegible]

بیٹ پاول مضطرب ہوا ہے اور بوئروں کا کام رہا ہے ۔

—— خیال کیا گیا ہے کہ بوئروں کی یہ دھمکی کہ وہ سوسائٹی کی کانوں

تجارتی عمارتوں اور انجن کے بیلنگ کو بارود سے اڑا دینگے ۔ بعض لوگوں

سے کہ غیر ممالک کے لوگ جن کا ان کانوں اور عمارتوں سے تعلق ہے اپنی

گورنمنٹوں پر دباؤ ڈالیں اور انگریزوں اور بوئروں کی جلدی صلح ہو جاوے ۔

—— ...... کہ بوئر لیڈی برنر کو واپس آنے کی اجازت

نہیں دیتے اسی طرح تشدد .... قوانین پر عمل کرتے رہتے ہیں ۔

—— انگلستان اور فرانس کے تعلقات میں اصلاح ہو گئی ہے ۔

جس کی خبر .... پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے دی ۔

—— .... کرنگ کر رہا ہے ۔ اور گورنمنٹ کو رپورٹ ......

بھیجتا ہے ۔

—— .... پوسٹ میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ۹ تاریخ کو

لارڈ کچنر .... سپاہیوں کے ہمراہ .... کا عالیٰ ......

—— .... تقریر کرتے ہوئے مسٹر .... نے

کہا کہ انگریزی گورنمنٹ نے چین میں اپنے حقوق کا کچھ خیال نہیں رکھا ۔

—— لارڈ رابرٹس کی خبروں سے جو بلوم فانٹین سے موصول

ہوئی ہیں ثابت ہوتا ہے کہ بوئر .... کو چھوڑ کر شمال کی طرف

جا رہے ہیں ۔

—— چہ .... گلوسیسٹر کے .... سپاہی سینٹ ہیلینا کو روانہ

ہوئے ہیں ۔ تاکہ وہاں قیدیوں کی نگرانی کریں ۔

—— ٹرنسوال کے سٹیٹ اٹارنی نے غیر ممالک کے سفیروں کو

سرکاری طور پر مطلع کیا ہے کہ ان کا کوئی ارادہ نہیں کہ سونے کی

کانوں کو تباہ کیا جائے ۔

—— .... یارک کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے ۔

—— سر الفریڈ ملنر کیپ ٹاؤن کو واپس گئے ۔

—— کیپ ٹاؤن سے جو تار خبر موصول ہوئی ہے ۔ اس کا مطلب

یہ ہے کہ انگلش .... کو واپس جاسکے ۔ بلکہ کیپ ٹاؤن

سے .... وہاں سے آگے کو روانہ ہونگے ۔

—— بوئروں کی ایک بڑی فوج مارڈیبرگ کے گرد و نواح میں

مقیم ہے ۔ اور لیڈی سمتھ کے .... میناروں پر حملہ کرتے ہیں ۔

—— لانڈ رابرٹس نے مسٹر کروگر کو اس مطلب کی تار خبر بھیجی کی

ہے کہ میں جنرل جوبرٹ کی موت پر اظہار افسوس کرتا ہوں ۔ اور

اس کی بہادری اور عالی حوصلگی کا مداح ہوں ۔

—— خبر ہے کہ مسٹر کروگر نے ایک تقریر میں کہا کہ ولس ......

جنرل جوبرٹ کی جگہ بوئر افواج کا سپہ سالار ہوگا ۔

—— انگریزی فوج آجکل بلوم فانٹین پر اس لئے مقیم ہے ۔

تاکہ آئندہ موسم سرما کی سردی سے بچنے کی پوری تیاریاں کی جائیں ۔

—— خبر ہے کہ حضور ملکہ معظمہ نے لارڈ رابرٹس سے خواہش

ظاہر کی ہے کہ " وہ جنرل جوبرٹ کی موت پر افسوس کرتی ہیں ۔

اور اس ہمدردی کی خبر جنرل جوبرٹ کی بیوہ کو پہنچا دی جائے " ۔

حضور ملکہ معظمہ کے خیال کے مطابق جنرل جوبرٹ ایک بہادر

سپاہی اور قابل قدر دشمن تھا ۔

—— سر .... کیپ سے انگلستان کو روانہ ہو گئے ۔

—— .... سٹیٹ کے علاقوں میں سیکسم توپیں اور گولہ باری کا

سامان .... معلوم ہوا ہے

اور انگریزی سپاہی اپنے قبضہ میں رکھتے ہیں ۔

—— انگلستان میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ انگریزی جماعت

رسد رسان .... پر قبضہ کر لیا ہو کہ بلوم فانٹین

کے مشرق کی طرف کم ہو گئی تھیں ۔

—— لارڈ میتھون کو کمبرلی سے واپس آنے کا حکم ہوا ہے

اور کوئی نہیں سمجھ سکتا ۔ کہ اس حکم کی وجہ کیا ہے ۔

—— حضور ملکہ معظمہ ۴ اپریل کو آئرلینڈ کے شہر کنگسٹن

میں صحیح سلامت وارد ہو گئیں ۔

—— .... اپریل کو بلوم فانٹین کی طرف دشمن ......

دکھائی دیا ۔ .... بوئروں پر گولہ باری کی گئی تھی ۔

انہوں نے بھی بالمقابل خوب جواب دیا ۔

—— لارڈ رابرٹس سے خبر ملی ہے کہ .... کوئی

جنگ نہیں ہوا ۔ .... مری میں

—— .... سنکر لوگوں نے .... جلسہ

اسلامیہ کے جواب میں .... موجود ......

میں جمعیت .... ظاہر کی ہے ۔ اس

.... اطمینان ہوا ہے ۔ .... اور

برکتیں .... میں جاری رہیں ۔

—— .... میں لوگ از راہ .... بانا ......

.... حضور ملکہ معظمہ نے خواہش ظاہر فرمائی ہے کہ لوگوں

کی حفاظت کے لئے ہر طرح سے کوشش کی جائے ۔

—— خبر ہے کہ بوئر قیدی کثرت سے مر رہے ہیں ۔

—— ۳ تاریخ کو لارڈ رابرٹس کیپ ٹاؤن پہنچ گئے ۔

اشتہار

مفت راحت

(انجمن راحت فنڈ ہندوستان)

انجمن .... اکتوبر ۱۸۹۸ء سے جاری کی گئی ہے

.... ماہ بعد .... دیگی ۔ اس انجمن کا رسالہ

.... ہے ۔ .... درخواست

.... صاحبوں کو اس انجمن کے قواعد ملاحظہ کرنیکا

شوق ہو ۔ .... رسالہ طلب فرماویں ۔

المشتہر .... سکرٹری .... کرنال ۔

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی جو امریکہ میں بنائی گئی ہے ۔

ہر قسم کی کھانسی ۔ نزلہ زکام ۔ .... کھانسی

.... کھانسی کو

بالکل دفع کرتی ہے ۔ .... اس کا استعمال کرتے

ہیں ۔ ایکمرتبہ اس کو آزمائے اور صحت پائیے ۔

قیمت .... بوتل ....

.... شمس الدین ....

.... ہے

یاقوتی لاجواب

یہ یاقوتی اول ایکسو سات دواؤں سے مرکب تھی

.... اب ایکسو .... دواؤں ......

اب .... ہو گئی ہے ۔ .... کو

.... یاقوتی خدا کے فضل سے

ہر مرض .... شفا یابی کا وسیلہ ہے ۔ جو لوگ کسی

مرض کے .... رہتے ہیں اور جو

کامل تندرستی .... اور تا ......

بالطف جوانی کے خواہش مند ہوں انکے واسطے

اسکا استعمال گویا اکسیر ہے ۔ اول ......

.... شام آدھ آدھ .... ملے

.... استعمال کیا جاوے تو علاج ......

.... تندرستی

.... روپیہ .... جیسا ......

.... خوشنما .... جس ......

.... کو

ابو ظفر جہاں برادر بارہ دری نواب وزیر شہر دہلی

من سلوا

یہ حلوا .... من سلوا ہی ہے ۔ ......

.... عرق اور مفرحات و مقویات

.... مرکب .... اور ......

.... مقوی باہ ۔ دماغ

اور دل اور .... کو ......

.... خفقان ۔ ضعف ۔ بصارت ۔

.... کو بہت مفید ہے صبح نہار ......

.... روح .... کو فرحت ......

.... اسکا استعمال ......

.... سے شروع کرکے ......

.... اچھا ہو تو ......

....

شعا .... اور .... فوائد بھی ہوں تو ......

دوا .... ہوئے پیالے اور ......

گھونٹ پینے سے کیا حاصل ۔ یہ .... اور ......

بات ہے کہ اسکے استعمال سے .... معجون

.... عرق .... اسہال

.... کی حاجت ہو گی ۔ اسکی صداقت

.... معززین کی شہادت ہے اور اسکا تجربہ

.... کر دیکھئے ۔ اسکے کھانے کے بعد ......

.... ضرور کھائی جاتی ہے ......

من سلوا .... حلوا .... کھانا ......

.... کا .... مستقل

.... چار روپیہ .... خرچ کرنا

.... حقیقت .... ہے ......

.... آپ .... روپیہ ....

.... ایک .... ہیں

سچے سارٹیفکٹ

جناب .... ریاست .... بازار

کرنال ۔ .... معجون یاقوتی ایک ماہ تک

برابر استعمال کی .... یاقوتی صفائی معدہ

.... نہایت مفید ......

تاریخ ۲۹ اپریل .... دہلی ....

جناب .... ریاست ....

.... ضلع .... وغیرہ ....

.... یاقوتی لاجواب کا .... یاقوتی ......

.... قابل تعریف ....

.... بہت ....

جناب .... ریاست ....

تاریخ ۲۹ جنوری .... یاقوتی ....

....

....

اشتہار
پنجاب فیڈر ریلویز کمپنی لمیٹڈ

جو کہ

زیر خاص منظوری سکرٹری آف سٹیٹ بہادر ہند اور گورنمنٹ ہند قائم کی گئی ہے۔

اس کی ساخت اور نیز کاروائی اُن شرائط پر مبنی ہوگی جو کہ گورنمنٹ ہند کے ساتھ کی گئی ہیں۔ اور جن کے زیر سے مفصلہ ذیل رعایات کمپنی مذکور کو حاصل ہوئی ہیں۔

(۱) سرکاری زمین کا مفت استعمال۔

(۲) آلات ریلوے کا رعایتی نرخوں پر مہیا کرنے اور چلانے کا انتظام بذریعہ ریلوے کے محکموں کے منظور ہونا۔

(۳) تمام کل مال اور مسافروں کی آمدنی سے جو حصہ بابت ... اس میں سے مالکان کمپنی کو منظور شدہ اصل سرمایہ پر ۳ فی صدی فی سال سود حاصل کرنے کے لئے کمی کی رقم ادا کرنا۔

(۴) عرصہ ساخت میں رقم سرمایہ پر ۳½ فی صدی کے حساب سے سود دینے کا مالکان کمپنی کو اختیار ہونا۔

کار پردازان کمپنی

(۱) آرڈبلیو فورسٹ صاحب ممبر کارخانہ کلک نکسن کمپنی بمبئی۔
مسٹر جی جی بھائی ... سی۔ ایس۔ آئی ساکن بمبئی۔
... صاحب ساکن بمبئی۔ ... آلسوپ صاحب
... کرنل صاحب ...
ساہوکاران کمپنی۔ بنک بمبئی اور الائنس بنک شملہ۔
وکلائے کمپنی۔ مسٹر ... اور مسٹر ... صاحبان
ایجنٹان کمپنی۔ کلک نکسن کمپنی بمبئی۔
دفتر کمپنی۔ اپولو سٹریٹ فورٹ بمبئی۔

سرمایہ۔ مبلغ ۱۵ لاکھ روپیہ جو کہ دس روپیہ فی حصہ کے حصوں سے مرکب ہوگا۔

(۱) یہ کمپنی امرتسر سے ترن تارن کے ... مقام ... تک ... ریلوے کی سڑک تیار کرنے کے لئے ... سرمایہ ... اور ... کی ... کو ان شرائط ... رہیں گے ... تمام ... کے ... اختیار حاصل ہوگا۔

(۲) ... ریلوے ... کو ... جس میں ... اور ... ہے ... تجربہ ... کی ... بنا ... ہے ... دونوں ... مقامات ...

(۳) ... یہ ... ریلوے ... کے ... لئے ... ہے ... کہ ... اور ... سال ... ہیں۔

ہے جیسا احمد آباد پرانتیج ریلوے کمپنی لمیٹڈ سے جس نے اسی سال میں ۷ فی صدی نفع حاصل کیا اور اب اس کے حصص نفع کراں قیمت پر ہیں۔ امرتسر سرائیں ریلوے کی ... آمدنی ... ہیں جو کہ ۴ سے ۱۰ فی صدی تک کا منافع دکھلاتے ہیں۔

(۴) اس سڑک کو نارتھ ویسٹرن ریلوے تیار کرے گی اور جاری کرے گی جس کے عوض میں اس کو اس کی کل آمدنی میں ۵۰ فی صدی کا حصہ دیا جاوے گا۔

(۵) صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند بااجلاس کونسل کو استحقاق ہوگا کہ ۳۱ دسمبر ۱۹۱۹ء کو یا اس کے بعد ہر دس دس سالہ میعاد پر ریلوے کو اس رقم پر خرید لیں جو کہ تاریخ خرید سے عین پہلے پانچ برس کی اوسط سالانہ آمدنی کا ۲۵ گنا ہو۔ بشرطیکہ رقم خرید سرمایہ صرف شدہ پر ۳ فی صدی سے زیادہ بڑھ کر ہو۔ لیکن کسی صورت میں ... ہونے کے علاوہ ریلوے جاری ہو سکنے کی تاریخ سے ۲۵ سال ... تک صرف شدہ ... اس کو خریدنے کا حق اس کو حاصل ہے۔

(۶) ایک اقرار نامہ درمیان صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند بااجلاس کونسل اور کلک نکسن کمپنی پر کمپنی ہذا کے ساتھ درمیان میں ... ہو چکا ہے جو کہ کمپنی کے دفتر میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے اور جس کا کمپنی مذکور کو پابند ہونا پڑے گا۔

(۷) ایک اقرار نامہ درمیان صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند بااجلاس کونسل اور پنجاب فیڈر ریلویز کمپنی کے درمیان قرار پایا ہے جو کہ ہنوز ... میں ... کیا جاوے گا اور وہ بھی کمپنی ہذا کے دفتر میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ اس اقرار نامہ میں مفصلہ بالا بابت متعلق ... کے ... رعایتی رقم کے ... سے ۳ فی صدی منافع ... پورا ہو چکا ہے اور ایام ساخت میں ۳½ فی صدی سود کے ... اقرار ہیں ... جن کے متعلق ہیں حسب ذیل ہیں۔

رعایت

"۲۷ - بعد از اختتام اس عرصہ کے جس میں سود کا روپیہ اقرار نامہ ہذا کی دفعہ ۲۳ کے مطابق رقم سرمایہ میں سے واجب الادا ہوگا۔ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کمپنی موصوف کو ہر سال کے متعلق اس کے ختم ہونے پر کمپنی مذکور کو بطور رعایت ایک ایسی رقم عطا فرماویں گے کہ ... سال ... کے مال اور مسافروں کی آمدنی کی جو کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے اور اس کمپنی کی ریلوے کے ... سے ... زیادہ نہ ہو لیکن جس کی مقدار ... کمپنی کی اس سال کی خالص آمدنی کے ساتھ ... ۳ فی صدی فی سال کے حساب سے اس سال کے متعلق سرمایہ میں سے اصل صرف شدہ ... تک سال مذکور میں کمپنی ہذا کی خالص آمدنی ... اور ... وقت ... پیدا شدہ ... کی ... سے قبل ... کے ... سالانہ حساب ... کمپنی ... انتظامی اخراجات ... اور ... کمپنی ہذا ... سکرٹری آف سٹیٹ ... صاحب ... کمپنی ... آمدنی ...

فی صدی فی سال سود تقسیم کرنے کے لئے کافی ہو تو اس بنا پر رقم کے مطابق اس روپیہ میں تخفیف کی جاوے گی۔ جو کہ ... اور دیگر انتظامی اخراجات کے لئے دیا جاتا ہو۔ لیکن ساتھ ہی شرط یہ ہے کہ جو رقم کسی سال میں دفتر کے اور دیگر انتظامی اخراجات کے لئے دی جاوے گی ... پچیس سو روپیہ سے کم نہ ہو ... اس دفعہ کے مطابق ... الادا ہو گی ... حساب ہر سال کے اختتام پر ہوگا لیکن ... جو کہ ... حساب ... کے ... ختم ہونے پر ادا ... محولہ بالا اس سال کے متعلق ... روپیہ سالانہ ... کے مطابق کمپنی ... کی خالص آمدنی شمار کیا جاوے گا۔

ایام ساخت میں رقم سرمایہ پر سود کی تقسیم

"۲۳ - کمپنی موصوف ... کے اس وقت کے ... کے مطابق ... میں کل ... اس اول ... کو ... رقم ... کے ... کی ... اس حصوں کی ... جو کہ وقتاً فوقتاً ... سے کمپنی کے سرمایہ میں جمع کرائی گئی ہو ... لیکن ... کمپنی کی اس عرصہ کی خالص آمدنی ... کہ جس کے متعلق یہ سود دیا جاوے گا ۳½ فی صدی سالانہ کے حساب سے ان رقموں کے سود ... سکے ... متعلق کو ایسا سود دیا جاوے گا اور نیز کمپنی ہذا عرصہ مذکورہ بالا کے درمیان رقم سرمایہ میں سے مبلغ چھ ہزار روپیہ سالانہ دفتر و دیگر انتظامی اخراجات کے لئے صرف کرے گی۔ جو ... رقم سرمایہ میں سے اس دفعہ کے مطابق خرچ ہو گا وہ ساخت کے ابتدائی خرچ کے ایک حصہ کے طور پر سرمایہ کے حساب میں درج کیا جاوے گا۔

(۸) مال اور مسافروں کی نسبت جو سے ... جو کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے میں وقتاً فوقتاً جاری کی جاویں گی وہ اس کمپنی کی ریلوں میں بھی مستعمل شمار کی جاوے گی۔

(۹) صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند بااجلاس کونسل ... ریلوے کی لاگت کے تخمینہ کی نسبت یا بعد اختتام کے اصل منافع کے بارے میں ذمہ دار نہ ہوں گے۔

(۱۰) خریداران حصص کو پانچ روپیہ فی حصہ کے حساب سے پیشگی روپیہ داخل کرنا ہوگا۔ اور باقی رقم حصص کی عرصہ ساخت میں بوقت ضرورت ادا کرنی ہوگی۔

(۱۱) اس کمپنی کے آئین ... کا ملاحظہ بمبئی میں اس کے ایجنٹوں کے دفتر میں اور نیز سکرٹری میونسپل کمیٹی ... کے دفتر میں ہو سکتا ہے۔

(۱۲) حصص کی خریداری کی درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔

کلک نکسن کمپنی۔ اپولو سٹریٹ۔ فورٹ بمبئی

فخر پنجاب تحفہ لدھیانہ

ہمارے کارخانہ میں کپڑا انگریزی دستی بنا ہوا بمقابلہ دیگر سوداگران نہایت ارزاں فروخت ہوتا ہے ضرورت کے لئے نمونہ جات مفت بھیجے جاتے ہیں ہر قسم کا ادنیٰ کپڑا ایسا عمدہ کہ معتبر بھی موجود ہیں منگوانے میں دیر نہ کیجئے۔ المشتہر شیخ نبی بخش احمد جان محلہ تالاب لدھیانہ (پنجاب)

تریاق آتشک

یہ وہ تریاق ہے جو اس موذی مرض کو جڑ سے ایک ہفتہ کے اندر قطعیہ نیست و نابود کر دیتا ہے قیمت فی (شیشی) نفیس ہو تو بعد حصول صحت جو کچھ قیمت دیں گا اقرار نامہ لکھ دیجئے اور دوائی مفت منگا لیجئے
المشتہر سید غلام ازجھلور ضلع جالندھر

سریع الشفا

ضعف باہ و سوزاک و آتشک کے علاج میں بے نظیر رسالہ قیمت ۳ ۔ جو ہر گزشتہ مشہور بوٹیوں کے ذریعہ سے ہر قسم کے کشتہ جات تیار کرنے کے واسطے بہت صحیح و مجرب نسخوں کا ذخیرہ قیمت ۸
المشتہر مسٹر عبد الستار مولف رسالہ تاجاز ارالاغ ۶ مدرسہ شیر جلیہ دہلی

اگر سلفس جسٹر کلینیکل تھرمامیٹر کی ضرورت ہے تو ڈاکٹر ریاض الدین کی معرفت سبل گڈھ سے منگائے قیمت ۱ معہ مکمل کیس معا۔

طبی دنیا میں بے نظیر ایجاد

کنک روغن	روپس
طلا لا مزاحمت نرم شیشی عہ	خالص عہ مرکب معا
کنک پرئی	من بھوگ
مقوی اعصاب ۶	ضعف الباہ کی غذا ۲

نامردی ضعف جریان رقت سیلس البول میں بھی رہنمائی سی تن بدن کیفیہ تر لیسیل و سہال کہنہ ضعف دماغ دیگر امراض کی اشتہار غور سے پڑھیں یہ دوائیں تیر بہدف ہیں مفصل کیفیت دریافت کرنے کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیج کر حال لکھو۔ بیتال
ڈاکٹر سید مقصد حسین مند ہسپتال یا ستدام پور رائے بریلی لکھنؤ

اشتہار چھڑیاں بیت

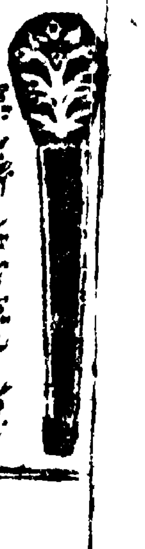

چھڑیاں بیت یعنی ملاکا بید سرخ رنگ مٹی وپتلی خالص چاندی کے ہم بناتے ہیں اور چاندی پر حروف فارسی یا انگریزی میں نام بھی بناسکتے ہیں ہر چھڑی خلیل آنے پر بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال ہوگی چھوٹی و بڑی تصویر چھڑی مع انتقال عمدہ سے رعایت۔ چھوٹی پتلی انتقال عمدہ ۔ اب ایک چھڑی کی لٹو اور انتقال سے چھڑی کئی لٹو وانتقال عمدہ
المشتہر عبد العزیز وغیرہ الہی چھڑی ساز نائی کوٹلی لوہاراں۔ نمندی۔ ضلع سیالکوٹ

بال اڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۸ تین بکس ۱ نصف درجن ۲ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا۔

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بھیڑ

یہ بہت ہی عمدہ بھیڑ کے گوشت کا عرق ہے جس کو مدھم آنچ پر بلا آمیزش پانی یا کسی ڈرا جز کے بالکل جدید طریق کی کلوں کے ذریعہ نکالا گیا ہے اور آغاز سے انجام تک ہاتھ نہیں لگایا گیا۔
موسم گرما میں تو یہ بالکل مرق کی طرح پتلا رہتا ہے لیکن موسم سرما میں اب اس کو برف پر رکھ کر جاوے تو جیلی کی طرح جم جاتا ہے اور بہت لذیذ معلوم ہوتا ہے اور اس صورت میں ترجیح دیجاتی ہے۔
قیمت فی بکس ایک روپیہ آٹھ آنہ
تھوک کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے
المشتہر ای سیلوم اینڈ کمپنی دوا سازان لاہور

نوٹس محکمہ جیلخانجات

صاحب انسپکٹر جنرل بہادر جیلخانجات پنجاب لاہور ۱۶ اپریل ۱۹۱۰ء یوم دوشنبہ ۱۲ بجے دوپہر تک سربمہر درخواستہائے ٹھیکہ (ٹنڈر) برائے بہم رسانی شوت ادنیٰ قابل ساخت اشیائے پرستی جیلخانجات واسطے عرصہ بارہ ماہ از ابتدائے یکم مئی ۱۹۱۰ء لینگے۔ مقدار مطلوبہ تخمیناً ایک ہزار پانچ سو من ہے۔ ضرور ہے کہ ہر درخواست ٹھیکہ کے ساتھ نمونہ جات شوت ادنیٰ بھیجے جاویں۔
مزید حالات صاحب ممدوح کی خدمت میں درخواست پیش کرنے پر معلوم ہو سکتے ہیں۔ صاحب انسپکٹر جنرل اپنے تئیں اس امر کا پابند نہیں کرتے کہ سب سے کم نرخ کی درخواست کو منظور کریں۔ یا کسی درخواست کو منظور کریں۔
(دستخط) سی۔ ای۔ ایل۔ ہیٹ صاحب لفٹنٹ کرنیل۔ آئی۔ ایم۔ ایس۔ انسپکٹر جنرل جیلخانجات پنجاب۔ لاہور

The Economical Trading Agency
کفایت شعار تجارتی ایجنسی لاہور

کتب من ۔ ہر بان کپڑا ریشم سامان آرائش ہر قسم کے رنگ آلات زیورات چاندی و سونا عمدہ لالٹین ادویات علمی انگریزی ولایتی برتن ہر قسم اسٹیشنری ہر قسم بائیسکل کے آلات عکسی تصویر کا سامان غیرہ متعلقہ سوزنات نرخ جیسا کرسکتا وعدہ کرتی ہی درخواستیں آویں۔ بنام کمپنی سیکرٹری بی۔ اے (بیرون موری دروازہ)
ہر ایک شہر کا ؤں میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ جن کو ایجنسی کی ضرورت کے عرض میں مستقل ہمارا منشا یا معاوضہ دینگا۔

ڈینٹسٹ

جنٹس گرد ہر ایک کے زر لوہا کو انور زنانہ سانکل لاہور ابھی کسی بستر پر نباتے۔ اور لیٹے مصنوعی دانت لگاتے ہیں۔

دی مرچنٹل اینڈ ڈولپنگ کمپنی لمیٹڈ دہلی

(۱) یہ تو مسلم الثبوت ہے کہ ایسے کارخانہ جات کی ہندوستان میں مخصوص پنجاب و ممالک مغربی شمالی میں نہایت ضرورت ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہے کہ ایسے کارخانے کل ضروریات انسانی کو امداد دیتے ہیں یعنی بٹن سے لگا کر بڑی بڑی مشین تیار کر سکتے ہیں۔ اور معمولی لکڑی سے لگا کر بگھی و گاڑی وغیرہ وغیرہ نیز ظروف خانہ داری تا لیمپ وغیرہ جرمن سلور اور ایلومینیم کے۔ اور ایسے ہی مکینیکل کارخانہ جات ولایت اور غیر ممالک میں سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔
(۲) اکثر کمپنیاں نئی شروع ہوتی ہیں جن کی تیاری میں سالہا سال لگ جاتے ہیں۔ اور اگر کوئی منافع ہوا تو بالکل ہی نہیں ملتیں۔ پس روپیہ بیکار رہتا ہے۔
(۳) بفضل ایزدی یہ کارخانہ ہر طرح تیار ہو چکا ہے اور کام بھی کرتا ہے۔ الا واسطے ایزادی و ترقی کام کی ضرورت ہے کہ کمپنی نے اپنا سرمایہ ایزاد کیا ہے یعنی سابق سرمایہ ایک لاکھ روپیہ ہے۔ ڈھائی لاکھ روپے کا کیا۔ اور منجملہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ ایزاد شدہ کے صرف ایک لاکھ روپے کے حصے جاری کئے ہیں۔ واسطے اطمینان حصہ داران جدید کے قرار دیا گیا ہے کہ:۔
اول:۔ وہ کم از کم پانچ روپے فی صدی سالانہ بروز ادائیگی سرمایہ حصہ منافع کے مستحق ہونگے۔
دوم:۔ ان کا حق بمقابلہ حصہ داران قدیم کے اثاث البیت حصہ داران پر مقدم ہوگا۔ یہ اصل مرتبہ کی بابت بھی سے اطمینان کرایا جاتا ہے۔ اور شاید ہی کسی کارخانہ لمیٹڈ نے ایسا اطمینان پیش کیا ہو۔
صاحبان اہل دل و ذی ثروت حضرات سے التماس ہے کہ اس اشتہار پر ضرور غور کرکے آپ خود حصص خریدیں۔ اور اپنے رشتہ داران کو ترغیب دلائیں۔ کیونکہ منافع بالیقین ہیں۔ اور پھر بھی شراکت کے مقدار میں حصہ اور امداد ملک۔
واسطے فراہمی حصص ہر ایک شہر ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ معہ شرح کمیشن و دیگر امورات کے جو کچھ دریافت طلب ہوں مشتہر سے خط و کتابت کیجئے کارخانہ کے کتاب جس میں نقشہ جات تفصیل فہرست حصہ داران و مشینری و نمونہ دستاویز اور نقل منافع ۔۔ بیلنس جنرل میٹنگ وغیرہ درج ہیں۔ درخواست پر مل سکتی ہے۔
واسطے سہولت خریداران حصص کے کمپنی مزید تفصیل ذیل دے سکتی ہے۔ ہمراہ درخواست مبلغ ۵ فی حصہ۔ بوقت الاٹمنٹ مبلغ ۵ فی حصہ۔ بقایا جب طلب ہو۔ فی حصہ ہوا۔
المشتہر کشن چند منیجنگ ایجنٹ

یہ ہی بے مثل شرح محمل الشعرا ومنثی کو اتنی جیدہ ہے
جہارا اول شمارہ جیسکر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی

اب بار ثانی بعد ایزاد فوائد کامل چھپ چکی صحت اور خوشخطی اور کثرت فوائد اور صفائی طبع اور وضاحت میں بے مثل ہے۔ ہمارا دعوی ہے کہ ان اوصاف میں اگر کوئی اسکی نظیر تبلادے تو اسکو پانچ سو روپیہ انعام دیا جاویگا۔ کاغذ ولایتی چار رنگ کا لگایا گیا ہے سفید۔ سرخ۔ سبز۔ زرد۔ قیمت بغیر جلد دوحانی ۃ محصولڈاک تین روپیہ (عِلے) محصولڈاک۔ ذمہ خریدار۔ معمولی جلد ۲ر اور اس سے زیادہ عمدہ جلد حسب منشا خریدار اٹھ جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت بطور کمیشن دیجاویگی۔ المشتہر عبدالغفور و عبدالواحد غزنویان مالکان مطبع القرآن والسنۃ امرتسر

اب بھی اگر مسلمان اپنے دینی علم کیطرف توجہ نکرینگے تو قوم کی بڑی بدنصیبی ہے

حدیث شریف کی مقبول اور جامع کتاب جس میں مشکوۃ شریف کا ترجمہ سلیس اردو میں بین السطور کرکے کمال صحت اور صفائی میں چار حصوں میں چھاپی گئی ہے اور حاشیہ پر نایاب فوائد بڑی تحقیق سے چڑھائے گئے ہیں جو مشکوۃ کے اور شروح میں کمیاب ہیں متن عربی خط میں جلی قلم سے با اعراب خوشنما خاشدہ ہے۔ کامل کتاب کی قیمت ہر چہار جلد (عِلے) محصولڈاک بذمہ خریدار۔ اور اکثر کتب دینیہ بھی موجود ہیں۔ مشکوۃ مترجم کی جلد اول بار ثانی نہایت اب تاب میں تیسرے حصہ تک چھپ چکی۔

اشتہار

ہماری مجرب ادویہ جو عطا ہی مجرب ہوئے ہیں ۱۴۰۰ء–۹۱ مختلف امراض کے بیماروں کا علاج کیا ہوا ہے ... صحت یاب ہوئے۔ اس لئے آپ کو ان کی خریداری کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے قیمت جو مقرر ہے ... کے لئے ہے حب ... حب ... حب ... حب ... [illegible] ... حب ... حب ... [illegible]

المشتہر محمد رحیم بخش طبیب یونانی ... امرتسر

زنانہ و مردانہ منازل زندگی کی تصاویر

یہ دونوں مرقعے جسمیں شیرخوارگی سے لیکر ... تک ... مردانہ اور زنانہ زندگی کی جدا جدا گیارہ منزلیں کی گیارہ رنگین خوبصورت اور خوشنما تصویریں ... گھوارہ میں ہے اور دوسری میں کھیل رہا ہے تیسری میں عشق و محبت کر رہا ہے۔ چوتھی علائق خانہ داری میں ... علی ہذا القیاس ... کی منزلیں ... ہر ... کے نیچے ہر زمانہ کے حسب حال ... فارسی کے شعر لکھے ہوئے ہیں ... منزلیں ہیں دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے ہر ایک کی قیمت عہ اور دونوں یکجا عہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر
برمن صاحب کی بنائی ہوئی دوائیں

جو ... تمام ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہیں

دمہ کی دوا

دم کو روکتی ہے اور آرام کرتی ہے ... خواہ ... ۱ر ... شیشی عہ

طاقت دینے والی گولیاں

کمزوری نامردی کی دوا استعمال کرتے ہی فائدہ دکھاتی ہے قیمت ... گولیوں کی شیشی عمر ...
... لکھتے ہیں کہ ... ایک شیشی سے آرام ہوگیا۔
... سے لکھتے ہیں کہ ... اب میں آپ کی دوا سے اچھا ہوں ... بہت ... سے بیماری ... علاج کیا۔ مگر آپ کی دوا سے بالکل اچھا ہوں ... حالات کی فہرست مفت ملتی ہے۔ منگا لیجئے۔

المشتہر ڈاکٹر ایس کے برمن ... اسٹریٹ کلکتہ

ضرورت ہے

ایک لائق منشی کی جو فارسی امتحان میں ... پاس کرا سکتے ہوں ... ملک ... کی ... تنخواہ معقول دیجاویگی درخواست ... نقول سندات اس پتہ پر آنی چاہئیں ... سندات ... ملاحظہ ... بھیجی جاوینگی۔
المشتہر لفٹنٹ اے۔ ایچ۔ اس ٹیڈ صاحب ... افسر خرید ... امرتسر (برائے خرید خچر)

Lieut. A S H. Tweedi 41 ... B.S.
Mule Purchasing officer camp
Amritsar

عجیب چائے

یورپ کی حال کی ایجاد سفر حضر میں نہایت سہولت ... سی نہایت خوبصورت ... میں ایک پیالہ چائے تیار ہو سکتا ہے گرم پانی کے پیالہ میں ایک ٹکیا جو ... سے ... ڈالدینے سے نصف منٹ میں چائے تیار ہو جاتی ہے اور ... نہیں ہوتی۔ ایک خوبصورت اور خوشنما ... میں ایک ... قیمت فی بکس ... محصولڈاک بذمہ خریدار۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

ایک نہایت سریع التاثیر
مرہم

ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں اور ... کیلئے یہ مرہم نہایت ہی مجرب ہے۔ ... آرام دینے والا ثابت ہوا ہے ... گھروں میں اسکی ایک شیشی ضرور رہنی چاہئے۔ قیمت فی شیشی ۴ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

حکیم صاحب کی گولیاں

یہ ایسی مشہور اور مفید پیٹنٹ گولیاں ہیں کہ انکی تعریف کی ضرورت نہیں قیمت فی بکس ... کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

NERVINE TONIC PILLS

نروائن ٹانک پلز

مردی بڑھاپن رقت سرعت کمزوری کا مجرب علاج اور افیون شراب

ان گولیوں کے بڑے اجزاء بیلولاڈ و میا نا کیہاز ٹیا اور آکسٹراکٹ کوکا غیرہ ہیں جنکو لندن کے مشہور مرکب دوا ساز مسرز برگائین بر بجزا اینڈ کمپنی و مسرز ہیولٹ اینڈ سن گورنمنٹ کنٹریکٹرز و مہیرنگ اینڈ کو وغیرہ وغیرہ تیار کرکے بھیجتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں جنکے اجزا کے فوائد و خواص کی نسبت مشہور اور فاضل ڈاکٹروں نے غایت درجہ کی توصیف شفا فرمائی ہو۔ نامردی اور کمزوری کے واسطے ان گولیوں سے بڑھکر کوئی دوا خیال نہیں کیجاتی۔ یہ گولیاں قوت عصبی کو چمکاتی ہیں دلکو خاطر خواہ نشاط و تفریح پہنچاتی ہیں۔ غم و حزن بھولے سے بھی نہیں آنے پاتے ضعف اور خشکی دماغ کو بھی سریع التاثیر ہیں۔ سدر۔ دوار۔ طنین۔ نسیان۔ کو سریع النفع ہیں۔ قوت حافظہ کو وہ تیزی دیتی ہیں کہ برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آجاتی ہیں۔ معدہ کی شکایتیں رفع کر دیتی ہیں۔ بہلق کا ذائقہ اور خوش ذوق بنادیتی ہیں۔ بھوک اتنی بڑھ جاتی ہے اور ہاضمہ میں وہ جودت آتی ہے کہ ادھر کھایا ادھر ہضم۔ ثقیل یا خفیف سب بھسم۔ دافع سیلان ہیں۔ جگر کی خرابیوں کی اصلاح ہیں۔ چند ہی دنوں میں رنگت یاقوت کی طرح دہکنے لگتی ہے اور مثانہ کے اکثر عوارض کے لئے مخصوص الفوائد ہیں جریان۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف۔ تقطیر۔ کثرت احتلام۔ سلسلبول کا نام تک نہیں رہتا۔ اور تولید و تغلیظ و تصلب عصب میں بے عدیل ہیں۔ اکثر نعمت جان عالم شباب میں مریض ہوکر محجوب ہو جاتے ہیں اور بوجہ شرمساری و بیماری حسرت بھری آہیں بھرا کرتے ہیں انکے حق میں یہ رنگ اکسیر مایۂ جان اور قوت روان ہیں +

باہمہ فوائد ۶۰ گولیوں کی قیمت دو روپے (عما) ... ۱۲۰ گولیوں کی قیمت چار روپے (للعہ) ... ہمراہ ہوگا۔

روغن طلاء

تصدیق!

ڈاکٹر جے بیجن بروس ایم۔ اے۔ ایم۔ ڈی لندن پیلو آف دی رائل کالج آف فزیشنز آف لندن فزیشن ایندیکچرار آن میڈیسن چیرنگ کراس ہاسپٹل ممتحن میٹریا میڈیکا یونیورسٹی آف لندن :۔ کوکا دماغی ضعف اور عصبی و عضلاتی کمزوریوں میں نہایت ہی مفید ہے اسکے استعمال سے شراب و افیون کے بعادات چھوٹ جاتی ہیں

ڈاکٹر ڈبلیو جے بیل ایم۔ ڈی۔ ایف۔ آر۔ سی۔ پی لیٹ اگزامنر میٹریا میڈیکا تو دی لنڈن ہاسپٹل مصنف ٹکسٹ بک آف جنرل تھیراپیوٹکس :۔ کوکا کمزوری کو رفع کرتا ہے دماغی اور جسمانی طاقت کو بڑھاتا ہو اور اس سے طبیعت کو بوجہ محرک ہونے کے تسکین اور بشاشت حاصل ہوتی ہے۔ اسکا استعمال عصبی اور عضلاتی کمزوریوں میں مفید ہے +

ڈاکٹر ہنری بیزلی و ڈاکٹر ڈبلیو آرڈ آف فارماسیوٹیکل سوسائیٹی :۔ کوکا کمزوری اور نامردی کے واسطے عجیب دوا ہے اور ضعف کو فائدہ کرتا ہے اور محرک و مقبول تسلیم ہوچکا ہے

ڈاکٹر ولیم مارٹنڈیل ایف۔ سی۔ ایس لیٹ اگزامنر آف دی فارماسیوٹیکل سوسائیٹی و ڈاکٹر ڈبلیو ون ویسٹ کاٹ ایم۔ بی لنڈن :۔ ڈمیانا نامردی کے علاج کے واسطے نہایت مفید ہے ... کو دور کرتا ہے اور ضعف دماغ و ... عصبی و عضلاتی ... کمزوری ... شراب و افیون چھوڑانے کے لئے ...

دی لنسٹ لندن :۔ کوکا مقوی اعصاب ہونے میں لاثانی ہے +

ڈاکٹر فری ویل ایم۔ ڈی :۔ کوکا بلحاظ مقوی اعصاب ہونے کے اپنا ثانی نہیں رکھتا +

خضاب جہانقدر

مشتہر حکیم محمد امام الدین بہاء الدین ... امرتسر

... دو امین ... حصول ... قیمت ... نقد ... جنتری سال نو مفت

شربت مقوی اعصاب

اس شربت کے استعمال سے وہ قوائے قوی ہوجاتے ہیں جنکی کمی سے مرد
نامرد اور پہلو تہی سے مرد کہلاتا ہو بعد کثرت نوشات سیرات
دیہاتی کی بدخوانیاں آپکو ہوست اور میں متیاب میں
بے لطف کردیں تو اس شربت کو منگا کر تجربہ کیجیے
آپ چاہتے ہیں کہ روز نہ ڈیوٹی و انکار مزید
محنت کی کثرت سے آپ درماندہ نہ ہوں
تو اسکو ... میں ... مرد اور مرد کو جوان
بنا دیتا ہو ... دماغ جگر معدہ کو درست کرتا ہو ضعف
... طاقتور بناتا ہو سستی کو دور کرکے چست بناتا ہو بزدل
کو صاحب حوصلہ اور صاحب حوصلہ کو ممتاز ہونے کی عادت سکھاتا ہو اور
اعصابی طاقت برقی رفتار اس سے پیدا ہوتی ہیں جو لوگ ہوقت صرف
توفکر کرتے ہیں اور ... بہت قاصر ہو بیٹھتے ہیں وہ
اسکے ... استعمال سے فخریہ ... کرسکتے ہیں ...
ہیں ... کمزور ہو کر ... زندگی تباہ ہوگیا ہو ... کی وجہ
سے ... دراز ہو جاتی ہو ... میں تخیلات بیہودہ کا ہجوم
رہتا ہو تو ... سے دور ہو جاتے ہیں - الغرض ... یہ مرکب
اکسیر اعظم کا کام دیتا ہو اور سریع الاثر بہت ثابت ہوا ہو جسکی اسناد
میں ہزارہا ... سرٹیفکیٹ موجود ہیں جو قابل ملاحظہ ہیں - اگر آپ چاہتے
ہیں کہ طبیعت شگفتہ ہو اور امراض ... سے ... تو اس سے
کو وقتاً فوقتاً پیتے رہیں - وہ لوگ جنکو اپنے ... تندرست کرنا ہے
یا بڑھاپا سد راہ مقصود ہو تو وہ اسکی چند خوراک کا تجربہ کریں اسکی
شہادت میں وہ لوگ موجود ہیں جو کامیاب ہو چکے ہیں - اسکے ...
استعمال کے بعد ... قرار پاتا ہو - آزمایش شرط ہے +
قیمت فی بوتل چار روپیے (للعہ)

سل دق میں علی العموم ہونہار ذہین بچے

مبتلا ہوتے ہیں ... علی العموم انکے والدین ...
ہیں ... نہیں ... جوش ...
... حرکات ... سے ... ہو ...
... کے بعد ... گردن میں ...
... معلوم ہوں ... یا والدین ... دق سے ...
... وہ ... ڈول ...
... بے احتیاطی سے ...
... مبتلا ہو جاتے ہوں ...
... قیمت چار روپیے للعہ

روغن مقوی

... علاج ... ہو چکے ...
سے ... مردہ زندہ ...
... کامیاب
زندگی ... ہیں اس کی
دور ہو جاتے ہیں +
قیمت فی تولہ چار روپیے للعہ

حب مقوی اعصاب سیر

طالب علموں کی جان کا ... کا ایمان - کوئی امتحان پاس
کرنا ہے تو اسکو ... اسکے
استعمال سے دماغ کو طاقت
اعصاب مفلوجہ کو حرکت
اور پٹھوں میں ... پیدا ہوتا
... کی وجہ سے
... خفقان ...
... وحشت اور
ضعف معدہ اور کمی اشتہا
دور ہو کر ... قوت پیدا ہوتی ہو

سرمہ ممیرہ کراماتی

مقوی بصر حافظ بینائی ہے
اسکی مداومت امراض
چشم پیدا نہیں ہوتی ... نزول الماء
... دھند - غبار - پانی بہنا
وغیرہ رک جاتے ہیں ...
نہیں آتا - قیمت مع سلائی
... (عہ) +

ہیرا آئیل

دلربا خوشبو کے علاوہ ...
بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا
... بڑھاپا آنے سے
...

روغن اعجاز

اسی قسم کا ... لگانے
سے ...

البوھر یا ناب

جنتری سنہ ...

روغن ...

... حکیم ... غلام نبی ... زبدۃ الحکماء حافظ ... لاہور ...

... مرض ... آپکا مرض قابل علاج ہے یا نہیں ... مفت ...

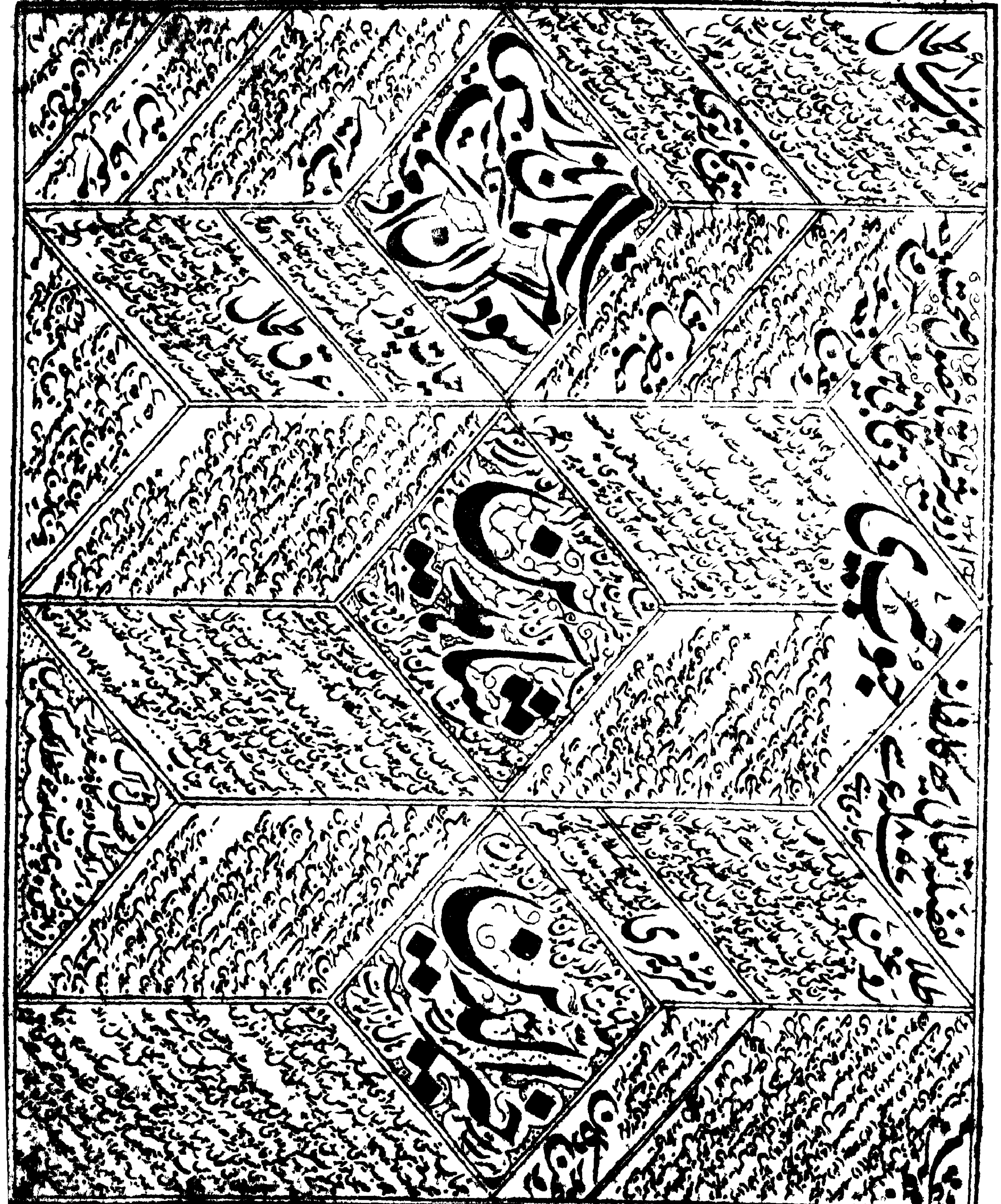

ممیری کا سُرمہ

مُصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

مُعزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسروں تمام ڈاکٹروں والیان ریاست و ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار پھولا ناخونہ سُبل سُرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سُرمہ کا استعمال کراتے ہیں- چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے بلغ دو روپے (۲عہ) ممیرہ کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ بلغ تین روپے (۳عہ) خالص ممیرہ فی ماشہ بلغ بیس روپے (۲۰عہ) مصری سرمہ فی تولہ ۴عہ خرچ ڈاک بذمہ خریدار ❖

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے ❖

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات	ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

(۱) بیشک ممیرہ کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں کو جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کرنے سے بہت مفید پایا- میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہو اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو- یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے ❖ دستخط ڈاکٹر برج لعل گھوش رائے بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور- حال آنریری سرجن گورنر جنرل کشور ہند

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب آداب و نوازش کرم- [illegible] ممیرہ کا سرمہ [illegible] استعمال کیا بعد ازاں [illegible] کامل صحت کلی ہو گئی- [illegible] پانی سُرخی چشم دھند [illegible]

مریضوں پر استعمال کیا نہایت عمدہ فائدہ معلوم ہوا- نہایت [illegible] حکم رکھتا ہے- ایک تولہ سرمہ سفید اور بھی بھیجئے ❖ دستخط ڈاکٹر ریاض الدین مقام نکرا انگ ضلع جہلم- سرحد ملک چین ❖

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم- آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جسکو عرصہ سے دھند- ناخونہ- پھولا تھا- زنک لوشن- کاسٹک لوشن- بورسک لوشن- لیڈ لوشن غرض کسی سے اس کو فائدہ نہ ہوا- آپکے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا ❖ دستخط ڈاکٹر نوازش علی مقام دیوبند ضلع سہارنپور

(۴) جناب من میری آنکھوں میں عرصہ سے [illegible] حکما [illegible] ڈاکٹروں [illegible] صاحب کا علاج کیا کچھ فائدہ نہ ہوا- آپ کے سرمہ سے تخفیف ہوئی- اب صرف دھند باقی رہ گئی ہے چشم میں ہے- ایک تولہ سرمہ سفید [illegible] بھیجدیں ❖ دستخط [illegible]

شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خان صاحب مرحوم- والی ملک ترکستان ❖

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے- جو قریب بارہ ہزار کے ہیں- ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جائیگا- جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۸۹۸ء میں جمع کیا گیا ہے ❖

GRIMAULT'S SYRUP

سالہا سال ہو چکے تمام نامی [illegible] ڈاکٹرین [illegible] سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج [illegible] ہمیشہ کامیاب ہو [illegible] استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا ہو جائے۔ ہزاروں نسخے ایجاد [illegible] مگر [illegible] کے پہلے سے مشتبہات ہوا کیں واسطے کہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ [illegible] چیزیں [illegible] تھیں جن سے بیمار کو نیند تو آ جاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا [illegible] جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی [illegible] [illegible] مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر [illegible]) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں [illegible] صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا [illegible] کی بیماریوں کے واسطے قابل [illegible] ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت [illegible] سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں [illegible] لوگوں نے [illegible] استعمال [illegible] کبھی ناکامیاب نہیں ہوا۔

[illegible] لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو پسینے آتے تھے [illegible] ہیں۔ بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے۔ اور بیماری کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے۔ [illegible] فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر [illegible] مرکبات میں داخل ہے۔ اُن کا مفید ہونا سو ڈے کے [illegible] [illegible] اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے [illegible] نقصان [illegible] ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی [illegible] ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا [illegible] شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کریں۔

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور پندرہ روز کے بعد ۲ بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہیئے۔

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپٹو صاحب کا بنایا ہوا اریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جاتی رہیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ مدبل کی ایک شیشی کی قیمت [illegible] علاوہ محصول ڈاک۔

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے مل سکتا ہے۔ اگر وقت ہو [illegible]

اے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی [illegible] بشیر احمد [illegible] سوداگران دہلی سے طلب کرو

گریمالٹ سیرپ

ہیپو فاسفیٹ [illegible]

گریمالٹ [illegible]

بنایا ہوا

لال شربت

مفت راچہ گفت!

رسالہ گلشن سلکشا جس میں ہر ایک بیماری کی تفصیل ہدایات جوانی کی غلط کاریوں کے بد نتائج صحت ... اثر قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات - شفاخانہ عام لاہور بہ محصول ڈاک... خرچ ہیں اور جنتری سنہ ۱۹۰۶ جو کارآمد معلومات کا ذخیرہ ہے محصول کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر

خریداروں سے شرط

شفاخانہ اپنی ادویات کے خریداروں سے بطور ... خریدار ... یہ شرط کرتا ہے کہ اگر ہماری ادویات کے استعمال سے کوئی شکایت باقی رہ جاوے تو ازالہ مرض کے واسطے اور دوائی بلا قیمت مفت بھیجا دیتی + اس شفاخانہ میں ہر ایک بیماری کا علاج ڈاک کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے +

مردمی کا بکس

تصدیق کردہ اطباء

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں - اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی :- (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ) - (۲) روغن نافعہ سستی ایک شیشی (للعہ) - مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کوب پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوے انسان کو گوشۂ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں - رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ حکماً و شرطاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث اعتدالیوں وغیرہ سے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی مبہی سوح کا استعمال کریں - دو یوم میں ہی قوت بحولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے - دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے - مقوی - مدد کر - ذیابیطس - ضعف مثانہ - جریان - ضعف دماغ - منعف ... اور ... قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے - سارے جسم کی کمزوری - لاغری - ... اور زردی چہرہ ... اسکا اثر تمام اعصاب پر پڑتا ہے ... حرکت کا ... ہے - بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں - مندرجہ بالا امراض کے واسطے ... اور دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے ... استعمال سے ...

قیمت ...

علاوہ ازیں ... معزز ... ریاست ...

محمد شریف ... ڈاکٹر ... شفاخانہ عام لاہور ...

... مطبع ... پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبد العزیز منیجر کے چھپا اور شائع ہوا

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کریگی بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیئے

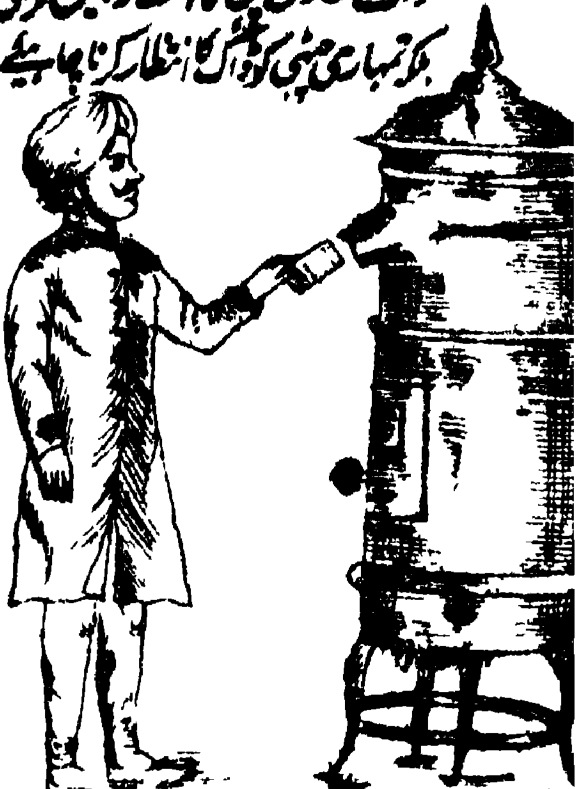

ذیادہ بہتر ہے کہ ڈاک روانہ ہو جانے کے بعد پہنچے بجائے اسکے کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اس صورت میں نہیں بدوسرے روز نورانی سرمہ کا استعمال کرنا پڑیگا۔ اور نورانی سرمہ ایسا ہے کہ تمہاری آنکھوں کو جتنی ہی اسکی ضرورت ہو۔

اسی صورت میں کام آسکتا ہے ہزاروں آنکھوں کے ہر قسم کے امراض کے مریض جو آجتک استعمال کر چکے ہیں وہ متفق اللفظ ہوکر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ آنکھوں کیلئے اکسیر ہے۔

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں صرف اس غرض سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی کامل تصدیق اور تائید ہو جائے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہوچکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے [illegible] ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے [illegible] لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم [illegible] چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اسکا خزانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم برابر باقی نصف لاکھ نمونے [illegible] تے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم نہو جائیں۔ مگر اس وقت تک خدا نخواستہ استعمال کرنے والے لوگوں نے اس امر کی تصدیق کر دی ہے [illegible] نورانی سرمہ سے انھیں بیحد فائدہ ہوا ہے [illegible]

[illegible]

پیسہ اخبار لاہور

حبوب خیری

حبوب خیری یا فیروز زرویاتن نامک پلز انسان کی صحت
کی مسلمہ محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ممالک مفید
پایا ہے اس دوائی نے میڈیکل انسان اعلےٰ سے اعلےٰ ڈاکٹران
و حکماء ان سرکار انگلشیہ شیلان پلٹسیا پونان
و دیگر ممالک جاپان ایران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لیے ہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔
ملیریا ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت
رقت۔ کثرت احتلام۔ لقوہ ضعف نامرد۔ ضعف جگر
ضعف معدہ وغیرہ کے لیے مجرب دوا ہے۔ حبوب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گم شدہ
طاقت بحال کرنے والی دوائی ہے لعاب لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جبکہ کثرت جماعت دیا ...
کے بالکل نکما کر دیا ہو۔ واقعی کمزور کے کام بنانے
اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے ✦ حبوب خیری کا
تیمو بکس ... کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ قوت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین دن
میں دور ہو جاتی ہے۔ قیمت فی بکس ... کی ...

فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی (موجد حبوب خیری وغیرہ) ہال بازار امرتسر

"شو بال باش برادر مدار از بس باب" (سعدی)

پیسہ اخبار

[illegible]

[illegible] یوم شنبہ [illegible] سنہ ۱۹ [illegible] مطابق ۲۳ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۷ ہجری موافق ۲۳ بیساکھ سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۴

عجیب عجیب باتیں

مکان جس پر بجلی عاشق ہے۔ بجلی کے مکان پر تصرف [illegible] اس مکان سے ہو جو عالم سال ہیتیر انگلستان کے ضلع ڈیون میں بنایا گیا تھا۔ اور اس وقت بالکل برباد ہو چکا ہے۔ جب اس مکان کے مالک نے اس کی تعمیر کرنے کا حکم دیا تو ابھی چھت بھی تیار نہ ہوئی تھی کہ اس پر ایک بجلی گری۔ چھت کو جلا کر راکھ کر گئی۔ مالک مکان کی تمام محنت اکارت ہو گئی۔ اور اس کے دل میں آیا [illegible] اس مکان میں رہنے کا بہت کم خیال تھا۔ تاہم وہ امیر آدمی تھا اور ہمت کر کے اس نے اس مکان کو پھر نئے سرے سے تعمیر کرانا شروع کیا۔ یہ مکان دو ماہ تک بنتا رہا۔ لیکن جس دن اس کے مالک نے اس میں آ کر رہنے کی تیاری کی تو اچانک بادل آئے اور بجلی گر پڑی۔ تھوڑی دیر کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ منحوس مکان پھر آگ سے بجلی کی آماجگاہ بنا اور جل کر خاکستر ہو گیا ہے۔ اس حادثہ کے بعد اس شخص نے اس مکان کے تعمیر کرنے کا ارادہ ہی نہیں کیا اور بیشک اس نے بہت اچھا کام کیا ہے کیونکہ اس وقت سے آج تک اس مکان پر دو سو دفعہ بجلی گر چکی ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ بجلی اس مکان پر عاشق ہے۔ جب کبھی بادل آتا ہے اور بجلی کڑکتی ہے تو لوگ اس مکان سے دور دور بھاگ جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ تجربہ کی بات ہے کہ جب بادل آئیں تو بجلی اس مکان پر ضرور گرتی ہے۔ معلوم نہیں اس عجیب امر کے معنی کیا وجوہات ہیں۔ تاہم یہ کوئی غیر معمولی اور نرالی بات نہیں۔ اسی طرح ایک اور شخص [illegible] گزرا تھا کہ مرتے دم تک [illegible] شہر میں ایک [illegible] کی تحریر ہے۔ اور یہ عجیب بات ہے کہ ہر سال اس پر بجلی گرتی ہے۔ یہ امر اور بھی زیادہ عجیب [illegible] معلوم ہوتا ہے جب سنتے ہیں کہ اس شخص پر ایک دفعہ پہلے بھی بجلی گری تھی۔ اور اس کی موت کا سبب بھی بجلی کا ہی صدمہ ہوا تھا۔

نمائش حسن۔ یورپ میں حسن نمائشیں بھی ہوا کرتی ہیں۔ اس قسم کی مشہور نمائش لندن کے مسز [illegible] کی کوشش سے ۱۸۸۱ء میں انگلینڈ میں ہوئی تھی۔ کئی ہزار لیڈیاں مقابلہ کے واسطے موجود تھیں۔ اس تعداد میں سے صرف چار کا انتخاب انعام کے واسطے ہوا تھا۔ سب سے زیادہ حسین کو [illegible] دوسری کو ۲۔ تیسری کو ۱ اور چوتھی کو ۵ پونڈ انعام میں ملے تھے۔ شہر وائنا پایۂ تخت آسٹریا میں ایک بار مردوں کے حسن کی نمائش ہوئی تھی۔ جس میں تصفیہ کرنے والی جوڑہ لیڈیاں تھیں۔ اس میں سے اول انعام چالیس پونڈ کا ایک سوداگر کو اور دوسرا انعام ایک ایسے شخص کو ملا تھا جس کی مونچھیں ۲۰ انچ لمبی تھیں۔ یہ سب دیکھنے کے ہو چکے ہیں۔

مذاق

[illegible] صاحب [illegible] ڈپٹی صاحب [illegible] آج کل [illegible] صاحب [illegible]
ڈپٹی صاحب [illegible] عزت [illegible] رتی جو اکثر [illegible]
[illegible] ایسا ہوگا مولوی [illegible]
[illegible] ہیں۔ اور لو [illegible] انگلستان
[illegible] سلطنت کا [illegible]
[illegible] کے سامنے [illegible] ہوں [illegible] کیا ہیں
[illegible] صاحب [illegible] ڈپٹی صاحب [illegible]
[illegible] یہاں تھا۔

[illegible] صاحب: حضور عالی مولوی [illegible] صاحب بہادر [illegible] سامنے [illegible] دکھائی کے [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] دیکھا [illegible]
ڈپٹی صاحب: ہاں حضور، بہت ہی [illegible] کے [illegible]

[illegible] تخلص ایک نامی [illegible] شاعر تھا۔ [illegible] اس کی [illegible] اور [illegible] لا کر سنائی۔ [illegible] بہت اچھے [illegible] بہت کوڑی اور [illegible] ہو کر پانچ روپیہ کی [illegible] سے وہ [illegible] تھوڑا [illegible] آپ کا حق [illegible] قلم اٹھا کر یہ قطعہ لکھا اور حوالے کیا

[illegible] سوخت سوخت سوختہ
[illegible] سنگ۔ [illegible] دوختہ

(پیسہ [illegible] دہلی)

ایک دفعہ [illegible] صاحب مرحوم کو دکن کا سفر درپیش ہوا۔ [illegible] سے تلاتے تھے جو کہ مقام [illegible] سر راہ تھا اور گرمی شدت سے پڑتی تھی۔ [illegible] کئی دن مقام کیا۔ جب چلنے لگے تو رخصت کی ملاقات کو گئے۔ نواب نے کہا کہ گرمی کے دن ہیں۔ دکن کا دور و دراز کا سفر ہے۔ [illegible] سے لئے مگر وعدہ فرمائیے کہ آپ جلد ہی آئیں گے۔ [illegible] کہ جھجر کی چاہ تو ٹھہری گرمی میں۔

کوئی ظریف آپ [illegible] سے اٹھ کر چل دئیے۔ ایک طوائف کہنے لگی حضور کہاں کو؟ ظریف نے ساختہ منہ سے نکل گیا "پیشاب کی ضرورت ہے"۔ طوائف: آپ کیوں تکلیف فرماتے ہیں یہیں منگا دیا جاوے۔ ظریف: یہ کوئی جھوٹا کرنے [illegible] طوائف: آپ کر گیا اپنے بزرگوں کی ناک [illegible]

[illegible] مانہ بلے [illegible]

[illegible]

فہرست [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ٹرنسوال کے پریسیڈنٹ کروگر کے حالات شائع ہو چکے ہیں۔ اور کارخانہ پیسہ اخبار سے [illegible] مل سکتے ہیں

حفظ صحت

استفسار

۳۹ نسیان۔ مجھ کو مرض نسیان ہے کوئی صاحب [illegible] علاج تحریر فرمادیں [illegible] دل و دماغ اور معدہ بہت کمزور ہے [illegible] تھوڑی دیر [illegible] سے سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ محمد عمر [illegible]

۴۰ سال کا دودھ۔ ایک لڑکی کی والدہ کا دودھ جس وقت [illegible] ہوجاتا ہے اور بچہ کی شکل سہری [illegible] ہوگئی۔ دایہ اس طرف بھی [illegible] نہیں سکتی۔ کوئی صاحب کوئی نسخہ [illegible] اصل بیماری کے لئے [illegible] فرماکر مشکور فرماویں [illegible] راقم [illegible]

۴۱ [illegible] مجھے ایک [illegible] سے [illegible] کے کان [illegible] اس کی [illegible] لیکن [illegible] معلوم ہوا کہ وہ [illegible] اور [illegible] اگر کوئی صاحب کسی [illegible] علاج کا [illegible] مجرب نسخہ مرحمت فرمادیں [illegible] ممنون ہوں گا [illegible] لفٹنٹ رسیں [illegible] پیسہ [illegible]

۴۲ نزلہ [illegible] ایک [illegible] نزلہ کی شکایت ہے [illegible] دھوئے کے [illegible] سا مادہ نکل جاتا ہے۔ اور [illegible] چپکتے ہوئے [illegible] سروں پر آنسو میں بعض وقت خشک ہو کر چپٹ جاتی ہیں [illegible] جب نزلہ کی حالت ہوتی ہے [illegible] پانی نکلتا [illegible] میں اور [illegible] کے سامنے [illegible] اور [illegible] قدر چھوٹی بھی معلوم ہوتی ہے۔ ان کو اس مرض سے [illegible] ہے۔ رام چرن لال خریدار [illegible] (علیگڑھ)

علاج

۳۰ [illegible] مرض (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] نہیں ہے آپ انتظار کریں۔ اگر حیض آتا ہے [illegible] کے بعد [illegible] ظاہر ہوگی [illegible] آنا [illegible] حیض آنے [illegible] ظاہر ہوجاویگی کیونکہ بعض عورتوں کا [illegible] بلوغ ہوتا ہے (مسلمہ [illegible])

۳۱ [illegible] (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] ایک تولہ پانی میں جوش دے کے [illegible] پانی سے [illegible] دن تین گھنٹے کے بعد غرغرہ کیا جاوے [illegible] تعالیٰ [illegible] آرام ہوگا (م ر)

[illegible] (بجواب استفسار [illegible])۔ [illegible] ایک تولہ [illegible] سب کو [illegible] انگلیوں پر [illegible] مجرب ہے حکیم [illegible] شفا [illegible]

۳۴ [illegible] بجواب استفسار [illegible] [illegible] تولہ [illegible] تولہ بادام روغن [illegible] تولہ سب کو [illegible] شہد [illegible] ماشہ صبح [illegible] شام ہمراہ دودھ گائے کے کھائیں۔ [illegible] حکیم امرتسر

گمنام و نشان عزیز

۱۹ سرورج مارچ میں مسلمان [illegible] ذیل [illegible] سے [illegible] کسی طرف کو چلے گئے ہیں۔ مگر اب تک کچھ پتہ نہیں ملا۔ اس لئے اشتہار انعامی [illegible] ضلع [illegible] جاری کیا [illegible] اطلاع [illegible] صاحب [illegible] مساوی [illegible] کی گئی ہے جو شخص اُن کا [illegible] لگاکر [illegible] تار اطلاع دے گا [illegible] مذکورہ بالا [illegible] دیا جاوے گا [illegible] مسلمان [illegible] لڑکے ہیں [illegible] ساکن احمد پور [illegible] رنگ گندمی [illegible] (۲) محمد بخش ولد [illegible] آہنگر عمر [illegible] سال [illegible] (۳) گلاب [illegible] سال رنگ گندمی [illegible] (۴) [illegible] سنگھ [illegible] عمر [illegible] سال سانولا رنگ [illegible] ڈاڑھی [illegible] الملتمس حبیب اللہ خان [illegible] احمد پور

عام

سوال

۳۰ [illegible] صاحب [illegible] مولانا [illegible] صاحب [illegible] مراد آبادی [illegible] صاحب [illegible] کے کس [illegible] خریدار [illegible] از [illegible]

[illegible]

جواب

۲۰ [illegible] (بجواب سوال [illegible]) [illegible] مقصد [illegible] یعنی [illegible]

[illegible] صحیح [illegible] حال [illegible] مسئلہ [illegible] تساحت [illegible] نہایت [illegible] ہوتا ہے [illegible] جو ملک چین کی معدن سے نکلتا ہے [illegible] گوناگوں ہوتا ہے بخوف تطویل مختصر لکھا گیا۔ ورنہ اس کے [illegible] بہت ہیں۔ حکیم سید سلیمان از [illegible] ضلع [illegible]

(۲) بھاری بیل (بجواب سوال [illegible])۔ اگر اس [illegible] کے ساتھ [illegible] کرتا ہے۔ [illegible] یعنی پالوں کا [illegible] اسی مرض سے [illegible] بیل [illegible] سونگھ [illegible] ہیں [illegible]

۲۳۔ [illegible] (بجواب سوال [illegible])۔ [illegible] کے [illegible] سے [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ [illegible] ہو جائیگا [illegible] پیدا [illegible] خریدار [illegible]

شعر و سخن

قطعات تاریخ تہنیت غسل صحت

[illegible]

قطعۂ تاریخ [illegible]

[illegible]

قطعۂ تاریخ [illegible]

[illegible]

[illegible] گرو گوبند سنگھ کی سوانح عمری [illegible] کے تاریخی حالات اور جنگ کی وجوہات [illegible] قیمت [illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کے اخباروں میں تو اس کی نظیر نہیں ہوگی جس محبت خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب محمد عمر خاں صاحب [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۹۶) منشی شبیر شاہ صاحب [illegible] صلع بستی جاری کر کے انعامی کتاب بھیجکر قیمت سالانہ پیشگی وصول فرمالیں۔ جناب [illegible] شاہ صاحب [illegible] (۹۵۲) مقام [illegible] سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۹۷) [illegible] ملک [illegible] جاری کر کے انعامی کتاب [illegible] وی پی بھیج کر قیمت سالانہ پیشگی وصول کر لیں۔ جناب پیر یوسف علی صاحب (خریدار [illegible]) رقم فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل تین صاحبوں کی خدمت میں پیسہ اخبار جاری کر کے حسب دستور پیشگی قیمت انعامی وی پی کے ذریعہ وصول کر لیں۔ (۵۹۸) منشی امیر علی خاں صاحب [illegible] (۵۹۹) [illegible] غازیخاں۔ (۵۹۹) لالہ دیارام صاحب پٹواری حلقہ [illegible] ضلع ڈیرہ غازیخاں (۶۰۰) لالہ [illegible] صاحب مدرس شاہ صدر الدین ضلع ڈیرہ غازیخاں۔ جناب حکیم صادق علی صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ایک پرچہ (۶۰۱) [illegible] کے نام اور دوسرا پرچہ دوست (۶۰۲) حافظ مظفر علی صاحب کے نام مقام پسرور حسب معمول جاری کریں۔ جناب منشی محمد علی صاحب اندور سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۶۰۳) ڈاکٹر [illegible] علی صاحب کے نام بمقام اندور جاری کر کے انعامی کتاب وی پی بھیج کر حسب معمول قیمت پیشگی منگالیں۔ جناب احمد علی صاحب (خریدار ۱۹۰۴۴) کرنال سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۶۰۴) منشی محمد امام خاں صاحب [illegible] نویس ریاست کرنال کے نام جاری کر کے پیشگی قیمت انعامی کتاب وی پی بھیجکر مشکور فرمادیں۔ جناب منشی فیض الہی صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ اگر پیسہ اخبار کی قیمت دو روپے سالانہ ہے تو فوراً (۶۰۵) [illegible] خاں صاحب کے نام [illegible] پیسہ اخبار جاری کر کے [illegible] کے ذریعہ پیشگی قیمت منگالیں۔ جناب سید محمد عسکری صاحب [illegible] اکبر پور سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۶۰۶) خواجہ احمد حسین صاحب [illegible] کے نام جاری کر کے انعامی کتاب وی پی بھیجکر [illegible] پیشگی قیمت وصول فرمالیں۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] جب سے آپ نے اپنی تصویر شائع کرنی منظور فرمائی ہے اس سے ایک خریدار پیش کرتا ہوں۔ لہذا پیسہ اخبار (۶۰۷) [illegible] صاحب کے نام [illegible] کے پتہ سے جاری کر کے انعامی کتاب وی پی کے ذریعہ پیشگی قیمت وصول کر لیں۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ ایک پیسہ اخبار بنام (۶۰۸) [illegible] صاحب [illegible] جاری [illegible] وی پی کے ذریعہ پیشگی قیمت وصول فرمالیں۔

پیسہ اخبار کلب

دیوان حافظ سے فال۔ مولوی رسول شاہ صاحب اول مدرس فارسی فیروزپور سے دریافت کرتے ہیں کہ لسان الغیب خواجہ حافظ شیرازی کے دیوان سے فال نکالنے کا بہتر طریق کیا ہے۔ ہندوستان میں لاکھوں آدمی دیوان حافظ اور قرآن مجید وغیرہ کتب سے اپنی اپنی سمجھ کے مطابق تفاول کیا کرتے ہیں۔ لیکن خصوصیت سے ایران میں اب تک خواجہ حافظ کے دیوان سے فال دیکھی جاتی ہے۔ ایک یورپین سیاح نے اپنے انگریزی سفرنامہ میں لکھا ہے کہ خواجہ حافظ کی قبر پر ان کے دیوان کی ایک خوشخط جلد موجود ہے۔ لوگ آکر پہلے فاتحہ پڑھتے ہیں۔ اور پھر بہ نیت راسخ یہ فقرہ پڑھ کر فال کھولتے ہیں۔ "اے حافظ شیرازی تو واقف ہر رازی۔ یک فال بہ جوییم حسب الحال بگوی"۔

امتحان بیرسٹری (پراگ راج ۲۲۶۲۱ محمد رکیم)۔ کم از کم ہندوستان میں انٹرنس پاس کر لینا چاہئے۔ ورنہ بیرسٹری کی تعلیم میں شریک ہونے کے لئے ولایت میں اسی درجہ کا ایک امتحان زبان انگریزی اور تاریخ انگلستان وغیرہ میں دینا پڑتا ہے۔ زمانہ تعلیم بیرسٹری بارہ ٹرم یعنی تین سال ہے۔ سال میں چار دفعہ طالبعلم بیرسٹری کی تعلیم شروع کر سکتے ہیں۔ مصارف تعلیم زمانہ سالانہ اخراجات سفر وغیرہ آٹھ دس ہزار روپیہ کے قریب ہوتے ہیں۔ طرز تعلیم و دیگر کیفیات ایک کتاب میں درج ہیں جو لندن کی انڈین ایسوسی ایشن کی ایک کتاب ہے جو ایک روپیہ کو ملتی ہے معلوم ہو سکتی ہیں۔

داروغہ کی شکایت (حکمت رام کتب فروش مگرانوں)۔ آپ نے جو ایک ہیڈ ماسٹر کی بدچلنی کی شکایت کی ہے۔ کافی ثبوت ہم پہنچا کر صاحب انسپکٹر مدارس کی خدمت میں شکایت کیجئے یقیناً انتظام ہو جائیگا۔ لیکن اگر ثبوت نہیں ہے تو کسی کو بدنام کرو۔ نہ آپ کا مضمون اخبار میں درج ہونے کے قابل ہے۔

ایک بزرگ (محمد الدین صاحب۔ مدرس بی ۲۔۲)۔ آپ نے جو حاجی مولوی سید جماعت علی شاہ صاحب کے حالات لکھے ہیں کہ وہ زمانہ حال کے نیک بندوں میں ممتاز ہیں۔ ایک [illegible] بھی اس دفتر میں پہنچا ہے۔ جس میں وہ ان حالات کی [illegible] کی مخالفت کرتے ہیں۔ بیشک ہم ان کی شان کے شایان [illegible]

شکایت اخبار (ڈاکٹر قربان علی صاحب [illegible]) پیسہ اخبار سے شکایت کرتے ہیں کہ بمبئی کا اخبار [illegible] قیمت پیشگی لینے کے ان کے پاس نہیں آتا اور باوجود [illegible] کے [illegible] نہیں [illegible]۔

[illegible] اخبار کے دفتر کی [illegible]

[illegible]

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۱۴ اپریل سنہ ۱۹۰[illegible]ء

تعلیم اسلام حکومت انگریزی کی کیسی مؤید ہے

حال ہی میں دو یورپین افسروں کے ایک پٹھان سرحدی آدمی کے ہاتھ سے بلا وجہ قتل کئے جانے کے بعد تک میں پیسہ اخبار میں ظاہر کر چکا ہوں کہ ایسی شقاوت اور سفاہت کسی قاعدہ مذہب کی کس طرح بھی باعث ثواب نہیں ہو سکتی۔ اور کوئی سچا مسلمان اس کو روا رکھ سکتا ہے۔ اس کی تائید میں ایک فتویٰ سرحدی سٹیشن کے تمام معزز طبقہ کے مسلمانوں کی رائے کے دستیاب ہوئی ہے۔ چونکہ اس میں ایک نہایت اہم معاملہ پر توجہ کی گئی ہے اور اس بارے میں مسلمانوں کے اصل خیالات کو وضاحت سے ظاہر کر دیا گیا ہے میں اس کا اس جگہ نمایاں جگہ دیتا ہوں۔ نہ صرف اس لئے کہ یہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی رائے کا عکس ہے۔ بلکہ اس لئے کہ میں اس کی اشاعت کو نہایت ضروری سمجھتا ہوں تاکہ ہندوستان کے حکام کے سامنے ایک ہی دفعہ فیصلہ ہو جائے کہ جو لوگ اس طرح کی مخالفت کرتے ہیں وہ شرائع اسلام کے مخالف اور مسلمانوں کے دشمن ہیں۔ ایڈیٹر

ان دنوں علاقہ پشاور میں ایک [illegible] مسمی [illegible] پشاور نے دو بیگناہ افسروں [illegible] مذہب [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے مثل رؤس الاشہاد ہدایت کرتی ہے جن کا [illegible] حسب ذیل ہدیہ ناظرین ہے۔

قولہ تعالیٰ۔ من قتل نفساً بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعاً یعنی جس نے ناحق قتل کیا یا دنیا میں فساد کیا تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا۔ اور فرمایا ہے۔ لا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق ذالکم وصٰکم بہ لعلکم تعقلون۔ مت مارو کسی کو ناحق قتل مت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے یہ تم کو حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور فرمایا ہے۔ قل انما حرم ربی الفواحش ما ظہر منہا وما بطن والاثم والبغی بغیر الحق۔ یعنی اے پیغمبر تم کہہ دو کہ حرام کیا میرے رب نے فحش کو ظاہری و باطنی اور گناہ اور ناحق ظلم کو۔ اور جیسے کہ مسلمانوں کا معاہدہ ہو جیسا کہ سرکار سے ہے۔ اُن کے ساتھ نیک معاملہ کے واسطے خدا یوں تحریص دلاتا ہے۔ لا ینہٰکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروہم الایہ۔ یعنی وہ جو تم کو دین کے واسطے قتل نہ کریں اور گھروں سے نہ نکالیں۔ اُن کے ساتھ احسان کرنے سے تم کو اللہ منع نہیں فرماتا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ سرکار انگریزی ہم کو دینی فرائض کی بجا آوری سے منع نہیں فرماتی۔ بلکہ ہم کو پوری آزادی حاصل ہے۔ بلکہ خصوصاً اہل اسلام کو ایسی آزادی ہے کہ ملک اسلام میں بھی حاصل نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اوفوا بالعہد ان العہد کان مسئولا۔ اس سے وفائے عہد کی اشد تاکید ہے۔ یعنی عہد پورا کرو۔ عہد کی بابت تم سے پوچھا جاویگا۔ اور عہد والوں کے ساتھ خیانت۔ اور خیانت نہ کرنے کی نسبت بھی مذموم ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ ان اللہ لا یحب الخائنین۔ بیشک اللہ پسند نہیں کرتا خیانت کرنے والوں کو۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان اللہ یامرکم بالعدل والاحسان۔ بیشک اللہ حکم کرتا ہے انصاف اور نیکی کرنے کے لئے فرماتا ہے۔ اور فرمایا ہے۔ ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ یعنی اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ پڑو۔ پس جو کوئی ایسا فعل شنیع کرے وہ بمصداق خسر الدنیا والآخرۃ ذالک ہو الخسران المبین۔ وہ دنیا اور آخرت دونوں جہان کے خسارے میں پڑ جاتا ہے۔ غرضیکہ تمام قرآن شریف ایسی پاک ہدایت سے مالا مال ہو رہا ہے۔ اور حدیث مبارک یوں پکار پکار کر ارشاد فرما رہی ہے۔ الآدمی بنیان الرب ملعون من ہدم بنیان الرب۔ یعنی آدمی بنا کردہ خدا کا ہے۔ ملعون وہ ہے جو ایسی بنیاد کو ویران کرے۔ فرمایا ہے۔ من قتل معاہدا لم یرح رائحۃ الجنۃ وان ریحہا توجد من مسیرۃ اربعین خریفا۔ جس نے صاحب عہد کو قتل کیا وہ بہشت کی بو بھی نہ دیکھیگا۔ وہ بہشت کی بو ایسے فاصلہ سے چالیس برس کی راہ دور سے بھی آتی ممکن ہے۔ پھر فرمایا ہے۔ اور قتل ناحق ایسا فعل ذبون ہے جس کی نسبت رسول نے فرمایا ہے۔ اول ما یقضی بین الناس یوم القیامۃ فی الدماء یعنی قیامت کے دن قتل ہی کا فیصلہ سب سے اول ہوگا۔ وہ خون ناحق کے [illegible] کی بابت ہوگا۔ دوسری جگہ فرمایا ہے۔ لا یدخل الجنۃ [illegible] جس [illegible] اس کا ہمسایہ امن میں نہ ہو۔ [illegible] دوسری حدیث ہے۔ الخلق عیال اللہ [illegible] یعنی انسان خدا کی [illegible] رکھتا ہے جو اس کی عیال کو [illegible]

خلق اللہ کو نفع پہنچاوے۔ اور حدیث ہے کہ الانسان بنیان الرب ملعون من ہدم بنیان الرب [illegible] یعنی اللہ فرماتا ہے کہ انسان میرا بنایا ہے [illegible] اس کا مارنے والا [illegible] ہوں۔ انسان کا قتل کرنا خدا کے گھر کا قتل کرنا ہے۔ اسی طرح تمام کتب احادیث ایسی ہی [illegible] ہدایت اور تعلیم سے لبالب ہیں۔ طالبان حق پر بخوبی [illegible] ہے کہ اسلام اور اسلام کی پاک تعلیم کی کوئی قصور [illegible] اگر کوئی جاہل حشکی [illegible] کو تعصب نے اندھا کر دیا ہو۔ وہ [illegible] پیدا کرکے مسئلہ کو کھول دے۔ تو اس کے یہی الزام سے اسلام پر کسی قسم کا دھبہ نہیں لگ سکتا۔ دیکھا ہے مہذب سے مہذب ملک اور قوم میں ایسے افراد پائے جاتے ہیں جن کی جہالت مکر بادہ اور مستی۔ حماقت جبلی۔ بدبختی۔ بدکرداری۔ نابکاری دیگر اعلیٰ حسن کے اعمال۔ اعمال و اقوال سے مدرجہا مختلف اور مخالف ہوتی ہے۔ ہم جمیع افسران حاضر الوقت۔ رئیسان۔ جاگیرداران۔ انعام خواران۔ لمبرداران۔ زمینداران ساکنان یوسف زئی۔ ضلع پشاور جو بحیثیت مجموعی سب کے سب مسلمان ہیں اُن مکرم افسران کے قتل پر تہ دل سے اظہار رنج و افسوس کرتے ہیں۔ اور اُس مرتکب شریر النفس ملعون و مردود [illegible] مہمان یعنی احمد اللہ نارسنگال ہے جو دشمن ملک قوم سرکار کا ہے۔ کی روح پر لعنت بھیجتے ہیں۔ [illegible] معذرت رکھتے [illegible] سرکار کے اقبال [illegible] اور اپنی جان [illegible] سرکار دولتمدار [illegible] جان لیتے ہیں۔ [illegible] حسن تصدیق ہماری عادل سرکار کو ہماری صداقت [illegible] نقد جان۔ کف سے کرمان شہادت [illegible] ہیں۔ کیونکہ ہماری رگوں میں [illegible] خون دوڑ رہا ہے۔ [illegible] ہمارے جسم یعنی ہماری گوشت پوست [illegible] اسی سلطنت [illegible] کھایا ہے۔ ہم اپنا فخر بلکہ ایسی [illegible] سمجھتے ہیں کہ ہماری معاملہ جانیں سرکار کی خدمت میں فدا ہوں۔ کون سرکار وہ سرکار جس کے سایۂ حفاظت کے نیچے ہم نہایت امن۔ بکمال آزادی۔ فراغت و رفاہیت اور آسائش سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہم سرکار کے کن کن احسانات کا شکریہ ادا کریں۔ ہم کو مذہبی آزادی یہاں تک حاصل ہے اور یہاں تک سرکار ہماری حامی ہے۔

بہ تقاضائے شرافت ہم اہل اسلام اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ہم ظاہر و باطن سے دل سے اپنی محسن گورنمنٹ کی وفاداری اور خیر اندیشی میں رطب اللسان ہوں۔ ہم کو کسی قسم کی رکاوٹ اور فرائض مذہبی مثل صوم و صلوٰۃ۔ حج۔ اذان وغیرہ کے نہیں ہے۔

ناظرین اب ہم اپنے مضمون کو اس نبی الشیخ ابو سعید ابو علی بن عباس پر ختم کرتے ہیں۔

الٰہی تا فلک را پائیداری حاصل است آن
زمین را استواری حاصل است او ملت توران
بحلق دشمنانش زہر گرداب زہر در دانی
بکام دوستانش بادہ امید مد بر آں

ہم ہیں فدائیان سرکار۔ ملک مدد بخش جرانہ افسر حاضر الوقت ای۔ اے سی۔ خان بہادر محب خان رئیس اعظم ہوتی۔ خان بہادر محمد خان خان ہوتی۔ [illegible] جاگیر دار مردان اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس [illegible]

کیورہ [illegible] ہوتی [illegible] ہنگامہ [illegible] تحصیلدار [illegible] بہادر [illegible] محمد جان خان ہوتی [illegible] مردان [illegible] نام خان رئیس [illegible] محمد اکبر خان خلف خان بہادر محب خان [illegible] حبیب خان [illegible] مالدار [illegible] ہوتی [illegible] محمد جان خلف [illegible] محمد خان [illegible] مردان [illegible] شیخ فضل الٰہی ہیڈ [illegible] خان [illegible] خان [illegible] خان لمبردار مردان محمود خان لمبردار [illegible] خان لمبردار مردان۔ ملک [illegible] انعام خوار [illegible] مردان [illegible] صوبیدار [illegible] خان [illegible] رئیس [illegible] خان [illegible] جاگیردار [illegible] محمد سعید خان [illegible] انسپکٹر درجہ اول مردان [illegible] مفتی [illegible] محمود [illegible] تحصیلدار [illegible] خان [illegible] پولیس [illegible] انسپکٹر پولیس مردان۔

وفات غازی عثمان پاشا

شیر پلونا

[illegible] مرحوم [illegible] ایک [illegible] آکر قیام [illegible] کوچ کرنا [illegible] لیکن انسان [illegible] حاصل ہے اسی [illegible] قدر [illegible] نامی اور شہرت حاصل [illegible]

[illegible] تعمیل [illegible] غازی عثمان [illegible] دول یورپ [illegible] سالاروں میں سے ایک [illegible] اور [illegible] بہادر سپہ سالار [illegible] روسی [illegible] ہو کر [illegible] روسیوں [illegible] پلونا [illegible] تمام دومی حلقوں [illegible] ترک [illegible] جنگی [illegible] تک [illegible] ہوئے اور [illegible] کا سامان [illegible] غازی عثمان [illegible] نام شہرہ [illegible] [illegible] پڑی۔ اور گرفتار [illegible] ہو گئے۔ پرنس نکولس سلطنت روسی افواج کا سپہ سالار تھا۔ عثمان پاشا کے پاس آکر اس سے مصافحہ کیا۔ اور کہا میں تمہارے پلونا کے محاصرے کی تعریف کرتا ہوں۔ یہ بہت نہایت شاندار فوجی کام کیا ہے۔ جب عثمان پاشا روسی اسیر ہو گئے تو زار روس نے اُن کی شمشیر اُن سے نہیں چھینی۔ مگر فرمایا کہ یقین ہے شمشیر اب روس کے خلاف نہیں چلیگی۔ عثمان پاشا نے ادب سے جواب دیا کہ شمشیر میری نہیں بلکہ سلطان المعظم کی ہے جو اُن کے دشمنوں کا خون اور اُن کے وطن کی دشمن ہے۔ عثمان پاشا مرحوم ١٩٠٠ء

ہیں۔ لیشیا کرمپک کے مقام توکات میں تولد ہوئے اور اپنے بھائی حسین آفندی کی نگرانی میں قسطنطنیہ کے ابتدائی مدرسے میں تعلیم پائی۔ پھر جنگی سکول میں داخل ہوئے جہاں سے ۱۸۵۳ء میں اعلیٰ درجہ کی سندات حاصل کر کے فارغ ہوئے۔ جنگ کریمیا میں عمر پاشا کے سٹاف میں خوب کام کیا۔ اور ترقیاں پا کر ۱۸۶۶ء میں کریٹ اور ۱۸۷۴ء میں یمن کی سازشوں کو فرو کرنے میں مصروف رہے۔ اور ترقیاں حاصل کر کے ۱۸۷۶ء کی ترکی اور سرویا کی جنگ میں نمایاں کام کیا جس کے صلہ میں فیلڈ مارشل کا عہدہ پایا۔ ۱۸۷۷ء میں پلیونا میں وہ کارہائے نمایاں کئے کہ دنیا دنگ رہ گئی۔ اکتوبر ۱۸۷۷ء میں بارگاہ سلطانی سے غازی کا خطاب مع اول درجے کے تمغہ عثمانیہ مرصع کا ملا۔ مارچ ۱۸۷۸ء میں بعد عہدنامہ روس قسطنطنیہ میں واپس آ کر امپیریل گارڈ کے کمانڈر انچیف ہوئے۔ مشہور ہے کہ جب یہ روسی قید سے واپس آئے تو اثنائے گفتگو میں سلطان المعظم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے نیچے بہرے اچھے ہوگئے۔ چنانچہ اسی کی تائید میں عثمان پاشا کے دو بڑے لڑکے سلطان المعظم کی دو لڑکیوں سے بیاہے جا چکے ہیں۔ ۱۸۹۰ء میں یہ وزیر جنگ تھے۔ مگر اس کے بعد انہوں نے یہ عہدہ ترک کر دیا۔ اب تک سلطان المعظم کو ان کی تدبیر جنگ پر اس قدر اعتماد تھا کہ ۱۸۹۷ء میں جب ادہم پاشا نے شروع شروع میں جنگ یونان میں کوئی فتح نہ کی تو حکم سلطانی کے مطابق عثمان پاشا فوراً افواج مقابلہ کے سپہ سالار مقرر کئے گئے۔ مگر فوراً ہی ادہم پاشا کے فتوحات حاصل کرنے کے بعد انہیں واپس بلا لیا گیا۔ یہ عربی اور فرانسیسی کے سوائے اور کوئی غیر زبان نہیں جانتے تھے۔ مولوی شبلی صاحب کے سفرنامہ قسطنطنیہ و مصر وغیرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ غازی عثمان پاشا نے بوقت ملاقات انہیں کہا تھا کہ ہندوستان کے علماء تک میرا سلام پہنچا دینا۔ گو عثمان پاشا عمر رسیدہ ہو کر فوت ہوئے ہیں۔ مگر ترکی قوم کو ان کے انتقال سے سخت نقصان پہنچا ہے۔

حضور پرنس آف ویلز کی جان پر حملہ

سپیڈو نامی بلجیم کے کسی بدمعاش نے حضور پرنس آف ویلز ولیعہد سلطنت انگلستان پر گولی کا وار کیا مگر جسے خدا رکھے اس کو کون مار سکے۔ حضور انور بال بال بچ گئے۔ اور حملہ کرنے والا فوراً گرفتار ہو گیا۔ وہ کہتا ہے کہ ایک اور شخص میرے ساتھ شریک ہے۔ چنانچہ اس کا شریک بھی گرفتار ہو گیا ہے۔ جب ان سے اس بزدلانہ حملے کی وجہ دریافت کی گئی۔ تو انہوں نے بتلایا کہ ہم لوگوں نے آپس میں شرط لگائی تھی کہ کون پرنس آف ویلز کو گولی مار سکتا ہے۔ بعض دوسرے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ حملہ کسی پولیٹیکل سازش کا نتیجہ ہے۔ جیسا کہ لارڈ جارج ہملٹن جناب وزیر ہند نے فرمایا ہے کہ چونکہ [illegible] اس لئے وہاں شہزادہ عالیشان پر یہ حملہ ہوا ہے۔ حضور [illegible] نے حضور پرنس آف ویلز کے اس بال بال بچنے پر اپنی طرف سے حضور ملکہ معظمہ کی خدمت میں مبارکباد کا تار بھیجا۔ اور اس کا جواب پایا۔

فارسی کا [illegible]

پنجاب کی تعلیمی کانفرنس میں منجملہ دیگر امور کے یہ سوال بھی پیش تھا کہ کیا پرائمری سکولوں کے کورس سے فارسی خارج کی جاوے۔ میر مجلس صاحب نے اس وقت ان تمام باتوں کو دہرایا۔ جو کانفرنس کے پچھلے اجلاسوں میں فارسی کے حق میں کہی جا چکی ہیں۔ انہوں نے چند سال پہلے کا ذکر کیا جبکہ فارسی پرائمری سکولوں کی تعلیم کا ضروری مضمون تھا۔ اور جبکہ اس پر زمانہ حال سے بہت زیادہ وقت صرف ہوتا تھا۔ بعض ممبران کانفرنس کی رائے تھی کہ فارسی بالکل اڑا دی جاوے۔ بعض چاہتے تھے کہ قائم رہے اور بعض دوسرے چاہتے تھے کہ انگریزی مدارس سے کم از کم اڑا دی جاوے۔ چنانچہ اس ذیل کی تجویز کثرت رائے سے منظور ہوئی۔ اور قرار پایا کہ "اینگلو ورنیکلر مدارس کی ابتدائی جماعتوں سے فارسی اڑا دی جاوے۔ اور ورنیکلر سکولوں میں جاری رہے۔" اور جو وقت فارسی اڑا دینے سے بچیگا اس کے استعمال کرنے کی تجویز ایک سب کمیٹی کے سپرد کی گئی۔ جس سے ظاہر ہے کہ وقت کی کمی کی وجہ سے پنجاب کے انگریزی مدارس سے فارسی نہیں اڑائی گئی کیونکہ مجوزان کو اخیر تک معلوم نہیں تھا کہ وہ وقت کس کام میں آ سکتا تھا۔ بلکہ جو لوگ قدرتاً فارسی اور اردو کے دشمن ہیں۔ انہوں نے صرف دو تین ممبروں کی کثرت رائے سے پنجاب سے فارسی کو ہمیشہ کے لئے خارج کرا دیا۔ اور ساتھ ہی اردو کو بھی سب سے بڑا صدمہ جو پہنچ سکتا ہے پہنچا دیا ہے۔ اردو بغیر فارسی کے سیکھنا قریب قریب ناممکن ہے۔ یہ پنجاب کے محکمہ تعلیم کی سب سے بڑی غلطی ہے جو آج تک ہوئی ہو۔ اہل پنجاب کو عموماً گورنمنٹ کی خدمت میں فارسی کی تائید میں میموریل بھیجنا چاہئے کہ گورنمنٹ اس پر مزید غور کرے۔ کانفرنس نے فارسی کی تعلیم کو ابھی پرائمری سے خارج نہیں کیا۔ بلکہ پنجاب کے سررشتہ تعلیم سے ہی خارج کر دیا ہے۔ جبکہ بچے ابتدا میں فارسی نہیں پڑھیں گے تو آگے چل کر وہ اسے ہرگز نہیں سیکھ سکیں گے کیونکہ جو اس سے ناواقف ہو جائیں گے وہ انہیں کبھی بھی نہ معلوم ہوگی۔ انہیں دنوں میں جبکہ الہ آباد یونیورسٹی فارسی کو امتحانات سے [illegible] جواب دے چکی ہے تو سمجھنا چاہئے کہ یہ سال ہندوستان میں فارسی کے بطور زبان استعمال ہونے کے حق میں ایسا ہی منحوس سال ہے جیسا کہ وہ سال تھا جبکہ سرکاری دفاتر فارسی سے اردو میں بدل دئے گئے تھے۔

پنجاب کی تعلیمی کانفرنس

ایجوکیشن کمیشن کی سفارشیں یہ [illegible]۔ کانفرنس جو ہر سال پنجاب کے محکمہ تعلیم کے ممبروں کی [illegible] میں سر [illegible] صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم منعقد ہوتی ہے [illegible] تعلیم کے متعدد پہلوؤں پر اس میں بحث کی گئی۔ [illegible] حساب کے [illegible] سبق ابتدائی [illegible] صحت اور زراعت کی تعلیم [illegible] کورس میں [illegible] اختصار کیا جاوے۔ [illegible]

کہ مختصر کیا جاوے۔ مدرسی مدارس میں زراعت اور صحت [illegible] رکھا جاوے۔ دوسرا سوال یہ تھا کہ دیسی طریقہ حساب کو پنجاب کے تمام پرائمری مدارس میں رواج دیا جاوے۔ بحث کے بعد طے پایا کہ چونکہ دیسی طریقہ حساب ہر ضلع میں بہت اختلاف رکھتا ہے اور مدارس کے موجودہ کام میں اضافہ کرنا مطلوب نہیں اس لئے پرائمری سکولوں میں یہ طریق بطور ایک مضمون کے مروج نہ کیا جاوے۔ اس کے بعد فارسی کو پرائمری مدارس سے خارج کرنے کی تجویز پیش ہو کر منظور ہوئی۔ گو جناب بل صاحب انسپکٹر مدارس [illegible] سررشتہ تعلیم نے [illegible] کی تائید کی مگر چونکہ معاملہ کثرت رائے سے فیصلہ ہوتا ہے اور کانفرنس میں زیادہ ممبر ہندو یا انگریز تھے اس لئے فارسی کے خارج کرنے کی تجویز منظور ہو گئی۔ پھر دیہات کے پرائمری مدارس میں باغات لگانے کی تجویز پیش ہوئی۔ مگر چونکہ ان کا تمام خرچ [illegible] کے متحمل ڈسٹرکٹ بورڈ نہ ہو سکتے۔ اس لئے یہ تجویز نظرانداز کی گئی۔ پھر مشروط اجازت دی گئی کہ دوم درجے کے سرٹیفکیٹ رکھنے والے مدرس مڈل سکولوں میں صاحبان انسپکٹر کی خاص منظوری سے اسسٹنٹ ماسٹر کا کام کر سکیں۔ اس کے بعد تجویز ہوا کہ جن ابتدائی مدارس میں زراعت [illegible] کے ساتھ صنعت و حرفت کی تعلیم دی جاوے وہاں سرکاری امداد [illegible] مدارس [illegible] کام [illegible] صنعت و حرفت [illegible] سرکاری مدد منظور کی گئی۔ اخیر میں پنجاب کے زمینداری مدارس کو معمولی پرائمری مدارس بنا دینا منظور کیا۔ کیونکہ جو فائدہ ان سے مد نظر تھا وہ آج تک حاصل نہیں ہوا تھا۔ مگر کیا ان میں آئندہ فیس لی جاوے گی [illegible] ان کے طریقہ تعلیم کو بدل دیا جاویگا۔

جنگ [illegible]

ہر چند کہ بوئروں کو سخت شکستیں مل چکی ہیں اور ان کا بہت کچھ نقصان جانی و مالی ہو چکا ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ ابھی [illegible] مسلمان کا [illegible] [illegible] جنرل [illegible] کی تقریر [illegible] [illegible] انگریزی [illegible] [illegible]

مراسلات

[illegible] ہندوستان کے تمام حصوں سے [illegible] کے گورنمنٹوں کی فتوحات جنوبی افریقہ کے متعلق [illegible] جلسوں کی کیفیتیں آئی ہیں ہم ان میں سے بعض خطوط تو بہت لمبے چوڑے ہیں لیکن جو مختصر ہیں افسوس [illegible] اندراج کی گنجائش نہیں پیسہ اخبار میں بمقابلہ دیگر ضروری مضامین کے نہیں ہے۔ خیال ہیں یہ امر پوشیدہ نہیں رہا ہے کہ کیسی خلوص اور وفاداری سے اہل ہند گورنمنٹ برطانیہ کی کامیابیوں پر اظہار ہمدردی اور خوشی کرتے ہیں

پروفیسر بیا نگ صاحب [illegible] میرہ ٹبار [illegible] روپیہ ہر [illegible] میں عطا کیا ہے۔ جو انکے سلع میں سب سے بڑا عطیہ ہے۔ اسی طرح وہ تمام رفاہ عام کے موقعوں پر فراخ حوصلگی سے امداد دیا کرتے ہیں۔ امید ہے کہ لوکل گورنمنٹ انکی خدمات کی قدر دانی فرمائیگی۔

امسال پنجاب یونیورسٹی کے مختلف قانونی امتحانات میں ۱۹ سو اسی امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ انمیں سے ۱۰ پلیڈری (ابتدائی) امتحان میں۔ ۲۴ - انٹرمیڈیٹ (وسطی) امتحان۔ ۷۰ ورسٹ سرٹیفکیٹ ان لا - ۳۱ لائسنشیٹ اور ۳۳ - ایل ایل بی ہیں۔ انمیں سے [illegible] کی مختلف ہوشیل اور ریونیو عدالتوں میں پریکٹس کرینگے مگر آئندہ دس سال تک اسی نسبت سے وکیلوں کی ترقی ہوتی رہی۔ تو اہل مقدمہ کا خدا حافظ۔

یکم اکتوبر ۱۸۹۹ء سے شروع اپریل تک پنجاب میں کل ۳۹۵ وارداتیں طاعون کی ہوئیں۔ انمیں سے ۳۰۴ کا موت پر خاتمہ ہوا ۳۱ صحت یاب ہوئے اور باقی زیر علاج یا زیر نگرانی ہیں۔

لالہ ہری کشن [illegible] صاحب جائینٹ سکرٹری پبلک میٹنگ باشندگان لاہور بغرض اظہار مسرت بر موقع مخلصی لیڈی سمتھ اطلاع دیتے ہیں کہ مسٹر مرک سی ایس آئی سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے اس جلسے کے میر مجلس پنڈت [illegible] صاحب سے آنکی امی کا شکریہ نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی جانب سے اس جلسے کے متعلق بذریعہ چٹھی کے ادا کیا ہے۔

"شالامار باغ لاہور" اس نام سے ایک چھوٹا رسالہ منشی [illegible] الدین [illegible] لاہور کا بنانا پیسہ اخبار نے لاہور کے ایک مشہور تاریخی باغ کی تاریخ و حالات کے متعلق گذشتہ میلہ شالامار کے موقعہ پر شائع کیا تھا۔ [illegible]

محاصرہ لیڈی سمتھ کی کیفیت

ایک محصور کی زبانی

[از ابتدائے ۳۱ اکتوبر ۱۸۹۹ء لغایت ۲۸ فروری ۱۹۰۰ء کامل چار ماہ]

ہم لوگ ۱۷ ستمبر ۱۸۹۹ء کو امرتسر کا لک ہمراہ میاں [illegible] روانہ ہوئے اور ۲۰ کو بمبئی پہنچے۔ راستہ میں اسالہ دہلی علیگڑھ آگرہ جھانسی ہوشنگ آباد دیولالی بھوپال دیکھتے ہوئے آئے۔ بمبئی میں صرف چند گھنٹہ رہنا پڑا۔ اسی روز نوسہ نامی جہاز پر سوار ہوئے اور قریب ۳ بجے بعد دوپہر جہاز کا لنگر اٹھایا گیا۔ توکل علی اللہ رہیں کو روانہ کیا تقریباً ۱۶ روز جہاز میں رہے اور خط استوا سے گذرتے ہوئے تمام راستے جانب جنوب [illegible] میں ماریشس اور مڈغاسکر کے درمیان سے گذرے اور قریب ۳ بجے بندرگاہ نٹال ڈوربن میں [illegible]۔ راستے سمندر میں مختلف قسم کی مچھلیاں [illegible] کی طرح [illegible] سے اس سلسلہ ہماری زندگی کے قابل [illegible] دہشت [illegible] شام کو ایک ریل میں سوار تا گئے جسمیں [illegible] تمام [illegible] بذریعہ ریل میدان [illegible] لیڈی سمتھ روانہ ہوئے۔ اور [illegible] الحمد للہ کو لیڈی سمتھ میں وارد ہوئے۔ سب سے اول [illegible] کہ اس شہر میں [illegible] اسکے [illegible] تمام [illegible] شکست [illegible] سے [illegible] اول

دو چشمی دوربین

اس دوربین سے گھوڑ دوڑ میں گھوڑوں کی رفتار [illegible] سٹیج پر ایکٹر [illegible] جا بجا آسمان پر [illegible] جاند [illegible] جہاز [illegible] معلوم [illegible] اس دوربین کی ایک بیل [illegible] دوربین [illegible] قیمت [illegible] چشمہ بلوری [illegible] کمانی [illegible] گھوڑ سواری [illegible] بڑس کی عمر سے لیکر سو برس تک کی عمر [illegible] کمانی [illegible] قیمت فی عدد [illegible] چشمے [illegible] کی قیمت [illegible] روپے [illegible] زیادہ [illegible] چشمہ کی [illegible] ماموں [illegible] آنکھوں کو محفوظ [illegible] قیمت فی عدد [illegible] چشمے [illegible] فی عدد [illegible] ایک [illegible] پریس [illegible]

[illegible]

گلن کو کی لڑائی ہوئی۔ لڑائی صبح سے ۶ بجے کے تک رہی۔ [illegible] تک [illegible] کار دشمنوں کو شکست ہوئی۔ ہمارا بھی بہت نقصان ہوا دشمنوں کے قیدی۔ توپیں [illegible] باندھ گئے۔ اور ۲۲ - اکتوبر کو تمام قیدی ٹرین میں [illegible] گئے اس روز شہر اور سٹیشن پر قابل دید نظارہ تھا۔ [illegible] سے دشمن چلے رہے [illegible] قریب [illegible] چالیس [illegible] جرمن اور فرنچ توپ [illegible] قلیس [illegible] میں واپس آ [illegible] دشمن [illegible] سپاہ لیڈی سمتھ [illegible] شکست [illegible] مقابلہ [illegible] قریب [illegible] اس [illegible] اور دشمن [illegible] لڑائی ہوتی رہی [illegible] ہمیشہ رہی [illegible] مکرام [illegible] حال [illegible] کہیر [illegible] تنگوں کا [illegible] ہمارے [illegible]

[illegible]

ملک کو [illegible] اور [illegible] تفصیل [illegible] جو [illegible] جسکو لڑائی سے کچھ تعلق [illegible] تھے [illegible] اور وہاں انکا کیمپ لگا یا گیا اور [illegible] چلے دو ہفتہ تو میں آگ برستی میں گذرے۔ مگر جسکو اللہ تعالیٰ بچائے اسکو کون مارے۔ تمام لوگوں نے زمین میں گڑھے۔ خندقیں اور مورچے بنائے۔ ہم لوگ دن کو قبروں میں گذارتے۔ رات کو اپنے کیمپ میں آکر سوتے۔ صبح کو بلوا کے مورچہ [illegible] توپ لاانگ ٹام ہمکو ہمیشہ جگاتی۔ اس طرح ہماری زندگی گذرتی رہی۔ کئی گولے ہمارے فیلڈ ہسپتال میں آ گرے اور کئی دفعہ ہم لوگ بال بال بچے۔ ان گولوں کے [illegible] گولیاں نکلتی تھیں۔ اور [illegible] شوں شوں کرتے ہوئے پاس گذر جاتے تھے۔ کئی آدمی مرے۔ کئی زخمی ہوئے۔ [illegible] بہت نقصان ہوا۔ ہماری فوج کے کالم ہمیشہ رات کو [illegible] جاتے اور دشمن سے لڑتے۔ ایک رات کو فوج نے [illegible] جنرل [illegible] صاحب دشمنوں کے [illegible] اور گن [illegible] توپ توڑ ڈالی۔ دشمنوں نے لیڈی سمتھ کی [illegible] کئے۔ مگر [illegible] و خالق برحق نے شہر کے [illegible] پہاڑی قلعے بنا رکھے تھے اور ان پہاڑوں پر ہماری فوج کے مورچے تھے [illegible] آخر کو ۲۸ فروری ۱۹۰۰ء کو انہوں نے بالاتفاق چاروں طرف [illegible] کر دیا اس روز لیڈی سمتھ [illegible] خطرہ [illegible]

بجے تھے کہ ہم رمضان شریف کی سحری کے واسطے اٹھے۔ اور چاروں طرف سے بندوقوں کی کریک کریک کی آواز سنی۔ اسقدر کہ جیسے کوئی دانے بھون رہا ہے۔ چاروں طرف سے ہیں داغی جاتی تھیں۔ اور ہماری تحلی کی کرنٹ الی ہماری ہیں خوب جواب دیتی تھیں۔ مگر صبح کو دشمن لوگ ہماری مورچہ چڑھ آئے پھر تو خوب گھمسان کا معرکہ ہوا۔ سنگینوں تک نوبت پہنچی۔ گولیوں کے آواز سے پہاڑ گونج اٹھے۔ اور انکے ہوش سنے اڑ گیا۔ تین دفعہ دشمن چڑھا ہے اور تینوں دفعہ پسپا ہوئے۔ یہہ لڑائی تمام روز رہی۔ اور توپیں گرجتی رہیں۔ گولیوں کی بوچھاڑ جاری رہی۔ قریب شام کے بارش ہونے لگی۔ اولے پڑے ہوا سخت تیز چلنے لگی مگر لڑنے والوں کو سرد نہ کیا۔ آخر قریب ۶ بجے شام کے دشمن سب بھاگ گئے۔ اور انکا سیکڑوں کا نقصان ہوا۔ کو مردے جھنڈے چھوڑ کر اٹھانے لگے ہمارے (۳۵) کام آئے صبح کو (۱۵۰) مردہ دشمن پہاڑ کی چوٹی پر پائے گئے۔ دشمنوں کی نقصان کا قریب ۵۰۰ کے تخمینہ کیا گیا۔ اسکے بعد دشمن اسقدر پست ہمت ہوئے کہ ریلیف تک پھر حملہ نہ کر سکے صرف دن میں تین چار دفعہ گولہ باری کرتے جس سے چند ایک مکانوں کے نقصان کے سوا اور جانوں کا ہرگز نقصان نہ ہوا۔ ہاں ہماری ہندوستانی اور حبشی کا قلی گھاس کاٹنے جاتے تھے البتہ انکو گولی سے مار ڈالتے۔ بعض کو پکڑ لیجاتے۔ اس اثنا میں پیچھے سے ہماری کمک آ نکلی جو جنرل رصاحب کے زیر کمان تھی۔ بونیروں نے کئی ہزار آدمی ہمارے روکنے چھوڑے اور باقی تمام ریکمان جنرل جوبرٹ جنرل بلر صاحب کی فوج سے مقابلہ کو جا ڈٹے اور لیڈی اسمتھ سے ولی سوگیلا دریا لیو کلسو پر کئی مقابلے ہوئے۔ اور ہماری فوج کو کامل تین ماہ روکے رکھا۔ یکم فروری سے ہمارے ہاں سامان خوراک کم ہونے لگا۔ اور تمام شہر سے چیزیں ختم ہو کر شہر میں اسقدر گرانی ہوئی کہ الامان ایک مرغی کا انڈا ایک روپیہ کو بکتا۔ تمباکو پینے والے چاہ اور روٹی نمک ورقت کی پتے دھڑ کر پیتے تھے ہم سب کو ۱/۲ سیر گوشت کا آٹا صبح و شام ملا کرتا تھا

صاحب اولاد بہت جلد منگوائیں

روح بصارت

ہزار روپیے کو بھی ایک سلائی ارزاں ہے

جس وقت بچہ پیدا ہوتا ہے فوراً اسی وقت صرف ایک سلائی اس سرمہ کی آنکھوں میں ڈالی جاتی ہے جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وقت اخیر تک اسکی بصارت سدا آئینہ کی طرح تیز اور صاف رہتی ہے اور تا عمر نجات کبھی کسی آنکھ کے مرض میں مبتلا نہیں ہوتا۔

قیمت ایک سلائی ایک روپیہ

المشتہر حکیم محمد علی مالک شاہی ٹائون سیالکوٹ

اور گوشت کی خاطر پچاس پچاس گھوڑے ہر روز ذبح ہوتے تھے غرض یہہ مہینہ بہت ہی تکلیف سے گذرا ہے

ہم نے افلاک کو سو رنگ بدلتے دیکھا
پر یہ قسمت کی نوشتہ کو نہ ٹلتے دیکھا

صدق اللہ العلی العظیم ان مع العسر یسرا۔ ہر مصیبت کے بعد راحت ہے۔ بر سر دن مصیبت کے خوشی کے دن قریب آئے کہ ۲۸ فروری کو قریب ایک بجے کے خبر آئی کہ جنرل بلر صاحب کی کالم نے دشمن کو سخت ہزیمت دی ہے۔ دشمن اب سب اسباب وغیرہ چھوڑ کر اپنے ملک کو بھاگ رہے ہیں۔ اس خبر فرحت اثر کے سننے سے دل باغ باغ ہوا۔ اور خوشی سے تمام جسم میں پھولنے لگا۔ قریب ۴ بجے کے ہماری جہازی توپوں نے دشمن کو مورچہ چھوڑتا دیکھ کر سخت گولہ باری شروع کی جس سے کہ تمام انکے مورچے ٹوٹنے لگے۔ اور دشمن ہمارے گرد سے بھاگنے لگے قریب ۶ بجے شب کے تمام گرد و نواح کے پہاڑوں سے اور شہر سے ہپ ہپ ہرا کی صدا آنے لگی گرجے کے گھنٹے بجنے لگے ہر ایک مرد و عورت نعرے۔ رومال اچھالنے لگے اور تمام لوگ شہر کی طرف دوڑے جاتے تھے۔ جنرل سر جارج وائٹ صاحب بہادر معہ اپنے اسٹاف کے شہر میں گئے۔ شہر میں تمام انگریز کیا فوجی کیا سویلین دو رویہ سڑک پر صف بستہ کھڑے رہے کہ سامنے سے جنرل بلر صاحب کے ریلیف کالم کا ایک رسالہ نظر آیا جو دشمن کا تعاقب کیئے چلا آیا تھا۔ رسالہ کے قریب آنے پر ہپ ہپ ہرا ہوا۔ ایک دفعہ سب نے ٹوپی اوتار کر سلامی کی اور خوشی کے نعرے مارے۔ وہ رسالہ شہر کے ہر کوچہ اور ہر گلی میں پھرا۔ شہر والوں کو یقین ہوا کہ اب ہم بلاشک ناگہانی سے چھوٹے۔ دوسری صبح کو فوجیں آنی شروع ہوئیں۔ تین مارچ کو جنرل بلر صاحب کے کالم کو سرکاری طور پر ریسیو کیا گیا۔ قریباً ایک میل میں سڑک کے دونوں طرف لیڈی اسمتھ کی فوجیں صف بستہ کھڑی کی گئیں اور انکے پیچھے عام تماشبین شہر کے تھے۔ ہم جنرل اسٹاف کے عین نزدیک سامنے نظارہ دیکھ رہے تھے قریب سوا گیارہ بجے کے اول گوروں کا رسالہ آیا جنہوں نے ننگی تلواریں کھینچی ہوئی تھیں۔ انہوں نے جنرل وائٹ صاحب بہادر کو سلامی کی۔ گیا فوج ایلشن کا باجہ بجنے لگا جب سامنے سے چلا گیا تو اسکے بعد جنرل صاحب اپنے اسٹاف کے گذرے۔ انکو شاہی سلامی دیگئی۔ انکے بعد پھر رسالہ آیا بعدہ پلٹنوں رسالوں توپ خانوں کا تانتا بندھ گیا جو آتا جنرل سر جارج وائٹ صاحب بہادر کو سلام کرتا باجے بجتے اور ہر ایک طرف سے خوشی کے نعرے [illegible] بعد جہازی توپوں کا دستہ معہ کپتان اور جہازی سپاہیوں کے گذرا۔ اس وقت بہت [illegible] جہاز اور بڑی توپوں کو دیکھکر ہم حیران رہ گئے کہ جس سے تا ہزار بیلوں نے کھینچا ہوا تھا غرض اس وقت کے نظارہ کا نقشہ ہم اپنی عبارت تحریر نہیں کر سکتے۔ اسکے بعد شہر کے لوگوں نے جنرل سر جارج وائٹ صاحب بہادر کو ایڈریس دی اور دلی تشکر ادا کیا۔ [illegible] قومی ترانہ گیت پر ختم ہوا۔ [illegible]

[illegible] صاحب کی [illegible] انکے گورہ پلٹن کا جنبہ [illegible] غرض اس لیلیف پر ہزار قسم کی خوشی کیگئی [illegible] شکریہ کی نالیاں پڑہی گئیں پیچھے سے رسد [illegible] سب آگئی [illegible] وراب پوری خوراک [illegible] کو ملنی ہے۔ اور ہم سب راضی و خوش ہیں [illegible] کریم کا شکریہ ہر حال میں بجا لاتے ہیں۔ (باقی دارد)

(راقم ڈاکٹر نور حسین صاحب ہیڈ اسٹنٹ)

تصحیح وغیرہ

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب سلمہ اللہ تعالے

پیسہ اخبار کے اعداد و شمار کے کالم میں بعض وقت بد قسمتی کی ایسی غلطی ہو جاتی ہے جس سے ناظرینان اخبار کو بہت مغالطہ لگ جاسکتا ہے مثلاً گذشتہ ہیں جہاں آپ نے الہ آباد یونیورسٹی سے بی اے کے نتائج دیئے ہیں [illegible] کالج کے کامیاب طلبا کی تعداد ۲۴ کے بجائے ۴ لکھی گئی [illegible] ایسے ہی اس سے پچھلے اخبار میں خبروں کے کالم میں نواب عماد الملک کی اس جائداد کی قیمت جو انہوں نے [illegible] میموریل فنڈ کو دی ہے ۱۶ ہزار کی جگہ ۱۶ سو لکھی گئی ہے امید کہ آپ تصحیح فرماوینگے۔

آج بیمر ہوم کی برسی کی وجہ سے [illegible] ہال میں جلسہ [illegible] جسمیں نواب محسن الملک بہادر نے اس مضمون پر کہ [illegible] کی یادگار قائم کرنیکا کیا مقصد ہونا چاہیے۔ نہایت عمدہ [illegible] آمیز گر دلچسپ تقریر کی۔ ۲۰ مارچ۔ آپکا صادق [illegible] سکنہ علیگڈھ

آخری علاج

کرم بندہ و تسلیم۔ پہلا خط ۱۵ مارچ [illegible] توبہ و استغفار [illegible] فرمایا ہے [illegible] کا شکریہ بجا لاتا ہوں ایک اللہ تعالی آپکی اور آپ [illegible] ہو سکی اس بارے میں کوشش کیجاوے [illegible] [illegible]

شاید کہ پلنگ خفتہ باشد

شاید [illegible] بعض بیتوں سے [illegible]

ہماری بور [illegible] کا استعمال [illegible] کی ہوسکتی ہیں [illegible] نہ ہوئی ہوگی جیسا [illegible] کے [illegible] ایک مرتبہ استعمال [illegible] ہوسکے [illegible] کر بوا سے [illegible] نہیں [illegible]

المشتہر محمد سراج الدین [illegible]

[illegible] ہوں سکو اُسکے [illegible]

حقیقت میں اگر غور سے دیکھا جائے۔ اور اپنے پچھے اعمال و دنیا کی حالت کو سوچا جاوے۔ تو یہ متواتر قحط۔ آفات و بلیات۔ طاعون۔ دیگر امراض کی شدت ہر قسم کی [illegible] یہ ہمیں لوگوں کے اعمال بد کی سزا تین [illegible] پر نازل ہوتی جاتی ہیں۔ قبل [illegible] [illegible] بلائیں نازل ہوتی نہیں [illegible] تھا یہی آفات و بلیات تھیں۔ کسی قوم کو طوفان سے خراب و برباد کیا۔ کسی وقت قحط اور [illegible] خاک سیاہ کر دیا۔ کسی قوم کو ان طاعون نے چند روز میں نیست و نابود کر دیا۔ الغرض و اقسام کے سامان [illegible] تباہی و بربادی کے ہوتے گئے۔

اس وقت ہم لوگوں کے افعال جیسے ایسے ہو رہے ہیں کہ جو نہ ہونے چاہئیں۔ غیبت۔ ظلم۔ تعصب۔ حق تلفی۔ بغض۔ حسد۔ کینہ۔ نفاق۔ شراب خواری۔ سود خواری۔ ریا۔ زنا وغیرہ [illegible] گناہوں کی کثرت۔ غرض کہ نفس کے مطیع خدا سے غافل ہو کر سراپا دنیا میں [illegible] گئے ہو

چیست دنیا از خدا غافل شدن

نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

افسوس ہم لوگوں کی غفلت اس [illegible]

[illegible]

[illegible]

حالت یہ ہے کہ انسان میں اللہ تعالیٰ [illegible] دو صفتیں [illegible] ایک رحمانی دوسری شیطانی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہم لوگ دنیا میں پھنسے [illegible] کی وجہ کیسی کیسی مصیبتیں [illegible] طاعون [illegible] با وجود [illegible] گورنمنٹ [illegible] [illegible] مسلمانوں کی [illegible] قسمت کی [illegible] ہم لوگوں کی شامت اعمال کی وجہ [illegible] طاعون [illegible] مصداق اسکے ہے

[illegible]

[illegible]

خالص ہیرے کا سرمہ

جو بہت ہی [illegible] خالص ہیرے اور نہایت قیمتی [illegible] سے تیار کیا گیا [illegible] سال کی عمر سے [illegible] آنکھوں کی ہر ایک بیماری کیلئے اکسیر [illegible] آنکھوں کے بال گرنے اور آنکھ کی [illegible] کو دور کرنے میں [illegible] سال [illegible] سیالکوٹ سے منگیئے

اے مسلمانوں ذرا خیال کیجئے کہ ہم لوگ کیا تھے اور کیا ہو گئے؟ آہ آہ آہ کیا ہو گئے ہم لوگوں کے ایمان اور اسلام کی پابندی خدا ترسی۔ اور خصائل حمیدہ جو ہم لوگوں کا حصہ تھا۔ اب بجائے برائے نام ہے

قیمت جو [illegible] کہ یہ تو در اصل جوہر انسانی انسان کی اصلیت ہے اللہ تعالیٰ [illegible] فرماتا ہے لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم یعنی [illegible] انسان کو عمدہ ترکیب [illegible] اطاعت کی [illegible] اور رسول کی [illegible] اسلام نہایت عمدہ حالتوں میں [illegible] ہم لوگ غافل ہو کر خدا سے [illegible] ذلت و خواری دونوں جہان کی حاصل ہوئی ہے

[illegible]

[illegible]

آفات و بلیات [illegible]

اے حضرت ناظرین [illegible] آپ لوگ [illegible] خدا کو [illegible] مانیئے۔ [illegible] اپنی اپنی تقصیرات کو قبول کر کے [illegible] دین اور [illegible] احکم الحاکمین [illegible] ہدایت [illegible] کریں

[illegible]

[illegible] استغفار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو اے رحمت اللعالمین

نہ ہو [illegible] غافل نشینی

[illegible]

[illegible]

تو اے رحمت اللعالمین

[illegible] غافل نشینی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو اے رحمت اللعالمین

[illegible] غافل نشینی

سوائے اسکے اور علاج و تدبیر مخلصی کی نہیں ہے [illegible] ایسا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں

[illegible]

خبر و خطوط

جبل پور صدر بازار کی مسجد - یہ مسجد قریباً دو ڈیڑھ سال سے بغیر روپیہ کے ناتمام پڑی ہے افسوس ہے کہ ہمارے بھائیوں نے قریب [illegible] روپیہ کے مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم کے چہلم میں صرف کیا۔ [illegible] عیدگاہ میں ایسے لوگوں کو کھانا کھلایا جو مستحق نہ تھے کاش کہ یہی روپیہ جو چہلم میں صرف ہوا صدر بازار کی مسجد میں صرف ہوتا تو مسجد کا کچھ کام نکلتا اور نام کا نام ہوتا۔ اور مرحوم کو صدقہ جاریہ کا ثواب ملتا۔ مگر یہاں تو نام و نمود [illegible] غرباء کا حق مارا گیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بازار میں فوارہ کے متصل ہوا [illegible] ایک خیر خواہ

(جبل پور)

[illegible]

مطبع منبع فیض دہلی [illegible] کتابیں

[illegible] ہم [illegible] کی پوری کیفیت [illegible] سامنے پیش نہیں کر سکتے مگر [illegible] کہ اس کے دیکھنے سے [illegible] مضامین اگر آپ کو [illegible] تمام تواریخ سے [illegible] چاہتے ہیں کہ آپکو خلفاء اربعہ کے ابتدا پیدائش سے وفات تک کے کل صحیح صحیح حالات دیکھنے ہوں تو یہ کتاب ضرور ملاحظہ فرمایئے۔ اسکی خوبی کی داد پڑھنے والوں پر منحصر ہے

یہ کتاب چار حصوں [illegible] اور قیمت ہر حصہ کی علیحدہ رکھی گئی ہے۔

روضۃ الصدیق یعنے سوانح عمری خلیفہ اول قیمت ۸؍

[illegible] فاروقی یعنے سوانح عمری خلیفہ دوم قیمت ۸؍

نیم عثمانی یعنے سوانح عمری خلیفہ سوم قیمت ۴؍

[illegible] المرتضیٰ یعنے سوانح عمری خلیفہ چہارم قیمت ۴؍

آپ نے سنا ہو گا گیارھویں صدی کے علماء میں جناب شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی ایک نہایت ہی زبردست صاحب [illegible] عالم گذرے ہیں شاہ صاحب کے [illegible] پیدائش سے وفات تک کے تمام درمیانی واقعات نہایت ہی محققانہ طرز [illegible] ایک عمدہ [illegible] پیرایہ میں لکھے گئے ہیں قیمت ۸؍

اس کتاب میں جو حیرت انگیز [illegible] قیمت ۹؍

المشتہر [illegible] احمد سعید کوچہ [illegible] دہلی

—— ابھی تانہ اور کاٹھیاواڑ کے بہت سے مقدمہ مفلس مارس میں بھی پہنچ گئے ہیں۔

—— صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے منظور کیا ہے کہ ہندوستان کے زراعتی صیغہ کے لئے ایک ڈائرکٹر کا عہدہ قائم ... جاوے۔ بہت اچھی بات ہے۔

—— بجٹ کے متعلق حضور وائسرائے کی کونسل میں ۲۹ تاریخ کو جو بحث ہوتی رہی تھی۔ وہ صرف ۴ گھنٹے تک جاری رہی۔

—— کرنال میں [illegible] کا سپاہی [illegible] کا اسٹیبل ... چھت سے لٹکتا ہوا مردہ پایا گیا۔ خودکشی کی وجہ کیا تھی؟ کسی کو معلوم نہیں۔

—— کلکتہ یونیورسٹی کی سینیٹ نے گورنمنٹ ہند سے درخواست کی ہے کہ امید ہے اس امر کا اختیار دیا جائے کہ جو سنڈیکیٹ ... عدالت فوجداری سے مجرم قرار پائیں ان [illegible]

—— افسوسناک خبر ہے کہ مسٹر محمد مجمود کے فرزند نے اپنی بیوی کی طرف سے ان کے خلاف عدالت میں نالش دائر کی ... ہے (مسٹر محمود) ان کے مکانات پر ناجائز طور سے قابض ہو گیا ہے اور پھر اس کو ... بالکل ...

—— اورہ برٹش انڈین ایسوسی ایشن نے گورنمنٹ ہند کی خدمت میں جو اس امر کی درخواست کی تھی کہ صاحب ... سر انٹونی میکڈانل کی میعاد ملازمت بڑھائی جائے اس کے جواب میں گورنمنٹ ہند نے انہیں جواب دیا ہے کہ ... حضور وائسرائے ...

دنیائے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ... طاعون کی بیماری ... میں ... جس میں تین مریض تو مر گئے۔ اور ایک ابھی زیر علاج ہے۔

—— حافظ بمبئی کے شہر احمد آباد میں بارش ہوئی۔

—— ڈاکٹر کال میٹ نے جو مار گزیدہ کی دوائی تیار کی ہے ... کی آزمائش کے لئے اس کی تھوڑی تھوڑی مقدار ... سرجنوں کو دی گئی ہے۔

—— ہندوستان سے طاعون کی دوائی آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ ... کو روانہ کی گئی ہے۔

—— سر آرتھر ... ہندوستان کے کمانڈر انچیف مقرر ہوئے ... ابھی معلوم نہیں کہ ان کا تقرر مستقل ہے۔ اس ... لارڈ کچنر۔ سر ... اور ڈیوک آف کناٹ کے نام بھی پیش کئے جاتے ہیں۔

—— ... کی خبر ہے کہ گورنمنٹ نے ... فیصلہ کر دیا ہے کہ ... فوج کی بارکوں میں آئندہ پنکھے کل کی مدد سے چلینگے ... پنکھا قلی کا کام کرینگے۔ اور ... گئی۔

—— ... میں قحط زدگان کی امداد کے لئے ایک جلسہ ہوا ... مہاراجہ صاحب ... جنہوں نے پانچ ہزار روپیہ چندہ دیا۔

—— ہندوستان میں کل ریلوں کی آمدنی گزشتہ سال کی آمدنی کی نسبت بقدر ۲ کروڑ ۹ لاکھ روپے کے زیادہ ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ریلوے ہندوستان میں ... ترقی کر رہا ہے۔

—— اس وقت ہندوستان میں ... لاکھ مزدور کام کر رہے ہیں۔ ... تعداد گزشتہ ہفتہ کی نسبت ... ۴۲ ہزار کے زیادہ ہے۔

تازہ ... [illegible]

[illegible]

دو ... ارگھڑی ... [illegible]

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

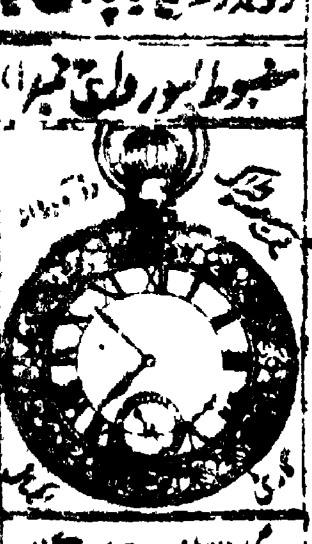

[illegible]

نور چشم

اس نور چشم کی ایک ایک سلائی ... ایک اشرفی کو بھی ... علاوہ ازالہ دھندلا پھولا جالا ... موتیا بند ... ثابت ہو گیا ... صحت استعمال کرنے والے ... ہو جاتے ہیں ... بچوں کے لئے ... کے علاوہ ان کی ... اگر ... کتابوں کو خواہ کتنا ہی ... جن کی آنکھوں کے تمام حال ... باعث بالکل ... اس سرمہ کو ...

المشتہر حکیم محمد علی ... خاندانی شاہی ریاست ...

[illegible]

— [illegible] کے دو جہاز سبرمتی اور برہمنی باہم ٹکرا گئے اور [illegible] جہاز ڈوب گیا۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ کوئی جان تلف نہیں ہوئی۔

— بمبئی میں ۵ تاریخ کو طاعون سے ۳۱۱ واردات اور ۲۴۹ موتیں واقع ہوئیں۔ کل اموات کی تعداد ۷۰۲ تھی۔

— کراچی میں ۵ تاریخ کو طاعون سے ۴۳ واردات اور ۴۴ موتیں ہوئیں۔

— نارتھ ویسٹرن ریلوے کی آمدنی یکم اپریل ۱۹۰۴ء سے ۲۴ اپریل ۱۹۰۴ء تک ۱۳۲۵۸۴۷۰ روپئے ہوئی جس کا اگر مقابلہ گزشتہ سال سے کیا جائے تو ۴۳۰۰۹ روپئے کی کمی ثابت ہوتی ہے۔

— حضور وائسرائے نے جناب قیصرۂ ہند کی طرف سے مطلب کا تار دیا کہ میں تمام ہندوستان کی طرف سے آپ کو حضور کے پاس آنے اور [illegible] ایک بابرکت کے سفر سے سلامت رہنے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اس کے جواب میں حضور شہنشاہ نے تمام ہندوستان کی ہمدردی پر اظہار شکریہ کیا۔

(لوکل و پراونشل)

— ہفتہ مختتمہ ۱۴ اپریل میں پنجاب میں طاعون کی ۱۱۷ واردات اور ۱۷ موتیں ہوئیں۔

— دہلی کے جین مت والوں نے گیارہ سو روپیہ ٹرنسوال فنڈ کے لئے دیا ہے۔

— دہلی میں بارش ہوئی اور اولے بھی پڑے۔

— کنیا مہا ودیالہ جالندھر کا جلسہ تقسیم انعام ۱۲ [illegible] کو ہوگیا۔

— ۲۴ اپریل کو گلگت میں تین دفعہ زلزلہ محسوس ہوا۔

— ملتان سے نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ وہاں کے [illegible] لوگ جو خیرات کی موتیں [illegible] پہنچے ہوئے تھے کسی بات سے ناراض ہوگئے اور آپس میں باہم خوب دنگہ فساد ہوا۔ پولیس کو موقع پر انتظام کے لئے آنا پڑا۔

— پنجاب یونیورسٹی کے ایم۔ اے کے امتحان انگریزی میں مندرجہ ذیل طلبا کامیاب ہوگئے ہیں۔ مسٹر ہرلال بی۔ اے

عبدالعزیز بی۔ اے کیشب بوکھا رگو بی۔ اے رنجن سنگھ مہتہ بی۔ اے۔ ہری چند بی۔ اے۔

— یہ افسوسناک خبر ہے کہ طاعون پنجاب میں دن بدن ترقی پر ہے۔

— لاہور وکٹوریا جوبلی ہال میں [illegible] جی رام ساہنی ایم۔ اے نے "سکلی کے چند موجودہ اسکول" [illegible] لیکچر دیا۔ طلبا کی بڑی تعداد سننے کے لئے موجود تھی۔

— لاہور کی مذہبی ایسوسی ایشن [illegible] کے سرمجلس بابو پی۔ سی۔ چیٹرجی صاحب تھے [illegible] سیٹ کو ایک ایڈریس دیا تھا۔

— پنجاب میں آئندہ مردم شماری کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر [illegible] مقرر ہوئے۔

— راولپنڈی میں ۲۷ مارچ [illegible] جامعہ [illegible] کے احاطہ میں اہل اسلام کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس کے سرمجلس نواب محمد حیات خاں صاحب کے [illegible] تھے۔ جلسہ کا مطلب یہ تھا کہ تبت اور سرحد پر جو انگریز افسر قتل کئے گئے ہیں ان کی افسوسناک موت پر اظہار رنج کیا جائے۔

— سر ولیم راٹیگن کے پنجاب سے رخصت ہونے پر اُن کے صاحبزادہ مسٹر راٹیگن خالصہ کالج کونسل امرتسر کے سرمجلس مقرر ہوئے۔

— ۲۳ اپریل کو ضلع فیروزپور میں ایک مشہور ڈاکو جھنڈو کو پھانسی دی گئی۔ تماشائیوں کا بڑا مجمع تھا۔

— حضور وائسرائے کے استقبال کے لئے ویرہ غازیخاں میں بڑے جوش اور شوق سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

— پنجاب گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ کوئی شخص ضلع جالندھر کے مندرجہ ذیل دیہات کے میلوں پر نہ جائے [illegible] بھرت سناتو وال۔ مہی سیاں سمرائے پر سب میلے ۱۲ اپریل کو ہونے والے تھے مگر طاعون کی حالت بڑھ جانے کی وجہ سے [illegible] کی گئی ہے۔

— ہفتہ مختتمہ ۲۸ مارچ کو ضلع جالندھر میں طاعون سے ۶۰ واردات اور ۴۳ موتیں واقع ہوئیں۔

— بیلواہی ضلع گوڑگانوں میں چار روز میں [illegible] تلف ہوچکے ہیں۔

— ۱۴ اپریل کو راولپنڈی میں بہت اچھی بارش ہوگئی۔

— ضلع جالندھر کے ایک آوڑ گاؤں جس کا نام [illegible] ہے۔ اس کی آبادی ۱۳۹۹ ہے اور یہاں ایک مرتبہ بھی طاعون پھوٹ چکی ہے۔

— راجہ بلاک صاحب پنجاب جمعہ کو امرتسر میں [illegible] گئے اور حضور وائسرائے کے تیاریوں [illegible] وہاں ہی ٹھہرے رہے۔

— صدر امیر [illegible] اپریل کو ۱۰ بجے صبح امرتسر پہنچے۔ ریلوے اسٹیشن پر لفٹنٹ صاحب پنجاب اور دیگر معززین نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ صاحب ڈپٹی کمشنر کے مکان میں ٹھہرے [illegible] صاحب امرتسر کو دیکھا۔

ممالک غیر و جنگ

— حضور ملکہ معظمہ ۲ اپریل کو شہر ڈبلن میں پہنچ گئیں جہاں اُن کا بڑے جوش سے استقبال کیا گیا۔

— برسلز میں [illegible] چند حضور پرنس [illegible] دیکھا [illegible] تبدیلی [illegible] اسی [illegible]

[illegible]

انارکسٹ ہے اور جس کا نام [illegible] ہے گرفتار کیا۔ اس [illegible] دو گولیاں چلائیں اور [illegible] ٹیشن ماسٹر [illegible] لوگ [illegible] اگر پولیس [illegible]

— [illegible]

اگرچہ [illegible]

— [illegible]

[illegible]

بر ایک [illegible] اور [illegible]

— [illegible] کی بہت [illegible] دور دور تک [illegible]

— [illegible] ملاحظہ کیا جو [illegible] میں ہندوستان سے [illegible] ہوگئی ہے۔

— ڈیلی میل میں یہ خاص خبر شائع ہوئی ہے کہ جنرل [illegible] کے ہزار سپاہی [illegible] سے روانہ ہوگئے اور [illegible] نے پانچ میل شمال کی طرف اپنے خیمے ڈالے۔

— سپینڈے جس نے حضور پرنس آف ویلز کو بلائی تھی سازش کا راز فاش کیا۔ ایک موچی میرٹ نامی گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کا اور میرٹ کا بیان ہے کہ حضور پرنس آف ویلز پر حملہ کیا گیا ہے۔ وہ کسی ملکی وجہ سے تھا [illegible]

— ڈیلی نیوز میں یہ خبر مندرج ہے کہ [illegible] کا کمانڈنٹ جنرل [illegible] کیا گیا ہے۔

— [illegible]

[illegible]

اشتہار

شفت [illegible]

(انجمن راست [illegible])

انجمن [illegible] یکم ستمبر ۱۹۰۹ء [illegible] جو اپنے ممبران کو بعد ۱۲ ماہ بر موقع تقریب امداد دیتی [illegible] تبلیغ ماہوار [illegible] اشتہار کا مضمون ہے۔ ایجنٹوں کی ضرورت [illegible] ہے جن صاحبوں کو اس انجمن کے نرخ [illegible] خط کرنے کا شوق ہو وہ [illegible] ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرماویں۔

المشتہر [illegible] خاں سکرٹری۔ گنج پورہ۔ ضلع کرنال

پانچ ہزار شیشیاں روح جیون بوٹی کی بشرائط ذیل نصف قیمت پر دی جاویں گی

اوّل ایک درجن سے زیادہ روح جیون بوٹی کی شیشیاں ایک شخص کے نام روانہ نہ ہوں گی مگر جب ایک دفتر [illegible] کے صاحب [illegible] درخواست کریں تو جسقدر چاہیں منگا سکتے ہیں۔

دوم پانچ ہزار شیشیوں کی فروخت کے بعد امیران [illegible] وغیرہ کی درخواستوں پر طالب علموں اور سفید پوشوں کی درخواستوں کو ترجیح دی جاوے گی۔

[illegible] تک روح جیون بوٹی فروخت ہوگی اس میعاد تک [illegible] شفاخانہ بھی نصف قیمت پر بیماروں کی [illegible] دیکھو صفحہ (۴۴) اخبار ہذا

[illegible] شفاخانہ [illegible]

— ٹرانسوال میں جسقدر انگریز ہیں ... سب کو حکم ہوا ہے کہ وہ ٹرانسوال ... سے باہر چلے جائیں۔

— ... میں ایک مجلس ہوئی جسمیں ... سلطنت ...

— ... اخبار ... انگریزی ...

— ... ملکہ معظمہ ... کرنل گارڈن کی ایک ... جائے۔

— ... اخبار ... لکھتے ہیں کہ ... آف ...

— لارڈ ... [illegible]

— ... [illegible]

کو وہ قبل بارہ ہزار فوج سے ملک کے صوبہ جنوبی حصوں میں گھوم رہے ہیں۔ اور انگریزی فوج علوم فاشین سے آگے نہیں بڑھ سکی ... تاریخ کو علوم فاشین سے تار ... کی دگلس نامی ریلوے تباہ ہو چکی ہے۔ بوئیروں نے ... پر ... سپرنگ فیلڈ پر حملہ کیا۔

— ... ایک سپاہی بمقام ... گرفتار کیا گیا اور علوم فاشین میں لایا گیا۔

— بوئیروں نے ... انگریزی فوج کی گرفتاری ... کی طرف جا رہی تھی کہ ... حملہ ہوا۔ انگریزی کمپنیوں نے بڑی بہادری سے مقابلہ کیا لیکن بوئیروں کی تعداد کے سامنے انہیں ہتھیار ڈالنے پڑے۔

— ... کے جنوب میں ایک ایسی ریاست کا حاکم ... نامی نے بوئیروں سے جنگ شروع کر دی ہے۔

— لارڈ رابرٹس نے ... کی بہت تعریف کی ... ساتھ ہندوستانیوں کی وفاداری کی بھی تعریف کی۔

— لارڈ رابرٹس کی طرح جنرل ... نے بھی ... جنرل ... کی موت پر ہمدردی کا پیغام روانہ کیا ہے ... کہا جاتا ہے کہ ... کے لوگوں پر بہت اچھا اثر پڑا ہے۔

— ... فوجی ... نے جو جنرل ... کے ... مسٹر ... کو ایک خط لکھا جسمیں انگریزی رسالہ کی ... تعریف کی ... پر ... ہند گیا ہے۔

— مسٹر ... نے ہوس آف کامنس میں کہا کہ بوئیر قیدیوں کی تعداد ... ہزار تک پہنچ چکی ہے ... قیدی ... کے قبضہ میں نہیں ہیں۔

— ... ڈیلی ... میں ... شائع ہوئی ہے ... کے راستے میں اگر لارڈ رابرٹس پریٹوریا میں پہنچ جاتے ہیں ... تو ... سپاہیوں کی ضرورت ... ہو گی۔

— سفیلڈ ... بوئیر قیدیوں نے بھاگ جانے کی کوشش کی۔ اور اس کوشش میں چوتھا قیدی کامیاب ہوئے۔

— حضور ملکہ معظمہ نے ڈبلن کے ... کا ملاحظہ کیا۔ یہ ملکہ آئرلینڈ کے مختلف اضلاع ... نظارہ قابل دید تھا۔

— ... کو ... کے درمیان یہ عہد نامہ ہو گیا ہے کہ ... کو بندرگاہ نہیں لینا چاہتا بشرطیکہ کوریا کسی غیر طاقت کو بھی کوئی بندرگاہ نہ دے۔

— افریقہ کی یوگنڈا ریلوے کے پورا ہونے میں اب باقی صرف دو سو بیس میل رکھا ہے۔

— آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں آجکل طاعون کی ۲۲ واردات اور ... موتیں واقع ہو چکی ہیں۔

— خبر ہے کہ آئرلینڈ کے ... کا اظہار ... سرکاری ... سے بند کیا گیا۔

— ... سیکنگ ... کو ... مجبور ... ہو گئے ہیں۔

— افسوس ... کے ... جنرل ... ہو گئے ...

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی جو امریکہ میں بنائی گئی ہے ... کھانسی۔ نزلہ۔ زکام ... کی کھانسی ... اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کرتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں ... اور صحت پاتے ہیں۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ ... بڑی بوتل ...

لاہور میں ... انارکلی ... سے ... ملتی ہے۔

... ابو الظفر ... براد ... نواب ... مشہور ... سلطانی ...

حقوق ... | تجربہ ... | ... | ...

[illegible]

... [illegible]

کمسریٹ نوٹس نمبر ۱۳

مہر بند لفافے صاحب کمسریٹ ٹرانسپورٹ افسر الہ آباد کی خدمت میں ۱۲ بجے دوپہر تک [illegible] تاریخ [illegible] ذیل میں مختلف ٹھیکوں کے [illegible] درج ہیں۔ پہنچنے چاہئیں۔
درخواستوں کے فارم اور نقشے اور تمام دیگر امور مندرجہ بالا افسر کی خدمت میں [illegible] اپریل [illegible] کے دو بجے دوپہر تک درخواست کرنے پر حاصل ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ درخواست کے ساتھ بعینہٖ کی رسید خزانہ کی موجود ہو۔
افسر موصوف سے جو فارم مل سکتے ہیں ان کے سوا اور کسی کاغذ پر درخواست منظور نہیں ہوگی۔

تفصیل اشیا	الہ آباد میں جو بھیجنے چاہئیں: تخمینی تعداد	نرخ	[illegible] بھیجے جانے چاہئیں: تخمینی تعداد	نرخ	[illegible] بھیجے جانے چاہئیں: تخمینی تعداد	نرخ	[illegible] بھیجے جانے چاہئیں: تعداد	نرخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پونڈ	روپیہ	پونڈ	روپیہ	پونڈ	روپیہ					
اچار [illegible]	۳۳۶۰۰	۶۰	۶۱۰۰	۱۲۵	۶۹۸۰	۵۰	-	-			
سرخ مرچ	۱۰۵۶۰	۳۰	۱۹۲۰	۲	۱۹۴۰	۲۵	-	-			
ہلدی	۱۰۵۶۰	۴۳	۱۹۲	۲۵	۱۱۲۰	۲۵	-	-			
گھی صاف شدہ	۱۴۴۲۰	[illegible]	۲۸۸۰۰	۲۲۰	۱۸۸۰	۲۴	-	-			
گرم مصالحہ	۱۳۴۴۰	۱۹۰	۲۱۱۲۰	۴۰	۲۱۱[illegible]	۴۰	-	-			
پیاز	۱۱۵۲۰	۸۰	۳۸۴۰	۲۱	۳۸۴	۲	-	-			
ایندھن	-	-	-			-	[illegible]	۲۲			
[illegible]	۵۲۸۰۰	۹۳۰	۹۲۰۰	۹۰	۹۱	۹۰	-	-			
دال مونگ	-	-	۵۲۰۰	۲۵	۵۲	۲۵	-	-			
دال اُڑد	-	-	۵۲۰۰	۲۵	۵۲	۲۵	-				
دال چنا	۲۸۸۰۰	۳۰	۵۲۰۰	۲۵	۲	۲۵	-				
دال ارہر	-	-	۲۰	۲۵	-	۰	-				
بھوسہ [illegible]	۲۴۴۰۰	۵۰	۴۸۰۰	۱۰۰	[illegible]	۲۵	۲۱۰	۱۸۰			
چوکر (چھلکہ)	۲۴۰۰۰	۲۵	۱۲۰۰۰	۴۵	۹۶۰	۲۵	-	-			

دستخط صاحب کمسریٹ ٹرانسپورٹ افسر [illegible] اپریل سنہ [illegible]

لاہور ویٹرنری کالج

[illegible] لاہور ویٹرنری کالج [illegible] اپریل [illegible]

[illegible]

The Economic [illegible]

[illegible] لاہور

[illegible] ہر ایک ہنر مند [illegible]

[illegible] ان موری دروازہ

[illegible]

زمانہ [illegible] انسان زندگی کی تصاویر

[illegible] زندگی کی [illegible]

کارخانہ [illegible] لاہور سے ملیگی

برائے [illegible] لاہور [illegible]

[illegible] کمپنی [illegible] لاہور

اشتہار

[illegible]
المشتہر [illegible]

وٹنیٹ

[illegible] لاہور [illegible]

بال اُڑانے کا پوڈر

[illegible] لاہور سے ملیگی۔

یہ ہی بے مثل سفری حمائل مترجم ومحشی مع آئی جدید ہے جو بار اول شمارہ چھپکر ہاتھون ہاتھ فروخت ہوگئی

اب بار ثانی بمعہ ایزاد فوائد کامل چھپ چکی صحت اور خوشخطی اور کثرت فوائد اور صفائی طبع اور وضاحت میں بے مثل ہے ۔ ہمارا دعوی ہے کہ ان اوصاف میں اگر کوئی اسکی نظیر تبلادے تو اسکو پانچ سو روپیہ انعام دیا جاویگا ۔ کاغذ نہایت چار رنگ لگایا گیا ہے ۔ سفید ۔ سرخ ۔ سبز ۔ زرد ۔ قیمت بعیر جلد و علاوہ محصولڈاک تین روپیہ (للعہ) محصولڈاک بذمہ خریدار ۔ معمولی جلد [illegible] اور اس سے زیادہ عمدہ جلد حسب منشاء خریدار ۔ آٹھ جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت بطور کمیشن دیجاوی گی ۔ المشتہر عبدالغفور و عبداللہ [illegible]

اب بھی اگر مسلمان اپنے دینی علم کیطرف توجہ نکرینگے تو قومی بڑی بدنصیبی ہے

حدیث شریف کی مقبول اور جامع کتاب یعنی مشکوۃ شریف کا ترجمہ سلیس اردو میں بین السطور کرکے کمال صحت و صفائی میں چار حصون میں چھاپی گئی ہے اور حاشیہ پر نایاب فوائد بڑی تحقیق سے چڑھائے گئے ہیں جو مشکوۃ اور شروح میں کمیاب ہیں متن عربی خط میں جلی قلم سے با اعراب خوشنما شائع شدہ ہے کامل کتاب کی قیمت مع جلد (للعہ) محصولڈاک ۵ ار بذمہ خریدار ۔ اور اکثر کتب دینیہ بھی موجود ہیں ۔ مشکوۃ مترجم کی جلد اول بار ثانی نہایت ابتمام سے تیسرا حصہ بھی چھپ چکی۔

المشتہران عزیز بن یان مالکان مطبع القرآن و السنۃ امرت سر

دی مسلم ہندو ورکنگ کمپنی لمیٹیڈ دہلی

(۱) یہ ثابت ہے کہ ہندوستان میں بالخصوص پنجاب و ممالک متعلق استعمالی میں نہایت ضرورت ہے ۔ اور یہ بھی ثابت ہے کہ ایسے کارخانے کل ضروریات انسانی کو امداد دیتے ہیں یعنی ان سے لگا کر بڑی بڑی مشین تیار کر سکتے ہیں ۔ اور معمولی لکڑی سے لگا کر بگی و گاڑی وغیرہ وغیرہ ۔ نیز ظروف خانہ داری ۔ تانبہ پیتل جرمن سلور اور ایلومینیم کے اور ایسے ہی ملیٹیل کارخانجات ولایت اور غیر ممالک میں سرگرمی سے کام کر رہے ہیں ۔ اور فائدہ اٹھا رہے ہیں ۔

(۲) اکثر کمپنیاں جو شروع ہوتی ہیں جن کی تیاری میں سالہا سال نکل جاتے ہیں ۔ اور اگر کوئی منافع ہوا ۔ تو بالکل ہی نہیں ملتیں ۔ پس روپیہ بیکار رہتا ہے ۔

(۳) بفضل ایزدی یہ کارخانہ ہر نوع تیار مرتب ہے اور کام بھی کرتا ہے ۔ اور اسمیں ایزادی و ترقی کام کی ضرورت کے لیے ہم نے اپنا سرمایہ ایزاد کیا ہے یعنی سابق سرمایہ ایک لاکھ روپیہ ہے ڈھائی لاکھ روپے کا کیا ۔ اور منجملہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ ایزاد شدہ کے صرف ایک لاکھ روپے کے حصے جاری کئے ہیں ۔ اور اسلئے اطمینان حصہ داران جدید کے قرار دیا گیا ہے کہ ۔

اول ۔ وہ کم از کم پانچ روپئے فیصدی سالانہ پر روز ادائیگی سرمایہ منافع کے مستحق ہونگے ۔

دوم ۔ ان کا حق بمقابلہ حصہ داران قدیم کے ثابت الیت حصہ داران پر مقدم ہوگا یہ اعلی درجہ کی نیک نیتی سے اطمینان کرایا جاتا ہے ۔ اور شاید ہی کسی کارخانہ لمیٹیڈ نے ایسا اطمینان پیش کیا ہو ۔

صاحبان اہل دل و ذی عزت سے التماس ہے کہ اس اشتہار پر غور کرکے آپ خود حصص خریدیں ۔ اور اپنے رشتہ داران کو ترغیب لاویں ۔ کیونکہ مقدار یقینی ہیں ۔ اور پھر بھی شراکت کے علاوہ میں ملک امداد ملک ۔

واسطے فراہمی حصص چند ایجنٹوں کی ضرورت ہے جنکو کمیشن و دیگر امورات کے جو ہدایات طلب ہوں مشتہر سے خط و کتابت کیجئے کارخانہ سے کتاب جس میں نقشہ جات نیز فہرست حصہ داران و تفصیلی نمونہ وضاحت اور نقل ملاحظہ پر ہندوستان جنرل شکل و غیرہ درج ہے درخواست پر مل سکتی ہے

واسطے صاحبان خریداران حصص کے کمپنی سے [illegible] مل سکتی ہے ۔ جملہ درخواست حسب عمدہ [illegible]

بمعرفت ارسنیٹ [illegible]

[illegible]

المشتہر کشن چند منیجنگ ایجنٹ

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر برمن صاحب کی بنائی ہوئی دوائیں

۲۰ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہیں

دمہ کی دوا

دم کو روکتی ہے اور آرام کرتی ہے ۔ صرف ایک گھنٹہ میں کیا خواہ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو ۔ قیمت فی شیشی [illegible]

طاقت دینے والی گولیاں

کمزوری نامردی کی دوا استعمال کرنے کے ساتھ ہی فائدہ دکھاتی ہے ۔ قیمت ۔ مع کی شیشی [illegible]

[illegible] ساکن [illegible] ضلع بستی سے لکھتے ہیں کہ دو برس کا دمہ ایک شیشی سے آرام ہو گیا ۔

[illegible] ضلع سندل بار سے لکھتے ہیں کہ میں مجھے دمہ تھا ۔ اب میں آپ کی دوا سے اچھا ہوں ۔

[illegible] لکھتے ہیں کہ مجھے بہت دنوں سے بیماری تھی ۔ بہت علاج کیا ۔ مگر آپ کی دوا سے بالکل اچھا ہوا ۔ پرچہ حالات کی فہرست مفت ملتی ہے ۔ منگا لیجئے ۔

المشتہر ڈاکٹر ایس کے برمن [illegible] تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

طبی دنیا میں بے نظیر ایجاد

کنگ روغن	**رو پرس**
[illegible]	خاص [illegible]
کنگ سپ کولی	**من بھوگ**
مقوی اعصاب ۲ ر	ضعف الباہ کی غذا ۔ ۲ ار

نامردی ضعف ۔ جریان ۔ رقت ۔ سیلان بول ۔ [illegible] ۔ کمزوری ۔ کثیف ۔ ریاح ۔ اسہال کہنہ ۔ ضعف باہ وغیرہ کی اکسیر دوا ہیں ۔ مفصل کیفیت دریافت کرنے کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجکر رسالہ منگاؤ ۔ پتہ ۔

ڈاکٹر سید مقصود حسین [illegible] سیالکوٹ

اشتہار چھتری بیت

چھتری بیت یعنی ملاکا بیت [illegible] نہایت عمدہ ۔ [illegible] ساز پانی [illegible] انگریزی ہیں ہم بھی بنا سکتے ہیں ۔ قیمت [illegible] پر بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال ہو گی ۔ [illegible]

المشتہر عبداللہ [illegible] ساکن [illegible] ضلع سیالکوٹ

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ
آف سوڈا فاسفیٹ آف لائم
یعنی
گریمالٹ صاحب کا
بنایا ہوا
لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس جستجو میں تھے کہ سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہوا اور اس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے۔ ہزاروں نسخے ایجاد ہوگئے مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا۔ اس واسطے کہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آجاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی (جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے۔ اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ۔ کمزوری پھیپھڑے۔ کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ گزشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں۔ بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے۔ اور بیمار کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے۔ ان کا مفید ہونا سوڈے کے ٹھیک بنانے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کریں ✦

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور چند روز کے بعد دو بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہیئے ✦

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپٹو صاحب کا بنایا ہوا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے۔ تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جاتی رہیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ ماریول کی ایک شیشی کی قیمت ۲ علاوہ محصول ڈاک ✦

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے مل سکتا ہے۔ اگر وقت ہو تو مسٹر ... ایند کو سوداگران دہلی سے منگالو یا ایم۔ بشیر احمد۔ وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

NERVINE TONIC PILLS

نروائن ٹانک پلز

مردانہ قوت کمزوری کا مجرب علاج اور افیون و شراب

ان گولیوں کے بڑے اجزاء پلولاڈیما ناکسپازٹیا اور اکسٹراکٹ کوکا وغیرہ ہیں جو لنڈن کے مشہور و معروف دوا سازان مسرز برگائن بریجز اینڈ کمپنی و مسرز ہیولٹ اینڈ سن گورنمنٹ کنٹریکٹرز و ہیرنگ اینڈ کو وغیرہ وغیرہ تیار کر کے بھیجتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں جن کے اجزاء کے فوائد و خواص کی نسبت مشہور اور فاضل ڈاکٹروں نے غایت درجہ کی توصیف و ثنا کی ہے۔ نامردی اور کمزوری کے واسطے ان گولیوں سے بڑھ کر کوئی دوا خیال نہیں کیجاتی۔ یہ گولیاں قوت عزیزی کو چمکاتی ہیں۔ دل کو خاطر خواہ نشاط و فرحت پہنچاتی ہیں۔ غم و حزن بھولے سے بھی نہیں آنے پاتے ضعف اور خشکی دماغ کو بھی بیحد الفائدہ ہیں۔ سدر۔ دوار۔ طنین۔ نسیان۔ کو بیخ النفع ہیں۔ قوت حافظہ کو وہ تیزی دیتی ہیں کہ برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آجاتی ہیں۔ معدہ کی شکایتیں رفع کر دیتی ہیں۔ بدن کو تازہ اور خوش رنگ بنا دیتی ہیں۔ بھوک اتنی بڑھ جاتی ہے اور ہاضمہ میں وہ جودت آتی ہے کہ ادھر کھایا ادھر ہضم۔ ثقیل یا خفیف ہر قسم کی غذا کو ہضم کر دیتی ہیں۔ جگر کی خرابیوں کی اصلاح ہے چند ہی دنوں میں رنگت یاقوت کی طرح دمکنے لگتی ہے اور مثانہ کے اکثر عوارض کے لئے مفید و مجرب الفوائد ہیں۔ جریان۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف۔ تقطیر۔ کثرت احتلام۔ سلسلبول کا نام تک نہیں رہتا۔ اور تولید و تغلیظ و تصلب عصب میں بے بدیل ہیں۔ اکثر تفتہ جان عالم شباب میں مریض ہو کر بے موت مرجاتے ہیں اور بوجہ شرمساری و بیماری حسرت بھری آہیں بھرا کرتے ہیں ان کے حق میں یہ رشک مسیحا مایۂ جان اور قوت روان ہیں۔

باہیہ ۔ ۸۰ گولیوں کی قیمت دو روپے (عہ)
۔ ۱۲۰ گولیوں کی قیمت چار روپے (للعہ)
محصول ڈاک بذمہ خریدار ہے۔ ترکیب استعمال ہمراہ ہوگی۔

روغن طلا

خضاب جہاں نما

کوکا

محمد امام الدین ہلیوپیتھک سپیشلسٹ ہال بازار امرتسر پنجاب

نوٹ۔ افیون اور شراب کی اگر برسوں سے عادت ہو تو اسکے چھوڑانے کے لئے ۱۲۰ گولیاں طلب کریں۔

یہ تینوں چیزیں ہیں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام کا صحیح علاج۔ گلے کا پڑ جانا حلق کی خشکی اور خراش پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس سے بڑھ کر سریع الاثر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے۔

قیمت کھانسی کی دوائی عـــہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

بے نظیر دردِ سر کی دوائی

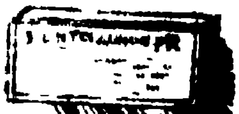

دردِ سر کیسا ہی زور سے کیوں نہ ہو ایک سکٹ میں آرام ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کے درد کیلئے یقینی اور فوری علاج صفراوی عصبی تشنجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کیلئے یہ دوا بے نظیر ثابت ہو چکی ہے اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو دردِ سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔

قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنے (عـــہ)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی دردِ سر کی بے نظیر دوائی مل سکتی ہے!

مکھی مار کاغذ

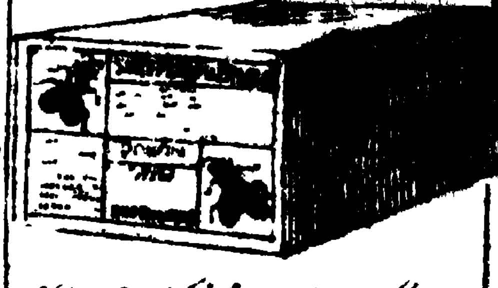

ہمارے ملک میں جہاں ہر موسم میں مکھیوں مچھروں اور دیگر بھنگوں کی کثرت سے ہر شخص عذاب میں رہتا ہے۔ اس سے نجات پانے کیلئے نہایت ضروری تھی سلسلہ رفاہ عام کی غرض سے "مکھی مار کاغذ" جو ایجاد و ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرایا گیا ہے۔ ہدایت کے مطابق اسکے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملیگی۔ قیمت فی لفافہ جس میں ۲ شیٹ مکھی مار کاغذ ہیں

صرف جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے!

مرکب جوہر عشبہ

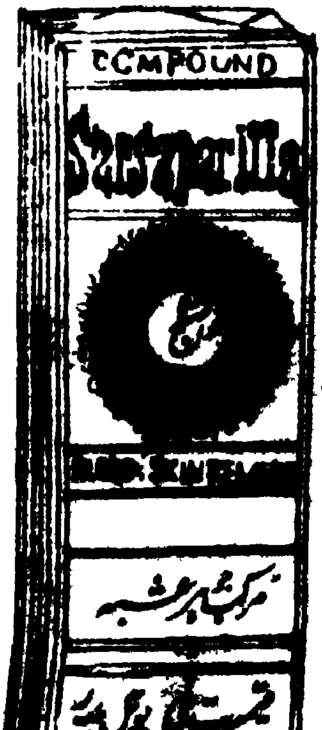

خون کی صفائی کیلئے بہتر علاج

آجتک دریافت نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کیلئے عشبہ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ خون کی غلاظتوں اور کدورتوں کو نکالنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ صحیح الفاسد کو صاف کرتا اور تمام ایسے خون کا امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے

"جوہر عشبہ"

کے ساتھ اور کئی قسم کی ادویات مصفیٰ خون کے جوہر بھی شامل ہیں۔

پچاس خوراکیں اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ ہر فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

مرکب جوہر عشبہ مل سکتا ہے

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈمیانا

ڈمیانا جنرل سپلائی سٹورس کا مرکب جوہر تقویت اعصاب۔ قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کیلئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ کمزور و مایوس اشخاص کو اسکے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ عورتوں اور مردوں کی کمزوری اور شہوت تناسلی کا نقص دور کر دیتا ہے۔ ڈمیانا بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ نامرد کیلئے طاقتور مقوی باہ اب تک معلوم نہیں ہوا۔ یہ اول درجہ کا مقوی اعصاب ہے۔ کمزور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے اور ذہنی اور عقلی طاقتیں کو نشوونما کرتا ہے۔

قیمت ... فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی مرکب جوہر مردمی مل سکتا ہے

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

دانتوں کا منجن :- اسکے استعمال سے دانت مضبوط رہتے ہیں۔ گوشت خورہ کیڑا لگنا خون جانا وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ منہ سے ہر وقت خوشبو آتی ہے۔ دانت مثل موتیوں کے صاف و آبدار رہتے ہیں۔ قیمت فی بکس ایک روپیہ (عہ)

ہماری ادویات کے زود اثر و مجرب ہونے کا ثبوت

بفضل شافی مطلق ہم کو مندرجہ ذیل ادویات کے مؤثر ہونے پر اسقدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو اجازت دیتے ہیں کہ استعمال کے واسطے ہم یہ شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ ان ادویات کے ہفتہ ... استعمال سے کچھ فائدہ نہ ہو تو بقیہ ادویہ اور مندرجہ ذیل حلفی تحریر ایک ہفتہ کے اندر ہمکو بذریعہ ... واپس منگوالیں +

مضمون حلفی تحریر { میں اپنے ایمان سے لکھتا ہوں کہ جناب کی ادویہ کو برابر ... مطابق آپ کی ہدایت و پرہیز کے استعمال کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ میں جھوٹ بولتا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت + (دستخط)

لاثانی خضاب

{ در فیض است نشیں از کشایش نا امید اینجا
بہ رنگ دانہ از ہر قفل مے روید کلید اینجا }

منصف مزاج ناظرین کے سامنے ہم ایسا **تحفہ** پیش کئے دیتے ہیں کہ جس کی ہر ایک اعلیٰ و ادنیٰ کو یکساں ضرورت ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے سر کی تار سری نمایاں ہوں یا بوڑھا کہلانے کے لقب کا خواہاں ہو مگر مجبوری ہے کہ ہزاروں قسم کے خضاب عالم شباب کی جھلک رکھلانے کے لئے ... دنیا وی کارو بار کے ... کار ہو کر رہتی ہمارا ... کو ... کر کے کنج تنہائی میں بیٹھ رہے۔ ... اور وسمہ سے رنگ لگانے کو سو سو سلام۔ ان ہی تکالیف پر خاتمہ نہیں بلکہ جو عوارض انکے استعمال سے لاحق ہوتے ہیں اور جن کا آخر نتیجہ نہایت ... دانتوں کا گرنا بصارت کا کم ہونا۔ ریزش کا آنا۔ ... و وسمہ کے خضاب کا ... کرشمہ ہے۔ ان تمام تکالیف سے نجات حاصل کرنے کے لئے ... جانفشانی ... صاحب ... اور ... تجربہ سے ایک ایسا **خضاب** ایجاد کیا ہے جس سے ہمارے خریدار اس لاثانی خضاب کا ایک دفعہ استعمال فرما کر کبھی کسی دوسرے خضاب کی ... کے خواہاں نہ ہونگے۔ اگرچہ ہمکے ... تعریف الفاظ سے بچے خود نفرت ہے۔ ... ایجاد کردہ لاثانی خضاب کی یہی تعریف کافی ہے کہ صرف تیل کی طرح بالوں کو لگا دیجئے۔ فوراً انکے سپید بال اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں۔ طرفہ یہ کہ جس قدر بال سیاہ کرنے مطلوب ہوں سیاہ ... آئندہ سیاہ بال اسکے استعمال سے سفید نہ ہونگے اور جو سفید ... وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں۔ المختصر آزما لیجئے اور ہماری راستی کی داد دیجئے +

باوجود ان تمام خوبیوں کے اسکی قیمت ... روپیہ (...)

ہمارے لاثانی خضاب کی قدردانی

(۱) جناب مولوی عبدالقادر صاحب منصبدار ... آباد دکن :- آپ کا خضاب ... آم باسمی ہے۔ میں اس جگہ ... شمشاد طلب نہیں کرتا ہوں کیونکہ میں یہاں بطریق مسافر آیا ہوں ... عبد الرزاق ... شیشی نام خضاب لاثانی اور دوسری ادویات بھی طلب کرونگا۔ امید ہے کہ آپ کے پاس کی ادویہ بھی مفید ثابت ہونگی۔ فی الحال ... روپیہ کلدار کا منی آرڈر خدمت شریف میں روانہ کرتا ہوں۔ لطف فرما کر خضاب مذکور کی شیشیاں جلد ... روانہ فرما دیں۔ باقی روپیہ ... دیگر پارسل وصول کرونگا۔ یہاں کے لوگ آپ کے خضاب کے خواہاں ہیں۔ امید ہے کہ مجھکو یہیں سے ... آپ کی خدمت میں ... کرنی ہوگی۔ (از مقام ...) + (۲) جناب سردار میاں گلاب سنگھ صاحب جاگیردار از مقام کوٹ ... ضلع ... :- آپ سے جو خضاب لاثانی بالوں کے سیاہ کرنے کا طلب کیا تھا بموجب ترکیب کے استعمال کیا گیا۔ درحقیقت بہت عمدہ اور قابل تعریف ہے اسلئے آپ کی عنایت کا مشکور ہوں۔ امید ہے کہ آپ کے کارخانہ میں ہر ایک دوائی عمدہ ہوگی۔ ہمیشہ ... یاد فرماتے رہا کریں +

اکسیر اعظم نامردی یعنی ہمارا نروائن ٹانک مکسچر و طلا

نروائن ٹانک مکسچر و طلا ان ادویات سے مرکب کرکے تیار کیا جاتا ہے کہ جنکو علم ... اعلیٰ ڈاکٹران یورپ نے ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں ناقابل ... مریضوں پر تجربہ کرکے تیر بہدف ... و مؤثر قرار دیا۔ عجیب الخواص ماہی ... نروائن ٹانک مکسچر نامردی۔ جریان۔ نسیان۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر۔ ... سرعت۔ رعشہ ... دردکمر اور دیگر امراض ... کے لئے اکسیری دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے۔ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ یہ نروائن ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی غلط کاریوں۔ عالم شباب کی بے احتیاطیوں کے نقائص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ بالخصوص ان مایوس العلاج مریضوں کے واسطے ایک سحر کا نمونہ ہے جو اپنی غلط کاریوں کے سبب بالکل ناامید ہو بیٹھے ہیں۔ یہ ہی ایک مکسچر و طلا ہے جو بوڑھوں کو جوان نامردوں کو بامراد۔ بے اولادوں کو صاحب اولاد کرنے میں ... رکھتے ہیں۔ گم شدہ طاقتوں کو واپس لانا معمولی نہیں کا کام ہے۔ ... کمزوری ہفتہ بھر کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے لیکن ... قوائے جسمانی کے واسطے کم از کم ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلا کا استعمال ضروری ہے اور لطف یہ کہ انکا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں۔ جب چاہیں استعمال کریں۔ کوئی معجون کوئی ... کوئی فاسفوڈین کوئی فاسفورس پلز یا کوئی طلا نہیں جو اس مکسچر اور طلا کی نظیر اور فوائد میں مقابلہ کر سکیں +

قیمت شیشی نروائن مکسچر تین روپیہ (للعہ)
" طلاء دو روپیہ (عہ)

دافع سوزاک و قرحہ

{ یہ بے نظیر مرض سوزاک ... کو ... } ... کرتا ہے۔ درد ... پیپ۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ ... بول۔ درد گرد وغیرہ ... دور کر سکتا ہے +

قیمت فی شیشی ... (...)

سرمہ رفیق بصارت

یہ اسم باسمی سرمہ جالا ... دھند۔ غبار۔ ... پانی جانا۔ آشوب چشم وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔ ضعف بصر کو دور کرکے آنکھوں کو ہمیشہ تر و تازہ رکھتا ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے۔ فی تولہ دو روپیہ (عہ)

بالوں کو خوشبودار کرنیکا تیل

{ یہ تیل بالوں کو معطر و خوشبودار کرنے کے لئے عجیب ... اور ضعف دماغ کو نافع ہے۔ نزلہ۔ زکام اور درد سر کو دور کرتا ہے۔ بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا + فی شیشی (عہ) +

تمام فرمائشیں بنام محمد عبد العزیز پروپرائیٹر محمدن میڈیکل ہال - کٹرہ ... سنگھ امرتسر

... حصول صحت باوائے قیمت نقد دیجاتی ہیں جنتری سال نو مفت

شربت مقوی اعصاب

مرزا کی لاہور

اس شربت کے استعمال سے وہ قوائے قوی ہوجاتے ہیں جنکی کمی کی وجہ سے تمام امراض پیدا ہوتے ہیں ... کثرت کو اہتمامات مسکرات

دوالی کی جنواسیاں آپکی صحت اور عین شباب میں

یہ لطف کریں تو اس شربت کو تجربہ کیجیے

آپ چاہتے ہیں کہ ... یا افکار مزید

ونقد کی شریعت آپ ... نہ ہوں

تو اسکو اپنی جیب میں رکھئے ... سادہ کو ... اور کو ... جو تمام

بناوٹ ہر اعضائے رئیسہ دل دماغ جگر معدہ کو درست کرتا ہے صحت

کو درست کرکے طاقتور بناتا ہے سستی کو دور کرکے چست بناتا ہے ... دل

... کو مستعد ہونے کی طاقت ... ہے اور

اعصابی طاقت بڑھتی ہے ... اس سے پیدا ہوتی ہیں جو لوگ ... صرف

... ہیں اور ... اپنی ... سے ... ہیں وہ

اسکے چند روزہ استعمال سے ... کرسکتے ہیں ...

... دماغی ... تباہ ہوگیا ہو ...

... ہوجاتی ہو ... میں ... اسے ...

... ہو تو اسکے پینے سے دور ہوجاتے ہیں ... الغرض ... یہ شربت

اکسیر اعظم کا کام دیتا ہے ... ثابت ہو ... جسکی اسناد

... موجود ہیں ... آپ چاہتے

... امراض ... سے ... ہوں ...

... وہ لوگ جنکو ... یا ...

... اسکی چند خوراک کا تجربہ کریں اسکی

... جو لوگ ... کامیاب ہوچکے ہیں۔ اسکے ...

... استعمال کے بعد ... آزمایش شرط ہے +

قیمت فی بوتل چار روپیہ ... (للعہ)

سل دق میں عموماً نوجوان بچے

مبتلا ہوتے ہیں جسکی ... کا باعث علی العموم انکے والدین ہی ہوتے ہیں ... جو ... رنگ ... ہیں ...

... حرکات و سکنات ... ہو ... بچہ ...

... کے بعد پیدا ہو ... گردن میں ... سے

... جس ... کا والد یا والدہ تپ دق سے ...

... وہ ... ہے ... اور ...

... احتیاطی سے ...

... میں مبتلا ہوجاتے ہیں ...

... آپ ... کے ... قیمت چار روپیہ للعہ

اکسیر کرامتی

حب مقوی اعصاب

روغن ...

روغن اعجاز

اودھر یا ناف

تریاق ...

... انور

... سلام ... ایڈیٹر رسالہ حافظ الصحت ... موچی دروازہ ... لاہور

[illegible]

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں والیان ریاست ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یونانی ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار پھولا ششبل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور دواؤں کے آنکھوں کے مریضوں کو اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں۔ تندرستوں کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے۔ قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (للعہ) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس پیسے (۵) مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میاں سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

(۱) میں نے ممیرے کا سرمہ ... تیار کیا ہو۔ ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا ... رہے ہیں خاص کر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہو اور دھندلا رغبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر برج لعل گھوش سلانے بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔ حال آنریری سرجن گورنر جنرل کشور ہند

(۲) جناب پروفیسر میاں سنگھ صاحب ... تسلیم۔ ... آپ کے یہاں سے ... منگا کر استعمال کیا ... کا مفید ملا ... صحت کلی ہو گئی ... پانی ... سرخی چشم دھند ... چار سال کی تکلیف ... ابتدائی ... بصارت کو ترقی دیتا ہے۔

مریضوں پر استعمال کیا ... فائدہ معلوم ہوا ... علم رکھتا ہو۔ ایک تولہ سرمہ ... اور بھیج دیجئے۔ راقم ڈاکٹر صلاح الدین مقام ... ضلع ... سرحد ملک چین۔

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھندلا ... پھولا تھا ... غرض کسی ... فائدہ ملا۔ آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ راقم ڈاکٹر نوازش علی مستری مقام ... ضلع جہلم پنجاب

(۴) جناب من۔ سرمہ ... جس کا علاج ... ڈاکٹر ... صاحب بہادر اور ... صاحب بہادر سے کیا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپ کے سرمہ سے تخفیف ہوئی ... ہماری چشم میں ہے۔ اور ایک تولہ ... قیمت طلب پارسل بھیج دیں۔ دستخط سردار ... محمد خان درانی

شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر شیر محمد خان صاحب مرحوم۔ والئی ملک ترکستان۔

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں۔ ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جائے گا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ سنہ ۱۹۰۹ء میں جمع کیا گیا ہے۔

مفت راحت کیفیت!

رسالہ مشکلکشا جس میں ہر ایک بیماری کی تفصیل، نوجوانوں کی غلط کاریوں کے بد نتائج، صحت پر کیا اثر، قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور ۔۔۔ درج ہیں اور ۔۔۔ جو کار آمد معلومات کا ذخیرہ ہر ۔۔۔ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی :- (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپیہ (عہ)
(۲) روغن عالم مستی ایک شیشی (للعہ) ہ مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو کر پٹھوں کی ۔۔۔
کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوت انسان کو گوشہ عارضیت میں بٹھا دیتا ہے یہ سیماسفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ حکماً و شرطاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بیاعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے عوارض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ و شادمانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بے بہا سے کا استعمال کریں۔ ۔۔۔ قوت ۔۔۔ کو بڑھانا شروع کرتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی، سرعت، ذیابیطس، ضعف مثانہ، جریان، ضعف دماغ، ضعف معدہ، ۔۔۔ اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے ۔۔۔ جسم کی کمزوری، لاغری ۔۔۔

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کرے گی
مگر تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیے

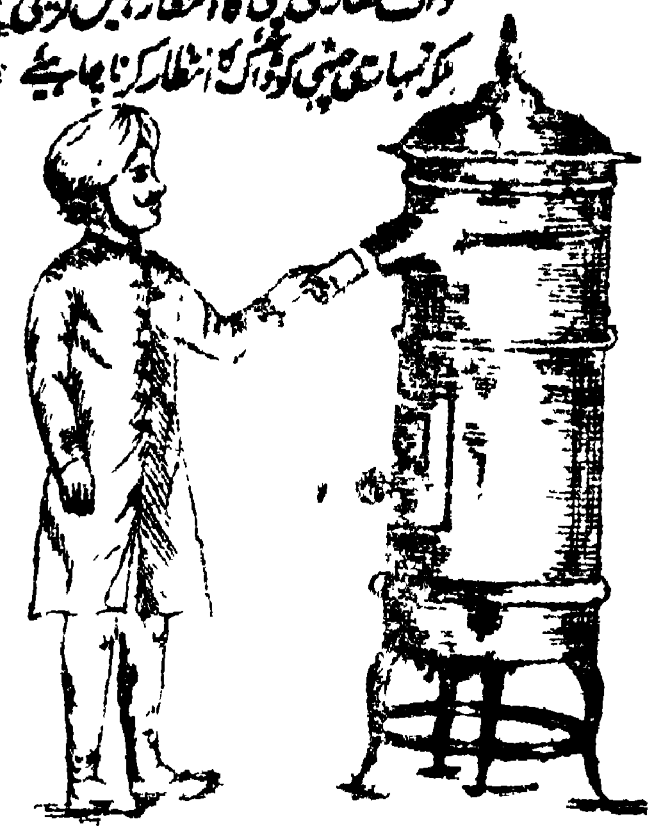

اس سے پیشتر کہ ڈاک [illegible] کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک نکل جائے

اس [illegible] نورانی سرمہ [illegible] چٹھی لکھنی پڑے گی اور نورانی سرمہ [illegible] جتنی ہی ضرورت ہو

اشد ضرورت [illegible] آجتک استعمال کر چکے ہیں [illegible] متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ آنکھوں کیلئے اکسیر ہے

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ لوگ اسکے فوائد کی بخوبی تصدیق اور آزمائش کر لیں۔

المشتہر جنرل اسلامی سٹورس کارخانہ [illegible] لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک [illegible] نہیں ہوئے کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۸ اکتوبر ۹۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ [illegible] ایک لاکھ نمونے مفت [illegible] کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار [illegible] ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھپانے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے [illegible] تقسیم ہوتے رہیں گے جب تک کل تقسیم نہ ہو جائیں مگر اس وقت تک [illegible] استعمال [illegible]

[illegible]

یوم شنبہ ۱۴- اپریل ۹ ۲۳

بمارے دوستوں کے اصرار سے اب بار چہارم ایشیان روح جیون بوٹی کی معہ دیگر ادویات شفاخانہ نصف قیمت پر

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی طلا

حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی حاجی خان شاہی مانزیئہ

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا اخبار

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

جلد ۱۲ نمبر ۱ — ۱ اپریل ۱۹۰۱ء

پیسہ اخبار

[illegible]

[illegible] تصاویر [illegible]

[illegible]

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

[illegible] بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

[illegible]

[illegible]

تیار

نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنہ	دس آنہ
حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنہ	دس آنہ
سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی	چار آنہ	بارہ آنہ
امیر عبد الرحمن خان والی افغانستان	چار آنہ	دس آنہ
شاہ [illegible] نصیر الدین شہنشاہ ایران	چار آنہ	دس آنہ
عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنہ	آٹھ آنہ
[illegible]	چار آنہ	[illegible]
[illegible]	چار آنہ	دس آنہ

تیار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
9	نکولس ثانی زار روس	چار آنہ	[illegible]
10	جنرل [illegible]	چار آنہ	[illegible]
11	جنرل غلام حیدر خان [illegible] سپہ سالار افغانستان	چار آنہ	[illegible]
12	ڈاکٹر سید احمد خان مرحوم	چار آنہ	[illegible]
13	[illegible]	پانچ آنہ	[illegible]
14	[illegible]	پانچ آنہ	[illegible]
15	[illegible]	چار آنہ	[illegible]
16	[illegible]	چار آنہ	[illegible]

[illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پیسہ اخبار لاہور

جوب خیری

جوب خیری یا فیروز زرواین ٹانک ... انسان ... کی
نسل اور محافظ دوائی ہے جسکو ... تمام ...
ماہر اس دوائی نے میڈیکل انسان ...
... ایران ... انگلستان ... پلست ...
اور عام ... ایران عیش سے بڑی بھاری ...
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور ...
و طاقتور بنانے کے لیے ہی ایک بے نظیر دوائی ہے
... ضعف باہ ضعف اعصاب جریان ...
رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف ...
ضعف ... کے لیے عجیب و غریب دوا ہے جوب
خصوصیت ... بلا مبالغہ ... اثر کے ساتھ جوانی
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص ... گم شدہ
طاقت بحال کرنے والی ... لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکہ کثرت مجامعت ...
نے بالکل نکما کر دیا ... کام ...
اعصاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے + جوب خیری
... کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل ...
کو واپس لاتا ہے معمولی کمزوری صرف دو تین ...
میں دور ہو جاتی ہے قیمت ...

جناب ڈاکٹر ریاض الدین ...

جناب ڈاکٹر ... سید محمد ...

جناب ... محمد عبد الغنی ...

جناب بابو محمد ... خان

جوب فروزی

فیروز نام ... چوگان

جناب ... میر ...

"تو پیال باش برادر دار از لس بال" (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱۴ | ... شنبہ ... اپریل ۱۹۱۹ء مطابق ... ذی الحجہ ۱۳۳۷ ہجری موافق ... بیساکھ سمت ۱۹۷۶ بکرمی | نمبر ...

عجیب عجیب باتیں

حیوانات بطور مجرم کے ... کا واقعہ ہے کہ جب ہسپانیہ اور کیوبا میں جنگ شروع ہوئی تو اس وقت تمام اہل ہسپانیہ نے تجویز کیا کہ "بغاوت کی جانور چڑیا" ان کا قومی جانور مقرر کیا جائے۔ اس بات پر سب اہل ملک متفق ہوئے۔ اور سب نے ... کی ... کرتے رہے اور حتی الوسع اسے محفوظ رکھنے کی کوشش کرتے رہے۔ لیکن ایک دن ایک سپاہی نے ایک بلی کو دیکھا کہ اس نے ... چڑیا ... کر گئی۔ اس وقت سپاہی کو بہت غصہ آیا کیونکہ اس کی تمام قوم کی توہین کی گئی تھی۔ ... اس نے بلی کو گرفتار کر لیا۔ اور باضابطہ عدالت میں پیش کیا۔ اس مقدمہ کا فیصلہ کرنے کے لئے ... جس نے فتوی صادر کیا کہ بلی کو توپ سے ... اور چڑیا کو ... شان و شوکت سے دفن کیا جائے۔

[illegible]

مذاق

[illegible]

پہلا ... دوسرا ... کہ میرے ... نے غلط شہادت دی۔
دوسرا ... سراسر جھوٹ۔
پہلا ... اور میں بھی یہی کہتا ہوں کہ ... سراسر جھوٹ ...

وقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

[illegible]

انتخابات ... آئندہ مفت نہیں ملیگا۔ ... ٹکٹ بھیج کر منگائیے

استفسار

۴۳ ... [illegible] ... سال کی عمر جسکی [illegible] سے بیمار ہے۔ [illegible] ... [illegible] ... یقین ہے کہ کسی صاحب کو اگر کوئی تدبیر ایسے [illegible] کی معلوم ہو تو وہ ... آگاہ فرماویں۔ [illegible] (سید ممتاز علی [illegible])

سنگ گزیدہ کا علاج۔ پیسہ اخبار میں یہ لکھا ہے کہ دندان نہنگ پانی میں گھس کر ۳ ماہ تک ... لگاویں ... لیکن مقدار نہیں بتائی کہ کس قدر گھسنا چاہئے۔ یا کتنے عرصہ تک یہ کارروائی کرنی چاہئے۔ شاید مقدار پانی کی ہی ... اور کیا نہنگ سے مراد مگرمچھ ہے۔ جس کو پنجابی میں ... کہتے ہیں۔ یا کچھ اور ... (برکت علی خریدار [illegible])

علاج

۴۸۔ ماں کا دودھ (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] ... ہے کہ فی الحال مفصلہ ذیل نسخہ کا استعمال بچہ کی والدہ کو کرائیں۔ تو دودھ میں انشاءاللہ تعالیٰ افزونی ہوگی۔ اور آئندہ بیماری کو دفع کرنے کے لئے ایام حمل کے آٹھویں مہینے میں ہر دو پستان پر جس قدر جونکیں لگوائیں۔ بفضل خداوند کریم شکایت دودھ کے خشک ہونے کی جاتی رہیگی۔ آزمودہ ہے۔ سفوف بادیان ۱ ماشہ۔ سفوف ستاور ۱ ماشہ زیرہ سفید ۱ ماشہ یہ نسخہ ہر روز ڈیڑھ پاؤ دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ متذکرہ بالا فائدہ حاصل ہوگا۔ (علی اکبر جالندھری)

۴۹۔ مفصلہ براو کیف (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] میں بھونے چنوں کا ... ہے۔ ... دن میں دس بار مرتبہ کھاتے رہنے سے مفصلہ آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ عمدہ اور آسان علاج ہے۔ (ظفر جہان بہادر دہلی)

۵۰۔ ایڑیوں میں درد (بجواب استفسار [illegible]) گرم پانی میں شب کو سونے سے پہلے آدھ گھنٹہ تک ایڑیوں کو رکھے رہنے سے دس بارہ روز میں آرام ہو جائیگا [illegible]

۵۱۔ رعشہ (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] ... کا عکس ... اس کے استعمال سے رعشہ بہت کم ہو جائیگا ... بالکل نہیں جائیگا۔ ... جسم میں طاقت نہیں [illegible]

۵۲۔ سوختگی (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] ... کی بھوسی ... [illegible] ... لگا کر کھانے سے ... [illegible] ... میں ایک دو مرتبہ کھلائے ... [illegible]

[illegible]

گمنام و نشان عزیز

۲۱۔ بچھڑا ایک عزیز مسمی عبدالرؤف مولود خوان سنبھلی

عرصہ چھ سات سال ہوتا ہے کہ بمبئی میں۔ وسعت دیئو میں مقیم تھے۔ گاہ گاہ تحریروں سے خیر و عافیت دریافت ہو جایا کرتی تھی۔ لیکن قریب ڈیڑھ دو سال سے بالکل مفقود الخبر ہیں۔ زمانہ قیام بمبئی میں حکیم عبدالرؤف لکھنوی کے نام سے مشہور تھے اور سورت میں فقیر محمد خان سوداگر کے مکان پر مقیم تھے۔ رنگ گندم گوں۔ پیشانی کشادہ۔ عمر تقریباً ۲۲ سال ہے۔ اگر کوئی صاحب ان کے پتہ سے واقف ہوں تو بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع دے کر ممنون منت فرمائیں۔ (خریدار پیسہ اخبار ۲۴۲۸)

عام

سوال

۴۵۔ ٹوٹی کورن میں جہاز۔ کلمبو جانے والے مسافر جو ٹوٹی کورن کے بندرگاہ سے کلمبو جانا چاہتے ہوں۔ کیا بندر مذکور پر ہر وقت جہاز یا اسٹیمر ان کے جانے کے لئے موجود رہتے ہیں یا کسی خاص تاریخ کو ہر مہینے میں؟ اور وہ کس تاریخ ہے۔ تو کون کون؟ اور کرایہ کلمبو تک کا وہاں سے کیا خرچ ہوتا ہے۔ اور کتنی دیر پہنچنے میں لگتی ہے؟ اور کیا مسافر کو ٹوٹی کورن میں ٹھہرنے کے لئے مسافرخانہ اور سامان ضروری خورد و نوش کا بھی ملتا ہے؟ (خریدار اخبار [illegible] ۱۹۶۷)

۴۶۔ ڈاڑھی کے بال۔ کوئی ایسی تدبیر معلوم ہو جس سے ڈاڑھی کے بال جم آویں۔ اور گھنے ہو جاویں؟ (رکن الدین از اکبرپور)

جواب

۴۲۔ بچہ کا بیمار ہونا (بجواب سوال [illegible])۔ پہاڑی مینا ... جیسا کہ لوگ خیال کرتے ہیں۔ کانٹا نہیں نکلتا۔ بلکہ ایک چھالا اس کے منہ میں ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ کچھ نہیں کھا سکتی اور جلد مر جاتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ہینڈیا میں دو مرتبہ گرم دودھ اس برتن میں کہ جس میں پانی رکھا جاتا ہے۔ ڈال دیں اور اس کو قریب دو گھنٹے تک پینے دیں اور کھانا نہ دیں۔ بعد کو دودھ کا برتن صاف کرکے پانی ڈال دیں اور کھانا بھی رکھ دیں۔ اسی طرح یہ علاج جاری رہے۔ تو جانور تندرست رہیگا۔ اس علاج کو جلاب بھی کہتے ہیں۔ دوسرا علاج یہ ہے کہ ایک چھپکلی کی دم کاٹ کر اس کو خشک کر لیں اور ہم وزن منقہ اور ہم مرچ سیاہ ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں مثل ماش کے بنا لیں۔ موسم سرما میں جبکہ خوب سردی ہو۔ کھلا دیں۔ یہ دو ایک بہت مجرب ہیں۔ میرے پاس مینا چھ سال سے ہے اور خوب تندرست ہے (رینٹ پا پورام۔ دفتر کمسریٹ۔ دہلی)

الیضاً (بجواب سوال [illegible])۔ کلکتہ۔ کولوٹولہ۔ کٹرہ حمد خان میں آغا غلام محی الدین خان صاحب رئیس کابل سے علاج دریافت کیا جاوے۔ ان کے برابر کوئی علاج نہیں بتا سکیگا۔ ان کو ایسے جانوروں کے بہت اچھے اچھے علاج معلوم ہیں (ظفر جہان بہادر دہلی)

شعر و سخن

نظم جلسۂ گلدستۂ احباب

[illegible] ... آج ... ساقیا ہم بھی ہیں ... [illegible]

بزم ساقی گرم ... [illegible] ... آئیں ہم کچھ ... [illegible]

محسن ... کہاں تک ... [illegible] ... احباب کے

گلدستہ کوشش ... [illegible] ... آپ کے

وسعت ... [illegible] ... احباب ... [illegible]

یا الٰہی ... [illegible] ... گلدستہ احباب کے

[illegible] ... الغیاث

[illegible] ... گلدستۂ احباب کا

[illegible] ... لعت کی ... [illegible]

... گلدستہ احباب ... [illegible] ... آتی ہے

یہ ... مدیر ... [illegible] ... صاف ... [illegible]

... [illegible] ...

کدلی ... [illegible] ... ہر طرف مہر و محبت کی صدا آتی ہے

ہو ... [illegible] ... گلدستہ احباب کی ... [illegible]

[illegible] ... کے لئے ... [illegible]

[illegible] ... ہے ... [illegible]

نسل ... [illegible] ... گلدستہ احباب کم

دوسروں ... [illegible] ... شکر ... خدا کا اب بجا لاتے ہیں ہم

دل کو ہو امید ... [illegible] ... ارباب کی ہوتی رہی چشم کرم

اس کو جلسوں ... [illegible] ... ہو تو مرے سول محترم

بھائی جلسے ... [illegible] ... احبابوں ہم

کیونکہ دل ... [illegible] ... کی مروت ... ستم

[illegible] ... رسم ... [illegible]

[illegible] ... میکنند

رحمت حق کی ... [illegible] ... گلدستہ احباب ... [illegible]

مجمع احباب بھی ... [illegible] ... بھی ... [illegible]

مجتمع احباب ... [illegible] ... ہے اب ... [illegible]

دوستو قائم رکھو گلدستہ احباب کو ... [illegible]

گردش ایام ... [illegible] ... فلک ... [illegible]

ہوں ... [illegible] ... اگر گلدستہ احباب ... [illegible]

محس شیریں سخن ... [illegible]

شربت دیدار احباب ... آب حیات ... [illegible]

جلسہ گلدستہ احباب ... [illegible] ... اور ... [illegible]

بوئے الفت بزم میں ... [illegible] ... گلزار عالم ... [illegible]

تم اگر ... [illegible] ... سب کوشش کرو ... [illegible] ... اپنے اپنے ... [illegible]

کیا عجب اسلام کو پھر بھی ترقی ہو کبھی ... [illegible]

[illegible] ... دوستو ... [illegible]

محسن ... [illegible] ... قوم کا ... [illegible]

یا الٰہی ... [illegible] ... سارا کا (باقی دارد)

کر ... [illegible] ... قوم کے گلزار کا

[illegible]

[illegible] ... آئندہ مفت نہیں ملیگا۔ دو آنہ کے ٹکٹ بھیج کر منگوائیے۔

پیسہ اخبار کلب

پندو نصائح ۔ [illegible] خریدار پیسہ اخبار (۱۲۵۱) جہاں تک مجھے معلوم ہے احباب الاحوال کی طرح کسی [illegible] کے مقتدا [illegible] التزام مضامین مند [illegible] درج نہیں [illegible] کے عنوان [illegible] مغرب و مشرق کے [illegible] کتب مستند [illegible] درج ہوتے رہتے ہیں [illegible] اسلام [illegible]

استفتا [illegible] علاوہ [illegible] عالمگیری [illegible] کی تفصیل کی [illegible] پیسہ اخبار [illegible] مولوی [illegible]

مولوی اخبار [illegible]

[illegible]

پھولوں کی والی ۔ [illegible] (۲۲۵) [illegible] سی بیتر سے [illegible] مہربانی اور [illegible] کو پھولے کی [illegible] مخلوقات کی بھلائی کے لئے اس [illegible] اجرا [illegible] ہیں ۔ پیسہ اخبار [illegible] صرف [illegible] ہیں [illegible] اشتہارات کا ہے ۔

مسلک دعوات [illegible] پیسہ اخبار بڑی خوشی سے اشتہارات کے کالموں میں [illegible] کو چھاپ سکتا ہے ۔ انگریزی اخبارات میں شادی تولد یا موت کی اطلاعیں ہر روز شائع ہوتی رہتی ہیں ۔ ان سے [illegible] والوں کو ہوتا ہے ۔ لوگوں کے دوستوں [illegible] عزیزوں کو ان کی شادی غمی کے حالات کا پتہ ملتا رہتا ہے ۔ مگر ہمارے ملک کے لوگ ایسی باتوں کی قدر ہی نہیں جانتے ۔

تصدیق ۔ شیخ محمد فضل اللہ صاحب الہ آباد سے لکھتے ہیں کہ اختلاج قلب کا نسخہ ۔ جو حکیم سید فہیم الدین صاحب کا مشہر کیا ہوا ہے ۔ میں اُن کا نہایت احسانمند ہوں اور اُن کے حق میں دعا گو ہوں کہ مجھ جیسے بدنصیب پر اتنا فائدہ کیا کہ میری بیماری اُن کی ادویات کے استعمال سے بہت جلد دور ہوگئی ۔

سرسری نظر

لالہ کاشی رام صاحب وید ۔ مالک پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور نے ایک آیورویدک ادویات کا پاکٹ کیس تیار کیا ہے ۔ اس میں بارہ چھوٹی چھوٹی شیشیاں بارہ عام امراض مثل زکام ۔ کھانسی ۔ بخار ۔ بدہضمی ۔ پیچش وغیرہ کے علاجوں کی موجود ہیں گو ہم نے ان ادویات کو خود نہیں آزمایا ۔ لیکن لالہ کاشی رام صاحب کے پاس جو ان ادویات کے متعلق سرٹیفکیٹ ہیں ان سے ان کے مفید ہونے کی شہادت ملتی ہے ۔ لالہ کاشی رام پہلے سرکاری ملازم تھے ۔ انہوں نے آیورویدک تعلیم کو حاصل کرنے کے لئے ملازمت چھوڑ دی ۔ اور اب بڑی توجہ سے اس علاج کی پریکٹس کرتے ہیں ۔ مندرجہ بالا پاکٹ کیس دو روپے کو دیتے ہیں ۔

تحصیل قصور کے [illegible] موضع [illegible] ۔ سنگھ والہ میں جو نظام نامی ایک [illegible] ۔ معلوم ہوا [illegible] ایک مکان میں [illegible] بیٹھا تھا ۔ اور پولیس [illegible] کا اس کے ارد گرد گھیرا تھا ۔ تاہم اس نے [illegible] بالکل جاتا رہا ۔ اس سے پہلے وہ تین پولیسمینوں کو [illegible] زخمی کر چکا تھا ۔ آخر دو تین گولیوں نے اس کا کام تمام کر دیا ۔ قصور میں اس کی لاش لائی گئی تو ہزار آدمی اس کے جنازہ میں شریک ہوئے ۔

[illegible] کے لوگوں کی ایک جماعت نے تین یورپی [illegible] کو طاعون کے ڈاکٹر سمجھ کر ان پر حملہ کیا ۔ ایک گورہ سخت زخمی ہوا [illegible] ہسپتال میں زیر علاج ہے ۔ [illegible] کی بات ہے کہ احمق لوگ ڈاکٹروں پر حملہ کرتے ہیں ۔ جو ان کی جان کی حفاظت کے طریق بتلاتے ہیں ۔

وکیل امرتسر لکھتا ہے کہ حضور وائسرائے نے دربار صاحب امرتسر میں آ کر ایک گھنٹہ تک [illegible] تاریخ ۔ اس کے [illegible] حاصل کرنے کے مقامات ۔ عمارت کی تیاری اور اس کے [illegible] اور مراسم وغیرہ کے متعلق ہر ایک ایسا امر جو قابل دریافت تھا ۔ رستوں سے معلوم کیا ۔ معلوم نہیں [illegible] معلومات حاصل کرنے کے لئے کونسے معاملات بتلائے گئے تھے ۔ اگر کسی امرتسری معاصر کو معلوم ہو تو لکھ دیں ۔

[illegible] سیالکوٹ کی یہ درخواست ضرور قابل پذیرائی ہے کہ [illegible] چھاؤنی کے آتے وقت شہر سیالکوٹ سے بھی خطوط وغیرہ کی ڈیلیوری ہوا کرے ۔ اور واقعی یہ عجیب بات ہے کہ اس زمانہ میں جبکہ ڈاک خانہ اس قدر ترقی کر رہا ہے اور ہر طرح پبلک کے لئے سہولیت بہم پہنچائے کو آمادہ ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ اہل سیالکوٹ کیوں ایک معمولی رعایت سے محروم رہیں ۔ اور ضروری خطوط کے دیر میں ملنے سے پریشان ہوں ۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۸ ۔ ۲ ۔ اپریل ۱۹۰۹ء

قواعد طاعون میں ترمیم

آخر کار ہز آنر لفٹنٹ گورنر بہادر اضلاع مغربی و شمالی و اودھ نے نہایت دانشمندی اور دوراندیشی سے کانپور کے فساد کو ۔ جو وہاں کے قواعد انتظام طاعون کی سختی کا نتیجہ بیان کیا جاتا تھا ۔ قواعد طاعون کو بالکل نرم کر دینے سے فرو کر کے ملک کے دلوں میں اطمینان قائم کر دیا ۔ پچھلے ہفتہ میں پائونیر کے نامہ نگار کی رپورٹ سے یہ دیکھ کر کہ سر انٹونی میکڈانل بہادر نے ارادہ کر لیا ہے کہ استقلال کے ساتھ انہیں قواعد طاعون کو قائم رکھا جاوے ۔ اور ان میں ذرہ بھی نرمی نہ کیجاوے ۔ پہلے نظر تعجب حیرت دی تھی کہ مقابلہ ایسے جاہل اور بد دماغ ایشیا کے لوگوں سے جو متفق ہو کر مسلح دشمنوں سے مقابلہ کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں صحیح نہیں بلکہ مناسب یا مناسب امر کے لحاظ سے کام کرنا حکمت ہے اور سچ تو یہ ہے کہ سر انٹونی میکڈانل سب سے پہلے مسٹر جو ایسی باتوں کے حسن و قبح کو بخوبی سوچ سکتے ہیں انہوں نے کانپور پہنچتے ہی قواعد میں اس قدر ترمیم کر دی کہ لوگوں کو ان کے عملدرآمد سے اب کوئی تکلیف نہ ہوگی ۔ اور اسی لئے وہ حضور لاٹ صاحب کی ترمیم پر بہت مطمئن ہوگئے ہیں بلکہ جیسا کہ ایک نامہ نگار کے خط سے معلوم ہوتا ہے ۔ ترمیم قواعد کے متعلق اہل کانپور نے حضور لاٹ صاحب کی خدمت میں شکر گزاری کا ایک میموریل بھی ارسال کیا ہے ۔ بہرحال ترمیم شدہ قواعد بجنسہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) ہیلتھ افسر کے ہمراہ بروقت تعمیل احکام قواعد ہذا ایک کمیٹی بانچ اشخاص ہندو و مسلمان باشندگان کی بطور مددگار کے ہوگی ۔ ایک ممبر اس محلہ کا جس کو محلہ کے لوگ منتخب کریں گے ایسی کمیٹی کا ممبر ہوگا ۔

(۲) اگر ہیلتھ افسر کو اطمینان ہو کہ کسی شخص کو بیماری طاعون کی ہو اور مریض ایسے مکان میں رہتا ہے کہ وہ اس مکان میں علیحدہ رکھا جا سکے تو ایسا مریض اس مکان میں علیحدہ کیا جاویگا ۔ اور بلا رضامندی عزیز و اقارب کے مریض مکان سے علیحدہ نہ کیا جاویگا ۔

(۳) اگر مریض کا مکان اس قابل نہیں ہے کہ اس میں مریض مناسب طور پر رکھا جا سکے ۔ تو ہیلتھ افسر کو لازم ہوگا کہ ایسے مریض کو کسی جھونپڑے میں جو اس غرض کے لئے بنایا گیا ہو ۔ یا کسی کرایہ کے مکان میں جو خاص کر مریض کے رکھے جانے کے واسطے کرایہ پر لیا گیا ہو ۔ بھیجا جاوے [illegible] ہیلتھ افسر [illegible]

[illegible] گیا کہ اس [illegible] کرنا چاہئے [illegible] کرائیگا
[illegible] بہاں
[illegible] آدمی [illegible] ہو
(۴) [illegible] حسب طور پر علیحدگی۔
[illegible] ہیں جو لوگ
شفاخانہ [illegible] ہیں ان لوگوں [illegible] فائدہ کے واسطے
[illegible] ہو [illegible] وید یا حکیم کے اختیار میں
رہیگا [illegible] رکھا جاویگا ۔

(۵) اگر اوپر کے [illegible] تینوں قاعدوں میں سے کسی قاعدہ کے بموجب مریض علیحدہ نہ کیا جا سکے۔ یعنی اگر کوئی مریض ایسا ہو جو لاوارث یا محتاج ہے۔ یا جو اپنے گھر میں یا کرایہ کے مکان میں یا زنانگی شفاخانہ میں علیحدہ نہیں ہو سکتا تو ہیلتھ افسر کو لازم ہوگا کہ مریض کو سرکاری اسپتال میں لیجانے کی ہدایت کرے اور اس اسپتال میں بھی اگر مریض چاہیگا تو علاج ڈاکٹری مریض کا نہ کیا جاویگا۔ بلکہ حکیم یا وید کا علاج مریض کی مرضی کے موافق ہوگا ۔

(۶) کوئی مریض اس بات پر مجبور نہیں کیا جاویگا کہ اس کا علاج ڈاکٹری کیا جاوے۔ بلکہ وہ اپنی مرضی سے جس وید یا حکیم کا چاہے علاج کرے ہیلتھ افسر کی نگرانی صرف عام صفائی کی نسبت ہوگی ۔

(۷) اگر ان لوگوں کو علیحدگی جو مریض کی خدمت میں یا اس کے پاس رہیں ہیلتھ افسر کی رائے میں مناسب سمجھی جاوے تو اپنے گھر میں یا کرایہ کے مکان میں یا زنانگی اسپتال میں جیسا کہ نسبت مریض کے اوپر لکھا گیا یا اور کوئی جگہ جہاں علیحدگی ہو سکے اور عزیزوں کے پسند ہو وہاں علیحدہ کئے جاویں ۔

(۸) بابت ان عورتوں کے جو بموجب رسم و رواج ملک عام لوگوں کے سامنے نہیں نکلتی ہیں ان کے پردے کا پورا پورا لحاظ ہوگا۔ اور کسی پردہ نشین عورت کا معائنہ بجز دائی کے اور دوسرے کی معرفت نہ ہوگا ۔

(۹) خاندان کے لوگ مریض سے جدا نہیں کئے جاوینگے بلا ان کی مرضی کے ۔

چونکہ نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر کو معلوم ہوا ہے کہ اب شہر کانپور میں بیماری طاعون کی نہیں ہے سب سے عمدہ طریقہ اس بیماری کا شہر سے باہر رکھنے کا یہ ہے کہ ہر خاندان کا آدمی اس امر کی اطلاع حکام کو دے کہ اس کے مکان پر ایسی جگہ سے کوئی شخص آیا ہے جہاں بیماری طاعون کی ہے۔ ایسی اطلاع ملنے پر حاکم اس آدمی کی نگرانی رکھیگا اس وقت تک بندوبست کریگا جب تک کہ اس کے بیمار ہوجانے کا خوف نہ ہے ۔

اس موقع پر بعض لوگوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ ایسی تدبیر پر حکام اعلیٰ کا زور دینا یا رکھنا عوام الناس کے خیال میں گورنمنٹ کے رعب و داب کو صدمہ پہنچاتا ہے۔ قصور [illegible] لوگ معاملہ کی صورت کو نہیں سمجھتے۔ اگر ایسا ہوتا گورنمنٹ کو بیجا دکھلانے اور ہٹ دھرمی کی نیت سے کیا [illegible] کہ فساد کرنے والوں سے زمی کا [illegible] انہیں زیادہ گستاخ کر دیگا۔ لیکن جب جاہل لوگ

اپنے آپکو اپنی غلط فہمی سے بیجا عذاب اور مصیبت میں مبتلا سمجھکر لڑنے مرنے پر تیار ہو جاتے ہیں۔ تو وہ ضد کی خاطر اپنے آپ کو خطرے میں نہیں ڈالتے۔ بلکہ کسی فرضی یا اصلی تکلیف کی خاطر ڈالتے ہیں۔ اور جب اس تکلیف کا دفعیہ کیا جاوے تو وہ بجائے گستاخ ہونے کے نہایت شکرگزار اور مطیع ہو جاتے ہیں۔ قطع نظر اس کے اخبار یا ڈیٹر کی یہ رائے بھی معقول ہے کہ انتظام طاعون میں پبلک کی ہمدردی اور اعانت شامل حال نہ ہو تو کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہی گورنمنٹ کی طاعون کی پالسی شروع سے رہی ہے کہ پبلک کا اعتماد حاصل کیا جاوے۔ چنانچہ کانپور میں اس سے کچھ زیادہ نہیں کیا گیا۔ البتہ اس امر کا افسوس ہے کہ پہلے ہی کانپور میں ایسے اصلاح شدہ قواعد کیوں نہ جاری کئے گئے۔ تاکہ لوگوں کو ان کے مقابلہ میں کسی قسم کی شکایت پیدا نہ ہوتی۔ حیکہ بمبئی میں بعینہ اسی قسم کا افسوسناک تجربہ ہو چکا ہے۔ ترکشوں گورنمنٹ صوبجات متحدہ نے اس سے فائدہ اٹھایا سنا جاتا ہے کہ لاٹ صاحب بہادر کا ارادہ کانپور میں تعزیری پولیس قائم کرنیکا ہے کہ جس کا خرچ اہل کانپور ادا کرینگے۔ مگر کیا وہ اس پولیس کے تعینات کرنے سے پہلے ایک مرتبہ پھر نہ غور فرمالیں گے کہ اُن کی گورنمنٹ کی یہی تو ضرور فروگذاشت ہے کہ قواعد کے اجرا سے پہلے ملک کے آرام اور خیالات کا پورا لحاظ نہ رکھا گیا ۔

معین المسلمین شادی فنڈ

سب پاس انجمن معین المسلمین لاہور کے کئی ایسے ممبروں کی شکایتیں ہر روز پہنچتی رہتی ہیں کہ جن کی روپیہ لینے کی میعاد مدت سے آئی ہوئی ہے۔ جو سب شرائط انجمن کی پوری کر چکے ہیں۔ اب انجمن کو انہیں صرف روپیہ دے کر اپنا وعدہ پورا کر دینا باقی ہے۔ مگر انجمن بیہودہ بہانوں اور ٹال مٹول کے ذریعے انہیں پریشان کر رہی ہے۔ میرے پاس جس قدر شکایتیں انجمن کی کارروائی کے نقصوں اور ممبروں سے بدسلوکی کی پہنچتی ہیں۔ اگر ان کی تحقیقات انجمن کے کاغذات سے ہو سکتی تو عجب نہیں کہ بہت گل کھلتے۔ میری رائے میں کارکنان انجمن کو تو یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ اگر وہ ہر ایک ممبر کا اس قدر روپیہ جو اس نے ادا کیا ہے دے دیں۔ اور جو ممبر وہ بعض ڈائرکٹران انجمن ان رقموں سے دیں جو بعوض پچیس پچیس تیس تیس روپے کے وہ انہوں نے پانچ پانچ سات سات سو روپے بطور امداد کے لئے ہیں۔ یہ بڑے ظلم کی بات ہے کہ انہوں نے ایک دفاباری کا کارخانہ جاری کیا ہے جس کے انجام کی خرابی میں کسی کو بھی شک نہیں ہو سکتا۔ اس نے سب سے پہلے خود فائدہ اٹھایا۔ اور پھر غریب ممبروں کو پریشانی اور نقصان کا مورد بنایا۔ سب سے پہلے انجمن معین المسلمین کو لوگوں کا روپیہ دیکر کام بند کرنا چاہئے۔ ورنہ اس کے ہر ایک ممبر کو حق حاصل ہے کہ اسپر وہ نالش کرسکے۔ اور پھر دوسرے تمام شادی فنڈوں کو بھی اپنی اپنی دکانیں بند کرنی چاہئیں سوائے بعض ممبروں کے نقصان اور اخیر میں فنڈ کے بند ہو جانے کے شادی فنڈوں کی بہتری کی اور کوئی صورت نہیں ہو سکتی ۔

پولیس لکھنؤ کا مقدمہ رشوت ستانی

پچھلے تین چار ہفتوں میں لکھنؤ پولیس کے انسپکٹر رائے بہادر گنیش پرشاد دسکھ اور ان کے دو سب انسپکٹروں رام شنکر اور بشیر علی کی رشوت ستانی کے الزامات کی تحقیقات ایک خاص مجسٹریٹ مسٹر روبرٹس کی عدالت میں ہوتی رہی ہے۔ اب اس عدالت نے گنیش پرشاد سنگھ انسپکٹر اور رام شنکر سب انسپکٹر کو سپرد سشن کیا۔ اور بشیر علی کو رہا کر دیا۔ مسٹر روبرٹس نے منجملہ سات مقدمات کے صرف تین کی تحقیقات کی تھی جن میں سے دو میں زیر دفعات ۳۵۵ و ۲۸۳ ملزم دورہ سپرد ہوئے ہیں۔ مفصل کارروائی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ شہر لکھنؤ کے کوتوال اور اس کے نائبوں نے لوگوں سے زبردستی روپیہ اینٹھنے کی ایک باقاعدہ مہم جاری کر رکھی تھی۔ کوتوال کے دو واقعات میں ایک ایک ہزار کی ضمانت اور پانچ پانچ سو کے مچلکے اور سب انسپکٹر کی سو سو روپے کی دو ضمانتیں اور تین تین سو روپے کے دو مچلکے لئے گئے۔ پولیس اپنے جب مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ تو انہیں کس قدر صدمہ ہوتا ہے۔ انہیں چاہئے کہ مصیبت میں پھنسنے سے پہلے بھی یاد رکھیں کہ جب دوسرے مظلوموں کو محض روپیہ حاصل کرنے کے لئے وہ انہیں مصیبت میں ڈالتے ہیں۔ وہ بھی ایسے ہی پریشان اور حیران ہوتے ہیں ۔

ڈیرہ غازیخاں کی حالت

ہر چند کہ گورنمنٹ نے بڑی کوشش کی ہے کہ ڈیرہ غازیخاں دریائے سندھ کے دستبرد سے بچ جاوے۔ اور لاکھوں روپے سین ماضیہ میں خرچ ہو چکے ہیں مگر آجکل جس زور اور استقلال سے سندھ ڈیرہ غازیخاں کی جانب متوجہ ہوا ہے۔ اس سے اندیشہ پختہ ہو رہا ہے کہ اس شہر کو بھی سکھوں کے زمانہ کے ڈیرہ اسمٰعیلخاں اور ۱۸۶۳ع کے مٹھن کوٹ کی نقل اتارنی پڑیگی۔ جبکہ یہ دونوں بدنصیب شہر اسی دریا کا لقمہ ہو گئے تھے۔ اہل شہر بڑے ہراساں ہیں۔ اور اس مصیبت کو یاد کرکے جو انہیں اپنے گھر بار خالی کرکے کسی دوسری جگہ جاکر آباد ہونے میں پیش آئیگی کانپ جاتے ہیں۔ اخبار یا ڈیٹر کی رائے ہے کہ دو مصیبتوں میں سے ایک ضرور پیش آئیگی۔ یا تو زرکثیر کے صرف سے گورنمنٹ ایک مٹی کی ریلوے لائن دریا کو تاک تعمیر کرے اور وہاں سے بیچ میں کی کافی مقدار لاکر دریا کی بھینٹ چڑھائی جاوے تاکہ شہر بچ جائے۔ اور یا اہل شہر اپنے اپنے گھر خالی کرکے عام پیرس جا آباد ہوں۔ دوسری صورت تو بقول الصیف آخر الحیل کے آخری صورت ہوگی۔ لیکن پہلے کیوں نہ پہلی صورت کا تجربہ کیا جاوے اب جبکہ حضور ویسرائے ہند ڈیرہ غازیخاں کی اس افسوسناک حالت کو بچشم خود ملاحظہ کر گئے ہیں یقین ہے کہ وہ کوئی اچھی ہی صورت نکالینگے۔ کہ جس سے لاکھوں روپے کی جائداد بھی تلف نہ ہو۔ اور شہر والوں کو تکلیف بھی نہ ہو۔ تاہم اگر شہر کو خالی کرنا پڑا تو امید ہے کہ حکام ان خانماں برباد لوگوں کی آسائش کا ضرور خیال رکھینگے دیہاں تک لکھے جانے کے بعد معلوم ہوا کہ لارڈ کرزن بہادر نے صاحب ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازیخاں کی ایوننگ پارٹی کے موقعے پر نواب سر امام بخش خاں کے سی۔ آئی ای کی اس زبانی درخواست کے جواب میں کہ ڈیرہ غازیخاں جس

طرح ہو سکے تباہی سے بچایا جاوے۔ [illegible] جواب دیا تھا کہ جب تک دیدہ ... کو بچانے کی ذرہ سی امید بھی باقی رہیگی ہم ذاتی طور پر اس کو [illegible] تقدیر پر کر دینے میں کسی طرح رضامند نہیں ہونگا۔ اور گورنمنٹ بھی بڑی احتیاط اور [illegible] سے غور کر رہی ہے کہ کس طرح یہ مقصد [illegible] ہو سکتی ہے [illegible] سے ظاہر ہے کہ لارڈ کرزن بہادر [illegible] بھی [illegible] کو سندھ کے دستبرد سے بچا لینے کی کریں گے ٭

بارش اور قحط اس سال کے [illegible] موسم میں پنجاب کے تقریباً ہر ایک ضلع میں مختلف مقدار میں کم و بیش بارش ہو چکی ہے۔ [illegible] سے [illegible] کی [illegible] فصلوں اور [illegible] ہوئے کھیتوں [illegible] لوگ [illegible] لیکن خشک [illegible] کی فصلیں [illegible] سے اس [illegible] متمتع نہیں ہوئیں [illegible] قدر کہ ایک [illegible] توقع کی جاتی تھی۔ اس کے [illegible] ہوا اور [illegible] بعض اضلاع میں زراعت کو نقصان پہنچا ہے۔ مویشیوں کی حالت کو [illegible] بہتری کی طرف مائل ہے۔ [illegible] اکثر مقامات میں [illegible] اور [illegible] سوائے امرتسر، [illegible] راولپنڈی کے خشک [illegible] اس کی [illegible] اضلاع مغربی و شمالی [illegible] بھی [illegible] سال [illegible] ان دنوں [illegible] علاقوں کی حالت میں [illegible] واقع نہیں ہوا۔ گو [illegible] بارش ہو چکی ہے [illegible] کی مشکلات رفع نہیں ہوئی۔ [illegible] کی صورت یہ فصل [illegible] ہوگئی۔ [illegible] مویشی [illegible] مر رہے ہیں۔ قحط زدگان گجرات بھی بدستور مبتلائے آلام ہیں۔ [illegible] سے قطع نظر صوبجات متوسط، راجپوتانہ اور وسط ہند میں بھی ہیبت ناک قحط حوں کا توں موجود ہے ٭

دیسی رؤسا سے سلوک امرتسر میں حضور [illegible] بہادر کی تشریف لانے کے موقع پر جب رؤسائے شہر، میونسپل کمشنروں اور آنریری مجسٹریٹوں کو سٹیشن ریلوے پر حضور انور کے استقبال کے لئے [illegible] کیا گیا تھا۔ تو اُن کے گرد رسّوں کی باڑ باندھ دی گئی تھی۔ جیسی کہ جانوروں کے گرد امرتسر کی مسکلی کے میلے پر باندھی جاتی ہے۔ ہم پوچھتا ہوں کیا اگر ان لوگوں کو صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر تاکید کر دیتے کہ اپنی جگہوں سے ایک انچ بھی مت ہلنا۔ تو یہ یقیناً ہلتے۔ پھر ان کے روکنے کے لئے رسّیاں باندھنے سے کیا فائدہ تھا کیا حضور لارڈ کرزن بہادر کے سمع مبارک تک یہ بات نہیں پہنچ سکتی کہ ان کے استقبال کے وقت ملک کے رئیسوں سے ایسا برتاؤ کیا جاتا ہے۔ بجائیکہ دو دو کوڑی کے کرانی اور یوریشین [illegible] اُن کے سامنے جا پہنچتے ہیں۔ حضور [illegible] کے سال گذشتہ میں لاہور تشریف لانے کے موقع پر میونسپل کمیٹی لاہور کے ممبران کو سٹیشن ریلوے پر جانے کا موقع نہیں دیا گیا۔ بلکہ سٹیشن سے باہر جہاں گاڑیاں کھڑی ہوتی ہیں۔ انہیں وہاں کھڑا کیا گیا تھا ٭

مسٹر پارکر کی کنارہ کشی [illegible] مسٹر ای۔ ڈبلیو پارکر لیگل ریممبرنسر

گورنمنٹ پنجاب بجائے فرلو لینے کے اسی [illegible] سے اپنے عہدہ سے کنارہ کش ہو جائینگے۔ اور مسٹر ایچ۔ اے بی رٹیگن بیرسٹر ایٹ لا [illegible] جج چیف کورٹ پنجاب اگست میں اس عہدہ سے واپس ہو کر لیگل ریممبرنسر پنجاب مقرر ہونگے۔ لیکن ابھی ہر اُس وقت تک کہ مسٹر رٹیگن اس عہدے کا چارج لیں مسٹر ٹرنر بیرسٹر ایٹ لا عارضی طور پر اس عہدے کا کام کرینگے۔ مسٹر پارکر ۳۰ سال تک سرکاری خدمات انجام دینے کے بعد کنارہ کش ہوا چاہتے ہیں۔ سنہ ۱۸۷۳ء میں انہوں نے بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے ملازمت کے سلسلہ میں قدم رکھا تھا کئی سال تک ڈسٹرکٹ جج اور ڈویژنل جج کے فرائض بجا لاتے رہے نو سال تک چیف کورٹ پنجاب کے رجسٹرار رہے گذشتہ تین سال سے پنجاب کی پہلی لیجسلیٹو کونسل کے پہلے سکرٹری اور بحیثیت لیگل ریممبرنسر کے اس صوبہ کے قانونی صیغہ کے کل سرسبد شمار ہوتے تھے کئی دفعہ انہیں جج چیف کورٹ بنائے جانے کی نسبت بھی سفارشیں ہوئیں۔ مگر چونکہ یہ اُن کو [illegible] سے تعلق رکھتے تھے۔ اور ساتھ ہی ہندوستان کے باشندے تھے۔ اس لئے یہ عہدہ نہ مل سکا۔ مسٹر پارکر پنجاب یونیورسٹی کے [illegible] ہونے کے علاوہ اس کے ٹیچرار اور رجسٹرار بھی رہ چکے ہیں۔ یونیورسٹی اورکالج کے پہلے کیلنڈر انہیں کے زمانے کی یادگار ہیں۔ مسٹر پارکر اس صوبے سے اپنے تعلقات کو قطع کرنا نہیں چاہتے۔ بلکہ ملازمت سے کنارہ کش ہو کر ان کا ارادہ لاہور بار میں داخل ہونے کا ہے کہ جس کے وہ ایڈوکیٹ بنائے گئے ہیں۔ پنجاب کے اعلیٰ عہدہ داروں میں کوئی دوسرا یورپین ان سے اچھی پنجابی نہیں بول سکتا ہوگا ٭

چھوٹا ناگپور کا ہنگامہ کھونٹی کے اس فساد کے متعلق استغاثہ کی طرف سے آٹھ گواہ ۱۲ و ۱۳ اپریل کو عدالت میں پیش ہوئے۔ اول منڈا نے بیان کیا کہ ہنگامہ سے ایک روز پہلے [illegible] اور منڈیدو نامی دو آدمی میرے مکان پر آئے اور اُنہوں نے پوچھا کہ آیا تھانہ میں کوئی پلٹن ہو نہیں؟ گواہ نے ان دو اشخاص میں سے ایک کو شناخت کر لیا۔ دوسرے گواہ نے کہا کہ میں نے اس روز ایک سو مسلح آدمیوں کو اپنے گاؤں کے پاس سے گذرتے ہوئے دیکھا۔ ان میں سے بھی قیدیوں میں سے دو آدمی پہچانے۔ جن کو اس نے مسلح دیکھا تھا تیسرے گواہ نے ان چالیس منڈوں میں سے جو بغرض فساد روانہ ہونے کے لئے اس کے گاؤں کے قریب فراہم ہوئے تھے بیس آدمی شناخت کئے جو مسلح [illegible] تھا۔ اس نے [illegible] کو پہچانا جن کو اس نے [illegible] اور تیر کمان سے مسلح دیکھا تھا۔ پھر اس نے بیان کیا کہ دوسرے روز ایک منڈا نے مجھ کو ایک خون آلود [illegible] دکھا کر کہا۔ کہ میں نے اس سے ایک کنسٹبل کو کھونٹی میں قتل کیا ہے۔ دوسرے سب انسپکٹر پولیس تھانہ رانچی نے موقع فساد کا نقشہ پیش کیا۔ چھٹے گواہ نے بتایا کہ فساد [illegible] [illegible] ایک شخص [illegible] [illegible] [illegible]

کنسٹبل [illegible] [illegible] شناخت کیا [illegible] جالیس [illegible] اس کے گاؤں کے قریب سے گذرتے [illegible] پہچانا۔ [illegible] کی شہادت بھی اسی مضمون کی تھی۔ اور اس نے بھی بعض قیدیوں کو شناخت کیا ٭

صاحب بہادر کا پلیڈر کو پیٹنا ۱۴ مارچ کو بنگال لیجسلیٹو کونسل میں آنریبل بابو سریندرا ناتھ بنرجی نے حسب ذیل سوال دریافت کیا۔ "کیا گورنمنٹ کی توجہ اُس مشہور مقدمے کی جانب منعطف ہوئی ہے کہ جس میں ایم سلائیڈ صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ چوباسہ نے ایک نہایت معزز پلیڈر بابو رکھال چندر چیٹرجی پر حملہ کیا تھا؟ کیا مقدمہ کی صورت یہ ہے کہ مسٹر لائیڈ نے اس شخص کو چھڑی سے مارا تھا۔ اور کہ جبکہ اس کو ڈپٹی کمشنر نے [illegible] تو اس نے دیوانگی کا بہانہ کر لیا؟ اگر یہ [illegible] تو گورنمنٹ نے مسٹر لائیڈ کے چلن پر کیا نوٹس لیا ہے۔ گورنمنٹ مہربانی سے بیان کرے"۔ اس پر آنریبل مسٹر بورڈیلن نے گورنمنٹ کی طرف سے یہ جواب دیا۔ "مسٹر لائیڈ نے غلطی سے اس پلیڈر کو چھڑی ماردی تھی۔ صاحب ڈپٹی کمشنر نے تحقیقات کی تو پلیڈر نے خواہش ظاہر کی کہ مقدمہ کو طول نہ دیا جاوے۔ یہ خواہش [illegible] نہ تھی۔ اور صاحب لفٹنٹ گورنر نے مسٹر لائیڈ کو چوباسہ سے تبدیل کر دینا ہی کافی سمجھا۔ اگر چوبارے معزز پلیڈر نے یہ دیکھا کر مقدمہ کو آگے چلانا ناپسند کیا تو اس نے گورنمنٹ کا ہاتھ نہیں روک لیا تھا جو اپنے افسر کو اس کی غلطی کی سزا دے سکتی تھی۔ بلکہ گورنمنٹ بنگال نے تبدیلی کی جو سزا دی۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ ہند نے مقدمہ کے [illegible] [illegible] گورنمنٹ بنگال [illegible] [illegible]

وقت [illegible] [illegible] [illegible] اس کا [illegible] اس [illegible] کے لئے [illegible] انتخاب لاجواب لاہور اس شخص کو ایک ٹائم پیس دیگا۔ جو بلا ٹکٹ انتخاب لاجواب کے لئے ایک نہایت موزوں اور سب سے بڑھ کر [illegible] لطیفہ ارسال کرے ٭

ایک ٹائم پیس انعام دیا گیا۔ منیجر انتخاب لاجواب لاہور بڑی خوشی سے اس امر کا اعلان کرتا ہے کہ ماہ فروری کے پیسہ اخبار میں جو ہفتوار یہ اعلان چھپتا رہا تھا۔ کہ جو انتخاب لاجواب کے لئے سب سے عمدہ [illegible] لطیفہ [illegible] شخص کو ایک ٹائم پیس دیا جاویگا۔ وہ وعدہ پورا کیا گیا ہے جناب منشی محمد دین صاحب [illegible] [illegible] پنجاب کا لطیفہ سب لطیفوں سے اعلیٰ خیال کیا گیا [illegible] اس [illegible] نہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

انتخاب لاجواب کا نمونہ [illegible] [illegible]

[illegible]

برٹش سنٹرل افریقہ کی اقوام کے عادات

مرد و عورت اس ملک کے نہایت چست و چالاک سیاہ فام ہونٹ موٹے ہوتے ہیں۔ ناک چپٹی ہوتی ہے۔ چہرہ بھیانک معلوم ہوتا ہے۔ بعض بعض ایسے معلوم ہوتے ہیں۔ ورنہ خیال ہوتا ہے کہ گویا وحشت مجسم ہو کر آ گئی ہے۔ بال بھیڑ کی اُون سے مشابہ سخت گھنگریالے اور پیچیدہ۔ یہ لوگ عقل سے بالکل بے بہرہ ہیں۔ مگر ان کے مزاج سخت ہیں اب بیدار ہو چلے ہیں جب سے ہماری سرکار دولتمدار انگلشیہ نے ان کو اپنے سایۂ عاطفت میں لیا ہے۔ ان کو غلامی سے آزاد کیا ہے۔ اب کوئی سوداگر کسی ملک کا یہاں سے بردہ فروشی کے لئے غلام نہیں خرید سکتا۔ سخت جرم قرار دیا گیا ہے۔ پہلے اس ملک کے لوگ اپنے بچوں کو بیچ لیا کرتے تھے۔

لباس:- قبل اس کے کہ یہ ملک سرکار کے قبضہ میں آتا۔ یہ لوگ درختوں کے پتوں سے بدن کو ڈھکتے تھے۔ یا درختوں کی چھال پہن لیا کرتے تھے۔ یا کسی جانور کی کھال کھینچ کر پہن لیتے تھے۔ اب جو مقامات سرکاری کمپنیوں کے قبضہ میں ہیں وہاں کے لوگ کپڑا استعمال کرتے ہیں۔ اور جو مقامات دریا سے فاصلے پر ہیں وہاں کے لوگ اب بھی درختوں کی چھال پہنتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس عورتوں کا بھی یہی پہناوا ہے۔

کاشتکاری:- عورتیں اس ملک میں کھیتی باڑی کا کام کرتی ہیں۔ اور مکی۔ جوار زیادہ کاشت کرتے ہیں کیونکہ یہ آسانی سے بلا مشقت بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ طریقہ ان کا یہ ہے۔ کہ زمین کو پھاوڑے سے کھود کر گھاس وغیرہ اکھیڑ کر ہموار کر کے گول گول اونچے تھانولے بنا کر اس میں تین تین یا چار چار دانے ایک جگہ زمین میں گاڑ دیتے ہیں۔ علاوہ اس کے ایک درخت ہے جس کی جڑ مثل شکرقندی کے لمبی مگر شیریں نہیں ہوتی۔ لیکن نشاستہ اس میں بہت ہے۔ اس کی ڈالیوں کو ہاتھ ہاتھ بھر لمبی کاٹ کر زمین میں چار چھ انگشت گاڑ دیتے ہیں۔ سال بھر میں درخت اپنی کمالیت کو پہنچ جاتا ہے اور اس کی جڑ کو کھود کر کچی بھی اور بھون کر بھی یہ لوگ کھاتے ہیں۔

خوراک:- اس ملک کے لوگ جوار مکی کا آٹا گرم پانی میں گھول کر مثل پلٹس کے بناتے اور اس کو درختوں کے پتوں کی بھاجی یا سوکھی سڑی مچھلی یا گوشت وغیرہ کے ساتھ بلا نمک مصالحہ کے کھا جاتے ہیں۔ بڑی خوراک [illegible] جس کا ذکر اوپر ہوا۔ اس کا نام [illegible] ہے اور تمام ملک کے دیہات میں موجود ہے۔

بار برداری:- اس ملک میں بیگاری ہے نہ گھوڑا۔ نہ [illegible] ہے۔ جو بار برداری کا کام دے سکے۔ بلکہ یہی لوگ بار برداری کا کام کرتے ہیں۔ علاوہ بریں پالکی یا پینس وغیرہ کی جگہ ایک لمبے بانس میں [illegible] باندھ کر اس پر بیٹھ جاتے ہیں۔ [illegible] کندھوں پر لے جاتے ہیں۔ [illegible] کے پاس [illegible] جاتے ہیں۔

شادی:- جوان مرد جوان عورت کو اپنی مرضی کے مطابق دو ایک روز آزما کر پسند کر لیتا ہے۔ کوئی خاص رسومات مثل دیگر ممالک کے ان کے یہاں نہیں ہوتی ہیں۔

غمی:- جب انسان مر جاتا ہے۔ تو اس ملک کے لوگ بھی ریج و غم کرتے ہیں۔ مگر روتے پیٹتے چلاتے نہیں۔ مردوں کو پھینک دیتے۔ جلاتے یا دریا میں چھوڑتے ہیں۔ اور اگر کوئی آدمی جو فرقہ اسلام سے ہے وہ دفن کرتا ہے۔

امارت:- ان لوگوں میں جو گاؤں میں سب سے بڑا ہوتا ہے اُس کو بڑا سمجھتے ہیں۔ اور وہ جس قدر زیادہ صاحب حیثیت ہوگا اسی قدر اُس کی عورتوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔ چنانچہ کسی کی دس اور پندرہ اور بیس تک عورتیں ہیں۔ اور قلی سپاہی جو یہاں سرکاری نوکر ہیں۔ ان لوگوں کے پاس دو دو تین تین عورتیں ہیں۔ یہی عورتیں زیادہ تر کام کرتی ہیں۔ مرد کم کام کرتے ہیں۔

مکان بود و باش:- اکثر گول بنگلہ نما چھوٹے چھوٹے گھر لکڑیاں گاڑ کر مٹی سے لیپ کر اوپر گھاس پھوس سے چھپاتے ہیں۔ دروازہ نہایت چھوٹا اور تنگ رکھتے ہیں تاکہ ہوا اندر نہ جا سکے۔ اور اس طرح سردی سے محفوظ رہیں۔ باہر آمد و رفت کا ایک چھوٹا سا رستہ ہوتا ہے جو بارش کی بوچھاڑ اور سیلابی ہوا سے [illegible] یا تنشیبن کو محفوظ رکھتا ہے۔ اس کمرہ میں آگ جلا کر تمام خاندان والے بچے آگ کے گرد سو رہتا ہے۔

آبادیاں بستیاں:- زیادہ تر پانی کے کنارے خواہ ندی جھیل۔ تالاب وغیرہ کے کنارے پر آباد ہیں۔ مگر ان [illegible]

دھوکے کی ٹٹی نہیں بچوں کا کھیل
بلکہ زمانہ حال کی ضروریات کا جام جم
انگریزی تعلیم کے کیمیائی نسخے۔ بغیر اُستاد کے
معقول لیاقت کوڑیوں کے مول

(۱) اتالیق انگریزی جلد اول ۸/ ۔ اردو عبارت کو انگریزی میں لکھنا۔ انگریزی چٹھیاں۔ ٹرانسلیشن کئی ہزار اردو فقروں مع حکایتوں کا انگریزی ترجمہ۔ قیمت [illegible] (۲) مخزن المحاورات۔ انگریزی محاورے مع ترجمہ اردو [illegible] (۳) [illegible] انگریزی سوالات [illegible] قیمت [illegible] (۴) [illegible] ترکیب۔ کمپلیٹ گائیڈ ٹو پارسنگ اینڈ [illegible]۔ [illegible] صحت تلفظ۔ پارسنگ کے قاعدے۔ املا مثالیں بنونے ہمکر سمجھائے ہیں قیمت [illegible] (۴) انگریزی بولنا۔ [illegible] انگریزی محاورے مع اردو ترجمہ۔ مختصر ڈکشنری مگر انگریزی زبان کا سچا فوٹو قیمت [illegible] (۵) اردو انگریزی ڈکشنری۔ [illegible] انگریزی الفاظ کا اردو ترجمہ کئی سو مختلف جو کسی انگریزی ڈکشنری میں نہ پائے جاویں۔ قیمت [illegible] (۶) کامل القواعد صرف و نحو کے تمام و کمال قاعدے۔ انشا پردازی کے نمونے بچے نیس کا گرامر کا اردو ترجمہ۔ [illegible] قیمت [illegible] (۷) نیز مینوئل گرامر کا اردو ترجمہ جلد اول [illegible] اول سوم [illegible] قیمت [illegible] (۸) ایضاً جزو دوم [illegible] تمام [illegible] کے قاعدے [illegible] [illegible] قیمت [illegible]

المشتہر [illegible] صدر انبالہ

[illegible] اس ملک میں نہیں ہے۔ نہ اس قدر ان کو عقل ہی ہے۔ کہ اسی قدر روپے استطاعت سے کچھ کما سکیں۔

مسلمان:- سبحان اللہ کیا شان ایزدی ہے کہ اس ملک میں بھی مسلمان موجود ہیں۔ گو [illegible] طور پر صوم و صلوۃ کے پابند نہیں۔ اور حرام حلال کا فرق [illegible] سے کم جانتا۔ امر ہی کا نام کسی مسلمان میں پایا جاتا ہے۔ اور نہیں تو اسلام کے نام لیوا تو ہیں۔

راقم [illegible] ریاض الدین ہاسپٹل اسسٹنٹ [illegible] برٹش سنٹرل [illegible]

ایک اکسیر نسخہ

مسٹر [illegible] [illegible] لقمان ثانی حکیم محمد شریف خان صاحب کے حسب ہدایات اہل ہند عرب [illegible] ایک [illegible] عمدہ [illegible] کیا تھا جس کو ان کے شاگرد رشید حکیم [illegible] [illegible] [illegible] مگر تاہم عوام الناس [illegible] سید [illegible] [illegible] اُردو میں ترجمہ کر کے ایک کتاب کی صورت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] اگر [illegible] اور [illegible] تو [illegible] گرم پانی [illegible] ڈالیں اور [illegible] اور [illegible] ہیں۔ اور [illegible] مذکور کے نصف وزن [illegible] [illegible] گوٹ چھان کر [illegible] [illegible] اور [illegible] ہو۔ [illegible] صبح کے وقت [illegible] [illegible] عصر کے وقت کھائیں۔ اگر مزاج متحمل ہو [illegible] نوش کریں۔ دیگر ادویہ یہ ہیں۔

فلفل سیاہ۔ مرچ سفید۔ عاقرقرحا۔ جوز بوا۔ [illegible] عود بلسان۔ [illegible] زنجبیل۔ قرنفل [illegible] قاقلہ۔ آملہ [illegible] [illegible] زعفران۔ [illegible] ہر ایک ہموزن۔ جو شخص چالیس روز تک اس اکسیر پر مداومت کرے فائدہ عظیم اٹھائے۔ اعادۂ قوت جوانی کے لئے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔

اور [illegible] امراض بلغم کو خصوصاً ضعیفوں کو نہایت ہی نافع ہے۔ [illegible] [illegible] اور [illegible] آتشک سے عارض ہوتا ہے اور آتشک کے [illegible]

تشک والائیکا وکاورتلیہ کھالے تو زیادہ مکیبہ ہے [illegible] گرشتی کا ۔

راقم خریدار پیسہ اخبار ۱۴۳۱۹ از اسلامیہ سکول منت ۔ ضلع مظفر نگر ۔

باریک نویسی

جناب مخدوم بندہ ۔ تسلیم ۔ پیسہ اخبار مطبوعہ ۷ اپریل سال ہذا میں باریک تحریر لکھنے کے بارے میں حافظ محمد علی صاحب کے سوال کا جواب دیتے ہوئے جناب نے نماز مسعود کے متعلق کچھ ذکر فرمایا ہے ۔ ہمارے آں میں حافظ صاحب اور دیگر عوام و خواص کو اطلاع اور یقین دلانے کے واسطے عرض کرتا ہوں کہ گلستان دو ماہ کا پوسٹ کارڈ پر لکھ لینا ایک معمولی بات ہے ۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ انشاء اللہ صرف ایک ولائتی پوسٹ کارڈ پر دو اطراف رسالہ گلستان (یعنی آٹھوں باب) تحریر کرونگا ۔ بشرطیکہ اہل ملک میں سے کوئی قدردانی کا حوصلہ کرے ۔ کیونکہ ہر کارڈ کے لکھنے پر کم سے کم دو سال صرف ہونگے ۔ اور بہانت عرق ریزی اور جانفشانی کرنی پڑیگی ۔

جناب کو بخوبی یاد ہوگا کہ سال ۱۸۹۵ء میں جو گورنمنٹ راج ہو مسٹر محمد امام الدین صاحب ڈاگر امرتسری نے دی تھی ۔ میں نے ایک پوسٹ کارڈ (ایک طرف) پر اکتیس ہزار پانچ سو چودہ (۳۱۵۱۴) مرتبہ لفظ "ولائتی شہرہ" لکھ کر حاصل کی تھی یعنی دولاکھ بیاسی ہزار ایک سو چالیس (۲۸۲۱۴۰) حروف چھیاسی ہزار چھپن (۸۶۰۵۶) نقاط ۔ اور چار سو نوے (۴۹۰) ہندسے اکائی ہوس کارڈ پر تحریر کئے گئے تھے ۔ علاوہ سطور غالباً ایک سو انسٹھ (۱۵۹) تھی ۔ میرا نام وپتہ اس کے علاوہ تحریر تھا ۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کارڈ مسٹر محمد امام الدین صاحب ڈسٹینگ کمیشن امرتسر کے ہاں اب بھی موجود ہوگا ۔

اگر اب بھی کسی صاحب کو یقین نہ آوے ۔ تو وہ آپ کے پاس مبلغ ڈھائی ہزار (۲۵۰۰) روپیہ نقد بطور امانت رکھوا دے ۔ پھر دو سال کے بعد بشرط زیست ۔ انشاء اللہ میں سالم گلستان کارڈ پر لکھ کر بوساطت آپ کے اس اہل دل کی خدمت میں پیش کرونگا ۔ مگر ایسے قدردان اب کہاں !!! زیادہ والسلام

راقم رحیم بخش شیدا ۔ نائب ریاست لس بیلہ بلوچستان

انجمن معین المسلمین کی سست عہدی

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور [illegible] بعد از سلام [illegible] معین المسلمین لاہور کا ماہ ستمبر [illegible] ۔ [illegible]

انجمن مذکور کو بار بار لکھنے سے شرم آتی ہے ۔ بلکہ عہد و اقرار کرچکا ہوں [illegible] کو دیکھ کر آئندہ یہ لوگ شامل خندہ ہونگے ۔ میں [illegible] کہ جناب ضرور اس کو درج اخبار فرماویں ۔

راقم مولوی محمد [illegible] ممبر انجمن معین المسلمین لاہور [illegible]

تحقیقات نام و نشان

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب زاد عنایتہ

السلام علیکم ۔ گزارش ہے ۔ گرامی ایک امر کی تحقیق کے لئے جناب کو تکلیف دیتا ہوں ۔ مسلمان [illegible] سے ۔ جواب تحقیق امر کے [illegible] ۔ ایک صاحب جن کا نام عبدالرسول ہے ۔ خاص شہر [illegible] یہ مقام بیان کرتے ہیں ۔ کہتے ہیں ایک مدرسہ اور مسجد کے متعلق بامتصل زمین تھی جس میں مسلمانوں اور ہندوؤں میں مخالفت [illegible] میں پیدا ہوئی سرکار نے اراضی مذکورہ کو نیلام کیا ۔ مسلمانوں نے مالاآخر سات ہزار کو لے لیا ایک تلث وجہ چندہ وغیرہ سے روپیہ حاصل کرکے جمع کیا گیا ۔ اور بقیہ کے لئے مسلمانوں کی امداد کی ضرورت ہے ۔ اس غرض سے چار شخص عالم وحافظ اطراف کے شہروں میں یورپ تک آنے کے ارادہ اور جمع ندکور دیا ۔ کہہ گئے جن میں سے ایک میں ہوں (یعنی مولوی عبدالرسول) ۔ آدمی خوش رو لسان ہیں ۔ علم تو زیادہ نہیں مگر وعظ عام پسند ہے ۔ اگر ایسا واقعہ [illegible]

[illegible] کہ ایک حضرت [illegible] پشاور [illegible] کرتے ہوئے [illegible] مسلم بیان کرتے تھے ۔ اپنا [illegible] کر مسجد بنانا اور مخاصمت پیدا ہو کر مقدمہ ہوا [illegible] اور اب عدالت کرتے کرتے مفلس ہو جانا ۔ اور ضرورت [illegible] باقی رہنا بیان کرتے تھے ۔ اور ضلع ہوشیارپور تھانہ خاص گرد والا [illegible] بیان کرتے تھے ۔

اب ان حضرات کی خاطر اور واضح بڑی رقم بھی جوڑی جاتی ہے ضرورت بڑی بیان کرتے ہیں ۔ براہ مہربانی دریغ نہ فرمائیگا ۔ گرانی اور طاعون کی وجہ سے دکن کے شہروں سے سلسلہ تجارت بالکل کم ہو جانے کی وجہ سے مسلمان خود ہی یہاں تنگ دست ہیں ۔ اپنی [illegible] اضافہ ۔ اگر بات سچی اور ضروری ہو تو چھاپ دیجئے [illegible]

راقم سلطان احمد ۔ [illegible] ۔ ضلع اعظم گڈھ

فساد کانپور کے حالات

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار یہ امر مخفی نہیں ہے کہ جب وبائی طاعون سے اہل ہندوستان و دیگر اقطاع ممالک ہند میں ظہور پذیر ہوئی ۔ برٹش گورنمنٹ نے اس کے انسداد کے واسطے تدابیر عام خاص جاری فرمائے ۔

گذشتہ مہینے کے دوسرے پانزدہ روزہ میں کانپور کی حدود شہر کے اندر اس وبا کا دخل ہونا بیان کیا گیا ۔ لیکن اہل شہر سے جانچ کنندگان کی اس رائے سے اتفاق نہ کرکے بذریعہ [illegible] حکام ضلع کو متواتر اطلاعیں بھیجی تھیں کہ دراصل اس شہر میں یہ طاعون نمایاں نہیں ہے ۔ [illegible] اپنے اقارب کی مفارقت [illegible] کی بیماری میں ان کے ساتھ رہنے [illegible] ڈاکٹری علاج کی پابندی اور ملازمان پولیس کی دارو گیر کو گوارا کر سکتے ہیں ۔

مذکورہ بالا کارروائی کے دوران میں ایک مضمون [illegible] مگر انی روایت طاعون شہر کے ایک محلہ میں [illegible] کیا گیا جس کا مقصد مضمون ذیل پر نہ ہے ۔ [illegible] پرچہ فرنگر اواخر ماہ مارچ اور اوائل ماہ اپریل میں شہر کے بہر [illegible] بند ہیں ۔ اعلان کر دیا تھا کہ کانپور خاص [illegible] طاعون کا کوئی نہیں [illegible] مطمئن رہنا چاہئے ۔

تازہ شہادتوں کا خلاصہ

عبدالباسط خان صاحب مقام [illegible] تحریر فرماتے ہیں جو گھڑی آپ نے مضبوط لیور واچ جس کا نام ریگولیٹر ہے نام محرر صاحب ارسال فرمائی ہیں جس کو عرصہ نو ماہ کا ہوا میرے پاس برابر چل رہی ہے لہذا ایک اور گھڑی گھڑیاں معہ ایک [illegible] کے بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال فرمائیں ۔ ۱۰ فروری [illegible] ۔ [illegible] الدین [illegible] ڈاکٹر [illegible] فرماتے ہیں [illegible]

چلو دوستو مال لٹادیا ہے

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

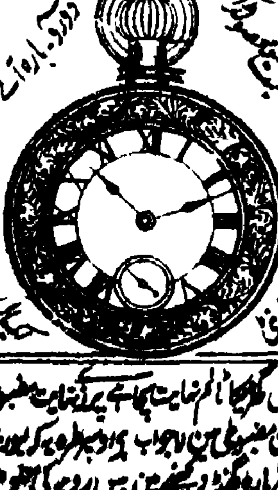

اس گھڑی کا نام نہایت اچھا ہے یہ گھڑی نہایت مضبوط ہیں مضبوطی میں لاجواب [illegible] [illegible] دیکھنے میں بیس روپیہ کی معلوم ہوتی ہے [illegible] [illegible] کے وصول کرتے ہیں

شائد کہ پلنگ خفتہ باشد

[illegible]

... [illegible] ... میں ... اپریل
[illegible] طاعون کا عملدرآمد ہو کر
[illegible] اور اعزا و اقارب اس کے
[illegible]

چونکہ کارروائی اس علاقہ بالکل خلاف تھی جو زیر ...
... ذہن ... تھا۔ لہٰذا شہر کے ہر طبقہ اور ہر گروہ کے لوگوں میں
ایک تہلکہ پڑ گیا۔ مختلف مقامات پر اراکین ... اقسام کی کمیٹیاں
... مختلف اقوام میں ... تشفی کارروائی ...
... مشورے قرار پائے۔

اتفاقی وقت ... ۲ ... ۱۸ اپریل ... میں اہل اسلام کا ایک بہت بڑا گروہ جمع
تھا۔ اس مقدس مجمع کی ... کی غرض ... ایک
معزز جماعت نے نہایت گرمجوشی کے ساتھ ... کے متصل ...
کی ایک سبیل قائم کی جو پہلو بہ پہلو ... ارتباط اور اتفاق
باہمی کی تحریک ... تھی۔

چونکہ قواعد طاعون کو ہر طبقہ کے لوگوں سے یکساں تعلق تھا
لہٰذا اس کارروائی سے یکایک مختلف اقوام میں ایک جوش
پیدا ہو گیا اور ... دوسرے کی حمایت پر مستعد ... سبیل گویا ...
... کی ... بھی مسلمان پیشہ وروں کی دکانیں
بوجہ عید ... بند تھیں۔ اہل ہنود نے بھی ...
دکانیں بند کر دیں۔ اور تمام شہر میں ایک ہلچل پڑ گئی۔
یہ کارروائی ... کے حضور میں اہل شہر کے ...
مقاصد کو ظاہر کرتی تھی۔ اتحاد ... کا آئینہ تھا۔ بقول کسی
استاد کے۔

تعبیر ... غنوں ... آمد
... گفتنی نمی آید

اہل شہر کو اپنے مقاصد میں ... کامیابی کا ... ملا تھا کہ حوالی
شہر کے بعض ... لوگوں ... ہیں بائیں
... سرکاری
... کی تعداد پانچ ... تک

بیان کیجاتی ہے ... تک ... کو ... کیا۔

درحقیقت باشندگان شہر کا ... مقصود نہ تھا۔

اس ... عظیم ... برپا ہونے کے دوسرے روز جناب نواب لفٹنٹ
گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی و جنوبی ... کا ... تشریف لائے
نہایت بیدار مغزی کے ساتھ ... رعایا کی ...
کا احتساب فرمایا۔ ... پانچ روز بعد
... گورنمنٹ کا ... عہد میں ...
... ہر شخص ... بزبان حال یہ شعر ... ورد زبان تھا۔

خوشی میں ... گشتہ ...
... مردہ ... زبان ... جان کا

آخر الامر اس امر کی بابت اطمینان ... فرمایا کہ کوئی اثر ...
طاعون کا شہر کا ... ہر آئندہ ... صد عامی
کے باشندگان شہر کی ... منظور فرمایا جس سے ...
مذکورہ بالا پیرایہ اختیار کیا گیا تھا ... کے حضور میں تسلیم ...
مرتبہ ... سال کیا گیا۔

ایک ... نقل ایڈریس ... ارسال خدمت کرتا
ہوں۔ اپنے اخبار کے کسی کالم میں درج فرمائیے۔

راقم امین الدین از کانپور

ایڈریس بحضور جناب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و
شمالی چیف کمشنر بہادر ملک ... دام اقبالہ

عالی جاہ۔
برٹش گورنمنٹ کی ... حکومت اور ... انصاف مزاجی
تمام رعایائے ہند کو جو ... وقتاً فوقتاً پہنچے ہیں ... قابل قدر ہیں۔ عقیدت مند اور اطاعت گزار ... کی
سپاس گزاری کا حق ادا نہیں کر سکتی۔ خصوصاً ...
میں جو قواعد متعلق وبائے طاعون بحکم عالی تعمیل کئے گئے ہیں
وہ رعایا ... کی عزت ... اور ... پر مبنی ہیں۔ ان احکام کے ... اور ... مضامین سے
رعایا کے ... دلوں کو دم عیسیٰ کی طرح شگفتہ کر دیا ہے۔
... کی ... گزاری کے واسطے ہم لوگ ... تبدیل
... ایڈریس حضور میں پیش کر کے مستدعی ہیں کہ ...
کی ... ایڈریس ... کی جاوے جس طرح
... طاعون کے متعلق ... قواعد خاص ... کا
... عطا کیا گیا ہے۔ ہم باشندگان شہر اس امر کا ظاہر کرنا
بھی ضروری خیال کرتے ہیں کہ اس اتفاقی شورش کے زمانہ میں
امن و امان کا قائم رہنا اور رعایا کا ... گورنمنٹ سے ...
حکومت و اطاعت ... باشندگان حضور کی ... کا
نتیجہ تھا۔ بعد ازاں ہم ایڈریس کو حضور عالی کی دعائے ترقی اقبال
... ختم کرتے ہیں۔ اور خدا سے یہ التجا رکھتے ہیں
کہ برٹش گورنمنٹ کا ظل حکومت ... سایہ گستر رہے
... سایہ تمام ... اور خواب راحت
... ہو۔

مورخہ ۱۸ اپریل ...
... سرکار ...

شیخوں کے حالات

ڈیئر ایڈیٹر۔ پیسہ اخبار مورخہ ... جنوری میں عام سوالات میں شیخ
مولا بخش صاحب سب ... دربھنگہ سے تحریر فرماتے
ہیں کہ کوئی کتاب ایسی بھی ہے کہ جس میں قوم شیخ کے تفصیلی حالات
لکھے ہوں۔ یعنی کس شیخ کا سلسلہ کون بزرگ سے چلا ہے۔ وہ لوگ
کون شیخ کہلاتے ہیں ... ؟
اس سوال کے جواب دیکھنے کا میں اس وقت تک منتظر
رہا اور مجھ کو امید تھی کہ کوئی صاحب ضرور جواب تحریر کریں گے لیکن ایسا
نہیں ہوا۔ مجبوراً سطور ذیل ... تحریر کی جاتی ہیں۔ امید ہے کہ پیسہ اخبار
کے کسی کالم میں آپ جگہ دیں گے۔

اردو میں اس وقت تک کوئی کتاب ایسی جامع نہیں لکھی گئی
ہے جس میں تفصیلی حالات مسلمانان عرب ... کے معلوم ہو سکیں
مسلمانان عرب کی آمد ہندوستان میں فتوحات ... سے پیشتر پائی
جاتی ہے۔ زیادہ تر مسلمانان ہمراہ سلطان محمود غزنوی۔ پیر سید سالار
مسعود غازی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ وغیرہ کے آئے۔ چنانچہ ایک
شاعر لکھتا ہے ؎

مسلماں رسید ہندوستاں	زروم ... بہ صد ...
ترکمان و افغان و ...	... بودہ ...
ز چار و صد ... ہجرت ...	... بکرام

... ہجری کا وہ زمانہ ہے جبکہ سلطان محمود غزنوی کا ...
... سے ... ہوا تھا۔ بلکہ ... منزوم ... گئے

منبع فیض پریس دہلی کے بے نظیر ناول

آپ نے ناول تو بہت سے دیکھے ہوں گے مگر ہماری خاطر سے ایک ایک جلد
مندرجہ ذیل ناولوں کی بھی منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔ درخواست کے ساتھ
اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

عبرت المعروف بہ ... یہ وہی ناول ہے کہ جسکے اشتیاق ...
لوگوں کی آنکھیں ... منتظر تھیں ... مصنف نے ...
لکھا ہے ... موصوف ... جوانی کی ... شاعر کی
... رنگ ...
... خیالی ... وغیرہ ...
... کی ... ولایتی کا ... صفحہ ... چھپائی
... کی ضخامت قیمت فی جلد ...

شیخ ... کہانی ... دست ...
ایک ... صفحہ ... ختم ...
... قیمت فی جلد ...
... [illegible]

صاحب اولاد بہت جلد منگوائیں
روح بصارت
ہزار سے کم بھی ایک سالی ... ہے

... [illegible]

... [illegible] ... منگوائیں

[illegible] ہوتی ہے۔ پس ایک زمانہ یہ بھی مسلمانان عرب کی آمد
اور دیگر اقوام سے کوئی نسبت اختیار کر سکتا ہے۔

ہمارے دوست شیخ مولا بخش کا مختصر جواب اسی قدر معلوم ہوتا
ہے کہ کس شیخ کا سلسلہ کس بزرگ سے چلا ہے۔ اول لفظ
شیخ پر اعتراض ہے۔ لغت میں شیخ کے معنی پیر و خواجہ و آں کہ
پیری در وے ظاہر شود۔ یا آنکہ از پنجاہ سال گزشتہ باشد و یا شاد
رسیدہ یا تا آخر عمر۔ عربی میں بھی لفظ شیخ بزرگ و ضعیف العمر شخص
کے واسطے لکھا جاتا ہے۔ آپ سبزواری کو دیکھنے سے معلوم ہوتا
ہے کہ شیخ سعدی وغیرہ کا فرقہ۔ پس شیخ کے کہنے سے خصوصیت
اسلام سے نہیں ہوتی ہے۔ اصحاب طریقت بالعموم اپنے بزرگان
طریقت کو لفظ مشائخ اور شیخ سے یاد کریں گے۔ ہندوستان میں شیخ
سے مراد کل مسلمان ہیں۔ علاوہ ان لوگوں کے جو بلقب میر، سید، مرزا یا
خان کے تکلم کئے جاتے ہیں۔ رسالہ صاحب کی مشاقبائل عرب کے
دریافت کرنے سے ہے۔ تو مکرر سوال قائم کر سکتے ہیں اور اس کا
جواب شافی دیا جا سکتا ہے کیونکہ میں ایک کتاب حالات قبائل
قریش والانصار میں لکھ رہا ہوں۔ والسلام۔

راقم عبد ضعیف ولی الدین احمد انصاری صابری

دریافت نام و نشان

ڈیر ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار دام عنایتہ
ایک شخص اس جگہ گوجرم کو آتا ہے اور اپنے تیئں حسن شمس [illegible]

ولائتی خضاب

اگرچہ آپ نے آج تک سینکڑوں قسم کے خضابوں کا استعمال کیا ہوگا
مگر ایسے عمدہ خضاب کا شاید ابھی تک استعمال نہ کیا ہو۔ یہ خضاب
مثل عرق کے ہے جو برش سے لگایا جاتا ہے اور صرف دو منٹ میں بالوں
کو سیاہ کر دیتا ہے۔ یہ خضاب خاص لندن کا بنا ہوا ہے۔ ایک بکس
۲ ماہ کے لئے کافی ہے۔ ایک بکس منگا کر امتحان کریں۔ اگر تحریر کے
برخلاف ہو تو آپ بلا تامل واپس کر دیں۔ قیمت فی بکس ۲ [illegible] بال
پیدا کرنیکا بیجل روغن۔ اگر آپ کو کسی جگہ کے بال پیدا
کرنے ہوں تو یہ روغن لگا کر چند روز اس جگہ پر لگائیں انشاء اللہ
تعالیٰ دو ہفتہ میں بالوں کا آغاز شروع ہو جاویگا۔ قیمت فی شیشی
[illegible]۔ معجون اکسیر اعظم۔ اگر آپ کو مقوی ادویات کی تلاش ہو تو
یہ معجون منگائیے کیونکہ یہ معجون خدا کے فضل سے تمام دنیا کی مقویات سے
افضل ہے۔ قوت مردانگی کے بڑھانے میں دنیا کی ادویات میں سے
[illegible] نہیں ہے۔ اگر آپ کو کسی مرض کی شکایت ہو تو یہ معجون
منگا کر خالص فیروزہ پانوش کریں انشاء اللہ تعالیٰ کل شکایتیں دور
[illegible] اور [illegible] کی شکایت کا نام نہ رہیگا۔ قیمت [illegible]
[illegible] اخبار دار الحکومت کلکتہ ہر جمعہ کو شائع ہو
[illegible] قیمت سالانہ [illegible] روپیہ ہیں۔ [illegible] تک کے
خریداروں کو ایک کتاب بہشت جس کی قیمت ایک روپیہ ہے
[illegible] مفت دیا جائیگا۔ المشتہر
[illegible] کلکتہ [illegible]

نرنکی ولادت سے بتاتا ہے اور کہتا ہے کہ میں افغانستان کا باشندہ
ہوں۔ اور میرا نام احمد شاہ بتاتا ہے۔ اور یہ
کرامت اس میں موجود ہے کہ اس کے منہ سے آگ برآمد ہوتی ہے اور [illegible]
ہوا اور آگ سے اثر نہیں کرتی۔ کیا آپ کے اخبار کے خریداروں
میں سے کوئی شخص مہربانی کر کے اس کی اصلیت سے آگاہی بخش
سکتا ہے؟ راقم سید عابد بادشاہ خریدار پیسہ اخبار [illegible]
از گورم۔ پیا اچناد

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— ہز آنر لفٹنٹ گورنر شمال مغرب کو ان کے دوران قیام کانپور
میں اطلاع ملی کہ ممالک متوسط سے لاٹھیوں کی بہت بڑی تعداد کانپور
کے ایک دیسی رئیس کے پاس پہنچی ہے۔ ہز آنر نے لاٹھیوں کی ضبطی
اور رئیس مذکور سے گرفتار کئے جانے کا حکم دیا۔

—— سرمایہ امداد قحط زدگان منہمک جو کل شائع شدہ فہرست
سے معلوم ہوتا ہے کہ اب تک ۳۹ لاکھ روپے سے کچھ زیادہ چندہ ہوا
ہے۔ اس میں قحط فنڈ ۱۸۹۶ء کا صرف ۸ روپیہ ۸ لاکھ
لاکھ روپے کے ہے شامل نہیں۔ مینشن ہوس لنڈن سے اب تک
۶۲۵ روپیہ۔ امانز برگ سے ۰۰ روپیہ وصول ہوئے۔
شنگھائی سے جو دوسری قسط پہنچی ہے اسکی مقدار ۲۶ ہزار روپیہ
—— اضلاع مغربی و شمالی میں روپیہ کی قلت کی وجہ سے ساہو کار
پر تین چار آنے بٹہ لگتا ہے۔ اس لئے لوگ اس طلائی سکہ کو خوشی سے
نہیں لیتے۔ دیسی مہاجن کرنسی نوٹوں کو سات آنے فی صدی بٹہ
پر فروخت کر رہے ہیں۔

—— بمبئی میں ۱۸ اپریل کو ۴۲ وکس مبتلا ہوئے اور ۴۲ فوت ہوئے
—— مسٹر و مسز البرٹ جارج ساکن ہارتشس [illegible] بمبئی آئے تھے۔ ہیضہ کے مرض سے عالم بقا ہوئے۔
—— بنگلور کے ایک تار سے معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ جمعہ کی
شام کو نشاہ پور متصل ریلیوں میں ہیضہ سے مفوی گورنر
کو ڈاکٹروں کے ۲ آدمی میں بلاتیوں نے سخت مجروح کیا۔ جو اب
ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ [illegible] ایک نازک حالت میں
ہے۔ چند روز کے بعد سپاہیوں کی ایک جماعت نے ٹھیک ہی تھا ایسے
ایک گاڑی پر حملہ کیا جس میں ہنگالی انفنٹری کے دیسی افسروں
کی بیویاں سوار تھیں۔ بدمعاشوں نے ان کے گہنے چھین لئے
اور زیورات لے لئے۔ مفسدوں کے سرغنہ گرفتار کئے گئے ہیں۔
—— آنریبل میجر [illegible] جو حال میں ان بمبئی میں [illegible]
قائم کیا گیا ہے گزشتہ ۲ ہفتوں سے قابل تعریف کام کر رہے ہے
—— ۲۱ اپریل کو کراچی میں ۲۹ شخص طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۲۴ فوت ہوئے
—— ۲۰ اپریل کو بمبئی میں ۹۷ شخص طاعون میں مبتلا ہوئے ۹۰ ہلاک ہوئے
—— [illegible] پولیس کلکتہ نے ۳ اپریل کو [illegible] ریل کو
تباہ کرنے کے متعلق ایک کوشش کا حال [illegible]
[illegible] سٹیشن سے تھوڑی دور جو بنگال ناگپور ریلوے [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] ایک خفیف [illegible]

[illegible]
—— بنگی میں بیہ قسط [illegible]
تمام [illegible] باشندوں [illegible]
سپاہیوں کو باسخ محافظت کرنا [illegible] نہیں
چاہئے [illegible] کے مکمل تعینات نہیں
ہیں۔ [illegible] ہیں [illegible]
سے بھی پر میں آمد و رفت کے لئے خوفناک ہیں۔
—— ۱۸ اپریل کو کراچی میں ۱۸ مبتلا طاعون ہوئے اور ۱۴ فوت ہوئے
—— اسی تاریخ کو طاعون میں مبتلا اور ضلع [illegible] طاعون
کی تعداد بمبئی میں علی الترتیب ۷۰ و ۱۵ تھی۔
—— لفٹنٹ گورنر ضلع مغربی و شمالی کانپور میں ایک سخت
تادیبی پولیس مقرر کرنا چاہتے ہیں۔ جسکا خرچ وہاں کی دیسی آبادی
ادا کریگی۔ کیونکہ انکے اسی بند میں اس کے [illegible] ہے
بالخصوص زیادہ ان فرقوں کو اس خرچ کا متحمل ہونا پڑیگا جنہوں نے
اس فساد میں پیشقدمی کی تھی۔ یہ پولیس اس وقت تک متعین رہیگی
جب تک وہاں کے لوگ فساد کے سرغنوں اور قاتلوں کو گرفتار
کروا نہ دیں۔
—— دیسی اخبارات لکھتے ہیں کہ کانپور کے سولجرمن کرنل
باری کو وہاں سے تبدیل کر دیا جائے کیونکہ گزشتہ فساد انہیں کی
غیر ہمدردانہ تدابیر سیگریگیشن کا نتیجہ تھا۔
—— ۱۹ اپریل کو کراچی میں ۱۸ مبتلائے طاعون اور ۲۰ فوت ہوئے
—— اگو بمبئی میں ۱۱۳ مبتلا اور ۹۰ ہلاک ہوئے۔
—— کانپور کے باشندے گو جدید تو اعد طاعون سے خوش ہیں
مگر انہیں اندیشہ ہے کہ پولیس اس وقت انتظام پر عملدرآمد نہیں
کر سکیگی۔ [illegible] نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر آئندہ پولیس کسی
شخص کو بطور مریض طاعون کے ہسپتال میں لیجانے پر اصرار کرے
تو اشارہ پاتے ہی لوگ جمع ہو کر پولیس کو اس کام سے [illegible]
روکیں۔ پولیس کا [illegible] صرف ایسے
[illegible] کی اطلاع [illegible] کمیٹیوں کو دینا ہے۔
—— بلاری میں ایک [illegible] کا [illegible]

[illegible]

انتخاب [illegible] جواب کا نمونہ آئندہ [illegible]

[illegible] کے [illegible] پولیس کی
[illegible] معتبر [illegible] ہسپتال [illegible] عیسوی
[illegible] ہو رہی ہیں ✦

—— [illegible] کے [illegible] کام کیا گئے
ہیں [illegible] ہو گئے ہیں مگر [illegible] ابتک
[illegible] گشت کر رہی ہے ✦

—— [illegible] ہائی سائکل انشورنس کمپنی سے فقط
[illegible] الترتیب [illegible] دو ہزار روپیہ [illegible]

(نوٹس دریا و نقل)

—— بعض ملقوں میں یہ افواہ تھی کہ سوار گوردیال سنگھ
[illegible] غیر منقولہ جائداد ضبط کی گئی ہیں۔ اور وہ
[illegible] پرائیویٹ سکرٹری راجہ صاحب سرمورنا [illegible]
یہ اس افواہ کی تردید کرتی ہے کہ وہ تو آج تک یہاں کوئی جائداد
[illegible] سردار مذکور خود نابھ میں موجود ہیں ✦

—— سردار شیر محمد خاں سی۔ آئی۔ ای ریاست کے ۲ ماہ کی رخصت
پر روانہ ہونے کے موقع پر مسلمانان لدھیانہ نے ایک ایڈریس دیا
—— [illegible] کو ایبٹ آباد کے مقدمہ سرقہ [illegible] میں چھ سال
قید کی سزا ملی تھی۔ ہنر آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب نے اُس کی قید کا
بقیہ حصہ معاف کر دیا ✦

—— حضور والا [illegible] ۱۔ اپریل کو [illegible] سے ڈیرہ
اسمعیل خاں کو روانہ ہوئے۔ جہاں آپ کے رونق افروز ہونے پر
لفٹنٹ گورنر پنجاب بمعہ حکام و رؤسا نے بڑی تپاک سے استقبال کیا
—— ہفتہ مختتمہ [illegible] کو ۲۹ [illegible] ۶۲۸۸
[illegible] آمدنی ہوئی جو سال گذشتہ کی اسی ہفتہ کی آمدنی سے
[illegible] ۲۲۳۶۴ [illegible] کم ہے ✦

—— مہاراجہ صاحب [illegible] مسوری پہنچ گئے ہیں۔ جہاں
خفیف قیام کے بعد انگلستان روانہ ہونگے۔ ہز ایکسیلنسی ۱۴ مئی
کو بعزم ولایت بمبئی میں جہاز پر سوار ہونگے ✦

—— ۲۵ اپریل کی دوپہر کو حضور والا [illegible] لاہور پہنچے اور
گورنمنٹ ہوس میں آرام کرنے اور کھانا کھانے کے بعد [illegible] شام

نور چشم

[illegible]

اس نور چشم کی ایک ایک سلائی ایک ایک عرق کو
بھی اندازہ [illegible] پھولا غبار ریچھ وال
[illegible] شناختہ رنگ چشم [illegible]
[illegible] کے واسطے [illegible]
[illegible]
[illegible] محفوظ
[illegible] سکتا
[illegible] مستورات
[illegible] معمولہ
[illegible]
[illegible] کی دارالسلطنت لاہور

[illegible] گورنمنٹ ہاؤس اور آرٹ سکول کا بھی ملاحظہ کیا۔ اور ۴ بجے شام
لاہور سے تشریف لے گئے۔ آمد اور روانگی پرائیویٹ تھی ✦

—— گذشتہ یکشنبہ کو خالصہ کالج کونسل نے باتفاق مسٹر [illegible]
بی اے [illegible] کو بطور پریذیڈنٹ خالصہ کونسل قبول کیا۔ پرنسپل
کالج کا استعفا منظور کر لیا گیا۔ سنا ہے کہ اُس کی جگہ کسی یورپین کو مقرر کیا جائیگا

—— ۲۲۔ اپریل کو پٹیالہ میں طاعون کا ایک کیس ہوا۔ یہ
گاؤں گڑھ شنکر کے جنوب میں ۲ میل کے فاصلہ پر سرحد نواں شہر
پر واقع ہے ✦

—— مسٹر ایچ۔ ڈی۔ سی داکر ہیڈ سکاٹری سالک گرفٹ ڈپارٹمنٹ
کی ملازمت میں بعہدہ اکتوبر سے ۳ سال کی وسعت ملازمت کی گئی ✦

—— ۱۱۔ اپریل سے ۱۷۔ اپریل تک نواں شہر میں ۱۸ کیس
طاعون کے ہوئے اور ۱۲ موتیں ہوئیں۔ گڑھ شنکر (ہوشیارپور)
کے دو دیہات میں ۵ تازہ کیس اور ۳ موتیں ہوئیں۔ ریاست
پٹیالہ کے جس گاؤں میں طاعون نمودار ہوا تھا۔ شروع ماہ حال
سے وہاں وبا کا کوئی تازہ کیس نہیں ہوا ✦

ممالک غیر و جنگ جنوبی افریقہ

—— سانتیاگو دیربی کے جن سرکاری ملازموں اور نمائش
دکھلانے والوں کو بلا قیمت ٹکٹ دیئے جائیں گے۔ ایسے ہر ایک ٹکٹ
پر اُس کے متعرف کا فوٹوگراف بھی ہوگا ✦

—— چین میں سرکاری قحط سالی کا ہمدرد جو چندہ ہوا ہے
اُس میں سے ۲۱ ہزار روپیہ ہندوستان کو بھیجے جا چکے ہیں ✦

—— بقول نامہ نگار پائنیر کشک میں روسی سپاہ کی تعداد
۳ ہزار سے زیادہ نہیں ✦

—— ڈیلی کرانیکل لکھتا ہے کہ شمال میں ماتابیلی لڑائیوں کا خاتمہ
ایک خوفناک مصیبت پر ہوا ہے کیونکہ جنرل بلر کی سپاہ دشمن جبری
میں آ پڑا جس سے اُس کو سخت نقصان پہنچا ✦

—— پریذیڈنٹ کروگر آجکل بڑی سرگرمی سے جابجا دورہ
کرنے میں مصروف ہے ✦

—— جنرل بلر کی مراسلت میں جنگ سپیون کوپ کے نقصان کا الزام
جنرل وارن پر لگاتے ہیں۔ اس بارہ میں متضاد خبریں جنوبی افریقہ
سے موصول ہو رہی ہیں ✦

—— جنرل وارن نے جنوبی افریقہ کے متعلق محکمہ جنگ
کسی قسم کی اطلاع دینے سے انکار کر دیا ہے ✦

—— پریذیڈنٹ کروگر اور سٹین نے کیپ فوج باشندل
کی ایک نہایت پُر درد اپیل شائع کر کے اُن کو بغاوت کی تحریک
کی ہے۔ برگر عموماً پیدل ہو کر گھروں کو واپس آ رہے ہیں ✦

—— [illegible] متعلق [illegible] جو ہمہ گروں نے گرفتار
کر لیئے تھے۔ [illegible] کئے گئے ہیں۔ جہاں سے انگریزی [illegible]
—— [illegible] تیار رہتا ہے کہ [illegible] اسکاوٹس اور
[illegible] کے متوطن صاحب ہوئے ہیں جس میں [illegible]
[illegible] کراز [illegible] کی سخت مخالفت
[illegible] اس قسم کی خلاف ورزی کرنے
[illegible] سزا [illegible] ✦

—— [illegible] ۲۶۔ اپریل کو روانہ ہوئیں ✦

—— [illegible] ✦

—— ڈیلی نیوز کا نامہ نگار کہتا ہے کہ جنرل رنڈل بغرض امداد
جنرل برسانڈ مقام ویڈسبرگ میں پہنچ گئے ہیں۔ موخر الذکر
سپہ سالار سمت مغرب کو کوچ کر رہا ہے۔ اور بوئروں کی بڑی تعداد
اُن کے آگے مزاحمت کر رہی ہے ✦

—— وزیر صیغہ تعلیم ٹرکی نے سال حال میں ۲۴ مردانہ اور
۸ زنانہ ایلمنٹری سکول جاری کئے ✦

—— بقول کریسنٹ امسال حج کے موقع پر ایک لاکھ ۴۰ ہزار
مسلمان مکہ معظمہ میں فراہم ہوئے تھے ✦

—— [illegible] میں ایک لڑکی ۲ سال کی غافلانہ نیند کے بعد
اب ہوش میں آ رہی ہے ✦

—— ٹائمز اس بات پر انگریزی افسروں کو الزام دیتا ہے کہ انہوں
نے بلوم فانٹین اور [illegible] کے درمیانی سلسلۂ خط و کتابت قائم
کرنے کے بوئروں کے روکنے کا کافی انتظام نہیں کیا ✦

—— ۳ جہاز جو جنگلی آدمیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ ۲۰۔ اپریل
کو بیرا میں وارد ہوئے۔ ۲۲ مزید جہازوں کی اس ماہ میں پہنچنے
کی توقع کی جاتی ہے ✦

—— [illegible] میں انگریزی سپاہ بدستور محصور ہے لیکن دشمن کے
بیدل ہو جانے سے اُس کے حملوں میں پہلا سا زور شور نہیں ہے
[illegible] انگریزی فوج میں سیڈسبرگ اور [illegible] ڈیل یعنی دو
راستوں سے [illegible] رہی ہیں ✦

—— ۱۵۔ اپریل کو [illegible] کے دوسری مرتبہ مسخر ہو جانے پر
بوئروں سے کنارہ کر گئے ہیں ✦

—— جنرل سٹیل رپورٹ کرتے ہیں کہ ۲ سو ٹرانسوالیوں نے ۱۴
اپریل کو تیرہ ہوس دستہ پر بمقام [illegible] حملہ کیا۔ انگریزی سپاہ
کے ۲ آدمی ضائع ہوئے۔ دشمن کا نقصان زیادہ معلوم ہوتا ہے
—— ڈیلی میل لکھتا ہے کہ بوئروں کی ایک فوج جنرل کار [illegible] کی
پیشقدمی کو روکنے کے لئے بھیجی گئی ہے ✦

—— [illegible] کے شمال مغرب میں [illegible] ہے۔
فساد پھوٹ پڑا ہے۔ ناگورا سے کرنل لوگارڈ کی رجمنٹ کے ۳ سو
آدمی اُدھر روانہ ہو گئے ہیں ✦

پانچ ہزار شیشیاں روح جیون بوٹی کی وہ بشرائط ذیل
نصف قیمت پر دی جاوینگی

اوّل ایک درجن سے زیادہ روح جیون بوٹی کی شیشیاں
ایک شخص کے نام روانہ نہ ہوں گی مگر جب ایک دفتر یا [illegible]
[illegible] بشرط درخواست کریں تو جسقدر چاہیں منگا
سکتے ہیں ✦

دوم تین ہزار شیشیوں کی فروخت کے بعد امیرانِ [illegible]
[illegible] کی درخواستیں [illegible] کی [illegible]
کی درخواستوں کو ترجیح دی جاویگی ✦

سوم جس [illegible] روح جیون بوٹی فروخت [illegible]
[illegible] بقیمت [illegible]
مفصل اشتہار دیکھو صفحہ ۳۳ [illegible]

المشتہر حکیم محمد علی [illegible]

انتخاب کے جواب کا نمونہ [illegible] مفت نہیں ملیگا۔ دو آنہ کے ٹکٹ بھیج کر منگوا لیتے

[redacted]

دہلی [illegible] کمپنی دہلی

(۱) [illegible] ہندوستان [illegible] نہایت ضرورت ہے۔ اور [illegible] کل ضروریات [illegible] سے لگا کر [illegible] اور [illegible] لکڑی سے لگا کر [illegible] داری [illegible] سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ [illegible]

(۲) اکثر کمپنیاں نئی شروع ہوتی ہیں جن کی تیاری میں سالہا سال لگ جاتے ہیں۔ [illegible] تو اصل ہی نہیں [illegible] رہتا ہے۔

(۳) [illegible] تیار [illegible] اور کام بھی کرتا ہے [illegible] ترقی [illegible] کمپنی نے اپنا سرمایہ [illegible] یعنی سابق سرمایہ ایک لاکھ روپیہ [illegible] ڈھائی لاکھ روپیہ [illegible] ایک لاکھ روپے [illegible] اطمینان حصہ داران [illegible] قرار پایا [illegible]

اول [illegible] سالانہ [illegible]

دوم [illegible] حصہ داران قدیم کے [illegible]

البتہ [illegible] اطمینان [illegible]

[illegible]

صاحبان [illegible] اس اشتہار [illegible] خود [illegible] رشتہ داران [illegible] شراکت [illegible]

[illegible] ایجنٹوں کی ضرورت [illegible] کمیشن [illegible] خط و کتابت [illegible] کتاب جس میں [illegible] حصہ [illegible]

[illegible] مفت [illegible]

[illegible] حصہ [illegible]

المشتہر [illegible] کمپنی [illegible]

وہی بے مثل شہرہ آفاق مترجم و محشی قرآن شریف جو بار اول چھپا اور جسکے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی

اب ثانی بعد ازدیاد فوائد کامل چھپ چکی صحت اور خوشخطی اور کثرت فوائد اور صفائی طبع اور وضاحت مین بے مثل ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ان اوصاف مین اگر کوئی اسکی نظیر تبلا دے تو اُسکو پانچ سو روپیہ انعام دیا جاویگا۔ کاغذ ولایتی چار رنگ لگایا گیا ہے۔ سفید۔ سرخ۔ سبز۔ زرد۔ قیمت بغیر جلد وعلاوہ محصولڈاک تین روپیہ (للعہ) محصولڈاک ۶ بذمہ خریدار۔ معمولی جلد ۸ اور اس سے زیادہ عمدہ جلد حسب منشا خریدار ۔ شہر جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت بطور کمیشن دیجاوی گی۔

اب بھی اگر مسلمان اپنے دینی علم کیطرف توجہ نکرینگے تو وہ انکی بڑی بدنصیبی ہے

حدیث شریف کی مقبول اور جامع کتاب [illegible] شریف کا ترجمہ سلیس اردو مین بین السطور کمال صحت و صفائی مین چار حصوں مین چھپ گئی ہے اور حاشیہ پر نایاب فوائد بڑی تحقیق سے چڑھائے گئے ہیں جو مشکوٰۃ کی شروح مین کم ہین متن عربی خط مین جلی قلم سے با اعراب خوشخط [illegible] ہے۔ کامل کتاب کی قیمت ہر چہار جلد [illegible] محصولڈاک ۵ بذمہ خریدار۔ اور اکثر کتب دینی موجود ہین۔ مشکوٰۃ مترجم کی جلد اول بار ثانی اب تا ب مین تیسرے حصہ تک چھپ چکی

المشتہر عبدالغفور و عبدالاول غزنویان مالکان مطبع القرآن والسنۃ امرتسر

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بھیڑ

یہ بہت ہی عمدہ بھیڑ کے گوشت کا عرق ہے جس کو ہم آج پہلا [illegible] کسی [illegible] کے بالکل جدید طریقہ کلوں کے ذریعہ نکالا گیا ہے اور [illegible] نہیں لگایا گیا۔ [illegible] یہ بالکل عرق [illegible] لیکن [illegible] جیلی کی طرح [illegible] اور یہ [illegible] معلوم [illegible] ہے۔

قیمت فی بکس [illegible]

[illegible] کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے

مشتہر ای سیلومر اینڈ کمپنی [illegible] لاہور

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر برمن صاحب کی بنائی ہوئی دوا

۱۶ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے

دمہ کی دوا

دمہ کو دبائی ہے اور آرام کرتی ہے [illegible] اور [illegible] کھلاتی ہے۔ قیمت فی شیشی [illegible]

طاقت دینے والی گولیاں

کمزوری نامردی کی دوا استعمال کرنے کے ساتھ [illegible] دکھاتی ہے۔ قیمت [illegible] کی شیشی [illegible]

رام [illegible] سنگھ ساکن [illegible] آباد ضلع بستی سے لکھے [illegible] برس [illegible] ایک شیشی سے آرام ہو گیا۔ [illegible] ضلع [illegible] مجھے [illegible] سے مجھے دمہ تھا۔ اب میں آپ کی دوا سے اچھا ہو [illegible] تمام [illegible] کی ہے بہت علاج کیا۔ مگر آپ کی دوا سے [illegible] پورے حالات کی فہرست مفت ملتی ہے

المشتہر ڈاکٹر ایس کے برمن [illegible] ہندوستان

عجیب چائے

[illegible] کی حالت کی [illegible] سفر حضر میں نہایت سہولت [illegible] نہایت خوبصورت [illegible] ایک پیالہ چائے تیار ہو سکتا ہے گرم پانی کے پیالہ میں ایک ٹکیا ڈالو [illegible] چمچ سے [illegible] سیکنڈ میں چائے تیار ہو جاتی ہے اور [illegible] نہیں ہوتی۔ [illegible] خوبصورت [illegible] ایک [illegible]

قیمت فی بکس [illegible] ڈاک بذمہ خریدار۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

مجرب شہرہ آفاق آزمودہ ادویات جو حسب ہدایات بالائے قیمت نقد دیجاتی ہیں

شربت مقوی اعصاب

اس شربت کے استعمال سے وہ قوت قوی ہوجاتے ہیں جنکی کمزوری
تمام اور بوڑھوں کے ساتھ ہے ... شربت نو اعصاب
دماغی کی کمزوریاں آپکو ... اور ...
بے لطف کر دیں تو اس مرکب کو منگا کر تجربہ کیجئے
آپ چاہتے ہیں کہ ... مانند ...
محنت کی کثرت سے آپ درماندہ ہوں
تو اسکو اپنی حسب ہدایت ...
بنا دیتا ہے اعصاب ... دماغ جگر معدہ کو درست کرتا ہے ضعف
کو دور کر کے طاقتور بنا دیتا ہے سستی کو دور کر کے چست بنا دیتا ہے
... طاقت ...
اعصابی طاقت ... اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ جو لوگ ...

روغن قوی

شربت میرہ کراماتی

حب ...

روغن اعجاز

ہیرہ اسیر

حب بیاض سلوس

بالدمن

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

پوڈر دافع آتشک کے استعمال سے بیرونی آتشک ۸۰ فیصدی کو ۲۸ پوڑیوں سے صحت حاصل ہوتی ہے۔ قیمت ۲۸ پوڑی عہ۔ وھوڑا جو ایک دو روز کے استعمال سے آتشک کے زخم خشک کر دیتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ (عہ) ✦

[illegible]

ہماری ادویات کے زود اثر و مجرب ہونے کا ثبوت

بعض شائقین مطلق ہم کو مندرجہ ذیل ادویات کے مؤثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو انکی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ ان ادویات کے صرف آٹھ روز کے استعمال سے کچھ فائدہ نہ ہو تو بقیہ ادویہ اور مندرجہ ذیل حلفی تحریر ایک ہفتہ کے اندر بھیج کر قیمت بذریعہ منی آرڈر واپس منگوا لیں ✦

مضمون حلفی تحریر {میں اپنے ایمان سے لکھتا ہوں کہ میں نے آپ کی ادویہ کو برابر آٹھ روز مطابق آپ کی ہدایت و پرہیز کے استعمال کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت ✦ (دستخط)

اکسیر اعظم نامردی یعنی
ہمارا نروائن ٹانک مکسچر و طلا

نروائن ٹانک مکسچر و طلا اُن ادویات سے مرکب کر کے تیار کیا جاتا ہے کہ جن کو اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران یورپ نے ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں نا طاقت مریضوں پر تجربہ کر کے تیر بہدف و لاثانی و مؤثر قرار دیا۔ عجیب الخواص ہے۔ نروائن ٹانک مکسچر نامردی۔ جریان۔ نسیان۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر۔ رقت۔ سرعت۔ رعشہ۔ ضعف دماغ۔ درد کمر اور دیگر امراض مزمنہ کے لئے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے۔ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ یہ نروائن ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی غلط کاریوں۔ عالم شباب کی بے احتیاطیوں کے نقائص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں بالخصوص ان مایوس العلاج مریضوں کے واسطے ایک سحر کا نمونہ ہے جو اپنی غلط کاریوں کے سبب بالکل نا امید ہو بیٹھے ہوں۔ یہ ہی ایک مکسچر و طلا ہے جو بوڑھوں کو جوان نامردوں کو با مراد اور بے اولادوں کو صاحب اولاد کرنے میں شہرت رکھتے ہیں۔ گم شدہ طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے۔ معمولی کمزوری ہفتہ بھر کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ لیکن ابدی تا تیار ایسی کیا ہی جاتی ہے کے واسطے کم از کم ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلاء کا استعمال ضروری ہے اور لطف یہ کہ انکا استعمال کسی خاص موسم کا متعلق نہیں جب چاہیں استعمال کریں۔ کوئی معجون کوئی مادہ الکحل کوئی فاسفورس کوئی فاسفورس پلنز یا کوئی طلا نہیں جو اس مکسچر اور طلا کی تاثیر اور فوائد فی الجملہ کا مقابلہ کر سکیں ✦

قیمت فی شیشی نروائن مکسچر تین روپے (سے)
" طلاء دو روپے (عہ)

عرق دافع سوزاک و قرحہ

{یہ بے نظیر عرق سوزاک پرانے و تازہ کو بیخ و بن سے دور کر دیتا ہے۔ درد جلن۔ پیپ۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ بار بار حاجت ہونا۔ درد کمر وغیرہ کو دو یوم میں دور کر سکتا ہے ✦
قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے ... (عہ۸)

لاثانی خضاب

{در فیض امشب تمیں از کشایش نا امید اینجا
برنگ دانہ زہر قفل مے روید کلید اینجا}

[illegible] نظروں کے سامنے ہم اپنا **تحفہ** پیش کئے دیتے ہیں کہ جسکی ہو نے اعلیٰ کو بھی ضرورت ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے آثار پیری نمایاں ہوں [illegible] کا لقب ... بجکہ ہزاروں دقتیں ایک عالم شباب کے [illegible] کے لئے جیسا نہیں ہیں۔ دنیاوی کاروبار سے کھنٹوں بیکار ہو کر مثل بیمار [illegible] تنہائی میں جھنا پڑتا ہے تو بھی مہندی اور وسمہ سے رنگ جاتا ہو سو [illegible] تکالیف پر خاتمہ نہیں بلکہ جو عوارض ان کے استعمال سے لاحق ہوتے ہیں۔ اور [illegible] ہدایت ہے جس کا تصور ہے ان سے خدا محفوظ رکھے۔ دانتوں کا گرنا بصارت کا کم ہو جانا [illegible]۔ مہندی وسمہ کے خضاب کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ ان تمام کشمکشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑے کمال محنت و جانفشانی و بعد نہایت عرق ریزی اور وسیع تجربہ کے ایک ایسا خضاب ایجاد کیا ہے کہ جس سے ہم کو خریدار اس لاثانی خضاب کا ایک دفعہ استعمال کر کے کسی دوسرے خضاب کی خریداری کے خواہاں نہ ہوں گے۔ اگرچہ چھپے چھٹے تحریر الفاظوں [illegible] تاہم ہم یہ بتلا دیں کہ وہ لاثانی خضاب کی یہی تعریف کافی ہے کہ صرف [illegible] بالوں کو لگا دیجئے۔ فوراً لگاتے ہی بال اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں [illegible] سیاہ کرنے مطلوب ہوں سیاہ کر لیں اور سپر خوبی یہ کہ آئندہ سیاہ بال [illegible] استعمال سے سفید نہ ہوں گے اور جو سفید ہیں وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں [illegible] ہماری راستی کی داد دیجئے ✦ آٹھ آنہ
باوجود ان تمام خوبیوں کے اسکی قیمت صرف دو روپے (عہ)

ہمارے لاثانی خضاب کی قدردانی

[illegible] مولوی عبد القادر صاحب شعبہ [illegible] حیدرآباد دکن ۱۔ آپ کا خضاب [illegible] استعمال کر چکا ہوں ایسی جگہ سے زیادہ شیشیاں طلب نہیں کر سکتا ہوں کیونکہ یہاں [illegible] [illegible] ہوں۔ چند ہفتہ بالخصوص ایک شیشی کے خضاب لاثانی اور [illegible] بھی طلب کی ہے۔ سبب یہ کہ آپ کے پاس کی اور بھی سفید ثابت ہو گئی۔ [illegible] روپیہ کا منی آرڈر خدمت شریف میں روانہ کرتا ہوں۔ [illegible] خضاب کی چھ شیشیاں جلد سب وعدہ روانہ فرما دیں۔ پانچ روپے باقی دیگر [illegible] کے لوگ آپ کے خضاب کے خواہاں ہیں۔ امید ہے کہ تھوڑے دنوں سے مگر فرمائش آپ کی خدمت میں [illegible] (۲) جناب سردار میاں گلاب سنگھ صاحب [illegible] آپ سے جو خضاب لاثانی بالوں کے سیاہ کرنے کو طلب کیا تھا جب ترکیب کے استعمال کیا گیا در حقیقت بہت ہی قابل تعریف ہے [illegible] آپ کی عنایت کا مشکور ہوں۔ امید ہے کہ آپ کے کارخانہ میں ہر ایک دوائی عمدہ [illegible] سے [illegible] ✦

سرمہ رفیق بصارت

[illegible] یہ سرمہ پاکی [illegible] دھند غبار۔ خارش چشم [illegible] کے لئے نہایت مفید ہے ضعف بصر کو دور کر کے آنکھوں کا [illegible] نظر کو تیز کرتا ہے فی تولہ دو روپے (عہ)

[illegible] تیل {یہ تیل بالوں کو سیاہ و خوشبودار کر کے [illegible] اور ضعف دماغ کو نافع ہے [illegible] ✦

[illegible]

پانچسو روپیہ انعام (۵۰۰)

خرچ آمد و رفت کے علاوہ اُس شخص کو دیا جائیگا جو

خضاب جہانقدر

سے زود اثر اچھا خضاب کو بتاوے

ہمارا دعوٰے ہے کہ خضاب جہانقدر سے بڑھکر کوئی خضاب ایجاد نہیں ہوسکتا۔ اسکے لگانے سے ایک منٹ میں بال سیاہ ہوتے ہیں اور آدمی جوان نظر آتا ہے۔

جنکے بال تھوڑے سفید ہوں انکو ایک سٹ ۶ ماہ یا برس بھر کے لئے کافی ہے + مہینے میں ایک یا دو دفعہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خوشبودار عرق ہے جسکے لگانے سے بال سیاہ ملائم اور نرم بنتے ہیں +

قیمت فی سٹ دو روپے

(محصولڈاک ۶ ر)

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ روانہ ہوگا فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیوپےایبل ہوگی

آئینہ صداقت

عبد الخالق صاحب ازمقام رنگون دو سٹ خضاب کے میں نے سکولٹ تھے۔ اب آپ سے فرماکر چھ سٹ خضاب مہربانی ہوگی۔ اور ارسال فرمادیں۔ مشکور ہونگا۔ یہ خضاب بہ لڑکے فروخت منگواتا ہوں۔ اور انشاء اللہ ہمیشہ منگایا کرونگا

قاری محمد ارشد صاحب چھوٹا بازار میمن سنگھ ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۰۰ء۔ خضاب جہانقدر اعلٰی اور قابل تعریف ہے۔ ایک سٹ اور بھیجدیں +

قاسم طالب صاحب سیٹھ گجر دکن۔ ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۰۰ء حیدرآباد خضاب جہانقدر پہنچا۔ ایک سٹ اور بھیجدیں +

سید غلام عباس صاحب جاگیردار تحصیل ... ضلع دہلی ۱۸ جنوری خضاب جہانقدر پہنچا ...

سید امداد علی صاحب اسسٹنٹ رجسٹرار ... (گورکھپور) ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۰۰ء آپ سے منگوایا خضاب جہانقدر واقعی عمدہ خضاب ہے +

نامردوں کی زندگی

نروائین ٹانک پلز

انعام اگر کوئی شخص ان گولیوں کے اجزاء کے بغیر اِن سے اچھا مقوی گولیوں کا ڈاکٹری نسخہ بتاوے اُسکو خرچ آمد و رفت کے علاوہ پانچسو روپیہ نقد چہرہ شاہی دیا جائیگا + **انعام**

اِن گولیوں کے بڑے اجزاء پلولا ڈمیانا کمپانز میٹا اور ایکسٹرکٹ کوکا وغیرہ ہیں جنکو لنڈن کے مشہور و معروف دواساز مسرز برگائن بریجز اینڈ کمپنی گورنمنٹ کنٹرکٹرز۔ ہیرنگ اینڈ کو مسرز ہیولٹ اینڈ سن وغیرہ وغیرہ تیار کرکے بھیجتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں جنکے اجزاء کے فوائد و خواص کی نسبت مشہور اور فاضل ڈاکٹروں نے اپنی بڑی بڑی تصانیف میں غایت درجہ کی توصیف و ثنا فرمائی ہے۔ نامردی اور کمزوری کے رفع کیواسطے اِن سے بڑھکر اور کوئی دوا خیال نہیں کیجاتی۔ یہ گولیاں قوت عزیزی کو چمکاتی ہیں۔ دل کو خاطر خواہ نشاط و تفریح پہنچاتی ہیں۔ غم و حزن بھولے سے بھی نہیں آنے پاتے۔ ضعف اور خشکی دماغ کو سریع التاثیر ہیں۔ سدر۔ دوار۔ طنین۔ نسیان کو بیخ الملع ہیں۔ قوت حافظہ کو وہ تیزی دیتی ہیں۔ کہ برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آتی ہیں۔ معدہ کی شکایتیں رفع کردیتی ہیں۔ بدن کو تازہ اور خوش رنگ بنادیتی ہیں۔ بھوک اتنی بڑھ جاتی ہے اور ہاضمہ میں وہ جودت آتی ہے کہ اِدھر کھایا اُدھر ہضم۔ ثقیل ہو یا خفیف سب بہضم۔ دافع ریاح ہیں۔ جگر کی خرابیوں کی اصلاح ہیں۔ چندہی دنوں میں رنگت یاقوت کی طرح دمکنے لگتی ہے۔ اور مثانہ کے اکثر عوارض کے لئے مخصوص الفوائد ہیں۔ جریان۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف۔ کثرت احتلام۔ تقطیر۔ سلسلبول کا نام تک نہیں رہنے پاتا۔ تولید و تغلیظ۔ تصلب عصب بیعدیل ہیں۔ اکثر تفتہ جان عالم شباب میں مریض ہو کر مباشرت سے محجوب رہ جاتے ہیں اور بوجہ شرمساری و بیماری حسرت بھری آہیں بھرا کرتے ہیں اُنکے حق میں یہ رشک اکسیر مایۂ جان اور قوت روان ہیں +

باایںہمہ فوائد

۶۰ گولی کی قیمت صرف دو روپے (۲عہ)

۱۲۰ گولی چار روپے (للعہ)

محصول ... خریدار ...

روغن طلا

ایام جوانی کی بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں کے باعث ... پٹھوں کی کمزوری کا لاجواب علاج ہے ... رگ و پٹھے درست ہوجاتے ہیں ...

قیمت فی شیشی ...

عام فرمایشیں بنام محمد امام الدین بلوچ ہاشمی دفتر رسالہ ... امرتسر

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ
آف ہیپوفاسفیٹ آف لائم
یعنی
گریمالٹ صاحب کا
بنایا ہوا
لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس تجویز میں تھے کہ سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور اس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے۔ ہزاروں نسخے تجویز کئے گئے مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا کیونکہ ان نسخوں میں اکثر [illegible] لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں جن سے بیمار کو نیند تو آجاتی تھی اور [illegible] لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی [illegible] اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں [illegible] سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں [illegible] جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت [illegible] کو دمہ۔ کمزوری پھیپھڑے کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں [illegible] گزشتہ تیس برس میں بے شمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا اور کبھی ناکام [illegible]

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے [illegible] بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے اور بیمار کی حالت میں [illegible] ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے [illegible] مفید [illegible] نکالنے میں مخصوص ہے اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا [illegible] کے نقصان کرتی ہیں ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس [illegible] ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق [illegible] سے بنایا گیا ہے اور [illegible] کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے گریمالٹ صاحب [illegible] شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کریں +

خوراک شروع میں ایک ایک چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک ایک چمچہ تین [illegible] کے بعد ہو بڑے چمچے صبح اور شام بچوں کے [illegible] چمچہ چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک [illegible] گھنٹے بعد پلانا چاہئے +

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپٹو صاحب کا بنایا ہوا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے تو دونوں [illegible] مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو [illegible] کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ ماریول کی ایک شیشی کی قیمت ۲ علاوہ محصول ڈاک +

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے مل سکتا ہے۔ اگر دقت ہو تو [illegible] سے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی۔ دھنگالو۔ ایم۔ بشیر احمد۔ وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

خریداروں سے شرط

شفاخانہ اپنی ادویات کے شرطیہ نتائج کے بھروسہ پر اعتبار خواہ مجھ کو خریداروں کو شرط کرتا ہے کہ اگر ہماری ادویات کے استعمال پر کوئی شکایت باقی رہ جاوے تو ازالہ مرض کے واسطے اور دوائی بلا قیمت مفت دیجاویگی + اس شفاخانہ میں ہر ایک بیماری کا علاج ٹھیکہ پر بھی کیا جاتا ہے +

مفت راحت کمنت!

رسالہ مخزن کمالات شفاء جس میں ہر ایک بیماری کی تفصیل معہ ادویات جوانی کی غلط کاریوں کے بد نتائج صحبت بد کا اثر۔ قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور معہ سرٹیفکیٹ درج ہیں اور جنتری ... جو کار آمد معلومات کا ذخیرہ ہے محصول کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت ....

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو گیا ہو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی:۔ (۱) روح حیات دو بوتل یا مجموعہ ... (۲) روغن ... ایک شیشی (للعہ)۔ مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوتے انسان کو گوشہ معارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ کیمیا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ حکماً و شرطاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی سرح کا استعمال کریں۔ دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت فواحشات اور طفولیت کی بد کاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی۔ سوزاک ذیابیطس۔ ضعف مثانہ۔ جریان۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سارے جسم کی کمزوری۔ لاغری۔ بیقراری اور زردی چہرہ کے لئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے علیٰ حٰذا تمہی اسکا اثر تمام اعصاب پر پڑتا ہے جو ساری بدن کی حس و حرکت کا منبع ہے۔ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں۔ مذکورہ بالا امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے۔ استعمال سے دو گھنٹہ بعد اسکے فوائد کے سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عمہ)

روح حیات ... کپتان جان لیسٹ نفٹنٹ ... سرجن

روغن دافع نامردی

بجوز ... ایم

مفصلہ ذیل

روغن صدف

المشتہر حکیم محمد شریف اے ای ڈاکٹر مہر پرائٹر شفاخانہ عام لاہور متصل ...

ممیری کا سُرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور لائٹ کی [illegible]
بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم [illegible]
موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اس سرمہ [illegible] استعمال کرانے [illegible]
سرمہ کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے [illegible]
لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے [illegible]
قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ خالص ممیری فی ماشہ مبلغ بیس روپیہ (۲۰) مصری سرمہ فی تولہ [illegible]
درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیری کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

قائم ہے سند | ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے | قائم ہے سند

(۱) ممیری کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور و بیمار تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا۔ میری رائے میں فاضل ان مریضوں کے لئے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھندلا رہتا ہو کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے۔ [illegible] ڈاکٹر [illegible] لعل [illegible] بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن [illegible] میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورداسپور [illegible]

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب نے اور فرا [illegible] [illegible] آپ کے یہاں سے [illegible] استعمال کیا [illegible] ضعف کلی ہو گئی [illegible] سرخی چشم دھند [illegible] [illegible]

مریضوں پر استعمال کیا نہایت [illegible] فائدہ معلوم ہوا [illegible] تکلیف رکھتا ہے [illegible] ڈاکٹر سیاض الدین مقام [illegible] اٹک ضلع [illegible] سرحد ملک چین

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند۔ ناخنہ۔ پھولا تھا۔ یہ کم [illegible] کا [illegible] رشن۔ [illegible] لیڈ [illegible] غرض کسی سے اس کو فائدہ نہ ہوا آپ کے سرمہ کے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ ملاحظہ ڈاکٹر [illegible] علی [illegible] مقام [illegible] ضلع [illegible]

(۴) جناب من۔ میری آنکھوں میں ایک مرض ہے جس کا علاج [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب بہادر نے کیا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپ کے سرمہ سے تخفیف ہوئی [illegible] ہماری چشم میں [illegible] [illegible]

(۵) دستخط سردار [illegible] مدیر [illegible] سلطنت الرشید جناب امیر [illegible] والی ملک ترکستان

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیری کے [illegible] میں سے جو قریب بارہ ہزار [illegible] ایک کو بھی فرضی ثابت کرے تو اس کو پانچ ہزار روپے انعام دیا جائیگا۔ نیشنل بنک میں اسی مطلب [illegible] ۱۹۰۔ سنہ میں جمع کیا گیا

[illegible] مولوی [illegible] النعمت [illegible] کتب [illegible]

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کریگی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیئے

دیکھئے پیشتر اسکے کہ ڈاک روانہ ہو جائے لیٹر بکس میں چٹھی ڈالدو لیکن
کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔
اس صورت میں نہیں بلکہ ہر روز نورانی سرمہ لگائیے
چٹھی لکھنی پڑیگی۔ اور نورانی سرمہ ایک ایسی ہے جو ہر شخص کو ایسی
تیسی ہی اشد ضرورت ہو۔
اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے ہزاروں آدمیوں نے ہر قسم کے امراض کیلئے
آجتک استعمال کر چکے ہیں وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ
آنکھوں کیلئے اکسیر ہے۔
یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں صرف اس غرض
سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی کامل تصدیق اور تائید ہو جائے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے نہ لگنے ملے آجتک یہ انہیں پہنچے
کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہی کہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۹ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے
ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم
ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم باقی نمونے
تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم نہ ہو جائیں۔ مگر اس وقت تک جنہوں نے استعمال کئے وہ ایسا کرتے ہیں ... [illegible]
[illegible]

روح جوانی

اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں سرخ خون صالح
بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

THE PAISA AKHBAR LAHORE

پیسہ اخبار

۵ - مئی

(۱) قیمت سالانہ مع محصول ہندستان ...

ممالک غیر کیلئے ... بن ... پیسہ ...

نی ... پیسہ ... اشتہارات ...

(۵) جواب طلب ... یا ٹکٹ ... ضرور بھیجیں

بصورت ... واپس ... نہ ہو گا

... شروع سال میں ... وصول ...

وقت ... قیمت وصول کی ...

... فائدہ ... بی بھیجے ہیں

مرقع تصاویر حصہ اول

... ہمراہ ہر ہفتہ ... ایک نہایت مشہور و نامور شخص کی خوبصورت تصویر ...

... شائع ہوتی ہے چنانچہ ... مندرجہ ذیل تیس تصاویر ...

(۱) ملکہ معظمہ وکٹوریہ (۲) سلطان عبد الحمید خان ثانی (۳) ...

... (۶) احمد مختار پاشا (۷) شہنشاہ جرمنی (۸) ...

... (۱۱) غازی ادہم پاشا (۱۲) شاہ مظفر الدین ...

... (۱۴) شہنشاہ ... (۱۵) ...

... روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں ...

... ہر ایک تصویر ...

... جو لوگ ... تصاویر ... کیلئے ...

تیار

نمبر	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند ملکہ انگلستان۔	چار آنہ	دس آنہ
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان۔	چار آنہ	دس آنہ
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی۔	چار آنہ	بارہ آنہ
۴	امیر عبد الرحمن خان والی افغانستان۔	چار آنہ	دس آنہ
۵	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران۔	چار آنہ	دس آنہ
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنہ	آٹھ آنہ
۷	دو ... عثمان پاشا	چار آنہ	بارہ آنہ
۸	فیلڈ مارشل ...	چار آنہ	بارہ آنہ

تیار

نمبر شمار	نام تصویر
۹	نکولس ثانی زار روس
۱۰	جنرل ...
۱۱	جنرل غلام حیدر خان ...
۱۲	... عبد الصمد خان مرحوم
۱۳	محمد احمد مہدی سوڈانی ...
۱۴	...
۱۵	...
۱۶	[illegible]

زیر طبع ... (۳) ... (۴) پرنس ...

المشتہر ...

حبوب خیری

حبوب خیری یا فیروز نروائن ٹانک پلز انسان کی صحت کی سلامتی اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبًا تمام ملک نے مفید مانا ہو اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلٰے سے اعلٰے ڈاکٹران وعہدہ داران سرکار انگلشیہ مشیران ریاست حکما نامیان اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہو کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدنکو مضبوط وطاقتور بنانے کے لیئے یہی ایک بےنظیر دوائی ہو۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت رقت۔ کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف بصر وغیرہ کے لئے عجیب و غریب دوا ہے حبوب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بےنظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہو اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہو جنکو کثرت مجامعت (یا) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے ✦ حبوب خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہو جو بالکل گمشدہ طاقت کو واپس لاتا ہو مگر معمولی کمزوری صرف دو تین دن میں دور ہونے لگتی ہو۔ قیمت فی بکس ۵ ہم گولی عہ

معز الدین سوداگر ادویات آنریری مجسٹریٹ (موجب حبوب خیری وغیرہ) ہال بازار امرتسر

«فولاد باش برادر مدارا مس باب» (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۷ | یوم شنبہ ۵ مئی ۱۹۰۰ء مطابق ۵ محرم الحرام ۱۳۱۸ ہجری - موافق ۲۴ بیساکھ سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۲

وقیعت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

محکمہ ہندوستان [illegible] - شمارہ محاصل [illegible]
[illegible] (۹۹۹۰۵) [illegible]
[illegible] ۱۵۰ [illegible]
[illegible] سال [illegible] ۱۵۲۳۴
[illegible] ۹۹۹۰۰ [illegible] ۱۲۴۰۴۵
[illegible]

گورنمنٹ [illegible] سال [illegible] لیا جاوے - اس سال (۱۹۰۰) [illegible] محاصل [illegible] تخمینہ [illegible] ہو جائیگا۔ [illegible]

[illegible] محاصل [illegible] ۳۰ کروڑ سالانہ تھی - لیکن انگریزی عہد حکومت میں [illegible] میں انگریزی آمدنی کا شمار ۴۲ کروڑ تھا۔ لیکن [illegible] ۱۸۵۸ء [illegible] ۲۵ کروڑ [illegible] کروڑ [illegible] سال بعد ۱۹۰۱ء میں ۹ کروڑ [illegible] اب [illegible] ۵ کروڑ [illegible] سال [illegible] کی آمدنی کا [illegible] تخمینہ کیا گیا ہے۔ حساب [illegible]

آمدنی آسٹریلیا کی [illegible] اور [illegible] کے تمام مقبوضات کی مجموعی آمدنی سے زیادہ اور چین و جاپان کی آمدنی کے مجموعہ سے [illegible] ہے۔ یہ آمدنی جرمنی کی آمدنی سے [illegible] کم ہے لیکن محاصل اٹلی سے زیادہ اور سپین کی آمدنی سے [illegible]

[illegible] سٹیٹ کا رقبہ ۲۳۲۶ [illegible] سنہ ۱۹۰۱ء کی مردم شماری [illegible] کی آبادی ۶۰۷۷۴ ہے۔ ۲۴ ہزار [illegible] مرد اور [illegible] ۳۷۱۳۴
[illegible] ۲۹۷۸۸ [illegible] باشندے ہیں کل میزان ۲۰۰۰۳ [illegible] ہے۔
[illegible] ۲۷۷ [illegible] اور ۲۲۸ [illegible] آباد ہیں۔ اخبارات [illegible] ایک سرکاری گزٹ - ۲ روزانہ اخبار - ۲ ہفتہ میں ۲ بار نکلتے ہیں
[illegible] ہزار پونڈ کی مقروض ہے اور [illegible] کی [illegible] ہزار پونڈ کی مقروض - [illegible] کی کل آمدنی [illegible] پونڈ - اسکی سرحد [illegible] میل ہے جس میں [illegible] میل [illegible] سرحد [illegible] میل [illegible] اور [illegible] میل [illegible] [illegible] سال کی عمر تک [illegible] لڑائی پر [illegible] کل تعداد [illegible] ۱۲۳۸۱ ہے [illegible]

مذاق

ایک امیر صاحب فکر سخن میں بیٹھے ہوئے اپنے محل میں آگئے اور [illegible] ایک بڑھیا ماما نئی نوکر ہوئی تھی - وہ حقہ بھر کر لائی۔ [illegible] سامنے رکھا۔ نواب صاحب کی زبان پر اس وقت یہ شعر تھا [illegible] کہ کمال ہے تیرے عشق میں مجبور کیا صبر ایوب کیا [illegible] بیچاری ماما [illegible] کر بولی۔ الٰہی تیری امان۔ اس گھر میں تو آتے ہی مصیبت پڑ رہی ہے بیچارے نوکروں پر کیا لگادیں؟ چلو [illegible] یہ کہہ کر گھر کا راستہ لیا۔ محمد آصف علی [illegible]

ایک شخص گھوڑے پر سوار تھا۔ راستے میں گھوڑے نے ٹھوکر کھائی [illegible] گھوڑے کے بالوں پر جا پڑا [illegible] گھوڑے نے ٹھوکر کھائی۔ تو [illegible] کی گردن پر جا پڑا [illegible] کے فاصلے پر جا گھوڑے نے ٹھوکر کھائی [illegible] گھوڑے سے نیچے زمین پر جا گرا۔ لوگوں نے یہ حال دیکھ کر قہقہہ مارا۔ سوار اپنی پگڑی سنبھال کر کہنے لگا کہ میں سوار تو اچھا ہوں۔ مگر کیا کروں۔ کہ گھوڑا آگے سے [illegible] ہو گیا تھا۔ [illegible]

میکم صاحبہ (اپنی خادمہ سے جو ناول پڑھ رہی ہے) [illegible] ناول پڑھ رہی ہو کیا تم ایک ہی وقت ناول بھی پڑھ سکتی ہو اور بچے کو بھی سنبھال سکتی ہو؟
خادمہ: ہاں بیگم صاحبہ - [illegible]

پہلی سہیلی: مجھے یقین ہے کہ کوئی شخص مریض بیمار کے جسم پر ہاتھ لگانے سے ہی اسے تندرست کر سکتا ہے۔
دوسری سہیلی: تمہارا خیال درست نہیں ہے اپنے چھوٹے بچے کو [illegible] ہاتھ لگائے تھے کہ وہ [illegible] کی عادت سے باز آگیا تھا۔

زید: آؤ دوست میرے ساتھ بازار چلو۔ میں کچھ کپڑا خرید کرنا چاہتا ہوں۔ اس میں تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔
بکر: میں نہیں خیال کرتا کہ میرا انتخاب تم سے بہتر ہوگا۔
زید: نہیں۔ تم جو کچھ کہو گے میں اس کے الٹ کرونگا۔

ڈاکٹر: اپنی زبان باہر نکالو۔
چھوٹا لڑکا: میں ہرگز نہیں نکالوں گا پہلے ایسا استاد کے سامنے کیا تھا۔ استاد نے خوب پیٹا تھا۔

عجیب عجیب باتیں

آواز سنائی دینے کا فاصلہ - یورپ اور امریکہ کے لوگ سائنس کے ہر ایک حصہ میں تجربے کرتے ہیں اور یہ تجربات کبھی ختم نہیں ہوتے ایسے باتمیز اصحاب کی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک معمولی لڑکا [illegible] سیٹی مارے تو اس سیٹی کی آواز ۳۳۳۰ گز کے فاصلے سے سنائی دے سکتی ہے۔ ریلوے ٹرین جب [illegible] ۲۸۰۰ گز کے فاصلے سے سنا جا سکتا ہے۔ کتے کے بھونکنے کی آواز ۱۸۰۰ گز تک [illegible] معمولی ڈھولک کی آواز ۱۶۰۰ گز تک سنائی دیتی ہے۔ انسانی آواز ایک ہزار گز کے فاصلے سے زیادہ دور نہیں جا سکتی - مینڈک کی آواز ۹۰۰ گز تک پہنچتی ہے۔ اگر دو شخص [illegible] گفتگو کر رہے ہوں۔ رات کا وقت ہو اور گرد و نواح میں کسی قسم کا شور نہ ہو تو ان کی صاف آواز ۹۰ گز تک پہنچ سکتی ہے۔ لیکن [illegible] اور دن کے وقت [illegible] آدمی معمولی [illegible] کرتے ہوں تو ان کی آواز شاذ و نادر ہی [illegible] گز تک پہنچتی ہے

روشنی کا اثر درختوں پر - درختوں اور پھولوں کی روئیدگی سے بہت کچھ تعلق ہے۔ اور یہ بات تجربہ سے ثابت ہو چکی ہے "[illegible]" نام ایک [illegible] عالم علم نجوم و ہیئت نے اپنے تجربوں اور عملوں سے ظاہر کیا ہے کہ روشنی یا دوسرے رنگ پر بھی پودوں کی بالیدگی کا بہت کچھ دار و مدار ہے۔ چین کے مختلف قطعات جن میں [illegible] پھولوں کے جھاڑ نصب تھے۔ [illegible] مختلف [illegible] اور مختلف رنگوں کی روشنی ڈالی۔ اور اس سے [illegible] کہ جس [illegible] کا رنگ سرخ ہے اس کے بیج [illegible] بہت بڑھ جاتے ہیں سادہ طور سے بڑھنے کے لئے [illegible] سرخ روشنی میں رکھنے سے جو بالائی وقت میں بڑھتے ہیں نیلے رنگ کی روشنی میں رکھنے سے وہی پودے بہت آہستگی کے ساتھ بڑھتے ہیں۔ [illegible] پودوں پر سرخ روشنی ڈالا جائے تو وہ بہ نسبت سادہ پودے کے [illegible] اور سبز رنگ کی روشنی میں کم - اور [illegible] رنگ کی روشنی میں بہت کم بالیدگی پاتے ہیں۔

چین کے عجیب و غریب سکے - اس وقت چین میں ایسے سکے چلتے ہیں جو دو ہزار سال پہلے کے بادشاہوں کے ہیں۔ بلکہ ایک سکہ ایسا ہی جو حضرت مسیح سے دو ہزار سال پہلے کا مضروبہ ہے۔ چین کے سکے ایسے کم قیمت ہیں [illegible] سکہ [illegible] اور جو دھمکے [illegible] رکھا جاتا ہے۔ [illegible] ڈھائی سیر کی [illegible] دس [illegible] سے زیادہ قیمت نہیں ہوتی۔ [illegible]

انتخاب لاجواب کا نمونہ آئندہ مفت نہیں ملیگا۔ دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکے منگوائیے

حفظ صحت

استفسار

۴۵ ۔ سکرٹری بشارت ۔ منبداوس عارضہ میں ایک عرصہ سے مبتلا ہے پیشاب کرنے کے بعد کچھ قطرے پیشاب کے آتے رہتے ہیں ۔ اور مقدار میں کمی دفعات میں زیادتی ۔ مادہ بھی زیادہ ہے باعث احتلام وغیرہ کا ہے ۔ میری عمر ۲۵ سال کی ہے ۔ اب تک کوئی مرض مثل آتشک ۔ سوزاک وغیرہ کے نہیں ہوا ۔ ناظرین پیسہ اخبار اسکے علاج مجرب سے مطلع فرماویں ۔ (خریدار پیسہ اخبار ۲۲۱۳ از کلکتہ)

۴۶ ۔ ... سے ... ایک دست ... علی ... عرصہ ۳ ماہ سے ... ویدو ڈاکٹری وہندوستانی کی ۔ مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا ۔ ... ہو ... معلوم نہیں ہوتا ۔ (محمد ... منظم گڈھ ۱۵۵۸۳)

۴۷ ۔ خروج مقعد ۔ ایک عزیز لڑکا کو عرصہ ۲۲ سال سے خروج مقعد کی بیماری ہے ۔ ابتدا میں ذرا سا ... پاخانہ کے وقت کا ... باہر آجاتی تھی ... اب ... صلاح ... اور دن میں تین چار دفعہ ... کبھی کسی ... خون گرتا بھی ... در ... باہر آجاتی ہے جیسے ... سو ... کہا جاتا ہے مگر ان علامات کے سوا کوئی علامت ... بواسیر کی نہیں ہے اور نہ کبھی پاخانہ ... کی شکایت ہی رہتی ہے ۔ چھ سات سال سے کئی علاج اندرونی و بیرونی ڈاکٹری یونانی کرچکے ہیں ۔ مگر ... فائدہ نہیں آیا ۔ (خریدار پیسہ اخبار لاہور نمبر ۱۹۳۳)

علاج

۳۰ ۔ ... (بجواب استفسار ...) ... کی عمر ۲۲ سال کی ہے ۔ ... کا استعمال ... اس سے آرام ہو جائیگا ۔ مجرب علاج ہے (ظفر جہان برادر دہلی)

۳۵ ۔ ... (بجواب استفسار ...) ... ۱۲ ... اللہ ... ہوگا ۔ (...)

۵۵ ۔ ... (بجواب استفسار ...) ... صبح کو ... پاؤ ... شام کو آدھ پاؤ ... کھائیں ۔ بھونے چنے اور ... روٹی سے پرہیز رہے ۔ انشاءاللہ ... کثرت سے ہوگا ۔ (...)

۵۶ ۔ ... (بجواب استفسار ...) ۔ اگر دیوانہ کتے کے کاٹے ... شخص کو دیوانگی ... ہوتی ہے تو اس کا علاج بہت جلد کرنا چاہئے ۔ دہلی میں ایک عامل ہیں ... ان کے پاس ... ہونا ہے ... آرام ہو جاتا ... کو آرام ہو سکتا ہے ۔ اگر دہلی میں آنا ممکن ہو تو ... ان کا پتہ دریافت کر لیا جاوے ۔ ... (ظفر جہان ۔ برادر دہلی)

گمنام و نشان عزیز

۲۲ ۔ شیخ حسین بخش ارائیں حسینی خلف شیخ محمد یوسف مرحوم ساکن موضع ارگانواں ۔ پرگنہ بہار ضلع پٹنہ حال تعلقی موضع گرگچہ پرگنہ و ضلع مذکور ۔ رنگ صاف ۔ ایک آنکھ میں پھٹر ۔ میانہ قد ۔ عرصہ بارہ برس سے مفقود الخبر ہے ۔ چند سال ہوئے کہ اس کے قیام کا حال اطراف راج محل و ملک بنگالہ میں معلوم ہوا ۔ اسکے بعد کوئی نشان اس کا پایا نہیں جاتا جس کسی کو پتہ اس کا معلوم ہو ۔ براہ لطف و کرم درج اخبار فرماکر مجھ کو ممنون و مشکور کریں ۔ کیونکہ اسکے اس کی جایداد تقسیم طلب ... کے ... ہے ۔ (محمد عبد الغنی ۔ خریدار ۱۲۶۱)

عام

سوال

۴۷ ۔ سکہ ۔ حضرت رسول صلعم کے عہد مبارک میں کس قسم کا سکہ جاری تھا ۔ اور سونے کا تھا یا چاندی کا ... کیا لکھا تھا ۔ اور کس جگہ سے کس سب ... (محمد حسین ... دوکاندار ... ۱۲۵۴۵)

۴۸ ۔ لاٹری ۔ کیا آپ کے خریداران ... میں کوئی صاحب ہم کو کلکتہ لاٹری کا حال ... ہیں ... تحریر فرماویں کہ وہ لاٹری کھل گئی ہے یا نہیں ؟ اگر نہیں کھلی تو کب تک کھلیگی ؟ (خریدار پیسہ اخبار ۱۵۶۱۲)

۴۹ ۔ ... کو جلا دینا ۔ ... کا سنہرا رنگ کثرت استعمال سے خراب ہو جانے کی وجہ سے نہایت بدنما معلوم ہوتا ہے ۔ لہٰذا کوئی صاحب ایسا نسخہ تحریر فرماویں ... رنگ پھر اپنی اصلی حالت پر آجاوے ۔ (محمد اکرام اللہ ... آباد)

۵۰ ۔ جوتشی ۔ ... رام جوتشی ۔ ... حال ... معلوم ... گاہ ... کس جگہ رہتے ہیں ۔ مطلع فرماکر مشکور کریں ۔ (خریدار ۲۴۴۹)

جواب

۲۹ ۔ ... (بجواب سوال ۳۳ ...) ۔ کیکر کی چھال کے رنگ سے ... رنگا جاتا ہے ۔ اور ... کا تیل لگا دینے سے نرم ہو جاتا ہے ۔ (ظفر جہان برادر ۔ دہلی)

۳۰ ۔ بزرگ صاحب کمال (بجواب سوال ...) ... تعالیٰ کا ملک وسیع ہے ۔ ہر جگہ اس کے بندے ... ہونگے ۔ کیونکہ ایسے لوگوں سے دنیا خالی نہیں رہتی ۔ ... مولانا رشید احمد صاحب قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور علاقہ ممالک مغربی و شمالی میں عالم باعمل صاحب کمال ہیں جس کو یہ آرزو ہو کہ ولی کامل کی زیارت کریں ۔ پس وہ جاکر مولانا صاحب ممدوح کی زیارت سے مشرف ہو ۔ (...)

۳۱ ۔ جرمن ڈاک (بجواب سوال ...) ۔ آپ جو ... کی ... تلاش کرتے ہیں ۔ ... اس کی قیمت ... عرصہ ... سال ... کلکتہ میں ... لوگ ... کھیں کہیں پہنچ جاتی ہے ۔ ... (...)

شعر و سخن

نظم جلسۂ گلدستۂ احباب

(بقیہ ہفتہ گزشتہ)

یاالٰہی جب تلک قائم رہے بیت الحرم — جب تلک مخلوق میں باقی رہے کعبہ کا نام

چاہ زمزم میں ہے جس وقت تک آب صفا — ... جب تلک ...

... جب تلک گلشن میں ... — صحن گلشن ... جب تک ...

جب تلک ... باغ میں ... — ... جب تک ...

جب تلک ... — ... مخلوق ... صبح و شام

... جب تلک ... — جب تلک ...

عرق دل سے ہو فزوں ... ارباب

... گلدستہ احباب کو

شاد ہوں احباب ... — ... اس ...

ساقی ... — راہ جس لئے ... چاہ کی

... — ... احباب ... چاہ کی

... — ... چاہ کی

... — ... ماہ کی

... — ... سالانہ ... اعلیٰ

... ہو یار ... اساس کا

... گلدستہ احباب کا

قومی نظم

عزت نہیں ہنر نہیں پیسہ ٹکا نہیں — دنیا میں ... جینے کا مطلق مزا نہیں

جن کی عمارتیں ... — ... ان کا ... نہیں

جنکے گھروں میں ... — اب ان کے پاس بیٹھنے کو بوریا نہیں

... جن کے ... — ... انکے ... نہیں

... عالم و فاضل ... — ... حرف آشنا نہیں

... تھوڑا نہیں ... — ... کوئی پوچھتا نہیں

... — ... قوم ... نہیں

... — اک طرح پر کسی کا زمانہ رہا نہیں

ہم بھی اگر زمانہ کی گردش ... — تقدیر ... کوئی ... نہیں

... — ... نہیں

یہ انقلاب وقت نہیں ... — یہ ماجرا عجیب کوئی ماجرا نہیں

... — کوئی مرض نہیں ہے کہ جس کی دوا نہیں

... سلطنت ... — ... نہیں

ہمت ... — ... نہیں

جو ... — ان میں بھی ... نہیں

... انعام ... — ... اپنا ... نہیں

... — ... نہیں

... — ... سلسلہ نہیں

محنت بغیر ... کسی کو نہیں ملا — ... کسی کا بھلا نہیں

... — ...

... کی سزا نہیں (باقی ...)

انتخاب لاجواب کا نمونہ آئندہ مفت نہیں ملیگا ۔ دو آنہ کے ٹکٹ بھیج کر منگوائیے

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین عطا ہوئے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں تو اس کی نظیر نہ ملے گی جس محبت۔ خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں۔ اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ ہر ہفتہ کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب پنڈت دیوی سہائے صاحب (خریدار نمبر ۱۵۵۰۲) نے انعامی کتاب وی پی کے ذریعہ (۶۲۱) پنڈت بخت سنگھ [illegible] ضلع میرٹھ کے نام پیسہ اخبار جاری کرایا ہے۔ جناب میاں جھنڈو خان صاحب (خریدار نمبر ۱۳۶۱۲) ملتان سے تحریر فرماتے ہیں کہ اُن کے دوست (۶۲۲) میاں عبدالغفور خان صاحب فرضی نویس کے نام پیسہ اخبار جاری کر کے انعامی کتاب وی پی بھیج کر قیمت پیشگی وصول کی جاوے۔ جناب علام محی الدین صاحب (خریدار نمبر ۱۱۸۰۵) تحریر فرماتے ہیں کہ بنام (۶۲۳) حکیم مولوی مرزا اسحاق بیگ صاحب [illegible] پیسہ اخبار جاری [illegible] اخبار [illegible] انعامی کتاب وی پی بھیج کر سالانہ قیمت پیشگی وصول کریں۔ جناب [illegible] خان صاحب تھانہ دار [illegible] ضلع جھنگ [illegible] (خریدار نمبر ۱۲۶۴۳) رقم فرماتے ہیں کہ ان کے دوست (۶۲۴) منو میاں صاحب [illegible] کے نام اخبار جاری کر کے وصول قیمت پیشگی سالانہ کے لئے حسب معمول انعامی کتاب وی پی بھیجی جاوے۔ جناب محمد شجاعت علی صاحب (خریدار نمبر ۲۱۴۰۰) لکھتے ہیں کہ ان کے دوست (۶۲۵) منشی تمیز الدین صاحب ساکن [illegible] ضلع کانگڑہ کے نام اخبار جاری کر کے حسب دستور پیشگی قیمت [illegible] لی جاوے۔ جناب سید فیض حسن صاحب [illegible] (خریدار نمبر ۲۰۱۴۰) ضلع بارہ بنکی سے لکھتے ہیں کہ حسب بنام (۶۲۶) [illegible] اوورسیر کورٹ آف وارڈس [illegible] ضلع بارہ بنکی جاری کر کے انعامی وی پی کے ذریعہ قیمت سالانہ پیشگی [illegible] جاوے۔ جناب سید [illegible] صاحب [illegible] انسپکٹر پولیس تھانہ [illegible] ضلع جونپور، خریدار (نمبر ۲۲۲۷۵) [illegible] فرماتے ہیں کہ اخبار بنام (۶۲۷) منشی [illegible] صاحب انسپکٹر پولیس ضلع جونپور کے نام جاری کر کے انعامی [illegible] سالانہ پیشگی وصول کر لیا جاوے۔ جناب [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ اب [illegible] (۶۲۸) [illegible] ضلع [illegible] حسب معمول پیشگی قیمت [illegible] جناب [illegible] (خریدار نمبر ۱۶۱۴) کی تحریک سے (۶۲۹) منشی امیر حسین صاحب [illegible] پیسہ اخبار بذریعہ انعامی وی پی جاری کراتے ہیں۔ جناب میاں [illegible] سنگھ صاحب (خریدار نمبر ۱۵۰۰۵) [illegible] ہیں کہ [illegible] (۶۳۰) گنگا رام صاحب [illegible] انعامی وی پی کے ذریعہ پیشگی قیمت منگائی جاوے۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] ضلع [illegible] لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۳۱) لالہ دیوان چند صاحب [illegible] جاری کر کے وی پی کے ذریعہ سالانہ قیمت پیشگی وصول کر لیں۔

پیسہ اخبار کلب

پنجاب کے مذاہب (کاشی رام اننت [illegible]) پنجاب میں سب سے زیادہ آبادی مسلمانوں کی ہے (۱۲۹۱۵۶۴۲)۔ ہندو (۱۰۲۳۶۷۰۰)۔ سکھ (۱۸۷۰۴۸۱)۔ جین (۴۰۹۸۴)۔ بدھ (۶۲۳۶)۔ یورپین عیسائی (۴۴۱۰۹)۔ پارسی (۴۱۲)۔ دیسی عیسائی (۱۹۷۵۰)۔ یہودی (۴۳)۔ ہندوؤں میں اگر سکھ اور جین بھی شامل کر لئے جائیں تو کل (۱۲۱۵۴۸۶۴) ہوتے ہیں۔ یہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے مطابق تعداد ہے۔ ۱۹۰۱ء میں یقیناً ہر قوم کی آبادی بہت بڑھ جائیگی۔

تصویر کی شکائت (محمد اسمعیل ساکن کوہرو نمبر ۹۳۱۳) نیاز مند ایڈیٹر پیسہ اخبار کی تصویر شائع ہو چکنے کے بعد بہت سے بھائیوں کے محبت اور نوازش سے بھرے ہوئے خطوط پہنچے ہیں۔ ہمارے پاس اُن کی عنایات کا شکریہ ادا کرنے کے لئے کافی الفاظ نہیں ہیں۔ تصویر چھپنے سے پہلے بھی سینکڑوں خط اس کے اشتیاق میں پہنچتے رہے۔ اُن میں سے محمد اسمعیل صاحب کے خط میں ایک عجیب فقرہ ہے۔ وہ لکھتے ہیں "جس زور شور سے آجکل طاعون ہمارے ضلع سارن (بہار) میں رقص کر رہی ہے اس سے شک ہوتا ہے کہ آپ کی تصویر کے کتنے مشتاق آپ کا عہد وفا کرنے سے پہلے ہی مطاعون ہو جائیں۔ تو پھر [illegible] حالیہ [illegible] کا رخ ہی آمد۔ تصویر کس کام آئیگی"۔ خدا اور [illegible] سب دوستوں کو مصائب و آفات سے محفوظ رکھے۔ اُمید ہے کہ اب آپ کو شکائت باقی نہیں رہیگی۔

بنی نوع انسان کی زبان (خریدار نمبر ۲۲۶۰۰ از دہلی)۔ توریت میں حضرت آدم کے فرزندوں کی زبانیں مختلف ہو جانیکی وجہ بابل کا مینار بتلایا گیا ہے۔ یعنی بنی آدم نے قصد کیا کہ مینار بابل اتنا بلند تعمیر کیا جاوے کہ آسمان پر چڑھ کر وہ خدا سے لڑ سکیں۔ اس وقت سب کی زبان ایک تھی۔ اس پر ایک رات سب لوگ سوئے۔ دوسری صبح اُٹھے تو ہر شخص کی زبان الگ تھی۔ اگر ایک اینٹ مانگتا تھا تو دوسرا گارا دیتا تھا۔ جس پر سب لوگ ایک دوسرے سے متنفر ہو کر پریشان ہو گئے۔ اور جدھر منہ آیا چل نکلے۔ اس طرح جس ملک میں کوئی جا آباد ہوا۔ وہیں اُس کی اولاد کی بات ملک کی زبان ہو گئی۔ اور پھر بڑی زبانوں سے مدت کے بعد چھوٹی شاخیں پیدا ہو گئیں۔

بدچلنی کی شکائت (جگت رام کتب فروش جگراؤں)۔ یہ صاحب لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار میں جو ان کی طرف کسی ہیڈ ماسٹر کی بدچلنی کی شکائت منسوب کی گئی ہے۔ وہ انہوں نے نہیں لکھی تھی۔ اچھا صاحب میں مانتا ہوں کہ آپ نے نہیں لکھی ہوگی۔ لیکن آخر کسی نے تو مجھ کو لکھا تھا۔ جو اس دفتر میں موجود ہے۔ مگر وہ آمادہ تھا کہ اخبار میں سوائے اُس کے اشارہ کے کچھ درج نہیں ہو سکتا تھا۔ ایڈیٹر غیب دان تو نہیں جو خط دیکھ کر فیصلہ کرلے کہ کسی شخص نے دھوکا دینے اور [illegible] کرنے کی غرض سے لکھا ہے۔ یا کسی کو کہاں معلوم ہے کہ [illegible] کے ہیڈ ماسٹر صاحب مطمئن رہیں کہ اُن کا اس سے کچھ تعلق نہیں کیونکہ اس میں کسی خاص ہیڈ ماسٹر کا ذکر نہ تھا۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۵ مئی ۱۹۰۰ء

ناگری کی فتحیابی

کئی صدیوں سے اضلاع مغربی و شمالی و اودھ میں بھی ہندوستان کے دوسرے حصوں کی طرح سرکاری دفاتر کی زبان فارسی چلی آتی تھی۔ لیکن انتزاع سلطنت اسلامیہ کے کچھ عرصہ بعد گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۴۲ء میں ایک ایکٹ کے ذریعہ اردو دفاتر کی زبان قرار دے دی۔ چونکہ اردو اس ملک کی مادری زبان تھی۔ دفاتر میں اس کے اجرا سے کوئی دقت نہ ہوئی۔ کچھ عرصہ بعد یعنی ۱۸۶۸ء میں اہل ہنود کے ایک گروہ نے اردو کے بجائے ناگری کو دفاتر کی زبان قرار دئے جانے کی آرزو ظاہر کی۔ اُس وقت سے اب تک برابر اس تحریک کا سلسلہ جاری رہا۔ چنانچہ گذشتہ چند سال میں تو اس تحریک نے بہت معاون حاصل کر لئے۔ میرٹھ میں ایک انجمن صرف ناگری کو عدالتی دستخط قائم کرانے کی کوشش کے لئے جاری ہے۔ اور کئی نوجوان ہندو طلباء عہد کئے ہوئے ہیں کہ ناگری کو عدالتوں کی زبان قائم کرا کر آرام کرینگے۔ چنانچہ چند سال پہلے جو زبردست میموریل سرپرستی مہاراجہ صاحب اجودھیا سر انٹونی میکڈانل بہادر لفٹنٹ گورنر اضلاع مغربی و شمالی کی خدمت میں حاضر ہوا تھا کہ بجائے اردو کے ممالک متحدہ میں ہندی ناگری دفاتر اور عدالتہائے سرکاری کی مسلمہ زبان قرار دیجائے۔ اُس وقت سے اس تحریک کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اتفاق کی بات ہے کہ سر انٹونی میکڈانل بذات خاص ناگری حروف کی طرف بہت میلان رکھتے ہیں۔ جب کہ ماہ گذشتہ میں اضلاع مغربی و شمالی کے مسلمانوں نے ان کی توسیع میعاد عہدہ کی تحریک سے علیحدہ رہنے کے متعلق اندیشہ ظاہر کر دیا تھا۔ تاہم اس عرصہ میں گورنمنٹ ممالک متحدہ اردو ناگری کے مسئلے میں اپنی رائے قائم کر چکی تھی جیسا کہ اس کے ریزولیوشن نمبر ۵۸۵ مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۰۰ء سے واضح ہوتا ہے۔ اس ریزولیوشن کے ذریعہ سے سر انٹونی میکڈانل بہادر نے اپنے زعم میں اردو و ہندی کے جھگڑے کا ایسا منصفانہ فیصلہ کر دیا ہے کہ جس سے فریقین مطمئن ہو جائینگے۔ مگر یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ ہر چند کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ اردو کے ساتھ سرکاری دفاتر کی زبان تسلیم کر لی گئی ہے لیکن آئندہ زمانہ بتلا دیگا کہ ناگری [illegible] ایسا ناگوار ہوگا [illegible] نہیں کیا جائیگا۔ دوسری طرف [illegible] سر انٹونی [illegible] والوں کی [illegible]

[illegible] ہو جس [illegible] [illegible] کی تنقید [illegible]

[illegible] سہولیت کے واسطے

[illegible] سال کے ایک مدت تک زیادہ [illegible] لگان [illegible] [illegible] استعمال حروف ناگری یا [illegible]

[illegible] اور شاہان کے جو عدالتوں یا حکام [illegible] ناگری اور فارسی حروف دونوں [illegible] ناگری [illegible] کی بھی فارسی والوں کی طرح [illegible]

[illegible] شخص [illegible] انگریزی کا کام ہو کسی عہدہ پر مامور [illegible] جب تک کہ وہ ناگری اور فارسی حروف [illegible] سہولت سے پڑھ نہیں سکیگا۔

گویا آئندہ [illegible] گورنمنٹ نے بیشمار تحریر کا کام اور مشکلات [illegible] سے پہلے [illegible] کاغذات جو حروف اردو میں چھپا کرتے تھے اور اردو ہی میں ان کی خانہ پُری ہوا کرتی تھی۔ اب ہندی میں بھی چھپا کرینگے اور اسی غلط [illegible] خانہ پُری ہوا کریگی۔ جس سے خرچ اور محنت بہت بڑھ جائیگی۔ علاوہ اس کے جو افسران گورنمنٹ اور [illegible] آج سے پہلے ملازم ہیں اور صرف اردو جانتے ہیں آئندہ ہندی دستخط نہیں کر سکنے سے [illegible] بڑی دقت ہوگی اور [illegible] ہندی [illegible] رکھنے پڑینگے۔ جو مسلمان [illegible] آج سے پہلے اردو پڑھ کر مڈل یا انٹرنس سے فارغ ہو چکے ہیں [illegible] کس طرح ہندی [illegible] کر سکتے ہیں۔ اور سرکاری دفاتر میں ملازم ہو سکتے ہیں۔ ان سب باتوں [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ فیصلہ صرف اردو دانوں [illegible]

[illegible] اور تکلیف کا باعث

ثابت ہوگا [illegible] گورنمنٹ کو بھی اس میں خسارہ رہیگا۔ اور ہندو [illegible] بھی [illegible] خوش نہیں ہونگے۔

[illegible] اس ریزولیوشن میں [illegible] کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ [illegible] موجود نہیں ہیں۔ جن سے [illegible] معلوم [illegible] ہندی یا ناگری [illegible] کا استعمال [illegible] فارسی حروف کا [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] اس نسبت کا کچھ اندازہ ہو سکتا ہے [illegible] استعمال کرتے ہیں۔ [illegible] ممکن ہے [illegible] ہوں۔ [illegible]

پڑھنے سے فائدہ اٹھا سکیں۔ تاہم کچھ تو ہمیں سرکاری اعداد کی صحت میں [illegible] علاوہ مطابع کی کتابیں اور اخبارات [illegible] سے بہتر اندازہ لگا سکتے ہیں کہ [illegible] میں اردو کا زیادہ رواج ہے یا ناگری [illegible] بڑے بڑے ڈاکخانوں میں رجسٹر [illegible] کہ اُن میں سے کس قدر چٹھیاں وغیرہ گزرتی ہیں [illegible] ناگری میں۔ اس سے آسانی سے فیصلہ ہو جائیگا کہ اس وقت کون زبان عوام الناس میں زیادہ مروج [illegible]

سال [illegible] کتابیں اور اخبارات

[illegible] سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اردو پڑھنے والے زیادہ [illegible] یا ناگری پڑھنے والے۔ ایک منشی نولکشور کے مطبع کی طرف دیکھئے [illegible] زیادہ کس زبان کی چھپتی اور بکتی ہیں۔ جس قدر ناگری کتابیں اس بڑے مطبع میں ہیں وہ بھی صرف گزشتہ دس پندرہ سال میں منشی نولکشور صاحب نے ترجمہ کرائی اور چھاپی تھیں۔ اخبارات اضلاع مغربی و شمالی کی گزشتہ سال کی رپورٹ سے اتنا تو معلوم ہوتا ہے کہ اردو ناگری اخبارات میں [illegible] اشاعت اس صوبے میں تین اخبارات سے اعلیٰ ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بمقابلہ پانچ سات ناگری اخبارات کے قریب سو کے اردو اخبارات اور رسالے چھپتے ہیں۔ اس سے ثابت ہے کہ اردو پڑھنے والے زیادہ ہیں۔ مذکورہ بالا ریزولیوشن میں یہ بھی مرقوم ہے کہ حضور لفٹنٹ گورنر بہادر خیال کرتے ہیں کہ گورکھپور۔ بنارس۔ الہ آباد اور آگرہ کی ڈویژنوں میں ہندی حروف کا استعمال مناسب ہے۔ اور روہیلکھنڈ اور میرٹھ کی ڈویژنوں میں اس کا استعمال بکثرت ہے۔ نامہ نگار کے پاس اس بیان کے وجوہات اعداد و شمار کی قسم سے ہوں جو انہوں نے ظاہر نہیں فرمائے۔ لیکن اس سے بھی یہ لازم نہیں آتا کہ پانچ چھ ڈویژنوں کی خاطر صوبہ کے تمام ڈویژنوں کو بھی اس تغیر کی تکلیف پہنچائی جائے کہ جس کے لئے وہ کسی طرح ذمہ دار نہیں ہو سکتے۔

اس وقت تک اردو تنہا عدالتوں کی زبان تھی۔ اب ہندی اس میں نصف کی شریک ہو گئی ہے۔ لیکن اندیشہ ہے کہ ناگری کے ساتھ کیتھی بھی شریک نہ کیجائے۔ اس طرح اردو کا تیسرا حصہ باقی رہ جائیگا۔ اور عجب نہیں کہ

ایک روز اردو بالکل ہی خارج ہو جائے

اگر اندیشہ ہے تو زیادہ اس وقت کا ہے۔ ایک شخص کے کھیت میں سے خرگوش نکل گیا تھا۔ اس کے پیچھے ایک دو شکاری کتے بھی گزر گئے۔ کھیت کا مالک اس وقت نماز میں تھا۔ کسی نے اس کی وجہ دریافت کی۔ اس نے کہا مجھے خرگوش کے گزر جانیکا تو افسوس نہیں ہے مگر کھیت میں سے راستہ پڑ جانیکا اندیشہ ہے۔ اب اگر اندیشہ ہے تو اس بات کا ہے کہ اردو کے حامی اس [illegible] ثابت ہو چکے [illegible] کی حقہ تائید نہیں [illegible] اس لئے عجب نہیں کہ ایک روز اردو دستخط سرکاری [illegible] سے بالکل معدوم ہی ہو جاوے جب تک کہ تمام اردو کے حامی بھی [illegible] کی جگہ قائم رکھنے کے لئے کام میں نہ لگ جائیں۔

اس اردو ناگری کے مسئلے سے سب سے زیادہ یہ امر ذہن کے ساتھ واضح ہو گیا ہے کہ استقلال بڑی چیز ہے۔ ناگری کے حامیوں نے استقلال کے ساتھ فارسی اور اردو کو ترک کرانے اور ناگری کو کامیاب بنانے کی کوشش جاری رکھی۔ موقع بموقع اپنی سُر الاپتے رہے آخر ایک ایسا اعلیٰ افسر مل گیا جسے ان کے خیال سے ہمدردی ہو گئی۔ اور وہ کامیاب ہو گئے۔

مجرم ڈگری یافتوں سے ڈگری چھین لینا

۲۱۔ اپریل کو سینیٹ کلکتہ یونیورسٹی کے سالانہ جلسے میں ڈاکٹر گبنس نے تجویز پیش کی کہ گورنمنٹ سے درخواست کیجاوے کہ یونیورسٹی کے ایکٹ میں ایسی ترمیم منظور کرے کہ جس کے رو سے یونیورسٹی کو اختیار حاصل ہو جائے کہ اس کے جس ڈگری یا لائیسنس یافتہ شخص کو کسی فوجداری مقدمہ میں سزا ملے۔ اُس سے یونیورسٹی اپنی ڈگری چھین لے۔ اس پر ۵ ممبران سینیٹ نے اتفاق اور ۹ ممبروں نے اختلاف کیا۔ اور صرف ۴ ممبروں کی زیادتی سے یہ تجویز خارج ہو گئی۔ مخالف ممبر ہندوستانی اور موافق تمام انگریز تھے۔ ڈاکٹر گرو داس بنرجی نے بیان کیا کہ جبکہ کلکتہ یونیورسٹی کے شروع سے لے کر آج تک ایک بھی ایسا واقعہ پیش نہیں آیا کہ کسی ڈگری یافتہ سے کوئی سخت جرم سرزد ہوا ہو جس کے لئے اُسے سزا ملی ہو۔ تو پھر ایسی تجویز کے منظور کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ راجہ پیارے موہن مکرجی نے کہا کہ جبکہ آکسفورڈ۔ کیمبرج اور لنڈن کی یونیورسٹیوں میں کوئی ایسا قانون موجود نہیں ہے تو ہندوستان میں اس کی کیا ضرورت ہے۔ ایک تیسرے ممبر نے کہا کہ ممکن ہے کہ قانون میونسپل کے کسی معمولی عمل کی خلاف ورزی یا گاڑی کے لئے لائیسنس نہ لینے یا اور کسی ایسے ہی خفیف جرم میں ممبر کو سزا ہو جائے۔ تو کیا اس صورت میں یونیورسٹی کو اس کا لائیسنس چھین لینا چاہئے۔ واقعی تعجب کی بات ہے کہ یوروپین ممبروں نے بلا کوئی وجوہات بیان کرنے کے ایسی تجویز یونیورسٹی میں کیوں پیش کی۔ اور جبکہ دس سال آج سے پہلے ایک مرتبہ گورنمنٹ ہند کی خدمت میں یہی تجویز پیش کی گئی تھی اور گورنمنٹ نے نامنظور کی تھی۔ تو کسی وجہ کی عدم موجودگی میں کیوں دوبارہ وہی تجویز یوروپین ممبروں نے پیش کی۔ چونکہ اگر منظور ہو جائے۔ تو ہندوستانیوں کے خلاف یونیورسٹی کے ہاتھ میں ایک سخت آلہ موجود ہو جاتا۔ جیسا کہ اکثر مقدمات کی روئداد سے ثابت ہوتا ہے کہ بمقابلہ انگلستان کے ہندوستان میں مجرم قرار دے لینا بڑا سہل کام ہے۔ تو پھر اور بھی ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ ایسی بیہودہ تجویز نامنظور کیجائے۔

اضلاع مغربی و شمالی

محکمہ زراعت و کاغذات ممالک مغربی و شمالی میں تجارت [illegible] ۱۸۹۹ء میں بہت ترقی ہوئی بالخصوص غلہ۔ شکر۔ سرسوں اور تیل زیادہ تر بیرونجات میں گئے۔ غیر ممالک متعلقہ تبت و نیپال سے تجارت کی آمد میں بھی ترقی نمایاں تھی۔ اشیاء قند اور تیل کے ذریعے سے کم آئیں۔ لیکن دیگر اشیاء علی الخصوص کو کہ کے بکثرت آنے سے یہ کمی پوری ہو گئی

انتخاب لاجواب کا نمونہ تمہ مفت نہیں ملیگا۔ دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر منگوائیے

سال زیر رپورٹ کا اہم اور قابلِ ذکر واقعہ مویشیوں کا شمار کرنا ہے جس کی دیگر صوبجات ممالک پنجاب میں بھی تقلید ہونی چاہئے کیونکہ ملک کی خوشحالی اور زراعت کی سرسبزی کا تمام دارومدار انہیں مویشیوں پر منحصر ہے۔ محکمہ زراعت کا منجملہ دیہی کاموں کا ایک فرض زمینداروں کے لئے عمدہ بیج بہم پہنچانا بھی ہے۔ اس غرض کے لئے بیج کا ایک چھوٹا سا ذخیرہ ضلع پرتابگڈھ میں بھی کھولا گیا ہے۔ چیف سکریٹری لفٹنٹ گورنر اضلاع مغربی شمالی بیجوں کے متعلق اس انتظام کو زمینداروں کی بہبودی کا ایک عملی ذریعہ تصور کرتے ہیں۔ اس رپورٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر کورٹ آف وارڈز توجہ کریں تو ان سے زراعتی کاروبار میں محکمہ ہذا کو بہت بڑی امداد مل سکتی ہے۔ درختوں کے لگانے کے واسطے تین ہزار روپیہ جو گورنمنٹ ہند نے عطا کیا تھا اس سے عباسی پودوں اور سرکھ کو ترقی دی گئی۔ تیرہ سال کے تین ہزار ایسے پودے لگائے گئے۔ کانپور کے زراعتی سکول کا کام بھی قابلِ اطمینان تھا۔ اور اس صیغے کی اعلیٰ ملازمتوں کے واسطے طلبا کو تعلیم دینے کے لئے خاص توجہ کی گئی۔ ایک طالبعلم جو رائل ایگریکلچرل کالج انگلستان میں بغرضِ تعلیم جا رہا ہے مدرسہ مذکور میں فنِ زراعت کے متعلق ابتدائی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

اُردو اخبارات ابلہ کی جنت میں راولپنڈی کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ "کرزن گزٹ۔ مسٹر کو لارڈ نواب کرزن بہادر بالقابہ کے مطالعہ کا شرف حاصل ہے" فلاں معاملے کا ذکر کرے۔ یہ تو ہمارے اخبارات کا مبلغ لیاقت اور معلومات ہے۔ چونکہ کرزن گزٹ نے لارڈ کرزن بہادر کے نام پر اپنا نام رکھا ہے۔ اور ایک مرتبہ اس کی چند کاپیوں کی رسید لاٹ صاحب بہادر نے بھیجی تھی اس لئے لازم ہو گیا کہ وہ ان کی نظر سے گزرا رہے۔ اسی طرح "زمانہ" ایک اخبار کانپور سے نکلتا تھا۔ منشی حافظ عبدالکریم صاحب مصنف قیصرو ہند کے ہندوستانی سکریٹری کے فضل سے اس کی ایک کاپی کی خریداری حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند نے قبول فرمائی تھی۔ اسی وجہ سے اشاعت میں تمام اوّل صفحہ پر خط گلزار چھاپا کرتا تھا کہ اس اخبار کو حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی نظر سے گزرنے کا فخر حاصل ہوتا ہے۔ یہ ایک ممکن ہے ایک آدھ دفعہ حضور ممدوحہ نے اس اخبار سے ایک آدھ فقرہ بخیال اُردو زبان سیکھنے کے پڑھا ہو۔ لیکن لارڈ کرزن بہادر تو اُردو بھی نہیں جانتے اور نہ وہ جاننے کی پرواہ کرتے ہیں۔ کسی انگریزی اخبار سے لارڈ موصوف کا کوئی مضمون پڑھ لینا ممکن بلکہ قرینِ قیاس ہے۔ لیکن کسی اُردو اخبار سے کسی مضمون کا پڑھنا صرف خلافِ قیاس بلکہ ناممکن ہے جبتک کہ مضمون ایسا اہم نہ ہو کہ جس کے ترجمہ کرانے کی ضرورت پڑے۔ اور تب اس ترجمہ کا خلاصہ حضور وائسرائے کے چیف سکریٹری کی نظر سے گزر جائے۔ سر جینکل لارڈ کرزن بہادر نے ایران اور افغانستان میں رہ کر [illegible] سے پہلے فارسی سیکھی ہے۔ لیکن ہندوستان میں بولنا [illegible] پنجاب ملک کے [illegible] کی تقریر میں آپ [illegible]

اعتراف کیا ہے کہ وہ ان لوگوں سے اُن کی زبان میں بات چیت نہیں کر سکتے۔ تو پھر اُردو کا تو ذکر ہی کیا ہے۔

جلسہ تقسیم انعام ویٹرنری سکول لاہور ۲۷ مئی کو ساڑھے سات بجے صبح کے ویٹرنری سکول لاہور کا جلسہ تقسیم انعام منعقد ہوا۔ ہز آنر لفٹنٹ گورنر بہادر کے تشریف لانے پر مسٹر پیز پرنسپل نے رپورٹ پڑھنی شروع کی جس میں بتلایا کہ گذشتہ ۱۸ سال میں کہ جب سے یہ تعلیمگاہ جاری ہے پانچ سو سے زائد طالبعلم یہاں سے تعلیم پا کر کامیاب ہو چکے ہیں۔ اور اس سال جو ۴۷ کامیاب ہوئے ہیں وہ ۸۰ فی صدی کی اوسط سے پاس ہوئے ہیں پھر ہندوستان کے دیگر مقامات کے ویٹرنری سکولوں سے اس مدرسے کے نصاب تعلیم کا مقابلہ کیا گیا۔ اور بتلایا گیا کہ آئندہ بجائے دو سال کے میعاد تعلیم تین سال کی گئی ہے۔ پرنسپل صاحب نے رپورٹ ختم کرنے پر کامیاب طالبعلموں کو سرٹفکٹ اور انعام ہز آنر نے دستِ خاص سے عنایت کئے۔ گجرات کا ایک طالبعلم غلام حسین جو اوّل رہا تھا اُسے کئی انعام اور تمغے ملے۔ اخیر میں ہز آنر سر [illegible] ینگ بہادر بالقابہ نے ایک نہایت عمدہ تقریر میں صاحب پرنسپل کی رپورٹ کا ریویو کیا۔ آپ نے کالج کے کام کی عمدگی پر اطمینان ظاہر فرمایا۔ اور فرمایا کہ صاحب پرنسپل نے جو اپنے سٹاف کی تعریف کی ہے اُس پر کچھ اضافہ کرنا لاحاصل ہے۔ کیونکہ ڈاکٹر سید بشارت شاہ اور سید مہتاب شاہ اور سردار شاہ پروفیسران کالج کے نام ضرب المثل کی طرح مشہور ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پرنسپل صاحب نے مویشی کے ہسپتال میں مریضوں کی اوسط کم ہو جانے کے دو وجوہات بتلائے ہیں۔ اوّل تو یہ کہ بوجہ قلت چارہ کے جو تمام صوبہ میں سختی سے محسوس ہو رہی ہے۔ اور جس کا علاج باوجود گورنمنٹ پنجاب کے گورنمنٹ ہند نے سوائے خط و کتابت کرنے کے کچھ نہیں سوچا۔ ہزاروں مویشی مر رہے ہیں۔ اور دوسرا لوگوں میں بائیسکل کا رواج بڑھ گیا ہے جس سے گھوڑے کی قدر کم ہو گئی ہے۔ اسی ضمن میں آپ نے فرمایا کہ کچھ عرصہ گزرا ہے سر ایشلی ایڈن سابق لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے اپنے صوبہ میں بائیسکل کا رواج زیادہ دیکھ کر ایک سرکلر جاری کر دیا تھا کہ ہر ایک سرکاری افسر ایک گھوڑا ضرور رکھے۔ لیکن پنجاب میں اس قسم کا سرکلر افسر ناپسند کرینگے۔ اس تقریر کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ جیسا کہ اس قسم کے جلسوں پر دستور ہے تمام معزز شرفا اور رؤسائے شہر بھی یہاں بھی موجود تھے۔ ساتھ ہی آجکل کا دستور ہے کہ ایسے تمام جلسوں میں تمام کارروائی انگریزی زبان میں ہوتی ہے۔ جیسا کہ یہاں بھی صاحب پرنسپل نے انگریزی میں رپورٹ پڑھی اور ہز آنر نے انگریزی میں تقریر فرمائی۔ کوئی لفظ دیسی زبان کا نہیں بولا گیا۔ حالانکہ اکثر رؤسائے لاہور مثلاً راجہ ہرنام سنگھ صاحب۔ خان بہادر محمد برکت علیخاں صاحب۔ خان بہادر محمد امیر صاحب۔ رائے بہادر دیوان رام ناتھ صاحب۔ خان بہادر فقیر قمر الدین صاحب۔ نواب غلام محبوب سبحانی صاحب وغیرہ میں سے بعض تک بھی ملنے کی کیا صاحب انگریزی نہیں سمجھتے۔ ایسی صورت میں میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ان اصحاب کو ان جلسوں میں شرکت کی تکلیف دینے سے کیا

[illegible] فائدہ ہے۔ لیکن چونکہ [illegible] سوائے انہیں سمجھے [illegible] تقریروں کے بجا کر [illegible] عزت کے خیال سے بھی کسی دیسی زبان [illegible] اختصار بیان کر دینا مناسب [illegible] ہند ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ کا حکم [illegible] اس طرح [illegible] انسٹیٹیوٹ کے پریسیڈنٹ نے [illegible] آنرنے انگریزی میں تقریر کر دی۔ حالانکہ [illegible] کی طرح ہند ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ کے جلسہ بھی انگریزی جاننے والے لوگ نہیں ہیں۔

ہند ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ لاہور ۲۰ اپریل کی صبح کو [illegible] ہند ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کی رسم ہز آنر سر میکورتھ ینگ بہادر نے ادا کی۔ یہ ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ کے مقابل بلند زمین کہ جسپر نیشنل کانگرس کا پنڈال بنایا گیا تھا۔ حاصل کی گئی ہے۔ اس سے آدھی جگہ تک پنڈال بھی یہاں شامیانوں اور جھنڈیوں سے آراستہ کیا تھا [illegible] مع دیگر شرفا اور معززین کے ہو چکے [illegible] صبح سے حاضر تھے ہز آنر لفٹنٹ گورنر صاحب کے تشریف لانے پر [illegible] سلامی اتاری [illegible] پرتو چند صاحب جج چیفکورٹ پریسیڈنٹ انسٹیٹیوٹ [illegible] پڑھی جس میں بیان کیا [illegible] جوبلی کے انسٹیٹیوٹ کے قائم کرنے کی ابتدائی جلسوں کی کیفیت انسٹیٹیوٹ کے فنڈ اور موجودہ طالبعلموں کی تعداد کا ذکر تھا۔ ہز آنر نے اس کے جواب میں ایک ایسے انسٹیٹیوٹ کے قائم کرنے پر دلی مسرت کا اظہار فرمایا کہ جو حضور قیصرہ ہند کی حکومت کی [illegible] یادگار میں قائم کیا جاوے۔ اور جس کے ذریعہ سے صوبہ کے نوجوان اہل ہنود فنون صنعت و حرفت کی تعلیم حاصل کریں۔ آپ نے پنجاب کے اہل ہنود کی [illegible] کی [illegible] ہو کہ انہوں نے صرف اپنی [illegible] مانند [illegible] کالج کو قائم کرکے [illegible] کی تعلیمگاہ جاری [illegible] تعلیم صنعت و حرفت کے لئے یہ انسٹیٹیوٹ قائم کیا ہے [illegible] مستقل فرمایا کہ [illegible] کے ذریعہ ظاہر کی گئی تھی لیکن بعد میں ظاہر کیا گیا کہ لاکھ روپیہ کے وعدے [illegible] لیکن اس موقع پر صاحب پریسیڈنٹ کی [illegible] معلوم ہوا کہ صرف [illegible] کسی کی [illegible] نہیں کرنا چاہتا [illegible] سے بہت کم [illegible] ساتھ ہی آپ نے فرمایا کہ پنجاب گورنمنٹ [illegible] سنگ بنیاد [illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

مراسلات

انجمن معین المسلمین ... کی ایک ... اصلاح

متعصبانہ ... انجمن مذکور کے خلاف شکایت ... ہیں۔ مگر ارکین انجمن کو ایسا خاموش ... انجمن ... طبعی ... کی کچھ ضرورت نہیں معلوم ... کا ... اٹھانے ... ہیں۔ اور ... ایک ... مستعدی ... تجھ باہت نہیں دیتے۔ ان کی اس خاموشی سے پبلک کو صاف ثابت ہو گیا ہے کہ ضرور دال میں کچھ کالا ہے۔ ورنہ وہ کبھی اس طرح "صم" "بکم" نہ ہوتے ... یہ امید نہیں ہے کہ آوے کا آوا ہی بگڑا ہوا ہو صرف ... آیہ عائد ... خام ہو گی کہ جس کے سبب جملہ اراکین انجمن بدنام ہو رہے ہیں۔

... نہاد اور متدین اراکین کو چاہیئے کہ جس ... کی نسبت ... نہیں خود ... کسی ... جائز ... ہے۔ تو فوراً جلسہ کر کے اس ننگ انجمن کو ایک ... دو کو ... انجمن سے علیحدہ کر دیں۔ جیساکہ حال میں ہی انجمن راحت فنڈ ... نے اپنے جنرل سکرٹری شیخ ارشاد ... کو علیحدہ کر دیا ہے۔ کیونکہ شک تھا کہ وہ انجمن کے ساتھ ... طرح کا سلوک کرنے لگے تھے کہ جس طرح کا پبلک میں ... اراکین انجمن معین المسلمین کا اپنی انجمن کے ساتھ مشہور ہے ؂

راقم شیدا اکفر ... از بلوچستان

اینگلو ورنیکلر مدارس پنجاب کے پرائمری ڈیپارٹمنٹ کی فارسی تعلیم

۲۲ اپریل ۱۹۱۰ء کو انجمن حمایت اسلام گوجرانوالہ کا ایک خاص جلسہ جناب حکیم غلام حسین صاحب رئیس اعظم شہر ... کے مکان پر منعقد ہوا جس میں علاوہ ممبران انجمن شہر کے معززین و عمائد اہل اسلام بھی موجود تھے۔ شیخ نور الدین صاحب ہیڈ ماسٹر اسلامیہ سکول گوجرانوالہ نے ایجوکیشنل کانفرنس کا وہ ریزولیوشن پڑھ کر سنایا جس میں یہ قرار پایا ... کہ اینگلو ورنیکلر مدارس ... پرائمری ڈیپارٹمنٹ میں فارسی کا مضمون اڑا دیا جاوے۔ اور بیان کیا کہ اگر اس ریزولیوشن پر عملدرآمد ہوا تو اس سے مسلمانوں کو خصوصاً سخت نقصان عائد ہو گا۔ مولوی عبد العزیز صاحب نے ایک مفصل اور مدلل تقریر میں ثابت کیا کہ واقعی اس سے مسلمانوں کے حق میں سخت تر نتائج پیدا ہوں گے۔ اور کسی نہ کسی وقت اردو بھی حرف غلط کی طرح اڑا دی جاوے گی۔ اور ہندی بھاشا کا اجرا ہو جاوے گا۔ پھر اُس وقت مسلمانوں کی آنکھیں کھلیں گی۔ منشی فضل دین صاحب بی۔ او۔ ایل پلیڈر نے تحریک کی کہ یہاں کے اہل اسلام کی طرف سے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب دام اقبالہ کی خدمت بابرکت میں ایک عرضداشت بھیجی جاوے کہ فارسی کی تعلیم بدستور سابق مدارس اینگلو ورنیکلر کے پرائمری ڈیپارٹمنٹ میں جاری رکھی جاوے۔ مولوی عبد الحق صاحب بی۔ او۔ ایل پلیڈر نے اس کی تائید کی اور باتفاق رائے پاس ہوا۔ کہ بہت جلد میموریل تیار کر کے بھیجا جاوے۔ اور جناب سید حبیب علیشاہ صاحب سکرٹری انجمن اسلامیہ گوجرانوالہ نے ایک مشرح تقریر میں اس کو سپورٹ کیا ؂

راقم خاکسار فضل الدین پلیڈر۔ سکرٹری انجمن حمایت اسلام گوجرانوالہ

کچھ انتخاب لاجواب کی نسبت

رسیدہ ہائے مقارِ ہما بہ استخوانِ غالب
پس از عمرے بیاد مہ ادکا وشہائے مژگانرا

جب سے انتخاب لاجواب کا کالم "ناظرین سے دو دو باتیں" بند ہوا سچ تو یہ ہے کہ لطف سخن جاتا رہا۔ مدت مدید کے بعد تاریخ ۱۹... کے پرچہ میں وہ سماں پھر نظر پڑا۔ ع بازم ہوائے چمنم آرزو ست۔ کیا ہرج ہے کہ اگر انتخاب کے بیش بہا کالموں میں سے فقط ایک کالم صفا ہیروں کی پُر اثر باتوں کے لئے وقف کر دیا جائے جس میں مختصر لائق حضرات اپنے مختلف مختصر نوٹوں کو لکھتے رہیں ؂

لیکن جہاں گل ہے وہاں خار ضرور ہے۔ اسی کالم میں ایک سنڈیٹ کا مختصر جملہ کہ "جب تک انتخاب کی خریداری کافی نہ ہو جاوے اس کی زندگی معرض خطر میں ہے" دیکھ کر سخت صدمہ ہوا ؂

افسوس ملک کی ناقدردانی سے کیسی کیسی حسرتوں کا خون ہو رہا ہے۔ کیونکہ ہر صحیح مذاق رکھنے والا شخص اس خبر سے متردد ہوگا کہ ہنوز انتخاب کی بنیاد مستحکم نہیں ہوئی بہ صورت از ناسک کہ پیداست۔ اگر خدا نخواستہ اس پرچہ کو کچھ ضرر پہنچا پھر آئندہ کے لئے کوئی امید نہیں کہ پھر ایسے پرچے کی صدا آوے۔ ایڈیٹر صاحب لوگوں کے دوبارہ اصرار سے یہ کر چپ ہو رہینگا۔ کہ آزمودہ را آزمودن جہالت۔ اور ہم لوگ کس منہ سے اس کی تردید کر سکیں گے ؂

بحالت موجودہ ترقی زمانہ جو اس وقت تک ہو چکی ہے اُس کا ... زیادہ ہو نہیں سکتا مگر بوجہ عدم سرمایہ اُسکی حالت ابھی ناقص ہے مگر ... سلسلہ ... بہار ... موجودہ سامان انتخاب مضامین سے آئندہ کا اندازہ ... اس ... حالت میں انتخاب بینظیر ... ہے ؂

یہ بھی ایک لاجواب بات ہے کہ ... اس قدر ... موجود ہیں۔ اور پھر اس وقت تک ایسے نادر الوجود پرچہ کو ... کافی بہم نہ پہنچ سکے۔ بہرصورت یہ سب ... کے آثار ہیں۔

دوسری لاجواب بات یہ ہے کہ آپ ... تمام ... تو ہوتا رہتا ہے۔ کیمیا اور ... کے نسخے ... ہوئے رہتے ہیں۔ مگر ایسا مرض دفع نہیں ہوتا کہ کوئی ایسی تجویز ہوتی کہ انتخاب کے فراہمی سرمایہ کے ساتھ اس کی اور اس کے خریداروں و ناظرین میں سلسلہ اخوت و بوقت ضرورت باہمی امداد بطریقہ مناسب جاری ہوتا۔ لیکن جب تدبیر موطرا الذکر تو ابھی ملتوی ... حضرات بنیاد درست ... اور انتخاب کے قیام کی فکر فرماویں۔ امید ہے کہ ... لوگ طبع آزمائی فرما کر اس کا نسخہ مجرب تجویز کریں گے۔ اب میں دوسرے بزرگ و لائق اصحاب کی قیمتی رائے سننا چاہتا ہوں۔ اور اس وقت رخصت ہوتا ہوں۔ ... زندگی ہے۔ تو پھر۔ ۱۳۔ اپریل ۱۹۱۰ء ؂

راقم فریدالدین ... ردولوی ... بارہ بنکی

کونسل وضعا آئین و قوانین ہند کی خدمت میں التماس

مسودہ ایکٹ انتقال اراضی پنجاب کی طرف تمام باشندگان ملک پنجاب نہایت غور سے دیکھ رہے ہیں۔ ... جس کی جو رائے اس مسودہ کی نسبت ہے اس کو وہ بذریعہ تحریر یا تقریر زبانی کے ظاہر کر رہا ہے کوئی کہتا ہے کہ اس مسودہ کا پاس ہو جانا اشخاص زراعت پیشہ کے حق میں نہایت مفید ہے۔ کوئی اس کے برخلاف کہتا ہے۔ کہ مفید نہیں بلکہ ضرر رساں ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ بصورت پاس ہو جانے اس ایکٹ کے قیمت اراضی بالکل کم ہو جاویگی۔ کوئی کہتا ہے کہ گورنمنٹ کو زر مالگزاری بدقت وصول ہوگا۔ الا میں اس بحث سے بالکل الگ ہو کر اپنے خیالات متعلقہ مسودہ ہذا کو جو آج ہی قسم کے ہیں ذیل میں تحریر کرتا ہوں ؂

۱۔ تعریف ... اشخاص زراعت پیشہ سے دفعہ ... کی ذمہ ... (۱) اور دفعہ ۴۔ ایکٹ ہذا تعلق رکھتی ہیں۔ الا میرے نزدیک اس ایکٹ میں لفظ زراعت پیشہ کا اطلاق صرف انہی اشخاص پر ہونا چاہیئے کہ جو موروثی زراعت پیشہ ہوں اور خود کاشتکاری کا کام کرتے ہوں۔ اور جن کے گزارہ کا مدار عموماً اراضی کی آمدنی از قسم زراعت پر ہو کیونکہ جہاں تک میں سمجھ سکتا ہوں ... اصحاب

شاندار ... نسخہ ... یا ... کی ... نہیں بلکہ یقینی ... ضرور ... ہماری ... آپ ... کا استعمال کیا ... فی صدی ... ثابت نہ ہوئی ... کے ... مرنے پر ... استعمال کرنا ... ہر ... نہیں ... علاوہ ... ؂

اشتہار
مفت راحِیہ گفت
(انجمن راحت فنڈ ہندوستان)

انجمن ہذا کی مدد پہنچانے کے لئے یکم ستمبر ۱۹۰۹ء سے کھولی گئی ہے جو اپنے ممبروں کو بعد ... ماہ بموقع تقریب امداد دیگی۔ اس انجمن کا ... مفت ہے۔ ایجنٹوں کے لئے ... درخواست ممبری ... جس کو اس انجمن کا ممبر ہونے کا شوق ہو ... رسالہ ... طلب فرماویں ؂

المشتہر نیاز محمد خان جنرل سکرٹری ... ضلع کرنال

قانون کا منشاء [illegible] اشخاص کی زرعی ملکیت کو ساہوکاران کے ہاتھ سے بچانے کا ہے۔ اور جو تعریف لفظ زراعت پیشہ دفعہ ۲ کی ضمنی دفعہ (۱) میں درج ہے۔ وہ میرے خیال میں بہت وسیع ہے کہ جس میں علاوہ اشخاص از قسم مذکورہ اور بھی بہت سے اشخاص شامل ہو جاوینگے۔ کہ جن کے شامل کرنے کا منشا ہرگز ارادہ نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص جو موروثی زراعت پیشہ نہیں ہے۔ اور نہ خود کاشتکاری کا کام کرتا ہے۔ اور نہ جس کے گزارہ کا مدار صرف اراضی کی آمدنی از قسم زراعت پر ہے۔ الا وہ کسی قدر اراضی کا کسی موضع میں مالک ہے۔ اور اس کا اپنا نام بحیثیت مالک اراضی مذکور باضابطہ بندوبست اول میں درج ہے۔ تو مطابق تعریف مذکور زراعت پیشہ تصور کیا جاویگا۔ اور اراضی مذکور کو بجز پابندی احکام ایکٹ ہذا فروخت نہیں کر سکیگا۔ اور یہ پابندی اس کے حق میں موجب نقصان کا ہوگی کیونکہ کوئی زراعت پیشہ اس کی اراضی کی قیمت اس کو خاطرخواہ نہیں دیگا۔ برخلاف اس کے اگر وہ اراضی مذکور کو کسی غیر زراعت پیشہ کے ہاتھ فروخت کرنے کا مجاز ہو۔ تو وہ بلا شبہ اپنی اراضی کو اس کے ہاتھ فروخت کر کے اس سے کا دو چند سہ چند بلکہ چہار چند حاصل کر سکتا ہے۔ کہ جو ایک زراعت پیشہ کے ہاتھ فروخت کرنے سے اس کو حاصل ہوگی کیونکہ غیر زراعت پیشہ لوگ ہمیشہ زیادہ قیمت دیتے ہیں۔ بمقابلہ ایک زراعت پیشہ خریدار کے۔ ثبوت اس امر کا یہ ہے کہ جب تک غیر زراعت پیشہ اشخاص کو خریداری اراضی کا شوق پیدا نہیں ہوا تھا۔ اس وقت تک اس ملک میں اراضی زرعی بہت ہلکی قیمت پر فروخت ہوتی تھی برخلاف اس کے جب سے اشخاص مذکور اراضی کی خریداری کی طرف مائل ہوئے۔ تو وہی اراضی جو پہلے بمقابلہ معمولہ فروخت ہوتی تھی اب مقابلہ سہ چند فروخت ہوتی ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ قیمت پر۔ اس کے سوائے میری یہ بھی رائے ہے کہ جب لوکل گورنمنٹ مطابق منشاء دفعہ ۴ واسطے اغراض ایکٹ ہذا زراعت پیشہ اقوام کا انتخاب کرے۔ مثلاً اس وقت اقوام از قسم ذیل کو جو مالک اراضی ہیں گو کام کاشتکاری کا کرتے ہیں مگر مطابق رواج اس ملک کے اقوام زراعت پیشہ میں داخل نہیں ہو سکتے خیال کرے مثلاً چمار۔ جولاہا۔ چھیمبر۔ میراسی۔ [illegible]۔ نائی۔ تیلی وغیرہ وغیرہ۔ اور صرف ان اقوام کو زراعت پیشہ تصور کرے۔ جو مطابق رواج اس ملک کے اقوام زراعت پیشہ تصور کی جاتی ہیں مثلاً جٹ اوان گوجر۔ راجپوت۔ ارائیں اور علی ہذا القیاس۔

۳۔ دفعہ ۲ کی ضمنی دفعہ (۳) تعلق رکھتی ہے اس اراضی کی تعریف سے کہ جس پر اس ایکٹ کا اثر ہوگا۔ اور دفعہ مذکور کا مضمون ہے کہ لفظ اراضی سے وہ اراضی مراد ہے جو کسی شہر یا گاؤں میں بطور کسی عمارت کے زیر عمل نہ ہو۔ اور جو اغراض زرعی کے لئے یا ان غرضوں کے لئے جو متعلق زراعت ہوں۔ یا چراگاہ کے لئے پڑی ہو یا لگان پر دی گئی ہو۔ اور اس میں ایسی اراضی کی عمارات کے اور دیگر تعمیرات کے مواضع بھی داخل ہیں)۔ الا میرے نزدیک دفعہ مذکور کا آخری حصہ صاف نہیں ہے۔ تاوقتیکہ اس کے سب سے اخیری الفاظ کے بعد یہ الفاظ ایزاد نہ کئے جاویں کہ جو ان اغراض کے لئے بنائی گئی ہوں کہ جن کا تعلق زراعت سے ہو اور اگر الفاظ مذکور ایزاد نہیں کئے جاوینگے۔ تو اس کا یہ نتیجہ ہوگا کہ ایک زراعت پیشہ آدمی اپنی ملکیت کی اراضی از قسم مذکور میں ایک عالیشان مکان واسطے سکونت کے واسطے تعمیر کریگا۔ محض اس نیت سے کہ بعض لوگوں سے وہ اپنی اغراض کو پورا کرنے کے واسطے بلا کسی کفالت کے قرضہ لیوے اور وہ اشخاص اپنا قرضہ عمارت مذکورہ کے طلب سے وصول کر سکیں۔ حالانکہ اگر وہی مکان کسی غیر اراضی پر جو از قسم مذکور نہ ہو۔ تعمیر کیا جاتا تو اس کے قرضخواہان آسانی اپنا قرضہ مکان مذکور کو نیلام کرا کر وصول کر سکتے۔ اس کے سوائے گو دفعہ کے مضمون سے کنایۃً یہ بات پائی جاتی ہے کہ وہ اراضی جس پر باغ لگایا گیا ہو اسی قسم کی اراضی تصور نہیں کی جاویگی کہ جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔ اور جو نہایت [illegible] ہوگی۔ مگر تب بھی میرے نزدیک اگر دفعہ مذکور کے پہلے حصہ کی نقد عمارت کے بعد یہ الفاظ نہ اور کر دئے جاویں کہ دریا باغ) تو مناسب ہوگا۔ بلکہ بصورت عدم ایزادی الفاظ مذکور جو گنجائش شبہ کی ہے وہ بصورت ایزاد ہو جانے الفاظ مذکور کے باقی نہیں رہیگی۔ علاوہ ازیں ہر ایک قسم کا باغ یا باغیچہ شامل ہوگا خواہ اس میں [illegible] ثمر ہوں یا غیر ثمر [illegible] کے۔ اور یہی دلچسپی کی بات ہے۔ اگر اس امر کا فیصلہ بھی کر دیا جاوے تو بہت اچھا ہوگا کہ آیا مکان سکونتی کسی زراعت پیشہ جو اراضی آبادی موضع میں واقع ہو یا جائیداد قابل انتقال تصور کیا جاویگا یا نہیں۔ اور اگر کوئی شخص زراعت پیشہ [illegible] مکانات یا مکانات سکونتی کے جن میں وہ خود یا اس کے متعلقین آبادی میں یا در مکان یا مکانات رکھتا ہو [illegible] انتقال [illegible] کے واسطے کہ اس کے [illegible] مکانات سکونتی اشخاص زراعت پیشہ [illegible] قابل انتقال تصور [illegible] کیا اس کی بابت بھی [illegible] مد نظر رکھی جاویگی جو نسبت اراضی زرعی کے یا نہیں۔

۴۔ اراضی کے دوامی انتقال کا ذکر دفعہ ۳ میں شروع ہے اور اس میں بتلایا گیا ہے کہ کوئی شخص زراعت پیشہ اپنی ملکیت کی اراضی زرعی کو کن اشخاص کے پاس اور کن قیود کے ساتھ دوامی طور پر انتقال کر سکتا ہے۔ مگر جہاں تک میں سمجھ سکتا ہوں میرے نزدیک قانون اشخاص زراعت پیشہ کو اس بربادی سے محفوظ نہیں رکھ سکتا کہ جس سے بچانے کی غرض سے یہ قانون وضع کیا گیا ہے تاوقتیکہ کوئی قانون ایسا نہ بنایا جاوے جو اشخاص زراعت پیشہ کو بطور کلی [illegible] انتقال دوامی بذریعہ بیع سے روک دے کیونکہ جب اختیار [illegible] ان کو حاصل رہیگا تو وہ بالضرور بروقت ضرورت اس کو کام میں لاوینگے۔ اور تب بمقابلہ قانون سابق صرف اس قدر فرق ہوگا کہ اس سے پہلے وہ اپنی اراضی کو پاس کسی غیر زراعت پیشہ و زراعت پیشہ دونوں کے بیع کر سکتے تھے۔ اور اب صرف اس شخص کے پاس جو زراعت پیشہ قرار دیا جاویگا۔ مگر اس قیمت سے مطلق ان کو کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ جیسے وہ اپنی اراضی کو غیر زراعت پیشہ کے پاس انتقال کر کے برباد ہو جاتے تھے۔ ویسے ہی اب ایک شخص زراعت پیشہ کے پاس

جو اپنی گھڑی وہ سمجھو تو اس سے خدا سمجھے

حضرات دو دو چار چار روپے والی گھڑیوں کی خریداری سے جس قدر پبلک کے مالی حصہ کو نقصان اور خریداروں کو سخت پریشانی سے سامنا کرنا پڑا ہے اس کا بیان [illegible] حاصل ہے۔ [illegible] وقتوں کے ایسی آفت جان گھڑیوں سے تو [illegible] آنے والی گھڑیاں بہت اچھی ہیں جو اکثر بچوں کے بہلانے کے لئے خریدی جاتی ہیں۔ پس اے ہندوستان کے معزز رئیسو اگر آپکو اپنی گاڑھی کمائی کی عزت ہے تو ایک ہفتہ کی [illegible] جیبی گھڑی خرید لیجئے جو عمر بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ قابل قدر گھڑی اکثر انگریزی و دیگر کارخانوں میں [illegible] کو فروخت ہوتی ہے۔ لیکن ہم نے بغرض نفع عام اس گھڑی کی قیمت صرف [illegible] مقرر کی ہے یہ جیبی گھڑی اصلی چاندی کی سنگل کیس۔ اعلیٰ درجہ کی عمدہ خوشنما مضبوط۔ [illegible] تمامی یاقوتی جویلوں سے مرصع ہے۔ ڈائل نہایت ہی عجیب نفیس بنایا گیا ہے۔ رقاص کا پرزہ چلتی ہوئی ہوا سے باتیں کرتا ہوا ہر وقت نظر آتا ہے۔ جملہ ظاہری و باطنی خوبیوں سے مملو ہے۔ چابی بھی ایک ہفتہ کے بعد دینی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور بار بار بگڑ جانے کی دقتوں اور پریشانیوں سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہے۔ گارنٹی [illegible] سال قیمت پچیس روپے

نوٹ۔ اگر بعد ملاحظہ گھڑی ناپسند ہو تو فوراً واپس فرما کر قیمت پھیر لیجئے۔

المشتہر محمد [illegible] کا پتہ دوکان

دو ہزار گھڑیوں کا نیا چالان آگیا ہے

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

اس گھڑی کا نام نہایت بجا ہے [illegible] نہایت مضبوط [illegible] ہفتہ [illegible] [illegible]

تازہ شہادت و نوازشنامہ

[illegible] مضبوط لیور واچ نمبر (۱) [illegible] [illegible] تین گھڑی مضبوط لیور [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] اس جماعت [illegible] زراعت پیشہ [illegible] قابض ہو [illegible] اشخاص زراعت پیشہ [illegible] ہوگا۔ اس صورت [illegible] یہ مناسب ہے کہ گورنمنٹ [illegible] انتقال جدی بروئے بیع د[illegible] کے ساتھ بصورت انتقال [illegible] مطابق منشاء ایکٹ ہذا رہن کیا ہو ۲۰ سال [illegible] ۲۰ سال گزرے۔ اور اس قاعدے پر عمل کرنے سے یہ نتیجہ ہوگا کہ جماعت کثیر اشخاص زراعت پیشہ بہ آسانی [illegible] اراضی کو وہ رہن کر چکے اس کو وہ خود یا اس کی اولاد [illegible] پیشہ یا کسی دوسرے پیشہ سے روپیہ پیدا کرکے بعد ادائے [illegible] زر رہن کے اندر میعاد مقررہ کے واپس لے لیں گے۔ برخلاف صورت انتقال [illegible] کیونکہ اس صورت میں وہ اپنی اراضی کو جو وہ بیع کر چکے پھر کسی طور پر بھی واپس نہیں لے سکیں گے۔ سوا اس کے بھی میرا خیال ہے کہ اگر اس قاعدہ رہن رکھنے کے ساتھ [illegible] لازمی یہ قاعدہ بھی مقرر کر دیا جاوے کہ جب ایک کل حصہ زر رہن کا ادا کر دے [illegible] تو دوبارہ ہوگا کہ مطابق حصہ زر رہن ادا کردہ کے حصہ

مناسب ہے راہن مرہونہ کو رہن سے چھڑا لے۔ تو یہ عمل ایسا آسان [illegible] نہایت ہی مفید ہوگا اور اس کے مطابق عمل کرنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ جب جس قدر روپیہ راہن دیگا۔ اسی قدر حصہ تناسب اراضی مرہونہ کا واپس لے لیگا۔ ورنہ مشکل اس کی رفع ہو جاوے گی کہ جو اس کو اس صورت میں پیش آتی ہے کہ جب وہ کل زر رہن کو یکمشت ادا کرکے اراضی مرہونہ کو رہن سے چھڑا لینے کا مجاز ہوتا ہے۔ کیونکہ کل زر رہن کا یکمشت جمع پہنچانا مشکل ہے۔ بمقابلہ اس کے کہ تھوڑا تھوڑا حصہ زر رہن کا جمع پہنچایا جاوے۔

۴۔ دفعہ ۵۔ ایکٹ ہذا کا یہ مطلب ہے کہ تا حد حق شفعہ ان انتقالات وراثی میں بھی بدستور تسلیم کیا جاویگا۔ جو مطابق منشاء ایکٹ ہذا کئے جاویں گے۔ الا اس کے ساتھ ہی اگر دفعات قانون آباد و ترمیم دفعہ ۱۲۔ ایکٹ قوانین پنجاب جو متعلق بحق شفعہ ہوا ہے جس کے رو سے وہ اشخاص بھی جو زراعت پیشہ نہیں ہیں۔ لا کاشتوں کے اندر اراضی خرید کر مالک بن گئے ہیں حق شفعہ کا رکھتے ہیں منظور فرما لیتے۔ تو نتیجہ اس کا یہ ہوتا کہ مطابق منشاء دفعہ ۵۔ ایکٹ انتقال اراضی اشخاص غیر زراعت پیشہ بھی جو حق مذکور رکھتے ہیں بدستور سابق اراضی زیر بیع کو لے لیتے۔ اور حق جو منشا اس قانون کا ہے کہ غیر زراعت پیشہ یعنی ساہوکاران کے ہاتھ اراضی اشخاص زراعت پیشہ کی نہ جاوے فوت ہو جاتا۔ مگر اب بھی میری یہ رائے ہے کہ جس وقت یہ مسودہ پاس کیا جاوے اس وقت ایکٹ ترمیم قانون شفعہ بھی پاس ہو جاوے۔ ورنہ جو انتقال قبل از نفاذ ایکٹ ترمیم قانون حق شفعہ مطابق منشاء ایکٹ انتقال اراضیات ہونگے ان میں اشخاص غیر زراعت پیشہ بذریعہ قانون سابق حق شفعہ کامیاب ہو جاوینگے۔

۵۔ دفعہ ۶ کی تحتی دفعہ ۲ کا یہ مطلب ہے کہ اگر کسی شخص نے ایکٹ ہذا کے آغاز نفاذ سے پہلے بطریق بیع بالوفا اپنی اراضی کو رہن کیا ہو تو ویسا رہن بالکل کالعدم ہوگا۔ مگر میری رائے ناقص میں جو اقرار بیع بالوفا کے مطابق منشاء قانون سابق اس قانون کے نفاذ سے پہلے ہو چکے ہیں ان میں ہرگز دست اندازی نہیں ہونی چاہیے۔ کیونکہ ایسی دست اندازی سے جو قانون اب جاری ہیں۔ یا آئندہ کو جاری ہونگے وہ سب بے اعتبار ہو جاویں گے اور کوئی شخص کسی قانون مروجہ یا ضمنوں کے ساتھ عمل نہیں کر سکیگا۔ جبکہ ہر ایک کو یہ معلوم ہو جاویگا کہ گورنمنٹ آئندہ کا قانون کسی ایسی کاروائی کو منسوخ کر سکتا ہے جو کسی قانون مروجہ سابق کے مطابق کی گئی ہو۔ حالانکہ جہاں تک مجھ کو یاد ہے کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کسی جدید قانون سے اس کاروائی میں کچھ دست اندازی کی ہو جو اس سے پہلے کسی قانون سابق مروجہ وقت کے مطابق ہو چکی ہو۔ اور اگر بالفرض محال اگر گورنمنٹ عالیہ کو بلا لحاظ کسی امر کے یہی منظور ہو کہ اقرارات رہن بیع بالوفا کو جو ایکٹ ہذا کے نفاذ سے پہلے ہو چکے ہوں اور جن پر ابھی عمل نہیں کیا گیا۔ باطل اور منسوخ بھی کر دیا جاوے۔ تو اس صورت میں صرف یہ مناسب ہوگا کہ ایسا قانون وضع کیا جاوے کہ جس کے رو سے اقرارات قسم مذکور باطل و کالعدم قرار دئیے جاویں۔ الا معاملہ رہن میں مطلق دست اندازی نہ کیجائے بلکہ اس کو رہن باقبضہ بلا میعاد تصور کیا جاوے اور جب راہن زر رہن ادا کرے اراضی مرہونہ کو رہن سے چھڑا لے۔ اور اس طور پر عمل کرنے سے راہن اور مرتہن دونوں حق کو پہنچ جاویں گے۔

۶۔ دفعہ ۷ کا یہ مطلب ہے کہ کوئی پٹہ کسی اراضی کا ۵ سال سے زیادہ میعاد کے واسطے نہ دیا جاوے۔ اور اگر پٹہ دہندہ میعاد مذکور کے ختم ہونے سے پہلے مر جاوے تو اس کے مر جانے کے بعد باوجود باقی ہونے میعاد کے وہ پٹہ بیکار ہو جاویگا۔ الا میرے نزدیک یہ درست نہیں ہے کہ پٹہ مذکور قبل ختم ہونے میعاد مقررہ کے بوجہ فوت ہو جانے پٹہ دہندہ کے بیکار تصور کیا جاوے۔ اگر ایسا روا رکھا جاویگا۔ تو کوئی شخص بوجہ [illegible] کے پٹہ نہیں لیگا۔ اور اس سبب سے اس شخص کو نقصان پہنچیگا جو شخص اپنی اراضی کا کسی فائدہ کے خیال سے پٹہ دینا مناسب سمجھتا ہو۔ اور اگر وہ اضعاف قانون کے نزدیک اس دفعہ کا اسی صورت سے قائم رکھنا مناسب ہو کہ جس صورت سے وہ قائم کی گئی ہے تب بھی دفعہ مذکور اس تصریح کی محتاج ہے کہ اگر پٹہ دہندہ کسی سال فصل کے درمیان مر جاوے۔ تو کیا اس سال کے ختم ہونے سے پہلے پٹہ مذکور بیکار ہو جاویگا یا بعد ختم ہونے سال رواں کے۔ کیونکہ انصاف اس امر کا مقتضی ہے کہ پٹہ مذکور بعد ختم ہونے سال

ٹھوکے کی ٹٹی نہیں نہ بچوں کا کھیل
بلکہ زمانہ حال کی تجربات کا جام جم
انگریزی تعلیم کے کیمیائی نسخے بغیر استاد کے
معقول لیاقت۔ کوڑیوں کے مول

(۱) اتالیق انگریزی حصہ اول [illegible] انگریزی میں [illegible] ٹرانسلیشن [illegible] قیمت [illegible] (۲) مخزن محاورات [illegible] انگریزی خاص [illegible] ترجمہ اردو [illegible] قیمت [illegible] (۳) [illegible] انگریزی [illegible] قیمت [illegible] انگریزی ڈکشنری [illegible] قیمت [illegible] کامل القواعد [illegible] انشا پردازی [illegible] قیمت [illegible]

یہ اول درجے کی مجرب آزمودہ صحت بخش ادویات نصف قیمت پر دی جاویں گی

قیمت	قیمت	فوائد	نام دوا
[illegible]	[illegible]	ایام زمینی بے اولاد مستورات کو صاحب اولاد بنا دے اور حقیقی زندگی کا لطف دکھا دے۔ فی بکس	کلید تولید
[illegible]	[illegible]	یہ وہ اکسیر دوائی ہے کہ جس سے حمل اپنے طبعی وقت کو پہنچ جاتا ہے اور بچہ تندرست و توانا پیدا ہوتا ہے	منع اسقاط حمل
[illegible]	[illegible]	جن کی اولاد چھوٹی مر جاتی ہو۔ بفضلہ تعالیٰ زندہ رہ کر اپنی عمر طبعی کو پہنچے۔ فی [illegible]	اکسیر حیات [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] توانا کر دیتا ہے [illegible] محفوظ رکھتا ہے۔ فی شیشی	شربت حیات
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تپ دق [illegible] بے نظیر۔ فی بوتل	عرق [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] فی سیر	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] فی تولہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] فی بوتل	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] فی شیشی	اکسیر [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

المشتہر [illegible] شفاخانہ [illegible] معالج شاہی خاندان ریاست جموں (پنجاب)

[illegible] پٹیالہ

[illegible] کوئی ایسا مشہور آدمی اس وقت باقی نہیں جسکی زندگی کے باتصویر حالات انتخاب لاجواب میں شائع نہ ہو چکے ہوں

دوان کے سکا ر تقرر کیا جاوے - ورنہ مذکورہ طور پر کہ اب
تک اس کا صاف منشا یہ ہے کہ جس وقت بیٹہ وسہ مر جاوے اُس
وقت مذکا ر رہو جاویگا - بلا لحاظ اُس سب اور محنت کے جو گیرندہ
بیٹہ نے رسمی ریتہ کے نقد دیر سال سوال کے مد استعمال کیا ہوگا -

[illegible] حق میں تیسرا ہو بیٹہ کا ہو گا

(۴) [illegible] مطلب [illegible] کسی ڈگری

[illegible]

ایک تحقیقاتی [illegible] حس کا [illegible] بحث ہے میرے

سرمہ کا مفصل اشتہار آج کے اخبار صفحہ ۲۲ پر ملاحظہ کریں

(۱) [illegible] سرمہ کے فائدہ [illegible] کی نسبت شہادت
دیتا ہوں کہ جو سردار متیا سنگھ آہلووالیہ نے تیار کیا ہے - میرے روبرو کا
تجربہ ان کا ہے - مسماۃ [illegible] دیوی بعمر ۴۰ سال سکنہ
لاہور پر کیا ہو مریضہ مذکورہ کی آنکھوں کی پلکوں میں خورد خورد دانے
نکلے ہوئے تھے - اور پڑوال پڑتے تھے - اُس کی آنکھیں عرصہ سے سرخ
اور دکھتی تھیں - اُن میں سے کرہ [illegible] نکلتا تھا - اُس کی بینائی
میں اس قدر فرق آگیا تھا کہ سوئی میں دھاگہ بھی نہیں پرو سکتی تھی -
اور دو آں [illegible] سے [illegible] حاصل نہیں ہو سکتی تھی - مریضہ کو [illegible] یہ سرمہ استعمال
کیا - جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اُس نے امراض مذکورہ سے کلی صحت پائی -

خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان ایل - ایم - ایس اسسٹنٹ سرجن
[illegible] مسٹر [illegible] بیک کالج لاہور

(۲) [illegible] خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ میرے
سرمہ کا [illegible] سنگھ آہلووالیہ نے تیار کیا ہے
علاج [illegible] بیری رائے میں بینائی
قائم رکھنے [illegible] کے لئے میرے کے سرمہ کا
استعمال ہے +

خان بہادر ڈاکٹر سید [illegible] شاہ ایل - ایم - ایس اسسٹنٹ
سرجن [illegible] میڈیکل کالج لاہور - ۱۲ مئی ۱۸۹۹ء +

نزدیک جب ہی ہو سکتا ہے کہ جب اس کو اس طور پر ترتیب
کیا جاوے کہ اُس کا اثر صرف اُنہی اشخاص پر پڑے کہ جو اس کے
نفاذ کے بعد وقوع میں آئیں - اور جو معاملات یا معاہدات اُس
کے نفاذ سے پہلے کے ہوں - اُن کو بالکل اس کے اثر سے
مستثنیٰ کر دیا جاوے +

راقم منیجر [illegible] شادی [illegible]

شادی فنڈ تحصیل ضلع امرتسر کی خرابی

سوا مہینہ سے یہ مشہور ہو رہا ہے کہ یہ فنڈ ٹوٹ ہو گیا ہے -
اور سردار کرپال سنگھ ریٹکا [illegible] ہو رہی تب سے ظاہر ہے کہ
اس فنڈ نے سب لوگوں کو نقصان پہنچایا ہے - اُن میں سے ایک
میں بھی ہوں - اور میں نے مقدمہ شروع کیا ہوا ہے - پانچ میں بیان
حلفی چکا ہوں میں [illegible] بوڑھو حق کی گاڑی [illegible]
[illegible] جہاں میں پہلے نوکر تھا - اور جہاں سے یہ روپیہ
بھیجنا شروع کیا تھا - اور سردار کرپال سنگھ فنڈ کے روپیہ میں سے
مع ایک نوکر کے دوم درجہ گاڑی میں تشریف لاتے ہیں اور
ایک دفعہ کی آمد و رفت کا کرایہ [illegible] روپیہ فی پیشی لیتے
ہیں - اشتہار دے رکھا ہے کہ فنڈ ٹوٹ گیا ہے روپیہ بحصہ رسدی
ملیگا - [illegible] ابھی سرمایہ بقول اُن کے ہزاروں روپیہ ہے - لیکن
اگر وہ اسی طرح مقدمہ بازی میں کھلے دل سے روپیہ خرچ کرینگے -
[illegible] کا سارا روپیہ انہیں جھگڑوں میں خرچ ہو جائیگا +

میں جون ۱۸۹۸ء میں تب سرٹیفکیٹ [illegible]
اور برابر ایک سال تک [illegible] ماہوار دیتا رہا - ایک سال میں [illegible]
متعلقہ اخراجات کے [illegible] روپیہ فنڈ مذکور کو ادا کر چکا
اور رسوم بچوں کی رسومات ایک سال تک دے چکنے کے بعد میں
فنڈ سے خواہاں ہوا - مگر فنڈ مذکورہ کے پریسیڈنٹ صاحب سردار کرپال
سنگھ نے میرا نام خارج کر دیا - عدالت میں بھی مجھے نافیصلہ رکھنے
کی کوشش کی - مگر تب ہر ایک رسید فنڈ کی دستخطی کرپال سنگھ
کے پیش کی تو سردار صاحب کے ہوش اُڑ گئے - اور مانتا پڑا کہ مجھ
اُنہوں نے بےوجہ خارج کیا تھا - اسلئے اُنہوں نے ہر طرف سے مقدمات
ہونے پر ماہ اپریل مئی جون ۱۸۹۹ء کی تقسیم تنخواہ [illegible] ملتوی
کر دی کیونکہ میرے [illegible] رسومات ماہ دسمبر ۱۸۹۸ء میں کی تھیں +

چونکہ میرے دعوے حصول [illegible] دفعہ ۹۱ [illegible]
بھی سردار صاحب مذکور نے کیا ہوا ہے - اس لئے میری یہ التماس
گورنمنٹ سے ہے کہ جہاں تک جلدی ہو سکے - میری معتقد ذیل امور
میں مدد فرماکر مجھے وہ بیکھ بھولے بھالے بھائیوں کو مشکور فرمائیں

(۱) ماہ اپریل مئی و جون ۱۸۹۹ء میں کس کس صاحب نے
رسومات ادا کیں - اور اُن کو [illegible] شادی فنڈ کی طرف سے کیا تنخواہ
ملا - یا ملنے کی امید دلائی گئی ؟

(۲) کس کس صاحب نے ان مہینوں کی نسبت مدعا علیہ
فنڈ کے نالش کی - اور عدالت سے کیا فیصلہ ہوا - اگر ڈگری
ہوئی تو سرٹیفکیٹ کس فنڈ سے ہا فریقین کی صلح کس طرح ہوئی؟

(۳) پیسہ اخبار مورخہ ۲۰ اپریل ۱۸۹۹ء میں بحوالہ پبلک گزٹ
امرتسر شائع ہوا ہے - کہ کسی صاحب نے کرپال سنگھ کو گرفتار کرایا -

(۱) [illegible] معتبر حالات مقدمہ سے اپنی تحقیق فرمائیں کیونکہ
مجھ کو اُن سے بڑی مدد ملیگی +

(۲) ماہ دسمبر ۱۸۹۸ء میں کس کس صاحب نے رسومات ادا کیں
[illegible] متعلقہ تنخواہ نصرت کرنے نالش کے کتنے کی ڈگری ہوئی
[illegible] فریقین کی صلح ہوئے پر کس قدر روپیہ کرپال سنگھ نے دے کر
صلح کی +

جو صاحب میرے ساتھ اس معاملے میں ہمدردی فرمائینگے
میں اُن کو اپنے مقدمہ کے حالات سے اطلاع دونگا - اگر سب بھی
فنڈ مذکور کے برخلاف بذریعہ اخبارات جناب لفٹنٹ گورنر بہادر
[illegible] کی توجہ متعلق شادی فنڈ گورداسپور کے دلاویں تو یقین
ہے کہ رکنان فنڈ کا ٹوٹ قانونی انتظام ہو جاوے - میں ہر طرح
کی مدد دینی کو تیار ہوں - کیونکہ میں نے مقدمہ خود غرضی کے لئے نہیں
کیا - بلکہ سب بھائیوں کے فائدہ کے واسطے کیا ہے - تاریخ
مقدمہ نزدیک ہے - بہت جلدی حالات مجھ آنے چاہئیں +

• [illegible] بیار [illegible] اور دھورام سب پوسٹ ماسٹر ڈاکخانہ ڈسکہ

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

———مسٹر سی - ڈبلیو سیولڈ اگز کٹو انجنیئر راجکی جس کو
ایک دیسی پر حملہ کرنے کے جرم میں - جس کے صدمہ سے وہ جانبر
نہ ہو سکا - عدالت ہزاری باغ سے ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا
ہوئی تھی - ہائی کورٹ کلکتہ نے اس کو ناکافی سمجھ کر اسپر چار ماہ
قید محض کی سزا مستزاد کی +

———۲۲ اپریل کو کراچی میں ۲۵ کس مبتلائے طاعون اور
۵ ہلاک ہوئے - ۲۴ کو بمبئی میں مبتلایان و ہلاک شدگان
طاعون کی تعداد علی الترتیب ۲۰۰ و ۲۹۹ تھی +

———ہر ہائینس میر سر [illegible] حاکم خیر پور سندھ نے
۵۰ ہزار روپیہ ہندوستان کے سرمایۂ قحط میں عطا فرمایا -

———گزشتہ [illegible] سال میں ۶۵ [illegible] اموات طاعون

خریدو ہزار عمدہ [illegible] کی گھڑیاں [illegible] انگلستان [illegible]
مسٹر [illegible] ایچ - فیئر اینڈ کمپنی - صد بازار انبالہ
ہندوستان [illegible] درجے کے سستے نمونے - موقعہ کو ہاتھ سے

[illegible] ۵ سال قیمت [illegible] روپیہ - کیا اب
بھی - لوگے نمبر ۲۱ [illegible]
قیمت [illegible]
روپے - نمبر ۲۱۲ - [illegible]
چاندی کی - [illegible]
خالص سونے کی [illegible]
نمبر ۸ ریلوے جیسی کم خرچ [illegible]
پروف [illegible] نمبر ۱۹ - خالص چاندی کی
[illegible] - نمبر ۲۳ ریلوے [illegible]
[illegible] مفصل فہرست ہمراہ [illegible]
[illegible] ایک [illegible] مفت

انتخاب الاجواب پر ریویو کرتے ہوئے تمام اُردو اخبارات نے اس رسالہ کی نسبت نہایت عمدہ رائے ظاہر کی ہیں

——سیستان پر پنجابی اور دوشکی کے درمیان سلسلہ تار درجہ تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔

——ریاست قلات سے باقاعدہ سپاہ طلب کرنے اور یہاں کے فوجی پولیس متعین کرنے کا سلسلہ ان دنوں زیر غور ہے۔

——دو ہفتہ ختم ۲۵ اپریل میں ۲۰۵ پنجاب میں ۱۲۔ بنگال اور مدراس میں ۲ ناگپور میں ۔ اودہ میں ۵۔

——ہندوستان سے حجاز بھیجے جانے والے [illegible]

——کلکتہ میں ان دنوں طاعون کم ہو رہی ہے۔

——فساد بابت [illegible] عورتوں کی بے حرمتی کرنے اور ان کا زیور اتار لینے کی وجہ سے گرفتار کئے گئے ہیں۔ [illegible] مجرم نے کسی قدر اقبال بھی کر [illegible]

——۲۶ اپریل کو بمبئی میں ۱۲ مبتلا اور ۷۶ فوت ہوئے۔

——اسی تاریخ کو کراچی میں ۲۶ مبتلا اور ۲۴ ضائع ہوئے۔

——اس وقت ہند میں جس قدر قحط زدگان امدادی کاموں پر لگے ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد ۵۵ لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ ممالک متوسط میں ۵۴ ہزار اور بمبئی اور دیسی ریاستوں میں ۲۵ ہزار قحط زدہ مزدوروں کا اضافہ ہوا۔

——ہائیکورٹ مدراس کے فل بنچ نے ۲۰ اپریل کو ان ملزموں کی سزا میں تخفیف کی جن کو مدراس کے فوجی صیغہ میں رشوت ستانی کے جرم میں ۳-۳ سال قید اور ۸ ہزار روپے جرمانہ ہوا تھا۔ ہائیکورٹ نے سزا میں ۲ سال قید اور ۱ ہزار روپیہ جرمانہ تک تخفیف کر دی۔ چھٹا مجرم رہا ہوا۔

——۲۷ اپریل کو کراچی میں ۲۶ کس مبتلائے طاعون ہوئے اور ۲۸ فوت ہوئے۔

——۲۹ کو بمبئی میں ۸۴ مبتلا اور ۷۴ ضائع ہوئے۔

(لوکل و پراونشل)

——سر آر لینٹ گورنر پنجاب ۵ مئی کو بوقت صبح کے سپیشل ٹرین میں [illegible] کو روانہ ہوں گے۔ جہاں دوسرے روز پہنچ جائیں گے۔

——سال گزشتہ پنجاب میں جس قدر آدمی سانپوں کے ڈسنے سے ہلاک ہوئے ان کی تعداد ۹۴۹۰ بخلاف ۱۰۰۰ سال سابق کے تھی۔ گو ۱۸۹۹ء میں ۸ کم مرے لیکن وحشی حیوانوں سے مقابلہ شروع کر کے اجانیں زیادہ ضائع کیں۔

——ضلع جالندھر و ہوشیارپور کے دیہات میں طاعون پھیلنے کی وجہ سے گورنمنٹ پنجاب نے ایک خاص سرکلر افسران صیغہ جات کے نام اس مضمون کا جاری کیا ہے کہ سرکاری ملازموں اور طلباء کو ان طاعون زدہ تحصیلوں میں جانے کی رخصت نہ دیں۔

——امسال ۴۴ لڑکیوں نے پنجاب کا امتحان مڈل سکول پاس کیا جن میں سے ۳۸ پاس ہوئیں۔ وکٹوریہ گرلز سکول لاہور کی ۹ لڑکیوں نے امتحان دیا تھا جو سب کی سب کامیاب نکلیں۔ اور اس سال میں نمبر اول۔ دوم۔ ششم۔ ہفتم۔ ہشتم اور [illegible] رہیں۔ اس نمایاں امتیاز پر سکول مذکور کی افسرہ مبارکباد کی مستحق ہے۔

——ہز ایکسیلنسی کمانڈر انچیف بہار گزشتہ [illegible] والی [illegible] میں وہ موسم گرما بسر کریں گی۔

——گورنمنٹ نے نوشہرہ (میران زئی) میں چھاؤنی بنانے کا ارادہ فسخ کر دیا۔

——[illegible] کے ۳۰ کم ہو۔ شہر بمبئی میں ۳۳ [illegible] ۱۰۳۶۔ کراچی میں ۲۹۸۔ کلکتہ میں ۲۲۴ [illegible] ضلع پٹنہ۔ سارن و مونگیر [illegible] طاعون سے ضائع ہوگئے۔ [illegible] ۱۰ بار ستر تھی۔ عدن میں گزشتہ ہفتہ [illegible] ۲۰ موتیں ہوئی تھیں۔ [illegible] ہلاک ہوگئے۔

——مسٹر [illegible] گورنمنٹ [illegible] سیکرٹری کے [illegible] ہاتھ میں [illegible]

——مسٹر [illegible] اسسٹنٹ ڈائرکٹر جنرل پوسٹ آفس کو طبی سرٹیفکٹ پر ۷ ماہ کی رخصت عطا ہوئی۔

——[illegible] کے ہسپتالوں میں جو مریض روز آکر [illegible] ان کی تعداد میں ان دنوں بہت بڑی کمی ہو رہی ہے۔ کیونکہ لوگوں کو یہ اندیشہ ہے کہ اگر ڈاکٹر کی پولیس میں کسی مریض سے راستہ میں دو چار ہو گیا۔ تو وہ اسے پلیگ ہسپتال لیجائیگا۔

——چند سال پہلے نوشکی جو ایک سنگستان اور غیر آباد میدان تھا اب اس میں ۳۰ مکانات۔ ۲۰ دکانیں۔ اور نصف بازار موجود ہے۔

——ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ کے ساتھ ۱۹ اپریل کو پنجپائی و نوشکی میں انتخاب موقع کے لئے تشریف لے گئے۔ تاکہ وہاں سواروں کے لئے بارکیں بنائی جائیں۔ جو آمد و رفت سوداگروں کی حفاظت کے لئے کوس کوس پر انگریزی عملداری کی آخیر حد تک متعین کئے جائیں گے۔

ولائتی خضاب

اگرچہ آپنے آج تک سینکڑوں قسم کے خضابوں کا استعمال کیا ہوگا مگر ایسے عادر و بے نظیر خضاب کا شائد ابھی تک استعمال نہ کیا ہو۔ یہ خضاب مثل عرق کے ہے جو برش سے لگایا جاتا ہے اور صرف دو منٹ میں بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ یہ خضاب خاص لنڈن کا بنا ہوا ہے۔ ایک بکس ۲ ماہ کے لئے کافی ہے۔ ایک بکس منگا کر امتحان کریں۔ اگر تحریر کے برخلاف ہو تو آپ بلا تامل واپس کر دیں۔ قیمت فی بکس ۲ روپیہ۔ بال پیدا کرنے کا بیمثل روغن۔ اگر آپ کے کسی جگہ کے بال پیدا کرنے ہوں تو یہ روغن منگا کر چند روز اس جگہ پر لگائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ دو ہفتہ میں بالوں کا آغاز شروع ہو جاویگا۔ قیمت فی شیشی [illegible]۔ معجون اکسیر اعظم۔ اگر آپ کو مقوی ادویات کی تلاش ہو تو یہ معجون منگا کر دیکھیں کیونکہ یہ معجون ہند انگلستان سے تمام دنیا کی مقویات سے افضل ہے۔ [illegible] کے ٹھیلے میں [illegible] کے دفعیہ میں [illegible] نہیں ہے۔ اگر آپ کو کسی مرض کی شکایت ہو تو یہ معجون منگا کر [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ کل شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ [illegible] قیمت ۴۰ خوراک [illegible]۔ اشتہار [illegible] گورنمنٹ کلکتہ [illegible] قیمت سالانہ مع محصول [illegible]۔ ۲۱ مئی تک کے [illegible] کتاب بہشتی [illegible] جس کی قیمت ایک پیسہ ہے [illegible] روانہ ہوگا۔ المشتہر [illegible] مالک [illegible] کلکتہ [illegible] کٹرہ [illegible]

——مسٹر [illegible] ایم [illegible] لاہور [illegible] پر تشریف لائے [illegible] [illegible] (اخلاق [illegible] مقصود) سے تمام اہل [illegible] ہیں۔

[illegible]

افسوس کون کیسے کہیں

[illegible] مصیبت [illegible] ہے [illegible] لیسے والے [illegible] کھٹا کھٹا [illegible] ضعفی دو کنار ہمیں جوانی ہی میں دوائی [illegible] مگر نہیں [illegible] ہو سکتا [illegible] یعنی عوارض [illegible] زندگی [illegible] زندگی کے لطف [illegible] محروم [illegible] سلامت [illegible] دانت موتیوں سے تولنے کے قابل ہیں۔ عجب حسرت ہے کہ ایک عمدہ نسخہ خضاب یا روغن خضاب کی خواہش میں روپیہ صرف کر دیتے ہیں اور ہزاروں روپیہ صرف خرچ کر دینے کے لئے تیار ہیں لیکن دانتوں کو مصفا بنانے کی تجربہ [illegible] سے ملی [illegible] ہے جس [illegible] یا [illegible] سے علاوہ بیشمار تکلیفوں کے عالم جوانی کی شکل و صورت اور حیثیت [illegible] جلد [illegible] و لیوں عمر بھر کے لئے [illegible] ہیں۔ لیس جو صاحب اپنے [illegible] رفیق دانتوں کو ہمیشہ زندگی تک مضبوط پائدار مجلا مصفا اصل موتیوں کے [illegible] رکھنا اور جملہ عوارض دندان سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں وہ اکسیر دندان کو صرف ہفتہ عشرہ استعمال [illegible] جو [illegible] کے معتبر یا چند [illegible] عمدہ ہے۔ بیشمار تجربہ سے ثابت کر دیا ہے کہ دانتوں کی [illegible] الی دوا آج تک [illegible] نہیں ہوئی۔ اکسیر دندان کے استعمال سے ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں۔ اور اگر [illegible] بالتقدم استعمال کیا جاوے تو دانت زندگی بھر [illegible] محفوظ رہیں گے۔ یہ دوا حقیقی مجیب لعقل فی الحال خدا کی رحمت سے حاصل ہوئی ہے جس کا اثر [illegible] بھر کر ثابت ہوتا ہے۔ جلد خرید کر [illegible] ہو تو قیمت واپس۔ فی شیشی جو ایک مدت کو کافی ہوگی [illegible] المشتہر محمد [illegible] جنرل مرچنٹ [illegible] دکان [illegible]

جنرل ... سے کیپ ٹاؤن روانہ ہوگئے ہیں۔

جنرل ... اور جنرل ... پہنچ گئے ہیں۔

... اپریل تک ... میں ۳۰ افسر اور ... سپاہی مقتول اور ۴۸ افسر ... ۸۶۰ آدمی مجروح ہوئے۔

... روس ... ایک تجربہ ... بذریعہ غبارہ ... انجام دینے کے لئے ...

تمغ فیض پولیس دہلی کے بے نظیر ناول

پانچ ہزار شیشیاں شرح جیون بوٹی کی اور بشر الطاول نصف قیمت پر دی جاویں گی

—— [illegible] ۲۹ اپریل کو گرچہ [illegible] کے [illegible] مک ارت سے مجروح ہوئے [illegible] سے انگریزی سپاہ نے دشمن کو بھگا [illegible] اور [illegible] کو پوری شکست ہوئی۔
—— [illegible] میفکنگ کے محاصرہ کی ششماہی [illegible] میفکنگ پر خوب گولہ باری کی۔ جس سے سخت نقصان پہنچا۔ لیکن کسی کی جان ضائع نہیں ہوئی۔
—— میفکنگ کی بیرونی چوکیوں کے دیسی سپاہیوں نے جو مویشیوں کی حفاظت پر متعین ہیں بوئر حملہ آوروں کو پسپا کر دیا۔
—— نامہ نگار رسٹینڈرڈ برم فاؤنٹین سے تار دیتا ہے کہ سوار [illegible] پیوستہ طور پر دشمن کے تعاقب میں بھیجا گیا تھا۔ وہ واپس آ رہا ہے۔
—— کپتان بریز برگ متعلقہ اسٹاف کور اور کپتان سٹینلی مہلک زخموں سے جانبر نہ ہو سکے۔
—— لفٹنٹ [illegible] تھبنچو کی لڑائی میں کام آئے۔
—— جنرل [illegible] کیپ کالونی کے شمال مغربی حصے کے باغی باشندوں کی اصلاح کر رہے ہیں اور ان کے اسلحہ و گھوڑے ضبط کر رہے ہیں۔
—— تھبنچو کے ایک مراسلہ مرقومہ ۲۹۔ اپریل سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل فرنچ نے تیسرے اور چوتھے بریگیڈ سواران کو علیحدہ علیحدہ قصبہ کی مشرقی پہاڑیوں کی دیکھ بھال کے لئے بھیجا ہے۔ دشمن مضبوطی سے ان پہاڑیوں پر قابض ہے۔
—— ولایت میں ہندوستان کے قحط فنڈ کی مقدار ۵ لاکھ پونڈ تک پہنچ چکی ہے۔
—— نیویارک میں بھی امداد قحط زدگان ہند کے لئے ایک بھاری جلسہ ہوا۔ اور فراہمی چندہ کی غرض سے مستقل کمیٹی قائم کی گئی۔
—— جاپان کا جنگی جہاز اساتی ۳۰۔ اپریل کو جبلی دریا کی ریت میں دھنس گیا۔ پانی کم ہوتا جاتا ہے۔ اور جہاز کی حالت مخدوش ہے۔
—— لارڈ جارج ہملٹن نے ہوس آف کامنز میں بیان کیا کہ ہندوستان نے جو جو پاہی اور دخانی جنگی جنوبی افریقہ کے لئے بہم پہنچائے ہیں وہ ان کو واپس کئے جائینگے یا ان کی قیمت ملیگی۔
—— سر جارج وائٹ لیڈی وائٹ نے ۳۔ اپریل کی شام کو حضور قیصرۂ ہند کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔
—— اب تک جو انگلستان سے ایک مرنچ سٹیمر کے ذریعہ سے جو لورنکو مارکوئس میں تھا ڈھائی لاکھ پونڈ کا سونا پریس کو روانہ کیا ہے۔

بسکٹ مینوفیکٹری اینڈ جنرل اسٹیم بیکری کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ کے زیر انتظام گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ معرفت بابو کشن چند صاحب منیجنگ [illegible] کمپنی [illegible]

یہ اول ہی کارخانہ اپنی قسم کا ہندوستان میں ہے اور کام اس کا ریگولر انگریزی [illegible] عمارت و تمام کمرے کارخانہ کے نہایت ہی صاف رکھے جاتے ہیں۔ تمام مصالحہ [illegible] کمپنی لمیٹڈ دہلی کا کام میں لایا جاتا ہے۔ خوشبو اور عمدہ سے عمدہ [illegible] استعمال کی جاتی ہیں کوئی دقیقہ محنت یا صرف کا اس کارخانہ کو اول درجہ کا [illegible] کلیں ولایت سے منگائی گئی ہیں اور ہمیشہ حال کے نو ایجاد [illegible] اور [illegible] حفاظت میں رکھی جاتی ہیں یہ کارخانہ ہندوستان بھر میں سب سے بڑا ہے۔ ۳ ٹن یعنی ۸۶ من مال [illegible] سکتا ہے بسکٹ نہایت لذیذ تازہ ہوتے ہیں دوکان داران ایجنسی تمام ہندوستان [illegible] جن مقامات پر ایجنسیاں نہیں ہیں وہاں کے لئے لائق و معتبر ایجنٹ مقرر کئے جا سکتے ہیں۔ ہمارے بسکٹ تمام مذاہب کے آدمی۔ خواہ انگریز۔ اہل ہنود۔ یا اہل اسلام [illegible] ہمارا مذہب اسلئے قائم رکھنے بحث استعمال کر سکتے ہیں۔

المشتہر گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ۔ ایجنٹ بسکٹ مینوفیکٹری اینڈ جنرل اسٹیم بیکری کمپنی لمیٹڈ دہلی

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی تجویز ہیضہ و پیچش کی دوائی۔ جو امریکہ میں بنائی گئی ہے نہایت عجیب دوائی اپنی قسم کی ہے۔ تمام دنیا میں استعمال و پسند کی جاتی ہے تمام [illegible] کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش [illegible] کا ہیضہ انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں۔
قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے
[illegible] ایجنٹ [illegible] میڈیکل ہال [illegible] ادویات انگریزی [illegible] مل سکتی ہے

صرف دو روپے میں قسمت آزمائی

ایک نہایت قابل تعریف کوٹھی جس کے مالک مسٹر مسٹن صاحب ہیں ہوٹل ایمپریس [illegible] واقع قریب ریلوے سٹیشن سہارنپور [illegible] ہوٹل چلانے کے لئے بالکل تیار ہے اور جس کے کمرے علیحدہ علیحدہ کرایہ کئے جا سکتے ہیں آرٹ یونین ٹکٹ پر جس میں اس جائداد کی مطلق کل قیمت ۲۵ ہزار ٹکٹ کی تقسیم کے ذریعہ ہوگا۔ یہ بطور لاٹری کے رفع کی جاوے گی۔ یعنی جو خوش قسمت اور کامیاب ٹکٹ والے کو صرف ۲ کے بدلے میں ۱۰ ہزار کی جائداد مل جاوے گی۔ اس کے قبالہ وغیرہ مسٹن صاحب کے ہوٹل میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ مسٹر مسٹن صاحب کا چھپنے پر خریداران کو ٹکٹ مل جاوینگے اور ہر ٹکٹ کے خریدار کو نتیجہ سے اطلاع دی جاویگی۔ چونکہ ٹکٹ جلد جلد فروخت ہو رہے ہیں اس لئے خریدار ٹکٹ حاصل کرنے میں دیر نہ کریں چاہئے۔ زیادہ سے زیادہ ۱۵۔ جون ۱۹۰۰ء تک چٹھیاں بنام [illegible] المشتہر مسٹر مسٹن مالک مسٹن ہوٹل دہلی۔ [illegible] کلب اپریل ۱۹۰۰ء

[illegible] ہند کو امداد

[illegible] ایک نہایت عمدہ [illegible] معاون [illegible] ضلع کرنال میں ملی ہے جس کی امداد بعض [illegible] یہ شخص اپنے مشمولہ ممبروں کو ۳ ماہ و ۶ ماہ سال بھر تک [illegible] بسم اللہ [illegible] [illegible] فرض [illegible] امداد دیگی مفصل [illegible] منگا سکتے ہیں۔

المشتہر [illegible] جنرل سکرٹری انجمن [illegible] ضلع کرنال

ڈنٹسٹ

بہت گر دہرا لے [illegible] دانت لگا [illegible] لاہور۔ اچھی عکسی تصویر بنائے۔ اور ایسے مصنوعی دانت لگاتے ہیں۔

بال اڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۸ آنہ تین بکس [illegible]
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا۔

براندی صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بھیڑ

یہ بہت ہی عمدہ گوشت کا عرق [illegible] آمیزش بالکل نہیں اور اجزا کے بالکل عمدہ طریقہ کی کلوں کے ذریعہ سے نکالا گیا ہے۔ [illegible] ہاتھ نہیں لگایا گیا۔ موسم گرما میں تو بالکل عرق کی طرح ہوتا ہے لیکن موسم سرما میں جب اس پر برف پڑے [illegible] کی طرح جم جاتا ہے۔ [illegible] لذیذ معلوم ہوتا ہے [illegible] قیمت فی بکس ایک روپیہ [illegible] کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے۔

المشتہر ای۔ پلومر اینڈ کمپنی دواسازان لاہور

"کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی بعض دلچسپ اور مفید کتابیں"

صنعت و حرفت و علوم

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible] حصہ اول	اس کتاب میں ہزار ہا نسخے اور ترکیبیں علم فلاحت اور باغبانی - فن زرگری [illegible] اور [illegible] کا بنانا - انواع و اقسام کی [illegible] سازی - [illegible] سیمنٹ [illegible] یا سلائی بنانا - آئینہ [illegible] صابون [illegible] بنانا - [illegible] سازی - تیزاب [illegible] آتشبازی [illegible] مصنوعی [illegible] چکنائی [illegible] کا داغ دور کرنا - دھاتوں کے متعلق عجیب اعمال - علم کیمیا [illegible] علاج [illegible] جواہرات [illegible] مینا کاری - چینی برتن بنانا - [illegible] سیکھنے کے متعلق [illegible] عمدہ عمدہ [illegible] وغیرہ درج ہیں - جن کے آزمانے اور ان پر عمل کرنے سے ہر شخص خواہ دولتمند ہو یا غریب بے انداز فائدہ اٹھا سکتا ہے - ایسی اور اس قدر قیمتی باتوں کا جاننا ہزار ہا روپے کے خرچ اور محنت سے بھی بہتر ہو سکتا ہے مگر یہاں کوڑیوں کے مول آپ کے سپرد کی جاتی ہیں - طبع سوم - صفحہ ۲ - مجلد	[illegible]
[illegible] حصہ دوم	حصہ اول کی طرح اس میں بھی ذیل کے مضامین کے علاوہ اور بہت سے مضامین درج ہیں - [illegible] کے چند عجیب اعمال - [illegible] کے اعمال - [illegible] کا [illegible] کرنا - [illegible] کا بیان - صیقل - جلا اور آب داری - [illegible] کا عمل - تصویروں کے [illegible] سنہری بنانا - [illegible] کا کام - قلعی گری - [illegible] کا عمل - ہاتھی دانت کا عمل - [illegible] کے عمل - گوند [illegible] - [illegible] کا عمل - سنگ مرمر کا بیان - [illegible] کا بیان - [illegible] کا بیان - [illegible] بنانا اور [illegible] - دھاتوں کے متعلق چند عجیب اعمال - [illegible] - [illegible] کا بیان - شراب بنانا - [illegible] انگریزی ترکیب - [illegible] جوہر بنانے - مختلف اقسام کے [illegible] بنانے - امراض کے متعلق انگریزی دوائیں - [illegible] پوڈر - اچار [illegible] کا بیان - مختلف اقسام کی انگریزی [illegible] کے نسخے - چند مفید [illegible] کا بیان - طبع دوم - صفحہ [illegible] - مجلد	[illegible]
[illegible] حصہ سوم	حصہ اول و دوم کی طرح علاوہ سینکڑوں قیمتی اور مفید مضامین کے [illegible] اور [illegible] قیمتی معلومات - چند شربت و گولیاں - عکسی تصویر کھینچنے کے [illegible] - [illegible] جسم مردہ کو [illegible] قائم رکھنا - مفید اشیاء کی دیر تک حفاظت [illegible] [illegible]	[illegible]
[illegible] حصہ چہارم	[illegible]	[illegible]
[illegible] حصہ پنجم	حصہ اول و دوم و سوم کی طرح علاوہ سینکڑوں قیمتی مضامین کے [illegible]	[illegible]

نام کتاب	بیان	قیمت
	[illegible] مصنوعی ہاتھی دانت [illegible] مصالحے [illegible] کے متعلق ضروری ہدایتیں - [illegible] کے مختلف اقسام [illegible] کے عمل اور مختلف ترکیبیں درج ہیں - [illegible]	
[illegible]	آب رنگوں [illegible] موجودہ زمانہ میں [illegible] حالت - [illegible] - رنگوں کی [illegible] اور تقسیم - سفید آب - زرد [illegible] رنگ [illegible] کا حال [illegible] سیاہ [illegible] کا حال - ہندوستان کے قدیمی رنگ [illegible] کاغذ پر اصلی رنگوں میں ان کے نمونے دکھائے گئے ہیں - [illegible] اپنی کتاب	[illegible]
[illegible]	یعنی کتاب "باورچی خانہ" کا حصہ اول جس میں صد ہا اہل ہنود کے انواع و اقسام کے لذیذ اور پرمزہ [illegible] شیرین کھانے - مٹھائیاں - حلوے - [illegible] - کچوریاں - پھلکیاں [illegible] بھاجیاں - ترکاریاں - چٹنیاں - اچار وغیرہ درج ہیں	[illegible]
[illegible]	یعنی حصہ دوم کتاب باورچی خانہ جس میں اہل اسلام کے انواع و اقسام کے [illegible] پلاؤ - زردہ - قورمہ [illegible] ہر قسم کے گوشت پکانے اور [illegible] کی ترکیبیں درج ہیں	[illegible]
[illegible]	جس کو مسٹری [illegible] صاحب مصنف [illegible] نے ٹیکنیکل انجینئروں کی سہولت کے لئے بمبئی [illegible] ایکٹ [illegible] کے مطابق مرتب کیا ہے - [illegible] ایک انگریزی کتاب سے بکثرت مضامین بمبئی ٹیکنیکل انجینئروں کے لئے [illegible] اردو میں ایسی کوئی کتاب موجود نہیں	[illegible]
[illegible]	جس کو مسٹر [illegible] صاحب [illegible] اردو [illegible] کے لئے [illegible] - قیمت [illegible]	[illegible]
[illegible]	منشی [illegible] صاحب [illegible] ناظرین [illegible] افادہ اہل [illegible] انجینئرنگ [illegible] - [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] پروفیسر [illegible] علم طبیعیات [illegible] مدرسۃ العلوم [illegible] کی کتاب [illegible] کا اردو ترجمہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible] مستری [illegible] صاحب [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

[illegible] میں [illegible] صحت باوائے قیمت لقد دیجاتی ہیں [illegible] سال تو مفت

شربت مقوی اعصاب

اس شربت کے استعمال سے وہ قوتیں قوی ہو جاتے ہیں جنکی کمزوری [illegible]
[illegible] سے مدکیا ہے [illegible]
[illegible] جوانیاں آپکو [illegible] اور [illegible] شباب میں
[illegible] شربت کو منگا کر تجربہ کیجئے
آپ چاہتے ہیں کہ روزانہ [illegible]
وقت کی [illegible] آپ [illegible] ہوں
[illegible]
[illegible] طاقتور بناتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] استعمال سے [illegible]
[illegible]
[illegible] استعمال [illegible]
قیمت [illegible] چار روپے (للعہ)

[illegible] میں نہ عموم ہو زہین بچے

[illegible]
قیمت چار روپے [illegible]

روغن مقوی

[illegible]

سرمہ کراماتی

[illegible]

حب [illegible]

[illegible]

روغن اعجاز

[illegible]

[illegible] تور

[illegible]

[illegible] اسپیل

[illegible]

زودکن

[illegible]

شربت فولادی

[illegible]

[illegible] پالک من

[illegible]

[illegible] الحکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور موچی دروازہ اعوان خرل

[illegible]

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض ذیل کے لئے نہائت ہی مفید ہے :- آتشک (خواہ کیسا ہی سخت ہو) خنازیر - درد گنٹھیہ - پھوڑا پھنسی - سوراخ حلق - ضعف معدہ - درد اعضاء (جو کثرت پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون - بدہ - خارش چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ - اس میں ایسی اجزاء شامل ہیں جو صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے - اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ ہے - ولائت کے تیار شدہ عرق عشبہ (سارسپریلا) کی نسبت جو عام سوداگروں کی دوکانوں پر فروخت ہوتا ہے قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ - اگر اسکے استعمال سے قبض کی شکایت ہو تو حب قبض کشا (جو فی بکس ۱۲ ہے) کا استعمال اسکے دفعیہ ضروری ہے - قیمت شیشی خورد ایک روپیہ چار آنہ (عہ) شیشی کلاں دو روپے چار آنے (عہ)

حب قبض کشا

روغن ...

جوہر عشبہ

سرمہ ...

الدین شاہ ...

... اصرار ... پیمانہ ... روح جیون بوٹی کی ... اور دیگر ادویات ... شفاخانہ ... قیمت ...

روح جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں سیر خون صالح
بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

الغرض

محصول ڈاک وغیرہ ذمہ خریدار ہوگا

... شفاخانہ ... روح جیون بوٹی ...

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ

ہائپو فاسفیٹ آف لائم

یعنی

گریمالٹ صاحب کا

بنایا ہوا

لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس جستجو میں تھے کہ سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا کوئی ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور اس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے ہزاروں نسخے ایجاد کئے گئے مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہوا کیونکہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آجاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی (جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) نے بیشمار نسخوں کی آزمائش کی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہائپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ۔ کمزور پھیپھڑے۔ کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گزشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے اور بیماری کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے ہائپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے۔ ان کا مفید ہونا سوڈے کے ست نکالنے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدہ کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق بنا ہے۔ صاف اور خالص اور بہت احتیاط سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے پینے سے پرہیز کریں۔

خوراک شروع میں ایک چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور ہفتہ بھر کے بعد بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہئے۔

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپو صاحب کا بنایا ہوا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے۔ تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جاتی رہیگی۔ دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ ماریول کی ایک شیشی کی قیمت ۲ علاوہ محصول ڈاک۔

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے اگر نہ ملے تو

اے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگا لو یا ایم بشیر احمد وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

مفت راحت کفت

رسالہ گلشن کلکشا جسمیں ہر ایک بیماری کی تفصیل و ہدایات جوانی کی غلط کاریوں کے بد نتائج صحبت بد کا اثر قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور مع سرٹیفکیٹ درج ہیں اور جنتری سنہ ۱۹۰۶ء کار آمد معلومات کا ذخیرہ ہے محصول کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں - اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی :- (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپیہ (صہ)
(۲) روغن قافوستی ایک شیشی (للعہ) مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوے انسان کو گوشۂ معارفت میں بٹھا دیتا ہے یہ کیمیا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں - رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کھانا و شرطاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بیاعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی مہبی روح کا استعمال کریں - دو یوم میں ہی قوت سبولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے - دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے - نامردی - سوء کر - ذیابیطس - ضعف شانہ - جریان - ضعف دماغ - ضعف معدہ - ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے - سارے جسم کی کمزوری - لاغری - بیفر نقی اور زردی چہرہ دیکھنے لئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیکھائے تو بجا ہے علاج سے اثر ہے یا اسکا اثر خاص اعصاب پر پہنچتا ہے جو سارے بدن کی حس و حرکت کا منبع ہے - بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونیکے قائل اور خوبی کے مداح ہیں - مذکورہ بالا امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے - استعمال سے دو گھنٹہ پیشتر کے توایک کے سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فیشیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ)

مصنفہ ڈاکٹر مینیجر شفاخانہ عام لاہور متصل چوک وزیر خان

باہتمام منشی محمد عبدالعزیز مینیجر کے چھپا اور شائع ہوا

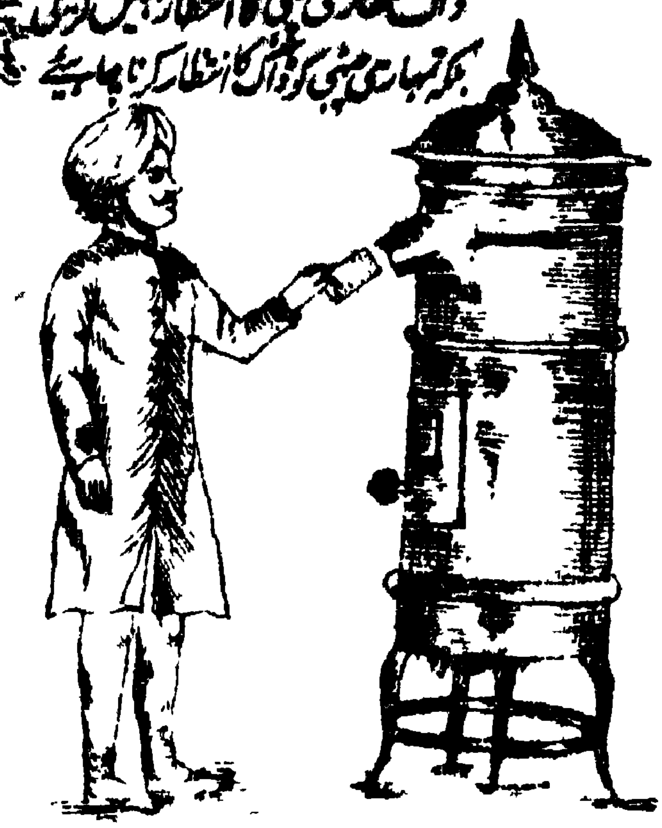

[illegible] پیشتر اسکے کہ ڈاک بند ہو [illegible]
کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اس امر سے بچانے کیلئے نورانی سرمہ [illegible]
چٹھی لکھنی پڑیگی۔ اور نورانی سرمہ ایسا ہے کہ تمہارے پاس [illegible]
کتنی ہی اشد ضرورت ہو

اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے ہزاروں آدمی [illegible] کے
آجتک استعمال کر چکے ہیں وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ
آنکھوں کیلئے اکسیر ہے

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں [illegible]
سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی بخوبی تصدیق ہو جائے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ [illegible]

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے
کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۹ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے
ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۹۰۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم
ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم باقی [illegible]
تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم نہو جائیں۔ مگر اس وقت تک ہزارہا نمونے استعمال کرنے والے [illegible]
کہ نورانی سرمہ سے انہیں بہت فائدہ ہوا ہے اور اب وہ اسکو بعوض قیمت منگوانا چاہتے ہیں [illegible]
قیمت [illegible]

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں میونسپل کمشنروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھندلا جالا۔ ڈھلکا۔ پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی بہنا۔ خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور دوائیوں کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرانے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچوں سے لیکر بوڑھوں تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام مخلوق اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے صرف دو روپے۔ ممیرے کا سفید سرمہ [illegible] خالص ممیری فی ماشہ صرف بیس روپے (۲۰) مصری سرمہ فی تولہ (۴) خرچ ڈاک بذمہ خریدار ۔

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقالوں اور جعلی ممیرے کے سرمے کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے ۔

المشتہر پروفیسر مایا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سند — اس سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے — تازہ سند

دستخط سردار صالح محمد خان درانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خاں صاحب مرحوم والئی ملک ترکستان ۔

مریضوں پر استعمال کیا نہایت [illegible] ہوا سو ایسی اکسیر تم [illegible] ہے ایک تولہ سرمہ [illegible] المرقوم ڈاکٹر [illegible] مقام [illegible] ضلع [illegible] سرحد ملک چین ۔

جناب میڈیکل صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ [illegible] نظر نہ آتا تھا۔ [illegible] روشن [illegible] غرض کسی سرمہ سے اس کو فائدہ نہ ہوا۔ آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ المرقوم ڈاکٹر [illegible] مقام [illegible] ضلع [illegible]

[illegible]

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی اسناد میں سے جو قریب بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپئے انعام [illegible]

[illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

۱۲ - مئی

مرقع تصاویر حصہ اول

...شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی...

تیار

Budaun

حب جوہر خیری

جبوب خیری یا فیروز نرواین ٹانک پلز انسان کی صحت
کی مسلّم اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ملک نے مفید
مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلے سے اعلے ڈاکٹران
دعہدہ داران سرکار انگلشیہ مشیران ریاست کمانیان
اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدنکو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے -
نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ
ضعف گردہ وغیرہ کے لئے عجیب و غریب دوا ہے حبوب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر شے ہے جو جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گم شدہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو - دماغی محنت سے کام لینے والے
اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے + حبوب خیری
تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہو جاتی ہے قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

تو پاک باش برادر مدار از کس باک

پیسہ اخبار

[illegible]

نمبر ۱۰۸ | یوم شنبہ ۲۰ - مئی سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۲۰ محرم الحرام ۱۳۱۸ہجری موافق [illegible] سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد [illegible]

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

ہندوستان کا قحط زدہ رقبہ [illegible] اس کے متعلق نقشہ ہند کسی دوسری جگہ درج ہے جس میں قحط زدہ علاقوں پر خط کھینچے ہوئے ہیں۔

اسمائے صوبجات	قحط زدہ آبادی	امداد کی مزدوری میں مزدوروں کی تعداد
بمبئی و سندھ	۲۰	۹۵۰۰۰
پنجاب	۹۰۰	۱۷۸۰
ممالک متوسط	۱۲۰۰۰	۱۴۴۱
برار	۳۵۰۰۰	۲۸۹۰۰
اجمیر میرواڑہ	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
راجپوتانہ	۱۲۰۰۰۰۰	۳۳۷۰
دیسی ریاستہائے ممالک متوسط	۶۰۰۰	۸۳۰۰
دیسی ریاستہائے بمبئی	۶۰۰۰۰	۳۳۳
بڑودہ	۲۵۰۰	۶۳۰۰
صوبجات شمال مغربی	۵۰۰۰۰	۳۰۰
دیسی ریاستہائے پنجاب	۵۰۰	۳۰۰۰
میزان	۷۵۰۰۰۰۰	۴۷۸۴۰۰۰

بہ نسبت کسی گزشتہ خشکسالی کے موجودہ قحط زیادہ سخت و ہیبتناک ہے۔ اور اس کا اثر نسبتاً زیادہ وسیع آبادی اور رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔ سرکاری رپورٹ کے مطابق سنہ ۱۸۹۷ء میں ۴۷۵۰۰۰۰ [illegible] ۴۴۵۰۰۰۰ سنہ ۱۸۶۹ء میں ۵۸۰۰۰۰ اور سنہ ۱۸۹۶ء میں ۹۵۰ [illegible] آدمی مبتلائے قحط ہوئے تھے۔ سنہ ۱۸۹۷ء میں جہاں ۵۰۰۰۰ [illegible] آدمی کام پر لگے ہوئے تھے اب ان کی تعداد ۴۷۸۴۰۰۰ یعنی [illegible] مضاعف ہو گئی ہے۔

مسٹر ایٹکنسن نے حال میں موجودہ قحط پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اب بمبئی و ممالک متوسط میں خشکسالی سے فصلوں کا ایسا تلف اور عالمگیر نقصان ہوا ہے کہ جس کا مثل [illegible] کبھی تجربہ نہ ہوا تھا [illegible] راجپوتانہ جنوب مشرقی پنجاب اور ریاستہائے وسط ہند [illegible] [illegible]

مذاق

ایک نوجوان نو میں بھرتی ہوا اور اس کا پہرہ لگایا گیا کہ توپ کی رکھوالی کرے۔

نوجوان نے اس خدمت کو منظور کیا۔ لیکن ایک دن جب کپتان وہاں آیا تو اس نے دیکھا کہ نوجوان سپاہی اپنے پہرے پر نہیں ہے۔ کپتان دوسرے دن سپاہی سے ملا اور اس سے پوچھنے لگا "رات کے وقت تم توپ چھوڑ کر کیوں چلے گئے تھے؟"

نوجوان سپاہی نے جواب دیا "میں نے اس توپ کو اٹھانے کی کوشش کی تھی۔ لیکن ناکامیاب رہا تھا۔ اس لئے میں نے سمجھا کہ ایک آدمی تو اس کو اٹھا نہیں سکتا۔ اور اگر ایک سے زیادہ شخص وہاں آجاتے تو میں انہیں روک نہیں سکتا تھا۔ اس لئے چلا گیا۔"

مہمان: "کیا آپ میرے لئے کاغذ قلم دوات اور لفافہ وغیرہ لا دیں گے؟"

ہوٹل کا منیجر: "بیشک۔"

مہمان: "مہربانی کر کے جس قدر جلد ممکن ہو یہ سامان مہیا کر دیں۔"

ہوٹل کا منیجر (متعجب ہو کر): "کیوں صاحب! آپ کچھ بیمار ہیں؟"

مہمان: "نہیں میں بیمار تو نہیں ہوں لیکن آپ کے ملازم کو کھانا لانے کے لئے کہا تھا [illegible] اس سے پہلے ہی بھوک کے مارے [illegible] مناسب سمجھتا ہوں کہ اپنی وصیت ہی لکھ دوں۔"

سر ولیم ہارکورٹ انگلستان کے ایک لبرل مدبر بڑے [illegible] آدمی ہیں۔ ایک [illegible] کا ذکر ہے کہ یہ جہاز پر سوار ہو کر [illegible] نہ تھا۔ اس لئے کپتان نے ان کو [illegible] [illegible]

عجیب و غریب باتیں

[illegible] علاج [illegible] کا نیا طریقہ [illegible] ایک [illegible] دیتا ہے۔ [illegible] آنکھیں [illegible] تمام حصوں پر [illegible] ہے۔ اور [illegible] آنکھیں زیادہ گہری [illegible] ہیں [illegible] ہے۔ [illegible] ہر علاج کے مرتبہ بیس یا تیس دفعہ [illegible] نکالا جاتا ہے اور [illegible] علاج کا عمل کرانے [illegible] نمایاں کمی نظر آنے لگتی ہے۔

[illegible] شیشہ کے ذریعے سے آفتاب کی شعاعوں کی وساطت [illegible] کا نام ہے جو کسی نہ کسی صورت [illegible] [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۷۴ ـ [illegible] ۔ بعمر ۱۰ سالہ ۲ برس ہوئے ... سے [illegible] ... وطن کے ... کی واقفیت نہیں ہے ... بات کو ... نہیں آتا ... یعنی ... معلوم ہوتا ہے کہ ... ہوتی ہے (رحافظ محمد نور)۔

[illegible] ناسور ـ جسم کے کمترین کی حقیقی خالہ کہ جس کی عمر ۴۴ سال ہے ... آنکھ سے باقی رہتا ہے۔ اور خارش ... آنکھوں میں ... ناسور ہو گیا ہے۔ اور ایک ... بہتا ہے ... (محمد عبداللہ خاں [illegible] از [illegible])

۷۵ ـ درد ساق ۔ بندہ کی پنڈلیوں میں ڈیڑھ سال سے خفیف سا درد قریب قریب ہر وقت رہتا ہے۔ مگر ... کے وقت زیادہ ہو جاتا ہے۔ عمر میری ۴۵ سال ہے۔ (راجیندر خریدار [illegible])

علاج

۷۶ ـ بکرے کا ناسور (بجواب استفسار [illegible])۔ کاربالک ایسڈ ۲ ڈرام سے کر اس میں ۲ ڈرام السی کا روغن ملائیں۔ ایک تنکہ جھاڑ و کا لے کر اس کے سرے پر اچھی طرح سے تھوڑی سی روئی صاف لپیٹ دیں۔ روئی اتنی لپیٹیں کہ جتنی ناسور کے سوراخ میں جا سکے۔ ... ڈبو کر اس کو ... ناسور میں جہاں تک ... لگا دیا کریں۔ اور اس کے اوپر ... السی ... روغن میں ... دیا کریں۔ صبح و شام ... دن ایسا کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی ہو جاوے گی۔ (محمد اسماعیل ... منڈیالہ)

۷۷ ـ ڈھلکنا (بجواب استفسار [illegible])۔ ... ہے کہ اگر آپ سب ... آزما چکے ہیں اور کوئی مفید نہیں ... تو اب فوراً سرمہ ... کا ... پیسہ اخبار میں ... ہے ... لگا کر ... کی تصدیق کر لیں ... آپ کو ضرور اور یقیناً فائدہ ہوگا۔ میرا آزمودہ ہے۔ ... مجھ کو مطلع کریں کہ کہاں تک فائدہ ہوا۔ (ڈاکٹر غلام محمد اسپیشل اسسٹنٹ ... ریاست پٹیالہ)

۷۸ ـ نسیان ۔ نسیان کے لئے ... [illegible] ... استعمال مفید ہے ... [illegible] (محمد ... [illegible])

[illegible]

گمنام و نشان عزیز

۲۴ ـ میرا ایک عزیز نام اصلی محمد عظیم خاں۔ ... نیاز محمد خاں کے نام سے ... میں پہلے فوج میں ... نوکر تھا۔ ... پولیس میں ملازمت کر لی تھی۔ ... سال ... مقام ... انسپکٹر پولیس کے ہمراہ تھا عرصہ قریباً سات برس کا ہوا کہ ایک برہمن سے تعلق پیدا کر کے لاپتہ ہو گیا۔ ... کیفیت نہیں معلوم ہوئی۔ ... ماہ کا عرصہ ہوا کہ ایک ... کا باشندہ ... آیا۔ اس نے بیان کیا کہ ... برہمن ... دیکھا ہے۔ اس کا پتہ بتلایا۔ بڑی ... ایک ... اور پھیلا نمبر کئی ... مختلف آدمیوں کے پاس بھیجا۔ پتہ نہ ملا۔ حلیہ یہ ہے۔ قد کشیدہ رنگ سانولا۔ عمر تخمیناً ۴۰ برس۔ چہرہ ... لمبائی۔ ناخواندہ ہندی میں نام لکھ سکتا ہے۔ ساکن ... ضلع اعظم گڑھ۔ باپ کا نام احمد خاں۔ کوئی صاحب براہ مہربانی پتہ لگائیں۔ (محمد حسن [illegible] از اعظم گڑھ)

عام

سوال

۱۵ ـ برنجی نالیاں ڈھالنا ۔ کیا آپ کے ہزار ہا ناظرین میں کوئی صاحب ... اور ... صاحب مستری خصوصاً ... اس مشکل کے حل کرنے میں مدد دینگے؟ مجھ کو ایک کام پورا کرنے کے لئے کئی سو برنجی نالیاں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ ان کا طول ... انچ سے ۲۲ انچ ... اور گولائی ... یعنی ایک ... اور دوسری جانب ... انچ ... (COPO) خرادا کیا ... نالیاں مختلف قسم کی ... ڈھالی گئی ہیں لیکن ... عمل ... دیر ہوتی ہے اور وقت بھی۔ ... ایک ... آہنی اور ایک برنجی بنایا گیا۔ لیکن اس آہنی اور برنجی سانچہ میں ... ڈھالا جاتا ہے تو ... سے زیادہ مال نہیں جاتا۔ اگرچہ حرارت بھی کم نہیں۔ احتیاطاً سانچہ کو گرم بھی کیا ... کے لئے سانچہ کے ... ایک چھوٹا سا سوراخ بھی کیا گیا۔ لیکن کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوئی۔ یہاں کے ... کاریگروں سے بھی کچھ نہ ہوا۔ نالی کی موٹائی ایک ... انچ کا آٹھواں حصہ ہے۔ میری خواہش یہ بھی ہے کہ اگر ممکن ہو تو اس سے پتلی بھی نالی ڈھل جاوے۔ کوئی صاحب بتا دیں کہ آہنی سانچہ میں نالی کیوں نہیں ... ریت کے ... میں نالی ... وہ صاف نہیں ہوتیں اور دیر بھی بہت لگتی ہے۔ اگر کوئی صاحب اس کی تدبیر بتائیں تو ... کا ہوگا۔ یہ بھی واضح رہے کہ راقم کا پیشہ ڈھالنے کا نہیں ہے صرف ایک شخص کی امداد کی غرض سے ... کوشش کی ہے (خریدار [illegible])

جواب

سفر جہاز (بجواب سوال [illegible]) ... سے ... [illegible] ... معلوم ہوتا ہے ... سفر ... [illegible] ... (خریدار [illegible] ...)

شعر و سخن

مرثیہ زبان پارسی

[برائے پیسہ اخبار]

(نتیجہ طبع جناب ابوالمہام ... احمد صاحب اختر ... ریاست بہاولپور)

بے تمیزی ہا سمر ... جہان پارسی ... تا ترانی ... گری ... قدردان پارسی
... مرقم ... ہمہ ... پوست ... آواز ... برکشید ... از دہان ما زبان پارسی
... صورتہ گویا فتہ نام از زبان پارسی
... مسعود ... دراں ... صفہان پارسی
... رنگ ہا داد ... بہارے خزان پارسی
... تا نگر گرد ... خواب گران پارسی
... چہ سازد ... میہمان پارسی
... خوان پارسی
... باہجوم اختر انست آسمان پارسی
... ہم ندانی ... بالا ... پارسی
... بگردانا ... پارسی
... دشمنان ... پارسی
... پارسی
... پارسی
... پارسی
... پارسی
... پارسی
... پارسی
... پارسی
... پارسی
... چوں ... بالد زبان پارسی
کردہ ... بوئے ... کرد ... کان پارسی
... جان من ... زلف ... قدردان پارسی
زفتہ ... نقش ... بس بود ... نام ... پارسی

قومی نظم

(بقیہ ہفتہ گزشتہ)

... صاف کلام مجید میں ... قسمت ... آدمی کے ... نہیں
کیا ... غور سے دیکھا تو واقعی ... اپنا ہی ... کسی ... نہیں
ہم ... کہ ... نقش ... ہماری ... سب ... نہیں
ہم ... اور ... ہمارا ... نہیں
... محروم ... نہیں
... یا ... وقت ... نہیں
... اور ... کبھی زمین پہ ... نہیں
... ہمارے دیار میں ... زمین ... نہیں
ہندوستاں ... قدرت ... ہے ... نہیں
... نہیں

سرسری نظر

ایک صاحب لاہور سے لکھتے ہیں کہ کیا ۲۶ اپریل کو انجمن ... نے کوئی ایسا جلسہ کیا ہے جس میں سارجنٹ اگر کسی طلب کر گئے۔ اور اگر ایسا جلسہ کیا گیا ہے تو کیا وہ جائز ہو سکتا ہے۔

امرتسر سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار نے جو سوال کیا تھا کہ حضور والا امیر افغانستان کے اس سوال کا جواب دربار صاحب امرتسر کے مہتمموں نے کیا دیا تھا کہ دربار صاحب کی تعمیر کے لئے مصالح کہاں سے آیا تھا۔ اس کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ دربار صاحب کے متعلقین نے اس سوال کے جواب میں لاعلمی ظاہر کی۔ حضور والا امیر صاحب بہادر نے شکر کر فرمایا کہ انہیں معلوم ہے جہاں سے مصالح لیا گیا تھا۔

مولانا میر مہائی نے جو اردو زبان کے اساتذہ سے ہیں حسب ذیل مادہ تاریخ وفات حضرت جان ویزدانی مرحوم کا لکھا ہے: "یزداں بخشد جناب یزدانی را" ۱۳ ھ

گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کر دیا ہے کہ آئندہ گورہ بارکوں کے تمام پنکھے کل کے ذریعے کھینچے جائینگے۔ اور تمام پنکھا قلی برطرف کر دیئے جائینگے۔ ہر چند کہ کئی ہزار پنکھا قلیوں کا روزگار مارا جائیگا تاہم اتنی بات قابل اطمینان ہے کہ آئندہ گورہ بارکوں کے پنکھا قلیوں کے گورے سپاہیوں کے ہاتھوں سے مارے جانیکی افسوسناک خبریں بھی نہ سنی جائیں گی۔

حبل المتین کے متعلق جو خبر پیسہ اخبار میں چھپی تھی کہ علاوہ ایران میں کسی وجہ سے اس کے جانے کی ممانعت کی گئی تھی۔ اور مدیر صاحب حبل المتین کی تحریک کے مطابق اس خبر کی تردید کی گئی تھی۔ اب معلوم ہوا کہ پیسہ اخبار کے نامہ نگار کی (جو کہ ایک معتبر اور شریف بزرگ ہیں) پہلی خبر غلط نہیں تھی۔ ملک حبل المتین کی ایران میں تقسیم ہونے کی مخالفت کی گئی تھی لیکن اس کے بعد پروپرائٹر صاحب حبل المتین کے مہربانوں کی کوشش سے دربار ایران نے پہلا حکم منسوخ کر دیا۔ اور دوبارہ بدستور اخبار کو قلمرو ایران میں شائع ہونے کی اجازت دی گئی۔ جیسا کہ ہم نے پہلے لکھا ہے یقیناً فارسی زبان میں اس سے اچھا اور ایران کا خیر خواہ کوئی پرچہ ایران کے اندر یا باہر موجود نہیں۔

حضور امیر کے دربار کا فوٹوگراف۔ امرتسر کے ... سنگھ صاحب فوٹوگرافر نے حضور امیر کے مہمان لارڈ کرزن نہاں سنگھ آمد پر ان کی خاص اجازت سے ان کی عکسی تصویر مع ان کی پارٹی کھینچی ہے۔ جو بہت عمدہ ہے۔ تصویر ۱۲ x ۱۰ انچ بورڈ پر لگی ہوئی ہے۔ اس گروپ میں لارڈ اور لیڈی کرزن سر ... لیفٹیننٹ گورنر پنجاب مع لیڈی ... اور صاحب گورنر ... اور چند دیگر سول اور ملٹری افسران امرتسر ... فوٹوگراف بہت عمدہ ہے۔ جو دو روپے ... صاحب سے مل سکتا ہے۔

پیسہ اخبار کلب

پنجاب کے انگریزی اخبارات (محمد عبدالرحمن ۲۰۱۸۶)۔ لاہور سے سول ملٹری گزٹ روزانہ۔ ٹریبیون ہفتہ میں تین بار۔ پنجاب آبزرور دو بار۔ دی خالصہ ایڈووکیٹ۔ آریہ میسنجر۔ آریہ پتریکا۔ ہفتہ وار۔ پیپلز سروٹ پانزدہ روزہ۔ دہلی سے مارننگ پوسٹ روزانہ۔ راولپنڈی سے پنجاب ٹائمز ہفتہ میں دو بار۔ شملہ سے ٹائمز۔ نیوز۔ کوریئر۔ بلیٹن وغیرہ پرچے شائع ہوتے ہیں۔ جن میں سے بعض موسمی ہیں۔ لاہور سے ایک پنجاب ہینڈو ... ہوار شائع ہوتا ہے۔ کم قیمت پرچوں میں باقی سب خاص فرقوں کے ہیں۔ البتہ پیپلز سروٹ مثل اردو رسائل کے ہے جو ہر شخص پڑھ سکتا ہے۔

بمبئی ہیج کی شکایت (دفتر ... ۱۹۰۳۹)۔ شکایت کرتے ہیں کہ بمبئی کیمپ دو سال کی ادا کر چکے ہیں۔ مگر پانچ چھ ماہ سے ہیج ان کے پاس نہیں پہنچتا۔ سات آٹھ خط لکھے۔ آخر جواب آیا کہ ایڈیٹر بیمار رہتے۔ افسوس ہے کہ اسلامی اخبارات کی اس قسم کی بے انتظامیوں سے اخبار بدنام ہو گئے ہیں۔ اخیر ہم پیسہ اخبار کے انتظام کی تعریف کرتے ہیں۔

مفت اخبار۔ شبیر محمد صاحب ۱۹۸۲۱ سکندرپور ضلع جالندھر سے لکھتے ہیں کہ وہ کسی مفلس شخص کے نام پیسہ اخبار جاری کرانا چاہتے ہیں جو خود قیمت ادا نہ کر سکتا ہو۔ مگر معقوتین ہو۔ منت وہ دیں۔ درخواستیں ان کے پاس جائیں۔

عمدہ تجویز۔ احمد شریف سام پور ۲۲۱۰۸ ایڈیٹر پیسہ اخبار نے جلسہ انجمن حمایت اسلام لاہور پر جو چندہ فراہم کرنے کی نہایت سہل تجویز پیدا کی تھی۔ اس کی تعریف کرتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ ہندوستان میں کسی اچھی تحریک کی بھی قدر بہت کم ہوتی ہے۔

حیدر علی سلطان میسور (خریدار پیسہ اخبار)۔ افسوس ہے کہ پیسہ اخبار میں سلطان حیدر علی مرحوم کی زندگی کے حالات مع ان کی تصویر کے چھاپنے کی گنجائش نہیں۔ تاہم لکھتے ہیں آپ کی کتاب "لاجواب" میں جو امی کلکتے میں چھپتا ہے سلطان حیدر علی کے مفصل حالات مع تصویر کے درج کئے جائیں گے۔ پیسہ اخبار میں مختلف مضامین مثل ایڈیٹوریل مراسلات خبروں کے خطوط وغیرہ کے لئے پہلے ہی اس قدر کم جگہ ہے کہ اس کو کم کرنا ناظرین سے بے انصافی ہے۔

ہندوستانی دستکاری (سوداگر)۔ میری رائے میں بڑی گنجائش ہے کہ ہندوستان کی مختلف خوبصورت دستکاری کی چیزیں یہاں کے دل چلے سوداگر ممالک یورپ امریکہ کو بھیجیں۔ پہلے بھی بعض چیزیں جاتی ہیں لیکن میرے خیال میں ابھی بہت گنجائش ایسے مال کی ان ملکوں میں ہے۔

تعبیر خواب (درگاہی کشن سیالکوٹ)۔ خواب کی تعبیر کی کتابیں عربی فارسی اور انگریزی میں بھی موجود ہیں۔ آپ کتاب تعطیر معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ فٹ بال کی عالم جس طرح مارا جاتا ہے مگر تعبیر خواب کی کتابوں میں کسی ایسے طریق کا ذکر نہیں۔

نوکر اور ... ایک پرانا ... ... کے متعلق اردو زبان میں سب سے اچھی کتاب سال گزشتہ میں بلیکمہ میں چھپی ہے۔ قیمت ... روپیہ ...۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ - ۲ مئی سنہ ۱۹۰۸ء

اردو ہندی کا مقابلہ اور دو سال میں لاٹ صاحب کی رائے کا فرق

حال میں سر انٹونی میکڈانل بہادر نے جو صوبہ مغربی شمالی میں اردو کے برابر ہندی کو بھی سرکاری دفاتر کی زبان بنا دیا ہے۔ اپنے اس طریق کی تائید میں دو برس پہلے حال کے مسلک میں مندرجہ ذیل دلائل کے علاوہ کچھ پیش نہیں کئے۔ جانچ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی دلائل نہیں ہیں۔ اور اگر دلائل ہیں تو ان کے دو سال پہلے کے بیانات کے متناقض اور منافی ہیں۔ بہرحال وہ ملاحظہ حسب ذیل ہیں۔

"(۳) ان صوبجات میں اس مسئلہ کا حل کرنا اس قدر آسان نہیں ہے جس قدر کہ وہ ممالک متوسط اور بہار میں ثابت ہوا۔ اور کئی معتبر اور وجوہات کے سبب سے گورنمنٹ گذشتہ میں بعض مسئلہ زبان کو مسئلہ حروف سے علیحدہ نہیں اٹھایا چاہتے ہیں۔ ہز آنر کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ ان صوبجات کی عدالتوں کی زبان تبدیل کریں یا فارسی حروف کے استعمال کی ممانعت کریں ہر وقت میں جو مسئلہ زیر بحث ہے وہ بہت ہی محدود ہے اور مسئلہ یہ ہے آیا حروف ناگری کے استعمال کی وجہ سے اجازت دینی چاہئے ... کوئی انتظام نہیں ہو سکتا ہے کہ ان لوگوں کو جو صرف یہی زبان جانتے ہیں آسانی ہو۔ اس قسم کے ... موجود نہیں جن سے یہ ظاہر ہو سکے کہ جس قدر اشخاص صرف ہندی ناگری اور کیتھی استعمال کرتے ہیں اور کس قدر صرف فارسی حروف استعمال کرتے ہیں۔ مگر رپورٹ مردم شماری بابت سنہ ۱۸۹۱ء کو دیکھنے سے ادنیٰ درجہ کے خواندہ لوگوں میں اس نسبت کا کچھ اندازہ ہو سکتا ہے۔

تعداد ان اشخاص کی جو حسب ذیل حروف کا استعمال کرتے ہیں ۸۱۳

اردو	۵۲۲۴
ناگری	۸۰۱۱۸
کیتھی	۳۹۱۹۰۴

حضور نے غور و خیال کرتے ہیں کہ کیتھی ... آئے یا ہوا اگر کے ... ہندی ... استعمال مناسب ہے ... کثرت ہے۔

(۴) ہندی زبان ... استعمال ... [illegible]

نیل ہے صرف ظاہر کی ہے کہ اردو سنے ذیل جاری کریں جو [illegible] [illegible] ہندی سے ہی [illegible] سرکاری کے [illegible] اب [illegible] اگر انہیں دلائل کو ابھی یاد دی [illegible] چاہیئے کہ جلد ششم میں [illegible] [illegible] پریذیڈنسی کے ایڈریس کو فرمایا تھا [illegible] ضلع مغربی و شمالی کی کل آبادی [illegible] لیکن ہے جس میں سے ۵۰ لاکھ ہندی یا ہندی جیسی [illegible] زبان بولتے ہیں۔ اب اگر ۵۰ لاکھ آدمی وہ زبان لکھ سکیں [illegible] تو بجائے فارسی حروف کے ناگری یا [illegible] کا استعمال کیا جانا ضروری ہے لیکن ان ۵۰ میں سے [illegible] کم لوگ لکھ پڑھ سکتے ہیں۔ اور خواندوں کی اس تعداد میں [illegible] نہیں [illegible] کہہ سکتا ہوں تو مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو اردو بولتے ہیں اور فارسی [illegible] کو ترجیح دیتے ہیں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ آپ تسلیم کرینگے کہ یہ واقعات اس تحریک کی خاص ضرورت کی نفی کرتے ہیں جو آپ ذیل وقت پیش کرتے ہیں۔ ایک دوسری جگہ آپ نے فرمایا تھا [illegible] میں اس وقت نکالتا ہوں۔ یہ ہے کہ میں خیال کرتا ہوں کہ ناگری حروف کا سرکاری کاروبار میں استعمال کرنا بہت مفید پایا جائیگا۔ اور جب وقت کا میلان اس تبدیلی کی تائید میں ہے تو جلدی کرنے کی کوئی ضروری وجہ نہیں ہے۔ اور کہ جو لوگ ہیں اُن لوگوں کے اعتراض کا خیال نہیں رکھنا چاہیئے جو اس تجویز کے مخالف ہیں۔ جیسا کہ آپ خیال کرتے ہیں مسلمان اس تجویز کے مخالف ہونگے۔ اور آپ نے اب تک اُن کی مخالفت دور کرنے اور اُن کے دلوں کو قابو کرنے کے واسطے کچھ نہیں کیا۔ دیگر امور کی طرح اس میں بھی جب ہم [illegible] اعتراض باقی جاتی ہیں۔ [illegible] کے ایسا انداز اختیار کرنا ہے کہ جس سے مختلف اغراض ایک ہو جائیں۔

اور پھر انشاء اللہ [illegible] کے دو موقعوں کے اقوال سے اقتباس کیا گیا کہ جن میں دو سال سے زیادہ کا وقفہ نہیں ہے۔ دو سال پہلے آپ نے فرمایا تھا کہ خواندوں میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو اردو بولتے ہیں اور فارسی [illegible] کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس لئے میں یقین ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ یہ واقعات اس تحریک کی خاص ضرورت کی نفی کرتے ہیں۔ لیکن اب دو سال بعد اس ضرورت کی نفی کسی وجہ سے اثبات میں منتقل ہو گئی ہے۔ اور اس اردو استعمال کرنے والوں کی تعداد (۵۰۲۴۴۳) بمقابلہ ہندی [illegible] (۱۸۰۰) سے کتنی ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ [illegible] [illegible] اس کے علاوہ دو سال پہلے [illegible] [illegible] سند کو قبول کرنے اور اس کی مخالفت [illegible] [illegible] کے حامیوں کو جلدی کرنے کی [illegible] [illegible] کہ صرف دو سال میں وہ [illegible] [illegible] اول درجہ کے [illegible] [illegible] یہ بھی فرمایا تھا کہ [illegible] [illegible]

سب کو منہا ہی ہیں کرنے کی ضرورت کے آپ قائل نہیں تھے۔ بلکہ سرکاری مسلیں رومن حروف میں لکھنے کے مؤید تھے۔ مگر اب بلا تفریق آپ نے سب قسم کے کاغذات کا اردو کے ساتھ ہندی میں بھی ترجمہ ہونا منظور کر لیا ہے۔ آخر یہ بات کیا ہے جیسا کہ میں پچھلے پیسہ اخبار میں لکھ چکا ہوں۔ اس سے سوائے دفاتر سرکاری اور عدالتوں کا کام بڑھا دینے۔ اہلکاروں کے سر پر بے حد بوجھ لاد دینے اور بلا ضرورت ایک مقررہ طریق کو ترک کر کے نئے راستہ پر چلنے کی تکلیف اٹھانے کے اور کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔

صوبجات متحدہ کے مسلمانوں اور اردو کے معاونوں کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اُن کے حریفوں کی کامیابی صرف اُن کے استقلال سے ایجیٹیشن کرنے کی بدولت ہے۔ اب اُن کی نوبت ہے کہ استقلال اور قابلیت سے اپنے مطلب کی تائید میں ایجیٹیشن پھیلائیں۔

انجمن معین المسلمین کی لے اعتنائی کی حد ہو گئی

پیسہ اخبار میں کئی مراسلات انجمن معین المسلمین کے ستائے ہوئے ممبروں کی شکایات کے شائع ہو چکے ہیں۔ اور کئی شائع ہونے باقی ہیں۔ ان میں سے اکثر سادہ لوح معلوم ہوتے ہیں کہ پیسہ اخبار سے اپنی مصیبت کا علاج دریافت کرتے ہیں۔ پیسہ اخبار بغرض مفاد عام سوائے اس کے اور کوئی علاج نہیں بتلا سکتا کہ ہر ایک ممبر انجمن کو حق حاصل ہے کہ اگر انجمن اُس کے ساتھ جو معاہدہ کر چکی ہے اُس کی خلاف ورزی کرتی ہے یعنی اس کو وقت پر روپیہ نہیں دیتی ہے یا اس کو حساب کی غلطی یا کسی اور ذریعہ سے تکلیف دیتی ہے تو ایسے تمام ممبر انجمن پر دیوانی یا فوجداری نالشیں جیسی کہ اُن کی شکایات کی صورت ہو فوراً کر سکتے ہیں۔ اور چونکہ ممبر نے اپنے مقام سے انجمن کو روپیہ بھیجا ہے اور اس کی بنا پر دعویٰ بھی اپنے مقام پر ہی قائم ہوتی ہے۔ اس لئے وہ ممبر انجمن پر دعویٰ دائر کر سکتے ہیں۔ اگر میری رائے اس بارہ میں غلط ہے تو امید ہے کہ کوئی قانون دان صاحب اس کی اصلاح کر دینگے۔ چونکہ مالکان انجمن نے آج تک اپنے کسی الزام کی تردید نہیں کی۔ اور الزام متواتر انہیں کے ممبر پیدا کر رہے ہیں۔ اس لئے کوئی شک نہیں رہا کہ انجمن کے انتظام میں سخت خرابی واقع ہے۔

فارسی کی تائید میں متعدد جلسے

پنجاب کے مختلف مقامات مثل لاہور، امرتسر، سیالکوٹ، انبالہ، راولپنڈی، گوجرانوالہ وغیرہ وغیرہ میں مشترکہ تعلیم پنجاب کی یونیورسٹی کے [illegible] کانفرنس کے فارسی کے متعلق [illegible] جلسے ہو رہے ہیں۔ اور لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں بھیجے جانے کے لئے میموریلوں پر دستخط ہو رہے ہیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہر ایک شہر سے کئی کئی میموریل اس فیصلہ کی منسوخی کے متعلق لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں پہنچے [illegible] گورنمنٹ پنجاب [illegible] [illegible] آبادی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

نیاز مند ایڈیٹر پیسہ اخبار کی ایک اشد ضروری گزارش آپکی توجہ کے قابل

میں آج اپنے
مہربانوں
کرم فرماؤں
مشفقوں
ہمدردوں
محسنوں
اور مربیوں

یعنی ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں ایک ایسی درخواست کرنیوالا ہوں کہ جس کی مثل گزشتہ بارہ تیرہ سال میں جو پیسہ اخبار کی عمر ہے کہ ایک دفعہ بھی ہمت نہیں کی مجھے اس موقع پر اس امر کی تفصیل کے ساتھ بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ میں نے اس صدی کے آٹھویں حصہ میں پیسہ اخبار کے ذریعہ سے ملک اور قوم کی کسی خدمت کی ہے۔ اور میری ناچیز کوششیں کس حد تک مقبول ہوئی ہیں۔ بہر حال جو کچھ میں نے تھوڑا بہت کام کیا ہے آپ نے اس کو منظور فرما کر پیسہ اخبار کی قدر دانی سے اُس کا ثبوت دیا ہے۔ اور اس کے لئے اگر میں تہ دل سے آپ کا شکریہ ادا نہ کروں تو یہ عالم کفران نعمت ہوگا۔

اخبار نویسی خصوصاً ہمارے ملک میں نہایت درجہ کی جسمانی اور روحانی مشقت کا کام ہے۔ اور گزشتہ بارہ تیرہ سال لگاتار اس میں مصروف رہنے سے اب میری جسمانی صحت کو آرام اور تفریح کی حاجت معلوم ہوتی ہے۔ سرکاری ملازموں کو اپنی لمبی اور اس سے بہت کم سر دردی کی خدمت انجام دینے کے بعد بہت لمبی رخصت کے حقوق حاصل ہو جاتے ہیں۔ سو لیا رحم ہو کہ یہ ملک کا خادم کو ابھی مجبوری حالت میں آرام کرنے کی مہلت نہ ملے۔ مگر اس حالت میں بھی میں فارغ نہیں ہونا چاہتا۔ اس لئے میں نے بہت غور اور بحث کے بعد سیاحت یورپ کا عزم کیا ہے۔ صرف یہی ایک ایسی صورت مجھے نظر آئی ہے کہ جس میں آرام اور کام دونوں ہو سکتے ہیں۔ میں یورپ کے مختلف ممالک میں اخبارات کی حالت اور صنعت و حرفت و تجارت کے طریقوں کا مطالعہ کرونگا۔ میں دیکھونگا کہ اُن ممالک کے اخبارات اپنی قوم کی بہتری کے لئے کیا کیا تدبیریں اختیار کرتے ہیں۔ اور ہندوستان میں ان طریقوں سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ میں صرف اسی غرض کے لئے یورپ کا سفر اختیار کرتا ہوں۔ کہ پہلے کی نسبت ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت زیادہ عمدگی سے کر سکوں۔ اور یہ خدمت زیادہ مفید ثابت ہو سکے۔ میرے تجربات اور سفر کے حالات آپ ہفتہ وار پیسہ اخبار میں دیکھتے رہیں گے۔

اس غرض میں ایک کثیر رقم خرچ ہوگا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

کرنے کی آرزو رکھتا ہوں ہر چند کہ میں بطور آپ کے سلف کے اور پیسہ اخبار کے نامہ نگار کے جاتا ہوں مگر اپنی خدمت کا کچھ معاوضہ نہیں مانگتا۔ البتہ میری چھ ماہ کی غیر حاضری میں کارخانہ کو اخراجات کی زیادہ ضرورت ہوگی۔ میں آپ صاحبان کی خدمت میں ملتجی ہوں کہ

پیسہ اخبار کے واسطے

آپ

کے ذمہ ہے

میری غیر حاضری

پیسہ اخبار

کی اصرار

فرما سکیں۔

تاکہ میری غیر حاضری میں کارخانہ کو کسی طرح بھی روپے کی تکلیف نہ ہو۔ میں آپ سے رخصت ہونے سے پہلے آپ سے پیسہ اخبار

کرتا ہوں کے سپرد کرتا ہوں۔ یقین ہے کہ آپ اس کی ضروریات کی طرف سے بے پروائی نہیں کریں گے۔ میں تو ہی ہر چند کہ پیسہ اپنی غیر حاضری کے زمانے میں اس کے چلانے کا معقول بندوبست کر دیا ہے۔ لیکن اس عرصہ میں اس کو جو لغزشیں اور فروگذاشتیں ہو جائیں آپ امید ہے

چشم پوشی فرمائیں گے

اور اس کے رلیف پالیسی کو منظور رکھیں گے

میری غیر حاضری میں میرے شفیق بھائی منشی عبدالعزیز صاحب مینیجر پیسہ اخبار آپ کی ہر طرح کی فرمائشوں کی خوشی سے تعمیل کریں گے۔ آخر میں دعا کرتا ہوں کہ خدا وند کریم آپ کو اور مجھ کو تندرست اور سلامتی سے رکھیں اور پھر خوشی اور کامیابی سے ملائیں۔

اب تو جاتے ہیں میکدہ سے میر
پھر ملیں گے اگر خدا لایا

نیاز مند محبوب عالم ایڈیٹر و مالک پیسہ اخبار لاہور

درخت ابنے پھل سے پہچانا جاتا ہے ... پانی دیان ... نشستِ ... ابدیری ... کے نام سنئیے "الاخبار" سے معلوم ہوتا ہے کہ پیسہ اخبار نے جو اس ملک کو نجات از طاعون وغیرہ آفات سے مخلصی پانے کے لئے جناب باری میں تمام اہل ملک کے ملت و زاری کر دعا مانگنے کی صلاح دی ہے۔ ایسیر قادیان کے اخبار ... الحکم نے لکھا ہے کہ لاہور کے پیسہ اخبار نے جو طریق طاعون کے علاج کو دعا یہ تجویز کر بھیجا ہے۔ اس سے پیشتر دعا رد و ابتدا طاعون پر بھی منی ل تھی ... نے اس کو اپنے الہام سے ملزم کیا ... اسیر

ثبت ہوئی ہوئی۔ دوسرے شہر اس سے زیادہ لغو ... دعوی کسی اخبار میں کم چھپا ہوگا۔ اپیل میں لکھا ہے ... پہلے سچ پوچھا جاتا ہے کہ کیا قادیان ... سے اندازہ نہ کیا جاوے۔ غالباً قادیان کے پرچہ کا اشارہ پیسہ اخبار کے اس مضمون کی طرف ہے جو مرزا صاحب کی طاعون کی پیشینگوئی کے اعلان پر نکتہ چینی کے متعلق ... کے روزانہ پیسہ اخبار میں چھپا تھا۔ اس میں پیسہ اخبار نے صرف یہ اعتراض کئے تھے کہ پنجاب میں طاعون پہلے سے پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے لئے مرزا صاحب کی پیشگوئی کی ضرورت نہیں تھی۔ مرزا صاحب طاعون کو بندوں کے گناہ کی سزا قرار دیتے ہیں۔ یہ خیال مذہبی نیا نہیں ہے۔ جبکہ مرزا صاحب کو الہام کے ذریعہ معلوم ہوا کہ وبا بندوں کے گناہوں کی سزا ہے۔ اور اس کا علاج توبہ و استغفار قرار دیا گیا تو پھر اس کے علاج کو دوا کی کیا ضرورت ہے جو بارہ ادویہ کے اجزا سے بقول ان کے تیار کر کے استعمال کرنی چاہئے۔ اور اگر دوا سے طاعون اچھی ہو سکتی ہے تو دعا کی اس کے لئے ضرورت نہ رہی۔ اس مضمون میں ایک لفظ بھی دعا سے انکار کی نسبت درج نہیں ہے۔ بلکہ اس دعوی کی تردید میں کہ خیرات و صدقات اور توبہ و استغفار کی صلاح مرزا صاحب کی ایجاد ہے۔ اسی مضمون میں یہ فقرہ درج ہے:-

" یہ عقیدہ مرزا صاحب کا ہی نہیں۔ اور نہ کوئی نئی الہامی بات ہے۔ ہندوستان میں عام طور پر ہندو، مسلمان اور خصوصاً اہل اسلام یہ خیال رکھتے ہیں کہ سب اس قسم کی تکلیفیں اور عذاب بندوں کے شامت اعمال کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ جب نادر شاہ نے دہلی میں قتل عام کیا تھا۔ تو محمد شاہ کے ایک وزیر نے گلے میں شمشیر ڈال کر نادر کے سامنے یہ شعر پڑھ کر قتل عام بند کرنے کی گزارش کی تھی

... کشا قدرت حق را نہیں ... شامت اعمال ما صورت نادر گرفت"

آج کے پیسہ اخبار میں ہی کسی دوسری جگہ دہلی کے ایک نامہ نگار کی مراسلت درج کی جاتی ہے کہ جس میں اس نے اسی شامت اعمال کو وبا کے آنے کا باعث قرار دیا ہے۔ اور اخبارات میں بیسیوں دفعہ یہ وجہ طاعون کی شدت کی لکھی جا چکی ہے۔ "کیا دعا سے انکار" اسی چیز کا نام ہے۔ قادیانی اخبار کو چاہئے کہ اپنے دعوی کی تائید میں پیسہ اخبار کے فقرات نقل کرے۔ ورنہ اپنی دروغگوئی اور دغابازی کو تسلیم کرے۔ اسی ضمن میں مرزا صاحب کی پیشگوئی کے اس فقرہ کا ... ترجمہ دلا دینا مناسب ہے ... یہ امر مشتبہ ... نے) یہ کہا کہ آئندہ جاڑے میں یہ مرض پھیلیگا۔ یہ کہا کہ اس کے بعد کے جاڑے میں پھیلیگا۔ واضح ہو کہ اس کے بعد دو موسم جاڑے کے گزر چکے ہیں اور پنجاب میں غیر معمولی شدت سے طاعون نہیں پھیلی۔ جیسی سختی سے طاعون نے پنجاب میں ترقی کی ہے۔ ویسی ہندوستان کے کسی دوسرے حصے میں نہیں ... کیا مرزا صاحب اس بات ... کی کوئی ... وجہ بیان کر سکتے ہیں؟

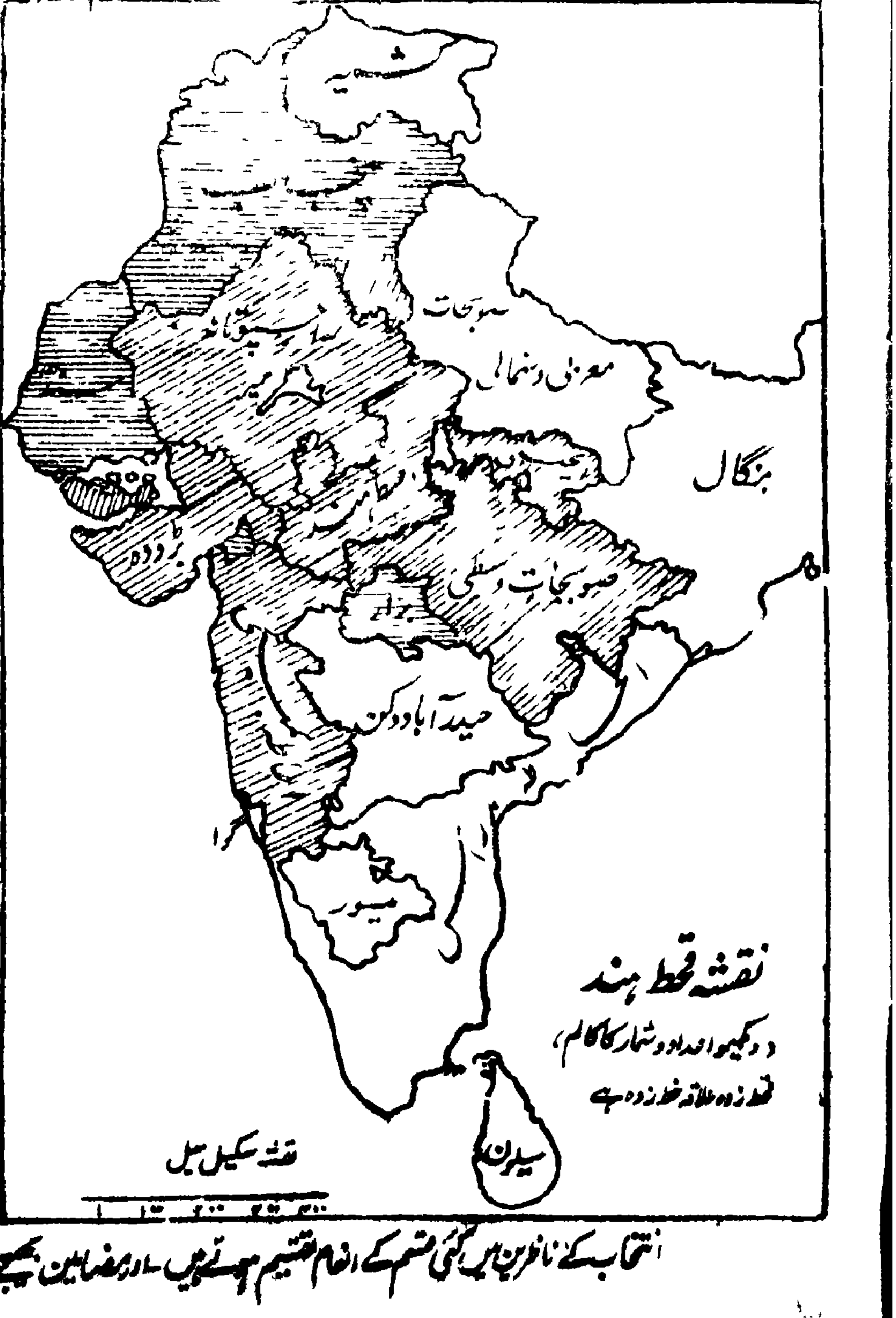

نقشہ قحط ہند

(دیکھو اعداد و شمار کا کالم)

قحط زدہ علاقہ خط زدہ ہے

انتخاب کے ناظرین میں کئی قسم کے انعام تقسیم ہوتے ہیں۔ اور مضامین بھیجنے والوں کو معقول اُجرت دی جاتی ہے

[illegible] شادی فنڈ [illegible] کس قدر تکلیف ہے [illegible] ممبروں کے [illegible] اسپیڈ ۲۲ اپریل کو [illegible] کے عنوان سے لکھتا ہے۔

"[illegible] بازار کے بڑی دولت سے [illegible] فائدہ چھتے رہے [illegible] لیکن آفت ناگہانی ایک سے آپڑی۔ دفتر شادی فنڈ [illegible] صاحب وکیل کے عالیشان مکان میں [illegible] آگ لگ گئی۔ اور تمام کاغذات اور اسباب [illegible] ہو گیا۔ اور کراچی کے لئے جہاں امکان اب تک موجود ہے۔ اس کے پھر کاغذی [illegible] کی کارکنوں نے از سر نو شادی فنڈ [illegible] ہستی میں لا کر کھڑا کر دیا۔ لیکن چند روز بعد ہی پھر [illegible] کے آثار نمودار ہونے لگے کہ یکایک پولیس نے آ دبایا۔ دفتر کا غذات ضبط۔ کار [illegible] تحقیقات شروع ہوئی۔ کاغذات گم۔ اب چند روز سے ایک سرد [illegible] کی خبر سے آواز آتی ہے۔ اور معلوم ہوا کہ اسباب [illegible] بولی پر چڑھایا جاتا ہے۔ معلوم نہیں کب تک یہ معاملہ رہیگا۔ اور حصہ داروں کا کیا حال ہوگا۔ بہت افسوس ہے کہ جس [illegible] سے یہ فنڈ قائم ہوا تھا۔ چند روز میں ہی ہوا بدل گئی۔ اب

شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا۔

انا للہ [illegible] شادی فنڈ"

لائل پور گزٹ ۸۔ اپریل کو لکھتا ہے۔

"سانحۂ شادی فنڈ کو مد اسپر [illegible] روز ہوئے کہ گوجرانوالہ میں شادی فنڈ کے ممبران کا ایک بڑا بھاری جلسہ بدیں غرض منعقد ہوا کہ بحالت ... روپیہ برآمد کرنے کی تجاویز سوچی جاویں جس کی ابتدا ہی سے ہر ایک فرداً فرداً ممبر کرتا ہے اور ذکر رسنے انکار کر دیا ہے۔ اتفاق رائے سے بہت رام ناتھ صاحب [illegible] لال وکیل اور [illegible] سنگھ صاحب سکنہ پٹیالہ اس مطلب کے لئے مقرر ہوئے کہ وہ روپیہ برآمد کرا کر ممبران میں تقسیم کرا دیویں۔ پنجاب کے مختلف مقامات کے ممبران فنڈ کی کے [illegible] سے ہے۔ یہ تجویز نہایت درست ہے کیونکہ اس فنڈ کے ممبران کو ہمیشہ شکایت رہی ہے حق کو فنڈ مذکور شکست ہو گیا۔ اگر اب بھی ممبران کو کچھ روپیہ مل جائے تو بھی غنیمت ہے"۔

خادم التجار لدھیانہ ۲۰۔ اپریل کو لکھتا ہے۔

"شادی فنڈوں کی نادر گردی:- آجکل پنجاب میں شادی فنڈوں نے بڑی نادر گردی مچا رکھی ہے۔ یعنی چار پانچ شخص چند سکیم کے ساتھ کوئی رقم جمع ہو سکتی ہے۔ مل کر ایک شادی فنڈ قائم کر لیتے ہیں۔ اور پھر طبع پر [illegible] اشتہاروں سے بہت سے سادہ لوح لوگوں کو پھانس لیتے ہیں۔ اور جب روپیہ دینے کا موقع آتا ہے تو بالکل خاموشی اختیار کر لیتے ہیں کہ بار بار لکھنے پر بھی توجہ نہیں کرتے۔ ہمارے پاس بھی اکثر ملک کی بابت شکایتیں آتی ہیں۔ اور پیسہ اخبار میں تو ہر مرتبہ ایک نہ ایک کی شکایات ضرور ہی درج ہوتی ہے۔ لوگوں کو چاہئیے کہ آجکل کچھ دیکھ بھال کر ان فنڈوں میں داخل ہوا کریں"۔

مراسلات

انجمن معین المسلمین کی بے انصافی

مکرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار زاد لطفہ

تسلیم۔ عارض ہوں کہ از راہ کرم چند سطور پیسہ اخبار میں جگہ دیکر ممنون فرمائیگا۔ ناظرین اخبار سے امید ہے کہ کوئی ایسی تدبیر بتاویں کہ کس طرح انجمن معین المسلمین سے مظلوم ایفائے حاصل کر سکتے ہیں۔

میں بذمرہ ممبری شادی فنڈ جمعدار آپ سے اول جمادی ۱۱ اپریل ۱۸۹۸ء کو معرفت جناب منشی نیاز علی صاحب ٹرسٹ فروش و ایجنٹ انجمن۔ بازار لال کرتی کیمپ میرٹھ کے داخل ہوا۔ ایجنٹ صاحب باعث بیمار رہنے کے ایجنسی سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ چنانچہ سب ممبروں کی براہ راست خط و کتابت انجمن سے ہوتی ہے۔ چونکہ ممبر سارٹیفکیٹ کی میعاد ۱۱۔ اپریل ۱۸۹۹ء کو ختم ہو گئی۔ اور میں بموجب قواعد سال بھر تک پورے طور سے چندہ ماہوار ادا کرتا رہا اور چندہ تمام و کمال ادا کر چکا۔ چند خطوط و ٹرسٹ کارڈ انجمن کو بھیجے گئے لیکن کوئی جواب تسکین بخش میرے پاس نہ آیا۔ پھر انجمن سے یہ قواعد جاری کئے کہ جب تک شادی شخص متعلقہ سارٹیفکیٹ کی نہ ہو جاویگی امداد نہ ملیگی۔ چنانچہ میں نے قرض روپیہ لے کر شادی بھی کر دی کہ عرصہ دو تین ماہ سے زیادہ گزر چکا ہے جس قرض سے میں ممبر انجمن کا ہوا تھا۔ اصل مطلب میرا فوت ہو گیا۔ نہ قبل شادی ہونے کے امداد ملی اور نہ اب کوئی صورت نظر آتی ہے۔ یہاں پر ہم گیارہ شخص ممبر ہیں کہ جن کی تفصیل ذیل میں لکھی جاتی ہے کوئی صاحب جو حالات انجمن سے واقف ہوں بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرماویں کہ کس ذریعہ سے ہم لوگ ایفائے انجمن سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اور انجمن کو خواب خرگوش سے جگا سکتے ہیں۔ اے ایڈیٹر صاحب آپ ہی کوئی تدبیر بتلائیے۔

[یہاں کے ان ممبروں کی شادی ہو گئی ہے]

نام ممبر	نمبر ممبر	تاریخ خرید سارٹیفکیٹ	تاریخ ختم میعاد
عصمت اللہ ولد خلیفہ غازی [illegible]	۹۴۰	۱۱ اپریل ۹۸ء	۱۱۔ اپریل ۹۹ء
جان محمد ولد ماڑی بخش [illegible]	۱۲۹۳ / ۱۲۹۴	۸ جون ۹۸ء	۸ جون ۹۹ء
مولا بخش چٹھی رساں ولد امام الدین	۱۵۲۷	۱۱ جولائی ۹۸ء	۱۱ جولائی ۹۹ء
ایضاً	۲۰۲۳	۱۴ ستمبر ۹۸ء	۱۴ ستمبر ۹۹ء

[ان ممبروں کے سارٹیفکیٹ کی میعاد ختم ہو گئی لیکن شادی نہیں ہوئی]

نام ممبر	نمبر ممبر	تاریخ خرید سارٹیفکیٹ	تاریخ ختم میعاد
محمد شفیع ولد لال محمد [illegible]	۱۲۸۲	۸ جون ۹۸ء	۸ جون ۹۹ء
احمد حسن ولد فیض محمد	۲۰۲۱	۱۴ ستمبر ۹۸ء	۱۴ ستمبر ۹۹ء
مقداد خان ولد امام خان	۲۰۲۲	۱۴ ستمبر ۹۸ء	۱۴ ستمبر ۹۹ء

[بیت فنڈ کے ممبر]

نام ممبر	نمبر ممبر	تاریخ خرید سارٹیفکیٹ	تاریخ ختم میعاد
شیخ شہامت علی ولد [illegible]	۳۶۳۲	۲ جولائی ۹۸ء	داخل ہو کر [illegible]
یوسف خان ولد بابو خان	۳۶۳۳	۲ جولائی ۹۸ء	ایضاً
عبد اللہ ولد نور بخش	۳۰۱۰	۲۹ جولائی ۹۸ء	ایضاً

راقم ایک فریادی ممبر انجمن معین المسلمین ہاتھ کا ستایا ہوا از کیمپ میرٹھ

عام طور سے تسلیم کر لیا گیا ہے کہ یہ گھڑی اس قیمت کو ہرگز گراں نہیں ہے

مضبوط لیور واچ نمبر(۱)

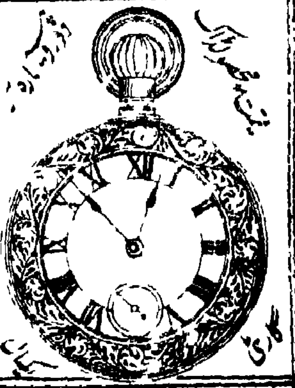

اس گھڑی کا ظاہر نہایت عمدہ ہے۔ پرزہ جات مضبوط ہیں مضبوطی میں لاجواب ہے۔ اور ... لیور ہے۔ ... دیکھنے میں ... کی معلوم ہوتی ہے۔ ... محصول ... تکلیف ... ہے۔ ... ڈاک ... گھڑی کا پارسل ایک ... کے وصول ... دیکھنے میں خوشنما ہے۔ فرمائش جلد آنا چاہئے +

تازہ شہادتوں کا خلاصہ

محمد حسین ڈاکٹر صاحب ریاست پور تھلہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ مضبوط لیور واچ بہت عمدہ ہے۔ ... اسی قسم کی دو عدد گھڑیاں مزید ... ویلیو پے ایبل روانہ کیجئے۔

تاریخ چودہ اپریل ۱۹۰۰ء محمد خلیل صاحب ... ... ضلع ... سے تحریر فرماتے ہیں ایک گھڑی ... لیور واچ ... بارہ ... جو آپ نے بھیجی تھی ... اس کی ... بیحد پسند کیا ... ارشاد ... اوسکو ... میرے ماتحت حبیب اللہ ... کانسٹبل ... تکلیف دہ ہوں کہ ایک گھڑی مضبوط لیور واچ قیمتی ... بارہ آنہ چھ ... علد روانہ کی جاوے +

آپکا تیماخادم ایس ... کمپنی ... آنالاب ... دہلی ... ڈاکخانہ ...

شاہ کریلنگ خفقہ ... شد

[illegible] مرض ہماری بوا اسیر کی کریمنگ استعمال ... ہی ... سے بالکل ... نہیں ہوتی ... جیسا ہمیں ... بو اسیر خونی ... استعمال کرنا ... نہیں ہوا۔ ... اس ... جان ... اس مرض سے نجات ... علاوہ محصول۔ ... لاہور۔

اشتہار

مفت راحت گفت

انجمن راحت فنڈ ہندوستان

انجمن نہا امداد مالی پہنچانے کے لئے یکم ستمبر ۱۸۹۹ء سے کھولی گئی ہے ... ممبروں کو بعد ۸ ماہ کے بموجب قواعد امداد دیگی۔ اس انجمن کا عرصہ تین کم چھ ماہ الشیں کا مضمون ہے۔ چند روز ... سکرٹری درخواست ... ۸ ... ہے جو صاحب کہ اس انجمن سے ... قواعد ملاحظہ کرنے کا شوق ہو۔ ... آنہ کا ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرماویں۔

المشتہر نیاز محمد جنرل سکرٹری گنج ... ضلع کرنال

[illegible] کے جواب میں حضور پرنس آف ویلز کی روزانہ زندگی کے متعلق نہایت دلچسپ حالات باتصویر شائع ہوئے ہیں

کتابوں پر ریویو کیسے ہونے چاہئے

مخدومی جناب ایڈیٹر صاحب دام ظلکم

آجکل ملک میں تصنیف و تالیف کا ایسا کچھ چرچا ہے کہ معمولی سے معمولی سکول ماسٹر تک کو یہی شوق چرایا ہوا ہے کہ کچھ نہیں تو مڈل و انٹرنس کے طلبہ کیلئے جغرافیہ پنجاب اور لیتھبرج صاحب کی تاریخ ہند ہی کا خلاصہ چھپوا کر نام حاصل کر لوں۔ اور کسی ڈھب سے اس کو حق تالیف دے کے کچھ ٹکے ہی کما لوں۔ مگر اس دور میں جو کچھ عبارت مولفین و مصنفین کو آسکے کون ہی رونا ہوتا ہے کہ [illegible] کتابیں لوگ اکثر پڑھتے ہیں [illegible] انہوں نے اپنا قیمتی وقت [illegible] ساری عمر بھی صرف کیا مگر یہ حال بقول مولوی نذیر احمد صاحب [illegible] کرتے ہیں۔ وہ ان کی ناقدردانی کی وجہ سمجھتے ہیں کہ ملک میں کتب بینی کا شوق نہیں۔ ہوشنگ کی طرف اشارہ کر دیتے ہیں۔ اس بات سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ فی الحقیقت ملک میں کتب بینی کا عام شوق نہیں ہے۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ اہل ملک اس شوق سے بے بہرہ ہونے کے کہاں تک ذمہ وار ہیں۔ سو میرے خیال میں اس کے سب سے بڑے باعث اخبارات ہیں۔ آپ حیران ہونگے کہ اخبارات تو مصنفات کے مشتہر کرنے اور مصنفوں کی ہمت بڑھانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھتے۔ اور اس لئے یہ اعتراض اسرحما معلوم نہیں ہوتا۔ مگر آپ ذرا سوچیں تو معلوم ہو جائیگا کہ ان کا ہمت بڑھانے کا طریقہ ہی سرے سے قابل اعتراض ہے۔ مثلاً کوئی صاحب مسٹر ریڈ کی تواریخ یا جغرافیہ لکھ کر کسی ایڈیٹر اخبار کے پاس ملاحظہ کیلئے بھیج دیتے ہیں کہ مہربانی کر کے اسپر ریویو کر دیجئے۔ یہاں کا اوپر بھی اخبار کے کالم بھرنے کی ضرورت پہلے ہی سے محسوس ہو رہی تھی۔ اسپر کتاب مل گئی مفت میں بحث ہی کوئی آدھ کالم میں تو کتاب کے عنوان گنوا دئیے۔ اور آخر پر چند ایسے فقرے دوبارہ لکھ دئیے کہ یہ نہایت دلچسپ کتاب اردو زبان میں آج تک نہیں لکھی گئی۔ زبان ایسی کہ تیس کیا کہنے ہیں۔ اسپر ایسا ایسے مضمون کہ مصنف کو کبھی نہ سوجھے ہیں۔ کاغذ اور خط نہایت اعلیٰ قسم کا۔ اور اس کے قیمت کچھ بھی نہیں۔ یعنی صرف آٹھ آنہ پیسیاں کر کے چند خوش اعتقاد خریداران اخبار نے جو ایڈیٹر کی تحریر کو وحی سے کچھ ہی کم سمجھتے ہیں۔ خریداری کی درخواستیں بھیج دیں۔ پیکٹ آیا۔ خوشی خوشی کھولا۔ تو سب سے پہلے کاغذ پر نظر پڑی۔ معلوم ہوا کہ پیسہ اخبار ہی کا اڑایا ہوا ہے (معاف فرمانا) ٹائٹل پیج کو الٹا کر پڑھنا شروع کیا۔ تو ایک آدھ ہی صفحہ پڑھ کر جی متلانے لگا۔ بس یہ تھی اس نہایت دلچسپ اور بے بہا کتاب کی حقیقت۔ کہ جس کی تعریف میں ایڈیٹر صاحب نے ایک چھوٹا سا قصیدہ نثر میں لکھ مارا تھا۔ خریدار تو ہمیشہ کے لئے اس کتاب کے خریدنے سے صبر ہے جس کی تعریف حضرت ایڈیٹر صاحب کریں اور زید بکر وغیرہ بھی جو عمرو کی مصیبت سے عبرت پکڑیں۔ میں ایسے ہی دو خریداران اخبار کو جانتا ہوں جنہوں نے ایڈیٹر صاحب کی ایسی ہی عنایت کا یہ عوض لیا تھا کہ ایک سال کی قیمت اخبار ہی ہضم کر گئے۔

غرض میرا مقصد اس تحریر سے یہ ہے کہ ایڈیٹر اخبار کو ریویو کرتے وقت ان ہزاروں لوگوں کا خیال کر لینا چاہئے جو اس کے اخبار کو پڑھتے ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر اپنی ساکھ کا خیال کرنا چاہئے۔ یا تو ریویو کریں ہی نہیں۔ اور اگر کریں تو کتاب کے حسن و قبح پر خوب غور کر کے۔ دوسرے یہ کہ جو کتاب لائق قابل قدر ہو۔ وہ خواہ انہیں مفت ملے یا نہ ملے اسپر بحیثیت خادم ملک و زبان ضرور ریویو لکھیں۔ اور اگر ممکن ہو تو ادنیٰ قسم کی کتابوں کی اشاعت شروع ہی میں سخت نکتہ چینی کر کے روکنے کی کوشش کریں۔ جس سے یہ فائدہ ہو گا کہ وہ روپیہ جو ایک ایک ناکارہ کتاب کی خریداری پر صرف ہوتا کسی واقعی کام کی کتاب کے خریدنے پر خرچ ہو سکیگا۔

ایسے کرنے سے ایک بات بطور اعلیٰ نتیجہ ہو گا کہ ایڈیٹر کی دیکھا دیکھی حبت سے لائق اصحاب اس نہایت ضروری اور مفید حصہ علم کی طرف متوجہ ہو جائینگے جس سے مصنفوں کو زبان اور واقعات کی صحت کا خود بخود خیال پیدا ہو جائیگا۔ ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۰۴ء

راقم آپ کا صادق۔ ا۔ک۔ از ملک لکھنؤ

[حضرت یہ بے انصافی پیسہ اخبار کے کاغذ کے ساتھ ہی کی جاتی ہے] مجموعہ اور قیمت کا بھی خیال رہنا چاہئے۔ کاغذ غریبانہ ہے تو قیمت بھی غریبانہ ہے۔ ایڈیٹر]

لارڈ کرزن بہادر اور زمینداران ہندوستان

ہندوستان کے زمیندار وغیرہ لوگوں کو لارڈ کرزن کا نہایت ہی مشکور ہونا چاہئے کیونکہ محض انہی کی بدولت سے وہ مہاجنوں کے ہاتھ سے خلاصی پا سکتے ہیں۔ اخبار دوست ہند بمبئی نے اس مضمون پر درستی سے اپنے پرچہ ۲ مارچ میں پنجاب کے نئے قانون کے خلاف لکھا ہے۔ اور وہاں لاہور والے اخبار سول ملٹری کا ایک حوالہ دیا ہے کہ اس کی رائے بھی بیا و درود ہے۔ دوست ہند بمبئی کی اس رائے پر ہمیں ذرا تعجب آتا ہے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ کیونکر وہ سول ملٹری کی تحریر کو آسمان پر چڑھانا چاہتا ہے۔ اپنے خیالات کو گورنمنٹ کے کانوں تک پہنچا لے گئے کیا ہندوستانی اخبار کافی نہیں۔ کیا ضرور ہے کہ سول ملٹری کے تصنیفی احسان کے زیر بار ہوں۔ یہ انگریزی اخبار بیچارا محض قومی ہمدردی کی بنا پر یا ضرورت وقت کی وجہ چل رہا ہے۔ یہ سول ملٹری پالیٹکس تو جانتا ہے مگر پرانے فیشن کی۔

وہ تمام لوگ جو کچھ بھی پالیٹکس جانتے ہیں ان کیلئے اس امر کا سمجھنا مشکل نہیں کہ یہ قانون جسے دوست ہند نوی مہاجن و مہاجنوں کے نقصان کی بنا پر سمجھ کر کہ بڑا اہم سمجھے مہاجن [illegible]

ولایتی خضاب

اگرچہ آپ آج تک سیکڑوں قسم کے خضابوں کا استعمال کیا ہوگا لیکن ایسے عادہ جو خضاب کا سا ابھی تک استعمال نہ کیا ہو یہ خضاب اصل عرق کے بہیر برش سے لگایا جاتا ہے اور صرف دو منٹ میں بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ یہ خضاب خاص لنڈن کا بنا ہوا ہے۔ ایک بکس ۶ ماہ کے لئے کافی ہے۔ ایک بکس منگا کر امتحان کریں۔ اگر تحریر کے برخلاف ہو تو آپ بلا تامل واپس کر دیں۔ قیمت فی بکس عہ۔ بال پیدا کرنیکا بے مثل روغن۔ اگر آپ کو کسی جگہ کے بال پیدا کرنے ہوں تو یہ روغن منگا کر چند روز اس جگہ پر لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو ہفتہ میں بالوں کا آغاز شروع ہو جائیگا قیمت فی شیشی عہ۔ معجون اکسیر اعظم اگر آپ کو مقوی ادویات کی تلاش ہو تو یہ معجون منگائیے کیونکہ یہ معجون جملہ اکسیر سے تمام دنیا کی مقویات سے افضل ہے۔ تو تمام زندگی کے بڑھانے میں اور ضعف کے دفعیہ میں اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہے۔ اگر آپ کو کسی مرض کی شکایت ہو تو یہ معجون منگا کر چالیس روز استعمال کریں انشاء اللہ آپ کی کل شکایتیں دور ہو جائینگی اور پھر کبھی شکایت کا موقع نہ ہوگا۔ قیمت عہ خوراک مع محصول ڈاک۔ نکھنو۔ اخبار دار السلطنت کلکتہ ہر جمعہ کو شائع ہوتا ہے جسکی قیمت سالانہ مع محصول ڈاک ۲ روپے ہیں۔ ۳۱ مئی تک کے خریداروں کو ایک کتاب خوشنما قسمت جس کی قیمت ایک روپیہ ہے انعام دیا جاویگا۔ نمونہ کا پرچہ مفت روانہ ہوگا۔ المشتہر ابو محمد عظیم الحق سوداگر کلکتہ۔ کلکتہ گولہ۔ کٹرہ جمعدار۔

ضرورت ہے

مجھ کو ایک ملازم کی ضرورت ہے جو کتب درسیہ انگریزی یا عربی بخوبی پڑھا سکتا ہو بالخصوص ملازمت طلب ہو دونوں زبانوں میں دستگاہ کامل ہو معقول لقرانا اسناد بھیجکر اطلاع دیں تنخواہ وغیرہ کا تصفیہ کرلیں صرف [illegible] ہیں [illegible] رسول [illegible] ضلع [illegible]

مطبع فیض پریس دہلی کے نئے ناول

آپنے ناول تو بہت سے دیکھے ہونگے مگر ہماری خاطر سے ایک ایک جلد مندرجہ ذیل ناولوں کی بھی منگا کر ملاحظہ فرمائیں درخواست کیساتھ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

عبرت المعروف بہ قیس لیلیٰ یہ وہی ناول ہے کہ جسکے مشتاق بیحد لوگوں کی آنکھیں سر راہ منتظر تھیں لائق مصنف نے اسے کچھ اس طرح لکھا ہے کہ جو صفت موصوف بنا دیا ہے اس میں جوانی کی نا عاقبت اندیش شباب کی ترنگیں نا دنیا کے کرشمے تعجب خیز واقعات ہولناک سانحے ساتھ ہو گئے ظالمانہ برتاؤ خود پسندی خانگی بے لطفیاں زندگی کی بد اعمالی خیر و برکت کی بحث کی ہے کہ سبحان اللہ [illegible] کا نقشہ دکھایا گیا ہے [illegible] کی ضخامت قیمت مجلد عہ

مجموعہ فسانہ اس ناول میں وہ بات دکھائی گئی ہے جو کسی ناول میں نہیں دکھائی ہمیں ایک قصہ [illegible] گئی ہے کہ [illegible] ختم کئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا [illegible]

قتل قیصر دہلی کی [illegible]

سوانح عمری [illegible]

[illegible]

ہماراہی ہے ...ہو کہ ...ہے کہ ایک ایسا پولیٹیکل قانون ہے کہ جس پر ...زمینداروں کا دارومدار ہے ۔ اگر یہ قانون پاس نہ ہوا تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ تمام زمینیں جو اس وقت مسلمان کاشتکاروں کے ہاتھ میں ہیں ۔ کچھ زمانے کے بعد ہندو مہاجنوں کے ہاتھ میں منتقل ہو جائینگی ۔ اور اس کے معنی یہ ہونگے کہ ہندوستان کی زمین پر مسلمانوں کا ذرا بھی حصہ نہیں ہوگا ۔ اور اگر اس وقت ہم غور کریں کہ سرکاری دفاتر میں قریباً کل ہندو ملازم ہیں تو اس سے شاید پالیٹکس کے کلیہ کو سمجھنا آسان ہے کہ گورنمنٹ ہندوستان کے ہاتھوں میں ہے ۔ کیونکہ موجودہ قواعد ورک کے مطابق کبھی پبلک کی گورنمنٹ اس ملک کے دفاتر پر منحصر نہیں ۔ یعنی دوسری لفظوں میں دفاتر ہی گورنمنٹ ہیں ۔ پس ایک طرف جبکہ گورنمنٹ ہندوستان کے ہاتھوں میں ہوا اور دوسری طرف زمین ۔ تو مسلمانوں کی حالت اسپانیہ کے ...ہوں ... سے بدتر ہوگی ۔ جنہیں زار ... نے اپنے ملک سے کچھ عرصہ گزرا ہے نکال دیا تھا ۔

مجھ کو ہندو مسلمانوں کے معاملات میں کسی خاص فرد سے بذاتہ زیادہ سروکار نہیں ۔ صرف مجھے یہ ظاہر کرنا منظور ہے کہ اس قسم کی تقسیم سے بہت عظیم الشان فساد برپا ہو سکتا ہے اور بہت سا خون بھی اگر بہ جائے تو کوئی شبہ نہیں ۔ اس لئے کہ انگریزی گورنمنٹ شائستہ ممالک کے قوانین کے مطابق اس وقت جبکہ ہندوستان کے لوگ شائستہ ہو جائینگے اور ...ہے ان کی نسبت ایسا اطمینان ہو جائیگا ۔ حکومت ان کے حوالے کر دیگی ۔ جیسا کہ کینیڈا کے لوگوں کو انگریزی گورنمنٹ نے حکومت عطا کی ۔ لیکن اس وقت وہ مشکل پیش آئیگی ۔ جس کا میں نے نہایت مختصر الفاظ میں ذکر کیا ۔ یہ پالیٹکس کا بالکل ابتدائی سبق ہے ۔

اس وقت یہ پیشینگوئی بالکل مذاق معلوم ہوتی ہے لیکن یہ بالکل صحیح واقع ہوتی ہے ۔ میں چاہتا ہوں کہ دوست ہند ...و ۔ اور وہ تمام اخبار کہ جنہوں نے بے سوچے سمجھے اس قانون کی مخالفت کی ہے ۔ اس خونخوار موقع سے بچنے کے لئے اپنے مضامین کو واپس لیں تاکہ ہندو مسلمانوں میں باہمی اتحاد کی بات یہ قانون ثابت ہو ۔

مراقم عبدالدین قریشی ۔ از لنڈن

انجمن معین المسلمین کی مجرمانہ غفلت

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار ۔ انجمن معین المسلمین لاہور اپنے ممبروں کو ایسا دھوکہ دے رہی ہے کہ شاید کسی ٹھگ نے بھی کسی کے ساتھ نہیں کیا ہوگا ۔ کہ میعاد ختم ہو چکی ۔ سارٹیفکٹ واپس منگا لئے ۔ اور مبلغ للعہ ... ہر ایک ممبر سے بیشتر ادا دینے کے منگا لئے ۔ میعاد کو ختم ہوئے عرصہ آٹھ ماہ کا ہو چکا ہے مگر جواب تک ندارد ہے ۔ آپ سے التماس ہے کہ ہر ایک ممبر کو بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع دیں کہ فدریان سے ۔ سلوک ہو رہا ہے وہ دوسرے بھائیوں کا کیا حال ہے ۔ اس تھوڑا سالی میں انجمن نے بڑا جو غریب آدمیوں کو دیا ظاہر ہیں بڑے بڑے معتبر آدمی اس انجمن کے کارکن ہیں ۔ آپ سے التماس ہے کہ کوئی صورت ... روپیہ وصول کرنے کی بتلائیں کہ عدالت میں چارہ جوئی کس جگہ ہو سکتی ہے ؟ مراقم ازبا زید پور ۔ ... فیروز پور جھرکہ ضلع گوڑگانوہ

کلیریکل وکمرشل التعلیم

جناب من ۔ تسلیم

میں آپ کا نہایت ممنون ہونگا ۔ اگر آپ براہ مہربانی اپنے ناظرین کی توجہ اس امر کی طرف ۔ جو کہ حضور وائسرائے بہادر نے یہاں امرتسر میں اپنی سپیچ میں فرمائے تھے ۔ مبذول کراتے وقت یہ بھی بیان کریں کہ جو کچھ حضور ممدوح وموصوف نے بحق کلیریکل وکمرشل کورس کے فرمایا ۔ حضور ممدوح نے بہت سے فوائد کلیریکل وکمرشل سکول کے بیان فرمائے ۔ اور یہ بھی ارشاد کیا کہ ملک کو اعلیٰ درجہ کے تعلیم یافتگان کی اتنی ضرورت نہ تھی بلکہ ایسے اشخاص کثرت مطلوب تھے جن کی تعلیم عملی اور تجارتی طریقہ پر ہوئی ہو ۔ بیان کیا کہ عمل اصول یعنی خیالی تعلیم سے بہتر ہے ۔ کلیریکل وکمرشل سکول جو کہ امرتسر میں ہے وہ نئی نسل کی قابل تعریف خدمت کر رہا آیا ہے ۔ اور کرتا ہے جس کو کہ علوم ... یہاں پر سکھائے جاتے ہیں اور اس قابل بنایا جاتا ہے کہ وہ سرکاری اور تجارتی دفاتر میں ملازمت حاصل کر سکیں ۔ ... امتحانات ... ہو سکتے ہیں ۔ کیونکہ ... ہندوستان اشخاص کے واسطے نوکری کے کام کئے ہیں ... ملازمت حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔ کلیریکل وکمرشل جماعتوں کے کھلنے کے لئے تجویز پنجاب بھر کی ... میونسپلٹیوں کے پاس بھیجی گئی ہے ۔ اور چونکہ ... ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم اس بارہ میں سفارش فرماتے ہیں ... حالت بھی اسی کی محتاج ہے ... کی الفور ... اس کام کو ... اور ... جلد ... شروع کر دیں ۔

اس وقت پنجاب میں ... صاحب موجود ہیں جن کی لیاقتوں کی تحقیق ... مضامین کے ... سے بار ہا آزمائش کی جا چکی ہے ۔ ... ذمہ لیا ہے کہ وہ اس کورس کے واسطے شاگردوں کو تیار کرینگے ۔ چنانچہ اس وقت استادان مذکورہ ... بالیاقت معائنہ ... کوئی کمی نہیں ہے ۔ اور چونکہ عملی تعلیم کا مسئلہ واضح ہو چکا ہے ۔ اور اس کے جاری کرنے کی سفارش گورنمنٹ عالیہ فرماتی ہے ۔ اس لئے اب کوئی امر میونسپلٹیوں کے پاس اس امر کی جواب نہیں کیجاتی ۔ کہ کیوں ان کی طرف سے اس بارے میں تساہل مزید ہو ۔

تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ حضور ... نے ہندوستان بھر کی ... رپورٹ دربارہ سررشتہ تعلیم کے ملاحظہ کے

یہ اوّل درجہ کی مجرب آزمودہ صحت بخش ادویات نصف قیمت پر دی جاوینگی

نام دوا	فوائد	قیمت	[illegible]
حب اولاد سید	یہ مجرب بے اولادوں کو صاحب اولاد بنا دے اور بقیہ زندگی کا لطف دکھا دے ۔ فی بکس ۔	[illegible]	[illegible]
حفظ حمل	یہ وہ اکسیر دوائی ہے کہ جس سے حمل اپنے طبعی وقت کو پہنچ جاتا ہے اور بچہ تندرست و توانا پیدا ہوتا ہے	[illegible]	[illegible]
اکسیر حیات	جن کی اولاد چھوٹی مر جاتی ہو ۔ بفضلہ تعالیٰ زندہ رہ کر اپنی عمر طبعی کو پہنچے ۔ فی ...	[illegible]	[illegible]
شربت حیات	یہ شربت سوکھے ہوئے بچوں کو فربہ اور توانا کر دیتا ہے ۔ اور تمام عوارض موذیہ سے محفوظ رکھتا ہے ۔ فی شیشی	[illegible]	[illegible]
معجون ...	جیسا کہ موسم سرما میں اول درجہ کا ... مفید ... کرتا ہو ۔ یہ شربت ویسا ہی گرمیوں میں ... فربہ کرنے کے ... بخشتا ہے	[illegible]	[illegible]
عرق ...	تپ دق ... کے لئے اکسیر اور پرانے بخاروں ... کے واسطے بے نظیر ۔ فی بوتل ۔	[illegible]	[illegible]
روغن ...	یہ روغن علاوہ خوشبودار ہونے کے اول درجہ کا مقوی دماغ اور حواس خمسہ کا ہے ۔ فی سیر	[illegible]	[illegible]
...	... اول درجہ کا مقوی ... ہونے کے علاوہ ... ہیضہ ... کی بیخ کنی کرتا ہے ۔ فی تولہ	[illegible]	[illegible]
...	... فی بوتل	[illegible]	[illegible]
...	... فی شیشی	[illegible]	[illegible]
...	...	[illegible]	[illegible]
...	...	[illegible]	[illegible]

... شفاخانہ ... شاہی خاندان ریاست جموں (پنجاب)

خدا کے ہزاروں شکر ... نے ... گھڑیاں ... میسرز اے ۔ ایچ ۔ رشید اینڈ کمپنی ۔ صدر بازار ۔ انبالہ ۔ ہندوستان میں اعلیٰ درجہ کے سستے نمونے ۔ ... سال ۔ قیمت ... کیا اب بھی دیر لگے گی ؟ نمبر ۱ ... قیمت ... نمبر ۲ ... کی قیمت ... نمبر ۳ ... روپیہ ۔ کم خرچ بالا نشین ۔ قیمت ... روپیہ ۔ نمبر ۱۹ خالص چاندی کی ... نمبر ۲۳ ... درخواست ...

انتخاب جواب کے ناظرین میں کئی قسم کے انعام تقسیم ہوتے ہیں ۔ اور مضامین بھیجنے والوں کو معقول چھوٹ دیجاتی ہے

وقت اس امر پر زور دیا ہے کہ عملی تعلیم کی ضرورت ہے۔ چنانچہ حضور ممدوح نے یہ حکم دیا ہے کہ وجہ دریافت کی جائے کہ کیوں ہر جگہ ٹیکنیکل و کمرشل سکول جاری نہیں ہوئے۔ اور اب بھی آپ نے امرتسر میں تمام اقوام کے لوگوں کے روبرو بنفس نفیس ارشاد فرمایا کہ عملی اور ٹیکنیکل تعلیم محض لفظی اور خیالی تعلیم سے بہتر ہے۔ جو کہ معمولی انٹرنس سکولوں میں دی جاتی ہے۔ اور جس کی ملک کو چنداں ضرورت نہیں ہے۔
مراسلہ امرتسری

خبروں کے خطوط

جنوبی وزیرستان (سرراکئی) ۲۰-۲۱ اپریل کو ۴۰ مسعود دہریوں نے رازمک یا مدگان میانی پر حملہ کیا۔ [illegible] اونٹ لے گئے۔ [illegible] بندوقوں سے مسلح تھے۔ مدافعین میں سے ایک مقتول اور ایک مجروح ہوا۔ مسروقہ مال کو تقسیم کر کے پہاڑوں میں چلے گئے۔ پولیٹیکل محمد مارٹسنٹ اس مسروقہ کی بازیافت میں کوشاں ہے۔ گزشتہ [illegible] دو حصوں میں منقسم ہو کر لوٹیوں میں وروش جل پر حملہ آور ہو گئے۔ ایک دستہ ناکامیاب اور دوسرا [illegible] گاؤں سے گر لوٹا۔ نائب تحصیلدار سرراکئی جو لیوی گارڈ کے ہمراہ دورہ کی گشت کر رہے تھے۔ [illegible] بعض لٹیروں سے ان کا مقابلہ ہوا۔ جن کے پاس ایک مسروقہ اونٹ تھا۔ جانبین سے فائر ہوئے۔ لیکن سارق بھاگ گئے۔ اونٹ [illegible]

دھوکے کی ٹٹی نہیں نہ بچوں کا کھیل
بلکہ زمانہ حال کی ضروریات کا جام جم
انگریزی تعلیم کے کیمیائی نسخے بغیر استاد کے
معقول لیاقت۔ کوڑیوں کے مول

(۱) اتالیق انگریزی حصہ اول۔ اردو عبارت کو انگریزی میں لکھنا انگریزی پڑھنا۔ ٹرانسلیشن۔ کئی ہزار اردو فقروں مع ترجمہ انگریزی قیمت صرف ۸ (۲) مخزن المحاورات۔ [illegible] انگریزی محاورے مع ترجمہ اردو [illegible] ۴۰۰ کارآمد چیزوں کی انگریزی عبارات داخل طور پر تحریر کی گئی ہیں۔ قیمت ۵ (۳) اردو انگریزی [illegible] لیٹر رائٹنگ اینڈ ڈکٹیشن۔ حروف کی صحت [illegible] قاعدے املا سمجھائے ہیں۔ قیمت [illegible] (۴) انگریزی بولنا [illegible] انگریزی بول چال مع اردو ترجمہ [illegible] انگریزی زبان کا [illegible] قیمت [illegible] (۵) اردو انگریزی ڈکشنری [illegible] انگریزی الفاظ کا اردو ترجمہ کئی سو صفحات جو کسی انگریزی ڈکشنری میں [illegible] قیمت [illegible] (۶) کامل القواعد صرف و نحو تمام و کمال قاعدے۔ انشا پردازی کے ضروری جملے تین ہزار لفظوں کا اردو ترجمہ نہایت [illegible] قیمت [illegible] (۷) [illegible] گرامر کا اردو ترجمہ جزو اول صفحہ اول سے [illegible] قیمت [illegible] تمام [illegible] قاعدے [illegible] مثالیں [illegible] قیمت [illegible]
المشتہر [illegible] شیخ [illegible] عصمت اللہ

چیچک بیماری [illegible] (راقم ایم ملک [illegible])۔

کرمان ملک ایران۔ چند ماہ سے ایک ساحن [illegible] آیا ہوا ہے جس نے صنعت نفت رسوخ حاصل کر کے یہاں قدم جما لیا ہے۔ برٹش گورنمنٹ کو بھی چاہئے کہ یہاں ایک ہسپتال یا ڈسپنسری ڈاکٹر بھیجے۔ [illegible] میں جو فوج مع توپخانہ بغرض وصول مالیہ و سرکوبی باغیان بامپور بلوچستان بھیجی گئی تھی۔ وہ فاتحانہ واپس ہوئی۔ کثرت بارش سے غلہ و بارزانی ہے۔ ایسی بارشیں یہاں بیس سال سے نہیں ہوئی تھیں۔ اخبار حبل المتین کو ناک ایران میں داخل ہونے کی اجازت مل گئی۔ اگر ہندوستانی یہاں اپنا ایجنٹ مقرر کر کے چار ریل بھیجیں تو نہایت فائدہ ہوگا۔ اہل ہند کے مقدمات و معاملات کو انگریزی کانسل فیصل کرتا ہے۔

وفات غازی عثمان پاشا پر تاسف۔ آپ کے اخبار میں غازی عثمان پاشا کی وفات کی خبر پڑھ کر مسلمانان کراچی نے ۲۲ اپریل کی شب کو مجلس وعظ و مولود خوانی منعقد کی۔ پھر غازی مرحوم کے حالات زندگی کے تذکرہ کے بعد ان کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے فاتحہ پڑھا گیا۔ یہ کراچی میں اپنی قسم کی پہلی مجلس تھی (راقم ایس۔ ایچ)۔

ڈلہوزی۔ یہاں ایک کوا انسان کی طرح کائیں کائیں کرنے کے بجائے [illegible] کی آواز نکالتا ہے (رفیقی)۔

رامپور (ضلع مظفر نگر)۔ مولانا حاجی عبدالسمیع صاحب معدل جو ایک مقدس و لائق و فائق بزرگوار تھے۔ رحلت فرما کر عالم جاودانی ہوئے (نامہ نگار)۔

میرٹھ۔ مشہور شاعر سید محمد نور علی صاحب نے ۲۲ اپریل ۱۹۱۰ء کو داعی اجل کو لبیک کہا (راقم ایم۔ ایچ)۔

کاٹھیاواڑ (ضلع لائل پور)۔ اب کے فصل گندم کثرت سے ہوئی ہے۔ گرمی شدت سے ہے۔ پانچ روز سے سادی ہوا چلتی رہی جس کی وجہ سے گاہات کو کیڑا چاٹ گیا۔ وطنی سے بذریعہ کشتی عبور کیا جاتا ہے۔ باوجود کثرت پیداوار کے نرخ چڑھا رکھا ہے (نامہ نگار)۔

لوٹیکورن (مدراس)۔ ترمسکی کی ایک عورت جہیز [illegible] ہو کے ریل گاڑی کے نیچے آ کر مر گئی۔ اس بدقسمت عورت کی گردن کٹ گئی تھی (نامہ نگار)۔

نینی تال (علاقہ نیپال)۔ لفٹننٹ جنرل سر جان گک صاحب کمانڈر ۱۹ و ۲۰ اپریل کو بغرض شکار [illegible]

منڈالی (برہما)۔ یہاں کا پررونق زیر بازار [illegible] میں آتشزدگی سے تقریباً ویران ہو چکا تھا۔ ۳ اپریل کو پھر آگ لگ جانے سے اندرونی خاکستر ہو گیا۔ منزل حصہ جہاں [illegible] کی دکانیں تھیں۔ تمام و کمال جل گیا۔ محکمہ پولیس کی مستعدی سے شمالی حصہ محفوظ رہا۔ نقصان کا تخمینہ ہنوز معلوم نہیں ہوا۔ ۱۱ اپریل کو ۲ سیکنڈ زلزلہ محسوس ہوا (نامہ نگار)۔

بنکاک (دار السلطنت سیام)۔ سیام کی آب و ہوا اور پانی کے مضر صحت ہونے کی وجہ سے یہاں بیماریوں کی کثرت رہتی ہے۔ برسات میں گرما کے لئے بارش کا پانی جمع کر لیتے ہیں جس کے ختم ہونے پر ناچار مجبوراً نہایت کثیف پانی پینا پڑتا ہے۔ بعض پھٹکری سے صاف کر لیتے ہیں۔ مگر گرما میں [illegible]

دریا کا پانی سمندر کی طرح کھاری ہو جاتا ہے۔ گرمی کی شدت اور پانی کی کثافت سے ہیضہ اور دیگر مہلک بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بہار ہو کر صرف خوش قسمت ہی شفایاب ہوتے ہیں۔ [illegible] ہوا ہے۔ مینا تک [illegible] سے [illegible] کیا جاتا ہے۔ [illegible] کی وجہ سے عوام الناس [illegible] ہو رہے ہیں۔ ناریل کا پانی بھی پینے کے کام آتا ہے۔ برسات اب کی قیمت بھی [illegible] سب بارش کو ترس رہے ہیں (فرید [illegible])

عجیب ہاتھی۔ [illegible] میں ایک ہاتھی پایا جاتا ہے جو دن بھر ناشتہ [illegible] پھرتا ہے۔ عادت [illegible] ہمراہ رہتا ہے۔ یہ ہاتھی جب کسی کو سامنے آتا دیکھتا ہے

افسوس کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا

وقت ایسے پرانے رفیق اور قدیمی آشنا۔ جن کو طفلی اور معصومیت کے زمانہ سے برداشت ہوئے اور آلام اور جلان لے لینے والے صدمے اٹھا اٹھا کر اپنا یار رہنا یا ہو۔ عالم ضعیفی و در کنار عین جوانی ہی میں بے وفائی اختیار کر لیں۔ مگر نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ غالباً کسی زبردست رقیب یعنی عوارض نزلہ وغیرہ کی نازیبا حرکات ہیں۔ جو قبل از وقت زبردستی ایسے قدیمی اور آرام دینے والے دوست کو جدا کر کے زندگی کے لطف اور خدا کی عطا کی ہوئی دنیوی نعمتوں سے محروم کر دیتا ہے۔ حضرات یہ دانت موتیوں سے تولنے کے قابل ہیں۔ عجیب حیرت ہے کہ ایک عمدہ نسخہ خضاب یا روغن خضاب کی خواہش میں تو صد ہا روپے صرف کر دیتے ہیں اور ہزار ہا روپے صرف خرچ کر دینے کے لئے تیار ہیں لیکن دانتوں کو مضبوط بنانے کی بہترین ادویات علی العموم حکیموں سے جن کے نسخے بازار میں موجود ہیں بے خلاف و بیشمار [illegible] عالم جوانی کی شکل و صورت۔ بات چیت کھانا پینا چلنا [illegible] وغیرہ عمر بھر کے لئے تشریف لے جاتے ہیں۔ لیکن جو صاحب اپنے پرانے رفیق دانتوں کو اپنی زندگی تک مضبوط رکھنا چاہیں مثلاً بعض اشخاص مرضوں کے [illegible] عوارض [illegible] سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں وہ اکسیر دندان کو صرف ہفتہ عشرہ استعمال کریں جو ایک سو برس کے تجربہ اور خود اختبار کا نتیجہ ہے۔ جیسا کہ تجربے نے ثابت کر دیا ہے کہ دانتوں کی بہتری کے لئے ہمیشہ کے لئے رکھنے والی دوا آج تک ایسی [illegible] نہیں ہوئی۔ اکسیر دندان کے استعمال سے ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں۔ [illegible] بغرض حفظ تقدم [illegible] ایک بار تو ضرور زندگی بھر سر بسر کی مرتب کشش کے [illegible] عجیب [illegible] اصل [illegible] ایسے [illegible] [illegible]

انتخاب جواب پر ریویو کرتے ہوئے تمام اردو اخبارات نے اس رسالہ کی نسبت نہایت اعلیٰ [illegible]

خواہ وہ پیدل ہو یا گاڑی پر جھٹ راستہ روک کر سونڈ سے سلام کرتے کمال مجز و انکسار ظاہر کرتا ہے۔ عموماً اس کا یہ سوال مضمر ہوتا ہے کہ پیسہ لوگ ہاتھی کو مقامی تصور کرتے ہیں۔ ہاتھی پیسے کر مہاوت کو دیتا ہے۔ اور اس کے معاوضہ میں اس سے دو کیلے لے کر کھا لیتا ہے۔ ہاتھی اسی طرح پر اپنا پیٹ بھرتا ہے۔ اور مہاوت بھی دن بھر میں تین چار روپے کما کر شام کو خوش خوش گھر کا راستہ لیتا ہے۔ (ترجمہ از انگریزی)

کرکٹ میچ۔ ماہ گذشتہ میں پٹنہ اور چھپرہ ضلع سارن کے کلبوں کے مابین کرکٹ میچ ہوا۔ اول الذکر نے ۷۸ اور موخر الذکر نے ۱۰۳ رنز کر کے حریف پر نمایاں کامیابی حاصل کی (خریدار ۲۱۳۲۱)

جالندھر۔ حکیم خواجہ سید احمد علی صاحب جو یہاں کے ایک بڑے نامی گرامی طبیب تھے ۲۰۔ اپریل کو رہگرائے عالم جاودانی ہو گئے۔ (نامہ نگار)

تلہر۔ ۱۰۔ اپریل ۱۹۱۰ء کو بتقریب نشتریح برکت الندر شفقت اللہ ایک دلچسپ جلسہ منعقد ہوا جس میں چند موزوں تقریروں کے بعد ایک برجستہ نظم پڑھی گئی (خریدار ۱۴۷۶۵) لشکر کرا لیا۔ راجہ صاحب کو الیا کی طرف سے تقریب کلام ۱۰۔ اپریل ہوتا جلد کو لنگر کا کھانا تقسیم ہونا شروع ہو گیا اور دس روز تک یہ بنی تقسیم ہوگا۔ ۳۔ اپریل کی شب کو گوالیار میں ایک سخت ڈاکہ پڑا۔ (نامہ نگار)

(۱) میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ مسٹر کاشر مسوار تیار کیا ہوا ایسا ایجاد کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لئے تو اکسیر ہے آنکھوں سے بہت پانی کا جانا۔ دھند۔ سوزش۔ ہر قسم کی آنکھ آنا جلن۔ کمزوری نظر۔ ناخونہ۔ باہر اسا ننگی۔ تجلی کا زخم۔ رساں سے پیپ کا آنا۔ چونکہ اس سرمہ میں کوئی عنصر کیمیائی تیز نہیں ہے اس لئے سرکس کے ملاحظوں کا استعمال مفید ہے مفصلات میں جہاں لائق ڈاکٹروں کا ملنا مشکل ہے۔ ان ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہئیے۔ اس لئے میں بلا شک شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے میرا سرمہ ضرور ہی مفید ہے۔ ملاحظہ ڈاکٹر جی ایم ساگلے صاحب بہادر ایم بی ایم ایس سند یافتہ یونیورسٹی ایڈنبرگ۔ انگلینڈ۔ (۲) کرم جناب آپ کا سرمہ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں میں استعمال کیا اس کو بہت ہی مفید پایا۔ خاص کر دھند اور پڑبال اور چلتی سی بیماریوں میں تو بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ میں آنکھوں کی ہر ایک قسم کی بیماری میں اس کے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں۔ مہربانی کر کے ایک تولہ سرمہ اور بھیج دیں۔ ملاحظہ ڈاکٹر مانشی رام صاحب سول سرجن آفیسر متعینہ ریاست نیپال ملک نیپال۔
سرمہ کے متعلق مفصل اشتہار آج کے اخبار کے صفحہ ۲۳ پر ملاحظہ کریں

عشرہ محرم الحرام

ہر چند کہ اہل تشیع مسلمان خصوصیت کے ساتھ شہدائے کربلا کا ماتم کرتے ہیں۔ لیکن دنیا میں جہاں جہاں مسلمان آباد ہیں۔ ان ایام متبرکہ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت پر کم و بیش اظہار رنج و الم کرتے ہیں۔ اور فقرا و مساکین کو کھانا کھلاتے۔ شربت پلاتے اور نذر نیاز دیتے ہیں۔ یہ گویا دنیائے اسلام کی ایک قومی تقریب ہے۔ جس میں محتاجین کے لئے خیرات و مبرات کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ ان مقدس دنوں میں ہر مسلمان کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنے دیگر غریب بھائیوں کی کسی نہ کسی پیرایہ میں اعانت کرے۔ گوالیار۔ راجپوتانہ وغیرہ کی بعض ہندو ریاستیں بھی تعزیہ نکالنے اور نذر و نیاز دینے سے اظہار سوگواری کرتی ہیں۔ لاہور میں عشرہ محرم جس گرمجوشی سے ہوا کرتا ہے۔ غالباً اس کی نظیر لکھنؤ کے سوا ہندوستان میں بہت کم پائی جائیگی۔ اس اعلیٰ کامیابی کا راز مختلف اسلامی فرقوں اور اہل ہنود کے مابین صلح و اتفاق ہے۔ ان دنوں لاہور میں کوئی محلہ یا بازار ایسا نہ تھا۔ جہاں کوئی امام باڑہ یا سبیل موجود نہ ہو۔ سبیلیں ایسی آراستہ و پیراستہ تھیں اور رات کو مرثیہ خوانی کے علاوہ اس کثرت سے روشنی ہوتی تھی کہ بقعہ نور کا دھوکہ ہوتا تھا۔ اور بازار جگمگا اٹھتے تھے۔ آنریبل حاجی نواب فتح علیخاں صاحب قزلباش کے دونوں مکانات الموسوم بہ مبارک حویلی میں ہر شب کمال رونق اور گرمجوشی سے مجالس عزا منعقد ہوتی رہیں۔ شروع مجلس پر صدہا معززین و شرفاء کو پر تکلف کھانا کھلایا جاتا رہا۔ اور خاتمہ پر تمام حاضرین کو جن کی تعداد کئی ہزار ہوتی تھی پلاؤ کے قاب دے کر رخصت کیا جاتا تھا۔ ایران۔ کربلائے معلی۔ لکھنؤ۔ سندھ غرضیکہ ہندوستان کے تمام اقطاع و جوانب سے لائق و قابل مرثیہ خوان نواب صاحب کے یہاں اپنے پرسوز و گداز مرثیہ خوانی سے سامعین کو مرقع غم بنا دیتے تھے۔ خود نواب صاحب بہ نفس نفیس ہر وقت معزز سامعین کی خاطر و مدارات۔ آسائش و تواضع میں بدل و جان مصروف رہتے تھے۔ ان کے خلوص۔ اخراجات کثیرہ اور سامعین کی کثرت کے لحاظ سے مبارک حویلی کی عزاداری بالخصوص قابل ذکر ہے جس میں ہر طبقہ و فرقہ کے کثیر التعداد مسلمانوں کے علاوہ معزز اہل ہنود بھی شریک ہوتے رہتے۔ اس کے بعد منجملہ دیگر مجالس عزا کے امام باڑہ مغل حویلی کا نام خصوصیت سے لئے جانے کے قابل ہے۔ جہاں کی روشنی اور عام انتظام آغا محمد علی صاحب کی غیر معمولی نفاست پسند طبیعت اور انتظامی لیاقت سے سنین ماسبق سے بھی زیادہ تعریف کا مستحق تھا۔ یا تریں کو ہندی رعلم نکلے۔ اور دہم کی صبح کو ذوالجناح برآمد ہوا۔ جو کمال شیون و شین اور سینہ کوبی کے ساتھ دو بجے بعد دوپہر کے امام باڑہ بیرون بھاٹی دروازہ میں پہنچایا گیا۔ اثنائے راہ میں سیٹھ سلطان بھائی صاحب کی رباب اور شربت کی سبیل بے نظیر تھی۔ اور اہل ہنود کے لئے بھی سال گذشتہ کی طرح علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ بابا رحیم بخش صاحب علیم الدین صاحب بیرسٹر ایٹ لا نے ایک سال پیشتر کی ہی توفیق کیلئے جو فوالجناح کے ہمراہ تھے ۔۔۔ ہوا تھا۔ اسسال فقیر افتخار الدین صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پنجاب نے بھی پانچ سو کال بہ کاسطرح لیمونیڈ اور جاریانی کا عمدہ انتظام کیا تھا۔ ۔۔۔ معلوم ہے کہ اس سال بھی ۔۔۔ صاحب بزرگ صاحب زادہ ۔۔۔ ہی اور وہ ایک مقامات سے مسلمانوں کیلئے شربت کی سبیلیں لگا کر اپنی بے تعصبی اور اتفاق کا ثبوت دیا۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— مسٹر فرید جیف کمشنر مالک متوسط اضلاع ست پڑہ کے معائنہ کیلئے اس پنجشنبہ کو روانہ ہونے والے تھے۔ صاحب موصوف چھندواڑہ۔ سیونی چھلیواڑہ میں بیع قحط کے کاروبار دیکھنے کے لئے تشریف لیجائینگے۔

— مسٹر ای ایچ۔ اے۔ کمشنر مردم شماری اس ہفتہ میں کلکتہ سے روانہ ہو کر شملہ آئیں گے۔ تاکہ ممالک مغربی و شمالی و اودھ کی مردم شماری کی تجاویز کی نسبت ارکان حکام سے مشورہ کریں۔

— میجر ھنیر کس میخ انگریزی کا نسل ریسٹ مشرقی ایران مقام سیستان میں پہنچ گئے ہیں۔ مشہد جانے سے پہلے صاحب موصوف یہاں کچھ عرصہ قیام فرمائیں گے۔ اس کی موجودگی سے عملی طور پر براہ ترشک وسط ایشیا کی تجارت کو ترقی ہوگی۔

— کراچی میں یکم مئی کو ۹۳ مثلاً ہر کلا طاعون سے ۸۰ فوت ہوئے۔

— اسی تاریخ کو بمبئی میں ۲۰ ضلاء ہر طاعون کو ۸ صلائع ہوئے۔

— بمبئی کے قریب ایک گاؤں شادہ ورا نامی میں مہلک ہیضہ پھوٹ پڑا ہے۔ اس دبا کے بمبئی میں سرایت کر جانے سے سخت بربادی کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ مختلف اضلاع سے بکثرت فاقہ کش لوگ ان دنوں شہر میں آ گئے ہیں۔ اور اس وجہ سے آبادی غیر معمولی طور پر بڑھ گئی ہے۔

جو اپنے سے وہ بھو تو اس مت ہے خدا انکے

حضرات دو دو چار چار روپیہ والی گھڑیوں کی خریداری آپ میں قدر پبلک کے مالی حصہ کو نقصان اور خریداروں کو سخت پریشانی سے معاملہ کرنا پڑا ہے اس کا بیان تحصیل حاصل ہے۔ واقعی بالضرور دمتوں کے ایسی آفت جان گھڑیوں سے تو آدھ آدھ آنے والی گھڑیاں کہیں اچھی ہیں جو اکثر بچوں کے بہلانے کے لئے خریدی جاتی ہیں۔ پس اے ہندوستان کے معزز رئیسو اگر آپ کو اپنی گاڑھی کمائی عزیز ہے تو ایک ہفتہ کی چابی والی چیل جیبی گھڑی خرید لیجئے جو عمر بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ قابل غدر گھڑی اکثر انگریزی و دیگر کارخانوں میں للعہ کو فروخت ہوتی ہے۔ لیکن ہم نے بغرض نفع عام اس گھڑی کی قیمت صرف ؎ مقرر کی ہے جیبی گھڑی اصلی چاندی کی سنگل کیس۔ اعلیٰ درجہ کی عمدہ خوشنما مضبوط۔ پائیدار لیور۔ تمامی یاقوتی جو پیوں سے مرصع ہے۔ ڈائل نہایت ہی عجیب نفیس بنایا گیا ہے۔ وقاص کا ہوزہ چلتی ہوئی ہوا سے باتیں کرتا ہوا ہر وقت نظر آتا ہے۔ بہرحال ظاہری باطنی خوبیوں سے مملو ہے۔ چابی دینے ایک ہفتہ کے بعد دینے کی ضرورت پڑتی ہے اور بار بار بگڑ جانے کی دقتوں اور پریشانیوں سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہے۔ گارنٹی ۔ سال قیمت پچیس روپیہ

نوٹ:۔ اگر بعد معائنہ کے گھڑی ناپسند ہو تو فوراً واپس فرما کر قیمت پھیر لیجئے۔

مشتہر محمد ظفر خان ایجنٹ محلہ کرشن گنج کا پو دکان

— کراچی میں ۵ مئی کو ۳ مبتلائے طاعون اور ۱۲ فوت ہوئے۔

— میاں محمد کرن نے ایک سو پونڈ کی مالیت کا مال کپڑے وغیرہ افواج جنوبی افریقہ کے لئے روانہ کئے ہیں۔ جو لارڈ رابرٹس کی وساطت سے تقسیم کئے جائیں گے۔

— گورنمنٹ نے کسی اور ضلع کے مجسٹریٹ کے ذریعہ سے [illegible] کانپور کے مقدمہ کی تحقیقات کئے جانے کو مناسب تصور کیا ہے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے مسٹر پورٹر مجسٹریٹ متھرا سے روانہ کانپور ہو گئے۔

— بمبئی کا ۵ مئی کا تار مظہر ہے کہ ویرام گام کے متصل دو بڑے قحط کے کاموں کے مزدوروں میں ہیضہ نے ترقی پا کر خطرناک صورت پکڑی ہے۔ چنانچہ گزشتہ ۳ دنوں میں پانچ سو سے زیادہ موتیں واقع ہو چکی ہیں۔ لوگ [illegible] ہو رہے ہیں [illegible] فاقہ سے اور ایک سو مزدور اپنے کام کو چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں۔ شہر میں ہیضہ نے ابھی وبائی پہلو اختیار نہیں کیا۔ اور صرف [illegible] آدمی اس سے ضائع ہوئے ہیں۔

— سورت میں بھی ہیضہ خوفناک طور پر نمودار ہوا ہے۔ اور اس پاس کے دیہات میں بھی سرایت کر گیا ہے۔

— ۴ کو کراچی میں ۲۹ مبتلائے طاعون اور ۲ فوت ہوئے۔

— اسی تاریخ کو بمبئی میں ۲۰۷ مبتلا اور ۱۹۴ ضائع ہوئے۔

— قیصر جرمن نے ۵ لاکھ مارک ریشگ جو برلن میں امداد قحط ہند کے لئے چندہ ہوا تھا وائسرائے ہند کے پاس بھیجا ہے۔

— جہاز ڈاک "[illegible]" کی ایک مسافر مس [illegible] مفقود الخبر ہے۔ مس موصوفہ دو شنبہ کی شب کو [illegible] سے بجائے اپنے سونے کے کمرہ میں گئی۔ اور پھر اس کا پتہ نہ لگا۔ اندیشہ ہے کہ وہ سمندر میں گر گئی ہو۔ یہ اپنے والد ریورنڈ [illegible] کے پاس [illegible] ۱۸ ماہ رہ کر واپس جا رہی تھی۔

— [illegible] میں گزشتہ فساد کا یہ نتیجہ ہوا ہے کہ تادیبی پولیس کے [illegible] جوان وہاں مامور کئے گئے ہیں۔ محرم وہاں امن و امان سے گزر رہا ہے۔

— سید وجاہت حسین سابق منصف [illegible] کی رشوت ستانی کے متعلق معاملات کے بعد تحقیقات جو رپورٹ کی گئی تھی۔ اس کی بنا پر ہز آنر نے اُن کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا۔

— احمد آباد میں ہیضہ زور پر ہے جس کی وجہ خشک سالی کے باعث [illegible] پانی کا بہم نہ پہنچنا ہے۔ [illegible] کنارے دفن کئے جاتے ہیں جن کو وحشی درندے کھود کر نکال لیتے ہیں۔

اشتہار

[illegible] کو معلوم ہو کہ کمپنی نے امراض [illegible] کے لئے [illegible] عرق ایجاد کیا ہے اور [illegible] ہے کہ اگر ہماری [illegible] کے استعمال سے فائدہ نہ ہو تو خریدار [illegible] علاوہ قیمت دوا کے [illegible] عدالت یا بطور خود ہم سے وصول کر سکتا ہے۔ [illegible] ۱۔ [illegible] جریان و ضعف [illegible] ایک شیشی مع محصول ڈاک [illegible] جریان یا ضعف [illegible] ۲۔ عرق سوزاک۔ ایک شیشی مع محصول ڈاک [illegible] پرانا یا نیا سوزاک [illegible] کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔

[illegible] فرینڈز [illegible] مراد آباد

اس طرح پالی آنند بھی [illegible] صحت ہو جاتا ہے۔

— نواب غلام احمد خان صاحب سابق ممبر کونسل گوالیار نے داعی اجل کو لبیک کہا۔

— ہز ہائینس سلطان آقا محمد شاہ مقتدائے خوجہ کمیونٹی لندن سے مراجعت فرمائے بمبئی ہوئے۔

— [illegible] حیدرآباد دکن میں بھی [illegible] ہیضہ شروع ہو گیا۔

— سر وقار الامرا وزیر اعظم حیدرآباد دکن کی لڑکی کی شادی بڑی دھوم دھام سے ۲۰ اپریل کو ہوئی۔

— مہاراجہ پیشکار کمانڈر انچیف افواج حیدرآباد دکن کے صاحبزادے نے قضا کی۔

— اس افواہ کی کہ ہندوستان سے جو سپاہ جنوبی افریقہ بھیجی گئی ہے۔ وہ عنقریب واپس آنے والی ہے۔ ابھی محکمہ جنگ سے تصدیق نہیں ہوئی۔ سپاہ مذکور غالباً موسم خزاں تک وہاں رہے گی۔

— کلکتہ میں [illegible] کی شب کو بی۔ آئی۔ [illegible] کو آگ لگ جانے سے ۹ آدمی ضائع ہوئے۔ مگر جہاز کا بہت کم نقصان ہوا۔

— [illegible] کے سپاہیوں اور [illegible] کے مابین لنکا کے متعلق گزشتہ اکتوبر سے کوئی نزاع یا جھگڑا پیدا ہوا ہے۔ ان کے [illegible] آئندہ نوٹس تک معطل کئے گئے ہیں۔ اگر کسی اور دستہ کے سپاہی جس کا [illegible] معطل نہیں ہوا آئندہ لنکا کے [illegible] کوئی جھگڑا [illegible] تو اس دستہ کا پاس بھی اسی طرح معطل کیا جائے گا۔

(لوکل و پراونشل)

— سارا گڑھی کے بہادر سکھوں کی امرتسر میں یادگار قائم کرنے کے لئے گورنمنٹ نے ۲۲½ ہزار کی مزید رقم منظور کی ہے۔

— مسٹر مدن گوپال یورپ جانے کی وجہ سے پنجاب لیجسلیٹو کونسل کی ممبری سے مستعفی ہو گئے۔

— مسٹر [illegible] اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل پولیس ۵ مئی کو اپنے عہدہ سے کنارہ کش ہو گئے۔ اور غالباً بجائے اُن کے مسٹر سڈنی سمتھ مقرر کئے جائیں گے۔

— [illegible] سے ۴ میل کے فاصلے پر محسودیوں کا ایک گروہ ۲۰-۳۰ اونٹ لوٹ کر لے گیا۔ پیچھے پولیس اور [illegible] سوار اُن کے تعاقب میں بھیجے گئے۔ مگر رہزن بچ کر نکل گئے۔

— کونسل کشمیر کی طرف سے [illegible] سے اسکردو تک سڑک کھلنے کا اعلان شائع ہو گیا ہے۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۲ اپریل تک اضلاع پنجاب میں قحط کے امدادی کاموں پر جس قدر آدمی لگے ہوئے تھے ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ حصار ۵۰۷۹۱۔ رہتک ۲۴۳۲۲۔ گوڑگانوہ ۱۰۲۶۳۔ دہلی ۱۸۹۱۔ کرنال ۱۹۹۱۔ ملتان ۲۳۰۔ لاہور ۲۹۶۔ شاہ پور ۳۹۶۴۔ تاریخ مذکور تک ان کاموں پر حسب ذیل خرچ ہوا تھا۔ حصار ۱۹۶۲۵۱ روپے۔ رہتک ۷۴۳۶۲۔ گوڑگانوہ ۹۸۱۶۔ کرنال ۱۰۳۴۱ اور شاہ پور ۱۲۶۶۹ روپے۔

— ۱۰ مئی کو [illegible] شملہ میں ایک عظیم الشان گارڈن پارٹی [illegible] اور شاہی ڈنر ۲۴ مئی [illegible] سالگرہ [illegible] منعقد ہوگا۔

— [illegible] میں [illegible] بکثرت آ رہے ہیں۔

— فیروزپور میں گزشتہ بارشوں سے متعدد [illegible] جاری ہو گئی ہیں جس سے مویشیوں کے لئے گھاس پیدا ہو [illegible] کے علاوہ خشک نالوں میں بھی پانی آ گیا ہے۔

— پچھلے دنوں جو زلزلہ لاہور میں آیا تھا۔ وہ پنجاب کے تمام اضلاع کے علاوہ کشمیر میں بھی محسوس ہوا۔

— [illegible] کے مقام زلزلہ میں چند عمارتیں گر گئیں۔ چند [illegible] پر [illegible]۔

— میونسپل کمیٹی [illegible] پر [illegible] کی تجویز کی تھی گورنمنٹ پنجاب نے اُسے منظور نہیں کیا۔

— پنجاب گورنمنٹ کا دفتر سول سیکرٹریٹ ۱۲ مئی کو شملہ میں کھلے گا۔ ہز آنر لفٹنٹ گورنر کے [illegible] تمام شملہ میں صرف ضروری [illegible] شملہ بھیجی جایا کریں گی باقی [illegible] لاہور کے لئے حسب معمول [illegible] کئے جائیں گے۔

— پنجاب کے ۲۴ میونسپل قصبوں اور علاقوں میں ہفتہ مختتمہ ۱۴ اپریل میں ۸۰۲ بچے پیدا ہوئے اور ۱۰۸۶ اموات واقع ہوئیں۔

— [illegible] کا مشہور میلہ جو ریاست [illegible] میں ہوا کرتا ہے اب کے ۱۴ مئی کو ہوگا۔

— سرحد کے بارہ میں ریاست پٹیالہ اور [illegible] کے مابین ایک جھگڑا برپا ہو گیا ہے۔ جس کے تصفیہ کے لئے کئی ایک معزز عہدہ داران پٹیالہ شملہ آئے ہوئے ہیں۔

— چیتو اور [illegible] مشہور ڈاکوؤں کو گرفتار کرنے کے صلہ میں صاحب ڈپٹی کمشنر [illegible] نے ۴ مئی کے دربار میں افسران پولیس اور نمبرداروں کو خلعت عطا کئے۔

— [illegible] جس [illegible] شملہ میں [illegible] اس نے ایک اژدہا [illegible]۔ پہلی مرتبہ یہ [illegible] اور بار دوم [illegible] سے [illegible] گئی تھی۔

ممالک غیر و جنگ جنوبی افریقہ

— [illegible] کے قرب و جوار میں دشمن کافی طاقت سے موجود ہے۔ ۳۰ اپریل کو [illegible] انگریزی سپاہ نے [illegible] سے جنگ ہوئی جس میں دشمنوں [illegible]۔

— جنرل [illegible] نے ۳۰ اپریل کو [illegible] پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا۔

پانچ ہزار شیشیاں سُرخ حیون بوٹی کی از قسم ذیل نصف قیمت پر دی جاویں گی

اول [illegible] شیشیاں ایک شخص کے [illegible] ثبت [illegible]۔

دوم [illegible] ہزار شیشیوں کی فروخت [illegible] گرم [illegible]۔

سوم [illegible]

[illegible]

—— جنرل ... کر ایک کوہی حد اور
انھا نو ... کی تحقیق ... لیکن جنرل
... تھا ... دشمنوں کو
... کیا ... ناقابل تسخیر ہے
—— جنرل ہملٹن ... سے شمال کی طرف کوچ کر رہے
تھے ... جنرل ... کا ... ہوا۔ جنرل ہملٹن
کی کمک ... جنرل ... سے ... گئے ہیں ... ایک
... کی سپاہ ... تقریباً ۳۰ آدمی ضائع ہوگئے اور
اس ... لڑنا پڑا۔
—— بوئروں کی ایک بھاری فوج ... (شمال کمبرلی)
میں پہنچی ہے ... کثیر التعداد ... گرفتار کر لیا ہے
—— ... کی خبر سے معلوم ہوا ہے کہ آجکل بوئر جنوبی ...
... کی فکر میں ہیں۔
—— لارڈ رابرٹس نے محصورین میفکنگ کو ایک ماہ اور تحمل سے
کمک کا انتظار کرنے کے لئے لکھا ہے۔
—— ۴ سو دشمنوں نے ... کی بیرونی چوکی پر یکم مئی کو حملہ
کیا۔ مگر پسپا ہو گئے۔
—— محاصرین میفکنگ کی تعداد ۳ ہزار تخمینہ کی جاتی ہے ان کے
پاس متعدد توپیں بھی ہیں ... ان میں سے بڑی توپ کو بوسوٹ کو
یہاں سے نکال کر لے گئے ہیں ... کا خیال ہے کہ توپ ...
... بھیجی گئی ہے۔ لیکن باوجود اس کے بوئر سختی سے
محاصرہ کر رہے ہیں۔
—— ... اس خبر کی تصدیق کرتا ہے کہ ... شائع
ہوئے ہیں جنرل ... نے استعفا دیدیا تھا۔ جسے لارڈ رابرٹس نے
منظور نہیں کیا۔
—— جنرل ... میفکنگ کو کمک پہنچانے کے لئے تیاریاں کر رہے
ہیں۔ ... بھی اس امر میں ان کے معاون ہوں گے
—— بوئر گورنمنٹ ... کے محاصرہ کی صورت میں لیڈنبرگ
کو اپنا دار الحکومت بنائے گی۔
—— شہنشاہ جاپان نے ... جنگی جہاز ... کیا۔
—— ۳ اپریل کو ... کی طرف عام پیشقدمی کی گئی تھی
... جنرل ہملٹن ... کی بریگیڈوں پر مشتمل
تھی ... ہٹ گئے جنرل ہملٹن کا بوئروں کی ایک ...
... سپاہ کے عقب میں تھی۔
—— یکم مئی کو جنرل ہملٹن نے بوئروں کو ایک مضبوط مورچہ
پر جنگ ... پسپا کر دیا۔
—— بوئر ... شمال مشرق کی سمت بھاگ گئے۔
—— جنرل ہملٹن اب ... میں ہیں۔
—— دشمن تسلیم کرتے ہیں کہ ان کی سپاہ کے ... مقتول ...
... ۱۲ ... سے تعلق ...
... مقتول ...
... سپاہ ...
... ہیں ...
... ہیں ...

—— ... واقع سوڈان میں ۴ شخص مبتلا ہوا طاعون اور ایک مر گیا
—— ... ایک مراسلہ مرقومہ ... سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل
... اور جنرل پولگر ... سمت مشرق از طرف ... برانڈفورٹ
پر حملہ کر کے اس کو مسخر کر لیا جنرل نیوٹن کے سواروں نے معمولی
سی دشمنوں کو اس ... مضطرب کیا وہ ... چھوڑ کر بھاگ
گئے۔ جنرل ... کے توپخانہ نے خوب آگ برسائی اور دشمن کی ۲
توپوں کو بیکار کر دیا۔
—— لارڈ رابرٹس نے بھی فتح برانڈفورٹ کا اعلان کیا ہے
نیز وہ امید کرتے ہیں کہ انگریزی لشکر کا کچھ زیادہ نقصان نہوا ہوگا۔
—— بوئروں کا سپہ سالار ڈیلاری تھا ... شمال مشرق کی
جانب مراجعت کر گئے۔
—— لارڈ رابرٹس برابر پیشقدمی کر رہے ہیں اور انکی سپاہ
علاقہ ... میں داخل ہو گئی ہے سوار دریائے ... کی طرف
بھیجے گئے ہیں۔ ... سپاہ بھی کل صبح روانہ ہوگی۔
—— جنرل ہنٹر رپورٹ کرتے ہیں کہ دریائے ... رسد ...
وارنٹن ... سپاہ نے ... اصحت قبضہ کر لیا ہے۔
—— ۴ مئی کے تار سے معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ ... بوئر ...
خالی کر کے شمال کی سمت مراجعت کر رہے ہیں۔ جاسوس خبر دیتے
ہیں کہ بعض بوئر ... کی سمت چلے گئے ہیں
—— امید کی جاتی ہے کہ جنرل ... جلد ... جنرل
رنڈل سے جا ملیں گے۔
—— بوئروں کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ جنرل ڈیلاری نے
انگریزی سپاہ کو ... کے مورچوں سے پسپا کر دیا۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔
—— لارڈ رابرٹس لکھتے ہیں کہ جنرل ہنٹر محصورین میفکنگ
کی کمک کو روانہ ہو گئے ہیں۔
—— لارڈ موصوف کا ایک ... جو ۲۴ جولائی کو برانڈفورٹ
سے موصول ہوا ہے مظہر ہے کہ جنرل ہملٹن دشمنوں سے لڑتا بھڑتا
... تک پہنچ گیا ہے لیکن ... کا نقشہ پر پتہ نہیں ملتا۔
—— جوہانسبرگ کے ۵ سو مجروح انگریز جو ... سے تعلق
رکھتے ہیں۔ اور جن میں زیادہ ... ہیں ... لورنکو مارکس
پہنچ گئے ہیں۔ جوہانسبرگ کے حادثہ آتشزدگی کے متعلق ... سے
۵ سو پونڈ کی ضمانت لی گئی اور ... قتل کا جرم عائد کیا گیا ہے
—— جنرل ... کو جنرل رنڈل کے ساتھ شامل ہونے کا
حکم ملا ہے۔ موخر الذکر جنرل کی نسبت کوئی خبر موصول نہیں ہوئی۔
—— ... تار دیتا ہے کہ ... سو پونڈ ...
... دشمنوں پر پھینک رہی ہیں ... باوجود بعد
مسافت کے ... پہنچتے ہیں۔ دیگر توپخانے بھی ... کر
رہی ہیں ... پسپا ہو رہے ہیں۔ اور ان کی ایک توپ
بیکار ہو چکی ہے۔
—— ... سخت جنگ واقع ہوا ہے ... ابتدا ...
... سپاہیوں کے ساتھ ... سو بوئروں
میں ... لیکن صبح سے شام ... دشمنوں کو اپنے
پاس ... نہ دیا۔ اور شب کی تاریکی میں ... سلامت
نکل کر ... گئی۔
—— ... کی ... سپاہیوں کی

نقصان ہوا۔ ... کی ...
—— ... ہتھیار رکھ رہے ہیں۔
—— ... کے ۵ سپاہیوں کو ... نے ...
گھیر لیا اور انہیں ہتھیار رکھ دینے کے واسطے کہا مگر وہ ...
کر جھپٹ پڑے اور دشمنوں کو پسپا کر دیا ... مقتول ہوئے۔
—— ... کے بھاری دستے ...
... کے شمال کو بھیجے گئے ہیں۔
—— جنرل ... و جنرل برٹن کے بریگیڈوں نے ... پر
... بوئر ... شمال بھاگے جا رہے ہیں اور
جنرل برٹن آتش فشانی سے ان کا تعاقب کر رہے ہیں۔
—— لارڈ رابرٹس لکھتے ہیں کہ ۵ مئی کو ہماری فوج دریائے ...
سے ... کے فاصلہ پر پہنچی ... کنارہ مقابل ... دشمن کے
بھاری لشکر کو موجود پایا۔ جنرل ... نے اس کا ...
... دریا کو عبور کیا۔
—— جنرل ... نے ... بوئروں کی دو ... کو باہم
مجتمع ہونے سے روک دیا اور ان کو سخت نقصان پہنچایا۔
—— جنرل ... ۵ مئی کو ... بمقام ... تھی۔
اور انہوں نے ... شروع کیں۔
—— لارڈ رابرٹس ... تار دیتے ہیں کہ ۵ مئی کو جہاں ...
... اور جنرل ... کا بریگیڈ ... کے فاصلہ پر ہے
دشمن کنارہ مقابل پر بتعداد کثیر موجود ہے۔ ۳ گھنٹے تک فریقین میں
گولہ باری ہوتی رہی۔ ... آخر شام کی تاریکی میں جنرل ... نے
حملہ کر کے دشمنوں کے ... کر دیا۔ اور اس طرح ہم عبور دریا
کے قابل ہو گئے۔ ہمارا نقصان کچھ زیادہ نہیں ہوا۔ کل جنرل ...
نے دو منصوبوں کو ... نہ ہونے دیا۔ اور بوئر اپنے مقتول و مجروح
میدان میں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ جنرل ... بھی ...
سے دشمن کو نکال دیا۔
—— ... کے ایک ... کیپٹن ... متعلق ...
... لانسرز مجروح ہو کر بوئروں کے ... گرفتار ہو گئے۔
—— انگریزی افواج شمال کی طرف استقلال سے بڑھ رہی ہیں
لارڈ رابرٹس نے بھی دریائے ... کو عبور کر لیا ہے۔
—— ... کی گئی ہے کہ جنرل ہملٹن ... پر قابض ہو گئے ہیں
—— ... میں بھی طاعون پھوٹ پڑا ہے۔
—— جنرل ہملٹن نے ... کو دریائے ... کی طرف کوچ کیا۔

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.
چیمبرلین کولک۔ کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی
چیمبرلین صاحب کی ترکیب ... ہیضہ و اسہال ... کی ... ہر ملک میں ... گئی ہے
... عجیب ... تمام دنیا میں استعمال ... کیا جاتا
ہے۔ تمام ... کو ... ہے۔ ترکیب ...
... ہر قسم کی بیماریاں۔
قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل ... روپے
... ایجنٹ ... اینڈ ... میڈیکل ہال ...
... سوداگران ...

... کا کل ایسا مشہور ہے کہ اس وقت ... جس کی زندگی کے مفصل حالات "انتخاب لاجواب" میں شائع ہوئے ہوں

زر نقد سے اہل ہند کو امداد

ہم بے لوث ہمدردی بہلک ایک کمپنی بنام انجمن معاون ہند کنجپورہ ضلع کرنال میں قائم کی ہے جس کی امداد معقول اور چیدہ بہت کچھ ہے۔ یہ انجمن اپنے مشمولہ ممبروں کو ۳ ماہ ۶ ماہ سال بھر میں بتقریب شادی۔ بسم اللہ۔ عقیقہ۔ ختنہ۔ ہیکلاہ۔ ادائے فرض حج و مابرادہ وغیرہ امداد دیگی مفصل قواعد مشتہر سے مفت منگوا لیجئے۔

المشتہر نواب بہرعلیخاں جنرل سکرٹری انجمن معاون ہند کنجپورہ ضلع کرنال

تحفہ پنجاب تحفہ لدھیانہ

ہمارے کارخانہ میں کپڑا اگبرون دستی بنا ہوا مقابلہ میں بڑے سوداگران نہایت ارزاں فروخت ہوتا ہے صداقت کیلئے نمونجات مفت بھیجے جاتے ہیں اور ہر قسم کا اونی کپڑا بیرنگی مغیرہ بھی موجود ہیں منگوانے میں دیر نہ کیجئے

المشتہر ماسٹر نبی بخش احمد جان محلہ تالاب لدھیانہ (پنجاب)

اشتہار چھڑیاں بیت

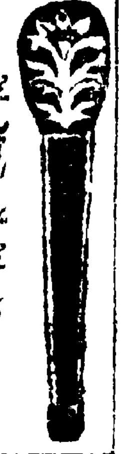

چھڑی بیت بینی ملاکا کین سینے رنگ موٹی و پتلی خالص چاندی سے ہم ملتے ہیں ساتھ چاندی پر حروف فارسی یا انگریزی میں نام بھی بنا سکتے ہیں قیمت معہ محصول کے بذریعہ ویلیو پے ایبل رسال ہوگی ... چھڑی موٹی نقشدار ... چھڑی پتلی نقشدار ...

المشتہر محمد اکبر و کرم الہی چھڑی ساز کوٹلی لوہاراں۔ ضلع سیالکوٹ

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

اس کمپنی کا سرمایہ چار لاکھ روپے ہے جو منقسم چار ہزار حصص فی حصہ ایک سو روپیہ کام ۱۸۹۱ء کو شروع ہوا۔ سات فی صدی آٹھ ... سالانہ منافع تقسیم کیا گیا اور ۱۸۹۷ء میں نو روپے فی صدی ۱۸۹۸-۹۹ء میں دس فی صدی۔ ریزرو فنڈ ... قیمت حصص ... ہمارا آٹا ضرور دیکھئے ... نہ ہو ... کیسا ہی کیوں نہ ہو ... سارٹیفکیٹ ... خریداران کی خوشنودی ...

اس کیونکہ ہمارا میدہ آبادہ ہوتا ہے کسی طرح ملاوٹ نہیں ہوتا اور عمدہ گندم ... ہوشیار رہنا ...

ہوشیار! ہوشیار!!

... خریداران ... دھوکا ... میدہ ... تحفہ ...

المشتہر کشن چند جیکنٹ ... گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بھیڑ

یہ عرق ... گوشت ... آمیزش ... بالکل ... ہر طرح کی ... موسم گرما ... اندر ... نمونہ کی شیشی ... ایجنٹ ...

المشتہر ای۔ پلومر اینڈ کمپنی ... انارکلی لاہور

صرف دو روپے میں قسمت آزمائی

ایک نہایت قابل تعریف کوٹھی ... مسٹر ... صاحب ... ہوٹل ... ریلوے سٹیشن ... کرائیں ... ٹکٹ ... ہزار ... مہینہ ... جون ...

المشتہر ... دہلی ...

اشتہار

ہماری مجرب ادویہ ... سے ... اسال ہیں ... امراض کے بیماروں کا علاج ... صفات ... گرانی ... خریداری ...

المشتہر محمد ... طبیب ... امرتسر

زنانہ مردانہ شادی زندگی کی تصاویر

یہ دونوں مرقعے ... زنانہ زندگی ... خوبصورت اور رنگین ... تصاویر ... عشق و محبت ... کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملینگی

مرہم

... کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

دانت

... کارخانہ ... لگتا ہے ...

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی بعض دلچسپ اور مفید کتابیں

صنعت و حرفت و علوم

نام کتاب	بیان	قیمت
مبادی علم	جس میں علوم کے ابتدائی حالات درج ہیں۔ مثلہ	دو آنے
حالات [illegible]	[illegible]	دو آنے
[illegible]	عجیب حلوہ اچار اور چٹنیاں بنانے کا عجیب و غریب رسالہ۔ اس میں نہایت وضاحت کے ساتھ ایک ہنر کے ایجاد ہونے سے حلوے اور چٹنیاں بنانے کی ترکیبیں درج ہیں جو باوجود تلاش کے بھی نہ مل سکیں۔ ایک ایک ایسا نسخہ درج ہے کہ سیر آملہ سینکڑوں [illegible] تیار ہوگئے۔ ایسے ایسے مقوی اور [illegible] حلوے بنانے کے نسخے اور طریق درج ہیں جو نہایت [illegible] کام کر سکتے ہیں۔ اگر لطف زندگانی اٹھانا ہے تو فوراً منگا لیجئے۔ طبع سوم	[illegible]

مشہور لوگوں کی سوانح عمریاں

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	امیر عبدالرحمن خاں بادشاہ دولت افغانستان کی پبلک اور پرائیویٹ زندگی کے مفصل حالات۔ منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار نے فراہم کئے ہیں۔ نہایت تلاش سے اس کتاب کی تصنیف بہت اعلیٰ درجہ کی [illegible] ایک تصویر ہے اور نقشے بھی شامل ہیں۔ انگریزی اخبارات نے [illegible]	[illegible]
[illegible]	اس میں ملک شام سلطان صلاح الدین اعظم فاتح بیت المقدس کی سوانح عمری مع مختصر حالات جنگہائے صلیبی کے درج ہیں۔ مولفہ مولوی سراج الدین احمد صاحب۔ صفحات ۲۳۰	[illegible]
[illegible]	حضور ملکہ معظمہ [illegible] قیصرہ ہند [illegible] کی زندگی کے حالات مصنفہ منشی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار۔ طبع ہشتم	[illegible]
[illegible]	[illegible] بدھ مذہب کے بہت بڑے مجدد اور [illegible] گذشتہ کے حالات مصنفہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	یعنی حکیم ابوالقاسم فردوسی کی سوانح عمری اس کی شاعری کے حالات اور باقی شعرا سے مقابلہ جس کو مرزا حیرت دہلوی نے بڑی تحقیقات اور محنت سے تصنیف کیا ہے۔ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] اور یورپ کے [illegible] سپاہی بادشاہ کی سوانح عمری	[illegible]
[illegible]	[illegible] مصنفان اسلام کے [illegible] ایک عجیب رسالہ ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible] کی [illegible] ہے	دو آنے
[illegible]	[illegible] مع تصویر	[illegible]

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	امریکہ کے مشہور فلاسفر مدبر اور اخبار نویس کی سوانح عمری اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی۔ انگریزی سے اردو میں منشی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار نے ترجمہ کیا ہے۔ اس عالی حوصلہ اور بلند ہمت شخص نے نہایت گمنامی اور افلاس سے محض اپنی کوشش اور لیاقت سے نکل کر اعلیٰ درجے کی شہرت اور عزت حاصل کی ہے۔ کوئی دنیا دار ممکن نہیں کہ اس بیش قیمت کتاب کو دلچسپی سے نہ پڑھے۔ [illegible] امریکہ میں لاکھوں [illegible] صرف اس کتاب کی بدولت کامیاب اور دولتمند ہوگئے	[illegible]
حکیم ارسطو	کی زندگی کے حالات مع ایک تقریر کے	دو آنے
[illegible]	یہ کتاب انگلستان کی ایک شہزادی نے قسطنطنیہ میں مدت تک رہ کر اپنے ذاتی تجربے کی بنا پر سلطان المعظم کے عہد حکومت کے متعلق لکھی ہے۔ جس میں کمال خوبی کے ساتھ حضرت سلطان کی قابلیت اور اس ٹرکی کے پیچیدہ مسئلے کو عموماً سمجھنے کے حالات درج ہیں۔ اس کا اردو ترجمہ مع بہت سے حواشی کے چھاپا گیا ہے۔ اور اس کے علاوہ ۵۷ بڑے صفحوں کی تصاویر مع ایک نقشہ ٹرکی کے لگائی گئی ہیں۔ طبع دوم۔ مجلد	[illegible]
[illegible]	پیشوائے تہذیب ہند۔ [illegible] فاضل فلسفی ہندوستان [illegible] کی زندگی کے عجیب اور تعلیم دینے والے حالات ایسے ہیں جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ اٹھا سکتا ہے اور چھوڑنے سے پہلے قائل ہو جائیگا کہ واقعی راجہ رام موہن رائے بڑا ریفارمر تھا۔ مجلد مع تصویر عکسی	[illegible]
[illegible]	شہنشاہ اکبر کے عظیم اور زبردست مدبر اور دانا [illegible] پرواز کا تذکرہ	[illegible]
[illegible]	امریکہ کا تاریخی مشہور اور بڑا آدمی۔ ایک کشتی [illegible] مزدور [illegible] کس طرح اضلاع متحدہ امریکہ کا پریذیڈنٹ ہوگیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ محنت اور کوشش سے غریب آدمی کیا کچھ کر سکتا ہے	[illegible]
حالات سعدی	شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی اور تصانیف کے حالات مصنفہ منشی احمد حسین صاحب مصنف کتب متعددہ۔ اس سے پیشتر بعض صاحبوں نے سعدی شیرازی کی زندگی اور تصنیف کے ذکر پر اور کچھ حالات چھاپے ہیں۔ لیکن یہ سب سے آخری کتاب یقین کیا جاتا ہے کہ بہت اچھی ثابت ہوگی	[illegible]
[illegible]	اس کتاب کی تعریف اس کے نام سے ظاہر ہے۔ ایک مشہور شرابی کی آپ [illegible] لکھی ہوئی سوانح عمری جس نے [illegible] عمر بھر کی [illegible] شراب نوشی کی بدولت [illegible] تکلیفات کا [illegible] کر دیا ہے	[illegible]

نام کتاب	بیان	قیمت
شیخ الرئیس	معلم ثانی حکیم بوعلی سینا کی سوانح عمری	تین آنے
پیٹر اعظم	سلطنت روس کے بانی زار روس کی بالتصویر سوانح عمری	تین آنے
ڈاکٹر مارٹن لوتھر	پروٹسٹنٹ مذہب کے بانی اور یورپ کے بڑے عیسائی ریفارمر کی زندگی کے حالات	دو آنے
[illegible]	انگلستان کے سابق وزیر اعظم اور مدبر کے حالات	دو آنے
[illegible]	انگلستان کے زندہ جاوید ملک الشعرا کے سوانح عمری	دو آنے
ڈاکٹر لیونگسٹن	مشہور عالم علوم طبیعی و سیاح کی سوانح عمری	دو آنے
جون آف آرک	ایک یورپین عورت کے حالات۔ جو فوق العادت طاقت کی دعویدار تھی	دو آنے
[illegible]	افریقہ کے مشہور سیاح پادری کے حالات	دو آنے
حکیم کنفیوشس	چینیوں کے پیشوا کی سوانح عمری۔ جس کے معتقد [illegible] کروڑہا آباد ہیں	دو آنے
حالات ذوق	شیخ ابراہیم ذوق ملک الشعرا کے مستند حالات بڑی تحقیقات سے تصنیف کئے گئے ہیں	[illegible] آنے
نادر شاہ	ایشیا کے مشہور سپاہی شہنشاہ [illegible] اور مدبر کے حالات	دو آنے
شہنشاہ بابر	کی زندگی کے عجیب حالات	دو آنے
تذکرہ محمود	سلطان محمود غزنوی کی سوانح عمری	دو آنے
[illegible]	ملک الشعرائے انگلستان کی سوانح عمری	دو آنے
[illegible]	اس میں اہل ہنود کے نام دیوتاؤں [illegible] اور دوسری تاریخی کتابوں میں وارد ہوئے ہیں مع ان کے حالات بترتیب لغات درج ہیں۔ [illegible] بغرض صحت ناموں کو دیوناگری میں بھی درج کر دیا گیا	[illegible]
[illegible]	امریکہ کے [illegible] مشہور [illegible] کے حالات	دو آنے
[illegible]	چین اور مصر کے مشہور انگریزی جنرل کی سوانح عمری	دو آنے
[illegible] سودا	ملک الشعرا [illegible] مرزا رفیع سودا مشہور [illegible] کے حالات	دو آنے
[illegible]	تیمور کی ابتدائی پست حالت۔ تعلیم و تربیت [illegible] ترقی کی مشکلات اور ملک گیری کے [illegible] مع دیگر حالات و تصویر	[illegible]
[illegible]	[illegible] سوال کہ جس کی [illegible] ملک افریقہ میں انگلستان [illegible] جنگ و جدال [illegible] پریزیڈنٹ کروگر کی زندگی کے مفصل حالات بہت [illegible] سے کئی کتابوں سے فراہم کئے گئے ہیں۔ قطع نظر [illegible] سوال کے کروگر اپنی ذاتی لیاقت اور وجاہت کے لحاظ سے دنیا کے نامور آدمیوں میں شمار ہو سکتا ہے۔ انگریزی زبان میں اس کے حالات کی کئی کتابیں موجود ہیں۔ مگر یہ اردو کتاب سب کا لب لباب ہے مع تصاویر	[illegible]

طب

نام کتاب	بیان	قیمت
ہیضہ	وبائی کا علاج ہومیوپیتھک طریق سے	[illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

مجربات شریطیہ آزمودہ دوائیں جو تا حصول صحت بادائے قیمت نقد دیجاتی ہیں

شربت مقوی اعصاب

اس شربت کے استعمال سے وہ قوتیں قوی ہو جاتے ہیں جنکی کمی ... بادام اور ... سے مدد کرتا ہے جب کثرت ... خواہشات ... جوانی کی بے عنوانیاں آپکو ... اور ... میں ... لطف ... تو اس مرکب کو ... تجربہ کیجئے

آپ چاہتے ہیں کہ روزانہ ... کی ... محنت کی ... سے آپ ماندہ نہ ہوں

تو اسکو اپنی جیب میں رکھئے۔ ... کو مرد ... کو جوان بنا دیتا ہے اعضاء رئیسہ دل دماغ جگر معدہ کو درست کرتا ہے ضعف ... دور کرکے طاقتور بناتا ہے سستی کو دور کرکے چست ... بناتا ہے دل کو ... اور صاحب حوصلہ ... کی علامت ... اور اعصابی طاقت ترقی پذیر اس سے پیدا ہوتی ہے۔ جو لوگ ... قوت کر بیٹھے ہیں اور ... کے ... بیٹھے ہیں وہ اسکے چند روزہ استعمال سے ... کرسکتے ہیں ... حسب منشا ... زندگی ... ہو گیا ہو۔ ... سے حاجت ... ہو جاتی ہو۔ دماغ ... خیالات بیہودہ کا ہجوم رہتا ہو تو اسکے پینے سے دور ہو جاتے ہیں۔ الغرض ... یہ مرکب ... کا کام دیتا ہے اور سریع الاثر ہے ... جسکی اسناد ... موجود ہیں جو قابل ملاحظہ ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں ... شگفتہ ہو اور امراض ... سے ... تو اس مرکب کو وقتاً فوقتاً پیتے رہیں۔ وہ لوگ ... بڑھاپا ... مقصود ہو تو وہ اسکی چند خوراک کا تجربہ کریں ... شہادت ہیں وہ لوگ موجود ہیں جو کامیاب ... ہیں۔ اسکے ... استعمال کے بعد ... آزمایش کیجئے۔

قیمت فی بوتل چار روپے ... (للعہ)

روغن مقوی

... علاج ... کامیاب ... قیمت ...

حب مقوی عطاریہ

... قیمت ...

سرمہ میرہ کرامی

... قیمت ...

روغن اعجاز

...

روغن گل

...

نور ...

...

پالاد امن

...

شربت ...

...

حب ...

...

روغن بادام

...

المشتہر زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت ... لاہور

خادم تشخیص امراض مفت ...

مفت راچہ گفت!

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں ... میں اوّل دو تیل داخلی و خارجی علاج کی حیثیت سے (۱) روح حیات دو بوتل ... (۲) روغن ... ایک شیشی ... نامردی کے سوا خواہ ... پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات ... کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوت انسان کو ... بٹھا دیتا ہے ... اپنی طلسمی اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو لاتی ہیں ... کمزوری وغیرہ ... دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بیاعث بے اعتدالیوں وغیرہ سے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ ... میں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں۔ دو یوم ... قوت ... کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی ... ذیابیطس ضعف مثانہ جریان ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سارے جسم کی کمزوری ... اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے ... اسکا اثر فی الفور اعصاب پر پڑتا ہے ... بیشمار لوگ ... مقوی ہونے کے قائل ... انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے ... سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ/۸)

حکیم محمد شریف ... ڈاکٹر ... شفاخانہ عام لاہور ...

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ

آف ہیپو فاسفیٹ آف لائم

یعنی

گریمالٹ صاحب کا

بنا یا ہوا

لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس کوشش میں تھے کہ سینہ کی بیماریوں خصوصاً کھانسی دق وغیرہ کا ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور اس کے استعمال سے کوئی آئندہ دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے۔ ہزاروں نسخہ بنائے گئے۔ مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا۔ اس واسطے کہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آجاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی (جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ۔ کمزور پھیپھڑے کی کھانسی۔ زکام نزلہ اور تمام سینہ کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ گزشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا ◆

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں۔ بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے۔ اور بیماری کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے ان کا مفید ہونا سوڈے کے ست نکالنے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخہ کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کریں ◆

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور بندرہ روز کے بعد ۲ بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہیئے ◆

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپٹو صاحب کا بنایا ہوا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے۔ تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی۔ اور دوسری سے جسم کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ ماریول کی ایک شیشی کی قیمت ۲ روپیہ علاوہ محصول ڈاک ◆

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے مل سکتا ہے اور نیز

اے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو یا ایم بشیر احمد و نذیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

اصرار پر آ گئے یا مخزن ایشیان روح جیون بوٹی کی اور دیگر ادویات شفاخانہ قیمت ...

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

اس کی ایک ...

استعمال سے ...

بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے

بدن کو وزن ...

روح جیون بوٹی طلا

العرض

محصول ڈاک وغیرہ ...

... شفاخانہ روح جیون بوٹی ... ان ... ہے

[illegible]

ڈاک صندوق چٹھی کا انتظار نہیں کریگی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیئے

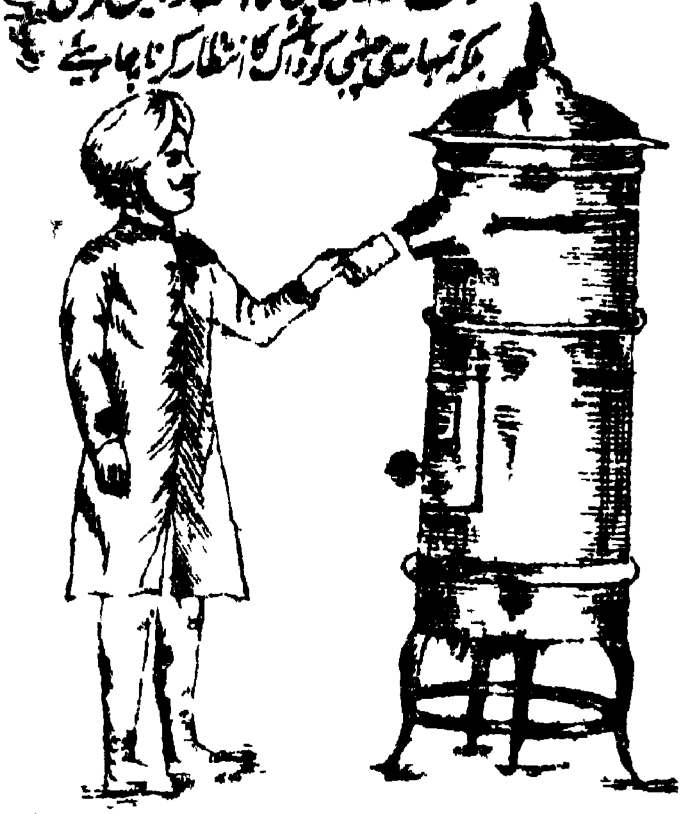

ایسے بیشتر ہیں کہ ڈاک صندوق [illegible]
کہ تمہارا [illegible] تیار ہو [illegible]

اس صورت میں ہمیں [illegible] نورانی سرمہ [illegible]
چٹھی لکھنی پڑیگی۔ دور نورانی سرمہ ایک [illegible] ہر ایک [illegible]
کتنی ہی اشد ضرورت ہو

اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے [illegible] ہر قسم کے امراض [illegible]
آجتک استعمال کرچکے ہیں وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ
آنکھوں کیلئے اکسیر ہے

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پوڑیاں مفت
مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی کامل تصدیق ہو جائے

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے نالگنے والے آجتک [illegible]
کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے
ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت [illegible]
ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہار چھاپنے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم [illegible]
[illegible] تھا جبتک کہ کل تقسیم نہو جائیں مگر اس وقت تک نورانی سرمہ استعمال کرنے والے [illegible]
[illegible]
[illegible]

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

[illegible] میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں و والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے اس کی تصدیق فرمائی ہو کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ ابتدائی [illegible] پانی جانا۔ خارش وغیرہ وغیرہ۔ ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں چند [روز] استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بچہ سے لیکر بوڑھے تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس [لئے کم رکھی] گئی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (۲) عام ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ [قیمت فی تولہ] مبلغ تین روپے (۳) خاص ممیرے فی شیشہ مبلغ بیس روپے (۲۰) مصری سرمہ فی تولہ (۴) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

اسناد | ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے | نامۂ اسناد

(دستخط سردار اصلح محمد خاں دُرانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خاں صاحب مرحوم والئی ملک ترکستان۔)

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی اسناد میں سے جو قریب پانچ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کرے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپئے انعام دیا جائیگا [illegible] [illegible] [illegible]

مریض نے استعمال کیا تیر سرمہ کا فائدہ معلوم ہوا اور ابھی سرمہ کا حکم سکتا ہے۔ ایک تولہ سرمہ سفید بھیجئے۔ [illegible] ڈاکٹر [illegible] مقام [illegible] ضلع [illegible] سرحد ملک چین۔

مہربان پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند۔ ناخونہ۔ پھولہ تھا۔ ذرہ۔ تمک۔ ورشن۔ [illegible] [illegible] [illegible] مریض کسی طرح اس کو فائدہ نہ ہوا۔ آپکے سرمہ کے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی آرام ہوا۔ راقم ڈاکٹر [illegible] مقام [illegible] ضلع سہارنپور۔

[illegible]

[illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

۲۶ مئی

مرقع تصاویر حصہ اول

پیسہ اخبار لاہور کے ہمراہ ... تصاویر ...

[illegible]

... شہنشاہوں ... اور مشہور آدمیوں کی تصاویر ...

[illegible]

تیار		
[illegible]		

حبوب خیری

حبوب خیری یا فیروز نروان ٹانک پلز انسان کی صحت کی مسلمہ اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ملک نے مفید مانا ہے ہم دوائی نے میڈیکل افسران اعلے سے اعلے ڈاکٹران وعہدہ داران سرکار انگلشیہ مشیران ریاست کما بڑیان اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدنکو مضبوط وطاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف بصر وغیرہ کے لئے عجیب وغریب دوا ہے حبوب خیری کی خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور سال لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...) نے بالکل نکما کر دیا ہے۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے ✤ حبوب خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے قیمت فی بکس ۳۲ گولی عہ

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۲ | یوم شنبہ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۲۶ محرم الحرام سنہ ۱۳۱۸ ہجری موافق ۴ جیٹھ سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد [illegible]

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

تاریخی محاصرے۔ لیڈی سمتھ کا محاصرہ تقریباً ۴ ماہ تک جاری رہا ہے۔ لیکن یہ مدت دیگر تاریخی محاصروں کے مقابلے میں بہت تھوڑی ہے۔ ذیل کی فہرست سے زمانہ حال کے چند محاصروں کا حال معلوم ہوگا۔

نمبر شمار	نام شہر جس کا محاصرہ کیا گیا	مدت
(۱)	خرطوم	۳۴۱ دن
(۲)	سباسٹوپول	۳۲۷ دن
(۳)	پیرس	۱۶۷ دن
(۴)	کمرے	۱۲۳ دن
(۵)	لیڈی سمتھ	۱۱۸ دن
(۶)	پلونا	۹۴ دن
(۷)	لکھنؤ	۸۶ دن
(۸)	کانپور	۲۱ دن

مذکورہ بالا فہرست صرف زمانہ حال کے محاصروں کے متعلق ہے زمانہ قدیم کے بعض محاصرے کئی سال تک جاری رہے تھے۔ بار سنج ہندوستان کا واقعہ ہے۔ [illegible] کا محاصرہ (۲۹) سال تک جاری رہا۔ موقع ہسرو ڈوس [illegible] ہے کہ [illegible] کا محاصرہ (۱۹) سال تک [illegible] اور ٹرائے کا محاصرہ دس سال تک جاری رہا۔

زار روس کی جائیداد۔ زار روس کی پرائیوٹ جائداد میں (۱۰۰۰۰۰) ایکڑ زمین شامل ہے۔ جو کہ انگلستان کے تین گنا رقبہ سے بھی زیادہ ہے۔ اس زمین کے علاوہ زار کی جاگیر میں ایک اور ریاست بھی شامل ہے۔ جو کہ سکاٹ لینڈ کے رقبہ سے بھی زیادہ ہے۔

انگلستان کا سب سے بڑا جیلخانہ۔ انگلستان کا سب سے بڑا جیلخانہ پورٹ لینڈ میں ہے۔ جہاں ایک وقت دو ہزار قیدی رکھے جاتے ہیں۔ ان قیدیوں کو اس قدر سخت کام کرنا پڑتا ہے کہ کبھی کبھی یہاں سے ایک سال میں ساٹھ ہزار ٹن پتھر باہر بھیجا جاتا ہے۔

انگلستان کے رسالجات۔ انگلستان کے اخبارات کی ڈائرکٹری جو حال ہی میں طبع ہوئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک میں اس وقت ۲۴۲۸ رسالجات شائع ہوتے ہیں جن میں سے ۵۲۲ بالکل مذہبی ہیں۔ سنہ ۱۸۴۶ء میں مذہبی رسالوں کی تعداد صرف ۲۰ ہوتی تھی۔

صحرائے اعظم کی آبادی۔ [illegible] افریقہ کے صحرائے اعظم کی آبادی کا سوال ہمیشہ [illegible] ایک [illegible] مشکل رہی ہے [illegible] یہ ہے کہ اس کی آبادی تقریباً ۱۲۰۰۰۰۰ ایکڑ [illegible]

مذاق

ایک صاحب نے رات کے وقت خواب میں دیکھا کہ ایک شیطان اُس کے پاس بیٹھا ہوا ہے۔ اُس کو دیکھ کر کہنے لگا کہ ای مردود تو آدمیوں کو اپنے جال میں پھانس کر انہیں گنہگار بناتا ہے۔ یہ کہکر بے ساختہ اُس کے منہ پر تھپڑ مارا۔ اور پھر اس کی ڈاڑھی پکڑ کر دوسرا طمانچہ مارا۔ اس کے ساتھ ہی آنکھ کھل گئی۔ دیکھا تو اپنی ہی ڈاڑھی ہاتھ میں ہے۔ اور دونوں گال تھپڑوں کے صدمے سے درد کر رہے ہیں۔ (ہیجرل۔ از کنجاہ)

ایک احور (یک چشم) نے ایک آدمی سے شرط باندھی۔ کہ میں تجھ سے زیادہ دیکھتا ہوں۔ اور شرط باندھتے ہی چلا اُٹھا۔ کہ میں نے شرط جیت لی۔ اُس نے پوچھا "وہ کیونکر"۔ احور نے جواب دیا "کہ تم تو میری ایک ہی آنکھ دیکھ رہے ہو۔ اور میں تمہاری دونوں آنکھیں دیکھتا ہوں"۔ (د۔ ہ)

مسز ولسن اپنی چھوٹی لڑکی کو ایک ایسے گرجے میں لے گئی جہاں پادری چندہ مانگتے وقت لوگوں کے سامنے نقدی کی تھیلی رکھ دیتا تھا۔ اور ہر ایک شخص اس تھیلی میں ہاتھ ڈالکر حسب توفیق کچھ پیسے ڈال دیتا تھا۔

جب مسز ولسن اور اُس کی لڑکی گرجے سے واپس آئی۔ تو راہ میں لڑکی نے اپنی ماں سے سوال کیا "اماں۔ تم نے آج کیا کمایا؟" مسز ولسن یہ سوال سُن کر دل میں حیران ہوئی۔ کہ "کمایا" سے کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ اتنے میں یکایک وہ لڑکی بول اُٹھی "میں نے تو تھیلی سے صرف دو آنے نکالے ہیں"۔

مصنف: "اب تم راست راست کہدو کہ میرے ناول کی نسبت تمہاری کیا رائے ہے؟"

دوست: "پہلے اس کی خوبیاں بیان کروں یا نقص؟"

مصنف: "دونوں باتیں ایک ہی وقت ظاہر کر دو"۔

دوست: "سچ تو یہ ہے کہ یہ بہت اعلیٰ کتاب ہے اس کی جلد بندی عمدہ طور پر کی گئی ہے۔ اور کاغذ چھپائی [illegible] کھائی۔ اور نفس مضمون یہ ہے کہ ......"

اتنا کہہ کر دوست چپ ہو گیا۔ کیونکہ مصنف کا چہرہ غصہ سے تمتمانا شروع ہو گیا تھا۔

عاشق: "تمام خوبصورت [illegible] ہیں۔"

معشوقہ: "بات کا شکریہ۔ تم کہتے ہو تمام [illegible] [illegible]"

[illegible]

عجیب عجیب باتیں

بہادر لڑکا۔ ذیل میں ایک بہادر لڑکے کی تصویر دی گئی ہے

(والٹر ہیٹ)

اس کا نام والٹر ہیٹ ہے اور اس کی عمر ابھی تیرہ سال کی ہے لیکن آج تک یہ کئی جانیں بچا چکا ہے اُس کی اس بہادری کے عوض میں لنڈن کی رائل ہیومن سوسائٹی نے اسے چاندی کا ایک تمغہ بطور انعام کے دیا ہے۔ [illegible] وجہ سے عطا کیا ہے کہ آج تک اس کی [illegible] نہیں بچایا۔ [illegible] جب [illegible] ہوتا تو راہ میں [illegible] لڑکی ڈوب تو نہیں [illegible] سے کہا تھا [illegible] اس وقت [illegible] بجمعہ سال [illegible]

خدا کی حکمت۔ [illegible]

کیسی مفید [illegible]

[illegible]

حفظ صحت

استفسار

۵۵ - بلغم - برادرم مینی ... سال عمر تیری ملک کی اپنی طرف سے بلغم کرتا ہے جو کہ منہ سے آتا ہے۔ جس وقت بلغم [illegible] اس وقت دل بہت گھبراتا ہے اور سر بھاری ہو جاتا ہے جس وقت بلغم منہ سے خارج کیا جاتا ہے تو دائیں آنکھ کو پانی نکل آتا ہے۔ کبھی کبھی بلغم کے ساتھ خون بھی آجاتا ہے (طالب [illegible] پیسہ اخبار ۲۰۹۲۲)۔

۵۶ - پسلی کا درد - مجھ کو ۱۸۹۹ء میں مرض ذات الجنب کہتے ہیں ہو گیا تھا۔ علاج ڈاکٹری سے آرام آگیا تھا اب پسلی میں کا فقدان [illegible] محسوس ہوتا ہے اور پیاس بہت لگتی ہے۔ (خریدار ۲۲۶۳)۔

علاج

۴۷ - گوڑے کا ناسور (جواب استفسار ۴۴)۔ ناسور بہت بہی ہٹیلا مرض ہے۔ بدن کے تمام حصوں میں۔ بالخصوص حصہ اسفل میں ہوتا ہے۔ خاصکر ایسے شخصوں کو اس مرض میں مبتلا دیکھا ہے جنہیں آتشک یا بواسیر اثنی یا بغیر اثنی ہوئی ہو۔ یہ مرض فرض ہے کہ اکثر جب طوبات فاسدہ منقطع کی آمد کم ہو جاتی یا بالکل بند ہو جاتی ہے تب مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے جس طرف اسکا مادہ ردی متوجہ ہوتا ہے اس طرف ایک سخت گرہٹ کا مرض پیدا کرتا ہے پھیپھڑے میں ذات الریہ دل میں خفقان۔ پسلی میں ذات الجنب۔ سر میں صداع۔ حقیقت سرسام جگر و غیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ قلب کی طرف جب بخارات متعفنہ جاتے ہیں تب جان پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح کو سمجھا ہونیکا سبب یا تو کبھی سیلان رطوبت ہو یا اعضا کا سڑ جانا۔ ہڈی کے سڑ جانے سے گوڑے کی حالت میں فرق ہو جاتا ہے اور پیپ کے سڑنے سے اکثر خون خالص زیادہ مقدار میں آتا ہے اور کبھی خون کا پیپ بھی آتا ہے گوشت اور عضلہ کے سڑنے سے رطوبت سرخ رنگ کی نکلتی ہے ان حالتوں میں نسخہ شفا بخش جو ذیل میں درج ہے بفضلہ تعالی بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے ایلوا ۳ ماشہ۔ کندر ۳ ماشہ۔ سنگ بصری ۳ ماشہ۔ انزروت ۳ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی ۳ ماشہ۔ پھٹکری ۳ ماشہ۔ چرم [illegible] سوختہ ۴ ماشہ۔ مردار سنگ ۱ ماشہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ۔ برگ [illegible] ۱ ماشہ [illegible] ۳ ماشہ سفوف کو کیتولہ ۱۰ ماشہ گلاب خالص میں حل کرکے [illegible] صاف کپڑے میں ... ناسور کے [illegible] بتی بھی رکھا کریں مگر یہ ضرور ہے کہ ناسور کی [illegible] کو سلائی وغیرہ سے صاف کر لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالی بیمار کو جلد شفا حاصل ہوگی ہر روز [illegible] (دعا)۔ شربت [illegible] ۳ ماشہ۔ شربت عناب ۲ تولہ [illegible] سپاری [illegible] عرق [illegible] ۱۰ تولہ [illegible] ۲ تولہ ... [illegible] شربت [illegible] نیم ۱ تولہ [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۲۵ - میرے ایک دوست مسمی بھولا رام ولد بلبیر سنگھ قوم جاٹ۔ ساکنہ پرانی چھاؤنی بیاوہ۔ عمر صرف ۱۸ برس اپنے والد سے کسی بات پر ناراض ہو کر چلے گئے ہیں۔ قریب عرصہ ۳ ماہ کا ہوا۔ ایک خط ان کا مقام بمبئی سے آیا تھا۔ اس میں تحریر تھا کہ میں کو انٹائن میں نوکر ہوں۔ مگر اپنا پتہ نہیں تحریر کیا۔ (ان خطوط) لوگوں کے کہنے پر روانہ کئے۔ مگر واپس آگئے ان کے والد بہت پریشان ہیں۔ حلیہ یہ ہے۔ قد لمبا۔ رنگ گندم گوں۔ چہرہ۔ موٹے ہونٹ۔ اردو ہندی اور انگریزی خواندہ۔ شاعری اور گانے کا بھی شوق ہے۔ انجان تخلص ہے۔ (قادر بخش خریدار ۱۹۰۵۹)۔

علم عام

سوال

۵۸ - عرضی نویسی - کیا امتحان عرضی نویسی کسی ضلع میں ہوگا؟ ایک شائق شامل امتحان ہونا چاہتا ہے نیز کیا ایک ضلع کا امیدوار دوسرے ضلع میں امتحان دے سکتا ہے؟ اور کن شرائط پر؟ (بہادر خاں خریدار ۱۰۳۳۴)۔

جواب

۵۳ - بنجی نالیاں ڈھالنا (جواب سوال ۴۸) - ڈھاتی سانچہ میں کسی چیز کا ڈھلنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ خاص دھاتیں جب تک خاص درجہ تک گرم نہ ہوں وہ سانچہ میں ڈھل نہیں سکتیں یعنی اس کی گرمی کے باعث کہ جن میں وہ ڈھلنے کے قابل ہوتی ہیں کچھ بھی کمی ہو جاوے تو وہیں جم جاتی ہیں جس کو سائل صاحب نے لکھا ہے کہ ۲-۳ انچ سے زیادہ مال نہیں جاتا۔ اور یہ عام بات ہے کہ مٹی وغیرہ کے برتن کی نسبت دھات کے برتن میں گرمی جلد کنڈکٹ (سرایت) نہیں ہوتی۔ یعنی مٹی کے برتن میں اگر کوئی گرم چیز ڈالی جاوے تو جلدی سرد نہیں ہو جاتی بخلاف دھات کے برتن کے۔ اس میں چیز کی گرمی جلد جاتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ دھاتی سانچہ میں مال نہیں چلتا کیونکہ مال کی گرمی سانچہ سے کنڈکٹ ہو کر ضائع ہو جاتی ہے اور مال ڈھلنے کے ناقابل ہو کر جم جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ کاریگر عموماً مٹی کے سانچے بنایا کرتے ہیں۔ بلکہ ایسی نازک چیزوں کے واسطے مٹی میں نان کنڈکٹر اشیاء یعنی وہ چیزیں کہ جن سے گرمی ضائع نہ ہو ملا لیا کرتے ہیں۔ دھات میں پینکنڈکٹر (؟) کی چیزیں نہیں۔ پھر دھات کے سانچہ میں کوئی چیز کس طرح ڈھل سکے۔ آپ نے سانچہ کو گرم کرکے بھی دیکھا ہے۔ مگر سانچہ اس قدر گرم نہ کیا ہوگا کہ جس کا اثر مال کی گرمی پر پڑ نہ سکے۔ آپ نے لکھا ہے کہ نلکا اسکو بر (؟) ادا کیا ہوا فولادی ہے۔ اس سے ایک اور مشکل پیدا ہوتی ہے۔ یعنی اگر بفرض محال دھاتی سانچہ میں نالی ڈھل بھی گئی تو سوہو کر اس سے اسکو کا نکلنا دشوار ہو جائیگا۔ خواہ نالی کی شکل سیدھی ہے مگر پھر بھی مال کا مال سڑ کر فولادی اسکو پر ... جم جاویگا جس سے اس کا نکلنا بغیر نالی کے ... بالکل اس پر سیاہی نہیں کر سکتے مگر سائل صاحب کی مرضی ہو تو ذیل کے پتہ پر اس عاجز سے [illegible]

شعر و سخن

میٹھی نیند

نیم باز آنکھوں میں کس کس لطف سے آتی ہے نیند
ہر روش پر لغزش مستانہ دکھلاتی ہے نیند
ہر قدم پر جھومتی ہے اور لہراتی ہے نیند
کسلمندی [illegible] سوئی آنکھوں کو پہنچاتی ہے نیند
کیا نشاط انگیز نغمے کان میں گاتی ہے نیند
کن اداؤں سے تھپکے پاس سلاجاتی ہے نیند
بے [illegible] اس کی لطف نے تشرف اس کا آثار
لطف کی اس کی عنایت لطف کا اس کا پیار
ت سے اس کے ماتھے مٹ ہی اس کی بہار
ہے سواری اس کی سر پر سو ترپ حس پہ تار
مار۔ جنگل۔ شہر ریگستان۔ دریا کوہسار
رات بھر ہم کیسی کیسی سیر دکھلاتی ہے نیند
خواب راحت کی ہے آمد اور دل ہے احساس
ہو رہا ہے لذت بالین خلوت پر نثار
دائرہ بینش کا ہوا جا رہا ہے تنگ و تار
چپکے چپکے ہو رہی ہے بند چشم انتظار
خواب شیریں کے چلے آتے ہیں جھونکے خوشگوار
ہم ترے احباب سوتے ہیں ہمیں آتی ہے نیند
لیٹے لیٹے انتظار کرتے اب ہم سو رہے
لو ا ا ا آ ہا ہا لو آ رہی ڈھٹ سہہ گئے
وہ مرے مرے جنبش آنکھوں سے ہم تھے دھو گئے
ہم کو چھیڑے جا گئے ہنستے ہنستے مل گئے
اے پیاری نیند یہ سب ہیں تری ہی شعبدے
اس ہستی تو نکلوں کو تو ہی پھر بنا جاتی ہے نیند
نیند ہے اک پاک دیوی۔ اک پری ہے پاک حور
دل کی راحت جسم کی ہے جان۔ آنکھوں کا سرور
ہے طبیعت اس کی اک لہر ایک جھونکا اک سرور
ہاں اگر کچھ عیب ہے اس میں تو اتنا ہے ضرور
یہ غریبوں سے ہے رد کرتا ہے امیروں سے ہے دور
مینہ دیتی ہے انہیں انسان کو ترپاتی ہے نیند
صاف ستھرے نرم بستر پر پڑا ہے اک امیر
باادب حاضر ہیں خدمت کے لئے برنا و پیر
ہم بجز میٹھے ہو رہے ہیں جب مہذب اور شریر
ہاں اگر اک نیند کرتی ہے ادا اس میں اسیر
دور سے دکھلا کے اٹھلاتی ہے رہ کر بے نظیر
چھیڑتی ہے شوخیاں کرتی ہے ترساتی ہے نیند
بج گئے دو۔ اور سر پر آگیا ماہ شمسیں
سو گئی آبادی آدم میں آدمی سرزمیں
ہلکے ہلکے جھونکے دیتی ہے ہوا سے عنبریں
یا رسیلے کر رہے ہیں ہوا میں بادل اندوہگیں
ایک پھولوں کی پلنگڑی پر پڑی ہے نازنیں
چاہتی ہے نیند آئے۔ پر نہیں آتی ہے نیند
(باقی آئندہ)

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۰۹ء

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین سارے ہندوستان کے شہروں میں ملے ہیں تو اس کی نظیر نہیں ہوگی جن محبت خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش کرتے ہیں اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب سردار دیپ سنگھ صاحب از بچار اخسر لیف (خریدار ۱۷۱۸۱) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۴۴۳) لالہ بوٹا مل صاحب شہر کرکی ناک روس جاری کیا جاوے۔ دو روپیہ کے نوٹ بھیج چکا ہوں۔ **جناب** محمد عبد القادر خاں صاحب سلطان بنگہ ضلع جالندھر سے تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے پیسہ اخبار کے ساتھ دلی عشق ہے۔ ہمیشہ اس کے لئے خریدار بہم پہنچانے کی فکر میں ہوں۔ دو کو وثیقے خریداروں کے نام مجدد پیسہ اخبار جاری کر کے ان سے انعامی کتابوں کے ذریعہ پیشگی قیمت وصول کر لیں۔ ایک ہفتہ تک دو اور خریدار بھیجتا ہوں۔ **جناب** سید محمد حسین صاحب (خریدار ۱۳۰۶) بھیرہ سکول سے ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۴۴۴) مولوی محمد عبد الوحید صاحب مکان منصف حمید الدین صاحب باکی پور کے جاری کر کے حسب معمول انعامی وی پی کے ذریعہ قیمت پیشگی وصول کر لیجاوے۔ **جناب** سید عبد الصمد صاحب (خریدار ۱۹۵) لکھتے ہیں کہ (۶۴۴۵) مولوی نور الدین صاحب ٹیکا محکمہ کلکٹری جونپور کے نام پیسہ اخبار جاری کر کے انعامی وی۔ پی کے ذریعہ قیمت پیشگی وصول کر لیجاوے۔ **جناب** شیخ محمد جلال صاحب پٹواری نمبر (خریدار ۲۱۱۳۹) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۴۴۶) شیخ نور الدین صاحب پٹواری حال چھیر ویمکی ضلع گوردا سپور جاری کر کے حسب معمول قیمت پیشگی انعامی کتاب وی۔ پی بھیج کر منگالیں۔ **جناب** چراغ دین صاحب رد پر ایڈیٹو۔ دہلی سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۴۴۷) مسرز ایس۔ دین اینڈ سن میڈیو سرجن بھائی ٹکش خاں دہلی جاری کر کے انعامی کتاب بھیج کر قیمت پیشگی وصول فرمالیں۔ **جناب** جوزف ظائم الدین صاحب (خریدار ۲۱۰۶۶) اطلاع دیتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۴۴۸) مرزا جمال الدین صاحب میونسپل فنڈ کلرک سلطان کلاں روانہ کر کے قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل پیکٹ انعامی کتاب کے وصول کریں۔ **جناب** سید غلام احمد صاحب خریدار پیسہ اخبار ایک آور خریدار (۶۴۴۹) سید مصطفی علی صاحب۔ رسول پور ضلع پورنیہ کے نام اخبار جاری کرانے میں پیشگی قیمت کا منی آرڈر بھیجتے ہیں۔ **جناب** بابو بسنت رلک صاحب منلعدار ایٹہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۴۵۰) منشی محمد اشرف علی خاں صاحب انسپکٹر محکمہ نہر ایٹہ کے جاری کر کے قیمت پیشگی انعامی وی پی کے ذریعہ منگالیجاوے۔ **جناب** محمد سیف خاں صاحب تھانہ دار ریاست بیکانیر لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۶۴۵۱) منشی عابد حسین خاں صاحب زمیندار تحصیل انوپ شہر جاری کر کے انعامی وی پی کے ذریعہ قیمت پیشگی وصول کرلیں۔

پیسہ اخبار کلب

تصحیح:۔ حاجی محمد عیسی صاحب تیس داملی تحریر فرماتے ہیں۔ اور ان کی اس عنایت کا شکریہ ہے کہ پیسہ اخبار مورخہ ۱۴ اپریل سنہ ۱۹۰۹ء کے صفحہ ۱۲ سطر ۹ آیت شریف میں ایک لفظ "ما" غلط رہ گیا ہے۔ اصل آیت شریف "ما ظہر منہا وما بطن" ہے لہذا اس کی تصحیح کرنا لازم ہے۔

ضمیمہ مضامین میں اشتہارات: محمد ادریس صاحب (از بنارس) و سید محمد احسن صاحب شوقی خریدار پیسہ اخبار ۲۲۰۷۷ بیشک اب کچھ مدت سے معمول اشتہارات کے ساتھ ضمیمہ مضامین میں بھی اشتہارات چھاپے جاتے ہیں۔ مگر ان سے کار مالکان کا کوئی فائدہ ملحوظ نہیں۔ بلکہ محض آپ (ناظرین) صاحبان کی فائدہ رسانی منظور ہے۔ کیونکہ تمام ایسے اشتہارات جو حصہ مضامین میں چھاپے جاتے ہیں۔ ان کی اجرت دیگر اشتہاروں کی ڈیوڑھی لیجاتی ہے۔ اور اتنی جگہ کے عوض میں اشتہارات کے شروع میں مضامین کے لئے ڈیوڑھا صفحہ بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر ضمیمہ مضامین میں بقدر ۲ کالم اشتہارات ہوں تو اس کے بدل میں ۳ کالم مضامین دئے جاوینگے۔ یا یہ کہ ۳ کالم مضامین زیادہ ہو جاتے ہیں۔ آپ ذرا مضامین کے کالموں کو گن کر دیکھیں۔ در اصل اخبار میں صفحہ یا ۲۴ کالم ریڈنگ میٹر مضمون کا ہوا کرتا ہے۔ مگر اس طریق سے بغیر ایک حبہ قیمت میں ایزاد کرنے کے قریب قریب نو دس صفحہ یا ۲۸۔۳۰ کالم کے ریڈنگ میٹر ہوتا ہے۔ دوسرے معنوں میں یہ کہ اس زائد ریڈنگ میٹر کی لاگت ان اشتہارات سے پوری کیجاتی ہے۔ جن کو حصہ مضامین میں بادہ نہیں جگہ دیجاتی ہے۔

گمنام شکایت:۔ "خدایان ستم رسیدگان و کمترینان طلبا شکایت کنندگان باشندگان علاقہ شیخ آباد وغیرہ" آپ کی شکایتی تحریریں اس وقت تک قابل اندراج متصور نہ ہونگی جب تک کہ آپ اپنے نام ظاہر نہ کریں۔ اس طرح گمنام شکایتوں پر کچھ لحاظ نہیں ہو سکتا۔

پنجابی تعلیمی کتب (عبد الرب صاحب خریدار ۲۲۶۵ کپور تھلہ):۔ ایک یورپین لیڈی کے پڑھانے کے لئے کسی ایسی کتاب کا نام دریافت کرتے ہیں جس کے ایک کالم میں انگریزی اور دوسرے کالم میں اس کا ترجمہ پنجابی زبان میں ہو۔ پنجابی میں صرف چند منظوم قصہ جات ہیر رانجھا۔ سوہنی مہینوال وغیرہ کے سوا اور کوئی علمی و درسی کتاب اب تک ہمیں نہیں ملی۔ پس زبان میں لیڈی صاحبہ کے مذاق کی کتب کی تلاش ہنوز قبل از وقت ہے۔

ہز ہائینس آغا خان (راجہ فولاد بہادر خریدار ۱۸۶۲۴ گلگت) کو معلوم ہو کہ ہز ہائینس آغا خان صاحب مقتدائے فرقہ خوجہ بمبئی۔ سفر یورپ سے بمبئی واپس آ گئے ہیں۔

خرچ سیر نمائش پیرس (عبد الغفور خاں صاحب ایڈیٹر سیر نیرنگ) کی نمائش پیرس کوئی تیسرے درجہ پیرس تک جانے اور آنے کا خرچ ۳۰۰ روپیہ کے قریب ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ نمائش دیکھنے کے لئے پیرس میں قیام کیا جاوے تو اوسط درجہ کا روزانہ خرچ [illegible]

ناگری کی فتحیابی

نمبر ۳

آجکل ایجیٹیشن کا زمانہ ہے۔ خواہ کوئی امر کتنا ہی ضروری مصلحت وقت کے خلاف کیوں نہ ہو۔ اگر گورنمنٹ سے اس کے حاصل کرنے کے واسطے کسی قوم کے افراد بالاتفاق کوشش میں لگے رہیں اور ان کی سعی ترک و مدد کا سلسلہ منقطع نہ ہونے پائے۔ تو ممکن ہے کہ وہ آخرکار ایک نہ ایک دن اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاوینگے پچھلے دنوں جبکہ ممالک مغربی و شمالی اودھ میں ہز آنر سر انٹونی میکڈانل کی توسیع میعاد حکومت کی غرض سے گورنمنٹ ہند کو میموریل بھیجے جانے شروع ہوئے تھے تو مسلمان ابتدا میں اس وجہ سے اس تحریک سے کنارہ کش رہے کہ چونکہ سر انٹونی ناگری کی طرف خاص میلان رکھتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ایں توسیع میعاد کا نتیجہ اردو کے حق میں سم قاتل ثابت ہو۔ مگر بد قسمتی سے جس بات کا انہیں کچھ عرصہ کے بعد وقوع میں آنے کا خطرہ تھا وہی امر دیکھتے ہی دیکھتے ظہور میں آ گیا۔ ممالک مذکورہ کے مسلمان جو پہلے ہی الہ آباد یونیورسٹی کے فیصلے کے بموجب بی۔ اے کورس سے فارسی کے اخراج پر شکستہ دل ہو رہے تھی۔ ابھی ایک اور ناقابل برداشت توہین منصبت یعنی زبان اردو کی قسمت برگشتہ ہوا چاہتی ہے

> ہر دم زمانہ داغ دگر گونہ در دہد
> یک داغ نیک ناشدہ داغ دگر دہد

اردو و ناگری کا جو مسئلہ دو سال سے ہز آنر لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی کے پیش نظر تھا۔ صوبہ کی دیگر اقوام کے خیالات کی پرواہ نہ کر کے اسپر فوراً احکام صادر کر دئے گئے۔ ہندو بھائیوں میں اتفاق و اتحاد کا مادہ بہت کچھ ہے یہی ان کی اس ملکی کامیابی کا راز ہے۔ سلطنت انگریزی کے عہد سے پہلے سنسکرت اور ناگری مردہ زبانوں کی حیثیت کی حالت میں پڑی ہوئی تھیں جن کا استعمال داخل ہنود مخصوص وقت دیکھ کر سنسکرت و ناگری کے بجائے عربی فارسی زبان کی تحصیل ضروری خیال کی تھی۔ مسلمانوں سے قطع نظر [illegible]

اگر آپ کو دولتمند بننے کا شوق ہے تو انتخاب لاجواب کا کالم جو اس مطلب کے لئے مخصوص ہے ملاحظہ کیجئے

ضروری خیال کیا گیا کہ اگر ان میں سے کسی زبان کا سرکاری عدالتوں میں رواج ہو جائے تو یہ امر افرادِ قوم کی فرمایشی تحریص و ترغیب کا باعث ہوگا۔ اور وہ اسے ذریعہ معاش کا ایک ضروری جزو تصور کرکے اس کی تحصیل ازبس کریں گے۔ سنسکرت جو ایک نہایت قدیمی زبان ہے۔ اس میں بے تکلف و فصیح و بلیغ تقریر و تحریر کرنے والے فضلا کا نام و نشان ایک عرصہ دراز سے ہندوستان سے مٹ چکا ہے۔ زبان مذکور میں اگر کچھ قابل اشخاص ہندوستان میں موجود بھی ہوں تو اُن کی تعداد انگلیوں پر گنی جا سکتی ہے۔ باوجود اس کے بھی سنسکرت کی اشاعت میں سعی و کوشش کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جاتا۔ ان زبانوں کی درس و تدریس سے قطع نظر آریہ سماجیک اور مذہبی سوسائیٹیوں وغیرہ کی طرف سے جو اخبارات اُردو زبان میں شائع ہوتے ہیں۔ اُن میں زبردستی نصف سے زیادہ بھاشا و سنسکرت کے الفاظ بھر دیئے جاتے ہیں۔ خواہ اس سے عبارت کیسی ہی مسخ ہو جائے۔ مانا کہ نیم اُردو

آدھی تیتر آدھی بٹیر

کیوں نہ ہو جائے۔ ان کی بلا سے۔ اس طرح اُردو کا خون کرنے سے ان کی یہ غرض ہے کہ اُردو کی اہانت سے جو ملکی زبان ہونے کا منصب رکھتی ہے بھاشا و سنسکرت سے قوم کو مانوس کیا جائے۔ چونکہ ہندی بہ نسبت سنسکرت کے زیادہ مروج ہے۔ اس لئے ۱۸۶۸ء سے ممالک مغربی و شمالی و اودھ میں اس کو عدالتی زبان قرار دینے کے متعلق کوشش شروع کی گئی۔ اور اس کوشش کی کامیابی کا سہرا اُس ڈیپوٹیشن کے سر بندھا جو ۱۸۹۸ء میں ہز آنر لفٹننٹ گورنر ممالک مذکور کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

ہندی کو عدالتی زبان قرار دینے میں ہز آنر نے اہل اسلام کے مقابلے میں گورنمنٹ یا ملک کے دیگر طبقوں اور فرقوں کے فوائد کو قطعاً نظر انداز کر دیا ہے۔ اس عجیب ریزولیوشن کی تائید میں جن اعداد و شمار کا حوالہ دیا گیا ہے پیسہ اخبار کے گذشتہ نمبروں میں اُن کی کافی تردید کی جا چکی ہے۔ ممالک مذکور کی مطبوعہ کتابوں۔ موقت الشیوع اخبارات اور رسالوں پر اگر غور کیا جائے۔ تو معلوم ہوگا کہ ناگری کی معدودے چند کتابیں جو گذشتہ چند سال سے موجود ہیں۔ اور اس زبان کے دو چار اخبار۔ غرضکہ کیا کتابیں اور کیا اخبارات تعداد کے لحاظ سے

اُردو تصانیف و اخبارات

کا عشر عشیر بھی نہیں ہیں۔ جس قدر خطوط کے سرنامے اُردو زبان میں لکھے جاتے ہیں۔ ناگری زبان میں ہرگز نہیں لکھے جاتے۔ یہ کثرت صاف طور پر بتا رہی ہے کہ ممالک مغربی و شمالی و اودھ کی ملکی زبان اُردو ہے نہ کہ ہندی۔ وہاں کے تعلیم یافتہ ہندوؤں میں کم از کم فی صدی [illegible] زبان نہیں جانتے۔ بخلاف اس کے اُردو زبان جاننے والوں کی تعداد [illegible] فی صدی سے کم نہ ہوگی۔ کائستھوں اور مسلمانوں سے قطع نظر وہاں کے اکثر ہندو خاندان ایسے ہیں جن کی ملکی زبان اُردو ہے۔ انہیں وجوہات سے

ہندوستان میں لکھنؤ

اُردو زبان کا مرکز

تصور کیا جاتا ہے۔

۱۸۸۱ء کی مردم شماری میں جس قدر آبادی کی زبان ہندی بتائی گئی ہے۔ اُن میں زیادہ تر ایسے اشخاص ہیں۔ جو صرف اپنا دستخط ہندی میں کر سکتے ہیں۔ یا زیادہ سے زیادہ اپنا حساب اس زبان میں رکھ سکتے ہیں۔ ایسے آدمی محض نام کے ہندی دان ہیں۔ مقدمات میں لازمی طور پر بیرسٹرز۔ وکلا اور قانون دان اشخاص پیروی کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں۔ اس لئے ہندی دانوں کے لئے یہ جاننا ضروری نہیں کہ ان کا وکیل کس زبان میں عرضی دعویٰ یا اُس کا جواب پیش کرے گا۔ ممالک مغربی و شمالی و اودھ میں مسلمان و ہندو عہدہ داروں اور اُن کے سررشتہ داروں وغیرہ پر جو ناگری نہیں جانتے اور جن کی تعداد ہزاروں سے کم نہیں۔ گورنمنٹ کے اس ریزولیوشن سے کوہ الم ٹوٹ پڑے گا۔ مسلمان جو پہلے ہی ہندوؤں کے مقابلہ کی وجہ سے ڈپٹی کلکٹری و دیگر اعلیٰ عہدوں سے محروم ہیں۔ اُن کے لئے حصول ملازمت کا دروازہ بالکل مسدود ہو جائے گا۔ تاوقتیکہ اُن کی نئی نسل پیدا ہو کر طفولیت سے ناگری زبان کی تحصیل نہ کرے۔ مگر اس امر کی ذمہ داری نہیں کی جا سکتی کہ اس وقت تک ہندی کے ساتھ

کیتھی زبان

کا بھی عدالتوں پر قبضہ ہو جائے گا۔ بالفعل جو طلبا انٹرنس یا کالجوں کے امتحانات پاس کر چکے ہیں یا کرنے والے ہیں۔ وہ ناگری نہ جاننے کی وجہ سے ریزولیوشن کے بموجب عدالتوں میں ملازمت حاصل نہیں کر سکتے۔ اب تک عدالتوں کے جو کاغذات صرف اُردو میں چھپوائے یا لکھے جاتے تھے آئندہ ناگری میں بھی تحریر یا طبع ہوا کریں گے۔ جس کی وجہ سے گورنمنٹ کا خرچ اور عملہ کا کام غیر معمولی حد تک بڑھ جائے گا۔ ریزولیوشن مذکور میں ہندی زبان کو پانچ ڈویژنوں میں زیادہ مروج بتایا گیا ہے۔ بالفرض محال اگر اسے تسلیم بھی کیا جائے تو معلوم نہیں کہ معدودے چند ڈویژنوں کے لئے ممالک مغربی و شمالی و اودھ کے تمام صوبوں کو مشکلات میں مبتلا کر دینا کس مصلحت پر مبنی ہے۔ ریزولیوشن میں جن ڈویژنوں کا نام لیا گیا ہے اب اُن میں کوشش کی جا رہی ہے کہ عدالتوں میں ناگری زبان میں کثرت سے عرضیاں داخل کی جائیں۔ تاکہ گورنمنٹ کا ریزولیوشن غلط ثابت نہ ہو۔

۱۶ مئی کے اخبار پنجاب آبزرور لاہور میں لکھا ہے کہ کسی اہل قلم نے اب تک اس بات پر زور نہیں دیا کہ گورنمنٹ صوبجات مغربی و شمالی کا یہ ریزولیوشن پولیٹیکل ایجیٹیشن کا نتیجہ ہے۔ شاید معاصر نے اس مضمون پر پیسہ اخبار کے گذشتہ نمبر نہیں دیکھے۔ جن میں ناگری کی حمایت کو صرف ہندی ایجیٹیشن سے منسوب کیا گیا ہے۔

عشرۂ محرم پر فساد — افسوس ہے کہ اس سال عشرۂ محرم دو مقامات پر فساد انگیزی و کشت و خون کے بغیر نہ گزر سکا۔ ضلع

گورکھ پور میں عاشورہ کے روز ایک باولی میں حسب دستور قدیم تعزیئے ٹھنڈے کرنے پر پولیس اور تعزیہ داروں میں تکرار ہو پڑی۔ ایک زمیندار جس نے اس تالاب کی مرمت کروا دی تھی۔ پولیس کی حمایت سے اس جگہ تعزیئے ٹھنڈے کرنے کا مزاحم ہوا۔ پولیس نے مجمع پر فائر کئے اور سنگینوں سے اُس پر حملہ کیا۔ اس جابرانہ طریق سے فساد تو رُک گیا۔ مگر فائروں اور سنگینوں پر ایک آدمی بھینٹ چڑھا اور چار مجروح ہوئے۔ جودھپور میں اسی تقریب پر ہندوؤں اور مسلمانوں میں سخت کشت و خون۔ آتش زدگی اور مقدس مذہبی عمارات و کتابوں کی اہانت ہوئی۔ راجپوتانہ کے اخبارات میں اس کی کیفیت پڑھنے سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ راجپوتانہ گزٹ و معین الہند جو اجمیر سے شائع ہوتے ہیں فساد مذکور کے متعلق اُن کے مضامین کا خلاصہ یہ ہے کہ جودھپور میں جس راستہ سے تعزیئے گزرتے ہیں۔ اُس میں ایک بہت بڑا پیپل کا درخت ہے۔ جس کی شاخیں تعزیوں کو راستہ دینے کے لئے آٹھ نو سال سے باندھ دی جایا کرتی تھیں۔ اور پولیس بھی حسب انتظام موجود رہا کرتی تھی۔ اب کے نہ تو شاخیں باندھی گئیں اور نہ پولیس ہی وہاں متعین کی گئی۔ جب تعزیہ اس درخت کے قریب پہنچا تو بیشتر برہمنوں نے اس پر کوٹھوں سے پتھر برسائے جس سے متعدد مسلمان زخمی ہوئے۔ اور تعزیہ ٹوٹ کر گر پڑا۔ مسلمانوں نے ٹوٹے ہوئے تعزیئے کو اٹھا لیجانے کی کوشش کی۔ سنگباری کے ساتھ ہی انہوں نے مسلمانوں کے چند پوش گھروں کو آگ لگا دی۔ جس پر مسلمانوں نے پیپل کے درخت کو کاٹ ڈالا۔ اس درخت کے گرنے سے ایک چھوٹا سا مندر جو اس کے نیچے تھا ٹوٹ گیا۔ مسلمان تعزیئے کا ڈھانچہ لے کر چلے گئے۔ لیکن برہمنوں نے اسی پر بھی اکتفا نہ کرکے ایک متصلہ مسجد منہدم کر دی۔ اُس کی چھت دو کانوں میں آگ لگا دی جن میں دو مسلمان لڑکے جل کر مر گئے۔ علاوہ ازیں مسجد کے منبر۔ محراب۔ کواڑ۔ فرنیچر۔ حجرہ وغیرہ بھی منہدم یا آگ کے حوالے کئے گئے۔ نیز مذہبی مقدس کتابوں اور کلام مجید کی بھی سخت توہین کی گئی۔ اور آس پاس کے مسلمانوں کے گھروں میں بھی آگ لگا دی۔ غرضکہ پانچ بجے شام تک ایک خوفناک طوفان محشر بپا رہا۔ ریاست کے اعلیٰ حکام اب مظلوم مسلمانوں کو ڈرا دھمکا کر اور ضبطی کا خوف دلا کر اس معاملہ کو رفت و گذشت کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے پہلے بھی مسلمانوں پر ریاست مذکور کے تشدد کے حالات اور افسروں کی متعصبانہ کارروائی کی کیفیت اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ مگر اس فساد کے متعلق راجپوتانہ کے مندرجہ بالا اخبار کے بیان کردہ واقعات صحیح ہیں تو اُن سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے حکام نے محکوم مسلمانوں کو ہر طرح تکالیف پہنچا کر مخرج ریاست کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اور یہ بھی عجیب بات ہے کہ باوجودیکہ پولیس فساد کی خبر سن کر ہنگامہ کے ابتدا میں پہنچ گئی تھی لیکن امن و امان قائم کرنے کے بجائے وہ مسلمانوں کے گھروں کو آگ لگانے والے [illegible]

تمام باذوق اور علم دوست اصحاب نے تسلیم کر لیا ہے کہ "انتخاب لاجواب" لاجواب انتخاب ہے۔

اعدام اور شاہ کی مقدس کتابوں کی توہین کا تماشا دیکھتی ہی۔

سنہ ۱۸۴۰ء کا روپیہ

پیسہ اخبار کے کالموں میں بارہا گورنمنٹ کو پبلک اور عام ہندوستانی مسافروں کی اس سخت ناقابل برداشت تکلیف کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جو ملازمین ریلوے سٹیشن کے سنہ ۱۸۴۰ء کے روپے کو مسترد کرنے سے اُن کو پہنچتی ہے۔ دراصل بات صرف اسی قدر تھی کہ بعض ریلوں کے اعلیٰ افسروں نے سٹیشن سٹاف کے نام اس مضمون کا حکم صادر کیا تھا کہ جب مسافر سودا اگر سنہ مذکور کا روپیہ دیں تو وہ غور سے دیکھ لیا کریں کہ آیا وہ روپیہ جعلی تو نہیں ہے۔ لیکن سٹیشن محض اپنی سہولیت اور جانچ پڑتال کی سردردی اور ذمہ داری سے بچنے کے لئے سنہ مذکور کا روپیہ لینا ہی قطعاً ترک کر دیا۔ جونکہ سنہ ۱۸۴۰ء سے سنہ ۱۸۶۱ء تک ٹکسال میں جس قدر روپے مضروب ہوئے اُن سب پر یہی سنہ مرقوم ہے۔ اس لئے ان روپیوں کی مقدار کچھ کم نہیں۔ چنانچہ تخمینہ کیا گیا ہے کہ جس قدر روپیہ آجکل ہندوستان میں گردش کر رہا ہے اُس میں ایک تہائی ایسے روپے ہیں جن پر سنہ ۱۸۴۰ء لکھا ہوا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس قدر کثیر التعداد رائج الوقت روپے کے لینے سے سٹیشن سٹاف کا انکار کر دینا پبلک کی کس قدر تکلیف اور اشکال کا باعث ہو سکتا ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ ہند کے پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ نے حال میں ایک جدید سرکلر رو سے اس شکایت کو جو حضور قیصرۂ ہند کے سکہ کی بے اعتباری کا موجب تھا بوجہ احسن رفع کر دیا ہے۔ آئندہ صرف ایسے روپیے لینے کی ممانعت کی گئی ہے جو ناقص جعلی یا جائز استعمال کے سوا کسی اور طرح وزن میں کم ہو گئے ہوں۔"

رنگون کے شرمناک مقدمہ کا خاتمہ

رنگون میں جو فوجی گوروں نے ایک بوڑھی عورت مسماۃ مہگون سے زنا بالجبر کا ارتکاب کیا تھا۔ اور افسروں کی پردہ پوشی سے عدالت سے انصاف نہ ہو سکا تھا اب اس بارے میں سررشتہ کے آخری احکام صادر ہو جانے سے یہ شرمناک واقعہ بالکل سینچ پر ریویو شدہ ہو گیا ہے۔ اول بلیک وسٹ کنٹ رجمنٹ کے کرنل اور سرجنٹ دونوں ملازمت سے کنارہ کش ہونے پر مجبور کئے گئے ہیں۔ ایڈجوٹنٹ کو بھی استعفا دینا پڑا۔ اور جو آفیسر گورے براہ راست اس مقدمہ میں ملوث و سرغنہ تھے ملازمت سے موقوف کر دئے گئے۔ ایسے شرمناک سکنڈل میں فوجی حکام کا اس قدر نوٹس لینا بھی تشکریہ کا مستحق ہے۔ لیکن جب یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بیس گوروں نے جو حضور ملکہ معظمہ کی فوجی وردی پہنے ہوئے تھے۔ ایک بوڑھی عورت سے زبردستی وہ قبیح حرکت کی جس کے تصور ہی سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور جس کے صدمے سے مسماۃ مہگون کچھ عرصہ مجنوط الحواس دیوانہ رہ کر آخرکار تھوڑے ہی دن ہوئے کہ دنیا سے چل بسی۔ اور پھر جب اس کے ساتھ اس امر کا خیال آتا ہے کہ حال ہی میں پنجاب میں ایک دیسی کو ایک عیسائیہ لڑکی پر حملہ کرنے کے جرم میں نہایت سنگین اور عبرت انگیز سزا دی گئی ہے۔ تو اُس کے

مقابلے میں وسٹ کنٹ رجمنٹ کے ان بدچلن گوروں کی سزا نہایت ہی خفیف و برائے نام معلوم ہوتی ہے۔

طلبائے امریکہ کا خردسال سفیر

رچرڈ فرانسس سمتھ جس کی تصویر ذیل میں دی جاتی ہے ایک سولہ سال کی عمر کا لڑکا ہے جسے امریکہ کے طلبائے مدارس نے اپنی طرف سے سفارتاً اوم پال کروگر پریسیڈنٹ ٹرنسوال کے پاس روانہ کیا ہے۔ یہ ہر نوع اُسلوب تجویز کا عجیب نرالا سفیر متصور ہونے کے لائق ہے اس کی ہستی و حالات اور عام قابلیت کے بارہ میں صرف اس قدر کہنا کافی ہوگا۔ کہ باوجودیکہ اس سے زیادہ عمر کے طلبا موجود تھے مگر سب نے اسی کو ایسا وکیل و ڈیلیگیٹ بنانا پسند کیا۔ اُس عرضداشت پر جسے وسٹمنسٹر نیویارک کے طلبا وغیرہ کے ۲۱۸۴۵ طلبا کے دستخط

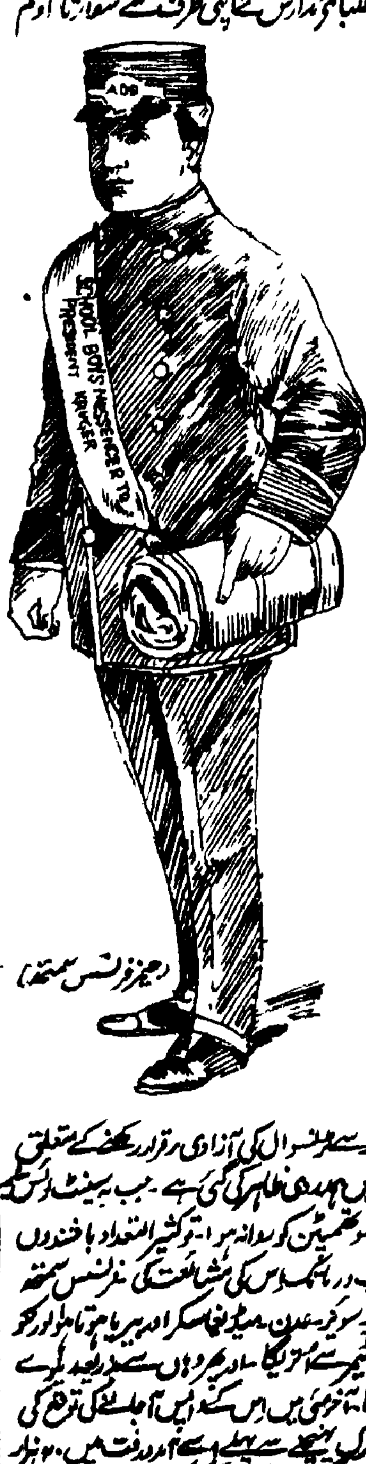

رچرڈ فرانسس سمتھ

ہیں۔ مسٹر کروگر سے ٹرنسوال کی آزادی برقرار رکھنے کے متعلق موجودہ جنگ میں ہمدردی ظاہر کی گئی ہے۔ جب یہ سینٹ لوئس میں سوار ہو کر سوتھمپٹن کو روانہ ہوا۔ تو کثیر التعداد باشندوں اور سٹر فلا ڈلفیا اور ہاں کے اخبار نے بھی اس کی شاعت کی۔ فرانسس سمتھ پیرس۔ مارسیلز۔ سویز۔ عدن۔ میڈیگاسکر اور بیرا ہوتا ہوا لورنکو مارکوس میں سٹیمر سے اتریگا۔ اور پھر وہاں سے بذریعہ ریل کے پریٹوریا جائیگا۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ اس کی واپس آ جانے کی توقع کی جاتی ہے۔ نیویارک پہنچنے سے پہلے یہ آمد و رفت میں ۲۰ ہزار میل راہ طے کرتی پڑیگی۔ لالہ ڈسٹرکٹ کے ایک اخبار نے تشہیر اشتہارات کے لئے اس کی خدمات حاصل کی ہیں۔ ایک رپورٹر بھی اس کے ہمراہ ہے۔

ہندوستانی چاء کی تجارت میں ترقی

تجارت چاء تازہ سرحد کے ممالک میں مستقل ہو رہی ہے۔ لیکن چینی چاء کی صورت میں اس کا ایک نہایت کسی قدر زوال پذیر دشمن بھی موجود ہے۔ سال ماسبق کے گذشتہ نو ماہ میں تقریباً ایک ملین پونڈ چاء برٹش انڈیا سے باہر بھیجی جا چکی ہے۔ اس کا ⅓ حصہ صرف کشمیر میں فروخت ہوا۔ باقی ⅔ کے خریدار افغانستان و بلوچستان ہیں مگر موخر الذکر ہر دو ممالک میں ہندوستانی چاء کا زیادہ صرف نہیں ہوا۔ تاہم امید ہے کہ یہاں بھی رفتہ رفتہ چین کی جگہ چاء ہندوستانی چاء کو ترجیح دیجائیگی۔ سکم میں ۱۲ ہزار پونڈ چاء بھیجی گئی۔ منی پور ناگا اور شمی پرگنہ ہی تطلق تجارت شدہ بالا علاقے میں عدم خریداری کی وجہ سے اس بازار سے خارج رہے جس قدر چینی چاء بمقابلہ دیسی کے تازہ سرحد میں استعمال کی گئی۔ بلحاظ قیمت وہ ہندوستانی چاء سے نصف اور بلحاظ وزن اُس کا ⅔ حصہ ہے۔ ⅔ چینی چاء کابل [illegible] میں صرف ہوئی۔ بقیہ باجوڑ کا حصہ ہے۔ لیکن علاوہ برسر ممالک میں بھی اب سال بسال چینی چاء کی مانگ دن بدن کم ہوتی جاتی ہے اور اُس کی جگہ ہندوستانی چاء لے رہی ہے چونکہ چینی چاء بمقابلہ ہندوستانی کے دگنی گراں ہے۔ اس لئے اہل افغانستان و بلوچستان جو کچھ زیادہ متمول نہیں ہیں رفتہ رفتہ گراں قیمت چینی چاء کا استعمال ترک کر دیں گے ہند میں باغیچہ جات چاء کے مالک عموماً یورپین ہیں۔ اور دیسی علاوہ قلیوں کے اُن کے باغیچوں میں کام کرتے ہیں۔ پس اگر ہندوستانی چاء کی ترقی تجارت سے اگر کسی طبقہ کو خصوصیت سے نفع پہنچ سکتا ہے تو وہ یورپین ہیں۔

رائل کمیشن کی رپورٹ اور محاصل ہند کا اختلاف

سنہ ۱۸۹۶ء میں جو رائل کمیشن لارڈ ویلبی کی صدارت میں اخراجات ہند پر غور کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھی۔ اس نے آخر کار پانچ سال کے بعد اپنی رپورٹ شائع کر دی ہے چونکہ سر ولیم ویڈربرن مسٹر کین دستور اور داداجی نوروجی ممبران کمیشن کو اس رپورٹ کے مضمون سے اتفاق نہ تھا اس لئے انہوں نے اپنی علیحدہ رپورٹ ہوم گورنمنٹ کے حضور میں پیش کی ہے۔ اردو دہلی گزٹ کہتا ہے کہ ہندوستان کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جانا چاہئے۔ اس طرح آمد و خرچ کی فہرستیں درجہ تکمیل کو پہنچ جائیگی۔ اور بجٹ پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت نہ رہیگی۔ ان کے خیال میں ہندوستان کا مالی انتظام نہایت عمدہ اور بیداغ ہے۔ البتہ کونسل میں غیر منصرفی [illegible] نگرانی حساب کا عنصر قسم [illegible] سر مستر [illegible] ہندوستان کا قرض ادا کرنے [illegible] [illegible] پر انگلستان میں ایک مستقل سرمایہ قائم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دوسرے الفاظ میں عام اتفاق سے تعبیر کیا جا سکتا ہے [illegible] غیر ممالک کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] ہندوستان کی [illegible] ممالک میں جنگی فسادات کے [illegible] اس کے [illegible] کی [illegible] کے لئے ہیں ہندوستان و انگلستان [illegible] واجبی حصہ ادا کرنا چاہئے [illegible] اخراجات کی مقدار دونو [illegible] تقسیم ہونی چاہئے لیکن اس مشکل مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ممبران کمیشن نے [illegible] قرار دیا ہے کہ یورپ و افریقہ [illegible] کے ممالک پر [illegible] ہندوستان کا تعلق کوئی فائدہ نہیں اور نہ اسے کوئی دلچسپی ہو سکتی ہے۔ مسٹر دادا بھائی سر ولیم ویڈربرن اور مسٹر کین نے اپنی علیحدہ [illegible] سفارش کی ہے۔ ہندوستان کے مالی معاملات میں [illegible] ایک نام نہاد [illegible] کو اصلی اور واقعی نگرانی سے تبدیل کیا جائے۔ کلکتہ کونسل میں بجٹ [illegible] کے بعد ہر سال ہر آف کامنز کی طرف سے [illegible] بحث پر غور کرنے کے بعد رپورٹ کرنے کے لئے ایک سلیکٹ کمیٹی مقرر کیا کرے [illegible] کیا ہو کہ و اسرائگل کونسل کے غیر سرکاری ممبر [illegible] ہندگان ہند کے اصلی اور صحیح قائم مقام ہوں ان کو بجٹ پر ترمیمات پیش کرنے کا اختیار دیا جاوے [illegible] اور پروانشل لیجسلیٹو کونسلوں کے [illegible] ممبروں کی تعداد بڑھائی اور [illegible] ہندوستانیوں کو سکرٹری آف سٹیٹ کی کونسل میں جگہ دی جاوے [illegible] وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں بھی کم سے کم ایک ہندوستانی ممبر کا ہونا لازمی ہے [illegible] لارڈ لینسڈون کی [illegible] اخراجات بہت کچھ کم ہو سکتے ہیں۔ اعلیٰ عہدوں پر ہندوستانیوں کو مامور کرنے سے [illegible] انگریز افسروں [illegible] تنخواہ ہو کر ہندوستان محفوظ رہیگا [illegible] ہندوستان [illegible] رکھنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے اور نہ وہ [illegible] اخراجات کثیر کا متحمل ہو سکتا ہے۔ ہندوستان و انگلستان [illegible] جب کبھی فوجی اخراجات کی ادائگی کے متعلق اختلاف پیدا ہو تو اس کا فیصلہ [illegible] کونسل کی جوڈیشل کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ اور اس کمیٹی میں ایک ہندوستانی جج بھی شامل ہو۔ بنگال۔ مدراس بمبئی [illegible] پریزیڈنسی کی طرف سے ہاؤس آف کامنز میں [illegible] ممبر کا ہونا نہایت ضروری اور اہل ہند کے اطمینان کا باعث ہوگا۔

جیسور بنگال میں ایک [illegible] سالہ لڑکی ایک مرد کو قتل کرنے کے جرم میں گرفتار [illegible] لڑکی کے شوہر اور والدین کی عدم موجودگی میں مقتول اس کے گھر میں داخل ہوا اور اس نے [illegible] کا ارادہ کیا لڑکی نے [illegible] اور خود کو [illegible] ایک [illegible] نکال لائی [illegible] اس بدمعاش کا کام تمام کر دیا [illegible] مگر جج نے اس سے اتفاق نہ کر کے [illegible] سپرد کیا ہے۔

[illegible] کی کیفیت انجمن نے تمام رسالہ ماہ مارچ چھاپ کر شائع کر دی ہے۔ اس میں وہ تمام لکچر اور نظمیں جو جلسے کے موقع پر پڑھے گئے تھے درج ہیں۔ اس سے پیشتر مولوی نذیر احمد صاحب دہلوی اور بعض دیگر اصحاب کے لکچر علیحدہ چھاپ کر انجمن فروخت کر رہی تھی۔ مگر اس مرتبہ وہ سب اسی جلد میں موجود ہیں۔ اس لئے انجمن کے ۱۵ ویں سالانہ جلسہ کی روداد ریویو تین سو صفحہ حجم کی ہے۔ اس میں بالکل دلچسپ مطالعہ کا سامان بھرا ہوا ہے۔

مسٹر [illegible] کی رہائی اور ان کو ملک [illegible] جانے کی خوشی صرف بنگالستان میں محدود نہیں رہی۔ ملک کراچی۔ آگرہ۔ کلکتہ۔ لکھنؤ۔ شملہ میں بھی اس خوشخبری پر نہایت مسرت ظاہر کی گئی ہے۔ لاہور کی اسلامی انجمنوں نے انعقاد مجالس اور [illegible] سے اپنی فرحت و انبساط کا ثبوت دیا۔ ۲۲ کو بعض لوکل و [illegible] کی تقریب میں تعطیل رہی۔ اور انجمن حمایت اسلام کا لج بھی بند رہا۔ علاوہ بریں اسی روز انجمن موصوف کے کالج متعلق سٹاف اور طلبا کا ایک [illegible] جلسہ بغرض اظہار مسرت [illegible] کالج میں منعقد ہوا۔

ممالک مغربی و شمالی و اودھ کی عدالتوں میں دو حلال ناگری کے خلاف اضلاع لکھنؤ۔ بارہ بنکی [illegible] بادمین پوری۔ [illegible] وغیرہ میں جلسے ہوئے اور اس کی منسوخی کے لئے بالاتفاق رزولیوشن پاس کئے گئے۔ قدر دان زبان تو مدت سے سنتے آئے ہیں مگر گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی نے عدالت [illegible] زبان کبھی قائم کر دکھائی ہو

ریویو

اودھ ریویو ماہ مارچ ۱۹۰۸ء۔ اردو زبان کے ماہوار رسالوں میں اودھ ریویو [illegible] تصویریں نرالی ہیں۔ اول یہ اس کے ہر نمبر میں ایک قلمی تصویر کسی مشہور آدمی کی ہوتی ہے۔ دوم یہ کہ اس کی [illegible] جلد بھی بندھوائی جاتی ہے [illegible] نظر اس کے متنی رکھی واس [illegible] تاہم معلوم ہوتے ہیں۔ حوالہ رسالہ کو ہر طرح دلچسپ بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مارچ کے رسالے میں [illegible] امیر علی صاحب رضوی جج ہائی کورٹ کلکتہ [illegible] اس کے علاوہ طفلی سے شباب تک [illegible] اور ان کی تربیت [illegible] اچھے پڑھنے کے قابل مضمون [illegible] ناول دربار اودھ کا تتمہ درج ہے۔ اودھ ریویو [illegible] دوسرے ماہوار رسالوں پر [illegible] ہے۔ افسوس ہے کہ اودھ ریویو کی قیمت [illegible] ہے۔

فسانۂ [illegible] بالکل سچ ہے کہ اردو زبان میں مستورات [illegible] کتابیں بہت کم لکھی گئی ہیں [illegible] پہلے عورات کی تعلیم یافتہ [illegible] ہندوستان کو ایسی تصنیفات کی بہت بڑی ضرورت [illegible] کیونکہ [illegible] دماغی تربیت کو [illegible] فسانہ [illegible] صاحب [illegible] عورتوں کے پڑھنے کے لئے لکھا ہے جس میں [illegible] اور [illegible] نہایت خوش اسلوبی میں بیان کئے گئے ہیں۔ اس کا مطالعہ [illegible] غرضکہ ہر [illegible] عورتوں کے لئے مفید ہے [illegible] داری اور حفظ صحت [illegible] طرز تحریر نہایت سادہ اور عام فہم اور دہلی کی بیگمات کی بول چال کا دلچسپ نمونہ ہے۔ [illegible] ایک روپیہ قیمت ادا کرنے پر مصنف صاحب [illegible] سے مل سکتا ہے۔

سفرنامہ بانڈا۔ امہات المومنین کے جواب میں نامہ نگار تحفہ محمدیہ کی خاطر [illegible] سید احمد شاہ شائق نے فحش سمجھ کر مالک اخبار و نامہ نگار پر [illegible] کیس دائر کر دیا تھا اور مستغیث نے پادری حسام الدین صاحب ایڈیٹر کشف الحقائق بمبئی کو بطور گواہ طلب کرایا تھا۔ پادری صاحب [illegible] بمبئی اور بانڈا کے سفر کا حال بڑی وضاحت سے لکھا ہے [illegible] ریل میں یا [illegible] شہروں میں [illegible] سیاحت کی حالت [illegible] ان کو بھی اس میں مفصلا درج کیا ہے جس سے بجائے سفرنامہ ہونے کے زیادہ تر [illegible] ہو گیا ہے۔ [illegible] کتاب کا بھی [illegible] سفرنامہ میں ایک [illegible] پیسہ اخبار کا بھی ذکر کیا ہے جہاں لکھتے ہیں [illegible] خاں صاحب بانڈا کے [illegible] ان کے پاس [illegible] پیسہ اخبار آتا ہے [illegible] لوگ فیضیاب ہوتے ہیں۔ ..... بعض [illegible] پیسہ اخبار [illegible] نہیں مانتے کہ [illegible] اصحاب لیجاتے ہیں۔

تازہ شہادت ونکا خلاصہ

[illegible] ما لو مال [illegible] تحریر فرماتے ہیں [illegible] مضبوط لیور [illegible] بادیگرے منگائی گئیں اس وقت [illegible] مہربانی فرما کر ایک عدد مضبوط لیور واچ نمبر (۱) قیمتی [illegible] عنایت فرمائے ہو [illegible] ۲۸ فروری [illegible] مالک محمد [illegible] لکھتے ہیں [illegible] لیور [illegible] کو [illegible] ایک گھڑی چین کے [illegible] قیمت [illegible] مشکور ہونگا۔

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک جواب
آؤ تو ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

[illegible] قیمت [illegible]

[illegible]

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کا سفر یورپ

معزز ہمعصر وکیل نے "اردو اخبار نویسی کی ترقی" کے عنوان سے ایک مفصل و مشرح مضمون لکھا ہے جس کا پہلا حصہ کے بعض فقرات اور آخری حصہ بکمال شکر گزاری درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"ہندوستان سے ہزاروں شخص بطریقہ مذہب کے عام طور یورپ و امریکہ کو جاتے ہیں اور ہر سال ایسے لوگ جاتے رہتے ہیں۔ مگر سوائے چند نادر مشغلیات کے جن میں سے ہم ایک بھی ایسا ہو کہ [illegible] ... ایک کا مقصد عالم ذاتی اغراض سے تعلق رکھتا ہو گا سیر و سیاحت و تفریح تھا ... انگریزی یا پولیٹیکل ایجیٹیشن پھیلانے سے ... ہندوستان میں انگلستان کرما رہتے ہیں ... ممالک متمدنہ کی حیثیات علمی و ذہنی سے آگاہی حاصل کر کے ... قوم میں ... اپنی واقفیت سے مستفید کرنے کی حتی الامکان کوشش کی ... فقط ذاتی اور ایسے مطالب ... [illegible]"

معزز ہمعصر آفتاب پنجاب رقمطراز ہے:-

"(ایک ملکی ایڈیٹر کا سفر ولایت بحیثیت ایک اخبار نویس کے) سفر رفتنت مبارک باد بسلامت روی و باز آئی۔ ۱۲ مئی کے پیسہ اخبار سے معلوم کر کے کہ منشی محبوب عالم صاحب مالک و ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور ولایت کا سفر اختیار کرنے والے ہیں۔ مجھ بحیثیت ایک اخبار نویس کے کمال فرحت حاصل ہوئی اور میری دلی دعا ہے کہ خداوند کریم انہیں اپنے ارادوں میں کامیاب کرے جہاں تک عزم اقتباس کیا جاتا ہے وہ دیسی اخبارات کے لئے ولایت سے کافی معلومات کا ذخیرہ لا سکیں گے۔ اور جیسا کہ وہ خود لکھ چکے ہیں کہ 'میں یورپ کے مختلف ممالک کے اخبارات کی حالت اور صنعت و حرفت و تجارت کے طریقوں کو مشاہدہ کرونگا۔ میں دیکھونگا کہ ان ممالک کے اخبارات اپنی اپنی قوم کی بہتری کے لئے کیا کیا صورتیں اختیار کرتے ہیں۔ اور ہندوستان میں ان طریقوں سے کس طرح فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ میں صرف اسی غرض سے یورپ کا سفر اختیار کرتا ہوں کہ پہلے کی نسبت ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت زیادہ عمدگی سے کر سکوں اور یہ خدمت زیادہ مفید ثابت ہو سکے۔'

ان سے پہلے بھی ... اس وقت ولایت میں ہم میں گمان کی اصلی غرض (جہاں تک میرا خیال ہے) ایک آدھ ہی (صرف اپنی ذات کو ہی مفاد دینے کا) پہلو لئے ہوئے ہے۔ وہ ولایت میں ایک اخبار نویس کی حیثیت سے نہیں گئے۔ مگر ہمارا لوکل معزز ہمعصر حس خیال اور نیت سے ولایت کا مراد ہے جس کا فرد کامل سیر و سیاحت کے لئے ہی جا رہا بشرطیکہ وہ ایسا کرے اس کام سے دست بردار نہ ہو جائیں ملک کے واسطے بہت فائدہ بخش ہو سکتا ہے .... اس وقت ناقلگاہ کی نمائش انسٹریٹ فرانس میں ... چھوٹے پیمانے پر کل دنیا کا نمونہ بنا ہوا ہے۔ وحشی سے وحشی قوم سے لے کر شائستہ ترین قوم کے نمونے وہاں جمع ہیں۔ اور ہر ایک کی طرز معاشرت اور طریق بود و باش کا چند گھنٹوں میں معائنہ ہو سکتا ہے ... ہمارے ... صنعت بازیگاہ میں ... سمجھنے میں نہ آسکے ...... مگر اردو زبان کے اخبار نویسوں میں ایک بھی موجود نہیں جس کو ان میں سے کسی کے دیکھنے کا موقع ملا ہو۔ اور اسی سبب سے ان کی عملی آگاہی اور ماہری کی سخت حاجت ہے۔ ... ممالک متمدنہ میں ... کھا گیا ہے۔

لیکن خوشی کا مقام ہے کہ ملک میں ایک ایسا اخبار نویس موجود ہے جس کی عجیب ہمت نے گوارا نہ کیا کہ وہ اور زیادہ عرصہ تک اردو اخبار نویسی کو اسی ذلت میں مبتلا دیکھے۔ مولوی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے برسوں کی محنت شاقہ اور دماغ سوزی سے اس مردہ فن کو رونق اور جلا دی ہے۔ ... پیسہ اخبار کے پڑھنے والوں سے مخفی نہیں ... جس حد تک ممکن ہو سکتا تھا اس مستقل مزاج ... کوشش کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اردو اخبار نویسی کے دامن سے ... داغ ... کو مٹانے کا بیڑا بھی انہی نے ... اٹھایا ہے۔ وہ محض ... غرض سے کہ اخبار ... ملک کی زیادہ عمدگی سے خدمت کر سکیں اور پیسہ اخبار کو اپنے ملک و قوم کا سچا خادم بنا سکیں ممالک یورپ کی سیاحت کو روانہ ہو رہے ہیں۔ ... جہاز پر ... سوار ہونگے اور مصر و روم ہوتے ہوئے پیرس جائینگے اور وہاں سے انگلستان۔ اسکاٹلینڈ اور جرمنی وغیرہ ممالک یورپ کی سیر کرینگے۔ ... ملک ان کی تربیت کے ... دولت کو ... ملک کو اس سے مطلع کرینگے۔ مولوی صاحب موصوف ملک پر ... ایک بہت بڑا احسان کرنے والے ہیں۔ جس کی قدر ... ملک پر فرض ہے کہ وہ مولوی صاحب کی غیر حاضری ... کارخانہ کی رونق کو بڑھانے میں حتی الوسع ساعی ہو ... تشریف لا کر ... اور تجارت ... مستفید کریں۔"

ولائیتی خضاب

اگرچہ آپنے آج تک سینکڑوں قسم کے خضابوں کا استعمال کیا ہوگا مگر ایسے عادہ معزز خضاب کا شاید ابھی تک استعمال نہ کیا ہو یہ خضاب مثل عرق کے ہے برش سے لگایا جاتا ہے اور صرف دو منٹ میں بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ یہ خضاب ... مشہور شئے ... ایک بکس ۲ ماہ کے لئے کافی ہے۔ ایک بکس منگا کر امتحان کریں۔ اگر تعریف کے برخلاف ہو تو آپ بلا تامل واپس کردیں۔ قیمت فی بکس ... امریکا بمثل روغن۔ اگر آپ کسی جگہ کے بال پیدا کرنے چاہیں تو یہ روغن منگا کر ... اس جگہ پر لگائیں انشاء اللہ تعالیٰ دو ہفتہ میں بالوں کا آغاز شروع ہو جاویگا قیمت فی ...

معجون اکسیر اعظم۔ اگر آپ کو مقوی دوا کی تلاش ہو ... معجون منگائیں ... [illegible]

اپنے فن میں سب سے نرالی کتابیں

مجربات عجائب یہ نادر ... کتاب ہے جو ... اور جوانوں کو نوجوان بنا دیتی ہے ... حکمت میں اکمل بنانے والی یہی کتاب ہے ... تمام مجربات پر ... [illegible]

گورنمنٹ فرانس نے اس اعلان کی ... پیرس کا ... [illegible]

[illegible]

سفر کرنا ہوگا ہے۔ [illegible] ملک اور دیسی اخبارات کے لئے فائدہ بخش ہوگا۔

[illegible] بات حالی چلی ہے کہ ہم ہمیشہ باہم پیسہ [illegible] مگر یہ وقتی تحت نا اطمینانی ہوگی۔ اگر منشی محبوب عالم صاحب کی ان بیش بہا خدمات کا جو انہوں نے ملک اور قوم کی بہتری کے لئے کی ہیں اشارتاً بھی تذکرہ کیا جائے ... [illegible] کی مقبولیت عام لے [illegible] اشاعت ہزاروں [illegible] ہے اور اس وقت ہندوستان بھر میں کوئی دیسی اخبار کثیر الاشاعت کے ساتھ شائع نہیں ہوتا۔

مراسلات

حالات ملک مال

(پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار سے)

۱۲۔ اکتوبر ۱۸۹۹ء کو پانچ بجے ۳ بج کر دس منٹ گزرے تھے کہ ہم کو سمندر میں ۲۰ میل کے فاصلے سے [illegible] کا بندرگاہ نظر آنے لگا۔ اس وقت کی خوشی جو ہر ایک بشر کو ہوئی تحریر سے باہر ہے کیونکہ شب و روز پانی میں سفر کرنے سے [illegible] گئے تھے۔ اور بہت سے لوگ جہاز میں بیمار ہو گئے تھے سوائے اس حدود ملک کے مکان تھے۔ جو پانی میں جھکولے کھاتا اور جاتا تھا۔ اور کوئی چیز طبیعت کے بہلانے کی خاطر نہ تھی۔ ایک میل کے فاصلے پر ہمارے جہاز نے لنگر ڈالا۔ اور جہاز کا [illegible] ہوا۔ اس وقت کی سینری قابل دید تھی۔ کئی جہاز آتے جاتے نظر آتے تھے۔ سینکڑوں کشتیاں کنارے [illegible] تھیں۔ اور ماہی گیر مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ سامنے پہاڑ [illegible] ریت [illegible] عمدہ مکان بنے ہوئے تھے۔ [illegible] آدمی بندرگاہ پر نظر آتے تھے۔ غرض ۵ بجے ہمارا جہاز کنارے لگا۔ [illegible] کے بعد ہم سب [illegible] اور ٹکٹ بیاں [illegible] جہاز [illegible] آنا ہو گئے۔ اس وقت افریقہ کے سینکڑوں حبشی قلی آ موجود ہوئے۔ جو [illegible] اور [illegible] لوگوں کے کپڑوں [illegible] اور [illegible] [illegible] ہو گئے تھے۔ [illegible]

اشتہار

مفت راجہ گفت

[illegible] راحت [illegible] ہندوستان کی [illegible]

[illegible]

بڑے بڑے شہروں کے پر لگے تھے گو یاد پوزا معلوم ہوتے تھے۔ ہمارا اسپتال ایک مکین کی بارک میں اترا گیا۔ چونکہ ہم [illegible] کو جانے کے واسطے ابھی دیر تھی۔ اس واسطے ہم لوگ شہر [illegible] کو واسطے خرید و فروخت کے چلے گئے۔ شہر کی صفائی سے عقل حیران ہو گئی۔ سر بلند مکان بنگلے کے طور پر بنے ہوئے تھے۔ کوٹھی۔ ہوٹل اور انگریزی دوکانوں میں ہر قسم کی اشیا بڑے بڑے شیشوں میں سجائی ہوئی تھیں۔ اور تمام یورپین انگریز۔ میم اور [illegible] بازار میں نظر آتے۔ حبشیوں کی پولیس اور چند ایک ہندوستانی بھی نظر آئے۔ سارے شہر میں گیس کی روشنی ہوتی ہے۔ اور سکہ عام انگریزی پونڈ اور شلنگ کا چلتا ہے۔ [illegible] اوّل اس جگہ [illegible] کا سکہ چلتا تھا۔ مگر بعدہٗ بند ہو گیا۔ اس [illegible] انگریزی بولتے ہیں ہمارے ہندوستانی قلی اس [illegible] سے انگریزی بولتے ہیں کہ ہندوستان [illegible] (M. A.) اس سے بھی مقابلہ نہ کر سکے۔ یہاں ہر ایک چیز مہنگی ملتی ہے۔ ہندوستانی سکنوں بالکل قدر نہیں [illegible] [illegible] اور یہاں [illegible] کا اچھا ناگرا قیمت پر ملتا ہے۔ [illegible] بازاروں میں لٹکا رہتا ہے۔ کوئی کالا گورا [illegible] جو انگریزی فیشن کا آدمی ہو اس کا خوب گزارہ ہو رہا ہے۔ اور وہ یہاں خوش بھی رہیگا کیونکہ ہر ایک قسم کی انگریزی [illegible] ہے۔ یہ ایک دوسری ولایت ہے۔ ہمارے بمبئی کے سوداگر بھی یہاں دوکان کرتے ہیں مگر [illegible] ہندوستانی قلی خواہ مسلمان ہو یا ہندو سب انگریزی قمیض پہنتے ہیں۔ کوٹ۔ پتلون اور ٹوپی پہنے پھرتے ہیں۔ حرام حلال سب مل کر کھاتے پیتے ہیں۔ غرض [illegible] دین [illegible] یہاں [illegible] ہے۔ [illegible] لوگوں کو ملتی ہے۔ [illegible] خوشی سے کرتے ہیں [illegible]

(۱) [illegible] سردار صاحب [illegible] پارسل [illegible] بھیج گیا۔ از حد مشکور ہوں۔ اگرچہ آپ کا شربت [illegible] کا اصل [illegible] ہے مگر [illegible] خود اس سے فائدہ بھی ہے۔ بعد التعریف [illegible] دل ہیں نا اتنا سو ماضی ہے۔ [illegible] آنکھوں میں [illegible] ہو گئے تھے۔ آنکھوں میں سرخی رہتی تھی۔ میرے [illegible] اس مرض کا علاج سرکاری اسپتال [illegible] سول سرجن صاحب بہادر سے شروع کیا۔ چنانچہ چھ مہینے تک علاج ہوتا رہا۔ اس عرصہ کے بعد آنکھوں کو ذرا آرام معلوم ہوا۔ اور اس وجہ سے [illegible] اسپتال کا علاج جلد کر دیا کہ اب تو آرام ہے۔ مگر [illegible] دن کے بعد پھر تکلیف نظر آنے لگے اور آنکھیں سرخ ہو گئیں۔ پھر اسپتال کا علاج شروع کیا معلوم ہوا کہ جب تک دوائی آنکھ میں [illegible] تب تک آرام معلوم ہوا پھر دو چار روز دوائی ڈالنا بند کیا آنکھیں پھر ویسی ہی سرخ ہو گئیں پھر ایک دن خیال ہوا کہ آپ کا سرمہ آزماؤں میں نے ایسا ہی کیا۔ ایک ہفتہ سرمہ لگانے کے بعد [illegible] اور سرخی نابود ہو گئی۔ اور اس کے بعد آج تک کبھی نہیں ہوئی۔

راقم [illegible] ڈویژنل آفیسر اسسٹنٹ انجینئر مقام [illegible] ۱۸۹۸ء

میرے [illegible] کا اشتہار پیسہ اخبار کے صفحہ ۲۴ پر ملاحظہ کرو

ہیں ہر ایک بڑے آدمی کے ہندو قوم ہیں۔ وہ خود جا کر چیزیں لے آتے ہیں۔ ہندوستان کی طرح جھوٹی مہمانی کا ہرگز دستور نہیں ہے۔

[illegible] پہاڑی ہے۔ جہاں جہاں میدان ملا وہاں آبادی بنائی گئی ہے۔ اور ریل کے کنارے پر انگریزی بستیاں ہیں۔ ریل سے [illegible] افریقہ کے اصلی باشندوں کا گھر ہیں جن کا کوئی مذہب نہیں ہے۔ اس ملک میں دریا بھی ہیں اور چشمے بھی [illegible] دریا [illegible] ہے جہاں [illegible] لڑائی ہوئی ہے۔ ملک سرد و معتدل ہے۔ چونکہ [illegible] کے نزدیک ہے۔ گو گرمی [illegible] مگر ہندوستان سے کم نہیں۔ یہاں موسم برسات [illegible] بجلی زور سے کڑکتی ہے [illegible] [illegible] ہیں۔ [illegible] کئی۔ گنا۔ چاہ۔ کافی اور میوجات بہت [illegible] [illegible] ہوتا ہے

اس ملک میں زیادہ تر اصلی باشندے کافر رہتے ہیں جن [illegible] اور انگریز جن میں [illegible] لوگ [illegible] اور جرمن [illegible] ۲۵۰۰۰ اور ہندوستانی [illegible] ان کی تعداد ۵۵۰۰۰ ہے کل [illegible] (۴۴۲۰۰)

[illegible] کے مشہور شہر [illegible] اور [illegible] ہیں جو [illegible] کے بعد [illegible] زیادہ مشہور ہے یہاں [illegible] سوداگری [illegible] فروش [illegible] کا کام سب انگریز کرتے ہیں۔ جو لوگ [illegible] ہیں یہاں [illegible] جن کو [illegible] جوڑی بیل یا پانچ جوڑی [illegible] ہیں [illegible] کے واسطے دو کا فر درکار رہتے ہیں۔ ایک [illegible] (Driver) اور دوسرا لیڈر Leader [illegible] ملک ولایت [illegible] ہے۔ انگریزی قوانین و طرز [illegible] [illegible] نہیں بنتا۔ یعنی چپاتی وغیرہ [illegible] ہندوستانی [illegible] یہاں [illegible]۔ اور یہاں کے لوگ [illegible] عجوبہ خیال کرنے لگے۔

[illegible] یہاں کے اصلی باشندگان یعنی کافروں کے حالات لکھوں گا۔

راقم [illegible] نور حسین صابر

مفصل شکایات

جناب من۔ السلام علیکم۔ چونکہ میں پہلے آپ کو ایک کسی مالک اخبار "دو مینس ورلڈ" کی شکایت کی بابت لکھا تھا۔ سو بندہ جناب کا از حد متشکر ہے۔ کیونکہ جناب نے اس مضمون کو اپنے اخبار گوہر بار میں درج فرما کر ممنون و مشکور فرمایا۔ اب

ضرورت ہے

مجھ کو ایک معلم کی ضرورت ہے جو نستعلیق و انگریزی دونوں جانتا ہو اور پڑھا سکتا ہو جن صاحبوں کو ملازمت طلب کو دونوں زبانوں میں [illegible] حاصل ہو وہ خط مع نقول اسناد بھیج کر راقم سے تنخواہ وغیرہ کا تصفیہ کر لیں۔ [illegible]

المشتہر محمد [illegible] ضلع مظفر [illegible]

[illegible] ہے تو انتخاب لاجواب کا کالم جو اس مطلب کے لئے مخصوص ہے ملاحظہ کیجئے

میں حسب ہدایت اخبار اپنی پوری پوری شکایت لکھتا ہوں کہ اخبار پنجاب ۳ جمادی الاول سنہ ۹ ہجری کے صفحہ ... پر اخبار وومنیس ورلڈ کا اشتہار چھپا جس میں کمپنی مذکور نے حروف انگریزی سے ... لکھا ہوا تھا کہ جو شخص ان حروف سے پچیس یا زیادہ جانوروں کے نام بنا دیگا اس کو کمپنی مذکور دو سو پونڈ یا کم انعام دیگی - بشرطیکہ شخص مذکور اخبار وومنیس ورلڈ کا خریدار بھی ہونا منظور کرے اور انعام سب دیا جاویگا - جبکہ خریداری قیمت اخبار ایک سال اور نیز محصول ڈاک انعام کی بھیجی جاسے ... نو بجا سات ... پرندوں کے نام بنا کر کمپنی مذکور کے پتہ پر بھیج دیئے - اب ... مجھ کو دسمبر سنہ ۱۹۰۹ء کو کمپنی مذکور نے جواب لکھا کہ آپ کے پرندوں کے ناموں کی فہرست قابل انعام سمجھی گئی ہے سو آپ کو ہم ایک کلاک دکھنے کا انعام دیتے ہیں مگر پہلے آپ اخبار کی سال بھر کی قیمت اور محصول ڈاک انعام کا ... شلنگ اور دس پنس جو کہ قریباً چار روپے اور چھ آنے کے ہوتے ہیں بھیجدیں چنانچہ میں نے روپے بھیجدیئے اور ساتھ ہی ایک چٹھی لکھی - مگر تا حال کوئی جواب نہیں آیا - حالانکہ اس کے بعد کئی چٹھیاں لکھی ہیں مگر جواب ندارد - ... میری عرض ہے کہ مہربانی کر کے میری یہ شکایت کو اخبار گوہر بار میں درج فرما کر ... کو ... سے مطلع فرماویں *

مرسلہ ... کا خیرخواہ چودھری فضل احمد

انجمن معین المسلمین لاہور

اڈیٹر صاحب - انجمن معین المسلمین لاہور پر متعدد مضمون شائع ہوئے - مگر افسوس ہے مستقل مزاجی اراکین انجمن کو کسی نے جواب دینے کی پرواہ نہیں - افسوس ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ ان مضامین میں جو شائع ہوئے چند غلط اطلاع بھی لکھیں - مثلاً یہ خبر کہ فلاں فلاں نے نالش دائر کردی ہے اور سمن جاری ہوگئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ یہ غلط ہے - دیکھئے کہ ہنوز انجمن کی کیفیت بدستور ہے ... اور روپیہ لیتے اور ووٹ برابر جاری رکھنے میں بدستور سرگرم - اس غلط اطلاع کا ایک خراب نتیجہ یہ ہوا کہ میں انجمن کو سبق وغیرہ پورا ... کرچکا تھا - مگر جب مجھ کو اطلاع ملی کہ چند نالشیں دائر ہوچکی ہیں میں نے مزید نالش فضول سمجھی اور یہ خیال کیا کہ ... ہی میں پورا قلع قمع انجمن کا ہوجاویگا اور سب طلسم ٹوٹ جاویگا - اور جب پردہ اٹھیگا تو بالکل صفا چٹ میدان نظر آویگا میں اس کا چندہ اب تک اٹھا سکتا ہوں مگر افسوس کہ اس اطلاع نے بازرکھا خیر جو ہونا تھا ... [illegible]

[illegible]

ہو تو پتہ چلے - پھر سکوت - آخر جب میں نے نالش کا نوٹس دیا تب مختصر جواب آیا کہ فقط چھ روپے وصول ہوئے ہیں - ... الحمد اکبر - اس انجمن کا کہاں ٹھکانا ہے - غرض میں نے بموجب رسیدات انجمن سے کی وصولیابی دکھلائی اور بقیہ رقم کی بابت لکھا کہ یہ روپیہ کہ بطور ہدیہ کلام مجید وصول کیا گیا ہے اور جو کتاب شائع نہ ہوگا - اور جس کا وعدہ واپسی کیا گیا ہے اور جو ہنوز واپس نہیں ہوا اس میں مجرا لیا جاوے - اس مسئلہ کا تو کچھ جواب نہیں آیا البتہ ایسی تردید پر سخت الفاظ غیظ و غضب کیا گیا اور کہا گیا کہ انجمن اس روپیہ کی ذمہ وار نہیں ہے نہ اس نے وصول کیا - دوبارہ عرض کیا گیا کہ ذرا ہوش درست کیجئے میں نے انجمن کا ایک ایک پرچہ باحتیاط رکھ چھوڑا ہے - ہمراہ چندہ ماہوار ہدیہ کلام مجید کی وصولی درج ہے - اس کا جواب ... تا کہ وہ ہدیہ واپس ہوگا - گو بفضلہ تعالیٰ چھ ماہ گزر چکے ہیں اس کا کچھ پتہ نہیں *

حیدر آباد کا ایک معتبر صاحب سے ... وصولی کی نقل رسید بھیجی - سکوت ... بلکہ شاید یہ خبر ... کہ میں بالکل آمادہ نالش ہوں - حسب ذیل صحیفہ آیا نقل مختصر مضمون یہ ہے - خط نمبر ۲۲۵۹ - مورخہ ۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۰ء - الحمد ... ہر آں چیز کہ خاطر ... آخر آمد نیس پردہ تقدیر پدید *

"اگر آپ پہلے ہی سے اعتراض نہ کرکے اصل رسیدات بھیجدیتے تو ہرگز یہ دقت واقع نہ ہوتی - لیکن اس میں ... اندراج غلط کے بھی آپ ... (ذرا اس تحریرات کو دیکھئے) بہرصورت اب صحت کردی گئی ہے - اب فقط یہ ... کہ آپ کا نام رسالہ میں شائع کرکے امداد دیجاوے" - اس کے بعد ایک نقشہ سرکاری رسیدات کے مطابق ... غلط ہے اور کچھ رقم معلوم ہے - مگر اب جرات ... ایک خفیف رقم کی بابت متعدد خط و کتابت کی نہیں ... نہ اتنا وقت نہ مہمل جوابات کا تحمل جس کا نتیجہ ہوتا ہے نہ ... منتظر ... رقم مطلوب بھیج دوں - لیکن کمیٹی ... جاویں ... تا کہ اس کی بابت ... قائم نہیں ہوئی *

ایک بات اور ہے ... [illegible] ... اور کر دیا تھا - لیکن ... [illegible] ... سالانہ ... نمبری ۳۰۴۰۱ ... چار ... بھیجا گیا ... کی بابت متعدد خطوط ... جواب نہیں ملا *

کبھی کبھی میری ... اقرار ... کے ... کرنا ہی ... عدالت ... ہے کہ اس امر سے مجھ کو صحیح اطلاع دیجائیگی یا کسی ... نالش کی ... ابتدا کروں *

مرقوم ... نعمانی ... ضلع ...

ایک ... صاحب ... سے لکھتے ہیں کہ -

انجمن ... کی بدسلوکی یہاں تک پہنچ گئی کہ ... اگر اصل روپیہ طلب کیا گیا تو اس کا بھی جواب تک نہ ملا - باوجودیکہ ۱۰ اپریل سے ... لکھ چکا ہوں ... سنہ ۱۹۱۰ء کو بذریعہ رجسٹری ... رسید ... لیکن انجمن سے کوئی جواب ... اماں ... اصل روپیہ کچھ نہیں ملتا اور نہ اس ... کا جواب ... [illegible]

[illegible]

	# یہ اولاد ... مجرب ... صحت ... اور ... قوت ...	
...	فوائد	نام دوا
[illegible]	اکسیر ... اولاد ... [illegible]	...
[illegible]	[illegible]	...

ہفتہ ئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— شملہ ۲۰ مئی کو ڈاکٹر کلوکسی کا ایک تار ملا ہے کہ جمہوری انجمن امریکہ نے گذشتہ ہفتہ پنجاب میں قحط زدگان ہند کی امداد کے لئے [illegible] روپیہ مزید امدادی کمیٹی کے سپرد کیا گیا۔

—— نیز بمبئی سے تار ملا ہے کہ انجمن امداد کی طرف سے سیکرٹری کمیٹی کو دیئے گئے۔ اس وقت کرسچین ہیرلڈ کے دفتر میں اس کا فراخدلانہ چندہ جمع ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر کلوپسچ امید کرتے ہیں کہ وہاں اس کی مقدار ایک ملین ڈالر تک پہنچ جائیگی۔

—— کراچی میں ۲ مئی کو ۹ اشخاص مبتلائے طاعون اور ۸ فوت ہوئے۔

—— بمبئی میں اسی تاریخ کو ۲۰ مبتلا اور ۲۳ ضائع ہوئے۔

—— حضور قیصرہ ہند کی سالگرہ کی تقریب پر ۲۴ مئی کو ہندوستان کے تمام مقامات میں توپ سلامی سر ہوگی۔

—— مسٹر سکاٹ جو برہما چین کی سرحدی کمیشن کے انگریزی کمشنر ہیں عنقریب بیمبو پہنچنے والے ہیں۔

—— [illegible] کی سالگرہ کی تقریب پر ۲۵ مئی کو ... شملہ وغیرہ شہروں میں بہت خوشی ظاہر کی گئی۔

[illegible]

(لوکل و پراونشل)

—— خوجہ کمپنی کے مسٹر محمد علی بمبئی پریسیڈنسی کے مجسٹریٹ مقرر ہوگئے ہیں۔

—— منشی محبوب عالم صاحب مالک و ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور کو ان کے ۲۰ مئی کو سفر یورپ پر تشریف لیجانے کی وجہ سے ان کے معزز مسلمان احباب لاہور نے ۵ مئی کو اسلامیہ کالج ہال میں ٹی پارٹی دی۔ مفصل کیفیت آئندہ چھاپی جائیگی۔

—— ۹ جون کو شمس میں گھوڑوں اور مویشیوں کی نمائش ہوگی۔

—— پچھلے دنوں قحط کمیٹی پنجاب کا پانچ لاکھ روپیہ بینک بنگال میں جمع تھا جس میں سے ایک لاکھ روپیہ قحط زدہ اضلاع میں تقسیم کیا گیا۔

—— گورنمنٹ سرحدی ریلوں کو وسعت دینے کی تجویز میں مصروف رہی ہے۔

—— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب پٹیالہ و راجہ صاحب فریدکوٹ کسولی میں تشریف رکھتے ہیں۔

—— جھنگ میں عیسائی ملازمان ریلوے کے لئے ایک قبرستان بنے گا۔

—— لدھیانہ میں بھی مسٹر دادا برش بہادر کرالوداعی ایوننگ پارٹی دی گئی۔ مسٹر سٹنی سمتھ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کانگڑہ کے اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل ریلوے پولیس مقرر ہوگئے۔

—— ہز اکسیلنسی لارڈ کرزن نے خالصہ کالج امرتسر کا مربی ہونا منظور کر لیا ہے۔

—— نزاوری دیہاں زمین کے انتقال کے لئے اراضی اور مالی کی نسبت جو حقوق حاصل کئے گئے تھے گو وہ قیمت توڑ دیا گیا ہے مگر یہ حقوق بالفعل واپس نہیں دیئے جائینگے۔

—— برٹش ایجنٹ گلگت کے اسکورٹ میں بجائے دیسی سپاہیوں کے امپیریل سروس ٹروپس کشمیر کے سپاہی متعین کئے جائینگے۔

—— لفٹنٹ گورنر پنجاب چہارشنبہ کو دوپہر کے بعد شملہ پہنچے۔

—— گذشتہ چند روز سے شملہ کا موسم خوشگوار نہیں ہے۔ ہر روز دوپہر کو بارش ہوتی ہے۔ چہارشنبہ کو سخت بارش کے ساتھ برف بھی پڑی جس سے باغات کے اثمار کو نقصان پہنچا۔

—— آخرکار یہ افواہ غلط ثابت ہوئی کہ مارتھ ویسٹرن ریلوے کا وہ حصہ جو سہارنپور و انبالہ سٹیشن کے نام سے موسوم ہے اودھ روہیلکھنڈ ریلوے کے تفویض ہونے والا ہے۔

ممالک غیر — جنگ جنوبی افریقہ

—— لاہور میں ۱۸ مئی اور اس کے رات کو خفیف سی بارش ہوئی جس سے موسم کسی قدر خنک ہوگیا۔

—— سردار بوٹا سنگھ ٹھیکیدار اور لیفٹنٹ سے اہل جنوبی افریقہ کے لئے جو دو رونے پیش کئے تھے وہ روانہ کردیئے گئے ہیں۔

—— سردار ہری سنگھ سابق انسپکٹر مدارس پنجاب نے امرتسر میں وفات پائی۔

—— لارڈ لینس ڈون نے قانون والنٹیران کی ترمیم کا مسودہ ہوس آف لارڈز میں پیش کیا۔

—— رو میں ایک پیغام تار ہیلیگنگ میں لکک پہنچ جانے کی خبر کی تصدیق کرتا ہے۔

—— لکک میفکنگ کے حالات کا بے صبری سے انتظار کیا رہا ہے کیونکہ اس بارہ میں تمام اور بلند رانے کے میں سمیا ہے کہ سپہ سالار کا نام بھی معلوم نہیں۔ جنگ کی نسبت ہنوز کوئی خبر موصول نہیں ہوئی۔

—— لنڈن میں لکک میفکنگ کے مژدہ پر ۹ مئی کو بڑی خوشی منائی گئی۔ لوگوں نے مکانات آراستہ کئے۔ جھنڈیاں لہرا رہی تھیں۔ ہر طرف لوگ گروہ در گروہ جلسہ بپا کر رہے تھے۔ عام جوش مسرت و انبساط کی وجہ سے بازار میں تجارت کا انتظام دشوار تھا۔ سلطنت کے ہر حصے سے خوشی منانے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔

—— ۹ مئی کو سینٹ پال کے گرجا میں ٹی ڈیوم گایا گیا۔ لارڈ میئر اور شیرف غیر معمولی ہجوم خلائق کی وجہ سے راستہ نہ ملنے سے گرجا میں نہ آسکے۔ لارڈ میئر نے میفکنگ کو اس مضمون کا تار بھیجا ہے کہ جس قدر امدادی روپے کی ضرورت ہو۔ ہم بھیجنے کو تیار ہیں۔

—— ۱۸ مئی کو اس مضمون کا تار دیتا ہے کہ جنرل ہنٹل کلوکولن میں خیمہ زن ہیں۔ ۱۰ ہزار بوئروں کی ایک بھاری فوج ان کی پیش قدمی کو روکنے کے لئے وارد ہوئی ہے۔

—— سبر تھا نامی بوئر جو انگریزی سپاہ کے ہاتھ میں گرفتار ہوا ہے۔ وہ بوئر افواج کا کمانڈر انچیف جنرل بوتھا نہیں ہے۔

—— جنرل بلر لکھتے ہیں کہ ہم ۱۸ مئی کو لیڈی سمتھ سے روانہ ہوئے اور اب اس سے ۸۰ میل کے فاصلے پر نکل آئے ہیں۔ ہم نے دشمنوں کے چند سپاہی اسیر کئے ہیں اور ان کی کچھ گاڑیاں بھی ہمارے قبضے میں آگئی ہیں۔

—— بوئروں نے لنکس نیک کی ریلوے کا ایک ٹکڑا اڑا دیا ہے۔

—— پریٹوریہ میں سرکاری طور پر ظاہر کیا گیا ہے کہ جنرل گوبڈ [illegible] ۹ مئی کو تمام روز میفکنگ کی فوج لکک کا مقابلہ کرتا رہا۔ مگر بعد جنرل مڈر کو لڈر کا ایک افسر اس کی افواج کے بغیر بندوق سمیت ... جب پورٹ سنگ کو میفکنگ میں داخل ہونے کا موقع مل گیا۔

—— مسٹر کروگر نے اعلان دیا ہے کہ اب جو جنگ کی حالت اور سپاہ کا انتظام کیا جاتا ضروری ہے۔ اور گورنمنٹ کسی کے مال و جان کے نقصان کی ذمہ دار نہیں۔

—— مسٹر کروگر نے تمام بیرونی سلطنتوں کی امداد کی التماس سے درخواست کی ہے۔

—— جنرل فیلڈ مارشل ... سٹر کروگر نے ... التماس سے [illegible]

پانچ ہزار شیشیاں ست حیوان ٹیلی کی قریب شرائط ذیل نصف قیمت پر دی جاویں گی

اوّل یہ کہ ... زیادہ ست حیوان ٹیلی کی شیشیاں ایک شخص کے نام روانہ ہونگی مگر جب ایک دفعہ کوئی ... چند احباب ... بابت ... درخواست کریں ... منگا سکتے ہیں۔

دوم ... [illegible] ... جاگیرداروں اور ... کو ... نصف قیمت پر دی جاویگی۔

... ست حیوان ٹیلی ... نصف قیمت پر دی جاویگی۔

مشتہر ... (۱۶) اخبار ...

[illegible]

جنگ کے ترک کرنے اور بوئروں بعد اہل و عیال کی جانوں کی ضمانت دیئے جانے کی درخواست کی ہے۔ مدد کا فوں کے اطلاع اور جوہانسبرگ کے تباہ کرنے کی دھمکی دی ہے۔

—— جنرل ہنٹر رپورٹ کرتے ہیں کہ انگریزی سپاہ نے ڈاسلرس ہلیٹ۔ ٹروملی اور کلوکرلن پر قبضہ کر لیا ہے۔ دشمن لنیکان اور فکسبرگ کی طرف پیچھے ہٹ گئے ہیں۔

—— فری سٹیٹ والوں نے ۵۰ رائفلیں اور ۳ ہزار کارتوس حوالے کر دیئے ہیں۔

—— پوشوف میں ایک خیلہ کا رونٹ اور ۸۹ بوئروں نے ہتھیار رکھ دیئے۔

—— ہوپسٹڈ میں لارڈ میتھوئن نے ۲۵۰ رائفلیں اور چار پانچ ہزار کارتوس ضبط کیے۔

—— مسٹر ہسٹ نے بوئر ڈیلیگیٹان مصالحت کو مطلع کیا ہے کہ پریسیڈنٹ امریکہ جنگ سے بے تعلق رہنے کی پالیسی کو پسند کرتے ہیں۔

—— سر ایف۔ ملنر مسٹر چیمبرلین کو تار دیتے ہیں کہ ۷ مئی کو منینگنگ دشمن سے چھڑا لیا گیا۔

—— ریلوے لائن اڑا دینے کی وجہ سے جنرل بلر کی پیشقدمی میں چند روز کا توقف واقع ہوگا۔

—— جنرل ہنٹر سپاہیان قلعہ کے لئے بذریعہ ریلوے سامان رسد لا رہے ہیں۔ سلطنت مذکورہ کے مجروح اور بیمار کمبرلی منتقل کیے جائیں گے۔

—— لارڈ میتھوئن۔ لارڈ رابرٹس کی سپاہ کے ساتھ شامل ہونے کے لئے ہوپسٹڈ روانہ ہو گئے ہیں۔

—— ملکہ معظمہ نے بیڈن پاول کو میجر جنرل کے عہدے پر ترقی دی۔ وائسرائے ہند نے بھی ان کو تار مبارکباد روانہ کیا ہے۔

—— ڈیلی نیوز میں اس مضمون کا ایک تار شائع ہوا ہے کہ ۷ مئی کو انگریزی سپاہ نے بوئروں کی تمام فوج کو جو میفکنگ کے گرد تھی مع اتواپ گرفتار کر لیا۔

—— لفٹنٹ انگریزی نے ۱۰ ماہ حال کو بلا مقابلہ کلرسڈارپ پر قبضہ کر لیا۔ کرنل بیڈن پاول لکھتے ہیں کہ ۱۲ مئی کی صبح کو بوئر افسر ایلوف نے ۲۵۰ سپاہیوں کے ساتھ انگریزی کیمپ میفکنگ پر یورش کی۔ ایلوف کا دستہ منقسم ہونے کی وجہ سے محصور ہو گیا۔ تمام دن لڑنے کے بعد رات کو انہوں نے ہتھیار رکھ دیئے۔ بقیہ دشمن آتش فشانی سے پسپا کیے گئے جو دس مقتول اور ۱۹ زخمی چھوڑ گئے۔ علاوہ بریں ۸۰ قیدی جن میں ایلوف اور بوافسر اور متعدد جرمن ہیں ہاتھ لگے۔ انگریزی سپاہ کے چھ مقتول اور ۱۱ مجروح ہوئے۔

—— ہوس آف کامنز میں مسٹر براڈرک نے کہا کہ دیش کو رپا کے معاہدہ سے سلطنت انگریزی کے حقوق محدود نہیں ہیں۔

—— انگریزی سپاہ دریائے ... پہنچ گئی ہے ... ٹرانسوال کے ۲۷ ... برٹش لشکر کے قبضہ میں آ گئے۔

—— کرنل میتھوئن کا کالم ... میفکنگ میں داخل ہوا ... دشمن ... کا تھا۔

بعد بوئر پسپا ہوئے۔ کرنل کی سپاہ کے تیس آدمیوں کا نقصان ہوا۔ دشمن کا نقصان بہت زیادہ ہوا ہے۔

—— کرنل میتھوئن نے رپورٹ کی ہے کہ معتمد افسر کی ایک سکوڈرن پر جو نیوکیسل کی طرف مارچ کر رہا تھا بوئروں نے دفعتاً کمینگا سے نکل کر حملہ کیا۔ انگلش سکوڈرن کے بہت کم سپاہی بچ سکے۔ نقصان کی تعداد ۶۶ تخمینہ کی جاتی ہے۔ دو لفٹنٹ مفقود الخبر ہیں اور ایک ڈولا زخمی ہوئے ہیں۔

—— جنرل بلر نے ۵ سو سپاہی کرنل میتھوئن کو بھیجے ہیں تاکہ وہ نقو... جیسے دشمن خالی کر گئے ہیں۔ قبضہ کر لے۔

—— رپورٹ کی گئی ہے کہ بوئر دریائے ریلوسٹر پر اتواپ مورچہ بندی کر رہے ہیں۔ سیاق ٹریوں ... بعض سو بوٹھ... بھی نظر آتی ہیں۔

—— جنرل بلر اطلاع دیتے ہیں کہ لنیکس نیک پر کارپر بوئروں نے قبضہ کر لیا ہے۔

—— سٹالمس کی مخلصی کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ کرنل مہون دھیو کا کالم ۴ مئی کو بارکلی مغربی سے روانہ ہوا۔ اسے اطلاع مل گئی تھی کہ جنرل اکروجی کا بھتیجا جو ۳ ہزار سپاہ کے ساتھ اس کا راستہ روکنے کے لئے بھیجا گیا تھا وہ پیدیکیو کی جانب مراجعت کر رہا ہے۔

—— لیکن اس کا ۱۵ مئی کو ایک مخالف لشکر سے مقابلہ کرنا پڑا اس وقت تک آور کمکی دستے بھی کرنل مہون سے آ ملے تھے۔ یہ لڑائی سخت خونریز و ہولناک تھی سلاٹ ہارس نے ان کو مورچوں سے نکال دیا۔ اس کے بعد بوئروں نے ایک کار رسوا کی طرف رخ کیا جیسے میمیں ... نہ ... اس ارادہ سے باز رکھا اور انہیں مراجعت پر مجبور کر دیا۔

—— اس لڑائی میں انگریزی لشکر کے ۴ نفر مقتول اور ۲۰ مجروح ہوئے بوئروں کا نقصان اس سے بھی زیادہ تھا۔ ڈیلی میل کے نامہ نگار کے ... کی ہڈی ٹوٹ گئی۔

—— کرنل پلمر ایلوف کی شکست کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ لڑائی ۱۶ گھنٹے تک ہوتی رہی۔ اس جنگ کا زیادہ تر حصہ

مرجا سود ... بہت پسند ... ہم اس ... میں منتخب ...

مسرز ایچ فیبرز اینڈ کمپنی صدر بازار انبالہ

ہندوستان بھر میں ... کے ... سے ...

... انبالہ چھاؤنی ...

...

... جس کے ... انگریزوں ... ہیں ... اور ان کے ... پیچھے ... فتح ... اور ... کی تعداد ... بھی گرفتار ہو گئے ہیں۔ ... افسر بھی گرفتار ہو گئے ہیں۔

—— اسی اثنا میں کرال سکیشن کے بوئروں نے ہتھیار رکھ دیئے لیکن بعض بچ کر نکل گئے۔ ۱۵ میل میں ... گئے۔ قیدیوں کی میزان ۱۳ ہے۔

—— المہا ... یا رگوبارس کی طرف ... جس طرح انہوں نے میفکنگ سے ... کا ارادہ کیا تھا۔ اسی طرح سے ... کر دکھایا۔

خطابات سالگرہ

۲۴ مئی ۱۹۰۰ء کو حضور قیصرہ ہند کی سالگرہ کی تقریب پر ہندوستان بھر میں یورپین حکام اور دیسی عہدہ داروں اور رؤسا و والیان ریاست کو خطابات عطا ہوئے ہیں۔ جن میں سے دیسی خطاب یافتگان کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ قیصر ہند کا جدید تمغہ پہلی مرتبہ اس تقریب پر یورپین پادریوں مشنری مسوں اور لیڈیوں کو مرحمت ہوا ہے جن کی فہرست طول ہے۔ اس طبقے کے بھی دیسی عزیزوں کے نام اقتباس کیے جاتے ہیں۔

(کے سی ایس آئی) مہاراجہ صاحب کرم ... ؛

(جی سی آئی ای) مہاراجہ صاحب ... ؛

(کے سی آئی ای) محمد حبیب اللہ خاں صاحب وزیر ... ؛

(سی آئی ای) دیوان بہادر ... راجہ رتنا ... جنرل مدراس۔ رائے بہادر کیلاش چندر ... پریسیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ۔

(خطاب مہاراجہ موروثی) مہاراجہ صاحب ...

(خطاب مہاراجہ ذاتی) راجہ صاحب ...

(خان بہادر) ... سردار خاں صاحب ... سابق اسسٹنٹ ... سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب۔

(رائے بہادر) لالہ ... سری کرشن داس ... سہارنپور ... صاحب ... اسسٹنٹ ... پنجاب۔

(سردار بہادر) ... صاحب ...

(خان صاحب) ... خاں ... جمعدار ... پشاور۔

...

موجودہ زمانہ میں جو ترقی اس وقت تک ہو چکی ہے اس کا ...

[illegible]

نواب [illegible] مرزا [illegible]

[illegible] ڈپٹی کمشنر [illegible] ۔ بابو [illegible] منشی [illegible] تحصیلدار [illegible] (پنجاب)

[illegible] راجہ [illegible] ریاست [illegible] ۔ بابو [illegible] پنڈت [illegible] اسسٹنٹ [illegible] احمد آباد ۔ [illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible] صاحب [illegible] کلکتہ [illegible] منشی [illegible] الدین [illegible] تحصیلدار [illegible] مبارک [illegible] بابو [illegible] پرشاد [illegible] بنگال [illegible] کلکتہ [illegible] اسسٹنٹ [illegible] ریاست [illegible] سورت [illegible] الہ آباد [illegible]

[illegible]

Chamberlain's Colic, Cholera & Diarrhoea Remedy

چیمبرلین کالک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

[illegible]

کتاب خزانہ لغت

یہ مجموعہ ہے تمام لغات عربی و فارسی و ترکی وغیرہ کا ہر ایک دنیوی شکایا [illegible] جو فوائد چند لغت کی کتابوں سے حاصل ہو سکتے ہیں وہ سب اس میں شامل ہیں مثلاً تلفظ کی صحت۔ لفظ کی اصلیت و تحقیق حقیقی و مجازی معنی۔ لغوی و اصطلاحی معنوں میں وجہ مناسبت ناموں کی وجہ تسمیہ۔ عربی لفظوں کا وزن و مادہ۔ مشتق لفظوں کا مصدر۔ دو قسم مرکب لفظوں کی تحلیل اجزا۔ مفرد و جمع۔ مصغر و [illegible] الفاظ متقابل و مرادف۔ مذکر و مونث۔ معرب و مفرس۔ مخففات و مبدلات۔ اصطلاحات و کنایات۔ امثال و محاورات۔ طریق استعمال الفاظ۔ فوائد حروف الحاقیہ۔ اغلاط مشہورہ وغیرہ۔ تخمیناً تیس ہزار لفظ۔ ضخامت آٹھ سو بیس صفحہ۔ مجلد تیار ہے۔ قیمت ۵ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

درخواست بنام ذیل آنا چاہئے:

مولوی محمد [illegible] الدین قریشی پروفیسر گورنمنٹ کالج اجمیر شریف

سمن بغرض قرار داد امور تنقیح طلب

(دفعات ۶۴ و ۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر مقام لاہور

نالش دیوانی ۱۱۲ بابت ۱۸۹۸ء

ہر جہان مل ولد [illegible] لال [illegible] ولد رام رتن ساکن لاہور ۔ مدعی

بنام [illegible] ولد امیر بخش [illegible] امیر بخش [illegible] ساکن [illegible] ساکن اسٹریلیا

ہرگاہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابت [illegible] روپے جو بعد حساب آمد خرچ کی دائر کی ہے۔ لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ بتاریخ ۳ ماہ اگست ۱۸۹۹ء وقت دس بجے دن کے اصالتاً یا معرفت وکیل عدالت مجاز حسب ضابطہ کے جو مقدمہ کے حال سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ نالش کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو جو جواب کل ایسے سوالات کا دے سکے عدالت ہذا میں حاضر ہو اور جواب دعویٰ مذکور کا دو اور چونکہ وہی تاریخ جو تمہارے حاضر ہونے کے واسطے مقرر ہے انفصال قطعی نالش کے لئے مقرر ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہان کو حاضر کرو اور تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہو گے تو نالش بغیر حاضری تمہاری مسموع اور فیصل ہوگی [illegible] اپنے ساتھ دستاویز [illegible] [illegible] دوسری دستاویز [illegible] پیش کرنے کا [illegible]

[illegible] ۵ ماہ [illegible]

زر نقد سے اہل ہند کو امداد

ہم نے بغرض ہمدردی پبلک ایک کمیٹی بنام انجمن معاون ہند ۔ [illegible] ضلع کرنال میں قائم کی ہے جس کی امداد معقول اور بہت کم ہے ۔ [illegible] ایسے [illegible] کو ۳ [illegible] سال [illegible] ۔ [illegible] ادائے قرض [illegible] امداد [illegible] بھی [illegible] [illegible]

المشتہر نواب [illegible] سکریٹری انجمن معاون ہند [illegible] ضلع کرنال

برانڈی صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت کھیٹر

یہ صاحب [illegible] گوشت کا عرق ہے جس کی قسم آج تک [illegible] آمیزش یا کسی اور [illegible] کے بالکل [illegible] طریقہ کی کلوں کے ذریعہ سے نکالا گیا ہے ۔ اور [illegible] میں نکالا گیا۔

موسم گرما میں تو [illegible] بالکل [illegible] چلا ہوتا ہے لیکن موسم سرما [illegible] جیلی کی طرح جم جاتا ہے ۔ [illegible] لذیذ معلوم ہوتا ہے [illegible] دکھائی ہے [illegible] آئے [illegible] سکتی ہے ۔

المشتہر [illegible] اینڈ کمپنی [illegible] لاہور

ضرورت اُستاد یا اتالیق اور اُستانی

مجھ کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے واسطے ایک استاد یا ایک اتالیق اور ایک استانی کی ضرورت ہے ۔ استاد فارسی و عربی کے کامل التحصیل خوش خط ۔ متشرع ۔ [illegible] متالیق [illegible] ۔ [illegible] شریف خاندان ہونا چاہئے ۔ استانی [illegible] فارسی پڑھا سکیں اور کلام مجید بھی پڑھا سکتی ہوں ۔ سلائی ۔ کشیدہ ۔ [illegible] کی تعلیم دے سکیں ۔ اور اگر کسی سرکاری مدرسہ کی سند یافتہ ہوں تو اولیٰ ہے ۔ [illegible] تنخواہ [illegible] دی جائے گی ۔ اور [illegible] قرار پاوے گی ۔ درخواست [illegible] آنا چاہئے ۔ اور درخواست کے ساتھ اسناد و [illegible] [illegible]

المشتہر محمد [illegible] ضلع علی گڑھ

[illegible] پنجاب [illegible]

[illegible]

المشتہر منشی امام الدین سوداگر ایک نظر ادھر بھی کیجئے دواخانہ انگریزی شہر متھرا

جناب عالی - آپ نے بڑے بڑے تعریفی اشتہاروں سے معاملہ پڑا ہوگا اس واسطے ایک لفظ بھی لکھنا فضول ہے صرف خدا پر بھروسہ کرکے کہ خاکسار خدا حکیم ہو کر میری آبرو آپ لوگوں میں رہے تو اس کی عنایت ہے - جہاں آپ نے سینکڑوں روپیہ خراب کیا ہے - یہ بھی ایک دو روپیہ نہ سہی ایک دفعہ ضرور ملاحظہ فرمائیے گا - اس وقت میری جانفشانی معلوم ہو جائے گی - پارسل ہر ایک قیمت طلب روانہ ہوگا - پیشگی روپیہ آنے پر محصول پارسل ہمارے ذمہ ہے ۔

عرق خضاب لاجواب

آجکل جیسے اشتہار خضاب کے آپ ہر جگہ پر دیکھتے ہیں دوسری شہر کے نہیں کیونکہ اس ملک کو اس کی اعلیٰ ضرورت ہے - افسوس کہ کوئی نسخہ ایسا دیکھنے اور سننے میں نہیں آیا جو تعریف سر یا حصہ بھی اثر دکھاتا ہو کل تعریف اور توصیف سوائے روپیہ لوٹنے کے دوسرا منشا نہیں تھی - اس میں البتہ اتنا اثر تو ضرور ہوتا ہے کہ کوئی بھی جان بار کر کوئی عمدہ سے عمدہ کہ ضرورت رفع ہو مستعمل بھی کرے تو اس کے بال کو چھوٹا سا دیکھ میں اس لئے کوئی خاص تعریف نہیں کی جاتی - صرف ایک شرط لگا کر ناظرین کو بتایا جاتا ہے کہ لاجواب نسخہ ایک امریکہ کے لائق ڈاکٹر سے ہم کو ملا ہے جس میں کسی قسم کی بو اس عطر ہمارے رائی صاحب ہیں نسبت بہت رجلا دی ہو ہم کشکوری ایک سو روپیہ انعام دیں اس عرق کو مثل اوز تیلوں کے برش یا انگلی سے سفید بالوں پر ذرا سا لگا کر دس منٹ کے اندر بال سیاہ دیکھ لیجئے - ایسے کوئی خضاب سترہ بال ملا دے تو دو سو روپیہ انعام ایسا لو - بالکل قدرتی سیاہی میں ملالو - اور ایک ماہ تک ویسی ہی چمک تک اور سیاہی قائم رہتی ہے - بال نہایت نرم مثل ریشم کے رہتے ہیں - جلد پر کسی قسم کا داغ دھبہ نہیں پڑتا - ایک بکس جو کامل چھ ماہ کو کافی ہے عہ - تین بکس کے للعہ ۔

غازہ یوسفی

جس طرح بال اور دانتوں کے صاف رکھنے کی ضرورت ہے اسی طرح چہرہ کی صفائی بھی ضروری ہے خوبصورت بننے کی ہوس حضور شہزادہ پرنس آف ویلز کی سفارش سے ڈاکٹر لانگ صاحب نے مہاراجہ میسور کے لئے تیار کی ہے - جس کو صابن و ٹریل کر نہانے سے کالی رنگت گلاب کی پتی کی طرح سرخ و سفید مخمل کی مانند نرم ہو جاتی ہے آنکھوں اور گالوں کے کالے حلقے چھائیں چھیپ - جھریاں فوراً رفع ہو کر خوبصورتی پیدا ہو جاتی ہے سیتلا ماتا کے داغ خواہ کتنے ہی عرصہ کے ہوں ایک ہفتہ میں رفع ہو جاتے ہیں اور مہاسے وغیرہ سے جو چہرہ کھدرا اور بیرونق ہو جاتا ہے - ان کو مٹا کر چہرے کو برابر صاف اور خوشرنگ نہایت ہی ملاحت دار کر دیتی ہے کہ دشمن کو بھی پیارا معلوم ہو خوبصورتی اور رنگ اس سے پیدا ہوتی ہے وہ قائم رہتی ہے - بالکل بڑھا اور بدشکل چہرہ جس پر جھریاں پڑی ہوں - اس کو ملا کر ایک دفعہ منہ دھلوا دیجئے گا - پھر دیکھئے کہ وہ چہرہ سولہ برس کے حسین کے برابر پیارا معلوم ہو تو دام ایک کوڑی نہیں - خوشبو ایسی کہ شہزادوں کے استعمال کے لائق ہے - ایک دفعہ مل کر جب تک دوبارہ غسل نہ کر دماغ معطر رہے - پھنسی پھوڑا - لعل گندہ کھال کے کل امراض - پھوڑا پھنسی کھال کا نرم کرنا دائم - خارش کو نہایت مفید ہے - عطر و لونڈروں کو شوقین ان کا لگانا بھول جائیں گے - نہایت ہی عمدہ دلاتی پھولوں کی سرخ کھینچ کر اس کو تیار کیا ہے قیمت فی بوتل عہ - تین بوتل کے للعہ ۔

سوزاک کہنہ و جدید کے لئے بجلی کا بیلٹ

پیشاب کا بند ہو جانا جلن ہونا قطرہ قطرہ آنا سوراخ پڑ جانا - نالی کا پکنا - پھنسی - دہی پیپ وغیرہ وغیرہ امراض کیلئے اس بیلٹ کو کمر پر باندھ لینے سے چوبیس گھنٹہ میں رفع ہو جاتا ہے - کیونکہ بیلٹ کے باندھنے کے ساتھ ہی بجلی کمال کے ساتھ رگ رگ میں اثر کرتی ہے اور قوت عطا کرتی ہے سوزاک کو بوسیدہ اور ہر ایک باریک رگ و ریشہ کو مضبوط کرتا ہے - نامردی ضعف کو ضعف مثانہ ضعف بصارت ضعف باہ کو بھی رفع کرکے آدمی کو اسا زورآور کر دیتا ہے ... قیمت ...

عرق خضاب لاجواب (سیاہی)

سیاہ ہو گئے ہوں سب کو یکقلم دور کرکے اعلیٰ درجہ کی تقوی اور ملتے ہوئے دل کو اسی وقت روک دیتا ہے اور جگر پر قائم کر دیتا ہے دائمی قبض کو دور کر دیتا ہے - جوں جوں اس کا اثر ہوتا ہے قوت ... ہو چکا ہے ... ہمیشہ نفرت سے ان کے حق میں ... عورتوں کے حیض و نفاس ... دودھ وغیرہ بچوں کو ہضم کرنے کو نہایت عمدہ شے ہے - قیمت فی عدد ... تین عدد کے ... ۔

ڈاکٹر بانس صاحب کا مشہور بتی میگرین

صدمہ ملکا پھکر دکثرت اور باسی و ہم و خیال ... کٹ کٹنے یا مدت تک بیمار رہنے سے سردی لگ جانے ... آپ ہو سکے سبب سے ... اور خواہ کسی سبب سے امراض سستی و کمزوری پیدا ہوئی ہوں - اگر بتی میگرین کو ملنے کے ساتھ ہی بغیر جلن و سوزش کے فاسد خون جل جاتا ہے - اور رطوبت فاسدہ اور بیشہ کش ... سات روز کے استعمال سے تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں ... کوئی شکایت باقی ہی نہیں - قیمت فی بکس ... تین بکس ... ۔

قاتل بواسیر خونی و بادی انگشتری

... اگر عماروں اور ... کو مرض بواسیر نہیں ہوتا اور دوسرے تمام ... خدا کو ... کبھی صبر ہی ستاتا ہے - کیونکہ اصل الزہر نامی رگ ہوکر ... مسکوں ... برابر سرکی طرف چڑھی چلی گئی ہے ... میں لی کر مسلسلہ سلسلہ کف دست کی چھوٹی انگلی میں پہنچ کر ختم ہوئی ہے ... ادویات ... قاتل بواسیر انگشتری ... تیار ہو کر آئی ہیں جس کو انگلی میں پہننے کے ساتھ ہی ... الزہرا می رگ فساد ... صاف ہو جاتی ہے - اور مرض بواسیر خواہ بادی ہو خواہ خونی ... انسان ہمیشہ کے لئے محفوظ رہتا ہے ... انگلیوں میں ایک ایک انگشتری پہننی چاہیئے - فی جوڑا ... تین جوڑے کے للعہ ۔

فاسفورس پنکچر

یہ وہ شے ہے جس کی قدرت نے ہر جاندار کے جسم کے اندر بند کیا ہے اس کو یورپ کے مسیحا نفس ڈاکٹروں نے دنیا میں پیدا کر دکھایا ہے - اس کا ایک ایک قطرہ جواہرات سے بڑھکر ہے - چند روز کے استعمال سے آدمی ... ہی ہو جاتا ہے ... آٹھ قطرہ ... کتاب ... خواہ آدمی کتنا ہی سست ... ۔

عرق حیرت انگیز

... وہاں ... پیدا نہیں ... شیشی ...

یہ چوڑیاں مرصع

... عمدہ ... کلائی میں پہننے سے ... چوڑیوں سے کلائی بھر جاتی ہے - تمام ... کے سامنے ... مقابل ہیں - قیمت فی ...

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی بعض دلچسپ اور مفید کتابیں

علوم نادرات روزگار کا ذخیرہ

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	یہ کتاب ہاتھ کی ہتھیلی سے انسان کی قسمت اور اس کی طبیعت و تعلقات کے حالات معلوم کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ اس میں انسان کے سعد و نحس اوقات کے تدریق قدرتی نقشے مع کئی ایک عجیب نقشوں کے درج ہیں۔ جو لوگ جانتے ہیں کہ خدا کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اور اسی لئے ہاتھ کی لکیریں بے مطلب نہیں کھینچی گئی ہیں۔ وہ اس کتاب سے ضرور لطف حاصل کریں گے۔	[illegible]
[illegible]	موسوم بہ نوشتۂ تقدیر یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ۔ بہت مشہور انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے حکیم فیثا غورث کے تیس سوالات ... نو سو جوابات درج ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اردو میں آج تک کوئی ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ (بار دوم)	[illegible]
[illegible]	علم مسمریزم کے ایک مشہور اور انگریزی مستند کتاب کا ترجمہ ... علم مسمریزم یہ کتاب ... بہت ... مسمریزم و ہپناٹزم کی کامل مہارت پیدا کر دیتی ہے۔ سلسلہ علم عمل کی پانچویں کتاب۔	[illegible]
[illegible]	علم مسمریزم کی تحقیقات و تعلیم ... علم مسمریزم کے ذریعہ سے علاج کرنے کا طریقہ۔ مصنفہ ماسٹر ... صاحب ...	[illegible]
[illegible]	ماسٹر ... صاحب نے یہ کتاب علم روحانی اور حالات مابعد الموت کے متعلق تصنیف کی ہے۔	[illegible]
[illegible]	دو جلد۔ اس علم کے ذریعہ کسی شخص کی پیشانی ... معلوم کر سکتے ہیں کہ وہ کس قماش کا آدمی ہے۔ اس قسم کی علامات۔ عادات۔ کردار رکھتا ہے ... یہ شخص دوستی کے حق میں کیسا ہے ... اس کا شوقین ... کتاب ہے ... صاحب کی دنیا بھر کی ... اردو زبان میں ترجمہ کی ہیں۔ ان دونوں کتابوں میں بترتیب ۱۵ و ۳۴ ... دماغ کے مختلف حصوں اور صورتوں کی ہیں قیمت ہر حصہ ...	[illegible]

نئے اور دلچسپ ناول

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	(...) اس کتاب میں ایک دلچسپ ... کے پیرایہ میں ... کی گزشتہ عالمگیر نمائش کی سیر کی نظر ... تماشگاہ اور اہل امریکہ کے حالات بڑی خوبصورتی سے ... عالمانہ طرز سے تحریر کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کو اردو خوان طبقہ نہایت دلچسپ پائیں گے۔	[illegible]
[illegible]	اس میں ... ناول ہے ... سفر اور دوسرے کئی ایک ... میں ایسی ... عامہ اور ... بیان کی گئی ہیں کہ نوجوان ... حاصل کر سکتے ہیں۔ خصوصاً ایک بڑے قصبے میں افغانوں کی قومی خصوصیات پر ... بحث کر کے نہایت عمدہ نتیجہ نکالا گیا ہے۔ منشی احمد علی صاحب شوق ... صاحب ساکن ریاست رامپور کی تصنیف ہے۔	[illegible]
[illegible]	یہ تینوں ناول کارخانہ پیسہ اخبار نے "سراغرسانی کے فسانوں کے سلسلے" میں ... شائع ہوئے ہیں ... اپنی عقل خداداد سے ... مقامات میں ... کہیں ... اور ... خون معلوم کرنے والی ... ہو جاتے ہیں۔ دوسری جگہ ... پولیس کے سراغرسان ... ہر ایک قصہ ...	[illegible]
[illegible]	... کا ایک دلچسپ اور پر لطف قصہ۔ پاشا کا ...	[illegible]

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	مصیبت کبھی تنہا نہیں آتی۔ ایک ظالم ... حسینوں کی ...	[illegible]
[illegible]	ایک پارسی لیڈی کے عشق کا دلچسپ قصہ۔	[illegible]
[illegible]	یہ دلچسپ ناول ... کی زندگی کے حالات ... ظاہر کرتا ہے۔ ... انگریزی میں اور انگریزی سے آجکل اردو میں ترجمہ ہو کر ... چھپا۔ اور اب پہلی دفعہ کتاب کی صورت میں چھاپا گیا ہے۔ صفحہ ۲۶۶	[illegible]
[illegible]	روس کے ... کی عجیب و غریب رازداریوں کے حالات اور عشق و محبت کا فسانہ۔ جو انتخاب ... میں چھپا ہے۔	[illegible]
[illegible]	یعنی حیرت انگیز فسانوں کے سلسلے ... جس میں ایک ... عجیب و حیرت ... قصہ درج ہے جس ... کا خاتمہ کر دیا تھا۔ اور ایک ہندوستانی بیرسٹر کے پیرس میں ... کی کوشش کرنے کے پر ... واقعات درج ہیں۔	[illegible]
[illegible]	ایک عجیب تاریخی ... جس کو مولوی محمد ... صاحب ... نے بڑی خوبی اور لیاقت سے قلمبند کیا۔ صفحہ ۲۱۲	[illegible]
[illegible]	یہ پیسہ اخبار کے سراغرسانی کے ناولوں کے سلسلے میں چوتھا نمبر ہے جس میں ایک ... صاحب ... قتل کا الزام ان کی دوسری بیوی نے پہلی پر لگایا جو مقصود تھی پہلی بیوی نے ... مسٹر ... انسپکٹر خفیہ پولیس کی مدد ... اور ... کا ... لگایا۔ ... مسٹر احمد حسین ... بی۔ اے	۱۰
[illegible]	یہ پیسہ اخبار کے سراغرسانی کے ناولوں کے سلسلے میں نمبر ... ہے۔ جس میں ایک خوبصورت نوجوان لڑکی کو بردہ فروش ... اس وقت اڑا لے جاتے ہیں جبکہ اس کی برات اس کے باپ کے گھر آئی ہے ... اس کا شوہر اس صدمہ سے دیوانہ ہو جاتا ہے مسٹر ... سراغرسان ... اور عجیب کوششوں سے دلہن کا پتہ ملتا ہے بردہ فروش وہ شخص تھا ... دلہن ... لاوارث ... ایک رئیس نے اپنے بچوں کے ساتھ اس کی پرورش کی تھی۔	[illegible]
[illegible]	پیسہ اخبار کے حیرت انگیز فسانوں کے سلسلے سے چوتھا نمبر ہے جس میں ... شامت اعمال اور آئینہ روزگار ... بڑی عمدگی سے ایک نوجوان کے حالات اس کی زبان سے قلمبند کئے ہیں جس کی ... والد نے ایک دوسرے شخص سے نکاح کر لیا تھا ... بیوی ... مگر ... مانگتے مانگتے جان بچا لے گیا۔ اس لڑکے کی ... اس کو تعلیم دلائی اور ... نہایت درد انگیز اور پر اثر قصہ ... واقعات کا ... صفحہ ۹۸	[illegible]
[illegible]	اس فسانہ میں چھوٹی عمر کی شادی کے برباد کن حالات قابل عبرت پیرایہ میں منشی احمد حسن ... صاحب ... نے ... کئے ہیں۔	[illegible]
[illegible]	یہ دلچسپ ناول حصہ اول و دوم مصنفہ مولوی عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی ... دلکش ہے۔ اس کا فسانہ جیسا دلچسپ ہے ویسا ہی حیرت انگیز ہے۔	[illegible]
[illegible]	... پر ... کی شاہ ... کی طرف سے چڑھائی ... کی لڑکی سے عشق ... اور ... ہندوستان بہادروں کی ... ہے ... شرر ہی کا ...	[illegible]
[illegible]	اس ناول میں اس لڑائی کا ذکر ہے جو اہل اسلام اور عیسائیوں میں ... عیسائیوں اور اہل اسلام کا ... اہل اسلام کا ... سلطان صلاح الدین کے ... کا عشق۔ مولوی ... صاحب نے خوب ناول لکھا ہے۔	[illegible]

المشتہر مینیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

... طلب ... کارخانہ پیسہ اخبار لاہور ...

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

دانتوں کا منجن: اسکے استعمال سے دانت مضبوط رہتے ہیں۔ گوشت غیر کیڑا لگنا خون جانا درد وغیرہ امراض دانت سے محفوظ رکھتا ہے ہر وقت خوشبو آتی ہے۔ دانت مثل موتیوں کے صاف و آبدار رہتے ہیں + قیمت فی بکس ایک روپیہ (عہ)

پوڈر داغ ... استعمال سے ... حاصل ہوتی ہے ... قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ (عہ) +

ہماری ادویات کے زود اثر و مجرب ہونے کا ثبوت

بفضل شافی مطلق ہکو مندرجہ ذیل ادویات کے مؤثر ہونے پر اسقدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو انکی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر بفرض محال ان ادویات کے حسب ہدایت روزانہ استعمال سے کچھ فائدہ نہ ہو تو بقیہ ادویہ اور مندرجہ ذیل حلفی تحریر ایک ہفتہ کے اندر بھیجکر قیمت بذریعہ منی آرڈر واپس منگوا لیں +

مضمون حلفی تحریر { میں اپنے ایمان سے لکھتا ہوں کہ جناب کی ادویہ کو بلا ناغہ آٹھ روز مطابق آپ کی ہدایت و پرہیز کے استعمال کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت + (دستخط)

لاثانی خضاب

{ در فیض یا بستن میں از کشایش نا امید مباش
بر رنگ دانہ از ہر قفل مے رود کلید اینجا }

منصف مزاج نظروں کے سامنے ہم ایسا **تحفہ** پیش کئے دیتے ہیں کہ جسکی ادنیٰ اعلیٰ کو یکساں ضرورت ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے آثار پیری نمایاں ہوں یا بڈھا کہلانے کے لقب کا خواہاں ہو مگر ام مجبوری ہے کہ ہزاروں دقتیں ایک عالم شباب کے جھلک دکھانے کے لئے جھیلنی پڑیں۔ ابتدائی کا روبار سے گھنٹوں بیکار ہو کر مکھی یا منہ کو باندھ کر کے کنج تنہائی میں بیٹھنا پڑے تو ایسی مہندی اور وسمہ سے رنگ جمانے کو سو سو سلام۔ ان ہی تکالیف پر خاتمہ نہیں بلکہ جو عوارض انکے استعمال سے لاحق ہوتے ہیں اور جنکا آخر نتیجہ نہایت بر بھگتنا پڑتا ہے ان سے خدا محفوظ رکھے۔ دانتوں کا گرنا بصارت کا کم ہونا۔ رزش کا اثنا۔ مہندی و وسمہ کے خضاب کا ادنےٰ کرشمہ ہے۔ ان تمام کشمکشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہمنے کمال محنت و جانفشانی بدرجہ غایت عرقریزی اور وسیع تجربہ سے ایک ایسا **خضاب** ایجاد کیا ہے کہ جس سے ہمارے خریدار اس لاثانی خضاب کا ایکدفعہ استعمال فرما کر کبھی کسی دوسرے خضاب کی خریداری کے خواہاں نہ ہونگے اگرچہ ہمیں جھوٹے تعریفی الفاظوں سے بیحد نفرت ہے تاہم ہمارے ایجاد کردہ لاثانی خضاب کی یہی تعریف کافی ہے کہ صرف تیل کی طرح بالوں کو لگا دیجئے۔ فوراً بالکل ہی اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں طرفہ یہ کہ جس قدر بال سیاہ کرنے مطلوب ہوں سیاہ کرلیں اور اسپر خوبی یہ کہ آئندہ سیاہ بال اسکے استعمال سے سفید نہ ہونگے اور جو سفید ہیں وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں الغرض مختصر آزمایئے اور ہماری راستی کی داد دیجئے + آمنا آمنا

باوجود ان تمام خوبیوں کے اسکی قیمت صرف دو روپیہ (عہ)

ہمارے لاثانی خضاب کی قدردانی

(۱) جناب مولوی عبد القادر صاحب منصبدار علاقہ بطاس حیدرآباد دکن :- آپ کا خضاب بیشک اسم بامسمیٰ ہے۔ میں اس جگہ سے زیادہ شیشیاں طلب نہیں کر سکتا ہوں کیونکہ میں یہاں بطریق مسافر برائے چند روز سکونت پذیر ہوں۔ بلدہ حیدرآباد کو پہنچکر شیشی ہائے خضاب لاثانی اور دوسری ادویات بھی طلب کرونگا۔ امید ہے کہ آپکے پاس کی ادویہ بھی مفید ثابت ہونگی۔ فی الحال مبلغ (عہ) روپیہ کلدار کا منی آرڈر خدمت شریف میں روانہ کرتا ہوں۔ لطف کرکے خضاب مذکور کی شیشیاں جلد حسب وعدہ روانہ فرمادیں۔ پانچ روپے باقی دیگر پارسل وصول کرونگا۔ یہاں کے لوگ آپ کے خضاب کے خواہاں ہیں۔ امید ہے کہ مجھکو یہیں سے کئی فرمایش آپ کی خدمت میں روانہ کرنی ہونگی۔ (از مقام نیلور) (۲) جناب سردار میاں گلاب سنگھ صاحب جاگیردار از مقام کوٹ کھائی ضلع شملہ :- آپ سے جو خضاب لاثانی بالوں کے سیاہ کرنیکا طلب کیا تھا بموجب ترکیب کے مستعمل کیا گیا درحقیقت بہت عمدہ اور قابل تعریف ہے واسطے آپ کی عنایت کا مشکور ہوں۔ امید ہے کہ آپ کے کارخانہ میں ہر ایک دوائی عمدہ ہوگی۔ ہمیشہ کار بار لائقہ سے یاد فرماتے رہا کریں +

اکسیر اعظم نامردی یعنی ہمارا نروائن ٹانک مکسچر و طلا

نروائن ٹانک مکسچر و طلا اُن ادویات سے مرکب کرکے تیار کیا جاتا ہے کہ جنکو اعلےٰ سے اعلےٰ ڈاکٹران یورپ نے ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں نامراد مریضوں پر تجربہ کرکے تیر بہدف ولاثانی و موثر قرار دیکر عجیب الخواص ٹھہرایا۔ نروائن ٹانک مکسچر نامردی۔ جریان۔ نسیان۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر۔ رقت۔ سرعت۔ رعشہ۔ ضعف دماغ۔ درد کمر اور دیگر امراض مزمنہ کے لئے اکسیری دوا ہی جو اپنی آپ نظیر ہے۔ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ یہ نروائن ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی غلط کاریوں۔ عالم شباب کی بے احتیاطیوں کے نقائص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں بالخصوص ان مایوس العلاج مریضوں کے واسطے ایک سحر کا نمونہ ہے جو اپنی غلط کاریوں کے سبب بالکل نا امید ہو بیٹھے ہوں۔ یہ ہی ایک مکسچر و طلا ہے جو بڈھوں کو جوان نامردوں کو بامراد اور بے اولادوں کو صاحب اولاد کر سکتے ہیں ہو سکتے ہیں۔ گمشدہ طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے۔ گو معمولی کمزوری ہفتہ بھر کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے لیکن ابدی تا شیر واسطے ایسی قوائے جسمانی کے واسطے کم از کم ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلا کا استعمال ضروری ہے اور لطف یہ کہ انکا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں جب چاہیں استعمال کریں۔ کوئی معجون کوئی ماءاللحم کوئی فاسفوڈین کوئی فاسفورس پلز یا کوئی طلا نہیں جو اس مکسچر اور طلا کی تاثیر اور فوائد فطریہ کا مقابلہ کر سکیں +

قیمت فی شیشی نروائن مکسچر تین روپیہ (سے)
" " طلا دو روپیہ (عہ)

عرق دافع سوزاک و قرحہ

{ یہ عرق سوزاک دیرینہ ... کو ... دنوں میں دور کر دیتا ہے۔ درد جلن۔ پیپ۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ باسانی ... ہوں۔ درد کمر وغیرہ کو دو یوم میں دور سکتا ہے + قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنے (لعہ)

محصول ڈاک بذمہ خریدار ...

سرمہ رفیق بصارت

:- یہ اسم بامسمیٰ سرمہ جالا دھند غبار۔ خارش چشم۔ پانی جانا۔ مشوب چشم وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔ ضعف بصر کو دور کرکے آنکھوں کو ہمیشہ تندرست رکھتا ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے فی تولہ دو روپے (عہ)

بالوں کو خوشبودار کرنیکا تیل { یہ تیل بالوں کو معطر و خوشبودار کرنے کے لئے عجیب ... ضعف دماغ کو نافع ہے ... بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا + فی شیشی (عہ) +

تمام فرمائشیں بنام محمد عبد العزیز پروپرائیٹر محمدن میڈیکل ہال - کٹڑہ مست سنگھ امرتسر

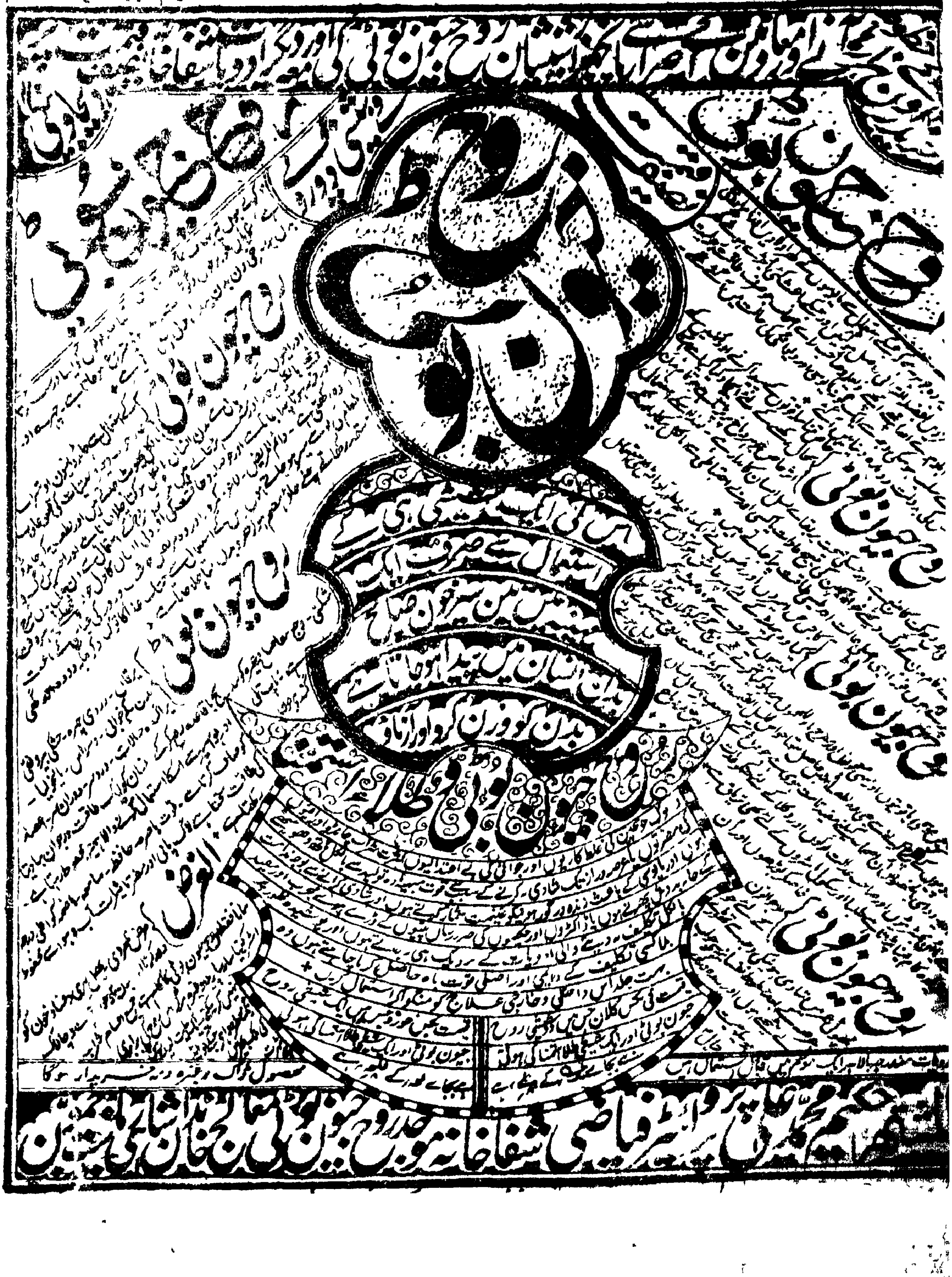

اس کی ایک ہفتہ کی ہی
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں سیر خون صالح
بدن انسان میں پیدا ہوتا ہے
بدن کو وزن کرو اور آزماؤ
فیاضی شفاخانہ

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ

آف ہیپو فاسفیٹ آف لائم

یعنی

گریمالٹ صاحب کا

بنایا ہوا

لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس سعی میں تھے کہ سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور اس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا ہو جائے۔ ہزاروں نسخے ایجاد ہو گئے مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا کیونکہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آجاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مرجاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکادمی (جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتماد ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو ... کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں اور ... بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا ۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں۔ بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے۔ اور بیمار کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے ان کا مفید ہونا سو ڈیڑھ سو سے ثابت ہو چکا ہے۔ اور چونکہ تمام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخہ کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے پینے سے پرہیز کریں ۔

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور پندرہ روز کے بعد ۲ بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہیے ۔

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپٹو صاحب کا بنایا ہوا اصل یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے۔ تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ مدیل کی ایک شیشی کی قیمت ہے علاوہ محصول ڈاک ۔

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے مل سکتا ہے اگر دقت ہو تو

اے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو۔ یا ایم بشیر احمد و زیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

مفت راجہ گفت!

رسالہ مشکل کشا جس میں ہر ایک بیماری کی مختصر ہدایات جوانی کی غلط کاریوں کے بدنتائج صحبت بد کا اثر قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور بہ معہ سرٹیفکٹ درج ہیں اور جنتری سنہ ۱۹۰۰ء جو کار آمد معلومات کا ذخیرہ ہے محصول کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر

خریداروں سے شرط

شفاخانہ اپنی ادویات کے فرضی نتائج کے بغیر بیجا بمقدار فوائد مجرب بیخبر بیماروں کو شرط کرتا ہے کہ اگر بیماری ادویات کے استعمال پر کوئی تکلیف باقی رہ جاوے تو اس مریض کے واسطے اور دوائی بلا قیمت مفت دیجاوے گی + اس شفاخانہ میں ہر ایک بیماری کا علاج بذریعہ خط بھی کیا جاتا ہے +

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی :- (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (ﷲ) (۲) روغن مالش سستی ایک شیشی (للعہ) سوا نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوتے انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں ـ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ حکماً و شرطاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ سے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی مبہی روح کا استعمال کریں ـ دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے ـ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے ـ نامردی ـ سوزاک ـ ذیابیطس ـ ضعف مثانہ ـ جریان ـ ضعف دماغ ـ ضعف معدہ ـ ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے ـ سارے جسم کی کمزوری ـ لاغری ـ بیخوابی اور زردی چہرہ کے لئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے علق حصار ہی اسکا اثر خاص اعصاب پر پہنچتا ہے جو سارے بدن کی حس و حرکت کا منبع ہے ـ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونیکے قائل اور خوبی کے مداح ہیں سلسلہ بالا امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے استعمال سے دو گھنٹہ بعد اسکے فوائد بچشم سر تجربہ کر کے دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ/ ۸)

الراقم حکیم محمد شریف ایم ڈی ڈاکٹر و پراپرائٹر شفاخانہ عام لاہور متصل چوک وزیر خاں ـ

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کریگی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیئے

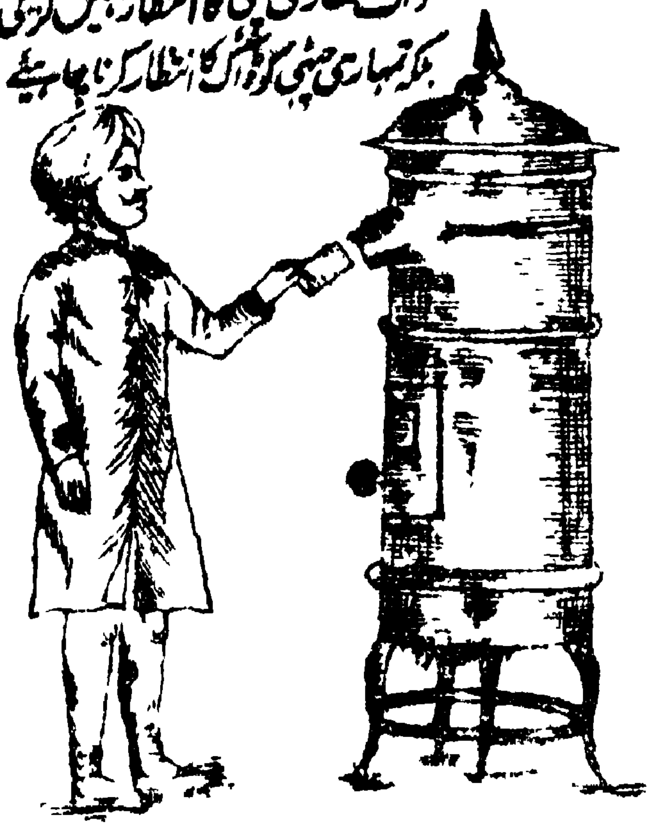

اسلئے پیشتر اسکے کہ ڈاک روانہ ہو جائے لیٹر بکس میں چٹھی ڈالدو۔ عین ممکن ہے کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

اس صورت میں تمہیں دوسرے روز نورانی سرمہ منگوانے کیلئے چٹھی لکھنی پڑیگی۔ اور نورانی سرمہ ایک دن بعد تمہارے پاس پہنچیگا خواہ تمہیں اسکی کتنی ہی اشد ضرورت ہو۔

اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے ہزاروں آنکھوں کے ہر قسم کے امراض کے مریض اسکو آجتک استعمال کر چکے ہیں اور وہ متفق اللفظ ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ نورانی سرمہ آنکھوں کیلئے اکسیر ہے۔

یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں صرف اس غرض سے مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی بخوبی تصدیق اور تائید ہو جائے۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۰۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۹۰۹ء تک سوا سال میں **پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم** ہو چکے ہیں مگر ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اس کارخانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم باقی نصف لاکھ نمونے تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم نہ ہو جائیں۔ مگر اس وقت تک ہزارہا نمونے استعمال کرنے والے لوگ اس امر کی تصدیق کر چکے ہیں کہ نورانی سرمہ سے انہیں بہت فائدہ ہوا ہے [illegible] قیمت پر فروخت کرنا شروع کیا جاتا ہے [illegible]

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں میڈیو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بصد ہا اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھندعبالا پڑوال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے کسی اور دوا کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرا رہے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے۔ قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ در روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (ﷲ) خالص ممیرے کی شیشی مبلغ بیس روپے (ﷲ) مصری سرمہ فی تولہ (عہ) خرچ ڈاک بذمہ خریدار ٭ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے ٭

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سند	ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے	تازہ سند

دستخط سردار محمد عمر خان درانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خان صاحب مرحوم والئ ملک ترکستان ٭

مریضوں پر استعمال کیا تیسرے دن ماشاءاللہ معلوم ہوا ابھی سرمہ کا حکم رکھتا ہے [illegible] ڈاکٹر [illegible] الدین مقام [illegible] ضلع چینیا۔ سرحد ملک چین ٭

(۲) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند۔ ناخنہ۔ پھولہ تھا۔ پانی گرنا۔ آنکھ کا سرخ ہونا۔ بدرنگ ہونا۔ غرض کسی امر سے اس کو فائدہ نہ ہوا آپکے سرمہ کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بالکل آرام ہوا ٭ ماسٹر ڈاکٹر [illegible] مقام [illegible] ضلع [illegible] ٭

[illegible]

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کردے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپئے انعام دیا جائیگا جو اسکے [illegible] کے لئے [illegible] ٭

[illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

تصاویر ... الدین ... جنرل آکا ... جنرل ... وائٹ

ہر تصویر کی قیمت ...

کسی زبان میں ایسی ...

دس ... تصاویر ... دہلی ...

تصاویر ... اول

... تصویر ... مصور ...

... تیس تصاویر ...

... سلطان عبد الحمید خان ...

... شہنشاہ ...

... شاہ مظفر الدین قاچار ...

... الدین ...

... بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی ...

... تصویریں ... کی ... نقل ...

... حاصل ... آخری ...

... تصاویر ... کی آرائش کے لیے ...

تیار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین	نمبر شمار	نام تصویر
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنہ	دس آنہ	۹	... ثانی زار روس
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان۔	چار آنہ	دس آنہ	۱۰	جنرل ...
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی۔	چار آنہ	بارہ آنہ	۱۱	جنرل ... خان ...
۴	امیر عبد الرحمن خان والی افغانستان۔	چار آنہ	دس آنہ	۱۲	ڈاکٹر سید احمد خان مرحوم
۵	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران۔	چار آنہ	دس آنہ	۱۳	...
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنہ	آٹھ آنہ	۱۴	...
۷	...	چار آنہ	...	۱۵	... حیدرآباد ...
۸	...	...	...	۱۶	...

زیر طبع ...

جوہر خیری

جوہر خیری یا فیروز نروائن ٹانک پلز انسان کی صحت کی بستی اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید ثابت ہوئی ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلے سے اعلے ڈاکٹران و عہدہ داران سرکار انگلشیہ مشیران ریاست کیا نوابان اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے یہ ایک بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف بصر وغیرہ کے لیے عجیب و غریب دوا ہے جوہر خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے + جوہر خیری یعنی بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

جناب ڈاکٹر ریاض الدین صاحب

جناب ڈاکٹر سید محمد شاہ

جناب بابو عبدالحمید خان صاحب

عرق طحال

جوہر فولادی

حب بواسیر

فیروز الدین سوداگر ادویات آنریری مشیر موجد حب جوہر خیری و فیروز ہال بازار امرتسر

پیسہ اخبار

نمبر ۱۹ | یوم شنبہ ۹ مئی سنہ ۱۹۰۳ء مطابق ۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۲۱ ہجری ۔ موافق ۲ جیٹھ سمت ۱۹۶۰ بکرمی | جلد ۱۴

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

یورپ میں شراب کا خرچ ۔ پارلیمنٹ انگلستان میں جو [illegible] اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فرانس [illegible] ۱۶ گیلن شراب خرچ ہوتی ۔ [illegible] ۲۵۰ گیلن [illegible] ۱۰۰ گیلن [illegible] ۲۱۷ گیلن ۔

[illegible] شراب کا رواج [illegible] ترقی پذیر ہے ۔ ۱۸۹۶ء میں [illegible] کا سالانہ خرچ [illegible] گیلن فی کس تھا ۔ ۱۹۰۱ء میں [illegible] گیلن فی کس تک پہنچ گیا [illegible] تمام قوموں سے زیادہ [illegible] شراب [illegible] گیلن فی کس [illegible] ۴۵ گیلن فی کس [illegible] شراب [illegible] معلوم ہو سکتا ہے [illegible]

[illegible] ایک سال میں [illegible] ۲۵ گیلن [illegible] ۱۴۰ [illegible] ۱۳ [illegible]

[illegible] اس کا [illegible] اصلاح [illegible] اس کی [illegible] ہے ۔

تجارتی بیڑا ۔ انگلستان کے تجارتی بیڑے میں کل [illegible] ہزار کشتیاں ہیں ۔ جن میں سے [illegible] ہزار دخانی جہاز ہیں [illegible] ممالک غیر سے آ جاتا ہے [illegible] لنڈن کو اس تجارت سے بڑا فائدہ ہوتا ہے ۔ [illegible] لنڈن کے [illegible] سوداگر [illegible] تمام بندرگاہوں میں [illegible] ہندوستان [illegible] اور آسٹریلیا کے بندرگاہوں [illegible] تمام تجارت تاجران لنڈن کے ہاتھ میں ہے ۔ ان لوگوں کے [illegible] جہازوں کے بنانے کے کارخانے [illegible] لنڈن [illegible] تک بیس چوبیس میل کے فاصلے میں پھیلے ہوئے ہیں ۔ اور وہ تمام دنیا میں سب سے زیادہ خوبصورت اور عالیشان نمائش کے قابل ہیں ۔

مذاق

اُستاد ۔ کیا وجہ ہے کہ [illegible] ہو گئی ؟

طالب علم (شاگرد) ۔ اس لئے کہ [illegible] سکیں ۔

ایک شخص مہمانوں کی دعوت کے لئے ایک طباخ [illegible] برتن [illegible] چھوٹے برتن [illegible] رکھوا لئے ۔ پھر تھوڑے دنوں بعد [illegible] صاحب آ [illegible] سب برتن بیمار ہو کر مر گئے ۔ [illegible] صاحب [illegible]

مجسٹریٹ ۔ "تم اب پھر میرے سامنے پیش ہوئے ہو" ۔

ملزم ۔ "[illegible] حضور [illegible] امید کرتا ہوں ۔ کہ آپ مجھ پر مہربانی کریں گے" ۔

مجسٹریٹ ۔ "میں تمہیں اس دفعہ بری کرتا ہوں ۔ بشرطیکہ تم آئندہ عدالت میں نہ آؤ" ۔

ملزم ۔ "صاحب میں آپ کا ممنون ہوں مجھے پہلے ہی سے معلوم تھا کہ آپ بڑے منصف مزاج آدمی ہیں" ۔

آوارہ گرد ۔ "کیا آپ غریب آدمی کی مدد کریں گے کہ وہ اپنے راستے پر آسانی سے چلا جائے" ۔

اس کے جواب میں [illegible] شخص نے [illegible] اپنے کتے کو بلایا ۔ اور آوارہ گرد شخص دوڑتا ہوا "آسانی سے راستے پر چلا گیا" ۔

کلرن [illegible] ۔ "تم میرے اسباب کو [illegible] جس کی [illegible] اسباب [illegible] تم [illegible] لگاؤ گے" ۔

عجیب عجیب باتیں

وحشی اقوام میں آگ سلگانے کا طریقہ ۔ وحشی اقوام میں آگ سلگانے کے مختلف طریق ہیں ۔ [illegible]

[illegible] کے زور سے گھماتے ہیں جتی کہ دھواں شروع ہو جاتا ہے ۔ اور بعض وحشی اقوام میں آگ جلانے کا یہ طریق ہے کہ ایک سخت [illegible] کو لکڑی زمین میں گاڑتے ہیں ۔ اس کے [illegible] ہیں ۔ اور اس [illegible] آگ [illegible] تو اس سے آگ سلگاتے ہیں لیکن ان تمام طریقوں [illegible] سے زیادہ مناسب [illegible] طریق یہ ہے جو کہ معمولی [illegible] کے لوگ استعمال میں لاتے ہیں ۔ وہ لکڑی کو [illegible] سے گھماتے [illegible] پیدا کرنے کے لئے [illegible] کی رسی سے کام لیتے ہیں جس سے گھمانے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے ۔ [illegible] ہم لوگ اس بات کو کچھ بھی نہیں سمجھ سکتے ۔ کیونکہ ہمارے پاس [illegible] سلائی [illegible] موجود ہے جس سے کہ آسانی آگ جلا سکتی ہے ۔ لیکن اگر ہم کو [illegible] آگ کی [illegible] اس حالت میں وحشی لوگ [illegible] کچھ درست کریں گے اور وہ کس طرح کر سکتے [illegible] ہے ۔

قلم ۔ قلم کا استعمال دنیا میں ایک عرصہ [illegible] قدیم زمانے میں [illegible] اور یونان [illegible] قلم کام میں لاتے تھے ۔ جیسے ہندوستانی [illegible] ہیں ۔ [illegible] صدی سے انیسویں صدی [illegible] یورپ میں [illegible] استعمال [illegible] سٹیل کا قلم ایجاد کیا [illegible] میں تقریباً [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] جواب میں ایک عجیب با تصویر مضمون بعنوان [illegible] شائع ہوا ہے

حفظِ صحت

استفسار

۱۔ حمل نہ ٹھہرنا۔ میری ایک دوست کی بیوی کے دو لڑکے اور دو لڑکیاں [illegible] اور وہ قریب قریب صورت بہت و فرزند [illegible] اس کا شوہر چاہتا ہے کہ آئندہ کوئی بچہ پیدا نہ ہو۔ اور یہ حمل [illegible] اگر کوئی صاحب ایسا نسخہ جانتے ہوں کہ حمل بالکل نہ ہو تو مہربانی کر کے پیسہ اخبار میں شائع فرمائیں۔ (خریدار [illegible])

۲۔ [illegible] ۔ یہ مرض گرمی کا موسم آتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اگر کسی صاحب کو عمدہ اور آسان نسخہ معلوم ہو تو [illegible] فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار ۱۹۲۹)

۳۔ خصیہ کا بڑھ جانا۔ میرا لڑکا جس کی عمر [illegible] چار سال کی ہے۔ اس کا دہنا خصیہ بڑھ گیا ہے۔ [illegible] اب دن بدن زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ بہتیرا علاج معالجہ کیا گیا کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ (خریدار [illegible])

۴۔ ناف سے خون نکلنا۔ [illegible]

[illegible]

علاج

[illegible]

۶۶۔ سنگ گردہ (جواب استفسار ۲۳)۔ [illegible] سید [illegible] صاحب ڈپٹی کلکٹر ضلع [illegible] معلوم ہو [illegible] (سید احمد [illegible])

گمنام و نشانِ عزیز

۲۴۔ مسمی محمد [illegible] ولد [illegible] ساکن ضلع [illegible] جس کی عمر تقریباً ۲۴ سال ہوگی۔ [illegible] اُن کا پتہ کوئی صاحب تحریر فرما کر مشکور فرمائیں۔ (محمد [illegible] علی [illegible])

علمِ عام

سوال

۵۲۔ ترمیمات قوانین۔ [illegible] "قانون لگان مالگزاری" ایکٹ ۱۸۸۱ء ایکٹ [illegible] ۱۹۰۲ء [illegible] تحقیق [illegible] کیا ہوا۔ اس امر کا معلوم ہونا زمینداروں کے لئے نہایت ضروری ہے۔ [illegible]

۵۳۔ امتحان سول سروس۔ [illegible] سول سروس کے لئے ولایت جانا چاہتا ہوں۔ کیا ناظرین پیسہ اخبار میں سے کوئی صاحب [illegible]

[illegible]

جواب

[illegible]

۴۳۔ دریافت غزل (جواب سوال پیسہ اخبار) [illegible] یہ غزل [illegible] کی ہے۔ (ع۔ س۔ خریدار [illegible])

شعر و سخن

قومی نظم

[بقیہ ہفتہ گزشتہ]

[illegible]

قطعہ شہر آشوب

[illegible]

تمام علم [illegible]

(باقی [illegible])

"[illegible] تحریر" کے عنوان سے ایک نہایت دلچسپ اور عجیب کہانی ۵ اپریل کے "انتخاب" میں شائع ہوئی ہے

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان اور [illegible] ہیں ہندوستان کے اخباروں میں تو اس کی نظیر نہیں ملتی جس محبت و خلوص سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت میں کوشش کرتے رہتے ہیں اس کے [illegible] سی بہا [illegible] ضرورت [illegible] جیسا کہ ہم [illegible] کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب سردار عبد الصمد خان صاحب [illegible] (خریدار نمبر ۲۲۱۹) لکھتے ہیں کہ گو میں ابھی تین ہی مہینہ سے آپ کے اخبار کا خریدار ہوا ہوں اور اب [illegible] ہوں لہٰذا اب میں (۶۳۲) مرزا احمد علی خان صاحب سررشتہ دار صاحب سپرنٹنڈنٹ [illegible] بدست [illegible] اخبار جاری کر کے انعام وی پی بھیج کر قیمت پیشگی وصول کر لیں۔ جناب [illegible] صاحب ضلع چھپرہ (خریدار نمبر ۱۵۱۲۳) رقمطراز ہیں کہ مندرجہ ذیل دو صاحبان کے نام (۶۳۳) بنام سید محمد حامد صاحب رئیس [illegible] ڈاکخانہ ظفر آباد ضلع [illegible] (۶۳۴) مولوی [illegible] حسن عسکری صاحب رئیس محلہ [illegible] چھپرہ پیسہ اخبار جاری کر کے دونوں سے [illegible] انعامی وی پی کے قیمت پیشگی وصول کر لیں۔ جناب منشی علی محمد صاحب (خریدار نمبر ۱۱۹۶۲) لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۶۳۵) محمد وحید صاحب [illegible] کلاں ضلع مظفر نگر جاری کر کے انعامی وی پی کے ذریعہ پیشگی قیمت وصول کر لیں۔ جناب محمد حاتم خان صاحب [illegible] ضلع ناگپور (خریدار نمبر [illegible]) لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۶۳۶) قاضی سید حسین صاحب [illegible] ضلع ناگپور جاری کر کے پیشگی قیمت [illegible] منگا لیں۔ جناب منشی نیاز علی صاحب (خریدار نمبر ۲۰۳۹۴) ارقام فرماتے ہیں کہ دوسرے خریدار (۶۳۷) [illegible] نام پیسہ اخبار جاری کر کے انعامی کتاب بھیج کر قیمت پیشگی [illegible] بنام لالہ [illegible] رام صاحب [illegible] ضلع شاہ پور۔ جناب ابو علی محمد عبد الوہاب صاحب لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۶۳۸) مولوی محمود علی صاحب [illegible] ضلع سلہٹ جاری کر کے حسب معمول انعامی کتاب وی پی بھیج کر قیمت پیشگی وصول کر لیں۔ جناب لالہ [illegible] صاحب ملتان سے تحریر فرماتے ہیں کہ حسب دستور پیسہ اخبار بنام (۶۳۹) میاں غلام [illegible] صاحب [illegible] جاری کر کے انعامی وی پی کے ذریعہ پیشگی قیمت منگا لیں۔ جناب منشی عبد الحکیم صاحب لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار کا دوسرا خریدار بنا ہوں بنام (۶۴۰) ماسٹر الٰہی بخش صاحب [illegible] جاری کر کے انعامی وی پی کے ذریعہ حسب دستور پیشگی قیمت وصول کر لیں۔ جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب (خریدار نمبر ۱۹۰۹۱) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۴۱) پنڈت [illegible] صاحب حسب معمول جاری کر کے انعامی کتاب کا وی پی بھیج کر پیشگی قیمت منگا لیں۔ جناب [illegible] صاحب (خریدار نمبر ۱۲۸۸۳) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۴۲) [illegible] صاحب [illegible] جاری کر کے حسب معمول [illegible] انعامی کتاب وی پی بھیجیں۔

پیسہ اخبار کلب

دہلی کے دخانی کارخانے۔ خریدار نمبر [illegible] مقیم ایران لکھتے ہیں کہ خریداران پیسہ اخبار خود ایڈیٹر از راہ عنایت مطلع فرما دیں کہ دہلی میں کس قدر کمپنیاں جاری ہیں۔ ان کے مفصل احوال سے نام میں اطلاع دیں۔ امید ہے کہ اخبار دہلی [illegible] مندرجہ ذیل نقشہ سے آپ کا اطمینان ہو جائیگا۔

لمیٹڈ کارخانجات دہلی جو جاری ہیں

نام کارخانہ	سرمایہ	فی حصہ	نام منیجر یا سکریٹری	حصہ داری
دی دہلی اسٹور اینڈ [illegible] انڈیا فلور ملز کمپنی لمیٹڈ	۳ لاکھ	۲۵	مسٹر مالکرٹ بہادر	۹ روپے
دی دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ	"	۲۵۰	لالہ گوپال رائے صاحب	۹ روپیہ
دی [illegible] کاٹن ملز کمپنی لمیٹڈ	"	۲۵۰	مسٹر ولیم [illegible] صاحب	"
دی [illegible] فلور ملز کمپنی لمیٹڈ	"	۱۰۰	بابو کشن چند صاحب وکیل	۱۰
دی [illegible] کمپنی لمیٹڈ دہلی	"	۲۵۰	لالہ سری کرشن داس صاحب	x
دی [illegible] فیکٹری ایڈورڈ جنرل [illegible] کمپنی	۱	۱۰۰	بابو کشن چند صاحب وکیل	x
دی [illegible] اینڈ [illegible] کمپنی لمیٹڈ دہلی	۲	۱۰	بابو کشن چند صاحب وکیل	x
دی [illegible] کمپنی لمیٹڈ دہلی	۱	۲۵۰	لالہ سادھو موہن صاحب	[illegible]
دی [illegible] کمپنی	۱	۱۰	لالہ [illegible] صاحب	x
دی [illegible] ٹریڈنگ کمپنی	۱	۱۰۰	لالہ [illegible] لال صاحب	x
دی اسلامک [illegible] کمپنی	۱	۱۰۰	حاجی محمد عبد اللطیف صاحب	x
دی آئل اینڈ جنرل [illegible] ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی	۱	۱۰	لالہ سورج نرائن صاحب	

جو عنقریب جاری ہونے کو ہیں

نام کارخانہ	سرمایہ	فی حصہ	نام منیجر یا سکریٹری
دی [illegible] دہلی فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی	۲ لاکھ	۱۰۰	راجہ [illegible] سردار [illegible] سنگھ صاحب
دی [illegible] ٹوبیکو اینڈ سگرٹ کمپنی لمیٹڈ	۱ لاکھ	۱۰۰	لالہ [illegible]
دی ایمپائر آئرن [illegible] کمپنی لمیٹڈ	۵ لاکھ	۱۰۰	سیٹھ ابراہیم جی
دی [illegible] ملز کمپنی لمیٹڈ	"	۱۰۰	کنور [illegible] کرشن صاحب رئیس
دی [illegible] کاٹن اینڈ جنرل ملز کمپنی	"	۱۰۰	"
دی [illegible] اسٹورس ملز کمپنی لمیٹڈ	۲	۱۰۰	سیٹھ [illegible] صاحب
دی [illegible] کمپنی لمیٹڈ	[illegible]	۲۵	[illegible] گپتا
دی [illegible] کمپنی لمیٹڈ	[illegible] لاکھ	۱۰۰	[illegible] لال صاحب
دی [illegible] کمپنی لمیٹڈ	[illegible] لاکھ	۱۰۰	[illegible] صاحب
دی [illegible] جنرل [illegible] کمپنی	[illegible] لاکھ	۱۰۰	[illegible] صاحب
دی [illegible] اینڈ [illegible] کمپنی	[illegible] لاکھ	۵۰	[illegible] لال صاحب
دی دہلی [illegible] ملز کمپنی لمیٹڈ	[illegible]	۲۵۰	[illegible] عبد الغنی صاحب

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۹ مئی سنہ ۱۹۰۰ء

جنگ ٹرانسوال

جنگ جنوبی افریقہ کی طوالت سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ایک ایسا ملک جس کی حالت ٹرانسوال و فری اسٹیٹ کے مطابق ہو کہاں تک اپنے آپ کو دشمن کے حملوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ بوئروں کی ابتدائی کامیابیوں کی وجوہات یہ ہیں کہ وہ گزشتہ بیس سال سے اس جنگ کے لئے تیاریاں کر رہے تھے۔ علاوہ ازیں یہ کہ جملہ جیمسن نے جسے تین سال کا عرصہ گزرا اس ملک پر [illegible] کا کام دیا جس سے ان کے جنگی ولولے ایک سے دہ چند ہو گئے۔ اور انہوں نے یورش اور مدافعت کے سامان فراہم کرنے میں اپنی کوششوں کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ دوسری بڑی بھاری وجہ یہ ہے کہ اس ملک کی سرزمین معدنی دولت کی وجہ سے مالا مال ہے۔ [illegible] اور اطلاع اسلحہ اور تعلیم [illegible] کے لحاظ سے انہیں غیر معمولی تقویت عطا کی ہے۔ [illegible] افواج کی حس و حرکت میں سہولیت بہم پہنچانے اور نشانہ بازی اور [illegible] اندازی میں ان کے کمال نے خصوصیت سے ان کو ممتاز بنا رکھا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب دو قوموں کی جنگی قوم ان صفات سے جن کو تحمل و تربیت نے اعلیٰ درجہ پر پہنچا دیا ہو متصف ہو تو اس سے عہدہ برآ ہونا آسان بات نہیں ہوتا۔ بوئر ان بہترین ہتھیاروں سے مسلح ہیں جو یورپ کے بازار بہم پہنچا سکتے ہیں۔ آزاد شکاریوں کی سی [illegible] نے ان کو ان ہتھیاروں کے استعمال سے بخوبی ماہر کر دیا ہے۔ دوران جنگ میں بوئروں کو بہت کم خوراک اور اسباب [illegible] ہوتی ہے۔ اس لئے وہ کمسریٹ کے لمبے چوڑے سلسلے کی تکالیف سے محفوظ اور مصئون رہتے ہیں۔ مزید براں ان کے پاس [illegible] اور تربیت یافتہ گھوڑوں کا اتنا بڑا ذخیرہ موجود ہے جس کا بظاہر ختم ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ ان گھوڑوں کے لئے انگریزی محکمہ کمسریٹ کی طرح دانے اور چارے کی بہت بڑی مقدار فراہم نہیں کرنی پڑتی۔ بلکہ یہ اس سرسبز و شاداب ملک کے [illegible] چر کر اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں۔ ان سہولتوں اور فوائد کے لحاظ سے بوئر تمام دنیا میں ایک اعلیٰ درجہ کے نشانہ باز اور میدان جنگ کے باجبر سوار مشہور ہونے کے لائق ہیں۔ [illegible] یہ کہ بوئر اپنے ملک کے چپہ چپہ سے واقف ہیں۔ [illegible] ان کو [illegible] اور دانستہ قدرتی مواقع اور مقامات سے پورا فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے۔ وہ جہاں [illegible] تیز [illegible] جا پہنچتے ہیں اور جب [illegible] کا راستہ [illegible] [illegible] اس کو سخت نقصانات پہنچا کر آپ [illegible] بچ کر نکل جاتے ہیں۔ یعنی جس قدر [illegible]

نقصان ہوتا ہے اُس نقصان کا نہیں ہوتا حیثیت و حالاک اور حالات ملک سے باخبر ہونے کی وجہ سے اُنھیں ہر ایک بے لفانہ کوشش کے استعمال کا آسانی سے موقع مل جاتا ہے علاوہ ازیں بوئیروں کی دس ہزار سپاہ ایسے ہے چار چند زیادہ سپاہ کا مقابلہ کر سکتی ہے چونکہ بوئیر مصالحت کے لئے آزادی کے سوا ہر چیز قربان کرنے پر تیار ہیں۔ اور یہی آزادی ہے جس کے برقرار رکھنے سے انگلستان انکار کرتا ہے۔ پس اس جنگ کا فوراً ختم ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ کیونکہ بقول کروگر آزادی کے واسطے ہر ایک بوئیر متنفس آخر دم تک لڑنے کے لئے تیار ہے جیسا کہ ایک انگریزی اخبار لکھتا ہے کہ برٹش سپاہ کے بڑا سوال ہی اصل ہونے ہی دال کی عورتیں ہمارے خلاف ہتھیار اُٹھانے میں ذرا بھی تامل نہ کرینگی۔ اور اُن کو کمزور دشمن سمجھنا درست نہ ہوگا۔ کیونکہ عورتیں اور بچے ہتھیار کے استعمال سے بخوبی واقف ہیں اور وہ انگریزوں کے خون کی پیاسی ہیں۔ یہاں کہا جاتا ہے کہ بریسٹ بنٹ کروگر نے اس امر پر زنانہ فوج کو جنگی منصوبوں سے مجبور ہو کر جنگ میں حصہ لینے سے روکا ہے اور اُن سے وعدہ کیا ہے کہ جب آزادی کے برقرار رکھنے کی کوئی صورت باقی نہ رہیگی۔ تو اُس وقت اُن کو بطور آخری کوشش کے جنگ کرنے کی اجازت دی جائیگی ●

اس میں شک نہیں کہ جس قدر انگریزی فوج اس وقت جنوبی افریقہ میں موجود ہے۔ اُس کی تعداد بوئیروں سے بہت زیادہ ہے۔ اگر کہا جائے کہ جنوبی افریقہ کی تمثیل میں کسی ملک کی لڑائیوں کو پیش کیا جا سکتا ہے۔ تو وہ ہندوستان کی شمال مغربی سرحد کی مہمات ہیں۔ اِن حالات میں لارڈ جارج ہملٹن کا یہ قول صداقت سے خالی نہیں کہ کسی سلطنت کی فوج جس قدر زیادہ ہوگی اُسی قدر اس کے قبرستان کا احاطہ بھی وسیع ہوگا۔ یہ بات دشمن کے دستہ قلع قمع کرنے میں چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی۔ کیونکہ انگریزی فوج کو بوئیروں کے مذکورہ بالا خاص فوائد میں سے ایک بھی حاصل نہیں ہے۔ نہ تو اُسے انتظام کے لئے ایسے کافی موقع ملا ہے۔ وہ وسیع نہ باز و فاداری اور اسی طرح حرکت میں بہت بڑا ہے۔ ایک اور بڑی فوقیت جو بوئیروں کو اُن پر حاصل ہے۔ وہ اُن کے گھوڑوں کی کثیر التعداد۔ جفاکش و محنتی گھوڑوں کے ذخائر ہیں۔ خواہ کسی جنگ میں کتنی ہی کثرت سے گھوڑے کیوں نہ ہلاک ہوں بوئیر اس کمی کو دیگر بر بیت باقیہ گھوڑوں سے فوراً پورا کر لیتے ہیں۔ اور اپنے آقاؤں کی طرح مستقل مزاج ہوتے ہیں اور محنت و مشقت سے کبھی جی نہیں چراتے۔ کیا کوئی انگریزی سپاہی بوئیروں کی مانند کئی کئی دن تک محض خشک گوشت پر گزارہ کر کے صرف بسکٹ کے صرف تیر اور کچھ اِک سے محفوظ رہ سکتا ہے؟ کیا برٹش افسر اس ملک کے قدرتی قلعوں اور حفاظتی لائنوں سے آگاہ ہیں؟ اور بوئیروں کی طرح اُن سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ مؤخر الذکر کی مزید تشریح کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ تمام مؤرخ اور انگریزی افسر کیسے بیدردی سے مارے گئے اور مغلوب ہوئے اس امر کا جو باہم شاہد ہے ناحق ہمیں بتلانا ہے کہ اب چار ہزار انگریزی لشکر کے قریب قریب کا نقصان اور مجروحین ہوتے ہیں۔

اُن کی گرفتاری کا جواب دینا پڑا۔ آخر کار اُس نے اس وقت محصور ہو کر اطاعت قبول کی۔ حالانکہ اُسے کسی طرف سے کمک پہنچنے کی اُمید رہی تھی۔ برخلاف اِس کے لشکر انگریزی متعدد مرتبہ سرنگ میں ۶ ساعت تک اور بندوقیں اپنے آپ کو بوئیروں کے حوالے کر دیا۔ حالانکہ اُنھیں کمک پہنچنے کی پوری توقع تھی مگر اِن دونوں مقامات کی جنگی کیفیت کی پوری اطلاع وصول نہیں ہوئی۔ تاہم اس میں شک نہیں کہ کرونجی جانتا تھا کہ اُسے چونکہ جنگ گاہ کے مورچہ سے حتی الامکان فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انگلستان ابھی اس منصف مزاجی اور ملکی سیاسی رجحان تک سمجھ کر رہے ہیں کہ وہ کبھی اپنے بہادر دشمن کی استعجاب سے عاصم نہیں رہا۔ جیسا کہ جنرل جوبرٹ کے انتقال پر لارڈ رابرٹس نے بیاد ہمدردی و افسوس لکھا اور جب امریکی پریس نے تیار ہوا تو اُسے بھی بڑے اعزاز و اکرام سے گھر تک پہنچا دیا۔ ساتھ سنیئر دور میں بھی یہ نظارہ دیکھنے میں آیا۔ اگرچہ بعض انگریزی اخبارات ۱۸۸۱ء اور حال کی لڑائیوں میں کرونجی کی جانبازی اور جانفشانی کو اعادہ کرتے ہیں اُس سے معزرانہ سلوک کرنے سے روکنے کی کوشش کی۔ تاہم گورنمنٹ اُن اخبارات کی تنگ خیالی اور بدنیتی کو صلہ گئی ہے۔ اگر ایک گرے ہوئے دشمن کو لات مارنا نامردی خیال نہ کیا جاتا ہے ●

جنوبی افریقہ میں باوجود اس قدر کثیر التعداد انگریزی سپاہ لائق اور مشہور آفاق جنرلوں کے ماتحت موجود ہونے کے پھر بھی وہ اب تک دشمنوں کو ایک بھی ایسی کامل اور فیصلہ کن شکست نہ دے سکی کہ بوئیروں کو چھٹی کا دودھ یاد آ جاتا۔ اب بظاہر بوئیروں کے جمع کر لینے کی رفع حصول ہے کیونکہ برٹش سپاہ ہر جگہ در بدر اور پاس کثرت سے پھیلی ہوئی ہے اور دشمنوں کو کسی ایک مقام پر بارادہ جنگ جمع ہونا مشکل نظر آتا ہے اگر ایک فریق کثرت لشکر کے لحاظ سے فوقیت رکھتا ہے تو دوسرا اپنی چستی اور چالاکی پر نازاں ہے۔ یہ بوئیروں کی سیماب وشی ہی ہے جس نے تمام بھاری لشکر کا قافیہ تنگ کر رکھا ہے۔ اور بڑے تجربہ کار سپہ سالار حیران ہیں کہ اس برق صفت قوم کو کس طرح ہوش میں لانے کی کوشش کی جائے۔ افواج انگریزی کی حس و حرکت کی علت غائی کا بخوبی سمجھ میں آنا مشکل ہے تاہم تاروں سے مترشح ہوتا ہے کہ دشمن بالعموم پسپا ہو رہے ہیں۔ لشکر انگریزی ہر چند اُن کے تعاقب میں سرگرمی سے کام لیتا ہے مگر اُن کی گرد کو بھی نہیں پہنچتا۔ اب جنوبی افریقہ میں بکثرت گھوڑے پہنچ جانے سے امید ہے کہ مفروروں کا اچھی طرح قلع قمع ہو سکیگا۔ بعض تاروں کا بعض حصوں عجیب مضحکہ انگیز ہوتا ہے۔ جو ابتدا میں لڑائیں شروع ہونے میں کہ جب لشکر انگریزی علاں طور پر دشمن کے تعاقب میں روانہ ہوا۔ لیکن اِس تار کے اخیر میں تعاقب میں لشکر انگریزی کے صحیح و سلامت ہونے پر مبارکباد دی جاتی ہے۔ اس جنگ نے یہ عقدہ حل کر دیا ہے کہ انگریزی سپاہ کو ابھی بوئیروں سے بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ اور یہ کہ بوئیروں کی سی حالت رکھنے والی سلطنتیں۔ خواہ وہ کیسی ہی چھوٹی کیوں نہ ہوں کس سختی سے مدافعت کر سکتی ہیں؟ لارڈ سالسبری نے بھی حال کی تقریر میں ظاہر کیا ہے کہ وہ جنگ کی

حالت میں صرف انگلستان کی بحری طاقت پر بھروسہ نہیں کر سکتے ملکہ ملک کی حفاظت کے لئے کل قوم کا مسلح ہونا اور جا بجا رائفل کلب قائم ہونے چاہئیں۔

بہرحال لشکر انگریزی فری سٹیٹ کے دار الحکومت بلوم فانٹین کا انتظام ایک اب بڑا سوال ہی حدود سب داخل ہو گیا ہے۔ فری سٹیٹ بڑا سوال رہا ہے کہ امن بھی کس طرح بحال ہو جائے کی صورت میں نظر آ رہی ہیں۔ فریج اسٹینز جو دو سپاہ میں موجود ہیں وہ سپہ سالار ہیں سے کامیابی کے ساتھ ایسے اعتمادی سے سپاہی ہیں۔ ایسا ہونے سے ظاہر ہے کہ آخر کار بوئیر ان کو چھوڑتے ہی دونوں میں انگلستان کے فتح کثیر کے سامنے سر اطاعت خم کرنے کے سوا چارہ نہ رہیگا ●

ہز ایکسیلنسی لیڈی کرزن صاحبہ ہندوستانی ملازمین افواج جنوبی افریقہ و کمسریٹ کے لئے سرمائی سامان ہم پہنچانے میں نہایت دلچسپی ظاہر کر رہی تھیں۔ نیز حضور ممدوحہ نے ایک ہندوستانی منشی کو جو وہاں بھی روانہ کر دیا ہے۔ لیکن بہت بڑا فائدہ جو اِس سے ہوگا کہ جس طرح گورہ سپاہ کے مجروحین و مقتولین کی فہرستیں شائع ہوا کرتی ہیں اُسی طرح آئندہ کئی ہزار ہندوستانی ملازمین مقامات کی فہرست بھی باقاعدہ کمانڈر انچیف ہند کے پاس بھیجی جایا کرے۔ وہ امر اُن کے ورثا کے رنج و اضطراب و پریشانی کا باعث ہوگا۔ جو اُن کی نسبت کسی قسم کی خبر نہ ملنے کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں ●

ایک سیاح امریکہ اور تجارت کی باتیں

اسٹرول اسے۔ پیرس امریکہ کی مشہور اسمبرلین اور یوبات کی کمپنی کے ایجنٹ حال میں دنیا کی سیر کر کے اپنے وطن (نیویارک امریکہ) میں پہنچے ہیں۔ اُن کا فرض ہے کہ ایشیا و افریقہ و آسٹریلیا اور جزائر پیسیفک میں اس کارخانہ کے اشتہار دیں اور اس کی تجارتی توجہ ہیں۔ انہوں نے ولی آتی اور ایسٹرن کیپیٹل نامی اخبار میں ممالک مشرق کے کچھ دلچسپ حالات چھپوائے ہیں اور اُس کی ایک کاپی یہاں بھی آئی ہے۔ یہ لاہور میں مجھ سے مل چکے ہیں۔ بڑے معقول آدمی ہیں۔ یہ لکھتے ہیں کہ صرف ہندوستان میں گیارہ بازاروں میں اُن کے اشتہار چھپتے ہیں۔ اور دنیا کے تمام ممالک میں کہ جن پر سورج کبھی غروب نہیں ہوتا اِن کے اشتہار چھپتے ہیں۔ ہر چند کہ یہ صاحب ایک نام تجارتی ایجنٹ ہیں لیکن امریکہ کی تجارت کو ترقی دینے اور ممالک مشرقی خصوصاً ہندوستان کے حالات کو باریک نظر سے دیکھنے میں اِس شخص نے ایسی لیاقت سے کام لیا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کوئی پیشہ ور مشہور اخبار نویس ہے جن ممالک کے عام لوگ ایسے لائق ہوں اُن میں جتنی آسائش اور شائستگی ہو کم ہے۔ یہ صاحب ہندوستان کی وبا اور قحط کا حال بھی بیان کرتے ہیں قحط کی ایک وجہ ریلوں کی ایک نسبت جو خصوصی اور بالمکان اور غلہ کا ذخیرہ کر رکھنا بھی بیان کرتے ہیں۔ جو غالباً کسی واقف انگریز نے اُنہیں غلط اطلاع دی ہوگی۔ ایک دوسری غلط بات یہ ہے کہ ہندوستان سے اگر اور زیادہ انگریزی فوج جنوبی افریقہ کو طلب کی جائے تو ملک کے مشہور ایجیٹیشن پھیلانے والوں سے اندیشہ ہے کہ کسی نہ کسی ضلع میں فساد نہ پھیلا دیں۔ یہ بھی ضرور

امریکہ کے کروڑپتی مسٹر رسل سیج کا معمولی دولتمند بننے کا راز ہمارا انتخاب لاجواب کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتا ہے

سنی سنائی بات ہوگی۔ مسٹر پیر س اہل امریکہ کو نرد سے صلاح دیتا ہے کہ اپنے ملک کو وسیع کرنے اور حکومت کو پھیلانے کی ہرگز کوشش نہ کرو۔ حکومت تمہاری پہلے ہی بہت وسیع ہے۔ بلکہ تجارت اور صنعت و حرفت کی حکومت کو ترقی دو۔ اور چونکہ اس پہلو میں ہم نے پہلے بھی بہت ترقی کی ہے۔ آئندہ اس سے بھی بڑی ترقی کی امید ہے۔ ایک جگہ لکھا ہے۔ سنگر صاحب کی سینے کی کمپنی۔ اور سٹینڈرڈ آئل کمپنی اپنے سفر کرنے والے ایجنٹوں کو تیس تیس ہزار روپیہ سالانہ تنخواہ دیتی ہیں۔ اور بائیکاٹ اس سے دگنا تنخواہ کارندوں کو دیتے ہیں۔ یہ ہیں تجارت کی برکتیں کہ ایک دوکان اپنے کئی ملازموں کو ہندوستان کی ریاستوں کے کمشنروں سے بڑھ کر تنخواہ دیتی ہے۔

[illegible] انجمن معین المسلمین لاہور | سے پیسہ اخبار نمبر [illegible] انجمن معین المسلمین سے [illegible] اس کے ممبر [illegible] کی نسبت جو تحریریں چھپی تھیں اور انجمن پر متعدد الزامات لگائے گئے [illegible] یہ پہلی دفعہ ہے کہ انجمن کے سیکرٹری [illegible] پیسہ اخبار کی تحریرات کی جانب توجہ کی ہے۔ انجمن کے ایک ممبر صاحب کو [illegible] انجمن کی کارروائی کی خدمات کے لئے لاہور آئے تھے۔ [illegible] جو اس انجمن [illegible] کر انجمن کے سیکرٹری صاحب نے پیسہ اخبار میں چھپانے کے لئے اپنی چٹھی ہمراہ بھیجی ہے۔ اس کا جو جواب ایڈیٹر پیسہ اخبار [illegible] اس کا یہاں چھاپ دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

[illegible] صاحب انجمن معین المسلمین لاہور

[illegible] آپ کی چٹھی مورخہ [illegible] مئی سنہ ۱۹۰ء [illegible] عبد الحمید خاں صاحب ایجنٹ انجمن ساکن دھوبیسر [illegible] افسوس ہے کہ میں عبد الحمید خاں صاحب کی چٹھی [illegible] پیسہ اخبار میں درج کرنے کے لائق نہیں پاتا کیونکہ اس میں [illegible] کہ انجمن کی حالت کو بلا دلیل نہایت قابل اطمینان [illegible] درج نہیں۔ پیسہ اخبار میں بلاشک موافق اور مخالف چٹھیاں درج ہو سکتی ہیں۔ لیکن ان چٹھیوں میں کم از کم کوئی معقول الزام یا اس کی معقول تردید پائی جانی چاہئے۔ اس وقت تک پیسہ اخبار میں کئی ممبران انجمن [illegible] مختلف قسم کا [illegible] چھپ چکے ہیں [illegible] کہ انجمن نے بعض کارکنوں کے عہدے میں [illegible] جس کو دور [illegible] کر دینا [illegible] اس کا [illegible] کافی ہے۔ مگر اس کا ذکر نہیں کیا گیا۔ بعض ممبروں نے [illegible] اس کی امداد کا وقت آتا تو نہیں کہا گیا کہ تمہارا مرتبہ ابھی کم ہے۔ امداد کا وقت سال بسال [illegible] کے سیکرٹری نے لکھے مگر وہ امداد سے محروم ہیں۔ اس قسم کی [illegible] ہیں عبد الحمید خاں صاحب ان میں سے ایک کا بھی جواب [illegible] یا تو انہیں تحقیقات کی لیاقت نہیں۔ یا وہ بہت سیدھے آدمی ہیں کہ کارکنان انجمن کا کہنا مان گئے ہیں۔ [illegible] ہو تنگ آئے مگر لاہور میں دفتر پیسہ اخبار تک نہ آسکے کہ جہاں اگر آتے تو وہ پیسہ اخبار کو قائل کر دیتے۔ یا خود قائل ہو جاتے۔ بہر حال اب اگر کسی ممبر انجمن کی چٹھی اس قسم کی ہے کہ اس کا چھاپنا [illegible]

بھیجئے کہ جس میں ان واقعات کی تردید ہو جو دوسرے ممبران انجمن پیسہ اخبار میں درج کرا چکے ہیں تو مجھ کو اس کے چھاپنے میں عذر نہ ہوگا۔ دعویٰ بے دلیل چھاپنا لاحاصل ہے۔ جبکہ الزامات مدلل اس اصرار سے لگائے جاتے ہیں۔ اگر عبد الحمید صاحب اس وقت تک لاہور ہی میں ہیں۔ تو وہ مجھ کو مل کر معلوم کر سکتے ہیں کہ انہیں انجمن سے کن اعتراضات اور الزامات کا جواب حاصل کر لینا چاہئے۔

آپ کا خادم۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور۔ ۱۲ مئی سنہ ۱۹۰ء

لاہور کے تعزیے | لاہور میں ہر سال بہت سے تعزیے نکلتے ہیں۔ جن میں سے ایک بھی شیعہ صاحبان نہیں نکالتے بلکہ سب سنی مسلمان نکالتے ہیں۔ اور انہی سے بڑے بڑے تعزیے خاص خاص بادریاں چندہ جمع کر کے نکالتی ہیں۔ اور تعزیے کے ساتھ اور اس کے ہمراہ رات کو روشنی اور آتشبازی بھی جاتی ہیں ہر جماعت آپس میں ایک دوسری پر سبقت لینا چاہتی ہے۔ یہاں تک کہ سینکڑوں سے گزر کر خرچ کی مقدار ہزاروں تک پہنچ جاتی ہے۔ مثلاً امسال سب سے اول تعزیہ دھوبیوں کا [illegible] دوم درجہ پر بادریوں کا کہا جاتا ہے کہ ہر دو پر [illegible] روپیہ روشنی اور آتشبازی کا خرچ ہو گیا ہوگا۔ اب کیسے افسوس کی بات ہے کہ ارائیں اور دھوبی جو عموماً غریب اور محنتی لوگ ہیں۔ ایک ایسے صرف بیجا کے لئے دو دو ہزار روپئے صرف کر دیں۔ میں قطع نظر کسی مذہبی بحث کے کہ سنی مسلمانوں کو تعزئے بنانے چاہئیں یا نہیں۔ ایک عام سمجھ کی بات پیش کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ روشنی اور آتشبازی ہمیشہ خوشی اور شادمانی کا سامان سمجھا جاتا ہے کیا کوئی معمولی عقل کا آدمی بھی پسند کریگا کہ ایسے ماتم کے زمانے میں جبکہ اہلبیت کے دردناک حالات سن کر ہر ایک منصف مزاج مسلم یا غیر مسلم کو کم و بیش صدمہ اور رقت پیدا ہوتی ہے۔ خوشی کے سامان آتشبازی اور روشنی سے جو خوشیوں اور جشنوں کے موقعوں پر روا رکھی جاتی ہے۔ نعوذ باللہ اہل اللہ کو منہ چڑانا چاہئے ورنہ اگر اہل تشیع اس بات کو برا مانیں تو وہ حق بجانب ہیں۔ اس سوا اور بھی کئی خیالات تعزیوں کی فضول خرچی کے متعلق پیدا ہوتے ہیں۔ یہ قحط سالی کا زمانہ جبکہ ہزاروں اور لاکھوں لوگ ملک کے کسی نہ کسی حصہ میں جان سے جا رہے ہیں جبکہ بقول ایک ہندو مہذب افسر کے ایک پیسہ میوار میں ایک وقت کے لئے ایک انسان کی جان قائم رکھ سکتا ہے۔ نہ معلوم ارائیں کئی ہزار روپئے کو آگ لگا کر تماشا دیکھ لیتے ہیں۔ اگر ان بیچاروں میں ذرہ بھی اس کا خیال ہو تو یہ اظہار ماتم کے اور طریقے مثل خیرات مبرات کے اختیار کریں۔ لاہور میں ہر سال تعزیوں کی روشنی اور آتشبازی میں کم از کم دس ہزار روپیہ خرچ ہو جاتا ہوگا۔ اسلامیہ کالج لاہور کی بلڈنگ کی حالت کئی سال سے اس لئے دیکھنے کی چیزات ہو رہی کہ بڑی کفایت سے بھی پچاس ساٹھ ہزار روپیہ سال کا خرچ ہوگا۔ بجائے شہر کے دھوبی اور ارائیں ہی اگر اس مدرسہ کے قائل ہو جائیں تو ایک سال میں کالج کے دو سال کا خرچ چندہ سے جمع کر سکتے ہیں۔ سرکار وقت اگر ان لوگوں پر دو دو پیسے بھی ٹیکس لگا دے تو یہ ملک آسمان کو سر پر اٹھا لینگے

مگر اپنی نادانی سے ایسے بھاری ٹیکس اپنے سر پر عائد کر رکھے ہیں۔ لاہور پر ہی تمام ہندوستان کے تعزیوں کے خرچ کا اندازہ کر لینا چاہئے جو لاکھوں روپیہ ہوتا ہوگا۔ افسوس ہے کہ درمیان ایک دو رہی امیدیاں کی بات بھی پائی جاتی ہے۔ کہ ہو سکے کہ تب بادریوں میں ہر سال ایک آدھ بھی تعزیہ بڑی دھوم دھڑکے سے نکالا کرتی تھی۔ ایک تعزیہ بادریوں کا اور دوسرا بیٹیوں کا ہوتا تھا۔ مگر امسال اس بادری میں بھی کچھ اصلاح کی کوشش ہوئی ہے۔ اور اس کے چند نوجوان جن میں سرکار منشی فضل الدین مالک دوکان [illegible] صاحب ہیں۔ بادری کی اصلاح میں اس قدر سرگرم ہیں کہ انہوں نے تعزیہ نکالا ہی نہیں۔ اگرچہ انجمن اسی سرگرمی سے کام کرتی رہی تو یقین ہے کہ ایک بہت بڑی بادری کی اصلاح میں کامیاب ہوگی کہ جس کی شاخیں پنجاب اور اضلاع مغربی و شمالی میں جا بجا پھیلی ہوئی ہیں۔

امامیہ ایسوسی ایشن لاہور | اس نام کی ایک انجمن اہل تشیع اصحاب لاہور نے حال ہی میں قائم کی ہے جس کے چند جلسے منعقد ہو چکے ہیں۔ ۱۲ ۱۱ حال کے جلسے میں آغا حاجی منیر خاں صاحب ملک التجار سیکرٹری ایسوسی ایشن مذکور کے نائب سکرٹری بنائے گئے۔ آنریبل نواب حاجی فتح علیخاں صاحب بہادر قزلباش اس کے پریذیڈنٹ ہیں۔ انجمن ہذا کے مقاصد سیاست و تعلیم اور قومی ترقی کی دینی و دنیوی ضروریات پر حاوی ہیں۔ گزشتہ جلسے میں دو ہزار روپے کے قریب چندہ لکھوایا گیا جس کا ایک بہت بڑا حصہ وصول ہو چکا ہے۔ ممبروں سے بالفعل پانچ روپیہ داخلہ اور ایک روپیہ ماہوار چندہ لیا جاتا ہے۔ مگر ہم اطلاع دیتے ہیں کہ یہ شرح عارضی ہے جو انجمن کے ابتدائی غیر معمولی اخراجات کے پورا کرنے کے لئے تجویز کی گئی ہے کچھ عرصہ کے بعد یہ شرح کم کر دی جائیگی اور غریب لوگوں کی رعایت کی جائیگا کہ داخلہ بالکل موقوف کر دینا چاہئے کیونکہ ہندوستان کی کسی مشہور و نامور سوسائٹی میں چندہ ماہواری کے سوا داخلہ لینے کا دستور نہیں ہے۔ اور کوئی انجمن اس وقت تک کامیاب اور قوم کی رہبر نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں ہر طبقہ اور درجہ کے افراد قوم بکثرت شریک نہ ہوں۔ ہم دلاس ایسوسی ایشن کے قیام و کامیابی کا متمنی ہوں۔

جدید تمغہ "قیصر ہند" | آجکل جبکہ ہندوستان میں یورپین اور دیسی حکام و رؤسا عام سرکاری خدمات ادا کرنے کے علاوہ قحط و طاعون کے انسداد میں سالہا سال سے دل و جان سے کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی اس قابل قدر مگر اب امر قریب ہی کا منظر گورنمنٹ اعتراف کیا جاتا تھا خاص مناسب ضروری ہے تاکہ دوسروں کو بھی ملک کی خدمات اور اہل ملک کو فائدہ پہنچانے کی تحریک و ترغیب ہو۔ ستارہ ہند اور سلطنت ہند کے خطابات میں پہلے ہی سے گنجائش نہ تھی۔ اور ان کی تعداد کا بڑھانا بھی مناسب معلوم نہ تھا۔ ریڈ کراس یا سرخ صلیب کا تمغہ صرف ان عیسائی تیماردار عورتوں اور مردوں [illegible] سپاہیوں کی مرہم پٹی کیا کرتی ہیں۔ اور ہندوستانی [illegible]

تمام بامذاق اور جلد دوست اصحاب نے تسلیم کر لیا ہے کہ انتخاب لاجواب ہی لاجواب انتخاب ہے

۱۱۔ اپریل کے آریہ گزٹ لاہور نے پنڈت کا لورام کا ایک "نیوگ" کا اشتہار چھاپا ہے۔ اور ۱۹۔ اپریل کے پرچہ میں معذرت کرتا ہے کہ وہ اشتہار غلطی سے چھپ گیا ہے۔ اس اشتہار سے ہمیں مذاق کی برائی ہے۔ معلوم نہیں پنڈت کا لورام جی سماجک سدھانتوں پر مخول اڑاتے ہیں۔ یا ان کو بھی کسی حضرت نے بہلا پھسلا کر ایسی حرکت کرائی ... اس کے لئے ہمیں افسوس ہے کہ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ نیوگ آریہ سماج کے اعتقاد کا ایک ضروری جزو ہے وہ تعجب کرتے ہیں کہ آریہ گزٹ اس اشتہار کو کیسا تصور کرتا ہے۔ کیا وہ اس حصہ کو غلط سمجھتا ہے؟

پیسہ اخبار کی ہردلعزیزی اور مقبولیت کے بارہ میں جو کثیر التعداد خطوط ہر روز ملک بھر سے ہمارے پاس آتے رہتے ہیں ہم ان میں سے بعض کے اندراج کو خودستائی میں داخل سمجھتے ہیں لیکن ان خطوط میں کبھی کبھی ایسے مضامین مندرج ہوتے ہیں کہ جن سے ہمارا مقصد بخوبی معلوم نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر ... کے خطوط میں سے ذیل کا خلاصہ اقتباس کیا جاتا ہے ڈاکٹر ... پیسہ اخبار کی تعریف و توصیف کے بعد اس کی ارزانی کی نسبت تحریر فرماتے ہیں کہ یہاں ایک صاحب ... کی جو قیمت ہے وہی پیسہ اخبار کا سالانہ چندہ ہے۔ پیسہ اخبار آج تک میری نگاہ سے نہیں گزرا۔ منشی ... لال صاحب اس اخبار کے ... سکندرآباد سے پیسہ اخبار مفت مل سکتا ہے ... کے عنوان سے لکھتے ہیں۔ جو اصحاب پیسہ اخبار کی ارزانی پر بھی ادا کرنے کی مقدرت نہیں رکھتے۔ اگر وہ سال تمام کے کل پرچہ و اشتہارات و کتاب العامی جمع کر کے آخر میں بیچ دیا کریں تو وہ بہرحال دو روپے آٹھ آنے میں بک جائیں گے اس طرح نہ فقط ان کو پیسہ اخبار مفت ملے گا بلکہ آٹھ آنے کا فائدہ اس پر مستزاد ہوگا۔

ابکے پنجاب یونیورسٹی کے امتحان مولوی میں مدرسہ حمیدیہ متعلقہ انجمن حمایت اسلام لاہور کے طلبا شریک ہوئے تھے خوشی کی بات ہے کہ ان میں سے ۷ طلبا اچھے نمبروں پر کامیاب ہوئے۔ ایک نے وظیفہ حاصل کیا۔ ان کامیاب طلبا میں ایک یتیم لڑکا ہے جس نے امتحان مولوی کے ساتھ انگریزی کا امتحان مڈل بھی پاس کیا تھا۔ اور مضمون انگریزی میں اول ... مہتمم مدرسہ حمیدیہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ وہ زمانہ کی ضرورت کو ملحوظ رکھ کر مضمون انگریزی کی تعلیم کا ...

خبر ملی ہے کہ ... شیخ ... کو لڑائی ... کے ساتھ ... ہوا تھا ... فرانس کے ایک ... اور ... نخلستان ... مراکو کے ... سلطنت کے زیر اثر ... قبضہ کر لیا ہے جس سے اس نخلستان کی سرحد کی نسبت مراکو کے دعوے کا غالباً ہمیشہ کے لئے فیصلہ ہو گیا ہے ... کا خیال ہے کہ اب آئندہ جنوب مراکو کی ... اقوام ... اس حرکت سے گورنمنٹ فرانس کو کوئی ناگوار نتیجہ حاصل ہونا ہے۔ مگر اس وقت جبکہ ... اعلیٰ حکام کی ... کی دلچسپیوں میں مصروف ہو رہے ہیں ان سے اس قسم کی تالیف ... کی توقع نہیں کی جا سکتی۔

گزشتہ ہفتہ کے پیسہ اخبار میں جناب منشی محبوب عالم صاحب مالک و ایڈیٹر پیسہ اخبار کے ارادہ سفر و سیاحت بلاد یورپ کی کیفیت دیکھ کر ان کے بہت سے دوستوں اور مہربانوں نے محبت اور ہمدردی کے خطوط لکھے ہیں۔ اور بعض نے انکی سفر کی صحیح تاریخ دریافت کی ہے۔ وہ ایسے ان مہربان دوستوں کا بہت بہت شکریہ ادا کرنے کے بعد اطلاع دیتے ہیں کہ یکم جون ۱۹۰۰ء کے جہاز ایمپریس ... اسٹرین لائیڈ کمپنی میں وہ بمبئی سے ٹریسٹ و شہر اٹالیہ کی طرف روانہ ہونگے۔ اور لاہور سے غالباً ۲۶ مئی کی بمبئی میل میں کہ جو ... سوار ہونگے۔

تازہ شہادت ... ا

... ابوالکلام ... ترقی ... فرماتے ہیں آپ کے کارخانہ سے دو عدد مضبوط لیور واچ ... اس وقت تک ... مضبوط لیور واچ نمبر ا ... ۲۸ فروری ... مالک ... آپ کو ... تین گھڑی مضبوط لیور ... قابل ... اس گھڑی کو ... ہوں گا۔

کیا فرض ہے کہ سبکو ملے ایک جواب
آؤ تو ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

اس گھڑی ... [illegible]

فرانس اور مراکو میں ... مخالفت

... ہمارے ... بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ الجیریا کے جنوب مغرب کے سرحدی علاقہ پر فرانس اور اقوام عرب کے مابین بڑی نزاع و اختلاف ہو جانے سے ہسپانیہ میں سخت اضطراب پھیل گیا ہے کیونکہ گورنمنٹ ہسپانیہ ... مراکو کے زیادہ ... کرتی رہی ہے چند سال ہوئے کہ گورنمنٹ فرانس کو الجیریا کے جنوب مغربی سمت میں ملک کی طرف ... مال ... بالخصوص ... کا بڑی دھوم دھام سے ... اخبارات ... کا خیال ہے کہ فرانس اس قسم کی ... ہسپانیہ کی جانب بڑھتا چلا آتا ہے۔ موجودہ حالت میں کہ ہسپانیہ گزشتہ جنگ امریکہ کے صدمہ سے ... انگلستان ... گورنمنٹ ... اتفاق سے ... [illegible]

[illegible]

اشتہار
مفت راحت

انجمن راحت فنڈ ہندوستان

انجمن ہذا ... سے عمل کی گئی ہے ... اس انجمن کی ... کا مضمون ... درخواست ... شوق ہو ... رسالہ ... طلب فرماویں۔

المشتہر نیاز محمد خان ... جنرل سیکرٹری ... کرنال

ایجنٹ ... [illegible]

مراسلات

لیڈی سمتھ کے حالات

[پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار سے]

عام کیفیت [illegible] لیڈی سمتھ گرد و نواح بڑی ہیں۔ دشمنوں کی [illegible] چالیس ہزار [illegible] یہاں [illegible] کے واسطے بہت [illegible] پہاڑوں پر لگا رکھی ہیں مگر [illegible] اپنی جگہ [illegible] آگئے [illegible] مشہور [illegible] کو ما [illegible] مگر [illegible] خبر کی تصدیق نہیں ہوئی [illegible] سام [illegible] ساتھ ہی [illegible] کچھ پتہ نہیں ملتا [illegible] حالات [illegible] صحت [illegible] لگے ہوئے ہیں [illegible] لیڈی سمتھ کے چاروں طرف [illegible] دکھلائی دیتے ہیں [illegible] یہاں پہنچی ہیں۔ فرانس اور جرمنی کے کئی ایک [illegible] گرفتار ہوئے ہیں۔

انگریزی اخبارات [illegible] یہاں انگریزی زبان [illegible] اخبارات شائع ہوتے ہیں [illegible] آف شال [illegible] صبح [illegible] اخبار [illegible]

لوگوں کو اخبار بینی کا اس قدر شوق ہے کہ [illegible] سے پہلے اُن اخبارات کے دفاتر کے سامنے لوگوں کے [illegible] ٹھٹھ لگ جاتے ہیں۔ جو ایک [illegible] قیمت ادا کر کے اخبار خریدتے ہیں [illegible] اس طرح ہر روز ہزار [illegible] ہمارے ہسپتال میں دو بہترین ڈاکٹر ہیں اور بیماروں علیحدہ علیحدہ اخبارات منگواتے ہیں اور ایک دوسرے [illegible] سمجھتے ہیں۔ یہاں اخبارات کی بڑی قدر و قیمت ہے [illegible] بلکہ بچے بچے کے ہاتھ میں اخبار دیکھا جاتا ہے [illegible] میں [illegible] اخبارات کی قدر دانی [illegible] اس معراج ترقی پر پہنچی ہے [illegible] ہندوستان [illegible] قیمت کو غنیمت [illegible] سمجھ کر [illegible]

[illegible] ۱۹۰۰ء [illegible] کی تقریب [illegible] لیڈی سمتھ [illegible] مٹھائی [illegible] سکی۔ اور اب [illegible] شہر [illegible] جنرل [illegible] سنہ ۱۹۰۰ء لکھا ہے۔ اور دوسری جانب [illegible] اور [illegible] حضور ملکہ معظمہ کے دستخط ثبت ہیں۔ اور [illegible] [illegible] سال نو مبارک ہو [illegible] ایک بات ہے۔ [illegible] تعریف کیجاتے [illegible] مٹھائی ہے۔ [illegible] سپاہیوں کو ملا [illegible] اور [illegible]

مراسلہ [illegible] ڈاکٹر [illegible] حسین صاحب از لیڈی سمتھ ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۰۰ء

ناصواب بدلائل قاطعہ مل سکتے ہیں؟

(د) اگر نہیں تو پھر آپ ہی کہئے کہ اُن نشانات میں سے جو آپ نے ہی واسطے شناخت کتاب الہامی کے قرار دئے ہیں۔ تیسرا نشان تقابل ثلثہ کے دوسرے حصہ کی تیسری سطر میں جو یوں درج ہے (سوم۔ اُس کی تعلیم انسان کی حوائج فطریہ کو جن کی تفصیل آگے آتی ہے۔ کافی ہو) کیا قرآن عربی پر موجود [illegible] یا یوں ہی کہ [illegible] آپ کا ذکر تقابل [illegible] کے صفحہ [illegible] حاشیہ کی سطر چہارم [illegible] درج [illegible] مضمون اور تعلیم کا انسانی ضروریات کے لئے کافی ہونا [illegible] کیا قرآن عربی کے دعویٰ کی تصدیق کرتا [illegible]

(ہ) اور کیا آپ دوسرے گواہ [illegible] صاحب کے حالات ایسے [illegible] کی صداقت [illegible] کی نسبت جرح کے [illegible] کی نوبت پہنچے تو [illegible] سے عہدہ برآ ہو سکیں؟

(و) اگر نہیں تو پھر آپ ہی کہئے کہ آپ کی کتاب تقابل ثلثہ کے صفحہ دوم کی سطر ششم و ہفتم میں جو یہ لکھا ہے [illegible] ان مراتب کے آگر وہ کتب انسان کی حوائج فطریہ کو کافی نہیں ہے تو اُس کے واسطے بلکہ اُس کے آنے سے جو حاجت رفع ہونی تھی۔ وہ نہ ہوگی۔ اس لئے وہ کالعدم ہے۔ اس کا مصداق کما حقہٗ کون ہے؟

فقرہ ہفتم۔ [illegible] مسائل پر کیا حصر ہے بلکہ ان [illegible] ایک حوائج فطریہ انسان کے بیان میں قرآن عربی [illegible] خادم [illegible] الی الدین المبین محمد [illegible] الدین [illegible] الکتاب المبین [illegible]

اپنی فن میں سب سے نرالی کتابیں

مجربات عجائب۔ یہ نادر اور لاجواب کتاب ہے جو بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دیتی ہے طبیبوں کو طب میں کامل اور حکیموں کو حکمت میں اکمل بنانیوالی یہی کتاب ہے یہ ہی مجموعہ ہے جس کی تعریف میں قلم قاصر اور زبان عاجز ہے یہ ہی مجموعہ ہے جسنے اپنی خوبیوں کے باعث تمام مجربات پر سبقت حاصل کی ہے اسکے دو حصے ہیں پہلا حصہ جو مردونکے متعلق ہے اسکے [illegible] باب ہیں جنمیں امراض باہ کو اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ جس کے فائدے دیکھکر حیرت معلوم ہوتی ہے نیز وہ وہ مجرب نسخے درج کئے ہیں جو اسرار مخفیہ کیطرح حکماء متقدمین اپنے سینہ صندوق میں مقفل در مکنون پوشیدہ رکھتے تھے دوسرا حصہ جو عورتوں سے متعلق ہے اسکے [illegible] باب ہیں جنمیں بدن کو خوشبودار بنانیوالے اور بالوں کو دراز بنانیوالے اور سیاہ اور نرم کرنیوالے [illegible] کے علاوہ وہ نسخے بھی درج ہیں جو رحم کو قوی کریں اور جنکے استعمال سے اولاد نرینہ یعنی فرزند پیدا ہوں [illegible] کثرت [illegible] حمل جلدی قرار پائے بہت بڑی خوبی [illegible] کثرت اولاد [illegible] نیز [illegible] آتشک سوزاک خواہ کیسا ہی [illegible] کی ہی تشریح [illegible] کی گئی ہے [illegible] قیمت [illegible]

[illegible] ان کی [illegible] دس [illegible] کوئی نام [illegible] [illegible] فی نسخہ [illegible] قیمت [illegible] طلب فرمائیں
[illegible] اردین اسمعیل اینڈ کمپنی [illegible]

توریت شریف کی حمایت

مخدومی مشفق مکرم جناب مولوی محبوب عالم صاحب السلام علیکم

میں نے ۲۲۔ اپریل سنہ ۱۹۰۰ء کو بابت کتاب تقابل ثلثہ مصنفہ جناب ثناء اللہ صاحب مدرس مدرسہ تائید الاسلام کے اُن کو خط لکھا تھا۔ چونکہ میرے خط کا جواب باصواب نہیں ملا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اپنے اس خط کا فقرہ ششم و ہفتم [illegible] آپ کی مہربانی سے پیسہ اخبار میں شائع ہو۔ تا کہ آپ کے اخبار کے سائلین کو واضح ہو جاوے کہ جن امور کو مصنف صاحب کتاب تقابل ثلثہ نے بذریعہ شناخت کتاب الہامی کا ٹھہرایا ہے اُن کے رو سے اُن کو کہاں تک کامیابی حاصل ہوئی؟

"فقرہ ششم۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ قبل از اشاعت اپنی رائے کے سوالات میں ہی آپ سے وہ کہلاؤں کہ جس کی مخبری کا نتیجہ آپ کی تصنیف معلوم ہوتی ہے۔

(الف) کیا آپ نے میرے رسائل [illegible] اور تقریر جلسہ اعظم مذاہب کے [illegible] پڑھ لیا ہے؟

(ب) اگر [illegible] پڑھ لیا ہے تو پھر آپ ہی کہئے کہ وہ جملہ مسائل یا بعض از اں جو میرے رسالہ [illegible] میں [illegible] عدم [illegible] انسان کے واسطے ضروری [illegible]

(ج) اگر ہیں تو کیا [illegible] قرآن عربی [illegible] سے [illegible]

ولایتی خضاب

اگرچہ آپنے آج تک سینکڑوں قسم کے خضابوں کا استعمال کیا ہوگا مگر ایسے جادو بھرے خضاب کا شاید ابھی تک استعمال نہ کیا ہو یہ خضاب مثل عرق کے ہے جو برش سے لگایا جاتا ہے اور صرف [illegible] منٹ میں بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے یہ خضاب [illegible] لنڈن کا بنا ہوا ہے۔ قیمت [illegible] ماہ کے لئے کافی ہے ایک بکس منگا کر امتحان کریں۔ اگر تعریف کے برخلاف ہو تو آپ ملا مال واپس کریں۔ قیمت فی بکس [illegible] بال سیاہ کرنیکا بے مثل روغن۔ اگر آپ کو کسی جگہ کے بال پیدا کرنے ہوں تو یہ روغن منگا کر [illegible] اُس جگہ پر لگائیے [illegible] تعالیٰ دو ہفتہ میں بالوں کا آغاز شروع ہو جائیگا قیمت [illegible]

معجون اکسیر اعظم۔ اگر آپ کو مقوی [illegible] کی تلاش ہو تو [illegible] معجون منگائیے کیونکہ یہ معجون [illegible] تمام [illegible] [illegible] اور اگر کوئی [illegible] اگر آپ کو کسی مرض کی شکایت ہو [illegible] منگا کر [illegible] [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] قیمت [illegible]

کوہ کلیمان جارو (افریقہ) کے حالات

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار

اگنڈا ریلوے کی سرزمیں ایسا تو ہو نہیں سکتا کہ اِس ملک کے اِس مشرقی حصہ کے سوائے کہ جہاں سے ریل گزرتی ہے کچھ آور دیکھ سکے۔ یہاں تو دوردور کی بھی بہت سی عجیب باتیں سننے میں آتی ہیں۔ لیکن چشمدید ہونے کی وجہ سے اُن پر چنداں یقین نہیں کیا جاتا اور نہ اُنہیں لکھنے کو دل چاہتا ہے۔ یہ لست گو دور جگہوں سے یہاں تک ریل آگئی ہے۔ آجکل کا آخری معلوم کو کویو جا پہنچے۔ یہ پہاڑ بھی اسی سے نامزد ہے کیونکہ اس کے خاص باشندے کوکویو ہی کہلاتے ہیں۔ اُن کے علاوہ ایک اندرم قوم مسائی بھی اِس میں اور اِس کے گرد ونواح میں بھی پھیلی ہوئی ہے۔ یہ قوم بہت مدت سے یہاں آباد ہے۔ مگر چونکہ یہ مشرقی افریقہ کے بہت سے حصوں میں پھیلی ہوئی ہے اس وجہ سے اِس کا خاص مقام کلیمان جارو کے علاوہ اور کہیں معلوم نہیں ہوتا۔ کیونکہ یا اس جگہ افراط سے ہیں ایسے ہی کوکویو سے آگے بھی کوئی سو میل سے زیادہ پھیلی ہوئی ہے۔ یہ پہاڑ زمین سے اونچائی میں ایک میل تک ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ ایک طرف سے زمین کے ساتھ ملتا ہوا اِس طرح اُٹھا ہے کہ چلنے والے کو چوٹی تک پہنچتے ہوئے پہاڑ کا شبہ بہت کم پڑتا ہے اس کے چھوٹے چھوٹے ٹیلوں کی اُترائی چڑھائی اور اُن کے اردگرد پیچ دار رستوں کا بنا ہونا اُس کی بلندی کو اس طرح چھپاتا ہے کہ پہاڑ کا گمان ہونے ہی نہیں دیتا مگر چوٹی پر پہنچتے ہی دوسری طرف ایک دم گہرا نالہ جس کی اُترائی سے انسان نہیں چل پھر سکتا ہے اور اس کے پہاڑ ہونے میں کچھ بھی شک نہیں رہتا۔ اِس کی چوڑائی تیس میل سے زیادہ نہیں معلوم ہوتی مگر لمبائی بہت دور تک ہے جیسے سانپ کی طرح بل کھاتا ہوا چلا جاتا ہے۔ اِس پر چھوٹی پہاڑیاں اور ٹیلوں کے ڈھلاؤ اور بیچ میں چھوٹے چھوٹے چشموں اور سوتوں وغیرہ سے بنے ہوئے ندی نالوں سے بکثرت برسات کے موسم میں اِس کے پانی سے مل کر بڑی بڑی خندقیں اور گہرے گہرے نالے بنا دیئے ہیں۔ جن پر سبز درختوں کے سیاہی مائل ہجوم کا جھرمٹ اُن کو تاریک غار بناتا ہوا دور تک چلا جاتا ہے۔ بارش کا عموماً رہنا یہاں کے سبز نظارے کو کسی طرح کم نہیں ہونے دیتا۔ دور دور تک اونچے نیچے چٹانوں پر بیشمار درختوں کے ہجوم اور اُن کے ہرے بھرے پتے آپس ہی میں ایک دوسرے پر اپنا سایہ ڈالے ہوئے کچھ سیاہ اور اندھیاری سے رنگ کے ہوکر علاوہ اس کے اپنے مفتون دیکھنے والوں کو ڈراتے ہیں۔ ایک عجیب دلچسپ نظارہ دکھلاتے ہوکر اُس کی آنکھ کو بھی جھپکنے نہیں دیتے۔ سرسبز گھاس کا مخملی فرش اور بعض جگہ جنگلی خودرو پودوں کے رنگین پھولوں سے عمدہ قالین بنا ہوا۔ بارش کے اختتام پر بادلوں کے کچھ ملکا ہونے سے نیا اور صاف رنگ تازہ نہلائے ہوئے کی طرح ہر ایک کونے سے خدا سرسبز آیا ہوا بہت ہی پیارا معلوم ہوتا ہے۔

اِس پہاڑ پر دو تین بڑی ندیاں بھی ہیں۔ ایسے ہی ایک دو جھیلیں بھی۔ سب سے بڑے چشمہ پر کس جو کہ لاری سوئمپ (Lari Swamp) کے نام سے مشہور ہے۔ ایک پرسینٹ سٹیشن بنا ہے۔ کچھ عرصہ ہوا کہ یہ بڑے زور شور میں ایک اچھا حصہ زمین کا کوئی دو میل لمبا اور ایسا ہی چوڑا ڈر کے ہوتی تھا۔ مگر اب اس میں پانی تھوڑا ہے۔ لیکن دو ایک میل ہی جگہ میں رہ گیا ہے۔ اس کا پانی آجکل سرخی رنگ کا ہوا ہوا ہے۔ کیونکہ موٹے گھاس کی افراط سے اُس کی جڑوں کا رنگ پانی میں مل کر اس کو لال کر دیتا ہے۔ اور دیکھنے ہی چھوٹا گڑھا کھودنے سے عمدہ سفید پانی نکل آتا ہے۔ اس وجہ سے وہ ضرور گھاس ہی کا سبب معلوم ہوتا ہے۔

اِس کے کئی ندی نالے نہیں نکلتے۔ اس کا پانی صرف جنگلی جانوروں اور یہاں کے باشندوں اور مویشیوں کے کام آتا ہے۔ پانی میٹھا اور روشن دان ہے۔ اس پہاڑ کا پتھر سخت نہیں اور مٹی بھی بہت ہے۔ چونکہ بعض بعض جگہ بہت ہی نرم ہے۔ بس جا بجا کی طرح مجھے لکھئے صرف برق رنگ اور وزن کا ہے۔ مٹی سرخ گیری کے رنگ کی سی ہے۔ ایسی چکنی کہ دھوپ میں رکھنے سے خشک ہوکر پتھر جیسی سی ہو جاتی ہے جس کا کہ برتن نہیں بن سکتا۔ سیاہ مٹی البتہ اچھی ہے۔ جو اس نواح کے گرد و نواح میں ہوتی ہے۔ یہاں کے درخت عجیب قسم کے ہیں۔ چیل کے درخت اکثر پہاڑوں پر پائے جاتے ہیں۔ لیکن انڈیا کے درختوں سے ذرا بھی مشابہت نہیں رکھتے کیونکہ اکثر ہے مگر بیچ سے سفید اوپر سے سرخ چھال۔ کانٹے بڑے بڑے پتے ویسے ہی مگر چھوٹے چھوٹے۔ اور کئی قسم کے اونچے اونچے درخت جن کے پتے ڈھاک کے پتوں کے سے ہوتے ہیں۔ بکثرت ہیں۔ یہ ایک اچھا سرد مقام ہے۔ ایسے ہی سرد ہوا ابھی کالون سائی رہتی ہے۔ برف تو اس پر نہیں پڑتی مگر سردی خاصی ہے۔ بارہ مہینے ہم لوگ گرم لباس رکھتے ہیں۔ برسات بھی اکثر رہتی ہے۔ بلند جگہ پر موٹا بہت کم دیکھا جاتا ہے۔ البتہ ملیریا بخار کا خاص خیال کرتے رہنا بہت ضروری ہے۔ اور زمین فی الفور پانی پی کر خشک ہو جاتی ہے۔ زمین بڑی نرم ہے۔ سال میں تین بلکہ چار دفعہ فصل پکا دیتی ہے۔ زراعت کے واسطے بہت اچھی ہے۔ ایک دفعہ کی لگی ہوئی چیز کچھ حصہ تک اوپر سے کاٹ کر پھر جڑ والی ہی سے تیار ہوتی رہتی ہے۔

اِس پہاڑ پر مفصلہ ذیل زراعتی چیزیں ہیں۔ چھوٹی مٹر جوار کنگنی شکر قندی۔ تمباکو۔ گنا اور کیلا۔

راقم معراج الدین۔ اگنڈا ریلوے

انجمن معین المسلمین لاہور

کچھ عرصے سے آپ کے اخبار میں انجمن معین المسلمین لاہور کی نسبت مراسلات شائع ہو رہے ہیں۔ اور دو تین ایڈیٹوریل نوٹ بھی نکل چکے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی حالت مخدوش ہے۔ اور باوجودیکہ اس قدر شور وشغب ہو رہا ہے پھر بھی کارکنان کی توجہ اصلاح کی طرف مبذول نہیں ہوتی۔ میں حیران ہوں کہ آپ کا ایسا نامی اخبار جو معین المسلمین کے صدر مقام پر شائع ہوتا ہے۔ اور پھر اس کی تحریرات کا کچھ اثر نہ ہو۔ میں نے اس بات پر بہت غور کیا ہے۔ مگر کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ کئی خیال پیدا ہوتے ہیں یعنی اس بے اعتنائی کے کئی وجوہات ہو سکتے ہیں یا تو انجمن کے کارکنان آپ کی تحریرات کی اس واسطے پروا نہیں کرتے کہ اُن کے انتظام اور اہتمام میں کوئی نقص نہیں مگر اس کو میں باور نہیں کرتا کیونکہ جو نقص بتائے گئے ہیں ان کی تردید کسی نے نہیں کی تقریباً اس کے سارے کارکن لاہور کے رہنے والے ہیں اور بعض سے مجھے ذاتی واقفیت بھی ہے۔ اور تقریباً سارے ہی کم و بیش معزز

ضرورت

مجھ کو ایک معلم کی ضرورت ہے جو کتب درسیہ انگریزی و عربی بخوبی پڑھا سکتا ہو جن اشخاص کو ملازمت طلب کرو اردو زبانوں میں سند حاصل ہو۔ وہ مع نقل سند بھیجکر راقم سے خط و کتابت کا تصفیہ کریں۔ مفصل شرائط بیدآنی چاہییں۔ المشتہر محمد عبدالرحمن خان رسول پور ڈاکخانہ تھوا ضلع مظفرپور علاقہ بہار

سب اول مرتبہ کی مجرب آزمودہ صحت بخش ادویات نصف قیمت پر دی جاوینگی

نام دوا	فوائد	قیمت	[illegible]
[illegible]	بچوں کی پیدائش اولاد کو صاحب اولاد بنانا ہے اور حقیقی زندگی کا لطف دکھاتی ہے فی بکس	[illegible]	[illegible]
[illegible]	یہ وہ اکسیر دوائی ہے کہ جس سے مرد اپنی طبعی قوت کو پہنچ جاتا ہے اور بچہ تندرست و توانا پیدا ہوتا ہے	[illegible]	[illegible]
اکسیر حیات	[illegible] کی اولاد چھوٹی مر جاتی ہو بفضلہ تعالیٰ زندہ رہ کر اپنی عمر طبعی کو پہنچے فی شیشی	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] تمام عوارض سے محفوظ رکھتا ہے فی شیشی	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] فی بوتل	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] فی سیر	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] فی تولہ	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] فی تولہ	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] فی شیشی	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] شاہی خاندان ریاست جموں [illegible]

[illegible] کے عنوان سے ایک نہایت دلچسپ اور عجیب کہانی ۲۵ اپریل کے انتخاب میں شائع ہوا ہے

حیثیت بھی رکھتے ہیں۔ بلکہ جن سے مجھ کسی قدر واقفیت کا دعویٰ ہے [illegible] دفتر طلبگی [illegible] اب بھی [illegible] ہوں اور [illegible] ہو گئے ہوں کیونکہ ایک دفعہ کچھ عرصہ ہوا ہے اُن کے علیحدہ کرنے کی کوشش کی گئی تھی [illegible] علیحدہ کر دیئے گئے تھے جن کی [illegible] مفصل [illegible] بشرط ضرورت پھر عرض کرونگا) اور باقی کار [illegible] بیان کئی جاتے ہیں [illegible] تعجب [illegible] اور دوسری [illegible] اور جو کمزور ہے وہ بے بس ہے اور [illegible] نہیں سکتی۔ اور [illegible] زعم میں کسی کی پرواہ نہیں کرتی [illegible] کام ہے کہ جس [illegible] اعتبار حاصل [illegible] کوشش [illegible] اصلاح [illegible] نہیں کہ بقول [illegible] کار [illegible] لاٹھی سے [illegible] دکان [illegible]

[illegible] ایک غریب پیسہ اخبار کا مجرات

مشرقی افریقہ

[illegible] کی تعمیر کر مدت سے جاری ہے [illegible] کے واسطے [illegible] ایسا [illegible] راستہ میں حائل [illegible] اس تیزی [illegible] کر رہا ہے [illegible]

یہ ھوکے کی ٹٹی نہیں نہ بچوں کا کھیل بلکہ زمانہ حال کی ضروریات کا [illegible]

انگریزی تعلیم کے کیمیائی نسخے [illegible]

معقول لیاقت کوڑیوں کے مول

(۱) [illegible] انگریزی [illegible] انگریزی [illegible] ٹرانسلیشن [illegible] انگریزی [illegible] قیمت [illegible] (۲) محزن المحاورات [illegible] انگریزی محاورات [illegible] قیمت [illegible] (۳) [illegible] اینڈ کمپوزیشن [illegible] قیمت [illegible] (۴) انگریزی [illegible] انگریزی [illegible] قیمت [illegible] (۵) اردو انگریزی ڈکشنری [illegible] انگریزی الفاظ کا اردو ترجمہ [illegible] ڈکشنری [illegible] قیمت [illegible] انشا پردازی [illegible] کا اردو ترجمہ [illegible] قیمت [illegible] اردو ترجمہ [illegible] حصہ اول [illegible] قیمت [illegible]

[illegible] کمپنی [illegible]

امید کوئی لیا سکیشن نہیں نکلا۔ برسات کے باعث سے کئی ایک جگہ سے لائن بہ گئی ہے [illegible] گاڑیوں کی آمد و رفت [illegible] مگر [illegible] برسات ہی کی خرابی نہیں بلکہ ایک بڑی وجہ [illegible] تمام لائن ہی خراب ہے جو لائن کہ درمیان [illegible] اس کی ابتری کی نسبت [illegible] کوئی دن خالی نہیں جاتا کہ ایک نہ ایک حادثہ واقع نہ ہو [illegible] کسی نہ کسی گاڑی کا [illegible] اور [illegible] نہیں [illegible] ایک نئی وضع [illegible] اب آہستہ آہستہ [illegible] ترقی کر رہی ہے۔

[illegible] الاؤنس بند کرنے پر [illegible] الاؤنس [illegible] تمام [illegible] کلرکوں [illegible] بند کر دیا۔ اور ساتھ ہی اس کے [illegible] بند کر [illegible] پہلے یہ [illegible] کلرک [illegible] ضروری چیزوں کے منگوانے کے لئے [illegible] جس سے ان لوگوں کو [illegible] آسانی ہوتی تھی اور [illegible] اور الاؤنس [illegible] ایک شخص خیال کر سکتا ہے کہ کس قدر ظلم کی [illegible] الاؤنس [illegible] رخصت [illegible] کی رخصت [illegible] کلرک [illegible] کام چھوڑ [illegible] ڈرائیور [illegible] کوشش کی [illegible] کہ گولی [illegible] گولی چلائی تھی مگر اس کی قسمت اچھی تھی [illegible] (نامہ نگار)

خبروں کے خطوط

سیالکوٹ میں کشتی [illegible] کریم [illegible] کرم [illegible] سیالکوٹ میں [illegible] مشہور پہلوانوں [illegible] کرم بخش [illegible] سیالکوٹ میں کشتی ہوئی [illegible] پہلوانوں کے [illegible] کرم بخش [illegible] پہلوان [illegible]

دہلی [illegible] اخبار [illegible] دفتر کے [illegible] مال گاڑی [illegible] دہلی [illegible] ریاستوں [illegible] دہلی کی غریب [illegible] پردہ نشین مستورات کی امداد [illegible] دہلی [illegible] ایک بہت بڑا کارخانہ [illegible] جس میں پردہ دار عورتیں جن کی تعداد ۲۵۰ تک پہنچ گئی ہے۔ تمام دن کام کر کے شام کو اُجرت لیجاتی ہیں [illegible] شریف مستورات [illegible] آرام و سہولت کا باعث ہوگا [illegible] بہت خیال [illegible] (دہلی)

نور گنج (دھوریال) ۲۶-۱ اپریل [illegible] نور گنج میں سخت آندھی آئی اور کسی قدر [illegible]

کیا اب بھی آپ مقابلہ میں اوّل نہیں نکلو گے

مہربانِ من سردار [illegible] سنگھ صاحب

[illegible] التماس ہے کہ [illegible] کی ایک [illegible] آپ [illegible] سرمہ منگوا کر [illegible] سے اُن کو بہت عمدہ فائدہ ہوا تھا۔ بلکہ [illegible] کمپنی کے ایک سپاہی [illegible] ہمیشہ [illegible] کم نظر آنے کی شکایت کرتا تھا [illegible] آپ کے سرمہ کے استعمال سے ایک سال [illegible] کمپنی کے (۱۱۰) جوانوں میں سے [illegible] دوسرے [illegible] آپ کے سرمہ کے سوا اور کوئی سرمہ یا دوائی آنکھ کی بیماری [illegible] سرمہ [illegible] گزارش [illegible] سرمہ [illegible] سرمہ

[illegible] کمپنی [illegible]

[illegible] کمپنی [illegible]

[illegible]

انتخاب لاجواب پر [illegible] تمام [illegible] اخبارات نے اس کی نسبت [illegible]

[illegible] سے [illegible] بچے پائے جاتے ہیں [illegible] ایک شخص [illegible] بکریاں [illegible] تڑپ تڑپ کر مرگئیں (دریا [illegible] ۲۰۳۵)

[illegible] شدت گرما روز افزوں ہے [illegible] اہل قصبہ حیران و پریشان ہیں۔ [illegible] جوار وغیرہ معدوم ترہی [illegible] روزانہ اپنی رنگت کو بدلتا رہتا ہے۔ یہ امر حیرت انگیز ہے کہ باوجود فصل ربیع ہونے کے اس قدر گیہوں گراں کر دیا گیا ہے آج کل جو انہی روپیہ آٹھ سیر وہ بھی بازار میں عام طور پر فروخت نہیں ہوتا۔ باری باری سے ایک ایک ساہوکار اسی بھاؤ کرتا ہے مگر اس پر بھی جا بجا آٹھ آنے سے زیادہ کا نہیں بیچتا یہ سب خرابیاں خاص ہمارے حکام بالادست کی حسن تدبیر کا نتیجہ ہے۔ امر یقینی ہے کہ نرخ اور بھی گراں ہو جائیگا بہرحال رعایائے دکن کی حالت بالکل نازک ہے۔

(راقم طرحدار [illegible] ۲۰۳۰)

بھکھی (بجبیو) بجانب جنوب بفاصلہ ایک میل جنگل میں خود بخود زمین شق ہو گئی ہے جو چالیس گز لمبی اور ڈیڑھ فٹ چوڑی درز ہے۔ اور اس کا عمق ہنوز معلوم نہیں ہوا۔ جس جگہ زمین شق ہوئی ہے وہاں کوئی جھاڑی وغیرہ نہیں ہے۔ اس کے دونوں سروں پر دس دس گز زمین [illegible] گئی ہے جس سے اس شق الارض کی صورت اس طرح ہو گئی ہے

[illegible] ۱۰ گز ۱۰ گز (طرحدار) ۴۰ گز

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

کراچی میں ۶ مئی کو ۲۴ کس مبتلائے طاعون اور ۲۳ فوت ہوگئے کہ مبتلا و ضائع شدگان کی تعداد مساوی یعنی ۱۹-۱۹ تھی۔

اسی کو بمبئی میں ۳۴ مبتلا اور ۳۳ ہلاک ہوئے۔

گورنمنٹ کی سنٹرل [illegible] اسٹیم [illegible] کا امداد کے واسطے ۹۰۰۰ روپیہ سالانہ منظور کیا ہے یہ روپیہ ماہواری قسطوں میں دیا جایا کرے گا۔

ہنوز یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ حضور [illegible] اعزازی خطابات کی فہرست شائع ہوگی [illegible] ۲۵ مئی کو شائع ہو [illegible] اسی [illegible] بیان کی جاتی ہے [illegible] فہرست طویل نہ ہوگی۔ [illegible] آئی [illegible] میں [illegible] سی۔ ایس۔ آئی [illegible] سات [illegible] سی۔ آئی۔ ای [illegible] (ڈنمارک) اور سی۔ آئی۔ اے [illegible] شامل ہیں۔

ممالک متوسط کے ضلع رائے پور میں بھی باوجود سخت انسدادی کوششوں کے ہیضہ پھوٹ پڑا ہے۔

احمد آباد اور اس کے قرب و جوار میں ہیضہ بڑا پھیلتا جاتا ہے۔ موسم ابر و غبار آلود ہے۔

آنریبل کریپ سیٹھ برن ہشتن احمد آباد کو آرگنیزیشن ۱۱ ہزار روپیہ امداد ملا ہے مشن مذکور ۱۱ ہزار بچوں کی پرورش کر رہا ہے۔

کیپٹن دھوی ایف فشر متعلقہ سوم بمبئی سواری اپنا سفر میں مبتلائے ہیضہ ہو کر بمقام کلیان (پونہ) انتقال کر گئے۔

پونہ میں بھی ہیضہ کی کئی وارداتیں ہو چکی ہیں۔ جن میں سے ۹ مہلک تھیں۔

۶ کو کراچی میں ۳ کس مبتلائے طاعون اور ۲ فوت ہوئے۔

اسی تاریخ کو بمبئی میں ان کی تعداد علی الترتیب ۸۵ و ۶۷ تھی۔

ہز ہائینس آغا خان [illegible] کی وجہ [illegible] ایک بہت بڑا شیر جس کی قیمت پانچ ہزار روپے ہے [illegible] آف ویلز کے واسطے تحفۃً بھیجا ہے ۲ ہرن اور [illegible] اس کے علاوہ اس کی غذا کے واسطے جہاز پر بار کی گئی ہیں۔

اسٹیمر فورٹ سالسبری نامی [illegible] پورٹ کلکتہ میں ہے گذشتہ ہفتے [illegible] بخار میں مبتلا ہو کر داخل ہسپتال ہوئے جن میں سے ۲ مر گئے بقیہ کم و بیش نازک حالت میں ہیں۔

سید محمود صاحب کے خلاف جو مقدمہ ان کی بیگم صاحبہ کی طرف سے عدالت علی گڑھ میں دائر تھا وہ صلح صفائی سے طے ہو گیا۔

الہ کے مشہور مخدوم محمد زمان صاحب جو سندھ کے پیر [illegible] نامور ہیں۔ وہ جیسے حیدرآباد کے سیشن کورٹ میں قتل کا مقدمہ دائر تھا ان کو سزائے قصاص ملی ہے اور ان کے ساتھ کے ملزموں میں سے ۷ کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا ملی ہے۔ اور ایک بری ہوا ہے مسٹر [illegible] بیرسٹر بمبئی مقدمہ کے پیروکار تھے۔ مخدوم صاحب اپیل کریں گے۔

پانچ ہزار شیشیاں شرح حیوان ایک روپیہ کی اور شرائط ذیل نصف قیمت پر دی جاویں گی

اول۔ ایک درجن سے زیادہ سوسو حیوان [illegible] کی شیشیاں ایک شخص کے نام ہوں گی مگر جب [illegible] ہمارے احباب ؟ [illegible] طلب کر سکتے ہیں۔

دوم۔ تین ہزار شیشیوں کی فروخت کے بعد [illegible] اور سفید پوشوں کی [illegible] کر [illegible] دیگی۔

سوم۔ [illegible] بعد پانچ ہزار [illegible] فروخت ہو گا اس [illegible] مشتاقین بھی نصف قیمت پر دی جا سکیں گی۔

مشتہر [illegible] محمد [illegible] ۳۰ ۲ اخبار [illegible]

[illegible]

بمبئی میں ۶ مئی کو ۸ مبتلائے طاعون اور ۷۵ فوت ہو گئے۔

اسی تاریخ کو کراچی میں ان کی تعداد علی الترتیب ۴۱ و ۴۰ تھی۔

ڈاکٹر لوئس کلوپش ایڈیٹر کریکن ورلڈ کے آئندہ ستمبر میں بمبئی پہنچنے کی توقع کی جاتی ہے یہ اپنے ساتھ روپیہ اور غلہ لا رہیں گے۔ اور خود تقسیم کریں گے۔

مسٹر اے ایل ساٹھرس ڈپٹی کمشنر انگ بوجہ علالت رخصت لینے پر مجبور ہوئے ہیں۔

۵ مئی کو ۲ بجے کلائی اسٹیشن متصل تبرلاہ میں میل ٹرین مال گاڑی سے ٹکرا گئی۔ دو آدمیوں کو صدمہ پہنچا۔ لائن کے رک جانے سے تجارت میں سخت ہرج واقع ہوا۔

بمبئی میں محرم بہ ہ عافیت سے گزر گیا [illegible] ڈیڑھ سو تابوت اور علم اٹھائے گئے بمبئی میں پولیس نے پہلے ہی تابوت والوں کے باہمی فساد کی سن گن پاکر فریقین سے حفظ امن کے مچلکے لے لئے تھے۔

لودھیانہ میں ایک گورے کی بندوق کی گولی اتفاقیہ دوسرے گورے ر[illegible] نامی کے کان [illegible] نکل گئی۔ وہ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

[illegible] فیمائن فنڈ کے متعلق ولایت میں جو تحقیقی کمیشن بیٹھا تھا اس کا [illegible] نتیجہ نکلنے والا ہے۔

ملتان [illegible] ہندو مہاجنوں کے بہی کھاتوں کے متعلق جو جھگڑا [illegible] ہے اس کی نسبت امید ہے کہ اس بارے میں ترمیم کا مسودہ عنقریب کونسل میں پیش کیا جائیگا۔

[illegible] کے علاج کے واسطے ہندوستان سے [illegible] آ [illegible] افریقہ بھیجے جائینگے۔

زرعی باغوں میں [illegible] مشین [illegible] کے تجربے کے لئے گورنمنٹ نے مزید ۳۰ ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔

قحط زدگان [illegible] کے امدادی فنڈ کی مقدار ۲۶ لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

سر ڈانلڈ مسٹوارٹ کے انتقال سے انڈیا کونسل میں جگہ خالی ہوئی ہے۔ اس پر ہنوز کسی کے مقرر کئے جانے کی خبر گزٹ میں شائع نہیں ہوئی۔ اس عہدہ کے لئے سر [illegible] وائٹ کا نام بھی لیا جاتا ہے۔ اگر انہوں نے اسے منظور کر لیا تو یہ سمجھا جائیگا کہ انہوں نے سپاہیانہ زندگی سے قطع تعلق کر لیا۔

اسی کو بمبئی میں ۹۶ مبتلائے طاعون اور ۸۵ فوت ہوگئے۔

اسی تاریخ کو کراچی میں ۱۳ کیس اور ۱۲۔ اموات [illegible] سے وقوع میں آئیں۔

مرزا محمد علی خان بی۔ اے ہز ایکسیلنسی [illegible] کے اتالیق زبان اردو مقرر ہوئے ہیں۔

۷ جون کو مہاراجہ میسور کا جشن [illegible] ۲ لاکھ [illegible] ہوگا۔ [illegible] مہمان مدعو کئے جائیں گے۔

[illegible] نے [illegible] مرمت کیا ہے۔

— ہندوستان میں عشرہ محرم خیروعافیت سے گزر گیا [illegible] فرخ نگر کے پرگنہ میں کچھ فساد ہوا ۔

— قحط زدگان ممالک متوسط بانس کے گودے پر بسر اوقات کرتے ہیں۔ جسے لذیذ و مقوی بیان کیا جاتا ہے ۔

— ایک دوقتی اخبار سر آسمان جاہ سابق وزیر اعظم حیدرآباد دکن کی دولت کا اندازہ ۳ کروڑ ۷۰ لاکھ روپے کرتا ہے ۔

— احمدآباد میں ہیضہ کی شدت کا اسی سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ وہاں ہر روز سو آدمیوں سے زیادہ اس وبا سے تلف ہو رہے ہیں ۔

— اضلاع مغربی و شمالی و اودھ میں ہندی کو اردو کے ساتھ سرکاری زبان قرار دینے کے خلاف فیض آباد۔ علی گڈھ۔ بریلی اور لکھنو میں جلسے ہوئے ۔

— ۳ مئی کو کراچی میں ۴۴ مبتلا بطاعون اور ۲۸ فوت ہوئے ۔

— ۴ کو بمبئی میں ۳۴ مبتلا اور ۲۳ ہلاک ہوئے ۔

— لیہ میں ماہ اپریل پانچ مرتبہ برفباری ہوئی۔ سب سے زیادہ برف یعنی تین انچ شب مابین ۲۱ و ۲۲ تاریخ کو پڑی۔ شہر میں ماہ مذکور سات مرتبہ برف گری ۔

— بستی خیلا سے ۳۱ میل کے فاصلہ پر ایک قصبہ ہے۔ جو گورکھپور و ڈویژن میں واقع ہے۔ نعرائیوں کے دفن کرنے کے قسم پر مفسدوں نے پولیس پر کنکر پتھر پھینکے۔ اسپر مسٹر جارڈن نے فائر کئے جانے اور سنگینوں سے حملہ کرنے کا حکم دیا۔ ایک شخص مقتول اور ۹ سخت مجروح ہوئے اور فساد فرو ہو گیا ۔

— دو مویلا رجمنٹیں مدراس کی مذہب بنام مانیکلی [illegible] اور ۵ مدراس انفنٹری مویلا رجمنٹوں میں منتقل ہونگی ۔

— ۵ مئی کو کراچی میں ۲۰ کس مبتلا بطاعون اور ۱۰ فوت ہوئے ۔

— اسی تاریخ کو بمبئی میں ۷۹ مبتلا اور ۹۰ کس ضائع ہوئے ۔

— شاہ سیام نے ایک خط میں حضور وائسرائے کے نام سے قحط زدگان ہند کی تکالیف سے ہمدردی ظاہر کر کے پانچ ہزار روپے چندہ عطا کیا ہے ۔

(لوکل و پراونشل)

— مسٹر سٹین پرنسپل مدرسہ کلکتہ کو گورنمنٹ ہند نے چینی ترکستان و سرحد تبت میں بدھ کے زمانہ کی عمارتوں کی تفتیش و تحقیق کے لئے بھیجا ہے۔ شروع ماہ آئندہ میں سری نگر سے کاشغر روانہ ہوں گے ۔

— نوشہرہ درگئی ریلوے کی تعمیر بسرعت جاری ہے۔ اور ۲۰ میل تک ریلوے لائن بن چکی ہے ۔

— پشاور سے جمرود تک بھی سلسلہ ریلوے کو وسعت دی جائیگی۔ اس کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا ہے۔ دونوں مقامات کے بین ۱۲ میل کا فاصلہ ہے۔ چونکہ زمین ہموار ہے اس لئے امید ہے کہ چند ہفتوں میں لائن درجہ تکمیل کو پہنچ جائیگی ۔

— ۵ مئی کو ۵ بجے شام کے [illegible] مسلمان [illegible] کی طرف سے مصاحبت آنریبل نواب [illegible] فتح علیخان صاحب بہادر قزلباش [illegible] پال [illegible] کو جو سرکاری ملازمت سے کنارہ کش ہو کر [illegible] صاحب بہادر مقرر ہو کر تشریف [illegible] بڑی شان و شوکت [illegible]

اور وہی کانشٹن پاس ہوئی تھی۔ ہندو مسلمان اور یورپین ہمدردوں کی میوہ خوری و مٹھائی۔ چاء و لیمونیڈ وغیرہ کا علیحدہ علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ اڈریس کے بعد چند نظمیں پڑھی گئیں۔ آخر میں مسٹر جان پال صاحب برٹن نے ایک موزون و برجستہ اسپیچ میں اڈریس کا جواب دیا۔ تھوڑی تھوڑی دیر سے باجہ بھی بجتا رہا۔

— دہلی میں دو قلی ریلوے سٹیشن پر مال گاڑی کے نیچے آ کر ہلاک ہو گئے ۔

— اخیر اپریل ۱۹۰۰ء کو سرکاری خزانوں اور بنکوں اور اُن کی شاخوں میں گورنمنٹ کا ۱۱۸۶۲۶۰۰ روپیہ موجود تھا۔ ۱۸۹۹ء و ۱۸۹۸ء میں اسی تاریخ پر سرکاری روپے کی مقدار علی الترتیب ۱۵۶۳۰۴۰۰ و ۱۲۷۴۲۴۱۰۰ تھی ۔

— راجہ بلدیو سنگھ صاحب والئی [illegible] نے مرحومان [illegible] جنگ ٹرانسوال فنڈ میں ۵ ہزار روپے چندہ عطا کیا ہے ۔

— کابل میں مراسم عید الضحیٰ معمولی سامان و شوکت سے ادا ہوئے۔ سردار نصراللہ خاں جلال آباد سے ۱۹ اپریل کو کابل واپس آ گئے ہیں۔ اخیر مارچ سے ۱۵ اپریل تک کابل میں عموماً بارش ہوتی رہی۔ جس سے فصلوں اور شہر کی دکانوں کو بہت سا نقصان پہنچا ۔

— بالسہاں کلاں تحصیل نواں شہر میں بھی طاعون کا ایک کیس دریافت ہوا ہے۔ گاؤں راہوں کے قریب ہے۔ تحصیل گڑھ شنکر کے دیگر دو دیہات میں بھی طاعون پھوٹ پڑا ہے ۔

— ہفتہ مختتمہ ۲ مئی تک پنجاب میں ۹۰ کس مبتلا بطاعون اور ۲۷ ضائع ہوئے ۔

— ۴ مئی کو دیرہ اسماعیلخاں میں تمام شب [illegible] ہوتی رہی پھر تمام دن بارش ہوئی۔ اور بجلی بھی [illegible] کہ الامان۔ دو آدمی برق کے گرنے سے مر گئے۔ دریائے سندھ کی طغیانی کی وجہ سے اس کا پل ٹوٹ گیا ہے ۔

— گورنمنٹ پنجاب اس صوبہ کے لئے ایک سپرنٹنڈنٹ [illegible] مقرر کرنے کے مسئلے پر غور کر رہی ہے ۔

— لاہور میں عشرہ محرم گو بہت سے فریق نکلے مگر

خدا [illegible] نوبت پہنچی [illegible] کمیشن [illegible] محصول [illegible]

میسرز اے ایچ۔ شیر اینڈ کمپنی۔ صدر بازار انبالہ

ہندوستان میں اعلیٰ درجہ کے سستے نمونے [illegible] آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام۔ گارنٹی ۵ سال۔ قیمت [illegible] کیا اب بھی نہ لوگے؟ نمبر ۲۱۱۔ کلائی کی سٹم گھڑیاں [illegible] قیمت [illegible] روپے نمبر ۲۱۲۔ [illegible] کی قیمت [illegible] خالص سونے کی [illegible] روپیہ ۔

نمبر [illegible] کم خرچ بالا نشین قیمت [illegible] روپے ۔ خالص چاندی کی [illegible] مہر ۱۹ [illegible]

[illegible]

[illegible] نوبت پہنچ گیا ۔

ممالک غیر (جنگ جنوبی افریقہ)

— سیکنگ کے گرد بوئروں کی فوج [illegible]

— [illegible] چنانچہ اب ان کی تعداد ۳ ہزار [illegible] ہے ۔

— انگلینڈ بریگیڈ نے ونبرگ پر قبضہ کر لیا ہے ۔

— جنرل ہنٹن و تھیبین شگین پہنچ گئے ۔

— [illegible] میں جنرل برینٹ کی سپاہ [illegible]

— [illegible] کا ارادہ [illegible]

— باوجود قلت رسد و علاج [illegible] محصورین سیکنگ چھ ہفتوں تک دشمن کا مقابلہ کرنے کو مستعد ہیں ۔

— ۲۶ اپریل کو بوئروں نے سیکنگ پر سخت گولہ باری کی مگر سپاہ نے جرأت کر کے حملہ کرنے سے انکار کر دیا۔ بعد [illegible] سوائے پانچ پونڈ کی دو توپوں کے پیچھے ہٹا لیا ۔

— کرنل کیکرچ کا ایک مراسلہ گزٹ میں شائع ہوا ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ مقامی سپاہ اور اہل شہر کی امانت بغیر کمبرلی کی حفاظت ناممکن ہے ۔

— لارڈ رابرٹس [illegible] سے ۵ مئی کو تار دیتے ہیں کہ جنرل ہنٹن [illegible] دریائے زاند تک دیکھ بھال کے لئے گئے تھے انہوں نے وہاں دشمن کا ایک بھاری لشکر موجود پایا ۔

— جنرل ہنٹر نے [illegible] بلا مزاحمت قبضہ کر لیا۔ جنرل [illegible] نے دشمنوں کے بائیں بازو [illegible] ڈال دی تھی۔ [illegible] اور گولہ بارود چھوڑ کر بھاگ گئے ۔

— چیف کمشنر آسام نے لفٹنٹ [illegible] سیکنڈ ان کمانڈ [illegible] کے جنگ جنوبی افریقہ میں ضائع ہو جانے پر اظہار افسوس کیا ہے ۔

— کرنل [illegible] ہندوستان میں [illegible] کا ایک دستہ بھرتی کر کے جنگ جنوبی افریقہ میں شامل ہونے [illegible] پیشکش [illegible] تصور کیا جا سکے ۔

— [illegible] روپے عطا کیا ہے ۔

[illegible]

تمام با مذاق اہل مذہب نے تسلیم کر لیا ہے کہ انتخاب [illegible]

[illegible] ہیں
[illegible] ہندوستان [illegible] جنگ سے [illegible]
[illegible] ہیں ؛
[illegible] میں اگر لڑائی بہت [illegible] بھی
[illegible] پہلے نہ ہوئی ؛

—— [illegible] کم ہو رہا ہے۔ کلکسرٹ سپاہ [illegible] [illegible] کرتا ہے۔ بعض اسباب [illegible] وقات نازک [illegible] کے لئے احتیاط سے [illegible] ایک سپاہی کا معمولی ہے۔ لفٹنٹ [illegible] مفقود الخبر ہیں اور [illegible] پر مجبور رہا میں مقیم ہیں ؛

—— [illegible] کی ہزار باغیوں نے قلعہ پر حملہ کیا اور [illegible] گھنٹے تک لڑتے رہے۔ جو سازش [illegible] کو خالی کر کے قلعہ میں چلے گئے۔ اور آخر کار انہوں نے باغیوں کو سخت نقصان سے پسپا کر دیا۔ [illegible] سے ایک ستہ یہاں وارد ہوا ہے اور [illegible] ہزار دشمنوں سے لڑتا پڑا۔ موجودہ لشکر قلعہ کی تعداد ۳۶۰ ہے۔ جن میں سے [illegible] یورپین ہیں۔ قلعہ میں رسد بکثرت ہے اور موسم موزوں ؛

—— [illegible] ۹ مئی کو تار دیتا ہے کہ انگریزی سپاہ آج صبح کربلا مزاحمت یہاں پہنچ گئی ہے۔ دریا کے شمال میں بوئروں کی توپیں نصب ہیں۔ مگر بوئر اب مزاحمت کرتے ہیں ؛

—— لارڈ رابرٹس [illegible] کو اطلاع دیتے ہیں کہ ہم دریا [illegible] زانڈ کو عبور کر چکے ہیں۔ دشمن اب تک ایک مضبوط [illegible] قابض ہے۔ لیکن ہم اسے بتدریج پیچھے ہٹا رہے ہیں ؛

—— اسی تاریخ کو دن کے ایک بجے لارڈ موصوف نے اس مضمون کا لکھا ہے کہ دشمن کا تمام لشکر مزاحمت کر رہا ہے اور بوئروں کے مورچے [illegible] میل تک پھیلے ہوئے ہیں۔ مگر ہماری سپاہ کا پھیلاؤ اس سے زائد تھا۔ مجھ امید ہے کہ ہماری سپاہ کا زیادہ نقصان نہ ہوا ہوگا۔ ہمارے سوار اور [illegible] توپخانہ تین مختلف رستوں سے دشمن کا تعاقب کر رہے ہیں ؛

—— [illegible] سے ۹ اور عال کو تار دیتا ہے کہ بوئروں نے [illegible] ہیڈ کوارٹر [illegible] کو منتقل کر لیا ہے۔ اور [illegible] کے متصل مضبوط مورچوں پر قابض ہیں۔ جنرل رنڈل و جنرل برینٹ متعدد [illegible] میں مصروف ہیں ؛

—— ۹ مئی تک جنگ جنوبی افریقہ میں لشکر انگریزی کا نقصان حسب ذیل ہوا۔ افسر مقتول ۲۱۲۔ زخمی ۳ [illegible]۔ مفقود الخبر ۱۰۱۔ عوارض سے تلف ہوئے ۸ [illegible]۔ بیمار ہو کر [illegible] ۱۲۔ میزان ۱۶۳۳۔ سپاہیوں کے نقصان کی تفصیل یہ ہے۔ مقتول ۲۰۸۵۔ زخمی ۹۸۴۳۔ مفقود الخبر [illegible]۔ عوارض سے تلف ہوئے ۲۲۲۴۔ بیمار ہو کر واپس گئے [illegible]۔ میزان ۲۵۹۳۸ سپاہی ؛

—— جنرل [illegible] کا ایک اعلان [illegible] سلک کی امید پر ہتھیار [illegible] ان [illegible] کی تفتیش حکام کے سامنے پیش [illegible] ؛

—— [illegible] ہے کہ انگریزی سپاہ کے دریائے وٹ سے

گزرنے کے بعد سے کثیر التعداد فری سٹیٹ والوں نے خود بخود اپنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں ؛

—— غیر ممالک کے کثیر التعداد اشخاص مع افسروں اور ڈومنی سرداروں کے ٹرانسوال سے ہجرت کر رہے ہیں ؛

—— ۵ مئی کو جنرل ہارٹن کی سپاہ کے ۵ نفر مقتول اور ۱۹ مجروح ہوئے۔ بوئر ۲۱ لاشیں اور قیدی میدان میں چھوڑ گئے ؛

—— لارڈ رابرٹس ۱۰ اپریل کو لکھتے ہیں۔ دریائے وٹ کو عبور کر کے میں یہاں خیمہ زن ہوں۔ دشمن گذشتہ شب دریائے زانڈ کی طرف تیزی سے مراجعت کر رہا ہے۔ ان میں سے بہت بہتر ہو جانے پر ۲۰ قیدی لشکر انگریزی کے ہاتھ آئے۔ انگریزی لشکر کے ۱۵ زخمی، ایک مقتول اور ۳ مفقود الخبر ہیں ؛

—— دشمن [illegible] کے ایک بہت مضبوط مورچہ کو خالی کر کے چلا گیا ہے جس پر جنرل رنڈل نے قبضہ کر لیا ؛

—— روئٹر [illegible] سے تار دیتا ہے کہ ۳ مئی کو حد بندی کمیشن پر حملہ ہوا۔ میجر ہیروس اور چھٹی رجمنٹ کے ۴ آدمی جو بہادری سے پیش آئے زخمی ہوئے۔ حملہ آور پسپا کئے گئے۔ جن میں سے ۳۰ مقتول ہوئے۔ اس ہنگامہ کو چینی حکام کی ناراضی سے منسوب کیا جاتا ہے ؛

—— مسٹر فریڈرک ہڈسن کماسی سے رپورٹ کرتے ہیں کہ ۱۰ ہزار باغیوں نے ۲۵ اور ۲۹ ماہ گذشتہ کو قلعہ پر حملہ کیا۔ دو افسر مقتول ہوئے اور ۴ [illegible] زخمی ہوئے۔ سپاہ گیلوس ۲۹ کی شام کو یہاں پہنچی۔ ۴ ہزار دشمنوں سے ۲ روز کی سخت لڑائی میں ان کے ۵۰ اشخاص ضائع اور ۱۵۹ سپاہی زخمی ہوئے۔ ۳ مئی کو باغی قصبہ کی مشرقی سمت میں فراہم ہوئے۔ سر الکون [illegible] سے سپاہ کمک بھیجی جا رہی ہے ؛

—— برلن [illegible] میں جو سپاہ لپٹنی ہوئی ہے اس میں آجکل اعلیٰ درجہ کی سرگرمی پائی جاتی ہے۔ نامہ نگاران اخبار کو فوجی حس و حرکت کے متعلق اطلاعات کو خبر میں بھیجنے کی ممانعت کی گئی ہے ؛

—— دشمنوں کو بھگا کر لارڈ رابرٹس دریائے زانڈ کے شمال میں ۸ میل کے فاصلے پر پہنچ گئے ہیں۔ انگریزی لشکر کے سوار [illegible] اور [illegible] کا دو حصہ ڈال کو تین پر ہے۔ جنرل ہملٹن کی پیدل [illegible] کو عبور کر رہے ہیں کو شاں ہو۔ جنرل ہملٹن نے دشمن کے سخت حملہ کا مقابلہ کیا۔ جبکہ [illegible] کا بریگیڈ [illegible] تک جنرل [illegible] کی حفاظت کرتا رہا۔ انگریزی لشکر کا نقصان خفیف معلوم ہوتا ہے ؛

—— فری سٹیٹ والوں کی ایک بہت بڑی سپاہ [illegible] کے گرد جمع ہو رہی ہے۔ انگریزی لشکر ۹ مئی کو [illegible] اور لیڈی برنڈ کے مابین تھا ؛

—— سپاہ کمک [illegible] مزاحمت [illegible] سے گزر گئی ہے ؛

—— جنرل [illegible] نے دشمنوں کی چند گاڑیاں [illegible] سپاہی [illegible] ؛

—— [illegible] مئی کو بوئروں نے دریائے زانڈ پر دھوکے سے [illegible] بلند کر کے ایک افسر کو ہلاک اور دوسرے کو گرفتار کر لیا ؛

—— [illegible] میں جنرل [illegible] دشمن کو شکست دی جب موصوف ۱۳ [illegible] میں داخل ہونے والے تھے ؛

—— [illegible] کی سپاہ کمک گذشتہ چار شنبہ کو شہاب [illegible] سو [illegible] میں پہنچی ؛

—— ۲۴ اپریل سے ۲۷ اپریل تک [illegible] پر دشمنوں کی گولہ باری موقوف رہی۔ مگر بعد میں انہوں نے بڑے جوش سے آتش فشانی کی۔ کہتے ہیں کہ بوئر [illegible] کی توپیں مرمت کے لئے زیرس لے گئے ہیں ؛

—— جنرل [illegible] نے ۵ مئی کو [illegible] پر قبضہ کر لیا۔ ڈھائی ہزار بوئر لشکر ۱۴ [illegible] روانہ ہوا ؛

—— بوئر سپاہ بگ [illegible] اور جنوبی [illegible] سے آ کر دریائے وال پر فراہم ہو رہی ہے ؛

—— دریائے وال پر [illegible] سٹیٹ کے [illegible] سپاہیوں کا مجمع ۲ ہزار کیا گیا ہے ؛

—— ۱۲ مئی کو بوئروں نے میفکنگ پر سختی سے حملہ کر کے دیسی حصے پر قبضہ کر لیا۔ [illegible] شب کو انگریزی [illegible] کو گھیر لیا۔ بوئروں کے ۷ مقتول اور ۱۷ مجروح ہوئے ؛

—— [illegible] ۲ ہزار انگریزی سپاہ [illegible] پہنچی ہے ؛

—— گرینٹ [illegible] سوال نے صلح کے لئے [illegible] یورپ بھیجی تھا وہ اب نیو یارک میں وارد ہوا ہے ۔ [illegible] کیبنٹ نے [illegible] کا فیصلہ کیا ہے۔ [illegible] صورت [illegible] کے مقاصد کس حد تک منظور ہوگا ؛

—— بوئر [illegible] کو خالی کر گئے ہیں ؛

—— [illegible] ہیں کہ کئی کانیں تباہ کر دی گئی ہیں ؛

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy
چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی
چیمبرلین صاحب کی ترکیب سے [illegible] ہیضہ کی دوائی امریکہ میں بنی ہے نہایت عجیب و اپنی قسم کی ہے۔ تمام دنیا میں استعمال [illegible] ہے۔ تمام ہند کے [illegible] کو فوراً دفع کرتی ہے۔ [illegible] ہیضہ [illegible] ہر قسم کی بیماریاں [illegible] قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے
لاہور میں شیخ نضیل الدین [illegible] مالک [illegible] اور امرتسر میں میاں [illegible] سوداگر ادویات انگریزی [illegible] سے مل سکتی ہے

اطلاع عام
ایک ٹھگ اور دغا باز شخص رسالہ [illegible] بنگال [illegible] میں سوہنی [illegible] اللہ کے نیا ہونے کے بہانے سے لوگوں سے چندہ وصول کر رہا ہے۔ کیونکہ یہ شخص جھوٹا شخص ہے اس لئے خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جس کسی کے پاس یہ دغا باز شخص ایسا سوال کرے وہ فوراً اسے حوالہ پولیس کرے۔ رسالہ [illegible] میں کوئی مسجد [illegible] نہیں ہے۔
المشتہر [illegible] صاحب بہادر کمانڈنگ افسر رجمنٹ [illegible] بنگال کیولری [illegible]

باجلاس شیخ محمد فیروز الدین صاحب اسسٹنٹ مہتمم بندوبست بہادر ڈیرہ اسمعیلخان

اشتہار عام

کام پیمائش بندوبست ضلع ہذا کے لئے حسب ذیل اشیاء مطلوب ہیں:۔

تھیلی مان فیتہ تین انچ و چار انچ ۔ ربڑ جہان فیتہ ہولڈر نب جی وسیجے ۔ دھاگہ ۔ گوند ۔ سیاہی الف خاکی ۔ کاغذ خاکی قسم الف ۔ کاغذ خاکی قسم ب ۔ متہ سفید ۔ چاقو خورد راجرس ۔ قینچی راجرس ۔ قلم فارسی ۔ سوزن ۔ ڈول [illegible] بذریعہ اشتہار کیا جاتا ہے ۔ کہ جو شخص اشیائے مندرجہ بالا بہم پہنچا سکے وہ ہر ایک چیز کا نمونہ و نرخ نامہ بذریعہ درخواست تاریخ مشتہری سے دس دن کے اندر ہمارے پاس بھیجدے

دفعات ۶۴ و ۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت جج ماتحت ڈیرہ دون ضلع ڈیرہ دون مقام منصوری

لالہ لالمن ولد لالہ [illegible] ساکن [illegible]

کارخانہ دار ڈیرہ دون ۔ مدعی

بنام [illegible] بنام ولد [illegible] مدعا علیہ مسلمان ساکن [illegible] مسماۃ [illegible] غلام محمد [illegible] محمد جعفر محمد ظہور احمد مسماۃ [illegible] دختر [illegible] غلام محمد متوفی مدعا علیہما بالعاں بولایت مسماۃ [illegible] و خود ساکن [illegible] ڈیرہ دون مدعا علیہم

واضح ہو کہ مدعی نے مبلغ [illegible] ایک نالش بابت مطالبہ [illegible] دائر کی ہے ۔ لہذا تم کو لکھا جاتا ہے کہ تم بتاریخ [illegible] ماہ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء وقت دس بجے دن کے اصالۃً یا معرفت وکیل عدالت کے جو حسب ضابطہ [illegible] مقدمہ سے واقف کیا گیا ہو ۔ اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے ۔ یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جواب دہی دعویٰ مذکور کی کرو ۔ اور ہرگاہ وہی تاریخ جو تمہاری حاضری کے واسطے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کرو اور تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہاری مسموع اور منفصل ہوگا ۔ اور تم کو چاہئے کہ اپنے ساتھ دستاویز کو جس کا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور کوئی دستاویز جس کو تم واسطے استحکام اپنی جواب دہی کے ضروری سمجھتے ہو اپنے ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے وکیل کے بھیجدو

بثبت دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۹۱۱ء کو جاری کیا گیا ۔

[illegible] پنجاب تحفہ لدھیانہ

ہمارے کارخانہ میں [illegible] وغیرہ بمقابلہ دیگر سوداگران نہایت ارزاں فروخت ہوتا ہے [illegible] اور ہر قسم کا اعلیٰ کپڑا ۔ نیز [illegible] موجود ہے منگوانے میں [illegible] المشتہر [illegible] لدھیانہ پنجاب

بسکٹ مینوفیکٹری نئی جنرل اسٹیم بیکری کمپنی لمیٹڈ دہلی

مشہور ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ کے زیر انتظام گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ مسٹر بابو کشن چند مینجنگ ڈائرکٹر کمپنی ہذا کے

یہ اول ہی کارخانہ اپنی قسم کا ہندوستان میں ہے ۔ اور کام اس کا زیر نگرانی ایک لائق انگریزی بیکر کے ہوتا ہے تمام عمارت و تمام کمرے کارخانے کے نہایت ہی صاف رکھے جاتے ہیں ۔ تمام میدہ وغیرہ صرف گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی کا کام میں لایا جاتا ہے جو مشہور اور عمدہ سے عمدہ ہے ۔ تمام اشیاء اعلیٰ درجہ کی استعمال کی جاتی ہیں کوئی دقیقہ محنت یا صرف کا اس کارخانے کو اول درجہ کا رکھنے میں باقی نہیں رکھا ہے تمام کلیں ولایت سے منگائی گئی ہیں ۔ اور ہمیشہ حال کے ایجاد طریقے سے اور عمدہ حالت میں رکھی جاتی ہیں یہ کارخانہ ہندوستان میں سب سے بڑا ہے ۔ ۲ ٹن یعنی ۵۶ من مال ہر روز تیار ہو سکتا ہے بسکٹ نہایت لذیذ تازہ ہوتے ہیں دوکان و ایجنسی تمام ہندوستان میں ہیں جن مقامات پر ایجنسیاں نہیں ہیں وہاں کے لئے لائق و معتبر ایجنٹ مقرر کئے جا سکتے ہیں ہمارے بسکٹ تمام مذاہب کے آدمی ۔ خواہ انگریز ۔ اہل ہنود ۔ یا اہل اسلام عورتیں بچے اور بیمار بلا خیال مذہب واسطے قائم رکھنے صحت استعمال کر سکتے ہیں ۔

المشتہر گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ ۔ ایجنٹ بسکٹ مینوفیکٹری ۔ اینڈ جنرل اسٹیم بیکری کمپنی لمیٹڈ دہلی

ضرورت اُستاد ۔ اتالیق اور اُستانی

مجھ کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے واسطے ایک استاد و ایک اتالیق اور ایک استانی کی ضرورت ہے ۔ استاد فارسی و عربی کے کامل التحصیل ۔ خوشخط ۔ متشرع و مسن بزرگ ہوں ۔ اتالیق تجربہ کار [illegible] ہوں ۔ پابند صوم و صلوٰۃ شریف خاندان ہونا چاہئے استانی باقاعدہ معمولی اُردو ۔ فارسی لکھ پڑھ سکیں اور کلام مجید بھی پڑھا سکتی ہوں ۔ اور سلائی ۔ کشیدہ ۔ اور گھر کے کام کی تعلیم دے سکیں ۔ اگر کسی سرکاری مدرسہ کی سند یافتہ ہوں تو اولیٰ ہے ۔ ہر ایک کی تنخواہ حسب لیاقت دی جاوے گی ۔ اور علیٰ قدر لیاقت بیش قرار ہوگی ۔ درخواست [illegible] نام فوراً آنا چاہئے ۔ اور درخواست کے ساتھ اسناد [illegible] مع تنخواہ ۔

المشتہر محمد [illegible] رئیس [illegible] ضلع [illegible]

[illegible]

پھنسی [illegible] اور [illegible] کی تحریر بناتے ۔ اور اچھے معنی [illegible] ہیں ۔

بال اُڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس [illegible] بکس [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے [illegible]

زرِ نقد سے اہل ہند کو امداد

ہم نے بغرض ہمدردی پبلک ایک کمپنی بنام انجمن [illegible] ہند [illegible] ضلع کرنال میں قائم کی ہے جس کی امداد [illegible] اور چندہ بہت کم ہے ۔ یہ انجمن اپنے ممبروں کو ۱۳ ماہ ۱۰ ماہ وسال بھر میں بترتیب شادی ۔ بسم اللہ ۔ ختنہ ۔ منگنی [illegible] ادا کرے [illegible] امداد دیگی [illegible] اسی [illegible]

المشتہر [illegible] جنرل سکرٹری انجمن معاون [illegible] ضلع کرنال

[illegible] صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت [illegible]

یہ بہت ہی [illegible] عرق ہے جس کو [illegible] آج تک [illegible] کیا گیا ۔ [illegible]

المشتہر [illegible] کمپنی [illegible]

فہرست کتب کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی بعض دلچسپ اور مفید کتابیں (۳)

طب

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	[illegible] ہے نہایت عمدہ فاضلانہ بحث ہے [illegible]	دو آنے
[illegible]	[illegible] بلاشبہ یہ مختصر رسالہ ہر شخص کے لئے قابل دید ہے [illegible] تاکہ آئندہ نسلیں [illegible] بیمار نہ ہوں [illegible]	[illegible]
[illegible]	کون شخص ہے جو تندرست رہنا نہیں چاہتا۔ حفظ صحت کا [illegible] قابل قدر ہدایات اور طبی اصول کی تشریح [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] مضامین [illegible] علم طب کے عام اصول [illegible] صناعت [illegible] سے متعلق ہیں۔ [illegible] نہایت عمدہ کتاب ہے [illegible]	[illegible]
[illegible]	امریکہ میں ایک [illegible] جس شخص کے گھر میں صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں [illegible] تدابیر [illegible] ہو سکتے ہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ [illegible] اولاد نرینہ [illegible] اہل ہنود کے اعتقاد کے مطابق تو بغیر اولاد نرینہ [illegible] بہشت میں [illegible] اس [illegible] کتاب کو خرید کر ضرور پڑھئے۔ بار دوم	[illegible]
[illegible]	غسل کی تاریخ، خواص، [illegible] پانی کی پہچان، نفع و نقصان [illegible] کی آسانی [illegible] [illegible] غسل [illegible] علاج [illegible] امراض [illegible] مختلف [illegible]	[illegible]
[illegible]	اس کتاب میں [illegible] حفظ صحت قائم [illegible] ہر ایک [illegible] علامات [illegible] علاج درج ہیں [illegible]	[illegible]
[illegible]	ہر مرض کا علاج [illegible] حکیم افلاطون اور ارسطو کے اقوال [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	یہ کتاب [illegible] امراض کا علاج [illegible]	[illegible]

قیمت	بیان	نام کتاب
[illegible]	اس کتاب کو رسالہ [illegible] مصنفہ حکیم [illegible] خان صاحب [illegible] شاہ آباد ضلع ہردوئی۔ مجلد [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] کتاب [illegible] ضرب المثل ہے [illegible] بیش قیمت [illegible] مفید [illegible] نامی گرامی اطبا اور ڈاکٹروں کے بھی ہیں جو سونے میں تولنے کے قابل ہیں۔ [illegible] ہیں کتاب ضرور ہی منگائیے (مجلد [illegible])	[illegible]
[illegible]	حصہ دوم [illegible] سے [illegible] تک کے کل نسخے پیسہ اخبار سے درج کئے گئے ہیں (مجلد)	ایک روپیہ
[illegible]	[illegible] کی بے نظیر کتاب جو رسالہ [illegible] کی تحقیقات کے مطابق ازدواج کی زندگی کی برکات ظاہر کر کے [illegible] ڈاکٹر مرزا محمد اکبر بیگ صاحب پروفیسر طبیہ کالج [illegible] ترجمہ [illegible] فرانسیسی کتاب کے ترجمہ [illegible] اردو کتاب تیار کی گئی ہے [illegible] یورپ کی ہر زبان میں موجود ہے [illegible] نہایت خوبصورت اور صحیح تصویریں دے کر [illegible] ذہن نشین کیا گیا ہے۔ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] کے متعلق ہدایات۔ علاج مرض کی علامات اور [illegible]	[illegible]
[illegible]	انسداد و علاج۔ بذریعہ [illegible] کے علاج [illegible]	[illegible]

تجارت اور عام کاروبار کے متعلق کتابیں

قیمت	بیان	نام کتاب
[illegible]	[illegible] کی انگریزی کتاب سے مع چند ہدایات متعلقہ سوداگران سردار امیر [illegible] صاحب ٹھیکیدار نے مرتب کیا۔	[illegible]
[illegible]	حصہ اول [illegible] جس میں ہر سوشل کے دنیاداروں کی مفید مطلب رائیں [illegible] سے دولت کمانے اور دولتمند ہونے کے متعلق لکھی گئی ہیں۔ اور کئی [illegible] لوگوں کے تجربات اس بارے میں درج ہیں۔ طبع دوم۔ پاکٹ سائز۔ مجلد	[illegible]
[illegible]	[illegible] دولت حصہ دوم علاوہ [illegible] تجارت کی تدابیر [illegible] اس کتاب میں بیسیوں مفید مطلب ہدایات دولت کمانے [illegible] کے متعلق درج ہیں۔ [illegible] اس قسم کی پہلے کوئی کتاب اردو میں موجود نہیں۔ مجلد	[illegible]
[illegible]	امریکہ میں [illegible] ایک شخص بھی [illegible] اس کتاب میں [illegible]	[illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

پانچ سو روپیہ انعام (۵۰۰)

خرچ آمد و رفت کے علاوہ اس شخص کو دیا جائیگا جو

خضاب جہان نقدر

سے

زود اثر اچھا خضاب بنکو بتادے

ہمارا

دعوےٰ ہے کہ خضاب جہان نقدر سے بڑھکر کوئی خضاب ایجاد نہیں ہوسکتا۔ اِسکے لگانے سے ایک منٹ میں بال سیاہ ہوتے ہیں اور آدمی جوان نظر آتا ہے۔

جسکے

بال تھوڑے سفید ہوں انکو ایک سیٹ ۶ ماہ یا برس بھر کے لئے کافی ہے + مہینے میں ایک یا دو دفعہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خوشبودار عرق ہے جسکے لگانے سے بال سیاہ ریشم اور نرم رہتے ہیں +

قیمت فی سیٹ دو روپے

(محصولڈاک ۶ر)

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ روانہ ہوگا

اسناد صداقت

عبد الخالق صاحب ...

قاری محمد ...

قاسم ... صاحب ...

سید غلام عباس صاحب ...

سید امداد علی صاحب ...

نامردی کی زندگی

زوال ناتوانی

انعام

اگر کوئی شخص ان گولیوں کے اجزا سے بڑھکر ان سے اچھا مقوی گولیاں تیار کر دکھا دے تو اسکو آمد و رفت کے علاوہ پانچسو روپیہ پھر شاہی دیا جائیگا +

ان گولیوں کے بڑے اجزاء پلولا ڈمیانا کپپا زبیٹا اور اکسٹ جنکو لنڈن کے مشہور و معروف واسابان ... کنیر کنیر سر ہیزنگ اینڈ کو مسٹر ہیولٹ اینڈ ... کرکے بھیجتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں جنکے اجزا کے فواید و خواص کی نسبت ڈاکٹروں نے اپنی بڑی بڑی تصانیف میں غایت درجہ کی توصیف ... نامردی اور کمزوری کے رفع کیواسطے ان سے بڑھکر اور کوئی دوا ... قوت عزیزی کو چمکاتی ہیں۔ دل کو خاطر خواہ نشاط و تفریح پہنچاتی ہیں ... سے بھی نہیں آنے پاتے۔ ضعف اور خشکی دماغ کو ... طنین۔ نسیان کو بیخ الخلع ہیں۔ قوت حافظہ کو ... برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آتی ہیں۔ معدہ کی شکایتیں ... بدن کو تازہ اور خوش رنگ بنادیتی ہیں۔ بھوک اتنی بڑھ جاتی ہے ... میں وہ جودت آتی ہے کہ ادھر کھایا ادھر ہضم ... دافع ریاح ہیں۔ جگر کی خرابیوں کی اصلاح ہیں ... کی طرح دمکنے لگتی ہے۔ اور مثانہ کے اکثر ... جریان۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف۔ کثرت۔ تقطیر۔ سلسلبول ... تصلب عصب بیعملی ہیں ... مباشرت سے محجوب رہ جاتے ہیں اور ... بھر کرتے ہیں انکے حق میں یہ ... +

با اینہمہ فواید

۶۰ گولی کی قیمت صرف دو روپے (ر)

۱۲۰ چار روپے (للعہ)

روغن طلا

... قیمت ...

جناب ... محمد امام الدین ... میٹھا بازار ... لاہور

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

پوڈر دافع آتشک — کے استعمال سے بیرونی آتشک کے زخم ۴۸ گھنٹے میں درست حاصل ہوتی ہے۔ قیمت ۴۸ پوڑیہ عہ
دھوڑا جو ایک دو روز کے استعمال سے آتشک کے زخم خشک کر دیتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ (عہ)

ہماری ادویات کے زود اثر و مجرب ہونے کا ثبوت

بعض شائقین مطلع ہوں کہ مندرجہ ذیل ادویات کے [illegible] آپ [illegible] کے واسطے [illegible] اور ادویات [illegible] استعمال [illegible]

مضمون [illegible] مطابق [illegible] خدا کی لعنت ✦ [illegible]

لاثانی خضاب

در خضاب [illegible] ہمیشہ [illegible] از ہر قفل ہے رو بہ کلید [illegible]

[illegible] کے سامنے ہم ایک تحفہ پیش کئے دیتے ہیں کہ جس کی [illegible] ضرورت ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے آثار پیری نمایاں ہوں [illegible] ہزاروں [illegible] ایک عالم شباب [illegible] کھنٹوں [illegible] رنگ جلانے [illegible] استعمال سے لاحق ہو [illegible] ان تمام [illegible] کو [illegible] لاثانی خضاب [illegible] اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے [illegible]
[illegible] سیاہ بال [illegible] اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے [illegible]
[illegible] آزمائش [illegible]
باوجود ان تمام خوبیوں کے اسکی قیمت صرف دو روپے (عہ)

ہمارے لاثانی خضاب کی قدر دانی

(۱) جناب مولوی عبد القادر صاحب [illegible] لاثانی خضاب [illegible] کی ضرورت ہے [illegible] مفید ثابت ہوئی [illegible] (۲) جناب سردار [illegible] گلاب سنگھ [illegible] لاثانی خضاب [illegible] بالوں کے سیاہ کرنے [illegible]

اکسیر اعظم نامردی کیلئے
ہمارا نروائن ٹانک مع طلا

نروائن ٹانک [illegible] طلا ان ادویات سے مرکب [illegible] ڈاکٹران یورپ نے ہزاروں [illegible] وناقابل و مؤثر قرار دیا [illegible]
نروائن ٹانک [illegible] نامردی [illegible] نسیان [illegible] رعشہ ضعف [illegible] درد کمر اور جگر
امراض [illegible] آپ نظیر [illegible] اثر کے ساتھ [illegible] نروائن ٹانک مع طلا جوانی کی غلط کاریوں [illegible] کے اخیالیوں [illegible] دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں بالعموم
[illegible] مریضوں کے واسطے ایک [illegible] جوانی غلط کاریوں کے سبب بالکل ناامید ہو بیٹھے ہوں۔ یہی ایک ٹکچر و طلا ہے جو بوڑھوں کو جوان نامردوں کو بامراد اور بے اولادوں کو صاحب اولاد کرنے میں عمدہ سکتے ہیں۔ گزشتہ طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے۔ معمولی کمزوری [illegible] استعمال سے دور ہو جاتی ہے لیکن ابدی نامرادی [illegible] کے واسطے کم از کم ایک شیشی ٹکچر اور [illegible] شیشی طلا کا استعمال ضروری ہے اور لطف یہ کہ ان کا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں۔ جب چاہیں استعمال کریں۔ کوئی [illegible] فاسفورس [illegible] طلا [illegible] ٹکچر اور طلا کی تاثیر اور فوائد [illegible] کا مقابلہ کر سکیں ✦

قیمت فی شیشی نروائن ٹکچر تین روپے (سے ر)
〃 طلا دو روپے (عہ)

عرق دافع سوزاک و قرحہ

یہ بے نظیر عرق سوزاک دیرینہ و تازہ کو جڑ و بن سے دور کر دیتا ہے۔ درد جلن۔ پیپ۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ بار بار حاجت بول۔ وغیرہ کو دو یوم میں دور سکتا ہے ✦
قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ ۸)

[illegible] ادویات [illegible] ایسا [illegible]

سرمہ رفیق بصارت

[illegible] (عہ)

[illegible] (عہ)

[illegible]

[illegible]

عبد العزیز پروپرائیٹر محمڈن میڈیکل ہال - کٹرہ مت سنگھ امرتسر

روح جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں سیر خون صالح
بدن انسان میں پیدا ہوجاتا ہے
بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی کے فوائد

روح جیون بوٹی

شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ

آف ہیپوفاسفیٹ آف لائم

یعنی

گریمالٹ صاحب کا

بنایا ہوا

لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اِن تجویزوں میں رہے کہ سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہوا اور اس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے۔ ہزاروں نسخے ایجاد کئے گئے۔ مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا کیونکہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آ جاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں جب بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ سکمز اور پھیپھڑے کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گزشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا ✦

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں۔ بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے۔ اور بیمار کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے۔ اُن کا مفید ہونا سوڈے کے ست نکالنے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کریں ✦

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور پندرہ دن کے بعد ۲ بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہیے ✦

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپٹو صاحب کا بنایا ہوا ماریل یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جاتے۔ تو دو منٹ دو اثر حاصل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی ماریل کی ایک شیشی کی قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک ✦

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے مل سکتا ہے اور خاص کر

اے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو یا ایم۔ بشیر احمد وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

مفت راحت گفت!

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو کہ بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ...
لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں ...
میں ایک تیل واسطے فالج کی علاج کی ہوتی ہے (۱) روغن حیات دو بوتل ...
(۲) روغن ... کی ایک شیشی (للعہ) مادرزاد نامردی ... خواہ ...
پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ...
کے علاوہ عالم شباب کی ... پیرانہ سالی ... قوت ...
پیدا کر دیتا ہے ... طلسم اثر ...
لاتی ہیں رگوں پٹھوں کو ...

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ سے خاص کمزوری ...
جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھے ہیں انکو چاہیئے کہ اس مقوی مبہی روح کا استعمال کریں ...
قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق
ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی۔ دردکمر۔ ذیابیطس۔ ضعف مثانہ۔ جریان ...
ضعف معدہ ... جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سارے جسم کی کمزوری ...
اعضا ... کیلئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے۔ حلق ... اسکا اثر ... اعصاب
پر پڑتا ہے ... کی حس و حرکت کا منبع ہے۔ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونیکے قایل اور خوبی کے مداح
ہیں۔ ... بالا امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر سرٹیفکیٹ ... کی تصدیق
فرمائی ہے ... استعمال سے ... فوائد کے سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ/۸)

المشتہر حکیم محمد شریف ... ڈاکٹر ... شفاخانہ عام لاہور متصل ...

مطبع ... لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز منیجر کے چھپا اور شائع ہوا

ڈاک تمہاری چٹھی کا انتظار نہیں کرے گی
بلکہ تمہاری چٹھی کو ڈاک کا انتظار کرنا چاہیئے

اِ پہلے پیشتر اسکے کہ ڈاک روانہ ہو جائے [illegible]
کہ تمہاری چٹھی تیار نہ ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔
اس صورت میں تمہیں ضرورت ہو نورانی سرمہ [illegible]
چٹھی لکھنی پڑیگی۔ اور نورانی سرمہ بالخصوص تمہاری اس [illegible]
کتنی ہی اشد ضرورت ہو
اشد ضرورت میں کام آسکتا ہے ہزاروں آدمی [illegible]
آجتک استعمال کر چکے ہیں وہ متفق اللفظ ہو کر فیصلہ [illegible]
آنکھوں کیلئے اکسیر ہے
یہی ایک سرمہ تمام دنیا میں ہے جسکی ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں [illegible]
مفت تقسیم ہو رہی ہیں تاکہ اسکے فوائد کی نسبت [illegible]

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ [illegible]

پچاس ہزار نمونے تقسیم ہو چکے ہیں

ہمنے نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے تقسیم کرنیکا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن ایک لاکھ نمونے مانگنے والے آجتک پیدا نہیں ہوئے کیونکہ ایک لاکھ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے تاہم غنیمت ہے کہ ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۰۸ء سے لیکر جبکہ نورانی سرمہ کے ایک لاکھ نمونے مفت دینے کا اشتہار دیا گیا تھا آج آخر دسمبر ۱۹۰۹ء تک سوا سال میں پچاس ہزار نمونے مفت تقسیم ہو چکے ہیں۔ گو ان نمونوں کے مفت تقسیم کرنے اور اشتہارات چھاپنے پر اسکا خزانہ کا ہزارہا روپیہ خرچ ہو چکا ہے تاہم ہم باقی نصف لاکھ تقسیم کرتے جائینگے جبتک کہ کل تقسیم ہو جائیں۔ مگر اس وقت تک نمونہ استعمال کرنے والے لوگ اس امر کی [illegible] کہ نورانی سرمہ سے نصیحت [illegible] اسکے بعد منگوانا چاہتے ہیں ان لوگوں کے اطلاع [illegible] قیمت پر [illegible] کیا جاتا ہے [illegible]

ممیری کا سُرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب [illegible]

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے [illegible] ڈیٹو کٹروں [illegible]

بعد تجربہ اس سُرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سُرمہ [illegible] ایک [illegible]

موتیابند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ [illegible] اور حکیم بجائے [illegible]

روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی [illegible]

لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سے [illegible] قیمت فی تولہ [illegible]

قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ [illegible]

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ [illegible] اشتہار

المشتہر [illegible] سنگھ [illegible] بمقام [illegible]

نام سند یافت | ان سے پڑھ کر اور کیا شہادت ہوگی

(۱) میں نے ممیری کا سُرمہ [illegible] بار
کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار
تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا۔ میری رائے میں
[illegible] مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاتا
[illegible] نظر [illegible]
[illegible] الراقم ڈاکٹر [illegible] لعل [illegible]
[illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible] میڈیکل کالج
لاہور [illegible]

(۲) جناب [illegible] سنگھ صاحب [illegible]
[illegible]
استعمال کیا [illegible] صحت کلی ہو گئی
[illegible]

مریضوں پر استعمال کیا [illegible] معلوم ہوا [illegible]
تکم [illegible] ایک [illegible] الراقم ڈاکٹر
[illegible] الدین مقام [illegible] ضلع [illegible]

(۳) جناب [illegible] صاحب تسلیم۔ آپ کا سُرمہ ایک مریض پر استعمال
کیا جس کو عرصہ سے دھند۔ ناخنہ [illegible] تھا [illegible]
[illegible] غرض کسی سے اس کو فائدہ نہ
ہوا آپ کے سُرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا
الراقم ڈاکٹر [illegible] مقام [illegible] ضلع [illegible]

(۴) جناب من۔ میری آنکھوں میں [illegible]
[illegible] ڈاکٹران لاہور [illegible]
[illegible] آپ کا سُرمہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیری کے سُرمہ کی
[illegible] سے جو ترکیب [illegible] ہزار روپے [illegible]
ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ
پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو اس کے
[illegible] اصل [illegible] کے لئے مارچ
۱۸۹۰ء میں جمع کیا گیا ہے۔

[illegible]

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

No. 31

۹ جون [illegible]

پیسہ اخبار

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

ہر ملت و دنیا کے نامور مشہور اور نامور شخص کی خوبصورت تصویر [illegible] ہے چنانچہ آج ہم اس مرقع میں بذیل تصاویر آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک [illegible] (۱) ملکہ وکٹوریہ (۲) سلطان عبد الحمید خان ثانی (۳) رفعت پاشا [illegible] (۴) احمد مختار پاشا (۵) شہنشاہ جرمنی (۶) غازی عثمان پاشا [illegible] (۱۱) شاہ مظفر الدین قاچار (۱۲) خدیو عباس حلمی پاشا (۱۳) [illegible] (۱۴) شاہ ظہیر الدین بابر (۱۵) شہنشاہ نصیر الدین ہمایوں (۱۶) [illegible]

المشتہر [illegible]

[illegible] شہنشاہوں بادشاہوں نامور رئیسوں اور مشہور آدمیوں کی تصاویر

ان میں سے ہر ایک تصویر ۲۲ × ۱۸ انچ طول [illegible] [illegible]

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر کاغذوں کی [illegible] تاریخی [illegible]

اشتہار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	[illegible] آنے	دس آنے
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	[illegible] آنے	دس آنے
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	[illegible]	بارہ آنے
۴	امیر عبد الرحمن خان والئی افغانستان	[illegible]	دس آنے
۵	شاہ [illegible] مظفر الدین شہنشاہ ایران	[illegible]	دس آنے
۶	عباس حلمی پاشا خدیو [illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible] سابق وائسرائے ہند	[illegible]	[illegible]
۱۰	جنرل [illegible] ہیرو آف کریمیا	[illegible]	[illegible]
۱۱	جنرل غلام حیدر خان سابق سپہ سالار افغانستان	[illegible]	[illegible]
۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خان مرحوم	[illegible]	[illegible]
۱۳	محمد احمد مہدی سوڈانی و خلیفہ [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	حضور نظام والئی حیدرآباد دکن	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

المشتہر [illegible] پیسہ اخبار [illegible]

حب جوہری

حب جوہری یا فیروز نروائن ٹانک پلز انسان کی صحت کی مستقل اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ملک نے مفید پایا ہو ہمارے ایم ڈی میڈیکل افسران اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران وحکیمان سرکار انگلشیہ منشیان ریاست کمانیان او رسو داگران جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت۔ رقت۔ کثرت احتلام۔ لقوہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر وغیرہ کے لئے عجیب دوا ہے حب جوہری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے + حب جوہری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے قیمت فی بکس ۳۲ گولی عہ

جناب ڈاکٹر ریاض الدین

عرق طحال

حب جوہری

فیروز الدین سوداگر ادویات (حب جوہری وغیرہ) ہال بازار امرتسر

"تو بالا باش برادر از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۲ | یوم شنبہ - ۹ جون سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۹ صفر سنہ ۱۳۱۸ ہجری - موافق ۲۸ جیٹھ سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

غضبناک قحط۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ موجودہ قحط نے ہندوستان کا ستیاناس کر دیا ہے لیکن اگر تاریخ کی ورق گردانی کیجائے تو موجودہ صدی کے اندر [illegible] قحطوں کی مثالیں مل سکتی ہیں۔ ۱۸۱۹ء کے قحط [illegible] - دعوی [illegible] کیا جا سکتا ہے کہ [illegible] ۱۷۵ آدمی اس کے شکار ہو گئے۔ یہ قحط تمام ہندوستان میں مشہور ہے اور پنجاب میں [illegible] والا سال کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے جو ۱۸۷۶ء کے قحط ہند کے شکار ہوئے ان کی تعداد دس لاکھ بتائی جاتی ہے۔ [illegible] میں [illegible] قحط [illegible] غریب لوگوں کا خون چوستا رہا اور اس وقت تک [illegible] کی غلامی [illegible] لاکھ [illegible] کا [illegible] کر لیا لیکن ان سب اعداد [illegible] الا جیں کا قحط ہے۔ [illegible] ہندوستان [illegible] کی وجہ سے [illegible] قحط [illegible] میں بھی [illegible] قحط [illegible] آدمی اس کی کیفیت [illegible]۔

دنیا کی ریلوں کی قیمت۔ [illegible] لگایا گیا ہے کہ تمام دنیا کی ریلوں [illegible] روپے [illegible] اس طرح ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ تمام مہذب اقوام کی جائداد کا دسواں حصہ [illegible] ایک تہائی حصہ ہے۔ [illegible] تمام دنیا کا سونا چاندی جمع کیا جائے۔ اور ان ریلوں کو خرید [illegible] کوشش کیجائے تو صرف ایک تہائی حصہ ریلوں کا خرید سکیں۔

دنیا کا سب سے بڑا [illegible] یہ فخر [illegible] ہوم [illegible] جس میں ۱۱ سو آدمی ملازم ہیں۔ [illegible] ۱۰۰۰۰۰ [illegible] [illegible] ہیں [illegible] کا [illegible] لندن میں [illegible] ایک بڑا انجن ہے جس [illegible] مختلف کلیں ہیں۔ اور [illegible] سب [illegible] کی [illegible] ہیں۔

غبارہ کی بلند پروازی۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ آج تک صرف ۳ شخص غبارہ کی مدد سے ۱۱۶۰۰ فٹ کی بلندی تک [illegible] پہنچ سکے۔ [illegible]

مذاق

ایک میراثی اپنے گھر میں سویا ہوا تھا۔ رات کو بارش کے سبب سے چھت میں چھید ہو گیا اور پانی اندر آنے لگا میراثی بولا "اے میرے [illegible] چھت [illegible] بند کر دو [illegible] [illegible] میرا اگر [illegible] چھت کو [illegible] تو میں [illegible] [illegible] [illegible] میراثی [illegible] [illegible] [illegible] بہت [illegible] [illegible] کام [illegible] [illegible] (غلام [illegible] - جالندھر)۔

وہ مرد اس عورت کے سامنے گھٹنوں کے بل گر پڑا اور کہنے لگا "میں تمہاری خاطر ہر ایک کام کرنے کے لئے تیار ہوں میں [illegible] تمام [illegible] تمہاری خوشی کے لئے اپنی جان [illegible] [illegible] اب بتاؤ کہ تم کو اپنی صداقت کا یقین دلانے کے لئے [illegible] کیا کرنا چاہئے"۔

عورت نے سادگی سے جواب دیا "مجھ سے شادی کر لو"۔ اور مرد خوشی سے چلا اٹھا "بہت خوب"۔

مریض - "کیا آپ مجھ سے بھی وہی فیس لیں گے جو دوسرے لوگوں سے لیتے ہیں"؟

ڈاکٹر - "اور میں کیوں ایسا کروں"؟

مریض - "میرے ساتھ خاص رعایت ہونی چاہئے - [illegible] مجھے ہی شہر میں [illegible] تب مجھ [illegible] ہے"۔

مجسٹریٹ - "گویا پھر تم یہاں آگئے ہو۔ تم نے تو اپنی اصلاح کرنے کا وعدہ کیا تھا"۔

ملزم - "حضور آپ مجھ کو اس کام کے لئے کس قدر مہلت دیتے ہیں"؟

مجسٹریٹ - "[illegible] ماہ"۔

رام - "میں نے تمہاری نسبت ایک خراب بات سنی ہے"۔

شام - "میں پہلے ہی تمہارے چہرے سے تاڑ گیا تھا۔ کیونکہ تم بہت خوش نظر آتے ہو"۔

زید - "عمر بیچارے [illegible] کہ ہم کسی کے مقروض نہیں"۔

عمر - "بیشک [illegible] ایک پیسہ [illegible] اخبار نہیں [illegible]"۔

عجیب عجیب باتیں

مچھلیاں اور سمندر کی گہرائی۔ حال ہی میں ہزہائنس [illegible] کے پروفیسر [illegible] نے اپنی تحقیقات اور تجربات کا نتیجہ دیگر اہل فن عالموں کے سامنے پیش کیا ہے۔ یہ عالم بہت عرصے تک حرفتی کے گہرے سمندروں کی چھان بین میں مصروف تھا۔ اور اب اس نے کئی ماہ کی لگاتار محنت کے بعد یہ ثابت کیا ہے کہ بعض مچھلیاں سمندر میں دس ہزار فیٹ کی گہرائی پر بھی ملی ہیں۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسی گہرائی ہے۔ جہاں روشنی کا بہت تھوڑا حصہ پہنچتا ہوگا۔ یہ کس طرح ممکن ہے کہ مچھلیاں دیکھ سکتی ہوں۔ لیکن پروفیسر [illegible] اس کا جواب دیتا ہے کہ جو مچھلیاں وہاں رہتی ہیں۔ ان میں بعض کو دیکھنے کی غیر معمولی طاقت عطا کی گئی ہے چنانچہ ان کی آنکھیں بھی [illegible] ہوئی ہیں [illegible] بعض کی آنکھوں پر [illegible] قسم کے لیمپ [illegible] لگے ہوتے ہیں جیسا [illegible] ان مچھلیوں کے علاوہ ایک ایسی مچھلی بھی ہوتی ہے جو کہ [illegible] سے مشابہت رکھتی ہے۔

کوئلہ پر ہوا کا اثر۔ یہ بات تجربے سے ثابت ہو گئی ہے کہ اگر کوئلوں کو کھلی ہوا میں رکھا جائے۔ تو ایک ماہ میں ان کی ایک تہائی طاقت اڑ جاتی ہے اس طاقت سے ہماری یہ مراد نہیں کہ ان کوئلوں کا وزن کم ہو جاتا ہے نہیں۔ وزن میں تو کچھ کمی واقع نہیں ہوتی حالانکہ جب انہیں جلایا جائے تو ان کی حرارت اور گرمی [illegible] ایک تہائی کے کم ہو جائیگی اگر ایک ٹن کوئلہ کھلی ہوا میں رکھے جائیں تو [illegible] کی بجائے [illegible] فیصدی طاقت کم ہو جائیگی [illegible] کوئلوں کی طاقت میں [illegible] فیصدی کمی واقع ہوگی یہ ثابت ہے کہ کوئلوں کو خشک جگہ پر [illegible] کہ جو کوئلے نرم ہونگے وہ طاقت میں سخت [illegible] مقابلتاً بہت زیادہ ہونگے۔

ہوائی جہاز۔ آج تک جہاز پانی میں چلا کرتے تھے مگر اب ہوا میں بھی چلا کرینگے۔ جرمنی میں ایک جہاز [illegible] کی [illegible] میں ایک بڑا ہوائی جہاز تعمیر ہو رہا ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی طرح [illegible] کا بنایا گیا ہے جلد اس [illegible] جائیگی اور اس کے بیٹھنے [illegible] [illegible] [illegible] اس میں انجن بھی [illegible]

انتظار کیجئے جو ساہو رہیں ایک ضخامت و عجیب باتصویر مضمون بعنوان "تماشا گاہ پیرس" کے عجائبات شائع ہو

حفظ صحت

استفسار

۶۱ پھولہ۔ میرا لڑکا بعمر ۱۶ سال ہے۔ عرصہ ایک سال کا ہوا آشوب کی آنکھیں بیمار ہو گئی تھیں اور کھڑے پڑ گئے تھے۔ ایک ڈاکٹر صاحب کو واسطے علاج کے بلایا گیا۔ انہوں نے شاید کوئی تیز دوائی آنکھوں میں ڈال دی جس سے ڈیلا پھول گیا۔ بعد ازاں دوائی مدتوں مند کر کے بہ آنی علاج کیا گیا جس سے ڈیلا تو ٹھیک ہو گیا مگر آنکھ کی سیاہی بالکل سفیدی ہو گئی۔ اب بصارت میں بہت کمی ہو گئی ہے (محمد بیاد پیسہ اخبار ۲۱)۔

۶۲۔ ناخنہ۔ کچھ عرصہ سے میری آنکھوں میں ناخنہ معلوم ہوتے ہیں اور آنکھیں سرخ رہتی ہیں (عبد اللہ از لاہور)۔

۶۳۔ خفقان۔ میں چار پانچ ماہ سے عارضہ خفقان میں مبتلا ہوں۔ سبب یہ ہے کہ پہلے کسی صدمہ کے لمبا اور گراں ہو گیا ہے۔ اگر کچھ فاصلہ پیدل چلوں تو خفیف سا درد بھی ہوتا ہے (لوکتم ... از دیپالپور)۔

علاج

۴۲۔ شبکوری (بجواب استفسار ...)۔ دراصل جسم میں کمی خون ہونے کی وجہ سے اعصاب بصر میں تقلیل لدم ہو جاتا ہے۔ جس کی سہل ترکیب یہ ہے کہ صبح و شام عمدہ قسم کے ولایتی صابون مثلاً پیرس سوپ سے منہ دھو کر ... دھویئے یہ ... صابون آنکھ کے اندر چلا جاوے جس کی وجہ سے آنکھوں سے گرم گرم پانی نکلیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی سے فائدہ ہو گا۔ ... مندرجہ ذیل گولیاں دو دفعہ دن میں بعد کھانے کے ایک ایک گولی کھلاویں۔ ارسنی اس ایسڈ نہایت باریک پسا ہوا ایک گرین کا بلہ۔ ریڈیو ... آف آئرن ایک گرین۔ بل ... ایک گولی۔ ایسی ۳۰ گولیاں انگریزی دوائی خانہ سے منوالی جاویں (محمد امین خاں)۔

۴۷۔ سلاروساق (بجواب استفسار ...)۔ یہ ایک قسم کا مرض ... در دہے جس کے واسطے ... پیچھوں ... ہو گا۔ ... ڈرام ... ایک ڈرام ... پوٹاسی ... ڈرام ... جسم ... پر ... مالش کرو ... دفعہ دن میں ... [illegible] ... پرانے ... پہننا ... پنڈلیاں ...

۴۸۔ پسلی کا درد۔ جس کو ذات الجنب ... گل بنفشہ ایک تولہ۔ گل ... ایک تولہ۔ گل بابونہ ایک تولہ ... ان دواؤں کو ... پانی میں شب کو بھگو دیا جائے صبح کو ... جوش دیا جائے ... پانی ... صاف ... [illegible] ... انشاء اللہ کلی فائدہ ...

گمنام و نشان عزیز

۲۷۔ اندرمن نام عمر تخمیناً بیس اکیس سال ... قد ... چہرہ ... گندمی رنگ مائل بہ ... امتحان بی اے میں اپنی ناکامی کی خبر سن کر ۲۶ ... کو روپوش ہو گیا ہے۔ پتہ لگانے والے صاحب کو تیس روپیہ نذر کئے جاوینگے (شہزادہ رام رئیس انبالہ)۔

عام

سوال

۶۱۔ مصالحہ دباغت تیار چیتے کے چمڑے کے واسطے کسی آسان مصالحہ کی ضرورت ہے کہ جس سے چمڑے کے اندر کی سطح ملائم ہو جائے اور اوپر کی سطح پر ... پشم کو ضرر ... پہنچے اور زیبائش میں بھی فرق نہ آوے۔ کیونکہ بہت سے شکاری لوگ ایسی ترکیب سے واقف ہونا ... چاہتے ہیں (... ۱۲۶۱)۔

۶۲۔ بخارا کا راستہ۔ کوئی صاحب بخارا شریف کا راستہ جو کہ سب راستوں سے بہتر ہو بتلائیں۔ براہ بمبئی وہاں تک پہنچنے میں کتنے روز لگینگے۔ تحری ... ان راستوں کی کیفیت مطلوب ہے۔ سب میں سے آسان ترین راستہ کونسا ہے؟ (... ح م)۔

جواب

۸۳۔ سیام میں روزگار (بجواب سوالات ۱۴۰۳۹)۔ سیام میں آنے والوں کو خاص اور سلطنت ملک ترکی میں ... ہونا ہوتا ہے (۲) ریلوے۔ ملک و ترکی۔ سروئیر ... دیگر کئی ایک کمپنی کے دفتروں میں بطور کلارک ... ۹ ... نوکر ہو سکنے کی امید ہے۔ اگر چہ ... لکھنے کے لئے ... ہونا ... سو نوکری کے ... اور یہی سبب ... ہو گی۔ اور آسام ہو کر کوشش تمام سیامی زبان اچھی طرح حاصل کر لی ... اور ... لکھنا پڑھنا بھی سیکھ لیں تو ... علی ... یہ ... نسبت اور کئی ایک زبانوں کے بہت مشکل ہے (۳) ہر طرح انگریزی میں ... ہونی چاہئیے ... یا ... ہو ... ورنہ ... کی مثال صادق نہ آئے (۴) یہاں ... بیماریاں ہیں جن کے مبتلاؤں کو جانبر ہوتے بہت کم دیکھا ہے۔ ... بخار ... (۵) لباس یورپ ... کی مانند پہننا ہو گا۔ یعنی کوٹ پتلون۔ ٹوپی (۶) موسم گرما کے ... موسم ... آنا بہتر ہے۔ آجکل مذکورہ بالا ... (منشی محمد علی ... پیسہ اخبار ... ۱۱۲۵)۔

۴۹۔ تعاون ... (بجواب سوال ...)۔ تا ... لگان ... صوبہ ... ہند ... میں ... نہیں ہوا۔ ... لفٹنٹ گورنر ... سرکار ... پنجاب ... صوبہ ... اور ... انگریزی ... لفٹنٹ گورنر ... قانون ... مالگزاری ... لگان ... مالگزاری ... ترجمہ ... قوانین ...

شعر و سخن

میٹھی نیند

(مئی ۱۹۰۰)

تھک گئے افسانہ گو ساری ہوئی سب قصہ خواں
ل ... تلووں میں کا ... صندل فام ...
پھول کی ... ساک ... ہے نوجواں
کوئی ... کہتا ہے کہ ہاں
صد بیاری ... کہاں
ہو گئی صبح اور اب ... آئی ہے نیند
بار ... اور روز ... و جنگ
... ہیں ... میں دنگ
شاعروں ... مضامین ہیں ... رنگ
... سے ... رنگ
ہاں وہ ... ہے ... ننگ
... ہو نیند
آہ ان ... کا ... حال
... خیال
... کی خدمتوں میں ہو رہے ہیں پائمال
دن کی محنت ... ڈھال
... کرتی ہے لیکن ... حال
کس قدر ... ہے نیند
... موج کے
گرتے ہیں ... طرح سے
... گر کر گرے
... ہیں ... نے
ایسی میٹھی نیند سوئے میں ... ہے
... آفت ... آئی ہے نیند
رات ... میں ہم ...
کہہ رہی ہے ماں کہ ... دین
... ہے ... لے کر
... نیند آکے ... کی ...
... کی ...
... ہے نیند
... کی ... اور بازاروں کا گند
... دکانوں میں بند
ہو رہی ہیں ... کی آوازیں بلند
... کا ... مند
... پسند
اور ... بھلائی ہے نیند
اے پیاری ... ترے
... دنیا ... ترے
... ترے
... آرام ... ترے
... ترے
... نیند

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کی خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں اس کی نظیر نہیں ملیگی جس محبت، ہمدردی اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کے فکر میں رہتے ہیں اس سے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں خلیفہ سررشتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب منشی علی محمد صاحب سررشتہ دار (خریدار نمبر ۱۱۹۶۶) بھی مہم مجھ کو تحریر فرماتے ہیں کہ دو سرا خریدار پیسہ اخبار پیدا کیا ہے لہذا بنام (۶۶۳) مسمی سرام سنگھ صاحب اورسیئر پچھو نگر جاری کرکے انعامی کتاب وی پی کے ذریعہ سالانہ قیمت پیشگی منگالیں۔ جناب ڈاکٹر نور حسین صاحب صدر ہندو لیڈی سمتھ (ساؤتھ افریقہ) سے لکھتے ہیں پیسہ اخبار بنام (۶۶۳) ڈاکٹر سید علی نقی صاحب متعینہ نمبر ۶۹ فیلڈ ہسپتال بلعہ لیڈی سمتھ جاری کر دیں۔ جناب لالہ دیوی رام صاحب ٹھیکیدار (خریدار نمبر ۲۲۱۳۹) ریاست منڈی سے لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل پتہ سے دو صاحبان کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے دونوں سے قیمت پیشگی انعامی کتب یورپین نذران اور ربن مرید بھیج کر منگالیں (۶۶۴) جناب لالہ کندن لعل صاحب ریاست منڈی ضلع کانگڑہ۔ (۶۶۵) لالہ بھو بارام صاحب بمد ریاست منڈی۔ جناب منشی کریم الدین صاحب (خریدار نمبر ۱۹۷۰۲) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۶۱) الف دین صاحب مستری بہلنگ جاری کرکے اور انعامی کتاب ناولہ منصور موہنا بھیج کر سالانہ قیمت پیشگی وصول کرلیں۔ جناب حاجی مولوی ریاض الدین احمد صاحب مالک اخبار الریاض تحریر فرماتے ہیں کہ بنام (۶۶۷) قاضی عبدالرحمن صاحب رئیس بلندا ضلع فتح پور پیسہ اخبار جاری کرکے انعامی کتاب وی پی کے ذریعہ پیشگی قیمت اپنے دستور کے مطابق وصول کرلیں۔ جناب محمد ایوب بیگ صاحب سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پانسٹ کھبتری رقم فرماتے ہیں کہ تیسرا خریدار پیسہ اخبار کے لئے دیتا ہوں۔ بنام (۶۶۸) کنور بھیم سنگھ صاحب میر منشی اخبار جاری کرکے انعامی کتاب وی پی بھیج کر سالانہ قیمت پیشگی وصول فرمالیں۔ جناب محمد افضل صاحب لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۶۹) منشی میاں محمد خاں صاحب انسپکٹر بندوبست [illegible] جاری کرکے انعامی کتاب وی پی کرکے اپنے قاعدہ کے مطابق قیمت پیشگی وصول فرمالیں۔ جناب سردار زادہ عطاءالحق صاحب اٹسن پور (خریدار نمبر ۲۰۰۱۴) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۷۰) با بو اننت رام صاحب میونسپل کمشنر لائل پور جاری کرکے قیمت حسب دستور پیشگی منگالیں۔ وہ خریدار دستخط کیا ہوا [illegible] دو نگا۔ جناب محمد حاجی صاحب (خریدار نمبر ۲۱۴۶۵) لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل ہر دو صاحبان کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے انعامی کتابیں وی پی بھیج کر پیشگی قیمت منگالیں (۶۷۱) منشی محمد علی خاں صاحب سب انسپکٹر متعلقہ تھانہ گنج ضلع جہانگیر (۶۷۲) منشی نوازش علی خاں صاحب موضع ٹھاکری ضلع بھاگلپور۔ جناب منشی [illegible] صاحب (خریدار نمبر ۱۱۹۲۲) تحریر فرماتے ہیں پیسہ اخبار منشی [illegible] صاحب تحصیل کے نام (۶۷۳) مقام [illegible]

پیسہ اخبار کلب

غلط فہمی کی اصلاح۔ سید مہدی حسن صاحب خریدار ۱۳۰۵ لکھتے ہیں کہ "باوجود ادائے قیمت پیشگی تین ہفتے سے اخبار سے محروم ہوں۔ اگر منشی محبوب عالم صاحب تشریف رکھتے ہوتے تو امید نہ تھی۔ لیکن آپ سے شکایت کرتے ہوئے بھی مجھے ندامت آتی ہے۔ کیونکہ آپ میرے حالات اور طبیعت سے واقف نہیں" جواب میں آپ کی غلط فہمی رفع کرنا چاہتا ہوں کہ جناب اخی معظم قبلہ منشی محبوب عالم صاحب تو ۲۷ مئی کو روانہ یورپ ہوئے ہیں اور نہ آپ کی ۳۱ مئی کی چٹھی میں تین ہفتے قبل اخبار نہ پہنچنے کی شکایات درج ہے۔ اگر ان کے زمانہ سفر یورپ میں آپ ایسی ہی ایسی شکایات جاری رکھینگے تو میرا کیا جواب ہوسکتا ہے۔ دوم یہ کہ منیجری کا کام شروع زمانہ اجرائے پیسہ اخبار سے بندہ عبدالعزیز کے ہاتھ میں رہا ہے۔ اور اسی لئے آپ اطمینان رکھیں۔ میں ہر طرح سے بلکہ آپ کے ملک نمبر اول سے آخر تک تمام معاونین اخبار کی طبیعت اور ہر بات سے بخوبی واقف ہوں۔

وائسرائے ہند کو ایڈریس اور ان کے جوابات۔ خریدار پیسہ اخبار نمبر ۱۲۴۲۱ لکھتے ہیں کہ حضور وائسرائے ہند مختلف مقامات ہند میں دورہ کرچکے ہیں۔ ہر جگہ ان کو ایڈریس دیئے گئے جن کا ہز اکسیلنسی جواب دیتے رہے ہیں۔ مگر آپ کے اخبار میں کسی ایڈریس یا سپیچ کا ترجمہ اودھ اخبار کی مانند پورا شائع نہیں ہوا۔ حضور وائسرائے کی تمام بڑی بڑی اہم سپیچیں جو حالات اور ان کے خاص قابل بحث حصے وقتاً فوقتاً پیسہ اخبار میں درج ہوتے رہتے ہیں۔ مگر پیسہ اخبار میں کثرت مضامین کی وجہ سے کسی ایڈریس یا سپیچ کا پورا ترجمہ شائع ہونے کی گنجائش نہیں۔ جبکہ یہ امر تسلیم کیا جاچکا ہے کہ حضور وائسرائے بہادر نے ایک سال کے زمانہ گورنر جنرلی میں اس قدر سپیچیں دی ہیں کہ آج تک کسی گورنر جنرل نے سنبھالا ہوا عہدہ میں بھی نہ دی تھیں۔ تو ظاہر ہے کہ اس قدر کثیر التعداد سپیچوں اور ایڈریسوں کا بجنسہ ترجمہ شائع کرنا پیسہ اخبار کی طاقت سے باہر ہے۔ اودھ اخبار کا حوالہ دینا درست نہیں۔ کیونکہ وہ روزانہ اخبار ہے۔

سیاحت شاہ کجکلاہ ایران۔ مظفر الدین شاہ کجکلاہ ایران کی سیاحت یورپ کا پروگرام ۲۸ اپریل ۱۹۰۰ء کے پیسہ اخبار میں ممالک غیر کی خبروں کے ذیل شائع ہوچکا ہے اس کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔ شاہ معروف ۴ جولائی کو پیرس پہنچینگے۔ اور ۲۹ ستمبر تک مراجعت فرمائے ایران ہونگے۔

قدردانی۔ آنریبل میر الہ بخش خاں صاحب حیدرآباد سندھ نے بکمال قدردانی ۱۸۹۹ء تا ۱۹۰۱ء دو سالوں کی قیمت اخبار نہ صرف پیشگی بلکہ بالغرور چند یعنی چار روپے سالانہ عطا کی ہے۔ اس قدردانی کا شکریہ ادا کرنا سپاس پر داخل ہوگا۔

حالات سفر یورپ (خیر خواہ پیسہ اخبار)۔ جناب منشی محبوب عالم صاحب کے سفر یورپ کے حالات دو ہفتوں تک پیسہ اخبار میں چھپنے شروع ہوجائینگے۔ ان کا پہلا خط عدن سے بغرض اشاعت اخبار موصول ہوگا۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۔ ۹ جون ۱۹۰۰ء

ناگری کی فتحیابی

نمبر ۴

اردو کسی غیر ملک یا ہندوستان کے کسی خاص طبقہ و فرقہ کی زبان نہیں۔ اب سے تین صدیاں پہلے مسلمان فاتحوں اور ہندوستان کے اصلی باشندوں کے میل جول یکجا نشست و برخاست۔ بالخصوص فوجی بازاروں میں مختلف اللسان اقوام کے باہمی خرید و فروخت اور تمدن سے یہ زبان پیدا ہوئی ہے۔ اس کا نام اردو خود بتا رہا ہے کہ یہ لشکر کی زبان ہے یعنی اور اس کے بازاروں میں ہر طبقہ و فرقہ و مذہب و ملت کے لوگ ہوا کرتے تھے۔ جہاں اس میں عربی، فارسی اور ترکی کے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی سنسکرت۔ بھاشا اور ہندی کے الفاظ بھی اس میں بکثرت داخل ہیں۔ غرضکہ یہ زبان اسلامی حکومت و سلطنت کی ایجاد نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستان کے مختلف فرقوں کے باہمی اتحاد و ارتباط

اور تجارتی و تمدنی تعلقات

اور روزمرہ کی ضروریات اس کے وجود میں آنے کا باعث ہیں۔ پس یہ اسی ملک کی زبان ہے۔ یہیں پیدا ہوئی اور ہندوستانیوں کی سرپرستی سے عام اس سے کہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان۔ ترقی کے اوج کمال پر پہنچ کر اس نے ملکی زبان ہونے کا تمغہ حاصل کیا۔

اس زبان کے مسلمان ناظموں اور ناثروں سے قطع نظر اہل ہنود میں بھی بڑے بڑے مسلم الثبوت اور نازک مذاق اہل قلم اور شاعر گزر چکے ہیں۔ اور اب تک موجود ہیں۔ مشہور و معروف فسانہ آزاد وغیرہ کے مصنف پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ہنوز زندہ ہیں۔ کثیر التعداد ہندو شعرائے اردو میں سے میں صرف مصنف مثنوی گلزار نسیم کا نام لینا چاہتا ہوں جس کے کلام نے لطافت زبان اور رنگینی بیان کے لحاظ سے اردو میں ضرب المثل کا رتبہ حاصل کرلیا ہے۔

۱۸۳۲ء سے عدالتوں اور سرکاری محکموں کی زبان بھی اردو چلی آتی ہے۔ قبولیت عام اور ہندوستان بھر میں شمال جنوب اور مشرق سے مغرب تک بولنے اور سمجھے جانے کی وجہ سے اردو زبان کو ہندوستان کا

لنگوا فرینکا

کہنا بیجا نہیں۔ حیدرآباد دکن، بمبئی، مدراس، بنگال، ممالک متوسط [illegible]

[illegible]

تمام باذوق اصحاب نے تسلیم کرلیا ہے کہ پیسہ اخبار لاجواب [illegible]

[illegible] ہندوستان کے ہر [illegible] کون [illegible] اس زبان کی بہت افادی اور آسانی سے [illegible] کر سکتا ہے ہندوستان [illegible] ہندوستان کے باشندے اور دنیا کے ہر ایک [illegible] جس کے ثبوت میں پیسہ اخبار کی [illegible] پیش کیا جا سکتا ہے جو ہندوستان [illegible]

تمام بڑے ضلعوں اور ممالک

میں ہفتہ وار بھیجی جاتی ہیں ان ممالک کی فہرست اگر ضرورت ہوئی تو کسی آئندہ اشاعت میں درج کر دی جائیگی علاوہ بریں

اس زبان کی ہر دلعزیزی اور عام پسند ہونے کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام الملک نے اس پیرانہ سالی میں اردو کو ہندوستان کی تیس کروڑ رعایا کی زبان سمجھ کر کمال محنت سے سیکھا ہے۔ جس میں وہ اب لکھ پڑھ لیتی ہیں۔ اور ہندوستانی امرا اور والیان ریاست سے اسی زبان میں گفتگو فرماتی ہیں۔

انہیں دنوں میں جبکہ گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی نے ناگری کو عدالتوں میں داخل کر کے اردو زبان کو اس کے ملک سے خارج کرنے کی تجویز کی ہے۔ اخبارات میں یہ خبر گشت [illegible] ہے کہ [illegible] گورنمنٹ بمبئی کی لیڈی صاحبہ نے اردو زبان [illegible] کر دی ہے۔ اور [illegible] نے میرزا محمد علی [illegible] کو اس زبان کا اتالیق مقرر کیا ہے۔ علاوہ اس زبان میں سائنس۔ فلسفہ۔ تاریخ۔ علم ادب۔ جغرافیہ سیاحت۔ ریاضی۔ الٰہیات وغیرہ ہر قسم و فن کی کثیر التعداد کتابیں تصنیف و تالیف ہو چکی ہیں۔ اور اس کا دنیا کی مہذب و شائستہ اور علمی زبانوں میں شمار ہوتا ہے۔ پس اگر مسلمان گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی کے رزولیوشن کے مخالف ہیں تو اس کی یہ وجہ نہیں کہ اردو خاص ان کی ہی زبان ہے۔ بلکہ وہ ناگری کو بھی انگریزی کی طرح ایک غیر و اجنبی زبان تصور کرتے ہیں۔ کیونکہ عدم تحصیل انگریزی سے وہ سخت نقصان اٹھا چکے ہیں اور اٹھا رہے ہیں۔ بنا بریں وہ خیال کرتے ہیں جب اس کے ساتھ

ایک اور اجنبی زبان

کا سیکھنا بھی لازمی قرار دیا جائیگا۔ تو ان کے لئے سرکاری دفاتر اور عدالتوں کا دروازہ بالکل مسدود ہو جائیگا علاوہ ازیں ہندی ایک متروک زبان ہے جس کے بے تکلف بولنے والے بہت کم ہیں۔ اس کا لٹریچر صرف چند ناولوں اور مذہبی رسالوں [illegible] محدود ہے بمقابلہ اردو کے ناگری کی طرز تحریر بھی مشکل اور دیر طلب ہے کیونکہ اردو تحریر کا یہی اصول ہے [illegible] کا ہے۔ چنانچہ اس کے پانچ پانچ اور چھ چھ [illegible] ایک لفظ بنتا ہے۔ بخلاف اس کے ناگری حروف ناگر [illegible] جدا جدا لکھے جاتے ہیں اور [illegible] ایک حرف [illegible] کے نیچے۔ اوپر اور وسط میں بہت [illegible] جن میں بہت سا وقت صرف [illegible] ناگری صرف زیادہ جگہ گھیرتے ہیں

نہ صرف ان کے لکھنے میں زیادہ دیر لگتی ہے بلکہ بسا اوقات ان کا لکھا ہوا آسانی سے پڑھا بھی نہیں جا سکتا۔ کیونکہ ناگری میں [illegible] اور ان کے مستقل حروف۔ ہونے کی وجہ سے ان کو اعراب دائری سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اور جلدی یا سرسری طور پر لکھنے میں یہ اعراب چھوٹ جاتے ہیں جس سے عبارت کچھ کی کچھ ہو جاتی ہے۔ ان امور کا امتحان اس طرح آسانی سے ہو سکتا ہے کہ اردو اور ناگری کے دو جا بدست محرر بلا کر کوئی عبارت لکھوا کر دیکھا جائے کہ ان میں سے کون اسے جلد لکھ لیتا ہے۔ اور پھر ان دونوں سے اپنا اپنا مسودہ پڑھوا کر سنا جائے۔ کہ کون آسانی سے اپنا لکھا ہوا فرفر پڑھ سنتا ہے۔ پس معلوم نہیں کہ

وہ کون سے وجوہات ہیں

کہ جس کی بنا پر ہمدرد جیسی شستہ و رفتہ اور جامع علوم مصرف علمی زبان ناگری سے۔ جو سر تا پا نقائص سے مملو ہے۔ تبدیل کیجاتی ہے؟ برٹش انڈیا سے قطع نظر ہندوستان کی اکثر ہندو ریاستوں میں بھی اردو ہی ریاستی دفاتر اور عدالتوں میں مروج ہے۔

بعض مؤیدان ناگری کہتے ہیں کہ گورنمنٹ کا یہ رزولیوشن عدالتوں کی زبان تبدیل نہیں کرتا۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ اردو عبارت ناگری حروف میں بھی لکھی جا سکیگی۔ جبکہ ناگری کا قدم سرکاری دفاتر اور عدالتوں میں آگیا ہے۔ تو یہ پیشگوئی کرنا غلط نہ ہوگا کہ آخر کار وہ ایک دن ضرور سارے اردو کو نیست و نابود کر کے رہیگی۔ علاوہ بریں کوئی زبان اس وقت تک زندہ نہیں رہ سکتی۔ جب تک کہ وہ ان حروف میں نہ لکھی جاوے۔ جن میں کہ وہ پیدا ہوئی ہے۔ کسی اعلیٰ درجہ کی زبان کو اس کے اصلی حروف سے محروم کر کے دوسری زبان کے ناقص حروف میں لکھے جانے کی اجازت بجائے خود

پیغام موت

سے کم نہیں ہے کیونکہ حروف کی تبدیلی آخر کار اس زبان کو ملیامیٹ کر کے رہیگی۔ علاوہ بریں ناگری کے حروف میں اردو عبارت۔ اس کے محاورات اور مصطلحات ہرگز صحیح طور پر ادا نہیں ہو سکتے کیونکہ ناگری میں اردو کے ذ۔ ز۔ ض۔ ظ حروف کے بجائے صرف ایک حرف "جا" یعنی جیم سے کام لیا جاتا ہے۔ اور ص اس [illegible] کا اظہار [illegible] وسیع کا کس [illegible] ہوگا جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ [illegible] بذریعہ اعراب ظاہر کئے جاتے ہیں۔ پس یہ امر کسی تشریح و توضیح کا محتاج نہیں کہ مندرجہ بالا حروف کے نہ ہونے سے اردو عبارت ناگری میں کبھی صحت کے ساتھ نہیں لکھی جا سکتی۔ مثلاً فرض کا لفظ جو اہل دنیا کے مطالب و مقاصد کا اظہار کرتا ہے ناگری میں کس طرح سے تبدیل ہو جائیگا۔ جو بادلوں کی بجلی کی آواز کو کہتے ہیں۔ فرض کا [illegible] جیم سے بدل کر۔۔ بن جائیگا۔ اس قسم کے نقائص ہندوستان کی تمام دیگر زبانوں میں کم و بیش موجود ہیں۔ جو اس بات کا کافی ثبوت ہیں کہ کسی دیگر ہندوستانی زبان کے حروف اردو کے حسب حال نہیں ہو سکتے جیسا کہ بمبئی۔ بنگال و مدراس میں جہاں گجراتی مرہٹی اور بنگالی بولی جاتی ہے مسلمانوں کے نام [illegible] جاتے ہیں [illegible] شرف الدین کو سری اور محی الدین کو مہندی۔ زکریا کو جاکریا۔ خورشید [illegible]

کھو جاتا ہے۔ پس ظاہر ہے کہ اردو ناگری حروف میں ہرگز قائم نہیں رہ سکتی۔ اور اصلی حروف کے بدل جانے سے الفاظ کے معنوں میں

زمین و آسمان کا فرق

ہو جاتا ہے۔ مؤیدان ناگری یہ بھی کہتے ہیں کہ ناگری حروف میں اردو کے حسب حال اضافہ کر لیا جائیگا۔ لیکن جب خود اردو زبان کی طرز تحریر ہر قسم کے نقائص سے پاک و صاف ہو۔ تو پھر اردو کو زبردستی ناگری کے حروف میں ڈھالنے اور اس غرض کے لئے اصلاح و اضافہ کرنے کی دردسری اور تکلیف مالا یطاق برداشت کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ صرف غیر ناگری دان ہندو اور مسلمان ہی کو اس رزولیوشن سے مشکلات پیش نہیں آئینگی بلکہ سول سروس کے ممبروں کو بھی ولایت میں امتحان دینے کے بعد اردو کے ساتھ ہندی کا امتحان پاس کرنا بھی لازمی ہوگا۔ دو سال پہلے ناگری کے ڈیپوٹیشن کے پیش ہونے پر سر انٹونی میکڈانل نے فرمایا تھا کہ ممالک مغرب کی تمام آبادی میں ۱۳ لاکھ خواندہ اشخاص میں زیادہ تر مسلمان ہیں۔ ناگری کو عدالتوں میں داخل کرنا تعلیم یافتہ اشخاص کے سب سے بڑے گروہ کی ناراضی کا باعث ہوگا۔ اس قسم کی کارروائیوں کے لئے مؤیدان ناگری کو مناسب زمانہ و وقت آنے کا انتظار کرنا چاہئے۔ تعجب کی بات ہے کہ اس قدر جلد یعنی دو سال ہی میں

وہ تمام موانعات

جو آجرائے ناگری کے خلاف تھے دور ہو گئے۔ اور ملک کی حالت یہاں تک بدل گئی کہ گورنمنٹ نے ناگری کا رزولیوشن پاس کرنا ضروری تصور کیا۔ اس بارہ میں گورنمنٹ مذکور کی جلد بازی اور بھی حیرت انگیز ہے کہ عدالتی عملہ و وکلا۔ عرائض نویسوں اور عدالت سے کاروبار و تعلقات رکھنے والے غیر ناگری دان اشخاص کو خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان۔ اس اجنبی زبان کے سیکھنے کا خفیف سا موقع دینے کے بغیر ہی دفعتاً عدالت کی زبان میں انقلاب عظیم پیدا کر دیا گیا جس سے غیر ناگری دان گروہ تشویش [illegible]

[illegible] پیدا ہو گیا ہے۔ فرض کیجئے کہ ایک فریق نے اپنا استغاثہ ناگری میں لکھا ہے۔ اور اس کا متعلق بھی اسی زبان میں لکھوایا ہے اب فریق ثانی جو ہندی نہیں جانتا۔ خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان۔ اسے نفس مقدمہ کے سمجھنے اور جوابدہی کرنے میں کیسی سخت دقت پیش آئیگی۔ اس سے قطع نظر عدالتوں میں دو زبانوں کو مروج کرنے سے بہت سی

پیچیدگیاں۔ ابہام و شکوک

پیدا ہونگے۔ علاوہ مختلف زبانوں کے علمی اختلاف کا فائدہ مختلف ممالک کے باشندوں اور اقوام میں تعلق و اتحاد کے قائم رہنے میں رسم الخط لٹریچر اور زبان کا ایک ہونا نہایت مؤثر تسلیم کیا گیا ہے۔ صوبجات مغربی و شمالی میں اجرائے ہندی سے [illegible] تعلقات جو پنجاب اور ان صوبوں کے باشندوں میں پائے جاتے ہیں۔ خاتمہ ہو جائیگا۔

جب ناگری زبان کو ایک ایسے ملک میں۔ جو اردو کا مولد و مرکز مانا گیا ہے۔ یہی نتائج حاصل ہوئی ہے تو [illegible] بھی اس [illegible] جہاں [illegible]

فارسی کے اخراج سے اس بارے میں کارروائی شروع ہو چکی ہے۔ رفتہ رفتہ فارسی اور اردو کو صرف پنجاب بلکہ ہندوستان سے خارج کر کے ہندی وغیرہ زبانوں کو ان کا قائم مقام گردانا جائیگا۔ جب مسلمان اردو کے اس رسم الخط سے جو ایران۔ افغانستان۔ عرب۔ سندھ وغیرہ ممالک میں بھی مروج ہے محروم کر دیئے گئے تو ان ممالک کے مسلمانوں سے ان کا رشتہ اخوت منقطع ہو جائیگا۔ [illegible] ان کی مذہبی کتابیں جو عربی۔ فارسی اور اردو [illegible] میں ہیں۔ بالکل معطل ثابت ہونگی۔

قرآن شریف کا حرف شناس

ابھی ہندوستان میں [illegible] مشکل مل سکیگا۔ پس [illegible] ممالک مغربی و شمالی و اودھ کے ہر ایک شہر و قصبہ میں [illegible] ہر ایک ضلع میں اس گورنمنٹ رزولیوشن سے اختلاف رائے ظاہر [illegible] لیے اور گورنمنٹ شمال مغرب و گورنمنٹ ہند کی خدمت میں [illegible] کے خلاف [illegible] اور وفادارانہ میموریل بھیجنے کے لئے مسلمانوں کی طرف سے جن کو اس رزولیوشن سے خاص صدمہ [illegible] مقصود ہے۔ عام جلسے منعقد ہونے چاہئیں۔

انجمن اسلامیہ امرتسر کے ایڈریس کا جواب

ہز ایکسیلنسی لارڈ کرزن صاحب بہادر [illegible] انجمن اسلامیہ امرتسر کے ایڈریس کا تحریری جواب ارسال فرمایا ہے۔ جس میں نواب ممدوح نے [illegible] خصوصیت سے [illegible] تمام اسلامی مجالس اور مسلمانوں کی حالت پر نظر ڈالی ہے۔ اور اسلامی مقتداؤں کو سکھاؤ سکھاؤ [illegible] اور مقتدیوں کو سیکھو سیکھو [illegible] کی ہدایت فرمائی ہے۔ لارڈ کرزن بہادر [illegible] امید نہیں کی جا سکتی کہ وہ مسلمانوں کی [illegible] اور ان کو منجدھار میں غوطے کھاتے ہوئے چھوڑ دینگے۔

اس پر یہ امر پوشیدہ ہے کہ مسلمانوں نے تھوڑی بہت ترقی کی بھی ہے وہ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی یا کم از کم اس حوصلہ افزائی کی امید پر کی ہے جس نے ان کی مایوسیوں کو [illegible] سے [illegible] کا سہارا دیکر [illegible] ہاتھ پیر باندھ کر [illegible] طریقہ بتایا ہے۔ ماں گو تمام بچوں سے یکساں محبت رکھتی ہے۔ تاہم جس بچہ کا ابھی دودھ چھوٹا ہو اس کی نازبرداری بمقابلہ بڑی عمر والے بچوں کے زیادہ کیجاتی ہے۔ لارڈ کرزن بہادر نے مسلمانوں کو [illegible] سے اپنی ذاتی قابلیت پر بھروسہ کرنے کی تاکید کی ہے۔ جس کے مناسب حال ہونے میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا۔

خطابات

[illegible] خطابات میں [illegible] اور [illegible] احترام [illegible] کی گئی۔ [illegible]

خود غرض اصحاب کو شکست نہیں لگتا۔ اور جو گورنری [illegible] افسران کے دام فریب میں پھنس ہی گیا تو عام طور پر [illegible] جس کا [illegible] حاکموں کی تائید و امداد سے بھی ممکن نہیں [illegible] بعض ایسے اشخاص کا نام معلوم ہے جن کے لئے سرکاری خطابات پریشانی اضطراب و صرف زر کی راہ کھول دی ہے۔ [illegible] متعلقہ حصول خطابات سمجھتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ابھی ہماری گورنمنٹ آئندہ سالوں میں خطابات عطا فرمانے اور ان کے واسطے سفارش کرتے وقت پبلک خدمات کو بدرجہ غایت ملحوظ رکھیگی۔ اور سیدالقوم خادمہم کے مطابق [illegible] اصلاح ہو جائیگی۔ خطاب کے خواہشمندوں کو بھی جان لینا چاہئے کہ رعایا ہی کی خدمت گورنمنٹ کی خیر خواہی ہے۔ کیونکہ حکومت رعایا کے واسطے ہے نہ کہ رعایا حکومت کے لئے۔

تمغہ قیصر ہند کے قبول کرنے سے انکار

نامور مسٹر مالاباری ایڈیٹر انڈین سپکٹیٹر کے اس طرز عمل سے ہم اتفاق نہیں کر سکتے کہ انہوں نے تمغہ قیصر ہند کا عطیہ شکریہ واپس کر دیا۔ [illegible] خیال پر منظور رکھا کہ اس کے قبول کر لینے میں نواب آخرت کی محرومی کا اندیشہ ہے کیونکہ اول تو گورنمنٹ کے عالی غرض خطاب سے کوئی مالی یا جسمانی فائدہ نہیں حاصل کر سکتے جس کو ان کی مساعی جمیلہ کا معاوضہ قرار دیا جا سکے۔ دوسرے ان کی کوششوں کا مقصد حصول خطاب نہ تھا۔ قوم کی [illegible] خطاب ملنے سے [illegible] مقصد ہو سکے۔ [illegible] حسنی نیتوں کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔ اور اس کی رحمت میں دنیاوی حکومتوں کی عزت افزائی سے فرق نہیں آ سکتا۔ جو عارضی و ناپائیدار ہیں۔ [illegible] گورنمنٹ کی جانب سے خطاب دیا جانا اس سے زیادہ وقعت نہیں رکھ سکتا کہ کسی خاص شخص کی خدمات حسنہ کا اعتراف ہوا ہے۔ جدید تمغہ قیصر ہند کو جو امتیاز خاص اس قسم کے دوسرے تمغہ جات و خطابات پر حاصل ہے وہ یہ ہے کہ اس کی تازہ فہرست میں عظیم الشان والیان ریاست اور معمولی اشخاص کے نام پہلو بہلو دیکھے جا رہے ہیں۔ اعلیٰ و ادنیٰ طبقہ کے [illegible] نہیں۔ جہاں مہاراجہ صاحب گوالیار۔ مہاراجہ صاحب بیکانیر۔ مہاراجہ صاحب دربھنگہ۔ جنرل گشیکر۔ جنرل [illegible] وغیرہ کے اسمائے گرامی نظر آتے ہیں۔ وہیں مسٹر مالاباری۔ مسٹر آدمجی پیر بھائی۔ مسٹر یوسف اسمٰعیل وغیرہ کے نام بھی دکھائی دیتے ہیں۔ اس سے ملکی خیر خواہوں کا حوصلہ بڑھتا ہے کہ گو خوش قسمت [illegible] انعام الٰہی دولت و حشمت کے باعث [illegible] سمجھے ہوں۔ مگر ایزد جل و علا اور [illegible] کی نظروں میں بنی نوع انسان کی خدمت ہے جس سے ہر شخص ان کے [illegible] قدر و منزلت پا سکتا ہے۔

[illegible] ہندستان کی [illegible]

[illegible] کی کثرت [illegible] دلیل ہے کہ [illegible] جہاں درخت زیادہ ہیں [illegible] بھی زیادہ ہوا کرتی ہے [illegible] موصوف [illegible] انگلستان [illegible] اب کے [illegible] میدان نظر آتا ہے کہ [illegible] اگلی سی بارشیں [illegible] کے شاکی ہیں مگر وہ نہیں جانتے کہ اس میں زیادہ تر قصور ان کا اپنا ہے۔ ہندوستان کی آبادی مستقل طور پر بڑھ رہی ہے [illegible] بارشوں کے کم ہونے سے پیداوار بھی بہت کچھ گھٹ گئی ہے۔ ایندھن [illegible] کی ضرورت ترقی آبادی کے ساتھ [illegible] درختوں کی [illegible] ہندوستان کے [illegible] ہر ایک گاؤں میں [illegible] کا ایک خاص ٹکڑا علیحدہ کر کے اس میں درخت لگا کر [illegible] ہونے تک [illegible] صرف موسم پر عمدہ اثر پڑیگا۔ صرف ایندھن [illegible] اور ارزاں بہم پہنچ سکیگا۔ بلکہ ملک میں بکثرت درخت [illegible] نخلستان قائم ہو جانے سے بارشیں بھی نسبتاً زیادہ ہوا کرینگی۔

قحط ہند کے متعلق لارڈ سالسبری کو میموریل

[illegible] انگلستان میں مقیم ہیں ان کا ایک جلسہ [illegible] ہال (لندن) میں [illegible] کی سرپرستی میں منعقد ہوا جس میں [illegible] لارڈ سالسبری وزیر اعظم انگلستان کو میموریل بھیجنے کے متعلق بالاتفاق ریزولیوشن پاس ہوا۔ مسٹر [illegible] اور [illegible] ریزولیوشن [illegible] انگلستان کو ہندوستان [illegible] قحط کا [illegible] آئندہ [illegible] کہ ہندوستان کی [illegible]

[illegible]

[illegible] کی نسبت [illegible] وصول ہوئی
[illegible] کتنا مشکل ہے۔
[illegible] بات سب سے پہلے تو یہ بتایا
[illegible] کے قلعجات کو دشمنوں سے خالی
[illegible] اگر وہی سپہ سالار کے ہوائے
[illegible] گورنمنٹ ٹرنسوال نے بجائے پریٹوریا
[illegible] گورنمنٹ مقرر کیا ہے۔ تو حکل اس
[illegible] پریٹوریا پر اس فدا نرامے کہ
[illegible] خوف تھا کہ خطرہ رفع ہو
[illegible] پریٹوریا کے بیرونی مورچوں میں
لشکر انگریزی کے مقابلے کا انتظار کر رہی ہے۔ علاوہ بریں
[illegible] کی ایک از بجا علی ہے بکھور سپیٹرٹ یعنی بڈلسن
[illegible] کا فاصلہ موجود ہے۔ غرضکہ ان تازہ
[illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ بوئر پوری طاقت سے مقابلہ کرنے
[illegible] کا خیال کیا جاتا تھا کہ پریٹوریا کے فتح
[illegible] لڑائی کا خاتمہ ہو جائیگا۔ یہ بات صحیح نہیں معلوم
ہوتی۔ پریٹوریا [illegible] یا جنگل کدام کے کام
[illegible] جب گولہ بارود و دیگر ذخائر یہاں سے منتقل کر
[illegible] اس کی تمام قدر و وقعت خاک میں مل جائیگی
[illegible] میں ہنوز جوش جنگ باقی ہے۔ غالباً اورینج فری سٹیٹ
کے الحاق کے اعلان نے ان کو اور بھی برافروختہ کر دیا ہے۔
[illegible] میں ابھی کسی قدر غیر معمولی جنگی سرگرمی پائی جاتی ہے۔ [illegible]
[illegible] شکست دیکھ چکے تھے مگر اسپر بھی ۹ مئی کو
[illegible] سر چارلس وارن کی سپاہ [illegible]
[illegible] اس کے قریب گھیر لیا۔ اس جنگ میں لشکر انگریزی
[illegible] مجروح ہوئے۔ علاوہ بریں [illegible] آبادیوں
[illegible] کی ایک کانفرنس گرانٹ نیٹ میں
[illegible] گورنمنٹ انگریزی کے خلاف ریزولیوشن
[illegible] ظاہر کیا گیا کہ یہ جنگ معاملات
[illegible] انگلستان کی بیجا مداخلت سے ظہور میں آئی ہے
[illegible] آزادی دینے کے بجائے دونوں جمہوری حکومتوں کا الحاق
[illegible] اس ملک میں کبھی امن قائم نہ ہوگا۔ [illegible]
[illegible] انگلستان [illegible] آسٹریلیا میں دورہ کر [illegible]
[illegible] منتخب کئے ہیں۔

[illegible]

جنبہ داری کی جاتی ہے حالانکہ غلط ہے۔ اس کے اصلی [illegible]
سے اہلی [illegible] ناصر خوشی اور رشیر خزاد کے ممبروں پر [illegible]
[illegible] کونسل میں ۳ ہندو ممتاز ہیں۔ دو خزانہ تو بالکل اہل
ہنود سے بھرا ہوا ہے۔ علاوہ بریں گرداور و تحصیلدار [illegible]
[illegible] کثرت سے اہل ہنود ملازم ہیں۔ اُن سے
مسلمانوں کو جو نقصان پہنچا ہے [illegible] مشکلات پیدا ہو گئی ہے۔
[illegible] باوجودیکہ مسلمانوں کی آبادی وہاں بہت زیادہ ہے
[illegible] ایک مسلمان ممبر ملا ہے۔ کیا ہم عصر ذکور بتا
سکتا ہے کہ وہاں کس قدر اہل ہنود پر مسلمان ملازم ہیں؟

ہز ایکسیلنسی لارڈ کرزن نے یہ بہت مناسب سٹیپ لیا کہ ریزیڈنٹ
صاحبان حیدرآباد دکن بدستور چیف کمشنران ممالک متوسط و آسام
اور ایجنٹ صاحبان راجپوتانہ و وسط ہند کے نام کے ساتھ لفظ
آنریبل کا اجرا منظور فرمایا ہے۔ اور یہ بھی جب اپیرئیل کونسل کے علاوہ صوبہ کی
مجالس واضع آئین و قوانین کے ممبر ہوں گے۔ امتیاز حاصل ہو تو لیسے
حکام جو بڑی بڑی علاقوں کے ساتھ لاکھوں رعایا پر اعلیٰ مدارج انتظامی
اختیار رکھتے ہوں اور ایک حرکت قلم یا زبان سے لاکھوں دلوں کی آسائش
و آزادی میں انقلاب پیدا کر سکتے ہوں اس عزت سے کیوں محروم رکھے
جائیں۔ یہ ماناکہ اس لقب سے ان کے اختیارات میں کوئی اضافہ
نہیں ہوا۔ مگر کتنے لوگ ہیں جو نام کی پروا نہیں کرتے۔

اخبار آزاد لکھنؤ چھ سال بند رہنے کے بعد پھر شائع ہونا شروع [illegible]

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے فلک عمر کی اک اور گھٹا دی

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

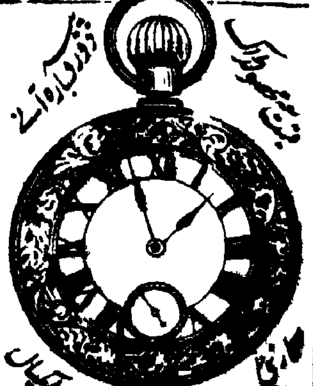

[illegible] نہایت [illegible]
[illegible]

تازہ شہادت نو نکال

محمد علی صاحب از
کنجا ضلع جودھپور سے
تحریر فرماتے ہیں
جو گھڑی ریگولیٹر لیور
واچ قیمتی دو روپے
بارہ آنہ معہ محصول ڈاک
آپ سے منگائی وہ میرے
پاس پہونچی واقعی
گھڑی قابل تعریف ہے
میں آپکا مشکور ہوں
اب اوسکے ساتھ کی
ایک گھڑی اور بھی قیمتی
پر میرے شفیق جناب
منشی شیو چرن لال
صاحب قرق امین کے
لئے بھی ضرورت ہے
لہذا التماس ہے کہ
ایک ہی گھڑی بذریعہ
[illegible] فرماتے

[illegible]

ہے۔ اس قدر ہو رہا ہے کہ پبلک سٹیج سے خاطب ہونے کی وجہ اہل
ملک کی عدم توجہی تھی۔ امید ہے کہ آئندہ یہ ناقدر دانی کی بادِ سموم
کے جھونکوں سے محفوظ رہیگا۔

نواب محمد اسحاق خان صاحب سٹرکٹ و سیشن جج ممالک مغربی
اودھ کی خدمات جس قدر مدت کے لئے ریاست رامپور کو دی گئی تھیں
اس کی میعاد ختم ہو گئی ہے۔ اب محمد عبدالغفور خان صاحب ڈپٹی
کلکٹر شاہجہانپور بھی اُن کے زیر عظم ریاست مذکور میں رہ ہوئے ہیں

ریویو

رپورٹ ندوة العلما۔ ندوة العلما کا چھٹا سالانہ جلسہ جو
شاہجہانپور میں منعقد ہوا تھا۔ ارکان انتظامیہ مجلس مذکور نے اب
اس کی رپورٹ چھاپ کر مشتہر کی ہے۔ اس میں ندوہ کے روزانہ
جلسوں کی کیفیت اور اراکین ندوہ کی تقریروں کے اندراج کے
بعد ممبروں اور چندہ دہندگان کی فہرست دی ہے۔ نقد عطیات
کے علاوہ بعض عالی ہمم اصحاب نے ندوہ کو قطعات اراضی بھی
مرحمت فرمائے ہیں۔ جن کے خالص منافع کا تخمینہ ایک ہزار
۹۷ روپے ۱۰ آنے ۷ پائی کیا گیا ہے۔ اجلاس شاہجہانپور میں
۲ ہزار ۷ ۱۲ روپے ۱۰ آنے ۳ پائی آمدنی اور ایک ہزار ۷ ۳ ۳ روپے
۲ آنے ۳ پائی کا خرچ ہوا۔ رپورٹ کے اخیر میں ان صاحبوں کی طویل
فہرست دی گئی ہے۔ جنہوں نے ندوہ کے دار العلوم کو کتابیں
عنایت فرمائیں۔

ذکر طیب محمد عربی۔ سرور کائنات حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مختصر سوانح عمری کا یہ تاریخی ۵ ہم جو منشی
حسین صاحب قدوائی (گدیہ۔ بارہ بنکی) نے مولود خوانوں کے مذکرہ کے
لئے تالیف کی ہے۔ شائقین ۲ر قیمت بھیجکر مصنف سے منگوا سکتے ہیں۔

علم اللسان۔ اس مضمون میں انسان کی زبان کی مطلب یعنی
ابتدائی۔ وسطی اور موجودہ حالتوں پر دلچسپ اور سچی خیز بحث کی گئی
ہے۔ بہت سی مقامات۔ شہروں۔ جانوروں وغیرہ کی وجہ تسمیہ بھی
بتائی گئی ہے۔ اس کے راقم منشی سید احمد صاحب دہلوی مصنف فرہنگ
آصفیہ ہیں۔ اس کتاب کی تصنیف میں سید صاحب کی محنت اور جانکاہی
فی الواقعہ قابل داد ہے قیمت ۴ر ملنے کا پتہ نظام سٹیم پریس لاہور سے مل سکتی ہے

مخزن اسرار دل۔ مصنفہ ایس۔ اے۔ عزیز م۔ اس ناول کا
نام خود اپنے نفس مضمون پر روشنی ڈال رہا ہے۔ مصنف نے دہلی
کی سوسائٹی کے دانشوں کے بارہ میں جو فسانے لکھنے کا ارادہ کیا ہے
اس کا یہ پہلا حصہ ہے جس میں ۴۰ صفحے۔ کاغذ اچھا ہے قیمت ۱۲ر
طلبا سے ۸ر۔ ایس اے عزیز معرفت بابو ہر نرائن بھائی دروازہ
لاہور کے نام درخواست بھیجنی چاہیئے۔

سلیمہ۔ فسانہ زمانہ عالمگیری دکن پر فوجکشی کے زمانے
میں فرمانروائے دکن کے ایک قلعہ دار کی بیوی سلیمہ کے عصمت کا
حفاظت مردانہ خاکہ کھینچا گیا ہے۔ سلیمہ نے جس اخلاقی جرات سے
اپنی عفت و عصمت کو محفوظ رکھا۔ اُس کی تعریف نہیں ہو سکتی
اس کے مصنف سید سعادت علی صاحب رئیس فریدآباد ضلع
دہلی ہیں۔ اور ان سے ۱۰ آنے قیمت پر دستیاب ہو سکتا ہے
فسانہ لڑکیوں کی تعلیم کے لئے بہت مفید ہے۔

[illegible] کی عجیب کہانیں کو [illegible] نے نہایت پسند کیا ہے

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کا سفر یورپ

صاحب ایڈیٹر رسالہ [illegible] مئی کے نمبر میں تحریر فرماتے ہیں۔

دیسی اخبار نویس انگلینڈ میں۔ یہ حالت اطمینان بخش ہے کہ دیسی اخبار نویس ہمت دکھلانے لگے ہیں۔ منشی سراج الدین ایڈیٹر پرووهوں [illegible] بیرسٹری کے لئے ولایت گئے ہوئے ہیں۔ مسٹر پرسیمرم [illegible] ایڈیٹر مدارس سٹینڈرڈ بغرض سیاحت گئے ہوئے تھے [illegible] لکھ رہے ہیں۔ تیسرے صاحب منشی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار تشریف لیجاتے ہیں جو اسی ہفتہ کی ڈاک میں بمبئی سے عازم یورپ ہونگے۔ مختلف ممالک کی سیر کرینگے۔ اور اس سوال پر غور کرینگے کہ ان ممالک میں اخبارات کن ذرائع سے ترقی حاصل کی ہے۔ اگر منشی محبوب عالم [illegible] پر ثابت قدم رہے تو ہم کو ان کی ذات سے بہت فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔ سست اس لئے کہ وہ بھی بیرسٹرن آویں۔ بیرسٹروں کا گھاٹا نہیں ہے مگر ایسے اشخاص کہاں ہیں جو اپنے ہموطنوں کو ان تجربوں سے مستفید کریں۔ جو ان کو مہذب ملکوں کی سیاحت سے حاصل ہوں۔ جاپان نے ایسے ہی لوگوں سے فائدہ اٹھا کر ترقی کی راہ میں قدم بڑھایا ہے ہمیں امید ہے کہ [illegible] ادا معزز ہمعصر کے سفر سے دیسی پریس کو بڑی قیمتی واقفیت ملیگی۔

معزز ہمعصر انیس ہند (۲۲ مئی) لکھتا ہے۔

ہم نے اس خبر کا نہایت مسرت کے ساتھ مطالعہ کیا کہ ہمارے معزز ہمعصر [illegible] صاحب پیسہ اخبار لاہور شروع ماہ آئندہ میں سیاحت یورپ کے لئے تشریف لیجانے والے ہیں۔ اس وقت میں ہندوستان کے کئی لائق اخبار نویس ولایت میں موجود ہیں جو وہاں آکر سیر و سیاحت کے ہو گئے اور وہاں بیرسٹری کے لئے ٹھہر گئے۔ لیکن منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کا دعویٰ ہے کہ وہ محض اپنے پیشہ کی ترقی کے لئے جاتے ہیں اور یہ کہ وہ اس فن کو ہزار بیرسٹری اور وکالتوں پر ترجیح دیتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ وہ دنیا مہذب یورپ میں دیسی پریس کی ترقی کے وجوہ اور وسائل پر غور کرینگے۔ اور دیسی اخبار نویسی کے دامن پر عدم واقفیت اور نا تجربہ کاری کا جو بدنما دھبہ لگا ہوا ہے اس کو بحق المقدور اپنی واپسی پر دور کرنے کی کوشش فرمائینگے۔

ڈاکٹر ریکارڈ کی مجوزہ دوائی جس سے [illegible] کے تین لاکھ مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ ہر قسم سے [illegible] سکتا ہے ان گولیوں کے استعمال سے برسوں کے مریض [illegible] ایک ہفتہ میں صحتیاب ہو چکے ہیں۔ [illegible] ان گولیوں کا استعمال کر [illegible] گولیاں [illegible] یقیناً کسی [illegible] قیمت [illegible]

[illegible]

منشی صاحب موصوف دیسی اخبارات کے لائق اور معزز ایڈیٹروں میں سے ہیں۔ اور چند ہی سال کے اندر اندر آپ نے اس پیشہ میں جو ترقی حاصل کی ہے اس سے آپ کی محنت اور لیاقت کا پورا ثبوت ملتا ہے۔ پس ایک ایسے لائق شخص کا ایسے زمانہ میں جبکہ فن کی بدولت فرانس کا خاصہ اخلاق دنیا بھر کی جانب جو اب صنعت و ایجاد کا نمونہ بنا ہوا ہے۔ پیرس میں تشریف لیجانا اور وہاں سے انگلستان ہالینڈ جرمن وغیرہ ممالک میں بچشم خود مشاہدہ کرنا ترقی معلومات اور حصول تجربات کا باعث ہو سکتا ہے۔ خدا کرے کہ منشی صاحب مستقل المزاج رہکر اپنے ارادوں میں پوری کامیابی حاصل کریں اور مع الخیر واپس تشریف لائیں ؎

سفر رفتنت مبارک باد   بسلامت روی و باز آئی

معزز ہمعصر ہندوستانی لکھنؤ رقمطراز ہے۔

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور [illegible] کانگریس میں شرکت کو جا رہے ہیں۔ اور اپنے زمانہ قیام یورپ میں برٹش پریس کی ترقی کے وجوہات پر غور کرینگے۔

مولوی شمس الدین صاحب سکنڈ ماسٹر مڈل سکول ضلع ساہیوال لکھتے ہیں۔ السلام علیکم۔ کل ہمارے پیارے اور مہربان اور قابل تعظیم ایڈیٹر پیسہ اخبار مولوی محبوب عالم صاحب نے سفر یورپ کو تشریف لیجانا ہے۔ حق تعالیٰ ہمارے قبلہ و کعبہ کو بخیر و عافیت سے واپس لانے والا ہے [illegible] کا کفیل ہے اور یہی میں اپنی طرف سے تو بندہ صاحب ممدوح الصدر کو ہمراہ لیجانے کے لئے دیتا ہوں ؎ انا نعطا یحیرا نصر من اللہ و رفقا سالم بر و غانم بیا واللہ خیر حافظا۔ آمین ثم آمین۔

جناب ابراہیم صاحب قاسم سیٹھ سکرٹری دارالاخبار میسور لکھتے ہیں کہ ممبران دارالاخبار آپ کے بے بہا مضامین پیسہ اخبار سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اور آپ کی یورپ کی سیر کے خیال کو اپنے اور اخباری دنیا کے لئے مبارک خیال کرتے ہیں ؎

بسلامت روی و باز آئی

محمد عباس خاں صاحب خریدار نمبر ۱۳۹۱ [illegible] سے لکھتے ہیں ؎ سفر رفتنت مبارک باد   بسلامت روی و باز آئی۔ جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار ہمیں ۱۸۹۱ء سے آپ کی خدمت کا احوال دیکھ کر طبیعت مشتاق ہوتی تھی کہ مسرت سے [illegible] ہمارا پیارا ایڈیٹر اب پہلے سے زیادہ لائق اور [illegible] قوم کی ترقی [illegible] سبق سیکھ کر ہماری بہبودی کے [illegible] کے کرامات [illegible] ہے مسرت [illegible] کہ [illegible] اب مبارک باد بسلامت روی و باز آئی۔ [illegible] خادم [illegible] آئی ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] منشی [illegible] صاحب [illegible] محبوب عالم صاحب [illegible] پیسہ اخبار [illegible] مبارک [illegible] آپ کا [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کی تعمیل ہو اور فنا کیا جاوے [illegible]
[illegible] حقوق زائل نہ کئے جاویں ؛

[illegible] جنرل سکرٹری انجمن معین المسلمین
[illegible] تفصیل ذیل ۱۵ اپریل کو لکھا تھا۔
[illegible] جناب مکرمی جنرل سکرٹری صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ گو آپ نے بھی اس چٹھی کو جو تحریر کیا ہے [illegible] کر تمام امداد دل کی۔ تعجب وقت آپ کا [illegible] سبحان اللہ الحمد للہ ہے منانہ عزوجل کا [illegible] آپ کے عمل پر نقش ہے۔

بہ حوالہ آپ کی رجسٹری چٹھی نمبری ۱۹۱۳ مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۰۹ء
جو اباً گزارش خدمت ہے کہ یہ سراسر بیجا کلام اور حیلہ سازی کا معاملہ ہے۔
جو آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ میں نے آج تک بابت چندہ کے روپیہ ادا نہیں کیا ہے۔
جناب عالی آپ پہلے اپنے دفتر کی رسید بک ملاحظہ فرما دیں جب سے
آپ کو کوئی بات ثابت ہو جائیگا کہ مینے حسب قواعد انجمن برابر چندہ داخل
کرتا رہا ہوں اور جس کی تصدیق و تائید کے لئے میرے پاس
سکرٹری وفنانشل سکرٹری کی دستخطی رسیدات ماہ فروری ۱۹۰۹ء سے
لے کر مہینہ ۱۹۱۰ء تک تا حال موجود ہیں جن کے نمبر مندرجہ ذیل ہیں
فروری ۱۹۰۹ء [illegible] مارچ ۱۹۰۹ء [illegible] اپریل ۱۹۰۹ء [illegible]۔
مئی ۱۹۰۹ء [illegible] جون ۱۹۰۹ء [illegible] جولائی ۱۹۰۹ء۔ اگست ۱۹۰۹ء
[illegible] ستمبر ۱۹۰۹ء ۵۹۳ اکتوبر ۱۹۰۹ء ۱۹۹۲ نومبر ۱۹۰۹ء ۸۴۴
دسمبر ۱۹۰۹ء [illegible] جنوری ۱۹۱۰ء ۱۰۵۵۔ ان میں سے جولائی کی
رسید گم ہو گئی ہے جس کی بابت آپ کی رسید بک کی جو پنشن اصغر
علی نائک کر دی گئی تھی اس کا حوالہ دیا جاتا ہے ۱۱ جولائی ۱۹۰۹ء
رسید [illegible]، اب بھی کہئے کہ میں نے چندہ ادا نہیں کیا) ؛

جناب عالی حضور جسم سے پہلے اپنے ذہن کے [illegible] خدمت میں
[illegible] کر لکھنا کہ مجھ میں فلاں نقص ہے۔ یا فلاں وقت فلاں
بات سے میں نے حسب قواعد انجمن کارروائی نہیں کی۔ جس کے سبب مجھ
کو [illegible] کے میرے تمام حقوق زائل کئے جاتے ہیں۔ اور [illegible]
تو آسان ہے کہ تم نے چندہ برابر ادا نہیں کیا اس لئے تمہارے حقوق
زائل کئے گئے۔ ایسی ایسی باتیں تو احمقوں بیوقوفوں اور جاہلوں کو
[illegible] جو کہ آپ کی دھمکی میں آ کر [illegible] کے امداد [illegible] کا
نام [illegible] جیسا کہ اکثر اشخاص نے ایسا کیا ہے کہ جن کا [illegible]
طرف سے [illegible] ہیں۔ ہمارے روپے ایسے بیہودہ کمائی کے نہیں
[illegible] ہمارے تو اعتراض ادبار ہوں [illegible]

بیج کو ہو سکتے ہیں [illegible]
سے بازنہیں آئیگے
دیگر آپ کسی طرح سے یہ انکار نہیں کر سکتے کہ [illegible]
قواعد انجمن کے الزام میں حسب قواعد انجمن [illegible]
جاوے اور ہر قسم کے حقوق زائل کئے جاویں [illegible] کوشش سے [illegible]
رسید بک وغیرہ ملاحظہ کریئے تو آپ کی تحریر کی [illegible] ہوجائیگا کہ میں
[illegible] تک سچ بول [illegible] انجمن کی طرف سے کہاں تک
سچا کام [illegible] گئے ہیں ؛

جبکہ میں اپنے معاملے میں بالکل صادق تھا اور کسی طرح خلاف
قواعد انجمن کارروائی نہیں کی تھی اور میرے سرٹیفکٹ ارسال [illegible]
کو ایک برس گزر چکا ہے۔ جس کے درمیان میں نے کئی ایک خطوط انجمن
کو تحریر کئے تھے۔ لیکن امداد دینا تو درکنار جواب تک تحریر کرنے سے
بھی رہ گئے۔ [illegible] آ [illegible] مینے بذریعہ پیسہ اخبار
[illegible] محض اس خیال سے کہ اب تو ضرور توجہ کر جواب [illegible]
عطا فرماویں گے۔ سو الحمد للہ کہ میرا خیال [illegible] اور مجھ کو انجمن
کی طرف سے دھوکہ سی قسم کا [illegible] ایک خط تحریر کیا گیا [illegible]
چلنے لگی۔ اب بھی مجھ کو امید ہے کہ آپ مجھ کو جواب باصواب [illegible]
فرما کر ممنون و مشکور فرماوینگے اور لینے کا [illegible] ملاحظہ کر کے اصل
حالات تحریر فرماوینگے ؛

نوٹ۔ آپ کو مخفی نہ رہے کہ [illegible] سرٹیفکٹ [illegible] جس کو [illegible]
مینے بارہ [illegible] کا حوالہ دیا ہے۔ وہ صرف ایک برس کی میعاد کا
تھا۔ جس کا میں نے پورا چندہ ادا کر دیا ہے ؛

اس خط کے جواب کا آج تک انتظار کر رہا ہوں مگر جواب
ندارد۔ جبکہ مینے خط کے جواب کے عوض کانوں میں [illegible] کر لی
ہو کر دیکھا تو مجبوراً بذریعہ اخبار [illegible]
تاکہ وہ مجھ کو جواب عطا فرماویں۔ مجھ کو نہایت افسوس آتا ہے کہ انجمن
کے کارکن ظاہراً آدمی تو شریف معلوم ہوتے ہیں لیکن یہی انجمن کی
کارروائی کی [illegible] اصلاح نہیں کرتے۔ جس سے لوگوں کے اعتراض
کرنے سے یہ انجمن کو کمزوری اور تنزل ہو رہا ہے وہ منقطع ہو جاوے
اب بذریعہ اخبار ان سے دریافت فرماویں کہ [illegible] پوری
پوری وجہ بیان کر دی ہے اس لئے کیوں آپ [illegible]
نہیں دیتے۔ میں [illegible] کچھ نہیں چاہتا ہوں صرف میرے اصل
روپے اگر مجھ کو واپس کر دیں۔ [illegible] اپنے اعتراضات [illegible]
[illegible] تمام ممبران کے روپے اسی طرح [illegible]

STEARNS' HEADACHE CURE
سٹیرنس صاحب کی سردرد کی دوائی
یہ دوائی نہایت معتبر خوش ذائقہ اور فائدہ مند ہے۔ اس کے استعمال سے فوراً
ہر قسم کا سردرد۔ درد نیم سر۔ اعصابی درد سر نقاہت سکر [illegible] کا درد سر
فوراً دور ہو جاتا ہے۔ نقلی دوائی سے بچو اور ہماری اصلی دوائی [illegible]
[illegible]
[illegible] تمام انگریزی دوافروشوں سے مل سکتی ہے

[illegible]

ان سب کو ان کی اصلی ... کر دیجاوے تو وہ انجمن پیدا کرے
کر کے ... اور پھر انجمن بر ... بر اپنی ... کر کے ... جاوے
ولیکن اگر خداوند کریم نے چاہا تو بذریعہ عدالت ان سے روپیہ
وصول کر کے ... صرف اس ... کیا جاویگا۔
آپکا نیازمند مستری محمد رمضان۔ رسول ورکشاپ ... ضلع گجرات

مسئلہ اردو ناگری اور اہل اسلام لاہور

۲۷ مئی روز یکشنبہ کو گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی کے تازہ ریزولیوشن مورخہ ۱۸-اپریل ۱۹۰۰ء پر غور کرنے کے لئے ایک عام جلسہ اہل اسلام لاہور کا متصل انجمن اسلامیہ پنجاب بصدارت آنریبل نواب حاجی فتح علیخاں صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔

ریزولیوشن ۱ "مسلمانان لاہور کا یہ عام جلسہ بر رسالہ انجمن اسلامیہ ادب سے مگر نہایت زور کے ساتھ گورنمنٹ مغربی و شمالی کے ریزولیوشن مورخہ ۱۸-اپریل ۱۹۰۰ء پر اعتراض کرتا ہے جس کے رو سے عدالت کے سمنوں اور دیگر سرکاری اطلاعوں میں اردو کے ساتھ ناگری حروف استعمال کرنے کا اختیار رعایا کو دیا گیا ہے۔ اور یہ خیال کرتا ہے کہ یہ نئے قواعد نہ صرف بے ضرورت ہیں بلکہ ممالک مغربی و شمالی کی عام تعلیمی اغراض کے مخالف ہیں۔ اور بالخصوص مسلمانان صوبہ مذکور کے سوشل۔ تعلیمی اور ملکی مقاصد کے نہایت مضر ہیں"۔

ریزولیوشن ۲ "گو اس ریزولیوشن کا اثر براہ راست تو مسلمانان مغربی و شمالی پر پڑتا ہے۔ لیکن اس جلسہ کی رائے میں صوبہ پنجاب میں بھی بالواسطہ اس کے مضر نتائج محسوس ہونگے۔ کیونکہ یہ ریزولیوشن عملی طور پر دونوں صوبجات کی مشترکہ علمی زبان اور لٹریچر کو متعدد طریقوں سے نقصان پہنچا دیگا"۔

ریزولیوشن ۳ "اس جلسہ کی رائے میں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ صوبہ پنجاب کو اس موقع پر صوبہ ممالک مغربی شمالی کے ساتھ اس غرض سے شامل ہونا ضروری ہے کہ گورنمنٹ ممالک مغربی شمالی کی خدمت میں درخواست کیجاوے کہ وہ اپنے فیصلہ پر دوبارہ غور کرے اور نیز گورنمنٹ عالیہ ہندوستان سے بھی مستدعی کیجاوے کہ وہ اردو ناگری کے مسئلہ کا اول خود خوض فرمائیں کیونکہ اگر ریزولیوشن مذکورہ بالا بصورت موجودہ قائم رہا تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ رفتہ رفتہ مسلمان ملازمت سرکار سے صوبہ مذکور میں خارج ہو جائینگے"۔

ریزولیوشن ۴ "ایک میموریل بدین مضمون کہ زبان اردو ہی جو فارسی حروف میں لکھی جاتی ہے۔ عدالتہائے ممالک مغربی و شمالی و اودھ میں مروج رہے۔ موذبانہ پیرایہ میں مسلمان پنجاب کی طرف سے گورنمنٹ ممالک مغربی شمالی و گورنمنٹ عالیہ ہند کی خدمت میں ارسال کیا جائے"۔

مجیٹھہ شادی فنڈ

اس فنڈ کا جس قدر روپیہ بطور سرمایہ موجود تھا۔ کچھ تو خورد برد ہو گیا اور باقی ... ہے۔ اس کے متعلق مفصلہ ذیل خبر ...

قابل اشاعت ہیں ... مقدمہ تمام صاحبوں کو معلوم ہوگا۔ (۲) بھائی ٹھاکر سنگھ ولد گوردیال سنگھ ساکن امرتسر نے عدالت خفیفہ امرتسر سے بنام کرپال سنگھ پریزیڈنٹ ڈگری کر کے ڈگری ... روپیہ کی حاصل کی اور کرپال سنگھ کو گرفتار کرایا۔ مگر ایک شخص ... سنگھ نے ضمانت دے کر اس کو چھڑا لیا کرپال سنگھ نے نظرثانی کرائی جو نامنظور ہوئی۔ مسٹر ٹھاکر سنگھ نے ضامن کی جائیداد قرق کرانی چاہی۔ مگر کرپال سنگھ نے بذریعہ لالہ گوری شنکر ... دے کر خلاصی کرائی۔ (۳) بابو ... لال کلارک محکمہ کمشنری کو ... کا روپیہ ... کرنے میں کیا جس کی ڈگری بخلاف کرپال سنگھ محکمہ منصفی ... سے یکطرفہ ہو گئی۔ بعد لالہ ... لال صاحب نے سارٹیفکیٹ انتقال عدالت کوئٹہ سے حاصل کر کے کرپال سنگھ کی جائیداد قرق کرانے کے واسطے وارنٹ ۲-اپریل ۱۹۰۰ء کو جاری کرایا اور ... کرپال سنگھ نے مختار ... کر دیا کر دے کر بعد عدالت صدر امرتسر میں داخل کی۔ (۴) لالہ ... سنگھ امرداس ممبر ساکن جھنگ نے بھی دعویٰ کیا ہوا ہے۔ (۵) مسمی دھارام عرضی ذیس صدر امرتسر نے برخلاف جملہ اشخاص شادی فنڈ زیر دفعہ ۴۲۰ تعزیرات ہند مقدمہ دائر کیا ہوا ہے جس کی تاریخ ۷ مئی ۱۹۰۰ء مقرر تھی۔ ہر ایک ... کا مچلکہ ۵۰۰-۵۰۰ سو کا ہو چکا ہوا ہے نتیجہ کے سب لوگ منتظر ہیں۔ (۶) پیر بخش ولد ... خیاط ساکن امرتسر نے بھی دعویٰ زیر دفعہ ۴۲۰ تعزیرات ہند کیا ہوا ہے۔ جہاں تک مجھ کو خبر ہے یہ سب مقدمات عدالت منشی امیر علی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول امرتسر میں دائر ہیں۔ (۷) ... ضلع ... نے قریباً ہزار روپیہ داخل فنڈ کیا جن کو ایک ... نہیں رہا۔ طرفہ یہ کہ جو ممبر لوگ باہر سے خط یا رجسٹری بنام فنڈ ارسال کرتے ہیں وہ انکاری کر کے ... جاتے ہیں۔ ... اوصاف ... دستکہ۔

بنگال میں اسلامی مدرسہ قائم کرنیکی تجویز

بڑی خوشی کی بات ہے کہ حضرت سلطان المعظم فرمانروائے دولت روم نے ... بنگال ... ان کو بنگال کے ... تعلیم کرے ... اب تک ... نہیں تھا ... اب ... کہ ایک ... مسلمانوں کی ... زیادہ ... میں ایک ... بستی ... اور ایک ... ضلع ... حاکم ... کہ حضرت سلطان المعظم کے یہاں ... مسلمانوں کی ... توجہ شاہانہ سے محروم نہیں رکھا۔

راقم حافظ محمد فضل ... ۱۲۹۹ از جزیرہ ...

قابل توجہ حکام پوسٹ آفس

چند دنوں سے پیسہ اخبار میں اس عنوان سے کئی ... شائع ہوئی ہیں۔ مرا ایک کا مضمون ... زمارا کر دستخط ... کسی اصلاح کے لئے بلکہ محض ... تھا۔ راقم نے بھی ایک مضمون اس عنوان سے ریلیں پیسہ ... فیس کے متعلق لکھا تھا۔ اب ایک ایسی ضروری بات قابل ... یاد آئی ہے کہ وہ بھی بوجہ اپنی ضرورت اور قابل غور ہونے کے بہت سے ناظرین ... کی تائید چاہتی ہے۔ آپ ... عموماً اشتہاری تاجر خصوصاً میری اس تحریک کی تائید کرینگے۔ چند دنوں سے ڈاکخانہ نے اشتہارات تجارت کے متعلق قرار دیا ہے کہ کوئی اشتہار کسی اخبار کے ساتھ نہیں جا سکتا جب تک کہ تاریخ اخبار و نمبر وغیرہ اس کے اوپر نہ لکھی ہو اور جس مطبع کا نہ چھپا ہو کہ جس مطبع میں اخبار چھپا ہے۔ ... مینے ایک اشتہار امرتسر سے چھپوا کر پیسہ اخبار میں ... روانہ کیا۔ صاحب اخبار نے ... بعد ... بعد ذرت جنرل پوسٹ ماسٹر صاحب ... روانہ ہو سکا۔ اس صورت میں ... سے ...

یہ اول درجہ کی مجرب آزمودہ صحت بخش ادویات بلحاظ نصف قیمت بذریعہ ... دستیاب ہیں

نام دوا	فوائد	[illegible]	[illegible]
کلید تولید	اکثر بیبی بے اولاد عورتوں کو صاحب اولاد بنا دے اور بقیہ زندگی کا لطف دکھاوے ...	[illegible]	[illegible]
دافع استقلاحل	یہ وہ اکسیر دوائی ہے کہ جس سے حمل ... وقت کو پہنچ جاتا ہے ...	[illegible]	[illegible]
اکسیر حیات	جن کی اولاد چھوٹی مر جاتی ہو۔ بفضلہ تعالیٰ زندہ رہ کر اپنی عمر طبعی کو پہنچے ...	[illegible]	[illegible]
فرحت حیات	یہ شربت ... کے واسطے ... اکثر ... اور تمام عوارض ...	[illegible]	[illegible]
شربت ...	جیسا کہ ... دل ... کا نام ...	[illegible]	[illegible]
عرق شفا	تپ ... کے لئے اکسیر اور پرانے ... کے ازالہ کے واسطے ...	[illegible]	[illegible]
روغن ...	یہ روغن علاوہ خوشبودار ہونے کے اول درجہ کا مقوی دماغ ...	[illegible]	[illegible]
... چشم	... کا مقوی بصارت ...	[illegible]	[illegible]
عرق ...	... انسان ... بالکل ...	[illegible]	[illegible]
اکسیر اعظم	... تیر بہدف ...	[illegible]	[illegible]
...	...	[illegible]	[illegible]
...	...	[illegible]	[illegible]
المشتہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اگر آپ نے ابھی تک انتخاب الجواب اصدر کا داخلہ نہیں کیا تو آپ اخبار بینی ہی کیا ...

[illegible] اجازت اخبارات کر دیں کہ وہ ایک قسم کے اشتہارات جو اتنی خوش کن ہیں کہ چھپ سکتے ہیں نہیں سکیں۔ تو بہت سے اشتہارات جاری ہوں جس کا نتیجہ ترقی [illegible] خیال ہو کہ ہمدردی ہیکٹ خود اشتہار بھیجو [illegible] فروخت ہی کے لئے تاجروں کو ڈیلروں کا پتہ ہی نہیں لگتا ہے۔ اور بعد تلاش سرچ کا پتہ ملا بھی گیا [illegible] کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً سو آدمی کریٹ [illegible] خرچ ہوں۔ اور اخباروں میں یہ سب کام چل جاتا ہے۔ اس لئے جہاں تک میرا ذاتی تجربہ ہے [illegible] اشتہارات ہے وہ امر قطعی ہے کہ بہت آمدنی اس سے ہو [illegible] نقصانات تجارت کو سوچ کر اُمید کرتی ہے کہ اشتہاروں کی روانگی کے متعلق عام اجازت دیجائیگی۔ پنجاب ایڈووکیٹ، بمبئی، امرتا بازار پتر کا وغیرہ انگریزی اخبارات سے بھی اُمید ہے کہ اس کے متعلق کچھ لکھینگے۔

ملا قسم ابوالوفا ثناء اللہ از امرت سر

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— [illegible] اختیارات کو مجسٹریٹ سے علیحدہ کرنے کے متعلق گورنمنٹ ہند [illegible] سیکرٹری آف سٹیٹ [illegible] جواب کیا ہے۔

—— حضور ملک معظم نے ۲۴ کو حضور قیصر ہند کی سالگرہ پر ہند کی طرف سے تار مبارکباد بھیجا [illegible] نے لارڈ کرزن اور اہل ہند [illegible]

—— [illegible] بمبئی میں [illegible] مبتلائے طاعون اور [illegible] فوت ہوئے۔

—— [illegible] ایک کیس طاعون کا [illegible] ہوا۔

—— [illegible] ہندوستان [illegible] [illegible]

—— [illegible]

—— [illegible] ہندوستان [illegible] حالت [illegible] امریکہ

مفت! تازہ مال!! بالکل مفت!!!

[illegible]

—— جانے سے پہلے وہ ہوزر ایک لاکھ ڈالر اور ایک لاکھ کمبل قحط زدگان ہند کے لئے دے گئے۔

—— ۲ جون کو بمبئی میں ۹ کیس طاعون ۲ فوت ہوگئے۔

—— ہندوستان میں جو ہولناک قحط اب جاری ہے۔ گزشتہ ۵ سو سال میں کبھی ایسا سخت قحط نہیں پڑا تھا۔

—— تحصیلدار سہسوان جس پر رشوت ستانی کا الزام لگایا گیا، روپوش ہے۔ گورنمنٹ نے اس کی جائداد نیلام کئے جانے کا حکم دیا۔

—— خان بہادر قاضی [illegible] کا بریلی میں انتقال ہوگیا۔

—— جبلپور کے مجسٹریٹ [illegible] مسٹر [illegible] عدالت سیشن سے دس سال قید اور پانچ ہزار جرمانہ اور اس کے بھائی رام نرائن کو اسی قدر میعاد کی قید اور پانسو جرمانہ کی سزا ملی۔

—— کوتوال اور سب انسپکٹر لکھنؤ کی نسبت جو عدالت سیشن میں رشوت ستانی کا مقدمہ دائر تھا، اسیسروں نے مجرم ہونے کی رائے دی۔ عدالت نے ہنوز فیصلہ صادر نہیں کیا۔

—— نواب صاحب رامپور نے مدراس سے ۸۰ ہزار روپیہ مالیت کی ایک نفیس گاڑی طلب کی ہے۔

—— ۴ جون کو بمبئی میں ۲۳ مبتلائے طاعون اور ۲۴ فوت ہوئے۔

—— کراچی میں اسی تاریخ کو ایک کیس اور ایک اموات طاعون ہوا۔

—— آنریبل مسٹر سی اے ولکنس جج ہائیکورٹ کے بجائے قیصر ہند نے مسٹر سیسل [illegible] کا تقرر منظور کیا ہے۔

—— [illegible] کے مجسٹریٹ نے چھ سرغنوں کو ۲ سال قید سخت اور سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں ۲ ماہ اور سزا بھگتنی ہوگی۔ چار نے فساد برپا کرنے اور ایک کنسٹبل کو سخت ضرب پہنچانے کا جرم لگایا گیا تھا جن کو ۵ سال قید سخت کی سزا ہوئی۔ اسی جرم میں پانچ دیگر بدمعاشوں کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری ہوئے ہیں۔

—— [illegible] کی نسبت ابتدائی تحقیقات شروع ہوگئی ہے۔

—— گزشتہ [illegible] کے دروازہ کھلا [illegible] بہت مرد عورتیں اور بچے دریا کے سارے بستی ہرہا ہو رہے تھے دفعتاً دریا کا بند ٹوٹ گیا۔ اور ۳۰ جانیں ضائع ہوئیں۔

(لوکل و پراونشل)

—— دریائے سندھ کی طغیانی سے ڈیرہ غازیخان کو محفوظ رکھنے کی کوشش ہورہی ہے۔

—— ڈیرہ غازیخاں میں اگرچہ طغیانی دریا ضرورت پڑی تو سپاہ آئندہ ماہ میں امن پر بھیجی جائیگی۔

—— [illegible] کانگریس کے اجلاس کے لئے لاہور میں بصرف ۴۰ ہزار روپیہ ایک پنڈال بنانے کی تجویز ہے۔

—— [illegible] ابھی فیروزپور میں ہیں۔ عنقریب کابل روانہ ہونگے۔

—— [illegible] شاہ [illegible] سبائی جائیگی [illegible] کی انتہا [illegible] جموں [illegible] تجارتی اغراض [illegible] کام آئیگی۔

—— گزشتہ ہفتہ پنجاب کے اکثر اضلاع میں بارش ہونے کی خبریں آئی ہیں۔ [illegible] کے لئے نہایت مفید ہے۔

—— ضلع جالندھر میں ایک نئی نہر گاؤں بنام کنسپٹن ٹاؤن بنایا گیا ہے۔ وہ مذکور کی آبادی ۳۷ اکس کی ہے۔ اور وہ ٹانڈہ دیہات جنڈالی اور رہاڑ کے مابین واقع ہے۔

—— وومن ہسپتال کی تعمیر کے لئے تجویز سوچنے کیواسطے میڈیکل کمیٹی کا اجلاس ہوا جس نے تعمیر کی [illegible]

—— پچھلے جمعہ کو ایک یورپین ۹ سالہ لڑکا عرشہ [illegible] تھا۔ شنٹنگ انجن کے نیچے آکر کٹ گیا۔

—— انارکلی کی ایک ہوٹل کا صندوق جس میں ۷۵ روپیہ تھے کسی بدمعاش نے اڑالیا۔ صندوق سو قدم کے فاصلہ پر خالی پڑا ملا۔

ممالک غیر و جنگ جنوبی افریقہ

—— بلوئروں نے جو انسبرگ کے گرد کی بارہ میل تک سب عورتوں اور بچوں کو پریٹوریہ جانے کا حکم دیا۔ مال و اسباب لوٹا گیا۔ غیر ملک کے باشندے پریٹوریہ بھاگ گئے۔

—— جنرل ربرٹس لارڈ کی فوجوں کے پریٹوریہ پر قبضہ کی تحریر سے اطلاع ہوئی۔ وہ فوراً پریٹوریہ واپس آیا۔ اور [illegible] سومسٹر کروگر کی اس رائے کی مخالفت کی۔ اور قسم کھائی کہ اگر یہ ارادہ ترک نہ کیا گیا تو میں اپنی سپاہ ساتھ لیکر کانوں کی حفاظت کرونگا۔

—— جماعت کہتی ہیں کہ ایک خاص ذریعہ سے اس مضمون کا موصول ہوا ہے کہ اہل پریٹوریہ اور اس کے مضافات کے رہنے والے استقبال لشکر انگریزی کی مساعت اختیار کر رہے ہیں۔

—— لارڈ سالسبری نے ایک خط میں تحریر کرتے ہوئے اس امر کی تردید کی کہ صاحب موصوف جنوبی افریقہ میں نجات کی کارروائی کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جنوبی افریقہ کو ظلم سے نجات دلانے کے لئے مجبوراً جنگ کرنی پڑی ہے جس میں بڑی بڑی قربانیاں کرنی پڑی ہیں۔ [illegible]

—— جنرل گیسٹ نے بوجہ علالت [illegible] استعفا دیدیا ہے۔ جنرل [illegible] کے بجائے [illegible]

رائٹر تار دیتا ہے کہ ایک ملکی [illegible] ۵۰ انتہا [illegible] اور شمال میں یہاں آتا ہے۔

—— تنٹسن [illegible] ۶ [illegible] ایک مرتبہ سامک [illegible] اور ۲ انگریزی جنگی جہاز پہنچ گئے ہیں۔ امریکہ۔ جاپان۔ جرمنی۔ اٹلی کے جہاز سے ایک ایک سو سپاہیوں کا دستہ کنارے پر اترا۔ مگر [illegible] نے ان کو سنگ لی ہن کی منظوری کے بغیر پیکنگ نہیں جانے دیا۔

—— ایک برٹش سالار کمانی [illegible] میں وارد ہوئے۔

اشتہار

مفت راحت گفت

انجمن راحت ہند منہ روستان

انجمن ہذا ہندوستان کے لئے [illegible] ستمبر ۱۸۹۹ء سے کھولی گئی ہے۔ [illegible] انجمن [illegible] درخواست [illegible] ایک [illegible] [illegible] سال [illegible] جنرل سکرٹری [illegible]

تمام با مذاق اصحاب نے تسلیم کرلیا ہے کہ "انتخاب لاجواب" لاجواب انتخاب ہے

—— چینی سفیر متعینہ واشنگٹن معاملات چین میں بعض ممالک کی مداخلت کو [illegible] تصور کرتا ہے لیکن یہ نہیں بتاتا کہ اس [illegible] میں کیا کارروائی کریگا۔

—— گورنمنٹ واشنگٹن نے ایڈمرل کیمپ کو امریکن فوائد کی حفاظت و نگرانی کا حکم دیا ہے۔ نیز اُسے اجازت دی ہے کہ اگر ضرورت ہو تو دیگر ممالک کی سپاہ کے ہمراہ کنارہ پیما ترکر پیکنگ روانہ ہو۔

—— بغاوت کماسی کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ فوج ملک کے ایک دستہ کو شکست نصیب ہوئی۔ لفٹنٹ اسلیٹر اور کچھ رسالہ اس لڑائی میں مارے گئے۔

—— ۳ ہزار باغیوں نے فلپائن کے قصبہ بولون پر حملہ کر کے امریکنوں کو قلعے سے نکال دیا۔ جو ہمہ ہم رجمنٹ کے ۵ سپاہیوں پر مشتمل تھا۔ اس کے بعد باغیوں نے ہسپانیہ کے باشندوں اور چینیوں کو قتل کر ڈالا۔ اور قصبہ کو آگ لگا دی۔

—— دمشق سے مکہ تک ریلوے لائن کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے سلطان المعظم نے انہی صدارت میں ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ مارشل ادہاشا کا مقام... جیم آرمی کورز اور نظام پاشا گورنر جنرل بیروت اور پاشا وزیر صیغہ بحر اس کے ممبر مقرر کئے گئے ہیں۔

—— ارتگروپ سے پ سپیکٹ سے ۹ مئی کو تار دیا ہے کہ انگریزی سپاہ نے ملک تک ایک مضبوط دشمن جو گھوڑوں پر قابض ہو۔ گو بعض سے پرکش حملہ کر کے لیا ہے پلاس۔ مگر وہ بالکل غیر موثر ثابت ہوا ہے۔

—— انگریزی بحری انواج نے ۲ مئی کو صبح کو گرائی اور ینگس نیکٹ ... ایک دشمن پہلے ہی پاس ... ابھی آگ بجھائی۔ مگر ... کچھ نقصان وقوع میں نہ آیا۔

—— پرتگال نے مرافعہ ۔ تیاریاں شروع کردی ہیں۔ ... سپاہ سرحد پر بھیجنے کے لئے تیار ہے اور جنگی جہازوں کو تیار رکھا گیا (...) ... جمع ہونے کا حکم دیا ہے۔

—— جیمس ... آمدورفت کی راہ مسدود ہو گئی ہے۔

—— جنرل ... پر قبضہ کر لیا ہے۔

—— بعض افسر جوہانسبرگ میں ہیں۔ ... کی ... معلوم کرتے ہیں۔

—— جنرل ہلبری ننگس نیک پر گولہ باری کر رہے ہیں۔ دشمن بیدل ہو گیا ہے جب تک کہ مضبوط مورچوں کے محافظ میں امید نہیں کہ وہ ملک کا ارادہ کریں۔

—— ۲۸ مئی کو بلوم فونٹین میں برٹش قلمرو سے اورینج فری سٹیٹ کے الحاق کا اعلان باضابطہ طور پر پڑھا گیا۔ آئندہ یہ ملک نیا ہی کر اورینج کی نوآبادی کے نام سے موسوم ہوگا۔

—— برٹش فوج کا دستہ اول برطور سے نصف مسافت پر پہنچ گیا ہے۔

—— مسٹر کروگر واٹر وال بورن کو بھاگ گیا ہے۔

—— ڈیلی میل لکھتا ہے کہ پرٹوریا پر ۴۸ گھنٹے میں بلامزاحمت قبضہ ہو جائیگا۔ مگر ماسٹر کو برٹش سپاہ کا استقبال کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

—— پرٹوریہ کی تار برقیات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے باشندے آپ کو حوالہ کر دینے پر آمادہ ہیں۔ لیکن اہل پرٹوریہ کو یہ غلط اطلاع ملی تھی کہ انگریزی لشکر پرٹوریہ کے بہت قریب پہنچ گیا ہے۔

—— سیگال کے قریب جنرل نڈل کو دشمنوں سے سخت مقابلہ کرنا پڑا۔ رات ہو جانے کی وجہ سے لڑائی کا فیصلہ نہ ہوا۔

—— آسٹریلیا کے دستہ نے ۲ مئی کو کریکر الیند ٹیس باغیوں کے ایک مقام پر قبضہ کیا۔ میجر رونگ اور ۲ سپاہی مقتول اور ۳ افسر اور ۵ سپاہی مجروح ہوئے۔

—— لارڈ کچنر کی تار سے معلوم ہوتا ہے کہ ... بٹالین ... کے تمام سٹیشنوں کو از سر نو جاری ہو گئی ہے۔

—— مسٹر کروگر نے بجائے پرٹوریہ کے مڈلبرگ کو ٹرانسوال کا دار الخلافہ مقرر کیا ہے۔

—— لارڈ رابرٹس کی فتوحات جنوبی افریقہ پر قیصر جرمنی نے حضور قیصرہ ہند کو مبارکباد کا تار روانہ کیا ہے۔

—— چین نے آخرکار ممالک غیر کے گارڈ کو پیکنگ میں داخل ہونے کی اجازت دیدی۔ چینی گارڈ مذکور شہر میں داخل ہو گیا۔ باز اشتعال ... سے گھبرانے گارڈ مذکور کے ... جلد ...

—— ... ہیں۔ ... امریکن ... کمپنی ... کے دفاتر ہیں آگ لگ گئی کمپنی کا دفتر تو بالکل جل گیا لیکن بنک کی عمارت بچالی گئی۔ آگ لگانے کا شبہ مفسدوں پر کیا جاتا ہے۔

—— بغاوت اشانٹی کی خبروں کو درج ہوا ہے کہ ۲۶ مئی کو کمک فوج کا کچھ حصہ کماسی میں داخل ہوا۔ گو بہر ہو علیل اور مجروں کے ساتھ ساحل پر واپس آ رہا ہے۔ ۲۰ مئی کو اس کے کماسی میں داخل ہونے کی توقع کی جاتی تھی۔

—— پیکنگ میں حالت کسی قدر سنبھل گئی ہے پھر بھی سپاہ نے ان مقامات پر جہاں فساد رہا تھا قبضہ کر لیا ہے۔

—— سلطان ترکی کو نقل سے ... مصر کو ان کی سیاحت ... پر گلستان میں مدعو کرنے اور ... پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

—— ہیئت ... دونوں کے قلعوں پر تمام پر ... کر کے گئے ہیں۔

—— انگریزی سپاہ ... ہے جب ... ڈیلا گوا کی ریلوے ... راستہ منقطع ہو گیا ہے لیکن مسٹر کروگر اس سے پہلے ... کی طرف ... تھا۔

—— لارڈ رابرٹس ... مسٹر ... جوہانسبرگ پر قبضہ کر ... ۳۱ مئی ...

—— تاکہ شہر میں اضطراب و پریشانی پیدا نہ ہو۔ جہاں بہت سے مسلح ... ہنوز موجود ہیں۔ علاوہ ازیں اس کی پہاڑیوں پر دشمن قابض ہیں۔

—— جنرل ہملٹن کو مغرب جوہانسبرگ میں ۲۹ مئی کو بوئروں نے ... روکے ہوئے تھے سخت مقابلہ کرنا پڑا۔ گارڈن نے دشمن کی ... کو مورچوں سے خارج کر دیا۔ کپتان ... اور لفٹنٹ ... مقتول ہوئے۔ اب جنرل موصوف شمال مشرق فلوریڈا میں ہیں۔ جنرل فرنچ ان سے ... میل آگے شمال مشرق میں ... ہیں۔ انگریزی سپاہ نے جوہانسبرگ کی جنوبی و شمالی پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

—— ۳۱ مئی کو بعد دوپہر لارڈ رابرٹس نے جس مضمون کا تار بھیجا کہ آج بعد دوپہر ہماری سپاہ نے جوہانسبرگ پر قبضہ کر لیا چنانچہ اب انگریزی جھنڈا سرکاری عمارت پر لہرا رہا ہے۔

—— جوہانسبرگ میں ... امن و امان ہے۔ باشندے ... گھروں سے ... ہیں۔ قلعہ ... ہے۔

—— کرنل ... نے ۳۰ مئی کو ایک ... توپ اور سامان جنگ کی گاڑیاں گرفتار کیں۔

—— سپاہ ... ہو کر ... کو دشمن حملہ آور ہوا۔ ... کارڈن کے کرنل ... اور ... زخمی ہوئے۔

—— سپہ سالار ... ایک سو سپاہیوں کے ... مئی کو مضافات جوہانسبرگ کی جنگ میں گرفتار ...

—— ... دشمن کو ... سے خارج کر دیا۔ لشکر انگریزی کے ... مقتول اور ۳ مجروح ہوئے۔

اپنی فن میں سب سے نرالی کتابیں

مجربات عجائب ... نادر اور لاجواب کتاب ہے ... بوڑھوں اور جوانوں کو ... طبیبوں کو ... کامل ... کمزور ... [illegible]

توضیح الادویہ [illegible]

ایسی ... [illegible]

باجلاس صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر لاہور

اشتہار زیر دفعہ ۹ ضابطہ دیوانی

مقدمہ سالانیس مہتک سنگھ لائلپور لاہور - مدعی
بنام سردار سنگھ وغیرہ اشخاص دیگر فرقہ اول
محمد عمر / پرتاب سنگھ - وغیرہ اشخاص دیگر فرقہ دوم
ڈائرکٹران و ٹرسٹیز و افسران و ممبران ہندو شادی فنڈ پنجاب - گوجرانوالہ - مدعا علیہم - فرقہ سوم

[illegible]

اشتہار بعدالت خفیفہ لاہور زیر دفعہ ضابطہ دیوانی

[illegible]

اشتہار

[illegible]

المشتہر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر
جنگلات [illegible]

[illegible]

Chamberlain's Pain Balm.

چیمبرلینس پین بام

چیمبرلین صاحب کی ... ایک دافع درد جو امریکہ میں بنائی گئی ہے تمام دنیا میں ... کے دور کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے ... زخم ... مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔ درد ... دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے ... بہت اچھا علاج ہے ...

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز ... کے ہاں ... ملتی ہے۔

پایولر میڈیسن

[illegible]

[illegible]

یہ وہی بے مثل صغری حمائل مترجم و محشی ہے جس کی آمد آمد تھی جو بار اول شمارہ سو ہمیشگی کی کثیرت سے فروخت ہو گئی

اب بار ثانی بمعہ مزید فوائد کامل چھپ چکی صحت اور خوشخطی اور کثرت فوائد اور صفائی طبع اور وضاحت میں بے مثل ہے۔ ہمارا دعوی ہے کہ ان اوصاف میں اگر کوئی اسکی نظیر تبادلہ کرے تو اسکو پانچ سو روپیہ انعام دیا جاویگا۔ کاغذ ولایتی چار رنگ لگایا گیا ہے۔ سفید۔ سرخ۔ سبز۔ زرد۔ قیمت بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تین روپیہ (عہ) محصولڈاک بذمہ خریدار۔ معمولی جلد ۸ر اور اس سے زیادہ عمدہ جلد حسب منشاء خریدار آٹھ جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت بطور کمیشن دیجاویگی۔ عبدالغفور و عبدالاول غزنویان مالکان مطبع القرآن والسنۃ امرتسر

المشتہران

اب بھی اگر مسلمان اپنے دینی علم کیطرف توجہ نکرینگے تو قومی بدنصیبی ہے

حدیث شریف کی مقبول اور جامع کتاب یعنی مشکوۃ شریف کا ترجمہ سلیس اردو مین بین السطور کر کے کمال صحت و صفائی مین چار حصون مین چھاپی گئی ہے اور حاشیہ پر نایاب فوائد بڑی تحقیق سے چڑھائے گئے ہیں جو مشکوۃ کے اور شروع مین کمیاب ہین متن عربی خط مین جلی قلم سے با اعراب خوشنما خاشندہ ہے۔ کامل کتاب کی قیمت ہر چہار جلد (للعہ) محصولڈاک ۵ بذمہ خریدار۔ اور اکثر کتب دینیہ بھی موجود ہین۔ مشکوۃ مترجم کی جلد اول بار ثانی نہایت اب تاب مین تیسرے حصہ تک چھپ چکی ہے

دی کنٹنینٹل ولوکینی لمیٹڈ دہلی

[illegible]

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

[illegible]

ضرورت اُستاد اتالیق اور استانی

[illegible]

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت جھیٹر

[illegible]

زر نقد سے اہل ہند کو امداد

[illegible]

وثیقہ

[illegible]

۔۔۔ روپے کا پوڈر

[illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی بعض دلچسپ اور مفید کتابیں

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	ایک امیرزادہ متمول رئیس زادہ بری صحبت کی بدولت شراب قماربازی اور رنڈی بازی میں ایسا غرق ہے کہ ماں باپ کو چھوڑ بیٹھتا ہے۔ باپ دادا کی لاکھوں روپیہ کی جائداد برباد کر کے آخر نہایت بری اور قابل رحم حالت میں اپنی پیاری بیوی کے ہاتھ سے قتل کیا جاتا ہے۔ دلچسپی سے پر ہے۔ از منشی احمد حسین خاں صاحب بی اے۔	[illegible]
سلطان کا [illegible]	جی ڈبلیو ایم رینالڈس مشہور عالم ورتیر ناول نویس کے ناولوں میں جس قدر [illegible] لکھنے میں ترجیح کیا گیا ہے اور جس قدر کامیابی اس ناول میں رینالڈس کو ہوئی ہے اور کسی میں نہیں۔ ایک شخص نے شیطان کے ہاتھ اپنی زندگی بیچ دی ہے کہ جس کے عوض میں شیطان نے اسے پھانسی سے بچا کر بیس سال تک اس کے عجیب عجیب [illegible] کی خدمت کی ہے۔ ایک دوسرے شخص نے بجد نیکی اس شیطان کے غلام کے مقابلے میں کی ہے۔ قصے کے خاتمے پر اس حصے کا اخلاقی نمونہ نکلتا ہے۔ اردو ترجمہ بہت عمدہ ہے۔ اس سے بہتر ناول کم [illegible] پڑھا ہوگا۔	[illegible]
[illegible]	ایک اخلاقی ناول جس کی تعریف میں یہ لکھنا کافی ہے کہ رسوم زمانہ کا [illegible] ہے [illegible] کی پامالیوں کا خوب نقشہ کھینچا گیا ہے۔ مصنفہ منشی احمد حسین خاں بی اے۔ (بار سوم)	[illegible]
خوفناک [illegible]	جس میں شہر لاہور کے خوفناک اسرار کھولے گئے ہیں۔ نہایت ہی دلچسپ ناول ہے۔	ایک روپیہ
[illegible]	جولیس ورن فرانس کے مشہور علمی ناول لکھنے والے مصنف کے فسانوں میں سے ایک نہایت ہی دلچسپ قصے کا ترجمہ ہے جس میں ایک عظیم الشان گولے میں بیٹھ کر علمی تحقیقات کے لئے ایک مہم چاند کو روانہ کی گئی ہے۔	[illegible]
[illegible]	کس خوبی سے سلطانہ چاند بی بی کے زمانے کے مملکت دکن کے حالات کی [illegible] کے پیرایہ میں انگریزی زبان میں تصویر کھینچی گئی تھی کہ جس کا پورا اردو ترجمہ [illegible] ہو گیا ہے۔ رزم و بزم عشق و محبت [illegible] اس قصے میں لفظوں سے تصویر کھینچی گئی ہے۔ ممکن نہیں کہ کوئی شخص اسے شروع کر کے اور ختم کرنے سے پہلے چھوڑ دے۔ [illegible]	[illegible]
[illegible]	ایک شہرہ آفاق شیکسپیئر کے مشہور ڈرامہ "ہیملٹ" کا اردو ترجمہ۔ لکھنؤ کی زبان [illegible] پیدا ہوتی ہے۔ (بار دوم)	[illegible]
[illegible]	شہنشاہ نادر کی ہندوستان کی تاخت اور اس زمانے کے دربار ہندوستان کے حالات ایک حقیقی قصے کے پیرایہ میں بڑی خوبی سے قلمبند کئے گئے ہیں۔ پلاٹ کی خوبی قابل دید ہے۔ از منشی احمد حسین خاں بی اے۔	[illegible]
[illegible]	جی ڈبلیو رینالڈس کے مشہور ناول رابرٹ میکائر کا اردو ترجمہ۔ عجیب غریب [illegible] رابرٹ میکائر پہلے درجہ کا بدمعاش قاتل اور ڈاکو ہے۔ اس کی حیلہ بازیاں [illegible] نہایت عجیب پیرایہ میں بیان کی گئی ہیں۔ کیسا عبرتناک نتیجہ نکلتا ہے۔	[illegible]
[illegible]	جرمنی کے ایک مشہور دلچسپ حیرت انگیز اور نتیجہ خیز ناول کا اردو ترجمہ۔ [illegible] ایک دفعہ شروع کر کے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ [illegible] یہودی ایک بد دعا سے ہمیشہ تک دنیا کے گرد پیدل پھرتا رہتا ہے کہیں ٹھہر نہیں سکتا۔ ہر دو حصہ۔	[illegible]
[illegible]	انگلستان کے مشہور ڈرامہ نویس شیکسپیئر کا ایک دلچسپ ڈرامہ اردو زبان میں ڈھالا گیا [illegible] سوداگر کا حشر نہایت دردناک ہے۔	[illegible]
[illegible]	[illegible] ایک مکار عورت [illegible] اپنے خاوند [illegible] ایک [illegible] دوست کی [illegible] اور عین اس وقت جب وہ اپنے آشنا [illegible] تیار ہے [illegible] عجیب دردناک سین دکھائی دیتا ہے۔	[illegible]
[illegible]	رینالڈس کے ایک ناول کا ترجمہ۔ دلچسپ [illegible]	[illegible]

نئے اور دلچسپ ناول

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	بہادر ترکوں اور روسیوں کا مقابلہ۔ ایرانیوں کا جوش سے ترکوں کی مدد کرنا۔ متواتر روسیوں کو شکست دینا۔ آخر میں ترکوں اور ایرانیوں کی مذہبی محبت اور عشق کے تیر و تفنگ۔ مصنفہ مولوی عبد الحلیم صاحب شرر۔	[illegible]
[illegible]	[illegible] داستان ہے۔ عیسائیوں کے ہاتھ سے مسلمانوں کی تباہی۔ مصنفہ مولوی عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی۔	[illegible]
[illegible]	شہزادہ سلیم کی [illegible] رحمت رب العالمین ہیں۔ اور ناول [illegible] ایک قصہ کے پیرایہ میں جناب حاجی محمد خاں صاحب رئیس [illegible] نے مرتب کیا ہے۔	[illegible]
[illegible]	مترجمہ منشی [illegible] حسین خاں صاحب بی اے۔ جس میں ۱۸۵۷ء کے غدر [illegible] کی [illegible] تصویر کھینچی گئی ہے۔	[illegible]
[illegible]	مصنفہ منشی امراؤ علی صاحب بی اے مرحوم لکھنوی۔ تاریخی ناول۔	۱۲/
[illegible]	واجد علی شاہ آخری شاہ اودھ کے زمانے کے دلچسپ حالات۔ [illegible] لکھنؤ کی شستہ زبان میں نہایت خوش اسلوبی سے بیان کئے گئے ہیں۔	[illegible]
[illegible]	از [illegible] صاحب [illegible]	۳
[illegible]	اس تاریخی ناول میں خلیفہ عبد الرحمن [illegible] کے وقت کا سین دکھایا گیا ہے۔ حسن و عشق، ناز و نیاز کے کرشموں کے ساتھ عیسائیوں اور مسلمانوں کے معرکے دکھائے گئے ہیں کہ میدان کا نقشہ سامنے نظر آتا ہے۔	[illegible]
[illegible]	از [illegible] سید [illegible] حسین صاحب [illegible] نواب صاحب والئی [illegible]	۱۲/
[illegible]	جس میں [illegible] ترقی و تنزل اور زوال و عروج کا دلکش [illegible] دکھایا گیا ہے [illegible] مصنفہ سید عاشق حسین صاحب۔	[illegible]
[illegible]	[illegible] یہ ناول [illegible] ہے۔ اس میں [illegible] محبت کا [illegible] کھینچا گیا ہے۔	[illegible]
[illegible]	جواب الف لیلہ جلد اول [illegible] شہزادی [illegible] ہزاروں [illegible] مصنفہ منشی [illegible]	[illegible]
[illegible]	جس میں [illegible] کی آزادی اور قومی محبت کا پورا [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] ناصر الدین شاہ کے قتل کا واقعہ۔ [illegible] دلچسپ [illegible] منشی احمد حسین خاں بی اے نے لکھا۔	[illegible]
[illegible]	[illegible] ناول [illegible] کا ترجمہ [illegible] اردو میں تیار کیا گیا ہے [illegible] ۱۳۳ باب ہیں۔	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

ہماری ادویات کے زود اثر و مجرب ہونے کا ثبوت

بفضل شافی مطلق ہم بتشدید بہ ذیل ادویات کے مؤثر ہونے پر استقدر وثوق ہے کہ ہم آپ کی تسلی کے واسطے ہمیشہ اس امر کا ذمہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ ان ادویات کے صرف ارشاد کردہ استعمال سے کچھ فائدہ نہ ہو تو بقیہ ادویہ اور مندرجہ ذیل حلفی تحریر ایک ہفتہ کے اندر بھیجکر قیمت بذریعہ منی آرڈر واپس منگوالیں ✦

مضمون حلفی تحریر { میں اپنے ایمان سے لکھتا ہوں کہ جناب کی ادویہ کو حسب ہدایت مطابق آپ کی ہدایت و پرہیز کے استعمال کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت ✦ (دستخط)

لاثانی خضاب

{ در فیض است شمیس از کشایش نا امید اینجا
برنگ دانہ از ہر قفل مے روید کلید اینجا }

معزز ناظرین کے سامنے ہم ایسا تحفہ پیش کئے دیتے ہیں کہ جسکی اوصاف کے اظہار کی ضرورت ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے آثار پیری نمایاں ہوں ۔۔۔ ایک عالم شباب کے دکھانے کے لئے جیسی پڑیں۔ دنیاوی کاروبار سے گھنٹوں بیکار رہکر ۔۔۔ تو ایسی مہندی اور وسمہ سے رنگ دینے کو سوسو ۔۔۔ ان سے تکالیف ۔۔۔ نہیں بلکہ جو عوارض انکے استعمال سے لاحق ہوتے ہیں ۔۔۔ دانتوں کا گرنا بصارت کا کم ہونا ۔۔۔ مہندی وسمہ کے خضاب کا ادنے کرشمہ ہے۔ ان تمام کشمکشوں سے بچا ۔۔۔ کمال محنت و جانفشانی ۔۔۔ عرق ریزی اور وسیع تجربہ کے بعد خضاب ایجاد کیا ہے ۔۔۔ ہمارے خریدار اس لاثانی خضاب کا ایکدفعہ استعمال کبھی کی دوسرے ۔۔۔ کی خریداری کے جویاں نہ ہونگے ۔۔۔ ہمارے ایجاد کردہ لاثانی خضاب کی یہی تعریف ہے ۔۔۔ کی طرح بالوں کو لگا دیجئے۔ فوراً لگاتے ہی بال اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں ۔۔۔ جب قدر بال سیاہ کرنے مطلوب ہوں سیاہ کریں ۔۔۔ خوبی یہ کہ ۔۔۔ سیاہ بال استعمال سے سفید نہ ہونگے اور جو سفید ہیں وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جائینگے ۔۔۔ اور ہماری راستی کی داد دیجئے ✦

باوجود ان تمام خوبیوں کے اسکی قیمت ۔۔۔ روپیہ (عہ)

ہمارے لاثانی خضاب کی قدردانی

جناب مولوی عبدالقادر صاحب منصبدار علاقہ نظام حیدرآباد دکن (۱) آپ کا خضاب ۔۔۔ ہے۔ میں اس جگہ سے زیادہ شیشیاں طلب نہیں کر سکتا ہوں کیونکہ یہاں ۔۔۔ فرمائش چند روز سے ۔۔۔ جلدی چند شیشی خضاب لاثانی اور دیگر ادویات بھی طلب کرونگا۔ امید ہے ۔۔۔ پاس کی ادویہ بھی مفید ثابت ہونگی۔ ۔۔۔ کارڈ ۔۔۔ خدمت شریف میں روانہ کرتا ہوں۔ ۔۔۔ مذکور کی شیشیاں جلد حسب وعدہ روانہ فرماویں۔ پانچروپے باقی ۔۔۔ پارسل وصول ۔۔۔ یہاں کے لوگ آپ کے خضاب کے خواہاں ہیں۔ امید ہے کہ مجھکو بہیں سے مکرر فرمائش کی خدمت میں روانہ کرنی ہوگی۔ (از مقام ننلور) ✦ (۲) جناب سردار میاں گلاب سنگھ صاحب جاگیردار از مقام کوٹ کمائی ضلع ۔۔۔ آپ سے جو خضاب لاثانی بالوں کے سیاہ کا طلب کیا تھا بموجب ترکیب کے استعمال کیا گیا درحقیقت بہت عمدہ اور قابل تعریف ہے۔ آپ کی عنایت کا مشکور ہوں۔ امید ہے کہ آپ کے کارخانہ میں ہر ایک دوائی عمدہ ہے ہمیشہ کار بار لائق سے یاد فرماتے رہا کریں ✦

اکسیر اعظم نامردی یعنی ہمارا نروائن ٹانک مکسچر و طلا

نروائن ٹانک مکسچر و طلا ان ادویات سے مرکب کرکے تیار کیا جاتا ہے کہ جنکو اعلے سے اعلے ڈاکٹران یورپ نے ۔۔۔ کیا بلکہ لاکھوں ناطاقت مریضوں پر تجربہ کرکے نہایت لاثانی و مؤثر قرار دیا۔ عجیب الخواص ہماری نروائن ٹانک مکسچر نامردی۔ جریان۔ سیلان۔ سستی اعصاب۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر۔ رقت۔ سرعت۔ رعشہ۔ ضعف دماغ۔ درد کمر اور دیگر امراض مزمنہ کے لئے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے۔ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ یہ نروائن ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی غلط کاریوں ۔۔۔ عالم شباب کی ۔۔۔ احتیاطیوں کے نقائص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں بالخصوص ۔۔۔ مایوس العلاج مریضوں کے واسطے ایک سحر کا موثر ہے جو اپنی غلط کاری کے سبب بالکل ناامید ہو بیٹھے ہوں۔ یہی ایک مکسچر و طلا ہے جو بوڑھوں کو جوان نامردوں کو بامراد اور بے اولادوں کو صاحب اولاد کرنے میں موثر ہو سکتے ہیں۔ گمشدہ طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے مگر معمولی کمزوری ہفتہ بھر کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے لیکن ابدی تاثیر اور ایسی قوائے جسمانی کے واسطے کم از کم ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلا کا استعمال ضروری ہے اور لطف یہ کہ انکا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں جب چاہیں استعمال کریں۔ کوئی معجون کوئی مادہ اللحم کوئی فاسفوڈین کوئی فاسفورس پلز یا کوئی طلا نہیں جو اس مکسچر و طلا کی تاثیر اور فوائد مجربہ کا مقابلہ کر سکیں ✦

قیمت فی شیشی نروائن مکسچر تین روپے (سے)

" طلا دو روپے (عہ)

عرق دافع سوزاک و قرحہ { یہ بے نظیر عرق سوزاک کہنہ ہو یا تازہ کو چند دنوں میں دور کر دیتا ہے۔ درد جلن۔ پیپ۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ بار بار حاجت ۔۔۔ ہونا۔ درد کمر وغیرہ کو دو یوم میں دور کر سکتا ہے ✦

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ)

سرمہ رفیق بصارت: یہ اسم بامسمی سرمہ جالا۔ دھند۔ غبار۔ خارش چشم۔ پانی۔ آشوب چشم وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ ضعف بصر کو دور کرکے آنکھوں کو ہمیشہ محفوظ رکھتا ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے۔ فی تولہ دو روپے (عہ)

بالوں کو خوشبودار کرنیکا تیل { یہ تیل بالوں کو سیاہ و خوشبودار کرنے کے لئے عجیب ۔۔۔ سر کے درد کو ۔۔۔ بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا ✦ قیمت فی شیشی (عہ)

خوشبودار منجن: اسکے استعمال سے دانت مضبوط رہتے ہیں۔ گوشت کا گلنا۔ خون جانا۔ درد وغیرہ کو ۔۔۔ سے محفوظ رکھتا ہے۔ منہ سے خوشبو آتی ہے۔ دانت موتیوں کی طرح صاف و آبدار رہتے ہیں ✦ قیمت فی بکس ایک روپیہ (عہ)

پودینہ لاثانی اکسیر ۔۔۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

۔۔۔ ہال امرتسر

ملنے کا پتہ: بنام محمد عبدالعزیز پروپرائیٹر محمڈن میڈیکل ہال۔ کٹرہ سنگھ امرتسر

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں سرخ خون صالح
بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی کا اشتہار

الغرض

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج خان شاہی ماہر تن

GRIMAULT'S SYRUP

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس جستجو میں تھے کہ سینہ کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور اس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے۔ ہزاروں نسخے ایجاد کئے گئے۔ مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا کیونکہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آ جاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی (جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ۔ کمزور پھیپھڑے۔ کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ گزشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے نہ صرف کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے ہیں بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے اور بیمار کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہیپو فاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے۔ ان کا مفید ہونا سوڈے کے ساتھ ملانے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخہ کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کریں۔

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور پندرہ روز کے بعد ۲ بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہئے۔

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپٹو صاحب کا بنایا ہوا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے۔ تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ ماریول کی ایک شیشی کی قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک۔

گریمالٹ سیرپ

آف ہیپو فاسفیٹ آف لائم

یعنے

گریمالٹ صاحب کا

بنایا ہوا

لال شربت

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے مل سکتا ہے۔ اگر وقت ہو تو

اسے برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگا لو یا ایم بشیر احمد۔ وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی سے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار نزول سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بھی اپنے اور اپنے عزیزوں کی آنکھوں کے لئے اور مریضوں کو اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ کے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے۔ خاص ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے۔ سرمہ خاص میں مشک و زعفران ملا ہوا مبلغ بیس روپے [illegible] مصری سرمہ فی تولہ (۴؍) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقل جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئیے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تاہم سندات	ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے	تاہم سندات

(۱) ممیرے کے سرمہ کا تجربہ۔ میں کہ سردار میا سنگھ نے بنا کر دیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں۔ استعمال کر کے دیکھا مفید پایا۔ میری رائے ہے خاص کر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند و غبار اور کمزوری نظر ہو بہت ہی مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر برج لعل کھوسلہ بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل کشمیر۔

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب اہلووالیہ۔ [illegible] آپ کا سرمہ [illegible] استعمال کیا۔ عدم [illegible] کا مفید ہوا بلکہ صحت کلی ہوگئی۔ آپ کا تیار کیا ہوا سرمہ [illegible] سرخی چشم دھند خارش [illegible] [illegible]

مریضوں پر استعمال کیا۔ تیسرے دن فائدہ معلوم ہوا [illegible] حکم رکھتا ہے۔ [illegible] راقم ڈاکٹر سراج الدین مقام [illegible] ضلع [illegible] سرحد [illegible]

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو [illegible] پھولا تھا۔ [illegible] کسی سے اس کو فائدہ ہوا آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ راقم ڈاکٹر نوازش علی پنشنر مقام دیوبند ضلع سہارنپور۔

(۴) جناب من۔ میری آنکھوں میں ایک مرض ہے جس کا علاج حکما اور ڈاکٹران لاہور شمل ڈاکٹر [illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب بہادر نے کیا کچھ فائدہ ہوا آپ کے سرمہ [illegible] [illegible] بالکل [illegible]

دستخط [illegible] ملف از سید جناب امیر [illegible] خان صاحب مرحوم والیٔ ملک ترکستان۔

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جائیگا جو کہ نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۹۱۳ء میں جمع کیا گیا ہے۔

مطبع [illegible] جناب الحاج منشی محبوب عالم [illegible] کے اہتمام سے [illegible]

ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں ملیگا

اگر

بینا ہے تو دیکھو

اور اگر

شنوا ہے تو سنو کہ

نورانی سرمہ

سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے۔ ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں۔ اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

۱۵ اکتوبر ۱۹۰۸ء سے آخر مئی ۱۹۰۹ء تک قریب پونے دو سال کے عرصہ میں نورانی سرمہ کے نمونے مفت تقسیم ہوتے رہے ہیں جنکی تعداد ایک لاکھ تک پہنچ گئی اسلئے آئندہ مفت نمونے بند کئے جاتے ہیں ہمارے پاس ہزارہا حکیموں ڈاکٹروں اور دیگر مریضان چشم کی تحریریں پہنچی ہیں جنمیں نورانی سرمہ کے فوائد کی تصدیق کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قریب قریب آنکھوں کے تمام امراض کیلئے نورانی سرمہ مفید ثابت ہوا ہے [illegible] منگا دیکھئے قیمت سرمہ سیاہ فی تولہ ایک چھ ماشہ عمدہ سرمہ سفید فی تولہ [illegible] چھ ماشہ [illegible]

المشتہر منیجر جنرل [illegible] سٹورس (کارخانہ) [illegible]

مفت دراچہ حکمت!

رسالہ حکمت کشا جس میں ہر ایک بیماری کی تشخیص و ہدایات جوانی کی غلطیوں کے خوفناک نتائج صحبت بد کا اثر، قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عالم لاہور مع سر ٹیفکیٹ درج ہیں اور جنتری ۱۹۱۰ء جو کہ کات مع مسلمات کا ذخیرہ ہے محصول کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت مفت

مردمی کا بکس

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی خارجی علاج کی ہوں گی: (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ) (۲) روغن عالم مستی ایک شیشی (للعہ) سادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری غیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوائے انسان کو گوشہ معارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ سیما صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زایل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ ہمیشہ کو دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں۔ دو یوم میں ہی قوت جبلت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت فواحشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں ان کے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی۔ سرعت۔ ذیابیطس۔ ضعف مثانہ۔ جریان۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر اور خفقان قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سارے جسم کی کمزوری۔ لاغری۔ بے رونقی اور زردی چہرہ کے لئے ... مقوی ... تو بجا ہے ... اسکا اثر خاص اعصاب پر پڑتا ہے ... بیشمار لوگ ... مقوی ہونے کے قایل اور خوبی کے مداح ہیں ... ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے ... دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ)

مشتہر ڈاکٹر ... شفاخانہ عالم لاہور

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

نمبر ۲۱

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

(الف) دنیا کے ایک نہایت مشہور اور نامور شخص کی خوبصورت تصویر [illegible]
(ب) یعنی ان میں حسب تفصیل ذیل ۱۶ تصاویر آخر دسمبر ۱۸۹۹ [illegible]
ملکہ وکٹوریہ (۲) سلطان عبد الحمید خان ثانی (۳) [illegible] پاشا [illegible]
[illegible] (۶) احمد مختار پاشا (۷) شہنشاہ جرمنی (۸) غازی عثمان پاشا [illegible]
[illegible] (۱۰) غازی ادھم پاشا (۱۱) شاہ مظفر الدین قاچار (۱۲) خدیو عباس حلمی پاشا (۱۳)
[illegible] (۱۴) شہنشاہ ظہیر الدین بابر (۱۵) شہنشاہ نصیر الدین ہمایوں (۱۶) [illegible]

المشتہر [illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں ناموروں اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

ان میں سے ہر ایک تصویر سر سے سینہ تک کی ۲۶ انچ طول اور ۲۰ انچ کی تقطیع پر نہایت خوبصورت چھپی ہے
اور ہر ایک تصویر کے لئے کئی کئی فوٹو حاصل کر کے سب سے آخری اور تازہ ترین تصویر سے لی گئی ہے
جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	چار آنے	بارہ آنے
۴	امیر عبد الرحمن خان والئی افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	آٹھ آنے
۷	دولتلو غازی عثمان پاشا مرحوم شیر پلیونا	چار آنے	بارہ آنے
۸	فیلڈ مارشل غازی ادھم پاشا فاتح یونان	چار آنے	بارہ آنے

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۹	نکولس ثانی زار روس	[illegible]	[illegible]
۱۰	جنرل عمر پاشا ہیرو آف کریمیا	[illegible]	[illegible]
۱۱	جنرل غلام حیدر خان سابق سپہ سالار افغانستان	[illegible]	[illegible]
۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خان مرحوم	[illegible]	[illegible]
۱۳	محمد احمد مہدی سوڈانی [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	حضور نظام والئی حیدر آباد دکن	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

زیر طبع [illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

حب جوہر خیری

جوہر خیری یا فیروز زردائن ٹانک بلڈ انسان کی صحت کی مسلم اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبًا تمام ملک نے مفید مانا ہی اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران دہلی عہدہ داران سرکار انگلشیہ مشیران ریاست سا ہو کاران او رعام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہی کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدنکو مضبوط و طاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت رقت۔ کثرت احتلام۔ لقوہ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر وغیرہ کے لئے عجیب و غریب دوا ہے۔ جوہر خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گمشدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت ریا ... نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے * حب جوہر خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہی جو بالکل گمشدہ طاقت کو واپس لاتا ہی مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۶۰ گولی ...

عرق طحال

جوہر قبض کشا

فیروز زردائن ٹانک

حب بواسیر

جوہر فیروزی

فیروز بام پاکٹ ہال

فیروز الدین سنگ کاٹ دیا آنریری مجسٹریٹ {موجد حب جوہر خیری وغیرہ} ہال بازار امرتسر

ہوئی تہیں جنکو انہوں نے ایسا مرتبہ بنایا محمد دین صاحب دیوان کے ابتدائی سرمایہ سے ایک کارخانہ کے مالک بنے اور اب بغرض تجارت ولایت جاتے ہیں۔ انکا مقصد اس سفر میں [illegible] ہوا اتنے سالوں کی محنت شاقہ کے بعد انکا حق ہے۔ وہ [illegible] کی تہذیب اور علمی ترقی سے استفادہ کرینگے جسکی یہ صدر [illegible] رکہتے ہیں۔ مالیشن میں [illegible] خاص موجود ہے اور انکا عزم ہو چکا ہے۔ برسوں پڑہ کر [illegible] سے جاکر وہ اس وقت سوار ہونگے اور کیا ہو سکتا ہے کہ ہم انہیں اس کامیابی پر جو تا حال انکو ہوئی ہے مبارکباد دیں۔ اور دل سے کہیں ؎

یہ سفر رفتت مبارک باد

بسلامت روی و باز آئی

اس تقریر کے خاتمہ پر احمد حسین صاحب بی اے لاہور کے مشہور شاعر نے ایک دلچسپ نظم پڑھکر سنائی۔ مگر اس نظم کے شروع ہونے سے پیشتر یہ چند الفاظ شیخ عبد القادر صاحب نے کہے

صاحبان۔ یہ نظم بھی ہمارے آج کے عزیز مہمان کے استمزاج کے بغیر تیار ہوئی ہے۔ آپ جان سکتے ہیں کہ جب انہیں شعر میں اپنی تعریف سے تامل ہے تو انہیں نظم کیونکر پسند ہو سکتی مجھے اس بات کا ذاتی علم ہے کہ انکے ہاں نظمیں چھپنے کی غرض سے [illegible] انکی کسی قسم کی تعریف تہی۔ اور اس واسطے چھپ سکیں اگر وہ اس بات کی پروا کرتے کہ کسی عید یا نوروز یا تقریب پر کوئی مبارکباد کا قصیدہ یا رباعی اخبار میں چھاپ لیں یا کسی اپنی تصنیف کی تقریظ کے طور پر کوئی نظم حاصل کر لیتے تو احباب غزلوں سے بہر لیتے۔ مگر انہوں نے پسند نہیں کیا۔ اور میری دانست میں اچھا کیا۔ اور اپنے ہمعصروں کے لیئے ایک قابل تقلید مثال قائم کی۔ یہ نظم خان صاحب نے ہماری دوستی اور محبت کے خیال سے لکھی ہے۔ خان صاحب صاحب تصانیف تالیفات ہیں۔ اور مستی صاحب پبلشر ہیں۔ اس پیشے راہ ورسم سے خان صاحب نے نظم لکھوائی ہے اور اسکو لحاظ سے اسکے پڑھنے کی اجازت دیگئی ہے۔

نظم محبوب

آج اس بزم میں ہم آئے ہیں لیکر گوہر | کہ لعنت سے نکلی ہیں یہ آبدار گوہر
[illegible] منور گوہر | بادشاہوں کو کہاں ایسے میسر گوہر

یہ وہ گوہر ہیں نہیں سفت جو کہو پہنے

ہاں محبت کی ہیں لڑی میں پروئے ہیں

یہ وہ گوہر ہیں جو کہ محبت انہیں | یہ وہ گوہر ہیں جو ملتی بلا قیمت نہیں
[illegible] آئینہ بوا اس میں | صاف الفت کی نظر آتی ہے صورت انہیں

سچے موتی ہیں یہ دل میں کیا کیا ہونگے

میرے محبوب کی گردن میں یہ کنٹھا ہونگے

[illegible] کہتا ہے کہ قیمت انکی | یعنی وہ دل ہیں طلسمی [illegible]
[illegible] | یہ وہ گوہر ہیں بدلتی نہیں رنگت انکی

دو کہڑی ہیں کہیں سخت کہو نا انکو

آب زمزم میں محبت کی کہو دھونا انکو

ہمکو معلوم ہے دنیا میں محبت کیا ہے | یہ میسر ہو تو پھر دولت و حشمت کیا ہے
گر الفت ہو تو پیری کی حقیقت کیا ہے | زندگی ہم ہے اور اسکی فضیلت کیا ہے

اس محبت کے سبب ہم بہی یہاں دوڑ آئے

کچھ نہ دلیں سمجھکر ہیں یہ گوہر لائے

حسن سے کیا پری کو جو گن | جیسے صحرا کو کیا قیس کے حق میں گلشن
جسے یعقوب کی آنکھوں کو کیا تہا روشن | جیسے فرہاد کے سینے میں نہ پایا مسکن

وہ وہ کی نظر تہی جس نے نہ دکہائی ہمکو

آج اس بزم میں ہے کہینچ کے لائی ہمکو

رونق بزم احبا کا جو زیور تو ہے | اور اخبار کی دنیا میں جو لیڈر تو ہے
ہاں لقب [illegible] برابر تو ہے | ہمکو ہے ناز کہ ہمسن اڈیٹر تو ہے

تم سمجھ سے تاروں کی حقیقت پوچھو

اور اس شخص کی تم مجھ سے فضیلت پوچھو

خدمت ملک کی ہے سر پہ اٹھائی تو نے | خوب اصلاح کی تدبیر بتائی تو نے
اپنی محنت سے یہ عزت ہے بڑہائی تو نے | آج معراج سا ہے جو صدائی تو نے

اور میرے ساتھ تو ہے خاص تعلق تیرا

سب تری روش ہی بڑا بہائی ہے سنی میرا

دل میں ہر کس کے ہیں ملزوم کر سمندر سفر | ہاں سمندر میں تہا کرتی ہیں طوفان اکثر
پر نہیں خوف جو ہوتا ہے مطلق یاور | حضرت خضر الٰہی ہیں جہاں رہبر

اے سمندر تیرے حق میں یہی اچہا ہوگا

میرے محبوب کا گر بال ہی بیکا ہوگا

تجہسے آباد ہیا ہوتے ہیں جہاں اکثر | اسکے بہتر ہے کہ ہو لطف و کرم ہی تیرا
انکی پانی سمندر کا اٹہا ناسر پر | ورنہ یہ جان کہ ہو جاؤ نگا تجہسے [illegible]

ہاں مانگی اگر اسکے تو کہنا میرا

ہم اسکے لینگے [illegible] ہو ابل تیرا

سیر یورپ کو اگر جاتے ہو جاؤ صاحب | تجربہ ایسا بڑھا ہی بڑہاؤ صاحب
لطف جیسے بتا تہا ہی دکہاؤ صاحب | شوق سے جاؤ مگر اب پہ نہ لگاؤ صاحب

یاں مصلحت سے وہاں بیٹہ کہا ؤجا کر

ہاں اسی طرح سے پہر منہ بہی دکہاؤ آکر

جا کی یورپ میں ہمیں بہول نہ جانا ہرگز | نقش الفت کا سینہ سے مٹانا ہرگز
ہم ہیں تیار کوئی بہانا ہرگز | خط کے لکہنے میں تم دیر لگانا ہرگز

خط کی تحریر یہ وقت کی سیاہی ہو تی

خط سے کہتے ہیں ملاقات ہے آدہی ہو تی

سیر یورپ کا تمہیں شوق چرایا بہائی | [illegible] اٹہایا بہائی
مگر وقت ہے اب ہمکو ستایا بہائی | جوش الفت نے ہے دیوانہ بنایا بہائی

ملنے جانا ہے تو دے جائیے ضامن مجکو

جاؤ خالق کے کیا ہے حوالے تمکو

انکو بعد مستی محبوب عالم صاحب نے اٹہکر سب احباب کا شکریہ ادا کیا۔ لیکن ہم پورا بیان خیالات مانع تقریر تہا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس لائق نہیں کہ اس کا مستحق ہوں جو اس وقت کیگئی ہے۔ تسلیم حسین صاحب جو کچھ میری شان میں فرمایا اسکی وجہ یہ ہوگی کہ وہ میرے دوست ہیں اور انکو میرے عیوب نظر نہ آتے ہونگے۔ اور جو کچھ بہائی نصاب نے اشعار میں فرمایا ہے انکو میں صرف کہتا ہوں کہ شاعری ہے۔ بہرحال مجہ سے جو کچھ بن پڑا اس نے پبلک کی خدمت کرنے کی کوشش کی ہے اور یہ میری بڑی خوش قسمتی ہے کہ آپ لوگ اسکی قدر دانی فرماتے ہیں میری آئندہ بہی یہی کوشش ہوگی کہ میں آپ لوگوں کا ایک ادنےٰ خادم متصور ہوں میں بدلی جذبہ کا جو آپ صاحبان نے آج میرے لئے اٹہائی ہے دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور اپنا فخر اور اعزاز سمجہتا ہوں۔

مختصر [illegible] ختم ہونے پر جناب خان [illegible] سامان تیار تہا تشریف لیگئے جہاں بہت [illegible] کی اور بروفیسر [illegible] جوش [illegible] کی اور اسکے بعد انجمن کو تشریف لیگئے۔

اجتماع جلسہ پر صبر کرنے والے چند احباب باقی ہیں کیونکہ معلوم ہوا کہ شیخ محمد اقبال صاحب ایم اے جنکے اشعار کو بہت عرصہ سے قبولیت خاص حاصل ہے ایک نظم پڑہنا چاہتے ہیں۔ اس بات کا افسوس رہا کہ انکی نظم جلسہ میں نہ پڑہی جاسکی بہرحال وہ نظم یہی پڑہی گئی۔ اور بیانات [illegible] دی وہ یہی ذیل میں ناظرین کیجاتی ہے

نظم اقبال

لیجئے حاضر ہے مطلع رنگیں | چپ صدقے ہو شاید تحسین
سوئے یورپ چلے وہ راہ سپہر | عقت میں ہو گیا ستم ہم پر
آنکھ اپنی ہے اشک ریز نہ ہو | غیرت [illegible]
نوح ملک سفر کو جاتے ہیں | ہم کالی کو آرہی ہے [illegible]
تار جاتے ہیں تار نے والے | کہینچ کر لے چلا ہے ذوق [illegible]
فخر انساں کا ہے تلاش کمال | جستجو چاہیئے مثال قمر
خوب تا ڑا ہے سیر کا موقع | نکتہ بیں چاہیئے نگاہ بشر
سیر دریا میں ہیں ہزاروں مزے | جسکو دکہلائے خالق اکبر
وہ سر شام بحر کی موجیں | مہر کی وہ خرام پانی پر
وہ سمندر بساط کی صورت | اور وہ موجوں کا کہیلنا [illegible]
اور وہ چاندنی کہ ہے جیسے | اوڑہ لیتا ہے صورت چادر
بیخبر ہے یہ کیا ناگاہ | چپکے چپکے چہوڑ یا [illegible]
دوستوں کا فراق قاتل ہے | درد [illegible]
آنکھ میں ہیں نہیں سوال لیکن | اشک اپنی میں [illegible]
ملنے اور نہ ہر کے آئیگا | صورت [illegible]
اس طرح راہ آنکھ دیکھے گی | یوں ہو وطن کو انتظار [illegible]
برم یاراں ہیلی یونہی خموش | جیسے چپ چاپ شام کو [illegible]
سر مژگاں پہ آگئے آنسو | نکل آیا جو دل میں تہا مضمر
صبح احباب غمزہ نسل ہے | لاؤں اسکے لیئے میں [illegible]
یاں خموشی گناہ ہے ایسی | جس طرح [illegible]
یہ سفر آپ کو مبارک ہو | یہ سفر آپ کو مبارک ہو

آپ ہیں محو سیر دریا ہی | چشم احباب غم سے بہر آئی
رقص موجوں کا جا کے دیکہیں گے | بیسحہ ہی ہے جہاز کو [illegible]
لطف اغیار کا جب آتا ہے | بزم یورپ سے ہو تنہائی
دم رخصت وہ گر خموشی ہے | آتش عشق جس سے غرمائی
کسی کو نہ میں تاکی بہلا ہے | گرمی آفتاب جو لائی
لب سے نکلا کہ فی امان اللہ | فخر کرتا ہے تاب گویائی
نشۂ دوستی چڑہا ایسا | شعر میں بہی ہے رنگ صہبائی
آب آئینہ پر گرتے ہیں | بسلامت روی و باز آئی
عزم پنجاب ہو گر جلدی | کہ نہیں طاقت شکیبائی
ہو نہ محبوب سے جدا کوئی | اے رگ جان عالم آرائی
الغیاث اسکے ستم تالت | درد فرقت سے جان [illegible]
ایسی پڑیا کوئی عنایت ہو | دل سے اسکے [illegible]
آگیا [illegible] رہو اقبال | خامہ کرتا ہے [illegible]
توبہ کرلی [illegible] | [illegible]
شعر سے [illegible] | [illegible]
آنچہ ما [illegible] | [illegible]
دوستوں [illegible] | [illegible]

منشی محبوب عالم صاحب کا سفر یورپ

اور الوداعی جلسہ

جناب منشی محبوب عالم صاحب مالک پیسہ اخبار لاہور کے سیاحت یورپ پر تشریف لیجانے پر انکے اعزاز میں گذشتہ جمعہ انکے معزز احباب نے جو ایک ٹی پارٹی دی تھی اسکی کیفیت بغرض اندراج اخبار موصول ہوئی ہے۔ چونکہ منشی محبوب عالم صاحب ہمیشہ خودستائی کو ناپسند کرتے رہے ہیں اور آج تک کبھی اخبار کے کالموں میں انہوں نے اس قسم کا تذکرہ کرنا گوارا نہیں کیا۔ دوسری طرف انکے دوست و احباب اس روئداد کے اندراج کے لیئے سخت تقاضا کر رہے ہیں۔ لہذا اس حالت میں المامور معذور اور اندرون ہندوستان احباب ہمت کی مصلحت اس پارٹی کی کیفیت پیسہ اخبار سے علیحدہ بطور ضمیمہ کے شائع کیجاتی ہے۔
خیال خاطر احباب چاہیے ہر دم + انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو (ایڈیٹر)

جناب مکرمی ایڈیٹر صاحب

السلام علیکم۔ ہر چند کہ مجھے معلوم ہے کہ آپکے اخبار کے مالک و ایڈیٹر منشی محبوب عالم صاحب شہرت پسند نہیں بلکہ شہرت سے کنارہ کش رہتے ہیں اور انہوں نے حتی الوسع ان حلقوں کو جو کسی طرح ذاتی مدح میں ہوں اخبار میں کبھی جگہ نہیں دی۔ اور مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپکو جو ہدایتیں دیگئی ہیں ایسی ہی ہونگی کہ وہی پرانا طریق ملحوظ رہے تاہم اس کمیٹی کیطرف سے جس نے انکے الوداعی جلسہ کا انتظام کیا تھا۔ بندہ آپکی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ آپ اس جلسہ کی روئداد کو بلاکم و کاست درج اخبار فرماویں اور اسمیں اپنی جانب کی اصلاح یا تنقیص سے کام نہ لیں۔ اور اگر اس تمام کیلئے اپنے اخبار کے کالموں میں گنجائش نہ دیکھیں تو پیسہ اخبار ضمیمہ کیطرح چھاپ کے شائع کر دیں۔ باعث ممنونی راقم و دیگر ممبران کمیٹی مذکور ہوگا۔

شیخ عبدالقادر۔ ایڈیٹر اخبار پنجاب ابزرور

روئداد جلسہ

۲۸ مئی کو جمعہ کے دن اسلامیہ کالج لاہور کے وسیع صحن میں ایک منتخب مجمع اہل اسلام لاہور کا تھا جسمیں علاوہ دیگر بزرگان کے مندرجہ ذیل صاحبان کے نام خصوصیت سے لیئے جا سکتے ہیں۔ خان بہادر محمد برکت علی خاں صاحب سکرٹری انجمن اسلامیہ [illegible] ممبر پراونشل کمیٹی۔ نواب شیخ غلام محبوب سبحانی صاحب رئیس لاہور۔ [illegible] علیخاں صاحب بہادر [illegible]۔ خان بہادر ڈاکٹر سید میر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ فقیر سید افتخار الدین صاحب میر منشی گورنمنٹ پنجاب۔ میاں کریم بخش صاحب میونسپل کمشنر۔ مولوی محمد فضل الدین صاحب رئیس و پلیڈر و میونسپل کمشنر۔ مولوی مفتی محمد عبداللہ صاحب ٹونکی پریزیڈنٹ انجمن حمایت اسلام۔ حاجی منشی شمس الدین صاحب جنرل سکرٹری انجمن حمایت اسلام۔ شیخ عمر بخش صاحب بیرسٹر ایٹ لا۔ خان [illegible] صاحب [illegible] پروفیسر گورنمنٹ کالج۔ سید [illegible] صاحب گیلانی [illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible] کالج۔ سید مہر علی شاہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ مرزا نوازش علی صاحب رئیس [illegible]۔ سید احمد شاہ صاحب تحصیلدار۔ چودھری [illegible] بخش صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل۔ ماسٹر شیر محمد صاحب۔ مولوی حاکم علی صاحب بی اے پرنسپل اسلامیہ کالج۔ سید خورشید انور صاحب بی اے۔

یہ سب صاحبان اس لیئے جمع ہوئے تھے کہ منشی محبوب عالم صاحب کو انکی روانگی یورپ سے پیشتر خیرباد کہیں۔ اور رخصتی جذبات کے اظہار ہمدردانہ میں شریک ہوں۔ اسکے علاوہ منشی محبوب عالم صاحب کے وہ ہمراز احباب جنکے سخت اصرار سے انہوں نے اس جلسہ میں حاضر ہونا منظور کیا تھا۔ اور جنکی جانب سے اس جلسہ کا انتظام تھا خود تھے۔ مثلاً شیخ عبدالقادر صاحب بی اے۔ ایڈیٹر اخبار [illegible]۔ حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما۔ حکیم شہاب الدین صاحب [illegible] لاہور [illegible]۔ مولوی احمد دین صاحب بی اے [illegible]۔ گلاب دین صاحب مختار۔ چودھری [illegible] صاحب بی اے۔ حکیم محمد شریف صاحب [illegible] صاحب بی اے۔

ٹھیک ساڑھے پانچ بجے وقت مقررہ پر لوگ تشریف لانے لگے تھوڑی ہی دیر میں منشی محبوب عالم صاحب مع اپنے [illegible] تشریف لائے اور [illegible] ہوئی۔ اور [illegible] ایک طرف ایک گروپ میں [illegible] کی تصویر کا [illegible] کیا گیا تھا۔ [illegible] ایک تصویر اتاری جسمیں [illegible] حاضرین کا ایک معقول حصہ آ گیا۔ اسکے بعد شیخ عبدالقادر صاحب نے حاضرین جلسہ کی جانب سے ایک مختصر سی تقریر [illegible]۔

حضرات۔ آج کی مجلس کا [illegible] ایسی مجالس کا اصلی منشا اتفاقی ہے اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ سوشل میل جول سے باہمی محبت زیادہ ترقی ہو۔ اور دل بیٹھ کر [illegible] کا لطف آئے۔ اور ایسے موقعوں پر کوئی لمبی تقریریں کرنے کا دستور نہیں۔ تاہم کسیقدر اظہار اس بات کا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آج آپکو تکلیف کیوں دی گئی اور یہ جلسہ جو آپ دیکھ رہے ہیں کس طرح منعقد ہوا۔ آپکو معلوم ہے کہ ہمارے دوست منشی محبوب عالم صاحب کی طبیعت نمود و اظہار۔ خودپسندی اور خودستائی سے ہمیشہ گریزاں رہی ہے اور باوجودیکہ انکی دیرینہ اور سرگرم پبلک خدمات کے لحاظ سے انکا حق تھا کہ انکے رخصت سفر کے موقعہ پر عام پبلک کیطرف سے نہایت شان و شوکت کا الوداعی جلسہ کیا جاتا۔ انہوں نے اپنے احباب کی اس تحریک کو منظور نہ کیا۔ آخر چند خاص دوستوں میں یہ قرارداد ہوئی کہ ایک نہایت مختصر پارٹی جسمیں انکے ذاتی ملاقاتی اصحاب مدعو ہوں کیجائے اور [illegible] کہ وہ آنا بھی مانتے ہیں یا نہیں۔ آخر بمشورہ [illegible] انکو [illegible] الفاظ میں اطلاع دیگئی۔

"جناب من! آپکی بلاتکلفی کا پورا لحاظ کر کے ایک مختصر پارٹی احباب خاص کی قرار پائی ہے۔ امید کہ آپکو اسپر تو اعتراض نہ ہوگا اور ہم ہی کو کیا [illegible] کہ آپکو صرف یہ اطلاع دیجائے [illegible] جمعہ کے دن پانچ بجے کے بعد شام تک کا وقت فارغ رکھیں۔ اس دعوت کے لیئے کوئی باقاعدہ [illegible] اسمیں آپکا اب کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔"

انہوں نے جواب دیا۔ جناب من۔ آپکا اطلاعی رقعہ بھی ایسے الفاظ میں لکھا گیا ہے کہ جواب بجائے اسکے اور کچھ نہیں ہوسکتا ہے۔

سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

دیگر دوستوں کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنے کو کیا ہی بہانہ ہے آپکی دوستوں کا ارشاد پہنچنے سے پہلے سر تسلیم نہ صرف خم ہو چکا ہے بلکہ زمین تک جھک جانا چاہیے۔ ہر حال آپکی عنایت کا مشکور ہوں مگر [illegible]۔

صاحبان۔ جہاں منشی صاحب میں اور بہت سی خوبیاں ہیں۔ وہاں یہ خوبی بھی زمانہ کیا کم ہے۔ انکے لیئے شہرت کے دروازہ ایسے کھلے ہیں کہ کچھ حد نہیں۔ انکی خدمات ایسی ہیں کہ پبلک قدردانی کا مستحق مانتی ہیں۔ اور یہ وہ ہیں کہ کتنے سالوں سے کبھی ایسے موقعہ سے جس قسم کے موقعوں پر لوگ جان دیتے ہیں بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور انکے اخبار کی خوبیوں میں یہی بات کچھ کم قابل قدر نہیں کہ انہوں نے اسے اپنے [illegible] کی طرح کسی اپنی ذاتی شہرت کا ذریعہ نہیں بنایا۔ جب دیکھا ہو کہ ذاتی شہرت تو کیا بعض تو شہرت کو یہاں تک [illegible] دیتے ہیں کہ [illegible] خودستائی سے خالی نہیں ہوتا اور خلقت کے [illegible] سیڑھی پر لگاتے ہیں۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ [illegible] اخبار نویسی کی [illegible] میں [illegible] منشی محبوب عالم صاحب کی کامیابی کے رازوں میں ایک بڑا راز یہی ہے کہ انہوں نے شروع سے دیانتدارانہ اخبار نویسی کی ضرورت کو محسوس کر لیا۔ انہوں نے کبھی اخبار کو کاسہ گدائی یا آلہ استحصال زر نہیں بنایا۔ اور اپنا یہ فرض سمجھا کہ پبلک سے جو قیمت لیں اسکے عوض میں معقول مقدار مضامین کی انکی خدمت میں پہنچائیں۔ چنانچہ پیسہ اخبار کی قیمت صرف دو روپیہ ہے اور یہ دعوے سے کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستان بھر کے ہفتہ وار اردو اخبارات میں کوئی پرچہ اتنے مضامین اتنی قیمت میں اپنے خریداروں کو نہیں پہنچاتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہندوستان بھر میں اسکی اشاعت کثیر ہے دس ہزار کے قریب اخبار شائع ہوتا ہے۔ اس ترقی کے اعتبار سے جو ہمارے ملک میں ہوئی ہے کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے اور یہ انکے اسی فرض کو نباہنے کا نتیجہ ہے۔ ایک امر جو منشی محبوب عالم صاحب کے متعلق قابل ذکر ہے کہ وہ رائے کی آزادی سے ظاہر کرنے میں [illegible] اور مضامین میں صحیح خیال لکھے گئے ہیں اور اکثر دفعہ انہوں نے بلا لحاظ بیگانے دشمن اور دوست کے اعمال کی نسبت صاف صاف اخبار میں لکھدی ہے اور گو اسمیں انکو بعض کی ناراضگی کا سامنا ہوا مگر انہوں نے اسکی پرواہ نہیں کی۔ اور یہ تعریف بالخصوص قابل قدر ہو جاتی ہے جب یہ دھیان ہو کہ ساری امتیاز انہوں نے محض اپنی ہمت اور اپنی کوشش سے بغیر کسی امیر کے سہارے یا رئیس کے بڑھاوے کے زور بازو سے اور عرق پیشانی بہا بہا کر حاصل کیے ہیں۔ انکو [illegible] کالج میں باقاعدہ تعلیم نصیب [illegible] اور [illegible] انہوں نے اپنے مطالعہ سے [illegible] بزرگوں سے [illegible] نہیں [illegible]۔ انکی دوستی [illegible]

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدیؒ)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۲۱ | یوم شنبہ ۔ ۲ جون ۱۹۰۱ء ۔ مطابق ۳ صفر ۱۳۱۹ھ ہجری موافق ۲۱ جیٹھ سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

جنگ ... زخمی سپاہی ... جنگ ... بہت ... اور کئی تجربات ... ہیں کہ میدان جنگ میں ۲۲ یا ۲۴ فی صدی ... زخمی ہوتے ہیں ... بہت ... جنگ ... ۶۸ ... معمولی طور ... ہوتے تھے ۔ اور ان کے مقابے میں ... تھے جو سخت مجروح ... تھے ... جنگ ... اگرچہ یہ کوئی ... ہی تمام اعداد و شمار ... نقص ... فی صدی ... افسر سخت زخمی ... ورباقی ۶۶ افسر ایسے تھے جن کو معمولی ... پہنچے تھے ۔ اور جب ... کے جنگ پر غور کیا جائے ... بالکل ... نتیجہ نکلتا ہے ۱۸۷۰ء کے جنگ ... وجرمنی کے مجروحوں کی تفصیل یہ ہے کوئی صدی ۷۰ سپاہی معمولی طور پر مجروح ہوئے ۔ اور باقی ۳۰ سپاہی تھے جنہیں خطرناک زخم لگے ۔ لیکن ہم ان حالات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بعض مقامات پر مجروحین کی اوسط ۳۳ فی صدی سے زیادہ رہی ہے ۔ تو دوسری جانب یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ ضلاع متحدہ کی خانہ جنگی میں فی صدی ۸۰ سپاہی ایسے تھے ۔ جن کو بہت تھوڑے زخم پہنچے تھے لیکن صرف ۲۰ فی صدی ایسے سپاہی تھے ۔ جو کہ سخت زخمی ہوئے ۔

ممالک یورپ کے مصنف:- اعداد سے معلوم ہوا ہے کہ جرمنی میں ہر سال ۲۴ ہزار نئی کتب شائع ہوتی ہیں ۔ فرانس میں ۱۳ ہزار ۔ اٹلی میں ۹ ہزار ۵ سو ۔ برطانیہ کلاں میں ۷ ہزار ۳ سو ۔ ممالک متحدہ امریکہ میں ۵ ہزار ۳ سو ۔ اگرچہ برطانیہ کلاں اشاعت کتب میں زیادہ بڑھا ہوا ہے مگر اس کا مذاق ناولوں کی طرف بہت زیادہ ہے ۔ جہاں ہر سال ۲۸۰۴ نئے ناول شائع ہوتے ہیں ۔ اور ... کے لحاظ سے وہ تمام یورپین ممالک سے اوّل نمبر پر ہے ۔ فرانس تاریخی کتب میں سب سے اوّل ہے ۔ اور وہاں ۱۱۶۴ کتب ہر سال شائع ہوتی ہیں ۔ پولیٹیکل اکانومی میں اٹلی کا ۔ اور سائنس اور تعلیمی کتب میں جرمنی کا نام اوّل نمبر پر ہے ۔

جاپان میں غیر ملکوں کو گزشتہ سالوں میں بہت سے اشخاص جا کر آباد ہوا کرتے تھے ۔ چنانچہ اب ان شخصوں میں رفتہ رفتہ کمی واقع ہوتی جاتی ہے ۔ ہوائی ڈسکے ٹاپوؤں میں ۱۸۹۸ء میں ۹۴۳۵۰ آدمی آدرشلی جاکر آباد ہوئے تھے لیکن ۱۸۹۹ء میں ۹۳۹۲۹ اور ۱۹۰۰ء میں ۴۵۱۲۳ آدمی مذکورہ بالا ٹاپوؤں میں بود و باش کرنے کے لئے گئے تھے ۔

مذاق

پروفیسر کی بیوی:- "تم کہتے ہو کہ انسان کا مورث اعلیٰ بندر ہے ۔ کیا تم سچ سچ کہنے کی جرأت کرتے ہو کہ تم بندر کی نسل سے ہو؟"

پروفیسر صاحب یہ سوال سن کر اوّل تو بہت گھبرا گئے ۔ لیکن ان کو بھی سوجھی کہ جھٹ کہنے لگے ۔ "شاید ۔ جس بندر کی نسل سے تم ہو ۔ وہ نہایت خوبصورت بندر ہو گا" ۔

پہلا:- "میری بیوی بڑی ضدی ہے ۔ لیکن اس کی اس بُری عادت سے مجھے کچھ نقصان نہیں پہنچتا ۔ کیونکہ میں اس خرابی کا دفعیہ اچھی طرح جانتا ہوں" ۔

دوسرا:- "وہ کس طرح؟"

پہلا:- "میں کبھی اس سے خلاف رائے نہیں کرتا ۔ اور جو وہ کہتی ہے اسی طرح کرتا ہوں" ۔

رحیم:- "میں مجبور تھا ۔ کیا کرتا؟ اس نے میری ناک کھینچی اور تیز استرا میرے گلے پر رکھ دیا" ۔

کریم:- "وہ بدمعاش کون تھا؟"

رحیم:- "میرا حجام" ۔

پہلا دوست:- "اس عورت کا دل شیشہ کی طرح سخت ہے ۔ جس پر کوئی نقش نہیں بن سکتا" ۔

دوسرا دوست:- "لیکن کیا تم نے الماس کے ساتھ بھی امتحان کیا ہے" ۔

لکھپتی:- "میں اور ... آجکل ایک دوسرے سے ناراض ہیں وجہ یہ کہ ایک دفعہ میں نے غلطی سے اسے حجام سمجھا تھا ۔ اور حجام سمجھ کر میں نے اس سے گستاخانہ گفتگو شروع کر دی" ۔

دوست:- "لیکن کیا تم نے بعد میں اپنی غلطی کے لئے معافی نہ مانگی؟"

لکھپتی:- "میں اس وقت معافی مانگنے کے لئے تیار ہوں ۔ لیکن مجھے معلوم نہیں کہ وہ حجام اب رہتا کہاں ہے؟"

نوجوان شخص نے کہا:- "میرے لئے سب سے فخر کی بات یہ ہے کہ میں جب ... میں تھا ۔ اور شعلہ زن تقریر کے بعد ... ہوا تھا" حاضرین میں سے ایک نے کہا "جناب من ۔ ... کیونکہ آپ تقریر سے پہلے ... ہو گئے تھے" ۔

عجیب عجیب باتیں

ایک عجیب رشتہ:- ایک فرانسیسی اخبار میں یہ سوال شائع ہوا ہے کہ "کیا یہ ممکن ہے؟ کہ ایک آدمی ایک عورت کے ہاں اور اس رشتہ کے ساتھ جو دو ... دونوں آدمیوں میں کسی قسم کا رشتہ نہ ہو؟" اس سوال کے جواب میں ایک فرانسیسی نامہ نگار بیان کرتا ہے کہ یہ رشتہ صرف فرضی طور پر ہی ممکن نہیں ۔ بلکہ عملی طور پر ایسا ہوا ہے ۔ اور اپنی خصوصیت سے اس قدر مشہور ہو گیا ہے کہ عام لوگ اس تاریخی واقعہ سے واقف ہیں ۔ ... کے مصنف ایم ... کا بیان ہے ۔ کہ ایم سو نے ایک لیڈی سے شادی کی ۔ اس لیڈی سے ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام فلورا سو رکھا گیا ۔ لیکن اس کے بعد میاں بی بی میں ناچاقی ہو گئی ۔ اور نتیجہ یہ ہوا کہ شوہر اور بیوی ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے ۔ اور ہر ایک نے دوسری جگہ شادی کی ۔ ایم سو نے شادی کی ۔ اور اس کے ہاں ایک لڑکا یوگین سو پیدا ہوا ۔ جو کہ "پیرس کے اسرار" نامی مشہور کتاب کا مصنف گزرا ہے ۔ اور میڈم سو نے شادی کی ۔ اور اس کے ہاں ایک لڑکا ارنسٹ لیگو پیدا ہوا ۔ جو ... نامی مشہور ... کا مصنف گزرا ہے ۔ گویا اس طرح سے یوگین سو اور ارنسٹ لیگو دونوں فلورا سو نامی لڑکی کے سوتیلے بھائی تھے حالانکہ ان دونوں میں باہم کسی قسم کا رشتہ نہ تھا ۔ کیونکہ یہ ممکن ہے کہ ان میں باپ اور ماں کی طرف سے کوئی ... سے علاوہ ہو ۔ اور وہ دونوں ایک دوسرے کے ... خاطر رہتے ہوں ۔

ٹکٹ جمع کرنے کا خبط:- یہ مرض مغربی تہذیب کی اشاعت کے ساتھ ہندوستان میں بھی ترقی کر رہا ہے لیکن اس کا درجہ ... جو ... ہے اُس کا عشر عشیر بھی یہاں نہیں پایا جاتا ۔ انگریزی اخبارات کا بیان ہے کہ اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ تمام مختلف نمونوں کی ٹکٹیں جمع کرے تو اس کے لئے اُسے پہلے کم از کم تین لاکھ پونڈ تیار رکھنا چاہئے اس وقت ٹکٹوں کے مختلف نمونوں کی تعداد تیرہ ہزار تین سو گیارہ ہے جن میں ... بہت ... ہیں ۔ ... ٹکٹ کا ۱۸۵۰ء کا ... ہے ۔ اس کی اصل لاگت ... آنہ ہے لیکن اب ... آسکتا ہے ... انگریزی اخبارات ... کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا ... ٹکٹوں کی ... کی کوشش کرنی چاہئے ... کہ ... ٹکٹ ... اس کی ... ۔

اپنی لائبریری کو مکمل کرنے کے لئے ہفتہ وار انتخاب لاجواب لاہور منگا لیجئے ۔

حفظ صحت

استفسار

۶۷ - ہاتھوں کا کھردرا پن: عرصہ دو سال سے ہاتھوں میں بالکل پھٹ گئی ہیں۔ اور ناخن ایسے کھردرے رہتے ہیں جیسے آری تھے۔ کوئی سوزش وغیرہ کچھ نہیں ہوتی۔ (خریدار ۱۴۹۵)

۶۸ - سوء قرق النسا۔ یہاں بہت سے لوگ اس مرض منحوس میں مبتلا ہیں۔ کوئی صاحب اس کا مجرب علاج بتائیں (ایک خریدار پیسہ اخبار)

۶۹ - بول الفراش: ایک ۱۴ سالہ لڑکی کو عرصہ سات سال سے شب کو بالاوسط پانچ چھ مرتبہ بول آتا ہے۔ اور بعد طلوع آفتاب اندرونی اعضا میں حرارت سی معلوم ہوتی ہے۔ (خریدار ۱۸۲۱)

۷۰ - استعمال کونین سے ثقل سماعت: میری لڑکی کہ جس کی عمر ۱۴ سال کی ہے دو ماہ ہوئے بخار میں غلطی سے زیادہ کونین دے دی گئی تھی۔ بخار تو جاتا رہا۔ مگر تب سے اونچا سنائی دیتا ہے۔ اور مزاج میں کچھ دیوانگی معلوم ہوتی ہے ڈاکٹری علاج سے کچھ افاقہ ہو گیا تھا۔ مگر اس علاج کے ترک کرتے ہی پھر مرض عود کر آیا ہے۔ (خریدار پیسہ اخبار ۵۸۶۸)

علاج

۶۸ - طاعون کی مجرب دوائی۔ جو تجربہ سے تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔ جدوار خطائی کو سرکہ کوتہ میں سرپا خشک کر عرق میں گھس کر تازہ تازہ گلٹی پر لگاتے رہیں کہ خشک نہ ہونے پاوے۔ کچھ عرصے میں گلٹی بالکل گل جاوے گی۔ بخار کے لئے کافور کو شکر کے ساتھ پھنکائیں۔ انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ ۸ روز میں صحت کلی حاصل ہوگی۔ (سید عبد الستار احمد آباد کاٹھیاوار)

۶۹ - کمزوری مثانہ (بجواب استفسار ۴۹) بکری کی کلیجی پکا کر کھاتے رہیں۔ اگر اس سے پرہیز ہو تو بھنڈی کی ترکاری کثرت سے کھائیں مفید ہے۔ (ظفر جہان بلند شہری)

۷۰ - دانت سے مواد (بجواب استفسار ۴۶) - عاقر قرحا ایک تولہ۔ سیاہ مرچ ۹ دانہ۔ نمک ایک ماشہ پیس کر دانتوں پر ملیں۔ مگر سوتے وقت ملنے سے زیادہ فائدہ ہوگا کیونکہ پانی سے چار گھنٹے تک بچاؤ چاہئے۔ مجرب ہے (د ر م)

۷۱ - خروج مقعد (بجواب استفسار ۵۴) - آدھ سیر شیر گاؤ میں بقدر ضرورت میٹھا ملا کر شب کو سوتے وقت پیا کریں۔ چالیس روز کے اندر ہی آرام ہوگا۔ (د ر م)

ایضاً - [illegible] پانی میں بیٹھیں اور بعد [illegible] کر لنگوٹہ باندھ لیا کریں۔ ([illegible] الدین [illegible])

۷۲ - ناسور (بجواب سوال ۴۹) یونانی کالا مرہم لگایا جاوے [illegible] جو برسوں [illegible] بہت مفید ہے (ظفر جہان برادر دہلی)

۷۳ - درد ساق - پانی میں نمک جوش دے کر بقدر [illegible] گرم پانی سے پنڈلیوں کو سوتے وقت خوب مل کر دھونا چاہئے پھر کپڑا لپیٹ کر سو رہنا چاہئے۔

گمنام و نشان عزیز

۲۶ - میرا لڑکا مسمی عبد اللہ ۱۴ برس کا۔ جو مدرسہ نانوتہ تحصیل کیرانہ میں تعلیم پاتا تھا۔ عرصہ ایک ماہ سے مفقود الخبر ہے نیا سا معلوم ہوتا ہے کہ وہ عربی پڑھنے سے گھبرا کر دہلی یا دیوبند سہارنپور وغیرہ مقامات میں سے کہیں چلا گیا ہے۔ رنگ گندمی [illegible] قد میانہ عمر ۱۶ سال کے قریب۔ داغ [illegible] لباس کرتہ گبرون تہ بند [illegible] (راقم نظام الدین فقیر خادم جامع مسجد [illegible] والی - [illegible] ضلع انبالہ)

عام

سوال

۵۹ - قوس قزح: بارش کے بعد قوس قزح پیدا ہونے کی کیا وجہ ہے؟ (خریدار ۲۱۴۳)

۶۰ - ابرک سرخ بھی (Red Mica) کہاں ملتا ہے؟ اور کس ذریعہ سے دستیاب ہوتا ہے۔ (محمد خلیل - خریدار پیسہ اخبار ۱۸۳۲)

جواب

۲۳ - سکہ (بجواب سوال ۴۲) - جناب سرور کائنات علیہ افضل الصلوۃ والسلام کے زمانہ مبارک میں کوئی اسلامی سکہ جاری نہیں ہوا۔ علیٰ ہذا القیاس خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ فتوحات اسلامیہ میں جو سکہ طلائی و نقرئی غنیمت میں آتا تھا وہی بلاد اسلام میں مروج تھا۔ ان سکوں پر اس طرف کے سلاطین روم و شام و ایران وغیرہ کے عقائد دینی مضروب ہوتے تھے۔ جب عبد الملک بن مروان ۶۵ ہجری میں خلیفہ ہوا۔ تو ایک روز اتفاقاً سکہ مضروب کی طرف جو اس کا خیال جا پڑا اور الفاظ شرک ملنوش دیکھ کر سخت غضبناک ہوا۔ اسی دن سے اسلامی سکہ کی بنیاد ڈالی جس کی تمام شہنشاہان اسلام آج تک تقلید کرتے ہیں۔ (چراغ الدین مستری پسروری)

۲۴ - کولمبو کوہن میں جہاز (بجواب سوال ۴۵) جو مسافر انڈیا سے براستہ کولمبو کوہن جانا چاہیں۔ انہیں بندر بندر کر پر ہر روز سوائے اتوار کے جہاز تیار ملیگا۔ بندر مذکور سے کولمبو تک کا کرایہ درجہ اول ۶۵ درجہ دوم ۴۵ اور درجہ سوم ۳ روپے ہے۔ بشرطیکہ طوفان نہ ہو تو سٹیمر کولمبو کوہن اور کلمبو کی باہمی مسافت ۴۸ گھنٹے میں طے کرتا ہے۔ جہاز اگر طوفان میں مبتلا ہو جائے تو ۷۰-۲۲ گھنٹے کے درمیان پہنچ جاتا ہے۔ کولمبو میں کوئی عام مسافرخانہ یا سرائے آرام دہ نہیں ہے۔ ہاں مسجد یا ہوٹل میں اپنی حیثیت کے مطابق مسافر ٹھہر سکتا ہے۔ اور تا حکل ہند کے مسافر کو ہفتہ عشرہ قرنطینہ میں رہنا پڑتا ہے۔ درجہ سوم میں مسافر کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ متمول اشخاص کی خدمت میں گزارش ہے کہ دوم درجہ کا ٹکٹ لیا کریں۔ علاوہ میل سٹیمر کے ایک کمپنی کا سٹیمر بھی مسافر لاتا ہے (محمد شجاع الدین کولمبو)

۲۵ - لاٹری (بجواب سوال ۴۸) ہندوستان میں لاٹری قانوناً ممنوع ہے۔ (ظفر جہان برادر دہلی)

شعر و سخن

نیشنل انتھم (قومی سرود قیصری)

مصنفہ لارڈ ٹینیسن ملک الشعرائے انگلستان مترجمہ مولوی غلام قادر صاحب بی۔ اے۔ انگلش ٹیچر گورنمنٹ سکول لاہور جس کے صلہ میں مترجم کو ۱۸۸۰ء میں ڈپلومہ اور تمغہ عطا ہوا۔

(۱) ملکہ معظمہ کو سلامت رکھے خدا | رحمت ہماری مہرباں ملکہ پہ ہے سدا
حفظ حامی ہند کی تقدیر سدا رہے | آفات عیسوی سے بچاوے خدا اسے
فتح و ظفر [illegible] | [illegible]
[illegible] اس کی حکومت رہے سدا | ملکہ معظمہ کو سلامت رکھے خدا
[illegible]

(یوسف محمود وفا)

[illegible]

(۲) [illegible]
[illegible]
ملکہ معظمہ کو سلامت خدا رکھے | مشہور نام اس کا مبارک سدا رہے

جنگ ٹرانسوال پر اہل ہند کے خیالات

(مصنفہ قاضی عزیز الدین احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر علی گڑھ)

[illegible]
آج دنیا میں نہیں کوئی مقابل انکا | [illegible]
[illegible]
فتح برٹش کی ہو یا [illegible] | [illegible]

اگر آپ نے آج تک "انتخاب لاجواب" کا ملاحظہ نہیں کیا۔ تو آپ اخبار بین ہی نہیں۔

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو نہایت خوشی ہے کہ اس کو ایسے مہربان ناظرین ملے ہیں جن کی ہندوستان کے کم اخباروں میں اس کی نظیر نہیں ہوگی جس محبت اخلاص اور جوش سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت میں کوشش کرتے ہیں اس کے شکریہ کی نہایت تنگی ہے بس ذیل کا حصہ پڑھنا اس کالم میں اس امر کی تصدیق ہو جائے گی ہے۔

جناب سخاوت علی صاحب امین ریونیو (خریدار ۲۱۹۵۶) تحریر کرتے ہیں کہ تیسرے خریدار کے نام (۹۵۲) غلام صابر صاحب مقصد ور یا باد ضلع بارہ بنکی جاری کرکے انعامی کتاب وی۔ پی بھیج کر قیمت پیشگی منگا لیں۔ جناب سید مختار علی صاحب سب انسپکٹر کوتوالی جونپور (خریدار ۲۱۲۶۲) لکھتے ہیں کہ تیسرا خریدار ارسال کرتا ہوں۔ پیسہ اخبار بنام (۹۶۳) منشی دلاور خان صاحب ہیڈ کنسٹبل پیشی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جونپور جاری کرکے انعامی کتاب کے وی۔ پی کے ذریعہ قیمت پیشگی وصول کر لیجاوے۔ جناب محمد رسول خان صاحب سٹیشن ماسٹر کلرک بیاسٹیشن لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۹۶۵) سیٹھ محمد اسحاق حسن سوداگر صدر بازار ساگر جاری کرکے انعامی کتاب وی۔ پی بھیجکر لیے ہوئے قاعدہ کے مطابق قیمت وصول کر لیں۔ جناب محمد امین الدین صاحب قاضی (خریدار ۱۹۶۸۵) تحریر فرماتے ہیں کہ اخبار بنام (۹۶۵) محمد ابراہیم صاحب بزاز مقام [illegible] جاری کرکے انعامی کتاب وی۔ پی بھیجکر قیمت منگا لیں۔ جناب ملا محمد حسن صاحب سوداگر (خریدار ۱۶۶۲۱) کوہاٹ تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۶۶) منشی عنایت خان صاحب ایجارج [illegible] کپتان [illegible] صاحب سنٹرل انڈیا جاری کرکے انعامی کتاب کے ذریعہ قیمت پیشگی منگا لیں۔ جناب منشی عبد الحکیم صاحب [illegible] (خریدار ۱۶۸۰۱) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۵۷) منشی حسن محمد صاحب [illegible] جاری کرکے انعامی کتاب [illegible] محمد ذریعہ وی۔ پی بھیج کر سالانہ قیمت وصول کر لیں۔ [illegible] علاء الحق صاحب (خریدار ۲۰۰۱۲) [illegible] لکھتے ہیں کہ ایک خریدار پہلے دے چکا ہوں اب دوسرے خریدار (۹۵۸) ڈاکٹر مولا بخش صاحب سرگروہ [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے حسب معمول انعامی کتاب بذریعہ وی۔ پی بھیجکر قیمت پیشگی وصول کر لیں۔ جناب محمد فرزند علی صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۵۹) منشی لیاقت علی خان صاحب مختار عام ریاست [illegible] جاری کرکے سالانہ قیمت پیشگی حسب مطابق انعامی کتاب کے وی۔ پی کے ذریعہ پیشگی وصول کر لیں۔ جناب قاضی محمد [illegible] الدین صاحب (خریدار ۱۸۵۰۱) تحریر فرماتے ہیں کہ ایک خریدار پہلے بھیج چکا ہوں اب دوسرے خریدار (۹۶۰) منشی [illegible] [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے انعامی کتاب [illegible] بغرض وصولی پیشگی قیمت وی۔ پی بھیجا ہے۔ جناب محمد مبارک خان صاحب (خریدار [illegible]) تحریر فرماتے ہیں کہ قبل ازیں ایک خریدار بھیج چکا ہوں اب دوسرے خریدار [illegible]

پیسہ اخبار کلب

اُمّہات المومنین کا جواب (مظفر خان از جھنگ) سر سید احمد خان مرحوم نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں اُمّہات المومنین کے جواب میں قلم اٹھایا تھا۔ مگر ابھی وہ اس مضمون کو ختم نہ کرنے پائے تھے کہ داعی اجل کو لبیک کہنا پڑا۔ ان کا ناتمام مضمون بعد میں بعض اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر مولوی صادق علی صاحب کیمپ پھلوری نے بھی اس کا جواب تحریر کیا ہے۔ جو مطبع [illegible] راولپنڈی میں چھپ چکا ہے۔ سیالکوٹ میں اس کے جواب میں حق المبین اور جھنڈا آباد میں ترجمہ [illegible] نامی رسالے چھپ چکے ہیں۔

تاریخ غدر ۱۸۵۷ء (ہدایت اللہ خان شملہ) "[illegible] عظیم" نامی کتاب میں ہندوستان کے غدر ۱۸۵۷ء کے مفصل تاریخی حالات درج ہیں۔ کتاب مذکور دفتر پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

تصحیح۔ ۱۹ مئی ۱۹۰۸ء کے پیسہ اخبار کے صفحہ کلب میں کنیش فلور ملز [illegible] لمیٹڈ دہلی کا سرمایہ کاتب کی غلطی سے بجائے چار لاکھ روپے کے [illegible] چھپ گیا ہے۔

نامہ نگار کو اطلاع (میرزاہ۔ بنارس۔ دال کی منڈی) آپ کی ۲۶ مئی کی چٹھی متعلق مقدمہ مولوی محمد اکرام صاحب [illegible] الدین و شہاب الدین اس وقت تک درج اخبار نہیں ہو سکی [illegible] آپ حکم کی نقل مصدقہ عدالت بھیجیں۔

حالات سفر یورپ (شائق صاحب۔ دہلی) پیسہ اخبار کے دو پیسے جن میں منشی محبوب عالم صاحب کے سفر یورپ کی کیفیت درج ہوا کریگی مستقل خریداروں کو تو ان ہی معمولی قیمت یعنی [illegible] سالانہ میں ملا کرینگے مگر فرعی خریداروں کے ہاتھ ۲ ماہ سے کم پر فروخت نہیں کیے جائینگے۔

تعزیہ بنانا (شیخ [illegible] صاحب خریدار ۱۱۹۱۸) "تعزیہ بنانا گناہ" کے متعلق جو آپ استفسار چاہتے ہیں کہ پیسہ اخبار میں درج کیا جاوے یہ پیسہ اخبار کی پالیسی کے خلاف ہے۔ کیونکہ پیسہ اخبار کسی مذہب یا فرد کی دل آزاری روا نہیں رکھتا۔

مسٹر کو کلیم (مسٹر وب (ڈاکٹر حمید الدین خان سوائی)) مسٹر وب کے متعلق حالات تو یک لخت ہے کہ وہ گمنامی میں چلے ہوئے ہیں البتہ مسٹر کو کلیم کی طرف سے ایک اخبار کریسنٹ کے نام سے لیورپول (انگلستان) سے شائع ہوتا ہے۔ اس کے مطالعہ سے آپ کو مسٹر کو کلیم اور دیگر [illegible] مسلمانوں کی کیفیت وغیرہ بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔

تاریخ کشمیر (سید احمد حسن خریدار ۱۱۸۸۱) مفصل تاریخ کشمیر جس کی قیمت دو روپے ہے۔ لاہور میں تاجران کتب کی دکان سے مل سکتی ہے۔

جاپان جانے کا خرچ (مولوی [illegible] سکندر کنڈہ [illegible]) کسی صنعت سیکھنے کے لیے جاپان جانا چاہتے ہیں۔ وہاں جانے کا خرچ اور دیگر حالات دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ [illegible] کہاں [illegible] ایک [illegible] [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور سہ شنبہ ۲ جون ۱۹۰۸ء

جلسہ کانووکیشن کلکتہ میں حضور وائسرائے کی سپیچ

کلکتہ یونیورسٹی کے گزشتہ جلسہ کانووکیشن میں ہز ایکسلنسی لارڈ منٹو نے جو پُر معنی اور برجستہ سپیچ دی تھی۔ وہ ملک کے طلباء اور ہمدردان ملک کی توجہ و غور کے قابل ہے۔ ہز ایکسلنسی نے سب سے پہلے اعلیٰ تعلیم کی علت غائی پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ میرے سامنے ابھی بہت سے وہ نوجوان گزرے ہیں۔ جن کو یونیورسٹی نے کامیاب امتحانات کی ڈگریاں عطا کی ہیں۔ کیا ان میں سے کسی نوجوان نے بھی ایک لحظہ کے لیے بھی اپنے دل سے یہ سوال کیا ہے کہ ان امتحانات کی جن میں وہ کامیاب ہو سکے ہیں۔ غرض و غایت کیا ہے؟ اور در اصل اس تعلیم سے کیا مراد ہے۔ جس سے وہ ان امتحانوں کے پاس کرنے کے قابل ہوئے۔ غالباً ہر وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نے اس لیے تعلیم حاصل کی ہے کہ ملازمت وغیرہ کے ذریعہ اپنی اور اپنے متعلقین کی پرورش کر سکیں۔ بے شبہ اسے اعلیٰ تعلیم کا جائز مقصد قرار دیا جا سکتا ہے۔ لیکن تعلیم کو صرف ملازمت کی کنجی یا ذریعہ معاش تصور کرنا گویا علم کی اشاعت کی ذلت و حقارت کرنا ہے۔ جو تعلیم ہندوستانی یونیورسٹیوں میں دیجاتی ہے اور جن کی ڈگریاں گویا اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کی علامت ہیں۔ اس کا اصل منشا یہ ہے کہ طلباء کی عادات و اطوار درست ہوں اور وہ اخلاق و اعلیٰ صفات سے بدرجہ کمال متصف ہو کر ملک کے لیے مفید ہوں۔ اس قسم کے شائستہ تعلیم یافتہ نوجوان بہتر کلرک محرر اخبار نویس اور سرکاری عہدہ دار ثابت ہو سکتے ہیں اور وہ کسی پیشہ کو اختیار کریں۔

ناکامیابی ان کے استقبال کو آئیگی

ان کا اپنے ہمسایوں پر کچھ بھی اثر نہ پڑیگا۔ [illegible] ان کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی تحریک نہ ہوگی۔ غرضیکہ ایسے مہذب بیکار اعلیٰ تعلیم یافتہ صرف انتظامی مشینوں کے پرزے ثابت ہونگے کیونکہ سوسائٹی سے تعلق رکھتے ہیں اس کے مذاق کی اصلاح کرنے سے قاصر رہ جائینگے۔

اس کے بعد حضور ممدوح نے ہندوستانی اور مغربی یونیورسٹیوں کے نصاب تعلیم پر بحث کر کے بیان کیا کہ طرز تعلیم [illegible] [illegible] یورپ تا [illegible] [illegible] ہز ایکسلنسی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کتابیں [illegible] [illegible] [illegible]

۳۰ مئی کے انتخاب لاجواب میں مظفر الدین شاہ ایران کے حالات باتصویر شائع ہوئے ہیں

یہ مردہ زبانیں عملی طور پر کارآمد ثابت نہیں ہوتیں۔ ان کے مضامین سے ایک خاص حد تک طلبا کے اخلاق و عادات کی اصلاح و تربیت مقصود ہے۔ طلبا یورپ کو گو یونانی زبان سکھلائی جاتی ہے مگر نہیں [illegible] عمر میں ایک سطر بھی اس زبان میں لکھنے کی ضرورت واقع نہیں ہوتی۔ گویا عملاً اس زبان کی تحصیل بے سود ہے [illegible] نظر مدارس میں گو اقلیدس کا بڑے زور شور سے درس دیا جاتا ہے۔ مگر تھوڑے ہی عرصہ میں لڑکے طلبا اس کی شکلوں کو بھول جاتے ہیں۔ جو ادعیت کی یونیورسٹیوں کے نصاب تعلیم میں جو قباحات ظاہر کئے گئے ہیں۔ خواہ وہ لاطینی یونانی یا کسی غیر زبان میں ہوں اور خواہ کسی [illegible] سے تعلق رکھتے ہوں زمانہ جدید کے خیالات کے مخالف نہیں ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ مغربی یونیورسٹیوں کے نصاب کی کتب کی زبان غیر ہوتی ہے۔ لیکن ان کے مضامین و خیالات [illegible] اجنبی نہیں ہوتے۔ ہندوستانی یونیورسٹیوں کی حالت مغربی یونیورسٹیوں کے خلاف ہے۔ یہاں کا نصاب تعلیم ہی نہ صرف غیر زبان میں ہے۔ بلکہ ان کتابوں کے مضامین اور خیالات بھی مغربی مذاق کے لحاظ سے [illegible] ہیں۔ بالفاظ دیگر ہندوستان میں نئی زبان کے ساتھ ہی نئے خیالات کو بھی دل و دماغ میں جگہ دینی پڑتی ہے۔ خیالات جدید غیر ملک کی کتب سائنس علوم و فنون۔ علاوہ ازیں منطق کا نتیجہ میں ایک ایسا شخص ضرور سوال کریگا۔ مشرق و مغرب کی علمی تعلیم سے طلبا پر جو ملک کی آئندہ [illegible] ہیں کیا اثر پڑتا ہے؟ کیا ان ہر دو ممالک کے علوم کی [illegible] اس طرح پہلو بہ پہلو بہہ رہی ہیں کہ ایک کا پانی [illegible] ہے۔ اور دوسری کا بوجہ خراب ہونے ہمیں [illegible] کے [illegible] و کثیف۔ یا کیا دونوں نہریں مل کر ایک ایسے دریا کی صورت میں بہہ رہی ہیں کہ جس کا پانی مصفا و چمکدار ہے؟ حضور ویسرائے فرماتے ہیں کہ میرا خیال تو یہ ہے کہ خواہ وہ صحیح ہو یا غلط۔ یا مجھے کوئی پرجوش خیال کرے کہ

پانسہ پھینکا جا چکا ہے

اور اب واپس نہیں آسکتا۔ لارڈ میکالے کی مشہور و معروف یادداشت لکھے جانے کے بعد جب گورنمنٹ نے ہندوستانیوں کو اعلیٰ درجہ کی مغربی تعلیم دینے کا ارادہ کیا۔ خواہ یہ پالیسی غلط تھی یا صحیح [illegible] اس سے انحراف کرنے کی ضرورت نہیں [illegible] نامناسب بھی ہو۔ مگر تو بھی میری رائے میں ایسی حرکت [illegible] ناپاک ہوگی۔ اس کے بعد ہز ایکسیلنسی نے [illegible] گورنمنٹ چین کی اس جہالت اور تنگدلی کا ذکر کیا جس میں وہ پرانی لکیر کے فقیر بن کر مبتلا رہنا چاہتی ہے۔ سلطنت مذکور اس وحشی کے زمانے میں باوجود اس قسم کی پولیٹیکل صدمات اٹھانے کے بھی قدیمی اوہام و ضعیف الاعتقادی کی تاریکی سے ہنوز نکلنا نہیں چاہتی۔ اور علوم و فنون جدیدہ کو سخت حقارت و نفرت کی [illegible] سے دیکھتی ہے۔ حضور ویسرائے نے کہا کہ مدت ایک [illegible] ہوئے ایک اخبار میں اس مضمون کا ایک تار پڑھا کہ گورنمنٹ چین نے بذریعہ فرمان رعایا کو

گمراہ کن علوم جدیدہ

کی تعلیم چھوڑ کر کنفیوشس کی قدیمی تعلیم کی طرف عود کرنے کا تاکیدی حکم صادر کیا ہے۔ صاحبان! علوم جدیدہ چین کو جس قدر مستقل طور پر [illegible] ہیں۔ ہندوستان میں ان کا قدم اس قدر [illegible] نہیں ہو گا۔ ان کو بھی ایک دن اسی طرح دھتا دیا جاویگا بلکہ یہاں ان کا قیام مستقل طور سے ہوگا۔ بلفرض محال اگر کوئی انگریز سائنس کی تعلیم کی طرف عود کرنے کی تحریک کرے تو کیا کوئی ہندوستانی بلا کسی ترمیم کے اس تحریک کی تائید کرنے پر آمادہ ہوگا"۔

حضور ممدوح کے خیال میں یہ [illegible] صاحبوں کے دل و دماغ [illegible] پڑھنے کی توجہ نہایت ضروری تھی۔ جیسا کہ ان کے ایک مشہور و [illegible] لارڈ [illegible] نے [illegible] کلکتہ میں ایک کالج کی تعمیر کے [illegible] اس کی پیشانی پر کھدوا دیا تھا کہ ہمارے صحیح علم کا رخ ہماری طرف [illegible] کالج مذکور [illegible] مگر بدقسمتی سے ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کی [illegible] حضور ممدوح نے فرمایا کہ اصلی تعلیم [illegible] ہمارا فرض تھا [illegible] ہم اب تک ادا کر رہے ہیں۔ [illegible] تعلیم کے عام نقائص کی طرف بھی ہز ایکسیلنسی نے اشارہ کرکے ان سے محترز رہنے کی ہدایت کی [illegible] کبھی ارادی کی برکتوں کو [illegible] وہاں کے لوگوں کا اس کی طرف [illegible] ہمیشہ [illegible] حضور ممدوح نے ایسے لوگوں (خواہ وہ [illegible]) کی حالت پر افسوس ظاہر کیا۔ جو صرف اپنی [illegible] کے ضائع کرنے پر بھی اکتفا نہ کرکے غیر ملک کی رسمی باتوں کو اختیار کرلیتے ہیں۔ ایسے طالبعلم بھی دیکھنے میں آتے ہیں جو اپنی [illegible] میں ملا بت ہوتے ہی [illegible]

انگریزی کی کتابیں بیچ ڈالتے ہیں

گویا یہ ایک شجاعتی جبر تھی۔ [illegible] ڈگری یافتہ دولہا بنایا جائے۔ قدر و قیمت [illegible] ایسے اشخاص بھی شاذ نہیں جو محض بعنوان امیدواری شادی متصور ہونے کے لئے ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہز ایکسیلنسی نے ارشاد کیا کہ ان اسم کی بہت سی مثالیں ملک بنگال سکتی ہیں میں امید کرتا ہوں کہ حاضرین میں کوئی ایسا نمونہ نہ ہوگا۔ [illegible] آخر میں لارڈ کرزن نے پاس شدگان کی تعداد کے لحاظ سے ہندوستان میں مغربی تعلیم کی ترقی پر حیرت ظاہر کی۔ اور کہا کہ پچاس سال کے عرصہ میں یہ ترقی [illegible] حیرت ہے۔ [illegible] اعلیٰ تعلیم کی ابتدا [illegible] سمجھتا ہوں جبکہ کورٹ آف ڈائرکٹرز کی طرف سے مشہور تعلیمی مراسلہ موصول ہوا تھا۔ کیونکہ اس سے پہلے ہندوستان میں کوئی یونیورسٹی تھی اور نہ سررشتہ تعلیم کا صیغہ ہی قائم تھا۔ ٹریننگ کالج کے نام سے بھی اہل ہند ناآشنا تھے۔ سرکاری مدارس اور کالجوں کے لئے دیسی انسپکٹروں کا تقرر بھی عمل میں نہ آیا تھا۔ اور پرائیویٹ مدارس کے گرانٹ ان ایڈ کا کوئی قاعدہ جاری تھا پھر ہز ایکسیلنسی نے اعلیٰ تعلیم کے منافع [illegible]

یہ خیالات ظاہر کئے۔ اور فرمایا کہ اگر میرے خیال میں ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کا نتیجہ قابل اطمینان نہ ہوتا۔ تو میں ضرور ہدایت کرتا کہ تمہارے ڈگریں جلا دئے جائیں۔ اور تمہارے تمام پروفیسر تعلیمی سٹاف، مدرس و سنڈیکیٹ و سینیٹ و وائس چانسلر حتی کہ چانسلر میں ایک بڑے بھارے بھاری جہاز پر سوار کر کے خلیج بنگالہ میں غرق کر دئے جائیں۔

بد اخلاقی اور جنون جدید کے بجائے میرے خیال میں حضور [illegible] کی حالت کی طرف عود کرنا بہتر ہوگا۔"

قحط زدگان ہندوستان اور امریکہ کی ہمدردی

ڈاکٹر کلوپش جو امریکہ کے مشہور اخبار کرسچین ورلڈ کے مالک ہیں اس غرض سے ہندوستان آئے ہیں کہ یہاں کے قحط زدہ ممالک کا [illegible] امدادی کاموں کی کیفیت اور بلا کسان قحط کی حالت [illegible] خود معائنہ کریں اور ان کی حالت و تنگدستی [illegible] مصنوبی کی خبرات کے لئے تمام امریکہ [illegible] جاکر [illegible] کی تصحیح کیفیت [illegible] اہل امریکہ [illegible] موصوف ایک نہایت فیاض اور ہمدرد [illegible] آٹھ سال پہلے جب روس میں قحط پڑا تھا [illegible] دو ہزار پانچ سو من غلہ [illegible] اور اسکا [illegible] ۲۰ ہزار ڈالر سے امداد [illegible] سے پہلے ایک لاکھ اسی ہزار [illegible] تقسیم کر چکے تھے۔ گزشتہ قحط [illegible] اپیل کرنے پر ۴۲ ہزار پونڈ کی [illegible] کے علاوہ تین سال تک یتیموں کی [illegible] ملک نے ۱۵ ہزار کے الرسالانہ [illegible] یہ سب دوڑ دھوپ لاختتام تھی کام کی [illegible] ہندوستان پر پھر قحط ہو جانے کی [illegible] خبر اس نیکدل شخص نے ان کی امداد کے شائقین میں اپیل شائع کی۔ اہل ملک نے جس [illegible] سے اس کا جواب دیا اور ہر طرف سے غلہ اور نقد روپیہ [illegible] آنے لگا۔ گورنمنٹ امریکہ نے ہندوستان میں غلہ بھیجنے کے لئے ایک سٹیمر کا اپنے خرچ پر انتظام کیا [illegible] ہزار ڈالر کا گورنمنٹ نے خود ادا کیا۔ یہ غلہ [illegible] عنقریب بمبئی پہنچا چاہتا ہے اس کی مقدار ایک کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ ہے۔ مع کرایہ اس کی قیمت پانچ لاکھ روپئے سے کم نہیں۔ صوبجات امریکہ کے گرجا [illegible] اور [illegible] ریاست بھی ہندوستان کے قحط زدوں کے لئے چندہ کی فہرستیں کھولی ہیں۔ اور وہاں کی میونسپلٹیاں بھی اس انسانی ہمدردی کے کام میں بہت بڑی سرگرمی ظاہر کر رہی ہیں۔ ڈاکٹر کلوپش ایک لاکھ ۰ ہزار ڈالر امداد کی بمبئی کو عطا کر چکے ہیں۔ اس وقت کرسچین ہیرلڈ کے دفتر میں دس ہزار ڈالر روزانہ چندہ جمع ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کو امید ہے کہ بہت جلد ۴۰ لاکھ روپیہ یا اس سے [illegible] جمع ہو جائیگا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف بروز شنبہ احمد نگر [illegible]

جنہیں دولتمند بننے کا شوق ہو۔ وہ انتخاب لاجواب کے کالم کو جو اس مطلب کے لئے مخصوص ہے ملاحظہ کیا کریں۔

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کا سفر یورپ

[illegible] مبارک باد   بسلامت روی و باز آئی

[illegible] آپ کے اخبار مورخہ ۷ مئی سے معلوم ہوا کہ آپ کا ارادہ سفر یورپ کا [illegible] کر سکے یقیناً محنت آپ نے [illegible] کو انشاء اللہ [illegible]

[illegible] اخبار کو ہمیشہ ہی کرتا ہوں [illegible] قیمت کرایا کرتا [illegible] اس وقت بہ صورت [illegible] کو بھی ادا [illegible] سال کی پیشگی قیمت ارسال کرتا [illegible]

[illegible] آپ کے ساتھ اب آپ کے خریداران [illegible] التماس کرتا ہوں کہ اگر قابل [illegible] ہو [illegible] قبول فرمائیں۔ جناب ایڈیٹر صاحب کا یہ [illegible]

[illegible]

[illegible] استعمال ہمارے کامیابی [illegible] اس سرمہ سے [illegible] مرض چشم کے [illegible] مریضان چشم و [illegible] سے التماس ہے کہ اس سرمہ کو امراض چشم کے لئے [illegible] استعمال کریں اور آنکھ [illegible] غلطی کی حفاظت میں [illegible] غفلت نہ کریں۔ انشاء اللہ [illegible] قلیل عرصہ میں [illegible] استعمال [illegible] کامیابی سے کیا ہے۔ اس کے استعمال [illegible] فائدہ کے کسی طرح کا نقصان متصور نہیں ہے۔

راقم [illegible] ڈاکٹر سید محمد علی صاحب [illegible] ایل ایم [illegible]

(۲) [illegible] سنگھ صاحب آپ کے سفید سرمہ سے ایک شخص کو جس کی آنکھ میں [illegible] ہو گیا تھا بہت فائدہ ہوا۔ یہ شخص چند ڈاکٹروں کا علاج کر کے مایوس ہو چکا تھا۔ [illegible] ایک تولہ سفید سرمہ اگلی [illegible] بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل بھیج دیجئے۔ راقم [illegible] بہادر [illegible] ضلع [illegible] کے سرمہ کا مفصل اشتہار [illegible]

اس معمولی خدمت کو قبول فرمائیں۔ وہی مثل ہے "پھول نہیں پنکھڑی سہی"۔

میں ایک ادنیٰ خریدار اس پرچہ کا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ اپنی تحریک کے مطابق ایک سال کی قیمت بھی ادا کروں گا اور انشاء اللہ قریب قریب دس خریداروں سے یہ رقم وصول کر کے ارسال کروں گا۔

آپ کا خادم محمد ابراہیم

مکرم بندہ جناب منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار دام اقبالکم

بعد تسلیم آنکہ آپ کا ارادہ سیاحت ممالک یورپ ہے۔ دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بخیریت تمام واپس لاوے اور وہاں کے تجربات سے ناظرین پیسہ اخبار کو مسرور فرماویں۔ یہ صحیح ہے کہ آپ نے پیسہ اخبار کی بھلائی کے لئے اس دور دراز سفر و خرچ کا بار اٹھایا ہے۔ اس لئے میں بہت خوشی سے [illegible] امر پر آمادہ ہوں۔ اگر ناظرین پیسہ اخبار بھی منظور فرماویں اور مجھ کو امید ہے کہ ضرور منظور فرما دیں گے کہ آپ ممالک یورپ سے واپس نہ آویں بلکہ چند روز وہاں قیام فرما کر کوئی خاص علم حاصل کریں یعنی بیرسٹری وغیرہ۔ اگر آپ یا ناظرین پیسہ اخبار منظور [illegible] تو اس کے لئے میں حسب رسد چندہ دینے کو تیار ہوں [illegible] خریدار پیسہ اخبار صرف ایک ایک روپیہ علاوہ سالانہ [illegible] ایک سال تک آپ کو اس کام کے لئے [illegible] چودہ سال تک خدمت پیسہ اخبار کی آپ لے سکیں۔ اس کے عوض ناظرین پیسہ اخبار پر گراں نہ ہوگا۔

راقم سید فخر الحسن اسسٹنٹ [illegible]

[جناب منشی محبوب عالم صاحب خود ۲۱ مئی کے اخبار میں ظاہر کر چکے ہیں کہ وہ بیرسٹری پر اخبار کے ذریعہ سے ملکی خدمت کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اور ان کے یورپ جانے کی غرض یہ ہے کہ وہاں کے اخبارات کی ترقی کے وسائل پر غور کریں۔ اور یورپ کے اعلیٰ اخبارات کی طرح پیسہ اخبار کو بھی حتی الامکان ملک کے لئے زیادہ مفید اور کارآمد بنائیں۔ ایڈیٹر]

اس ہفتہ کے اخبار سے آپ کے سفر یورپ کا عزم دریافت ہوا ہے۔ مقابلہ اس فائدہ کے جو ایک ایڈیٹر سے خریداران اخبار کو پہنچنا چاہئے آپ کی ذات گرامی سے چند دوسری قسم کے منافع خریداروں کو پہنچتے رہے ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ قومی خدمت جس ہمدردی کے ساتھ آپ کرتے ہیں وہ خاص آپ کا حق ہے۔ اور یہ سفر بھی اسی قسم سے ہے۔ اس لئے آپ کو حق حاصل ہے کہ اپنے خریداروں سے اخراجات سفر کے لئے امداد طلب کریں۔ ہماری رائے میں اگر کوئی خریدار ایک سال کی قیمت اخبار ارسال [illegible] زیادہ بطور ہدیہ بھیجا نہ ہوگا۔ والسلام

راقم محمد اسحاق گردآور قانونگو [illegible] ضلع [illegible]

بعد از سلام سنت اسلام کے واضح رائے عالی ہو کہ آپ کا سفر دور دراز سیاحت یورپ پیسہ اخبار مورخہ ۲ مئی ۱۹۰۰ء میں دیکھ کر نہایت ہی خوشی حاصل ہوئی جس کا مدار ملکی خدمت کے واسطے اگر آپ نے کمر ہمت کو مضبوط کیا ہے۔ [illegible]

ہمدردی کے ساتھ آپ نے اپنے ملکی بھائیوں کی خدمت اور [illegible] کے لئے اس مقصد سفر اور [illegible] گوارا کیا ہے اس کے مقابلہ میں ہم سوائے اس کے اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ خدا آپ کو اپنے مطلب میں فائز المرام اور صحیح و سالم واپس لا کر اپنے فرائض پر مامور کرے۔ آمین ثم آمین

سفر رفتنت مبارک باد   بسلامت روی و باز آئی

ہم آپ کی اس عدم موجودگی میں جو کہ [illegible] خدا کرے تبدیل [illegible] اپنے اخبار کی [illegible] ہمارا [illegible] ہی ہے) ویسی ہی قدر کریں گے جیسی کہ وہ ہر موقع پر ہماری خدمت کرتا ہے۔ اور ہم آپ کے برادر شفیق منشی عبد العزیز صاحب کو بمنزلہ آپ کے تصور کریں گے۔ لہذا ہم دعا کرتے ہیں کہ خداوند عالمین اس [illegible] کو تا ابد برقرار [illegible] رکھے۔ چونکہ اخیر ماہ مئی کو ہمارا تعلق اخبار سے میعاد پر پہنچنے والا ہے۔ لہذا آج ہی بذریعہ منی آرڈر مبلغ دو روپے بطور پیشگی برائے ایک سال ارسال خدمت کئے جاتے ہیں۔ قبول فرما کر اخبار ہمارے نام جاری رکھئے [illegible] والسلام

راقمہ نیاز نظام الدین احمد برادرز [illegible] جگلور

مراسلات

علاقہ بار ضلع گوجرانوالہ میں ڈاکوؤں کی گرفتاری

ضلع گوجرانوالہ کا موضع [illegible] سلطان [illegible] کی وجہ سے ایک عرصہ [illegible] رہا ہے۔ لوگ ایسے دلیر ہو گئے تھے کہ ملازمان پولیس کو بھی حملہ کرنے سے نہیں [illegible] تھے۔ یہاں کے کئی واقعات [illegible] ہیں اور بہت سی [illegible] ہو چکی ہیں [illegible] کے علاقہ [illegible] بعض جماعت ہو رہی ہے۔ [illegible] اور ایسے [illegible] کے [illegible] عدالت [illegible] وارنٹ کی تعمیل [illegible] واپس کر دیتے تھے۔ [illegible] کوئی خوف ان کے دل میں۔ [illegible] ایک بھاری گروہ ۲۵-۳۰ [illegible] والا موضع [illegible] رات کے وقت ڈاکہ مارا۔ ان کی [illegible] اور گرد و نواح میں [illegible] خوف کا سکہ جما [illegible] بہت طویل ہے۔ مختصر یہ کہ [illegible] ظاہر ہو کر واردات [illegible] تسلیم کیا [illegible]

ڈاکٹر ریکا کی گولی [illegible] دوائی جس سے آتشک و سوزاک کے [illegible] لاکھ مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ [illegible] کے قابل ہے۔ [illegible] استعمال سے برسوں کے مایوس العلاج مریض ایک ہفتہ میں صحیاب ہو چکے ہیں۔ اگر مرض کو جڑ سے [illegible] تو دو ہفتہ کے استعمال کرنا چاہئے۔ [illegible] ہندوستان [illegible] آتشک و سوزاک کی ماہیت اور علاج پر ایک [illegible] رسالہ جس میں موجودہ زمانے کے تمام [illegible] قدیمی [illegible] اور یونانی حکماء کی تحقیقات [illegible] کیا ہے [illegible] سے مل سکتا ہے۔

زمانہ حال میں جو ترقی اس وقت تک ہو چکی ہے۔ اس کا عطر مجموعہ انتخاب لاجواب سے زیادہ نہیں ہو سکتا

تاکہ تحقیقات کو بعض دشواریاں پیش آتی تھیں ... قریب قریب تھے کہ کوئی شخص ... تحقیقات یا استغاثہ کی دلیری نہ کر سکتا تھا۔ اگر کوئی کرتا تو وہ اُس کا نہایت نقصان مال و جان کرتے تھے۔ اور ایکبار کا ذکر ہے کہ تحقیقات کا نتیجہ یہ ہوا کہ جس ... سنگھ سفید پوش نے اُن کے برخلاف استغاثہ دائر عدالت کیا تھا۔ اور ایک عرضی دستخط ... بدکاروں کے دستخط کرا کر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کو دی تھی۔ اُس کے ایک ہی ہفتہ بعد اس کی یوں خبر لی کہ اُس کے بیٹے کو بہت مارا۔ اور دوکان لوٹ لی۔ یہ خیال کر کے اور مضبان دو ... استغاثہ دائر کر و جب اس نے توبہ کی تو چھوڑا۔ الغرض بدکاران گرد و نواح بہت تنگ آ گئے تھے۔

ڈاکہ کی رپورٹ پہنچنے پر کپتان صاحب نے گوجرانوالہ سے میاں جلال الدین خان صاحب انسپکٹر کو روانہ ترتیب کیا۔ مجرمان کانوں سے روپوش ہو گئے۔ اور ہر روز دھمکیاں بھیجتے رہے کہ کسی وقت حملہ کریں گے۔ تاکہ افسران تفتیش کنندہ حسب دستور سابق چلے جاویں۔ اُدھر افسران پولیس اُنکی رہائش کی خبریں منگواتے رہے۔ آخر دس بارہ دن کے بعد پتہ ملنے پر کافی جمعیت ساتھ لیکر اُن کو گھیرا۔ اور بہت سمجھایا کہ حکم اور قانون سرکار کی تعمیل کرو اور اپنے آپ کو حوالہ پولیس کر دو۔ مگر چونکہ اُن کے حوصلے بہت بڑھ گئے ہوئے تھے۔ سب بلا تفکر بڑے بڑے مضبوط لٹھوں اور گنڈاسوں سے مسلح ہو کر کھڑے ہو گئے۔ اور پولیس کا جان توڑ کر سخت مقابلہ کیا۔ اور مجرمان نے قتل کر دو قتل کر دو کہکر حملہ آور ہوتے تھے۔ لیکن انسپکٹر صاحب پولیس نے بھی حوصلہ نہ ہارا۔ اور اپنے ساتھیوں کو دلیری دے کر استقامت سے اپنے آدمیوں کو جو خصوصاً انسپکٹر علاقہ کو جس کو ڈاکو جان سے مار ڈالنا چاہتے تھے بچایا اور عین دوپہر کی دھوپ میں بر سر میدان جھاڑیوں و جنگل میں مقابلہ کر کے ان ڈاکو جھرہ و سنگین سے مجروح کر کے گرفتار کر لئے ایک دو ادنے خفیف جھرے لگے۔ غرضکہ سخت خوفناک مقابلہ کے بعد پولیس نے سات نفر گرفتار کر لئے دو دشمند المقابلہ ہتھیار پھینک کر کہیں نکل گئے۔ دوسری طرف سے ایک جان کا نقصان بھی نہیں ہوا۔ ایک کنسٹبل پولیس اور دو نفر زمینداروں کو خفیف ضربات پہنچیں۔ مجرمان ہسپتال میں پہنچائے گئے۔ مجروحوں کی حالت اچھی ہے۔ ٹھیک ہو رہے ہیں۔ مقدمات چالان ہو گئے ہیں۔ اُن کے سرگروہ کا نام دریام سنگھ معروف گرا ہے۔ سابق میں تیرہ دفعہ سزایاب ہو چکا ہے جہاں جاتا تھا ... کر دیتا تھا۔ اسی لئے ڈاکو نامی تھا۔ بعد اس کے ... سنگھ عرف ... یافتہ سابق دو دفعہ ہے۔ اس کے بعد ... جہاں جاتا تھا ... کر دیتا تھا۔ اس وجہ سے ... مشہور تھا سب کے سب بڑے مضبوط اور بلند قد جوان ہیں لوگ جوق جوق دیکھنے کو آتے تھے۔ اِن کو ضرور ہوئے کیونکہ وہ علاقوں سیدھا ہو جاویگا ان کی گرفتاری کا ... سب خوش ہیں۔ اس نزاع کے ... بدمعاش ...

لعل صاحب انسپکٹر پولیس ہم اُن کی اس جانفشانی کے لئے نہایت مشکور ہیں۔ مراسلہ نامہ نگار

مسئلہ اُردو ناگری

۱۰ مئی ۱۹۰۰ء کو ۵ بجے شام کے وقت ایک اجلاس ممبران اگزکٹو کمیٹی اُردو ڈیفنس ایسوسی ایشن لکھنؤ کا بمقام لائل ہال اس غرض سے منعقد ہوا کہ بریذولیوشن گورنمنٹ ممالک متحدہ مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۰۰ء متعلقہ مسئلہ اُردو و ناگری سے نظہار ناخوشنودی کے متعلق ابکیا کارروائیاں ہونی چاہئیں۔

باتفاق رائے یہ امر طے پایا کہ ایک ریپرزنٹیٹو جلسہ ماہ جولائی ۱۹۰۰ء میں بمقام لکھنؤ منعقد کیا جاوے اور تمام شمالی ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں سے ڈیلیگیٹ مدعو کیے جاویں۔ مسٹر حامد علیخان بیرسٹر ایٹ لا سکرٹری کمیٹی سے بہت سے خطوط مختلف مقامی کمیٹیوں کے پیش کئے جن میں باتفاق یہ درخواست کی گئی تھی کہ عظیم الشان جلسہ لکھنؤ ہی میں ہونا مناسب ہے۔ صحیح تاریخ انعقاد جلسہ مذکورہ کوئی مقرر نہیں کی گئی۔ کیونکہ اس میں چند دیگر مقامی کمیٹیوں کی بھی رائے طلب کرنی ہوگی۔ مگر اس قدر تجویز ہوا کہ پہلے یا دوسرے ہفتہ ماہ جولائی کی کسی تاریخ کو یہ جلسہ منعقد ہو۔ نیز یہ امر بالاتفاق قرار پایا کہ جس تکمیل ریپرزنٹیٹو جلسہ بمقام لکھنؤ ہوگا۔ لہذا مناسب ہے کہ لکھنؤ کی کمیٹی صدر کمیٹی مقرر ہو۔ اور دیگر جملہ مقامی کمیٹیوں کو مناسب ہوگا کہ بطور شاخ صدر کمیٹی کے کام کریں۔ اور جملہ مقامی کمیٹیوں کے سکرٹریوں سے تحریک کی جاوے کہ آج تک جو کارروائیاں اُنہوں نے کی ہیں اُن کی نقل صدر کمیٹی میں روانہ کریں۔ اور آئندہ بھی جو امور ضروری و قابل اطلاع ہوں ان سے صدر کمیٹی کو مطلع کرتے رہیں۔ اور جن مقامات پر کمیٹیاں مقرر نہیں اُن کے لئے مناسب ہوگا کہ وہ بھی اسی قسم کی کارروائی کریں۔

مراسلہ حامد علیخان بیرسٹر ایٹ لا۔ سکرٹری اُردو ڈیفنس سنٹرل کمیٹی۔ لکھنؤ

تازہ شہادتوں کا خلاصہ

غلام نبی صاحب انجمن ارائیں لاہور ۲۴ اپریل ۱۹۰۰ء کو تحریر فرماتے ہیں آپکا پارسل تین عدد گھڑی مضبوط لیور واچ کا وصول ہوا بیشک لائق قدر گھڑیاں ہیں اب تک ٹائم بھی ٹھیک ہے بہت چرچا ہو رہا ہے بہت گھڑیاں بکیں گی۔ مہربانی فرماکر ایک گھڑی اور ارسال فرماویں میں مشکور ہونگا۔ قابل قدر گھڑی بہت اچھی چالتی ہے اسکو کو جیج بالا کشین کنا چاہیئے ++

یہ گھڑی بچوں کا کھلونا نہیں ہے بلکہ نہایت مضبوط سچا ٹائم بتاتی ہے

تہنا مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

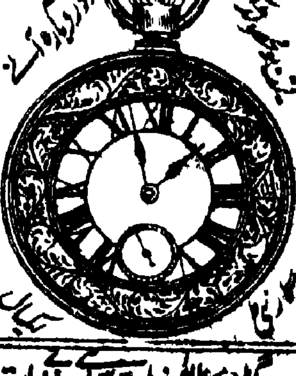

اس گھڑی کا ٹائم نہایت سچا ہے نہایت مضبوط ہے مضبوطی میں لاجواب ہے طرہ اور یہ کہ لیور ہے ٹائم بارہ گھنٹے میں بیس روپیہ کی معلوم ہوتی ہے ... ایک ... محصول ... ڈاک ...

الیکٹرک ... بمبئی ... کلکتہ

اپنی لائبریری کو مکمل کرنے کے لیے ہفتہ وار انتخاب اخبار پیسہ اخبار لاہور منگائیے

طاعون کے مریضوں کی نرسنگ

جناب اللہ ... صاحب تسلیم

اِن دنوں طاعون ... ہے ... اور اسکی مضافات کو ... رکھا ہے ... دن ... مرگ ناگہانی کا بڑھتا ہوا جا رہا ہے ... حکما کا قول ہے کہ ... غم اور خوف اور اندوہ ... حرارت غریزی ... طرح سے ... میں ... خوف ... کے ... پھنس کرے وقت ... اور ... ہو جاتی ہے ... کی ضعف مزاجی پر یقین کامل ہے کہ ایسی حالت میں ... معاملہ ایسا ... ہے ... اس قدر خوف و اضطراب کے خیالات ... ہیں ... کوئی امر ... ہوگا۔ اگرچہ مرض طاعون کو ... قرار دیا گیا ہے۔ مگر بڑی ... مستند کتابوں ... حکیموں نے بھی طاعون کی نسبت بڑی تحقیقاتیں کی ہیں۔ اور وہ ... اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ ... ہوا کا اثر تنفس کے ذریعے سے ... مگر ... جو ان کی قبولیت کی صلاحیت رکھتی ہوں اور اس ... استعداد و قبول اور مادہ قابل کا ہونا شرط ہے۔ ... لیکن ... مادہ لاکون ... الفاعل ... لہٰذا ... سے یہ مرض ایسی متعدی نہیں ہو سکتی کہ بغیر موجودگی مادہ کے چھوت چھات سے سرایت کر جائے۔ ... کراچی ... مقامات میں ... اور ... پولیس ... کی سخت ترین ... ہیں۔ وہ لوگ اس میں مبتلا نہیں ہوئے۔ حالانکہ بہ نسبت دوسروں کے وہ زیادہ اندیشہ مرض میں تھے۔ ... اس کے واسطے کوئی ... کی ضرورت نہیں۔ البتہ شہر کی صفائی کپڑے اور مکانات پاکیزہ اور صاف رکھنے کی کوشش ... چونکہ ہر ایک قسم کی بیماری کے واسطے لازم ہے ... تسکین دینا ... کے واسطے سب دواؤں سے زیادہ موثر ہوا کرتی ہے۔ ورنہ دہشت کی حالت میں مریضوں کا صحت یاب ہونا ناممکن ہے چونکہ مرض طاعون کے تین درجے ہیں۔ اول خفیف ... جو قابل صحت ہے ایسے مریضوں کو مکانوں سے باہر ... اُن کی ... اور ... مرض میں ... دوم ... مع بیہوشی یہ ممکن ... ہوتا ہے سوم

جب تپ محرقہ ہو جائے تو بیمار لعینوں کو زندگی کے آخری وقت میں قریبی رشتہ داروں سے علیحدہ کرنا بعید از ہمدردی ہے۔ [illegible] یہ ہے کہ ... ہر ایک جس شہر یا محلہ یا جس گاؤں میں ہو ... دو ہر ان کی فرض عمل مقرر کر دیا جائے کہ وہ بیماروں کی معتنب ... روک کر ان کے حسب مرضی ڈاکٹری یا یونانی علاج کریں۔ [illegible]

[illegible] علیہ محمد عصمت اللہ ... مہتمم شفا خانہ [illegible]

تاریخی نام

تسمیہ ... ۱۳۱۷ھ میں جیسے تاریخی نام پیسہ اخبار کی [illegible] ... ۱۳۱۸ھ ... بھی اسمائے تاریخی ... [illegible]

[illegible] ... عبد الرحمن ... محمد [illegible] ... [illegible] الرحمان ... شیخ ... [illegible] الدین ... [illegible] الدین خان ... الدین خان ... محمد معروض علی ... [illegible] الحق ... الحق ... رسول ... اللہ ... محمد ... اللہ ... حسن ... [illegible] کریم الدین [illegible]

ممالک عثمانیہ کے سیاحوں کی توجہ کے قابل

گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے مندرجہ ذیل اعلان ... دفتر پیسہ اخبار لاہور میں موصول ہوا ہے۔

میں سب الہ آباد ... ملتمس ہوں کہ صاحب پولیٹیکل ریذیڈنٹ ... اطلاع دی ہے کہ جو اشخاص ... سلطنت عثمانیہ کے ممالک کو جاتے ہیں ... پروانجات راہداری ... [illegible] ... بہت ضرورت ... کو حاصل کرنا ... لہذا میری گزارش ہے کہ اس امر کی اطلاع عام ... [illegible]

... پولیٹیکل ریذیڈنٹ ... مقصود نہیں ہے کہ ... گورنمنٹ ... راہداری [illegible]

... سیکرٹری گورنمنٹ ہند ...

... ۱۸۹۹ ... انگریزی ... ریذیڈنٹ ... [illegible]

... صاحب سیکرٹری گورنمنٹ ہند ... [illegible] ... اطلاع دی ... گورنمنٹ ... [illegible]

حاصل کرنے کے لئے درخواست کی تاکہ وہ اس قابل ہو جائیں کہ ہندوستان سے نجدہ کو اپنا سفر جاری رکھیں۔ ان کے پاس پروانجات راہداری نہ تھے۔ لیکن مسٹر ... صاحب نے اس وقت ... اجازت دی کہ بصورت دیگر ... اشخاص مذکور کو ... مساعدت کر لیا۔

۲۔ اس بارہ میں ... ہندوستانی رعایا ہائے سرکار انگریزی ... پروانجات راہداری کی نسبت گورنمنٹ ... کی طرف گورنمنٹ ہند کو مشورہ کیا جائے کہ جو اشخاص بغیر ... باہر سے آویں ان کے پاس ... پروانجات راہداری موجود ہوں ... روم سے روانگی کے ... ہندوستان کی رعایا سرکار انگریزی میں سے جو لوگ ... آتے ہیں وہ اپنے پروانجات راہداری ہمراہ ... اور حضرت ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے سفرا ... دستخط ... کام ... راہداری کی جگہ ... [illegible] ... سرکار انگریزی ... اعلان کر دیا جائے

دستخط ... سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

ڈے ایفلنگ ... علیگڈھ کالج میں جلسہ تہنیت

رنگ لاتی ہے ... کی خبر بہت جلد پھیلتی ہے لیکن جس ... کالج ... جس سے زیادہ تر ... جس وقت

اس واقعہ مسرت افزا کی خبر معلوم ہوئی اسی وقت پرنسپل صاحب کی جانب سے نوٹس دیا گیا کہ کل صبح کو ... منعقد ہوگا ... کالج ... درخواست کی گئی کہ ... تیار کر رکھیں۔

دوشنبہ کی صبح کا سماں بھی قابل دید تھا ... طلبا کی آمد ... ہوتا تھا ... نہیں ... تھوڑی ہی دیر میں تمام ہال لوگوں سے بھر گیا۔ مولوی نظام الدین حسن ... صدارت ... انجمن قرار پائے ... افتتاحی تقریر کے بعد نظمیں شروع ہوئیں سب سے پہلے ... سید ... الحسن حسرت موہانی نے چند رباعیاں سنائیں ... بعد محمد سبطین صاحب ... حسین صاحب ... صاحب ... سکول ... مخلوط ... کیفیت تھی ... [illegible]

... کالج و سکول ... طلبا ... [illegible]

... کو ڈھونڈ ... کالج ... روشنی کی بہار بھی قابل نظارہ تھی ... صاحب ... محمد شمس الضحیٰ صاحب ... [illegible]

... جلد ... اور ... [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] ... شفا خانہ ... [illegible]

[illegible] سید ابو محمد جعفری صاحب نے ایک نظم فارسی میں سنائی جو [illegible] صاحب بالاتفاق آرا یہ ریزولیوشن پاس ہوا کہ ایک تار کلکتے کی جانب سے لارڈ رابرٹس صاحب کی خدمت میں [illegible] روانہ کیا جائے۔ اور ازاں بعد لارڈ موصوف کے نام پر چیئرز ہو کر جلسہ بخوبی تمام ختم ہوا۔
[illegible] ابو المظفر [illegible] حسین جعفر [illegible]

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— جی آئی پی ریلوے نے ماتحت شاخ کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں انہیں نوٹس دیا گیا ہے کہ ایک ماہ یک [illegible] جولائی سے پہلے کمپنی اپنی [illegible] سے سبکدوش ہو جائیگی [illegible] اس کے بعد گورنمنٹ اس لائن کا اہتمام خود اپنے ہاتھوں [illegible] ملازمان سیغہ جات کو ۱۶ [illegible] دسمبر [illegible] نوٹس دیا گیا تھا۔ ملازموں کو اختیار دیا گیا ہے کہ اگر وہ گورنمنٹ کے ماتحت کام کرنا چاہیں تو مجوزہ فارم پر دستخط کریں۔

—— رنگون میں [illegible] کا زور ہے۔

—— گذشتہ [illegible] ہندوستان جنوبی افریقہ بھیجا جاتی [illegible] ضلع مظفر نگر [illegible] اودھ کے اکثر زمیندار [illegible] کے مخالف ہیں۔

—— ہز ہائینس آغا خان نے بوجہ قحط سال حال کی نذر [illegible] مریدوں کو معاف کر دی ہے۔

—— ہز ایکسیلنسی لیڈی [illegible] کلکٹر پونہ کو [illegible] غریب [illegible] میں تقسیم کرنے کے لئے ساڑھے تین سو روپیہ بھیجا ہے۔

—— ۲۵ مئی کو بمبئی میں ۲۰۰ مبتلا ہوئے [illegible] فوت ہوئے۔ کراچی میں [illegible] تعداد ۱۰ [illegible] علی الترتیب [illegible] تھی۔

—— مسٹر [illegible] ایم پی ممبر پارلیمنٹ نے ۷۰ [illegible] کمیشن [illegible] روانہ کیا ہے۔

—— مسٹر [illegible] ایڈیٹر [illegible] قیصر ہند کے متعلق [illegible] جو حضور ملکہ معظمہ کی سالگرہ حال کی تقریب پر [illegible] قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

—— [illegible] کی شب کو ریاست [illegible] میں [illegible] میل کے فاصلے پر ڈاکہ پڑا [illegible] ایک [illegible] گیا۔

اشتہار

مفت راحت

[illegible] ہندوستان کی [illegible]

[illegible]

بھیجا گیا۔ چینی ڈاکوؤں نے تیر برسائے گارڈ نے ان پر فائر کیا [illegible] مقتول [illegible] مجروح اور [illegible] گرفتار ہوئے۔ بقیہ بھاگ گئے۔

—— ہز رائل ہائینس ڈیوک آف کناٹ نے ایک سو گنی۔ لارڈ سالسبری نے [illegible] سو گنی اور امریکہ کے مسٹر [illegible] نے [illegible] ہزار ڈالر ہند کے قحط فنڈ میں عطا کیا ہے۔

—— مہاراجہ میسور کی [illegible] کے واسطے [illegible] آگیا تھا۔ اس کی [illegible] ایک شخص [illegible]

—— میسور میں [illegible] نے اپنی [illegible] میں [illegible]

—— [illegible] مئی کو [illegible] فوت [illegible]

—— کراچی [illegible]

—— ۲۵ مئی کو کراچی میں [illegible]

[illegible]

کی فوج کو حملہ ہوا [illegible] اور ایک سنگین [illegible] اس ہنگامہ میں [illegible]

—— ضلع جالندھر کے [illegible] گاؤں میں [illegible] پھیلا ہے۔

—— صوبہ پنجاب کی [illegible] طاعون [illegible] مئی سے معلوم ہوتا ہے کہ ضلع جالندھر میں [illegible] کس مبتلا [illegible] فوت ہوئے۔ ضلع ہوشیارپور میں [illegible] مبتلا اور [illegible] ہوئے۔ [illegible] طاعون سے محفوظ ہے۔

—— [illegible] ۲۶۹۰۵۹ [illegible] ہوئی۔ سال گذشتہ [illegible] ہوئی تھی۔ [illegible]

—— [illegible] ہو چکا ہے۔

—— [illegible]

—— [illegible]

[illegible]

ممالک غیر و جنگ جنوبی افریقہ

—— لارڈ رابرٹس دریائے [illegible] کے جنوبی [illegible] بیٹھے ہیں کہ یہاں پہنچ کر مجھے معلوم ہوا کہ [illegible] بھاگ گیا ہے۔

—— [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کا نام [illegible] مراسلے کے [illegible]

—— [illegible]

—— [illegible]

[illegible]

[illegible] جنرل [illegible] قریب تھا [illegible] گرد [illegible] سامان جنگ [illegible]

پانچ ہزار شیشیاں [illegible] کی [illegible]

نصف قیمت پر دی جاویں گی

[illegible] شیشیاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

— جنرل ہملٹن مخالف سپہ سالار ڈی ویٹ کو شکست دیتا ہوا مورن تک پہنچ گیا ہے ۔

— عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہوگا انگریزی سپاہ پریٹوریا میں پہنچنے کی کوشش کریگی ۔

— [illegible] بنگ میں دو سو آدمیوں نے اپنے آپ کو حکام انگریزی کے اسیر کر دیا ہے ۔

— جنرل [illegible] نے [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے ۔ [illegible] اور سامان جنگ [illegible] کے ہاتھ آیا ۔

— پریسیڈنٹ کروگر اس امر سے انکار کرتا ہے کہ وہ صلح کے لئے [illegible] کوشش کر رہا ہے ۔

— [illegible] کی سمت جا رہے ہیں اور ان کا [illegible]

— جنرل [illegible] میں ہے ۔

[illegible]

مسٹر [illegible] دوسرا مسودہ بھی [illegible] مسٹر [illegible] نے [illegible] معافی کا فرمان [illegible] پھر آپ کو حوالہ کرنے [illegible] پیش نہ کیا جا سکے ۔

— لفٹیننٹ [illegible] ایک سرکاری [illegible] میں کہا کہ [illegible] چینی [illegible] حملہ کر کے [illegible] کا کرنل اور [illegible] سپاہی قتل کر دیئے ۔

— [illegible]

[illegible]

Chamberlain's Pain Balm

چیمبرلینس پین بام

[illegible]

[illegible]

بے نظیر ہوٹل دہلی

دیسی شرفا کی رہائش کے لئے نہایت عمدہ کمرے مع مکلف سامان کے [illegible] چاندنی چوک میں برلب سڑک نئے تیار کرائے گئے ہیں [illegible] شریف حاجی غلام محمد تاجر [illegible]

پاپولر میڈیسن

ملیر صاحب کی بریں ہیلتھ نیشا [illegible] نوجوانوں کی غلطکاریوں سے دماغ بگڑ گیا ہو یا صحت خراب ہو گئی ہو۔

مقوی اعصاب گولیاں [illegible] ۲۰ مرد اور تھوڑا سا کام کرنے پر بھی تکان محسوس ہوتی ہو تو یہ گولیاں ان خرابیوں کے لئے بے نظیر علاج ہیں [illegible] جسمانی اور ذہنی طاقت پیدا [illegible] تمام جسمانی کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں۔ اور عمر بھی بڑھتی۔ زیادہ محنت کرنے والے [illegible] طالب علموں اور [illegible] کے لئے جنہیں اعصابی کمزوری ہو [illegible] وقت سست اور کاہل رہتی ہوں [illegible] پرورش کے لئے [illegible] جسمانی کمزوری [illegible] ایک خاص علاج [illegible] امراض [illegible] صاحب کی برین ہیلتھ نیشا وہ لوگ استعمال کریں جنہیں رات کو کام کرنا پڑتا ہو اور اپنے دماغ [illegible] کو تازہ اور آراستہ رکھنے [illegible] نہایت عمدہ ذریعہ ہے اسکی بدولت [illegible] کام کر سکیں گے قیمت [illegible] روپیہ [illegible] ایک مشہور [illegible] ڈاکٹر کے نسخہ سے تیار کیا [illegible] بغیر کسی اندیشہ کے استعمال کرو۔ قیمت [illegible]

المشتہر [illegible] انڈو کمرشل [illegible] لاہور

ضرورت استاد۔ اتالیق اور استانی

[illegible] تعلیم و تربیت کے واسطے ایک استاد۔ ایک اتالیق اور ایک استانی کی ضرورت ہے۔ استاد عربی فارسی کے [illegible] تشریح [illegible] صوم و صلوٰۃ شریف [illegible] قاعدہ [illegible] فارسی لکھا پڑھا سکیں [illegible] تعلیم [illegible] اور اگر کسی سرکاری مدرسہ کی سند [illegible] اعلیٰ [illegible] تنخواہ خشک دی جائے گی [illegible] لیاقت بیش قرار ہوگی۔ درخواست [illegible] اسناد [illegible]

[illegible] حکیم [illegible] علیگڑھ

دی کنٹش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپیے منقسم بر چار ہزار حصص فی حصہ ایک سو روپیہ

کام ۵ مئی ۱۹۱۰ء کو شروع ہوا منافع فی صدی آٹھ روپیہ سالانہ مسلسل تقسیم کیا گیا۔ اور ۱۹۱۷ء میں [illegible] فی صدی ۱۹۱۸ء میں [illegible] فی صدی [illegible] ۴۲۲۵۷ [illegible] باقی حصص [illegible] خرید و فروخت حصص کی [illegible] کمپنی ہو سکتی ہے۔

ہمارا میدہ [illegible] اور آزمائے ہوئے [illegible] دوسری جگہ سے [illegible] کا نہیں ہو سکتا۔ ہر شخص کو ہوشیار ہو کر اپنی خرید پر [illegible] نظر کرنی چاہئے۔ خواہ مال کیسا ہی کیوں ہو [illegible] سرٹیفکیٹ [illegible] خریداروں کی خوشنودی [illegible] گورنمنٹ [illegible] کی خریداری کے سرٹیفکیٹ موجود ہیں مگر سب سے بڑا سرٹیفکیٹ یہ ہے کہ سب سے بڑا مال ہمارے کارخانے کا فروخت ہوتا ہے اور کہیں نہ ہو

[illegible] گندم [illegible] دیگر [illegible] میں فروخت کیا جاتا ہے [illegible] کیونکہ گندم اصل صاف ہوتی ہے اور [illegible] آسمانی جالی اور ریشمی کپڑوں میں چھانی جاتی ہے۔ [illegible] بھری جاتی ہے [illegible] کیونکہ جب گندم [illegible] پیسی جاتی ہے اور میدہ بوریوں میں بھرا جاتا ہے اس وقت تک ہاتھ انسانی نہیں لگایا جاتا ہے۔ صرف کلوں ہی سے کام ہوتا ہے [illegible] کیونکہ کل کام [illegible] کلوں [illegible] اعلیٰ درجہ [illegible] کیونکہ کل کام [illegible] نگرانی [illegible] اعلیٰ درجہ [illegible] ہمارا میدہ [illegible] بہت [illegible] آبدار ہوتی ہے۔

ہوشیار!! ہوشیار!!!

[illegible] خریداران کے ہم نے بوروں پر [illegible] نام [illegible] ٹریڈ مارک چھاپ دیا ہے۔ اور [illegible] بوری کے [illegible] اور [illegible] ایک اشتہار ہوتا ہے [illegible] درخواست حسب [illegible] اور اپنا نام [illegible] خوشخط تحریر کریں۔ بوری [illegible] کرنے سے [illegible] اعتبار کر لیا جائے [illegible] تفصیل [illegible] ہم اس کا ممنون ہوں گا اور انعام بھی دیں گے۔

المشتہر

کشن چند منیجنگ ڈائرکٹر کنٹش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بھیڑ

یہ بہت ہی عمدہ [illegible] گوشت کا عرق ہے جس میں [illegible] آمیزش [illegible] بالکل جدید طریقہ [illegible] نکالا گیا ہے [illegible] نہیں لگایا گیا۔ موسم گرما میں تو یہ بالکل عرق کی طرح [illegible] [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible]

[illegible] اینڈ کمپنی [illegible] لاہور

[illegible]

ہماری [illegible] اور ارزاں [illegible] فروخت ہوتا ہے [illegible] قسم کا [illegible] تحفہ [illegible]

باجلاس صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر لاہور

اشتہار زیر دفعہ ۳۰ ضابطہ دیوانی

مقدمہ [illegible] بنک لمیٹڈ لاہور۔ ناشی

بنام سردار [illegible] سنگھ [illegible] دیگر فریق اول

محمد [illegible] / پرتاب سنگھ } [illegible] اشخاص دیگر فریق دوم

ڈائرکٹران و ٹرسٹیز واسران و ممبران [illegible] شادی [illegible] } فریق سوم

[illegible] دعویٰ [illegible] لاہور [illegible] بنام جملہ ڈائرکٹران و ٹرسٹیز و اسران و ممبران [illegible] ڈائرکٹران و ٹرسٹیز و اسران و ممبران [illegible] اس اشتہار [illegible] بمقام عدالت [illegible] لاہور [illegible] آج بدستخط [illegible] عدالت جاری کیا۔ ۱۶ مئی [illegible]

دنتست

[illegible]

بال [illegible] کا پوڈر

قیمت [illegible]

[illegible]

انعام (۵۰۰) پانچسو روپیہ

خرچ آمد و رفت کے

اور اس شخص کو دیا جائیگا

روز مرہ کے

دعوے

نہیں ہوتا - اسکے

لگانے سے ایکدم سٹ میں

بال سیاہ ہوتے ہیں اور

آدمی جوان نظر آتا ہے

جسکے

بال کھوڑے سفید ہوں انکو ایک سٹ

۶ ماہ یا برس بھر کے لئے کافی ہے +

مہینے میں ایک یا دو دفعہ لگانے کی

ضرورت ہوتی ہے - یہ خوشبودار

عرق ہے جسکے لگانے سے بال سیاہ

ملائم اور نرم رہتے ہیں +

قیمت فی سٹ دو روپے

(محصولڈاک ۶ ؍)

ہمراہ ترکیب استعمال ہمراہ روانہ ہوگا

فرمائشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل ہوگی

قاری محمد ارشد صاحب

قاسم طالب صاحب

سید غلام عباس صاحب جاگیردار

سید امداد علی صاحب

نامردوں کی زندگی

نروبائن ٹانک پلز

انعام

اگر کوئی شخص ان گولیوں کے اجزاء کے بغیر ان سے اچھا مردمی گولیوں کا نسخہ بنا دے اسکو خرچ آمد و رفت کے علاوہ پانچسو روپیہ نقد پہرہ ... ہی دیا جائیگا +

ان گولیوں کے بڑے اجزاء پاپولا ڈمیانا کمپاز میٹا اور اکسٹرکٹ کوکا وغیرہ ہیں جنکو لنڈن کے مشہور و معروف دواسازان مسرز بہگائن بریجز اینڈ کمپنی ... مسرز ہیولٹ اینڈ سن وغیرہ وغیرہ تیار کرکے بھیجتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں جنکے اجزا کے فوائد و خواص کی نسبت مشہور اور فاضل ڈاکٹروں نے بھی بڑی بڑی ... میں نہایت درجہ کی توصیف و ثنا فرمائی ہے۔ نامردی اور کمزوری ... کیواسطے ان سے بڑھکر اور کوئی دوائی نہیں سمجھی جاتی۔ گولیاں قوت باطنی کو چمکاتی ہیں۔ دل کو خاطر خواہ نشاط و تفریح پہنچاتی ہیں۔ غم و حزن بھولے سے بھی نہیں آنے پاتے۔ ضعف اور خشکی دماغ کو سریع التاثر ہیں۔ سدر - دوار - طنین - نسیان کو بلیغ النفع ہیں۔ قوت حافظہ کو وہ تیزی دیتی ہیں کہ برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آتی ہیں۔ معدہ کی سکا... رفع کر دیتی ہیں - ... کو تازہ اور خوش رنگ بنا دیتی ہیں۔ بھوک اتنی بڑھ جاتی ہے اور ہاضمہ میں وہ جودت آتی ہے کہ ادھر کھایا ادھر ہضم۔ ثقیل ہو یا خفیف سب ہضم۔ دافع ریاح ہیں۔ جگر کی خرابیوں کی مصلح ہیں۔ چند ہی دنوں میں رنگت یاقوت کی طرح دمکنے لگتی ہے۔ اور مثانہ کے اکثر عوارض کے لئے مخصوص الفوائد ہیں۔

جریان - سرعت - رقت - ضعف - کثرت - تقطیر - سلسل البول کا نام تک نہیں رہنے پاتا - تولید و تغلیظ - تصلب عصب بعدیہ ہیں۔ اکثر تفتہ جان عالم شباب میں مریض ہوکر مباشرت سے محجوب رہ جاتے ہیں اور بوجہ شرمساری و بیماری حسرت بھری آہیں بھرا کرتے ہیں انکے حق میں یہ رشک اکسیر مائدہ جان اور قوت روان ہیں +

۶۰ گولی کی قیمت صرف دو روپے (ع٥) باایں ہمہ فوائد

۱۲۰ چار روپے (للعہ)

محصول بذمہ خریدار

روغن طلا

... جوانی کی ... سے ... سے ... کمزوری ...

... قیمت ...

تمام فرمائشیں بنام محمد امام الدین ایلو پیتھک سپیشلسٹ دفتر رسالہ قد... اتھال ... امرتسر پنجاب

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

۔۔۔انی خضاب

{ در فیضِ ۔۔۔ امید ۔۔۔ }
{ برنگِ ۔۔۔ از ۔۔۔ قفل ۔۔۔ ایجا }

۔۔۔ نظروں کے سامنے ہم ایسا تحفہ ۔۔۔ ہیں کہ جسکی ادنٰے اعلیٰ ۔۔۔ ضرورت ہے ۔۔۔ اسکے ۔۔۔ نمایاں ہیں ۔۔۔ ہندی ۔۔۔

ہمارے لاثانی خضاب کی قدر

۔۔۔ مولوی عبد القادر صاحب ۔۔۔ آپ کا خضاب ۔۔۔ امید ہے کہ آپ کے ۔۔۔ حدیث شریف ۔۔۔ یہاں کے لوگ آپ کے خضاب کے خواہاں ہیں امید ہے کہ ۔۔۔ خدمت میں روانہ کر لی ہوگی ۔ (المقام ۔۔۔) (۲) جناب سردار میاں گلاب سنگھ ۔۔۔ آپ سے جو خضاب لاثانی بالوں کے سیاہ ۔۔۔ کے استعمال کیا گیا در حقیقت بہت عمدہ ۔۔۔ قابل تعریف ۔۔۔ یاد فرماتے رہا کریں ۔

ہماری ادویات کے ۔۔۔

مفصل ۔۔۔ ادویات ۔۔۔ کے واسطے ۔۔۔ کچھ فائدہ ۔۔۔ واپس ۔۔۔

مضمون ۔۔۔ تحریر

۔۔۔ بس ۔۔۔ لعنت ۔۔۔

ہمارا ۔۔۔

۔۔۔ ادویات ۔۔۔ اور فوائد ۔۔۔

قیمت ۔۔۔ تین روپے ۔۔۔
۔۔۔ دو روپے ۔۔۔

عرق دافع سوزاک

۔۔۔ سوزاک ۔۔۔ دیرینہ ۔۔۔ پیپ ۔۔۔ قطرہ قطرہ آنا ۔۔۔
قیمت ۔۔۔ دو روپے ۔۔۔

۔۔۔ بصارت

۔۔۔ نظر ۔۔۔ روپیہ ۔۔۔

۔۔۔ خوشبودار ۔۔۔ کا تیل

۔۔۔ بالوں کو سفید ۔۔۔

۔۔۔ بنام محمد عبد العزیز ۔۔۔ محمدی میڈیکل ہال ۔ کٹڑہ ۔۔۔ سنگھ امرتسر (پنجاب)

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض ذیل کے لئے نہایت ہی مفید ہے:- آتشک (خواہ کیسا ہی سخت ہو) بیماری دردِ گٹھیا - پھوڑا پھنسی - سوراخ حلق - ضعف معدہ - دردِ اعضاء جو کثرت پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو - فساد خون - بدبو - خارش چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ - اس میں ایسی اجزاء شامل ہیں جو صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید ثابت ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ ہے - ولایت کے تیار شدہ عرق عشبہ (سارسپریلا) کی نسبت جو عام سوداگروں کی دکانوں پر فروخت ہوتا ہے قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ - اگر اس کے استعمال سے قبض کی شکایت ہو تو سب سے بہتر فیکس ۱۲ رکا استعمال اس کے ذریعہ ضروری ہے قیمت عشبہ شیشی خورد ایک روپیہ چار آنہ (عہ) شیشی کلاں دو روپے چار آنے (عہ)

روغن طلا

جوہر

روغن نعمہ

مرہم

خیر الدین شاہدین

ممیرے کا سُرمہ

مُصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور لائق ۔۔۔ سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے ممیرے کے اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچہ سے لیکر بوڑھے تک یہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (للعہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سے) خالص ممیری ناشہ مبلغ بیس روپے (ﷲ) مصری سرمہ فی تولہ (۲ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار ۔

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں ۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے ۔

المشتھر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

نمبر سند	ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	نمبر سند

(۱) ممیرے کا سرمہ ۔ جو پروفیسر میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیٹھ گئیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا ۔ میری رائے میں ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے ۔ دستخط ڈاکٹر ہریچند لعل کھوسلہ رائے بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال اتریری سرجن ۔۔۔ جنرل کشور ۔۔۔ ۔

---

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب اور فرزانہ سنگھ ۔ سلام کے بعد عرض ہے آپ کے یہاں سے بذریعہ ویلیو پے ایبل سرمہ منگا کر استعمال کیا ۔۔۔ درجہ کا مفید ہوا ۔ بلکہ صحت کلی ہو گئی ۔ آپ کا تیار کیا ہوا سرمہ ۔۔۔ و پانی سرخی چشم دھند ۔۔۔ چشم کو ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ ابتدائی ۔۔۔ [illegible]

مریض لوگ پر استعمال کیا ۔ فی سرمہ ۔۔۔ فائدہ معلوم ہوا ۔ ایسی کیسی سرمہ کو حکم سکتا ہے ۔۔۔ سرمہ سفید ور ۔۔۔ بھیجدیجئے ۔ الرقم ڈاکٹر ۔۔۔ الدین متعلم ۔۔۔ ضلع ۔۔۔ سرحد ملک ۔۔۔ ۔

---

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم ۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو مرض سرخی دھند ناخنہ وغیرہ تھا ۔ کمال درجہ کا فائدہ ہوا ۔ ۔۔۔ مرض کسی سے آرام نہ ہوا ۔ آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا ۔ الراقم ڈاکٹر نواز علی ۔۔۔ مقام دیوبند ضلع سہارنپور ۔

---

(۴) جناب من ۔ میری آنکھوں میں ایک مرض ہے جس کا علاج کئی ڈاکٹران لاہور ۔۔۔ ڈاکٹر ۔۔۔ صاحب بہادر ۔۔۔ صاحب بہادر نے کیا ۔ کچھ فائدہ ہوا ۔ آپ کے سرمہ ۔۔۔ تخفیف ہوئی ۔۔۔ الحمد للہ ۔۔۔ باقی ہے ۔۔۔ سفید سرمہ ۔۔۔ بھیجدیں ۔

دستخط سردار صالح محمد جان درانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد جان صاحب مرحوم والئی ملک ترکستان ۔

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ (۱۲۰۰۰) ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جائیگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۸۹۹ء میں جمع کیا گیا ہے ۔

جولفدس

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ ‖ آف ہیپوفاسفیٹ آف لائم ‖ یعنی ‖ گریمالٹ صاحب کا ‖ بنایا ہوا ‖ لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس جستجو میں تھے کہ سینہ کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور اس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے۔ ہزار ہا نسخے ایجاد کئے گئے۔ مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا کیونکہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آ جاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی (یعنی اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل امتحان ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ۔ کمزوری پھیپھڑے کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گزشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا ◆

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں۔ بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے۔ بیماری کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے۔ ان کا مفید ہونا سوڈے کے ست نکالنے پر منحصر ہے۔ دیگر دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوائی کی نقل ہیں وہ بالکل سستا اور درشت ہے گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے ہو یا بجائے پینے سے پرہیز کریں ◆

خوراک شربت میں بڑے ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۲ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور چند روز کے بعد ۳ بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہیے ◆

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپو صاحب کا بنایا ہوا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی بڑی بوتل کی ایک شیشی کی قیمت ۲ علاوہ محصول ڈاک ◆

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے مل سکتا ہے۔ اگر وقت ہو تو

اے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو۔ یا ایم۔ بشیر احمد۔ وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

درین مدے اصرار ایا حکیم اعیان روح جیون بوٹی کی اور دیگر ادویات شفاخانہ فیضی

روح جیون بوٹی

استعمال سے صرف ایک

المشتہر حکیم محمد علی پریسٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج الحجاز شاہی

مطبع خادم التعلیم لاہور میں باہتمام منشی عبدالمجید پرنٹر کے چھپ کر شائع ہوا۔

ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں ملیگا

اگر بینا ہے تو دیکھو

اگر شنوا ہے تو سنو کہ

نورانی سرمہ

سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں- اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

۱۵ اکتوبر ۱۹۰۸ء سے آخر مئی ۱۹۱۰ء تک قریب پونے دو سال کے عرصہ میں نورانی سرمہ کے نمونے مفت تقسیم ہوتے رہے ہیں جنکی تعداد ایک لاکھ تک پہنچ گئی ہے اسلئے آئندہ مفت نمونے دینے بند کئے جاتے ہیں ہمارے پاس ہزارہا حکیموں ڈاکٹروں اور دیگر مریضان چشم کی تحریریں پہنچی ہیں جنمیں وہ نورانی سرمہ کے فوائد کی تصدیق کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قریب قریب آنکھوں کے تمام امراض کیلئے نورانی سرمہ مفید ثابت ہوا ہے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا آپ بھی آزمائیے اور فائدہ دیکھئے قیمت سرمہ سیاہ فی تولہ ایک چھ ماشہ عہ سرمہ سفید فی تولہ عہ چھ ماشہ عہ

المشتہر منیجر جنرل سپلائی سٹورس (کارخانہ پیسہ اخبار) لاہور

مردمی کا بکس

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی (۱) سرخ حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ) (۲) روغن مقوی سستی ایک شیشی (للعہ) سوا در زرد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کوئی پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوتے انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ حکماً و شرطاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں۔ دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے دیگر امراض جو کثرت نو احشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی سرد کمر۔ ذیابیطس ضعف مثانہ۔ جریان ضعف بلغم ضعف معدہ ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سارے جسم کی کمزوری۔ لاغری پژمردگی اور زردی چہرہ کے لئے تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجاتی ہے تو بجا ہے ... اسکا اثر تمام اعصاب پر پہنچتا ہے ... بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ... ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق ... استعمال سے دو گھنٹہ ... دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ)

مفت راحت گفت!

... ہر ایک بیماری کی تشخیص ... ادویات ... فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور ... مفت ...

روغن ...

مفصلہ ذیل اصحاب ...

جناب ... ڈاکٹر ... لاہور ...

علاوہ ازیں صدہا اسناد ...

ہندوستان کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

پیسہ اخبار [illegible] ہر ہفتہ دنیا کے ایک نہایت مشہور اور نامور شخص کی خوبصورت تصویر پیسہ اخبار کی [illegible] چھپ کر شائع ہوتی ہے [illegible] ۱۸۹۹ء تک شائع [illegible]

(۱) ملکہ معظمہ وکٹوریہ (۲) سلطان عبد الحمید خان ثانی (۳) [illegible] (۶) [illegible] (۷) شہنشاہ جرمنی (۸) غازی عثمان پاشا (۹) لارڈ [illegible] (۱۰) غازی ادہم پاشا (۱۱) شاہ مظفر الدین قاچار (۱۲) خدیو عباس حلمی پاشا (۱۳) [illegible] (۱۴) شہنشاہ جلال الدین بابر (۱۵) شہنشاہ نصیر الدین ہمایون (۱۶) [illegible]

[illegible] شہنشاہ جلال الدین اکبر [illegible]

المشتہر [illegible] لاہور

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامیوروں اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

ان میں سے ہر ایک تصویر بڑے سائز کی [illegible] انچہ طول اور [illegible] انچہ کی [illegible]

اور ہر ایک تصویر کے لئے کئی کئی فوٹو حاصل کر کے سب سے آخری اور تازہ ترین تصویر تیار کی گئی ہے

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں وہ ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں

اشتہار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی	چار آنے	بارہ آنے
۴	امیر عبد الرحمن خان والئی افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	آٹھ آنے
۷	دولت [illegible] غازی عثمان پاشا مرحوم [illegible]	چار آنے	بارہ آنے
۸	[illegible] غازی ادہم پاشا [illegible]	چار آنے	بارہ آنے

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۹	نکولس ثانی زار روس	چار آنے	[illegible]
۱۰	جنرل عمر پاشا ہیرو آف کریمیا	چار آنے	[illegible]
۱۱	جنرل غلام حیدر خان سابق سپہ سالار افغانستان	[illegible]	[illegible]
۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خان مرحوم	[illegible]	[illegible]
۱۳	محمد احمد مہدی سوڈانی [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	حضور نظام والئی حیدر آباد [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

المشتہر منیجر [illegible]

حب جوہری

حب جوہری یا فیروز نرواین ٹانک پلز انسان کی صحت کی مستقل اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ملک نے مفید مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلٰے سے اعلٰے ڈاکٹران و عہدہ داران سرکار انگلشیہ و افسران ریاست ہائے نوابان اور معالم پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان سرعت رقت۔ کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ ضعف بصر وغیرہ کے لیے عجیب و غریب دوا ہے حب جوہری کی خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بینظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گمشدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت کے کام لینے والے اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے * حب جوہری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو یا تین روز میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۵۰ گولی عہ

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۳ | یوم شنبہ - ۱۶ جون سنہ ۱۹۰۶ء مطابق ۱۸ صفر سنہ ۱۳۲۴ ہجری موافق ۴ ہاڑ سمت ۱۹۶۳ بکرمی | جلد ۱۴

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

انگریزی تجارت۔ گزشتہ چالیس سال کے اندر انگریزی تجارت میں معقول ترقی ہوئی ہے۔ بلکہ کہہ سکتے ہیں کہ خاص اشیا ہے کی نسبت پانچ گنا تعداد میں تیار ہو کر ممالک غیر کو جاتی ہیں اندازہ کیا گیا ہے کہ ہر سال ۴۰ سے ۲۸ فی کس کے حساب سے تیار ہوتی ہیں۔

انگلستان کی خوردنی اشیا نصف سے زیادہ غیر ممالک سے آتی ہیں۔ اور بالاوسط ہر ایک انگریزی باشندہ ۵ پونڈ سالانہ ادا کرتا ہے۔

ہندوستان کے ضروری خرچ کی قیمت بالاوسط ۱۲½ روپیہ فی ٹن ہے۔ یہ قیمت آج سے ۲۰ سال پیشتر ۲ فی صدی زیادہ تھی۔ لکڑی اور کوئلہ کا خرچ گزشتہ ۳۰ سال کی نسبت دگنا ہو گیا ہے۔ اور یہ خرچ جرمنی اور فرانس کے مجموعی خرچ سے بھی زیادہ ہے۔

گزشتہ ۳ سال میں دکانوں اور کارخانوں کی چوریوں کی تعداد گیارہ گنا زیادہ ہو گئی ہے۔

۱۸۹۵ء میں جو جنسیں غیر ممالک سے انگلستان میں وصول ہوئیں ان کا خرچ فی کس ۱۵ شلنگ سالانہ تھا لیکن ۱۹۰۵ء میں یہ خرچ ۱۴ شلنگ سالانہ ہو گیا۔

اندازہ کیا جاتا ہے کہ اس تجارت کے بڑھ جانے سے انگلستان ہر سال پیشتر کی نسبت کڑک ...... ۵ پونڈ زیادہ کماتا ہے۔

چین کی بڑی دیوار۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ چین کی بڑی دیوار کے بنانے کے لئے بالاوسط ۲۰۰۰ مزدور دس سال تک روزانہ کام کرتے رہے ہیں۔

یہ بڑی دیوار حضرت مسیح سے ۲۲۳ سال پیشتر تعمیر ہونی شروع ہوئی تھی اور ۲۰۴ سال قبل مسیح میں ختم ہوئی۔

اب چونکہ زمانہ کے حالات کے مطابق اس دیوار کی کچھ ضرورت نہیں ہے اس لئے تجویز پیش ہے کہ اس کا ایک ایک اینٹ سے اڑا دیا جائے۔ خدا کی قدرت دیکھئے کہ جو بیس صدیوں میں تیار ہوئی تھی۔ وہ ایک لمحہ میں اڑا دی جائیگی۔

صوبہ پنجاب کی تصانیف۔ پنجاب گزٹ میں جو رپورٹ شائع ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صوبہ پنجاب میں گزشتہ سہ ماہی مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۶ء میں ۳۰ مذہبی کتب شائع ہوئی ہیں۔ ان کتابوں کی ایک معقول تعداد مذہبی سوالات پر بحث کرتی ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ اہل پنجاب مذہب کی جانب بہت متوجہ ہیں۔ ان کتابوں [illegible]

مذاق

ایک زندہ دل گنوار پہلی مرتبہ ایک شہر میں داخل ہوا۔ اسے کسی شہر میں جانے کا اتفاق نہ ہوا تھا۔ شومئی قسمت سے شہر میں داخل ہوتے ہی تقاضائے حاجت کی ضرورت نے سخت تنگ کیا۔ ایک مشہور حکیم (جس کا نام اس نے سنا ہوا تھا) کا مکان دریافت کر کے وہاں پہنچا۔ حکیم جی صبح ہی صبح اپنے مطب میں آ کر بیٹھے تھے۔ گنوار نے نبض دکھلانے کے لئے ہاتھ حکیم جی کے ہاتھ میں دے کر کہا کہ مجھے ایک سخت مرض ہے۔ اور اپنا ہاتھ چھڑا لیا۔ حکیم صاحب حیران ہو گئے کہ یہ کیا نامعقول حرکت ہے۔ گنوار نے دست بستہ عرض کی کہ حضور میری مرض یہ ہے کہ جب حکیم نبض دیکھتا ہے تو ... بے اختیار خطا ہو جاتا ہے۔

کانسٹیبل (ملزم سے) "تو ملاقات میرے پیچھے پیچھے چلے آؤ۔ ورنہ تمہارے لئے بہت برا ہوگا۔"

ملزم: "میں ہرگز نہیں آؤنگا۔ مجسٹریٹ صاحب نے پچھلی دفعہ مجھ کو تاکید کی تھی کہ میری عدالت میں پھر کبھی نہ آنا۔" (ہنسنا تھا)

بیوی: "کیا تمہیں معلوم ہے؟ کہ میں نے تم سے کیوں شادی کی تھی۔"

شوہر: "میں اچھی طرح جانتا ہوں۔ اس لئے تاکہ تمہارا نام لوکل اخبارات میں شائع ہو۔ کیونکہ تم یہ تو جانتی ہی تھیں کہ شادی کرنے کے بغیر تم کوئی بھی ایسا کام نہیں کر سکتی۔ جس کا ذکر اخبارات میں شائع ہو۔"

اور یہ جواب سن کر وہ ایسی دنگ ہو گئی کہ اسے تمام باتیں جو وہ اپنے شوہر کو کہنا چاہتی تھی۔ بھول گئیں۔

"جب تم رات کو دیر سے پہنچے۔ تو کیا تمہاری عورت نے تمہیں بہت ملامت کی؟"

"تمہارا یہ سوال بالکل فضول ہے۔ جبکہ تم جانتے ہو کہ میری عورت سکول میں استانی ہے اور وہ ہمیشہ دیر سے آنے والی لڑکیوں کو ہمیشہ سزا دیا کرتی ہے۔"

نوجوان لڑکی: "میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ تم مجھ سے ہرگز محبت نہیں کرتے ہوگے کیونکہ میں خوبصورت نہیں ہوں۔"

مرد: "لیکن مجھے خوبصورتی کی کچھ پروا نہیں۔"

لڑکی: "یہ ٹھیک ہے۔ لیکن تم میری تعریف کرتے ہو تمہارا اندر [illegible] نہیں ہو سکتا۔"

عجیب عجیب باتیں

عجائبات کا زمانہ۔ مسٹر مارکونی بذریعہ انگلستان کے دوسری طرف تار بھیجنے کا ایک آلہ دریافت کیا ہے جس میں تار نہیں ہوتیں۔ اس آلہ کی نسبت مسٹر مارکونی امید کرتے ہیں کہ اس کی مدد سے دریائے انگلستان کی دوسری طرف دور دور تک تاروں کے بغیر خبریں پہنچ سکینگی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مقام فرانس نے ساحل فرانس پر کسی جگہ سٹیشن بنانے کی اجازت دے دی ہے۔ چنانچہ اب تجربہ کرنے میں ترقی کی جائیگی۔

اسی قسم کے سٹیشن امریکہ اور روس میں بنائے گئے ہیں۔ اور اس فاصلے تک تار کے بغیر خبریں بھیجی جا رہی ہیں۔ اب تک جو نتائج پیدا ہوئے ہیں وہ مسٹر مارکونی کی توقع کے بالکل مطابق ہیں۔

مسٹر مارکونی کے آلات میں متواتر اصلاح ہو رہی ہے لیکن جو کہ پیشتر ہی سالسبری اور ..... کے درمیان ۴۴ میل فاصلہ خبریں بھیج چکی ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ جب تار کے بغیر خبریں بھیجنے کے اصولوں کو لوگ اچھی طرح سمجھ لینگے تو اس سے زیادہ فاصلے پر بھی نہایت آسانی سے خبریں بھیج جایا کریں گی۔ ماہران علم طبعیات کو یہاں تک امید ہے کہ لندن اور کیپ ٹاؤن کے درمیان بلا تار کے خبریں پہنچ سکینگی اور اگر یہ پیشینگوئی کبھی پوری ہو گئی تو ظاہر ہے کہ تار کی سدراہ متعدد مشکلات ہیں وہ سب رفع ہو جائینگی۔

الغرض ان باتوں سے یہ ترشح ہوتا ہے کہ آئندہ تار کی خبریں بغیر تار کے بغیر پہنچ جایا کرینگی۔ اور انسان خبریں بھیجنے کے واسطے محض ایتھر سے کام لیگا۔

عجیب خوابازی۔ ..... سے ایک عجیب خوابازی کی خبر موصول ہوئی ہے جس کا ..... تھا کہ ..... بنایا گیا تھا کہ چند چالاک شخصوں نے ..... کا قدرہ ..... ایک زمانہ اور مسافت ہو چکی ہے۔ ..... بنایا کہ جب ..... کا ..... کیا جاتا۔ تو سرسری نظر میں معلوم نہیں ہو سکتا تھا کہ یہ شخص کسی کا نقشہ ..... میں پیش کر دیا جاتا۔ ..... [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۵۔ سفید داغ کیا مرض ہے؟ پیشاب میں ایک بہت ہی سفید ... [illegible] ... اور برسات میں جبکہ خوب گرمی پڑتی ہے حرارت ... [illegible] ... زمین پر گر کر سفید ... [illegible] ... یہ مرض کہنا اور ... [illegible] ... سے علاج کیا جائے۔ مریض کی عمر ۲۶ برس کی ہے۔ (راقم ایک خریدار پیسہ اخبار) ◆

۵۶۔ بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا:- میری عمر قریباً ... سال کی ہے اور ... بال سفید ہوتے چلے جاتے ہیں۔ ظاہراً کچھ وجہ نہیں معلوم ہوتا۔ (... تحصیل پٹواری ضلع ... بنگی)

علاج

۶۷۔ نسخہ ... آگرہ جس کو اکثر درخت مدار بھی کہتے ہیں اور یہ اکثر جنگلوں میں کھیتوں ... ٹھیکریوں وغیرہ پر ہوتا ہے۔ یہ درخت دو تین فٹ سے لے کر سات آٹھ فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ اس کی صرف پتلی پتلی دو تین شاخیں چھڑی کی طرح ہوتی ہیں۔ پس اس درخت کی جڑ کی چھال تولہ بھر مرچ سیاہ تولہ بھر ... زردہ ... ماشہ باریک پیس کر چھان لیں۔ اور چھال کو ... کر باریک کر لیا جاوے۔ اگر کسی طرح گیلی ہو تو دھوپ میں یا آگ پر کسی قدر خشک کر لیں ورنہ اس قدر ضرورت نہیں۔ ... مرچ سیاہ ... کو باریک پیس لیا جاوے۔ جب ان سب ادویہ کا سفوف ... تیار ہو جاوے اس وقت ... پیارے میں گوندھ کر گولیاں ... بنا لیں۔ اور بوقت ضرورت مریض کو ... اور ایک دو دانہ ... پانی کے ساتھ کھلا دیں۔ اگر مریض ... تو بہت بہتر ہو۔ ایک گھونٹ عرق پیاز سے گولی حلق سے اتاری جاوے۔ اسی طرح ... گھنٹہ ... ۱۵ منٹ میں ... وقفہ سے دی جاویں جب تک مریض کو ... نہ ہو ... گولی استعمال میں لائیں۔ تشنگی میں ... نسخہ ذیل کا پانی ... مریض ... ماشہ ... خشک ... ماشہ ... [illegible]

[illegible]

گمنام و نشان عزیز

۲۸۔ میرا دوست مسمی حافظ عبد اللہ عرصے سے مفقود الخبر تھا۔ مگر کچھ عرصے کے بعد حیدرآباد دکن۔ محلہ مغل پورہ نواب میر احسان علی خاں صاحب کے تحصیل شاہ آباد میں ملازم پایا۔ چند خطوط بھی آئے۔ مگر رمضان المبارک کے بعد خطوط بند ہو گئے۔ رجسٹری شدہ خط روانہ کیا۔ مگر واپس آیا۔ اس کا حلیہ یہ ہے۔ عمر تخمیناً ۳۰ سال۔ گورا رنگ۔ چہرہ پر ... آنکھ کے پاس چوٹ کا نشان۔ اوسط قد۔ اپنا نام اس نے محمد یوسف مشہور کیا ہے۔ (بشیر حسین ارگندھی ... ضلع مظفر نگر ۹۵ ... ۱۳)

علم عام

سوال

۳۴۔ الکٹرک لائٹ۔ برقی روشنی جو بذریعہ تار اور ادویات کے کیجاتی ہے۔ اس کا طریقہ کیا ہے؟ اور ادویات کون سی ہیں؟ یہ برقی روشنی (Electric light) جہاں چاہیں اور جس میں چاہیں کر سکتے ہیں؟ مثلاً مکانوں میں عماراتوں میں ریل گاڑیوں پنکھوں میں۔ حتیٰ کہ ہاتھ کی لکڑیوں میں جو اکثر بمبئی میں تیار شدہ فروخت ہوتی ہیں۔ کسی صاحب کو معلوم ہو تو براہ کرم مطلع فرماویں۔ (محمد قدرت اللہ ایڈیٹر نظارہ عالم)

۴۴۔ کانچ کا رنگنا۔ وہ کیا طریقہ ہے جس سے کانچ ہر قسم کا یعنی زرد۔ سبز۔ سرخ۔ سفید۔ سیاہ پختہ رنگ ہو جائے اور پانی سے خراب نہ ہو نیز رنگ کانچ پر لگاتے ہی جلد خشک ہو جائے۔ (خریدار ۲۴۵۰۵)

جواب

۴۰۔ اناج سے بھوسہ نکالنے کی کل (جواب سوال ۵۵)۔ اناج سے بھوسہ نکالنے کی کل کا نمونہ محکمہ ... دیہی ممالک مغربی شمالی سے بقیمت تقریباً ۳ سو روپے مل سکتی ہے۔ اور بھی مختلف قسم کی کلیں ... نکالنے ... بڑے ... ہیں۔ یہ کلیں قریب قریب ... استعمال میں آ چکی ہیں۔ (سید محمد سلطان۔ ضلع فرخ آباد)

تام چینی (جواب سوال ۴۲)۔ تام چینی کے برتن صرف مصالح معلوم ہونے سے تیار نہیں ہو سکتے۔ برتنوں پر قلعی کرنے اور رنگ ... لگانے اور چینی چڑھانے کی کلیں ... کارخانجات ذیل میں تیار ہوتی ہیں:-

(1) Bomer Maschinenfabrik.
(2) P. R. Monkemoller e co.
(3) L. Schuler werkzeugmaschinenfabrik.
(4) Dr. Julius Bidtel.
(5) Gemaille Glaswerenfabrik.

(محمد مصلح الدین۔ کوٹہ۔ راجپوتانہ)

شعر و سخن

فتح طرابلس

(بالہامِ پیسہ اخبار)

[از شیدا صاحب دہلوی۔ ایڈیٹر رسول ملٹری ...]

حمد اللہ مرسل ... در کلام ... مرسلائے قاصد ٹیلیگراف تیز گام
خوب یہ مژدہ ... الاپ اے ہمام ... دوش ... حور ... عالم

یعنی ... نے صفحہ ... لیا
... پر ... کو جالیا

بربروں کی قوم ... ایک ... خوں ریزی
... کی ضد کر ... کی غارت کے لئے ... تھی

ملک گیری کی ہوس سر میں آئی ناگہاں
... سیدھی کما ... ساحل ... دیاں

نالہ ... زیر آتش فشانی ... آب دریا ... شکری ... اور ...
حکمرانی ... کلہ بانی ... قلعہ ... اور ...

طعن ... کا رستہ کے آگے ... اور ...

مگر گ مردم ... اور ... کا جور کیا

کیا ... کی طرح اٹھ کر کے ... اور انگریزی ... کو ...
ابتدائی کامیابی باعث ... آخرش ... کی ...

کیوں نہ ہوتا حال ... بد اعمال کا
قیصرہ کا ہے ستارہ اوج پر اقبال کا

قیصر وہ ... انگلینڈ کی ... مصر ... عدل ... کبریا
قیصر وہ جس کو دشمن ... کو ... تک ... ہند ...

جس کی ... آئی ... کر ... ہو
کرن ... اس ... اللہ ...

یوں تو کیا ... قسمت کی ... کے بغیر ... صاحب ... کے بغیر
شاہی مل سکتی نہیں ... کے بغیر ... خوب ... کے بغیر

کیا ہو حاصل ... روز ... قہر کبار
قیصرہ کے ... کے آگے ... کر ...

ایک پُر مذاق انگریزی گیت کا ترجمہ

از سید تراب علی صاحب اثر جہانگیر ...

(برائے پیسہ اخبار)

[illegible]

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۱۶ جون سنہ ۱۹[illegible]ء

ہمارا دوست کون ہے؟

دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست
در پریشاں حالی و درماندگی
دوست مشمار آں کہ در نعمت زند
لاف یاری و برادر خواندگی

خیال بیشک دل خوش کن چیز ہے۔ اور اس سے بڑھ کر یہ کہ ہم اس سے باعث زحمت دل خوش ہو جاتا ہے۔ مگر نہ تو وہ خوشی ہمارے معیار زندگی کو ایک انچ بھی اونچا کر سکتی ہے اور نہ خالی اپنے اثر سے ہمارا پیٹ بھر سکتی ہے۔ ورد کرنا بس کا وہ خال خالی اثر بھی نہ پیدا نہیں ہے۔ نظر بریں ہم کو اس کی پیروی میں سرگرم رہنا ہرگز زیبا نہیں جیسا کہ عالیجناب نواب کرزن صاحب بہادر بالقابہ نے ایک سے زیادہ مرتبہ فرمایا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ تمام ہندوستانی خیال کے دائرے سے رہتے ہوئے گزر کر عملی کارروائی اختیار کریں۔ اور اپنے بہی خواہوں کے اعمال و افعال پر نظر رکھیں اُن کی زبانی باتوں پر نہ جائیں۔ بیشک ایسی ہی حالت میں ہندوستان کو مطلوبہ ترقی میسر آ سکتی ہے۔ ورنہ وہی حال ہوگا جیسا کہ ایرانی کتابوں میں کسی شاعر کی نسبت لکھا ہوا ہے کہ وہ ایک امیر کی تعریف میں قصیدہ تیار کر کے لے گیا جس میں مبالغہ سے کام لیا گیا تھا۔ اور اپنے ممدوح کا مرتبہ آسمان سے بڑھا کر عرش اعلیٰ تک پہنچا دیا تھا۔ شاعر نے قصیدہ خوش الحانی سے پڑھا۔ امیر نے توجہ سے سنا۔ اور اس کے بار بار پڑھنے پر تعریف کرنے سے انعام کثیر کا مستحق ہوا۔ رئیس نے [illegible] تمام وعدہ کر لیا کہ چند روز بعد آنا اور اپنا صلہ لے جانا۔ شاعر صاحب اس کا میابی پر مطمئن و مسرور ہو کر گھر آئے۔ اور ملنے والی رقم کے [illegible] مصارف کا خیال کر کے اپنا دل خوش کرتے رہے۔ مقررہ وقت پر رئیس کے پاس پہنچے جس نے ان کو [illegible] پیشانی سے بٹھایا اور وعدہ پورا کرنے کو ٹال دیا۔ اسی طرح یہ سلسلہ کئی بار چلتا رہا۔ بے چارا شاعر امید لگائے رہا مگر رئیس کے حسن سلوک پر بھی اُنہیں روپیہ ملنے کا بھروسا نہ رہا۔ جب ایک مدت گزر گئی اور امیر کا وعدہ وفا نہ ہوا تو انہوں نے عطائے زر موعودہ پر زور دیا۔ رئیس نے [illegible] ہنس کر فرمانے لگے کہ حضرت کیسا صلہ اور کس کا روپیہ۔ تم نے کلام میری تعریف سے میرا دل خوش کیا۔ میں نے بھی تم کو وعدے سے تمہیں مسرور کر دیا۔ [illegible] اب [illegible] لے جائیے۔ [illegible] کیفیت [illegible] انگلستان کی ہے [illegible]

پیسہ اخبار کلب

خورد سال اطفال کی تعلیم۔ ایک خریدار پیسہ اخبار (دستخط ندارد ہے) دریافت کرتے ہیں کہ کیا علی گڑھ کالج میں کوئی ایسی جماعت ہے جس میں آٹھ نو سال کی عمر کے بچے تعلیم پاتے ہوں۔ مستفسر صاحب پر واضح رہنا چاہیے کہ کالج مذکور میں ظہور حسین وارڈ اس غرض کے لئے موسوم ہے۔ جہاں کمسن لڑکوں کی نگرانی و تربیت کے علاوہ اُن کو تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اور اُن کی درستی اخلاق اور پابندی فرائض مذہبی کا بہت بڑا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ طلباء بھی وہاں خوش رہتے ہیں۔

پوسٹ کارڈ کا بیرنگ ہونا۔ خریدار [illegible] لکھتے ہیں کہ میرے پاس ایک کارڈ بیرنگ ہو کر پہنچا ہے۔ حالانکہ اس پر پیسہ کا ٹکٹ لگا ہوا ہے۔ لمبائی چوڑائی ٹھیک پوسٹ کارڈ کے برابر ہے۔ اس کا فوٹو ایک ہے۔ ہمارے خیال میں مندرجہ بالا صورت میں کارڈ بیرنگ نہیں ہو سکتا۔ وہاں کے پوسٹ آفس کی نا علمی یا غلطی سے ایسا ہوا ہوگا۔

نقشہ اور پیسہ اخبار (عبد السلام رئیس۔ ڈلہوزی)۔ ایک سے ۲۴ نمبر تک جو نقشے پیسہ اخبار میں شائع ہوئی ہیں اُن کو مع اور اُس نا [illegible] ایک علیحدہ کتاب کی صورت میں مرتب کیا گیا ہے اور دفتر پیسہ اخبار لاہور سے آسانی سے بہم پہنچ سکتی ہے۔ اس میں ہر ایک تصویر کے ساتھ اس کے حالات بھی مندرج ہیں۔ اگر کوئی صاحب صرف اُن کے حالات منگوانا چاہتے ہوں تو اُن کو مرقع قیمت پر رواں کئے جا سکتے ہیں۔ مرقع کی جلد دوم سنہ ۱۹۱۰ء کے اختتام پر ہدیہ ناظرین کی گئی۔

عدم اندراج خبر کی شکایات (خریدار نمبر ۱۶۶۹۱ م بعضہ)۔ ناظرین پیسہ اخبار معمولی ذاتی خبریں ہمارا اندراج بھیجتے ہیں۔ اور اُن کی عدم اشاعت پر شکایت کرتے ہیں۔ چنانچہ خریدار صاحب بھی بہت ناراض ہیں کہ ایک اہلحدیث جس کی خاص مذہبی خبر پیسہ اخبار میں شائع نہیں ہوئی۔ پیسہ اخبار میں جس قدر جگہ خبروں کے واسطے مخصوص ہے۔ اُس میں ہفتہ بھر کی ضروری اور اہم خبریں بکمال ایجاز و اختصار بمشکل سما سکتی ہیں تو اس قسم کی معمولی اور ذاتی خبروں کے سرسری کے لئے کہاں سے گنجائش نکالی جا سکتی ہے۔

جواب طلب خطوط ڈاکٹر [illegible] حسین صاحب سابق لیڈی [illegible] ڈاکٹر صاحب جو جنوبی افریقہ کے عجیب اور حیرت انگیز حالات پیسہ اخبار میں شائع کرا رہے ہیں شکایت کرتے ہیں کہ بعض ناظرین پیسہ اخبار جنہوں نے دریافت حالات جنوبی افریقہ کی نسبت اُن سے براہ راست خط و کتابت شروع کر دی ہے۔ نصف آنہ کا ٹکٹ لگا کر خطوط بھیجنے سے اُن کے نقصان کا باعث ہو رہے ہیں۔ کیونکہ جنوبی افریقہ کے خطوط پر ایک آنہ کا ٹکٹ لگانا چاہیے۔ ورنہ وہ بیرنگ ہو جاتے ہیں اور ڈاکٹر صاحب کو مفت میں دو چند تاوان دینا پڑتا ہے۔ پس اس سے بہتر یہ ہے کہ جو صاحب ڈاکٹر صاحب سے کچھ دریافت کرنا چاہیں وہ اپنا سوال پیسہ اخبار میں [illegible] کروا دیا کریں جس کا جواب ڈاکٹر صاحب بذریعہ اخبار [illegible] دیا کریں گے۔

[illegible] اشاعت پیسہ اخبار

[illegible] خوش قسمتی سے ہمیں مہربان ناظرین ملے ہیں [illegible] اطلاعات میں [illegible] کی تعلیم نہیں ملتی جس محبت [illegible] سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی ترویج اشاعت کر [illegible] اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں۔ [illegible] کا ملت [illegible] اس امر کی مصدق ہوتی رہتی ہے۔ [illegible] سید مہدی حسن صاحب [illegible] سول کدہ [illegible] پیسہ اخبار بنام (۶۷۳) ساجد حسین صاحب سرویئر [illegible] نام جاری کر کے انعامی کتاب وی پی [illegible] [illegible] جناب شاہ محمد حسن الدین [illegible] حیدر آباد دکن (خریدار نمبر ۱۲۷۸) لکھتے ہیں کہ [illegible] (۶۷۷) سید سرور الدین صاحب حیدر آباد دکن [illegible] دستور انعامی کتاب کو سالانہ قیمت پیشگی [illegible]۔ جناب منشی عبد الکبیر صاحب (خریدار [illegible] لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۷۵) اکبر خان [illegible] ضلع [illegible] جاری کر کے انعامی کتاب وی [illegible] قیمت وصول فرمالیں۔ جناب سلیمان جی احمد [illegible] خریدار ۲۱۲۷) کیمبل پور سے تحریر فرماتے ہیں [illegible] (۶۷۶) میاں محمد الدین صاحب ٹیلر ماسٹر [illegible] [illegible] جاری کر کے سالانہ قیمت پیشگی لیجئے [illegible] بذریعہ انعامی کتاب وی پی منگالیں۔ جناب [illegible] صاحب کشمیر سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۷۷) [illegible] عبد الکریم صاحبان سوداگران مصر و کشمیر جاری [illegible] کے مطابق انعامی کتاب وی پی بھیج کر قیمت [illegible] جناب منشی آباد خان صاحب انسپکٹر [illegible] (خریدار ۱۱۲۰۴) لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل تین [illegible] پیسہ اخبار جاری کر کے ہر ایک سے انعامی کتاب [illegible] پیشگی قیمت منگالیں (۶۷۸) مولوی میر [illegible] انسپکٹر [illegible] ضلع [illegible] (۶۷۹) مولوی [illegible] صاحب [illegible] ضلع مومن آباد (۶۸۰) [illegible] علی بیگ صاحب منصبدار حیدر آباد دکن۔ جناب [illegible] دار رسالوار تحریر فرماتے ہیں کہ دوسرے [illegible] کریم بخش صاحب [illegible] ضلع سرحد [illegible] پیسہ اخبار جاری کر کے حسب معمول انعامی کتاب [illegible] قیمت وصول کر لیں۔ جناب علامہ محمد شاہ [illegible] مختار کاری [illegible] علاقہ سندھ لکھتے ہیں کہ [illegible] (۶۸۲) منشی الہ دتا صاحب [illegible] آفس [illegible] [illegible] کر کے انعامی کتاب وی پی بھیج کر پیشگی [illegible] جناب منشی محمد [illegible] صاحب [illegible] [illegible] کہ پیسہ اخبار بنام (۶۸۳) سید رجب علی صاحب [illegible] ضلع گوجرانوالہ پر جاری کر کے انعامی کتاب وی پی [illegible] منگالیں۔ جناب سید امیر [illegible] صاحب پیشکار [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] (۶۸۴) پنڈت [illegible] [illegible] ضلع گوجرانوالہ کے نام اخبار جاری کر کے [illegible]

نمائش پیرس کے عجائبات بالتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

[illegible] سکتی ایک وہ سوال [illegible]

[illegible] عملی کارروائی [illegible]

[illegible] کو مفصلاً و مشرحاً بتا [illegible]

[illegible]

کسی [illegible] میں یہ دکھیں

[illegible] نمایاں حصہ لے سکیگا۔ ہرگز نہیں یا ہندوستان کی قسمت حقیقتہً [illegible] ہو چکی ہے۔ اور آئندہ کسی پارٹی سے کوئی غیر معمولی فائدہ اٹھانے کی توقع ہرگز نہ رکھنی چاہئے۔ ہم محکوم و مفتوح لوگ ہیں۔ اور انگلستان کے خواہ لبرل ہوں خواہ کنسرویٹو ہمارے فاتح کی حیثیت رکھتے ہیں۔ پس یہ اُمید سراسر باد رہوا ہے کہ اُن میں سے کوئی ہم کو اس مرتبہ سے بڑھا کر اپنے برابر لے آئیگا۔ اور ہماری حمایت میں اپنے ملک کی روایات کا لحاظ نہ رکھیگا ؎

اس خیالست و محالست و جنوں

ہمارے سول و ملٹری حکام اپنے وطن میں خواہ کسی [illegible] پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں مگر ہندوستان میں آکر عنان حکومت سنبھالنے پر اُن میں کوئی نمایاں فرق و امتیاز باقی نہیں رہتا۔ قریباً سب کے سب کنسرویٹو ہی نظر آتے ہیں کیوں؟ اس لئے کہ وہ ہم کو مفتوح خود کو فاتح۔ ہم کو محکوم اور خود کو حاکم ہم کو نیم وحشی خود کو مہذب۔ ہم کو بیوقوف خود کو عقلمند قرار دیتے ہیں۔ اور ہم پر حکومت کرتے وقت اب اس خیال کو ضرور پیش نظر رکھ لیتے ہیں۔ مسٹر گلیڈسٹون مرحوم سے قبل کانگرس سے بڑی ہمدردی ظاہر فرمائی تھی۔ مگر اپنے دوران حکومت میں اُنہوں نے کانگرس کی کون کون سی درخواستوں کو شرف قبولیت بخشا! اور کس کس صیغہ میں ہندوستانیوں کے واسطے فاتحین کے ساتھ درجۂ مساوات قائم کیا؟ کانگرس کے کسی سرغنہ کو ہمدردی آمیز چٹھی لکھ دینے۔ یا اپنی کسی تقریر میں بالتفاق ذکر کر لینے سے بجز اس کے اُنہوں نے پہلو تہی نہیں کی۔

لیکن جو پوچھے تو آخر خیر و عافیت

ہندوستان پر کیا موقوف ہے وزیر موصوف مصر ہی کے مسئلہ میں موجودہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مخالف اور خیالی کرتے رہنے کے سرگرم تھے جس کا اظہار اُنہوں نے کئی بار تحریر و تقریر کے ذریعہ سے فرمایا مگر جب وزارت اُن کے ہاتھ میں آئی تو خالی کرنے سے صاف پہلو تہی کر گئے بلکہ سرچارلس ڈلک نے اس کی [illegible]

[illegible]

منتخب کنندگان کی خوشنودی کا خیال اس قدر غالب ہے کہ ممبروں سے کئے ہوئے عہد و مواثیق کی متعلق یہ وہم ہوتی اس لئے اگر ہم اُن کی ذات سے کوئی توقع رکھیں تو سراسر [illegible]

ولے بیہودہ تہمت وخیال باطل است

کے مصداق ہوں گے۔

اگر دیکھا جائے تو آجکل ہم باشندگان ہندوستان قحط و طاعون کی صورت میں آفات ارضی و سماوی کا [illegible] ہے جس نے نہ فقط ہماری راحت و آسائش [illegible] اطمینان کو محو کر رکھا ہے۔ غیر ممالک مثلاً جرمنی، امریکہ جن کو تجارت کے سوا ہم سے کوئی گہرا تعلق نہیں ہے اس موقع پر ہم سے ہمدردی کا عملی اظہار کر رہے ہیں۔ [illegible] روانہ کیا ہے اور [illegible] تقسیم [illegible] قائم مقام [illegible] لیکن لبرل پارٹی جس کے [illegible] کرتے ہیں اس مقصد [illegible] اور اس [illegible]

[illegible]

ہوا تھا جس [illegible] سے قلاکت زدہ ہندوستان [illegible] صرف کسی [illegible] وقت وزیروں نے اُن کے [illegible] بلکہ سر ہنری فولر سابق وزیر ہند جو اس بات کے [illegible] ایک زبردست سند اور لبرلوں کے مقتدا [illegible] بھی ایسی امداد کی ضرورت محسوس کرنے میں [illegible] دلیہ مدد کرنے کے خلاف ایک دھواں دھار سپیچ ریتے [illegible] کھڑے ہوئے۔ جس کے ہر فقرہ کو ہندوستانیوں سے احسان شناسی کی شہادت میں بخوبی پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس مباحثہ کی کیفیت جو کوئی پڑھیگا وہ سب سے زیادہ صاحب موصوف کی تقریر پر اظہار تاسف کریگا۔ اس لئے کہ اُنہوں نے ہندوستانیوں کے اعتقاد کو شکست فاش دی اور خالی

کلمۂ خیر

سے بھی [illegible] کی۔ جو وہ اپنی پارٹی [illegible] کو موہوم نقصان پہنچا بغیر فرما سکتے تھے۔ کنسرویٹو صرور خزانہ انگلستان پر ایسا بار ڈالنا [illegible] پارلیمنٹ میں غلبہ ہے۔ پھر ہنری فولر [illegible] بذریعہ الفاظ بھی ہندوستانیوں کی دلجوئی کیوں مناسب نہ سمجھی [illegible] اپنی ہی پارٹی کے ارکین

مختلف رائے دی وہ اس کا سبب [illegible] مسکراہٹ [illegible] کے چند افراد کے تمام لبرل ممبروں نے سر ولیم کی تجویز کو نامنظور کیا۔ سر ہنری فولر نے اپنی پارٹی کا اتباع [illegible] اور اُنہوں نے پارلیمنٹ میں گویا اپنا فرض ادا [illegible] ہندوستانیوں کو ادلے سود و بہبود کی اُمیدوں کا [illegible] کو مدار علیہ وا دیتے ہیں [illegible] تیر امتحان سے

اخلاص [illegible] وہ یا رِ من [illegible]

ہم [illegible] ہوس میں

لبرل پارٹی کی جانب سے ہمارے متعلق ایسی لاپروائی پہلی ہی [illegible]

[illegible]

[illegible] باتوں کے [illegible] اپنے حسن ظن پر قائم رہینگے۔ اور ہمارے [illegible] لبرل پارٹی [illegible] پڑھاتے رہینگے۔ ہندوستان [illegible] خیالی و رسالی تسلیوں سے گزر چکی۔ ہمیں ایسی [illegible] سرور [illegible] کا عملاً اظہار کیا جائے۔

انجمن معینت المسلمین

انجمن معین المسلمین کے ممبران احمدی و ضلع گورداسپور [illegible] سے کرایہ ریل کے لئے چندہ کر کے وہاں کے ایجنٹ انجمن مدرس عبد المجید خان ساکن دھولبسری کو لاہور میں اس غرض سے روانہ کیا کہ جو شکایات اور الزامات بعض ممبران کی طرف سے پیسہ اخبار میں چھپے ہیں اُن کی نسبت تحقیقات کر کے کارکنان انجمن سے جوابات حاصل کریں اور بذریعہ پیسہ اخبار تمام ممبران کو اس سے اطلاع دیں چنانچہ مدرس [illegible]

نمائش پیرس کے عجائبات بالتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

صاحب دا ایجنٹ انجمن کئی روز سے لاہور میں مرکش ہیں۔ اور وہ ہفتہ دو ہفتہ بعد ایک بلا دلیل و یادر ہوا مضمون بغرض اندراج اخبار لکھ دیتے ہیں۔ جس کا خلاصہ مطلب یہ ہوتا ہے کہ "ہم نے انجمن کی خوب پڑتال کر لی۔ کام بالکل قابل اطمینان ہے"۔ جو خوش اگر آپ نے جانچ پڑتال سے اطمینان کر لیا ہے۔ تو زرا ایک سرے سے اعتراضات کے جواب ہی دے ڈالے ہوتے۔ تاکہ قضیہ تمام ہو جاتا۔ مگر آپ کو بعض امور جن کا انکشاف منشی سرور دار و بعض دیگر ممبران انجمن کی چٹھی سے ہوتا ہے۔ امر واقعہ کے لکھنے کی اجازت نہیں دیتے۔ میں اس چٹھی کا ایک حصہ تحت اللفظ اردو میں ذیل میں اقتباس کرتا ہوں "عبد المجید خاں لاہور جا کر ہال کے سکرٹریوں سے ملا۔ اور وہ لوگ ان صاحب کو بہت خاطر داری کی گئی۔ اور طعام قسم قسم کے اور ترکاریاں ۵-۶ قسم کی اور ایسی عمدہ عمدہ میوے بہت اچھی طرح سے خاطر کرتے ہیں۔ اس طرح سے خط سے ہم لوگوں کو واقف کئے"۔ افسوس ہے کہ علاوہ مدراس کے بھوپال نہیں سمجھ سکتے کہ جب ایجنٹ کی اس قدر تواضع کی جاتی ہو اس سے چشم پوشی اور اغماض کے اور کیا توقع ہو سکتی ہے۔ مدرس عبد المجید صاحب یقین رکھیں کہ ان کے یا انجمن کے ایسے مضامین چھاپنے کو پیسہ اخبار کے کالم ہر وقت کھلے ہیں جن میں واقعات پر بحث ہو یا مدلل طور پر استراضات۔ شکوک اور الزامات کے جواب دیئے گئے ہوں نہ کہ محض دعویٰ بلا دلیل سے کیا دیدہ۔ پیسہ اخبار نے کبھی یہ تو نہیں لکھا کہ ایجنٹ صاحب کی لاہور میں اچھی طرح خاطر مدارات نہیں ہوئی جس کی تردید کی ضرورت متصور ہو سکتی۔ علاوہ بریں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایجنٹ صاحب موصوف کو جہاں پہلے انجمن سے پانچ روپے ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔ اب انجمن نے آپ کے لاہور تشریف لانے پر ان کی تنخواہ میں دو روپے ماہوار کا اضافہ کر دیا ہے گویا آئندہ وہ سات روپے ماہوار مشاہرہ لیا کریں گے۔ علاوہ بریں انجمن نے ایجنٹ موصوف کو ایک ششماہی کی تنخواہ یعنی بیس روپے پیشگی دے دیئے ہیں ✽

بعض خطاب پانے والے انگریزی کی مدد خطاب یافتگان کی فہرست میں کسی ایسے نام پر نظر نہیں پڑی جس کی عزت و احترام میں رعایا کو ذرا تامل ہو۔ یا گورنمنٹ کی جانب سے اس کو خطاب عطا ہونا فضل بازدہت و ناموروں مجیا کیا جائے۔ جناب مہاراجہ صاحب کرشن نے علاوہ قدیمی و خاندانی عظمت کے۔ موجودہ قحط میں رعایا پروری کا زبردست ثبوت دے کر اپنی ذات والا صفات کو کے سی۔ ایس۔ آئی کے معزز خطاب کے شایان شان ثابت کیا ہے۔ گورنمنٹ ہند کے صیغہ تعمیرات کے سکرٹری اپکاٹ صاحب بہادر کا نام کسی خطاب کے لئے بغیر کسی نظر ثانی کے منظور کیا جانا اس امر کا ثبوت ہے کہ حکومت ہند کے ممبر ہی اپنی عزت اور اعتبار کو پسند کرتے ہیں یا بالفاظ دیگر برسوں سے جس کے عادی ہو گئے ہیں۔ جسے ممبر ایک نہایت ضروری صیغہ ہے جس سے عامہ خلائق کی ہر طرح کی گہرا تعلق ہے۔ اور مسٹر اپکاٹ صاحب وہ صاحب ہیں جو ڈی ملکہ کی سے معزز خطاب سے سرفراز ہوئے۔ معتمد صاحب کا نام ہی کچھ ایسے ممتاز لوگوں کے ساتھ

فراموش نہ ہو گا اور نہ وہ کارروائیاں جو انہوں نے سالہا سال پنجاب گورنمنٹ کے چیف سکرٹری کی حیثیت میں کی ہیں۔ کہنے کو قاعدے کے دعویدار اگرچہ صاحب موصوف کو حق گیر بتاتے تھے۔ لیکن ہمیں سر لائل و سر فٹز پیٹرک صاحبان کے زمانہ حکومت کی پالیسیوں کا مدح ہوتے وقت جناب منشا صاحب کو نہ بھولنا چاہئے۔ دہلی ڈویژن کی کمشنری کے عہدہ پر ان عہدے پر آپ کا سرفراز ہونا تعجب نہیں موصوف کی اعلیٰ حکومت کبھی آپ کے ہاتھ میں آنے کا دوسرا اسٹپ ثابت ہو جائے۔ بہرحال صاحب موصوف کسی طرح سے خطاب سی۔ ایس۔ آئی کے پورے مستحق سمجھے جا سکتے ہیں۔ اور اگر مندرجہ بالا خیال کبھی پورا ہو تو لوگوں کو آپ کی زبردست و ضعیف سے بڑی امیدیں رکھنی چاہئیں۔ عالیجناب مہاراجہ صاحبان جو پورو اور چیکو کی سی۔ ایس۔ آئی کے تمغے لینے میں نہ رؤسا کے برابر ہا۔ با۔ اسی جناب صاحبزادہ عبد اللہ خاں صاحب بہادر عموی ہامار نواب صاحب کو ٹک وصدر المہام ریاست نے کے سی۔ ایس۔ آئی بنائے جانے سے ان کی انتظامی لیاقت کی قدر افزائی کے ساتھ ہی ان افواہوں کی بیک لخت تردید ہو گئی۔ جو ہر ہائینس صاحبزادہ ممدوح کے تعلقات کی بابت گزشتہ ایام میں اڑی اور سنی جاتی تھیں۔ آپ کی نگرانی میں ریاست کے تمام شعبوں نے خاطر خواہ ترقی کی ہے اور امید ہے کہ آئندہ بہت عرصے تک ریاست آپ کی عمدہ سیاست کو محفوظ رکھیگی۔ مہاراجہ کا قابل قدر خطاب بسلسلہ بسلسلہ مہاراجہ کو لاہور کو عطا کیا گیا ہے کہی کئی لحاظ سے مستحسن ہے۔ آپ سیواجی مالی خاندان مرہٹہ کی یادگار ہیں۔ اور گو آپ کا علاقہ بہت بڑا نہیں۔ مگر راجگان مرہٹہ میں آپ ایسا ہی اقتدار رکھتے ہیں جیسا راجپوتانہ کے رئیسوں میں۔ اسان اودے پور کو حاصل ہے۔

خان بہادری خطاب جناب حکیم سعادر الدولہ ذکار الملک کے لئے کسی قدر ناموزوں ہے۔ آپ لکھنؤ کے یا لکھا ہی خاندان کی یادگار ہونے کے علاوہ کئی جامع و مبسوط کتب کے مصنف ہیں اور بطور طبیب حاذق آپ کی شہرت وغیرہ یورپ میں دور دور تک پھیلا ہوا ہے۔ بہتر ہوتا کہ گورنمنٹ عالیہ اگر کوئی طبی خطاب آپ کے لئے تجویز کرنا مناسب سمجھتی تو نصر ہند کے سے ہی سے آپ کی خدمات کا اختصاص ظاہر کر دیتی۔ رائے بہادروں میں سب سے زیادہ موزون جناب لالہ مہری کرشن اس صاحب میرو بگر لالہ دہلی کے مشہور قدیم مہاجن ہیں۔ آپ کی کوٹھی دہلی و گرد و نواح علاقوں میں بہت اعتبار کی نظر سے دیکھی جاتی ہے اور گورنمنٹ عالیہ کی جانب سے آپ کو در سوا منصب اعزاز دلی میں رکھنے کی عادت نہیں۔ اور وطن کے لیے یہ گھرانا مدت سے مشہور چلا آتا ہے اور دہلی میں آپ کی دولت و وجاہت بیاد کے متعلق چند چند ایک باب مشہور ہیں۔ لالہ صاحب اس ماہ میں تجبت بید بہترین نعمان میں۔ دوسرے دیگر مساحکت مشہور ہے۔ حضرت کی جانب ٹی کی بات دہلی میں ایک سرکاری کالج کی جانب سے آپ کا نام ہے تاکہ ہر اور باقی تمام کارخانوں میں کثیر المقدار چلتے ہیں۔ ہیڈ کالج دہلی آپ کی کوشش وامداد سے جاری ہے۔ اگرچہ خیالات کا

اندازہ کیا جائے تو آپ کو یہ خطاب ہی بہت چند سال پہلے ہی ملنا چاہئے تھا۔ لالہ باسدیو صاحب بھی ایک عالی خیال ذی وقعت زمیندار ہیں۔ اور اپنی خاندانی شہرت کے ساتھ اضافہ کرنا چاہتے ہیں ✽

پولیس انسپکٹر و سب انسپکٹر کو سزا گنیش پرشاد کوتوال لکھنؤ اور رام شنکر سب انسپکٹر کو رشوت ستانی و استحصال بالجبر جرائم میں عدالت سشن سے ۷ جون کو ۲-۲ سال قید سخت کی سزا ہوئی۔ علاوہ بریں کوتوال کو دو ہزار اور سب انسپکٹر کو پانچ سو روپے جرمانہ ہوا۔ اس مقدمہ کے دوران تحقیقات میں مسٹر شیرر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ریلوے پولیس کی شہادت کا ایک حصہ قابل غور ہے۔ مسٹر موصوف نے جو کوتوال کی جانب سے صفائی کے گواہ کے طور پر پیش ہوئے تھے۔ کہا کہ کوتوال کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ دیکھیں کہ کون کون اشخاص تواعد طاعون کے متعلق جلسوں میں شامل ہوتے ہیں۔ میں خود ان کی نسبت حکام بالادست کے حضور میں ہفتہ وار رپورٹ کیا کرتا تھا کہ کوتوال نے ان احکام کی تعمیل کی۔ اور جو نام وہ جاتا تھا۔ اس کو میں روزنامچہ میں لکھ لیا کرتا تھا۔ جن لوگوں کی نگرانی کا حکم دیا گیا تھا۔ ان میں پنڈت لشن نرائن و بیرسٹر ایٹ لا۔ بابو گنگا پرشاد ورما ایڈیٹر ہندوستانی اور مرزا محمد عباس بھی تھے۔ موخر الذکر کے متعلق معلوم ہوا تھا کہ وہ قواعد طاعون کے خلاف جلسوں میں شریک ہوتا ہے اور مائینس اس پر یہ شبہ تھا کہ وہ پونہ کے مقدمہ قتل میں راول کے برہمنوں اور مسٹر تلک کے لئے چندہ فراہم کرتا ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ ممالک مغرب کی لوکل گورنمنٹ نے مسٹر شیرر کے اس بیان کی تردید کر دی ہے کہ گورنمنٹ کے حکم سے ان اشخاص کی نگرانی ہوتی تھی مگر گورنمنٹ کو ان سے ناراض ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ مسٹر شیرر نے محض اپنی طرف سے ان کی نگرانی کا کوتوال کو حکم دیا تھا ورنہ گورنمنٹ کی طرف سے اس بارہ میں کسی قسم کی ہدایت نہیں ہوئی تھی ✽

پریٹوریہ کا فتح ہونا دار الحکومت ٹرنسوال پر قبضہ ہونے کی خبر نہ صرف انگلستان بلکہ ہندوستان کے ہر ایک صوبہ و حصہ میں کمال فرحت و انبساط سے سنی گئی ہے ہندوستان کا شاید ہی کوئی ایسا قصبہ ہو گا۔ جہاں اس فتح پر اظہار خوشی کے لئے متعدد جلسے نہ ہوئے ہوں۔ اس فتح کی خوشی میں دفاتر اور مدارس میں تعطیل دی گئی۔ علاوہ بریں حضور وائسرائے کے حکم سے ۱۱ جون کو ہندوستان کے تمام سرکاری دفاتر بند رہے۔ لاہور میں بھی ہندو اور مسلمانوں نے بغرض اظہار مسرت علیحدہ علیحدہ جلسے منعقد کئے۔ پریٹوریہ کے مسخر ہو جانے سے یہ سمجھنا چاہئے کہ ٹرنسوال کی لڑائی اب قریب الاختتام ہے۔ کیونکہ انگریزی لشکر بہت جلد بوئروں کو ان کی بقیہ پناہ گاہوں سے بھی عنقریب خارج کر دیگا ✽

موسم ہندیا ماہ جون کی ابتدا میں صوبہ پنجاب کے شمالی و جنوبی

منافقین پریس کے عجائبات باتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں۔

حصص میں کم و بیش بارش ہو گئی ہے۔ لاہور میں بھی پچھلے دنوں کچھ ترشح ہوا تھا۔ یہ بارش آئندہ فصل کے لئے نہایت مفید ہے مگر ابھی آئندہ بارشوں کی اشد ضرورت ہے۔ علی الخصوص شاہ پور کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ جہاں قلت چارہ سے مویشی پشت استخوان رہ گئے ہیں۔ مغربی ہند میں بارش کے انتظار میں کاشتکاروں نے تخم ریزی ملتوی کر رکھی ہے۔ بمبئی پریسیڈنسی میں قحط زدوں کا نمبر ہنوز وہی ہے اور اس کی سختی میں کمی کی علامت نہیں پائی۔ مدراس سے اچھی بارشوں کے ہونے کی خبر موصول ہوئی ہے لیکن باوجود اس کے دریاؤں میں پانی کم ہے جس کی وجہ سے نہری زمینیں بخوبی سیراب نہیں ہو سکتیں۔ ممالک متوسط میں بھی کسی قدر بارش ہو جانے سے تخم ریزی شروع ہو گئی ہے۔ راجپوتانہ میں چارہ عنقا کی خاصیت رکھتا ہے۔ وسط ہند کے اضلاع میں بھی چارہ کی نایابی میں کوئی فرق واقع نہیں ہوا۔ اضلاع مغربی و شمالی و بنگال میں تسلی بخش حالت ہے۔ موخر الذکر صوبہ میں چاول اور نیل کی پیداوار خاطر خواہ ہونے کی توقع کیجاتی ہے۔

ہندوستان میں قحط و ہیضہ کی آفت

حضور وائسرائے نے قحط کے متعلق ۲۲ مئی کو جو تار سکرٹری آف سٹیٹ ہند کو بھیجا ہے اس میں وہ ظاہر کرتے ہیں کہ اس وقت ہندوستان میں ۵۶۰۰۰۰۰ اشخاص قحط کے کاموں پر لگے ہوئے ہیں اور یہ کہ ہیضہ بمبئی اور دیگر مقامات میں بکثرت پھیلا ہوا ہے۔ امدادی کاموں پر قحط زدہ مزدوروں کی قلت تعداد کی یہ وجہ ہے کہ ان میں سے اکثر اس خوف سے کہ کہیں ہیضہ کا شکار نہ ہو جائیں بھاگ گئے ہیں۔ بقول ٹائمز آف انڈیا بارہ ہزار مبتلایان ہیضہ چند منٹ میں روانہ عدم ہو جاتے ہیں کیونکہ قحط سے لوگ پہلے ہی نیم جان ہو رہے ہیں اور اسہال دوا جاتا نہیں اور استفراغ ان کے جسم بیجان کے کام کرنے کو کافی ہیں۔ بقول ایک اخبار کے ایک کنبہ جو دس آدمیوں پر مشتمل تھا اب اس میں صرف ایک عورت باقی رہ گئی ہے جو خبر لکھی جانے میں ابھی زندگی کے آخری لمحے دن بسر کر رہی ہے۔ بقیہ قحط اور ہیضہ کا شکار ہو گئے۔

مسٹر مالاباری ایڈیٹر انڈین سپکٹیٹر بمبئی۔ جنہوں نے حال میں قیصر ہند کا تمغہ قبول کرنے سے انکار کیا ہے۔ یہ ان کی کسر نفسی کا پہلا ثبوت نہیں۔ بلکہ ۱۸۸۷ء میں جشن جوبلی کی تقریب پر ان کو سی۔ آئی۔ ای کا خطاب دیا جاتا تھا۔ بعد میں جب وہ انگلستان گئے تو وہاں انہیں نائٹ کا خطاب دئے جانے کی تجویز ہوئی مگر انہوں نے ہر ایک موقع پر مذہبی عذر پر دنیاوی اعزاز کے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ مسٹر مالاباری اہل ہنود کے مشہور ریفارمر ہیں اور انہوں نے اپنی تمام عمر اسی نیک کام کے لئے وقف کر دی ہے۔

مشہور [illegible] ہندوستان کے ہندو مسلمانوں میں جو [illegible] تھا۔ [illegible] اہلکاران ریاست نے [illegible]

فریقوں میں صلح کرا دی ہے اور یہ حکم دیا ہے کہ ہنود مسجد منہدمہ کو اور مسلمان مندر کی تعمیر و مرمت کروا دیں۔ اور بوجہ قحط سرکاری خزانہ سے روپیہ منہدمہ مسجد و مندر کی تعمیر کو دیا گیا ہے۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہوا کہ جو مفسد اس ہنگامہ کے بانی تھے اور جنہوں نے زیادتی مسلمانوں پر سخت مظالم کئے تھے۔ ان کو کوئی سزا بھی ملی یا نہیں تاکہ آئندہ کسی زبردست گروہ کو اس طرح زیادتی کرنے کا حوصلہ ہو۔

کوہاٹ سے مندرجہ ذیل تار دفتر پیسہ اخبار میں موصول ہوا۔ مسلمانان کوہاٹ نے ایک پرجوش جلسہ میں فتح پریٹوریہ پر لوکل اور امپیریل گورنمنٹوں کو مبارکباد کے تار روانہ کئے گئے۔ جن میں یہ بھی درخواست کی گئی تھی کہ ہماری مبارکباد لارڈ رابرٹس کو بھی پہنچائی جائے۔

دوسرا تار جو ایڈیٹر پیسہ اخبار کے نام بٹالہ سے آیا ہے مظہر ہے کہ فتح پریٹوریا کی مسرت میں بٹالہ کے سکھوں کا ایک جلسہ سردار ہریا سنگھ صاحب آہلو والیہ کے زیر صدارت ہوا جس نے ہز ہائنس گورنر جنرل [illegible] ڈپٹی کمشنر گورداسپور [illegible] مبارکباد کے تار روانہ کئے۔

لالہ [illegible] سپرنٹنڈنٹ دفتر صدر [illegible] و وائس پریسیڈنٹ میونسپلٹی لاہور کے بعہدہ سپرنٹنڈنٹ کمشنر کراچی تبدیل ہو گئے۔ خان بہادر محمد برکت علی خاں صاحب [illegible] اعظم لاہور نے [illegible] ۹ جون کو [illegible] ساجد [illegible] دی جس میں ہندو مسلمان [illegible]

نئی فن میں سب سے نرالی کتابیں

ہمارے پاس بہت تھوڑی جلدیں باقی ہیں بہت جلد طلب فرمائیں ورنہ افسوس رہے گا

مجربات عجائب یہ وہ نادر و لاجواب مجموعہ ہے جو بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دیتا اور مرد و عورت کو صاحب اولاد بنا دیتا ہے [illegible] خوبی میں فرد بنا دیتا ہے اسکے دو حصے ہیں حصہ اول میں جو مردوں سے متعلق ہے [illegible] ہیں انمیں تمام امراض کو جو باہ سے علاقہ رکھتے ہیں سب کے علامات بیان کر کے ان کے [illegible] درج کئے ہیں جنکو حکما نے صحیفہ میں اسرار خفیہ کی طرح اپنے سینہ میں [illegible] پوشیدہ رکھے ہیں حصہ دوم جو علوم نسوان سے متعلق ہے اس میں [illegible] صحیح تجربہ ہیں جو عورتوں کو دور کریں جن کے استعمال سے اولاد نرینہ پیدا ہو حمل [illegible] کثرت اولاد کے جو ابتدائی [illegible] ہیں جو نہایت ہی کارآمد ہیں یہ کتاب ہر ایک کے پاس رکھنی چاہئے قیمت فی جلد عمر

تریاق استسقاء یہ [illegible] قرابادین کے [illegible] نسخے اکسیر کی خاصیت رکھتے ہیں قابل دید کتاب ہے اپنا آپ جواب قیمت فی جلد

رسالہ [illegible] باتصویر بچہ کی پیدائش سے تا بلوغ احتیاط ہر قسم کی اور بچوں کی بیماریوں کے لئے مجرب نسخے درج ہیں نہایت عمدہ میڈیکل کتاب ہے قیمت ۸

فرہنگ نامہ باتصویر [illegible] نسخے درج ہیں جو گھوڑوں کے علاج میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں نہایت مجرب تعویذ [illegible] قیمت ۸

قرابادین الادویہ یہ ایسی کتاب ہے کہ اگر کسی چیز کے دس نام ہیں تو اسکو دس ردیف میں لکھا ہے خواہ حکیم [illegible] سے کسی نام سے ڈھونڈے وہ اسی ردیف میں ملیگا ہر ایک کے افعال و خواص [illegible] مقدار [illegible] درج ہیں قیمت [illegible] پتہ ذیل سے طلب کیجئے
الہی بخش محمد دین [illegible] سپلائی کمپنی [illegible] بازار کشمیری [illegible]

ریویو

آریٹھ بک اینڈ ریڈر یعنی صاحب کی عربی گرامر۔ مدرسہ مہمیزات نظام قادری مدرسہ۔ ماسٹر غلام قادر صاحب سابق اور سینیر [illegible] عربی سیکھنے والے طالب علموں کے لئے اردو میں اس سے اچھی کتاب ملنی مشکل ہے جس میں عربی کی صرف و نحو کی تمام ابتدائی درسی کتابوں کا خلاصہ شامل ہے۔ انگریزی کتابوں کی طرح قواعد کے ساتھ ساتھ مشق کے لئے کافی نمونے عربی کے بطور امثلہ درج ہیں۔ اصطلاحات عربی کے مقابلے میں انگریزی بھی درج ہیں۔ اور جابجا حروف اور الفاظ کا ترجمہ انگریزی میں کر کے دکھلایا گیا ہے۔ تاکہ مدرسوں اور کالجوں کے انگریزی خوان طالب علم اور انگریز بھی اس گرامر سے عربی سیکھ سکیں۔ ماسٹر غلام قادر صاحب نے ایک عربی لغات بھی لکھی ہے۔ اور اس عربی گرامر کو اردو میں لکھ کر عربی سیکھنے کے خواہشمندوں پر حجت تمام کر دی ہے۔ اگر اب بھی وہ لوگ عربی نہ سیکھیں تو ان کا قصور ہے۔ حجم ۲۰۰ صفحہ قیمت مجلد معمولی ۱۲ و مجلد سنہری ۱ روپیہ ہے۔ ایس ضیاء الدین ایم۔ سی ایڈیٹر [illegible] لودھیانہ سے بذریعہ ویلیو پے ایبل مل سکتی ہے۔

تذکرہ کربلا جناب آغا محمد میرزا صاحب سابق نائب ریاست کوریہ ریذیڈنسی حال اسسٹنٹ مہتمم ریاست ملوکی [illegible] نے اپنی سوانح عمری ساحت کا ابتدائی حصہ اس کتاب میں قلمبند کیا ہے۔ آپ نے بغداد میں اپنی بچپن کی تعلیم۔ مکتب کی زندگی بغداد کی سادگی و محنت اور رسوم اور آخر میں کربلائے معلی کے مفصل حالات نہایت عجیب پیرایہ میں لکھے گئے ہیں جس سے اس کتاب کو بڑی دلچسپ اور عمدہ بنایا ہے۔ قیمت ۸ مصنف صاحب سے مل سکتی ہے۔

جنتری جنتری سنہ ۱۹۰۰ء یہ تقریباً ایک سو بڑے صفحوں کی جنتری ایس۔ بی بخشی انبہ [illegible] کوٹھی نمبر ۲۳ گرانڈ ٹریڈ کا مکمل نے شائع کی ہے۔ جنتری نہایت کارآمد اور مفید معلومات سے بھری ہوئی ہے۔ اس کے مضامین کبھی پہلے نہیں ہو سکتے مشترکی ہمت عالی کا اس سے اچھی طرح اندازہ ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی گرانقدر اور ضخیم جنتری کو جس کی تالیف و ترتیب کی محنت اور کاغذ و چھپائی کے علاوہ اسکے چھپنے پر بھی معقول لاگت آئی ہو گی۔ بلا قیمت تقسیم کر رہے ہیں۔ ایس۔ بی بخشی آئندہ بھی ہر سال کی جنتری تیار کر کے بلا قیمت تقسیم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ جنتری مذاہب مختلف کے تہواروں سے ترتیب دیا گیا ہے۔ جو صاحب [illegible] ٹکٹ ملفوف [illegible]

شرح قانون اسٹامپ ہند یعنی ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۸۹۹ء انگریزی کتاب مسٹر والٹر ڈونگ صاحب بیرسٹر ایٹ لا و دیگر مستند انگریزی کتب متعلق اسٹامپ سابق و حال سے ترجمہ اور قانون اسٹامپ کی دفعات کا مقابلہ کر کے اضافہ فیصلہ جات اعلیٰ عدالتہائے کلکتہ۔ الہ آباد۔ بمبئی۔ مدراس وغیرہ و فیصلہ جات چیف کورٹ پنجاب و سرکلرات وغیرہ دیوان [illegible] سنگھ صاحب مہتمم مطبع آفتاب پنجاب لاہور نے نہایت کوشش و جانفشانی سے مرتب کروایا ہے۔ اور ایک روپیہ قیمت پر مطبع مذکور سے مل سکتا ہے۔

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کا سفر یورپ

مکرم بندہ ایڈیٹر صاحب۔ تسلیم

آپ کا عزم سیاحت یورپ جس کا "انتخاب" اور پیسہ میں آپ نے اعلان دیا ہے۔ اور جو دوسرے لفظوں میں آپ کی عارضی علیحدگی "اردو ببلک" سے ظاہر کرتا ہے۔ گو بعض صورتوں کی حد تک شاق ضرور ہے مگر اس آپ کی ہمت اور دور نظری کے اعلٰی رُتبہ معلوم نہیں ہوتی کہ "اردو پبلک کی زبان سے" مرحبا کی صدا آپ کے کان میں کیوں نہ پہنچائی جائے۔ اس میں شک نہیں آپ کی مفارقت پیسہ اور انتخاب پڑھنے والے ہر وقت محسوس کرتے رہینگے۔ مگر چونکہ آپ کا منہ سے باہر تشریف لیجانا اس چند روزہ علیحدگی کی خاصی تلافی اور انشاء اللہ العالی دنیا ایک نرالی تبدیلی کسی وقت کر دکھائیگا۔ ہم کو ہر ایک وجہ حاصل ہے کہ آپ کو بڑی مسرت کے ساتھ بڑی خوشی۔ بڑی خندہ پیشانی سے اپنے درمیان سے رخصت کریں۔

اردو پبلک کی خدمات جو آپنے اس بارہ تیرہ سال کی عمر میں جس خوبی سے کی ہے سو وہ ظاہر ہے۔ اردو پبلک میں پڑھنے کا جو شوق آپنے پیدا کر دکھایا ہے وہ پسندیدہ ہے اور اردو پبلک میں جس قدر آپنے اوّل دن سے انٹرسٹ لیا ہے وہ بھی سب کو معلوم ہے۔ ابھی تم اردو ملک سے آن آپ جا رہے ہیں۔ مگر چونکہ آپ کا جانا صاف طور پر اسی کی بہبودی کے ذرائع کی تلاش میں ہے۔ کوئی بھی ہم میں سے اس کو خوشی سے گوارا کرنے میں قاصر نہ رہیگا۔ آپ کی عالی حوصلگی آپ کا بلند خیال ہر آئندہ قابل داد ہے۔ آپکی کوشش میں خدا کرے ہر ہر قدم پر کامیابی میسر آوے۔ اور آپ صحیح و سلامت یورپ پہنچ کر "سرزمین امم" تہذیب۔ عروج اور علم کے مرکز کی سیر کریں۔

ہم نہیں کہہ سکتے کہ آپ کو چار ہزار میل کے بحری سفر کے بعد اس دور دراز براعظم میں جو اپنے کو مہذب دنیا کا لیڈر شمار کرتا ہے۔ کیا کیا دلچسپیاں ہر ہر قدم پر "ویلکم" کہینگی۔ ہمارا خیال وہاں تک پہنچ سکتا ہے۔ جہاں پر گو کتنی ان ایام کو آپ سیر و سیاحت میں بسر کرینگے مگر تاہم ہم کو وثوق کے ساتھ امید ہے۔ جہاں کہیں آپ ہونگے۔ جہاں کہیں آپ گھومینگے سیدھی نہروں اور ساحل و بحر ہیروں کے درمیان میں بھی ہندی

"اردو پبلک" کی یاد کے واسطے گوشہ دل میں جگہ بنا رکھینگے۔ آپ یورپ میں جاکر ہر دم یاد رکھیں کہ لاہور میں بیٹھکر آپ کو کچھ دنوں بعد پھر "اردو پبلک" کی خاطر اپنی پُرمغز تحریرات شروع کرنا ہیں۔

ڈیئر ایڈیٹر! ہم آپکے بدل ممنون ہیں کہ یہ آپ کا ہی کام ہے کہ اردو پریس میں سے آپ اس ہمت مردانہ کے ساتھ خیالی فرائض کے واسطے سات سمندر پار سیاحت کرنے کی ایک تطرقائم کرکے لٹریری عروج کی سرزمین میں ایسی طرح بیں لگاتے ہیں جس پر آئندہ عرصہ دراز تک خاصی ترقی کی بنیاد رکھی جا یا کریگی مرحبا! ایک بار پھر آپ کے سفر کے واسطے دعائے خیر مانگکر آپ کو "فی امان اللہ" کہکر اپنے درمیان سے رخصت کرتے ہیں۔ اور ملنا چاہتے ہیں کہ یورپ کی خندہ پیشانی سے آپ بسلامت اور صحیح و سلامت واپس آن کر اردو پبلک کی ویلکم قبول فرماویں آمین!

راقم آپ کا نیاز مند قریشی۔ از امرتسر

فدوی مولوی محبوب عالم صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کی تشریف بری یورپ کے عزم کی خبر پڑھکر کو خوشی ہوئی۔ خصوصاً یا مردیکھکر کہ جن اغراض کے لئے آپ یہ دور دراز کا سفر اختیار کرنے پر آمادہ ہوئے ہیں ان میں یورپ کی صنعت و حرفت اور تجارت کے وسائل پر غور کرنا بھی آپ کے مدنظر ہے۔ مناسب وقت سمجھکر امور ذیل کی سفارش کرنیکی جرأت کرتا ہوں۔

اوّل۔ رستہ ہی سے یعنی لاہور سے روانگی کے وقت سے سفر کے تمام مکمل حالات تفصیل کے ساتھ پیسہ اخبار کو آپ بھیجتے جاویں۔ جن کے جاننے کے لئے ہر شائق سفر خواہ خود بہ ہو سکتا ہے اور حتی الوسع کوئی ضروری بات بھی لکھنے سے چھوٹ نہ جائے تاکہ آئندہ ہر سیاح کو اس سے پوری مدد مل سکے۔ اور آپ کا یہ سفر ملک کے لئے ویسا ہی فائدہ مند ہو جیسا کہ خوش نصیب قیصرہ کے لئے وہاں کے سیاحوں کا سفر ممالک جبکہ اس سے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ پیسہ اخبار کی قدر و منزلت دو چند ہو جائیگی اور ناظرین ہر ہفتہ شوق سے اس کی راہ دیکھا کرینگے۔

دوم۔ بمبئی کی راہ سے اگر آپ سفر کریں تو رستے کے ریاستی ملکوں کے حالات زیادہ تفصیل کے ساتھ لکھیں کیونکہ جن لوگوں نے پہلے اس راہ سے سفر کیا ہے انہوں نے مصر تک کے حالات تو بیشک طوالت کے ساتھ لکھے مگر آگے کے حالات کو گول کرکے بیان کیا ہے شاید یہ مسافر رستے میں بہت کم ٹھہرے ہیں۔ اسد ادراوی پر آگے نکل گئے ہیں۔ حالانکہ اٹلی سوئٹزرلینڈ فرانس وغیرہ ممالک کے حالات بھی ناظرین ویسی ہی دلچسپی سے سننے کے مشتاق ہیں جیسا کہ انگلینڈ کے۔ بلکہ ایک طرح سے انگلینڈ کے حالات اب کچھ زیادہ نئے نہیں رہے ہیں۔

سوم۔ صنعت و حرفت اور تجارت کے متعلق جہاں آپ بڑی بڑی باتیں بڑے بڑے متمول لوگوں کے لئے دیکھ آویں۔ وہاں غریب اور متوسط درجہ کے لوگوں کے لئے بھی ایک رہنما ساتھ لاویں یعنی آپ ایسی باتیں اہل ملک کو آکر بتاویں کہ فلاں فلاں چھوٹا کارخانہ بنانے سے غریب اور متوسط الحال لوگ اپنا گزارہ بھی اچھی طرح سے فراغت کر سکتے ہیں۔

جو ہم بڑوں کی پرورش۔ بھیڑ بکری کی پرورش علمی معدنیات کارخانوں وغیرہ وغیرہ امور کے متعلق سے ترقی کرنے کے طریقے بھی آپ معلوم کریں۔

چہارم۔ مختلف ممالک کے ارکان سلطنت سے اگر ملنے کا اتفاق ہو تو یہ امر بھی دریافت فرماویں کہ اہل ہندوستان کے ممالک یا ان کی نوآبادیوں میں اگر دوامی کے لئے یا کچھ میعاد کے لئے سکونت کرنا چاہیں تو کون کونسی سلطنتیں ایسے آباد ہونے والوں کو یورپین باشندوں کے مساوی حقوق اور کس کس نوآبادی میں ایسے حقوق دینے پر آمادہ ہونگی۔

کہا جاتا ہے کہ جنوبی امریکہ میں آباد ہونا فائدہ مند ہے آپ معلوم کریں کہ یہ کس طریق سے ممکن ہو سکتا ہے۔ معلومات مفصل ہوں تو خوب ہے۔

پنجم۔ اہل ہند کے کس کس پیشہ کی یورپ میں قدر ہو سکتی ہے مثلاً ملوائی کا کام۔ ہاتھ سے جوتا بنانے کا کام وغیرہ وغیرہ

ششم۔ جہاں تک ممکن ہو آپ اپنے مقام قیام کا پتہ مشتہر کرتے رہیں۔ اور یہ بھی کہ فلاں تاریخ تک فلاں جگہ قیام کا ارادہ ہے تاکہ احباب کو آپ سے خط و کتابت ضروری کرنے کا بھی موقع ملتا رہے۔ آخر میں میری دعا ہے سے

سفر رفتنت مبارک باد بسلامت روی و باز آئی

آپ کا خیر خواہ سید غلام محی الدین ہیڈ ماسٹر نور محل

راقم کا پیسہ اخبار دیکھنے سے معلوم ہوا کہ آپ کا عزم ہے

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ تو ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

نہایت مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

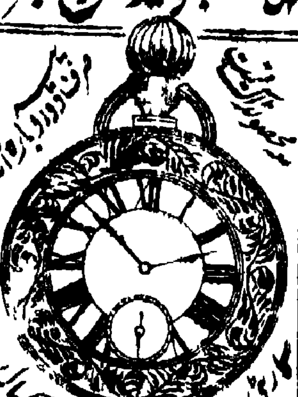

اس گھڑی کا ٹائم نہایت اچھا ہے اور نہایت مضبوط بنی ہوئی ہیں لاجواب ہے۔ اس طرح یہ کہ پورے ٹائم بارہ گھنٹہ دکھتی ہیں ... معلوم ہوتا ہے کہ ... یکساں ... سوا ... کے بازار ...

تازہ ہدایات تو لکا خط

مورخہ ۲ اپریل ... تحریر ... اخبار سے ... بیک گھڑی ہیں ... آپ ... نگائی تھی ... بیشک کم قیمت بلا لٹین ... آپ نے مہربانی کرکے ... مہربان عنایت ... کیونکہ میٹر والی گھڑی ... ایک ... دست ... مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۰۰ء ... دیوان تحریر فرماتے ہیں ... انواس نمبر ۹۹ ... مرسلہ گھڑی خوب ... ایک ... بہادر ... روپے

"نمائش پیرس کے عجائبات باتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار ... "

ہاجرہ - ایک ترکی خانم کی بے نظیر تصنیف

ایک ترکی خانم حسیبہ نامی کے ناول ہاجرہ کا یہ ترجمہ اردو زبان میں اسی مہینے میں چھپ کر تیار ہو جائیگا کلکتہ کی معزز انجمن کے ممبر ... جسٹس سید امیر علی صاحب نے ہر شخص کو اس کے پڑھنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ ناول کیا ہے ترکی اصل سوشل حالت کی سچی تصویر اور پاک محبت کا فوٹو ہے۔ مترجم نے بھی دیباچہ میں ترکی لٹریچر ترکی خاتون کی تصنیفات۔ ہندوستان میں تعلیم نسواں اور ناول کی اہمیت پر دلچسپ بحث کی ہے۔ حجم (۲۰۰) صفحہ سے کم نہ ہوگا قیمت ... محصول ... خریداروں کو ... رعایتی ... محمد حسن خان اسسٹنٹ ... گورنمنٹ آف انڈیا ... جنگ ترکی و یونان

[illegible] ہزار ہا ناظرین پیسہ اخبار سے متفق ہوں گے کہ [illegible] آپ کے سفر یورپ میں امداد کریں۔ [illegible] ناظرین پیسہ اخبار کا فرض ہے کہ بہت اخبار کی [illegible] لیکن [illegible] علاوہ بطور ہمدردی ہے اور یہ خیال کر کے کہ [illegible] پیسہ اخبار خاص ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت کے لئے [illegible] یورپ جاتے ہیں۔ ہمیں لازم ہوا کہ ہم سفر خرچ کا یہ انتظام کریں کہ تمام ناظرین چار آنے فی کس کی شرح سے امدادی چندہ [illegible] آفس میں چار آنے آتے ہیں۔ میں ایک روپیہ کا بندوبست کر چکا ہوں۔ اسی طرح اور ناظرین پیسہ اخبار چندہ فہرست کریں۔ تو نہایت مناسب ہوگا

عزیز احمد بریلوی - مالک [illegible]

آپ کی تیاری سفر یورپ کا حال سن کر از حد خوشی ہوئی خداوند عالم مبارک کرے۔ اور خدا کرے کہ جلد بخیریت [illegible] وطن میں آئیں۔ اردو اخبار کے ایڈیٹروں میں آپ پہلے شخص ہونگے جنہوں نے ملک کے واسطے [illegible] سفر [illegible]

حسن الدین خاموش [illegible]

پیسہ اخبار میں آپ کے سفر ولایت کی خبر [illegible] خوش ہوا۔ خداوند تعالیٰ آپ کی ہمت میں [illegible] دے۔ [illegible] کا آپ کے [illegible] یہ فقط آپ ہی کا حصہ ہے۔ اس پر بھی اگر ملک قدر نہ کرے اور آپ کی [illegible] استدعا پر [illegible] پیسہ اخبار [illegible] تو اس سے زیادہ قابل افسوس [illegible] ہوگا

غلام محی الدین [illegible] آباد

مراسلات

ٹال کے اصلی باشندے

(خاص پیسہ اخبار کے لئے لکھا گیا)

برخلاف اور ممالک کے جہاں ملک کے نام [illegible] باشندوں کا نام ہوتے ہیں جیسے رومی۔ ایرانی۔ عربی۔ بغدادی۔ ترکی۔ روسی۔ چینی۔ ہندوستانی وغیرہ۔ اس ملک کا عجیب ڈھنگ ہے کہ یہاں کے اصلی باشندوں کو کافر کہتے ہیں۔ برخلاف

تمالی افریقہ کے گئے تو [illegible] زنگی مشہور ہیں۔ ہم کو پہلے پہلے [illegible] عجیب نرالا سا معلوم ہوا کہ [illegible] مخلوق کو کافر کیوں کہلاتی ہے۔ معلوم ہوا کہ یہ خطاب ان کو اہل اسلام نے دیا ہوا ہے [illegible] کی حقانیت و سچائی [illegible] افریقہ میں بھی [illegible] لوگ جوق جوق [illegible] پاک مذہب میں داخل ہونے لگے ایسی جہالت و کفر [illegible] ایک خداوند کریم لا الٰہ الا وحدہٗ لا شریک کا پوجا ہونے لگی تو بہت لوگ [illegible] سے بھاگ کر

[illegible] اس وقت [illegible] [illegible] لعنت [illegible] [illegible] گیا۔ [illegible] [illegible] سب [illegible] کھاتے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

اگر [illegible] ہو جاتے ہیں۔ [illegible] آگے [illegible] اور ایک [illegible] کو مار کر اس کا گوشت [illegible] ڈال دیتے ہیں [illegible] کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر [illegible] گوشت کھایا [illegible] ہیں [illegible] اور بکری [illegible]

[illegible] بہت سے مسلمان بھی ہیں [illegible] مسلمان [illegible] [illegible] سوداگر [illegible] [illegible] مختلف [illegible] [illegible] کا فرشتہ [illegible]

صورت شکل [illegible] رنگ [illegible] [illegible] موٹے [illegible] [illegible]

[illegible] کھانے [illegible] [illegible] سب کچھ [illegible] کی [illegible] نظارہ [illegible] صرف [illegible] جب یہ لوگ آپس میں ملاقات کرتے ہیں تو مصافحہ [illegible] [illegible] [illegible] کھانے [illegible] [illegible] کرتے ہیں مگر [illegible] انگریزی کھانا کھاتے ہیں۔ بہت کھاتے ہیں [illegible] دن میں تین چار دفعہ۔ یہ لوگ محنتی بھی ہیں جب کام کرتے ہیں تو [illegible] آواز نکالتے ہیں [illegible] کام کرتے ہیں اور باقی دن گھر میں آرام سے بیٹھ کر کھاتے ہیں۔ یہ لوگ [illegible] کا کام کرتے ہیں سب سے زیادہ چھکڑے چلاتے ہیں۔ مگر [illegible] انگریزی [illegible] ایک کافر عورت اور ایک [illegible] ہیں یہ لوگ اعلیٰ ترقی ہرگز نہ کر سکے ٭

[illegible] [illegible] پولیس [illegible] [illegible] [illegible]

STEARNS' SANTALOIDS.

سٹیرنس صاحب کا سنٹیلائڈ

تیل صندل کے استعمال کرنے کا اعلیٰ اور بہتر طریق۔ مرد اور عورت دونوں کی حالت میں امراض متعلقہ پیشاب کے لئے نہایت عمدہ علاج ہے۔ سٹیرنس صاحب کے سنٹیلائڈ کے برابر کوئی دوسری دوائی اخراج مواد کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتی ٭

ہندوستان کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

نمائش پیرس کے عجائبات مع تصویرہ انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

سردار (Chief) کہلاتا ہے۔ کافرون میں بہت بڑا رتبہ رکھتا ہے۔ اُن کی عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ کام کرتی ہیں کافر عورتیں سر پر بوجھ اُٹھاتی ہیں اور اپنے بچوں کو کمر کے ساتھ باندھ لیتی ہیں۔ عموماً محنت کش ہوتی ہیں۔ کوئی کافر یا دوسرا اجنبی شخص شادی شدہ عورت سے بدمعاشی نہیں کر سکتا۔ اُس سے ٹھٹھا یا مخول کر سکتا ہے۔ یہ لوگ اُسکی جان کے دشمن ہو جاتے ہیں۔ ہاں اگر کنواری لڑکی کے ساتھ مخول کیا جاوے تو یہ لوگ کچھ نہیں کہتے۔ کیونکہ کنواری لڑکی آزاد سمجھی جاتی ہے۔

طریقہ شادی مرد اور عورت گاؤں میں ننگے رہتے ہیں۔ لڑکا اپنے حسب دلخواہ دلہن پسند کرتا ہے۔ دونوں کو دریا کے کنارے لیجا کر خوب نہلاتے ہیں اور اُس کے وارث لڑکی کو خوب دیکھتے بھالتے ہیں۔ عضو وطی کو ٹٹولتے ہیں۔ جب پسند آ جائے تو لڑکے والا لڑکی کے عوض میں دس راس بیل دیتا ہے اور دن مقرر کر کے لوگ جاتے ہیں۔ گاتے بجاتے ہیں۔ مینڈھے ذبح کر کے کھاتے ہیں۔ عورتیں اور مرد سب مل کر ناچتے ہیں۔ یہ سب ننگے ہوتے ہیں۔ آجکل تو مونگ کا بھی رواج ہے۔ کنسرٹینا باجہ بھی بجاتے ہیں اور مست ہو جاتے ہیں۔ بیر شراب بہت پیتے ہیں۔ عورتیں ناچتے وقت سر کو مٹکاتی ہیں۔ آنکھیں ہلاتی ہیں۔ ایک پاؤں آگے رکھ کر دوسرا پاؤں پیچھے کو گھماتی ہیں اور ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ پاؤں کو زمین پر زور سے مارتی ہیں اور بجتی آواز سے گاتی ہیں۔ ایک عمدہ پُر لطف نظارہ ہوتا ہے۔ میں نے بچشم خود یہ تماشا دیکھا ہے۔ غرض صانع حقیقی نے ایک عجیب دنیا دخلقت پیدا کی ہے جو دنیا میں بالکل نرالی اور مست ہے۔ یہ لوگ ہمیشہ رنگدار اور چمکیلی چیز کو پسند کرتے ہیں۔

مُردہ کا کفن دفن جب کوئی کافر مرجاتا ہے تو اُس کو ہرگز نہیں نہلاتے۔ بیشک اول میں اُس کو کفن ہرگز نہیں دیا جاتا۔ اُسی کے مکان میں ایک گڑھا کھودتے ہیں اور مُردہ کو گھٹنوں بٹھا دیتے ہیں اور رسی سے باندھ کر اس گڑھے میں ڈال کر اوپر بڑا پتھر رکھ دیتے ہیں۔ اور جہاں وہ مرتا ہے اُس مکان کو آگ لگا دیتے ہیں۔ [illegible]

پانچ ہزار شیشیاں مرہم جیون بوٹی کی اور شرائط ذیل نصف قیمت پر دی جاوینگی

اول۔ ایک سے زیادہ مرہم جیون بوٹی کی شیشیاں ایک شخص کے نام روانہ نہ ہونگی مگر جب ایک فریا حکمہ کے چند احباب بہ ثبت دستخط درخواست کریں تو جس قدر چاہیں منگا سکتے ہیں۔

دوم۔ تین ہزار شیشیوں کی فروخت کے بعد امیروں۔ جاگیرداروں اور رئیسوں کی درخواستوں پر طالبعلموں اور سفید پوشوں کی درخواستوں کو ترجیح دیجاویگی۔

سوم۔ جس میعاد تک مرہم جیون بوٹی فروخت ہوگا اس میعاد تک باقی ادویات بھی اصلی شیشیاں بھی نصف قیمت پر دیجاوینگی۔

(مفصل مشتہر دیکھو صفحہ (۱۸) اخبار ہذا)

[illegible] محمد علی [illegible]

نہ آ جاوے۔ ہمارے ہسپتال میں کئی رحمی کا فر رہے تھے ان کو غسل و کفن نہ دیا۔ اُسی کے کمبل میں ہی کر اس کو گڑھے میں ڈال دیا۔ بسوٹو کافر تناسخ کے قائل ہیں۔ چنانچہ وہ خیال کرتے ہیں کہ جب زمین میں مُردہ کو گاڑ دیتے ہیں۔ تو روح پیچھے چلا جاتا ہے اور کچھ مدت کے بعد پھر بچے کی صورت میں ہوتا ہے۔ زولو کافر خیال کرتے ہیں کہ مرنے کے بعد کافر سانپ بن جاتے ہیں اور اسی شکل میں اپنے اپنے خویش واقربا کو ملا کرتے ہیں۔ اس ملک کے اصلی باشندوں کی ایک تصویر روانہ کرتا ہوں۔

راقم ڈاکٹر نور حسین صابر۔ ازلیڈی سمتھ

لدھیانہ میں فتح پریٹوریہ پر جلسہ مسرت

بتحریک خواجہ احمد شاہ صاحب وتائید سید خورشید علی صاحب و بالاتفاق رائے حاضرین خان بہادر سید امیر علیشاہ صاحب چیرمین قرار پائے اور جلسہ نے حسب ذیل ریزولیوشن پاس کئے۔

بتحریک خواجہ احمد شاہ صاحب تائید چودھری شاہدین صاحب و بالاتفاق رائے تجویز ہوئی کہ چونکہ آج بذریعہ اخبارات معلوم ہوئی ہے کہ سپاہ برطانیہ نے پریٹوریہ کو فتح کر لیا ہے۔ اور اس فتح مبارک سے مسلمانان لدھیانہ کو کمال درجہ کی خوشی حاصل ہوئی ہے۔ اس لئے ایک ایک تار بخدمت ہر دو صاحبان جناب نواب نفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب و ہز ایکسیلنسی نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند اس مسرت کے اظہار میں بھیجی جائے۔ نیز اس ریزولیوشن کی نقل بخدمت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع ہذا مرسل ہو۔

بتحریک خواجہ احمد شاہ صاحب وتائید خان صاحب بابا محمد خان تجویز ہوئی کہ تمام مسلمانان شہر لدھیانہ حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کی عمر و دولت و اقبال کے لئے سب کو بعد از نماز عشا اپنی مسجدوں میں دعا مانگیں۔

بتحریک حافظ عبد اللہ خان صاحب وتائید چودھری شاہدین صاحب تجویز ہوئی کہ احاطہ اسلامیہ ہائی سکول لدھیانہ میں اس مسرت کے اظہار میں آتشبازی چلائی جاوے۔

جلسہ حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اللہ حشمتہا کی عمر و دولت کی دعا پر ختم ہوا۔

راقم سکرٹری انجمن اسلامیہ لدھیانہ

ناگری ریزولیوشن کے خلاف جلسے

(گوجرانوالہ)

آج ۸ جون ۱۹۰۰ء کو جامع مسجد گوجرانوالہ میں ایک عام جلسہ اہل اسلام گوجرانوالہ کا جس میں ہر طبقہ کے لوگوں کے قائم مقام شامل تھے گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی کے ریزولیوشن مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۰۰ء پر جو کہ [illegible] عدالتوں کے سمنوں اور اشتہارات وغیرہ کا فارسی سرکاری [illegible] کے ساتھ ناگری حروف کا تحریر کرنا لازمی

قرار دیا گیا ہے منعقد ہوا۔

بالاتفاق رائے جناب مولوی محمد امام الدین صاحب رئیس گوجرانوالہ اس جلسہ کے صدر قرار پائے۔ اور ذیل کے ریزولیوشن پاس ہوئے۔

(۱) مسلمانان گوجرانوالہ کا یہ عام جلسہ گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی کے ریزولیوشن متذکرہ بالا کی۔ جو مسلمانان صوبہ مذکور کی تعلیمی اور ملکی اور پولیٹیکل مقاصد کو نہایت مضر ہے نہایت ادب سے زور کے ساتھ مخالفت کرتا ہے۔ اس ریزولیوشن کو صدر انجمن صاحب نے پیش کیا اور مولوی محمد علی صاحب اور مولوی عبد الحق صاحب وکیل نے تائید کی اور بالاتفاق پاس ہوا۔

(۲) "چونکہ ممالک مغربی و شمالی کے اس ریزولیوشن کا ضروری نتیجہ یہ ہوگا کہ صوبہ مذکور کی سرکاری ملازمت سے تمام مسلمان رفتہ رفتہ بتدریج خارج ہو جائینگے۔ اسپر دوبارہ غور کرنے کے لئے التجا کیجاوے۔" اس ریزولیوشن کو منشی فضل الدین صاحب وکیل نے مفصل تقریر کے ساتھ پیش کیا۔ اور بابو خورشید عالم صاحب اور مولوی عبد العزیز صاحب نے تائید کی اور بالاتفاق پاس ہوا۔

(۳) "انجمن اسلامیہ لاہور کی خدمت میں جو کہ کل مسلمانان پنجاب کی ریپریزنٹیٹو ہے۔ التماس کیجاوے کہ وہ مسلمانان گوجرانوالہ کی اس کارروائی کو اپنی وساطت سے گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی کی خدمت میں پیش فرماوے۔ اور نیز اس کارروائی کی ایک ایک کاپی نامی اخبارات میں بھی بھیجی جاوے"۔ اس ریزولیوشن کو جناب شیخ علی بخش صاحب اور منشی فضل الدین صاحب وکیل نے پیش کیا اور مولوی عبد الحق صاحب وکیل نے تائید کی۔ بعد شکریہ گورنمنٹ و صدر انجمن جلسہ برخاست ہوا۔

راقم بندہ فضل الدین وکیل سکرٹری انجمن حمایت اسلام گوجرانوالہ

(رودولی ضلع بارہ بنکی)

آر دو ڈیفنس ایسوسی ایشن کی شاخ رودولی کا ایک جلسہ بصدارت لالہ گندی لال صاحب مہاجن و رئیس اعظم منعقد ہوا۔ چودھری محمد یونس صاحب تعلقدار رودولی اس کے سکرٹری تھے۔ معزز مسلمانوں کے علاوہ متعدد ہندو بھی شریک جلسہ ہوئے مسٹر سراج الحسن۔ لالہ گندی لال۔ منظر علیم۔ غلام اعظم وغیرہ صاحبان نے ریزولیوشن ناگری کے خلاف تقریریں کیں۔ اور حضور لاٹ صاحب کو اس کے خلاف تار بھیجا گیا۔ اور اردو ڈیفنس

اشتہار
مفت راحت

انجمن راحت ہندوستان

انجمن نہا مدنی [illegible] ۱۸۹۹ء [illegible]

[illegible]

[illegible] چیف جسٹس [illegible] لیگسلیٹو کونسل کی [illegible]
[illegible] اعظم) ٭

[illegible]

بنا پر تجاویز [illegible] علی احمد صاحب کی کوٹھی پر ایک عظیم الشان جلسہ استعمال حروف ناگری کے خلاف منعقد ہوا جس میں قریب قریب کل معزز مسلمان مدراس شریک تھے بعض بعض اشخاص قرب و جوار سے خاص جلسہ میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے تھے تعداد حاضرین قریب دو سو کے تھی۔ حافظ محمد حاجی صاحب سکریٹری [illegible] وحافظ ابراہیم علی صاحب شیخ فدا علی صاحب و سید مخدوم عالم صاحب و سید افتخار عالم صاحب نے پُر زور اسپیچیں دیں۔ اور ثابت کیا کہ ناگری کا استعمال اردو کی موت کا پیش خیمہ ہے۔ چند رزولیوشن باتفاق پاس ہوئے۔ اور ایک تار ہز آنر سر انٹونی میکڈانل اور دوسرا حضور وائسرائے کی خدمات بابرکات میں روانہ کیا گیا کہ ہم مسلمانان مدراس نہایت ادب سے ساتھ رزولیوشن ۱۸ اپریل ۱۹۰۰ء سے اختلاف کرتے ہیں جو کہ زیادہ تر مسلمانوں کے حقوق کے مضر ہے ٭
(راقم محمد [illegible]) ٭

ٹوٹے زمین کی خبریں
ہندوستان

—— سر انٹونی میکڈانل کی بسیار حکومت میں گورنمنٹ ہند نے بنظوری سکرٹری آف سٹیٹ ایک سال کی رخصت عطا کی
—— لفٹنٹ جنرل سر جارج ولز کمانڈنگ مدراس مع دیگر افسروں کے ہز ہائینس مہاراجہ صاحب میسور کی شادی میں شامل ہونے کے لئے ۸ جون کو میسور پہنچے۔ ہز ایکسلینسی گورنر مدراس بھی جو ادوشات [illegible] سے تشریف میسور [illegible]

تشریف لائے تھے۔ اس تقریب پر بہت سے یورپین مہمان مدعو کئے گئے تھے۔ ویران شادی میں فتح پر میٹوریہ کے خطر دانے جوش مسرت کو ایک سے دو چند کر دیا۔ ۶ جون کو برات بڑی دھوم دھام سے نکلی۔ اس شادی پر ۱۵ لاکھ کے قریب روپیہ صرف ہوا۔
—— لارڈ نارتھ کوٹ گورنر بمبئی کے ۱۱ جون کو پونہ پہنچنے پر وہاں کی میونسپلٹی نے گنیش کھنڈ میں ایڈریس خیر مقدم پیش کیا
—— مہارانی گنیش کماری (ریڈینہ) نے وفات پائی ٭
—— تجویز یہ ہے کہ ہر ضلع وقصبات ہند میں اس کثرت سے روشنی و شادی کے جشن ہوئے ہیں کہ صرف ان مقامات کی فہرست لکھنے کیلئے مطبوعات کی ضرورت ہوگی ٭
—— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بلرامپور آئندہ ماہ میں ولایت جائینگے
—— حیدرآباد کے کمشنر خیگی جانہ نواب عماد نواز جنگ نے ایران و افغانستان کی سیاحت کی نسبت گورنمنٹ ہند سے پروانہ راہداری چاہا ہے
—— پونہ کے وہ تین شقی القلب قاتل جنہوں نے ایک مخبر کو مار ڈالا تھا دار پر لٹکائے گئے ٭
—— آسام کے چیف کمشنر ہفتہ گزشتہ سے دورہ پر ہیں ٭
—— ۱۸۹۹ء میں ہندوستان میں ۲۷۱۲ میل ریلوے لائن کی توسیع ہوئی ٭
—— ۳½ فی صدی پر گورنمنٹ ہند ۳½ کروڑ روپیہ قرض لینا چاہتی ہے ٭
—— تاسرم میں گورنمنٹ نے ۳ ہزار ایکڑ زمین میں دو لاکھ روپیہ کے صرف سے ربڑ کے درخت لگانے کا حکم دیا ہے ٭
—— جام نواں نگر کے اخراجات شادی کے لئے دو لاکھ روپیہ منظور ہوا ہے ٭
—— پرائیویٹ ڈبلیو ایلیٹ متعلقہ دوم آرگائل کو کرنتا رشل نے ڈبو کو ارسل کے قتل کرنے کے جرم میں حبس دوام کی سزا دی تھی۔ سر اے گوکمانڈر انچیف نے عمینہ سال کی قید سے بدل دی ٭
—— پنینسولر اور اورینٹل سٹیم شپ کمپنی نے سرمایہ قحط ہند میں پون لاکھ روپیہ عطا کیا ٭

—— نواب محمد اسحاق خاں وزارت رامپور سے واپس آ کر گورنمنٹ کی سروس بھی پر تعینات ہوئے ٭
—— یہ خبر غلط ہے کہ سر ولیم ویڈربرن ہندوستان آنے والے ہیں
—— ابدھیرت نگر ضلع بہرائچ میں ایک شیر گھس آیا۔ ایک بچہ اور ایک آدمی کو زخمی کرنے کے بعد مارا گیا ٭
—— ریلوے حات ہند سے پچھلے سال ۲۵ کروڑ ۱۴ لاکھ روپے آمدنی ہوئی۔ بہ نسبت سال گزشتہ کے ایک کروڑ ۴ لاکھ ۶۰ ہزار مسافر زیادہ سوار ہوئے۔ اور ۲۴ لاکھ ۷۴ ہزار ٹن زیادہ مال بار ہوا
—— مزید روپیہ مضروب کرنے کیلئے سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے پون کروڑ روپیہ کی چاندی خریدی ہے۔ شروع ۱۹۰۰ء سے اب تک ۴½ کروڑ روپیہ مضروب ہو چکا ہے۔ جس سے گورنمنٹ کو ایک کروڑ بیس لاکھ روپے کا منافع ہوا ٭
—— شاہ واڑی (احمد آباد) میں ۲۳ مئی کو جو بلوہ ہوا تھا اس کے متعلق پولیس نے متعدد تحصیل گرفتار کئے تھے ان میں سے ایک نے دو پولیسمینوں کو تلوار سے مجروح کر دیا ٭

(لوکل ویراونشل)

—— سٹی بریسیڈنسی میں قحط کی نگرانی کے لئے گورنمنٹ پنجاب سے جونیئر سویلینوں کی خدمات مانگی گئی ہیں۔ اس درخواست کی تعمیل کی کوشش کی جائیگی ٭
—— ضلع جالندھر کے قصبہ بنگال میں طاعون دوبارہ سرایت کر گیا ہے۔ اس کی آبادی ۱۴۹۱ نفوس کی ہے۔ پچھلا ایریل ۱۸۹۹ء میں طاعون یہاں نمودار ہوا تھا ٭
—— ۷ جون کو ۶ بجے شام کے انجمن اسلامیہ پنجاب لاہور کی سرپرستی سے معزز و معتبر اہل اسلام لاہور کا فتح پریٹوریہ پر اظہار مسرت کرنے کے لئے ایک عظیم الشان جلسہ آنریبل نواب فتح علیخاں صاحب قزلباش کے ایوان مبارک حویلی میں منعقد ہوا۔ حضور وائسرائے اور لفٹنٹ گورنر پنجاب کو مبارکباد کی تاریں روانہ کی گئیں۔ اور لارڈ رابرٹس کو بھی اس نمایاں فتح پر مبارکباد بھیجنے کا رزولیوشن پاس ہوا۔ آتشبازی چھوڑی گئی اور بافراط روشنی کی گئی ٭
—— اہل ہنود کی طرف سے بھی ایسا ہی جلسہ رائے بہادر سیلا رام صاحب منزلی کے مکان پر منعقد ہوا ٭
—— نگے زئی ایسوسی ایشن لاہور نے بھی اس تقریب پر معقول طریقے سے اظہار مسرت کیا ٭
—— یونسہ کا فقیر جو راولپنڈی کرم میں ایک مقتدر شخص ہے امیر صاحب کا معتقد اور برٹش گورنمنٹ کی ہوا خواہی کا دم بھرتا ہے چنانچہ اس نے ایک سرحدی افسر کو فتح پریٹوریہ پر مبارکباد روانہ کیا ہے ٭
—— لاہور ریلوے سٹیشن کے مدھا کروپ دو مسافروں کو جن میں سے ایک بڑھا شخص اور دوسری اس کی بہو تھی۔ زہر دیکر جرم میں مبتلا ہوئے ہیں۔ بڑھیا تو ہسپتال پہنچ کر مر گیا لڑکی بچ گئی جس نے مجرموں کو تین آدمیوں میں شناخت کر کے گرفتار کرا دیا۔ ان میں سے ایک ٹھاکر دت جس کا نام ہے اس سے قدر دستورہ برآمد ہوا۔ جو ایک سو تین آدمیوں کے مارڈالنے کے لئے کافی ہے ٭

[illegible] یہ اول درجہ کی مجرب آزمودہ صحت بخش ادویات نصف قیمت پر بیچی جائینگی [illegible]

نام دوا	فوائد	اصلی قیمت	نصف قیمت
کلید تولید	لاکھوں بے اولاد عورتوں کو صاحب اولاد بنا دے اور بقیہ زندگی کا لطف دکھا دے۔ فی بکس	[illegible]	[illegible]
دافع استقاط حمل	بیوہ اکسیر دوائی ہے کہ حمل اپنے طبعی وقت کو پہنچ جاتا ہے اور بچہ تندرست و توانا پیدا ہوتا ہے	[illegible]	[illegible]
اکسیر حیات	جن کی اولاد چھوٹی مر جاتی ہو۔ بفضلہ تعالیٰ زندہ رہ کر اپنی عمر طبعی کو پہنچے۔ فی شیشی	[illegible]	[illegible]
شربت حیات	[illegible] تمام امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ فی شیشی	[illegible]	[illegible]
شربت [illegible]	جیسا کہ موسم سرما میں اول درجہ کا مادہ [illegible] ویسا ہی گرمیوں میں [illegible]	[illegible]	[illegible]
عرق سعا	تپ دق [illegible] اکسیر اور [illegible] بخاروں کے ازالہ کے لئے بے نظیر۔ فی بوتل	[illegible]	[illegible]
سنون [illegible]	علاوہ خوشبودار ہونے کے اول درجہ کا مقوی دماغ اور دافع [illegible] فی سیر	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اکسیر اعظم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

المشتہر [illegible]

[illegible] کے مضامین بالتصویر انتخاب جواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

—— لاہور کے مسٹر رستم جی و مسٹر نوشیروانجی نے تسبیحر پریٹوریہ کی خوشی میں اپنے کارخانوں میں بطور شادمانی کی ۔

—— وائسرے گل کجیلیٹو کونسل کا پہلا جلسہ ۱۲ جون کو منعقد ہوگا

—— نمائش تصاویر شملہ میں اب ستمبر اگست میں منعقد ہوگی ۔

—— لفٹنٹ گورنر اضلاع مغربی و شمالی و اودھ - جو تیکھلے دنوں حصور وائسرائے سے ملنے شملہ آئے تھے - واپس تشریف لے گئے

—— راولپنڈی میں ۴ جون کی شب کو دو جگہ آگ لگی - مگر جلد فرو ہوگئی ۔

—— پنڈت گوپی ناتھ صاحب ایڈیٹر سناتن دھرم گزٹ لاہور پر گورنمنٹ نے جو مقدمہ زیر دفعات ۱۵۳ (الف) ۵۰۵ دفعہ و پچ ۱ و ۵۰۵ دائر کیا ہے اس میں ۱۳ جون سے ۶ جولائی تاریخ تبدیل ہوگی

—— ہز ہائینس مہاراجہ صاحبان پٹیالہ و نابھ نے لیڈی ہنری مہاراجہ پریٹوریہ کی فتح پر ملکہ معظمہ کو مبارکباد کے تار ارسال کئے ہیں ۔

—— ۱۳ جون کو ۔۔۔ کے ضلع میں سخت آندھی آئی ۔۔۔ ریل کے تار ٹوٹ گئے اور درخت جڑ سے اکھڑ گئے اور پھلوں کو بھی سخت نقصان پہنچا ۔

ممالک غیر و جنگ جنوبی افریقہ

—— لارڈ رابرٹس پریٹوریہ لینے سے آپ کو ۔۔۔ کے حوالے کر دیا چنانچہ اب وہاں کی سرکاری عمارت پر انگریزی علم لہرا رہا ہے ۔

—— روٹر لورنکو مارکوئس سے تار دیتا ہے کہ بوئر پریس تبدیل کو ترنسوال بھیجا رہے ہیں - اور ایک ہزار قیدی وہاں بھیج دیئے ہیں - مگر یہاں مرض کا خوف ہے ۔

—— جنوبی افریقہ میں معاملات کے پیچھے میں توقف کی وجہ غالباً سلسلہ تار کا ٹوٹ جانا ہوگا ۔

—— ۔۔۔ کی نسبت کچھ معلوم نہیں ہوا - اور نہ کہہ سکتے ہیں کہ جنرل بوتھا کی سپاہ کہاں ہے ؟

—— تیرہویں یومنری پلٹن کا جنگ میں لنڈلی میں مفصلہ ذیل نقصان ہوا - (مقتول) کپتان کیتھ - سرجان پاور اور سولہ سپاہی - (مجروح) ارل آف لانگ فورڈ - ۲ افسر اور ۲۵ سپاہی ۔

—— پیکن کی حالت باکسرز کے فساد کی وجہ سے روز بروز بد سے بدتر ہوتی جاتی ہے - سرکلاڈ میکڈانلڈ نے ۷۵ مزید بحری سپاہی طلب کئے ہیں ۔

—— روسی سفیر نے سنگ لی ہنگ سے درخواست کی کہ روسی فوج کے ذریعہ سے مفسدوں کی گوشمالی کی جائے ۔

مفت اتنا زہ ہاں !! بالکل مفت !!!

اس سال ۔۔۔ کیا فائدہ کی صورت ہوگی جو دور سے پارہ آئے ہیں کی دس چیزیں ۔۔۔ اگر کوئی دوسرا سوداگر ہو ہماری کل چیزیں ضبط کر لیں ۔۔۔ کہ کل چیزیں نیسی بیکار ہیں ۔۔۔ ایک بکس منگا لیویں ۔۔۔

دوست احباب ۔۔۔ کی فرمائش ۔۔۔ سپاہی ۔۔۔ ایک سیٹی ۔۔۔ ایک ڈبیا ۔۔۔ نہایت خوشنما ایک ۔۔۔

مشتہر تابعدار الٰہی بخش سوداگر کلکتہ بانار ۔۔۔

سنگ لی ہنگ نے جواب دیا کہ میں خود اس بغاوت کو فرو کرونگا ۔

—— قسطنطنیہ کا اٹلانٹک کا ایک بہت بڑا تالاب حضرت سلطان المعظم کے خرچ سے تعمیر ہوگا ۔

—— حجاز و دمشق کو بذریعہ ریلوے ملحق کیا جائیگا - اور دونوں ملکوں میں سلسلہ تار بھی قائم ہوگا ۔

—— بوئروں کو اہل امریکہ نے مطلع کیا ہے کہ اگر ٹرانسوال و فری سٹیٹ کا انگلستان نے الحاق کر لیا تو تم امریکہ آ جاؤ ۔

—— قریب لنڈلی یومنری پلٹن کے بوئروں کے ہاتھ میں قید ہو جانے پر ولایت میں سخت رنج ظاہر کیا جا رہا ہے ۔

—— کرونسٹڈ کے شمال میں مقام ۔۔۔ محاصرین ۔۔۔ والا ہے - یہاں ۶ ہزار بوئر مع ۶ - توپ کے موجود ہیں ۔

—— جنرل بلر نے ۲ جون کو بوئروں کو اپنے آپ کو حوالہ کرنیکا فیصلہ کرنے کے لئے تین یوم کی مہلت دی تھی - فریق ثانی نے ۔۔۔ کی جسے جنرل بلر نے آگے بڑھنا شروع کر دیا ۔

—— ۔۔۔ جنرل ہنٹر ۔۔۔ ہوگئے ہیں ۔

—— انگلستان کا ارادہ اس اگست سے پہلے اپنی افواج جنوبی افریقہ سے طلب نہیں کریگا - سپاہ بھی بتدریج واپس آ جائیگی

—— ہانگ کانگ کی رجمنٹ کے ۵۰۰ سپاہیوں اور ویلش فیوزیلیرز کے ۲ سو جوانوں کو لڈینس ۔۔۔ انگی ہیکن تیار رہنے کا حکم ہوا ہے - ان کی جگہ ہندوستان سے سپاہ بھیجی جائیگی ۔

—— سرکاری بیان کے بموجب ۷ جون کو بمقام روڈیوال جنگ ہوئی جس میں ڈربی شائر کی چوتھی پلٹن کے ۸ مقتول اور ۔۔ مجروح ہوئے اور بقیہ سپاہیوں کو بوئروں نے قید کر لیا - مزید کیفیت ہنوز موصول نہیں ہوئی - کرنل بیرڈ ڈگلاس و لفٹنٹ ہورلی مقتول اور کرنل ولکنسن اور ۴ دیگر افسر زخمی ہوئے

—— لارڈ میتھوئن بھی ۸ جون کو اپنی فوج کے بہت بڑے حصہ سے دشمنوں کے ساتھ جنوب ہیلبرون میں ۸ میل کے فاصلے پر مصروف کارزار تھے ۔

—— کیپ ٹاؤن کی وزارت کے تعلقات نہایت نازک ہوگئے ہیں - مسٹر شرینر ممبران بانڈ کے مخرومانہ جوش پر سختی سے ناراضی ظاہر کر رہے ہیں ۔

—— مسٹر شرینر اور سلیمن چاہتے ہیں کہ باغیان نو آبادی کی تحقیقات بذریعہ کمیشن بٹھائے - کیبنٹ کے بقیہ ارکین اسکے مخالف ہیں ۔

—— روٹر کنسول سے ۸ جون کو تار دیتا ہے کہ جنرل بلر کا دشمنوں نے مقابلہ کیا - مگر جب انگریزی توپخانہ نے گولہ باری شروع کی تو وہ پسپا ہوگئے - انگریزی لشکر کے ۲ مقتول اور ۷ مجروح ہوئے ۔

—— دشمن گنس ولی سے آگے ایک قلعہ کوہ پر پاؤں جمانے کی کوشش کر رہا ہے ۔

—— وسٹرز ڈارپ میں ۲۵۰ بوئروں نے اپنے آپ کو لشکر انگریزی کے حوالے کر دیا ہے - بقیہ بھی اپنے آپکو سونپ دینے کا وعدہ کرتے ہیں ۔

—— ۔۔۔ کی سپاہ بھی منتشر ہو رہی ہے جس کا سپہ سالار اُمید ہے کہ بہت جلد اپنے آپ کو حوالے کر دیگا ۔

—— انگریزی سپاہ جو کماسی کی محصوری کے ۔۔۔ راہ میں ۔۔۔ اشانٹی کے ایک بہت بڑے ۔۔۔ بونظام والا اشانٹیوں سے مل گئے ہیں - انگلش ۔۔۔ کرنل ۔۔۔ کے مضبوط مورچوں سے باہر نکال ۔۔۔ کو پیچھے ہٹ جانا پڑا - تاکہ مزید کمک کا انتظار کیا جائے کیونکہ اس لڑائی میں لشکر انگریزی کو بہت سخت نقصان اٹھانا پڑا تھا - ۵ یورپین افسر مجروح ہوئے اور ۹۰ سپاہیوں کا نقصان ہوا ۔

—— بیکسلوس فرقہ وفادار ہے کہ اس نے اشانٹی ۔۔۔ پر بڑے بہادرانہ حملے کئے ۔

—— سینٹ پیٹرزبرگ میں بیان کیا جاتا ہے کہ ۔۔۔ کی منظوری سے ۶ ہزار روسی سپاہ پورٹ آرتھر پر مستعد رکھی گئی ہے - جو حکم صادر ہونے پر فی الفور پیکن روانہ ہوگی ۔

—— سپاہ ممالک غیر کے تین ریلوے ٹرینوں پر متفرق ہو کر سامان حرب و توپ کے ساتھ پیکن کو کوچ کر دیا - جو تقریباً ۲ ہزار روسی اور فرانسیسی سپاہ کو لئے ہوئے ۱۱ جون کو روانہ ہوئی - یہ تمام فوجیں لانگ فنگ میں مجتمع ہو رہی ہیں جو پیکن سے ۴۰ میل کے فاصلے پر ہے ۔

—— مسقط سے طاعون دفع ہوگیا ۔

—— ڈیڑھ سو انگریزی افسر اور ساڑھے تین ہزار برٹش سپاہی پریٹوریہ میں رہا کئے گئے - بوئر صرف نو سو انگریزی قیدیوں کو ہمراہ لے گئے ہیں ۔

—— نکیلی میں ۵۰۰ سو بوئروں نے اپنے آپ کو جنرل ہنٹ کے ۔۔۔

(۱) جناب پروفیسر صاحب تسلیم - آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند - ناخنہ تھا - ۔۔۔ کا سنک لوشن - بورک لوشن - سلیڈ لوشن کسی سے اس کو فائدہ نہ ہوا - آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے مکمل فائدہ ہوا - راقم ڈاکٹر فرازش علی نشتر مقام دیوبند

(۲) جناب پروفیسر صاحب - سلام نیاز - ممیرے کے سفید سرمہ کی ہم قدر تعریف کیجائے کم ہے - میں نے آج تک آنکھوں کی بیماریوں کے لئے ایسی مفید دوائی کبھی نہیں دیکھی - ایک مریض پر تو اس نے جادو کا اثر کیا - کیونکہ اس کی آنکھیں بباعث زہر آتشک عرصہ دس سال سے بے نور ہوگئی تھیں - صرف کسی قدر طاقت بینائی اندر کے پردے میں موجود تھی - بیرونی کارنیا اور ۔۔۔ میں سخت نقصان تھا - اس سرمہ کے استعمال سے مکمل فائدہ ہوگیا - مہربانی کر کے ایک تولہ سرمہ سفید ممیرہ قیمت طلب پارسل جلد روانہ فرمائیں ۔

(۳) جناب من تسلیم نیاز - چونکہ آپ کا سرمہ بہت سے آنکھوں کے مریضوں پر استعمال کرنے سے مفید ثابت ہوا ہے اس واسطے ایک تولہ سفید ممیرے کے سرمہ کی ضرورت ہے - آپ بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیج کر مشکور فرماویں ۔ راقم ڈاکٹر ولی محمد - سول سرجن ۔۔۔ دعا و اخفاء - علاقہ حیدرآباد دکن

"نمائش پیرس کے عجائبات باتصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

[illegible]

—— ۱۰ جون کو لاڈرس تک بیں جنرل ٹمپ نے دشمنوں کو سخت جنگ و جدل کے بعد پسپا کر دیا۔ اس لڑائی میں برٹش سپاہ کے ساٹھ آدمیوں کا نقصان ہوا۔

—— جنرل کیل کینی بلوم فونٹین سے ۱۱ جون کو تار دیتے ہیں کہ ۷ جون سے اب تک لارڈ میتھوئن کی طرف سے کسی قسم کی خط و کتابت موصول نہیں ہوئی۔ اتنا معلوم ہے کہ وہ ۴ تاریخ کو ویلکو پ کے شمال میں مصروف جنگ تھے۔

—— جنرل ٹمپ نے ۱۲ جون کو ونسبروسٹ کے شمال میں ۲۸ میل کے فاصلے پر لشکر کو ٹھہرایا۔

—— بوئروں نے لنگس نیک و مجوبہ ۱۱ جون کی شام کو خالی کر دیا۔ جنرل کلیری اب لگوگو کی جانب نیک کو عبور کر رہے ہیں۔ اور قلت آب کی وجہ سے وہاں ٹھہر گئے ہیں۔

—— جنرل کیل کینی اطلاع دیتے ہیں کہ ہماری سپاہ دشمن کو شکست دے کر ہائیڈسروٹ تک جا پہنچی ہے۔ اور کل ۸ بجے صبح کے امریکہ سائیڈ تک پہنچ جاویگی۔

—— جنرل ہاکس دشمن کو روکنے کے لئے کروفٹ سے روانہ ہو گئے ہیں۔

—— کیپٹن ڈوڈلی سیگرم آر۔ اے نے ۱۵ مئی کو کیپ میں انتقال کیا۔

—— انڈین ڈیلی نیوز میں ایک تار اس مضمون کا شائع ہوا ہے کہ ہوپ ٹو مارکوس میں افواہ ہے کہ انگریزی سپاہ نے کماسی کو پھر قبضہ کر لیا ہے۔

—— پارلیمنٹ جرمنی نے ۱۸ جرکار بحری مسودہ پاس کر دیا۔

—— لالہ مالک رام صاحب جالندھر کا کلکس کالج کے تعلیم یافتہ ہیں کیمبرج یونیورسٹی کے امتحان میں جو نمبر ریگلر نکلے۔

—— کیپ ٹاؤن کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر شرینر اپنی کیبنٹ از سر نو منتخب کر رہے ہیں۔ کیونکہ مسٹر میری من اور ڈاکٹر ٹیوا اور وغیرہ نے استعفا داخل کر دیا ہے۔ مسٹر شرینر بمعہ کل گورنمنٹ کی اس تجویز کو کہ باغیوں کی خاص طور پر تحقیقات کیجائے منظور کرتے ہیں۔ لائلٹ گروہ مسٹر شرینر کا موید ہے۔

—— اخبار ٹائمز میں پیکن کا ایک تار درج مضمون شائع ہوا ہے کہ سنگ لی ہن کی سازش کیبنٹ میں تغیر و تبدل کیا گیا ہے۔ چار رائج الوقت کنسرویٹو ممبر مقرر ہوئے ہیں۔ اور پرنس ٹوان جو بوکسرز مفسدوں کا طرفدار حامی ہے پریسیڈنٹ منتخب ہوا ہے۔

—— معزول فغفور کی خواہش ہے کہ چین ممالک غیر کی مشفقہ حفاظت میں دیا جائے۔

—— سفیر امریکہ مقیم چینگ نے مانزوں کی حفاظت کے لئے ایک کہونڈ طلب کیا ہے۔

—— زار روس کا تاج اس قدر وزنی ہے کہ معمولی آدمی زیادہ دیر تک سر پر نہیں رکھ سکتا۔

—— پریسیڈنٹ کروگر ۸ کروڑ روپے کا مالک ہے۔ اب وہ ۱۱ کروڑ کا سونا اپنے ساتھ لے گیا ہے۔

—— شاہ ایران کے تاج کا وزن ۲۰ پونڈ دس سیر بیان کیا جاتا ہے۔ اس میں اس کے دیگر ساز و سامان و لوازمات کا وزن شامل نہیں۔

—— جوہانسبرگ اور پریٹوریہ کو خود بخود لشکر انگریزی کے حوالے کرنے میں بوئروں نے عقلمندی سے کام لیا ورنہ انہیں بھی محصور ہو کر سپاہ لیڈی سمتھ و میفکنگ کی طرح انواع و اقسام کی تکالیف اور مصائب کا شکار ہونا پڑتا۔

—— حضرت سلطان المعظم نے بھی فتح پریٹوریہ پر حضور قیصرہ ہند کو پیغام مبارکباد روانہ فرمایا۔

—— نیو یارک میں ایک شخص رٹر کی مدد سے مصنوعی ناک سے بخوبی گفتگو کر سکتا ہے۔

Chamberlain's Pain Balm

چیمبرلینس پین بام

(چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد۔ جو امریکہ میں بنائی گئی ہے) تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیا کنٹھ ابن میرج۔ لنگا اس ورم کے لئے مفید ہے۔ زخم چوٹیں جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔ درد سر درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے

لاہور میں شیخ ظہیر الدین اینڈ سنس مالکان پنجاب میڈیکل ہال مدار الدین سہار میں قمر الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے۔

ایسا کون شخص ہے جس کو کسی شے کی ضرورت نہ ہو؟

پچیس برس سے ہمارا کارخانہ جاری ہے

ہر چیز اور ہر قسم کا کپڑا بہم پہنچایا جاتا ہے

مال ہی کر روپیہ لیا جاتا ہے دوسرا ہمارا نہیں

بس کم ہو کم خرچ ڈاک ہمراہ فرمائش آنا ضروری ہے

نند لال بزاز ۔ لاہور

اشتہار بعدالت خفیفہ لاہور زیر دفعہ ۲ ضابطہ دیوانی

ہر سنگھ ولد چیت سنگھ قوم اروڑہ بنام [illegible] ولد کاکا ۲ [illegible] ساکن لاہور دروازہ شاہ عالمی [illegible] روز [illegible] مدعا علیہ

[illegible]

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعی نے ۱۰ [illegible] [illegible] دعوی [illegible] گزار مدعا علیہ از عدالت کیا [illegible] مدعا علیہ [illegible] مگر مدعا علیہ [illegible] کرتے ہیں [illegible] لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ [illegible] جون [illegible] کو بمقام [illegible] اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر پیروی کرے ورنہ کارروائی [illegible] ہوگی۔ مورخہ ۱۴ جون [illegible]

دی کیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

شراکت کمپنی جس کا سرمایہ ایک لاکھ روپیہ منقسم چار ہزار حصص فی حصہ پچیس روپیہ

کام ۵ مئی ۱۸۹۸ء کو شروع ہوا ۔۔۔ [illegible] روپیہ سالانہ منافع تقسیم کیا گیا۔ [illegible] ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء میں [illegible] ۱۸۹۸-۹۹ء میں [illegible] حصص [illegible] ۱۹۲۲۵۷ روپیہ ۲ [illegible] قیمت حصص [illegible] تک ہے۔ مزید درخواست حصص کی معرفت کمپنی ہو سکتی ہے۔

ہمارا سعید [illegible] کر ملاحظہ [illegible] یقین دلاتا ہوں کہ [illegible] ہمارے [illegible] سرکاری [illegible] ہمارے [illegible] ہماری [illegible] [illegible] سرٹیفکیٹ [illegible] سب سے بڑا سرٹیفکیٹ یہ ہے کہ سب سے بڑا مال ہمارے کارخانے کا فروخت ہوتا ہے اور کسی کا نہیں۔

(۲) [illegible] گندم صاف کرنا ہمارا کام ہے اور ذرا ذرا [illegible] نکال کر بادام [illegible] کیا جاتا ہے [illegible] صاف ہوتی ہے اور [illegible] بالکل چھانی جاتی اور [illegible] اور بعد ازاں چھان کر [illegible] بھری جاتی ہے [illegible] ہے اور [illegible] اس وقت تک ہاتھ انسانی نہیں لگایا جاتا [illegible] کام ہوتا ہے [illegible] کل کام [illegible] ولایت [illegible] ہیں [illegible] انگریزی [illegible] ہم اعلیٰ درجہ کے [illegible] کام کرتے ہیں [illegible] ہمارا [illegible]

ہوشیار!! ہوشیار!! ہوشیار!!!

[illegible] نام حصص [illegible] اور [illegible] ایک سر [illegible] ہے [illegible] اشتہار [illegible] ہے۔ جو صاحب [illegible] [illegible] خرید کرنے سے [illegible] اشتہار [illegible] ہوتے ہیں جن کی تفصیل طول ہے [illegible] پکڑوا دیگا [illegible] انعام بھی دیا جاوے گا۔

المشتہر

کشن چند مینجنگ ڈائرکٹر کیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

[illegible] مترجم مخشی بحواشی جدیدہ [illegible] ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی

[illegible] فوائد کامل چھپ چکی صحت اور خوشخطی [illegible] فوائد اور صفائی طبع اور وضاحت مین [illegible] ہمارا دعویٰ ہے کہ ان وصفات مین اگر کوئی اسکی نظیر بتلا دے تو اسکو پانچ سو روپیہ انعام دیا جاویگا۔ کاغذ ولایتی چار رنگ لگایا گیا ہے۔ سفید۔ سرخ۔ سبز۔ زرد۔ قیمت بغیر جلد وعلاوہ محصولڈاک تین روپیہ (عہ) محصولڈاک [illegible] خریدار۔ معمولی جلد [illegible] اور اس سے زیادہ عمدہ جلد حسب منشاء خریدار آٹھ جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت بطور کمیشن دیجاویگی۔

اب بھی اگر مسلمان اپنے دینی علم کیطرف توجہ نکرینگے تو واقعی بڑی بدنصیبی ہے

حدیث شریف کی مقبول اور جامع کتاب یعنی مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ سلیس اردو زبان بین السطور کرکے کمال صحت اور صفائی مین چار حصوں مین چھاپی گئی ہے اور حاشیہ پر نایاب فوائد بڑی تحقیق سے چڑھائے گئی ہین جو مشکوٰۃ کے نسخے اور شروح مین کمیاب ہین متن عربی خط مین جلی قلم سے بااعراب خوشنما خاشدہ ہے۔ کامل کتاب کی قیمت ہر چہار جلد (ملعہ) محصولڈاک ۵ ذمہ خریدار۔ اور آکثر کتب مذہبی موجود ہین۔ مشکوٰۃ مترجم کی جلد اول بار ثانی نہایت اب تاب مین تیسرے حصہ تک چھپ چکی۔

المشتہران

عبدالغفور وعبداللہ اول غزنویان مالکان مطبع القرآن والسنۃ امرتسر

نوٹس محکمہ نزول

چونکہ انارکلی وغیرہ کی زمینات نزول کے کرایہ کی ترمیم عنقریب ہونے والی ہے اور گورنمنٹ نے اصول مجوزہ ترمیم کو عام طور پر منظور فرما لیا ہے۔ الا یہ بھی گورنمنٹ کا منشا ہے کہ کرایہ وغیرہ کی تشخیص اور وصولی کی تکلیف سے بچنے کے لئے موجودہ کرایہ داران کے ہاتھ حقوق ملکیت فروخت کئے جاویں۔

اس لئے

نوٹس ہذا کے آگاہی جملہ کرایہ داران نزول واقع لاہور خاص جاری کیا جاتا ہے۔ کہ جس کسی کو زمین مقبوضہ خود زیر مکانات و دکانات وغیرہ میں ملکیت زمین گورنمنٹ سے خریدنا منظور ہو وہ اپنی درخواست صاحب کلکٹر بہادر کی خدمت میں تاریخ اجرائے نوٹس کے بعد تین ماہ کے اندر پیش کرے۔ درخواست دہندہ کو چاہیئے کہ وہ اپنی درخواست میں مقبوضہ زمین کی تعداد رقبہ اور نام محلہ جس میں وہ زمین واقع ہے۔ مع قسم زمین اور تعداد قیمت جو اسے دینی منظور ہو درج کرے۔ اگر قیمت پیش کردہ واجبی ہوگی تو ہم گورنمنٹ کی خدمت میں فروخت کے لئے سفارش کرینگے۔ اس میعاد کے گزرنے پر ان اشخاص کی مقبوضہ زمین کے متعلق کاغذات کرایہ وغیرہ تیار کئے جانے شروع کئے جاوینگے۔ جو حقوق مالکی خرید نہیں سکیں گے۔

تحریر تاریخ ۴ جون ۱۹۰۰ء

المشتہر

سی۔ ایچ۔ اٹکنس

ڈپٹی کمشنر لاہور

اشتہار

ترمیم [illegible] سلیکشن [illegible] تقسیم اول پیمائش ۵ [illegible] مقام جگادھری میں جہاں ہر ایک شخص اُن کو ملاحظہ کرسکتا ہے۔ محکمہ جنگلات کے جمع ہیں جن کی نیلامی کے واسطے بذریعہ اشتہار [illegible] ۳۰ جون سنہ ۱۹۰۰ء تک بذریعہ ڈاک با اصالتاً ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کے دفتر جگادھری میں لی جاویگی۔ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کو اختیار ہوگا کہ وہ سب سے زیادہ نرخ کی درخواست کو کسی خاص سبب سے منظور کریں یا نہ کریں۔ اس بارہ کی وجہ جواب دہ نہ ہونگے کہ فلاں درخواست نامنظور کیوں کی گئی۔

المشتہر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر [illegible] جگادھری

اشتہار

ہماری مجرب دوا [illegible] [illegible] [illegible]

المشتہر محمد رحیم بخش طبیب [illegible] دربار صاحب امرتسر

ضرورت

ضلع مظفر گڈھ کے واسطے ایک [illegible] کی ضرورت ہے۔ تنخواہ مع سفر خرچ [illegible] ماہوار۔ اصل [illegible] سند والے امیدوار کو ترجیح دی جاویگی۔ درخواستیں بخدمت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع مظفر گڈھ آنی چاہئیں۔

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت جیسٹر

بہت ہی عمدہ جیسٹر کے گوشت کا عرق ہے جس کو ہم آپ کے پاس [illegible] [illegible] [illegible]

قیمت فی بکس [illegible] ایک روپیہ آٹھ آنے [illegible]

معرکسنے ملاوں کو کمیشن مل سکتی ہے

المشتہر ای۔ پلومر اینڈ کمپنی سوداگران لاہور

تحفہ پنجاب محلہ لدھیانہ

ہمارے کارخانہ میں [illegible] [illegible] فروخت ہوتا ہے [illegible] المشتہر [illegible] (پنجاب)

بال اُڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس [illegible] نصف درجن [illegible] کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا۔

[illegible]

[illegible]

نامردوں کی زندگی

نروائین ٹانک

انعام — انعام

اگر کوئی شخص ان گولیوں [illegible] کے بغیر
ان سے اچھا مقوی گولیوں کا ڈاکٹری نسخہ [illegible] اسکو
خرچ آمد ورفت کے علاوہ پانچسو روپیہ نقد
چہرہ شاہی دیا جائیگا +

ان گولیوں کے بڑے اجزاء پلولا ڈمیانا کمپا زمیٹا اور ایکسٹرا کٹ کوکا وغیرہ ہیں جنکو لنڈن کے مشہور و معروف دواسازان مسرز برگائن بریجز اینڈ کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹرز ہیرنگ اینڈ کو مسرز ہیولٹ اینڈ سن وغیرہ وغیرہ تیار کرکے بھیجتے ہیں یہ وہ گولیاں ہیں جنکے اجزائے فوائد و خواص کی نسبت مشہور اور فاضل ڈاکٹروں نے اپنی بڑی بڑی تصانیف میں [illegible] سے نامردی اور کمزوری کے رفع کیواسطے ان سے بڑھکر [illegible] جہاں میں کبھی۔ گولیاں قوت مفرحی کو چمکاتی ہیں دل کو خاطرخواہ نشاط و تسریح ہوجاتی ہیں [illegible] بھولے سے بھی نہیں آنے پاتے۔ ضعف اور خشکی دماغ کے [illegible] دوا رطعین نسیان کو بلیغ النفع ہیں۔ قوت حافظہ کو وہ تیزی دیتی ہیں کہ برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آتی ہیں۔ معدہ کی سکائتیں رفع کردیتی ہیں۔ بدن کو تازہ اور خوش رنگ بنادیتی ہیں۔ بھوک [illegible] لگاتی ہے اور ہاضمہ میں وہ عمدگی آتی ہے کہ ادھر کھایا ادھر ہضم۔ ثقیل غذا بآسانی ہضم ہوجاتی ہیں۔ جگر کی خرابیوں کی اصلاح ہیں۔ چند ہی دنوں میں رنگت یاقوت کی طرح دمکنے لگتی ہے۔ اور مثانہ کے اکثر عوارض کے لئے مخصوص الفوائد ہیں۔

جریان۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف۔ کثرت تقطیر
سلسلبول کا نام تک نہیں رہنے پاتا۔ **تولید و تغلیظ۔**
تصلب عصب بیدیل ہیں۔ اکثر تفتہ جان عالم شباب ہیں مریض ہوکر مباشرت سے محجوب رہ جاتے ہیں اور یہ مسطور بیماری و بیماری حسرت بھری آہیں بھرا کرتے ہیں انکے حق میں یہ بیشک اکسیر مایہ جان اور قوت روان ہیں +

بااینہمہ فوائد

۶۰ گولی کی قیمت صرف دو روپیہ (عہ)
۱۲۰ چار روپیہ (للعہ)
محصول علیحدہ [illegible]

روغن طلا

ایام جوانی کی بے احتیاطیوں و طلاط کاریوں کے تمام نقصوں کا دافع۔ رگوں و پٹھوں کی کمزوری کا لاعلاج علاج ہے۔ اسکی مالش سے [illegible] عضلات و پٹھے درست ہوتے ہیں [illegible] ساتھ اس طلا کی مالش [illegible] بہت جلد درست ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ) [illegible] گولیاں و طلا ۶ [illegible] ترکیب ہمراہ

پانچ سو روپیہ انعام (۵۰۰)

خرچ آمد و رفت کے
علاوہ اُس شخص کو دیا جائیگا
جو

خضاب جہان نقدر

سے
زود اثر اچھا خضاب بنا کر بتاوے

ہمارا

دعوے ہے کہ خضاب جہان نقدر سے بڑھکر کوئی خضاب ایجاد نہیں ہوسکتا۔ اسکے لگانے سے ایک منٹ میں بال سیاہ ہوتے ہیں اور آدمی جوان نظر آتا ہے

جنکے
بال تھوڑے سفید ہوں انکو ایک سٹ ۶ ماہ یا برس بھر کے لئے کافی ہے + مہینے میں ایک یا دو دفعہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خوشبودار عرق ہے [illegible] لگانے سے بال سیاہ ملائم اور نرم رہتے ہیں +

قیمت فی سٹ دو روپیہ
(محصول ڈاک ۶ / ۲)

ترکیب استعمال ہمراہ روانہ ہوگا
فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل ہوگی

آئینہ صداقت — [illegible]

مشتہر نامی محمد امام الدین ہومیوپیتھک کیمسٹ دفتر رسالہ جہان نقدر امرتسر پنجاب

خضاب جہان نقدر [illegible]

ہر قسم کی ... کرنے والی خون کے صاف کرنے والی روئے زمین پر نہیں ہے

روح کی غذا ہے

جوہر عشبہ

... خواہ کیسا ہی سخت ہو

... ضعف معدہ - درد اعضاء

... استعمال سے ... فساد خون - بدھ - خارش چہرہ یا بدن

... صفراوی اور سوداوی طبیعت

... ولائت کے تیار شدہ

... دکانوں پر فروخت ہوتا ہے

... کی شکایت ہو تو

... ضروری ہے قیمت عشبہ

... دو روپے چار آنے (۲عہ)

روغن طلا

روغن قوت باہ

حب ...

مرہم ...

خیر الدین شاہد حسن

روح جوبن بولی

اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں تازہ خون صالح
بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

روح جوبن بولی

الغرض

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جوبن بولی

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ

آف ہیپوفاسفیٹ آف لائم

یعنی

گریمالٹ صاحب کا

بنایا ہوا

لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر ان مجوزین ترکیب کی جد اور ہیں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک مفید علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور اس کے استعمال سے کبھی کوئی اور دوسرا مرض پیدا ہو جانے کا اندیشہ نہ ہو۔ بہت سے نسخے ایجاد ہو گئے مگر ان میں سے ایک بھی نتیجہ معلومہ سے مفید ثابت نہ ہوا کیونکہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آجاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی (جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ۔ کمزور پھیپھڑے کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گزشتہ تیس برس میں بے شمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے۔ اور بیمار کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے۔ ان کا مفید ہونا صرف صحت کے ساتھ بنانے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدے کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخہ کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہو وہ بالکل راست اور درست ہے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے پینے سے پرہیز کریں۔

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور پندرہ روز کے بعد ۲ بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ۔ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا ۲ گھنٹے بعد پلانا چاہئے۔

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپو صاحب کا بنایا ہوا ملہول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی کھانسی ہو دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جاتی رہیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ ملہول کی ایک شیشی کی قیمت ۲ علاوہ محصول ڈاک۔

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے اگر دقت ہو تو اے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو یا ایم بشیر احمد وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

ممیری کا سُرمہ

مُصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھندھلا۔ پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سُرخی۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سُرمہ کا استعمال کرلتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے۔ قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عه) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سه) خالص ممیری فی ماشہ مبلغ بیس روپے (۲۰ عه) مصری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پرونیسر میا سنگھ آہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات	اِن سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے	تازہ سندات

(۱) بہت ممیرے کا سُرمہ۔ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں۔ استعمال کرکے دیکھا مفید پایا۔ میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھندلا رہتا اور کمزوری نظر وغیرہ نہایت ہی مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر برج لعل گھوش ایم بی ۔ ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔ حال آنریری سرجن گورنر جنرل کشور ہند۔

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب زاد نوازشکم۔ منظوم شریف آپکے یہاں سے بذریعہ ویلیو پے ایبل سرمہ منگا کر استعمال کیا۔ بعد درجہ کا مفید ہوا۔ بلکہ صحت کلی ہو گئی۔ آپ کا بتایا ہوا سرمہ سلاوہ پانی جانے سرخی چشم دھندھ خارش ... ابتدائی ... بہت ترقی دیتا ہے۔

مریضوں پر استعمال کیا تیسرے دن فائدہ معلوم ہوا۔ یعنی سرمہ کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ سرمہ سفید اور بھیجو بھیجئے۔ راقم ڈاکٹر سیاملی الدین مقام ملاتگ ضلع بھینیا سرحد ملک چین۔

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند ناخونہ کا مرض تھا۔ ... ... ہر ایک ... غرض کسی سے اس کو فائدہ نہ ہوا۔ آپکے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ راقم ڈاکٹر فیاض علی پنشنر مقام دیو بند ضلع سہارنپور۔

(۴) جناب من۔ میری آنکھوں میں ایک مرض تھا جس کا علاج مکھا اور ڈاکٹران لاہور خصوصاً ڈاکٹر پیری صاحب بہادر کیلب صاحب بہادر نے کیا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپکے سرمہ سے تخفیف ہوئی اب بفضلہ تعالیٰ ... ... چشم میں باقی ہے اور ایک تولہ سفید سرمہ بعوض قیمت طلب ویلیو پے ایبل بھیجیں۔

(د) دستخط سردار محمد خان درانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خان صاحب مرحوم والئی ملک ترکستان۔

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو اسی کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۸۹۰ء میں جمع کیا گیا ہے۔

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں منشی محمد عبد العزیز مینجر کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوا

ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مُفت تقسیم ہوچکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں بھیجا جائیگا

اگر بینا ہے تو دیکھو

اور اگر شنوا ہے تو سنو کہ

نورانی سُرمہ

سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں۔ اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

۱۵ اکتوبر ۱۹۰۸ء سے آخر مئی ۱۹۰۹ء تک قریب پونے دو سال کے عرصہ میں نورانی سرمہ کے نمونے مفت تقسیم ہوتے رہے ہیں جنکی تعداد ایک لاکھ تک پہنچ گئی ہے اسلئے آئندہ مفت نمونے بند کئے جاتے ہیں ہمارے پاس ہزارہا حکیموں ڈاکٹروں اور دیگر مریضان چشم کی تحریریں پہنچی ہیں جنمیں وہ نورانی سرمہ کے فوائد کی تصدیق کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قریب قریب آنکھوں کے تمام امراض کیلئے نورانی سرمہ مفید ثابت ہوا ہے۔ [illegible]
اور دوا دو [illegible] قیمت سرمہ سیاہ فی تولہ ایک روپیہ چھ ماشہ عمر سرمہ سفید فی تولہ ایک روپیہ چھ ماشہ

المشتہر منیجر جنرل سپلائی سٹورس (کارخانہ پیسہ اخبار لاہور)

مفت راحت کتب!

رسالہ گلکستا جس میں ہر ایک بیماری کی تشخیص ہدایات جوانی کی غلط کاریوں نتیجہ بد سائنج صحت مدکا شرتی قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عاملانہ سرٹیفکٹ درج ہیں اور جنتری اسلامیہ جو ... معلومات کا ذخیرہ ہے محصول کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر

مردمی کا نسخہ

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں مردمی کا نسخہ استعمال کریں۔ اس نسخہ میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی۔ ... ہات دو بوتل پانچ روپے (صہ)
(۲) روغن ... ایک شیشی (للعہ) نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوتے انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ حکما و شرطیہ دور ہو جاتی ہے ✦

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں۔ دو یوم میں ہی قوت باہ ... کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں ... میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی۔ سوزاک۔ ذیابیطس۔ ضعف مثانہ۔ جریان۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف ... اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سارے جسم کی کمزوری۔ لاغری۔ بیقراری اور ... تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دی جائے تو بجا ہے ... اسکا اثر خاص اعصاب پر ... کی حس و حرکت کا ... ہے۔ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں ... انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق ... استعمال سے دو گھنٹہ بعد ... سرٹیفکٹ دیکھ سکتے ہیں ✦

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ/ ۸)

مشتہر ... ڈاکٹر ... شفاخانہ عام لاہور

THE PAISA AKHBAR
LAHORE
نمبر ۲ جلد ۱۲

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اوّل

[illegible] دنیا کے ایک نہایت مشہور اور نامور شخص کی ہو بہو تصویر پیسہ اخبار کی [illegible] میں ہم سند جنوری ۱۸۹۹ سے [illegible] تصاویر آخر دسمبر ۱۸۹۹ تک شائع [illegible]

[illegible] سلطان عبدالحمید خان ثانی (۳) [illegible] پاشا [illegible] شہنشاہ جرمنی (۸) غازی عثمان پاشا (۹) [illegible] شاہ مظفرالدین قاچار (۱۲) خدیو عباس حلمی پاشا (۱۳) [illegible] شاہ ظہیرالدین بابر (۱۵) شہنشاہ نصیرالدین ہمایوں (۱۶) [illegible]

[illegible]

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

روز نئے شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

ان میں ہر ایک تصویر سینہ تک کی ۲۲ انچ طول اور ۱۴ انچ عرض [illegible] پر نہایت خوبصورت چھپی ہے

اور ہر ایک تصویر کے لئے کوئی فوٹو حاصل کر کے سب سے آخری اور تازہ ترین تصویر سے لی گئی ہے

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں وہ ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان عبدالحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	چار آنے	بارہ آنے
۴	امیر عبدالرحمن خان والئی افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	شاہ کجکلاہ مظفرالدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	آٹھ آنے
۷	دولت غازی عثمان پاشا مرحوم سفیر پلیونا	چار آنے	بارہ آنے
۸	فیلڈ مارشل [illegible]	چار آنے	بارہ آنے
۹	نکولس ثانی زار روس	چار آنے	[illegible]
۱۰	جنرل عمر پاشا [illegible] آف کریمیا	چار آنے	دس آنے
۱۱	جنرل غلام حیدر خان سابق سپہ سالار افغانستان	چار آنے	[illegible]
۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خان مرحوم	چار آنے	[illegible]
۱۳	محمد احمد مہدی سوڈانی [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	حضور نظام [illegible] حیدر آباد دکن	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

المشتہر [illegible] پیسہ اخبار

حبوب خیری

حبوب خیری بالفعل نروس ٹانک پلز انسان کی صحت
کی سلامتی اور محافظت دوائی جسکو قریباً تمام ملک نے مفید
مانا ہے ہم نے آئی میڈیکل افسران اعلےٰ سے اعلےٰ ڈاکٹران
حکیمان سرکار انگلشیہ ... ریاست ہائے ...
و عمائد ... جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔
نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ
ضعف ... وغیرہ کے لئے عجیب و غریب دوا ہے حبوب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گم شدہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ....)
نے بالکل نکما کر دیا ہے۔ دماغی محنت سے کام لینے والے
اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے + حبوب خیری
تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

[illegible] ہجری مطابق [illegible] ۱۹۵۵ بکرمی موافق ۴ ساڑھ سمت | جلد ۱۴

عجیب عجیب باتیں

ستاروں اور سیاروں کی تعداد - عالمان علم ہیئت کا اندازہ ہے کہ آسمان میں جس قدر ستارے اور سیارے ہم بلا مدد آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں ان کی تعداد چھ ہزار سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ایک ہی وقت ہم ان کے نصف حصہ سے زیادہ نہیں دیکھ سکتے۔ اور باقی نصف حصہ ہمارے پاؤں کے ساتھ پاؤں ملا کر رہنے والے انسانوں کے سامنے ہوتا ہے۔ اس لئے آسمان میں جو سیارے اور ستارے ایک ہی وقت دکھائی دے سکتے ہیں ان کی تعداد تین ہزار ہے۔ لیکن اس تعداد میں سے بھی ایک تہائی کم کر دینی چاہئے کیونکہ مطلع ہر وقت صاف نہیں رہ سکتا۔ اور ایک معمولی حالت میں [illegible] دو ہزار سیاروں اور ستاروں سے زیادہ نہیں [illegible] دیکھیں [illegible] میں دوربین [illegible] کہاں تک [illegible] سکتی ہے [illegible] چلے جائیے اور ایک چھوٹی سی دوربین کے ساتھ آسمان کا [illegible] کیجئے [illegible] ستارے آپ کے سامنے آ جائیں گے۔ اور پھر اس تعداد کی کمی بیشی خود دوربین کی خوبی پر منحصر ہے۔ ایک معمولی درجہ کی دوربین کے ساتھ [illegible] کروڑ ستارے دیکھنا کچھ بھی مشکل نہیں [illegible] ابھی ہم نہیں کہہ سکتے کہ [illegible] میں کتنا [illegible] ہے۔ ہم نے لکھا ہے کہ برہنہ آنکھ صرف دو ہزار ستارے دکھائی دیتے ہیں لیکن دوربین کی مدد سے ان کی تعداد [illegible] کروڑ تک پہنچ جاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم برہنہ آنکھ سے ایک ستارہ [illegible] اس کے ساتھ [illegible] ہزار ستارے [illegible]

[illegible] لینا - فرانس کے [illegible] نامی ڈاکٹر کی رائے ہے کہ انگڑائی لینا صحت کے حق میں بہت مفید ہے یہاں تک کہ ان کا یہ [illegible] ہے کہ ایک شخص کو قدرتی طور سے انگڑائی لینے کی ضرورت محسوس ہو لازمی ہے کہ وہ مصنوعی وسائل سے انگڑائی لے۔ [illegible] سے [illegible] تمام پٹھوں کی درستی ہو جاتی ہے اور [illegible] میں ہی ایک قدرتی ذریعہ اس قسم کی ورزش کا ہے جس سے انسانی جسم کے تمام اعضا کو حرکت پہنچتی ہے۔ ڈاکٹر مذکور کا یہ خیال ہے کہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص بیمار ہو گیا [illegible] کمزوری کا نتیجہ ہوا کہ اس کا دم بند ہو گیا [illegible] مصنوعی [illegible] جاری ہو گیا [illegible] کی تمام [illegible] ہیں جو کہ مختلف [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] طاقت اور حرکت بخشتی ہے [illegible]

مذاق

[illegible]

[illegible] ہیں [illegible] نہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] گرسکتی - [illegible] سے مجھ کو مسلو[illegible] رکھتے ہو"۔

چھوٹی لڑکی - "[illegible] کا باپ [illegible] اس کی ماں سے لعنت ملامت کی [illegible] اماں اگر بلی [illegible] بلی - لو اور کیا کرتی۔ جب میں اس کی دُم کھینچتی ہوں تو وہ بڑی چیختی ہے"۔

کسی آدمی کی بینائی میں اس قدر فرق آ گیا تھا کہ ایک دفعہ اس نے غلطی سے کسی اجنبی کے جیب سے گھڑی نکال لی۔ اس نے کہا کہ میں وقت معلوم کرنا چاہتا تھا۔ مجسٹریٹ نے جواب دیا "تین سال"۔

"مجھے اپنے ڈاکٹر پر اعتبار نہیں رہا"۔
"کیا وہ ناتجربہ کار ہے؟"
"میں اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن جس بات سے میرے دل میں شبہ پیدا ہوا ہے وہ یہ ہے کہ اس کا نرخ بہت ہلکا ہے"۔

مریض - "میں آج صدا بخش دوائی فروش کے پاس گیا اور اس نے مجھے ایک صلاح دی [illegible]"
ڈاکٹر - "اس بیوقوف نے [illegible] بڑی صلاح دی ہوگی"۔
مریض - "اس نے کہا مجھے آپ سے علاج شروع کرنا چاہئے"۔

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹۰۰۸۵۱۲	۴۸۳	۶۶۴	۱۹۰۶۶۲۰	[illegible]
۱۹۵۰۸۱۴	۴۹	۶۰۹	۱۸۲۳۱۱۲	۶۳۶۶۰

[illegible] ہوگا کہ طاعون [illegible] کے گھٹنے سے [illegible] بھی بعد ہو [illegible]

ماہ		ممالک شمالی و اودھ	ممالک متوسط	بمبئی
مارچ ۱۸۹۹ء	۸۱ ۲۳	۱۹ ۱۶	۰۶/۱۸	۱۲/۱۳
" ۱۸۹۹ء	۶۲/۲۱	۱۹/۱۵	۵۹/۱۴	۵۹/۱۴
" ۱۸۹۶ء	۲۵/۱۴	۹۵/۱۲	۸۸/۱۲	۴۶/۱۲
" ۱۸۹۵ء	۲۵/۲۸	۸۸/۸	۹	۷۵/۶
" ۱۸۹۸ء	۴۶/۱۴	۹۴/۱۲	۱۹/۱۱	۵۶/۹
" ۱۸۹۹ء	[illegible]	۱۹/۱۶	/۱۵	۹۴/۱۲
اگست "	۴۴/۱۶	۶۹/۱۵	۰۶/۱۲	۲۵/۱۱
ستمبر "	۶۹ ۱۱	۸۶/۱۲	۱۹/۱۱	۶۲/۹
اکتوبر "	۲۵/۱۰	۵۹/۱۰	۹۴/۸	۰۹/۸
نومبر "	۳۶/۱۰	۲۵/۱۱	۱۹/۹	۶۲/۶
دسمبر "	۵۹/۱۱	۹۴/۱۱	۹/۵	۸

"نمائش پیرس کے عجائبات بالتصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

حفظ صحت

استفسار

۶۶ - عارضہ چشم - آنکھوں کے درد و سرخی وغیرہ سے ۲ سال سے آزار میں ہوں - اور لکھنا بھی ہے - سرمہ و دوا ریا... ملتمس (خریدار ۱۹۹۳۹) -

۶۷ - کیا مرض ہے؟ - پندرہ میں دن سے مقعد میں خفیف سا درد رہتا تھا - اب وہاں دانہ سا ہو گیا ہے - بیٹھنے سے باعث درد و تکلیف ہوتی ہے (ایک خریدار افغان) -

علاج

۷ - پھولا (جواب استفسار ۲۸) - سنگ بصری ۲ ماشہ - پھٹکری بریاں ۲ ماشہ - مردار سنگ ۳ ماشہ - سرمہ ماسیراں ایک ماشہ - عرق برگ سونف تازہ میں کھرل بلیغ کر کے مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنائی جاویں - رات کو سوتے وقت اور صبح ایک گولی پانی میں گھس کر مثل سرمہ آنکھ میں لگائیں (حکیم مظہر الحسن عرف بنو - مارہرہ) -

۷۸ - ناخنہ - جاکسو مصری ایک ماشہ - پھٹکری بریاں ایک ماشہ - سنگ بصری ایک ماشہ - شورہ قلمی ۲ ماشہ - ان ادویہ کو آب لیموں میں مثل سرمہ اچھی طرح سحق کریں - بطریق سرمہ صبح و شام لگائیں - (ایضاً) -

۷۹ - مانع حمل (جواب استفسار ۴۵) - کافور ایک ماشہ - شہد خالص ۴ تولہ - سہاگہ ایک تولہ - اس کا دن میں ایک دفعہ استعمال کرو - اور پیٹرو برما رود کا لیپ کرو - ایک ماہ تک عمل کرنے سے آئندہ حمل نہ ہوگا - (فتح چند حکیم - امرتسر) -

ایضاً (جواب استفسار ۴۵) - حمل نہ ہونے کا انتظام کرنا اہل اسلام کے واسطے سخت گناہ ہے - مگر یورپ و عرب و مصر میں بالکل مسہری بنایا جاتا ہے جس کو کریم لیدیکا استعمال کیا جاوے (ظفر جہان برادر دہلی) -

۸۰ - شکوری (جواب استفسار ۵۲) - ریٹھی بہت اکل کا اس کے پتے اور کپشنوں پر دن میں دو دفعہ مالش کرو - ورم و بخار کی شکایت جاتی رہیگی - اور لعاب کاو زبان زعفران میں مصری ڈال کر پلایا کریں (حکیم فتح چند - امرتسر) -

۸۱ - ناک سے خون (جواب استفسار ۵۳) - املی ۲ تولہ - ماکستر وقت سرد - رسکپور ہمونن کھرل کر کے مدت جہاں ناک پر لگاویں مرہم لگائیگا - ۵-۱۰ یوم میں آرام ہو جائیگا (ایضاً) -

۸۲ - خصیہ کا بڑھ جانا (جواب استفسار ۵۴) - تخم کتان ایک تولہ - فند سیاہ ۵ ماشہ - ایک تولہ - سہاگہ سیاہ ۳ ماشہ - پیاز ۲ تولہ - ایک تولہ - مقل ارزق ایک مدد - آرد گندم ۲ تولہ - روغن کنجد میں پلٹس بنائیں - عام مشہور طریق پر پلٹس بنا کر خصیے پر گرم گرم باندھیں - تین کا صفایا کر کے حشفہ کھول دیں - پلٹس دن میں ۳ مرتبہ کریں - تین چار روز کے مطابق لگاتار ایسا کریں کہ خصیہ میں پانی بھی بھر گیا ہو تو ایک ہفتہ میں صحت کلی ہوگی - (محمد اسمٰعیل طبیب) -

گمنام و نشان عزیز

۲۹ - ایک شخص مسمی امر سنگھ ولد رکھا رام قوم اہیر ساکن موضع سہلہ پور متصل ہامیت ضلع میرٹھ - عرصہ قریب تین سال سے کہیں چلا گیا ہے - اس شخص کو فوجی ملازمت کا شوق تھا - اور اس کے پاس آمد و رفت سپاہیان شرم سنگھ و سندر سنگھ ملازمان رجمنٹ ۲۴ کمپنی ملک کی بہت تھی سیاہ رنگ وہ انہیں کے پاس ملازم ہو گیا ہے - اور یہ بھی نشان بتایا جاتا ہے کہ اس کے ہاتھ پر اس نے اپنی ذات جاٹ بیان کی ہے عمر تخمیناً ۲۰ سال - بھاری چہرہ - قد میانہ ہے - اگر بعد دیکھنا معلوم ہو گیا تو اس کی والدہ اور رشتہ داروں کی طرف سے جو شخص اطلاع دے گا بہت مشکور ہونگی - (احمد یار سپیلدار رمضان ۱۲۷۹۷) -

عام

سوال

۶۵ - سانپ و بچھوؤں کا دفعیہ - میں جس گاؤں میں مقیم ہوں وہاں سانپ بچھو وغیرہ کی نہایت کثرت ہے - ان کے گزند سے کیونکر محفوظ رہ سکتے ہیں رسالہ جیسی تکمیلی ارد...

۶۶ - ارہی سے استفادہ کس سرکار کا - اگر کوئی رہنا ابن سعادت سے استفادہ کس سرکار رہنا چاہے سورہ کی قرات کی پابندی اور کس طریق سے استفادہ کر سکتا ہے - (... احمد ۲۲۳۱۳ اعظم گڑھ) -

جواب

۴۲ - سب سے پہلا اسلامی سکہ (جواب سوال ۳۳) - آنحضرت رسول خدا صلعم کے زمانہ مبارک میں کوئی اسلامی سکہ نہ تھا مگر امیر المومنین حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں خود امیر المومنین ہی کے حکم سے سکے مضروب ہونے لگے تھے جن پر لا الہ الا اللہ - الحمد للہ - قل ہو اللہ احد نقش ہوتا تھا - موجد الذکر اسرچیاں "احد" سکے کے نام سے مشہور تھیں اس کے بعد سلاطین نے سکے مضروب کرائے جن میں آخر مروان بن عبد الملک بھی تھا - (رضی الدین محمد کاکوری) -

ایضاً - حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں نوشیروان کا سکہ جاری تھا جس پر اس کا نام اور آتش کدہ کا نقش بنا ہوا تھا - اور ہرقل بادشاہ روم کا سکہ بھی جاری تھا - اس پر حضرت مسیح کی نصف تصویر بنی ہوئی تھی - سونے چاندی کے سکے نایاب ہیں - اگر ہوں تو یورپ کے کسی عجائب خانہ میں ہوں - (ظفر جہان برادر دہلی) -

۴۳ - خضاب - ایک صاحب خضاب سیاہ طلب کرتے ہیں - ایک خضاب پیش خدمت کرتا ہوں - میرا خود آزمودہ ہے اور میں اس کو استعمال میں لا چکا ہوں - نہایت ہی عمدہ اور مجرب ہے - مازو - ہلیلہ سیاہ - آملہ - ان کو روغن سرسوں میں بریاں کریں اور بعد ازاں سنگ... سحق کریں اور نیل وسمہ اور نمک ادویہ ہموزن باریک پیس کر آملہ کے پانی میں ملا کر خضاب کریں - بعد... بالکل بال سیاہ ہو جاوینگے (شیخ محمد شریف زنانہ ملکا) -

شعر و سخن

خصوصاً اس لئے سحر اردو کی فریاد

خدایا بڑی کیسی افتاد ہے — بڑی لاٹ صاحب سے فریاد ہے

مجھے اب کسی کا سہارا نہیں — یہ بے رحمت مزا گوارا نہیں

میرا حال بہر خدا دیکھئے — ذرا ... دیکھئے

میں کیا ہوگئی گودی کی پالی ہوئی — مری ہائے کیوں پائمال ہوئی

نکالے زباں پھرتی ہوں بادلی — خدایا میں دہلی کی تھی لاڈلی

دو سیج ... حمایت وہ اہتک بحال — فصاحت ملا کی ستم کا کمال

وفا کا مری لوگ بھرتے ہیں دم — نہیں جھوٹ کبھی جاکی قسم

یہ آفت کبھی مجھ پہ لائے کبھی — جوانی ابھی سر اٹھائے کبھی

نکالے کبھی مجھ کو جھولی بنا کے — ... جوانی کبھی گانے گلے

کہ عمدی طمانچہ سے منہ بھر لیا — یہ چارہ ... پھر

مری گفتگو اور سب ہی بہ حرف — شعلہ فشانی ودو رہا کی طرف

اس اندازہ پہ بنایا ہوا الوٹ پوٹ — دو لائی ہیں اطلس کی گاڑھے کی گوٹ

خدایا یہ کیوں مجھ کو موت آگئی — کہاں سے مرے سر پہ سب آگئی

یہ تھا مرا ٹھیکا - پالے رہتے — یہ گیسو مرے کالے کالے رہتے

یہ اطلس کا پاجامہ کلسوں بھرا — وہ بٹہ گالی مرا کیسا ...

یہ مرا پہ مستی - مہندی کا رنگ — ... محبت کے ڈھنگ

یہ بیلے کی بدھی نہ اب ہار ہے — یہ حلقو گلے میں جو جدا رہتے

بس اب کیا رہا کیا رہا کیا رہا — فقط ایک دم آتا جاتا رہا

یہ سودا بہت ہم کو مہنگا دیا — کہ جلسے میں حاکم نے لٹکا دیا

انگریزی کی اب نہ محفل دیکھا — ذرا دھونڈوں کا جلوہ دیکھا

وہ سمندر بالوں کی کیسی چھٹی — سڑک پر ہے گویا کہ سرخی کٹی

غرض یہ کہ کا حالت ہو گئی — میری آبرو یک بیک کھو گئی

ترے لاٹ صاحب ستائی ہوں میں — ترے پاس فریاد لائی ہوں میں

ترکیب بند

فصل گل آگئی پھر... پریشاں — خندہ زن ہر طرف جوش مسرت کا سماں

پھر لگے جھومنے کا ...ہر طرف ابرہار — پھرنے محو ریب گلزار رکھا عنواں

گرم ہے ہر سر میں بہت عشق بتاں — ... سہار کا ہوا ... جوش جواں

پھول ہم صبح و شام ناتی ہر طرف — گاہ جل کے رواں ... کا سماں

پھر لگے آراستہ ہونے عروسان چمن — بلبلیں بھر لیا ہو کلوں سے آشیاں

گد گدی ہی لیں ... لگی ہے آنچل — سیر میں پھر کر ... رنگ لطافت سوجاں

پھر بہار آئی خدا کا ہے احساں ہو گیا

سارا ریاض قوم بھی اپنا گلستاں ہو گیا

رحمتا ہے یہ میاں اپنی حالت پر بہت — جو ان امرا میں ہم اپنی مصیبت پر بہت

ان کھو بیٹھے ہیں اپنی غفلت و سستی سے سب — ہائے ہم کو فخر تھا جس علم و حکمت پر بہت

نام سے کے لئے بھی ہم ... اتی نہیں — آہ اتراتے تھے ہم جس ناہ لعمت پر بہت

گر ہے کھو کھلا ... ہم سرا — جھکتا ہے ... ابھی ہمت پر بہت

عمر جاتی ہے ... ہم سمجھے ... — پھر ... اگر شو تحریسی عبرت پر بہت

اپنے بھلے ... بہت سخت ہے ... — ان جن لوگوں کو تھا ... پر بہت

ہائے آنکھ بھیک ... سبی ہے — ... جنکو کہا ہے مال و دولت پر بہت

... — ... مکی پھر ترقی ... کی ... ملت

نمائش پیرس کے عجائبات بالتصویر انتخاب جواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے ایسے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں اس کی نظیر نہیں ملیگی جس محبت [illegible] پیسہ اخبار کے خریدار اسکی توسیع اشاعت کی [illegible] ضرورت [illegible] تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب [illegible] علی محمد صاحب پٹواری حلقہ بسنت گڑھ خریدار [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] اُن کے دوست [illegible] میاں [illegible] صاحب پٹواری حلقہ [illegible] ضلع [illegible] انعامی کتاب وی پی کے ذریعہ [illegible] وصول کرلیں۔ جناب محمد شاہ خان صاحب انسپکٹر پولیس ریاست بھرت پور اجازت دیتے ہیں کہ اخبار [illegible] لالہ سالگرام صاحب تھانہ دار گڑھی [illegible] معمولی قیمت پیشگی بذریعہ وی پی انعامی کتاب وصول کرلیں۔ [illegible]

پیسہ اخبار کلب

منشی محبوب عالم صاحب کی سیاحت یورپ

کثیر التعداد معاونین پیسہ اخبار۔ بعض جی خواہان [illegible] پیسہ اخبار کی طرف سے پچھلے دنوں جو اس قسم کی تحریریں موصول ہوئی تھیں کہ جناب منشی محبوب عالم صاحب کے اخراجات سفر یورپ کے لئے ناظرین ایک ایک روپیہ [illegible] کریں۔ اُن کی یہ تجویز پیسہ اخبار میں [illegible] شائع کردی گئی تھی جس کی تائید میں [illegible] پیسہ اخبار میں [illegible] کثیر التعداد خطوط ہی نہیں آئے بلکہ اکثر قدر دانوں نے چندہ [illegible] بھی ارسال کر دیئے ہیں۔ حالانکہ ان تحریکوں کے اندراج سے محض ناظرین کے خیالات کا معلوم کرنا [illegible] ایڈیٹر نے بھی اپنی رائے محفوظ رکھی تھی۔ علاوہ بریں چندہ بھیجنے کے متعلق کسی قسم کا [illegible] بھی نہیں کیا گیا تھا۔ مہربان اصحاب کی عالی حوصلگی کا شکریہ ادا کرنے کے بعد انہیں یہ اطلاع دینا بھی ضروری تصور [illegible] [illegible]

[illegible] فارسی [illegible]

[illegible]

اندر [illegible] ہیں مسلمانوں کے دور حکومت میں صدہا سال تک فارسی کو عدالتی اور تصانیف کی زبان ہونے کا فخر حاصل رہا۔ نہ صرف مسلمان بلکہ اکثر اہل ہنود بھی فارسی کے نامور شاعر اور اہل قلم گزرے ہیں علاوہ بریں پنجاب کے سرحدی ممالک افغانستان۔ ایران اور وسط ایشیا میں اب تک یہی زبان عام طور پر بولی جاتی ہے اور ان کے ساتھ ہی عدالتوں پر اسی کا سکہ بیٹھا ہوا ہے۔ نہ صرف گورنمنٹ عالیہ ان ممالک سے غیر محدود پولیٹیکل تعلقات رکھتی ہے بلکہ ان سلطنتوں سے اہل ہند کے جو اہم تجارتی [illegible] اغراض وابستہ ہیں۔ ان کے لحاظ سے بھی ہندوستانیوں کو فارسی زبان کی تعلیم لازمی اور ضروری معلوم ہوتی ہے۔ مسلمانوں کی مذہبی۔ علمی۔ تاریخی۔ اخلاقی کتابیں اور قومی لٹریچر زیادہ تر اسی زبان میں ہے۔ فارسی کے بتدریج اخراج سے نہ صرف ہمسایہ سرحدی اقوام و ممالک سے اس ملک کے علمی و تجارتی تعلقات منقطع ہو جائینگے۔ بلکہ مسلمانوں کا لٹریچر محض نظر میں آ جائیگا۔ بلکہ بالواسطہ اردو زبان کو بھی سخت صدمہ پہنچیگا۔ بہرحال دیگر مضرتوں سے قطع نظر صوبہ پنجاب سے اردو کے اخراج کا یہ جدید طریقہ سوجھا گیا ہے۔

یورپ کی یونیورسٹیوں میں بعض علم سمجھ کر مشرقی مردہ زبانوں کی تعلیم دیجاتی ہے مگر تعجب اور سخت حیرت کی بات ہے کہ خود ہندوستان کا سررشتہ تعلیم اپنے ملک کی عام پسند اور کار آمد زبانوں کو اپنے نصاب تعلیم سے خارج کر رہا ہے۔

ایک ہم ہیں کہ دیا اپنی ہی صورت کو بگاڑ
ایک وہ ہیں جنہیں تصویر بنا آتی ہے

یہ تسلیم کیا جا چکا ہے کہ ملکی ضروریات کے لحاظ سے فارسی کی تعلیم بہ نسبت سنسکرت یا عربی کے زیادہ مفید و کار آمد ہے۔ اس لئے اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ فارسی کی تعلیم ابتدائی جماعتوں سے شروع کیجائے تاکہ وہ اس کی بدولت مڈل کلاسوں میں پہنچنے سے پہلے اردو زبان کو نستاً اچھی طرح لکھنے پڑھنے اور بولنے کے قابل ہو جائیں۔ مڈل میں فارسی شروع کروانے کا مطلب ہوگا کہ طلباء کو اس وقت تک بھی زبان کی ضروری واقفیت سے جاہل رکھا جائیگا۔ اور امتحان میں شامل ہونے کے وقت بھی ان کی فارسی کی استعداد ویسی ہی رہیگی جیسی کہ عربی یا سنسکرت کی۔ کیونکہ یہ موخر الذکر دو زبانیں بھی مڈل میں شروع کرائی جاتی ہیں اور اس قدر دیر کے بعد یہ تعلیم شروع ہونے کی وجہ سے طلباء ان زبانوں میں خاک بھی استعداد پیدا نہیں کر سکتے۔ اس ابتدائی خامی کا اثر ایسا مضر پڑتا ہے کہ اعلیٰ جماعتوں میں اس کمی کا پورا کرنا طلباء کے امکان سے تقریباً خارج ہو جاتا ہے۔

فارسی زبان کی ہر دلعزیزی کا اس سے بڑھ کر ثبوت نہیں ہو سکتا کہ امتحانات میں اردو کے بعد مضامین اختیاری میں سب سے زیادہ فارسی زبان لی جاتی ہے اگرچہ وہ ابتدائی عمر میں فارسی کی تعلیم سے روک دیئے گئے تو بڑے ہو کر بھی اسے نہ لینگے کیونکہ ان کو یہ ایک غیر مانوس زبان معلوم ہوگی۔ اور یہی صوبہ پنجاب جو فارسی بولنے والے ممالک کا ہمسایہ اور ہندوستان کے تمام صوبجات میں سب سے زیادہ فارسی میں دلچسپی لینے والا سمجھا جا رہا ہے اور جس کے تعلقات افغانستان، ایران وغیرہ سے ان دنوں خط و کتابت۔ رسل و رسائل و سیر و سفر میں غیر معمولی سہولیت پیدا ہو جانے کی وجہ سے زیادہ وسیع ہو گئے ہیں اس اعلیٰ مسلّم زبان کی لاانتہا برکتوں اور فوائد سے محروم ہو جائیگا۔ ہم کسی گزشتہ اشاعت میں فارسی زبان کی علمی وسعت نظم و نثر۔ تاریخی پہلو و تذکرات۔ سفرناموں۔ مطالب و بیان، جذبات کے اظہار کی قابلیت۔ فلسفی کتابوں حتیٰ کہ منطق و فارسی کا بھی فلسفہ سے معترا ہونا۔ اور اس زبان کی دیگر کثیر التعداد خوبیوں پر دلائل اور واقعات سے بالتفصیل بحث کر چکا ہے اس لئے اس کے اعادہ کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔

انجمن ہائے اسلامیہ لاہور۔ امرتسر۔ سیالکوٹ۔ انبالہ۔ راولپنڈی اور گوجرانوالہ کی طرف سے کانفرنس مذکور کے اس ریزولیوشن کے خلاف مدلل میموریل گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں بھیجے جا چکے ہیں۔ ہز آنر لفٹننٹ گورنر پنجاب کی بیدار مغزی اور روشن خیالی سے امید ہے کہ وہ کانفرنس کے اس مضر اور غلط ریزولیوشن کو۔ جو گورنمنٹ کے فیصلہ ۱۸۹۲ء کے خلاف ہے ہرگز جائز نہ رکھینگے۔

چین میں لوٹ کسوٹ

جس طرح مصر میں انگریزوں اور فرانسیسیوں کی لوٹ کھسوٹ کی مخالفت اور ان کے خلاف عرابی پاشا

نے عام بغاوت برپا کی تھی۔ اور اپنی اس ہمادی کو "مصر مصریوں کے لئے" ہے۔ اور اجنبیوں کو جو اہل مصر کا خون چوس کر موٹے ہو رہے ہیں۔ اس ملک سے نکال دیا جائے [illegible] اس نے ہزاروں ہوا خواہ اور رفیق پیدا کر لئے تھے۔ وہی پارٹ آجکل بوکسرز سلطنت چین میں ادا کر رہے ہیں۔ ان کی شورش کی اصلی غرض یہ ہے کہ غیر طاقتوں کو چین سے خارج کر کے ان کے فساد سے ملک کو نجات دیجائے۔ عرابی پاشا کی بغاوت کا جو انجام ہوا۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ خود عرابی پاشا مع دیگر سرغنایان بغاوت آجکل سیلون میں نظر بند ہے۔ اور جس مصر کو اغیار کے پنجے سے چھڑانے کی کوشش میں ہزاروں کا خون پانی کی طرح بہایا گیا تھا۔ اسی ملک میں اب انگریز ایسے مسلط و حاوی ہو گئے ہیں کہ خدیو کی حکومت محض برائے نام رہ گئی ہے۔ ورنہ ہر قسم کے ملکی و انتظامی اختیارات انگریزوں ہی کے ہاتھوں میں ہیں۔ اگر مصر ترکی۔ فرانس و دیگر سلاطین یورپ کے نزدیک اور ان طاقتوں کی نارضی کا کھٹکا نہ ہوتا۔ تو کبھی کا اس کا الحاق ہو گیا ہوتا۔ بوکسرز کی بغاوت کا بھی یہی نتیجہ ہوگا کہ غیر طاقتیں خصوصاً اس پرانی سلطنت کے انتظام اور خوارج پر اور بھی مسلط ہو جائینگی۔ اور ان کو ملک کے اندرونی انتظام میں دخل دینے کے لئے معقول عذر مل جائیگا۔ بوکسرز کی طاقت میں اصل یہ اعلان ہے کہ "چین چینیوں کے لئے ہے"۔ بعد از مزید ترقی حاصل کر رہی ہے۔ سلطنت کے تمام صوبوں اور حصوں میں اس شورش کے پھیل جانے اور اجنبیوں کے خلاف تمام ملک کے ہتھیار لے کر اٹھ کھڑے ہونے کا سخت اندیشہ [illegible] علاوہ بریں [illegible]

اس وقت [illegible] کی [illegible] [illegible] سلطنت کے تمام اعلیٰ عہدہ دار بوکسرز [illegible] [illegible] ہیں [illegible] اجنبیوں کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سب کے سب بوکسرز [illegible] سپاہ اور [illegible] [illegible] [illegible] مشکلات۔ کہا جاتا ہے کہ [illegible] [illegible] تو ان [illegible] [illegible] اجنبیوں کے خلاف [illegible] کے [illegible] جاتا ہے کہ مقصد دیں سپاہ [illegible] قوم سے ہے۔ اجنبیوں کے اخراج میں بوکسرز کی مدد و اعانت ہوگی۔ پیکن کی وہ پچاس ہزار سپاہ جو پرنس چینگ کی ماتحتی میں ہے۔ پرنس توان کی دس ہزار فوج۔ امپیریل گارڈ کے مختلف دستے جن کی تعداد بارہ ہزار تک پہنچتی ہے۔ اس تمام ملکی سپاہ کی میزان ۷۲ ہزار ہوتی ہے ۱۶۰ توپوں کے تار سے معلوم ہوتا ہے کہ کثیر التعداد چینی سپاہ پیکن کی جانب بڑھ رہی ہے۔ جو ٹینٹسن اور ٹاکو کے وسط میں پہنچ گئی ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک لاکھ سپاہی پیکن کے دروازوں کی حفاظت کر رہے ہیں۔ اور آسپر جدید حرفیات الوائیہ بار کی گئی ہیں۔ شنگھائی اور ٹینٹسن کے مابین سلسلہ ریلوے کٹ گیا ہے۔ ملکی سپاہ بوکسرز کے ساتھ شامل ہو گئی ہے اور چینی گورنمنٹ نے ایک جنگ وجدال کا ذمہ دار ہونا بتایا ہے کہ چین میں بھی باغیوں کی تعداد پانچ ہزار تک پہنچ گئی ہے سفارتوں نے متفقہ الٹمیٹم بھیجا ہے کہ ان کے دستوں کے داخلہ کے لئے پیکن کے دروازے کھول دیئے جائیں مگر ملکہ نے ہنوز اس کا کچھ جواب نہیں دیا۔ البتہ کہا جاتا ہے کہ سفارتوں کی حفاظت کثیر التعداد دشمنوں سے عہدہ برآ نہیں ہو سکیگی ۱۶ جون کو خبر پہنچی ہے کہ پیکن کے مدرسے اور بیرونی تمام سفارت خانے تباہ و برباد کر دیئے گئے ہیں اور جرمن کا سفیر قتل کر دیا گیا ہے۔ بوکسرز علاقہ ٹینٹسن میں قبضہ کر رہے ہیں۔ جہاں امریکن اور انگلش گرجے اور اجنبیوں کے مکانات جلا ڈالے گئے ہیں۔

گورنمنٹ بنام سناتن دھرم گزٹ لاہور

ٹربیون لکھتا ہے کہ گورنمنٹ پنجاب نے زیر دفعات ۵۲ (الف)

د ۵ (ف ج) (۲۹۲) تعزیرات ہند لوکل سناتن دھرم گزٹ پر مقدمہ دائر کیا ہے۔ اس کیس نے لاہور کے تعلیم یافتہ حلقہ میں بہت کچھ گرمجوشی پیدا کر دی ہے۔ زیر دفعہ ۱۵۲ (الف) یہ پہلا مقدمہ ہے۔ اور ہندوؤں کے ایک مذہبی پرچے پر فرقہ پرستی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ابھی یہ معلوم نہیں

ہر اکر ما خو ولنے اپنے بچاؤ کا کونسا طریقہ پسند کیا ہے۔ بعض حلقوں میں یہ بھی افواہ ہے کہ اس کا ارادہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو عدالت کے رحم پر چھوڑ دے۔ بہرکیف اس میں کچھ شک نہیں کہ پبلک اس مقدمہ کے نتیجے کا نہایت بیصبری سے انتظار کر رہی ہے۔ مسٹر روشن لال بیرسٹر ایٹ لا - لالہ کانشی رام وید سیمرا ارجن سنگھ ایڈیٹر آریہ پتر کا لالہ شیو دیال ایم اے لا لیکچرار متعلق کارخانہ ۔ چھوٹا لال استغاثہ کی طرف سے عدالت میں پیش رہینگے۔ لالہ لکھو لال گورنمنٹ مترجم سناتن دھرم گزٹ کے قابل اعتراض آرٹیکل کے انگریزی ترجمہ کی صحت کے متعلق شہادت دینگے۔ اس مقدمہ کی آئندہ سماعت ۲ جولائی ۱۹۰۰ء کو ہوگی۔ چونکہ یہ مقدمہ ابھی زیر تجویز ہے اس لئے اس پر کسی قسم کی رائے ظاہر کرنا مناسب نہ ہوگا۔

راجہ کنا نور اور جزائر لکا دیپ ہندوستان کی کوئی دیسی ریاست جب کبھی خود یا کلا کسی قرضہ کی بنا پر یا کسی اور وجہ سے عارضی طور پر ایک وقت انگریزی گورنمنٹ کے قبضے میں آجاتی ہے تو اس کی اصلی جائز وارث گورنمنٹ کے تمام مطالبے ادا کر دینے پر بھی اس کو آسانی سے واپس نہیں لے سکتے۔ صوبہ بمبئی کی واپسی کا وعدہ مسٹر ساہ جنگ اول نے کیا گیا تھا اس کا اب تک ایفا نہیں ہوا۔ اصلی ہرا انقباس سنہ ۱۸۰ء میں راجہ کنانور نے قرض کی وجہ سے جزائر لکا دیپ رہن کر دیے تھے۔ گو باوجودیکہ روپیہ کبھی کا ادا ہو چکا ہے اور ۱۸۹۰ء میں سکرٹری آف سٹیٹ ہند ان جزائر کی واپسی کا بھی حکم دے چکے ہیں۔ مگر ہنوز جزائر جائز مالک کو نہیں ملے۔ ۲۹ مئی کو ہوس آف کامنز میں مسٹر ہربرٹ رابرٹس نے سکرٹری آف سٹیٹ ہند سے اس بارہ میں سوال کیا اور اس کا جو کچھ جواب ملا اس سے ذیل میں اقتباس کیا جاتا ہے۔ مسٹر موصوف نے پوچھا کہ کیا سکرٹری آف سٹیٹ بتا سکینگے کہ جزائر لکا دیپ کی حکمرانی و فرمانروائی کی نسبت سلطان علی راجہ کنانور کے دعاوی کی موجودہ حالت کیا ہے؟ اور جس زر قابل کی وجہ سے ان کو کچھ عرصے کے لئے ترک کر لیا گیا تھا بعد میں اس کے ادا ہو جانے پر سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے سنہ ۱۸۹۰ء میں مداخلت کر کے ان جزائر کی واپسی کا حکم صادر کر دیا تھا۔ مگر پھر کیوں جزائر مذکور اب تک راجہ کنانور کو نہیں ملے۔ لارڈ جارج ہملٹن نے جواب دیا کہ یہ مسئلہ آجکل گورنمنٹ ہند و گورنمنٹ مدراس میں زیر بحث ہے۔ دونوں اول الذکر نے ابھی تک اس معاملہ کے تصفیہ کے لئے آخری تجاویز گورنمنٹ مدراس کے سامنے پیش کر دی ہیں۔ گورنمنٹ ہند کی اصلی غرض یہ ہے کہ وہ رعایا کی بہبودی اور شائستہ طرز حکومت کے متعلق اپنا اطمینان کر لے کہ کنانور خاندان کے کسی ممبر کی حکومت سے ان باتوں کا حاصل ہونا نہایت مشتبہ ہے۔ بہرحال جو کچھ تصفیہ ہوگا اس میں کنانور خاندان کے دعاوی و رعایا مد نظر رکھے جائینگے اور آپ کا پورا خیال کیا جائیگا۔

بلائے قحط اگر ہندوستان کے قحط فنڈ میں ایک کروڑ روپیہ جمع ہو چکا ہے مگر اس عالمگیر خشک سالی نے ملک میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک جو بربادی اور تباہی پھیلا رکھی ہے اس کے لحاظ سے یہ رقم بہت کم ہے۔ باوجودیکہ اس کا بہت سا حصہ تقسیم ہو چکا ہے مگر فاقہ کشان ہند کی حالت میں کوئی تغیر پیدا نہیں ہوا۔ چنانچہ رفع قحط کے کاموں پر ان کی تعداد تقریباً رہی ہے جو پہلے تھی۔ اگر کچھ مزدور امدادی کاموں کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں تو اس کی وجہ قحط کا کم ہونا نہیں بلکہ ہیضہ کا خوف ہے۔ ٹائمز آف انڈیا نے ایک خاص نامہ نگار ہندوستان کے قحط زدہ اضلاع کے دورہ کے لئے مامور کیا ہے۔ چنانچہ اس کا قول ہے کہ صرف اعداد و شمار سے اس ہولناک قحط کی سختی کا جزوی موازنہ نہیں ہو سکتا۔ جو ملک میں ہر طرف آفت بپا کر رہی ہے۔ جھنیس گذشتہ کا ۹ وشن جہاں ۱۸۹۷ء میں ایک ٹیسری تن غلہ پیدا ہوا تھا۔ اب صرف کہیں قطعات میں چند مٹھی بھر چاول اور باجرے کے سوا کچھ پیداوار نہیں ہوئی۔ نامہ نگار مذکور رقمطراز ہے کہ "تم خواہ گھنٹوں ریل میں سفر کرتے چلے جاؤ یا ہفتوں پیدل یا کسی سواری پر سفر کرو مگر تمہیں دائیں بائیں آگے پیچھے کسی لہلہاتی ہوئی کھیتی کے ذرہ بھی آثار دکھائی نہ دینگے۔ صد ہا نہیں بلکہ ہزاروں دہاتیں اپنے گاؤں اور گھر بار کو چھوڑ کر فاقہ کشی کی موت سے بچنے کے لئے بیرونجات میں چلے گئے ہیں"۔

تقلید مذموم لکھنؤ کے تازہ جلسہ پیپلز ایسوسی ایشن میں مسٹر نندی نے ایک زبردست لکچر دے کر اپنے گروہ کی اس ضرورت پر زور دیا کہ وہ آپس میں بل کر رہیں۔ یہ نہیں کہ جو معمول اور ذرا گورے رنگ کے ہوں وہ یورپینوں میں جا ملیں اور اپنی جماعت سے اخلاص و اتحاد نہ رکھیں۔ علی ہذا متوسط طبقہ والوں کو بھی یہ زیبا نہیں کہ وہ ذرہ سیاہ فام و محدود الوسائل لوگوں کو اپنے فرقے سے خارج کر دیں اور ان کو دیسی عیسائیوں میں ملنے پر مجبور کریں۔ مسٹر نندی کی یہ رائے ابھی نہایت صائب ہے اور ہندوستانیوں کو سب سے پہلا کام یہی انجام دینا چاہئے کہ وہ اپنی جماعت کو مضبوط یا کلا یکجا کر لیں۔ یہ نہ ہو کہ صاحب مقدور انگریزوں میں شامل ہو کر نقصان اٹھائیں۔ اگر ان کے حقوق پا نہ سکیں اور اپنے حقوق سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں۔ یوریشین تو خیر عیسائی ہونے اور یورپین خون کی آمیزش سے انگریزوں کی ہمدردی کا تھوڑا بہت حق رکھتے بھی ہیں لیکن ان ہندوستانی تعلیم یافتہ اصحاب کی عقل پر کیا پردہ پڑ گیا ہے جو ہندی النسل اور ملکی المذہب ہونے کے باوجود یورپینوں کی تقلید پر مرتے ہیں اور ان کے اطوار و عادات اختیار کر کے اپنے سب کا نقصان کرتے ہیں۔ یہ لوگ نہ انگریزوں کی سوسائٹی میں عزت پاتے ہیں اور اپنے ہم مذہب ہم جنسوں میں قابل اعتبار و اعتماد سمجھے جاتے ہیں۔ ان کا بہ امر وداری سو مانند ہے

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

گئے دونوں جہان کے کام سے ہم نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

بار اخبار سرحد شمال مغربی ہند سے مندرجہ ذیل پرتھوریہ جلسے کے متعلق دفتر پیسہ اخبار میں موصول ہوا ہے۔ "شیخ سراج الدین نائب حکیم شیر زمان خان سیر سردار حسین خان سپرنٹنڈنٹ و دیگر عہدہ داران ہری سنگھ رئیس کرم نے فتح پرتھوریہ کی خوشی میں سیشنز او ملیشیا افسران اور دیگر معززین کا ایک شاندار جلسہ کیا جس میں تقریروں کے بعد برٹش گورنمنٹ کی کامیابی کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔ ان کا جوش و وفاداری صرف یہاں تک محدود نہیں رہا بلکہ انہوں نے قیدیوں اور مریضان ہسپتال کو کھانا کھلایا۔ اور طلبائے مدرسہ اور تمام معزز رؤسا کو پرتکلف دعوت دی گئی اور بازاروں میں روشنی کی گئی۔ علاوہ بریں آتشبازی بھی چھوڑی گئی اور تار کمشنر گورنمنٹ پنجاب گورنمنٹ ہند اور لارڈ رابرٹس کو بھیجا گیا۔"

ٹرسٹیان علیگڈھ کالج نے علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ کو سر نو جاری کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ مگر اس کے اخراجات سو روپئے ماہوار کی ضرورت ہے اور تا وقتیکہ ایک سال کے واسطے روپیہ جمع نہ ہو جائے اس کا اجرا ملتوی رکھا گیا ہے۔ کالج کمیٹی نے ایک سو روپیہ ماہوار بغرض امداد دینا ہے۔ آنریبل نواب لطف علی خان صاحب پریسیڈنٹ ٹرسٹیز العلوم نے ایک سال کے لئے پانسو اور محمد مزمل اللہ خان جائنٹ سکرٹری مدرسۃ العلوم نے اڑھائی سو روپیہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ مگر ہنوز ایک ہزار روپیہ کی اور ضرورت ہے۔ خریداروں کی پیشگی قیمت سے یہ کمی پوری ہو سکتی ہے تو خریداروں کو ان کا روپیہ فوراً واپس دیا جائیگا۔ جو عرصہ دراز تک کالج کا آرگن رہا ہے اس کے فوائد پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں۔ امید ہے کہ معززین ہند کے پیشگی چندہ سے اس کے متعلق ہم بحالی کا کام [illegible]

لالہ باکر رام جو کیمبرج یونیورسٹی کے امتحان میں پاس ہو چکے ہیں گورنمنٹ کالج لاہور کے نامور گریجویٹ ہیں۔ بی اے اور ایم اے دونوں امتحانات کمال تعریف کے ساتھ پاس کر گئے تھے۔ ۱۸۹۸ء میں گورنمنٹ آف انڈیا کا سالانہ وظیفہ دو سو پونڈ سالانہ کا حاصل کر کے بغرض تعلیم کیمبرج روانہ ہوئے۔ جہاں پہلے دو سالوں میں انہوں نے پاس کر کے مزید وظائف حاصل کئے۔ ستمبر ۱۸۹۹ء میں سول سروس کے امتحان میں کامیاب ہوئے۔ لالہ [illegible] نومبر سنہ رواں میں ہندوستان واپس آ کر [illegible] میں تعینات ہونگے۔ ان کے والد [illegible] لاہور کے ملازم ہیں۔ سٹر [illegible] سکرٹری گورنمنٹ [illegible] کے خاندان کا معاملہ پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔

نمائش پیرس کے عجائبات بالتصویر "انتخاب لاجواب" میں مسلسل شائع ہو رہے ہیں

ریویو

علمی جنتری ۱۹۰۱ء - ہر چند کہ سال کا بہت سا حصہ گزر گیا ہے لیکن اب بھی سید محمد عبد اللہ صاحب علم سوداگر لاہور کی علمی جنتری کی رونق کم نہیں ہوئی۔ یہ جنتری دو تین سال سے بڑی آن بان سے نکل رہی ہے اور اس میں ہندوستان و انگلستان کے نامور لوگوں کی تصاویر مع کتبہ موجود ہوتی ہیں۔ امسال علاوہ ان کے مدارس و تعلقداران اودھ کی بھی۔ جو ذریعہ ان سے قطع نظر مطالب جنتری کی کئی دوسری مفید [illegible] بھی درج ہوتی ہیں۔ جو کاپی اس مطبع میں بھیجی گئی ہے وہ قیمتی کاغذ پر کپڑے کی جلد اور نقرئی خوبصورت سرورق والی ہے۔ جو دوسرے ... معمولی کاغذ پر بھی ہر کوشش ہوگی ۔

نو ایجاد و چار خانہ - محمد لیاقت علی خاں صاحب مالک کارپٹ فیکٹری بازار حکیماں شہر آگرہ نے (جن کا اشتہار بھی آج کے پیسہ اخبار میں درج ہے) ایک نو ایجاد چار خانہ زیر ریویو کی غرض سے بھیجا ہے۔ جو دیکھنے میں نہایت خوشنما اور نفیس ہے۔ مضبوطی کے لئے آگرہ کا نام ہی کافی ہے۔ اس چار خانہ میں لہریہ دار چھوٹے چھوٹے مربع و منعد ا[illegible] بنے گئے ہیں۔ سیدھا الٹا دونوں جانب یکساں کار آمد ہے۔ بلحاظ صنعت اس قابل ہے کہ ہم اس کو بطور تحفہ ہر اہل مقدرت مسلمان ایک جا نماز ضرور منگائے۔ قیمت بھی واجبی ہے جس کے مقابلہ میں جا نماز بہت سستا ہے ۔

نظم آزاد - محمد ابراہیم صاحب مترجم چیف کورٹ پنجاب لاہور کی بیٹے والد شمس العلما مولوی محمد حسین صاحب آزاد سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور کے منظوم کلام کو جس قدر کہ دستیاب ہو سکا یکجا جمع کر کے مندرجہ عنوان نام سے شائع کیا ہے۔ مگر یہ کتاب نا تمام معلوم ہوتی ہے۔ اس میں مولوی صاحب کی بعض مشہور نظمیں موجود نہیں مثلاً ایک مولوی صاحب کی ایک شب کے متعلق نظم ہے جس کے ایک مصرع میں ساہوکار کے رات بھر ہی کمانے کی میزان ملک کرنے کے لئے جاگتے رہنے کی وجہ بیان کی ہے۔ جو یہ ہے کہ یہ کیا کہ سکہ پڑھ نہیں ملی جمیدا م کی"۔ بہر کیف جس قدر نظمیں محمد ابراہیم صاحب نے فراہم کر دی ہیں وہ بھی غنیمت ہیں۔ اکثر نظموں میں انگلستان کے مشہور شاعروں کے خیالات کو بڑی خوبصورتی سے ادا کیا گیا ہے۔ "نظم آزاد" مولوی محمد حسین آزاد کی نظمیں ایسی پر لطف اور دلچسپ ہیں کہ کسی تعریف کی محتاج نہیں۔ اردو زبان میں مولوی صاحب کی ہیولانی طبع کا سیدان ہی الگ ہے۔ کتاب منشی محمد ابراہیم صاحب سے ۸ آنے کو مل سکتی ہے ۔

انوار الشمس - ایک قانونی ماہواری رسالہ ہے جو مطبع آفتاب پنجاب لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں جملہ [illegible] سرکلر و نوٹس [illegible] گورنمنٹ پنجاب سرکولرات جوڈیشل کورٹ پنجاب و صاحب فنانشل کمشنر بہادر پنجاب و صاحبان انسپکٹر جنرل پولیس و رجسٹری و تعلیمات و منتخب فیصلہ جات نظائر دیوانی و فوجداری [illegible] ہوتے رہتے ہیں۔

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کی سیاحت یورپ

پہلی چٹھی - ۶ جون ۱۹۰۰ء

(مرقومہ منشی محبوب عالم صاحب)

اہل وطن!

ہر چند کہ اس پہلی چٹھی میں میں کوئی بات سیاحت یورپ کے متعلق نہیں لکھ سکتا۔ کیونکہ میں ابھی یورپ تک پہنچا ہی نہیں۔ تاہم چونکہ سیاحت یورپ کے مقصد سے میں نے سفر اختیار کیا ہے شروع ہی سے اس کے حالات اس عنوان کے ذیل میں لکھے جانے کا حق رکھتے ہیں۔ علاوہ بریں بادر جر علمی میں میں ان خطوط کو بعض اوقات لکھا کروں گا اور اس کی وجہ سے میری چٹھیاں کبھی کبھی اوسط [illegible] مجھے معذور سمجھا جاوے۔ میں اس وقت خلیج عدن میں جہاز اسیریا کس پر بیٹھا ہوا یہ چٹھی لکھ رہا ہوں۔ [illegible] وطن اور دوستوں سے دور بیجا رہا ہے۔ کل صبح جہاز عدن میں پہنچے گا جو بمبئی سے ۱۶۶۲ بحری میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ غالباً بوجہ طاعون [illegible] کے مسافروں کو عدن میں اترنے کی ممانعت ہوگی مگر جہاز لنگر لیگا اور چند گھنٹے وہاں ٹھہرے گا ۔

جہاز اسیریا کس و شہنشاہ جرمنی کے آسٹرین لائیڈ کی ایک [illegible] جہاز ہے۔ [illegible] بمبئی سے روانہ [illegible] طاعون [illegible]

ابنی فن میں سب سے نرالی کتابیں

ہمارے پاس بہت تھوڑی جلدیں باقی ہیں بہت جلد طلب فرمائیں ورنہ افسوس رہے گا

تحریرات عجائب [illegible]

[illegible]

تریاقی استعمال [illegible]

[illegible] قابل دید کتاب ہے [illegible] قیمت فی جلد ۔

رسالہ حنین [illegible] قیمت ۔

قرابادین [illegible] قیمت ۔

تقسیم الادویہ [illegible]

ایس نور دین احمد اینڈ کمپنی [illegible]

معائنہ کیا۔ وکٹوریا ڈاک نامی بندر میں ایک یورپین ڈاکٹر اس سب میں بیٹھے تھے۔ ہر ایک مسافر کے پاس جا کر [illegible] اس کا نام اپنی فہرست میں لکھتے پھر بعض دیکھتے اور [illegible] کرتے کہ بیمار تو نہیں ہے اور جب [illegible] اطمینان ہو جاتا تو ایک [illegible] آگے اس کو [illegible] تھے۔ ایک یورپین [illegible] تھرمامیٹر کو جہاز کے راستے پر [illegible] مسافروں کو جہاز کے اندر [illegible] تیسرے درجے کے مسافروں کو اس قسم کا [illegible] بٹھاتے تھے [illegible] ایک [illegible] لوگوں سے [illegible] مسافر [illegible] سمجھ لیا گیا [illegible] ان کی تکلیف [illegible] مسافروں [illegible] تکلیف [illegible] زیادہ [illegible] اور حائل ہوتے ہیں۔ جو اس تکلیف و زیادہ محسوس کرتے ہیں ۔

بندرگاہ پر بہت سے مسافروں کے [illegible] کبھی مسافروں کے [illegible] بڑے [illegible] مسافر [illegible] بعض [illegible] رات کو کوئی [illegible] جانے لگے تو اس کے [illegible] اس کو [illegible] ایک رنگ [illegible] یہاں دوست سیٹھ عبد اللہ بھائی لکھی صاحب نے [illegible] بمبئی کے آن پیسہ اخبار [illegible] دیکھتی ہیں۔ اور جن کے نام سے اس شہر میں مسلمانوں کی سمارٹ کی عزت [illegible] گزشتہ میں یہاں کے عالیشان محلہ میں جو بہائیٹی [illegible] واقع ہے ٹھہرا تھا۔ یہ نہایت عمدہ فضا کا مکان ہے جو سیٹھ صاحب نے چند سال ہوئے قریب بیش سوا لاکھ روپے کے صرف سے تعمیر کیا تھا۔ وہ جہاز تک رخصت کرنے کے لئے میرے ساتھ جانا چاہتے تھے۔ میں نے اصرار کیا کہ میں اکیلا ہی [illegible] کر راستہ میں میں اپنے دونوں رفیقوں کو ساتھ لینا تھا اور جہاز یہاں سے کئی میل تھا۔ آخر انہوں نے اپنے لائق صاحبزادہ سیٹھ نادر بھائی کو [illegible] ہمراہ روانہ کیا جنہوں نے مجھ کو اور میرے دونوں رفیقوں کو پہنچایا اور خدا حافظ کہا۔ مناسب ہے کہ میں اپنے ان دونوں رفیقوں کا نام بھی لکھ دوں جو اس جہاز پر میرے ہمراہ یورپ کو جا رہے ہیں۔ ان میں اول شیخ انعام اللہ صاحب مجلا [illegible] اسسٹنٹ ایجنٹ دہلی ہیں۔ یہ صاحب اس سے پہلے بغرض کاروبار کئی چار بار یورپ کا سفر کر چکے ہیں اور تجربہ کار آدمی ہیں یہ آگرہ سے میرے ساتھ سوار ہوئے تھے۔ اور اب یہ کاروبار [illegible]

"نمائش پیرس کے عجائبات باتصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

لو جا رہے ہیں۔ دوسرے صاحب بار محمد بخش ... کے رہنے والے ہیں۔ یہ پہلے لاہور میں سرکاری ... پیچھے کچھ عرصہ سے صاحب کابل کے میر عمارت ... اسباب تجارت لے کر نمائش پیرس کی شرکت ... ہم سب دوم درجہ میں سوار ہیں۔ ... انگریزوں کے دو ہندوستانی نوجوان بھی سوار ... پارسی طالبعلم ہیں جو جرمنی کے ایک معاملہ ... سیکھنے کو ... جا رہے ہیں۔ ... لکھتے ہیں کہ اس ... انگلستان ... دو ہیر مسلمان سردار سر عبد العلی والی ... منی کے ... صاحبزادے ... [illegible]

[illegible]

سی سکنس (سمندر کی بیماری) سے بیمار ہو گئے۔ بندہ درگاہ بھی برابر تین روز ایک دو دو دفعہ قے کی۔ ... کھانے سے نفرت معلوم ہوتی تھی۔ ہر وقت درد سر رہتا تھا۔ لیکن اب بالکل آرام ہے۔ بعض لیڈیاں رات تک صاحب فراش ہی ہیں۔ لیکن بعض لوگ جہاز کی بیماری سے بالکل محفوظ بھی رہتے ہیں۔ اس کے بہت سے علاج بتلائے جاتے ہیں۔ ترشی کھانے کی صلاح دیجاتی ہے۔ ... سنہری ترشی بھی کھائی۔ مگر سوائے قے کے مفید نہیں ہوا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ قے بڑی مفید ہوتی ہے اس کر ... صفرا خارج ہو جاتا ہے اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ... صاحب آرزومند ہی رہے کہ انہیں بھی قے ہو جائے ...

نہایت شکر گزاری کے قابل بات ہے کہ ... سکا اب تک جو چھ روز کا سمندر کا سفر کیا ہے۔ سمندر میں ... بالکل نہیں پایا گیا۔ ہم لوگ ہر وقت ہراساں تھے ... طوفان کا موسم ہے۔ ضرور راستہ میں کہیں نہ کہیں سمندر میں طوفان ملیگا۔ اس صورت میں مسافروں کو سخت تکلیف ہوتی ہے اور ... جہاز کے مسافر بھی ... ہو جاتے ہیں۔ ... [illegible] ... سقوطرہ کا سمندر ضرور ... ہوگا۔ لیکن یہ بھی بالکل خاموش تھا تاہم خیال ہو

... اظہار النعمت ...

... حاصل ہوئی ہیں جو ... کے لئے مشہور ہو چکے ہیں

معجون حیات:۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کل بیماریاں کے پیدا ہونے کا باعث عصبی ضعف اور فساد خون اور ضعف معدہ ہے۔ یہ معجون اس کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے استعمال ... اعضا کی بیماریوں کے دفع کرنے ... رکھتی ہے۔ دل کی بیماریوں کے دفع کرنے کے لئے بیحد مفید ہے۔ ضعف دماغی۔ بدہضمی۔ کمزوری دل پٹھوں کی کمزوری ... خفقان۔ درد سر۔ لاغری۔ شروع تپ دق کیس کی ... جوانی کی بے اعتدالیوں سے جو بالکل بیکار اور نکمے ہو گئے ہیں ان کے لئے یہ معجون حیات اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت فی پیکٹ جو ایک ہفتہ کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپیہ

جبوب اکسیر:۔ دائمی ضعف معدہ و دل ... درد گردہ ... درد سر۔ کمر ... کی بیماریوں میں ... آرام ہوتا ہے۔ ... سات گولی کھانے سے ... دست بغیر ... خراش سے آجاتے ہیں۔ قیمت فی پیکٹ جو ... کے لئے کافی ہے مبلغ ... روپیہ (...) خرچ ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر پروفیسر ... آلو والیہ مالک کارخانہ ... ضلع ... پنجاب

کہ امروز فردا طوفان شروع ہو جانے والا ہے۔ اس طوفان سے گو جہازوں کے مسافروں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ بعض اوقات جہازوں کی سلامتی تک کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن اس سے دنیا کو بڑا نفع حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ موسمی ہوائیں سمندر میں مانسون پیدا کرتی ہیں۔ وہ بادل سے جا کر ہندوستان میں برساتی ہیں۔ اگر اچھا مانسون ہو تو کافی بارش ہو جاتی ہے۔ اس لئے میری دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ پُر زور مانسون لے۔ اور تمام ہندوستان کو سیراب کر دے ... معلوم ہے کہ اگلے سال قریب ہندوستان کا کیا حشر ہوا ... لاہور سے براہ آگرہ۔ گوالیار۔ جھانسی۔ بھوپال۔ ... بمبئی تک دیکھا ہے۔ کہ ایک خشک سالی کا عالم ہے۔ جنگل تک خشک ہیں۔ ندیوں اور کنووں میں پانی نہیں رہا۔ بعض ریلوے سٹیشنوں پر دور سے پانی آتا ہے۔ ... بمبئی تک اکثر سٹیشنوں پر ریل کو دیکھ کر ... جمع ہو جاتے تھے۔ اور گاڑیوں کے پاس آکر بھیک مانگتے تھے جس سے معلوم ہوتا تھا کہ قحط سالی نہیں دکھلائی ہے۔

جہاز کے متعلق اس قدر ذکر کرنا ضروری ہے کہ یہ جہاز ... چار سو فٹ لمبا اور پینتالیس فٹ چوڑا ہے۔ پانچ ہزار ... پانی کو ہٹا سکتا ہے۔ اس میں علاوہ مسافروں کے بہت سا بوجھ بھی ہے۔ اور قریب سو کے ملاح ملاسر اور دیگر ملازم ہیں۔ سب روز میں بالاوسط قریب ۲۸۰ میل کے سفر کرتا ہے۔ اور ہر روز ۱۲ بجے اول و دوم درجہ کی نشست گاہوں ... سامنے اطلاع لگا دیجاتی ہے کہ آج جہاز نے اتنے میل دریا طے کیا۔ ہم لوگ بمبئی سے سیدھے مغرب کو جا رہے ہیں اور ہماری گھڑیاں ہر روز میں ... ہو جاتی ہیں۔ یعنی آج بمبئی سے چلے چھ روز ہو گئے ہیں۔ اور یہاں جہاز میں ... شام کے ... بجے ہیں۔ تو بمبئی میں ... یعنی دو گھنٹے زیادہ ہو گئے یعنی ... شام کے ... بجے ہونگے۔ عدن اور بمبئی میں اڑھائی گھنٹے وقت کا فرق ہے۔

شائد بعض اصحاب جہاز کا کرایہ معلوم کرنے کے شائق ہوں۔ جہاز بمبئی سے ٹریسٹ کو جاتا ہے۔ جو آسٹریا کا بندر ہے۔ ... دوم درجہ کا کرایہ سوا تین سو روپیہ دیا ہے ... کمپنی والے اس سے زیادہ کرایہ لیتے ہیں۔ اور

رسالہ فوٹوگرافی

عکسی تصویر بنانے کی اردو میں ایک مکمل ومدلل با تصویر کتاب ہے۔ جو شخص اس فن سے بالکل ناواقف ہو وہ اس کے مطالعہ سے استاد اور ایک کامل فوٹوگرافر ہو سکتا ہے۔ اس کے بیش اور ... ہونے کی ... بیشمار انگریزی و اردو ... اخبارات نے ... کی۔

قیمت فی جلد دو روپے (عہ) ...

المشتہر ... ابراہیم۔ رسل گنج۔ علی گڑھ

... اپنی قسم کی پہلی کتاب

... ہوناک کی ... اصلاح پر ایک ... لیکچر ... ایک نظر بھی اس کتاب کو دیکھے۔ وہ ممکن نہیں ... اور ... خشک ہو جائے ... رونگٹے کھڑے کر دینے کے لئے کافی ... زمانہ حال کے تمام زبردست ... کا خلاصہ ہے ... کس طرح ... مؤلف کا دعویٰ ... قیمت

منیجر ... ایجنسی ... انارکلی لاہور

نمائش پیرس کے عجائبات باتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

اُن کے جہاز بعض دفعہ کسی قدر تیز رفتار ہوتے ہیں۔ زیادہ تر مصر سے بمبئی تک سو سوا سو روپے مانگتے ہیں مگر ان کے ہاں کھانے کا انتظام نہیں ہے۔ اس لیے میں نے پہلے سفر کا ارادہ ملتوی کر دیا۔ بعض دوسری فرانسیسی اطالوی کمپنیاں اس سے کم کرایہ بھی منظور کرتی ہیں۔ اس جہاز میں درجہ دوم کا کرایہ ایک سو دس روپے پورٹ سعید تک ہے۔ لیکن اول اور دوم درجہ کے مسافروں کی طرح سوم درجہ والوں کو کھانا جہاز سے نہیں ملتا۔ انہیں اپنے کھانے کا خود بندوبست کرنا پڑتا ہے۔ علاوہ اس کے انہیں جہاز کے اندر کوئی کمرہ اور بستر سونے کے لیے نہیں ملتا۔ نہ دن بھر باقی سب مسافر بھی انہیں کی طرح تختہ جہاز پر بیٹھے رہتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ میں نے کافی گپ سب لکھ دی ہے۔ مگر بیشتر اس چٹھی کو ختم کرنے کے میں اپنے لاہور و امرتسر کے احباب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اُن کی اس برادرانہ محبت اور ہمدردی کے لیے جس کا اظہار انہوں نے میری روانگی کے وقت پر کیا۔ مجھے احباب لاہور نے میری اطلاع اور منشاء کے بغیر ایک پُرمذاق ایٹ ہوم پارٹی دی جس میں لاہور کے قریباً تمام معزز اور مقتدر مسلمان رؤسا شریک ہوئے۔ اور میری نسبت بعض دوستوں مثلاً شیخ عبد القادر صاحب بی اے ایڈیٹر مخزن، پنجاب آبزرور اور مسٹر احمد حسین خان صاحب بی اے سپرنٹنڈنٹ اور شیخ محمد اقبال صاحب ایم۔ اے نے ایسے حسن ظن کا اظہار کیا جس کے لائق میں اپنے آپ کو نہیں پاتا۔ پھر ان میں سے بہت سے مہربان اور کرم فرما نہ صرف سٹیشن لاہور تک مجھے خدا حافظ کہنے آئے۔ بلکہ بعض دوستوں نے زیادہ عزت دے کر مجھے امرتسر تک مشایعت کرنے کی تکلیف گوارا کی۔ لاہور سے روانگی کا ایک بجے دوپہر کا وقت تھا مگر گرمی سخت تھی۔ لیکن میرے بزرگ محترم خان بہادر محمد برکت علی خاں صاحب مسلمانان پنجاب کے لیڈر و بابی پیرانہ سالی و ضعف پیری مجھے الوداع کہنے سٹیشن تک تشریف لے گئے۔ اسی طرح باقی سب دوستوں اور مہربانوں نے اظہار محبت کیا۔ میں کس زبان سے ان کا شکریہ ادا کر سکتا ہوں۔ امرتسر میں شیخ فیروز الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس، میاں غلام نبی صاحب رئیس، شیخ غلام محمد صاحب مالک اخبار وکیل، مولوی انشاء اللہ صاحب ایڈیٹر وکیل و حکیم نظام الدین صاحب مع دیگر احباب سٹیشن پر تشریف رکھتے تھے۔ میاں غلام نبی صاحب نے از راہ محبت و عنایت مسمی بازوں پر امام ضامن کے روپے باندھے۔ اس وقت کا نظارہ تحریر کی نسبت تصویر اچھی طرح ادا کر سکتی ہے۔ میں ان بزرگوں کا بھی مشکور ہوں۔ اس کے علاوہ تمام راستہ میں لاہور سے بمبئی تک مختلف سٹیشنوں پر احباب نے پہنچ کر میری عزت افزائی کی۔ بعض نے صرف مجھ سے ملنے کے لیے ریل کے سفر کیے اور مقام خاص سٹیشنوں پر آ کر بعض نے مجھے پُرتکلف اور لذیذ کھانے کھلائے۔ اگر میں سب کے نام بخیال عدم گنجائش پیسہ اخبار نہیں لکھ سکتا تو مضائقہ نہیں۔ ان سب کے نام میرے صفحہ دل پر کندہ ہو گئے ہیں۔ جو کبھی محو نہیں ہو سکتے۔ اس اس لمبے چوڑے سفر میں ان کا نام جا بجا دہرایا کروں گا ؎

ہر کجا بودم دگر دوستاں بہم
بر لئے یاد دوستی دُکاں ہی باند

مراسلات

حالات نٹال

[برائے پیسہ اخبار]

ریلیف آف لیڈی سمتھ

لیڈی سمتھ کی رہائی پر جس قدر جشن و خوشی کے سامان اس ملک میں ہوئے احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ تمام شہر پر یونین جیک جھنڈے لگائے گئے۔ عام تیوہار منایا گیا۔ ڈربن کمیٹی کی دوستی سے لطف دوبالا ہو گیا۔ اور حضور ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا کے بت کے پاس عام جلسے میں بڑے بڑے [illegible] ہر [illegible] ہرا کر سب نے جھنڈے اٹھائے۔ تمام امرائے نٹال نے چندہ جمع کیا اور لیڈی سمتھ کے باشندوں کی امداد کو محاصرے میں تھے رسد خوراک ہر قسم کے جس قدر کھول [illegible] کے چھکڑے بھر کر روانہ کیے جس کا بیان ہر ایک کو معلوم ہے۔ لیڈی [illegible] صاحبہ محصورین کو کپڑے انعام میں دیے اور لیڈی سمتھ کے [illegible] ایک جیکٹ ایک ٹوپی ایک جوڑا جراب اور قمیص ایک پائجامہ اور ایک رومال تمام شہر و ہر فرد بشر کو خواہ وہ یورپین ہو یا ہندوستانی ملا۔ کرنل جاکرلیٹ ہر سپاہی کو ملا جس کا احوال پہلے لکھ چکا ہوں۔ ڈربن کے باشندوں نے ٹاؤن ہال میں بند کھولا اور چندہ جمع کیا۔ کسی سر پر [illegible] جمع ہو کر آتے ہیں اور ہم لوگوں کو اس ہفتہ میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ تمام یورپین ممالک نے کچھ نہ کچھ انعام محصورین لیڈی سمتھ کو دیا اور روز مرہ چلا آتا ہے۔ ہندوستانیوں کا تو کیا ذکر وہاں تو بہت ہی امداد کی ضرورت رہتی ہے۔ بکثرت ملتی ہے۔ خاکسار دیکھتا ہوں ہر ایک یورپین عورت نے ایک قمیص اور دو جوڑی جراب ہسپتال کی نذر کیے۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ کس قدر لباس جمع ہو گیا ہوگا۔ یہ قومی ہمدردی نہیں تو اور کیا ہے۔ یہی باعث ہے کہ اس قوم نے علم و جلال و عظمت و سلطنت قائم کی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ہمارے ہندوستان سے کسی صاحب دولت یا والیٔ ریاست یا امیر الامرا یا کسی فیاض نے ہم ہندوستانیوں کی خبر تک نہ لی۔ محاصرۂ لیڈی سمتھ میں قریب ایک ہزار ہندوستانی تھے۔ اگر ایک جیکٹ تک چاہے قناعت کرتے تو ایک یادگار رہ جاتی اور اس کو لوگ کے باشندے بھی

[illegible] ہوتے۔ مگر یہاں کی تو یہ کیفیت ہے ؎

کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو
بار ہو یا سیر ہو یا یوں ہو

اور ہندوستانیوں کا ایک گونہ فخر ہوتا اور تواریخ میں ہمیشہ سلسلہ کے دو ساکی فیاضی کا نام رہ جاتا۔ دیکھو حضرت مارلسن کے سپاہیوں نے ایک دن کی تنخواہ دے ڈالی اور یہاں سے ہر ایک اخبار اور پمفلٹ میں انہیں کا ذکر ہے۔ لطیف یہ کہ [illegible] سور یہ [illegible] عرصہ سے مسٹر جیمد احباب کے پہاڑ بلوا ایر گیا جس جگہ سے کہ دریا چار ماہ گولہ باری ہوتی رہی تھی یہ پہاڑ لیڈی سمتھ سے شمال کی طرف قریب ۳ میل اور سطح سمندر سے ۳ ہزار فٹ بلند ہے۔ قریب [illegible] میل [illegible] عرض میں ہے۔ [illegible] ہا میگئے۔ سب اوپر چڑھے تو قریب ۶ بجے اس جگہ سے لاٹ آئے اور دیکھا سب سامان [illegible] پڑا تھا۔ [illegible] میز، چوکی، آلو، چاول، [illegible] کپڑے اور [illegible] کے بکس سب موجود تھے [illegible] جب کھانے [illegible] تیار کر رکھے اس [illegible] ہو گئے [illegible] سب [illegible] ہو گئے [illegible] دیکھا عجب تماشا ہے اور سپاہیوں [illegible] کی [illegible] لوہے کے [illegible] رکھے تھے اور گولہ اندازوں کے چھپنے کے [illegible] کے ساتھ الگ جگہ بھی [illegible] کے [illegible] گولے لانگ ٹام کے [illegible] جنہیں دشمن نکالنے نہ اٹھا سکے اور بے نیل مرام بھاگ گئے۔ اسی پہاڑ پر زہار گھر تھا اور الکٹرک لائٹ کا انجن موجود تھا جس سے تمام رات کو دیکھا بھالا کرتے تھے۔ چار پانچ بجے تک یہاں ملتے تھے

تازہ تہادتیں کا جلا

ڈاک [illegible] کر [illegible] [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ بوقت کا پارسل وصول ہو اسکی قیمت وصول ہو گیا ہوگا اب آپ فوراً ارسال فرمایئے دو عدد مضبوط ویر واچ قیمتی دو روپے بارہ آنہ جلد روانہ فرمایئے انشاء اللہ بعد اسکے اور بھی منگایا جائیگا۔ میرزا یاد حسین بیگ صاحب حیدرآباد دکن تحریر فرماتے ہیں تھوڑے دن ہوئے آپ سے دو عدد گھڑی جس کی قیمت دو روپے بارہ آنہ ہے منگوائی تھی اب ایک اور [illegible] دیتا ہوں چھ عدد ویر واچ بذریعہ پارسل حسب منشاء ذیل فوراً روانہ فرمایئے

آغا فلو گھڑیاں یہ دیتا ہے ندا
گردونِ فلک سے کی آئی اور کہتا

نہایت مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

اس گھڑی کا نام نہایت سچا ہے اور نہایت مضبوط ہیں مضبوطی میں لاجواب ہے اور ہر طرح پر کہ بورہ ہے نام بارہ گھنٹہ دیکھنے میں ہر طرح کی معلوم ہوتی ہے کار یگی ایک ال محصول [illegible] سے ایک غرض ہیں صرف دو روپے بارہ آنہ ڈاک [illegible] ایک مین کے بار وصول کر دیجیے

ایس ایس بی محمد منشی اینڈ کو گینڈا تالاب [illegible] کی نمبر ۱ بازار [illegible] کلکتہ

مفت! تازہ مال !! بالکل مفت !!!

اب اس سے زیادہ اور کیا نفع کفایت ہوگی دو روپے بارہ آنے میں ایک [illegible] کی دو چیزیں دی جاتی ہیں [illegible] اگر کوئی [illegible] دوسرا سودا گر ہے تو ہماری کل چیزیں منگا کر دیکھو ہیں بعد ہے کہ کل چیزیں بالکل بیکار آمادہ [illegible] کی رہتی ہیں ایک بکس منگا لیں اگر آپ کے دوست احباب بعض کی فرمائش تحریری ہمارا وہ طلسمی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جو [illegible] ایک [illegible] [illegible] ایک بکس [illegible] [illegible] ہیں [illegible] [illegible] [illegible] ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بازار [illegible] کلکتہ

"نمائش پیرس کے عجائبات باتصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

جس میں جنرل لیوبٹ اور جنرل بوتھا کے رواکشی فتح تھے
ان لوگوں کے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے۔ سپاہی بہت
اسباب لوٹ کا ساتھ لائے ۔

جنگ عمومی | اس طرف جنرل ٹیلر صاحب کا کالم آگے بڑھ رہا ہے اور دشمن اب پسپا ہو رہا ہے۔ فیلڈ مارشل لارڈ رابرٹس صاحب نے بجلی کی رفتار اختیار کی ہے کہ فری سٹیٹ کے سپاہی بھگا کر کرونسٹاڈ پر قبضہ کر لیا ہے اور دشمن بکرم ہو کر بھاگ رہے ہیں۔ اور اپنے گرد اپنا دم ہو رہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں تمام پریٹوریا پر [illegible] جنگ ختم ہو جائیگا۔ بوڑھا کروگر بھاگتا بھاگتا پھرے گا۔ یہاں سردی دن بدن بڑھتی جاتی ہے صبح و شام سخت جاڑا پڑتا ہے۔ ہمارا ہسپتال ٹینٹ کے اندر میں ہے اور قریب پچاس کے بیمار ہندوستانی نوکر ہیں۔ کھانے پینے سے کلی دلجمعی ہے کسی قسم کا فکر نہیں۔ لڑائی سے ہم پہلے دور دور گراس کے زیر سایہ ہیں۔

اخبارات و کتب | اس ملک میں اخباروں اور کتابوں کی بہت قدر ہے تین چار روزانہ اخبارات جاری ہیں۔ جو ہر روز ہزاروں بک جاتے ہیں۔ ابھی لڑائی ختم نہیں ہوئی بہت سی کتابیں حالات جنگ کی شائع ہو گئی ہیں اور ہاتھوں ہاتھ بک رہی ہیں۔ سینکڑوں تصویریں۔ سینکڑوں پمفلٹ شائع ہوئے اور فوراً بک گئے۔ دوبارہ اشاعت کا منتظر رہنا پڑتا ہے۔ قدردان کتب تمام ملک ہے۔ برخلاف ہمارے ملک ہندوستان کے جو مفت کی چیز پر نظر رکھتا ہے۔ اگر کوئی لائق مصنف یا ایڈیٹر کوئی کتاب یا اخبار نکالے اور پبلک کے سامنے پیش کرے تو اس کی ساری امیدیں۔ خون دل اور محنت پر پانی پھر جاتا ہے۔ مطبوعہ کتابیں اس قابل رہ جاتی ہیں کہ وہ خود ہی ان کو پڑھتا رہے۔ اس واسطے بہت سے لائق و فائق مصنفوں کے تمام امنگ و شوق تحریر دل ہی میں رہ جاتی ہیں اور بہت سے موتی صدف ہی میں پڑے رہ جاتے ہیں۔ اگر ہمارا ملک قدردان ہوتا تو آج کل بہت ترقی کرتا۔ اور بہت سے نامور شخص پیدا ہوتے۔

مثال میں محرم | یہ مسافر لیڈی سمتھ سے چار روز کی رخصت لے کر ڈربن گیا اور مولانا مولوی فتح محمد صاحب کے ہاں ٹھہرا۔ مولانا صاحب طبیق سیرالعزیز عالم باشرع متقین و واعظ دین متین اور اعلیٰ درجہ کے مہمان نواز ہیں۔ آپ کی ذات سے سینکڑوں کو فیض پہنچا ہے۔ اس انگریزی ملک میں آپ کا ہونا نہایت غنیمت ہے۔ ڈربن میں دو مسجدیں ہیں جن کو میمن بوہرہ بمبئی کے سوداگروں نے آباد کیا ہوا ہے۔ مسجدیں فراخ ہیں۔ ان میں الکٹرک لائٹ یعنی بجلی کی روشنی ہوتی ہے اور جھاڑ فانوس بھی بکثرت ہیں۔ فرش بہت عمدہ ہے۔ محرم کے ایام میں برابر شب و روز وعظ و نصیحت ہوتا رہا۔ جناب سید الشہدا حضرت امیر المومنین امام حسین علیہ السلام و اہلبیت کے مصائب کا ذکر ہوتا رہا۔ نہایت زینتی رہی۔ دونوں مسجدیں مسلمانوں سے پر تھیں۔ یہاں حنفی اور شافعی مذہب دونوں کے ہیں اور مل کر نماز پڑھتے ہیں۔ رفع یدین اور آمین بالجہر رفع سبابہ و فجر کی نماز میں دوبارہ قنوت پڑھنا سب کچھ ہوتا ہے۔ لیکن ایک شخص دوسرے کو مزاحم نہیں ہوتا۔ برخلاف ہمارے ملک کے کہ وہاں جھگڑا و فساد ہوتا ہے اور لٹھ بازی تک نوبت پہنچتی ہے اور بہتوں کا سر پھوٹتا ہے۔

اس جگہ مسجد میں شب عاشورہ کو بہت سے انگریز مرد و عورتیں اور بچے تھے۔ باادب وعظ سنتے رہے۔ ان کو انگریزی میں وعظ سنایا گیا۔ خداوند کریم کی وحدانیت کا ثبوت اُن کے دلوں میں اچھی طرح جما گیا اور تثلیث کو رد کیا گیا۔

اس جگہ نو اور دس تاریخ کو ڈربن کی دکانیں عموماً بند تھیں۔ رات کو چند تعزیئے نکلے۔ یہ ہندوستانی قلیوں کے نکالے تھے۔ انگریز مرد و عورت سینکڑوں پھرتے تھے۔ ہندوستانیوں کا تو کوئی حساب ہی نہ تھا۔ ساتھ انگریزی پولیس بھی تھی۔ دو تعزیئے کو جہازیوں نے بنائے تھے

یہ لکھنؤ کے خلاصی تھے۔ ان تعزیوں کے ساتھ ہندوستان کی طرح تاشے اور باجے بھی بجتا تھا۔ روشنی اعلیٰ درجہ کی تھی۔ ایک کپڑے پر لکھا تھا [illegible] S.S. Dunera Captain Smith

یہ ہندوستانی لوگ لکڑی پھرتے اور گتکا کھیلتے کا سماں بالکل ہمارے سنا کا و سوز و مرثیہ کا نام و نشان نہ تھا۔

عاشورہ کے روز ۱۰ بجے تابوت اٹھے اور تمام ڈربن شہر میں گھومے۔ اس وقت خلقت کا اس قدر ازدحام تھا کہ گزرنا مشکل تھا۔ ہندو ہر چو قلی لوگ لکڑی پھینکتے تھے۔ [illegible] ہوئے تھے کوئی جوگی تھے بڑھ بھیک مانگتے تھے۔ کچھ عورتوں کے لباس میں تھے اور خوب ناچتے جاتے تھے۔ ہندوستانی عورتوں نے اعلیٰ قسم کا لباس پہنا ہوا تھا۔ سر و دستی لکھ گریبان چاک [illegible] کر چلتی تھیں۔ مگر تابوت کے ساتھ [illegible] واحسینا کی آواز ضرور تھی۔ اس وقت ہم کو ہندوستان یاد آتا تھا۔ قریب دو گھنٹے کے شہر میں گھوم کر سب اٹھے باہر ندی کی طرف روانہ ہوئے اور شہر کے باشندے انگریز کافر ہندو مسلمان سب کے سب ساتھ تھے اور انگریزی پولیس و پلٹن بھی ہمراہ تھی۔ گاڑی کے اوپر گاڑی جاتی تھی۔ کافروں کی گاڑی (یعنی رکشا) پر بہت سے لوگ سوار جاتے تھے۔ اس وقت تو تعزیہ والوں کی بن آئی۔ افسوس کہ بہت سے قلیوں نے شراب بھی پی ہوئی تھی۔ جو آخر کو گرفتار ہوئے اور ایک پونڈ جرمانہ ہوا۔ الغرض سابقہ کے موافق اس دفعہ لڑائی نہ ہوئی۔ جیسا کہ تعزیہ والوں کا ہمیشہ جھگڑا ہوا کرتا ہے۔ یہ تعزیئے بہت دھوم دھام سے ندی پر پہنچے جو شہر سے ۵ میل کے فاصلے پر تھی۔ یہاں ان لوگوں نے تعزیئے ندی میں غرق کر دیئے اور سب خلقت واپس اپنے اپنے مکانوں پر آئی۔ اس طرح شمال کا محرم خیریت سے گزرا۔

آپ کو معلوم ہو کہ سوائے شیعہ ذات قلیوں کے ڈربن کی جامع تعزیہ نہیں بناتا۔ ان لوگوں نے محرم ایک تماشا بنا رکھا ہے۔ ماتم کا نام و نشان نہیں۔ اعلیٰ ذات کے مسلمان و سوداگران مسجد میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ وعظ و نصیحت سنتے ہیں اور خیرات دیتے ہیں۔ معتبر وسائل سے معلوم ہوا کہ ہندوستانی لوگ جہاں جہاں گئے ہیں وہاں تعزیئے ضرور بناتے ہیں۔

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں۔ انکا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم۔ انسان کی کھوپڑی عجیب پُر اسرار حصہ جسم ہے اس میں خواص و عادات انسانی موجود ہیں۔ علم کاسہ سر کے ذریعہ معمولی عقل اور علم کا آدمی بھی ہر انسان کے خواص اور عادات کھلی کتاب کی طرح فر فر پڑھ سکتا ہے پڑھ ہی نہیں لیتا بلکہ ان کی تبدیلی پر بھی قدرت رکھ سکتا ہے۔ غصہ ور آدمی حلیم۔ مغرور منکسر المزاج۔ غبی ذہین۔ کاہل چست۔ بدچلن نیک چلن۔ نشہ باز پرہیزگار۔ بدنہاد۔ دشمن دوست۔ اور دوست دشمن بن سکتا ہے۔ معلوم ہو سکتا ہے کہ کون پیشہ کس کے لئے ہے۔ کون علم آسانی سے آ جائیگا اور [illegible] ۲۵ [illegible]

[illegible]

بحر و قطرہ ۔ یہ وہ کتاب ہے [illegible]

نمائش پیرس کے عجائبات بالتصویر انتخاب جواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

ان دنوں ان لوگوں کو رخصت ملی ہے جو ... کا تماشہ ... پھانسی پر لٹکائے گئے ہیں ... ایک
... میں بھی تعزیہ نکالا تھا۔
راقم ڈاکٹر منور حسین ...

فتح یورپ پر اظہار مسرت

کرنال ... [illegible]

... صاحب ... [illegible]

... مجلس ... [illegible]

... اسسٹنٹ ... و دیگر معززین ... [illegible]

... معززان شہر موجود تھے ... [illegible]

... شرکت ہوئے ... [illegible]

... گولہ ... [illegible]

... آتشبازی چھوڑی گئی ... [illegible]

بکھیرہ (ضلع شاہپور) ... [illegible]

... جلسہ ... متعلق فتح ... [illegible]

[illegible]

ایک جشن ترتیب دیا جس کے کل مصارف اپنی جیب خاص سے ادا کئے۔ ... میں ہندو مسلمان رؤسا کی ... سے ... ہو گیا تھا ... تک ... دربار ... بھی شغل رہا۔ (مرزا غلام عباس)

سیالکوٹ

... [illegible]

[illegible]

... [illegible]

جلسہ ... [illegible]

... گھنٹہ گھر ... [illegible]

مولوی محمد ... صاحب ... [illegible]

... جمیع ... مسلمان ... [illegible]

... قاسم علی صاحب ... [illegible]

... جنگ ... [illegible]

... میں موجود تھے ... [illegible]

... میوہ اور مٹھائی ... [illegible]

لدھیانہ

... کے ساتھ روانہ ہوئی ... پروسیشن ... دھوم دھام ... شرکت سے چوڑے بازار میں ہو کر ... باجوں کی سریلی آوازیں کچھ عجیب لطف دکھا رہی تھیں ... اور نقاروں کی بلند صداؤں سے کان پڑی آواز نہیں آتی تھی ... شاہراہوں پر اس مبارک ... کے لئے اس قدر ہجوم تھا کہ تمام ... جلوس ... صاحب ڈپٹی کمشنر کی کوٹھی پر پہنچا۔ یہاں خواجہ احمد شاہ صاحب نے ایک نہایت عمدہ نظم پڑھی جس کو سامعین ... محظوظ ہوئے۔ بعد ازاں ... فتح جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ... بعد ... شام ... ایک پبلک میٹنگ بصدارت جناب ڈاکٹر ... صاحب ... سول سرجن ... میدان ... متصل ریلوے سٹیشن منعقد ہوئی ... مختلف قسم کے کھیل ... و دیگر ... تماشے ...

قیمت ...	قیمت ...	فوائد	نام دوا
[illegible]	[illegible]	... بے اولاد عورتوں کو ... اولاد ...	...
[illegible]	[illegible]	... اکسیر ...	دافع ...
[illegible]	[illegible]	جن کی اولاد ... بفضل تعالیٰ ...	اکسیر ...
[illegible]	[illegible]	... محفوظ رکھتا ہے ...	... حیات
[illegible]	[illegible]	...	...
[illegible]	[illegible]	... بخاروں ...	...
[illegible]	[illegible]	... خوشبودار ...	...
[illegible]	[illegible]	...	...
[illegible]	[illegible]	...	...
[illegible]	[illegible]	...	اکسیر ...
[illegible]	[illegible]	...	...

مالک ... حکیم محمد علی ... شفاخانہ ... جموں ... (پنجاب)

... کے عجائبات باتصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

بعد اس کے خواجہ احمد شاہ صاحب نے ایک پر زور ایڈریس پڑھا۔ اس کے بعد جناب صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب نے ... جلسہ ... پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ ... صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اور پیلڈرنے آتشبازی کے ... سکرٹری انجمن اہل اسلام ... ۔ ... گیارہ بجے ... کو ... جلسہ ... پرنس کورنٹ ... [illegible]

[illegible]

تار برقی کی خبریں
ہندوستان

... کی ... پیدا کرتی ہے۔ ... اس کی ... ۔ ... [illegible]

—— ہندوستان کی کمیٹی قحط نے حیدرآباد کے قحط زدوں کی امداد کے واسطے ۵۰ ہزار روپیہ منظور کیا۔
—— بنگالہ منڈی کا سرغنہ بیرشاہ بھگوان جیل آچی میں ہیضہ سے مر گیا۔
—— گورنمنٹ ہند آسام بنگال ریلوے کی شاخ لنگاروں سلہٹ کے بنانے کے مسئلے پر غور کر رہی ہے۔
—— سکرٹری آف سٹیٹ ہند چاہتے ہیں کہ لارڈ کچنر بعد ختم ہونے میعاد جنوبی افریقہ ہندوستان کے کمانڈر انچیف مقرر کئے جائیں۔ لارڈ موصوف کی یہ دیرینہ آرزو ہے۔
—— لکھنؤ میں ایک دیسی نے ایک میم کو بیہوش کر کے نکاح میں لیجا کر ... ڈالا۔
—— اسٹرالیا کی سیلڈانل کی میعاد حکومت ایک سال کی ... سنہ ... میں ختم ہو گی۔
—— بنگالہ میں ایک غریب بنگالی کو اپنی لڑکی کے جہیز میں ... کے جرم میں ... الت سے ۳ ماہ قید کی ... ۔
—— گورنمنٹ صدر آفس کلکتہ کے دو بنگالی کلرک دس ہزار ... کے جرم میں گرفتار کئے گئے ہیں۔
—— ممالک متوسط میں پولیس کے فقط ... ملتے رہے ہیں۔
—— ایک یورپین لڑکی مس پیلیٹ نامی نے ... کلکتہ یونیورسٹی ... امتحان بی اے انگلش ... میں پاس کیا ہے۔
—— ڈیرہ غازیخان کو دریائے سندھ سے جو خطرہ ہے ... دریا کے ... پیدا ہوا ہے۔
—— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بڑودہ لنڈن ... اور راجہ صاحب ... پہنچ گئے ہیں۔
—— نیویارک (امریکہ) میں قحط زدگان ہند کے لئے فراہمی چندہ کے واسطے جو کمیٹی مقرر ہوئی ہے اس کی ایک شاخ بمبئی میں ... ہے ... کمیٹی نیویارک نے ۵۰ ہزار روپیہ بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔
—— ایک دلال نے بمبئی میں مصنوعی کاغذات بیع کمپنیوں کے ۵ لاکھ روپے کے حصص فروخت کئے۔ دلال مذکور گرفتار کیا گیا ہے۔
—— کلکتہ میں ایک یورپین نے ایک بنگالی کو ٹھوکریں مار کر مار ڈالا۔ عدالت نے مجرم ۵ سو روپے کی ضمانت پر رہا ہوا۔ گورنمنٹ کے خیال میں مقتول کی موت امراض قلب سے واقع ہوئی۔

—— سب انسپکٹر کمشنر کو ... میں ... سال ... اور ۲۵ روپے جرمانہ ہوا۔
—— کونسل لکھنؤ کا سقاوہ ... کر کے ... ہے۔
—— ہفتہ مختتمہ ۹ جون میں طاعون سے کلکتہ میں ۳۸۔ بمبئی ۱۳۱۔ احاطہ بمبئی ۴۳۵۔ کراچی ۱۲۔ حیدرآباد ۹۔ ... بنگال ۵۲۔ ... پنجاب میں ... اموات ہوئیں۔ جن کی کل میزان ... یعنی ہفتہ سابق سے ایک سو کم ہوئی ہے۔
—— ۱۷ جون کو بمبئی میں ۲۷ مبتلائے طاعون ۲۰ ہلاک ہوئے۔
—— کراچی میں اسی تاریخ کو ایک مبتلا اور ایک ... ہوا۔
—— ہندوستانی گھوڑوں اور خچروں کی نسل کشی کے متعلق ... کمیشن کے بارہ میں چند امور پر غور کرنے کے لئے عنقریب ایک کمیٹی قائم کی جائے گی۔
—— ... سرکاری احکام عدالت ... میں ... ہو رہے ہیں اور اس بات کا عملی طور پر فیصلہ ہو گیا ہے کہ ہندوستان ... بھی ... جائے ... احکام صادر ہونگے ... کس قدر ... اور سپاہی روانہ ہوں۔
—— گو ہندوستان میں طاعون نمایاں تنزل پر ہے مگر ... اس کی ... خاص ... یا ... معائنہ ... سالہائے بدستور اسی حالت میں رہیگا۔ کیونکہ موسم برسات میں اس وبا کے ... نمودار ہونے کا اندیشہ ہے۔ خصوصاً ضلع دکن میں اس کے ترقی کرنے کا ہر وقت خطرہ لگا رہتا ہے۔
—— ہندوستان میں جو رقم جنگ ٹرانسوال کے کل چندہ کی مقدار ۱۳۱۲۲۳۵ روپے ۱۲ آنہ ۵ پائی تک پہنچ گئی ہے۔
—— کلکتہ کی ... اور ... کی ... کمیٹی ... آگ کے ... کا حکم ہوا ہے۔
—— ... جنوبی افریقہ کے ہندوستانی ملازموں ... صرف ۴۰ ہزار روپے چندہ ہوا ہے۔
—— گورنمنٹ آسام ... ۱۰ اپریل کی دوپہر کو ... کے جنوب میں آندھی کا ایک خوفناک طوفان آیا جو ... میں اور ... ۳۰ آدمی ہلاک اور ۸۹ کو ... مجروح ... کے ... ۔ اکثر آدمی ... ہلاک ہوئے۔

(لوکل و پراونشل)

—— ... ناظرین ... اسسٹنٹ ... قائم ... متعلق ... سرگرمی سے کوشش ہو رہی ہے ... اسسٹنٹ ... مذکور ... سے ... کے علاج کے قابل ہو سکیگا۔
—— انجمن حمایت اسلام ... ناگری ... کے خلاف جلسے منعقد کرے گی ... گورنمنٹ ...
—— ... کی ... ۱۰۴۲۶ روپے کی ... منظوری دی ہے۔
—— ہفتہ ... بجائے ... ضلع ... ۔
—— ہز ایکسیلنسی ... اور لیڈی کرزن ... ۔
—— ... ایک ... ۱۵ جون ... تمام کا ... ۔

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ ایک لطیف مقوی غذا ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لئے نہایت مناسب ہے۔ جسم میں قوت اور مضبوطی لانے کے لئے خاص طاقت رکھتی ہے۔ اس کا ذائقہ نہایت ... ہے اور بڑے اطمینان سے اس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔
دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے۔

"نمائش پیرس کے عجائبات بالتصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں۔

[illegible] سو بدرہ
[illegible]
—— [illegible] کیا ٭
—— [illegible] مہاراجہ امر سنگھ
صاحب [illegible]
—— [illegible] سنگھ نے نیو شہر کے
[illegible] کے خلاف عدالت عالیہ
میں [illegible] دی تھی وہ نامنظور ہوئی ٭
—— [illegible] سولا لہ منہ لال
[illegible] کا فیصلہ [illegible] پنجاب گورنمنٹ کا
[illegible] سول سروس میں بھی شامل ہو سکتا ہے ٭
—— پنجاب یونیورسٹی کے امتحان ایم اے میں ایک امیدوار
کامیاب ہوا ہے - بی اے میں ۱۴ - ایم او ایل ایک - مولوی ۲۹
مولوی عالم ۹ - مولوی فاضل ۸ - منشی ۴۴ - منشی عالم ۱۲ - منشی فاضل
[illegible] شاستری میں [illegible] طلبا پاس ہوئے ٭

ممالک غیر جنگ جنوبی افریقہ

—— مدد ہیتار معلوم ہوا کہ جناب منشی محبوب عالم صاحب مالک
پیسہ اخبار لاہور ۱۹ جون کو من سکے نیچو واقع دار السلطنت
آسٹریا میں پہنچ گئے ہیں جناب منشی صاحب ممدوح کی پہلی
چٹھی - جو انہوں نے بلیغ سے لکھی ہے - اس ہفتہ کے
پیسہ اخبار میں ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے ٭
—— سفر نیا لپیٹن جیکب در پائی بند پر جو ترنس میں مصروف
تھی ۳ سو بوروں نے حملہ کیا - مگر پسپا ہوئے ٭
—— بورڈ اپنے جنرل ڈی ویٹ کی تعریف کرتے ہیں کہ وہ ہی
لارڈ کچنر کو دھوکہ دے کر پہلے ریلوے پر قبضہ کیا پھر اسپیشل
یومنری کی ایک پیسل گرفتار کر لیں ٭
—— ذیل شائر رجمنٹ کو بھی اسی بور جنرل نے گرفتار کیا تھا ٭
—— افواہ ہے کہ مسٹر کروگر اپنی آپ کو برٹش سیاہ کے حوالہ
کرنا چاہتے ہیں مگر مسٹر سٹین نامی ہے - اور دوسرے علیحدہ کر کے
طرف بھی جانے نہیں دیتے ٭
—— میجر جنرل بیڈن پاول باوجود اس قدر صدمات کے
باوجود [illegible] کے نیوکیسل میں دشمن کو داخل ہونے نہیں دیا
کرا [illegible] لارڈ بیکن لیفٹننٹ جنرل بنائے گئے ٭
—— جنرل ہملٹن پاول نے [illegible] قبضہ کر لیا ہے اور بیکر

پر بھی قبضہ مستقل ہونے والا ہے ٭
—— لارڈ رابرٹس ... [illegible] بھیجو کو جنرل ڈی ویٹ
کو آخر کار شکست دے کر اس کی طاقت کا قلع قمع کر دیا ٭
—— جاپانی کانسل مین میں مارا گیا ہے جس پر جاپانی اخبار
اپنی گورنمنٹ پر زور دے رہے ہیں کہ چین سے اس کا تاوان
طلب کیا جائے ٭
—— منگولی اور بیکن علاقوں میں بھی بغاوت پھیل گئی ہے - جہاں
۵ ہزار باغی جمع ہیں ٭
—— نیشن ہیں تمام پروٹسٹنٹ گرجے وکسرز نے جلا دیئے ٭
—— فرانسیسی سپاہ ۲۵ جون تک ٹرکن میں وارد ہوگی - مجموعی
جو فرانس سے روانہ ہوئی ہے وہ ۳ جولائی تک ٹونکن پہنچے گی
—— امریکی جہازوں کو بحر الکاہل کے بیڑہ میں شامل ہونے کا
حکم ہوا ہے ٭
—— ۱۳ جون کو بکسرز نے ۲ ہزار دیسی عیسائیوں اور یورپین
اشخاص کو قتل کر ڈالا اور عمارتیں جلادیں ٭
—— جاپان نے ۲ ہزار جدید سپاہ چین کو بھیجی ہے ٭
—— چیفو کا جرمن سفیر بیان کرتا ہے کہ ایک جاپانی گن بوٹ کے
ذریعہ سے معلوم ہوا کہ پیکن میں سفارت خانوں کو بکسرز نے گھیر لیا
—— یونن میں بھی اجنبیوں کے خلاف شورش پھیل گئی ہے
اور فرنچ سفیر اور دیگر متعدد اشخاص قید کر لئے گئے ہیں - برٹش اور
فرنچ کنسلری عمارتیں جلادی گئی ہیں - ٹانگ کنگ سے فرنچ سپاہ
اس کی خلاصی کو جا رہی ہے ٭
—— چیفو کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۷ جون کو بوقت
نصف شب تاکو کے قلعوں تا سے بجواب ایک عظیم آتش فشانی شروع
ہوئی جو ۶ گھنٹہ تک رہی اس کے بعد قلعوں پر حملہ کیا گیا -
النس نامی جرمن جنگی جہاز کے ۲ مقتول اور ۸ مجروح ہوئے کہا جاتا
ہے کہ دو انگریزی جہاز غرق ہوگئے ہیں ٭
—— جون کو قلعوں کے بلرتے نامی اور اس کے شمالی
قلعوں پر قبضہ کر لیا گولہ باری سے چینیوں کا میگزین اڑ گیا -
—— انگریزی جہاز الجیرین کو نقصان پہنچا - اس کے دو
افسر اور ۴ آدمی مجروح ہوئے ٭
—— منیلا کی ایک امریکن رجمنٹ کو تین شن جانیکا حکم ہوا ہے ٭
—— جنرل بیلیق پاول پریٹوریا بھیج گئے ہیں ٭

ایک فرمائش بھیجکر ضرور آزمائیے

آگرہ کی مشہور و معروف دریان و قالین

شائقین کو اطلاع دیجاتی ہے کہ ہمارے کارخانہ میں دری کا فرش ساختہ
اور اعلیٰ قسم کا تیار ہوتا ہے اس کارخانہ کی دریاں خوبصورتی پائیداری رنگینی
اور صفائی میں ایسی ہیں آپ ہی نظیر ہیں زیادہ تر بعض ہندوستانی دیکھنے پر
حال معلوم ہو جاوے گا نرخ عمدہ دری کا فی گز مربع مقرر ہے بڑی بڑی
مکانوں و کمروں کی دریاں بہت جلد تیار کر دی جاسکتی ہیں صداقت کے
اشتہار سے معلوم ہوا کہ ایک چیز طلب فرمائیں گے آپ کو پورا اطمینان حاصل ہوگا
علاوہ پلنگ کی دریاں جانمازیں رنگین اور خوبصورت پردے سیر برجہائی کی
دریاں فروخت کیواسطے موجود ہیں قیمت اشیاء مذکور کی علاوہ محصول ڈاک
و غیرہ حسب ذیل ہے -

نام اشیاء	پیمائش: طول	پیمائش: عرض	قیمت	کیفیت
دری پلنگ خوشنما و تیز	۲ گز	۱ گز	سے	علاوہ فہرست مذکورہ بالا
جانماز [illegible]	۱ گز	۱ گز	[illegible]	کے ہر قسم کا مال تیار ہو سکتا ہے جس
پردے کے گرے نکے خوبصورت	۲ گز	۱ گز	[illegible]	کو جس پایہ و قیمت کی
سیر برجہائی کی دریاں -	۲ گز	۱ گز	[illegible]	درکار ہو وہ مفصل
قالین بہت عمدہ و خوبصورت	۲ گز	۱ گز	۵	ہو طلب فرمائیں -

نوٹ - (۱) اہل ہنود کیواسطے نمازی طرز کی پلنگ کی دریاں و کرسی دریاں
بھی بنتا ہیں (۲) صاحب فرمائش کو اپنا نام مع قریب کا ریلوے اسٹیشن اور ڈاکخانہ کا پتہ صاف
صاف لکھنا چاہیئے - (۳) مال بذریعہ ویلیو پے ایبل بعد وصولی قیمت روانہ
ہوگا -

نمونہ جانماز تیار شدہ

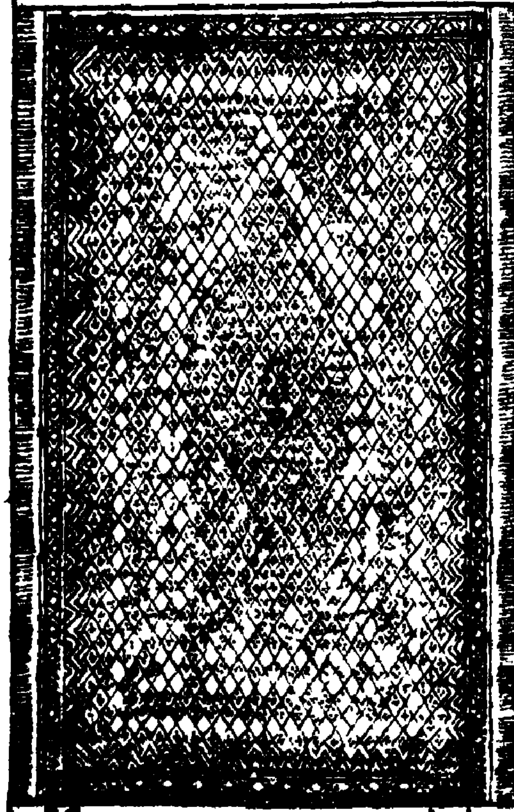

المشتہر
محمد امانت علی منیجر کارخانہ نمبر ... آگرہ محلہ [illegible]

Chamberlain's Pain Balm.

چیمبر لینس پین بام

(چیمبر لین صاحب کی دوائی دافع درد مرہم امریکہ میں بنائی گئی ہے)
تمام دنیا میں جسم کے درد کو فوراً دفع کرنے کیلئے مشہور ہے
خصوصاً ہر قسم کے [illegible] جوڑوں کے درد کیلئے مفید
ہے زخم چوٹ اور [illegible] کے نشانات بھی اچھے ہو جاتے ہیں - سر درد
درد دندان اور درد گوش کیلئے بھی نافع ہے - درد پہلو اور درد پشت
بھی بہت اچھا ہو جاتا ہے غرض نہایت مفید دوائی ہے
قیمت فی شیشی اول ایک روپیہ - چھوٹی ۸ آنہ
ملنے کا پتہ [illegible] پنجاب میڈیکل ہال امرتسر میں
مولانا [illegible] کی ہر دوا بازار سے مل سکتی ہے

اشتہار

مفت راحت

انجمن راحت فنڈ ہندوستان

[illegible] ۱۹۰۰ [illegible]
[illegible] اس انجمن کا
[illegible]
[illegible]
[illegible] طلب فرماویں ٭
[illegible]

نئی قسم کا اُردو نقشہ پنجاب خوبصورت و رنگین

معلمان و متعلمان اور عام شائقان سیر و سفر کی خدمت میں التماس ہے کہ آپ نے کئی قسم کے نقشہ جات پنجاب خود دیکھے ہونگے کسی میں ذکر کی منسوبی شہر درج نہیں کسی میں ریلوے سٹیشن کا نشان ندارد کسی میں نئی ریلوے لائن کا پتہ نہیں کسی میں حدود اضلاع غلط سلط کسی میں مقامات کا ایک دوسرے سے ٹھیک فاصلہ و سمت ٹھیک نہیں ہوتا کسی میں بستیوں کو ظاہر کرکے وہی پرانی لکیر کے فقیر کا مصداق ہونا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ صرف ایک آدھ رنگ سے سارا نقشہ رنگا گیا ہے اور رنگ بھی وہ کہ ذرا پانی پڑا یا نقشہ دھوپ میں رکھا اور اس کا رنگ ہوا ہوا۔ اس واسطے ہم نے آپ کی خاطر ان سب نقصوں کو دور کرکے بذریعہ کرومو لیتھو بجائے دستی رنگ کے مشین پرنٹنگ کا چھاپہ نقشہ پنجاب خوبصورت اُردو اعلیٰ قسم کے ولایتی کاغذ پر چھپوا لیا ہے جس میں پنجاب کا ہر ایک ضلع جدا جدا رنگ سے چھاپا گیا ہے اور اصطلاحات تری مثلاً دریا جھیل جنگل وغیرہ کو نیلگون دکھلایا ہے اور آج تک جس قدر ریلوے لائنیں تیار ہوئی ہیں سب بنائی گئی ہیں ہر ایک سٹیشن کا ٹھیک موقع پر نشان لگایا گیا ہے۔ شہروں کے نشان بلحاظ آبادی مختلف صورتوں میں ظاہر کئے ہیں اور ان کے مقامات کو خاص شکل سے زیبا کیا گیا ہے۔ ان سب اوصاف و خوبیوں کے سبب دعویٰ سے کہہ سکتے ہیں کہ طلبا کے لئے گھر کا استاد اور سفر میں ایک خاص مددگار ہوگا ہر خاص و عام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے قیمت صرف ۱ر۹ پائی فی نقشہ رکھی گئی ہے اور روغنی مع رول و پارچہ ۸ر

جنگ ٹرانسوال کی رنگین تصاویر

(۲) مفصلہ ذیل تصاویر جن میں اصلی حالت سلطنت ٹرانسوال عیاں ہوتی ہے نہایت خوبصورت رنگین روغنی ولایت کی تیار شدہ موجود ہیں جن صاحبان کو ضرورت ہو منگوالیں قیمت فی تصویر ۱۲ر۔ (۱) جنگ ڈنڈی (۲) لیڈی سمتھ کی محاصرہ (۳) سیفکنگ کی فتح (۴) جنگ بلومفونٹین (۵) جنگ دریائے موڈر (۶) لیڈی سمتھ کا محاصرہ (۷) جنگ پیڈبرگ و سردار کرونجی کا مطیع ہونا (۸) جنگ کوہ پیٹرین و لیڈی سمتھ کی رہائی (۹) لیڈی سمتھ کے بہادروں و جنرل بلر و وائٹ کی ملاقات (۱۰) پیر یڈبرگ پر کینیڈینس کی زبردست چڑھائی (۱۱) نقشہ یورپ رنگین آدمیوں کی شکلوں میں بنا ہوا۔ قیمت ۱۲ر

المشتہر رائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز گورنمنٹ پبلشر سررشتہ تعلیم پنجاب و منیجر سنٹرل بک ڈپو لاہور

اشتہار

ہماری مجرب ادویہ جو ہم ایسی مجرب ادویہ ہیں کہ ۱۹۰۰ء مختلف امراض کے بیماروں کو علاج کیا اور بہت سے صحتیاب ہوئے۔ اس لئے آپ کو ان کا حال [illegible] سلائی بولی ہو قیمت بکثیر یہ ساتھ رکھے ہو۔ [illegible] سفوف ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ جوارش لذیذ ڈیڑھ پاؤ ۱ر

المشتہر محمد رحیم بخش طبیب یونانی چوک دربار صاحب امرت سر

براندھ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت تیتر

یہ بہت ہی عمدہ تیتر کے گوشت کا عرق ہے جس کو ہم آنچ پر بلا آمیزش پانی یا کسی اور اجزا کے بالکل جدید طریقہ کی کلوں کے ذریعہ نکالا گیا ہے اور تیار کرنے سے انجام تک ہاتھ نہیں لگایا۔ موسم گرما میں تو یہ بالکل عرق کی طرح پتلا ہوتا ہے لیکن موسم سرما میں جب اس کو برف میں رکھا جاوے تو جیلی کی طرح جم جاتا ہے اور بہت لذیذ معلوم ہوتا ہے اور اس صورت میں یہ جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ قیمت فی ٹین تین آنے ایک روپیہ تک [illegible] تھوک کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے

المشتہر ای۔ پلیڈر اینڈ کمپنی دوا سازان لاہور

پاپولر میڈلین

پبلک صاحب بہت دفعہ دیکھتا جب نوجوانوں کی غلط کاریوں سے دماغ بگڑ گیا ہو صحت خراب ہو گئی ہو یا مقوی اعصاب گولیاں کام کرنے کے قابل نہ رہا ہو اور تھوڑا سا کام کرنے پر بھی تکان محسوس ہوتی ہو تو یہ گولیاں ان امراض کا بے نظیر علاج ہیں وجہ یہ ہے کہ ان کے اجزا قوت نمو جسمانی اور ذہنی طاقت پیدا کرکے تھوڑے دنوں میں تمام جسمانی کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں۔ اور عمر بھی بڑھتی۔ زیادہ محنت کرنے والے طالب علموں اور پادریوں کے لئے جن کو کالج سکول و دفتر میں بیٹھنا پڑتا ہے اعصابی کمزوری ہوتی ہے اگر مریض تعلق رکھے ہر وقت سست اور کاہل رہتی ہیں۔ وہ جن بچوں کی پرورش کے لئے اپنا دودھ پلانا پڑتا ہو اور جسمانی کمزوری ہو وہ کسی وجہ سے ہو یہ دوائی ایک خاص علاج ہے۔ سستی اور تھکنی کی حالت میں جو کہ [illegible] کے امراض میں مشہور ہے یہ دوائی تیر بہدف علاج ہے۔ اگر پبلک صاحبان نے نشہ وار چیز استعمال کریں جن پر کام کرنا پڑتا ہو اور اپنے خیالات کو یکسو رکھنا پڑتا ہے تو ان کے خیالات کو تازہ اور راستہ رکھنے اور کام کے بعد نیند لانے کے لئے یہ نہایت عمدہ [illegible] جن کی بدولت تازہ ہو کر دوسرے روز پھر [illegible] سے کام کر سکیں گے قیمت [illegible] روپیہ اور [illegible] بلکہ سمال پال [illegible] ایک مشہور لیڈی ڈاکٹر کے نسخہ سے تیار کیا [illegible] بغیر کسی اندیشے کے استعمال کرو۔ قیمت فی [illegible]

المشتہر [illegible] اینڈ کمرشل [illegible] لاہور

ایسا کون شخص ہے جس کو کسی سے کی ضرورت نہ ہوگی؟

پچیس برس سے ہمارا کارخانہ جاری ہے

ہر جنس اور ہر قسم کا کپڑا

بہم پہنچایا جاتا ہے

پس کم سے کم خرچ ڈاک ہمراہ فرمائش آنا ضروری ہے

نندلال بزاز۔ لاہور

اس میں آپ کا کیا حرج ہے

اپنا پتہ خوشخط ارسال کریں تو اخبار خادم پنجاب روزانہ بلا قیمت [illegible] جنتری ۱۹۰۱ء مفت ارسال کیا جائے گا۔ المشتہر [illegible]

پنجاب [illegible] لدھیانہ

ہمارے کارخانہ میں کپڑا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

المشتہر [illegible]

[illegible]

[illegible]

دی کیشن فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

ملز کمپنی ہذا کے پر تقسیم ہوجانے حصص فی حصہ ایک روپیہ

کام شروع کیا۔ منافع فی صدی آٹھ روپے سالانہ مسلسل تقسیم کیا گیا۔ علم میں نو روپے فی صدی [illegible] فی صدی ریزرو فنڈ [illegible] کی ایشن فنڈ ۱۶۲۲۰۷ روپے [illegible] تمت حصص [illegible] تک ہے۔ مزید فروخت حصص کی بابت کمپنی ہو سکتی ہے۔ ہمارے میدہ کو ضرور دیکھئے [illegible] اور پھر میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ سوائے ہمارے دوسری [illegible] صرف [illegible] کے ملے ایسے انداز ہمارے میدہ کا نہیں ہو سکتا۔ ہر شخص کو [illegible] مزاج کی تحریریں مخصوص [illegible] موجود ہیں۔ مگر سب سے بڑا [illegible] یہ ہے کہ سب سے بڑا مال ہمارے کارخانے کا فروخت ہوتا ہے۔ اور کیوں نہ ہو۔

[illegible]

اور کھی کم اور مٹھائی وغیرہ اس کی بہت آبدار ہوتی ہے۔

ہوشیار! ہوشیار!!!

واسطے حفاظت خریداران کے ہم نے بوری پر ایک ڈیلیمیٹر نمبر و نام جنس اور اپنا ٹریڈ مارک چھاپ دیا ہے اور [illegible] اور تصویر ٹریڈ مارک لگا دیا گیا ہے بوری کے ایک سرے پر [illegible] اور خالی بوری میدہ کی [illegible] نہیں بیچی جاتی ہے دوبارہ بھری جاتی ہے۔ اور بوری کے اندر ایک اشتہار ہوتا ہے جو صاحب میدہ منگانا چاہیں وہ درخواست حسب پتہ ذیل بھیج دیں۔ اور اپنا نام و پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں۔ بوری کھولنے سے پیشتر بہت احتیاط [illegible] جن کی تفصیل [illegible] جو کوئی ایسے [illegible] شخص کو پکڑوا دے گا [illegible] اور انعام بھی دوں گا۔

المشتہر

[illegible] دی کیشن فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

بکرم ہسپتال

فیروزپور شہر

[illegible]

یہ ہسپتال [illegible] مہاراجہ صاحب فرید کوٹ [illegible] کا ہے۔ انتظام [illegible] ڈاکٹر [illegible] سنگھ ایم اے ایم۔ ڈی [illegible] یونیورسٹی سابق میڈیکل آفیسر ریاست فرید کوٹ۔ ڈاکٹر صاحب [illegible] صاحب و دیگر شاہی خاندان [illegible] مہاراجہ صاحب [illegible] اعلیٰ امتحان پاس [illegible] علاج مفت [illegible] ہسپتال [illegible]

[illegible]

نوٹس محکمہ نزول

چونکہ [illegible] نزول کے کرایہ کی [illegible] ہوئے اور گورنمنٹ نے [illegible] اصول [illegible] کو عام طور پر منظور فرما لیا ہے۔ [illegible] کہ [illegible] شخص اور [illegible] کی تکلیف سے بچنے کے لئے موجودہ کرایہ داران کے [illegible] حقوق ملکیت [illegible]

[illegible]

نوٹس [illegible] نزول [illegible] جس کسی کو [illegible] مکانات وغیرہ [illegible] منظور ہو [illegible] کی ضمانت [illegible] درخواست [illegible] میں مقبوضہ زمین کی تعداد رقبہ اور نام محلہ جس میں وہ زمین واقع ہے۔ مع قسم زمین [illegible] اگر قیمت [illegible] گورنمنٹ کی خدمت میں فروخت کئے [illegible] سفارش [illegible] کی [illegible] جو حقوق ملکیت [illegible]

تحریر تاریخ ۴ جون [illegible]

المشتہر

سی۔ ایچ۔ [illegible]

ڈپٹی کمشنر لاہور

اشتہار

[illegible] سلیپر [illegible] بمقام [illegible] جہاں ہر ایک شخص ان کو ملاحظہ کر سکتا ہے۔ محکمہ جنگلات کے جمع ہیں جن کی [illegible] ۳۰ جون [illegible] تک [illegible] ڈپٹی کنزرویٹر صاحب بہادر کے دفتر [illegible] ڈپٹی کنزرویٹر صاحب بہادر کو اختیار ہوگا کہ وہ سب سے زیادہ [illegible] درخواست کو کسی خاص سبب سے منظور کریں یا نہ کریں [illegible]

المشتہر صاحب ڈپٹی کنزرویٹر بہادر

جنگلات [illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی بعض دلچسپ اور مفید کتابیں

دلچسپ ناول

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	[illegible] قصہ [illegible] حسن بیگم کی عصمت [illegible] استعمال [illegible] رہنمائی کی داستان [illegible] ملاقات [illegible] صادق [illegible] احمد حسن خان صاحب [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] دلکش [illegible] ناول [illegible] شہزادی اور [illegible] بصورت [illegible] جانبازی اور کامیابی کا عجیب سین دکھلایا گیا ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible] انسان [illegible] کی تمام [illegible] ججح کا فیصلہ عجیب لطف دیتا ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible] الدین [illegible] سو سائٹی [illegible] قتل [illegible] دریافت کی بدولت [illegible] اور [illegible] لطف [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] کی حیرت انگیز [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] کامیابی [illegible] قابل دید	[illegible]
[illegible]	چار نہایت دلکش قصے [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] انگریزی [illegible] عمدہ ترجمہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	انگلستان کے [illegible] اردو زبان میں [illegible] ڈھال دیا گیا ہے۔ [illegible] ایشیائی مذاق کے مطابق ہے	[illegible]
[illegible]	ایک خوبصورت [illegible] عاشق کا قصہ [illegible] خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے۔ جو ایک سائنس کے [illegible] ایک بڑے [illegible]	[illegible]
[illegible]	اس عجیب ناول میں [illegible] مشرقی رنگ میں رنگا [illegible] حسن و بالا [illegible] عبارت کی درستی [illegible] کی مدد [illegible] خوبی میں ایک خاص لطف پیدا ہو گیا ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible] سراغرسانوں [illegible] ایک نہایت عجیب [illegible] سراغرسانی میں [illegible] بدمعاشوں کے [illegible] عجیب و ہولناک کہانی ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible] ناول [illegible] بالکل اصلی ہے [illegible] ساتھ [illegible] کی [illegible] میں لکھا گیا ہے۔ [illegible] خراسان دکھائی گئی ہیں [illegible] اور [illegible] ۲۹ باب	[illegible]
[illegible]	انگلستان کے مشہور ناول [illegible] کے ایک نہایت دلکش اور نتیجہ خیز [illegible] عجیب کتاب [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	ہندوستانی ناول۔ ایک ہندو مہاراج اور انگریزوں سے غدر [illegible] ناکامی [illegible] حیرت [illegible] واقعات [illegible] انگریزی [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] ایک لیکا [illegible] سے اپنے حالات لکھتا ہے۔ [illegible] اور خود پسند [illegible] کی غلامی کی ہے۔ [illegible] عبرت انگیز قصہ ہے	[illegible]
[illegible]	بنگلہ زبان کے ایک مشہور ناول کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ایک [illegible] بنگالی رئیس ایک یتیم [illegible] لڑکی کی پرورش کرتا ہے [illegible] عاشق ہو جاتا ہے [illegible] ضبط کرتا ہے۔ [illegible] دوسری شادی کر لیتا ہے۔ مگر اخیر میں سخت پچھتاتا ہے۔ نہایت عمدہ سبق ہے	[illegible]
[illegible]	اردو زبان کا انوکھا ناول۔ پاکیزہ کلام [illegible] دلچسپ قصہ۔ ایک شخص کلکتہ کے [illegible] قتل ہو جاتا ہے [illegible] خفیہ پولیس کا افسر [illegible] گرفتار [illegible] ایک شخص کی بدولت [illegible] اور [illegible] عجیب لطف پیدا ہوتا ہے	[illegible]
[illegible]	ہندوستان میں شادی [illegible] کی ترویج کی بڑی ضرورت ہے۔ جو شخص اس [illegible] اور نیک کام کی ترویج میں کامیاب ہو جائے [illegible] ملک پر بہت بڑا احسان کریگا [illegible] کارخانہ پیسہ اخبار لاہور میں یہ ناول [illegible] پیرایہ میں علمی مذاق کی چاشنی کے ساتھ قلمبند کیا گیا ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible] کیفیت [illegible] بنگالیوں کی واویلا اور فریاد [illegible] گورنمنٹ کی [illegible] اور اہل ہند [illegible] ہندوستانی [illegible] کی قوم [illegible] اور ظرافت کے ساتھ اردو بامحاورہ زبان میں ختم کیا گیا ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible] سراغرسان [illegible] پولیس [illegible] ایک ہوشیار سراغرسان کی عجیب و حیرت انگیز کارگزاری کی بدولت [illegible] ایک بھاری گروہ کا خاتمہ ہو گیا	[illegible]
[illegible]	جس نے ایک غیر معمولی سراغرسانی کی قابلیت سے ایک بہت بڑی [illegible] ایک قابل رحم لڑکی کو [illegible] تباہی سے بچایا	[illegible]
[illegible]	[illegible] اسرار [illegible] مشہور [illegible] سیاہ پوش [illegible] سراغ [illegible] امیرزادی [illegible] سے شادی کرا دی	[illegible]
[illegible]	[illegible] حیرت انگیز [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں سرخ خون صالح
بکثرت انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

GRIMAULT'S SYRUP

گریمالٹ سیرپ
آف ہیپوفاسفیٹ آف لائم
یعنی
گریمالٹ صاحب کا
بنایا ہوا
لال شربت

سالہا سال سے یورپ کے تمام نامی ڈاکٹر اس جستجو میں تھے کہ سینے کی بیماریوں خصوصاً کھانسی اور دق کا ایک ایسا علاج ایجاد کریں جو ہمیشہ کامیاب ہو اور اس کے استعمال سے کوئی اور دوسرا مرض پیدا نہ ہو جائے۔ ہزاروں نسخے ایجاد کئے گئے۔ مگر ان میں سے ایک بھی پورے طور سے مفید ثابت نہ ہوا کیونکہ اس واسطے کہ ان نسخوں میں اکثر افیون یا دیگر نشہ لانے والی چیزیں ملی ہوئی تھیں۔ جن سے بیمار کو نیند تو آ جاتی تھی اور عارضی آرام بھی معلوم ہونے لگتا تھا لیکن ساتھ ہی اس کے جسمانی طاقت بالکل زائل ہو کر بھوک مر جاتی تھی۔ ملک فرانس کی اکاڈمی (جہاں اس ملک کے مشہور ڈاکٹر جمع ہو کر کمیٹی کیا کرتے ہیں) میں بیشمار نسخوں کی آزمائش ہوئی۔ لیکن ان سب میں گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے اس قسم کی بیماریوں کے واسطے قابل اعتبار ثابت ہوا۔ دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو ہمیشہ پھیپھڑے کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں تیس برس میں سے تمام لوگوں نے اس کا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا۔

گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے اور بیمار کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہیپوفاسفیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر جن مرکبات میں داخل ہے ان کا مفید ہونا سو ڈھنگ کے تیار کئے جانے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ عام دواؤں میں صفائی اور خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے اکثر بجائے فائدہ کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخہ کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کریں۔

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح اور شام۔ ۸ دن کے بعد ایک چمچہ تین مرتبہ۔ اور پندرہ روز کے بعد ۴ بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹے بعد پلانا چاہئے۔

اگر گریمالٹ صاحب کے لال شربت کے ہمراہ شاپو صاحب کا بنایا ہوا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی بھی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ ماریول کی ایک شیشی کی قیمت ۲ علاوہ محصول ڈاک۔

ہندوستان بھر کے تمام شہروں میں انگریزی دوائی فروشوں سے مل سکتا ہے۔ اگر دقت ہو تو

اے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو۔ یا ایم بشیر احمد۔ وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں، میڈیکل ... پروفیسروں، سیول ڈاکٹروں ... [illegible]

بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درخواست ... [illegible]

المشتہر ... [illegible]

نام سند ات ... [illegible]

(۱) ... ممیرے کا سرمہ ... [illegible] ... گیا ہے ان مریضوں ... کی آنکھیں ... [illegible] تھیں۔ استعمال کر کے دیکھا مفید پایا ... فاصکر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں ... رہتا ہے اور دھند ... اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ بہت ہی مفید ہے۔ ماتحت ڈاکٹر برج لعل ... ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن ... میڈیکل کالج لاہور۔ حال آنریری سرجن ... کشور ہند۔

(۲) جناب ... سنگھ صاحب ... مزاج شریف۔ آپ کے یہاں سے ... سرمہ منگا کر استعمال کیا ... مفید ہوا۔ بلکہ صحت کلی ہوگئی آپ کا تیار کیا ہوا سرمہ علاوہ ... چشم ... شروع ... [illegible]

(۳) جناب ... آپ کے ... [illegible] کیا جس کو ... [illegible] ہوا۔ آپ کے سرمہ سے ... [illegible] ماتحت ڈاکٹر ... علی ... [illegible]

(۴) جناب من۔ میری آنکھوں میں ایک مرض ہے جس کا علاج ... لاہور ... ڈاکٹر ... صاحب بہادر سے کیا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپ کے سرمہ سے خفیف ہوئی ... ہماری چشم میں باقی ہے اور ایک تولہ سفید سرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیجیں۔

... [illegible] ... یونس الدین ... [illegible]

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ... سرمہ کی سندات میں سے جو قریب ... کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جائیگا۔ جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۹۰ء میں جمع کیا گیا ہے۔

ایک لاکھ نمونوں کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں ملیگا

اگر بینا ہے تو دیکھو

اور اگر شنوا ہے تو سنو کہ

نورانی سرمہ

سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں۔ اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

۱۵ اکتوبر ۱۹۰۸ء سے آخر مئی ۱۹۰۹ء تک قریب پونے دو سال کے عرصہ میں نورانی سرمہ کے نمونے مفت تقسیم ہوتے رہے ہیں جنکی تعداد ایک لاکھ [illegible]
اسلئے آئندہ مفت نمونے بند کئے جاتے ہیں ہمارے پاس ہزارہا میڈیکل ڈاکٹروں اور دیگر مریضان چشم کی تحریریں آئی ہیں جنمیں [illegible]
کے فوائد کی تصدیق کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قریب قریب آنکھوں کے تمام امراض کیلئے نورانی سرمہ مفید ثابت ہوا [illegible]
اور [illegible] قیمت [illegible] سرمہ [illegible]

المشتہر منیجر نورانی سرمہ کارخانہ [illegible]

مفت را[illegible]

رسالہ [illegible] حسب [illegible]
ہدایات [illegible] کی [illegible]
صحبت بد کا اثر - قانون صحت اور مفصل
فہرست ادویات شفاخانہ عالم [illegible]
سرٹیفکیٹ درج ہیں اور جنتری [illegible]
کار آمد معلومات کا ذخیرہ ہو مفصل کے لئے
آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت [illegible]

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں - اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی خارجی علاج کی ہونگی : (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ) (۲) روغن عافو سستی ایک شیشی (للعہ) مسلو رزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری خواہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے پٹھوں کی کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوتے انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ سیما صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں - رگوں پٹھوں کی کمزوری بغیر حکماء و شرطاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پرواہی حالت میں سیاہ بے اعتدالیوں وغیرہ سے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں - دو یوم میں ہی قوت مجامعت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے - دیگر امراض جو کثرت فواحشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے واسطے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے - نامردی - سوزاک - ذیابیطس - ضعف مثانہ - جریان - ضعف دماغ - ضعف معدہ - ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے - سارے جسم کی کمزوری - لاغری - بے رونقی اور زردی چہرہ مٹ جاتی ہے - اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دی جائے تو بجا ہے - علق سے جاری ہے اسکا اثر خاص اعصاب پر پڑتا ہے جو ساری بدن کی حس و حرکت کا منبع ہے - بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں - مذکورہ بالا امراض کے واسطے یورپ امریکہ انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے - استعمال سے دو گھنٹے پہلے کے فوائد کے سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ ۸)

ملنے کا پتہ : ڈاکٹر [illegible] شفاخانہ عالم لاہور

PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں امیروں اور مشہور [illegible] کی [illegible]

ان میں سے ہر ایک تصویر سر سے سینہ تک کی ۲۶ انچ طول اور ۲۲ انچ [illegible]

اور ہر ایک تصویر کے لئے کئی فوٹو حاصل کر کے سب سے آخری اور تازہ ترین تصویر [illegible] گئی ہے

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان بیش قیمت تاریخی تصویروں [illegible]

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین	نمبر شمار	نام تصویر
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے	9	نکولس ثانی [illegible]
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے	۱۰	جنرل [illegible]
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی	چار آنے	بارہ آنے	۱۱	[illegible]
۴	امیر عبد الرحمن خان والی افغانستان	چار آنے	دس آنے	۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خان مرحوم
۵	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے	۱۳	[illegible]
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	آٹھ آنے	۱۴	[illegible]
۷	[illegible]	چار آنے	بارہ آنے	۱۵	حضور نظام [illegible]
۸	[illegible]	چار آنے	بارہ آنے	۱۶	[illegible]

[illegible]

حب خیری

حب خیری کا فیوز نروائن ٹانک پلز انسان کی صحت کی بہبود کے لیے معجزنما دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید مانا ہے۔ جن میں اعلیٰ میڈیکل افسران اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران و حکیمان مہاراجگان ہائی نس والیان ریاست کیا زبان اور معزز اہلکاران و غیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے ہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔

نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف جگر وغیرہ کے لیے عجیب و غریب دوا ہے۔ حب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ....) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت کا کام لینے والے اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے + حب خیری پتین بجس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

جوہر افسوزا

حب دوام کروں

جناب ...

پیسہ اخبار

نمبر ۲۵ | یوم شنبہ ۔ ۷ جولائی سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۹ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۸ ہجری موافق ۲۴ اساڑھ سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۴

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

مشہور نمائشیں ۔ سنہ ۱۹۰۰ء کی عظیم الشان نمائش پیرس سے گزشتہ زمانے کی نمائشیں یاد آجاتی ہیں ۔ اور دل میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا اہل فرانس کو اس سے کچھ مالی فائدہ بھی ہوگا ؟

آج تک جو حالات پیش آئے ہیں ۔ ان سے واضح ہوتا ہے کہ فرانسیسیوں کو اس نمائش میں ضرور کامیابی ہوگی ۱ ۔ جون کی خبر ہے کہ اس تاریخ کو ۴ لاکھ شائقین نمائشگاہ میں نئے داخل ہوئے ۔ یہ تعداد ۱۸۸۹ء کی نمائش پیرس کی نسبت ایک لاکھ ۵۰ ہزار کا اضافہ ظاہر کرتی ہے ۔ اور یہ کامیابی اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے ۔ جب سنتے ہیں کہ انگلستان نے اس کی مخالفت کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے ۔ اس کے علاوہ افریقہ اور ایشیا میں لڑائیاں شروع ہو گئی ہیں ۔ اور انہیں بھی اس بارہ میں سد راہ سمجھا گیا ہے ۔

اہل فرانس نے ثابت کر دیا ہے کہ نمائش کے متعلق جس خوبی سے وہ کام کر سکتے ہیں ۔ دوسرے ملکوں کو وہ ملکہ حاصل نہیں ۔ ۱۸۶۷ء کی نمائش پیرس میں گورنمنٹ فرانس کو (۳۰۰۰۰۰) فرانک فائدہ ہوا ۔ بہ نسبت ۱۸۶۲ء کی نمائش لنڈن میں بمشکل تمام انگلستان کا خرچ پورا ہوا ۔ ۱۸۷۸ء کی نمائش پیرس میں گورنمنٹ فرانس کو (۳۱۰۰۰) فرانک فائدہ ہوا ۔ بہ نسبت ۱۸۹۳ء کی مشہور نمائش شکاگو میں اہل امریکہ کو (۹۷۴۰۰۰۰) فرانک خسارہ اٹھانا پڑا ۔ ۱۸۸۹ء کی نمائش پیرس میں گورنمنٹ فرانس کو (۱۶۰۰۰۰۰) فرانک منافع ہوا تھا ۔ اور اس کے علاوہ وہ رقوم بھی قابل غور ہیں جو کہ شائقین نے فرانسیسی دکانداروں اور مزدوروں کو ادا کی ہونگی ۔ ۱۸۶۷ء کی نمائش پیرس میں (۱۱۰۰۰۰۰۰) شائقین وارد ہوئے تھے ۔ ۱۸۷۸ء میں (۱۶۰۰۰۰۰۰) اور ۱۸۸۹ء میں (۳۲۵۰۰۰۰۰) ۔ اور اندازہ کیا گیا ہے کہ موجودہ نمائش کی سیر کو کم از کم ۵ کروڑ آدمی آئینگے ۔

۱۸۹۳ء کی نمائش شکاگو میں ۲ کروڑ ۷۰ لاکھ آدمی آئے تھے اور گورنمنٹ امریکہ نے اس میلہ کی عظمت کو قائم کرنے کے لئے (۱۴۱۰۰۰۰۰) فرانک صرف کئے تھے لیکن معقول خسارہ برداشت کرنا پڑا ۔ اسکے بعد نہیں پھر کبھی دوسری نمائش کرنیکی جرأت نہ ہوئی ۔

یورپ کے مختلف [illegible] میں ۔ انگلستان میں اس وقت ۱۰۰ یہودی پیچھے ہیں جن کی عمر ۱۰۰ ۔ ابرس سے زیادہ ہے ۔ آئرلینڈ میں ۵۷۸ ۔ اسکاٹلینڈ میں ۴۶ ۔ سویڈن میں ۱۰ ۔ ناروے میں ۲۳ ۔ بلجیم میں ۵ ۔ ڈنمارک میں ۲ ۔ سپین میں ۴۰۱ ۔ سرویا میں ۵۷۵ ۔ اور فرانس ۲۱۳

مذاق

ایک کارندہ نے اپنے منیب (آقا) کے گھر والوں کو ہنڈی کے ذریعہ اطلاع دی کہ " سیٹھ جی اجمیر گئے ۔ بڑی بہی بھیج دو " ۔ یہ فقرہ دہلی میں یوں پڑھا گیا " سیٹھ جی آج مر گئے ۔ بڑی بہو کو بھیج دو " ۔ اس خبر وحشت اثر کے سنتے ہی سیٹھ جی کے تمام گھر میں کہرام مچ گیا ۔ اور سیٹھانی کہنے لگیں " بڑی بہو تنہا جا کر کیا کرے گی ہم سب فوراً روانہ ہو گئے " ۔

حال میں فرخ آباد سے ایک برات جس کے ساتھ ستبرا نامی ایک رنڈی بھی تھی ۔ ایک دوسرے قصبے میں جو چار میل کے فاصلے پر تھا ۔ روانہ ہوئی ۔ راستہ میں ستبرا کے پیٹ میں درد اٹھا ۔ بعد میں دولہا کے چچا نے اپنے گھر ہندی زبان میں خط لکھا ۔ جس میں برات کے سمدھیانہ پہنچ جانے کی اطلاع دینے کے بعد یہ بھی لکھ دیا کہ " ستبرا کو پیٹ پھول گیو ۔ تا کے مارے بُرو حال ہے " ۔ فرخ آباد میں اس فقرے کا پہلا حصہ اس طرح پڑھا گیا کہ " سب براتن کو پیٹ پھول گیو " ۔ غرضکہ جس جس گھر سے آدمی برات میں گئے تھے سب کو تشویش پیدا ہوئی ۔ اور ایک نئی برات مرتب ہو کر اپنے اپنے رشتہ داروں کی خبر لینے کے لئے سمدھیانہ پہنچی ۔ لیکن اصلی کیفیت معلوم ہونے پر سخت ندامت ہوئی ۔

گاہک :- " بکری کا دل مینے کھایا ہے ۔ بہت بری طرح بھنا ہوا تھا " ۔

ہوٹل کا منیجر :- " اصلیت یہ ہے کہ ہمارا باورچی ایک نوجوان لڑکی پر عاشق ہے ۔ اور اپنا دل اُس کی نذر کر چکا ہے ۔ چنانچہ اب دل کے معاملات میں وہ ایسا کمزور اور ناکارہ ہے کہ جب دل کا موقعہ آتا ہے تو وہ نہیں جانتا کہ کیا کرے " ۔

تھیٹر کا منیجر (غمناک لہجہ میں) :- " میں نہیں جانتا کہ پبلک کیا چاہتی ہے ؟ "

تھیٹر کا خزانچی (رو کھے پن سے) :- " جناب میرے خیال میں تو اسی فیصدی حالتوں میں پبلک اپنا روپیہ واپس چاہتی ہے " ۔

گاہک :- " تم نے چار شیر کی اچکن کا کپڑا مانگا ہے ۔ جبکہ میں ہی جانتا ہوں کہ وقت شبنم جتنا ہونا چاہئے " ۔

گاہک :- " کیونکہ میرے خیال میں بہت سامان بچے " ۔

عجیب عجیب باتیں

انسانی اور حیوانی دماغوں کا مقابلہ ۔ ڈاکٹر برنٹن جو علم حیوانات کے ایک مشہور عالم ہیں ۔ بہت عرصے تک انسانی اور حیوانی دماغوں کے وزن اور قابلیت کے متعلق تحقیقات کرتے رہے ہیں ۔ اس تحقیقات کی بنا پر جو ایک تصنیف انہوں نے شائع کی ہے ۔ اس کا مختصر مطلب یہ ہے کہ وہیل مچھلی اور ہاتھی کے دماغ کا وزن انسان کے دماغ کے وزن سے زیادہ ہوتا ہے ۔ اور اسی طرح مقابلتاً بعض گانے والے جانور یعنی چڑیاں اور بن مانس بھی انسان کے دماغ سے زیادہ وزنی دماغ رکھتے ہیں ۔ اور اس کے باوجود بھی یہ کیسے لطف کی بات ہے کہ انسان ان سب پر غالب آتا ہے اور ٹھیک معنوں میں اشرف المخلوقات کے خطاب کا مستحق ہے ۔ ڈاکٹر برنٹن اپنی تصنیف میں انگلستان کے عالم علم حیوانات سر جان لبک سے اس بارہ میں اتفاق رائے ظاہر کرتے ہیں ۔ کہ اگر تمام حیوانات کے دماغوں کے ساتھ ان کے قد و قامت کا مقابلہ کیا جائے ۔ تو ثابت ہوتا ہے کہ مقابلتاً چیونٹی کا دماغ سب جانداروں سے بڑا ہے ۔

اندھوں کی عینکیں ۔ روس سے خبر آئی ہے کہ پروفیسر ناز شیوسکی نے اندھوں کے لئے عینکیں تیار کی ہیں ۔ جن کی مدد سے وہ رنگوں میں تمیز کر سکینگے ۔ اس مضمون پر انگلستان کے علمی اخبار نیچر میں ڈاکٹر ... نے ایک عالمانہ مضمون بعنوان ... لکھا ہے ۔ اور اس میں یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے کہ اندھے لوگ ان عینکوں کی مدد سے نہ صرف رنگوں میں ہی تمیز کر سکینگے ۔ بلکہ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے چہرے کو بھی پہچان سکیں گے ۔

اس بارہ میں آج تک جو تجربات ہوئے ہیں [illegible] اُن سے جو کچھ کامیابی حاصل ہوئی ہے [illegible] ہے کہ اندھوں کو عینکیں لگائی گئیں ۔ اور وہ سفید و سیاہ اشیا میں بآسانی تمیز کر سکے ۔

دانتوں کی خاصیتیں ۔ ایک تجربہ کار دندان ساز کا مقولہ ہے ۔ کہ لمبے اور تنگ دانت تکبر کی علامت ہیں لمبے اور نوکدار دانتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کا مالک ذہین اور سمجھدار ہے ۔ چھوٹے اور فاصلہ دار دانتوں سے دو باتیں ظاہر ہوتی ہیں ۔ اول یہ کہ ان کا مالک دغا باز شخص ہے ۔ اور دوسرے یہ کہ وہ چنچل اور ... طبیعت کا ہے ۔

" نمائش پیرس کے عجائبات باتصویر " انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

خط و صحت

استفسار

۷۶۔ [illegible] میرے ایک دوست کئی سال سے [illegible] عرصہ تین سال سے [illegible] میں مبتلا ہے۔ ہاتھ پاؤں کے جوڑوں میں خصوصاً سردیوں میں سخت درد ہوتا ہے جس کا اصل ہی [illegible] کے بموجب علاج کرایا۔ مگر کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوا۔ ٹانگیں سیدھی نہیں ہو سکتیں گھٹنوں میں درد ہوتا ہے۔ اور گھٹنوں کی رگیں سکڑ گئی ہیں۔ اسی سبب سے سیدھی ٹانگیں نہیں ہو سکتیں۔ ہر قسم کے تیل اور چربی وغیرہ کی مالش کی گئی۔ مگر بے سود۔ کہنیوں پر بھی سخت درد ہوتا ہے بازو بھی سیدھے نہیں ہو سکتے۔ بہت لاچار اور تنگ ہے۔ اس مرض کا کوئی مجرب علاج بذریعہ پیسہ اخبار کے ارشاد کریں۔ (خریدار نمبر ۲۲۶ [illegible])

علاج

۷۷۔ عارضہ چشم (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] علامت ہے۔ علاج۔ ہلیلہ زرد [illegible] تولہ۔ بلیلہ [illegible] تولہ۔ آملہ [illegible] تولہ۔ گھی [illegible] تولہ۔ مرجان [illegible] تولہ۔ [illegible] ایک تولہ۔ [illegible] تولہ۔ سب کو کوٹ کر [illegible] قند ملا کر بقدر [illegible] ماشہ صبح اور [illegible] ماشہ سوتے وقت ہمراہ دودھ [illegible]۔ مجرب ہے اور سرمہ لگاویں۔ [illegible] سوختہ [illegible] ماشہ بلیلہ [illegible] ماشہ [illegible] ایک ماشہ سب کو چار دن آب نیم میں کھرل کرکے لگاویں۔ اگر ضرورت ہو تو ایک ماشہ مرچ [illegible] ملا لیں۔ (خریدار [illegible] حکیم [illegible])

۷۸۔ آبلہ مقعد (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] آب نیم میں کھرل کرکے دن میں ۲ دفعہ لگاویں [illegible] ناسور ہو جاویگا۔ [illegible]

۷۹۔ ہیضہ کی مجرب دوائی۔ سرکہ انگوری خالص [illegible] سیر۔ شہد خالص ایک سیر۔ [illegible] ایک تولہ [illegible] ملا کر کسی مٹی کے برتن یا شیشے کے برتن میں اس قدر پکاؤ کہ صرف شہد ہی رہ جاوے۔ پھر سونٹھ [illegible] ماشہ [illegible] ماشہ جائفل اور ایک [illegible] لونگ [illegible] تولہ شہد [illegible] ان سب چیزوں کو ملا کر جس وقت ہیضہ شروع ہو [illegible] دوا اور [illegible] تیار شدہ شہد بقدر [illegible] تولہ لے کر [illegible] خالص میں ملا کر اس میں [illegible] آرام ہوگا۔ اور دو تین دفعہ [illegible] بالکل رک جاویگی [illegible] آہستہ آہستہ دست بھی بند ہو جاویں گے اور [illegible]۔ [illegible] لونگ۔ جائفل اور شہد [illegible] صرف ایک ہی دفعہ دو۔ [illegible] دست دو تین [illegible] دفعہ [illegible] تو وہی شہد تیار کردہ دو۔ اس دوائی سے [illegible] جانیں بچ گئی ہیں۔ [illegible]

۸۰۔ [illegible] (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] کا ساگ [illegible] اس قدر [illegible] جذب ہو کر ساگ گل جاوے۔ ساگ کو [illegible] باندھ لو اور [illegible] ہو جاوے [illegible] استعمال [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۱۳۰۔ [illegible] کا حقیقی بھائی میاں عبدالغفور۔ ولد جناب [illegible] علی مرحوم۔ ساکن شہر [illegible] تحصیل [illegible] ضلع [illegible] عمر تخمیناً ۱۶ برس۔ رنگ گندم گون۔ آہستہ آہستہ باتیں کرتا ہے۔ اردو۔ فارسی۔ عربی اور کسی قدر انگریزی بھی پڑھا ہوا ہے۔ پڑھنے سے [illegible] مدرسہ [illegible] کے بہانے سے گھر سے بھاگ گیا ہے گھر کے آدمی سب حیران ہیں۔ ایک ہفتہ گزر گیا [illegible] پتہ نہیں لگا۔ خیال ہے کہ [illegible] مدرسہ [illegible] کی طرف گیا ہے۔ اس کے ساتھ چند درسی کتابیں ہیں۔ سادہ [illegible] اور [illegible] ایک [illegible] ہے۔ (خریدار پیسہ اخبار)

عام

سوال

۶۹۔ ریاستوں کے ٹکٹ۔ [illegible] صاحب فرمائیں کہ دیسی ریاستوں کے مستعمل ٹکٹ کون کون سی کمپنی بیچتی ہے؟ (حبیب احمد [illegible] رام پور)

۷۰۔ والیان ریاست نرسنگھ گڑھ و [illegible]۔ [illegible] نرسنگھ گڑھ [illegible] بھوپال [illegible] کس قوم کے راجپوت حکمران ہیں؟ اور موجودہ فرمانرواؤں کے کیا نام ہیں؟ (خریدار پیسہ اخبار نمبر ۱۹۹۷۲)

۷۱۔ کشتہ عقیق۔ اگر کسی صاحب کو کشتہ عقیق مع خاصیت و خوراک یاد ہو تو مہربانی کرکے پیسہ اخبار میں درج کرائیں۔ اور یہ بھی تحریر کریں کہ کس موسم اور کس قدر اور کس مرض کے واسطے مفید ہوگا۔ (خریدار نمبر ۲۱۵۹۵)

۷۲۔ برقی روشنی کرنے کی سب سے آسان ترکیب کیا ہے؟ ([illegible] کبیر [illegible] آبادی)

۷۳۔ شعرائے عرب زمانہ جاہلیت کے سب سے پرانے شاعر کے اشعار کہاں سے دستیاب ہو سکتے ہیں؟ ([illegible])

۷۴۔ خراج سالانہ۔ آجکل سلطنت ٹرکی کی سالانہ آمدنی کیا ہے؟ (قاضی عبدالباقی۔ حیدرآباد سندھ)

۷۵۔ کم قیمت عربی اخبار۔ قاہرہ۔ بیروت اور استنبول میں کس قدر ایسے عربی اخبارات ہفتہ وار چھپتے ہیں جن کی قیمت نہایت کم ہے؟ ([illegible])

۷۶۔ اگنبوٹ کا کرایہ۔ بمبئی سے پورٹ سعید تک اگنبوٹ کا کیا کرایہ ہے؟ ([illegible])

جواب

۷۷۔ نسخہ خضاب۔ [illegible] ایک تولہ۔ [illegible] ۲ ماشہ۔ آملہ کا پانی [illegible] گرم کرکے اس میں ان چیزوں کو بھگو دیا جاوے۔ اس کے بعد [illegible] کرکے حرارت شمسی میں [illegible] رکھا جاوے۔ [illegible] بال [illegible] سیاہ ہو جائیں گے لیکن بعد استعمال اس کے [illegible] (خریدار [illegible] ضلع [illegible])

شعر و سخن

فریاد [illegible]

[illegible] آہستہ آہستہ … ظالم بجلیاں آہستہ آہستہ
[illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] زباں آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] انساں آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] بجلیاں آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] بجلیاں آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ

[illegible] نمائش پیرس کے عجائبات بالتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۔ جولائی سنہ ۱۹ء

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

[illegible] سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں اس کی نظیر نہیں ملیگی جس محنت، خلوص اور ترجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی [illegible] کسی [illegible] کی ضرورت نہیں [illegible]

جناب منشی محمد [illegible] صاحب سب انسپکٹر (خریدار نمبر ۱۸۳۰۹) [illegible] منشی لنو [illegible] [illegible] انعامی کتاب [illegible] وی۔ پی کے [illegible] وصول کرلیں۔ جناب منشی محمد عبدالرحیم خاں صاحب [illegible] صلع ملگنڈہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک اخبار بنام علی بخش خاں صاحب [illegible] ملگنڈہ جاری کرا چکا ہوں۔ اب دوسرا اخبار بنام [illegible] منشی محمد اسمعیل صاحب صیغہ دار عدالت تحصیل [illegible] ضلع ملگنڈہ [illegible] جاری کرکے [illegible]

[illegible]

پیسہ اخبار کلب

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب (دستخطی [illegible] صاحب)۔

[illegible] :- آپ تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار میں گورنمنٹ گزٹ پنجاب کیوں شائع نہیں ہوتا؟ چونکہ پیسہ اخبار کے خریدار ہندوستان کے ہر ایک صوبہ، ضلع و قصبہ میں بکثرت موجود ہیں اس لئے ایسے وسیع الاشاعت اخبار کو کسی خاص صوبہ کے گزٹ کے انتخاب کے لئے مخصوص کردینا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ ہندوستان کے تمام صوبوں [illegible] مثلاً پنجاب، ممالک متحدہ آگرہ و اودھ، ممالک متوسط، بنگال، آسام، مدراس اور بمبئی وغیرہ کے گزٹوں کے انتخابات کے اندراج کے لئے پیسہ اخبار میں گنجائش کہاں؟

منشی محبوب عالم صاحب کا سفرنامہ ([illegible] صاحب [illegible] علی گڈھ) :- پیسہ اخبار میں منشی صاحب ممدوح کی [illegible] شائع ہوئی ہیں۔ ان کو جناب موصوف کی سیر و سیاحت کے متعلق [illegible] اور یادداشتوں کے تصور کرنا چاہئے۔ [illegible]

منشی محبوب عالم صاحب کی عکسی تصویر (ایضاً)۔ [illegible]

پیسہ اخبار کی انعامی کتاب :- [illegible]

[illegible]

صوبہ پنجاب میں بوجہ قحط کثرت جرائم

[illegible] گزشتہ سال [illegible] ہے۔ اس کا [illegible] تھا کہ ۱۹۰۹ء میں پنجاب کے جیلخانوں میں قیدیوں کی تعداد معمول سے بڑھ جائیگی [illegible] غربا کے لئے امدادی کام کھول دیئے گئے تھے۔ لیکن اسیری جس قدر [illegible] ہوئے۔ ان کی تعداد [illegible] ۱۹۰۸ء کے [illegible] سے بھی زیادہ تھی۔ خشک سالی کی سختی اور [illegible]

[illegible]

قیاس کن ز گلستان من بہار مرا

[illegible]

اگر آپ بلیک ٹائم بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو [illegible] جولائی کا انتخاب جواب [illegible]

[illegible]

[illegible] اس ہوئی
[illegible] سال زیر بحث
[illegible] ایک ہزار زیادہ
داخل جیل ہوئے [illegible] پیشہ گروہ جو ۱۸۹۹ء
[illegible] تعداد بہ نسبت سال ما سبق کے
[illegible] رہے کہ محتاط سالی سے
[illegible] ابھی پرانی چیز پر لگاؤ
[illegible]

فاقہ کشی اور بھوک سے

[illegible] ارتکاب جرائم پر مجبور ہو گئے۔ یہ کہہ کر اطمینان حاصل نہیں کیا جا سکتا کہ عادی مجرموں کی شناخت میں پولیس کو مغالطہ ہوا ہوگا۔ اور وہ اُن کی شناخت میں ناکامی ہوئی ہوگی۔ کیونکہ سرکاری طور پر یقین دلایا جاتا ہے کہ ۱۸۹۹ء میں شناخت کی کارروائی سال ما سبق سے بہرطرح بہتر تھی۔ یہ بھی عجیب بات ہے کہ جیلخانوں کی آبادی میں [illegible] سے ترقی شروع ہوئی۔ جس ماہ میں غلہ و اجناس کا نرخ معمولی درجہ حالت پر تھا۔ یہ اضافہ نومبر تک بڑھتا چلا گیا۔ پھر اس میں خفیف سا تنزل واقع ہوا۔ جیلخانوں میں قیدیوں کی روزانہ تعداد بمقابلہ ۱۸۹۸ء کے ایک ہزار زیادہ تھی۔ اور اندیشہ ہے کہ سال حال میں یہ تعداد اور بھی زیادہ ہوگی۔

۱۸۹۸ء اور ۱۸۹۹ء کے سالہائے مختتمہ میں جیلخانجات پنجاب میں علی الترتیب ۱۴۲۰ و ۱۵۰۰ ہزار قیدی تھے۔ ۱۸۹۷ء میں جیلخانوں کی روزانہ آبادی علی الخصوص سال کے آخری دن پر با مقابلہ قیدیوں کی تعداد ۱۸۹۹ء سے بہت کم تھی۔ اِن دونوں سالوں میں سات سات قیدی ملالت کی وجہ سے رہا کئے گئے۔ مگر ۱۸۹۷ء میں حضور قیصرۂ ہند کی ڈائمنڈ جوبلی کے باعث سے ۴۸۰ قیدی گورنمنٹ کے خاص حکم سے چھوڑے گئے تھے۔ اور ہر چند ۳۱ دسمبر ۱۸۹۹ء کو جیلخانوں میں قیدیوں کی بہاثت کم فضلہ موجود ہونے کی تھی۔

مرد قیدیوں میں سب سے زیادہ نسبت پیشہ اشخاص تھے۔ جنہوں نے خاندان برباد ہو کر جرائم سے پیٹ پالنے کی کوشش کی تھی۔ اِن کے بعد اہل صنعت و حرفت تھے جن کو تجارت و دستکاری کی کساد بازاری نے محتاج و مفلس بنا دیا ہے۔

۱۸۹۹ء میں ۸۰۲ داخل شدہ قیدیوں کی عمر ۱۶ سال سے کم تھی جن کی نسبت انسپکٹر جنرل جیلخانجات پنجاب ریمارک کرتے ہیں۔ کہ ناکافی معلومات کی وجہ سے میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ کہاں تک عدالتیں ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۵۶۲ کے مطابق ۱۶ سال سے کم عمر کے مجرموں کے مقدمات کا فیصلہ کرتی ہیں۔ لیکن جبکہ دیکھا جاتا ہے کہ ۱۸۹۹ء میں ۵۰۶ خورد سال مجرموں کو ایک ایک ماہ قید کی سزا دی گئی تھی۔ تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کمسن مجرموں کے نصف مقدمات میں ہنوز ترقی کی بہت بڑی گنجائش ہے۔ ایک اور قابل افسوس امر یہ ہے کہ سال زیر ریویو میں عدالتوں نے بہت زیادہ

نوجوان لڑکیوں

[illegible] ۲۲ لڑکیوں میں سے کہ ایک ماہ کے اندر ۳ کرایک سے ۳ ماہ۔ اور ۸ کو ہے ۶ ماہ تک قید کی سزا دی گئی تھی۔ نوجوان لڑکیوں کے مقدمات کا بھی مندرجہ بالا قانون کے بموجب فیصلہ ہونا چاہئے۔ ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب بھی اِس بارہ میں انسپکٹر جنرل جیلخانجات پنجاب کی رائے سے اتفاق ظاہر فرماتے ہیں۔ نیز ہدایت کرتے ہیں کہ اس مضمون کے احکام صادر کئے جائیں کہ جیلخانوں کے سپرنٹنڈنٹ کسی کمسن مجرم کے جیل میں پہنچتے ہی اُس کے داخلہ کی رپورٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو کر دیا کریں۔ تاکہ افسران ضلع اس خاص امر میں ماتحت افسروں کی کارروائیوں کی نگرانی کر سکیں۔

مسودہ انتقال اراضیات پنجاب

مسودہ جو لیجسلیٹو کونسل میں پیش تھا۔ سلیکٹ کمیٹی کے سپرد ہو گیا ہے جس میں ایک دیسی کنور ہرنام سنگھ صاحب بھی ممبر ہیں۔ مگر کنور صاحب اِس بل کے سخت مخالف ہیں۔ چنانچہ اُنہوں نے کونسل میں اس بارہ میں جو طول طویل تقریر کی۔ اس میں بل مذکور کی مضرتوں اور نقصانات کے ظاہر کرنے میں اُنہوں نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ چونکہ اس صوبہ کے مسلمان اور زراعت پیشہ گروہ زیادہ تر اِس بل کا مؤید ہے۔ اِس لئے کونسل میں پنجاب کی طرف سے کم سے کم ایک مسلمان ممبر بھی ضرور مقرر ہونا چاہئے۔ تاکہ جس طرح کنور ہرنام سنگھ صاحب مخالفین بل کے خیالات کو ریپریزنٹ کر رہے ہیں۔ اسی طرح کوئی مسلمان ممبر اپنے ہمقوموں کے خیالات اور اِس بل کے محاسن اور خوبیوں کے ظاہر کرنے کے لئے بھی چاہئے۔ تاکہ کونسل کو ملک کے مخالف و موافق آرا کا موازنہ کرنے کا بخوبی موقع مل سکے۔ اگر حضور وائسرائے آنریبل نواب حاجی فتح علی خاں صاحب قزلباش (لاہور) نواب سر امیر الدین احمد خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ ریاست مالیر کوٹلہ اور آنریبل مشیر الدولہ ممتاز الملک خلیفہ سید محمد حسن خاں صاحب پٹیالہ میں سے کسی ایک کو اپنی قانونی کونسل کا ممبر مقرر فرمائیں۔ تو اس سے کونسل مذکور کو اس بل کے نشیب و فراز پر غور کرنے میں بہت بڑی مدد ملیگی۔

کنور ہرنام سنگھ صاحب نے تحریک کی تھی کہ اس بل کو کلکتہ سیشن پر ملتوی رکھا جائے۔ نیز اُنہوں نے مسودہ مذکور کو پریٹیکل [illegible] بتایا۔ مسٹر ریواز نے کہا کہ میں کلکتہ سیشن پر اِس کے ملتوی کئے جانے کا مخالف ہوں کیونکہ پنجاب کے متعلق تمام قوانین ہمیشہ ایک عرصہ سے شملہ ہی میں پاس ہوتے رہے ہیں۔ حضور وائسرائے نے بھی مسٹر ریواز سے اتفاق ظاہر کر کے فرمایا کہ قانون مذکور کا کلکتہ کے شملہ ہی میں پاس ہونا بہتر و مناسب ہے۔ کیونکہ شملہ پنجاب میں داخل ہے۔ جہاں اب تک اس صوبے کے متعلق تمام قوانین پاس ہوتے رہے ہیں۔ اور یہ کہ کنور ہرنام سنگھ صاحب نے کلکتہ کی جس زیادہ متعدد امداد سے مستفید ہونیکا اشارہ کیا ہے۔ وہ شملہ کے مقامی فوائد کے مقابلہ میں کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔ شملہ کی خصوصیات میں سے بعض یہ ہیں کہ اِس صوبے کے سرکاری و غیر سرکاری اہل الرائے۔ جو غالباً کلکتہ میں اپنا وقت دینے کے قابل نہ ہو سکیں۔ وہ اسپیکر کونسل موسم گرما کے دوران اجلاس شملہ میں اُن کی خدمات سے مستفید ہونے کا ہر طرح استحقاق رکھتی ہے۔ سلیکٹ کمیٹی میں ایک دیسی ممبر مقرر کئے جانے کی نسبت حضور وائسرائے نے فرمایا کہ فی الواقعہ اس میں بالفعل ایک غیر سرکاری ممبر کی اسامی خالی ہے۔ اگر ہز آنر لفٹنٹ گورنر نے بل خارج یا مزید کارروائی ہونے سے پہلے اس کی تقرری کی نسبت کوئی تحریک پیش کی۔ تو اسپر گورنمنٹ ہند بخوبی غور و خوض کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ مسودہ بل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا گیا جس کے ممبر کنور ہرنام سنگھ صاحب کے علاوہ مندرجہ ذیل صاحبان ہیں۔ مسٹر ریواز۔ مسٹر آرتھر ٹریور۔ سر ای لا۔ مسٹر رلیہ۔ مسٹر ٹیلر اور مسٹر فنشا۔

مغربی افریقہ میں انگلستان کے خلاف شورش

اسانٹی جہاں آجکل گورنمنٹ انگلستان کے خلاف آتش بغاوت کے شعلے آسمان کی خبر لا رہے ہیں۔ مغربی افریقہ میں واقع ہے۔ اس کا دار الحکومت کماسی ہے۔ انگریزوں اور شاہان اشانٹی میں متعدد لڑائیاں ہو چکی ہیں۔ ۱۸۰۷ء و ۱۸۱۶ء میں اشانٹی والوں نے انگلستان سے خاطر خواہ سزائیں۔ ۱۸۲۴ء میں چارلس میکارتھی گورنر ساحل مغربی نے اشانٹی پر چڑھائی کی۔ مگر سیاہ میں مارے گئے۔ ۱۸۲۶ء میں اشانٹی والوں کو شکست ہوئی۔ ۱۸۶۳ء میں شاہ نے گولڈ کوسٹ (ساحل طلائی) پر قبضہ کر لیا۔ دو ماہ کی جنگ و جدل کے بعد کا ونٹ ولزلی نے شکست دی۔ شاہ نے گولڈ کوسٹ ہمیشہ کے لئے انگریزوں کے حوالے کر دیا۔ علاوہ بریں لسانی قربانی کی مسدودی اور پچاس ہزار اونس سونا بطور تاوان جنگ ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ بعض شرائط کے پورے نہ ہونے پر ۱۸۹۵ء میں ان کی تعمیل کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اور کماسی میں انگریزی ریزیڈنٹ رکھے جانے کی تجویز پیش کی۔ شاہ نے۔ نا منظور کیا۔ ۱۸۹۶ء میں انگریزی لشکر نے بلا مزاحمت کماسی پر قبضہ کر لیا۔ شاہ کو معزول کر کے مع بڑے بڑے امرا کے سیرالیون میں جلا وطن کیا گیا۔ اور کماسی میں انگریزی ریزیڈنٹ متعین کر دیا گیا۔ موجودہ بغاوت و شورش کی یہ وجہ بیان کی جاتی ہے کہ مارچ ۱۹۰۰ء میں ساحل طلائی کے گورنر نے کماسی میں آکر پولیس کو شاہان اشانٹی کی مشہور طلائی کرسی تلاش کرنے کا حکم دیا۔ اس سے رعایا بگڑ گئی۔ چنانچہ ۲۵ اپریل کو دس ہزار مفسدین نے قلعہ کماسی پر حملہ کر کے ریزیڈنٹ کو محصور کر لیا۔ باوجودیکہ دیسی قومیں ہمیشہ آپس میں بغض و عناد رکھتی تھیں۔ مگر اس بغاوت میں وہ باہمی دشمنی کو خیرباد کہہ کر متفق و متحد ہو گئی ہیں۔ لیگوس سے ۲۹ اپریل کو کمک پہنچی۔ مگر راہ میں دشمنوں نے اُسے سخت نقصان پہنچایا۔ اِن کے ۳ سپاہی قتل اور ۵ افسر اور ۱۹ سپاہی مجروح کر دئے۔ پھر دوسری کمک روانہ ہوئی۔ مگر اس نے بھی شکست کھائی۔ ۲۴ جون کے ایک تار سے جو فری ٹاؤن سے آیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ سخت بارشیں فوج کمک کی روانگی میں تاخیر کا باعث ہو رہی ہیں۔ کیونکہ تمام دریا تقریباً ناقابل عبور ہیں۔

اگر آپ ایک ماہ میں بغیر کسی محنت کے [illegible] حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہم جولائی کا انتخاب لاجواب ملاحظہ کیجیے

عیسائیوں کو لارڈ سالسبری کی نصیحت

[illegible] ولایت کی سوسائٹی اشاعت انجیل کے جلسے میں۔ جو اکسٹر ہال میں منعقد ہوا تھا لارڈ سالسبری نے دوران سپیچ میں مشنریوں کو نصیحت کی کہ "ان کو اشاعت انجیل کا کام نہایت ہوشیاری اور احتیاط سے سرانجام دینا چاہئے کیونکہ کسی اسلامی ملک میں پادریوں کی کسی سہل انگارانہ حرکت سے ممکن ہے فساد کا ایسا شعلہ بھڑک اٹھے جس کا دور کرنا بعد میں سخت مشکل ہو"۔ گو لارڈ موصوف بحیثیت ایک عیسائی ہونے کے مشنری مذہب کے مقاصد سے دلی ہمدردی رکھتے ہیں۔ مگر ایک مدبر اور سلطنت انگلستان کے وزیر اعظم ہونے کے باعث سے انہوں نے اس امر کو اپنا ضروری فرض خیال کیا کہ پادریوں کو متنبہ کر دیں کہ وہ ممالک غیر بالخصوص اسلامی سلطنتوں میں مذہبی جوش و خروش کے اظہار میں اعتدال سے [illegible] نہ جائیں۔ غالباً اس ہدایت کی اس وجہ سے ضرورت محسوس ہوئی ہوگی کہ پچھلے دنوں اسکندریہ کے پادریوں نے [illegible] اور محمد کے عنوان سے ایک تحریر شائع کی تھی۔ جس سے مصری مسلمانوں کے جذبات کو سخت صدمہ پہنچا تھا۔ مذہبی واعظوں کو چاہئے کہ وہ دیگر مذاہب پر حملے کرنے اور ان پر بیجا اعتراضات کرنے کے بجائے صرف اپنے مذہب کی [illegible] اور خوبیاں بیان کیا کریں۔ تاکہ لوگوں کو ان سے [illegible] نہ پیدا ہو سکے۔

دنیا کے خلاف چین کا اعلان جنگ

جنگ ٹرنسوال ختم ہونے بھی نہ پائی تھی کہ اس وقت دنیا کی نگاہیں چین پر لگی ہوئی ہیں۔ اور کوالف جنگ کا بیتابی سے انتظار کیا جاتا ہے۔ عام خیال یہ ہے کہ ایشیائی [illegible] ٹرانسوال سلطنت [illegible] دن قریب آگئے ہیں اور اس جنگ کا نتیجہ اس کے حق میں سخت خوفناک ثابت ہوگا کیونکہ چین نے تمام مہذب سلطنتوں کے خلاف اعلان جنگ دے دیا ہے۔ اس میں شک نہیں [illegible] سے بہت متنفر ہیں۔ اور ان کو کسی طرح گوارا نہیں کہ چینی ان کے ملک میں آ کر تجارت کریں [illegible] کا سلسلہ پھیلائیں یا ریلوے لائنیں بنائیں [illegible] رکھ دیا۔ حکمت عملی [illegible] سے چینی گورنمنٹ نے بعض شرائط پر چین [illegible] گورنمنٹ [illegible] باکسروں کی خفیہ سوسائٹی نے [illegible] کے مقاصد [illegible] حکومت اس [illegible] تمام اقوام یورپ و باشندگان ممالک غیر کے خلاف اعلان جنگ دے دیا۔ ممکن ہے کہ باکسر [illegible] اس جنگ میں محب الوطنی [illegible] نہیں سمجھ سکتا جب وہ خایاں چینی چھوٹی [illegible] سے عہدہ برآ نہیں ہو سکا۔ وہ سلاطین [illegible] کہاں تاب لا سکتا ہے۔ اگر چین کسی ماہر سپہ سالار [illegible] ہوتا تو اس صورت میں کہ کوئی ایک یورپین طاقت جنگ [illegible] میں اس کی مددگار و معاون ہوتی۔ چین کی کامیابی کی کسی قدر توقع کی جا سکتی تھی۔ مگر موجودہ حالت میں چین نے ناعاقبت اندیشی سے دنیا سے لڑنے کا عزم کر لیا ہے۔

ہندوستان کی گورہ سپاہ ٹرنسوال میں مصروف کارزار ہے۔ گو ہندوستانی فوج کو جنوبی افریقہ میں اپنی بہادری و شجاعت کے جوہر دکھلانے کا موقع نہیں ملا۔ مگر چین میں اس کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائیگا۔ ہندوستان کی دیسی سپاہ جو قبل ازیں جنگ جنوبی افریقہ میں برٹش سپاہ کو گھوڑوں وغیرہ سے مختلف طور سے امداد دے چکی ہیں۔ انہوں نے اسی [illegible] کی وفاداری سے پھر اپنی افواج جنگ چین کے لئے پیش کی ہیں۔ تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ سر الیگزنڈر سیمور نے ٹینٹسن کے شمالی سلح خانہ پر حملہ کیا اور سخت جنگ و جدل کے بعد چینیوں کو شکست دے کر بھگا دیا۔ اس لڑائی میں [illegible] کے ۱۲ مقتول اور ۹۷ مجروح ہوئے۔ سلح خانہ [illegible] آگیا جس میں بہت سی توپیں۔ اسلحہ [illegible] کثیر التعداد گولہ بارود وغیرہ موجود تھا۔ [illegible] سلح خانہ [illegible] ماہ جون کو سفرائے دول خارجہ [illegible] کو ۲۴ گھنٹوں کے اندر نکل جانے کا حکم دیا گیا [illegible] سفیروں نے اس کی تعمیل سے انکار کر دیا۔ یکم جولائی [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ دیسی [illegible] پیکن نے جرمن [illegible] ڈالا ہے۔ دیگر ممالک کے سفیروں کی زندگی بھی [illegible] جیسی وانسرائے لی ہنگ چنگ [illegible] دوستی کا یقین دلانے کے لئے [illegible] باکسروں اور ان مجرموں کے [illegible] انتظام میں [illegible] سفرائے دول خارجہ کو اس پر اعتماد نہیں اور [illegible] کی گنگا بہہ رہی ہے [illegible]

ہندوستان کا قحط

[illegible] ہندوستان میں [illegible] کی بارانی کا آغاز سمجھنا چاہئیے۔ مولیشیوں کی حالت ہر جگہ قلت [illegible] کی وجہ سے نہایت ابتر ہے۔ ضلع [illegible] کثرت سے ہلاک ہو رہے ہیں [illegible] معلوم نہیں ہوتا جس سے [illegible] انتظار کیا جاتا ہے۔ نہری زمینوں اور ان مقامات میں جہاں جہاں کچھ ترشح ہو چکا ہے۔ فصل خریف کی تکمیر بھی ہو رہی ہے۔ لاہور۔ امرتسر۔ سیالکوٹ اور [illegible] ملتان کی فصلوں کو آندھیوں سے سخت نقصان پہنچا۔ مغربی ساحل اور بنگال کے سوا اضلاع مغربی و شمالی کے کسی قدر حصے میں بارش ہونے کی خبر موصول ہوئی ہے اور اس کے [illegible] نسبتاً اچھی حالت میں ہیں۔ لیکن باوجود اس کے ہندوستان میں ہنوز قحط کی سختی میں ذرا بھی فرق واقع نہیں ہوا۔ ممالک متوسط میں معمولی اوسط سے بہت کم یعنی بعض مقامات [illegible] بارش ہوئی ہے مغربی راجپوتانہ۔ حیدرآباد کے علاقہ بلوچستان اور صوبہ [illegible] میں مطلق بارش نہیں ہوئی۔

جہل مرکب یا نادانی

[illegible] سول [illegible] کے ایڈیٹوریل میں بجائے ہم کے میں استعمال [illegible] ایک خیال ہے جس کے بعد علم پر مجھے رحم آتا ہے [illegible] لفظ میں استعمال کرنے پر اعتراض کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ [illegible] نے ولایت کے اخبار پیٹ مال گزٹ کی تقلید پر میں استعمال کرنا شروع کیا تھا..... " غالباً پیٹ مال گزٹ سے آپ کی مراد ولایت کے مشہور اخبار پیٹ مال گزٹ سے ہے جس کو اگر راقم نے ایک بار بھی دیکھا ہوتا تو نام تو یاد رہتا۔ اور راقم بخوبی جانتا ہے کہ یہ اخبار [illegible] ایڈیٹوریل میں لفظ میں استعمال نہیں کرتا۔ بلکہ ہمیشہ ہم لکھتا ہے۔ ایک ایسے مضمون پر خامہ فرسائی کرنا جس کی نسبت ذرا کو ذرہ بھی واقفیت نہ ہو۔ اسی کے جہل مرکب میں مبتلا کی علامت نہیں تو کیا ہے۔ آگے چل کر آپ نے جو عبارت قلم سے لکھی ہے وہ بالکل غلط نقل کی ہے۔ اس کو پیسہ [illegible] سے مقابلہ کیجئے۔ اور پھر غور پڑھئے۔ اگر خود سمجھ نہ آسکے تو [illegible] سے سمجھ لیجئے۔ آپ کو میں کا مفہوم خود بخود سمجھ میں آ جائیگا۔ کس بے تکی طرح آپ نے یہ ہی بات کس طرح دریافت کر لی کہ منشی محبوب عالم صاحب جانتے ہوئے اپنے بھائی کو ایڈیٹر مقرر کر گئے ہیں۔ حالانکہ وہ جنرل منیجر ہیں اور پیسہ اخبار کا ایڈیٹوریل سٹاف علیحدہ ہے۔ جو منشی محبوب عالم صاحب کی موجودگی میں بھی ایڈیٹری کے فرائض انجام دیتا رہا ہے۔ [illegible] میں اظہار رد کرنے سے [illegible] اخبار کے ایک فقرے کو [illegible] ہے۔ جس کی نسبت صرف اسی قدر کہنا کافی ہے کہ پیسہ [illegible] کو ایسے نادان دوستوں اور ناقدری آمالیقوں کی ضرورت [illegible]

حسود را چہ کنم کو زخود برنج درست

[illegible] اخبار اپنے اسی پرچہ میں لکھتا ہے [illegible] پیسہ اخبار نے ایک نظم لدھیانہ کے اخبار [illegible] نقل کی اور بجائے منقول عنہ کا نام لکھنے کے برائے پیسہ اخبار [illegible] دیا ہے۔ اعتراض بھی آپ کی نیک دلی پر دلالت کرتا ہے [illegible] صاحب آپ سے وہ نظم کسی اخبار سے نقل کی ہوتی تو [illegible] کے لئے [illegible] صاحب نے اپنا دستخطی مسودہ بھیجا ہے وہ اب تک دفتر میں موجود ہے۔

گورنمنٹ ہند کی تحریک پر سر انٹونی میکڈانل صاحب [illegible] کے ریزولیوشن ناگری میں اس قدر ترمیم کر دی ہے [illegible] ریزولیوشن سے ایک سال کے [illegible] امیدوار ملازمت پر اردو اور ہندی ہر دونوں زبانوں میں [illegible] کرنا لازمی نہ ہوگا۔ اور جو امیدوار صرف [illegible] ملازم ہونے کے بعد ناگری حروف سیکھنے کے [illegible] دیکھئے [illegible] صرف اتنی ہی ترمیم کافی نہیں [illegible] ریزولیوشن میں بہت کچھ تغیر و تبدل کی ضرورت [illegible] ریزولیوشن کے نفاذ میں [illegible] امپریل کونسل [illegible] میں اختلاف پیدا [illegible] نے ایک ناپاک سرکار میں [illegible] مراد ہی [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] متعلق [illegible] کی بیوہ
[illegible] سال [illegible] زندہ
[illegible] سال مسٹر [illegible] گلیڈسٹون نے
[illegible] زندگی کمال محبت و الفت سے بسر کی۔ ۱۸۹۰ء
[illegible] شادی کی طلائی سالگرہ منائی تھی۔ متوفیہ سر
[illegible] کی لڑکی اور مسٹر [illegible] کی ہمشیرہ تھی۔

یکم جولائی بروز یکشنبہ کی صبح کو مسلمانان ملتان نے انجمن [illegible] اسلام ملتان کی تحریک پر میدان [illegible] میں استسقا کی نماز [illegible] حاضرین کی تعداد جن میں ہر طبقہ و فرقہ کے مسلمان موجود [illegible] ہزار کے قریب تھی۔ سب نے نہایت خضوع و خشوع [illegible] گریہ و بکا سے سروں کو برہنہ کر کے ارحم الراحمین کی درگاہ میں باران رحمت کی دعا کی۔ اُس کے فضل و کرم سے بعید نہیں۔ وہ [illegible] کی حالت زار پر رحم کھا کر ابر رحمت سے ان کی [illegible] سرسبز و شاداب کرے۔ انجمن نے دیگر اضلاع [illegible] مسلمانوں کو بھی یکم جولائی کی صبح کے وقت نماز استسقا پڑھنے [illegible] لکھا تھا۔ چنانچہ مسلمانان ملتان نے بھی اسی روز [illegible] استسقا ادا کی۔

لاہور میں بہت سے کبیر پنتھی سکھوں کو جن کو دیگر [illegible] سکھ ذلیل سمجھ کر کھانے پینے میں شریک نہیں کرتے تھے [illegible] آریہ سماج نے آریہ بنا لیا جس پر سکھوں میں آریا کی [illegible] سخت ناراضی پھیل گئی ہے۔ اگر بعض ہندو اخبارات کا [illegible] مان لیا جائے کہ سکھ اور ہندو ایک ہی ہیں تو پھر [illegible] کو ہندو یا آریہ بنانے کے کیا معنی؟ اخبار خالصہ [illegible] گورنمنٹ کو خبردار کرتا ہے کہ جس طرح مدراس میں [illegible] [illegible] میں گشت دلوانا ہوا تھا [illegible] [illegible] سکھ دکھلانے والے ہیں۔ کیونکہ اول الذکر بعض [illegible] کے اشتعال طبع کے لئے آریہ مت اختیار کر رہے ہیں۔

کمال افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ راجہ [illegible] سنگھ [illegible] رئیس اعظم لاہور نے ۱۴ جون ۱۹۰۰ء کو [illegible] شام کے [illegible] اور [illegible] سنگھ صاحب رئیس راولپنڈی نے ۲۸ جون کی [illegible] اس دار ناپائدار سے رحلت کی۔

[illegible] مردوں کے لئے بلکہ مستورات کے لئے بھی

[illegible] لاثانی انت۔ قدرتی دانتوں سے بھی بڑھ کر [illegible] [illegible] کھانے کے لئے ہزاروں سندات موجود ہیں [illegible] [illegible] ایک حقیقی کے عیب کو چھپانے کے لئے عجیب [illegible] آنکھ لگا دینے کے بعد اصلی اور نقلی میں تمیز [illegible] ہے۔ زنانے ملاقات [illegible] پردہ دار عورت لگا کر [illegible] میں [illegible] اور [illegible] لگانے کے لئے خاص [illegible] اور اخراجات سفر خط و کتابت سے طے ہو سکتی [illegible]

[illegible] جلال الدین محمد الدین [illegible] امرتسر

ریویو

رسالہ آتشک و سوزاک۔ ڈالس کے نامور ڈاکٹر ریکارڈ کے ایک لیکچر کا جو انہوں نے امراض متعدی اعضائے تناسل پر دیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ ہے۔ اس میں سوزاک و آتشک کی ماہیت کے علاوہ ان امراض سے محفوظ رہنے کی تدابیر اور علاج وغیرہ درج ہے۔ نوجوانوں کے لئے اس کا مطالعہ فائدہ سے خالی نہیں۔ ضخامت ۸۰ صفحہ۔ قیمت ۵ [illegible] امپیریل ایجنسی انارکلی لاہور سے مل سکتا ہے۔

الہارون۔ خلفائے عباسیہ کے مشہور و معروف نامدار خلیفہ ہارون رشید کی سوانح عمری ہے۔ جسے مولوی محمد مصباح الدین احمد صاحب مالک موضع [illegible] نے ایک انگریزی کتاب سے ترجمہ کیا ہے۔ مترجم نے اس کتاب میں حسب ضرورت جابجا فٹ نوٹ بھی دیئے ہیں۔ ترجمہ سلیس۔ مضامین دلچسپ اور چھاپہ و کاغذ نہایت خوشنما ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔ مترجم سے قلعہ رہتاس کے پتہ سے مل سکتی ہے۔

احسن التقویم سنہ ۱۹۰۰ء: مرتبہ حاجی رحمت اللہ صاحب قادری۔ ۲۲×۲۹ کے ۴۴ صفحوں پر ختم ہوئی ہے۔ جن میں اشتہارات کے علاوہ حفظ صحت اور دیگر مفید مضامین مندرج ہیں۔ ۲/ قیمت پر منیجر قیصر ہند پریس لدھیانہ پنجاب سے مل سکتی ہے۔

تنبیہ الانام۔ اس نام کی ایک کتاب مولوی نظام الدین صاحب مفتی ریاست مالیرکوٹلہ نے نماز جمعہ کی فضیلت اور برکت کی نسبت تصنیف کی ہے جس میں اس امر پر اچھی طرح بحث کی گئی ہے کہ بعض برادران دینی نماز جمعہ کے بعد ظہر کی نماز کیوں نہیں پڑھتے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اور مضامین کے لحاظ سے یہ کتاب ۲/ میں بہت سستی ہے منیجر قیصر ہند پریس لدھیانہ پنجاب سے مل سکتی ہے۔

رپورٹ مدرسہ طبیہ دہلی۔ مدرسہ موصوف کے اول سالانہ جلسہ منعقدہ ۲۳ مارچ ۱۹۰۰ء میں حکیم عبد المجید خان صاحب سکرٹری نے جو رپورٹ پڑھ کر سنائی تھی۔ اس کی ایک کاپی دفتر پیسہ اخبار میں موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۸۹۹ء میں مدرسہ کو ۳ ہزار ۹ سو ۹۹ روپے چار آنے آمدنی اور ۴ ہزار ۶ سو ۷۹ روپے ۱۳ آنے خرچ ہوا۔ مدرسہ کے فنڈ میں اب ۸ ہزار ۴ سو ۳۷ روپے آٹھ آنے موجود ہیں۔ بہر کیف سال گزشتہ کی آمدنی بہ نسبت خرچ کے کم ہوئی۔ سال زیر رپورٹ میں جماعت اعلیٰ کے ۱۴ طلبا میں سے ۱۲ جماعت دوم کے ۲۰ میں سے ۱۵۔ سوم کے ۱۹ میں سے ۱۰۔ چہارم کے ۴۲ میں سے ۲۰ اور ڈاکٹری کلاس کے ۴ میں سے ۳ طلبا کامیاب ہوئے۔ ان میں سے ۵۴ طالب العلم وظیفہ خوار تھے۔ جن کے وظائف پر ایک ہزار روپے سالانہ بارہ آنے صرف ہوئے۔

رہبر ترجمہ انگریزی [illegible] بابو [illegible] داس بی۔ اے [illegible] گریجویٹ آف [illegible] سکول [illegible] یہ چھوٹی تقطیع کا ۱۰ صفحہ کا رسالہ ہے نام سے ظاہر ہے کہ کس قسم کا مضمون اس میں ہے۔

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کی سیاحت یورپ

اس ہفتہ میں جناب منشی محبوب عالم صاحب کی کوئی چٹھی سیر و سیاحت کے متعلق نہیں پہنچی۔ آئندہ ولایتی ڈاک میں آن کی مراسلت موصول ہونے پر درج اخبار ہوگی۔

یکم جنوری ۱۹۰۰ء سے جناب محمد ہاشم صاحب سیٹھ سکرٹری مدرسہ یادگار حاجی نقیر محمد سیٹھ نے برائے اطلاع طلبائے مدرسہ و اہل اسلام شہر ایک دار الاخبار افتتاح فرمایا ہے جس میں کئی ایک روزانہ و ہفتہ وار اخبارات و ماہوار رسالجات آیا کرتے ہیں۔ چونکہ دار الاخبار کے اخبارات وغیرہ دارمیری نظر سے گزرتے ہیں لہذا میں نے ان اخبارات کو موقوف کر دیا جو جام میں میرے نام آیا کرتے تھے۔

ارادہ تھا کہ قیمت پیشگی ختم ہونے پر یکم جولائی ۱۹۰۰ء سے پیسہ اخبار کی مسدودی کے لئے بھی لکھوں۔ لیکن خیر خواہ قوم جناب منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر و پبلشر پیسہ اخبار کے ہمدردانہ خیالات کا اظہار اور صرف قوم کو فیضرسانی کی غرض سے مکان اور وطن کو چھوڑ کر آپ کا سفر یورپ کو روانہ ہونا جب مجھے معلوم ہوا تو میں نے ایسا خیال ترک دیا۔ اور جلد موصوف کو جاری رکھنے پر آمادہ ہو گیا۔ اس سے مطلب یہ کہ [illegible] کے اضافہ سے جناب ممدوح کو مالی تائید ہوگی۔ نہیں اور ہرگز نہیں۔ لیکن میں آپ ایسے خیر خواہ قوم و وطن اخبار کے خریداروں میں شریک رہنے کو اپنے واسطے باعث فخر تصور کرتا ہوں۔

اپنے فن میں سب سے نرالی کتابیں

[illegible] بہت تھوڑی جلدیں باقی ہیں بہت [illegible] طالب فرمالیں ورنہ افسوس رہے گا

مجربات عجائب یہ نادر اور لاجواب مجموعہ ہے جو [illegible] کو نوجوان سے اولاد مرد و عورت کو صاحب اولاد نامردوں کو مرد مستورات کو حسن [illegible] [illegible] مرد بنا دیتا ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] آتشک و سوزاک کے نسخے [illegible] قیمت فی جلد [illegible]

تریاق استسقا [illegible]

رسالہ جنین [illegible] قیمت [illegible]

فرہنگ نامہ مصور [illegible] قیمت [illegible]

قدرت الادویہ [illegible]

[illegible] انجمن [illegible] [illegible]

اگر آپ ایک ٹکٹ [illegible] بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہم جولائی کا انتخاب لاجواب ملاحظہ کیجئے

دعا کرتا ہوں کہ جناب محبوب عالم صاحب کو مبارک و تعالیٰ شانہٗ اپنے بال بچوں میں بصحت و سلامت واپس پہنچائے اور پیسہ اخبار کے خریداروں کو مدد دار اور کرنے کی توفیق نصیب کرے ع این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد۔
الراقم سید شاہ فخر الدین حسن علی عنہٗ

جناب ایڈیٹر صاحب سلمہ۔ مزاج شریف ۲ مئی سنہ ۱۹ء کے اخبار میں ... دیکھ کر کہ آپ ... یورپ تشریف لے جاتے ہیں۔ بندہ کو نہایت خوشی ہوئی ہے کیونکہ دیسی اخبار نویسوں کے درمیان آپ پہلے اخبار نویس ہیں۔ جو صرف ... معلومات کے لئے ولایت جاتے ہیں۔ اور ... ملکی خدمت کو ترجیح دے کر اردو اخبار نویسی کا بول بالا کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ آپ ہمارے دیسی قوم کی ترقی کا تحفہ لائیں گے۔ خدا وند کریم آپ کو کامیابی کے ساتھ جلد واپس لائے ؎ بسفر رفتنت مبارک باد　بسلامت روی و باز آئی
رقیمہ عاجز ناول مالک مطبع ... پیسہ ... خریدار نمبر ۲۵۶۶ ...

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آپ کے ۲ مئی کے پرچہ سے آپ کی سیاحت یورپ کا مصمم ارادہ جو آپ نے صفحہ کے صدا بالقصد کے لحاظ سے فرمایا ہے معلوم ہوا۔ گو آپ کی چند روزہ جدائی بھی ناگوار خاطر ہوئی ہے۔ مگر چونکہ اس سفر سے آپ کی ذاتی و دوست کے ساتھ قوم اور ملک کے بہت سے فوائد وابستہ ہیں۔ اور امید ہے کہ آپ اپنے ارادہ کے موافق اس کو پورا کر سکیں گے جو خوش ہو دکھ برآمد ہیک کرشمہ دو کار۔ پس ہم لوگ بھی آپ کو اس سفر کی مبارکباد دئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اور دعا کرتا ہوں کہ خداوند کریم اپنے اور اپنے حبیب خدا کے طفیل سے آپ کو بخیر و خوبی آپ کے ملک و مکان میں واپس لائے۔ اور جو نیک ارادہ کہ آپ نے ملک و قوم کی بہبودی کے لئے کئے ہیں ان سب میں کامیابی عطا فرمائے۔ اس میں شک نہیں کہ آپ کی عمدہ کوششیں اور نیک رائیں بہت مفید ثابت ہوئیں۔ جو نہایت شکرگزاری کے ساتھ لائق تحسین اور قابل قدر ہیں۔ آپ کے گزشتہ واقعات مد نظر کرتے ہوئے آپ کے اس سفر کو قوم کی ایک مبارک فال ...

تصور کرتا ہوں۔ میرا خیال اور میری معلومات جہاں تک ہیں میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ آج تک پبلک کے فائدہ کی غرض سے کسی ہندوستانی اخبار کے ایڈیٹر نے سمندر کا تو کیا۔ نصف ہندوستان کا بھی سفر نہیں کیا ہے۔ اور امید کرتا ہوں کہ آپ کا سفر بہت کچھ مفید ثابت ہوگا۔ افسوس کہ اس شعر پر اپنا خط ختم کرتا ہوں اور آپ سے رخصت ہوتا ہوں ؎
بسفر رفتنت مبارک باد　بسلامت روی و باز آئی
راقم آپ کا مخلص عبد العزیز خاں ... آباد دکن

مکرمی مولوی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر سلمہ اللہ تعالیٰ
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آپ کے یورپ تشریف لے جانے کی خبر پڑھ کر نہایت خوشی ہوئی مرحبا۔ جزاک اللہ۔ قومی فوائد کے اغراض سے آپ نے اتنا بڑا لمبا سفر اختیار فرمایا پبلک کا اس ہمدردی کے لئے ممنون ہونا فرض ہے۔ اور آپ کی عالی حوصلگی و بلند خیالی قابل داد۔ خدا کرے آپ صحیح سالم یورپ پہنچ کر پوری کامیابی حاصل کریں۔ اور آپ کی جیب میں روز افزوں ترقی ہو۔ و بخیریت تمام اپنے وطن میں واپس تشریف لاکر اپنے متعلقین و احباب کو خوش کریں۔ منبع ... ؎
بسفر رفتنت مبارک باد　بسلامت روی و باز آئی
راقم آپ کا خیر طلب محمد عبد الحی ... گورکھپور۔

جناب تسلیم۔ آپ کے سفر یورپ کی خبر سے از حد خوشی ہوئی۔

عنایت فرما کر یہ خلف ممدوح کو تہنیت خوشی بخیریت مطلع ... لاوے۔ دنیز بھی عزیز احمد کی تجویز موسومہ انجمن سے بھی خوشی ... اتفاق ہے۔ اگر جملہ ناظرین پیسہ اخبار توجہ فرمائیں تو کوئی بات نہیں ہے کہ فی خریدار ہر ایک امدادی چندہ بھیجیں۔ میں اپنی جانب سے چندہ مجوزہ منشی عزیز احمد صاحب بھیجنے پر آمادہ ہوں اور دیگر احباب سے نہایت انکسار سے التجا ہے کہ ... منظور فرما کر ممنون فرما دیجئے۔ منشی صاحب نے جو سفر یورپ اختیار کیا ہے۔ تو ہم ناظرین کو ہی فائدہ پہنچانے کی نیت سے کیا گیا ہے۔
الملتمس یکے از خریداران نمبر ۱۰۱۰

ڈیر منیجر پیسہ اخبار۔ ۲ مئی سنہ ۱۹۱۰ء کے پیسہ اخبار میں ہمارے معزز مہربان ہر دلعزیز منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار نے نوٹس روانگی یورپ شائع کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ یہ سفر اس غرض سے اختیار کیا جاتا ہے کہ جس کی نسبت ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت زیادہ عمدگی سے کر سکوں۔ اس نوٹس نے رسالہ ... ایڈیٹر صاحب ممدوح نے اپنے منصبی کام کے لحاظ سے ناظرین کو آگاہ کیا ہے۔ مگر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایسے ہر دلعزیز ایڈیٹر کے بچھڑنا ایک مفارقت نے ناظرین پیسہ اخبار کو افسردہ ضرور ہی بنا دیا ہوگا۔ اور نا ... دیکھا گیا ہے کن بیچینی سے ناظرین بسر کر سکیں۔
ہم اپنے قدیم مہربان ایڈیٹر صاحب کو اللہ ... کہہ کر دلی ... ہوئے اجازت سفر یورپ کی خوشی دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ؎
بسفر رفتنت مبارک باد　بسلامت روی و باز آئی
چونکہ ایسے لائق ایڈیٹر کو کوئی بات متعلق سفر کے یاد دلانا بالکل بے سود ہے۔ یہ وہ شل ہے کہ "سورج کو چراغ نہیں دکھا سکتا ہے"۔ لیکن محض خیال ہمدردی و اخلاص ذیل میں ہم چند ضروری امور ایک مشہور فلاسفر کے جو وہ سیاحت سے اختیار کرتا تھا۔ اور دوسرے سیاحوں کو بھی توجہ دلاتا تھا درج کر کے اپنے مہربان ایڈیٹر کو معروضہ کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ہر مقام سے ... متعلق مضامین اعلیٰ و دلچسپ پیسہ اخبار میں ہماری نظر سے گزر سکیں گے۔
میں ناظرین بنات خاص ... و دیگر احباب خریداران پیسہ اخبار کی جانب سے ایڈیٹر صاحب منیجر صاحب پیسہ اخبار ...

فتح ٹرپولی کی خوشی میں ۳۱ جولائی تک

نوشتہ قسمت کی آدھی قیمت۔ یہ کتاب نوشتہ قسمت ہر جو سال گزشتہ میں ۲ مع محصول ڈاک فروخت کی گئی تھی۔ جو قدر دانوں کی قدر دانی سے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی تھی۔ اس کتاب نے نجومیوں اور رمالوں کی بالکل قدر کھو دی۔ اپنی قسمت کا حال بر بچہ آپ کو دیکھنا ہو تو آنا نامیں منگا لیجئے۔ اس کتاب میں ... سوال ہیں۔ اور ۲ ہزار ۲۹ جواب ہیں۔ اگر آپ کے سوال کا جواب غلط نکلے تو ایک سو روپیہ ایک انعام میں ملے گا۔ قیمت فی جلد مع محصول ڈاک ۱۱ ... تک کار خانہ کی فہرست ... منگا کر ملاحظہ کیجئے۔
المشتہر ... بخش الٰہی از کلکتہ ... عین ...

تندرستی ہزار نعمت ہے

نہایت جستجو اور تلاش کے بعد یہ تیز اثر نسخے حاصل ہوئے ہیں جو پورے تجربہ کے بعد پبلک کے فائدہ کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں
معجون حیات۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ بیماریوں کے پیدا ہونے کا باعث ضعف و فساد خون اور ضعف معدہ ہے۔ یہ معجون اس کے لئے اکسیر ہے اس کے استعمال کرنے سے علاوہ سالقہ اندرونی اعضا کی بیماریوں کو دفع کرنے کے آئندہ کو دور رکھتی ہے ذیل کی بیماریوں کے دفع کرنے کے لئے بے ہدف ہے۔ ضعف دماغی۔ سستی۔ کمزوری دل۔ پٹھوں کی کمزوری۔ سستی۔ جریان۔ درد سر۔ لاغری۔ مرگی۔ تپ دق جن لوگوں کی غلط کاریوں جوانی کی بے اعتدالیوں نے بالکل بیکار اور نکما کر دیا ہو ان کے لئے یہ معجون حیات اکسیر ... ہے۔ قیمت فی پیکٹ جو ایک ہفتہ کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپیہ
حبوب اکسیر۔ دائمی قبض ضعف معدہ و دل تاپ تلی درد گردہ ... درد سر کرنج المفاصل کی بیماریوں میں ... آرام ہوتا ہے۔ ہوا ... ساتھ ... کو دو گولی کھانے سے صبح کو دو دست فراغت سے آ جاتے ہیں۔ قیمت فی پیکٹ جو مہینہ بھر کو کافی ہے مبلغ ڈیڑھ روپیہ (۱۸) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔
المشتہر پروفیسر ... ... والیہ مالک کارخانہ ... ضلع گوجرانوالہ ... پنجاب

اشتہار مہر بحروف انگریزی

جو کہ ... اشتہار ... سے ہم تیار کرتے ہیں۔ ربڑ کی مہر سے ہزار درجہ معتبر ... عمدہ ... ہوتی ہے ایک دفعہ کے بنوا لینے سے عمر بھر کے لئے کافی ہوگی ہر صاحب اپنا نام یا کارخانہ یا دکان کی مہر بنوانا چاہئے خط و کتابت کر کے نمونہ مہر منگا کر تیت کا تصفیہ کرے قیمت بھی بہت کم لگائی گئی ہے۔ درخواست آنے پر نمونہ مہر مفت ارسال ہوگا۔
المشتہر عبد العزیز ... کرم الٰہی ... کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ (پنجاب)

اگر آپ ایک ٹائم پیس بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ۳۱ جولائی کا انتخاب جواب ملاحظہ کیجئے

خریداروں کی قیمت سالانہ واجب پیسہ اخبار بحالت عدم موجودگی ایڈیٹر صاحب کے دفتر میں وقت پر انشاء اللہ تعالیٰ پہنچتی رہیگی۔ لیکن اگر کوئی یہ خیال کیا جاوے تو مشکل بھی اہل ہونا ممکن ہے۔ اور شاید میرے اس ناقص خیال سے دیگر قدر دانان و ناظرین پیسہ اخبار بھی اتفاق فرما سکینگے۔ مجھے امید ہے کہ یہ مضمون معہ اقوال ذیل درج پیسہ اخبار کیا جاویگا۔

اقوال لارڈ بیکن فلاسفر۔ سیاح کو سفر میں ذیل کی چیزیں دیکھنا ضرور چاہئے:۔ دربار سلاطین ملک۔ ملکی عدالت۔ مذہبی مجلس۔ معبد۔ حصار۔ دیہات۔ قصبات و شہر۔ جزائر۔ بندرگاہ۔ مکانات قدیم و کتب۔ مدارس۔ کتب خانجات۔ ایوان ہال۔ ایکسچینج۔ جنگی و تجارتی جہازات۔ باغات۔ تفریح گاہیں۔ کالج۔ تجارتی کارخانجات۔ میدان قواعد۔ عمدہ تھیٹر۔ عجائب خانہ۔

مرقومہ حافظ سید محمد حسن شوقی خریدار ۲۰۷۲

اخبار دہلی پنچ مطبوعہ یکم جون ۱۹۱۰ء "مدیر اسفر مبارک کرے" کے عنوان سے رقمطراز ہے:۔

ہمیں یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ پیسہ اخبار کے مشہور و معروف ایڈیٹر جناب منشی محبوب عالم صاحب آج جہاز پر سوار ہو کر ممالک یورپ کی سیر کو تشریف لیجاتے ہیں۔ ایسے لوگ سچے ملکی ہمدرد بیشک ملک کو فائدہ پہنچائے اور سچے خیرخواہ کہلانے کے مستحق ہیں۔ آپ کے مضامین آئینہ کی طرح گورنمنٹ و پبلک پر اثر ڈالنے والے ہیں وہ اظہر من الشمس ہیں۔ بیشتر آپ کے اخبار کی ترقی آپ کی عدم موجودگی میں بھی ایسی ہی جاری رہے۔ بیشک ایسے ایسے لائق اشخاص کا سفر کرنا بھی ملک کے لئے فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ ہمیں امید قوی ہے کہ آپ اپنے سفر میں سفرنامہ ضرور قلمبند کرینگے۔ اور اس کو شائع کر کے عوام کے ہاتھ میں ایک مفید دستور العمل دینگے۔

اخبار لاہور پنچ مطبوعہ ۳ مئی ۱۹۱۰ء لکھتا ہے کہ۔

ہمارے معزز معاصر پیسہ اخبار لاہور کے مالک و ایڈیٹر منشی محبوب عالم صاحب یورپ کو بغرض سیاحت جاتے ہیں۔ یکم جون کو بمبئی سے جہاز پر سوار ہونگے۔

بسلامت روی و باز آئی

مرآت الاسلام

ہندو مسلمانوں کا میل جول

تعصب ایک عام لفظ ہے۔ ہماری روزمرہ کی بول چال میں آتا ہے مگر ہم نے کبھی اس کی مضرتوں پر غور نہیں کیا۔ اس کے اصطلاحی معنی بیجا طرفداری کے ہیں۔ یہ مذموم خصلت نہ صرف ہمیں دوسروں کی نیکیوں اور خوبیوں کی قدر کرنے اور ان سے مستفید ہونے سے ہی روکتی ہے۔ بلکہ یہ مادی تجربہ۔ علم کی وسعت۔ انسانی ہمدردی کے مادہ کو بر دیک تک آنے نہیں دیتی۔ اخلاقی بیماریوں میں سے یہ ام الامراض ہے جہاں اس کا وجود آیا وہاں چشم بینا بند ہو جاتی ہے۔ جہاں آنکھ نہیں دنیا و مافیہا کا عدم وجود برابر ہو نہیں جاتا کہ نئی زبانہ سوامی دیانند جی کے آریہ دھرم نے ہندوستان کے ہندو قالبوں میں نئی روح پھونکنے کا کام کیا۔ انسان کی تعلیمی اور اخلاقی اصلاح میں ایک نمایاں تغیر پیدا کر دیا ہے۔ "تاریخ کے صفحوں میں لکھا ہے کہ کسی قدیم زمانے میں ایک گروہ جس کو ابو السان مہدو کش کے دامن سے نقل و حرکت کر کے ہندوستان میں داخل ہوا۔ اور آریہ ورت (پنجاب) میں بود و باش اختیار کر کے آریہ کہلانے لگا اب صدیوں پہلے اس تاریخی لقب کی صورت ہندوستان میں قریباً ناپید ہو گئی تھی۔ مگر سوامی جی کی تعلیم کے ادھکاریوں نے آبا و اجداد کے قدیم لقب کی تجدید کر لی پسند کیا۔ اور عہد عتیق کی یادگار میں آریہ کہلانے لگے۔

تاریخ اس امر کے ثبوت دینے میں بھی قاصر ہے کہ ہندوستان کے اصلی باشندے صرف گونڈ بھیل وغیرہ ہیں۔ باقی تمام آبادی غیر ممالک کی ہے۔ جو ہندو اور مسلمان دو بڑی اقوام پر منقسم ہے۔ ہندو تو آن ہی آریہ لوگوں کی نسل سے ہیں جن کا ذکر اوپر آ چکا ہے۔ باقی رہے مسلمان۔ ہندوستانی مسلمان تین قسم کے ہیں۔ (۱) حملہ آوروں کی اولاد۔ جنہوں نے دسویں صدی سے لے کر سولھویں صدی تک وقتاً فوقتاً بزرگوں کے مسکن سے اٹھ کر ہندوستان پر حملے کئے۔ (۲) نو مسلم جو ان حملہ آوروں کی طفیل اہل ہنود میں سے مشرف باسلام ہو گئے۔ (۳) وہ لوگ جن کے بزرگ مختلف مسلمان شاہان ہند۔ مغلان کے عہد میں ایران توران و دیگر ممالک اسلامی سے ہجرت کر کے ہندوستان میں آباد ہو گئے۔ اس صورت میں موجودہ مسلمانان ہندوستان آریہ کہلاتے ہیں۔ ہندو بھائیوں کے نجدی ہونے اور بھائی بھائی کہلانے کے مستحق ہیں۔

موجودہ حالت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آجکل ان بھائیوں کی حالت پر برادران حضرت یوسف ع کی تشبیہ ہر ایک پہلو سے صادق آتی ہے۔ جیسے وہ مصر میں اپنے عزیز مصری کو نہیں پہچان سکے تھے۔ ویسی ہی صورت آج یہاں ہے۔

اس تفرقہ کے اسباب تلاش کرنے وقت ملاقات ہماری نگاہ کی بلند پروازی بیس چالیس سال تک ہی محدود رہتی ہے جس عرصہ کے درمیان دونوں سوسائٹیوں کی مذہبی رنگت نہایت دھندلی اور غبار آلود اور ہر قسم کے باہمی بغض و کینہ کا موجب نظر آتی ہے۔ مگر اس سے بیشتر کا زمانہ بلحاظ اس قومی اتحاد کے نہایت دوستی اور اخوت کا زمانہ نظر آتا ہے۔ ایک ہندو دوست کے ہاں کسی تقریب کے موقع پر ایک مسلمان اسی طرح شامل ہوتا تھا۔ جیسے کہ دیگر متعلقین خاندان۔ ساور علی ہذا ہندو دوست بھی۔ ہندو مسلمان دوست ملکا بیٹھے نظر آتے ہیں۔ لباس و رسوم بلکہ گفتگو کے لحاظ سے کوئی فرق معلوم نہیں ہوتی۔ سلام کا وقت ہے۔ ادھر ناقوس بجا۔ ادھر اذان شمار ہوئی۔ سننے والوں نے ان آوازوں کے ایک ہی خوشی اثر ڈالا ہے۔ کوئی سوال نہیں داخل ہوا۔ کسی نے مسجد کی راہ لی۔ اپنے فرائض مذہبی ادا کرنے کے بعد پھر اسی دوستانہ مجلس میں موجود ہیں۔ غرضیکہ دن رات ایک عجیب الفت اور پیار سے گزرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے رنج و راحت میں بھائیوں کی طرح شریک ہیں۔ حصول منصب و اعزاز میں ہندو مسلمان کا بھاؤ اور مسلمان ہندو کا ممد ہے۔ سکتا ہی پر نظر ڈالنے والے اصحاب اس خیال کا ضرور مضحکہ اڑائینگے۔ مگر یاد رہے کہ وہ زمانہ امن و آرام کا زمانہ نہیں تھا۔ اور نہ استحکام سلطنت اس کو لگا دیا تھا۔ اس لئے وہ قابل لحاظ نہیں۔

فی زمانہ یہ ساری باتیں خیالی اور فرضی معلوم ہوتی ہیں۔ ہندو اور مسلمان کیا ہیں گویا حریف مقابل ہیں۔ ایک دوسرے کی گلا کاٹنے کو تیار۔ تعصب کی عینک کسی وقت آنکھوں سے اترتی ہی نہیں۔ یہاں تک نوبت پہنچ گئی ہے کہ اگر سنتے ہیں کہ فلاں

اطلاع

چونکہ یہ نیازمند بباعث موسم گرما کے ہمراہ سری سرکار والا تبار سری نگر (کشمیر) مقیم ہے۔ لہذا تا اطلاع ثانی سری نگر کے پتہ پر میرے نام خط و کتابت ہونی چاہئے

الملتمس حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ (علیم خاندان شاہی ریاست جموں و کشمیر) سری نگر

STEARNS' COUGH CURE

سٹیرنس صاحب کا کھانسی کا علاج

یہ کھانسی۔ زکام۔ ضیق النفس۔ گرفتگی گلو اور آواز کے بیٹھ جانے اور خراش حلق۔ پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشوں کے واسطے سب سے مجرب ہے۔ سٹیرنس کے سریع التاثیر علاج کھانسی کے حاصل کرنے کے لئے اصرار کرو یہ نہایت اعلیٰ درجہ کا زود اثر ہے۔ دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

ہندو صاحب کا لکچر ہے۔ نو وہاں کوئی مسلمان نہیں جاتا اسی طرح سے ہندو بھی کسی مسلمان کے کلام کو سننا خلاف دھرم شاستر خیال کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں ایک دوسرے کی تقاریر و تحاریر سے فائدہ اٹھانے علمی تحقیقات کو وسیع کرنے۔ ایک لائق تجربہ کار بننے۔ اپنے ہم وطنوں کو حاصل کرنے۔ ہمدردی و ترقی کی بلندی پر پہنچنے۔ اور بعض گورنمنٹ انگلشیہ سے حقوق جائز کے انعام و اکرام سے مستفیض ہونے سے قطعاً عاری ہیں۔

اس مکروہ حالت کے باعث جہاں تک خیال میں آتے ہیں۔ وہ یہ ہیں کہ انگریزی موجودہ تعلیم۔ انگریزی تہذیب کی بلا ضرورت تقلید اور بعض آزادی جس کا کل طرف سے سیلاب امڈ رہا ہے۔ یہ بات ناظرین کو کسی قدر تعجب میں ڈال دیگی کہ انگریزی تعلیم پر یہ الزام کیوں لگایا گیا ہے۔ مگر ہم کہہ سکتے ہیں کہ انگریزی تعلیم اور تمدن نے وہ پرانا ہندوستانی طریقہ تعلیم اخلاق و تربیت کا ہمارے ہاتھوں سے نکال کر پھینک دیا ہے۔ بلکہ یہاں تک کہ ہم کو اس سے نفرت ہو گئی ہے۔ رہا انگریزی اخلاق و تربیت کا مادہ جو انگریزی تعلیم کا جزو اعلیٰ تھا۔ وہ یہاں بوجہ انگریزی سوسائٹی میں دخل نہ حاصل ہونے کے میسر ہونا محال ہے۔ پس ہماری صحیح مثال اس کوے کی سی ہوئی جو ہنس کی چال سیکھنے لگا تھا۔ اور اپنی بھی بھول گیا۔ شکل تو ضرور صاحبانہ بن گئی۔ مگر اخلاق غلامانہ بھی نہ رہے۔ اس پر بھی آزادی نے اور رنگ چڑھایا۔ ہم ملّا اور ہم پنڈت جو آجکل دونوں قوموں کے پیشوا ہیں یہ لوگ اصول مذہب اور انسانی ہمدردی اور سلوک کا تو نام تک نہیں جانتے صرف پیٹ کی خاطر ہر پہلے۔ بیہودہ اور خارج از تہذیب مواد آجکل گرم ہوں نے ملک کا ستیاناس کر دیا ہے۔ کہیں اس کو شہری کے مرجع بن کر محض مرضی اور اصل واقعات کو نہایت عامیانہ اور ظالمانہ صورت میں بیان کیا ہے۔ جس کا اثر یہ ہوا کہ جس ہندو نے ضعیف راجہ کا قصہ سن لیا۔ وہ مسلمانوں کا ذاتی دشمن بن گیا۔ یہ کبھی

تحقیقات کی اور یہ غور شدہ مُلّا بیان کر رہا ہے کہ ہندوؤں سے میل جول رکھنا۔ ان کے ساتھ دوستانہ سلوک کرنا بالکل خلاف شریعت ہے اور خدا کی ناراضگی کا موجب یہاں تک کہ اگر ایک سیدھی راہ جا رہا ہے دوسرا ضرور اس کو چھوڑ کر دوسرا رستہ چلیگا اور یہ عین تعمیل احکام خدا یا پیشوا ہوگی۔

ان دونوں مذاہب کے بہت کم اشخاص ایسے ملیں گے جنہوں نے ایک دوسرے کی کتب دینیات کو ایک سطر سے بھی جس سے نصائح مطالعہ کیا ہو۔ وہ ایک دوسرے کے مذہبی اعتقادات اور اصولوں کو بُرا اور باطل قرار دینے کی سعی سے اس فعل کے نتیجے کیا ہوگا۔ اور پیارے ان سلف کو دل کھول کھول کر کرنے کی کوشش کی ہوگی۔ جو انسانیت کے اصول سے کوسوں دور ہے اور پھر اس کو بطور نمونہ کے سوسائٹی کے سامنے بغرض اشاعت پیش کیا ہوگا۔ اس موقع پر یہ بات کہنی بیجا نہ ہوگی کہ ہمارے ملک کے اعلیٰ تعلیم یافتہ بھی ان مہلک امراض سے نہیں بچے محض عدم موجودگی تعلیم اخلاق و تربیت کی وجہ سے ہے مولانا روم اس علت کو اس طرح بیان کرتے ہیں۔

[illegible] سیلش اندر طعنۂ پاکان زند
پاک کی صحبت کسی خاص مذہب کے لئے نہیں۔ بلکہ ہر ایک انسان اس سے متصف ہو سکتا ہے۔ اس تھوڑی ہی عمر کے تجربہ میں دیکھا گیا ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے ممبری سے گلا پھاڑ پھاڑ کر پیشوایان غیر مذاہب کی توہین کی اور ان کی نسبت تحقیر آمیز الفاظ تحریروں یا تقریروں میں استعمال کئے۔ ان کی موت نہایت عبرت انگیز واقع ہوئی۔ ہر ایک مذہب کے پیشوا یا ریفارمر کے واجب التعظیم اور مقرب بارگاہ جل جلالہٗ ہونے کی ایک ادنیٰ دلیل یہ ہے کہ آج ہزار صدیاں گزرنے پر بھی ہزارہا ایک عالم میں ان کا دین شہرہ ہے۔ اور کروڑہا انسان ان کے پاک نام کا عشا و نثر کا مات ادب سے منہ سے نکالتے ہیں۔ اور دل و جان سے ان کی عزت و توقیر کرتے اور سخاوت کا بھگتی کا وسیلہ ان کو مانتے ہیں۔ کیا ان کردہ

مانتا تھا اور مشتعل طبع لوگوں پر بھی کسی نے ایسا اثر کیا ہے؟
مذہب انسان کا ایک خیال ہے جو جسم انسانی میں قوت متخیلہ سے تمام خیالات کی نسبت زیادہ مستحکم وجود رکھتا ہے۔ اور پاکبازی۔ سلامت روی۔ انسانی ہمدردی اخوت اور ہر ایک نیک و بد کی تمیز میں جن کو ہیئت مجموعی شریعت کہتے ہیں۔ انسان کو میزان عمل کا کام دیتا ہے یہ خیال بمرور زمانہ انہی عوارض میں جب انسان ایجادات و فنون میں ترقی کر رہا ہے۔ کسی قدر قابل ترمیم ہوتا جاتا ہے۔ اس وقت ایک ادنیٰ الناس تا اعلیٰ مذہبی پیشوا کے قول و فعل دونوں دلکش ہوتے ہیں۔ اس حال کی درستی کے لئے جو توجہ یہ ایک قسم کا پردہ ساڈال دیتا ہے بہتان الزام کیا جاتا ہے۔ اور بلحاظ اصول تمدن و سیاست زمانہ سابقہ کی ترمیم کرتا ہے۔ مگر یاد رہے اس ترمیم سے اصل توحید پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ صرف شریعت یعنی احکام بدنی کی جو انسانی زندگی کو باقاعدہ اور خوش اسلوب بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ تبدیلی عمل میں آتی ہے۔ اس تبدیلی کرنے والے کو پیغمبر یا مہاتما بھی بولتے ہیں۔ [illegible] مسلم [illegible]

اُردو ڈیفنس ایسوسی ایشن کا پیرزنٹیو جلسہ

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور
میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ لکھنؤ کے اردو ڈیفنس ایسوسی ایشن کی کمیٹی انتظامیہ نے عظیم الشان ریپرزنٹیو جلسہ کی تاریخ ۱۷-۱۸-۱۹ اگست ۱۹۱۰ء مقرر کی ہے۔ کمیٹی انتظامیہ تمام اضلاع و قصبات ممالک متحدہ میں بالعموم اور سارے ہندوستان کے مشہور مقامات میں بالخصوص لکھنؤ دعوت جلسہ عنقریب بزرگان و حامیان قوم کی خدمت میں روانہ کریگی۔ جلسے کے متعلق سارے امور طے پا گئے ہیں۔ میں متوقع ہے کہ بزرگان و حامیان قوم لکھنؤ میں تشریف لا کر اس جلسہ میں شرکت فرمائیں اور اپنے مقاصد کو بعد کافی بحث کے نہایت دانائی کے ساتھ لوکل گورنمنٹ و گورنمنٹ آف انڈیا کی خدمت میں بذریعہ میموریل و ڈیپوٹیشن کے عرض کریں۔ جہاں تک ممکن ہوگا کمیٹی انتظامیہ لکھنؤ مہمانوں کے آرام کا کافی سامان کریگی۔ اس جلسے کے متعلق جملہ خط و کتابت نواب [illegible]

اشتہار
مفت راحت

انجمن راحت فنڈ و چشمۂ فیض ہندوستان

انجمن ہذا اہل مدد پہنچانے کے لئے ہم ستمبر ۱۹۱۰ء سے عمل میں آئی ہے جو اپنے خرچ دیوان کو بعد ماہوار بغرض تقریب امداد دیگی۔ اس انجمن و مستقبل کم خرچ بالانشین کا مضمون ہو۔ ایجنٹوں کے لئے بڑی درخواست الحمد آ یکمشت ہے جن صاحبان کو اس انجمن سے تعلق رکھنا ہو وہ حلقہ کے کا تعرفہ ہو آدھ آنہ کا ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرماویں
المشتہر نواب زادہ حامد علی خاں۔ منیجر انجمن
چشمۂ فیض احمد شفیع پورہ ضلع کرنال

موجودہ زمانہ کی ترقی کا عطر مجموعہ
لاہور کا رسالہ انتخاب لاجواب

ہے جس کے مضامین کو تمام باغمان اور علمدوست اصحاب نے پسند فرمایا ہے اس کی

ادنیٰ تعریف

یہ ہے کہ تمام اردو اخبارات نے اس پر ریویو کرتے ہوئے یک زبان ہو کر اسے

لاجواب انتخاب

کر دیا ہے۔ انتخاب لاجواب ہندوستان میں اپنی قسم کا پہلا مجلہ رجسٹ ہے۔ اور عالم فصیح المذاق لوگوں کی نظروں میں اس لئے مقبول ہے کہ ملکی میدان میں سب سے آگے قدم رکھتا ہے۔ ہندوستان میں انتخاب لاجواب ہی پہلا پرچہ ہے جس میں

نمائش پیرس کے حالات با تصویر

سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں۔ ماحصل کلام یہ دعویٰ بالکل درست ہے کہ لاہور جو شخص انتخاب لاجواب کا مطالعہ نہیں کرتا۔ وہ [illegible]

آزمودہ اور شرطیہ دوائیں

[illegible] یہ دوائیں مفید ثابت ہوئی ہیں بلکہ دو آزمائے ہوئے استعمال کیلئے
نور بخش سرمہ اسکے استعمال سے آنکھ میں کوئی مرض نہیں ہونے پاتا اور مسلسل [illegible] اور مسوڑھی ہوتی ہے قیمت ۲ چار آنہ
دانتوں کا منجن دانتوں کے درد مسوڑھے کے ورم اور خون نکلنے کو دور کرتا ہے دانت کو مضبوط کرتا ہے قیمت ۲ چار آنہ
قبض کی دوا اسکے استعمال سے نہایت خلاصہ اجابت ہوتی ہے اور طبیعت کی ماندگی وغیرہ دور ہوتی ہے قیمت ۲ چار آنہ
سوزاک کی حکمی دوا پرانا یا نیا کیسا ہی سخت سوزاک ہو اسکے استعمال سے جڑ سے دور ہوتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا قیمت ۱۲ بارہ آنہ
جریان کی دوا دھات کی تمام شکایتیں دور کرتی ہے اور دماغ و جسم میں طاقت بخشتی ہے قیمت ۱۲ بارہ آنہ
پتہ ۔ ایم ۔ حسن راؤ ان اینڈ کو محلہ سلیم پور بنارس سٹی

اگر آپ ایک ٹائم میں بغیر کسی محنت کے کامل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہمالی کا انتخاب لاجواب طلب کیجئے

حامد علی خاں صاحب بیرسٹرایٹ لا سکرٹری اردو ڈیفنس ایسوسی ایشن لکھنؤ۔ ۱۱۔ شیخ عبداللہ صاحب بی۔اے ایل۔ایل بی۔ علیگڑھ سے کرنی چاہیے ٭
۱۲۔ شیخ دلدار حسین وکیل سوار دعلی گڈھ

انجمن معین المسلمین لاہور

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار زاد عنایتکم
تسلیم۔ بعض لاہوری دوستوں سے جب حالات انجمن معین المسلمین لاہور دریافت کئے تو بعض نے بہت سے کاغذات اور گزشتہ ماہواری رسالجات میرے پاس بھیجے ہیں۔ اور بعض نے ان کے ساتھ خطوط بھی ارسال کئے ہیں۔ مگر ان میں واقعات کو کچھ شرح و بسط کے ساتھ بیان نہیں کیا۔ اور جن میں کچھ بیان کیا گیا ہے وہ بہت طویل ہیں اور غیر متعلق مادہ بھی بھرا رکھا ہے۔ جن کی وجہ سے وہ زیادہ وقت چاہتے ہیں۔ بہرکیف جو کچھ ان سے سردست اخذ کیا جا سکتا ہے اس سے میری سابقہ تحریر کی پوری تائید ہوتی ہے یعنی بلاشبہ انجمن میں دو پارٹیاں تھیں۔ اور گو اب بھی قریباً ویسی ہی حالت ہے مگر جیتے اور انصاف پسند ڈائرکٹران کے شامل ہو جانے سے کمزور پارٹی کو طاقت حاصل ہوتی جاتی ہے۔ اور وہ معاملات گزشتہ ہائے کی کوشش کر رہے ہیں جن کی تفصیل آئندہ خط میں عرض کرونگا لیکن جن ضروری امور کی نسبت ہم نے خصوصیت کے ساتھ استفسار کیا تھا ان کا جواب مجھے مطلق نہیں ملا۔ اس لئے اسلئے آپکے نامی اخبار کے ذریعہ سے جواب کا خواستگار ہوں۔ تحریرات متذکرہ بالا سے حسب ذیل سوالات قائم ہوتے ہیں۔ ان کا جواب ملنے پر میں باقی حالات شائع کرا دونگا

اول جس حالت میں برعکس موجودہ انتظام وصولی روپیہ کے دستور ہے کہ بیرونجات کا کل روپیہ براہ راست بنک میں چلا جاتا ہو تمکن ہے زرینہ فنانشل سکرٹری خود وصول اور تقسیم اور سیداں جاری کیا کرتا تھا۔ اس کی طرف سے کوئی ضمانت یا اوساطہ یا ان کارکنان انجمن نے حاصل کر لی ہوئی تھی؟ اگر نہیں کی ہوئی تھی تو کیوں؟ کس قدر عرصہ تک اس طرح کی مطلق العنانی سے فنانشل سکرٹری کا رسولی کرتا رہا۔ اور اس سے کوئی حساب آمد و خرچ کا اس اثنا میں لیا اور داخل انجمن کیا؟

دوم۔ فنانشل سکرٹری کس مالی کا آدمی ہے؟

سوم۔ کتنے عرصے سے براہ راست بنک میں روپیہ جاتا ہے۔ اور پہلے کیوں نہیں جاتا تھا؟

چہارم۔ ان کارکنان کی نگاہ ہے اس قسم وسیع مالی اختیارات فنانشل سکرٹری کو دئے گئے تھے؟

پنجم۔ سپرنٹنڈنٹ کارخانہ سے عرصے کوئی ضمانت لی گئی تھی۔ یا نہیں؟ اور اس سے حساب لینے کے متعلق اب تک کیا کارروائی ہوئی ہے؟

ششم۔ وصولی رقوم کا کون ذمہ وار ہے۔ اور اگر وہ وصول نہ ہو تو نقصان کا کون ذمہ وار ہوگا؟

ہفتم۔ سپرنٹنڈنٹ مذکور کس پارٹی کا آدمی ہے؟

ہشتم۔ کیا یہ سچ ہے کہ اسسٹنٹ سکرٹری جو اپنے آپ کو انجمن کا سیاہ و سفید اور مالی معاملات کا مختار ظاہر کرتا تھا کچھ عرصے سے لاہور میں نہیں ہے اور آیا اس وقت کوئی اسسٹنٹ سکرٹری ہے یا نہیں؟

نہم۔ ہیڈ کلرک کس پارٹی کا آدمی ہے اور کن کا رکنان کی تجویز سے مقرر ہوا۔ پہلے کہاں تھا اور کیا کام کرتا تھا؟ — اور آیا اہل عملہ میں — کوئی اور بھی ایسے آدمی ہیں جو کسی کار کن کے آوردہ ہوں؟

دہم۔ کیا یہ سچ ہے کہ کچھ عرصے تک انجمن کا کوئی آڈیٹر نہیں تھا۔ اور جو تھا اس کی کوئی تنخواہ نہ تھی؟
مراقم آپ کا تابعدار خریدار پیسہ اخبار

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— عالیجناب وائسرائے مع لیڈی کرزن ماہ نومبر میں میسور تشریف لے جائینگے ٭
— ریزیڈنٹ حیدرآباد اوٹکمنڈ سے مراجعت فرما ہوئے
— بیکانیر میں کوئلے کی کانوں کا پتہ لگا ہے ٭
— مہاراجہ صاحب دربھنگہ نے بھارت دھرم مہامنڈل کو ۴۰ ہزار روپیہ عطا کیا ہے۔ اس کا جلسہ اگست میں بمقام دہلی ہوگا
— ایک بنگالی شاعر رحیم چندر کے لئے سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے بوجہ ان کی غربت ۲۵ روپے ماہوار پنشن منظور کی ہے
— قحط زدگان ہند کے لئے جو غلہ سے بھرا ہوا جہاز ۲۷ - جون کو بمبئی پہنچا تھا۔ اس پر ایک لکھ ۴۴ ہزار من غلہ لدا تھا ٭
— امتحان مقابلہ ڈپٹی کلکٹری ممالک مغربی و شمالی و اودھ میں تین امیدوار یعنی ۲ ہندو اور ایک مسلمان کامیاب ہوا ٭
— موہ کا پور کے چھ اشخاص ملزموں کو ۲-۲ سال قید اور ۲-۲ سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی ٭
— ہندوستان میں ۸ مئی سے ۱۷ اپریل تک پلیگ سے اموات ہوئی
— گورنمنٹ نے ۲۸ جون کی تمام کورونیشن پارلیمنٹ...
— ہیمبرو پوٹ لائٹ فوجی سکرٹری لارڈ مارتھ کوٹ ۳ ماہ کی رخصت پر ولایت روانہ ہوئے۔ کپتان آنریبل جارلس میرسوتی کریلی ایڈ ڈی کانگ ان کے کام کرینگے ٭
— ڈیوک آف یارک نے رجمنٹ اول بنگال لانسرز کے کمشنڈ اور ان کمشنڈ افسروں و سپاہیوں کو ان کے اس ایڈریس کا جواب نہایت عنایت آمیز الفاظ میں دیا ہے۔ جو ڈیوک کے رجمنٹ مذکور کے آنریری کرنل مقرر ہونے پر بھیجا گیا تھا ٭
— ہندوستان سے مختلف اشیا کے ذخائر کثرت سے ولایت کو بھیجے جاتے ہیں جہاز کا لاکو جو حال ہی میں روانہ ہوا ہے۔ بہت سی جنس ۔ خورد برد۔ پھالس اراج کے لئے گیا ہے ٭
— لارڈ ہیملٹن کی درخواست پر معتمد دکلرک ہند سے کس بھیجے گئے ہیں۔ جو وہاں کے محکموں میں کام کرینگے
— رعایا اور حکام کے کم کرنے کے مسئلے کے متعلق گورنمنٹ نے سر جارج لک کی تحریک کا شکریہ ادا کیا ہے ٭

گروگر۔ دودھ کا غدود لنگی

یہ چاروں الفاظ ما کل بھی اور بیہودہ ہیں لیکن برخلاف اس کے حکیم سی علیم الشان اور مہم عام ہے کہ تین برس سے ڈاکٹر ٹکارڈ کے علاج سے آتشک سوزاک کے تین لاکھ مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی دواؤں مجوزہ دوائیاں بہ مفصل اور اکسیر ہیں۔ اور ان سے لاکھوں یونین العلاج مریض ایک ہی ہفتہ میں صحتیاب ہو چکے ہیں۔ ہر قسم شخص جو ان امراض میں مبتلا ہو اور اسے ہماری دواؤں کا پتہ ہو وہ قیمت ہر ایک دوائی ملے ...
بند خاصہ [illegible] منیجر ریسپٹیل ایجنسی۔ انارکلی۔ لاہور
[illegible]

پوری قیمت

بسلسلۂ شکر صحت ادویات کی نصف قیمت کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی اب جن احباب کو ادویات منگوانی مطلوب ہوں وہ پوری قیمتوں کا خیال ملحوظ فرما کر درخواستیں بھیجیں
معہ تفصیل کے لئے شفاخانہ کو صاف لکھا جاوے۔ اور استفسار جواب نہ کیا جاوے
المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ معالج خاندان شاہی ریاست جموں

"نمائش پیرس کے عجائبات باتصویر" انتخاب لاجواب عنقریب شائع ہوتے ہیں

— ۲۸ جون کو بمبئی میں ۲ مبتلائے طاعون اور ۸ فوت ہوئے

— مسٹر آر سی بھاسن جو ممالک متوسط میں فارسٹر کے عہدہ پر ممتاز ہیں۔ اثنائے دورہ میں ایک چیتے کا شکار ہونے سے بال بال بچے ۔

— ۲۶ جون کو بمبئی میں ۸ مبتلائے طاعون اور ۹ فوت ہوئے۔ ۲۰ جون کو ۱۱ مبتلا اور ۳ ضائع ہوئے ۔

— مسٹر ڈرری حیف کمشنر ممالک متوسط سکرٹری قحط کے ہمراہ چھتیس گڑھ کے دورہ میں مصروف ہیں صاحب موصوف رائے پور۔ بلاسپور۔ سنبھلپور بھی جائینگے ۔

— آگرہ میں کپاس کے فارم قائم کرنے کی تجویز [illegible] ہو رہی ہے ۔

— ڈاکٹر کنڑ ادوار بحرین ہند سے درخواست کی گئی ہے کہ ۵۰ ملا [illegible] چین کو سپاہ روانہ کرے ۔

— گرداوری کا کل ماہ جولائی میں تکمیل ہو کر تجارت واسطے [illegible] کے لئے کھل جائیگا

— ۵۵۳۴۴ روپیہ قحط فنڈ کے لئے [illegible] میں فراہم ہوا ہے

— [illegible] پولیس طاعون ۵۵ مقامات میں انجام [illegible] بہت سے ہلاک ہوگئے۔ اُن کے پسماندوں کو پنشن عطا کی جائے گی ۔

— بمبئی کا [illegible] ولایت میں دستکاری کی [illegible] قیمت پر فروخت ہو رہا ہے ۔

— الیسٹ کوسٹ ریلوے کے یورپین اور یوریشین [illegible] کی تنخواہوں میں جو ترقی تھا وہ رجوع کر دیا گیا ہے

— ہندوستان میں ہفتہ مختتمہ ۲۳ جون میں [illegible] تفصیل [illegible] طاعون سے اموات ہوئیں۔ بمبئی ۱۰۶۔ کلکتہ ۱۰۸ [illegible] ۲۶۔ صوبہ بمبئی ۶۵۔ کراچی ۷۔ میسور ۶۔ صوبہ مدراس ۲

— لودھیانہ میں ۲ ڈاکو حراست سے بھاگ گئے مگر [illegible] کے فائروں سے ایک مقتول اور دوسرا مجروح ہوا ۔

(لوکل و پراونشل)

— مسٹر جسٹس میتھری جج چیفکورٹ پنجاب ایچیسن سکول [illegible]

لاہور کو ۲۵ روپئے عطا کئے صاحب موصوف اس سے پہلے بھی مدرسہ ہذا کو ایک سو روپیہ مرحمت فرما چکے ہیں ۔

— ۲۹ جون کے اجلاس لیجسلیٹیو کونسل شملہ میں کورٹ فیس پنجاب۔ ترمیم قانون کرنسی اور مردم شماری کے مسودات پاس ہوئے ۔

— اخبار مشیر ہند سیالکوٹ کے مالک پیر [illegible] کے دکیل اخبار ونڈربیر منصوبے لائسنس کی نالش دائر کی ہے ۔

— ہفتہ مختتمہ ۲۳ جون میں پنجاب کے انگریزی علاقے میں امدادی کاموں پر قحط زدہ مزدوروں کی تعداد میں ۵ ہزار کے قریب اضافہ ہوا۔ اِن کی تعداد ۱۰۷۱۶۵ تھی جن میں سے ۱۰۳۴۴۰ اُجرت لیتے تھے۔ دیسی ریاستوں میں اُنکی تعداد ۴۳۳۴۴۳ بمقابلہ ۴۱۴۳۶ ہفتہ گزشتہ [illegible]

— والئی کلسیہ نے جنگی فنڈ میں اڑھائی ہزار روپیہ عطا کیا [illegible]

— راجہ صاحب کپورتھلہ کے دوسرے صاحبزادے [illegible] ٹائیفائیڈ سے شفایاب ہوتے جاتے ہیں ۔

— یکم جولائی کی صبح کو مسلمانان لدھیانہ [illegible]

— گزشتہ ہفتہ کو مہاراجہ صاحب پٹیالہ سے [illegible] وائسرائے سے بیضابطہ ملاقات کی ۔

— مہاراجہ سر پرتاب سنگھ مدارالمہام [illegible] ۔ شملہ آگئے ہیں۔ اور مسٹر لارنس پرائیویٹ سیکرٹری [illegible] وائسرائے کے ہاں فروکش ہیں ۔

— رائے [illegible] صاحب [illegible] ۔ ڈسٹرکٹ و سیشن جج مقرر ہوئے والے ہیں

— پنجاب یونیورسٹی نے امتحان انٹرنس [illegible]

— [illegible] پر سامان کا چلتی معاملہ موقوف [illegible]

— [illegible] ورکنگ کی ریلوے میں اکتوبر [illegible] ہوگا۔

— مسٹر لسٹ اور مسٹر مارس کو ایک [illegible]

— نارتھ ویسٹرن ریلوے سے دس ہزار روپیہ انعام ملا ۔

— چین میں ۴ ہزار قلی پنجاب سے بھیجے جائیں گے فی قلی ساڑھے آٹھ روپئے تنخواہ ملیگی ۔

— پشاور سے کئی ایک گروہ دیوانہ کتوں کے کاٹنے کی وجہ سے کسولی روانہ ہوئے ہیں ۔

— شملہ کالکا ریلوے کی تعمیر پر ۴۱ لاکھ روپیہ فی میل خرچ ہوگا

— راجہ ہرنس سنگھ صاحب جن کا گزشتہ ہفتہ لاہور میں انتقال ہوا ہے چونکہ اُن کا ایک لڑکا نابالغ ہے۔ اس لئے امید ہے کہ آن کی جائیداد کورٹ آف وارڈ کی نگرانی میں دیجائے گی ۔

— رائٹ آنریبل مسٹر ڈسٹرکٹ جج جہلم نے جنگلی قانون کے خلاف جو مقدمہ دائر کیا تھا۔ اس کا نتیجہ کل آیا ہے۔ مہتمم جنگل پر پندرہ روپے جرمانہ ہوا۔ ۲ ملازم موقوف کئے گئے۔ ایک جمعدار پر پانچ روپئے جرمانہ ہوا۔ اور جو جمعدار تبدیل کیا گیا ۔

— گوجرانوالہ میں ہیضہ بھوٹ پھوٹ کی شکایت کیجاتی ہے ۔

— سرداران [illegible] ریاست [illegible] صاحب بہادر لاوا [illegible] ریاست کو واپس چلے گئے ۔

— شانتی آشرم گوجرات پنجاب کا چوتھا سالانہ جلسہ امسال بتاریخ ۲۸ جولائی تحت اساطہ سندی جو [illegible] کو بمقام لاہور دریائے راوی کے کنارے پر بنگلہ بابو رام داس صاحب میں منعقد ہوگا ۔

— نابھہ پٹیالہ۔ کپورتھلہ بہاولپور اور کپورتھلہ نے جنگ چین میں اپنی سپاہ بھیجنے کی درخواست کی ہے مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے فوج کے علاوہ ذاتی خدمات بھی پیش کی ہیں ۔

ممالک غیر و جنگ جنوبی افریقہ

— [illegible] سے ایک تار اس مضمون کا آیا ہے کہ شہنشاہ جاپان نے فوجی اخراجات کے لئے [illegible] منظور کئے ہیں ۔

— [illegible] ہرٹ ۹ جولائی کو لنڈن سے لکھتے ہیں سفرائے [illegible] کو نوٹس دیا گیا ہے کہ [illegible] گھنٹوں کے اندر پیکن سے نکل جائیں ۔

— ۲۹ جولائی کو [illegible] ہے کہ [illegible] میل [illegible] سپاہ [illegible] مقتول اور ۲ مجروح ہوئے ہیں ۔

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں - انکا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم - انسان کی کھوپڑی عجیب پُراسرار حصہ جسم ہے اس کے اندر دماغ اور عادات انسانی موجود ہیں - علم کاسہ سر کے ذریعہ معمولی عقل اور علم کا آدمی بھی ہر انسان کے دماغ اور عادات کھلی کتاب کی طرح پڑھ سکتا ہے [illegible] عقلمند [illegible] حلیم - مغرور۔ منکسر المزاج - ذہین - کاہل - حلیم۔ [illegible] دشمن دوست - اور دوست دشمن بن سکتا ہے - یہ علم ہوسکتا ہے کہ کون [illegible] کس کے لئے کون علم آسانی سے آجائیگا اور [illegible] دستکار۔ عالم - واعظ - [illegible] [illegible] ۲۵ [illegible]

[illegible]

تحریر و نقطہ - [illegible]

(نوٹ) [illegible]

[illegible] انتخاب [illegible] شائع ہو رہے ہیں

—— ... خبر آئی کہ ۲۳ جون کو امیر البحر سیمور ٹینٹسن میں تھا مگر بیماروں اور مجروحوں سے اس کی حالت ابتر ہے تاہم وہ دشمنوں سے مصروف جنگ تھا۔

—— جاپان نے اپنی فوج کے ایک ڈویژن کو چین جانے کا حکم دیا۔

—— ٹینٹسن کی نسبت رائٹر ایجنسی سے اطلاع دیتا ہے کہ ... چینیوں کی صفوف کو توڑ کر اور ان کی توپ ... ٹینٹسن میں داخل ہوئے تھے۔

—— ... میں باکسرز اور بحری قزاقوں کے قتال ... عام اضطراب برپا ہے۔ اور تمام متمول ... کر رہے ہیں۔

—— ... کا نٹن اور صوبجات کے ہر ایک طبقہ ... دشمنان ملک کے استیصال کی تحریک کر رہا ہے۔

—— ... نے ۲۶ جون کو ... پر حملہ کیا جو رائل ... کے ماتحت گرونٹ کے متصل کام کر رہے تھے۔ چند سپاہیوں ... کے علاوہ انہوں نے ... آدمی مجروح کر ڈالے اور ... گرفتار کر کے لے گئے۔

—— ... برٹش صفوف میں سے نکل کر ... کی طرف پیشقدمی کر رہا ہے۔

—— ... پارلیمنٹ ... ولایت میں انتخاب پارلیمنٹ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ... کی کنارہ کشی غیر متیقن ہے۔

—— ... کے ایک پیغام تار سے معلوم ہوتا ہے کہ ... ہو جانے کے باعث سپاہ کمک ... پہنچنے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ دریا تقریباً ناقابل عبور ہیں۔

—— خدیو مصر ۲ جون کو ... پہنچے۔ ... بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا گیا۔ خدیو مصر ڈیوک آف یارک کے ہمراہ محل بکنگھم کو تشریف لے گئے۔ ... تندرست نظر آتے ہیں۔ اور ان کے چہرے پر گزشتہ علالت کی کوئی علامت ...

—— جرمن جہازات باربرداری ۲ ہزار ۳ سو بحری افواج کو لے کر ۲ جولائی کو چین کو روانہ ہوئے ہیں ... اس موقع پر ... شان و شوکت کا اظہار کیا گیا تھا۔

—— ... کہا کہ برکسوں کے مظالم کا انتقام لیا جائیگا ... اس وقت تک چین ...

رسالہ فوٹو گرافی یعنی تصویر بنانے کی ایک مکمل کتاب ہے۔ ہر شخص اس کے ذریعہ سے بلا مدد استاد ... کامل فوٹوگرافر ہو سکتا ہے ... قیمت دو روپیہ (عہ)۔ رسالہ ... سازی ... بنانے کے فن میں ... طبع ہے ... انتظار کرنا ہوگا۔ ... مینیجر ... علی گڑھ

متعدد ماتفوں کے جھنڈوں کے تحت ... لیکن کی ... دیکھیگا

—— جنرل ... افریقہ کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل ہنٹر دریائے وال کو عبور کر کے اب ... کے نزدیک پہنچ گئے ہیں۔ جہاں بوئروں کے ذخائر رکھے ہیں۔

—— جنرل میکڈونلڈ کا بریگیڈ ... سے جنرل ہنٹر کی سپاہ کے ساتھ شامل ہوگا۔

—— پریٹوریہ میں اشیائے خوردنی کی نایابی سے سخت تکلیف برپا ہے۔

—— لارڈ رابرٹس نے ان تمام اجنبیوں کو خارج البلد کر دیا ہے جو دوران جنگ میں ... ہو گئے تھے۔

—— جنرل ہنٹر نے ... پر تمام امت قبضہ کر لیا اور جنرل کلری ... پر متصرف ہو گئے ہیں۔

—— ۲ جولائی کو خدیو مصر کا گلڈ ہال میں بڑی دھوم دھام سے استقبال کیا گیا۔ لارڈ سالسبری موجود تھے۔ شہر لنڈن کی آزادی ایک طلائی ... میں خدیو کو دی گئی۔

—— خدیو نے لارڈ میئر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ... کہ ان کی سیر و سیاحت دونوں سلطنتوں کے باہمی تعلقات کو ترقی دینے کا باعث ثابت ہوگی۔ اور دونوں کے ... فوائد کو ترقی حاصل ہوگی۔

اشتہار چھڑیاں بیت

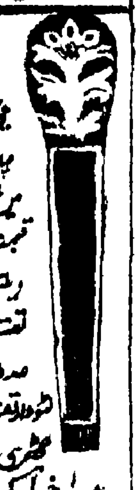

چھڑی ... لاثانی ... خوش رنگ ... چاندی ... ہمارے ... چھڑی ... قیمت کے علاوہ ... چھڑی ... اصلی ... المشتہر عبد العزیز ... چھڑی ساز کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ (پنجاب)۔

... عبد العزیز ... سیالکوٹ ... ایک چھڑی ... ہوئی چھڑی ... ایک ... ہے ... ہوتا کہ اس کی قیمت ... تین روپے چھڑی ... اس کو خرید کر ضرور خوش ہونگے۔

(۱) ... چھڑی ... پارسل پہنچی ... واقعی چھڑی نہایت عمدہ ہے۔ حسب الحکم راجہ صاحب بہادر ... برشاہ بہادر ... حیدر آباد دکن۔

(۲) جناب ... ایک چھڑی ... جولائی ... پارسل کھول کر بہت خوش ہوا ... لہذا یہ سارٹیفکیٹ دیتا ہوں ... شیخ ... سردار ... ملازم ... صاحب بہادر ...

—— جنرل کولوائل کو جنوبی افریقہ سے ولایت جانے کا حکم ہوا ہے۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہوا کہ کیوں؟

—— جنرل کلیمنٹ ... کے ساتھ ... کی طرف روانہ ہوئے تھے۔ ۲۹ جون کو دشمن سے ان کی مڈبھیڑ ہوئی۔ اور جنگ مذکور رات تک جاری رہی۔

—— ... میں فراہم ہو رہے ہیں۔ جنرل ... جنگی کارروائیوں میں سرگرم نظر آتا ہے۔

—— ... حملہ ... نسبت سخت ...

—— ... کی ... خبریں مظہر ہیں کہ ... رسد اور سامان جنگ کہ ہو رہا ہے۔ ۲۰ ہزار چینی سپاہ ... اور ۳ ہزار سپاہی ... کی طرف کوچ کر رہے ہیں۔ ... سے خط و کتابت و رسل و رسائل کا سلسلہ غیر محفوظ ہے۔

—— ... روس کی ایک ... ۳ جولائی کو موصول ہوئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ... میں کیا ہو رہا ہے۔ لیکن ابھی ... سمجھی گئی۔

—— ... کے مخدوم صاحب ... جرم قتل سے بری ہو گئی۔ لاکھوں معتقدین ...

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

گذشتہ ماہ مئی میں ... بچہ ... اور ... ڈاکٹروں نے اسے مایوس العلاج قرار دیا ... چیمبرلین کی ... دوائی کی ایک بوتل مریض کے گھر میں ... گھر والوں کو بتایا کہ اگر وہ ... مطابق عمل کرینگے تو ... ہو جائیگا ... بچہ بالکل اچھا ہو گیا ... اس دوائی کی ... سفارش کی ... قیمت ... ایک روپیہ ... بوتل ... روپے ... لاہور ...

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی

بعدالت دیوانی ... مولوی ... صاحب منصف ... کشن سنگھ ولد ... قوم کھتری ساکن ... سیالکوٹ ...

دعویٰ مبلغ ۳۵ روپیہ ...

مقدمہ مندرجہ عنوان میں ... مدعا علیہم ... ہوئے تعمیل سمن مدعا علیہم نہیں ہوئی ... سے پایا گیا ہے کہ مدعا علیہم دیدہ و دانستہ تعمیل سمن سے گریز کر رہے ہیں۔ اس لئے اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بنام مدعا علیہم جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم ... ۱۹۰۰ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیروی مقدمہ نہ کرینگے تو ... کی نسبت کارروائی یکطرفہ کی جاویگی۔

آج بتاریخ ۲۶ جون ۱۹۰۰ء ... ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

اگر آپ ایک تھوڑے عرصہ میں بغیر کسی محنت کے ... حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم جولائی کا انتخاب لاجواب ملاحظہ کیجیے

کیا آپ نے اِس لئے آج تک لاہور کا ریشمی سامان نہیں دیکھا کہ آپکو لاہور میں آنے کا اتفاق نہیں ہوا؟ اگر یہ وجہ ہے۔ تو شاید آور کچھ مدت تک آپ دیکھ سکیں۔ مگر یہ کون سی مشکل ہے۔ ایچ۔ ایچ۔ برادران جنرل سپلائرس لاہور کا کام ہی صرف یہ ہے کہ لاہور کے ریشمی ازار بند۔ کمر بند۔ چوٹیاں۔ چوڑیاں۔ گلبدن۔ دریائی۔ کنا وغیرہ ہر رنگ اور ہر قسم کی گھٹیا اور بڑھیا سستے سے سستے نرخ پر دنیا کے ہر مقام پر لوگوں کو گھر بیٹھے بہم پہنچایا کریں۔ صرف دو پیسے فی روپیہ کمیشن لیتے ہیں۔ خط و کتابت سے ہر چیز کی قیمتیں بتا دیتے ہیں۔ اور فرمائشات کی تعمیل نہایت ایمانداری سے کرتے ہیں اِس لئے وہ اِس بات کے مستحق ہیں کہ ہر اہل ضرورت انہیں ایک فرمائش سے ضرور آزمائے۔

پاپولر میڈیسن

میٹر صاحب کا [illegible] پہلے مینا [illegible] کی غلط کاریوں دماغ کی کمزوری یا [illegible] صحت خراب ہو گئی ہو۔ مقوی اعصاب گولیاں کام کرنے کے قابل رہا ہو۔ اور تھوڑا سا کام کرنے پر بھی تکان محسوس ہوتی ہو۔ یہ گولیاں ان امراض کا بے نظیر علاج ہیں [illegible] جسمانی اور دماغی طاقت پیدا کرتی ہیں۔ ان گولیوں سے تمام جسمانی کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں۔ اور عمر بھی بڑھتی۔ زیادہ محنت کرنے والے طالبعلموں اور پادریوں کے لئے [illegible] کے لئے بھی [illegible] کمزوری ہو [illegible] بعض عورتوں کے لئے جو ہر وقت سست اور کاہل رہتی ہیں۔ اور [illegible] بچوں کی پرورش کے لئے زیادہ دودھ پلانا پڑتا ہو اور جسمانی کمزوری کے [illegible] خواہ وہ کسی وجہ سے ہو یہ دوائی ایک خاص علاج ہے۔ سستی اور کاہلی کی حالت میں جو کہ بڑھاپے کی [illegible] کے امراض کا پیش خیمہ ہے یہ دوائی تیر بہدف علاج ہے۔ اگر [illegible] صاحب [illegible] لوگ استعمال کریں جنہیں رات کو کام کرنا پڑتا ہو اور اپنے خیالات کو یکسو رکھنا [illegible] ان کے خیالات کو تازہ اور آراستہ رکھے [illegible] کام کے بعد [illegible] کے لئے یہ نہایت عمدہ [illegible] ہے اس کی بدولت وہ تروتازہ ہو کر دوسرے دن بھی [illegible] کام کر سکیں گے قیمت [illegible] روپے [illegible] انگریزی [illegible] تیار کیا [illegible] مطلوب ہوں [illegible] بغیر کسی [illegible] کے استعمال کرنا [illegible]

المشتہر [illegible] لاہور

صرف مسلمان پڑھیں

قرآن مجید اور حمائلیں مترجم اور معرا ہزار ہا قسم کی چھپ چکی ہونگی۔ ایک کو دوسری پر ترجیح دینا میرے نزدیک تو مناسب نہیں۔ کیونکہ سب کلام مجید ہیں مگر ہاں۔ اگر اُس کی ترتیب ترجمہ۔ حجم۔ کاغذ اور ظاہری سہولتوں کی نسبت شائقین کو صحیح صحیح حالات بتا دیئے جائیں۔ تو حرج نہیں۔

ہمارے ہاں حمائلیں مترجم موجود ہیں۔ تقطیع پوسٹ کارڈ سے ذرا ہی بڑی کاغذ نیلا ہی درجہ کا چکنا اور خوبصورت [illegible] کہ اُس سے خوبصورت ترجمہ اخبار لاہور [illegible] ثانی ہے شاید کوئی ہو۔ قلم نہایت موزون۔ حجم مع جلد سوا انچ۔ اور اسپر مترجم اور حنا شدہ ہونے کی خوبیاں مستزاد ہیں۔ قیمت ایسی مناسب ہے۔ کہ کسی شوقین کے دل میں حسرت باقی نہ رہ جائے۔ مجلد دو روپے۔ بے جلد ڈیڑھ روپیہ۔

آخر جولائی سنہ ۱۹۰۹ء تک خرچ ڈاک معاف

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بکسیٹر

یہ بہت ہی عمدہ بکسیٹر کے گوشت کا عرق ہے جس کو ہم آنچ پر [illegible] آمیزش پانی یا کسی اور اجزا کے بالکل جدید طریقہ کی طرح [illegible] نکالا گیا ہے اور تا فاتحہ انجام تک ہاتھ نہیں لگایا۔

موسم گرما میں قریباً بالکل عرق کی طرح پتلا ہوتا ہے لیکن موسم سرما میں [illegible] اس کو برف میں [illegible] جیلی کی طرح جم جاتا ہے [illegible] لذیذ معلوم ہوتا ہے۔ اور اس صورت میں ترجیح [illegible]

قیمت فی بکس [illegible] ایک روپیہ آٹھ آنے [illegible]

[illegible] کمیشن مل سکتی ہے

المشتہر [illegible] پلومر اینڈ کمپنی [illegible] لاہور

نوٹس

میونسپل کمیٹی پٹھان کوٹ کو ایک اوورسیر کی ضرورت ہے۔ جس کی تنخواہ ماہواری [illegible] ہوگی۔ فیصدی الاؤنس اُن نقشوں کی تیاری کا مل جاویگا۔ کہ جو عام لوگ تعمیر مکانات کے واسطے تیار کراتے ہیں۔ مل ملا کر [illegible] روپے تنخواہ پڑ جاویگی۔ اُن لوگوں کی درخواستوں پر لحاظ ہوگا۔ جو انٹرنس پاس شدہ ہوں اور نقشہ اور اسٹیمیٹ بنانا جانتے ہوں۔ درخواستیں بنام پریسیڈنٹ صاحب میونسپل کمیٹی پٹھان کوٹ ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۰۹ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ جس کے بعد کسی درخواست پر لحاظ نہیں ہوگا۔

درخواستیں ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

قاضی غلام [illegible] تحصیلدار پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی پٹھان کوٹ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اشتہار نیلام

مال لاوارث اور گم شدہ بمقام لاہور و کراچی سٹیشن ہائے نارتھ ویسٹرن ریلوے

(۱) لاوارث ترک کیا ہوا مال اور دیگر چیزیں مع جواہرات جو ریل گاڑیوں اور سٹیشنوں کے احاطوں سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۹ء تک ملے ہیں۔ اگر اجرائی سے پہلے پہلے ان کا کوئی دعویدار نہ ہوا تو زیر دفعہ ۵۵ و ۵۶۔ باب ۴۔ ایکٹ نمبر ۹ ریلوے جات ہند مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ء عام طور پر نیلام کئے جاویں گے۔

(۲) ایک مفصل فہرست انگریزی و اردو دہلی فروختنی اشیا کی۔ جو نیلام کی جاویگی۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ہر ایک سٹیشن پر چسپان کی گئی ہے۔ ہر ایک شخص دیکھ سکتا ہے۔

(۳) نیلام لاہور اور کراچی سٹیشنوں پر ۷ اجرائی سنہ ۱۹۰۹ء کو ۸ بجے صبح سے کیا جائیگا۔

المشتہر

ای۔ ایف۔ جیکب ٹریفک سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے	دفتر صاحب ٹریفک سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے سلاہور ۲۴ جون سنہ ۱۹۰۹ء

باجلاس سردار محمد شفیق خان صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج سیالکوٹ

[illegible] ولد [illegible] بنام [illegible] سکنہ [illegible] مدعی

[illegible] مدعا علیہ

[illegible]

[illegible]

اشتہار جیلخانجات پنجاب

سربمہر درخواست ہائے یکم اگست ۱۹۰۰ء

بروز چہار شنبہ ۱۲ بجے دوپہر تک واسطے مہیا کرنے اشیائے خوردنی اور دیگر اجناس کے جو کہ ہونگی رسول سنٹرل جیل ضلع گجرات کے قیدیان کے لئے ضرورت ہوگی۔ بابت بارہ ماہ کے لئے ابتدائے ۱۵ ستمبر ۱۹۰۰ء دفتر انسپکٹر جنرل بہادر جیلخانجات پنجاب لاہور میں لی جاویں گی مزید کیفیت در بارہ شرائط ٹھیکہ اور دیگر اجناس کی جن کی ضرورت ہوگی بذریعہ درخواست دفتر مذکور واقع لاہور سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

ایسا کون شخص ہوگا جس کو کسی کپڑے کی ضرورت نہ ہوگی؟

پچیس برس سے ہمارا کارخانہ جاری ہے

ہر چیز اور ہر قسم کا کپڑا

بہم پہنچایا جاتا ہے

پس کہتے ہیں کہ ہمارے ہاں ہمراہ فرمائش آنا ضروری ہے

نندلال بزاز لاہور

اشتہار

ہماری مجرب دوا یہ ہم نے اپنی مجرب دوا سے اسال میں ۱۹۰۰ء [illegible] مختلف مرض کے بیماروں کا علاج کیا ہے اور وہ صد فی صد شفایاب ہوئے [illegible] ساتھ دن [illegible] [illegible]

المشتہر محمد رحیم بخش طبیب [illegible] چوک دربار صاحب امرت سر

پنجاب [illegible] لدھیانہ

[illegible]

المشتہر [illegible] لدھیانہ (پنجاب)

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

اس کمپنی کا سرمایہ چار لاکھ روپے ہے منقسم چار ہزار حصص فی حصہ ایک سو روپیہ

کام ۵ مئی ۱۸۹۴ء کو شروع ہوا۔ منافع فی صدی آٹھ روپے سالانہ مسلسل تقسیم کیا گیا۔ اور ۱۸۹۹ء میں نو روپے فی صدی اور ۱۹۰۰ء میں [illegible] فی صدی [illegible] ریزرو فنڈ [illegible] ۱۹۴۲۵۷ روپے [illegible] قیمت حصص [illegible] تک ہے خریدار ذریعہ حصص کی معرفت کمپنی ہو سکتی ہے۔ ہمارے میدہ کو صرف [illegible] کام آتا ہے [illegible] اور ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ [illegible] دوسری [illegible] صرف [illegible] ہمارے میدہ کا ہوں ہو سکتا ہے [illegible]

[illegible]

بکرم ہسپتال

فیروزپور شہر

یہ ہسپتال سرکاشی مہاراجہ صاحب فرید کوٹ کے نام [illegible] انتظام زیر [illegible] ڈاکٹر [illegible] سنگھ ایم۔ اے۔ ایم۔ ڈی [illegible] یونیورسٹی [illegible] سابق [illegible] فرید کوٹ و ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] شاہی [illegible] مہاراجہ صاحب [illegible] ریاست [illegible] ڈاکٹر صاحب [illegible] اعلیٰ [illegible] پاس [illegible] ہسپتال [illegible]

[illegible]

Chamberlain's Colic Cholera

[illegible]

اشتہار چھ ٹکا بال ہسپتال

[illegible]

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

[illegible] اور تصویر ٹریڈ مارک لگایا گیا ہے جو بوری کے ایک سرے پر ہوتی ہے اور خالی بوری میدہ کی [illegible] نہیں بیچا جاتا ہے [illegible] ایک اشتہار ہوتا ہے [illegible] صاف خوشخط تحریر کریں [illegible] جن کی تفصیل طول ہے مگر جو کوئی [illegible] اور انعام بھی دوں گا۔

المشتہر

سکرٹری و منیجنگ ڈائرکٹر گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

[illegible]

ڈاکٹر [illegible] سنگھ ایم۔ اے۔ فیروزپور شہر

دسنت

[illegible]

یہ تیر بہدف دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مارکاغذ

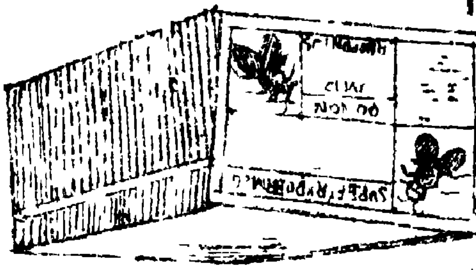

ہمارے ملک میں جہاں ملیریا ... اور ہیضہ جیسے امراض مکھیوں کی کثرت سے ہی ... پھیلا کرتے ہیں ... مکھیوں سے نجات پانے کا ... ایسا نادری ... نہ تھا - لہذا رفاہ عام کی غرض سے "مکھی مار کاغذ" نو ایجاد ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرایا گیا ہے ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملے گی - قیمت فی درجن ... کاغذ میں ہے

صرف جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی "مکھی مار کاغذ" مل سکتا ہے!

بے نظیر درد سر کی دوائی

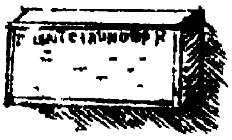

درد سر کیسا ہی زور کا ہو رہا ہو ایک منٹ تک آرام ہو جاتا ہے درد سر کے لئے یقینی اور فوری علاج ہے - اعصابی - خفقانی - نسیحی وغیرہ قسموں کے سر کے درد ایک دقیقہ میں یہ دوائی دور کر دیتی ہے - اور ان سب بیماریوں سے انسان بچا رہتا ہے جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں

قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنے ... عہ/

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی درد سر کی بے نظیر دوا ... مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام کا ضیق النفس ... گلے کا بیٹھ جانا - حلق کی خشکی اور خراش - پھیپھڑوں کی ... نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں اس کے ... [illegible] التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوائی
عہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

مرکب عشبہ

خون کی صفائی کیلئے اس سے بہتر علاج

آج تک دریافت نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کیلئے عشبہ تریاق ہے ... کی علامتوں اور سکدرتوں کو رفع کرنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - وجع المفاصل یعنی گٹھیا - آتشک - اسقام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے -

"جوہر عشبہ"

کے ساتھ اور کئی ایک دوسری مفید ادویہ بھی ... کے جوہر کے جزو شامل ہیں -

سچا اصلی مرکب رکھیں اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ ... فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

مرکب "جوہر عشبہ" مل سکتا ہے!

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈامیانہ

ڈامیانہ - فاسفورس - کچلا اور کوکا کا مرکب جوہر - قوت اعصاب - قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کیلئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے ... اور ... کے استعمال سے تامل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے ... کمزوری اور آلات تناسل کے نقص رفع کر دیتا ہے - ڈامیانہ بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے - اور قوت رجولیت کیلئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے - فاسفورس سے طاقتور مقوی باہ اب تک معلوم نہیں ہوا - کچلا اوّل درجہ کا مقوی اعصاب ہے کوکا پٹھوں کو طاقت دیتا ہے - اور ذہنی اور عقلی طاقتوں کو نشو و نما کرتا ہے -

قیمت دو روپیہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی "مرکب جوہر مردمی" مل سکتا ہے

گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مشہور آفاق ادویہ

کامارون گرانوٹ

[illegible]

ڈوسارٹ سرپ
یعنی شربت مقوی عضلے [illegible]

ڈاکٹر ڈوسارٹ نے جو بلیغ کوششین فاسفیٹ آف لایم کے اجزا دریافت کرنے مین کی ہین انکو سارے استادان حکمت ذی النسب جانتا ہے ڈاکٹر ڈوسارٹ اس نمک کو تحلیل کرکے رقیق بناتے ہین تاکہ فوراً حلق سے اترتے ہی خون مین داخل ہوکر اپنا عمل کرے

یہ شربت اکثر ضعیف القوی اور بوڑھے [illegible] اور [illegible] اور جنکے سر اور چہرے پر پھوڑے [illegible] سے بھوک کھلتی ہے اور طاقت و توانائی آتی ہے [illegible] ہوتی ہے اور آسانی سے بلا تشنج نکلتے ہین اعصاب [illegible] کی قوت بڑھاکر جسم کو مضبوط و استخوان کی [illegible]

ایام حمل [illegible] اور [illegible] بہت خرچ کرنا پڑتا ہے [illegible] ڈاکٹر ڈوسارٹ کو شربت [illegible] ایام حمل مین [illegible] حاملہ کو [illegible] ہوتی ہے [illegible] شربت [illegible] بالکل [illegible] ہوگا تو بہت تازہ و توانا [illegible] والی [illegible] اگر [illegible] شربت کا استعمال کرے تو [illegible]

یہ شربت [illegible] دائمہ المرض [illegible] و توانائی بخشتا ہے۔

خوراک دو بڑے چمچے کی مقدار دونون وقت کھانا کھانے [illegible] ایک چھوٹا چمچہ شربت یا تھوڑے پانی مین ملاکر دین قیمت [illegible]

[illegible]

تمام ہندوستان کے مشہور شہرون مین انگریزی دوافروشون سے طلب کرو

نصف قیمت ادویات میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاویں گی

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی کا
استعمال ہی صرف
... میں سیر خون ...
بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی طلا

روح جیون بوٹی

قیمت
قیمت

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی

ممیرے کا سُرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سُرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سُرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم۔ دھندجالا۔ پڑوال غبار۔ سبل سُرخی ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سُرمہ کا استعمال کراتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک یہ سُرمہ یکساں مفید ہے۔ قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام خاص اس سُرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپئے (عہ) ممیرے کا سفید سُرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپئے (عہ) خالص ممیرے کا شدہ مبلغ بیس روپئے (للعہ) مصری سُرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار ◆
درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی وجعلی ممیرے کے سُرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے ◆

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ اسناد	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ اسناد

(۱) ہمنے ممیرے کا سُرمہ۔ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں۔ استعمال کر کے دیکھا مفید پایا۔ میری رائے میں ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاتا ہو اور دھندلا رہتا ہو یا کمزوری نظر ہو یہ سُرمہ نہایت ہی مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر برج لعل گھوس رائے بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل کشور ہند ◆

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب از نوازش نامہ۔ آپ کے یہاں سے بذریعہ ویلیو پے ایبل سُرمہ منگا کر استعمال کیا۔ بہت ہی مفید ہوا۔ بلکہ صحت کلی ہو گئی۔ [illegible] سُرخی چشم دھند خارش [illegible] ابتدائی [illegible] ◆

مریضوں پر استعمال کیا تیسرے دن فائدہ معلوم ہوا۔ تعجب کی یہ سُرمہ حکم رکھتا ہے ایک تولہ سُرمہ سفید اور بھیجدیجئے۔ راقم ڈاکٹر سیاحش الدین مقام نکرانگ ضلع مچینا سرحد ملک چین ◆

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپکا سُرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جسکو عرصہ سے دھند۔ ناخونہ پھولہ تھا۔ زنک لوشن۔ کاسٹک لوشن۔ سیدریسک لوشن۔ لیڈ لوشن۔ غرض کسی سے اسکو فائدہ نہ ہوا۔ آپکے سُرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا ◆ راقم ڈاکٹر نوازش علی پنشنر مقام دیوبند ضلع سہارنپور ◆

(۴) جناب من۔ میری آنکھوں میں ایک مرض ہے جس کا علاج میگل [illegible] ڈاکٹران لاہور مثل ڈاکٹر سیری صاحب بہادر کیلب صاحب بہادر نے کیا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپکے سُرمہ سے تخفیف ہوئی [illegible] باقی ہے آخر ایک تولہ سُرمہ [illegible] بھیجدیں۔

دستخط سردار صالح محمد خاں درانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خاں صاحب مرحوم والئی ملک ترکستان ◆

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سُرمہ کی اسنادات میں سے جو قریب بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کردے تو اسکو مبلغ پانچ ہزار روپئے انعام دیا جائیگا جولاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۹۰۸ء میں جمع کیا گیا ہے ◆

[illegible] مطبع [illegible] لاہور میں [illegible] کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوا

ایک لاکھ نمونہ کی ڈبیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ
اگر
بینا
ہے تو دیکھو
شنوا
اور اگر
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

مفت طلب فرمائیے!

رسالہ مخزن حکمت جس میں ہر قسم کی ادویات ... کی غلط کاریوں ... صحت کا اثر ... فہرست ادویات شفاخانہ ... سرٹیفکیٹ درج ہیں ... معلومات ... آنے کا ٹکٹ آنے پر مفت

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی خارجی علاج کی ہونگی: (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (۲) روغن ... ایک شیشی (للعہ) ... نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کوئی پٹھوں کی کمزوری ... کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی ہے جو ضعف قوت انسان کو گوشہ ... میں بٹھا دیتا ہے یہ ادویات اپنے ... طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقت کو واپس ... رگوں پٹھوں کی کمزوری ... دور ہو جاتی ہے

روح حیات

... کمزوری اعصاب پیدا ہو کر ... اس مقوی ... کا استعمال کریں ... کثرت ... اور طفولیت کی بدکاریوں سے ... ضعف ... کمزوری ... قابل ...

PAISA AKHBAR

LAHORE

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامورون اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

ان میں سے ہر ایک تصویر ... کی ۱۶ انچ طول اور ۲۰ انچ کی تقطیع پر نہایت خوبصورت ...

اور ہر ایک تصویر کے لئے ... فوٹو حاصل کرکے سب سے آخری ...

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان بیش قیمت تاریخی تصویروں ...

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت		نمبر شمار	نام تصویر
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	[illegible]	[illegible]	۹	[illegible]
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	[illegible]	[illegible]	۱۰	[illegible]
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی	[illegible]	[illegible]	۱۱	[illegible]
۴	امیر عبد الرحمن خان والی افغانستان	[illegible]	[illegible]	۱۲	[illegible]
۵	شاہ ... شہنشاہ ایران	[illegible]	[illegible]	۱۳	[illegible]
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	[illegible]	[illegible]	۱۴	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

حب خیری

حب خیری یقیناً ڈائنامک یا انسان کی صحت
کی مستقل اور محفوظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید
مانا ہے یہ وہ دوائی ہے جسکی افسران اعلےٰ سے لیکر اعلےٰ ڈاکٹران
حکیمان اہل سرکار انگلشیہ و افسران ریاست ہائے ہندوستان
اور معززین ملک جاگیرداران وغیرہ نے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لیے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے ۔
کمزوری منی ۔ ضعف باہ ۔ ضعف اعصاب ۔ جریان ۔ سرعت ۔
رقت ۔ کثرت احتلام ۔ نقوہ ضعف دماغ ۔ ضعف معدہ ۔
ضعف جگر وغیرہ کے لیے عجیب و غریب دوا ہے ۔ حب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گمشدہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا .....)
نے بالکل نکما کر دیا ہو ۔ دماغی محنت سے کام لینے والے
اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے ۔ حب خیری
یقین بخش کامل کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہونے لگتی ہے ۔ قیمت فی بکس ۴۸ گولی عہ

ملنے کا پتہ ۔ ... حب خیری رجسٹرڈ ... حکیم ... الہ آباد ...

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۷ | یوم شنبہ ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۱۶ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۸ ہجری موافق ۳۱ اساڑھ سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۴

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

دنیا کی آبادی روز بروز بڑھ رہی ہے۔ برٹش اکاڈمی میں ایک لیکچر کے دوران میں جو تحقیقات کا خلاصہ بیان کیا ہے۔ ممالک کی آبادی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اور یہ امر ثابت ہو چکا ہے۔ سنہ ۱۷۹۰ء سے سنہ ۱۸۹۰ء تک اضلاع متحدہ امریکہ کی آبادی ہر دس برس میں ۳۵ فی صدی بڑھتی رہی ہے سنہ ۱۸۰۰ء سے سنہ ۱۸۹۰ء تک اس کی ترقی فی صدی رہی۔ سنہ ۱۹۱۵ء میں اس ملک کی آبادی ۲۲۱۹۱۹۷۶ تھی۔ اور اگرچہ خانہ جنگی بھی جاری رہی۔ تاہم اس فاصلہ کے وجود بھی یہ تعداد ۵۰۱۵۵۷۸۳ تک پہنچ گئی۔ گویا ۴۰ ہی سال کے اندر دوگنی سے بھی زیادہ ہو گئی۔

چین کی آبادی آج سے ۵ ہزار برس بیشتر اتنی تھی جتنی کہ آجکل اضلاع متحدہ امریکہ کی آبادی ہے۔ پس یہ امر خالی از دلچسپی نہیں کہ اگر چین کی آبادی بھی اسی نسبت سے بڑھتی رہتی تو اس وقت اس کی آبادی ۱۹۳۱۶۷۸۶۷۱۹۹۷۱۰۹۲۶ ۹۵۵۹۵۵ تک ہوتی۔ اگر انسان گرجا گھر بنیں تو وہ نہیں سما سکتے ... یہ اعداد ظاہر کرتے ہیں۔ کہ کس نسبت سے کہ انسان کی آبادی بڑھ رہی ہے۔

گزشتہ ۱۰ سال میں یورپ کی آبادی دگنی ہو گئی ہے۔ سنہ ۱۸۰۰ء میں یورپ کی آبادی ... تھی۔ سنہ ۱۹۰۰ء میں یہ تعداد ... ۳۳ تک پہنچ گئی۔

آبادی کی ترقی کا سوال ... یہ مسئلہ شروع تک اس قانون سے ... ٹھیک طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ کیوں فرانس اور ... کی آبادی عرصہ دراز سے اپنی اصلی حالت پر قائم ہے۔ ہالینڈ انگلستان اور جرمنی دن بدن ترقی کر رہے ہیں ... ابھی تک اس سوال کا کوئی جواب نہیں دیا گیا ہے کہ "اگر یہی رفتار رہی تو بنی نوع انسان کیا کرینگے؟"

انگلستان اور ویلز کی بابت تخمینہ کیا گیا ہے کہ سنہ ۱۸۰۱ء سے سنہ ۱۹۰۱ء تک ان کی آبادی دگنی ہو گئی ہے گویا اس حساب سے آئندہ سو سال میں ان دونوں ممالک کی آبادی چوگنی ہو جائیگی۔ ۲ سو سال میں ۱۶ گنا۔ ایک ہزار سال میں ۱۰ لاکھ گنا اور ۲ ہزار سال میں ... اس کا مطلب دوسرے الفاظ میں یہ ہے کہ جہاں آج چار آدمی کھڑے ہوتے ہیں ۲ ہزار سال کے بعد وہاں ۴۴۴۴ آدمی موجود ہونگے ... کی قلت کی وجہ سے ایک دوسرے کے سر پر چڑھ کر ... یہ سوال بہت خوفناک اور قابل غور ہے۔

مذاق

استاد (شاگرد سے) "دریائے عظیم کیا تھی؟"
شاگرد (مسکراتے ہوئے) "سبق ہے۔" (محمد منظور الٰہی)

افسر کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھ کر پاگلخانہ کا محافظ گھبرا گیا۔
افسر "دل لگی کون ہے؟"
محافظ گھبراہٹ سے جلدی میں) "یہ محافظ خانہ کا بانی" (م۔ر)

مالک "یہ بہت سست ہو جاتا ہے۔ دیوانخانے کو بالکل صاف نہیں کرتا۔ دیکھو تو ہر طرف جالے لگ رہے ہیں"
حاضر جواب خادم۔ "جناب یہ تو میں نے جان کر چھوڑے ہیں۔ کہ مکھیاں حضور کو تنگ کرتی ہیں سو ان میں اٹک جاتی ہیں" (م۔ر)

کریم "آج رات میں نے ایک آدمی کی جان بچائی"
رحیم "وہ کیسے؟"
کریم "رات میں شہر کے باہر جاتا تھا۔ کہ چوروں نے گھیر لیا۔ اور کہا کہ کپڑے اتار دے ورنہ ابھی قتل کر دیتے ہیں۔ میں نے جھٹ سے کپڑے اتار کر رکھ دئیے اور کھسک آیا" (م۔ر)

آقا "دیکھو نوکر تم نے جو گھڑی چرائی ہے وہ میری ہے اب تم بے دخل کرتا ہوں۔ آئندہ تم کو سخت سزا دونگا"
نوکر "حضور کا احسان زیادہ ہو۔ آئندہ ایسا کام میں بہت سوچ سمجھ کر کیا کرونگا" (م۔ر)

ماں "شام میں خیال کرتی ہوں کہ جب تمہارا ابا گھر واپس آئیگا۔ اور اسے معلوم ہوگا کہ تم شرارت کرتے رہے ہو تو وہ تمہیں سخت سزا دیگا"
چھوٹا لڑکا "مگر مجھے یہ نہیں وہ اس قدر تھکا ہوا ہوگا۔ کہ جب وہ مجھے تھپڑ مار چکا۔ تو مجھے زیادہ صدمہ نہیں پہنچے گا"

شوہر "پیاری تم بڑی بانولی ہو"
بیوی "بس چپ رہو۔ کیا میں نے کبھی اعتراض کیا ہے کہ تم نے ناقوتی عورت سے کیوں شادی کی؟"

عجیب عجیب باتیں

حیوانات کی حرارت عزیزی۔ جینوا کی یونیورسٹی میں حال ہی میں چند نہایت دلچسپ تجربات ظہور میں آئے ہیں۔ اور ان کا مدعا یہ ہے کہ حیوانات کی حرارت عزیزی کی کمی بیشی معلوم کی جائے۔ پروفیسر پاسو نے جو اس علمی شغل میں خصوصیت سے ماہر ہے۔ تجربات کئے ہیں اور اس نتیجہ پر پہنچا ہے۔ کہ کھانے سے حرارت عزیزی بہت جلد بڑھ جاتی ہے۔ چند ایک حیوانات کو خوراک نہیں دی گئی تھی۔ اور پس جب ان کی نوبت فاقہ کشی تک پہنچی اور ہر ایک کو مختلف غذائیں دی گئیں۔ تو انجام یہ ہوا کہ اس حیوان کی حرارت عزیزی دفعۃً بڑھنی شروع ہو گئی۔ جسے کھانا کھلایا گیا تھا۔ جب کسی بھوکے انسان کو روٹی کھلائی جائے۔ تو بعینہٖ اس کی حرارت عزیزی بھی بڑھنی شروع ہو جاتی ہے لیکن یہ فعل نہایت آہستگی سے سر انجام پاتا ہے۔ اور اگر کھانا کھلایا جائے۔ تو حرارت دفعۃً بڑھ جاتی ہے۔ پروفیسر پاسو کا اپنا بیان ہے۔ کہ میں نے کئی کتوں کو کھانا کھلا کر ان کی جان بچائی۔ تجا لکہ جب انہیں انڈوں کی زردی دی گئی۔ تو کچھ بھی اثر نہ ہوا۔ اور وہ حرارت عزیزی کے دفعۃً کم ہو جانے سے جان بحق ہو گئے۔

بجلی کا میلان شاہ بلوط کی طرف۔ جرمنی کے عالموں نے تحقیقات کرنے کے بعد یہ امر ثابت کیا ہے کہ بجلی تمام درختوں سے زیادہ شاہ بلوط کی طرف راغب ہے۔ جرمنی میں ایک وسیع جنگل "لیپی" کے نام سے مشہور ہے جب اس کے درختوں کی نسبت تحقیقات کی گئی۔ تو معلوم ہوا کہ ذخیرہ میں تیغ کا درخت ستر فی صدی ہے۔ شاہ بلوط گیارہ فی صدی۔ اسناس تیرہ فی صدی اور صنوبر چھ فی صدی۔

پھر دوسری مرتبہ اس وقت تحقیقات کی گئی جب کئی سالوں تک اس جنگل پر بجلی گرتی رہی۔ تو اس ذیل میں دو سو پچھتر درخت تھے جن میں سے اٹھاون فی صدی شاہ بلوط کے درخت تھے۔ اکیس فی صدی صنوبر کے۔ آٹھ فی صدی تیغ کے اور سات فی صدی اسناس کے۔

طوطوں کو پڑھانا۔ اگر کسی صاحب کو طوطا پڑھانے کا شوق ہو تو اس ... ان سے ... کا ... جو طوطا پنجرے کو کپڑے سے ڈھانپ کر ایک تاریک کمرے میں رکھ دیا جائے اور جو کلمہ ... سکھلانا چاہتے ہو آہستہ ... بار بار ... کہے ... سکھ ...

"نمائش پیرس کے عجائبات باتصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

[illegible]

[illegible] مسائل

[illegible] میری لڑکی کی عمر [illegible] سال ہے عرصہ [illegible] سے [illegible] مرض میں مبتلا ہے گلٹیاں گلے اور [illegible] ہیں [illegible] اس مرض کا نام [illegible] ہے [illegible] گلٹیاں ابھی تک اندر ہیں۔ جاری [illegible] ملاج کیا کچھ فائدہ نہیں ہوا (خریدار [illegible])

۷۳۔ یہ کیا چیز ہے؟ سید عبد الستار احمد صاحب [illegible] سے [illegible] کا علاج یوں لکھا ہے کہ [illegible] کو [illegible] کے پانی میں گھس کر [illegible] پر لگا دیں [illegible] میری سمجھ میں نہیں آیا۔ لہذا مفصل تحریر فرمائیں کہ یہ کیا چیز ہے۔ درست لفظ کیا ہے اور کہاں سے دستیاب ہوتا ہے۔ دیکھئے از خریدار پیسہ اخبار)۔ [[illegible] کے [illegible] کر سکتے ہیں جو اکثر [illegible] کے [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] بھی بنائی جاتی ہے۔ اور ہندوستان کے ہر ایک شہر میں سبز موسم [illegible] اور [illegible] ہر ایک موسم میں پنساریوں کی دکان سے مل سکتا ہے۔ ایڈیٹر]

علاج

۹۰۔ ہاتھوں کا کھردرا پن (بجواب استفسار [illegible])۔ موم [illegible]۔ روغن [illegible] پاؤ بھر گرم کر کے موم کو گلا دیا جائے۔ پہلے برگ [illegible] تولہ۔ ایلوہ [illegible] ماشہ [illegible] تولہ۔ ناشپاتی میں [illegible] کر اول اس پانی سے ہاتھوں کو دھویا جائے۔ اس کے بعد اس [illegible] کا ضماد کرنا چاہیے۔ (خادم الاطباء [illegible] ضلع [illegible])۔

۹۱۔ ورد حرق النساء (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] ماشہ [illegible] ماشہ۔ تخم [illegible] ماشہ [illegible] کر [illegible] میں گرم گرم ضماد کرنا چاہیے (ر ر)۔

۹۲۔ بول الفراش (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] ماشہ [illegible] صندل سفید۔ گل سرخ۔ کاسنی [illegible] ماشہ۔ برگ [illegible] تازہ کے پانی میں پیس کر دونوں جانب گردوں پر صبح و شام لیپ کیا جائے (ر ر)۔

[illegible] زہر [illegible] ایک ماشہ۔ خمیرہ صندل [illegible] کھا لیا جائے۔ اس کے بعد اسپغول [illegible] ماشہ [illegible] چھٹانک [illegible] لعاب نکال لیا جائے۔ بعد اس کے [illegible] تخم [illegible] ۹ ماشہ [illegible] ماشہ [illegible] کا خمیرہ [illegible] نکال کر [illegible] استعمال صبح و شام [illegible] سفید [illegible] بجواب استفسار [illegible] سیاہ [illegible] روغن [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۱۔ پتہ مل گیا۔ آپ کے نامی گرامی پرچہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۹ مئی کے کالم گمنام و نشان عزیز میں جو یہ شائع ہوا تھا۔ کہ احمدین ولد پنڈت شہزادہ رام صاحب وکیل [illegible] سپرچہ ناکامیابی امتحان بی۔ اے روپوش ہو گیا ہے۔ کراچی میں مجھ کو مل گیا ہے۔ اور [illegible] میرے پاس ہے۔ میں اس کا ذکر اپنے بھائی سے کیا [illegible] معرفت جناب خان صاحب [illegible] خان وکیل کے ان کے والد کو بذریعہ تار اطلاع دی تھی۔ حسب [illegible] خان صاحب کی طرف سے بھائی خواجہ علی خان صاحب کے نام جواب آیا کہ روک رکھا جاوے۔ پنڈت شہزادہ رام صاحب نے پتہ لگانے والے کے واسطے [illegible] روپے کا انعام مشتہر کیا تھا۔ لہذا انہیں چاہیے کہ ان سب روپے میں سے دس روپے انجمن حمایت اسلام لاہور اور [illegible] روپے مسلم کالج کو [illegible] اس میں وکیل صاحب انعام [illegible] کر بھی ثواب ملیگا؟

جناب پنڈت شہزادہ رام صاحب بھی تصدیق کرتے ہیں کہ ان کے لڑکے کا پتہ مل گیا۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں:۔

"اور اب کے بعد آپ کی حمایت کا دربارہ چھاپنے نوٹس گمشدگی عزیز اندرس میں نہایت ہی مشکور ہوں۔ عزیز مذکور کراچی [illegible] سے مل گیا ہے۔ آپ کا شکریہ تہ دل سے ادا کیا جاتا ہے"

عام سوال

۷۷۔ چیستان حل طلب۔ [illegible] آں [illegible] کہ صورت [illegible] گاہ چوں بدر گہ ہلال بود گاہ در عرصہ جہاں باشد گاہ زرقہ جال بود چار سر دارد و دو پا دارد ہفتش اژدہ و شال بود [illegible] خورش اور رسم است بار رسیم العیال بود اولش لام آخرش لام است [illegible] جملہ حرف دال کرد گرچہ باشد حرام خوردن او [illegible] حلال بود ہر کہ [illegible] مقتدا [illegible] در جہاں محال بود۔ (محمد اسمعیل [illegible])۔

۷۸۔ بالی سرد کرنے کی ترکیب۔ بالی سرد کرنے کی کوئی آسان ترکیب اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو مطلع کریں؟ (رسم علی کورٹ انسپکٹر خریدار [illegible])۔

۷۹۔ امیر اللغات۔ یہ لغات تمام ہو گئی ہے یا ہنوز نا تمام ہے۔ کیا مصنف کا ارادہ [illegible] تکمیل پہنچانے کا ہے؟ (خریدار [illegible])۔

۸۰۔ ہفت عجائبات عالم۔ کیا دنیا کے سات عجائبات کے متعلق کوئی مفصل و مشرح کتاب لکھی گئی ہے؟ (ر ر)۔

۸۱۔ حشرات الارض۔ برسات کے موسم میں لیمپ کے پاس رات کو ہزار [illegible] کیڑے جمع ہو جاتے ہیں اور بعض ان میں سے زہریلے بھی ہوتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب ایسی دوا بذریعہ پیسہ اخبار کے بتلائیں کہ جس کی بو سے کوئی کیڑا پاس نہ آئے تو [illegible] العالمین کو اس سے فائدہ پہنچیگا۔ اور وہ ہمیشہ اس کے دعاگو رہیں گے۔ (میں [illegible] ساز [illegible])۔

شعر و سخن

تجارت

اے قوم کے رہبر [illegible] ادھر آنا سیر عزیمت کو ذرا [illegible]
ہمت کا قدم راہ ترقی میں بڑھانا [illegible] بازی کہیں جی ہار گیا

تم نام خدا قوم میں ہمت کے دھنی ہو
تا [illegible] دل کے [illegible]

صنعت کا تمہارے کوئی میدان [illegible] اکھڑا ہوا آتا ہے ترقی کا [illegible]
[illegible] بدل [illegible] کام [illegible]

صنعت کی کرو [illegible] ترقی
[illegible] کا [illegible] کی [illegible]

میں اور بھی [illegible] رہا ہے تونگر افلاس پہ [illegible]
[illegible] کھانے کو ہمیں [illegible] بھی میسر

[illegible] کہ غلامی میں [illegible] دل [illegible]
تا کہ [illegible] و ثواب

صنعت ہے ہنر پیشہ تجارت ہے [illegible] [illegible] بھی [illegible] طبیعت
[illegible] کی بھی [illegible] نہیں اور [illegible] شکوہ [illegible]

ڈھونڈو [illegible] ملتی
[illegible] دولت نہیں ملتی

ہوتا جو ہمیں [illegible] قناعت کا [illegible] [illegible] بھی افلاس [illegible] تنگ
[illegible] رکھتی [illegible] فلاکت [illegible]

[illegible] گرم فلاکت کا نہ ہوتا
شکوہ [illegible] آلام مصیبت کا نہ ہوتا

صنعت و صناعت جو [illegible] افلاس کے ہاتھوں سے کبھی خوار ہوتے
آپ [illegible] آزاد ہوتے زندان مذلت میں گرفتار نہ ہوتے

[illegible] ناکام معیشت
[illegible] کثرت آلام معیشت

[illegible] جان [illegible] [illegible] سروں پر [illegible]
افلاس کا [illegible] معیشت [illegible] کیا مال [illegible]

مل جائے جو دولت [illegible]
قارون کا خزانہ ہو [illegible]

یورپ میں [illegible] ہے جو کچھ [illegible] ایک ایک [illegible]
کہتی ہے یہ دولت کہ پری ہوں [illegible] [illegible]

یورپ میں جو [illegible] دولت [illegible]
صنعت کا [illegible] تجارت [illegible]

اک وہ ہیں کہ دولت [illegible] معراج اک تم ہو کہ افسوس کہ غیروں کے ہو محتاج
اک وہ ہیں کہ [illegible] اک تم ہو [illegible] ہو تاراج

ہے [illegible] کے تم دست نگر ہو
محتاج ہو [illegible]

ہاتھوں [illegible] افسوس ہے [illegible] لب پر ہے [illegible] برگ و نوائی
[illegible] کی تمنا جو دلوں [illegible] [illegible] غلامی [illegible] سکھائی

افسوس [illegible]
[illegible] زمانہ میں [illegible]

سودا جو غلامی کا سروں [illegible] [illegible] کیا [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] [illegible] لگایا

اگر آپ ایک نامی پیسہ اخبار بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہم جولائی کا انتخاب لاجواب ملاحظہ کیجیے

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۴ جولائی ۱۹۰۰ء

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے قدردان ناظرین حاصل ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔ مگر خصوصاً توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں۔ اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب بابو محمد علی صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین بہار ہیوڈ (خریدار نمبر ۱۲۴۴۳) تحریر فرماتے ہیں کہ مہتہ وارکا لی پیسہ اخبار یکم جنوری ۱۹۰۱ء یعنی ماہ گزشتہ کی کل کا یہاں سے جاری ہے۔ و انعامی کتاب آئینہ سکندری بنام (۴۱۳) جناب بابو ... صاحب اسسٹنٹ ڈرافٹسمین اگزکٹو انجینیئر آفس ... ویسٹرن ریلوے بھیجکر بذریعہ وی۔ پی بیکٹ قیمت سالانہ پیشگی وصول کیجئے۔ **جناب** سید آل حسن صاحب (خریدار نمبر ۱۹۲) رقم فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار ہفتہ وار بنام (۱۴) شیخ عبد الکریم صاحب سالک موضع ... تحصیل و ضلع ... جاری کرکے زر سالانہ پیشگی بذریعہ وی پی انعامی کتاب طلب کیجئے۔ **جناب** سید ابن علی صاحب خریدار (نمبر ۲۴۳۵۹) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۱۵) منشی ریاض احمد صاحب بمکان منشی احمد حسن صاحب تحصیلدار بمقام قصبہ ... ضلع مشرق ... جاری کرکے بذریعہ انعامی کتاب وی پی پارسل قیمت پیشگی سالانہ وصول فرمالیں۔ **جناب** سید امیر حیدر صاحب پیشکار ... ضلع گونڈہ ... فرماتے ہیں کہ ایک اخبار میرے دوست (۱۶) محمد عسکری حسن خان صاحب سیاہہ نویس تحصیل گیہوریاں ریاست بلرامپور ضلع گونڈہ کے نام بھیجکر بذریعہ انعامی کتاب وی پی ایبل قیمت پیشگی منگا لیں **جناب** پربھودیال صاحب نائب تحصیلدار ... ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۱۷) لالہ ... صاحب خزانچی قسمت دہلی و آنریری مجسٹریٹ اجرا فرماکر بذریعہ وی پی ایبل انعامی کتاب قیمت سالانہ پیشگی طلب فرمالیں۔ **جناب** بابو عمر الدین صاحب (خریدار نمبر ۱۵۹۴۴) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۱۸) مولوی احمد دین صاحب فارسٹ گارڈ علاقہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات جاری کرکے سالانہ پیشگی قیمت بذریعہ انعامی کتاب وی پی وصول کرلیں۔ **جناب** منشی غلام جیلانی صاحب اوورسیر ... رقمطراز ہیں کہ اخبار بنام (۱۹) جناب داروغہ منشی محمد لطف اللہ صاحب سپرنٹنڈنٹ اکسائز بمقام سیتاپور جاری فرماکر قیمت پیشگی سالانہ بذریعہ وی پی ایبل انعامی کتاب آئینہ سکندری کے منگالیں۔ **جناب** ... محمد حسن ... حسن صاحب (خریدار نمبر ...) ... بنام (۲۰) جناب ... صاحب ... جاری فرماکر انعامی کتاب ... بذریعہ وی پی بھیجکر ... سالانہ پیشگی طلب کرلیں۔ جناب ... پیسہ اخبار (نمبر ۲۰۶۰۰) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۲۱) ... حسن صاحب ... ؟

پیسہ اخبار کلب

علی گڈھ کالج اور غریب طلبا رحمن الدین صاحب (... جیپور) ۔ محمڈن کالج علیگڈھ کی تعلیمی حالت اور بورڈنگ کے اخراجات وغیرہ دریافت کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ غریب مسلمان طلبا کے لئے بھی کوئی گنجائش ہے یا نہیں؟ میں سنتا ہوں کہ علی گڈھ کالج کے اخراجات غریب مسلمان طلبا برداشت نہیں کر سکتے۔ جس کی وجہ سے وہ اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ آپ مسٹر یاسین صاحب پرنسپل مدرسۃ العلوم علی گڈھ سے کالج مذکور کی تعلیم اور بورڈنگ کے حالات اور فیس و اخراجات سکونت دریافت کر سکتے ہیں۔ یہ غلط ہے کہ اس کالج کے اخراجات تعلیمی و سکونتی اس قدر بڑھے ہوئے ہیں کہ غریب طلبا اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ مدرسۃ العلوم کے اخراجات ممالک مغربی و شمالی و اودھ کے کسی اور کالج سے زیادہ نہیں۔ بلکہ مزید برآں اکثر غریب ہونہار اور لائق مسلمان طلبا اس کالج کو وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔ اپنے حسن انتظام اور تعلیمی خوبیوں کی وجہ سے کثرت تعداد طلبہ کے لحاظ سے کالج مذکور سالہا سال بہت بڑی ترقی حاصل کر رہا ہے۔

پیسہ اخبار کی اعانت (محمد خان صاحب ...) منشی محبوب عالم صاحب کے اخراجات سفر یورپ کی امداد کے متعلق بعض خریداران پیسہ اخبار کی طرف سے جو تحریریں شائع ہوئی تھیں۔ جن کی دیگر خریداروں نے نہ صرف تائید ہی فرمائی تھی۔ بلکہ بعض نے بھی امداد بھیجنا شروع کر دیا تھا۔ حسب ۳۰ جون ۱۹۰۰ء کے اخبار میں ناظرین پیسہ اخبار کو اطلاع دی گئی کہ دفتر ان کے اس قسم کے چندے قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔ اور یہ کہ جو صاحب روپیہ بھیج چکے ہیں۔ وہ قیمت اخبار میں مجرا دیا جاویگا۔ اور آں سے صرف یہ درخواست کی گئی تھی کہ اخبار کے ... صاحبان عطا چندہ لقایا اور دیگر ناظرین پیشگی قیمت مرحمت فرماکر اخبار کی اعانت کریں اور جدید خریدار بہم پہنچا کر اس کی توسیع اشاعت و ترقی کا باعث ہوں۔ محمد ... صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ "میں بھی منشی صاحب کے اخراجات سفر یورپ کی نسبت چندہ بھیجنے کو تیار تھا مگر آپ کے انکار کر دینے پر اس ارادہ سے باز رہا۔ مگر میں سال حال کا چندہ اخبار پیشگی بھیج چکا ہوں۔ مگر محض بخیال امداد اخبار سال آئندہ کی قیمت بھی آج بذریعہ منی آرڈر خدمت کرتا ہوں۔" بیشک امداد اخبار کا اس سے بہتر طریقہ نہیں ہو سکتا۔

ولایتی اخبار (عبد الرشید۔ گجرات۔ پنجاب ...) مشہور ہفتہ وار ... [illegible] ... شائع ہوتا ہے۔ اور ریلوے اسٹیشنوں پر انگریزی کتب فروشوں سے ایک پنی قیمت پر مل سکتا ہے۔

اطلاع (خریدار ...) [illegible] ... ہونے کی وجہ سے پیسہ اخبار میں شائع نہیں ہو سکتا۔

اردو کی قسمت کا فیصلہ

> سالہا سال سے جاری تھی جو مدت سے
> ہو گئی آج یہ ہندی کی شروعات ...

ممالک مغربی شمالی و اودھ کے گورنمنٹ گزٹ میں ... گورنمنٹ عالیہ ہند اور لوکل گورنمنٹ کے درمیان خط و کتابت چھپی ہے جس کے دیکھنے سے ... ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل کشور ہند نے ناگری کے متعلق ... کی منظوری دے کر اردو کی قسمت کا فیصلہ کردیا ہے جس سے ایک عالم کی آرزوؤں کا خون ہو گیا ہے ... امید پر پانی پھر گیا ہے ایک عجیب خط و کتابت ہے ... سے پہلے ایسے ہم ہمارے ... اس مختصر خط و کتابت کبھی نہیں ہوئی۔ خدا معلوم کہ دو ناگری کی بحث ہی کیوں ایسی ... ثابت ہوئی ... کی طرف ... شروع سے ہی اختصار سے کام لیا گیا ہے ... ہی جس سے ۱۸ اپریل ۱۹۰۰ء سے کہ اس قدر ... پھیلا دیا ہے۔ اس قدر مکمل تھا کہ اس میں کوئی تفصیل یا وجوہات کی نہ تھی۔ جنہوں نے گورنمنٹ کو ایسی ... اختیار کرنے پر مجبور کیا ... تھا جس سے ان لوگوں کی ... ہیں مستقل ... ہوگی ... کہ اس کا اجرا ... ہو۔ چو ... اس بات کی ... تھی کہ باوجود یکہ اس وقت سے دو سال پہلے ... گورنر بہادر کا خیال تھا کہ اس مسئلہ کا فیصلہ ... جب تک خود ہندو صاحبان حروف ناگری کا ... مسلمانوں کو بھی راضی کرنے کا بندوبست نہ کریں ... رواج مشکل ہے ... ضروری سمجھا گیا۔ ... ذکر نہ تھا کہ ... حروف کی ... حروف کے ... کی جائیگی ...

ہندو مسلمانوں سے ...

[illegible]

[illegible] شائع ضرورت ہے کہ اول [illegible] عدالتوں میں ناگری میں بھی پیش [illegible] اور دفعہ دوم سرکاری اعلانات اور سمن [illegible] اردو اور ناگری حروف دونوں میں مشتہر [illegible] دونوں کو کامل طور پر منظور رہتی ہے۔ دفعہ سوم [illegible] کہ آئندہ کوئی شخص سوائے انگریزی دفاتر [illegible] مغربی شمالی و اودھ میں ملازمت حاصل [illegible] جب تک کہ اردو اور ناگری دونوں قسم کے حروف کے پڑھنے میں پوری مہارت نہ رکھتا ہو۔ اب حضور [illegible] کی یہ رائے ہی ہے کہ اس کے بجائے یہ کر دیا جائے کہ تاریخ ریزولیوشن سے ایک سال بعد تک بغیر اس شرط کے بھی لوگ ملازمت حاصل کر سکیں۔ مگر یہ ضروری ہو کہ وہ سال کے اندر [illegible] دونوں سیکھ لیں [illegible] سال بھر کے بعد کوئی شخص ملازم نہ ہو سکے سوائے ان کے جو [illegible] نہ جانتا ہو۔ میری رائے میں یہ ترمیم [illegible] فائدہ نہیں رکھتی۔ اور جیسا کہ خود گورنمنٹ آف انڈیا کے حکم میں درج ہے کئی صورتوں میں لوگوں کی شکایات اس سے رفع نہ ہو سکیں گی۔ اگر گورنمنٹ آف انڈیا بجائے کل گورنمنٹ کے فیصلہ کو بالکل تسلیم کر لینے کے یہ حکم دیتی کہ سال بھر تک ریزولیوشن کا اجرا کلی طور پر ملتوی رکھا جائے اور اس اثنا میں مخالفین و موافقین کی دلائل پر پورا اور منصفانہ غور ہو اور مختلف مذاہب سے تحقیقات کی جائے کہ اس ریزولیوشن کی ضرورت کہاں تک پیدا ہوئی تھی۔ اور کیا تعداد ان لوگوں کی ہے جو ناگری حروف کو اردو پر ترجیح دیتی ہے۔ یا اس کو اردو حروف کے سبب کوئی وقتی تکلیف ہو رہی ہے تو گورنمنٹ عالیہ کی دانائی دور اندیشی اور انصاف پسندی کا سکہ پیشتر سے بھی زیادہ دلوں پر جم جاتا۔ مگر جس طرح اب عمل کیا گیا ہے اس سے شبہ پیدا ہوتا ہے کہ لارڈ کرزن بہادر بالقابہ نے اس معاملہ میں اپنی اصلی شان تحقیق کو کام نہیں فرمایا۔ اور سر انٹونی میکڈانل کے فیصلہ پر

ضرورت سے زیادہ اعتبار

کیا ہے۔ جب حضور والا ایک ایک کلرک کی تکالیف کی شکایات بہت غور سے فرماتے ہیں تو یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس بھاری معاملہ کو کس بنا پر انہوں نے سر انٹونی میکڈانل کے [illegible] حوالہ کر دیا ہے۔ ان تمام میموریل و تاریں جو مختلف جلسوں کی جانب سے ان کی خدمت میں بھیجی گئی تھیں کل گورنمنٹ میں واپس کر دی ہیں۔ حضرت مسیح فرماتے ہیں

[illegible]

[illegible] اس قسم پر تحقیقات کیوں [illegible] اور جو حروف سالہا سال سے ہندو مسلمان دونوں کی ہر قسم کی ضروریات پوری کرتے رہے ہیں جن کو ہندو صاحبان [illegible] [illegible] اس وقت بھی [illegible] [illegible]

عدالتوں سے نکلوانے کی کوشش کیوں کرتا ہے۔ یا ان کے ساتھ دوسرے حروف کی شرکت کا کیوں تقاضا ہے؟ کیا اسباب پیدا ہوئے ہیں جن کی وجہ سے وہی اردو حروف جو آج تک مقبول عام رہا کئے۔ خاص خاص اصحاب کی نظروں میں کھٹکتے جاتے ہیں؟ کیا اس قصور پر کہ زبان اردو اور حروف اردو مسلمانوں سے بالواسطہ منسوب ہیں؟ اب تو اصل میں یہ دونوں قوموں کی مشترکہ ملکیت ہے کیا اسے کوئی املاک بھی اس لئے چھوڑ دے کہ دوسروں سے انہیں کچھ نسبت ہے

اردو متروک ہو نسبت سے مسلمانوں کی
رہ گئی ایسی دلوں میں ہے کدورت کیونکر

پولیٹیکل اعتبار سے یہ فیصلہ کئی پہلوؤں سے قابل اعتراض ہے جن میں سے ایک یہ ہے کہ اس سے گورنمنٹ قیصری کی وفادار رعایا کے دونوں طبقوں میں غیر معمولی رنجش پیدا ہو جانے اور دن بدن بڑھتے جانے کا ڈر ہے۔ جو ملک کی بہبودی کے لئے نہایت مضر ہے۔ میری رائے میں یہ جھگڑا ایک فساد کی جڑ ہے

بحث ہندی یہ نہیں تفرقہ کی ہے جڑ
ہند میں تجھ کو لگی لے یہ مورت کیونکر

جن ہندو صاحبان نے اودھ کے مختلف اضلاع میں ممالک مغربی و شمالی کے بعض حصص میں اردو کی حیثیت برقرار رکھنے کے لئے کوششیں کی ہیں۔ اور جو مسلمانوں کے ساتھ ناگری کے اجرا کی اجازت کے برخلاف فریاد کرنے میں شامل ہوئے ہیں وہ اس بات کے ثابت کرنے والے ہیں کہ اس فیصلہ کے برخلاف بے تعصب معزز ہندو صاحبان کی بھی ایک کثیر تعداد ہے۔ اور ان کو بھی اردو حروف سے اس قدر انس ہو گیا ہے کہ ان کو ناگری حروف کا جاری ہونا ناگوار ہے۔ اور اس حیثیت سے خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ اگر ان کا منشا اس سلسلہ سے ہندو مسلمانوں کے باہمی تعلقات میں جو الجھن اس مسئلہ سے پیدا ہو چلی ہے اس کو سلجھانا تھا۔ تو وہ سب کے خیال میں تمام ملک اور اہل ملک کے

سچے شکریہ

کے مستحق ہیں۔ اور ہر خیر خواہ ملک کا فرض ہے کہ ایسی تدبیر نکالیں جس سے ملک اس گوناگوں نقصان سے جو اس ریزولیوشن سے ہو گا۔ بچ جائے۔

برائے نام ترمیم جو گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے کی گئی ہے۔ ایک معنی میں بجائے ذرا سی سہولت دینے کے الٹی مضر ہو۔ نہ معلوم سہواً یا ارادتاً ترمیم میں بجائے "ناگری اور اردو حروف کی مہارت" کے "ناگری اور اردو زبان" لکھا گیا ہے۔ ناگری اور اردو حروف کا سیکھنا بھی [illegible] سکنے کا [illegible] تھا مگر زبان کی تحصیل میں تو ضعف ہی [illegible] سال بھر کی مدت ایک [illegible] ریزولیوشن [illegible] جس میں سے [illegible] ماہ کے قریب گزر بھی گئے [illegible] [illegible] [illegible] اور اگر غلطی سے [illegible] زبان کا لفظ چھپ گیا ہے۔ تو یہ [illegible]

طرفداروں کی اس دلیل کا بین ثبوت ہے کہ حروف میں دست اندازی رفتہ رفتہ

زبان میں دست اندازی

[illegible] جب سرکاری کاغذات میں ایسی اصلاح سے غلطی آ سکتی ہے تو [illegible] کا کیا ذکر ہے [illegible] غلطی کا واقع ہونا [illegible] گورنمنٹ ممالک مغربی شمالی کا بھی [illegible] غلطی [illegible] اس کا منشا زبان کی بحث [illegible] کہ اس فیصلہ میں [illegible] کیا ہے۔ [illegible] ضروری نہیں سمجھا گیا۔ جیسا کہ وہ حقیقت میں ہے۔ انگریزی میں [illegible] غلطی کو درست کرنے کے [illegible] [illegible] اس لئے [illegible] گورنمنٹ اس مسئلے پر مزید غور کرے گی۔ کیونکہ بعد میں اس سے کچھ حاصل نہیں ہو گا۔ اور [illegible] اس غلط فہمی کو جو حروف کے بجائے زبان کا لفظ گورنمنٹ آف انڈیا کے خط میں استعمال کئے جانے سے پیدا ہوئی ہے بہت ہی جلدی دور کر کے [illegible]

[illegible] لارڈ رینڈلف چرچل جن کے انتقال کو کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا انگلستان کے ایک نامور مدبر اور پالیٹیشن گزرے ہیں جو کیبنٹ کے بھی ممبر رہ چکے تھے۔ ان کی امریکن رانڈ یعنی لیڈی چرچل بھی ایک متمول اور مشہور عورت ہے۔ جس کے لڑکے مسٹر ونسٹن چرچل نے موجودہ جنگ جنوبی افریقہ میں بطور جنگی نامہ نگار [illegible] اعلیٰ درجہ کی شہرت حاصل کی ہے۔ غرضیکہ دولت اور دنیاوی آرام و آسائش کے تمام سامان مہیا ہونے کے علاوہ لیڈی مذکور کا ایک لائق بیٹا بھی موجود ہے جو اس کے شوہر کے نام اور عزت و وقعت پر بلحاظ کچھ اضافہ کر رہا ہے۔ لہٰذا بہ حالات اس دنیا میں لیڈی مذکور کے شکستہ و افسردہ رہنے کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ مگر یہ سن کر لوگوں کے حیرت اور تعجب کی کوئی انتہا نہ رہی کہ لیڈی چرچل کیپٹن کارنوالس سے شادی کرنے والی ہے۔ جو عمر میں اس کے لڑکے ونسٹن کے برابر ہے۔ گو اس قسم کی شادیاں انگلستان میں غیر معمولی اور حیرت انگیز نہیں جن میں دولہا یا دلہن ایک دوسرے سے اس قدر کم عمر ہوں۔ لیکن ایک معزز خاندان کی لیڈی کی ایسی حرکت ولایت کی اعلیٰ سوسائٹی میں نہایت نفرت کی نظر سے دیکھی گئی ہے۔ اس شادی کے خلاف عام ناراضی پیدا ہو گئی ہے حتیٰ کہ کیپٹن کارنوالس کو جنوبی افریقہ میں بھیج کر کچھ عرصہ کے لئے تکمیل شادی کی کارروائی ملتوی کی گئی ہے تاکہ کچھ مدت تک دونوں ایک دوسرے سے علیحدہ رہ کر اس شادی کے حسن و قبح پر اچھی طرح غور کر سکیں۔

[illegible] عجیب قسم کی [illegible] کرنے والی ہیں۔ ایک [illegible] ہو۔ بعد میں اس مضمون کا [illegible] جنہیں کے

اگر آپ ایک ٹائم پیس [illegible] کرنا چاہتے ہیں تو ہر جولائی کا انتخاب [illegible]

اخراج کے لئے باکسروں اور افواج کی فہرست مرتب کرنے کا فرمان شائع ہوا ہے۔ لیکن [illegible] دول خارجہ متعینہ چین کی زندگی کی امید بالکل [illegible] جاتی ہے۔ یہ امر بھی مشتبہ ہے کہ آیا سلاطین یورپ کی موجودہ مٹھی بھر سپاہ ڈیٹینشن کی حفاظت کر سکتی ہے یا نہیں؟ افواج کے پہنچنے میں جس قدر تاخیر واقع ہو رہی ہے اُسی قدر [illegible] کتنا جاتا ہے۔ اگر جاپان نے بہت جلد کافی سپاہ [illegible] میں بھیجی۔ تو اس کا لازمی نتیجہ ہوگا کہ [illegible] کٹ جائیگا۔ اور مفسدوں کے حوصلے بڑھ جائینگے۔ [illegible] اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ [illegible] بالاتفاق جاپان کو جلد [illegible] موقعہ فراہم کریں [illegible] باکسروں [illegible] کہ اُن کی [illegible] ورنہ [illegible] لاکھوں تک پہنچ جائیگی [illegible] جن کی تعداد ایک ہزار تک پہنچی تھی۔ [illegible] انگریزی سفارت خانے میں اُس وقت تک دشمنوں کا مقابلہ کرتے رہے جب تک کہ گولہ بارود ختم نہ ہوا [illegible] قتل کر ڈالے گئے۔ اور انگلش سفارتخانہ جلا کر تودہ خاک بنا دی گئی۔

یہ بھی افواہ ہے کہ [illegible] کو زہر دے [illegible]

مسٹر [illegible] نے ۵ جولائی کی شام کو ہوس آف کامنز میں کہا کہ گورنمنٹ [illegible] کی مخلصی کی نسبت جاپان سے فوجی امداد کی جو درخواست کی تھی۔ اُس کے جواب کا ہر ساعت انتظار کیا جاتا ہے۔ ڈیلی میل میں اس مضمون کا تار شائع ہوا ہے کہ انقطاع پیغامات تار کی وجہ سے پیکن میں سفراء کی اصلی حالت کا معلوم ہونا محال ہے۔ سفرائے دول خارجہ کی قسمتوں کی نسبت اضطراب [illegible] نے آخرکار لوگوں کو یہ سمجھ لینے پر مجبور کر دیا ہے کہ مفسدوں نے [illegible] جاری ہو رہے ہیں [illegible] قتل کر ڈالا ہے۔ امریکن گورنمنٹ کو سرکاری طور پر اطلاع دی گئی ہے کہ [illegible] میں [illegible] ہیں۔ اور [illegible] کی زندگی معرض خطر میں ہے۔ کہتے ہیں کہ باشندگان جرمنی نے اپنے ملک کے سفیر کے قتل کا بدلہ اس طرح لیا کہ سب ایک دستہ میں مترتب ہو کر بازاروں اور گلی کوچوں میں باکسروں کو شکست دیتے ہوئے [illegible] کے مکان پر حملہ آور ہوئے۔ اور اُس کو تباہ کر ڈالا۔ گورنمنٹ انگلستان نے جرمنی سے خواہش ظاہر کی تھی کہ وہ روس کو اس بات پر مائل کرے کہ چین میں امن و امان قائم کرنے کا کام جاپان کے سپرد کیا جائے۔ جرمنی نے اس اندیشہ سے اس بارہ میں تحریک کرنے سے انکار کر دیا کہ کہیں جرمنی اور روس کے باہمی تعلقات میں فرق نہ آ جائے [illegible] جرمنی نے ہر ایک یورپین کے خواہ وہ کسی قوم و فرقہ سے تعلق رکھتا ہو۔ پیکن سے زندہ و سلامت نکال لانے والے کو ایک ہزار [illegible] انعام دینے کا اشتہار دیا ہے۔ روس نے جاپان کو ۲۷ جون کو پیکن میں اجنبیوں کے بچانے کے لئے فوج کا استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ بشرطیکہ [illegible] طاقتوں کے مشورہ [illegible]

[illegible] زدہ ہندوستان کو روپیہ کی ضرورت نہیں [illegible]

[illegible] آف سٹیٹ ہند کے الفاظ ہیں جو اُنہوں نے [illegible] جون سنہ ۱۹۰۰ء کو ہوس آف کامنز میں مسٹر ڈبلیو ریڈمنڈ کے سوال کے جواب میں ارشاد کئے تھے۔ اجلاس مذکور میں مسٹر موصوف کے سوالات اور اُن کے متعلق صاحب وزیر ہند کے جوابات کو خلاصۃً درج کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ مسٹر ڈبلیو ریڈمنڈ نے پوچھا کہ کیا سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی توجہ مشہور امریکن ہمدرد بنی نوع انسان ڈاکٹر کلوپس (جو قحط زدگان کی حالت زار بچشم خود معائنہ کرنے نیویارک سے ہندوستان گئے تھے) کی اُس رپورٹ کی طرف مبذول ہوئی ہے جو اُنہوں نے باشندگان ہند کی نسبت کی ہے۔ اور کیا اُنہیں بھی رپورٹ [illegible] اس مضمون کے متعلق کوئی اطلاع ملی ہے کہ [illegible] اور [illegible] لاشوں کو کھاتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ اور کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ قحط اور وبا کے انسداد کے بارہ میں موثر تدابیر معلوم کرنے کے لئے شاہی کمیشن مقرر کیا جائے؟

لارڈ جارج ہملٹن سکرٹری آف سٹیٹ نے جواب دیا کہ اس بارے میں ڈاکٹر کلوپس کا تار میری نگاہوں سے گزرا ہے۔ اور جو کثیر التعداد رپورٹیں میرے پاس پہنچی ہیں اُن میں سے ایک دو کے بیانات بھی اس کے مطابق تھے۔ لیکن میں خوشی سے کہتا ہوں کہ یہ بیانات اُن محدود اضلاع سے متعلق ہیں جہاں [illegible] نے قحط زدوں کے کیمپ پر حملہ کیا ہے۔ اور ان آفتوں نے یکجا ہو کر منتظموں کی سعی و کوشش کو شکست دی ہے۔ ۱۸۹۸ء میں قحط ہند کے متعلق ایک کمیشن مقرر کی گئی تھی۔ اُس کی رپورٹ [illegible] اور بہت سی تحقیق و تدقیق کا نتیجہ ہے ۱۸۹۹ء میں طبع ہو چکی ہے۔ ۱۸۹۸ء میں ایسی ہی ایک کمیشن طاعون کے بارہ میں مقرر کی گئی تھی جس کی اصل طویل رپورٹ کا کچھ حصہ حال میں طبع ہو چکا ہے۔ میں سردست تقرر کمیشن کی تجویز پیش نہیں کر سکتا۔ لیکن بعد میں جبکہ موجودہ آفتیں دور ہو جائینگی بحران کے نتائج پر رپورٹ کرنے کے لئے کمیشن کا تقرر مناسب ہوگا۔ (مسٹر ڈبلیو ریڈمنڈ) ”تو کیا گورنمنٹ کا ارادہ اُس وقت تک انتظار میں رہنے کا ہے جب تک کہ لاکھوں بدقسمت ہندوستانی فاقہ کشی سے موت کا شکار نہ ہو جائیں۔ اور اس قدر کثیر التعداد نفوس کے ضائع ہو جانے پر گورنمنٹ کو اس کے انسداد و علاج کا خیال آئیگا“۔ (لارڈ جارج ہملٹن) ”میں امید کرتا ہوں کہ مانسون جو ہندوستان میں شروع ہو گیا ہے قحط کا جلد خاتمہ کر دیگا۔ یہ ہرگز مناسب نہیں کہ وہ معدودے چند [illegible] جن کو قحط زدوں کی ضروریات کے بہم پہنچانے سے فرصت نہیں ملتی [illegible] اعداد کا [illegible] بوجھ ڈال دیا جائے“ (مسٹر ڈبلیو ریڈمنڈ) ”کیا سکرٹری آف سٹیٹ گورنمنٹ سے تحریک نہیں کریگی کہ قحط زدگان ہند کی رفع تکلیف اور اس شرمناک حالت کے [illegible] کرنے کے لئے انگلستان کے شاہی خزانہ سے [illegible]

[illegible]

بہم پہنچانا محال ہے کسی ایسے کیمپ میں جہاں [illegible] یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ لوگ خوف زدہ ہو کر ہر طرف بھاگ نکلتے ہیں [illegible] اور اس مرض کے جو [illegible] بھی اپنے [illegible] جاتے ہیں۔ اور سڑکوں کے کنارے گر کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ [illegible] بھی [illegible] کے سوا [illegible] جاتے ہیں۔ اور [illegible] ہو سکتی ہوئی حالتوں میں [illegible] دیا جاتا ہے [illegible] مشکلات قلت زر سے پیدا نہیں ہوئیں۔ بلکہ مندرجہ بالا حالات کا نتیجہ ہیں“۔ (مسٹر ڈبلیو ریڈمنڈ) ”کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ [illegible] کے ماتحت عملہ مقرر کیا جائے [illegible] ان مصائب ——“ سپیکر نے بات کاٹ کر کہا ”خاموش خاموش!! آنریبل ممبر سوال کو بحث میں تبدیل کر رہے ہیں۔ ہاں اگر وہ کوئی مزید سوال پوچھنا چاہتے ہوں تو اُس کے لئے نوٹس دے سکتے ہیں“ (مسٹر ڈبلیو ریڈمنڈ) ”میں بکمال ادب صرف ایک سوال ——“ سپیکر نے بات کاٹ کر فرمایا ”آنریبل ممبر سکرٹری آف سٹیٹ کے جواب پر بحث کرنا چاہتے ہیں۔ جو مناسب نہیں“ (مسٹر ریڈمنڈ) ”[illegible] فی الواقعہ مناسب نہیں۔ [illegible] ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ اہل ہند کو فاقہ کشی سے لاکھوں کی موت مرنے کے لئے اُن کی قسمت کے حوالے کر دیا گیا ہے“۔

ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

پارلیمنٹ انگلستان میں قحط ہند کے متعلق یہ سیہ دکھانے کے بعد ناظرین کو امریکن سینٹ کے اجلاس میں [illegible] کا نظارہ دکھلایا جاتا ہے۔ مسٹر [illegible] نے بعض باشندگان کیلیفورنیا کی طرف سے ایک عرضی پیش کی جس میں کانگرس سے قحط زدگان ہند کی مالی امداد کی درخواست کی گئی تھی۔ مسٹر موصوف نے کہا کہ قحط ۱۸۹۷ء میں امریکہ نے [illegible] ہزار ٹن غلہ روانہ کیا تھا۔ جہاں تک مجھ کو اپنے علم [illegible] میں کہہ سکتا ہوں کہ گورنمنٹ انگلستان نے اب تک اس [illegible] کی رسید تک نہیں بھیجی۔ اس لئے [illegible] ہند کی امداد کے لئے سینٹ میں اس ریزولیوشن کے پیش کرنے میں تامل [illegible] ہوں۔ علاوہ بریں یہ بھی اندیشہ ہے کہ کہیں انگلستان [illegible] کے کچھ آدمی نہ لے [illegible] اس کے بعد مسٹر [illegible] نے ایک پُرجوش تقریر کے دوران میں کہا کہ ہندوستان کے [illegible] قحط کے حالات سے دنیا [illegible] ہو گئی ہے [illegible] کی حالت نہایت خوفناک ہے۔ [illegible] ہوں کہ انگلستان نے [illegible]

[illegible]

حالت موسم پنجاب
خاکسیر الی حالت باسہ ہیکسی کی آمد
خبریں بارش کے جلوہ رد نما ہے

ہندوستان کا موسم ماہ وقتیکہ پنجاب میں برسات شروع نہ ہو ہندوستان کی حالت روز بروز ابتر ہوتی جا رہی تھی۔ چارہ صوبہ پنجاب میں نایاب ہوتا جاتا ہے۔ تمام اضلاع میں مویشی اس کی قلت سے تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ شاہدرہ میں تو ان کی فاقہ کشی تک نوبت پہنچ چکی ہے اور فصلوں کو بالخصوص پنجاب کے شمال مغربی حصے کی افزودگی کا سخت نقصان ہو رہا ہے۔ لاہور، گوجرانوالہ میں آندھیوں نے کھیتوں کو صدمہ پہنچایا۔ مغربی ہند کے اکثر اضلاع میں اچھی بارشیں ہو گئی ہیں لیکن گجرات کا علاقہ اس سے محروم ہے۔ بنگال میں ایسی بے ترتیبی سے مینہ برسا کہ بعض اضلاع اس کی کمی اور بعض مقامات اس کی کثرت اور سیلاب کے شاکی ہیں۔ تاہم چاولوں وغیرہ کی پیداوار کی امید حسب دلخواہ ہے۔ ممالک متوسط میں بھی بارش ہوئی ہے گو اضلاع مغربی و شمالی وادی میں اچھی بارش ہو چکی ہے۔ تاہم ابھی مزید باران رحمت کی ضرورت ہے۔ کہتے ہیں کہ مانسون کا رخ پنجاب کی طرف ہو گیا ہے خدا کرے کہ یہاں بھی کافی بارش ہو جائے۔ الحمد للہ بعض دیگر اضلاع پنجاب سے خفیف بارش ہونے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ۹ جولائی کو شام کے وقت لاہور میں بھی طویل انتظار کے بعد گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بارش ہوئی۔

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب زاد توار مشکم تسلیم مزاج شریف۔ آپ کے یہاں سے بذریعہ وی پی منگا کر استعمال کیا۔ مدد رو جو کا مفید ہوا الحمد کہ صحت کلی ہو گئی۔ آپ کا تیار کیا ہوا شربت علاوہ باقی کسر مثلی خشم و دھند عارش حسیم و [illegible] ابتدائی موتیابند میں بھی مفید ہے اور بصارت کو قوت دیتا ہے۔ بہت سے مریضوں کو استعمال کیا تیرہ دن فائدہ معلوم ہوا۔ واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ شربت صفیا اور بھیج دیجئے۔

الملتمس ڈاکٹر ریاض الدین انعام نگر اٹک ضلع مچھیا سرحد چین

(۲) بہ خدمت سردار میا سنگھ صاحب تسلیم۔ مبلغ آپ کے اکسیر [illegible] تقریباً تین مریضوں پر استعمال کیا جو کہ موتیا بند [illegible] آنکھوں میں زخم اور غبار کے عارضہ میں [illegible] آپ کا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر [illegible] استعمال میں مفید اور [illegible]

[illegible]

رسالہ معلم نسوان [illegible] اگرچہ آسمان ہے۔

رسالہ معلم نسوان حیدر آباد دکن کا نیم مردہ حیدر آباد کا رسالہ معلم نسوان جو مسلمان مستورات کی آزادی اور بے پردگی کا بہت بڑا حامی تھا اور اس حمایت میں حد اعتدال سے گزر گیا تھا آخر کار اس کا نتیجہ [illegible] بھی اچھا نہ نکلا۔ [illegible] رسالہ مذکور میں ایک مضمون پردہ سے انفصال پر [illegible] شائع ہوا تھا جس سے شریف مسلمانوں میں سخت [illegible] بالعموم اور اہل حیدر آباد دکن کے لیڈنگ کو بالخصوص سخت صدمہ پہنچا ہے۔ حیدر آباد کی ایک جماعت نے گورنمنٹ نظام کو ایک میموریل لکھوایا ہے کہ معلم نسوان بند کر دیا جائے اور اس کے اڈیٹر کو اس مضمون شائع کرنے کے جرم میں سزا دی جائے۔ مرصد [illegible] ہنوز زیر غور ہے کوتوال حیدر آباد نے تمام [illegible] معلم نسوان کا رسالہ اور پریس بند کرا دیا ہے۔ نیز ہفتہ وار جلسے جو اس کا اڈیٹر پردہ کے خلاف اپنے مکان پر منعقد کیا کرتا تھا کوتوال نے ان کو بھی مسدود کر دیا ہے۔ [illegible] اس کے اڈیٹر آمادہ ہے کہ پردہ کے متعلق ایسی ناگوار مخالف اور چبھتے ہوئے [illegible] اور صرف عورتوں کی تمدنی تعلیمی اور اخلاقی ترقی کے بارے میں مضامین شائع کرنے کا وعدہ کریں تو ان کا رسالہ مستورات ہند کے لئے بہت کچھ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اور پردہ کی بحث کو چھوڑ دینے سے حیدر آباد کے معترضین بھی اسے قدر و وقعت کی نگاہوں سے دیکھنے لگیں گے۔

سرسید میموریل فنڈ اس فنڈ کے ڈیپوٹیشن کے پنجاب آنے پر بیرونی تا نوٹ تا معزز مسلمانان پنجاب نے فنڈ مذکور کے واسطے جو چندہ لکھوایا تھا اس میں سے بعض رقوم باوجود اس قدر عرصہ دراز گزر جانے کے ہنوز وصول نہیں ہوئیں ان موعودہ چندوں کی وصولیت نیز دیگر اضلاع پنجاب میں میموریل کے مقاصد کی اشاعت اور مسلمانوں کو فنڈ مذکور کی اعانت کی طرف توجہ دلانے کے لئے سرسید میموریل فنڈ ایسوسی ایشن علیگڑھ نے مدرسۃ العلوم کے ایک طالب العلم واحد علیخاں صاحب کو پنجاب بھیجنا مناسب سمجھا ہے پنجاب کے مسلمانوں نے خواہش ظاہر کی ہے کہ واحد علیخاں صاحب پنجاب آئیں ہوئے دو ایک روز بغرض فراہمی چندہ یہاں قیام کریں۔ زندہ دلان پنجاب سے امید ہے کہ وہ حسب معمول اس موقع پر بھی محمڈن کالج علیگڑھ کی مالی امداد و اعانت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے۔ نواب محسن الملک بہادر نے جو میموریل فنڈ ایسوسی ایشن کے پریسیڈنٹ ہیں اس بارہ میں بزرگان و ہمدردان قوم پنجاب کے نام جو چٹھی بغرض اشاعت دفتر پیسہ اخبار میں بھیجی ہے وہ صفحہ مسلسل میں درج کی جاتی ہے۔

[illegible] مکینہ [illegible] [illegible] بے گناہ [illegible]

نہ صرف مسلمانوں کو گورنمنٹ کی نگاہوں میں مشتبہ بناتے ہیں بلکہ غیروں کو بھی اپنے مذہب پر ہنسنے کا موقع دیتے ہیں۔ جو غلطی سے خیال کر لیتے ہیں کہ اس قسم کا خون ناحق و ناروا اسلامی شریعت میں جائز ہے۔ انجمن اسلامیہ پنجاب لاہور نے سرحدی اضلاع کے دلوں سے اس خیال کو نکالنے کے لئے ایک نہایت مؤثر طریقہ یہ عمل کیا ہے جس کے ذریعہ انجمن نے اس قسم کے ناحق خون ناروا کے ممنوع ہونے کے متعلق پنجاب اور اضلاع مغربی و شمالی کے مشہور علماء سے فتوی لے کر ان کو اردو فارسی اور پشتو تینوں زبانوں میں پمفلٹ کی صورت میں شائع کیا ہے۔ ہندوستان کے بڑے بڑے مقامات کے علاوہ ان کی ہزار ہا کاپیاں سرحدی اضلاع میں وہاں کے مسلمان رؤسا و عہدہ داروں کے ذریعہ سے عوام میں تقسیم کی گئی ہیں۔ سرحدی اضلاع میں ان کی اشاعت میں حتی کوشش کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا۔ اور وہاں کے علماء و پیش نمازان مساجد سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ مجالس وعظ اور دیگر مذہبی تقاریب پر ان فتاوے کے مضمون سے لوگوں کو مطلع کیا کریں۔ چونکہ سرحدی اقوام کی زبان فارسی یا پشتو ہے۔ اس لئے امید ہے کہ انجمن کے رسالے ہاں عام طور پر پڑھے جائیں گے اور ان کا مفید نتیجہ نکلیگا۔ فی الواقع انجمن نے ان فتووں کے مشتہر کرنے سے ملک۔ قوم اور گورنمنٹ کی ایک بہت بڑی خدمت انجام دے کر اپنا ایک نہایت ضروری فرض ادا کیا ہے۔

کیا آپ قحط زدگان ہند کیساتھ ہمدردی رکھتے ہیں

نوٹ۔ اس گھڑی کی قیمت میں مورخہ چودہ آر صرف تا ۱۵ اگست سنہ ۱۹۰۸ء تک رعایت کے بعد جاری مقررہ قیمت بحال ہوگی مقررہ تاریخ کے بعد اس قیمت پر نہیں روانہ ہوگی

اس گھڑی کا نام ریگولر ریگولیٹر ہے نہیں اور فنیس اپنا کمی ہوئی سونیا چینی کا رنگین ڈائل بکسیں ایک سنہرا چین ایک اسپرنگ بکس اسی مقررہ قیمت میں دیا جائے گا [illegible]

عام خیالات تین فنڈ کے چندہ قحط کے بابت ہمارے موافق ہیں ہم نے اپنے معزز خریداروں اور احباب کی صلاح نیک کے مطابق قحط زدگان ہند کی تائید کرنے کیلئے ایک معقول طریقہ نکالا ہے جس کو ہمارے سب معزز خریدار [illegible] والے پسند کیا ہے۔ اور امید کرا و معزز گواہ بھی اس نیک تجویز [illegible] کر لیں گے ریگولیٹر گھڑی کی ایک بہت بڑی تعداد قیمت کی بہت زیادہ کر کے اپنے معزز خریداروں کے سامنے پیش کریں اور گھڑی کی قیمت سے قحط زدگان ہند کیلئے نکالیں ہم نے یہاں تک ہمت کی ہے اب دیکھنا ہے کہ ہمارے معزز خریدار اس کارخیر میں کہاں تک مدد کرتے ہیں بیشک دیگر گھڑی [illegible] اسی قسم کی گھڑیاں بہت فروخت کی ہیں۔

ایس آئی بخشی اینڈ کمپنی گیارہ انلاب ڈاکخانہ بڑا بازار کلکتہ

[illegible] اس کے بابت بالتصویر انتخاب جواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کی سیاحت یورپ

تیسری چٹھی از مقام وینا۔ آسٹریا ۲ مئی

(مرقومہ منشی محبوب عالم صاحب)

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار

مجھے اندیشہ ہے کہ میں ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں ایسے مفصل حالات اپنے سفر کے پیش نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ میں شروع میں ارادہ کیا تھا۔ میرا خیال تھا کہ میں تمام سرگذشت حالات اِن ممالک اور یہاں کے ساکنین کے پیسہ اخبار کے لئے لکھونگا۔ لیکن اب تھوڑے سے تجربے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ جس قدر حالات میں دیکھتا ہوں یا جو واقعات مجھے پیش آتے ہیں۔ اگر اختصار کے ساتھ بھی اُن کو لکھوں تو ہفتہ بھر کے حالات کے لئے مشکل سے پیسہ اخبار کا سارا پرچہ کافی ہوگا۔ اس لئے میں جو کچھ اپنے روزنامچے میں ہر روز لکھتا ہوں اُس کا بہت ہی مختصر اختصار آپ کے پاس بھیجنا مناسب ہے مگر اس میں بھی آئندہ ضروری معاملات کا تھوڑا تھوڑا ذکر کرنے کی کوشش کرونگا۔

میں نے پچھلا خط بحیرۂ قلزم سے لکھا تھا۔ اب اُس سے آگے کے حالات لکھتا ہوں۔ ۱۱ مئی کو جبکہ سویز ایک دن رات کا [illegible] رہ گیا تھا جہاز کے دونوں طرف چند جزیرے نظر آئے۔ اِن میں سے دو کا نام [illegible] اور [illegible] ہے۔ ان میں سے ایک پر ایک لائٹ ہوس (روشنی کا مینار) بھی جہازوں کی رہنمائی کے لئے بنا ہوا ہے جس میں یورپین ملازم ہیں۔ اِن لوگوں کو ہفتہ کھانا پانی ایک جہاز [illegible] جاتا ہے۔ گو دنیا کے سمندروں میں بعض لائٹ ہوس [illegible] ہیں جن کے ملازموں کو سال میں صرف [illegible] رتبہ [illegible] ذخیرہ بھیجا جاتا ہے۔ اِن لوگوں کو عمرا سال میں [illegible] اور ۴ ماہ رخصت ملتی ہے۔ ایک یورپین مسافر نے [illegible] گذشتہ دس سال سے گورنمنٹ انگریزی اور سلطان ٹرکی [illegible] [illegible] لائٹ ہوس [illegible] سلطان معظم [illegible] لائٹ ہوس اُن کی حفاظت میں رہیں [illegible] واضح رہے کہ تمام [illegible] سمندروں میں جہاز رانی کی سہولیت کے لئے ایک انٹرنیشنل [illegible] ایسوسی ایشن یورپ میں قائم ہے جس کی [illegible]

سمندر کے لائٹ ہوس ہیں۔ بحیرۂ قلزم کا ذکر ختم کرنے سے پہلے جزیرہ پیرم کی نسبت اس قدر بتلانا ضروری ہے کہ باب المندب کا یہ جزیرہ جس پر آجکل مع عدن اور دوسرے عرب زمین انگریز رہیں۔ ۱۸۵۷ء کے قریب تک [illegible] آباد تھا۔ فرانسیسی امیرالبحر نے ایک افسر کو مخفی حکم دے کر اس جزیرے پر فرانسیسی جھنڈا گاڑنے کے لئے بھیجا تھا۔ یہ افسر عدن میں آکر انگریزی ایجنٹ کے پاس ٹھہرا۔ اور کھانے پر شراب زیادہ پی گیا۔ اِس لئے اُس نے اپنا مقصد ظاہر کر دیا۔ انگریزی افسر نے دعوت کھانے کی میز کے پیچھے اُٹھ لیا کہ پنسل سے اپنے ایک ماتحت کے نام حکم لکھ دیا کہ فوراً جہاز پر جا کر پیرم پر انگریزی جھنڈا گاڑ دو۔ جب فرانسیسی افسر وہاں پہنچا تو وہ جزیرے پر انگریزی قبضہ پاکر بہت نادم ہوا۔ یہ جزیرہ پانچ میل لمبا ہے۔ کچھ انگریزی فوج بھی یہاں رہتی ہے۔

۱۲ مئی کی دوپہر کو جہاز بندر سویز میں پہنچا۔ طاعون کی وجہ سے مسافروں کو اُتر کر سویز دیکھنے کی اجازت نہ ملی۔ ایک چھوٹا سا مصری قصبہ سویز ایک ہزار باشندوں کا ہے جس کو نہر سویز کھودے جانے کے بعد بہت رونق ملی ہے۔ قاہرہ سے ۷۶ میل جانب مشرق واقع ہے۔ اس سے دو میل جانب مغرب ٹھیک لب آب قلزم دہنہ سویز پر یورپین آبادی قائم ہوئی ہے جس کے خوبصورت مکانات اور اہلکاران نہر کے بنگلے ایسے جنگل ریگستان میں دلکش معلوم ہوتے ہیں۔ ہمارے جہاز کے بندرگاہ میں پہنچ کر دو تین جھنڈے بذریعہ رسیوں کے بلند کئے۔ سب سے پہلا زرد جھنڈا تھا۔ جو ظاہر کرتا تھا کہ جہاز طاعون زدہ ہے۔ دوسرا جھنڈا پائلٹ طلب کرتا تھا۔ پائلٹ ایک جہازران ہوتا ہے۔ جو کسی خاص سمندر یا اُس کے حصہ سے بخوبی واقف ہوتا ہے کہ جہاں گزرنے سے جہازرانوں کو جہاز کی سلامتی کا اندیشہ ہوتا ہے لیکن پائلٹ جہاز کو سلامتی سے وہاں سے نکال دیتا ہے جب بمبئی سے جہاز روانہ ہوا تھا تو [illegible] تین چار میل تک ہمیں راستہ دکھلاتا تھا۔ اِسی طرح ہر سویز میں [illegible] ہر جہاز کے ہمراہ پائلٹ روانہ ہوتا ہے۔

تیسری [illegible] کشتی [illegible] پانی [illegible] جس میں ایک کشتی بھری ہوئی آگئی۔ اور دو تین [illegible] کے حبشی [illegible] اپنی جہاز میں [illegible] نہر سویز [illegible] نہر سویز ۸۷ میل لمبی۔ ۲۲ فٹ چوڑی اور ۲۸ فٹ گہری ہے۔ راستہ میں [illegible] سے گزرتی ہے [illegible] سے زیادہ گہری ہے [illegible] جہاز پانچ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زیادہ تیز نہیں [illegible] تاکہ پانی [illegible] کرکہ از کم [illegible] گھنٹے نہر کے گزرنے میں لگتے ہیں [illegible] اگر کوئی دوسرا جہاز مقابل سے آتا ہوا ملے۔ تو ایک جہاز کو [illegible] میں کھڑا ہونا پڑتا ہے اور دوسرا اس سے گزر جاتا ہے [illegible] اس طرح کسی کسی جہاز کو دو دو چار چار گھنٹے ٹھہرنا پڑتا ہے اِس لئے راستہ میں ایک بات ضرور آتی ہے۔ نہر سویز کے لئے نہر کی حفاظت کے لئے ۱۸۸۷ء سے روشنی کا یہ انتظام کیا ہے کہ ہر ایک آنے جانے والے جہاز کی پیشانی پر ایک بہت [illegible] برقی روشنی کی لالٹین آویزاں کیجاتی ہے اور برقی روشنی تیار کرنے کا [illegible] ہر مسافر [illegible] جہاز میں رکھ دیا جاتا ہے۔

اِس سے نہر کے راستے پر بھری روشنی پڑتی ہے۔ راستہ میں جاتے ہوئے نہر کی بائیں طرف یعنی جانب مصر کے کنارے پر کئی [illegible] اور مکان انتظام نہر کے قائم ہیں۔ نہر میں سے ہمیشہ [illegible] مشینوں سے مٹی اور ریت نکلتی رہتی ہے۔ اس لئے تمام سفر کا راستہ بڑا ہی عجیب معلوم ہوتا ہے۔ کہ اِنکا ذکر [illegible] سویز کے متعلق لازم ہوگا۔ نہر سویز ۱۸۵۹ء میں [illegible] ایک فرانسیسی انجینیر کی تجویز سے کھدنی شروع ہوئی تھی۔ [illegible] سعید پاشا مصر پر حکمران تھے اُن کے نام پر بندر پورٹ سعید بھی [illegible] آباد ہوگیا۔ ۱۸۶۹ء میں نہر کے افتتاح کی رسم ادا ہوئی۔ بڑی دھوم کی ملبوس میں شہنشاہ [illegible] فرانس اور شہنشاہ آسٹریا [illegible] نہر کے کھودنے میں [illegible] ملین پونڈ یعنی ۳۰ کروڑ ہندوستانی روپیہ [illegible] خلاف اس نہر کے کھودے جانے کی سخت مخالفت کی تھی۔ مگر اس وقت انہی کو سب سے زیادہ فائدہ اس کے ذریعہ پہنچتا ہے اور اس کا بڑا حصہ دار ہے۔ [illegible] مشرق سے تجارت کرنیوالے ۹۵ فی صدی جہاز اس نہر سے گزرتے ہیں اور [illegible] ہر جہاز کو ۵۰۰ پونڈ محصول ایک دفعہ نہر سے گزرنے کے عوض [illegible]

موجودہ زمانہ کی ترقی کا عطر مجموعہ

لاہور کا رسالہ انتخاب لاجواب

[illegible] مضامین [illegible] بامذاق اور علم دوست اصحاب نے پسند فرمایا ہے

اس کی [illegible] دین التعریف

[illegible] تمام [illegible] اخبارات اس پر ریویو کرتے ہوئے یکزبان ہو کر کہتے ہیں

لاجواب انتخاب

[illegible] انتخاب لاجواب ہندوستان میں اپنی قسم کا پہلا مفید اور [illegible] تمام صحیح المذاق لوگوں کی نظروں میں اس لئے مقبول [illegible] علمی میدان میں سب سے آگے قدم رکھتا ہے۔ ہندوستان [illegible] انتخاب لاجواب ہی پہلا پرچہ ہے جس میں

نمائش پیرس کے حالات باتصویر

سلسلہ وار [illegible] حاصل کلام یہ کہ حتی بالکل [illegible] کہ جو شخص انتخاب لاجواب کا مطالعہ نہیں

[illegible] اخبار [illegible]

نہ صرف مردوں کیلئے بلکہ مستورات [illegible]

مصنوعی [illegible] دانت [illegible] دانتوں سے بھی [illegible] اور جبلے [illegible] کام کے لئے بنا [illegible] مصنوعی ولایتی آنکھ ایک [illegible] عیب [illegible] عجیب نعم البدل ہے۔ آنکھ لگا دینے کے بعد اصلی اور نقلی میں تمیز مشکل ہو سکتی ہے۔ زنانے دانت [illegible] آنکھ [illegible] ودو عورت لگاتی ہے۔

بیرونجات میں جا کر دانت اور آنکھ لگانے [illegible] انتظام ہے۔ [illegible] اور شرائط سفر [illegible] مفت [illegible]

المشتہر [illegible] ڈاکٹر [illegible] جلال الدین محمد الدین [illegible] دندان ساز امرتسر

لوگ ہمارا اشتہار پڑھ کر حیران ہوتے ہیں

اور تعجب کرتے ہیں کہ [illegible] آتشک سوزاک [illegible] حیرانگی فوراً خوشی [illegible] استعمال کرتے ہیں [illegible] کے [illegible] [illegible]

نمائش پیرس کے عجائبات باتصویر انتخاب لاجواب میں مسلسل [illegible]

... ہوٹل ...
... ہے ... اردو
... ایک ہے جس سے
... ظاہر ہوتا ہے
... پہلے زینس (نی) ہے کے
... اور ... کے درمیان
... لیکن وہ مرمت سے بھر گئی
... ایران نے پھر سے خالی کرایا۔ پھر غالبا
... ناگمان نے اسے کھود ا
... جہازوں کے لئے کھدوائی
... لیکن اس خیال سے جو اس زمانہ
... ارادہ ترک کر دیا کہ ... آب بحیرہ
... پورٹ سعید میں ... کا
... ساحل ... سے نہر کھودنے
... راستے سے سو لہ سو
... میں لندن کا خط ... پہنچ جاتا ہے مگر ڈاک کے جہاز
... یہ فاصلہ ... ہفتہ ہیں جو پہلے زمانہ میں
... ماہ اور اس سے بھی پہلے ۶ ماہ میں طے
ہوا کرتا تھا۔

پورٹ سعید میں جہاز لنگر کر لیا لیکن کسی مسافر کو جہاز سے اتر کر خشکی پر جانے کی اجازت نہ ملی ... کسی شہر نے ابھی ... بھی خشکی ہے۔ شہر ... پورٹ سعید سے ... تو ... سفر ... خوشی کی بات ہے کہ ... کے علاقے میں داخل ہو گئے ہیں ... معلوم ہوئی ... میرے ... تار دیا۔ لیکن ... شہر دیکھ کر ... بہت ... یورپ ... کا فرق ہے ... شام ... پہنچا۔ یہاں ... ایک کشتی ... کیا۔ اندیشہ تھا کہ ... کپتان نے ... لیکن ... سے ... ایک ہوٹل میں ... کر

کرائے دیکھو ہمیں بڑی دقت پیش آئی۔ نہ وہ ہماری بات سمجھتے تھے نہ ہم اُن کی سمجھتے تھے۔ آخر ہوٹل کے ایک ملازم نے جو انگریزی بول سکتا تھا ہمارا فیصلہ کرایا۔ دو قلیوں اور ایک کشتیبان کو آدھ گھنٹہ میں ڈیڑھ شلنگ دینے ساڑھے سات روپے (ہم ہمارا تو دیوالہ) کر دیتی ہے۔ مثلاً یہی ہندوستان ہیں اتنی اجرت کتنی دیر میں مل سکتی ہے! یہاں آکر معلوم ہوا کہ انگریزی زبان بھی ایسا سکہ نہیں جو ہر بازار میں چل سکے۔ ہمارے انگریز ہمراہی بھی ہماری طرح حیران تھے کیونکہ یہاں کی بولی اطالین ہے۔ چونکہ میں اگلی اس راستہ سے نہیں دیکھ سکتا۔ اور وینس یہاں سے ... گھنٹے جہاز کا راستہ ہے ... کم از کم اس کا ایک شہر دیکھنے کا ارادہ کیا۔ رات کو سٹیمر میں سوار ہو کر صبح شہر وینس میں جا پہنچا۔ یہ شہر دنیا بھر میں نرالی وضع کا ہے۔ ساحل سمندر پر کئی ایک چھوٹے چھوٹے جزیروں پر واقع ہے۔ بجائے سڑکوں اور گلیوں کے بازاروں کے درمیان نہریں جاری ہیں۔ اور لوگ کشتیوں پر آمد و رفت کرتے ہیں۔ ان کشتیوں کو یہاں گنڈولا کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس کشتی کا کرایہ ہر گھنٹے کا ایک فرانک مقرر ہے۔ نہروں کے علاوہ خشکی پر بھی بعض گلیاں اور چھوٹی سڑکیں ہیں۔ شہر کے بڑے بڑے عالیشان محلات کے دروازے عین نہروں پر آب واقع ہیں۔ زبان اطالی ہے۔ مذہب رومن کیتھولک عیسائی ہے۔ اور تو ہر طرح سے یہ لوگ یورپین ہیں مگر اہل اطالی تمام یورپ میں زیادہ غریب ہیں۔ ان کا ملک چھوٹا ہے۔ اور اسی طرح انہی زیادہ رکھنی پڑتی ہے کہ اس کے طرح کے بوجھ کے نیچے دبا جاتا ہے اس لئے سیکولر قسم کے ٹیکس رعایا پر لگے ہوئے ہیں۔ ہمارے گائیڈ نے جسے ... مشہور مکانات دکھلانے کی اجرت ۲ فرانک دی گئی تھی۔ مجھے بتلایا کہ ہر فرانک میں دو سنیٹم سرکار کے اور دہم میرے ہیں (فرانک ... سنیٹم سکہ اطالیہ) جب ہمارا اسباب کشتی سے ایک مزدور خشکی پر لایا تو ایک سفر بے ... بوجھ اٹھانے کو دوڑی۔ اس کے سوا بعض غریب عورتیں اور بچے بھیک مانگتے تھے اور رہنمائے ... مگر ساتھ ہی دوسری جانب یہاں بھی ایک ساز کا روزانہ خرچ آٹھ دس روپے سے کم نہیں ہوتا۔ ہوٹل والے ہم ایک ایک سال ... اور ایک ٹرسٹ کے لئے سات آٹھ آنے روز لیتے ہیں۔ مزدوروں سے بھی ... کار رکھے ہیں۔ جو چیزیں یہاں دیکھی ہیں ان میں قابل ذکر سینٹ مارک کا گرجا ہے جو شہر کا سب سے بڑا ... کے ... واقع ہے۔ اس گرجا کا دروازہ سینٹ مرقس (حواری) سے ... کا تحفہ ہے۔ ایک جگہ ... ستونوں میں جو بیت المقدس سے لائے جاتے ہیں کئی چھوٹے ستون نہایت قیمتی پتھر کے ہیں کہ جن کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان کے ... گرجا میں ... کے نامور مصوروں نے گزشتہ پانچ سو سال میں اس گرجا میں ایسی اچھی تصویریں شیشہ کی مینا کاری کے کام کی بنائی ہیں کہ یورپ بھر میں مستند سمجھی جاتی ہیں۔ یہاں بائبل کے واقعات کی کئی تصویریں قد آدم سے بڑی پانچ چھتوں اور دیواروں پر بنی ہیں۔ بارہ حواریوں کی قد آدم تصویریں پتھر سے تراشی گئی ہیں۔ رنیس کے دو ڈیوک یہاں دفن ہیں جو وقت میں یورپ میں بڑے زبردست گزرے ہیں۔ انہوں نے جہاں سے جو مل سکا اس گرجا میں لا رکھا۔ وہاں سے عالیشان مکان کے تمام فرش میں پتھروں سے مینا کاری کا کام کیا گیا ہے۔ میں شہنشاہ جہانگیر (لاہور) کی چھت اور روضہ تاج محل (آگرہ) کے فرش کی مینا کاری کو بے نظیر سمجھتا تھا مگر سینٹ مارک کے فرش کے مقابلہ میں تو وہ دوم درجہ کی چیزیں ہیں۔ سینٹ مارک (مرقس) کی قبر بھی اسی گرجا میں ہے۔ ایک جگہ حضرت مریم کا سونے کا بت رکھا ہوا ہے جو صرف ایام کو معتقدین کی زیارت کے لئے کھولا جاتا ہے۔ اس کے باہر جا بجا ہزاروں دل کو ہوئے شیشوں کے اندر آویزاں ہیں۔ جو معتقدین نے اپنی اپنی مرادیں پوری ہونے کے بعد نذر اور منت پر چڑھائے تھے۔ حضرت مریم کے عمل سے رومن کیتھولک عیسائی اس قسم کی مرادیں مانگتے ہیں۔ اور ان کے اعتقاد میں وہ سب پوری ہو جاتی ہیں۔ جا بجا عورتیں اور مرد موم بتیاں روشن کر کے ماتھا ٹیکتے سر جھکائے بیٹھے تھے۔ ایک پروٹسٹنٹ پادری صاحب نے جو میرے ہمراہ تھے کہا کہ رومن کیتھولک لوگ خیرات کے بدلے ... گرجا کی عمارت میں لگاتے ہیں۔ ایک اطالی نے جو ہمارے ہمراہ تھا کہا کہ گرجا کے بڑے دروازے پر جو پیتل کے گھوڑے نصب ہیں اندازاً ... سال کے ہو چکے ہیں (معلوم نہیں یہ کہاں سے لائے گئے ہیں) تمام دنیا کی دولت ان کا ثانی پیدا نہیں کر سکتی ... کا فخر کیا ... دوسری قطب صاحب (دہلی) کی لاٹ ہے۔ مگر دیسی اصلی

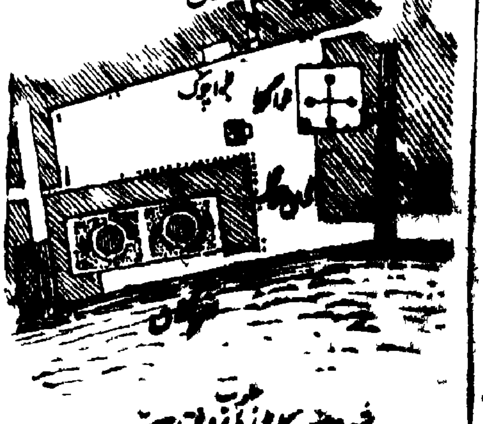

اطلاع

چونکہ یہ نیازمند بباعث موسم گرما کے ہمراہ سری سرکار والا انتظام سری نگر (کشمیر) مقیم ہے لہٰذا تا اطلاع ثانی سری نگر کے پتہ پر سب کے نام خط و کتابت ہونی چاہئے

الملتمس حکیم محمد علی پروپرائیٹر ضیاضی شفاخانہ (معالج خاندان شاہی ریاست جموں و کشمیر) سری نگر

... کی خوشی میں ۳۱ جولائی تک

... سال ...

... ۳۱ ...

اگر آپ ایک ٹائم پیس بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ۳۱ جولائی کا انتخاب لاجواب ملاحظہ کیجئے

جس کو بہت اخبار گھد دفتر میں بھیجتا ہوں تاکہ جو صاحب دیکھنا چاہیں دیکھیں۔ ان تاروں سے کچھ فیشنی چیزیں تو کڑیاں وغیرہ بنا کر بیچی جاتی ہیں جو کانچ لگا ہوتی ہیں۔ شیشے کی اور کئی چیزیں بنائی جاتی ہیں جن سے بیش قیمت ہو ایک دنیا کاری ہوا ہے جس کے لئے قدیم زمانہ سے وینس مشہور ہے۔ مختلف رنگوں کے شیشوں پر سنہری ورق لگایا جاتا ہے اور سب کو کاٹ کر بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دیا جاتا ہے۔ اور پھر کسی تصویر کا خاکہ کھینچ کر اس پر یہ شیشے سنہری پہلو نیچے کر کے ایسے طور پر جڑے جاتے ہیں کہ نقل اصلی رنگ کسی تصویر کے ... سبز رنگ کو نیلے پر ختم کرنے کے لئے ایسے شیشے ... جس سے معلوم نہ ہو سکتا کہ سبز کہاں ختم ہوتا ہے اور نیلا کہاں سے شروع ہوتا ہے۔ گرجوں ... ہزاروں روپیہ کی لاگت ... "سٹینڈ گلاس ونڈو" ... عیسائیوں کے گرجوں میں ...

[illegible]

... کی بات کہ مشہور ہے جب میں ... کام کرنے والی لڑکیوں کو چھٹی ...

[illegible]

... سامنے ایک بڑا اسٹیشن ہے۔ جہاں ہزارہا لاشوں کی تعداد ... اور ایسے تھیٹر ہیں کہ جو کوئی پاس جا کھڑا ہو۔ اس کے کندھوں پر آ بیٹھتے ہیں۔ یہی میدان اس شہر کا ناک نقشہ ہے۔ اس کے تین طرف شہر کی سب سے بارونق دوکانیں ہیں۔ ... جن کے باہر بلا مبالغہ ہزار ہزار کرسیاں اور میزیں ہوں گی۔ یہاں کے لوگوں کی بڑی تفریح یہی معلوم ہوتی ہے کہ ... قہوہ خانوں میں آ بیٹھتے ہیں۔ کھاتے پیتے اور گپ زنی کرتے ہیں۔ جو اخبار ... ہر قسم کے اخبارات ... جاتے ہیں۔ برلن ... فرانسیسی اور ... منگل کی رات ... اسٹینڈ لا کر رکھے گئے۔ اور دو ... اس وقت اتنا بڑا میدان بالکل ... اور مرد کثرت بھر رہے تھے اور بیٹھے ہوئے تھے۔ ... ۹۰ فی صدی سر برہنہ تھیں۔ رنگ ... جیسا کہ انگلستان ... ہیں۔ مرد عموماً معمولی ...

[illegible]

آسٹریا ... ہر جگہ ... اور شالا ابھی ... ایک گراؤنڈ ہوتا ہے اور وہ ہندوستان کی ایک ... کے برابر ہے۔ ... گراؤنڈ ... دھیلی کے برابر ... نلارن ... کا حجم ... لیکن قیمت میں سوا روپیہ کے مساوی ... کا نصف چاندی کا گراؤن یا کرونا ... نقل (جرمن سلور) کے ۲۰ ہیلر اور ۱۰ ہیلر کے سکے ... اور ... سے وزن بڑے ہیں۔ اٹلی میں فرانک اور سنیٹیم جاری ہیں۔ ایک فرانک ... جو ہندوستان ... آنہ کے برابر ہے۔ سو سنیٹیم ... ایک فرانک کے برابر ہوتے ہیں ... پیسہ کے برابر ... دھیلی کے برابر ... سنیٹیم ... سنیٹیم نقل چاندی کا ... زیادہ چلن نوٹوں کا ہے۔ جو ۵ و ۱۰ لیرو کے ہوتے ہیں۔ ... نقدی کے مقابلے میں پونڈ ... روپیہ کے ... ۲۵ ... ملتے ہیں۔ اٹلی سے باہر یہ کسی کام کے نہیں۔ اٹلی کے اندر بھی انہیں لوگ لینے میں تامل کرتے ہیں۔ انگریزی طلائی ساورن جو ہندوستان میں ... چلتا ہے۔ یورپ بھر میں ... پوری قیمت پر منظور کیا جاتا ہے۔ ...

اشتہار چھڑیاں بیت

چھڑی بیت بھی ... ایک ... رنگ ... کا ... ہم بناتے ہیں ... انگریزی ... بھی بناتے ہیں ... قیمت ... زیادہ ... اصل ... چھڑی ... ۱۲ ... چھڑی ... المشتہر ... چھڑی ساز ... ضلع سیالکوٹ (پنجاب)

... چوہدری عبدالعزیز ... ضلع سیالکوٹ ... چاندی کا ... ایک ... نہ ... قیمت ...

(۱) مہربان من ... چھڑی ... اصل ... پارسل ...

(۲) جناب ... چھڑی ... پارسل ...

[illegible]

DR LYONS' IODIZED COMPOUND
EXTRACT SARSAPARILLA

ڈاکٹر لائن صاحب کا آیوڈائن سے ملا ہوا مرکب سارساپریلا کا ست

جلد اور خون کی بیماریوں کا سب سے بہتر علاج ہے۔ اور سولیوں۔ پھوڑوں۔ پھنسیوں ... اور ہر قسم کے خون اور جلد کے امراض کو دفع کرتا ہے۔ ڈاکٹر لائن کی دوائی زندگی بخش اور ... ہمیشہ نہایت عمدہ نتائج پیش کرتی ہے۔

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

اگر آپ ایک ٹائم پیس بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمارا جولائی کا ... ملاحظہ کیجئے

[illegible] سامانوں کا اسباب [illegible] کا اصول چیز تو نہیں اور جس کسی [illegible] ٹکٹ میکا دیا [illegible] بھی خاصی تکلیف ہوتی ہے [illegible] سوار ہو کر صبح ٹریسٹ پہنچ گیا۔ ٹریسٹ کے قابل دید مقامات دیکھے جن میں سے "میرامار" قابل ذکر ہے۔ یہ میکسیمیلین شہنشاہ میکسیکو نے ٹریسٹ سے [illegible] باہر سمندر کے کنارے بڑے شوق سے تیار کیا تھا مگر بادشاہ [illegible] باغیان میکسیکو کے ہاتھ سے مارا گیا اور اس کی ملکہ [illegible] میں دیوانی ہو گئی جو اب تک زندہ ہے۔ امیر میکسیمیلین موجودہ شہنشاہ آسٹریا فرانسس جوزف کا چھوٹا بھائی تھا۔ اس لئے سرکار آسٹریا کی طرف سے اس محل کی حفاظت کی جاتی ہے۔ اس میں تمام [illegible] کی قدیم تصاویر [illegible] تاریخی آدمیوں کی بڑی تصاویر ہیں۔ بڑے ترتیب اور شوق سے مختلف کمروں کی سجاوٹ اور آرائش کی گئی ہے۔ چھتوں اور دیواروں پر [illegible] میں [illegible] کے طور پر مطلب ادا کیا گیا ہے۔ [illegible] کمرہ کتب خانہ۔ کمرہ استراحت [illegible] وغیرہ میں [illegible] ایسا ہی [illegible] میں تھا۔ افسوس [illegible] امر میں کامیاب نہیں ہوا کہ جن لوگوں نے اس قصر کو [illegible] معلوم نہیں الفاظ کے ذریعہ سے وہ نصیب [illegible] دیکھنے والے کو ہوتی ہے۔ مکان کے چپہ چپہ [illegible] تھا کہ ایسے قصر [illegible] اور سامان تکلف کے [illegible] بھی دنیا میں نہیں [illegible] پر مجبور کر جاتے ہیں۔ اس محل کے [illegible] پھولوں اور پتیوں کا قالین دیکھا [illegible] کے پھولوں [illegible] اسی خوبی سے کھینچے [illegible] معلوم ہوتا تھا واقعی ان رنگوں کا بنا ہوا قالین ہے۔ [illegible] ایک مختلف الالوان پھولوں کی کیاری تھی [illegible] آدمیوں کا ٹکٹ دینا پڑا جو اڑھائی روپے کے قریب تھا۔ [illegible] ناظرین کی خاطر [illegible] مناسب معلوم ہوتی [illegible] یورپ میں [illegible] رسم ہے کہ جب ہوٹل یا

رشا ڈف یا ٹھو خانہ میں تم کچھ کھاؤ پیو۔ کھانے کی قیمت کے ساتھ ہی اس ویٹر (خدمتگار) کو جو تمہیں کھانا لا کر دیتا ہے ضرور کچھ پیسے دے کر جاؤ ورنہ تم ناشائستہ سمجھے جاؤ گے تمہیں بلکہ دوسری مرتبہ وہ ویٹر تمہارے طلب کرنے پر بھی تمہیں کھانا دینے میں دیر لگائیگا یہ کہہ دیگا ہاں لاتا ہوں مگر نہیں لائیگا۔ اچھا تم سے کوئی مکان دیکھا۔ اس مکان کے ساتھ باغ تھا وہ دکھلانے کے لئے کوئی دوسرا شخص ہمارے ساتھ ہو لیا۔ اور جب ہم دروازہ پر پہنچے تو ایک اور شخص بھی کھڑا ہے۔ اور اس کے ساتھ ایک [illegible] یہی تھا [illegible] سب کچھ لینے کے مستحق ہیں ہندوستان کی طرح [illegible] ٹل جاتے۔ تم ہوٹل سے رخصت ہونے [illegible] اور کم از کم دو چار دوسرے [illegible] صاحب [illegible] پر جاتے ہو [illegible] دیکھ کر ہو لیا [illegible] دنیا [illegible] [illegible]

۲۰ جون کو ہم ٹریسٹ سے روانہ ہوئے۔ ریل کا [illegible] پہلے پروفیسر آرنلڈ صاحب کی ہدایت کے مطابق [illegible] ٹامس کک اینڈ سن کے دفتر سے خرید لیا تھا۔ اس لئے ٹکٹ لینے میں تکلیف نہ ہوئی (پروفیسر آرنلڈ صاحب نے سفر یورپ کے متعلق مجھے چند ہدایتیں بھی کی تھیں جنہیں میں بہت مفید پاتا ہوں) مگر اسباب کے تلوانے میں دقت ہوئی [illegible] ہوٹل کا ایک ملازم ساتھ تھا۔ ایک میرا اور ایک میرے دوست کا کپڑوں کا ٹرنک تلوایا گیا۔ اور ایک ایک چھوٹا ٹرنک ریل میں ساتھ رکھ لیا۔ بارہ تیرہ گھنٹے کے سفر کے لئے اسباب کا کرایہ جو ہم سے [illegible] زیادہ ہوگا۔ بارہ تیرہ روپے دینا پڑا۔ یورپ میں ریل کا کرایہ بہت گراں ہے اور ہندوستان کی ریلوں کی طرح گاڑیوں میں بوجھ رکھنے کی جگہ بھی نہیں ہوتی [illegible] اور [illegible] گاڑیوں میں تو ۲-۳ سیر کے ہینڈ بیگ سے زیادہ نہیں لیجا سکتے۔ البتہ آسٹریا کی سیکنڈ کلاس کی گاڑیوں کے گدیلے ایسے ہی ہیں کہ ہندوستان میں فرسٹ کلاس کے بھی ہیں لیکن [illegible] میں بیٹھنے کی جگہیں الگ الگ نشستوں کی ہوتی ہیں۔ اگر سونا چاہو تو اس کے لئے سلیپنگ کار علیحدہ مقرر ہے جس کا کرایہ [illegible] ہے [illegible] چلے جاؤ۔ مجھے ہوٹل کے ملازم نے یہ بھی کہا [illegible] گارڈ کو کچھ [illegible] دے دو گے تو وہ تمہارے کمرہ [illegible] [illegible] ن سوار ہوئے ہیں۔ [illegible]

پوری قیمت

بسلسلۂ شکریہ صحت ادویات کی نصف قیمت کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی
اب جن احباب کو ادویات منگوانی مطلوب ہوں وہ پوری قیمتوں کا خیال ملحوظ فرما کر درخواستیں بھیجیں
عدم تعمیل کے لئے شفاخانہ کو معاف رکھا جاویگا۔ اور انتظار جواب نہ کیا جاوے
المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر ریاضی شفاخانہ معالج خاندان شاہی ریاست جموں

ایسا کون شخص ہے جس کو کسی چیز کی ضرورت نہ ہوگی؟
پچیس برس سے ہمارا کارخانہ جاری ہے
ہر چیز اور ہر قسم کا کپڑا
ہم پہنچاتے ہیں
[illegible]
نندلال برادرز لاہور

"نمائشگاہ پیرس کے عجائبات" بتصویر "انتخاب لاجواب" میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں۔

[illegible] رکھتے ہیں۔ [illegible]
[illegible] ہندوستان کے زمینداروں کا [illegible]
مویشیوں [illegible] ہو گا [illegible] کے ذخیرہ [illegible]
کے فوائد کے قائل نہیں ہوئے۔ امسال بوجہ خشک سالی کے اس
قدر مویشی ہندوستان میں مرے ہیں کہ بعض علاقوں میں
تو دسواں حصہ بھی زندہ نہیں رہا ہے۔ بی لیکہ اگر سال گزشتہ
گھاس کا ذخیرہ ہوتا تو اس سے کم تکلیف ہوتی۔ کانگڑہ اس
ملک میں بڑے بڑے نہیں ہوتے۔ کہ جہاں پہاڑی کے
دامن یا کسی وادی میں تھوڑی سی جگہ کھیتوں اور گھروں کے
لئے [illegible] پانچ یا دس بیس دہقانوں نے مکان بنا
لئے۔ عورتیں [illegible] مردوں کو کھیتی باڑی کے کام میں مدد
دیتی ہیں۔ لیکن [illegible] کپڑے پہنے ہوتی ہیں [illegible]
مرد کام کرنے سے پہلے ایک رنگین کپڑا اپنے سامنے باندھ
لیتے ہیں۔ اس لئے دوسرے کپڑے کم میلے ہوتے ہیں۔ [illegible]
[illegible] عورتیں اکثر مردانہ کام کرتی ہیں۔ ریلوے سٹیشن پر
ٹکٹ دیتی اور کلرکی کرتی ہیں۔ دکان کرتی ہیں۔ ہوٹلوں،
قہوہ خانوں اور دفتروں میں ملازم ہیں۔ غرض جہاں [illegible]
پیچ مار ہو مردوں کے برابر روٹی کماتی ہیں۔

جس ہوٹل میں میں مقیم ہوں اس میں کئی عورتیں بطور
خدمتگار رکھی گئی ہیں۔ خدمتگار عورتوں کی علامت یہ ہوتی ہے
کہ ان کے سروں پر چھوٹی سی سفید ٹوپی اور سامنے ایک سفید
ایپرن (تہ بند) بندھا ہوا ہوتا ہے۔ جب کرسے باہر چلے
ہیں تو یہ مکان صاف کرتی ہے۔ ہر ایک بستر کو سی کر [illegible]
ہے۔ بستر کو جھاڑتی اور بچھاتی ہے۔ تمام چیزوں کو قرینے
سے لگاتی ہے۔ ہاتھ منہ دھونے کا میلا پانی پھینک کر صاف
پانی لا رکھتی ہے اور پاخانہ بھی صاف کرتی ہے۔ پاخانے
عموماً ان ملکوں میں [illegible] پر ہوتے ہیں کہ قضائے حاجت
کے بعد ایک رسی کھینچنے سے بہت سا پانی زور سے پاخانے
کے برتن میں آ پڑتا ہے اور اس کو صاف کر جاتا ہے۔ پاخانہ کا
برتن پہلے ہی چینی کا ہوتا ہے۔ اس لئے خوب صفائی رہتی ہے۔
بستر ہوٹلوں میں نہایت پر تکلف ملتا ہے جیسا اچھا ہوٹل ہو
ویسا ہی سامان اچھا ہوتا ہے۔ تاہم بستر بسیا گدیلا بنانے
میں یہاں بڑی توجہ کی جاتی ہے۔ یہ ہندوستان میں لوگوں کو معلوم
نہیں۔ رو دو بالشت اونچے سونے کے گدیلے تو معمولی سے ہیں
تکیے اور ترکش پروں سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ [illegible]
ہی ہندوستان سے یورپ کو آتے ہیں لیکن کوئی ہندوستانی
ان کے تکیوں اور توشکوں کی قدر نہیں جانتا۔ ہوٹلوں پر
[illegible] تکیوں کے غلاف۔ تولیے ہر روز بدلے جاتے ہیں
[illegible] دھویا ہوا تولیہ ملنے کی رسم بہت عمدہ ہے۔
[illegible] جہاں کے ایک ایک نہیں بہانتے۔ صرف [illegible]
[illegible] پیٹ بھر لیتا ہوں۔ یورپ اور ہندوستان کے کھانا
پکانے کے طرز میں بعد المشرقین ہے۔

اخبارات میں یہ خبر دیکھ کر نہایت خوشی ہوئی ہے کہ ہندوستان
میں مانسون پھوٹ پڑا ہے اور بمبئی کی طرف بارش شروع
ہو گئی ہے۔ میری دعا ہے کہ خداوند کریم تمام ہندوستان پر اپنا [illegible]

[illegible] دیگر [illegible] ہندوستان کی طاعون [illegible]
[illegible] حالات [illegible] ہیں۔ جہاز پر بوجہ طاعون [illegible]
[illegible] ہو گئے [illegible] سے ریل پر سوار ہونے کے
وقت [illegible] ہوتا ہوا آیا
اور [illegible] دوسرے [illegible] کا نام [illegible]
تعجب [illegible] کہا دیا کر [illegible] کر
نہیں سٹیشن پر ڈاکٹر [illegible] سٹیشن پر ڈاکٹر نے [illegible]
ہوٹل میں آکر [illegible] کیفیت پوچھی۔ یہ چٹھی پہلے
سے بھی بہی ہو گئی ہے۔ ناظرین معاف کریں ؎

لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم
چنانکہ حرف عصا گفت موسیٰ اندر طور

سر سید میموریل فنڈ

(از طرف جناب محسن الملک بہادر پریذیڈنٹ سر سید احمد میموریل فنڈ ایسوسی ایشن)

بخدمت جمیع [illegible] ہمدردان قوم پنجاب

جناب من۔ حسب قرارداد جلسہ عام سر سید احمد میموریل
فنڈ ایسوسی ایشن منعقدہ ۲۵ جون ۱۸۹۹ء واجد علی خان
صاحب سابق طالب علم مدرسۃ العلوم ایسوسی ایشن مذکور کی
طرف سے بطور ایجنٹ پنجاب کے اضلاع میں دورہ کرنے
اور اس کے مقاصد کی اشاعت کرنے اور چندہ وصول
کرنے کی غرض سے آپ کے پاس پہنچیں گے۔ باضابطہ رسید
کی کتاب مطبوعہ ان کو دی گئی ہے۔ آپ چندہ موعودہ کا [illegible]
اور چندہ جدید کے وصول کرنے اور اپنی دستخطی رسید دینے کا
اختیار دیا گیا ہے۔ ہم کو ان کی ذات پر پورا اعتماد و یقین
ہے۔ اور تمام بزرگان قوم سے درخواست ہے کہ وہ ان کی
کارروائی کو بوجہ [illegible] اطمینان [illegible]
ان کو اس قومی کام میں [illegible] امداد دے کر قوم کو
ممنون فرماویں۔ دیگر [illegible] متعلق سر سید احمد میموریل
فنڈ بالمشافہ آپ سے بیان کریں گے۔ فقط۔

(دستخط) محسن الملک

پریذیڈنٹ سر سید احمد میموریل فنڈ ایسوسی ایشن

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— [illegible] کی بستی میں [illegible] سے تین [illegible]
خالی [illegible] ہو گئی۔ ان میں [illegible] کی [illegible]
تھی اس قدر چارہ کے موسم میں نقصان بہت [illegible]

— لفٹنٹ جنرل [illegible] بنگال [illegible]
رخصت [illegible] کے متعلق [illegible]

— [illegible] لفٹنٹ [illegible]
موسم [illegible]

[illegible]
[illegible] اور ہم [illegible]
[illegible]
[illegible] ہندوستان کے متعلق [illegible]
امریکن [illegible]
[illegible] عمل [illegible]
[illegible] کی [illegible] ۔۔۔۔۔۔۹۵ روپے [illegible]
پاس ۴ لاکھ روپے باقی رہ جائیں گے۔

— [illegible] لنڈن [illegible]
کمیٹی قحط چندہ کو موصول ہوئے۔

— [illegible] بمبئی میں ایک [illegible]
[illegible] بچے کا گلا گھونٹ کر [illegible] زمین میں گاڑ کر خودکشی
کرنا چاہتا تھا مگر گرفتار ہو گیا۔

— معلوم نہیں یہ افواہ کہاں تک درست ہے کہ مسٹر [illegible]
ریذیڈنٹ حیدر آباد بجائے [illegible] اضلاع شمال مغربی و
اودھ کے لفٹنٹ گورنر مقرر ہوں گے۔

— کراچی میں دس دنوں سے طاعون کا کوئی کیس نہیں ہوا۔

— لفٹنٹ گورنر بہار [illegible] کو [illegible]
سکھر [illegible] دریائے سندھ [illegible] ایک
میل طول [illegible] کی ضرورت تسلیم کر لی گئی جس کا خرچ ۹۰
ہزار روپیہ تخمینہ کیا گیا ہے۔

— ہندی فنڈ [illegible] متعلق جنگ جنوبی افریقہ کے [illegible]
اخبار گلوب نے چندہ کی فہرست کھولی ہے اور اب تک ۲۰ ہزار
چندہ جمع ہو چکا ہے۔

— [illegible] مہاراجہ [illegible]
[illegible]
مہاراجہ کے ۴ لڑکوں کو ۲۵ [illegible]

— گزشتہ ہفتہ ہندوستان میں طاعون [illegible]
واقع ہوئیں۔ [illegible]

— مسٹر [illegible]
معدن نے قضا کی۔

— [illegible] ہندوستان میں [illegible]
[illegible] کی تعداد [illegible]
[illegible] ۱۲۰۰۰
[illegible]

اگر آپ ایک نام بیس بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو [illegible]

[illegible]

---- [illegible] فتح [illegible] کر بجرم [illegible]

---- [illegible] کا دورہ دورہ ہے ۔

---- [illegible] سکندر آباد کے مضافات میں ڈاکہ [illegible] پولیس مجرموں کی تلاش میں [illegible] کے ایک سو آدمی مع [illegible] کمشنر [illegible] کلکٹر کے بھی [illegible] مع ساتھیوں [illegible] کے ماخوذ ہیں ۔

---- [illegible] میں ایک [illegible] نے سب ہو کر [illegible] آدمی مجروح اور ہلاک کر ڈالے ۔

(لوکل و پراونشل)

---- [illegible] انتقال [illegible] پنجاب [illegible] نواب محمد [illegible] خان صاحب [illegible] کونسل [illegible] ممبر مقرر [illegible]

---- [illegible] سردار [illegible] سنگھ رئیس [illegible] راولپنڈی نے [illegible] دس ہزار روپیہ خیرات کیا ۔

---- [illegible] کے ساتھ [illegible]

---- [illegible] پرنس [illegible] ہو گئیں ۔

---- [illegible] سخت [illegible]

---- [illegible]

[illegible] عدالت میں [illegible]

---- [illegible] پنجاب [illegible] ممبر مقرر ہوئے ہیں ۔

---- ہفتہ مختتمہ [illegible] ہوئیں [illegible] اموات [illegible]

[illegible] جون ۱۹۰۱ء ۔

---- [illegible] پنجاب سے دور ہو گیا ہے چنانچہ ہفتہ مختتمہ [illegible] جولائی میں اضلاع [illegible] ہوشیار پور کے دیہات میں [illegible] مبتلا ہوا ۔ اور [illegible] اس مرض سے [illegible]

---- اعلان کیا گیا ہے کہ آئندہ پنجاب پوسٹل سرکل میں [illegible] [illegible] جس نے [illegible] [illegible] ماتحت سے مستثنیٰ ہو مگر [illegible] مستثنیٰ [illegible] خاص حالتوں میں صاحب پوسٹ ماسٹر جنرل کی منظوری سے [illegible] ہو سکتا ہے ۔

---- [illegible] تک [illegible]

---- [illegible] کا ارادہ ترک کر دیا ۔

ممالک غیر

---- [illegible]

---- [illegible] سیاہ [illegible] جولائی سے پہلے [illegible]

---- [illegible]

---- [illegible] ہے کہ [illegible]

---- [illegible]

---- [illegible] کہ [illegible] سیاہ کے ساتھ [illegible] حاضر ہو [illegible] حکم کی تعمیل سے انکار کر دیا ہے ۔

---- [illegible]

فوج بھی [illegible] ایک عجیب [illegible]

---- [illegible] تمام دیہات جلا دیئے ہیں ۔ تاکہ دشمنوں کے لئے کوئی آڑ باقی نہ رہے ۔

---- [illegible] دریا [illegible] کے کنارے پر [illegible] قلعہ ہے ۔ اُن کو بذریعہ تار ہدایت [illegible] تباہ و برباد کر [illegible]

---- [illegible] کا دعویٰ ہے کہ آخر ستمبر تک [illegible] کے خلاف [illegible] کیا جائیگا ۔

---- جاپانی سیاہ سفر [illegible] روانہ ہو کر [illegible] کے لئے ایک لاکھ [illegible]

---- [illegible] جولائی کو بذریعہ تار [illegible] ہے کہ [illegible]

---- [illegible]

---- [illegible] فیصلہ [illegible]

---- [illegible]

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

گزشتہ ماہ [illegible] ہماری [illegible] کا ایک چھوٹا بچہ ہیضہ میں مبتلا ہو گیا اور عام ڈاکٹر [illegible] لاعلاج قرار دیا [illegible] چیمبرلین کی [illegible] دوا کی ایک بوتل [illegible] لے آیا ۔ اور گھر والوں کو بتایا کہ اگر وہ ہدایات کے مطابق عمل کریں [illegible] بچہ [illegible] ہو جائیگا ۔ [illegible] بالکل اچھا ہو گیا [illegible] اور تندرست ہے [illegible]

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ ۔ بڑی بوتل [illegible] روپے

[illegible]

اشتہار

صفت راحت [illegible]

انجمن راحت [illegible] ہندوستان

[illegible] سے [illegible] ہو گئی ہے [illegible] انجمن [illegible]

[illegible]

اشتہار مہر بحروف انگریزی

[illegible] مہر [illegible]

[illegible] (پنجاب)

[illegible] کے عجائبات باتصویر انتخاب لاجواب [illegible] شائع ہو رہے ہیں

پایونیر میڈیسن

گوپ صاحب کی یہ دوائی ان مقامات کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ جہاں سیل کی وجہ سے ملیریا پھیل جاتا ہے ملیریا کی وجہ سے جو بخار آتی انفلوائنزا اور تپ لرزہ وغیرہ امراض ظہور پذیر ہوجاتے ہیں یہ دوائی ان کو دور ہی نہیں کرتی۔ بلکہ حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتی ہے موسموں کے بدلنے سے پیدا ہونے والے بخار، درد، مستقل ترین سر درد اور جسم کے تمام دردوں کے علاج کے لئے بے نظیر دوائی ہے۔ اگر ایک دفعہ اس کا استعمال کیا جائے تو پھر دوبارہ کسی علاج کی ضرورت درپیش نہ ہوگی لطف یہ کہ اس میں کھانے پینے کا کچھ پرہیز نہیں۔ جو دل چاہے کھاؤ۔ قیمت ۱۲ ار ۔ عہ ۔

پیشاب کا مستولی کھورا [illegible] یہاں مراد وہ اپنی غلط کاریوں کی بیماریاں کا مادہ سلاست سے خارج ہو جاتا ہے چونکہ اس کی خاصیت یہ ہے کہ معمولی ہے اور اس سے پیشاب زیادہ آتا ہے اس لئے اس کا استعمال سوزش، پیشاب، مثانہ، غدود اور قدامتہ۔ گردہ اور مثانہ کے تمام امراض کو رفع کرنے کے لئے کافی ہے اس سے تمام بیماریاں عموماً دنوں کے اندر ہی معدوم ہو جاتی ہیں۔ لیکن جب یہ امراض بہت پرانے ہوں تو مستولی کھورا کو زیادہ مدت تک استعمال کرنا چاہئے حتیٰ کہ مرض ساری طور پر پیدا ہوں۔ یہ دوائی اعلیٰ درجہ کی مقوی ہے [illegible] رکھتی ہے اور قوت اعصاب میں کچھ خلل نہیں آتا۔ قیمت چھ آنہ اور عہ ۔

المشتہر سائنٹیفک ہربری اینڈ کو کمرشل بلڈنگ لاہور

برانڈ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بھیڑ

یہ بہت ہی عمدہ بھیڑ کے گوشت کا عرق ہے جس کو مسٹر آرچ پربا آہیر ستر رائل ایگسی اور اجزا کے بالکل جدید طریقوں کی کلوں سے تیار کیا گیا ہے اور تازہ سے تازہ تک ہاتھ نہیں لگایا۔

موسم گرما میں یہ بالکل عرق کی طرح پتلا ہوتا ہے لیکن موسم سرما میں بباعث اس کو برف میں ڈالنے سے وہ جیلی کی طرح جم جاتا ہے اور بہت لذیذ معلوم ہوتا ہے۔ اور اس صورت میں ترجیح دی جاتی ہے۔

قیمت فی ٹکس ٹن ایک روپیہ آٹھ آنے

تھوک کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے

المشتہر بائی۔ پلومر اینڈ کمپنی دواسازان لاہور

اشتہار جیلخانجات پنجاب

سربمہر درخواستیں برائے یکم اگست ۱۹۰۸ء بوقت چہار شب ۱۲ بجے دوپہر تک واسطے مہیا کرنے اشیائے خوردنی اور دیگر اجناس کے جو کہ موسم سرما سنٹرل جیل اور ضلع جیلخانجات کے قیدیوں کے لئے ضرورت ہوگی [illegible] کے لئے اتنے [illegible] ستمبر ۱۹۰۸ء دفتر انسپکٹر جنرل جیلخانجات پنجاب [illegible] ہوں گی جاویں گی مزید کیفیت بطور [illegible] اور دیگر اجناس کی جن کی ضرورت ہوگی درخواست دفتر مذکورہ واقع [illegible] معلوم ہو سکتے ہیں۔

دی کنشن فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

ملز ایکسپرٹ چلانے کے لئے تجربہ کار ماہر مسٹر [illegible] انگریز ہے

کام [illegible] شروع ہو سکتا ہے [illegible] سالانہ منافع [illegible] نور روپے فی حصہ [illegible] ۱۹۰۸ء میں [illegible] ڈائریکٹری [illegible] ۵۷ ۱۴۲۲ روپیہ ۱۳ پائی قیمت حصص [illegible] تک حصہ دار بذریعہ فروخت حصص کی صورت کمپنی ہو سکتی ہے ہمارے میدہ کو ضرور دیکھئے پکائیے اور آزمائیے۔ اور پھر میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ سوائے ہمارے دوسری ملکی خریدنے والوں صرف ممبروں کے فائدے اندازہ ہمارے میدہ کا نہیں ہو سکتا۔ ہر شخص کو امید ہے کہ اپنی صحت پر مہربانیاں کرتے ہیں جو ترنگا کے ایک غذا اور مال کیا ہی کیسوں پر [illegible] سائنٹیفک اور تجربہ کار ماہر ملاں کی مشورہ مزاج کی تجربہ میں مخصوص کمپنی کی خریداری سائنٹیفک موجود ہیں اور ہمارے برا اسا سائنٹیفک یہ ہے کہ سب سے اول ہمارے کارخانے کا فروخت ہوتا ہے۔ اور کیوں نہ ہو۔

(۱) کیونکہ ہمارا میدہ آبدار ہوتا ہے کسی طرح کا ملاؤ نہیں ہوتا اور گندم میں نہایا جاتا ہے اور پیراسائن جو چنا اور دیگر ناج نکال کر باہر فروخت کیا جاتا ہے۔ وجہ یہ کہ گندم اول صاف ہوتی ہے اور دھوئی جاتی ہے اور خشک کی جاتی ہے اور پھر پیس کر اسہالی جالی اور ریشمی کپڑوں میں چھانی جاتی ہے اور بعد ازاں چھان کر بوریوں میں بھری جاتی ہے۔ (۲) کیونکہ جب گندم مشین میں چڑھائی جاتی ہے اور میدہ بوریوں میں بھرا جاتا ہے اس وقت تک انسانی ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے صرف کلوں ہی سے کام ہوتا ہے۔ (۳) کیونکہ کل کام دہانی کلوں و مشینوں سے ہوتا ہے جو اعلیٰ درجہ کے ولایت سے منگائے گئے ہیں سا ماتا ہے۔ (۴) کیونکہ کل کام زیر نگرانی ایک انگریز ایکسپرٹ کے ہوتا ہے (۵) کیونکہ ہم اعلیٰ درجہ کے معمول تجارت پر کام کرتے ہیں۔ (۶) کیونکہ ہمارا میدہ بہت بہتا ہے اور کمی کم اور مٹھائی وغیرہ اس کی بہت آبدار ہوتی ہے۔

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

واسطے حفاظت خریداران ہم نے ہر ایک بوری پر ٹریڈ مارک [illegible] اپنا ٹریڈ مارک چھاپ رکھا ہے [illegible] اور تصویر ٹریڈ مارک لگا دیا گیا ہے جس کا [illegible] اور جالی ہری مہر کی [illegible] ہے اور ہری کا ایک اشتہار ہوتا ہے جو صاحب [illegible] چاہیں وہ درخواست بھیج کر منگا لیں۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی بعض دلچسپ اور مفید کتابیں

نئے اور دلچسپ ناول

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	سلطان علاء الدین بادشاہ دکن بہمنی کے عشق و محبت کا دلچسپ تاریخی فسانہ ہے نہایت لطف خیز اور قابل دید	[illegible]
[illegible]	عہد سلطنت انگریزی کا ذکر ہے لکھنؤ کے مشہور حاملوں کی پوشش حالت کا مرقع، سیر و شکار نیچر کے دلکش منظر کا نظارہ۔ ایک سنگدل ڈاکو کا حور زادی پر عاشق ہو کر عشق و عاشقی کا فسانہ۔ راز و نیاز کا دلچسپ بیان، ملاپ عجیب	[illegible]
[illegible]	اس کتاب میں دنیا کے دور دراز حصے کے عجیب و غریب حالات کا بیان ہے حصہ اول میں ۔۔ بونے انسانوں کے حالات اور حصہ دوم میں دیوزادوں کا سال بزرقعہ میں تیرہ برس گزر نے جیسے عجیب دلکش اور حیرت انگیز فسانے ہیں	[illegible]
[illegible]	رینالڈس کے مشہور ناول "مجری" کا بامحاورہ سلیس ترجمہ لنڈن کے عیاش امیروں کی بدکاریوں کے ایسے دلچسپ واقعات لکھے ہیں کہ مجلس عشق کا سماں باندھ دیا ہے کہیں رنج آور تذکرات سے عالم سر کا دھوکہ ہو رہا ہے	[illegible]
[illegible]	مسٹریز آف پیرس شہر پیرس کے اسرار۔ پیرس کے امرا و عام بہادر فقرا کی بدمعاشیوں اور عیاشیوں کا کچا چٹھا دلچسپی سے بھرا ہے	[illegible]
[illegible]	اس میں شہر لاہور دارالسلطنت پنجاب کی وہ خرابیاں درج ہیں جو بڑے بڑے صاحب اور امیروں کے گھروں میں ظاہر بدچلنی اور رسم ہوتی ہیں [illegible] حصہ اول [illegible] حصہ دوم	[illegible]

حصہ سوم

اخلاق

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	بچوں کی تربیت۔ کھانا اور زنانہ ملازمت کے متعلق نہایت بیش قیمت مفید ہدایات۔ بچوں کا پہلا مکتب وہ گھر ہے جس میں پرورش پاتا اور پہلا استاد ماں ہے۔ مذہب کی تعلیم عظمت، دل کی لگن ماؤں کی بدولت [illegible] کوئی مالی نتیجہ اگر اس سے خالی نہ رہے	[illegible]
[illegible]	حکیمانہ اخلاق اور علمی مضمون کہ جس سے بہت اچھے سبق حاصل ہوتے ہیں۔ درج کئے گئے ہیں	[illegible]
[illegible]	مع تصاویر مجلس، حکیم لقمان کی ایک سو ساٹھ حکایتیں ہر حکایت کے آخیر میں اس کا نتیجہ نکالا گیا ہے اور ساتھ ہی اس کا محل استعمال کہا ہے اس کے حسب حال صاف صاف عبارت میں لکھا ہے۔ ہر محل کے آخر فارسی یا اردو کا کوئی موزوں شعر یا مثل اس غرض سے مناسب ہر حکایت کے مطلب کو سمجھ اور ذہن نشین کرنے کے لئے درج ہے۔ اس کتاب کی حکایات کے لیے [illegible] ہو سکتی نسبت صرف ایک لفظ منتخب جیسے عالم اور فاضل مرکی شہادت کافی ہے اس کا قول تھا کہ بائبل کے سوا اور کوئی کتاب اس سے عمدہ نہیں۔ اور یہ کہ یہ حکایات ایک آدمی کے صدہا برس کا نتیجہ ہیں۔ بلکہ بہت سے مختلف ملکوں کی قوموں کے تجربے کا خلاصہ ہیں۔ مع (۱۱۰) تصویر کے	[illegible]
[illegible]	[illegible] معدن نفس اور اقوال سے منتخب	[illegible]
[illegible]	حکیم لقمان کی مشہور حکایات میں سے ۔۔ مختلف حکایتیں سعد و بزرگ ترکی۔ فارسی۔ عربی اور فرانسیسی میں۔ مترجمہ سکندر [illegible] مطبوعہ قسطنطنیہ	[illegible]
[illegible]	اس چھوٹے سے رسالے میں تو ترجمہ مع تصاویر عجیب [illegible] کی [illegible] جو بانکپور فرزند جگر بند کے لئے لکھی ہیں۔ چوب قلم [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] اور اظہار [illegible]	[illegible]

لطائف و ظرائف اور دل بہلانے والی باتیں

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	دل بہلانے کے لئے ایک عجیب رسالہ ہے [illegible] یورپ اور خصوصاً انگلستان کے مختلف [illegible] لطائف [illegible] مضمون پر مشتمل ہے۔ لطف [illegible] بھی پھیلی ہوئی ہیں [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] لوگوں [illegible] پیچھا کرنے ہونے کا [illegible] سوداگر [illegible] ہو سکتے ہیں [illegible] ختم ہو گا [illegible] حصہ چہارم و حصہ پنجم بھی موجود ہے	[illegible]
[illegible]	اس [illegible] انگریزی کتاب [illegible] مطالب اور رنگین [illegible]	[illegible]

معلومات کا ذخیرہ

نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] کتابیں

نمبر	نام کتاب	بیان	قیمت
[illegible]	[illegible]	اور ان کی [illegible] عربی اور فارسی اور اردو ترجمہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	مسلمانوں کی [illegible] زکوٰۃ [illegible] وصیح کی گئی ہے [illegible] الف لیلیٰ [illegible]	[illegible]
[illegible]	لغات القرآن	کتاب قرآن مجید کی لغات [illegible] جس میں قرآن شریف کے تمام الفاظ کے معانی مع بہت سے دیگر فوائد کے [illegible] ہیں [illegible] آج کے زمانے میں ایک مسلمان نوجوان خصوصاً انگریزی دان اس کی مدد سے کلام اللہ پڑھ کے ترجمے پر حاوی ہو سکتا ہے ۔ ۳۱۶	[illegible]
[illegible]	[illegible]	یعنی اردو زبان کے آخر [illegible] حصوں کا مجموعہ ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible]	بندوں کے حقوق جو بندوں پر ہیں۔ ماں باپ بہن بھائی۔ بیوی اور دوست وغیرہ کے متعلق	[illegible]
[illegible]	اوراد [illegible]	اوراد کا بہت عمدہ مجموعہ ہے جو ایک مسلمان کے پاس ہونا ضروری ہے	[illegible]

بفضلہ تعالیٰ یہ کارخانہ ۱۲۷۰ء سے جاری ہے

جوب چینی

روغن

خیر الدین

شاہدین

سوداگران ادویات

حب قبض

عرق طحال

مرہم خارش

محصول ڈاک

ہر ایک دوا کا مع غذا

فرمایش کنندہ پتہ صاف اور خوشخط لکھا کریں

شاپٹو صاحب کا ماریول

یعنی

مچھلی کے تیل کا جوہر مفید جو شاپٹو صاحب کے نسخے کے مطابق کارخانہ گریالٹ اینڈ کمپنی واقع شہر پارس ملک فرانس مین تیار کیا جاتا ہے

[illegible]

[illegible]

فرانس کی اکاڈمی آف میڈیسن مین یہ بات متواتر تجربے کے بعد ثابت کی گئی ہے کہ ماریول کاڈلیور آئل سے بدرجہا بہتر ہے اور جتنے مرکبات اسکے قایم مقام ہونیکے لیے تجویز کیے گئے ان سب مین ناکامیابی ہوئی۔ کاڈلیور آئل کسی ایسی صورت مین بہتر نہین پایا گیا جیسا کہ شاپٹو صاحب نے ماریول کی ایجاد سے دکھلایا ہے۔ ماریول مین مچھلی کے تیل کا صرف جوہر مفید ہوتا ہے جو معدے مین نقصان کرتا ہے تیلی اور بدمزگی پیدا کرتا ہے وہ اسمین بالکل نہین ہے چھوٹی سی گول آسانی سے نگلی جاسکتی ہے نہ بدمزگی نہ بدہضمی ایک گولی ایک بڑے چمچے تیل کے برابر فایدہ دیتی ہے ماریول کے استعمال سے امراض صدر ہر قسم کی کھانسی، وہ رات کو پسینہ آنا۔ سینے مین درد ابتدائی دق رفع ہوتی ہے پہلی چند خوراک کے بعد نیند بخوبی آنے لگتی ہے اور اشتہا از سر نو عود کرآتی ہے

وہ بچے جنکو بھوک نہین لگتی ہے۔ جنکے رنگ زرد پڑجاتے ہین۔ جنکے داد پھوڑے پھنسیان بہت نکلتی ہین جنکے کان بہنے لگتے ہین یا جنکے اس قسم کے عارضے ناک اور گردن پر ہوتے ہین۔ جنکو نیند کم آتی ہے اور بے چینی زیادہ رہتی ہے انکو ماریول سے نفع بخش اور آرام وہ خواص جوان امراض کے رفع کرنیکے لیے ضروری ہین بہت جلد فایدہ ہوتا ہے۔ اور بھوک کے زیادہ ہوجانے اور تندرستی کے عود کرآنے سے اس دوا کے عجیب غریب خواص کا کامل ثبوت ملتا ہے۔

خوراک۔ پرہیز کچھ نہین صرف زود ہضم غذا نہ کھاؤ دن مین تین مرتبہ ایک یا دو گولیان کھانی چاہئین اثر کامل کیواسطے ایک زمانہ تک اس کا استعمال کرنا ہوگا امراض صدر کے مریضون کو معلوم رہے کہ اگر ماریول کے ساتھ گریالٹ صاحب کا لال شربت بھی پیا جائے تو دونون دوائین ملکر کیسی ہی پرانی بیماری ہو دور کرنیکے لیے کافی ہین ایک سے مرض دور ہوکر بدن مین فربہی آئے گی۔ اور دوسری سے سبب مرض یعنے بیماری کی جڑ جاتی رہے گی۔ ایک شیشی مین ستّو گولیان قیمت فی شیشی ۱؎ علاوہ محصول ڈاک۔

نصف قیمت ادویات میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاتی ہیں

روح جوانی بوٹی

روح طلا

روح جوانی بوٹی

روح جوانی بوٹی

اس کتاب [illegible] کی ہی

استعمال سے صرف ایک

ہفتہ میں سیر خون صاف

بدن انسان میں پیدا ہوجاتا ہے

بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

روح جوانی والا طلا اکسیر

روح جوانی بوٹی

روح جوانی بوٹی

قیمت

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ مشہور صدر روح جوانی بوٹی [illegible]

ممیری کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور لائق کی یونیورسٹی سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچوں سے لیکر بوڑھوں تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (عہ) خالص ممیری فی ماشہ مبلغ بیس روپے (عہ) مصری سرمہ فی تولہ (۴) خرچ ڈاک بذمہ خریدار ◆ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے ◆

المشتہر پروفیسر مایا سنگھ آہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سند	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سند

(۱) میں نے ممیرے کا سرمہ جو کہ پروفیسر مایا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کرایا [illegible] سرخی [illegible] فائدہ [illegible] کی آنکھوں [illegible] رہتا ہے اور دھند اور غبار [illegible] یہ سرمہ بہت ہی مفید ہے۔ [illegible] ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن [illegible] میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گوردوارہ [illegible]

(۲) جناب پروفیسر مایا سنگھ صاحب [illegible] آپ کے یہاں سے [illegible] استعمال کیا [illegible] فائدہ ہوا [illegible] سرخی چشم دھند [illegible] ابتدائی [illegible]

[illegible] استعمال کیا۔ ممیرے کے سرمہ کے فوائد معلوم ہوئے [illegible] سرمہ [illegible] ڈاکٹر [illegible] الدین [illegible]

(۳) جناب [illegible] ایک مریض پر استعمال کیا [illegible] فائدہ ہوا [illegible] ڈاکٹر نوازش علی [illegible] ضلع سہارنپور

(۴) جناب من۔ میری آنکھوں [illegible] کا علاج کیا اور ڈاکٹران لاہور [illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب بہادر سے کیا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپ کے سرمہ کو [illegible] قیمت [illegible]

(۵) [illegible] محمد خان [illegible] صاحب [illegible] محمد خان صاحب [illegible] ملک ترکستان ◆

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپئے انعام دیا جائیگا جو لاہور کے میشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۹۰۰ء میں جمع کیا گیا ہے ◆

مطبع [illegible] لاہور میں [illegible] محمد [illegible] کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوا

اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حضرات اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

مرمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مردنامردی جو بچپن کی خواہشوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مرمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ) (۲) روغن عافیہ مستی ایک شیشی (للعہ) مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوائے انسان کو گوشہ ممانعت میں بٹھا دیتا ہے یہ معجز صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ حکما اشرطیہ دور ہو جاتی ہے۔

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں باعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی باہ معجون کا استعمال کریں۔ دو یوم ہی میں قوت مردانگی کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ)

مشتہر اپی ڈاکٹر ... شفاخانہ عالم لاہور

PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

شہنشاہوں بادشاہوں نامور دن اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

نمبر	نام تصویر
۱	حضور ملک معظم قیصر ہند و ملک انگلستان
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی
۴	امیر عبد الرحمن خان والئی افغانستان
۵	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر
۷	[illegible]
۸	[illegible]

حب خیری

حب خیری یا فیروز ز ذرایئن ٹانک پلز انسان کی صحت کی سپر اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ملک نے مفید مانا ہے ہر دوائی میڈیکل فسران اعلٰے سے اعلٰے ڈاکٹران وحکیمان سرکار انگلشیہ مشیران ریاست و راجگان و نوابان اور معالم پبلک جاگیرداران معززین نے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے جسمانی کمزوری کو دور کرنیوالے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے بے نظیر دوائی ہے۔ ناطری ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت۔ رقت۔ کثرت احتلام۔ نقوہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر وغیرہ کے لیے عجیب دوا ہے۔ حب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بےنظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت کرنیوالے اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ حب خیری تین ہفتہ کا مکمل کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۸۰ گولی عہ

عرق طحال

حب فیروزی

روغن

حب بواسیر

[illegible]

فیروز الدین سوداگر ادویات آنریری مجسٹریٹ [موجد حب خیری وغیرہ] ہال بازار امرتسر

کوپاک باش برادر مادر کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۸ | یوم شنبہ - ۲۱ جولائی سنہ ۱۹۰۹ء مطابق ۲۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۵ ہجری موافق ۷ ساون سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۷

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

موجودہ اور گزشتہ قحط - گزشتہ ۱۳۱ سال کے قحطوں پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوگا - کہ موجودہ قحط اُن سے کس درجہ بڑھا ہوا ہے ❖

سنہ	قحط زدہ علاقہ	قحط زدہ رقبہ
۱۷۷۰ء	بنگال	ایک لاکھ مربع میل
۱۷۹۱ء	مشرقی مدراس حیدرآباد دکن	
۱۸۰۳ء	گجرات - ماںواڑ - جنوبی مہاراشٹر دکن اور حیدرآباد	۲ لاکھ مربع میل ½ لاکھ "
۱۸۳۳ء	ممالک مغربی وشمالی وسط ہند راجپوتانہ	ایک لاکھ "
۱۸۲۳ء	شمالی مدراس	۸۰ ہزار "
۱۸۲۵ء	بمبئی گجرات - شمالی دکن -	
۱۸۳۹ء	ممالک مغربی وشمالی - مشرقی ریاستہائے راجپوتانہ - مشرقی حاں	
۱۸۳۸ء	دوآبہ - ممالک مغربی شمالی دہلی وحصار ڈویژن	۸۰ ہزار مربع میل
۱۸۵۳ء	گجرات - کچھ - کاٹھیاواڑ	۵۰ ہزار "
۱۸۶۱ء	دوآبہ - ممالک مغربی وشمالی دوویژن دہلی وحصار - ایک حصہ راجپوتانہ	
۱۸۶۵ء	ضلع گنجم - بلاری - اڑیسہ - بہار میسور - حیدرآباد - بمبئی وسط ہند - بنگال	۲ لاکھ مربع میل
۱۸۶۸ء	راجپوتانہ - پنجاب بین اُمین جمنا و سندھ - شمال مشرقی اضلاع - ممالک متوسط -	
۱۸۷۳ء	مغربی راجپوتانہ - ضلع الہ آباد - دہلی حصار - پنجاب - گجرات - کچھ چند اضلاع ممالک متوسط	
۱۸۷۴ء	بہار - ممالک مغربی وشمالی وبعض اضلاع اودھ -	۵۵ ہزار مربع میل
۱۸۷۶ء	مدراس - دکن - میسور - حیدرآباد	
۱۸۷۷ء	مدراس - میسور - بمبئی - حیدرآباد	½ لاکھ سو ۳ لاکھ "
۱۸۷۸ء	ممالک مغربی وشمالی - کشمیر - پنجاب	½ لاکھ مربع میل
۱۸۹۶ء	ممالک مغربی وشمالی - ممالک متوسط وسط ہند - راجپوتانہ -	
۱۸۹۷ء	ممالک مغربی وشمالی - ممالک متوسط وسط ہند - راجپوتانہ	۳ لاکھ سو ۳ لاکھ "

مذاق

ایک عورت کا دولتمند شوہر وصیت کرنے سے پہلے مر گیا بیوہ چاہتی تھی کہ کل جائداد پر خود قابض ہو جائے - چنانچہ اُس نے اپنے شوہر کی وفات کا حال کسی سے نہ کہا - اور ایک موچی کو ترغیب دی کہ اُس کی جگہ لیٹ کے ایک وصیت میرے نام کل جائداد لکھوا دے - پس وہ سر سے پاؤں تک ایک چادر اوڑھ کر لیٹ گیا - اور ایک وکیل وصیت لکھنے کو طلب کیا گیا - موچی نے ایک دھیمی آواز میں وصیت کی - کہ میں نصف جائداد اپنی بیوی کے لئے چھوڑتا ہوں وکیل نے پوچھا اور باقی نصف؟ - موچی بولا "باقی نصف اُس غریب اور محنتی موچی کے لئے جو میرے پڑوس میں رہتا ہے" - بیوہ یہ سنتے ہی انگاروں پر لوٹنے لگی - مگر کیا کرتی تیر کمان سے نکل چکا تھا - (میرزا محمد مسیح از کھبری)

ایک مرتبہ جاڑے کے موسم میں طوطی کا پنجرا سامنے رکھا تھا - اور بوجہ سردی کے طوطا پروں میں سر چھپائے بیٹھا تھا - میرزا غالب نے دیکھ کر کہا "میاں مٹھو! - تمہاری نہ جورو نہ بچے - پھر تم کس فکر میں سر جھکائے بیٹھے ہو" (کوثر بلگرامی)

ایک پٹواری عید الضحیٰ کو تحصیلدار صاحب کے سلام کو گئے - تحصیلدار صاحب نے کہا - آج ہم آپ کے ہاں گوشت بھیجنا بھول گیا - پٹواری نے ظرافت سے کہا " میں تو روز حضور ہی کا گوشت کھاتا ہوں " - (د ۔ ر) ❖

ایک شخص کے گھر فنکر ایلا تھا - اتفاقاً فنکر اپنجرے سے نیچے اتر آیا - صاحب خانہ ایک صاحب سے کہنے لگے - کہ شکرے کو پنجرے میں ڈال دیجئے - ورنہ اُٹھ جائیگا - وہ صاحب کہنے لگے وہ کیا شیر ہے جو اُڑ جائیگا " (د ۔ ر)

ایک دفعہ میرزا غالب میر تقی کی تعریف کرتے تھے - وہاں شیخ ابراہیم ذوق بھی موجود تھے - انہوں نے سودا کو میر پر ترجیح دی - میرزا غالب نے کہا - میں تو آپ کو میری سمجھتا تھا مگر معلوم ہوا کہ آپ "سودائی" ہیں - (د ۔ ر) ❖

مجسٹریٹ - میں تم جیسے بدمعاش کے لئے کیا کرتے ہو؟ بدمعاش - میں جیب جیسے ہوں آپ سے لیتا ہوں " ❖ مجسٹریٹ نے اپنے جیب سادہ دیکھی ❖

عجیب عجیب باتیں

صابون کے درخت - اگر کوئی درخت ایسا ہو کہ اُس کا عرق یا رس وہی کام دے سکے جو خالص صابون سے لیا جاتا ہے - تو اُسے صابون کا درخت کہا جائیگا - اس نوع کے درخت مجمع الجزائر (ایشیا) اور جنوبی امریکہ میں بکثرت پائے جاتے ہیں - اور ان کا رس ہی کپڑے دھونے اور صاف کرنے کے کام نہیں آتا - بلکہ اُن کی چھال اور پتوں سے بھی کام لیا جاتا ہے - جزیرہ ملایا اور پیرو سے ایک درخت کی چھال بہت سی مقدار میں ہر سال انگلستان کو روانہ کی جاتی ہے - اس درخت کا نام سوپ واٹ ہے - اور اس میں صابون کی خاصیت کا مادہ ایسی افراط سے پایا جاتا ہے - کہ اگر اس کے دو پتوں کو بھی باہم رگڑیں تو چکنے بلبلے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں - صوبہ پنجاب میں بھی صابون کا ایک درخت پایا جاتا ہے جو "لاوٹھ" کے نام سے مشہور ہے - اور آج سے تیس برس پیشتر پنجابی اس کی چھال اور ٹہنیوں کو ملا کر کثیر مقدار میں صابون تیار کیا کرتے تھے مگر اب انگریزی خوشنما صابون کے سامنے اس کی رونق معدوم ہو گئی ہے - اور کیا عجب؟ جو چند سال کے بعد بنتن کو یہ کھنے والے گنوار لوگ بھی جو آجکل لاوٹھ کے درخت بوتے اور کاٹتے ہیں - انگریزی صابون کے دلدادہ ہو جائیں - اور یہ درخت بالکل معدوم ہو جائیں ❖

سب سے زیادہ پالتو پرندہ - شاید تم یہ نام کبوتر یا پالتو مرغ کو دو گے لیکن تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ چڑیا سب سے زیادہ پالتو پرندہ ہے - اور جس ملک اور ولایت میں انسان گیا ہے - چڑیا نے بھی اُس کی پیروی کی ہے - جانوروں میں پالتو ہونے کا فخر بلی اور کتے دو ہی کو ہے - مگر بعینہٖ چڑیا زیادہ پالتو ہے - اس کا کوئی اپنا گھر نہیں - اور جہاں کہیں انسان آباد ہوتا ہے یہ بھی وہاں جا بستی ہے - اسکینڈے نیویا اور جزائر ایسے ہیں جہاں چوہا نہیں پایا جاتا - اور بخلاف اس کے چڑیا بافراط ملتی ہے - روس کے باشندوں کا بیان ہے کہ جب ہم نے روس کے شمالی حصے میں ریل نہیں بنائی تھی تب اس سرزمین میں چڑیا دیکھنے میں نہیں آتی تھی لیکن جب سے ریل کی آمد کی وجہ سے وہ علاقہ آباد ہو گیا ہے - وہاں چڑیا بافراط پائی جاتی ہے [illegible]

دوشنبہ آئندہ ہیرس کے عجائبات باتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

صحت

استفسار

۴۷۔ تانت میں گرہ پڑجانا۔ عرصہ ڈھائی سال سے پیٹ میں ایک طرف تانت میں گرہ پڑگئی ہے۔ ہر چند علاج کئے۔ مگر فائدہ نہ ہوا۔ صحت ٹھیک نہیں رہتی ہے۔ اب تک انگریزی یونانی ہر دو علاج کر چکے ہیں جن سے فائدہ نہیں ہوا۔ غالباً کسی زود اثر تیل کی مالش سے فائدہ ہو جاوے۔ کوئی صاحب توجہ کریں مرض راسخ ہو چکا ہے۔ (ف۔ا۔ راولپنڈی)۔

۷۵۔ اسہال خونی۔ ایک مریضہ میرے عزیزوں میں سے ہے جس کی عمر قریب ۵۰۔۶۰ سال کے ہوگی جو ۹ ماہ سے بعارضہ اسہال خونی بیمار ہے۔ تھوڑا خون اور آنؤں باہم مل کر پاخانہ کے ساتھ علی الصباح آتا ہے اور کبھی کبھی درد شکم ہوتا ہے۔ دن میں دو بار اجابت ہوتی ہے یا تین بار۔ ڈاکٹری یونانی عطائی ادویوں کا علاج کیا گیا۔ مگر کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔ (خریدار ۱۳۲۵۹)۔

۷۶۔ دانت پیسنا۔ میرا ایک دوست سوتے ہوئے دانت پیستے ہیں۔ ہر چند علاج معالجہ کیا گیا۔ مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ (خریدار ۱۹۳۵۳)۔

علاج

۴۹۔ گنٹھیا (بجواب استفسار ۱۸)۔ اس کا مجرب علاج یہ ہے۔ سونٹھ ۱۰ تولہ۔ ہلیلہ ۲ تولہ۔ آملہ ایک تولہ۔ آملہ ایک تولہ تخم خطل ۴ تولہ۔ افتیمون ۴ تولہ۔ چھلکا نیم ۴ تولہ۔ سب کو باریک کرکے ۱۰ تولہ بادام روغن میں گوندھیں۔ پھر ۳ گنا شہد ملا کر تقریباً ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام اور ۶ ماشہ سوتے وقت ہمراہ دودھ گاؤ کھلاویں ۲۰ دن میں مرض کافور ہو جائیگا۔ (منتظم حکیم امت سر)۔

ایضاً۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ ۵ گرین۔ امیکار بیٹ آف سوڈا ۵ گرین۔ ایکسٹریکٹ کلورا مائڈ ۲۰ بوند۔ ٹنکچر سینجر ۱ بوند۔ سپرٹ ایتھر ۳۰۔ بوند۔ سپرٹ کلوروفارم ۱ بوند۔ پانی صاف تازہ ایک اونس ایسی دو خوراک صبح و شام استعمال کرایا کریں۔ مکسچر بالا دیر سے پہلے میگنیشیا سلفاس ایک اونس عرق بادیان میں حل کر کے ایک ہفتہ کے دو تین مرتبہ گرم پانی پلاویں ۵ یا ۶ اسہال با فراغت ہو جاوینگے پھر مکسچر مذکور شروع کرادیں۔ ٹنکچر تمنٹ گیمفر مینتھول تمیرہ پہلے کر کر روغن کد ایک چھٹانک میں ملا کر دو وقتی مالش جوڑوں پر کیا کریں اور ہر روز سے ہوا سے دور رکھیں۔ ایک ہفتہ میں خدا کے فضل سے آرام ہو جاتا ہے۔ (محمد اسمعیل پی۔ ایم۔ جنڈیالہ)۔

۵۵۔ ضعف جگر (بجواب استفسار ۲۴)۔ مولا کشتہ ۲ تولہ جس کا نسخہ بارہا اخبار میں چھپ چکا ہے۔ سرنف کے پانی میں ہموزن کھرل کرکے ہموزن الائچی خورد ملا لو۔ اور پھر ۲ یوم کھرل کر کے تقدر سیاہ مرچ ہمراہ شہد کے گولیاں بنا لو صبح دوپہر شام ایک گولی ہمراہ دودھ تازہ یا سرد کے دیا کرو ۲۰ یوم تک علالت کم ہوگی۔ اگر مرض قائم رہا۔ تو انعام ملاحظہ کے حاضر۔ (منتظم حکیم امت سر)۔

گمنام و نشان عزیز

۴۲۔ بیسے ایک آدمی کا پروردہ مسمی ست رام قوم برہمن ساکن موضع سکتوڑے تحصیل و ضلع سیالکوٹ حلیہ ذیل ہے: میانہ قد۔ گندم رنگ۔ عمر تخمیناً ۴۰ برس۔ کشادہ پیشانی۔ اول اول دفتر ریلوے میں بعہدہ دفتری ملازم تھا۔ مگر بوجہ عارضہ مالیخولیا ملازمت سے مستعفی ہو کر سادھو منش بن کر رام ۱۱ ہو گئے۔ ڈاکخانہ ماڑی میں ... سے ملتان آزردہ خاطر ہو کر بطرف کوئٹہ چلا گیا کہ ... اس کا پتہ لگ کر شائع کرنا ہی مقصود ہے۔ اس کی دو دفعہ سنت رام کی چٹھیاں بھی ... ملتان سے موصول ہوئی ہیں مگر عرصہ سے اس کی کوئی خبر نہیں ملی اور نہ کہیں سے اس کا پتہ ملا۔ پتہ: مدرس مدرسہ ... ضلع لاہور۔

۴۳۔ مسمی مدین خاں ولد سردار خاں قوم پٹھان ساکن میانوالی گوکھا۔ عمر تخمیناً ۲۰ سال۔ داڑھی ابھی شروع ہوئی ہے آنکھ موٹی۔ سیاہ رنگ گندمی۔ دانت کشادہ ... ۱۴ سال سے گم ہے۔ صرف اتنا معلوم ہے کہ وہ بیرا ہیچ میں بہا جانے کے لئے پولیس میں نوکر ہوا تھا۔ اس کے والد سخت رنج میں مبتلا ہیں۔ (خریدار مسلمان ۹۱)۔

عام

سوال

۴۸۔ سکاٹسٹیرمرکنٹائل لمیٹڈ۔ کوئی صاحب خریداران پیسہ اخبار سے تبلا سکتے ہیں کہ کاسٹیر مرکنٹائل کمپنی لمیٹڈ کا انجام کیا حشر ہوا؟ کیونکہ چند سال تک تو کمپنی مذکور کے تو ڑنے کے بارے میں اطلاعی نوٹس آتے رہے۔ اب وہ بھی بند ہیں۔ (ڈاکٹر ریاض الدین)۔

جواب

۸۴۔ نرسنگگڑھ و راجپین (بجواب سوال ۸۵)۔ نرسنگگڑھ و راجگڑھ دونوں نکجائی ہیں۔ یہ دونوں ریاستیں قریب قریب ہیں۔ مہتاب سنگھ والئی ریاست نرسنگگڑھ کا انتقال ہو چکا ہے۔ اب جانشین ریاست تعلیم پا رہے ہیں۔ ریاست پر جناب سرکار سپرنٹنڈنٹ ہے۔ یہ ریاست ایجنسی علاقہ بھوپال سنٹرل انڈیا سے متعلق ہے۔ مہاراجہ جودھ پور سردار ان سے قریب ہی قریبی رشتہ ہے اور ایک ہی قوم کے راجپوت ہیں۔ والئی ریاست راجگڑھ بلبہادر سنگھ بہادر ہیں اور یہ راجہ راوت کہلاتے ہیں۔ انہیں پر حکومت سری حضور مہاراجہ سندھیہ عالیجاہ بہادر فرمانروائے ریاست گوالیار کے ہے حضور ممدوح کی طرف سے ہی الحال کرنل جوزف صاحب بہادر سرصوبہ راجپین کا کام انجام دے رہے ہیں۔ راجپین ملک مالوہ کا صدر ہے۔ (سید منظور حسین خاں خریدار ۱۱۲۱۲)۔

جمال گوٹھ (بجواب سوال ۶۸)۔ جمال گوٹہ کے بیج دیسی جڑی بوٹی اسد میں ہوتے ہیں جو میں سے نئے کیمپ اینڈ کو دواساز مسٹی سے مل سکتے ہیں۔ وہاں سے طلب کیجئے۔ (ڈاکٹر محمد طریق سلیمان)۔

شعر و سخن

تجارت

(بقیہ ہفتہ گزشتہ)

ہوگی تجارت کی اگر گرم بازار — ہرگز نظر آئینگے ترقی کے نہ آثار
گر صنعت و صناعت رہے گی یونہیں بیکار — ملے گی تمہیں بھیک کا ہو جائیگا دستوار

تم جان چرالے ہو حرفی ہیشہ دری سے
بیٹھے ہو آلسی و ریوزہ گری سے

باکٹ میں اگر آپ کی دولت نہ رہیگی — غیروں میں تو کیا اپنوں میں عزت نہ رہیگی
یہ سان بہت لب یہ حلاوت نہ رہیگی — یہ جاہ یہ اقرار یہ صولت نہ رہیگی

ہوگی نہ تجارت کی اگر گرمی بازار
بھوکی کی وبہ سے نستر آئیگی نہ بہار

دولت کی یہی پریوں کبھی ہم نہ ہوگی — کاہل سے کبھی آمدو نش یگانہ ہوگی
مفقود کبھی کثرت آلام نہ ہوگی — یوں دور کبھی گردش ایام نہ ہوگی

ہو گئے دل جاں سے تجارت میں گرفتار
سر سے نہ ٹلیگی کبھی یہ گردش دوراں

دولت جو ہوگی تو حکومت بھی ہوگی — نہ ہوگا نہ یہ ذلت نہ فضیحت بھی ہوگی
دنیا میں مسرت نہیں راحت بھی نہ ہوگی — سودائی غلامی ہے تو عزت بھی ہوگی

کاہل جو رہوگے کبھی زردار رہوگے
کوشش جو کروگے تو کبھی خوار نہ ہوگے

سرچور ہوا دل ہے دکھی ہے تو یہ سارا — ہے صنعت و صنعت میں دل و جان ہمارا
اک تم ہو کہ سر میں نے وسیلہ ہی تمہارا — صنعت کا ذریعہ تجارت کا ہے سہارا

ہے شام و سحر تم کو تمنائے غلامی
سر میں ہے سمایا ہوا سودائے غلامی

سر میں ہی ہے تو نہیں جو ہ صنعت — دولت کی تمنا ہے تو ہے شرط تجارت
جب تک کہ ہو سلسلہ صنع و صناعت — ہوگا نہ کبھی سر یہ ناز افلاک

صنعت میں اگر کوشش مزد نہ ہوگی
اُجڑی ہوئی بستی کبھی معمور نہ ہوگی

گرمی کی گرماگرمی

الحمد کیا تھی لگا دیجئے کہ پھر گرم — فصل ہی ہو گیا سارا جہاں پھر گرم
پھر اٹھی تمنا میں ہیں سبز و نسرین — آتش کہتا ہے ترے سے پھر ہو گلزار گرم
وہ تمازت دھوپ کی وہ موج باد سموم — فصل نے بدلا ہے یا ہے مزاج یار گرم
الالاب ہر کو سرگرمی سر ہے سنبز — آب تاب شمس کی ہے دور کیسر و دار گرم
مرکب گرما ہے ابلق لیل و نہار — ترس ایام کی ہے آتش نغما گرم
زرق عالم پہ ہے گیر تکر و دلیر ہوا آتش — دہن حرص میں یہ صبح مشاعی ہار گرم
خط استوا ہو گیا گرم آفتاب — مرتی ہے نفس ہر نفساں جوش ملا گرم
گرم گرم ملتھا ہیں سب ابھی تو — ہر کسی کو ہو سکی یہ آہ آفتاب گرم
آنکھل سارہی ہے یہ ہر میں عموماً سبزہ زار — نیتا تجب بلبل مرجا ہے گلزار گرم
مختلف حصوں میں ہے دنیا مختل گرم و سرد — ماہ کی سرد ٹھنڈی تپ کا نوا گرم
گرم بھادوں سے ہوا کا لگتے ہیں سیاہ — کیوں نہ گرما گرمی معمول ہے خیال گرم
ہیں ہوئے فصل گرماں میں پیش تحریر ہیں — شعلۂ لگ ہے جس کی طبیعت ہو گرم
شعلہ حسن تباں ہے آب گوہر خشک — ہر حسینوں کے زمیں ہے تیر گرم

تپش تپال نے دھکا دیا رنگ صنم
ہو گئی سیلاب حسن سے آتش رخسار گرم

اگر آپ ایک ٹائم پیس بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم جولائی کا انتخاب لاجواب ملاحظہ کیجئے

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو حسن قسمتی سے بہت مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں اس کی نظیر ہیں ملیگی جس محبت خاص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اسکی توسیع اشاعت کی کوشش کرتے ہیں اُس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہفتہ وار اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔ جناب منشی غلام قادر صاحب تحصیلدار پنشنر (خریدار نمبر ۹۲۲۲) شہر [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار میرے [illegible] نمبر ۲۲۱ [illegible] شمس الدین صاحب پنساری ملازم تاجر اعظم [illegible] بمقام قصور ضلع لاہور جاری [illegible] پیشگی بذریعہ وی پی انعامی [illegible] جناب [illegible] صاحب سردار [illegible] (خریدار نمبر ۲۸۸۹) ارقام فرماتے ہیں کہ اخبار ہفتہ وار [illegible] (۳۴۲) [illegible] صاحب بالو [illegible] سیالکوٹ بھیج کر بذریعہ انعامی کتاب وی پی [illegible] پیشگی سالانہ قیمت طلب [illegible] جناب سید [illegible] علی صاحب اسسٹنٹ رجسٹرار تحصیل [illegible] (خریدار نمبر ۱۲۸۸۴) رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار [illegible] (۲۴) [illegible] حمید صاحب امین عدالت [illegible] ضلع [illegible] کے ذریعہ وی پی پیکٹ انعامی کتاب [illegible] سالانہ منگالیں۔ جناب منشی [illegible] حسین صاحب [illegible] پریس [illegible] (خریدار نمبر ۱۶۹۳) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۲۵) مسمی محمد واجد [illegible] تحصیلدار [illegible] پورہ [illegible] حسب دستور سالانہ قیمت پیشگی انعامی کتاب [illegible] روانہ کرکے وصول کرلیں۔ جناب حفیظ الدین احمد صاحب (خریدار نمبر ۵۳۹۵) لکھتے ہیں کہ بنام (۲۶) [illegible] صاحب [illegible] سیکرٹری میونسپلٹی جاری کرکے [illegible] انعامی [illegible] قیمت سالانہ پیشگی طلب فرمالیں۔ جناب محمد [illegible] صاحب (خریدار نمبر ۱۵۱۰) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۲۷) مولوی آفتاب الدین صاحب [illegible] سنگھ جاری کرکے انعامی کتاب آئینہ سکندری [illegible] روانہ فرماکر قیمت سالانہ پیشگی منگالیں۔ جناب حکیم سید [illegible] صاحب (خریدار نمبر ۸۱۳) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۲۸) حافظ محمد فاضل صاحب [illegible] سیالکوٹ ضلع [illegible] روانہ فرماکر انعامی کتاب وی پی پیکٹ کے ذریعہ پیشگی قیمت طلب فرمالیں۔ جناب شیخ غلام محی الدین صاحب [illegible] شیر شاہ ضلع ملتان (۲۹) [illegible] صاحب (خریدار نمبر ۱۹۲۳) رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار میرے نام مہرالنسا بذریعہ وی پی پیکٹ بھیج کر سالانہ قیمت مجھ سے وصول کرلیں۔ جناب مخدوم قائم شاہ صاحب (خریدار نمبر ۱۹۰۴) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار میرے دوست (۳۰) قاضی محمد یعقوب صاحب [illegible] شہر [illegible] جاری فرماکر قیمت سالانہ پیشگی بذریعہ انعامی کتاب وی پی سے اُن سے منگالیں۔

پیسہ اخبار کلب

پیسہ اخبار میں حالات جنگ :- عبد الحمید صاحب خریدار نمبر ۹۱۹ (دانا پور سے رقمطراز ہیں "اس وقت جبکہ چین کا جھگڑا نہایت شدومد سے چھڑا ہوا ہے جہاں پر سات سلاطین جمع ہیں۔ میرے خیال میں اس سے بڑھکر کوئی خبر ضروری نہیں۔ آپ کا اخبار جس طرح جنگ افریقہ کے حالات اختصار سے لکھتا رہا ہے اُسی طرح اب چین کا حال بھی لکھ رہا ہے۔ اور ہم اس کی سوائے اس کے دوسری نہیں کہ اخبار میں گنجائش نہیں ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ اخبار کا کوئی کالم بیکار نہیں ہے جس کو ہم کم کرنے کو کہیں یا اخبار کا حجم بڑھانے کا مشورہ دیں۔ کیونکہ اتنی قیمت پر ایسا عمدہ اخبار ہر شخص سلامت کو نہیں مل سکتا۔ ان ایک ورق جو تصویر کا ہوتا ہے ہمیشہ کے لئے یا چیدہ ماہ کے لئے جب تک کہ لڑائی جاری ہے۔ بجائے تصویر کے وہ پورا ورق خبروں کے لئے رکھا جاوے۔ ہماری دانست میں تصویریں جو دی جاتی ہیں وہ بیکار ہیں۔ اگر تصویر کا جاری رکھنا ضروری ہے تو عمدہ ہونے کا بندوبست کیجئے۔" مگر ہم ہیں سمجھتے کہ اتنی کم قیمت پر ایک پرچہ اس سے عمدہ تصویر دے سکیگا۔ پیسہ اخبار کے ساتھ ہر ہفتہ جو تصویر علیحدہ کاغذ پر چھاپ کر ناظرین کو بھیجی جاتی ہے وہ پریس کی طرف سے تحفتہً دیجاتی ہے بلکہ ہر ایک ایسی تصویر کی قیمت ایک آنہ ہے۔ مگر خریداران پیسہ اخبار کو اخبار کے ساتھ مفت نذر کیجاتی ہے۔ گویا دو روپئے میں اخبار کے علاوہ تین روپئے سالانہ کی تصویریں انہیں ملتی ہیں۔ ان تصویروں کو اخبار کا خاص جز ولقصور نہیں کر دیا گیا ہے۔ موجودہ حالت میں تصویروں کو اس سے زیادہ عمدہ بنانا مشکل ہے۔ سوا اس کے قطع نظر جو تصویر پتھر پر دس گیارہ ہزار چھاپی جائیگی وہ کثرت طبع کے لحاظ سے پیسہ اخبار کی تصویر سے بہتر نہیں چھپ سکتی۔ مضامین اخبار کے اسطے زیادہ سے زیادہ جگہ نکالنے کے لئے کچھ عرصہ سے اس بات پر بھی عمل کیا جا رہا ہے کہ صیغہ مضامین کی جس قدر جگہ میں اشتہارات درج ہوتے ہیں۔ اس سے پوری جگہ آگے مضامین کو دیجاتی ہے گویا صیغہ مضامین میں جس قدر اشتہارات زیادہ طبع ہونگے اُسی نسبت سے مضامین کے لئے اور بھی زیادہ گنجائش نکل آئیگی۔

لاٹری :- میٹن ہوٹل کی لاٹری کے متعلق جو اشتہار چند بار پیسہ اخبار میں شائع ہوا تھا اور اکثر ناظرین پیسہ اخبار نے اس لاٹری کے ٹکٹ خرید لئے تھے لیکن حسب وعدہ ۱۵ جون سنہ ۱۹۰۱ء کو نتیجہ لاٹری شائع نہ ہونے پر شائقین نے جنہوں نے پیسہ اخبار میں اشتہار دیکھکر اس لاٹری میں شرکت کی تھی عدم اشاعت نتیجہ کی وجہ دریافت کی۔ جس پر دفتر پیسہ اخبار نے دہلی کے معزز کارخانہ دار "ایم برکت اینڈ کو" کو اس بارہ میں تحقیقات کے لئے لکھا چنانچہ اس کا جو جواب وصول ہوا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ لاٹری دھوکہ نہیں کیونکہ میٹن صاحب اس لاٹری کے التوا سے ایک معتبر شخص ہیں جو مکان کا کرایہ [illegible] ادا کرتے ہیں [illegible] جون کو نتیجہ شائع نہ ہونیکی یہ وجہ ہے کہ اس وقت تک سب لاٹری کے ٹکٹ نہیں بکے تھے۔

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ - ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۰۱ء

قحط زدگان ہند اور ممالک غیر کی امداد

حقا کہ با عقوبت دوزخ برابر است
رفتن بپائمردی ہمسایہ در بہشت

معزز معاصر اینگلو انڈین معاصر نے کسی گزشتہ اشاعت میں ولبی کمیشن متعلقہ اخراجات ہند کی قلت رائے والی رپورٹ پر ایک زبردست لیڈر لکھ کر اس تمام رپورٹ کا مالی منشا یہ بنایا تھا کہ:-

"دو لوگ (مسٹر دادا بھائی - مسٹر کین اور سر ولیم ویڈربرن) یہ چاہتے ہیں کہ اخراجات کا بڑا حصہ جو ہندوستان پر حکومت کرنے میں اُٹھ جاتے ہیں۔ انگریزی ٹیکس دینے والوں پر ڈالنا چاہتے ہیں۔ اگر ہندوستان پر برطانیہ کلاں کے فوائد کی خاطر حکومت ہوتی ہو یا اس سے انگلستان کو خراج دلایا جاتا ہو تو یہ طریقہ (ایک معتدبہ حصہ اخراجات کا بار انگلینڈ پر ڈالنے کا) شاید مناسب و موزوں قرار دیا جاسکے۔ لیکن حکومت انگریزی ایسے اصول پر چلائی جاتی ہے جن کے ہوتے یہ نہایت ضروری اور نہایت منصفانہ ہے کہ اُس کے مقبوضات اعظم میں سے ہر ایک اپنے اخراجات خود ہی برداشت کرنے والی ہونی چاہیئے۔ سلطنت کا وجود اس غرض پر مبنی ہے کہ اُس کے تمام حصص کو مساوی فائدہ پہنچے۔ اور اس کی صداقت میں کہ جزائر انگریزی کی رعایا کو ملکہ معظمہ کی قیصری مذکورہ کی وادی گنگا میں بسنے والی رعیت کو فائدہ پہنچانے کے لئے محصول کی زیر بار ہو۔ کوئی مزید دلائل بمقابلہ اس کے نظر نہیں آتے کہ باشندگان کینیڈا سے آسٹریلیا کی حفاظت و استحکام کے لئے کیوں روپیہ دلایا جائے یا نیوزیلینڈ کے لوگوں پر ازبس جنوبی افریقہ کی خاطر بار ڈالا جائے۔"

مجھ اس وقت ولبی کمیشن کی رپورٹ قلت رائے اور اس کے متعلق مرقومہ معاصر کے "استدلال من الحد الا الفضا" سے بحث مقصود نہیں ہے۔ پیسہ اخبار میں ولبی کمیشن اور اس کے روبرو گزرنے والی شہادتوں پر وقت کے وقت بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور آئندہ شاید کسی اور موقع پر بالتفصیل لکھنے کی گنجائش نکل سکے۔ اتنا جتا دیا جائے کہ اگر یہ منصفانہ نہیں ہے کہ ہندوستان کے اخراجات سلطنت کا کوئی حصہ متمول انگلستان برداشت کرے تو یہ اس سے کہیں زیادہ غیر منصفانہ ہونا چاہیئے کہ مفلوک ہندوستان بغرض انگلستان کا بار اٹھائے۔

الغرض ہم اپنے معاصر کے مجوزہ قائم کردہ اصولوں کو قابل تسلیم مان کر نہیں اس طریق اعانت پر عائد کرنا چاہتا ہوں جو گرفت موجودہ قحط میں غیر ملکوں کی جانب سے ہوئی ہے۔ اس [illegible] کوئی خیال ظاہر کرنے سے قبل میں یہ عرض کرنا تھی کہ اخبار مذکور نے

اگر آپ پانچ ہزار نہیں بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ۱۹ جولائی کا اخبار ملاحظہ کیجئے

[illegible] کی نسبت [illegible] بھی لحاظ رکھتا امداد کنندگان [illegible] خیالات کا صحیح اندازہ کر کے [illegible] کہ وہی لوگ جنہیں غیر [illegible] بقول کسی اس اعانت کے [illegible] اس امداد کو کس نظر [illegible] نہیں کہ وہ ناشکرے ہیں اور امداد رسان [illegible] پر اظہار ممنونیت ذکر یں [illegible] احسان ہیں کیونکہ [illegible] کی طرح [illegible] فیاضی کو مرض کی [illegible] نہیں دیکھتے [illegible] مقدار [illegible] ایسی اعانت کی وجوہ و اسباب تلاش کرتے ہوئے کوئی خاص [illegible] اغراض اس کی تہ میں پوشیدہ پاتے ہیں۔ بلکہ ہندوستانی ایسی امداد کو خالص [illegible] خیرات سے تعبیر کر کے اس [illegible] زیادہ ممنون ہوتے ہیں جس کا پورا اندازہ [illegible] شائستہ اقوام کے لئے قریباً ناممکن ہے۔ اور افسوس [illegible] ناممکن ہے کیونکہ وہ منہ سے [illegible] دینے والوں کے رحم و فیاضی کی قدر [illegible] ہوتا ہے

رتبۂ شہید عشق کا کر جان جائیے
قرباں ہونے والے کے قربان جائیے

ہر معاملے کے دو پہلو ہوتے ہیں [illegible] ایک دوسرے سے [illegible] جاتے [illegible] حکماء کے نزدیک دونوں کی قوت میں [illegible] کبھی کمی بیشی متصور نہیں۔ اس بنا پر [illegible] ہے کہ ہندوستانیوں کا زیادہ احسان مند و شکر گزار ہونا اتنی ہی مقدار میں ان کی تمکنت و خودداری کو گھٹا دیتا ہے۔

احسان کا اثر اس کے مورد پر انفعال کی صورت میں پڑتا ہے اسی لئے غیور طبع اور متمکن [illegible] اصحاب کسی کا احسان اٹھانا [illegible] ننگ و عار سمجھتے ہیں کیونکہ اس سے دو [illegible] پیدا ہوتی ہیں [illegible] کہ وہ اس کا معاوضہ دینا لازم جانیں [illegible] هل جزاء الاحسان الا الاحسان۔ بلکہ معاوضہ اپنی [illegible] مقدار [illegible] اس احسان سے زیادہ ہونا چاہئے جو ان پر کیا گیا ہے۔ [illegible] معاوضہ کی قدرت و قابلیت نہیں [illegible] تو ہمیشہ [illegible] ممنون رہیں اور اس کے [illegible] تسلیم خم کریں۔ اب ہندوستان کی حالی حالت دیکھتے ہوئے یہ امر قریباً محال نظر آتا ہے کہ وہ ممالک غیر کی ایسی فیاضیوں کا [illegible] معاوضہ ہی ادا کر سکیں [illegible] انفعال [illegible] انفعال ایسی چیز نہیں جو [illegible] برداشت ہو سکے اگرچہ انقلاب [illegible] ہندوستانیوں کی تمکنت و خودداری میں بہت کچھ فرق ڈال دیا ہے تاہم ان کی غیرت بالکل [illegible] نہیں [illegible] جیسا کہ [illegible] احساس [illegible] نسبت [illegible] زیادہ [illegible] شرمندگی ناگوار [illegible] ہندوستانیوں [illegible] غیر [illegible]

ملنی ناگوار گزرتی۔ اینگلو انڈین اخبارات چاہے اس کو ذاتی منطق قرار دیں اور گو بعض ملکی معاصر بھی ایسے اصول موضوعہ کو اس طرح برملا و بے محابا شائع کرنے میں پس و پیش کریں مگر یہی بات اور جب تک مشرقی تہذیب ہم لوگوں میں باقی ہے یہی بات رہیگی۔ [illegible] اس زمانہ نکبت و ادبار میں

سیلف ریسپکٹ کی یہ مثال مغتنمات سے ہے

ہندوستانیوں کو ارمان نہ آتا اگر اس مصیبت کے وقت میں انگلستان اور صرف انگلستان ہی اس کا ہاتھ تھامتا۔ انگلستان سے جتنی کثیر المقدار و بیش قیمت امداد ملتی اتنا ہی اہل ہند کو مزید فخر و مباہات کا موقع تھا۔ کیونکہ ہم محکوم ہیں وہ حاکم۔ ہم مفتوح ہیں وہ فاتح۔ ہم رعایا ہیں وہ فرمانروا۔ اور ایک محکوم و [illegible] رعایا کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی امر موجب مسرت و ابتہاج نہیں کہ اس کا فرمانروا ضرورت و احتیاج کے وقت [illegible] امداد دے کر اپنی خوشنودی کا اظہار فرمائے۔ مصیبت کے وقت دوست و دشمن کا حال کھلتا ہے۔ اور یہی موقع کسی کو اپنے [illegible] البتہ کر لینے کا کہا جاتا ہے۔ انگلستان نے گذشتہ و موجودہ قحط میں پرائیوٹ چندوں سے ہماری دستگیری کی ہم کو بھی معلوم ہو گیا کہ وہاں کے لوگوں کو ہماری پروا ہے مگر [illegible] ہی خاص کر [illegible] اور پروا بھی واجبی۔ جیسا کہ چندہ جنگ ٹرانسوال چندہ آتشزدگی اوٹاوا اور چندہ قحط ہند کی نسبت مقدار سے پتہ لگ سکتا ہے۔ جن کے پانی سے [illegible] ہونے میں شک نہیں۔ مگر ضرورت و مصیبت کی مقدار اور وسائل و تعداد کے شمار کا بھی لحاظ ہونا چاہئے تھا۔ انگریزی اخبارات نے جرمنی و امریکہ کی اعانت کی رقعت کو اس کی تہ میں [illegible] اغراض و علت [illegible] ڈھونڈھ کر گھٹانا چاہا ہے۔ [illegible] کے میدانوں پر [illegible] لیکن کیا نصف کروڑ رقم دے کر انگلستان کی ذمہ داری ختم ہو گئی۔ [illegible] بطور حکومت اہلی امداد کرنے کا فرض ادا ہو گیا۔ [illegible] جنگ ٹرانسوال کے مصارف و معروفیت کا [illegible] پیش کیا جائے لیکن [illegible] دیکھیں تو یہ عذر [illegible] یورپین [illegible] کی طرح اہل ہند تو نہیں کہتے کہ ایک قوم کی آزادی سلب کرنے کی خاطر خونریزی کے لئے انگلستان دھڑا دھڑ لاکھوں کروڑوں [illegible] اور ہندوستان جیسے عظیم الشان [illegible] کی رعایا کو مرض گرسنگی سے بچانے میں پہلو تہی کرتا [illegible] لیکن بادب تمام اتنا ضرور عرض کریں گے کہ

انگلستان کو ان کی امید پوری کرنی چاہئے

ان کی امیدیں [illegible] اور بعد انگلستان ہی سے وابستہ [illegible] ان کی فراخی ہے کہ [illegible] اپنے مالک سے پائیں انگلستان انہیں غیروں کا شرمندۂ احسان نہ کرے۔ اگر جنگ ٹرانسوال نے [illegible] خزانہ سلطنت [illegible] کوئی عطیۂ خاص [illegible] پوری کرتی [illegible] سمجھی جائے خود اس رقم کو بھی [illegible] ٹرانسوال کا ایک [illegible] سمجھتی [illegible] انگلستان کی [illegible] حکومت جمہوری [illegible] بین بین ہے [illegible] رعایا [illegible] اس شاہی عطیہ کو

عام رعایا کی منظوری پر محمول کر لیں۔ ہندوستان کی نہ فقط عزت ہی رہتی بلکہ اسے [illegible] میں اپنی افراسی عزت پر فخر ہوتا۔ اب برخلاف اس کے غیروں کے [illegible] آنکھ نیچی کرنی پڑی [illegible] مثل مشہور ہے منہ کھائے آنکھ لجائے۔ [illegible] انفعال ہوا [illegible] مگر بڑا تاسف یہ ہے کہ امداد دینے والے ممالک کے بعض بعض لوگوں نے

انگلستان کی نیت پر حملہ کیا

جرمنی کے ایک رئیس نے وہاں کے ایک اخبار میں چٹھی چھپوائی کہ قحط زدگان ہند کی امداد میں شہنشاہ جو چندہ فراہم کر رہے ہیں [illegible] جرمن کو ہرگز انگلستان سے ہمدردی نہیں ہے۔ امریکہ [illegible] سے ہماری اعانت میں حصہ لے رہا ہے [illegible] اس کے ایک اخبار میں اس سے بھی زیادہ [illegible] خیالات ظاہر کئے گئے [illegible] اور عام طور [illegible] مہذب [illegible] ہے خصوصاً [illegible] کا احسان بھی [illegible] بڑے لوگوں میں ایسا ہی ہوا کرتا ہے [illegible] شخص کو [illegible]

خوب روکا [illegible] باتوں سے [illegible]

مقامی اینگلو انڈین [illegible] قائم کردہ [illegible] نظر [illegible] ایک حصۂ سلطنت یا حکومت ہند کی جانب سے [illegible] امداد نامناسب و غیر منصفانہ قرار دیتا ہے [illegible] ممالک غیر کی خیرات [illegible] کام آ گئے [illegible] ضرورت دستگیری [illegible] البتہ [illegible] مستحسن و مناسب سمجھ کر اینگلو انڈین اخبارات کی [illegible] قرار دیا جائے

آفریں باد برین ہمت مردانۂ شاں!

ہندوستانی بدنصیب [illegible] مصیبت و تکلیف کے وقت بھی ایثار و صبر کی تمیز نہیں چھوڑتے۔ [illegible] جہالت کہئے یا [illegible] سمجھئے۔ لیکن ان کے ہاں تین روز برابر فاقہ کرنے کے بعد جس طرح [illegible] جائز ہو جاتی ہے اسی طرح مُردار حلال ہو جاتا ہے [illegible] دونوں کو مساوی درجہ کا مکروہ و ناگوار قرار دیتے ہیں۔ اور محقق [illegible] کا مذکورۂ عنوان شعر اور مندرجہ ذیل [illegible] پڑھ کے مر جانے کو کسی غیر کے سامنے ہاتھ پھیلانے پر ترجیح دیتے ہیں کہ ع تنم افزود و آبروئم کاست

جنگ جنوبی افریقہ ٹرانسوال میں انگریزی فوجیں [illegible] رستے [illegible] مقامات اور پناہ گاہوں پر قبضہ کرتی جاتی ہیں [illegible] جنوبی افریقہ کے اس سٹیج پر عنقریب آخری پردہ گرنے والا ہے۔ لارڈ رابرٹس سے درخواست کی گئی ہے کہ [illegible] بیکار پڑی ہیں انہیں چین بھیج دیا جائے تاکہ

نمائش پیرس کے عجائبات بالتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

تاروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ جہاز توپیں لیکر پہنچ گئی ہیں۔ جہاں سے وہ بہت جلد چین کو روانہ کی جائیں گی۔ باوجودیکہ جنگ ٹرنسوال کا یہ آخری سین ہے۔ مگر اس کے ختم ہوتے ہوتے بھی بلحاظ انگریزی کو مزید لڑائیوں کا متحمل ہونا پڑیگا۔ کبھی کبھی بوئر بھی ایسا ہاتھ دکھلا جاتے ہیں کہ دنیا حیران رہ جاتی ہے۔ بوئر سپہ سالار ڈی ویٹ نے جنگ کے اس آخری حصے میں بہادری کے اچھے جوہر دکھلائے۔ لارڈ رابرٹس نے ۱۲ جولائی کو جو مراسلہ پریٹوریہ سے بھیجا ہے۔ اس سے مترشح ہوتا ہے کہ بوئروں نے سٹرالکراف کی سپاہ قلعہ کو معطل کر کے دو توپیں۔ سکاٹس گریز کے ایک سکواڈرن اور ۹۰ لنکنشائر سپاہیوں کو گرفتار کر لیا جس سے انگریزی لشکر کا بہت سخت نقصان ہوا۔ کمک عین وقت پہنچی۔ لفٹنٹ کرنل متعلق سکاٹس گریز مقتول اور لنکنشائر کے کرنل رابرٹس مجروح ہوئے۔ تقریباً ۴۰ سپاہی ہیں [illegible] کیمپ پہنچے ہیں۔ سٹرالکراف [illegible] انگریزی نے گزشتہ ہفتہ کو قبضہ کیا تھا۔ لیکن دوسرے دن [illegible] سپاہ مارگریٹ اپنے آپ کو دشمنوں سے گھرا ہوا پایا۔ اور کار دن بھر کی سخت لڑائی کے بعد جب گولہ بارود ختم ہو گیا تو بوئروں کے ہتھے چڑھ گئے۔ اگر اتنی لشکر کا متشکل کوئی ایسا سپاہی ہوگا جو اس جنگ میں مجروح نہ ہوا ہو۔ مقتولین کی تعداد بھی بہت ہے۔ [illegible] جنگ کروگرزڈارپ میں جو ۱۱ جولائی کو ہوئی تھی ۳۴ افسر اور ۷۴ سپاہی مجروح ہوئے۔ اور سٹرسٹین کے ہیڈ کوارٹر متعلقات میکیلم کے مسخر کرنے میں ۴ افسر مقتول اتنے ہی افسر مجروح اور ۲۴ سپاہی زخمی ہوئے۔ غرضکہ جب تک ٹرنسوال کامل طور پر فتح نہیں ہوتا۔ اسی طرح جان و مال کا نقصان ہوتا رہیگا۔

باکسروں کی سرگرمی — چین کی مسیر [illegible] خبروں ہیں ریاست والی بعض معلوم ہوتی ہے۔ وہ اجنبیوں کے خلاف فساد کا روز بروز ترقی کر رہا ہے۔ چنانچہ فساد کا شعلہ اُن اضلاع میں بھی بھڑکتا جاتا ہے۔ جو اب تک اس سے محفوظ تھے بلکہ [illegible] کے ممالک غیر کی متحدہ افواج سے ہنگامہ کے فرو ہونے اور پیش قدمی کے بجائے ترقی معکوس کی صورت اختیار کی ہے جس کی ناکامی سے مفسدوں کے حوصلے بڑھ گئے ہیں۔ اور قرب و جوار کے مفسد بھی اُن کے ساتھ شامل ہوتے جاتے ہیں۔ جاپان عنقریب ایک اور فوجی دستہ حرکت میں لانے والا ہے۔ ہندوستانی [illegible] کی تعداد میں بھی بہت کچھ اضافہ کیا جائیگا۔ دوسری طرف منچوریا اور جزیرہ نمائے لیاؤتنگ میں بھی اس فساد کے سرایت کر جانے سے۔ جہاں باکسر ریلوے لائنوں کو اکھاڑ رہے ہیں اور غارتگری میں مصروف ہیں۔ اور سر جنہوں نے نیوچنگ کا بندرگاہ بھی جلا دیا ہے۔ روس اس امر پر مجبور ہوگا کہ وہ اپنی توجہ اور کارروائیوں کو زیادہ تر منچوریا اور لیاؤتنگ میں محدود رکھے کیونکہ یہ ممالک اس کی سرحد کے قریب ہیں۔ فرانس اور جرمنی سپاہ کی بہت بڑی تعداد باقاعدہ چین میں بھیجنے کے قابل نہیں جس کی وجہ سے چین میں امن و امان قائم کرنے کا زیادہ تر جاپان اور انگلستان کو انجام

دینا پڑیگا۔ قیصر جرمنی مجید نے پہلے تو پیکن پر اپنا علم اڑانے کے خواہشمند تھے اب حال ہی میں وہ یہ کہنے پر مجبور ہوئے ہیں کہ جرمنی چین کا حصہ بخرہ کرنا یا اس سے کوئی خاص فائدہ اٹھانا نہیں چاہتا۔ ۱۳ جولائی کا تار مظہر ہے کہ پیکن میں اجنبیوں کے قتل عام کی افواہیں پھر از سر نو تازہ ہو گئی ہیں۔ البتہ اس امر میں اختلاف ہے کہ کس تاریخ کو وہ قتل کئے گئے۔ یورپین اور امریکن گورنمنٹ نے پرائیویٹ طور پر اس شخص کو بیش قرار انعام دینے پر آمادگی جو سفیر کے نام... پیکن کا کوئی خط لاسکے۔ شنگھائی کا انگریزی سفیر تار دیتا ہے کہ جہاں سفیروں کے مقتول ہونے کی نسبت بہت کم شک کیا جاتا ہے۔ لندن کے سرکاری حلقوں کی بھی اب کی زیست کے متعلق تمام امیدیں منقطع ہو گئی ہیں۔ ۹ جولائی کا ٹائمز منظر ہے کہ طیلسین صاحبان پر ۱۲ امریکنوں نے چڑھائی کی ہے جس کی وجہ سے متحدہ افواج کو اپنے متعدد مورچے چھوڑ دینے پڑے ہیں۔ گزشتہ مقتل کی جنگ و صدل میں چینی آتش فشانی نے انگریزی نو بنجانے کے دھوئیں اڑا دئیے اور میٹن کے بعض حصص پر قبضہ کر لیا۔ لیکن جاپان انگلستان اور دیگر طاقتوں کی کافی افواج کے پہنچ جانے پر امید ہے کہ جنگ کا پانسہ پلٹ جائیگا۔ جاپان نے ۵۰ ہزار اور روس نے ۵ ہزار سپاہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ موخر الذکر کا پہلا دستہ ۱۸ جولائی کو چین روانہ ہوگا۔

گورنر بمبئی اور لگان — سر جو اور زمانہ قحط ۱۰ اپریل بمبئی میں زمینداروں سے لگان وصول کرنے کے باعث ہزایکسیلنسی لارڈ نارتھکوٹ گورنر و ریذیڈنسی مذکور نے جو پالیسی اختیار کی ہے۔ مسٹر گوکلے اور ریذیڈنسی بمبئی اور پریذیڈنسی ایسوسی ایشن سے بھی [illegible] ہر دی ہے۔ ہزایکسیلنسی نے فرمایا کہ گورنمنٹ کا ہرگز یہ منشا نہیں کہ قحط زدہ زمینداروں کو زر معاملہ کی ادائیگی کے لئے مجبور کیا جائے۔ درانحالیکہ وہ اس کے ادا کرنے کا کوئی ذریعہ نہ رکھتے ہوں۔ لیکن گورنمنٹ کے خیال میں یہ رعایت و معافی بلا لحاظ نہیں ہو سکتی کیونکہ بمبئی میں بہت سے ایسے متمول جاگیردار اور بڑے بڑے زمیندار بھی موجود ہیں جو بڑی آسانی سے معاملہ ادا کر سکتے ہیں۔ اس لئے وہ اس رعایت کے کسی طرح مستحق نہیں ہو سکتے۔ اس پریذیڈنسی کی عمدہ اور زرخیز زمین ایسے ہی خوشحال کے ہاتھوں میں ہے جن کو قطعی لگان کا ادا کرنا کسی طرح بار نہیں گزر سکتا۔ اس کے ساتھ ہی گورنمنٹ کی طرف سے اس مضمون کے احکام بھی صادر کر دئیے گئے ہیں کہ ان کاشتکاروں اور زمینداروں کو جو اپنے در اصل کا دو بارہ جاری رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ [illegible] معاملہ مجبور نہ کیا جائے۔ علاوہ ازیں زمینداروں اور کاشتکاروں کو تخم ریزی اور دیگر اخراجات واسطے قائم رکھنے کے تقاوی بطور تقاوی بھی دیا گیا ہے۔ اور گورنمنٹ آمادہ ہے کہ اگر زمیندار پوری رقم ادا نہ کر سکیں تو اس کا نصف حصہ معاف کر دیا جائے۔

ہزایکسیلنسی لارڈ نارتھکوٹ نے متمول زمینداروں سے لگان وصول کرنا، غریب زمینداروں کی مالگزاری کے التوا اور عطیہ تقاوی سے امداد دینے اور ہر [illegible] اس کا

نصف تک معاف کر دینے کی نسبت [illegible] نہایت قابل قدر ہیں۔ اور ان سے معلوم ہوتا ہے کہ پریذیڈنسی کے مفلوک الحال زمینداروں سے ہمدردی تامہ رکھتے ہیں۔ ان کی لیڈی صاحبہ بھی غریبوں کی دستگیری اور ہمدردی بنی نوع انسان کی گرانبہا صفت میں شوہر عالی قدر سے بھی بڑھی ہوئی ہیں۔ چنانچہ ایڈیٹر ٹائمز آف انڈیا لکھتا ہے کہ کچھ عرصے سے ایک لیڈی پونہ میں بھوکوں اور دیگر مساکین کو خیرات تقسیم کرتی ہوئی دیکھی جاتی تھی۔ ایک اخبار نامہ نگار جب لوگوں سے اس لیڈی کا نام و نشان معلوم نہ کر سکا تو ایک روز جبکہ وہ لیڈی خیرات تقسیم کر کے ایک کرایہ کی گاڑی میں شہر سے باہر جا رہی تھی۔ نامہ نگار نے اس کا پیچھا کیا۔ یہاں تک کہ وہ گاڑی جس میں لیڈی موصوفہ سوار تھی ساسون ہسپتال پہنچی جہاں ایک اور خوبصورت اور شاندار گاڑی لیڈی موصوفہ کا انتظار کر رہی تھی۔ یہاں لیڈی نے کرایہ کی گاڑی کا کرایہ دے کر رخصت کر دیا اور خود دوسری گاڑی میں سوار ہو کر گورنمنٹ ہوس کو روانہ ہوئی۔ جب نامہ نگار نے ملازمان ہسپتال سے پوچھا کہ یہ فیاض عورت کون ہے؟ تو جواب ملا "لیڈی نارتھکوٹ"۔

ہزہائینس نواب صاحب بہادر رامپور اور علیگڈھ کالج — بڑی خوشی سے لکھا جاتا ہے کہ سر سید میموریل فنڈ کے ڈیپوٹیشن کے رامپور جانے پر ہزہائینس نواب صاحب بہادر نے جو ۵۰ ہزار روپیہ چندہ عطا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس کا نصف یعنی ۲۵ ہزار روپیہ ہزہائینس نے علیگڈھ کالج کو مرحمت فرما دیا ہے۔ اگر دہلی کے نامور رئیس اور ہزہائینس نواب صاحب رامپور کے شاہی طبیب حکیم اجمل خاں صاحب سے اختیار کرامی [illegible] اطلاع دی ہوتی تو ریاست رامپور کے گزشتہ حالات اور نواب رئیس کے فیصلوں پر نظر کرتے ہوئے جس پر اخبار بھی اعتماد کی مسند نشینی ہزہائینس نواب تک رکھتا [illegible] اس بات پر یقین آنا مشکل تھا۔ شمال مغرب [illegible] کے اخبارات میں آجکل ریاست رامپور کے خلاف جو چل رہی ہے کہ ہی اخبارات جو ہمیشہ اس ریاست کی تعریف [illegible] میں رطب اللسان رہتے تھے۔ حق ریاست کے [illegible] ہوگئے۔ گزشتہ موسم برسات میں جب نواب صاحب نے ساون کی سالگرہ منانے میں لاکھوں روپیہ بیجا طور پر فضول تکلفات اور دھوم دھام میں صرف کر دیا تو بعض مرادآبادی اخبارات نے صرف نواب صاحب کے اس جشن کا نہایت سخت الفاظ میں ذکر کیا تھا۔ اس وقت کا یا پلٹ جانے کی بنا ہرگز کوئی معلوم نہیں ہوتی۔ مرادآباد کے ایک اخبار نے جو پہلے ریاست کی مخالفت... [illegible] ہزہائینس نواب صاحب اس اخبار کے ایڈیٹر کو طلب کرنے کے لئے کوشش کر رہے ہیں [illegible]

[illegible] اکاری کو خبر یاد کر کر اب [illegible] ریاست میں حصہ لینا شروع [illegible] مودودہ کا نصف عطا [illegible] سے بھی اس بات کو تسلیم کر لی ہے کہ وہ ملکی اور [illegible] کو محسوس کرتے ہیں۔ مسیح کا بھولا اگر [illegible] سے بھولا نہیں سکتے بہر حال امید ہے کہ نواب صاحب بہادر اپنی حالت میں جو صلاح کی ہے وہ [illegible] نہ صرف اُن کی ذات بلکہ رعایا و ریاست [illegible] ہز ہائینس کے خطبہ مندرجہ بالا کی نسبت حکیم اجمل خاں صاحب کا جو خط موصول ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

تسلیم!

حضور پُر نور ہز ہائینس جناب نواب صاحب بہادر والئی ریاست رام پور نے جس اولوالعزمی سے مسلمانوں کے ہر دلعزیز کالج علیگڈھ کے لئے ایک لاکھ کا وعدہ فرمایا تھا اسی [illegible] میں سے ۲ ہزار کی رقم عطا کر دی اور باقیماندہ حصہ بھی عنقریب عطا ہونے والا ہے۔ جہاں تک میں خیال کرتا ہوں۔ اس وقت تک علی گڈھ کالج کو کسی جگہ سے یکمشت اس قدر بڑی رقم نہیں ملی جس طرح کہ محمڈن کالج کی فیاضانہ امداد مسلمانوں میں عام ہے اسی طرح نواب صاحب بہادر کی یہ اولوالعزمی بھی [illegible] قابل فخر ہے [illegible] کی اطلاع کی غرض سے یہ خبر لکھی گئی ہے۔ [illegible]

کیا آپ متاثرگان ہند کیساتھ ہمدردی رکھتے ہیں

نوٹ:۔ اس گھڑی کی قیمت [illegible] روپیہ [illegible] آ۔ صرف آخیر [illegible] تک [illegible] اور اس کے بعد چار روپیہ [illegible]

[illegible] کے مطابق متاثرگان ہند کی [illegible] کے لئے [illegible] جسکو [illegible] معزز خریداروں نے دل سے پسند کیا ہے اور امید ہے کہ [illegible] ہماری اس نیک تجویز سے اتفاق کر کے [illegible] گھڑی کی ایک بہت بڑی تعداد قیمت کی بہت [illegible] کر کے [illegible] کے ساتھ پیش کرنا [illegible] گھڑی قیمت سے ۲ [illegible] متاثرگان ہند کیلئے [illegible] ہم نے [illegible] کر دی [illegible] گھڑی کی تعریف کے متعلق ہم اور کچھ کہنا نہیں چاہتے صرف [illegible] دس ہزار [illegible] اس قسم [illegible]

[illegible]

اجمل خاں دہلوی - ۱۴ جولائی ۱۹۱۲ء

ریاست پٹیالہ کا مالی نظم و نسق

ریاست پٹیالہ کی مالی حالت کے درست کرنے کے لئے گورنمنٹ ریاست کے صیغہ مال کو ایک یورپین افسر کی نگرانی میں دینا چاہتی ہے۔ ایسا یورپین افسر اپنے کاروبار کی نسبت صرف گورنمنٹ پنجاب کو جوابدہ ہوگا۔ اور ہز ہائینس مہاراجہ صاحب اُس کی کارروائیوں میں کسی قسم کی مداخلت یا دست اندازی نہیں کر سکینگے گویا اس صورت میں ہز ہائینس کی حیثیت ریاست میں بطور ایک پنشنر کے رہ جائیگی۔ اگر اس تجویز پر عملدرآمد نہ ہوا۔ تو گورنمنٹ پنجاب پھر کسی اور پیرایہ میں ریاست کے مالی حسابات کو اپنے زیر نگرانی رکھیگی۔ گورنمنٹ کی اس مداخلت کی یہ وجہ ہے کہ ریاست کا خزانہ جس میں کونسل کے وقت کروڑ روپیہ نقد جمع تھا۔ نہ صرف تمام و کمال خالی ہو گیا ہے۔ بلکہ ریاست اُس پر قرضہ کے بوجھ کا بھی تحمل ہو گیا ہے۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کو [illegible] پولو گھوڑ دوڑ اور یورپین مذاق کی دلچسپیوں اور کھیلوں میں بیدریغ روپیہ صرف کرنے اور کسی امر کا خیال نہیں۔ ریاست کی مالی حالت جو آج اس قدر نازک ہو گئی ہے۔ دراصل اس کی جوابدہ اور ذمہ دار یورپین سوسائٹی ہے جس کی صحبت نے ہز ہائینس کو یورپین لہو و لعب کا ایسا شائق بنا دیا ہے کہ اُن کے وقت کا زیادہ تر حصہ انہی مشاغل لایعنی میں گزر رہا ہے۔ بہر حال ریاست کی بہتری و بہبودی کے لئے اس کے صیغہ مال کا کامل انتظام ہونا ضروری ہے۔"

سر ولیم وڈربرن ممبر پارلیمنٹ ہمیشہ ہندوستان کا مربیہ اہل ہند کی تکالیف اور شکایتوں کو پیش کیا کرتے تھے۔ افسوس کی بات ہے کہ اُنہوں نے آئندہ انتخاب پارلیمنٹ میں اُمیدوار ممبری بننے سے انکار کر دیا ہے جس چٹھی کے ذریعہ سے اس ارادہ کی اطلاع سر ولیم نے اپنے منتخب کنندگان کو دی ہے اُس میں وہ لکھتے ہیں کہ جنگی جوش و خروش جو آجکل ملک پر چھایا ہوا ہے۔ اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ انتخاب عام میں بھی موجودہ گورنمنٹ کامیاب ہو کر سات سال تک حکمران رہیگی۔ ایک ایسی گورنمنٹ ہے جو سر رشتجات میں مضر اور بیعتی [illegible] کو خود مول لیتی ہے۔ اور ملک کی روپیہ پولیٹیکل ہمدردوں پر تقسیم کر کے اس کا بُرے طور پر استعمال کرتی ہے۔ ان حالات میں پارلیمنٹ کی ممبری کچھ بھی مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔

لارڈ ہارڈنگ گورنر بمبئی نے دکن سبھا کے ایڈریس کے جواب میں یہ بھی کہا کہ بعض ایسے اشخاص بھی ہیں جو جدید دور میں ہر طرح ان زمینداروں کو جو معاملہ سرکاری ادا کرنے کی استطاعت رکھتے ہیں۔ ادائے ردگان سے روکتے ہیں۔ سنا گیا ہے کہ متمول اشخاص اپنے مال و اسباب و زیورات حتیٰ کہ غلہ کو بھی چھپا رہے ہیں۔ تاکہ گورنمنٹ اُن کو قرق نہ کر سکے۔ اور جو زمیندار معاملہ سرکاری ادا کرتے ہیں۔ اُن کو یہ بائیں سے طرح کر دیتے ہیں۔ [illegible] ہز ایکسیلنسی کے مندرجہ بالا الفاظ اُن مبالغہ آمیز [illegible] کا نتیجہ ہیں جو ماتحت حکام نے

حضور ممدوح کی خدمت میں بھیجی ہیں۔ تاوقتیکہ [illegible] میں پوری تحقیقات نہ کر لی جائے۔ ہز ایکسیلنسی کو ملک کے کسی خاص [illegible] و فرقہ سے بدظن نہیں ہونا چاہئے۔

ناگری رسم الخط کے لفظ "درخواست" کے معنوں کی نسبت ہائیکورٹ الہ آباد اور جوڈیشل کمشنر اودھ میں جو اختلاف تھا۔ پایونیر الاخبار سے معلوم ہوا کہ آنریبل لفٹنٹ گورنر صلاع مغربی و شمالی نے جوڈیشل کمشنر سے اتفاق رائے ظاہر کر کے اُس کا فیصلہ کر دیا ہے۔

۱۱ جولائی کو چینیوں نے ٹینٹسن کے ریلوے سٹیشن پر حملہ کیا۔ مگر پسپا ہوئے۔ اس لڑائی میں متحدہ افواج کا بھی بہت نقصان ہوا۔ مگر چینی لشکر کو ۶ و ۹ جولائی کی لڑائیوں میں شکست فاش ہو چکی تھی۔ اور وہ ابھی ۲ تو میں بھی چھوڑ گئے تھے۔ مگر اس پر بھی ۱۱ جولائی کو حملہ آور ہونے سے باز نہ رہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ مفسدوں کے حوصلے بڑھے ہوئے ہیں اور یکے بعد دیگرے اضلاع میں عیسائیوں۔ دیسی عیسائیوں اور اجنبیوں کے قتل کا سلسلہ جاری ہے۔ اُن کی جنگی سرگرمی میں ہر لحظہ کچھ نہ کچھ ترقی ہوتی رہتی ہے۔

گزشتہ جمعہ کو لاہور میں دو چند گھنٹے بارش ہوئی تھی وہ صرف یہیں محدود نہیں رہی۔ بلکہ پنجاب کے جنوب مغربی حصہ کے سوا اس صوبے کے دیگر تمام مقامات میں بھی کم و بیش بارش ہوئی۔ جو اربعی مہینوں سے بے کاشت پڑی ہوئی تھی۔ اُس میں زمینداروں نے ہل چلانا اور بیج ڈالنا شروع کر دیا ہے۔ لاہور میں گزشتہ تین چار روز میں اور بھی ایک دو چھینٹے پڑ گئے ہیں۔ جس سے موسم کسی قدر ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ چونکہ ہنوز مطلع صاف نہیں ہوا اس لئے اُمید ہے کہ ابھی اور بھی مینہ برسیگا۔ ان بارشوں سے مویشیوں کے لئے گھاس بھی کسی قدر پیدا ہو جائیگی۔ لیکن ابھی اس صوبہ میں مزید بارشوں کی اشد ضرورت ہے۔ لوگوں کی نگاہیں آسمان پر لگی ہوئی ہیں۔

اطلاع

چونکہ یہ نیازمند بباعث موسم گرما کے ہمراہ سری سرکار والا ابتمام سری نگر کشمیر مقیم ہے لہذا تا اطلاع ثانی سری نگر کے پتہ پر میرے نام خط و کتابت ہونی چاہئے

الملتمس حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ واصلاح خاندان شاہی ریاست متعلقہ کشمیر سری نگر

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کی سیاحت یورپ

چوتھی چٹھی از مقام ویانا (آسٹریا) ۲۸ جون ۱۹۰۰

(مرقومہ منشی محبوب عالم صاحب)

میں پچھلے خط میں بھی ویانا کے متعلق بہت سے حالات لکھ چکا ہوں۔ کچھ حالات آج لکھتا ہوں۔ اگر کوئی شخص کھلی ہوئی آنکھوں سے دیکھے۔ تو یہاں اس کے لئے بہت سے سبق موجود ہیں۔ بلکہ بقول ایک انگریزی مصنف کے پتھروں سے بھی وعظ و نصیحت حاصل ہو سکتی ہے۔ میں نے ویانا کے حالات ہر طرح معلوم کرنے کی کوشش کی۔ قابل دید مکانات دیکھے گائیڈ کو ہمراہ لیا۔ تنہا بھی گیا۔ بعض لوگوں سے ملاقات پیدا کر کے چند کارخانے بھی دیکھے۔ ٹکنیکل سکول۔ عجائب گاہ فنون و حرفت اور دیگر مقامات کی سیر کی۔ تاکہ یہاں کی ترقی کے اکثر حالات معلوم ہو جائیں۔ یہ تو ظاہر ہی ہے کہ اتنے تھوڑے عرصہ میں کوئی شخص کسی مقام اور قوم کی نسبت بہت کب معلوم کر سکتا ہے۔ تاہم میں نے تھوڑے وقت میں جو ضروری حالات معلوم کئے ہیں۔ ان میں سے بعض حسب ذیل ہیں۔

آجکل ہندوستان میں جرمنی کی طرح آسٹریا کا بھی بہت مال تجارت کھپتا ہے۔ مثلاً چھاپنے کا کاغذ۔ ترکی ٹوپیاں۔ اور اور بہت سی بساطی کی چیزیں آسٹریا کی ساختہ ہوتی ہیں۔ ان چیزوں کے کارخانے شہر کے قریب بہت کم ہیں۔ اکثر کارخانے مضافات میں ہیں۔ شہر میں صرف ان کے دفاتر ہیں۔ ان کی تجارت ہر سال ترقی کر رہی ہے۔ بعض کارخانے اجنبیوں کو دکھلانے میں تامل کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی بعض خلیق لوگ سفارشی چٹھیاں دے دیتے ہیں۔ اور خود بھی ساتھ ہو لیتے ہیں۔ مکانات ویانا کے نہایت رفیع اور عظیم الشان ہیں۔ اکثر مکانات پر شبہ ہوتا ہے کہ یہ شہنشاہ آسٹریا کا قصر ہوگا یا کوئی پبلک عمارت۔ لیکن وہ کسی پرائیویٹ شخص کا مکان۔ یا تاجر کی دکان نکل آتی ہے۔ پانچ چھ منزلہ عمارتیں ہیں۔ پتھر سنگ مرمر اور شیشہ تعمیر میں بہت صرف کیا گیا ہے۔ قابل دید مکانات میں جو میں نے دیکھے ہیں۔ ان میں ٹریسٹ طبیعی عجائب گاہ۔ عجائب گاہ آرٹس وانڈسٹریز۔ ٹاؤن ہال۔ ہوس آف پارلیمنٹ شہنشاہ آسٹریا کا تھیئیٹر اور یونیورسٹی ہیں۔ عجائب گاہ میں چالیس کمرے تین منزلوں میں ہیں۔ اور ان میں نہایت

مکمل مجموعہ قدرتی اور مصنوعی اشیا کے موجود ہیں۔ پتھروں میں ایک شہاب (۱۸۸۰) سیر وزن کی چیز مقرر شکل کا موجود ہے جو ۱۸۸۵ء میں گرا تھا۔ خاص غور سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ٹکڑا یا متحجر دیکھیں۔ تین تین چار چار ہزار سال کے مردوں کی ہڈیاں دیکھیں۔ مردہ جانوروں میں تو نہ نہیں تھا۔ ایک جگہ ہندوستانی زمینداروں کے زندگی کے بت بنا کر دکھلائے گئے تھے۔ لیکن بنگال کی طرف کے۔ یہ لوگ بالکل برہنہ بنائے گئے ہیں۔ اور پاس ایک چھپر کا مکان بنا ہوا ہے۔ اس لئے اگر ویانا کے لوگ اہل ہندوستان کو ایسا ہی سمجھتے ہوں تو ذرہ تعجب نہیں۔ چنانچہ جب میں ہوس آف پارلیمنٹ دیکھنے گیا تو وہاں کے ایک دربان نے میرے گائڈ سے دریافت کیا کہ یہ کپڑے جو یہ اب پہنے ہوئے ہیں تو ہندوستان میں جا کر اس کے کسی کام کے نہیں رہیں گے۔ کیونکہ اس کے خیال میں ہر ایک ہندوستانی اپنے وطن میں ننگا رہتا ہے۔ لیکن جب اس کی غلط فہمی دور کی گئی۔ تو اسے تعجب ہوا۔ عجائب گاہ آرٹس و انڈسٹریز میں صرف آسٹریا کی دستکاری اور حرفت کے نمونے رکھے ہوئے ہیں۔ اس سے ملک کے کاریگروں کو کئی طرح کی مدد ملتی ہے۔ چینی اور شیشہ کا کام زیادہ ہے۔ ٹاؤن ہال کی عمارت نہایت اعلیٰ ہے۔ اس میں ۱۰ کمرے اور ۲۰۴ ڈیوڑھیاں ہیں۔ اس کے بڑے کمرے کا طول ۷۰ میٹر (۷۵ گز) عرض ۲۰ میٹر اور بلندی ۱۹ میٹر ہے۔ اتنا بڑا کمرہ میں نے پہلے نہیں دیکھا۔ اس میں ایک بہت بڑا جھاڑ (۲۱۷) بتی کی روشنی کا ہے۔ ویانا کے بہت سے نامور لوگوں کے بت اور تاریخی واقعات کی تصاویر اس میں موجود ہیں۔ چیف مجسٹریٹ اس میں کچہری کرتا ہے۔ اور انتظام شہر کی کمیٹی کا اجلاس بھی اس میں ہوتا ہے۔ ویانا کا اوپیرا ہوس اتنا بڑا ہے کہ جس کے ساتھ کا دنیا میں دوسرا اوپیرا موجود نہیں۔ یہ بھی شہنشاہ آسٹریا کی ذاتی ملکیت ہے۔ لیکن برگ تھیئیٹر بھی جو اندر سے تمام لوہے کا بنا ہوا ہے تاکہ آتشزدگی کا خطرہ نہ ہے۔ شہنشاہ آسٹریا کی ملکیت ہے۔ میں نے دریافت کیا کہ کیا شہنشاہ کو اس سے کچھ نفع بھی ہوتا ہے؟ معلوم ہوا کہ نہیں۔ بلکہ ہر سال کے اخیر پر نہیں کچھ اپنی گرہ سے دینا پڑتا ہے۔ یہ مکان بھی بڑے تکلف کا ہے۔ جس میں شہنشاہ اور شہزادوں کے بیٹھنے کے کمرے ہوتے ہیں۔ اور ڈراما کے متعلق دنیا کے

مشہور ڈراما [illegible] پیکر وغیرہ [illegible] تماشوں کی تصویریں [illegible] رہا کرنے والے [illegible] ویانا کی ترقی کی [illegible] یہاں کتابوں سے میں کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ کیونکہ سب جرمنی زبان میں ہیں۔

ویانا نہایت رنگین مزاج لوگوں کا شہر ہے۔ باہر ایک وسیع پارک بنام پراٹر کے ہے۔ جہاں ہجوم کرا ہر شام کو یہاں ہوتا جاتا میلہ لگ جاتا ہے کہ ہندوستان میں کبھی کبھی میلے میں آتا ہوگا۔ یہاں ایک جگہ شہر وینس بنا دیا گیا ہے۔ اور اس کا نام رکھا ہے "وینس ان وین" یعنی "ویانا میں وینس"۔ میں اس کے متعلق بہت سے حالات بیان کرتا ہوں جس سے اندازہ ہو سکیگا کہ اس قوم کس قدر تفریح کے دلدادہ اور شیدا ہیں۔ یہاں آٹھ دس آنہ کا ٹکٹ لیکر ہزاروں لوگ اندر جاتے ہیں۔ اندر سینکڑوں قسم کے تماشے موجود ہیں۔ ایک بہت بڑا دولابی پنکھوڑا بنایا گیا ہے جیسا کہ لنڈن کی نمائشگاہ ارلس کورٹ میں "گریٹ ویل" کے نام سے بنایا گیا تھا۔ غالباً اس کا اوپر کا سرا زمین سے دو سو گز بلند ہوگا۔ اس میں کشتیں لٹک رہی ہیں جن میں لوگ بیٹھے ہیں۔ انجن کے ذریعہ اس کو چکر دیا جاتا ہے۔ ایک جگہ جھیل ہے۔ ایک کشتی بہت بلندی سے پھسلتی چلی اس زور سے آتی ہے کہ اندیشہ ہوتا ہے پانی میں جا کر غرق ہو جائیگی۔ لیکن زور سے پانی پر چکر لگا کر آہستہ چلی جاتی ہے اس میں بھی لوگ کچھ پیسے دے کر سوار ہوتے ہیں۔ [illegible] گیت اور ناچ دیکھ رہے ہیں۔ لیکن سب سے بڑا تماشا ایک تھیئیٹر میں ہوتا ہے۔ جس میں ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ ایکٹرس عورتیں یورپ کی ہر قوم کے سپاہیوں کی وردیاں پہنے کرباری باری سے آئی ہیں۔ اور ناچتی رہی ہیں۔ مثلاً [illegible] روسی سپاہی۔ پھر انگریزی۔ اطالی وغیرہ۔ اور بھی سینکڑوں قسم کی ورزشیں اور کھیل تماشے یہاں ہوتے ہیں۔ کھیلوں کے درمیان دو تین مرتبہ ہر شام کو وقفہ کیا جاتا ہے۔ تو لوگ ایک دوسری سڑک پر چلے جاتے ہیں۔ جس کے دونوں طرف درخت ہیں۔ ان درختوں کی تمام شاخوں میں بجلی لیمپ نصب ہیں ایک بٹن دبانے سے سب لیمپ روشن ہو جاتے ہیں۔ اور بالکل طلسمات کا باغ معلوم ہونے لگتا ہے [illegible]

فتح ٹرنسوال کی خوشی میں ۳۱ جولائی تک

زائچہ قسمت کی آدھی قیمت۔ بڑی درستی قسمت دو سال گزشتہ میں [illegible] کی محصول ڈاک فروخت کی گئی تھی۔ جو قدر دانوں کی قدر دانی سے ایک لاکھ فروخت ہو گئی تھی۔ اس کتاب نے نجومیوں اور رمالوں کی بالکل تدبیر کر دی۔ اپنی قسمت کا حال جو کچھ آپ کو دیکھنا ہو۔ آنا فانا میں بتا دیتی ہے۔ اس کتاب میں ۴۰ سوال ہیں۔ اور ہر سوال کے ۹ جواب ہیں۔ اگر آپ کے سوال کا جواب غلط نکلے تو ایک سو روپیہ آپ کو انعام میں دونگا۔ قیمت فی جلد مع محصول ڈاک [illegible] کارخانہ کا رسالہ تصاویر منگا کر ملاحظہ کیجئے

المشتہر حافظ محمد الٰہی بخش کلکتہ۔ [illegible]

رسالہ فوٹوگرافی

یہ عکسی تصویر بنانے کی ایک مکمل اور با تصویر اردو کتاب ہے ہر شخص اس کے ذریعہ سے بلا امداد استاد کے کامل فوٹوگرافر ہو سکتا ہے۔ نامور انگریزی و اردو اخباروں نے اس کو اس فن کی بے نظیر کتاب بنایا ہے۔ قیمت دو روپے رسالہ دندان سازی مصنوعی دانت بنانے کے فن میں سب سے پہلی اور جامع با تصویر اردو کتاب زیر طبع ہے درخواستیں جلد آنی چاہییں۔

المشتہر ایچ۔ ایم۔ ابراہیم۔ علی گڈھ

اشتہار مہر بحروف انگریزی

جو کرسیل ربڑ تائپ سے ہم تیار کرتے ہیں۔ ربڑ کی مہر سے ہزار درجہ مضبوط اور عمدہ شکل چھاپ کے ہوتی ہے ایک دفعہ کے بنوانے سے عمر بھر کے واسطے کافی ہوگی جو صاحب اپنا نام یا کارخانہ یا دوکان کی مہر بنوانا چاہے خط و کتابت [illegible] منگا کر دیکھے قیمت بھی بہت کم لگائی گئی ہے۔ درخواست آنے پر نمونہ مہر مفت ارسال ہوگا۔

المشتہر [illegible] کرم [illegible] ضلع سیالکوٹ (پنجاب)

نمائش پیرس کے عجائبات با تصویر انتخاب اجراب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

[illegible] چند لڑکیاں
[illegible] ہوتی ہیں۔ علاوہ
[illegible] اسباق کے اندر
[illegible] گھوڑے کا ٹ
[illegible] کہ تماشا ہوا ہو۔ اب
[illegible] ہوتا ہے کا ڈ پھینکتا
[illegible] وہ پھینکتی
ہے۔ [illegible] آ گفتار کا کچھ ہوتا نہیں جس کے منہ
[illegible] کرتی ہے تعلق پھینک کرتی داد فریاد نہیں
[illegible] ہوتے ہیں۔ بعض ہوتا ہے کہ عورتوں
[illegible] ہیں۔ اسی طرح عورتیں بھی شرارت اور
[illegible] ہیں۔ شاید کبھی ہوئی ہیں ہندو
[illegible] مسلمانوں سے آدمی بھی شرعی امتیاز نہیں دکھلاتے
[illegible] لوگ ادھر ادھر ملتے ہوئے کاغذ کے پھول پھینکتے
جاتے ہیں۔ بعض لوگ ترکی ٹوپی ٹکٹ کردی آنا ولی کے خریدتے
[illegible] پر دو دو انگل موٹا فرش ان کا غذوں کا ہو جاتا
ہے۔ پھر تھوڑی دیر میں لوگ تماشا دیکھنے چلے جاتے ہیں۔ قہوہ
خانے بھر گئے۔ اناو ادرک ملنے پر موجود ہیں۔ یہاں بھی جتنے
[illegible] خوبصورت عورتیں خدمتگاری پر مقرر ہوتی ہیں۔
[illegible] اسکو سپاہ [illegible] جس کا جی چاہے بیٹھے۔ اور قہوہ
[illegible] لیکن قیمت دگنی ہو جاتی ہے۔ دستور ہے
[illegible] قیمت [illegible] میں کوئی تامل نہیں کرتا۔ یہ تو بہت
[illegible] کے ایک بڑے تماشا کا ہے۔ جہاں دیا نا
[illegible] کی نقل آ تا ہے کی جہاں ہر کسی قسم کی بڑی تصاویر
[illegible] بیلا سرکل ہوتے گھوڑوں کے چکر۔ اور
[illegible] سکے موجود ہیں۔ مولانگیر کہ وہ دیکھ رہے ہیں
[illegible] سب [illegible] کی قسمیں [illegible] تو ایک صفحہ خرچ
ہو جائے۔ [illegible] تماشوں کا جہاں اور بھی بڑھا ہوا تھا۔
اور بعض قہوہ خانوں کے صحنوں میں [illegible] درجہ کے عورتیں
اور مردوں [illegible] ناچ رہے تھے۔ مگر شراب یہاں عام
[illegible] سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہاں کے
[illegible] مرکا [illegible] کام
[illegible] ہی ترقی [illegible] نہیں
[illegible] شام ۱۲۔ اکتوبر [illegible] ہندوستان [illegible]

ترشے اور قیامت آنے کا ڈر ہی جاتا تھا۔ اس وقت ہلی ہی جن
فلاسفہ ہیئت نے علمی نظر سے ستاروں کو دوربینوں سے دیکھنے کا
انتظام کیا تھا۔ وہ دیا ناہی کے تر بہ نوبت [illegible] افسوس ہے کہ
بوجہ زبان کی لاعلمی کے میں یہاں کے فلاسفر سے نہیں مل سکا

یہاں کی گاڑیوں کا تھوڑا سا حال بتلانا بے موقع نہ ہوگا
گو لنڈن اور نیویارک جتنا ٹریفک اس شہر میں نہیں ہو سکتا تاہم
ہزاروں ایک اور دو گھوڑوں کی سواری کی گاڑیاں چلتی ہیں۔
ان میں ایک تا ئم پیس کی طرح چھوٹی سی کل لگا دی گئی ہے۔
کہ جو مسافت کا اندازہ بتلاتی جاتی ہے۔ اور جب گاڑی چھوڑو
تو گاڑیبان اور سواری دونوں کو بحث اور حجت کرنے کی ضرورت
نہیں پڑتی۔ ان کے علاوہ گھوڑوں کی ٹرام ہے۔ دخانی ٹرام
اور بجلی کی ٹرام ہے تینوں چلتی ہیں۔ ان کے آہنی بس گاڑیاں
الگ چلتی ہیں۔ ٹرام ہے ہر جگہ پانچ منٹ بلکہ دو دو تین تین منٹ
کے بعد گزرتی ہے۔ اور گاڑی ہر طرف سے بڑے بڑے شیشوں سے
بند ہوتی ہے۔ تاکہ ہوا نہ آسکے۔ جو شخص اندر جانا ہے شیشہ کا
دروازہ بند کر کے جاتا ہے۔ بوجھ کی گاڑیاں کئی طرح کی ہیں لیکن
ان کے گھوڑے بھی ویسے موٹے تازے ہیں۔ بازاروں میں عموماً
پتھر کی سلوں کا فرش ہے۔ مگر کہیں کہیں اسفالٹ کا فرش ہے
جو بہت ہموار ہے۔ بائیسکل بہت کم ہیں۔ کیونکہ پتھروں کی سڑکوں
پر ان کی سواری کا لطف نہیں آتا۔ موٹر کار کہیں کہیں نظر آتی
ہے۔ علاوہ اس کے نہر اور دریا میں جو شہر میں سے گزرتے
ہیں کشتیاں اور سٹیمر بوجھ لیجاتے ہیں۔ عورتیں ہر قسم کے کام
کرتی ہیں۔ میں نے عمارت کے مزدوروں میں عورتوں کو کام کرتے
دیکھا ہے۔ اور قریباً ہر دفتر کے کلرکوں میں دو ایک چار یا آٹھ
موجود ہوتی ہیں۔ جو عموماً ٹائپ رائٹر پر چٹھیاں لکھتی ہیں اور
۳۰ سے ۶۰ فلورن (رہم) تنخواہ پاتی ہیں۔ مرد کلرک چالیس سے
سو ڈیڑھ سو فلورن تک پہنچ جاتے ہیں۔ بہت سی عورتیں
سبزی ترکاری کھیتی اور دوسری دکانیں کرتی ہیں۔ بہت سی
باتیں لکھنے کے قابل ہیں۔ لیکن میں تھوڑا سا اخبارات کا حال
لکھتا ہوں یہاں بہت سے اخبارات باتصویر اور دیگر متین
اور سنجیدہ چھپتے ہیں۔ بعض باتصویر اخبارات کی تعداد کئی کئی لاکھ
میں ہوتی ہے۔ میں ایک اخبار کے کارخانہ کا تھوڑا سا حال
لکھتا ہوں جو میں نے دیکھا ہے۔ اس کا نام "دینر ٹاگ بلاٹ" ہے
اور یہ ایک لاکھ ہر روز چھپتا ہے۔ صبح اور شام دو مرتبہ شائع

ہوتا ہے۔ اس میں ایک ہزار آدمی ملازم ہیں۔ تمام کام کلوں سے
ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ حروف بھی چھوٹا ئپ کلوں کے ذریعہ سے
جوڑے جاتے ہیں۔ کئی مشینیں چھاپنے کی موجود ہیں۔ لیکن بڑی
مشین جو پچیس ہزار فلورن لاگت آئی ہے ایک گھنٹے میں ۲۴
صفحہ کے ۳۲ ہزار اخبار چھاپ کر کاٹ کر اور توڑ کر رکھ دیتی ہے
اور ساتھ ہی خود بخود بتلاتی جاتی ہے کہ کتنا اخبار چھپ چکی
ہے۔ یہ کارخانہ صرف بجلی کی طاقت سے چلتا ہے۔ گویا یہاں اگر
ایک اخبار جو شہر میں اول نہیں بلکہ دوسرا اخبار شمار ہوتا ہے
اتنا کچھ خرچ کر سکتا ہے مگر وہ لوگوں کا روپیہ خرچ کرتا ہے۔ جو
اس کو خریدتے ہیں۔ ہمارے ملک میں اخبار کیا خاک کام کر
سکتے ہیں جبکہ ان کی کچھ قدر ہی نہیں۔ یہاں قہوہ خانوں
ریسٹورنٹوں اور ہوٹلوں میں بیسیوں اخبار ہر روز خریدے جاتے
ہیں جتنا کوئی معزز قہوہ خانہ ہوگا اتنے ہی وہاں اخبار زیادہ آتے
ہونگے۔ جس ہوٹل میں میں آجکل مقیم ہوں۔ یہاں یورپ کی
سب زبانوں کے اخبار خریدے ملتے ہیں۔ لنڈن اکسپریس اور
السٹریٹیڈ لنڈن نیوز انگریزی کے موجود ہیں۔ روسی فرانسیسی
اطالی غرض سب زبانوں کے اخبارات رکھے جاتے ہیں۔ تاکہ
جس زبان کے جاننے والا ہو۔ اخبار سے محروم نہ رہے۔

یہاں گداگری کا مانع قانون جاری ہے۔ بازار میں کھلم
کھلا فقیر بھیک نہیں مانگ سکتے۔ مستحقوں کے لئے الگ غریب
خانہ بنا یا گیا ہے۔ زندگی کے اخراجات ہر چند کہ یہاں بہت
گراں ہیں۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ پیرس اور لنڈن سے کم ہیں۔
جو لوگ گوشت نہیں کھاتے ان کے لئے بھی یہاں کئی ریسٹورنٹ
موجود ہیں۔ اور وہاں بھی ہزارہا لوگ جا کر کھاتے ہیں۔

مجھے لاہور سے یہ خبر پہنچنے سے نہایت افسوس ہوا کہ میرے
دوست ڈاکٹر میرزا اکبر بیگ صاحب کا صرف دو روز بیمار رہ کر
انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ زندگی کا کیا بھروسہ
ہے۔ خدا کی شان ہے۔ بیچارے قسطنطنیہ پر آنکے تھے اپنے والد
مرحوم کے ماتم میں شریک ہونے اور ان کے ترکہ کا انتظام کرنے
کو خود بھی چل بسے۔ خدا ان کے عزیزوں کو صبر دے۔

موجودہ زمانہ کی ترقی کا عطر مجموعہ

لاہور کا رسالہ انتخاب لاجواب

ہر جگہ مضامین تمام با مذاق اور علمدوست اصحاب نے پسند کر لیا ہے
اس کی
ادنیٰ تعریف
یہ ہے کہ تمام اردو اخبارات اس کی ستائش کرتے ہیں گو یک زبان ہو کر اسے

لاجواب انتخاب
کہتا ہے۔ انتخاب جواب ہندوستان میں اپنی قسم کا پہلا مقتدر
پرچہ ہے جو سادہ تمام صحیح المذاق لوگوں کی نظروں میں اس نے مقبول
ہے کہ علمی میدان میں سب سے آگے قدم رکھتا ہے ہندوستان
میں انتخاب لاجواب ہی پہلا پرچہ ہے جس میں
نائش پیرس کے مقالات باتصویر
سلسلہ وار شائع ہوتے ہیں۔ خاص کلام ذہنی یاخیل
درست ہے کہ جو شخص انتخاب لاجواب کا مطالعہ نہیں
کرتا۔ وہ اخبار بین ہی نہیں ہے

STEARNS' HEADACHE CURE

سٹیرنس صاحب کی سر درد کی دوائی

یہ دوائی نہایت معتبر خوش ذائقہ اور زود اثر ہے۔ اس کے استعمال سے فوراً ہر قسم کا سر درد۔
[illegible] اعصابی اور ضعف نقاہت کمزوری اور تمام اقسام کا درد سر فوراً دور ہو جاتا ہے۔ نقلی
دوائی سے بچو۔ اور ہماری اصلی دوائی حاصل کرنے کے لئے محتاط رہو اور اصرار کرو۔
دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

اگر آپ ایک تمام ہیں بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم چولائی کا انتخاب لاجواب طلب کیجئے

میں اپنے تمام دوستوں اور مہربانوں کو جنہوں نے کو رحمانہ پیسہ اخبار میں خطوط بھیجکر میرا حال دریافت فرمایا ہے سلام بھیجتا ہوں۔ میرا ملک صاحب سمجھ لیں کہ سلام اُنہی کے لئے ہے۔

صبا یگلتی احباب ما اگر گری

خان لقیت جیبی نصل رزحیری

مراسلات

اُردو ڈیفنس ایسوسی ایشن کا جلسہ

بصدارت جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار

بتاریخ ۲۲ جون سنہ ۱۹۱۰ء بمقام لارنس ہال ایک اجلاس گزشتہ ... اردو ڈیفنس کمیٹی کا منعقد ہوا۔ اکثر ممبران آرگنائزنگ کمیٹی ... جلسہ میں مولوی حامد علیخاں صاحب بیرسٹر ایٹ لا سکرٹری ... اکثر بزرگان قوم کے خطوط پیش کئے ... سب کمیٹی کے ... [illegible]

[illegible]

المشتہر ... سکرٹری اُردو ڈیفنس ایسوسی ایشن ...

ڈاکٹر نور حسین صاحب اور حالات جنگ جنوبی افریقہ

پیسہ اخبار کے ناظرین کو ڈاکٹر صاحب موصوف کے ذریعہ سے ایسے ملک کے حالات معلوم ہو رہے ہیں کہ جس ملک کا نام بھی بہت کم اشخاص جانتے تھے۔ ۲۲ جون کے پیسہ اخبار میں ڈاکٹر صاحب کا مضمون بڑی دلچسپی سے پڑھا گیا جس کے مندرجہ حالات جنگ۔ ہندوستانیوں کا برتاؤ اور تعزیہ داری محرم وغیرہ کی کیفیت وغیرہ لطف سے خالی نہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے مضمون سے گویا جنوبی افریقہ کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ خوش نصیب ہیں پیسہ اخبار کے خریدار کہ وہ دو روپے سالانہ خرچ کرنے میں تمام دنیا کی سیر کرتے ہیں۔ اور مبارک ہو پیسہ اخبار کو کہ اُس کے قدر دان اور معاونین خدا تعالیٰ کے آسمان کے تلے زمین کے ہر حصہ میں موجود ہیں۔ لیڈی سمتھ کے دوران حالات میں ڈاکٹر صاحب نے افسوس ظاہر کیا ہے کہ ہندوستان سے کسی قسم کی امداد ہندوستانی محصورین کی نہیں ہوئی۔ یہ لکھنا ڈاکٹر صاحب کا درست ہے۔ لیکن ڈاکٹر صاحب کو ... یہ ہندوستان میں یہ مشہور تھا کہ جنگ جنوبی افریقہ میں ہندوستانی شاگرد پیشہ تک بھی شامل نہیں کئے گئے۔ بنا بریں کسی آدمی یا کسی ریٹ کے کارکنوں نے ... سمجھے گئے تھے۔ ... سمجھا گیا تھا جن کو مینے بھی دیکھا تھا۔ ... معلوم ہوتا کہ ہندوستانی بھی لیڈی سمتھ میں محصور ہیں ... ہندوستان سے اُن کو امداد پہنچتی جہاں ہندوستانیوں نے مع وہاں فوج انگریزی کے لئے فراخ حوصلگی سے چندے دئے ہیں ... وہ لیسے برادران جنوبی افریقہ کو بھی فراموش نہ کرتے۔ منجملہ ان کے یہ بے بھائی حاجی شیخ الٰہی بخش سوداگر دہلوی نے کلکتہ میں ۱۰ ہزار من عمدہ سگرٹ جو کہ سب سگرٹوں میں اوّل درجہ کا ہے۔ اور حافظ فخر الدین سوداگر کانپور نے بھی کلکتہ میں ۵ ہزار سگرٹ فوج انگریزی کے لئے دئے ہیں۔ اور حاجی کرم الٰہی سوداگر دہلی نے ۶ سو ٹین کوکو کے

زندگی ... کاش اگر ڈاکٹر صاحب ممدوح ... ہندوستانی محصورین کی حالت سے اطلاع دیتے تو ... اُن کے لئے بھی کچھ چندہ ہو جاتا۔ مگر غالباً محصور ہونے کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب وہاں کی کیفیت سے مطلع نہ کر سکے۔

راقم ظفر رحمان بادہ۔ دہلی

ریاست بھوپال کے بددیانت اہلکار

(نمبر اول)

اہل بھوپال کی نہایت خوش قسمتی سے وزیر اعظم کی پالیسی بلحاظ انتہائی سیمتو ... کی طرف آجکل متوجہ ہوئی ہے۔ اور اس خوش قسمتی میں ہندوستانی اخبارات کا بھی ایک معتدبہ حصہ ہے۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ اہل بھوپال اخبارات کے ممنون ہیں اور اخبارات وزیر اعظم کے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ حال میں جناب وزارت مآب نے اپنی طرز حکومت کا اعلان قولاً و فعلاً صراحتاً و کنایتاً اس طرح فرمایا ہے کہ جس ملازم ریاست کی نسبت کسی اخبار میں کوئی شکایت اس کے چال چلن یا بددیانتی وغیرہ کے متعلق شائع ہوگی۔ وہ ملازمت سرکاری سے سبکدوش کر دیا جائیگا۔ الّا اس حال ...

اشتہار چھڑیاں بیت

چھڑی بیت یعنی ملاکا کین ... [illegible]

[illegible]

۱۲) ...

پوری قیمت

بسلسلہ شکریہ صحت ادویات کی نصف قیمت کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہوگئی اب جن احباب کو ادویات منگوانی مطلوب ہوں وہ پوری قیمتوں کا خیال ملحوظ فرما کر دخواستیں بھیجیں

عدم تعمیل کے لئے شفاخانہ کو معاف رکھا جاوے ورنہ اور انتظار جواب نہ کیا جاوے

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر ریاضی شفاخانہ متصل محلات شاہی ریاست جموں

نمائش پیرس کے متعلق بالتصویر انتخاب الجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

اپنے مالکان کو بجائے اسکے کہ انکی حیثیت عرفی دائر کرکے [illegible] سے اپنی صفائی حاصل کرے۔ ہندوستانی اخبارات کی طرف ایسے جلیل القدر حاکم کی اس درجہ توجہ کس قدر مستحق شکرگزاری ہے۔ اس کا اندازہ اخبارات کو خود ہی کرنا چاہیئے۔ خصوصاً جبکہ اسی وجہ سے ہمارے اخبارات میں کوئی اتحاد بھی قائم نہیں رکھا گیا ہے۔ اس لحاظ کی ضرورت بھی کچھ ہے کہ وہ اخبار جس میں ایسی شکایات درج ہوں کس [illegible] اور کس حیثیت کا ہے اور عام نظروں میں کیا وقعت رکھتا ہے اور خود اس کا چال چلن کیسا ہے۔ جو حکام اور والیان ملک معزز سے معزز اور مقتدر سے مقتدر اخبارات کی واویلا کو ذرہ بھر سے زیادہ وقعت نہیں دیتے۔ اُن کو ہمارے ریاست بھوپال کی اس عملی اور نمایاں مثال سے سبق لینا چاہیئے۔ اور ذلیل سے ذلیل اخبار کو اپنے حوصلے کے ماتحت میں پھولا نہ سمانا چاہیئے۔ آپ کا اخبار چونکہ تمام اردو اخبارات میں سربرآوردہ اور امتیاز بالاتفاق مانا ہوا ہے۔ اگر وہ ایسے عمدہ موقع سے کوئی فائدہ نہ اٹھائے تو کس قدر قابل افسوس بات ہوگی۔ اور میں اگر ایسے راست پسند اور حق کوش حاکم وقت کے زمانے میں بحیثیت آپکے نامہ نگار کے بیکار بیٹھا خاموش بیٹھا رہوں۔ تو اہل بھوپال پر کس قدر ظلم کرونگا۔ اس لئے میں اہل بھوپال کو خوشخبری دیتا ہوں۔ کہ ہفتہ آئندہ سے ایک سلسلہ ہفتہ وار وہ ان کاموں میں اپنی ریاست کے متعلق تلاش کرلیا کریں جن میں سلسلہ وار جملہ حکام و اہلکاران ریاست کے قابل لغزش مگر صحیح حالات بلا اضطراب درج ہوا کرینگے۔ اور یہ سلسلہ نمبروار الف سے شروع کرکے ی تک ختم کیا جائیگا۔ اس بات کی بابت میں پہلے سے یقین دلاتا ہوں کہ کوئی جملہ خلاف واقعہ درج نہ کیا جائیگا۔ بلکہ سچی کیفیت محض بنظر رفاہ عام لکھی جائیگی جسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ کالبد ریاست سے جملہ فساد جراثیم قلع سے سکت پاکر جدید جان آئیگی اور ریاست بھوپال ملازمت طلب کرنیوالوں کے لئے ایک نہایت وسیع میدان کامیابی کا ثابت ہوگا۔ یعنی تھوڑے سے دنوں میں ہی یہ بات

بھوپال میں تمام چھوٹی اور بڑی عدالتوں اور عہدوں پر ابتدا سے انتہا تک جدید یا مشہور لوگ مامور نظر آئینگے اور جو اب ہیں وہ معدوم۔ ایڈیٹر صاحب میری اس پیشنگوئی کو دھوکا بے دلیل نہ سمجھئے۔ نہایت مختصر طور پر میں آپ کو سمجھائے دیتا ہوں کہ نتیجہ یہی ہوگا جو میں کہتا ہوں۔ کیونکہ اس میں تو کسی طرح کا شک نہیں کہ جس جس کی قلعی اخبار میں کھولی جائیگی اُس کی ملازمت لائبل دائر کرنے اور اُس میں کامیاب ہونے پر مشروط ہوگی۔ جو شخص کسی وجہ سے لائبل دائر کرنے پر آمادہ نہ ہوگا۔ اُس کو جبراً مستعفی ہونا پڑیگا یا موقوف کیا جائیگا۔ اور جو نالش دائر کریگا۔ اُس کی نسبت میں شرط اٹھاتا ہوں کہ جو کچھ اُس کے متعلق میں نے لکھا ہوگا اُس کو میں پورے طور پر ثابت کر دکھاؤنگا۔ پس مدعا حق ثابت ہونے کے بعد ممکن نہیں کہ وہ اپنے عہدہ پر بحال ہو سکے۔ غرض دونوں حالتوں میں نتیجہ وہی ہوگا۔ جو میں اوپر لکھ آیا ہوں۔ اور بھوپال تمام برائیوں سے پاک اور بھلائیوں سے معمور ہو جائیگا اور خلق خدا آپ کے اخبار کو اور نیز ہمارے روشن دماغ وزارت پناہ کو ہاتھ پھیلا پھیلا کر دعائیں دیگی جس میں کچھ حصہ میرا بھی ہے۔ اس سلسلہ میں صرف ملازمین ریاست ہی نہیں ہونگے۔ بلکہ معزز پیشہ ور مثل وکلا بھی رکھے بھی شامل ہونگے۔ تا کسی وکیل کی بدچلنی کی شکایات کے لئے اسے حکم نہ ہوگا کہ بذریعہ نالش اپنی صفائی کرے ورنہ اسکی سند چھین لیجائے۔ سردست مجھے صرف اس امر میں تامل ہے کہ اس سلسلہ مضامین کو میں چوٹی سے شروع کرکے ایڑی تک آ ماروں۔ یا ایڑی سے چلوں تو چوٹی تک جا پہنچوں اس کا تصفیہ میں اسی ہفتہ کے اندر کر لونگا۔ والسلام

راقم آپ کا خاص نامہ نگار

—— جہاز دوارکا جسکو گورنمنٹ نے اجارہ پر لے لیا ہے ۱۲ جولائی کی صبح کو بمبئی سے روانہ ہوا جہاں ۲۰ جولائی تک پہنچ کر [illegible] سنٹرل انڈیا رجمنٹ کے ۵ سپاہی کے کراکار (ایشانٹی) جائیگا جہاں ۱۰ اگست کو اس کے پہنچنے کی توقع کیجاتی ہے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— ۱۱ جولائی کو بمبئی میں ۸ ابتلائے طاعون اور ۹ موت ہوئے کل تعداد باعث سے ۱۵۳۲ مرے۔

—— اکتیسویں بمبئی انفنٹری کرایہ کے جہاز میں بعرض روانگی چین کراچی پہنچی ۲۶ ویں اور ۳۰ ویں بمبئی انفنٹری ۱۱ کی صبح کو کراچی سے چین روانہ ہوئیں۔

—— ۱۱ جولائی کو الہ آباد میں عمدہ بارش ہوئی۔

—— بھاؤنگر اور بھڑوچ سے بھی اچھی بارشیں ہونے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔

—— بریگیڈیر جنرل لسلی نے ۱۱ کی صبح کو الہ آباد پہنچ کر ضلع کی کمانڈری کا چارج لیا۔

—— ۹ جولائی کو سٹی پوٹرل اور ہوڈیوٹرل بمبئی کے کارخانے بند ہوگئے کیونکہ ان کی ساختہ اسباب کی بازار میں مانگ نہ تھی۔

—— آگرہ میں ۱۲ جولائی کو ۲ گھنٹے مینہ [illegible] ڈاکٹر [illegible] ہسپتال کی عمارت کے ایک حصہ کو [illegible] جہاں لفٹننٹ کرنل جرالڈ رسن کام میں مصروف تھے۔ اور اینٹوں کے گرنے سے اُن کا سر مجروح ہوگیا۔

—— ۱۲ جولائی کو بمبئی میں ۸ ابتلائے طاعون اور ۴ فوت ہوئے۔

—— گجرات کے اکثر اضلاع میں بارش سے فصلوں کی حالت بہت کچھ سنبھل گئی ہے۔ سورت۔ بھڑوچ۔ بھاؤنگر۔ اور بمبئی پریزیڈنسی کے دیگر مقامات میں بھی اچھی بارش ہوگئی ہے۔

—— ۱۳ جولائی کے تار سے معلوم ہوتا ہے کہ پونہ میں دو روز سے مینہ برس رہا ہے۔ اِن ۴۸ گھنٹوں میں ۴ انچ بارش ہوچکی ہے اور ابھی مزید بارش کی توقع کیجاتی ہے۔ آس پاس کے اضلاع سے عمدہ بارش ہونے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔

—— ۱۴ جولائی کو بمبئی میں ۴ ابتلائے طاعون اور ۹ ضائع ہوئے۔

—— ماہ مئی میں ۴۲ لاکھ کا سونا ہندوستان میں داخل ہوا۔

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں۔ انکا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم۔ انسان کی کھوپڑی عجیب پُراسرار حصہ جسم ہے اس طرح وہاں دماغ اور انسانی موجود ہیں۔ علم سامات سر کے ذریعہ معمولی عقل اور علم کا آدمی بھی ہر انسان کے دل اور معاملات کھلی کتاب کی طرح فر فر پڑھ سکتا کہ پڑھ کے [illegible] عقلمند [illegible] بھی [illegible] سکتا ہے۔ غصہ ور آدمی حلیم۔ مسرور۔ [illegible] المزاج۔ علمی ذہن۔ کمال محبت۔ [illegible] بے عقل۔ [illegible] پرہیزگار۔ [illegible] دشمن محبت۔ اور [illegible] سکتا ہے۔ یہ علوم ہو سکتا ہے کہ کون پیشہ کس کے لئے۔ کون علم آسانی سے آ جائیگا [illegible] [illegible] وکیل۔ دستکار۔ [illegible] [illegible] علم سامات سر کی واقفیت [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

بحر در قطرہ۔ یہ وہ کتاب ہے [illegible] [illegible] کے بعد سے بہ باعث جاگیرداروں کے بڑی قلمی لکھی ہوئی تھی اور [illegible] حالت میں [illegible] [illegible] [illegible]

المشتہر منیجر آفتاب پرکاش [illegible]

اگر آپ ایک مالم میں بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم جولائی کا انتخاب لاجواب ملاحظہ کیجئے

— سر ٹریزنڈنٹ گورنر ممالک متحدہ شمالی شنبہ کو مسوری سے تشریف لے گئے۔ ہز آنر نے مسوری کا اچھی طرح معائنہ کرنے کے علاوہ وہاں کی میونسپلٹی کا ایڈریس بھی قبول کیا۔ اب آگرہ۔ الہ آباد بنارس لکھنؤ کا دورہ ہونے والا ہے۔ ۲۰ اگست کو نینی تال پہنچینگے۔

— میجر ویر ٹر سیجا [illegible] کرنل سکاٹ کے ٹکسال کلکتہ کے قائم مقام ماسٹر مقرر ہوئے۔

— [illegible] دورہ [illegible] ہونیوالا ہے مندرجہ ذیل دستوں [illegible] [illegible] [illegible]

— [illegible] کھنؤ [illegible]

— [illegible] ایک [illegible]

— [illegible]

— [illegible] کرکے [illegible] سے معتد بہ رقم حاصل کی گئی ہیں۔

— [illegible] کی تعداد بڑھ گئی۔ [illegible]

— [illegible] آکلنڈ [illegible]

واہ رے میرے کا سرمہ جو کہ مرزا ضیا سنگھ صاحب نے بنایا ہے۔ آپ خود اور بہت سے بیماروں پر استعمال کرکے دیکھا ہے۔ اور میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نادر سرمہ کا نسخہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی تمام بیماریوں کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ میرا اپنے تجربہ میں آج تک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھا۔ میں اُن کو جن کی آنکھوں میں ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو۔ بڑے زور سے استعمال کرنیکی سفارش کرتا ہوں۔ ہر طرح مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے و دھند و خارش۔ سرخی چشم کے واسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوا ہے۔ اور آج تک آپ نے اس قدر سستے داموں میں یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے۔ اس کا شکریہ الفاظ میں ہونا محال ہے۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپ کے ایسے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاویں اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریوں سے نجات حاصل کریں۔

دستخط ڈاکٹر [illegible] گنگا رام صاحب اسسٹنٹ سرجن

جو آکثر حضور نواب صاحب بہادر والئی ریاست بہاولپور

(۲) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست [illegible]

(۳) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست گوالیر

(۴) جناب سری راجہ [illegible] راجہ سر کشن سنگھ صاحب بہادر والئی کشن گڑھ

(۵) راؤ بہادر پرتاب سنگھ صاحب بہادر والئی ریاست [illegible]

(۶) جناب سری [illegible] صاحب بہادر تعلقدار [illegible]

(مفصل اشتہار اخبار ہذا میں ملاحظہ فرمائیے)

ریلوے لائن بند ہوگئی ہے۔ اس علاقہ میں وجہ بارش نہیں۔ گرد و نواح کا حصہ اس قدر مخدوش تصور کیا جاتا ہے کہ [illegible] کے ساکنین اور باشندگان دیہات کو گاؤں چھوڑنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ۳۰ ہفتوں تک گھوم اور دارجیلنگ کے مابین مسافروں اور مال و اسباب کی آمد و رفت مسدود رہیگی۔

— جہاز بولمبیا جو ۱۲ جولائی کو رنگون پہنچا ہے اس میں ۴ آدمی مبتلائے ہیضہ ہوکر ۳ تو دوران سفر میں مر گئے۔ اور چوتھا کوڈالو میں منتقل کیا گیا۔

— راجہ صاحب بیکانیر انگریزی فوج میں آنریری میجر مقرر ہوئے۔

— [illegible] بھی مارسلیز کی سیر کو روانہ ہوگئے۔

— برٹش ہند میں قحط کے امدادی کاموں پر جو آدمی لگے ہوئے ہیں۔ اُن کی تعداد میں ۲ لاکھ ۲۰ ہزار مزدوروں کا اضافہ ہوا ہے۔

— کرسچین کالج لکھنؤ کے لیکچرار [illegible] نے امریکہ میں ایک لکچر [illegible] کرکے ہندوستان کو مراجعت کی۔

— آگرہ کے ایک گاؤں [illegible] نامی میں ڈاکوؤں نے ایک عورت کو جان سے مار ڈالا۔

— لفٹنٹ گورنر بنگال گیا جانے والے ہیں۔

— احمد آباد میں ایسی دھوتیاں تیار ہونے لگی ہیں جن کے کنارے پر مسٹر تلک کی تصویر بنی ہوتی ہے۔

— [illegible] کی مذہبی کانگرس کی شرکت کے لئے سوامی رویکا نند کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔

— ۲۰ بریگیڈ ہندوستان سے چین بھیجے جائینگے۔ ان میں سے ہر ایک میں ۲ برٹش۔ ۲ دیسی رجمنٹیں اور ۲-۳ توپخانے ہونگے۔

— مسٹر [illegible] اینڈ کمپنی نے افواج ٹرانسوال کے واسطے جو تمباکو اور سگار روانہ کئے تھے گورنمنٹ نے اس کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا ہے۔

— ریاست میسور میں ۱۰ سال کم سن لڑکیوں سے شادی کرنے کے جرم میں اب تک ۲۰ مقدمات ہوچکے ہیں۔ علی العموم جرمانہ کی سزا دی گئی۔ ۲۲ ملزموں میں سے صرف ۸ قید ہوئے۔

(لوکل و پراونشل)

— [illegible] کا ایک گروہ جو [illegible] سے آرہا تھا عیدک سے ۳ میل کے فاصلے پر ۱۴ جولائی کی صبح کو [illegible] نے حملہ کیا اور ۲۰ اونٹ لوٹ کر لے گئے۔ اس خبر کے پہنچتے ہی عیدک سے [illegible] کیولری کے ۲۰ سپاہی سکھ کے ۳۰ سپاہی تعاقب میں بھیجے گئے۔

نہ صرف مردوں کیلئے بلکہ مستورات کیلئے بھی

مصنوعی لاثانی دانت۔ تبدیلی دانتوں سے بھی خوبصورت ہر چیز کھانے اور چبانے کے لائق [illegible] کام کیلئے بے نظیر اعلیٰ سندات موجود ہیں۔ مصنوعی لاثانی آنکھ بے جیسی کہ عیب کو چھپانے کیلئے عجیب نعم البدل ہے۔ آنکھ لگا دینے کے بعد اصلی اور نقلی میں تمیز بمشکل ہوسکتی ہے۔ زنانے دانت اور آنکھ پردہ دار عورت لگاتی ہے۔

بیرونجات میں جا کر دانت و آنکھ لگانے کے لئے خاص انتظام ہے۔ [illegible] سفر خط و کتابت سے طے ہو سکتے ہیں۔

المشتہر ڈاکٹر [illegible] محمد الدین [illegible]

جو مسٹر [illegible] کو ساتھ [illegible]

۲۰۔۳۰ ہزار [illegible] پہاڑوں میں چھپ گئے۔

— سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی منظوری سے راولپنڈی کے اسسٹنٹ مجسٹریٹ [illegible] کا عہدہ مستقل کر دیا گیا ہے۔

— تیراہ۔ مہمند۔ سوات باجوڑ [illegible] میں آجکل روزمرہ بارش ہورہی ہے۔

— [illegible] آباد میں گزشتہ ہفتہ میں خوفناک آتشزدگی سے پچاس گھر جل گئے۔

— [illegible] میں سیلاب روبہ تنزل ہے۔

— مسٹر [illegible] خوفناک طور پر مبتلا ہیضہ ہوئے۔

— راجہ صاحب [illegible] نے ٹرانسوال کے جنگی فنڈ میں عطیہ کی دوسری قسط مبلغ ڈھائی ہزار روپیہ عطا کی ہے۔ اور [illegible] فنڈ میں بھی اسی قدر روپیہ مرحمت کیا ہے۔

— آئندہ ماہ میں مسٹر [illegible] رخصت [illegible] مسٹر [illegible] مجسٹریٹ لاہور ان کی جگہ کام کرینگے۔ اور مسٹر [illegible] کا [illegible] کرینگے۔

— ضلع جالندھر کے ایک سو اور ہوشیارپور کے ۵ دیہات کے باشندوں کو طاعون کا ٹیکا لگایا جا چکا ہے۔ ان کی تعداد تخمیناً ۵۶ ہزار اشخاص کی ہوگی۔ [illegible] آجکل [illegible] آدمیوں کو روزانہ ٹیکا لگایا جاتا ہے۔

— ہفتہ میں تین چار روز [illegible] جالندھر میں پانچ گھنٹے روزانہ کی اوسط سے بارش ہوتی رہی۔

— دریائے راوی [illegible] طغیانی پر آگئے ہیں۔

— فیروزپور میں بھی اچھی بارش ہوگئی ہے۔ جو فصل خریف کے لئے کافی تصور کی جاتی ہے۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۴ جولائی میں پنجاب کے مزدوران قحط کی تعداد میں بہت اضافہ ہوا۔ گزشتہ ہفتہ جہاں ان کی تعداد ۱۹۳۶۰۰ تھی ہفتہ زیر بحث میں ترقی کرکے ۲۱۹۳۴۳ تک پہنچ گئی۔ یہ اضافہ زیادہ تر ضلع حصار و رہتک میں ہوا ہے۔

نوٹس

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے پاس سوڈا اور برف کی دو مشین ہے۔ واسطے فروخت کے جس کی تفصیل یہ ہے۔ ایک سوڈا مشین ہورڈ ٹیلر میکر کی ہے جس کے ۲ پمپ ہیں اور سلنڈر یعنی ہانڈی تین فٹ لمبی ہے۔ پمپ اور ہانڈی کے اوپر چاندی کی گلٹ کی ہوئی ہے۔ اور ۲۰ آدمی پانی نکال سکتے ہیں۔ ایک دن میں قریباً ایک ہزار درجن پانی نکل سکتا ہے۔ مشین بالکل نئی ہے۔ صرف ایک سال کام کرا [illegible] میں چلی ہے۔ [illegible] مشین [illegible] ہے اور دوسری [illegible] ڈیڑھ سو [illegible] نکالتی ہے [illegible] جس کو دو [illegible] آسانی [illegible] لیجا سکتے ہیں [illegible] پانی بہت عمدہ نکالتی ہے [illegible] کرنی ہو۔ تو پتہ ذیل سے دریافت کریں۔

سیٹھ لقمان جی [illegible]

[illegible]

اگر آپ ایک [illegible] بغیر کسی محنت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ۲۴ جولائی کا انتخاب جواب ملاحظہ کیجئے

—— [illegible] ایک ۵ سالہ ہندو لڑکی کنوئیں میں گر گئی۔ جو بیہوش نکالی گئی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد مرگئی۔

—— راولپنڈی بازار میں سر ولیم لاکہارٹ مرحوم کا مجسمہ نصب کرنے کی تجویز کی جا رہی ہے۔

—— ریواڑی میں بھی ہیضہ کے چند کیس ہوئے ہیں جن میں سے بعض مہلک ثابت ہوئے۔

—— دفتر پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور کے مسلمان کلرکوں نے رخصت بارہ وفات کے لئے درخواست کی تھی کہ وہ بذریعہ تار پوسٹ ماسٹر جنرل رخصت کی منظوری منگوا لیں۔ پوسٹ ماسٹر نے درخواست پر رخصت دے دی۔ مگر اب ان کلرکوں کو اخراجات تار برقی ادا کرنے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے۔

—— مہاراجہ صاحب میسور نے بھی اپنی سپاہ چین روانگی کے لئے پیش کی ہے۔

—— جب سے جنت کالج و کتب خانہ بنانے کے لئے سردار [illegible] سنگھ متوفی کی تمام جائیداد ٹرسٹیوں کو مل گئی ہے۔

ممالک غیر

—— جنگ ٹینٹسن کے متعلق حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ گو جمعیت کی تعداد ۰ ہزار تھی مگر ان کا طریق جنگ اچھا نہ تھا۔ ان کی ترپوں نے خوب نشانے لگائے جن سے متعدد افواج کو سخت نقصان پہنچا۔ انگریزی لشکر کے ۳۰ آدمیوں کا نقصان ہوا۔ روس جرمنی اور جاپان کا نقصان بہت زیادہ تھا جاپانیوں نے اچھی داد شجاعت دی۔ جنگ ۱۳ جولائی کو شروع ہوئی تھی۔ اس [illegible] کی لڑائی کے بعد چینی ترپوں کو خاموش کر دیا گیا۔

—— سفرائے یورپ کا جو پیکن میں تھے متعلق [illegible] ہوتا جاتا ہے۔ اگر وہاں کی حالت بہتر ہوتی تو ضرور کوئی نہ کوئی خبر آ جاتی۔

—— جاپان بکمال سرعت اپنی سپاہ چین روانہ کر رہا ہے ۲۲ ہزار فوج ۲۶ [illegible] اور ۱۲۰ میدانی توپیں تاکو پہنچ چکی ہیں۔ ابھی آمد کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ سپاہ مذکور باوجود بارش کے بھی سیدھی پیکن جانے کی کوشش کرے گی۔

—— [illegible] برلن کے جرمن گورنمنٹ نے [illegible] وزیر چین کو سفیر پیکن متعین کیا ہے۔ جو فوراً روانہ ہو گا۔

—— امریکن ایڈمرل کیمپ نے تار دیا ہے کہ اس نے اپنی امدادی سپاہ کی کوشش میں ابھی پوری طرح رخنہ نہیں ڈالا۔ اور چینی ۷ جولائی سے برابر گولہ باری کرتے رہے ہیں۔

اشتہار

مفت راحت

انجمن راحت خلد وستہ فیض ہندوستان

انجمن خاص ہندوستان کی [illegible] سے کھل گئی ہے جو اپنے ممبروں کو بعد [illegible] تقریب امداد دیگی۔ اس انجمن کا مستقبل [illegible] کا مضمون ہے۔ ایجنٹوں کے لئے [illegible] درخواست [illegible] آ [illegible] انجمن [illegible] ملاحظہ کرنے کا شوق ہو [illegible] کا ٹکٹ رسالہ [illegible] طلب فرمائیں

المشتہر نواب زادہ حامد علی خاں۔ سیکرٹری انجمن چشمہ فیض راحت خلد [illegible]

انگریزی اور جاپانی افواج دشمن کی آتش فشانی کا جواب دے رہی ہیں

—— ۲ ہزار روسی [illegible] نے حملہ کیا گیا [illegible]

—— گذشتہ ہفتہ کے [illegible] چھ چینی [illegible] اور ان کی توپیں متحدہ افواج پر قبضہ کر لیں۔

—— امرالبحر سیمور [illegible] تار دیتا ہے [illegible] بستو [illegible] اور اپنی ہاتھوں کے ڈھالنے میں مصروف ہیں اور یہ کہ مدد [illegible] کی اشد ضرورت ہے۔

—— جرمنی کا ایک خاص [illegible] کہ [illegible] یا اس سے کوئی خاص [illegible] امان قائم کرنا چاہتا ہے [illegible]

—— چیفو [illegible] [illegible]

—— قول [illegible]

اور [illegible] ملکہ بھی مقتول [illegible] کسی قدر [illegible] ملک [illegible]

[illegible]

—— [illegible] بعض [illegible] پرنسپل [illegible] ملک [illegible] اپنے [illegible] کے [illegible] انگریزی [illegible] کے حوالہ کر دیے گئے۔

—— [illegible] برٹش [illegible] کی تاکید [illegible] ۔ کیونکہ [illegible] کی پوری حفاظت کا بھاؤ رہتا ہے۔

—— لارڈ رابرٹس نے ۱۲ جولائی کو پریٹوریا سے جو مراسلہ بھیجا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] سپاہ قلعہ کو بوئروں نے معہ [illegible] کے توپوں [illegible] گرفتار کر لیا۔ [illegible] جنگ ہوتی رہی۔ لشکر انگریزی کا سخت نقصان ہوا۔ کمک روانہ کی گئی۔

—— بوئروں نے [illegible] پر بھی حملہ کیا تھا مگر پسپا کر دیے گئے۔

—— جنرل [illegible] نے [illegible] کے بہت سے سپاہی مجروح و مقتول کئے۔

—— جنرل [illegible] نے پارٹی کرال میں مخالفین کو شکست دی۔

—— سینٹ پیٹرسبرگ میں اطلاع پہنچی ہے کہ سیبیریا میں حالت دن بدن بگڑتی جاتی ہے۔ [illegible] نے [illegible] جو انگریز کا ہے [illegible] کام کرتے [illegible] کو نکال [illegible]

—— [illegible] روسی [illegible] پورٹ آرتھر [illegible] آیا ہے۔ بیان کرتا ہے کہ چینیوں نے [illegible] آگ لگا دی ہے اور [illegible] اسباب لوٹ لیا ہے [illegible] ریلوے کو بھی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ پورٹ آرتھر کی غیر محفوظ سرحد [illegible] رہتے ہیں۔

—— جاپان نے تقریباً ۱۰ ہزار [illegible] بھیجنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

—— چینیوں نے [illegible] پر [illegible] قبضہ کر لیا ہے متحدہ سپاہ کا سخت نقصان ہوا۔ [illegible]

[illegible] ہے [illegible] کا حکم [illegible]

—— [illegible] متحدہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

پالیٹو امپلسن

ہیڈ کوارٹ [illegible] تیر [illegible] دوائی اس سے مریض کو [illegible] اور [illegible] استفراغ چند [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] [illegible] کا خاتمہ [illegible] ہے۔ قیمت [illegible]

فائدہ [illegible] جملہ امراض جگر۔ امعا۔ گردہ۔ معدہ وغیرہ کے لئے نسخہ اکسیر ہے چاہے کیسی ہی کہنہ اور پرانی بیماری ہو اس دوائی سے شافی ہونی معلوم ہوتی ہے۔ اور اس پر طرہ یہ ہے کہ خالص نباتی چیزوں سے بنائی گئی اور اس میں مطلق کوئی شے ایسی نہیں ہے۔ جو مذہبی طور پر ممنوع ہو۔ یہ ہر ایک شخص کو استعمال کرنی چاہئے تاکہ تندرستی قائم رہے۔ قیمت فی بوتل عہ [illegible]

المشتہر ہی ہیر مرزا اینڈ کو کمرشل بلڈنگ لاہور

نمائش پیرس کے عجائبات باتصویر انتخاب اجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

اشتہار بعدالت خفیفہ لاہور زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی

کشن چند ولد بدری مل کھتری بنام دیوا سنگھ ولد نامعلوم ساکن موضع [illegible] تحصیل [illegible] معرفت رتن چند دروازہ شاہ عالمی لاہور ۔ مدعی ضلع گوجرانوالہ ۔ مدعا علیہ

دعویٰ مبلغ ۹۸ [illegible]

مقدمہ مندرجہ عنوان مدعی نے واقعہ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۸ء کو دعویٰ مبلغ [illegible] اوپر دیوا سنگھ مدعا علیہ دائر عدالت کیا تھا۔ اور مدعا علیہ کے نام سمن جاری ہوئے لیکن مدعا علیہ طلاعیابی کرنے سے گریز کرتا ہے اور روپوش رہتا ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو کچھ عذر نسبت دعویٰ ہذا ہو۔ مدعا علیہ تاریخ ۱۳ جولائی ۱۹۰۸ء حاضر ہو کر پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ ہوگی۔ ۹ جولائی ۱۹۰۸ء

اگر آپ کو کسی قسم کی ولایتی ادویہ جن کا اشتہارات وغیرہ میں اشتہار ہوتا ہے۔ یا جن کی ڈاکٹروں سے ہدایت کی ہو۔ یا جن کے آپ عادی ہیں ہندوستان میں سب دوکانداروں سے ارزاں اور تازہ خرید نا منظور ہو۔ تو لیسے برکت اینڈ کمپنی دہلی سے پہلے قیمت دریافت کرو۔ پھر خرید و جواب و تعمیل بذریعہ ڈاک ۔ عمدگی کی ضمانت ۔ بڑا ذخیرہ ہر وقت موجود۔

برانڈی صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بھیڑ

یہ سب ہی عمدہ بھیڑ کے گوشت کا عرق ہے جس کو ہم آج پرلا [illegible] یا کسی اور جگہ کے بالکل جدید طریقہ کی کلوں کے ذریعہ نکالا گیا ہے اور آغاز سے انجام تک ہاتھ نہیں لگایا۔

موسم گرما میں یہ بالکل عرق کی طرح پتلا ہوتا ہے لیکن موسم سرما میں باعث اس کو [illegible] کے [illegible] طرح جم جاتا ہے اور بہت لذیذ معلوم ہوتا ہے۔ دراصل صحت میں ترجیح رکھتا ہے۔

قیمت فی بکس تین ٹین ایک روپیہ آٹھ آنے (للعہ)

تھوک کے خریداروں کو کمیشن مل سکتی ہے

المشتہر ایم پی ۔ بلور ابینڈ کمپنی دواسازان لاہور

اشتہار جیلخانجات پنجاب

سربمہر درخواست ۱ے یکم اگست ۱۹۰۸ء بروز شنبہ ۲ بجے دوپہر تک [illegible] کرنے والے خود ق [illegible] کے ٹھیکہ کے متعلق سنٹرل جیل ضلع گجرات کے قیدیوں کے [illegible] ۱۵ ستمبر ۱۹۰۸ء دفتر انسپکٹر جنرل صاحب جیلخانجات پنجاب لاہور میں لی جاویں گی مزید مطلب در بارہ شرائط ٹھیکہ [illegible] جن کی ضرورت [illegible] منجملہ درخواست دفتر ہذا [illegible] سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

اشتہار بعدالت خفیفہ لاہور زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی

دیو چند ولد متھرا مل بنام لالو دھل سنگھ ساکن ہجر [illegible] ولد [illegible] لوہاری منڈی لاہور ۔ مدعی ۔ باذار ستمان مدعا علیہم

دعویٰ للعہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مدعی نے واقعہ ۱۳ جون ۱۹۰۸ء کو دعویٰ مبلغ للعہ اوپر لالو دھل سنگھ مدعا علیہان دائر عدالت کیا تھا۔ اور مدعا علیہم کے نام سمن جاری ہوئے لیکن دھل سنگھ مدعا علیہ اطلاعیابی کرنے سے گریز کرتا ہے اور روپوش رہتا ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بتعین ۲ اگست ۱۹۰۸ء شائع کیا جاتا ہے کہ جو کچھ عذر نسبت دعویٰ ہذا ہو۔ تاریخ مقررہ پر مدعا علیہ بالاصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ ہوگی۔

تحریر ۱۳ جولائی ۱۹۰۸ء

کم منافع اور زیادہ خریداری سے میری پیداوار دستکاری [illegible] لودیانہ میں بہت چیزیں مثل لنگی کلاہ پٹکہ۔ شال [illegible] بہت بنتا ہے مگر حال میں شرفا کی زیادہ توجہ کے قابل گبرون یعنی لودیانہ علاقہ ہے اس کی خوبی سے کون بشر ہے جو بذریعہ کلی واقف نہیں ہمارے کارخانہ کی ساختہ گبرون ۔ لنگی کلاہ وغیرہ کا ملاحظہ فرمائیے۔ رنگ ستر طلبیہ سمجھتے ہو۔ اور جن کی نسبت ایک آنہ کی سیر ارزاں کہا ہے ۔ صرف ایک پیسے کے کارڈ سے نمونے ارسال کئے جاتے ہیں۔ ہم آڑہتیوں کی طرح مال خرید کر نفع پر فروخت نہیں کرتے۔ بلکہ ہمارا اپنی تیار کردہ ہیں۔

المشتہر کے ۔ ای تحقیق ۔ محمد اسمٰعیل مالکان کارخانہ لودیانہ کلاتھ محلہ ماہیان گھاس منڈی لودیانہ پنجاب

صرف دو روپے میں قسمت آزمائی

ایک جائداد قابل تعریف کوٹھی جس کے مالک مسٹر میٹن صاحب ہیں ہوسو مسرا مپیریل ہوٹل واقع قریب ریلوے سٹیشن سہارنپور جو اس وقت ہوٹل چلانے کے لئے بالکل تیار ہے اور جس کے کمرے علیحدہ علیحدہ کرایہ پر دیئے جا سکتے ہیں۔ آرٹ یونین ترکیب پر جس میں دو روپیہ کی مطلق گنجائش نہیں ہے ۔ دس ہزار ٹکٹ فی ٹکٹ دو روپیہ کے فروخت ہو جانے پر بطور انعامی ٹکٹ تقسیم کیا جاویگا۔ یعنی خوش قسمت اور کامیاب ٹکٹ والے کو صرف دو روپیہ میں ۱۰ ہزار کی جائداد مل جاویگی ۔ اس کے علاوہ دیگر میٹن صاحب کے ہوٹل میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں مسٹر میٹن صاحب نے [illegible] خریداران کو ٹکٹ بھیجے اور ہر ٹکٹ کا [illegible] دیا جاویگا۔ ٹکٹ جلد جلد فروخت ہو رہے ہیں۔ اس لئے [illegible] درخواست کیجئے [illegible] ستمبر [illegible] المشتہر مسٹر [illegible] ہال [illegible]

ڈنٹنٹ

پتہ لگا ہو [illegible] لدھیانہ [illegible] ہو [illegible]
[illegible] ۔ ادا [illegible]

دی کیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

[illegible] کمپنی کا [illegible] حصص [illegible] لمیٹڈ [illegible] سالانہ منافع [illegible] ۱۹۰۸ء میں [illegible] ۱۹۳۲۵۷ [illegible] حصص [illegible] فروخت [illegible] کمپنی [illegible] یقین [illegible] صرف [illegible] موجود [illegible] کارخانے کا فروخت ہوتا ہے۔ [illegible]

دو [illegible] گندم [illegible] مارکیٹ [illegible] رنگ [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] آخر [illegible] ہے۔

ہوشیار!! ہوشیار!! ہوشیار!!!

[illegible] مشتہر [illegible]

[illegible]

یہ تیر بہدف دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپکے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام کا صفت بعض گلے کا بیٹھ جانا حلق کی گرفتگی اور حواس پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس لئے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوائی فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

بے نظیر دردسر کی دوائی

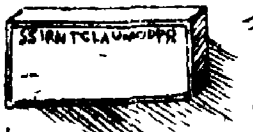

دردسر کیسی ہی زور سے ہو ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے ہر قسم کے درد کے لئے یقینی اور فوری علاج صفراوی اعصابی تشنجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور تشنج فوراً دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو دردسر کے بعد پیدا ہوتی ہیں

قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی "دردسر کی بے نظیر دوائی" مل سکتی ہے!

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں مچھروں اور جھینگوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے اس سے نجات پانے کے لئے نہایت ضروری تھی۔ لہذا رفاہ عام کی غرض سے "مکھی مار کاغذ" نو ایجاد ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے ہدایت کے مطابق اسکے استعمال سے ...

صرف جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی "مکھی مار کاغذ" مل سکتا ہے!

مرکب جوہر عشبہ

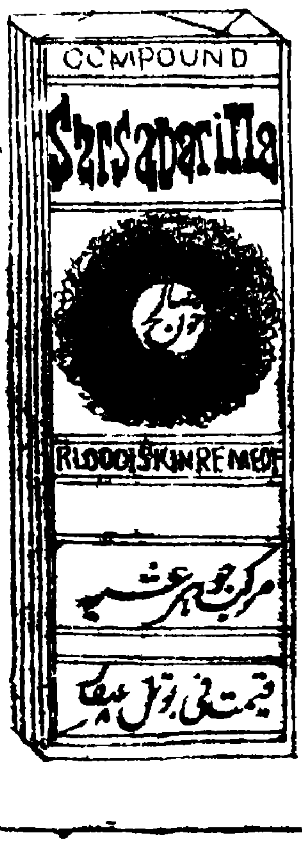

خون کی صفائی کیلئے اس سے بہتر علاج

آجتک دریافت نہیں!

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشبہ تریاق ہے۔ تمام خون کی علامتوں اور کمزوریوں کو رفع کرنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ... تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے

جوہر عشبہ کے ساتھ ... شامل ہیں

بچاس پوری خوراکیں ہر ایک بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ ... فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے "مرکب جوہر عشبہ" مل سکتا ہے۔

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈامیانہ

ڈامیانہ۔ فاسفورس کچلا اور کوکا کا مرکب جوہر۔ قوت اعصاب قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ کمزور مایوس اور لاولدوں کو اسکے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے عورتوں اور مردوں کی ... آلات تناسل کے نقص رفع کر دیتا ہے۔ ڈامیانہ بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ فاسفورس ... مقوی باہ ... کچلا ... مقوی اعصاب ہے ... طاقت ...

قیمت ... فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی "مرکب جوہر مردمی" مل سکتا ہے۔

گریالٹ سرپ یعنی گریالٹ صاحب کا بنا ہوا لال شربت

زمانۂ دراز سے کل عالم کے اطبا اس جستجو مین تھے کہ امراض صدر یعنے کھانسی، زکام، کثرت بلغم، تنفس کی دقت کا عموماً اور دق کا خصوصاً ایک ایسا علاج بہم پہنچائین جو ہمیشہ کامیاب ہو۔ اور جسکے باعث سے کوئی دوسرا مرض بیمارون کو پیدا نہو جائے۔ اسوقت اس قسم کے بیشمار مرکب بازارون مین فروخت ہوتے ہین لیکن ان مین سے اکثر مین افیون اور دیگر منشی چیزین شامل ہین جنسے بیمارون کو ایک گونہ عارضی آرام ہوتا ہے فائدہ دیرپا نہین ہوتا ہے بلکہ انکے استعمال سے جسمانی طاقت زائل ہوکر بھوک مرجاتی ہے اس غرض سے ملک فرانس کی اکاڈمی آف میڈیسن مین بہت سے نسخون کی آزمایش ہوئی۔ لیکن اُن سب مین گریالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس مین ہیپو فاسفایٹ آف لایم جزو اعظم ہے۔ بالکل قابل اعتماد ثابت ہوا۔ نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام دنیا مین مشہور ڈاکٹر گریالٹ صاحب کے شربت کو دمہ۔ کمزوری پھیپھڑے۔ کھانسی زکام نزلے قصہ مختصر تمام سینے کی بیماریون مین استعمال کراتے ہین۔

گزشتہ تیس سال مین اس شربت کی کروڑون بوتلین ہندوستان مین فروخت ہوئی ہین۔ اور یہی صرف ایک وجہ ہے کہ جس کی فروخت روز افزون ترقی پر ہے۔ اور یہ کامل ثبوت ہے کہ جو کچھ اسکی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل بجا اور درست ہے۔ ولایت اور ہندوستان کے دوا فروشون نے اسکی نقل بھی بنائی ہے۔ لیکن نقل نقل ہے اور اصل اصل۔ گریالٹ صاحب کا شربت بوجہ اپنی عمدگی کے ایسا ہر دلعزیز ہوگیا ہے کہ اس کے بنانیوالون کو نقلی اور جعلی مرکبات سے کچھ اندیشہ نہین ہے۔ اس لئے گریالٹ صاحب کے لال شربت نے اپنی عمدگی کا ثبوت دیدیا ہے تب ہی اسکا استعمال بکثرت ہوا اور ہورہا ہے اور ہوگا۔

اس شربت کے استعمال سے فوراً کھانسی اور رات کے پسینے آنے بند ہوجاتے ہین بھوک اچھی طرح لگتی ہے اور بیمار کی صحت مین ترقی ہوتی ہے ہیپو فاسفائٹ آف لایم جن مرکبات مین ہے انکا مفید ہونا انکے ست نکالنے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ اس قسم کے عام مرکبات مین خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے جسسے وہ خراب چیز اکثر بجائے فائدہ کے نقصان کرتی ہین ہر بوتل پر گریالٹ اینڈ کمپنی پارس کی مُہر ضمانت ہے کہ گریالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بلکہ بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے اور اسکی تعریف بالکل راست اور درست ہے۔ رنگ گہرا گلابی۔ بوتل چینی ہنڈیا کی شکل کی ہے۔ قیمت ۲ روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک

خوراک۔ شروع مین ایک بڑا چمچہ صبح شام ۸ دن کے ایک چمچہ تین مرتبہ۔ پندرہ دن کے بعد دو بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچون کے لئے چھوٹا چمچہ۔ دن مین دو مرتبہ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹہ بعد پلانا چاہیئے۔ جو چیزین کھانسی اور بلغم پیدا کرتی ہیں مت کھاؤ۔

شاپٹو صاحب کا ماریول استعمال کیا جائے تو کیسی ہی پرانی کھانسی ہو دور ہوجاتی ہے ایک دانے سے بیماری کی جڑ جاتی رہے گی۔ اور دوسرے بدن کو توانائی حاصل ہوگی۔

اسی کمپنی کی بنائی ہوئی پکٹورل لیپ معمولی کھانسی کے دور کرنے مین لال شربت کے ہمراہ نہایت فائدہ کرتی ہے۔

خریدارونکو اس شربت کے سوا خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کرنا چاہیے

ہندوستان کے مشہور شہرون مین تمام انگریزی دوا فروشون سے طلب کیجئے

خریداران کو صرف اصلی لال شربت گریالٹ صاحب کا بنا ہوا طلب کرنا چاہیے

مشتہرجہ ذیل مجرب مشہور عام مستند ادویات اور جیب گھڑیاں خریداروں کو اس کارخانہ سے شرطاً مل سکتی ہیں

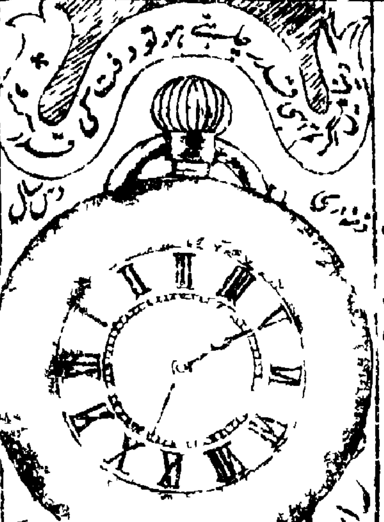

پرفیشن کی نئی جیب

نہایت خوشنما قیمت میں دل خوش صورت و مضبوط

ایسے لوگوں کو کام ہے جن کو ولایتی ہزارہا قسم کی گھڑیاں ... اور لاکھوں ... خرید ... ہیں مگر ... کی گھڑیاں جو ... ہیں ...

قیمت صرف

بارلو

یہ گھڑی ... ساور کی ... نہایت خوبصورت اور مضبوط اوپن فیس کیلس جو اچھا چال کی ہے - اگر آپ کو سستی قیمت گھڑی کی ضرورت ہے تو آپ منگوائیں دیکھیے میں تین روپیہ کی ... ذمہ داری تین سال - قیمت مع ایک خوبصورت زنجیر کے صرف

اسکے علاوہ ہر قسم کی جیب گھڑیاں + کلاک ٹائم پیس وغیرہ موجود ہیں + اپنا پتہ صاف لکھیں

نوٹ

مفصل فہرست ادویات ... جیب گھڑیاں ... کارخانہ سے طلب کرنے پر مفت مل سکتی ہے + محصول ڈاک ادویات وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا +

تیار کردہ ڈاکٹر ڈی - این لوسرجی صاحب ایل ایم ایس اننڈاو -

خضاب بہار شباب

یہ عرق بڑی محنت سے تیار کیا گیا ہے جو سفید بالوں کو صرف پانچ منٹ میں قدرتی سیاہ رنگ دیتا ہے بال مثل ریشم کے نرم رہتے ہیں اور لطف یہ کہ اسکے لگانے سے بیشتر جتنے بال سفید نکلے اتنے ہی رہینگے پھر سفید نہ ہونگے - ہمارا دعوے ہے کہ اسکے مقابلہ میں اور کوئی خضاب نہیں - زیادہ تعریف فضول ہے - اسکی تصدیق میں ہزاروں شہادتیں موجود ہیں - قیمت فی سٹ (عہ) دو روپیہ

تصدیق

المشتہر نرائن سنگھ سوداگر ادویات و جیب گھڑیاں وغیرہ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

نصف قیمت ادویات میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاوینگی

روح جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں سرخ خون صالح
بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

قیمت

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور دوائیوں کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچوں سے لیکر بوڑھوں تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سے) خالص ممیرے کا سرمہ مبلغ بیس روپے (عہ) مصری سرمہ فی تولہ (عہ) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقالی وجعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے۔

المشتہر پروفیسر مہیا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات — ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے — تازہ سندات

(۱) ممیرے کا سرمہ۔ جو کہ سردار مہیا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کیا گیا تھا مفید پایا۔ میری رائے میں ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر بی چاند گھوس رائے بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل کشور ہند۔

(۲) جناب پروفیسر مہیا سنگھ صاحب ادرنیشنگم۔ آپ کے یہاں سے بذریعہ ویلیو پیبل سرمہ منگا کر استعمال کیا دھند و جالا کا مفید ہوا۔ ملکہ صحت کلی ہو گئی جو کہ یہ سرمہ علاوہ پانی سرخی چشم دھند جالا وغیرہ کو آنکھوں میں روزبروز شروع کیسرک ابتدائی موتیابند کو بصارت کو ترقی دیتا ہے۔ بہت ہی ...

مریضوں پر استعمال کیا تیسرے دن فائدہ معلوم ہوا اور تعجب یہ کہ سرمہ ایک تولہ سرمہ سفید اور بھیجدیجئے۔ راقم ڈاکٹر سیاس الدین مقام مکرانگ ضلع مجینا سرحد ملک چین۔

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند۔ ناخونہ پھولہ تھا۔ زخم ایش ریکاسٹک لوشن سیرپسٹ کرشن لیڈ لوشن غرض کسی سے آرام کم ہوا آپکے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ راقم ڈاکٹر نوازش علی پنشنر مقام دیوبند ضلع سہارنپور۔

(۴) جناب من۔ میری آنکھیں ایک مرض ہے جس کا علاج مدتوں ڈاکٹر ان لاہور سول ڈاکٹر پیری صاحب بہادر و ڈیلک صاحب بہادر نے کیا۔ کچھ فائدہ ہوا۔ آپکے سرمہ سے تعجب ہوئی سا بے دھند اور کم طاقتی ہماری چشم میں باقی ہے اور ایک تولہ سفید سرمہ بذریعہ قیمت طلب سا ٹیبل بھیجدیں۔

دستخط سردار صالح محمد خاں درانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خاں صاحب مرحوم والئی ملک ترکستان۔

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کردے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جائیگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۹۰۰ء میں جمع کیا گیا ہے۔

مطبع ملام رفیق علیم پنجاب لاہور میں منشی محمد عبد العزیز مینیجر کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوا

ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں
اگر
بینا ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا صاحب اسکو آزما چکے ہیں۔ اور اسکی تعریف کر چکے ہیں
۱۵ اکتوبر ۱۹۰۸ء سے آخر مئی ۱۹۱۰ء تک قریب پونے دو سال کے عرصہ میں نورانی سرمہ کے نمونے مفت تقسیم ہوتے رہے ہیں جنکی تعداد ایک لاکھ پہنچ گئی ہے
اسلئے آئندہ مفت نمونے دینے بند کئے جاتے ہیں ہمارے پاس ہزارہا حکیموں ڈاکٹروں اور دیگر مریضان چشم کی تحریریں آ چکی ہیں جنمیں نورانی سرمہ
کے فوائد کی تصدیق کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قریب قریب آنکھوں کے تمام امراض کیلئے نورانی سرمہ مفید ثابت ہوا ہے
المشتہر منیجر جنرل سپلائی سٹور

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر موسم میں قابل استعمال ہے

بیرونی نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں اندرونی و بیرونی داخلی و خارجی علاج کی ہوگی (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (۲) روغن عنبر ایک شیشی (...) ہر طرح کی نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویہ کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ علاوہ عالم شباب کی کثرت یا چار سال سے جو ضعف قوت انسان کو گزشتہ معارفت میں بچا دیتا ہے۔ [illegible] طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ [illegible] بغیر حکما و شرفا دور ہو جاتی ہے۔

روح حیات

[illegible]

قیمت فی شیشی [illegible] روپے آٹھ آنہ

[illegible] ڈاکٹر [illegible] شفاخانہ [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

پیسہ اخبار لاہور کے ہمراہ ... دنیا کے ایک ... اور مشہور شخص کی ... تصویر پیسہ اخبار کی ... چھپ کر شائع ہوئی ہے ... آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک شائع ...

... ملکہ معظمہ وکٹوریہ ... سلطان عبد الحمید خان ثانی ... غازی عثمان پاشا ... شاہ مظفر الدین قاچار ... خدیو عباس حلمی پاشا ... شہنشاہ نصیر الدین ہمایوں ...

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامیوں اور مشہور آدمیوں کی تصاویر

ان میں سے ہر ایک تصویر سینہ تک کی ... انچ طول اور ... انچ کی ... پر ...

اور ہر ایک تصویر کے لئے کسی کی فوٹو حاصل کر کے سب سے آخری ...

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر کالاؤں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان ... قیمت ...

اشتہار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین	نمبر شمار	نام تصویر
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے	۹	نکولس ثانی زار روس
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے	۱۰	جنرل [illegible]
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی	چار آنے	بارہ آنے	۱۱	جنرل [illegible]
۴	امیر عبد الرحمن خان والئ افغانستان	چار آنے	دس آنے	۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خان [illegible]
۵	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے	۱۳	[illegible]
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	[illegible]	۱۴	[illegible]
۷	[illegible] غازی عثمان پاشا [illegible]	چار آنے	بارہ آنے	۱۵	حضور نظام [illegible]
۸	[illegible]	چار آنے	[illegible]	۱۶	[illegible]

المشتہر

حبوب خیری

حبوب خیری کی نسبت ... ناظرین انسان کی صحت
کی ... جسکو ... تمام ممالک کے مفید
... انسان اعلیٰ ... ڈاکٹران
... سرکار ... ریاست ... زبان
اور ... جاگیرداران ... بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدنکو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لیے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔
ناطاقتی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام لقوہ ... ضعف معدہ
ضعف ... وغیرہ کے لیے ... دوا ہے۔ حبوب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گم شدہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے
اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے ۔ حبوب خیری
تین بکس کا مکمل کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہو جاتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

... الدین ... امرتسر

تو پاک باش برادر ندار از کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۹ | یوم شنبہ ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۳۰ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۸ ہجری موافق ۱۴ ساون سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۱

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

اخبار بین شہر: اگر کوئی مقام ایسا ہے جسے مذکورہ بالا نام دے سکتے ہیں۔ تو وہ شہر نیو یارک ہے۔ اس بارہ میں ۳۰ دفعہ تجربہ کیا گیا۔ اور نتیجہ یہ ہوا کہ جس ہوٹل یا قہوہ خانے میں ۴۸ مہمان تھے۔ ان میں سے ۳۵ اخبار بین اور مطالعہ اخبار کے شائق تھے۔

مزید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ تمام دنیا کے اخبارات کا ۶۰ فی صدی حصہ انگریزی زبان میں شائع ہوتا ہے۔ کل دنیا کے اخبارات کی تعداد ۵۰ ہزار ہے جن میں سے ۲۱ ہزار اضلاع متحدہ (امریکہ) اور کینیڈا میں شائع ہوتے ہیں۔ برطانیہ کلاں میں ۹ ہزار۔ جرمنی میں ۶ ہزار۔ فرانس میں ۴ ہزار ۲ سو۔ جاپان میں ۲ ہزار۔ اٹلی میں ۱۵ سو۔ آسٹریا ہنگری میں ۱۲ سو۔ ہسپانیہ میں ایک ہزار۔ روس میں ۸ سو۔ آسٹریلیا میں ۸ سو۔ یونان میں ۶ سو۔ سوئیٹزرلینڈ میں ۴۵۰۔ ہالینڈ میں ۳ سو۔ اور دیگر تمام ممالک میں صرف ۲ ہزار اخبارات شائع ہوتے ہیں۔

انسانی زندگی کے متعلق بیمہ کمپنیوں نے تحقیقات کی ہے اور اس نتیجہ پر پہنچی ہیں کہ اگر کوئی شخص ۵۰ سال تک زندہ رہے تو وہ اس اثنا میں ۶۵۰۰ دن کام کرتا ہے۔ ۶۰۰۰ دن سوتا ہے۔ ۴۰۰۰ دن شغل میں بسر کرتا ہے۔ ۲ ہزار میل کا سفر طے کرتا ہے۔ ۵۰۰ دن بیمار رہتا ہے۔ ۳۶۰۰۰ دفعہ کھاتا ہے اور ۷۰۰۰ گیلن پانی شراب چائے اور عرق وغیرہ پیتا ہے۔

تمام دنیا کی دولت۔ تمام دنیا میں کتنی دولت ہے؟ اس کی بابت ایک ذی علم شخص نے حساب کرکے تسلیم کیا ہے کہ ۶۰۰۰۰ پونڈ کل دولت کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ اس میں سے ممالک متحدہ امریکہ کی دولت ۱۲۰۰۰ پونڈ شمار کی جاتی ہے۔ انگلستان ۰۰ پونڈ۔ فرانس کی ۰۰۰۰ پونڈ۔ کسی زمانے میں چین کا نمبر اول تھا پھر دوسرے درجہ پر ہندوستان کا۔ لیکن اب وہ باتیں محض خواب و خیال ہو گئی ہیں۔

انگلستان میں جرائم کی کمی۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ انگلستان میں دن بدن جرائم کی کمی ہے۔ ۱۸۹۵ء میں جرائم کی تعداد ایک لاکھ ۲۰ ہزار ۳ سو ۴۴ تھی۔ اور ۱۸۹۹ء میں یہ تعداد صرف ایک لاکھ ۶ ہزار ۳ سو ۹۰ رہ گئی۔ گویا ۱۴ ہزار جرائم کی کمی تھی۔ جو کہ قابل تعریف بات ہے۔

مذاق

ایک لڑکا حلوائی کے یہاں مٹھائی لینے گیا۔ اور یہ خیال کرکے کہ حلوائی نے مٹھائی کم دی ہے۔ بولا "مٹھائی پوری نہیں معلوم ہوتی"۔

حلوائی: "کچھ ہرج نہیں ہے جس قدر کم ہوگی اسی قدر بوجھ کم ہوگا"۔

لڑکا بجائے ۴ کے ۳ پیسے دکان میں چھوڑ کر چلتا ہوا۔

حلوائی (زور سے پکار کر): "ایک آنہ تو دیتے جاؤ"۔

لڑکا: "کچھ ہرج نہیں ہے۔ تم کو گنتا بھی کم پڑیگا"۔

(مرزا محمد مسیح از کھیری)

ایک شخص راستہ میں گزر رہا تھا۔ دیکھا کہ ایک اصولی پاس کے مکان میں قضائے حاجت کے واسطے بیٹھے ہوئے کچھ گنگنا رہے ہیں کان لگائے تو معلوم ہوا کہ یہ فرما رہے ہیں "اوں اوں!! ارے آ ناخنوں ناہیں بہیں کرتا کی کھانسے جاؤں ہوں"۔ آتا کیوں نہیں۔ میں کباب کھانے جا رہا ہوں)۔

(خریدار نمبر ۲۲۵)

میدان جنگ سے ایک مجروح سپاہی نے لکھا "میں اپنے ملک کی خاطر لڑا ہوں۔ میں اس کی خاطر زخمی بھی ہوا ہوں۔ اور امید ہے چند روز تک یہ کہنے کے قابل ہو جاؤنگا کہ میں نے اپنے ملک کی خاطر جان دی ہے"۔

رولو لینڈ میں نوجوان مرد اور عورتیں باہم لڑتے ہیں اور پھر ان کی شادی ہو جاتی ہے برخلاف اس کے انگلستان میں نوجوان مرد اور عورتیں باہم شادی کر لیتے ہیں۔ اور پھر ان میں لڑائی ہو جاتی ہے۔

زن مرید (اپنی خادمہ لڑکی سے): "لوسی! کیا میری بیوی باہر جانے کو ہے"۔

لوسی: "ہاں"۔

زن مرید: "کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں اس کے ساتھ جاؤنگا یا نہیں"۔

کوئی مذاق خواہ کیسا ہی معمولی کیوں نہ ہو میں ہمیشہ اس پر ضرور کھلکھلا کر ہنستی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس کے دانت نہایت خوشنما ہیں۔

عجیب عجیب باتیں

عجیب الخلقت: طب کا مستند اخبار لینسٹ جو لنڈن سے شائع ہوتا ہے۔ ایک جگہ لکھتا ہے۔ "۸۹ پیدائشوں میں ایک ایسی ہوتی ہے جب دو توام بچے پیدا ہوتے ہیں۔ ۷۹۱۰ پیدائشوں میں ایک ایسی ہوتی ہے۔ جب تین بچے پیدا ہوتے ہیں۔ اور ۳۷۱۱۲۶ پیدائشوں میں ایک ایسی ہوتی ہے جب چار بچے ایک بار پیدا ہوتے ہیں"۔ اخبار مذکور ایک پیدائش میں پانچ بچوں کے پیدا ہونے کی او سط بیان کرتا ہے گویا اس کے خیال میں پیدائش کی آخری حد چار بچوں تک ہے لیکن حال ہی میں جو خبر موصول ہوئی ہے وہ نہایت عجیب اور عجیب ہے۔ فلاڈلفیا (امریکہ) کا ڈاکٹر نہیم اطلاع دیتا ہے کہ "سفیلڈ نامی گاؤں میں ایک عورت کے ہاں پانچ بچے پیدا ہوئے۔ پیدائش کے وقت تمام بچے بالکل تندرست حالت میں تھے۔ البتہ وہ کمزور اور لاغر ضرور تھے اور کوئی ایسی علامات نہیں تھیں جن سے ان کی موت کا اندیشہ کیا جاتا۔ لیکن یہ خیال درست ثابت نہیں ہوا اور وہی ہفتہ میں تمام بچے ایک ایک کرکے فوت ہو گئے۔ اب یہ عجیب الخلقت بچے واحن سکرفٹ کے عجائب خانے میں رکھے گئے ہیں"۔

بالاوسط انسانی قد کتنا لمبا ہے؟ اس سوال کا معقول جواب دینا نہایت مشکل ہے۔ کیونکہ کوئی شخص تمام دنیا کے اشخاص کو ناپ کر اوسط نہیں نکال سکتا۔ تاہم ایک محقق فل وال نامی کی رائے ہے کہ انسانی قد بالاوسط پانچ فٹ اور ساڑھے پانچ انچ لمبا ہے۔ مسٹر فل وال نے اپنی تحقیقات میں اکثر ممالک کے باشندوں کو زیر بحث رکھا ہے۔ اور لیپ لینڈ کے لوگوں کے قد کا بھی خیال کیا ہے جو کہ لمبائی میں بالاوسط پانچ فٹ سے کچھ ہی زیادہ ہیں لیکن لیپ لینڈی لوگوں سے نتیجہ پر زیادہ فرق نہیں آ سکتا کیونکہ دوسری طرف پٹیاگونیا کے باشندوں کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے جو کہ لمبائی میں پانچ فٹ دس انچ سے بھی کچھ زیادہ ہیں چونکہ تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ عورتوں کا قد مردوں کے قد سے قریباً سوا پانچ انچ کم ہوتا ہے۔ اس لئے مذکورہ تحقیقات کو مد نظر رکھکر یہ بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ تمام دنیا کے لوگوں کا قد بالاوسط پانچ فٹ ساڑھے تین انچ سمجھنا چاہئے تاہم ایسے بھی ہیں کہ جن کی صورتیں اس قدر غیر معمولی ہیں گو یہ باتیں بالقاعدہ غلط ثابت نہیں کر سکتیں۔

امراض آتشک سوزاک کی ماہیت اور علاج پر ایک نہایت عجیب کتاب صرف آٹھ آنے قیمت پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

حفظ صحت

استفسار

۷۷۔ درد و صداع۔ میرے ایک دوست کو عرصہ دار یعنی دس بارہ سال سے عجیب قسم کی درد ہے جب تک ڈاکٹری دوائیں استعمال ہوتا ہے کمی رہتی ہے لیکن پھر سے نہیں جاتی۔ درد ناف سے شروع ہو کر ... (سورام نرائن لال سکول اسٹر)

۷۸۔ سفید داغ۔ ایک عزیز کے تمام بدن پر گلابی داغ پڑ گئے ہیں۔ اول بدن کئی جگہ ”سن“ ہو گیا تھا پھر خفیف داغ ہو کر اب داغ مذکورۃ الصدر ہو گئے ہیں۔ عمر ۲۶ سال کی ہے۔ (خریدار ۲۳۰۳)

۷۹۔ اختلاج قلب: میرے ایک دوست عرصہ چار سال سے اس مرض میں مبتلا ہیں۔ علاج معالجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ (گلاب الدین جالندھر)

علاج

۹۶۔ گنٹھیا (بجواب استفسار ۵۲)۔ آب سوختہ بارہ ماشہ روغن کنجد ۱۰ رتی میں ملا کر اتنا جوش دیا جائے کہ پانی جل کر تیل باقی رہ جائے۔ اور صبح شام عضو ماؤف پر مالش کر کے حسب ذیل دواؤں کا لیپ کرنا چاہئے۔ مغز تخم ارنڈ ۶ ماشہ۔ افیون سیاہ ۳ ماشہ۔ مہندی کی پتی ۳ ماشہ۔ کوٹ تلخ ۴ ماشہ۔ دیودار ۴ ماشہ۔ معرنیبہ دانہ ۳ ماشہ۔ کلونجی ۵ ماشہ۔ سورنجان تلخ ۴ ماشہ۔ ان دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق مکوہ سبز میں گرم کر کے ضماد کیا جاوے۔ (حکیم محمد مسلم مارہرہ)

۹۷۔ قبض امعاء (بجواب استفسار ۶۶)۔ ایکسٹرکٹ کسکرا سگریڈا لکوئڈ ۱۵ بوند۔ لائیکر اسٹرکنیا ۲ بوند۔ سرٹ منیشی پیپر مینٹا ۱۰ بوند۔ پانی صاف تازہ ایک اونس۔ ایسی دو خوراکیں صبح و شام کھانا کھانے کے بعد ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ دوائی قبض ۔ جیسی وغیرہ سب دوروں سے نہایت مجرب ہے (محمد اسمٰعیل بی۔ ایم ڈسپنسری جگدیال)

۹۸۔ درد عرق النساء (بجواب استفسار ۶۸)۔ اس کے لیے سیلی سلیٹ آف سوڈیم نہایت عمدہ اور مجرب دوا ہے۔ مقدار ۲۰ گرین دن میں ۳ بار کھائیں (خریدار ۲۲۹۴۱ از آسام)

ایضاً۔ سورنجان ۳ ماشہ صبر ۲ ماشہ مرزنجوش ایک ماشہ۔ ایلوہ ۲ ماشہ اکلیل الملک ۳ ماشہ۔ مقل ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ رتی بنفشہ ۲ ماشہ۔ تخم سنداب ۵ درم۔ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر ۵ درم روغن گل میں گرم پانی سے غسل کیا کریں۔ ... (عبد الرحیم سیتاپا)

۹۹۔ کلیاں (بجواب استفسار ۶۸)۔ تخم انار شیل اور تخم گندہ برابر وزن ملا کر دونوں وقت لگا دیں ... کوٹ کر پیا کریں۔ کھانے کو سوٹ اور تخم ہموزن ... ملا کر قند سفید ملا دیا کریں۔ (نبی چند حکیم۔ امرتسر)

۱۰۰۔ سر سفید۔ ماؤ بھر سرسوں کی ہری پتیاں پانی میں ... ایک چھوٹا سا تیا ... بیستاق کے ... سر کے بالوں پر ... کریں۔ یہ سر کی ... سفیدی کو ... (محمد یاقت الحسن رضوی ...)

گمنام و نشان عزیز

۳۴۔ میرا لڑکا مسمی کریم بخش قوم باندہ عمر تخمیناً ۲۴ سال میانہ قد گندمی رنگ مائل بسپیدی۔ ریش تقریباً نصف انچ گھر میں کسی بات سے ناراض ہو کر بلا اطلاع والدین لیے ننھے بچوں اور بیوی کو چھوڑ کر روپوش ہو گیا ہے۔ اب چونکہ اس کی بوڑھی والدہ اور یہ عاجز اس کا باپ تاب جدائی نہیں لا سکتے۔ اس لئے کوئی بیو منداس کا پتہ لگا دے اور بسم اللہ مابدر و مشکور رہو۔ (کرم بخش دوکاندار روپڑ ضلع انبالہ)

۳۵۔ میرا ایک بھتیجا بلا اطلاع لاہور سے چلا گیا ہے نام شیر محمد خاں عمر ۱۸ سال قد لمبا۔ گندمی رنگ۔ بال مزمن کالے۔ دونوں سوکھی سرخیاں۔ سر پر چار رومالی سرکاری صافہ۔ کھڑا ملوٹ پاؤں میں پوٹھوہاری طلا کار جوتی۔ اس کو فوجی اور ریاستی ملازمت کا شوق تھا۔ فارسی، اردو اور کچھ انگریزی بھی پڑھا ہوا ہے۔ (خریدار ۲۲۳۴۱)

عام

سوال

۸۳۔ اونی کپڑوں کی حفاظت۔ ایام بارش برسات میں اونی کپڑے کس طرح محفوظ رکھے جا سکتے ہیں؟ (عبد القادر سب انسپکٹر خریدار ۲۱۴۵۷)

۸۴۔ قوم کھمبتی۔ بھٹی پٹھانوں کی قوم کہلاتی ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ اور کیا اس خاندان کی کوئی تاریخ بھی مل سکتی ہے؟ (لیاقت علی خاں خریدار ۲۲۴۳۸)

جواب

۵۰۔ ارزاں عربی اخبار (بجواب سوال ۴۶)۔ بیروت میں ہفتہ وار عربی اخبار المشیر بہت ارزاں ہے۔ کیونکہ اس کی قیمت سالانہ مع محصول ڈاک ۱۱ فرنک ہے۔ جس کے ساڑھے چار روپے ہوتے ہیں۔ یہ مذہبی پرچہ آبا ریسو عین کا ہے۔ اس کا مہتمم ایک عیسائی ہے جس کا نام زواتروں روداہ ہے۔ مذہبی مضامین کے لئے اس نے ایک دو کالم مخصوص کئے ہیں اس کی تقطیع المؤید سے بڑی ہے۔ اور قاہرہ کے اخبارات کی طرح اشتہارات سے پُر نہیں ہوتا۔ اس میں پولیٹیکل مضامین اور خبریں شائع ہوتی ہیں۔ اس سے کم قیمت معمہ وار رسالہ کا مجھے علم نہیں قیمت بھیجنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ساڑھے چار روپے کے ٹکٹ انگریزی ڈاک کے لفافہ کے اندر رکھ دیئے سے بہت آسانی سے پہنچ جائیں گے۔ یہاں کے بھیجے ہوئے انگریزی ٹکٹ بیروت وغیرہ میں انگریزی ڈاکخانہ۔ یا انگریزی بنک بہت آسانی سے بدل لیتا ہے۔ (سید ہدایت الحسن رضوی مرسائی از حیدر آباد دکن)

۵۱۔ عقرب گزیدہ۔ آجکل بچھو بہت ہوتے ہیں۔ لہذا اس کا آسان علاج ارسال خدمت کرتا ہوں۔ جو یہ ہے کہ حقہ کے نیچہ کی میل دھرنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ اسی طرح شہد لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ (رام دھیکا ارسینی)

۵۲۔ چالکوڑ (بجواب سوال ۴۷)۔ اس کا درخت عظیم آباد پٹنہ کے گلزار باغ میں ... ہے اس کا پتہ بھی مل سکیگا ...

شعر و سخن

شکایت زمانہ

[برائے پیسہ اخبار]

(از سید محی الدین احمد صاحب انجم سنڈیلوی)

مٹا نا ہو وہ اس فلک نے دشمن تیری یہ ہی زن یہ جو سر اور پرچم گردان ہے
کہوں کس زمین پر ... کہ گنبد کی طرح ... سامان ہے
... نہیں ... گلشن میں ... ہے
... آبا ندوہ سے ... گریاں ہے
... گریاں ہے
... گلستان ہے
... ہر ایک انساں ہے
... عرفاں ہے
... ناداں ہے
... کی طرح خنداں ہے
... آدم ہے انساں ہے

مطلع ثانی

دو رنگی زمانہ ... پریشاں ہے ... ہے
کہ کس طرح اطمینان ... کسی جا ... کا ساماں ہے
حقیقت میں ... فضیلت ... جہاں مانند کیواں ہے
... عداوت ... ہے
... انقلاب ... کا ماداں ہے
... گلشن ... گلستاں ہے
... گرداں ہے
... کرتا ہے
... نمایاں ہے
... نمایاں ہے
... کا دکاں ہے
... پنہاں ہے
... پشیماں ہے
... یزداں ہے
... زنداں ہے
... کا مہماں ہے
... ایماں ہے
... ہے
... ہے
... ساماں ہے
... سلیماں ہے
... شاں ہے
... ہے
... ہے
... نشاں ہے
... زنداں سے
... ہے
... خواں ہے

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں اس کی نظیر نہیں ملتی جیسی محبت خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ ان کا سعی اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب خواجہ عبدالصمد صاحب ککڑو (رئیس اعظم بارہمولا کشمیر) جو پیسہ اخبار کی ترقی و توسیع اشاعت میں ہمیشہ دل سے کوشاں رہتے ہیں۔ کمال مہربانی سے مندرجہ ذیل گیارہ خریداروں کے نام پیسہ اخبار جاری کرنے کے لئے تحریر فرماتے ہیں (۱)(۴۲۱) میاں ولی شاہ صاحب محصل سائر بارہمولا کشمیر (۲)(۴۲۲) سلطان قطب الدین خان صاحب جاگیردار و ٹھیکہ دار جنگلات وزارت مظفرآباد کشمیر (۳)(۴۲۳) سلطان محمد خان صاحب جاگیردار کھاگی۔ کشمیر (۴)(۴۲۴) راجہ محمد امان خان صاحب جاگیردار کھلوانا رئیس ہٹیاں تحصیل مظفرآباد کشمیر (۵)(۴۲۵) احمد شاہ صاحب ٹھیکہ دار جوب تحصیل اوڑی۔ کشمیر (۶)(۴۲۶) محمد بابا صاحب ٹھیکہ دار تحصیل سنگاڑہ مقام سوپور۔ کشمیر (۷)(۴۲۷) عزیز میر صاحب ولد قادر میر صاحب ساکن چھوہ تحصیل ناگام کشمیر (۸) راجہ شیر علی خان صاحب جاگیردار کچھی پور تحصیل اوڑی کشمیر (۹)(۴۲۹) جناب ڈاکٹر عبدالقادر صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ تحصیل اسلام آباد کشمیر (۱۰)(۴۳۰) اکبر میر صاحب سائن موضع ہری تحصیل اوڑی کشمیر (۱۱)(۴۳۱) خواجہ عبدالغنی صاحب رئیس سوپور کشمیر۔ **جناب** [illegible] صاحب [illegible]

(۴۳۲) منٹگمری سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۴۳۳) غلام حسین صاحب عرف باچھی سوداگر رستم منٹگمری کے نام جاری کر کے قیمت سالانہ وصول فرما لیں اور انعامی کتاب جہاز اسلامیہ (؟) بھیج دیں۔ **جناب** دلاور خان صاحب ہیڈ انسپکٹر محکمہ آبکاری خریدار (۴۱۱) جو پہلے ہی ایک خریدار بھیج چکے ہیں **تین** خریدار بھیجتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۴۳۴) [illegible] احمد صاحب ہیڈ کلرک اٹاوہ روانہ کر کے قیمت سالانہ بذریعہ انعامی کتاب وی۔ پی بھیج دیں۔ **جناب** ضبط احمد صاحب ملمی (؟) خریدار ۱۵۲۹ رقمطراز ہیں کہ مہربانی فرما کر پیسہ اخبار بعد قیمت پرچہ (۴۳۷) حکیم مولوی ولایت حسین صاحب عظیم آباد کے نام جاری فرما دیجئے اور انعامی کتاب آئینہ سکندری بعوض وی۔ پی قیمت سالانہ کے لئے ارسال فرمائیں۔ **جناب** مہاسر پرشاد صاحب سب پوسٹ ماسٹر سمیٹری لکھتے ہیں کہ ایک اخبار (۴۳۸) پنڈت رگھوبر دیال صاحب ناجی رئیس سمیٹری کے نام بذریعہ قیمت طلب ویلیو پے ایبل انعامی کتاب بھیج دیجئے۔ **جناب** غلام حسین صاحب مغل آبادی لکھتے ہیں کہ بنام [illegible] پیسہ اخبار جاری ہوا ہے میں ایک دوست کو آپ کے اخبار کا خریدار بناتا ہوں [illegible] کتاب بھی بھیجئے (۴۳۹) خان صاحب محمد نواز خان صاحب رئیس اٹک [illegible] کے نام جاری کر دیں اور کتاب [illegible]

پیسہ اخبار کلب

محبوب عالم سکالرشپ (بغرض اطلاع قدردانان پیسہ اخبار)۔ اکثر معاونین پیسہ اخبار اپنے خطوط میں منشی محبوب عالم صاحب کی اولوالعزمی اور محض ملکی اور قومی خدمات بجا لانے اور پیسہ اخبار کو پبلک کے لئے زیادہ مفید اور کارآمد بنانے کے خیال سے اس قدر سعی اور روپیہ خرچ کرنے اور ہزار ہا روپیہ اخراجات سفر کے متحمل ہونے کا نہایت فخر سے الفاظ میں ذکر کرتے ہیں بار ہا یہ کہتے ہیں کہ ایڈیٹر صاحب اخراجات سیاحت کے متعلق ناظرین سے کسی قسم کا چندہ قبول کرنے سے انکار ہی گزشتہ اشاعتوں میں متواتر اس کا اظہار ہو چکا ہے۔ مگر اس پر بھی وقتاً فوقتاً معاونین اخبار کے اس مضمون کے خطوط آتے رہتے ہیں کہ ان کا چندہ ضرور ہی قبول کیا جائے یہ کہ پیسہ اخبار اس بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار کر چکا ہے۔ اور بظاہر حالات اس تجویز کو قبول کئے لئے کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ لہٰذا منیجر ان کی ایسی خواہشوں کے قبول کرنے سے معذور ہے بعض ناظرین نے اس سیاحت کی یادگار میں چند تجاویز بھی پیش کی ہیں جن میں سے نصیب احمد خان صاحب ہیڈ ماسٹر مشن پرائمری سکول گوجرانوالہ کی تحریک مفید سمجھ کر ذیل میں درج کی جاتی ہے:۔

"بعض احباب نے منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار و پروپرائٹر کارخانہ پیسہ اخبار کی ایک دیرینہ آرزو کو پورا کرنا چاہا ہے جس کو ایڈیٹر صاحب نے بعد شکریہ لینے سے انکار کر دیا۔ میرے خیال میں یہ کام تین طرح ہی میری رائے میں مجوزہ ایڈیٹر صاحب کو اور ہر دیگر خریداران اخبار کو مناسب ہے کہ ایک ایک روپیہ فی خریدار پیسہ اخبار میں جمع کریں اور اس کل روپیہ سے ایک فنڈ بنام محبوب عالم صاحب کے قائم کیا جائے (محبوب عالم سکالرشپ) قائم ہو جس سے ایک سکالرشپ کسی قابل طالب علم کو جو اعلیٰ تعلیم کے لئے ولایت جانا چاہے دیا جائے۔ اس کا انتظام اسی کمیٹی کے سپرد ہو جو ایڈیٹر صاحب کی رائے میں تجویز ہونا چاہیئے۔"

مندرجہ بالا تجویز گو بظاہر مفید ہوئے میں کچھ کلام نہیں مگر اس پر اس وقت تک عملدرآمد نہیں ہو سکتا جب تک کہ تمام ناظرین پیسہ اخبار اس سے اتفاق رائے ظاہر نہ فرمائیں۔ اگر انہوں نے اس تجویز کو پسند کیا اور اس امر کی خیالی دائرہ سے نکل کر عملی طور پر استقلال کی صورت اختیار کی تو اس میں کچھ شک نہیں کہ اس سے طلبائے علوم و فنون کو دائمی فائدہ پہنچیگا لیکن اس غرض کے لئے مستقل سرمایہ فراہم ہونا چاہیئے۔ تا اس کی آمدنی سے وظیفہ یا وظائف ہمیشہ جاری رہ سکیں۔ آٹھ دس روپیہ ماہوار کے کسی ایک سکالرشپ کے لئے ڈھائی تین ہزار روپیہ جمع کرنے کی ضرورت ہوگی۔ رقم کثیر سرمایہ کی فراہمی کے لئے اس طرح چندہ کو ایک روپیہ پر محدود کرنا مناسب نہیں۔ ناظرین پیسہ اخبار کو اختیار دیا جائے کہ اگر ان میں سے کوئی صاحب چاہیں تو اس سے زیادہ چندہ دے سکیں۔ کوئی ایسی تجویز جس سے کل ملک کو کسی نہ کسی پیرایہ میں فائدہ پہنچانا مقصود ہو۔ اس کی تائید کرنا ملکی اخبارات کا اولیٰ فرض ہے۔ پیسہ اخبار بھی اس بارہ میں کوئی مستثنیٰ صورت پیدا نہیں کر سکتا۔ اس مفید تحریک پر ناظرین اتفاق ظاہر کرنے پر چندہ کی فہرست کھولی جائیگی۔

پیسہ اخبار

لاہور ۔ یوم شنبہ ۔ ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۰۰ء

ناگری کی فتحیابی

(نمبر ۶)

سیہ بختان قسمت را چہ سود از رہبر کامل
کہ خضر از آب حیواں تشنہ می آرد سکندر را

ہز آنر سر انٹونی میکڈانل صاحب بہادر بالقابہ کے ریزولیوشن مصدرہ ۱۸ اپریل سنہ حال میں جو ممالک مغربی و شمالی و اودھ کی پبلک کو ناگری حروف کا استعمال عرائض وغیرہ میں کرنے کی اجازت دی گئی تھی اور عدالتوں کو قدیم اردو حروف کے ساتھ ہی ناگری کیرکٹر میں سمن سفینہ جات وغیرہ کی خانہ پری کرنے کی تاکید کی گئی تھی۔ اس کے متعلق اخبار ہذا میں ایک سلسلہ مضامین لکھ کر دکھا دیا گیا تھا کہ وہ ریزولیوشن اپنی نوعیت اور موجودہ حیثیت میں

خدا ہی ملا نہ وصال صنم۔ ادھر کے ہوئے نہ ادھر ہوئے

کا پورا مصداق ہے یعنی اس سے نہ تو ناگری زبان کے شیدائی مریدین کی خواہش پوری ہوئی ہے نہ ملک کوئی معتدبہ فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ آخر الذکر کا سبب دریافت کرنے میں صرف یہ جان لینا چاہیئے کہ

اردو کے استعمال سے پبلک کو چنداں نقصان نہ تھا

اور پُرجوش طرفداران ہندی سے جو ہیچ نقصان تکلیف بیان کر دکھائی وہ فرضی اور صرف فرضی ہی سمجھی جاتی ہے۔ اس ملک رعایا کا بڑا حصہ غیر تعلیم یافتہ اور حرف ناشناس ہے بلکہ یوں کہنا زیادہ صحیح ہوگا کہ ان علاقوں میں سارے ہندوستان کی طرح تعلیم یافتوں کی تعداد تھوڑی ہی اور بہت ہی تھوڑی ہے پھر ان کے نزدیک عدالتوں اور ان کی عرضیوں سے حروف یا زبان ناگری ہو یا اردو دونوں کوئی نمایاں تفاوت نہیں رکھتی۔

بس۔ کچھ کم تاسف انگیز اور عبرت خیز امر ہے کہ مویدان زبان مذکور کے حقوق دوست اور رہنمائی ہند کے اکثر ہیکلوا پی اخبارات اسے جانبدار ہونے کے باوجود بھی ہرگز لوگوں اس غلط فہمی سے بچانے کی کوشش نہ کر سکے جو حامیان ہندی نے ایک عسیر الفہم و سادہ متروک للاستعمال زبان کے دعاوی کی نسبت عام طور پر پیدا کرا دی تھی اور جس کا نتیجہ ۱۸ اپریل والے ریزولیوشن کی صورت میں نمایاں ہوا۔ بیشک پبلک کی امیدیں [illegible] سے اس تغافل شعاری کی ہو گئیں اور کارکنوں [illegible] تیار کرنے میں بری گئی مگر ہز آنر موصوف کا جواب اس وقت کی اندیشہ پیدا کرنے والا نظر آتا تھا۔ ناچار مویدان اردو کو اپنی حالت اپنی ہی حالت کا علاج معلوم ہوتا ہے۔ اگرچہ انسدادی وسائل سے کام لیا جاتا تو اب [illegible]

امراض آتشک و سوزاک کی ماہیت اور علاج پر ایک نہایت عجیب کتاب صرف آٹھ آنہ قیمت پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

[illegible]

تکلیف دہ پیش نہ آتی اور وہ عرضی کی نسبت مہاتک بنتے کا احتمال تو بالکل ہی بنا ہی دیتا اس وقت وہ احتمال نہایت ہی ناگوار اندیشہ کی صورت اختیار کئے ہوئے ہے۔ اور اس سرکاری تجاویز سے اختلاف کرنے کی جسارت کی عدم موجودگی کے ساتھ مل کر بعض حامیان اردو کو بزدل بنا دیا ہے۔ کہ وہ اردو رسم الخط اور ہاں کی ناگری کے حملات سے حفاظت کرنے میں یا ایسے اندیشے کر بعد از جنگ بادآمد برکلہ خود مارند سمجھ کر پہلو تہی کرتے ہیں یا سرآنرسے بیجد ڈرتے ہیں۔ لیکن [illegible] کی یہ حرکت ہرگز مستحق [illegible] فراخدلی [illegible] اردو کی کوشش کا [illegible] ہمیں جانے چاہئے [illegible] وہ ہرآنر سے اختلاف کرتے ہوئے ڈرتے ہیں [illegible] کے اصولوں سے بالکل بے خبر ہیں۔ [illegible]

ہزآنر کو بالواسطہ ضد کی بتانا چاہئے

[illegible] ہرگز ہرگز درست نہیں۔ مانا کہ ہزآنر [illegible] کو ضرف اور ملامت ہونے کا موقع دینے سے [illegible] بالمقابل ناگری [illegible] حقوق خدمت [illegible] کرنے چاہتا تھا [illegible] ہم اس سے لازم نہیں آتا [illegible] کسی کسی طرح اردو کے [illegible] کی وقعت و سہولت [illegible] اطلاع پاکر بھی ناگری کے رواج [illegible] اس طرح اس حکومت کے [illegible] رحمت نامت [illegible] کیونکہ اردو [illegible] قوموں کی زبان ہے [illegible] ہائی کورٹ کی تہادت [illegible] کہ جاسان [illegible] اب جلنے والا ہے کہ ہزآنر [illegible] کی طرفداری کریں [illegible] موئدین ناگری نے آپ کو بعض [illegible] کے استعمال سے ایک کثیر گروہ رعایا کو حصول انصاف میں [illegible] ہیں۔ آپ نے اس کا [illegible] دک اس طرح [illegible] اس گروہ کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہے آئندہ جب حضور کو یہ [illegible] لگیگا کہ [illegible] کے مفصل [illegible] وجوہ [illegible] والی نہیں ہے۔ [illegible] رعایا کی تکالیف بڑھ جائینگی۔ [illegible] مشکلات [illegible] بیان کی گئی تھیں وہ محض فرضی ہیں [illegible] ناگری دان [illegible] کو فائدہ نہ پہنچیگا علاوہ مسلمانوں کا [illegible] نقصان مستقر ہے [illegible]

بلیب خاطر موجودہ حکم منسوخ فرما دینے کو تیار ہونگے

علاوہ ازیں یہ بھی موجب اطمینان ہے کہ جہاں ایک طرف کسی [illegible] اس کوشش میں حصہ لینے سے پہلو تہی کی ہے۔ وہاں دوسری جانب ہنود کا ایک گروہ کثیر اردو کی حمایت پر مستعد دیکھا جاتا ہے۔ اور اس کے بعض مشہور [illegible] لائق افراد نے عام مجالس میں ایسے ناگری کے نقصانات [illegible] کا اعتراف کیا ہے اور ہٹ دھرمی سے [illegible] اردو ہی کا استعمال ان صوبجات کے باشندوں کی ضروریات کے [illegible] مناسب [illegible] قرار پا ہے [illegible] حقیقت [illegible] بھی انکار نہ کریگا۔ [illegible]

دوسری بات ہے کہ اردو سے لفظ للہی رکھا جائے۔ لوگ نو اردو نقصانات کا اندازہ پس پشت ڈال کر اس کے عملی استعمال [illegible] اور اس کی بیخکنی میں مصروف ہیں۔ اور اس سارے قصے میں ہی مسٹری مہتم بالشان ہے جسے گورنمنٹ کو بڑی نکتہ سنجی و معاملہ فہمی سے حل کرنا چاہئے اور دکھا دینا چاہئے کہ اس کی باریک بین نظر کو گدلا بین ہرگز نہیں [illegible] ہی گہرا [illegible] کہ وہ ایک گروہ کثیر کی بیجا دعوے [illegible] اور دوسرے گروہ قلیل کے جائز و مناسب حقوق پامال نہیں [illegible] ان کے اظہار میں کیسی ہی گرمجوشی کیوں نہ [illegible] یہ تو زبان حروف کا معاملہ ہے [illegible] اصلاح طلب [illegible] تغیر و تبدل کا علی الرغم [illegible] مناسبت [illegible] گورنمنٹ کو [illegible] کی قدر کرنی [illegible] کی وقعت [illegible] کے احساس [illegible] کی ملکداری کی رستوں [illegible] معاملہ کی مناسبت و عدم مناسبت کا حال [illegible] گورنمنٹ کی [illegible] یورپ کی [illegible] جمہوری [illegible] ہیں۔ وہاں بھی [illegible] کی جنتیں [illegible] مساوات [illegible] نہیں [illegible] گورنمنٹ آف انڈیا کو سوچنا اور تحقیق فرمانا چاہئے کہ [illegible] اختیاری [illegible] کی ضرورت [illegible] اور کیا [illegible] اس کے اختیاری [illegible] پبلک [illegible] کبھی آئندہ اس کے لازمی قرار [illegible] اور اس وقت [illegible] اصرار کا اعادہ [illegible] سالوں میں عدالت کے رو برو پیش ہونے والی [illegible] نہ رکھا کیگی۔ اور کیا اس [illegible] بڑھانے کی [illegible] سرخ نہیں ہوگئیں۔ اور ان [illegible] میں [illegible] کثرت تعداد کو کتنا دخل ہے۔ اور کیا [illegible] زبان کا انحصار مرضی [illegible] کی مرضی پر نہیں ہے اور کیا [illegible] عرائض پیش کرسکیں اور [illegible] خواہ مخواہ [illegible] طرفداری کے جوش میں ناگری کو [illegible] دینے لگے ہیں۔ اور کیا ان کے ایسے طریق عمل [illegible]

عدالتوں اور کچہریوں بالواسطہ میلان نقاصہ

کا ہرج واقع نہیں ہوتا۔ سرکشتر و اہلمد عدالت اس دو عملی میں ایسی پوزیشن کو کیسا گوارا یا ناگوار پائیں گے۔ حکام کی [illegible] کے پاس کام کی اس قدر کثرت نہیں ہے [illegible] کی فرصت لینے دے؟ یہ اور اس قسم کے دوسرے سوالات ایسی ضروری ہیں کہ ان کی پوری غور کرلینے کے بعد اس [illegible] شافی و معقول فیصلہ دیا جاسکتا ہے۔ جو اس کے بغیر [illegible] رہیگا۔ جیسا کہ گورنمنٹ آف انڈیا کا جدید حکم سمجھا جاتا ہے جو ہوم سکرٹری صاحب بہادر کی وساطت سے صوبجات غربی و شمالی کی گورنمنٹ کو بھیجا گیا ہے۔ ناگری کے موئدین نے تو اس کو منزد [illegible] سے دیکھا۔ جیسا کہ ان کے [illegible]

اخبارات کی [illegible] تحریر سے مترشح ہے۔ مگر محافظان اردو کی جماعت میں اس سے اور بھی اضطراب بڑھ گیا۔ ان کے نزدیک امپیریل گورنمنٹ کو ابھی اپنی رائے محفوظ رکھنی چاہئے تھی۔ اپنی جلدی تو کوئی رائے [illegible] ایسی تھی نہ اس کو ظاہر کردینا تھا۔ اس کی حیثیت ایک عدالت اپیل کی سی ہے اور عدالت اپیل کو اسی حالت میں فیصلہ کرنا چاہئے کہ مدعی [illegible] وجوہ و دلائل ترمیم تنسیخ اس کے رو برو پیش کیا جائے۔ موئدان اردو واطلاع دے چکے ہیں کہ وہ باضابطہ مفصل [illegible] پیش کرنے والے ہیں۔ اس کی پیش [illegible] انتظار ضروری تھا۔ اب اس [illegible] اظہار [illegible] اصل [illegible] [illegible] خیال سے [illegible] [illegible] ۔[illegible] سال کی [illegible] گئی ہے۔ [illegible] کے بعد [illegible] [illegible]

اردو زبان سے [illegible] جانے کا نتیجہ قومی ہوتا ہے

کیونکہ حضور [illegible] ناگری [illegible] ناگری [illegible] استعمال رہا ہے۔ اور اسی کے سیکھنے [illegible] ایک سال کی [illegible] صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر نے بھی اس کو [illegible] سرکلر شائع کردیا ہے [illegible] پہلے صرف [illegible] حروف کا [illegible] زبان کا پیٹنا پڑیگا جو حروف [illegible] کا استعمال [illegible] ناممکن ہے [illegible] سال [illegible] خصوصاً جبکہ اس میں [illegible] داخل ہوسکتے ہیں اور موئدین [illegible] کی طرف پایا جاتا ہے۔ [illegible] گری حروف میں [illegible] مشتق ہیں۔ اسی طرح [illegible] نہیں [illegible] پھر اس کا معیار [illegible] کہ اس قسم کے الفاظ والی عرصی [illegible] ناگری میں سمجھی جائے اور اس کی [illegible] الفاظ سنسکرت میسر [illegible] حروف ہی نے سنسکرت [illegible] راہ کھل گئی تھی۔ اب [illegible] زبان [illegible] جائے پر کوئی بھی [illegible] ترک رہی [illegible] مسلمان جو سرکاری ملازمت کے [illegible] ہوں ان کے واسطے ایک متروک الاستعمال [illegible] زبان کا سیکھنا لازمی ہوگیا۔ حامیان [illegible] قریب رہ گئے اور محافظین اردو کی راہ میں ایک اور زبردست رکاوٹ پیدا ہوگئی۔ [illegible] بامعان نظر گو اس مسئلہ کو [illegible] کے لئے حل کر [illegible] لیکن کیا اس سے

موئدان اردو مایوس ہو کر کوشش چھوڑ دیں

ہرگز نہیں۔ ان کو سعی پر سعی کرنا اور پھر سعی کرنا کا مقصود پیش نظر رکھ کے ہمیں [illegible] گرزن [illegible] کی انصاف پسندی اور معاملہ فہمی پر بھروسہ کرنا چاہئے اور اپنے موجودہ لیڈر نواب محسن الملک بہادر کے اس قول پر عمل پیرا ہونا چاہئے کہ مقصد

پھر کوشش کریں۔ اگر خدانخواستہ ناکامیابی بھی ہو تو صرف اور کہنے کو یہ بات رہ جائے کہ ؎

شکست و فتح نصیبوں سے ہے ولے اے میر
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

کابل میں ہیضہ

جس طرح بمبئی پریذیڈنسی اور ہندوستان کے بعض صوبوں اور پنجاب کے چند اضلاع علی الخصوص فیروزپور اور حصار میں بوجہ قحط۔ موسم گرما کی ناقابل برداشت حدت و تیزی اور [illegible] پانی کے سبب سے ہیضہ پھوٹ پڑا ہے اسی طرح بدقسمتی سے اس کا مہلک اثر کابل جیسے سرد سیر ملک میں بھی جا پہنچا ہے۔ چنانچہ وہاں ۵ جون کو ہیضہ سے ۴ کس ضائع ہوئے۔ دوسرے روز [illegible] یاں ہیضہ میں مبتلا ہوئے۔ ۱۸ جون سے اموات کی تعداد روزانہ ۲۰ تک پہنچ گئی۔ ۲۰ جون کو امیر صاحب بہادر مع بیگمات اور حرم سرا کے لغمان روانہ ہوگئے۔ جہاں باغ میں قیام فرما ہوئے۔ پرنس حبیب اللہ خاں و نصراللہ خاں نے بھی ۲۱ و ۲۲ کو کابل سے لغمان کی طرف کوچ کیا۔ دفتر [illegible] ۲۳ جون [illegible] کابل کے تمام [illegible] بند کر دیئے گئے۔ ۲۶ جون سے ۲ جولائی تک ہیضہ روبہ تنزل رہا۔ مگر اس کے بعد پھر غیر معمولی ترقی شروع کی یہاں تک کہ ہیضہ سے اموات روزانہ کی تعداد ۱۴۰ تک پہنچ گئی۔ سرکاری اطبا اور ڈاکٹر مریضوں کے معالجہ میں مصروف ہیں۔ بہ نسبت یونانی دواؤں کے انگریزی دوا کو ترجیح دی جاتی ہے۔ [illegible] امیر صاحب نے ۵ ہزار روپیہ [illegible] کر دیا ہے۔ غربا [illegible] کو بھی کابل سے منتقل ہو جانے کی اجازت مل گئی ہے۔ بعد کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کابل میں ہیضہ کسی قدر کم ہو گیا ہے۔

انگلستان اور قحط ہند

مسٹر ایچ۔ ایم۔ ہنڈمن کی طرف سے ولایت کے اخبار [illegible] پوسٹ میں قحط ہند کے متعلق ایک چٹھی شائع ہوئی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے "لارڈ کرزن نے دوبارہ بذریعہ لارڈ میئر لندن پبلک سے قحط زدگان ہند کی [illegible] کے لئے [illegible] اور چندہ کی درخواست کی ہے۔ لارڈ کرزن برٹش گورنمنٹ سے [illegible] کیوں درخواست نہیں کرتے؟ ہمیں [illegible] نہیں [illegible] لیکن جب دیسی علاقہ کے ایک تہائی حصے پر قحط نازل ہوا تھا تو اسی گورنمنٹ نے جو بہت سی باتوں [illegible] تقریباً [illegible] کروڑ ۴۰ لاکھ پونڈ خزانہ شاہی سے [illegible] کو تباہی اور موت سے بچانے کے لئے خرچ کر دیا تھا۔ انگلستان [illegible] سرکاری اطلاع کی بنا پر ہندوستان سے ایک معقول رقم سالانہ [illegible] حاصل کرتا ہے۔ چنانچہ اس سال بجٹ میں بھی [illegible] ایک کروڑ ۶ لاکھ پونڈ دینا پڑیگا۔ پرائیویٹ طور پر جو [illegible] علاوہ [illegible] اس تکلیف [illegible] کے زمانے میں لارڈ کرزن [illegible] گورنمنٹ انگلستان سے درخواست [illegible] کہ [illegible] پونڈ ہندوستان کو [illegible] دیا جائے۔

ایک کروڑ ۰ لاکھ پونڈ کی رقم پنشنوں [illegible] ہندوستان کو سالانہ دینی پڑتی ہے مگر موجودہ نازک حالت میں [illegible] ہندوستان کو بعض [illegible] تین لاکھ پونڈ امداد دی گئی ہے۔ اور وہ بھی بطور پرائیویٹ خیرات کے۔

آسٹریلیا کی نو آبادیوں کا پہلا گورنر جنرل

پارلیمنٹ انگلستان کے جدید پاس شدہ [illegible] کامن ویلتھ کا [illegible] یہ ضروری ہے کہ اس طرح آسٹریلیا کی نو آبادیوں کے لئے بھی ایک گورنر جنرل مقرر کیا جائیگا۔ اس تقرر سے انگلستان اور آسٹریلیا کے باہمی تعلقات اور بھی مضبوط ہو جائینگے۔ [illegible] گورنمنٹ برطانیہ کا ایک [illegible] عظیم الشان عہدہ [illegible] انگلستان [illegible] لارڈ ہوپٹون [illegible] کو انتخاب کیا گیا ہے۔ [illegible] خاندان کی یادگار ہیں۔ ان کے [illegible] چارلس اول کے زمانے میں ۱۶۴۶ء میں جنرل اسمبلی [illegible] کے [illegible] تھے۔ [illegible] لارڈ ہوپٹون [illegible] ریاست [illegible] وکٹوریہ کے گورنر رہ چکے ہیں۔ اور وہاں کے حالات [illegible] کا پورا تجربہ رکھتے ہیں۔ [illegible] اس تقرر کی موزونیت میں کلام نہیں ہو سکتا۔

اضلاع مغربی و شمالی کا مسئلہ

اس [illegible] اور تہذیب کے زمانے میں [illegible] بعض [illegible] اور معزز [illegible] اس بات کے متوقع ہوتے ہیں کہ وہ ان [illegible] میں [illegible] آئیں۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ لکھنؤ [illegible] سرکاری طور پر [illegible] اسی قسم کا حکم صادر کیا تھا کہ طلبا [illegible] دیگر [illegible] پہلے [illegible] اتار لیا کریں۔ [illegible] کہا جاتا ہے کہ ایک ناواقف شخص کو جو بوٹ پہنے ہوئے [illegible] جب [illegible] سر پر اٹھا کر باہر [illegible]۔ حال ہی میں ڈپٹی کلکٹر [illegible] آباد کی [illegible] پرنسپل نے طلبا کو حکم دیا کہ وہ مدرسے کے کمروں میں جوتے پہن کر نہ آئیں۔ اس نامناسب حکم سے طلبا اُن کے والدین اور پبلک میں عام طور پر ناراضی پھیل گئی ہے۔ طلبا نے اس سختی کے خلاف [illegible] لفٹنٹ گورنر اور ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی کی خدمت میں بذریعہ تار اپیل کیا ہے۔

خدیو مصر کی انگلستان میں شاہانہ مدارات

خدیو مصر [illegible] جون کو جہاز [illegible] میں [illegible] وکٹوریہ [illegible] پہنچے۔ مگر چونکہ [illegible] کی وجہ سے طبیعت ناساز تھی [illegible] پر نزول اجلال فرمایا۔ ان کے استقبال کے لئے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی تھیں۔ علاوہ کثیر التعداد اشخاص خدیو کے [illegible] کے منتظر تھے۔ [illegible] علالت سے ان کی یہ آرزو [illegible] دل ہی میں رہ گئی۔ [illegible] کی صحت بحال ہو گئی۔ [illegible] نے [illegible] سفیر [illegible]

[illegible]

وہ آئیں گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

فنا فی الملک نفوس

پیسہ اخبار کو ہندوستان کے اردو اخبارات میں آج جو عروج حاصل ہے۔ وہ تائید ایزدی کے بعد جناب منشی محبوب عالم صاحب کی محنت شبانہ روز مستعدی اور ان کی بے نظیر ہمت و استقلال کا نتیجہ ہے۔ ہندوستان جیسے ملک میں جہاں کی آب و ہوا باستثنائے بنگال دیسی اخباروں کے حق میں سم قاتل کا اثر رکھتی ہے کسی اخبار کا ایسا عروج پانا بہت مشکل ہے۔ منشی صاحب لاہور میں پیسہ اخبار [illegible] متفرق علمی رسائل تصنیف و تالیف اور دفتر کے [illegible] جملہ کاروبار انجام دیا کرتے تھے۔ [illegible] کہ ایک شخص اس قدر کثیر التعداد فرائض کس طرح اس خوبی و خوش اسلوبی سے انجام دے سکتا ہے۔ منشی صاحب صبح ۷ بجے سے شام کے ۷ بجے تک [illegible] کاروبار میں مستغرق اور محو دیکھے جاتے تھے۔ ایسی [illegible] محنت اور کاوش سے ان کی طبیعت اکثر ماندہ [illegible] ہو جاتی تھی مگر انہوں نے سفر یورپ [illegible] بعض معلومات اور فائدہ کے لئے اختیار کیا [illegible] ساتھ ہی یہ بھی خیال تھا کہ ان کے [illegible] آرام ملیگا مگر ایک ایسا شخص [illegible] ہو کبھی ایک لحظہ کے لئے بھی بیکار نہیں رہ سکتا [illegible] صاحب ممدوح نے [illegible] یورپ میں قدم رکھتے ہی [illegible] سرگرمی سے [illegible] شروع کر دی [illegible]

[illegible] میں ہندوستان [illegible] اہل یورپ کے
[illegible] کا [illegible] سفر [illegible] شوقین کے
[illegible] حاصل کر [illegible] نہیں تو دل سے
[illegible] ہندوستان کی [illegible] ہیں تازہ مختصر حالات
[illegible] ہو چکی ہیں ہفتہ وار
[illegible] پیسہ [illegible] سفر [illegible] کے سوا سول اینڈ
ملٹری [illegible] ایک نوی پرچہ ہونے کے ایک
مضمون [illegible] یورپ کا ذکر ہے۔ روانہ کیا ہے مزید
[illegible] کے لئے بھی ہم نوٹ لکھ کر
[illegible] میں سے ایک عنوان "دنیا کیا کر رہی ہے اور
ہم کیا کر رہے ہیں" آج کے پیسہ اخبار میں درج کیا جاتا ہے دیگر
مضمون [illegible] کا [illegible] اشاعت میں
شائع ہوگا جناب منشی صاحب کے سفر نامہ کو پبلک اور ناظرین
پیسہ اخبار جس دلچسپی سے پڑھتے ہیں اس کے ثبوت میں اُن
کثیر التعداد خطوط میں سے جو دفتر میں پہنچتے ہیں۔ دو تین چھیوں کا
خلاصہ ذیل میں اقتباس کیا جاتا ہے۔

> سے ! پر یہ طفل ہے دنیا ترے آگے
> ہوتا ہے شب و روز تماشا ترے آگے

آج [illegible] خوب رہا اور میں [illegible] کی سیر کرائی۔ سبحان اللہ طرز تحریر
مجسم تصویر یا منہ دیکھا ہے آج آپ کی چوتھی بعز گی دیا یا سندھ جا
کر ہمارا معززین ورد سارہ یہ ہوا طلبا گر سکول کے سامنے بتقریب جلسہ
پڑھی گئی جس سے واقعی گھر بیٹھے سیر ہوتا ہے۔ اب دوسری
چٹھی کے لئے آنکھیں لگی ہیں۔ کئی احباب جلسے میں ہماری خہار
کی نسبت فرمایا جس کی نسبت آپ کے ذریعہ لکھا جائیگا اس
چٹھی سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا سفر بالخصوص ہندوستانی بھائیوں
کے لئے [illegible] اعلیٰ اور وسیع ذخیرہ معلومات کا نظارہ ہے۔ صفا آپ
[illegible] ایک کا ماند آمد مرباں تحسین کنند۔ آپ لیے
وقت آمر ہو گئی ہونے کا فخر حاصل کر لیا۔ مبارک ہو۔ آپ کی کامیابی
سفر کی اس جلسہ میں آپ کی نہایت کیا گیا تھا۔ دعا میں مانگی گئیں
[illegible] ماسٹر سکول نواب ٹوسگرگٹ سکوٹ"۔

منشیم۔ آج آپ کے اخبار ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۰ء میں جناب معلی
[illegible] صاحب عالم صاحب کی سیاحت یورپ کی تیسری چٹھی کا
[illegible] سے دوبارہ سہ بارہ پڑھا گیا۔ جناب منشی
صاحب [illegible] کا شکریہ [illegible] سے حاضر الوقت احباب تعدل
[illegible] کہ جناب ممدوح کی بلند حوصلگی کی بدولت ہم

اشتہار

مفت رہ کفت

انجمن [illegible] ہندوستان

انجمن [illegible] ۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۰ء سے کھل رہی ہے
[illegible] اور لڑکی اس انجمن کا
[illegible] کے لئے
[illegible] کے لئے
[illegible] انجمن کے
[illegible] طلب فرمائیں
[illegible]

لوگ گھر بیٹھے گویا خود سیر ان مقامات کی کر رہے ہیں جو ہمارے
حیطۂ امکان سے باہر ہیں۔ خداوند کریم اُن کو اپنے ارادوں میں
کامیابی بخشے اور صحیح و سالم واپس لائے رحیا کا برشاد آرمسر
مد تسلیم۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ جناب مولوی محبوب عالم
صاحب کا یورپ جانا صرف ہم لوگوں کے فائدہ کے لئے ہے جزاکم
اللہ خیرا۔ جس حیال سے ملاحظہ سے گزریں ہر طرح دلچسپ ہیں جن کو ختم
کئے بغیر چین نہیں آتا مگر اس ہفتہ کی کوئی چٹھی نہیں آئی دل
کو ایک عجیب طرح کا صدمہ پہنچا جو بیان سے باہر ہے۔ فضل
الٰہی سے جو جو باتیں کبھی ہم لوگوں کے خیال میں بھی نہ آئی تھیں
آج گھر بیٹھے ہم اُن سے واقف ہوتے ہیں۔ امید قوی ہے
کہ آپ کا سفر نامہ طبع ہو کر اور بھی پُر لطف اور مفید ثابت ہوگا۔ میں
نہ دل سے دعائے خیر کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اُن کو صحت و سلامتی
کے ساتھ گھر لاوے اور ہم لوگ دیر تک اُن سے مستفیض ہوتے
رہیں۔ راقم نیاز مند محمد عبد الکریم"۔

دنیا کیا کر رہی ہے اور ہم کیا کر رہے ہیں

کنوئیں کے مینڈک کا سبب ایک مثل ہے۔ سمندر کی مچھلی سے سنا کہ سمندر بہت
بڑا ہوتا ہے تو اُس کی سمجھ میں یہ بات نہ آئی کہ کنوئیں کے ایک طرف
سے دوسری طرف تک کی لمبائی سے بھی کوئی بڑی چیز ہونی ممکن
ہے۔ ہم لوگ اخبارات اور کتابوں میں پڑھتے ہیں کہ یورپ کے
لوگ کیسے ذہین کیسے طباع کیسے کاریگر کیسے ایسے کام میں
مصروف۔ کیسے اپنی دُھن کے پکے اور کیسے اولوالعزم ہوتے
ہیں لیکن یہ بات اُس وقت تک پورے طور پر سمجھ میں نہیں
آسکتی جب تک کہ یورپ والوں کے حالات برائے العین نہ
دیکھے جائیں۔ جب تک یہاں کے ایک بڑے بازار میں لوگوں کو
بھاگتے یا ایک بڑی دوکان میں لین دین کرتے نہ دیکھا جائے
اُن کی پھرتی اور مصروفیت سمجھ میں نہیں آسکتی۔ تاہم میرا مطلب
یہ نہیں ہے کہ ہر ایک ہندوستانی ضرور یورپ میں آکر ان لوگوں
کے حالات دیکھے مگر میں اتنا ضرور چاہتا ہوں کہ ان کی مثال سے
کچھ سبق ضرور حاصل کریں۔ ہم ہندوستان میں ہندو مسلمان
آپس میں لڑنے اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں مصروف
ہیں نہیں بلکہ مسلمان مسلمان سے۔ یعنی سنی شیعہ سے اور
شیعہ سنی سے نہیں بلکہ مقلد غیر مقلد سے اور غیر مقلد مقلد کو
دست و گریبان ہو۔ رفع یدین اور آمین بالجہر کے جھگڑوں کے
فیصلے لنڈن کی پریوی کونسل تک جائیں۔ ہم ہندو ہندوؤں سے
اور سناتن دھرم اور آریہ سماج میں مقدمہ بازیاں ہوں۔
نہیں بلکہ آپس میں آریہ سماج کے فرقے آپس اور جھگڑیں۔ ہمارا
بھی مختلف مذاہب کے لوگ رہیں۔ لیکن بقول "عیسیٰ بدین
خود موسیٰ بدین خود" آپس میں عناد نہیں رکھتے۔ اس میں
شک نہیں کہ عام طور پر یورپ کے لوگوں نے منتہائے کمال
انسانی دولت کمانے کو سمجھ رکھا ہے۔ گو اس میں بعض ذہن نشین
ہیں۔ ہم مشرقی طبائع دولت کمانا دوسرے درجہ کی ضرورت کی
چیز سمجھتی ہیں۔ اُن کا خیال بالاجمال یہ ہے سے حاصل از
دنیا چہ باشد سا میں پرکر یا میں رسگر از زمیں۔ میر تقی
میر کا قول ہے سے آئے منعم جہان میں گزرے وقت رحلت کے

کس کنے زر تھا صاحب جاہ و شوکت و اقبال اگ ازانجملہ
اب سکندر تھا وقت رحلت کے جب جہاں سے چلا ہاتھ خالی
کفن سے باہر تھا۔ یہ تو بالکل سچ ہے لیکن دولت دنیا میں کام
آنے کے لئے چاہئے۔ دنیا میں "مردان لغرت بہ از زیستن بذلت"
نہایت مجرب اور صحیح قول مانا گیا ہے۔ اور عزت سے جینے کے
لئے دنیا کی دولت کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ اہل ہنود تو دولت
کی دیوی کی پرستش ہی کرتے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کے مذہب
میں بھی کسب حلال سے روپیہ کمانے کی ہدایت کی گئی ہے
یورپ میں جس سے زندگی بسر کرنے کے لئے روپیہ کماتے ہیں
اور سامان عشرت کو حد تک پہنچا دیا ہے۔ لیکن اگر ہم سے آسائش
فارغ البالی اور عزت سے زندگی بسر کرنے کے لئے روپیہ کمایا
جائے تو اس میں کیا حرج ہے۔ کمانے کے طریق ان لوگوں
کے بالکل بے عیب ہیں۔ سو جو عقل خداداد کو خرچ کر کے اور
دماغ سوزی سے ایسی اچھی چیزیں تیار کرتے ہیں۔ اور کاریگر
محنت اور جانفشانی سے ایسے اچھے مال بنانے اور دوکاندار
ایسی لیاقت اور تدبیر سے فروخت کرتے ہیں کہ ہر ایک کو
اپنی اپنی جگہ دیکھ کر آفرین کہنا پڑتا ہے۔ ان کے محنت
کرنے اور تفریق اور آرام کرنے کے وقت مقرر ہیں۔ اور نہایت
مستعدی سے یہ ہر وقت سے اُس کا کام لیتے ہیں۔ بوجہ
تعلیم عام ہو جانے کے شائستگی اور قومی ہمدردی کا معیار
ان میں خاصا بلند ہے گو بعض باتوں میں اہل مشرق ان کی
شائستگی کو ناپسند ہی کریں۔ یہاں کے حالات دیکھ کر آرزو پیدا
ہوتی ہے کہ کیوں نہ ہم لوگ بھی کوشش کر کے ان لوگوں کی
ہمسری کریں۔ خلقت نے ہمیں بھی ان کے برابر صفات انسانی
بخشے ہیں سے

> تو بار ساعد شاہی باستخوان مسگر زعجوب عالم از برتن
> ہما سے ہمت خود را بلند دہ پرواز ملک بدر ہی،

دمشق مکہ ریلوے — اعلیٰحضرت سلطان المعظم نے اس ریلوے لائن کی
اتمیم کے لئے ۵۰ ہزار پونڈ جیب خاص سے چندہ
عطا فرمایا ہے۔ اور ہر کمشنر کو مسلمانان روئے زمین سے چندہ
وصول کرنے کی اجازت دی ہے۔ اس ریلوے کی ضرورت
عرصہ دراز سے محسوس ہو رہی تھی جس کے اجراء سے حجاج کو سفر
حجاز میں نہایت سہولیت اور آسانی حاصل ہوگی۔ اور ان کی
تعداد روز افزوں بڑھتی جائیگی۔ اس کے ساتھ ہی تجارت

نہ صرف مردوں کے لئے بلکہ مستورات کے لئے بھی

مصنوعی ولایتی دانت قدرتی دانتوں سے بھی خوبصورت ہر چیز کھانے اور
چبانے کے لائق۔ عمدگی کام کے لئے ہزار ہا سندات موجود ہیں۔
مصنوعی ولایتی آنکھ چشم کے عیب کو چھپانے کے لئے عجیب نعم البدل
ہے۔ آنکھ لگانے کے بعد اصلی اور نقلی میں تمیز بمشکل ہو سکتی ہے۔
زنانے دانت اور آنکھ پردہ دار عورت لگا لیتی ہے۔
بیرونجات میں جا کر دانت اور آنکھ لگانے کے لئے خاص انتظام ہے
نرخ اور اخراجات سفر خط و کتابت سے طے ہو سکتے ہیں۔
المشتہر ڈاکٹر جلال الدین محمد الدین دندان ساز لوہاری دروازہ لاہور

ملکہ وفغفور چین

ملکہ وفغفور چین۔ ٹسی ٹسی ہیو ملکہ چین [illegible] چین کی مطلق العنان سلطانہ اور چالیس کروڑ رعایا [illegible] پر اقتدار کامل رکھتی ہے۔ ۶۹ سال عمر ہے [illegible]

(ٹسی سی ہیو ملکہ چین)
تصبہ میں نہایت غریب والدین کے گھر پیدا ہوئی تھی۔ [illegible]

(۱) جناب [illegible] صاحب [illegible]
آنجناب کو یاد ہوگا کہ [illegible] آپ نے [illegible] کا سفید سرمہ [illegible] جس [illegible] کا اثر دکھلا [illegible] رنگ [illegible] دلائل [illegible] [illegible] گیا تھا [illegible] بیکس [illegible] استعمال کے [illegible] مختلف [illegible] بدستور سابق تازہ ہو گئی ہے [illegible] بند بھی [illegible] طبیعت ظاہر [illegible] نہیں [illegible] کہ آپ نے ایسی نادر دوا [illegible] کا کام کیا ہے [illegible] ہر خاص و عام [illegible] تعلق رکھتا ہے کہ ہر وقت مبتلا [illegible] خواہ کسی قسم کا مرض ہو اس اکسیر حیات [illegible] کے استعمال کرنے کا موقع ہرگز [illegible] کہ [illegible] کا سرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل فرمائیے [illegible] ڈاکٹر [illegible] اسسٹنٹ [illegible]

(۲) مولوی [illegible] صاحب [illegible] حیدرآباد دکن
(۳) [illegible] شمس الدین [illegible] صاحب
(۴) جناب [illegible] صاحب [illegible]
محمد علی خان [illegible]
(۵) جناب [illegible]
(۶) جناب [illegible] اسسٹنٹ [illegible]

ہندوستان کے اکثر اردو انگریزی اخبارات میں حیدرآباد دکن کے رسالہ معلم نسواں کے ایک فحش مضمون "پردہ سے اتفاق بہتر ہے" کے پاداش میں مسدود ہونے کی خبر شائع ہو چکی ہے۔ بعض اخبارات نے اتفاق کو غلطی سے اتحاد [illegible] کر اسپر خامہ فرسائی کی ہے۔ لاہور اور لکھنؤ کا روزانہ پرچہ اودھ اخبار بھی اس غلطی سے بچ نہ سکا۔ مؤخر الذکر پرچہ کے قرطاس ابیض [illegible] لکھنؤ نے بھی "پردہ سے مرگ بہتر ہے" لکھ مارا۔ حالانکہ یہ بات کا مخفی ہو یا [illegible] طرف اس سے بڑھکر دنیا میں کوئی عبرتناک اور مفید حد نہیں ہو سکتی۔ صادق حسین حیدرآباد سے لکھتے ہیں کہ معلم نسواں بند نہیں ہوا۔ ملکہ یہ حیدرآبادی دشمنوں کی افتراپردازی ہے۔ وہی اکتوبر کا رسالہ معلم نسواں بھی دفتر میں موصول ہوا ہے۔ بیشک خوشی کی بات ہے کہ رسالہ بند نہیں ہوا لیکن جیسا کہ پیسہ اخبار پہلے لکھ چکا ہے۔ اگر اس کے ایڈیٹر بیہودہ گوئی کو خیرباد کہہ کر عورتوں کی ترقی کے دیگر وسائل تعلیمی اخلاقی و معاشرتی پر طبع آزمائی کیا کریں تو ان کا رسالہ ملک کے لئے نہایت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

حضرت سلطان المعظم کے پچیس سالہ دور حکومت کی یادگاری جوبلی یکم ستمبر ۱۹۰۱ء کو قسطنطنیہ اور قلمرو عثمانیہ وغیرہ میں منائی جائے گی۔ شرکت منائی جائے گی جرمنی آسٹریا اور روس کے سفرا کے علاوہ خدیو مصر بھی تاریخ مذکور سے پہلے قسطنطنیہ پہنچکر اس جشن میں حصہ لینگے۔ مصر میں تجویز ہے کہ تقریب مذکور پر سلطان کے حضور میں کوئی تحفہ نذر کرنے کے سوا [illegible] کی تعمیر کے لئے مصر کی جانب سے معقول رقم پیش کیجائے۔

ساتن دھرم گزٹ لاہور کا مقدمہ جو گزشتہ ہفتہ کو عدالت صاحب ڈپٹی کمشنر میں پیش ہوا تھا۔ ۱۷ جولائی پر ملتوی کیا گیا۔

مرزا عبداللہ حسرتی جو ہتک عزت [illegible] کے جرم میں ماخوذ تھا عدالت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور سے ۴ سال قید اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کا سزایاب ہوا۔

اخبار نظارہ عالم حیدرآباد دکن جس نے سنی شیعہ کے مقدمہ متدائرہ عدالت کے متعلق مولوی سید فضل حسین صاحب جج [illegible] حیدرآباد کے خلاف اہانت آمیز مضمون لکھا تھا بحکم گورنمنٹ نظام بند کیا گیا۔

[illegible] کو جو ایک جاہل اور اکھڑ قوم ہے اور جس کا پیشہ لوٹ مار کے سوا کچھ نہیں۔ اشیائے تجارت و مسافرین و حجاج کی آمدورفت سے کاروبار تجارت و حرفت و صنعت میں [illegible] کا شوق پیدا ہوگا۔ اور وہ رفتہ رفتہ مہذب و شائستہ بن جائینگے۔ اس ریلوے کے اخراجات کا تخمینہ پانچ کروڑ روپیہ کیا گیا ہے چونکہ لکڑی سلطانی جنگلات سے بلا قیمت عطا ہوگی۔ اس لئے اس کی قیمت وضع کرنے کے بعد تین کروڑ کا صرف باقی رہ جاتا ہے۔ سلطان المعظم نے ممالک محروسہ کے تمام گورنروں کے نام وصولی چندہ کے لئے فرمان جاری کئے ہیں۔ بیروت میں [illegible] کے دس ہزار روپیہ چندہ ہوا [illegible] کو چندہ کی رسیدیں عطا ہو چکی۔ لائن مذکور کی تعمیر کا کام عنقریب شروع کیا جائے گا۔ خزانہ سلطانی سے ایک لاکھ پونڈ بصورت قرض ابتدا کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان کے معزز و مقتدر مسلمانوں سے بھی امید ہے کہ وہ اس چندہ میں فیاضی سے حصہ لینگے۔ حیدرآباد میں ملا عبدالقیوم صاحب نے وصولی چندہ کا بیڑا اٹھایا تھا۔ مگر [illegible] وہ خود آجکل تعدادت کے جھگڑے میں بےطرح پھنسے ہوئے ہیں۔ اس لئے نہیں کہا جا سکتا کہ انہیں اس راہ میں کہاں تک کامیابی حاصل ہوگی۔

بنگالی نوجوان مسٹر جوتیندرا ناتھ رائے پہلی مرتبہ ۱۸۹۸ء اور پھر ۱۸۹۹ء میں سول سروس کے امتحان میں کامیاب ہوا تھا لیکن میڈیکل بورڈ نے اسے دو مرتبہ صحت کے لحاظ سے ناقابل ملازمت قرار دیا۔ گو جوتیندرا ناتھ نے انگلستان و سکاٹلینڈ کے مشہور ڈاکٹروں کے سارٹیفکٹ اپنی صحت کی عمدگی کی نسبت پیش کئے مگر بورڈ نے اپنا فیصلہ مسترد نہ کیا۔ حضور وائسرائے لارڈ کرزن بہادر کی خدمت میں اپیل ہوئے پر ہز اکسیلنسی نے انصاف پسندی سے جوتیندرا ناتھ کو بنگال میں بطور ڈپٹی مجسٹریٹ بمشاہرہ چار سو روپیہ ماہوار مقرر کرنے کی نسبت احکام صادر کر دیئے ہیں۔

مسٹر شاہ دین صاحب بی اے بیرسٹر ایٹ لا گورنمنٹ پنجاب کے سکشنٹ [illegible] ممبر لیجسلیٹو کونسل معین ہوئے ہیں۔ مسٹر موصوف لاہور کے ایک نوجوان رکن ہیں۔ اور اس تقرر کو ملک میں عام طور پر مسرت کی نگاہوں سے دیکھا گیا ہے۔

STEARNS' SANTALOIDS.

سٹیرنز صاحب کا سنٹیلائڈ

تیل صندل کے استعمال کرنے کا انوکھا اور بہتر طریق مرد اور عورت دونوں کی حالت میں امراض متعلقہ پیشاب کے لئے نہایت عمدہ علاج ہے سٹیرنز صاحب کے سنٹیلائڈ کے برابر کوئی دوسری دوائی اخراج مواد کو دور کرنے کی طاقت نہیں رکھتی

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

امراض آتشک و سوزاک کی بابت اور علاج پر ایک نہایت عجیب کتاب معروف [illegible] قیمت [illegible] سے مل سکتی ہے

[illegible] محمد ولی الدین نے اس کا نام ینٹ منگ رکھا تھا ۔ ۱۴ سال کی عمر میں اس نے اچھی تحصیل بست کمال شاہ کشتی سے تنگ آکر اس سلسلہ الدین طور کنیزوں کے ساتھ پوچھا کی التجائی فغفور کے بھائی جنرل [illegible] سے صفدر لیا ۔ ایک ہی سال میں اس نے [illegible] اور لیاقت سے جنرل مذکور کو غلام بنا لیا ۔ [illegible] اعلیٰ [illegible] تعلیم لڑائی ۔ آخرکار فغفور کو خوش کرنے کے لئے اس نے [illegible] کر بطور تحفہ اس کے حضور میں پیش کیا ۔ [illegible] میں اس کا سب سے بڑا امتحان کیا اور شادی [illegible] کا رتبہ دیا جاوں تو یہ سلطنت کی مالک بھی [illegible] پیدا ہو جانے پر اسے نیتی ٹشی کا خطاب ملا اور ملکہ [illegible] فغفور کے مرنے پر ٹشی ٹشی پانچ ہفت سالہ لڑکے کو تخت نشین کر کے خود سلطنت کرنے لگی ۔ اس نے اپنے ہمدرد بھائی کو دربار میں ایک معزز عہدہ دیا جس کی تنخواہ ۲۵ ہزار پونڈ سالانہ تھی ۔ ٹشی ٹشی کی دانائی اور استقلال میں کسی تعلیم یافتہ یورپین عورت سے کم نہیں ۔ [illegible] اپنے شوہر کے مر جانے پر اس نے کہا کہ [illegible] ۔ جو چار سال کا

(ملکہ اکمہ سوز فغفور چین)

تھا مسند نشین کیا کہتے ہیں کہ اس نے اپنے [illegible]

اشتہار مہر بحروف انگریزی

جو تحصیل رسم خانہ سے ہم تیار کرتے ہیں ۔ ربڑ کی مہر سے ہزار درجہ معتبر اور شدہ مثل چھاپہ کے ہوتی ہے ۔ ایک دفعہ کے بنوانے سے عمر بھر کے واسطے کافی ہوگی ۔ جو صاحب اپنا نام یا کار رخانہ یا دکان کی مہر بنوانا چاہیے خط و کتابت کر کے نمونہ مہر منگوا کر قیمت کا تصفیہ کرے ۔ قیمت بھی بہت کم لگائی گئی ہے درخواست آنے پر نمونہ مہر مفت ارسال ہوگا ۔ جن صاحبوں کے پاس نمونہ مہر پہنچا ہو وہ جلد منظوری سے مطلع کریں ۔

المشتہر شیخ عبد العزیز دکرم الہی ناگی چرمی سازان

کوٹلی لوہاراں ۔ ضلع سیالکوٹ (پنجاب)

نکلنے ہو نہ دیکھ کر اور اختیارات کا خواہشمند پاکر مروا ڈالا ۔ لیکن جب کو انگسو نے بھی جوان ہو کر مہنت اں آزل کے اتھ مغربی علوم و فنون کی ترویج میں کوشش کی تو ملکہ ٹشی ٹشی اور اس کے ہمراہ ہوا ہوائے جو پہلے ہی سے اس کی خودمختارانہ حرکات سے ناراض تھے ۔ ارادہ کیا کہ اس کو معزول کر کے کسی چھوکرے کو تخت سلطنت پر بٹھا دیا جائے اور زمام حکومت پھر ٹشی ٹشی کے ہاتھ میں آجائے ۔ ملکہ اس عزم میں بھی کامیابی حاصل کی ۔ کوانگسو معزول کیا جا چکا ہے اور ملک اب تیسری مرتبہ ایک ۔ سالہ بچہ سنگ کے نام سے فرمانروائی کر رہی ہے ۔ ملکہ ٹشی ٹشی کی سوانح عمری کسی حسرت انگیز فسانہ سے بھی زیادہ دلچسپ ہے ۔

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کی سیاحت یورپ

پانچواں خط ۔ از مقام برلن ۔ یکم جولائی ۱۹۰۰ء

(مرقومہ منشی محبوب عالم صاحب)

مینے پچھلا خط دیانا پایہ تخت آسٹریا سے ۲۴ جون کو ہر دو آخری چار شنبہ لکھا تھا ۔ مگر ۲۸ کی شام کو میں دیانا سے روانہ ہو کر ۲۹ کی دوپہر کو برلن پہنچ گیا ۔ جہاں قیصر ہوٹل میں مقیم ہوں مگر برلن کے حالات لکھنے سے پہلے کچھ اور کیفیت دیانا کی لکھنا چاہتا ہوں ۔

میں دیانا کے کچھ قابل دید مقامات ترکانہ کی مدد سے دیکھے تھے ۔ جو انگریزی جانتا تھا ۔ بلکہ یہ شخص تھوڑا بہت اردو بھی جانتا تھا ۔ کیونکہ کچھ عرصہ ہندوستان میں رہ چکا ہے لیکن جتنے ہند کی شاہی لائبریری اور شاہی خزانہ نہیں دیکھا تھا ۔ جو دونوں قابل دید مقامات ہیں ۔ ہوٹل کے پروپرائٹر دربان نے مجھ کو ایک چٹھی لکھ کر دی اور گائیڈ کو سمجھا دیا کہ مجھے لائبریری تک پہنچا دے لیکن جب میں لائبریری میں پہنچ گیا تو وہاں کوئی شخص انگریزی دان نکلا ۔ آخر میں نے گائیڈ کی مدد سے انہیں سمجھایا کہ میں مشرقی زبانوں کی کتابیں ملاحظہ کرنا چاہتا ہوں ۔ عبرانی اور یونانی کتابوں کے مسودوں کے ساتھ ہی کئی ایک فارسی اور عربی مسودے بھی تھے مگر وہ اس قدر قابل عزت سمجھے گئے تھے کہ شیشوں میں بند تھے اور ملازمان حکام اعلیٰ انہیں ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں تھی ۔ ان میں ایک قلمی قرآن ہشت پہلو دو انچ لمبا اور اسی قدر چوڑا موجود تھا جو ۔۔۔ کا لکھا ہوا تھا ۔ علاوہ ازیں سنسکرت کی کتابیں اور بھیر کے پتوں پر ایک پنجابی مسودہ بہت پرانا موجود تھا ۔ افسوس ہے کہ بوجہ جرمن زبان نہ جاننے کے میں یہاں سے زیادہ مستفید نہ ہو سکا ۔ یہاں سے میں شاہی خزانہ دیکھنے گیا جس میں خلیفہ ہارون الرشید کی تلوار اور اس کے دور اور معصر سارہ تسالمین کا تاج اور دیگر یادگاریں حضرت مسیح کی اصل صلیب کا ایک ٹکڑا ۔ جو اب تک شاہان آسٹریا کی تخت نشینی پر نکلا جاتا ہے ۔ اور اور بہت سی تاریخی وقعت کی چیزیں موجود ہیں ۔ لیکن [illegible] کی لاعلمی کے دیکھنے سے محروم ۔ کیونکہ یہ مدت سے ہر روز نہیں دکھلایا جاتا ۔ اور میں یہاں زیادہ ٹھہر نہیں سکتا تھا ۔ تاہم اس کی تھوڑی سی تلافی اس طرح ہو گئی کہ مجھ کو آسٹریا کے تمام وزیر اور سول افسروں اور دیگر امیر ملک کو ان کے درباری لباس میں دیکھنے کا موقع مل گیا ۔ [illegible] ایک تاریخی مکان میں جہاں شاہزادگان آسٹریا کے محل ہیں اور جہاں شاہی خزانہ ہے ۔ آج شہنشاہ آسٹریا کے ایک بھتیجے بھائی کی شادی کی تقریب میں ریسیپشن کا دربار تھا جس میں شرکت کے لئے یہ سب لوگ جمع ہوئے تھے ۔ یہاں تماشبینوں کا بہت بڑا ہجوم تھا اور پولیس کے لوگ جن کا لباس فوجی ہوتا ہے ۔ (اور ہر کانسٹبل کی کمر میں تلوار ہوتی ہے) ہجوم کو ایک طرف ہٹا رہے تھے مجھ کو دیکھ کر لطف ہوا کہ وہ سر رفعہ ہٹنے یا [illegible] کر کے لوگوں کو پرے ہٹنے کی تاکید کرتے تھے ۔ ہٹنے کے معنی ہیں مہربانی کرکے ۔ میں جو سمجھتا تھا کہ پولیس ہجوم کو ڈنڈے سے ہنکایا کرتے ہیں جیسا کہ میں نے ہندوستان میں دیکھا ہوا ہے لیکن تعلیم یافتہ اور جاہل لوگوں سے سلوک میں ضرور فرق ہونا چاہیئے ۔ دیانا میں دو صاحبوں نے مہربانی کر کے مجھ کو مختلف مقامات کے

کیا آپ قحط زدگان ہند کی تھوڑی سی ہمدردی رکھتے ہیں

اس گھڑی کی قیمت تین روپیہ یوہ آٹھ آنہ صرف آخر ستمبر ۱۹۰۰ء تک رہیگی اس کے بعد چار روپیہ چودہ آنہ ہو جاویگی مقررہ تاریخ کے بعد اس قیمت پر نہیں ملیگی اسمیں میگنٹ کے بھی جابی دکانی [illegible] محصول پیکنگ وغیرہ ذمہ خریدار

قحط زدگان ہند کی تائید کرنے کیلئے ایک معقول طریقہ نکالا ہے جسکو ہمارے معزز خریداران نے دل سے پسند کیا ہے اور اسکا عدد بہت بڑھا ہے اس نیک کام کے اتفاق [illegible] رنگ لیٹیمن کی ایک بہت بڑی تعداد قیمتی بہت ، یاد و تحصیل کر کے اپنے معزز خریداروں کے سامنے پیش کریں اور ہر گھڑی کی قیمت سے دوآنہ قحط زدگان ہند کے لئے نکال لیں ۔ [illegible] کہ ہر گھڑی پر کمیشن کا حساب ہے معز ز خریدار اس کا ذکر کریں [illegible] ہم اور بھی کہتا ہیں ۔ [illegible] قدر کافی ہوگا کہ گزشتہ دو سالوں میں ہم نے دس ہزار گھڑی اس قسم کی فروخت کیں اور اسکی بے انتہا طلب نے ہم کو [illegible] گھڑی کا نام ریکو رنگ لیٹیمن [illegible] ڈائل اور اس کے پرزے [illegible] مضبوط [illegible] ایک گلاس معہ چار سال کی گارنٹی [illegible]

[illegible] جنرل سپلائرز لاہور [illegible]

رسالہ فوٹوگرافی

یہ عکسی تصویر بنانے کی ایک مکمل اور با تصویر اردو کتاب ہے ۔ ہر شخص اس کے ذریعہ سے بلا امداد استاد کے کامل فوٹوگرافر ہو سکتا ہے ۔ نامور انگریزی و اردو اخباروں نے اس کو اس فن کی بے نظیر کتاب بتایا ہے ۔ قیمت دو روپیہ ۔ رسالہ ہذا ان سائنس مصنوعی لانے کے فن میں سب سے پہلی مرتبہ با تصویر اردو کتاب [illegible] درخواستیں جلد آنی چاہئیں ۔

المشتہر شیخ ۔ ایم ۔ عبد الحکیم ۔ علی گڑھ

لاہور کا ہر قسم کا ریشمی سامان گلبدن کنا وغیرہ چوٹیاں ریشمی ازار بند سستی قیمت پر کمیشن ادران جنرل سپلائرز لاہور بھیجا کرتے ہیں

دکھلانے میں بڑی مدد دی۔ یہ آسٹریا کا تجارتی مال مالک غیر کو بھیجنے کے ایجنٹ ہیں۔ اور انہوں نے مجھ کو بہت سے حالات سمجھائے چنانچہ انہیں میں سے ایک کے ہمراہ میں نے یہاں کا ٹیکنیکل سکول دیکھا۔ ایک صاحب سے ایک پروفیسر کے نام سفارش حاصل کر کے ہم لوگ وہاں پہنچے۔ یہ بڑی عالیشان اور بہت ہی وسیع عمارت ہے۔ اس کے ایک دور کے حصہ میں ایک قسم کی نمائشگاہ ہے جس میں وہ تمام مشینیں رکھی ہوئی ہیں۔ جو آسٹریا کے کارخانے تیار کرتے ہیں۔ اس کے دوسرے حصہ میں کئی کارخانے کفش دوزی۔ خیاطی۔ نجاری وغیرہ کے جاری ہیں۔ جہاں وہ لوگ کام سیکھتے ہیں جو باقاعدہ طالب العلم اس ٹیکنیکل سکول کے نہیں بن سکتے۔ اور ان کے کسی حصہ میں رخصت حاصل کر کے کام سیکھنا چاہتے ہیں جو طالب علم اس مدرسہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کرتے ہیں انہیں بہت سے مضامین ٹیکنیکل اور کیمیکل جماعتوں میں سکھلائے جاتے ہیں۔ یہاں کے دو تین انسپکٹروں نے مجھ سے انگریزی میں گفتگو کرنے کی کوشش کی لیکن سب کی انگریزی ایسی ہی نکلی کہ وہ مجھے بہت کم باتیں سمجھا سکے۔ آخر میں نے یہاں کے سررشتہ تعلیم حرفت کی سال گزشتہ کی رپورٹ لی جو جرمن میں ہے لیکن بہت سی مدد ڈکشنری کی مدد سے اس میں سے تھوڑا بہت مطلب نکال لیتا ہوں۔ ٹیکنیکل تعلیم کا یہ مدرسہ جو تمام ملک کے ٹیکنیکل مدارس کا مرکز ہے ۱۸۹۲ء میں جاری ہوا تھا جس پر دس ہزار فلورن (گلڈن) خرچ ہوا تھا۔ لیکن ۱۹۰۰ء میں اس پر ۲ لاکھ ۱۴ ہزار فلورن خرچ ہوئے۔ اس مدرسہ کی (۲۴۲) شاخیں تمام ملک میں پھیلی ہوئی ہیں۔ علاوہ اس کے اس مدرسے چھوٹی چھوٹی کلاسیں مثل خیاطی یا کفش دوزی کی کلوں کے تمام آسٹریا کے ایسے مزدوروں کو دکھائی ہیں۔ جو ان کے ذریعے روٹی کما سکیں اور دس سال کے اندر بالاقساط ان کی قیمت اس صیغہ کو ادا کر سکیں۔

شاید یہ بات بھی میرے ہموطنوں کے لئے دلچسپ ہوگی کہ ویانا میں ایک بہت بڑا محتاج خانہ ان بڈھے مردوں اور بڈھی عورتوں کی پرورش کے لئے قائم ہے۔ جو اب کام کرنے کے قابل نہیں رہے۔ اور کوئی ان کا نگران بھی نہیں۔ انہیں یہاں بڑی آسائش سے رکھا جاتا ہے۔ بڈھے مردوں کے متعلق

شاہانِ آسٹریا کی یہ بات اور بھی دلچسپ ہے کہ سال میں ایک دن شہنشاہ آسٹریا اپنے پایہ تخت کے سب سے بوڑھے تیس آدمی اپنے محل میں بطور مہمانوں کے بلاتا ہے اور ان کے پاؤں اپنے ہاتھ سے دھوتا ہے۔ اور تولیئے سے خود صاف کرتا ہے۔ پھر ان میں سے ہر ایک کو کھانا اور کچھ تحفہ دیا جاتا ہے۔ میں اس بات کو مشکل باور کرتا اگر ایک پیپر را ما میں کہ جس میں شہنشاہ فرانس جوزف کی زندگی کی ہر منزل کی تصویریں تھیں۔ قد آدم موجود ہیں بوڑھے آدمیوں کے پاؤں دھونے کی تصویر نہ دیکھتا۔ افسوس ہے کہ سال گزشتہ میں ایک شقی نے شہنشاہ بیگم آسٹریا کو قتل کر دیا ورنہ وہ بھی اسی قدر بڑھیا عورتوں کو بلا کر ان کے پاؤں دھویا کرتی تھیں۔

یہاں عام رواج ہے کہ بعض مزدور جو دستی گاڑیوں میں اسباب لاد کر ادھر ادھر لیجاتے ہیں۔ انہوں نے ایک بڑا سا کتا بھی گاڑی میں جوتا ہوا ہوتا ہے۔ کچھ کتا گاڑی کو کھینچتا ہے اور ایک رستا۔ ایسے کندھے پر ڈال کر کھینچے لئے جاتے ہیں۔ سپاہیان کے گلے میں کالر البا سفید ہوتا ہے کہ کتا گم کبھی بدلا ہوگا۔ بازار میں ہر کتے کا منہ قانوناً باندھ کر رکھا جاتا ہے۔ بعض کتے بہت بڑے دیکھے گئے ہیں۔

مجھے ویانا سے رخصت ہوتے وقت خیال آیا کہ یہ شہر جس کی آبادی ۱۸۹۶ء کی مردم شماری کے حساب سے پندرہ لاکھ سے زائد ہے۔ ایک ایسے ملک کا صدر مقام ہے کہ اب جس کے ماتحت بہت سا علاقہ سلطنت عثمانیہ کا ہے۔ لیکن ایک وہ زمانہ تھا کہ ترکوں نے دو بار دو مرتبہ حملہ کیا۔ پہلی دفعہ سلطان سلیمان ثانی نے ۲۲ ستمبر سے ۱۵۔ اکتوبر ۱۵۲۹ء تک اور دوسری دفعہ قارہ مصطفےٰ صدر اعظم ترکی نے ۱۴ جولائی سے ۱۲ ستمبر ۱۶۸۳ء تک ویانا کا محاصرہ رکھا۔ اور آخری دفعہ اہل آسٹریا نے اہل پولینڈ اہل سکسنی۔ اہل بوریا اور اہل فرانس کی متحدہ فوجوں سے انہیں پسپا کیا۔ اگر ترک اپنی کوشش میں اس وقت کامیاب ہو جاتے تو آج دنیا کے نقشے کی صورت دوسری ہوتی۔

تمام کر دیا۔ علاوہ ... پہنچی جو آسٹریا اور جرمنی کی سرحد ہے اہلکاران جرمن نے تمام مسافروں کے اسباب کا معائنہ کرتے ہیں ... چنگی پاتے ہیں اس پر محصول وصول کر لیتے ہیں۔ لیکن جن چیزوں کو محصول سے بری سمجھتے ہیں ان پر ایک چھپا ہوا ٹکٹ چسپاں کر دیتے ہیں۔ بعض اوقات تھوڑی تھوڑی چیزوں مثلاً آدھ درجن سگرٹوں پر بھی محصول لے لیا جاتا ہے۔ برلن میں پہنچے تو سٹیشن سے باہر ایک پولیس کا افسر ملا۔ اس نے پوچھا کہ ریل کے کس درجہ میں سوار تھے۔ اور اسی درجہ کا ایک ٹکٹ ٹین کا حوالہ کیا۔ یہ ٹکٹ اس لئے دیا جاتا ہے کہ اگر گاڑیبان مسافر کو تکلیف دے یا اس سے زیادہ کرایہ مانگے تو مسافر کہیں متعین ٹکٹ نہیں دو نگا۔ بلکہ پولیس کے دفتر میں دوں گا۔ لیکن گاڑیبان کا فرض ہے کہ وہ ٹکٹ واپس لا کر اسی پولیس افسر کو دے۔ لیکن ایک اس سے بھی سہل ترکیب گاڑیبانوں کی زیادہ ستانی روکنے کی ایجاد کی گئی ہے۔ ہر گاڑی پر ایک مشین ایک ٹائم پیس کے برابر لگا دی گئی ہے۔ جس کی ایک نقل اخبار میں چسپاں ہے۔ یہ ایسی ترکیب سے گاڑی میں کمرہ بکس کے برابر لگا دی جاتی ہے کہ گاڑی کے چلنے سے اس کی سوئی بھی چلتی ہے۔ اور بتلاتی رہتی ہے کہ اب کتنا کرایہ گاڑیبان کو دینا چاہیئے۔ اگر گاڑی جلدی چلیگی تو یہ مشین بھی جلدی کرایہ بڑھائیگی اس لئے ٹکسا میٹر کی موجودگی سے یہ اندیشہ بھی نہیں رہا کہ گاڑیبان آہستہ گاڑی چلائیگا۔ کیونکہ اس صورت میں اسے کم کرایہ ملیگا۔ معلوم نہیں ہندوستان کی کرایہ کی گاڑیوں پر بڑی بڑی میونسپلٹیاں کیوں ٹکسا میٹر نہیں لگواتیں۔ جہاں اس قدر گاڑیبانوں کو تاکید ہے وہاں ان کے حقوق کا بھی بہت خیال رکھا گیا ہے گاڑی میں سواری گیارہ سیر سے زیادہ بوجھ مفت نہیں لیجا سکتی۔ علاوہ اس کے اگر سواری چاہے کہ گاڑیبان بلا بارش کے گاڑی کا ٹپ بند کرے یا کھولے تو ہر ایسی فرمائش کے لئے گاڑیبان کو ۲۵ فینگ یعنی ۲ پیسے

پوری قیمت

بسلسلۂ شکریہ صحت ادویات کی نصف قیمت کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی
اب جن احباب کو ادویات منگوانی مطلوب ہوں وہ پوری قیمتوں کا خیال ملحوظ فرما کر دفعہ استیں ہمیشہ
مدد تعمیل کے لئے شفاخانہ کو معاف رکھا جاوے۔ اور انتظار جواب نہ کیا جاوے
المشتہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر ریاضی شفاخانہ معالج خاندان شاہی ریاست جموں

فتح ٹرنسوال کی خوشی میں ۳۱ جولائی تک

دستِ قسمت کی آدھی قیمت۔ سری نوشتہ قسمت جو سال گزشتہ میں سیم کی مع محصول ڈاک فروخت کی گئی تھی جو قدر دانوں کی قدردانی سے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی تھی ۲ سو سے زیادہ نسخوں میں مستقل کی بابت تسکین دہی۔ اپنی قسمت کا حال جو کچھ آپ کر دیکھنا ہو۔ آنا نامیں لکھئے۔ اس کتاب میں ۲ سو سوال ہیں۔ اور ۴ ہزار ۹ جواب ہیں اگر آپ کے سوال کا جواب غلط نکلے تو ایک سو روپیہ آپ کو انعام میں ملیگا۔ قیمت فی جلد مع محصول ڈاک ۱۱ ... (فہرست کتب مفت منگا کر ملاحظہ کیجئے)

ملنے کا پتہ منشی محمد بخش الہی بازار نگلہ۔ امرتسر

امراض آتشک سوزاک کی ماہیت اور علاج پر ایک نہایت عجیب کتاب صرف آٹھ آنہ قیمت پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

ٹیکسا میٹر

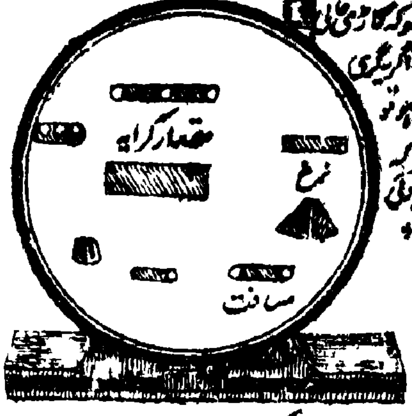

ہوئے ہیں۔ یہاں سب کچھ پڑھے ہیں۔ جب فارغ ہوتے ہیں
تو اکثر کوچ بکسوں پر بیٹھے اخبارات پڑھتے ہیں۔ میں نے کئی دفعہ
لکھا ہوا دیکھا ہے کہ گاڑیوں کا ان کو دکھلاتا ہے۔ [illegible]
برلن میں جس کی آبادی ۲۰ لاکھ سے اوپر ہے اور جس کا رقبہ
مع مضافات ۵۰ میل سے کم نہیں۔ ٹھیک موقع پر مجھے
لے پہنچتے ہیں۔ یہ وردی پہنتے ہیں۔ اول درجہ کی گاڑی سیاہ
اور دوم کی سفید ہوتی ہے۔

برلن پیرس سے بڑا اور زیادہ صاف شہر ہے۔ یہاں کی سڑک
عمارات وہاں سے زیادہ ہیں۔ [illegible] کا یہاں
کچھ حساب نہیں۔ سب بازار اسفالٹ کے بنے ہوئے ہیں مگر گرد کا نام
نشان نہیں۔ دن بھر شہر گھوما پھرا۔ [illegible]
نہ ہوگی۔ یہاں صبح سے شام تک ہر وقت بازاروں میں
لوگوں کا ہجوم اور قہوہ خانوں میں میلہ لگا رہتا ہے۔ کسی ملک
عجائب خانہ یا تماشگاہ میں جاؤ تو ہزاروں آدمی ملتے ہیں
کہ گمان ہوتا ہے کہ سارا شہر وہیں امڈ آیا ہے۔ لیکن اگر
کسی دوسری جگہ جاؤ تو وہاں بھی یہی حال ہوگا۔
یہاں کے وسیع چڑیا خانہ کو دیکھا کہ جس کے دیکھنے کے لئے
ایک مارک (۱۲ آنہ) کا ٹکٹ لینا پڑتا ہے۔ تو اندر بلا مبالغہ بیس
پچیس ہزار زن و مرد کا مجمع دیکھا۔ جو کچھ تو جانوروں کے دیکھنے
اور زیادہ تر قہوہ پینے اور باجہ سننے میں مصروف ہیں۔ چڑیا
گھر برلن کا اتنا مشہور ہے کہ کہا جاتا ہے پیرس اور لندن میں
بھی اتنا بڑا نہیں۔ یہاں ہاتھی بھی عجائب خانہ میں عجیب چیز
سمجھا جاتا ہے۔ میں نے زرافہ یعنی شتر گاؤ پلنگ یہاں پہلی دفعہ
زندہ دیکھا۔ یہ نہایت ہی بلند جانور اور عجیب الخلقت ہوتا ہے
[illegible] بلند دیکھے جو ہم نے نہیں سنے
[illegible] نسل کے تھے ایک شیشے کے مکان میں رکھے ہوئے
[illegible] کئی قسم کا [illegible]
[illegible] ہماری زبانوں میں نہیں ہیں [illegible]
[illegible] گھر میں [illegible] عجیب جانوروں
[illegible] ایک [illegible]

سوداگر سے یہاں اسی ذریعے سے ملاقات ہو گئی کہ انہوں نے اجنبی
سمجھ کر مجھ سے انگریزی زبان میں بات چیت کرنا شروع کی۔
جو کچھ معلومات ہم پہنچائے ہیں سب کے کام آئے۔ لیکن سب
سے زیادہ مدد مجھے ایک تجارتی ایجنٹ نے دی جسے میں اب
ایک ذاتی دوست سے کم نہیں سمجھتا۔ اور جو اپنا حرج کر کے کئی روز
مجھ ساتھ لئے پھرا ہے۔ اور بہت سے باتیں تلاش ہیں
ورنہ زبان کے نہ سمجھنے سے مجھے یہاں کے بہت کم حالات معلوم
ہو سکتے۔ بجائے ٹیکنیکل اور عام تعلیم اور امور تجارت کی مفصل
کیفیت میں یہاں معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ مگر یہ کام مہینوں اور
برسوں کا ہے چند روز میں کہیں ایسی باتیں معلوم ہو سکتی
ہیں۔ تاہم "خیالی" علم شئے بہ از جہل" سمجھ کے میں اپنی ملک
میں اریس نہیں ہوا۔ بہت کئی مقامات یہاں کے دیکھے ہیں۔
اور کئی دیکھنے باقی ہیں۔ دو ایک کمالات اس خط میں لکھ
کر باقی آئندہ پر ملتوی کرتا ہوں۔

یہاں آجکل دو عارضی نمائشگاہ کھلی ہیں۔ ایک سیر
کا ہے جس میں جرمنی کی نو آبادیوں کی چیزوں کی نمائش
ہو۔ جو دو زمین سے زیادہ نہیں۔ تاہم جنوبی افریقہ کی وحشی جرمن
رعایا۔ جو برہ کیمپوں اور میں لے گئے ہیں۔ ملا دی کو جو کے باشندوں
کی معاشرتی زندگی کی ضروریات کو نمونے کے طور پر دکھلا رہا ہے۔
یہاں ایک گائڈ میری ہمراہ تھا۔ جب ہم آگے وحشیوں کے
جس پوش جھونپڑوں میں دیکھ گلی برتن اور چند حملے اور
کپڑے کی چیزیں نظر آئیں تو اس نے کہا کہ تمہارے ملک میں
بھی تو اسی طرح کے گھر ہوتے ہیں۔ گو اس بات کو جینے اس سے
ٹال دیا۔ لیکن مجھے قائل ہونا پڑا کہ ہندوستان میں
بعض کاشتکاروں کے جھونپڑوں میں اسی غربت دیکھی ہے
کہ جن میں اسی قدر معمولی سامان ہوتا ہے۔ گو وہ جسم پوش
نہیں ہوتے۔ یہاں بھی کس نصف مارک داخلہ اور دو آنہ چھاتہ
رکھنے کے لئے دینے گئے۔ واضح رہے کہ جہاں گائڈ ساتھ ہو اس کا
کرایہ اور داخلہ کا ٹکٹ بھی دینا پڑتا ہے۔ اس گائڈ کی شرح ۱۰
مارک روزانہ یعنی ساڑھے سات روپے تھی۔ اور یہ صرف ایک
روز اسے ہمراہ رکھا۔

دوسری نمائشگاہ جرمنی کی مصوری، سنگتراشی اور پرنگی
بت ڈھالنے کی ہے۔ یہ بہت بڑا عالیشان مکان ہے
جس کے سامنے پرنس بسمارک کا ریختہ بت نصب ہے۔ مکان کے
اندر اس کے پچاس کمروں میں بے حد و حساب تصاویر اور بت تھے
کہ میرے جیسا کوڑھ مغز آدمی بھی بعض تصاویر کو دیکھ کر دنگ
رہ گیا۔ یہاں دستور ہے کہ ہر تماشگاہ کے دروازہ پر اس کی
اشیا کی تفاصیل کی کتاب بکتی ہے۔ لیکن وہ جرمنی زبان میں
ہوتی ہے۔ اس لئے میرے کام کی نہیں تھی۔ یہاں جس قدر
تصاویر اور بت زیادہ تھے [illegible] عورتیں فرنگی اور
بتان جرمنی کثرت سے تھے۔ بلا مبالغہ دس بارہ ہزار زن و مرد
اس وقت ان کمروں میں پھر رہے تھے۔ اس لئے ہر قدم پر سنبھل کر
چلنا پڑتا تھا کہ کسی لیڈی کا دامن پاؤں تلے نہ دب جائے۔
یا کسی سے ٹھوکر نہ لگ جائے۔ بعض پہلے مصوروں نے ایسی
تصویریں بالکل ایسی کھینچ دی ہیں کہ نقش دیوار ہو جاتی

تھیں۔ یہاں بھی نصف مارک داخلہ اور دو آنہ چھاتہ رکھنے کی
فیس دینی پڑی۔ چھاتے یا لاٹھیاں اندر تو لے جانے نہیں
دیتے۔ اور باہر رکھوا لینے کی معقول اجرت لیتے ہیں۔ پیرس
ویانا کے بڑے عجائب گاہ اور برلن کے اسلحہ خانہ میں چھاتے
رکھنے کا کچھ دینا نہیں پڑا۔ ورنہ سب جگہ کچھ نہ کچھ دینا پڑتا ہے۔

برلن کا اسلحہ خانہ ایک ایسا مقام ہے کہ جس کا ثانی دنیا میں
کم ہوگا۔ اس میں یورپ کے اسلحہ جنگ کے قدیم سے لیکر آج تک
سب نمونے موجود ہیں۔ ہر ایک قسم کی ہزاروں تلواریں، پتھر کے
زمانہ کے [illegible] پانچ پانچ سو سال کی پرانی توپیں سینکڑوں
قسم کی چھوٹی بڑی موجود ہیں۔ لیکن غرض اس نمائش سے
جرمن کی جنگی تاریخ کے دکھلانے اور اہل جرمنی کے دلوں میں جنگی
جوش تازہ رکھنے کی ہے۔ کیونکہ جرمنی نے جو اسلحہ فرانس یا کسی
دوسری قوم سے کبھی جنگ میں حاصل کئے ہیں وہ سب اس میں
موجود ہیں۔ ہزاروں قسم کی تلواریں، نیزے، بندوقیں، توپیں،
زرہ بکتر، ترکوں کے گھوڑوں کے ساز، سپاہیوں کی وردیاں
جنگی علم، مفتوحہ قلعوں کی چابیاں اور آلات متعلقات جنگ
از قسم اصطرلاب و کیلسٹن وغیرہ کے نمونے موجود ہیں۔ ایک جگہ
قلعہ ایگمد یا نزل کی چابی رکھی ہے۔ جو جرمنی نے ۱۸۷۱ء
میں فتح کیا تھا۔ بہت سی ایسی اشیاء بھی ہیں جن کی تصویر یہاں نہیں رکھی
گئی ہوگی۔ جو سلطان المعظم نے قیصر ولیم دوم کو ان کی پہلی
ملاقات پر قسطنطنیہ میں دی تھی اور جو ان کے والد نے ترکوں سے
چھینی ہوئی تھی۔ [illegible] دکھلایا گیا ہے کہ نپولین نے برلن پر کیا حملہ کیا
ہوا تھا۔ اور کس طرح برلن کے [illegible] گھوڑے پیرس کو
ہمراہ لے گیا تھا جو جرمنی نے واپس لے کر برینڈن برگ کے دروازہ
پر نصب کئے ہوئے ہیں۔ اس اسلحہ خانہ میں بہت سے ایرانی اسلحہ بھی
ہیں جو غالباً سامریہ کر رکھے گئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے اکثروں پر مرتبے
کھدے ہوئے ہیں۔ ایک زرہ کے سینہ پر "نصر من اللہ وفتح قریب"
اور ایک شمشیر کے پھل پر "لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار" لکھے
ہوئے ہیں اور سونے سے نقش [illegible]
ایک بار وہیں بڑی بڑی لمبی چوڑی تصویریں ہیں تمام جنگوں کے
حالات از روئے شہادت کھینچے گئے ہیں جن سے فن جنگ کے ماہر
بہت سے سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ ان میں جرمنی اور فرانس کی جنگ [illegible]

اطلاع

چونکہ یہ نیاز مند بباعث موسم گرما کے
ہمراہ سری سرکار والا اقتدار سری نگر (کشمیر)
تشریف لے گیا ہے لہذا تا اطلاع ثانی سری نگر
کے پتہ پر میرے نام خط و کتابت ہونی چاہئے

مہتمس حکیم محمد علی پرائیویٹ فزیشن
بمعیت خاندان شاہی ریاست جموں و کشمیر سری نگر

جنت تھے سپاہی مٹی یا لکڑی کے بنا کر دکھلائے گئے ہیں۔ ان سے بہتر مجسمہ کسی میدان جنگ کی اور کسی طرح نہیں سکتی لیکن سب سے دلچسپ بات اس اسلحہ خانہ میں مورتوں کا کمرہ ہے جس میں جرمنی کے تمام بادشاہوں اور اکثر بڑے بڑے امرا کی برنجی اور سنگ مرمر کی قد آدم بہم طرح نیم قد بتیں موجود ہیں۔ اور دیواروں پر جرمنی کے تمام جنگوں کے نظارے اعلیٰ درجہ کے مصوروں نے کھینچے ہوئے ہیں چھت پر جا تصاویر بادشاہوں کے عدل انصاف۔ بہادری اور تہذیب بصورت تمثیل دکھلائی ہیں۔ مگر تمثیلی تصویروں میں مجسمہ وہ عالیشان بت شہنشاہ ولیم اوّل کا بہت بیش قیمت تاج اس جنگ کے مقبرے کے سامنے سنہ ۱۸۷۱ء کی جنگ کے بعد نصب کیا گیا ہے۔ اور جس میں سامان جنگ وجدل کر فراموش کر کے صنعت وحرفت وزراعت وتجارت کی ترقی بڑھائی گئی ہے۔ پس ایک مضمون چند فنون کی صورت میں بڑی خوبی سے ادا کیا گیا ہے۔ اہل جرمنی نے تصویر اور بت کے کام میں بڑی ترقی کی ہے اور اس کے اچھی طرح سمجھنے کے لئے کسی معتبر آرٹسٹ کی نظر درکار ہے۔ اس اسلحہ خانہ کو دیکھ کر ممکن نہیں کہ کسی قوم کے مردہ جذبے جوش میں نہ آئیں اپنے باپ دادوں کے کارناموں کو دیکھ کر جنگی سرگرمی اور جوش نہ ہو۔ یہ اسلحہ خانہ اور عجائب خانہ کا مقصد ان کی جانبازیوں اور سرفروشیوں اور بہادروں کی ناموری سے عقلمندوں کو حاصل ہوا ہے لیکن جو لوگ یہ کام کر گئے ہیں اپنی آئندہ نسل کے لئے ایک ایسی میراث چھوڑ گئے ہیں کہ جس کی وجہ سے وہ عزت کی زندگی بسر کر سکیں اور باپ دادوں کے نام پر فخر کر سکیں۔ بیشک اس سے کسی قوم کی عظمت ثابت ہوتی ہے۔

بیسے یہاں بعض کارخانے دیکھے ہیں۔ جو اسی قسم کے اول درجہ کے ہیں۔ مثلاً رنگین تصویریں چھاپنے یا شیشہ اور برتن کے کام کے۔ ان میں ہر ایک کی وسعت اور عظمت کو دیکھ کر مجھے خیال ہوا ہے کہ اس سے بڑا کارخانہ کیا ہو سکتا ہے لیکن دوسری جگہ اس سے بھی بڑا دیکھ کر مجھے سخت حیرت ہوتی ہے ایک ہمارا ملک ہے کہ ہم سوئی دھاگے تک عدالت کا عدہ مثلاً ہر چیز کے لئے دوسروں کے محتاج ہیں۔ اور ایک یہ ملک ہے کہ دنیا کی ضروریات کی بیشتر یہیں سے جاتی ہے۔ آج مجھے ایک جرمن دوست نے بتلایا کہ ہماری ترقی کا راز صرف ہماری تعلیم اور محنت ہے تعلیم یہاں جبری ہے یعنی ہر چھ سال کا بچہ قانوناً مجبور ہے کہ ۱۴ سال تک مدرسہ میں پڑھے۔ اگر ہمارے لوگ اسی طرح محنت کرتے رہیں تو ایک روز دنیا میں ہم اوّل درجہ کی قوم ہو جائیں گے ابھی ملک فتح کرنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ ہنر اور صنعت وحرفت سے ملک حاصل کرنے کو ہم ضرور ختم کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس میں اب بھی ہم تمام دنیا کی قوموں سے آگے بڑھ گئے ہیں۔ میرے ناظرین آپ قیاس کر سکتے ہیں کہ کس قدر حسرت میری آنکھوں کے سامنے اپنے ملک اور اپنی قوم کی جہالت اور بے بسی کا نقشہ پھر گیا ہم بھی علم وہنر میں اسی طرح ترقی نہیں کر سکتے بیشک کر سکتے ہیں۔ لیکن اپنی نالائقی کی وجہ سے اوم موجودہ نہیں ہوتے جو قوم میں موجود ہیں ان کے افراد اپنی عمر سے کس قدر حصہ رکھتے ہیں۔ ایسے ہی ذلیل ترحم کے لوگ اپنی قوم کی ذلت میں شریک ہیں۔ اگر میری طرح سب بھائیوں کے دل

میں اس بات کے لئے ایسا ہی درد پیدا ہو تو اس کا ضرور کچھ نہ کچھ انتظام ہو جائے ۔

نالِ بلبل اگر بامن سرِ یاریست
کہ ما دو عاشق زاریم و کارِ ما زاریست

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— مہاراجہ صاحب میسور کی شادی پر ۳۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے جس میں سے ۴ ہزار روپیہ طوائفوں کی نذر ہوا۔

—— ۴ مئی کو بمبئی میں ۱۲ ابتلائے طاعون اور اسی قدر ضائع ہوئے اسی روز ۵۹ کو ہیضہ ہوا جن میں سے ۳۰ جانبر نہ ہو سکے

—— گورنمنٹ نے ۲ سو دھوبی جنوبی افریقہ بھیجے جانے کی سکیم سے اتفاق کر لیا ہے۔

—— جنرل بیٹن ناگپور سے مسن تبدیل ہو گئے ہیں۔

—— سی آئی سٹر ایلیٹ رخصتی کے سٹر ڈلاس گورنمنٹ ہند کے قائم مقام سٹیٹسٹیکل رپورٹر مقرر ہوئے۔

—— ایک پیائش کرنیوالا گروہ بھی افواج کے ساتھ چین جائیگا

—— تراب مہاراجہ کے لئے ۱۰ اگست کو کلکتہ سے دو جہازوں میں بیل چین کو بھیجے جائینگے۔

—— شیخ حسن نامی ایک بمبئی اسٹری کو ابھی ۱۱ دسمبر کے قتل کے جرم میں حبس دوام کی سزا ہوئی

—— امدادی کیمپ احمد آباد کے مہاجی کو بجرم غبن ایک ماہ قید اور پانسو روپیہ جرمانہ کی سزا ملی۔

—— سرگنج میں ایک کشتی کے الٹ جانے سے تین یورپین غریق بحر فنا ہوئے۔

—— گجرات دکن۔ راجپوتانہ اور صوبہ پنجاب میں ہنوز بارشوں کی ضرورت ہے۔

—— لاٹ سی میں ساہ ... کے متعلق ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ

نوٹس

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے پاس سوڈا واٹر کی دو مشین ہے۔ واسطے فروخت کے جس کی تفصیل یہ ہے۔ ایک عدد مشین ہورڈ ٹیلر میکر کی ہے جس کے ڈیپ ہیں اور سلنڈر یعنی ہانڈی تین فٹ لمبی ہے پمپ دو ہانڈی کے اوپر چاندی کی کلٹ لگی ہوئی ہے۔ اور دو آدمی پانی نکال سکتے ہیں۔ ایک دن میں قریباً ایک ہزار درجن پانی نکل سکتا ہے۔ مشین بالکل نئی ہے۔ صرف ایک سال ہوا کراچی بلٹن بنگلہ میں چلی ہے۔ بلٹن ولایت چلی گئی ہے جس نے مشین خرید لی ہے۔ اور دوسری ایک چھوٹی ہے جو قریباً ڈیڑھ سو درجن نکالتی ہے سفر وغیرہ کے لئے بہت عمدہ ہے جس کو دو آدمی آسانی سے لیجا سکتے ہیں۔ یہ بھی بالکل نئی ہے پانی بہت عمدہ نکالتی ہے۔ زیادہ حالات وقیمت دریافت کرنی ہو تو پتہ ذیل سے دریافت کریں۔

سیٹھ لقمان جی ادم جی مرچنٹ
صدر بازار۔ راولپنڈی

منہ سے ۴ کمشنروں کے اندر بیل منٹ معائنہ کرکے ... سرحدی کی ولایت میں تعریف ہو رہی ہے۔

—— انگریزی پولیس نے شہر لاہور میں نظام پولیس کے متعلق سے ۴ ڈاکو گرفتار کئے۔

—— اس وقت قحط زدہ ہند کے امدادی کاموں پر ۶۲ لاکھ ۱۰ ہزار مرد وزن لگے ہوئے ہیں۔ برٹش علاقوں میں بمقابلہ ہفتہ گزشتہ یہ تعداد بقدر ایک لاکھ ۳ ہزار زیادہ ہے۔ لیکن بخلاف اس کے دیسی ریاستوں میں یہ نسبت ہفتہ سابق کے ۹ ہزار کی کمی ہوئی۔

—— سر ولیم کننگھم سکرٹری صیغہ خارجہ گورنمنٹ ہند کے ہفتہ سال عمال پر کنارہ کش ہو جانے پر غالباً مسٹر بارنس جیسے کمشنر بلوچستان اس عہدے پر مامور کئے جائینگے۔

—— ایک دولتمند سوداگر مسٹر دادا بھائی بجرم السنہ اپنے والد کی یادگار میں سورت میں آب پاشی کا ایک چشمہ قائم کیا ہے۔

—— ہز ہائینس آغا خان مقتدائے قوم خوجہ نے سنگیوں کے لئے ہسپتال بنانے کے واسطے دس ہزار روپیہ عطا کیا ہے۔

—— پچھلے سال ہندوستان سے ۸ کروڑ ۸۰ لاکھ روپیہ کی تجارتی اشیاء جرمنی بھیجی گئیں اور وہاں سے ۲ کروڑ ۴۰ لاکھ کا مال ہندوستان آیا۔

—— صاحب وزیر ہند نے حال میں کہا ہے کہ ہندوستان کے جدید گورنمنٹ کا تقرر عنقریب عمل میں آئیگا۔

—— سر سینیر رل فنڈ کمیٹی نے ۵۰ ہزار روپیہ چندہ عطا کیا ہے ۴ ہزار ہز ہائینس نواب صاحب بہادر رامپور اور حکیم محمد اعظم خان صاحب کا شکریہ ادا کیا

—— دلی جیل کی طرح سلم کمیٹی کی گئی ہے کہ ساہوکار کے بھی ہو چندہ دہندوں کی قیمت ۳ و ۵ روپیہ وغیرہ ہو۔ غرض سہولیت اہل ہند جاری کئے جاویں۔

—— رنگون کے چیف جیلر مسٹر بریان کا مقدمہ آج عدالت رنگون میں ختم ہوا۔ جیلر مذکور بعض جرائم کا ملزم گردانا گیا ہے۔ جوری متفق الرائے تھی مگر جج نے مختلف الرائے تھی۔ مسٹر جسٹس فاکس نے آئندہ سیشن پر مقدمہ از سر نو شروع کئے جانے کا حکم دیا۔ یہ مقدمہ ۱۳ روز سے شروع ہو رہا تھا

—— ۲ جولائی کو بمبئی میں ۱۲ مبتلائے طاعون اور ۱۰ فوت ہوئے

—— ڈاکٹر کلوس نے ایک لاکھ ڈالر کی رقم امداد قحط زدگان ہند کے لئے امریکہ سے بھیجی ہے۔

—— ممالک متوسط کے ... ضلع منڈل میں ابھی بارش آئی کی ترائی طغیانی پر آگئی۔ محمد میر نامی ایک سب اوورسیر اس ندی میں بہ کر ہلاک ہوئے۔ (زمانہ نگار)

—— گورنمنٹ نظام نے تک انسداد قحط کے کاموں پر ۷۰ لاکھ روپیہ صرف کر چکی ہے۔

—— جنرل اسٹریلیا سے میں ۵ سو روپیہ چندہ جمع کر کے قحط زدگان ہند کے بچوں کے لئے بھیجا ہے۔

—— لفٹننٹ کلارک نے پونہ میں ہیضہ سے وفات پائی۔ یہ دوسرے افسر ہیں جو اس ماہ میں تلف ہوئے ہیں۔ لفٹننٹ نظر قحط بند ہو گئے ہیں۔ لیکن ابھی اب تک خطرناک حالت میں پہچان کے سوار پر ۲ ... میں بیماری پھیل گئی ہے۔

(ایوگل وبہاد قتل)

—— نواب ... [illegible]

کا ایک جنرل ... [illegible]

امراض تناسل سوزاک کی بابت اور علاج پر ایک نہایت عجیب کتاب صرف ۴ آنہ قیمت پر کارخانہ ... سے مل سکتی ہے

[illegible] کی جھوٹی ہوائی رقم [illegible]
[illegible] کی ترقی کیجاتی ہے۔
——[illegible] ہوا۔ اب تک فوج میں آسکے [illegible] اسی قدر شہر میں بھی ہوئے ہو گئے۔
——[illegible] بارش اور دریائے ستلج اور گھگر کی طغیانی کی وجہ سے بند ٹوٹ گئے ہیں۔ رعایا کو آنے والی مصیبت سے بچانے کے لئے سرگرمی سے کوشش کیجا رہی ہے۔
——خان صاحب دین محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور نے ایک ماہ ۷ یوم کی رخصت لی۔ رسالدار برکت سنگھ صاحب نے ان کو سبکدوش کیا۔ موخر الذکر کی جگہ مصطفی علی صاحب تحصیلدار [illegible] قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور ہوئے۔
——ہفتہ گذشتہ میں پنجاب کے تقریباً تمام اضلاع میں کم و بیش بارش ہو گئی ہے۔ سا مسٹر (متصل دہلی) میں سیلاب کی وجہ سے حصہ بھی سڑک کا بھی بارشوں سے ٹوٹ گئی تھی۔
——راجہ محمد حیات خان صاحب ۲۰ جولائی کو شملہ سلکٹ کمیٹی متعلق انتقال اراضیات پنجاب میں شامل ہو کر مسودہ ہر دم ہماری تحقیق [illegible] سلکٹ کمیٹی ہوا۔ ساہوکاروں کی ہتھاب اور قانون میعاد کی ترمیمات کے مسودے بھی پیش ہوئے۔
——مسٹر گرانٹ ڈپٹی کمشنر مری جن کے ہیضہ میں مبتلا ہونے کی خبر گذشتہ پرچہ میں درج ہوئی تھی۔ افسوس ہے کہ فوت ہو گئے۔
——ہیضہ پشاور اور سرحد ڈیرہ اسمٰعیل خان تک پھیلا ہوا ہے۔
——دریائے سندھ نے ڈیرہ غازیخان کی حفاظت کا آخری بند توڑ ڈالا ہے۔ لوگ مضطرب ہیں۔
——امداد قحط زدگان اہل سندھ ۶ جولائی کو جو جلسہ رقص منعقد ہوا تھا۔ اُس سے ۹ سو روپے آمدنی ہوئی۔
——موسمی تعطیلات موسم گرما انجمن حمایت اسلام لاہور کا کالج ڈیپارٹمنٹ یکم اگست سے ۱۶ اکتوبر تک ہوگی اور مڈل یکم اگست سے یکم ستمبر اور پرائمری ڈیپارٹمنٹ یکم سے ۲۵ اگست تک بند رہیگا۔
——تجویز ہے کہ کشمیر ریلوے تیار ہو جانے کے بعد مہا بجلی کی طاقت سے چلائی جاوے۔

معذور دار مت کہ تو او را ندیدہ

انتخاب لاجواب لاہور

کی ادنیٰ تعریف یہ ہے کہ اُس کے پڑھنے والے اُسی پر قربان ہیں۔ چنانچہ جناب محمد نعمت الٰہی صاحب نعمانی خریدار انتخاب لاجواب ملک تحریر فرماتے ہیں کہ:۔
"انتخاب لاجواب کی تعریف کرنے کے قابل میرے قلم میں زور نہیں کم از کم یہ کافی ہے کہ وہ لوگ سخت بد قسمت ہیں جو انتخاب خرید کر گھر بیٹھے نمائش پیرس کی سیر کا لطف نہیں اُٹھاتے"۔
دو آنہ کے ٹکٹ بھیج کر ایک پرچہ نمونہ کا منگا کر آپ امتحان کر لیں کہ یہ کہاں تک سچ ہے۔ ایک نمبر پڑھ کر جھٹ پٹ آپ کے دو آنے ہی ضائع ہوئے یا چار روپیہ سال کا [illegible] ڈال دیں گے۔
خط و کتابت کا پتہ: منیجر پیسہ اخبار و انتخاب لاجواب لاہور

ممالک غیر

——چینی سفیر متعینہ لنڈن و واشنگٹن نے اس مضمون کا مراسلہ بھیجا ہے کہ ۹ جولائی تک پیکن میں سفرائے ممالک غیر صحیح و سلامت موجود تھے۔ اور یہ کہ طاقتیں ٹینٹسن کو تباہ نہ کریں۔ لیکن اس پیغام پر بمشکل اعتبار کیا جاسکتا ہے۔
——۱۴ ماہ حال کو ۸۴ ہزار چینیوں نے بلاگووشنک واقع منچوریا پر جو روسی علاقہ میں ہے۔ حملہ کیا۔ اِن کی یورش بالکل غیر متوقع تھی جو سنیٹ پیٹرس برگ میں سخت حیرت و اضطراب کا باعث ہوئی ہے۔
——چینیوں نے روسی سٹیمروں کو دریائے امور میں داخل ہونے سے روکنے کے علاوہ کنارہ دریا پر توپیں لگا دی ہیں۔
——برٹش گورمنٹ ہانگ کانگ اور شنگھائی کے بچاؤ کا انتظام کرنے میں ایک لحظہ کا توقف بھی جائز نہ رکھیگی۔
——چینی بندوقیں اور باستعمال سامان جنگ قلعجات ووسنگ میں پہنچا رہے ہیں۔
——متحدہ افواج کے بعد ٹینٹسن کی جنرل تصدیق ہو گئی ہے ۶۲ توپیں بھی ان کے تصرف میں آئیں۔
——چین میں بغاوت عام طور پر بھڑک اٹھی ہے۔ جس پر سلاطین یورپ کی بھی آنکھیں کھل گئی ہیں اور اس معاملہ کی اہمیت کو تسلیم کرنے لگے ہیں۔ ان کے سلطنتوں میں سخت اضطراب کا عالم رہا ہے اور سفیروں کے قتل نے انتقام لینے کا جوش برپا کر دیا ہے۔
——چین میں یورپینوں کے خلاف فساد کا ارتعاش محسوسات اور انتہائی مغرب میں مستانہ پہنچا جاتا ہے۔
——لی ہنگ چانگ کی دورخی کاروائی سخت پریشان کرنے والی ہے۔ اس نے سپاہ علم والی سپاہ کو جسکی تعداد ۸ ہزار ہے۔ آزاد کر رکھا ہے اور پیتی سے ہنکیسی کی جانب سے پیکن جانے کا حکم دیا ہے۔ تحریک کی گئی ہے کہ لی ہنگ چانگ کو۔ جو آجکل کانٹن میں ہے بطور یرغمال کے گرفتار کر لیا جائے۔
——جنرل رنڈل لکھتے ہیں کہ تمام دن فکسبرگ (جنوبی افریقہ) میں دشمن سے مصروف کارزار رہے۔
——لارڈ رابرٹس کی ایک مراسلت سے معلوم ہوتا ہے کہ دشمن نے ۱۶ جولائی کو پولکرپوکی بائیں جانب سخت حملہ کیا۔ مگر پسپا ہوا دشمن کے ۶۹ ضائع ہوئے۔ لشکر انگریزی کے ۲ مقتول۔ ۲۹ مجروح ہونے کے علاوہ ۲۳ سپاہی مفقود الخبر ہیں۔
——۱۵ سو بوئرز اپنے ساتھ جنرل سٹراور رنڈل کی ناکہ بندی سے صحیح و سلامت نکل گئے اور اب لنڈلی کو جا رہے ہیں۔
——ہائی لینڈرز کی پہلی جماعت سیلون روانہ کر دی گئی ہے۔
——شاہ کجکلاہ ایران روس پہنچ گئے ہیں۔
——ہوس آف لارڈز میں لارڈ لینس ڈون سے پوچھا گیا کہ آیا گورمنٹ کوئی ایسی فوجی کمیشن مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو جنگ ٹرانسوال کے نتائج کے متعلق رپورٹ میں اصلاح کی سفارش کرے لارڈ موصوف نے یقین دلایا کہ جنگ مذکور میں جو سبق ہم کو ملے ہیں۔ اُن سے پورا فائدہ اٹھایا جائیگا۔
——سکرٹری [illegible] چیمبرلین متعلق سنٹرل انڈیا ارس۔ جناب لارڈ سالزبری کے ساتھ ہیں۔ آنریبل کسٹبری کی [illegible] جنرل کا عہدہ منظور کر لیا ہے۔

——سابیریا کی روسی سپاہ اور انجنیئروں کی جن میں سے اکثر چارہن اور بلاگووشنسک میں معین ہیں سلامتی کے متعلق سنیٹ پیٹرس برگ میں سخت خوف پیدا ہو گیا ہے کیونکہ ان ہر دو مقامات کے گرد چینی سپاہ پھیلی ہوئی ہے مصوبہ مانگسی کے مدرگاہوں میں جس قدر یورپین بھی موجود ہیں۔ ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہاں سے نکل جائیں۔
——سرکیانگ اور جیکسانگ میں بھی متعلقہ فساد شروع ہو گیا ہے۔
——بیان کیا جاتا ہے کہ طاقتوں نے اس بات کا فیصلہ کر لیا ہے کہ جنگ چین کے واسطے ہر ایک سلطنت ۴۰ ہزار سپاہ روانہ کرے۔
——سرکاری مراسلات سے تسیمن تسن کے یہ حالات معلوم ہوئے ہیں کہ ۲ ہزار اتحادی سپاہ ۱۳ جولائی کو صبح سے ۲ بجے شام تک مصروف جنگ رہی۔ دوسرے روز جاپانی فوج شہر کا دروازہ توڑ کر اندر داخل ہو گئی۔ اس کے پیچھے دیگر طاقتوں کی سپاہ بھی شہر میں در آئی۔ اور تمام شہر اور قلعوں پر قبضہ کر لیا۔
——روسی ذریعہ سے اطلاع ملی ہے کہ پرنس ٹوان ۹ ½ لاکھ سپاہ کو حرکت میں لایا ہے۔ سر اُس نے ایک فوج روسیوں کو منچوریا سے خارج کرنے کے لئے اور دوسرا دستہ ویہائی وی اور کیوچو کے خلاف بھیجی ہے۔
——ہندوستوری سٹیٹ والے ڈمل کوچ کرتے ہوئے ۱۷ جولائی کو لنڈلی سے نصف راستہ کی مسافت پر پہنچ گئے بھی لیکن رونڈوڈ اور ہوٹن کی کمسولری سرگرمی سے اُن کا تعاقب کر رہی ہے۔

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy
چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی
گذشتہ ماہ مئی میں ہمارے پڑوس کا ایک چھوٹا بچہ ہیضہ میں مبتلا ہو گیا۔ کئی عام ڈاکٹروں نے اُسے مایوس العلاج قرار دیا۔ چیمبرلین کی ہیضہ اور بدہضمی کی دوائی کی ایک بوتل مریض کے گھر میں لے آیا۔ اور دیکھ کر کہتا رہا کہ اگر وہ ہدایات کے مطابق عمل کرینگے تو بچے کو آرام ہو جائیگا۔ سو ہی ہوا اس میں بچہ بالکل اچھا ہو گیا۔ اور اب وہ مضبوط اور تندرست ہے۔ میں اِس دوائی کی بارہا سفارش کی ہے اور اُسے اچھا پایا ہے۔ (مسٹر کرٹس بیکر۔ بک والٹر۔ اوہایو)
قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپیہ
تیج نصیر لیبن بیڈمسن لکان دہلی بیٹیلیل اینڈ کو دہلی لاہور سے مل سکتی ہے

چار آنے میں مڈل پاس ہوتا ہے
لے اُمیدواران امتحان مڈل اگر امتحان میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو خریداری میں دیر نہ کرو۔ اور ۴ آنہ کے ٹکٹ بھیج کر کتاب زینت طلبا منگا لو۔ اور سند امتحان لے لو۔
المشتہر بابو لال مالک مطبع قیصر ہند گوجرانوالہ۔ پنجاب

پنجاب آئل اینڈ فلور ملز اور کارخانہ صابن لاہور
اس کارخانہ کا نہایت عمدہ اور سفید صابن جو خالص تیل سے بنایا جاتا ہے بازار نرخ پر مل سکتا ہے۔
سرسوں کی کھل رعایت سے مل سکتی ہے۔ درخواست بنام صاحب مہتمم پنجاب آئل فلور ملز لاہور بھیجنی چاہئے۔

ہر قسم کا ریشمی سامان [illegible] ریشمی ازار بند سستی قیمت پر حمید برادران جنرل سپلائرز لاہور بھیجا کرتے ہیں

علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں - انکا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی قسمت سے محرومی ہے

جام جم - انسان کی کھوپڑی عجیب تماشا ہے جسم سے اس کا خواص وعادات ازلی موجود ہیں - علم کیا ہے سر کے ذریعے علم اور علم کا آدمی بھی ہر انسان کے دماغ اور عادات کھوپڑی کتاب کی طرح فر فر پڑھ سکتا ہے ...

المشتہر منیجر اعظم میکانش بک ...

کیا آپ نے اس لئے آج تک لاہور کا ریشمی سامان نہیں دیکھا کہ آپ کو لاہور میں آنے کا اتفاق نہیں ہوا ؟ اگر یہ وجہ ہے تو شاید اور کچھ مدت تک آپ دیکھ سکیں - مگر یہ کون سی مشکل ہے -

حمید برادران جنرل سپلائرس لاہور کا کام ہی صرف یہ ہے کہ لاہور کے ریشمی ازار بند کمر بند دوپٹیاں - جوڑیاں - گلبدن - مو ہائی - کنا وغیرہ ہر رنگ اور ہر قسم کی گھٹیا اور بڑھیا سستے سے سستے نرخ پر دنیا کے ہر مقام پر لوگوں کو گھر بیٹھے ہم پہنچایا کریں - صرف دو پیسے فی روپیہ کمیشن لیتے ہیں - خط وکتابت ... ہر چیز کی قیمتیں بتا سکتے ہیں ... کی تعمیل نہایت ایمانداری سے کرتے ہیں ... ایک دفعہ آزمائش سے معلوم ہو جائے گا

... صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت جگر

... ہستی ... کا عرق ... بنا ہے جس کو ...

... لیکن ...

... کمیشن مل سکتی ہے

المشتہر ای - ...

اشتہار جیلخانجات پنجاب

سر بمہر درخواست ہائے ... اگست سنہ ء ... بجے دو پہر تک واسطے مہیا کرنے ... اور دیگر اجناس کے جو کہ ... ضلع گجرات کے قیدیوں کے ... ماہ کے لئے ... دفتر انسپکٹر جنرل بہادر جیلخانجات پنجاب لاہور میں لی جاویں گی ... اور دیگر اجناس کی جن کی ضرورت ... دفتر مذکور واقع لاہور سے معلوم ہو سکتے ہیں -

---

... میں قسمت آزمائی

... قابل تعریف ... المشتہر ...

اگر آپ ہر کسی قسم کی ... اور ... کا ...

... ٹسٹ

...

صرف مسلمان پڑھیں

قرآن مجید اور حمائلیں مترجم اور معرّا

بے نظیر قسم کی چھپ چکی ہونگی۔ ایک

کو دوسری پر ترجیح دینا ہمارے نزدیک تو

مناسب نہیں۔ کیونکہ سب کلام مجید ہیں

مگر ہاں۔ اگر اس کی ترتیب ترجمہ۔ کاغذ

اور ظاہری [illegible] کی نسبت [illegible]

کو صحیح صحیح حالات [illegible] ہیں تو

ہرج نہیں۔

ہمارے [illegible] حمائلیں مترجم [illegible]

ہیں۔ تقطیع [illegible] [illegible]

ہے۔ کاغذ اعلیٰ درجہ کا چکنا اور خوبصورت۔

خوشخطی کی نسبت اس قدر لکھ دینا کافی ہے

کہ اس سے خوبصورت عربی خط لکھنے والا کاتب

شاید کوئی ہو۔ قلم نہایت [illegible] ۔ حجم مع جلد

سوا انچ۔ اور آسیر مترجم اور [illegible]

کی خوبیاں مستزاد ہیں۔ قیمت ایسی مناسب

ہے۔ کہ کسی [illegible] کے دل میں حسرت

باقی نہ رہ جائیگی۔ مجلد دو روپے۔ بے

جلد ڈیڑھ روپیہ۔

آخر جولائی ۱۹۰۸ء تک خرچ ڈاک معاف

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

اشتہار

[illegible]

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی [illegible] روپیہ ہے منقسم چار ہزار حصص فی حصہ [illegible] روپیہ

[illegible]

ہمارا [illegible] [illegible]

[illegible]

ہمارے کارخانے کا [illegible] فروخت ہوتا ہے [illegible]

[illegible]

اور محنت کم اور [illegible] اس کی [illegible] ہوتی ہے۔

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

[illegible]

المشتہر

کشن چند منیجنگ ڈائریکٹر گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

خالص چاندی کی رسٹ واچ

یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی

[illegible]

[illegible] گارنٹی پانچ سال۔

جرمن سونے کی [illegible] گھڑی قیمت

[illegible] گارنٹی ۳ سال۔ جرمن سونے کی [illegible]

[illegible] گھڑی قیمت [illegible] گارنٹی ۲ سال۔

المشتہر فرینڈ اینڈ کو۔ سوداگر [illegible]

پایولر میڈیسن

ہیضہ کی حکمی اور سریع التاثیر دوائی

اس سے مریض کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اور اسہال

اور استفراغ چند منٹ میں بند ہو جاتے ہیں۔ عام

سوء ہضمی کے لئے تریاق کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت

[illegible] فی شیشی۔

[illegible] میڈیسن۔ جملہ امراض جگر۔ امعا۔ گردہ۔

معدہ وغیرہ کے لئے نسخہ اکسیر ہے چاہے کیسی ہی کہنہ

اور دیرپا بیماری ہو۔ اس دوائی سے جاتی ہوئی معلوم

نہیں ہوتی [illegible] کہ خالص بوٹیوں سے

تیار کی گئی اور اس میں مطلق کوئی شے ایسی نہیں

ہے۔ جو مذہبی طور پر ممنوع ہو۔ یہ ہر ایک شخص کو

استعمال کرنی چاہئے۔ تاکہ تندرستی قائم رہے۔ قیمت

فی بوتل [illegible]

المشتہر [illegible] اینڈ کو

کمرشل بلڈنگ لاہور

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض ذیل کے لئے نہایت ہی مفید ہے:- آتشک (خواہ کیسا ہی سخت ہو) خنازیر - درد گنٹھیہ - پھوڑا پھنسی - سوراخ حلق - ضعف معدہ - درد اعضاء (جو کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون - بدھ - خارش چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ - اس میں ایسی اجزاء شامل ہیں جو صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے - اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ ہے - ولائت کے تیار شدہ عرق عشبہ (سارسپریلا) کی نسبت جو عام سوداگروں کی دکانوں پر فروخت ہوتا ہے قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ اگر اسکے استعمال سے قبض کی شکایت ہو تو حب قبض کشا (جو فیبکس ۱۲ / ہے) کا استعمال اسکے دفعیہ ضروری ہے قیمت عشبہ شیشی خورد ایک روپیہ چار آنہ (عہ) شیشی کلاں دو روپے چار آنے (عہ)

نجم الدین شاہ دین

صندل مڈی

صندل مڈی

یعنے ڈاکٹر مڈی صاحب کے صندل کے جوہر کی گولیان

مردون اور عورتون کی تمام مثانہ کی بیماریون کے لیے فوراً اور یقینی آرام کرنے والی دوا

۴۸ گھنٹے مین نفع ہوتا ہے

کوپاریبا اور اور ادویہ جنکا استعمال سوزاک - قرحہ اور اور مثانے کی بیماریونمین عرصے ڈاکٹر کرتے ہین نقصے بڑی بڑی دقتین پیش آتی ہین گو اہل چین و اہل ہند عرصے صندل کے تیل سے واقف ہین مگر اس دوا کی قدر و قیمت پوری پوری اُسیوقت سے ہوئی ہے جب مسٹر مڈی نے لندن اور پیرس کے اسپتالون مین صندل کے خالص عطر کا رواج جاری کیا۔

مسٹر مڈی کا روغن صندل میسور کی زرد چوب صندل سے ایک خاص طریقے سے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ تیز عنبری رنگ کا سیال ہوتا ہے اور اُس تیل سے جو بازارون مین بکتا ہے اور جو کبھی صاف و شفاف نہین۔ بہت مختلف ہوتا ہے

صندل مڈی ہمیشہ گولیون کی شکل مین فروخت کی جاتی ہے۔ جن سے مرد و عورت دونون کو ۴۸ گھنٹے مین فائدہ ہوتا ہے۔ خواہ سوزاک ہو یا قرحہ۔ جہان ہو یا ریگ آتا ہو یا پیشاب مین خون آتا ہو۔ اور پھر خوبی یہ ہے کہ گردہ اور مثانہ کو کوئی نقصان پہنچنے کا خطرہ نہین ہے۔ اسے پیٹ پھولنے سے نہ ستفراغ نہ ہاضمی اور نہ پھنسیان نکلتی ہین۔

فرانس کا مشہور ڈاکٹر پینس یہ ریمارک لکھتا ہے۔ "دھات اور پیشاب کی رنگت صندل مڈی کی گولیون سے چوبیس گھنٹے مین بدل جاتی ہے اور ۴۸ گھنٹے مین دھات آنی بالکل بند ہوجاتی ہے۔ خواہ کتنی ہی آتی ہو اور کسی رنگ کی آتی ہو

صندل مڈی کی گولیان مرض کی ابتدا مین کھانی چاہئین۔ اس طریقہ سے گھبراہٹ اور آثار کمزوری جو زیان دھات کے نکلنے سے معلوم ہوتے ہین موقوف ہوجاتے ہین اور وہ جلن جو پیشاب کرنے مین محسوس ہوتی ہے بالکل جاتی رہتی ہے۔

خوراک۔ دو دو گولیان ہر روز چھ یا سات مرتبہ آٹھ دن کھانی چاہئین کہ دھات آنی موقوف ہوجائے ہان جب جب اتنی کم ہوجائے کہ دو چار ہی قطرے آئین تو رفتہ رفتہ کم کرنی چاہئین مگر تاہم دس پندرہ دن تک آرام ہوجانیکے بعد بھی استعمال قائم رکھنا چاہیئے۔ اور گرم مسالون سے پرہیز لازم ہے ہان آرام کیلیے تک دودھ اور السی کی چاہ جتنی مرتبہ جی چاہے استعمال کرین۔

صندل مڈی

قیمت ادویات میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی اب تمام ادویا پوری قیمت پر دی جاویں گی

جوبن بوٹی

اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں سرخ خون صالح
بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کرو ا...

قیمت

حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جوبن

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں۔ میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولائت کی یونیورسٹی کے سندیافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑبال۔ غبار۔ سرخی۔ موتیابند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بچہ سے لیکر بوڑھے تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سے) خالص ممیرے کا ناشہ مبلغ بیس روپے (منے) مصری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار + درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے +

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

نادر سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	نادر سندات

(۱) ممیرے کا سرمہ۔ جو کہ پروفیسر میا سنگھ نے تیار کیا ہے میں نے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں سست کمزور یا بیمار تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا۔ سرمہ نے ان مریضوں کو جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند یا دیگر کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر بی جی ایل گھوش رائے بہادر ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل کشور ہند +

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب نے اور نواز شکریہ۔ میں نے عرصہ سے آپکے یہاں سے ممیرے کا سرمہ منگا کر استعمال کیا ہے جو کہ مفید ہوا بلکہ صحت کلی ہو گئی۔ آپکا تیار کیا ہوا سرمہ علاوہ پانی سرخی چشم دھند جالا وغیرہ امراض چشم کی ابتدائی سٹیج میں بھی مفید ہے بصارت کو ترقی دیتا ہے۔ بہتے

مریضوں پر استعمال کیا میں نے ان حالات معلوم ہوا ابھی کسر کا حکم کرتا ہوں کہ ایک تولہ سرمہ سفید اور بھیجدیجئے۔ راقم ڈاکٹر سیاح الدین بمقام نکراٹک ضلع چمپارن سرحد ملک چین +

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند۔ ناخونہ پھولا تھا۔ نیز کمزوری کا شکار تھا۔ سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا + راقم ڈاکٹر نوازش علی پنشنر بمقام دیوبند ضلع سہارنپور +

(۴) جناب من۔ میری آنکھوں میں ایک مرض تھا جس کا علاج تنگ آمد ڈاکٹران لاہور و شملہ ڈاکٹر سری صاحب بہادر لیفٹیننٹ صاحب بہادر نے کیا۔ محمد للہ شفا ہوا آپکے سرمہ سے تحفیف ہوئی اب صحت ہے اس کی باقی شکایت ہماری چشم میں باقی ہے اور ایک تولہ سفید سرمہ بلا قیمت طلب بذریعہ ویلیو پارسل بھیجدیں +

دستخط سردار صلح محمد خاں درانی شہزادہ کابل ملت الرشید جناب امیر فیض محمد خاں صاحب مرحوم والی ملک ترکستان +

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی غرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو اسکے نیشنل بینک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۸۹۰ء میں جمع کیا گیا ہے +

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں منشی محمد عبدالعزیز منیجر کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوا

بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا صاحبان اسکو آزما چکے ہیں۔ اور اسکی تعریف کر چکے ہیں
المشتہر

مفت رہنمائے صحت!

رسالہ گلشن صحت مفت ہر ایک بیماری کی
ہدایات جوانی کی غلط کاریوں کے برے اثر
صحت پر کا اثر قانون صحت اور مفصل
فہرست ادویات شفاخانہ عالم لاہور
ٹکٹ بھیج کر اور دستی
معلومات کا ذخیرہ ہے حصول کے لئے
آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت

مردمی کا بجس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بجس استعمال کریں۔ اس بجس میں حسب ذیل داخلی خارجی علاج کی ہوگی: نمبر (۱) رنج حیات دو بوتل پانچ روپیہ (صہ) (۲) روغن نافع سستی ایک شیشی (للعہ) علاوہ زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوتے انسان کو گوشہ حقارت میں بٹھا دیتا ہے یہ صنعت ادویات ایسی طلسم اثر طاقت فی الفور زائل شدہ طاقت کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ سب کا نام و نشان دور ہو جاتا ہے

روح حیات

بچپن کی نادانی یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بیاعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ مردہ ہو بیٹھے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی سنح کا استعمال کریں۔ روح حیات قوت ..... کو پیدا کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت احتلام اور جریان کی بدکاریوں سے واقع ہو گئی ہوں ..... اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ..... ضعف مثانہ۔ جریان ضعف دماغ ..... کے واسطے بے نظیر تریاق ہے۔ سارے جسم کی کمزوری ..... اس کا اثر اعصاب ..... قابل ..... ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اس کی تصدیق ..... کر چکے ہیں

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عه) (عاہ)

محمد شریف ..... ڈاکٹر ..... شفاخانہ عالم لاہور

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible]

المشتہر [illegible] لاہور

...زرین شہنشاہوں بادشاہوں نامور مردوں اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

ان میں سے ہر ایک تصویر [illegible] کی ۲۰ انچ طول ۲۲ انچ کی تقطیع پر [illegible]

اور ہر ایک تصویر کے لئے [illegible] سب سے اعلیٰ [illegible]

لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان میں [illegible]

نام تصویر	قیمت	قیمت	نمبر شمار	نام تصویر
[illegible] قیصر ہند و ملکہ انگلستان	[illegible]	دس آنے	9	[illegible]
[illegible] ویلز ولیعہد انگلستان	[illegible]	دس آنے	10	جنرل [illegible]
[illegible] عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی	[illegible]	بارہ آنے	11	[illegible]
[illegible] خان والیٔ افغانستان	[illegible]	دس آنے	12	ڈاکٹر سر سید احمد خان مرحوم
[illegible] شہنشاہ ایران	[illegible]	دس آنے	13	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	14	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	15	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	16	[illegible]

حب جوہر خیری

حب جوہر خیری یا فیروز نروائن ٹانک برائے انسان کی صحت کی سیر اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ممالک کے مفید مانا ہے ہندوستان کے میڈیکل افسران اعلےٰ سے اعلےٰ ڈاکٹران و حکما ارکان سرکار انگلشیہ مشیران ریاست ہائے والیان اور معامع پبلک جاگیرداران معززت سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدنکو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے بھی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف مثانہ وغیرہ کے لیے عجیب و غریب دوا ہے حب جوہر خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گم شدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (ریا ....) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے + حب جوہر خیری ایک بکس کا مکمل کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۵ ہ گولی عہ

فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی کیمسٹ ہال بازار امرتسر

پیسہ اخبار

یوم شنبہ ۴ اگست ۱۹۰۱ء مطابق ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۱۹ ہجری موافق ۲۱ ساون سمبت ۱۹۵۸ بکرمی — جلد ۱۴

عجیب عجیب باتیں

تار کا مرکب [illegible] تار کے ساتھ چند دیگر چیزیں ملانے سے ایک عجیب میٹھا مرکب تیار ہوا ہے۔ اس کا مزہ [illegible] معمولی کھانڈ سے دو سو بیس گنا میٹھا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر لوگ کیوں اسے [illegible] اور دیگر شیریں [illegible] استعمال نہیں کرتے؟ لیکن بڑی خرابی یہ ہے کہ یہ مرکب کھانڈ کی طرح آسانی سے تحلیل نہیں ہو سکتا اور [illegible] کے لئے پر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دوسرا [illegible] کہ اس کے کھانے سے انسانی جسم میں چربی پیدا نہیں ہوتی اور [illegible] مفید ہے یعنی کھانڈ کے کھانے سے بہت جلد [illegible] ہو جاتی ہے۔ [illegible] ڈاکٹر صاحبان منع کر دیتے ہیں کہ اگر کھانڈ کے بجائے [illegible] استعمال کر سکتے ہوں تو اس مرکب کو ضرور استعمال کرنا چاہئے۔

عجیب الخلقت [illegible] جولائی سنہ رواں کو موضع [illegible] تحصیل [illegible] ضلع [illegible] میں [illegible] ایک عجیب الخلقت بچہ جنا ہے جس کی شکل [illegible] ہے۔ سر [illegible] چوڑا ہے [illegible] نصف [illegible] کان مثل [illegible] چھوٹے چھوٹے [illegible] کھولنے سے معلوم ہوا کہ زبان مڑی ہوئی ہے۔ اور دو دانت مثل سؤر کے دانتوں کے لمبے کھڑے ہوئے۔ گردن کی صورت مثل [illegible] کے [illegible] نکلا ہوا۔ [illegible] مثل سؤر کے نصف [illegible] بھورے بال باقی جسم [illegible] اور دم [illegible] طول [illegible] ناک [illegible] سوراخ نتھنوں کے بھی غیر موجود۔ پیشانی پر صرف ایک آنکھ کا نشان [illegible] آنکھ کا پتہ بھی نہیں۔ بجائے دونوں [illegible] کے درمیان [illegible] ایک چھوٹا سا سوراخ۔ علامت مادہ [illegible] بمشکل تمام [illegible] پیٹ سے نکالا گیا مگر مرا ہوا نکلا۔ [illegible] میں [illegible] سے [illegible] کے واسطے کئی شخص اس عجیب الخلقت بچہ کو لائے جس کے دیکھنے سے خدا کی قدرت نظر آتی ہے (راقم محمد یوسف اسسٹنٹ منیجر کورٹ آف وارڈس)۔

پہاڑ بھی ہماری طرح پاؤں رکھتے ہیں۔ اس عجیب دعوی سے ہماری مراد یہ ہے کہ پہاڑ بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ کو سرک سکتے ہیں۔ حال میں امریکہ کے چند عالم [illegible] ہے کہ [illegible] پہاڑوں کا ایک سلسلہ [illegible] آہستہ [illegible] کی طرف سرک [illegible] یہ سلسلہ [illegible] سطح سمندر سے [illegible] ہزار فٹ [illegible] مغربی جانب ایک [illegible]

مذاق

شوہر اور بیوی میں ناچاقی ہو گئی تھی۔

بیوی: "کیا تمہیں معلوم ہے کہ شادی کی درخواست [illegible] وقت تم نے مجھ سے کیا اقرار کیا تھا؟"

شوہر: "ہاں [illegible] ہے۔ مگر میں حیران ہوں کہ مجھے [illegible] وقت کیا ہو گیا تھا"۔

استاد: "بلوہ یا شورش کس کو کہتے ہیں؟"

شاگرد: [illegible] کسی یورپین گورنمنٹ [illegible] کریں۔ تو اسے بلوہ یا سورش کہتے ہیں"۔

استاد: [illegible] یورپین گورنمنٹ کسی وحشی [illegible] کرے؟"

شاگرد: [illegible] اس کا نام جنگ رکھا جاتا ہے"۔

[illegible] اپنی والدہ سے: "اماں کیا تمہارے دانت میں درد ہوتا ہے؟"

ماں: "نہیں [illegible] کیا بات ہے؟"

[illegible] ایک [illegible] کی دکان سے [illegible] لیکن [illegible] کہ تمہارے [illegible] نہیں [illegible] اور شخص کو تلاش کرو"۔

موکل: "افسوس ہے کہ اس مقدمہ میں میری تمام [illegible] ضائع ہو گئی"۔

وکیل: "ضائع مت کہو۔ یہ کہو کہ اس مقدمہ میں میری تمام دولت صرف ہو گئی"۔

باپ (رات کے گیارہ بجے مکان کی سب سے اونچی چھت پر): "جینی کیا تمہیں معلوم نہیں۔ کہ یہ سونے کا وقت ہے"۔

جینی: "بابا میں حیران ہوں۔ کہ تم اب تک چھت پر کیا کر رہے ہو؟"

چھوٹا لڑکا: "ابا کیا وجہ ہے کہ جب ہم گیند کو پھینکتے ہیں تو وہ زمین پر گر پڑتا ہے۔ اور جب ہم غبارہ کو چھوڑتے ہیں تو وہ آسمان کو چڑھ جاتا ہے"۔

ایک [illegible] فرانسیسی [illegible] کی [illegible] کرتی ہے کہ [illegible]

[illegible] اعداد

۱	[illegible]		
۱۲	۱۲		
۳۰۵	۱۶۵		
۱۰۵			
۱۳۳			
۱۱۱	۲۱		
۲۲۱	۱		
۱۱۸۰	۵۰۰		
۱۰	۱۱۸۵		
۹۹	۲		
۱۱۲۳	۶		
۸۹۰	۱۱		
۹۹۳	۶۶۸		
۳۵۲	۱۲۵۵		
۱۸۰			
۱۱۶			
۳۰۲			

[illegible] سفر [illegible] کرے۔ [illegible] لگیگا۔ ڈاک گاڑی [illegible] ۳۲ گھنٹہ میں [illegible] گھنٹہ [illegible] آبادی کی نسبت [illegible] فرانس کی آبادی نسبتاً کم ہے۔ فرانس کے بالاوسط ۳ [illegible] ہیں۔ نیدرلینڈس [illegible] اور بلجیم میں ۵ء۴۲۔ انگلستان میں ۸ء۴۴۔ [illegible] ہالینڈ میں ۲۲ء۴۔ سکاٹلینڈ میں ۶ء۴۴۔ سپانیہ میں ۶۵ء۴۔ روس میں ۲ء۸۴۔ [illegible] ۲۰ء۵

اگر آپ ایک ٹائم پیس بغیر کسی قیمت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم جولائی کا انتخاب لاجواب ملاحظہ کیجئے

حفظ صحت

استفسار

۸۰- ناسور مقعد - حکیم نور محمد صاحب کا نسخہ استعمال کیا گیا آخر قبل ازاں کے ناسور ہو گیا - مریض بہت تکلیف میں ہے - مجرب نسخہ مطلوب ہے -

۸۱- مانع حمل - بعض عورتیں ایسی ضعیف البدن اور علیل ہوتی ہیں کہ وضع حمل سے بسا اوقات اُن کی جان تلف ہو جاتی ہے اور نیز بکثرت اولاد پیدا ہونے سے بہت مصائب کا سامنا پڑتا ہے - مگر سد حمل کے جدید علاج میں ... سے بچنے میں - مگر وہ ... اور قابل اطمینان نہیں ... بند ہو جائے - آئندہ حمل کا کوئی اندیشہ باقی نہیں رہے گا - اگر آپ ہیں اگر کوئی صاحب ... کی کوئی مجرب ... والی ہا ... جلد اس سے مطلع فرمائیں -

۸۲- تسہیل ولادت - تسہیل ولادت کے ... قابل اطمینان نسخہ تحریر کیا جائے کہ جس کے استعمال سے ...

علاج

۱۰۱- ہیضہ - آجکل ہندوستان میں ...

گمنام و نشان عزیز

۳۶- میرے دوست مسمی عابد علی ساکن قصبہ کشی ضلع سلطان پور عمر ۵۳ سال عرصہ ۳ ماہ سے مفقود الخبر ہیں - عائش میں بغرض علاج آئے تھے مگر یہاں سے بھاگ گئے - پتہ معلوم ہوا تھا کہ مہدی علی شاہ صاحب تحصیلدار کے بھائی کے یہاں ۳ روز تک مقیم رہے مگر وہاں سے پھر معلوم ہوا کہ کس سمت کو چلے گئے - عمر ۵۴ سال کھچڑی بال لباد گندمی رنگ ... ان کی ... سخت پریشان ہیں ... صلع رائے بریلی)

۳۷- میرا ایک عزیز ... قد درمیانہ عمر ۱۶ سال ... ناراض ہو کر چلا گیا ہے - اس کے ... سخت بے چین ہیں - کوئی صاحب ...

عام

سوال

۸۵- مزار ولی کامل ...

۸۶- اخراجات تعلیم ...

جواب

۳۵- روغن گندھک ...

شعر و سخن

باسی حنا

...

منکر ...

مولانا ... کے بہترین مقالات بالتصویر انتخاب لاجواب لاہور میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں تو اس کی نظیر نہیں ملیگی جس خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے جناب سید مراتب علی شاہ صاحب از رڑکی تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۴۶ ے) سردار رنبیر سنگھ صاحب رئیس کھرڑ گڑھ کے نام جاری کر دیا جائے۔ جناب محمد عبدالعزیز صاحب (خریدار نمبر ۲۱۷۹) لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۴۷ ے) ناسی محمد عثمان عبداللطیف صاحب جنرل مرچنٹ سیتا پور ... کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وی پی وصول فرمائیں جناب عبدالسلام صاحب سیکرٹری انجمن حمایت اسلام لاہور ... سے لکھتے ہیں کہ اخبار بنام (۴۸ ے) عبدالغفور خان صاحب ... اخبار انعامی کتاب وی پی بھیج کر وصول کرلیں جناب محمد کریم اللہ صاحب کلرک (خریدار ...) ... ایک خریدار دے چکے ہیں۔ اب تحریر فرماتے ہیں کہ (۴۹ ے) بابو گنگوان داس صاحب ... کے نام اخبار جاری فرما کر وصولی قیمت سالانہ کے لئے انعامی کتاب وی پی بھیجیں۔ علاوہ بریں آپ مزید خریدار بہم پہنچانے کا بھی وعدہ کرتے ہیں۔ جناب عظیم بخش صاحب ... (خریدار نمبر ۱۲۲۵) مہربانی سے مندرجہ ذیل دو خریداروں کے نام پیسہ اخبار جاری کرا کر قیمت سالانہ بذریعہ انعامی کتاب وصول کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ (۵۰ ے) ... لال صاحب پٹواری حلقہ ... (۵۱ ے) ... صاحب پٹواری حلقہ ... (ڈاکخانہ ...)۔ جناب نذیر احمد صاحب بریلوی ... قدردانی سے مندرجہ ذیل خریداروں کے نام پیسہ اخبار جاری کرا کر قیمت بذریعہ انعامی کتب وصول کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ (۵۲ ے) بابو ... خان صاحب (۵۳ ے) سید ... حسین صاحب (۵۴ ے)۔ اور منشی عبدالکریم صاحب ... جناب منشی رشید النبی صاحب (خریدار نمبر ۱۳۴۱۵) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۵۵ ے) پنڈت ... صاحب (شملہ) کے نام بھیج کر قیمت سالانہ کے لئے ناول ... بذریعہ وی پی روانہ کریں۔ جناب سراج الدین صاحب ... (خریدار نمبر ۱۵۵۲۶) تحریر فرماتے ہیں کہ اخبار میرے دوست (۵۶ ے) ... صاحب ... مظفر گڑھ کے نام جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کیجائے۔ جناب ... بخش خان صاحب خریدار (نمبر ۱۸۸۶) ارقام فرماتے ہیں کہ آپ اپنا اخبار (۵۷ ے) پنڈت گنیش لال صاحب ... جالندھر کے نام جاری فرمائیں وہ آپ کے اخبار کے خواہاں ہیں جناب سید محمد ابوالفتح صاحب سب رجسٹرار (خریدار نمبر ۱۴۸۲) رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار ... (۵۸ ے) مولوی ... حبیب ... صاحب سب رجسٹرار ... کے نام بھیجکر قیمت سالانہ بذریعہ انعامی کتاب وصول کرلیں۔

پیسہ اخبار کلب

منشی محبوب عالم صاحب کی سیاحت یورپ

(ابوظفر جان دہلی):- آپ نے جناب منشی صاحب کے سفر یورپ اور اخراجات سیاحت کے متعلق ناظرین پیسہ اخبار کی مالی امداد کی نسبت جو خیالات ظاہر کئے ہیں۔ اُن کو باختصار درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اس خط میں وہ الفاظ و سطور حذف کر دئے گئے ہیں جن میں منشی صاحب کا انتہا درجہ کے حسن خلق سے نہایت تعریفی الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے۔ پیسہ اخبار کی ہمدردی کی نسبت مراسلہ نگار نے جو سچی ریزیشن کی ہیں۔ اُمید ہے کہ ناظرین نہ صرف اُن کو غور سے مطالعہ فرمائینگے بلکہ اُن پر عمل بھی کرینگے:-

"منشی صاحب موصوف کے سفر یورپ کی نسبت ناظرین اخبار نے اپنی اپنی ہمدردانہ رائیں ظاہر کی ہیں۔ وہ حق بجانب ہیں۔ بلکہ جس قدر آپ کی ہمدردی اور شکرگزاری کیجائے کم ہے۔ کیونکہ منشی صاحب نے جو اسی دور دراز کا سفر اور اُس کا خرچ محض اپنے ذمہ اختیار کیا ہے۔ اُن کے سفر سے جو کچھ فوائد حاصل ہونگے۔ وہ منشی محبوب عالم صاحب ہی کی ذات خاص کو نہ ہونگے بلکہ ناظرین پیسہ اخبار بھی اُن سے متمتع ہونگے۔ لیکن میں اس بات کا مخالف ہوں کہ ناظرین پیسہ اخبار میں سے جن صاحبوں نے اُن کے سفر کے خرچ کی نسبت چندہ دینے اور دلانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ اگرچہ بظاہر یہ بہت بڑی ہمدردی معلوم ہوتی ہے کہ منشی صاحب نے ہمارے ہی فوائد اور معلومات کے واسطے یہ سفر اختیار کیا ہے اور اُن کی گرہ کا سب بھی خرچ نہ ہو۔ لیکن میں اس ہمدردی سے اتفاق نہیں کرتا کیونکہ منشی محبوب عالم صاحب خدا کے فضل سے ... محتاج نہیں ہیں۔ جس طرح اُن کا اخبار ہندوستان کے اُردو اخباروں میں ممتاز اور نامور ہے کہ اس کے برابر کسی اخبار کی اشاعت ہوا اور کسی اخبار میں اتنی زیادہ اور صحیح مضامین اور خبروں کا ذخیرہ ہو سکے اسی طرح بفضلہ تعالیٰ منشی محبوب عالم صاحب بھی تمام ہندوستان کے دیسی اخبار والوں میں صاحب استطاعت ہیں۔ اُن کو خدا نے اس قدر صاحب مقدور کر رکھا ہے کہ وہ اپنے ذاتی اخراجات سے اور بھی دو آدمیوں کو اپنے ہمراہ لیجا سکتے تھے۔ اگر اُن کے ہم وطن اور اُن کے ملاقاتی اس سفر میں اُن کے ہمراہ ہوتے۔ منشی صاحب اگر چندہ جمع کرنا چاہتے تو دس بیس یا سینکڑوں بلکہ سینکڑوں ہزاروں کے ہاں سے دوسرے اخبار والوں کی طرح کچھ نہ کچھ جمع کر کے لے آتے۔ خدا کے فضل سے منشی صاحب کو غیر کے اور دل کے غنی ہیں۔ اُن کو خرسا ... جیسی اخبار نویسی کی ہونی چاہئے اُس کو انہوں نے ادا کیا اور اسی پر ثابت قدم رہے اور ایسا ہی رہینگے اور اسی ثابت قدمی نے اُن کو سارے ہندوستان کے اُردو اخباروں میں ممتاز کر رکھا ہے۔ علاوہ بریں چندہ مصیبت اور آفت زدہ لوگوں کے واسطے کیا جاتا ہے نہ کہ ہر حالت میں۔ پیسہ اخبار کا اس وقت چندہ کا دستور ہو گیا ہے کہ بات بات میں چندہ کیا جاتا ہے۔ میں اس بات کو بہت معیوب سمجھتا ہوں پیسہ اخبار کے خریداروں کو اگر دلی ہمدردی ہے تو ... کرنا چاہئے ...

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۴ اگست ۱۹۰۷ء

ہندوستان کا قحط

ہرچند کہ میں اپنے وطن سے ہزار ہا میل کے فاصلہ پر بیٹھا ہوا ہوں۔ لیکن ہر وقت اُس کی تصویر میری آنکھوں کے سامنے پھرتی رہتی ہے۔

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار جب ذرہ گردن جھکائی دیکھ لی

اُمید ہے کہ میرے اہل وطن بھی مجھے اپنے سے دور نہیں سمجھتے ہونگے۔

چون میان من و تو قربت جانی باشد
چہ تفاوت کند ار بعد مکانی باشد

اِن ملکوں کی دولتمندی۔ آسودگی عیش و آرام کے سامان دیکھ کر ہر شخص کو بے ساختہ خیال ہوتا ہے کہ ہندوستانی کیوں ایسے مفلوک اور مفلس ہیں۔ کس قدر تاسف ہے دولتمند ملک میں آئے دن خوفناک قحط نمودار ہو جاتے ہیں۔ کیوں ہزاروں آفت رسیدہ بھوک کے پُر الم صدمات سے مر جاتے ہیں گو گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہوا ہے کہ وہ قحط کی مصیبت سے آئندہ ہندوستان میں کسی کو مرنے نہ دیگی۔ مگر پھر بھی یہ آگ ایسی شدت سے اور ایسے وسیع رقبہ پر لگی ہوتی ہے کہ گورنمنٹ کے ہاتھ بمشکل سب جگہ پہنچ سکتے ہیں اور بعض لوگ صرف ایسے وقت بذریعہ سرکاری مدد کے کنارے پر پہنچ سکتے ہیں کہ پھر ڈاکٹر بھی اُن کی رستہ رمق حیات کو قائم نہیں رکھ سکتے۔ جن کے نام ٹائمز آف انڈیا کے بعض پرچوں میں تصویریں قحط سے مرنے والوں کی چھپی ہیں کہ جن کو دیکھ کر پتھر کا کلیجہ بھی شق ہو جاتا ہے۔ ہمارا ملک اہل ہند نہایت کم شعار۔ محنتی اور جفاکش ہیں۔ مگر اُن کا ایک بڑا حصہ ہر زمانہ میں بھی دو وقت پیٹ بھر کے کو سادہ سے سادہ کھانا نہیں حاصل کر سکتا۔ قحط سالی کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ ہندوستان میں دو تین آنہ سے ایک شخص بخوبی دو وقت پیٹ بھر سکتا ہے۔ اور یہاں برلن میں تین آنہ کو ایک ... ملتا ہے جو لاہور میں ایک پیسہ کے دس پندرہ ملتے ہیں) یا دو تین ملتے ہیں ... اور پھر بھی یہ لوگ بھوکے نہیں مرتے بلکہ بہیر ایسی محنت کے کام بھی نہیں کرتے جیسے کہ ہندوستانی مزدور اور کاشتکار کرتے ہیں۔ تو پھر کیا ہندوستان میں اُن کے پیٹوں کے لئے غلہ کافی پیدا نہیں ہوتا مگر ... نہیں ہندوستان سے اس قحط سالی میں بھی غلہ ... عبر کر بھیجا جاتا ہے ہندوستان میں کسی ... مفقود ہے بعض ہندوستان ... انگلستان کی ... بابت خواہش ... کا ...

[illegible] اس قحط کی وجہ کہ اس میں غلہ تو ہے لیکن بالعموم غلہ نہ خرید سکنے کی وجہ سے بھوکے مر جاتے ہیں اور آجکل [illegible] لاکھ آدمی سرکاری خیراتی کاموں پر پڑے ہوئے ہیں۔ نیو یارک (امریکہ) میں جو سو آدمیوں کی معزز کمیٹی قحط ہند کی امداد کے لئے قائم ہوئی ہے اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان کو غلہ کی ضرورت نہیں ہے۔ غلہ وہاں بہت ہے۔ اس میں روپے کی کمی ہے۔ وہاں روپیہ بھیجو۔ [illegible] لیڈر کے خاص نامہ نگار نے جو خاص ہندوستان کے قحط کی تحقیقات کے لئے انگلستان سے گیا ہے اپنے خطوط میں ایک جگہ اس گتھی کو اس صورت سے سلجھانے کی صلاح دی ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل سطور سے ظاہر ہے:۔

"اگر اس عرصہ میں (یعنی جس عرصہ میں کہ کاشتکار قحط کے بعد پھر اپنی ٹانگوں پر کھڑے ہو سکیں) ہندوستان اور انگلستان میں ثابت ہو جائے کہ مسئلہ اراضی مسئلہ قرض اور مسئلہ خراج جو سب ایک ہی بات ہیں زیادہ عرصہ تک انتظار نہیں کر سکتے۔ اور بلا مدد رعایا کے اور کسی خیال کے مدنظر رکھنے کے ان کے علاج کر لینے کا فیصلہ کر لیا جاوے۔ اور جہاں سے کسی [illegible] نہ ڈریں تو ہم قحط ہند کے واقعات کی جڑھ تک پہنچنے لگیں گے"۔

مندرجہ بالا اقتباس سے عیاں ہے کہ جو لوگ ذرہ بھی غور کرنے کی تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اگر وہ حکام ہند کی عینک سے نہ دیکھیں تو وہ فوراً قائل ہو جاتے ہیں کہ ہندوستان کے اس سخت اور دائمی قحط کی وجوہات کیا ہیں۔ یہی نامہ نگار لکھتا ہے کہ سب سے پہلی بات جو کسی ایسے شخص کی نظر پڑتی ہے جو ہندوستان میں پھرتا ہے۔ یہ ہوتی ہے کہ ملک میں سہارنے کی طاقت نہیں۔ وہ لکھتا ہے:۔

"وہ دیکھتا ہے کہ کاشتکار یا دوسرے لفظوں میں ہندوستان تباہی کے کنارے پر ہے کہ جس کے پاس نقد یا جنس یا اعتبار کا ذرہ بھی ذخیرہ نہیں۔ اور وہ اپنے آپ سے سوال کرتا ہے کہ اس کا کیا موجب ہے کہ ایک پشت سے بلکہ ایک پشت سے زیادہ ممالک یورپ سے تجارت جاری ہے اور لوگوں کے پاس وقت ضرورت کے لئے ذرہ بھی جمع نہیں۔ [illegible] تجارت اور آمد و برآمد اور ملکی ترقی دکھلانے کے لئے موجود نہیں"۔

یہ بیشک صاف لفظ ہیں جو ہندوستان کی صحیح [illegible] حالت صفائی سے دکھلا سکتے ہیں۔ یورپ کی تجارت نے ملک کی [illegible] صنعت و حرفت کا ستیاناس کر دیا ہے۔ [illegible] سکہ نے لوگوں کے چاندی کے زیورات کی جو اہل ہندوستان کے لئے بمنزلہ سیونگ بینک کے ہیں۔ قیمت چوتھائی کم کر دی ہے۔ ہر دس پندرہ سال کے بعد [illegible] بندوبست کئے جاتے ہیں اور محاصل اراضی [illegible] بہت زیادہ بڑھائے جاتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ریلیں [illegible] قحط ہندوستان سے نابود ہو جائیگا۔ ۱۸۸۱ء میں [illegible] قحط نے لکھا تھا کہ [illegible] ہزار میل ریلوے لائنیں ہندوستان میں پھیل جائیں گی تو قحط نابود ہو جائیگا لیکن آخری قحط کی کمیشن نے جو سر جیمس لائل سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب [illegible] قائم ہوئی تھی لکھا تھا کہ ۲۰ ہزار میل ریل اب تک جاری ہو چکی ہے۔ لارڈ کرزن بہادر کی انصاف پسند آزاد اور حسن طبیعت سے امید ہے کہ ہندوستان کی حکومت کو چھوڑنے سے پہلے یہاں کے افلاس کا کوئی بہتر علاج کر جائیں گے جو تخفیف اخراجات مسئلہ محاصل اراضی کی اصلاح اور نہروں کی ترسیع کے سوائے نہیں ہو سکتا۔ (مجوب عالم از برلن۔ ملک جرمنی)

کابل کا جدید طلائی سکہ

ضیاء الملت والدین امیر عبدالرحمن خاں والئی افغانستان کے حکم سے حال میں دو لاکھ نئے طلائی سکے مضروب ہوئے ہیں جن میں سے ہر ایک کا وزن ۴½ ماشہ ہے۔ اس سکے کے ایک طرف خانہ کعبہ کی تصویر بنی ہوئی ہے اور دوسری طرف امیر کا نام مع القاب اور [illegible] نقش ہے۔ کہتے ہیں امیر صاحب کی مسند نشینی کے بعد سے اب تک جو اعلیٰ امرا اور سوار کابل سے بھاگ گئے تھے ان کی منضبط جائداد کی [illegible] سے یہ جدید طلائی سکے [illegible] گئے ہیں۔ ہزہائینس نے سردار [illegible] خان [illegible] علی اور سید احمد شاہ کو کابل میں ہیضہ پھیل جانے کی وجہ سے پغمان میں رہنے کی اجازت دیدی ہے۔

گورنمنٹ کا جدید قرضہ

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے گورنمنٹ آف انڈیا ملکی ضروریات (جن میں رفع [illegible] تکالیف قحط زدگان کو بہت بڑا دخل ہے) کے لئے تین کروڑ کا قرضہ [illegible] سے لینا چاہتی تھی۔ چنانچہ اس کے واسطے سٹاک [illegible] کا اعلان کیا گیا۔ مگر تمام سابق قرضوں کے خلاف اس کی بابت [illegible] ہو گئی کہ قلیل ترین شرح جس پر قرضہ دہی کی درخواست قبول ہو سکتی۔ بعد میں ظاہر کئے جانے کے واسطے محفوظ رکھی گئی۔ اس کا نتیجہ گورنمنٹ کے لئے اچھا نہیں نکلا۔ اور چونکہ گورنمنٹ کی مالی حالت سے ٹیکس دہندگان ہند کو بڑا واسطہ ہے اس لئے گویا [illegible] امید سے زیادہ بار پڑا۔ درخواستوں کی فہرست دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی درخواست رقم مطلوبہ سے [illegible] نہیں پائی جاتی۔ پہلے قرضوں کے [illegible] سو روپے کے بدلے ۱۰۲ اور ۱۰۴ تک کی درخواستیں آئی تھیں۔ مگر اب [illegible] رقم [illegible] ظاہر کی گئی ہے۔ [illegible] کی مقدار [illegible] ہوئی ہے اور [illegible] کی درخواستیں گزری ہیں۔ تمام درخواستوں کی اوسط [illegible] ہے اور اگرچہ [illegible] درخواستوں کے مجموعہ کی مقدار اصل قرضہ مطلوبہ سے ۹۸٫۴۰٫۰۰۰ زائد ہے۔ لیکن گورنمنٹ کو نسبتاً جس قدر روپیہ وصول ہوگا اس میں قریباً ۶ فی صدی کی کمی رہیگی گویا دوسرے معنوں میں ٹیکس دہندگان ہندوستان [illegible] سو روپے ایک آنہ۔ اور [illegible] سود دیتے رہنے کے علاوہ ہر وقت ادائیگی سو روپیہ دیں گے۔ [illegible] پیسہ اخبار کی متعدد اشاعتوں میں ترسیع و اجراء ریلوے سے ملکی مقاصد کو نقصان پہنچنے کے متعلق ایک مسلسل مضمون لکھ کر دکھایا گیا تھا کہ سونے کا قرضہ جو انگلستان سے لیا جاتا ہے وہ سونے کی قیمت کے ساتھ ساتھ کس طرح [illegible] سوایا اور ڈیوڑھا ہو گیا ہے۔ مگر قرضہ جدید کی صورت حال نے چاندی والے قرض کو بھی ناگوار بنا دکھایا۔ اگرچہ پچھلے سال کے قرضے میں بھی رقم [illegible] ہونے [illegible] روپے سیکڑا کم آئی تھی۔ لیکن ۶ فی صدی کی قلت سراسر خلاف توقع اور از حد نقصان رساں ہے۔ اس کی ذمہ وار اگرچہ گورنمنٹ انگریزی کے تنازعات افریقہ و چین اور ملکی قحط کی مصیبت ہو گئی ہے۔ مگر سرکار کی جانب سے خرچ کا اظہار [illegible] کو زیادہ موثر قرار دینا چاہئے۔ یہ فروگذاشت آنریبل ممبر صاحب بہادر کی بلند نظری کی نسبت [illegible] خیال پیدا ہونے میں مانع آئیگی چونکہ قرضہ کی شرح گورنمنٹ کے اعتبار کا معیار سمجھی جاتی ہے اس لئے ہم قرضہ دینے والوں کو بھی بدگمانی کا الزام دینے سے باز نہیں رہ سکتے۔ کیا ہے اگر گورنمنٹ کو مشکلات پیش آ گئیں مگر رعایا کو ایسا تنگ حال نہ ہونا تھا خصوصاً جبکہ وہ مشکلات انہیں کے بھائیوں کی امداد پر مشتمل ہیں۔ قرضہ دینے والوں نے اپنی درخواستوں کے [illegible] دکھانے پر اکتفا نہیں کی بلکہ پہلے سرکاری قرضوں کے کاغذوں کا نرخ بھی گھٹ گیا ہے جو افسوس کے ساتھ دیکھا جائیگا!

پائونیر کی بلند نظری

اس مندرجہ بالا قرضہ دینے والوں کی فہرست میں ہندوستانیوں کے زیادہ نام دیکھ کر پائونیر کو مسٹر دادا بھائی نوروجی وغیرہ کے اس بیان کی تردید کا موقع مل گیا کہ ہندوستان روز بروز مفلس ہوتا جاتا ہے۔ وہ ناموں کی کثرت کو ملکی رفاہ و خوشحالی کا ثبوت گردانتا ہے اور ہم نہیں جان سکتے کہ اس کی نکتہ چینی کا اس سے بڑھ کر کونسا اظہار ہو سکتا ہے۔ معلوم نہیں کہ ہمعصر اس تحریر کے وقت کس خفگی سے متاثر ہوا تھا جو اس کی نظر کو صرف چند ناموں پر محدود رکھ گئی اور ایسا اہم مسئلے کا وہ عام حالت ملک کے حل کا [illegible] فیصلہ کرنے پر آمادہ ہو گیا۔ مسٹر نوروجی اور ان کے ہم خیالوں نے کبھی نہیں کہا کہ ہندوستان میں نام کو بھی دولتمند نہیں ہیں۔ بلکہ ان کی مراد عام خلائق کی اوسط تمول سے تھی۔ اور وہ بھی یورپ کے مقابلہ میں۔ انہوں نے [illegible] دلائل و براہین مضبوط ثابت کر دکھایا ہے کہ ہندیوں کی اوسط آمدنی ۲۰-۳۰ روپے سالانہ سے زیادہ نہیں۔ اور یہ ضروریات زندگی پورا نہیں کر سکتی۔ کیا ہے اگر گنتی کے متمولین کسی ملک میں ہوئے ان سے عام حالت ملک پر کوئی اثر نہیں پڑ سکتا اس سے بڑھ کر یہ کہ [illegible] اس ملک کے دولتمند حب وطن اور ملکی امداد کی ضرورت سے بالکل لاپرواہ [illegible]۔ ہمارے ہندوستان میں جتنے امیر ہیں اتنے ممالک یورپ کے ایک صوبے میں ہوں گے اور وہاں کے متوسط طبقہ والے رفاہ عام [illegible] میں اتنا دے دیتے ہیں جو یہاں کے لکھ پتیوں کروڑ پتیوں کو نصیب نہیں ہوتا۔ پائونیر جیسے [illegible] سے تعجب ہے کہ وہ روپیہ اور دولتمندوں سے ملکی افلاس و بہبود کا اندازہ لگائے۔ [illegible] وہ بات ہی کچھ اور ہے ساری خرابی کی جڑ اس ملک میں یہی ہے کہ طبقہ اوسط کے لوگ زیادہ نہیں۔ چند بڑے بڑے مالدار ہیں اور کروڑوں ایسے مفلس جنہیں دو وقت پیٹ بھر کر روٹی بھی نصیب نہیں ہوتی۔

ایسے اشخاص جن کی تعریف ملک الشعرا مولانا حالی صاحب نے
سنہ ۱۹۰۸ء کے جلسہ کانفرنس میں فرمائی تھی تھوڑے اور بہت
تھوڑے ہیں۔ اور یہی ہمارے ادبار و نکبت کی دلیل ہے۔
میری دعا ہے کہ ہندوستان کے گھر با فراغت دال روٹی
کھانے والے" دن رات ترقی کر جائیں اور دولتمند نا کوتاہ
کی نظر کے اثر سے محفوظ رہیں۔

بجلی سے مینہ برسانے کا کام

اگرچہ گزشتہ سالوں میں امساک باران نے
تمام [illegible] پیشگوئیوں کو غلط ثابت
کر کے اس کے علم کی جانب سے [illegible] بدگمان [illegible]
کر دیا ہے۔ تاہم یہ دریافت کرنا عجیب ہوگا کہ
مغرب کے عالمان علوم طبعیات نے [illegible] بجلی کی نسبت
بارش پیدا کرنے کا خواص دریافت کیا ہے۔ بلکہ اس سے
کام لینے کا طریقہ بھی نکال لیا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا
کہ بارش سے پہلے اکثر بجلی بادلوں میں چمکتی اور کڑکتی ہے۔
سائنس دان کہتے ہیں کہ بادلوں کی رگڑ سے دو قسم کی بجلی پیدا
ہوتی ہے۔ اور ان دونوں اقسام کا اتصال مینہ برسانے والا
ہے۔ واشنگٹن میں ایک پروفیسر ایلمر گیٹس نامی نے تجربوں
سے اس قول کی صحت قائم کر دکھائی ہے۔ اخبار [illegible] ڈسپیچ کا
ایک نامہ نگار ان کے چشم دید تجربات کے دیکھنے پر لکھتا ہے
کہ بجلی کی مدد سے مناسب وقت و طریق سے بادلوں میں [illegible]
سے ایک محدود قطعہ زمین پر بارش کرائی جا سکتی ہے۔ پروفیسر
گیٹس نے ایک مرطوب ہوا کے مجموعے کو جو اس کے کارخانے
کی کھڑکی میں داخل ہوا تھا۔ پہلے منفی بجلی کا صدمہ پہنچایا
اور پھر دوسری طرف سے بجلی کی مثبت رو اس پر ڈالی۔ پس
فوراً اس جگہ کہرا سا بن گیا اور تھوڑی تری محسوس ہوئی۔ ان کا
خیال ہے کہ یہ تجربہ وسیع قطعات پر کامیابی سے عمل میں لایا جا
سکیگا۔ اس سے قبل امریکہ کے ایک پروفیسر نے گورنمنٹ
آف بمبئی سے استدعا کی تھی کہ وہ اگر مع اپنی ساخت کی مشین
کے طلب کئے جائیں تو خاص خاص قطعات اراضی پر بارش
پیدا کر دکھائیں۔ اس دعویٰ کی نسبت اپنا اعتماد ظاہر کرنے
کے لئے انہوں نے یہاں تک شرط کر لی تھی کہ اگر بارش حسب
دلخواہ نہ ہوگی۔ تو میں تمام خرچ دینے کا ذمہ دار ہونگا۔ خدا جانے
یہ وہی پروفیسر گیٹس تھا یا کوئی اور۔ اور یہ بھی نہیں معلوم
کہ گورنمنٹ نے انہیں کیا جواب دیا۔ بہرحال اگر یہ امر صحیح
ثابت ہو جائے تو اس ملک کو ضرور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے
اگرچہ میں اس تھیوری کے صحیح ہونے میں تامل کرونگا
کہ ہندوستان کے قحط موجودہ صورت میں امساک باران سے
عارض ہوئے ہیں۔ چند سال پہلے مسٹر [illegible]
نے توپ سے مینہ برسانے کے طریق پر بہت کچھ اعتبار و اعتماد ظاہر
کیا گیا تھا مگر مدراس میں اس کا تجربہ سر انجام کا نہیں
تو غیر العمل مفید نکلا اسی لئے اس کی توسیع مناسب نہیں سمجھی
گئی۔ امید ہے اور خدا کرے کہ امریکن پروفیسر کا تجربہ کامیاب ہو
[illegible] تمام باتوں میں ٹھیک نکلیگا
کیونکہ بجلی [illegible] اس سلسلے میں کم حیرت انگیز طلسمی کرشمے
نہیں دکھائے ہیں۔ جو اس کی نسبت یہ جدید عمل محال سمجھا جاتا ہو۔

کاغذ کا قحط

غلہ کا قحط، چارہ کا قحط اور پانی کا قحط تو عام
بات ہے خصوصاً بدنصیب ہندوستان میں ہر شخص یہ منحوس
نام سنتا رہتا ہے۔ لیکن کاغذ کا قحط پہلی دفعہ سننا پڑا ہے
اور یہ کاغذ کا قحط کچھ ہندوستان سے ہی متعلق نہیں۔ بلکہ
زیادہ تر یورپ میں محسوس ہو رہا ہے گو گزشتہ پانچ چھ ماہ سے
انگلستان اور دیگر ممالک یورپ میں کاغذ کی قیمت بڑھ رہی
ہے۔ لیکن اب تو سات سو ستر فی صدی تک بڑھ گئی ہے۔
اور یورپ [illegible] کارخانے اس قحط سے چلا
اٹھے ہیں۔ [illegible] اس کی سختی ابھی تک اخبارات کے کارخانوں
[illegible] بعض بڑے بڑے اخبارات
[illegible] ملوں سے باہر نکل [illegible]
اور رسالوں کے مالکوں نے کاغذ کی ملوں سے بعض مدتوں
کے لئے ٹھیکے کر رکھے ہیں۔ اس صورت میں بدنصیب ملوں کے
مالک نقصان اٹھا رہے ہیں۔ چنانچہ صرف ایک مل کا مالک
انگلستان میں ڈیڑھ لاکھ پونڈ سالانہ کا نقصان بمقابلہ بازار
کی قیمت کے اٹھا رہا ہے۔ جس نے بہت بڑے بڑے چھپنے
والے اخبارات سے کاغذ کا ٹھیکہ کیا ہوا تھا۔ لیکن جو اخبارات
کے کاغذ ملنے کے ٹھیکے نہیں کر سکے۔ اور ہمیشہ بازار سے کاغذ
خریدتے رہتے ہیں۔ اور وہ اس کاغذ کی اسی قیمت [illegible]
ہیں کہ جس کا منافع ان کے [illegible] ہوتا۔ کیونکہ اخبار ان کی
قیمتیں مقرر ہیں اور جب تک اہل اخبارات اس بارے میں
مجبور نہیں ہو جائیں گے وہ اپنے گاہکوں کو اس نقصان میں
شریک نہیں کریں گے۔ انگلستان اور فرانس کے بعض بڑے
بڑے اخبارات نے ابھی سے اپنے کاغذوں کے [illegible] کم کر دئیے
ہیں۔ جب یہ حال انگلستان کے کارخانوں کا ہے تو صرف ہندوستان
کے غریب اخبارات کا کیا حال ہوگا کہ جن کا تمام کاغذ یورپ سے
آتا ہے کیونکہ ہندوستان کا کاغذ یورپ کے کاغذ سے گراں
پڑتا ہے۔ خصوصاً غریب پیسہ اخبار کا کیا حشر ہوگا کہ جس کی
قیمت میں پہلے بھی ذرہ گنجائش نہیں ہے۔ اور اس کے
کاغذ میں اتنی گنجائش ہے کہ اس سے بھی باریک کیا جا سکے۔
کیونکہ پہلے ہی نہایت ارزاں ہوتا ہے۔ ہندوستان میں
زیادہ تر کاغذ آسٹریا اور جرمنی سے آتا ہے۔ کیونکہ یہی ممالک
ارزاں کاغذ بناتے ہیں اور بہت کم انگلستان سے آتا ہے جو
گراں قیمت ہوتا ہے۔ کیونکہ انگلستان اور امریکہ خود آسٹریا اور
جرمنی کے ایک حد تک کاغذ کے محتاج ہیں۔ میں نے اپنے ایام
قیام ویانا اور برلن میں کئی ایکسپورٹ ایجنٹوں سے مل کر کاغذ کی
گرانی کا سبب دریافت کیا۔ تو معلوم ہوا کہ اس کے کئی
باعث ہیں جن سے بڑا باعث تو یہ ہے کہ یورپ میں اخبارات
کی مانگ بوجہ جنگ ٹرانسوال اور حال کی شورش چین کے
اس قدر بڑھ گئی ہے کہ اخبارات کثرت سے چھاپے اور پڑھے
جاتے ہیں۔ بعض اخبارات دن میں کئی کئی ایڈیشن چھاپتے
ہیں۔ اور صرف آخری خبر دیکھنے کے لئے وہی لوگ جو ان اخبارات
کے پہلے ایڈیشن پڑھ چکے ہیں دوسرے ایڈیشن بھی خریدتے
ہیں۔ جو سوائے چند سطروں کے اختلاف کے باقی وہی
ہوتے ہیں۔ مگر کاغذ کل اخبار کا خرچ ہوتا ہے۔ دوم یہ کہ گزشتہ
دو تین سال میں یورپ کی تجارت نے بہت ترقی کی ہے اور
یہاں ہر کام میں کیا اشتہارات کے لئے اور کیا سودا باندھ کر
دینے کے لئے کاغذ ہی کا خرچ ہوتا ہے۔ اور کاغذ کے کارخانے
نہیں بڑھے۔ اس لئے کاغذ گراں ہو گیا ہے۔ اور سوم یہ کہ کاغذ
(اور زیادہ تر ارزاں کاغذ جس کا خرچ بہت بڑھا ہوا ہے) بعض
درختوں کے ریشوں سے بنتا ہے۔ انگلستان میں مغرب افریقہ
کی ایک قسم کی گھاس اسپارٹو سے بھی کاغذ بنتا ہے
لیکن یہ گھاس جس قدر مانگ ہے اس قدر بہم نہیں پہنچ
سکتا اور نہ درختوں نے ہی ابھی تک اتنی جلدی بڑھنا سیکھا
ہے جتنی جلدی کہ کاغذ کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ اس لئے بھی
کاغذ گراں ہو گیا ہے۔ کاریگروں کے پاس اس قدر آرڈر کاغذ
کے آ چکے ہیں کہ سال آئندہ تک بھی ان سے [illegible]
ہیں۔ اور نئے آرڈر وہ منظور ہی نہیں کرتے۔ صرف فرانس کے
اخبار "جرنل لی پیٹٹ" میں جو ۵ لاکھ کا یہاں ہر روز چھپتا ہے
اندازہ کیا گیا ہے کہ ڈیڑھ سو درخت ہر روز خرچ ہو جاتے ہیں
اسی طرح اندازہ کیا گیا ہے کہ صرف انگلستان اور فرانس کے
کاغذ کے کارخانوں میں ۲۰ لاکھ درخت سالانہ کاغذ بنانے
میں صرف ہو جاتے ہیں۔ ممکن ہے اس میں مبالغہ ہو لیکن
اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ کاغذ کا خرچ ہمارے زمانہ میں
کس قدر بڑھا ہوا ہے۔ اور جب تک کوئی نئے درخت کاغذ
بنانے کے لئے معلوم ہوں تب تک کاغذ کا قحط قائم رہیگا۔ انگلستان
میں سویڈن ناروے سے درختوں کی "پلپ" یعنی لبدی [illegible]
تھی جس پر یہاں کے کاغذ کا زیادہ مدار تھا۔ لیکن سال گزشتہ
میں وہاں خشک سالی رہنے سے لکڑی کی لبدی نہیں بن سکی
کیونکہ یہ پانی کے زور سے ہی بنائی جاتی تھی۔ ایک چوتھا
موجب کاغذ کی گرانی کا کوئلہ کی گرانی بھی بیان کیا جاتا ہے
کیونکہ کاغذ کی کلوں میں کوئلہ خرچ ہوتا ہے اچھا کاغذ ایک ٹن بنانے
میں چار ٹن اور ارزاں کاغذ ایک ٹن تیار کرنے میں دو ٹن
خرچ ہوتا ہے۔ بہرحال اندیشہ ہے کہ کاغذ کا قحط دیرپا ہوگا۔
اور اہل اخبارات جو پہلے ہی انواع و اقسام کی تکالیف [illegible]
رہتے ہیں۔ اپنے آپ کو ایک اور مصیبت میں مبتلا پائینگے
جس [illegible] ایں ہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر [illegible]
عالم۔ از برلن ملک جرمنی)

معرکہ ٹرانسوال اور ہندوستانی وفاداری

جنگ جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں نے جس بے نظیر وفاداری اور جوش [illegible]
خلوص قلب سے حصہ لیا۔ وہ دیر تک یادگار زمانہ رہیگا۔ ہندوستان
کے والیان ریاست نے اگر فوج سے نہیں تو سامان باربرداری
و دیگر ضروریات جنگ سے مدد کی۔ پھر میدان جنگ کے [illegible]
باوجودیکہ خود ہندوستان قحط کے خوفناک پنجہ میں گرفتار تھا
لاکھوں روپے چندہ فراہم ہوا۔ [illegible]
حسب استطاعت مختلف اشیائے ما یحتاج [illegible]
و امانت کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ ہندوستانی [illegible]
[illegible] شاگرد پیشہ اور ملازمین [illegible] نے جس سرگرمی [illegible]

اگر آپ ایک ٹائم پیس بغیر کسی قیمت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ۲۴ جولائی کا انتخاب لاجواب ملاحظہ کیجیے

ور نقص بھی انجام دے کر اُن کی نسبت وقتاً فوقتاً انگریزی اخبارات میں شائع ہوتی رہی ہے۔ غالباً یہ معلوم کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ جنوبی افریقہ میں جو تارک الوطن ہندوستانی موجود ہیں میدان جنگ سے قریب ہونے کی وجہ سے اس موقع پر انھوں نے کہاں تک اپنی نمک حلالی اور وفاداری کا برٹش گورنمنٹ کو ثبوت دیا ہے۔ جنگ کے شروع ہوتے ہی نٹال میں ہر ایک ہندوستانی کی یہ خواہش تھی کہ وہ بذات خود اس جنگ میں شریک ہو۔ ڈربن نٹال کے انگریزی دان ہندوستانیوں نے ایک جلسہ منعقد کر کے فوجی حکام سے درخواست کی کہ وہ سب کے سب بلا شرط اور بلا کسی معاوضہ کے ہسپتال اور کمسرئٹ کے محکموں میں بجا آوری خدمات کے لئے دل و جان سے آمادہ ہیں۔ اور انھوں نے افسوس ظاہر کیا کہ وہ اسلحہ کا استعمال نہیں جانتے۔ اُن کی یہ درخواست آخر کار ہندوستانی ڈولی برداروں کے دستے کے واسطے منظور کی گئی۔ کیونکہ یہ دستہ نٹال میں مرتب کیا جانے والا تھا چنانچہ ایک ہزار ہندوستانی ڈولی بردار اور [illegible] ان کے نگران مقرر کئے گئے جنگ کلنسو کے بعد جس خوش اسلوبی اور سرگرمی سے انھوں نے زخمیوں کو میدان جنگ سے اٹھا لانے کا کام انجام دیا اس کی نہ صرف حکام نے تعریف کی بلکہ زخمیوں نے بھی اُن کی مستعدی و شائستگی پر اظہار اطمینان کیا۔ یہ دستہ براہ کلنسو لیڈی سمتھ کی خلاصی کے واسطے مرتب کیا گیا تھا۔ لیکن لشکر انگریزی کے پسپا ہونے کے بعد دستہ مذکور توڑ دیا گیا۔ جب جنرل بلر نے مکرر براہ سپیون کوپ لیڈی سمتھ کا رخ کیا۔ تو یہ دستہ پھر ہمراہ لیا گیا۔ یہ جدید دستہ نسبتاً بہت خوفناک اور پر خطر ثابت ہوا۔ گو کہ ظاہر کر دیا گیا تھا کہ ڈولی برداروں کو توپوں اور فائر کی زد سے باہر کام کرنا پڑیگا۔ لیکن بخلاف اس کے انہیں عین گولیوں اور فائروں کی بوچھاڑ سے زخمیوں کو اٹھا کر لانا پڑا۔ سپیون کوپ اور وال کرانز سے لشکر انگریزی کی مراجعت کے بعد ڈولی برداروں کو زخمیوں کو اٹھا کر سپیئرز کیمپ سے فریئر تک پچیس میل کی مسافت طے کرنی پڑی۔ پھر ایک مرتبہ انھوں نے ہفتہ بھر میں ۲۵ میل قطع مسافت کی جو لوگ نٹال کے حالات سے باخبر ہیں وہ جانتے ہیں کہ وہاں کی سنگلاخ اور پہاڑی سرزمین میں کوچ کرنا آسان نہیں۔ تمام اعلیٰ افسران فوج تسلیم کرتے ہیں کہ ایسی تکالیف، قلت غذا اور بے پناہ گرمی کی حالت میں صرف ہندوستانی ڈولی برداروں کے لئے ہی زخمیوں کو اٹھا کر ۲۵ میل ایک دن میں سفر کرنا محال تھا۔ اس کے متعلق جنرل سر [illegible] نے حسب ذیل رائے لکھی ہے۔

"وہ جماعت [illegible] انواع [illegible] جنگ جنوبی افریقہ [illegible] تسلیم کرتا ہوں کہ ہندوستانی ڈولی برداروں کی [illegible] کی جانب پوری توجہ نہیں کی گئی جو کہ میدان جنگ میں [illegible] کام کر رہے ہیں۔ [illegible] زخمیوں کو [illegible] کرتے ہیں [illegible] وسائل [illegible] حاصل نہیں [illegible] نٹال میں ہماری ہندوستانی رعایا کے لوگ ایسا کام کر رہے ہیں جس کے لئے سپاہی سے بھی زیادہ دلاوری اور ہمت کی ضرورت ہے"۔

رائے بہادر ٹھاکر گنیش پرشاد سنگھ سابق کوتوال لکھنؤ جنہیں رشوت ستانی و استحصال بالجبر کے جرم میں عدالت سیشن سے سخت سزا دی گئی تھی۔ جوڈیشل کمشنر نے اپیل میں انہیں بری کر دیا۔ باشندگان اودھ جنہوں نے کوتوال مذکور کے خلاف مقدمہ چلانے کے لئے آٹھ ہزار روپیہ بذریعہ چندہ جمع کیا تھا کوتوال کی بریت کے حکم سے کچھ کم متعجب نہیں ہوئے ہونگے۔

مسٹر ہیڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور نے مرزا عبداللہ حسن کے مقدمہ میں جو فیصلہ لکھا ہے۔ اس کے آخری فقرات یہ ہیں:-

"میں یقین کرتا ہوں کہ اس سے بڑھکر ہندوستان میں کوئی خطرناک بدمعاش نہیں ہے۔ ۱۸۸۰ء میں [illegible] کے حدود کے وقت اس نے ایک رسالہ شائع کر کے [illegible] پیدا کی۔ ۱۸۸۹ء میں [illegible] قائم رکھنے کے لئے اس سے مچلکہ لیا گیا۔ ۱۸۹۶ء میں نواب قاسم علی خاں کی درخواست پر ہتک عزت کے جرم میں اس شخص کے خلاف مقدمہ کی سماعت کی اور ۶ ماہ قید سخت کی سزا دی۔ بعد اس کے یہ گورکھپور گیا جہاں اس کو بطور ایڈیٹر ایک [illegible] مسلمان اخبار کے [illegible] اور ۲ سال کی سزا پائی کہ [illegible] صاحب کلکٹر پر اس نے الزام رشوت ستانی عائد کیا تھا۔ ۱۸۹۹ء میں بنارس کے جیل میں بھیجا گیا جس زمانہ میں وہاں کلکٹر تھا۔ بعد اس کے یہ متوسط ہند اور حیدرآباد کی طرف اوقات بسر کرتا رہا۔ جہاں اس نے اپنے تئیں خفیہ ایجنٹ مسٹر [illegible] سپرنٹنڈنٹ انسپکٹر جنرل پولیس ظاہر کیا۔ میں اس کو زیر دفعہ ۴۲۰ تعزیرات ہند مجرم قرار دیتا ہوں اور ۲ برس کی قید سخت اور سو روپیہ جرمانہ اور بحالت عدم ادائی جرمانہ ۶ ماہ قید مزید کی سزا دیتا ہوں۔ الزام زیر دفعہ [illegible] تعزیرات ہند میں اس کو ۲ سال کی سزائے قید سخت اور سو روپیہ جرمانہ اور بحالت عدم ادائی جرمانہ ۶ ماہ کی سزا مزید عائد کرتا ہوں"۔

۹۔ اگست ۱۹۰۰ء [illegible] کے بعد لنڈن میں پاسٹیور انسٹیٹیوٹ کسولی میں مکمل ہو جائیگا۔ آئندہ سگ گزیدہ انگریز سپاہی بغرض معالجہ بجائے پیرس کے کسولی بھیجے جایا کرینگے۔

ریویو

مقدس نازنین:- مولوی عبدالحلیم صاحب شرر کی تصنیف ہے۔ ایک تاریخی دلچسپ اور حیرت انگیز ناول ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح ایک خوبصورت عیسائی عورت جس نے [illegible] اختیار کیا ہوا تھا۔ [illegible] مذہب کی نفس کشی کے مدارج طے کرتی ہوئی [illegible] اور [illegible] اس کی جان محض ایک مسلمان غلام کی بدولت بچی جس سے [illegible] اس کی شادی ہوگئی تھی۔ فسانہ کی دلفریبی کی نسبت صرف اتنا کہنا کافی ہے کہ اس کے لکھنے والے شرر صاحب ہیں۔ قیمت [illegible] پتہ [illegible] لکھنؤ چوک سے مل سکتا ہے۔

فردوس بریں:- یہ ناول بھی شرر صاحب کے قلم سے نکلا ہوا ہے۔ جو تاریخی رنگ بھی رکھتا ہے۔ حسن بن صباح کے پیرو جو ملاحدہ و حشاشین کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کے عجیب و غریب حالات ایک حیرت انگیز ناول کے پیرایہ میں ظاہر کئے گئے ہیں۔ اس ناول کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ سرداران ملاحدہ کس طرح لوگوں کو زمینی بہشت میں لیجا کر [illegible] دام بنا لیتے تھے اور [illegible] قیمت [illegible] پتہ [illegible] لکھنؤ چوک سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

گلدستہ تمیز:- ایک اہم نامی کتاب خانہ داری کی امور [illegible] کے متعلق نواب صدر الدین حسین خاں صاحب رئیس [illegible] نے لکھی ہے جس میں [illegible] صیانت۔ [illegible] غسل۔ [illegible] لباس۔ اخلاق [illegible] و تعلیم و تربیت اطفال کے عنوانوں سے اچھے اچھے مضمون درج ہیں۔ [illegible] آنے قیمت پر شہاب الدین [illegible] گراں لاہور سے مل سکتی ہے۔

انارکلی:- یہ نام لاہور کے ایک مشہور بازار کا ہے۔ دراصل یہ اکبر بادشاہ کی ایک حسینہ و جمیلہ کنیز کا نام تھا۔ جو جہانگیر سے تعشق رکھنے کے جرم میں لاہور میں زندہ دفن کروا دی گئی تھی۔ اور اس کے مقبرہ کی وجہ سے جس میں اب سرکاری دفتر ہے۔ اس بازار کا نام بھی انارکلی مشہور ہوگیا۔ اس حسینہ کے تاریخی حالات جس طرح [illegible] مندرجہ عنوان فسانہ میں دلچسپ طریقہ سے [illegible] ہیں۔ قیمت [illegible] درخواست میجر [illegible] ایجنسی (اندرون دہلی دروازہ لاہور) کے نام ہونی چاہئے۔

نوٹس

ہر خاص و عام کو اطلاع دیجاتی ہے کہ ہمارے پاس سوڈا واٹر کی دو مشین ہیں واسطے فروخت کے جس کی تفصیل یہ ہے۔ ایک مشین [illegible] میکر کی ہے جس کے دو پمپ ہیں اور سلنڈر [illegible] تین فٹ لمبی ہے [illegible] کی گلاس [illegible] ہوئی ہے۔ اور دو آدمی پانی نکال سکتے ہیں۔ ایک دن میں [illegible] ایک ہزار درجن پانی نکل سکتا ہے۔ مشین بالکل نئی ہے۔ صرف ایک سال [illegible] میں ملی ہے۔ [illegible] ولایت چلی گئی ہے اس لئے مشین [illegible] ہے۔ اور دوسری ایک [illegible] جو قریبا [illegible] سو درجن نکالتی ہے [illegible] کے لئے بہت عمدہ ہے [illegible] سکتے ہیں۔ یہ بھی بالکل نئی ہے اور بہت عمدہ نکالتی ہے۔ زیادہ حالات و قیمت دریافت کرنی ہو۔ تو پتہ ذیل سے دریافت کریں۔

سیٹھ لقمان جی [illegible] مرچنٹ
صدر بازار [illegible] راولپنڈی

جو نمائش پیرس کے عجائبات بالتصویر انتخاب لاجواب لاہور میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں۔

سیاحت یورپ

چھٹی چٹھی

(رقمزدہ منشی محبوب عالم صاحب اڈیٹر پیسہ اخبار بمقام برلن پایہ تخت جرمنی)

مجھے برلن میں آئے آج بارھواں روز ہے۔ جس ہوٹل میں میں مقیم ہوں یہ شہر کے ایک نہایت پررونق کوچہ فریڈرش سٹراسے میں واقع ہے۔ یہ بازار اس قدر چلتا ہے کہ میں رات کے دو دو بجے تک جاگ کر بھی انتظار کیا ہے کہ دیکھوں اس میں کب آمدورفت بند ہوتی ہے۔ مگر مجھے یہ نہیں ملا۔ دخانی اور گھوڑے کی ٹریموے کے علاوہ آہنی بس گاڑیاں شب و روز بکثرت چلتی ہیں۔ شاید کوئی شخص دو تین سال یہاں سے نہ آئے یہ اگر جانے کہ ٹریم اور آہنی بس کدھر کدھر جاتی ہے۔ کیونکہ مختلف اطراف کو جانے والی الگ الگ گاڑیاں ہیں شہر کے اندرونی حصہ کے گرد اور عام طور پر شہر کے اندر ایک حلقہ اس کا گرد رہا ہے [illegible] سڑک بکثرت مکانات کی چھتوں کے برابر ہے جس میں اوپر ٹرین یعنی شہری ریل کہتے ہیں۔ اس کے سٹیشن دو دو میل کے فاصلہ پر ہیں۔ اور ہر پانچ منٹ کے بعد ہر سٹیشن سے روانہ ہوتی ہے اور نصف منٹ سے زیادہ نہیں ٹھہرتی ہے۔ گھوڑا گاڑیوں پر سے ساتھ آٹھ ہزار سے زیادہ مسافر بیٹھے ہیں۔ غرض ٹھیک سمجھئے۔ مگر اب تک میں لنڈن اور پیرس کو نہ دیکھ لوں۔ برلن کی کسی بات کی تعریف نہیں کر وں گا۔

میں نے اپنا وقت زیادہ تر شہر کے قابل دید مقامات۔ عجائب خانہ اور سرکاری کارخانوں کے دیکھنے میں صرف کیا ہے۔ تاہم میں لکھنا نہیں چاہتا ہوں کہ دیکھا ہے عجائب خانے یہاں ایک درجن کے قریب ہیں جو اپنے اپنے رنگ میں سب بے نظیر ہیں۔ ایک میں امریکہ کی تاریخی و معاشرتی زندگی کے سامان ہی ہیں۔ اس کو فولکر کنڈے میوزیم کہتے ہیں۔ ایک میں قدیم زمانے کے رومی لوگوں کے مت اور سامان۔ قدیم یونانیوں مصریوں عجم وغیرہ اقوام کے بت۔ تصویریں اور آثار موجود ہیں۔ ایک زراعتی عجائب خانہ ہے جس میں آلات زراعت۔ تخم و نسل زراعت کی تاریخ کے تمام مدارج دکھلائے گئے ہیں۔ ایک میں شاہان جرمنی کی یادگاریں اور تاریخی سامان جمع کئے گئے ہیں۔ ایک کا نام پوسٹ میوزیم ہے۔ اس میں ڈاکخانہ کی ترقی کی تاریخ مختلف سامانوں کو جمع کر کے دکھلائی گئی ہے مختلف ٹکٹ۔ ڈاک کی گاڑیوں کے نمونے۔ تار کا استعمال غرض عجیب دلچسپ مجموعہ ہے۔ ایک میں مذہب عیسوی کی ترقی کی تاریخ ہے عجائب خانوں کے متعلق مجھے دیکھ کر تعجب ہوا کہ فولکر کنڈے میوزیم میں جہاں دنیا کے ہر ملک کے لوگوں کے سامان کافی اور کافی سے زیادہ موجود ہیں۔ عرب۔ ایران اور ہندوستان کا ایک تنکا نہیں دکھلایا گیا۔ البتہ چین کے بہت سے سامان جمع تھے۔ اور شاید کل چین میں شورش برپا ہونے کی وجہ سے لوگ بڑے شوق سے ان حالات کو دیکھتے تھے۔ ہندوستان کے حصہ میں اپنی دلچسپ چیزیں نہیں کہ کلکتہ کے عجائب خانہ میں لوگوں کی سوشل زندگی کی مثنویات کی نمائش اس سے بڑی نہ ہوگی۔

یہاں تعلیم جبری ہے یعنی ہر شخص قانوناً مجبور ہے کہ اس کے گھر میں جو بچہ چھ سال کا ہو تو اسے بارہ سال تک پڑھنے کو مدرسہ میں بھیجتا ہے۔ تعلیم کا خرچ بھی زیادہ نہیں ہے جو لوگوں کو ناگوار معلوم ہو۔ لیکن جو تعلیم یہاں سب کی زیادہ دلچسپ ہے وہ صنعت و حرفت کی تعلیم ہے۔ یہاں لوئر سکولوں کو یہاں سکول اور مڈل اور ہائی سکولوں کو گمنازیم کہتے ہیں۔ اور پیشے اور حرفے سکھلانے کے مدرسے ٹیکنیکل سکول کہلاتے ہیں۔ اکثر غریب غربا لوگ اپنے بچوں کو ابتدائی سکولوں سے نکال کر پیشے سکھلا لیتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اعلیٰ تعلیم اپنی اولاد کو دینا چاہتے ہیں یا اعلیٰ اور علمی پیشے سکھلانا چاہتے ہیں تو وہ گمنازیم میں طلباء کی تعلیم ختم ہو چکنے پر یا نہیں یا تو یونیورسٹی میں بھیجتے ہیں اور یا ٹکنیکش ہوخ شولے یعنی ٹکنیکل ہائی سکول میں۔ ہر چند کہ جرمنی کی یونیورسٹیاں عرصہ سے مشہور چلی آتی ہیں یورپ کے علمی معیار کو بلند کرنے اور اہل یورپ کے خیالات پر جرمن یونیورسٹیوں نے بڑا اثر ڈالا ہے لیکن جس چیز نے اس زمانے میں جرمنی کو بہت بڑی شہرت اور عزت دی ہے۔ وہ یہاں کا ٹکنیکل ہوخ شولے یعنی ٹکنیکل ہائی سکول ہے۔ یہ مدرسہ اب ایک سو ایک سال سے جاری ہے پچھلے سال اس کے صد سالہ قیام کا جلسہ بھی ہوا تھا مجھے اس کے دیکھنے کا جتنا زیادہ شوق تھا اتنا ہی اس کے دیکھنے کا سامان عسیر الحصول تھا۔ آخر ایک صاحب رفیق ڈاکٹر واسٹمن ہگ کے پاس سفارش کرائی اور اس نے پرنسپل سے اجازت حاصل کر دی۔ اور میں ساڑھے پانچ گھنٹے برابر اس عالیشان تعلیمگاہ کی مختلف منزلوں اور درجوں کا طواف کرتا رہا۔ لیکن آدھا مدرسہ بھی نہ پھر سکا۔ گو کام پھر دوبارہ اور عالی دید مقام دیکھ لئے لیکن سوائے افسوس اور حسرت کے کچھ ساتھ نہ لایا۔ اس میں ایک کمرہ میں دنیا کی ہر ایک مشین کی چھوٹی سی نقل طلباء کے ملاحظہ کے لئے بنا کر رکھی ہوئی ہے۔ ایک دوسرے کمرہ میں مشینوں کے ہر پرزے کا کام دکھلانے اور ذہن نشین کرنے کے لئے ہر پرزہ کی الگ الگ مشین ہے کہیں بت تراشی کہیں نقاشی کہیں منتشکشی کہیں [illegible] آرکیٹکٹ کہیں برقی انجینیئری کہیں [illegible] کہیں جہاز تعمیر کرنے کے سامان غرض [illegible] سیکھنے کے سامان موجود ہیں۔ تین ہزار طالبعلم [illegible] ہر چند کہ مکان پہلے ہی بڑا وسیع ہے اور اس کی [illegible] منزلیں ہیں لیکن اب اس کو اور وسیع کیا جاوے [illegible] ہندوستان میں چین اور عرب ایران وغیرہ کی بہ نسبت [illegible] ملک کے لئے تعلیم یافتہ مدرسی سامان کی۔ الغرض۔ انگریز فرانسیسی اس تعلیمگاہ سے فیض حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر مشرقی کا یہ کہنا ذرا بھی بیجا نہیں کہ ناشائستہ اسلامی [illegible] کا دنیا میں کوئی دوسرا نہیں مسلمان بڑے نازسے اب تک کہ دیا کرتے ہیں کہ الازہر یونیورسٹی میں ایک وقت میں دس ہزار طالبعلم پڑھتے ہیں۔ اور مراکو کے فیض دارالعلوم میں بھی کئی ہزار طالب علم پڑھتے ہیں۔ مگر بھلے آدمیوں دیکھو تو سہی کہ وہ کیا پڑھتے ہیں اور یہ کیا پڑھتے ہیں۔ جن علوم کو الازہر اور فیض میں پڑھایا جاتا ہے وہ اب بوسیدہ ہڈیاں ہو چکی ہیں کہ کوئی مفید ہی پڑھنے والے کو دور۔ امریکہ کی مشہور کمہ یونیورسٹی کی رصدگاہ میں۔ یا گرینج (انگلستان) کی رصدگاہ میں لیجا کر مقابلہ تو کرے کہ وہ زمی علم ہیئت صحیح ہے یا یہ مینی بنیاد دستاروں کا عظیم الشان دوربینوں سے۔ جو لوگ اس قسم کے مقابلوں کو پسند نہیں کرتے وہ مجھے معاف کریں۔

پور طرطبی رما و قامت یار فکر ہر کس بقدر ہمت اوست

اس ٹیکنیکل سکول کی لائبریری میں ہزار ہزار کتابیں صرف صنعت و حرفت و علوم پر جرمنی۔ فرانسیسی۔ انگریزی اور دوسری یورپین السنہ میں ہیں۔ جیسے مصرم کتب خانہ سے دریافت کیا کہ کوئی مشرقی ملکوں کی کتاب بھی ہے۔ تو اس نے تلاش کر کے ایک کیمن کی لکھی ہوئی کتاب کی تین جلدیں میرے سامنے لا رکھیں اس کتاب میں مسلمانوں کی دوسری صدی ہجری سے گیارہویں صدی تک نہایت خوبصورت عمارات۔ مساجد اور آرٹ کی دوسری

پوری قیمت

بسلسلہ شکریہ تحفہ ادویات کی نصف قیمت [illegible] کی تعداد ختم ہو گئی اب جن احباب کو ادویات منگوانی مطلوب ہوں وہ پوری قیمت [illegible] عدم تعمیل کے لئے شفاخانہ کو معاف رکھا جاوے ورنہ سوال کا جواب نہ دیا جاوے

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ متصل مکان شاہی بازار [illegible]

اگر آپ ایک سٹام پیپر بغیر کسی قیمت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمارے اشتہار [illegible] ملاحظہ کیجئے

[illegible] نہایت [illegible] نقشے [illegible] اس کتاب پر جو پیرس [illegible] سارک (مارک = ۱۲ ار) [illegible] ہندوستان کے ہر کروڑ مسلمانوں [illegible] اس کتاب کی کاپی ہوگی۔ اسی [illegible] عالیشان اور خوبصورت مساجد اور معابد کے نقشے اس میں [illegible] کہنے لگا کہ مسلمان اسیر جس حد [illegible] کہا کہ ساتھ ہی مسلمان جس قدر ماتم [illegible] کیونکہ اب اُن کے پاس یہ فن بھی نہیں [illegible] برلن کا ٹیکنیکل ہائی سکول یہاں کی یونیورسٹی سے بھی زیادہ مرغوب اور زیادہ [illegible] ہے

ایک [illegible] برلن [illegible] دوربین دیکھی ہے جو شہر کے مضافات میں سے ٹریپٹو میں واقع ہے۔ اس کا طول ۲۱ میٹر یعنی ۷۰ فیٹ سے زیادہ ہے۔ اور آج تک یورپ اور امریکہ میں لمبی سے لمبی دوربین ۸ میٹر کی موجود ہے۔ پیرس کی نمائشگاہ میں جو سب سے بڑی دوربین بننے والی تھی وہ ختم نہیں ہو سکی۔ اس لئے اس وقت یہی دنیا بھر میں بڑی لمبی دوربین ہے اس کے ڈائرکٹر پروفیسر آرچن ہولڈ [illegible] ایک موقع پر میری ایک ملاقات ہو گئی تھی۔ اور انہوں نے مجھ کو دوربین سے بعض ستارے اور چاند دکھلانے کی دعوت دی تھی۔ چنانچہ میں نے چاند زہرہ مریخ اور سٹرن کو اس میں سے بہت عمدگی سے دیکھا۔ چاند بہت صفائی سے ایک بڑا سنہلی برتن کی طرح نظر آیا جس کی سطح پر کئی چھوٹی چھوٹی بڑی موجود تھیں۔ یہ چاند کے پہاڑ اور گھاٹیاں تھیں۔ زہرہ ایک اعلیٰ درجہ کے ہیرے کی طرح چمکتا ہوا چھوٹا سا ستارہ نظر آیا۔ دوربین کا ڈھانچہ کہ [illegible] ہے اور جس کے ذریعے یہ [illegible] درمیان اشارہ سے جدھر چاہو ایک پل میں آسمان کے دوسرے حصے تک پھر سکتا ہے۔ برلن کے ستر آدمیوں کے پرائیویٹ چندے سے بنا ہے۔ اور اسپر قریب اڑھائی لاکھ مارک کے خرچ آیا ہے۔ امید ہے کہ یہاں کی گورنمنٹ سے خرید لیگی۔ جب لوگ دوربین [illegible] ہر شام کو اس میں سے اجرام فلکی دیکھنے آتے ہیں پروفیسر صاحب نے مجھے بہت مہربانی سے بہت [illegible] دوربین کے ذریعے دکھلا کر پھر اپنا علم ہیئت کا عجائب خانہ دکھلایا جس میں ہیئت کے پرانوں سے لیکر بہت سا سامان نجوم اجرام فلکی کے نقشوں اور فوٹوگرافوں [illegible] کا موجود تھا سب سے عجیب بات یہاں یہ پیش آئی کہ جب [illegible]

چار سال سے بنی ہو۔ اس کے ملاحظہ کرنے والوں کی تعداد اب ایک لاکھ تک پہنچی ہے۔ اور لطف یہ ہوا کہ اتفاقاً۔ لاکھواں [illegible] میں تھا۔ پروفیسر آرچن ہولڈ یہ دیکھ کر بہت خوش تھا اور سب لوگوں سے کہتا تھا کہ ہمارا ہندوستانی دوست لاکھواں وزیٹر ہے۔ پروفیسر نے کہا کہ کل برلن کے اخبارات کو لکھ لکھا کہ ٹریپٹو کی دوربین کا لاکھواں وزیٹر فلاں ہندوستانی ہے اور تمام یورپ کے اخبارات اس کو چھاپینگے مجھ پر تو اس اعتبار کا اثر ہوا۔ لیکن یہ لوگ ایسی باتوں پر مرتے ہیں بہت سی لنڈن اور مسلمین مجھے بنظر حسرت دیکھتے تھے کہ لاکھواں وزیٹر ہونے کی عزت انہیں کیوں نہ ملی"

اب یہاں کے اخبارات کا بھی تھوڑا سا حال سنانا مناسب ہے۔ میں اول درجہ کے چند اخبارات کے ایڈیٹروں سے ملا ہوں اور چند دوسروں سے بوجہ عدیم الفرصتی نہیں مل سکا کہ جنہوں نے مہربانی کرکے مجھ سے ملنا منظور کیا تھا۔ یہاں کا سب سے بڑا اخبار "لوکال انسائیگر" ہے۔ افسوس ہے کہ میں اس کے پرائیویٹ مالک مسٹر شیرل سے نہ مل سکا کہ جس نے اپنی طباعی اور لیاقت سے ایک چھوٹا سا اخبار نکال کر آج اس کو برلن کے اخبارات میں ممتاز بنا دیا ہے۔ کیونکہ وہ شہر سے باہر گیا ہوا تھا۔ تاہم مسٹر [illegible] نے اپنے چیف کی عدم حاضری میں مجھے اپنا سارا کارخانہ دکھلایا۔ [illegible] اس سے بعد مجھے اس سے بڑے کارخانے اخبارات کے دیکھنے کا اتفاق ہوا لیکن اس وقت تک کارخانہ سب سے بڑے جو میں نے دیکھا ہے۔ علاوہ لوکال انسائیگر کے

صبح شام کے ایڈیشنوں کے "بلٹ پوسٹ" "روزانہ" "دانگ رجسٹر" ہفتہ وار "دوچے" باتصویر ہفتہ وار اسی کارخانہ سے نکلتے ہیں۔ شہر برلن کی ڈائرکٹری بھی یہیں چھپتی ہے۔ سات چھوٹی اور بارہ بڑی مشینیں چھاپتی ہیں۔ ہر بڑی مشین ۸ صفحہ کے اخبار "لوکال انسائیگر" کو ۲۵ ہزار فی گھنٹہ کے حساب سے چھاپتی۔ کاٹتی اور تہ کرتی ہے۔ لوکال انسائیگر ہر روز سوا دو لاکھ چھپتا ہے۔ صرف ان عورتوں اور مردوں کی ایک چھوٹی سی فوج کام کر رہی تھی۔ جو اخبار گن گن کر گڈی کرتی تھی۔ ایک سو کے قریب دفتر میں کلرک تھے۔ یہ لوگ مجھ کو مختلف صیغے دکھلاتے ہوئے اس جگہ لے گئے جہاں تصویریں بنتی تھیں۔ مجھے کہنے لگے کہ ہم بہت جلد تصویر بنا سکتے ہیں۔ تم کو [illegible] ذرہ ٹھہرے رہو۔ ایک منٹ میں کیمرہ لا کر انہوں نے میری تصویر لی۔ سہ پہر کا وقت تھا۔ شام کو تصویر تیار کرکے میرے پاس ہوٹل میں بھیج دی۔ اور یہ لکھ دیا کہ یادگار تمہارے اس کارخانے کو دیکھنے کے تصویر ہے۔ یہ کیا چالاکی ہے۔ اسی جلدی فوٹوگراف لینا۔ ڈیولپ کرنا۔ اور چھاپ کر لوگوں کے حوالہ کر دینا بہت عجلت کا کام ہے ان کے اخبارات میں بھی میرے متعلق کچھ چھپا ہے جو جرمنی ہونے کے میں ابھی پورے طور پر معلوم نہیں کر سکتا۔

ایک آزاد اخبار برلینر ٹاگ بلاٹ یہاں نکلتا ہے جو اول درجہ کا آزاد اخبار سمجھا جاتا ہے۔ اس کے ایڈیٹر ڈاکٹر لیوی سن نے بھی بڑی خندہ پیشانی اور مہربانی سے مجھ سے ملاقات کی۔ میں اخبار کا ایک نسخہ مانگ کر رکھ لیا اور اس کی شکل صورت اور اشاعت کی مقدار کو ہندوستان نہیں بلکہ یورپ کے کئی مقامات کے لئے عمدہ سمجھا۔ لیکن ملاقات یہ اُن سے گفتگو ہوتی رہی۔ آدمی تجربہ کار اور عمر کے ہیں اور اخبار نویسوں میں شمار ہوتے ہیں۔ مجھ سے پوچھنے لگے کہ تمہاری رائے میں روس ہندوستان پر حملہ کریگا۔ میں نے کہا یہ بات عجیب تو نہیں ہوگی۔ لیکن ابھی اس کے لئے مدت درکار ہے۔ بہر حال انگریزوں سے خوش ہیں۔ کیونکہ یہ انہیں معقول وظیفہ دیتے ہیں۔ اور اس کے ملک کو انگریزوں سے اندیشہ نہیں۔ لیکن چونکہ روس کا انٹرسٹ ہندوستان لینا ہے۔ اس لئے لامحالہ افغانستان کو اس سے نقصان پہنچیگا اس لئے امیر روس کے حملے کو جہاں تک ہو سکیگا روکے گا

تمام یورپ اور امریکہ کی تصدیق

یہ ہے کہ [illegible] ڈاکٹر [illegible] کی مجربہ معجون [illegible] مرض [illegible] دنیا میں کوئی دوسری دوا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی [illegible] مریض [illegible] قابل [illegible] ہندوستان میں [illegible] اب یقیناً ان امراض سے [illegible] قیمت [illegible]

[illegible] منیجر امپیریل ایجنسی [illegible]

کیا آپ قحط زدگان ہند کیساتھ ہمدردی رکھتے ہیں

نوٹ۔ اس گھڑی کی قیمت تین روپیہ چودہ آنہ [illegible] ہو جائیگی مقررہ تاریخ کے بعد اس قیمت پر نہیں روانہ ہوسکیگی [illegible] ۳۶ گھنٹہ کے بعد چابی دیجاتی ہے بلینک محصول پارسل وغیرہ ذمہ خریدار ہے

عام اجلاس [illegible] کے بات ہمارے [illegible] معزز خریداروں اور احباب کی صلاح [illegible] مطابق قحط زدگان ہند کی تائید کیلئے ایک معقول طریقہ نکالا ہے جسکو ہمارے بہت سے خریداروں نے دل سے پسند کیا ہے اور امید ہے کہ اور ہمدرد گوار ہماری اس نیک تجویز سے اتفاق کرینگے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ریگولیٹر گھڑی کی ایک بہت بڑی تعداد قیمت کی بہت زیادہ تخفیف کرکے اپنے معزز خریداروں کے سامنے پیش کریں اور ہر گھڑی کی قیمت سے [illegible] قحط زدگان ہند کیلئے نکال لیں [illegible] اب یہ دیکھنا ہے کہ ہمارے معزز خریدار اس کار خیر میں کہانتک ہمدردی کرتے ہیں اس گھڑی کی تعریف کے متعلق ہم اور کچھ کہنا نہیں چاہتے صرف اسقدر کافی ہوگا گذشتہ دو سالوں میں ہم نے دس ہزار گھڑی اسی قسم کی فروخت کی اور اسکی بے انتہا طلب ہے [illegible] اس گھڑی کا نام ریگولیٹر ہے [illegible]

[illegible] کمپنی [illegible] بڑا بازار شہر کلکتہ

رسالہ فوٹوگرافی

یہ عکسی تصویر بنانے کی ایک مکمل اور باتصویر مدلل کتاب ہے ہر شخص اس کے ذریعہ سے بلا امداد استاد کے کامل فوٹوگرافر ہو سکتا ہے نامور انگریزی و اردو اخباروں نے اس کو اس فن کی بے نظیر کتاب بتایا ہے قیمت [illegible] رسالہ دندان سازی مصنوعی دانت بنانے کے فن میں سب سے پہلی اور جامع باتصویر اردو کتاب [illegible] درخواستیں جلد آنی چاہئیں

المشتہر [illegible] علی گڑھ

در نمائش پیرس کے عجائبات با تصویر" انتخاب لاجواب لاہور میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

...تک پہنچے ہیں تو سرکار کی نائبوں اور دوسرے آدمیوں
...اٹھتی ہیں پھر تماشہ لندن جیسا ان کے [illegible]
...پہنچ گیا اور ان سے ہر قسم کی باتیں ہوتی ہیں۔ آج
...دروازے تک چھوڑ [illegible]
...روانہ ہوتے [illegible] آگے سے آخر [illegible] رات کو
...[illegible] بہار [illegible]
...تے ہیں۔ [illegible]
...اخبار [illegible]
...بیان ہوئی رہتی ہیں [illegible]
...سے [illegible] لوگوں کا
...م کا رہنا [illegible]
...اف کرنے [illegible] سب لوگ لکھے پڑھے ہیں [illegible]
...[illegible] معلوم ہوتا ہے۔
...نیز تعصبات اور [illegible] دور کر دیا ہے۔
...لازم [illegible] محنت کرتے ہیں۔ [illegible] علوم
...بہرہ یاب ہوتے ہیں۔ [illegible] کلیں [illegible]
...[illegible] کہ ہم کام کرتے دیکھ کر
...آتا ہے۔ یہ سب محنت کا اجر ہے۔ بلا محنت اور کوشش
...بھی عزت نہیں مل سکتی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے
...فرمایا ہے

بقدر الکد تکتسب المعالی	ومن طلب العلی سہر اللیالی
ومن رام العلی من غیر کد	اضاع العمر فی طلب المحال

مراسلات

علاقہ یزد (ملک ایران) میں بدنظمی

(پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار سے)

مشرقی بلوچستان تو برٹش گورنمنٹ نے مفتوح کر کے حلقہ برٹش میں لے لیا۔ مگر مغربی بلوچستان جو قلمرو ایران میں داخل ہے اس میں ڈاکہ۔ راہزنی۔ خانہ جنگی روز اول سے چلی آتی ہے۔ اور اسی باعث سے علاقہ مذکور بلحاظ امنی ایران ضرب المثل تھا۔ فی الحال خاص فارس کا علاقہ۔ جس کا صدر مقام شیراز ہے۔ بد امنی میں ایرانی بلوچستان سے بھی دو قدم آگے بڑھ گیا ہے۔ اہل فارس نے بوشہر و بندر عباس کی راہ سے بندوقیں بکثرت خریدی ہیں۔ گو دو سال سے برٹش گورنمنٹ نے یہ تجارت بند کر دی ہے۔ مگر ان کے استعمال کے لئے کافی موجود ہیں۔ قطع نظر اس کے سنا جاتا ہے کہ اصفہان و شیراز میں دیسی تاریخی بندوقیں بھی بننی شروع ہو گئی ہیں۔

عرب اور بلوچستان سے آوارہ گرد خانہ بدوش طوائف نے جنوبی علاقہ کرمان و یزد کو اپنا شکار گاہ بنا رکھا ہے۔ [illegible] کا بڑا سردار ہے جب چاہتا ہے [illegible] کرتا ہے۔ وہ تاریخی بندوقیں

دور سے ہو رہا یا تو کرمان و یزد کا۔ جو کہ ملک فارس کے متصل آباد ہیں۔ مال و اسباب و غریب بیچاروں کے کپڑے تک اتار کر روز ملکر ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ آجکل فارس کے عربوں نے ایسا سر اٹھایا ہے کہ جنوبی علاقہ کرمان و یزد کا مال و اسباب اپنا سمجھ رکھا ہے۔ اور چاروں طرف اودھم مچا رکھی ہے۔ ان کی بندوق رعایائے ایران کے لئے ایک قہر کن ہے۔ ہم ارکان سلطنت ایران۔ خاصکر جناب حسام الملک والی کرمان و شہزادہ جلال الدولہ والی یزد ان غریبوں کے حال پر رحم فرما کر بذریعہ احکام شاہی فارس کے لٹیروں کا انتظام کرا دیں۔

راقم ایک تاجر [illegible]

فتح تسوال

(پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار جنوبی افریقہ سے)

۵ جون کو فیلڈ مارشل لارڈ رابرٹس صاحب بہادر مع افواج پریٹوریہ دار الخلافہ ٹرانسوال میں وارد ہوئے۔ ایک روز تک تو دشمن یعنی بوئروں نے اپنے ملک کو ڈیفنڈ کیا۔ مگر آخر جب ہماری پلٹنوں اور رسالوں نے اڈوانس (پیشقدمی) کرنا شروع کی جس سے دشمن پہاڑیوں کو چھوڑنے لگے۔ رات تک [illegible] نے خوب گولہ باری کی۔ حتی کہ تمام پہاڑ خالی ہو گئے اور دشمن اپنا شہر چھوڑنے لگے۔ راتوں رات جو مال و اسباب و روپیہ لینا تھا لے لیا اور [illegible] کو چلدیئے۔ ان کے جانے کے بعد شہر میں ہڑتال ہو گئی۔ غریب لوگوں نے امیروں کے گھروں کو لوٹنا شروع کر دیا۔ مگر دو بجے کے برٹش افواج پریٹوریہ میں باجہ بجاتی ہوئی داخل ہوئیں جس سے کمال خوشی ہوئی اور یونین جیک سرکاری مکان پر لہرایا گیا۔ تمام افسران

سپاہی جو میدان جنگ میں [illegible] ہوئے تھے [illegible] بہت سا سرکاری اور دشمنوں کا مال و اسباب [illegible] کے ہاتھ آیا ہے۔ اس فتح عظیم سے تمام شہریوں نے ہتھیار ڈال دئیے اور سردار [illegible] کافی طور سے ہماری سرکار دولتمدار کے قبضہ میں آ گیا۔ تمام جنوبی افریقہ میں اب یونین جیک لہرانے لگا۔ جب یہ خبر [illegible] پہنچی تو کمال خوشی ہوئی جس کا حد و حساب نہیں۔ گھنٹے بجنے لگے۔ قومی گیت گائے گئے اور تمام دکانوں پر شاہی پھریرے چڑھائے گئے۔ یونین جیک لہرانے لگا۔ تمام مکان سجائے گئے۔ فیلڈ مارشل لارڈ رابرٹس جنرل [illegible] صاحب۔ میجر جنرل بیڈن پاول۔ سوائے [illegible] جنرل وائٹ صاحب کی تصاویر پر پھول چڑھائے گئے۔ تمام دفاتر سرکاری میں تعطیل ہوئی۔ توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ ہر ایک طرف سے ہپ ہپ ہرّا کی صدا آنے لگی۔ کہیں کھیل و تماشے ہوئے۔ اور بہت سی آتشبازی چھوڑی گئی۔ شام کو ٹاؤن ہال کے نزدیک لکڑیاں جمع کر کے ان کو آگ لگائی گئی۔ بینڈ باجہ بجا۔ ہزاروں سواری گاڑیاں [illegible] جس کا پروگرام روانہ کرتا ہوں۔ ... کی دوڑ ہوئی۔ [illegible] عمدہ نظارہ کافروں کا [illegible] کھانا تھا۔ کافروں کے ہاتھ پیچھے پیٹھ کی طرف باندھ گئے تھے۔ اور ایک رسی کے ساتھ شیرہ میں ڈبو کر کیک (cake) [illegible] گئے تھے۔ تاکہ بغیر ہاتھ لگانے کے منہ سے کھائیں۔ جب وہ روٹی منہ سے پکڑتے تو صاحب لوگ رسی اوپر کر دیتے کبھی نیچے۔ اس طرح کافر لوگ منہ سے کیک کھاتے رہے۔ یہ عمدہ تماشہ تھا۔ پھر کافر لڑکیوں کا عمدہ ناچ ہوا۔ ایک دو لڑکیاں [illegible] بجا رہی تھیں۔ باقی سب ملکر ناچ رہی تھیں۔ غرض یہ تمام دن ناچ و رنگ و خوشی میں گذرا۔ اب لڑائی قریب الاختتام سمجھنا چاہئے۔ مسٹر پریسیڈنٹ کروگر ہاتھ آنا باقی ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ستمبر تک واپس ہندوستان ہونگے۔

یہاں سخت سردی پڑتی ہے۔ پہاڑوں پر برف گری ہے۔ پیسہ اخبار میں منشی محبوب عالم صاحب کی تصویر دیکھنے سے خوشی ہوئی۔ مگر بالمشافہ ملاقات ہو گئی۔ [illegible] اگر رنگین ہوتا تو خوب ہوتا۔

تمام فوجیں پریٹوریہ کو جا رہی ہیں۔ ہم [illegible] بھی جائینگا۔ اگر زندگی رہی تو تمام جنوبی افریقہ کی سیر

ناممکن کیوں؟

احمد۔ "یار محمود اتو پیسہ اخبار والوں نے حیران کر دیا ہے"۔

محمود۔ "کیسے؟"

احمد۔ "پیسہ اخبار کے دفتر سے ایک نہایت عجیب اور لاثانی رسالہ ضخیم کلاں "انتخاب لاجواب" جو درحقیقت لاجواب ہی شائع ہوتا ہے۔ اور یہ لائٹ لٹریچر کا عجیب مجموعہ ہے"۔

محمود۔ "یہ کونسی بڑی بات ہے۔ مہینہ بھر میں رات دن کوشش سے ایسا عجیب رسالہ تیار کر لینا آسان بات ہے!"

احمد۔ "مگر دوست وہ تو ہفتہ وار ہے"۔

محمود۔ "ہرگز نہیں۔ ناممکن؟"

احمد۔ "ناممکن کیوں؟ رجب سے انتخاب کا نمبر نکال کر ہاتھ کنگن کو آرسی کیا؟ یہ دیکھو ہفتہ وار"۔

محمود۔ "[illegible] تو مجھے حیران کر دیا۔ اس کی قیمت بہت ہوگی"۔

احمد۔ "کچھ نہیں صرف چھ روپیہ سال"۔

محمود۔ "تو ہمارے نام بھی جاری کرا دو"۔

احمد۔ "یہ کونسی [illegible] پیسہ اخبار لاہور کے نام [illegible] گا۔ [illegible] ہوگا"۔

اشتہار

مفت براہ کرم

انجمن راحت خدمت فیض ہندوستان

انجمن ہذا اہل ہند بھائیوں کے لئے کریم ستمبر ۱۹۰۰ء سے کھل گئی ہے۔ [illegible] اعانت [illegible] امداد دیگی۔ [illegible]

المشتہر [illegible]

چشمہ فیض [illegible]

چھوڑ جائیگا جس کو وقتاً فوقتاً لکھتا رہونگا۔ ریلیف میڈیکل کمیٹی بھی اسی طرح کمال خوش ہوئی تھی جس کا بیان تحریر قلم سے باہر ہے۔ ہم سب لوگ راضی خوشی ہیں۔ ہمارے ہسپتال میں لالہ اسپیشل اسسٹنٹ ہیں ملک ڈاکٹر سید علی نقی صاحب رسالدار۔ شیخ احمد حسین صاحب و پنڈت موہن لال صاحب اور راقم جو ہر طرح سے صحیح و سلامت ہیں۔

راقم ڈاکٹر نور حسین صاحب

نوسیا (وقع برٹش سنٹرل افریقہ) کے حالات

(برائے پیسہ اخبار)

اکثر احباب جو آپکے بیش قیمت پرچہ کے خریدار ہیں وہ مجھ سے بذریعہ خطوط یہاں کی اقوام کے حالات دریافت فرماتے رہتے ہیں۔ ہر شخص کو فرداً فرداً لکھنا محال ہے۔ لہٰذا ان افریقی لوگوں کے حالات لکھتا ہوں۔ براہ مہربانی اپنے ویلیو ایبل نیوز کے کسی کالم میں جگہ دیجیئے گا۔ ناظرین اخبار کے لئے بھی دلچسپی معلومات سے خالی نہ ہوگا۔ مختصر حالات یہ ہیں:۔

مرد و عورت۔ اس ملک کے زن و مرد شکل و شباہت میں یکساں ہیں۔ صرف پستان سے فرق معلوم ہوتا ہے۔ نہایت بدشکل سیاہ فام۔ ہونٹھ موٹے۔ ناک بیٹھی ہوئی۔ چہرہ بھیانک کالا سیاہ گھنا ہوا۔ بال سر کے بھیڑ کے بالوں کی طرح خمیدہ و پیچیدہ گنجان۔ یہ لوگ عقل سے بالکل بے بہرہ و عاجز ہیں مگر ان کا اب اچھا وقت آگیا ہے اور خوش نصیبی یاوری کی ہے کہ انگلش گورنمنٹ نے ان کو اپنی حمایت میں لیا ہے اور ان کو ہمیشہ کے لئے غلامی سے آزادی بخشی ہے۔

لباس۔ قبل اس کے کہ یہ ملک انگریزوں کے قبضہ میں نہ تھا ان لوگوں کو کپڑا ابھی خواب میں بھی میسر نہ ہوا تھا۔ اور بجائے کپڑے کے بڑے بڑے درختوں کی چھال کوٹ کوٹ کر نرم کر کر ان سے جسم ڈھانپتے کسی قدر پتلا بنانے اور بطور تہ بند کمر میں باندھتے یا بکری کی کھال نکال کر اس کا لنگوٹ باندھتے تھے جس کا نمونہ ابھی تک دور کے دیہات و قصبات میں جو کمپ سے فاصلہ پر ہیں۔ پایا جاتا ہے اور میں نے بچشم خود دیکھا ہے۔ غرضیکہ جب سے انگلش گورنمنٹ کے سایہ عاطفت میں یہ لوگ آگئے ہیں تب سے اکثر ان کو کپڑا میسر ہونے لگا ہے کپڑے کے

آجکل یہ لوگ نہایت شائق ہیں اسی وجہ سے صدہا دوکانیں کپڑے کی اس ملک میں کھل گئی اور کھلتی جاتی ہیں۔ فی الحال یہ لوگ دو اڑھائی گز لمبا اور ڈیڑھ گز چوڑا تہ بند باندھتے ہیں۔ یہ یہاں کے عام مرد و عورتوں کا پہناوا ہے۔ اگر امیر کسی نے زیادہ تکلف کیا ہے تو شرٹ یعنی قمیص و کرتہ پہنا ہے۔ یا کسی صاحب کا دیا ہوا پھٹا پرانا کوٹ۔ ٹوپی۔ جوتا ملا ہے۔

طرز بسر اوقات۔ یہ لوگ جوار مکئی کی کاشت کرتے ہیں اور اس کو کوٹ کر آٹا بناتے اور پانی کو گرم کر کے اس میں آٹا ڈالتے اور اچھی طرح پانی و آٹے کو ملاتے ہیں اور تھوڑی دیر آگ پر پکاتے ہیں۔ جب وہ لیٹی یا پولٹس کی طرح تیار ہو جاتا ہے بغیر نمک کے کھا جاتے ہیں۔ بہت سے مکئی جوار کے دانے ہی بھون بھون کر کھاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جنگلوں میں ایک قسم کی بیل پھیلی رہتی ہے اس کی جڑ کو کھود کر کھاتے ہیں۔ جو شکل میں شکر قندی سے زیادہ مشابہ ہے۔ مگر ویسی شیریں نہیں ہوتی۔ مرد اکثر قلی کا کام کرتے ہیں۔ گھر کا کاشتکاری کا کام سب عورتیں کرتی ہیں۔ جب یہ لوگ قلی ہوتے ہیں تو اکثر مکئی بھون کر چبا لیتے اور کئی کئی روز تک گزار دیتے ہیں۔ اگر وہ بھی ختم ہو جاوے تو جنگلوں میں وہ جڑیں کھود کھود کر کھاتے اور کتنے دنوں تک اسی طرح کاٹ دیتے ہیں۔ پہلے سب کے سب مذہب اور ڈر پوک ہیں سب ہندوستانیوں سے زیادہ ڈرتے ہیں۔

شادی۔ جب مرد و عورت جوان ہو جاتے ہیں تو ایک دوسرے کو پسند کر لیتے اور ایک ساتھ رہنا اختیار کر لیتے ہیں۔ نہ کوئی خاص رسم ہے نہ نکاح ہوتا ہے نہ پھیرے لئے جاتے ہیں۔ نہ عزیز و اقارب کا اژدحام ہوتا ہے کہ ناحق کو زیربار ہوں۔ شرم و حیا ان لوگوں میں مطلق نہیں ہے۔ عورتوں کی چھاتیاں اکثر کھلی رہتی ہیں۔

غمی۔ جب کوئی مر جاتا ہے تو یہ لوگ بھی سخت رنج کرتے ہیں اور بہت چیخ چیخ اور ڈاڑھیں مار مار کر روتے ہیں اور اسی روز یا دوسرے روز بستی سے کسی قدر فاصلہ پر جنگل میں مستطیل شکل کا گز بھر گہرا گڑھا کھود کر مردے کو دفن کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ جن کو کپڑا میسر ہے اور کسی قدر مرفہ الحال ہیں یا کپڑا خرید کر کفن دے سکتے ہیں۔ مگر ایسے شاذ و نادر ہیں۔

مکان و بود و باش۔ مکان اکثر چھوٹے چھوٹے گول بنگلہ نما بناتے ہیں۔ پھونس اور بانس سے تیار کرتے ہیں۔ سوار اولاد و غلام (گردش) باہر رہتا ہے۔ اس کے اندر کے کمرے میں رہتے ہیں۔ اگر بڑا خاندان ہے تو مکان اسی طریقے کا مگر بڑا ہوتا ہے۔ اور اس کے بیچ میں چٹائی لگا کر کئی کمروں میں اس کو تقسیم کر دیتے ہیں۔ گھر کے بیچ رات دن آگ سلگتی رہتی ہے اور اسی کے اردگرد زمین پر بلا کپڑے اور بچھونے کے سوتے ہیں۔ بقول سعدی علیہ الرحمۃ ؎

ادیم زمین سفرۂ عام اوست
بریں خوان یغما چہ دشمن چہ دوست

مسلمان۔ کیا خدا کی شان ہے کہ ان جنگلوں میں بھی اسلام موجود ہے۔ ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں جبکہ اسلام کا ستارہ اوج پر تھا۔ شاید کوئی یہاں آیا ہوا اور اس نے ان جنگلیوں کو مذہب اسلام کی تلقین کی ہو۔ گو یہ لوگ اسلامی طریقوں سے نابلد ہیں۔ مگر پھر بھی اسلام کے نام لیوا ہیں۔ اور بہ اسم مسلمان مشہور ہیں۔ یہ لوگ رمضان کے مہینے میں صرف دن کو کھانا نہیں کھاتے [illegible] یہ لوگ سال تمام میں ایک مرتبہ عید کی نماز پڑھتے ہیں اور دیگر اقوام کا مارا ہوا ذبیحہ نہیں کھاتے۔ [illegible] ان کو خود تکبیر تک معلوم نہیں۔ مگر چھری سے حلق کاٹنا حلال سمجھ رہے ہیں۔ مگر [illegible] دوسری جنگلی اقوام [illegible] سب چیزیں کھاتے ہیں۔ شراب بھی۔ [illegible] ہیں یہاں کی [illegible] بڑی [illegible] تو دنگا [illegible] بگڑ جاتا۔ [illegible] مگر ان میں یا تو قوم مسلمان ہے۔

راقم ڈاکٹر ناصر الدین لسپیٹل اسسٹنٹ
(از مقام نوسیا برٹش سنٹرل افریقہ)

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— جمعہ و شنبہ کو بمبئی پریسیڈنسی کے شمالی حصہ میں اچھی بارش ہوئی۔ علاوہ گجرات و کاٹھیاوار کے باشندے و مویشی جو امساک باران سے زندہ درگور ہو چکے تھے۔ ان میں از سر نو جان پڑ گئی۔ سورت میں تقریباً ۵۔ انچ مینہ برسا۔ جہاں اس سے پہلے ۲۔ انچ بارش ہو چکی تھی۔ بوم فسمہ کی بارش تمام صوبہ میں کم و بیش عام طور پر ہوئی۔

—— کراچی کے والنٹیرز انسٹیٹیوٹ کا سالانہ جلسہ تقسیم انعام ۲۸ جولائی کو مورس ہال میں بصدارت مسٹر کانکٹ قائم مقام کمشنر سندھ منعقد ہوا۔

—— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب گوالیار کی طرف سے جنگ چین کے لئے اسٹیمر جو ایک جہازی ہسپتال ہے ۔۔۔ روپیہ گورنمنٹ کی نذر کیا جائیگا۔ وہ بہمہ وجوہ مکمل ہوگا۔ کرایہ جہاز اخراجات دوا۔ زخمیوں اور مریضوں کی غذا اور طبی افسر طب اور نرسوں کی تنخواہیں بھی مہاراجہ صاحب ادا کرینگے۔

—— مسٹر کریراٹن اینڈ کمپنی کا نیور کو برٹش افواج چین کے لئے بوٹ مہیا کرنے کا عنقریب ٹھیکہ دیا جائیگا۔

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ ایک لطیف مقوی غذا ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لئے نہایت مفید ہے۔ جسم میں قوت اور مضبوطی لانے کے لئے خاص طاقت رکھتی ہے۔ اس کا ذائقہ نہایت لذیذ ہے اور بڑے اطمینان سے اس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔
دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے۔

——— جو ہشتی جنوبی افریقہ بہیجے باینگہ ہے۔ وہ اب بلا توقف بمبئی کو واپس آ رہے ہیں جہاں انہیں گہروں کو واپس جانیکی اجازت دینے سے پہلے ہر ایک کو اس کا یافتنی روپیہ ادا کر دیا جائیگا۔

——— جس طرح افسران طاعون کو ایک ایسے دلی دوران سفر میں ساتھ رکہنے کی اجازت تہی یہہ رعایت افسران کمپ قحط پر بھی وسیع کیگئی ہے۔

——— ۲۰ جولائی کو آگرہ میں خوب موسلادہار بارش ہوئی۔

——— بہاگلپور کے راجہ رائے سورج رائن سنگہ بہادر سرگماشتی کلکتہ یونیورسٹی کو ایک لاکہ روپیہ بلا کسی شرط کے عطا کر گئے ہیں۔

——— یوندر گڈہ یا جو ضلع پونا میں ہے ایک شخص نے انتقاماً اپنے دشمن کے تمام خاندان کو جنگل میں لیجا کر مار ڈالا۔

——— بنارس میں سر انٹونی میکڈانل نے بجواب ایڈریس بیان کیا کہ اپنے دور حکومت میں مسلمانوں کو ۱۰۷ اور ہندوؤں کو ۲۲ عہدے دئیے ہیں۔ اس صوبہ کے اکثر باشندوں کی زبان ہندی ہونے کی وجہ سے ہندی حروف کی اجازت دیگئی۔

——— ۱۷ جولائی کو مسلی میں ۱۶ مبتلائے طاعون ہوئے ۸ ضائع ہوئے اور ۷ مبتلائے ہیضہ اور ۵۰ فوت ہوئے ۲۹ کو بمبئی میں ۴۳ مبتلائے طاعون اور ۵۰ فوت ہوئے کل تعداد ہیضہ ۲۰۴ ہے۔ اسی روز ۱۴ نفر مبتلائے ہیضہ اور ۵۰ ضائع ہوئے۔ ۳۰ کو طاعون میں ۱۰ مبتلا اور ۵ ہلاک ہوئے اور مریضان و ضائع شدگان ہیضہ کی تعداد علے الترتیب ۵۳ اور ۵۳ تھی۔ ۳۱ کو بمبئی میں ۷ کس مبتلائے طاعون اور ۵ فوت ہوئے۔ ہیضہ میں مبتلا و فوت شدگان کی تعداد اس روز علی الترتیب تھی ۱۰۰ اور ۵۹۔

——— ڈاکٹر ماہر ہوراڈ سی آئی ای کمشنر طاعون کو ریاست میسور نے پندرہ ہزار روپیہ بصلہ خدمات انعام عطا کیا۔

——— نوجوان راجہ صاحب راہول ہیضہ کی بیماری سے ہوئے۔

——— ریاست بہوپال میں امداد مصیبت زدگان کے لئے ایک ہی جلسہ میں دس ہزار روپیہ چندہ فراہم ہوا۔

——— ڈپٹی کمشنر فیض آباد نے وکٹوریہ کالجیٹ سکول کی نسبت جو یہہ حکم صادر کیا تہا کہ وہ بوٹ اتارکر مدرسہ کے کمروں میں داخل ہوں۔ طلبا کی شورش کو دیکھکر خود انہوں نے اس حکم کو منسوخ کر دیا۔

——— قلمرو نظام علی الخصوص حیدر آباد میں حضور نظام کی جشن سالگرہ کی بڑی دہوم دہام سے تیاریاں ہو رہی ہیں

——— کلکتہ میں جو یورپین ایک بنگالی بابو کے قتل کے جرم میں ماخوذ تہا۔ عدالت سے صرف پچاس روپیہ جرمانہ کا سزایاب ہوا۔

——— بلوچستان میں خاطر خواہ بارش ہونیکی وجہ سے ریلوے لائین کئی جگہ سے ٹوٹ گئی ہے

——— ہز اکسیلنسی لارڈ کرزن یکم اگست کو صبح ۸ بجے دو میں پہنچ گئے۔ اسی روز ۸ بجے شام کے بہ پرائیویٹ طور پر بڑودہ میں داخل ہوگئے۔ ۲۔ اگست کی صبح کو بڑودہ سے روانہ ہوکر ۸ بجے صبح کے بروچ رونق افروز ہونگے۔ یہاں قحط زدہ مزدوروں کا کیمپ معائنہ فرماکر پہر بڑودہ لوٹ آئیں گے اور ناڈیہ جائینگے۔ یہاں بہی امدادی کاموں کا ملاحظہ فرماکر احمد آباد تشریف لیجائینگے جہاں وہ گورنر بمبئی کو مہمان ہونگے۔ ۴ کو احمد آباد میں قیام رہیگا اور ملکی دربار کے معائنہ کے بعد پٹنہ کو روانہ ہوکر چہارشنبہ کی صبح کو کالکا پہنچینگے۔ اور ۸ اگست کی شام کو شملہ نزول اجلال فرمائینگے۔

ہز اکسیلنسی کی آمد و رفت بالکل پرائیویٹ ہوگی۔ [illegible] ہیمو بارنگ کرنل فن کے علاوہ تقریباً ۳۰ ملازمین ہمراہ ہونگے۔

پنجاب

——— چوہدری سلطان محمد صاحب بیرسٹری کابل ولایت سے امتحان بیرسٹری پاس کرکے یکم جولائی کی شام کو لاہور واپس تشریف لائے۔

——— گذشتہ یکشنبہ کو متصل شملہ سڑک تانگہ پر پہاڑ کا ایک حصہ پہسل کر آ پڑا تہا۔ تہوڑی بارش کی وجہ سے انبالہ کے مابین جو ریلوے لائن ہے ٹوٹ گئی تہی جب تک اسکی مرمت نہ ہو جائے تا کالکا سے کلکتہ جانیوالی ڈاک ۱۰ منٹ پہلے وقت معینہ سے پہلے روانہ ہوا کریگی۔

——— ہز ہائینس نواب صاحب بہادر بہاولپور سٹرنیتی قحط پنجاب میں دو لاکہ روپیہ عطا کرنے والے ہیں۔

——— مسٹر رٹمین متعلق پنجاب پولیس جو گذشتہ موسم بہار میں رخصت علالت پر ولایت گئے تہے بعض احتیاطی روانہ ہو گئے۔

——— راولپنڈی کے سٹرہنجی بہائی جہوں نے جنگ ٹرنسوال کے متعلق گورنمنٹ کو ٹانگوں کی گرانبہا امداد دی تہی اب انہوں نے معرکہ چین میں بہی کیولری بریگیڈ کے لئے مزید تانگے پیش کئے۔ یہ تانگے ابتدائے اگست میں کلکتہ روانہ ہونگے۔

——— ہفتہ مختتمہ ۲ جولائی سنہ ۱۹۰۰ء کو پنجاب کے برٹش علاقہ میں ۲۳۰۱۶ مبتلائے ہیضہ ہوئے۔ جنمیں سے ۱۱۶۱۶ ہلاک ہوئے۔ بہاولپور و جیند میں اس مرض میں مبتلا اور ضائع شدگان کی تعداد علی الترتیب ۲۰۳۔۲ اور ۱۱۰۸ تہی۔

——— ہیدہ اور وڈلنسہ میں بہی ہیضہ پہوٹ پڑا ہے یہہ اس سڑک پر واقع ہیں جو جموں سے سرینگر کو جاتی ہے کشمیر کہ ان مقامات میں یہہ مرض سانگلہ لایا ہے مسافر لائے ہیں

——— امیر صاحب کابل نے دہلی میں کہا تعمیر کرنے اور وہاں کی جامع مسجد میں کابل سے ہیضہ کے موقع ہونے کی مانگنے کے لئے تین سو روپیہ بہیجا ہے۔

——— حضور وائسرائے نے مختصر شاف کر بمبئی کے قحط زدہ اضلاع کے دورہ اور محمد کیسو رہے کے ساتھ اور مقام [illegible]

اور ایک مہینہ کی رعایت

فتح ٹرنسوال کی خوشی میں ۳۱۔ اگست تک

بوقلمونہ قسمت کی آدہی قیمت۔ یہہ وہی بوقلمونہ قسمت ہے جو سال گذشتہ میں ... [illegible] ... جو قدردانوں کی قدردانی سے ہاتہوں ہاتہ فروخت ہو گئی ... [illegible]

اطلاع

چونکہ یہہ نیازمند بباعث موسم گرما کے ہمراہ سری سرکار والا اقبال سری نگر کشمیر مقیم ہے لہذا آگاہ اطلاع تمامی سری سرکار کے ... [illegible]

الملتمس حکیم محمد علی پروپرائٹر ... [illegible] وصل جم خاندان شاہی ریاست جموں و کشمیر

ستمبر تک کے بارہ میں تعلیم کمیٹی کے تازہ ۔۔ جولائی کو مسٹر ۔۔۔ شملہ سے روانہ ہو گئے۔

—— مسٹر ڈبلیو ۔۔۔ مسٹر سی ایس آئی کمشنر ڈیرہ جات ۔۔۔ پنجاب وائسرائے کونسل کے آنریری ممبر مقرر ہوئے ہیں۔

—— ۔۔۔ ضلع بنگال ۔۔۔ لڑکی اور محمد ۔۔۔ فرقہ کے مابین ۔۔۔ بات پر لڑائی چھڑ گئی تھی جسمیں ۔۔۔ کے ہر دو فریق ۔۔۔ مقتول و مجروح ہوئے۔ آخرکار مولانا نجم الدین ۔۔۔ کے اس فتوے پر کہ دو مسلمان قوموں کا باہمی کشت و خون شرع اسلام کے خلاف ہے فریقین کو نہ ادنیٰ ۔۔۔ سے باز آگئے۔

—— ہفتہ مختتمہ ۲۴ جولائی میں برٹش قلمرو پنجاب میں امدادی کاموں پر جسقدر مزدوروں کی کمی ہوئی انکی تعداد ۲۸۰۰ تھی بمقابل اسکے دیسی ریاستوں پر ۱۵۵۲ اشخاص کی مشق ہوئی۔

—— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب گوالیار بھی شملہ تشریف لائے ہیں۔

—— ۳۱ جولائی کو لاہور میں صبح کے تین بجے چار پانچ گھنٹے اس زور کی بارش ہوئی کہ جل تھل ایک ہو گئے اس بارش کا تخمینہ ساڑھے چار انچ کیا جاتا ہے۔

—— اضلاع ہوشیارپور۔ جالندھر کے ساتھ طاعونی علاقہ میں طاعونی ٹیکا لگانیکا کام بدستور جاری ہے۔ اور لوگ شوق سے ٹیکہ لگواتے ہیں۔

—— گذشتہ مئی میں لاہور ریلوے اسٹیشن کا ۔۔۔ دو بیمہ شدہ پارسل لیتی دو ہزار روپیہ نکالکر تحصیل ۔۔۔ بیماری مدراس بھاگ گیا تھا۔ پولیس نے معہ دو ساتھیوں کے گرفتار کرکے لاہور لائے۔ سٹی مجسٹریٹ نے ملزم کو ۔۔۔ قید سخت اڑھائی سو روپیہ جرمانہ۔ اور اسکے دونوں ساتھیوں میں سے ہر ایک کو ڈیڑھ سال قید اور ڈیڑھ سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

—— مسٹر گرانٹ ڈپٹی کمشنر ۔۔۔ کے ۔۔۔ باشندگان و عہدہ داران ۔۔۔ کا ایک عام جلسہ ۱۹ جولائی کو بصدارت خان بہادر شیخ خدا بخش صاحب سر ۔۔۔ منعقد ہوا اور اظہار افسوس کیا گیا۔

۔۔۔ مردوں کیلئے بلکہ مستورات کیلئے بھی

۔۔۔ مصنوعی دانت قدرتی دانتوں سے بھی خوبصورت ہر چیز کھانے ۔۔۔ مطابق عمل کا ۔۔۔ اعلیٰ سندات موجود ہیں۔ مصنوعی لاثانی آنکھ جو کہ آنکھ کے عیب کو چھپانے کے ۔۔۔ بیشمار اصل ہے۔ آنکھ لگا دینے کے بعد اصلی اور نقلی میں تمیز مشکل ہو سکتی ہے۔ مصنوعی دانت اور آنکھ ۔۔۔ لگائی جاتی ہے۔

۔۔۔ مصنوعی دانت اور آنکھ لگانے کے لئے ۔۔۔ بذریعہ ۔۔۔ ۔۔۔ ڈاکٹر جلال الدین محمد امین ۔۔۔ ساز ۔۔۔

—— ۲۵ جولائی کو دہلی میں بارش ہوئی۔

—— ۔۔۔ کو قصور میں ایک معزز شخص کے مکان میں جہاں اسکی آمد و رفت تھی ایک گنڈاسہ اور بھری ہوئی بندوق سمیت گرفتار ہوا۔ ۔۔۔ ضمانت پر رہا ہے۔

—— پشاور جمرود ریلوے لائن پر پہلا انجن امتحاناً گذشتہ ہفتہ کو چلایا گیا تھا۔

—— صیغہ ۔۔۔ پنجاب نے بتقریب ۔۔۔ مشاہرہ پر سگنلروں کی بہت سی اسامیاں خالی ہونیوالی ہیں ۔۔۔ امیدواروں کا ۔۔۔ اگست کو ۔۔۔ صبح کے ۔۔۔ دفتر پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور میں امتحان لیا جائیگا۔ کامیاب شدگان کو تار کا کام سکھلایا جائیگا۔ تعلیمی امتحانات اور نیک چلنی کی سرٹیفکٹ امیدواروں کو ہمراہ لانے ہونگے۔

—— گذشتہ ہفتہ انجمن اسلامیہ پنجاب لاہور کے جلسہ عام میں ہز ہائینس نواب صاحب بہادر رام پور کا موعودہ عطیہ کا نصف یعنی پچیس ہزار روپیہ علیگڈھ کالج کو عطا فرمانے کے متعلق بذریعہ تار شکریہ ادا کیا گیا اور مسٹر شاہدین صاحب بی اے بیرسٹر ایٹ لا کے عارضی طور پر اسسٹنٹ لیگل ریممبرنس گورنمنٹ پنجاب مقرر ہونے پر گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد مسٹر موصوف کو مبارکباد دینے جانے کی تجویز قرار پائی۔

[ممالک غیر]

—— ۵ ایمان ۲۹ جولائی کو کپیریس ۔۔۔ افروز ہوئے۔

—— شاہ ہمبرٹ فرمانروائے اٹلی ۲۹ جولائی کو رات کے ۔۔۔ بجے جبکہ مونزا میں ایک جلسہ میں انعام تقسیم کرکے واپسی کے لئے گاڑی میں سوار ہو رہے تھے۔ ایک انارکسٹ بریسی نامی نے ریوالور سے تین گولیاں چلائیں جو بادشاہ کے قلب کو چھیدتی ہوئی نکل گئیں اور بادشاہ چند لحظہ کے بعد سخت تکلیف سے مر گیا۔ قاتل گرفتار کیا گیا ہے جو اپنے آپکو انارکسٹ بتاتا ہے۔

—— پرنس آف ویلز ۔۔۔ میں تھا جبکہ اسے بھی بادشاہ ہمبرٹ کے مقتول ہونیکی خبر موصول ہوئی ہے۔ وکٹر ایمانویل سوئم کے نام سے تخت نشین ہونگے۔

—— ۔۔۔ اٹلی کو اس سانحہ سے پہلے اطلاع دیگئی تھی مگر اُسنے اپنے گارڈ کو ۔۔۔ نامنظور کیا۔

—— اس حادثہ قتل سے تمام یورپ میں خوف چھا گیا ہے۔

—— کمال حسرت و افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے فرزند ڈیوک آف سیکس کو برگ نے ۔۔۔ عارضہ سکتہ سے انتقال کیا۔ لیکن بیان کیا جاتا ہے کہ ہز ہائینس کی زبان پر سرطان نکلا تھا۔ حضور ملکہ معظمہ کو اس بڑھاپے میں یہ سخت ناقابل برداشت صدمہ اٹھانا پڑا ہے۔ جسمیں کوروڑ ہا رعایا کو ہر طرح سے دلی ہمدردی ہوگی۔

[چین]

—— ۱۴ جولائی کو متحدہ افواج نے ۔۔۔ کی سخت لڑائی کے بعد جسمیں انکے آٹھ سو آدمی ضائع ہوئے ٹنٹسن کو فتح کر لیا۔

—— ابتدائے جولائی میں شہنشاہ چین نے جاپان سے امداد طلب کی تھی اور لکھا تھا کہ اگر اسے توجہ تھی تو ۔۔۔ کے

ہاتھ سے بچی ہوئی ۔۔۔ پیش آنیوالا ہے جسکا جاپان ۔۔۔ کہ فساد کو رفع کرنے کے علاوہ سفرا کی جانوں کی حفاظت کیلئے ترمیں تائید کو موجود ہوں۔

—— ہونان میں تمام انگلش مشنری مکانات آگ کی نذر کئے گئے ہیں۔

—— بلیگروشنک کے قریب روسیوں نے چینی لشکر کو شکست دیکر ایگن کو ۔۔۔ کر لیا۔ شہنشاہ چین نے پریذیڈنٹ ممالک امریکہ و فرانس و ۔۔۔ درخواست کی تھی کہ وہ طاقتوں سے باہم مصالحت کرا دیں۔ پریذیڈنٹ فرانس نے مداخلت سے انکار کر دیا ہے۔

—— پریذیڈنٹ امریکہ نے بعض شرائط پر مصالحت کرانے کیلئے آمادگی ظاہر کی ہے۔

—— سکرٹری آف سٹیٹ نے ہوس آف کامنز میں بیان کیا کہ مہاراجہ گوالیار نے صرف ۴۰ لاکھ روپیہ ایک ہندوستانی جہاز چین بھیجنے کی درخواست کی ہے جسے گورنمنٹ ہند نے منظور کر لیا ہے۔

ٹرنسوال

—— ۔۔۔ جنرل فرنچ کے قبضہ میں آگیا ہے۔

—— ۔۔۔ میں ۲ جولائی کی شب کو دو مرتبہ بوئروں نے حملہ کیا۔ مگر ہر دفعہ پسپا کیے گئے۔

—— لارڈ رابرٹس ۔۔۔ میں واپس آگئے ہیں تقریباً ایک ہزار بوئروں نے معہ ڈیڑھ ہزار گھوڑوں ۔۔۔ کے اپنے آپکو جنرل ہنٹر کے حوالے کر دیا ہے۔ کمانڈر ۔۔۔ نے بھی اپنے آپکو سونپ دیا ہے۔

—— ابتک جنوبی افریقہ میں لشکر انگریزی کو ۵۵۹۰۳ آدمیوں کا نقصان ہو چکا ہے۔

Chamberlain's Pain Balm

چیمبرلینس پین بام

ایک پادری کا نیک کام

پادری ۔۔۔ آف ۔۔۔ کان لکھتی ہیں مجھے پیچش کی سخت شکایت تھی جسکے لئے چیمبرلینس کا پیچش و ہیضہ کا علاج خریدکیا۔ اسکی دو خوراکیں کھائیں اور بالکل اچھا ہوگیا۔ میرا ایک ہمسایہ بھی ۔۔۔ سے بیمار تھا اور وہ کئی دن تک ڈاکٹر کی دوائی کی دو تین بوتلیں کھا چکا تھا لیکن ۔۔۔ کے بعد اسنے ایک ۔۔۔ طلب کیا تین چار دن ۔۔۔ علاج کرتا رہا جب کچھ فائدہ نہ ہوا تو ۔۔۔ اتفاقاً میں اس شخص کی عیادت کو گیا ۔۔۔ میری حالت ایسی خراب ہوگئی ہے کہ ۔۔۔ سی ۔۔۔ میرا جی بھی ۔۔۔ چاہا ۔۔۔ پیچش و ہیضہ کا علاج آزمایا ۔۔۔ اور ۔۔۔ اسکی ۔۔۔ کی ایک ۔۔۔ اسکو ۔۔۔ کی ضرورت نہ ہوئی علاوہ بالکل اچھا ہوگیا قیمت ۔۔۔

جاودسے ۔۔۔ یعنی ہیضہ کا علاج

یہ چہا ۔۔۔ نیا شربت ۔۔۔ اس نے مرض ہیضہ کیلئے ۔۔۔ کیا ہے جسکو ۔۔۔ لینے سے ہیضہ کبھی پاس نہیں پھٹکتا جسکو ۔۔۔ قیمت ۔۔۔ پنجاب سے منگا لیں۔

براندٹ صاحب کا بنایا ہوا عرق گوشت بیہیٹر

یہ بہت ہی عمدہ بھیڑ کے گوشت کا عرق ہے جسکو ہم نے بکثرت آمیزش [illegible] ایک بالکل جدید طریق کلوں کے ذریعہ [illegible] اور یہ غارت انجام [illegible] ہاتھ نہیں لگایا۔ موسم گرما میں تو یہ بالکل عرق کی [illegible] ہوتا ہے لیکن موسم سرما میں [illegible] تو بالکل [illegible] طرح جم جاتا ہو اور [illegible] صورت [illegible]

قیمت فی بکس ایک روپیہ [illegible]

نمونے کے [illegible] آرڈر [illegible]

المشتہر ای پلومر اینڈ کمپنی دوا ساز ان لاہور

اشتہار

ہماری مجرب [illegible] ادویہ [illegible] ۱۹۱۷ء [illegible] کا علاج کیا ہے [illegible] طرف [illegible] قیمت [illegible]

[illegible] سفوف [illegible] کل امراض آنکھ کیلئے [illegible] عرق [illegible] سفوف [illegible] سال [illegible] جو [illegible] مرہم [illegible]

[illegible] لذیذ ڈیڑھ پاؤ عہ

المشتہر رحیم بخش طبیب یونانی چوک [illegible]

خالص چاندی رسٹ واچ

یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی

اس گھڑی سے خاص فائدہ یہ ہے کہ ہر گھڑی گھڑی پیش نظر رہتی ہے کلائی خوبصورت معلوم ہوتی ہے سفر اور شکار کے واسطے نہایت موزون ہے۔ اور جب چاہیں کلائی سے کھولکر اپنی جیب میں رکھ لیں۔ خالص چاندی کے خوبصورت کیس پر خوشنما گلدستہ و پھول بنے ہوئے ہیں۔ پرزے باریک مگر نہایت پائیدار ہیں۔ اسکے ساتھ یہ چیزیں مفت دیجاتی ہیں۔

چمڑہ ولایتی کلائی پر باندھنے کا۔ شیشہ [illegible] گھڑی قیمت صرف [illegible] گارنٹی پانچ سال

جرمن سونے کی ڈبل کیس [illegible] گارنٹی ۵ سال۔ جرمن سونے کی [illegible] گھڑی قیمت [illegible] گارنٹی ۲ سال

المشتہر زینت [illegible] سوداگر آگرہ

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپیہ جو منقسم چار ہزار حصص فی حصہ سو روپیہ

کام ۲ مئی ۱۸۹۴ء کو شروع ہوا۔ منافع فیصدی آٹھ روپے سالانہ سلسل تقسیم کیا گیا اور ۱۹۱۵ء میں نو روپے فی صدی و ۱۹۱۶ء میں دس فیصدی [illegible] ریزرو فنڈ [illegible] ۱۶۲۵۷ روپے ۲۲ [illegible] قیمت حصص [illegible] تک ہے خرید و فروخت حصص کی معرفت کمپنی ہو سکتی ہے۔

[illegible] کو ضرور دیکھئے۔ پکائیے اور آزمائیے اور تجربہ [illegible] یقین دلاتے ہیں کہ [illegible] ہمارا دوسری جگہ سے نہ خریدینگے ہمار [illegible] صرف [illegible] ہمارے [illegible] کا نہیں ہو سکتا [illegible] اپنی جیب [illegible] مہر لگائے۔ فوراً [illegible] ہماری [illegible] کو سارٹیفکٹ اور معزز اور صدہا خریداران کی [illegible] کی تحریریں مخصوص کمسریٹ سیکڑوں کی خریداری کے سارٹیفکٹ موجود ہیں مگر سب سے بڑا سارٹیفکٹ یہ ہے کہ سب سے بڑا مال ہمارے کارخانہ کا فروخت ہوتا ہے۔ اور کہیں ہو۔

کیونکہ ہمارا میدہ آٹا ایسا ہوتا ہے کہ کسی طرح کا ملاوٹ نہیں ہوتا اور عمدہ گندم سے بنایا جاتا ہے اور نہ ہزار ہا من چنا اور دیگر اناج ملاکر آٹا میں فروخت کیا جاتا ہے (ب) کیونکہ گندم اول صاف ہوتی ہے اور دھوئی جاتی ہے اور خشک کیجاتی ہے۔ اور پھر [illegible] جالی اور ریشمی کپڑوں میں چھانی جاتی ہے اور بعدازاں چھانکر بوریوں میں بھری جاتی ہے (ج) کیونکہ جب گندم مشین میں چڑھائی جاتی ہے اور میدہ بوریوں میں بھرا جاتا ہے اس وقت تک [illegible] ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے صرف کلوں ہی سے کام ہوتا ہے (د) کیونکہ کل کا تعلق کلوں و [illegible] سے جو اعلیٰ درجہ کے ولایت سے منگائے گئے ہیں۔ بنایا جاتا ہے (ہ) کیونکہ کل کام [illegible] ایک انگریز ماہر ولایت کے ہوتا ہے (ز) کیونکہ ہم اعلیٰ درجہ کے اصول تجارت پر کام کرتے ہیں (س) کیونکہ ہمارا میدہ مائی بہت پتا ہے اور [illegible] کم۔ اور مٹھائی وغیرہ اسکی بہت آبدار ہوتی ہے۔

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

واسطے حفاظت خریداران کے ہمنے رجسٹری ٹریڈ مارک بنام [illegible] نیلام اپنا ٹریڈ مارک چھاپ دیا ہے اور [illegible] مہر جس پر نام کمپنی اور تصویر ٹریڈ مارک لگا دیا گیا ہے۔ بوری کے ایک سرے پر ہوتی ہے اور خالی بوری میدہ کی واپس نہیں لیجاتی ہے۔ نہ دوبارہ بھریجاتی ہے اور بوری کے اندر ایک اشتہار ہوتا ہے جو صاحب میدہ منگانا چاہیں وہ درخواست حسب پتہ ذیل بھیجدیں۔ اور اپنا نام و پتہ صاف خوشخط تحریر کریں بوری کے خرید کرتے [illegible] احتیاط کرنی چاہئے کیونکہ کئی طرح کے فریب ہوتے ہیں جنکی تفصیل طول ہے۔ مگر جو کوئی ایسے فریبی شخص کو پکڑوا دیگا ہم اسکا ممنون ہونگے اور انعام بھی دونگا۔

المشتہر

لکھمی چند میونگ ڈائریکٹر گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخباروں سے سستا پرچہ

اخبار تحفہ سرحد بنوں

یہ اخبار ہفتہ وار آٹھ صفحوں پر شائع ہوتا ہو جسمیں علمی نظر سے پولیٹکل سوشل تمدن سائنٹفک اور مذہبی مضامین اور مختلف پیش واقعات مختلف دیار و امصار کی خبریں تار برقیاں [illegible] نہایت دلچسپ مگر معنی خیز لطائف ظرائف بحر کی پرمغز باتیں کار آمد نصیحتیں معروف اشخاص کے حالات زندگی اور سرحدی خبریں مفصل درج ہوتی ہیں۔ اور کتابوں پر ریویو بھی کئے جاتے ہیں۔ الغرض یہ اخبار بلحاظ خوبی قابل دید ہے۔ اگر آپنے آج تک کوئی سا بھی اخبار خریدا یا پڑھا ہے تو اسکا بھی ایک پرچہ بطور نمونہ طلب فرماکر ملاحظہ فرماویں۔ اگر پسند ہو تو شوق سے اپنا نام نامی مستقل طور سے درج رجسٹر خریداران کرالیں۔ ورنہ شائقین پر بسلا۔ نمونہ کا پرچہ ایک پیسہ کا ٹکٹ ارسال کرنے پر مفت بھیجا جائیگا۔ قیمت سالانہ پیشگی معہ محصول ڈاک صرف عہ روپے ہے۔ سوچئے ایک پیسہ فی پرچہ بھی نہیں پڑتا کیا آپ نے اس سے بھی سستا اخبار کبھی دیکھا ہے۔ اور خط پتہ ذیل کے پتہ پر ہو۔

المشتہر منیجر اخبار تحفہ سرحد بنوں (ڈاک بنوں نارتھ انڈیا)

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ بازار بزازہٹہ بازار لاہور

ہر قسم کا ادنیٰ سے ادنیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑا۔ ریشمی سوتی اونی بنارسی بہاولپوری لنگر [illegible] وغیرہ

فروخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے

دوسری بعض دوکانوں کی طرح جو فروش گندم نمائی نہیں

سب سے آسان بہترین اور بکفایت ذریعہ کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دوکان رامداس مہرہ بزازہٹہ بازار لاہور

ناظرین کے رفع تکلیف کی خاطر

[illegible] کپڑے ہر قسم تیار رہتے ہیں اور حسب فرمائش ناپ کے [illegible] ارسال کر [illegible] [illegible]

[illegible] کی پھول [illegible] دے آنے پر ارسال [illegible]

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں - انکا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی حسرت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم - انسان کی کھوپڑی عجیب پُراسرار حقہ ہے اس کے اندر اس کی عادات انسانی موجود ہیں علم [illegible] ہے کہ معمولی عقل اور علم کا آدمی ہر انسان کے خواص اور عادات کھلی کتاب کی طرح فر فر پڑھ سکتا ہے پڑھ لیا جاتا ہے۔ [illegible] قدرت [illegible] حلیم - مغرور - منکسر المزاج - غبی ذہین - کاہل [illegible] معلوم ہو سکتا ہے [illegible] کس کے لیے [illegible] [illegible] ۲۵ [illegible]

[illegible]

صرف سلمان پرنٹین

قرآن مجید اور حمائلیں مترجم اور معرا ہزاروں قسم کی عجیب چھپی ملینگی - ایک کو دوسری پر ترجیح دینا میرے نزدیک تو مناسب نہیں - کیونکہ سب کلام مجید ہیں مگر ہاں - اگر اس کی ترتیب ترجمہ - حجم - کاغذ اور ظاہری سہولتوں کی نسبت شائقین کو صحیح صحیح حالات بتا دیئے جائیں - تو ہرج نہیں ۔

ہمارے ہاں حمائلیں مترجم موجود ہیں - تقطیع پوسٹ کارڈ سے ذرا ہی بڑی ہے - کاغذ اعلیٰ درجہ کا چکنا اور خوبصورت - خوشخطی کی نسبت اس قدر لکھ دینا کافی ہے کہ اس سے خوبصورت عربی خط لکھنے والا کاتب شائد کوئی ہو - قلم نہایت موزون - حجم مع جلد سوا انچ - اور اسپر مترجم اور حاشیہ کی خوبیاں مستزاد ہیں - قیمت ایسی مناسب ہے - کہ کسی شوقین کے دل میں حسرت باقی نہ رہ جائے - مجلد دو روپے - بے جلد ڈیڑھ روپیہ - المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

اگر آپ کو کسی قسم کی ولایتی اور دیسی جن کا اشتہار وغیرہ میں اشتہار ہوتا ہے - یا جن کی ڈاکٹروں نے ہدایت کی ہے - یا جن کے آپ عادی ہیں ہندوستان میں سب دکانداروں سے ارزاں روزمرہ خریدنا مطلوب ہو - تو [illegible] برکت اینڈ کمپنی دہلی سے بذریعہ جوابی ڈاک دریافت کرو - پھر خرید بجواب [illegible] ایک روپیہ کی ضمانت - بڑا ذخیرہ ہر وقت موجود

پنجاب آئل اینڈ فلور ملز اوکاڑہ [illegible] لاہور - اس کارخانہ کا نہایت عمدہ اور سفید صابن - خالص [illegible] سے بنایا جاتا ہے - ارزاں نرخ پر مل سکتا ہے - سرسوں کی کھل رعایت سے مل سکتی ہے - درخواست بنام صاحب مہتمم پنجاب آئل فلور ملز لاہور بھیجنی چاہئیے ۔

ایسا کون شخص ہے جس کو کسی شے کی ضرورت نہ ہوگی؟
پچیس برس سے ہمارا کارخانہ جاری ہے
ہر چیز اور ہر قسم کا کپڑا
بھیجا جاتا ہے

پس کہئیے کس چیز کی [illegible] ضرورت ہے

نند لال بزاز لاہور

فخر پنجاب - تحفہ لدھیانہ

ہمارے کارخانہ میں کپڑا [illegible] [illegible] نہایت [illegible] [illegible] [illegible] ہر قسم [illegible] [illegible] منگوا کر ملاحظہ فرمائیے - المشتہر - [illegible] احمد جان - محلہ [illegible] لدھیانہ پنجاب

کم منافع اور زیادہ خریدار - اے میرے پیارے دوستوں کو [illegible] بہت چیزیں مثل لنگی کلاہ وغیرہ - سال [illegible] ہوتا ہے مگر حال کے تجربات زیادہ توجہ کے قابل [illegible] لودیانہ کا لنگی [illegible] [illegible] ہماری کارخانہ کی ساختہ [illegible] لنگی کلاہ وغیرہ کا ملاحظہ فرمائیے - [illegible] اور دوں کی نسبت [illegible] ارزاں ملتا ہے [illegible] کے کارڈ سے نمونے ارسال کئے جاتے ہیں - ہم اوروں کی طرح مال خرید کر نفع پر فروخت نہیں کرتے بلکہ ہمارا دیسی تیار کردہ ہے ۔

المشتہر کے - ای - [illegible] - محمد اسمٰعیل مالکان کارخانہ لودیانہ کلاہ [illegible] محلہ [illegible] - لودیانہ - پنجاب

صرف دو روپے میں قسمت آزمائی

ایک نہایت عالی [illegible] کوٹھی جس کے مالک مسٹر سیڈن [illegible] ہیں [illegible] ہوٹل واقع قریب ریلوے سٹیشن سہارنپور [illegible] [illegible] [illegible] ہزار [illegible] [illegible] لاٹری کے ذریعہ کی جائیگی - یعنی [illegible] قسمت اور کامیاب ٹکٹ والے کو صرف [illegible] کے بدلے میں ۱۰ ہزار کی جائیداد مل جاویگی - اس کے علاوہ [illegible] مسٹر سیڈن صاحب [illegible] ٹکٹ خریدار کو نتیجہ کی اطلاع دیجاویگی - چونکہ ٹکٹ جلد جلد فروخت ہو رہے ہیں [illegible] ٹکٹ حاصل کرنے میں دیر نہ کرنی چاہئیے [illegible] ستمبر [illegible] تک [illegible] جاویگی - المشتہر مسٹر سیڈن مالک سیڈن ہوٹل دہلی - [illegible]

ضروری [illegible]

[illegible]

آئینۂ صداقت

اگر ہماری ادویات ہماری تحریر کے مطابق نہ ہوں تو قیمت واپس

مفت بمفت

ریلوے ریگولیٹر

مندرجہ بالا

علاوہ اسکے

اور نیز

جناب ... جناب ... جناب ...

کوئی گھر اس بے بہا تحفہ سے خالی نہ رہنا چاہئے

تمام گھریات میں اس جوہر کا استعمال ضروری ہے

جوہر عشبہ

یعنی آب حیات

خون کی خرابیوں اورامراض جلدی کے دفعیہ کے لئے تمام مصفی خون ادویات سے اعلےٰ تسلیم ہوچکا ہے۔ آتشک خواہ کسی درجہ میں ہو یا فساد خون۔ خارش ہو یا بھگندر۔ جسم پر کے سیاہ یا بد نما داغ۔ درد اعضا۔ خنازیر۔ ناسور حتیٰ کہ بواسیر تک کو فایدہ مند ہے۔ اکثر دواسازوں نے عرق عشبہ تیار کئے مگر بلحاظ اپنی خوبیوں کے یہ جوہر درحقیقت آبحیات ہے۔ مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے۔ ہماری ترکیب سے ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اسکی گرمی سے گرم مزاجوں کے لئے پیدا ہوتی ہیں ‏+

ذایقہ میں خوش مزہ۔ ہر موسم میں قابل استعمال۔ ہر عمر کے آدمی کو مفید ہے۔

شیشی خورد ۱۲/ شیشی کلاں عہ

حب ہاضمہ دافع ہیضہ

شروع ہیضہ میں یہ گولیاں نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اور بدہضمی جو تمام امراض کا پیش خیمہ ہے۔ اسکے دفعیہ کا بے نظیر علاج ہے۔ دائمی قبض کو دور کرکے تندرستی کا لطف دکھاتی ہیں

منجن عنبری

تمام دنیا کے منجنوں سے بڑھکر

لوتھ پوڈر

خضاب بہار شباب

تمام قسم کی خط وکتابت بنام نرائن سنگھ اینڈ سنز سوداگر ادویات و جیب گھڑیاں تنیری بازار امرتسر

نوٹ ...

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست و رؤسائے ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے۔ کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑوال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں کو اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (عہ) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپے (عہ۲۰) مصری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میتا سنگھ آہلووالیہ۔ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سند — ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے — تازہ سند

نصف قیمت ادویات میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی ہے تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاتی ہیں

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں سرخ خون صالح
بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کو اور آزاد

روح جیون بوٹی طلا

قیمت

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر قاضی شفاخانہ میر حد روح جیون بوٹی

نقلی اور جعلی دواؤن کے خریدنے سے پرہیز چاہیے

گریالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

گریالٹ سرپ

دنیا کے تمام نامی اس شربت کو [illegible] کھانسی نزلہ [illegible]
تمام سینہ کی بیماریون کیواسطے استعمال کرتے ہین [illegible]
لوگون نے اس کا استعمال [illegible] کامیاب [illegible]
صاحب کے شربت کے استعمال سے فورا کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے
بند ہوجاتے ہین بھوک [illegible] لگ جاتی ہے اور بیمار کی حالت [illegible]
کی ایک نمایان ترقی پیدا ہوتی [illegible] گریالٹ اینڈ کمپنی [illegible]
فرانس کی مہر ہے جو اس بات [illegible] گریالٹ صاحب کے
نسخے کے مطابق نہایت صاف [illegible] سے [illegible]
بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوائی [illegible] گئی ہے وہ [illegible] رہت [illegible]
اسکا رنگ گہرا گلابی ہو اور بوتل جیسی [illegible] شکل کی ہے قیمت فی بوتل [illegible]
اگر لال شربت کے ہمراہ شاہ [illegible] کا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر [illegible]
کیا جاوے تو کیسی ہی پرانی کھانسی ہو دور ہو جاتی ہے ایک تو بیماری کی [illegible]
اور دوسرے بدنکو توانائی حاصل ہوگی ماریول کی ایک شیشی کی قیمت ہے

تمام انگریزی دوافروشون سے دستیاب ہوسکتی ہین

رسالہ رہنماے صحت طلب کرنے پر مفت بلا محصول بھیجا جائیگا

[illegible] کامران

نہایت [illegible] اعصاب و اعضاے [illegible] دوا ہے جو اس کے استعمال سے سستی کاہلی بدخوابی نامردی [illegible] اور [illegible] وغیرہ دور ہو جاتی ہین قوت [illegible] ہوتی ہے [illegible] بخوبی [illegible] ہوسکتے ہین۔ مفصل حالات [illegible] رہنماے صحت طلب کرو۔ قیمت فی بوتل [illegible]

ترام [illegible]

[illegible]

اوڈ جوبن

[illegible] منشا [illegible] رسالہ [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] سگرٹ

گریالٹ اسکن سوپ

یورپ کے [illegible] جراح اسکو امراض جلدی کے لیے صابونون سے بہتر خیال کرتے ہین خارش۔ داد۔ پھوڑے پھنسی۔ گرمی دانے سیاہ داغ۔ سرخی گنج وغیرہ اسکے استعمال سے دور ہوجاتے ہین کوئی شے خلاف مذہب نہین عمدہ خوشبودار اور دیرپا۔ قیمت فی ٹکیہ ۱۲/

[illegible] سے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو۔ یا ایم بشیر احمد وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور مین [illegible] عبد العزیز [illegible] کے اہتمام سے چھپکر شایع ہوا

پیسہ اخبار لاہور
ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں ملیگا
اگر
بینا ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا صاحبان اسکو آزما چکے ہیں۔ اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

[illegible]

مرمی کا مجس

قیمت مع آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مردانہ مردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو ملک و دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مرمی کا مجس استعمال کریں۔ اس مجس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی: (۱) روح حیات دو بوتل یا پانچ روپے (صہ)۔ (۲) روغن معاندہ سستی ایک شیشی (عہ) [illegible] نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کوپ پٹھوں کی کمزوری کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہوتے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوتے انسان کو گوشہ [illegible] میں بٹھا دیتا ہے [illegible] طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری نیز [illegible] دور ہو جاتی ہے۔

روح حیات

[illegible]

[illegible]

مرسلہ [illegible] شفاخانہ [illegible] لاہور

[illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

نمبر ۳۱ جلد ۱۲

پیسہ اخبار

BUDAUN
Budaun

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible] ایک نہایت خوبصورت تصویر پیسہ اخبار کی [illegible] تصاویر آخر دسمبر ۱۸۹۹ء تک شائع [illegible] سلطان عبد الحمید خان ثانی [illegible] شہنشاہ [illegible] غازی عثمان پاشا [illegible] شاہ مظفر الدین [illegible] عباس حلمی پاشا [illegible] شہنشاہ نصیر الدین [illegible]

المشتہر

[illegible] نہ زریں تھے شہنشاہوں بادشاہوں [illegible]

ان میں سے ہر ایک تصویر [illegible]

اور ہر ایک تصویر کے لئے [illegible]

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع [illegible]

[illegible] شمار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت [illegible]	نمبر شمار	نام تصویر
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے	۹	[illegible]
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے	۱۰	[illegible]
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی	چار آنے	بارہ آنے	۱۱	[illegible]
۴	امیر عبد الرحمن خان والئی افغانستان	چار آنے	دس آنے	۱۲	[illegible]
۵	شاہ کجکلاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے	۱۳	[illegible]
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	آٹھ آنے	۱۴	[illegible]
۷	[illegible] غازی عثمان پاشا مرحوم [illegible]	چار آنے	[illegible]	۱۵	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

حب جوہر خیری

حب جوہر خیری یا فیروز نرو این ٹانک پلز انسان کی صحت
کی مسلمہ محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید
مانا ہے اس دوائی کی میڈیکل افسران اعلےٰ سے اعلےٰ ڈاکٹران
و حکیم ان مسرکار انگلشیہ افسران ریاستہا کے زبان
اور عام پبلک ہما گیر اطلاع فیروزہ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدنکو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے ۔
ناطاقتی ضعف باہ ضعف اعصاب ۔ جریان ۔ سرعت ۔
رقت ۔ کثرت احتلام ۔ لقوہ ۔ ضعف دماغ ۔ ضعف معدہ ۔
ضعف امعاء وغیرہ کے لئے عجیب و غریب دوا ہے جو خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گزشتہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مباشرت (یا ....)
نے بالکل نکما کر دیا ہو ۔ دماغی محنت کے کام لینے والے
اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے ✤ حب جوہر خیری
[illegible] بالکل تشفی بخش [illegible]
[illegible] کمزوری صرف دو تین ذرا
میں دور ہونے لگتی ہے ۔ قیمت فی بکس ۴۸ گولی عہ

معز الدین [illegible] موجد حب جوہر خیری [illegible] ہال امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۳۱ | یوم شنبہ - ۱۱ اگست ۱۹۰۰ء مطابق ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۱۸ ہجری موافق ۲۸ ساون سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

انگریزی فوج کا نقصان - جنگ ٹرانسوال میں ۳۰ جون ۱۹۰۰ء تک لشکر انگریزی کا جس قدر نقصان ہوا وہ مندرجہ ذیل نقشہ سے معلوم ہوگا۔

لڑائی میں مارے گئے	۲۵۲ افسر	۲۸۴۸ افراد
زخموں سے مر گئے	۶۸ "	۵۸۹ "
مرض سے مرے	۱۲۵ "	۳۹۸۵ "
حادثات سے مرے	"	۶۶ "
کل نقصان	۴۴۵ "	۱۳۲۴ "
قیدی ہوئے اور ۱۰ الوں علاوہ	۳۱۵ افسر	۶۱۲ افراد
گم ہوئے اور قیدی	۳۷ "	۱۶۵۰ "
بیمار ہو کر واپس گئے	.. "	۱۱۲۵۵ "
ملہ زخمی اور بیماری وغیرہ	۳۵۲ "	۲۲۵۲۵ "
کل	۷۹۷ "	۳۶۵۵۱ "

مسیحی مذہب کی اشاعت - مفصلہ ذیل اعداد و شمار مسیحی یوحنا کے ارگن "دارکرائی" سے اخذ کئے گئے ہیں۔ ۱۸۹۹ء میں مسیحی سوسائیٹیوں اور کمپنیوں ۱۲۷ ایک مذہبی کاموں میں خرچ کئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ۱۷ لاکھ سو ۰۷ آدمیوں نے مسیح کے جھنڈے تلے آنا منظور کیا۔ ان نئے عیسائیوں میں سے زیادہ مسلمان ہیں سا در بہت سا حصہ افریقہ کے دقیانوس کے باشندے ہیں۔ ۴۷ پادری اس وقت دنیا میں عیسیٰ مسیح کا مشن پھیلانے میں مصروف ہیں۔ اور اگرچہ وحشی اقوام ہر سال تقریباً ایک ہزار پادریوں کو مار ڈالتی ہیں۔ لیکن مسیحی سوسائٹیوں کی کوششوں میں اس صدمہ سے کچھ بھی رائع نہیں ہوا۔

بچوں کی شرح تولید - ایک فرانسیسی محقق کا تخمینہ ہے کہ بچوں کی شرح پیدائش فی منٹ ۷۰ ہے جس کا مطلب دوسرے الفاظ میں یہ ہے کہ سیکنڈ کی سوئی کے ایک دفعہ ٹک کرنے میں روئے زمین پر ایک نیا بچہ آجاتا ہے گویا کل دنیا میں ایک سال کے اندر ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ اور ۳ کروڑ ۷۰ لاکھ کے درمیان بچے پیدا ہوتے ہیں۔

شہد کی مکھیوں کا چھتہ - شہد کی مکھیوں کے ایک معمولی چھتہ میں ۱۵۰۰۰ مکھیاں ہوتی ہیں۔ ایک بڑے چھتے میں ۵۰۰۰۰ اس سے بھی بھاری چھتے میں ۳۰۰۰۰ - ایک ہی بڑے چھتے میں ۴۰۰۰۰ مکھیاں ہوتی ہیں۔ جو مکھیاں کام کرتی ہیں اور دوسری مکھیوں کیلئے خوراک مہیا کرتی ہیں وہ ۶ ماہ سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتیں۔

مذاق

ایک اخبار میں مفصلہ ذیل عجیب خبر دیکھنے میں آئی ہے:- "مسٹر .... کے دوست یہ خبر سن کر افسوس کریں گے۔ کہ اس پر ایک سر آدمی نے حملہ کرکے اسے سخت زخمی کیا۔ لیکن وہ ابھی تک زندہ ہے"۔

"کیا سنراسخوری سے تمہارے کام میں ہرج تو نہیں ہوتا؟" نوجوان شرابی نے جواب دیا "ہرگز نہیں۔ بلکہ کام سے میری شراسخوری میں ہرج ہوتا ہے"۔

سائل:- "جناب میرے پاس چالیس مختلف اشخاص کی سفارشی چٹھیاں ہیں۔ جن کے پاس میں نے نوکری کی ہے"۔
سوداگر:- "اور تم نے کتنا عرصہ ملازمت کی ہے؟"
سائل:- "کوئی دو سال"۔

بوڑھا دلیہ:- "جینی۔ میں نے رات خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے تم سے شادی کی درخواست کی پیاری۔ یہ کس بات کا شگون ہے؟"
نوجوان جینی:- "اس سے پایا جاتا ہے کہ تم جب سوتے ہو تو اس وقت بھی ایسے ہی خراٹے لے رہے ہو۔ جیسے کہ جاگتے ہوئے"۔

پادری:- "بعض اوقات ضمیر کی آواز بڑے زور سے ہمارے کانوں میں پہنچتی ہے"۔
گنوار:- "لیکن آپ کو معلوم نہیں کہ میں بہرا ہوں"۔

امیر آدمی (اس شخص سے جسے وہ اپنا ملازم رکھنا چاہتا ہے):- "کیا تم جانتے ہو۔ کہ بوٹ پر روغن کس طرح کرنا چاہئے؟"
نوکر:- "جی نہیں۔ یہ تو نہیں جانتا۔ لیکن آپ کو اس شخص کا نام بتا سکتا ہوں۔ جو میرے بوٹوں پر روغن کیا کرتا ہے"۔

نوجوان عورت:- "وہ کہتا ہے۔ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے حالانکہ وہ مجھے صرف تین دن سے جانتا ہے"۔
بڑھیا:- "شاید یہی وجہ ہے کہ وہ تم سے محبت بھی کرتا ہے"۔

عجیب عجیب باتیں

وہیل مچھلی کا وزن - ایک جسیم وہیل مچھلی کا وزن جس قدر زیادہ ہوتا ہے اس کے اندازے سے ناظرین متحیر ہونگے گرین لینڈ کی بڑی مچھلی کی نسبت مشہور علم حیوانات اندازہ لگاتا ہے کہ اس کا وزن سو ٹن یعنی تقریباً دو لاکھ ۲۴ ہزار پونڈ کے قریب ہوتا ہے۔ یا دوسرے الفاظ میں اس طرح کہیں کہ وہیل مچھلی وزن میں اسی ہاتھیوں اور چار سو ریچھوں کے برابر ہوتی ہے۔ لیکن وہیل مچھلی کا وزن صرف اسی حد تک محدود نہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ جسیم اور وزنی مچھلیاں دیکھنے میں آئی ہیں۔ گرین لینڈ کی وحشی اقوام میں کئی ایسی روایتیں رائج ہیں جن میں ایک سو دس فٹ لمبی اور ایک سو پچاس ٹن وزنی مچھلیوں کا ذکر کیا گیا ہے مگر آجکل اس قدر کی مچھلیاں شاذ و نادر دیکھنے میں آتی ہیں۔ ایک معمولی وہیل مچھلی کا طول ستر فٹ ہے۔ ان مچھلیوں کی جسامت کا اندازہ صرف اسی بات سے کیا جا سکتا ہے کہ ایک وہیل کی زبان سے اٹھائیس من تیل نکالا جاتا ہے۔

دنیا میں سب سے گہرا کنواں - برلن سے بیس میل کے فاصلہ پر ایک چھوٹا سا گاؤں سپیرنبرگ نامی واقع ہے اور یہ باوجود بہت چھوٹا قصبہ ہونے کے بھی بہت مشہور ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں ایک کنواں ہے۔ ۴۱۴۰ فٹ گہرا ہے جس کی گہرائی کی نظیر روئے زمین پر کسی اور جگہ نہیں پائی جاتی۔ اس علاقہ میں کھاریا مٹی اور نمک کی کانیں پائی جاتی ہیں۔ اس خیال سے گورنمنٹ نے وہاں کنواں کھدوانا شروع کیا۔ جبکہ قطر ... فٹ تھا۔ ۲۰۰ فٹ کی گہرائی پر نمک آنا شروع ہو گیا لیکن کھدائی بند نہ ہوئی۔ اور ... فٹ ... کا قطر ۱۶ فٹ سے صرف ۴ - ۱۲ انچ رہ گیا۔ اس ... مدد سے کام جاری رہا۔ حتیٰ کہ ۴۱۰۰ فٹ کی گہرائی تک پہنچ گئے۔ گو مزدوروں نے اس سے بھی کام کرنے سے انکار نہ کیا لیکن گورنمنٹ نے مزید کھدائی کی ممانعت کر دی۔ اور اس کنوئیں کی کھدائی صرف ۴۱۴۰ فٹ تک رہی۔

ایک ہاتھی بیس سال ... - ... حقیقت خبر کہاں تک درست ہے لیکن ٹرکی تائمس گلستان کا ایک نامہ نگار تحریر کرتا ہے کہ ایک مشہور و معروف سرکس میں ایک ہاتھی ہر سال کھولتا ہے اور اس اثنا میں ایک دفعہ بھی ... جب سند آئی تو ایک ... مینکا وقت ... دم سر ہلاتا ہے ...

اگر آپ ایک تمغہ میں بغیر کسی قیمت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو رسم جولائی کا ... ملاحظہ کیجئے

حفظ صحت

استفسار

۳ ۔ مجھکو مرض ہے ۔ وہ یہ کہ بیٹھنے سے کھڑا ہونے کے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے ۔ جسم میں [illegible] درد ہوتا ہے اکثر [illegible] میں رگ جاتا ہے [illegible] ناظرین پیسہ اخبار ۔

۴ ۔ ام الصبیان ۔ ام الصبیان جس کو عام لوگ جھولا یا سایہ کہتے ہیں ، کا مجرب نسخہ مطلوب ہے ۔ [illegible] (خریدار ۱۹۲۳۳)

۵ ۔ ضیق النفس ۔ عرصہ دس سال سے میں مبتلا ہوں کہ گرمی میں ضیق النفس ہوتا ہے اور کئی ڈاکٹری علاج Bronco [illegible] استعمال کئے ہیں لیکن بے سود ۔ دورہ تین چار روز یا زیادہ تک رہتا ہے ۔ ان ایام میں سوائے بیٹھے رہنے کے اور کسی طرح آرام نہیں پڑتا ۔ پسلیاں چلتی ہیں قلب تیزی سے حرکت کرتا ہے ۔ [illegible] آف امونیا اور [illegible] سلفس انگریزی دوا کے استعمال سے یہ مرض [illegible] رکتا ہے ۔ اس مرض سے [illegible] (کنور گلاب سنگھ کورٹ انسپکٹر)

۶ ۔ اونچا سننا ۔ میری ۱۳ سالہ بھانجی کا کان [illegible] اونچا سنتی ہے بچپن میں چیچک اور بخار سے یہ مرض پیدا ہوا تھا ۔ جواب [illegible] علاج کے [illegible] ہے مجرب نسخہ ۔ یا کسی ایسے [illegible] کے ملنے کے پتہ سے اطلاع دیں جو کان [illegible] سے معلوم [illegible] ہو اور سماعت درست ہو جائے ۔ (خریدار ۱۳۶۲۱)

علاج

۱۰۳ ۔ ضعف چشم (بجواب استفسار ۹۶) ۔ آنکھوں کے [illegible] ہر وقت ذرات کا اڑتے رہنا وغیرہ نزول الماء کی ابتدائی علامت ہے ۔ [illegible] سیپ ۶ ماشہ کندر ۱۰ ماشہ ۔ [illegible] کو اول کوٹ لیا جائے ۔ اس کے بعد کپڑے [illegible] روغن کدو میں [illegible] کیا جائے اور پھر ایک پیالہ مٹی کا جو [illegible] پر رکھ دیا جائے اور جب وہ بتی تمام [illegible] جائے اس وقت اس غبار کو پیالے سے [illegible] لیا جائے ۔ اس کا استعمال مثل سرمہ کے [illegible] صبح کے اور شب کو بعد الفراغ امور ضروریات کرنا چاہئے [illegible] بہت جلد آرام ہوگا ۔ (حکیم محمد [illegible] انبالہ شہر)

۱۰۴ ۔ [illegible] (بجواب استفسار [illegible]) ۔ [illegible] روغن گل ۲ تولہ میں [illegible] یہاں تک کہ تیل باقی رہ جائے پھر [illegible] اسفیدہ [illegible] ۶ ماشہ [illegible] صبح و شام [illegible] پر لگا کر استعمال کرنا [illegible] مجرب ہے

گمنام و نشان عزیز

۷۳ ۔ ایک لڑکا [illegible] عرصہ سات ماہ کا ہوا [illegible] بنارس [illegible] گیا تھا ۔ [illegible] ماہ ہوئے پتہ ملا تھا کہ بھاگلپور میں ہے ۔ پھر کچھ معلوم نہیں ہوا ۔ اسکی والدہ نہایت پریشان رہتی ہے ۔ حلیہ یہ ہے ۔ نگینہ ولد [illegible] قوم [illegible] ساکن [illegible] ضلع ہوشیارپور ۔ رنگ سیاہی مائل عمر ۱۸ سال ۔ ران پر داغ ۔ پاؤں قدرے ٹیڑھا رکھتا ہے ۔ اگر کوئی صاحب ناظرین پیسہ اخبار میں سے اس کا پتہ دیں تو [illegible] ممنون ہونگے ۔ ([illegible] خریدار ۲۱۵۱۲ ۔ ہوشیارپور)

۷۴ ۔ ایک شخص مسمی کرم ولد [illegible] ساکن [illegible] ضلع گجرات ۳ ماہ کا عرصہ ہوا کہ بمبئی سے گجرات کو روانہ ہوا تھا ۔ مگر اب تک نہیں پہنچا ۔ شاید کسی ہسپتال میں پلیگ ڈیوٹی والوں نے روک رکھا ہو ۔ اس کے اقربا نہایت پریشان ہیں ۔ کوئی صاحب شخص مذکور کا پتہ بتا کر ممنون احسان کریں کہ کس ہسپتال میں اور کہاں [illegible] راستہ میں معائنہ ہوتا ہے ۔ اس کے بھائی امام الدین نے اس کے [illegible] سے کھانا پینا تک ترک کر دیا ہے ۔ اور نہایت پریشان ہے ۔ بمبئی سے گجرات تک [illegible] میں جس جس جگہ معائنہ ہوتا ہو ۔ وہاں کے ناظرین پیسہ اخبار سے پتہ لگانے کی التجا کی جاتی ہے ۔ عمر چالیس سال ۔ رنگ سانولا ۔ قد چھوٹا ۔ بمبئی میں جہاز پر خلاصی تھا ۔ (محمد فرمان [illegible] گجرات)

علم عام

سوال

۷۸ ۔ چمڑے کو کیڑا لگنا ۔ موسم برسات میں [illegible] کے چمڑے میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ اور بعض اوقات جلدی خبر نہ لینے سے بہت نقصان ہوتا ہے ۔ ہر ماہ میں ایک دو مرتبہ ان کو جھاڑ کر دھوپ دکھلانی پڑتی ہے ۔ اگر ایسا نہ کیا جاوے تو چمڑا خراب ہو جاتا ہے ۔ دس بیس پچاس چمڑوں کے جھاڑنے اور دھوپ دکھلانے میں تو کوئی تکلیف نہیں ۔ مگر دو چار ہزار یا اس سے زیادہ چمڑے جہاں رکھے ہوئے ہوں ۔ وہاں بڑی مشکل پیش آتی ہے ۔ چمڑے کے بڑے بڑے سوداگر جو لاکھوں روپیہ کا چمڑا امریکہ [illegible] ہیں سنتے ہیں کہ وہ رکھنے کے وقت چمڑوں پر کوئی سفید سی خشک چیز چھڑک دیتے ہیں ۔ وہ کیا شے ہے جس سے چمڑے کو کیڑا نہ لگنے پائے ۔ (سید قمر الحسن ہاسپٹل اسسٹنٹ خریدار ۲۵[illegible])

جواب

۵۵ ۔ اونی کپڑوں کی حفاظت (بجواب سوال ۴۲) ۔ اونی کپڑوں کو کیڑے سے بچانے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ جس صندوق یا کوٹھڑی میں کپڑے رکھیں ۔ اس میں تھوڑا سا کافور رکھ دیا جائے ۔ اس طرح کیڑے ہرگز پیدا نہ ہونگے ۔ (عبدالرشید خریدار ۲۲۷۶۹)

۵۶ ۔ پانی ٹھنڈا کرنے کی ترکیب (بجواب سوال ۴۷) ۔ پانی سرد کرنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ کسی چوڑے منہ کے برتن میں پانی بھر کر ایک پارچہ [illegible] لٹکا دیا جائے ۔ ایک گھنٹہ میں پانی سرد ہو جائیگا ۔ ([illegible] خریدار ۲۲۴۰[illegible])

شعر و سخن

بچوں کو زیور نہ پہناؤ

دیا ان جان بچوں کے لئے دنیا میں زیور نے ۔ ہلاکت کا یہ موجب ہے پہنانا اسکا بدتر ہے
اگر پہنے ہو گہنا زیور بچہ سر گھر کی ڈیوڑھی سے ۔ تو اسکی جان کا عالم میں [illegible]
پہنا کر اس کو بچے سے نہیں ماں باپ بھی غافل
جو ہی خطرہ میں بچہ میں بھی [illegible] غافل
وہ ٹھگ [illegible] بچہ کو بہلا کر نظر رکھیں ۔ کہاں [illegible] جان زیور [illegible]
مکاں میں لے جا کے بچہ کو وہ [illegible] ۔ وہ [illegible]
آخر [illegible] ذرہ بھی [illegible] مال و زر کا
[illegible] ہو گیا نقصان [illegible]
کھلانے کو اگر بچوں کی [illegible] ۔ [illegible] عورت [illegible] ساتھ [illegible]
ملازم دیکھ کر بچہ کا سیم و زر کا وہ زیور ۔ [illegible]
دغا [illegible] سیکڑوں ایسے جہاں میں [illegible]
کہ بچوں کے ملازم [illegible]
ملازم با وفا بھی گر کوئی قسمت سے ملجائے ۔ [illegible]
بہت [illegible] اور وہ بچہ کو بہلائے ۔ اگر عورت [illegible]
کوئی [illegible] سے اسکو بہکا کر
نہیں معلوم بچہ گر کرے کیا لیکے وہ زیور
وہ اسکو قتل کر ڈالے [illegible] ۔ گلے کو گھونٹ کر یا پھینک [illegible]
ڈبو دے [illegible] ۔ [illegible]
غرض اس [illegible]
نہیں [illegible] خدا [illegible] عالم
اگر [illegible] تم [illegible] بچہ کو میاں زینت ۔ [illegible]
اگر مد نظر ہے [illegible] معصوم کی زینت ۔ لباس تن [illegible]
مزین تم کرو بچہ کو علم و فن کے زیور سے
رکھو دور اسکو تم عالم کے افعال زبوں سے
[illegible] ۔ [illegible]
تن نازک کو [illegible] بہت تکلیف دیتا ہے ۔ [illegible]
[illegible] تکلیف [illegible]
ہمیشہ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
پہنا کر ان کو زیور [illegible]
عبث بچوں کی جانکو [illegible]
رواج ایسا [illegible] ہند میں [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible]
یہی ہوگا [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
([illegible])

توسیع شاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں تو اس کی نظیر نہیں ملیگی جس محبت خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں۔ اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے جناب [illegible] سنگھ صاحب نمبردار (خریدار [illegible]) تحریر کرتے ہیں کہ میرے دوست (۹۰۷) [illegible] محمد صاحب [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری کر دیجئے۔ سالانہ قیمت اور انعامی کتاب وی پی سے بھیج دیجئے۔ جناب حفیظ اللہ خاں صاحب (خریدار ۱۸۵۱) لکھتے ہیں کہ میرے دوست محمد خاں صاحب (ڈلہوزی) کے نام پیسہ اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ وی پی وصول کر لیں۔ جناب حسین شاہ صاحب کلرک [illegible] لکھتے ہیں کہ میرے بھائی (۷۶۱) سید اسمٰعیل شاہ صاحب (مری) کے نام پیسہ اخبار جاری کر کے قیمت سالانہ انعامی کتاب میرے نام بھیج کر وصول کر لیں۔ جناب نواب الدین صاحب [illegible] [illegible]

[illegible]

پیسہ اخبار کلب

آداب کے متعلق استفسار۔ سید شاہ [illegible] صاحب خریدار (۲۸۶۱) لکھتے ہیں کہ پٹنہ عظیم آباد میں بجائے سلام علیکم کے لفظ آداب کہنے کی رسم عام ہو گئی ہے۔ اس پر [illegible] ثابت ہے کہ سلام مسنون سب سے اچھا سلام ہے۔ لیکن اگر ہم ایسی خفیف بحثوں میں پڑ کر استفتا طلب کیا کریں گے تو ہمارے بڑے بڑے مطالب کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

مصر کو جانے والے جہاز۔ [illegible] سعید الدین خاں صاحب خریدار (۱۹۳۲) پی۔ اینڈ او کمپنی کے جہازات اکثر مصر اور یورپ کو جاتے آتے رہتے ہیں۔ آپ مسرز ٹامس کک اینڈ سنز کمپنی (۱۳) سپلینیڈ روڈ بمبئی سے تواریخ روانگی و کرایہ معلوم کر سکتے ہیں۔

تصاویر۔ [illegible] عبد الکریم خاں صاحب [illegible] (۲۰۵۵۶) کجکلاہ ایران کی تصویر پیسہ اخبار کے ہمراہ شائع ہو چکی ہے۔ ہز ہائینس [illegible] صاحب بہادر کا تازہ ترین فوٹو حال میں منگوایا گیا ہے جس کی صحیح کاپی عنقریب پیسہ اخبار کے ساتھ مشتہر ہوگی۔

[illegible]

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۔ ۴ اگست ۱۹۰۶ء

مسودہ قانون انتقال اراضیات پنجاب

مندرجہ عنوان مسودہ قانون کو [illegible] کونسل میں پیش کرتے ہوئے [illegible] مسٹر ریواز نے جو مفصل و مشرح تقریر [illegible] اس کے بعض فقرات ہیں [illegible] کاشتکاران کی [illegible] ایکٹ پاس ہوا تھا [illegible] زمینداروں کے فائدہ کے [illegible]

[illegible]

ایک کمیٹی مقرر کر کے مجوزہ مسودہ میں بعض ترمیمات ہیں۔ اوریہ مسودہ مسٹر ریواز نے کونسل میں پیش کیا ہے مسٹر ریواز نے پنجاب کے سب سے پہلے اس قانون کے نفاذ کے لئے خصوص رکھے جانے کی ضرورت اِن الفاظ میں ظاہر کی۔ یہاں زیادہ تر زراعت پیشہ مالکان اراضی آباد ہیں۔ اور شہری سیاہ دکا مہاجن و ساہوکار اسی صوبہ سے لیا جاتا ہے۔ ساہوکاروں کو عموماً انک و اہم خدمات انجام دینے میں صرف جو امر اُن کی تسلی کا باعث ہوتا ہے کہ بیٹے بڑھاپے اور عمر کا آخری حصّہ اپنی جدی اراضی میں جا کر آرام سے بسر کرینگے۔ لیکن اراضی جدی کا انتقال اس سرعت و تیزی سے ہو رہا ہے کہ ۱۸۶۶ء سے اب تک صرف ایک علاقہ میں مزروعہ رقبہ کا ۲۰ فی صدی ساہوکاروں کے قبضہ میں منتقل ہو چکا ہے۔

غرض جن اصول و اغراض کو مدّنظر رکھ کر یہ مسودہ تجویز ہوا ہے۔ اُن کے مستحسن اور قابل قدر ہونے میں ذرا بھی شک نہیں۔ عادل گورنمنٹ کا اس سے یہ منشا ہے کہ غیر زراعت پیشہ گروہ کے حق میں آئے دن اراضیات کے منتقل ہوتے جانے سے زمینداروں کی بیسی کچھ افسوسناک اور قابل رحم حالت ہوتی جاتی ہے۔ اور جو رفتہ رفتہ ترقی کر کے ایک دن ایک اہم ملکی خطرے کی صورت میں ظاہر ہونے والی ہے۔ جس کا انسداد کیا جائے۔ اگر زمیندار اسی طرح قرض کے دریا میں غرق ہوتے گئے۔ تو اس کا بربادی انگیز اثر ملک پر پڑیگا وہ معترضین سے پوشیدہ نہیں۔ مسودہ ہٰذا کے اصول و اغراض سے اتفاق کرتے ہوئے یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جب تک کہ مسودہ ہٰذا کی بعض قابل اعتراض دفعات میں ترمیم نہ ہو جائے۔ اس وقت تک یہ امید نہیں کیجا سکتی کہ مسودہ ہٰذا اُن مقاصد و مطالب کو۔ جو مجوزین کو مدّنظر ہیں۔ بوجہ احسن پورا کر سکیگا۔

اِس مسودہ کی دفعہ دوم کے سب سیکشن اوّل میں لفظ زراعت پیشہ کی جو تشریح کی گئی ہے۔ اُس میں بہت کچھ تغیر و تبدل کی گنجائش ہے۔ کیونکہ زراعت پیشہ جیسی جماعتیں مراد لی گئی ہیں۔ وہ کسی طرح معنوی حدود میں نہیں آسکتیں برخلاف اس کے ایسے لوگوں اور طبقوں کو اس سے خارج کیا گیا ہے۔ جو صحیح طور پر زراعت پیشہ کہلائے جانے کا استحقاق رکھتے ہیں۔ مثلاً

آلو گنگا بہائی گئی ہے

چنانچہ دفعہ مذکور بموجب مندرجہ ذیل جماعتیں زراعت پیشہ تسلیم کی گئی ہیں۔

(الف) وہ اشخاص جو ساہوکار یا غیر زراعت پیشہ گروہ کے وہ اشخاص جو قانوناً بندوبست اوّل کے موقع پر خود سے کسی تقسیم زمین کے مالک تھے۔ خواہ اُن کی معاش زراعت پر ہو۔ یا بعد بندوبست مابعد میں وہ زمین بھی اُن کی ملکیت سے منتقل ہو گئی ہو۔

(ب) وہ اشخاص جن کے باپ دادا کا نام بندوبست اوّل میں بطور مالک یا مدعی یا کاشتکار کے درج ہوا ہے خواہ پیشہ سے انفصال عدالتی تحقیقات یا کسی اَور ذریعہ سے علحدہ

ثابت ہو چکا ہو۔ یا بندوبست اوّل کے بعد زمین منتقل کر دینے سے اُن کا زمینداروں کے کسی قسم کا بھی تعلق باقی نہ رہا ہو۔ سب سیکشن اوّل نے مندرجہ ذیل طبقوں اور جماعتوں کو لفظ "زراعت پیشہ" کی حدود سے خارج کر دیا ہے۔ یعنی

(الف) وہ شخص جن کا نام بندوبست اوّل میں بطور غیر دخیلکار کاشتکار کے لکھا ہے۔ خواہ وہ بندوبست مابعد کے مالی کاغذات میں اُن کا نام بطور دخیلکار کاشتکار کے ثبت ہو۔ یا اب تک اُن کی گذراوقات زراعت پر رہا ہو۔ یا بندوبست اوّل کے بعد وہ اراضی کے مالک بھی ہو گئے ہوں۔

(ب) وہ اشخاص جو زراعت پیشہ اقوام سے تعلق رکھتے ہیں اور جن کا گذارہ بھی زیادہ تر زراعت پیشے جن کو نکالے ددھیال کے ننھیال کے رشتہ داروں سے زمین وراثت تک پہنچی ہو۔

مندرجہ بالا سطور سے صاف ظاہر ہے کہ جو لوگ اصلی زمیندار ہیں اور جن پر لفظ کا اطلاق ہو سکتا ہے۔ اُن کو خارج کر کے غیر متعلق لوگوں کو اس لفظ کی معنوی حدود میں داخل کیا گیا ہے جو ہرگز مناسب متصور نہیں ہو سکتا۔

قانون پیشہ جماعت سے کوئی عداوت نہیں تخت کا براؤ — گذشتہ ہفتہ لالہ امرنا تھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور کی عدالت میں جبکہ ایک بیرسٹر ایک فریق کی جانب سے پیروی کر رہا تھا۔ اس فریق کے ایک بوڑھے گواہ سے عدالت نے اردو میں سوال کیا۔ گواہ نے جو جواب دیا اُس سے بیرسٹر کو معلوم ہوا کہ اس نے سوال ابھی تک نہیں سمجھا۔ چنانچہ ایڈوکیٹ مذکور نے عدالت سے درخواست کی کہ وہی سوال پھر اس سے پوچھا جائے۔ مجسٹریٹ نے جواب کہا کہ "گواہ تم سے اچھی اردو سمجھتا ہے"۔ ایڈوکیٹ نے اس قسم کے الفاظ کہنے پر اعتراض کیا۔ ایڈوکیٹ نے مکرر وہی درخواست کی۔ عدالت نے اس درخواست کو بیہودہ قرار دیکر کہا کہ "گواہ بہ نسبت تمہارے اچھی اردو جانتا ہے"۔ کونسل نے جواب دیا کہ "یہ عدالت کو بھی اچھی اردو جاننا ہوگا"۔ مجسٹریٹ نے ناراض ہو کر بتحقیر عدالت کے جرم میں ایڈوکیٹ کو حوالات بھیجنے کا حکم دیا جب پولیس افسر نے بیرسٹر کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو ایڈوکیٹ نے اپنے آپ کو ذلت سے بچانے کے لئے معافی مانگ لی۔ چیف کورٹ اسپیشل بنچ نے مجسٹریٹ کے اس برتاؤ کو نامناسب تصور کر کے ایڈوکیٹ سے کیفیت طلب کی ہے۔ اور سنا گیا ہے کہ وہ بیرسٹر بھی مجسٹریٹ پر بحیثیت عرفی ازالہ حیثیت عرفی کی نالش دائر کرنے والا ہے۔

دشمن کو بھی خدا نہ دکھلائے پیسر کا داغ — حضور ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند جن کی طبع عالی پر کہ وقت حالیہ سے جنگ ٹرنسوال کی وجہ سے ہزارہا بندگان خدا کا کشت و خون بہت گراں گذر رہا تھا اور پچھلے دنوں شورش چین و اشانٹی نے حضور ممدوحہ کی تشویش کو اَور بھی بڑھا دیا تھا۔ اس افسوسناک

حالت اور ضعیف العمری میں جبکہ مہجبتی کو لینے فرزند دوم ہز رائل ہائنس ڈیوک آف ایڈنبرگ و ڈیوک آف سیکسیبرگ انبالہ گوتھا کے بے وقت انتقال پر ملال سے جو ناقابل برداشت صدمہ اُٹھانا پڑا ہے۔ اسے ہر ایک اہل دل محسوس کر سکتا ہے حضور ممدوحہ کی بیٹی شہزادی الائس کا ۱۸۷۸ء اور ڈیوک آف البنی کا ۱۸۸۴ء میں انتقال ہوا تھا کچھ زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ ولیعہد سلطنت پرنس آف ویلز کے بڑے لڑکے پرنس وکٹر بھی عنفوان شباب میں والدین اور دیگر اعزا کو داغ مفارقت دے گئے تھے۔ اس تازہ حادثہ روح فرسا و ہمت جانگداز نے بالخصوص قیصرۂ ہند کی روحانی مصیبت کا پیالہ لبریز کر دیا ہے۔

متوفی ڈیوک آف ایڈنبرگ اگست ۱۸۴۴ء میں قلعہ ونڈسر میں پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے بحری صیغہ کو پسند کیا۔ ۱۴ سال کی عمر میں اس ڈیپارٹمنٹ میں داخل ہوئے۔ امریکہ اور بحیرہ روم کے کنارے کے شہروں کی سیاحت کے دوران میں انہوں نے مرتبہ اپنے آپ کو بحری صیغہ کے انجام فرائض کے لئے موزوں و کار آمد ثابت کیا۔ ۱۸۶۲ء میں جبکہ ان کی عمر ۱۸ سال کی تھی۔ اِن سے تخت یونان کے قبول کرنے کی درخواست کی گئی لیکن انہوں نے منظور نہ کیا۔ جب سن بلوغ کو پہنچے تو پارلیمنٹ نے پندرہ ہزار پونڈ سالانہ پنشن مقرر کی۔ بعدہٗ ڈیوک آف ایڈنبرگ۔ ارل آف کنٹ اور ارل آف السٹر بنائے گئے۔ اور انہوں نے ہوس آف لارڈز میں نشست اختیار کی۔ اِس موقع پر انہوں نے دنیا کے تقریباً تمام ممالک کی سیاحت کی۔ پہلے آسٹریا تشریف لے گئے۔ جہاں آپ کا بڑے تپاک سے استقبال ہوا مگر ۱۲ مارچ ۱۸۶۸ء کو ایک باغی نے بندرگاہ جیکسن کے قریب اُن پر پستول چلایا جس سے اُن کی پیٹھ کسی قدر زخمی ہو گئی مگر جان بچ گئی۔ حملہ آور پھانسی دیا گیا۔ بعدہٗ جاپان۔ چین سے ہندوستان کی بھی سیاحت کی۔ پانچ سال بعد اٹلی کا سفر کیا۔ ۱۸۷۴ء میں سینٹ پیٹرزبرگ جا کر زار الگزینڈر دوم کی اکلوتی لڑکی گرینڈ ڈچز میری الگزینڈرونا سے شادی کی۔ جب ڈیوک انگلستان واپس آئے۔ ولندن میں ان کا نہایت شاندار استقبال ہوا۔ نومبر ۱۸۸۲ء میں اُن کو بیڑے میں نائب امیر البحر کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ ۱۸۸۶ء میں جبکہ بحیرہ روم کے بیڑے کے افسر تھے۔ انہوں نے بہت سے یورپین سلطنتوں کی سیاحت کی ۱۸۹۳ء تک ڈیوونپورٹ میں کمانڈر ان چیف رہے۔ اِن بحری تعلقات کی وجہ سے یہ انگلستان میں بحری شہزادہ کے نام سے مشہور تھے۔ ہز رائل ہائنس ڈیوک آف سیکس کوبرگ اینڈ گوتھا کے انتقال پر بجائے اُن کے ۲۲ اگست ۱۸۹۳ء کو ریاست مذکور قوم جرمنی کی مسند ریاست پر متمکن ہوئے ۱۸۹۹ء میں ڈیوک مرحوم نے شادی کی پچیسویں سالگرہ منائی لیکن اس تقریب مسرت انگیز کو ایک غمگینی نے مکدر کر دیا کہ ڈیوک اور مرحوم کو لیے پچیس سال کے نوجوان اکلوتے فرزند اور ولیعہد کی وفات کا صدمہ اٹھانا پڑا۔ اس صدمہ جانکاہ کے اثر سے معلوم ہوتا ہے کہ خود ڈیوک بھی عارضہ سرطان سے رحلت فرمائی

اگر آپ ایک ٹائم پیس بغیر کسی قیمت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم جوالالی کا اشتہار ملاحظہ کیجئے

عالم تھا ہوئے ان کی اس قبل از وقت موت پر برٹش قلمرو میں علی العموم اور ہندوستان کے ہر شہر و قصبہ میں بالخصوص عام طور پر رنج و افسوس ظاہر کیا جا رہا ہے۔ دیگر مجالس پنجاب سے قطع نظر کل انجمن اسلامیہ لاہور نے بھی گزشتہ شنبہ کی شام کو اس حادثہ پر اسف و رنج اور حضور قیصر ہند سے ہمدردی ظاہر کرنے کے لئے ایک عام جلسہ منعقد کیا تھا۔

قابل تقلید مثال | دیسی والیان ریاست کی فضول خرچیاں بالخصوص اس زمانہ قحط میں بھی ان کا عید۔ دسہرہ۔ سالگرہ اور دیگر تقریبوں پر بے دردی سے روپیہ خرچ کرنا کسی تشریح و توضیح کا محتاج نہیں۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ آخر کار گورنمنٹ کی طرف سے بار بار تنبیہ ہونے پر ریاست کے بیہودہ اخراجات کی روک تھام کے لئے گورنمنٹ سے ایک مالی مشیر اور دوسرے افسر بندوبست کی خدمات مانگنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب میسور کی شادی پر تیس لاکھ روپیہ صرف ہوا۔ جن باتوں میں یہ روپیہ خرچ ہوا ہے۔ ان کا اسی سے قیاس کیا جا سکتا ہے کہ صرف رنڈیوں کو تیس ہزار روپیہ عطا ہوا۔ حالانکہ میسور ہندوستان میں ایک نہایت مہذب و شائستہ ریاست اور طریق حکومت کے لحاظ سے دیگر ریاستوں کے لئے بطور نمونہ کے خیال کی جاتی ہے۔ جب وہاں شادی و غم کی تقریبات پر اس قدر روپیہ فضول دھوم دھام میں اڑایا جا سکتا ہے۔ تو پھر دیگر ریاستوں کا کیا ذکر ہے۔ گذشتہ سال سے قلمرو نظام میں ہز ہائینس نواب میر محبوب علی خاں بہادر والی حیدر آباد دکن کی سالگرہ بڑی شان و شوکت سے منانے کی رسم پڑ گئی تھی۔ اور اس تقریب پر تمام ریاست میں لاکھوں روپیہ صرف ہو جاتا تھا۔ اور ملک کے ہر طبقہ کی طرف سے ایڈریس مبارکباد حضور نظام کی خدمت میں پیش کئے جاتے تھے۔ لیکن اب ہز ہائینس نے خشک سالی اور عالمگیر قحط کے باعث سے انتہا درجہ کی روشن ضمیری و بیدار مغزی سے جشن سالگرہ کا وقت قریب آنے پر اپنی وفادار رعایا کو بذریعہ ایک فرمان کے ہدایت کی ہے کہ وہ جلسہ ہائے سالگرہ پر روپیہ صرف کرنے کی بجائے وہی روپیہ خیرات خانوں میں دے دیں۔ فی الواقعہ ہمدردی عامہ و رعایا پروری کی اس سے بہتر مثال نہیں ہو سکتی۔ امید ہے کہ ہندوستان کے دیگر والیان ریاست بھی ذاتی مسرتوں اور دلچسپیوں پر رعایا اور ریاست کی بہبودی کو ترجیح دینا اپنا فرض سمجھیں گے۔

سلطانی جوبلی | مصر کے اخبار "[illegible]" ۱۲ جولائی میں قسطنطنیہ سے ایک تار چھپا ہے کہ یکم ستمبر [illegible] کو سلطان عبد الحمید خان ثانی کی تخت نشینی کی پچیس سالہ جوبلی ہونے والی ہے جس کے لئے دھوم دھام سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اہل مصر بھی چندہ جمع کر رہے ہیں کہ اس موقع پر ایک مذہب [illegible] قرآن مع مرصع بجواہر جلد کے اور ایک قیمتی شمشیر متبرک بجواہر ایک ڈیپوٹیشن کے ساتھ حضرت سلطان کی خدمت میں روانہ کریں۔ مملکت عثمانیہ کے اکثر صوبجات اور شہروں میں اسی قسم کے تحائف ارسال کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ (محبوب عالم از برلن)

ایڈیٹر سناتن دھرم گزٹ کو سزا | پنڈت گوپی ناتھ ایڈیٹر سناتن دھرم گزٹ لاہور پر زیر دفعات ۱۵۳ (الف) ۲۹۲ اور ۵۰۵ تعزیرات ہند جو مقدمہ بخلاف گورنمنٹ دائر تھا۔ چند پیشیوں کے التواء کے بعد ۳۰ اگست کو مسٹر [illegible] ڈپٹی کمشنر لاہور نے اس میں فیصلہ سنا دیا۔ ایڈیٹر کو چار ماہ قید محض کی سزا دی گئی۔ لیکن اس کی فوراً اپیل عدالت ڈویژنل کورٹ میں دائر کر کے پنڈت گوپی ناتھ کو ضمانت پر تا فیصلہ اپیل چھوڑ دیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اپنے فیصلہ میں لکھتے ہیں کہ ملزم پر جو جرائم لگائے گئے ہیں وہ نہایت سخت ہیں۔ آرٹیکل زیر مواخذہ عدالت کی رائے میں آریہ سماج اور سناتن دھرم سبھا کے مابین دشمنی اور عناد پیدا کرنے والا تھا۔ اس میں آریہ سماجیوں پر نہایت فحش تمسخر آمیز اشتعال انگیز حملے کئے گئے تھے۔ ایسے آرٹیکل کی اشاعت کی وجہ سوائے اس کے کچھ معلوم نہیں ہوتی کہ دیدہ و دانستہ آریہ سماجیوں کے خیالات کو صدمہ پہنچایا یا انہیں برانگیختہ کیا جائے۔ تاہم وکیل سرکار نے اس پر زور نہیں دیا کہ ملزم کو مبتلائے سزا کیا جائے۔ اور اس نے عدالت سے درخواست کی تھی کہ اگر ملزم آئندہ نیک چلنی کے متعلق معتبر ضمانتیں بہم پہنچا سکے تو اسے سزائے قید سے مستثنیٰ رکھا جانا مناسب ہوگا۔ لیکن بہت سے غور و خوض کے بعد میں اس فیصلہ پر پہنچا ہوں کہ محض جرمانہ کی سزا [illegible] انصاف کے لئے کافی نہیں۔ اور جرمانہ بطور سزا کے غیر موثر ثابت ہوگا۔ کیونکہ ممکن ہے کہ رقم جرمانہ کی ادائیگی میں وہ سوسائٹی بھی اس کی ممد و معاون ہو۔ جسے کہ وہ ریپریزنٹ کر رہا ہے۔ بہر حال میں ایسے سخت جرائم کے لئے یہ سزا کافی نہیں ہو سکتی۔ ملزم کم عمر یا ناتجربہ کار بھی نہیں ہے کہ وہ اپنے فعل کے صحیح مضمون کو نہ جانتا ہو۔ وہ ایک اخبار کا بھی ایڈیٹر رہ چکا تھا۔ اور بطور اخبار نویسی کا پرانا تجربہ رکھتا تھا۔ لیکن اس حالت میں عدالت اس امر کو نظر انداز نہیں کر سکتی کہ ملزم نے اپنے جرم کا اعتراف کر کے اپنے آپ کو عدالت کے رحم پر چھوڑ دیا ہے۔ نیز یہ کہ جرم حوالات کے دنوں میں سرزد ہوا ہے۔ جبکہ بعض اناڑیوں کو گرفتار کیا جاتا ہے۔ عدالت دریں حالیکہ وہ ملزم کو جیل میں بھیجنا چاہتی ہے۔ اس کے لئے خفیف سزا پر اکتفا کرتی ہے۔ جس میں زیر دفعہ ۱۵۳ (الف) ملزم کو چار ماہ قید محض اور جرم زیر دفعہ ۲۹۲ تعزیرات ہند ایک ماہ مزید قید محض کی سزا دیتا ہوں۔ ملزم کو ضمانتیں بہم پہنچانے کی ضرورت نہیں۔ اور ملزم زیر دفعہ ۵۰۵ تعزیرات ہند سے بری کیا جاتا ہے۔

پاسٹیور انسٹیٹیوٹ ہند کسولی میں ہندوستان کے [illegible] جو بعنوان انسٹیٹیوٹ کا [illegible] پہلے لکھا جا چکا ہے۔ ۱۰ اگست کو [illegible] منتقل کیا گیا ہے جب کہ [illegible] ہے۔ اس میں پیرس کے پاسٹیور انسٹیٹیوٹ کے مطابق علاج کیا جائیگا۔ ہندوستان کے [illegible] جو زر کثیر صرف کر کے اور تین ہفتوں کے طول طویل سفر کے بعد جس اثنا میں مرض اور بھی ترقی کر جاتا تھا پیرس پہنچتے تھے۔ اکثر ان دقتوں سے محفوظ رہیں گے۔ اور فی الفور معالجہ ہونے کی وجہ سے اس انسٹیٹیوٹ میں بہ نسبت پیرس کے زیادہ تر مریض شفایاب ہوا کریں گے۔ میجر سمپل آر۔ اے۔ ایم۔ ایس انسٹیٹیوٹ ہذا کے ڈائریکٹر مقرر کئے گئے ہیں۔ جو سالہا سال تک [illegible] میں خدمت [illegible] رہ چکے ہیں۔ علاوہ بریں وہ پیرس میں [illegible] کے پاسٹیور انسٹیٹیوٹ کے متعلق بھی کامل تجربہ حاصل کر چکے ہیں۔ [illegible] ایسا انتظام کر دیا جائیگا کہ صوبجات کی سب کمیٹیاں مقامی مریضوں کو کسولی بھیجا کرینگی۔ اور غربا کے اخراجات کی بھی متحمل ہوا کریں گی۔ مریضوں کو کسولی میں غذا اور مکان کا خود انتظام کرنا ہوگا۔ اس شفاخانہ میں بالفعل علاج مفت ہوگا۔ گورنمنٹ نے اس انسٹیٹیوٹ کو آٹھ سو روپیہ ماہوار امداد عطا کرنا منظور کیا ہے۔ علاوہ بریں پچیس ہزار روپے کے [illegible] خرید لئے گئے ہیں۔ جن کا سود دو سو بیس روپیہ ماہوار [illegible] کو ملتا ہے۔ تاہم یہ آمدنی اخراجات کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔

ہنگامہ چین | جرمنی سفیر کے سوا دیگر سفرائے دول مقیمہ پیکن کے زندہ ہونے کی خبر آخر کار صحیح نکلی۔ [illegible] میں محصور ہیں۔ اور بظاہر گورنمنٹ چین نے ان کو بطور یرغمال اپنے زیر نگرانی رکھا ہوا ہے۔ چنانچہ [illegible] اس خبر کی تصدیق کرتا ہے کہ اگر متحدہ افواج نے پیکن پر یورش کی تو سفیر قتل کر ڈالے جائیں گے۔ تینسن کی متحدہ افواج کے کمانڈروں میں نفاق اور پیش قدمی کرنے والی فوج میں سپہ سالاری میں اختلاف پیدا ہو جانے کی وجہ سے جنگی کارروائی معرض التوا میں پڑی ہوئی ہے۔ رپورٹ کی گئی ہے کہ روسیوں نے ایک قلعہ پر جو تینسن سے [illegible] میل کے فاصلے پر ہے قبضہ کر لیا ہے۔ [illegible] ہزار سپاہ جو قلعہ میں تھی بھاگ گئی۔ بارش زور سے ہو رہی ہے اور چینی کشتیوں کو غرق کر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ملک میں سیلاب آ جائے۔ [illegible] فاصلے پر سمت شمال میں تیس ہزار [illegible] ہیں جن کے [illegible] افواج کا [illegible] سکتے ہیں کہ ۲ جولائی کو [illegible] فرمان [illegible] جلد [illegible] میں [illegible] قتل کر ڈالا [illegible]

اگر آپ ایک ٹائم پیس بغیر کسی قیمت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہم عبد الحق کا انتخاب لاجواب ملاحظہ کیجئے

[illegible] کے
[illegible]
[illegible] کی [illegible] خبر [illegible]
[illegible] بیان کیا گیا ہے کہ
[illegible] سلطنتوں کی سپاہ نے اُن کی
[illegible] ہیں گی ❊

[illegible] | بیرحم انارکسٹ دہشت پسند جس طرح سلاطین یورپ اور جمہوری گورنمنٹوں کے پریسیڈنٹوں اور [illegible] اقتدار عہدہ داروں کے خون [illegible] وہ اظہر من الشمس ہے۔ بہت سے [illegible] شہنشاہ [illegible] اور [illegible] امریکہ کے پریسیڈنٹ ان کی [illegible] کا شکار ہو چکے ہیں۔ زیادہ [illegible] آسٹریا کی [illegible] سے قتل کی گئی تھی [illegible] سلطنت [illegible] ہز رائل ہائنس پرنس آف ویلز پر [illegible] خوش قسمتی سے بال بال بچ گئے [illegible] سر سری [illegible] سالسبری نے اعتراض کیا ہے [illegible] جواب [illegible] [illegible]

شاہ [illegible] پیرس میں گاڑی میں جا رہے تھے کہ ایک سنوسیان کی گاڑی پر حملہ آیا۔ اور بادشاہ کی طرف پستول بندوق کر کے فیر کرنے ہی لگا تھا۔ کہ وزیر اعظم نے بجرات سے صندوق کو ایک طرف دھکیل دیا جس سے بادشاہ کی جان بچ گئی۔ حملہ آور گرفتار کیا گیا ہے جس کا نام سالسون ہے اور یہ مشہور فرنچ انارکسٹ ہے ❊

کابل میں ہائی ہیضہ کی شکایت ایک خاص حد تک کم ہو جانے کی وجہ سے امیر صاحب نے کابل میں تمام دفاتر اور کارخانوں کے کھولنے کا حکم دیا ہے۔ جو یورپین ملازم ہیضہ سے محفوظ رہنے کے لئے پہاڑوں پر چلے گئے تھے۔ انہیں بھی کابل میں واپس آنے کی ہدایت کی گئی ہے ہز ہائینس بھی عنقریب دار السلطنت میں تشریف لانے والے ہیں۔

---

۲۰ اگست کو لکھنؤ میں اردو ڈیفنس ایسوسی ایشن کا ایک عام جلسہ گورنمنٹ ریزولیوشن کے خلاف منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ جس میں امید ہے کہ نہ صرف اضلاع مغربی و شمالی کے حامیان اردو شریک ہونگے۔ بلکہ پنجاب اور دیگر صوبجات ہند کے وہ تعلیم یافتہ اصحاب بھی۔ جو اردو کو ایک مہذب و شائستہ زبان سمجھ کر اسے زندہ رکھنا چاہتے ہیں۔ جلسہ مذکور میں شامل ہونے کی کوشش کریں گے۔ اس جلسہ کا اعلان نواب محسن الملک بہادر [illegible] صاحب [illegible] بیرسٹر ایٹ لا کی

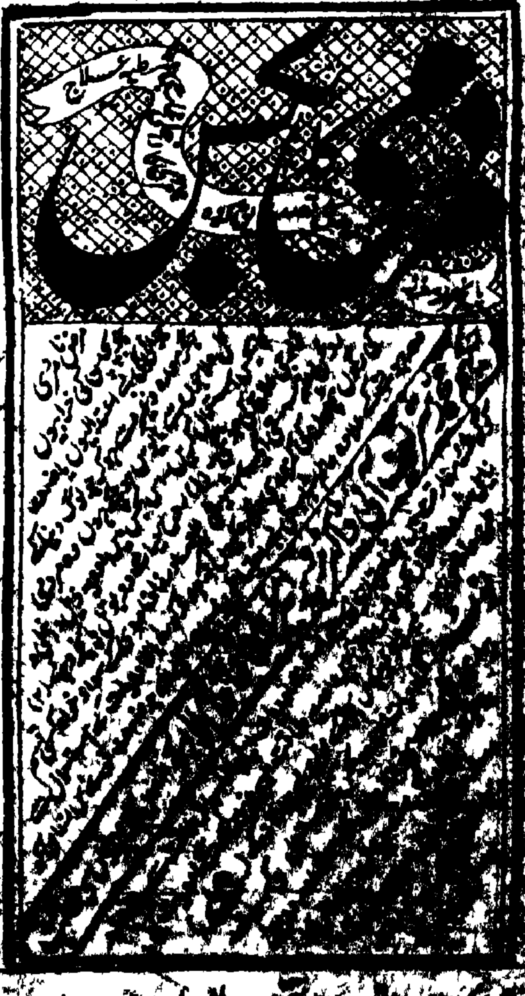

ریویو

علاج فراموشی:۔ حافظہ کے متعلق ایک مفید کتاب ہے مصنف نے مختلف یورپین ڈاکٹروں کی تحقیقات کا خلاصہ پیش کیا ہے۔ اور بڑی وضاحت سے حافظہ کی تقویت اور کمزوری کے اسباب پر بحث کی ہے چھوٹی تقطیع کے ۸۸ صفحہ کی کتاب ہے قیمت ۹ر ہے سائین این۔ سی۔ دلاوری جموں سے منگا سکتے ہیں ❊

تذکرہ توکلیہ۔ مولوی نور احمد صاحب مدرس ایم بی سکول انبالہ شہر نے اپنے مرشد سائیں توکل شاہ مرحوم و مغفور کی مفصل سوانح عمری جو ۱۲۰ صفحوں پر ہے تصنیف کی ہے سائیں صاحب کے مریدوں کے لئے اس کا مطالعہ خصوصیت سے مفید ہوگا۔ آٹھ آنے قیمت پر مصنف سے مل سکتی ہے ❊

تضمین کریما۔ حضرت شیخ سعدی کی مقبول عام کریما کے ہر ایک مصرعہ پر فارسی زبان میں ایک ایک مصرعہ لگایا گیا ہے قیمت ۳ر۔ الہ بخش مدرس برانچ سکول ڈیرہ غازیخاں سے دستیاب ہو سکتی ہے ❊

انشائے فیض نشار:۔ یہ خطوط نویسی اور انشا پردازی کا ایک نادر رسالہ احمد حسین صاحب ایڈیٹر تاج الاخبار راولپنڈی کی تصنیف سے ہے۔ اس کے فوائد کا اندازہ اس کے کثیر التعداد عنوانوں سے بخوبی ہو سکتا ہے کتاب کے اخیر میں متعدد کارآمد ضمیمہ جات بھی دئیے گئے ہیں۔ طلباء کے لئے اس کا مطالعہ مفید ثابت ہوگا۔ کتاب ۸۰ صفحہ کا عمدہ خوشخط طبع ہوئی ہے اور مصنف سے مل سکتی ہے ❊

گلزار شیکسپیئر (حصہ اول)۔ انگلستان کے مشہور شاعر شیکسپیئر کے دقیق ڈراموں کو چارلس لیمب نے سلیس انگریزی عبارت میں لکھا تھا لیمب کی اس تالیف نے بھی کچھ کم شہرت حاصل نہیں کی جس کے اردو زبان میں بھی اب تک کئی ایک ترجمے ہو چکے ہیں۔ لالہ تیج رام صاحب بی۔ اے (پرائیویٹ انارکلی۔ رسالہ بازار۔ لاہور) نے لیمب کے چند فسانوں کا ترجمہ مندرجہ عنوان نام سے چھوٹی موزوں تقطیع پر خوشخط چھپوایا ہے کتاب بلحاظ زبان اور سلاست بیان ہر طرح قابل تعریف ہے اور آٹھ آنے قیمت پر مترجم سے مل سکتی ہے ❊

مشیر:۔ شیخ احمد بشیر حسین صاحب قدوائی کی تصنیف سے ایک اخلاقی کتاب ہے جو مضامین چھپوائی اور کاغذ کے لحاظ سے عمدہ ہے۔ عبد الرشید صاحب سے گڈریا باڑہ بنکی کے پتہ سے طلب کی جا سکتی ہے ❊

نیرنگئ زمانہ:۔ بنگال کے راجہ ہریشچندر کا رحیف جو اپنے زمانہ میں سچ بولنے میں مشہور تھا۔ ایک دیوتا نے اس کی راستی کے آزمانے کے لئے سخت سخت تکالیف میں مبتلا کیا مگر اس نے ایسی مصیبت میں اپنے دامن صداقت کو نہ چھوڑا۔ [illegible] منظوم ترجمہ ہے قیمت آٹھ آنہ [illegible] تاجر کتب [illegible] دروازہ لاہور سے مل سکتی ہے

[illegible] سلطنت [illegible] ہیں

سیاحت یورپ

ساتویں چٹھی

(محررہ منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر مقام پیرس ۱۸ جولائی ۱۹۰۰ء)

پیارے ہموطنوں! یورپ سے صرف ایک مرتبہ ہر ہفتہ میں ہندوستان کو ڈاک جاتی ہے۔ اور پیسہ اخبار بھی ہفتہ میں ایک ہی مرتبہ چھپتا ہے۔ورنہ یہاں جس قدر دلچسپ اور قابل ذکر چیزیں میں دیکھتا ہوں۔ وہ اس قدر زیادہ ہوتی ہیں کہ اگر پیسہ اخبار روزانہ شائع ہوتا تو اس میں ایک معقول سلسلہ مضامین کا درج ہو سکتا۔ تاہم ملحاظ "خیر الکلام ما قل و دل" کے مختصر لکھنے پر اکتفا کرتا ہوں۔ میرے برلن کے مختصر حالات اپنے گزشتہ خط میں لکھ دئے تھے۔ وہاں کی ابتدائی تعلیم کے طریقے اور خصوصاً ٹکنیکل تعلیم کے حالات مجھے کسی قدر تفصیل سے معلوم کئے تھے۔ مگر ان کے یہاں درج کرنے کی گنجائش نہیں۔ انشاء اللہ اگر زندگی ہے تو ہندوستان پہنچ کر سارا کا ہی اہل وطن ان کو بتاؤں گا۔ کیونکہ جرمنی والوں کی تمام ترقی کا مدار صرف اُن کی تعلیم کی ترقی پر ہے۔ انگلستان اور فرانس نے بھی تعلیم اور خصوصاً صنعت و حرفت میں بہت ترقی کی ہے لیکن ان دونوں ملکوں کی صنعت کی ترقی کسی قدر پرانی ہے کہ جس پر گزشتہ بیس پچیس سال میں بہت کم اضافہ ہوا ہے لیکن جرمنی نے سب کچھ اسی عرصہ میں کیا ہے۔ اور ٹکنیکل تعلیم کے بارے میں انگلستان اور فرانس دونوں سے آگے بڑھ گیا ہے۔ آجکل بہت سے اہل انگلستان تعلیم کے لئے اپنے بچوں کو جرمنی بھیجتے ہیں۔

۱۷ جولائی کو علی الصباح اٹھ کر میں نے چند خطوط شکریہ کے اُن اہل برلن کو لکھے کہ جنہوں نے مجھ سی مسافر نوازی کا برتاؤ کیا تھا۔ اور بعض مقامات کے دیکھنے اور وہ وصیت ہم پہنچانے میں میری مدد کی تھی۔ یورپ میں میں نے دیکھا ہے کہ صبح ساڑھے تین بجے طلوع ہو جاتی ہے۔ تاہم عام لوگ ساڑھے سات آٹھ نو بجے تک سوتے رہتے ہیں۔ اس لئے ساڑھے پانچ یا چھ بجے اٹھنا یہاں بہت سویرا کہلاتا ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں نووارد مسافر کے لئے ایک اور بہت بڑی دقت یہ ہے کہ معلوم کرے کہ فلاں طرف جانے کے لئے کس سٹیشن [illegible]

ریل پر سوار ہونا ہے۔ اور پھر فلاں شہر تک کونسی [illegible] بہرحال میں جس بازار فریڈرش [illegible] اسی نام کے سٹیشن سے پیرس کی طرف [illegible]۔ یہاں [illegible] حسن علی گیا جس نے مجھ سے پہلی بات بمبئی کی اردو میں کی۔ میں اس کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ معلوم ہوا کہ یہ شخص تیس سال تک بمبئی میں ریل پر انجنیئر رہا ہے اور اب پنشن لے کر وطن میں آیا ہے۔ عمر بھر مجرد رہا ہے۔ اور اب ساٹھ سال کی عمر میں ایک بائیس سال کی لڑکی سے شادی کی ہے۔ مجھ سے کہتا تھا کہ ہندوستان میں سب سے بڑا عیب بچپن کی شادی ہے۔ میں نے کہا تم نے تو اس سے خوب جبر حاصل کی ہے۔ تاہم یہ شخص اہل ہند کی سکنت اور شرافت کو بہت پسند کرتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ جس قدر ہندوستانیوں کی قدر کرنی چاہئے انگلستانین نہیں کرتے۔ اس کی رائے میں ہندوستان کے افلاس کا بڑا باعث ہر سال بہت سا روپیہ انگلستان کو چلا جانا ہے۔

میں نے یہ معلوم ہی جہاز کے ٹکٹ کے ساتھ ریل کا ٹکٹ بھی ہمبرگ تک مسٹر طامس کک اینڈ سن کی معرفت خرید لیا تھا لیکن وہاں میں آکر میں نے برلن تک کا ٹکٹ رکھا اور باقی کے دام کک کے دفتر سے واپس لے لئے کیونکہ مجھے یقین ہو گیا کہ برلن دیکھ لینے کے بعد ہمبرگ کا دیکھنا ضروری نہیں رہتا۔ جس طرح ہندوستان اور یورپ کے اکثر مقامات میں طامس کک کا دفتر مسافروں کے آرام و سہولیت کے لئے قائم ہے یورپ کے مختلف ممالک میں ایسے کئی اور کارخانے ہیں جو ٹریولنگ ایجنٹ کہلاتے ہیں۔ ان کا فرض یہ ہوتا ہے کہ مسافروں کو ہر ریلوے لائن اور ہر جہاز کی لائن کا ہر مقام کے لئے ٹکٹ دے سکیں مسافروں کو بتلا سکیں کہ فلاں مقام کو فلاں راستہ سے جانا چاہئے۔ جن مسافروں کے پاس ان کے ٹکٹ ہوں خاص خاص مقامات میں ان کے ایجنٹ ان مسافروں کی رہنمائی اور مدد کرتے ہیں اُن کو ٹھگا جانے سے بچاتے ہیں۔ مختلف ممالک کے سکے تبدیل کر دیتے ہیں۔ مسافروں کے خطوط جو ان کے پتہ سے آتے ہیں انہیں دیتے ہیں۔ غرض تمام ایسے کام کرتے ہیں کہ جن سے مسافروں کو آرام ملے۔ لیکن اکثر کاموں کا معاوضہ ان سے کچھ نہیں لیتے۔ ملکہ ان ریلوں اور جہازوں کی کمپنیوں سے کمیشن لیتے ہیں کہ جن کے ٹکٹ بیچتے ہیں۔ برلن میں اسی قسم کا ایک کارخانہ "کارل سٹانگن" کا بڑا مشہور ہے جنہوں نے مسافروں کی سہولیت کے لئے بہت سے مقامات کی سیاحت کی حالات چھاپ رکھے ہیں۔ میں نے اس کارخانہ سے برلن سے کولن وکولن سے برسلز یا یہ تحفت تمیم اور برسلز سے پیرس کا ٹکٹ دوم درجہ کا قریب ساٹھ روپے کو خرید لیا تھا لیکن جس گاڑی پر میں اب سوار ہوا تھا یہ ایکسپرس (تیز رفتار) تھی۔ اس لئے مجھے [illegible] کا ایک اور ٹکٹ تیز رفتاری کا علاوہ خریدنا پڑا۔ جیسا کہ میں کسی پہلے خط میں بیان کر چکا ہوں ٹکٹ [illegible] [illegible] کا سلسلہ یورپ میں نہایت لطیف ہے [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] مشغول جس ہوٹل سے رخصت ہو [illegible] اس کے لئے ایک [illegible] [illegible] ہے ۔ [illegible] کر کم ریمیٹ منگوا لیا ہے۔ پورٹر ہوٹل [illegible] ہے۔ یہ تمہیں ہر قسم کی اطلاع دیتا ہے [illegible] تو دروازہ سے باہر کھڑا ہو کر سیٹی بجاتا ہے تو گاڑی والا آجاتا ہے اگر تم نے شہر میں ٹیلیفون سے کسی شخص سے بات چیت کرنی ہو تو یہ تمہارے لئے بات کر دیتا ہے۔ اس کے پاس [illegible] موجود رہتے ہیں۔ قیمت لے کر تمہارے خطوں پر چسپاں کر دیتا ہے۔ تمہیں بتلا دیتا ہے کہ کس کرے کا کیا کرایہ لیگا۔ جب تم ہوٹل میں ٹھہرنے کو آؤ تو قلیوں یا گاڑیبان کو کرایہ اپنی گرہ سے دے کر تمہارے حساب میں لکھ لیتا ہے۔ اخبار اور چٹھیاں ڈاک میں آئیں تو فوراً تمہارے کمرہ میں ایک لڑکے کے ہاتھ تمہارے پاس پہنچا دیتا ہے۔ یہ شخص سب سے زیادہ انعام کا مستحق ہوتا ہے۔ کیونکہ ہر چند کہ ہوٹل کا مالک سے تنخواہ ملتی ہے لیکن یا سے ایک حصہ تنخواہ نہیں ملتی۔ بلکہ یہ اپنی انعام کی آمدنی سے دو تین اور نئی ملازم ہوٹل کے نوکر رکھتا ہے لیکن تمہاری چیمبر میڈ یعنی وہ خادمہ جو ہر روز جب تم کمرے سے باہر جاتے ہو۔ دوسری چابی سے جو اس کے پاس رہتی ہے تمہارا کمرہ کھول کر اُسے صاف کرتی ہے۔ منہ ہاتھ دھونے اور پینے کا پانی بھرتی ہے۔ ہر روز رومال بدلتی ہے۔ میلا پانی پھینکتی ہے۔ بستر اور بچھونا بچھاتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو تمہارے کپڑے پر بٹن بھی ٹانک دیتی ہے۔ کسی دوسرے سے انعام کی کم مستحق نہیں اس کے علاوہ وہ مزدور جس نے تمہارا اسباب گاڑی سے اُتار کر تمہارے کمرے میں لا رکھا تھا۔ اور اب تمہارے رخصت کے وقت گاڑی میں لیجا رکھیگا۔ وہی شخص ہے جو ہر روز تمہارے بوٹ صاف کرتا ہے جو تم سونے سے پہلے اپنے کمرے کے دروازے کے باہر رکھ دیتے ہو۔ اور اگر تم [illegible] اپنا جامہ [illegible] [illegible] کے باہر کی کھونٹی پر [illegible] [illegible] کر دیتے ہیں یہ بھی منجملہ [illegible] [illegible] انعام کا حق محنت کا مستحق ہے۔ اس [illegible] جو تمہارے خطوط دو تین مرتبہ ڈاک میں ڈال آتا ہے۔ [illegible] دوسری تیسری چوتھی یا پانچویں منزل [illegible] [illegible] سے پہنچاتا ہے [illegible] لیکن انعام [illegible]

رسالہ فوٹو گرافی

یہ عکسی تصویر بنانے کی ایک مکمل اور مفید کتاب ہے [illegible] ہر شخص اس کے مطالعہ سے بلا امداد استاد کے کامل فوٹو گرافر ہو سکتا ہے۔ [illegible] اس فن کی بے نظیر کتاب بتایا ہے قیمت [illegible] رسالہ [illegible] میں سب سے پہلی اور جامع [illegible] [illegible]

منیم فیض پرنٹنگ دہلی کی کتابیں

تاریخ آل امجاد یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مفصل سوانحعمری حضرت فاطمہ کے صحیح واقعات [illegible] کی سرگزشت مع [illegible] روضۃ الصدیق یعنی سوانحعمری خلیفہ اول مر [illegible] فاروقی یعنی سوانحعمری خلیفہ دوم نسیم عثمانی یعنی سوانحعمری خلیفہ سوم حدیقۃ المرتضیٰ یعنی سوانحعمری خلیفہ چہارم مجموعہ لطائف عجائب [illegible]
[illegible]

اگر آپ ایک تمغہ [illegible] [illegible] کا اکمال [illegible] جوابی [illegible] جواب خط لکھئے

[illegible] کی قیمت کے سو ہیں [illegible] مختصر سا [illegible] ہر دو دیار [illegible] ہم مقدم ہوٹل سے رخصت ہونے [illegible] ہمسافر کے لئے اگر وہ [illegible] دیکھ [illegible] کا وقت ہوتا ہے۔ ابھی تم [illegible] زیادہ سے کر سٹیشن کو جاتے ہو۔ اور [illegible] کرانا چاہتے ہو تو ہوٹل سے ایک شخص کو ساتھ [illegible] جو زبان اور دستور سے آگاہ ہے سٹیشن پر ہوٹل کے قلی موجود ہوتے ہیں۔ جو اسباب گاڑی سے اٹھا کر تولنے کے مقام تک لے جاتے ہیں۔ وہاں ایک ثالث شخص اسباب تولتا ہے اور بکنگ کلرک کو وزن بتلاتا ہے۔ لیکن اجرت کا کم سے مستحق ہے قلی گاڑی میں اسباب رکھ کر اجرت مانگیگا اور جو منہ سے مانگیگا لیگا کیونکہ وہ جنٹلمین ہے لکھا پڑھا بھی ہوتا ہے تھوڑا ہی بولیگا۔ اور نہیں تو دھوکا تھوڑا ہی دیگا بلکہ بعض اوقات قلی سے پوچھا جاتا ہے تمہارا حق المحنت کیا ہے جو وہ بتلاتا ہے جبراً دیا ہوا اسے دینا پڑتا ہے ہوٹل کے ملازم کو بھی جو ساتھ لائے تھے کچھ دینا چاہئے کیونکہ اس نے تمہارا کوئی کام نہیں کیا مگر وہ انعام کا مستحق نہیں کیا اس صورت میں ہندوستانی مسافر بشرطیکہ وہ بہت زیادہ دولتمند ہو۔ اگر کسی شہر سے رخصت ہونے کے وقت عارضی درماندگی میں مبتلا ہو جائے تو تم اسے معذور نہیں سمجھوگے۔ بہرحال یہ سب مرحلے طے کر کے میں ابجالائی کو برلن سے برسلز پایہ تخت بلجیم کو روانہ ہوا۔

اب میں تھوڑا سا اس گاڑی کا ذکر کرتا ہوں کہ جس میں میں نے سفر کیا۔ یہ گاڑی سا [illegible] میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی تھی۔ یہ گاڑی کے ایک طرف ایک برآمدہ تھا جس میں سے تمام [illegible] کے مسافر [illegible] آمد و رفت ہو سکتی تھی [illegible] کھڑکیاں لگی ہوئی [illegible] اور بازوں کے [illegible] کے لئے تھی جگہ خالی کی گئی تھی جو نشستوں کو الگ الگ کرتی تھی یہاں سب نشستوں کا نمبر سلسلہ وار تھا جو تمہارے ٹکٹ پر گارڈ لکھ دیتا تھا۔ اور اسی طرح کمرے کے باہر دروازے پر ایک پلیٹ میں چھ نمبر لگے ہوئے تھے جن سے معلوم ہو سکتا تھا کہ کون کون سی نشست پر ہے اور جو خالی ہے ہم اسپر ہندوستانیوں کے مسافروں کو گاگلو تھیلا دیتا تھا ہر کمرے میں ایک آلارم خوف یا حادثہ کا لگا تھا جو خوف یا حادثہ کے وقت ہلانا چاہئے۔ لیکن اس گاڑی کے ساتھ کھانے کا کمرہ بھی تھا۔ میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا۔ میں نے ایک بٹن دبایا تو خدمتگار آ گیا۔ اس سے ناشتہ طلب کیا۔ وہ دو آنے کے ٹکٹ سب طرح درست [illegible] یورپ میں کوئی نہیں [illegible] کی پیالی چینی۔ دودھ۔ ڈبل روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹوسٹ دو تین قسم کے [illegible] لے آیا۔ اور ایک چھوٹی سی میز پر سب کچھ لا کر رکھ دیا۔ جب میں کھا چکا تو وہ سب برتن اور میز اٹھا کر لے گیا اور ڈیڑھ مارک یعنی [illegible] اس کے دام اور [illegible] آنے بطور انعام لے گیا۔ ریل گاڑی کے دونوں جانب کا ملک نہایت سرسبز شاداب تھا۔ حد نگاہ تک سرسبز اور خوشنما کھیت چلے گئے جن کی ہم آہنگی کہیں کہیں سرخ رنگ [illegible] اور کھیتوں کے مکانات سے ٹوٹتی تھی کاشتکاروں کے مکانات کا یہاں عجب طریقہ ہے اکثر کھیتوں پر مکانات بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ جن کے گرد تھوڑی سی پھلواڑی اور میوہ دار درخت بھی ہوتے ہیں۔ [illegible] بھی دیکھیں مگر اس سے پہلے آسٹریا میں سے گزرتے ہوئے بھی خیال ہو چکا ہے کہ پیچیدہ مشینیں تو نہ سہی لیکن [illegible] کیوں ہندوستانی زمیندار اور کاشتکار استعمال نہیں کرتے۔ صرف ایک [illegible] کا مکان اور اس کے [illegible] بنوا لو۔ پھر اس سے مدت تک گہرائی سے پانی کھینچا کرو۔ کوئی زیادہ خرچ یا محنت درکار نہیں ہوگی۔ میرا قصد ہے کہ لاہور پہنچ کر ایک [illegible] تجربہ کے خیال سے کھڑی کر دونگا۔ کیا ہمارے یہاں ہوا نہیں۔ نہیں بلکہ یہاں سے زیادہ ہوا ہے۔ [illegible] قریب ریل ایسے علاقہ سے گزری جس میں ہزارہا [illegible] کار رہا اور فولاد کی مشینوں، توپیں۔ بندوقیں۔ گولہ بنانے اور اسی قسم کی صنعتوں کے ہیں۔ ایک مقام ایسن سے گزر رہا جہاں کارخانوں کی چمنیوں کا بلا مبالغہ ایک جنگل تھا یہیں جرمنی کے مشہور زمانہ توپیں اور بندوقیں بنانے کا کرپ کا کارخانہ ہے کہ جس کے آلات اسلحہ کے لئے یورپ کی تمام سلطنتیں اس کی مشکور ہیں اور وہ یورپ میں اوّل درجہ کا آدمی ہے۔ اس وقت جو شخص اس کارخانہ کا مالک ہے اس کی دولتمندی کی تفصیل بیان کرنا لاحاصل ہے۔ قصہ کوتاہ جرمنی میں یہ سب سے دولتمند شخص ہے۔ لیکن یہ اس شخص کا بیٹا ہے کہ جس نے اس کارخانے کی بنیاد رکھی اور اس کو کامیاب کیا۔ اس شخص کا بت برلن کے [illegible] سامنے نصب ہے۔ کہتے ہیں اپنے کارخانے سے بیس سال تک اس شخص کو کامیابی نہ ہوئی۔ اور باوجودیکہ وہ بڑا مستقل مزاج آدمی تھا۔ تاہم اس کی ہمت پست ہو گئی مگر بیس سال کے انتظار کے بعد قسمت نے ہنس کر اس کی طرف دیکھا اور وہ امیر کبیر ہو گیا۔ اس کا کارخانہ میلوں میں پھیلا ہوا ہے جس کے اندر ہی لوہے اور کوئلے کی کانیں ہیں قیصر ولیم اوّل [illegible] نے اس کا کارخانہ دیکھ کر کہا تھا کہ مجھے معلوم نہیں تھا کہ میری سلطنت کے اندر ایک اور چھوٹی سلطنت ہے۔ بہرحال اس وقت تک پہلے کرپ کا وہ غریبانہ جھونپڑا بجنسہ اس کے کارخانے میں محفوظ رکھا ہوا ہے کہ جس میں وہ اپنی مفلسی کے زمانے میں رہا کرتا تھا۔ تاکہ اس کے مزدور دیکھیں اور یاد رکھیں کہ وہ بھی اپنی موجودہ حالت سے ترقی کر کے اتنے اعلیٰ درجہ تک پہنچ سکتے ہیں۔

میرے راستہ میں سینکڑوں میلوں میں گھاس کے کھیت دیکھے۔ اور ہزاروں عورتیں اور مرد گھاس کاٹنے اور اس کے خشک کرنے میں مصروف پائے۔ قدرتاً مجھے توجہ ہوئی کہ کیوں اس قدر گھاس جمع کیا جاتا ہے۔ تو معلوم ہوا کہ ان ممالک میں صرف موسم گرما کے چھ مہینے ہی یہ سرسبزی اور فصلیں اور درختوں کا رنگ روپ رہتا ہے۔ سرما میں نہ صرف درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔ بلکہ زمین پر ایک قسم کا خشکی سی لگی ہے۔ زمین پر مہینوں برف پڑی رہتی ہے۔ [illegible] کے مویشی اور گھوڑے مہینوں اصطبلوں کے اندر بند رہتے ہیں۔ اور سورج کی شعاع نہیں دیکھتے۔ اس طبعے زمانے کے لئے جانوروں کو کس قدر چارہ چاہئے کہ جس کا ابھی سے انتظام

پوری قیمت

بسلسلہ شکریہ صحت ادویات کی نصف قیمت کی میعاد اور شیشوں کی تعداد ختم ہو گئی۔ اب جن صاحبوں کو ادویات منگوانی مطلوب ہوں وہ پوری قیمتوں کا خیال ملحوظ فرما کر درخواستیں بھیجیں۔

عدم تعمیل حکمت کے شفاخانہ کو معاف [illegible] فائدہ ہے اور انتظار جواب کیا جاوے

المشتہر حکیم محمد علی [illegible] شفاخانہ [illegible] خاندان شاہی ریاست جموں

اور ایک مہینہ کی رعایت

فتح ٹرنسوال کی خوشی میں ۳۱- اگست تک

نوشتہ قسمت کی آدھی قیمت۔ یعنی وہی نوشتہ قسمت جو سال گذشتہ میں [illegible] کثرت سے فروخت ہوئی تھی جو قدر دانوں کی قدر دانی سے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی تھی۔ اس کتاب [illegible] اپنی قسمت کا حال [illegible]

المشتہر حافظ [illegible]

ایسا ہوتا ہے اور جس وقت کسان اپنے تئیں محفوظ [illegible]
اس کو اپنے جانوروں کے لئے چارہ ہوتا ہے کہ جسے [illegible]
(Hay) یعنی گھاس کہتے ہیں وہ کاٹ کر خشک کیا
جاتا ہے اور انباروں میں جمع کر رکھا جاتا ہے چونکہ سورج یہاں
ہمیشہ نہیں نکلا رہتا۔ اس لئے انگلستان میں ایک مثل ہے۔
"Make hay while the sun shines"
یعنی جب تک آفتاب چمکتا رہے گھاس خشک کر لو۔ یعنی موقع
کو ہاتھ سے نہ دو۔ ہندوستانی اس مثل پر کیا کہتے ہیں۔
دو رہتی گنگا میں ہاتھ دھو لو۔ گھاس جمع کر رکھنا یہاں
ایسا ضروری ہے۔ مجھ کو خیال ہوا کہ ہندوستان میں لاکھوں
مویشی اس خشک سالی میں مر گئے اور مر رہے ہیں۔ اگر وہاں
بھی گھاس پیدا کر لیتے اور اس کو انباروں میں جمع کرنے کا
دستور جاری ہوتا۔ تو اس سے تکلیف کم ہوتی۔ گو بارش
نہ ہونے سے بڑی تکلیف پیدا ہوتی ہے تاہم چونکہ ہندوستان
میں سال کے ہر فصل میں کچھ پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لئے
بخلاف ان ممالک کے وہاں کے باشندوں میں وقت ضرورت
کے لئے پس انداز کر رکھنے کی عادت بھی نہیں۔ ہندوستان
کے ملک میں یہ بہت بڑی خوبی اور خدا کی ان پر بہت بڑی
مہربانی ہے۔ مگر انہوں نے اس کو بقول ع
اے بدبختی طبع تو بر من بلا شدی
اپنے حق میں زحمت بنا رکھا ہے۔ یہاں میں نے گھوڑے
[illegible] گاڑیوں کے آگے جتے ہوئے دیکھے ہیں۔ اور جتنے
بیل اور گائیں کھیتوں میں دیکھی ہیں۔ نہ صرف قد و قامت
میں جیسے ہیں۔ بلکہ بہت موٹے تازے اور اچھے ہیں۔
جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں چارہ کی کبھی کمی نہیں ہوتی۔
ہر گھاس کا طریق [illegible] سکتا ہے۔ میں ہندوستانی زمینداروں اور
کسانوں کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ [illegible] گھاس [illegible] اور خشک
کر کے رکھنے کا ایک دفعہ ضرور تجربہ کریں۔

کل یہاں امریکہ کے ایک اخبار میں میں نے دیکھا ہے کہ بمبئی کا
امریکن سفیر اپنے اہل وطن کو صلاح دیتا ہے کہ آجکل ہندوستان
میں آرٹیزین کنوؤں کے کھودنے کی طرف ہندوستان کے
دیسی اخبارات نے بڑی توجہ کی ہے۔ اس لئے وقت ہے کہ
امریکہ کے انٹرپرائز کو کام میں لا کر اس بارے میں زیادہ ترقی کریں۔
اس میں شک نہیں کہ آرٹیزین کنوؤں سے ہندوستان
کے بعض مقامات میں پانی نکل آیا ہے۔ لیکن مجھ کو تعجب ہے
کہ کس طرح یہ کنوئیں ہندوستان میں زیادہ رواج پائینگے۔ یہ تو امریکہ
ہی میں کام دینگے جہاں کہ دو دو سو فیٹ تک گہرے کنوئیں
کھودنے سے پانی نکلتا ہے۔ ہندوستان میں تیس چالیس
فیٹ کے کنوئیں کام دے سکتے ہیں۔ جو تھوڑے سے روپے
خرچ کرنے سے کھودے جا سکتے ہیں۔ اور پھر ایک ایسی سادہ
اور مفید چیز جو مدتوں فائدہ پہنچائیگی۔

برلن سے ۹ گھنٹے میں کولون پہنچا۔ یہ مقام ایک بہت
بڑے گرجے کے لئے مشہور ہے کہ جس کی بنیاد ۱۲۴۸ء میں رکھی
گئی تھی۔ اور جس کی تعمیر صرف حال ہی میں ۱۸۸۰ء میں ختم ہوئی ہو
جبکہ نیچے کی عمارت بالکل پرانی ہو گئی ہے۔ زاویہ کا حصہ ختم ہوا
ہے۔ یہ گرجا (۵۰۰) فیٹ بلند اور اتنا ہی لمبا ہے۔ یورپ
میں صرف میلان اور روم کے دو گرجے اس سے بڑے ہیں۔
اس گرجا کی پانچ ہزار مورتیاں اور کلس ہیں۔ ۱۲۸ انگریزی شیشہ
کے دریچے اور اندر (۷۰۰) قد آدم بت ہیں۔ صرف ایک رنگین
دریچہ جو داخلہ کے دروازے کے اوپر ہے۔ اور قیصر ولیم دوم کے
باپ قیصر فریڈرک نے اس گرجا کو نذر کیا تھا۔ [illegible] ہزار مارک کا
قیمتی ہے۔ اسی سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ باقی دریچوں کی
کیا لاگت ہوگی۔ میں نے یہاں اس قدر بت دیکھ کر خیال کیا
کہ جس قدر بت تراشی اور بت پرستی کے دنیا میں [illegible]
عیسائی ذمہ دار ہیں۔ اس قدر تمام ہندو اور چینی اور جاپانی
اور افریقہ کے فیٹش (Fetish) پرست نہ ہونگے۔ اس
شہر میں بہت [illegible] کیتھولک گرجے اور تین پروٹسٹنٹ ہیں۔ یہ
وہ ملک ہے کہ جس میں مارٹن لوتھر پروٹسٹنٹ مذہب کا
بانی گزرا ہے۔

افسوس ہے کہ کولون سے برسلز کی جانب سوار ہوتے
وقت مجھ کو [illegible] وغیرہ کی وحشت سے تنہا رہ گیا۔ ہر چند کہ مجھ کو
اس تنہائی سے سخت تکلیف ہوئی۔ وطن عزیز [illegible]
[illegible] اور سفر کرنے [illegible] آرام
سے بیٹھے [illegible] کئی مرتبہ [illegible] دیکھا ہے
ایک [illegible] سرحد [illegible] کے افسر اسباب کا [illegible]
باہر [illegible] کھول کر دیکھتے ہیں۔ تاہم اس تکلیف میں بھی
ایک کیفیت تھی۔ اہل وطن اور گھر کے آرام [illegible]
دوستوں کی محبت اور ہمدردی کا ہمیشہ سے اچھا اندازہ کر

سکتا تھا [illegible] نو بجے [illegible]
آفتاب طلوع ہو چکا تھا۔ میں گاڑی سے [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
گیا۔ [illegible] گاڑی [illegible] بیٹھا [illegible]
گیا۔ تیسرے [illegible] گیا۔ [illegible]
چلنے کا [illegible] معلوم ہوا کہ یہاں کے ہوٹلوں میں [illegible]
اور برقی روشنی وغیرہ کی قسم کے وہ آرام نہیں جو برلن میں
[illegible] دیکھے ہیں۔ [illegible]
عجیب [illegible] کا عالم تھا [illegible] چراغ تک روشن
نہ کر سکا۔ دوسرے [illegible] طبیعت سنبھل گئی تھی [illegible]
[illegible] مشہور والی فرانس [illegible] پیرس کے [illegible]
جن سے [illegible] رسم ملاقات تھی۔ خط لکھا کہ میں [illegible]
آتا ہوں۔ انہوں نے تار دیا کہ کل مت آؤ۔ کل پیرس میں
اہل فرانس کا اتنا بڑا قومی میلہ ہے کہ تمام دکانیں بند
ہونگی یہاں تک کہ سٹیشن پر گاڑی نہ ملیگی۔ دوسرے
مجھ کو پیرس پہنچ کر افسوس ہوا کہ [illegible]
نہ آ پہنچا تا کہ فرانس کی آزادی کا [illegible] جوبلی کا [illegible]
دیکھتا۔ جبکہ پریسیڈنٹ نے ساٹھ ہزار [illegible]
اور [illegible] برقی اور جاپانی لالٹینوں کی روشنی
سے رشک شب برات تھا۔ تاہم [illegible]
بہت سا نمونہ پیرس کے [illegible] بازاروں [illegible]
اور [illegible] دیکھ لیا۔ [illegible]

اشتہارات تازہ دونوں [illegible]
[illegible]

چلو دوستو مال لٹا دیا
قیمت صرف دو روپیہ بارہ آنہ

مضبوط لیور واچ نمبر ۱

اس گھڑی کا [illegible]
مضبوط [illegible]
[illegible]
محصول پارسل [illegible]
[illegible]

(۱) جناب [illegible] سنگھ صاحب۔ [illegible] آپ کے
[illegible] سرمہ [illegible] استعمال کیا [illegible] انگریزی ادویہ
کے استعمال کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوا تھا۔ ایک برہمن کو
جس کی آنکھ کے پردہ میں زخم تھا اور دوسرے ہندوستانی کو
جس کو شروع کیٹریکٹ (موتیا بند) تھا اور سوم [illegible] دھندلا
[illegible] تھا۔ آپ کا سرمہ مثل اکسیر ثابت ہوا۔ جیسی تعریف سنی
تھی ویسا ہی مفید پایا۔ میری رائے میں [illegible]
قسم کی دوائی آنکھ کے امراض کے لئے بہتر نہیں ہو سکتی۔
آپ کا سرمہ [illegible] فروخت ہونا
چاہئے۔ تاکہ ہر امیر و غریب اس نادر سرمہ سے مستفید ہو کر آپ
کو یاد کرے۔ براہ مہربانی اور دو تولہ سرمہ بذریعہ ویلیو پے ایبل
میرے نام روانہ کریں۔
مشتہر ڈاکٹر شیخ عبد العزیز میڈیکل انچارج
شفا خانہ [illegible]

(۲) [illegible] سنگھ صاحب۔ آپ کے سفید سرمہ سے ایک
شخص کو جس کی آنکھ میں ناخنہ ہو گیا تھا بہت فائدہ ہوا ہے
شخص مذکور ڈاکٹروں کا علاج کر کے مایوس ہو چکا تھا۔ براہ مہربانی
ایک تولہ سفید سرمہ اعلیٰ قسم بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیج
دیجئے۔
مشتہر [illegible] جناب [illegible] صاحب
بہادر [illegible] ضلع [illegible]
(مفصل [illegible] ملاحظہ فرما دیں)

[illegible]

اگر آپ ایک سٹائم پیس بغیر کسی قیمت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو [illegible] جولائی کا [illegible] ملاحظہ کیجئے

[illegible] کی دیکھا جو تمام [illegible] اس سفر میں تجربہ کی تقریب [illegible] پر غضب کی کی تھیں۔ [illegible] تمام دنیا میں اول درجہ کا [illegible] معاملہ متعلق ہے۔ اور اب اس [illegible] کے اس قدر دلچسپیاں پیدا ہو گئی ہیں [illegible] جیسے مردہ دل بھی دن بھر بیٹھے [illegible] رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ نہایت نازک مزاج اور حسین لیڈیاں صبح سے شام تک تماشگاہ کے مختلف سکشنوں کو دیکھتی پھرتی ہیں۔ اور جب تھک کر کسی کوچ یا کرسی پر ایک دم بیٹھ جاتی ہیں اور پھر آگے بڑھنے کو مستعد ہیں۔ جو تماشگاہ پیرس کا قصہ [illegible] میں لکھوں گا جو طویل ہو گا۔ بالفعل اپنی برسلز کی رام کہانی سناتا ہوں۔

برسلز میں ایک شب روز کے قیام کے بعد مجھ کو آرام ہو گیا تھا۔ [illegible] گاڑی میں تو شہر کے مختلف اور مشہور مقامات دیکھے اور عجائب خانہ اور پکچر گیلری وغیرہ مقامات پیدل دیکھے۔ اب تماشگاہ پیرس کو دیکھ چکنے کے بعد برسلز کی پکچر گیلری کی زیادہ قدر و وقعت میری نظر میں نہیں رہی۔ تاہم اس میں بہت سی بیش قیمت تصاویر ہیں۔ صرف ایک تصویر حضرت آدم و حوا کی لندن کے ایک نیلام میں سات لاکھ بیس ہزار فرانک کو خریدی گئی تھی۔ اس سے اندازہ ان لوگوں کے تصویر کے قدر کا ہو سکتا ہے۔ میں یہاں کے سب سے بڑے اخبار [illegible] کا دفتر بھی دیکھا اور اس میں [illegible] قسم [illegible] برقی روشنی اور برقی طاقت سے اس قدر زیادہ ان ملکوں میں کام لیا جاتا ہے کہ جس کی حد نہیں۔ دفتر کا ہر کمرہ برقی روشنی سے روشن ہے۔ فوراً اندر جا کر ایک بٹن دبا دو تو کمرہ روشن ہو جائیگا۔ کسی نقشہ کو لینی ہو۔ تو برقی روشنی دن کی طرح کر کے اندر کر لو۔ ان لوگوں نے تعجب کیا کہ بلا برقی روشنی کے میرا ارادہ [illegible] تصویریں بنانے کا ہے۔ [illegible] ہے۔ اور اس اخبار کی اشاعت بھی ستر ہزار روزانہ سے زیادہ نہیں۔ تاہم پانچ سو ملازم اور سات سو [illegible] کے

[illegible]

دونوں [illegible] علاوہ ڈیزائنر اور دوسرے لوگوں کے صرف تصویر کے محکمہ میں ملازم ہیں۔ معلوم نہیں سب یہ لوگ اخلاق سے پیش آئے ہیں یا نہیں مگر [illegible] اخبار نویس سمجھ کر ہر شہر کے اخبار والوں نے نہایت خلق سے اپنے اپنے کارخانے اور دفتر دکھلائے ہیں۔ برسلز کی عمارات بھی دوسرے یورپین شہروں کی طرح ہیں لیکن میں نے ایک دلچسپ بات یہ دیکھی کہ جس طرح یہ سلطنت چھوٹی ہے اس کے باشندے بھی قد و قامت میں چھوٹے ہیں۔ صرف دو تین روز میں اس قدر پست قامت لوگ مجھ کو یہاں ملے کہ میں حیران ہو گیا۔ برقی اور دخانی ٹریم زیادہ اور گھوڑے کی ٹریم کم ہے۔ موٹر کار یعنی برقی یا دخانی طاقت سے چلنے والی چھوٹی ایسی گاڑی کا یہاں برلن سے زیادہ رواج ہے۔ ایک شام کو ایک عجیب واقعہ پیش آیا ایک شخص ایک ایسی گاڑی دوڑائے لئے جا رہا تھا کہ ایک عورت اس کی رفتار کی جھپٹ سے گر گئی۔ گاڑی والا گاڑی دوڑا کر لے گیا۔ دس میں شخص اس کے پیچھے دوڑ گئے کہ اسے پکڑ لائیں۔ کیونکہ عورت کو اس نے گرا دیا تھا مگر وہ ہاتھ نہ آیا۔ بھلا انسان کی کیا مجال ہے کہ موٹر کار کے برابر دوڑے۔ لیکن وہ لیڈی بھی اتنے میں اٹھ کھڑی ہوئی اسے چوٹ نہیں آئی تھی۔ مجھے بائیسکل کے بعد یہ خود بخود چلنے والی گاڑیاں بہت پسند آئیں۔ لیکن ان کی قیمت ابھی بہت زیادہ ہے۔ اس لئے امید نہیں کہ ہندوستان ایسے غریب ملک میں زیادہ رواج پائیں۔ اہل بلجیم گو پست قامت ہیں۔ لیکن پست ہمت نہیں صنعت و حرفت میں یورپ کی سب قوموں کے برابر ہیں۔ ناظرین نے کئی دفعہ اخبارات میں دیکھا ہوگا کہ بلجیم کے انجینیروں کی کمپنیاں ٹرکی، شام اور ایران میں جرمنی، انگلستان، [illegible] اور روس کے پہلو بہ پہلو ریلوں اور سڑکوں اور

نوٹس

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے پاس سوڈا واٹر کی دو مشین ہیں جو بسلسلے فروخت کے جس کی تفصیل یہ ہے ایک عدد مشین ہورڈ ٹیلر کی ہے جس کے دو پمپ ہیں اور سلنڈر یعنی ہانڈی تین فیٹ لمبی ہے پمپ و ہانڈی کے اوپر چاندی کی قلعی کی ہوئی ہے اور دو آدمی پانی نکال سکتے ہیں۔ ایک دن میں قریباً ایک ہزار درجن پانی نکل سکتا ہے۔ مشین بالکل نئی ہے صرف ایک سال [illegible] چلی ہے۔ پلٹن ولایت چلی گئی ہے اس لئے مشین فروخت ہے اور دوسری ایک چھوٹی ہے جو [illegible] سو درجن نکالتی ہے سوڈا وغیرہ کے لئے بہت عمدہ ہے۔ جس کو دو آدمی آسانی لیجا سکتے ہیں۔ یہ بھی بالکل نئی ہے پانی بہت عمدہ نکالتی ہے مفصل حال دریافت کرنا ہو۔ تو لطف آنہ کا ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ بھیج کر پتہ ذیل سے دریافت کریں۔

سیٹھ لقمان جی آدم جی مرچنٹ
صدر بازار۔ راولپنڈی

تجارتی کارخانوں کی رعایتیں حاصل کرنے میں مصروف ہیں بلکہ ابھی تھوڑا عرصہ گزرا ہے کہ خلیج فارس کے بندر [illegible] ایران نے بلجیم کی کمپنیوں کو دیا ہے۔ [illegible] کہ چھوٹے ڈیل ڈول اور چھوٹی جسامت پر بھی [illegible] کی عقل کا حصہ نہیں۔ بلجیم کے باشندے گو چھوٹے [illegible] قامت اور حسین نظر آتے ہیں۔ لیکن اٹلی اور فرانس کے عام باشندے بھی معمولی قد کے لوگ ہیں۔ جو ہم لوگوں سے تناور نہیں۔ لیکن ان لوگوں میں آدمیت لیاقت اور ہمت ہم لوگوں سے بہت زیادہ ہے۔ ع

آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ
پست ہمت یہ نہ ہو ورنہ پست قامت [illegible]

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— کلکتہ کے اخبار بنگالی کو خبر ملی کہ حضور قیصرۂ ہند [illegible] خدا نخواستہ انتقال ہو گیا ہے۔ مگر لائق تاروں سے اس واقعہ کی تصدیق نہ ہونے کے باعث اخبار مذکور نے اس کے متعلق [illegible] شائع کیا تھا۔ اس کی اشاعت روک دی۔ مگر چند پرچے باہر نکل چکے تھے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جس خبر کو بنگالی چھپا رہا تھا۔ اسے رائٹر نے تار کے ذریعہ دنیا میں مشہور کر دیا۔ اخبار بنگالی کے ایڈیٹر بابو سریندر ناتھ بینرجی ہیں۔ اہل ہند کے خیالات کے مطابق موت کی غلط افواہ درازی عمر کی دلالت کرتی ہے۔

— حیدرآباد کے مولوی یوسف الدین کا جو مقدمہ بابت ہرجانہ بخلاف سکرٹری آف سٹیٹ ہند ڈسٹرکٹ جج سکندر آباد کی عدالت سے خارج ہوا تھا۔ اس کی اپیل [illegible] بھی نامنظور ہو گئی۔

— ہندوستان میں ہفتہ سابق میں طاعون سے ۲۵۲ اموات کی رپورٹ ہوئی۔

— خشک سالی کے علاوہ معرکہ چین نے بھی بمبئی کی تجارت اور کارخانوں پر نہایت مہلک اثر پیدا کیا [illegible] کارخانے

اطلاع

چونکہ نیاز مند بباعث موسم گرما کے ہمراہ سری سرکار والا مقام سری نگر (کشمیر) مقیم ہے۔ لہذا اطلاع ثانی سری نگر کے [illegible] نام خط و کتابت [illegible]

الملتمس حکیم محمد علی [illegible]
[illegible] خاندان شاہی ریاست جموں

[illegible] ہے جو ہندو ستان سے پہنچے تھے۔ اب بنگال میں گرانی کی وجہ سے [illegible] کپڑا بننے کے ساتھ ذکا رخانے بھی بند ہو گئے ہیں۔

— حیدرآباد دکن میں جعفری کے ہنگامہ میں جو ۱۳ شخص ملزم گرفتار ہوئے تھے اسپیشل مجسٹریٹ نے اُن میں سے سات کو رہا کر دیا۔ ایک کو پچیس روپیہ جرمانہ اور بقیہ ۴ کو ۶-۶ ماہ قید کی سزا دی تھی۔ مگر حضور نظام نے تمام سزا یافتوں کا قصور معاف کر دیا۔ [illegible] علی [illegible] عالم آشوب مقدمہ کا جس سے ریاست میں [illegible] شورش پیدا ہو گئی تھی۔ بخیر و خوبی خاتمہ ہو گیا۔

— حضور نظام کے جو بمبئی کے شمالی قحط زدہ اضلاع کے دورہ کے لئے ۳ جولائی کو شملہ سے روانہ ہوئے تھے۔ ۴۔ اگست کی صبح کو بڑودہ سے ناڈیاد کو تشریف لے گئے۔ جہاں غریب خانہ اور امریکن یتیم خانہ کا ملاحظہ کیا۔ اول الذکر میں ۵۰ مساکین تھے۔ یہاں سے احمد آباد جا کر دوں کے غریب خانہ کا معائنہ کیا جس میں ۵۹ متنفس تھے۔ حضور ممدوح نے غریب فنوں میں [illegible] کر ملکی اور مقوی غذا دینے کی ہدایت فرمائی۔ احمد آباد میں [illegible] نے آپ کا استقبال کیا۔ دوپہر کو دھولیا کو [illegible] محتاج خانہ دیکھا۔ جہاں ۴۰۳ غربا موجود تھے۔ بیماروں کی تعداد ۲۰۳ تھی۔

— ہز ہائنس مہاراجہ صاحب گوالیار نے ایم مین کے وسیلے جو جہازی ہسپتال گورنمنٹ کی نذر کیا ہے۔ جہاز کے ملاحظہ و انتخاب کے لئے بمبئی تشریف لے گئے ہیں۔

— سنگاپور سے پولیس پریس ٹھگ اسٹیشن کے سابق کلارک کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوئی۔ کیونکہ اس کا رنگون کے بلیجر کے مقدمہ غبن ۴ ہزار روپیہ میں تعلق تھا۔

— ہندوستان کا صیغہ ایک ڈائرکٹر جنرل کے چارج میں دیا جائیگا۔

— ہندوستان کی ٹکسالوں میں برابر روپیہ ڈھالا جا رہا ہے۔ اور غالباً ستمبر تک یہ سلسلہ اسی طرح چلا جائیگا۔

— [illegible] کے مضروب ہوئے ہیں ابھی کسی قدر بہ معلوم ہوتی ہیں۔ وقت ۳۰ لاکھ ۵۶ ہزار اشخاص ہندوستان میں قحط کا ہورہے ہیں بمقابلہ گذشتہ ہفتہ کے اُن کی تعداد میں ایک لاکھ کی ترقی ہوئی۔

— [illegible] کانگ میں طاعون پھیلا ہوا ہے۔ اس لئے تمام انگریز سپاہی اور ملازمین جو ہندوستان سے چین جائینگے قبل از روانگی اُن کو ڈفتیریا کا ٹیکہ لگانے کا انتظام کیا۔

گیا ہے لیکن اس کا کرانا اختیاری ہوگا۔

— گورنمنٹ نے ٹریک آف اڈیٹر کے انتقال کی وجہ سے نگی فوجی ملازموں اور باشندگان ہند کو ۲۔ اگست ۱۹۰۰ء تک ہمہ سوگ رکھنے کے متعلق گزٹ شائع کیا ہے۔

— گزشتہ ہفتہ میں قحط کے امدادی کاموں پر بمبئی میں ۸۲ ہزار مزدوروں کی تعداد بڑھ گئی۔ ممالک متوسط میں ۹۰ ہزار اور مدراس میں ۴۶ ہزار کا اضافہ ہوا۔ بخلاف اس کے اجمیر میں ۴۴ ہزار اور حیدرآباد میں ۲۳ ہزار مزدوروں کی کمی ہوئی۔

— بریلی کا ہیڈ کلرک چنگی خانہ مسمی مدن لعل جلسازی اور ہیڈ کانسٹیبل محمد خاں رشوت ستانی کے جرم میں ماخوذ ہوا ہے۔

— گورکھپور کے سب انسپکٹر پولیس و کانسٹیبل عدالت سے رہا ہو جانے پر بھی بحکم گورنمنٹ ملازمت سے موقوف کئے گئے۔

— ایک مدراسی پوربشین ہلش کمپنی کلکتہ کا ایک سپر اینٹی دس ہزار روپیہ تقبل کیا۔ باوجود ملاپ وغیرہ دیکھ جانے اور ہر طرح مہر کرنے کے وہ ہیرا برآمد نہیں ہوا۔ مقدمہ دائر عدالت ہے یقین کہ ہیرا نگلنے سے ڈر ہے کہ وہ ایسا ہو کہ نکل سکے تو نکال لو۔

— راجہ صاحب بلرام پور کی جائیداد کورٹ آف وارڈس سے واگزار ہوئی۔ اور نوجوان راجہ صاحب ۹ جولائی کو مسند نشین ہو۔

— ڈیوک آف کوبرگ فرزند دوم حضور قیصرہ ہند کی وفات کی وجہ سے ۲۔ اگست کو ریاست حیدرآباد میں تمام دفاتر بند رہے اور حضور نظام نے بعد ساطت حضور ریذیڈنٹ پیغام ہمدردی ملکہ معظمہ کی خدمت میں بھیجا۔

— ہز ہائنس نواب صاحب رامپور کی حقیقی دادی ماجدہ مرحومہ رئیس نواب یوسف علیخاں صاحب نے ۹۶ سال کی عمر میں بعارضہ ہیضہ انتقال کیا۔ حضور نواب صاحب خود با اعزہ ہمراہ جنازہ تھے۔

— لفٹننٹ گورنر بنگال ۳۰ جولائی کو دورہ پر روانہ ہوئے۔ ۱۰ اگست تک ان کے دارجیلنگ میں واپس آنے کی توقع کیجاتی ہے۔

— جس یورپین آگسٹس نامی کو کلکتہ میں ایک باورچی کو لکد کوب سے مار ڈالنے کے جرم میں صرف ۵۰ روپے جرمانہ کی سزا ہوئی تھی اس نے خود کشی کر لی۔ کیونکہ مقدمہ سے بری ہوتے ہی اس ملنگ اور دیسی کو سخت زد و کوب کیا تھا۔ اور اس کی پسلی کی تین ہڈیاں توڑ ڈالی تھیں۔ اور یہ مقدمہ بھی دائر عدالت ہو گیا تھا۔

(لوکل و پراونشل)

— ۔ اگست کو لاہور میں دوپہر کو دو اڑھائی گھنٹے اچھا مینہ

برسا۔ [illegible] تمام رات [illegible]

— آج [illegible]

اگست کو بعد شام کے [illegible] میں [illegible]

افروختہ ہو رہے تھے۔

— دہلی کے چند محلوں میں عارضہ ہیضہ کی شکایت ہے تپ شرح بھی کبھی کبھی ہوجاتا ہے۔ زیادہ تکالیف۔

— جہلم میں نا حق خواہ بارش ہو گئی ہے۔ [illegible]

— ۱۴ جولائی سے یکم اگست تک ہر روز جہلم میں مینہ برستا رہا۔ فصلیں عمدہ حالت میں ہیں۔ اور دریا طغیانی پر ہے۔

— مسٹر ڈنن سمتھ انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب دافل کے اخیر میں ولایت سے تشریف لائینگے کیونکہ انہوں نے اپنی چھٹی کا بقیہ منسوخ کرا دیا ہے۔

— گذشتہ ہفتہ حصار منٹگمری اور گوڑگانوہ میں اموات کی شرح علی الترتیب ۸۷۔۷۴ اور ۴۳ دفی ہزار تھی۔

— لاہور کے سیشن بادامی باغ کے قریب ایک دیسی ٹریکر [illegible]

— ریورنڈ بشپ برسل بیسٹ کوٹ دہلی میں ایک مہینے رہ کر لکے علاقہ پر تشریف لے گئے۔

— لاہور کے علاوہ راولپنڈی۔ شملہ۔ پشاور اور راولپنڈی کے مسلمانوں نے ڈیوک آف اڈنبرا کے انتقال پر ملال پر اظہار افسوس کے جلسے کئے۔

— ۳۱ جولائی کو جالندھر میں خوب موسلا دھار مینہ برسا۔

— پنجاب کے دریا تازہ بارشوں سے طغیانی پر ہیں۔ افتادہ اراضی پر مویشیوں کے لئے گھاس اگ آیا ہے۔

— ریاست حیدرآباد میں ڈیوک آف اڈنبرا کے سوگ میں تین روز تک دفاتر بند رہے۔

— سرکار بنام سردار نرائن سنگھ کے مقدمہ میں جو سنگرور میں سماعت ہو رہا ہے۔ ملزم ۵ ہزار روپیہ کی ضمانت پر چھوڑا گیا۔

— چند روز سے لاہور میں جو یہ افواہ آئی ہے کہ فلاں پلٹن پیشاور میں [illegible] گیا۔ اس کی کوئی اصلیت نہیں۔ محض بنیاد ہے۔

— ۱۹۰۰ء مردم شماری پنجاب میں (۶۱۲۱۶) بچے پیدا ہوئے جن میں (۳۲۵۰۳) لڑکے اور بقیہ لڑکیاں تھیں۔ تمام ریاست میں مذکورہ میں (۵۹۲۶۹) اموات ہوئیں۔ سال گزشتہ کے اسی مہینہ میں (۹۹۷۹۴) کس تلف ہوئے تھے۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۳ جولائی میں پنجاب کے ریلیف ورکس پر امدادی

۳۰۰۰۰

مذکورہ تعداد آتشک سوزاک کے اُن مریضوں کی ہے جو ہمارے [illegible] ریکارڈ کے علاج سے صحتیاب ہو چکے ہیں [illegible] ایسے کم [illegible] ہیں۔ تمام دنیا کے ڈاکٹروں نے اس میں اعلان کر دیا تھا۔ [illegible] مستحق [illegible] مبتلا ہو گئے ہے۔ [illegible] ڈاکٹر موصوف کی دوائی منگا کر استعمال کرے [illegible] امپیریل ایجنسی۔ انارکلی۔ لاہور [illegible]

STEARNS' WINE OF COD LIVER OIL

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ مچھلی کی تیل کا نفیس مرکب

یہ نوش ذائقہ لطیف اور طاقت بخش ہے۔ جسم کا وزن بڑھاتا ہے۔ اس سے کھٹے ڈکار نہیں آتے۔ اور معدہ میں جاتے ہی ہضم ہو جاتا ہے۔ کاڈلیور آئل کا یہ نہایت عمدہ مرکب ہے۔

تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

[illegible] کی میزان
[illegible] کی تعداد ۲۳۷۴۴
[illegible]
— [illegible] سوسائٹی [illegible] (ڈیڈ ریکارڈ)
[illegible] ہندوستان کی [illegible]
[illegible] گئی ۔
— [illegible] سوسائٹی کا دسواں سالانہ جلسہ [illegible] ہوا ۔
— [illegible] گرفتہ [illegible] کی
[illegible] صاحب ان کے
[illegible] کا سونا کم [illegible] اس کا حساب
[illegible] نہ ہوا تھا ۔ اس [illegible] دریافت کیا گیا مگر ایسے بھی
اس [illegible] حساب یاد نہ تھا ۔ [illegible] تسلیم
کیا [illegible] وہ
[illegible] کر دیا [illegible] خیال آیا کہ
[illegible] سے [illegible] جب اس
[illegible] صاحب نے
[illegible] روپیہ واپس کر دیا [illegible] خوش
ہو کر [illegible] انعام عطا فرمایا (نامہ نگار) ۔
— [illegible] صاحب ایم اے اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج
لاہور [illegible] اختیار کر کے [illegible] کا راستہ لیا ہے ۔ آپ سال
[illegible] کے ہمراہ ہیں ۔
— [illegible] کا میلہ [illegible] ہو گیا ہے
[illegible] لوگوں کو [illegible] مخالف
[illegible] ہیں ۔
— [illegible] نے
اجازت نہیں دی ۔
— [illegible] گئے ہیں تاکہ
دریائے سندھ [illegible] نقصان پہنچا ہے ۔ اور [illegible]
کی نسبت [illegible]

ممالک غیر

— [illegible] ڈیوک آف [illegible] کی وجہ سے
سیاحت [illegible] کا ارادہ ترک کر دیا ۔
— [illegible] انگریزی سفیر متعینہ برسلز [illegible]

نہ صرف مردوں کیلئے بلکہ مستورات کے لئے بھی

[illegible] موجود ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئنگ [illegible] میں [illegible] مقرر ہوئے ۔
— [illegible] ڈیوک آف [illegible] ساتھی ۔
[illegible] ایک [illegible] قیصر ہند [illegible] بھیجا تھا ۔
اس پر لکھا ہوا تھا "یہ ایک [illegible] کی طرف سے" ۔

(شورش چین)

— لی ہنگ چنگ کی خودکشی کی افواہ غلط ہے ۔
— [illegible] ۳ جولائی کو بذریعہ تار اطلاع دیتا ہے کہ
پیکن پر پیشقدمی کا حکم منسوخ کر دیا گیا ہے ۔ [illegible]
[illegible] تصفیہ نہیں ہوا ۔ جنرل [illegible] پیشقدمی
کے لئے عجلت کر رہے ہیں ۔ لیکن ان کی فوج بہت [illegible]
— جاپانی [illegible] تائید
[illegible] کا انتظار کر لیا جائے ۔
— [illegible] آگست کا تار مظہر ہے کہ آج متحدہ افواج نے پیکن کی
طرف پیشقدمی کی ہے ۔
— شنگھائی کے [illegible] سرکاری [illegible] ریزیڈنٹ مسٹر [illegible]
[illegible] شائع ہوئے ہیں [illegible] کہ انگلستان [illegible]
[illegible] بیان کر رہا ہے [illegible] اقوام یورپ سے اختلاف
کرنے کی طرف [illegible] کا میلان پایا جاتا ہے ۔
— [illegible] آگست کو [illegible] میں متحدہ افواج
اور چینیوں میں [illegible] جنگ ہوئی ۔ اول الذکر کی
سپاہ کی تعداد ۱۶ ہزار تھی ۔ جن کے ۱۲۰۰ آدمی ضائع ہوئے جن میں
سے زیادہ تر روسی اور جاپانی ہیں ۔ [illegible]
— [illegible]
[illegible]
[illegible] کو روانہ کیا ہے ۔
— یکم آگست کو [illegible] کو خبر ملی کہ چین میں
[illegible] سلامت موجود ہیں ۔ لیکن ان کی حالت
روز بروز نازک ہوتی جاتی ہے ۔
— [illegible] چین [illegible] سخت [illegible] لی ہنگ چنگ
[illegible]
[illegible] اقوام یورپ کے خلاف حالات اور بھی نازک ہو گئی ہے ۔ لی
ہنگ چنگ نے [illegible]
[illegible] کا دلی دوست
تھا مروا ڈالا ہے ۔

(جنگ ٹرانسوال)

— انگریزی سپاہ نے [illegible] کے لشکر پر
حملہ کر کے [illegible] گرفتار کر لئے ۔
— جنرل بیڈن پاول [illegible] رسٹنبرگ میں محصور ہو گئے ہیں
ان کو چھڑانے کے لئے جنرل ہملٹن کا [illegible] بیڈن
پاول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مگر اس ارادے میں ناکام رہے ۔
— ۵ و ۶ اگست کو [illegible] کے کنارے سخت
جنگ ہوئی ۔ مگر مفصل حالات ہنوز معلوم نہیں ہوئے لیکن

تسلیم کیا جاتا ہے کہ جنرل ہملٹن و جنرل [illegible] نے محصورین
رسٹنبرگ و جنرل بیڈن پاول کو چھڑا لیا ہے ۔
— بوئروں نے پھر [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے جو [illegible] کی
[illegible] کا ایک اہم جنکشن ہے ۔
— انگریزی [illegible]
[illegible] کر دیئے گئے ہیں ۔
— ۴ ہزار بوئروں نے [illegible] توپ [illegible] پہنچے
[illegible] انگریزی افسروں کے [illegible] کر دیا ۔

Chamberlain's Cough Remedy

ایک پادری [illegible]
[illegible]
[illegible] خرید کیا [illegible]
بالکل اچھا ہو گیا ۔ میرا ایک ہمسایہ ہے [illegible]
[illegible] لیکن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لیکن [illegible]
اچھا ہو گیا ۔ قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ ۔ بڑی بوتل [illegible]
شیخ نصیر الدین اینڈ سنز [illegible] سے مل سکتی ہے

اشتہار عدالت خفیفہ لاہور زیر [illegible] ضابطہ دیوانی

بھائی [illegible] سنگھ ولد [illegible] سنگھ [illegible] بنام [illegible] سنگھ ولد [illegible] سنگھ [illegible]
[illegible] حال لاہور ملازم [illegible]
تحصیل لاہور مدعی [illegible] بازار

دعویٰ [illegible]

[illegible]
[illegible] نام سمن جاری ہوئے
لیکن [illegible]
[illegible] شائع کیا جاتا ہے کہ [illegible]
[illegible]
ہو کر پیش کرے [illegible] ۔ تحریر ۲ جولائی [illegible]

ضرورت ہے

مجھ کو ایک پرائیویٹ ٹیچر ایف اے پاس کی ضرورت ہے ۔ تنخواہ
[illegible]
[illegible]
[illegible] المشتہر محمد [illegible]
حسن خان [illegible]

چار آنے میں مڈل کا امتحان پاس کر لو

[illegible] امتحان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حالات با تصویر [illegible] میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں ۔

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں - انکا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم - انسان کی کمزوری عجیب بجا اسرار حصہ جسم ہے اس لئے قوانین وخلاف [illegible] نو ہوویں - علم [illegible] کے مدبر [illegible] اور علم کا آدمی بھی بادشاہ [illegible] اور عادات [illegible] کتاب کی طرح [illegible] پڑھ سکتا ہے [illegible] سرور [illegible] المزاج - غنی [illegible] کامل محبت [illegible] دشمن [illegible] اور دوست [illegible] کون علم انسانی [illegible] [illegible]

[illegible]

(نوٹ) [illegible] کی کتابوں [illegible] [illegible] المشتہر [illegible] اباد

[illegible] - محصول معاف کیا جاتا ہے۔

پاپولر میڈیسن

ہیزکونین - ہیضہ کی عمدہ دوا ہے [illegible] والی اس سے ہیضہ کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے اور دست اور استفراغ چند منٹ میں دور ہو جاتے ہیں ایام [illegible] کے لئے تریاق کا حکم رکھتی ہے قیمت [illegible] فی شیشی

فاو [illegible] میڈیکل [illegible] امراض [illegible] گردہ [illegible] کے لئے نسخہ اکسیر ہے
کیسی ہی کہنہ اور [illegible] بیماری ہو اس دوائی کو جانتی ہیں [illegible] معلوم نہیں ہوتی [illegible] یہ ہے کہ خالص بوٹیوں سے تیار کی گئی - اور اس میں ملتی کوئی شے ایسی نہیں ہے جو مذہبی طور پر ممنوع ہو - یہ ہر ایک شخص کو استعمال کرنی چاہیئے تاکہ تندرستی قائم رہے قیمت فی بوتل [illegible]

المشتہر [illegible] لاہور

اگر آپ کو کسی قسم کی ولایتی ادویہ جن کا اخبارات وغیرہ میں اشتہار ہوتا ہے - یا جن کی ڈاکٹروں نے ہدایت کی ہے - یا جن کے آپ عادی ہیں - ہندوستان میں سب سے بڑا [illegible] اور تازہ خریدنا منظور ہو - تو [illegible] اینڈ کمپنی دہلی سے پہلے قیمت دریافت کرو - بیرنگ جواب و تعمیل بذریعہ [illegible] عمدگی کی ضمانت - بڑا ذخیرہ ہر وقت موجود۔

پنجاب [illegible] اور کارخانہ [illegible] لاہور
اس کارخانہ کا [illegible] خالص [illegible]
سے بنایا جاتا ہے [illegible] سکتا ہے۔
[illegible] سے مل سکتی ہے - درخواست نام صاحب مہتمم [illegible] ہونی چاہیئے۔

ایسا کون شخص ہوگا جس کو کسی شے کی ضرورت نہ ہوگی

پچیس برس سے ہمارا کارخانہ جاری ہے

ہر چیز اور ہر قسم کا کپڑا

ہم پہنچایا جاتا ہے

پس کسی کو [illegible] آ سکتی ہے

نند لال بزاز لاہور

کم منافع اور زیادہ خریدار - اسے سرکہ [illegible] لودیانہ میں بہت چیزیں مثل لنگی کلاہ [illegible] شال [illegible] ملتا ہے مگر مال کے خریداروں کو زیادہ توجہ [illegible] کلاہ [illegible] ہماری کارخانہ کی ساختہ [illegible] لنگی کلاہ وغیرہ کا ملاحظہ فرمائیے - رنگ [illegible] صرف ایک [illegible] سال [illegible] جاتے ہیں - ہم اوروں کی طرح مال خرید کر نفع پر فروخت نہیں کرتے بلکہ ہمارا دیسی تیار کردہ ہیں۔

المشتہر [illegible] محمد اسمٰعیل مالکان کارخانہ -
لودیانہ کلاتہ محلہ [illegible] منڈی - لودیانہ پنجاب

صرف دو روپے میں قسمت آزمائی

ایک نہایت قابل تعریف [illegible] جس کے مالک مسٹر [illegible] ہیں [illegible] قریب ریلوے سٹیشن [illegible] وقت ہوٹل [illegible] بالکل تیار ہے اور [illegible] ترکیب [illegible] متعلق [illegible] فروخت ہو جانے پر [illegible] قسمت [illegible] کامیاب [illegible] [illegible]

بیریسٹر [illegible] سنگھ صاحب

[illegible]

[illegible] پنجاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا بنایا ہوا عرق گوشت [illegible]

[illegible]
[illegible] بالکل عرق کی طرح [illegible]
[illegible] تمام [illegible] کی طرح [illegible]
قیمت فی [illegible] ایک روپیہ [illegible]
[illegible] گورنمنٹ [illegible]

المشتہر [illegible] اینڈ کمپنی دوا ساز [illegible]

اشتہار

ہماری مجرب ادویہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

المشتہر [illegible]

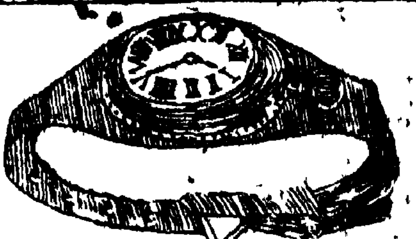

خالص چاندی کی رسٹ واچ

یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی

اس گھڑی کے خاص فائدہ یہ ہیں کہ [illegible]
[illegible] کلائی پر خوبصورت معلوم ہوتی ہے [illegible]
[illegible] خالص چاندی کے
خوبصورت کیس [illegible]
[illegible] گھنٹہ کی [illegible] وقت کی
[illegible]
[illegible] کی گارنٹی [illegible]

گھڑی قیمت [illegible] گارنٹی ۵ سال
جرمن سلور [illegible] گھڑی قیمت
[illegible] گارنٹی ۲ سال [illegible]
گھڑی قیمت [illegible] گارنٹی [illegible] سال

المشتہر [illegible] اینڈ کو [illegible] آگرہ

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

[illegible] کمپنی [illegible] روپیہ [illegible] حصص [illegible]

کام ۱۸۹۱ء سے شروع ہوا منافع فیصدی آٹھ روپیہ
سالانہ سلسلہ تقسیم کیا گیا [illegible] روپیہ فی صدی
[illegible] فیصدی [illegible]
[illegible] قیمت حصص [illegible]
[illegible] خرید و فروخت حصص کی معرفت کمپنی ہو سکتی ہے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمارے کارخانہ کا فروخت ہوتا ہے [illegible]

کیونکہ ہمارا میدہ [illegible]
[illegible] گندم سے بنایا جاتا ہے [illegible]
میں فروخت کیا جاتا ہے [illegible]
[illegible]
ریشمی کپڑوں میں چھانی جاتی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ولایت سے
منگائے گئے ہیں [illegible]
ایک انگریز [illegible] ولایت کے ہوتا ہے [illegible]
کے اصول تجارت پر کام کرتے ہیں [illegible]
[illegible] بہت [illegible]

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

واسطے حفاظت خریداران کے ہم نے [illegible]
[illegible] ٹریڈ مارک [illegible]
[illegible] ٹریڈ مارک لگایا ہے [illegible]
اور خالی بوری [illegible]
اور بوری کے اندر [illegible] صاحب [illegible]
چاہیں وہ درخواست [illegible]
پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] انعام بھی [illegible]

المشتہر
[illegible] گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات سے سستا پرچہ

اخبار تحفہ سرحد بنوں

یہ اخبار ہفتہ وار آٹھ صفحوں پر شائع ہوتا ہے جس میں
اعلیٰ [illegible] پولیٹیکل [illegible] اور [illegible]
مضامین اور مختلف [illegible] مختلف دیار و امصار کی خبریں
تار برقیاں نہایت دلچسپ [illegible] لطائف ظرائف [illegible]
[illegible] معروف اشخاص کے حالات
زندگی [illegible] ہوتی ہیں۔ اور [illegible]
پر ریویو بھی کئے جاتے ہیں۔ الغرض یہ اخبار [illegible]
قابل دید ہے۔ اگر آپ نے آج تک کوئی [illegible] اخبار
خریدا یا پڑھا ہے تو اس کا بھی ایک پرچہ بطور نمونہ طلب
فرما کر ملاحظہ فرما دیں۔ اگر پسند ہو تو [illegible]
مستقل طور سے درج رجسٹر خریداران کرا لیں۔ ورنہ [illegible]
[illegible] کا پرچہ ایک پیسہ کا ٹکٹ ارسال کرنے پر
مفت بھیجا جائیگا۔ قیمت سالانہ [illegible]
[illegible] ایک پیسہ [illegible]
آپ نے اس سے بھی سستا اخبار کبھی دیکھا ہے [illegible]
[illegible]

المشتہر منیجر اخبار تحفہ سرحد بنوں (صوبہ سرحد انڈیا)

کپڑے کے سوداگر

راماس [illegible] بازار [illegible] لاہور

ہر قسم کا ادنیٰ سے ادنیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ
کپڑا۔ ریشمی سوتی [illegible] بنارسی [illegible]
فروخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے

دوسری بعض دکانوں کی طرح جو فروش گندم نما نہیں ہیں

[illegible]
[illegible]

دوکان راماس [illegible] بازار [illegible] لاہور

ناظرین کے رفع تکلیف کی خاطر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیارے نبی کے پیارے حالات

{حجم ۳۲۰ کلاں - موٹا کاغذ - خوشخط خوشنما}

اس مبارک کتاب کے نام ہی سے ظاہر ہے کہ کسی کتاب ہے۔ اس کتاب میں ہمارے جان سے پیارے ہادی رسول مقبول حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی پاک زندگی کے حالات مقدس و واقعات نہایت فصیح اور سلیس - پرزور اور رسان و شوکت سے بھری ہوئی عبارت میں لکھے گئے ہیں۔ آں حضرت م کے حالات پر جس قدر عیسائی آریہ وغیرہ اقوام اعتراضات کرتی ہیں - کتب معتبرہ اسلامیہ سے حالات با برکات ہی اس ڈھنگ اور ایسی صحت سے لکھے گئے ہیں کہ وہ اعتراض آپ سے آپ رد ہوتے چلے جاتے ہیں۔ آنحضرت م کو اسلام کے پھیلانے میں جو جو دقتیں اور تکلیفیں واقع ہوئیں - اُن کا مفصل بیان ہے ... خلیہ میں خرق العادہ استقلال اعداء پر تکالیف اور مصائب ہونے کی فلاسفی - غیر قوموں کی آنحضرت م کی مقدس اور بے لوث زندگی کی نسبت شہادتیں ... عجیب عجیب شیریں ٹھیک ٹھیک اور مانت کر کے لکھے گئے ہیں - عیسائیوں اور یہودیوں کے ساتھ مباہلہ - یہود و نصاریٰ کا مباہلہ سے گریز سب کچھ بتفصیل بیان کیا گیا ہے - توریت و انجیل میں آں حضرت م کے واقعات کے متعلق جو بشارات ہیں وہ اپنے محل پر چسپاں کی گئی ہیں - اور بڑا ہی لطف بخشتی ہیں - خلفاء اربعہ کے سوانحات و حضرت ابو بکر رض و عمر رض و عثمان رض و علی رض رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مختصر حالات - نبی آخر الزمان علیہ السلام کے معجزات و نشانات اور خوارق عادات اور مثیلیں گویا جن کی صداقت پر ساری دنیا گواہی دے سکتی ہے - توریت و انجیل و زبور و صحائف انبیاء میں سے آنحضرت م کی بڑی بڑی بشارات جو بلا تکلف آنحضرت م پر صادق آتی ہیں اور جس کا ایمان بڑھاتی اور منکروں کو راہ ہدایت دکھاتی ہیں - عیسائیوں اور مسلمانوں میں جو بعض بشارات نبویہ کے متعلق جھگڑا ہے اسکا بھی فیصلہ کر دیا گیا ہے - کہ حضرت ابراہیم م کی دعا - حضرت موسیٰ م کے مثیل - حضرت داؤد علیہ السلام کے بہادر پہلوان - حضرت یسعیاہ م کے برگزیدہ (مصطفیٰ) اور ستودہ (محمد) - حضرت سلیمان م کے محمدیم - حضرت حبقوق کے قدوس - حضرت حجی کے محبوب (احمد) حضرت یوحنا کے ... مشہور و معروف آخر الزمان) نبی - حضرت عیسیٰ م کے فارقلیط - صرف حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں - وبس ✦

واقعات نبوی کے بعد حضرت رسول کریم صلعم کے اخلاق و عادات - حسن و جمال حلیہ - فصاحت و بلاغت - سخاوت و شجاعت - علم و عفو - رحم و تحمل - سادہ اور بے تکلف زندگی وغیرہ ہر ایک خُلق کے متعلق عملی نظائر مثیں کی گئی ہیں - اور حضرت عیسیٰ م کے ساتھ اخلاق محمدی کا مقابلہ کر کے ثابت کر دیا گیا ہے - کہ آنحضرت م متمم مکارم اخلاق اور تمام انبیاء کے اوصاف و محاسن کے جامع تھے اور مظہر صفات کاملہ الٰہی ملکہ آئینہ حق نما تھے - خود عیسیٰ انبیاء کے حالات بیان کئے گئے ہیں - مگر استیعاد اور ایسی حیثیت سے جس کا تعلق آنحضرت صلعم کی نبوت کے ثبوت سے تعلق ہے - ان حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن شریف میں جو انبیاء کے حالات ہیں وہ محض قصے نہیں بلکہ ... ہیں ✦

اخیر میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کے مقاصد بیان کئے گئے ہیں جن میں گہری فلاسفی بھری ہوئی ہے اور جس سے علم الہیات کے تمام اصول حل ہوتے ہیں - اور ان مقاصد پر غور کرنے سے آنحضرت صلعم کی نبوت کی صداقت اس طرح چمک رہی ہے جس طرح دوپہر کے وقت آفتاب نصف النہار ... کا دنیا میں عملی توحید قایم کرنا - اخلاق حسنہ کی تکمیل - حق کی فتح - اور بطلان کی ہلاکت - احکام الٰہی میں سطوت و جبروت - مجرموں کی سزا و جزا - اور قیامت کا تعین ثبوت آنحضرت م کی زندگی ہی آپ کی صداقت کا زبردست ثبوت (آفتاب آمد دلیل آفتاب) ہے - اگرچہ نام کو یہ کتاب واقعات نبوی پر مشتمل ہے مگر اس میں اس پیارے نبی کے ایسے پیارے پیارے حالات ہیں کہ سو دفعہ پڑھو ہزار دفعہ پڑھو - طبیعت سیر نہیں ہوتی - سچ تو یہ ہے کہ کیسا ہی اسلام کا مخالف ہو اس کتاب کو ایک دفعہ پڑھ جانے کے بعد ممکن نہیں کہ آنحضرت م کی صداقت کا صدق دل سے یقین نہ کرے - یہ کتاب اپنی طرز اور اسلوب میں تمام سیر نبویہ سے نرالی اور ممتاز ہے - اور اس کے لفظ لفظ اور بات بات میں آنحضرت م کی نبوت کا ثبوت ہے - خوشخط خوشنما - موٹا اور نفیس کاغذ - صاف چھپائی - تین سو صفحہ سے زیادہ حجم - قیمت فی جلد عہ محصولڈاک ۳ ...

مسلمانوں کو مژدہ دیا جاتا ہے کہ یہ بے نظیر کتاب جو جواہرات کے مول بھی بالکل سستی ہے جو شخص اس کتاب کو خرید فرماویگا - اسکو سال بھر کے لئے **رسالہ انوار الاسلام** جس میں قرآن شریف کی تفسیر - احادیث کی شرح - تصوف کے اسرار - مخالفین کے اعتراضات کے جوابات اور اسلامی منظر کی اعلیٰ درجہ کی نظمیں مندرج ہوتی ہیں اور ۴۸ صفحہ کا عمدہ چھپ کر ماہوار شایع ہوتا ہے - سال آیندہ کے لئے **مفت** دیا جائے گا - ہم امید کرتے ہیں کہ ہر شخص کو اپنے پیارے نبی صلعم سے ضرور ہی پیار ہے وہ اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ کھوئے گا - بہت سی درخواستیں اس کتاب کی آگئی ہیں صرف ... درخواستیں آنے پر شایع کی جاویگی ✦

نوٹ : - کرم صاحب پیشگی قیمت و ارسال فرماویں - صرف ایک کارڈ منگاست کے لئے آنا کافی ہے - کتاب بذریعہ وی پی ارسال ہوگی ✦ تمام درخواستیں بنام مینیجر و پروپرائیٹر رسالہ انوار الاسلام سیالکوٹ کے ہونا چاہئیں ✦

المشتہر

مینجر انوار الاسلام سیالکوٹ

دنیا کے نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ کمزوری پھیپھڑے کھانسی نزلہ مزمن اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گذشتہ ۳۰ برس میں بے شمار لوگوں نے اسکا استعمال کیا اور ابھی ناکامیاب نہیں ہوا گریمالٹ صاحب کا شربت سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو پسینے آنے بند ہوجاتے ہیں بھوک خوب لگتی ہے اور بیمار کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہوتی ہے ہیپو فاسفایٹ آف لائم کا مفید ہونا اسکے جوہر نکالنے پر منحصر ہے نقلی علم و دوائیں خالص ہونے کا لحاظ کم رکھتے ہیں قیمت ۔۔

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویات

سارساپریلا

جو لوگ فساد خون کی بیماریوں میں مثلاً پھوڑے پھنسیاں خارش داد ہر قسم کے زخم گٹھیا وغیرہ میں مبتلا ہیں انکو سارساپریلا جو انگریکا کے عشبہ کی سوج سے کھینچکر تیار کیا جاتا ہے استعمال کرنا چاہیئے سمیات پارہ اور خلاف مذہب اجزا سے پاک ہے بوڑھے جوان بچے اسکو یکسان استعمال کرسکتے ہیں اس سارساپریلا میں سب سے زیادہ یہ خوبی ہے کہ جسم کے ہر حصہ میں سرایت کرجاتا ہے قیمت ۔۔

شاپو صاحب کا فاسفوگلسریٹ آف لائم

جسکا مختصر نام "کامران" رکھا گیا ہے۔ ایک نہایت لائق قدر اور بیش قیمت دوا ہے۔ اس کا خاص عمل عصبی ریشوں پر ہوتا ہے۔ اسکے استعمال سے فاسفیٹ نظام عصبی میں قریباً ایسے ہی طور سے ہوتا ہے جیسا خدا نے انسان میں موجود کیا اور جسکی مقدار بباعث غفلت کے ضرورت سے زیادہ ضائع ہو کر کم ہوگئی ہو یہ بعد زمانہ دراز کے تجربے اور امتحانات کے کارخانہ گریمالٹ اینڈ کمپنی میں تیار کیا گیا ہے۔ یہ دوا ہر قسم کی کمزوری خصوصاً نامردی اور ضعف کا یقینی علاج ہے۔ اس کے استعمال سے وہ خزانہ جو فضول خرچی اور لاپروائی سے خالی ہوگیا ہو پھر بھر جائے گا۔ اشتہا اور قوت ہاضم کو ترقی ہوگی۔ اور خواہ کسی باعث سے آلات مردی میں فتور آگیا ہو دور ہو جائے گا۔

غرض "کامران" نہایت محرک مقوی اعصاب اعضائے رئیسہ دوا ہے اسکے استعمال سے سستی کاہلی۔ بدخوابی۔ نامردی۔ کمزوری اور جریان وغیرہ وغیرہ دور ہوجاتی ہیں صرف نام پر غور کرنے سے خواص معلوم ہوسکتے ہیں۔ لیکن مفصل حالات کیواسطے رسالہ "رہنمائے صحت" اے برکت اینڈ کمپنی سوداگران چاندنی چوک دہلی سے طلب کرو۔

قیمت فی بوتل ۔۔ علاوہ محصولڈاک وغیرہ۔

اپیولاین

یہ دوا اُن عورتوں کیواسطے جو احتباس کے مرض میں مبتلا ہیں اکسیر زیادہ مفید ہے اس مادہ فاسدہ کے رکجانے سے عورتوں کو قسم قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور انجام کار زندگی سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ اپیولاین سیلان کی کمی یا بے قاعدگی یا تکلیف میں بموجب اُس ہدایت کے جو ہر شیشی کے ہمراہ ملتی ہے استعمال کرنا چاہیئے قیمت فی بوتل ۔۔ روپے۔

تمام انگریزی دوافروشوں سے دستیاب ہوسکتی ہیں

شاپو صاحب کا ماریول

کاڈ لیور آئل کا جوہر نچوڑ کر تیار کیا گیا ہے۔ اسکی ایک گولی مچھلی کے تیل کے ایک چمچہ کے برابر ہے۔ نہ بدمزگی ہے۔ نہ ۔۔ ہے۔ نہ معدے میں فتور پیدا ہونے کا خوف ہے۔ نیند خوب آتی ہے۔ کھانسی اور دمہ میں تخفیف ہوتی ہے کمزوری اور لاغری سنگرہنی سل وغیرہ میں بہ نسبت معمولی مچھلی کے تیل کے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ ایک شیشی میں ۔۔ گولیاں قیمت فی شیشی ۔۔

اے برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو۔ یا ایم بشیر احمد و وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

نصف قیمت ادویات میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہوگئی اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاتی ہیں

روح جوان بوٹی

اس کی ایک شیشی ہی
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں نیا سرخ خون صاف
بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

قیمت

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فاضی شفاخانہ

پیسہ اخبار لاہور

مفت راحت کیف!

رسالہ مشکلکشا جسمیں ہر ایک بیماری کی تشخیص
علامات جوانی کی غلط کاریوں کے برے نتائج
صحت کا اثر قانون صحت اور مفصل
فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور بہ معہ
سرٹیفکیٹ درج ہیں اور جسکی ۱۹۰ جو
کار آمد معلومات کا ذخیرہ ہے محصول کے لئے
اور ۲ کا ٹکٹ آنے پر مفت ملے

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو گئی
لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس
میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی: (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ)
(۲) روغن قائم مستی ایک شیشی (للعہ) علاوہ نامردی کے سواء خواہ کسی قسم کی کمزوری
پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو جاتے
ہے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوئے انسان کو گوشۂ مفارقت میں
بٹھا دیتا ہے یہ صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس
لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ حکماً و شرعاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ سے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر
جو لوگ مثانی منی میں مبتلا ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بے بہا روح کا استعمال کریں۔ دو یوم میں
قوت جولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق
ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی سوء ہضم۔ ذیابیطس۔ ضعف مثانہ۔ جریان۔ ضعف دماغ
ضعف معدہ ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سارے جسم کی کمزوری۔ لاغری بیمزگی
اور دردی چہرہ کے لئے اکسیر عام مقوی دواؤں پر ترجیح رکھتا ہے تو بجا ہے حق تو یہ ہے اسکا اثر خاص اعصاب
پر پڑتا ہے جو سارے بدن کی حس اور حرکت کا منبع ہے۔ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح
ہیں۔ علاوہ بالا امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق
فرمائی ہے۔ استعمال سے دو گھنٹے بعد اسکے فوائد کے سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ/ ۸)

المشتہر حکیم محمد شریف ایم۔ ڈی۔ ایچ ڈائریکٹر شفاخانہ عام لاہور متصل موری دروازہ

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبد العزیز مینجر کے چھپا اور شائع ہوا

ایک لاکھ نمونے کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آپ نے نمونہ مفت نہیں حاصل کیا
اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بھی اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں کو اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بڈھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرہ کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (عہ) خالص ممیری فی ماشہ مبلغ بیس روپے (عہ) مصری سرمہ فی تولہ (عہ) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ منگواتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میتا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

فہرست اسناد	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے	فہرست اسناد

پانچ سو روپے انعام

[illegible]

PAISA AKHBAR

LAHORE

پیسہ اخبار

مجمع تصاویر حصہ اول

حبوب خیری

حبوب خیری یا فیرو زنر دایمن ٹانک پلز انسان کی صحت
کی سپر اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید
مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلےٰ سے اعلےٰ ڈاکٹران
و حکیمان ملازم سرکار انگلشیہ شیلن ریاست کے سادہ زبان
او رعام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدنکو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے ۔
نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ
ضعف مثانہ وغیرہ کے لئے معجب و عجیب دوا ہے حبوب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گمشدہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو ۔ دماغی محنت سے کام لینے والے
اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے * حبوب خیری
چمن بجس کا ایک گولی ہوتا ہی جو بالکل گمشدہ طاقت
کو واپس لاتا ہی مگر معمولی کمزوری صرف دو تین گولی
میں دور ہونے لگتی ہے ۔ قیمت فی بکس ۱۰ گولی عہ

عرق طحال

حبوب قبض کشا

معزالدین ... امرتسر

ڈاک باش برادر ما باد کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۳۲ | یوم شنبہ ۱۸ - اگست ۱۹۰۱ء مطابق ۲ ربیع الثانی ۱۳۱۸ ہجری موافق ۲ بھادوں ۱۹۵۸ سمت بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

جاپان میں آبادی کی ترقی۔ ایشیا کا انگلستان (جاپان) نہ صرف تجارتی اور علمی پہلو سے ہی دن بدن ترقی پر ہے۔ بلکہ اسکی آبادی میں بھی دن دگنی اور رات چوگنی ترقی ہے۔ جاپان کے دارالخلافہ ٹوکیو کی آبادی ۱۸۷۰ء میں ۵۰۰۰۰۰ تھی۔ اور اب ۱۳۰۰۰۰۰ تک پہنچ چکی ہے۔ ٹوکیو سے دوسرے درجہ پر اوساکا اور کوبے دو مشہور شہر ہیں جنکی آبادی ۹۰۰۰۰۸ اور ۸۰۰۰۰ سے ۸۰۰۰۱ اور ۱۸۵۰۰۰ تک پہنچ گئی اسی طرح جاپان کا ایک مشہور شہر اوساکا ہے جسکی آبادی ۳۰۰۰۰ کو ۵۱۰۰۰ تک پہنچ گئی ہے ۱۸۷۶ء میں جاپان میں ۱۱ شہر ایسے تھے جنکی آبادی ۳۰۰۰۰ سے زیادہ تھی۔ اور اب اس ملک میں ۲۰ شہر ایسے ہیں جنکی کل آبادی ۴۵۰۰۰۰ ہے۔

کلوں کی طاقت۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ کلوں کی بدولت دنیا نے بہت ترقی کی ہے اور اس وقت ایک معمولی مشین اتنا کام کرتی ہے جتنا کہ ۶۰۰۰ گھوڑے یا ۳۰۰۰۰ مزدور۔ چنانچہ ایک محقق نے تخمینہ کیا ہے کہ اس وقت ممالک متحدہ (امریکہ) میں کلوں کی بدولت اتنا بھاری کام سرانجام ہوتا ہے۔ کہ اگر تمام کلیں وغیرہ تباہ کر دی جائیں تو اتنا کام کرنے کے لئے اضلاع متحدہ امریکہ کی چوگنی آبادی اور ۳۵۰۰۰۰۰۰ مزدوروں کی ضرورت لاحق ہوگی اس وقت دنیا کی آبادی ۱۵۰۰۰۰۰۰۰ ہے اور چونکہ محققین کے خیال کے مطابق کلوں کی بدولت ایک آدمی ۱۰ آدمیوں کے برابر کام کر سکتا ہے اسلئے طاقت کے لحاظ سے سمجھنا چاہئے کہ اس وقت روئے زمین پر ۱۵۰۰۰۰۰۰۰ انسان آباد ہیں۔

اخبارات کی اشاعت۔ ایک محقق لکھتا ہے کہ جسقدر اخبارات شائع ہوتے ہیں انکی تعداد ۱۲۰۰۰۰۰۰ ہے اسبات کو یوں بھی بیان کر سکتے ہیں کہ تمام دنیا میں ایک ہفتہ میں جسقدر اخبارات شائع ہوتے ہیں اگر وہ ہر ایک شخص کے حصہ میں تقسیم کئے جائیں تو ہر ایک کے حصہ میں ایک اخبار آئیگا۔ انکی چھپائی پر ہر سال ۲۲ ہزار من کاغذ خرچ ہوتا ہے یعنی ۸۱۰۰۰۰۰ ۔ ایک اخبار میں بات کو مختصر طور پر اس طرح بیان کرتا ہے کہ زمانہ کا سب سے بڑا پریس ہے اور وہ ان اخبارات کو بالکل ۳۳ سال میں چھاپ سکتا ہے اگر ان اخبارات کو ایک دوسرے پر رکھ دیا جائے تو وہ تہ بہ تہ پچاس میل کے قریب ہوگا۔

مذاق

امیر آدمی "میرا خیال ہے۔ کہ اگر تمہارے جیسا مضبوط آدمی کام کرے تو وہ اچھی طرح اپنی روٹی کما سکتا ہے"
گداگر "یہ صرف آپکا خیال ہے۔ یا آپکو کلی یقین بھی ہے"
امیر "میرا خیال ایسا ہے"
گداگر "واہ پھر مجھے کیا ضرورت ہے کہ یقینی بات کو چھوڑ کر موہوم باتوں کے پیچھے پھرتا پھروں"

پہلا مصنف "کیا تمہارا دوست ولیم تالیف و تصنیف کے متعلق کچھ جانتا ہے"
دوسرا مصنف "ہاں۔ اسکا خیال ہے کہ اس صیغہ میں کچھ آمدنی نہیں ہو سکتی"

مجسٹریٹ نے دریافت کیا "کیا تمہارا کوئی گواہ بھی ہے"
مدعی علیہ نے بڑی تیزی سے جواب دیا "ہاں حضور میں خود موقعہ پر حاضر تھا"

حامد کی دادی حامد کو ہیموں کی شکست کا واقعہ سنا رہی تھی آخر جب اس نے بیان کیا کہ "بیرم خاں کے حکم سے ہیموں کا سر قلم کیا گیا" تو حامد متعجب ہو کر پوچھنے لگا "اماں جب ہیموں کا سر کاٹا گیا تو اس بیچارے کو بڑا رنج ہوا ہوگا"

اگر تم چاہتے ہو کہ زید تمکو دانا خیال کرے تو اسے خیال کرنیکا موقعہ دو۔ کہ تم اسے دانا خیال کرتے ہو۔

مرد "پیاری کیا تم اس ہیرے کی انگوٹھی کو پسند کرتی ہو؟"
عورت "بے شک کیونکہ جو انگوٹھیاں میرے پہلے خاوند نے میری نذر کی ہیں وہ ایسی خوشنما نہیں"

پہلا دوست "جو تمام دنیا کے گرد سفر کر کے واپس آیا ہے" میں چین بھی گیا اور وہاں کی بدوضع بدشکل لوگوں کو دیکھا جو نہایت مسکین اور جیسا ان کا خیال [illegible]
دوسرا دوست [illegible]

[illegible]

عجیب عجیب باتیں

دیوانے آدمیوں میں حواس خمسہ [illegible] میں جا کر دیوانے آدمیوں کی حرکات سکنات بغور دیکھی جائیں۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ کئی ایسے آدمی بھی ہیں جنکی قوت سامعہ میں خلل آگیا ہے۔ وہ کئی ایسی آوازیں سنتے ہیں جو کبھی پیدا نہیں ہوتیں۔ اسی طرح جن آدمیوں کی قوت لامسہ میں فرق آگیا ہے۔ وہ کسی نازک اور نرم چیز کو چھونے سے جھجک جاتے ہیں۔ لیکن لطف یہ ہے کہ اگرچہ دیوانے آدمی کتنے ہی مجنون الحواس کیوں نہ ہوں۔ انکی قوت ذائقہ میں ہرگز فرق نہیں آتا۔ چنانچہ آجتک کبھی سننے میں نہیں آیا کہ کسی دیوانے کو جو کی بدلی کھانا دیا جائے۔ اور وہ کہے کہ مجھے گوشت کا سا لطف آتا ہے۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ دیوانے بھی اس حس کا ایک حصہ درست حالت میں رکھ سکتے ہیں۔ پس کوئی شخص [illegible] "مجنون الحواس" کہنا سائنس کے رو سے بالکل غلط الزام ہے۔

آندھی اور بگولے کی رفتار۔ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ آندھی عموماً چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی ہے اور جب بہت زور پر ہو۔ تو اسکی رفتار ایک سو بیس میل فی گھنٹہ تک بھی پہنچ جاتی ہے۔ ممکن ہے کہ بعض لوگ آندھی کی تیز رفتاری کا ذکر سنکر خیال کریں۔ کہ بگولا ضرور اس حالت میں آندھی سے تیز چلتا ہے۔ ایک سو بیس میل فی گھنٹہ [illegible] ہوگا۔ لیکن یہ غلطی ہے۔ اسمیں ایک ساد [illegible] بگولا [illegible] چلنا بگولا کی [illegible] ہے۔ پس اسکی رفتار اگرچہ کتنی ہی تیز کیوں نہ ہو۔ وہ آندھی سے زیادہ جلد ایک جگہ سے دوسری جگہ تک نہیں پہنچا سکتی

آنکھ کا جھپکنا۔ ہم روزمرہ کی بول چال میں ایک لحظہ یا ایک ثانیہ یا آنکھ کے ایک جھپکنے کا وقت برابر سمجھتے ہیں۔ لیکن جن لوگوں نے اس بارہ میں غور کیا ہے۔ وہ اپنی ذاتی تحقیقات کی بنیاد پر کہتے ہیں کہ ایک ثانیہ اور آنکھ کے ایک دفعہ جھپکنے کے وقت میں بڑا نمایاں فرق ہے۔ تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ آنکھ [illegible] ثانیہ میں بند ہوتی ہے [illegible] ثانیہ تک [illegible] اور پھر [illegible] میں کھل جاتی ہے [illegible] آنکھ کے ایک دفعہ [illegible] کا وقت [illegible] ثانیہ ہے [illegible]

حفظ صحت

۸۷ ـ [illegible] ایک [illegible] کے بائیں تہہ میں [illegible] کے بہ شکل [illegible] کے تہلکہ اب وہ [illegible] زخم وغیرہ نہیں [illegible] کرتا ہے اور اس [illegible] کام [illegible] میں [illegible] تکلیف ہوتی [illegible] لوگوں کا خیال ہے کہ یہ [illegible] کا ہے کہ جو [illegible] تمام جسم پر پھیل گیا اور بعد [illegible] سے معذور کر دیگا۔ [illegible] عمر تقریباً ۲۴ سال [illegible] (پیسہ اخبار ۲۲۶۴)

۸۸ ـ کانوں کا سرخ ہو جانا۔ اس استعمار کو پیسہ اخبار میں چھاپ کر ممنون فرمادیں [illegible] کانوں سمیت سرخ ہو [illegible] سے پانی نکلا کرتا ہے جس سے [illegible] نہایت [illegible] سے [illegible] فائدہ [illegible] معلق [illegible] صرف بیرونی حصہ [illegible] کی یہ حالت ہو (خریدار اخبار نمبر ۱۸۶۹۶)

علاج

۱۰۵ ـ سرخ داغ ـ یہ ایک قسم کا جذام ہے جو کثرت استعمال گوشت [illegible] پیدا ہوتا ہے [illegible] اور [illegible] مجرب [illegible] استعمال کریں۔ بالکل آرام ہوگا۔ [illegible] (محمد حکیم)

۱۰۶ ـ [illegible] قلب ـ [illegible] (اسرار نمبر ۴۳) [illegible] پیسہ اخبار میں [illegible] اگر [illegible] ہو تو وہ بھی [illegible] قلب [illegible] کیلئے [illegible] (۵۳)

۱۰۷ ـ [illegible] ـ [illegible] نمبر ۲۷ [illegible] صبح و شام [illegible]

۱۰۸ ـ [illegible] ـ [illegible] استعمال [illegible] علاج [illegible]

[illegible]

گمنام و نشان عزیز

۳۹ ـ سلیمہ بہا [illegible] حقیق حسن ولد عزیز حسن ساکن قصبہ [illegible] ضلع لکھنؤ قوم شیخ جو کہ عرصہ چھ سال سے ملازم ریاست [illegible] سے قصد [illegible] گیا تھا کہ وہ [illegible] ضلع [illegible] میں [illegible] سے لاپتہ ہیں۔ مگر اب عرصہ سے انکو کوئی خط [illegible] کسی [illegible] سے سوال ہی معلوم ہوتا ہے۔ انکے لڑکے ابھی بہت صغیر سن ہیں۔ از حد پریشان ہیں۔ حلیہ یہ ہے: پستہ قد۔ لاغر اندام رنگ سفید مائل بہ زردی سیاہ ڈاڑھی عمر تخمیناً ۴۰ سال۔ (راقم خریدار نمبر ۱۹۰۲۶)

۴۰ ـ نام فضل حسین ساکن [illegible] محلہ [illegible] رنگ گندمی سفید جسم اوسط درجہ کا۔ کوتاہ پیشانی۔ چہرہ [illegible] طویل القامت۔ لمبا چہرہ پتلے ہونٹ۔ سر کے بال انگریزی فیشن کے۔ عمر تقریباً ۲۰ سال انٹرنس تک پڑھا ہے اور اردو [illegible] ہے (خریدار نمبر ۱۰۰۸۹)

عام

سوال

۸۸ ـ رسالجات [illegible] ـ دچار معمولی کتابیں پڑھی ہیں۔ اب خاص ملک جرمنی کی کتب [illegible] اور ماہواری رسالجات کے مطالعہ سے استفادہ اٹھانا چاہتا ہوں۔ امید کہ [illegible] اس ملک کے ماہواری رسالجات میں سے چند مفید [illegible] تصویر دار [illegible] کا نام مع قیمت و پتہ کے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں گے۔ جو مثل ریویو آف ریویوز، ”[illegible]“ [illegible] جیسے [illegible] ہوں ”[illegible]“ کی مانند [illegible] (ولی محمد از جے پور)

۸۹ ـ چھپکلیوں کا دفعیہ ـ چھوٹی بڑی [illegible] چھپکلیوں کی وجہ سے ناک میں دم آیا ہوا ہے۔ اسکے دفعیہ کی موثر ترکیب مطلوب ہے (منشی عبد الکریم از لاہور)

۹۰ ـ سفر بغداد ـ کیا براہ بمبئی و بصرہ بغداد [illegible] ہے؟ اگر نہیں تو کیا بوجہ طاعون رستہ میں قرنطینہ ہوتا ہے؟ (خریدار نمبر ۱۹۱۶۴)

جواب

۵۷ ـ مزار اولیائے کامل کا پتہ ـ (کیا سوال نمبر ۸) عرض ہے کہ ہر دو بزرگوں کی مزار شریف امام ربانی مجدد الف ثانی کے فرزند مبارک کے دوش بدوش سرہند میں ہیں۔ خواجہ سیف الدین صاحب حضرت خواجہ محمد معصوم کے پانچویں لڑکے اور حضرت خواجہ محمد معصوم امام صاحب کے تیسرے لڑکے تھے۔ خواجہ سیف الدین [illegible] میں پیدا ہوئے اور [illegible] ہجری بعمر ۴۳ سال رحلت فرمائی [illegible] (راحمد خان [illegible])

۵۸ ـ حشرات الارض کا دفعیہ ـ (کیا سوال نمبر [illegible]) موسم برسات [illegible] میں جب لیمپ [illegible] جمع [illegible] [illegible] تمام حشرات [illegible] (حفیظ الدین [illegible])

شعر و سخن

عبرت

اونچے اونچے مکان تھے جن کے بڑے
آج وہ تنگ گور میں ہیں پڑے

کل جہانگیر تھے وہ گل سے تھے
آج دیکھا تو خار [illegible] ہے

جس چمن میں تھا بلبلوں کا ہجوم
آج اس جا ہے آشیانۂ بوم

بات کل کی ہے نوجواں تھے جو
صاحب نوبت و نشان تھے جو

آج خود ہیں نہ ہیں مکاں باقی
نام کو بھی نہیں نشاں باقی

غیرت حور مہ جبیں نہ رہے
ہیں مکاں گر تو وہ مکیں نہ رہے

جو کہ تھے [illegible] ہفت اقلیم
ہوئے جا کے زیر خاک مقیم

کوئی لیتا ہی اب نہیں یہ نام
گو قسی گور میں گیا بہرام

اب نہ رستم نہ سام باقی ہے
ایک فقط نام ہی نام باقی ہے

کچھ جو رکھتے تھے اپنی فرق پہ تاج
آج ہیں فاتحہ کو وہ محتاج

تھے جو خود سر جہاں میں مشہور
خاک میں مل گیا سب انکا غرور

عطر مٹی کا جو نہ ملتے تھے
نہ کبھی دھوپ میں نکلتے تھے

گردش چرخ سے ہلاک ہوئے
استخواں تک بھی انکے خاک ہوئے

تھے جو مشہور قیصر و فغفور
باقی انکا نہیں نشان قبور

تاج میں جنکے تھے گوہر
ٹھوکریں کھاتے ہیں وہ [illegible]

رشک یوسف جو تھے جہاں میں حسین
کھا گئے انکو آسمان و زمین

ہے نہ شیریں نہ کوہکن کا پتہ
نہ کسی جا ہے نل دمن کا پتہ

یوسف الغت تمام پہیلی ہے
باقی اب قیس ہے نہ لیلیٰ ہے

ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے
یہی دنیا کا کارخانہ ہے

صبح کو طائر ان خوش الحان
پڑھتے ہیں کل من علیہا فان

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے

ذات معبود جاودانی ہے
باقی جو کچھ کہ ہے وہ فانی ہے

شکوۂ روزگار

اے ساکنان عالم ایجاد ہوشیار
دنیا نہیں ہے گرد [illegible]

[illegible] کبھی [illegible] نہ چاہیے
[illegible] خواب و خیال [illegible]

[illegible] رنگ دیکھے ہیں بارہا
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیسہ اخبار

لاہور شنبہ ۱۸ اگست ۱۹۰۱ء

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں تو اس کی نظیر بس ملنی [illegible] خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے

جناب عمر خاں صاحب گرداور (ہوشیارپور) سے لکھتے ہیں کہ بھائی اوم سنگھ صاحب ہوشیارپور (۷۷۰) کے نام پیسہ اخبار جاری کر دیا جائے۔ اور قیمت کے لئے انعامی کتاب وی پی بھیج دیں۔ علاوہ بریں ایک مزید خریدار بہم پہنچانے کا بھی وعدہ فرماتے ہیں۔ جناب محمد سبحان اللہ صاحب خریدار پیسہ اخبار گورداسپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ میرے دوست (۷۷۱) ساہ جلی صاحب شہر اعظم گڑھ کے نام پیسہ اخبار جاری کر دیجئے۔ اور قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول فرما لیجئے۔

جناب محمد لیاقت حسین خاں صاحب (خریدار نمبر ۱۵۱۲) نے بڑی مہربانی سے پیسہ اخبار کے لئے تین نئے خریدار بہم پہنچائے ہیں۔ اور ان کے نام انعامی کتاب بصیغہ وی پی قیمت سالانہ کے لئے بھیجنے کی اجازت دیتے ہیں چنانچہ ان کا نام یہ ہے (۷۷۲) جناب مہدی علی خاں صاحب رئیس (۷۷۳) جناب حاجی محمد عباس حسین خاں صاحب رئیس (۷۷۴) جناب ہادی علی خاں صاحب رئیس (فتح پور)۔ جناب دلمیر خاں صاحب ہیڈ کنسٹبل (خریدار نمبر ۲۲۵۵) قبل ازیں ایک خریدار دے چکے ہیں۔ آپ اعلیٰ درجہ کی قدردانی سے پیسہ اخبار کے مندرجہ ذیل دو خریدار اور قیمت سالانہ بصیغہ وی پی وصول کرنے کی اجازت مرحمت فرماتے ہیں (۷۷۵) منشی مرزا عبدالرزاق بیگ صاحب (۷۷۶) منشی سید آفتاب حسین صاحب (جونپور)

جناب منشی احمد الدین صاحب (خریدار نمبر ۲۲۴۴) لکھتے ہیں کہ ایک پرچہ اخبار بنام (۷۷۷) منشی جیون سنگھ صاحب (دھاریوال) بھیج کر حسب سالانہ انعامی کتاب وی پی روانہ کرکے وصول کر لیں۔ جناب سراج الدین صاحب (خریدار نمبر ۲۰۵۲۵) تحریر فرماتے ہیں کہ ایک اخبار میرے بھائی (۷۷۸) میاں کرم الہی صاحب رئیس فیروزپور کے نام جاری کر دیں اور قیمت کے لئے انعامی کتاب بصیغہ وی پی بھیجیں۔ علاوہ ازیں آپ کمال عنایت سے چار مزید خریدار بہم پہنچانے کا وعدہ فرماتے ہیں۔ جناب قاضی معین الحق صاحب (خریدار نمبر ۲۱۴۲۵) تحریر فرماتے ہیں کہ (۷۷۹) بابو کرپا جیت لعل صاحب انسپکٹر [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے قیمت سالانہ انعامی کتاب وی پی بھیجکر طلب فرما لیجئے۔ جناب سید علی حسین صاحب سوداگر (خریدار نمبر ۱۹۴۴۶) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار میرے دوست (۷۸۰) محمد عبد الحکیم صاحب [illegible] کے نام ارسال کرکے قیمت [illegible] طلب [illegible] جناب [illegible] صاحب [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ میرے بھائی [illegible] صاحب [illegible] کے نام اخبار [illegible] کرکے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیجئے۔

پیسہ اخبار کلب

عجیب سانحہ (خریدار نمبر ۲۲۹۴۳ از [illegible]) آپ نے جس عجیب و غریب واقعہ کا حال لکھا ہے۔ وہ بادی النظر میں ناقابل اعتبار معلوم ہوتا ہے۔ تاوقتیکہ اس مقام کے کچھ معززین اس کی تصدیق نہ کریں یہ سانحہ درج اخبار نہیں ہو سکتا۔

فہرست کتب (خریدار نمبر ۱۲۸۹۵) ہر اخبار کے ساتھ دفتر پیسہ اخبار کی جو فہرست کتب وقتاً فوقتاً مشتہر ہوتی رہتی ہے اس کے متعلق آپ لکھتے ہیں کہ اگر آپ اپنی فہرست کتب کے کسی صفحہ کی ایک چوتھائی کالم پر مختصر جنتری سنہ رواں یا آئندہ جس سے انگریزی عربی و ہندی وغیرہ کی تاریخیں معلوم ہو سکیں طبع کروا دیا کریں تو آپ کی یہ فہرست سال بھر تک مالک کے مطالعہ و ملاحظہ کے لئے ایک عمدہ گلدستہ بن جائیگی جن میں سے شائقین اچھی اچھی کتابوں کے پھول کر آپ کے کارخانہ سے منگوا کر اپنے گھروں کو رشک چمن بنائیں گے۔ یہ کب ممکن ہے کہ کوئی بشر سال بھر کسی شہر فیض بھر کے کوچہ و بازار کی سیر کرے اور کسی شے کی خریداری پر دل نہ بھر لے۔ اگر اس میں لطائف و ظرائف کا بھی مصالحہ لگا دیا جائے تو یہ فہرست اور بھی عزیز دلربا ہو جائیگی۔ انتہیٰ۔ آئندہ اشاعت فہرست کتب کے موقع پر آپ کی تجویز پر غور کیا جائیگا۔

حسن ظن بزرگانہ (خریدار نمبر ۲۲۳۲۱) ارقام فرماتے ہیں کہ آپ کا اخبار گوہر آبدار عرصہ تین سال سے چشمہ فیض کی مانند آتا ہے۔ حقیقت میں اس کے پڑھنے والوں کو ایک قسم کا کشف حاصل ہوتا ہے۔ اور اس کے سننے والے کانوں کو خوش آمد ترانہ کا لطف آتا ہے۔ اور ہر ایک مضمون تاوقتیکہ وہ ختم نہ ہو جائے اس کے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ الحمد للہ یہ اخبار ہندوستان میں مقدم سرکاری انگریزی اخبارات سے بھی سبقت لے گیا ہے۔ حکیم ابو محمد حامد حسین صاحب (اعظم گڑھ) سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار ملکی و قومی مضامین پر خامہ فرسائی کرنے کے علاوہ چند ایسی نئی باتوں کا مجموعہ ہوتا ہے جو طالبان فن کے لئے مفید ہیں۔ لہذا تہ دل سے دعا ہے کہ خداوند عالم اس کو روز افزوں ترقی کے ساتھ قائم رکھے۔

عاشقانہ غزلیں اور قصائد۔ اکثر شعرا روزمرہ [illegible] حضرات عاشقانہ غزلیں اور مدحیہ قصیدے پیسہ اخبار کے کالم شعر و سخن میں درج کرانے کو بھیجتے ہیں۔ غزلیات میں وہی گل و بلبل کے پرانے مضامین اور معشوق کے خط و خال اور سراپا کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملائے ہوتے ہیں اور قصائد میں بھی سوائے جھوٹی خوشامد [illegible] معلوم نہیں ہندوستان کے شعرا کب تک [illegible] باوجودیکہ مغربی علوم و فنون کے رواج سے ہندوستان کا ہر ایک گوشہ [illegible] اس میں شک نہیں کہ ہندوستان میں [illegible]

عاملانہ و منتظمانہ اختیارات کی علیحدگی

مشہور عنوان معاملہ [illegible] اودھ کی گورنمنٹ نے [illegible] فرمائی ہے اور جس کے بارے میں کوئی قطعی فیصلہ کرنے سے قبل اس نے مقتدر حکام اور قائم مقام حکام سے رائے طلب کی ہے [illegible] کہ اس پر مزید غور کرنے کے لئے زیادہ مدت درکار ہو [illegible] دوسرے ملکی مسئلہ ہے کہ قلت و ضرورت [illegible] مشکلات یا کسی دوسرے [illegible] بخوبی سمجھ کر مناسب رائے دینے میں [illegible] ان معاصرین سے اتفاق کرنے میں متامل ہیں [illegible] گورنمنٹ کے اس [illegible] نہیں تو [illegible] کی صورت [illegible]

[illegible]

تساہل و تکاہل کا نقص ہے

[illegible]

[illegible] پیش کرنے کے وقت [illegible] ریگولیشن کے نفاذ کا التوا [illegible] مسٹر سید محمود بالقابہم نے ایک تار لوکل گورنمنٹ کے پاس بھی مضمون ارسال کیا تھا۔ مگر وہ قرار داد بجماعت محافظین اردو کی جانب سے کیا گیا تھا اور [illegible] اس میں کمیٹی کی رائے ظاہر کرنے کے ارادہ سے گورنمنٹ کو مطلع کیا تھا۔ صرف اپنے آزادانہ خیالات کے [illegible] سے آگاہی دی گئی۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ ملک کی خیر خواہی میں وفادار ہیں۔ لیکن ایک کثیر گروہ رعایا کے مقابلہ میں قابل ترجیح نہیں مانے جا سکتے۔ اِس لئے کوئی محل تعجب نہیں۔ اگر گورنمنٹ نے اُن کی جانب سے اغماض فرمایا۔ اور ہز ایکسیلنسی لارڈ کرزن بالقابہم جیسے بیدار مغز و معاملہ فہم و انسرائے نے زیادہ انتظار گوارا نہ فرما کر بطور خود ایک سال کی معاد منظور کر لی۔ اور اس طرح محافظین اردو کی رہی سہی امیدیں پامال ہو گئیں۔ غیرت تو جماعت مذکور کو تھا۔ اور اُن ہزاروں مسلمانوں کی نسبت تھا جو سالہا سال سے سستی و غفلت کے امراض میں مبتلا ہیں۔ نہ تو مرتے ہی ہیں کہ تیمارداروں کو رنج کاوش سے نجات ملے اور نہ سنورتے ہیں کہ خیر خواہوں کو اپنی کوشش کی کامیابی کے احساس سے مزید حوصلہ افزائی اور اظہار تفاخر کا موقع ملے تب تک اُدھر میں جھول رہے ہیں ؎

تیری دو دل ہو کے رہے نہ الی الذی نہ الی الذی

لیکن عام معاملات ملک بھی کچھ خوشگوار نہیں ہیں۔ برسوں سے [illegible] کہ انتظامی ضروریات نے انصاف کا سبا اس کر رکھا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ایک طرف تو ضلع کی پولیس کا افسر اعلیٰ ہونے کی حیثیت میں قیام امن کا ذمہ دار ہے اور دوسری جانب نہ فقط خود مجسٹریٹ ہے بلکہ ضلع بھر کے مجسٹریٹوں پر نگرانی کے اختیارات رکھتا ہے۔ گویا خود ہی مدعی اپنے ماتحت عمال پولیس کے الزامات فوجداری پر لوگوں کا چالان کرتا ہے اور خود ہی براہ راست یا معرفت اپنے زیر نگرانی مجسٹریٹوں کے اُن الزاموں کی تحقیقات کر کے فیصلہ دیتا ہے۔ پھر یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ ایک قسم کے اختیارات سے کام لیتے وقت اُسے دوسری ذمہ داری کی پرواہ نہ رہے۔ اور ہر ایک حیثیت میں وہ بلا مداخلت اپنے اختیارات کا استعمال کر سکے۔ میں یہ نہیں کہ سکتا کہ صاحبان ضلع عمداً اگر کسی ملزم رعایا کو انصاف پہنچا تو پھر اپنے مقصود نہیں بعض

بدنام کنندہ نکو نامے چند

کے علاوہ ہمارے افسران ضلع کا رویہ عموماً اچھا ہے۔ ان کی نیک نیتی ہے اور وہ فوجداری اختیارات سے اپنے انتظامی بندوبست کی ضروریات نامناسب طور پر پوری نہیں کرنی چاہتے مگر وہ بھی آخر انسان ہیں۔ بشریت اُن کی انسانی کمزوریں [illegible] نہیں [illegible] معلومات و خیالات ہیں وہ اپنی باتت [illegible] اول تو حضور کی مانند ہیں پھر وہ کیونکر ممکن ہے کہ جس شخص کی نسبت [illegible] میں اُنہ انداز اس [illegible] ہے سے وہ عدالت کی کرسی پر [illegible] قرار دے لینگے۔ اور اس کے

شر و فساد سے فوراً ہی خلائق کو مامون و مصئون کر دینے کے بجائے اُس موقع کا انتظار کرینگے کہ وہ کسی جرم کا واقعی مجرم ہو کے پیش دربار کے روبرو لایا جائے۔"

ہر ایک حکومت کے کنسٹیٹیوشن میں چاہیے ہر اصول ہی دنیا تر و محکمہ جات کیوں نہ ہوں مگر جب اُن کے فرائض منصبی کی اصلیت کا پتہ لگایا جائیگا۔ وہ دو اور صرف دو ہی عراض پر مشتمل پائے جائینگے یعنی "انصاف و انتظام"۔ اس طرح رئیس کلداری کے حسن تکمیل کی خاطر اِن دونوں کی درستی اشد ضروری ہے اور یہ باہم لازم و ملزوم مانے جاتے ہیں۔ اِس سے بڑھ کر قیام امن و دفع فساد کا مقصود اس طریق اور صرف اسی طریق پر [illegible] ممکن ہے کہ یہ دونوں

باہم دست و گریبان نہیں

اور ایک دوسرے سے ہرگز متاثر نہ ہونے پائیں۔ مولانا نسلام آلام نے اختلاف علمائے اُمت محمدیہ موجب رحمت فرمایا ہے۔ کیونکہ اس سے اصلیت پر پہنچ سکتے ہیں۔ اسی طرح ہر ایک گورنمنٹ اپنی رعایا کے لئے فقط اسی صورت میں موجب رحمت ہو سکتی ہے کہ داد خواہ خالص انصاف پا سکیں۔ اور خالص انصاف جبھی حاصل ہوگا کہ اُس کا صیغہ انصاف اپنی حیثیت میں مطلق العنان آزاد ہو۔ گویا دوسرے الفاظ میں انصاف بخشنے والی عدالتیں تمام و ہر قسم کے اثرات سے بالاتر ہو سکیں لوگوں کو اُن کی نسبت جنبہ داری کا شبہ نہ ہو سکے۔ اور اُن شکایت کا موقع نہ ملے ؎

تھے چاہتا کہ حاکم سے کروں گا فریاد
وہ بھی کمبخت تیرا چاہنے والا نکلا

جس ملک قوم اور زمانہ کی انتظامی تاریخ پر نظر ڈالی جائیگی خواہ اُس کا طریق سلطنت احکام دین پر مبنی ہو خواہ رسوم و رواجات پر خواہ قوانین مقننہ پر۔ مگر یہ دونوں محکمے بالکل الگ ہی الگ نکلینگے۔ مہذب ممالک یورپ و امریکہ کی یہی کیفیت ہے۔ حتی کہ سلطنت روس جو یورپ کی عیسائی سلطنتوں میں شخصی طرز حکومت کی اکیلی مثال ہے اور جس کے جابرو خود رائے ہونے کی عجیب عجیب دردناک حکایات آئے دن مشہور ہوتی رہتی ہیں اُس کے ہاں بھی انتظامی اختیارات کو عدالتی سے الگ رکھا گیا ہے۔ اور نہ فقط اُس کا اصلی علاقہ اس برکت سے مستفید ہے بلکہ اپنے

مقبوضات وسط ایشیا میں بھی اسی کا رواج دے رکھا ہے

حال میں سول سروس کے مسٹر سکرائن صاحب نے ترکستان وغیرہ کے علاقوں میں سیاحت کر کے جو وہاں کے روسی طرز حکومت کا حال لکھا ہے۔ اُس میں جوڈیشل و اگزیکٹو اختیارات کی علیحدگی پر بحث کرتے ہوئے ہندوستان کا اُن ممالک کی حالت پر مقابلہ فرمایا ہے اور بیان دونوں کا ایک ہی ڈپٹی کمشنر یا کلکٹر کو ذمہ وار بنانے کی غلطی دکھانے کے بعد بڑے تعریفانہ الفاظ میں جتایا ہے کہ روس کی عدالتوں کو نفاذوں کے انتظامی حکام سے کوئی واسطہ نہیں بلکہ اُن حکام کی بالادست آفسر [illegible] بھی اُن پر دسترس نہیں رکھتیں۔ وہ عدالتیں اپنے سلسلہ میں

صرف بغرض انصاف کو اپنی حرکات کی جوابدہ ہیں۔ اور وزیر موصوف سے فقط شہنشاہ روس بنفس نفیس اُس کی ذمہ داری کے متعلق سوالات کر سکتے ہیں۔ میری یہ مراد نہیں ہے کہ روسی علاقہ وسط ایشیا کے باشندوں کو امن و امان۔ آزادی۔ سوادخواہی وغیرہ کی برکتیں حقیقت میں بھی ہم باشندگان ہند سے زیادہ مل رہی ہیں۔ کیونکہ ممکن ہے کہ یہ انتظام اگرچہ جوڈیشل اختیارات کی علیحدگی کا محض ظاہری ہو یا اس سے بری طرح کام لیا جاتا ہو۔ اور بہتوں میں روسی مقبوضات کی رعایا ہندوستانیوں سے اچھی نہ رہتی ہو۔ بلکہ میرا مدعا صرف اصول دکھانے سے ہے اور چاہے موجودہ حالت میں اختیارات میں ہمیں کوئی نقصان نہ پہنچے۔ مگر اصولی غلطی کا معاف نہیں ہو سکی۔ اور جب تک یہ موجود ہے کوئی وجہ نہیں کہ انگریزی حکام کی نیت پر حملہ کیا جائے کیونکہ دوہری ذمہ داری کا بوجھ اُن پر ناقابل برداشت طور سے پڑا ہوا ہے اور وہ انسانی کمزوریوں کو اپنا سدراہ محسوس کرتے ہیں۔ وہ انصاف کی کرسی پر بیٹھ کر انتظامی ذمہ داریوں کی خاص ضروریات کو بھلا نہیں سکتے۔ اور نہ اگر کوئی اصحاب فرائض ادا کرتے وقت اُن کی جوڈیشل اختیارات سے قطع نظر ہو سکتی ہے۔ پس کیوں اُن کو دو عملی کے مخمصے میں ڈالا جائے۔ جب عدالتہائے دیوانی کی نسبت ہر قسم کے اثرات سے علیحدہ رکھے جانے کی ضرورت گورنمنٹ نے تسلیم کر لی ہے تو عدالتہائے فوجداری جنہیں عام لوگوں پر موثر ہونے والا مقدمات سے سابقہ پڑتا ہے کیوں اِس آزادی کے فائدے سے محروم رہیں؟

آخر میں اُن لوگوں سے میری یہ عرض ہے جنہیں گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی نے اِس بارہ میں اپنی رائے ظاہر کرنے کا ایما کیا ہے کہ وہ اِس مسئلہ پر مناسب و معقول رائے ظاہر کرنے میں قصبی امداد پانے کے لئے گزشتہ پچیس برس کے ملکی لٹریچر پر نظر ڈالیں۔ نیشنل کانگرس کے سالانہ اجلاسوں کی رپورٹوں کو دیکھیں اور سب سے زیادہ اُس تقریر کو پڑھیں جو آنریبل مسٹر سریندر ناتھ بنرجی نے بحیثیت پریسیڈنٹ مدراس کے کسی اجلاس میں فرمائی تھی۔ اور اِس معاملہ کے مختلف پہلوؤں پر کافی بحث کر کے ترمیم کی ضرورت گورنمنٹ کو جتائی تھی۔ اُن مصالحوں کے ہوتے ہم نہیں کہہ سکتے کہ لوکل گورنمنٹ کا استفسار مناسب وقت پر نہیں ہوا۔

رؤسائے ہند کی حالت

میں دیکھ رہا ہوں کہ امتداد زمانہ کے ساتھ ہی ساتھ رؤسائے ہند کے طرز معاشرت و درجہ اختیار میں تبدیلی ہوتی جاتی ہے۔ اور وہ زمانہ قریب تر ہو رہا ہے جبکہ یہ فقیر تبدیلی والیان ریاست کی حیثیت یورپ کے انہیں ہی لارڈوں کی موجودہ حالت کے مساوی بنا دے۔ گویا بالفاظ دیگر یا تو وہ مثل ممالک متحدہ برطانیہ والے لارڈوں کے اپنے علاقہ محروسہ کی پیدا شدہ سے فائدہ اٹھانے والے رہ جائیں۔ اور اختیارات فوجداری و دیوانی حکومت اعلیٰ کے ماتحت ہوں جو قابلیت و مناسبت کا لحاظ کر کے ایسے اختیارات کسی خاص حد و مدد میں اُن رؤسا کو عطا کر دیا کرے۔ جس کی ایک زبردست مثال اِس وقت بھی تعلقہ داران اودھ کی جماعت میں پائی جاتی ہے

دو سپریم کونسل کے طبقۂ اعلیٰ میں نشست فرما سکیں۔ اور اسی طرح قوانین ملک کے نفاذ میں عملی پارٹ لیں۔ علیٰ ہذا القیاس اور چند ایسی قیود کے امتیازات و تفوق انہیں عام رعایا پر حاصل ہوں۔ یا اگر دوسری صورت اختیار کی گئی تو یہ ہوگا کہ جرمنی کی چھوٹی چھوٹی ریاستوں کی طرح وہ بھی اپنے علاقوں کے مالک تسلیم کئے جائیں۔ مگر اس طرح کہ راجہ۔ مہاراجہ۔ نواب دیوان وغیرہ خطابات برقرار رہیں۔ اور چند رسوم و رواجات قدیم کی ادائیگی اُن کی ذات پر موقوف رہے۔ باقی سارا انتظام اِس پارلیمنٹ یا کمیٹی کے ہاتھ میں رہے جو رعایا میں سے منتخب کئے گئے ہوئے ممبروں پر مشتمل ہو۔ جس کمیٹی کی نگرانی انتظام و انصاف کے تمام چھوٹے بڑے صیغوں پر رہے۔ اور ریاست سے اخراجات ضروری کے واسطے ایک رقم معینہ ملے۔ دوسری صورت اوّل الذکر کی نسبت دل خوش کن ہے۔ اور حکومت کی نشان اُس میں باقی رہتی ہے مگر آمدنی و خرچ پر اُتنا قبضہ نہیں رہتا جتنا پہلی حیثیت میں رہیگا۔ اور جو کچھ رو بہ معاملات دنیا کے انصرام میں مجبور و اعظم ہو۔ سر سید سالار کے غمزاردار ایان ملک ابھی بھی اُمراء کی یہی حالت ہے۔ اس لئے کیا عجب جو ہم دونوں داغ تعبیر کا سہتا ہی ٹھہرے۔ ہیں خدانخواستہ ہندوستانی والیان ریاست کے اقتدار و اعتبار میں ایسی یا کسی اور قسم کی تبدیلی کا خواہشمند نہیں ہوں کیونکہ موجودہ حالت کے لوگ صدہا سال سے عادی ہو گئے ہیں اور جانے کچھ ہو پھر بھی اِس کی بدولت ہندوستان کے اکثر قدیم رواج صنعت و حرفت اور تہذیب زمانہ سے لاکھوں کو فائدہ پہنچتا ہے اور ان ریاستوں میں گویا بہتیرے مسلاشیان روزگار کا ٹھکانا ہے۔ ہزاروں خاندانوں کا گزارہ انہی پر منحصر ہے۔ اور یہ گویا قدیم و جدید طرز کے صاحب کمالوں کی اُمیدگاہ ہیں۔ ان کے نام سے ہندوستانیوں کو اپنی سابقہ عظمت و شوکت کی جھلک دیکھنے کا موقع مل جاتا ہے۔ لیکن بعض باتیں رفتار معاملات کی خاص صورتوں کے ساتھ اسی طرح ناگزیر ہوا کرتی ہیں۔ جیسے سطح میں بعض نقطوں کے پیدا ہو جانے پر بہت "لاجرم" "لاجرم" یا "لازم" کہلاتی ہے اُن میں سے ایک یہ بھی ہے۔ اور اسی کی آمد کے آثار باریک بین دور اندیش اصحاب کو نظر آ جاتے ہیں۔ اگر وہ صرف اِسی تغیر پر عمیق نگاہ ڈالیں جو ریاستوں کی قوت و مقدار مسامّات پیر طرز حکومت میں اب تک ہوتی ہے۔ مصر کوئی نہیں۔ ان کا ٹالنا ممکن ہے اور اس کی یہی صورت ہے کہ ہمارے رئیس اپنی حالت میں اصلاح فرمائیں۔ اور اصلاح کا رجحان حکمران قوم کی جانب رکھیں۔ اپنی سستی انتظام کی۔ نااہلیت کا راز اقرار کرنا تو درکنار بالواسطہ بھی کوشش نہ ہونے دیں۔ اور یہ امر ایک ایسے خوش قسمت کے نزدیک جو ہزاروں مخلوق اور لاکھوں روپیہ کی سالانہ آمدنی پر اختیار رکھتا ہو چنداں دشوار نہیں کہ وہ نگرانی کار آمد و نیز اپنی قابلیت و لیاقت کا ثبوت بہم پہنچائے۔

ایجوکیشنل کانفرنس پنجاب کے ریزولیوشن کی منسوخی [illegible]

ایجوکیشنل کانفرنس پنجاب نے اپنے اجلاس منعقدہ اپریل سنہ ۱۹۰۱ء میں فارسی کو اینگلو ورنیکولر سکولوں کے پرائمری ڈیپارٹمنٹ سے خارج کرنے کے متعلق جو ریزولیوشن پاس کیا تھا۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ پنجاب نے اِس ریزولیوشن کو منظور نہیں کیا اِس مضر ریزولیوشن کے خلاف نہ صرف پیسہ اخبار نے متعدد آرٹیکل شائع کئے تھے بلکہ انجمن اسلامیہ پنجاب لاہور نے بھی گورنمنٹ کو ایک میموریل روانہ کیا تھا جس میں ریزولیوشن مذکور کے نقصانات کو مدلل طور پر ظاہر کیا گیا تھا نیز انجمن موصوف کی تحریک پر دیگر اضلاع پنجاب کی اسلامی انجمنوں نے بھی خلاف ریزولیوشن صدا اٹھائی حضور لفٹنٹ گورنر پنجاب کی خدمت میں بھیجیں۔ ہز آنر سر میکورتھ ینگ صاحب بہادر کی بیدار مغز گورنمنٹ نے اِس عام ناراضی کو فوراً محسوس کر لیا جو اِس ریزولیوشن سے تمام صوبے میں پھیل گئی تھی اور ہز آنر نے مسٹر آسٹن کو اس کو نامنظور فرما کر اہل پنجاب کو اپنا ممنون احسان بنا لیا۔ ایجوکیشنل کانفرنس کی کارروائیوں پر ہز آنر نے ۳۔ اگست ۱۹۰۱ء کو جو ریزولیوشن نافذ فرمایا اُس کے پانچویں پیراگراف کا خلاصہ یہ ہے۔

"لفٹنٹ گورنر کے خیال میں کانفرنس نے جو فیصلہ کیا ہے وہ اس بات پر مبنی نہیں کہ پرائمری جماعتوں میں فارسی زبان کی تعلیم نامناسب ہے کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو وہ ورنیکولر مدارس سے بھی اِس کے اخراج کی تجویز کرتی بلکہ وہ تجویز اِس بات پر مبنی تھی۔ بلحاظ اس دقت کے جو انگریزی پرائمری کلاسوں میں دکھائی دیتی ہے اس دوسری غیر ملک کی زبان انگریزی کی تعلیم کیلئے کافی وقت نہیں ملتا تھا۔ اِس دقت کو دور کرنے کیلئے حال ہی میں اینگلو ورنیکولر سکولوں کی پرائمری کلاسوں میں تعلیم فارسی کا وقت بجائے پانچ گھنٹوں کے فی ہفتہ تین گھنٹے تک کم کر دیا گیا ہے۔ علاوہ بریں اِس مضمون (فارسی) کو اختیاری قرار دیا گیا ہے اِس لئے عملاً ممکن ہوا ہے کہ انگریزی تعلیم کے لئے زیادہ وقت نکالا جائے۔ لیکن اِس حد سے آگے بڑھنا مناسب نہیں۔ لوگوں کے دلوں میں فارسی عجیب طور سے جاگزیں ہو رہی ہے کانفرنس کی تجویز نے ایک رنج و ملال اور اسلامی کمیونٹی میں سخت مخالفت کا دروازہ کھول دیا ہے۔ ہز آنر نے بڑی احتیاط سے تمام مسئلہ کو وزن کیا ہے وہ وقعت جو کبھی پنجاب میں فارسی کو حاصل تھی نیز اس کی موجودہ حالت یعنی اپر پرائمری کلاسوں میں ہفتہ میں صرف تین گھنٹوں تک اس کی تعلیم کے محدود ہونے اور بمقابلہ اس کے انگریزی تعلیم کو ہفتہ میں بارہ گھنٹوں سے زیادہ وقت دئیے جانے پر خیال رکھ کے فارسی تعلیم کے جاری رکھنے پر جو اعتراض کئے جاتے ہیں وہ بہت مضبوط نہیں معلوم ہوتے بخلاف اس کے ایک ایسی زبان جو صوبہ کیلئے بالکل اجنبی نہیں اس کی تعلیم کسی قدر پہلے شروع کرنے اس سے اعلیٰ درجہ کی لیاقت کا قائل کرنا نمایاں فائدہ سے خالی نہیں۔ بہیئت مجموعی اور اِس امر کے لحاظ سے جو لوگوں کی ذہنی زندگی پر فارسی زبان کو حاصل ہے لفٹنٹ گورنر کانفرنس کی اس تجویز کو منظور نہیں کر سکتے۔"

* * *

ہز آنر انٹونی کی سپیچ بنارس میں

ہز آنر لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی نے میونسپلٹی بنارس کے ایڈریس کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے اِس امر کی زور سے تردید کی کہ وہ مسلمانوں کے مخالف ہیں۔ اور اِس امر کو ہز آنر نے اپنے عہد کے جدید ہندو مسلمان سرکاری ملازموں کے اعداد و شمار سے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے حالانکہ مسلمانوں نے ہز آنر پر یہ الزام کبھی نہیں لگایا کہ وہ ہندوؤں کی رعایت کرتے ہیں۔ پس اِس قسم کی برئیت کا پیش کرنا "گوا ہی میں نکلے" کے مصداق ہے۔ ریزولیوشن ناگری کا جو اگر منصفانہ ظاہر کرنے میں ہز آنر مبالغہ کی انتہا کو پہنچ گئے چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ مجھ کو معلوم ہوا ہے کہ نصف مسلمان آبادی بجائے اُردو کے ہندی بولتی ہے۔ باوجودیکہ اِس ریزولیوشن کی نہ صرف اضلاع مغربی و شمالی و اودھ بلکہ پنجاب میں بھی عام طور پر مخالفت ہوئی ہے۔ اور اِس مخالفت میں مسلمانوں کے ساتھ بہت سے سمجھدار اہل ہنود بھی شامل تھے مزید برآں پائنیر کے استثنا سے جسے لوکل گورنمنٹ کی حمایت فرض تھی ہندوستان کے دیگر نامور اینگلو انڈین اخبارات نے بھی اِس ریزولیوشن کو پسندیدگی کی نگاہوں سے نہیں دیکھا۔ اِس عالمگیر ناراضی پر بھی ہز آنر ناگری ریزولیوشن کی مخالفت کو چند مسلمانوں ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اُردو ڈیفنس کمیٹی علیگڑھ سے کنور لطف علی خاں کی علیحدگی سے بھی آپ فائدہ اُٹھانے سے باز نہیں رہے اور یہ ظاہر کیا کہ "ایک نہایت معزز مسلمان زمیندار جو میرے دوست ہیں۔ ایک بڑے جلسے کے جو ہندی کی مخالفت میں ہوا تھا میر مجلس ہوئے۔ اُن کی یہ کارروائی اُس وقت تک میری سمجھ میں نہ آئی جب تک کہ اُنہوں نے مجھ سے یہ بیان کیا کہ بمقابلہ اصلی واقعات کے اِن کو مغالطہ دیا گیا تھا۔" بظاہر گورنمنٹ کا ریزولیوشن ایسا دقیق اور مشکل نہ تھا کہ جس کے سمجھنے کیلئے خاص عقل و فہم کی ضرورت ہوتی۔ علاوہ بریں کنور صاحب ایسے بچے نہ تھے کہ اُن کا مغالطہ میں آ جانا قرین قیاس سمجھا جائے بخلاف اِس کے کنور صاحب نے اُس جلسہ میں بہت کچھ انٹرسٹ لیا تھا۔ اِس کمیٹی کے ایک ریزولیوشنوں کے محرک و مؤید بھی وہی تھے۔ علاوہ بریں کنور صاحب نے اُردو ڈیفنس کمیٹی علیگڑھ سے کنارہ کشی کا اعلان دیتے ہوئے وہ وجوہات بیان نہیں کیں۔ جو اُن کی تبدیلی رائے کا باعث مغالطہ کا باعث ہوئیں۔ معلوم نہیں ہز آنر کا اِس سے کیا مطلب ہے کہ "اُن کی علیحدگی کا ذکر اخبارات میں اِس طرح شائع نہیں ہوا۔ جیسا کہ مخالفین ریزولیوشن کے تذکرے آسکتے شائع ہوتے رہتے ہیں" گو یہ کوئی ضروری اور اہم معاملہ نہ تھا مگر اس پر بھی اکثر اخبارات میں اُن کی علیحدگی کی خبر شائع ہو چکی ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کے خیالات سے تعلق رکھنے والے [illegible] نہیں ہو سکے خواہ آن کی ذاتی رائے کچھ ہی کیوں نہ ہو [illegible] ہر وقت [illegible] جب کنور صاحب [illegible]

* * *

دو نمائش پیرس کے دلچسپ حالات با تصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

[illegible] ہے کہ جیسے اس امر کی تحقیق کے وہ کس طرح اور کس قدر درستی میں ... گورنمنٹ سے ایک ایسی بے حقیقت بات کو ... جس میں اس قدر رعونت ... ہو یا ان بیہودہ باتوں سے ظاہر ہے کہ اس ... کی تائید میں مجبور ... معقول دلائل نہ ملنے کی وجہ سے ... اپنی بات کی پچ کرنے کے لئے مجبور تنکے کا سہارا ڈھونڈھنا پڑتا ہے ؀

اخبارات مراد آباد کے معذرت نامے | پیسہ اخبار کی کسی گزشتہ اشاعت میں لکھا جا چکا ہے کہ آجکل اخبارات مراد آباد میں ریاست رام پور کی مخالفت کا طوفان آیا ہوا ہے۔ اکثر سمجھداروں کے نزدیک ریاستوں کے متعلق اخبارات کی مخالفت یا موافقت پایہ اعتبار سے ساقط ہوتی ہے۔ اور ان کی یہ بدگمانی بیجا نہیں۔ یہی اخبارات جن کے صفحے والئی ریاست رام پور اور وہاں کے اہلکاروں کی تعریف سے پُر نظر آتے تھے دفعتہً انہی کی مخالفت میں سیاہ ہونے لگے۔ نیر اعظم اس مخالفت میں سب سے آگے تھا۔ اس نے اس مضمون کا اشتہار شائع کر دیا تھا کہ ۲۰ جون کی شب کو نواب صاحب رام پور نے پانچ آدمی ہمارے مار ڈالنے کے واسطے مقرر کئے ہیں۔ جن میں سے ایک غلام حضرت خاں بھی ہیں۔ نیر مالک اخبار مذکور صاحب کلکٹر مراد آباد سے بذریعہ عرضی حفاظت جان کی استدعا کی۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ ان اخبارات کو مخالفت کی پالیسی راس نہیں آئی۔ چنانچہ دبدبہ سکندری رام پور مظہر ہے کہ مالک اخبار نیر اعظم۔ نظام الملک اور ریس الاخبار مراد آباد نے رام پور میں آ کر وزیر اعظم صاحب اور ہز ہائینس نواب صاحب بہادر سے بکمال عجز و الحاح معذرت مانگی اور معافی نامہ داخل کر دیئے۔ مگر نیر اعظم معافی نامہ داخل کرنے پر بھی اس مخالفت کے نتائج بدسے چھوٹتا نظر نہیں آتا۔ چنانچہ صاحب مجسٹریٹ مراد آباد نے مالک اخبار نیر اعظم سے اس درخواست کا ثبوت طلب کیا ہے جس میں انہوں نے حکام سے اپنی حفاظت جان کی درخواست کی تھی۔ اگر یہ اخبارات پہلے ہی عواقب اندیشی کو کام میں لاتے تو آج انہیں ایسی شرمناک معافیاں مانگنے اور عدالتوں میں خراب ہونے کی ضرورت نہ پڑتی ؏

چہ کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

انجمن اسلامیہ امرتسر نے خان بہادر خواجہ یوسف شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ کو اردو ڈیفنس ایسوسی ایشن کے اس جلسے میں شمولیت کے لئے اپنا ڈیلیگیٹ منتخب کیا ہے۔ جو ۲۸ جولائی کو لکھنؤ میں ہونے والا ہے۔ لاہور سے شیخ عبد القادر صاحب بی۔ اے ایڈیٹر مخزن بیرسٹر ایٹ لا اور اسسٹنٹ سکرٹری انجمن اسلامیہ پنجاب شمولیت جلسہ کے لئے گئے ہیں ؀

ایجوکیشنل کانفرنس پنجاب کے ریزولیوشن متعلق فارسی سکھی منسوخ کرنے کے لئے مسلمانان لاہور کا ایک عام جلسہ ۱۴ اگست کی شام کو ... زیر صدارت ... منعقد ہو

ہز ایکسیلنسی حضور وائسرائے بمبئی پریذیڈنسی کے شمالی محاذ کے دورے کے بعد گزشتہ چہار شنبہ کو ۳ بجے بخیر و عافیت مراجعت فرمائے شملہ ہوئے۔ حضور ممدوح کے اس دورہ کو کامیاب بیان کیا جاتا ہے ؀

گورنمنٹ ہند نے ریاست حیدر آباد دکن کو لکھا ہے کہ آئندہ یورپین اور امریکن رعایا کے مقدمات بذریعہ عیسائی مجسٹریٹ یا علاوہ انگریزی میں فیصل ہوا کریں۔ اور ان مجسٹریٹوں کا تقرر ریزیڈنٹ کی رائے پر ہو۔ نیز ریزیڈنٹ کو ان مقدمات کے لینے کا اختیار ہو گا۔ گورنمنٹ نظام ان پابندیوں کے خلاف ہے۔ فی الواقعہ اس طرح حیدر آباد کے دیسی مظلوموں کو ... انگلش مجرموں کے خلاف انصاف حاصل کرنے سے مایوس ہو جانا پڑیگا ؀

رائے بہادر ٹھاکر گنیش پرشاد سنگھ سابق کوتوال لکھنؤ نے اپیل میں بری ہوتے ہی ملازمت سے استعفا دے دیا۔ مگر وہ ابھی منظور نہیں ہوا۔ گورنمنٹ کی طرف سے ان کی بریت کے خلاف اپیل دائر کیا گیا ہے ؀

کہتے ہیں کہ امیر صاحب نے اپنے لڑکوں پرنس حبیب اللہ خاں و نصر اللہ خاں کو توپخانہ۔ رسالہ سیاہ اور رجمنٹوں کو از سر نو مرتب کرنے کا حکم دیا تھا۔ تاکہ لشکر کو فوراً حرکت میں لا سکیں۔ کابل میں افواہ ہے کہ امیر صاحب نئی سپاہ کا ہم سا ...

عام طور سے یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ یہ گھڑی اپنی قیمت کو گراں نہیں ہے

مضبوط لیور واچ نمبرا

اس گھڑی کی نہایت سچا ہے نہایت مضبوط ہیں اور ... یہ کہ لیور سے بارہ گھنٹہ ... تین روپیہ کی معلوم ہوتی ہے محصول پارسل وغیرہ سے آپکو کچھ غرض نہیں صرف دو روپیہ بارہ آنہ ڈاک والے کو دیکر پارسل گھڑی مع زنجیر کے وصول کر لیجئے۔

تہا توں کا خلاصہ تازہ

پیچو رام سردار رسالہ ... تحریر فرماتے ہیں ایک گھڑی ... سچائی حق ... بیشک کم قیمت بالا نشین ہے اب مہربانی کرکے دو عدد گھڑیاں عنایت کیجئے ایک کمپنی والی گھڑی ایک دوست کو دیدی

ڈاکٹر ایس ایم ... مقام ... ڈاکخانہ ... سے تحریر فرماتے ہیں پارسل پہونچا قیمت وصول ہو گئی گھڑی کو گرچہ بالا نشین کہنا چاہئے اب آپ مہربانی فرما کر دو عدد گھڑیاں اور بھیجدیجئے انشاء اللہ بعد ازیں اور منگایا جائیگا

ایس ... کلکتہ

... حصہ رہی سرحد پر بھیجنے والے ہیں۔ قندھار۔ جلال آباد اور خوست میں سرگرمی سے باربرداری کا انتظام ہو رہا ہے۔ افسران چھاؤنی جات کو چارہ جمع کرنے کا حکم ہوا ہے۔ سرحدی بازاروں میں بھی اسی قسم کی افواہیں بڑے زور و شور سے اڑ رہی ہیں۔ اور کہا جاتا ہے کہ وہی سرگرمی عنقریب جہاد کی صورت میں ظاہر ہونے والی ہے ؀

ریویو

فتح الاسلام (مرتبہ منشی محمد عبد الرزاق صاحب) اس میں ایک مذہبی مناظرہ کی کیفیت درج ہے۔ جو آگرہ میں مابین اہل اسلام و آریہ ... ہوا تھا۔ یہ رسالہ مطبع ہمدرد اسلام آگرہ سے مل سکتا ہے ؀

السر المخزون فی تحقیق الطاعون۔ اہل ہند کے فائدہ کے لئے ... مظفر حسین خاں صاحب لکھنوی نے ... مفصل و مشرح رسالہ لکھا ہے۔ جس میں ... تحفظ ما تقدم وغیرہ امور پر بحث کی گئی ہے۔ قیمت ... دفتر اخبار ریس لکھنؤ سے دستیاب ہو سکتا ہے ؀

سائنس اور اسلام۔ مولوی سید محمد حاتق علی صاحب مدرس مدرسہ جامع العلوم کانپور نے علامہ حسین آفندی طرابلسی کی کتاب حمیدیہ کا ترجمہ کرکے مندرجہ عنوان نام سے چھپوایا ہے۔ فہرست مضامین بارہ صفحوں میں آئی ہے صفحات قریباً تین سو۔ قیمت ... مہتمم ... اخبار ... کے نام درخواست ہونی چاہئے ؀

جنگ ٹرنسوال (مصنفہ سید ... حسین صاحب وکیل) ... ۲۲ دسمبر ۱۸۹۹ء کے حالات جنگ ٹرنسوال ایک عشقیہ فسانہ کے پیرایہ میں ظاہر کئے گئے ہیں۔ ضخامت ۱۲۰ صفحہ قیمت ایک روپیہ۔ سید محمد عبد اللہ صاحب علم ... سے طلب کی جا سکتی ہے ؀

طب نسائی۔ یہ کتاب ... حیدر صاحب ... کی تصنیف ہے جس میں عوارض زنان کی تشخیص علاج ایام حمل کی احتیاط۔ اسقاط وغیرہ مفید مضامین اور کثیر التعداد طبی ہدایات مندرج ہیں۔ ایسی سود مند کتابوں کا ہر ایک گھر میں موجود ہونا ضروری ہے۔ قیمت آٹھ آنے درخواست ہو۔ بنام مینیجر قیصر ہند پریس لودیانہ ؀

سادھارن دھرم (مصنفہ سری سوامی ... جی جوگی ... استرم۔ گجرات پنجاب) یہ کتاب روحانی اور اخلاقی مضامین سے مملو ہے۔ انسانی اوصاف اعمال کی نوعیت پر محققانہ بحث کرکے بعض مشہور مہاتماؤں کی کیفیت اور علم روحانی و عرفان ربانی کا دلکش منظر دکھلایا گیا ہے۔ اصل کتاب کی ضخامت ۱۳۶ صفحہ ہے اور تقریباً ایک سو صفحے کے ضمیمہ جات اس کے علاوہ ہیں قیمت دس آنے ؀

علمی رسالہ۔ فوائد علم پر جواب مضمون۔ از ... صاحب ... (دکن ... بنگلی) ؀

اگر آپ ایک ٹائم پیس بغیر کسی قیمت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم جولائی کا انتخاب جواب طلب منگا لیجئے

سیاحت یورپ

آٹھویں چٹھی

(از مرزا محبوب عالم صاحب از مقام پیرس ۵ جولائی)

میں نے پچھلے خط میں وعدہ کیا تھا کہ آئندہ خط میں پیرس کی عالمگیر نمائشگاہ کے کچھ حالات لکھونگا لیکن میں حیران ہوں کہ اس مجموعہ عجائبات کا کیا حال ایک خط میں لکھ سکتا ہوں۔ آج مجھے نمائشگاہ میں ہر روز جاتے آٹھ دس دن ہو گئے۔ دیکھتے دیکھتے گیارہ بارہ روز ہو گئے لیکن جب میں غور کرتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ ابھی بہت تھوڑا حصہ نمائش کا دیکھا ہے اور بہت کچھ دیکھنا باقی ہے۔ [illegible] جو کچھ دیکھا بھی ہے وہ بھی سرسری [illegible] اگر کوئی شخص ایسی وسیع اور بڑی نمائشگاہ کو کما حقہ دیکھنا چاہے تو اسے چھ ماہ [illegible] دیکھنے میں لگانے چاہئیں۔ [illegible] یورپ کے لوگ یہاں ایک ہفتہ اور تین [illegible] آتے ہیں اور چاروں طرف نمائشگاہ میں [illegible] لگا کہیں کہیں تماشے دیکھ اور کھانا کھا کر چل دیتے ہیں۔ اور دل کو اطمینان دے لیتے ہیں کہ انہوں نے پیرس کی سب سے بڑی اور سب سے آخری نمائشگاہ دیکھ لی بلکہ انگلستان کی بعض ٹورسٹ کمپنیوں نے عمر ستطیع اور معروف لوگوں کے لئے یہ اعلان کیا ہے کہ ہفتہ کی دوپہر کو انگلستان سے روانہ ہو کر۔ اتوار کو نمائش پیرس دیکھ۔ اتوار کی شام لنڈن کو روانہ ہو جائیں۔ جو لوگ اور کسی طرح نمائش دیکھنے سے بالکل محروم رہ جاتے ہیں۔ ان کے لئے یہ اچھا طریق ہے۔ بہرحال ہم اہل یورپ کے شوق دید نمائش کی تعریف کرنے پر مجبور ہیں۔ علاوہ یورپ کے ہر ملک اور امریکہ کے اکثر حصوں کے ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگ نمائش دیکھنے کے شوق میں سرست صبح سے شام تک نمائش کی مختلف عالیشان عمارات میں پھرتے رہتے ہیں۔ ایسی ایسی بڑی اور اعلیٰ خیابانیں [illegible] بیدل راستہ چلنا گوارا نہ کریں۔ گھنٹوں نمائشگاہ میں پیدل پھرتے ہیں۔ تھک جاتے ہیں تو تھوڑی دیر سستانے کو بیٹھ جاتے ہیں۔ کیونکہ نمائشگاہ میں جابجا عمارات کے اندر اور باہر کرسیاں۔ بنچیں اور کائو چ [illegible] ہوئے ہیں۔

جنہیں تھک کر بیٹھ جانا ہو وہاں بیٹھ کر دم لے لیتے ہیں۔ نمائشگاہ کے احاطہ کے اندر کوئی گاڑی نہیں داخل ہو سکتی۔ اس لئے ایک قسم کی ہاتھ سے چلنے والی گاڑیاں جیسی کہ ہسپتالوں میں مریضوں کے پھرانے کے واسطے استعمال کیجاتی ہیں۔ بہت سے مزدور لئے پھرتے ہیں۔ اور ان پر بعض تھکی ہوئی لیڈیاں اور جنٹلمین کچھ مزدوری دے کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اور مزدور انہیں جابجا کمروں کے اندر اور باہر لئے پھرتے ہیں۔

پیرس کی موجودہ نمائشگاہ پیرس صرف (۲۷۰) ایکڑ اراضی میں محدود ہے٭ لیکن صرف دیکھنے ہی سے معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ جگہ بہت بڑی ہے۔ کیونکہ اس میں تین تین چار چار منزلہ کی اکثر عمارات اسی نمائش کے لئے تعمیر کی گئی ہیں۔ یہ دریائے سین کے دونوں طرف شہر پیرس کے درمیان واقع ہے۔ اسپلانیڈ [illegible] شانڈی مارس اور ٹراکوڈیرو نامی تین مقامات اور دریائے سین کے کناروں پر پھیلی ہوئی ہے۔ چونکہ شہر کے اندر ایک جگہ اتنی بڑی نہیں مل سکتی تھی۔ اس لئے نمائش کو تین چار مختلف مقامات پر پھیلا دیا ہے۔ اور سب کو آپس میں ملا دیا ہے۔ ایسے طور پر کہ کہیں کہیں شہر کی سڑکیں نمائشگاہ کے بیچ سے گزر جاتی ہیں۔ لیکن نمائشگاہ والوں کے لئے لکڑی کے پل اوپر سے گزرنے کے لئے بنا دیئے گئے ہیں۔ اور دوسرے لوگوں کو اندر آنے سے روکنے کے لئے لکڑی کا جنگلا لگا دیا گیا ہے۔ ہر شخص ہر روز ایک فرانک (قریب سوا دس آنہ) کا ٹکٹ لے کر نمائش کے اندر داخل ہو سکتا ہے۔ البتہ صبح آٹھ سے دس بجے تک اور شام کو چھ سے دس بجے تک نمائشگاہ میں داخل ہونے کے لئے دو فرانک کے ٹکٹ لینے پڑتے ہیں۔ یہ ٹکٹ گو نام کو ایک فرانک کے ہیں لیکن در اصل آدھ فرانک کو بکتے ہیں۔ نمائشگاہ کے باہر سینکڑوں خریدار [illegible]

٭ کھیل کود اور دوڑ [illegible] اور ریلوں کے سامان [illegible] جنہوں کی نمائش شہر کے قریب ایک جنگل کے میدان میں کی گئی ہے۔ جو اس سے علیحدہ ہے۔ محبوب عالم

اور ہر شخص [illegible] ٹکٹ لے [illegible] کے سامنے [illegible] اور جو خریدار [illegible] ان ٹکٹوں سے بہت بڑی آمدنی نمائش کرنے والوں کو [illegible] خیال ہو بمقابلہ [illegible] اور بہت خسارہ رہیگا کیونکہ نمائش بہت بڑی بنائی گئی ہے۔ نمائشگاہ کے اندر ملکی اور ساز [illegible] ہیں جو لوگ یہ ٹکٹ لے کر نمائش کے احاطہ کے اندر داخل ہو جاتے ہیں وہ نمائشگاہ کے سارے مکانات اور اشیائے نمائش کے دیکھنے کا حق رکھتے ہیں لیکن بعض مکانات عجیب اور قابل دید تماشے [illegible] لوگوں نے نمائش کے اندر قائم کئے ہیں ان کے لئے الگ الگ ٹکٹ نصف فرانک یا دو فرانک یا اس سے کم و بیش قیمت کے لینے پڑتے ہیں۔ مثلاً اگر تم کوئی بازار [illegible] دیکھنا چاہو جو سب سے بڑی دوربین [illegible] یا زیر زمین کان میں جاؤ۔ یا ایفل ٹاور پر چڑھو تو تمہیں الگ ٹکٹ دام کے لینے ہونگے۔ یہ لوگ بھی لاکھوں روپے کما [illegible] ہیں۔ لیکن مجھے ایک اطالین جنٹلمین نے ذکر کیا کہ ایسی بڑی نمائش میں شراکت [illegible] بتلا یا کہ اکثر نمائش کرنے والے خسارہ اٹھا رہے ہیں۔ سوائے مدد [illegible] جس قدر لوگوں کے شریک نمائش ہونے کی توقع تھی اس قدر نہیں ہوئے خصوصاً انگلستان سے بہت کم لوگ آئے ہیں مشاہدہ اس لئے کہ بوجہ اخراجات جنگ ٹرانسوال بھی لوگ زیادہ خرچ نہیں کر سکتے مشاہدہ اس لئے کہ بہت لوگ جنوبی افریقہ کو گئے ہوئے ہیں مشاہدہ اس لئے کہ بہت سے لوگ افریقہ میں عزیزوں کے مارے جانے کی وجہ سے ماتم میں ہیں لیکن اصل وجہ پولیٹکل ہے یعنی ہمدردی فرانسیسی [illegible] کیونکہ فرانسیسی اخبارات نے جنگ ٹرانسوال کے متعلق [illegible] کے خلاف تحریرات شائع کی ہیں۔ اس لئے اہل انگلستان بہت کم نمائش میں شریک ہوئے ہیں یہی حال انگلستان کی اشیائے نمائش کا ہے گو جابجا انگلستان کی ساخت چیزیں ہیں اور کہیں نمائش کی گئی ہیں۔ [illegible]

پوری قیمت

بسلسلۂ فکر قیمت ادویات کی نصف قیمت کی میعاد [illegible] احباب کو ادویات منگوانے [illegible] پوری قیمتوں کا خیال [illegible]

[illegible] الحمدللہ [illegible]

المشتہر [illegible] حکیم محمد علی [illegible] ادویہ خانہ [illegible]

اگر آپ [illegible] بغیر کسی قیمت کے حاصل کرنا چاہتے ہیں [illegible]

فضول خرچیوں کا محافظ

[illegible] ہے یہ فضول خرچی ہوگا [illegible] ایک جرمن [illegible] ایک چیز [illegible] جب تک [illegible] بعض [illegible] چاہو [illegible] تجربوں کو [illegible] اگر سیون کی عقل [illegible] ملتی ہو تو یہ [illegible] عالم [illegible] آدمی کی [illegible] ضرورت [illegible]

[illegible] سلطنت ... کی وجہ سے اس مقصود میں جو بہت زیادہ خرچ کرنے کی ترقی کیلئے ہے اس وقت ممکن تھا۔ مقامات نمائش کو دیکھ کر جو بیش قیمت اسباب نمائش کے متعلق دکھائے گئے ہوں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ فرانس کی اشیاء نفاست و حرفت اور کلیں وغیرہ زیادہ ہیں۔ اور یہ مقابل باتسلیم ہے کہ فرانس کی چیزیں زیادہ جہاں جانے تیں ... جرمنی نے سرا پا شاید بڑھ کر قدم مارا ہے۔ مکانات تو نہایت شاندار بنائے ہیں۔ نمائش میں جس ... بھی ... زیادہ رکھی ہیں ... امریکہ کا ہے پھر آسٹریا ہنگری۔ انگلستان۔ اٹلی۔ روس۔ جاپان۔ بلجیم۔ ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ۔ پرتگال۔ ایران وغیرہ کا ... یہ بات نہایت دلچسپ ہے کہ جاپان نے اس نمائش میں اکثر شعبوں میں خاص حصہ لیا ہے۔ یہ عمل ... ہے کہ ایک ایشیائی قوم یورپ میں ... صنعت و حرفت کی اشیاء کا مقابلہ کرتی ہے۔ افسوس ہے کہ سلطنت ترکی باوجود یورپ میں واقع ہونے کے اس نمائش میں کوئی حصہ نہیں لے سکی۔ البتہ اتراک کے ملک ... سلطنت عثمانیہ کا ایک عالیشان مکان مسلمانی طرز تعمیر کا تھا ... امید تھی کہ اس میں ... مسلمانوں کی صنعت ... ملکوں ... میں ... اس مکان کی ... ہوئی ... بعض کپڑے والے ... اور ... کے ... کی دوکانیں ... صرف ایک ہی شخص ... مسلمان کی ہے ... یہودی بھی زیادہ ... میں قسطنطنیہ کے ... مجھ کو ... دیکھ کر افسوس ہوا۔ یہ شخص ... دس سال انگلستان میں ... اس ... بھی انگریزی ... اس سے ... لوگوں کی ... وجہ یہ بھی ... اس ملک کے لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ یورپ میں آکر یہ ... ہو جاتے ... اس ... پسند کرتے ہیں۔ مجھ کو خیال ہوا کہ ابتدائے اسلام میں تو مسلمان ... ہندوستان ... ایک ... نہیں ہو سکتے۔ جبکہ راستہ ... میں طے ...

ہوتا تھا اور اب جبکہ راستہ دنوں میں طے ہو سکتا ہے اور ترک عام طور سے یورپ میں رہتے ہیں۔ قسطنطنیہ سے پیرس تک صرف دو شب و روز صرف ہوتے ہیں لیکن وہ بیدین ہو جانے کے ڈر سے گھر سے باہر نہیں نکلتے۔ دوسری طرف کمبخت ہندو پانچ ہزار میل گھر سے دور سینکڑوں پیرس میں ملتے ہیں۔ اور یورپ اور امریکہ کے ہر ایک شہر میں کسب فن اور تحصیل تعلیم کے لئے جاتے ہیں۔ مگر ایسی نامردی اور بے غیرتی کا نام اسلام ہے تو میرا اس کو سلام ہے ؎

گر مسلمانی ہمین است کہ حافظ دارد
وائے گر از پس امروز بود فردائے

؎ مال حرام و رشوت و غیبت ربا و کبر
این جملہ شد حلال بگر مے حرام شد

ترکی کے مکان سے مایوس ہو کر مجھے خیال ہوا کہ مصر اور الجیریا اور تیونس اور طرابلس کے مکانات بھی تو نمائش میں ہیں۔ وہاں مسلمان ضرور ملینگے۔ مگر ہر جگہ جا کر دیکھا کہ ہندو اور صرف یہودی ہر مکان میں ان ممالک کی اشیاء کی دوکانیں کر رہے ہیں۔ انھوں نے ترکی ٹوپیاں اور مصری عربی الجیریا اور ... جبّے اور عمامے پہنے ہوئے ہیں۔ اور صرف لباس کی بدولت یورپ میں روٹیاں کما رہے ہیں۔ الجیریا کے مکان نمائش میں مجھے دو تین مسلمان محافظ نمائش ملے اور تیونس یعنی طیونس کے مکان میں صرف ایک ... مسلمان تھے ... یہاں ... نہ ... اور اس سے مجھ کو بڑا آرام ملا ہے۔ بعض یہودی عورتیں بالکل گوری چٹی اور حسین ہوتی ہیں۔ اور یہ کمبخت عربی اور مسلمانی عورتوں کا لباس پہن کر ترکی۔ مصری۔ تیونس وغیرہ چاروں مقامات کے تھیٹروں میں ناچتی ہیں۔ ... کی رنڈیوں کا ناچ ان کے مقابلہ میں نہایت ... ہے۔ یہودیوں کا لباس اور ناچ خاص ... ہوتا ہے۔ ... یورپ ... سمجھتے ہیں کہ محمڈن عورتوں کا ناچ اور ... دیکھ رہے ہیں۔ مجھے یہ باتیں دیکھ کر افسوس ہوا لیکن اس کی تلافی کسی طرح سے نہیں ہو سکتی کہ ہزاروں مسلمان ... میں ... اپنے ... اور ... سے ایسا ... ان ممالک میں ... اس وقت ... میں ...

... کروڑ سے زیادہ مسلمان آباد ہیں۔ دنیا کی آبادی کا آٹھواں حصہ ہیں۔ بقول ڈگبی ۴۰ کروڑ سے کم مسلمان دنیا میں آباد نہیں۔ دنیا میں ہر چوتھا شخص شمار ہو سکتے ہیں مگر بڑی تلاش سے صرف چند شخص انگلیوں پر گننے کے لائق نظر آئے۔ اور وہ بھی بجز ایک ... کے ... نمائش سے ... ہیں اور ... اسباب نمائش لائے ہیں۔ بلکہ معمولی ... خدمات پر ملازم ہو کر آئے ہیں۔

یہ تو مسلمانوں کا حال تھا۔ عام طور پر اہل ہند کا حصہ ... ہندوستانی ہندو یا مسلمان یہاں مفقود ہیں۔ البتہ ... اللہ آباد کے ... ہندو و مسلمانوں کا بھلا ہو کہ انھوں نے یہاں کے تماشے اور کرتب یورپ میں دکھلانے کے لئے ایک کمپنی بنائی اور ساتھ کئی ہندوستانی ہندو و مسلمان ملازم رکھ کر ساتھ لائے۔ ان میں ہندوستان کے پہلوانوں کا فخر غلام پہلوان امرتسری اور اس کا بھائی کلو بھی مع ... لاہور اور ... کے پہلوانوں کے ہیں۔ ایک ... اور ... ایک ... اور ... اصلی ... کئی سارنگی۔ ستار وغیرہ ... ایک ... ایک ... کا کرتب کرنے والا۔ ... ایک ... ایک سپیرا۔ ایک کشمیری ... ایک حلوائی۔ ایک سات فٹ لمبا آدمی ... اور کیا ... کس کس رتب ملے ہیں۔ غلام پہلوان کے مقابلہ کیلئے پہلے خیال تھا کہ انگلستان کا نامور پہلوان سینڈو نامی نکلیگا۔ لیکن وہ اس قسم کی کشتی کرنے سے ... جس کا ہندوستان میں ... ہے ... بہت ... سکتا ہے لیکن کشتی نہیں کرتا۔ اب ایک ترک پہلوان ... افسوس ہے کہ ... یہ لوگ بیکار رہے ہیں۔ پہلے اس کمپنی میں کچھ فرانس کے لوگ بھی شریک تھے ... سے الگ ہو گئے۔ مقدمہ بازیاں ہوئیں۔ آخر ... کے سر پر تھا۔ بوجھ پڑ گیا ... پنڈت موتی لال جو اس کے بانی ہیں ... کام کے ذمہ دار ہیں ... اتر کر ان کا ... کر تیار ہوئے۔ اور انھوں نے دو تین روز سے کام شروع کیا ہے۔ لوگ ان کے تماشوں کو پسند کرتے ہیں۔ لیکن آج تک کام نہ شروع کر سکنے سے ان کا ... دو ڈھائی لاکھ روپیہ خرچ ہو گیا ہے۔ ... میں پنڈت موتی لال

نہ صرف مردوں کیلئے بلکہ مستورات کے لیئے بھی

... بیش بہا ... ہزاروں ... موجود ہیں۔ ... ایک ... بھیجنے ... نہایت ... اور ... نقلی ... ممکن ہے ...

... خاص ... کے لئے ... ہو سکتی ہیں۔ ...

اطلاع

چونکہ یہ نیاز مند بباعث موسم گرما کے ہمراہ سرکار والا مقام سری نگر (کشمیر) مقیم ہو لہٰذا تا اطلاع ثانی سری نگر کے پتہ پر میرے نام خط و کتابت ہونی چاہئیے

الملتمس حکیم محمد علی رجسٹرڈ فیض شفاخانہ (معالج خاندان شاہی) نزد امیرا کدل سری نگر (کشمیر)

۳۰۰۰۰

مذکورہ تعداد آتشک سوزاک کے ان مریضوں کی ہے جو ... ڈاکٹر ... کے علاج سے کامیاب ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر موصوف کی مجرب ادویہ ... دنیا کے ... ملکوں میں ... کتاب ... لیکن تمام دنیا کے اکثر ملکوں سے ... العلاج کر دیا ہے جو شخص ... سے آتشک سوزاک میں مبتلا ہو گیا ہے اس کا فرض ہے کہ ڈاکٹر موصوف کی دوائی منگا کر استعمال کرے ... ہندوستان ... ملنے کا پتہ ... امپیریل ایجنسی۔ انارکلی۔ لاہور ... سے ... ہو سکتی ہے

صاحب دوران کے کفر کاری کی بہت کی تعریف کرتا ہوں۔ اور ان کی کامیابی کا خواہاں ہوں۔ مجھے وہ ہندوستانی بہت پیارے معلوم ہوتے ہیں جو ہندوستان سے باہر جا کر کمائیں اور اگر ہو سکے تو اس کو ہندوستان میں لا کر کمائیں۔ اہل یورپ کروڑوں روپے ہندوستان سے کما کر یورپ میں لاتے ہیں۔ سو آئندہ ہندوستان کے سب سے بہتر فرزند وہ ہونگے جو یورپ میں آکر کسی نہ کسی طرح سے محنت مزدوری یا لیاقت سے کمائیں۔ ہرچند کہ میں نے بہت غور کیا ہے تو ہندوستانیوں کے یورپ میں آکر کمانے کے سب راستے تقریباً بند پائے ہیں تاہم مجھ کو یقین ہے کہ اگر ہندوستان کے کئی ہونہار نوجوان عزم کر لیں تو وہ یورپ میں آکر اپنے لئے راستے خود کھول سکتے ہیں کیا وہ چینیوں سے بھی گئے گزرے ہوئے۔ اگر اس کا نتیجہ کچھ اور نہ نکلیگا تو اس میں تو شک ہی نہیں کہ ہندوستانی یہاں کی طرح طرح کی مشینوں اور دوسرے کارخانوں سے سیکڑوں ہنر اور فن سیکھ جائینگے۔ اور اپنے ملک میں جا کر انہیں رواج دے سکینگے اب تو یہ وقت ہے کہ اگر کوئی ہندوستانی یورپ سے کوئی مشین بھی خریدتا ہے تو اکثر اوقات اس کے پرزے نہ جوڑ سکنے کی وجہ سے مشین کام میں نہیں لا سکتا۔ میں شاید کسی پچھلی چٹھی میں لکھ چکا ہوں کہ ایک جرمن لیڈی نے سنایا تھا کہ انہیں برلن میں نوکرانیوں سے سخت تکلیف ہے۔ اور اگر چند ہندوستانی نوجوان نوکری کے لئے یہاں آ جائیں۔ تو انہیں ضرور روزگار اچھا مل جائیگا۔ ہرچند کہ انگریز سو سال سے زیادہ سے ہندوستان میں حکومت کرتے ہیں۔ لیکن ان کے تعلق سے ہندوستانیوں پر یورپ کی اچھی باتوں کا اتنا اثر نہیں پڑا جتنا کہ دو ہزار ہندوستانیوں کے دو تین سال یورپ و امریکہ میں رہ کر واپس جانے سے پڑ سکتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ یہ ہندوستانی کچھ لکھے پڑھے ضرور ہوں۔ یہاں تو یہ دیکھا ہے کہ صرف گھوڑے اور بیل ہی لکھے پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔ باقی انسان کی سب مخلوقات خواندہ ہے۔ بعض اوقات کسی میلے کپڑوں والے یا غریب شخص کی طرف دیکھ کر گمان ہوتا ہے کہ وہ پڑھا ہوا نہیں ہے۔ لیکن وہ کم و بیش اخبار دیکھتا ہے۔

بیننے واتھا۔ برلن اور پیرس نمائشگاہ میں بھی اس امر

کر دینے کا شوق رکھتا ہے کہ معلوم کروں کہ کونسے پیشے ایسے مفید اور کار آمد ہیں کہ جن کو ہندوستان میں غریب اور معمولی استطاعت کے لوگ کر سکیں۔ انشاء اللہ کسی دوسرے موقع پر ان کی فہرست مع حال کیفیت لکھونگا۔ لیکن بشرط زندگی ہندوستان میں پہنچ کر۔ کل میں نے نمائشگاہ میں ایک امریکہ کے میوہ جات پریزرو (Preserve) کرنے والے شخص سے ملاقات کی اور اُن سے کچھ میوہ جات کو سڑنے سے محفوظ رکھنے کا حال معلوم کیا۔ افسوس ہے کہ یہ لوگ بھی غیر لوگوں کو جھٹ پٹ ایسی کام کی باتیں بتلا دینے میں تامل کرتے ہیں۔ لیکن اگر ہندوستانی نوجوان خواہ تھوڑا عرصہ ان کے کارخانوں میں نوکریاں بھی قبول کر لیا کریں تو وہ سب کچھ معلوم کر سکتے ہیں۔ یورپ کے سرد ملکوں میں میوہ جات بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔ بعض میوے بڑی مشکل سے شیشے کے مکانات میں پیدا کئے جاتے ہیں۔ خربوزہ جیسی عام چیز کو شیشے کے چوکھٹوں میں پالتے ہیں۔ اسی سے قیاس ہو سکتا ہے کہ ان کے دام یہاں کتنے ہونگے۔ سالم خربوزہ خرید کر یہاں کھانے کا رواج نہیں۔ کیونکہ لوگ اتنے دام نہیں دے سکتے۔ اس لئے بعض ریسٹورنٹوں میں کھانے سے پہلے ایک پھانک خربوزہ کی بھی دیتے ہیں۔ جس کے دام ۱۲ … کے قریب قریب لگا لیتے ہیں۔ میں کہتا ہوں یہاں … کیوں نہیں بھیجے جاتے۔ سنگترے لوٹوں میں … میں بند ہو کر … سے دیگر … یورپ میں جاتے ہیں۔ اس لئے ایک ایک سنگترے کی قیمت تین تین چار چار آنے ہے۔ جیسے سنگترے لاہور میں پیسے کے آدھ سیر اور سیر بھر بکتے ہیں میرے لاہور کے دوست جانتے ہیں کہ مجھ کو سنگترے سے بہت رغبت ہے۔ لیکن یہاں میرے پاس اتنے دام نہیں کہ … جتنے چاہوں کھایا کروں۔ علاوہ اس کے یہ ایسے رسیلے بھی نہیں ہیں۔ آم کا یہاں کے لوگ نام بھی نہیں جانتے ہیں ہندوستان سے لاکھوں روپیہ سالانہ کی تجارت میوہ جات کی … سے جاری ہو سکتی ہے۔ یہ لوگ میوے … اور کھانے … پر خوب خرچ کرتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب ہندوستان میں میوہ جات کو دو ماہ محفوظ رکھنے کی سستی اور سہل ترکیب جانتا ہو تو وہ اپنے ہموطنوں کے فائدے کے لئے مشتہر کر دے … چند تجاویز پیش کرونگا۔ جن کی نسبت ابھی مجھے ذاتی تجربہ نہیں ہوا۔ علاوہ ان ہندوستانیوں کے جن کا میں ذکر کر چکا ہوں

ایک بنگالی مسٹر … پارسی … ایک … دو سال سے پیرس میں رہتا ہے … اور ایک … کے بابو … یہاں ملے ہیں۔ … مدریس … ہو۔

نمائشگاہ پیرس کے حالات سے بہت دور جا پڑا ہوں۔ نمائشگاہ کے کئی گائیڈ ملتے ہیں لیکن سب سے اچھی گائیڈ آفیشل … ہے جو سولہ یا اس سے زیادہ جلدوں میں تمام نمائش کی جانب سے فرانسیسی زبان میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں کل اشیاء کی تفصیل ہے۔ جو نمائش میں رکھی گئی ہیں۔

یہ عظیم الشان نمائش میں نہایت … دو حصوں پر تقسیم کرتا ہوں۔ ایک حصہ میں وہ تمام … صنعت و حرفت و سائنس … جو … تعلیم … کی گئی ہیں۔ اور دوسرے میں وہ تمام دل بہلاؤ کے سامان … اور … یا زیر زمین … تھیٹر اور میوزیم … وغیرہ … دیکھنے کے … ایک بڑا حصہ نمائش میں کھانے پینے کا شامل ہے … پر بیئر شراب۔ دیگر شرابیں قہوہ اور چائے اور لیمونیڈ پینے کی دکانیں اور کھانے کے ریسٹورنٹ ہیں۔ یہ لوگ خوب روپیہ کماتے ہیں۔ یہاں پانی پینے کا تو رواج ہی نہیں۔ مجھے عجب عجب تجربے … ہوئے ہیں۔ … پیرس تک … پر پانی پینے کو … صرف بیئر کا گلاس … جس کو میں استعمال نہ کر سکا۔ یہ لوگ … والے ہیں۔ یہاں کی آب و ہوا میں بھوک بھی زیادہ لگتی ہے۔

نمائشگاہ کی بڑی ترکیب اس طرح … پیرس کے … "دولوار" … دونوں طرف … ہیں) اور "شانزلایزی" … کے قریب … کے محاذی نمائش کا … ہے جو بہت تکلف سے بنایا گیا ہے۔ اس کے … آدمی کھڑے ہو سکتے ہیں۔ یہ ایسی مثلث عمارت ہے جس کے تینوں پہلوؤں میں تین دروازے ہیں … آدمیوں کے اندر گزرنے … ۳۶ ہزار آدمی اندر گزر سکتے ہیں۔ یہ … برقی …

STEARNS' COU GH CURE

سٹیرنس صاحب کا کھانسی کا علاج

یہ کھانسی۔ زکام ضیق النفس گرفتگی گلو اور آواز کے بیٹھ جانے اور خراش حلق پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں کی تمام سوزشوں کے واسطے سب سے مجرب ہے۔ سٹیرنس کے سریع التاثیر علاج کھانسی کے حاصل کرنے کے لئے اصرار کر کے یہ نہایت اعلیٰ درجہ کا زود اثر ہے۔

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے پیدا دستیاب ہو سکتی ہے

شاید کہ یہ … نہیں … ہماری … استعمال کیا ہو … ہمت … نہیں ہوئی … نکالنے … استعمال کرنا … اس لئے … علاج … مرہم … ملنے کا پتہ … الدین … لاہور

رات کو خوب روشن ہوتا ہے۔ مصر پر تکلف منبت کاری اور نقش اور تصویروں کے کام سے آراستہ ہو۔ تصویریں بنتوں اور پیلوں سے "فریز" میں پتھر اور چونے کے بیل بوٹے بنانے کے کام کی یہاں اس قدر عزت ہے۔ اور اس کام کو نمائش کی عالیشان عمارات میں جا بجا اس قدر صرف کیا گیا ہے کہ میرے خیال میں جس قدر لاگت کل عمارتوں کی تعمیر پر آئی ہوگی اس سے بہت زیادہ ان کی آرائش پر آئی ہوگی کہ جب خاص خاص آرٹسٹ اور ان کے ہنر لگائے گئے تھے۔ اور انھوں نے جو کام کئے ہیں ان سے ہم بھی کہیں کہ ان کے نام ہو گئے ہیں۔ افسوس ہے کہ ہم لوگ ان اور ان کی اس مالشان کو سمجھ بھی نہیں سکتے۔ لیکن مندرجہ ذیل بیان سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ فرانس میں اس خاص آرٹ کی کس قدر قدر دانی ہوتی ہے۔ فرانس کے تمام مدارس میں مختلف مدارج آرٹ کے قائم ہیں۔ اور سرکار فرانس ان سب پرائیویٹ سکولوں کی امداد بذریعہ ... کرتی ہے۔ پیرس کے نیشنل سکول آف فائن آرٹس میں نقاش مصور مجسمہ ساز اور ... کرنے والے اور معمار دھڑا دھڑ تعلیم پاتے ہیں۔ جن کو گورنمنٹ سے وظائف ملتے ہیں۔ اسی سکول کی بدولت فرانس کے آرٹ کا رتبہ یورپ بھر میں اعلیٰ تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہاں سے ... لوگ تعلیم ختم کر کے ... زائد تعلیم کے لئے اٹلی بھیجے جاتے ہیں۔ اس فن کی تعلیم کے لئے ... ہیں۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ فرانس ... امتی کے ہیں

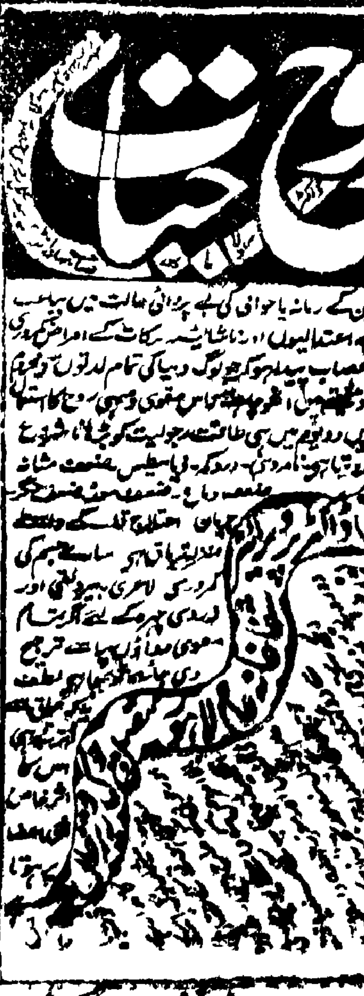

بنانے اور پیٹری کی قسم کے قالین بننے کے مدارس پر روپیہ خرچ کرتی ہے۔ جیسی تو مٹی کے برتن سونے کی قیمت سے خریدے جاتے ہیں اور ایسا اعلیٰ آرٹ کا کام کیا جاتا ہے کہ انسان دنگ ہو جاتا ہے۔ ان کے بہت سے نمونے نمائش میں میں نے دیکھے ہیں۔

اس کے علاوہ نمائش کے مکانات میں یہ بات ملحوظ رکھی گئی ہے کہ وہ بڑے عالیشان اور خاص خاص ممالک کے لئے ان کی صورتیں موزوں ہوں۔ اور یہ واقعی بہت بڑا کمال ان کے معماروں نے کیا ہے۔ شکل سے پہچان جاتا ہے کہ یہ عمارت ترکی کی ہے۔ یہ ایران کی ہے۔ یہ مصر کی ہے۔ یہ چین کی ہے۔ یہ جاپان کی ہے۔ یہ روس کی ہے۔ اور یہ افریقہ کی کسی وحشی قوم کا بھدا سا گارے سے لیپا ہوا جھونپڑا یا تعمیر کا مکان ہے۔ یہ عجب بڑا کمال ہے۔ اور اس سے بھی بڑا کمال ... جاپان کے بعض پہاڑ میں کھودے ہوئے مندر اور مزار دکھلائی ہیں۔ جو بالکل پہاڑ کی کھوہ معلوم ہوتے ہیں لیکن چونے سے کاریگروں نے یہ کام بنایا ہے۔ ... کے مکانات پر بدھ کے کئی بت عمارت پر بنائے ہیں۔ الجیریا۔ مراکو اور ٹیونس کے مکانات اپنی اپنی شان کے ساتھ عمارت میں ملائے گئے ہیں۔ ایسے ہی یورپ کے مختلف ممالک جیسے آسٹریا۔ اٹلی۔ یونان۔ بلجیم۔ ہالینڈ۔ ہسپانیہ۔ انگلستان۔ سویڈن۔ ناروے وغیرہ کے مکانات میں ما بہ الامتیاز جو ان ملکوں کی تعمیرات میں ہے۔ اور دیکھنے والا باہر سے ہی کہہ دیتا ہے کہ یہ اٹلی یا ہالینڈ کا مکان ہے۔ مجھے بار بار اس بات کو دیکھ کر یہ خیال آ کر افسوس ہوتا ہے کہ تین ماہ بعد یہ عالیشان مکانات گرا دئے جائیں گے۔ اور اتنی جلدی گرا دینے والے مکانات پر معماروں اور صنعت کاروں اور شلپیوں نے ایسی محنتیں اور لیاقتیں صرف کی ہیں۔ تو ان مکانات میں تو صرف بعض قومی پوشش اور روزمرہ زندگی کی ضروریات بعض ساخت اور صنعت و حرفت کا سامان اور پیداوار ملکی رکھی گئی ہے۔ لیکن سب ملکوں کی اصل نمائش کی تجارتی چیزیں مثلاً کلیں یا دیگر سامان صنعت و حرفت خاص خاص حصوں میں تقسیم ہو کر بڑے بڑے نمائش کے محلات میں رکھے گئے ہیں۔ مثلاً اگر زراعت کی نمائش دیکھنے جاتے ہو وہاں ہر ملک کی زراعت کی کلیں اور پیداوار یہاں تک کہ خوشہ ملک کے اور روٹیوں تک رکھی ہوئی ہیں۔ اور دوسرے حصوں میں فن زراعت کی کل کتابیں۔ مکھن اور پنیر تیار کرنے باغبانی اور گلبندی کی کلیں۔ غرض سب فن زراعت اور اس کے متعلقات ہر ملک کے الگ الگ حلقوں میں موجود ہیں۔

منتظمان نمائش نے انتہا سے موجود کی سی ترکیب سے رکھنے میں بڑی کوشش کی ہے۔ کیونکہ سب چیزوں کے بعض پہلو دوسری چیزوں سے ملتے ہیں۔ مثلاً زراعت کی کلیں دوسری کلوں سے ملتی ہیں۔ اور پنیر سے کام اور دوائی اور دیگر پیشہ ... زراعت سے تعلق ہیں۔ ایسا ہی ... سے ... تمام نمائش کی اشیاء کو ... ۱۲۱ اقسام پر تقسیم کر دیا ہے افسوس کہ اس جگہ یہ

فہرست کے مطابق ... میں پیسہ اخبار آگیا ہے ... میں ۱۲۱ شاخوں کو نمائش پیرس ... کے متعلق رسالہ میں ... ہندوستان کی ترقی تعلیم صنعت و حرفت مجھے شائع کرنی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ لیکن سر دست ان شعبوں کی تفصیل یہاں درج کر دیتا ہوں۔ شعبہ اوّل تعلیم و طریق تعلیم۔ دوم مصوری۔ نقاشی۔ تعمیر۔ سوم لٹریچر سائنس اور آرٹس۔ چہارم کلیں۔ پنجم برق۔ ششم سول انجنیری اور ٹرانسپورٹ۔ ہفتم زراعت۔ ہشتم باغبانی و گلبندی۔ نہم جنگلات۔ شکار۔ ماہی گیری۔ دہم خوراک۔ یازدہم معدنیات و فلزات۔ دوازدہم سامان آرائش و فرنیچر۔ سیزدہم پوشش و ریشے۔ چہاردہم کیمیاوی حرفتیں۔ پانزدہم متفرق حرفتیں۔ شانزدہم صحت حفظ صحت اور غربا کے مکانات۔ ہفدہم نوآبادیاں۔ ہژدہم فوجی اور بحری نمائش۔

باقی حالات نمائش انشاء اللہ آئندہ خط میں لکھوں گا۔ خاتمہ کلام اسی اظہار درد پر کرتا ہوں۔ جو یہاں کے ایک ایک قدم پر مجھے محسوس ہوتا ہے۔ نہ اس لئے کہ یہاں مجھے کوئی تکلیف ہو۔ نہیں یہ تو نہایت خوبصورت شہر ہے دنیا میں اس کا ثانی خوبصورتی میں نہیں۔ نہ اس لئے کہ یہاں کے باشندے تند خو اور بدمزاج ہیں۔ فرانسیسی نہایت متواضع اور سب درجے کے بولائٹ ہوتے ہیں۔ ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی ایسا متواضع اور مؤدب پایا ہے۔ نہ اس لئے کہ مجھے اچھی چیزیں دیکھنے کو نہیں ملتیں ...

(۱) جناب پروفیسر ... سنگھ صاحب۔ تسلیم۔ میں نے آپ کے یہاں سے سفید سرمہ ممیرے کا منگوا کر استعمال کیا۔ مدد جو کا فائدہ ہوا۔ بلکہ صحت کلی حاصل ہو گئی۔ آپ کا سرمہ جملہ امراض چشم کو مفید ہے بصارت کو طاقت بخشتا ہے۔ میں صدہا فائدہ معلوم ہوا ہے۔ واقعی یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس لئے میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ اس سرمہ سے بڑھ کر آنکھ کے لئے اور کوئی دوائی نہیں ہے۔

راقم مہاراجہ کنور چھترپال سنگھ صاحب بہادر ریاست مجھگواں۔ اودھ۔

(۲) میں نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ مسٹر ... سنگھ صاحب نے تیار کیا ہے استعمال کیا۔ نہایت ہی مفید پایا۔ آنکھوں کی بیماریوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ علاوہ اس کے آنکھوں کو تر و تازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے لئے نہایت ہی مفید اور لاجواب ہے۔ ... ابھی کوئی ... اس سے بہتر ... نہیں دیکھی۔

راقم نواب محمد حیات خان صاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی ... سی۔ ایس ... سابق ... جج ... ڈاکٹر ... صاحب ... نواب ... ضلع ... مفصل ... ہمارا ... خط ...

بہت کے بہت بہت سے لوگ یہاں نظر آتے ہیں۔ دنیا بھر کی عجیب عجیب چیزیں نمائش میں ہم روز دیکھتا ہوں۔ خوبصورت عمارتیں اور بنگلے جنگلوں میں ہر طرف بہترین سڑکیں ہیں۔ مگر ان میں سے ہر ایک چیز سے میرے رنج و افسوس کو بڑھاتی ہے۔ جبکہ میں دیکھتا ہوں کہ میرے ہم وطن کیوں ان خوشیوں سے محروم ہیں۔ وہ کیوں جہالت اور افلاس کی مصیبتوں میں مبتلا ہیں۔ جبکہ یہ ایک ہی خدا کے بندے ہیں۔ بلکہ ہمارا ملک زیادہ زرخیز ہے۔ وہاں اندازی زیادہ ہے۔ وہاں باشندے بہت زیادہ ہیں۔ ان کے آباؤ اجداد اہل یورپ سے پہلے مہذب تھے۔ ان سب خرابیوں کی جڑ مجھے جہالت اور بے علمی نظر آتی ہے۔ سر سید احمد خاں مرحوم و مغفور نے آج سے بیس برس پہلے یورپ میں آکر جو نتیجہ نکالا تھا۔ ہر شخص ضرور اسی نتیجہ پر پہنچیگا۔ اگر ذرہ بھی آنکھیں کھول کر دیکھے۔ مگر اولیت کا تاج ضرور اسی بزرگ سید کے سر پر رہیگا۔ آج یورپ بیس سال پہلے کے یورپ سے بہت ترقی کر گیا ہے۔ فرانس کی نمائش کے منتظم کہتے ہیں کہ ان کی ۱۸۸۹ء کی نمائش میں اور حال کی نمائش میں [illegible] کا فرق ہے۔ جرمنی کی ترقی صنعت و حرفت کی کائنات بیس سال کی عمر رکھتی ہے۔ یعنی ۱۸۷۰ء کی جنگ فرانس و جرمنی کے بعد اس کی بنیاد پڑی۔ مجھے یقین ہے کہ سر سید مرحوم اگر آجکل یورپ میں آتے تو اپنی تعلیم کی سکیم میں صنعت و حرفت کی تعلیم کا جزو ضروری سمجھتے۔ یہاں صناع اور کاریگر اور سوداگر راجوں اور شہزادوں سے زیادہ عزت حاصل کرتے ہیں۔ ہم ان اخبار کی رائے سے جو میرے خیال کی تائید کرتے ہیں مدد کا مستحق ہوں۔ وہ اس خیال کی اشاعت میں کوشش کریں۔ تاکہ ایک قومی ٹکنیکل سکول کی بنا ڈالی جائے۔ ورنہ

ہم انکم [illegible] فیروز میں لکھ رہا ہوں ؎

آ عندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں
تو ہائے گل پکار میں چلاؤں ہائے دل

—— لفٹننٹ کرنل سی۔ ای۔ ییٹ سی۔ ایس۔ آئی پولیٹیکل ریزیڈنٹ درجہ دوم جو آجکل زیر تجویز ہیں۔ بجائے مسٹر بارنس کے ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان ہو گئے۔ اور مسٹر بارنس گورنمنٹ ہند کے محکمہ فارن کا چارج لینگے۔

رسالہ فوٹوگرافی

[illegible] عکسی تصویر بنانے کی ایک مکمل اور با تصویر کتاب ہے جس [illegible] ہر شخص اس سے [illegible] فوٹوگرافر ہو سکتا ہے [illegible] اور اخباروں نے اس کی بہت تعریف کی [illegible] رسالہ [illegible] قیمت [illegible] علاوہ محصول ڈاک [illegible]

[illegible]

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— سر میکڈانلڈ لفٹیننٹ گورنر بنگال و صوبہ جات ممالک متحدہ [illegible] وزارت گورنمنٹ ہند شملہ واپس آگئے ہیں۔ گجرات میں وہ سول [illegible] ہاسپٹل ہیں شامل ہوئے تھے۔ اور مراجعت کے وقت ہر قسم کی آرام سے سفر طے کیا۔ اور سر ماکل [illegible] کے دربار قحط کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے ٹھہر سکے۔

—— قصبہ بمبئی میں ۳۰ کس مبتلائے طاعون اور ۲۰ فوت ہوئے۔ اسی روز ۹۰ مبتلائے ہیضہ اور ۲۳ مسلم ہوئے۔ یکشنبہ کو ۱۵ مبتلائے طاعون اور ۱۹ [illegible] اور مبتلا و ضائع شدگان ہیضہ کی تعداد علی الترتیب ۴۷ و ۳۵ تھی۔

—— اکولہ (بمبئی) میں کثرت بارش سے سیلاب آگیا ہے۔ اور مختلف مقامات کی ریلوے لائن غرق ہو گئی ہے۔

—— لفٹننٹ گورنر بہادر سر [illegible] نے ۱۱۔ اگست کو سنگ [illegible] کیمپ کا ملاحظہ کیا۔ ہر قسم کا انتظام قابل اطمینان حالت میں پایا۔ کیمپ کی صحت اچھی حالت میں تھی۔

—— جمعہ گزشتہ شنبہ کی سخت بارشوں کی وجہ سے بمبئی اور بڑودہ کے ساتھ متعدد مقامات سے لائن ٹوٹ گئی۔ اور پہاڑ کے تودے آ پڑے۔ بالخصوص [illegible] کے پاس [illegible] ٹرین کو لائن کی درستی کے لئے ۲ گھنٹوں تک متوقف رہنا پڑا۔

—— کانپور میں اخراجات تعزیری پولیس کے ٹیکس سے یورپین یوریشین اور بنگالی مستثنیٰ کئے گئے ہیں۔ پولیس کے آدمیوں کی تعداد ۲۰۰ ہے۔ گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ میونسپلٹی کے ۲۰۰ چوکیداروں کو موقوف کر کے بجائے ان کے معقول تنخواہوں کے ملازم رکھے جائیں۔

—— کانپور میں چیمبر آف کامرس اور میونسپل کمشنروں کی ایک کمیٹی سڑکوں کی تعمیر اور شہر کی عام حالت کی اصلاح کے متعلق تجاویز سوچنے کے لئے قائم ہوئی ہے۔

—— گزشتہ ہفتے کی بارش سے کارخانہ آب رسانی کراچی کی [illegible] در باب قلت آب دور ہو گئی ہے۔

—— آگرہ اور ممالک متحدہ اودھ [illegible] بارشوں کے ہونیکی خبریں پہنچی ہیں۔ اول الذکر مقام میں ۲ انچ مینہ برسا۔

—— بریگیڈیر جنرل جو کہ [illegible] نے رخصت سے واپس آکر گزشتہ دوشنبہ کو سندھ کا فوجی چارج لیا۔

—— [illegible] شاہ مہتہ [illegible] کونسل کے ایڈیشنل ممبر مقرر کئے گئے۔

—— آگرہ میں ایک کشتی کے [illegible] سے [illegible] آدمی غرق ہو گئے۔

—— [illegible] ہمارا [illegible] انہوں نے [illegible] جہازی [illegible] کرنا [illegible]
[illegible]

—— [illegible]
[illegible]

عوام کی فصل کو سخت نقصان [illegible]

—— [illegible] ایک کروڑ ۹ لاکھ ہزار روپیہ کا سونا ۱۰ لاکھ ۷۶ ہزار روپیہ کی چاندی ہندوستان میں آئی اور ۹ لاکھ ۳۰ ہزار کا سونا اور ۱۵ لاکھ ۲۰ ہزار کا نقرہ ہندوستان سے باہر بھیجا گیا۔

—— گجرات سے واپس آتے ہوئے ہز ایکسیلنسی لارڈ کرزن [illegible] مقبرہ [illegible] کے لئے آگرہ میں ٹھہرے۔ اور پھر اسی روز شام کو بجانب شملہ روانہ ہو گئے۔

—— راجہ بہادر [illegible] سالانہ ترقی کے لئے [illegible] احمد آباد میں [illegible] کارخانے میں ایک صنعتی مدرسہ قائم کرنے کے لئے ایک لاکھ روپیہ گورنمنٹ کو دیا ہے۔

—— تجویز کی گئی ہے کہ حیدر آباد دکن سے سکندر آباد تک ٹرام وے کے اجرا کے علاوہ برقی روشنی بھی کی جائے۔

—— نواب سید امیر حسین خاں صاحب پریذیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ کی میعاد عہدہ میں گورنمنٹ نے ۶ ماہ کا اضافہ کیا ہے۔

—— گزشتہ فسادات ناول سلک [illegible] سزا یافتگان کا اپیل ہائیکورٹ مدراس میں دائر ہے۔

—— بقول [illegible] والیان ریاست [illegible] ہمدردی [illegible] ہماری گورنمنٹ ہند نے افواج [illegible] شاہنشاہی کو چین میں بھیجنا منظور فرمایا۔

—— ہندوستان کے قحط فنڈ میں اب تک جس قدر چندہ ہوا ہے اس کی میزان ایک کروڑ ۲۵ لاکھ روپے ہے۔ جس میں سے [illegible] علی الترتیب پانچ اور تین لاکھ کی قریبا نساط دی گئیں۔

—— مسٹر [illegible] ریزیڈنٹ حیدر آباد جو آجکل رخصت پر ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ملازمت سے کنارہ کش ہونا چاہتے ہیں۔

—— گورنمنٹ ممالک متوسط میں ۹ لاکھ غربا کو امداد دی جا [illegible]

(ریوٹل پرسنل)

—— [illegible] سیالکوٹ میں اچھی بارش ہوئی۔

—— راولپنڈی کے رئیس سردار سجان سنگھ [illegible] پڑھا گیا ہے قابل اطمینان بیان کیا جاتا ہے۔

—— [illegible] کے مشہور [illegible] کی [illegible] کی تبدیلی [illegible] قابل [illegible] ہے۔

—— [illegible] ایک [illegible] نقصان [illegible] ہوا۔ [illegible] غالب [illegible]

[illegible] کی [illegible]

تاریخ آل امجاد محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا منصل [illegible] حضرت [illegible] کی سرگزشت [illegible]
روضۃ [illegible]
[illegible]

ملا دنیا [illegible] کے دلچسپ عجائبات با تصویر انتخاب ابراہیمی سلسلہ [illegible]

— ... ہوئیں ایک ... پنج سنگل مندر تھا ...
... ہوا ... [illegible] ... سپاہیس
کی تحقیقات سے خودکشی کا واقعہ معلوم ہوتا ہے
— دریافت ... شیخ ... [illegible] کے خلاف
... کیا تھا۔ ۹ اگست کو مدعی اپنے دعوے سے
دست بردار ہوگیا۔

— ڈیوک آف ایڈنبرا کی وفات پر اظہار افسوس کرنے کے لئے
... کا ایک جلسہ ... منعقد ہوا۔
ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر اپنے بھائی کے
ساتھ ... شکار کو جانے والے تھے۔
— راجہ سر امر سنگھ صاحب ... کو جن کی تعداد
ایک ہزار کے قریب تھی کھانا نقدی اور کپڑے دیئے۔
مسودہ ... انتقال اراضیات پنجاب پر سیلکٹ کمیٹی نے اپنی
رپورٹ پیش کردی ہے ... اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں ... کا
کونسل میں آخری جلسہ ہوگا۔
— ... [illegible] ... کی بابت ...
... تجویز کی گئی تھی۔ اب اس کا نمونہ
منظور کیا گیا ہے اور یہ مجسمہ اپریل ۱۹۰۲ء تک ...
— کسولی میں پاسچور انسٹیٹیوٹ کا افتتاح ہوتے ہی سگ
گزیدہ مریض جوق جوق علاج کے لئے آنے شروع ہوگئے ہیں۔
ہز ہائینس مہاراجہ صاحب ...
دھرم ... کا جلسہ ... میں ۹ اگست سے ۱۳ اگست تک بڑی
دھوم دھام سے ختم ہوا۔ جلوس شہر میں نکالا گیا۔
— صوبہ پنجاب کا زیادہ قحط زدہ حصہ یعنی ضلع حصار میں
بارش نہ ہونے کی وجہ سے ... کی تقرری شروع ہوگئی ہے
— ... میں موسلادھار بارش ہوئی۔
— ... نے بریگیڈیر جنرل ... [illegible] ...
... اور موخر الذکر ... ہوگئے ہیں۔
— ... اسسٹنٹ کمشنران ... کی
آمد ... گورنمنٹ کا ... شروع
ہوکر ... رہیگا۔
— سکریٹری آف سٹیٹ نے منظور کیا ہے کہ کرنل ...
... میں ... [illegible] ...
... اس غرض کے لئے ... سال کی مہلت ملی ہوئی ہے۔
— ہز ہائینس امیر صاحب کابل نے ...
... پشاور بھیجا ہے۔ اور ...
بلا لیا ہے۔
— ... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
— ... [illegible] ...
... [illegible] ...

نمائش کے ... کی ہیں۔
— ... میں صرف ایک ... خالی
ہو ... امیدوار ...
— ... اگست کو ... صبح ...
میں ... بارش ہوئی۔ اور اسکے بعد بھی تقاطر جاری رہا۔

ممالک غیر

— ... جاپانی سپاہ کا ... منظور کرلیا ہے۔
تاکہ چینی ... اگر کوئی حادثہ واقع ہو تو سپاہ ...
اس موقع پر کام آسکے۔
— کرنل ... نے ... کو ... سے نجات دی۔
اور قلعہ میں ۲ ماہ کا ذخیرہ خوراک ... دیا گیا ہے۔ کرنل
نے اسانتی کے قریب ... کو شکست دی ...
... اور ۴ سپاہی مقتول اور ... افسر اور ۴۵ سپاہی مجروح ہوئے۔
— اعلیحضرت شاہ ایران ۱۲ اگست کو ... میں وارد ہوئے۔
— فرنچ جہاز ... فرانسیسی جہاز ... آف کیپ سینٹ وسنٹ
سے ٹکرا کر غرق ہوگیا۔ اور پچاس جانیں ضائع ہوئیں۔
— ... کے قریب ۱۳ اگست کو دو ریلوے ٹرینیں باہم ٹکرا گئیں
۱۵ ... ہلاک اور ۴۲ مجروح ہوئے ...
میں ... موقع پر پہنچ کر زخمیوں کی تسلی و تشفی کی۔

(شورش چین)

— ... کی لڑائی کے خاتمہ پر ... جرمنی اور آسٹریا کی
... کو مراجعت کی۔
— انگلش ... امریکن اور روسی سپاہ نے ... میں اعلیٰ
درجہ کی بہادری کا ثبوت دیا ...
۲ میل بڑھ کر دشمنوں کو شکست دی۔ اس جنگ میں ...
... پچاس آدمی ضائع ہوئے۔
— امریکہ جاپان اور انگلستان نے ...
سپہ سالار بنانے پر اتفاق ...
— امریکہ ...
... گورنمنٹ چین ...
کی ... سے انکار کردیا ہے۔
— ... [illegible] ...
... [illegible] ...
— امریکہ ... صلح ...
پر رضامندی ظاہر کرتا ہے کہ ...
میں ... اجازت دے۔
— فرنچ جنرل ... سپاہیوں کے دستہ ساتھ ...
— ... ہزار مزید سپاہ چین بھیجنے کا حکم دیا ہے
... انگریزی فوج کے ...
... بھیجتی ہیں۔
— ... جنگ میں جاپانی فوج کے ... آدمی مقتول و مجروح ہوئے

(جنگ ٹرانسوال)

— جنرل ...
جنرل ...
— ... [illegible] ...

... کی ہیں۔
— جنرل لارڈ کچنر ... اپنی تمام سپاہ ...
— ... مع ۱۳۱ ... بوئروں کے ...
کے ہاتھ میں گرفتار ہوا ہے۔

— ... ایم ... وزیر ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
ہونا ناممکن ہے۔

Chamberlain's Colic, Cholera, & Diarrhoea Remedy

ایک پادری کا نیک کام ... پادری ...
... [illegible] ... چیمبرلین کا
ہیضہ اور پیچش کا علاج خرید کیا۔ اسکی دو خوراکیں کھائیں اور بالکل
اچھا ہوگیا۔ ...
ڈاکٹر کی دوائی کی دو تین بوتلیں کھا چکا تھا لیکن بے سود ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... ایک خوراک ...
... اچھا
ہوگیا قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپیہ۔
... [illegible] ...

سرمۂ نور بصر

... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... قیمت ...

خضاب زینت شباب۔ اس کے استعمال سے صرف ایک
گھنٹہ بعد ... بال ... سیاہ اور نرم
ہو جاتے ہیں ... نہیں ... کسی قسم کا ...
نہیں ہوتا۔ قیمت ... ایک روپیہ۔
المشتہر ... [illegible] ...

ہمارے بے نظیر ... [illegible] ... قیمت ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...

جمیکا سارسا پریلا ... کا آیوڈین ہو اسپتال ست

[illegible]

اشتہار [illegible] لاہور

اشتہار

[illegible]

المشتہر رحیم بخش طبیب یونانی چوک دربار [illegible] امرتسر

خالص چاندی کی رسٹ واچ یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی

[illegible]

المشتہر [illegible]

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی ... چار لاکھ روپے منقسم بر ... حصص ... فی حصہ

[illegible]

ہوشیار! ہوشیار!!

[illegible]

المشتہر

منیجنگ ڈائریکٹر گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

ہندوستان بھر میں اردو ... کا سستا پرچہ

اخبار تحفہ ہند

[illegible]

المشتہر منیجر اخبار تحفہ ہند [illegible]

کپڑے کے سوداگر

رام داس [illegible] بازار [illegible] لاہور

ہر قسم کا ادنیٰ سے ادنیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ

کپڑا ریشمی ... ونی بنارسی ... فروخت کرنے والے

سب سے بڑا ... ایک ... [illegible]

دوسری دوکانوں کی طرح جو فروخت ... نہیں

[illegible]

دوکان ... رام داس [illegible] بازار [illegible] لاہور

[illegible]

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں - انکا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم - انسان کی کھوپڑی عجیب پُر اسرار حقہ جسم ہے اس کا [illegible] دعویٰ انکا [illegible] - علم کاسہ سر کے ذریعہ معمولی عقل اور علم کا آدمی انسان کے خواص اور عادات کھلی کتاب کی طرح [illegible] پڑھ سکتا ہے [illegible] کوئی کسی کھوپڑی پر بھی قدرت رکھ سکتا ہے [illegible] جلیم [illegible] مزاج - غبی [illegible] - کاہل - محنت [illegible] نیک چلن - [illegible] دوست دشمن [illegible] اور دوست دشمن پہچان سکتا ہے - [illegible] کون پیشہ کس کے لئے - کون علم آسانی سے آ سکیگا [illegible]

[illegible]

(نوٹ) [illegible]

دس ہزار کا مال دو روپے میں

تفصیل کیلئے اس گزشتہ اشاعت پیسہ اخبار ملاحظہ کرو

ہم نے قطعی فیصلہ کر لیا ہے کہ بلا شبہ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۰ [illegible] کو چٹھیات [illegible] نکالی جائیں خواہ کل تعداد ٹکٹ فروخت ہو یا نہ ہو - بہت ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں - جو لوگ قسمت آزمائی کرنی چاہتے ہیں ان کو جلد متوجہ ہونا چاہئے - ممکن ہے کہ دو روپے میں دس ہزار کا مال مل جاوے - جو ہر حالت کے [illegible] میں کوئی شک نہیں ہے۔

المشتہر [illegible] مالک میڈیکل [illegible]

[illegible] یکم اگست [illegible]

پاپولر میڈیسن

ہیضہ تریاق - ہیضہ کی عجیب اور سریع التاثیر دوائی اس سے ہیضہ بہت جلد غائب ہوتا ہے اور اسہال اور استفراغ چند منٹ میں دور ہو جاتے ہیں عام سوء ہضمی کے لئے تریاق کا حکم رکھتی ہے قیمت ۸ آنہ فی شیشی۔

فادر کلرسیڈ [illegible] جملہ امراض جگر - معدہ [illegible] کے لئے نسخہ اکسیر ہے [illegible] کیسی ہی کہنہ اور پرانی بیماری ہو - اس دوائی کی [illegible] معلوم نہیں ہوتی - اور اس پر طرہ یہ ہے کہ خالص بوٹیوں سے تیار کی گئی - اور اس میں مطلق کوئی شے ایسی نہیں ہے جو مذہبی طور پر ممنوع ہو - یہ ہر ایک شخص کو استعمال کرنی چاہئے - تاکہ تندرستی قائم رہے - قیمت فی بوتل ۱۲ آنہ و [illegible]

المشتہر کی [illegible] ایجنسی اینڈ کمرشل [illegible] لاہور

اگر آپ کو کسی قسم کی ولایتی دوا بیٹی کا اخبار [illegible] میں اشتہار ہوتا ہے - یا جن کی ڈاکٹروں نے ہدایت کی [illegible] ہندوستان میں سب دکانوں سے ارزاں [illegible] خرید [illegible] ہو - تو اسے برکت اسد [illegible] سے طلب قیمت دریافت کرو [illegible] جواب [illegible] آپ [illegible] موجود -

[illegible]

ایسا کون شخص ہے جس کو کپڑے کی ضرورت نہ ہوگی؟

پچیس برس سے ہمارا کارخانہ جاری ہے

ہر چیز اور ہر قسم کا کپڑا

ہم پہنچایا جاتا ہے

پس [illegible] ایک دفعہ [illegible] ضروری ہے

نند لال بزاز لاہور

[illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

المشتہر [illegible]

[illegible] - تحفہ لدھیانہ

ہمارے کارخانہ میں [illegible]

[illegible]

نوٹس

[illegible]

مُفت مُفت مُفت

اعلیٰ درجہ کی چھپی مترجم حمایل شریف مجلد خاشدہ قیمتی دو روپیہ

مُفت

ہمنے وعدہ کیا تھا کہ ایک ہزار حمایل شریف مجلد حاشدار اپنی مسلمان بھائیوں میں مفصلہ ذیل شرائط پر مفت تقسیم کیجاویگی لیکن ایکہزار میں سے دوصد جلد باقی بچ رہی ہے اب جن صاحبوں کی درخواستیں بہت جلد آجائینگی انکو یہہ حمایل شریف مفت دیجاویگی۔ اس حمایل شریف کی صحت کی تصدیق آٹھ مولویوں قاریوں نے اپنی اپنی مواہیر سے فرمائی ہے۔ ترجمہ اردو بامحاورہ شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم دہلوی جو مقبول عام ہو چکا ہے۔ صرف **تین روپیہ** کی مفصلہ ذیل کتابیں خریدنے پر مفت مل سکتی ہے۔ محصولڈاک ہر حالتیں بذمہ خریدار ہوگا ✦ ✦

قصص الانبیاء اردو پاک نبیوں کی مفصل سوانحعمری ۴ صدیق اکبر سوانحعمری حضرت ابا بکر صدیق قیمت ۸ سیرۃ الفاروق سوانحعمری حضرت عمر خطاب رہ ۱۲ سوانحعمری حضرت علی کرم اللہ وجہہ ۹۰ صفحہ ۔ اسم اعظم یعنی سوانحعمری حضرت پیران پیر ۱۲ اسلام اور اُسکی حقیقت ۸ نماز اور اُسکی حقیقت ۴ روزہ اور اُسکی حقیقت ۴ اسلام کی پہلی کتاب ۱ الیضاً دوسری ۲ راہ نجات ۱ مفتاح الجنت ۲ تفسیر فیروزی یعنی سورۃ الرحمٰن کی بامرتعبیر ۲ الیضاً سورۃ کی مفصل تعبیر ۲ مناجات فیروزی ۲ نعت فیروزی میت ۳ نماز مترجم منظوم اردو پنجابی ۱ سچی عبادت یعنی مارہیت زبان ۲ قاعدہ نور عربی — قاعدہ بغدادی ۶ پائی۔ پارہ اول خوشخط ذرا کلاں ۱ دوم ۱ سوم ۱ چہارم ۱ پنجم ۱ ششم ۱ پارہ عم ۱ سانساہ ۳ پائی۔ دعائے گنج العرش سورہ یوسف اکبر ۱ دعائے گنج العرش مترجم ۱ دعائے گنج العرش سادہ تقطیع کلاں ۱ چہل سلام چہل بند مجلد مترجم ۸ معود متبغات ۲ معود کبریت احمر ۱ تعویذ دعا گنج العرش ۳ پائی تعویذ نورنامہ ۳ پائی تعویذ تسبیحی پاو الم تنزیل کلاں ۱ ✦ ✦ آریہ دھرم پانی کی اصل۔ یہہ کتاب تمام آریوں کے لئے کالی ہے ۔ ۸ ستیارتھ پرکاش کی عکسی تصویر۔ اس کتاب کی خوبی آپ اس کے نام سے ہی پہچان سکتے ہیں۔ قیمت فی جلد ۸

ہدایت آریہ ہر دو حصہ ۳ تحقیق الیبس بجواب امہات المومنین ۸ عیسائیوں کی دینداری کا نمونہ ۴ عیسائی مذہب کا نمونہ ۴ دعوت طفیل نکاح زینب ۴ الوہیت مسیح اور تثلیث کا رد ہر دو حصہ ۸ تقدیس الرسول عن طعن الجہول ۴ عصمت النبی عن شرک الجلی ۲ ایک حرمین نو مسلم کو سیکچر ۱۲ پچاس مذہبی سوالات کے جواب ۸ آئینہ سبیل سر سید احمد خاں بہادر بالقابہ مرحوم کے دس لکچروں کا مجموعہ ۸ تعارف خاطف یا آسمانی بجلی بجواب شیعان ایک ۴ خلافت شیخین قیمت ۳ ایک سچے مسیحی کی مناجات ۴ ایمان صحابہ ۴ امام اعظم ۴ . . . . . مذاق العارفین یعنی قصیدہ غوثیہ کی شرح ۴ طریقت الحقیقت از سعدی ۸ قیمت ۴ اسرار قادری از حضرت سلطان باہو ۶ محک الفقرا ۸ مجلس النبی ۳ دیوان باہو ۱ مثنوی بو علی قلندر ۱ رسالہ حضرت غوث الاعظم ۳ دیوان طالب چشتی ۳ فتوح الغیب حضرت پیران پیر کی تصانیف میں سے ہے جسکا ترجمہ عربی سے سلیس اردو میں کیا گیا ہے۔ رسول کے فداشدہ مسلمان کو ضرور ہی طلب فرماویں قیمت ۱۲ گلدستہ کرامت حضرت پیران پیر کی کراماتوں کا مجموعہ ۶ . . . . کیمیا دولت دولت کے کمانے اور اُس کے استعمال کے قواعد ۸ ذکر سلف ۸

پندنامہ عطار فارسی ۳ پندنامہ ہندی ۱

(کتب ناول)

دلکش ہر دو حصہ کامل ۱۲ آئینہ زوجہ ۱۲ منصور موہنا ۱۲ گلشن نندنی ۱۲ دلچسپ حصہ اول و دوم ۱۲ رخسن انجلینا ۱۲ زبدہ علاوہ حصہ اول و دوم ۱۲ مرزا اکبر کی مصیبت ۶ پیرو دیانت ۸ کبیر فاطمہ ۷ شہیدہ وفا ۱۲ کولمبس کی سوانحعمری ۴ پیرس کے اسرار ۱۲ شہر پیرس کے اسرار ۱۲ عصمت آرا ۱۲ فرائض انسان ۴ موتیوں کا جزیرہ ۸ جواب مضمون کی کتاب ۶ بت روئیں یا لوسہ بکر ۱۲ فسانہ ۴ آثار کلی ۱۲ . . . . . . توبۃ النصوح ۶ مراۃ العروس ۶ بنات النعش ۶ اردو لغات فیروزی مجلد سنہری حجم ۸۰۰ صفحہ چالیس ہزار اردو الفاظ کی ڈکشنری ہے۔ اردو فیروزی یا اردو علم ادب کا سمندر حجم ۸۰۰ صفحہ قیمت ۱۲ اردو انشا پردازی ہر سہ حصہ اگر آپ اسکے درجہ کے اڈیٹر یا نامہ نگار وغیرہ بننے چاہتے ہیں تو ضرور خریدیں حجم ۲۵۰ صفحہ قیمت ۱۲ تہذیب الطلاب مترجم ۴ ترجمہ ہدایت الاخلاق حصہ اول ۵ حصہ دوم ۵ ترجمہ منتخبات العربیہ ۸ ترجمہ سلم الادب ۱۲ ترجمہ محصنہ دانش ۴ ترجمہ پیارہ خلاصہ کامل ۱۲

ترجمہ سرمایہ خرد کامل ۱۲ ترجمہ گنجینہ خرد ۱۲ شرح گلستان کامل از غیاث الدین صاحب مولف غیاث اللغات ۱۲ تسہیل الترجمہ فارسی اردو سے فارسی اور فارسی سے اردو لکھنے کی گویا ایک کل ہے ۳ بہارستان ادب اردو جس میں دیوان ذوق اور مشہور مشہور غزلوں کی شرح ۸ فرہنگ پہلی اردو ۱ الیضاً دوسری ۱ الیضاً تیسری ۱ الیضاً چوتھی ۱ الیضاً پانچویں ۱ الیضاً چھٹی ۱ الیضاً ساتویں ۱ الیضاً آٹھویں ۲ فرہنگ مراۃ العروس ۲ فرہنگ بنات النعش ۱ فرہنگ توبۃ النصوح اٹلس اردو رنگین جس میں ۱۷ نقشے ہیں ۷ نقشہ ہر ایک ملک کا رنگین فی ۱ داستان امیر حمزہ چار جلد . . . . . ۱۲ الف لیلہ چار جلد ۱۲ حاتم طائی ۴ چہار درویش ۴ علاج الغربا ۶ میزان الطب اردو ۶ آئینہ سوزاک ۱۲ ایکٹ اسٹامپ ۴ ایکٹ ضابطہ فوجداری جدید ۱۲ تعزیرات ہند ۱۲ شیخ الوری جس میں عقلی اور نقلی دلائل سے حضرت محمد صلعم اور حضرت مسیح کی سیرتوں کا مقابلہ کیا گیا ہے ۲ ترجمہ بڑی دالدوں کی شادی وکھر کی آبادی و فتح سنت اسلام قیمت فی جلد ۸

کل درخواستیں بنام کریم بخش مالک و مہتمم جنرل ایجنسی مفید عام پریس سیالکوٹ سے ہونی چاہئیں

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور۔ پاکٹ کیس کی دو تین شیشیاں میرے اپنے تجربہ میں آ چکی ہیں...

جناب لالہ سری کشن صاحب ارجن پور۔ آپکا جوہر کس واقعی ویسا لکھا ہے اس سے افضل پایا +

جناب منشی عبدالقادر صاحب مجسٹریٹ درجہ اول معتمد دفتر جناب لائق الدولہ سالار الملک بہادر دکن میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ ہر شخص کے پاس اگر یہ پاکٹ کیس موجود رہے تو اسکو شدید امراض میں ڈاکٹر کے پاس جانیکی ضرورت ہوگی۔ فی الواقع ہر دوا اپنی اثر میں بے نظیر ہے +

جناب لالہ بھگت رام صاحب ٹائم کیپر لائنس آس مکال ریلوے۔ الفور جاتا ہے دوائی نے میری دس بارہ برس کی بیماری کو رفع کر دیا ہے۔ گویا زندگی از سر نو کر دی +

جناب منشی نور محمد خان صاحب اور ملوں ملک رہا۔ جوہر جو آپ سے منگوا نہایت مجرب اور مفید ثابت ہوا +

جناب سردار دریام سنگھ صاحب اسسٹنٹ انجینیئر مقام ماس پور کا آپکا پاکٹ کیس بھیجا اتنی وہ قابل تعریف ہے اور سفر کے واسطے بہت

جناب میاں جان خان صاحب یونس جمعدار کوہیدہ ضلع مجھکو آپکی دوا پر بہت اعتبار ہے اور اس گرد و نواح میں سب ادویات پاکٹ کیس آپکا بہت شہرہ ہے +

جوہر سوزاک کہنہ و جدید

اور لیورالے سوزاک کیلئے واقعی سخت علاج ... جلن۔ سوزش اور پیپ کو دو تین ہی خوراک ... کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی ...

حبوب آتشک

... دوست لائے مرض ... جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے

گلگونہ

... چہرہ کے داغ ...

فائدہ اٹھاؤ

شفاخانہ ڈاکٹری و یونانی ... (پنجاب) ...

مندرجہ ذیل مجرب شدہ نہایت مفید ادویات وجیب گھڑیاں خریداروں کو اس کارخانے سے شرطاً ملسکتی ہیں

خضاب بہار شباب

تیار کردہ ڈاکٹر ... صاحب ایل ایم ایس اشتہار

یہ عرق بڑی محنت سے تیار کیا گیا ہے جو سفید بالوں کو صرف پانچ منٹ میں قدرتی سیاہ رنگ دیتا ہے بال مثل ریشم کے نرم رہتے ہیں در لطف یہ کہ اسکے لگانے سے پیشتر جتنے بال سفید ہو گئے اتنے ہی رہینگے پھر سفید ہونگے۔ ہمارا دعوے ہے کہ اسکے مقابلہ میں اور کوئی خضاب نہیں۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ اسکی تصدیق میں ہزار ہا شہادتیں موجود ہیں۔ قیمت فی سٹ دو روپیہ (عہ)

تصدیق

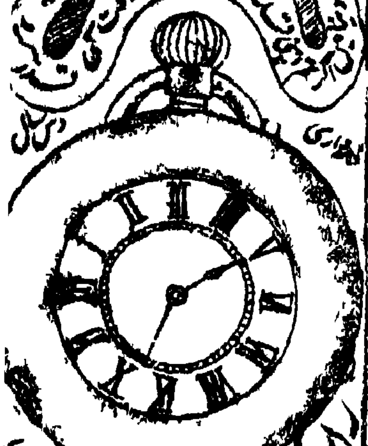

پیرفیشن کی نئی جیب گھڑی

نہایت ٹھیک وقت دینے والی خوبصورت مضبوط

اسمیں تو کسی کو کلام نہیں کہ ولایت سے ہزار ہا قسم کی گھڑیاں بکثرت چلی آتی ہیں اور اکثر اچھی ہی ہوتی ہیں مگر اس نیشن کی گھڑیاں جو آتی ہیں انکو کوئی گھڑی نہیں پہنچ سکتی۔ ... نہایت خوبصورت ... کی بنی ہوئی۔ گیاس یعنی سات جال کی کلری۔ ... طالب علموں اور وقت کی قدر کرنے والوں کیلئے ایک بے بہا تحفہ ہے۔ ... قیمت صرف ... عہ

بارلو: — ...

المشتہر نرائن سنگھ سوداگر ادویات وجیب گھڑیاں وغیرہا لاہور

کیا [illegible] کلام ہے کہ بدصورت اور بدنما نظارہ انسان کی روح کو تکلیف دیتا ہے۔ اور کیا اُن لوگون سے جنکا جسم طرح طرح کے عوارض سے بدنما ہو گیا ہے لوگ پرہیز [illegible] بدصورتی مردکی عموماً اور عورتون کی خصوصاً شروع سے باعث فخر رہی ہے۔ اگر فطرتی خوبصورتی حاصل نہو تو موجودہ بھدے اور بدنما داغون سے تو ضرور کرنا چاہیئے جو لوگ خارش پھنسی۔ داد۔ پھوڑے۔ کھسرا۔ دوڑا یا اور طرح طرح کی جلد کی بیماریون مین مبتلا ہین اُنکو بے تامل گریالٹ صاحب کا سارساپریلا استعمال کرنا چاہیئے۔ بدن کندن کی طرح چمکنے لگیگا۔

گریالٹ صاحب کے سارساپریلے کی نسبت ڈاکٹرون اور حکیمون کی پچیس سال کی شہادت سے یہ امر تسلیم کر لیا گیا ہے کہ اسمین خون کے صاف کرنے بھوک کے بڑھانے اور تمام خرابیون کے رفع کرنے کی عجیب خاصیتین ہین۔ مفصلہ ذیل بیماریون مین اور اور بہت سی بیماریون مین جنکو آپ فی الاصل سمجھتے بھی نہین گریالٹ صاحب کا سارساپریلا عجیب و غریب نفع بخشتا ہے۔

گریالٹ صاحب کا سارساپریلا طبیعت کی امداد ان کثیف مادّون کے رفع کرنے مین کرتا ہے جنسے امراض جلد پیدا ہوتے ہین۔ جیسے پھنسیان مہاسے سیاہ داغ چھائیان۔ پھوڑے۔ چھوٹے چھوٹے ناسور۔ بڑے بڑے دنبل رسولی۔ مسّے۔ سنہرے۔ داد وغیرہ

گریالٹ اینڈ کمپنی کا سارساپریلا ہاضمہ بڑھاتا ہے۔ جسم کو طاقت دیتا ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد اور بیماریان دفع کرتا ہے۔ مریض مفید طور پر آرام کیساتھ آتی ہے سستی اور ماندگی دور ہو جاتی ہے۔ بدن فربہ ہوتا ہے۔ اور طاقت پیہم زیادہ ہوتی ہے۔ یہ خون کو حقیقی صاف کرنے والا ہے اور اس کے عجیب و غریب نفع بخش نتیجے اسکی اعلیٰ درجہ کی ترکیب پر منحصر ہین۔ کسی اور نسخے مرکب پر مین یہی خواص بتائے گئے ہون تو پھسلو۔ کیونکہ اصلی اصلی ہے اور نقلی نقلی۔

گریالٹ صاحب سارساپریلا

یعنے حقیقی خون کو صاف کرنے والی دوا

ہر بوتل کے ہمراہ ایک چھوٹا سا پیمانہ جس مین جوان آدمی کی ایک پوری خوراک آتی ہے۔ دینے نصف تولہ خاص اسی مطلب کیلئے ملا دیا جاتا ہے۔ پوری خوراک تین تولہ۔

برسون کی بیماری ایک بوتل کے استعمال سے جھٹ پٹ نہین جاتی رہے گی۔ الا دوا کے استعمال کے چند ہی روز بعد آرام معلوم ہوگا

گریالٹ اینڈ کمپنی کا سارساپریلا اپنے حقیقی فائدے کے باعث عوام الناس کے اعتقاد مین ایسی عمدہ دوا ٹھہر گیا ہے کہ وہ بجا طور سکے اور دوا کی آزمایش تک سے انکار کرتے ہین بلکہ اصلی دوا کے استعمال پر بہت بڑا اصرار رکھتے ہین۔

کھانے مین احتیاط ضروری ہے۔ مسالون اور گوشت سے پرہیز کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اُنسے گرمی بہت بڑھتی ہے سبز ترکاریان خشکہ روٹی آلو۔ [illegible] کھانیکی اجازت [illegible] اس سارساپریلا کے ہمراہ گریالٹ صاحب کا اسکن سوپ یعنی صابون واقع امراض جلد بدن کام مین لانا چاہیئے۔ یورپ کے اکثر نامی جراح اسکو خارش پھنسی [illegible] دھنبو کی صفائی کے واسطے استعمال کراتے ہین۔ اس سے مسامات کھلکر پسینا خوب آتا ہے اور جستی اور چالاکی پیدا ہوتی ہے۔ قیمت فی ٹکیہ ۱۲ [illegible]

اگر معدے مین قبض اور گرانی ہو تو لازم ہے کہ گریالٹ صاحب کی گولیان گاہ گاہ استعمال کی جاوین۔ اس سے سارساپریلے کے اثر مین بہت مدد [illegible] [illegible] ہو جائیگی۔ نری گولیان خون صاف ہونیکے واسطے کافی نہین۔ دونون کو استعمال کرو۔ کلی فائدہ ہوگا۔

[illegible] کے خریدنے سے پرہیز کرنی چاہیئے۔

ہندوستان کے مشہور شہرون مین انگریزی دوافروشون سے دستیاب ہوسکتا

[illegible] یا ایم بشیر الدین و نذیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو!

نصف قیمت ادویات میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی اب تمام ادویات
اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں سرخ خون صاف
بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے
بدن کو وزن کو بڑھاتا ہو

مفت راچہ گفت!

رسالہ گلکشا جس میں ہر ایک بیماری کی تشخیص وہدایات سجوانی کی غلط کاریوں کے بد نتائج صحبت بد کا اثر قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور مع سرٹیفکیٹ درج ہیں اور جس میں سنہ ۱۹۱۲ء جو کار آمد معلومات کا ذخیرہ ہے حصول کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر

روغن فولادی

حب نواسیر

مفصلہ ذیل

مرمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مرمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی خارجی علاج کی ہونگی :- (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (عہ) (۲) روغن فائقہ ستی ایک شیشی (للعہ) علاوہ بریں نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری ہو رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو نے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوتے انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ حکماً وشرطاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی کی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں۔ دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی - سرد دگر - ذیابیطس - ضعف مثانہ - جریان - ضعف دماغ - ضعف معدہ - ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سدہ سے جسم کی کمزوری - لاغری - پیلا رنگ اور زرد چہرہ کے لئے اکسیر ہے [illegible] اسکا اثر تمام اعصاب پر پڑتا ہے [illegible] بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں [illegible] ستقل [illegible] [illegible] ڈاکٹر [illegible] دیگر معززین [illegible] تصدیق فرمائی ہے [illegible] سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ)

مشتہر حکیم محمد شریف ای ڈاکٹر و پرائیٹر شفاخانہ عام لاہور متصل [illegible]

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز منیجر کے چھپا اور شائع ہوا

ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں بھیجا جائیگا

اگر

بینا ہے تو دیکھو

اور اگر شنوا ہے تو سنو کہ

نورانی سرمہ

سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

۱۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء سے آخر مئی سنہ ۱۹۰۹ء تک قریب پونے دو سال کے عرصہ میں نورانی سرمہ کے نمونے مفت تقسیم ہوتے رہے ہیں جنکی تعداد ایک لاکھ پہنچ گئی ہے اسلئے آئندہ مفت نمونے بند کئے جاتے ہیں ہمارے پاس ہزارہا حکیموں ڈاکٹروں اور دیگر مریضان چشم کی تحریریں موجود ہیں جن میں انہوں نے اسکے فوائد کی تصدیق کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قریباً آنکھوں کے تمام امراض کیلئے نورانی سرمہ [illegible] ہے اور دوا [illegible] قیمت [illegible] ایک تولہ [illegible]

المشتہر منیجر جنرل نورانی سرمہ [illegible]

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسروں ہیلتھ ڈاکٹروں والیان ریاست و ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بہ تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھندلا پڑ وال غبار سبل شبکوری ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں کو اب اس سرمہ کا استعمال کرانے ہیں اس کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت بہت کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سہ) خالص ممیرے فی ماشہ مبلغ بیس روپے (۲۰ء) مصری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے

المشتہر پروفیسر میتا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سند	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سند

[illegible]

THE PAISA AKHBAR

LAHORE

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

پیسہ اخبار [illegible] ایک [illegible] مشہور اور معزز شخص کی [illegible]

[illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی [illegible]

ان میں سے ہر ایک تصویر سٹینڈرڈ کی ۲۶ انچ طول اور ۲۰ انچ کی تقطیع پر نہایت [illegible]

اور ہر ایک تصویر نے [illegible] حاصل کر لی ہے سب سے آخری [illegible]

جو لوگ معمولی اور بیہودہ تصاویر کی دکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان [illegible]

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	چار آنے	بارہ آنے
۴	امیر عبد الرحمن خان والئی افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	[illegible]	آٹھ آنے
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	نام تصویر
۹	[illegible]
۱۰	[illegible]
۱۱	[illegible] سابق سپہ سالار [illegible]
۱۲	[illegible] مرحوم
۱۳	[illegible]
۱۴	[illegible]
۱۵	[illegible]
۱۶	[illegible]

حب خیری

حبوب خیری یا فیروز نرواین ٹانک پلز انسان کی صحت
کی مسلّم اور ممتاز دوائی ہے جسکو قریباً تمام ممالک نے مفید
مانا ہے ہر ملک کے میڈیکل افسران اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران
و حکیم داران سرکار انگلشیہ شیران ریاست کیا نوابان
اور معامر یک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لیے بھی ایک بے نظیر دوائی ہے
نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ
ضعف بصر وغیرہ کے لیے مجرب و عجیب دوا ہے حبوب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گم شدہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ واقعی حکمت سے کام لینے والے
صاحبوں کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے + حبوب خیری
چین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہونے لگتی ہے قیمت فی بکس ۴ گولی عہ

عرق طحال

جواہر فیروز

حبوب فیروزی

حب بواسیر

فیروز الدین سوداگر ادویات حمیدی بخش ... حبوب خیر فروش ہال بازار امرتسر

جناب ... ایڈیٹر ... (دسمبر)

پیسہ اخبار

نمبر ۳۳ | یوم شنبہ ۲۵ - اگست ۱۸۹۸ء مطابق ۸ ربیع الثانی ۱۳۱۶ ہجری موافق ۱۲ بھادوں سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۹

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

جنگوں سے نقصان۔ جنگوں سے جس قدر نقصان بنی نوع انسان کو ہوتا ہے۔ یقیناً اس کا اندازہ کرنا انسانی طاقت سے باہر ہے۔ تاہم چند ایسے حالات پیش کئے جا سکتے ہیں جن سے جنگ کی سختی کا اندازہ ہو جائیگا۔ اس وقت انگریزوں کے پاس (۲۰۰۰) ورتیں قیدی ہیں۔ اور اسی طرح بورڈوں کا پریسیڈنٹ بڑے فخر سے دعوی کرتا ہے کہ اس کے پاس (۳۰۰۰) انگریزی سپاہی قیدی ہیں۔ جنگ ٹرانسوال ختم ہونے والا ہے اور یقیناً جنرل جوبرٹ کی وفات پر طرفین کا مسئلہ بہت جلد ختم ہو گیا ہے تاہم اس نے جو مطالبہ کیا ان کو (۸۰۰۰۰۰۰) پونڈ یا (۱۲۰۰۰۰۰۰۰) روپئے سرکاری خزانے سے نکالنے پڑینگے یا سچ تو یہ ہے کہ یہ رقم قومی قرضہ میں اضافہ کی جائیگی لیکن جنگ کی سختی صرف انگریزوں اور بوروں ہی کو برداشت کرنی نہیں پڑی سکتا اس کا عالمگیر اثر زمانہ قدیم سے چلا آتا ہے۔ مثال کے طور پر دیکھو ترکہ ۱۸۷۸ء میں جب روس اور ترکی میں جنگ ہوئی اور روس کامیاب ہوا۔ تو روس نے ترکی سے (۱۴۰۰۰۰۰۰) پونڈ کا ہرجانہ طلب کیا۔ آخر بمشکل تمام ۳۴ کروڑ پونڈ پر فیصلہ ہوا جس میں سے ترکی نے ابھی تک ۲۰ سال کے اندر صرف (۲۵۰۰۰۰۰) پونڈ ادا کئے ہیں۔ ۱۸۹۷ء میں جب ترکی نے یونان پر فتح پائی۔ تو مفتوح ملک سے بھی ایک معمولی رقم بطور ہرجانہ طلب کی گئی تھی لیکن یورپین طاقتوں نے بیچ بچاؤ کر کے اس کی نوبت گھٹا دیا۔ آخر (۴۰۰۰۰۰۰) پونڈ پر فیصلہ ہوا۔ چین بیچارے کے لئے سوء موقعہ پہلا ہی نہیں ہے جبکہ اسے جنگ کی سختی کا تجربہ کرنا پڑا۔ جو لوگ تاریخ چین کا مطالعہ کرتے ہیں۔ انہیں معلوم ہوگا کہ ۱۸۴۲ء ۱۸۵۸ء اور ۱۸۶۰ء میں تین دفعہ انگریزوں اور چینیوں میں جنگ چھڑ چکی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ چینیوں نے ایک رنگ کانگ کا علاقہ انگریزوں کو دے دیا۔ اور مجموعی (۷۰۰۰۰۰۰) پونڈ بطور ہرجانہ سلطنت انگلشیہ کو ادا کئے۔ نہ صرف یہ بلکہ انگریزوں کی چین میں تجارت کھل گئی جس سے (۱۰۰۰۰۰۰۰) پونڈ سالانہ کی آمدنی ہوتی ہے۔ اسی طرح جنگ جاپان میں بھی بیچارے چین کو (۳۵۰۰۰۰۰۰) پونڈ کا ہرجانہ ادا کرنا پڑا تھا۔ لیکن یہ تمام نقصانات در حقیقت بالکل معمولی اور ہیچ دکھائی دیتے ہیں۔ جب معلوم ہوتا ہے کہ جو عالیشان جنگ جرمنی اور فرانس کے بیچ ہوئی تھی۔ اس کی لاگت کا تخمینہ (۳۱۶۰۰۰۰۰۰) پونڈ یعنی ہندوستانی سکے میں (۵۰۰۰۰۰۰۰۰) روپئے کے قریب ہو۔ اس جنگ کے بعد فرانس نے جرمنی کو پیسے دو سو ضلعے کے علاوہ (۲۰۰۰۰۰۰۰۰) پونڈ ہرجانہ بھی پیش کیا۔

مذاق

چھوٹا لڑکا:۔ "ابا۔ میں چاہتا ہوں ہم دولتمند ہوتے"۔

باپ (مسکرا کر):۔ "میاں لڑکے۔ تم کتنے دولتمند بننا پسند کرتے ہو"۔

لڑکا:۔ "نہایت دولتمند۔ تمام آدمیوں سے زیادہ دولتمند اس قدر کہ ہم دوسروں سے بدسلوکی کریں تو بھی ہمیں خلیق کہا جائے"۔

ولیم:۔ "میں نے پیاری الزبلا سنا ہے۔ اس فرانسیسی نوجوان نے تمہارا بوسہ لیا۔ اور تم نے چون و چرا نہ کی"۔

خوبصورت الزبلا:۔ "میں مجبور تھی"۔

ولیم:۔ "کیوں؟"

الزبلا:۔ "میں فرانسیسی نہیں بول سکتی"۔

ظریف دوست (انگریزی سپاہی سے۔ جو جنگ ٹرانسوال سے واپس آیا ہے):۔ "کیا تم نے جنگ میں اپنا واجبی حصہ ادا کیا تھا؟"

سپاہی:۔ "بے شک"۔

ظریف دوست:۔ "کس طرح؟"

سپاہی:۔ "میں نے ایک فوج بوئروں کو بھگایا تھا"۔

ظریف دوست:۔ "اچھا جب تم بھاگے۔ اور دشمن بوئروں نے تمہیں بھگایا تو تم پکڑے گئے یا نہیں؟"

جب کوئی جنٹلمین کسی لیڈی کو دیکھ کر سلام کے لئے اپنی ٹوپی اتارے۔ اور اس کے بعد معلوم ہو کہ وہ لیڈی اس کی واقف نہیں ہے تو یہ جتلانا ذرا چالاکی کا کام ہے کہ جنٹلمین مذکور نے غلطی کے لئے ٹوپی اتاری تھی۔

نوجوان لڑکی:۔ "میں ہرگز ایسے شخص سے شادی نہ کرونگی جس سے مجھے محبت نہ ہوگی"۔

ماں:۔ "فرض کرو۔ کہ ایک بڈھا دولتمند شخص تم سے شادی کی درخواست کرتا ہے"۔

لڑکی:۔ "میں فوراً اس سے محبت کرنا شروع کر دونگی"۔

باپ (ناراض ہو کر):۔ "بس بس۔ زیادہ مت۔ اب مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا۔ چھوٹے بچوں کو زیادہ باتیں نہ پوچھنا چاہئے"۔

چھوٹا بچہ:۔ "ابا۔ جانتے ہو بڑے سکے کہاں ہیں"۔

عجیب عجیب باتیں

خوبصورت عورتوں کی دعوت:۔ امریکہ کا ایک نوجوان لکھپتی اس وقت پیرس میں تمام دنیا کو اپنی فضول خرچی سے حیران کر رہا ہے۔ چند روز کا ذکر ہے کہ اس نے ایک عظیم الشان دعوت دی تھی۔ لیکن جو لوگ مدعو کئے گئے تھے وہ کچھ نوجوان کے دوست اور رشتہ دار نہیں تھے۔ بلکہ پیرس یا دیگر ممالک یورپ کی خوبصورت سے خوبصورت لیڈیاں تھیں۔ خوبصورت مہمان تعداد میں ایک سو پچاس تھے۔ جن میں اکثر عورتیں زیادہ تھیں حسن پرست میزبان کا دعوی ہے کہ کوئی خوبصورت عورت ایسی نہ ہوگی جو اس دعوت میں شریک نہ ہوئی ہو۔ بلکہ خوبصورت لیڈیوں نے اس دعوت میں حصہ لینا اپنے لئے فخر سمجھا۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ اس عظیم الشان دعوت پر دس ہزار پونڈ صرف ہوئے ہیں۔ جو بیان اگر درست ہو۔ تو قابل توجہ ہے۔ کیونکہ صرف ایک سو پچاس بیویوں نے ایک دن کھانا کھایا ہے۔ اور اس پر ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ لاگت آئی ہے۔ اس دعوت کا مہتمم اور منتظم وہ شخص تھا جو کسی زمانے میں شہنشاہ روس کے باورچی خانہ کا داروغہ رہ چکا ہے۔ اس دیل میں یہ خبر قابل دلچسپی ہوگی کہ ایک سنگدل لیکن نازک خیال لیڈی نے خواہش ظاہر کی کہ میرے لئے بلبلوں کی زبانیں کا معجون کر لیں۔ آخری تدبیر کا اس عجیب لیڈی کی درخواست پوری کی گئی۔ اگرچہ اس پر بہت سی لاگت آئی کیونکہ پیرس میں بلبل ایک نایاب شئے ہے۔

ایک درخت کتنا پانی پیتا ہے:۔ مسٹر ... نے حال ہی میں ایک نہایت دلچسپ مضمون لکھا ہے جس کا عنوان ہے "درختوں کی پیاس"۔ اس مضمون میں مسٹر ... نے چند نہایت عجیب باتیں ظاہر کی ہیں۔ مثلاً ان کی تحریر کے مطابق شاہ بلوط کا ایک معمولی درخت ایک مہینے میں اپنے پتوں اور رگ و ریشہ وغیرہ کی راہ سے ایک سو تیس ٹن پانی جذب کرتا ہے لیکن یہ پانی درخت میں ہمیشہ موجود نہیں رہ سکتا کیونکہ پتیوں کی راہ سے ہوا میں اڑ جاتا ہے۔ اس سے پہلے ... اور بارش ہوتی ہے۔ ... بیان ہے ... بالکل آسان ہے ... ایک نمایاں اثر پیدا کرتے ہیں۔

[illegible]

حفظ صحت

استفسار

۸۹۔ سپید سیاہی مائل داغ۔ میرے ایک دوست کے بچہ کے جسم میں مختلف اطراف سفید رنگ کے سیاہی مائل داغ ایک ایک روپیہ کے برابر ہوگئے ہیں۔ ان پر دو ڈھکے جو بال پیدا ہوتے ہیں وہ سفید ہو جاتے ہیں۔ ۲ ماہ سے یہ مرض ہے پہلے دو داغ صرف دال کے برابر تھے۔ درد وغیرہ کچھ نہیں ہوتا اور بال کی جڑیں معلوم نہیں ہوتیں۔ ڈاکٹری و یونانی بہت علاج ہوئے مگر بے سود۔ ہمجابی ہیں اس مرض کو نال کہتے ہیں۔ (سید محمد حسین از سرہال تا صبیاں ضلع جالندھر)

۹۰۔ ضعف معدہ۔ میرے ایک دوست کی بی بی کچھ عرصہ سے اس مرض میں مبتلا ہے۔ اکثر بلا وجہ ۲۰ یا ۲۵ دست ایک دن میں آجاتے ہیں جن سے وہ بہت ہی کمزور ہو جاتی ہے اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔ دو مرتبہ اسقاط حمل ہو چکا ہے بلکہ اس سے پیشتر بھی عارضہ سوکھا سے مبتلا ہو چکے ہیں۔ (خریدار پیسہ اخبار ۲۳۰۹) ۔

۹۱۔ حرقۃ البول۔ میرے ایک دوست کو عرصہ ۴ ماہ سے سوزاک (حرقۃ البول) ہوگیا ہے جس کو نہایت درجہ تنگ ہے۔ شروع میں برابر ۳ ماہ ڈاکٹری علاج ہوا مگر بے سود۔ اور بعدہ سیروں مینی بھانجی اور سیکڑوں عطائیوں کی دوائیں کیں تاثیر ندارد۔ اب مرض مزمن ہو چلا ہے اور کمزوری کے آثار جریان نظر آرہے ہیں۔ (خریدار ۱۴۸۱۵) ۔

علاج

۱۱۰۔ بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا۔ (بجواب استفسار ۸۶)۔ یہ عارضہ بوجہ ضعف دماغ کے ہوتا ہے تازہ سیاہ بھنگرا لاکر کھانے کے دودھ میں جوش دے کر خوب گاڑھا جب بھنگرا اور بکل جائے اس کو مس کر بقدر ضرورت کے روغن گاؤ اور شکر ملا کر حلوا تیار کریں۔ صبح و شام آب شیرینہ کے ساتھ ناشتہ کریں۔ مقدار خوراک فی وقت ۲ تولہ۔ (منیر الدین احمد بہاری) ۔

ایضاً۔ یہ طریقہ طول عمل ہو تو سیاہ بھنگرہ۔ اور بصورت کمیاب ہونے سیاہ بھنگرہ کے معمولی بھنگرہ کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بارچہ بیز بنا کر صبح و شام سفوف نصف تولہ اور اسی قدر شکر ملا کر آب شیرینہ کے ساتھ استعمال کریں سیاہ بال قبل از وقت بوجہ ضعف دماغ یا نزلہ کے سفید ہو گئے ہیں سیاہ ہو جائیں گے۔ اور انشاء اللہ آنکھوں میں نور تا مرگ قائم رہیگا اور ضعف بصر میں یہ علاج اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ (ر۔ ر) ۔

۱۱۱۔ اسہال خونی (بجواب استفسار ۸۵)۔ اکسٹریکٹ ارگٹ لکوڈ ۱۔۵ ایرنا۔ سپرٹ مینتھی پیپرنا ۱ اونس۔ پانی تازہ اور صاف ایک اونس۔ کیلک ایسڈ ۱ گرین کی پڑیہ لکنہ میں ملا کر تین خوراک صبح و شام ہند سے پہلے استعمال کیا کریں۔ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔ غذا نرم اور زود ہضم ہونی چاہئے۔ (محمد اسمٰعیل جنڈیالہ) ۔

گمنام و نشان عزیز

۴۱۔ میرے دوست مسمی چیتر بہاری لعل ساکن شہر سہارنپور محلہ کا استھانہ ۲ ماہ سے مفقود الخبر ہیں۔ ایک ماہ گزرا ہے معلوم ہوا تھا کہ اٹرسی جنکشن میں بہ لیبل ٹکٹ ٹرالی پر سگنلر ہے ہم لوگ جب وہاں گئے تو معلوم ہوا کہ ایک ہفتہ ہوا کہ یہاں سے چلے گئے معلوم نہیں کہ اب وہ کہاں ہیں سنا گیا ہے کہ اکثر ایسٹ انڈین ریلوے کے جنکشنوں پر رہتے ہیں (حلیہ) قد لمبا۔ گندمی رنگ۔ منہ پر داغ چیچک۔ انگلش مڈل پاس جب سے مدرسہ کا امتحان پاس کیا ہے تب سے مخبوط الحواس ہو جایا کرتے ہیں اور ایسا اتفاق ہو جاتا ہے کہ کبھی کبھی اپنے ہوش میں نہیں رہتے اور بقیہ قمبرہ جو ہاتھ میں آجاتا ہے۔ ان کے ماں باپ بیوی وغیرہ بہت پریشان ہیں۔ (الطاف حسین از کانپور)

۴۲۔ میرا لڑکا مسمی مولا بخش المشہور بہ محمود پہلوان سابق ملازم دربار اکلکوٹ والے جبت بورڈ کا ٹھیا واڑ) میں تھا۔ ڈیڑھ سال سے مفقود الخبر ہے غالباً ریاست جوناگڈھ یا کولہاپور میں ہوگا۔ مگر کئی خطوط اس کے دوستوں کو لکھے گئے مگر کوئی جواب نہیں دیتا۔ دربار اکلکوٹ والے فرزند کو کئی رجسٹری خط لکھے مگر کوئی جواب نہ آیا۔ (حلیہ) عمر ۲۸ سال۔ رنگ گورا۔ دراز قد۔ چوڑا چکلہ جوان۔ دونوں کان ٹوٹے ہوئے گانے بجانے کا شائق ہے۔ (شیخ دائم۔ لاہور) ۔

علم عام

سوال

۹۱۔ برقی پنکھا۔ پنکھا موجودہ حال کی ایجاد ہے اور بغیر قلی کے صرف الکٹرسٹی کے ذریعہ سے جھلا جاتا ہے کس کارخانہ میں مل سکیگا؟ اور کس قیمت پر؟ (م۔ ح۔ از دھوبیو) ۔

۹۲۔ کشتہ عقیق و مرجان (مندرجہ اخبار ۴ اگست ۱۹۱۲)۔ یہ التماس ہے کہ کشتہ عقیق کے استعمال میں کن اشیا کا پرہیز ضروری ہے؟ اور کیا کشتہ مذکور کشتہ مرجان سے ملی طرح کے مساوی ہی یا مساوات ہے۔ (خریدار ۳۱۷۶) ۔

۹۳۔ جاپان میں صنعت سیکھنے کا خرچ۔ چونکہ آپ کے اخبار میں کئی مرتبہ شائع ہو چکا ہے کہ جاپان میں صنعت و حرفت کا بہت چرچا ہے۔ کیا ناظرین اخبار میں سے کوئی صاحب اوقات بتلا سکیں گے کہ اگر کوئی آدمی وہاں جانا چاہے سو راہ ہوائی کیا خرچ ہوگا؟ کون کون سے ہنر وہاں سکھلائے جاتے ہیں؟ اور کس قدر مدت میں علی العموم کوئی صنعت سیکھی جا سکتی ہے؟ ہندوستان سے جاپان تک کیا کرایہ لگتا ہے؟ (ضیا اللہ کریم بخش ڈرائیور لاکنڈا)

۹۴۔ دمشق کا راستہ۔ (۱) دمشق کا نزدیک ترین راستہ کونسا ہے؟ (۲) سواری کی کیفیت؟ (۳) دمشق تک پہنچنے میں کیا صرف ہوگا؟ (ظہیر الحق حکیم خریدار ۲۲۰۲۷) ۔

۹۵۔ خلفائے حضرت نظام الدین صاحب محبوب الٰہی۔ دریافت کرنا منظور ہے کہ جناب حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ دہلوی کے خلفا کون کون صاحب تھے؟ اور ان کے مزارات کہاں کہاں ہیں؟ خریداران پیسہ اخبار سے جو صاحب جانتے ہوں براہ کرم مطلع فرمائیں۔ (محمد مقبول حسین)

شعر و سخن

صنعت و حرفت اور تجارت

چلنوں میں کیا بوٹ میں ذرا ہو گیا ہے ساغر کا کیا پر کوئی جاکٹ میں لگا ہے
فیشن پہ جو نازتم ہیں جلی سو ہوا ہے یہ بھی کوئی دانشوروں میں ادا ہے

کیوں ہند کی اشیا سے نفرت تمہیں فرنگ
کیوں فیشن یورپ پہ ہو رغبت تمہیں افسوس

اے قوم اگر یہ تیرے افعال نہ ہوتے کالوں کے سیہ نامہ اعمال نہ ہوتے
یوں ہند کیا دو کبھی پامال نہ ہوتے اس طرح سے ہم آج بدحال نہ ہوتے

سودا گر بانوں میں ریاست کا ہوتا
یوں قحط تمہارے لئے دولت کا نہ ہوتا

محتاج ہوتے اگر اوباش نہ ہوتے دولت کو کھوتے کبھی عیاش نہ ہوتے
مشتاگر آنا کوئی قلاش نہ ہوتے یوں فکر معیشت میں جگر پاش نہ ہوتے

کرتے جو تجارت کبھی محتاج نہ ہوتے
یوں دست نگر غیروں کے تم آج نہ ہوتے

تم نام خدا اہل قلم اہل زباں ہو ماہر ہو ہمت میں اسا دو جواں ہو
شوریدہ و سرمست سہو خواب گراں ہو بستگی نامہ میں ہو نام و نشاں ہو

یہ ساعی جہاں میں کوئی گمنام نہ ہوگا
تف سیم و گردش ایام نہ ہوگا

خبر کہ یہ سوچو تجارت کروسائل اے آئینے ہرگز نہ معیشت کے سائل
ہر اک میں مہیا نہیں صنعت کے سائل ڈھونڈو گے تو مل جائیں گے دولت کے وسائل

ہمت ہو۔ زر و سیم کوئی مال نہیں ہے
دولت کا تمہارے لئے کچھ کال نہیں ہے

کچھ دور نہیں ہم سے تجارت کا ہے مسئلہ ہمت ہو تو پھر کون سی ہے جو بھی جگہ
کرتے ہیں تجارت تنصدق جو دل و جاں ہو ہیں زار جہاں میں ہر اطفال

کھولے ہوئے بیٹھے ہیں جو دوکان تجارت
پوچھو تو ذرا ان سے کوئی شان تجارت

دولت کو اگر ہاتھوں سے اپنے نہ گنواتے تحقیق کی اطراف میں یہ فقت گنواتے
افسوس تجارت سے اگر دل نہ اٹھاتے گھر بیٹھے مزے چین سے تم آج اڑاتے

دولت میں تمہارا کوئی ہمتا نہیں ہوتا
شک اس میں نہیں کچھ کوئی ایسا نہیں ہوتا

ہر سو ہے ستم نہیں آزادی کا ساماں اور ہے دری کا ہے کتنا ہی تمہیں میداں
سو کوشش کرو پیشہ میں اگر چاہتے ہو ارزاں سر سبز کبھی ہو گا تم ہو زمانہ نازاں

سر سبز ہی دولت کا کا ہے جو مقصود
ہرگز نظر آئیگی نہ تم کو کبھی بہبود

سمجھو نہ دل و جاں سے تجارت یہ جو مائل حل ہونگے معیشت کے جو ہیں سائل
سو ہو گئے صنعت اگر تم نہ وسائل کچھ کام نہ دیگی تمہیں ناحق کی دلائل

قضیہ کبھی افلاس کا فیصل نہیں ہوگا
عقدہ یہ تجارت کا اگر حل نہیں ہوگا

وداعِ یاران

مری جا بیگے وہ جیسے دنیا سے پانی ار کچھ خود میں جگر کو نہ اسی پانی
درد مندان مصیبت کی ہوا ہو تر ہے گرہ گیا اب کے تو کچھ خاک جفا سے پانی
اس معشوق کو غریب کہاں سو سمجھے کبھی آیا کبھی تو کس طرح ز داد اسکی پانی
جو خوش کرتا ہی ہمیں بس کہ منتقل ہے بکے بربادی کا خون شہدا سے پانی

نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات با تصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں [illegible] نظیر نہیں ملیگی جس محبت خلوص اور زور سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں ہیں اُس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ذیل کے کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے۔

جناب میر فضل علی صاحب گوالیاری (خریدار نمبر ۱۹۶۷۱) تحریر کرتے ہیں کہ میرے دوست (۶۸۲) چودھری [illegible] نام صاحب ویلدار (ہرتیہ) کے نام اخبار جاری کرکے انعامی کتاب بصیغہ وی پی قیمت سالانہ کے لئے بھیجدیں۔ جناب نرائن داس صاحب گوالیاری (خریدار نمبر ۱۴۸۶۹)۔ جو اس سے پہلے ایک نہ ایک مددگار بہم پہنچا چکے ہیں اب ایک اور خریدار کے نام [illegible] جاری کرکے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کرنے کی اجازت دیتے ہیں اور عبد [illegible] صاحب کا نام (۳ ۷) عطا محمد صاحب (گوجرانوالہ) بھیجتے ہیں۔ جناب محمد یٰسین شریف صاحب (بھوگاڑہ۔ گشتنا) سے رقم کرتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۴۱) محمد غالب صاحب (جرجرم گنورم) جاری کرکے انعامی کتاب کے ذریعہ سے قیمت پیشگی وصول کریں۔ جناب احسان الحق صاحب سب انسپکٹر پولیس (دکرالہ) رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۵۰۷) فرزند علیخاں صاحب زمیندار (دکرالہ) جاری کرکے قیمت حسب معمول وصول کرلیں جناب غلام حسین خاں صاحب (خریدار نمبر ۲۱۱۶۲) لکھتے ہیں کہ اخبار (۴۸۹) ملک امام الدین صاحب گوالیاری [illegible] کے نام روانہ کرکے کتاب منصور بمع قیمت سالانہ پیشگی کے لئے بصیغہ وی پی بھیجدیں۔ جناب سردار علی صاحب (خریدار نمبر ۱۰۳۲۹) تحریر فرماتے ہیں کہ آپ پیسہ اخبار میرے دوست (۶۷۴) منشی عبد العزیز خاں صاحب فارسٹر (دمالکہ متوسطہ) کے نام جاری کرکے قیمت بذریعہ انعامی کتاب کے وصول کرلیں جناب منشی عبد اللطیف صاحب (خریدار نمبر ۱۹۴۳۶) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۶۶۸) منشی محمد کامل صاحب (گوبند پور) ارسال کرکے قیمت سالانہ کے لئے انعامی کتاب وی پی بھیجدیں۔ جناب پیرزادہ علی شاہ صاحب (خریدار نمبر ۱۶۱۰) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار ہفتہ وار میرے چھوٹے بھائی (۶۹۸) حکیم پیر نظیر علی شاہ صاحب کے نام بمقام (دسارہ) جاری کرکے قیمت سالانہ کے لئے کتاب مسوح بصیغہ وی پی روانہ فرمائیں جناب منشی ولادحسین صاحب (خریدار نمبر ۱۹۱۲۶) رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار کا ایک پرچہ میرے دوست (۶۸۰) ماسٹر راجہ ولٹ سبھال بہادر (راجپوتانہ) کے نام ارسال کرکے قیمت بذریعہ وی پی وصول کرلیں۔ جناب حکیم سید محمد عبد الکریم صاحب (خریدار نمبر [illegible] ناصری گنج) لکھتے ہیں کہ مجھکو ہمیشہ پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت کا خیال رہتا ہے۔ بالفعل ایک پرچہ بنام (۶۹۱) منشی بجو لعل صاحب (ضلع آرہ) جاری کرکے قیمت بذریعہ انعامی کتاب طلب فرمالیں۔

پیسہ اخبار کلب

میٹلن لاٹری (ایک خریدار پیسہ اخبار)۔ آپ اس لاٹری سے بدگمان نہیں ہونا چاہئے جیسا کہ اشتہار مندرجہ پیسہ اخبار اور اخبار ہذا کے معزز نامہ نگار مسٹر برکت اینڈ کو کی تصدیق ذیل سے معلوم ہوتا ہے اس لاٹری کا نتیجہ ۵ ستمبر ۱۹۰۰ء کو شائع کردیا جاویگا۔

"میٹلن صاحب کی جائداد (سہارنپور) کی چٹھیوں کی بابت جو لوگوں کو بباعث نہ برآمد ہونے چٹھیوں کے شک پیدا ہوا تھا۔ اس کی بابت ہمنے صاحب موصوف سے جو کل ہی کسولی سے آئے ہیں۔ دریافت کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ بلا شک وشبہ ۵ ستمبر ۱۹۰۰ء کو۔ خواہ ٹکٹوں کی تعداد پوری ہو یا نہ ہو چٹھیاں برآمد کرکے نتیجہ شائع کردینگے۔ اس معاملہ میں کسی قسم کی دھوکہ بازی یا بدنیتی ممکن ہی نہیں ہو۔ آپ کا نیازمند۔ حافظ عبد المجید مالک دوکان اے۔ برکت اینڈ کمپنی دہلی"۔

تصدیق طلب (ع۔ ن۔ ح۔ سہارنپور)۔ ایسے جوگی فقیر کی کرامت کا حال بکمال تشدد بار بار تحریر کرکے بھیجا ہوتا وقتیکہ سہارنپور کے معززین اس کی تصدیق نہ کریں۔ قابل اشاعت متصور نہیں ہوسکتا۔ گو زمانہ خاصان خدا سے خالی نہیں مگر ایسے نفوس قدسی ساد ہوتے ہیں اور دوکاندار زیادہ۔

اخبارات ورسالجات انگلستان (عبد الرشید صاحب از گجرات)۔ آپ مسٹر ولیم ڈاسن اینڈ سنز کینن ہوس بریمز بلڈنگز۔ ایجنٹ اخبارات لنڈن سے ولایت کے اخبارات و رسالوں کا حال دریافت کرسکتے ہیں۔ اور ایجنسی مذکورہ صرف لنڈن و انگلستان بلکہ تمام یورپ کے اخبارات ورسالے خریداروں کو بہم پہنچا سکتی ہے۔

انعامی کتاب (سنوالیا پرشاد کھیتری)۔ لکھتے ہیں کیا خریداران پیسہ اخبار مقررہ انعامی کتاب کے سوا کوئی دوسری کتاب حسب پسند مجلد کتب کارخانہ پیسہ اخبار جس کی قیمت انعامی کتاب کے مساوی ہو حاصل کرسکتے ہیں یا نہیں۔ انتہی۔ یہ امر مہتمم کارخانہ کی مرضی پر منحصر ہے۔ اگر وہ مناسب سمجھیں تو کوئی اور مساوی قیمت کی کتاب درخواست پر بھیج سکتے ہیں۔ اگر منتخب کردہ کتاب کی قیمت کتاب انعامی سے زیادہ ہو تو کتاب کی قیمت مجرا کرکے جس قدر رقم باقی نکلیگی اسی قدر زیادہ رقم کا وی پی درخواست کنندہ کو روانہ کریگے۔

تجارتیں مفید (خریدار اخبار نمبر ۱۲۵۴۸۔ جی۔ بی۔ آئی۔ پی ریلوے، برہان پور) لکھتے ہیں کہ پانچ سو روپیہ کے سرمایہ سے صوبجات پنجاب بنگال شمال مغرب واودھ میں کس چیز کی تجارت کیجائے کہ معمولی خرچ خوراک وپوشاک کے بعد اندازاً پچیس تیس روپے ماہوار کی بچت ہو۔ اگر کوئی روشن خیال اور سمجھدار شخص اس قدر سرمایہ سے تجارت شروع کرے۔ تو وہ پچیس تیس روپے ماہوار آسانی سے منافع کما سکتا ہے اور ایسے شخص کے لئے کسی خاص مقام یا صوبہ کی تخصیص نہیں ہے جہاں وہ کام شروع کریگا اپنی لیاقت کے موافق مزید فائدہ اٹھائیگا۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۲۵۔ اگست ۱۹۰۰ء

جنگ چین

"بوکسرز" پہلوان یا مشت زن کو کہتے ہیں۔ ۱۸۹۵ء کے جنگ چین وجاپان کے بعد اہل چین کی طبائع میں عام طور پر جنگی ولولہ پیدا ہوگیا تھا۔ اور اس جوش وخروش کی خبر تمام ملک پر پھیلا ہوا تھا۔ ایک قسم کی بیقراری دلوں میں پیدا کردی تھی صوبہ شانٹنگ کی رعایا نے ۱۸۹۵ء میں درخواست کی کہ چونکہ وہ موافق جنگ پر اپنے ملک وقوم کی حمایت میں بطور والنٹیر حصہ لینے کی آرزومند ہے۔ اس لئے اس کو فوجی تعلیم پہلوانی اور فنون جنگ سیکھنے کی اجازت دیجائے۔ فغفور نے یہ التجا منظور کرلی۔ اِس مشت زن سوسائٹی کو رفتہ رفتہ ایسا عروج ہوا کہ اس کی شاخیں ملک کے اکثر حصص میں پھیل گئیں چونکہ یہ اپنی کارروائیں کو خفیہ طور پر انجام دیتے تھے۔ اس لئے ان کی مجلس نے

خفیہ سوسائٹی

کے نام سے شہرت پائی۔ اور تھوڑے ہی عرصے میں ایک ایسا طاقتور گروہ بن گیا کہ اس کا اثر سلطنت پر بھی پڑنے لگا یہی سنہ ۱۹۰۰ء میں انہوں نے بیدین اقوام اور اجنبیوں کو چین سے خارج کرنے کے لئے بیکن میں علم بغاوت بلند کیا جرمن سفیر کو قتل کرڈالا اور سفرائے دول کے سفارتخانوں کو گھیر لیا۔ پیرٹا کرا اور کنٹشن میں عام طور پر شورش برپا ہوگئی مفسدوں نے عیسائیوں کے گرجوں مکانات جلاکر اجنبیوں کے قتل کا بازار گرم کردیا۔ چونکہ انہوں نے اعلان کردیا تھا کہ حضرت الوطنی نے ان کو چین کو اغیار کے پنجہ سے آزاد کرنے کے لئے ہتھیار اٹھانے پر مجبور کیا ہے۔ اس لئے فرمانرواؤں نے ہمدردی ظاہر کی۔ چین کی فوج کا بھی کچھ حصہ ان کے ساتھ شامل ہوگیا۔ چین کی بادشاہ ملکہ لٹسی ہی تھی جس نے فغفور کوانگسو کو پہلے معزول اور پھر اس سے ایک سالہ بچہ کو ولیعہد منظور کروا کر اب تیسی تی سلطنت چین کی زمام سلطنت اپنے ہاتھوں میں لی ہے اس کا تہا اثر بھی عرصے سے بیٹھی ہی [illegible] ملی بھگتی بیٹھی تھی۔ باکسروں کی بغاوت نے اسے اپنے کینہ وعناد کے اظہار کا اچھا موقع دیدیا۔ چنانچہ اس نے [illegible] کو تو ڈکر حامیان باکسروں سے ایک نئی کیبنٹ مرتب کی۔ ملکہ کی سرپرستی سے باکسروں کو اور بھی تقویت حاصل ہوئی۔ اور چین کے بعض شہروں میں اجنبی باشندوں پادریوں مشنری لیڈیوں عام طور پر قتل کی جانے لگیں۔ ان کے مکانات اور گرجے آگ سے خاک سیاہ کردیئے گئے واقعات کا سلسلہ مسلسل ہے۔

لارڈ سالسبری کی نصیحت

گزشتہ ہفتہ ... انگلستان و ہندوستان کی مشنری سوسائٹیوں ... کی اشاعت ... وزیر اعظم انگلستان کی اس ہدایت ہے کہ ممالک غیر بالخصوص اسلامی سلطنتوں میں انجیل کی منادی کا کام نہایت ہوشیاری اور احتیاط کے انجام دینا چاہئے۔ تاکہ ان کی وجہ سے ان ملکوں اور یہاں جوش سے کوئی ایسا فساد کھڑا نہ ہو جائے۔ جس کا فرو کرنا بعد میں مشکل ہو۔ بہت کچھ اظہار رائے کیا ہے ... ہیں۔ لیکن ... کا مندرجہ بالا قول ان کے سالہا سال کے تجربے اور مشاہدے پر مبنی ہے اور اس کی صحت و درستی میں کلام نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ مشرق میں ایک مثل مشہور ہے کہ پہلے پادری کسی نئے ملک میں داخل ہوتے ہیں۔ ان کے بعد سفیر صاحب تشریف لاتے ہیں۔ اور سب سے آخر سپہ سالار آکر ملک کا الحاق کر لیتا ہے۔ کسی ملک سے سفارتانہ تعلقات پیدا کرنے میں یورپین سلطنتوں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ جس طرح اور جہاں تک ممکن ہو۔ اس کے منفعت خیز قطعات اور تجارتی مرکز ہمارے قبضہ میں آ جائیں۔ اگر موقع ملے تو سلطنت کا ہی صفایا کر دیا جائے۔ اس قسم کی ... کارروائیوں اور دست درازیوں سے ملک میں ... بغاوت برپا ہو جاتی ہے اور اجنبی طاقت کو اس کے الحاق کا اچھا خاصا بہانہ مل جاتا ہے۔ چین اب یورپین طاقتوں کے رویہ کی نسبت جنرل گارڈن نے بہت عرصہ پہلے یہ لکھا تھا کہ "فرانس، روس اور انگلستان کا برتاؤ چین سے نہایت شرمناک ہے۔ اور یورپین طاقتوں کے ... کے مطالبوں سے گورنمنٹ چین کا قافیہ روز بروز تنگ ہوتا جاتا ہے"۔ اور اس مصری سپہ سالار نے ... میں یعنی بیس سال پیشتر اس فساد کی پیشینگوئی کر دی تھی۔ جو اب چین میں اجنبیوں کے خلاف برپا ہوا ہے۔ چنانچہ جنرل موصوف نے کہا تھا کہ جب چینیوں کو معلوم ہوگا کہ اجنبی طاقتوں کی دست درازیوں سے محفوظ رہنے کا صرف یہی ایک طریقہ ہے کہ فوج کو از سر نو مرتب کر کے اس کو جدید اسلحہ جنگ سے مسلح کیا جائے۔ تو تم یقین رکھو کہ وہ فوراً توپیں بندوقیں اور جنگی جہازات یورپ سے خرید لینگے۔ اور یورپین ماہرین جنگ کی امداد سے جو چین میں بکثرت مل سکتے ہیں۔ اپنی سپاہ کو قواعد سکھلا کر یورپین افواج کا مقابلہ کرنے کو ... ایک روز ... بالمقابل ایک خوفناک لشکر کو آمادہ پیکار پائینگے۔ نیز جنرل گارڈن نے یہ بھی کہا کہ ... کا یہ خیال کہ جہاں ہم جاتے ہیں ... نہیں

خوش آمدید

... ہوتے ہیں ... کی غلط فہمی پر دلالت کرتا ہے۔ مندرجہ بالا اقتباسات سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ اہل چین ... عزت و حقارت کی نگاہوں سے ... [illegible]

مفقود قتل کر دیئے گئے ہیں۔ کبھی یہ کہا گیا کہ وہ محل میں مقید ہیں۔ بالفرض اگر کوئی ایسا خطرہ ان کی زیست کو دھمکی دے رہا تھا۔ تو اس سے وہ بال بال بچ گئے ہیں۔ متحدہ افواج نے سخت نقصانات کے بعد ٹاکو اور تینتسن فتح کر لیا۔ اور خوشی کی بات ہے کہ ۱۵ اگست کو یہ فوج پیکن میں بھی داخل ہو گئی۔ اور سفرائے دول خارجہ اور میموں اور بچوں کو رہائی دلانے میں کامیاب ہوئی۔ ان یورپین مردوں بچوں اور عورتوں کی تعداد جو پیکن میں محصور تھیں۔ ایک ہزار سے زیادہ اندازہ کی جاتی ہے۔ ملکہ ۔ پرنس توان اور ولیعہد کا باپ ۱۴ اور ۱۵ اگست کو ... بھاگ گئے ہیں۔

جنگ ٹرنسوال میں جس طرح اہل ہند و دیسی والیان ریاست نے ... گورنمنٹ کو مدد دی ہے۔ پیسہ اخبار کی گزشتہ اشاعتوں میں ان کا وقتاً فوقتاً ذکر ہوتا رہا ہے گو ہنوز یہ لڑائی ختم نہیں ہوئی۔ مگر جنگ چین کے شروع ہوتے ہی ہندوستان والیان ریاست اور دیسی شرفا کی طرف سے حسب معمول مذہبی و دیگر اقسام کی امداد کی درخواستوں کا تانتا لگ گیا۔ راولپنڈی کے مسٹر دھنجی بھائی ... نے ٹرنسوال کے علاوہ چین میں بھی تانگے روانہ کئے۔ مہاراجہ صاحب گوالیار نے جہازی ہسپتال نذر کیا۔ لیکن یہ پہلا موقعہ نہیں کہ غیر ملک میں دیسی سپاہیوں کو انگریزی افواج کے پہلو بہ پہلو لڑنیکا موقعہ ملیگا۔ بلکہ ... قبل ازیں اس قسم کی کثیر التعداد لڑائیوں میں اپنی بہادری و شجاعت کے جوہر دکھلا چکے ہیں۔ سب سے پہلے ایسٹ انڈیا کمپنی نے یورپین طاقتوں کے خلاف ترقی اثر قائم رکھنے کے لئے ہندوستان سے دو رجمنٹیں فلپائن بھیجی تھیں۔ اس کے بعد مصر۔ سوڈان۔ چین۔ مشرقی مجمع الجزائر کی لڑائیوں میں ... اور ہندوستانی ... حصہ لیتی رہی ہیں۔ دیسی سپاہ کا چین بھیجا جانا ... ہی بات نہیں۔ البتہ ہندوستان کی تاریخ میں یہ اپنی قسم کی

پہلی مثال

متصور ہوگی۔ کہ دیسی ریاستوں کی سپاہ کو گورنمنٹ نے مہم چین میں بھیجنا منظور کیا ہے۔ اور نوجوان مہاراجہ صاحب بیکانیر اور سر مہاراجہ پرتاب سنگھ مدار المہام جودھپور اپنی اپنی فوج کے ساتھ چین جائینگے۔

ایک انگریزی اخبار نے باکسروں کی وجہ تسمیہ اور ان کے حالات ظاہر کئے ہیں۔ ان کا خلاصہ یہ ہے کہ چین کی کثیر التعداد مخفی سوسائٹیوں میں یہ ایک طاقتور انجمن ہے جس کی شاخیں تمام سلطنت میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اور برادرانہ مساوات اور باہمی اتفاق و اتحاد اور جائز حقوق اور آزادی کی حفاظت اس کے اغراض میں داخل ہیں۔ ... ایک ... کمیٹی ہے۔ اور ... چین میں باکسر سوسائٹیں جن کو بالفاظ دیگر

انجمن ...

... کے ممبروں کی تعداد ... ایک کروڑ تک پہنچ گئی ہے ... [illegible] ... ہر ایک مجلس کے ... عہدہ ممبر

بہم پہنچانے کا کام اس کے عہدہ اراکین کے سپرد ہوتا ہے جو اپنے فرائض کو انجام دینے کے لئے جائز و ناجائز ہر ایک ذریعہ سے کام لیتے ہیں۔ پہلے یہ فرقہ محض سوشل معاملات میں دلچسپی ظاہر کیا کرتا تھا۔ مگر اب چند سال سے اس نے پولیٹیکل دنیا میں قدم رکھا ہے۔ ہر ایک ضلع کی باکسر سوسائٹی ایک میر مجلس و نائب میر مجلسوں کے ماتحت ہوتی ہے۔ اور عہدہ داروں کو نہلسٹوں کے قواعد کے بموجب سزائے موت دی جاتی ہے۔

قواعد طاعون میں اصلاح

کمیشن طاعون کی رپورٹ پر گورنمنٹ ہند نے قواعد طاعون میں بہت کچھ نرمی اور تخفیف کر دی۔ چنانچہ حال ہی ریزولیوشن گورنمنٹ کے بموجب طاعونی لاشوں کے جابرانہ معائنہ اور پاسپورٹوں کے طریق کا قاعدہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ صرف وہی مریض ہسپتال کئے جائینگے جن کا کوئی خبر گیراں نہ ہو۔ ... بالقائم کے لئے ایسا کرنا ضروری متصور ہو۔ ... گورنمنٹ کے خیال میں اگر لوگ بلا جبر و اکراہ خوشی سے ہسپتال جانا پسند کریں تو بہتر ہوگا۔ شفا خانوں کی نسبت لوگوں کی بدگمانی دور کی جائے۔ ان میں مریض کی خدمت کے لئے کم سے کم رشتہ داروں کے رہنے کا بھی انتظام کیا جائے۔ مریضان طاعون کی علیحدگی کو غیر موثر اور تکلیف دہ بیان کیا گیا ہے۔ بڑے بڑے مقامات و مضافات کے لوگوں کو شہر و قصبہ کے خالی کرنے پر مجبور کر کے تنگ نہ کیا جائے لیکن گورنمنٹ کے خیال میں سوداگروں اور دستکاروں کو علیحدہ کر سکتے ہیں۔ تحلیل کی کوشش ایسی جگہ کیجائے۔ جہاں طاعون نیا نیا پیدا ہوا ہو۔ مسافرین ریلوے کا معائنہ گو مفید ثابت ہوا ہے۔ لیکن لوکل گورنمنٹوں سے درخواست کی گئی ہے جہاں تک ممکن ہو ریلوے معائنہ کے مقامات کم کر کے صرف وہی رکھ لئے جائیں جو نہایت ضروری ہوں۔ مسافروں کا اسباب ڈس انفکٹ نہ کیا جائیگا۔ اور نہ وہ کسی جگہ روکے جائینگے۔ طاعونی مقامات سے آنے والے مسافروں کا صرف سرسری طبی معائنہ کافی ہے۔ جب کسی جگہ ایسے اشخاص طاعون پھیلے۔ جو ... مقامات سے آئے ہوں۔ تو ان ... واردوں کو زیر نظر رکھا جائیگا۔ مندرجہ ذیل قواعد پر بھی گورنمنٹ شاذ و نادر عمل کیا جائے۔ مریضان طاعون کی تلاش کے لئے مکانات کا معائنہ مخبروں کو انعام دینا ... طاعون کی کامیابی کا زیادہ تر انحصار مقامی باشندوں کی ... تربیت اور افسر ضلع ... حضور وائسرائے جبر و سخت کارروائی ... کے مخالف ہیں۔ اور لوکل گورنمنٹوں کو بنا بر مزید سہولیت ان قواعد وغیرہ میں مناسب اصلاح و ترمیم کرنے کی ہدایت فرماتے ہیں۔

برٹش سفراء کا تغیر و تبدل

سر ... ڈرمنڈ برٹش سفیر طہران (ایران) میڈرڈ (ہسپانیہ) تبدیل کئے گئے ہیں ... جو ... سال کی عمر ... [illegible] ... سفارت کا ... گورنمنٹ

... پیرس کے دلچسپ عجائبات باتصویر انتخاب لاجواب ہیں سلسلہ ... ہیں۔

انگلستان کے سفرا کی حالت بالعموم غیر تسلی بخش ہے کیونکہ سفارت کے اعلیٰ عہدوں میں بہت سا تغیر و تبدل اور کنارہ کشیاں وقوع میں آ چکی ہیں یا آنے والی ہیں۔ ان سفارتوں کی قسمت کا فیصلہ موجودہ پارلیمنٹ کے ٹوٹنے اور جدید وزارت کے قائم ہونے سے پہلے نہیں ہو سکتا۔ سر ہوریس رمبولڈ سفیر ویانا (آسٹریا) کے کنارہ کش ہونے پر سر [illegible] سفیر بلجیم وہاں مامور ہوئے ہیں۔ اور بلجیم میں برٹش سفارت کا عہدہ ہنوز خالی پڑا ہوا ہے۔ چند ماہ کے بعد لارڈ پونسی فوٹ واشنگٹن (امریکہ) کی سفارت سے قطع تعلق کر دینگے۔ نئی وزارت کے مقرر ہونے پر غالباً لارڈ کرامر قاہرہ سے انگلستان طلب کر لئے جائینگے۔ کیونکہ ان کا کام قاہرہ میں ختم ہو چکا ہے۔ وہ انگلستان میں صیغہ جنگ کے پریسیڈنٹ مقرر کئے جائینگے۔ تاکہ وہ محکمہ مذکور میں ضروری اصلاحیں کر سکیں۔ بجائے سر مارٹیمر ڈورنڈ کے سر ہارڈنگ سفیر طہران مقرر کئے گئے ہیں۔ جو نہ صرف ایک نوجوان شخص ہیں بلکہ ناتجربہ کار بھی ہیں۔ گو قاہرہ اور زنجبار میں سفارت کا کام کر چکے ہیں۔ مگر سفارت طہران جیسے نازک اور ذمہ داری کے عہدہ کے فرائض کا انجام دینا ہر ایک سفیر کا کام نہیں ٭

ایک خوفناک سازش کا افشا | پریٹوریا کے بوئروں نے سازش کی تھی کہ ۱۵ اگست کی رات کو انگریزی جنگی ہیڈ کوارٹر میں جا بجا آگ لگا کر عین اس وقت۔ جبکہ عسکر انگریزی اپنی پریشانی میں مبتلا ہو۔ اس کے افسروں کو قتل کر ڈالیں۔ اور لارڈ رابرٹس اور [illegible] کو بھگا لیجائیں۔ خوش قسمتی سے یہ سازش ظاہر ہو گئی۔ اور اس کے دس سرغنے گرفتار اور بقیہ مشتبہ بوئر نگرانی میں رکھے گئے۔ اس سازش کی خبر نے سلطنت انگلستان کے ارکین کو چونکا دیا ہے۔ اور وہ بوئروں کی اس جرأت کو برٹش افسران پریٹوریا کے غیر معمولی حلم و نرمی کا نتیجہ تصور کرتے ہیں۔ اگر مخالفین اپنے ارادے میں کامیاب ہو جاتے تو ٹرانسوال کا تختہ پلٹ جاتا۔ اور جو فتح و نصرت انگلستان نے کروڑوں روپیہ خرچ کر کے اور ہزارہا بہادروں کا خون بہا کر حاصل کی تھی۔ اس کا نہایت درد انگیز طور پر خاتمہ ہوتا۔ بقول سنٹرل نیوز ایجنسی بوئروں کا ارادہ تھا کہ لارڈ رابرٹس کو بھی ساتھ لیجا کر قتل کر ڈالیں۔ اور اس کے بعد پریٹوریا۔ جوہانسبرگ اور بلوم فونٹین پر آسانی سے قبضہ کر لیں۔ فی الواقعہ یہ سازش نہایت دلیرانہ اور خوفناک تھی جس نے انگریزی سپاہ پریٹوریا کے دلوں میں [illegible] جوش پیدا کر دیا ہے۔ امید ہے کہ لارڈ رابرٹس اپنے ماتحت افسروں کے اس مرض غفلت کے [illegible] میں اپنی کوشش کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرینگے۔

ریزولیوشن اخراج فارسی کی منسوخی | انجمن اسلامیہ پنجاب لاہور کے علاوہ [illegible] انبالہ۔ ملتان [illegible] کی اسلامی مجالس نے بھی [illegible] کانفرنس کے [illegible]

اخراج فارسی کی [illegible] لفٹیننٹ گورنر پنجاب کا شکریہ ادا کیا ہے۔ قبل ازیں ۱۸۹۹ء میں بھی کانفرنس مذکور نے فارسی زبان پر حملہ کیا تھا۔ مگر گورنمنٹ پنجاب کی بیدار مغزی سے اس کی بیخ کنی بے سود ثابت ہوئی تھی۔ اپریل ۱۹۰۰ء میں جب اس نے پھر فارسی کو ہدف مخالفت بنا کر اس کے خلاف ریزولیوشن چند ووٹوں کی کثرت سے پاس کر دیا۔ مسلمانوں سے قطع نظر بعض بے تعصب ہندو اخبارات نے بھی کانفرنس کی اس کارروائی کو پسندیدگی کی نگاہوں سے نہیں دیکھا۔ چونکہ الہ آباد یونیورسٹی اس سے پہلے ہی فارسی کو [illegible] سے نکال چکی تھی۔ اس لئے سخت اندیشہ تھا کہ کہیں پنجاب میں بھی اس سرمایہ علوم و فنون زبان کے اخراج کا وار نہ چل جائے۔ چند روز کے بعد ہمسایہ صوبے میں ناگری ریزولیوشن کے صادر ہونے نے ہوا خواہان فارسی کی ہمتوں کو اور بھی پست کر دیا۔ ایسی نازک حالت میں ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب کی روشن خیالی اور مآل اندیشی کا شکریہ ادا کرنے کے لئے کافی الفاظ نہیں ملتے۔ حضور نے اس مضر ریزولیوشن کی نامنظوری سے طلبائے پنجاب کی امیدوں کو از سر نو زندہ کر دیا۔ فارسی کے خلاف اِن [illegible] سے صاف ظاہر ہے کہ کانفرنس میں مسلمان ممبروں کی تعداد بہت کم ہے۔ جو تمام صوبہ کی تعلیم کی [illegible] کا فیصلہ اسی کانفرنس سے [illegible] ہوتا ہے۔ اس لئے اس قلت سے انہیں مدارس پنجاب کی تعلیم سے اپنے قومی و ملکی لٹریچر کے اخراج کا ہر وقت کھٹکا لگا رہتا ہے۔ پس امید ہے کہ گورنمنٹ پنجاب آئندہ کانفرنس کے سالانہ جلسوں میں مسلمان ممبروں کی کمی کو مناسب تعداد نامزد فرما کر رفع کریگی۔ اس میں شک نہیں کہ ڈسٹرکٹ و اسسٹنٹ انسپکٹران مدارس پنجاب جو عموماً اس کانفرنس کے ممبر ہوتے ہیں۔ ان میں مسلمان دو ایک سے زیادہ نہیں۔ مگر گورنمنٹ اس کمی کو اسلامی مجالس کے ممبر نامزد کر کے اور ڈیلیگیٹوں سے بوجہ احسن پوری کر سکتی ہے۔

اردو ڈیفنس کمیٹی | اس کمیٹی کا جلسہ ۱۸ ماہ حال کو ۸ بجے صبح کے بارہ دری قیصر باغ لکھنؤ میں بصدارت نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علی خاں صاحب بہادر منعقد ہوا۔ پہلے رفاہ عام ہال کو اس جلسہ کے لئے تجویز کیا گیا تھا مگر لوگوں کی کثرت اور ہال مذکور کی قلت گنجائش کی وجہ سے بارہ دری قیصر باغ کو جلسہ گاہ قرار دیا گیا۔ ممالک مغربی و شمالی و اودھ کے تمام اضلاع کے معزز و تعلیم یافتہ اصحاب کے علاوہ صوبہ پنجاب کے اکثر مقامات مثلاً لاہور۔ امرتسر۔ لودیانہ۔ انبالہ۔ ملتان دہلی کی اسلامی انجمنوں کی طرف سے بھی ڈیلیگیٹ بھیجے گئے تھے۔ پہلے ارشاد علی خاں صاحب پریسیڈنٹ استقبالیہ کمیٹی نے ڈیلیگیٹوں کو خیر مقدم کہا۔ نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب کی تحریک سے نواب محسن الملک کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ حضور [illegible] ہند کے لئے [illegible] ایڈریس قبل از وقت

[illegible] واقعہ یہ تھا کہ ایک [illegible] تھا کہ ہم [illegible] استدعا [illegible] کیا گیا [illegible] صنعت [illegible] ہند [illegible] کے بعد حسب ذیل مضمون کا ریزولیوشن [illegible] جلسہ [illegible] ریزولیوشن زبان ناگری کے خلاف اظہار ناراضی کے متعلق [illegible] مگر اس کے ساتھ ہی وہ اس خیال سے اتفاق نہیں کرتا کہ اس کے نفاذ کی یہ غرض ہے کہ ایک قوم کو نقصان پہنچا کر دوسری قوم کو [illegible] دیا جائے۔ بلکہ یہ جلسہ یقین کرتا ہے کہ سر انٹونی نے یہ ریزولیوشن بزعم خود محض ہندی و اردو کی سہولت کے لئے پاس کیا ہے۔ مگر اس بارے میں یہ جلسہ ہز آنر کا ہمصفیر نہیں کہ اس سے کسی قسم کی سہولت و آسانی انہیں حاصل ہوگی۔ نواب محسن الملک کی تائید سے یہ ریزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا ٭

ناشتہ کے لئے مختصر سی رخصت کے بعد پھر جلسہ دوبارہ منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل ریزولیوشن بھی بعد بحث پاس ہوئے کہ عدالتوں میں ناگری کا آزادانہ اور غیر محدود استعمال پبلک کی تکلیف کا باعث ہوگا۔ مسلمانوں کے علاوہ اردو [illegible] دیگر اقوام کے لوگ بھی نوشت و خواند کرتے ہیں۔ اردو کا استعمال کسی پہلو سے باعث تکلیف ثابت نہیں ہوا۔ اس لئے ناگری ریزولیوشن سے جو تغیر عظیم پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے وہ غیر ضروری ہے۔ ناگری کے عمل سے عام طور پر پریشانی اور بے چینی پیدا ہوگی اور آخرکار اردو لٹریچر نیست و نابود ہو جائیگا۔ ہندوستان کا لٹریچر بالعموم اور شمالی ہند کا بالخصوص اردو زبان میں ہے اور حاکم و محکوم کے باہمی اظہار خیالات کا بھی یہی ذریعہ ہے۔ ہندوستان میں بالعموم اور اس کے صوبوں میں بالخصوص اس کو قائم و برقرار رکھنا اور ترقی و استحکام دینا گورنمنٹ کا فرض ہے۔ گورنمنٹ نے اس امر کے [illegible] ہندی اور اردو بولنے والوں کے متعلق جو اعداد و شمار گذشتہ مردم شماری کے کاغذات سے اخذ کئے ہیں وہ درست نہیں اور واقعات کے خلاف ہیں [illegible] بالا ریزولیوشنوں کے مضامین کے مطابق سر انٹونی میکڈانل کی خدمت میں میموریل بھیجنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر ہوئی۔ یہ ریزولیوشن بھی پاس ہوا کہ سر انٹونی سے درخواست کیجائے کہ وہ اس جلسہ کے ڈیپوٹیشن کو میموریل پیش کرنے کا موقع دیں۔ نیز اردو کی حفاظت و ترقی کے لئے ایک مستقل ایسوسی ایشن قائم ہوئی۔ اس کے بعد تقریباً چھ بجے شام کے جلسہ برخاست ہوا ٭

نواب محسن الملک بہادر کی پریسیڈنشل سپیچ نہایت پر مغز اور مدلل تھی۔ ہز آنر نے [illegible] ہندو اور مسلمانوں کی ملازمت اور ناگری ریزولیوشن کے متعلق جو خیالات ظاہر کئے تھے۔ نیز لاٹ سپیکر کا [illegible] باز نہیں رہ سکا۔ آپ نے اس بات پر افسوس [illegible] کہ سر انٹونی مسلمانوں کو ملازمت عطا کرنے [illegible] نہیں تھے۔ اور اس بارے میں انہوں نے سر [illegible] کی خیال کی پیروی نہیں کی۔ مگر [illegible] اور کہا کہ [illegible]

[illegible] کے دلچسپ عجائبات باتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

[illegible] جن میں ہو ... تھے
بہ [illegible] کی ... سنہ ۱۸۸۶ء کے
علیحدہ مشتہر ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر لطف علی خاں صاحب نے
ہر آنرسے جو یہ کہا تھا کہ ... معاملہ میں مگر جلسہ مذکور میں
شامل کیا گیا تھا۔ نواب محسن الملک بہادر نے اس کی ندرسے
تردید کی اور اپنے بیان کے ثبوت میں اُن کے خطوط پیش
کئے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ گورنمنٹ کو جہاں تک جلد ممکن ہو
اس اختلاف کا فیصلہ کر دینا چاہیے۔ جو لفظ پینشن کے
معنوں کی نسبت جوڈیشل کمشنر اودھ اور ہائیکورٹ الہ آباد
میں پیدا ہو گیا ہے۔

مرزا عبد اللہ حسرتی	ہر من مرتوما و آکش ہو تا تھا سہاگ سٹنٹ
پر مزید الزامات	سرجن سابق مرزا عبد اللہ حسرتی

کا نپور میں پانچ سال کی سزائے قید پانے کے بعد عدالت
مجسٹریٹ مراد آباد کی عدالت میں پیش ہوئے کیونکہ وہاں
کے ایک شخص کو بھی دھوکہ دے کر انہوں نے ۶ روپے اینٹھے
تھے ملزم انگریزی وضع میں بڑی دلیری سے عدالت میں
گفتگو کرتا رہا۔ گواہوں اور ملزم پر جس کو اس نے دھوکہ
دیا تھا خود جرح کی۔ دستاویزات پر دستخط کرنے سے منکر
ہوا۔ طلائی گھڑیوں کی نسبت کہا کہ چونکہ میں ڈاکٹر تھا اس
لئے مجھے ہدیہ اکثر ایسی چیزیں ملا کرتی تھیں چونکہ میرا
اسباب و کتاب یادداشت کا پیر ۔ الہ آباد میں ہے۔ اس
لئے میں نہیں بتا سکتا کہ کونسی چیز کہاں سے ملی تھی مجسٹریٹ
نے پوچھا کہ کیا تم اپنا سامان و کتاب یادداشت طلب
کروانا چاہتے ہو۔ تو اس نے نفی میں جواب دیا۔ اس نے
مسلمان ہونے سے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ میں ڈاکٹر
ہوں ۶-۷ سال ہوئے کہ میں نے اسسٹنٹ سرجنی کا
امتحان پاس کیا تھا۔ اس کی یہ بات کہ مسٹر انگلینڈ بھی
[illegible] کا لیکچرر میں سستی بہت بڑی جا پڑا ہے۔ اس کا
بیان ہے کہ بیماری کی وجہ سے حاضر عدالت سے معذرت کرتا ہے
اس سلسلہ کو ملتوی رکھا اور دیگر مقامات میں سزا پانے سے
انکار کیا۔ عدالت نے اس کی شناخت کے گواہ طلب کئے
ہیں۔ ملزم حوالات میں ہے۔

دریائے سندھ میں طغیانی آنے کی وجہ سے کستوری نامی نہر
واقع ... فانشیٹیوں کا پانی کنارے کو توڑ کر جھاڑیوں کی طرف
بہ نکلا جس سے جھاڑیوں کے کسی قدر حصہ میں سیلاب آگیا
پولیس لائن کے قریب ایک عارضی بند بنایا گیا تھا۔ اسکی

غال [illegible] ... کا غائب ہو گیا ...
دو ... فرمانے ... دو مال ... سوزہ ... بہت عمدہ
بافتات ... بہت سے ہماری دوکان سے
بیول ... حسب فرمائش مل سکتے ہیں۔
نوٹ ... کسی قسم کا مال مطلوب ہو تو
... پیسہ ... لکھا جاتا ہے
المشتہر محمد ... جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ
... پتی

درمیان سے جہلم دریائے جہلم سے ... باشندوں کو گھر
کو چھوڑنے پر تیار ہیں۔

دریائے راوی بھی اب ایسی طغیانی پر آیا ہے کہ لاہور
میں مسجد شاہی تک اس کا پانی پہنچ گیا ہے۔ نیز وزیر آباد
تک اس دریا کے قرب و جوار کی اراضی بھی کم و بیش پانی میں
ہے۔ چناب و جہلم بھی چڑھاؤ پر ہیں۔ دریائے سندھ نے
حیدر آباد سندھ کے قریب لائن کو توڑ ڈالا ہے۔ سلطان والا
اور لودہاں کے مابین بھی ریلوے لائن بہہ گئی ہے۔ نیز فیروزپور
کے قریب سے بھی لائن کے ٹوٹنے کی خبر پہنچی ہے۔

گورنمنٹ گزٹ پنجاب سے معلوم ہوتا ہے کہ ہز آنر لفٹنٹ
گورنر پنجاب نے باشندگان قصور ضلع لاہور کی بدچلنی کی
وجہ سے ایک سال کے لئے تعزیری پولیس مقرر کی ہے۔
پولیس مذکور میں ایک ڈپٹی انسپکٹر۔ دو دفعدار۔ ۱۱ و ۴۸
سولہ ہوں گے۔ اور اس کا ایک سال کا خرچ ۲۲ ہزار ۷ سو
۵۷ روپے ہوگا۔ جو باشندوں کو ادا کرنا پڑیگا۔

مسودہ انتقال اراضیات پنجاب کی نسبت سلکٹ کمیٹی
نے راجسٹرکل کونسل میں اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ مسودہ
مذکور میں چند ترمیمیں کی گئی ہیں۔ آنریبل کنور ہرنام سنگھ
صاحب کے سوا تمام ممبران کمیٹی نے ترمیمات سے
اتفاق کیا۔ کنور صاحب و سرے ہی اس مسودہ قانون کے
خلاف تھے۔

الحمد للہ کہ بارش سے ہندوستان میں قحط کا ملیا
میٹ ہو گیا۔ مزدوروں کا ہجوم کم ہونا شروع ہو گیا۔ چنانچہ اس کی کل
تعداد ۳۵۷۰۰۰ ہزار کی ہو گئی ہے۔ اور احاطہ پنجاب کی انگریزی
علاقوں میں جہاں گزشتہ ہفتہ ۱۶۹۲۲۸ کے اب ۱۴۹۴۳۶ مزدور رہ گئے
ہیں۔ اور یہاں کی دیسی ریاستوں میں ان کی تعداد بھی
۸۹۶۲ کی کمی ہوئی۔

کسولی میں ۱۹ اگست کو پاسچر انسٹیٹیوٹ کے کھلتے ہی
دس مریض علاج کے واسطے آئے۔ چند روز کے بعد زیر علاج
مریضوں کی تعداد ۹۸ تک پہنچ گئی جن میں ۲ برٹش افسر
۴۰ انگریز سپاہی ۳۰ دیسی سپاہی ۲۰ یوریشین سویلین اور ۴ دیسی
سویلین تھے۔ قرائن بتا رہے ہیں کہ اس انسٹیٹیوٹ کو بہت
جلد فروغ حاصل ہوگا۔

ریویو

تحفۃ العاشقین مع تحفۃ العارفین۔ استاد
عبد الصمد صاحب قدس سرہٗ کی تصنیف سے اردو نظم و نثر
کے یہ دو رسالے یکجا شائع کئے گئے ہیں۔ ان میں مسائل تصوف
و اخلاق پر بڑی خوبی سے طبع آزمائی کی گئی ہے۔ مثلاً تصوف
کی حقیقت۔ مسلک بزرگان۔ طریقہ بیعت وغیرہ۔ تحفۃ العاشقین
نظم میں ہے اور تحفۃ العارفین نثر میں قیمت ۶ آنہ کتاب
محمد بشیر الدین صاحب سوداگر جوہری بازار آگرہ سے مل
سکتی ہے۔

دانش افزا مصنفہ ماسٹر سید محمد عبد الرحمن صاحب
کلرک چیف کمشنر آفس دہلی)۔ اس میں دلچسپ حسابی
چٹکلے وغیرہ درج ہیں اور ارباب شوق کے دیکھنے کے قابل
ہے قیمت مع محصول ۳ آنہ۔

جذب دل۔ منشی حسین صاحب قدوائی دگدیہ۔ بارہ بنکی
نے اس نام کا ایک ناول لکھا ہے۔ جو محمد یوسف مالک مطبع
فرنگی محل لکھنؤ سے مل سکتا ہے۔

اصلاح قوم۔ سید لعل صاحب عطا عرف عبارت
مسافر نوشہرہ ضلع پشاور نے ملک کے نا تجربہ کار نوجوانوں
کو نہایت موثر پیرایہ میں عیاشی کے متعلق و مدخنز فروشوں
کے ہتھکنڈوں اور دیگر مکروہات زمانہ سے آگاہ کیا ہے
اس کتاب کی ملک کو ضرورت تھی کہ کی جاتی ہے۔ اس کے خاتمہ
میں امراض جسمانی کے مجرب و مفید نسخہ جات اور علامات
مندرج ہیں۔ قیمت ۲ آنہ۔

اثبات الحق۔ مولوی سید محمد موید الدین صاحب
مرحوم سابق عہدہ دار سرکار نظام نے رد نصاریٰ میں عربی
زبان میں ایک کتاب الموسوم بہ خیر المقال تصنیف فرمائی
تھی۔ جس کا سید محمد محی الدین خاں صاحب جج ہائیکورٹ
حیدر آباد دکن۔ فرزند اصغر مصنف نے عربی سے اردو میں
ترجمہ کیا ہے۔ مذہبی مباحثہ کے شائقین طلب کر کے لطف اٹھا سکتے ہیں

STEARHS HEADACHE CURS

سٹیرنس صاحب کی سر درد کی دوائی

یہ دوائی نہایت معتبر۔ خوش ذائقہ اور زود اثر ہے۔ اس کے استعمال سے فوراً ہر قسم کا سر درد۔
درد نیم سر۔ اعصابی درد۔ معدہ سے متعلق سر درد اور تمام اقسام کا درد سر فوراً دور ہو جاتا ہے۔ نقلی
دوائی سے بچو۔ اور ہماری اصلی دوائی حاصل کرنے کے لئے ہوشیار رہو اور اصرار کرو۔

ملک کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

"نمائش پیرس کے عجیب عجائبات بالتصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

سیاحت یورپ

نویں چٹھی

(مرقومہ منشی محبوب عالم صاحب - از مقام پیرس ۲۳ اگست ۱۹۰۰ء)

نمائش پیرس

جیسے پچھلے خطوں میں نمائش پیرس کے دیباچہ کے طور پر کچھ حالات لکھے تھے - اور آئندہ خاص نمائش کے حالات لکھنے کا وعدہ کیا تھا - آج مجھے انیسواں روز پیرس میں ہے اور سوا ایک تین یا چار روز کے میں بلا ناغہ تماشگاہ میں جاتا رہا ہوں - اور اکثر اوقات صبح سے شام تک اشیائے نمائش کے دیکھنے میں مصروف رہا ہوں - اس لئے اتنے دنوں میں بہت کچھ دیکھ لیا ہے - ہر چند کہ اکثر حصے نہایت سرسری دیکھے ہیں کیونکہ جیسا کہ میں پہلے لکھ چکا ہوں اس نمائش کو بنظر غور و تامل سے دیکھنے کے لئے تو تین ماہ بھی کافی نہیں ہو سکتے - یورپ اور امریکہ کی تمام سائنس اور شائستگی نے انیسویں صدی عیسوی کے اس آخری سال تک جو کچھ بھی ترقی کی ہے - اس سب کا خلاصہ اور انتخاب یہاں پیش کیا گیا ہے - غرض دنیا کے ہر ایک صیغہ کی جدتیں عجیب نرالی - کار آمد اور عمدہ چیزیں یہاں پیش کی گئی ہیں - پھر اگر ان چیزوں کو دیکھنے میں بہت سا وقت صرف ہو جائے تو بالکل معمولی بات ہے - عمارات کہ جن میں یہ چیزیں رکھی گئی ہیں سجاوٹ کے طور پر بڑے بڑے قصر رفیع اور انواع و اقسام کی طرز تعمیر کے نمونے ہیں - میں تو جس چیز کی طرف دیکھتا ہوں اسے ہی اچھا دیکھتا ہوں جو تماشا سہ جاتا ہوں - اشیائے نمائش کا یہ عالم ہے ؎

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ مے نگرم
کرشمہ دامن دل میکشد کہ جا اینجا است

عمارات کی یہ حالت ہے ؎

بہ بیند باز نہ گردد نگاہ از دیوار

(فالباً عرفی کا شعر ہے - پہلا مصرعہ خیال میں نہیں آیا)

دستور ہے کہ صبح ۸ بجے نمائش کھلتی ہے - اور ۱۰ بجے تک دو فرانک کے ٹکٹ سے اندر داخل ہونے کی اجازت دی جاتی ہے - لیکن یہ ٹکٹ اب نصف فرانک سے بھی کم قیمت پر مل سکتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ نمائش میں جس قدر لوگوں کے آنے کی توقع تھی نہیں آئے - گو میرے اندازہ میں تو اب بھی بہت آتے ہیں - ۱۰ بجے سے ۶ بجے شام تک ایک ٹکٹ داخلہ کے لئے کافی ہے - لیکن شام کے ۶ بجے سے ۱۱ بجے تک - جبکہ پیرس کے اکثر امرا اور رنگین مزاج شوقین خنکی کے وقت آتے ہیں - دو ٹکٹ داخلہ پر دینے پڑتے ہیں - ۳ اگست کے اخبار "پیرس" سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲ اگست کو حسب ذیل تعداد کے لوگ نمائش میں داخل ہوئے تھے ۱۰ - صبح سے ۱۰ بجے تک ۵۲۳۴ ۔ ۱۰ سے ۶ بجے شام تک ۸ ۱۰۸ ۶ - اور شام کے ۶ بجے کے بعد ۱۱۰۵۴ - سیزن ٹکٹ والے ۴۷ ۹ ۴ ۳ - ملازمت کے ٹکٹ والے (جن کی ملازمت نمائش کے اندر ہے) ۸۹۰۱ - مفت ۱۳ ۸ - کل ۱۶۵۰۸۷ - اور ایک حصہ تماشگاہ کے کھیلوں اور ریلوے سامان کی نمائش کا علیحدہ ہے - اس میں ۱۱۵۱۵ لوگ داخل ہوئے - میزان کل ۱۷۶۶۰۲ - لیکن اس روز تعطیل کا دن نہ تھا - اس لئے اتنے لوگ داخل نہیں ہوئے جتنے کہ ہر روز داخل ہوتے ہیں - ۳ لاکھ سے بھی کبھی زیادہ لوگ داخل ہوئے ہیں چونکہ یہ میلہ ایک دو روز کا نہیں بلکہ چھ ماہ کا ہے - اس لئے اتنے لوگوں کا ہر روز داخل ہونا بھی بڑی بات ہے ٭

تماشگاہ دراصل چار بڑے حصوں پر مشتمل ہے - اور اگر کھیلوں کے ضمیمہ کو الگ کر دیا جائے تو تین حصوں پر ہے - جو دریائے سین کے دونوں طرف شہر پیرس کے وسط میں واقع ہے اور دریا اُن تین حصوں کو جدا جدا کرتا ہے - میں سب سے پہلے نمائش کے بڑے دروازہ کی طرف سے آپ کو اس میں داخل کرنا چاہتا ہوں مگر داخل ہونے کے لئے کل ۳۶ دروازے ہیں - یہ دروازہ جو بڑا عالیشان بنایا گیا ہے تین ۳ - ۱۰۰ فیٹ کی محراب کا ایک مثلث ہے - ۴۲۹ گز زمین ہے اور اس میں ہزار آدمی کھڑے ہو سکتے ہیں - اس میں ۵۸ کمرے ٹکٹ کے شائقین کے ٹھہرنے کے لئے ہیں جن میں بسہولت فی منٹ ہزار آدمی ٹکٹ کے عوض گزر سکتے ہیں - دروازہ میں ایک استقبال کمرہ ہے جو بہت بڑا ہے ... ۔۔۔ اس میں ہیرے جیسی قسم کی لیمپ لگائے ہیں جو کئی مختلف رنگوں کی روشنی دیتے ہیں ... بلند مینار ہیں - رات کے وقت یہ عجیب نظارہ کا مقام ہوتا ہے ... جا کر ہم طرف بائیسکل یا الاسٹر میں خود بخود چلنے والی گاڑیاں ... نمائش پیرس میں بڑا رواج ہے ... ہی نہیں دیکھ کر بھی

جاتی ہیں - اور دونوں طرف پودوں اور پھولوں کی نمائش ہو جاتی ہے - جو کیاریوں میں انواع و اقسام کے پھول اور پودے ہیں - میں ان کا ذکر نہیں کرتا - لیکن جو شیشہ کے مکانات میں عجیب و غریب پودے اور پھول ہیں - وہ عجائبات علم نباتات کا انتخاب ہیں - میں نے یہاں کو کٹ ڈور پودے دیکھے جو پانی کے کئی نمونے دیکھے ہیں - اس کے پھولوں کے اندر مکھیاں اور چیونٹیاں داخل ہو جاتی ہیں - اور ایک طرح کے لیسدار چیپدار لعاب سے لپٹ جاتی ہیں اور پودہ انہیں ہضم کر لیتا ہے - اس کے علاوہ جاپان کے پست قامت درخت دیکھے - بڑے بڑے درخت مثل بلوط اور سرو اور شیشم کے جاپانی باغبان کسی طرح کے عمل سے بہت پست قامت بنا سکتے ہیں - چنانچہ میں نے بڑے بڑے درخت ایک ایک بالشت کے پودوں کی صورت میں دیکھے ہیں جن کے تنے ریشوں ... سوکھے اور سال خوردہ ہیں اور شاخیں ویسی ہی جو کئی سال میں بنتی ہیں - لیکن بہت چھوٹے - ان عجائبات کا ذکر کرنے کی یہاں گنجائش نہیں - یہاں تو صرف چند سرسری حالات ... بتا دینا کافی ہے - ہر چند کہ دریا کے دونوں طرف بالمقابل ... اور صنعت کی نمائش ہے - لیکن دائیں طرف کہ جدھر بڑا دروازہ ہے تین بڑے بڑے عظیم الشان شیشہ کی چھتوں اور دیواروں کے کمرے اس نمائش کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں - ان میں مختلف ممالک کے پھل پودے اور میوہ جات دکھلائے گئے ہیں - امریکہ تک کے میوہ جات سیب - انگور وغیرہ جو بذریعہ ... نمائش کے لئے لائے گئے ہیں - جو میوہ جات زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتے - ان کو ... کیا گیا ہے - یعنی مرتبا یا اچار کے طور سے ڈالا گیا کہ ان کی اصلی ہیئت میں فرق نہیں آیا - اگر یہ فن ہندوستان میں عمل میں لایا جاوے تو ہم بھی اپنے میوہ جات ہندوستان سے یورپ میں بھیج سکتے ہیں - ایک مکان میں تمام قسم کے پودوں اور ترکاریوں اور میوہ جات کے درختوں کے تخموں کے نمونے ہیں - جو دوکاندار ... نے رکھے ہوئے ہیں - یہیں باغبانی کے تمام آلات اور ... باغبانی کی تمام کتابیں اور رسالے جو اس ملک میں چھپے ہیں رکھے ہوئے ہیں - یہاں سے دریا کی طرف زینہ ... ایک ہال ہے - جہاں بہت سی کلیں صنعت کی رکھی ہیں - اور بعض کلیں چلا کر دکھلائی گئی ہیں - لیکن ان کلوں کا بہت کچھ ...

شاہ کمپلینک مستند شاہی طبیب ... امتحان کے بعد ... استعمال ... کیا ہے ... کامیابی کی ... دنیا میں کوئی ... دوائی ایجاد نہیں ہوئی جیسا ہمارا ایجاد کردہ ... گولیاں ... استعمال ... قیمت ... پتہ - حکیم ... سراج الدین متصل ... لاہور

شرطیہ علاج
[illegible]

نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات بالتصویر انتخاب الجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

شان دامار (Champ de Mars) کی ایک عمارت میں ہے۔ اس سے بھی نیچے زیر زمین دریا کی سطح سے کسی قدر نیچے شہر پیرس کا (Acquarium) یعنی پانی کے جانوروں کے دکھلانے کا عجائب خانہ ہے۔ یہاں علیحدہ ایک فرانگ داخلہ ہے جس میں موٹے موٹے شیشہ کے تختوں کے پیچھے دریائی پانی میں مچھلیوں کے مختلف نمونے جونکیں سطان اور دوسرے چھوٹے چھوٹے دریائی جانور مع سمندر کی تہ کی سیپیوں گھونگوں اور مونگے وغیرہ کے درختوں کے ٹھیک اصلی حالت میں دکھلائے گئے ہیں۔ ایک جگہ سمندر کی تہ میں غوطہ زن مع غوطہ زنی کے آلات و سامان کے دکھلایا جاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ غوطہ زن سمندر کی تہ میں کس قسم کا لباس پہن کر اور تنفس کی ہوا کے لئے کیا انتظام کر کے نیچے جاتے ہیں۔

اس کے بعد دریا کے اسی طرف دو عالیشان عمارات تعمیر کی گئی ہیں جن کے کاریگروں نے اپنی لیاقت تعمیر سے بہت بڑا اعتبار حاصل کیا ہے۔ یہ دونوں عمارات بالمقابل واقع ہیں۔ ایک کا نام "فنون لطیفہ کا بڑا قصر" اور دوسری کا نام "فنون لطیفہ کا چھوٹا قصر" ہے۔ بڑے قصر میں فرانس اور یورپ کے تمام ممالک۔ امریکہ اور جاپان کے اعلیٰ مصوروں کی تصاویر آئل کلر اور واٹر کلر دکھلائی گئی ہیں۔ اُستادان فن سے ہو رہی ہیں گویا جان ڈال دی ہے۔ یورپ کے چھوٹے چھوٹے ممالک بلجیم اور ہالینڈ اور ریاستہائے بلقان کے الگ الگ کمرے ہیں۔ ایشیا میں سے جاپان نے پہلی دفعہ اس قسم کی نمائش کی ہے۔ عمارت کے وسط کے بڑے صحن میں اسی طرح یورپ کے تمام ممالک اور اضلاع متحدہ امریکہ کے صناعوں کے برنج اور سنگ مرمر کے بنائے ہوئے عجیب غریب بت رکھے ہوئے ہیں۔ جن میں سے بعض کے ذریعہ سے نہایت نازک خیالات اور انسانی جذبات کو ظاہر کیا ہے۔ گو اُن میں سے اہل یورپ جاہل اور ناقابل آموزش تہذیب قرار دیں لیکن مصر کے خیال میں ان تصاویر میں سے اکثر میں عورتوں کے ستر کو کھولنے [illegible] اور چھاتیاں وغیرہ مقامات بہت دکھلائے ہیں۔ مصوروں اور بت تراشوں نے وہ ذوق [illegible] وصل [illegible] ہندوستانی سے ذکر کیا کہ کیا اس سے تہذیب اور دنیا کے خیالات کو ترقی نہیں ہوتی تو انہوں نے کہا

کہ انہیں اسی نظر سے دیکھنا چاہئے کہ جس سے وہ بنائی گئی ہیں یعنی نیچر کی اپنی سادگی اور اصلی خوبصورتی کے اظہار کے لئے۔ چھوٹے محل میں پرانی چیزیں فنون لطیفہ سے متعلق دکھلائی گئی ہیں۔ اس میں لے پیسٹری (یعنی قدیم زمانے کے قالین کہ جن پر تصاویر بنائی جاتی تھیں) کے اعلیٰ نمونے دیواروں پر آویزاں ہیں۔ پیتل کے برتن شمعدان اور آرائش کے سامان۔ ایسے کے آرائش کے سامان۔ بعض اور عجیب و غریب میانیاں لکڑی کے پرانے عمدہ کام فرنیچر کی قسم سے۔ ہاتھی دانت اور پتھر کے عمدہ کام کے نمونے چینی اور مٹی کے پرانے ظروف [illegible] دوزی کا کام چمڑے کے کام۔ چاندی اور سونے کے زیور زیورات و سامان آرائش۔ پرانی گھڑیاں شیشہ اور ہر رنگ کے کام۔ پرانے سکے پرانی کتابیں اور مسودے۔ اس عجائب گاہ فنون میں صرف پرانی چیزیں جمع کر کے دکھلائی گئی ہیں جس سے معلوم ہو کہ اس میں زمانہ قدیم میں صنعت و کمال فن کی کیا حالت تھی۔ ان چیزوں کے صناعوں کے نام ملک میں مشہور ہیں ملک کے ہر شہر میں عجائب خانے اور تصویر خانے ہیں۔ ان سب کے لیے یہاں کے استادوں کے کار نمائش کو مستعار دی گئی ہیں مجھے خیال آیا کہ اگر ہندوستان میں یہ دولت استادان فن کے کمال کے نمونے تلاش کئے جائینگے تو نہیں ملینگے کیونکہ اہل یورپ یہاں سے سب چیزوں کو کھینچ کر لا رہے ہیں وہ مستعد ہیں اور دولتمند بھی ہیں اتنے دام دے سکتے ہیں کہ ہندوستانی نہیں دے سکتے۔ اور جو متمول ہندوستانی جن کے آبا و اجداد اسے وقت میں آسودہ تھے ایسی سب چیزیں فروخت کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ ہند جا بجا ہندوستان کے عجائب خانوں میں رکھنے کے لئے اتنا روپیہ ان چیزوں پر خرچ نہ کریگی۔ جتنا روپیہ کہ یورپین شائقین خرچ کرتے ہیں اہل ملک یہ بات ہی نہیں سمجھتے کہ ملکی عجائب خانوں کیلئے چیزیں تحفہ بھی دیجاتی ہیں۔ یورپین ملکوں میں اکثر علم و فن کے قدردان اپنی محبت سے اپنے ملک کے عجائب گھروں کو نادر چیزیں تحفتہ دیا کرتے ہیں۔ نمائش سنہ ۱۹۰۰ء کیلئے جس قدر عمارات تعمیر ہوئی ہیں۔ نمائش کے بعد وہ سب گرا دی جاویگی مگر یہ دونوں عمارتیں فائن آرٹس کی قائم رہینگی اور عجائب گاہوں کے کام آئینگی۔ پہلے ہی پیرس میں دو تین درجن اعلیٰ سے اعلیٰ قسم اور اعلیٰ کے عجائب گاہ ہیں۔

یہاں سے فارغ ہو کر پل سے گزر کر دریا کے دوسرے کنارے پہلے جائے۔ یہ پل الگزنڈر سوم زار روس کے نام پر نامزد کیا گیا ہے۔ جو روس و فرانس کی پولیٹیکل دوستی کی یادگار ہے۔ اور اس نمائش کے لئے تعمیر کیا گیا ہے۔ پیرس کے دریائے سین کے سب پلوں سے عمدہ اور خوبصورت ہے۔ اس پر بہت سا کام بت بنانے اور تصاویر سنگین کی کھدائی کا کیا گیا ہے جس کے لئے نہایت قیمتی تعمیر [illegible] لوگ ایسی عمارات پر بعد ایسی صنعت سے بناتے ہیں جو واقعات تاریخ کو ظاہر کرتے ہیں اور انسانی خیالات اور حالات وقت کے اظہار کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ اس پل سے گزر کر سامنے "اسپلانا ڈ دے انوالیڈ" کا چوک آتا ہے

دو بڑی عالیشان تین تین چار چار منزل کی عمارات متقابل تعمیر کی گئی ہیں۔ اور بیچ میں ایک کھلا بازار چھوڑا ہے جس کے اخیر پر ہوٹل انوالیڈ ہے۔ ان عمارات میں فرانس کی اور تمام ممالک دنیا کی ساختہ اشیائے سجارت بطور نمونہ رکھی گئی ہیں۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کس ملک میں صنعت و حرفت کیسی ترقی پر ہے کس ملک میں کیا کیا چیز زیادہ بنتی ہے۔ اور کیسی بنتی ہے جتی الوسع ہر ملک کے کاریگروں اور کارخانہ داروں نے اپنی حرفت کے بہترین نمونے دکھلانے کی کوشش کی ہے مگر افسوس ہے کہ ان ملکوں میں ہندوستان کی ساختہ کسی چیز کا نام و نشان بھی نہیں یہ حصن کا ہے۔ البتہ جاپان کی بعض صنعت و دستکاری نے بہت سی جگہ گھیری ہوئی ہے۔ ہندوستان کی اشیا کی نمائش ایک الگ مکان میں سیلون کے ساتھ ہے جیسی کہ بعض دیگر ممالک مثل چین و مراکو وا [illegible] سوڈان۔ سینیگال و جاوا وغیرہ ممالک کی ہے۔ یہاں کوئی ایسی چیز پر رکھی ہی نہیں جو دیگر ممالک سے بہتر ہو [illegible] استعمال کے لئے کھنچی ہیں۔ بلکہ اہل ہند کی سوشل زندگی کے لئے جو سامان درکار ہیں [illegible] ہندوستان میں نہیں ہیں [illegible] ہندوستان [illegible] ساتھ اس مد میں رکھی گئی ہیں [illegible] دنیا کی صنعت و حرفت کی عجب غرض جیزوں [illegible] حیران کرنے والی کلوں [illegible] کاریگریوں کی [illegible] خطوط میں لکھونگا۔ اس سے اندازہ [illegible] دنیا میں کیا کر رہی ہیں اور وہ کس [illegible] ہیں۔ سب جہاں تک غور کرتا ہوں اور جہاں تک دیکھتا ہوں مجھے یورپ اور امریکہ کی ترقی کا باعث سوائے ان کی تعلیم کے اور کچھ نظر نہیں آتا۔ لیکن تعلیم سے میری غرض صرف اعلیٰ تعلیم پانے اور ڈگریاں حاصل کرنے کی نہیں ہے۔ اعلیٰ تعلیم بہت عمدہ بات ہے۔ لیکن ہر شخص کی قسمت اُس سے فائدہ اٹھانے کی نہیں ہوتی۔ اس لئے جو تعلیم دنیا میں زیادہ لوگ پاتے ہیں وہ ضروریات زندگی حاصل کرنے کے لائق بننے کی تعلیم ہے۔ ہندوستان میں کئی لوگ ہیں جنہوں نے کالجوں میں فزک اور کیمسٹری اور جیالوجی

فضول خرچوں کا محافظ

[illegible]

مطبع فیض پریس دہلی کی کتابیں

تاریخ آل امجاد میر سید صلی اللہ علیہ وسلم کی مفصل سوانحعمری حضرت [illegible] کے صحیح واقعات [illegible] کی سچی سرگزشت مع [illegible]
روضۃ الصدیق یعنی سوانحعمری خلیفہ اول [illegible] یعنی سوانحعمری خلیفہ دوم [illegible] عثمانی یعنی سوانحعمری خلیفہ سوم [illegible] حدیقۃ المرتضیٰ یعنی سوانحعمری خلیفہ چہارم
مجربات عجائب یہ وہ نادر اور بے لاجواب مجموعہ ہے [illegible] مستورات [illegible]
[illegible] اس کتاب کا ایک نسخہ [illegible] ضرور [illegible] قیمت [illegible]
طلسمی جلد۔ نہایت عجیب غریب ناول [illegible]
المشتہر۔ [illegible] شہر دہلی گلی قاسم جان [illegible]

نمائش پیرس کے دلچسپ حالات بالتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

[illegible] ہے لیکن کسی نے بھی کوئی نیا مضمون یا بات نہیں کیا۔ کوئی نیا مرکب کیمیاوی ایجاد نہیں کیا۔ نہ کوئی کانہ ہی دریافت کی ہے۔ یہاں لوگ صرف کتابیں ہی نہیں پڑھتے بلکہ زیادہ لوگ صنعت دخواند سیکھ کر کارخانوں میں کام سیکھتے ہیں۔ فرانس کا سب سے بڑا علم جراثیم کا ماہر اور بیکٹیریالوجی کا استاد ایک دریافت کرانے والا پاسٹیر ہرگز کیمسٹ یا اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص نہیں تھا۔ صرف ایک عام کیمسٹ تھا۔ اس نے دھر توجہ کی اور آج بیکٹیریالوجی نے دنیا کے علوم صحت کی صورت بدل دی ہے۔ پاسٹیور کے سنگ دیوانہ کے علاج نے دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ فرانس نے بڑے ناز سے حفظان صحت کے سکشن میں پاسٹیور کا بت رکھا ہے۔ ایسی صدہا مثالیں ہیں۔ علم بہت ضروری ہے لیکن عمل اس سے ضروری ہے ؎

علم چنداں کہ بیشتر خوانی — چوں عمل در تو نیست نادانی
نہ محقق بود نہ دانشمند — چارپائے برو کتابے چند

عمل سے مراد یہی علم کے ذریعہ سے صنعت و حرفت کی تعلیم میں ترقی ہو سکتی ہے۔ یورپ میں یہی بڑی خوبی ہے کہ یہاں کے لوگ فوراً علم کو عمل کی کسوٹی پر کستے ہیں اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میرے خیال میں تو یہی راستہ منزل مقصود کا ہے زیادہ علم عذاب است ہے ؎

کس ندانست کہ منزل گہ مقصود کجاست — این قدر ہست کہ بانگ جرسے می آید

کیا فرض ہے کسی کو ملی ایک سا جواب لاؤ تو ہم بھی سمجھیں کوہ طور کی

مضبوط لیور واچ نمبر ۱

اس گھڑی کا کام نہایت اچھا ہے [illegible] مضبوط ہیں مضبوطی میں لاجواب [illegible] پر کر لیوے دیکھنے میں جس [illegible] ہے مضبوطی [illegible] سے انکو [illegible] نہیں صرف دو روپیہ بارہ آنہ [illegible] ٹکٹ [illegible] کے [illegible]

تازہ [illegible] لوگوں کا حال

میر [illegible] حسین [illegible] صاحب حیدرآباد دکن سے تحریر فرماتے ہیں تھوڑے دن ہوئے ہیں کہ میں نے دو عدد گھڑی جنکی قیمت فی عدد دو روپیہ بارہ آنہ ہے منگوائی تھی اب تکلیف دیتا ہوں اوسی قسم کی چھ عدد [illegible] ویلو حسب پتہ مندرجہ ذیل روانہ فرمایئے۔

علی رستم دیوان [illegible] تحریر فرماتے ہیں آپکی گھڑی بہت عمدہ [illegible] ہے [illegible] ایک [illegible] عنایت فرمایئے [illegible] کی گھڑی بذریعہ ویلو پی ایبل [illegible] مہربانی [illegible] فرمایئے [illegible]

[illegible] محمد [illegible] لاہور [illegible]

مراسلات
جنگ ٹنوال

[پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار سے]

جنگ مہل رلیف [illegible] کے بعد ایک ماہ کا کل فوج کو آرام ملا۔ ٹوٹا پھوٹا سامان درست ہوا۔ رسدی اور کپڑے وغیرہ سب ٹھیک کئے گئے۔ جنرل [illegible] صاحب کے کالم نے چڑھائی کی۔ ادہ [illegible] کیٹ پر دشمنوں سے دو ایک لڑائیاں ہوئیں جہاں پر دشمنوں نے شکست کھائی اور اپنے ملک کو واپس ہو گئے۔ دشمنوں کو دو طرف سے پامال کرنا پڑا جس سے یہ لوگ حوصلے ہار گئے اور بھاگتے گئے۔ شمال کی طرف سے بھاگتے ہوئے دشمن نے راستے میں [illegible] کو توڑ ڈالا۔ اسٹیشنوں کو ڈائنامیٹ سے اڑا دیا۔ [illegible] و دیگر کوال مائنز (Coal mines) کو خراب کر گئے۔ جس سے ہمارے کالم کو آؤ دوانس میں رکاوٹ ہوئی کیونکہ ساتھ ہی ساتھ سڑک بھی بنانی پڑی۔ دشمن لیڈی [illegible] سے جو بھاگے تو قریب ۱۰۰ میل کے فاصلے پر جا کر دم لیا۔ دیکھئے بھاگنے کا دم ہو تو ایسا ہو۔ جنرل [illegible] کا کالم [illegible] سے ہوتا ہوا نیو کاسل اور [illegible] بہار برمان کے تعاقب میں پہنچا۔ ادہر فیلڈ مارشل صاحب فیلڈ مارشل کرونسٹڈ۔ ٹنوال وغیرہ کو مجبور کرتے ہوئے [illegible] پہنچ گئے۔ مجوبہ پہاڑی پر بھی متعدد لڑائیاں ہوئیں جہاں [illegible] تاب مقابلہ نہ لا کر پیچھے ہٹ گئے۔ فیلڈ مارشل لارڈ رابرٹس صاحب بہت دنوں سے پریٹوریا پر قابض ہیں جہاں شاہی جھنڈا برٹش گورنمنٹ کا لہرا رہا ہے۔ مگر جنرل [illegible] صاحب کرمچرب کے پاس [illegible] اور [illegible] سٹر کرنے پڑے۔ بعد جنرل کلیری و جنرل ہارٹ کے بریگیڈ [illegible] میں ملے۔ اور جنرل ہلٹن صاحب کا بریگیڈ جنرل [illegible] صاحب کے کالم سے ملحق ہوا۔ اس طرح تمام افواج [illegible] کر کے ٹنوال اور [illegible] کو صاف کرتی ہوئی ٹنوال [illegible] لڑائی تو قریب قریب ختم ہو چکی ہے۔ اب صرف بغاوت کو [illegible] ہے۔ دشمن [illegible] سر [illegible] سرکش [illegible] سٹر [illegible] اب [illegible] دیکھئے کب تک خیریت [illegible] سٹر کر رہے ہیں [illegible] ایسے بھاگے کہ [illegible] خبر نہ لی۔ [illegible] چند [illegible] [illegible] آپ کو والا گورنمنٹ کر دیئے ہندوستانی [illegible] ہندوستان کو [illegible] ہیں انشاء اللہ تعالیٰ ہم بھی [illegible] آسکتے ہیں۔

نیو کاسل [illegible] ہسپتال ۲۲ [illegible] ستمبر ۱۳ [illegible] [illegible] نیو کاسل [illegible] ستمبر [illegible] شمال کا سرحدی مقام ہو [illegible] ہے شمال میں ایک ہمیشہ [illegible] [illegible] بہت سردی [illegible] تمام پانی جم جاتا ہے [illegible] صبح و شام [illegible]

[illegible] ہیں [illegible] کی [illegible] شکر [illegible] کی [illegible] ہیں [illegible] پر [illegible] کو [illegible] اس [illegible] نہ [illegible] کی [illegible] کے [illegible] سکول قابل [illegible]

[illegible] جنرل [illegible] صاحب [illegible] کی [illegible] نہیں [illegible] سے [illegible] کا نام [illegible] دفعہ [illegible] کا مل [illegible] نمایاں [illegible] ہیں [illegible] اور [illegible] سے [illegible] ہندوستانی [illegible] ہیں [illegible] اس [illegible] نمایاں [illegible] کے علاوہ [illegible] نمایاں [illegible] شمال [illegible] بھی [illegible]

نہ صرف مردوں کیلئے بلکہ مستورات کیلئے بھی

مفتی [illegible] قبل [illegible] ہندوستان [illegible] مفتی [illegible] جیسے [illegible] ہیں [illegible] جن [illegible] [illegible] سے ملنے ہو سکتے ہیں۔

المشتہر [illegible]
ملتان [illegible]

ہوا ہے ۔ یہاں کی سیر و سیاحت کا اچھا موقع ملا کہ ان کمالات چیدہ مختصر عرض کر چکا ہوں ۔ مگر اب کسی تفصیل سے عرض کرتا ہوں ۔

مسلمانان یہاں اگرچہ ایک متعصب مولانا مولوی فتح محمد صاحب اہل ہمان سو ۔ مولوی صاحب موصوف کی طفیل سے چند ایک ذی عزت مسلمانان قدیمی سے ملاقات نصیب ہوئی جنہوں نے مہمانی سے میری قدر نہیں بھی کیں یہیں خوش خلقی ۔ مہمان نوازی اور عزت سے معزز مسلمانان شیمن [illegible] پیش آتے رہے ہیں ۔ اس کا شمہ بھی بیان میں ہو سکتا ۔ مگر یہ اہل دل ہے کہ بھول جائے ۔ مگر میں ان کی عنایات کو ہرگز فراموش نہ کرونگا ۔

یہاں عموماً مسلمان تجار و سوداگر ذی عزت و صاحب مال و جاہ ہیں ۔ جو محض سوداگروں سے کسی بات میں کم نہیں ہیں ۔ اور دولت و حشمت میں ہمارے پنجاب کے مشہور سوداگروں سے بڑھ چڑھ کر ہیں ۔ علاوہ اس کے پابند صوم و صلوٰۃ ۔ مخیر ۔ سخی ۔ حامی دین اسلام ہیں ۔ سب سے مشہور جنٹلمین جن سے مجھے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ہے یہ ہیں ۔ سیٹھ محمد قاسم صاحب اکلیا ۔ سیٹھ حاجی عبد اللہ صاحب متولی مسجد ۔ سیٹھ محمد قاسم قمر الدین ۔ سیٹھ عبد الحق صاحب ۔ سیٹھ احمد داؤد جی [illegible] ۔ سیٹھ سہاں احمد [illegible] ۔ سیٹھ مسٹر عثمان احمد صاحب ۔

ان صاحبان کی برکت و همت سے دین اسلام یہاں خوب رونق پر ہے ۔ ہمارے پنجابی بھائی یہاں تشریف لائیں غرض بہترین جنٹلمین اس کولونی میں ہے صاحب عزت و حشمت اور متمول ہے ۔ ہمارے پنجابیوں میں سے حکیم [illegible] صاحب جالندھری ہیں ۔ جو اپنے بھائیوں سے محبت و اخلاق سے پیش آتے ہیں ۔

مساجد [illegible] شہر میں چند مسجدیں ہیں ۔ ان میں سے ایک [illegible] مسجد [illegible] سے مشہور ہے اور دوسری بڑی جامع مسجد جس کے امام مولانا مولوی فتح محمد صاحب ہیں ۔ جس کا ذکر میں پہلے [illegible] ہوں ۔ دوسری مسجد سورتی ہے جو مسلمانان سورت سے آباد ہے ۔ جس میں بہت بڑی رونق رہتی ہے اور اس مسجد میں بجلی کی روشنی ہوتی ہے اور بہت سے جھاڑ فانوس لگے ہیں ۔ مسجدوں کا آراستہ کرنا بمبئی والوں کا خاصہ ہے ۔ فرش فروش عمدہ قیمتی بچھے ہیں ۔ اس مسجد کا خوشنما حوض پانی سے لبریز ہے ۔ غسل خانہ و بیت الخلاء موجود جس کی صفائی بذریعہ نلکوں کے ہوتی ہے ۔ غرض یہ مسجد ایک ایسی دلہن ہے جو ابھی سے چوٹی تک زیورات سے لدی ہوئی ہو ۔

اس مسجد کے امام جناب حافظ محمد سلیمان صاحب سورتی دریا لبری ہیں ۔ جن کا علم و فضل محتاج تعریف نہیں ۔ آپ ہندوستان کے تقریباً کل حصوں کی سیاحت کر چکے ہیں ۔ بہت ہی متین ۔ خوش خلق ۔ مہمان نواز ۔ عالم ۔ متقی و پرہیزگار ہیں ۔ ایسے نیک خیال آدمی دنیا میں کم نظر آتے ہیں ۔

[illegible] سال سے اس مسجد میں ایک اسلامیہ مدرسہ ہے جس میں مسلمانوں کے لڑکے اور لڑکیاں پڑھتی ہیں ۔ الحمد للہ یہ مدرسہ ترقی کرتا جاتا ہے ۔ ہم نے اس مدرسہ کو خود ملاحظہ کیا ۔ اور بہت سے لڑکوں اور لڑکیوں سے قرآن شریف سنا ۔ دو تین لڑکوں نے مصری لحن سے قراءت پڑھی جس سے دل نہایت محظوظ ہوا ۔

یہ مدرسہ اس برٹش کولونی میں نعمت غیر مترقبہ نہیں تو کیا ہے ۔ کیا یہ مدرسہ اسلام کا حامی نہیں ہے ؟ اسلام کے فرزند بمبئی و سورت کے مسلمان سوداگر جہاں جہاں جاتے ہیں وہاں اسلام کو ترقی دینے میں ذرا بھی غفلت نہیں کرتے اور اپنی اسلامی وضع و طرز کو ہرگز نہیں چھوڑتے ۔ اس مسجد کی ماہواری آمدنی تقریباً [illegible] جو ہندوستان کے ۹ سو روپے کے مساوی ہوتے ہیں ۔ یہ آمدنی دکانوں سے ہے جو مسجد کے متعلق ہیں ۔ یہ کل روپیہ مسجد ہی پر خرچ ہوتا ہے ۔ امام مسجد مولانا مولوی محمد سلیمان صاحب افندی کو متولیان مسجد ۵۰ پونڈ سالانہ دیتے ہیں ۔ خوراک و دیگر اقسام کی آمدنی اس کے علاوہ ہے ۔ یہ امام گویا صاحب دولوں کی طرف سے ہیں جیسے شاہی وقت میں ہوا کرتے تھے ۔ ان کی بہت عزت و حرمت ہے ۔ اسلام کی رونق اس جگہ معلوم ہوتی ہے ۔ بخلاف ہمارے پنجاب و ہندوستان کے علما کے جو تمام دن مسجدوں میں لڑکے پڑھاتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں ۔ مگر بھیک بھی روٹیوں کے محتاج ہیں ۔ بع ۔ ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا ۔

علاوہ ان امام صاحبان کے ہر ایک مسجد میں الگ الگ موذن ہیں ۔ موذن جو صرف اذان دیتا ہے اور مسجد کو صاف رکھتا ہے اسے تین پونڈ سالانہ تنخواہ ملتی ہے ۔

ملاقسم ڈاکٹر حسین سیاح ۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— چونکہ موسم چین کے لئے طبی افسروں کی اشد ضرورت ہے اس لئے پنشنر ڈاکٹروں سے عارضی طور پر دوبارہ ملازمت اختیار کرنے کی استدعا کی جائیگی ۔

— فنڈ کمیٹی کلکتہ کو پنشن ہوس لنٹین سے ایک لاکھ اور لنکا شائر سے سوا لاکھ روپیہ کی مزید اقساط وصول ہوئی ہیں ۔ جس سے اس فنڈ کی میزان ایک کروڑ ۲۰ لاکھ روپے تک پہنچ گئی ہے ۔ اس میں سے ایک کروڑ [illegible] لاکھ روپیہ حسب تفصیل ذیل تقسیم ہو چکا ہے ۔ بمبئی ۲۴ لاکھ ۔ ممالک متوسط ۲۲ لاکھ ۔ راجپوتانہ ۲۴ لاکھ ۔ پنجاب ۱۰ لاکھ اور بہار ۹ لاکھ روپیہ ۔ ابھی سنٹرل کمیٹی کے پاس تقریباً چند لاکھ روپیہ موجود ہے ۔ جو عنقریب تقسیم کر دیا جائیگا ۔

— گورنمنٹ اضلاع مغربی و شمالی و اودھ نے فیصلہ کیا ہے سہارنپور تک اور بروت سے میرٹھ تک ۔ جو علی الترتیب ایک مقام سے دوسرے مقام تک ۵۹ و ۳۱ میل کی مسافت رکھتی ہیں ۔ سڑکیں ریلوے لائنیں بنانے کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں ۔

اشتہار

مفت راحت

انجمن راحت فنڈ چشمہ فیض ہندوستان

انجمن ہذا الّی مدد پہنچانے کے لئے یکم ستمبر ۱۹۱۴ء سے عمل میں آگئی ہے جو اپنے ممبروں کو بعد ماہ برق تقریب امداد دیگی ۔ جس انجمن کا عرصہ قلیل کے عرصہ بادشہ [illegible] مضمون ہر [illegible] [illegible] آٹھ آنہ مشتمل ہے جن صاحبان کو اس انجمن کے ممبر ہونے کا شوق ہو ۱۹۱۴ء کا نکٹ رسالہ فرما کر طلب فرماویں ۔

المشتہر نواب زادہ فاضل [illegible] انجمن چشمہ فیض ہدایت [illegible] کرنال

پوری قیمت

بسلسلہ شکر صحت ادویات کی نصف قیمت کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہوگئی ۔ اب جن احباب کو ادویات منگوانی مطلوب ہوں وہ پوری قیمتوں کا خیال ملحوظ فرما کر درخواستیں بھیجیں ۔

ورنہ عدم تعمیل کے لئے شفاخانہ کو معاف رکھا جاوے اور انتظار جواب کیا جاوے ۔

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر خاص شفاخانہ ۔ معالج خاندان شاہی ریاست [illegible]

[illegible] نمائش [illegible] عجیب عجائبات باتصویر آنکھ کا لیمپ بھی سلسلہ [illegible] میں آگئے ہیں

لارڈ ولنگڈن نے مسٹر اسقتھ کو اس مضمون کا تار بھیجا ہے کہ میں یہ سن کر خوش ہوا ہوں کہ آپ نے کمال قابلیت سے پٹینن سے قریب بستانگا کامیاب حملوں سے دشمنوں کو پسپا کر دیا اور ان کے تمام مورچے چھین لئے سپاہ جنوبی افریقہ دل سے اپنے ہندوستانی رفقا کو اس فتح و نصرت پر مبارکباد دیتی ہے۔

کرنل خلیل جو آجکل سخت بیمار ہیں ... [illegible]

... [illegible] ... تعلق کئے گئے ہیں۔

... [illegible] ... مسٹر ... کونسل کی ممبری کے لئے منتخب کیا ہے۔

صوبہ سندھ میں عمدہ اور کافی بارش ہو گئی ہے۔

جو شخص ... بمبئی سے ۱۲ ماہ گزشتہ ... ایک جعلی چک کے ... ہزار روپیہ لے گیا تھا۔ مدراس پولیس اسے گرفتار کر کے بمبئی لائی ہے۔ اس کا نام ... ہے ... ۲۲ ہزار روپیہ ... ایک عورت ... کے پاس سے برآمد ہوئے ہیں۔

ہز ہائینس مہاراجہ ... ۱۵ لاکھ ... [illegible]

[illegible]

اطلاع

چونکہ سنہ ۱۹۱۵ء بباعث موسم گرما کے ہمراہ سری سرکار دولت الاعلام سری نگر (کشمیر) مقیم ہیں۔ لہذا تا اطلاع ثانی سری نگر کے پتہ پر میرے نام خط و کتابت ہونی چاہئے۔

المشتہر حکیم محمد علی پریزیڈنٹ ... شفاخانہ متعلق خاندان شاہی ریاست جموں و کشمیر سری نگر

[illegible]

[illegible]

ـــ تا نحوں سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]

[illegible]

ـــ [illegible] جنرل [illegible] کے پاس [illegible]

ـــ جنرل [illegible] اور لفٹیننٹ [illegible] کو قید کر لیا - اور دشمنوں کی [illegible] توپیں ان کے ہاتھ آئیں ۔

[illegible]

اشتہار فروخت

جائیداد [illegible] واقع لاہور [illegible] کوٹھیات و مکانات [illegible] فروخت کے لئے [illegible] خریداران کو [illegible] خط و کتابت کرنی چاہئے ۔

المشتہر [illegible] لال [illegible] لاہور

[illegible]

پاپولر میڈیسن

ہیئر گرون [illegible] عکسی [illegible] التاثیر دوائی

اس سے مریض کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے اور [illegible]

[illegible] چند منٹ میں [illegible] ہو جاتے ہیں

[illegible] کے لئے تریاق کا حکم رکھتی ہے

قیمت [illegible] فی شیشی ۔

فادر گل میڈیکل [illegible] جملہ امراض جگر [illegible]

گردہ معدہ وغیرہ کے لئے نسخہ اکسیر ہے چاہے

کیسی ہی کہنہ اور دیرپا بیماری ہو اس دوائی کر

جاتی ہوئی معلوم نہیں ہوتی - اور اسی طرح یہ

ہے کہ خالص بوٹیوں سے تیار کی گئی - اور

اس میں مطلق کوئی شے ایسی نہیں ہے جو

مذہبی طور پر ممنوع ہو - ہر ایک شخص کو استعمال

کرنی چاہئے تاکہ تندرستی قائم رہے - قیمت

فی [illegible]

المشتہر [illegible] اینڈ کو [illegible] لاہور

[illegible]

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy

[illegible]

[illegible] کے عجائبات بالتصویر انتخاب اخبار میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں ـ ان کا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم ـ انسان کی عمر بڑی عجیب مجموعہ اسرار ہے اس کے خواص و عادات انکی ہی ہوتی ہیں ـ علم [illegible] کے ذریعہ انسان عقل اور علم کا آدمی بھی ہر انسان کے خواص اور عادات کو کتاب کی طرح پڑھ سکتا ہے [illegible] ـ غصہ ور آدمی حلیم ـ سرد ـ تنگ المزاج ـ [illegible] ـ اور دوست [illegible] ـ یہ علوم [illegible] ـ ان علم آسانی سے آ جاتا [illegible] [illegible]

[illegible]

بحر در [illegible] ـ [illegible] المشتہر [illegible]

جھکا سا بالا [illegible] کا ایوین [illegible]

[illegible] اور دیگر [illegible] ـ [illegible] جنسی [illegible] ـ [illegible] استعمال کے بعد [illegible] ـ [illegible] المشتہر [illegible] لاہور [illegible]

سُرمہ نور بصر

میری [illegible] ـ [illegible] ملنے کا پتہ [illegible]

خضاب [illegible] ـ [illegible] قیمت [illegible]

المشتہر [illegible]

[illegible]

اگر آپ کو کسی قسم کی ولایتی [illegible] کا اشتہار [illegible] میں اشتہار ہوتا ہے یا جن کی ڈاکٹروں نے [illegible] کی ہے ـ یا جن کو آپ خالی [illegible] میں [illegible] سے [illegible] اسے برکت اینڈ کمپنی [illegible] سے [illegible] دریافت کرو ـ پھر [illegible] جواب [illegible] ڈاک ـ [illegible] کی علامات ـ [illegible] ہر وقت موجود

کم منافع اور زیادہ خریدار ـ [illegible] لودیانہ [illegible] لنگی کلاہ [illegible] ـ شال [illegible] ملتا ہے [illegible] سال [illegible] کے قابل [illegible] لودیانہ [illegible] لنگی کلاہ [illegible] کا ملاحظہ [illegible] ـ [illegible] سالانہ [illegible] ـ ہم اوروں کی طرح [illegible] نہیں کرتے ـ بلکہ ہمارا [illegible] تیار کردہ [illegible]

المشتہر [illegible] ـ [illegible] مالکان کارخانہ لودیانہ [illegible] پنجاب

اشتہار

ہماری [illegible]

[illegible]

خالص چاندی کی رسٹ واچ یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی

اس گھڑی کا خاص فائدہ یہ ہے کہ ہر گھڑی گھڑی پیش نظر رہتی ہے [illegible] اور جب چاہیں کلائی سے کھول کر [illegible] جیب میں رکھ لیں خالص چاندی کے خوبصورت کیس [illegible] گلدستہ و پھول [illegible] ـ [illegible] ـ [illegible] قیمت [illegible] ـ قیمت [illegible] گارنٹی پانچ سال ـ [illegible] گھڑی [illegible] ـ قیمت [illegible] گارنٹی [illegible] ـ [illegible] سال ـ [illegible] گھڑی ـ قیمت [illegible] گارنٹی [illegible] سال ـ [illegible] قیمت [illegible] گارنٹی ۳ سال

المشتہر [illegible] اینڈ کو ـ [illegible] آگرہ

تحفہ پنجاب ـ تحفہ [illegible]

ہمارے کارخانہ میں [illegible] ـ [illegible] ـ المشتہر [illegible] پنجاب

تحفۂ بیمارین

یہ ایک [illegible] شخص کی سب سے پہلے

[illegible] ہے انعام [illegible]

[illegible] دیا جاویگا ۔

آپ [illegible] اشتہار خودغرض اور بڑی بڑی تعریفوں [illegible] تمام ملک کو پریشان کر رکھا ہے [illegible] ایسا شخص ہر جس کی نظر میں [illegible] ہی ہو [illegible] بھی [illegible] لاکھوں [illegible] موجود ہیں [illegible] حالت خراب ہونے کی وجہ سے [illegible] اور اگر کسی [illegible]

[illegible]

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی [illegible] روپیہ منقسم چار ہزار حصص فی حصہ [illegible] روپیہ

کام ۲۵ مئی [illegible] کو شروع ہوا منافع فیصدی آٹھ روپیہ سالانہ سلسل تقسیم کیا گیا۔ اور [illegible] میں نو روپیہ فی صدی [illegible] فیصدی ریزروڈ [illegible]

۱۶۲۲۵۰ روپیہ ۲ [illegible] قیمت حصص [illegible]

[illegible] خرید و فروخت حصص کی [illegible] کمپنی ہو سکتی ہے [illegible]

آپکو یقین [illegible] دوسری جگہ سے نہ خرید [illegible] ہمارے میدہ کا نہیں ہو سکتا [illegible]

[illegible]

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

واسطے حفاظت خریداران کے ہمنے بوری [illegible] اپنا ٹریڈ مارک [illegible] نام کمپنی اور تصویر ٹریڈ مارک لگایا ہے بوری کے ایک سرے پر [illegible] اور خالی بوری بیند کی [illegible] بوری کے اندر ایک اشتہار رہتا ہے جو صاحب میدہ منگانا چاہیں وہ درخواست [illegible] پتہ صاف خوشخط تحریر کریں بوری کے خرید کرنے [illegible] کیونکہ [illegible] طرح کے فریب ہوتے ہیں جنکی تفصیل طول ہے۔ مگر جو کوئی ایسے فریبی شخص کو پکڑوا دیگا میں اُسکا ممنون ہونگا۔ اور انعام بھی دونگا۔

المشتہر

[illegible] گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

اخبار تحفۂ سرحد بنوں

ہندوستان بھر کے کم از کم [illegible] سستا پرچہ

یہ اخبار ہفتہ وار [illegible] صفحوں پر شائع ہوتا ہے۔ جسمیں نہایت اعلیٰ [illegible] پولیٹکل [illegible] سائنٹیفک اور [illegible] مضامین اور مختلف [illegible] مختلف [illegible] نہایت دلچسپ [illegible] لطائف ظرائف [illegible] سرحدی خبریں مفصل درج ہوتی ہیں۔ اور [illegible] بھی [illegible] ملتے ہیں۔ الغرض یہ اخبار بلحاظ [illegible] قابل دید ہے۔ اگر آپنے آج تک کوئی سا بھی [illegible] خرید یا پڑھا ہے تو اُسکا بھی ایک پرچہ بطور نمونہ طلب فرماکر ملاحظہ فرما دیں۔ اگر پسند ہو تو شوق سے اپنا نام مستقل طور سے درج رجسٹر خریداران کرالیں۔ [illegible]

[illegible] ایک پیسہ کا ٹکٹ [illegible]

[illegible] ایک پیسہ [illegible]

[illegible]

ذیل کے پتہ پر ہو۔

المشتہر منیجر اخبار تحفۂ سرحد بنوں [illegible]

کپڑے کے سوداگر

راماس [illegible] بازار [illegible] بازار لاہور

ہر قسم کا ادنیٰ سے ادنیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑا [illegible]

فروخت کرنے والے

[illegible] سے بڑے تک سب ایک نرخ

[illegible] سے امتحان ہو سکتا ہے

دوسری [illegible] کی طرح جو فروش گندم نما نہیں

سب سے آسان بہتر اور باکفایت ذریعہ کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دوکان راماس [illegible] بازار لاہور

ناظرین کے رفع تکلیف کی خاطر

[illegible] ہر وقت تیار رہتے ہیں [illegible]

حسب خواہش [illegible]

[illegible]

[illegible]

مُفت مُفت مُفت

حمایل شریف مجلد حاشیہ دار

مُفت

ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ایک ہزار حمایل شریف مجلد حاشیہ دار اپنے مسلمان بھائیوں میں منصلہ ذیل شرائط پر مفت تقسیم کیجاویگی لیکن بلحاظ ازیں دو صد جلد باقی بچ رہی ہے اب جن صاحبوں کی درخواستیں بہت جلد آجائینگی انکو یہ حمایل شریف مفت بھیجاویگی۔ اس حمایل شریف کی صحت کی تصدیق آٹھ مولویوں قاریوں نے اپنی اپنی مواہیر سے فرمائی ہے۔ ترجمہ اُردو بامحاورہ شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم دہلوی جو مقبول عام ہوچکا ہے۔ صرف **تین روپیہ** کی منصلہ ذیل کتابیں خریدنے پر مُفت مل سکتی ہے۔ محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا ✦ ✦

قصص الانبیاء اردو پاک نبیوں کی مفصل سوانحعمری
صدیق اکبر۔ سوانحعمری حضرت ابوبکر صدیق قیمت ۸
سیرۃ الفاروق۔ سوانحعمری حضرت عمر خطاب رض ۱۲
سوانحعمری حضرت علی کرم اللہ وجہہ ۹۰۰ صفحہ ۳
اسم اعظم۔ یعنی سوانحعمری حضرت پیران پیر ۱۲
اسلام ہندو ازم اسکی حقیقت ۸ دیانند اور اسکی
حقیقت ۴ وہابی اور اسکی تضعیف ۴
اسلام کی پہلی کتاب ۱ الیضاً دوسری ۲
لاہ پنجاب ۱ مفتاح الجنۃ ۳ تفسیر
میر عودی یعنی سورۃ الرحمٰن کی نادر تفسیر ۳
الیضاً سورۃ کی مفصل تفسیر ۳ مناجات
فیروزی ۳ نعت فیروزی قیمت ۳
نامہ ترجم منظوم اردو پنجابی ۱ سچی عبادت یعنی
نماز ہفت زبان ۳ قاعدہ خورد عربی
قاعدہ بغدادی ۲ پائی۔ پارہ اول خوشخط ۲
مقسم ۱ سوم ۱ چہارم ۱ پنجم ۱ ششم ۱
ہفتم ۱ نانصافہ ۳ پائی۔ دعائے گنج العرش
مو چھد اکبر ۱ دعائے گنج العرش مترجم ۱
وظائف گنج العرش سادہ القطع کلاں ۱ چہل قدسی ۱
پنجسورہ مجلد مترجم ۸ مسعود مستغاث ۲
مسعود کبریت احمر ۱ تعویذ دعا گنج العرش ۳ پائی
تعویذ نوزنامہ ۳ پائی تفسیر قدسی پارہ الم ۳
✦ ✦ آئینہ حرم پانہیک ناول۔ یہ کتاب تمام
آبادیوں کے لئے کافی ہے۔ ۸ آئینہ مت کی
عکسی تصویر اس کتاب کی خوبی آپ اس سے
پہچان سکتے ہیں۔ قیمت فی جلد ۸

ہدایت آریہ ہردو حصہ ۳ الحق المبین ۲
امہات المومنین ۸ عیسائیوں کی مینار کی فرزند ۴
عیسائی مذہب کا فوٹو ۴ رفع طعن نکاح زینب ۴
الوہیت مسیح اور تثلیث کا رد ہردو حصہ ۸
تقدیس الرسول عن طعن المجہول ۴ عصمت النبی
عن شرک الجلی ۲ ایک جرمن نومسلم کو سیکچر ۳
پچاس مذہبی سوالات کے جواب ۸ آنریبل
سر سید احمد خان بہادر القابہ مرحوم کے دس لکچروں
کا مجموعہ ۔ برق خاطف یا آسمانی بجلی بجواب
شیعان پاک ۴ خلافت شیخین قیمت ۳
ایک سچے مسیحی کی مناجات ۴ ایمان صحابہ ۴
امام اعظم ۴ . . . .
مکاتیب العارفین یعنی قصیدہ غوثیہ کی شرح ۴
طریقت الحقیقت از سعدی ۴ قیمت ۴
اسرار قادری از حضرت سلطان باہو ۶
محک الفقرا ۸
مجلس النبی ۳ دیوان باہو ۱ مثنوی
بوعلی قلندر ۱ رسالہ حضرت غوث الاعظم ۳
میلان طالب چشتی ۳ فتوح الغیب حضرت
پیران پیر کی تصانیف میں سے ہے جس کا ترجمہ
عربی سے سلیس اردو میں کیا گیا ہے۔ رسول
کے فدا فدوہ مسلمان کو ضرور ہی طلب فرماویں
قیمت ۳ ۔ کرامات حضرت پیران پیر
کی کراماتوں کا مجموعہ ۶ . . . .
کیمیا دولت دولت کے کمانے اور اس کے
استعمال کے قواعد ۸ تعلیم العقل ۸

پندنامہ عطار فارسی ۲ پندنامہ ہندی ۱
(کتب ناول)
دلکش ہردو حصہ کامل ۱۲ ملکۂ عزیزہ ۳
منصور موہنا ۳ گیش نندنی ۳
دلچسپ حصہ اول و دوم ۱۲ رتن انجلیا ۳
زبیدہ علاوہ حصہ اول دوم ۱
مذالنساء کی مصیبت ۶ ثمرہ دیانت ۸
کنیز فاطمہ ۶ شہیدوفا ۳ کولمبس کی
سوانحعمری ۴ سردار پیرس کے اسرار ۸
شہر پیرس کے اسرار ۸ حشمت آرا ۱۲
فرائض النسان ۴ موتیوں کا جزیرہ ۸
جواب مضمون کی کتاب ۶
بت روبیس یا لو سیکچر ۳ فسانے ۴
آثار کلی ۱۲ . . . .
توبۃ النصوح ۶ مرآۃ العروس ۶
بنات النعش ۶ مرحم لغات فیروزی
مجلد سنہری حجم ۱۰۰۰ صفحہ چالیس ہزار الفاظ
کی ڈکشنری ۔ وظیفہ فیروزی یا اردو
علم ادب کا سمندر حجم ۸۰۰ صفحہ قیمت ۳
از معاملہ پہلوی پر ہر حصہ اگر آپ اعلیٰ
درجے کے لیڈیا نامہ نگار وغیرہ بننے چاہتے ہیں
تو ضرور منگوائیں حجم ۳۵۰ صفحہ قیمت ۳
تہذیب الطلاب مترجم ۲ ترجمہ ۱
حصہ اول ۵ حصہ دوم ۵ تہذیب
منتخبات عربیہ ۸ ۳
[illegible]

ترجمہ سرمایہ خرد کامل ۱۲ ترجمہ قیمت ۳
شرح گلستان کامل از غیاث الدین صاحب مولف
غیاث اللغات ۳ تسہیل الترجمہ فارسی
اردو حصہ فارسی اردو فارسی سے اردو لکھنے کی
گویا ایک کل ہے ۳ بوستان ادب اردو
جس میں دیوان ذوق اور مشہور شعراء
کی شرح ۸ فرہنگ پہلی اردو ۱
الیضاً دوسری ۱ الیضاً تیسری ۱
الیضاً چوتھی ۱ الیضاً پانچویں ۱۰
الیضاً چھٹی ۱۰ الیضاً ساتویں ۱۰
الیضاً آٹھویں ۲ فرہنگ مرآۃ العروس ۲
فرہنگ بنات النعش ۱ فرہنگ توبۃ النصوح
اطلس اردو رنگین جس پر لگے ہیں ۸
نقشہ ہر ایک ملک کا رنگین فی ۱
داستان امیر حمزہ چار جلد ۳
الف لیلہ چار جلد ۳ حاتم طائی ۴
چہار درویش ۴ مذاق العنا ۶
میزان الطب اردو ۴
آئینہ سوزاک ۳ ایکٹ اسٹامپ ۴
ایکٹ فوجداری ۳
[illegible]

کل درخواستیں بنام کرم بخش مالک و مہتمم جنرل ایجنسی مفید عام پریس سیالکوٹ کے ہونی چاہئیں

[illegible]

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور پاکٹ کیس کی دس شیشیاں میرے تجربہ میں آئیں اعلی فائدہ بخش ہیں
جناب لالہ سری کشن صاحب ... آپکا جو ہر کیس واقعی جیسا لکھا ہے اس سے افضل پایا ✦
جناب منشی عبد القادر صاحب ... جناب سلطان الدولہ غالب الملک بہادر حیدرآباد ... پاکٹ کیس موجود رہے۔ تو انکو بقدر امکان ... سے نظیر ہے ✦
جناب لالہ ملک رام صاحب ... آسام بنگال ریلوے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی دوائی ... گویا زندگی از سر نو کر دی ✦
جناب منشی ... صاحب ... جو ہر ... آپ سے منگوایا گیا تھا نہایت عمدہ اور مفید ثابت ہوا ✦
جناب ... صاحب اسسٹنٹ انجینیر ... آپکا پاکٹ کیس ... واقعی وہ قابل تعریف ہے ... بہت کارآمد ...
جناب میاں جان محمد صاحب پولیس جمعدار ... ضلع ... اور اس گردو نواح میں ... پاکٹ کیس کا بہت شہرہ ہے ✦

جوہر سوزاک کہنہ و جدید۔ جو ہر نئے اور پرانے سوزاک کیلئے واقعی شفا علاج ہے جلن۔ سوزش اور پیپ کو دو تین ہی خوراک میں آرام دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی ... روپیہ

حبوب آتشک۔ بلا منہ ... دست لائے مرض آتشک کو ... اکسیر ہے یقینی ...

گلگونہ اس روغن کی مالش سے چہرہ کے داغ دھبے ... کلف ... چھائیں دور ...

مشتہر ... جوہر ... ایل ایم ایس ... مالک شفاخانہ ذاکری دواخانہ نیم روز ... پنجاب ... ہوں ✦

[illegible]

اپیولاین

یہ دوا ان عورتون کیواسطے جو احتباس حیض کے مرض مین مبتلا ہین اکسیر سے زیادہ مفید ہے۔ اس مادہ فاسد کے رک جانے سے عورتونکو قسم قسم کی بیماریان پیدا ہوتی ہین اور انجام کار زندگی سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ اپیولاین سیلان کی کمی یا بیقاعدگی یا تکلیف مین بموجب اس ہدایت کے جو ہر شیشی کے ہمراہ ملتی ہے استعمال کرنا چاہیئے قیمت فی بوتل ۱۲

صندل مڈی

ڈاکٹر مڈی صاحب کی ایجاد کی ہوئی عطر صندل کی گولیان۔ جب تک ڈاکٹر مڈی صاحب نے ایک نئے طریقے سے صندل کا عطر کھینچکر فرانس مین جاری نہین کیا امراض مثانے کے بیمار کباب چینی وغیرہ کا رغن بمقابلہ فائدے کو معدے کے ہضم مین فتور واقع ہوتا تھا۔ استعمال کرتے رہے ڈاکٹر مڈی کی ایجاد نے روز روشن کیطرح ثابت کردیا کہ ان گولیون سے صرف ۴۸ گھنٹے کے اندر مثانہ کی کیسی ہی ریزش ہو بالکل موقوف ہوجاتی ہے یا ست [illegible] ایک خفیف سا سیلان باقی رہجاتا ہے۔ انگلستان اور فرانس کے تمام نامی ڈاکٹر اسکو تسلیم اور اسکی تصدیق کرتے ہین۔ صندل مڈی کا نگل جانا بالکل آسان ہے نہ بدبو نہ بدمزگی نہ معدے مین فتور پیدا ہونے کا خوف۔ ملک میسور کے خالص ترین صندل کے عطر سے مرکب ہین اور دیگر دواؤنسے جو ان امراض کیواسطے رائج ہین بالکل بیگانہ اور ممتاز ہین لندن اور پیرس کے اسپتالون مین بجائے کباب چینی روغن بلسان وغیرہ کے استعمال کیجاتی ہین کس لیئے کہ صندل مڈی سے سوائے فائدہ کے نقصان نہین ہوتا۔ سوزاک قرحہ چھری درد کمر پرانا ہو یا نیا غرض ہر قسم کی اصل بیماریون مین صندل مڈی کی ۸-۱۰ گولیان دن مین چھ مرتبہ استعمال کرنا چاہیئے گوشت مرچ اور عورت کی قربت سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ پہلی ہی خوراک کے بعد ظرف بول کا درد کم ہوجاتا ہے اور اسکا اخراج باسانی ہوتا ہے۔ اور کامل صحت چند روز مین حاصل ہوجاتی ہے لیکن پہلی صحت کیواسطے دس فیصدی اسکا استعمال جاری رکھنا چاہیئے بہت پرانے اور شدید سوزاک سے نجات پانیکے لیئے گریالٹ صاحب کا میٹکو انجکشن ایک بیش بہا چیز ہے۔ کیسا ہی کہنہ اور تکلیف دہندہ سیلان ہو چند مرتبہ پچکاری دینے سے بالکل دور ہوجاتا ہے۔ قیمت فی بوتل عا علاوہ محصولڈاک۔

صندل مڈی کی ہر گولی پر مڈی یعنی ڈاکٹر مڈی صاحب کا مختصر نام منقوش ہے قیمت فی بوتل ۲ علاوہ محصول سوائے صندل مڈی کے دوسری گولیون سے جنمین معمولی صندل کا تیل ہوتا ہے لینے سے پرہیز کرین۔

گریالٹ اسکن سوپ

یورپ کے تمام نامی جراح اس صابون کو امراض جلد مین دیگر صابونون سے بہتر خیال کرتے ہین خارش۔ داد۔ پھوڑے۔ پھنسی۔ گرمی دانے سیاہ داغ۔ سر مین گنج اور طرح طرح کی جلد کی بیماریان اسکے استعمال سے دور ہوجاتی ہین اس صابون مین کوئی شئے خلاف مذہب نہین ہے عمدہ خوشبودار اور دیرپا ہے۔ قیمت فی ٹکیہ ۱۲

دمہ کے سگرٹ

دمہ کی بیماری کی مصیبتون سے یا تو بیمار ہی خود واقف ہے یا جسکو ایسے مریض کے پاس رہنے کا اتفاق ہوا ہو۔ ان لوگون کے آرام دینے کے واسطے یہ سگرٹ بنائے گئے ہین کہ ادہر استعمال کیا ادہر ہلکا ہونا شروع ہوا تنفس کی آمد و شد مین تکلیف آہستہ آہستہ بالکل زائل ہوجاتی ہے۔ قیمت فی بکس عہ

اے برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو یا ایم بشیر احمد وزیر احمد سوداگران دہلی سے طلب کرو!

مفت راحت کفت!

رسالہ مشکل کشا جس میں ہر ایک بیماری کی تشخیص و ہدایات جوانی کی غلط کاریوں کے نتایج صحبت بد کا اثر قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور بہ معہ سرٹیفکٹ درج ہیں اور جنتری ۱۹۰ء جو کار آمد معلومات کا ذخیرہ ہو محصول کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت ملیگا

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو گیا ہو جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی: (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ) (۲) روغن قاطع سستی ایک شیشی (للعہ) سو اور زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کوب پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوت انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ حکماً و شرطاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پرواہی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے ماضی کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھے ہیں انکو چاہیئے کہ اس مقوی بہی سوخ کا استعمال کریں۔ دو یوم میں ہی قوت مجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت تواحتلات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ بھردی سو، دکمر۔ ذیابیطس۔ ضعف مثانہ۔ جریان۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سارے جسم کی کمزوری۔ نامردی۔ بیخوابی اور زردی چہرہ کیلئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے۔ علق عصارہ کا اثر خاص اعصاب پر پڑتا ہے جو سارے بدن کی حس و حرکت کا منبع ہے۔ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں۔ مذکورہ بالا امراض کے واسطے یہ ایک ہی ستی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے۔ استعمال سے ہونگے بیدریغ ویدیک سرٹیفکٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عاصہ)

مہتمم حکیم محمد شریف اے اِن ڈاکٹر مہتمم شفاخانہ عام لاہور

مطبع عالم تسلیم ... باہتمام منشی محمد عبد العزیز ... چھپا اور شائع ہوا

ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں بھیجا [illegible]

اگر

بینا

ہے تو دیکھو

اور اگر

شنوا

ہے تو سنو کہ

نورانی سرمہ

سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

۱۵ اکتوبر ۱۹۰۹ء سے آخر مئی ۱۹۱۰ء تک قریب پونے دو سال کے عرصہ میں نورانی سرمہ کے نمونے مفت تقسیم ہو چکے ہیں جنکی تعداد ایک لاکھ پہنچ گئی اسلئے آئندہ مفت نمونے دینے بند کئے جاتے ہیں ہمارے پاس ہزارہا حکیموں ڈاکٹروں اور دیگر ماہرین چشم کی تحریریں موجود ہیں جنمیں نورانی سرمہ کے فوائد کی تصدیق کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قریب قریب آنکھوں کے تمام امراض کیلئے بے مثل ہے [illegible] اور دادو دیجئے قیمت [illegible]

المشتہر منیجر [illegible] لاہور

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

مصدقہ ہزاروں میڈیکل کالج کے پرنسپلوں میڈیکل افسروں و الیان ریاست و ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بھی اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے۔ کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑبال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ وغیرہ مشتہر اور حکیم صاحب اور ادویہ آنکھوں کے مریضوں کو اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں جس کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (لعہ) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپے (لعہ) مصری سرمہ فی تولہ (۴؍) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے۔

المشتہر پروفیسر میتا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

[illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں [illegible] مشہور آدمیوں [illegible]

[illegible]

اور ہر ایک تصویر کے لئے کئی کئی فوٹو حاصل کر کے سب سے اچھی [illegible]

جو لوگ جعل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان [illegible]

[illegible]

جوہر فیروز زرد یعنی ٹانک پلز انسان کی صحت
کی محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ممالک نے مفید
پایا ہے ان کی مفید ٹیسٹ کیل افسران اعلیٰ سے آئی اگر ان
... ٹیسٹ ... شیران ریاست کا زبان
... کیمیا گیران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لئے بھی یہ ایک بے نظیر دوائی ہے۔
نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ
ضعف جگر وغیرہ کے لئے عجیب و غریب دوا ہے جو ہر ی
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گزشتہ
طاقت بحال کرنے والی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت کے کام لینے والے
... کو ایک قیمتی تحفہ ہے ٭ جو ہر ی
... کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل کمزور شدہ ...
... ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین دن
میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ... علیحدہ

... امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (دسعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۳۴	یوم شنبہ یکم ستمبر ۱۹۰۰ء مطابق ۶ جمادی الاول ۱۳۱۸ ہجری موافق ۱۷ بھادوں سمت ۱۹۵۷ بکرمی	جلد ۱۱

واقعیت عامہ کی اشتمار اور اعداد

مختلف ممالک در شراب کا خرچ۔ روس کی آبادی ... ہے اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ۲۵ کروڑ گیلن ہے۔ امریکہ کی آبادی ... ۲۸۰۰۰ ہے۔ اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ .... ۱۸۲ گیلن ہے۔ جرمنی کی آبادی ۵ کروڑ ۲۰ لاکھ ہے۔ اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ۲۰ کروڑ ۴ لاکھ ۵۰ ہزار گیلن ہے۔ اضلاع متحدہ امریکہ کی آبادی ۷ کروڑ ہے اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ..... ۱۳۳۹۵ گیلن ہے۔ فرانس کی آبادی ...... ۲۸ ہے اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ۵۰ ۱۳۳ گیلن ہے۔ اٹلی کی آبادی ۳ کروڑ ۱۰ لاکھ ہے اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ۶۵ کروڑ ۱۰ لاکھ گیلن ہے۔ آسٹریا کی آبادی ...۲۵۰۰ ہے اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ... ۵۶۳ گیلن ہے۔ ہنگری کی آبادی ... ۷۵۰ ہے اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ... ۸۰۰۰ گیلن ہے۔ ہسپانیہ کی آبادی .... ہے اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ..... ۲۲۶ گیلن ہے۔ بلجیم کی آبادی ...... ۲۲ ہے۔ اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ... گیلن ہے۔ کینیڈا کی آبادی ...۵۵۲۵۰ ہے اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ...۲۲۲۷۵۰ گیلن ہے۔ آسٹریلیا کی آبادی ...۲۵۰۰ ہے۔ اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ۳۰۰ گیلن ہے۔ انگلستان کی آبادی ... ۵۰ ہے اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ... ۱۱ گیلن ہے۔ پرتگال کی آبادی ...۵ ہے۔ اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ... ۲۰۰ گیلن ہے۔ سوئیٹزرلینڈ کی آبادی ۳۰۰۰۰ ہے۔ اور اس کی شراب کا سالانہ خرچ ... ۹۸ گیلن ہے۔

چین کی آبادی۔ چین کی آبادی ۴۵ کروڑ ہے۔ اور چینیوں کا مذہب بدھ ہے۔ لیکن اس مذہب کی مختلف شاخیں ہیں۔ اور اس کے علاوہ کئی لاکھ مسلمان بھی آباد ہیں۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ آج سے دو ہزار برس پیشتر تمام چینیوں کا ایک ہی مذہب تھا لیکن آہستہ آہستہ اس کی کئی شاخیں ہو گئیں۔ بدھ مت۔ کنفیوشش مت اور تاؤ مت چین کے شمال مشرقی اور جنوب مغربی حصے میں ...... ۳ مسلمان آباد ہیں۔ اور صرف .... ۱۰ عیسائی ہیں جن کے ... گرجے ہیں۔ عیسائیوں میں بھی رومن کیتھلک والوں کا زور ہے کیونکہ چینی جو بت پرست ہیں عیسائی مذہب کو جس میں بت پرستی کی اجازت ہے۔ بخوشی قبول کر لیتے ہیں۔ صرف ... عیسائی ایسے ہیں جو پروٹسٹنٹ عیسائی ہیں۔

مذاق

ایک شخص کا ایک کلام بھائی آپ کے سر پر۔ ایک دن راستے میں ان کی ایک دوست سے ملاقات ہوئی۔ دوست نے پوچھا کہاں جاتے ہو۔ کہا "بازار جاتا ہوں آپ کے سر پر" دوست نے کہا کس وقت واپس آؤ گے مجھ کو تم سے ایک ضروری کام ہے۔ جواب دیا "ایک گھنٹے میں آپ کے سر پر" جب دو تین گھنٹے گذر گئے تو ان کے دوست خود ان کے مکان پر گئے۔ اور آواز دی کہ میاں گھنٹے کی جگہ تین گھنٹے ہو گئے کیا کر رہے ہو۔ جواب دیا "پاخانہ پھر رہا ہوں آپ کے سر پر"۔ (ڈاکٹر محمد ولایت اللہ خان)

زید۔ "مجھے رات کو نیند نہیں آتی کیا کیا جائے؟"

بکر۔ "میرا ایک دوست ڈاکٹر ہے۔ وہ بخوبی کافی علاج کر سکتا ہے۔ اس سے مشورہ لو"

زید۔ "واہ۔ یہ خوب کہی۔ ڈاکٹر سے مشورہ لے کر میں اُدھر دینے کا فکر کروں۔ شاید تمہیں معلوم نہیں۔ اس مصیبت کی وجہ صرف یہ ہے کہ میں ابھی تک پہلے ڈاکٹر کا بل ادا نہیں کر سکا"۔

ماں۔ "آج ہمارے بچے کے ساتھ کوئی غیر معمولی واقعہ گذرا ہے"

باپ۔ "کیوں؟"

ماں۔ "ابھی ایک گاڑی گلی سے گذری ہے لیکن وہ اس وقت برابر جغرافیہ یاد کرنے میں مصروف تھا۔ اس نے سر اٹھا کر گاڑی کی طرف نگاہ بھی نہیں کی"۔

باپ۔ "میں خیال کرتا ہوں۔ وہ اس وقت جغرافیہ کی کتاب میں ناول رکھ کر پڑھتا ہوگا"۔

الف۔ "رحیم خاں کو یہ بیماری ہے کہ وہ رات کے وقت نیند میں اٹھ کر چلتا پھرتا ہے۔ کہتے ہیں کل رات اس نے اٹھ کر اپنی گائے کا دودھ دوہ دیا"۔

ب۔ "میں چاہتا ہوں۔ وہ آج رات ہمارے باغ میں آ جائے اور گھاس کاٹنا شروع کر دے"۔

بیوی۔ "آج میں سیٹھ دھنجی بائی کی دکان سے گذری اور میں نے ایک پیاری پیاری صورت دیکھی"۔

خاوند۔ "ہو نہ ہو۔ وہ سیٹھ دھنجی بائی کا استاد ہوگا۔ ... آدمی ہے ... آئینے کے ... ہے"

عجیب عجیب باتیں

عجیب الخلقت۔ ضلع مظفر پور سے ڈاکخانہ ... اکبر پور ضلع فیض آباد میں ایک شخص الٰہی نامی کے ایک عجیب الخلقت لڑکی ۲۱ جولائی ۱۹۰۰ء کو پیدا ہوئی ہے جس کے

دو سر چار ہاتھ اور صرف تین پاؤں ہیں۔ دونوں سر اس کے علیحدہ علیحدہ ہیں۔ سر سے شکم تک دونوں بچے جدا جدا ہیں۔ سینوں پر پستان کے چار نشان موجود ہیں۔ ناف ... بار ... ہے۔ چار ... ہاتھ ... پاؤں تین ہیں۔ ایک ... طرف۔ ایک اس طرف ... قدرت نے ... پیدا ... کر کے اس سے ... ہے ... آنکھ بند ہوتی ہے تو دفعتاً ... آنکھیں بند ہو جاتی ہیں۔ ایک چھینکتا ہے تو دوسرا بھی ... ہے۔ ... صحیح و سالم ہے ... دونوں پستان ...

حفظ صحت

استفسار

۹۲ - درد رحم - ایک عورت کو وضع حمل کے ایک عرصہ بعد بخار شروع ہوا یہانتک نوبت پہنچی کہ بخار ۱۰۶ درجہ تک پہنچ گیا - ہذیان اور کرب بے حد تھا - غرضکہ بیس روز میں بخار جاتا رہا مگر ناف کے نیچے میں اسقدر درد پیدا ہوا کہ کروٹ لینا بالکل محال تھا - بعدہ حرکت کرنے سے معذور ہو گئی - اب جو مقام پلنگ پر لگا رہتا ہے - یا جب پسینہ وغیرہ اعضا سوکھتے ہیں تو بہت بڑا آبلہ پڑ کر زخم ہو جاتا ہے - چنانچہ اب بھی تین چار زخم ہیں۔ درد کی وہی کیفیت ہے - کروٹ لینا تو درکنار پلنگ کا ہلنا بھی غضب ہے - (مولوی محمد یعقوب تیمار دار)

۹۳ - خارش - بندہ کی پنڈلیوں پر ازحد خارش ہوتی ہے اور یہ خارش اس زور سے ہوتی ہے کہ بے خود ہو کر اپنی پنڈلیاں خود ہی زخمی کر دیتا ہوں جب پانی گرم کر کے سیاہ خون نکالا جاتا ہے تو آرام ہو جاتا ہے میری عمر اس وقت ۳۰ سال کی ہے - لڑکپن سے یہی عادت چلی آتی ہے - چند سال سے بسبب نکالنے خون کے میری پنڈلیوں اور پاؤں کی رگیں بڑی ہو گئی اور گرہ دار بن گئی ہیں - نقشہ علاج و دفع خارش کی دوا مطلوب ہے (خریدار ۲۰۵۸۳)

۹۴ - رشتہ - چند اقوام شریعہ جو علاقہ زدہ بیماری رشتہ سے سخت لاچار ہیں دوا سہل الحصول و مجرب مطلوب ہے یا روا ... کیطرح ہوتا ہے اور اس سے تاتیں نکلتی ہیں - لوگ کہتے ہیں کہ برسات کا پانی پینے سے نارو ہوتا ہے (منداس پٹواری ریاست بہاولپور)

علاج

۱۱۲ - ضیق النفس - (جواب استفسار ۸۰) پوٹاسی برومائیڈ ۲۰ گرین - ایمونیا کاربونیٹ ۱۰ گرین - ٹنکچر کمفر کمپونڈ ۳۰ بوند - ٹنکچر لوبیلیا ۱۰ بوند - وائنم اپیکاک ۱۰ بوند - سپرٹ ایف ... ۳۰ بوند - پانی صاف تازہ ایک اونس کا ایک مکسچر - گولی ۲ گرین - پلیڈیپی کاک کمپونڈ ۲ گرین کا ایک گولی خالی پیٹ مکسچر مذکور کے ہمراہ دو مرتبہ دن میں صبح اور شام استعمال کریں - بندہ کے استعمال سے دس سال کی ضیق النفس یا برونکائٹس کو صحت ہو چکی ہے - اگر اسکے مفید ہونے سے شب بے خوابی ... تو دو تین ... مکسچر مذکور کے ہمراہ بالفعل ... کی گولیاں بھی تیار کر لیں - تم ... سے پرہیز رکھیں (محمد اسمٰعیل جنڈیالہ)

۱۱۳ - ضعف ایمانی (جواب استفسار نمبر ۹۰) میری رائے میں ... ان گولیوں کو ... کر کے استعمال کیجئے - اکثر ... ان گولیوں سے فائدہ ... انشاء اللہ آپکو بھی بہت جلد فائدہ ہو گا - مغز تخم ... مغز تخم ... ۲ تولہ - ... ۳ تولہ - ... تولہ ... مل کر ... ایک صبح ایک شام کھا لیجئے (...)

گمنام و نشان عزیز

۴۳ - ایک لڑکا جسکا نام شبیر حسین ہے ساکن کوٹانہ عمر ۴ برس ۵ ماہ سال سبزہ آغاز ڈاڑھی منڈی ہوئی اپنے والد سید افضل حسین سے امور خانگی کی وجہ سے رنجیدہ ہو کر چلا گیا ہے - ایک ماہ سے وہ بمقام کالکا ضلع انبالہ میں مقیم تھا - اسکے ماموں اسکے لینے کو گئے تو فرار کیا کسی ہمراہ چلو نکلا اور روپوش ہو گیا - گورا رنگ لمبا قد ہے - یقین ہے کہ کالکا یا شملہ یا انبالہ کے اردگرد ہو گا - اسکا تمام کنبہ ماہی بے آب کی طرح تڑپ رہا ہے (سید امیر حسین میرٹھ)

۴۴ - مسمی احمد عمر خاں اصل یہ شخص پونہ ... میں ملازم تہا وہاں سے پنشن لیکر پولیس ممبئی میں رسالدار ہو گیا تہا - وہاں سے مستعفی ہو کر ضلع امراوتی احاطہ مدراس میں چلا گیا مگر ڈیڑھ سال سے پتہ معلوم نہیں ہوتا - اگر کوئی صاحب ضلع امراوتی سے دریافت فرما کر بذریعہ اخبار مطلع فرماویں تو عین بندہ نوازی ہو گی - (خریدار اخبار ۱۰۳۳۷)

عام

سوال

۹۶ - حضرت شمس تبریزی - حضرت مولانا شمس الدین صاحب تبریزی جنکا مقبرہ ایران کے شہر تبریز میں ہے وہ صاحب کسکے خاندان و نسل سے ہیں انکے خاندان میں یا انکی اولاد میں سے کوئی صاحب فی الحال موجود ہیں یا نہیں اگر ہیں تو کہاں ہیں؟ شہر ملتان میں بھی حضرت مولانا شمس الدین صاحب کا مقبرہ ہے - انکو بھی تبریزی کہتے ہیں ان دونوں میں سے کونسے بزرگ شمس تبریزی اصل ہیں اور دوسرے شمس تبریزی صاحب کس لقب یا نام سے مشہور ہیں ان دونوں بزرگوں میں کیا فرق ہے؟ (سید مصطفےٰ ...)

۹۷ - ولایتی پنیر - پنیر بنانے کی مفصل ترکیب مطلع فرما کر مشکور فرمائیں - (خریدار ...)

۹۸ - کریلوں کی تلخی - اگر کوئی صاحب یہ ترکیب جانتے ہیں کہ کریلوں کو بغیر چھیلکر پکانے کے آسانی سے کڑواہٹ دور ہو جائے تو اس سے مطلع فرماویں (محمد ... حیدرآباد دکن)

جواب

۹۵ - کیڑا لگنا - (جواب استفسار نمبر ۸۴) واضح ہو کہ ایک قسم کا کیڑا جو زندہ اور مردہ حیوانات کی کھال میں اکثر موسم برسات میں پڑ جاتا ہے اسکو چرم فروشوں کی اصطلاح میں ... کہتے ہیں انکے ہلاک کرنے کے واسطے نفتھ لین Naphthaline کثرت سے مستعمل ہے جسے تمام نباتی اور حیوانی جرم ہلاک ہو جاتے ہیں اور یہ سبب ارزانی اور سکی ... ہونے کے بہت کار آمد ہے - موجودہ کیڑوں کو ہلاک کر کے آئندہ اسکے ضرر سے محفوظ رکھتی ہے - اگر ریشمی اور اونی کپڑوں میں نفتھ لین ... تو اسکو کیڑا نہیں لگتا چونکہ یہ دوا ... سے ... ہلاک ... کر دیتی ہے ...

شعر و سخن

زبان کی برائیاں

[برائے پیسہ اخبار لاہور]

(از سید محمد حسین صاحب ... شاگرد حضرت جلال لکھنوی)

کچھ اسکے سوا ...	رک کر چلتی جو یوں زبان تیری
...	...
...	...
...	...

[illegible]

شوق ہی ... تیرا
کس کو شکوہ نہیں ... تیرے

تاریخ وفات

عبد العزیز - اعجاز رقم اعجاز سہوانی

[از منشی سید انور علی انور ساکن بہوپال]

اعجاز رقم ...	گلدستہ نظم و نثر پژمردہ
جادو سے ... سازی	اعجاز سخن ...
... فصاحت و بلاغت	... ساغر ...
در ... صد ...	صد ... تاریخ ...

تاریخ وفات ... آور
اعجاز سخور ... مرد

۱۳۱۷ ہجری

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں [illegible] ملیں گے۔ [illegible] جوش اور [illegible] ہر ایک ہمدرد اسکی توسیع اشاعت کی خاطر [illegible] اسکے لئے [illegible] کی ضرورت ہے۔ چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ جناب حاکم خاں صاحب رجسٹرار (خریدار نمبر ۱۵۰۰) ایجنسی میں دو خریدار اسبارے کے لئے بہم پہنچا چکے ہیں۔ ان ایک (خریدار نمبر ۷۹۲) محمد امداد علی خاں صاحب ساکن [illegible] (ضلع شاہجہانپور) کے نام پیسہ اخبار معہ انعامی کتاب [illegible] جاری کرنیکی اجازت دیتے ہیں [illegible] ہم پہنچانے کا ہی وعدہ فرمایا ہے۔ جناب سلیم خاں صاحب (خریدار نمبر ۵۰۰۰) رقمطراز ہیں کہ [illegible] جناب کے نام پیسہ اخبار جاری کرا چکا ہوں [illegible] ایک [illegible] (۷۹۳) شیخ محمد شفیع صاحب [illegible] کے نام اخبار جاری کر دیں [illegible] قیمت سالانہ [illegible] انعامی کتاب [illegible] بھیجدیں۔ جناب حبیب الرحمن صاحب (خریدار نمبر ۱۵۲۲) ارقام فرماتے ہیں کہ [illegible] (۷۹۴) حافظ حسن الرحمن صاحب [illegible] کے نام جاری کر کے کتاب منگوا لیں قیمت [illegible] طلب فرمائیں۔ جناب سید احمد حسین صاحب کورٹ انسپکٹر (خریدار نمبر ۱۵۲۱) رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار (۷۹۵) منشی غلام حیدر صاحب [illegible] کے نام جاری کر کے کتاب انعامی کتاب [illegible] قیمت طلب [illegible] کے ذریعہ [illegible] فرمائیں۔ جناب منشی رحیم بخش صاحب [illegible] (حیدرآباد سندھ) لکھتے ہیں کہ میں اس سے پیشتر متعدد خریدار پیدا کر چکا ہوں اب ایک اور خریدار آپکے اخبار کیلئے بہم پہنچایا گیا ہے۔ جناب [illegible] (۷۹۶) [illegible] صاحب خلف سردار بھیم سنگھ صاحب (ڈگری سندھ) کے نام روانہ کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب [illegible] وصول کریں۔ جناب احسان الحق صاحب [illegible] (دریا [illegible]) سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۷۹۷) حکیم منشی سراج الحق صاحب [illegible] جاری کر کے قیمت سالانہ حسب دستور بذریعہ کتاب انعامی وصول کیجئے۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] ایوب صاحب لکھتے ہیں کہ (۷۹۸) سیٹھ حاجی یوسف صاحب [illegible] حاجی عثمان صاحب [illegible] کے نام پرچہ جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کریں۔ جناب [illegible] سنگھ صاحب (خریدار [illegible]) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۷۹۹) بنام سردار [illegible] سنگھ صاحب [illegible] جاری کر کے قیمت سالانہ حسب دستور وصول کریں۔ جناب منشی عبد الحکیم صاحب [illegible] پیسہ اخبار کی خریداری منظور فرما لی ہے بنگلور (۸۰۰) [illegible] صاحب [illegible] کے نام [illegible] پرچہ جاری کرنیکی اجازت دیتے ہیں۔

پیسہ اخبار کلب

منشی محبوب عالم صاحب یورپ میں: اکثر ناظرین پیسہ اخبار جناب منشی محبوب عالم صاحب مالک و اڈیٹر اخبار ہذا کا پتہ دریافت کرتے رہتے ہیں تاکہ وہ ممالک یورپ کے صنعتی کارخانوں اور دیگر امور کی متعلق انسے براہ راست خط و کتابت کر سکیں۔ جناب منشی صاحب ممدوح کی اجازت کے بعد انکا مستقل پتہ (تا اطلاع ثانی) ذیل میں چھاپ دیا جاتا ہے۔

M. MAHBUB ALAM
C/O
GRIMAULT & CO.
8 RUE (VIVIENUE)
PARIS

جیسا کہ ناظرین کو انکے سفرنامہ سے جو اخبار ہذا میں ہفتہ وار شایع ہوتا رہتا ہے معلوم ہو گا کہ جناب ممدوح یورپ کے مشہور و قابل دید مقامات عام کارخانوں۔ لائبریریوں [illegible] کے دیکھنے میں بہت سا وقت صرف کرتے رہے [illegible] لکھنے کے علاوہ پیسہ اخبار سے قطع نظر جناب کو دیگر متعدد اردو و انگریزی اخبارات کے واسطے بھی اپنی سیر و سیاحت کی طول طویل چٹھیاں لکھنے کا خیال [illegible] اُنہوں نے اپنا فرض سمجھ لیا ہے جسکی وجہ سے انہیں بہت کم فرصت ہوتی ہے۔ اسلئے امید ہے کہ غیر ضروری سوالات اور فضول خط و کتابت سے حتے الامکان انہیں معاف رکھا جائیگا۔ اور دفتر پیسہ اخبار کے متعلق بھی انہیں کوئی خط نہ بھیجا جائے۔ کیونکہ جناب ممدوح دفتر سے بے تعلق [illegible] کی وجہ سے اسکا جواب نہیں دے سکیں گے۔ ہاں نہایت اہم ضروری امور کے متعلق انسے سوالات کئے جا سکتے ہیں لیکن جو خطوط انکو لکھے جائیں وہ پیڈ ہونے چاہئیں۔ ہر ایک خط کا محصول جسکا وزن نصف اونس سے زیادہ نہ ہو [illegible] آنہ ہے۔ ضروریات طلب امور کے جواب کیلئے خط میں [illegible] کے ٹکٹ ملفوف ہونے چاہئیں۔

مظالم پولیس: قصور سے ایک مضمون محکمہ پولیس کے جبر و تعدی کے متعلق دفتر میں بغرض اشاعت موصول ہوا ہے جسمیں اس گروہ کے مظالم کی خیالی طور پر ہیبتناک تصویر دکھائی گئی ہے۔ اور واقعات اور ثبوت کا کہیں برائے نام بھی ذکر نہیں کیا گیا۔ ایسی بازاری ہوا اور خیالی شکایتوں کی وقعت جو کچھ پبلک میں ہوتی ہے ظاہر ہے۔

قدردانی: منشی نذر محمد خاں صاحب [illegible] رقمطراز ہیں کہ میں پیسہ اخبار کو اس وجہ سے نہایت عزیز رکھتا ہوں کہ والد مرحوم نے مرتے وقت وصیت کی تھی کہ میں اسکا تا زیست خریدار رہوں [illegible] اسلئے [illegible] کا پیغام ہو سکتا ہے کہ اس چیز کا اہل ملک [illegible] قدردانی [illegible] مضمون میں [illegible] نہیں کرتے۔

پیسہ اخبار
لاہور۔ یوم پنجشنبہ یکم ستمبر ۱۹۰۱ء

کجکلاہ ایران پر قاتلانہ حملہ

غالباً ناظرین کو یہ بات فراموش نہ ہوئی ہوگی کہ شاہ مظفر الدین کجکلاہ ایران کو پچھلے سال پیرس میں سالسون نامی ایک بدمعاش نے ریوالور سے ہلاک کرنیکی کوشش کی تھی گا محض وزیر صدر اعظم کی باموقعہ جرات اور مستعدی سے شاہ کی جان بچ گئی۔ شاہ ممدوح الشان جو ایران کے ایک بیدار مغز اور روشن خیال فرمانروا ہیں۔ بطریق سیاحت پیرس تشریف لیگئے تھے۔ اگر ظالم قاتل اپنے ارادہ میں کامیاب ہو جاتا تو فرانس پر ضرور مہمان کشی کا الزام عاید ہوتا۔ یہ یورپ کے مہذب و شائستہ ممالک کا حال ہے۔ جہاں سوشلسٹ اور نہلسٹ وغیرہ متمرد و خدا ناترس فرقے بیگناہ تاجداروں اور بادشاہوں کو بے خبری میں غفلت سے قتل کر ڈالنے کو نشان شجاعت خیال کرتے ہیں حالانکہ شاہ مظفر الدین کو ممالک یورپ اور وہاں کے باشندوں سے کچھ تعلق نہیں اور ایک صلح جو مہمان بادشاہ پالیسی کے فرمانروا ہیں مگر وہ ایسے شریف و نیک اطوار شاہ کی جان پر بھی حملہ کرنے سے نہ چوکے خدا ایسی تہذیب و شائستگی سے بچائے۔ جس سے لوگوں کو بیگناہوں کی خونریزی کا جنون پیدا ہو جاتا ہے۔

شاہ موصوف کے خلاف یورپ میں جو غلط خیالات پھیلے ہوئے ہیں ایک انگریزی اخبار انکی تردید کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ تخمیناً ۴ سال ہوئے کہ ان کے [illegible] گزر چکے ہیں [illegible] ناصر الدین شاہ کے ایک مسجد میں شہید ہونے پر تخت سلطنت پر جلوس فرما ہوئے۔ انہوں نے اس قلیل زمانہ فرمانروائی میں انتظام سلطنت میں بہت کچھ اصلاحیں کی ہیں۔ انکو نئی ایجادوں اور اختراعوں کی ماہیت معلوم کرنے کا نہایت شوق ہے۔ اثنائے سیاحت یورپ میں [illegible] ایک کل کی گاڑی کو دیکھکر آپ نے اسکے پرزوں کی [illegible] دور سے دیکھکر متحیر کر دیا۔ شاہ موصوف ولایت سے متعدد کلیں منگوا چکے ہیں [illegible]

دلچسپی علوم و فنون

محتاج بیان نہیں کہ آجکل ہر سال میں سیام کی تاریخ [illegible] نے انگلستان سے طلب کی ہے۔ ایران کی تمام بڑی بڑی شہروں [illegible] اور دیہات میں عام طور پر مدارس و مکاتب جاری کئے گئے ہیں۔ جنمیں لڑکوں کو [illegible] سکھایا جاتا ہے [illegible] انگریزی زبانیں اور [illegible] وغیرہ کی تعلیم دیجاتی ہے مگر ان مدارس [illegible]

ہیں سکرٹری ہے ۔۔۔ تعلیم یافتہ لوگ کیبنٹ میں شاہ عالی کی ۔۔۔ پامرا اپنے لڑکوں کو ۔۔۔ سلطنتوں میں ۔۔۔ تعلیم ۔۔۔ بھیجے ہیں۔ شاہزادوں کی تعلیم و تربیت کیلئے یورپین پروفیسر مامور کئے گئے ہیں۔

محصول ملک کا اجارہ دیا جاتا تھا جس سے رعایا ناقابل برداشت محصولوں اور ظلموں کے بوجھ کو ۔۔۔ دبی جاتی تھی۔ اب یہ طریقہ قطعاً موقوف کر کے ۔۔۔ کا انتظام افسران محکمے کے سپرد کیا گیا ہے جس ۔۔۔ میں بہت کچھ اضافہ ہوا ہے۔ ایرانی ۔۔۔ اس طرح وصول مالیہ کی خرابیوں و نقائص کو ترک کر کے اس جدید نظم و نسق کے تمام پہلوؤں سے بخوبی آگاہ ہو جائیں تو پھر ہم افسروں کی بجائے ۔۔۔ محکمہ کا انتظام و اہتمام خود اپنے ۔۔۔ دکھائینگا۔ سب سے بڑھکر یہ کہ شاہ معظم نے اپنی سلطنت کے تمام

اخبارات کو آزادی

کی اجازت عطا کر دی ہے جو کہ زمانہ کسی اسلامی سلطنت کے اخبارات کو حاصل نہیں۔ اب ایرانی اخبارات خود شاہ کے طریق زندگی اور کارروائیوں پر کمال آزادی سے بحث کرتے ہیں۔ شاہ اسقدر رحمدل و رقیق القلب ہیں کہ انہیں قتل کے وارنٹوں پر دستخط کرنے میں بہت کچھ تامل ہوتا ہے۔ ایران کا صیغہ خارجہ جو خوش قسمتی سے کسی یورپین سلطنت کے فارن آفس یا پارلیمنٹ سے کسی طرح کم نہیں۔ امین السلطان وزیر اعظم کے سپرد ہے معاملات خارجہ کا تصفیہ اسی محکمہ کے کمرہ کونسل میں جو یورپین فرنیچر سے آراستہ ہے ہوا کرتا ہے۔ شاہ کا عندیات پر بدست خود حکم لکھکر یا پرائیویٹ سکرٹری سے لکھوا کر وزیر خارجہ کے پاس بھیجدیتے ہیں۔ ہز میجسٹی کو رفاہ عام اور ترقی ملک کے کاموں مثلاً سڑکوں کی تعمیر اور اجرائے ریلوے وغیرہ کا بہت بڑا خیال رہتا ہے۔ یہی پہلے تاجدار ہیں جنہوں نے حضرت سلطان المعظم اور دولت ایران کی مابین شاہانہ اور برادرانہ تعلقات ملحوظ رکھے ہیں ۔۔۔ پر ۔۔۔ امید ہے کہ ایران کی ترقی کی رفتار اور بھی تیز ہو جائیگی۔ بہر کیف ایسے بیدار مغز اور ترقی ملک کے دلدادہ فرمانرواؤں کی آجکل مشرقی سلطنتوں کو اشد ضرورت ہے۔ ۔۔۔ انارکسٹ سالسون کی کامیابی سے ایران کی تمام امیدوں کا خون ہو جاتا۔

ہز میجسٹی پیرس میں رونق افروز ہونے کے بعد ۳۰ جولائی کو پہلی مرتبہ وہاں کی مشہور عالم نمائش گاہ میں تشریف لے گئے تھے دروازہ پر نمائش گاہ کے اعلیٰ افسروں اور دیگر عہدہ داروں نے استقبال کیا۔ شاہ نے مصنوعی محلات اور ایرانی مکان کو ملاحظہ کیا اور دریائے سین کے کنارہ پر ۔۔۔ کو نظارہ سے نہایت محظوظ ہوئے۔ اسکے بعد وہ ۔۔۔ کے دیکھنے کیلئے تشریف لیگئے جس ۔۔۔ میں لوگوں کو بٹھا کر چوٹی پر کھینچ لیا جاتا تھا۔ ہز میجسٹی اُسکے معاینہ سے متحیر ہوئے۔ لیکن اسے استعمال کرنے سے انکار کر دیا۔ جبکہ شاہ ۔۔۔ نمائش سے واپس آ رہے تھے۔ ایک اہم واقعہ ظہور میں آیا۔ جسنے چند لحظوں تک نمائش گاہ میں ایک عام جوش و خروش پیدا کر دیا۔ نمائش کے ایک عہدہ دار نے دو آدمیوں کو جو مشرقی لباس پہنے ہوئے تھے ہجوم کو چیر کر شاہ کی طرف جاتے دیکھا۔ انمیں سے ایک بغل میں

خنجر چھپائے ہوئے

تھا۔ افسر مذکور نے انکو شبہ کی نگاہ سے دیکھکر دو پولیس انسپکٹروں کو اشارہ کیا۔ جنہوں نے انکا تعاقب کیا۔ مگر وہ بھاگ گئے۔ انمیں سے ایک بعد میں گرفتار کیا گیا۔ اسکی عمر ۱۸ سال کی ہے۔ اُسنے بیان کیا کہ میں منیجر ہوں اور اس تھیٹریکل کمپنی سے تعلق رکھتا ہوں جو ایرانی مکان میں تماشے کرتی ہے۔ میں ایک ادنیٰ ایکٹر کے ساتھ اس کمپنی کی ناکامی اور مالی نقصان کی نسبت بادشاہ کے حضور میں عرضی گذراننا چاہتا تھا۔ اسنے بھاگ جانے کی یہ وجہ بیان کی کہ میں چاہتا تھا کہ خنجر گھر میں رکھ کر بادشاہ کے پاس پہنچنے کی کوشش کروں۔ اور یہ کہ میرے لباس کا ایک جزو ہے۔ منیجر کمپنی نے بھی اسکے بیان کی تائید کر کے اسکی رہائی کی درخواست کی۔ لیکن حکام نے بالفعل اسے جیل میں رکھنا مناسب تصور کیا۔

خوفناک مگر خوش قسمتی سے ناکامیاب حملہ تھا جو ۲۔ اگست کو ۹ بجے صبح سے پہلے شاہ پر کیا گیا تھا جبکہ وہ "محل ملوک" سے ایک لینڈو گاڑی میں روانہ ہو چکے تھے اور کنارہ دریا پر پہنچکر ایک تفریحی کشتی میں سوار ہو کر ظروف چینی کے کارخانہ (سیورس) کے دیکھنے کیلئے جانے والے تھے۔ جونہی شاہ کی گاڑی وسط سڑک میں پہنچکر بائیں سمت ایکس ڈی بوگن کی طرف مڑی۔ تقریباً دو سو آدمی جو اس وقت دروازہ میں استادہ تھے انمیں سے ایک شخص گاڑی کیطرف جھپٹ کر آیا۔ اور پائیدان پر چڑھتے ہی جیب سے پوشیدہ پستول نکالکر بادشاہ کے سینہ کیطرف بڑھایا۔ چونکہ وزیر اعظم گاڑی میں بادشاہ کے جانب چپ بیٹھا ہوا تھا اسلئے حملہ آور اور بادشاہ کے مابین کسی قسم کی آڑ نہ تھی۔ سامنے کی نشستوں پر فرنچ جنرل پیرنٹ اور ایرانی وزیر صیغہ تعمیرات بیٹھے ہوئے تھے۔

باوجود ناگہانی حملہ ہونے اور پستول شاہ کی بغل کو مس کرنے کے وزیر تعمیرات نے برق کی طرح اپنی جگہ سے متحرک ہو کر حملہ آور کا بازو پکڑ کر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ پستول سر نہ کر سکا۔ جنرل پیرنٹ نے فوراً اسکا ۔۔۔ سے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ کوئی شخص نہیں جانتا کہ یہ کون شخص ہے اور اس فعل سے اسکی کیا غرض تھی گرفتاری کے وقت اسنے پولیس کا مقابلہ نہیں کیا مگر ۔۔۔ موخر الذکر کو اسے ۔۔۔ ہجوم کے لاتوں گھونسوں سے ۔۔۔ بڑی ۔۔۔ چوٹیں آئیں

باوجودیکہ شاہ کو نشانہ پستول بنانیکی کوشش کی گئی تھی مگر ہز میجسٹی کمال اطمینان سے اپنی جگہ پر بیٹھے رہے اور انکے تیوروں پر ذرا بھی بل نہ آیا۔ حالانکہ دیگر کثیر التعداد حاضر اشخاص میں عام طور پر اضطراب پھیل گیا تھا۔ گو شاہ سے "محل ملوک" جہاں وہ فروکش تھے کی طرف واپس چلنے کی درخواست کی گئی مگر ہز میجسٹی نے اپنا گذشتہ پروگرام جو سیورس اور ورسیلز کی سیر کے متعلق تھا منسوخ نہ کیا۔ دریائے سین کی طرف شاہی گاڑی روانہ ہونے سے پہلے ہز میجسٹی نے خواہش ظاہر کی کہ انکے

قاتل کا فوٹو

لیکر ہز میجسٹی کے ملاحظہ کیلئے بھیجا جائے۔ پولیس کے سوالات کے جواب میں سالسون نے صرف یہی کہا کہ "جو کچھ میں نے مناسب سمجھا کیا"۔ پھر وہ خاموش ہو گیا۔ اور اُس نے آئندہ کسی قسم کے استفسار کے جواب نہ دینے کی قسم کھالی۔ مگر وہ لہجہ سے جنوب فرانس کا رہنے والا معلوم ہوتا ہے۔ بعد میں ہز ۔۔۔ کمشنر پولیس نے سوالات کئے مگر اس نے ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالا۔ تلاشی لینے پر اسکی جیب سے ایک رومال نکلا جس پر "۱۰۰ رجمنٹ آف لائن" لکھا تھا۔ جب پوچھا گیا کہ کیا تم اس رجمنٹ سے جو آجکل ۔۔۔ میں ہے تعلق رکھتے ہو تو وہ اپنے شانوں کی طرف دیکھنے لگا جس پستول سے اسنے شاہ کو ہلاک کرنیکا ارادہ کیا تھا۔ وہ بلڈاگ ریوالور تھا جسمیں سات گولیاں پے درپے چل سکتی تھیں۔ اسکو ۔۔۔ خانوں میں گولیاں بھری ہوئی تھیں۔ پھر حوالات میں اعلیٰ افسر خفیہ پولیس نے پون گھنٹہ تک اُسکے ساتھ مغز مارا۔ مگر اسے کسی سوال کا جواب نہ ملا۔ یہ عجیب بات تھی کہ اسی روز شاہ کو اس مضمون کا ایک خط پہنچا تھا کہ آج انہیں ہلاک کرنیکی کوشش کیجائیگی۔ گو ۔۔۔ کے دستخط اٹالین میں تھے۔ مگر یہ خط پیرس کے ڈاکخانہ میں ڈالا گیا تھا۔ حملہ آور کی عمر تقریباً پچیس سال کی ہے پستہ قامت اور قوی الاعضا شخص ہے۔ اسکا چہرہ زرد خط و خال موزون اور مونچھیں بھوری ہیں۔ جب شاہ کے قریب ۔۔۔ اسپیشل ٹرین میں سیورس سے واپس آئے تو پریزیڈنٹ فرانس نے "محل ملوک" میں انسے ملاقات کر کے سالسون کے حملہ کی نسبت اپنا ملال و رنج ظاہر کیا اور شاہ کو انکے بچ جانے پر مبارکباد دی۔ تیسرے پہر کو پیرس کے تمام فوجی سول اور سفارتی اعلیٰ عہدہ دار ۔۔۔ محل ملوک میں آکر مبارکبادی کا کارڈ چھوڑ گئے تھے۔

ایم ڈی وانس کو حملہ آور کے متعلق جو ۔۔۔ تحقیقات کا کام سپرد کیا گیا ہے۔ مجسٹریٹ نے مجرم سے بہت سے سوال کئے مگر اسنے عذر سے مطلق جواب نہیں دیا۔ گو اسکی ۔۔۔ ابھی پایہ تحقیق کو نہیں پہنچی مگر اکثر اشخاص خیال کرتے ہیں کہ وہ اٹلی کا رہنے والا نہیں۔ یا تو وہ ہسپانیہ کا باشندہ ہے یا فرانس کے جنوبی علاقہ کا۔ بہر حال ایک شاہ ۔۔۔ و رقیق القلب و رحمدل دوست مشرقی فرمانروا کا اس طرح بال بال بچ جانا بہت بڑی خوشی کا باعث ہے ۔۔۔ چاہیے کہ ۔۔۔

بقیہ ۔۔۔ پرچہ گذشت

انگلستان کی لبرل پارٹی کا زوال

لبرل پارٹی کے لیڈر رٹ ہیں مسٹر گلیڈسٹون کے مستعفی ہوتے ہی اس گروہ کا زوال شروع ہو گیا ہے۔ اس مشہور مدبر کے انتقال کے بعد سر ہنری کیمبل بینرمین تک جسقدر معزز الرائے اس گروہ کے لیڈر مقرر ہوئے وہ تمام پارٹی پر اثر نہ رکھ سکے۔ اور آخر کار یکے بعد دیگرے لیڈری سے مستعفی ہوتے چلے گئے۔ اس زوال کا باعث یہ ہے کہ خود اس گروہ میں اختلاف رائے پیدا ہو کر متعدد حصے بن گئے ہیں۔ اور ہر ایک جتھا اپنے آپکو انگلستان کی قدیم لبرل پارٹی کے صحیح اصولوں پر چلنے والا خیال کرتا ہے۔ باوجودیکہ پارلیمنٹ کا عنقریب انتخاب ہونے والا ہے۔ مگر ہنوز لبرل گروہ کی مختلف شاخوں نے میدان انتخاب میں مخالف [illegible] کنزرویٹو کو شکست دینے کیلئے متحد و متفق ہونیکی کوشش نہیں کی لبرل گروہ کے مختلف شاخوں کے لیڈروں کے نام یہ ہیں لارڈ روزبری۔ مسٹر ایم ہارکورٹ۔ سر ہنری بینرمین مسٹر اسکوتھ۔ سر ایڈورڈ گرے۔ اور مسٹر جان مورلی۔ بظاہر حالات لبرل پارٹی انمیں سے کسی ایک کو تمام فرقہ کا سرگروہ تسلیم کرتی نظر نہیں آتی۔ موجودہ دہشتناک اختلاف انکو ہرگز انتخاب میں کامیاب ہونے دیگا۔ پس یہ پیشگوئی کرنا بیجا نہ ہوگا کہ آیندہ بھی عنان وزارت کنزرویٹو پارٹی کے ہاتھوں میں رہیگی۔

مہاراجہ بھرتپور کی معزولی

گورنمنٹ ہند نے مہاراجہ رام سنگھ والی بھرتپور کو بوجہ ناقابلیت حکومت ریاست سے معزول کر دیا ہے۔ یہ مہاراجہ جسونت سنگھ کے بڑے لڑکے تھے۔ جنہوں نے ۱۸۹۳ء میں انتقال کیا۔ کچھ عرصہ پیشتر لارڈ لینسڈون گورنر جنرل کشور ہند کو لکھا تھا کہ میرا بڑا لڑکا عیاشی اور مے نوشی میں ہر وقت منہمک رہنے کی وجہ سے مسندنشینی کے لائق نہیں۔ لیکن پولیٹکل ایجنٹ نے مناسب سمجھا کہ مہاراجہ رام سنگھ کو انتظام ریاست میں حصہ لینے کا موقعہ دیکر انکی قابلیت کا تجربہ کیا جائے۔ چونکہ گورنمنٹ ہند عموماً دیسی ریاستوں کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنا پسند نہیں کرتی۔ پہلے بڑے لڑکے ہونے کی وجہ سے رام سنگھ مسندنشین کر دیئے گئے۔ مگر گورنمنٹ کو جلد اپنی غلطی معلوم ہو گئی۔ اور مسلسل بدنظمی سے آخرکار گورنمنٹ کو انہیں مسلوب الاختیار کر دینے پر مجبور کیا۔ جو دیکھ مہاراجہ کی صحت کی نگرانی کے لیئے ایک لائق ڈاکٹر مقرر کیا گیا تھا۔ مگر مہاراجہ صاحب نے اپنی عادات و اطوار کی اصلاح نہ کی سب سے بڑھکر یہ کہ انہوں نے ۴ جون ۱۹۰۰ء کو کوہ آبو پر اپنے ایک ملازم کو جو انکی خدمت پر متعین تھا بندوق بنا کر مار ڈالا گو مہاراجہ رام سنگھ اسے ایک اتفاقیہ حادثہ بتلاتے ہیں۔ مگر گورنمنٹ کے پاس انکے اس بیان کے جھٹلانے کے لیئے کافی ثبوت موجود ہیں۔ اسپر گورنمنٹ نے مہاراجہ مذکور کو معزول کیا جانیکی تحریک سکریٹری آف سٹیٹ ہند کی جسے حسب وزیر ہند نے منظور کر لیا ہے اور مہاراجہ رام سنگھ کو معزول کرکے انکی معقول پنشن مقرر کر دیگئی ہے۔ وہ اپنی ریاست کے کسی مقام میں زیر نگرانی رکھے جاینگے۔ انکا خوردسال لڑکا بھرتپور کا فرمانروا تسلیم کیا گیا ہے۔

پاسٹیور انسٹیٹیوٹ کسولی

باوجودیکہ کسولی میں پاسٹیور انسٹیٹیوٹ کے افتتاح کو ابھی دو تین ہفتوں سے زیادہ عرصہ نہیں گذرا۔ مگر اسپر بھی دیوانہ کتوں کے کاٹے ہوئے جوق جوق علاج کیلئے آ رہے ہیں۔ ہندوستان میں اس انسٹیٹیوٹ کے قایم ہونیکی اشد ضرورت تھی۔ اس سے پہلے جن گورہ سپاہیوں اور یورپین اشخاص کو دیوانہ کتا کاٹ کھاتا تھا انہیں علاج کے لیئے پیرس جانا پڑتا تھا۔ وہاں تک پہنچنے اور واپس آنے میں مریض کو بہت کچھ مالی زیرباری کا متحمل ہونا پڑتا تھا۔ گورہ ن کو سرکاری خرچ پر پیرس بھیجا جاتا تھا۔ مگر عموماً بدقسمت دیسی سگ گزیدگان بوجہ غربت و افلاس پیرس تک پہنچنے کی استطاعت نہ رکھتے تھے۔ اسلیئے کچھ عرصہ دوا و علاج رکر انہیں اپنی جان شیریں جان آفرین کو سپرد کرنی پڑتی تھی۔ علاوہ بریں پیرس تک پہنچنے میں بہت وقت صرف ہوتا تھا اور اس قدر عرصہ میں مرض اندر ہی ترقی کرجاتا تھا۔ پس ظاہر ہے کہ یہ انسٹیٹیوٹ ہندوستان کیلئے ایک رحمت سے کم نہیں۔ لیکن بعض حلقوں میں ہندوانے خیالات سے ہندؤں کو یہ کہکر بھڑکانیکی کوشش کیجاتی ہے کہ اس انسٹیٹیوٹ میں مریضوں کے علاج کے لیئے بے زبان جانوروں پر سخت بیرحمی و سنگدلی روا رکھی جائیگی۔ بمبئی پریذیڈنسی کی ایک سوسائٹی سے قطع نظر کلکتہ کے بنگالی اخبار اعتدین مرر نے بھی بڑے زور شور سے اس انسٹیٹیوٹ کی مخالفت کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے۔ لیکن جبکہ ہندوستان میں ہر روز غذا کے لیئے ہزارہا مویشیوں کے ذبح کیئے جانیکی پرواہ نہیں کیجاتی تو پھر علمی تجربوں اور بنی نوع انسان کو موت کے پنجے سے چھڑانے کے لیئے اگر کسی نے درجہ کے جانور کی جان لیجائے تو اسپر مخالفت کے کیا معنے؟

ہنگامہ چین

۲۶ اگست کے تار سے واضح ہوتا ہے کہ ملکہ چین گارد کے پندرہ سو جوانوں کے ساتھ مغربی سمت کی جانب کو بھاگی جا رہی ہے۔ ان پہاڑوں میں تو پخانہ سے کام لینا ناممکن ہے۔ اور یہ دست ملکہ کے تعاقب کا بھی کوئی امکان نہیں۔ یہ پارک ہے لڑ نا قبل ہے کہ جاپانی لشکر نے ففعور کو گرفتار کر لیا ہے۔ جنگ چین سے وسطی روسی والنٹیرون کی بھرتی کرنیکا حکم منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اور گورنمنٹ ایریکہ بھی مزید سپاہ بھیجنے کو ضروری تصور نہیں کرتی۔ ویسٹ کا ایک مراسلہ نگار [illegible] کہ جو مغرب کو ایک گاؤں ہوسی نامی ہے جو پیکن سے چار میل کے فاصلہ پر ہے مخالف جماعہ موجود ہے۔ جو چین کے بہترین سپہ سالاروں کی ماتحتی میں ہے۔

نامہ نگار ٹائمز مقیم پیکن دوران محاصرہ میں محصورین کے حالات کے بارہ میں بیان کرتا ہے کہ تسنگلی یامن کو غافل رکھنے کی بہت کوشش کی تھی مگر اسکا کچھ بس نہ چلا چنانچہ سر [illegible] سفیروں کو اطلاع دیگئی کہ تسنگلی یامن نے کوئی بارہ گھنٹے کے نوٹس پر چلے جانے کا حکم دیدیا ہے۔ اور سفیروں کو یوں اطمینان دلایا۔ اور پھر غیر ملکی ایلچی خانوں پر حملہ کیا۔ اور ایسی خوفناک آگ برسائی کہ جسکا گذشتہ زمانہ محاصرہ میں کبھی تجربہ ہوا تھا۔ تمام شب اسقدر شدید حملہ جاری رہا کہ کان بہرے ہوئے جاتے تھے۔ دو دن کے بعد گولہ باری کی آواز محصورین کو سنائی دی اگر انکو امداد بھی ملی غذا کی ایسی قلت تھی کہ دن بھر میں ایک ایک نیم پاؤ بھر چاول اور تھوڑا سا گھوڑے کا گوشت کھانے کیلئے ملتا تھا۔

موسم ہند

پنجاب کے بعض اضلاع مثلاً جالندھر امرتسر فیروزپور اور لاہور وغیرہ میں خدا کے فضل سے اچھی بارش ہو گئی ہے۔ لاہور میں دریائے راوی کا پانی کناروں سے نکلکر دور دور تک پھیل گیا تھا۔ چنانچہ سیلاب مذکور کے قلعہ کے نزدیک پہنچ جانے اور دو تین جانوں کے ضایع ہونیکی خبر گذشتہ اشاعت میں لکھی جا چکی ہے۔ چند دیہات جو دریائے مذکور کے کنارہ پر آباد ہیں۔ انکو اس سیلاب سے سخت صدمہ پہنچا ہے۔ اور وہاں کے زمینداروں اور کاشتکاروں نے لاہور میں آکر صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور سے امداد کی درخواست کی ہے۔ انمیں سے دو دیہات جو لاہور سے دو میل کے فاصلہ پر نشیب میں واقع تھے۔ بالکل بہہ گئے ہیں چنانچہ ایک لڑکی کی لاش قلعہ کے نیچے نالے میں ملی جسکے اسکا چہرہ مچھلیوں نے کھا لیا تھا اسلیئے شناخت نہ ہو سکی ہندوستان میں قحط کا اثر بر جسقدر مزدور لگے ہوئے ہیں انمیں کچھ نمایاں کمی نہیں ہوئی۔ یہ قلت ہی زیادہ تر ان صوبوں میں ظہور میں آئی ہے جنکے باشندے نہایت کم قحط میں مبتلا ہے۔ پنجاب میں ان مزدوروں میں ہر ماہ ۱۰ فیصدی کا تنزل ہوا۔ ممالک متوسط میں بمقابلے ۵۰۰ ۲۲۶۹ کے ۴۹ ۳۰۰۸ تک انکی تعداد بڑھ گئی۔ بمبئی میں ایک لاکھ کی کمی ہوئی۔ برار میں قلت کی مقدار اسکے قریب قریب ہے۔ تمام ہندوستان میں جہاں پہلے ۵۷۰۴۶۰ مزدوریان کاموں پر لگے ہوئے تھے۔ ہفتہ مختتمہ ۱۰ اگست ۱۹۰۰ء میں انکی تعداد کم ہو کر ۳۹۲۶۹۰۰۰ ہو گئی۔ دیسی ریاستوں میں جہاں ۱۱۴۳۰ [illegible] ہفتہ مذکور میں ۱۲۶۵ ۶۵ تک کم ہو گئی امدادی کاموں پر لوگوں کی تعداد اور بھی کم ہو جاتی اگر مفت امداد کا سلسلہ جاری نہ ہوتا۔ کیونکہ گذشتہ ہفتوں میں مفت غذا حاصل کرنیوالوں کی تعداد میں بیحد کچھ اضافہ ہو گیا ہے۔ لوگ قحط کے [illegible] چھوڑ کر جانے سے گریز کر امدادی کاموں میں مصروف ہوں مفت روٹیاں کھا [illegible] ہیں۔

گذشتہ فسادات کانپور — گذشتہ فسادکا نپور میں ایک ... کے ماخوذین کو سزا ... شیل کو مار ڈالنے اور ... تھا ... ایک عرصہ سے زیر تحقیقات ... کو اس مقدمہ میں فیصلہ صادر کر دیا ہے کہ ... کے ایک میونسپل کمشنر کا بھائی ... بھی شامل ہیں مجرموں کو پھانسی کی سزا دی گئی اور ایک ... کی نسبت ... رائے ... کا حکم ہوا ... چار ... ہیں ... اس فیصلہ کے مفصل حالات اور وہ وجوہات ابھی معلوم نہیں ہوئے جنکی بنا پر ایسی انتہائی سزائیں دی گئی ہیں مگر ایک تار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس حکم کے سنتے ہی کچہری کے باہر جو ہجوم تھا اس پر قیامت بپا ہو گئی۔ اس مجمع نے جسمیں سزا یافتوں کے عزیز رشتہ دار مائیں۔ بہنیں بیویاں وغیرہ تہیں زور زور سے رونا پیٹنا شروع کیا۔ اور عورتیں زمین پر سر پٹکنے لگیں اسی سے قیاس کیا جا سکتا ہے کہ جب شہر میں اس حکم سے لوگوں کو اطلاع ہوئی ہو گی تو انپر ... کا عالم طاری ہو گیا ہو گا۔ پولیس ... کے قتل کے ایک ایسے مقدمہ میں بیس آدمیوں کو پھانسی اور سا کیسوں کو حبس دوام کی سزا دیگئی ہے جسمیں اصلی قاتلوں کا شناخت کرنا اگر ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے ... ایسی سخت سزاؤں کے استماع سے طبع انسانی کا متاثر ہونا بیجا نہیں ... اسمیں شک نہیں کہ ... کی طرف سے ... اپیل ضرور دائر کیجائیگی۔ پس اہل ملک ... سے انتظار کرنا ہو گا کہ عدالت العالیہ اسبارہ میں کیا فیصلہ صادر کرتی ہے۔

چوں خدا خواہد کہ پردہ کس درد — میلش اندر طعنۂ پاکاں برد

پچھلے دنوں لاہور میں اس بات کا بہت چرچا تھا کہ جناب پیر سید مہر شاہ صاحب سجادہ نشین گولڑہ اور مرزا غلام احمد قادیانی کے مابین عنقریب مناظرہ ہونے والا ہے جناب پیر صاحب نے مرزا صاحب قادیانی کی تمام پیشکردہ شرائط مناظرہ منظور کر کے اپنی طرف سے صرف یہ شرط پیش کی تھی کہ تحریر تفسیر سے پہلے تھوڑی دیر تک زبانی مباحثہ بھی ہو مگر اسکے ساتھ ہی جناب پیر صاحب نے لکھ دیا تھا کہ اگر آپ میری یہ تحریک منظور نہ کریں تو مجھے ... سوا اسپر اصرار نہیں۔ مرزا صاحب نے پیر صاحب کو اجازت دی تھی کہ جب چاہیں تاریخ مقرر کر کے مناظرہ کے لیے لاہور آسکتے ہیں۔ اسپر جناب پیر صاحب نے بذریعہ رجسٹری شدہ خط مرزا صاحب کو اطلاع دی کہ میں تمہاری تمام شرائط کو تسلیم کر کے لاہور آتا ہوں جہاں ۲۵ اگست کو میرا اور آپکا مناظرہ ہو گا۔ جناب پیر صاحب ۲۴۔ اگست کی شام کو لاہور تشریف لے آئے۔ جنکا ریلوے اسٹیشن پر کثیر التعداد مسلمانوں نے بڑے جوش و خروش و خلوص عقیدت سے استقبال کیا۔ مگر مرزا صاحب ... تاریخ مناظرہ گذر جانے پر بھی پیر صاحب ... ۲۸ اگست ... لاہور میں ...

مرزا صاحب کسی ضروری کام کے باعث سے وقت معینہ پر نہیں آسکے اور ممکن ہے کہ تاریخ مذکور کے بعد بغرض مناظرہ چلے آئیں مگر یہ امر جناب پیر صاحب کی صاف اور سادگی پر دلالت کرتا ہے مرزا صاحب ایسی گیدڑ بھبکیاں دینے میں بڑی مشاق ہیں۔ اگر انہوں نے جناب پیر صاحب کو مباحثہ کے لیے چیلنج کیا تھا۔ تو انہیں اسبات کا یقین نہ تھا کہ وہ سچ مچ مناظرہ کیلئے آموجود ہونگے لیکن خلاف توقع ظہور میں آنے سے اب مرزا صاحب بغلیں جھانک رہے ہیں تقریباً دو سو تا ... علما پیر صاحب کے ہمراہ ہیں۔

لدھیانہ اور لدھیانہ سکا میں گذشتہ بارشوں سے جو ریلوے لائن ٹوٹ گئی تہی اسکی مرمت ہو گئی ہے اور اب ریلوے ٹرینیں آتی جاتی ہیں۔ ڈیہونڈی اور ... وغیرہ کی دیہاتی ... رستہ کو بہی بارشوں سے سخت صدمہ پہنچا ہے۔

سنٹرل کمیٹی محفوظہ کلکتہ کے پاس جو پندرہ لاکھ روپیہ موجود تھا اسمیں سے بمبئی ممالک متوسط اور راجپوتانہ کو تین تین لاکھ اور حیدر آباد دکن کو ایک لاکھ روپیہ دیا ہے بقیہ یتیموں کی اعانت و پرورش کے واسطے محفوظ رکھا گیا ہے چندہ ابتک برابر موصول ہو رہا ہے سنٹرل کمیٹی اس وقت تک ایک کروڑ پچیس لاکھ روپیہ تقسیم کر چکی ہے۔

پیرس ... کے خطوط سے معلوم ہوا ہے کہ ... محبوب عالم صاحب مالک وایڈیٹر پیسہ اخبار کے سفرنامہ کو ناظرین نہایت دلچسپی ... سے ...

پیسہ اخبار لاہور

فرماتے ہیں ... ان ... بارہ میں جو خطوط موصول ہوئے ہیں انمیں سے ایک کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔
... صاحب ... مطالعہ سے ... باطنی ... خیال ... سے ... تمام آدمیوں کی حلقہ میں ... بلند ہو جاتی ہے جس سے ہم سب کو سرور و حاصل ہوتا ہے۔

ریویو

مجموعہ لطائف:۔ جسمیں رسول خدا صلعم و آئمہ معصومین کے پاکیزہ مطائبات نصیحانہ عرب و عجم کے نادار کلمات اور نامی امیروں اور عالموں کے تاریخی لطیفے اور شاعروں کی ظریفانہ کی فی البدیہہ مقولے وغیرہ مندرجہ ذیل چند حصوں پر تقسیم ہیں فراح الابرار۔ نزہتہ الملوک۔ لطائف الشعرا۔ نشاط المجالس وبدائع نظم۔ قیمت مجموعہ ... درخواست ہو بنام سید ... حسن صاحب ... ایڈیٹر اخبار خیر خواہ عالم دہلی۔

میٹھی چہری:۔ جیسا ... اس کا نام ہے ویسا ہی اسمیں عجیب ادر الو کہے ڈہنگ کا عقلی جرح ... مضمون بہی ہے یہہ نجسیت ناول منشی سجاد حسین صاحب ایڈیٹر اودھ پنچ کی طبیعت کا نتیجہ ہے ... مستند۔ لکھائی چھپائی کا عمدہ بہت نفیس ... قیمت ... مطبع ... لکہنو سے مل سکتی ہے۔

مہاتما بدھ ... کی سوانح عمری۔ یعنی دنیا کے مہاتماؤں کے ... سلسلہ نمبر اول مصنفہ لالہ ... صاحب ... اسسٹنٹ سکرٹری پنجاب برہمو سماج مصنف ... ایک طول ... میں بہت سی ایسی مفید باتیں بیان کی ہیں جنکا مطالعہ ناظرین کے لیے فائدہ سے خالی نہ ہو گا۔ تقطیع چھوٹی صفحہ ۲۴ قیمت ۲ ملنے کا پتہ:۔ پنجاب برہمو سماج ...

غایتہ المقصود:۔ مصنفہ جناب مولوی سید علی صاحب حائری، مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوئے مہدویت کی تردید و ابطال میں بزبان فارسی یہہ ایک مبسوط کتاب ہے جسمیں دلائل ساطعہ و براہین قاطعہ سے معترضوں کی ... اڑا دئے گئے ہیں اور حضرت مہدی علیہ السلام کی پیدایش۔ انکے خصائل و شمائل کا رم امامت انکے ظہور وغیرہ پر احادیث متفقہ اہل اسلام سے نہایت عجیب بحث کی ہے۔ ایک روپیہ قیمت ... ابوالفضل رضوی ... مبارک ... سے مل سکتی ہے۔

نہ صرف مردوں کیلئے بلکہ مستورات کیلئے بھی

مصنوعی دانت:۔ قدرتی دانتوں سے بہی خوبصورت ہر چیز کہانے اور چبانے کے لایق عمدگی کام کے لیے ہزاروں سندات موجود ہیں
مصنوعی لا ثانی آنکھ:۔ یا ... جسکی ... چھپانے کیلئے عجیب نعم البدل ہے۔ آنکھ لگا دینے کے بعد اصلی اور نقلی میں تمیز بمشکل ہو سکتی ہے۔ زنانے مستورات کی آنکھ پردہ دار عورت ... بیرون ... جا کر دانت اور آنکھ لگانے کیلئے خاص انتظام ہے نرخ اور اطریقات ... خط و کتابت سے طے ہو سکتے ہیں

المشتہر ڈاکٹر جلال الدین محمد دین
دنداں ساز۔ امرتسر

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی — گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

مضبوط لیور واچ نمبر ۱

اس گھڑی کا کام نہایت سچا اور نہایت مضبوط ہے ... جو ... پارسل ... میں ... معلوم ہوتی ہے ... وصول ... آپکو ... اسکو ... ایک ... کے وصول کرتے ... قیمت صرف ... دو روپیہ

تازہ شہادت ... خاص

... تحریر فرماتے ہیں ہماری گھڑی ... واقعی گھڑی قابل تعریف ہے ... آپکا شکور ہوں ... ساعت کی ایک گھڑی ... شیخ ... صاحب ... فرماتے ہیں ... ضرورت ... روانہ فرمائیے غلام نبی ... لاہور تحریر فرماتے ہیں ... پارسل ... عمدہ گھڑیاں بیشک لایق قدر گھڑیاں ہیں انکا کام درست ہے ... گھڑیاں ... مہربان کر کے ایک گھڑی ... بذریعہ ویلیو پیبل جلد روانہ فرمائیے

... ایجنٹ ... کمپنی ... نمبر ... کلکتہ

سیاحت یورپ

درمیان ... جنبی

(مرقومہ منشی محبوب عالم صاحب مقام لنڈن ۱۰ اگست ۱۹۰۸ء)

ہم نے پہلے نمائش گاہ پیرس کے حالات ... لکھنے کا وعدہ کیا تھا۔ اور صرف بعض حصہ کے حالات مع اس کا نقشہ کے ساتھ پیسہ اخبار میں لکھا ... لیکن اگر محتاط ... کے مضمون ... اخبار کے لئے اپنی ... کافی ہو سکے۔ اور اس صورت میں پیرس اور لنڈن کے دیگر حالات ... تحریر ... مجھے اسقدر حالات تو لکھنے چاہئیں کہ ناظرین اس نمائش کی ... کیفیت تو ... کر سکیں۔ پہلے بعد نمائش گاہ پیرس کے چھ حصوں میں سے صرف ایک حصہ پلیس ال ... کے حالات لکھے تھے۔ اب دوسرے حصہ یعنی ... کے حالات سنیئے۔

یہ پل انگریزی ... کے عین سامنے دو عالیشان ... عمارات تعمیر کی گئی ہیں جن کے بیچ سے ایک ۴۸ فیٹ کا راستہ چھوڑا ہے۔ انمیں فرانس اور دیگر ممالک کے صنعت و حرفت کی عام اشیاء ہیں مگر خصوصاً پرائیویٹ اور سرکاری مکانات اور رہائش گاہوں کی آرائش کا فرنیچر اور سامان رکھا گیا ہے۔ اس پل میں ہر قسم کے قالین ... لوہے۔ لکڑی جیسی مٹی چمڑے ... ربڑ جواہرات چاندی کے نمونے

گھڑی سازی وغیرہ سامان آجاتا ہے۔ پل کی طرف سے ان عمارات کو جاتے ہوئے ایک دائیں اور ایک بائیں ہاتھ ہے بائیں طرف کی عمارت کے نیچے ایک بڑے حصہ میں مکانات

اِن مکانات کو دیکھنے سے پہلے نہیں سمجھ سکتا کہ ... کے لئے کونسا انتظام یا سامان درکار ہے۔ لیکن ... تہذیب ... مکانات کو بلحاظ آسائش و خصوصاً بلحاظ آرائش ہمارے مکانات سے بالکل نرالی قسم کی چیز بنا دیا ہے ... اور سجاوٹ کے سامان ... زیادہ ... ہیں ... ہم ... نہیں کر سکتا کہ ... آسائش ... نہیں۔ البتہ ... سے آسائش ... کر یورپ نے گذشتہ چند صدیوں میں آرائش کے بارہ میں بڑی ترقی کی ہے۔ اور چینی ...

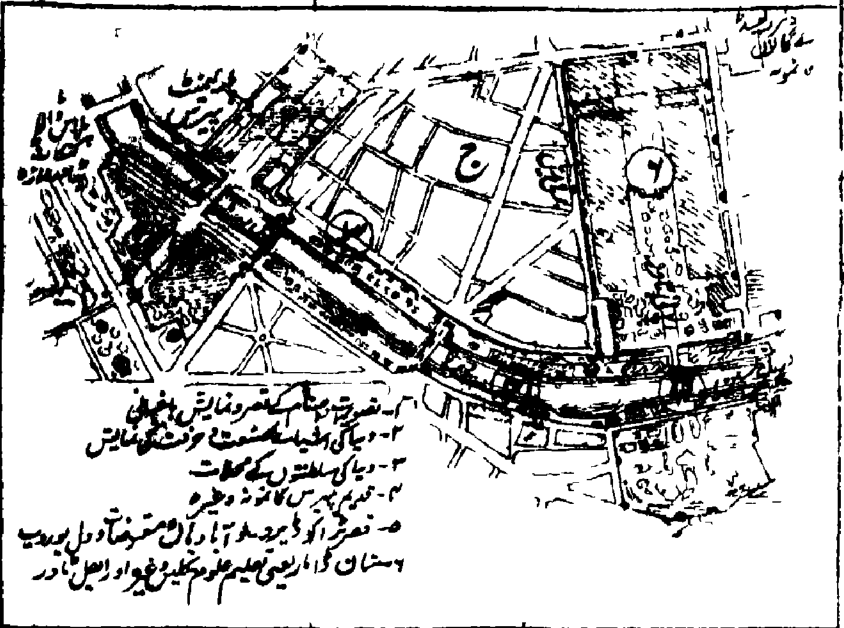

اور سرکاری عمارات کے سجانے لکڑی قالین اور کپڑے کی قسم کا ہے۔ ناظرین تعجب کرینگے کہ صرف مکانات کی سجاوٹ کے لئے اتنا کونسا سامان درکار ہے کہ جو اتنے بڑے عالیشان مکانات میں نمایش کیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ...

اور کپڑے اور مختلف فلزات سے آج یہ لوگ ایسی عجیب چیزیں تیار کر سکتے ہیں۔ کہ میرے جیسا زاہد خشک ... دیکھکر گرویدہ ہونے کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ شیشہ یا کانچ یا بلور ایسے جو نام ... یورپ میں اس سے بہت زیادہ ... ہوتا ہے کہ جسقدر ہم ہندوستان میں اندازہ کر سکتے ہیں۔ ہزاروں مکانات کی چھتیں صرف شیشے کی بنی ہوئی ہیں۔ کہ جنمیں اور کسی طرف سے روشنی نہیں آسکتی تھی۔ سینکڑوں جگہوں میں بازاروں میں اور مکانوں کے اندر ... صرف آدمی گذرتے ہیں مگر گاڑیاں نہیں گذر سکتیں ... شیشے کے فرش چھوٹے بڑے ... جسکی وجہ یہ ہے کہ زمین کی قلت کے اس جگہ کے نیچے جو مکان ہیں انمیں اور کہیں سے روشنی نہیں آسکتی۔ مگر اس شیشے ... آسکتی ہے۔ یہ چھت ... رنگ ... اینٹوں کو آہنی فریموں میں ... زمین ... کا ہر ... ایک فیٹ ... ہوتا ہے۔ مکانات کی ... سے پیرس اور لنڈن میں زیر زمین ریلیں موجود ہیں۔ جو میلوں بازاروں اور مکانوں کے نیچے ... چلی جاتی ہیں۔ برلن اور پیرس میں ایسی ریلیں ہیں جو سطح زمین سے بلند مکانات ... کے ... ستونوں اور ... پر چلتی ہیں۔ خیر یہ جملہ معترضہ تھا ... شیشے کے استعمال ...

روح جیون بوٹی

اِسکی ایک ہی شیشی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح تازہ بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن کو وزن کرو۔ اور آزماؤ۔ اسکے فوائد اور سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے اور ایک دفعہ منگا کر ضرور تجربہ کیجئے

قیمت فی شیشی چار روپے محصول ڈاک بذمہ خریدار

روح جیون بوٹی وطلاء اکسیر اِستمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں یا کثرت شراب جاندو افیون کی مضرتوں ... عرصہ دراز تک شادی کرنی کے سبب ... بالکل ... ہو بیٹھے ہوں ... باعث ... غنیمت شمار کرتے ہوں اور شادی کرنے سے بوجہ ندامت ... ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرر رساں ... ہوئے مجرب مفید اور بالکل ... والی ادویات کے نزدیک ہی ... ہوں اور پوشیدہ طور پر بلا کسی قسم کی تکلیف کے دائمی اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں بہت جلد اس داخلی و خارجی علاج کو منگوا کر استعمال کریں۔ قیمت بکس کلاں جس میں ۱ شیشی روح جیون بوٹی و ۱ شیشی طلاء اکسیر اِستمنا کی ہوتی ہے۔ تیرہ روپے (۱۳ روپے)

... روح جیون بوٹی اور ... طلاء ... پانچ روپے

المشتہر حکیم محمد علی ... معالج خاندان شاہی ریاست جموں

مال با کفایت ... تیار ...

...

نوٹ ...

المشتہر ...

علاوہ چھتوں کے بگڑ گئے ہیں شیشے تمام مکانات کے
فنون لطیفہ کے محلات مع باغبانی کی نمائش
سرک ڈوانٹین

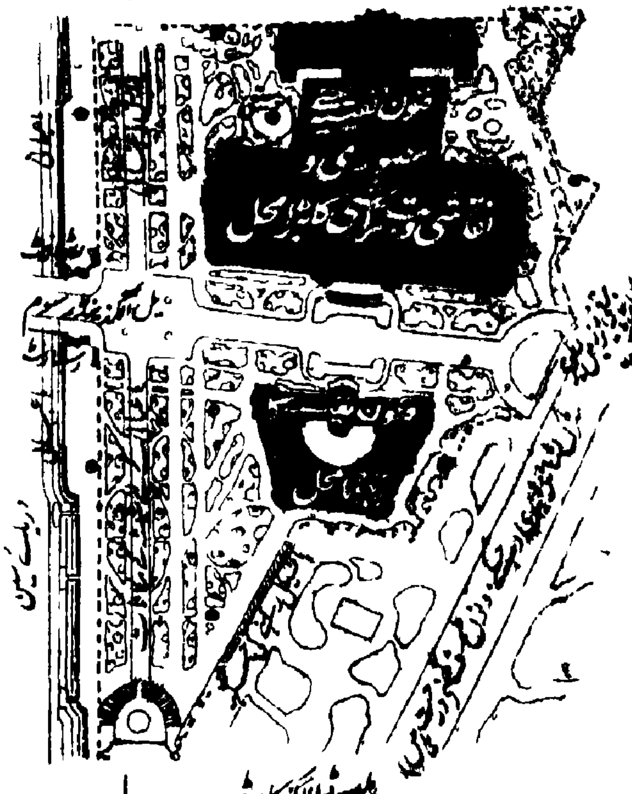

پلیس ڈالا کنکارڈ

سوداگروں اور کاریگروں کو انگلستان سے ہیں لیکن تمام بڑی بڑی شہروں کی دوکانوں کے دروازوں میں بڑے بڑے لمبے چوڑے شیشے ہیں کہ جن میں دوکان کا سامان نمائش سجایا جاتا ہے۔ دوکان کے اسی تمام جگہ سجانے دوسرے شیشے کے داخلے کے راستے کا ہی کام صرف ہوتی ہے۔ ہر قسم کے رنگین بیل بوٹے دار شیشے بنے ہوئے ہیں جو کپڑوں پر لگائے جاتے ہیں لیکن جہاں معلوم ہوتا ہے کہ باہر سے اندر نظر نہ آسکے وہاں ایک نئی قسم کا شیشہ لگایا جاتا ہے جسمیں کھردرے کپڑے کی طرح شکن ہوتے ہیں۔ ... اور بھی بافراط کی ہر قسم کی شیشہ ... مکانات میں ... ایک ... شیشے کی ...

مشاطہ مند رکے بالی کے ذکر کی جو شیشے کے فن کا اوج کمال پر پہنچنا ظاہر کرتی تھی یہ وینس سے ایک نمونہ شیشے کے تاروں کا بھیجا تھا جو انسان کے سر کے بالوں کیطرح شیشہ کی باریک تاریں تہیں۔ یہاں کی ایک دوسری نمائش میں ایک بڑی کانچ کا بڑا شیشہ دیکھا جسکا وزن پانچ ٹن یعنی ایک سو چالیس من سے زیادہ تھا۔ یہ ڈیڑھ انچ موٹا اور بہت قیمتی تھا۔ اسکے علاوہ اور بہت شیشے کے عجائبات دیکھے۔ اسی طرح چینی اور مٹی کے برتنوں کی نسبت قیاس کر لیجئے یہاں چینی کی انگیٹھیاں اور رنگین میز وغیرہ اور گھروں کے سجانے کے سامان علاوہ برتنوں اور بتوں کی عام بات ہے مگر مٹی سے جو نفیس برتن اور بُت بنائے جاتے ہیں۔ اور انہیں انواع و اقسام کے روغنوں سے سجایا جاتا ہے وہ عجب کار دلکش ہے۔ ان مکانات میں مٹی اور چینی کے برتنوں کی بڑی نمائش ہے۔ وہ گھڑا (گگرو) جو ہمارے یہاں ایک بہت غریب اور مسکین مرد ہے اور جسکے بنائے ہوئے پیالے صحنکیں ہانڈیاں کونڈی دو دو چار چار پیسے کو بکتی ہیں۔ یہاں اسنے ایسی عزت ملی ہے کہ کسی دوسرے سوداگر سے کم نہیں اٹھاتا بعض مٹی کے بُت ایسی نفیس بنائے جاتے ہیں اور بعض برتنوں پر ایسے خوشنما بیل بوٹے اور باریک تصویریں دیکھی ہیں کہ استادان فن اس صنعت کو دیکھکر حیران ہوتے ہیں۔ بحقیقت فرانس نے مٹی اور چینی کے کام میں فی زمانہ کمال حاصل کیا ہے۔ گورنمنٹ فرانس اس فن کی ترقی کے لئے بعض مدارس اور کارخانوں کو زر نقد سے مدد دیتی ہے۔ پچھلے برس شاہ کجکلاہ مظفر الدین بہادر فرانس کے مٹی کے کام کو دیکھکر ایسے خوش ہوئے کہ ایک مٹی کا مٹ بنانیکا حکم دیدیا چنانچہ ایک فرانسیسی اسکے تیار کرنے میں مصروف ہو گیا ہے اور کبھی کبھی شاہ کجکلاہ اسکے دیکھنے کے لئے ایک ایک ... بیٹھتے ہیں سنا کہ نقل مطابق اصل ہمارے ہاں مٹی کے برتنوں کی دوکانوں کے نام دیکھنے میں ہیں ... اور عمل

معلوم ہوتے تھے۔ جیسے کہ ہمارے یہاں بڑے صاحب نظر آتے ہیں مٹی کا سوہانا نانا اسکو کہتے ہیں حقیقت میں شکاری کی کمائی اور مٹی کے برتنوں پر بہتر کار روغن کرنا ہی بہت گئی کے لئے ضروری امر ہے۔ ملتان اور گوجرانوالہ وغیرہ مقامات پنجاب میں جو اینٹوں اور برتنوں پر بہتر کار روغن ہوتا ہے وہ دیکھنے کے سامنے ہونے کے واسطے ہے۔ بہرحال اس کام میں ترقی کی گنجائش ہے۔ ایک اور بڑا صیغہ لکڑی اور لوہے کے کام کی نمائش کا ہے۔ لکڑی پر سنہری روپہلی رنگ روغن اور وارنش اور لوہے وغیرہ دھاتوں پر اناٹل یعنی چینی چڑھانے کا کام ہی ہندوستان کے لئے نہایت ضروری ہے۔ تیز آب سے شیشہ اور چینی میں برتنوں پر چینی روغن چڑھانے کے کارخانہ میں چلانے کی کوشش کی مگر ناکام رہا۔ کیونکہ ایسے کاموں کو جنمیں نفع کافی ہو اور خرچ زیادہ نہ ہو یہ لوگ مخفی رکھنا چاہتے ہیں اسلئے ہندوستانی نوجوانوں کو یورپ سے اس قسم کے کام میں کچھ عرصہ محنت مزدوری کر کے یہ چیز سیکھ لینی چاہئے۔ میں اس بارہ میں کئی پہلے خطوں میں اپنا خیال مفصل لکھ چکا ہوں۔ لوہے کے ہوا سے بچانے کے لئے جنگلی اور دیگر آرائش کے سامان تیار کرنے میں یہ لوگ ایسے ہی استاد ہیں جیسے کہ مٹی کے تیار کرنے میں ہیں۔ تالے اور چھکے پیچ وغیرہ کیل کانٹے بھی مختلف اقسام کے موجود ہیں۔ لکڑی کے فن میں ہر قسم کا فرنیچر عجیب عجیب قسم کی کرسیاں میزیں اور الماریاں دکھلائی گئی تھیں جنکو دیکھکر ان کی ساخت اور رنگ روپ کے مذاق پر لیڈیاں دیکھتے ہی خفا ہو جاتی تھیں۔ سیکڑوں کمرے نمائشگاہ میں صرف مختلف وضعوں سے سجا کر رکھے گئے ہیں کہ لوگ دیکھیں ... اسی وضع پر کمرے سجوائیں۔ یہ کمرے کہا ہیں ان کو دیکھکر طبیعت خوش ہو جاتی ہے لیکن ان سے بھی زیادہ مذاق سلیقہ اور عقل آمادہ جانے کے کمروں کے سجانے میں صرف کئے گئے ہیں اسلئے میری مراد ان کمروں کی ہے جنمیں غسل خانہ کا سامان رکھا جاتا ہے۔ ہاتھ منہ دھونے کی چینی سنگ مرمر اور شیشے کے برتن موجود ہیں۔ نہانے کے ٹب سنگ مرمر چینی یا جستی وغیرہ کے ہیں جسمیں پانی پیچیدہ نالیوں سے آتا ہے۔ میں کئی ایسے نہانے کے سامان دیکھے کہ جنمیں ایک طرف ایک دیا سلائی سلگا کر لگانے سے گیس کے ذریعے پانی ساتھ ساتھ گرم ہوکر ٹب میں گرتا جاتا ہے گویا ایک منٹ میں گرم پانی ...

STEARNS' SANTALOIDS.

سٹیرنس صاحب کا سنٹیلائڈ

تیل صندل کے استعمال کرنے کا اچھا اور بہتر طریق مرد و عورت دونوں کی حالت ہر امراض متعلقہ پیشاب کے لئے نہایت عمدہ علاج ہے۔ سٹیرنس صاحب کے سنٹیلائڈ کے برابر کوئی دوسری دوائی اخراج مواد کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتی۔

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ مل دستیاب ہو سکتی ہے

فضول خرچوں کا محافظ

ایسے ہی بکثرت خوش ہو جاؤ۔ اب تنہا اپنے جو نہایت عمدگی سے دوسری پیدا ہوئی ... ایک حسین ... ڈبیہ ... بعد ... نکلیں گے ... اگر آپ یہ مضمون ... سمجھ ... دیکھو ... چار دو ... اگر ... ایک پیالہ ... رنگ برنگ کے پھول ... درخت ... کی عقل ... نہیں ہوتے۔

المشتہر ... کلکتہ بازار ...

کرسکتی ہے چنانچہ پیرس میں بھی ایک [illegible] مکان میں [illegible] بھی [illegible] بہت [illegible] کی سامان [illegible] کر [illegible] ہرگز نہیں [illegible] زیادہ آسائش [illegible] فائدہ [illegible] کیونکہ [illegible] زیادہ [illegible] ہم [illegible] بیانات [illegible] علم حاصل کرسکتی ہیں۔

[illegible] دیا کیں باتوں میں اپنی عقل صرف کررہی [illegible] میں مصروف ہے۔ [illegible] عالیشان [illegible] ایک حفظ صحت کی عمارت ہے جسمیں بلامبالغہ ایک [illegible] قسم کے [illegible] نکالے اور [illegible] میاں [illegible] موجود ہیں۔ اہل یورپ [illegible] علم کو حاصل [illegible] لاسکتے [illegible] وہ ایسی ایسی چیزیں تیار کرسکتے ہیں کہ جب [illegible] آسائش حاصل ہو [illegible] اور وہ [illegible] لیاقت [illegible] حاصل [illegible] علم کے [illegible] مثال [illegible] بعض کے لئے لکھا جاتا تھا۔ [illegible] عمل نہیں کیا جاتا تھا۔ یہ لوگ [illegible] بے جد" کی مثال ہے۔ مگر اب بمقبول ایک [illegible] علم کو آسمان سے اتار کر بادشاہ میں لایا گیا ہے تاکہ وہ زندگی کی ضرورتوں میں صرف [illegible]۔

[illegible] عمارت [illegible] بائیں جانب کی عمارت میں [illegible] کی نمائشیں ہیں اور [illegible] میں اوپر کی چھت میں بترتیب [illegible]

حرمنی، سویڈن، [illegible] ہسپانیہ، اٹلی، ناروے، آسٹریا، ہنگری، فرانس کا چینی کا کام اور پرتگال کے کاریگروں کی بنائی ہوئی ہیں جسمیں [illegible] سامان دیکھے ہیں مثلاً ایک [illegible] کی گل کاعدگی [illegible] تیار [illegible] تھی [illegible] کاعدہ [illegible] کاٹ کر ایک [illegible] پھینکتی جاتی تھی [illegible] ایک دوسری [illegible] میں [illegible] ایک تصویر [illegible] صرف ایک دفعہ کا عدہ [illegible] پھینکتی جاتی تھی۔ [illegible] کاٹی ہوئی تیلیوں [illegible] عورت [illegible] جاتی تھی۔ [illegible] خود کو [illegible] مطلب [illegible] ہوتے ہیں [illegible] چھو جائیں اور [illegible] گر [illegible] میں [illegible] مرتب کئے [illegible] یہ بات نظر [illegible] ہوسکی انسان کے ہاتھ [illegible] کام باقی [illegible]۔

ان عمارت میں [illegible] مختلف [illegible] مثل کھلونوں [illegible] کے ٹائروں اور [illegible] دوسری چیزوں کی

تھی کہ جنکا حصر کرنا مشکل ہے۔ نمائش کی گئی تھی چاندی [illegible] کی چیزیں زیادہ تر مستورات کے بطور زیورات پہننے کے یورپ میں کام نہیں آتیں سوائے انگوٹھی یا بروچ کے [illegible] کانوں میں [illegible] انگلی کے [illegible] اور موٹے سونے کے زیور [illegible] جیسے کہ پنجاب میں ہوتے ہیں) یہاں سنار کا کام آرائشی سامان مثل چاندی سونے کے برتن [illegible] زیادہ ہے چنانچہ ایک حصہ میں کہانے کی [illegible] جواہرات [illegible] آرائشی [illegible] قدیم زمانہ کی [illegible] کے [illegible] موجود تھے جو یورپ کے سناروں نے اپنی عقل خرچ کی ہوئی تھی۔ ایک جگہ فرانس کی ہر قسم کی گھڑیاں دکلاک اور جیبی اور ہر قسم کے کلاک [illegible] موجود تھے [illegible] موجود [illegible] تھے۔ لیکن کھلونوں کے صیغہ میں ایسی عجائبات تھیں کہ جہاں سے نہ بچے ہی گذرتے ہوئے خوش ہوتے تھے بلکہ بڑے بوڑھوں [illegible] بغیر [illegible] لوگ [illegible] پاس کھڑے ہو کر انہیں دیکھتے تھے۔ گھڑیوں کے صیغہ میں گذشتہ سو ڈیڑھ سو سال کی پرانی گھڑیوں کا ایک نہایت عمدہ ذخیرہ فرانس نے دکھلایا تھا [illegible] کی مشہور گھڑیاں اور زیورات علیحدہ [illegible] کی نمائش میں سے ایسی چیزیں کچھیں [illegible] ایک تھی یا رنگین [illegible] جو دیکھنے کی [illegible] تھی۔ میرا خیال تھا کہ صنعت و حرفت [illegible] میں روس بالکل وحشی ہے لیکن یہاں آکر یہ خیال بالکل بدل گیا جس طرح یورپ کے دیگر ممالک صنعت و حرفت میں ترقی کر رہے ہیں اور [illegible] نازک چیزیں [illegible] ہیں ایسی ہی روس [illegible] اس صیغہ میں نمائش کے لئے رکھی ہیں۔ [illegible] آسٹریا کی تو تعریف کرنا فضول ہے کیونکہ [illegible] جانتی ہے کہ یہ دونوں ملک کیا [illegible] ہیں۔ البتہ فرانس کی نسبت مجھے یہ [illegible] تھا کہ فرانس ہر قسم کی صنعت و حرفت [illegible] اور [illegible] اسقدر ترقی کر [illegible] کیونکہ فرانس کی بنائی ہوئی چیزیں [illegible] کے بازاروں میں نام کو نظر نہیں آتیں جسکی وجہ یہ معلوم ہوئی ہے کہ فرانس [illegible] کی طرح جرمنی اور امریکہ کا مقابلہ سستی چیزیں بنانے میں نہیں کرسکتا۔ امریکہ اور جرمنی سستی چیزیں بنا کر انگلستان اور فرانس میں [illegible] امریکہ کی نمائش کی چیزیں بھی بہت نفیس ہیں [illegible] نہیں۔ لیکن انگلستان کی نمائش بہت اچھی [illegible] اس [illegible] کہ یہاں کی چیزیں [illegible] نہیں [illegible]

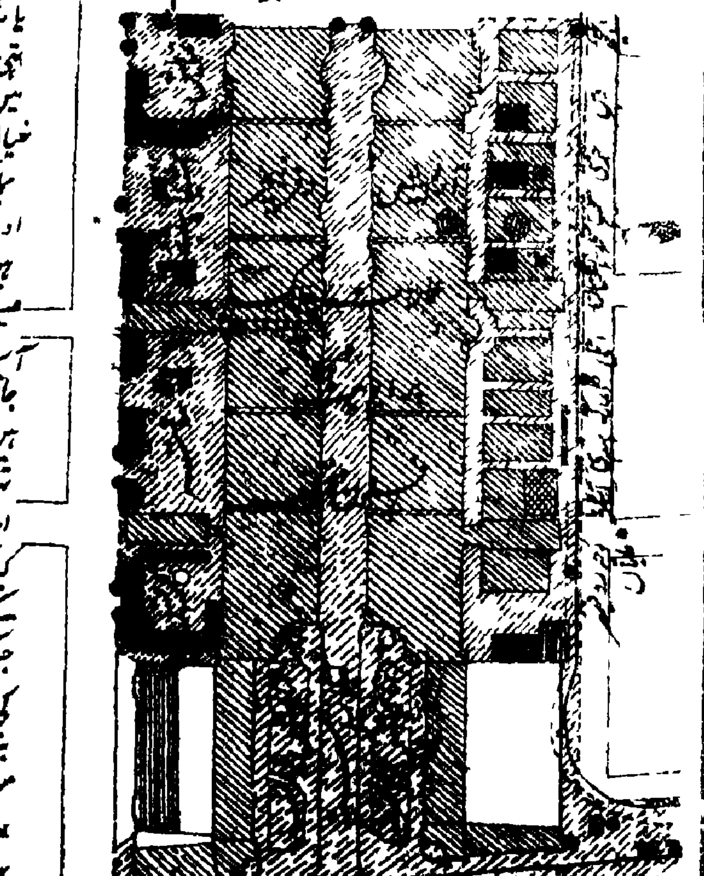

چیزیں میں نے صفدر اور دوسرے صیغوں میں دکھلائی گئی ہیں جیسا کہ میں ایک پہلے خط میں بھی رائے ظاہر کر چکا ہوں لیکن اسکے بعد مجھے ایک اخبار سے معلوم ہوا کہ خود نمائش پیرس کے انگلستان کی کمیٹی نے تسلیم کیا ہے کہ انگلستان نے بہت نامکمل نمائش دکھلائی ہے جسکی اس سے توقع نہ تھی۔ خواہ اسکی کوئی وجہ ہو۔

چونکہ میں چھاپنے اور دیواروں پر چسپاں کرنے والے کاغذ بنانے والوں کے سلسلے جلد سازی کی اور ہر قسم کے کاغذات کے سامان کی ایک نمائش تھی۔ صرف کاغذ کے سودا بیچنے کے لفافے اور یہاں تجارت تو اسکے لفافے بنانے کی تجارت یورپ میں تجارت ہے اور ان کاموں کے لئے خاص کلیں بنائی گئی ہیں۔ [illegible] دو پیسے کی چیز بازار سے خرید و میاشقا لو جیسے کے لو تو دوکاندار ایک مضبوط کاغذ کے لفافہ میں ڈالکر تمہیں دے گا۔ اور اگر وہ کاڑھی والا دوکاندار نہیں۔ (کیونکہ ہمارے ملک کے چھاپڑی رہنے والے دوکانداروں کی طرح یہاں ہاتھ کی کاٹھی والے دوکاندار عورتیں یا مرد ترکاری اور میوہ بیچتے ہیں) تو اسکے لفافہ پر اسکی دوکان کا نام چھپا ہوا ہوگا۔ کوئی دو چار پیسے کی [illegible] ہو تو وہ بھی لفافہ میں ملے گی۔ ایک مشین لیس لپیٹنے یا ریشم کی کناری بن رہی تھی۔ مشین بیشک بہت پیچیدہ تھی

(۳) میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ میرے کا سُرمہ جو کہ سردار میاں سنگھ اہلوہ والیہ نے ایجاد کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے۔ بالخصوص حسب ذیل امراض کیلئے تو نہایت اکسیر ہے آنکھوں سے بہت پانی کا جانا۔ دھندھ۔ سوزش ہر قسم جسکو عموماً آنکھ آنا کہتے ہیں۔ جلن۔ کمزوری نظر۔ ناخونہ۔ بار اور اسکی اصلی کا زخم اور دانش مند گرتا ہے چونکہ اس سُرمے میں کوئی مضر کیمیائی شے نہیں ہے۔ اسلئے ہر کسی کے لئے اسکا استعمال مفید ہے۔ مضافات میں جہاں لائق ڈاکٹروں کا ملنا مشکل ہے۔ ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہئے۔ اسلئے میں بلاشک و شبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کیلئے میرے کا سُرمہ بہت مفید ہے۔

راقم ڈی ایم۔ سنگھ صاحب ایم ایل۔ ایم۔ ایس سند یافتہ یونیورسٹی ایڈنبرگ۔ انگلینڈ۔ (امرتسر)

(۴) میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے میرے کا سرمہ جو کہ سردار میاں سنگھ اہلوہ والیہ نے تیار کیا ہے اپنے زیر علاج کئی ایک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا۔ میری دانست میں بہائی قائم رکھنے اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے میرے کے سرمے کا استعمال بہت مفید ہے۔

راقم خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر و میڈیکل کالج لاہور (۲۱ مئی ۱۹۰۰ء)

مفصل اشتہار اخبار ہذا میں ملاحظہ فرمائیے

لیکن کمانی میں مل بوٹے اور اگر ہم نی صرف غور کو ذکر جا رہے ہیں صرف ایک آدمی لیٹا ہوا کہیں کہیں تاگا گانٹھ دیتا تھا۔ میز پوشوں اور بستروں کے غلافوں میں انواع و اقسام کی تصویریں اور بیل بوٹے بنے ہوئے دیکھے اور ہزاروں مختلف قسم کی چیزیں ان عمارتوں میں دیکھیں۔ لیکن انکی تفصیل بیان کو طویل کریگی۔

اضلاع متحدہ امریکہ کی نمائش میں ایک قسم کے گول سے برقی پنکھے بکثرت خود بخود چل رہے تھے۔ یہ ایک وقت قطعے چار پروں والی گول سی مشین ہے۔ یہ [illegible] ہوا و تیزی سے گھومتے ہوا کو خوب حرکت دیتے ہیں۔ فونوگراف اور ٹائپ رائٹر بھی بہت تھے۔ لیکن امریکن نمائش کے ساتھ ایک ضمیمہ بھی تھا جسمیں امریکہ کے مطابع کی نمائش تھی۔ چھاپہ خانہ کے متعلق حروف جوڑنے اور چھاپنے کی کلیں تھیں۔ چھاپہ کی بہت بڑی کل پر اخبار نیویارک ٹائمز چھاپا جاتا تھا۔ اور یہ مفت تقسیم ہوتا تھا۔ چنانچہ میں نے بھی ایک کاپی لی۔ یہ امریکہ کا بہت بڑا اخبار ہے۔ اور نیو یارک ہیرلڈ کی طرح ۱۸۸۷ء میں انڈن ہی انگریزی میں پیرس میں چھپتا ہے۔ یہاں امریکہ کی لائف انشورنس کمپنیوں کی نمائش بھی تھی اور امریکہ کے کل اخبارات و رسالجات کا ریکارڈ بھی موجود تھا۔ یہاں ایک رجسٹر پانچ جلدوں کا رکھا ہے۔ دراصل امریکہ میں اخبارات اور رسالجات نے بہت ترقی کی ہے۔ اسکے علاوہ بھی اس عمارت کے ساتھ ضمیمے تھے۔ ایک جگہ ایک شیشہ کا کارخانہ جاری تھا جسکی بھٹی گرم تھی اور کاریگر شیشہ بنا کر دکھلا رہے تھے۔ یہاں سے بہت لوگ گلاس خرید رہے تھے جنکے نام ایک مشین سے اسی وقت اُنپر کھود دیے جاتے تھے۔

علاوہ نمائش کے ایک بہت بڑا اجر و تجارت کا بھی نمائش کے مکانات میں موجود ہے۔ جو چیزیں نمائش کے لئے لائی گئی ہیں انہیں تو بیچنے کا حکم نہیں۔ البتہ جو لوگ انہیں خریدتے ہیں وہ مالکوں سے سودا کر کے کنٹریکٹ کر لیتے ہیں۔ اور چیز پر ایک کاغذ چسپاں کر دیا جاتا ہے کہ یہ ایک مرتبہ یا دو چار یا دس یا بیس مرتبہ فروخت ہو چکی ہے۔ لیکن نمائش کے آخر تک وہاں سے اٹھائی نہیں جائیگی۔ مگر جا بجا چھوٹی چھوٹی دوکانوں پر عورتیں کھڑی چھوٹی چھوٹی چیزیں عموماً اسی ملک یا اسی قسم کے جنکا وہ سکشن ہے بیچتی ہیں۔ اور آنے جانے والوں کو بلا کر اپنا مال دکھلاتے ہیں۔ یہی نمائش کے گائیڈ اور کارڈ اور فوٹوگراف اور نمائش کی یادگار کی قسم کی دوسری چیزیں بیچتی ہیں۔ مثلاً ایک قسم کے چھوٹے (ایفل) در یا نمائش کے بڑے دروازہ کی تصویر نقل کیگئی ہے۔ ایفل نامی بڑے مینار کی شکل کے لوہے اور پیتل کے کھلونے بنائے گئے ہیں جو لوگ ہزاروں خریدتے ہیں اور اپنے یہاں کے سفر کی یادگار کے طور پر لیجاتے ہیں۔ بعد ازاں ہر ایفل ٹاور کی نقل چھاپی گئی ہے۔ علاوہ مختلف ملکوں کی تمام شکلیں ہیں وہاں کی دیگر گڑیاں یا کھلونے

یا زیورات ٹوپے وغیرہ ہزاروں چیزیں جو عورتیں بیچتی ہیں۔ اور مجھے تو اب یہ معلوم ہونے لگی تھیں کیونکہ میں کچھ خریدنا نہیں چاہتا تھا اور یہ ہر چیز پر مستعد تھیں جیسے اکثر چیزیں نمائش کے قریب جاکر اسی لئے نہیں رکھیں کہ وہ خوبصورت عورت جو میز پر دوکان لگائے کھڑی ہے ضرور ٹوکے گی کہ موسیو (صاحب) یہ چیز تو ضرور خریدئیے۔ میں بارہا زبان نہ سمجھنے کا بہانہ کیا اور پاس سے چلا گیا۔ تاہم دس بیس چیزیں ہمیں اسی طرح لینی پڑیں۔

نمائش کرنے والے لوگ اپنے سامان کی فروخت کرنے کے لئے ہزار ہا قسم کے عجیب اشتہار اور اشتہاروں کی فہرستیں چھپوا کر لائے ہیں جو عموماً فرانسیسی زبان میں ہیں اور تقسیم کرتے ہیں۔ تاہم غنیمت ہے کہ میں اب کچھ انکا مطلب سمجھ سکتا ہوں۔ کیونکہ تھوڑی سی شُد بُد فرانسیسی زبان کی مینے لاہور میں حاصل کرنے کی کوشش کی تھی مگر مزہ یہ ہے کہ باوجود اس تمام مدد و جہد کے کسی فرانسیسی کی باتیں سمجھ میں نہیں آتیں۔ جو لوگ فرانسیسی زبان کتابوں سے سیکھیں گے انکا یہی حال ہوگا۔ اس زبان میں بہت سے حروف جو لکھے ہوئے ہوتے ہیں تلفظ میں نہیں آتے مثلاً نمائش کے ایک حصے کا نام (Champ de Mars) یعنی مریخ کا کھیت ہے۔ انگریز تو اسکو شامپ ڈی مارس پڑھیں گے۔ لیکن فرانسیسی اسکا تلفظ "شان ڈ مار" کرتے ہیں۔ پیرس کے ایک مشہور بازار کا نام (Champ de Elysee) ہے جسکو فرانسیسی "شانز لیزی" کہتے ہیں۔ اسلئے اجنبی جب تک اسکے منہ سے سنکر انکی زبان سیکھی ہو۔ انکا تلفظ سمجھ نہیں سکتا۔

میں نے تین دن میں اس حصہ نمائش کو سرسری دیکھا۔ آخری روز دیکھا کہ دوسری منزل کے ایک دروازہ سے اکثر لوگ باہر کو جا رہے ہیں معلوم ہوا کہ یہ ایک قسم کا پلیٹ فارم (پٹری) پر کھڑے ہوتے ہیں جو خود بخود بھاگی جاتی ہے۔ نقشہ نمبر اول میں عمارات نمائش کے اندر شہر پیرس کا ایک حصہ گھرا ہوا ہے جسطرح کا نشان ہے۔ اس حصہ کے گرد پلیٹ فارم برقی طاقت سے دن بھر

وہ کونسی قابل قدر چیز ہے جسکی خوبیاں قلمبند نہیں ہو سکتیں تمام تعریفی الفاظ کتنے ہی بامزہ دئیے جاویں مگر اسکی ادنیٰ تعریف بھی نہ ہو سکے

ہفتہ وار رسالہ انتخاب لاجواب لاہور

کا ہم اپنا دعوےٰ نہیں ہے مگر اسکے پڑھنے والے آج کچھ ایسے لٹو ہیں کہ وہ اسکی خوبیوں کا بیان کر سکنا ناممکن سمجھتے ہیں۔ مگر آب دریا کا تاپنا آسان۔

جسکو اعتبار نہ ہو؟

وہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر ایک نمبر نمونہ کا منگا سکتا ہے۔ پسند نہ ہو تو نمونہ واپس کر کے پیسے واپس منگا لے۔

پہیوں کے اوپر پہرتا رہتا ہے۔ اور اسکا نام پلیٹ فارم موبیل یعنی متحرک پٹڑی ہے۔ یہہ درصل تین پلیٹ فارم ہیں۔ ایک تو بالکل ساکن ہے۔ اسپر کہڑے ہوکر لوگ دوسرے پلیٹ فارم پر قدم رکہتے ہیں۔ جو چار میل فی گہنٹہ کی رفتار سے چل رہا ہے۔ لیکن اس سے اگلا پلیٹ جو اس سے چوڑا ہے۔ ۵ میل فی گہنٹہ کی رفتار سے چلتا ہے۔ چاروں طرف نمایش کے اندر اسکے کئی سٹیشن ہیں۔ جہاں نصف فرانک (۵ س) دیکر اسکے اوپر سوار ہونے کی اجازت ملتی ہے۔ ہزاروں عورتیں۔ مرد بچے ہر روز اسپر سوار ہوتے ہیں۔ اور جہانتک خود کرایہ نہ جائیں کوئی انہیں نہیں اوتارتا۔ ایک پلیٹ فارم سے دوسرے پر آسانی سے قدم رکہہ سکتے ہیں۔

اسکے علاوہ ایک قسم کی متحرک سیڑہی نمایشگاہ کی اکثر دو منزلہ عمارات کے اوپر چڑہنے کے لئے لگی ہوئی ہے۔ جو ہر وقت چلتی رہتی ہے۔ گویا دو رولروں پر ایک آہنی جالی لپٹی ہوئی ہے۔ اور رولر ہر وقت گردش میں رہتے ہیں۔ جس سے وہ ہر دم نیچے سے اوپر کو جایا کرتی ہے۔ اسپر لوگ کہڑے ہوتے ہیں تو دم میں دوسری چہت پر پہنچ جاتے ہیں۔ دس سنٹیم یا ایک پیسہ یا اسکا ٹکٹ ہے۔ اسکے ساتہہ ہی وہ سیڑہی کی لکڑی بہی حرکت کرتی رہتی ہے۔ کہ جسکو دونوں طرف تہام کر اوپر چڑہتے ہیں۔ غرض یہ بہی ایک عجیب ایجاد ہے۔ کہ سیڑہیاں چڑہنے کے لئے بہی دو قدم ہلانے پڑتے ہیں۔

حضرت سلیمان کا قول ہے کہ حکمت جواہرات سے بیش قیمت ہے۔ اور اسکی تصدیق نمایشگاہ پیرس کو دیکہنے سے اچہی طرح سمجہہ میں آسکتی ہے۔ یہاں آکر معلوم ہوسکتا کہ اہل یوروپ کی موجودہ عظمت کا راز کہاں ہے جنکہ مرتبے کی بالکل وحشی قوموں سینیگال اور سی کیمیا کے قدیم متوطنوں کے نہایت ابتدائی اور وحشیانہ ساخت کی چیزوں کے پہلو بہ پہلو یوروپ اور امریکہ کی آخری ساخت بیس بیس ہزار گہوڑوں کی طاقت کے برقی ڈائی نیمو شور مچاتے ہوئے چل رہے ہیں۔ اہل یوروپ کے بڑے طبقہ میں ہم کئی ایک اخلاقی عیب نظر آتی ہیں لیکن ایسی بہت سی خوبیاں محنت و علم و ہنر بیعلم و عدہ سیاست گوئی دیانت کی یہی بہادر سا [illegible] سکے مجہے نظر آتی ہیں۔ الکاسب بقول حبیب اللہ سکے خدا انکی محنت کی وجہ سے انہیں انعام دیتا ہے اور ایسے کسب میں کمال حاصل کرنیکی وجہ سے یہ لوگ عزت حاصل کرتے ہیں

کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی
کس بیکمال ہیچ نیرزد عزیز من

روئے زمین کی خبریں

[ہندوستان]

—— [illegible] کی بارشوں سے [illegible]

کی چہوٹی پٹڑی کی لائن ابین راناڈوکا پنور میں جگہ سے ٹوٹ گئی جسکی وجہ سے مسافر چوڑی پٹڑی کی لائن پر منتقل کئے گئے مسٹر کمبل چیف انجینیر کی زیر نگرانی اس شکست و ریخت کی اب مرمت ہوگئی ہے۔

—— کانپور کی پسنجر ٹرین لکہنؤ میں مال گاڑی سے ٹکرا گئی ۵ مسافر گاڑیاں اور ۲ مال گاڑیاں انجن سمیت لائن سے اتر گئیں۔ بنگالی ڈرائیور ہلاک ہوا۔ اور برکمپل [illegible] یوروپین [illegible] ماسٹر اور [illegible] سنگہ اسسٹنٹ [illegible] ماسٹر بجرم غفلت ماخوذ کئے گئے ہیں۔

—— منی لال محافظ مال خانہ اودہ روہیلکہنڈ ریلوے کے گرفتار ہونے سے کانپور کے تہامسلی حلقہ میں ایک عام جوش پیدا ہوگیا ہے۔ اور اسکے خلاف پہلے دو دیے مقدمات دائر ہو رہے ہیں۔ گو یہ صرف ایک سو روپیہ ماہوار کا ملازم تہا مگر۔ اسکے مکان سے بیس ہزار روپیہ تلاشی میں برآمد ہوا کہا جاتا ہے کہ اسکا اس سے زیادہ روپیہ بنک میں ہے یہہ مقدمات دلچسپی سے خالی نہ ہونگے۔ اگر غبن ثابت ہوگیا تو یہ بہی معلوم ہوجائیگا کہ اتنا بڑا غبن بلا سرکاروں کی اعانت کے تنہا شخص نہیں کرسکتا۔

—— رنگون میں چند ناجائز فیون کے صندوق پکڑے گئے ہیں۔

—— رنگون میں سٹیمر راجپوتانہ نصف شب کو ایک بادبانی کشتی سے ٹکرایا اس حادثہ سے ایک سپاہی ہلاک اور دو دسلر مجروح ہوا۔

—— آنریبل پنڈت بشمبر ناتہہ صاحب الہ آباد کی طرف سے لجسلیٹو کونسل ممالک مغربی و شمالی و اودہ کے ممبر انتخاب کئے گئے ہیں۔

—— الہ سے راج محل (بنگال) تک دیسی سرمایہ سے ایک چہوٹی پٹری کی ریلوے عنقریب جاری ہوجائیگی

—— کلکتہ کے قلعہ میں ایک گورہ نے ایک سپاہی کی جان لی ہے۔ ڈاکٹر قاتل کو مخبوط الحواس بتاتا ہے۔

—— حیدرآباد دکن کے میجر افسر الدولہ جنرل کمانڈر کے شادی میں متعین ہوکر چین روانہ ہوئے ہیں۔

—— ۲۱ اگست تک حسب تفصیل ذیل فوج ہندوستان سے چین بہیجی جاچکی ہے۔ ۴۰۳ برٹش افسر نن کمیشنڈ افسر وگورہ سپاہی ۵۳۰۔ دیسی افسر و سپاہی ۱۳۲۰۰ اسٹاک ۔۱۰۶ کل ۲۶۴۴۔ میزان ۲۵۷۸۲-

—— بدیر سیلاب کو نذل بڑودہ میں پورے دو لاکہ روپیہ کا نقصان ہوا۔

—— اورینٹل انشورینس کمپنی بمبئی جاہ اشخاص نے ایک شخص کی موت کا جعلی سرٹیفکیٹ سے پانچ ہزار روپیہ پہنسا لینے کی کوشش کی تہی۔ عدالت دوسرا نے انکو دو سال قید سخت اور جرمانہ کی سزا دی۔

—— [illegible] میں [illegible] کی نمایش [illegible] کی بہیجی [illegible] نہیں [illegible]

—— طول [illegible] تحقیقات کی بعد [illegible]

مقدمہ [illegible] میں فیصلہ صادر کردیا ہے موہن لال [illegible] سرکاری گواہ تہا۔ ۹۹ ملزم زیر تحقیقات تہے۔ جنہیں سے ۱۱ کو ستر لئے موت کا حکم ملا۔ پچاس کی نسبت حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم ہوا۔ چہہ وس سال کیلئے واسطے جیلخانے بہیجے گئے ایکسکو جسکے نام کرائونڈ نکورس [illegible] ایسکو [illegible] دو سال قید اور ایک لڑکے کو بارہ ضرب بید کا حکم ہوا۔

—— ۱۹ اگست کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ دو دنوں میں بارش ہوا۔ بنگال۔ شمال مغربی [illegible] اور ممالک متوسط میں اچہی بارشیں ہوگئی ہیں۔

—— ہز ایکسیلنسی لارڈ کرزن شملہ سے اترکر کاٹہیاواڑ بڑودہ میسور اور بمبئی کا دورہ کرینگے۔ اول الذکر ملک میں دربار منعقد ہوگا۔

—— کہوڑک پور اور کٹک کے درمیان بنگال ناگپور ریلوے پر ایک حادثہ واقع ہوا۔ لیکن ریل جلنے سے کیا وہ مسافر ضائع اور ۵ زخمی و مجروح ہوئے۔ ریلیف ٹرین جب زخمیوں کو لیجا رہی تہی پل ٹوٹ گیا۔ اور بدقسمت مسافروں کو کئی روز تک بے آب ودانہ صحرا میں پڑا رہنا پڑا۔

—— گوداوری کے چڑہاؤ پر آنے سے ریلوے لائن ٹوٹ گئی۔ اور فصلوں کو سخت نقصان پہنچا۔

—— بیان کیا جاتا ہے کہ سر [illegible] ڈن [illegible] کے عہدہ پر واپس نہیں آئینگے اور موجودہ رزیڈنٹ کرنل بار اس عہدہ پر مستقل کئے جائینگے۔

—— حضور وائسرائے ۲۲ اکتوبر سے شملہ سے سرمائی دورہ پر روانہ ہونگے۔ اور ۲۴ اکتوبر کو کراچی پہونچیں گے جہاں ۲۷ کو قیام ہوگا۔ پہر یہاں سے مدیا منڈاوی جاوینگے۔ سومناتہہ جاکر پہر ۲۸ کو منڈاوی واپس آجائینگے۔ ۲۹ کو جونا گڑہہ پہنچکر ۲ نومبر کو وہاں مقیم رہینگے۔ ۳ کو راجکوٹ پہنچینگے۔ جہاں ۶ نومبر کو دربار ہوگا۔ اسی شام کو بہاول روانہ ہوکر ۷ کو بڑودہ وارد ہونگے۔ ۱۰ و ۱۱ نومبر کو ٹہرکر ۱۲ نومبر کو بمبئی پہنچینگے۔ گو اس دورہ کے حصہ کا ہنوز فیصلہ نہیں ہوا۔ مگر غالبا یہ میسور اور جنوبی ہند پر مشتمل ہوگا۔

لوکل پراونشل

—— ریاستی [illegible] میں جو کان آہن پائی گئی ہے اسکا لوہا اعلیٰ قسم کا ہے

—— مسٹر ریکٹ صاحب لیفٹیننٹ گورنر ۱۰ نومبر کو شملہ سے واپس آئینگے۔

—— ڈیرہ غازیخاں کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ دریائے سندہ اتر گیا ہے۔ بعد طوفانی موسم کے وبائی بخار کی وجہ سے پہر اس شہر کی حالت کی [illegible] ہوگئی ہے۔

—— وادی کشمیر میں [illegible] کی [illegible] کی شہر کہیں ہو دیسلی تار ٹوٹ گیا ہے جس [illegible] پہنچنے میں [illegible] ہورہی ہے

—— [illegible]

[illegible]

نالہ میں جو طغیانی آئی اس سے مال و اسباب و زراعت کا سخت نقصان ہوا۔

—— سر ایڈورڈ روز ممبر فنانشل گورنمنٹ ہند شملہ سے چند روز کے لئے کلکتہ گئے ہیں دو شنبہ کو کلکتہ و نیز کشمیر میں تین مرتبہ سخت زلزلہ محسوس ہوا جو قریبا تین منٹ تک رہا۔

—— کھیلنے سرشتہ منصفی کے شیخ اصغر علی صاحب سب جج قائم مقام ڈسٹرکٹ جج حصار مقرر ہوئے ہیں۔

—— ہندو لیکچروں نے پھول والوں کی سیر کے میلہ کی اجازت حکام سے طلب کی ہے۔

—— صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے منظوری دیدی ہے کہ سلح خانہ راولپنڈی کو اول درجہ کا میگزین بنایا جائے۔

—— آئندہ پولیٹکل ایجنٹ گلگت کے ہمراہ صرف ایک برٹش افسر اور سو سپاہی رہا کرینگے۔

—— موجودہ انتظام کے مطابق حضور وایسرائے کے اسٹبلشمنٹ شملہ میں وقت روانگی کلکتہ کسی قسم کی تخفیف نہیں کیجاویگی۔ ہاں اگر اکتوبر میں طاعون بمبئی سے بڑھ گیا تو پھر اس وقت اس مسئلہ پر غور کیا جائیگا۔

—— گزشتہ جمعہ کے جلسہ لیجسلیٹو کونسل ہند منعقدہ شملہ میں بل مردم شماری اور مہاجنوں کے بہی کھاتوں کے قانون کے متعلق مسودہ ترمیم وغیرہ پاس ہوا۔

[ممالک غیر]

—— شاہ سرویا نے اپنی مملکہ کی ایک بیوہ خاتون سے جسکی عمر ۳۲ سال کی ہے۔ شادی کرنیکا ارادہ ظاہر کیا ہے یہ عورت عمر میں شاہ سے چودہ پندرہ سال بڑی ہے اور چنداں حسین بھی نہیں مگر عشق نگاہ اپنی اپنی پسند اپنی اپنی۔ وزرا اس شادی کو منظور نہیں کرتے چنانچہ انہوں نے اپنے عہدوں سے استعفا دیدیا ہے اور شاہ سرویا کے والد نے بھی کمانڈر انچیفی سے علیحدگی اختیار کرلی ہے۔ وزرا اور شاہ کا والد یہ چاہتا ہے کہ وہ کسی شاہزادی سے شادی کرے۔

—— مظفر الدین شاہ ایران لندن سے روانہ ہوئے۔

—— گلاسگو میں طاعون سے دو آدمی ضائع ہوئے اور اسکا ایک اور کیس بھی ہوا ہے۔ یہاں طاعون کے نمودار ہونے سے سخت اضطراب پیدا ہوگیا ہے۔

شورش چین

—— روسیوں نے منچوریا میں سوبکرن پر قبضہ کر لیا ہے چار روسی دستے سیہر کیلر فن سے نکلے ہیں مزید دستے دیگر اطراف میں کاروائی کر رہے ہیں وہ مرکزی شہر سانکو اور تمام صوبہ فینگ تک پر قبضہ کرتا چاہتے ہیں۔

—— جرمن سکوڈرن ہانگ کانگ پہنچ گیا ہے۔

—— امو مٹ میں ہاغیوں کی کثیر التعداد سپاہ اکٹھی ہو رہی ہے اس قصبہ کے چھوٹے چھوٹے جلسے ہیں۔ برٹش ... کو ... کا حکم ہوا ہے۔

—— ۲۶ اگست کو ایک تار جوٹاکو سے آیا ہے مظہر ہے کہ یہاں جاپانیوں اور روسیوں میں مخالفت روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ موخر الذکر کا ارادہ ہے کہ ان تمام طاقتوں سے جو اس وقت چین سے مصروف پیکار ہیں درخواست کرے کہ وہ اپنی سپاہ کو پیکن سے واپس طلب کرلیں کیونکہ پیکن کی فتح سے کام پورا ہوگیا ہے۔

—— روسی اخبارات کو لی ہنگ چنگ کو ہدف مخالفت بنانے سے روک دیا گیا ہے

جنگ ٹرانسوال

—— لفٹنٹ کوردوا جس نے پریٹوریہ میں لارڈ رابرٹس کو پکڑ لیجانے کی سازش کی تھی۔ احاطہ جیل میں بندوق سے مار ڈالا گیا۔

—— متصل لیو کلوف ۲۵ اگست کو جنرل بلر کے لشکر کو دشمن سے سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ دو کمپنیاں جو آگے بڑھ گئی تہیں مخالفین کے نرغہ میں آگئیں جنمیں سے دس مقتول ۴۲ زخمی ہوئے اور ۳۲ کا پتہ نہیں۔

—— بوئروں کا مشہور کمانڈر ڈیوٹ فری سٹیٹ کی طرف جا رہا ہے۔

—— جنرل پول کریو نے بلفاسٹ پر قبضہ کر لیا ہے

—— بوئروں کے ایجنٹ ڈاکٹر لیڈس نیپلز پہنچ گیا ہے اور ... کی خدمت میں بھی باریاب ہوا۔

Chamberlains Colic Cholera Diarrhoea Remedy

تیس سال کی پرانی بدہضمی رفع ہوگئی

مسٹر کیمپ بل جان ایس ... لکھتا ہے "مجھے تیس سال سے بدہضمی کی شکایت تھی اور میرا خیال تھا کہ اب میں لا علاج ہو چکا ہوں۔ اس اثنا میں میں نے اسقدر روپیہ محنت اور وقت صرف کیا تہا کہ مجھے صحت کی کوئی امید نہ رہی۔ حتے کہ میں چلنے پھرنے اور کام کرنے کے بھی نا قابل ہوگیا۔ میری خوش قسمتی دیکھو کہ اتفاق سے مجھے چیمبرلین کی بدہضمی کا علاج مل گیا جسکی چند بوتلیں استعمال کرنے کے بعد میں بالکل تندرست ہوں۔ میں اس دوائی سے ایسا خوش ہوں کہ ... بتلا دینا چاہتا ہے۔ جہانتک ممکن ہو بدہضمی کا ہر ایک بیمار یہی دوائی کا استعمال کرے۔ قیمت چھوٹی بوتل ... بڑی بوتل ...

... انارکلی لاہور سے ملتی ہے

ضرورت

ناصرہ مڈل سکول علی رضا آباد ضلع لاہور کے لئے چار انگلو ورنیکلر مڈل پاس شدہ اور ایک انگریزی انٹرنس پاس شدہ کی ضرورت ہے۔ مڈل پاس شدہ میں ترجیح اس کو دیجاویگی جو ڈرل اور جمناسٹک بھی جانتا ہو تنخواہ اور منظوری اور غیر منظوری کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے۔ ... درخواستیں ... بھیجنی چاہئیں

المشتہر سید منور حسین ... ہیڈ ماسٹر مڈل سکول ...

ضرورت ہے

مجھے اپنے چھوٹے بھائی کی تعلیم کے لئے ایک انٹرنس پاس ٹیوٹر کی ضرورت ہے۔ علاوہ اوقات تعلیم میری سرکار میں جو انگریزی کام ہوگا وہ بھی کرنا ہوگا۔ امتحان انٹرنس میں سنسکرت لینگویج فارسی ہو چال چلن اور لیاقت قابل تعریف ہو۔ تنخواہ ماہوار ۵ روپیہ دیجاویگی۔ بشرطیکہ جیسا کار گزاری ایک سال بعد ۴۵ تک ترقی دیجاویگی۔ امیدواروں کو درخواستیں معہ نقول سندات و تصدیق چال چلن بنام ... جلد بھیجنی چاہئیں

شاہ ... راج جی ... متصل ... حویلی ... کلیرام جی ... جبلپور

تریاق ہیضہ

اس دوائی کی صرف ایک بوند ایک ہی خوراک پینے سے پیٹ کا درد آرام ہو کر دست اور قے بند ہو جاتے ہیں اور تاپ تلی بادگولہ پیٹ کا بڑھنا اور ضعف معدہ کے واسطے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر وبائی کے دنوں میں اسکا روزانہ استعمال کیا جاوے تو وبائی ہوا سے بالکل محفوظ رہتا ہے۔ قیمت فی شیشی ... پر

المشتہر لہنا سنگہ حکیم وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ پنجاب

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اطلاع

گنڈا سنگھ والا اور فیروزپور کے مابین ٹوٹی ہوئی لائن پر مسافروں کے اسباب و پارسلوں کا دوبارہ بکنا شروع کر دیا گیا ہے۔ چونکہ ایک شاخ پر کشتی سے ہی کام لیا جائیگا۔ اس لئے ٹرینوں کی آمد و رفت میں عارضی طور پر مندرجہ ذیل تغیر و تبدل ۲۷ اگست ۱۹۰۰ء کو اور اسکے بعد سے کیا جائیگا۔

نمبر ۳ ڈون کسار ہو کر ... منٹ ... ریز سے لاہور سے روانہ ہوا کریگی ... فیروزپور ... پہنچیگی۔

نمبر ۲ ڈون اور ۳ اپ لوکل ٹرینیں ... فیروزپور روانہ نہیں ہونگی۔

جو مسافر گنڈا سنگھ والا سے آگے جانا چاہتے ہیں لازم ہے کہ ان ٹرینوں میں سفر کریں جو لاہور سے ... اور ۱۲ بجکر ... منٹ پر روانہ ہوتی ہیں۔

ٹرینیں ۵ بجکر ۴۸ منٹ اور ... بجکر ۳ منٹ ... سے روانہ ہونگی اور ... دوسرے پہلو ... سے جو لاہور کو جاتی ہیں جا ملینگی

حسب الحکم

دفتر ٹریفک سپرنٹنڈنٹ لاہور ۲۵ اگست ۱۹۰۰ء

سی ایل بسکو قائم مقام ٹریفک سپرنٹنڈنٹ

بال اڑانے کا پوڈر قیمت فی بکس ... تین بکس ... علاوہ محصولڈاک ... المشتہر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سرمۂ نور البصر

میری زندگی کا بہت بڑا حصہ تلاش مجربات اور فن دوا سازی میں صرف ہوا ہے اور ہر چند بہت سے ایسے نسخے مجھے دستیاب ہوئے ہیں جنکے لئے بغرض ہمدردی کا لفظ موزون ہے۔ مگر احباب کی خاص فرمائش سے آجکل سرمۂ نور البصر تیار کیا گیا ہے۔ یہ سرمہ بچے سے جوان اور جوان سے بوڑھے تک یکساں مفید ہے۔ وجہ سے کہا جاتا ہے کہ یہ نایاب سرمہ جمیع امراض چشم کی حکمی دوا اور عمل جلد تر چشم از قسم ضعف بصارت۔ جالا۔ دھند۔ سبل۔ پڑوال۔ موتیا بند۔ ظلم۔ پھولا۔ ناخنہ اور گرے کا سرمہ علاج ہے۔

قیمت فی ماشہ ۸ [illegible] تولہ [illegible] روپیہ۔

خضاب زینت شباب:۔ اسکے استعمال سے صرف ایک گھنٹہ بعد خواہ کیسے ہی سفید بال کیوں نہ ہوں سیاہ اور نرم ہو جاتے ہیں۔ مہندی کی بھی ضرورت نہیں۔ جلد پر کسی قسم کا داغ نہیں ہوتا۔ قیمت [illegible] تولہ ایک روپیہ۔

المشتہر کنورجہان عطار و سرمہ فروش ریاست بہاولپور

چمکا سا بلا نشتر کا آپریشن ہوسپیٹل است

[illegible] کے ایک ایسی مجرب دوائی ہے جس میں بڑی خوبی بطور مصفی خون اور دیگر رطوبات جسم پائی جاتی ہے۔ اس کی اعلیٰ انگریزی طبیبوں نے سفارش کی ہے۔ یہ جلدی طور پر [illegible] غدود دیا [illegible] غدودی [illegible] مفاصل اور آتشک کی [illegible] ورم کی [illegible] اور سعت کی [illegible] کر دیتا ہے۔ [illegible] کے استعمال کے بعد پیدا ہوتی ہے [illegible] تمام امراض کے استعمال [illegible] جو عورت کے [illegible] سے پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بوتل [illegible] اور [illegible]

المشتہر [illegible] لاہور [illegible]

اگر آپ کو کسی قسم کی ولایتی اور دیسی کا اخبار [illegible] وغیرہ میں اشتہار ہوتا ہے۔ یا جس کی ڈاکٹروں نے ہدایت کی ہے۔ یا جن کے آپ عادی ہیں ہندوستان میں سب دکانداروں سے ارزاں اور تازہ خریدنا منظور ہو۔ تو اسے برکت اینڈ کمپنی دہلی سے پہلے قیمت دریافت کرو۔ پھر موجودہ جواب و تعمیل [illegible] ڈاک [illegible] کی ضمانت۔ [illegible] ہر وقت موجود۔

اشتہار فروخت

[illegible] ہر قسم [illegible] سرکلیات و مکانات [illegible] لاہور [illegible] ہو خریداران کو مجھ سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

المشتہر [illegible] لاہور

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایۂ کمپنی چار لاکھ روپیہ منقسم چار ہزار حصص فی حصہ ایکسو روپیہ

کام ۵ مئی [illegible] کو شروع ہوا منافع فیصدی آٹھ روپے سالانہ مسلسل تقسیم کیا گیا۔ اور [illegible] میں نو روپے فی صدی [illegible] ہیں فیصدی ریزرو ڈیپریسی ایشن فنڈ [illegible] ۱۹۴۲۵۰ روپے ۲ [illegible] قیمت حصص [illegible] تک ہی خرید و فروخت حصص کی معرفت کمپنی ہو سکتی ہے۔ ہمارے میدہ کو ضرور دیکھو۔ [illegible] آپکو یقین آ جائیگا کہ دوسری جگہ سے نہ خریدیں [illegible] کے لئے سی ادارہ ہمارے میدہ کا نہیں ہو سکتا [illegible] اختیار ہی کہ اپنی [illegible] خراب ایسا ہی [illegible] مالکوں کو [illegible] اور صدہا خریداران کی [illegible] تحریریں مخصوص [illegible] خریداری کے [illegible] سب سے بڑا [illegible] ہمارے کارخانہ کا فروخت ہوتا ہے۔ اور کیوں نہ ہو۔

کیونکہ ہمارا میدہ آبدار ہوتا ہے کسی قسم کا ملاؤ نہیں اور گندم ہی بنایا جاتا ہے اور ہزارہا من چینا اور دیگر اناج نکال کر [illegible] کیا جاتا ہے۔ کیونکہ گندم اول صاف ہوتی ہے اور [illegible] جاتی ہے اور خشک کی جاتی ہے۔ اور پھر بیلکر اسپاتی جالی اور ریشمی [illegible] میں چھانی جاتی ہے اور بعد ازاں چھانکر [illegible] ہے کیونکہ سب گندم مشین میں چڑھائی جاتی ہے اور بند رہتی ہے [illegible] ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے صرف کلوں ہی سے کام ہوتا ہے (۲) کیونکہ کل کا تعلق [illegible] اعلیٰ درجہ کے ولایت سے منگائے گئے ہیں۔ بنایا جاتا ہے (۳) کیونکہ کل کا [illegible] ایک انگریز ماہر ولایت کے ہوتا ہے (۴) کیونکہ [illegible] کام کرتے ہیں (۵) کیونکہ ہمارا میدہ [illegible] ہے اور [illegible] وغیرہ اسکی بہت آبدار ہوتی ہے۔

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

وہ صرف حفاظت خریداران کے ہمنے بورہی تاریخ ڈبلیو نمبر [illegible] نیلام [illegible] اپنا ٹریڈ مارک چھاپ دیا ہے اور [illegible] کی مہر جس پر نام کمپنی اور تصویر ٹریڈ مارک لگا دی ہے۔ بوری کے ایک سرے پر [illegible] اور خالی بوری میدہ کی واپس نہیں لی جاتی ہے۔ [illegible] بوری کے اندر ایک اشتہار ہوتا ہے جو صاحب میدہ منگانا چاہیں وہ درخواست حسب پتہ ذیل بھیدیں اور اپنا نام و پتہ صاف خوشخط تحریر کریں بوری کے خریدنے سے [illegible] احتیاط کرنی چاہیئے کیونکہ [illegible] کے فریب ہو رہے ہیں جنکی تفصیل طول ہے مگر جو کوئی [illegible] شخص کو پکڑ وا دیگا ہم اسکا ممنون ہونگے بعد اسکے [illegible] دینگے۔

المشتہر چمن لال [illegible] ڈائرکٹر گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

پاپولر میڈیسن

لنوئلہ۔ یہ ہندوستان کی سب اقسام کی کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے معمولی کھانسی۔ زکام۔ دمہ۔ ترکھانسی۔ تپ دق۔ ریزش۔ گلے میں خراش آواز کا بیٹھ جانا۔ سانس کا تنگی سے آنا۔ وغیرہ وغیرہ امراض کیلئے جادو کا اثر رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں افیون اور سب منشی اشیاء سے بالکل مبرا ہے۔ قیمت فی بوتل ۱۲ [illegible]

کنسنٹریٹڈ آوٹ ہیڈ سارس [illegible] ایک سینہ اور انسان کے اعضا میں ایک طاقتور رسالہ پیدا کر دینے والی دوا ہے۔ اور یہ جلدی امراض [illegible] پھنسیاں پھوڑوں گلے کی سوزش اور دیگر خارشی اور مفاسد خون سے پیدا ہونے والے امراض میں بیحد استعمال کیجاتی ہے۔ قیمت بوتل خورد [illegible] بوتل کلاں [illegible]

المشتہر [illegible] لاہور

کپڑے کے سوداگر

رام داس [illegible] بازار [illegible] بازار لاہور

ہر قسم کا ادنیٰ سے ادنیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑا۔ ریشمی سوتی۔ اونی [illegible] فروخت کرنے والے

سب سے بڑے سے تک سب ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے [illegible]

دوسری بعض دکانوں کی طرح جو فروش گندم نمائی نہیں

سب سے آسان بہتر اور باکفایت ذریعہ کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دوکان رام داس [illegible] بازار [illegible] لاہور

ناظرین کے رفع تکلیف کی خاطر

[illegible]

[illegible]

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں۔ اگاہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم۔ انسان کی کمزوری عجیب ہے اس سے بچنا حسب ہے اس لئے ہمارے خیالات انکی باتوں میں۔ [illegible] کے سب سے عقل او علم کا آدمی بھی بلا انسان کے خواص اور عادات کے تجربہ کو سمجھ سکتا ہے [illegible]

[illegible]

(نوٹ) [illegible] المشتہر منیجر [illegible] پریس الہ آباد

دس ہزار کا مال دو روپے میں

تفصیل کے لئے گزشتہ اشاعت پیسہ اخبار ملاحظہ کرو

ہم نے قطعی فیصلہ کر لیا ہے کہ بلا شبہ ۳۰ ستمبر ۱۹۰ء کو [illegible] کُل تعداد ٹکٹ فروخت ہو جاویں بہت ٹکٹ فروخت ہو گئے ہیں جو لوگ قسمت آزمائی کرنا چاہتے ہیں ان کو جلد متوجہ ہونا چاہئے ممکن ہے کہ دو روپے میں دس ہزار کا مال مل جاوے۔ اس معاملے میں کوئی دھوکا نہیں ہے۔

المشتہر مسٹر جے۔ سٹیلن۔ مالک میٹن ہاؤس۔ [illegible] دہلی۔ یکم اگست ۱۹۱۰ء

خالص چاندی کی رسٹ واچ یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی

[illegible] گارنٹی ۳ سال

المشتہر [illegible] سوداگر آگرہ

ایسا کون شخص ہے جس کو کسی تحفے کی ضرورت نہ ہو گی؟

پچیس برس سے ہمارا کارخانہ مکی

ہر چیز اور ہر قسم کا کپڑا

ہم پہنچایا جاتا ہے

پس کم سے کم [illegible] ضروری ہے

نند لال بزاز لاہور

اشتہار

ہماری مجرب ادویہ [illegible]

[illegible]

المشتہر رحیم بخش [illegible]

کم منافع اور زیادہ خریدار

[illegible] شال وغیرہ [illegible]

المشتہر [illegible] محمد اسمعیل مالکان کارخانہ [illegible] لدھیانہ۔ پنجاب

ضرورت ہے

[illegible] المشتہر محمد [illegible]

[illegible] پنجاب۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیارے نبی کے پیارے حالات

[حجم ۳۲۰ کلاں - موٹا کاغذ - خوشخط خوشنما]

اس مبارک کتاب کے نام ہی سے ظاہر ہے کہ کسی کتاب ہے۔ اس کتاب میں ہمارے جان سے پیارے جناب رسول مقبول حضرۃ محمد رسول اللہ صلعم کی پاک زندگی کے حالات مقدس و واقعات نہایت فصیح اور سلیس۔ پرزور اور سلیس و شوکت سے بھری ہوئی عبارت میں لکھے گئے ہیں۔ آں حضرت م کے حالات پر جس قدر عیسائی آریہ وغیرہ اقوام اعتراضات کرتی ہیں۔ کتب معتبرہ اسلامیہ سے حالات بابرکات ہی اس ڈھنگ اور ایسی صحت کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ کہ وہ اعتراض آپ سے آپ رد ہوتے چلے جاتے ہیں۔ آنحضرت م کو اسلام کے پھیلانے میں جو جو دقتیں اور تکلیفیں واقع ہوئیں۔ اُن کا مفصل بیان ہے۔ آنحضرت م کا ان تکالیف عظیمہ میں خوارق العادہ استقلال۔ اعداء پر تکالیف اور مصائب ہونے کی فلاسفی۔ غیر قوموں کی آنحضرت م کی مقدس اور بے لوث زندگی کی نسبت شہادتیں۔ جہاد کی اصلیت۔ جہاد کے اسباب ۔۔۔ مدارات کرکے لکھے گئے ہیں۔ عیسائیوں اور یہودیوں کے ساتھ مباحثہ یہود و نصاریٰ کا مباہلہ سے گریز سب کچھ بہ تفصیل بیان کیا گیا ہے۔ توریت و انجیل میں آنحضرت م کے واقعات کے متعلق جو بشارات ہیں وہ بے مثل پیرایہ میں بیان کی گئی ہیں۔ اور بڑا ہی لطف بخشتی ہیں۔ خلفاء اربعہ کے فتوحات و حضرت ابوبکر رضہ و عمر رضہ و عثمانؓ و علی رضہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مختصر حالات۔ نبی آخر الزمان علیہ السلام کے معجزات و کمالات اور خوارق عادات اور پیشین گوئیاں جن کی صداقت پر ساری دنیا گواہی دے سکتی ہے۔ توریت و انجیل و زبور و صحائف انبیاء ۔۔۔ آنحضرت م کی بڑی بڑی بشارات جو بلا تکلف آنحضرت م پر صادق آتی ہیں اور مومن کا ایمان بڑھاتی اور منکروں کو راہ ہدایت دکھاتی ہیں۔ عیسائیوں اور مسلمانوں کا جو بعض بشارات نبویہ ۔۔۔ میں جھگڑا ہے اُسکا بھی فیصلہ کردیا گیا ہے کہ حضرت ابراہیم م کی دعا۔ حضرت موسیٰ م کے مثیل۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بہادر پہلوان۔ حضرت یسعیاہ م کے برگزیدہ (مصطفےٰ) اور سودہ (محمد)۔ حضرت سلیمان م کے محمدیم۔ حضرت حبقوق کے قدوس۔ حضرت حجی کے موعود (احمد) حضرت یوحنا کے وہی مشہور و معروف آخر الزمان نبی۔ حضرت عیسیٰ م کے فارقلیط۔ صرف حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ و بس ٭

واقعات نبوی کے بعد حضرت رسول کریم صلعم کے اخلاق و عادات۔ حسن و جمال حلیہ۔ فصاحت و بلاغت۔ سخاوت و شجاعت۔ حلم و عفو۔ رحم و تحمل۔ سادہ اور بے تکلف زندگی وغیرہ ہر ایک خُلق کے متعلق عملی نظائر پیش کی گئی ہیں اور حضرت عیسیٰ م کے ساتھ اخلاق محمدی کا مقابلہ کرکے ثابت کردیا گیا ہے۔ کہ آنحضرت م متمم مکارم اخلاق اور تمام انبیاء کے اوصاف و محاسن کے جامع تھے ۔۔۔ کاملہ الٰہی ملکہ آپ ہی حق نما تھے۔ شروع میں انبیاء کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔ مگر اُسی قدر اور اُسی حیثیت سے جس کا تعلق آنحضرت صلعم کی نبوت کے ثبوت سے تعلق ہے۔ ان حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن شریف میں جو انبیاء کے حالات ہیں وہ محض قصے نہیں بلکہ درست صداقتیں اور ہدایتیں ہیں ٭

اخیر میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کے مقاصد بیان کئے گئے ہیں جس میں گہری فلاسفی بھری ہوئی ہے اور جس سے علم الٰہیات کے تمام اصول حل ہوتے ہیں۔ اور ان مقاصد پر غور کرنے سے آنحضرت صلعم کی نبوت کی صداقت اس طرح چمک رہی ہے جس طرح دوپہر کے وقت آفتاب نصف النہار پر۔ مثلاً دنیا میں عملی توحید قایم کرنا۔ اخلاق حسنہ کی تکمیل۔ حق کی فتح۔ اور بطلان کی ہلاکت۔ احکام الٰہی میں سطوت و جبروت۔ بدی کی سزا جزا۔ اور قیامت کا عملی ثبوت۔ آنحضرت م کی زندگی ہی آپ کی صداقت کا روشن ثبوت (آفتاب آمد دلیل آفتاب) ہے۔ اگرچہ نام کو یہ کتاب واقعات نبوی پر مشتمل ہے مگر اس میں اُس پیارے نبی کے ایسے پیارے پیارے حالات ہیں کہ سو دفعہ پڑھو ہزار دفعہ پڑھو۔ طبیعت سیر نہیں ہوتی۔ سچ تو یہ ہے کہ کیسا ہی اسلام کا مخالف ہو اس کتاب کو ایک دفعہ پڑھ جانے کے بعد ممکن نہیں کہ آنحضرت م کی صداقت کا صدق دل سے یقین نہ کرے۔ یہ کتاب اپنی طرز اور اسلوب میں تمام سیر نبویہ سے نرالی اور ممتاز ہے۔ اور اُس کے لفظ لفظ بات بات میں آنحضرت م کی نبوت کا ثبوت ہے۔ خوشخط خوشنما۔ موٹا اور نفیس کاغذ۔ صاف چھپائی۔ تین سو صفحے سے زیادہ حجم۔ قیمت فی جلد عہ محصولڈاک ۳ ـ

مسلمانوں کو مژدہ دیا جاتا ہے کہ یہ بے نظیر کتاب جو جواہرات کے مول بھی بالکل سستی ہے جو شخص اس کتاب کو خرید فرما دے گا۔ اُسکو سال بھر کے لئے **رسالہ انوار الاسلام** جس میں قرآن شریف کی تفسیر۔ احادیث کی شرح۔ تصوف کے اسرار۔ مخالفین کے اعتراضات کے جوابات اور اسلامی دنیا کی اعلیٰ درجہ کی خبریں درج ہوتی ہیں اور ۴۸ صفحے کے ڈبل کاغذ پر چھپ کر ماہوار شایع ہوتا ہے۔ سال آیندہ کے لئے **مفت** دیا جائے گا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جس شخص کو اپنے **پیارے نبی** صلعم سے ذرا بھی پیار ہے وہ اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ کھوئے گا۔ بہت سی درخواستیں اس کتاب کی آگئی ہیں صرف دو ہزار درخواستیں آنے پر شایع کی جائیگی ٭

نوٹ: - کوئی صاحب پیشگی قیمت نہ ارسال فرماوے۔ صرف ایک کارڈ درخواست کے لئے آنا کافی ہے۔ کتاب بذریعہ وی پی ارسال ہوگی ٭ تمام درخواستیں بنام مینجر و پروپرائٹر رسالہ انوار الاسلام سیالکوٹ کے ہونی چاہئیں ٭

المشتہر

مینجر انوار الاسلام سیالکوٹ

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں۔ اگر انکو دیکھا نہ تو بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم۔ انسان کی کمزوری کا عجیب نسخہ ہے اس میں خواص رفاہ اور انکی اثر موجود ہیں۔ [illegible] انسان [illegible] کتاب [illegible]

[illegible]

(نوٹ) [illegible] المشتہر [illegible] پرکاش پریس الہ آباد

دس ہزار کا مال دو روپیہ میں

تنبیہ کے واسطے گزشتہ اشاعت پیسہ اخبار ملاحظہ کرو

ہم نے قطعی فیصلہ کر لیا ہے کہ [illegible] ستمبر ۱۹۰۰ء کو [illegible] خواہ کل تعداد ٹکٹ فروخت ہو یا نہ ہو۔ بہت ٹکٹ فروخت ہو گئے ہیں۔ جو لوگ قسمت آزمائی کرنی چاہتے ہیں ان کو جلد متوجہ ہونا چاہئے۔ ممکن ہے کہ دو روپیہ میں دس ہزار کا مال مل جاوے۔ اس معاملہ کے [illegible] کوئی شک نہیں ہے

المشتہر [illegible] مالک [illegible]

[illegible] دہلی۔ یکم اگست ۱۹۰۰ء

خالص چاندی کی رسٹ واچ یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی

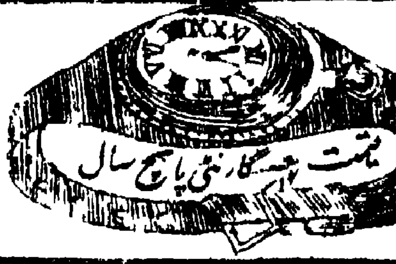

[illegible]

المشتہر [illegible] سوداگر آگرہ

ایسا کون شخص ہے جس کو کسی شے کی ضرورت نہ ہوگی؟

پچیس برس سے ہمارا کارخانہ جاری ہے

ہر چیز اور ہر قسم کا کپڑا

ہم پہنچایا جاتا ہے

پس کم سے کم [illegible] فہرست [illegible] ہے

نند لال بزاز لاہور

اشتہار

ہماری مجرب ادویہ [illegible]

[illegible]

المشتہر رحیم بخش [illegible]

ضرورت ہے

[illegible] المشتہر محمد [illegible]

[illegible] مظفر پور

کم منافع اور زیادہ خریدار۔ [illegible] شال وغیرہ [illegible]

[illegible]

المشتہر کے۔ [illegible] محمد اسمٰعیل مالکان کارخانہ [illegible] لودیانہ پنجاب

تحفہ پنجاب۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیارے نبی کے پیارے حالات

حجم ۳۲۰ کلاں - موٹا کاغذ - خوشخط خوشنما

اس مبارک کتاب کے نام ہی سے ظاہر ہے کہ کسی کتاب ہے۔ اس کتاب میں ہمارے جان سے پیارے جناب رسول مقبول حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی پاک زندگی کے حالات مقدس و واقعات نہایت فصیح اور سلیس۔ پرزور اور رسان و شوکت سے بھری ہوئی عبارت میں لکھے گئے ہیں۔ آں حضرت م کے حالات پر جس قدر عیسائی آریہ وغیرہ اقوام اعتراضات کرتی ہیں۔ کتب معتبرہ سلامت سے حالات بابرکات ہی اس ڈھنگ اور ایسی صحت کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ کہ وہ اعتراض آپ سے آپ رد ہوتے چلے جاتے ہیں۔ آنحضرت م کو اسلام کے پھیلانے میں جو جو دقتیں اور تکلیفیں واقع ہوئیں۔ اُن کا مفصل بیان ہے۔ آنحضرت م کا ان تکالیف عظیمہ میں خرق العادہ استقلال انبیاء پر تکالیف اور مصائب ہونے کی فلاسفی۔ غزوں کی آنحضرت م کی مقدس اور بے لوث زندگی کی نسبت شہادتیں۔ جہاد کی اصلیت۔ جہاد کے اسباب ... ورمانت کر کے لکھے گئے ہیں۔ عیسائیوں اور یہودیوں کے ساتھ سابقہ یہود و نصاریٰ کا مباہلہ سے گریز سب کچھ تفصیل بیان کیا گیا ہے۔ توریت و انجیل میں آں حضرت م کے واقعات کے متعلق جو بشارات ہیں وہ اپنے محل پر چسپاں کی گئی ہیں۔ اور بڑا ہی لطف بخشتی ہیں۔ خلفاء اربعہ کے فتوحات و حضرت ابوبکر رض و عمر رض و عثمان رض و علی رض رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مختصر حالات۔ نبی آخر الزمان علیہ السلام کے معجزات و نشانات اور خوارق عادات اور پیشین گوئیاں جن کی صداقت پر ساری دنیا گواہی دے سکتی ہے ... و صحائف انبیاء ... آنحضرت م کی بڑی بڑی بشارات جو بلا تکلف آنحضرت م پر صادق آتی ہیں اور مومن کا ایمان بڑھاتی اور منکروں کو راہ ہدایت دکھاتی ہیں۔ عیسائیوں اور مسلمانوں کا جو بعض بشارات ... جھگڑا ہے اُس کا بھی فیصلہ کر دیا گیا ہے کہ حضرت ابراہیم م کی دعا۔ حضرت موسیٰ م کے مثیل۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بہادر پہلوان۔ حضرت یسعیاہ م کے برگزیدہ (مصطفےٰ) اور ستودہ (محمد)۔ حضرت سلیمان م کے محمدیم۔ حضرت حبقوق کے قدوس۔ حضرت حجی کے محمود (احمد) حضرت یوحنا کے وہی مشہور و معروف آخر الزماں نبی۔ حضرت عیسیٰ م کے فارقلیط۔ صرف حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ ولس ۔

واقعات سوانح کے بعد حضرت رسول کریم صلعم کے اخلاق و عادات۔ حسن و جمال حلیہ۔ فصاحت و بلاغت۔ سخاوت و شجاعت۔ علم و عفو۔ رحم و تحمل۔ سادہ اور بے تکلف زندگی وغیرہ ہر ایک خلق کے متعلق عملی ... کی گئی ہیں اور حضرت عیسیٰ م کے ساتھ اخلاق محمدی کا مقابلہ کر کے ثابت کر دیا گیا ہے۔ کہ آنحضرت م متمم مکارم اخلاق اور تمام انبیاء کے اوصاف و محاسن کے جامع تھے ... کاملہ الٰہی ... ہیں۔ مگر ... اور ایسی ... جس کا تعلق آنحضرت صلعم کی نبوت کے ثبوت سے تعلق ہے۔ ان حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن شریف میں جو انبیاء کے حالات ہیں وہ محض قصے نہیں بلکہ درست صداقتیں اور ہدایتیں ہیں ۔

اخیر میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کے مقاصد بیان کئے گئے ہیں جس میں گہری فلاسفی بھری ہوئی ہے اور جس سے علم الہیات کے تمام اصول حل ہوتے ہیں۔ اور ان مقاصد پر غور کرنے سے آنحضرت صلعم کی نبوت کی صداقت اس طرح چمک رہی ہے جس طرح دوپہر کے وقت آفتاب نصف النہار۔ آخر ... کا دنیا میں عملی توحید قائم کرنا۔ اخلاق حسنہ کی تکمیل۔ حق کی فتح۔ اور بطلان کی ہلاکت۔ احکام الٰہی میں سطوت و جبروت۔ عملے کی سزا و جزا۔ اور قیامت کا قطعی ثبوت آنحضرت م کی زندگی ہی آپ کی صداقت کا زبردست ثبوت (آفتاب آمد دلیل آفتاب) ہے۔ اگرچہ نام کو یہ کتاب واقعات نبوی پر مشتمل ہے مگر اس میں اُس پیارے نبی م کے ایسے پیارے پیارے حالات ہیں کہ سو دفعہ پڑھو ہزار دفعہ پڑھو۔ طبیعت سیر نہیں ہوتی۔ سچ تو یہ ہے کہ کیسا ہی اسلام کا مخالف ہو اس کتاب کو ایک دفعہ پڑھ جانے کے بعد ممکن نہیں کہ آنحضرت م کی صداقت کا صدق دل سے یقین نہ کرے۔ یہ کتاب اپنی طرز اور اسلوب میں تمام سیر نبوی سے نرالی اور ممتاز ہے۔ اور اُس کے لفظ لفظ اور بات بات میں آنحضرت م کی نبوت کا ثبوت ہے۔ خوشخط خوشنما۔ موٹا اور نفیس کاغذ۔ صاف چھپائی۔ تین سو صفحہ سے زیادہ حجم۔ قیمت فی جلد ... محصولڈاک ...

مسلمانوں کو مژدہ دیا جاتا ہے کہ یہ بے نظیر کتاب جو جواہرات کے مول بھی بالکل سستی ہے جو شخص اس کتاب کو خرید فرمائے گا۔ اُسکو سال بھر کے لئے **رسالہ انوار الاسلام** جس میں قرآن شریف کی تفسیر۔ احادیث کی شرح۔ تصوف کے اسرار۔ مخالفین کے اعتراضات کے جوابات اور اسلامی دنیا کی اعلیٰ درجہ کی خبریں درج ہوتی ہیں اور ۴۸ صفحہ ڈمی کاغذ پر چھپ کر ماہوار شائع ہوتا ہے۔ سال آیندہ کے لئے **مفت** دیا جائے گا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جس شخص کو اپنے **پیارے نبی** صلعم سے ذرا بھی پیار ہے وہ اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ کھوئے گا۔ بہت سی درخواستیں اس کتاب کی آگئی ہیں صرف دو ہزار درخواستیں آنے پر شائع کی جاویگی ۔

نوٹ: - کوئی صاحب پیشگی قیمت نہ ارسال فرماوے۔ صرف ایک کارڈ درخواست کے لئے آنا کافی ہے۔ کتاب بذریعہ وی پی ارسال ہوگی ۔ تمام درخواستیں بنام مینیجر و پروپرایٹر رسالہ انوار الاسلام سیالکوٹ کے ہونی چاہئیں ۔

المشتہر

منیجر انوار الاسلام سیالکوٹ

جوہر ... ایم ڈی ... ایل ایم ایس فزیشن اینڈ سرجن مالک شفاخانہ ڈاکٹری و دوائی چھاونی فیروزپور پنجاب

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور۔ پاکٹ کیس کی دو قسم منگائی ... آپ کی دوائی ...

جناب لالہ ہری کشن صاحب ... آپکا جوہر پلس واقعی ... افضل پایا +

جناب منشی عبدالقادر صاحب مجسٹریٹ درجہ اول معتمد سرکار لائق الدولہ ... الملک بہادر حیدرآباد دکن ... میں ... کہتا ہوں کہ ہر شخص کے پاس اگر یہ پاکٹ کیس موجود رہے۔ تو اسکو ... ڈاکٹر کے پاس جانیکی ضرورت ہوگی ... +

جناب ... رام صاحب ... آسام ... ہے کہ آپ کی دوائی نے مری دس بارہ برس کی بیماری کو رفع کر دیا ... +

جناب منشی نور محمد ... صاحب ... ملک ... جوہر ... آپ سے منگوایا تھا نہایت ... +

جناب سردار ... سنگھ صاحب ... آپکا پاکٹ کیس ... قابل تعریف ہے ... +

جناب میاں ... خاں صاحب ... ضلع ... علاج ... آپکی ادویہ ... اعتبار ... اور اس گردو نواح میں ... استعمال ... آپکا پاکٹ کیس ... +

جوہر سوزاک کہنہ و جدید۔ ... سوزاک کیلئے واقعی ... علاج ہے ...

جوہر آتشک ...

گلگونہ ...

اگر ہماری ادویات ہماری تحریر کے مطابق ثابت نہ ہوں

جوہر عشبہ

یعنی آب حیات

خون کی خرابیوں اور امراض جلدی کے دفعیہ کے لیے تمام مصفی خون ادویات سے اعلیٰ تسلیم ہو چکا ہے۔ آتشک خواہ کسی درجے میں ہو یا فساد خون۔ خارش خشک ہو یا بھگندر۔ جسم پر کے سیاہ یا بد نما داغ۔ درد اعضا۔ خنازیر۔ ناسور حتی کہ بواسیر تک کو فایدہ مند ہے۔ اکثر دوا سازوں نے عرق عشبہ تیار کیا ہے مگر باعتبار اپنی خوبیوں کے یہ جوہر در حقیقت آب حیات ہے۔ مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے۔ ہماری ترکیب سے اُن تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اسکی گرمی سے گرم مزاجوں کے لیے پیدا ہوتی ہیں۔ ذایقہ میں خوش مزہ۔ ہر موسم میں قابل استعمال ہے۔ ہر ایک آدمی کو مفید ہے۔

شیشی کلاں ۱ شیشی خورد ۱۳

حب ہاضمہ ریضہ

خضاب بہار

تمام قسم کی خط و کتابت بنام نرائن سنگھ اینڈ سنز سوداگر ادویات و جیب گھڑیاں ... امرتسر

شاپٹو صاحب کا ماریول

یعنے

مچھلی کے تیل کا جوہر مفید جو شاپٹو صاحب کے نسخے کے مطابق کارخانہ گریالٹ اینڈ کمپنی واقع شہر پارس ملک فرانس مین تیار کیا جاتا ہے

فرانس کی ایکاڈمی آف میڈیسین مین یہ بات متواتر تجربے کی بعد ثابت کی گئی ہے کہ [illegible] اور جتنے مرکبات اسکے قایم مقام ہونیکے لیے تجویز کیے گئے اُن سب مین ناکامیابی ہوئی۔ [illegible] صورت مین پیش [illegible] شاپٹو صاحب نے ماریول کی ایجاد سے دکھلایا ہے ماریول مین مچھلی کے تیل کا صرف جوہر مفید ہے [illegible] نقصان [illegible] وہ اسمین بالکل نہین ہے چھوٹی سی گولی آسانی سے نگلی جا سکتی ہے۔ [illegible] فائدہ دیتی ہے۔ ماریول کے استعمال سے امراض صدر ہر قسم کی کھانسی، دمہ، رات کو پسینے [illegible] کے بعد نیند بخوبی آنے لگتی ہے اور [illegible]

وہ بچے جنکو بھوک نہین لگتی ہے جنکے رنگ زرد پڑجاتے ہین۔ جنکے دانت [illegible] یا اس قسم کے عارضے ناک اور گردن پر ہوتے ہین۔ اور جنکو [illegible] آرام وہ خواص جو ان امراض کے رفع کرنیکے لیے ضروری ہین بہت جلد [illegible] اس دوا کے عجیب غریب خواص کا کامل ثبوت ملتا ہے۔

خوراک۔ پرہیز کچھ نہین صرف دیر ہضم غذا نہ کھاو۔ دن مین تین مرتبہ ایک یا دو گولیان کھانی چاہئین۔ [illegible] کیواسطے ایک زمانہ تک اس کا استعمال کرنا ہوگا۔ امراض صدر کے مریضون کو معلوم رہے کہ اگر ماریول کے ہمراہ گریالٹ صاحب کا [illegible] بھی پیا جائے تو دونون دوائین ملکر کیسی ہی پرانی بیماری ہو دور کرنیکے لیے کافی ہین۔ ایک سے مرض دور ہوکر بدن مین فربہی آئے گی اور دوسری سے سبب مرض یعنے بیماری کی جڑ جاتی رہے گی۔ ایک شیشی مین سو گولیان قیمت فی شیشی [illegible] علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو یا ایم بشیر احمد وزیر احمد سوداگران دہلی سے طلب کرو!

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی۔ اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاوینگی

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

یہ وہ جوہر ہے کہ جس کے استعمال سے مایوس سے گھر والوں اور نامرادوں کی مرادیں بفضلہ تعالیٰ حاصل ہو گئیں اور جن کی باہمت کے اجڑے ہوئے گھر آباد ہوئے اور جو ایسے ذی علم و صاحب لئے صاحب صرف طاقت رجولیت کے سلب ہونے کی وجہ سے ایک گونہ مایوسی اور دیوانگی کی حالت میں آ گئے تھے اس کی بدولت دوبارہ دنیا میں آ گئے۔

روح جیون بوٹی کو خاص مناسل قوتوں کے پیدا کرنے اور انہیں کے بحال رکھنے کے لئے ایجاد کیا گیا ہے۔ اس کا اثر خاص جو ہر دماغ پر پڑتا ہے جو تمام بدن کی حس و حرکت کا منبع ہے اور جس کی صحت پر بقائے نسل انسان کا مدار ہے۔ اس کے استعمال سے تمام بدن کے رگ پٹھے جو ناجائز قبیح عادات یا کسی اور بے جا فعلی سے بالکل بیکار اور نکمے پڑ گئے ہیں۔ ہنوز اپنی اصلی حالت اور طبعی طاقت پا جاتے ہیں۔

روح جیون بوٹی کا امتحان جن امیروں اور رئیسوں نے ایک دفعہ معلوم نا بالش یعنی استعمال کیا وہ ہمیشہ کے لئے اس کے عاشق ہو گئے۔ ان سیکڑوں روپیوں کے صرف سے جو وہ ہمیشہ بے سود میں بے سود قیمتوں اور مقوی معجونوں اور مفرح ماء اللحم پر برباد کیا کرتے تھے بچ گئے۔ لیکن ان سیکڑوں روپیوں کے خرچ کرنے سے بھی وہ لطف انہیں حاصل نہ ہوا جو اس قلیل القیمت اور کثیر المنفعت روح سے ہونے لگا۔ اور یہ دوائی بالخصوص ان اصحاب کے لئے نعمت ہے جو دماغ کے ضعف سے سال بسال نڈھال ہوتے تھے یا ان مجسٹریٹوں اور صاحب عدالت لوگوں اور وکلاء کے جن کو دماغ سے زیادہ کام لینا پڑتا ہے طلباء اور سکول ماسٹروں کے لئے بھی تریاق ہے۔

روح جیون بوٹی خاص کر بڈھوں اور ان نوجوانوں کے لئے ہے جو عین عالم شباب میں کسی وجہ سے قبل از وقت بڈھے ہو گئے ہیں اور منہ کو میرے نے کو قیمت خیال کرتے ہیں۔

اس کی ایک شیشی ہی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن وزن کرو اور آزماؤ۔

روح جیون بوٹی و طلاء اکسیر

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں اور جوانی کی بے اعتدالیوں کثرت شراب۔ چانڈو اور افیون کی مضرتوں یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب سے قوت مہیہ مادہ تولید سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور مایوسی کے باعث زندہ درگور ہو کے ضعف شمار کرتے ہوں اور شادی کرنے سے بوجہ ندامت خانہ بدوش پھرتے ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی مہنگی سالہا سال کی سعی سے تنگ آ گئے ہوں اور مفید بالکل تکلیف۔ دیسی اور ولایتی ادویات کے ہرگز کبھی نہ جلتے ہوں۔ اور پوشیدہ طور پر بلا کسی تکلیف کے دائمی اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ وہ بہت جلد اس مجلی علاج کو منگوا کر استعمال کریں۔

قیمت فی بکس کلاں جس میں دو شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء اکسیر کی ہوتی ہے ۱۳ روپیہ

قیمت بکس خورد جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء اکسیر کی ہوتی ہے ۔ لعہ

محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

وہ جسم کا کام دیتا ہے۔ تناسلی قوتوں کو ایسا درست کرتا ہے کہ نمایاں طور پر جلد ہی گوشت پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ چہرہ زرد اور بلند پر سرخی و بدن پیدا ہوتی چلی جاتی ہے۔

روح جیون بوٹی کے استعمال سے چانڈو افیون اور شراب نوشی وغیرہ کی قبیح عادات بالکل چھوٹ جاتی ہیں۔ اور یہ خاصیت ہے کہ جو لوگ ان عادات کے استعمال سے بدن انسان بالکل سوکھتا چلا جاتا ہے اور آخیر میں رگ پٹھے بالکل بیکار اور سست پڑ جاتے ہیں۔ مگر اس روح کے استعمال سے وہ بدن سرخ اور تر و تازہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور حوصلہ و طاقت کی فراوانی انسان کا دل خود بخود اچھلنے پر ہر وقت آمادہ رکھتی ہے۔ دائم المریض لاغر۔ دق و سل کے مریض جو شب و روز کی عیاشی کے باعث علم کی کثرت سے سیر ہو جاتے ہیں۔ اس کے استعمال سے خشک غذا کا ترکیا ذکر۔ بلکہ دودھ اور گھی جس قدر کھاتے چلے جاؤ ہضم ہو کر جزو بدن بنتا چلا جاتا ہے۔

روح جیون بوٹی یرقان۔ زردی چہرہ۔ خشکی ہیرونقی بدن۔ کم خوابی۔ وسواس۔ مالیخولیا۔ پراگندہ خیالات۔ سوداوی و دوران سر۔ اعضا شکنی۔ درد مفاصل وغیرہ کو بتدریج رفع کر کے انسان کو ایک طاقتور نوجوان بنا دیتا ہے۔ تاپ تلی اور بد اسیر سے اس کا استعمال کرنے والا ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ گندہ خون کو صاف کرتا ہے۔ قوت باصرہ۔ حافظہ۔ سامعہ۔ ہاضمہ کو اعلیٰ درجہ کی طاقت بخشتا ہے۔ لاگ پانی اور مضر تاثیرات آب و ہوا سے محفوظ رکھتا ہے۔

الغرض مرض نامردی۔ جملہ فساد خون کو دور کرنا اور بدن کو خوب چست و چالاک بنانا فقط روح جیون بوٹی کا کام ہے۔ جو اقسام مقوی۔ کشتہ جات۔ معجون وغیرہ ہرگز اس روح کی برابری نہیں کر سکتے۔ الحمدللہ کہ خوشبو کی طرح مشہور ہے جس کے نمونہ کی ملک بھر میں شہرت اور تعریف ہو رہی ہے۔

روح جیون بوٹی ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے۔

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ جامو موجد روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

مفت راحت کفت!

رسالہ مشکل کشا جس میں ہر ایک بیماری کی تجویز معہ ہدایات جوانی کی غلط کاریوں کے بد نتائج صحبت بد کا اثر ۔ قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفا خانہ عام لاہور بمعہ سرٹیفکیٹ درج ہیں اور جنتری ۱۹ ۔ جو کارآمد معلومات کا ذخیرہ ہے محصول کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر۔

خریداروں سے شرط

شفا خانہ ہی ادویات ... کے بعد ... اور اعتبار خواہ تجربہ ... شرط ... کرتا ہے کہ ... بیماری ادویات کے استعمال سے ... شکایت باقی ... جلد ... کے واسطے اور دوائی بلا قیمت مفت ... + اس شفا خانہ میں ہر ایک بیماری کا علاج ٹھیکہ پر بھی کیا جاتا ہے +

مردمی کا بکس

تصدیق کردہ نامہ ...

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں ۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی: (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ) (۲) روغن واقعہ سستی ایک شیشی (للعہ) ۔ مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوت انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں ۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ ہمکادر شرطاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

جناب ڈاکٹر ... جناب ... میڈیکل ... لندن ...

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بیاعث بے اعتدالیوں وغیرہ سے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی مسیحی روح کا استعمال کریں ۔ دو یوم میں ہی قوت سوئیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے ۔ دیگر امراض جو کثرت فواحشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے ۔ نامردی ۔ دردکمر ۔ ذیابیطس ۔ ضعف مثانہ ۔ جریان ۔ ضعف دماغ ۔ ضعف معدہ ۔ ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے ۔ سارے جسم کی کمزوری ۔ لاغری ۔ بے رونقی اور زردی چہرہ کے لئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے ۔ علاوہ ازیں اسکا اثر خاص اعصاب پر پڑتا ہے جو ساری جان کی حس و حرکت کا منبع ہے ۔ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں ۔ مکمل بالا امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے ۔ استعمال سے دو گھنٹہ بعد اسکے فوائد کے سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ)

علاوہ ازیں صد ہا اسنادات موجود ہیں جگہ نہیں

المشتہر حکیم محمد شریف ایم ڈاکٹر پروپرائٹر شفا خانہ عام لاہور متصل چوک وزیر خاں

مطبوعہ ... باہتمام منشی محمد عبد العزیز مہتمم کے چھپا اور شائع ہوا

اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا ماہرین اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

ممیری کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز ڈاکٹر صاحبان میڈیکل کالج کے پروفیسران میڈیکل ڈاکٹروں والیان ریاست و ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یونانی ڈاکٹروں نے بھی اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار سبل [illegible] آنکھ سے پانی جانا خارش وغیرہ وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم صاحبان اور ادویہ آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کو استعمال کرتے ہیں اس کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بڈھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت بھی کم ہے کہ عام لوگ اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ اجمال [illegible] کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرہ کا سفید سرمہ فی تولہ مبلغ تین روپے (عہ) خالص ممیری فی ماشہ مبلغ بیس روپے (عہ) مصری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ وقت خط لکھنے کے اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرہ کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے۔

المشتہر پروفیسر میتا سنگھ آہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

اسناد	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	اسناد

[illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

نمبر ۳

[illegible]

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

[illegible]

نادر تصاویر مشہور بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

ان تصاویر میں تصویر سینہ تک کی ۲۶ انچ طول اور ۲۰ انچ عرض کی تقطیع پر نہایت خوبصورت چھپی ہیں

اور ہر ایک تصویر کے لئے اصل فوٹو حاصل کر کے سب سے آخری اور تازہ ترین تصویر لی گئی ہے

جو لوگ اپنے محل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت	محصول
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	چار آنے	بارہ آنے
۴	امیر عبد الرحمن خان والئی افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	آٹھ آنے
۷	[illegible] غازی عثمان پاشا مرحوم [illegible]	چار آنے	[illegible]
۸	[illegible] غازی [illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت	محصول
۹	[illegible] زاہد حسن	[illegible]	چار آنے
۱۰	جنرل [illegible]	[illegible]	چار آنے
۱۱	جنرل غلام حیدر خان سابق سپہ سالار افغانستان	[illegible]	چار آنے
۱۲	[illegible] سر سید احمد خان مرحوم	[illegible]	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مینیجر [illegible]

حب خیری

حبوب خیری یا فیروزنر وین ٹانک پلز انسان کی صحت
کی بحالی اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید
مانا ہوا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران
و حکیمان اور سرکار انگلش مشیران ریاست کمانڈران
اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لیے یہ ہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔
نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب۔ جریان۔ سرعت۔
رقت۔ کثرت احتلام۔ لقوہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔
ضعف سلم وغیرہ کے لیے عجیب و غریب دوا ہے۔ حبوب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گمشدہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے۔ ادھیڑ لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ۰)
نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت کے کام لینے والے
اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے + حبوب خیری
پہلی مجلس کا ایک خوراک ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۱۲ گولی عہ

تو پاک باش برادر مدار از کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۳۴۳ | یوم شنبہ ۔ ۸ ستمبر سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۱۳ جمادی الاول ۱۳۱۸ ہجری موافق ۲۴ بھادوں سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۱

واقفیت عامہ کے لئے شمار و اعداد

براعظم ایشیا کی ریلیں :۔ براعظم ایشیا کی ریلوں کی لمبائی ۰۰۰ میل ہے جسکی دو تہائی برٹش ہندوستان میں ہے۔ کیسپین اور سائبیریا میں ریلیں بھی جاری ہو گئی ہیں جنکا طول ۳۰۰۰ میل ہے۔ جنہوں نے ابتدا میں ریلوں کی اجرا کی سخت مخالفت کی تھی۔ تاہم آہستہ آہستہ انہوں نے اس تحریک کو قبول کرنا شروع کر دیا۔ اس وقت چین میں جو ریلوے ہے اُسکا طول ۲۰۰ میل ہے اور اس سے گورنمنٹ چین کو بہت منافع ہوتا ہے۔ ایک دو یورپین کمپنیوں نے گورنمنٹ چین سے ۳۰۰ میل لمبی ریلوے لائن تعمیر کرنے کی اجازت حاصل کی ہے۔ لیکن ابھی اس کام کے تکمیل تک پہنچنے میں دیر ہو جائیگی۔ ہندوستان کے غربی مقبوضات میں ۱۲۰۰ میل ریلوے ہے اور امید ہے کہ کوچین چائنا۔ انام اور ٹانکین کے فرنچ مقبوضات میں بہت جلد ۲۰۰۰ میل ریلوے ہو جائیگی۔ جاپان میں ۲۰۰۰ میل ریلوے ہے۔ اور جزیرہ جاوا میں ۱۰۰۰۔ ایشیائی روم میں ۱۵۰۰ میل ریلوے تیار ہے جس پر باربرداری کا کام ہو سکتا ہے۔ اور مزید ۶۰۰ میل کی منظوری آ چکی ہے جسکی جلد تعمیل کیجائیگی۔

لوکوموٹو انجن برطانیہ کلاں میں تخمینہ کیا گیا ہے کہ گذشتہ سال برطانیہ کلاں اور آئرلینڈ کے لوکوموٹو انجن تعداد میں ۱۹۰۸۵ تھے۔ بیشک یہ تعداد انگریزی قوم کی بڑی نمایاں ترقی پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ سنہ ۱۸۶۰ء میں ان انجنوں کی تعداد صرف ۵۸۰۱ تھی۔ اگر ہر ایک انجن کی قیمت ۳۰۰۰ پونڈ فرض کیجائے جو کم از کم لاگت ہے۔ تو بھی کہہ سکتے ہیں کہ انگریزی قوم نے ۶۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ یا تقریباً ایک ارب روپیہ انجنوں پر صرف کر دیا ہے۔ لنڈن کی نارتھ ویسٹرن کمپنی کے قبضہ میں ۳۰۰۰ انجن ہیں جنکی لاگت ۹۰۰۰۰۰۰ پونڈ سے ہرگز کم نہ ہوگی۔

کوئلہ کا خرچ :۔ پچیس سال ہوئے دنیا میں کوئلہ کا سالانہ خرچ ۲۶۰۰۰۰۰۰ ٹن تھا جسکا تقریباً نصف حصہ برطانیہ کلاں سے آتا تھا۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ سٹیم انجن کی ایجاد و ترقی سے کوئلہ کا سالانہ خرچ ۵۶۰۰۰۰۰۰ ٹن ہو گیا ہے جسمیں سے ۴۰۰۰۰۰۰ ٹن کوئلہ برطانیہ کلاں اور اضلاع متحدہ (امریکہ) مہیا کرتے ہیں۔ انگلستان کا جس حصہ میں کوئلہ پیدا ہوتا ہے اسکا رقبہ ۹۰۰۰ مربع میل ہے اور اضلاع متحدہ امریکہ کے کوئلہ پیدا ہونے والے حصہ کا رقبہ ۱۹۲۰۰ مربع میل ہے۔

مذاق

اگر دلمیں سمجھو کہ تمہارے بچے تمام دنیا کے بچوں سے خوبصورت اور پیارے ہیں۔ تو ہم اسکے لئے تمہیں معاف کر سکتے ہیں۔ لیکن ہم ہرگز تمہیں اجازت نہیں دینگے۔ کہ تم اپنے بچوں پر فخر کرو۔

مریض۔ (ڈاکٹر سے) "ڈاکٹر صاحب۔ آپ بڑی متضاد باتیں کرتے ہیں کل آپ نے مجھے مشورہ دیا تھا۔ کہ فکر نہ کرنا۔ اور ابھی آپ نے ایک طول طویل بل بھیجدیا ہے۔"

بڈھا آدمی۔ "نوجوان شخص۔ اس وقت میں اسی سال کا ہوں۔ لیکن مجھے یاد نہیں پڑتا۔ کہ میں نے کبھی ایک ہی جھوٹ کہا ہو"۔
نوجوان۔ "بیشک اس عمر میں حافظہ پر اعتبار کرنا سخت غلطی ہے"۔

بیوی۔ (رنج کے ساتھ) "معلوم ہوتا ہے تم اچھے میرے طرح بہ ترقی کر رہے ہو۔ لیکن تمہیں یاد ہے جب ہماری شادی نہیں ہوئی تھی۔ اور میں اور تم اکٹھے ناچتے تھے۔ تو تم میرے کپڑے پھاڑ دیا کرتے تھے"۔
خاوند (مسکرا کر) "بے شک۔ اس وقت میں اسکے لئے دام نہیں دیتا تھا"۔

جج نے خیال کیا کہ گواہ جھوٹ بول رہا ہے۔ اسلئے اُسنے خفگی کے لہجہ میں پوچھا۔ "کیوں میاں۔ تمکو جھوٹی گواہی دینے سے کسقدر روپیہ ملا ہے"۔
گواہ نے جواب دیا "اندازہ تو یہ ہے لیکن جناب کی نسبت بہت کم"۔

مدرس۔ "کیا تم خیال کرتے ہو۔ وہ اس عورت پر عاشق ہے"۔
ولیم۔ "معلوم تو ایسا ہی ہوتا ہے کیونکہ کل اس نے اُسکی بائیسکل صاف کی تھی"۔

جج۔ "بیگم صاحبہ۔ تمہاری کیا عمر ہے"؟
لیڈی۔ "جناب میں۔ میں۔ میں"۔
جج۔ "جلدی کرو کیا تمہیں معلوم نہیں۔ کہ ایک ایک لمحہ تمہاری عمر کو بڑھا رہا ہے"۔

عجیب عجیب باتیں

چوہے گاتے ہیں :۔ انگلستان کے اخبارات کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ دنیا بھر کی عجیب و غریب خبروں سے ناظرین کو محظوظ کیا کرتے ہیں چنانچہ مذکورہ بالا عجیب عنوان ہی ایک ولایتی رسالہ کا ہے جو دعوے کرتا ہے کہ دنیا میں ایسے چوہے بھی پائے جاتے ہیں۔ جو گاتے ہیں۔ کیونکہ گانا صرف انسان کے لئے ہی مخصوص نہیں کیا گیا۔

اس رسالہ کا نام پیرسنز میگزین ہے اور وہ مذکورہ بالا عنوان سے حسب ذیل عجیب سطور لکھتا ہے:۔

"گذشتہ موسم سرما کا ذکر ہے کہ جنوبی فرانس میں ایک دن لوگوں نے ایک مکان کے اندر سے نہایت سریلی آواز سنی جب تحقیقات کیگئی تو انہوں نے نہایت حیرانگی سے معلوم کیا کہ اس مکان میں کوئی انسان ایسا نہیں تھا جو وہ گیت گا رہا ہو جب اور زیادہ تحقیقات کیگئی تو معلوم ہوا کہ گانے والا گیت کوئی انسان نہیں ہے بلکہ ایک چھوٹا سا چوہا ہے اسی وقت اُسے گرفتار کر کے ایک پنجرہ میں بند کیا گیا۔ ایک مدت تک تو بیچارہ چوہا ڈرتا رہا۔ اور وہ گانا تمام سے بھی گاتا تھا۔ لیکن آہستہ آہستہ اُسکا خوف دور ہو گیا۔ اور اس نے تماشائیوں کے سامنے بھی گانا شروع کر دیا اس موسیقی دان چوہے کی بڑی خوبی کی بات یہ تھی کہ وہ جب گاتا تھا تو ساتھ ہی ساتھ بہت عمدہ تان بھی لگاتا تھا گویا کہ ہارمونیم یا ستار بجا رہا ہے۔ اور محظوظ ہو کر سر ہلاتا ہے لیکن اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ صرف ایک ہی چوہا ایسا ہے جو گا سکتا ہے۔ بلکہ ایسے موسیقی دان چوہے تمام ملکوں میں پائے جاتے ہیں بشرطیکہ انکی پرورش کا خیال رکھا جائے۔ مثلاً کشتی امریکہ کے کپتان جے ریف کیلن مشہور آر۔ سی۔ یاٹ۔ یورگ کے نام سے خوب تعارف رکھتے ہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ جہاز انہماک کے کپتان ہیں اس وقت انکے پاس بھی ایک گانے والا چوہا ہے۔ یہ چوہا انکے جہاز سے پکڑا گیا تھا۔ کپتان کیلن صاحب کہتے ہیں کہ وہ ایسا عمدہ گاتا ہے کہ انہوں نے اسے اپنے پاس رہنا منظور کیا۔ اور اب اُسکی پرورش کرتے ہیں

زیادہ عرصہ نہیں ہوا ہے کہ ایک موسیقی دان چوہا لنڈن میں مسٹر سنتا رہ کے پاس بھی تھا۔ صاحب موصوف [illegible] اور یہ موسیقی دان چوہا گویا اُنکا کلب کا [illegible] لیکن ایسا ہی کیا [illegible] پنجرے سے باہر نکال کر چھوڑ دیا تھا۔ [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۹۵- عورتوں کا مرض- ایک عورت کے اندام نہانی سے سفید رطوبت سی عرصہ ایک سال سے نکلتی ہے۔ (راقم خریدار اخبار)

۹۶- سدر د- موسم گرما و برسات میں میری ایڑیوں اور پاؤں میں ایسا درد ہوتا ہے جیسا کہ کوئی چھری مارتا ہو۔ مریضہ چالیس سال ہے- (خریدار نمبر ۲۲۰۰۴)

۹۷- چنبل- میرے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر تین سال سے خارش ہوتی ہے پہلے بمقدار ایک روپیہ کی جگہ پر خارش ہوتی تھی- اب کل ہتھیلی پر پھیل گئی ہے بلکہ دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر بھی خارش ہو گئی ہے- دن بدن یہ مرض بڑھتا جاتا ہے- اس میں سے پانی وغیرہ نہیں نکلتا- ہر چند علاج کیا گیا کچھ فائدہ نہیں ہوا- (خریدار نمبر ۳۰۶۲ ج س ب)

۹۸- خارش- تین ماہ سے جسم پر دانے نکلتے ہیں جنکو پنجابی میں چھپاکی کہتے ہیں- انسے سخت خارش اور تکلیف ہوتی ہے (خریدار پیسہ اخبار نمبر ۲۱۰۱۶)

علاج

۱۱۴- داد- ڈبل پیسے میں سوراخ کر کے گلے میں ڈال لیا جاوے اور جس قدر داد میں سوزش ہو جاتی ہے اسی پیسے سے کھجایا جاوے چند روز کے استعمال سے اگر کیسا ہی سخت داد ہو انشاء اللہ تعالیٰ بھی نہ ملیگا میرے امتحان میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے- (راقم محمد علی)

۱۱۵- ضعف معدہ- دونوں وقت کھانے کے بعد چھوہارا یا الائچی یا ترلہ جیسا موقع ہو اسکو ہمراہ پانی کے پھانک لیا کریں- انشاء اللہ دو تین روز میں ہی نفع معلوم ہو جاویگا- سونف- شکر تمام- مداند الائچی تینوں ہموزن لیکر کوٹ چھانکر سفوف بنالیں اور جو مقدار اپنے تجربہ ہوئی ہے یا جو مناسب ہو اسی مقدار پر استعمال کریں- (راقم محمد علی مالک اخبار ضیر اعظم مراد آباد)

۱۱۶- سر کے ہاتھ پاؤں کا لعوہ- (بجواب استفسار نمبر ۸) یعنی بال چر- روغن چال گڑ کا ایک حصہ سیرشت کا نیم ناپید ہے حصہ- پھر دونوں کو خوب ملا کر داغ پر تیلا سا طلا کریں- بعدہ دو تین گھنٹے کے گندھک ایک حصہ- ہڑتال ایک حصہ- مکھن ۲ حصہ خوب [illegible] ورس بنا دیں اور اس مرہم کا لیپ کریں تین دن [illegible] نکل آویگی- اگر کچھ حصہ باقی رہ جاوے تو ایک [illegible] روغن بنا لگا ہٹا اور مرہم لگا دے- اسی سے سینکڑوں آدمیوں کو آرام ہو گیا ہے- (نبی بخش حکیم)

[illegible]

گمنام و نشان عزیز

۹۵- ۳۳ اپریل ۱۹۰۹ء کو میرا چھوٹا بھائی کا ساکن گم ہو گیا تھا چنانچہ اسکی تلاش کے واسطے بطور سیر و سیاحت بہت کوشش کی اور حلیہ وغیرہ مشتہر کیا گیا مگر کچھ پتہ نہ لگا احتمال تھا کہ کوئی فقیر وغیرہ نہ ورغلا کر لے گیا- چنانچہ بنارس وگیا وغیرہ جہاں پر فقیر زیادہ ہیں خفیہ تلاش کیگئی- مگر نہ ملا- اسکا حلیہ یہ ہے- کانگلی رام مشہور ہے لعل ولد چمن لال برہمن قوم کاشتکار ساکن فیروز پور ضلع فرخ آباد عمر وقت گمشدگی دس سال رنگ گندمی قد میانہ- فراخ پیشانی- ایک داغ ایک روپیہ برابر جلنے کا دست راست کی کلائی پر ہے- (لچھمی نرائن پوسٹ ماسٹر خریدار نمبر ۲۲۸۴۲)

۹۶- بیلی رام ولد گوبند رام قوم بانیہ ساکن ڈیورہ ڈاکخانہ گومل ضلع جالندھر عرصہ ایک سال سے اپنی ماں و باپ سے ناراض ہو کر کہیں چلا گیا ہے- حلیہ ذیل لاغری- ناک بنگالی میں بال سنگھ ٹھیکہ دار امرتسری کے پاس ملازم تھا- عمر ۱۸ سال لکھا پڑھا نہیں- (خریدار پیسہ اخبار نمبر ۲۲۹۰۹)

علم

سوال

۹۹- قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ- میرا ایک لائق دوست سوائے سیل صاحب کے "انگریزی ترجمہ قرآن مجید" کے کوئی دوسرا انگریزی ترجمہ قرآن مجید کا تلاش کرتے ہیں- اگر کسی مسلمان نے انگریزی میں ترجمہ کیا ہو تو وہ زیادہ مستند ہوگا- ناظرین پیسہ اخبار میں سے جن صاحب کو سیل صاحب کے سوا دیگر تراجم کی کیفیت معلوم ہو- انسے بذریعہ مہربانی بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع دیں- (محمد عبد الصمد انصاری اسسٹنٹ سکرٹری ۔۔۔)

۱۰۰- پروانہ راہداری:- (۱) اگر کوئی ہندوستانی کسی غیر ملک کا سفر بطور سیر و سیاحت کرنا چاہے تو اسکو کن کن قواعد و ضوابط سرکاری کی پابندی لازم ہوگی کیا ایسے شخص کا بھی معائنہ ڈاکٹری و ترشیدہ وغیرہ مثل مسافران جہاز کے ہونا ضروری ہے اور کیا اسی بندر سے سفر بحری شروع کیا جا سکتا ہے یا مسافر کو اختیار ہے کہ جس بندرگاہ چاہے جہاز پر سوار ہو- (۲) پاسپورٹ کی ضرورت کن ملکوں میں پڑتی ہے- اور کیا ہر جگہ مل سکتا ہے- (خریدار اخبار نمبر ۲۱۴۰۶)

جواب

۹۰- خلفائے حضرت نظام الدین محبوب الٰہی (بجواب سوال نمبر ۹۰) آپ کے خلفاء بے شمار ہیں- لیکن چند حضرات نہایت ہی باعظمت اور صاحب کمال گذرے ہیں جنکا کچھ حال درج ہے- حضرت مخدوم نصیر الدین چراغ دہلی رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین حضرت محبوب الٰہی مدفون ہیں- [illegible] کا بل الاف عربی میں ۔۔۔ [illegible] مخدوم کی علاج ۔۔۔ رحمۃ اللہ علیہ ۔۔۔ چراغ دہلی ۔۔۔ [illegible] کیفیت دفعات کی تعداد ۔۔۔ حضرت سلطان المشائخ [illegible]

شعر و سخن

عورتوں کی تعلیم

تیغ دو دم اٹھاؤ نہ ظالم کو عام کرو بیچاریوں کے شوق پہ تم مت ظلم کرو
ورنہ خدا کے واسطے انپر رحم کرو جاہل نہ انکو رکھو نہ اتنا ستم کرو

ثابت ہے صاف ہمیں جہل سے اک تمل ہے
بعلم گو شکیل ہو پھر بھی رذیل ہے

بیعلمی ہی تو مخزن ہر اک گناہ ہے یہ ہی ہے جسکے باعث زنوں تباہ ہے
چھا سکو نہ مرد و کیا فیصلے ہوا ہے کرتوت سے تمہاری صدا کی سیاہ ہے

کچھ سوچ سمجھو اور خدا سے ذرا ڈرو
کیا کر رہے ہو عقل کی باتیں ذرا کرو

اے مرد تم ہی تاج ہو عورت ہی مول ہے عورت ہی لوگو آپکا پہلا سکول ہے
عورت نہ ہو تو خانہ خانہ فضول ہے اور گھر میں خاک ہے ہول بکا نر کا پھول ہے

اولاد بد تمیز کا دربے حصول ہے
ماؤں کا دھیان بچوں ہی پر نا قبول ہے

ہے مرد گر مکان تو عورت مکین ہے ہے مرد آسمان تو عورت زمین ہے
حاتم اگر ہے مرد تو عورت نگین ہے مونس ہے غمگسار ہے اور ہمنشین ہے

قدرت نے ایک سانچہ میں دونوں کو ڈھالا ہے
گر یہ نہ ہو تو دل میں یکجا کا لالا ہے

تم بادشاہ اگر ہو تو عورت وزیر ہے تم ہو اگر گلال تو عورت عبیر ہے
تم آفتاب ہو تو وہ ماہ منیر ہے عالیہ بزم تم تو وہ روشن ضمیر ہے

ہم سنگ ہر طرح وہ ستودہ صفات ہے
تم ڈال ڈال گر ہو تو وہ پات پات ہے

عورت ہے تاج مرد اگر تاجدار ہے ہے مرد اگر گلاب تو عورت ہزار ہے
گلشن اگر ہے مرد تو عورت بہار ہے قمری ہے وہ یہ سرو لب جوئبار ہے

عورت ضیا ہے مرد گل آفتاب ہے
یہ گنج ہے زمین و آسمان شباب ہے

مہر النساء جہان میں نور جہاں ہوئی اور چاند بی بی رونق شیرازہ ہوئی
وکٹوریہ سی دوسری پیدا کہاں ہوئی رضیہ بھلا کہاں ہوئی ہو و نہ ہو حکمران ہوئی

سب ہی کی ہیں عبرت اہل فرنگ ہے
وکٹوریہ ہے مرد نکی ہے عقل دنگ ہے

بیعلم بیوی گھر میں جو شوہر کے آئی ہے پہنچ کے اپنی آتے ہی بکو دکھائی ہے
جب ساس نے جو چھیڑ کے سر کو کھپائی ہے بجلی بنت ایک کی سو کو سنائی ہے

دیور سے ہے لڑائی تو نند کا بیر ہے
اے مرد دیکھو کیسی جہالت کی سیر ہے

بیعلم عورتوں کے کرشمے عجب ہیں نخرے نرالے ناز نہایت غریب ہیں
ڈرتا ہوں یاد کرکے ہماہت نصیب ہیں جو تمہی ہیں پھر ہی تو بد نصیب ہیں

بیوی سمجھتی ہے کہ وہ عمر دو کہانی ہے
شوہر سمجھتا ہے کہ بلا سر پہ آئی ہے

لازم ہے تمکو عورت بیاہ کر تم شایاں ہے یہ ہمکو کہ گر کر خدا تم
شائستگی جو سیکھ لیں اسکو پڑھاؤ تم عورت کو جو اب ذیلہ دو نہ بلاؤ تم

[illegible] از تمہارے سر نیچی ہیں
ہم ہیں ۔۔۔ [illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کی اخبارات میں تو اسکی نظیر نہیں ملسکتی جو محبت خاص وہ حسبی پیسہ اخبار کی خریداری کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اسکے لیئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ ہر ہفتہ اس کا ثبوت اس امر کی تصدیق کرتا رہتا ہے۔ جناب حاکم خانصاحب بلوچ سارجنٹ (خریدار نمبر ۱۵۴) تحریر فرماتے ہیں کہ براہ مہربانی (۸۰۰) محمد امداد علیخان صاحب سارجنٹ رسالہ نمبر ۱۰ گونڈل کے نام اخبار جاری کر کے قیمت حسب معمول بذریعہ وی پی وصول کریں۔ جناب بابو عبدالرحمن صاحب ہیڈ کلرک (ضلع ڈیرہ دون) رقمطراز ہیں کہ (۸۰۱) پیسہ اخبار بنام بابو محمد علیخان صاحب معرفت لفٹنٹ لیوس صاحب (ضلع ڈیرہ) جاری کر کے کوئی ناول بقیمت سالانہ کیلیئے وی پی بھیجدیں۔ جناب محمد شفیق احمد صاحب گماشتہ (خریدار نمبر ۱۹۹) بڑی مہربانی دو جدید خریداران کے نام پیسہ اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کرنیکی اجازت دیتے ہیں۔ ان اصحاب کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ (۸۰۲) جناب مولوی محمد باقر صاحب محرر افیون (فرخ آباد) (۸۰۳) جناب سید اظہار الدین صاحب محرر افیون (فرخ آباد)۔ جناب سراج الدین محمد صاحب (خریدار نمبر ۱۲۱۲) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۰۴) میاں اقبال حسین صاحب بھوپال کے نام جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیجیئے۔ جناب صوبیدار خیر سنگھ صاحب (خریدار نمبر ۲۲۲۱) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۰۵) جمعدار فیض محمد خاں صاحب (رجمنٹ) جاری کر کے انعامی کتاب قیمت سالانہ کے لیئے وی پی بھیجدیں۔ جناب تاور بیگ صاحب لدکر بیگ صاحب (خریدار نمبر ۱۹۰۸) تحریر کرتے ہیں کہ (۸۰۶) پیسہ اخبار بنام جناب صمد علی بیگ صاحب (رنبئی پول) جاری کر کے انعامی کتاب بذریعہ وی پی بھیجکر قیمت سالانہ وصول کریں۔ جناب بلدیو پرشاد صاحب (خریدار پیسہ اخبار از رہنگم) لکھتے ہیں کہ (۸۰۷) میرے کرم مولوی محمد علی صاحب مظفر پور) آپکے اخبار کے نہایت شایق ہیں۔ اخبار جاری کر کے قیمت کے لیئے انعامی کتاب وی پی بھیجدیں۔ جناب سید مقبول حسین صاحب (خریدار نمبر ۲۱۴۸) تحریر کرتے ہیں کہ (۸۰۸) پیسہ اخبار جناب منشی ریاست علیشاہ صاحب تحصیلدار (رگھو اپیار) جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیجیئے۔ جناب مظفر عیش صاحب (جودھپور مارواڑ) ارقام فرماتے ہیں کہ (۸۰۹) شاہ لوہن راج صاحب (جودھپور مارواڑ) کے نام اخبار جاری کر کے قیمت کے لیئے حسب قاعدہ انعامی کتاب بھیجدیں۔ جناب سید میر احمد شاہ صاحب جاگیردار (خریدار نمبر ۲۲۰۸) تحریر کرتے ہیں کہ (۸۱۰) سید باغ علیشاہ صاحب (کیمبل پور) کے نام پیسہ اخبار جاری کر کے بذریعہ انعامی کتاب قیمت وصول کریں۔

پیسہ اخبار کلب

نادر جنتری۔ (بغرض اطلاع مستفسران) اس نام کی جنتری کئی سال تک دفتر پیسہ اخبار لاہور سے شائع ہوتی رہی ہے۔ اگرچہ گذشتہ تین سال سے بوجہ عدیم الفرصتی و مشاغل پیسہ اخبار و انتخاب لاجواب اس طرف توجہ کرنیکا موقع نہیں ملا۔ تاہم اس جنتری کے عام پسند اور مقبول طبایع ہونے کا اس سے بڑھکر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ اسکی طلب میں اطراف و اکناف ہند سے بہت سی درخواستیں موصول ہوتی رہتی ہیں۔ باوجودیکہ سال حال کے ختم ہونے میں ہنوز چار ماہ باقی ہیں۔ مگر ابھی سے جنتری کے بارہ میں شائقین کے خطوط دفتر میں پہنچنے شروع ہو گئے ہیں جنمیں پوچھا گیا ہے کہ آیا سنہ ۱۹۰۱ء کی جنتری بھی شائع کیجائیگی یا نہیں؟ کثیر التعداد قدردانوں اور احباب کے اصرار سے مجبور ہو کر منیجر صاحب پیسہ اخبار نے یہ ارادہ کیا ہے جناب منشی محبوب عالم صاحب مالک و ایڈیٹر اخبار ہذا کے استصواب کے بعد اس جنتری کی تالیف اور اسکے چھاپنے کا کام شروع کر دیا جائے۔ چنانچہ اس بارہ میں جناب منشی صاحب ممدوح سے استصواب کیا گیا ہے اور اسکے ساتھ ہی جنتری سنہ آیندہ کے لیئے دلچسپ حیرت انگیز اور مفید مضامین کا مواد فراہم کرنا شروع کر دیا گیا ہے۔ انشاء اللہ امید ہے کہ اگر یہ جنتری تیار ہوئی تو بلحاظ عمدگی و خوبی مضامین حسن اہتمام سنین گذشتہ کی تمام جنتریوں پر فوق لیجائیگی۔ ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء تک ناظرین پیسہ اخبار کو مطلع کیا جائیگا کہ آیا سنہ ۱۹۰۱ء کی نادر جنتری شائع ہوگی یا نہیں۔ اس وقت تک انہیں منتظر رہنا چاہیئے۔

سفرنامہ یورپ۔ سید محمد عبدالرحمن صاحب کلرک چیف کمشنر آفس (خریدار نمبر ۱۵) لکھتے ہیں کہ جناب منشی محبوب عالم صاحب کی ولایتی چٹھیوں کی ایسی قدر ہوئی ہے کہ لوگ اخبار میں سے اوراق مندرجہ سفرنامہ کو پھاڑ کر باحتیاط اپنے پاس رکھتے ہیں تاکہ ایک کتاب بن جائے۔ مناسب ہے کہ صفحات سفرنامہ کے نیچے آیندہ اشتہارات درج نہ کیئے جایا کریں۔ انتہی۔ صاحب موصوف کی آگاہی کے لیئے لکھا جاتا ہے کہ یہ تمام چٹھیاں جو ہر ہفتہ اخبار میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ اخیر میں جناب منشی محبوب عالم صاحب کی نظر ثانی و مناسب ترمیم و اضافہ مضامین و نقشہ جات وغیرہ کے بعد ایک کتاب کی صورت میں چھاپی جائینگی تاکہ شائقین کو اس مکمل و مسلسل سفرنامہ کے مطالعہ سے مستفید ہونیکا موقعہ ملسکے۔ پس موجودہ حالت میں اخبار میں سے ان اوراق کو پھاڑ کر کتاب بنانے اور ہفتہ وار اوراق کی مجلد کرنے کی تکلیف اٹھانیکی چنداں ضرورت نہیں۔

لیکن یہ جناب منشی محبوب عالم صاحب مالک پیسہ اخبار لاہور نے یورپ میں جن ... تعلق سفر یورپ ... ایک ... حالات کا ذکر کیا ... نسبت ... خطوط جن ... احباب کی ... توجہ کا ... دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم سہ شنبہ ۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۰ء

ہندوستانی والیان ریاست اور سیاحت یورپ

فی زمانہ جو امن و آسایش اور اطمینان و بیفکری ہندوستان میں والیان ریاست کو حاصل ہے وہ انکے بزرگوں کے کبھی وہم و گمان میں بھی نہ گذری تھی۔ بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ برٹش گورنمنٹ کی سرپرستی کی وجہ سے موجودہ والیان ریاست دنیا کے تمام حکمرانوں میں سب سے زیادہ اندرونی و بیرونی مخالفوں سے مطمئن و بیفکر ہیں تو بیجا نہ ہوگا۔ لیکن اسکے کہ وہ گورنمنٹ قیصری کے ظل عاطفت میں اس عہد معدلت مہد کے امن و امان سے فایدہ اٹھا کر اپنے حالات و اطوار کی اصلاح اور رعایا و ریاست کی بہبودی کی طرف زیادہ سرگرمی سے متوجہ ہوں۔ وہ اور بھی آرام طلب و تفریح کے متلاشی اور عیش پسند ہو جاتے ہیں۔ مگر ابھی تک غرض کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کے بعض والیان ریاست اس حد تک پہنچ چکے ہیں کہ یورپ کا طواف کرنے جاتے ہیں کہ ہندوستان میں انکی صحت خراب ہو جاتی ہے حالانکہ غور ہے کہ جس ملک میں پیدا ہوئے جہاں انہوں نے نشو و نما پائی عنان حکومت ہاتھ میں لیتے ہی جہاں ایک مرتبہ یورپ کی دلفریبیاں نظر آئیں پھر ہندوستان کی آب و ہوا انکے حق میں سم قاتل ہو جاتی ہے ... بہت تجربہ و معلومات نوجوان ہندوستانی والیان ریاست کے لیئے سیاحت یورپ کو مفید خیال کرتی تھی مگر ... بڑودہ۔ ہز ہائینس نواب صاحب رامپور۔ ٹھاکر صاحب گونڈل۔ مہاراجہ صاحب کوچ بہار۔ مہاراجہ راجگان مہاراجہ کپورتھلہ کے متواتر سفر یورپ نے بتا دیا کہ علی العموم یورپ کی سیر و سیاحت سے کسی والی ریاست کو فایدہ پہنچنے کی توقع فضول ہے۔ بلکہ یہ وہاں جا کر عشرت میں منہمک ہو کر فرائض منصبی و ضرور ریاست و رعایا کی طرف سے غافل ہو جاتے ہیں اور جب عرصہ دراز کے بعد ہندوستان لوٹتے ہیں تو انکی حالت اس سے مختلف ہوتی ہے جو یہاں سے گئے تھے۔ کیونکہ وہ مغربی مذاق و بیہودہ فیشن کے ایسے دلدادہ ہو جاتے ہیں کہ انہیں ہندوستانی سوسائٹی سخت مکروہ معلوم ہوتی ہے۔ یورپ کی باتوں میں اہل مغرب کی تقلید کی طرف انکا ذہن منتقل نہیں ہوتا اور وہ علوم و فنون سے انہیں ترقی ریاست کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ بلکہ وہ یورپ کی تمام ... کر لیتے ہیں فضول خرچی ... اور ... میں رعایا کی گاڑھی کمائی کا روپیہ بیدریغ ...

بجواب عرض ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے اب جناب منشی صاحب ممدوح کو ہمیشہ جو آرام ہے۔

وصول کریں۔

باز ہوائے چشم آرزو ست

[illegible] یورپ کا ہوّا دماغ میں سمجھا جاتا ہے [illegible] نہیں جیسا ان یورپ [illegible] [illegible] آپ [illegible] سیاحی [illegible] بلکی [illegible] وہاں جا پہنچتے ہیں۔

ہر کیف [illegible] صاحب [illegible] یورپ [illegible] سے [illegible] آرام طلب بادشاہ [illegible] بلکہ خود [illegible] حق میں یہی بہتر [illegible] نہیں ہیں [illegible] عموماً [illegible] گورنمنٹ [illegible] سیاحت یورپ کی اجازت دیدیا کرتی تھیں۔ لیکن گورنمنٹ ہند نے [illegible] زیادہ [illegible] کرنے [illegible] سمجھا [illegible] آیندہ کوئی [illegible] بغیر سیاحت یورپ [illegible]

[illegible]

آف انڈیا کی منظوری [illegible] لکھ کر [illegible] گورنمنٹ [illegible] بارہ میں [illegible] ہی [illegible] کا اس امر سیاحت کے متعلق کوئی خاص [illegible] اعلے گورنمنٹ سے [illegible] مشتہر [illegible] اس وقت اس سے متعلق گورنمنٹ ہند سے منسوب کیا جاتا ہے کہ [illegible] جنرل [illegible] اجلاس [illegible] کوئی [illegible] کہا ہے ہی امر نہ ہندوستان سے بعض حصوں میں [illegible] طریقوں سے عملد [illegible] کیا جائے [illegible] یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ایسی سیاحت کے متعلق گورنمنٹ ہند کی اجازت کو محض باقاعدہ کارروائی [illegible] کیا جاوے کہ [illegible] وقت میں جبکہ [illegible] موقع ہی نہ ملے کسی والی ریاست کی سیاحت کی اطلاع بھیجکر قاعدہ کی پابندی کر دیجائے بلکہ خلاف اسکے [illegible] سیاحت [illegible] متعلقہ گورنمنٹ ہند کی منظوری کے لئے بھیجے جانے چاہئیں [illegible] غور کرکے آزادانہ رائے قایم کرسکے [illegible] سکرٹری آف سٹیٹ [illegible] اسلئے آئندہ [illegible] کے بعد سے آئندہ تمام [illegible] والیان ریاست [illegible] کی سیاحت ممالک غیر کے [illegible] حصول اجازت کی درخواستیں خواہ اس سیر و سیاحت کی غرض وغایت کچھ ہی کیوں نہ ہو معقول ہو۔ [illegible] گورنمنٹ ہند کے پاس بھیجی جانی چاہئیں [illegible] سفر کی وجوہ و اغراض بشرح وبسط بیان [illegible] جائیں [illegible] لوکل گورنمنٹوں کو بھی اپنی اپنے مخالف یا موافق رائے

[illegible] کرتی [illegible] لیکن لوکل گورنمنٹ [illegible] یا پوری اجازت [illegible] نہیں اور [illegible] [illegible] گورنمنٹ [illegible] طرح [illegible] ویسی [illegible] سیاحت [illegible] کی نسبت [illegible] عائد [illegible]

[illegible] سیاحت یورپ [illegible] کی بہت [illegible] ہوا [illegible] ہو رہے [illegible]

[illegible]

[illegible] آمدنی [illegible] بعض [illegible] سکتے [illegible] پرائیویٹ [illegible] [illegible] ملک [illegible] اگر اس [illegible] صحیح ہیں [illegible] کوئی [illegible] مہذب [illegible] [illegible] سکتی کہ [illegible] پرائیویٹ [illegible] کو جس [illegible] اور [illegible] اعتراض نہیں ہوسکتا گورنمنٹ [illegible] چاہتی ہے کہ والیان ریاست [illegible] ہند کی [illegible] اور انہیں [illegible] سمجھا جائیگا [illegible] کو سیاحت یورپ کا [illegible] جائیگا جسکی نسبت [illegible] کا خیال ہو کہ انکی سیاحت سے ملک کو فائدہ پہونچیگا“

[illegible] میں ہیں بچیاں جنکی [illegible] بن آئے

[illegible] اُن بادشاہ جسکی عمر [illegible] سال کی [illegible] میڈم [illegible] معقول [illegible] میڈم [illegible] عاشق [illegible] [illegible] شادی [illegible]

[illegible]

[illegible] اطلاعات [illegible] تصور کیا [illegible] ریاست [illegible] مکانات وغیرہ [illegible] ہزار [illegible] اس امر کو [illegible] نہیں کہ کسی ہندوستانی ریاست کا وکیل کسی صورت سے [illegible] میں رہے [illegible] امیر عبدالرحمن خاں بہادر کابل کو بھی وہاں سفیر رکھنے کی اجازت نہیں دیگئی [illegible] جبکہ سیاحت یورپ کی متعلق گورنمنٹ ہند نے تازہ

میں والیان ریاست کی کل پرائیویٹ آمدنیوں کو بھی اپنے زیر نگرانی رکھنا ضروری سمجھا ہے کہ وہ اُسے بیجا ریخ نہ کرنے پائیں۔ تو پھر معلوم نہیں کیوں ریاست بہاولپور کو دھن رو کیل رکھنے اور اپنی قحط زدہ رعایا کا پیٹ کاٹ کر تقریباً ستائس ہزار روپیہ سالانہ اس طرح فضول طور پر خرچ کرنے کی اجازت دیگئی ہے۔

سید پیر مہر علیشاہ صاحب گولڑوی اور غلام احمد صاحب قادیانی

پیسہ اخبار کی گذشتہ اشاعت میں سید پیر مہر علیشاہ صاحب کی لوگوں کو تحریر تفسیر لاہور آنے اور مرزا صاحب قادیانی کے متعلق ایک مختصر سا نوٹ شایع ہوا تھا کہ پیر صاحب [illegible] صاحب کی نام یکشنبہ ۲۵ اگست شرائط مطبوعہ [illegible] نہیں [illegible] چاہتے تھے کہ تحریر تفسیر سے پہلے مرزا صاحب سے عقائد کی نسبت [illegible] مباحثہ بھی ہو [illegible] اور یہ کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں بعینہ خط ح سے پیش کی ہیں منظور [illegible] نہیں جیلنج کرتے ہیں کہ تم مقررہ تاریخ یعنی ۲۵ اگست کو مقام [illegible] میں آجاؤ [illegible] دیئے ہوا گر اب بھی تم ۲۵ اگست کو میدان میں نہ آئے اور [illegible] اخبار کی [illegible] ضرور ہے کہ تم ایسا ہی کرو گے تو [illegible] سمجھا جائیگا۔

ایک دیسی اخبار مشکلات میں

لاہور میں ہنوز اخبار عام کے مقدمہ کا فیصلہ نہ ہوا تھا کہ شمالمغرب اودھ کے ایک اور دیسی اخبار پر بھی ہتک عزت کا مقدمہ گورنمنٹ دائر ہو گیا ہے چنانچہ پائنیر سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۸ اگست ۱۹۰۰ء کو مسٹر [illegible] ایڈیٹر [illegible] کی جانب سے دسٹرکٹ مجسٹریٹ [illegible] کی عدالت میں [illegible]

اکل مرہٹی اخبار الموسومہ بہ کالپار [illegible] پر وہاں کے ایڈیٹر اور پبلیشر پر بموجب دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۹۸ء استغاثہ دائر کیا۔ یہ استغاثہ ان مضامین کی نسبت دائر ہوا ہے جو اخبار مذکور کی ۹ و ۳۰ جون کی اشاعتوں میں شایع ہوئے تھے۔ ان مضامین سے ہر مجسٹی کی رعایا کے مختلف فرقوں کے مابین نفاق و فساد کے مشتعل ہونیکا اندیشہ تھا۔ مسٹر مذکور نے عدالت سے درخواست کی کہ مندرجہ بالا اشخاص سے انکے آئندہ رویہ کے متعلق ضمانتیں لیجائیں ۲۹ اگست کو مجسٹریٹ نے ان قابل اعتراض مضامین کا انگریزی ترجمہ سنا۔ اُسکے بعد حکم دیا کہ اخبار کالپا اس کا ایڈیٹر اور پبلیشر ۱۰ ستمبر کو عدالت میں حاضر ہو کر وجہ بتائیں کہ کیوں ان سے ضمانت نہ لیجائے۔

حضرت سلطان المعظم کی نقرئی جوبلی

ناظرین کو معلوم ہوگا کہ یکم ستمبر ۱۹۰۰ء کو ٹرکی میں حضرت سلطان المعظم کی پچیس سالہ حکومت کی نقرئی جوبلی ہونیوالی تھی۔ اسمیں تو کچھ شک نہیں کہ قلمرو عثمانیہ میں یہ مبارک تقریب بڑی شان و شوکت سے انجام کو پہنچی ہوگی لیکن ہندوستان کے بعض حصوں کے مسلمانوں نے بھی اس تقریب پر اظہار مسرت میں کوئی کوتاہی نہیں کی چنانچہ تاریخ مذکور پر اہل اسلام بمبئی نے اسکے اظہار میں خوشی ظاہر کی ۱۰ ستمبر میں مختلف مقامات پر جلسے ہوئے اور رات کو مسلمانوں نے چراغان سے اپنے گھروں کو بقعہ نور بنایا مدراس میں ٹرکی سے اس تقریب پر ایک گارڈن پارٹی دی جسمیں معزز و متقدر لوکل رؤسا و شرفا مدعو کیئے گئے تھے۔ سلطان کی درازی عمر و اقبالمندی کے واسطے دعا مانگی گئیں سیفر و دیگر معزز مسلمانوں نے جامع مسجد میں موزون تقریریں کیں اور سلطان المعظم کی خدمت میں ایڈریس مبارکباد بھیجنے کی تجویز قرار پائی۔

انگلستان کی کمانڈر انچیفی کا عہدہ

ڈیلی نیوز لکھتا ہے کہ لارڈ ولزلی کے کناره کش ہونے پر لارڈ رابرٹس افواج انگلستان کے کمانڈر انچیف تسلیم کیئے جائینگے۔ لارڈ رابرٹس کی ترقی عہدہ پر سے اہل ہند بھی خوشی سے پھولے نہیں سماتے کیونکہ اس فاتح قندھار نے اپنی زندگی کا بہت حصہ ہندوستان میں بسر کیا ہے اور وہ یہاں کی افواج کا کمانڈر انچیف رہچکا ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ لارڈ ولزلی کی طرح لارڈ رابرٹس کی عمر بھی ۵۰ سال سے زاید ہے۔ گوکہ لارڈ رابرٹس فیلڈ مارشل کا عہدہ رکھتے ہیں۔ لیکن وہ عمر وسیدہ کے عہدہ سے مستعفی ہیں ۔ اکتوبر تک لارڈ رابرٹس جنگ جنوبی افریقہ سے فراغت پاکر واپس انگلستان نہ ہوئے تو اس عہدہ کے فرائض [illegible] پاس وقت کوئی اور افسر انجام دیگا جبتک کہ لارڈ رابرٹس انگلستان آکر عہدہ مذکور کا چارج لیں۔

ہندوستان کا قحط

بدقسمت ملک جس بے بہا استقلال سے ایک عرصہ دراز سے قحط و طاعون اور ہیضہ کی تکالیف برداشت کر رہا ہے اسکی حالت بعض سربرآوردہ اخبارات برطانیہ انگلستان کو یہ کہنے سے باز نہیں رکھ سکی گو پارلیمنٹ نے خود انگلستان سے ہندوستان کو امداد دینے کی تجویز کو بدستور نامنظور کیا مگر دوران مباحثہ میں یہ معلوم ہو گیا کہ ممبران پارلیمنٹ کی معقول تعداد مصائب ہندوستان سے دلی ہمدردی رکھتی ہے۔ لنڈن ٹائمز و دیگر معزز اخبارات نے بزور الفاظ میں پارلیمنٹ کو امداد مذکور کی طرف توجہ دلائی اور انکی اس ہمدردی کا اہل ہند کو مشکور ہونا واجب ہے۔ ہندوستان میں تازہ بارشوں سے قحط کی کاموں پر مزدوروں کی تعداد کم ہونی شروع ہو گئی ہے گو اس قدر نہیں جیسی کہ توقع کی گئی تھی۔ ولایت کے منشن ہوس نے اور ایک لاکھ روپیہ سنٹرل قحط کمیٹی کلکتہ کو بھیجا ہے۔ منشن ہوس فنڈ کی میزان ایک کروڑ تیس لاکھ تک پہنچ گیا ہے۔ نئال نے بھی باوجود یکہ وہ آجکل مصائب جنگ میں مبتلا ہے مگر کمشنر جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کی وفاداری کو دیکھکر ڈیڑھ ہزار پونڈ امداد دینا ہے جو [illegible] میں پہنچنے والا ہے۔ اور مزید رقوم کے آنے کی بھی توقع کیجاتی ہے۔ علاوہ بریں آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ کی نوآبادیاں بھی اب تک اس فنڈ میں ساڑھے چھ لاکھ روپیہ عطا کر چکی ہیں جب ان بستیوں نے دیکھ لیا کہ نازک وقت آنے پر ہندوستان سینہ سپر ہونے میں ذرا بھی تامل نہیں کرتے تو انہوں نے بھی اپنا فرض سمجھا کہ مصیبت کے وقت اسے ہمدردی ظاہر کریں۔

بہادر علی صاحب ایم اے ایل ایل بی اطلاع دیتے ہیں کہ گذشتہ تعلیم علیگڈھ کے پرانے طالبعلموں کا سالانہ ڈنر ۲۳ اکتوبر یوم جمعہ (تعطیلات دسہرہ) کو ہوگا۔ اور اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا اجلاس بھی اسی تاریخ کو شروع ہوگا۔ سوسائٹی کے تمام پرانے طالبعلموں سے درخواست کیگئی ہے کہ وہ اس ڈنر میں شرکت کی کوشش کریں۔ اور اپنے ارادہ شمولیت سے صاحب پرنسپل یا سکرٹری ایسوسی ایشن مذکور کو مطلع کریں۔

ٹرسٹیان مدرسۃ العلوم علیگڈھ کا جو جلسہ بجٹ کالج پاس کرنے کے لیئے ۲۹ اگست کو منعقد ہوا تھا۔ اسمیں نواب محسن الملک بہادر نے اطلاع دی کہ وہ بوجہ نادرستی صحت ۱۵ اکتوبر سے کالج کے سکرٹری شپ سے مستعفی ہو جائیں گے۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ نواب صاحب کی علیحدگی سے کالج کو سخت نقصان پہنچیگا امید ہے کہ انپر زور ڈالا جائیگا کہ وہ اپنا استعفا واپس لے لیں۔ نیز اس جلسہ میں تجویز ہوئی کہ مسٹر بیک کو انکی [illegible] کی پانچ سالہ خدمات کے صلہ میں دس ہزار روپیہ سالانہ قسطوں میں دیا جائے۔

[illegible]

سیاحت یورپ

گیارہویں چٹھی

(مرقومہ منشی محبوب عالم صاحب مالک پیسہ اخبار از مقام لندن ۱۷۔ اگست ۱۹۰۰ء)

پہلی دو تین چٹھیوں میں پیرس کی عالمگیر نمائش کے حالات لکھے ہیں۔ لیکن بہت تھوڑا حصہ نمائش کا ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں پیش کر چکا ہوں۔ چونکہ پیرس اور لنڈن کے دیگر حالات بھی آپ صاحبان کی خدمت میں پیش ہونے کے منتظر ہیں۔ اس لئے میں نمائش پیرس کی باقی کیفیت ان حالات کے ساتھ نوبت بہ نوبت لکھا کرونگا۔

انگلینڈ کی دونوں عالیشان اسباب صنعت و حرفت کی عمارات دیکھ چکنے کے بعد ہمیں دریائے سین کے طرف لوٹ کے بائیں کنارہ پر چلنا چاہئے جہاں اقوام یورپ و امریکہ کی قومی عمارات ہیں۔ انمیں سب سے پہلے اطالیہ کی قومی عمارت نہایت عالیشان ہے۔ ان عمارات کی تعمیر میں خصوصیت سے اس امر کو مد نظر رکھا گیا ہے کہ جس قوم یا ملک کی عمارت ہے اُسی ملک کے خاص طرز تعمیر کے اعلیٰ نمونوں سے یہاں نقل کیا گیا ہے۔ اسلئے یہ حصہ نمائش کا۔ اور ایک دوسرا حصہ جسمیں فرانس و انگلستان کی نوآبادیوں یا ممالک مشرق کی تعمیرات ہیں نہایت دلچسپ ہیں۔ کیونکہ انمیں مختلف ممالک کے طرز تعمیر ملاحظہ پہلو بہ پہلو نظر پر نہایت عمدہ اثر پیدا کرتی ہے۔ اور بعض عمارات تو ایسی خوبصورت اور عالیشان اور نرالی طرز کی ہیں کہ انکے دیکھنے سے جی نہیں بھرتا۔ اٹلی کی عمارت وینس کے مشہور گرجا سینٹ مارک کے نمونہ پر بنائی گئی ہے کہ جسکی کیفیت میں سیر وینس کے حالات میں لکھ چکا ہوں۔ ظاہرا یہ عمارت ایسی خوبصورت اور عالیشان معلوم ہوتی ہے۔ اور اسپر فن مصوری و نقاشی کہ جسمیں اطالین یورپ بھر میں اُستاد سمجھے جاتے ہیں اسقدر خرچ کیا گیا ہے کہ اس خیال پر تعجب ہوتا ہے کہ عنقریب یہ ختم نمائش کے بعد اسے گرا دیا جائیگا۔ اسکا گنبد طلائی ہے۔ اُسکی دو منزلوں میں اطالین حرفت کے نمونے مصوری اور آرٹ کے نمونے لگائے گئے ہیں۔

اسکے بعد ٹرکی کی قومی عمارت ہے۔ یہ عربی اور رومی شامی طرز تعمیر سے مرکب ہے۔ قسطنطنیہ کی چند بڑی بڑی پبلک عمارات کے حصے اور خصوصاً عجائب گاہ جان نثاران کا (جینی سری) کے نمونہ پر بنائی گئی ہے۔ اسمیں تین منزلیں ہیں۔ پہلی پر پھول بوٹے زیورات رومال اور دوسری میں برتن اور نقالینوں کی قسم کی چیزیں۔ چھوٹی چھوٹی دوکانوں میں یہودی زن و مرد بیچ رہے ہیں۔ جیسا کہ قسطنطنیہ کے بازاروں کا حال ہے۔ دوسری منزل میں قہوہ خانہ ہے اور ایک قہوہ خانہ اور سلطان احمد کے فوارہ کے نمونہ پر ہے اور تھیٹر بھی ہے جسمیں یہودی اور یہودنیں عرب اور مسلمانوں کے سوانگ بھر کر اور عربی گیت گا کر اور ناچ کر مسلمانوں کو بدنام کرتے ہیں۔ مصر الجیریا ٹیونس مراکو اور ٹرکی کے مکانات کے ساتھ تھیٹر بھی لگائے گئے ہیں۔ ان سب ملکوں میں عورتوں کے ناچنے کی طرز نرالی ہے جسمیں چھاتیاں اور کندھے پھڑکائے جاتے ہیں۔ اور ناف کے حصہ کو تمام جسم سے الگ عجیب طور سے حرکت دیکاتی ہے جسمیں ان عورتوں کو خاص مہارت ہوتی ہے۔ ہندوستان کی رنڈیوں کا ناچ اسکے مقابلہ میں عین تہذیب کا نمونہ ہے۔ ناچنے والی عورتیں اور انکے مرد سب یہودی ہیں۔ مگر یقیناً یورپ کے ناواقف لوگ انہیں مسلمان سمجھتے ہیں۔ اور کبھی کبھی جبکہ یہ بدوؤں کا لباس پہنکر رجز خوانی کرتے ہیں اور بدوؤں کے شادی بیاہ کی رسمیں اور عنترہ کی زندگی کے ایک واقعہ کی نقل کرتے ہیں تو کوئی شخص بھی انمیں اور مسلمانوں میں بمشکل تمیز کر سکتا ہوگا۔ ٹرکی کے مکان میں صرف ایک شخص محمد جنید شاہ مسلمان مجھے ملا جو مدت تک انگلستان میں متوطن رہا ہے۔ اور یہیں کی ایک عورت سے شادی بھی کی ہے۔ اُسنے کہا گورنمنٹ ٹرکی نے نمائش میں خاص حصہ لینا پسند نہیں کیا۔ اور نہ کسی مسلمان نے یہاں آنا پسند کیا ہے۔ مسلمان نوجوان یورپ میں آکر اہل یورپ کی بیحیا لڑکیوں کو دیکھکر فریفتہ ہو جاتے ہیں اور مسلمان نہیں رہتے۔ مجھے یہ سنکر نہایت افسوس ہوا کہ ترک اتنے احمق ہیں کہ باوجود کئی صدیوں سے یورپ میں رہنے کے انہیں اتنی عقل نہیں آئی کہ اسلام (بقول بعض اہل سوفسطائی) ایسا کچا دھاگا نہیں جو ٹوٹ جائے۔ نہ یہ کسی خاص ملک اور قوم اور آب و ہوا سے مخصوص مذہب ہے۔ اور بالفرض اگر یورپ میں جاکر یہ اہل یہود کے مذہب کی طرح خراب ہو جاتا ہے۔ تو انہیں کی حرمت یہ اسپٹ کرنے سے پھر سالم بھی ہو جاتا ہوگا۔ افسوس ہے کہ اسلام کے معنی کیسے غلط سمجھے گئے ہیں ؎

زنہار ازاں قوم نباشی کہ فریبند

حق را بسجودے و نبی را بدرودے

مگر اسکے بعد مجھے ایک معزز ٹرکیش لیڈی سے یہ سنکر نہایت اطمینان ہوا کہ جس مدرسہ میں اُنکی جوان لڑکی پڑھتی ہے اُسمیں چند ترک نوجوان خاتونیں بھی تعلیم پاتی ہیں جو قسطنطنیہ سے صرف پڑھنے کیلئے آئی ہوئی ہیں۔ اور مسیو مصطفیٰ خلیل آفندی صاحب (جنہوں نے سال گذشتہ انجمن حمایت اسلام لاہور کے مدرسہ میں لیکچر بھی دیا تھا اور اب پیرس میں ہیں) معلوم ہوا کہ پیرس کے مختلف مدرسوں اور کالجوں میں کئی ترک نوجوان تعلیم پاتے ہیں۔ گو یہ اس کثرت سے نہیں جتنے کہ جاپانی نوجوان ہیں جو سات سمندر طے کرکے یورپ اور امریکہ میں ہنر سیکھنے آتے ہیں۔ مگر میں نمائش پیرس سے کتنا دور نکل آیا ہوں ؎

ٹرکی کے بعد اضلاع متحدہ امریکہ کا مکان واشنگٹن کے کیپی ٹول کی نقل بنایا گیا ہے۔ اس مکان کی پہلی منزل خالی ہے جسمیں اہل امریکہ کی آسایش کیلئے تار نامہ اور اطلاعات وغیرہ کے دفتر ہیں۔ مکان کے سامنے جارج واشنگٹن کا بت گھوڑے پر سوار ہے جسنے امریکہ کو آزاد کرایا تھا۔ مکان کی پیشانی پر آزادی کا فرضی بت ترقی کی گاڑی میں سوار دکھلایا گیا ہے۔ مکان کے بیچ میں بڑا ہال ہے اطراف کے کمرے اضلاع متحدہ میں سے ہر ایک ضلع کے نام کے الگ الگ ہیں۔ اوپر جانے کے لئے دو لفٹ ہیں۔ اور رات کو برقی روشنی ہوتی ہے۔ اس مکان میں کوئی سامان نمائش نہیں۔ کیونکہ امریکہ کے سامان سے نمائش گاہ کے مختلف عمارتیں بھری پڑی ہیں۔

ڈنمارک کا مکان ڈنمارک کے خاص طرز تعمیر میں بڑا دلچسپ معلوم ہوتا ہے اُسکے اندر اس ملک کی ساخت کی چیزیں سجائی گئی ہیں۔

اسکے بعد آسٹریا کا قومی مکان دو منزلہ بڑا عالیشان ہے۔ اسمیں نیچے دو تین کمرے صرف اعلیٰ درجہ کے فرنیچر سے سجا کر دکھانے کے لئے مخصوص ہیں۔ دوسری منزل میں کچھ اسباب مالیت برتی کلوں۔ تصاویر و تواں کی قسم سے ہے۔ ایک کمرہ میں یہاں کے کل اخبارات و رسالوں کے سرورق چسپاں ہیں جو کہ بہت دلچسپ نظارہ ہے۔ اور نمونے اخبارات کے بھی موجود ہیں۔ نمائش گاہ میں آسٹریا یا ہنگری کا جہاں جہاں سامان رکھا ہوا ہے وہیں شہنشاہ فرانسس جوزف کا ایک بت بھی رکھا ہوا ہے جو روشن معلوم ہوتا ہے۔

کیا ضرور ہے کہ سب کو دے ایک سا جواب

آؤ تو ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

مضبوط لیور واچ نمبر ۱

اس گھڑی کا ٹائم نہایت سچا ہے اور یہ نہایت مضبوط ہیں مضبوطی میں لاجواب ہے اور سپر طرہ یہ کہ لیور ٹائم بارہ گھنٹہ دیکھے بیس روپیہ کی معلوم ہوتی ہے گارنٹی ایک سال محصول ڈاک وغیرہ سے آپکو کچھ غرض نہیں صرف دو روپیہ بارہ آنہ ڈاک ہوں کو دیکر ہو ایک ایسی گھڑی کا پارسل وصول کیجئے

تازہ شہادتوں کا خلاصہ

عالیجناب محمد یعقوب صاحب انسپکٹر ڈاکخانہ بازار سیتاپور ضلع سلطانپور سے تحریر فرماتے ہیں۔ بعد سلام مسنون آنکہ کم از کم ۴۵ پینتالیس عدد گھڑیاں کے میں آپکے کارخانہ سے حضر اپنے دوستوں اور احباب کی فرمایش سے منگوا منگوا کر دیں ہیں اب تک وہ گھڑیاں بدستور ٹائم دے رہی ہیں لہذا ایک عدد مضبوط لیور واچ نمبر ۱ قیمتی ۲۱ موجودین جو آپ دیتے ہیں روانہ فرما۔ ۹ جولائی

آپکا خادم ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کو محلہ گرجا تالاب ڈاکخانہ بڑا بازار کلکتہ

پرتگال کا مکان سادہ ہے۔ لیکن اپنی خاص مشرقی نما طرز کا ہے۔

روسیا اور سرویا گو دنیا کو بھی صبر نہیں آیا کہ نمائش پیرس میں حصّہ نہ لیں۔ اسمیں ایک طرف عربی طرز کے ستون لگا دیئے ہیں اور محراب ایسے طور پر بنائے ہیں کہ ایک عالیشان مسجد معلوم ہوتی ہے۔ اور ان ممالک سے ٹرکی کا تعلق یاد آجاتا ہے۔ مگر جہاں ٹرکی کے مکان میں دستیار ساختہ کی کوئی نمائش نہیں۔ یہاں کی اشیائے ساختہ کی خاصی دلچسپ نمائش اس مکان کے اندر موجود ہے۔

اسکے آگے ملک پیرو کی عمارت ہے جو جنوبی امریکہ کی ایک جمہوری ریاست ہی۔ طرز تعمیر ہسپانیہ کی عمارات کی ہے۔ کیونکہ اس ملک میں پہلے ہسپانیہ کا ہی قبض ودخل تھا۔ اوپر دو مینا کاری کے مینار ہیں۔ دو منزلہ عمارت ہے جسمیں پیرو کی ساختہ چیزیں اور معدنی پیداوار موجود ہے۔ بعض چیزیں یورپ کی اچھائی ساختہ سے لگا کھاتی تہیں۔ ۳۸۰ مربع گز زمین پر مکان تعمیر ہے۔

ہنگری ہر چند کہ سلطنت آسٹریا کا حصّہ ہے لیکن اس قوم نے بجا نمائش میں آسٹریا سے علیحدہ حصّہ لیا ہے۔ چنانچہ اسکا مکان بھی آسٹریا کے مکان سے علیحدہ ہے۔ جو فن تعمیر کا عجوبہ شمار ہونے کے قابل ہے گیارہویں صدی سے ہنگری قوم جتنی طرزیں تعمیر میں استعمال کرتی ہے وہ سب اس عمارت میں جمع ہیں اور جیسی باہر سے خوبصورت ہے ویسی ہی اندر سے ہنگری کی فوجوں کی وردیوں۔ تاریخی یادگاروں۔ اور خانگی زندگی کے سامانوں کے نمونوں اور تصویروں سے مکان نہایت دلچسپ بنایا گیا ہے۔ افسوس ہے کہ یہ چند فقرات اس اثر کا کوئی حصّہ بھی پیدا نہیں کر سکتے جو دیکھنے سے حاصل ہوتا ہے۔

اسکے آگے برطانیہ عظمےٰ کا مکان ہے۔ نمائش کی تیاری کے ابتدائی زمانہ میں جو رائل کمیشن انگلستان نے نمائش پیرس میں حصّہ لینے کے لیئے مقرر کی تھی حضور پرنس آف ویلز اسکے سرپرست قرار پائے تھے لیکن اسکے بعد بوجوہات فرانس و انگلستان کے تعلقات ایسے دوستانہ نہ رہے جس سے انگلستان نے اتنی دلچسپی نمائش پیرس میں نہیں لی جتنی کہ اُسے لینی چاہیئے تہی تاہم بہت کچھ حصّہ لیا ہے۔ انگلستان کی قومی عمارت ایک نمونہ انگریزی مکان کنگسٹن ہوس کے تعمیر کیجئے نمائش کے طور پر اسمیں بہت سا قیمتی اسباب سجایا گیا ہے۔ مثل نمونہ جات کے فنون لطیفہ۔ جواہرات۔ زیورات اسلحہ وغیرہ جو انگریزی ساخت کا خاصہ عجائب گاہ ہے کئی کمرے انگلستان کے مکان سجانے دہنے کا زمانوں سے بہتے و بیچے سجائے ہوئے ہیں۔ داخلہ کے سامنے ہال میں خوبصورت ٹپسٹریاں (قالین تصویردار) دیواروں پر سجائے گئے ہیں۔ دوسری منزل پر ایک سلبی گیلری میں انگلستان کے ۱۸ ویں صدی کے مصوروں کے کمال کے نمونے لٹکے ہیں۔ اور چینی کمرہ میں انگریزی ساخت کا بہترین سامان موجود ہے۔

اسکے پہلی طرف ایران براجمان ہے عمارت کو دیکھکر بے ساختہ ماننا پڑتا ہے کہ آپ ایران کے کسی کوچہ میں تشریف لے آئے ہیں۔ اس عمارت میں اصفہان کے مدرسہ نادرشاہی کا خاکہ اتارا گیا ہے۔ دونوں طرف یہ دو مکانات دو منزلہ ہیں جنمیں شیشے ایسی طرز سے لگائے گئے ہیں کہ دن کو آفتاب اور رات کو بجلی روشنی بہت اچھا اثر پیدا کرتی ہے۔ نمائش کے کمروں میں کرمان اور خراسان کے ایرانی قالین۔ خلیج فارس کے بڑے بڑے موتی اور کچھ چینی کے قسم کے برتن ہیں۔ شیراز کا عطر گلاب اور کچھ قدیم ایرانی اسلحہ اور دستکاری کے نمونے ہیں۔ اسکے علاوہ بیش قیمت زیورات جو شاہی خاندان کے سوا ایران میں کسیکو دیکھنے نصیب نہیں ہو سکتے موجود تہے۔ عمارت کی تینوں طرف کچھ نظم خوش خط فارسی نستعلیق میں مندہ تہی۔ اسمیں سے بعض یہ شعر نقل کرلئے۔ جو ایرانیوں کے خیالات کا خاصہ نمونہ ہیں ؎

نگشن سپر درباغ معرفت پارس
فکند ادب اطوار منبع وسیت اکبر
زمانہ پرورش فضل ہے دہر پرور
درخت علم کلوں بیشتر گرفتہ ثمر
ہمیشہ تا بجہان نام علم [illegible]
ازیں دیار ہمی نشر کردہ در دیگر
زہر دیار زہر ملک خاصۂ ایران
کہ دولت است ہنر پیشہ و ہنر پرور
علی الخصوص بعہد خدیو صاحب جاہ
مظفر الدین شہنشاہ با بلند اختر

اور بڑے دروازہ پر یہ شعر تہے ؎

این طرفہ بنا کہ رونق شاہان است
در عرض ہنر ز دولت ایران است
تا ہست جہان با مظفر منصور
شاہنشہ با موید یزدان است

واضح رہے کہ نمائش گاہ کی اور کسی عمارت پر کوئی نظم نہیں دیکھے گئے۔ البتہ اٹلی کی عمارت پر کچھ نا سمجھ عبارت تہی۔

بلجیم کا مکان اس ملک کے ایک مشہور مکان ٹاؤن ہال ڈاؤڈنل کا نمونہ ہے جو سولہویں صدی کا بنا ہوا ہے اور جو کہ اس ملک میں "لیس" مشہور بنتی ہے۔ اسلیئے اسکی گیلری۔ ستون۔ محراب۔ اور ایک گنبد پر لیس ایسی خوبصورتی سے تعمیر میں دکھلائی گئی ہے کہ فن تعمیر کی بڑی قابلیت ظاہر کرتی ہے نیچے کے کمروں میں بلجیم کے مختلف شہروں کے اسباب کی نمائش ہے۔ اوپر ایک کمرہ وہاں کے اخبارات اور مطابع کے لیئے مخصوص کیا گیا ہے۔ دوسری منزل پر پلیٹ روم اور دوسرے کمرے ہیں۔ لکسمبرگ کی گرینڈ ڈچی کے بھی ان قواعد کے محلات میں اپنا گھر بنائے بغیر رہا نہیں گیا جسمیں اس چھوٹے علاقہ کی پیداوار اور ساخت کے نمونے ہیں۔

ناروے کا مکان بالکل لکڑی کا بنا کر سرخ سفید اور سبز رنگا گیا ہے۔ جیساکہ ناروے کے دیہات کے مکانات ہوتے ہیں۔

چونکہ ناروے کا سمندر کا کنارہ بوجہ دندانہ دار ہونے کے بہت بڑا ہے اور اندرون ملک میں بھی پانی بہت ہے اسلئے ماہی گیری اس ملک کا پیشہ ہے۔ اس عمارت میں بیان کی ماہی گیری کے قدیم [illegible] حال تک [illegible] کا ایک عجائب گاہ موجود ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ ایک لطیف مقوّی غذا ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لیئے نہایت مفید ہے۔ جسم میں قوت اور مضبوطی لانے کے لیئے خاص طاقت رکھتی ہے۔ اس کا ذائقہ نہایت لذیذ ہے اور بڑے اطمینان سے اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے ۔

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

ہی کہہ سکتا ہے کہ وہاں ... زندگی کھلائی گئی ہے ایک بڑے چٹان ... سوپر ... سے بھرے ہوئے دکھلائے گئے ہیں جو بڑا دلچسپ نظارہ ہے۔ ناکنگر نانسن جس جہاز میں ... قطب شمالی کی تحقیقات کے لیے گیا تھا اسکا نمونہ اور سامان سفر دکھلایا ہے لیکن ... دیگر اشیا کے نادر ... کے نمونے ... اور انکے ... تیسری ... صدی تک ... کی زندگی کا نقشہ ... کے سامنے کھینچ دیتے ہیں۔

جرمنی کا مکان ایک جرمنی ... کے طرز تعمیر کے گرجا کے نمونہ پر بنایا گیا ہے جسکا مینار (...) فیٹ بلند چلا گیا ہے نیچے کی منزل میں جرمنی میں ... کی نمایش بالتفصیل دکھلائی ہے۔ بیچ کے بڑے کمرہ میں جو پچاس فٹ بلند ہے جرمنی کے استادان ... کی چھت کے آرایش کے نمونے ہیں اور جرمنی کی کتابیں چھاپنے اور فوٹوگرافی کے فن کے نمونے بھی یہاں دکھلائے گئے ہیں۔ باقی نیچے اور اوپر کے کمروں میں ... اعظم سابق شہنشاہ جرمنی کا بیش قیمت مجموعہ عجائبات سامان آرایش ... محلات ... قصر شہنشاہ جال ... کا بیش قیمت ... کے نمونوں سے دکھلایا گیا ہے لیکن جرمنی کی موجودہ دستکاری اور حرفت کے نمونے نمایش گاہ کی عمارت میں ... فرانس کے باقی سب ملکوں سے زیادہ ہیں۔

بلجیم کی عمارت میں داخلہ کا دروازہ صرف ... طرز تعمیر کا ہے جو دو بلند مربع ستونوں پر قائم ہے باقی عمارت ... کی طرز کی ہے۔

ہسپانیہ کا قومی محل ہسپانیہ کے زمانہ ... کے طرز تعمیر میں بنا ہوا ہے جسمیں مسلمانی طرز عمارت کی بہت سی جھلک نمایاں ہے۔ اسمیں ... کی ... اور ... کے ... القصر ... کی ... وغیرہ ... حصوں کی نقل اتاری گئی ہے۔ اندر ایک بڑے ہال کے گرد دو منزلہ گیلریاں ہیں۔ جنمیں ... کی ... کی تاریخی نمایش کی گئی ہے۔

[illegible]

مکرہ ... سے محلات شاہی سے عجیب و غریب چیزیں نمایش کے لیے مستعار دی ہیں۔ اور قومی اور پرائیویٹ ... سے بھی ... چیزیں آئی ہیں۔ ہسپانیہ کی ساختہ چیزیں نمایش ... کے مختلف حصوں میں موجود ہیں۔

... ایک چھوٹا سا ملک ہے لیکن اسکی عمارت میں بھی ... طرز تعمیر کا پورا خاکہ کھینچا گیا ہے۔ مکان کا وسطی ہال ... کی ... سے نقل کیا گیا ہے ... کی ... صورت ... کے بڑے گرجے اور دریچے ... سے نقل کیے گئے ہیں۔ اسلیے مکان کی عام صورت ... کی خاص تعمیر معلوم ہوتی ہے جسکے اندر ... مختلف پیداواروں اور تصویروں کے نمونے دکھلائے گئے ہیں۔

سویڈن کا مکان بھی ناروے کی طرح چوبی ہے اور انمیں ... صنعت و حرفت اور تجارت کے نمونوں سے پر ہے۔ مکان کی تعمیر میں جو لکڑی خرچ ہوئی ہے وہ بھی سویڈن کی ہے۔ لکڑی پر کھودا ہوا کام اور سویڈن کی لیس ... بہت عجیب ہیں۔ ... کار ... اندر ... ہو۔ ... کی مختلف حرفتوں میں تماشا دیکھنے ... میں مشغول ہیں۔ لیس جو ہاتھ سے بنی جاتی ہے اور جو یورپ کی عورتوں کے لباس کا نہایت قیمتی جزو ہے وہ بنی جاتی دیکھی ہے بہت سی چھوٹی چھوٹی ... پر ... بیٹھا ہوا ... رہتی ہیں۔ اور ... والی عورت ایک اڈے کے سامنے بیٹھی ہوئی ایسی پھرتی سے ان ... کو نیچے اوپر کرتی ... ہیں اور ... والی عورتیں جلدی ... نگاہوں سے نیچے اوپر کرتی ہیں۔ ہال کے سامنے کی طرف ایک بڑا کمرہ مکلف طور سے سجایا گیا ہے جسمیں ممتاز آدمی ... بادشاہ ... جو یہاں آئے بیٹھ سکتا ہے۔ ... پردے اسی کمرہ کے لیے بنے گئے ہیں۔ اسکے دونوں پہلوؤں میں ... نمایاں ہیں جسمیں سے ایک کا نام "شب زمستان" اور دوسرے کا نام "شب تابستان" ہے۔ ... اپنے ... کے حالات میں ... کی ... ہی ہے جو ایک لمبے چوڑے کپڑے پر کسی ... کی تصویر ایسی طرح پر رنگوں سے کھینچی جاتی ہے اور ... کے طور پر ایک ... کے گرد زمین سے چھت تک آویزاں کیا ...

مال باکفایت } ... سلیمان جی کریم جی ... کے تیار شدہ ... بیان ... قمیض ... وغیرہ ... قیمت ... کے ہماری دوکان سے ... کمیشن ... ہیں۔

نوٹ ... اگر کسی ... کا ... قسم کا مال مطلوب ہو تو ... بھیجا جاتا ہے۔
... جنرل ... کمیشن ایجنٹ نمبر ... بمبئی

جاتا ہے کہ دیکھنے والے ... کرتے ہیں کہ وہ کوئی اصلی قدرتی نظارہ دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ قدرت کی صرف نقل ہوتی ہے۔ انمیں سے ایک ... میں قطب شمالی کے قریب ایک برف کے علاقہ کو دکھلایا گیا ہے۔ اور دوسری میں رات کا رنگ ایسا بنایا ہے۔ جو صبح صادق کی طرح ہے کیونکہ ... ملک میں گرمیوں میں آدھی رات کو بھی آفتاب افق کے قریب ... نظر آتا ہے جسکو دیکھنے کو ... ہزار ہا لوگ یورپ سے جاتے ہیں۔ ... کمروں میں سویڈن کے اخبارات اور رسالے میزوں پر پڑے ہیں جو ... بیٹھا پڑھتا ہے۔

یونان کا مکان خالص ... طرز تعمیر میں بنایا گیا ہے اور چھت کے اوپر ... کی ... لگائی ہیں۔ ... عمارت ... کا ہے۔ بخلاف ... عمارات کے لکڑی کے ڈھانچوں کے۔ اسمیں یونان کی زمانہ حال کی اشیاء ساخت کے ساتھ ساتھ قدیم یونان کے صنعت مصوری اور بت تراشی کی حالت بھی ... گئی ہے۔ یونانی نمایش کرنے والوں نے زیادہ تر ... تمباکو۔ ریشم اور سوت کے کپڑے معدنیات اور چمڑہ ... ہے۔ اور یونان کی تمام چیزیں اسی مکان میں ہیں جو (۹۵۱) ... گز پر تعمیر ہوا ہے۔

... کا مکان ... کا ... العالم اسلامی طرز تعمیر کا ہے گو ان ملکوں میں اب اسلامی حکومت

نہیں رہی۔ لیکن طرز تعمیر پر مسلمانوں کا اثر ایسا نہیں تھا جو انکی حکومت ساتھ ہی ختم ہو جاتا۔ اس مکان کے اندر سردیا کے فن مصوری کے چیدہ نمونے نمایاں ہیں یہ دوسری اقوام کے مکان سے علیحدہ جگہہ پر واقع ہے۔

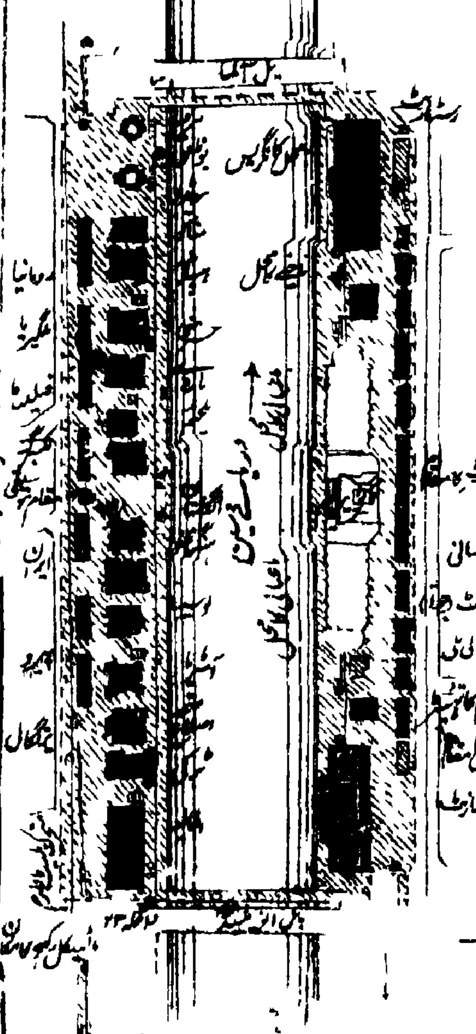

اور اسیطرح مکیسکو کا مکان عجیب ہے۔ اسکی تعمیر میں بھی مسلمانی عمارات کی جھلک ہے پیشانی کے ستونوں پر بنی ہوئی گیلری ہسپانیہ کی تعمیر کی نقل ہے۔ کیونکہ جنوبی افریقہ کی ان جمہوریوں پر پہلے بھی ہسپانیہ کا قبضہ تھا۔ جو مدت تک مسلمانوں کے قبضہ میں رہ چکا تھا۔ اندر مکیسکو کی پیدا وار اور دستکاری کی نمایش ہے مکیسکو کی نوکدار نرالی ٹوپیاں اندر سے بچوں کی ٹوپیوں پر بھاری طلائی کام تھا مجھے کبھی نہیں بھولیگی۔

مندرجہ بالا قریب قریب کل اقوام کے مکانات کے ساتھ قہوہ خانہ اور رسٹارنٹ کھانے کی دوکانیں متعلق ہیں جن میں اس ملک کے طرز مخصوص کا کھانا اور پینا مناسب قیمت پر مہیا کیا جاتا ہے لیکن کہیں قہوہ خانوں اور رسٹارنٹوں میں گاہکوں کو اکٹھا کرنے کے لئے کسی ملک کی دیسی موسیقی کا بینڈ بج رہا ہے اور لوگ ملکر سیر کرتے ہیں ... صرف یہ کہا ... کھانا کھانے کے لئے لوگ ان کو سمجھ بیٹھتے ہیں ... قہوہ خانہ

کے پاس کثرت پڑی ہوتی ہیں۔ اور کرسی پر بیٹھتے ہی قہوہ خانہ کا ویٹر (خدمتگار) حاضر ہو کر سوال کرتا ہے کہ کیا ارشاد ہے۔ یعنی کیا کھانا یا پینا لاؤں۔ مجھے ان ایام میں اکثر دن بھر نمایش میں پھرتے رہنے کے بعد اور قہوہ خانوں میں بھی مجبور ہو کر بیٹھ جانا اور شربت لیموں کی بار بار فرمایش کرنا ہمیشہ یادگار رہیگا۔ عربیانہ قہوہ خانوں میں جہاں لیموں کاٹ کر نچوڑا جاتا تھا دو تین آنہ کو تازہ شربت کا گلاس ملتا تھا۔ لیکن اچھے قہوہ خانوں میں جہاں سلیقے سے نچوڑا جاتا تھا چھ سات بلکہ آٹھ دس آنہ ایک گلاس کی قیمت تھی جسمیں گیہوں کے پودے کے دو ڈیڑھ ڈیڑھ بالشت کی نالیاں (جسے پنجابی میں نالی کہتے ہیں) پڑی ہوتی تہیں تاکہ اسکے رستے سے شربت منہ میں کھینچ لیا جائے۔ یہ نالیوں کا دستور بیسے آسٹریا جرمنی اٹلی اور پیرس کے قہوہ خانوں میں برابر دیکھا ہے۔ میرے خیال میں اسکی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ ان لوگوں کے دانت عموماً خراب ہوتے ہیں اور سرد آب دانتوں کو تکلیف دیتا ہے۔ اسلئے آئیس کریم پانی چلنے جسے یورپ میں آکر دیکھی ہے جسمیں جلنے کے گلاس میں نیم ٹکڑہ ڈالا جاتا ہے اور گلاس کے سر پر دودھ کی جھاگ ابالے تجہ ملمہ سطر آتی تہی اور شربت برف ان ڈنٹھلوں کی نالیوں سے پیتے ہیں لیکن قطع نظر کم و بیش چائے اور قہوہ کے یورپ کے ملکوں کا عام مشروب کسی نہ کسی قسم کی شراب ہی ہے۔ اور یورپ پر کیا منحصر ہے۔ مصر اور مراکو اور ٹیونس اور ترکی کے قہوہ خانوں میں اُن ملکوں کی انگوری شراب زیادہ تر پی جاتی ہے چین کے قہوہ خانہ میں لوگ جا کر چاول کی گھونسلوں کا شوربا اور ایک قسم کی خاص شراب جاپان کے قہوہ خانہ میں جاپان کا قومی شربت ساکی (ایک قسم کی چاول کی شراب) روس کے قہوہ خانہ میں روس کا عام قومی شربت ووڈکا زہریلی شراب غرض ہر ملک کے مکان کے ساتھ نرالی قسم کا کھانا پینا موجود ہوتا تھا یقیناً ہر شخص جو اس نمایش میں آیا ہوگا۔ اسنے اپنے ملک کی طرز تعمیر ضرور دیکھی ہوگی اور سوائے میرے اپنے ملک کی کھانے پینے کی بھی شکل دیکھی ہوگی جیسے بارہا دور دور سے آکر ٹیونس کے طعام عربی رسٹارنٹ میں کہا کہایا ہے۔ گو وہ بالکل ہندوستانی طرز کا پکا ہوا نہیں ہوتا تھا تاہم ہندوستان سے بہت ملتا جلتا تھا۔ اور یورپین بے نمک فلطم سے جدا قسم کا ہوتا تھا اور ساتھ ہی سنا ہے تمام پیرس میں یہی مکان تھا اس لئے نمایش گاہ کے تمام عربی ممالک کے باشندے جو کثیر تعداد میں تھے تمام یہودی تھے اور سیکڑوں سے کم نہ تھے۔ اور اکثر یورپین بھی یہاں آیا کرتے تھے۔ میں نے روغن زیتون اپنی عمر میں پہلی مرتبہ یہیں کے سالن میں کھایا ہے۔ اور صرف اس خیال سے دل کو تسلی ہوتا تھا کہ قرآن مجید میں زیتون کا اچھے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔

دریائے سین کے اسی طرف ان عمارات سے آگے ایک بہت لمبی چوڑی عمارت ہے جسے فرانسیسی زبان میں ... تریعنی "نقل افواج بحر و بر" کے نام سے موسوم ہے

روح جیون بوٹی

اسکی ایک ہی شیشی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح تازہ بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن کو وزن کرو۔ اور آزمائش کے فوائد اور سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے اور ایک دفعہ منگا کر ضرور تجربہ کیجئے

قیمت فی شیشی چار روپے محصولڈاک بذمہ خریدار

روح جیون بوٹی وطلاء استمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی اعتدالیوں یا کثرت شراب یا جانڈو افیون کی معز قوت وضعف ثانیہ شادی کرنے کے سبب قوت مجتہیدہ اور تولیدی سے بالکل محروم ہو بیٹھے ہوں ... مایوسی کا باعث زندہ در گور رہنے کو غنیمت شمار کرتے ہوں ... شاہی ... بوجہ ندامت گھر سے باہر نکلنا ... چپتے ہوں ... ڈاکٹروں اور حکیموں کی قیمت ... دوائیوں کی ... ہو کر مجرب مفید اور بالکل تکلیف نہ دینے والی ادویات کی نزدیک ہی نہ جاتے ہوں اور پوشیدہ طور پر بلا کسی قسم کی تکلیف کے دوائی اور اصلی قوت بارہ حاصل کرنا چاہتے ہوں بہت جلد اس داخلی و خارجی علاج کو منگوا کر استعمال کریں۔ قیمت ... شیشی روح جیون بوٹی و ... شیشی طلاء استمنا ... ہے۔ تیرہ روپے

المشتہر حکیم محمد علی ... فیاضی شفاخانہ و ... لاہور

جو ۱۲۳۴ فیٹ لمبی اور ۲۲۲ فیٹ چوڑی ہے۔ باہر سے یہ عمارت بالکل بھدی نظر آتی ہے۔ لیکن اسکا اندر نمائشات جنگی کے ہر حصے کے عمارت نا وسطی کو جنگی تعمیرات کی طرز پر تیار کی گئی ہے جسمیں جنگی تعمیرات کے ہر پہلو کو مدنظر رکھا ہے کہیں ایسی سیڑھیاں لگائی ہیں جیسی کہ قلعوں میں ہوتی ہیں کہیں ایسا تہ خانہ بنایا ہے جیسا کہ قلعوں کے قید خانہ ہوتے ہیں۔ لیکن اس سے قطع نظر جو نمائش اس عظیم الشان دو منزلہ عمارت میں کیگئی ہے۔ وہ نہایت دلچسپ ہے ایک بڑے حصہ میں فرانس کے جنگی آلات جنگی سامان۔ باربرداری کی گاڑیوں اور جانوروں ہر قسم کی توپوں۔ بندوقوں گولوں۔ گولیوں وغیرہ وغیرہ وغیرہ سامان کی کیگئی ہے۔ وہ مسٹر جیسے نا واقف شخص کو بھی حیران کر دیتی ہے۔ میں نے تین مرتبہ وغیرہ جان بوجھکر لکھا ہے۔ کیونکہ فرانس نے جنگی ضروریات میں بیحد چیزیں دکھائی ہیں ہر قسم کا تحفہ جو فوج میں انسان اور جانور کے کام آتا ہے دکھلایا گیا ہے۔ ہر قسم کی ادویہ علاج اور گوشت اور ترکاریوں کے ست جو سپاہی اپنی تھوڑی جگہ میں لیجا سکتا ہے۔ فوجی روٹیاں اور کھانا پکانے کی انگیٹھیوں اور چولہوں کی نمائش انواع و اقسام کی شرابوں اور پانیوں کی نمائش۔ ہر قسم کے سوتی اونی اور ریشمی فیتوں اور کپڑوں کی نمائش جسے سپاہیوں کے کپڑے بن سکتے ہیں اور جنگ کی ضرورتیں چل سکتی ہیں۔ انواع و اقسام کے بحری سامان جو جنگ کی خبر رسانی یا کسی دوسرے

(۵) مکرم بندہ۔ میں آپکا سرمہ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں پر استعمال کیا۔ اسکو بہت ہی مفید پایا۔ خاصکر کارینا اور گرینولر اور دھندلاپن کی بیماریوں میں تو بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ میں آنکھوں کی ہر ایک قسم کی بیماری میں اسکو استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں۔ مہربانی کرکے ایک تولہ سرمہ اور بھیجدیں۔

راقم ڈاکٹر کاشی رام صاحب میڈیکل افسر شفاخانہ بیر ریاست نیپال۔ ملک نیپال ۲۴ جولائی ۱۹۰۰ء

(۶) جناب پروفیسر سردار بہا سنگھ صاحب دام عنایتکم۔ تسلیم۔ میں کئی برس سے برابر اپنے زیر علاج آنکھ کے مریضوں پر آپکا تیار کردہ ممیرے کا سرمہ استعمال کرتا ہوں۔ واقعی یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور آنکھ کی کل بیماریوں کے لئے از حد مفید ثابت ہوا ہے۔ یہانتک کہ ابتدائی موتیابند میں بھی اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا گیا ہے۔ جہانتک میرا خیال ہے میں اس سرمہ سے بڑھکر اور کوئی دوا مرض چشم کے لئے بہتر نہیں سمجھتا۔ لہذا مریضان چشم و برادران ہم پیشہ سے التماس ہے کہ اس سرمہ کو امراض چشم کے لئے ضرور استعمال کریں۔ اور آنکھ جیسی نعمت عظمیٰ کی حفاظت میں ہرگز ہرگز غفلت نہ کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت قلیل عرصہ میں حسب دلخواہ فائدہ اٹھائیں گے۔ میں نے بہت سے امراض چشم میں اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا ہے۔ اسکے استعمال سے سوائے فائدہ کے کسی طرح کا نقصان نہیں ہے۔

راقم نیازمند ڈاکٹر سید محمد علی صاحب خاص مالجناب مہارانی صاحبہ کوچ بہار سابق اسسٹنٹ سرجن میو ہسپتال آنریری لیڈی ملیریا کلکتہ یکم اپریل ۱۹۰۰ء

پہلو میں کام آسکتے ہیں۔ یورپی تند کی نقلی تصویریں اور گھوڑے گولی بارود کے صندوق اور توپ سلاحے ہوئے ہر قسم کے جرمن بان اور ساز اصلی قد کی جو ہاک لمبی سے لمبی بحری و بری توپیں جہازوں کے چھوٹے نمونے۔ زخمیوں کے معالجہ کے جراحی سامان اور ڈولیوں کی قسمیں غرض جو چیز جنگ سے متعلق سمجھ میں آسکتی ہے وہ سب پورے زور کے ساتھ سرکار اور مختلف تجارتی دوکانوں نے دکھلائی تھی۔ قریباً آدھے مکان میں دیگر تمام دول یورپ نے اپنے یہاں کے جنگی سامان دکھلائے تھے۔ روس کے مکان میں وسط ایشیا کے تمام پہلوؤں ترکمن کرد کاساک۔ سائبیرین سپاہیوں کے بت اپنی اپنی وردیوں میں کھڑے تھے۔ مگر آگے چلکر ایک دالان میں ترکی فوج کی تمام قسم کی وردیاں پہنکر ترکی سپاہیوں کے بت بھی کھڑے تھے جنکا محافظ ایک ترک تھا۔ یہ پہلی اور اکیلی ترکی نمائش منجانب گورنمنٹ عثمانیہ ہے جو یہاں موجود ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ترکی قوم ہی ایسی چیز ہے کہ جسکے سر پر ترکی حکومت کا مدار ہے۔ اور جس پر ترک ناز کرسکتے ہیں۔ اس شخص نے میرے سر پر ترکی ٹوپی دیکھکر مجھسے ترکی میں بات کرنا چاہی مگر جلدی ہی اُسے معلوم ہوگیا کہ میں ترک نہیں۔ تاہم اس نے میرا مسلمان ہونا غنیمت سمجھا اور مجھسے کہا کہ تمہارے سوائے پیچھے کوئی مسلمان پچھلے تین ماہ میں اس مکان میں نہیں آیا۔ ممکن ہے کہ مسلمان یورپین لباس اور یورپین ٹوپی میں داخل ہوئے ہوں۔ لیکن عجب نہیں کہ کوئی بھی اس مکان میں نہ آیا ہو۔ کیونکہ میری طرح ہر شخص دیوانہ نہیں ہوتا جو ہر چیز دیکھنا چاہے۔ اور باہر سے یہ عمارت بھی دلکش نہیں۔ جرمنی اور آسٹریا نے بھی سامان جنگ کی اچھی نمائش کی ہے۔ شروع میں اس مکان میں حفظ صحت اور جنگ کے سامان سے نمائش شروع ہوتی ہے اور طرح طرح کے غسلخانے حمام اور انگیٹھیاں سینکڑوں قسم کی دکھلائی گئی ہیں۔ نیچے کی منزل میں بحری سامان اور مہیب توپیں انگلستان۔ فرانس اور جرمنی کے بڑے بڑے کارخانوں نے دکھلائی ہیں جنگی جہازوں کے چھوٹے چھوٹے نمونے بہت سے موجود ہیں۔ اس کام میں انگلستان سب سے بڑھا ہوا ہے۔ اسی مکان میں فرانس نے اپنی فوج کی گذشتہ صد سالہ حالت کی نمائش بھی کی ہے جسمیں گذشتہ سو سال کی وردیاں مومی بتوں کو پہنا کر اسلحہ اور انکی ترقی دکھلائی ہے۔ اور تمام فرانسیسی زرہ بکتر اور فرانسیسی فوجی تمغے دکھلائے ہیں۔ اس مکان کے بائیں جانب بہت سے مکانات میں جنگی سامان کے ضمیمے ہیں۔ ایک مکان میں سب سے بڑی روسی توپ دیکھی۔ ایک مکان بلجیم کی بندوقوں سے بھرا ہوا تھا۔ کسی میں فرانسیسی فوجی ہسپتال کے مجروحوں اور ڈاکٹروں کے بت تھے۔ اور کئی اور مکانوں میں ہر قسم کی روشنی کے سامانوں اور کھانا پکانے کی متنوع انگیٹھیوں کی نمائش تھی۔ ناظرین تعجب کرینگے انگیٹھیوں کی اتنی قسمیں

قسمیں کیسے ہو سکتی ہیں۔ بیشک اگر میں بھی اس مجموعہ کو نہ دیکھتا تو ان سطور سے اسکی کچھ بھی اہمیت میری سمجھ میں نہ آسکتی۔

یہ نمائش کو چند حصوں میں تقسیم کیا تھا جنمیں تیسرے حصہ کا بیان ختم ہو چکا۔ لیکن دریا کے دائیں جانب کے چوتھے حصہ کا بیان کرنے سے پہلے میں چھوٹے حصہ کی دو عمارات کا ذکر کر دیتا ہوں جو اقوام کے محلات کی جانب میں واقع ہیں جنگی سامان کی عمارات سے آگے ایک مکان ہے جسے ڈالامیوی گیسٹوں ڈاکامرس یعنی تجارت جہاز رانی کے محل کے نام سے ۱۴۱ فیٹ لمبا دو منزلہ مکان واقع ہے اسمیں دو بڑے ہال اور ایک ...ہ ہے۔ جو جہاز رانی سے متعلق ہر قسم کے سامان سے جو سمجھ میں آسکتا ہے پر ہے۔ جہازوں کے چھوٹے بڑے جہازوں کے استعمال میں آنے والی ... رہے ... ہر چیز کے نمونے موجود ہیں کئی ستونوں کے آہنی ... اور ... تاریں ... اور ... آگ ... ڈوبنے والوں کے لائف بوٹ۔ کشتیاں لائف ... اور بیسیوں قسم کا سامان ... اور کارک کا جیکٹ ... سمندر میں گر پڑتے ہیں۔ یا سمندر میں ڈوبتے ہوئے جہاز سے ... ہو سکتے ہیں۔ تمام بڑی جہازی کمپنیوں نے نمائش میں حصہ لیا تھا۔ ہر ... نے ہر کا ... گز لمبا جو ... دکھلایا تھا جسمیں دونوں طرف کے سمندر شہر اور راستہ کی جھلکیاں دکھلائی گئی تھیں۔ ... اور ... کے بت بھی یہاں موجود تھے۔ صرف اس ایک مکان ... فہرست اشیا دو تین موٹی موٹی جلدوں میں مشتمل ہے۔ اس عمارت کی تعمیر میں جہازوں کے سامان ... اور دوسرے لستان دکھلائے گئے ہیں اسکے جانب جرمنی کی جہاز رانی کی کمپنیوں اور ... وغیرہ نے اپنے علیحدہ مکانات میں جہازوں کے نمونوں کی نمائش کی ہے۔ جرمنی کے جہازوں کے ... کے اوپر جو کہ ایک لائٹ ہوس کی نقل ہے ایک ... بڑا کرہ ارض ہر وقت برقی طاقت سے گھومتا رہتا ہے اور رات کو سمندر کے لائٹ ہوسوں کی طرح روشن ...

اشتہار
مفت راحت گفت

انجمن راحت فنڈ ضمیمہ فیض ہندوستان

انجمن ... کے لئے یکم ستمبر ۱۹۰۰ء سے کھولی گئی ہے جو اپنی مستحق ممبروں کو بعد ... بموجب قواعد ... امداد دیگی۔ اس انجمن ... عرصہ قلیل کے خرچ بالاقساط کا مضمون ... شکل کے ... ۱/ آنہ ... ہے جن صاحبان کو اس انجمن ... شریک ہونے کا شوق ہو ... سالانہ ... طلب فرماویں۔

المشتہر نوابزادہ قاضی ... ضمیمہ انجمن ... رئیس ... ضلع کرنال

روشنی کرتا ہے جسکی سُرخ لائٹ (روشنی) بارہ بجے تک نمایشگاہ اور شہر پر گھومتی رہتی ہے۔

افسوس ہے کہ ان دونوں بڑے محلات کے سامان سے اہل ہند کو کوئی دلچسپی نہیں ہو سکتی۔ جہاز رانی سے ہندوستان کے لوگوں کو کام نہیں پڑتا اور ساحل بحر کے لوگ بھی بوجہ جہالت بالکل واقف نہیں۔ توپوں اور جنگی جہازوں سے اہل ہند ناواقف ہیں۔ یورپین لوگ یہاں جنگی سامان کی عمارت میں مختلف توپوں اور بندوقوں کو سمجھتے ہیں مگر مجھ جیسا ایک معمولی بندوق سے ایک فائر کرنیکا موقعہ نہیں ملا [illegible] میں کیا سمجھ سکتا تھا۔

ٹراکوڈیرو کا باغ چھوڑ کر سامنے اُسی قطار میں [illegible] کے [illegible] ایک دومنزلہ عمارت ۳۴۲ [illegible] سے [illegible] عمارات علیحدہ ہیں جو ایک سو پچاس فٹ [illegible] اور [illegible] توڑے [illegible] [illegible] یہ عمارت "جنگلات شکار ماہی گیری" [illegible] ایوان پر مشتمل ہے [illegible] جنگلات میں [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] پیدا ہوتی ہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جہلیوں [illegible] اور [illegible] صدفوں اور جانوروں کے مونے [illegible] موٹے ہوئی [illegible] [illegible] مچھلی کے تیل [illegible] [illegible] [illegible] سامان [illegible] [illegible] [illegible] وغیرہ [illegible] [illegible] نہیں ہے [illegible] [illegible] کی تفصیل یہاں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دانتوں کے متعلقات کے اصناف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شم کے ہیں کہ دیکھکر حیرت ہوتی ہے۔ مختلف ملکوں کی شکار گاہوں [illegible] ماہی گیری کے طریقے [illegible] شکار کے لباس جنگل کے میوہ جات جانوروں [illegible] [illegible] [illegible] وغیرہ [illegible] کے متعلق تمام تصاویر اور آلات قیمتی سمور اور پوستینیں صدہا قسم کی موجود ہیں۔ ایک ایک پوستین کے زنانہ کوٹوں کی قیمت غالباً پندرہ سو پونڈ تھی۔ یعنی دو ڈھائی لاکھ روپیہ سے بھی زائد مختلف ملکوں اور قوموں کے شکاریوں کے بُت قد آدم کھڑے تھے۔ اور مچھلیوں اور جانوروں کے سروں کے صدہا نمونے ہر طرف آویزاں تھے۔

اب دریا کے دوسری جانب اقوام غیر کے محلات کے مقابل چلئے۔ باغبانی اور لنگلینڈ کی بین شیشہ کے محلات کے قریب کا جنکا ذکر پہلے خطوط میں کر چکا ہوں۔ ایک عالیشان عمارت محل کانگریس کے نام سے موسوم ہے۔ اسمیں یورپ امریکہ کی تمام اقوام نے اپنے یہاں کے قانون شوریٰ [illegible]

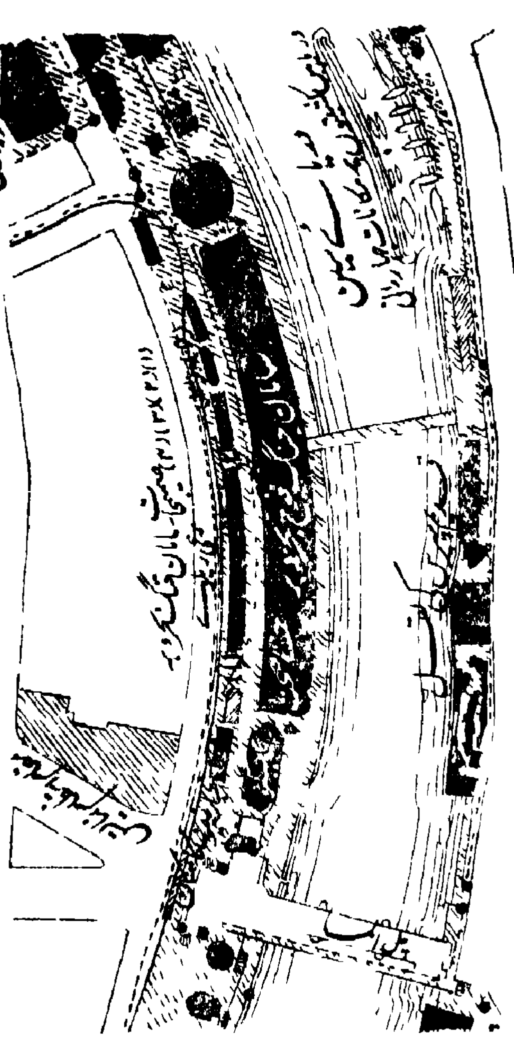

[illegible] کیمیوں عورتوں [illegible] تیمیم خانوں ہسپتالوں کے حالات سے نتائج مستنبط کر کے بتلائے ہیں کہ انسان کی اوسط عمر صحت اور بیماری کی حالت میں کیا ہے۔ غریب مزدوروں کے بچوں اور یتیموں کی پرورش کا کیا انتظام کرنا چاہئیے۔ مزدوروں کے مکانات کیسے ہوں۔ غریبوں کو حرارت کس طرح بہم پہنچائی جائے۔ چھوٹے چھوٹے پیشے جو غریب لوگ گھروں میں کر سکیں آپس کی وقت ضرورت کی مدد اور اجتماع کی ایک عمدہ صورت یعنی زراعتی قرضہ اور کاشتکاروں کو امداد کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی حفاظت محنت پیشہ لوگوں کی ضروریات کی دوکانیں۔ انکی اخلاقی اور دماغی ترقی کے سامان حفظ صحت خیراتی امداد کی کمیٹیاں یہ سب مختلف کام اس مکان کے متعلق ہیں۔ نچلی منزل میں تمام ممالک یورپ اور فرانس نے کچھ پیمائش اعداد و شمار کے نقشے اور کھیتی کے جانوروں کی تصویروں اور اس مطلب کی کتابوں کی ہے اور اوپر کی منزل میں جو ۳۳۳ فٹ لمبا اور ۴۰ فٹ چوڑا ہال کانگرس کیلئے ہے اسمیں فرانس کی آبادی کے مختلف سوشل حالات کے متعلق بہت عمدہ اعداد و شمار کے بڑے بڑے نقشے آویزاں ہیں۔ اس مکان میں ایک ہزار آدمی بفراغت بیٹھ سکتے ہیں۔ جتنا کچھ یورپ کے مختلف ممالک کی زبانیں نہ سمجھنے کا اس مکان میں افسوس ہوا کہیں نہیں ہوا۔ ان مضامین کے متعلق مختلف ملکوں کی حالات دیکھنا چاہتا تھا جنکی کتابیں یہاں بکثرت میزوں پر پڑی ہیں۔ اور زنجیروں [illegible] انکو [illegible]

[illegible] میزوں میں جڑے ہوئے تھے امریکہ کے مکان میں اس کی محافظ عورت سے جب مجھے مطلب کہنے پر ایک سلسلہ پندرہ رسالوں کا دیا جو ان مضامین پر خاص اس نمایش کیلئے امریکہ کے وزیر تعلیم نے لکھوائے ہیں۔ مگر افسوس کہ یہ سلسلہ مکمل نہیں کیونکہ بعض رسالے ابھی زیر طبع ہیں۔ اور جب میں نے انکی قیمت ادا کرنی چاہی تو اس عورت نے کہا ہم مفت تقسیم کرتے ہیں۔ نمایش میں اور بھی کئی ملک اپنے مختلف صنعتوں کے متعلق لٹریچر مفت تقسیم کرتے ہیں جو انکی اولوالعزمی علو حوصلگی کا عمدہ ثبوت ہے اور تجارتی اشتہاروں کی تقسیم کا تو حد و حساب ہی نہیں۔

اسکے آگے ایک لمبا چوڑا مکان کئی حصوں میں قدیم پیرس کے نام سے موسوم ہے۔ اسمیں قدیم زمانے کے شہر پیرس کی ہو بہو نقل اُتاری گئی ہے۔ اندر کے لوگوں کی لباس اُسی زمانہ کے ہیں عورتیں مرد دوکاندار ملازم نوکر آقا سب اُسی زمانہ کے لباس اور لمبی بال پوڈر آلودہ میں۔ یہانتک کہ مکان بھی اُسی زمانہ کی طرز کے اور اُسی مصالحہ سے تعمیر کئے گئے ہیں جو اس وقت مروج تھا۔ حال کے پیرس اور اس وقت کے پیرس میں زمین و آسمان کا فرق ہے جسے دیکھکر تعجب ہوتا ہے کہ مرور زمانہ کے بعد قومیں کسقدر بدلجاتی ہیں۔

اسی مکان میں پیرس کی قدیم تعلیمی مرتبق سکولوں لیکر آجتک کی ترقی دکھلائی ہے۔ قدیم زمانہ کی باغبانی کا نمونہ بھی دکھلایا ہے جو آج بیحد عروج کو پہنچ گئی ہے کہ جسکے ذریعے قطع نظر پھولوں اور پھلوں کے درختوں کی ٹہنیاں صرف ایک طرف یا دوسری طرف کی قطار ہی میں بدلائی جاتی ہیں۔ مثلاً ایک پھل کے درخت کی صرف اس شکل کی ٹہنیاں ہیں [illegible] کی صرف اس شکل کی [illegible] جسکو پہلے بانس کی کھپچیاں [illegible] ان صورتوں میں [illegible] [illegible] ان لوگوں نے [illegible]

منبع فیض پریس دہلی کی کتابیں

[illegible]

تاریخ آل محمد ... [illegible]
تجربات ... [illegible]
[illegible]

صنعتوں اور دستکاریوں تک کو ہی مطابق عمدہ بنایا جاتا ہے۔ نباتات کو ہی نہیں بلکہ حیوانات کو بھی اپنے ڈھب کا بنالیا ہے۔ یہاں بیل جوتنے اور بوجھ کی گاڑیاں کھینچنے والے گھوڑوں کی نسل گاڑی کے تیز رفتار گھوڑوں سے علیحدہ ہے۔ پہلی قسم موٹی بھدی اور بارکش ہے۔ دوسری تیز اور خوبصورت ہے۔ بھیڑیں بیل اور سور کو چونکہ یہ لوگ صرف گوشت کے لئے پالتے ہیں اسلئے یہ جانور ایسے ہوگئے ہیں کہ اور صرف گوشت کی مربع لوتھڑے ہوتے ہیں کہ جنکے نیچے صرف ٹانگیں اور سامنے چھوٹے چھوٹے سر نظر آتے ہیں۔ اب انکی نسلیں ہی اس ڈھب کی ہوگئی ہیں۔ سب جیسے تیار کرنے میں اس قسم کی کوشش کیگئی ہے کہ جس گھوڑے کو بھدا اور بارکش پایا۔ اسکو اسی صفت کی گھوڑی سے ملاکر بچہ لیا۔ اور پھر اگلی نسل میں بھی یہی امر مدنظر رکھا تو چند پشتوں میں یہ ایک علیحدہ نسل تیار ہوگئی۔ اس قسم کا ذرہ ذرہ سا فرق بہت بڑا نتیجہ پیدا کرتا ہے۔

نمائش کے دو بڑے حصوں یعنی ہنر و پیشہ کے حالات کہ جنمیں کل ایشیائی و افریقی اقوام اور دنیا کی بہترین کلو اور تعلیم کے طریقوں کا سامان جمع کیا گیا ہے۔ انشاءاللہ آیندہ لکھونگا۔ اگر جو بچھلے دن آخری کلوں کے عظیم الشان عمارتوں میں جسے علم برق اور مکینکس کے متعلقات اور سجائیاں دیکھے ہیں وہ میں کبھی بھول نہیں سکتا۔ واقعی علم بہت بڑی طاقت ہے کتنی کتنی عظیم الشان لوہے اسٹیل اور پیتل اور چینی ہو... اور دخانی اور مکینکل طاقتوں سے کیسی سرعت اور سہولیت سے چل رہے ہیں کہ جنکے سامنے ہاتھی بھی چیونٹی کی طرح ہیں۔ ... ایک آٹھ دس سال کا بچہ بھی انہیں مناسب مقام سے تھام کر روک سکتا ہے۔ واقعی علم بڑی طاقت ہے اور جہالت کی طاقت اسکے مقابلہ میں ایسی ہی ہے حقیقت ہے جیسی کہ طوفان کی لہر کے ... تنکے ... مقابلہ میں ثابت ہوئی۔ مجھے علم کے عجائبات دیکھکر بار بار کسی شاعر کا یہ شعر یاد آتا ہے ؎

حکمت طلب و بزرگی آموز ۔ تا مرد نگرند روزت از روز

خدا جانے میں اپنے خطوط میں کیا کیا الاپ شناپ لکھے جاتا ہوں۔ لکھنے کی فرصت بہت کم ہوتی ہے۔ کئی دفعہ دوبارہ پڑھ نہیں سکتا۔ کبھی مضامین بے ربط ہو جاتے ہونگے۔ شاید کوئی بات دوبارہ بھی لکھی جاتی ہو۔ پھیر پیچھے ترچھے الفاظ بھی لکھے جاتے ہونگے۔ مگر صرف اپنی قوم اور ملک کی محبت کے جوش میں کبھی ایسی تیس لکھنے پر مجبور ہوتا ہوں جبکہ دنیا کی باقی اقوام کو ایسا آسودہ اور خوش پاتا ہوں۔ ناظرین اس طول کلام ... معاف کریں ... [illegible]

... نقد ... [illegible]

... [illegible]

روئے زمین کی خبریں

[ہندوستان]

——— مسٹر ہوپکنس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لکھنؤ نے جرم استحصال بالجبر میں علی سب انسپکٹر پولیس کو اٹھارہ ماہ قید اور دو سو روپیہ جرمانہ اور چار ہیڈ کنسٹبلوں میں سے ہر ایک کو سال سال بھر قید اور سو سو روپیہ جرمانہ ہوا۔ اگر جرمانہ ادا نہ کریں تو شش ماہ قید مزید۔

——— حضور وائسرائے کے سرمائی دورہ کا پروگرام حوالہ آخری طور پر فیصل ہوا ہے تفصیل ذیل ہے۔ ہز اکسیلنسی ۲۲ اکتوبر کو شملہ سے روانہ ہوکر ۲۴ کو کراچی وارد ہونگے۔ یہاں سے ۲۴ کو روانہ ہوکر ۲۸ کو مذاری دہوت ... پہونچیں گے۔ ۲۹ کو دیرادل ۳۰ اکتوبر سے ۲ نومبر تک جنگلات کشمیر میں شیر کا شکار کھیلیں گے۔ ۶ نومبر راجکوٹ ۷ کو سورت۔ اسی تاریخ کو بمبئی روانگی اور ... دیگر جگہ ۱۵ کو چین۔ ۸ کو ملتان ۲۰ ... ۲۱ ... ۲۴ مدورا۔ ۲۷ تچناپلی ۲۸ تانجور۔ ۲۹ میسور میں تشریف لائیں گے جہاں ۲ دسمبر تک قیام رہیگا۔ پھر ۲ کو بنگلور پہنچکر ۶ تک مقیم رہیں گے۔ ۱۱ کو مدراس پہنچیں گے ۱۶ تک ٹھہریں گے۔ اور ۱۷ دسمبر کو وارد کلکتہ ہونگے۔

——— مفصلہ ذیل آئی سی ایس ہندوستان سے مع پیشن روانہ ہوئے ہیں (لفٹننٹ) جالندھر اول ... رتبہ ... رومی۔ اول ... انگلستان اول ... ریٹائرڈ اور پولاک بلیک ... ۔

——— گورنمنٹ پنجاب نے ... بنگال ... کمیٹی اسپتال کے متعلق جلد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت ہوئی ہے۔

——— طاعون۔ قحط اور ہیضہ کی وجہ سے لوکل گورنمنٹ مہم چین کیلئے ہسپتال اسسٹنٹوں کی کافی تعداد نہیں پہنچا سکتیں۔ احمدآباد و پونا کے میڈیکل سکولوں کے طلباء سال سوئم کے فوراً امتحان لیئے جائینگے اور بے نقشہ ہسپتال اسسٹنٹوں کو دوبارہ ملازمت میں لیجائیکا اعلیٰ حکم ہوا ہے۔

——— دس روز ہوئے ہیں کہ گیارہ سو انگریز و ہندوستانی فوج ... سے ڈربن روانہ کئے گئے تھے۔

——— ریلوے ٹریفک کانفرنس سنہ ۱۹۰۰ء میں جو مسائل برمحل غور پیش ہونگے انکی تعداد ۲۵ ہے۔ انمیں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہندوستان کی ریلوں میں اعلیٰ کلاس کا اضافہ کیا جائے۔

——— مسٹر ایس ایف ... کارو ... بمبئی نے گذشتہ یکشنبہ کو بعارضہ اسہال کے عارضہ سے انتقال کیا۔

——— یکم اکتوبر سے اودھ روہیلکھنڈ ریلوے نے درمیانہ درجہ کا کرایہ بجائے ساڑھے تین پائی کے تین پائی فی میل کردیا ہے اور درجہ سوئم کا کرایہ جبکہ مسافت سو میل سے زیادہ ہو ڈھائی پائی کی جگہ سوا دو پائی فی میل مقرر کیا ہے مگر ریلوے مذکور پر آئندہ واپسی ٹکٹ نہیں ملیگا۔

لاہور و پنجاب

تھوڑے دن ہوئے ہیں کہ ملتان چھاونی میں ایک دیوانے کتے نے اکیس آدمیوں کو کاٹا۔ جو محمد ... حالت میں ہیں۔ انہیں فوراً کسولی میں بغرض علاج جانا چاہئے دیوانہ کتا آخرکار مار ڈالا گیا۔

——— اندرون پنجاب کے اکثر اضلاع میں ہیضہ خوفناک طور پر ترقی کر رہا ہے۔ لاہور میں بھی اس عارضہ سے تقریباً پچیس اموات روزانہ ہوتی ہیں ہفتہ مختتمہ ۱۸ اگست کو پنجاب میں اسکے ۴۷۶۲ کیس ہوئے تھے۔

——— کمال حسرت و افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مستی عبدالکریم صاحب مختار و میونسپل کمشنر لاہور کا نوجوان اور لایق لڑکا ہیضہ میں مبتلا ہوکر ۳ ستمبر کو والدین اور اعزہ و اقارب کو داغ مفارقت دیکر بہ ارمان دیدہ ... اٹھ گیا۔ اے ماتم سخت است کہ گویند جوان مرد۔

——— ڈیرہ دون میں تازہ بارشوں سے جو خوفناک سخت سیلاب آیا تھا اگر مقامی حکام فوراً کوشش کرکے دھوبیا ... اور شہر کی سڑکوں کو توڑ نہ ڈالتے تو اہل شہر پر سخت مصیبت نازل ہوتی۔ ڈیرہ دون کی چھاونی بھی سخت خطرے میں تھی۔ شہر کے کسیقدر حصے میں پانی داخل ہو گیا تھا مگر ... مکانات مسمار ہوئے۔ مگر خوش قسمتی سے کسی جان کا نقصان نہیں ہوا۔ مانسرور ... میں بھی اگرچہ سیلاب سے مکانات گرے مگر وہاں بھی کوئی جان ضائع نہیں ہوئی۔

——— اوہ ... مسٹر ... کمشنر دہلی مہاراجہ صاحب پٹیالہ کے مالی مشیر مقرر ہونگے۔

——— نواب محمد افضل خان ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ نے ڈیڑھ ماہ کی رخصت لی۔

——— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب پٹیالہ چند روز کیلئے شملہ تشریف لائے ہیں۔

——— دامن کوہ کانگڑہ میں ابکے جوار کی پیداوار اچھی نہیں ہوئی۔

——— ... دہلی امرتسر کے ... کے لیئے کلکتہ میں ... سنڈیکیٹ قایم ہوئی ہے۔

——— لاہور میں بھی ہفتہ کی رات کو ایک دو گھنٹے کھل کر مینہ برسا

——— دہلی میں سیر گلفروشاں کا میلہ بوجہ خوف ہیضہ لگنے نہیں ہوا۔ ۳ ستمبر کو دہلی میں اچھی بارش ہوئی۔ ...

——— منٹگمری میں ایک نمبردار کو ایک جرمانے تین ماہ قید کی سزا ہوئی کہ اسنے زمینداروں سے اصل مقدار سے زیادہ معاملہ وصول کیا تھا۔

——— دو شخص جو راولپنڈی سے بلاٹکٹ ریلوے ٹرین میں سوار ہوئے تھے۔ بخوف افشائے راز کریلے کے سٹیشن کے قریب بھاگکر چلتی گاڑی میں سے کود پڑے۔ ایک مر گیا۔ دوسرا سخت زخمی ہوا۔ جواب بلاٹکٹ گاڑی میں سوار ہونیکے جرم میں ضمانت پر ہے۔

——— ... [illegible]

—— [illegible] سنگھ [illegible] کو [illegible] پولیس [illegible] کے چار [illegible] نے [illegible] میں سخت مقابلہ کے بعد گرفتار کیا۔ شیخ محمد حسین خاں صاحب [illegible] پولیس [illegible] کی [illegible] کی [illegible] گورنمنٹ کی قدر دانی [illegible] اور [illegible] کامیابی حاصل کی [illegible] علاقوں کو بھی [illegible] پوری سرگرمی سے شامل رہے ہیں۔

[ممالک غیر]

—— [illegible] ایران سے [illegible] خاں [illegible] کو [illegible] میں [illegible] اور سر منچرجی بھاؤنگری ممبر پارلیمنٹ انگلستان کو جنہوں نے پارلیمنٹ [illegible] پیش کیا تھا [illegible] شیر و خورشید کا تمغہ عطا کیا۔

—— شاہ [illegible] کے قاتل کو حبس دوام کی سزا ہوئی۔

—— کنور رنجیت سنگھ نے اس موسم میں کرکٹ میچ ایک بارہ مرتبہ سو سے زیادہ کیں کنور موصوف اس وقت دنیا میں بے نظیر کرکٹ کھیلنے والے ہیں۔

—— طاعون سے ایک موت [illegible] میں واقع ہوئی [illegible] تین [illegible] گلاسگو میں ہوئے ہیں۔ [illegible] گلاسگو میں [illegible] کیس ہو چکے ہیں۔

—— [illegible] فرانس کو سینٹ انڈریو کا تمغہ خاص [illegible] کے ساتھ عطا کیا ہے۔

[illegible] چین

—— ایک انگریزی دستہ جو جنوب [illegible] کی طرف [illegible] گیا تھا [illegible] کی [illegible] شکست دی۔ اور [illegible] آدمی مار ڈالے اور پانچ کو قتل [illegible]۔

—— قیصر چین آجکل [illegible] میں ہے جہاں چار اجنبی مشنری قتل کئے گئے ہیں۔ [illegible] اس بارہ میں [illegible] کے رویہ کے متعلق تحقیقات کا حکم دیا ہے۔

—— [illegible]

—— [illegible]

[illegible]

کہ معاملات چین کے متعلق رپورٹ نہ کریں اس وقت تک انگلستان اور دیگر طاقتیں افواج [illegible] کوئی فیصلہ نہیں کر سکتیں۔

جنگ طرانسوال

—— انگلستان نے شروع جنگ [illegible] میں ایک جرمن جہاز کو مشتبہ سمجھکر گرفتار کرنے کے متعلق اسے ہرجانہ دیدیا ہے۔

—— [illegible] پر بھی برٹش قبضہ ہو گیا ہے۔

—— بوئروں نے [illegible] کی [illegible] کے علاوہ [illegible] گاڑیاں جلا دیں۔ باشندگان [illegible] کا خیال ہے کہ اب لڑائی ختم ہو جائیگی لیکن جنرل [illegible] ابھی [illegible] کا ارادہ رکھتا ہے۔

—— گزشتہ شنبہ کو لارڈ رابرٹس نے الحاق [illegible] کا اعلان دیدیا۔

—— [illegible] سو [illegible] کے [illegible] روکنے کیلئے بھیجے گئے ہیں۔

—— بوئروں کے پانچ دستوں نے [illegible] کو محصور کر کے [illegible] سیاہ قلعہ کو سخت تنگ کر رکھا ہے۔

—— [illegible]

—— جنرل [illegible] کی جنگ [illegible] چالیس ہزار کارتوس اور بہت سی دیگر ذخائر [illegible]

اشتہار فروخت

جائداد [illegible] پرشاد وغیرہ از قسم باغات [illegible] کو [illegible] لاہور [illegible] فروخت کی ہے خریداران کو [illegible] کرنی چاہیے۔

المشتہر ہرکشن لال بیرسٹرایٹ لا۔ لاہور

[illegible]

اس [illegible] کی صرف [illegible] پیٹ کا درد [illegible] آرام ہو کر [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] پیٹ کا [illegible] اور ضعف [illegible] اگر [illegible] کے [illegible] استعمال کیا جائے تو [illegible]

المشتہر [illegible] حکیم وزیر آباد [illegible]

اشتہار

ہماری [illegible]

[illegible]

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اطلاع

دفتر [illegible] کے نوٹس [illegible] کے متعلق اب یہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ [illegible] شکستہ ہو گئی تھی [illegible] ہو گئی ہے اور [illegible] جاتی ہے۔ اسباب [illegible] کے متعلق جو [illegible] وہ اب [illegible] مورخہ [illegible] اگست [illegible] میں [illegible] بحال کر [illegible] اس [illegible] جاری ہو جائے گی۔

حسب الحکم
[illegible]
قائم مقام ٹریفک سپرنٹنڈنٹ

دفتر ٹریفک سپرنٹنڈنٹ
لاہور ۳ ستمبر [illegible]

بال صفا [illegible] استعمال کیا [illegible] قیمت [illegible]

ضرورت

[illegible] سکول [illegible] ضلع [illegible] کے لئے [illegible] انٹرنس پاس [illegible] کی ضرورت ہے۔ [illegible] پاس [illegible] اور [illegible] منظوری اور غیر منظوری کا فیصلہ [illegible] ہو سکتا ہے۔ درخواستیں [illegible]

المشتہر [illegible]

دس ہزار کا مال

دو روپیہ میں

[illegible]

[illegible]

پائنیر میڈیسن

نمولہ۔ ہندوستان کی سب اقسام کی کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے معمولی کھانسی زکام دمہ تر کھانسی تپ دق ریزش۔ گلے میں خراش اکثر کا بیٹھ جانا سانس کا تنگی سے آنا وغیرہ وغیرہ امراض کیلئے جادو کا اثر رکھتی ہے اور یہ افیون اور سب نشی اشیاء سے بالکل مبرا ہے۔ قیمت فی بوتل ۱۲؎

کنسنٹریٹیڈ اسو ونہر ڈسارس پریلیہ

ایک بیشبہاور انسان کے اعضا میں ایک طاقتور رسالہ پیدا کر دینے والی دوا ہے۔ اور بہت جلدی اماس مثلاً پہنسیاں پھوڑوں گنگی کی سوزش اور دیگر خارشی اور رفع خون سے پیدا ہونے والے امراض میں بہت استعمال کیجاتی ہے۔ قیمت ... بوتل کلاں ... روپے

المشتہر پی ... ہند کو کمرشل بلڈنگ لاہور

[illegible]

جیکا ... کا ... ہو ... است

[illegible]

THE SINGER-
MANUFACTURING CO

سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی لارڈ کرزن آف کیڈلسٹن
وائسرائے وگورنر جنرل آف انڈیا

سنگر کے سینے کی مشینیں نقد قیمت یا کرایہ کے طریق پر فروخت ہوتی ہیں۔

ایک کروڑ ساٹھ لاکھ سے زیادہ فروخت ہو چکی ہیں۔ مشینوں کی مرمت ہو سکتی ہے اور پرانی مشینیں تبادلہ میں لی جاتی ہیں۔ ہر ایک قسم کے پرزہ تیل۔ سوت وغیرہ وغیرہ ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ جس مشین پر سنگر نہ لکھا ہو وہ نقلی سمجھو۔ شکاگو کی نمائش میں ۵۴ انعام اور آٹھ تمغے ... چکے ہیں۔

ہندوستان و برہما اور سیلون میں ... دفتر ہیں

دنیا میں سب سے زیادہ اور عمدہ سینے کی مشینیں بنانے والا کون ہے؟
دنیا میں سب سے زیادہ مشین کون فروخت کرتا ہے؟
تمام دنیا میں کس کی دوکان کی شاخیں موجود ہیں؟
سادہ کام کے لئے کس کمپنی کی مشینیں عمدہ ہیں؟
گلکاری کا کام کرنے میں کس کی مشین لاثانی ہے؟
کون قریباً دس لاکھ مشینیں ایک سال میں فروخت کرتا ہے؟
کس کی آج تک کی بکری ایک کروڑ ساٹھ لاکھ مشین ہے؟
دنیا کی کل مشینوں میں ... کون ... ہے؟
کون ایسی کمپنی ہے جو اس طرح سچے فخر سے اشتہار دے سکتی ہے؟

سنگر

سنگر کے سینے کی مشینیں۔ ہاتھ۔ پاؤں اور انجن سے کام کر سکتی ہیں۔ نقد یا کرایہ کے طریق پر مل سکتی ہیں۔

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی۔ ہندوستان کا بڑا دفتر نمبر ۵ چرچ گیٹ سٹریٹ۔ فورٹ بمبئی۔

پنجاب کا بڑا دفتر۔ کمرشل بلڈنگ لاہور

اور شاخیں

انبالہ۔ امرتسر۔ لدھیانہ۔ پٹیالہ۔ جالندھر۔ سیالکوٹ۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ فیروزپور۔ ملتان۔ ڈلہوزی۔ کوہ مری ... دیکھیں

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی ... روپے منقسم ... حصص فی ... روپیہ

[illegible]

ہوشیار! ہوشیار!!

[illegible]

المشتہر ... گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

یہ تیر بہدف دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپکے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

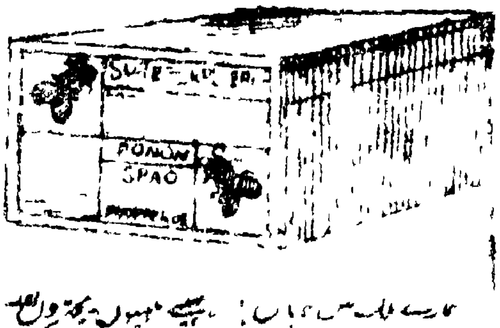

سب سے بے نظیر دردسر کی دوائی

قیمت فی بکس جسمیں ایک بعض بکس میں ایک روپیہ آتے ہیں

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی یہ بے نظیر دوائی مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

قیمت کھانسی کی دوائی

فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی کھانسی کا حکمی علاج دستیاب ہو سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کیلئے اس سے بہتر علاج

آجتک دریافت نہیں ہوا

جوہر عشبہ

پچاس پوری خوراکیں ہر بوتل میں ہیں

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

مرکب جوہر عشبہ مل سکتا ہے

مرکب جوہر دمیانا

جسکو اور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے

اور روحانی اور نفسی طاقتوں کو نشو و نما

کرتا ہے۔

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی مرکب جوہر دمیانا مل سکتا ہے

عمل اور نقل دونون کی خرید کے وقت پر ھنے کی نظر در کار ہے

صندل مڈی

مڈی

صندل مڈی

یعنے ڈاکٹر مڈی صاحب کے صندل کے جوہر کی گولیان

مردون اور عورتون کی تمام مثانہ کی بیماریون کے لیئے فوراً اور یقینی آرام کرنے والی دوا

۴۸ گھنٹے مین نفع ہوتا ہے

کوپاریبا اور اور ادویہ جن کا استعمال سوزاک - قرحہ اور اور مثانے کی بیماریون مین عرصے ڈاکٹر کرتے ہین نقصان دہ ہی وقتین پیش آتی ہین
گو اہل چین و اہل ہند عرصہ صندل کے تیل سے واقف ہین مگر اس دوا کی قدر و قیمت پوری پوری اسیوقت سے معلوم ہوئی ہے جب سے مڈی نے
لنڈن اور پیرس کے اسپتالون مین صندل کے خالص عطر کا رواج جاری کیا

مسٹر مڈی کا روغن صندل میسو کی زرد چوب صندل سے ایک خاص طریقے سے تیار کیا جاتا ہے یہ تیل عمدہ رنگ کا سیال ہوتا ہے اور اس تیل سے جو روز بازارون مین بکتا ہے اور جو کبھی صاف و شفاف نہین بہت مختلف ہوتا ہے

صندل مڈی ہمیشہ گولیون کی شکل مین فروخت کی جاتی ہے - جن سے مرد و عورت دونون کو ۴۸ گھنٹے مین فائدہ ہوتا ہے خواہ سوزاک ہو یا قرحہ - جریان ہو یا ریگ آتا ہو یا پیشاب مین خون آتا ہو اور پھر خوبی یہ ہے کہ گردہ اور معدے کو کوئی نقصان نہین پہنچتا و نہ ان سے تبخیر پیدا ہوتی ہے - نہ استفراغ نہ بدہضمی - اور نہ پھنسیان نکلتی ہین -

فرانس کا مشہور ڈاکٹر پیئیس یہ ریمارک لکھتا ہے - "دھات اور پیشاب کی رنگت صندل مڈی کی گولیوں سے چوبیس گھنٹے مین بدل جاتی ہے اور ۴۸ گھنٹے مین دھات آنی بالکل بند ہو جاتی ہے خواہ کتنی ہی آتی ہو اور کسی رنگ کی آتی ہو

صندل مڈی کی گولیان مرض کی ابتدا مین کھانی چاہئین - اس طریقہ سے گھبراہٹ اور آنا کمزوری جو ریان دھات سے معلوم ہوتے ہین متوقف ہو جاتے ہین اور وہ جلن جو پیشاب کرنے مین محسوس ہوتی ہے بالکل جاتی رہتی ہے -

خوراک - دو دو گولیان ہر روز چھ یا سات مرتبہ آٹھ دن کھانی چاہئین کہ دھات آنی موقوف ہو جائے اور جب اتنی کم ہو جائے کہ دو چار ہی قطرے آئین تو رفتہ رفتہ کم کرنی چاہئین مگر تا ہم دس پندرہ دن تک آرام ہو جانیکے بعد بھی استعمال قائم رکھنا چاہیئے - اور گرم مسالون سے پرہیز لازم ہے ہان آرام ہونے تک دودھ اور السی کی چاء جتنی مرتبہ جی چاہے استعمال کرین -

ہندوستان کا مشہور تمبئی انگریزی دوا فروشون سے ملتی ہے

صندل مڈی

سے برکت شاہ اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو یا ایم بشیر الدین احمد وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی۔ اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاویں گی

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

اس کی ایک شیشی ہی کے
استعمال سے صرف ایک مہینے
میں تین سیر خون صالح بدن انسان
میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن وزن
کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی و طلاء استمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں اور جوانی کی بے اعتدالیوں
کثرت شراب۔ چانڈو و افیون کی مضرتوں یا عرصہ
دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب سے قوت باہیہ ما دہ
تولیدسے بالکل ... بیٹھے ہوں اور ساتھ ہی باعث
زندہ درگور ہونے کو غنیمت شمار کرتے ہوں۔ اور شادی کرنے
سے بوجہ ندامت خانہ بدوش پھرتے ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور
حکیموں کی ضرر رساں ... ہمارے سچے اور مفید
بالکل تکلیف نہ دینے والی ادویات کے نزدیک ہی نہ جاتے
ہوں۔ اور پوشیدہ طور پر بلا کسی تکلیف دائمی اور اصلی قوت
باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ وہ بہت جلد اس اصلی و خارجی
علاج کو منگوا کر استعمال کریں۔

قیمت فی بکس کلاں جس میں دو شیشی روح جیون
بوٹی اور ایک شیشی طلاء استمنا کی ہوتی ہے ...
قیمت بکس خورد جس میں ایک شیشی روح جیون
بوٹی اور ایک شیشی طلاء استمنا کی ہوتی ہے ...
محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہو گا۔

المشتہر حکیم محمد علی ... شفاخانہ جات روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

مفت راحت کفت!

رسالہ گلشن شاہی جس میں ہر ایک بیماری کی تشخیص و ہدایات۔ جوانی کی غلط کاریوں کے ہدایات صحبت بد کا اثر۔ قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور بمعہ سرٹیفکیٹ درج ہیں اور جنتری سنہ ۱۹۰۶ء جو کار آمد معلومات کا ذخیرہ ہے منگوانے کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت ...

مرزی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

مردانہ کمزوری جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا ... علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مرزی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ... داخلی خارجی علاج کی ہونگی۔ (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (صہ)۔ (۲) روغن ... ایک شیشی (للعہ) ساور ... نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کوب پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ ... کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوائے انسان کو گوشہ معارقت میں بٹھا دیتا ہے ... ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں ... کمزوری وغیرہ بھی قطعاً دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

... حالت میں بباعث اعتدالیوں وغیرہ کے ... کمزوری اعصاب پیدا ہو کر ... محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی روح کا استعمال کریں۔ دو یوم میں ہی قوت ... شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت فواحشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں ... میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے ... ذیابیطس ضعف مثانہ۔ جریان ضعف دماغ۔ ضعف معدہ ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سارے جسم کی کمزوری۔ لاغری۔ بے رونقی اور زردی چہرہ ... اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے ... اسکا اثر خاص اعصاب پر ... ہوتا ہے ... حس و حرکت کا منبع ہے۔ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں۔ مکتوبہ بالا امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے۔ استعمال سے دو گھنٹہ بعد اسکے فوائد کے سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ/۸)

الشتہر حکیم محمد شریف ایل ایم ڈی ڈاکٹر پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور متصل ...

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام ... چھپا اور شائع ہوا

ایک لاکھ نمونوں کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں
اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں
المشتہر

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ سرجن صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسر انسپکٹر ... بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض چشم کی ابتدائی حالت ناخنہ پانی جالا خارش وغیرہ ... چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک لگانے کی ضرورت کم رہتی ہے کہ عام و خاص اس سے فائدہ اٹھائیں قیمت اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ... مبلغ ... درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ... سرمہ کے اشتہار ...

المشتہر [illegible]

قابل دید اسناد — ان سندوں کو پڑھ کر اور ... [illegible]

[illegible]

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبد العزیز ... کے چھپا اور شایع ہوا

ہندوستان میں ... اخبارات میں ...

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

جلد

[illegible] میں ایک [illegible] انسان کی صحت
[illegible]
[illegible] الکرن
[illegible] دبیان
[illegible] بھی بھاری تصدیق
[illegible] جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لیے بھی ایک بے نظیر دوائی ہے۔
[illegible] جریان ۔ سرعت
رقت [illegible] احتلام [illegible]
[illegible] کے لیے [illegible] دوا ہے [illegible]
[illegible] کے ساتھ جوانی [illegible]
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گزشتہ
طاقت بحال کرنے والی دوائی ہے [illegible] لوگوں کو [illegible]
عالم شباب دکھاتی ہے [illegible] (یا ....)
[illegible] کام [illegible]
[illegible] حبیب [illegible]
[illegible]

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۳۶ | یوم شنبہ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۰ء مطابق ۲۰ جمادی الاول ۱۳۱۸ ہجری موافق ۱۲ بھادوں سمبت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

آسٹریلیا میں تجارت - ہر چند کہ یہ جزیرہ ہندوستان کی نسبت آبادی اور رقبہ میں بہت کم ہے - تاہم اس کو تجارتی پہلو میں خوب عروج حاصل ہے - اس وقت اس میں ۱۴۰ آٹے کی کلیں ہیں جن میں ۲ ۶۲ لاکھ من گیہوں [illegible] ۳ من غلہ پیسا جاتا ہے - [illegible] شراب بنانے ہیں جن میں [illegible] ۱۲۵ گیلن شراب بنائی گئی ہے - اینٹ کے کارخانوں میں [illegible] اور ۵۴ ہوڈ کے رتن بنائے ہیں - [illegible] دھوے کے ۹۶ اکا [illegible] ہیں جن میں [illegible] سال [illegible] چمڑے رنگے جاتے ہیں - ۹۰۰ اُن کے کارخانے میں [illegible] تک [illegible] ۰ گز فلالین بیار ہو چکی ہے - ۲۹ کارخانے صابن اور موم بتی کے ہیں [illegible] ۱۹۶ من صابن اور ۴۰ من موم بتیاں بنائی جاتی ہیں - تمباکو کے کارخانوں میں [illegible] کارخانوں میں ۸۰ گیلن شراب [illegible] کتب اور جلد سازی کے ۹ کارخانے ہیں [illegible] ۱۸ پتھر پر کندہ کرنے کے [illegible] ڈھلائی اور [illegible] کے [illegible] سواری کے ۱۲ - ساچوں کے ۴۹ [illegible] گاڑی [illegible] سازو سامان [illegible] ۲۳۲ - [illegible] کشتیاں بنانے کے ۲۰ تعمیرات کی ضروریات [illegible] کے ۵۰ - اور سوداگری [illegible] کارخانے ہیں - گویا آسٹریلیا [illegible] ۲۰۰ ہوئے جن کے [illegible] رنگ سازی کے کارخانوں میں [illegible] آدمی کام کرتے ہیں - اور اس کے علاوہ [illegible] جس میں ہر روز [illegible] مخصوص [illegible] ہیں [illegible] اعداد و شمار اس امر کا ثبوت ہیں کہ تجارتی پہلو میں آسٹریلیا ہندوستان کی نسبت بہت زیادہ ترقی [illegible] ہے شاید اس لئے - کہ آسٹریلیا میں ہندوستان کی نسبت مقابلتاً انگریزی آبادی زیادہ ہے -

چین کا قرضہ - یہ امر غالباً خالی از دلچسپی ہوگا کہ گورنمنٹ چین تمام یورپین ممالک کی مقروض ہے - چنانچہ اس قرضہ کی فہرست حسب ذیل ہے - چین برطانیہ کلاں کا ۲۵۰۰۰۰۰ پونڈ جرمنی کا ۱۹۰۰۰۰۰ پونڈ روس کا ۱۶۰۰۰۰۰ پونڈ فرانس کا ۱۰۰۰۰۰۰ پونڈ اور جاپان کا ۹۰۰۰۰۰ پونڈ کا مقروض ہے -

مذاق

ایک کانسٹبل ایک نوجوان کو گرفتار کر کے گورنر کے پاس پکڑ کر لایا - اور کہا حضور یہ بدمعاش ہے - مجھ کو دیکھ کر بھاگا جاتا تھا - میں گرفتار کر لایا -

گورنر (جو گشت کر رہا تھا) - "تم کیوں بھاگے جاتے تھے؟"

جوان - "اس لئے کہ آپ کے افسروں کی بات [illegible] بیکار فضول ہزاروں سوال کرتے ہیں - [illegible] آجاتا ہے - اس سے بچنے کے لئے میں بھاگا تھا"

گورنر - "تم کیا پیشہ کرتے ہو؟"

جوان - "میں ملا ہوں"

گورنر - "اس وقت یہاں کیا کرنے آئے تھے؟"

جوان - "حضور - ہوا کھانے"

گورنر - "ہوا کھانے لوگ کہاں جاتے ہیں؟"

جوان - "جہاں ہوا چلتی ہو - پورب پچھم [illegible]"

گورنر - "اچھا تو ہم جاتے ہیں - بلکہ آدھی رات [illegible] ہم تم کو [illegible] جیلخانہ لے جائیں گے اور وہاں تم کو بچا کر سلائیں گے"

جوان - "کیا مجال ہمیں چلنی - بس کوئی سلا نہیں سکتا"

گورنر - "ارے بدبخت مجھ گورنر میں میرے نزدیک ایسی کسی طاقت نہیں ہے کہ تجھ کو جیلخانہ میں سلائے - [illegible] ہے - اس کو ابھی جیلخانہ لے جاؤ"

جوان - "حضور - آپ کی طاقت میں کوئی شک نہیں مگر حضور اگر تمام دنیا کے بادشاہ چاہیں تو میں جیلخانہ میں نہیں سو سکتا - ساری خدائی ایک طرف ہو جائے - بھلا ہم کو سلا دے"

سکرٹری - "اس بارہ میں تو ہم بھی اس سے اتفاق کرتا ہوں"

گورنر - "کیا اس سے تمہارا یہ مطلب ہے کہ ہمارے حکم کی تردید نہیں کرنا چاہتے - بلکہ اپنی خوشی سے نہیں سونا چاہتے [illegible] ہمارا کیا مرضی ہے خیر اس وقت تو چھوڑ دیتے ہیں مگر آئندہ بہت بہانہ کیا کرو" (میرزا محمد نسیم از کشمیری)

زید - "میرا خیال ہے - تم اس عورت کے خوش نصیب شوہر ہو"

بکر - "تمہارا خیال غلط ہے - میں اس عورت کا بدنصیب شوہر ہوں"

عجیب عجیب باتیں

پانی کی طاقت - جن لوگوں کے ہاتھ کو سٹیم کی تیز دھار کی حرارت دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے - وہ بخوبی جانتے ہیں کہ پانی کتنی زبردست شے ہے لیکن صرف یہی نہیں - بلکہ پانی معمولی حالت میں بھی اپنی طاقت اور شہ زوری کا ثبوت دے سکتا ہے -

فرض کرو کہ دریا کا پانی ایک ثانیہ میں تین انچ کے حساب سے چلتا ہے - تو وہ اس حالت میں بھی اس قابل ہوگا - کہ کیچڑ اور مٹی کو اپنے ساتھ بہا کر لیجائے - دریا کا پانی اگر سات انچ فی ثانیہ کی رفتار سے چلتا ہے - تو وہ اپنے ساتھ کنکر بہا کر لیجا ئیگا - اگر اس کی رفتار دو فٹ فی ثانیہ ہے - تو وہ کنکر اور معمولی حجم کے پتھر بہا کر لیجا ئیگا - اگر اس کی رفتار چار فٹ فی ثانیہ یا تین میل فی گھنٹہ ہے تو اس وقت بڑے بڑے پتھر بھی بہا کر لیجا ئیگا لیکن اگر دریا کے پانی کی رفتار چھ فٹ فی ثانیہ یعنی تیرہ یا چودہ میل فی گھنٹہ ہے - تو وہ اس حالت میں نہ صرف بڑے بڑے پتھر ہی بہا کر لیجا ئیگا - بلکہ پہاڑوں کے زبردست چٹانوں کو کاٹ [illegible] (کہ وہ بڑی محنت سے بارود سے اڑائے گئے ہیں) اور ان پتھروں کو مٹی کی طرح بار بار پیستا ہوا اپنے ساتھ بہا لیجا ئیگا -

شطرنج بازوں کا ملک - اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہر ایک ملک کا ایک خاص کھیل ہوتا ہے - اسی طرح جرمنی کا خاص کھیل شطرنج ہے - جو اس ملک میں اس کثرت سے رائج ہے کہ اس کی وجہ سے جرمنی کو "شطرنج بازوں کا ملک" کہتے ہیں - جرمنی میں چھوٹے بچوں سے لیکر بڈھوں تک کو شطرنج بازی کا شوق ہے وہاں شطرنج کے مدرسے ہیں - شطرنج کے کلب ہیں - شطرنج بازی کو ترقی دینے کی سوسائیٹیاں ہیں جو [illegible] تک شطرنج کھیلتی ہیں - کوئی اخبار ایسا نہیں جس میں شطرنج کے مشکل [illegible] والات برائے حل شائع ہوتے ہوں [illegible] شطرنج [illegible] کتابیں لکھی گئی ہیں - خود [illegible] جرمنی ولیم [illegible] شطرنج کھیلنے کے بڑے شائق ہیں [illegible] شطرنج کا کھیل قدر دانی جرمنی میں ہے [illegible] خاص ہندوستان میں بھی نہ ہوگا - [illegible] کے [illegible] مطابق اس کھیل کا [illegible] [illegible]

صحت

استفسار

۹۹۔ کھجلی: میرے ایک دوست کو جس کی عمر ۳۰ سال کی ہے۔ مرض کھجلی ہو گیا ہے۔ بہت علاج کئے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ دانے سفید ہیں۔ سوئی لگانے سے خون نکلتا ہے۔ (خریدار ۲۲۱۲۹)

۱۰۰۔ خارش کے بعد پھنسیاں نکلنا۔ ایک شخص کے ٹخنوں پر اگر دو تین ماہ کے بعد خارش شروع ہو جاتی ہے پھر وہ جگہ سرخ ہو جاتی ہے۔ پھر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ سرخی سے سفید ہو جاتی ہیں۔ پانچ چار روز تک آپ ہی آپ انگور آ جاتا ہے۔ مگر خارش شروع ہوتے اور پھنسیاں نکلتے اور جگہ سرخ ہونے کے وقت بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ (خریدار پیسہ اخبار)

۱۰۱۔ گلٹی: میری اہلیہ کے گلے کے اندر [illegible] سے بمقدار سپاری گلٹی [illegible] باعث [illegible] کبھی کبھی اس میں [illegible] ہو جاتی تھی [illegible] ایک [illegible] اس گلٹی میں سے مواد نکلا۔ اس گلٹی میں سے [illegible] مواد نکلتا رہتا ہے۔ لیکن اس کے نیچے [illegible] ایک اور گلٹی نمودار ہو گئی ہے۔ اس کی سخت تکلیف ہر کھانا کھانے میں سخت دقت ہوتی ہے۔ [illegible] کے اندر آگ سی لگ جاتی ہے کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ جو سرد دوا لعاب گاؤزبان و لعاب [illegible] استعمال سے کم ہو جاتا ہے۔ [illegible] سرد موسم سرما میں بھی مفید ہوتی تھی اور کوئی نقصان نہیں کرتی تھی۔ لیکن [illegible] کے بعد سرد کا استعمال ہوتے ہی سرد [illegible] پیدا کر دیتی ہے (خریدار ۲۹۸۶)

علاج

۱۱۸۔ ورم یعنی [illegible] (جواب استفسار ۹۲)۔ میری رائے میں ورم کے اندر تشنج ہو گیا ہے اس واسطے یہ دوائی مفید ہے۔ [illegible] روغن [illegible] تولہ [illegible] تولہ بوست خشخاش [illegible] تولہ [illegible] بنفشہ [illegible] پوست کو رات کو بھگو دیں پھر صبح کو [illegible] روغن کے اندر [illegible] روغن پیٹر [illegible] اور [illegible] بھی [illegible] پہلے [illegible] سے پہلے ہی [illegible] فائدہ معلوم ہو گا۔ اگر [illegible] تک کچھ افاقہ نہ ہو تو سمجھو کہ تشنج نہیں ہے کوئی [illegible] (چند حکیم [illegible])

۱۱۹۔ [illegible] (جواب استفسار ۹۰)۔ [illegible] ایک [illegible] کو [illegible] سب [illegible] ایک [illegible] گولی [illegible] [illegible] حال [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۴۔ پتہ مل گیا۔ آپ کے اخبار مطبوعہ یکم ستمبر ۱۹۰۰ء کے کالم گمنام و نشان (۴۳) میں جو مسمی بشیر حسین کی بابت سوال ہے اس کی نسبت عرض ہے۔ وہ شخص شہر لدھیانہ میں دی موموری [illegible] کمپنی میں ملازم ہے۔ مسٹر [illegible] کمپنی مدد گار [illegible] صاحب کی سرائے میں ہے۔ [illegible] لدھیانہ کے سٹیشن کے سامنے ہے۔ [illegible] اُسے ہمراہ لیجا ویں [illegible] کہیں [illegible] چلی جائے گی۔ (انتخاب [illegible])

۴۔ [illegible] اللہ [illegible] آنکھ [illegible] سال [illegible] [illegible] ۱۹ [illegible] [illegible] [illegible] ۲۴ سال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] (۱۲۳۳)

عام

سوال

۱۰۱۔ ٹکنیکل تعلیم: جس روز [illegible] صاحب کی چھٹیاں [illegible] محمد کو [illegible] خیال پیدا ہوا ہے کہ [illegible] تعلیم بہت ضروری ہے۔ [illegible] میں [illegible] چاہتا ہوں کہ اپنے لڑکے کو جو کہ اب [illegible] میں پڑھتا ہے۔ جاپان ٹکنیکل تعلیم کے لئے بھیجوں۔ اگر ناظرین اخبار میں سے کسی صاحب کو معلوم ہو تو براہ مہربانی بتائیں کہ جاپان تک کیا کرایہ لگتا ہے؟ وہاں کا ماہواری خرچ کیا ہے؟ تحصیل علم کے لئے کتنے برس رہنا پڑتا ہے؟ کل خرچ کس قدر ہے؟ (خریدار ۱۳۱۳۳)

۱۰۲۔ زائل شدہ طاقت: مقناطیس (جو بجلی کے صندوقوں میں لگا ہوا ہوتا ہے) کی طاقت بالکل زائل ہو گئی ہے کیا پھر اس مقناطیس کو اصلی طاقت پر لا سکتے ہیں؟ (خریدار ۲۰۹۲۲)

جواب

۹۱۔ برقی پنکھا (جواب سوال ۹۱)۔ یہ پنکھا جو صرف الکٹرسٹی کے ذریعہ سے ایک مرتبہ چلانے سے دو گھنٹے تک چل سکتا ہے۔ وائٹ وے لیڈلا اینڈ کمپنی کلکتہ کے کارخانہ سے بقیمت [illegible] درجہ اول اور [illegible] درجہ دوم مل سکتا ہے۔ (محمد ادریس از لاہور)

شعر و سخن

بڑھاپا

[illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں تو اسکی نظیر نہیں ملیگی جس محبت خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اسکی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اُس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب تاج الدین صاحب سٹیشن ماسٹر (خریدار ۲۴۳) ارقام فرماتے ہیں پیسہ اخبار (۸۱۱) چودھری غلام قادر صاحب کے نام جاری کرکے انعامی کتاب مطالعہ فطرت بصیغہ وی۔پی بھیجدیں۔ جناب عبدالرزاق خان صاحب سررشتہ دار جوڈیشل (خریدار ۲۳۶۸) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۱۲) منشی کنہیا لعل صاحب وکیل عدالت (جھالرا پاٹن) کے نام جاری کرکے انعامی کتاب یوریپین فاتح بصیغہ وی۔پی قیمت سالانہ کے لئے روانہ کردیں۔ جناب ڈاکٹر محمد عبدالجبار صاحب (خریدار ۱۳۰۹) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۱۳) بابو بھوپ نرائن سنگھ (مونگہیر) کے نام جاری کرکے قیمت سالانہ کے لئے انعامی کتاب بصیغہ وی۔پی بھیجدیجئے۔ جناب وساوال صاحب خریدار پیسہ اخبار (ازکوٹری) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۱۴) صاحب سکرٹری جنرل لائبریری جاری کر دیا جائے۔ اور قیمت سالانہ بذریعہ انعامی کتاب منگوالیں۔ جناب سید شاہ حسین صاحب (خریدار ۲۲۸۶۱) رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۱۵) شیخ پیر علی میاں صاحب (ربلیا) کے نام روانہ فرمائیں۔ اور کتاب ذکر ممدوح قیمت سالانہ کے لئے بصیغہ وی۔پی بھیجدیں۔ جناب میاں داس صاحب چٹھی رسان (پاک پٹن) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۱۶) میرے نام جاری کردیا جائے اور قیمت حسب قاعدہ وصول کرلیجائے۔ جناب عبدالرحمن خان صاحب پوسٹ ماسٹر (چنیوٹی) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۱۷) شوکت علی ہیڈ کانسٹبل (گوجرانوالہ) جاری کردیجئے۔ اور قیمت سالانہ بذریعہ ناول "منصور موہنا" وصول کرلیجئے۔ جناب منشی سنگھ صاحب اوورسیر (ہردا) تحریر فرماتے ہیں کہ میرے ایک دوست (۸۱۸) سیٹھ علی بھائی (کھنڈوا) آپکے اخبار کو دیکھکر بہت خوش ہوئے ہیں۔ اور اس کے مستقل خریدار ہونا چاہتے ہیں۔ پس اخبار اُن کے نام جاری کرکے قیمت سالانہ کے لئے کوئی دلچسپ ناول بصیغہ وی۔پی بھیجدیجئے۔ پیسہ اخبار مسٹر رحیم الدین صاحب وکیل کا نہایت مشکور ہے کہ وہ اشتہار دینے کی مہربانی سے قبل ازیں ۹ خریدار عنایت فرماچکے ہیں۔ اب منجملہ ذیل ۲ جدید خریدار بہم پہنچاتے ہیں۔ (۸۱۹) جناب سید شاہ صاحب حسینی چشتی العلوی قادری (چناآباد) (۸۲۰) جناب سید شاہ محی الدین صاحب مختار عام جاگیر (راما نیوں)۔ جناب سید نگات شاہ صاحب پنشنر ڈسٹرکٹ (خریدار ۱۵۹۰) لکھتے ہیں کہ آپ اپنا اخبار (۸۲۱) چودھری شہباز خان صاحب انسپکٹر (ڈھولکی) کے نام جاری کردیں اور

پیسہ اخبار کلب

گمنام مراسلت بابت سی۔ آر۔ ایچ۔ ایم کی کارروائی

ایک گمنام مراسلت جو ایک تحصیلدار کی شکایات سے لبریز ہے ہمارے پیسہ اخبار میں بغرض اشاعت آچکی ہے۔ مگر اس میں واقعات و دلائل سے مطلق کام نہیں لیا گیا۔ یوں تو راقم مضمون نے تحصیلدار موصوف پر بڑے زور شور سے الزامات لگائے ہیں۔ مگر آخر میں یہ اخلاقی جرأت دکھائی ہے کہ نام تک نہیں لکھا۔ پس ایسی گمنام و بے نشان مراسلت جس کے مندرجہ الزامات کی تائید میں کوئی واقعہ پیش نہیں کیا گیا کیونکر درج اخبار ہوسکتی ہے؟

غلام پہلوان

محمد عبدالرحمن صاحب زمیندار و آنریری مجسٹریٹ (ککاکو) تحریر فرماتے ہیں:۔

"منشی محبوب عالم صاحب اپنی آٹھویں چٹھی مرقومہ ۲۵ جولائی مرسلہ پیرس میں لکھتے ہیں کہ غلام ہندوستان کا مشہور پہلوان یہاں موجود ہے۔ مسٹر سینڈو سے کشتی ہونے کو تھی مگر نہ ہوئی۔ اب خبر ہے کہ کسی ترک پہلوان سے کشتی ہونے والی ہے۔

اینگلو انڈین باکی پور مطبوعہ ۲۲ اگست کے ایڈیٹوریل نوٹ میں درج ہے۔ یہ لکھا ہوا ہے کہ اُس نے ایک انگریز کی کشتی ماری۔ اور اسی سبب سے کچھ فسادیوں نے غلام کو گولی ماردی اور وہ سر زمین سرد ہوگیا۔ آپ کو اس خاص خبر کے متعلق جو تحقیق ہو شائع کردیجئے۔ کیونکہ پبلک فیصلہ کرنے میں سخت مشکل میں ہے۔ چونکہ غلام کا وطن بھی پنجاب ہے۔ اُمید ہے کہ وہاں جو خبر آئی ہوگی صحیح ہوگی۔"

جناب منشی محبوب عالم صاحب نے جو کچھ لکھا ہے صحیح ہے۔ علاوہ بریں پیسہ اخبار کی بھی کسی گذشتہ اشاعت میں خبر ملی ہے کہ ذیل میں ولایتی اخبارات کی تحریروں کے وثوق پر غلام پہلوان کے مقتول ہونے کی افواہ کی تردید کیجا چکی ہے۔ اور دیگر کئی پنجابی اخبار بھی افواہ مذکور کو بے بنیاد بتا چکے ہیں۔ اسپر بھی اگر بعض اخبارات اُس کے مقتول ہونے کی خبر کو شائع کرتے چلے جائیں۔ تو اُن کی ناواقفیت اور لاعلمی پر بجز افسوس ظاہر کرنے کے اور کیا کہا جاسکتا ہے۔

منشی محبوب عالم صاحب کی واپسی

(بغرض اطلاع مستفسران)۔ اکثر ناظرین پیسہ اخبار وقتاً فوقتاً دریافت فرماتے رہتے ہیں کہ جناب منشی صاحب ممدوح سفر یورپ سے کب مراجعت فرمائے پنجاب ہونگے۔ اُن کی آگاہی کے لئے یہ لکھنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جناب ممدوح لنڈن و یورپ کی سیاحت کے بعد پیرس میں آکر قسطنطنیہ تشریف لے جائیں گے۔ اور وہاں چند روز قیام فرماکر مصر میں تشریف لائیں گے۔ مصر میں بھی آپ چند روز توقف کرکے وہاں کی عجائبات کی سیر کرینگے۔ وہاں سے ہندوستان کو مراجعت فرمائیں گے۔ اور اُمید کیجاتی ہے کہ جناب ممدوح انشاء اللہ وسط نومبر میں بخیر و عافیت لاہور پہنچ جائیں گے۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۰ء

الحاق ٹرانسوال

شکست و فتح نصیبوں سے ہے ولے اے میر
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

گو جنگ ٹرانسوال ہنوز ختم نہیں ہوئی مگر علامات و قرائن بتا رہے ہیں کہ اس کا عنقریب خاتمہ ہونے والا ہے بوئروں نے اپنی جمہوری حکومت و آزادی کے قائم و برقرار رکھنے کے واسطے جس مردانگی و شجاعت کا ثبوت دیا ہے اور دے رہے ہیں۔ وہ قیامت تک آزاد قوموں کی تاریخ میں یادگار رہیگا۔ اور بہادری و شجاعت بوئر جوانان ملک و قوم کے نام کی قسم کھایا کریگی۔ گو اُنہوں نے اپنی طرف سے جرأت اور جان نثاری کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا مگر اُن کی قسمت ہی میں یہی تھا۔ کہ وہ آخرکار اپنا ملک کھو بیٹھیں۔ بقول کسے کہ

تقدیر کے لکھے کو امکان نہیں مٹنا

ریاست آرنج فری سٹیٹ کا تو پہلے ہی سے الحاق ہوچکا تھا۔ اب لارڈ رابرٹس نے ملفاسٹ میں ٹرانسوال کے الحاق کا بھی اعلان دیدیا ہے۔ اِس الحاق نے گویا ٹرانسوال کی خود مختاری اور آزادی کا خاتمہ کردیا۔ آئندہ یہ ملک بھی برٹش گورنمنٹ کے عمل و دخل کے ذیل میں آجائیگا۔ نیز اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ [illegible] عنقریب ہوا چاہتی ہے۔ مگر دشمنوں کے [illegible] بے ترتیب لڑائیوں سے لشکر انگریزی کو دق کررہے ہیں اور جنرل بوتھا لیڈنبرگ کے متصل جنرل بلر کے [illegible] ہوا ہے۔ یا بوئر کسی غیر محفوظ قصبہ یا گاؤں پر حملہ کرکے [illegible] جلا دیتے ہیں۔ یا چند سو گز ریلوے لائن [illegible] کبھی کبھی سو پچاس انگریزی سپاہی اسیر کرلیتے ہیں۔ اِن باتوں سے بوئروں کو کوئی معتدبہ فائدہ نہیں پہنچ سکتا کیونکہ قیدیوں کو وہ نہ تو اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ [illegible] بوئر اسیر رہ سکتے ہیں۔ یہ بے ترتیب لڑائیاں ہی [illegible] ان کو ملکی امن کی پالیسی اختیار کرنے پر مجبور کرینگی [illegible] مذکور کے بعد جو بوئر گورنمنٹ کے خلاف ہتھیار اُٹھائینگے اُن سے باغیوں کا سا سلوک کیا جائیگا۔ ایک خاص [illegible] جو بوئر اطاعت اختیار نہ کرینگے اُن کی جائیداد [illegible] اور سامان ضبط کرلیا جائیگا۔ لیکن اگر [illegible] اِس اعلان کو دیکھا جائے تو [illegible] ہوتے ہیں۔ کیونکہ اہل ٹرانسوال [illegible] [illegible] اطاعت بھی اختیار [illegible]

[illegible] کی سلطنت [illegible] عمل میں بھی [illegible] ٹرانسوال اور برٹش [illegible] کے [illegible] نے [illegible] اور [illegible] ناشناخون [illegible] کی مزاحمت کا ابھی [illegible] کے سوا ان کا یہ [illegible] ہے اس اعلان [illegible] نہیں ہیں۔ بلکہ لارڈ [illegible] انگلستان کی کیبنٹ کو بھی اس کا جواب وہ [illegible] کیونکہ برٹش منات کی منظوری کے بغیر [illegible] اعلان مشتہر نہیں کر سکتے تھے۔ بہرکیف [illegible] افریقہ کی اس چھوٹی سی جمہوری [illegible] لئے اس موقع پر

ٹرانسوال کی مختصر تاریخ

[illegible] خالی نہ ہوگا۔

[illegible] کیپ کالونی کے بوئروں نے برٹش [illegible] ترک وطن کرکے شمال کی راہ لی۔ [illegible] میں کثیر التعداد بوئر ہجرت کرکے [illegible] ٹرانسوال کے میدانوں اور جنگلوں میں چلے [illegible] کے مصائب بجائے خود کچھ کم نہ تھے۔ ان پر [illegible] اور ان جنگلوں اور کوہستانوں کے دیسی [illegible] اور [illegible] قافیہ تنگ کر دیا [illegible] کو قتل کر ڈالا جن کا انتقام [illegible] مرتزا اور [illegible] کی سرکردگی میں انہوں [illegible] میں اس زولو سردار کو کامل شکست [illegible] سردار کو [illegible] کیا۔ اس [illegible] میدان کا ملک بوئروں کے لئے چھوڑ [illegible] تھے کہ ایک آزاد خود [illegible] کی جو تمام ملک زولو اور [illegible] کو زیر تصرف لانا چاہتا تھا۔ [illegible] بوئروں کو ایسی شکستیں دیں کہ ان [illegible] لیکن ان کی خوش قسمتی سے [illegible] مارا گیا۔ اور اس کی جگہ [illegible] بوئروں سے دوستانہ تعلقات رکھنے کا [illegible] سے بوئروں نے نٹال میں جمہوری [illegible] لیکن [illegible] میں انگریزوں نے [illegible] کی آزادانہ حکومت کی امید ملیا [illegible] جنوبی حصہ کے اور نٹال سے نکل کر [illegible] چلے گئے اور اس مقام پر جا آباد ہوگئے۔ [illegible] کے نام سے مشہور ہے اور نٹال [illegible] ٹرانسوال میں [illegible] کی [illegible] سے معزز تھے لیکن [illegible] گیا تھا۔ اور [illegible] حکومت کی بنیاد [illegible] کے عہد [illegible]

سالٹنگ [illegible] کے نام سے مشہور ہے۔ برٹش گورنمنٹ نے ٹرانسوال کی [illegible] آزادی تسلیم کر لیا تھا مگر بوئروں نے [illegible] کے [illegible] گرفتاری [illegible] کا [illegible] کر ان دونوں کا [illegible] میں ٹرانسوال [illegible] کا لڑکا ایم [illegible] ٹرانسوال کی [illegible] گورنمنٹ کا پہلا پریسیڈنٹ منتخب ہوا [illegible] میں [illegible] خانگی تنازعات شروع ہوگئے [illegible] فری سٹیٹ پر حملہ کیا مگر [illegible] کر [illegible] دو سال کے بعد اس [illegible] پریسیڈنٹ خود منتخب کیا۔ [illegible] سے [illegible] کی تاریخ جنگ و جدل کے واقعات سے [illegible] اس عرصہ میں یہ دیسی سرداروں سے لڑ جھگڑ کر اپنے علاقہ کو وسعت دیتے رہے اس کے ساتھ ہی انہوں نے صنعت و حرفت پر بھی ترقی کی۔ خوش قسمتی سے انہیں قیمتی کانیں مل گئیں۔ جن سے انہوں نے خوب فائدہ اٹھایا۔ [illegible] میں سیکوکانی سے ان کی لڑائی شروع ہوئی۔ جس میں انگلستان کی مداخلت کا موقع مل گیا۔ سر تھوملس شیپسٹون نے [illegible] میں ٹرانسوال کے الحاق کا اعلان دے دیا۔ اور سر ڈبلیو۔ لینین پہلے ناظم مقرر ہوئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ [illegible] میں بوئروں نے علم بغاوت بلند کیا۔ [illegible] کو وہ حضور ملکہ معظمہ کی سرپرستی کو قبول کرکے ٹرانسوال میں جمہوری حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ [illegible] میں مسٹر پال کروگر پریسیڈنٹ منتخب ہوا جس کی یوم انتخاب سے اب تک یہی کوشش رہی ہے کہ ٹرانسوال کو ترقی دے کر

سلطنت بین الاقوام

کے رتبہ پر پہنچا دے۔ اس مقصد کو مد نظر رکھ کر [illegible] کے عہد نامہ لندن میں ایک خاص شرط برٹش گورنمنٹ کی سرپرستی کے اثر سے نجات حاصل کی۔ اور انگلستان سے تسلیم کروا لیا کہ ٹرانسوال جنوبی افریقہ کی جمہوری حکومت ہے۔ اس کے بعد کے واقعات ایسے تازہ ہیں کہ ان کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ [illegible] کی کنفیڈریشن میں سے کئی بڑی بڑی کانوں کا دریافت ہونا۔ اسی سال انگریزوں کا شوق طلا میں ٹرانسوال میں جا کر آباد ہونا جیمسن کا حملہ مسٹر رہوڈز کا حقیقت مدنیت۔ انہیں کی تکالیف گزشتہ سال مسٹر کروگر اور چیمبرلین میں جدید معاہدہ کی نسبت گفتگو اور پھر موجودہ جنگ کا آغاز۔ سب کے حالات ناظرین کو معلوم ہیں۔

سردار گوردیال سنگھ کے مقدمات رشوت ستانی کا قصہ

سردار گوردیال سنگھ [illegible] ڈسٹرکٹ جج پنجاب کی رشوت ستانی کی شکایتیں سنتے سنتے جب گورنمنٹ تنگ آ گئی۔ تو اس نے پہلے [illegible] میں خفیہ تفتیش شروع کی جب وہ شکایتیں صحیح ثابت ہوئیں تو انہیں علانیہ الزامات لگائے گئے اور عدالت میں جواب دہی کے طلب ہوئے جس کا نتیجہ ناظرین کو معلوم ہے کہ موقوفی کی سزا پر ہوا مگر گورنمنٹ ہند نے اس سزا کو ناکافی سمجھ کر فوجداری مقدمات دائر کرنے کا حکم

صادر کیا۔ صاحب کی گرفتاری کا وارنٹ [illegible] گوردیال [illegible] اس [illegible] شکل [illegible] ہو چکا تھی [illegible] پہنچ [illegible] کہ اب تک کسی کو ان کا پتہ نہیں ملا۔ مگر اس [illegible] گرا ہیں [illegible] مذکور کی تائید میں جو [illegible] گورنمنٹ نے ملزم [illegible] بیان کر کے [illegible]۔ اب لالہ شبھداس پلیڈر منٹگمری پر نوبندہ ۱۹۲ [illegible] سرکار کی طرف سے مقدمہ دائر کیا گیا ہے کیونکہ [illegible] نے مقدمات مذکورہ میں گواہوں کو بہکایا۔ اس مقدمہ کی دوسری پیشی ماہ آئندہ میں ہونے والی ہے۔ ملزم سے معقول ضمانت لی گئی ہے۔ گورنمنٹ کی جانب سے مسٹر [illegible] شاہ دین صاحب بیرسٹر ایٹ لاء اسسٹنٹ لیگل ریممبرنس گورنمنٹ پنجاب۔ اور لالہ صاحب کی طرف سے مسٹر [illegible] پلیڈر ملتان پیروکار ہیں۔

جدید گورنر مدراس

سر آرتھر۔ ای ہیولاک گورنر مدراس کی میعاد عہدہ ختم ہونے پر لارڈ امپتھل ان کی جگہ ولایت سے ہندوستان بھیجے جائیں گے۔ اس تقرر کو حضور ملکہ معظمہ نے منظور فرما لیا ہے۔ لیکن ابھی معلوم نہیں ہوا کہ حضور قیصرہ ہند کے مشیروں کا یہ انتخاب لارڈ امپتھل کی کن قابلیتوں اور اوصاف پر مبنی ہے کیونکہ لارڈ موصوف تجربہ کار مدبروں میں سے نہیں ہیں۔ وہ ایک نوجوان شخص ہیں۔ لارڈ موصوف [illegible] میں پیدا ہوئے تھے پولیٹیکل خیالات کے لحاظ سے یہ لبرل یونینسٹ ہیں۔ ابتدا میں مسٹر چیمبرلین کے اسسٹنٹ سکرٹری مقرر ہوئے تھے۔ پھر موجودہ وزارت کے قائم ہونے پر [illegible] میں اس کے پرائیویٹ سکرٹری ہوئے۔ [illegible] میں محصول شکر پر غور کرنے کے لئے جو کانفرنس برسلز میں منعقد ہوئی تھی۔ یہ اس میں انگلستان کی طرف سے بطور ڈیلیگیٹ شریک ہوئے تھے۔ کہتے ہیں مسٹر چیمبرلین کو ہندوستان میں اس شکر پر محصول لگانے کا خیال ان کے پرائیویٹ سکرٹری ہی کی تحریک سے پیدا ہوا تھا۔ اب مسٹر چیمبرلین نے اپنے اکتیس سال کے نوجوان سکرٹری کو ہندوستان میں ایک نہایت معزز و اعلیٰ عہدے پر مامور کروا کر یہ ظاہر کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان کی خدمات سے خوش تھے۔ اور اہل ہند کو امید کرنی چاہیے کہ وہ اس ہندوستانی عہدے کے انجام فرائض میں اپنے انہماک کا نمونہ دکھا کر جلد ہی اہل ملک کے دلوں کو مسخر کر لیں گے۔

شفاخانجات پنجاب کی رپورٹ

پنجاب کے سول ہسپتالوں و شفاخانوں کی رپورٹ بابت سال گزشتہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سال زیر ریویو میں صیغہ مذکور بہ ترقی رہا۔ شروع سال میں شفاخانوں کی تعداد ۴۷۲ تھی سال اختتام سال پر ۴۷۷۔ گویا ۵ کا اضافہ ہوا۔ [illegible] سے [illegible] تک ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں کی تعداد بصورت مستقل علاج کم تھی۔ لیکن پچھلے سال بہ نسبت [illegible]

ان معمولی مریضوں کی تعداد بقدر ۹۰۰۰ کے بڑھ گئی۔ ہز آنر لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اس اضافہ کی وجہ یہ خیال فرماتے ہیں کہ ہسپتالوں میں علاج کروانا عام پسند ہوتا جاتا ہے۔ صاحب ممدوح کی رائے فی الواقعہ اصلیت سے خالی نہیں کیونکہ مریضوں کی زیادتی شفاخانوں کی نسبت پبلک کے اعتماد و اعتبار کو ظاہر کرتی ہے۔ سال زیر بحث میں اُن عورتوں کی تعداد بھی بہت زیادہ تھی جنہوں نے ہسپتالوں میں رہ کر علاج کروایا۔ یا ہسپتال سے زنانہ دوا اپنے لئے یا بچوں کے لئے لیجاتی رہیں۔ اس سے بھی مترشح ہے کہ گورنمنٹ کے شفاخانوں کی نسبت کی عام طور پر قدر کیجاتی ہے۔ چیچک پانہنگام اور دوسرے عارضوں کی شرح حسب سال گذشتہ تھی۔ چنانچہ ۶۷۲۹۶ مریض بخلاف ۶۹۷۶۴ شفا یاب اور ۱۶۲۴ مریض بخلاف ۲۰۲۴ ضائع ہوئے۔ جو مریض اندر ہسپتالوں میں آکر داخل ہوتے رہے۔ اُن کی تعداد میں بھی ۹۰۸۹ و ۱۲۵ کا اضافہ ہوا۔ سنہ ۱۸۹۹ء میں ملیریا بخار کے نسبتاً بہت کم کیس ہوئے۔

مسٹر ڈبلیو۔ ایچ سمتھ پوسٹ ماسٹر لاہور

خان بہادر منشی محمد سردار خان صاحب پوسٹ ماسٹر لاہور کے ریٹائر ہونے پر اہل لاہور کو اندیشہ تھا کہ اُن کی جگہ وقتاً فوقتاً جو یورپین پوسٹ ماسٹر مقرر کئے جائیں گے وہ شاید ایسے مستعد اور انتظام و نسق میں سرگرم ثابت نہیں ہونگے لیکن مسٹر ڈبلیو۔ ایچ۔ سمتھ نے پوسٹ ماسٹری لاہور کے عہدہ پر تشریف لاتے ہی اپنی بیدار مغزی۔ تمام صیغوں پر کامل نگرانی رکھنے اور دقتوں اور شکایات کو خوش اسلوبی سے رفع کر کے اُن کا پورا انسداد کرنے میں خان بہادر موصوف کے جانے کو بھی لوگوں سے محو کر دیا۔ اور اہل لاہور نے اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھا کہ انہیں ایک ایسا ہمدرد اور روشن ضمیر پوسٹ ماسٹر ملا ہے۔ قبل ازیں ڈلیوری کے متعلق جو شکایات تھیں اُن کا قلع قمع ہو گیا ہے۔ لاہور میں صرف ایک ٹاؤن انسپکٹر تھا جو بجائے خود کافی [illegible] اور ایسے وسیع شہر کے لئے ناکافی تھا۔ اب آپ کی امداد کے لئے چار اور سپرنٹنڈنٹ مقرر کئے گئے ہیں۔ چونکہ پیسہ اخبار خدا کے فضل سے ہندوستان میں ایک نہایت کثیر الاشاعت پرچہ ہے۔ پہلے جب اس کی کاپیاں بغرض روانگی ڈاکخانہ میں بھیجی جاتی تھیں تو کثرت تعداد کی وجہ سے اخبار دو دو روز تک ڈاکخانہ میں پڑا رہتا تھا۔ اور خریداروں کی شکایتوں کا تانتا لگا رہتا تھا کہ انہیں اخبار بہت دیر کے بعد وصول ہوتا ہے۔ لیکن موجودہ لائق اور مستعد پوسٹ ماسٹر نے اس نقص کا اس طرح انسداد کر دیا ہے کہ سارٹنگ عملہ کے ساتھ ڈاکخانہ کے تمام کلرکوں کو اخبار ہذا کے سارٹ کرنے پر لگا دیتے ہیں۔ اور جب تک کل اخبار سارٹ نہ ہولے خواہ رات کے گیارہ بجیں [illegible] پوسٹ ماسٹر صاحب اُن کے سر پر کھڑے رہتے ہیں۔ پیسہ اخبار کو [illegible] اس بات کا افسوس ہے کہ اس کی کثرت اشاعت ڈاکخانہ کی تکلیف کا باعث ہے۔ مگر اس میں خود اس کا کوئی قصور نہیں۔ پیسہ اخبار جو ہر ہفتہ [illegible] محصول ڈاک کے متعلق [illegible] خرچ کرتا ہے اُس کے معاوضہ میں ڈاکخانہ کا فرض ہے کہ وہ کافی عملہ بہم پہنچا کر اخبار کو عین وقت پر روانہ کرنیکا انتظام کریں۔ اس سے قطع نظر ڈاکخانہ میں رجسٹری۔ منی آرڈر اور پارسلوں وغیرہ کے لئے علیحدہ علیحدہ صیغے ہیں۔ پوسٹ ماسٹر صاحب جب دیکھتے ہیں کہ کسی خاص صیغہ کے کلرکوں پر کام کا زیادہ بوجھ پڑا ہوا ہے۔ تو فوراً کسی اور کلرک کو اس کی امداد کے لئے بھیج دیتے ہیں۔ غرضکہ مسٹر ڈبلیو۔ ایچ۔ سمتھ پوسٹ آفس کو فی الواقعہ ملک کے لئے ابر رحمت ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ عین اس حالت میں جبکہ وہ ڈاکخانہ لاہور کے نظم و نسق کو درست کرنے میں سرگرمی سے مصروف ہیں۔ اور ابھی دیگر بہت سے امور ان کی توجہ اور اصلاح کے محتاج ہیں۔ یہ معلوم کر کے اہل لاہور کو کچھ کم رنج نہیں ہوا۔ کہ ان کا اعلیٰ درجہ کا منتظم پوسٹ ماسٹر کلکتہ تبدیل ہونیوالا ہے۔ پوسٹ آفس لاہور ہنوز اس تبادلہ کیلئے تیار نہیں۔ اُمید ہے کہ صاحب ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات ہند انہیں ابھی کچھ اور عرصہ تک لاہور میں رہنے دینگے۔

کجکلاہ ایران اوسٹنڈ میں

اخبار گلوب کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ایران کا شہنشاہ یہاں آیا اور خورشید ہمراہ لایا۔ اس فقرہ میں یہ لطافت ہے کہ ایران کی قومی علامت شیر و خورشید ہے۔ شاہ کے ورود سے پہلے اوسٹنڈ بلجیم میں تیز و تند ہوا کے ساتھ بارش ہو رہی تھی۔ دھوپ کے نکلتے ہی موسم کا رنگ بدل گیا۔ اور سورج کی ضیا پاش کرنوں سے سارا شہر جگمگا اُٹھا۔ یہاں ہز ہائینس آغا خان مقتدائے قوم خوجہ بمبئی نے شاہ کی دعوت کی۔ اعلیٰحضرت شاہ نے اُن کو تمغائی ہمایونی کا اعزاز عطا کیا۔ ہز ہائینس موصوف ایران کے شاہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے جد امجد ایک سازش میں تعلق رکھنے کی وجہ سے ایران سے بھاگ کر بمبئی میں پناہ گزین ہوئے تھے۔ مرور زمانہ کے ساتھ خاندان کی مختلف شاخوں میں بغض و عناد کے خیالات جاتے رہے اور کجکلاہ ایران کے اس اعزاز سے چوتھی پشت میں پھر ان کا ایران کے شاہی خاندان سے ملاپ ہو گیا۔ موجودہ آغا خان کا نام ہز ہائینس محمد سلطان شاہ ہے۔ [illegible] گیارہ پارسی معززین کے ڈیپوٹیشن نے شاہ کی خدمت میں حاضر ہو کر تین جدا جدا ایڈریس پیش کئے یعنی ایک ایرانی آتش پرستوں کی طرف سے دوسرا پارسیان بمبئی اور تیسرا انگلستان کے پارسیوں کی جانب سے۔ شاہ نے نہایت اخلاق سے ڈیپوٹیشن سے ملاقات کی۔ اور ایرانی پارسیوں سے عمدہ سلوک کرنے کا اطمینان دلایا اور ہندوستان کے پارسیوں کے [illegible] کی [illegible] اس کے بعد ایرانی آتش پرستوں کی [illegible]

[illegible] سر ایم بہادر ڈگری [illegible] جی بھی تھے۔ [illegible] الذکر [illegible]

مہاراجہ سندھیا و مہم چین

بیان کیا جاتا ہے کہ ہز ہائینس مہاراجہ سندھیا [illegible] عنقریب مہم چین پر جانے والے ہیں اور جنرل گیسلی کے سٹاف میں متعین ہونگے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے والیان ریاست برٹش گورنمنٹ کے کہاں تک جان نثار اور وفادار ہیں۔ مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے بھی اس جنگ میں شرکت کی خواہش ظاہر کی تھی جو منظور نہیں ہوئی۔ سر مہاراجہ پرتاب سنگھ مدار المہام جودھپور۔ مہاراجہ صاحب بیکانیر [illegible] سپاہ کے افسر ہو کر چین جانے والے ہیں [illegible] وسرحد میں بھی مہاراجہ [illegible] جودھپور بنفس نفیس موجود تھے۔

بوئیر لشکر کا نامور سپہ سالار جنرل ڈیوٹ جس نے قسم کھائی تھی کہ وہ کبھی برٹش گورنمنٹ کی اطاعت اختیار نہیں کریگا۔ ایک نہایت بہادر منچلا اور فنون جنگ سے واقف شخص ہے۔ اس نے بارہا انگریزی دستوں کو شکستیں دیں اور بعض سپاہیوں کو گرفتار کر لیا۔

جنرل ڈیوٹ

[illegible] ایسی حالت میں کہ دشمن اسے چاروں طرف سے گھیرے ہوئے تھے [illegible] گیا کہ مخالف [illegible] جنرل [illegible] کی فوج میں میدان جنگ میں [illegible] انگلستان کو ان حالات میں سخت مخالفت کا مقابلہ [illegible] کیونکہ اب بھی انگریزی جنرلوں کی رائے ہے کہ گورنمنٹ [illegible] فتح پریٹوریہ کے ساتھ ہی جنگ ٹرانسوال کا خاتمہ [illegible] یہ مستقل مزاج اور بہادر جنرل ابھی تک برابر [illegible] پراگندہ لشکر کا جس کی تعداد چھ ہزار سے زائد نہیں سرغنہ بنا ہوا ہے۔

منشی [illegible] صاحب [illegible] کمیٹی [illegible] لاہور [illegible]

سیاحت یورپ

[بارھویں چٹھی]

مکتوبہ منشی محبوب عالم صاحب از مقام لنڈن ۲۴ اگست ۱۹۰۰ء

میرے خیال میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نمائش پیرس کی نسبت جو حالات باقی رہتے ہیں آئندہ پر ملتوی کر کے بالفعل پیرس اور لنڈن کے حالات لکھ دوں تاکہ ناظرین پیسہ اخبار کو اب تک میری تمام حرکات و سکنات سے واقفیت ہو۔ اب بھی تاریکی میں نہ رہ جائیں۔ میں ۵ جولائی کو لاہور سے پیرس میں پہنچا۔ اور ۸ اگست کو پیرس سے لنڈن کو روانہ ہوا۔ ان پینتیس روز میں میں نے اپنے وقت کا بہت زیادہ حصہ عالمگیر نمائشگاہ پیرس کے سیر تماشا میں صرف کیا۔ اور بہت تھوڑا حصہ پیرس خاص اور اس کی عجیب و غریب قابل دید چیزوں کے دیکھنے میں لگایا۔ تاہم بہ حیثیت وقت جس مستعدی سے میں یورپ کے مختلف مقامات کو دیکھ رہا ہوں۔ اس سے بہت سی ظاہری چیزیں قریب ایک ماہ کے عرصہ میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ حالانکہ پیرس کی آبادی بیس پچیس لاکھ کے درمیان ہے اور نمائشگاہ کی [illegible] آبادی کی رونق لاکھ سے کم نہیں۔

مسٹر ہین ایجنٹ مسرز گرنڈلے اینڈ کمپنی پیرس جن سے میری کئی سال سے ملاقات ہے۔ آخری دفعہ جب لاہور میں گزشتہ [illegible] ملے تھے تو میں نے ان سے ذکر کیا تھا کہ میرا قصد ان دنوں پیرس دیکھنے کا ہے۔ چونکہ یہ پیرس میں رہتے ہیں انہوں نے کہا تھا کہ ہم لوگ تمہیں پیرس میں دیکھ کر بہت خوش ہوں گے اور تمہیں سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ قاعدہ کی بات ہے کہ جس طرح دریا میں ڈوبتا ہوا تنکے کا سہارا ڈھونڈتا ہے۔ مسافر اجنبی ممالک میں کسی نہ کسی آشنا کو غنیمت شمار کرتا ہے۔ چنانچہ میں صاحب سے بھی [illegible] دوستی کی مدت تک [illegible] ہو گئی تھی۔ [illegible] انہیں خط لکھا کہ میں پیرس آتا ہوں۔ اور [illegible] لکھا کہ بوجہ نمائش کے [illegible] پیرس میں ہوٹلوں کا کرایہ اور خوراک اور دیگر اخراجات [illegible] بڑھ گئے ہیں۔ اس لئے پہلے سے کوئی مناسب مکان تلاش کر رکھنا۔ انہوں نے جواب دیا کہ پیرس پہنچنے سے [illegible] دینا۔ سب انتظام درست ہو جائے گا۔ [illegible] تھا کہ میں اس خط کے جواب میں [illegible] کر سکتے روز تک پیرس میں [illegible] کہ جب پیرس پہنچنے میں تین چار روز باقی رہ گئے [illegible] دریا سے چل کر اور بلن سے بھی دو [illegible] سفر [illegible] سخت [illegible] مبتلا ہو گیا۔ [illegible] مسٹر ہین نے [illegible] کا انتظام کر دیا [illegible] ہے [illegible] جمہوری سلطنت [illegible] بعد

اتنی بہادر کے بعد ہم خوشی منا رہے تھے۔ اور پیرس کا ادنی بنگالہ بھی ہے۔ اس لئے میرے دوست نے لکھا کہ تمہیں پیشتر کوئی بھی کسی مکان تک پہنچنے کی نہیں ملیگی۔ مگر اس نے میری شوق کا دوستی سے اعلان کیا کہ میں شہر پیرس کی اس عظیم الشان اور پر تکلف بستی اور سوسائٹی ہر قسم کی روشنی کو دیکھ کر کس قدر خوش ہوں گا جس کا کچھ حصہ دوسری شب کو دیکھا بھی اور اس ساتھ ہزار فرانسیسی فوج کا پریسیڈنٹ جمہوریہ فرانس ریویو کرتے دیکھ کر مدت تک یاد رکھتا۔ ساتھ ہی مسٹر ہین نے لکھا کہ میں تو بوجہ دفتر سے دو ہفتہ کی تعطیل ملنے کے [illegible] باہر دیہات میں جاتا ہوں لیکن اپنے ایک دوست کو کہہ دیا ہے کہ جب تمہارا تار اس کو ملیگا وہ سٹیشن پر تم سے مل کر مکان کا بندوبست کر دیگا۔ چنانچہ دوسرے روز میں پیرس پہنچا۔ اور اس دوست نے مجھے سٹیشن سے ساتھ لیجا کر پہلی شب ایک ہوٹل کی چوتھی چھت کے ایک معمولی کمرہ میں ٹھہرایا کھانا پینے الگ خرچ تھا۔ اور دس فرانک یعنی سوا چھ روپئے ایک شب کا کرایہ دیا۔ صبح اس دوست کی مدد سے ایک اور مکان تلاش کر کے اس میں جا بیٹھا۔ جس میں بوجہ نمائشگاہ کے قرب اور کفایت کے چھٹی منزل بدرجہ مجبوری منظور کیا تھا اور جہاں ہوٹلوں کی لفٹ بھی نہیں تھا کہ جس کے ذریعہ سے تم آرام کرسی پر بیٹھ کر کسی منزل تک ایک دم میں پہنچ سکتے ہو۔ اس کمرہ کا کرایہ چار فرانک روزانہ تھا۔ مگر چھ منزل سیڑھیوں کی تکلیف تھی۔ یہاں یہ بڑا آرام تھا کہ نمائشگاہ کے ایک دروازہ پر

یہ مکان تین چار منٹ کی رفتار سے واقع تھا۔ اس لئے مجھے ہر روز نمائشگاہ تک جانے کے لئے کسی ایک پیسہ کا گاڑی یا آہنی بس یا ٹریم یا ریل کا کرایہ نہ دینا پڑتا۔ ورنہ صرف جانے آنے کا کرایہ [illegible] بلکہ مکان تلاش کرنے میں پانچ چھ روپئے خرچ ہو گئے تھے۔ ان شہروں میں اس بات سے میری طبیعت بہت آسانی ہے کہ یہ اتنے وسیع ہیں کہ دو مختلف مکانوں کے درمیان کئی کئی میل کی مسافت حاصل ہوتی ہے۔ تاہم یہاں قطع مسافت کے سامان یعنی گھوڑوں سے چلنے والی آہنی بسیں اور ٹریم گاڑیاں اور یہاں کی برقی اور دخانی ٹریم اور ریلوے گاڑیاں جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے یکساں چلتی ہیں۔ فاصلہ کے قطع کرنے میں ممد و معاون ہیں۔ اسی لئے ان بڑے بڑے شہروں خصوصاً لنڈن اور پیرس اور برلن سے بہت لوگ بوجہ سکنی مکانات کے کرایہ کی زیادتی کے شہر سے باہر مضافات میں رہتے ہیں جن کو شہر کا کام کاج کر کے شام کو سستی ریلوں پر سوار ہو کر پانچ پانچ، دس دس، پندرہ پندرہ میل فاصلہ پر چلے جاتے ہیں۔ اور رات کو گھروں میں بسر کر کے صبح پھر کام کاج یا ملازمت کے لئے شہروں میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ اسی واسطے ان شہروں کی دن کی آبادی اور رات کی آبادی میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ چونکہ مجھے پیرس کے ایک [illegible] مکان کرایہ لے دیا ہے۔ بار بار نمائشگاہ سے قریب ہونے کے میرے [illegible] منظور کر لینے کے باعث سستا بہت سستا تھا۔ [illegible] سے [illegible] مکانات میں جگہ اس سے بھی نصف یا ثلث کرایہ پر مل سکتی تھی۔ مگر پیسے اس کا [illegible] لاہور سے رخصت ہونے سے پیشتر میرے مہربان دوست شیخ محمد نجبوش صاحب بیرسٹر ایٹ لا نے مجھ کو ایک نہایت ہی [illegible] کی اصلاح سفر کے متعلق دی تھی جس کو میں نے اس تمام عرصہ میں سفر یورپ میں نہایت مفید پایا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہمیشہ اول درجہ کے ہوٹل یا مکان میں رہو۔ خواہ کفایت شعاری کے خیال سے وہاں کا سب سستا کمرہ ہی لو۔ جو ہمیشہ اوپر کی منزلوں میں ملتا ہے۔ اول درجہ کے ہوٹلوں کو اپنی عزت قائم رکھنی پڑتی ہے۔ اور یہاں مال یا جان کا کوئی اندیشہ نہیں ہوتا۔ ورنہ یورپ میں بعض رہزنوں نے بھولے بھالے مسافروں کو لوٹنے کا بھی ڈھنگ نکال رکھا ہے کہ سستی فرودگاہیں یا دوم درجہ کے ہوٹل بنا رکھے ہیں جہاں مسافروں کے سامان چرا لیتے ہیں۔ میں مکان کی طرف سے بے فکر ہو کر میں کھانے کی طرف متوجہ ہوا۔ میری طبیعت کھانے کے معاملے میں دنیا بھر سے نرالی واقع ہوئی ہے۔ غذا کھانا کیسا ہی سادہ ہو۔ مجھے پسند ہے لیکن [illegible] لگا ہوا ہو جیسا کہ ہندوستان میں ہمارے گھروں میں پکتا ہے جس میں بہت ہلدی اور گرم مصالحہ پڑتا ہے۔ اور جو میں بچپن سے آج تک کھاتا ہوں اس کے علاوہ میری طبیعت میں وسواس بہت ہے اور میں گوشت کھانے کا بھی شائق ہوں [illegible] اس پر [illegible] ہفتوں گوشت نہیں کھایا۔ [illegible] کہ گو کئی دن سب سے تو نہیں [illegible] مگر پیرس میں قسمت [illegible]

عاقل مجھے گھڑیاں یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

مضبوط لیور واچ نمبر ۱

اس گھڑی کا نام نہایت سچا ہونے سے نہایت مضبوط ہے اور ہر طرح پر کیور [illegible] بارہ گھنٹے دیکھنے میں بیس روپیہ کی معلوم ہوتی ہے محصول پارسل [illegible] [illegible]

شہادت تازہ دلوں کا خلاصہ

عالیجناب نذیر احمد حسین صاحب دفتر ضلعداری غازیپور ضلع فتحپور سے تحریر فرماتے ہیں سابق میں ایک گھڑی حسب طلب بندہ صادر ہوئی تھی اب بار دیگر گذارش ہے کہ دو عدد گھڑی [illegible] روانہ فرمائیے

عالیجناب محمد یعقوب صاحب [illegible] بازار شوحل ضلع سلطانپور سے تحریر فرماتے ہیں بعد سلام مسنون [illegible] گھڑیوں کے ملنے کا [illegible] [illegible] روانہ فرمائیں

[illegible]

دعوتوں میں شریک ہوا ہوں۔ ایک دفعہ ایک ضیافت میں شریک ہوا۔ [illegible] کی سمجھ میں نہیں آیا۔ اس کی وجہ انہوں نے یہ بتلائی کہ [illegible] سے عرب لوگ زیادہ کھاتے ہیں۔ اور نیز وہ سردی کے موسم [illegible] استعمال کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر مجھے اپنے نہایت [illegible] ہم مذہب اہل وطن سے معذرت کر لینی چاہئے [illegible] جب تک کہ اپنی طرف سے ہر طرح کا حفظ ما تقدم [illegible] تیر ملامت نہ بنائیں۔ مگر آپ کی [illegible] کی صورتیں پیدا کریں۔ اسلام کی نہایت [illegible] یہ نہایت سہل [illegible] نہ کر سکتے ہوں [illegible]

[illegible] لعوهتر واكرامه [illegible]

[illegible]

[illegible] میزبان کے لڑکے نے مجھ سے [illegible] تقسیم ہونے لگی [illegible] نہایت لذیذ کھانا تسلیم ہوتا ہے [illegible] اس سے نفرت ہے [illegible] اس سوال [illegible] اس سے نہایت نفرت ظاہر کر کے کہا کہ [illegible] کہا کہ یہی تو نہایت رغبت سے کھاتے ہیں۔ اسی طرح بعض چیزیں جن کو آپ لوگ پسند کرتے ہیں مجھ کو ان سے نفرت معلوم ہوتی ہے [illegible] صاحب نے کہا کہ مجھ [illegible] بہت مرغوب ہیں۔ کیا تم بھی انہیں پسند کرتے ہو؟ [illegible] اگر وہ مجلس مانع نہ ہوتی میں ان کا نام سن کر ہی [illegible] ایک فرمائشی قہقہہ بلند ہوا۔ جب [illegible] اور فلسطین شریک ہیں ان لوگوں میں [illegible] کھانے کو [illegible] سب سے پہلے میزبان کی بیوی کی ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر [illegible] کھانے پر لیجاتا ہے۔ اور اسی طرح بعد سے فلسطین [illegible] دوسری لیڈیوں کو لاتے ہیں۔ اور میز پر بیٹھنے کے وقت بھی مہمان کو اچھی جگہ دی جاتی ہے۔ مگر یہ تو سب وہی رسمیں ہیں جو ہندوستان میں انگریز برتتے ہیں [illegible] کی تمام عیسائی قوموں میں عام ظاہری باتوں میں اس قدر یکسانیت ہے کہ ان کی طرز معاشرت اور پوشش وضع سے ان کی قوم معلوم ہونی مشکل ہے۔ فلسطین کی پوشاک کوٹ پتلون [illegible] ایک ہی ہے۔ اسی طرح لیڈی کا فیشن [illegible] کرے۔ تمام یورپ کی [illegible] جیکٹ لگا دن رسا یہ [illegible] کی عورتیں کیساں [illegible]

ایک [illegible] معلوم [illegible]

[illegible] ہندوستانی [illegible] کی تصنیف [illegible] کھانا کھاتے [illegible] جو لوگ انگلیوں سے کھانا کھاتے ہیں ان کے ناخن [illegible] ناخن صاف نہیں رکھ سکتے اس لئے اُن کے ناخن [illegible] معلوم ہوتے ہیں۔ اگر یہ ہاتھ سے کھانا کھانے [illegible] سے ناخن ضرور صاف رہتے ہ

میں پیرس میں اپنے دوستوں کے ساتھ ایک شادی کی محفل میں بھی شریک ہوا۔ حضور صاحب نکاح کا وقت [illegible] دلہن [illegible] اپنے عزیزوں اور دوستوں کے گرجا میں گئے [illegible] بھی ایک طرف کھڑا تھا۔ میری نرالی ٹوپی کو دیکھ کر بعض [illegible] دہم تھیں کہ شادی کی محفل میں یہ غیر کون آگھسا ہے [illegible] شادی سے دن کتھا لک طریق پر کی گئی تھی [illegible] طریق ہے۔ اس کی رسوم نکاح بڑی عجیب تھیں [illegible] پادری صاحب ایسی ہیئت بنائی تھی [illegible] آپ ابھی حلول کرنے کو [illegible] داخل ہو گئی [illegible] بتوں کی ان میں کثرت ہوتی ہے [illegible] ہیں۔ اور جن کی مرادیں [illegible] وہ بتوں پر [illegible] فاضل اور ہفت زبان فرنچ فلسطین [illegible] تھا۔ بہت سی نئی باتیں [illegible] بتلائیں [illegible] کی اس سرزمین کے زمانے میں [illegible] معتقدات کے قائل ہیں [illegible] ہیں تو ہم [illegible] اپ کیس [illegible]

قبل اس کے

[illegible]

[illegible] پادری کی کرامات [illegible] مجھ کو معلوم [illegible]

[illegible]

تنخ حیسیں پیلیس [illegible] کی لتابیں

تاریخ آل امجاد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] حضرت فاطمہ کے سوانح واقعات [illegible] روضۃ الصدیق یعنی سوانح عمری خلیفہ اول [illegible] خلیفہ دوم [illegible] عثمانی یعنی سوانح عمری خلیفہ سوم [illegible] علیہ السلام [illegible]

مجربات عجیب [illegible] کو [illegible] جس میں [illegible] علمی [illegible] مشہور [illegible]

[illegible] جہاں جل رہی [illegible] ایک تھی [illegible] کی شادی ہو [illegible] سکی کہ لوگ خدا کو بھی [illegible] جب [illegible] ہو چکا تو دولہا دلہن گرجا کے ایک [illegible] کمرہ میں چلے گئے۔ اور ان کے سب دوستوں [illegible] نہیں [illegible] کے والدین اور قریبی عزیز [illegible] اس طرح کہ [illegible] ایک جگہ درجہ بدرجہ قطار باندھ [illegible] اور سب لوگ ایک طرف سے گزر کر ان سے [illegible] جاتے تھے جب میں نے نئے دولہا دلہن کو شادی کی مبارکباد دی تو وہ بہت محظوظ ہوئے۔ اور جب گرجا سے سب لوگ دولہا دلہن کے ہمراہ کھانا کھانے کو گئے۔ اور میں ایک دوست کے ساتھ اس کے مکان کو چلا گیا۔ تو دلہن کی ماں نے خصوصیت سے مجھ کو گاڑی بھیج کر شرکت محفل کے لئے منگوایا۔ یہ ایک انجنیر کے لڑکے کی شادی تھی۔ دولہا دلہن دونوں بترتیب ۲۳ و ۲۰ برس کے تھے۔ اس محفل میں میری کئی معزز شخصوں سے ملاقات کرائی گئی اور میں نے نام کے کارڈ بدلے۔ لیکن ایک کالج کے پروفیسر صاحب سے تو خاصا یارانہ ہو گیا کہ جن سے مجھے فرانس کے متعلق بہت سے تعلیمی اور سوشل حالات معلوم کرنے میں بڑی مدد ملی۔

فرانس کے مذہبی پولیٹیکل اور نیز [illegible] حالات نہایت عجیب ہیں خصوصاً اس ملک میں ایک "جیسوئٹ" فرقہ جو ایک خاص پولیٹیکل فرقہ مذہبی لباس میں ہے نہایت بارسوخ اور زبردست ہے۔ جو فرانس سے پہلے کئی دفعہ خارج کیا جا چکا ہے۔

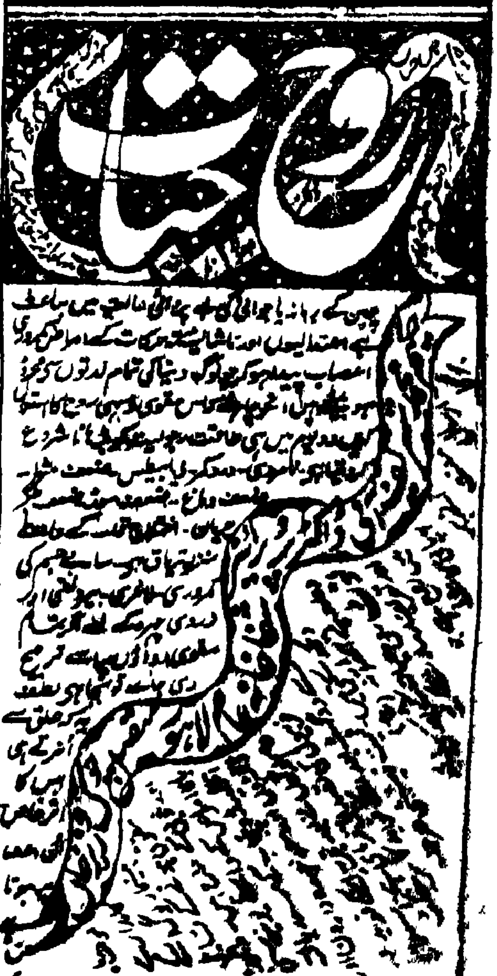

لیکن یہ [illegible] داخل ہوتا ہے۔ اور [illegible] تھیٹر کے قریب [illegible] کہ اس میں لاکھوں لوگ شریک ہوا۔ اس کے ہمدرد ہیں۔ اس کے حالات کسی نہایت دلکش فسانہ سے کم دلچسپ نہیں مگر ان کے درج کرنے کا یہ مناسب موقع نہیں۔

میں نے پیرس اور نمائش پیرس میں کیا کیا دیکھا۔ یہ بہت لمبا قصہ ہے جو تفصیل کے ساتھ میری ڈائری (روزنامچہ) میں درج ہے۔ لیکن خلاصہ مطلب یہ ہے کہ نمائش پیرس کو میں نے ہر جگہ اس نظر سے دیکھا کہ از قسم اس سے کوئی واقفیت یا خیال اخذ کروں۔ ہر چند کہ بوجہ اپنی جہالت کے میں اس سے بہت کچھ سیکھ نہیں سکتا۔ تاہم جو کچھ دیکھا ہے۔ اس کا اثر مجھ سے کبھی زائل نہیں ہو سکتا۔ اگر اس کو ایک تماشا ہی سمجھ لیا جائے تو نہایت عجیب اور دلخوش کن تماشا تھا جس میں دنیا کے ہر ملک اور ہر قوم کے لوگ اور وہاں کے رسوم و رواجات موجود تھے۔ افریقہ کے نہایت ادنیٰ درجہ کے وحشیوں یعنی ڈہومی کے باشندوں سے لے کر چینی۔ جاپانی۔ سیامی۔ انامی۔ عرب۔ مصری۔ سوڈانی۔ مراکشی۔ ہندوستانی۔ تنجاری۔ قزاق۔ ترکش۔ ساکمیر بائی اور تمام اقوام یورپ تک کے نمونے پیش نظر تھے۔ انواع و اقسام کی پوششیں۔ اور دنیا کے تمام ملکوں کی عمارتیں ایک جگہ دیکھ کر شک ہوتا تھا کہ کہیں یہ عالم خواب تو نہیں۔ آسٹریلیا اور افریقہ کے نہایت ادنیٰ وحشیوں کی خانہ داری کی ضرورتیں یعنی دو تین مٹی کے برتنوں یا چٹائیوں۔ یا بھدے سے تیر کمان والے جھونپڑے کے پہلو میں ایک نہایت عالیشان مکان میں ہزارہا گھوڑوں کی طاقت کا برقی ڈائنیمو جو جرمنی یا فرانس یا انگلستان یا امریکہ کے آخری طرز کا تیار کیا ہے چل رہا تھا۔ اور مسٹر مارکونی کی بلا تار کے تار برقی اور پروفیسر رونٹجن کی ایکس شعاعوں کی عجیب روشنی اپنے شعبدے دکھلا رہی تھیں۔ جن لوگوں کے کان اور آنکھیں کھلی تھیں وہ یہاں سے بہت کچھ سیکھ کر جاتے تھے۔ اور جو صرف تماشا دیکھنے کو آئے تھے وہ اتنا ہی دیکھ جاتے تھے۔ ایسی نمائشگاہوں کے وجود کے فائدے سے تو کسی کو انکار نہیں۔ مگر کہا جاتا ہے کہ آئندہ شاید اتنے بڑے پیمانہ پر کوئی عالمگیر نمائشگاہ قائم نہیں ہوگی۔ کیونکہ یہ اتنی لمبی اور اتنی عالیشان اور اتنی وسیع ہے کہ اس کی خوبی اس کا عیب ہو گئی ہے۔ چند جلدوں میں صرف اس کی اشیائے نمائش کردہ کی فہرست چھاپی گئی ہے۔ نمائش قائم کرنے والوں کو جس قدر مالی فائدہ کی امید تھی نہیں ہوا۔ بلکہ بقول بعض نقصان ہوا ہے۔

شہر پیرس جسے کہ دنیا کا بہشت ہے۔ [illegible] قدیم زمانے میں روما الکبریٰ کو دنیا کی ملکہ کہا کرتے تھے۔ میں چاہتا ہوں پیرس کو دنیا کے شہروں کی دلہن کہا جائے۔ واقعی بلحاظ اپنے بازاروں کی آراستگی اور صفائی اور اپنی عمارتوں کی خوبصورتی کے یہ شہر دنیا میں نئی نویلی دلہن کی طرح ممتاز ہے۔ لندن اگرچہ بہت بڑا شہر ہے مگر ایسا خوبصورت۔ ایسا ستھرا اور ایسا دلکش نہیں۔ پیرس کے چند بازار جو بہت کھلے ہیں۔ اور جن میں میلوں تک دو رویہ سرسبز شاندار درخت چلے گئے ہیں۔ [illegible] دلہن کے خوبصورت چہرے کی ناک ہیں۔ پیرس کی ہر [illegible] میں سلیقہ اور نفاست ہے۔ لنڈن میں بڑائی اور عظمت ہے۔ ہر چند کہ سچ کہنا تو یہ پیرس ایسا دولتمند شہر نہیں جیسا لنڈن ہے۔ لیکن تمام یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے دولتمند لوگ ہر سال لاکھوں اور کروڑوں روپیہ خوبصورت پیرس [illegible] لہو و لعب پر خرچ کر کے گھروں کو لوٹ جاتے ہیں۔ گویا پیرس بازاری عورت ہے کہ جس کا حسن ہمیشہ یکتا رہتا ہے۔ [illegible] پیرس کیسے زندہ دل۔ کیسے خوش طبع اور کیسے ملنسار اور [illegible] ہیں۔ مجھ پر کیا حصر ہے کوئی شخص جو پیرس میں چند روز [illegible] ہو۔ اُسے یہ خیال نہیں ہو سکتا کہ ہر ایک مرد یا عورت جس [illegible] تمہاری ملاقات ہو۔ ہر ایک ساحر منگار عورت بار استہ [illegible] بچہ تمہیں "موسیو" (صاحب یا جان صاحب) کہہ کر بات [illegible] اور ان کے منہ سے یہ لفظ کیسا پیارا معلوم ہوتا ہے۔ [illegible] روز ایک چھوٹے سے لڑکے سے میں نے راستہ پوچھا اور [illegible] ٹوپی اُتار کر جیسی متانت اور ادب سے مجھ سے باتیں کیں [illegible] نے مجھے دنگ کر دیا۔ مگر اس پر بھی عقلمندوں اور زمانے کے تیور پہچاننے والے سائنس دانوں کا خیال ہے کہ [illegible] قوم دنیا میں اب زیادہ ترقی نہیں کرے گی۔ یہ لوگ زیادہ [illegible] میں ڈوب گئے ہیں طبعاً فرانسیسی سہولت پسند اور [illegible] طلب ہیں محنت کرنے کے لئے اینگلو سیکسن و [illegible] جفاکشی میں جرمن اور امریکن ممتاز ہیں۔ [illegible] ایک انگریز نے ایک روز آپ کے گفتگو میں نہایت مؤثر پیرایہ میں بتلایا تھا کہ آئندہ زمانے میں جرمن سب سے بڑی [illegible] قوم نظر آتی ہے۔ گو وہ جرمنوں کو سخت ناپسند کرتا تھا [illegible] ان میں استقلال سے محنت کرنے کی صفت عجیب ہے۔ [illegible] انگریز کے جرمنوں میں حوصلہ تو گویا دل ہی نہیں ہے فرانسیسی نہایت نیکدل اور حوصلہ لوگ ہیں۔

فرانس میں ایک قباحت مجھے قومی نظر سے یہ ہوئی کہ بوجہ گرانی اسباب معاشرت کے لوگ زیادہ اولاد کرنا پسند نہیں کرتے۔ اور مصنوعی وسائل سے صرف دو بچوں سے زیادہ توالد روک دیتے ہیں۔ ایک [illegible] نے ہنس کر اپنی بیوی کے سامنے مجھ سے کہا کہ اگر [illegible] وسعت ہوتا تو میری بیوی ہر سال ضرور بچہ جنتی [illegible]

۳۰۰۰۰۰

مذکورہ تعداد آتشک و سوزاک کے ان مریضوں کی ہے جو ڈاکٹر ریکارڈ کی علاج سے صحتیاب ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر موصوف [illegible] سوا سو لاکھوں بعض صرف چند ہی گھنٹوں میں صحتیاب [illegible] تمام دنیا کے ڈاکٹروں نے مایوس العلاج کر دیا تھا [illegible] سے آتشک یا سوزاک میں مبتلا ہو گیا ہے اس کا فرض [illegible] موصوف کی دوائی منگا کر استعمال کرے اور ہمیشہ کے لئے [illegible] امراض سے نجات حاصل کرے۔ قیمت ہر ایک دوائی [illegible]

ملنے کا پتہ [illegible] اسپیشل ایجنسی انارکلی [illegible]

لاجواب [illegible] رسالہ آتشک و سوزاک مع قیمت [illegible]

کرلی۔ ہم ہندوستانی لوگوں کو تمام اہل [illegible]
ثروت و نجابت کے معاملے میں کوئی تعلق معلوم کرنے کا
خیال بھی نہیں ہوا۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ جو خدا نسل پیدا کرتا
ہے وہ اُن کے کھانے کو بھی دیتا ہے۔ یہاں ایک ہندوستانی
کے متعلق نسبت ذکر کرتے ہوئے ایک یورپین نے لکھا
کہ اگر ہندوستانی ذرا سمجھ کر نسل بڑھائیں تو فاقہ سے نہ
مرا کریں۔ اُس کا خیال ہے کہ جو لوگ اپنی سدّ رمق بھی
نہیں کما سکتے۔ وہ شادی کر کے بچے پیدا کرنے شروع کر
دیتے ہیں۔ وہ سوسائٹی (رعیت) پر ظلم کرتے ہیں۔

صرف اتنا ہی کہ ایک آرٹیکل میں پیرس کے حالات کو
ختم کر دینا صرف پیرس کے حق میں بے انصافی ہے بلکہ
[illegible] کی دلچسپی کو بھی صدمہ پہنچتا ہے۔ لیکن مجبوراً
[illegible] پیرس کے حالات اسی چٹھی میں ختم کرتا ہوں۔ آئندہ
[illegible] لندن کے عجیب حالات لکھوں گا۔ پیرس میں بہت
[illegible] ایک دفعہ [illegible] ایک تماشا [illegible] بہت
[illegible] وہ چھوٹا گھر۔ [illegible] نامی [illegible]
[illegible] مولیئر کا [illegible]
[illegible] کا بہت سا حصہ دیکھا ہے۔ لیکن اُن سب کا
مفصل ذکر کرنا بھی یہاں [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] بات کا ذکر کرنا ہوں۔ لُوور ایک عظیم الشان اور
[illegible] عمارت ہے جو محلّات کا پیرا یہ [illegible]
ہے۔ جو متواتر کئی [illegible] سالات پیرس سے [illegible]
اور نپولین اعظم نے اس قصر میں [illegible]
سکونت اختیار کی۔ اب اس کے ایک حصہ میں تو بعض
سرکاری محکمجات ہیں اور ایک حصہ میں تصویر خانہ یعنی
گیلری ہے۔ اس ایک تصویر خانہ میں [illegible] تصویریں
[illegible] مشہور بیان ہے [illegible]
[illegible] کی تصویریں [illegible] گھروں [illegible]
[illegible] سکتے ہیں مگر [illegible] کے مصوروں [illegible]
[illegible] سال ہیں [illegible]
[illegible] کھول گیا ہی [illegible]
[illegible] نہیں کہ [illegible]
[illegible] سے بولتے ہوئے [illegible] کسی [illegible]
[illegible] ہاتھ سے [illegible] اور کہیں [illegible]

اشتہار

منفعت راحت کفت

انجمن راحت [illegible] ہندوستان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سال [illegible]
[illegible]
[illegible]

جس وقت کہ اس کمرہ کی حرکت تیز ہو رہی تھی
یہ ہے کہ نپولین اعظم کی سپاہ اپنے عروج کے زمانے میں
تمام یورپ کے بڑے بڑے شہروں خصوصاً مدمرا اٹلی کے
عجائب خانوں اور پرائیویٹ مجموعوں سے تمام اعلیٰ درجے کی
تصویریں چھین چھپٹ لائے تھے۔ جو نپولین کے تنزل کے
بعد بھی تا جدارانِ یورپ کو پیرس سے پھیرنے کی مجال نہ ہوئی۔
لُوور میں علاوہ تصویر خانہ کے بہت قدیمی عجائب خانہ عجائبات
چین وغیرہ نمونے سامان بحری جہازات جنگ کا بھی موجود ہے
اور سلاطین فرانس کے تمام زیورات اور نادر الوجود قیمتی سامان
بھی یہاں نمائش کے لئے رکھے ہوئے ہیں۔

لُوور تو بیشک پیرس کی ناک ہے۔ لیکن شہر پیرس سے
[illegible] شہر ورسیلز ہے (جس کو فرنچ
[illegible] کہتے ہیں) اور جہاں فرانس کے بادشاہوں کے شہر
سے باہر [illegible] تک رہے ہیں۔ تصویروں
اور [illegible] شاہی محلات بڑے
[illegible] ہیں۔ انہیں دیکھ کر تعجب ہوتا ہے کہ بادشاہ
کیسے [illegible] زندگی بسر کرتے ہیں۔ مگر باوجود
[illegible] ہے۔ ان عالیشان
عماروں میں [illegible] بڑی بڑی قیمتی تصویروں سے
سجے ہیں۔ جو زیادہ تر فرانس کی تاریخ سے متعلق ہیں۔
[illegible] جنگ دکھلائی گئی ہیں۔ یہاں صدہا تصویریں
ہیں [illegible] کامیاب دکھلائی گئی
ہیں۔ [illegible] سے [illegible] ہیں مسلمان مفتوح بھی
نظر آتے ہیں۔ کیونکہ صلیبی جنگوں سے لے کر اہلِ فرانس
نے جس جنگ میں شرکت اختیار کی ہے اس کی تصویر
یہاں موجود ہے۔ نپولین کی مصر پر چڑھائی اور فرانسیسیوں
کی مسلمانان الجیریا سے لڑائیاں سب آنکھوں کے سامنے
[illegible] نپولین کی زندگی کے آخری سالوں میں سے
[illegible] کا مظہر ہے [illegible]
[illegible] بادشاہ۔ اور جنرل سپہ سالار
[illegible] رکھے ہیں۔ لیکن مکان
کے باہر وسیع حوض اور فوارے جن کا پانی برنجی مچھلیوں
مینڈکوں [illegible] گھڑیالوں کے منہ سے نکلتا ہے۔
[illegible] کی قطاروں کے عجیب رونق بڑھاتے
ہیں۔ جس نظارہ کو میں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ ایک صفحہ
[illegible] کی ہیئت کا کچھ خیال پیدا کر سکتا ہے جہاں
[illegible] ہے محل کے سامنے دونوں طرف درختوں کے
گھنے جنگل کے درمیان ایک راستہ [illegible] بنایا گیا ہے۔
جس کے دونوں طرف قدیم قوموں کے دیوتاؤں کے بہت سے
بُت نصب ہیں۔

اب ایک [illegible] پیرس کی عام زندگی کی نسبت بتانا
چاہتا ہوں پیرس کے [illegible] گھوڑا گاڑیوں کا
دستور ہے جو [illegible] گاڑی [illegible] تمام
[illegible] پیرس [illegible] گاڑی

[illegible]
نہیں [illegible] جو کر [illegible]
[illegible] کا [illegible] اور [illegible]
میں [illegible] بھی [illegible] گاڑیاں نہیں دیکھیں
عام گاڑیوں کی [illegible]
تانگی [illegible] ایک [illegible] زبان [illegible]
ظن نہیں ہو سکتا۔ [illegible] سب
لکھے ہوئے [illegible]
دے دو [illegible] میں
ایک دفعہ [illegible] جرمنی کے [illegible]
اپنے پیرس کے [illegible] کسی شہر
کسی قسم کی مدد لکھا۔ اس کا مکان پیرس کے ایک بازار
"رو دشاتوڈان" میں تھا۔ "شاتوڈان" لکھنے میں
"ڈان" (Dunn) ہو [illegible] پیرس [illegible] ایک [illegible]
بہت [illegible] "رو دشاتوڈو" نامی [illegible]
گاڑیبان کو بلا کر کہا کہ مجھے رو دشاتوڈان میں لے چلو۔ اس
کمبخت نے رو دشاتوڈو [illegible] کے مکان کے
سامنے اتار کر دو فرانک کرایہ لے کر چلا گیا۔ پیرس میں دستور
ہے کہ کسی گاڑی پر ایک جگہ سے دوسری جگہ خواہ کتنی دور
یا قریب ہو جائیں تو ڈیڑھ فرانک کرایہ اور [illegible]
[illegible] کرایہ کے [illegible] لیکن اگر گھنٹہ
[illegible] گاڑی کرایہ کرو تو دو فرانک کرایہ اور [illegible]
یعنی بخشش دو۔ جب میں مکان کے [illegible]

(۷) مکرم [illegible] صاحب تسلیم [illegible]
ازحد مشکور ہوں۔ اگرچہ آپ کا [illegible]
نہیں ہے۔ مگر [illegible] خود اس [illegible]
گئے [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] آنکھوں [illegible]
[illegible] اس مرض کا علاج [illegible]
سرجن صاحب [illegible]
علاج ہوتا رہا۔ اس [illegible]
اور اس [illegible] علاج [illegible]
مگر [illegible] سات دن کے بعد [illegible]
[illegible] ہو گئیں [illegible] کا علاج [illegible]
[illegible] آنکھ میں [illegible]
[illegible] ڈالتا بند کیا [illegible]
[illegible] ایک روز خیال [illegible]
ایسا ہی کیا۔ ایک ہفتہ [illegible]
نابود ہو گئی۔ اور اس [illegible]
[illegible]
[illegible]

(۸) جناب [illegible]
(۹) جناب [illegible]
[illegible] کرشن [illegible]
[illegible]

کو دیکھا اکثر بہت سے تماشائیوں سے بہت [illegible] ایک دوسرے کا بیان کر کے حساب سے [illegible] کیا۔

[illegible] ایک نیلا یا سیلا کر کے بیٹھے رہتے ہیں [illegible] ہوتا ہے۔ ایسا ہی خیال کرو کوئی غریب [illegible] کپڑے پہنا کر [illegible] ہیں [illegible] یہاں پھل پھول بہت سی دوکانیں [illegible] ہیں اور اِن کے علاوہ کئی عورتیں [illegible] میں پھل یا [illegible] بازاروں میں [illegible] پھرتی ہیں۔ اکثر بڑے بڑے مکانات کئی کئی منزلوں کے کرایہ پر [illegible] ہیں۔ ایسے مکانات میں سے دروازہ کے قریب ایک عورت [illegible] رہتا ہے۔ جس کو [illegible] کہتے ہیں۔ یہ مکان کے کرایہ کے انتظام کے علاوہ صفائی کا بھی ذمہ دار ہے۔ اور تم دیکھو گے کہ ہر صبح جھاڑو [illegible] عورت [illegible] مکان کے فرش کو دھو رہی ہے۔ جیسے ناسعلوم [illegible] بہشت [illegible] دو چند بلند مینار کر [illegible] ہیں۔ اور [illegible] کہلاتے ہیں۔ اِن میں اخبار [illegible] اپنے اخباروں کی دوکان لگاتے ہیں۔ لیکن بعض دوسرے [illegible] کے کام میں آتے [illegible] جن کے اندر [illegible] اشتہار [illegible] ہیں اشتہاروں [illegible] [illegible] نہیں۔ بلکہ جو اِس مطلب کے [illegible] بازار میں جا بجا کھڑے [illegible] ہیں جن میں ایک وقت [illegible] آدمی [illegible] کر سکتے ہیں۔ [illegible] پانی [illegible] صاف کرتا رہتا ہے۔ اور یہاں [illegible] ناواقفوں [illegible] کی اجازت [illegible] ہیں اور اسا [illegible] عورتیں [illegible] اشتہار [illegible]

[illegible]

جن میں سے ۹۷ روزانہ ۲۰ ہفتہ وار ۲ پندرہ روزہ اور ۳ ماہوار ہیں۔ اِن کے علاوہ ۱۶۶ رسالے یعنی رسائل چھپتے ہیں۔ لیکن بخلاف لنڈن کے پیرس کے دو اخبارات ہفتہ وار ایڈیشن یعنی پیرز ٹی [illegible] اور لی پٹی جرنل رنگین تصاویر سے مزین چھپتے ہیں اور وہ بھی دس سینٹیم یا صرف پینی یا ہندوستان کے دو [illegible] کو بکتے ہیں۔ ان کی مذاق قابل تعریف ہے پیرس کے اخبارات میں یہ بڑا عیب ہے کہ بوجہ زیادتی آزادی کے بدلگام اور منہ پھٹ زیادہ ہیں۔ آپس میں بھی ایک دوسرے کے [illegible] آتے رہتے ہیں۔ اور پولیٹیکل پارٹیوں اور دولتمند لیڈروں کے پولیٹیکل رسوخ بڑھانے کے لئے [illegible] مدد حاصل کرتے ہیں۔ ورنہ اپنا حرج نہیں چلا سکتے۔ فرانسیسی زبان میں کتابیں ایسی ہی اچھی چھپتی ہیں۔ اور صدہا اور ہزارہا قسم کی [illegible] جیسی کہ انگریزی میں چھپتی ہیں۔ نمائشگاہ میں بہت سے پیرس کے کتب فروشوں اور اہل مطابع نے اپنی کتابوں کے نمونوں کی نمائش کی ہوئی تھی۔ کیا لحاظ چھپائی۔ جلد بندی اور آرٹ کے کام کے فرانس بہت بڑھا ہوا ہے اور کلوں اور دستکاری اور صنعت و حرفت میں تو اتنا بڑھا ہوا ہے کہ مجھے اِس کا کوئی علم نہ تھا۔ بہرحال میں نے فرانس کی ٹیکنیکل تعلیم کے بہت سے مدارس کے نصاب حاصل کر لئے ہیں۔ انشاء اللہ بوقت فرصت اُن سے استفادہ کرونگا۔

رنگیلے پیرس کی چمکدار روشنی کے پچھلی طرف ایک تاریک داغ بھی ہے۔ جو دن کو چھپ جاتا ہے لیکن جوں جوں رات بڑھتی ہے تو پیرس کی زندگی کا یہ تاریک پہلو زیادہ نمودار ہونے لگتا ہے حقیقت یہ ہے کہ یورپ کے تمام شہروں میں رات کی زندگی دن سے مختلف قسم کی ہے لیکن مجھے بہت سویرے سو جانے کی عادت ہے۔ اِس لئے اِس زندگی کے فراز و نشیب سے سوائے سیکنڈ ہینڈ واقفیت کے مجھ کو ذاتی علم بہت کم ہے۔ اور اصل مجھے یا [illegible] اہل وطن کو اِس علم سینہ کے حصول سے منفعت بھی نہیں۔ یہ لوگ اپنی ضرورتوں کا انصرام کر سکتے ہیں آنہیں محض طلبی اور آرام پسندی کا حق حاصل ہے لیکن جو چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کے لئے بھی دوسروں کے [illegible]

[illegible] آنکھ [illegible] میں چھپا ہے۔ وہ بھی سنئے۔ ایک شخص [illegible] مکان کے سامنے سے مولسکوپ کی تصویریں [illegible] پردہ پر ڈالتا ہے۔ جو حرکت کرتی معلوم ہوتی ہیں۔ جس میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں راہگیر مفت کا تماشا دیکھنے کو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تو وہ شخص اُن تصویروں کے بجائے مختلف کارخانوں کے اشتہاروں کا عکس اس پردہ پر ڈالنے لگتا ہے۔ اور لوگ صبر سے انہیں کو اس امید پر دیکھ رہے ہیں کہ ابھی پھر کوئی دلچسپ متحرک تصویر نظر آئیگی۔ اِس سے بہتر طریقہ اشتہار کا اور کیا ہو سکتا ہے۔ پیرس کے ایک چوک میں ایک بہت بڑا اعمدی مینار رکھا ہے جو نپولین نے اپنے دشمنوں کو توپیں چھین کر بنایا تھا۔ اور اس پر اُس کی سب جنگوں کی تصویریں کندہ ہیں۔

پیرس سے اخبارات بھی بہت سے نکلتے ہیں۔ روزانہ اخبارات لنڈن سے بھی تعداد میں زیادہ ہونگے لیکن اپنی حیثیت اور مقدار مضامین میں انگلستان کے اخبارات فرانس کے اخبارات سے بہت آگے ہیں۔ اب جونکہ میں انگریزی کے اخبارات سے مطلب اخذ کر سکتا ہوں میں کہہ سکتا ہوں کہ مضامین کی مقدار۔ اُن کے حصول و وسائل مضامین کی اہمیت اور خبروں کے اخذ کے لحاظ سے پیرس کے اخبارات لنڈن کے اخبارات سے بہت پیچھے ہیں۔ پیرس کا لی پٹی جرنل لنڈن کے تمام اخبارات سے اشاعت میں زیادہ یعنی پندرہ لاکھ بتلایا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ دس سینٹیم یعنی نصف پنی کا اخبار ہے۔ لیکن لنڈن میں بھی اب نصف پنی کے اخبارات میں ڈیلی ایکسپریس جو ہمارا مسٹر ہاری ہوا ہے کہا جاتا ہے کہ بہت بڑی اشاعت رکھتا ہے۔ لیکن میں نے دیکھا کہ پیرس میں لوگ اخبار پیٹری (حب وطن) کو جو زیادہ جوشیلا ہے۔ اور اخبار لاماتین (صبح) کو بھی بہت پسند کرتے ہیں۔ یہ دونوں نصف پنی کے اخبار ہیں مگر "فگارو" یا "لاتان" یا "ٹیمپس" جو ڈیڑھ پنی کے چھپتے ہیں۔ یا جرنل ڈی ڈیبٹ جو دو پنی یعنی بیس سینٹیم کا ہے۔ اول درجہ کے اخبار شمار ہوتے ہیں۔ "آرورا" "انٹرانسی جیاں" "سیاکل"۔ "نیشنل"۔ "ایکو دا پاری" وغیرہ بہت سے دوسرے مشہور اخبار ہیں کیونکہ شہر پیرس میں ۱۲۳ روزانہ پولیٹیکل اخبارات چھپتے ہیں

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ ایک لطیف مقوی غذا ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لئے نہایت مفید ہے۔ جسم میں قوت اور مضبوطی لانے کے لئے خاص طاقت رکھتی ہے۔ اِس کا ذائقہ نہایت لذیذ ہے اور بڑے اطمینان سے اِس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

سلطان [illegible] جب [illegible] تمام [illegible] [illegible]

ہیں۔ آپ کا فرض ہے کہ [illegible] باندھ کر محنت کریں۔ اور جب [illegible] السبیل ہو جائیں تو تمام [illegible] کریں۔ ہمیں چاہئے کہ اہل یورپ کی غلطیوں سے سبق حاصل کریں۔ اور برائیوں کو نظرانداز کریں۔ مولیٰ ہمیں تہذیب اخلاق اور اصلاح حال کی توفیق بخشیں۔

از دست گدا ہمہ لرزاں نہ ہیچ ﴿ عزا ئیں کہ بصدق دل جا ی گبند

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

ڈاکٹر شیخ عبدالعزیز صاحب اسسٹنٹ سرجن [illegible] پوری سلام ناروی وار پیمانہ کردو بہی زبانوں [illegible] کے امتحانات پاس کرنے کے صلہ میں ۴ سو روپیہ انعام ملا تھا۔ حکماء میں سرآمد ہیں نئے دیر سیاسہوریل نعد [illegible] فرمایا۔

۳۱۔ اگست روز جمعہ کو حضرت خلافت پناہی سلطان المعظم کی چھبیسویں سالگرہ جشن کی تقریب پر جامع مسجد میسور میں حضرت سلطان المعظم کی درازی عمر و ترقی اقبال کی دعا مانگی گئی۔ اور رات کو شہر کی تمام مسجدوں اور متصلہ بازاروں پر روشنی ہوئی۔ اور مجالس میلاد منعقد ہوئیں۔ انجمن دارالاخبار کے جلسہ مسرت میں قصائد پڑھے گئے [illegible]

برٹش انڈیا میں قحط کے کاموں پر ۱۲۱۴۱ - ۲۰۱ - ۳۱ دیسی ریاستوں میں ۱۵۰۸۲ مزدوروں کی کمی ہوئی۔

اکولہ (برار) میں ۳۱۔ اگست ۱۹۰۱ء کو لوکل انجمن

[illegible] عطا کی [illegible] بعض صاحبان نے [illegible] خوانی ہوئی۔ آخر میں دعا مانگی گئی۔ (بشیر الدین سکرٹری انجمن اسلامیہ)

راجہ کا جیت سنگھ والی ریاست کپورتھلہ [illegible] ۲۰ ہزار روپیہ کا غلہ انگریزی علاقہ سے منگوا کر قحط زدہ رعایا میں تقسیم کیا۔ (ڈاکٹر فیض الدین)

بیوہ متعلقات دعز و ونائف میں ریفیوٹ کرنیکے بجائے ہز ہائنس نظام کی سالگرہ کی یادگار میں حیدرآباد دکن میں ایک یتیم خانہ بنایا جائیگا۔

گورنمنٹ ہند نے مسٹر میکسانک کو قائم مقام ہوم سکریٹری مقرر کیا ہے۔

ایک جعلساز نے بنک بنگال کلکتہ سے ۲ ہزار روپیہ کا مصنوعی چیک وصول کر لیا۔

دیسی ریاستوں کی جو سپاہ چین بھیجی گئی ہے اس کی تنخواہیں ریاستیں اور الاونس انگلستان ادا کریگا۔

سشن جج کانپور نے ماخوذین فساد کو جو سخت سزائیں دی تھیں ان میں سے اکثر اپیل ہائیکورٹ الہ آباد میں اکثر کو رہا کر دیا۔

جو بوئر قیدی سیلون آئے ہیں ان کے کھانے کو ۴۴ ہزار روپیہ کے ۱۵۲۰ اجیمو ہندوستان سے خرید کر بھیجے گئے ہیں۔

ایک بڑا کالج گورنمنٹ مدراس کو دیا گیا۔ [illegible]

لکھنؤ کی مسجد [illegible] کی مرمت کے لئے گورنمنٹ اس شرط پر ۱۲ ہزار روپیہ دیگی۔ اگر اسی قدر روپیہ وقف حسین آباد سے دیا جائے۔ یا مسلمان عام چندہ سے فراہم کرلیں۔

[illegible] گورنمنٹ [illegible]

کمیشن (پونہ) اول نمبر نکلا۔

جامع مسجد دہلی جمعہ [illegible] فساد [illegible] ہوئی اور یہ حرکت۔

ایک شیعہ سیٹھ [illegible]

گورنمنٹ نظام نے سپنوں میں ایک اشتہار دیا ہے کہ آئندہ سے میلے ٹھیلے ریاست میں نہ آنے پائیں۔

محمد علی صاحب ناظم ندوۃ العلما اطلاع دیتے ہیں کہ ندوہ کا ساتواں سالانہ جلسہ ۲۰۔ ۲۲ دسمبر کو عظیم آباد پٹنہ میں ہوگا۔

بیاستہائے برودہ بوجہ حیدرآباد اپنے اپنے علاقوں میں انگریزی رائج کیا ہے۔

ارل آف ہیملٹن جو بیکنہ مدراس ڈسمبر میں ہندوستان آکر اپنے عہدہ کا چارج لارڈ ہیولاک سے لینگے۔

قومری کے ایک پارٹی بلوچی نے سبی میں ایک مسلمان کو بندوق سے قتل کرڈالا۔

بحرالعلوم شمس العلما مولوی محمد نعیم صاحب فرنگی محلی (لکھنؤ) اس دار ناپائدار سے عالم بقا کو سدھارے۔

پنجاب کی تقلید پر ہندوستان کے مختلف شہروں میں پنچایت کے ذریعہ سے مقدمات کا فیصلہ کرنیکی تجویز زیر غور ہے۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے اس بارہ میں لوکل گورنمنٹوں سے رائے طلب کی ہے۔

(لوکل و پراونشل)

پارہ علاء الدین ڈپٹی کمشنر نے ستر سال کی عمر میں انتقال کیا۔

سیالکوٹ [illegible] ہفتہ تک پچھلے ماہ میں کسی قدر بارش ہوئی۔

تنزل [illegible] الدکر مقامیں میں اہل [illegible] نقصان بھی ہوا۔

کرنل [illegible] عارضی قائم مقام ڈپٹی کمشنر مقرر ہوکر اس وقت تک اس عہدہ پر تعینات رہینگے۔ جب تک کہ کرنل کرزن ملی سکدوش نہ کریں۔

ہفتہ مختتمہ ۲۵۔ اگست سنہ حال کی رپورٹ سے واضح ہوتا ہے کہ پنجاب میں سیفیسکیسوں میں کسی قدر کمی وقوع میں آئی ہے۔ ہفتہ مذکور میں ۶۵۸ کیس بمقابلہ ۷۶۴ کیس ہفتہ ماسبق ہوئے۔ اب تک پنجاب میں اس مرض کے ۶۹۰ ۲۹۹ کیس اور ۱۹۹۵۰ اموات ہو چکی ہیں۔

نمائش پیرس

اور

انتخاب لاجواب ہمیں بہ نسبت ہے جو کسی اعلیٰ [illegible] اس کے مذکورات میں ہے گو وزن گراں [illegible] نہیں کر سکتا۔ اور انتخاب لاجواب [illegible] پیرس کی عالیشان نمائش کے [illegible] مدراس کے [illegible] پیرس [illegible] نمائش [illegible]

[illegible]

روح جیون بوٹی

اسکی ایک ہی شیشی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح تازہ بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن کو وزن کرو۔ اور آزماؤ۔ اسکے فوائد اور سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے اور ایک دفعہ منگا کر ضرور تجربہ کیجئے

قیمت فی شیشی چار روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار

[illegible]

روح جیون بوٹی و طلاء اکسیر تمنا

[illegible]

وہ لوگ جو بچپن کی غلطیوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں یا کثرت مشروبات یا فضول کی عمر تک شادی کرنی کے سبب [illegible] بالکل ناامید ہو چکے ہیں [illegible] ضعف شمار کرتے ہوں اور شادی کرنے سے بوجہ ندامت کترانا [illegible] ڈاکٹروں اور حکیموں کی فرمودہ ادویات [illegible] مجرب [illegible] بالکل [illegible] ہوں وہ پوشیدہ طور پر [illegible] کسی قسم کی تکلیف کے دائمی اور اصلی صحت حاصل کرنا چاہیں ہم بہت جلد اس داخلی و خارجی علاج کو منگوا کر استعمال کریں۔ قیمت [illegible] روح جیون بوٹی [illegible] طلاء اکسیر تمنا کی [illegible] ہے۔ مجموعہ [illegible]

[illegible]

المشتہر حکیم محمد [illegible] شاہی [illegible]

— [illegible] ہو گئی۔
— [illegible] بارش ہو چکی ہے
— کیپٹن [illegible]
[illegible] ہو جائینگے۔
— مسٹر [illegible] بہرام خان [illegible]
[illegible] کر [illegible] گیا۔
— [illegible] منظور ہوا۔
— [illegible] سے متعلق تھی [illegible] کی گئی۔
— [illegible] خان سابق [illegible] ۳۰ روپیہ ماہوار کی پنشن عطا ہوئی ہے [illegible] سے ۳ ہزار روپیہ سالانہ کی پنشن آپ کو [illegible] صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر [illegible]
— [illegible] لیڈی ڈفرن فنڈ کا جلسہ شملہ میں بصدارت [illegible] ۱۲ ستمبر کو منعقد ہوا۔
— خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ پنجاب نے نواب کربلائی [illegible] خان صاحب رئیس [illegible] اور نواب [illegible] فتح علی خان صاحب بہادر کو [illegible] آباد میں تھانہ جات [illegible] کے لئے آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر فرمایا۔
— [illegible] قانون [illegible] کے دست [illegible] گورنمنٹ سے درخواست کی [illegible] ۱۲ ہزار [illegible] ہے۔
— [illegible] پیش کر رہی ہے [illegible] ملازم [illegible] ہیں۔

ممالک غیر

— [illegible] سے ۳ ہزار [illegible] نقصان ہوا ہے۔ [illegible] نقصان کا تخمینہ [illegible]
[illegible]

[illegible] جس کا نام [illegible] تھا [illegible] مذکور سے بھی [illegible] تک [illegible] جس سے آگے جانا مشکل نظر آیا۔

— لنکا شائر میں [illegible] روئی کے کارخانوں کے بند ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا جاتا ہے۔

[شورش چین]

— کہتے ہیں کہ جرمنی و روس میں اس مضمون کا معاہدہ ہوا ہے کہ روس منچوریا اور جرمنی صوبہ شانٹنگ پر قبضہ کر لے چونکہ انگلستان کوئی ملک لینا نہیں چاہتا اس لئے اسے تجارت کی آزادی مل جائے۔ اس خبر سے مدبرین ولایت میں سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ دیکھنا چاہئے کہ امریکہ و جاپان کیا پالیسی اختیار کرتے ہیں۔

— پیکن سے بتاریخ ۲۱ اگست [illegible] ظاہر ہوتا ہے کہ [illegible] سپہ سالاران پیکن نے [illegible] گورنمنٹس کو مطلع کیا ہے کہ اس قدر بڑی سپاہ کا یہاں رکھنا مناسب نہیں کیونکہ اس کے لئے رسد بہم پہنچانا مشکل ہے۔ لہذا وہ سفارش کرتے ہیں کہ بہت سی سپاہ واپس بلوائی جائے۔

— [illegible] کے لئے کثیر التعداد لشکر کے ساتھ شمال کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔

— دو جہازات باربرداری سینٹ اینڈریو اور [illegible] ہانگ کانگ پہنچے ہیں۔

— لی ہنگ چنگ نے طاقتوں کے پاس اپنے اسناد بھیجے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] گورنمنٹ چین نے معاہدہ صلح تکمیل کرنے کے واسطے تعین کیا ہے نیز اسے [illegible] منظور کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

— [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] ہزار متحدہ سپاہ [illegible] ستمبر کو پاؤ ٹنگ فو روانہ کی گئی ہے۔

— [illegible] پیکن سے واپس طلب کرنے پر [illegible] آمادہ ہے۔

— لی ہنگ چنگ کے شاہی پالکی سے پیکن واپس آنے کا استقبال ہے۔

— ہندوستانی سپاہ [illegible] میں [illegible] کیونکہ اس کے خیمے ایک [illegible] مقام میں نصب کئے گئے تھے۔

— فرانس و روس نے اپنے [illegible] کے متعلق پیکن کو

رفیق سفر

دنیا بھر کی اب اپنے [illegible] سیر کرو

[illegible] سات [illegible] سب [illegible] مثلاً [illegible] گلاس۔ پیالہ۔ پیالی [illegible]
[illegible]

[illegible] چین سے [illegible] کی طرف [illegible] کا انتظام [illegible] امریکہ و جاپان بھی اپنی اپنی افواج کو واپس طلب کر لینگے۔

— پیکن [illegible] اس بات سے سخت ناخوش ہیں کہ [illegible] واشنگٹن میں موجودہ حالت میں بھی چینی سفراء کی [illegible] تعظیم و تکریم کی جاتی ہے [illegible] پیکن [illegible] کیونکہ انہوں نے غلط افواہیں اور بیانات [illegible] سفارت گاہوں کی طرف سے [illegible] رکھنے کی کوشش کی۔

— جنرل [illegible] نے [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے نیز [illegible] کا ریلوے [illegible] بھی [illegible] جس سے انگریزی سپاہ کو [illegible] پر اقتدار حاصل ہو گیا ہے۔

[جنگ ٹرانسوال]

— جنرل بلر کو [illegible] عبور کر کے [illegible] دشمن سے جا [illegible]
— [illegible]
[illegible] انگلش سپاہ [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے۔
— کیپٹن [illegible] سخت طور پر زخمی ہو گئے۔
— جنرل [illegible] کی طرف بڑھ رہے ہیں اور ضعیف نقصان کے ساتھ انہوں نے [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے۔
— جنرل بلر نے [illegible] کو ایک پہاڑی جو سطح زمین سے [illegible] فیٹ بلند ہے فتح کر لی۔ دشمن پسپا ہوئے۔ انگلش سپاہ کے ۳ مقتول اور ۲۵ مجروح ہوئے۔
— جنرل [illegible]

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy

تیس سال کی پرانی بدہضمی رفع ہو گئی

[illegible] لکھتا ہے "مجھے تیس سال سے بدہضمی کی شکایت تھی اور میرا خیال تھا کہ اب میں لاعلاج ہو چکا ہوں [illegible] اس قدر روپیہ محنت اور وقت صرف کیا تھا کہ مجھے صحت کی کوئی امید نہ رہی۔ حتی کہ میں چلنے پھرنے اور کام کرنے کے بھی ناقابل ہو گیا۔ میری خوش قسمتی [illegible] چیمبرلین کا بدہضمی کا علاج [illegible] مل گیا جس کی چند خوراکیں استعمال کرنے کے بعد میں اس وقت بالکل تندرست ہوں۔ میں ایسی [illegible] ہوں کہ میرا [illegible] جہاں تک ممکن ہو [illegible] ہر ایک بیمار یہی دوائی استعمال کرے۔"

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے

شیخ [illegible]

لاٹری

[illegible]

سرمہ نور بصر

میری زندگی کا بہت بڑا حصہ تلاش مجربات اور فن دواسازی میں صرف ہوا ہے۔ اور ہر چند بہت سے ایسے نسخے مجھے دستیاب ہوئے ہیں جن کے لئے تیر بہدف کا لفظ بہت موزون ہے۔ مگر احباب کی خاص فرمائش سے آجکل سرمہ نور بصر تیار کیا گیا ہے یہ سرمہ بچوں سے جوان اور جوان بڑھے تک یکساں مفید ہے۔ دعوے سے کہا جاتا ہے کہ یہ نایاب سرمہ جمیع امراض چشم کی علمی دوا اور کلی مواہں جسم از قسم ضعف بصارت۔ جالہ۔ دھند۔ سبل۔ پڑوال۔ موہابندھا۔ پھولہ۔ ناخنہ اور ککرے کا قطعیہ علاج ہے۔

قیمت فی ماشہ ۸ ۔ فی تولہ چھ روپئے ۔

خضاب زینت شباب ۔ اس کے استعمال سے صرف ایک گھنٹہ بعد خواہ کیسے ہی سفید بال کیوں نہ ہوں سیاہ اور نرم ہو جاتے ہیں۔ بٹی کی بھی ضرورت نہیں۔ جلد پر کسی قسم کا داغ نہیں ہوتا۔ قیمت ۲ تولہ ایک روپیہ۔ (۱۳۰۸)

المشتہر کنور بھان عطار و سفر فروش پاپہاڑ بیسہ

جمیکا سارساپریلا عشبہ کا آیوڈین ملا ہو استیال ست

[illegible] سارساپریلا آیوڈین کے ساتھ ملا ہوا ہے سارساپریلا کے ایک ایسی عمدہ دوائی ہے جس میں بڑی حبل بطور مصفی خون اور دیگر رطوبات جسم کے پائی جاتی ہے۔ اسکی اعلی انگریزی طبیب نے سفارش کی ہے۔ جلدی بثورات اور جانبی غدود ۔ مرض غدودی بڑھاؤ۔ وجع مفاصل و آتشک کے درجہ دوم کی علامات اور ضعف کی عملی کرتا ہے۔ جو مرض پارہ کے استعمال کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ اور ان تمام امراض کے استیصال کے لئے بھی جو خون کے بگڑنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بوتل ۱ روپیہ ہے۔

المشتہر میسرز ای پلومر اینڈ کمپنی دوا فروشان لاہور و شملہ

خالص چاندی کی کیس اچ پنچھی کلائی پر باندھنے کی گھڑی

اس گھڑی سے خاص فائدہ ہے کہ ہر گھڑی گھڑی پیش نظر رہتی ہے کلائی خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ سفر اور شکار کے لئے نہایت مرد رن ہے۔ اور جب چاہیں کلائی سے کھول کر اسی جیب میں ڈال لیں خالص چاندی کے خوبصورت کیس خوشنما گلدستہ پھول بنے ہوئے ہیں پرزہ باریک مگر نہایت پائدار ہیں وقت کی ایسی صحیح کہ ممکن نہیں کہ ایک منٹ کا بھی فرق ہو۔ اسکے ساتھ چمڑے کا تسمہ بھی ہیں جو اطلاقی کلائی پر باندھنے کا شیشہ کمانی۔ ڈی گھڑی قیمت اصلی ۶ ۔ نیم تخفیف ۵ ۔ گارنٹی پانچ سال۔ جرمن سونے کی ڈبل کیس گھڑی منقش لیور قیمت ۵ گارنٹی ۲ سال جرمن سونے کی اوپن فیس لیور گھڑی۔ قیمت ۵ گارنٹی ۲ سال۔ ۸ سونے کی چاندی کی لیور منقش خوبصورت گھڑی قیمت ۳ گارنٹی ۲ سال۔ بائیسکل میں لگانے کی گھڑی۔ قیمت ۵ گارنٹی ۲ سال۔ ایجاد ملیں کا ٹرا باجہ جس میں کوک دیتے ہی ٹھمری دادرا وغیرہ مختلف قسم کے باقاعدہ راگ بجتے ہیں قیمت ۵ گارنٹی ۳ سال۔

المشتہر فرینڈ اینڈ کو۔ سوداگر آگرہ

مفت

بلکہ ٹکٹ نصف آنہ کے آنے سے لکھا کر جنتری سنہ ۱۹۰۱ع مع نمونجات گبرون۔ پٹی۔ پٹو۔ کشمیرہ وغیرہ عام تقسیم کرتے ہیں ۔

المشتہر ماسٹر الٰہی بخش احمد خان کارخانہ گبرون لودیانہ پنجاب

پاپولر میڈیسن

نسولہ۔ یہ ہندوستان کی سب قسام کی کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے معمولی کھانسی زکام سوکھی تر کھانسی تپ دق۔ ریزش گلے میں خراش آواز کا بیٹھ جانا۔ سانس کا تنگی سے آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے۔ اور یہ افیون اور سب منشی اشیاء سے بالکل مبرا ہے قیمت فی بوتل ۱۲ ۔

کنسنٹریٹڈ ٹانڈ اوڈ مبر ڈسارساپریلا۔ یہ ایک سینہ اور انسان کے اعضا میں ایک طاقتور تبادلہ پیدا کر دینے والی دوا ہے اور یہ جلدی امراض مثلاً پھنسیاں پھوڑوں۔ گلے کی سوزش اور دیگر خارشی اور فاسد خون سے پیدا ہو جانے والے امراض میں بہت استعمال کیجاتی ہے قیمت بوتل خورد ۱ ۔ بوتل کلاں ۱۲ ۔

مشتہر ٹی مرزجی اینڈ کو کمرشل بلڈنگ لاہور

تریاق معدہ

اس دوائی کی صرف ۲ یا ۵ بوند ایک ہی دفعہ پینے سے پیٹ کا درد آرام ہو کر سست اور قے بند ہو جاتی ہیں۔ اور تپ تلی۔ بلکہ پیٹ کا بڑھ جانا اور ضعف معدہ کے واسطے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر وبا کے دنوں میں اس کا روزانہ استعمال کیا جائے تو ہیضہ سے بالکل محفوظ رہتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ ۔

المشتہر لہنا سنگھ حکیم وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ (پنجاب)

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں۔ ان کا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم ۔ انسان کی کھوپڑی عجیب پر اسرار حصہ جسم ہے۔ اس میں جملہ عادات و خواص انسانی موجود ہیں۔ علم کاسہ سر کے ذریعہ معمولی عقل اور علم کا آدمی بھی ہر انسان کے خواص و عادات کو کھلی کتاب کی طرح فر فر پڑھ سکتا ہے۔ پڑھ ہی نہیں لیتا بلکہ ان کی کمی بیشی پر بھی قدرت رکھ سکتا ہے غصہ۔ سخاوت۔ حلیم۔ مغرور۔ منکسر المزاج غبی ذہن۔ کاہل چست۔ بدچلن۔ نیک چلن نفسانی پرہیزگار رند اور شمن دوست اور دوست دشمن بن سکتا ہے۔ یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کون پیشہ کس کے لئے موزون ہے آسانی سے آ جائیگا اور کس سبب کا۔ پس ہر صاحب اولاد و ہر نوجوان بلکہ ہر اس شخص کو جسے دنیا کے لوگوں سے کاروبار پڑتا ہے علم کاسہ سر کی واقفیت لازمی ہے اس لئے جام جم کے چاروں حصے دیکھ اور ہفتہ بھر میں کامل ہو جائیے ان میں ۔ ۵ نقشے ہیں قیمت ہر چار حصہ [illegible] مگر عوام میں اس علم کی اشاعت منظور ہے لہٰذا [illegible]

[illegible]

[illegible] یہ وہ کتاب ہے ۱۴ سال کے تجربہ کے بعد [illegible] شاگردوں کے لئے [illegible] لکھی تھی [illegible] نوٹ اصل کتابوں کے [illegible] محصول معاف کیا جائیگا

دی کشمیر فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپے

منقسم بر چار ہزار حصص فی حصہ ایک سو روپیہ

[illegible] شروع ہو منافع فی صدی آٹھ روپے مسلسل تقسیم کیا گیا [illegible] میں نو روپے فی صدی [illegible] میں دس فی صدی [illegible] اسٹیشن [illegible] ۲۵ روپے [illegible] قیمت حصص [illegible] خرید و فروخت حصص کی معرفت کمپنی ہو سکتی ہے۔

ہمارا [illegible] اور آرائش۔ اور [illegible] آپ کو یقین [illegible] ہمارے [illegible] کا اندازہ [illegible] نہیں سکتا [illegible] خواہ مال ایسا [illegible] سرٹیفکٹ [illegible] اور صدہا [illegible] ان کی [illegible] کی تحریریں مخصوص سرٹیفکٹ [illegible] موجود ہیں۔ مگر [illegible] سب سے بڑا مال ہمارے کارخانہ کا فروخت ہوتا ہے اور [illegible] کا [illegible] اور عمدہ گندم [illegible] اور دیگر [illegible] کر بازار میں فروخت کیا جاتا [illegible] کیونکہ گندم اول [illegible] ہوتی ہے [illegible] جاتی ہے اور [illegible] میں کراسپانی جاتی [illegible] جاتی ہے اور بعد [illegible] جاتی ہے [illegible] گندم مشین میں [illegible] جاتی ہے [illegible] انسانی ہاتھ نہیں لگایا جاتا [illegible] کلوں ہی سے کام ہوتا ہے (۲) کیونکہ [illegible] ولایت سے [illegible] کیونکہ کام زیر نگرانی ایک انگریز ماہر ولایت کے ہوتا ہے (۳) کیونکہ ہم اعلیٰ درجہ کے اصول تجارت پر کام کرتے ہیں (۴) کیونکہ ہمارا میدہ [illegible] بہت [illegible] اور مٹھائی وغیرہ اس کی بہت [illegible] ہوتی ہے۔

ہوشیار!! ہوشیار!! ہوشیار!!!

[illegible] خیال ہے [illegible] ڈیلیوری۔ نمبر [illegible] کا چھاپ [illegible] سیکی مہر [illegible] کمپنی [illegible] لگایا گیا ہے [illegible] دوبارہ بھری جاتی ہے [illegible] ایک اشتہار ہوتا ہے [illegible] صاحب بیڈ منگانا چاہیں [illegible] ذیل [illegible] اور اپنا نام و پتہ [illegible] جن کی [illegible] دیگا۔ میں [illegible] انعام بھی دونگا۔

مینجر دی کشمیر فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

THE SINGER MANUFACTURING CO

سنگر منوفیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی لارڈ کرزن آف کیڈلسٹن

وائسرائے و گورنر جنرل آف انڈیا

سنگر کی سینے کی مشینیں نقد قیمت پر یا کرایہ کے طریق پر فروخت ہوتی ہیں

ایک کروڑ ساٹھ لاکھ [illegible] ہیں۔ مشینوں کی [illegible] مغینمش [illegible] پرزے۔ بیل [illegible] وغیرہ [illegible] ہیں۔ جس مشین [illegible] چاہیے۔ [illegible] کی مالش میں [illegible] تمغے مل چکے ہیں۔

ہندوستان [illegible] دنیا میں سب سے [illegible] بنانے والا کون ہے؟

دنیا میں سب سے زیادہ [illegible]؟

تمام دنیا میں کس کی دوکان [illegible]؟

سادہ سلائی کے لئے کس کی [illegible] عمدہ [illegible]؟

گلکاری کا کام کرنے [illegible]؟

کون ہر سال دس لاکھ مشینیں [illegible] کرتا ہے؟

کس [illegible] ایک [illegible]؟

دنیا کی کل مشینوں میں [illegible]؟

کون ایسی کمپنی ہے جو اس [illegible] دے سکتی ہے؟

سنگر

سنگر کی سینے کی مشینیں ہاتھ۔ پاؤں اور انجن سے کام کر سکتی ہیں۔ نقد یا کرایہ کے طریق پر مل سکتی ہیں۔

دی سنگر منوفیکچرنگ کمپنی ہندوستان کا بڑا دفتر

نمبر ۵ چرچ گیٹ سٹریٹ فورٹ بمبئی

پنجاب کا بڑا دفتر کمرشل بلڈنگ لاہور

اور شاخیں

[illegible] لدھیانہ۔ پٹیالہ۔ جالندھر۔ سیالکوٹ۔ راولپنڈی۔ [illegible] پشاور [illegible] مری اور سری نگر کشمیر

ضرورت

نامہ [illegible] آباد ضلع لاہور [illegible] مڈل پاس شدہ اور [illegible] جمنا [illegible] فیصلہ [illegible] ہو سکتا ہے [illegible] ۱۵ ستمبر ۱۹۱۰ [illegible]

[illegible]

کپڑے کے سوداگر

[illegible]

[illegible] اعلیٰ [illegible]

[illegible]

فروخت کرنے والے

سنگے سے لو ہتے تک سب ایک نرخ

ایک [illegible] دوسری [illegible] سب [illegible] کیونکہ [illegible]

دوکان نام [illegible] بازار لاہور

ناظرین کی رفع تکلیف کی خاطر

[illegible] ہیں اور سب [illegible] میں [illegible] فرمائش [illegible] آسانی کر [illegible]

فرمائش کی تعمیل [illegible]

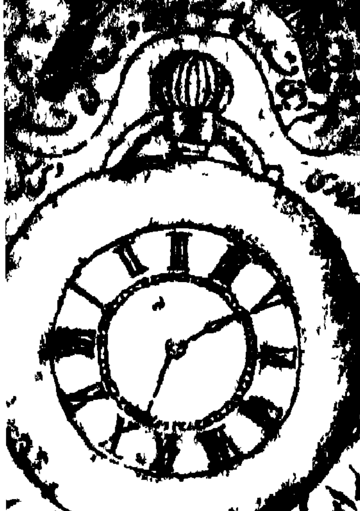

خضاب بہار شباب

یہ عرق بڑی محنت سے تیار کیا گیا ہے جو سفید بالوں کو صرف پانچ منٹ میں قدرتی سیاہ رنگ دیتا ہے بال ریشم کے نرم ہو جاتے ہیں اور لطف یہ کہ ایک دفعہ لگانے سے ... بال ... رہتے ہیں پھر سفید ہونگے ہمارا دعوے ہے کہ اس کے مقابلہ میں اور کوئی خضاب نہیں۔ زیادہ تعریف فضول ہے اسکی تصدیق میں ہزاروں شہادتیں موجود ہیں۔ قیمت فی سٹ دو روپے (عہ)

تصدیق

تصدیق

بارلو

طلسماتی گولیاں

المشتہر ... امرتسر

گریالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مشہور آفاق ادویہ

ڈوسارٹ سرپ
یعنی شربت مقوی عضلائے رئیہ

ڈاکٹر ڈوسارٹ ڈ جو بلیغ کوششین فاسفٹ آف لیم کے اجزا دریافت کرے مین کی ہین انکو سارے اُستادان حکمت فرانس جانتا ہے۔ ڈاکٹر ڈوسارٹ اِس نمک کو تحلیل کرکے رقیق بناتے ہین تاکہ فوراً معدے سے اُترتے ہی خون مین داخل ہوکر اپنا عمل کرے۔

یہ شربت اکثر ضعیف القوی اور بودے جسم کے بچون دبلے سینے اور بہت کم زرد اور پتلے اور جنکے سر اور چہرے پر پھوڑے ہوں ہے کے۔ اسلئے اکسیر ہے اس سے بھوک کھلتی ہے۔ اور طاقت و توانائی آتی ہے بچونکے دانتوں کی بناوٹ مضبوط ہوتی ہے اور آسانی سے بلا تشنج نکلتے ہین اعضائے رئیہ کی قوت بڑھاکر جسم کو مضبوط اور استخوان کی بناوٹ اور پیدائش مین مدد کرتا ہے۔

ایام حمل یا دودھ پلانیکے دنونمین ماؤن کو بچونکی پرورش کیواسطے اپنے جسم کا فاسفیٹ آف لایم بہت خرچ کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اسکا اعادہ ڈاکٹر ڈوسارٹ کے شربت سے ہوسکتا ہے ایام حمل مین جو بیماریاں حاملہ کو لاحق ہوتی ہین اس شربت کے استعمال سے بالکل نہین ہوتین جب بچہ تولد ہوگا تو ست تازہ و توانا ہوگا۔ بچہ کی ماں یا دودھ پلانے والی دائی اگر ہمیشہ اس شربت کا استعمال کرے تو اول سے بچہ کو اسہال اور تشنج نہوگا۔ مسان کی بیماری پاس نہین پھٹکے گی۔

یہ شربت ضعیف ناتوان کمزور۔ دائم المرض لوگون کو از سر نو طاقت و توانائی بخشتا ہے۔

خوراک دو بڑے چمچے کی مقدار مین دونون وقت کھانا کھانے سے پیشتر پیا کرین بچون کو ایک چاء کا چمچہ شربت یا تھوڑے پانی مین ملاکر دین قیمت عا علاوہ محصول

[illegible]

[illegible]

تمام ہندستان کے مشہور شہرون مین انگریزی دوافروشون سے طلب کرو

[illegible]

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی۔ اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاویں گی

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

[illegible] استعمال [illegible] اور نامردوں [illegible] عضلات [illegible] ضعف [illegible] صرف [illegible] حرارت کے سلب ہو [illegible] مایوسی اور دیوانگی کی حالت میں [illegible] دولت دوبارہ دنیا میں آ گئی ہے

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

اس کی ایک شیشی ہی کے استعمال [illegible] ایک مہینے میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی قطلاء استمنا

لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں اور جوانی کی بے اعتدالیوں [illegible] شراب۔ جائز و ناجائز [illegible] افیون کی مضرتوں یا عرصہ دراز تک شادی نہ [illegible] کے سبب سے قوت منہیہ یا وہ تولیدیہ سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور نامردی کے باعث [illegible] کو ہمیشہ مصلحت شمار کرتے ہوں اور شادی کرنے سے بوجہ ندامت [illegible] پھیرتے ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی [illegible] شیشیوں سے [illegible] بالکل تکلیف نہ دینے والی ادویات کے نزدیک ہی نہ جاتے ہوں۔ اور پوشیدہ طور پر بلا کسی تکلیف [illegible] اصلی قوت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ بہت جلد اس [illegible] علاج کرنا ہو تو استعمال کریں۔

قیمت فی بکس [illegible] جس میں [illegible] شیشی روح جیون بوٹی [illegible] طلاء استمنا کی ہوتی ہے۔ [illegible] قیمت بکس خورد جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی [illegible] طلاء استمنا کی ہوتی ہے۔ [illegible] محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

الغرض [illegible]

[illegible]

المشتہر حکیم محمد علی [illegible] پروپرائٹر فیاض [illegible] شفا خانہ [illegible] روح جیون بوٹی [illegible]

مفت راحت کفت!

رسالہ مفت کلکشا جس میں ہر ایک بیماری کی مفصل ... بیان ... جوانی کی غلط کاریوں کے بد نتائج ... قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات ... شفا خانہ عام لاہور ...

خریداروں سے شرط

... اگر کسی بیماری کی بابت کوئی شکایت باقی رہ جاوے ... فیس ... ہر ایک بیماری کا علاج ... کیا جاتا ہے +

دوائی کا کس

قیمت آٹھ روپے

ہر ایک قسم میں قابل استعمال ہے

مرض ... جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف ... وغیرہ سے ہو کر لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں ... میں ادویات داخلی و خارجی علاج کی ... ایک ... پٹھوں کی کمزوری ... کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی ... بٹھا دیتا ہے ... ضعف اودیات ... لاحق ہیں ... پٹھوں کی کمزوری ...

روح چیا

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں ... جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھے ہیں ... قوت سولیت کو بڑھانا شروع کرتا ہو ... دیگر امراض جو کثرت ... ہو گئی ہوں انکے دفیعہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے ... ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے ... اور زردی چہرہ ... ترجیح دیجائے تو بجا ہے ... پر پڑتا ہے ... بیشمار لوگ اسکے مقوی ... ہیں۔ مذکورہ بالا امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں و دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے ... استعمال سے ... فوائد کے سرٹیفکٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ

... حکیم محمد شریف ... ڈاکٹر ... پرائیویٹ شفا خانہ عام لاہور ... متصل ...

مطبع ... پنجاب ... باہتمام منشی محمد عبد العزیز ... چھپا اور شائع ہوا

اگر
بینا
ہے تو دیکھ
اور اگر
شنوا
ہے تو سن کہ
یونانی نسخہ

ممیری کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کمشنر کل اکزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

۱ معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں ہیلتھ آفسروں والیان ریاست و رؤسا کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑبال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹروں و حکیموں نے آنکھوں کے مضمون اب اس کو استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمے سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ [illegible] ممیری کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ [illegible] خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپیہ ۲۰ مصری سرمہ فی تولہ ۴ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیری کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے۔

المشتہر [illegible] سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

[illegible]

انعام

[illegible]

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز مہتمم کے چھپا اور شائع ہوا

ہندوستان بھر کے تمام اُردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا ہفتہ وار

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

مطبوعہ ۲۲ ستمبر ۱۹۰۰ء

نمبر ۳ جلد ۱۴

پیسہ اخبار

حب خیری

حب خیری یا فیروز زردین ٹانک پلز انسان کی صحت کی مستقل اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران [illegible] و عہدہ داران سرکار انگلشیہ مشیران ریاست [illegible] اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے زبردست بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور [illegible] اور [illegible] مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے یہی [illegible] ہے نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب [illegible] رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف [illegible] ضعف معدہ فسلم وغیرہ کے لیے عجیب و غریب ہے حب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ اکسیر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گمشدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت [illegible] نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ واقعی [illegible] اصحاب کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ حب خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۵ ہ گولی عہ

[illegible]

المشتہر فیروز الدین سوداگر ادویات آنریری مجسٹریٹ [موجد حب خیری] ہال بازار امرتسر

پیسہ اخبار

نمبر ۳۷ | یوم شنبہ ۲۲ ستمبر ۱۹۰۰ء مطابق ۲۷ جمادی الاول ۱۳۱۸ ہجری موافق ۷ کاتک سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

ہندوستان کی آبادی: سنہ ۱۹۰۱ء کی مردم شماری اب قریب آتی جاتی ہے معلوم نہیں اس دفعہ ہندوستانیوں کی تعداد کس قدر نکلے۔ لیکن غالباً سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کی نسبت (۲۰۰۰۰۰۰) کا اضافہ ہوگا۔ سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری میں قومیت اور مذہب کے لحاظ سے ہندوستانیوں کی تعداد حسب ذیل تھی:۔

(۱) ہندو - - - - - -	۲۰۷۷۳۱۷۲۷
(۲) مسلمان - - -	۵۷۳۲۱۱۶۴
(۳) اصلی باشندے - -	۹۲۸۰۴۶۷
(۴) بدھ کے پیرو - - -	۷۱۳۱۳۶۱
(۵) عیسائی - - - -	۲۲۹۴۳۸۰
(۶) سکھ - - - -	۱۹۰۷۸۳۳
(۷) جینی - - - - - -	۱۴۱۶۶۳۸
(۸) پارسی - - - - -	۸۹۹۰۴
(۹) یہودی - - -	۱۷۱۹۴
(۱۰) متفرق - - -	۴۲۷۶۳

دنیا کے بڑے بڑے شہر۔ اس وقت روئے زمین پر ایسے شہر جنہیں آبادی وسعت اور رونق کے لحاظ سے بڑے شہر کہہ سکتے ہیں۔ اس فہرست میں لنڈن کا نام اول نمبر ہے اور اس کی آبادی ......۵ ہے۔ دوم نمبر پیرس کا ہے۔ جس کی آبادی ......۲۲۵ ہے۔ سوم نمبر [illegible] کا ہے اور اس کی آبادی ......۱۶ ہے۔ چہارم نمبر [illegible] ہے اور اس کی آبادی [illegible] ہے۔ پنجم برلن کا ہے اور اس کی آبادی [illegible] [illegible] اور اس کی آبادی [illegible] کا ہے اور اس کی آبادی [illegible] اور اس کی آبادی [illegible] ......۱۸ ہے۔ یازدہم [illegible] کا ہے اور اس کی آبادی [illegible] ہے۔ دوازدہم [illegible] اور اس کی آبادی [illegible] ہے۔

عورت کی طول العمری [illegible] اس وقت [illegible] [illegible] سال [illegible] [illegible] اس وقت [illegible] [illegible] ۱ سال سے زیادہ [illegible] [illegible]

مذاق

باپ: "کیا تمہیں معلوم ہے؟ میں تمہیں کیوں پیار کرتا ہوں"
کمسن بیٹا: "بیشک۔ میں جانتا ہوں۔ کیونکہ آپ مجھ سے بڑے ہیں"۔

مرد: "میری پیاری۔ اگر تم مجھ سے شادی کر لو تو میں فرشتوں کی طرح تمہاری پرستش کروں"۔
عورت: "شاید فرشتے سے تمہارا مطلب یہ ہے کہ وہ ہستی جو نہ کچھ کھائے اور نہ کچھ پہنے"۔

اجنبی: "کیا تم ہی نے تپ دق کا علاج کرنے کا اشتہار دے رکھا ہے"
اشتہاری حکیم: "جی ہاں۔ میں تپ دق کا علاج کر سکتا ہوں۔ بشرطیکہ میری ہدایات پر عمل کیا جائے"۔
اجنبی: "میرے لڑکے نے ایک سال تک تمہاری دوائی کا استعمال کیا۔ اور جانبر نہ ہو سکا۔ یہ کیا بات ہے؟"
حکیم: "لیکن میری ہدایات میں صاف لکھا ہے۔ مریض دو سال تک دوائی کا استعمال کرے"۔

رحمدل شخص: "بیشک جناب۔ میرا خیال ہے کہ جب کوئی شخص روپیہ کمائے۔ تو اس کا پہلا کام یہ ہونا چاہئے کہ وہ اپنی بیوی کے لئے ایک نئی پوشاک سلائے"۔
دوست: "شاید تم کوئی فلاسفر ہو"۔
"نہیں جناب۔ میں درزی ہوں"۔

گاہک: "تم نے اس قدر جلد اپنے چھوٹے لڑکے کو سکول سے کیوں اٹھا لیا"۔
دوکاندار: "جناب میں اسے سکول سے اٹھاتا نہ تو اور کیا کرتا۔ وہ لوگ میرے لڑکے کی زندگی خراب کر رہے تھے۔ اس کا استاد اسے بتا رہا تھا کہ سولہ چھٹانک کا ایک سیر ہوتا ہے"۔

جب مرد و عورت دونوں میں شادی کے عہد و پیمان ہو گئے تو وہ بولا۔ "پیاری میری تنخواہ صرف تین روپیہ ماہوار ہے کیا تم اس میں گزارہ کر لوگی"
عورت نے جواب دیا۔ "پیارے میں کوشش کرونگی اور یہ ماہوار تین روپیہ میرے لئے کافی ہونگے لیکن تم کیا کرو گے؟"

عجیب عجیب باتیں

پانی کی چنداں ضرورت نہیں: مجمع الجزائر شرق الہند میں سینکڑوں گھوڑے اور ہزاروں جانور ایسے ہیں۔ جو کبھی پانی نہیں پیتے۔ وہ بھی جنگل میں قدرتی آزاد زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہاں ایک قسم کا گھاس ہوتا ہے جسے وہ لوگ اپنی زبان میں [illegible] کہتے ہیں۔ میننیا میں ایک عجیب وصف یہ ہے کہ یہ غذا اور پانی دونوں کا کام دیتا ہے۔ مویشی جب اسے کھاتے ہیں۔ تو پھر انہیں پانی پینے کی ضرورت باقی نہیں رہتی چنانچہ سینکڑوں ایسے گھوڑے ہیں۔ جنہیں صرف اسی وقت پانی دیا جاتا ہے۔ جبکہ وہ ذبح کرنے کے لئے قصائی کے مکان پر لے جاتے ہیں۔ جزیرہ ہوانا میں صرف دو تین ماہ ہی بارش نہیں ہوتی۔ باقی سارا سال بارش ہوتی رہتی ہے۔ غالباً یہی وجہ ہے۔ کہ میننیا گھاس اس قدر تر ہے۔

سانپ کہاں فروخت ہوتے ہیں: [illegible] سے ایک عجیب و غریب خبر آئی ہے۔ کہ یہاں کا ایک مسٹر جیکوبس ہوپ۔ سانپ چھپکلیاں، بچھو۔ اژدہا اور اسی قسم کے زہریلے رینگنے والے جانور خریدتا ہے مسٹر ہوپ کا بیان ہے کہ مجھے اس تجارت میں معقول منافع کی امید ہے۔ سڈنی زمین پر جہاں جہاں جھاڑ جھنکار ہیں ان کے منتظمان سے خط و کتابت کر رہا ہوں اور اس خرید و فروخت سے نہ صرف مجھے ہی فائدہ ہوگا۔ بلکہ تمام جھاڑ والے گھروں کو رونق اور ترقی ہوگی۔ سانپوں کی تجارت میں ایک اور دلچسپ بات یہ ہے کہ مسٹر ہوپ سانپوں اور چھپکلیوں کی قیمت ان کی لمبائی کے حساب سے نہیں بلکہ ان کے وزن کے حساب سے ادا کرتا ہے۔

چالاک گداگر۔ [illegible] برگ سے خبر آئی ہے۔ کہ وہاں گداگروں نے عجیب چالاکیاں کی ہیں۔ اس فرقہ کے چند اشخاص نے ایک کلب خیر خواہ [illegible] نامی قائم کی۔ اور گداگری [illegible] شروع کیا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۱۰۲ خرابی معدہ:۔ عرصہ [illegible] سال سے معدہ کا مرض ہے۔ کبھی قبض اور شکم سخت ہو جاتا ہے۔ کھانا کھایا نہیں جاتا۔ نیز معدہ میں جلن بھی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی چار چار بار اجابت ہوتی ہے۔ نیز حرارت بھی ہو جاتی ہے۔ جب طبیعت درست ہوتی ہے تو پھر بھی بھوک نہیں لگتی۔ پیٹ میں بھاری معلوم ہوتی ہے۔ (خریدار ۲۰۸۲۷)

۱۰۳ کمزوری دل و دماغ:۔ ایک دوست کا دل و دماغ ایسا کمزور ہے کہ ذرا سی بات اُس کے دل پر بہت اثر کر جاتی ہے۔ بعض اوقات بغیر کسی بات کے خواہ مخواہ دل پر غم چھایا رہتا ہے۔ اور ذرا سی بات اُس کو بعید [illegible] خیال [illegible] ہے۔ بظاہر اُس کو اور کسی قسم کی بیماری معلوم نہیں ہوتی (خریدار ۲۲۹۱۵)

علاج

۱۲۰ عورتوں کا مرض یعنی سفید پانی بہنا (بجواب استفسار ۹۵)۔ علاج مجرب ہے۔ کرکس ۹ ماشہ، مغز [illegible] ۹ ماشہ، پوست [illegible] ۹ ماشہ، گلشتہ [illegible] ۶ ماشہ، مصری ۲ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر بقدر ۳ ماشہ [illegible] دودھ گائے کے ساتھ صبح اور شام ایک ایک پڑیہ کھائیں۔ [illegible] پرہیز واجب ہے۔ (فتح چند حکیم۔ امرتسر)

۱۲۱ دوسرا علاج بجواب استفسار ۹۵۔ [illegible] بقدر ضرورت نہار منہ [illegible] شہد سے [illegible] کر کے کھائیں۔ آرام ہوگا۔ (دردر)

۱۲۲ خارش (بجواب استفسار ۹۵)۔ نسخہ ذیل خارش کے واسطے بہت مجرب و آزمودہ ہے۔ مٹی کا تیل ایک اونس، [illegible] ایک اونس، [illegible] آف پیرو ایک ڈرام، [illegible] ۴۰ قطرہ۔ آئل آف [illegible] ۵ قطرہ۔ سب کو ملا کر لگائیں۔ (ڈاکٹر محمد [illegible] ضلع جالندھر)

۱۲۳ خارش (بجواب استفسار ۹۵)۔ [illegible] ۶ ماشہ۔ [illegible] ماشہ، [illegible] ایک تولہ۔ سب کو کوٹ کر جوش دو اور مصری یا شہد ملا کر پیا کرو۔ [illegible] میں [illegible] صحت ہوگی (فتح [illegible])

۱۲۴ روغن بادام کا طریقہ:۔ بادام کی گریاں [illegible] بادام روغن میں [illegible] اور [illegible] کے اندر [illegible] کر روغن نکال لو۔ جو لوگ صرف [illegible] استعمال کرتے ہیں اُن کو [illegible] معلوم ہوگی۔ اس واسطے لکھا گیا ہے کہ بادام روغن کا طریقہ نہیں [illegible] گیا تھا (دردر)

۱۲۵ دوائے ہیضہ:۔ نہایت مجرب اور [illegible] [illegible] ۱۰ بوند، [illegible] ۱۵ بوند، سپرٹ [illegible] ایک اونس۔ ایسی تین یا چار خوراکیں [illegible] ہیضہ والے آدمی کو تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد [illegible] صحت کلی حاصل ہوگی۔ (محمد اسمٰعیل [illegible])

گمنام و نشان عزیز

۸ ۴ ایک عزیز محمد حسن پسر فضل اللہ ساکن قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور۔ حلیہ ذیل۔ میانہ قد۔ گورا رنگ۔ منہ پر چیچک۔ آنکھوں کی پتلی بڑی اور سیاہ۔ گھونگریالے بال۔ عمر تقریباً ۲۰ سال۔ ایک عرصے سے مفقود الخبر ہیں۔ ۴ سال کا عرصہ ہوا خبر آئی تھی کہ اکتارہ شاہ کے ساتھ ہیں۔ بہت سے آدمی اُن کی تلاش میں روانہ ہوئے۔ مگر صرف اُن کا وہاں آ کر چلا جانا معلوم ہوا۔ اس کے بعد پھر کوئی خبر جہاں تک کی نہیں پہنچی۔ (محمد نذیر۔ از لاہور)

۴۹ محمد انوار پسر محمد ظہور اللہ عمر دس سال۔ گندم گون۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ سر بڑا۔ فراخ پیشانی۔ پست قد۔ مجھی بھون لکھنؤ سے ایک مہینہ کا عرصہ ہوا ننگے بدن لنگی سرخ چارخانہ کی باندھے ہوئے مفقود ہو گیا ہے۔ بشرط دستیابی پتہ دینے والے کو ۵ روپیہ انعام دیا جاوے گا۔ لڑکا موضع چھپن پرگنہ سگڑی ضلع اعظم گڈھ کا رہنے والا ہے۔ (شاہ صاحب۔ اہلکار مختار ریاست دلیپ پور۔ اودھ)

عام

سوال

۱۰۳ تیل نکالنے کی مشین:۔ کھوپرے کا تیل نکالنے کی مشین کہاں سے اور کس قیمت پر مل سکتی ہے؟ اور ایک مشین سے دن بھر میں کس قدر تیل نکل سکتا ہے؟ (محمد سلطان از کشنا)

۱۰۴ سرخ داغ زائل کرنا۔ تختہ یعنی سلیٹ پر سرخ رنگ کے داغ خاص کے لیٹروں کو لگ گئے ہیں۔ کس طرح دور کئے جا سکتے ہیں؟ (گیند داس از جھنگ)

جواب

۶۲ برقی پنکھا:۔ برقی پنکھے میسرز ایس۔ روزا اینڈ کمپنی سوداگران قلعہ بمبئی کے یہاں الکٹریسیا و ناپ کے کم از کم دس بارہ روپے سے ڈھائی تین سو روپے تک کے دستیاب ہو سکیں گے۔ اور طلب کرنے پر وہ اپنے کارخانہ کی فہرست بھی بلا خرچ دیں گے۔ (خریدار ۴۶۸۲)

۶۳ سولانی پنیر (بجواب سوال ۹۷)۔ جس طرح دیسی پنیر بنتا ہے۔ اسی طرح ولائتی بھی بنتا ہے۔ البتہ وہ کلاب کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے جس سے یہ جلدی جم جاتا ہے۔ (ظفر جہان۔ ایڈیٹر دہلی)

۶۴ کریلوں کی تلخی (بجواب سوال ۹۱)۔ نمک کے پانی میں ڈال کر اس میں تمام کریلوں کو جوش دینے سے تلخی نہ رہے گی۔ (دردر)

۶۵ جاپان میں صنعت سیکھنے کا خرچ (بجواب سوال ۹۳)۔ جاپان میں رہنے کا خرچ پچاس روپیہ ماہوار ہوگا۔ اور ریشم۔ لکڑی اور دانت کے کام کی وہاں بہت گرم بازاری ہے۔ دو سو روپیہ جانے ہوئے کرایہ وغیرہ میں خرچ ہوں گے۔ (دردر)

شعر و سخن

جلوہ اُمید

(تیر تیوہار)

ہزاروں ماہ نو ہر سال ہیں آگے امید ہو تو ایسی ہو وہ سو سو دل جس پہ قربان [illegible]
ہلال عید فلک پر کھڑی ہے بہت [illegible] شب برات میں [illegible] کھڑی ہے [illegible]
اُمید صوبہ میں [illegible] ن کو جاتا ہے [illegible] صبح کرے جو [illegible] روزہ [illegible]
امید [illegible] ہر [illegible] رمضان ہر زلف شب جہاں [illegible] شام [illegible]

(تربیت العلم)

بجائے فکر نہ کیجئے گلہ امید وفا کا عجیب چیز ہے یہ سلسلہ امیدوں کا
عدم کے گھر سے باہر آ جو ہیلا [illegible] ہر اک زبان پہ جاری ہوا امید کا نام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

جرأت کی سکل پہ [illegible] ہے ہلا دینی
بر [illegible] یہ صاف ہے [illegible]

(از رسالہ گلدستہ لکھنؤ)

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ہندوستان کے اخبارات میں [illegible] محبت و خلوص و توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اُس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم میں اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب شیخ عبداللہ [illegible] صاحبان سوداگران [illegible] رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۲۲) پنڈت سوبھا رام صاحب کلرک (کسولی) کے نام جاری کرکے کتاب انعامی [illegible] وی۔ پی روانہ کرکے قیمت سالانہ وصول کرلیں۔ جناب صفدر حسین صاحب نارسٹر (خریدار ۱۳۲۷) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۲۳) [illegible] ساہوکار (گھوٹ) کے نام جاری کرکے قیمت بذریعہ انعامی کتاب پیشگی وصول کر لیجئے۔ جناب قاضی غالب علیشاہ صاحب (خریدار ۱۳۲۲) تحریر فرماتے ہیں کہ براہ مہربانی پیسہ اخبار (۸۲۴) مشفقی حکیم کرم حید صاحب [illegible] سوداگر (دیرہ آباد) کے نام جاری کرکے انعامی کتاب آئینہ سکندری بذریعہ وی۔ پی قیمت سالانہ کے لئے ارسال فرمائیں۔ جناب عبدالرحیم صاحب (بھوپال) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۲۵) حافظ مجید الدین صاحب ٹھیکہ دار (بھوپال) روانہ کرکے قیمت سالانہ کے لئے انعامی کتاب [illegible] بذریعہ وی۔ پی بھیجیں۔ جناب رام سنگھ صاحب [illegible] (امرتسر آباد) سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۲۶) بابا لعل صاحب منصبدار (حیدرآباد دکن) کے نام جاری کرکے قیمت حسب قاعدہ وصول کریں۔ جناب محمد اسمٰعیل صاحب (کلکتہ [illegible]) سے لکھتے ہیں کہ (۸۲۷) میرے نام پیسہ اخبار جاری کر دیا جائے۔ اور انعامی کتاب بذریعہ وی۔ پی بھیج کر قیمت سالانہ وصول کر لیجائے۔ آپ آئندہ خریدار بہم پہنچانے کا بھی وعدہ فرماتے ہیں۔ جناب سید جعفر علی صاحب (شاہجہانپور) رقمطراز ہیں کہ آپ نے جو منشی محبوب عالم صاحب کی سیاحت یورپ کے اخراجات کے متعلق ہماری ناظرین پیسہ اخبار کی درخواست امداد کو نامنظور کرکے بجائے اس کے اُن سے خواہش کی ہے کہ پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت میں کوشش کیجائے۔ میں تعمیل ارشاد ۲ خریداروں کے نام پیسہ اخبار جاری کرواتا ہوں جن سے آپ بذریعہ انعامی کتاب قیمت وصول فرمالیں۔ (۸۲۸) عبدالحبیب خان صاحب سررشتہ دار (۸۲۹) منشی عبدالغنی صاحب [illegible] (رامپور)۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۳۰) اُن کے نام جاری کر دیا جائے۔ جناب سید علی صاحب [illegible] تحریر کرتے ہیں کہ (۸۳۱) منشی محمد [illegible] صاحب سررشتہ دار [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے قیمت سالانہ انعامی کتاب بذریعہ وی۔ پی بھیجیں۔ جناب [illegible]

پیسہ اخبار کلب

نوٹ [illegible] محمد [illegible] صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ ستمبر کو جو روپیہ کلب کا [illegible] دفتر میں بھیجا۔ اس کی رسید انہیں ملی ہے مگر اس پر مینیجر پیسہ اخبار کے دستخط نہیں ہیں۔ بلکہ کسی اور کے دستخط انگریزی [illegible] ہوئے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ یکم ستمبر سنہ رواں سے قاعدہ ہو گیا ہے کہ منی آرڈر فارم جن پر پانچ روپیہ سے زیادہ ماہانہ منی آرڈر تقسیم ہوتے ہیں ان کو بجائے نقد روپیہ کے چیک بھیجا جایا کرے۔ اور [illegible] ڈاکیہ کی رسید ایک ہی لیا کرے۔ اور منی آرڈروں پر تنہا نہ لئے جائیں گے دستخط وصول کنندہ کے صاحب پوسٹ ماسٹر یا کسی دیگر افسر ڈاکخانہ کے دستخط ہوا کریں گے۔ یہ انتظام جدید پوسٹ ماسٹر صاحب مسٹر [illegible] کی تجویز سے [illegible] کی سہولیت کی غرض سے کیا گیا ہے۔ محمد عبدالحق صاحب کا منی آرڈر بھی ۱۱ ستمبر سنہ حال کو اسی طریق سے ہمیں تقسیم ہو گیا ہے۔

مصرف وقف (سید شاہ [illegible] حسین صاحب خریدار ۲۲۸۹) تحریر فرماتے ہیں کہ میرے پاس اس وقت مبلغ دو ہزار روپیہ فاضل از اخراجات ضروریہ رکھا ہوا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اُن روپیوں کو ایسے کار خیر میں صرف کروں جس سے ثواب عظیم حاصل ہو۔ لیکن قبل از وقف رقم مذکور اس بات کا مستدعی ہوں کہ ناظرین پیسہ اخبار و علمائے ریاست اظہار کریں اس بارہ میں رائے دیں کہ اس وقت کونسا کار خیر ضروری ہے کہ جس میں نقد موصوف صرف کیا جاوے"۔ اس میں شک نہیں کہ کسی جائداد کا وقف کرنا بھی [illegible] کام ہے اسی قدر نیک بھی ہے مگر معاف رکھو کہ بعض نیک لوگ ایسے ہی معاملات میں اخبارات کے کالم نہیں صفحوں کے صفحے ایک بار نہیں متعدد بار سیاہ کر چکے ہیں اور فقط اخبارات ہی سے نہیں بلکہ علمائے کرام کی رائیں بھی دریافت کر چکے ہیں مگر بہت کم نکلتے ہیں جو ان رائیوں پر عمل بھی کرتے ہیں"۔ چنانچہ خیال کیجئے جناب مولوی احمد سعید خان صاحب [illegible] علیگڈھ کے مشہور رئیس [illegible] کے وقف کے معاملہ کو پیش کرتا ہوں۔ ہندوستان کی انجمنوں کا نفرنسوں اور تمام ملکی اخبارات سے قطع نظر صرف پیسہ اخبار لاہور میں بعد وفات کے اس مصرف کے بارہ میں کمال شد و مد سے بحث ہو چکی ہے۔ انہوں نے کوئی تحقیقات کی چھوڑ انہیں مگر ہمیں اطمینان نہیں ہوا۔ لہٰذا آئی سال ہو گئے اُن کے وقف کا کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ [illegible] کا مصداق آخر یہ ہوا کہ [illegible] سے بہت فوری [illegible] کا جو چیل [illegible] نہ نکلا۔ لاہور میں میاں [illegible] صاحب [illegible] ہزار کی جائداد وقف کرکے تعلیم قرآن حدیث [illegible] کی رجسٹری کروا دی ہے مگر اس وقت کے انجام پانے [illegible] کسی کو کانوں کان خبر بھی نہیں ہوئی۔ مصرف وقف [illegible] نہیں [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۲ ستمبر ۱۹۰۱ء

پنجاب میں کثرت جرائم

گذشتہ سال کی رپورٹ متعلقہ پولیس صوبہ پنجاب کا ریویو [illegible] گورنمنٹ [illegible] شائع ہوا ہے جس سے تحقیق [illegible] جرائم کی کثرت رپورٹ ہے [illegible] دیکھنے میں آتی تھی۔ [illegible] ۱۸۹۹ء میں بھی [illegible] بہ نسبت [illegible] کثرت جرائم کی [illegible] نہیں [illegible] مقامات سے قطع نظر جہاں کثرت جرائم کوئی غیر معمولی امر نہیں صوبہ کے [illegible] بھی اس وجہ [illegible] قابل افسوس رہا ہے۔ آبادی کا [illegible] اس کو بھی پولیس وغیرہ کے تقرر سے [illegible] انتظامات کی [illegible] چنانچہ لاہور کے گرد و نواح کے بعض [illegible] دیہات و قصبات مثلاً [illegible] بھی تعزیری پولیس متعین ہو گئی ہے۔ [illegible] کہ بڑی بڑی لاٹھیاں ہی [illegible] اگر کسی کے پاس [illegible] تصور کی گئی ہیں [illegible] ہی آ جاتی ہے۔ راتوں کو [illegible] ہیں۔ [illegible] اپنے امن و امان کے لئے مشہور تھا۔ [illegible] جرائم کی زیادتی کی وجہ سے

[illegible] تعزیری پولیس

[illegible] رہی ہے۔ لیکن کسی کا کہنا [illegible] ناشائستہ حرکات کا تمام [illegible] تعزیری پولیس کی [illegible] اخراجات [illegible] مشتبہ ہے کیونکہ ہر ایک شخص اپنے [illegible] ذمہ دار ہے۔ [illegible] مفلس و قلاش بنا دیتے ہیں۔ [illegible] تعزیری پولیس [illegible]

تمام اخراجات [illegible] پولیس [illegible] ہے۔ اور یہ امر
اہل ہند کی سخت [illegible] کا باعث ہے۔ جو تعزیری پولیس
کے بجائے [illegible] اس سے [illegible] جاتے ہیں اور اس
کے سایہ سے کسان [illegible] ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لیبر
کرسانوں کی گرفتاری میں ان سے کسی قسم کی [illegible]
تھی۔ اس [illegible] گورنمنٹ نے جو ریزولیوشن شائع
کیا ہے۔ اس کے بعض فقرات یہ ہیں۔

"صوبہ کے بہت سے حصوں میں پولیس اور باشندوں
کے مابین سخت مخالفت ہے۔ نرآبادی لاکی [illegible] کے متعلق
[illegible] کہہ سکتے ہیں کہ یہاں کی پولیس کو نہایت
مطلق کسی قسم کی مدد نہیں ملتی۔ صاحب موصوف نمبر دار اس
کو اس وجہ سے اس بارہ میں معذور سمجھتے ہیں کہ وہ کچھ
ہونے کی وجہ سے لوگوں پر [illegible] اثر نہیں رکھتے۔ اجلاس
میں ملاں [illegible] کے خیال میں یہ سچائی اور بھی
[illegible] سے جو کچھ ہو۔ اور وہ پولیس [illegible]
[illegible] مزید اتفاق [illegible] پیدا ہونے کو نہایت
ضروری تصور کرتے ہیں۔ لیکن بہت سی حالتوں میں
مجرموں کے سراغ لگانے میں ایک خاص رکاوٹ سادہ
لوگوں کا جرائم پیشہ اشخاص سے ہمدردی کرنا۔ یا پولیس کی
بے اعتباری یا بدمعاشوں کے انتقام لینے کا خوف
ہوتا ہے کہ اس بات پر عموماً یقین کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص
نے کسی بدمعاش کے گرفتار کرانے میں امداد دی۔ تو وہ
بدمعاش اس سے ضرور سخت انتقام لیگا۔ اور اُسے
ناقابل برداشت جسمانی صدمہ پہنچایا جائیگا۔ اور لوگوں کا یہ کوئی
بیجا خوف نہیں۔ بلکہ اس کی صداقت کے بارہ ثبوت بکثرت
ہیں [illegible] اب جس امر کی حاجت ہے وہ یہ ہے۔
کہ عام خیالات کو تقویت [illegible] کے بطور بدلا یا جائے۔
جس کو پولیس بہ بہ بہ [illegible] کرتی ہے۔ اور [illegible] کے
خیالات [illegible] یکجا بدمعاشوں
کی [illegible] کا انسداد کر سکیں۔ بنابریں [illegible]
[illegible] سپرنٹنڈنٹان
پولیس [illegible] سے علاوہ
[illegible] کا معائنہ بھی
[illegible]"

[illegible] گذشتہ سالوں کا مستقل
[illegible] زمینداروں کو ملاٹ
[illegible] لیکن [illegible]
[illegible] جرائم
[illegible]

[illegible] کے خلاف [illegible]

[illegible]

اس بات سے متوحش ہو گیا کہ وہ مہاجنوں کے خلاف سازش
میں زمینداروں کو بھی اپنے ساتھ شامل کرلیں۔ لیکن
گورنمنٹ اس خیال کی صحت کا فیصلہ کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔
تاہم خوشی کی بات ہے کہ نظاہر یہ وجہ مستقل طور پر باعث
تکلیف ثابت نہیں ہوئی"۔

۱۸۹۸ء و ۱۸۹۹ء میں قتل کے جو حادثات ہوئے
ان کی تعداد علی الترتیب ۲۶۱۹ و ۲۰۶۰۔ ضرب شدید
کے ۱۲۸۴ و ۱۳۷۱۔ فساد کے ۵۳۲ و ۵۰۰۔ ڈکیتی کے ۴۴۲
و ۴۵۱۔ یہ امر قابل مسرت ہے کہ گورنمنٹ صیغہ پولیس میں
اصلاح کی اشد ضرورت محسوس کرتی ہے۔ لیکن وہ روپیہ
نہ ہونے کی وجہ سے دفعتہً اس پر عملدرآمد کرنے سے معذور ہو۔
گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ جہاں تک سرمایہ اجازت دے۔ ان
اصلاحوں سے بتدریج صیغہ پولیس کو مستفید کیا جائے گورنمنٹ
کی مجوزہ اصلاحوں کا خلاصہ یہ ہے۔ ایک تیسرا ڈپٹی انسپکٹر
جنرل۔ اور ۵ دوسرے درجہ کے اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ
پولیس۔ ۲۱ انسپکٹر اور اضلاع کی محفوظ پولیس میں تقریباً
چھ سو آدمیوں کا اضافہ کیا جائے۔ اور ترقی تنخواہ اور
انعامات سے پولیس کی ملازمت کو پبلک کی نگاہوں میں
زیادہ دلچسپ و رشک انگیز بنایا جائے۔

اخبار کالیداس پر مقدمہ سیڈیشن

بنارس کے ایک مرہٹی اخبار پر منجانب
گورنمنٹ مختلف فرقوں میں نفاق و
اختلاف پیدا کرنے کے جرم میں مقدمہ سیڈیشن دائر کئے جانے
کی خبر کسی گذشتہ اشاعت میں لکھی جا چکی ہے۔ اب مالک
ایڈیٹر و پبلشر اخبار سے آئندہ نیک چلنی کے متعلق دس
دس ہزار روپیہ کی ضمانتیں اور پانچ پانچ ہزار روپے کا مچلکہ
مانگا گیا ہے۔ ایسی بھاری ضمانتوں کا بہم پہنچانا بظاہر
غریب مرہٹی اخبار کے حد امکان سے خارج معلوم ہوتا ہے
بعض لوگوں کو تعجب ہوگا کہ جب اضلاع شمال مغرب و اودھ
کے باشندوں کی زبان مرہٹی نہیں تو پھر وہاں اس زبان
کے اخبار کے شائع ہونے کی کیا وجہ ہے۔ یہ اخبار پہلے
بمبئی پریزیڈنسی کے علاقہ دھارواڑ میں طبع ہوتا تھا۔ اسکا
ایڈیٹر [illegible] اور طاعون [illegible] کے تشدد سے مجبور
ہو کر بنارس چلا آیا۔ اور یہاں سے اخبار نکالنا شروع کیا۔
کالیداس کی اشاعت بمبئی پریزیڈنسی میں محدود تھی کیونکہ
شمال مغرب میں اس کے ناظرین کی تعداد ایک درجن تک
بھی نہیں پہنچتی۔ لیکن [illegible] کی نوبت آنے سے اس
گمنام اخبار نے نہ صرف اضلاع مغربی و شمالی و اودھ۔ بلکہ کل
ہندوستان میں اعلیٰ درجہ کی شہرت حاصل کرلی ہے

[illegible] گورنمنٹ بمبئی [illegible] سے اخبار کالیداس سے
ضمانتیں اور مچلکہ طلب کیا گیا ہے۔ جن [illegible] کی بنا
پر مقدمہ [illegible] بیان کیا گیا ہے کہ وہ [illegible]
[illegible]
[illegible] ملک اور [illegible] سے بھی
[illegible]

یوریشین کمیونٹی اور گورنمنٹ ہند

کچھ عرصہ ہوا ہے کہ ہندوستان کی یوریشین
کمیونٹی کی طرف سے ہز ایکسیلنسی حضور
وائسرائے کی خدمت میں ایک میموریل پیش کیا گیا تھا۔
جس میں استدعا کی گئی تھی۔ کہ اُن کے لئے حصول
ملازمت میں مزید سہولتیں پیدا کی جائیں۔ اب گورنمنٹ
نے لوکل گورنمنٹوں سے پوچھا ہے کہ کیا اس کمیونٹی کے
ممبروں کو ملازمت سرکاری میں حصہ لینے کا کوئی موقع دیا گیا
ہے یا نہیں۔ یوریشین گروہ بھی سرکاری ملازمتوں میں
اُسی قدر حصہ لینے کا مستحق ہے۔ جس قدر کہ ہندوستان
کی دیگر قومیں۔ جب کسی اور طبقہ و فرقہ کے حصول ملازمت
میں کسی قسم کی سہولیت پیدا نہیں کی گئی۔ تو پھر یوریشین
یا پارسی کا کیا حق ہے کہ وہ سرکار سے خاص رعایتوں کے لئے
استدعا کرے۔ اور گورنمنٹ کا انہیں خاص رعایتوں پر مستفیض
کرنے کی نسبت آمادگی ظاہر کرنا اس کی معدلت گستری
اور بے لاگ رعایت طرز حکومت کے خلاف ہے۔ ہندوستانی لیکن
ریلوے محکموں۔ ٹیلیگراف آفس۔ ڈاکخانہ و دیگر محکمات
میں پہلے ہی سے اعلیٰ عہدے اس کمیونٹی کے ممبروں کو
دئیے جاتے ہیں۔ اور رڑکی کالج کے فوائد سے بھی یہی قوم
خصوصیت سے متمتع ہو رہی ہے۔

قحط اور وبائیہ امراض

ضلع حصار میں زمانہ دراز
سے یہ باعث معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں ہیضہ چیچک اور بخار
غیر معمولی طور پر بہتات سے ہوا کرتا ہے۔ وہ اجسام جو قبل ازیں
قحط و فاقہ کشی کا تختۂ مشق بن رہے ہوں۔ ایسے امراض
کے حملے کا حیف سا مقابلہ بھی نہیں کر سکتے۔ وہ چار دست
قے یا تین چار روز کا بخار اُن کی جان و تن میں مفارقت
پیدا کرنے کے لئے کافی ہے۔ دہلی گوڑگانوہ اور رہتک
میں زیادتی اموات کے یہی وجوہات تحقیق ہوئے ہیں۔
عوارض اور وبائی بیماریاں قحط کا لازمی نتیجہ ہوتی ہیں۔
بمبئی پریزیڈنسی میں پچھلے دنوں ہیضہ خصوصیت سے خوب
بازار موت گرم کر رہا ہے۔ چند روز سے پنجاب کے تقریباً تمام
اضلاع میں اس کا منحوس قدم آ پہنچا ہے۔ جس نے بہت
سے بچوں کو یتیم گھروں کو بے چراغ اور عورتوں کو بیوہ
کر دیا ہے۔ گرانی اجناس اور اہل ہند کی غربت نے ان کو
بظاہر ہمیشہ کے لئے نشانہ امراض بنا رکھا ہے۔ سکرٹری
آف سٹیٹ ہند نے گورنر بمبئی کی اس تحریک کو منظور کر لیا
ہے کہ پریزیڈنسی مذکورہ کے کاشتکاروں کی غربت و
افلاس اور باعث قحط پر غور کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر
کیا جائے۔ اگر ہندوستان کے دیگر صوبجات اور ممالک میں
بھی اسی غرض کے لئے کمیشن مقرر ہوں۔ تو اس کی
تحقیقات کا نتیجہ ممکن ہے کہ اہل ہند کے حق میں مفید
ثابت ہو۔

[illegible] کی [illegible] گروہوں پر منقسم ہے [illegible]
[illegible] شاہی [illegible]

[illegible] کے دلچسپ [illegible] انتخاب [illegible] سلسلہ [illegible]

اوّل الذکر گروہ قدیمی رسم و رواج اعتقادات کو جوں کا توں رکھنے کا خواہشمند ہے۔ اور اس جماعت کی لیڈر موبد ہے۔ گروہ دوم جو اصلاح و مغربی علوم و فنون کی اشاعت کا خواہش مند ہے۔ ساہن پارٹی کہلاتی ہے۔ [illegible] سیاست [illegible] نہیں [illegible] زیادہ رغبت نہیں رکھتا [illegible] اصلاحی کوششوں میں [illegible] ایک جماعت جس میں بہت کثرت سے لوگ داخل ہیں [illegible] معاملات کو بالکل الگ تھلگ رہا کرتی ہے۔ گروہ بادشاہ کی [illegible] اور ملکہ سے بوجہ اس کی عیاشی [illegible] کا گروہ [illegible] جس نے [illegible] اصلاح [illegible] [illegible] [illegible] قسم کی تحقیقات کے [illegible]

دفاتر میں انگریزی [illegible] ڈیپارٹمنٹ سے ملازمین سرکار کو جرمانہ [illegible] جرمانہ کی سزا دینے کے خلاف حال [illegible] تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جرمانہ [illegible] تاہم بہت کچھ [illegible] ناد جرمانہ لیا جانا [illegible] تعلق [illegible] ہونا اس قسم کی [illegible] سے ثابت ہو سکے [illegible] استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن گورنر جنرل [illegible] کی رائے میں کلرکوں کو سزا دینے کا یہ طریقہ بالکل غیر موزوں ہے اور اس کے بُرے طور پر استعمال کئے جانے کا احتمال ہے۔ اس لئے ہز ایکسیلنسی [illegible] کے [illegible] جرمانہ کے قاعدہ کو موقوف کرنا ضروری تصور کرتے ہیں۔ اور بجائے اس کے مندرجہ ذیل صورتوں کی سزا تجویز کرتے ہیں۔ سرکاری طور پر ملامت کرنا۔ [illegible] زیادہ کام سپرد کرنا۔ اضافہ تنخواہ کا التوا۔ ترقی بند کر دینا۔ تنزل تنخواہ۔ اس کی بدرجگی کا کتاب [illegible] میں اندراج۔ معطلی اور جب ان تمام سزاؤں [illegible] مرتب ہو مانع [illegible] تو اختیار [illegible] موقوف کر دیں۔ سرکلر مذکور میں لکھا ہے۔ مندرجہ بالا سزاؤں میں سے بعض مالی نقصان کا باعث ہونگے۔ اس لئے وہ معنًا جرمانہ کا کام دینگے۔ لیکن بظاہر ان کو جرمانہ کے لفظ سے موسوم نہیں کیا جا سکتا۔ چیف سکرٹری لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی شمالی نے ظاہر کیا ہے کہ گورنمنٹ ہند کا یہ سرکلر سب [illegible] محکمہ جات کورٹ آف وارڈز [illegible] پر حاوی نہیں ہے۔ اور تنخواہ کا تنزل [illegible] کورٹ کو [illegible] مخالف ہو سکتا ۰

جعلی نوٹ چونکہ جعلی روپیہ بہ نسبت مصنوعی نوٹ کے آسانی سے چل جاتا ہے۔ اور لوگ روپیہ کو خواہ وہ اصلی ہو یا جعلی بے تکلفی کی چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ اس لئے بمقابلہ جعلی نوٹ بنانے والوں کے سکہ قلب چلانیوالوں کی تعداد ہندوستان میں زیادہ ہے۔ اس امر کی تصدیق جعلی نوٹوں کی اس محدود تعداد سے بھی بخوبی ہو سکتی ہے۔ جو بینک روشنی میں لائے گئے ہیں۔ گذشتہ سال صرف ۱۵۵ ایسے نوٹوں کے روپے کی ادائیگی مسدود کی گئی تھی۔ اس سے بھی چار سال پہلے مصنوعی نوٹوں کی تعداد اور بھی کم یعنی ۱۲۶ تھی۔ سال گذشتہ کے پیوستہ سال میں یہ تعداد بلحاظ اوسط بہت زیادہ یعنی ۵۳۳ تھی۔ لیکن ان میں سے ۵۰۹ جعلی نوٹ ایک ہی جماعت کی کارستانیوں کا نتیجہ ثابت ہوئے تھے۔ اس قدر زیادہ جعلی نوٹ بنائے جانے کی ایک عجیب وجہ بیان کی گئی ہے کہ سال مذکور میں ریاست ڈمراؤں مقدمات میں الجھ گئی تھی۔ مدعیوں میں سے ایک کے پاس جسے مقدمہ چلانے کے لئے روپے کی اشد ضرورت تھی۔ ایک ہندو جعلساز جادوگر بن کر گیا۔ اور چھ ہزار روپے کے معاوضہ میں حسب خواہش مالیت کے مصنوعی نوٹ تیار کرنے کا وعدہ کیا۔ لیکن مدعی مذکور جادوگر سے بھی زیادہ ہوشیار تھا۔ اس نے ایک پولیس انسپکٹر کو بھیس بدلوا کر اپنا دیوان بنا لیا۔ جب جادوگر نے ایک ایک ہزار روپے کے نوٹ پیش کئے تو انسپکٹر [illegible] نے قبضہ کر لیا۔ جو بعد میں جعلی ثابت ہوئے۔ جعلساز کو چھ سال قید کی سزا دی گئی۔ ہمراہ میں ایک شخص کے پاس نوٹ کو سر چھاپنے کے آلات نکلے جس کے بادش میں وہ بھی چھ سال قید کا سزایاب ہوا۔ اسی صوبہ کے ایک اور جعلساز نے اس وہم سے کہ اس کا راز افشا ہو گیا ہے۔ خودکشی کر لی۔ جب پولیس اس واقعہ کی تحقیق کے لئے آئی۔ تو اسے اصل کیفیت معلوم ہوئی۔ اور ۳۹ جعلی نوٹ اس کے مکان سے نکلے۔ ایک اور بھی جعلساز نے جسے کسی نے یہ کہہ دیا تھا کہ پولیس اس کے تعاقب میں ہے مصنوعی نوٹوں کا بلندہ دریا میں پھینک دیا۔ جب اسے کھولا گیا تو اس میں سے چند مصنوعی نوٹ برآمد ہوئے۔ ایک اور طرح سے بھی کرنسی آفس کو دھوکہ دیا جاتا ہے کہ کسی اصلی نوٹ کا نصف ٹکڑا ایمش کر کے ظاہر کرتے ہیں کہ اس کا بقیہ نصف گم ہو گیا ہے۔ حالانکہ اس کا وہ نصف [illegible] عرصہ پہلے ہی آفس مذکور کو قبضتًا دیا جا چکا تھا۔ مثلاً ایک شخص رام لال نامی پانچ روپے کا نصف نوٹ کرنسی آفس میں لے گیا۔ اور اس نے بیان کیا کہ اس کا دوسرا حصہ ایک ماہ ہوا کھویا گیا ہے۔ لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ جس حصہ کو مفقود بتایا جاتا تھا۔ وہ دو سال پہلے دفتر مذکور کے پاس فروخت کیا جا چکا تھا ۰

حضور ہز ایکسیلنسی کی ریاست جموں کو روانگی ۱۶ ستمبر کو ساڑھے آٹھ بجے صبح کے حضور ہز ایکسیلنسی کی سپیشل ٹرین پٹھانکوٹ پہنچی۔ ریلوے سٹیشن پر مسٹر ڈیوڈ منڈ سول افسر ضلع مسٹر [illegible] ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر [illegible] انجنیئر و مولوی [illegible] صاحب تحصیلدار نے استقبال کیا۔ موٹرکار [illegible] سپرنٹنڈنٹ اور اسسٹنٹ [illegible] ہز ایکسیلنسی [illegible] کرزن کے ساتھ [illegible] سٹاف منجملہ ذیل افسروں کے مرکب تھا [illegible] کرنل [illegible] کیپٹن [illegible] کیپٹن کیمبل اور مسٹر [illegible] [illegible] طلبائے مدارس نے [illegible] ہز ایکسیلنسی [illegible] فوج اور پولیس کا انتظام قابل تعریف تھا۔ حضور [illegible] ناشتہ کے بعد ساڑھے نو بجے لینڈو میں آگے روانہ [illegible] دوپہر کا کھانا ہز ایکسیلنسی نے [illegible] وغیرہ میں تناول کیا اور ۶ بجے شام کے ڈلہوزی پہنچے۔ جہاں کمشنر لاہور اور میجر جنرل [illegible] کمانڈنگ لاہور ڈویژن نے استقبال کیا۔ ہز ایکسیلنسی یہاں کمشنر کے مہمان ہیں اور [illegible] چنبہ روانہ ہو گئے ۰

پچھلے دنوں [illegible] خان کی نسبت جو یہ افواہ پھیلی تھی کہ [illegible] ہیضہ کی نذر ہو گیا ہے۔ اب اس کی تردید ہو گئی ہے [illegible] خان زندہ و سلامت کابل میں موجود ہے ۰

لاہور میں سنٹرل [illegible] ایسوسی ایشن کے نام سے ایک سال سے قائم ہے جس کا سب سے بڑا اصول یہ ہے رسوم مذمومہ کی اصلاح کیلئے کسی خاص فرقہ سے [illegible] ہندوستان کی تمام اقوام کو ایسی مفید انجمنوں کی اشد ضرورت ہے جو یہاں کے باشندوں کو سر [illegible] مضر رسم و رواج کی زنجیروں سے آزاد کریں۔ خوشی کی بات ہے کہ انجمن مذکور اور اس کا جاری رسالہ جو منشی [illegible] الدین صاحب قرشی تاجر کتب کے اہتمام سے شائع ہوتا روز افزوں ترقی کر رہا ہے ۰

سرحد [illegible] کے تھانہ [illegible] کی پولیس چوکی پر گذشتہ ماہ میں سرحدی لٹیروں نے سخت حملہ کیا تھا اور چند سپاہیوں کو قتل کر کے بہت سی بندوقیں [illegible] کارتوس وغیرہ بھی لے گئے تھے۔ یہ حملہ آور زیادہ تر [illegible] قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ اب فرقہ مذکور نے اس جرم کے پاداش میں [illegible] روپیہ جرمانہ ادا کرنے کے علاوہ مسروقہ کارتوس و بندوقیں [illegible]

جناب منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار [illegible] بجانب قسطنطنیہ [illegible] کی وجہ سے اپنا سفرنامہ نہیں [illegible] سکے۔ اس لئے ہفتہ ہذا میں ان کے حالات سیاحت [illegible] دیگر ضروری تحریریں جو وہ پیسہ اخبار کیلئے [illegible] رکھی تھیں اور بوجہ عدم گنجائش [illegible] آن میں سے بعض مراسلات [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

مراسلات

اخبار عام کی اردو

اردو ڈیفنس ایسوسی ایشن کے جلسہ منعقدہ لکھنؤ میں نواب محسن الملک کے پریسیڈنشل ایڈریس پر جو کرلی نمبر اخبار عام میں چھپا ہے۔ آپ نے ریویو کرتے ہوئے پتہ لگایا کہ اخبار مذکور اس سلسلے ہندی کا حامی ہے۔ اردو زبان کو جس بیہودگی سے یہ اخبار قتل کرتا ہے۔ شاید کشمیری الکابلی بھی اس طرح ماش کو ذبح نہیں کرتے۔ اور اسی لئے وہ اس زبان اور اس کے رسم خط کا دنیا سے مٹ جانا چاہتا ہے تاکہ ہندی زبان میں اناپ شناپ لکھا کرے۔ اور جو حرف گیری اُس نے بے محاورہ انشا پر عموماً اخباری دنیا میں ہوتی ہے۔ وہ بند ہو جائے۔ غیرت آپ نجومی بھی ہیں۔ مگر یہ دشمن لگا کر یہ رائے قائم کرلی کہ نواب صاحب کے ایڈریس کا ترجمہ جو پائنیر میں شائع ہوا ہے۔ وہ اصل سپیچ کا ترجمہ نہیں بلکہ اردو سپیچ اس انگریزی مضمون کا ترجمہ ہے جس کو مسٹر موریسن یا کسی اور پروفیسر علی گڑھ کالج نے تیار کیا۔ اور پھر اس کو نواب صاحب کے لئے اردو جامہ پہنا دیا گیا۔ گویا نواب صاحب اردو زبان میں بھی زبان انگریزی الفاظ سے بہتر کوئی نہیں جانتا) ایسی معقول فصیح و بلیغ سپیچ تیار نہیں کر سکتے تھے۔ وہ لکھتا ہے کہ یہ برعکس انگریزی کسی الٹ انگریزی دان کے قلم سے نکلی ہے۔ بعض علیگڑھ میں کوئی ایسا شخص موجود نہیں جو نواب صاحب کی تقریر کا ویسی ہی نفیس انگریزی میں ترجمہ کر سکے کہ جس پایہ کی اردو نواب صاحب کی ہوتی ہے۔ اور یہ کہ انگریزی ایسی صورت میں عمدہ لکھی جا سکتی ہے کہ اردو جو اصل ہو۔ اور ترجمہ صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب بھی اس خوبی سے نہیں کر سکتے کہ ترجمہ معلوم نہ ہو۔

مگر میں بادب دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اخبار عام میں جو یہ کرلی سٹریم شائع ہوا آیا وہ پہلے انگریزی میں کسی نے لکھ کر دیا تھا۔ اور پھر پنڈت صاحب نے اس کا ترجمہ کیا۔ کیونکہ اس میں بعض محاورات ایسے ہیں جو "نفی لعین" انگریزی میں مثلاً وہ لکھتا ہے کہ۔ "ہم اس معاملہ میں پہلو کے مجھ نہیں" کیا معنی اردو دان اس کا مطلب سمجھ سکتے ہیں اُردو میں اس فقرہ کے کچھ بھی معنی نہیں ہیں۔ [illegible] Be friend the [illegible] مضمون ہی کا ترجمہ ہے۔ [illegible] کا ترجمہ کرتے [illegible] انگریزی حروف میں لکھ لئے [illegible]

[illegible] سرتنقیدی [illegible] ہندوستان کو [illegible] استعمال اور [illegible]

حرکت کو محض اردو زبان سے اس کی ناواقفیت پر محمول کرتے ہیں۔ ورنہ وہ ایسا نادان نہیں کہ ایک ایسے بزرگ کو بازاری الفاظ میں خطاب کرتا۔ جو ہندوستان کے چیدہ آدمیوں میں سے ہو۔ اور گورنمنٹ اور پبلک کے نزدیک بڑی عزت رکھتا ہو۔ وہ لکھتا ہے کہ۔

"ہم نواب صاحب سے درخواست کرتے ہیں کہ جوش کی دھمک سے آرام میں آکر اور سانس ٹھکانے کر کے یہ فرمائیں۔ الخ"

"جوش کی دھمک سے آرام میں آکر" عجیب محاورہ ہے جو دفتر اخبار عام میں پہلی دفعہ گھڑا گیا۔ ورنہ اللہ علم یہ ہندی ہے یا مرہٹی یا گجراتی فقرہ جس کے رسم خط کو لباس پنڈت صاحب اردو کا پہنا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں۔

وہ نواب صاحب کی دلبری سے دھوکہ دہی کا الزام رکھتا ہے کہ آپ نے کیرکٹر کے سوال کو زبان کا سوال بنا دیا۔" وہ لکھتا ہے کہ زبان سے متعلق نواب صاحب کا رونا بالکل بے معنی ہے۔ (آپ کی تحریر میں ہی نسانگی پر رونا آتا ہے) لیکن دیکھنا چاہئے کہ دھوکہ کس طرف سے ہے۔ کیا اخبار عام صریح مغالطہ نہیں دیتا۔ کہ حضور وائسرائے کی چٹھی کی نسبت جس میں بجا حروف کے زبان کا لفظ درج ہے۔ بالکل عامیانہ اصبا کیوں ہوئے؟ نہیں تعجب ہے کہ اخبار عام کی اردو جو برس کی ہماری سمجھ میں کیوں نہ پہنچی گئی۔ کیا یہ آمیزے ہیں ہندی کے جو عام روزگار میں سے نہیں ہے؟ مہاراجہ بھرت پور کی معزولی کا

خدا کی کتاب

بنارس کی کتابیں تو بڑے شوق سے خریدتے اور پڑھتے ہو۔ دیکھنا خدا کی کتاب کو کیسی ہے۔ اس کتاب کی تعریف کرنا بیشہ درج ہے کہ یہ کلام خدا ہے۔ اس کتاب کے خریدنے کی رغبت دلانا ضرور نہیں کہ یہ کلام مجید ہے اور ہر مسلمان اس کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے۔ ہاں اس قدر معلوم ہو کہ بہت ہی عمدہ چھپا ہے یا امر واقعہ کا بیان کر دینا ہے

کہ

۱ تقطیع پوسٹ کارڈ کے برابر ہے۔ ۲ مترجم ہے۔ ۳ ہدایت خوشخط ہے۔ ۴ چھپائی اعلیٰ درجہ کا روشن اور صاف ہے۔ ۵ کاغذ مضبوط اور چکنا ہے۔ ۶ متن یعنی عربی عبارت حاشیہ شدہ ہے۔ ۷ حجم بھی ایک سوا انچ کے درمیان ہے۔

پھر بھی یہ بھی تو کچھ نہیں

قیمت مجلد دو روپے بلا جلد ڈیڑھ روپیہ

[illegible] کی خوبیں کو دیکھنے کی دل میں چاہ [illegible] بہت مہنگا سودا ہے

دفتر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

ذکر کرتے ہوئے آپ لکھتے ہیں کہ مہاراجہ جسونت سنگھ نے لارڈ لینسڈون صاحب سے اس بات کی بھیک مانگی کہ اُن کے بعد کنور رام سنگھ اُن کے بیٹے جانشین نہ ہوں"۔

واہ جی واہ۔ بھیک مانگنے کی ایک ہی کہی۔ یہ انگریزی لفظ بیگ کا ترجمہ ہے۔ التجا۔ درخواست۔ خواہش۔ عرض ایک لفظ بھی کھپ نہیں سکتا تھا۔ سوائے بھیک مانگنے کے۔

اس قابلیت کے ساتھ جب کوئی نواب محسن الملک جیسے بزرگ کے منہ آئے تو کوئی کیونکر قہقہہ لگائے بغیر رہ سکتا ہے۔

راقم سید دہلوی

سیر ڈربن

(پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار سے)

پہلی دفعہ مولانا مولوی نسیم محمد صاحب کے ہمراہ اور دوسری دفعہ اپنے معزز مہربان شفیق مسٹر عثمان احمد صاحب کے ہمراہ ڈربن کی خوب سیر کی۔ اگر عیدگاہ پر سے کھڑے ہو کر شہر پر نظر کریں۔ تو اس کے دو طرف پانی اور دو طرف پہاڑ ہی پہاڑ نظر آئیں گے۔ پانی میں کشتیاں اور سٹیمر جنگی جہازوں کا دھواں نکلتا ہوا۔ پہاڑوں کی سرسبزی اور آبادی ایک فرحت بخش نظارہ ہے۔ دہنی طرف کو بلف اور لائٹ ہاؤس زیلیج ڈربن ہے۔ جہاز سے لے کر ڈربن کے آخر تک سمت جاتا ہے سیلوں میں چلا جاتا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے بنگلوں اور کوٹھیوں کی قطار عجب لطف دکھاتی ہے۔ ڈربن کے تین بڑے کوچے ہیں۔ گری سٹریٹ۔ فیلڈ سٹریٹ۔ ویسٹ سٹریٹ۔ سمتھ سٹریٹ مشہور بازار ہیں جن میں عالیشان دکانیں ہیں۔ ہر ایک دکان میں لاکھوں روپے کا سامان رکھا ہے۔ ہزارہا لوگ سودا سلف خریدتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ٹون ہال۔ گورنمنٹ ہاؤس۔ کورٹ ہاؤس۔ مسٹر گرینگ کمپنی کی دکان۔ فوائد شوگر ملز سب قابل دید مقامات ہیں۔ الیکٹرک لائٹ یعنی بجلی کی روشنی ہوتی ہے۔ یہ جگہ نٹال میں قابل دید ہے۔ ہر ملک کا باشندہ یہاں پایا جاتا ہے۔ ہر ایک شخص عمدہ روزگار پر ہے۔ روپیہ زیادہ یہاں کمایا جاتا ہے۔ ایک نادار شخص اس ملک میں ایک سال رہنے سے ہزار روپے کا مالک ہو جاتا ہے کہاں ہیں ہمارے ملک کے سست اور کاہل لوگ۔ ادھر کی سیر کریں۔ اس ملک میں آزاد ہو کر کمائی کریں اور اپنے ملک کو فائدہ پہنچائیں۔ ہر ایک طرح کی مزدوری مل سکتی ہے۔ یہاں انڈین لوگوں کی سخت ضرورت ہے۔ کیونکہ ہزارہا انڈین لوگ موجود ہیں یہاں جو لوگ ایک پونڈ کو ایسا سمجھتے ہیں جیسے کہ ہم لوگ ایک روپیہ کی قدر ہندوستان میں کرتے ہیں۔ ہر بازار ڈربن تمام باغ صاحب دوں کی کوٹھیاں ہیں۔ میں خوب رونق ہے۔ پھل پھول سے مہک رہی ہے۔

بڑی بڑی عالیشان انگریزی عمارات ہیں۔ جن کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ تنگدست اور فقیر یہاں نہیں دیکھا گیا ایا ہیچ۔ فقیر بد چلن حرمت کو اس کولونی میں آنے کی اجازت نہیں۔ انگریزی فوج آسکتا ہے مگر پاسپورٹ گورنمنٹ سے لینا پڑتا ہے۔

وہ سینکڑوں قلی۔ جو ہندوستان میں ٹکڑوں تک کو محتاج تھے یہاں خاصے مالدار بنے بیٹھے ہیں۔ غرض اس کولونی میں رہنے سے انسان بھوکا نہیں مرتا بشرطیکہ کوئی کام جانتا ہو۔ ہر ایک پیشہ کی قدر ہے۔ کسی پیشہ کو عار نہیں سمجھا جاتا۔ درزیوں کا پیشہ خوب چلتا ہے۔ حجام ۲ روپے حجامت لیتا ہے۔ ایک ۰ ان میں پندرہ روپے کماتا ہے۔ دھوبی بھری درجن کپڑے دھو کر دیتا ہے۔ ترکھان جو نجاری کا کام عمدہ جانتا ہو۔ ۷ شلنگ سے ۱۰ شلنگ تک روزانہ مزدوری لیتا ہے۔ سنار کا کام سب سے زیادہ چلتا ہے کیونکہ ایک روپیہ کی مزدوری ہیں ۴ لیتا ہے یہاں سونا بکثرت ہے۔ سنار کے یو مارہیں۔ درزی جو انگریزی کپڑے سینا جانتا ہو۔ ایک ہفتہ میں دو پونڈ یعنی تیس روپے پیدا کرتا ہے۔ موچی جو جوتے کا ٹانکا لگاتا ہے وہ دو روپے لیتا ہے۔ جوتہ بنانے کا تو کیا ذکر۔ آزاد قلی جو بندرگاہ پر روزانہ کام کرتے ہیں۔ وہ دو روپے روزانہ پاتے ہیں۔ غرض اس ملک کی آمدنی اور مزدوری کا کیا حال بیان کریں۔ تمام سونا ہی سونا چلتا ہے۔

لیکن مشکل ہے کہ جب تک آدمی یورپ کی کسی ایک زبان سے واقف نہ ہو۔ اس ملک میں نہیں ٹھہر سکتا۔ اور اس کو گورنمنٹ سے پاس لینا پڑتا ہے۔ لیکن یہ حالت کیپ ٹون میں نہیں۔ اس میں سب آزادی ہے۔ اس جگہ جس آدمی کو دیکھو وہی مالدار ہے اور صاحب عزت و ثروت ہے انگریزی خزانہ کے واسطے یہ جگہ بہت عمدہ ہے۔ دل لگا کر محنت و ذوق کر کے محنت کرے۔ تین سال میں ہزار پتی ہو جائیگا۔ مگر ہمارے ہندوستانی بھائی تو گھر میں بیٹھے وہ کب آئینگے کہ اتنا سفر کرنا ہے کو کر بیٹھے بھوکے مریں بیٹھے چھائیں۔ مگر اپنی چار دیواری کو نہ چھوڑینگے۔ اسی واسطے قل سیروا کا حکم جناب باری تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ یہی کے سوداگروں کی ہمت پر آفرین ہے۔ آپ کماتے ہیں۔

رفیق سفر

دنیا بھر کی اب بے تکلف سیر کرو

[illegible]

آزادوں کو کھلاتے ہیں۔ اور زندگی خوشحالی و فارغ البالی میں گزار رہے ہیں۔

میلاد شریف یوں تو میلاد شریف کم و بیش ہر ملک میں ہوا کرتا ہے۔ لیکن جس قدر کہ ہندوستان اور خاصکر بمبئی اور اس کے علاقوں اور یہاں جہاں بمبئی والے سوداگروں کی بستیاں ہیں۔ اور حرمین شریفین و دیگر بلاد اسلام میں اس کا چرچا ہے۔ اور کسی جگہ نہیں۔ مگر افسوس کہ ہمارے ملک پنجاب میں اس کی رسم ہی نہیں۔ اور اس کار ثواب سے لوگ بالکل محروم ہیں۔ اپنے خوشی و اقارب کی کھالت میں سینکڑوں روپے صرف کریں۔ لہو و لعب میں اڑائیں۔ عیاشی میں تھیٹر کے اٹھائیں۔ مگر میلاد شریف کے نام سے کوئی واقف نہیں۔ اگر پنجاب کے دو تین شہروں میں کوئی کرتا ہے تو وہ بھی برائے نام ہی ہر ایک سلطنت میں بادشاہ کی پیدائش کے روز بڑی خوشی منائی جاتی ہے۔ عیسائی قوم اپنے پیغمبر حضرت عیسیٰ مسیح علی نبینا و علیہ السلام کی پیدائش کے روز جو خوشیاں مناتے ہیں۔ وہ اظہر من الشمس ہے۔ حضور ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی پیدائش کے روز جو خوشی کی جاتی ہے۔ وہ سب پر روشن ہے۔ لیکن افسوس کہ مسلمان اپنے شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین و سید المرسلین کے میلاد شریف کی قدر نہ کریں۔ حیف ہے اس دعویٰ محبت و اسلام پر۔ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

تازہ دلوں کا خلاصہ بہانات	کیا غرض ہو کہ سبکو ملے ایکسا جواب آؤ تو ہم ہی سیر کریں کوہ طور کی
عالیجناب موسیٰ صاحب تاڑ سے ممتاز ہیں۔ مہربانی فرما کر ایک گھڑی نیتی دو روپیہ بارہ آنہ جیسی پہلے روانہ فرمایا تھا ایک اور روانہ فرما کر مشکور فرمایا عالیجناب محمد عبد اللطیف صاحب رائج کمات ڈاکخانہ کمات ضلع سلہٹ سے ممتاز ہیں معرفت ڈاکٹر عبد الشکور صاحب ایک عدد مضبوط لیور واچ قیمتی دو روپیہ بارہ آنہ پایا بہت عمدہ ٹائم دیتی ہے براہ کرم ایک اور فوراً روانہ فرمائیے	**مضبوط لیور واچ نمبرا** اس گھڑی کا ٹائم نہایت سچا ہے پرزے نہایت مضبوط ہیں مضبوطی ہیں لاجواب اور سپر لیور ہے ٹائم بارہ گھنٹے دیتی ہے قیمت ۲ روپیہ کی معلوم ہوتی ہے محصول ڈاک وغیرہ ۔ آپکو مطلب ہیں صرف ۲ روپیہ ۸ آنہ دیکر پارسل ۔ وصول کیجئے
ایسا کے کی ٹھٹھی نمبر ۲ گنپت رائے ۔ مالک کارخانہ گھڑی ساز لاہور	

غضب ہے جہاں میں نہ اسلام ... سر ... وہ ... ہدایت کے ... شرق سے غرب شمال سے جنوب تک ایک ... کی روشنی پہنچنے لگی یہ سب حضور انور کی برکت کا نتیجہ ہے۔ اللہ پاک کا بڑا احسان ہے کہ گنہ ہم کو ... اخلاق سکھانے والا صراط مستقیم پر چلانے والا اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والا دنیا میں بھیجا۔ اسکی خوشی میں آپ کے میلاد کے روز جہاں تک خوشی کریں کم ہے۔

ان دنوں میلاد شریف کا مساجد و بین میں زور شور ہے۔ یکم تاریخ ماہ ربیع الاول سے ۱۲ تاریخ تک مجالس ہوتی رہتی ہیں۔ ہر دو مساجد میں سینکڑوں آدمی اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ روشنی کا انتظام قابل تعریف ہے۔ مولانا مولوی فتح محمد صاحب گرے سٹریٹ مسجد میں اور مولانا محمد سلیمان صاحب وسٹ سٹریٹ مسجد میں وعظ فرماتے ہیں۔ سورتی مسجد میں ایک سیٹھ صاحب داؤد محمد کے فرزند حسین نامی۔ جن کی صرف ۹ سال کی عمر ہو غرض الحانی سے مصری لحن پر قرات پڑھتا ہے۔ اللہ پاک کا ہزار ہزار شکر ہے کہ جس نے اس بندہ عاصی پر مرحمت فرمائی اور ایسی بابرکت راتوں میں شامل ہونے کا شرف بخشا۔ ہر دو مولوی صاحبان نے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل۔ معجزات آپکے ستودہ اوصاف کو بخوبی بیان کیا۔ قصائد و غزلیات مدحیہ پڑھی جاتی ہیں۔ اس میں بڑا شوق و ذوق حاصل ہوتا ہے۔ بعد ختم کے گرے سٹریٹ کی ہر دو مساجد میں تبرک بٹتا ہے۔ گرے سٹریٹ مسجد میں تبرک کے تقسیم کرنے کے مہتمم ہمارے مکرم و معظم مہربان جناب سیٹھ عثمان احمد صاحب ہوتے ہیں۔ جو حاضرین مجلس نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گلاب چھڑکتے ہیں۔ اور بعد کیوڑہ پاک جلیبی کھاجا۔ شیر برنج وغیرہ۔ مختلف قسم کی مٹھائی اور دودھ بالائی کی بھی تقسیم ہوتی ہے۔ غرض جس قدر ان لوگوں کو اللہ پاک نے دولت دی ہوئی ہے۔ اسی قدر فراخ دلی ہے یہ لوگ میلاد پہلے بھی کرتے ہیں اور ثواب دارین حاصل کرتے ہیں۔

۳۰۰۰۰

مذکورہ تعداد آتشک و سوزاک کے ... کی ...
ڈاکٹر لیکانڈ ...

[illegible]

تمام مہاجر [illegible] ناشدگان ممالک غیر [illegible] اس ہجرت کو فی مثال میں ذیل کے اشخاص ہوسکتے ہیں۔ اول وہ شخص جو ایک سو پونڈ یعنی ڈیڑھ ہزار روپیہ پیشگی داخل کرے۔ دوم وہ شخص جو انگریزی یا یورپ کی کوئی زبان لکھ پڑھ سکتا ہو۔ سوم جو سرکاری ملازم ہو اور سرکار کی طرف سے یہاں بھیجا جاوے یا تاجر ہو یا جاسوس ہو کر جو گورنمنٹ کی طرف سے آئے۔ چہارم ہر شخص متعدی امراض کے شہر سے نہ آیا ہو۔ اگر بمبئی یا کراچی یا کلکتہ سے سوار ہو۔ اور اس ملک میں مرض متعدی طاعون یا ہیضہ جاری ہو۔ تو اس شخص کو قرنطین میں اترنا دیگا۔ اور اس کا ایک سو پونڈ ضبط ہو جاویگا اور واپس کر دیا جاویگا۔ پنجم۔ گورنمنٹ سے پاس لینا ضروری ہے۔

اقوام ملایا علاوہ اور مسلمانوں کے جنوبی افریقہ میں ایک قوم مسلمانوں کی ملایا ستی ہے۔ تو صرف کیپ ٹاؤن میں قریب پندرہ ہزار کے ان کی آبادی ہے۔ یہ تمام لوگ شافعی مذہب کے پکے مسلمان ہیں۔ لباس تمام انگریزی ہے صرف ترکی ٹوپی کا فرق ہے۔ مستورات تمام انگریز عورتوں کی مانند پوشاک پہنتی ہیں صرف ایک رومال سر پر باندھ لیتی ہیں۔ پردہ کی بالکل رسم نہیں۔ شادی کا طریقہ انگریزوں کی طرح اپنی پسند پر ہے۔ ہر ملت کا مسلمان ان سے نکاح کر سکتا ہے۔ خوبصورتی لاثانی ہے۔ یہ لوگ پورے پابند صوم و صلوٰۃ ہیں۔ جمعہ کے روز مسجد میں بہت مجمع ہوتا ہے مسجدیں گرجا کی مانند ہیں کہ ان میں غسلخانہ طہارت خانہ یا جائے وضو نہیں۔ ہر ایک مسلمان اپنے گھر سے وضو کر کے جاتا ہے۔ اور پاؤں میں بوٹ پہنے ہوئے مسجد میں داخل ہوتا ہے۔ جمعہ کے روز یہ لوگ عمامے اور جبے عربی لباس پہن کر جاتے ہیں۔ اور خوب درود اور صلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھتے ہیں۔ مسجدیں عنبر و عود سے مہک جاتی ہیں۔ اور اس روز مساجد کو خوب سجایا جاتا ہے۔ بہت ہی خوبی سے اور عربی طریقے پر مراسم جمعہ ادا کرتے ہیں۔ یہ لوگ حافظ اور قاری بھی ہیں اور ہر سال حج کرنے جاتے ہیں۔ ہر ایک ملا یا دولتمند مسلمان قریب آٹھ سو پونڈ کے حج پر خرچ کر آتا ہے۔ ان کے بچے مکہ شریف میں مذہبی تعلیم پاتے ہیں۔ غرض ان لوگوں نے اسلام کو کیپ ٹاؤن میں بہت رونق دی ہوئی ہے۔ اگر غیر لوگوں کا انپر اعتراض ہے تو صرف یہ کہ ان کی مستورات میں پردہ نہیں لیکن یہ مستورات باعصمت ہوتی ہیں۔ ہنر مند اور سلیقہ شعار۔ کھانے کا دستور انگریزی ہے۔ یعنی میز کرسی پر چھری کانٹے اور کانٹے کا رواج ہے۔ سب طریقہ رہائش و بود و باش انگریزی ہے۔ یہ لوگ عموماً تجارت پیشہ ہیں۔ مگر جو کام آجائے سب کر لیتے ہیں کسی پیشے سے عار نہیں۔ [illegible] دیکھے گئے ہیں۔ جوہانسبرگ میں ان کی رہائش [illegible] غرض اس ملک میں ان سے عزت اسلام قائم ہے۔

راقم ڈاکٹر نور حسین صدر [illegible]

کلاریکل و کمرشل سکول امرتسر

امرتسر میونسپلٹی نے اپنی کمال عنایت سے [illegible] سے یہاں ایک "کلاریکل و کمرشل سکول" قائم [illegible] اس سکول میں ۵ سب برانچیں سبجیکٹ پڑھائے جاتے ہیں جن کی فی زمانا ہر ایک [illegible] ضرورت ہے۔ غرضیکہ یہاں کا تعلیم یافتہ کسی طرح بیکار رہ نہیں سکتا۔

یہ کون نہیں جانتا کہ شارٹ ہینڈ [illegible] اور ٹائپ رائٹنگ کی آجکل کس قدر ضرورت ہے۔ [illegible] بک کیپنگ کی [illegible]

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم۔ [illegible] سال بھر سے کئی بیماروں پر آپ کے سفید سرمہ کو کئی بار منگا کر استعمال کیا۔ ہر بار کے لئے مفید ہوا۔ میرا تجربہ ہے کہ سوائے ان امراض چشم کے کہ جو جراحی سے متعلق ہیں ہر امراض چشم کو یہ سرمہ مفید ہے۔ لطف یہ کہ سب اقسام [illegible] کے ساتھ [illegible] بیماروں کو دیا۔ اس [illegible] سرمہ منگوانا ہوں۔ [illegible] اگر ہر شخص استعمال کرے تو امید ہے کہ ان کی آنکھیں [illegible] امراض سے جو ذرہ [illegible] ہیں محفوظ رہیں اور بصارت میں فرق نہ ہو۔ آپ نے اس سرمہ سے اہل ملک کو بڑا فائدہ پہنچایا ہے۔ ملک کو آپ کی قدردانی واجب ہے۔ براہ کرم [illegible] سرمہ سفید بذریعہ ویلیو پارسل روانہ فرما کر مشکور فرماویں۔

کمترین ڈاکٹر سعید الدین خان میڈیکل افسر [illegible]
پولیس ہسپتال [illegible] علاقہ سرکار نظام

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب دواز تسلیم۔ مزاج شریف۔ آپ کے یہاں سے بذریعہ ویلیو پے ایبل سرمہ منگا کر استعمال کیا۔ [illegible] کا مفید ہوا [illegible] صحت کلی ہوگئی۔ آپ کا تیار کیا ہوا سرمہ علاوہ باقی [illegible] امراض چشم دھند۔ خارش چشم [illegible] گلوکس اور [illegible] شروع کیٹرکٹ ابتدائی موتیا بند میں بھی مفید ہے بصارت کو طاقت دیتا ہے۔ بہت سے [illegible] نے استعمال کیا۔ [illegible] فائدہ معلوم ہوا۔ [illegible] اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ سرمہ سفید اکسیر بھیج دیجئے۔

ڈاکٹر [illegible] مقام [illegible] ضلع [illegible]

مفصل اشتہار اخبار ہذا میں ملاحظہ فرماویں

بھیجئے اور سنئے۔ جناب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب چٹھی نمبری ۸۰۵ و ۸۱۱ مرقومہ ۴ ستمبر ۱۹۱۲ء و ۲۲ اگست ۱۹۱۶ء میں فرماتے ہیں کہ اس سکول کے پاس شدہ اشخاص پاس کے معیار سمجھے جاوینگے۔ اس سکول کا پہلا امتحان مارچ ۱۹۱۰ء میں ہوا تھا۔ اور آخر ماہ مئی تک کم و بیش پچیس تیس طلبا مختلف دفاتر میں پچیس سے پچاس تک کی ملازمت حاصل کر چکے۔ ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے صرف چند ماہ لیاقت حاصل کر کے بلا امتحان اس سکول کی سند سے ملازمت حاصل کر لی۔ مزید برآں یہاں کے طلبا کے لئے ہر محکمہ سے بڑے اشتیاق کے ساتھ چٹھیاں آرہی ہیں۔

بڑی خوشی کی بات ہے کہ صاحبان اہل ہنود بڑی سرگرمی سے اس سکول میں داخل ہو رہے ہیں لیکن بڑا افسوس ہے کہ اہل اسلام ابھی تک خواب غفلت سے نہیں جاگے۔ [illegible] اور کم توجہی سے کام لے رہے ہیں۔ کیا [illegible] سے وہ ترقی کر سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ خدا کے واسطے اپنی حالت پر رحم کرو اور خواب غفلت سے آنکھیں کھولو۔

راقم [illegible] از امرتسر

اردو اور ناگری

زبان ترجمہ [illegible] کل تک بھی پسند
[illegible] ہماری [illegible] ہیں

[illegible] انسان کے ما فی الضمیر اور [illegible] کا ترجمان خصوصاً وہی اچھی [illegible] طوالت ہو۔ علی ہذا خط بھی وہی اچھا ہے۔ جو مختصر ہو اور آسانی کے ساتھ دوسرا اس سے مطلب سمجھ سکے۔ اردو زبان جس کی تاحال ممالک مغربی شمالی و اودھ میں ہندوؤں کے ساتھ [illegible] چلائی گئی ہے۔ [illegible] ہونہار بچہ ہے جس کو ہندوستان کی دو معزز قوموں نے اپنی گود میں تھپک تھپک کر سلایا تھا اور اپنا خون جگر پلا پلا کر پرورش کیا تھا۔ (ان معزز قوموں سے ہماری مراد ہندو اور مسلمانوں سے ہے)۔ یہ کوئی

رسالہ فوٹو گرافی

یہ علمی تصویر بنانے کی ایک مکمل [illegible] با تصویر اردو کتاب ہے ہر شخص اس کے ذریعہ سے بلا مدد استاد کے کامل فوٹو گرافر ہو سکتا ہے۔ [illegible] انگریزی و اردو [illegible] نے اس کو اس فن کی بے نظیر کتاب بتایا ہے قیمت دو روپے
رسالہ [illegible] سازی [illegible] بنانے کے فن میں سب سے پہلی اور جامع با تصویر اردو کتاب [illegible] طلب فرمائیں۔
المشتہر [illegible] ایم - اے [illegible] علی گڈھ

اشتہار
مفت رایج کفت
[illegible] رحمت مند رحیمہ فیض ہندوستان
[illegible]

[illegible] کے دلچسپ عجائبات با تصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

ایسا دقیق مسئلہ نہیں جس کے ثبوت میں منطقی مسائل اور اقلیدسی دلائل کی ضرورت ہو۔ تاریخ اور تجربہ ہمیں بتلا رہا ہے کہ یہ اُردو جس کو ہم (اپنی مادری زبان کے) پیار سے الفاظ سے یاد کرتے ہیں۔ کسی زمانہ میں ایک لاوارث بچہ تھا۔ جو دہلی کے گلی کوچوں میں پڑا پھرتا تھا۔ اگرچہ اس وقت اس کی قلب ماہیت ہو گئی ہے اور پہچانا نہیں جاتا مگر اس کی اصل دیکھی جائے۔ تو فارسی روزمرہ اس کا باپ ہے اور سنسکرت اس کی ماں۔ پھر برج بھاشا جو مختلف صوبوں میں پائی جاتی تھی اس کی بہن بن گئی۔ ماں تو پہلے ہی مرچکی تھی۔ باپ اور بہن نے اپنے دامن عافیت میں جگہ دی۔ خط و خال باپ سے ملتے جلتے ہیں۔ اور خوبصورتی کے قدم ملقا ہے۔ اب جوان ہوگیا ہے مگر وہی اس کے پالنے والے اس کے مار آستین بن گئے۔ ہائے اُردو تیری جوانی کی موت۔ ہیچ این ہمہ سست کہ گندہ جوان مرد۔ سیاست نگری نے ہاری صحبت ڈرا سیلی اسے جوانا مرگ اردو تیرے قاتل وہی لوگ ہیں جن کی گود میں پلا تھا وہی حضرات لکھنوی ہیں جیسے سامنے غالب کو مغلوب اور داغ کو داغی کہا کرتے تھے۔ رہی ممالک مغربی و شمالی والے جو کچھ تو اپنی ملکی زبان کہہ کر فخر کیا کرتے تھے ؎

ہر کس از دست غیر نالہ کند   سعدی از دست خویشتن فریاد

صد ہا ایسے ہندی جو جہاں تھیں مرے ولیکن (ہندوستان) میں اس وقت قریب ۲ سو زبانیں بولی جاتی ہیں

لیکن ان سب پر اُردو زبان غالب ہے اور اب تک اس نے ملکی اور علمی خدمات میں بہت کچھ شہرت حاصل کی ہے خصوصاً ممالک مغربی و شمالی و اودھ میں اُردو زبان بمنزلہ ملکی زبان کے ہے۔ یہاں بہری مراد ان دیہاتی باشندوں سے نہیں ہے جن کی ہر ضلع کی زبان کا باوا آدم نرالا ہے۔ بلکہ وہ تربیت یافتہ طبقہ۔ جو تہذیب کی عینک لگائے ترقی کے بازاروں میں سیر گشت کر رہے ہیں۔ جن کا تعلق گورنمنٹ سروس سے ہے۔ جو اخبار ہی دنیا میں چیخ چیخ کر غل مچا رہے ہیں۔ جو تصنیف کے چمن میں گلگشت کر رہے ہیں۔ جو خط و کتابت کے میدان میں جولانی طبع دکھا رہے ہیں۔ جو مضمون نویسی کے آسمان پر آفتاب ہو کر چمکتے ہیں۔ جو فصاحت اور بلاغت کے تھرمامیٹر ہیں۔ جو عروس سخن کی مشاطگی کرتے ہیں جو غزل کی جان میں روح پھونکتے ہیں۔ جو نثر کی پریشان کاکلوں کے شانہ پرداز ہیں۔ جو نظم کے نکات کی معنی آفرینی کے عاشق ہیں۔ جو حسن تقریر کی دیوی کے پرستار ہیں۔ سب نے اپنے انتظامی کاروبار کا سیاہ و سفید اسی کے سپرد کر دیا ہے۔ یہ عام وجہ خاص کیا ہندو کیا مسلمان۔ اسی وجہ سے اُردو نے وہ نمایاں ترقی کی کہ حیرت کی نگاہوں سے دیکھی جانے لگی۔ پہلے پہل شعر نے اس کی خدمت لی۔ پھر افسانہ نویسوں کی تختہ مشق بنی رہی۔ پھر اسے مؤرخوں کی مصاحبت کا فخر حاصل ہوا۔ پھر ہوا اسے آنکھوں پر بٹھایا اور رفتہ رفتہ سرکاری دفاتر پر اس کا قبضہ ہو گیا اور موجودہ حالت پر اس کے سر پر ایسی شہرت اور قبولیت عام کا تاج رکھا گیا تھا جس سے گمان ہوتا تھا کہ اس کو قدرت نے عمر فانی رنگی عطا فرمائی ہے۔ مگر افسوس ؎

پھول تو دو دن بہار جانفزا دکھلا گئے
حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

خوب پہچانتے ہیں چور کو ٹھلانے والے لکنا یہ اور نفر بعض سے کیا کام چل سکتا ہے۔ اب میں صاف صاف کہتا ہوں کہ جس طرح مذہبی اور مادری زبانیں عربی اور فارسی مسلمانوں کے لئے ہیں۔ اسی طرح ہندوؤں کے لئے سنسکرت اور بھاشا ہے اردو تو ان زبانوں کا مجموعہ ہے بلکہ ہندو اور مسلمانوں کا مجموعہ ہے۔ اُردو جیسی مسلمانوں کے لئے ہے ویسی ہی ہندوؤں کے لئے زندہ زبان اُردو چھوڑ کر مردہ زبان ناگری کو فروغ دینا انصاف اور مروت دونوں کا خون کرنا ہے۔ اگرچہ یہ مسلمانوں کے حق میں سخت ظلم ہے مگر اسی پر بس نہیں بلکہ اور بھی بہت سے مضر نقصانات ہیں جو رفتہ رفتہ محسوس ہوں گے۔ اس کے لئے ذرا اُردو اور ناگری خط کا مقابلہ کافی ہے۔ اُردو خط حرفوں سے مرکب ہو کر لفظوں کی شکل میں مرکب کر دیا گیا ہے اس میں مصلحت یہ ہے کہ وقت کی کفایت ہے۔ کاغذ کی بچت ہوتی ہے اور پڑھنے والے کو دریافت مطلب میں آسانی۔

اب ذرا ناگری خط کو ملاحظہ کیجئے۔ اس میں ایک ایک حرف جدا جدا لکھا جاتا ہے۔ لکھنے میں اردو کی بہ نسبت بہت دیر لگتی ہے۔ اُردو میں جتنا مضمون ہم ایک سطر میں

لکھ سکتے ہیں۔ ناگری میں اس کے لئے کتنی سطریں درکار ہیں۔ مثلاً ذیل کی عبارت ”ہمہ تنمات“ کا تقلدوں تم الارواح موقع نہیں ہے۔ معجزہ شق القمر من التجلّٰہ اس کو ذرا ناگری میں لکھ کر دکھاؤ۔

سب سے زیادہ مشکل یہ ہے کہ غیر لکھنے والے لوگ دیا مگر اب پڑھنے والا ایک غلجان میں پھنس گیا جہاں ایک حرف ادھر اُدھر ہوا سارا مطلب خبط۔ اور جو لکھنے والے نے ذرا سی لغزش کی۔ پھر تو خدا کا مضمون کا خون ہے۔ پڑھنے والا لاکھ لاکھ کوشش کر رہا ہے۔ پڑھ مطلب ہے کہ مارواڑی ہندو کی پگڑی کے پیچوں کی طرح کھلتا ہی نہیں اگر کوئی صاحب بطور آزمائش کے ناگری خط صحیح پڑھ دیں تو ہم انہیں سلام کریں۔

اُردو کو کس قدر تیزی کے ساتھ ہم پڑھ سکتے ہیں۔ ناگری والا اگر لاکھ لاکھ ہاتھ پاؤں مارے مگر وہ آہستہ آہستہ بھی صاف طور پر نہیں پڑھ سکتا۔ جہاں ٹھوکر کھائی وہاں گرا۔ گویا وہ ایک اچھا سوانگ ہے۔ اُردو میں زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔

اب ذرا ناگری تصنیفات کے خزانے کو دیکھیں کتنے پانی میں ہے اور اس کا لٹریچر کتنا زبردست ہے اس کی زبان کتنی وسیع ہے۔ اس کے پاس الفاظ کا کتنا ذخیرہ ہے۔ ناگری کی مشہور کتابیں معدودے چند ہیں اگر ان کے مضمون پر نگاہ ڈالی جاتی ہے تو بعض میں بادشاہ کور و کے قصے ہیں۔ بعض میں راجہ مہاراج اور پنڈتوں کے افسانے ہیں۔ بعض میں مہادیو اور پاربتی کی حکایتیں ہیں۔ کسی کتاب میں سری کرشن اور منوہان کے درمیان لیلے ہیں۔ کچھ کتابوں میں ان کے دیوتاؤں کی کہانیاں ہیں۔ بعض میں طوطا مینا۔ گیدڑ۔ لومڑی وغیرہ وغیرہ جانوروں کے فرضی قصے ہیں۔ نہ اس میں کوئی علمی ذخیرہ ہے اور نہ کوئی صحیح تواریخ ہے۔ اس کے لٹریچر کا میدان نہایت تنگ ہے۔ وہ ابھی ہزاروں الفاظ کی محتاج ہے۔ اس کا ذخیرہ وہ ہے جو جاہل گنواروں کی بولی ہے۔ اس کا تلفظ اتنا کریہ ہے کہ ایک مہذب اور تعلیم یافتہ آدمی اس میں بول چال کرتے ہوئے شرماتا ہے۔ اور [illegible] تیری [illegible]

اف!

کیسا بھیانک نام ہے آتشک جس کا دوسرا نام موت ہے خدا دشمن کو نصیب نہ کرے۔ لیکن اطمینان یہ ہے کہ

لاعلاج نہیں

جبکہ تمہارے پاس [illegible] سلیم موجود ہو تو [illegible] کا خون کر ڈالو۔ [illegible] لطف یہ ہے کہ بغیر کسی قسم کی تکلیف کے [illegible] کی تکلیف [illegible] ہزاروں مریض [illegible] دوائی ملنے کا پتہ [illegible]

...نیز اردو بھی سنا ہے کیسا اچھا ہے کہ ... جو نہایت وسیع ہے ... اور سیانے زبان کا فائدہ اور فصیح زبان کے مقابلہ میں وقت کی نگاہوں سے دیکھتا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا کہ علم ادب بنانا صدیوں کا کام ہے۔ برسوں رعنائیوں کا نہیں ... بلکہ ہزار سال ہے۔

اس کے مقابلہ میں ذرا اردو کو تو دیکھو۔ اس کا علم ادب انتہا درجہ کا وسیع ہے۔ اور ہر چیز کے لئے الفاظ کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ اس کے ذرا مبالغہ نظیر جملے میں اس کی لغت کی کتاب مدون ہو جس میں پچاس ہزار لغات ہیں۔ ہزار ہا علمی کتابیں اس میں موجود ہیں۔ سینکڑوں تاریخی کتابیں اردو بولتی نظر آ رہی ہیں۔ ہندوستان کے علمی رسالے اسی زبان میں نکلتے ہیں۔ اس ملک کے بیرمان جاسوس یعنی اخبارات اردو ہی میں چہ میگوئیاں کر رہے ہیں۔ سینکڑوں انگریزی اخبارات مرہٹی بنگالی اور ناگری وغیرہ میں نکلتے ہیں۔ لیکن جو شرف اردو کو ہے وہ بھلا انہیں کہاں نصیب۔ ہندوستان کا کوئی ساصوبہ یا شہر لے لیجئے ... اردو کی بو باس ... نظر آ رہی ہے۔ اور یہ فخر کیا کم ہے کہ روس اور جرمنی کی یونیورسٹیوں میں یہ زبان پڑھائی جاتی ہے۔

ناگری سے علاوہ اور فوائد کے ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ غریب نواز گورنمنٹ ... تیغام کو بکام حضرت کرتے ہیں ... کر کے تمیز ... کرینگے۔ یہ تو ہم نے مانا کہ وہ ... پر احسان کرینگے۔ لیکن ... خالی اور ... کا کیا کرینگے۔ نہیں نہیں۔ انہیں اس کی ضرورت ہی کیا ہوگی وہ اپنی پرانی بھاشا ہی ... ڈال دینگے۔ البتہ اگر یہ ... زبان کا مہین ... کی ترجمہ ... من ج کی بڑی ... ہوگی۔

... یہ بھی قابل دید ہوگا کہ جب گورنمنٹ صاحب ادھر ... کہ کرم راج کرسی کے لئے ... پڑھائینگے اور ادھر بھاشا ... دیکھیں ... آ جائیں (پھر کیا) ورنہ اگر ناگری حروف میں اردو الفاظ کو لایا گیا تو یہ ... ٹھیک نہیں ہوگا۔

ہم ... ان مذہبی کتابوں کے نام لکھتے ہیں جن کا اردو میں ترجمہ ہو گیا ہے۔ گل بشت اردو ترجمہ سکھ ساگر۔ سر ہدری بھاگوت تلسی کرت رامائن سامائن ... کرت بھاشا کا فارسی ... تلسی رامائن بالمیکی ... دھرم شاستر منوسمرتی بھگت مال وغیرہ وغیرہ۔ یہ وہ کتابیں ہیں جو مذہب ہنود کی جان بلکہ دین و ایمان ہیں۔

اب میں اپنے فرض سے سبکدوش ہو کر گورنمنٹ اور خصوصاً ملک کو اس مسئلہ کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور اپنی ناچیز رائے اور ناقص مضمون کو ختم کرتا ہوں۔

راقم ... محمود ... از لاہور پنجاب

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— بمبئی کلکتہ میل ٹرین بمبئی سے ۶۴۳ میل کے فاصلہ گزشتہ ... شٹیشن پر مال گاڑی سے ٹکرانے سے بال بال بچ گئی۔ ڈرائیور نے شٹیشن پر مال گاڑی کو دیکھ کر فوراً میل ٹرین کو ٹھہرا لیا۔ اگر رات کا وقت ہوتا تو سخت ... واقع ہوتا۔

—— ... کو بمبئی میں ۲۸ مصدقہ طاعون ... ہوئے کل ... سے ۱۲ ہوئے۔ ... مصدقہ طاعون کی تعداد علی الترتیب ۱۲ و ۱۵ تھی ... طاعون اور ۱۶ اموات ہوئے اور ہیضہ کے ... ہوئے اور ۱۸ اس عارضہ سے تلف ہوئے۔ ... طاعون اور اسی قدر ضائع ہوئے اور ہیضہ ...

—— خوشی سے سنا گیا ہے کہ جامع مسجد ... کی بابت لوکل گورنمنٹ ... ہزار روپیہ ... کے علاوہ ... ہزار روپیہ ... ایک لاکھ ۴۰ ہزار روپیہ ... ۴ ہزار روپے ... امید ہے کہ ... ہو جائیگا۔

—— صاحبزادہ محمد الظفر خاں ... ریاست رام پور میں ملازم تھے انتقال کیا۔

—— ہندوستان میں حال میں جو تازہ بارشیں ہوئی ہیں اُن کی کیفیت یہ ہے۔ ... متوسط ... مدراس۔ بنگلور۔ ... اور اوڈیسہ میں بھی اچھی بارش ہو گئی ہے۔ ... اب وہاں کے تمام تالاب پانی کے لبالب بھر گئے ہیں۔ الحمد علی احسانہ۔

—— مولوی امیر احمد صاحب امیر مینائی استاد سابق نواب صاحب رام پور حیدرآباد تشریف لے گئے ہیں۔ جہاں عزیزوں اور سخن سنج اشخاص نے آپ کا سرگرمی سے استقبال کیا۔ امیر صاحب داغ دہلوی کے مکان پر فروکش ہیں۔

—— آئندہ گورنمنٹ ... اس وقت تک کسی دیسی کو ملازمت یا پنشن کا ... نہ ملیگی جب تک کہ بذریعہ پولیس اُس کی نیک چلنی ثابت نہ ہو۔

—— ... کلکتہ کا ایک الماس فیتی دس ہزار روپیہ ... اور جو ... برآمد نہیں ہوا ... الماس ... اسے نکال ... سال قید کی سزا دی۔

—— [illegible]

—— [illegible] ... سالانہ رپورٹ میں ...

—— [illegible]

—— [illegible]

—— [illegible]

—— [illegible] ... سے آگے آ گیا۔

—— [illegible]

—— ... کو ختم ہوا۔ ... طاعون سے ضائع ہوئے۔ ... تعداد ۹۹۱ تھی ... طاعون ... تیزی دکھلا ... ہے۔

سلطان ... دنیا کی ... معجون ... انعام ... دیا جائیگا ... معجون ... فائدہ ہوگا ... معجون ... آپ کو ... مشتہر ... بازار ...

مال کفایت ... سے کارخانے ... اس کا مال مطلوب ہو ...

مصنوعی ولایتی دانت

ایک دانت کی قیمت دو روپیہ۔ دو دانتوں کی قیمت تین روپیہ۔ تین دانتوں کی قیمت چار روپے۔ اگر زیادہ دانت ہوں تو فی دانت ایک روپیہ لیا جائیگا۔ ... کی قیمت ... مصنوعی آنکھ کی قیمت ... زنانہ دانت ... آنکھ ... مطلب ... کا رنگ آنا چاہئے۔

المشتہر ... الدین و محمد الدین دندان ساز امرتسر (پنجاب)

ہندوستان ... انتخاب ... جواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

—— بمبئی میں ۲ ٹھگ لوگوں کو زہر دے کر لوٹنے کے جرم میں گرفتار ہوئے ہیں۔

—— خان بہادر منشی عبدالکریم صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ انڈین سکرٹری حضور قیصر ہند ۹ ستمبر کو آگرہ سے ولایت روانہ ہو گئے۔

—— لالہ راجہ کشن کو سنت صاحب نے پنجاب میو ہسپتال کے لئے جو چندہ پیش کیا تھا جس کے قبول کرنے سے گورنمنٹ نے شکریہ سے انکار کیا۔

—— حاجی قاسم کا اسٹیمر زمبو۔ جو پیچلی اینڈ کمپنی سے تعلق رکھتا تھا۔ جبکہ ڈائمنڈ ہاربر (کلکتہ) اور ماریشس کے مابین سفر کر رہا تھا۔ اس میں چھید ہو گیا۔ جہاز نے کلکتہ کی طرف مراجعت کی۔ کمشنر ہاربر نے ایک اسٹیمر جہاز زمبو کی مدد کو روانہ کیا ہے۔

—— برہما میں چاول کی جو فصل جنوب میں ہوتی تھی کثرت بارش کی وجہ سے خراب ہو گئی ہے۔

—— ہمدردان سوسائٹی کی تعداد معہ شاگرد پیشہ مہم چین پر روانہ کی گئی ہے۔ اس کی تعداد ۲۶۲۹۷ ہے۔ اخراجات روانگی پر ۱۵ لاکھ روپیہ صرف ہوا۔

—— دارالسلطنت کلکتہ میں ایک کسبی کو چاندی کے سکے بنانے کے جرم میں ۶ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ جنوری سے اب تک کلکتہ کی ٹکسالوں میں ۶ کروڑ روپیہ مضروب ہو چکا ہے اور دس لاکھ روزانہ مضروب ہوتا ہے۔

—— سکندرآباد کا ایک صراف ۳ سو روپیہ غبن کر کے بھاگ گیا۔

—— بمبئی کی مردم شماری کا خرچ ۵۰ ہزار روپیہ تخمینہ کیا گیا ہے جس میں سے نصف میونسپلٹی سے لیا جائیگا۔

—— رامپور کے جیراتی کیمپ میں ایک مہر بائیک بدترین قسم کی تپ کا شکار رہا۔

—— حیدرآباد کے مولوی عبد القیوم صاحب کے خلاف جو مقدمات طاعون وغیرہ کے ان کا فیصلہ صاحب کلکٹر نے یہ کیا کہ انہیں تین سال تک پنشن سے محروم رکھا جائیگا۔

—— حیدرآباد دکن میں بھی ہر دوسری میعاد کی اور ملک کے لئے نقری ہیروں کی جڑی بنائی۔

—— جامع مسجد دہلی کو ریاست نظام سے ۵۰۰ روپے ماہوار وظیفہ ملا کرتا تھا۔ وہ بڑھا کر ۲ سو روپیہ کر دیا گیا ہے۔

—— ۶ ستمبر کے تار سے واضح ہوتا ہے کہ شنگھائی میں ہیضہ ہنوز ترقی پر ہے۔ گزشتہ ۳ دنوں میں اس کے ۷ کیس اور ۱۲ اموات ہو چکی ہیں۔ ۳۰ اگست سنہ حال سے اب تک جس قدر سپاہی اس مرض کا شکار ہو گئے ان کی تعداد ۲۲۹ ہے۔

—— نواب سر خواجہ احسن اللہ خان صاحب رئیس ڈھاکہ نے امپیریل کونسل کی ممبری سے استعفا دے دیا ہے۔

(لوکل و پراونشل)

—— سر آرتھر پامر نے نائب کمانڈر انچیف گزشتہ شب کی صبح کو مع سٹاف کے شملہ میں سر میڈ تیراہ کا تمغہ پہنایا۔ نائب موصوف دوسرے ہفتے ہی اٹلی روانہ ہونگے۔

—— گکلی اور سیالکوٹ کے درمیان نارتھ ویسٹرن ریلوے کی لائن جو ریلوے لائن کٹ گئی تھی۔ اس کی مرمت ہو گئی ہے۔

—— نشاور پور تنگی کے متصل ۵ ستمبر کو وزیری بدمعاشوں نے ڈاک سکھ سرکار اور سرحد کے سپاہیوں پر حملہ کر کے ڈاک لوٹ لی۔ جلدی سے تعاقب میں دستہ بھیجا گیا۔ جو مال کا سب لوٹ آیا۔

—— ۱۵ اگست تک سری نگر میں ۴۴۵ ہیضے کے کیس ہوئے جن میں سے ۲۸۳ ہلاک ثابت ہوئے اور گرد و نواح میں ۱۳۱۴ کیس اور ۲۲۶ فوت ہو گئے۔ ۴ ستمبر کو سری نگر میں ہیضے سے ۵۰ آدمی ہلاک ہوئے تھے۔

—— ہز آنر سر میکورتھ ینگ لفٹنٹ گورنر پنجاب ۲۲ ماہ آئندہ کو شملہ سے روانہ ہو کر ۲۳ کو سباتھو۔ ۲۴ و ۲۵ کو کسولی ۲۶ کو کالکا اور ۲۷ اکتوبر کو صبح کے ۹ بجے لاہور تشریف لائینگے۔

—— ای۔ آئی ریلوے کے دفاتر کلکتہ سے دہلی کو تبدیل ہونگے۔

—— امسال ماہ ستمبر میں بھی لاہور میں اچھی بارشیں ہو گئی ہیں کا شتکاروں کی فصلوں کی حالت اچھی ہے اور گھاس مویشیوں کے لئے بافراط پیدا ہو گیا ہے۔

—— جہلم کی ہے خبر ہے ان لوگوں کو اراضی عطا کی جائیگی جو باشندہ علاقہ ہونے کے علاوہ گورنمنٹ کی بھی کوئی خدمت انجام دے چکے ہوں۔

—— لاہور کے ایوان کی روشنی سے روشن ہونے کے متعلق تقریباً تمام انتظام درجہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ جب جنرل کراس سکوئر میں حضور ملکہ معظمہ کا بت نصب کیا جائیگا۔ تو اس بازار کی شان و شوکت اور بھی بڑھ جائیگی۔

—— [illegible] کی [illegible] تھا۔ اس پیدائش کا سالانہ [illegible] کرزن کے استقبال [illegible]

—— ۱۴ ستمبر کو [illegible] سے [illegible] ہوئی کہ بہت سے مکانات سر بسر گر گئے چند آدمی ہلاک ہوئے۔ کچھ لوگ زخمی بھی ہوئے ہر طرف پانی ہی پانی نظر آتا تھا۔ دن دو سنتھ میں ۱۳-۱۴ انچ بارش ہوئی۔

—— ۱۰ جولائی تک صوبہ پنجاب میں ۳۶ ہزار ۱۹۶ بچے پیدا ہوئے جن میں سے ۱۸۷۴۸ لڑکے اور ۱۷۴۴۸ لڑکیاں تھیں۔ اس ماہ میں ۱۳۴۹۹ شخص امراض سے ضائع ہوئے۔

—— دیوان دولت رام پیشاور ایڈیشنل جج سخت مقابلے کے بعد میونسپل الکشن میں کامیاب ہو گئے۔

—— گزشتہ ہفتہ میں برٹش علاقہ پنجاب میں قحط کا عالم یہ ہے ۱۰۹۰ سے مزدور بحالات ۳۰ ادھر ہفتہ ماسبق سے کم ہو گئے تھے۔ دیسی ریاستوں میں ان کی تعداد ۲۰۵۱۷ بحالات ۲۲۲۹۰ ہفتہ ماسبق کے تھی۔

—— نرشیو ریلوے کی ریلیف عنقریب ختم ہونے والی ہے اس کا آخری پل مکمل ہو چکا ہے۔

—— گورنمنٹ ہند نے حکم دیا ہے کہ جن ریجی گوروں کو دیوانے کتے نے کاٹا ہو۔ آئندہ کسولی سیرم سے کسولی علاج کے لئے جایا کریں۔

ممالک غیر

—— ۲۵ ستمبر کو پارلیمنٹ ٹوٹ جائیگی اور جدید انتخاب کے بعد یکم نومبر کو اس کا پہلا جلسہ منعقد ہوگا۔ کنسرویٹو فریق کو امید ہے کہ آئندہ انتخاب میں بھی اس کو کامیابی حاصل ہوگی۔ کیونکہ لبرل گروہ میں اختلاف پڑا ہوا ہے اور ان کا کوئی مسلمہ لیڈر بھی نہیں ہے۔

—— اب تک مینشن ہوس لنڈن میں قحط زدگان ہند کی امداد میں ۳۷۰،۳۵۰ پونڈ چندہ جمع ہو چکا ہے۔

—— ۸ ستمبر کے تار سے معلوم ہوتا ہے کہ گلاسگو میں طاعون کے ۵ جدید کیس ہو گئے ہیں۔ باوجود سخت احتیاط کے یہ مرض یہاں روز ترقی پر ہے۔ اب تک ۲۲ کیس ہو چکے ہیں۔ مشتبہ مریضوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

STEARNS COU GH OURE

سٹیرنس صاحب کا کھانسی کا علاج

یہ کھانسی۔ زکام۔ ضیق النفس۔ گرفتگی گلو اور آواز کے بیٹھ جانے اور خراش حلق پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں کی تمام سوزشوں کے واسطے سب سے مجرب ہے۔ سٹیرنس کے سریع التاثیر علاج کھانسی کے حاصل کرنے کے لئے اصرار کرو یہ ضمانت اعلیٰ درجہ کا مفرد افزا ہے دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے بمعاوضہ دستیاب ہو سکتی ہے

فلسفہ انوار اسرار گنج سعود۔ غیرت کے پیمانے جہالت دن کی [illegible]
جیسی دلچسپ کتاب آپ نے دیکھی یا سنی بھی نہ ہو گی [illegible] آپ ضرور پڑھیں
قیمت [illegible] سری نظر جان۔ اس کتاب میں فلسفہ جرموں کے اسباب بیان کر کے مہر [illegible] قیمت ۸ر مجربات عجائب ہیں [illegible]
[illegible] جو مرد و نکو جان [illegible] عورتوں کو [illegible] میں [illegible] دیتے ہیں
حجاب ہے [illegible] جو فیصلہ کریگا کہ وہ بہتر ہے [illegible]
دھوکہ طلسمی بدلہ [illegible]
[illegible] طلسم ہو گیا [illegible] کی سیر [illegible] قیمت
غیرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] لسٹس سیریز کے دلچسپ عجائبات باتصویر' انتخاب لاجواب ہیں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

چار آنے میں مڈل کا امتحان پاس کر لو

اے امیدواران امتحان مڈل اگر امتحان میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو خریداری میں دیر نہ کرو۔ اور ۴ کے ٹکٹ بھیج کر کتاب رفیق الطلبا منگالو۔ اور امتحان سے پہلے پڑھ لو۔

ملنے کا پتہ منا ہوں لال مالک مطبع قیصر ہند پریس لودیانہ پنجاب

نوٹس

چونکہ اس قسم کی گیٹرز یعنی پنڈلیوں کے باندھنے کی پٹی جو ہمراہ نمونہ منسلک ہیں۔ اور باہری طرف سے تسمہ کے ذریعہ سے باندھی جاتی ہیں ان کی ساخت۔ استعمال یا فروخت کا استحقاق سوائے میسرز اسٹو ویسٹر اور ونٹر سکنا سے لنڈن کے اور کسی کو حاصل نہیں ہے۔ جو متعلق رجسٹرڈ ایکٹ اختراع و ایجاد ۱۸۸۸ء کے محفوظ ہے۔ لہذا بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ جو اشخاص مذکورہ بالا قسم کی گیٹرز یعنی پنڈلیوں کے باندھنے کی پٹی سوائے ہماری اجازت کے بنائیں گے ان سے قانونی سلوک کیا جاویگا۔

॥ विज्ञापन ॥

चूंकि इस प्रकार की गेटज तथा पिण्डलियों के बांधने की पट्टी जोकि इस प्रकार की हैं और बाहर की ओर से बांधी जाती हैं उनके बनाने बरतने और बेचने का हक मे मरज एमटो वैस्टर और विराटर्स लंदन वासियों के बिना और किसी का नहीं है और यह हक पाटेंट एक्ट १८८८ से रक्षित है इस वास्ते सब पक्षों को विदित किया जाता है कि जो अन्य पुरुष इस प्रकार के गेटज तथा पिण्डलियों के बांधने की पट्टी हमारे बिना बनावेंगे उन से कानूनी सलूक किया जावेगा ॥

المشتہر [illegible]

اشتہار

[illegible]

— مسٹر [illegible] نے مشتہر کیا ہے کہ لارڈ رابرٹس کا اعلان الحاق ٹرنسوال اس وجہ سے ناجائز ہے کہ ابھی ملکہ معظمہ نے اطاعت اختیار نہیں کی۔

— مسٹر کروگر کی بیوی ملیچ ڈربا گر میں پہنچ گئی ہے۔

— بوئر بہادر ملیچ ڈربا گر میں آرہے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ بوجہ جنگ کے تنگ آگئے ہیں۔

— بوئروں نے کروکوڈائل پورٹ اور کاپ مونڈن کے [illegible] ڈربا گر ریلوے تار و اسباب [illegible] لیجانے سے انکار کرتی ہے۔

— بریٹن سے [illegible] جنرل بوتھا نے جنرل فرنچ کا راستہ روک دیا ہے۔

— کانی پورٹ میں ہنوز لڑائی ہو رہی ہے۔ لورنکو مارکوس میں انگلش اور ۴۰ بوئر زخمی پہنچے ہیں۔ علاوہ بریں ۵ سو بوئر سپاہ گرین بھی یہاں وارد ہوئے ہیں۔

— کمانڈنٹ کرسچن ڈیویٹ کے مقتول ہونے کی خبر [illegible] سے موصول ہوئی ہے۔ ایک حبشی ہرکارہ بیان کرتا ہے کہ ۷ ستمبر کو [illegible] کے متصل جنرل ہارٹ سے جو لڑائی ہوئی تھی اس میں ڈیویٹ گولی لگنے سے مقتول ہوا ہے۔ اس خبر کی صحت وکذب کے متعلق سرگرمی سے تحقیقات ہو رہی ہے۔ کیونکہ اگر یہ خبر صحیح نکلی تو یہ سمجھنا چاہئے کہ اورینج فری سٹیٹ میں مخالفت کا خاتمہ ہو گیا۔

(شورش چین)

— روس نے امور (منچوریا) پر قبضہ کر لیا ہے۔ اب منچوریا کی تمام ریلوے لائن روسی اقتدار میں ہے۔ گویا یہ صوبہ [illegible] زار کے تصرف میں آگیا ہے۔

— جرمن سپہ سالار ۲ ہزار سپاہیوں کے ساتھ [illegible] ریلوے سے باکسروں کو نکالنے کے لئے روانہ ہوا ہے۔ ۱۲ ستمبر کو مغربی [illegible] میں باکسروں اور جرمن سپاہیوں میں جنگ ہوئی جس میں [illegible] کے ۲۰۰ آدمی مارے گئے۔

— تمام طاقتوں نے فوجی سپاہیوں کی [illegible] اپنی اپنی عدالتیں پیکن میں قائم کی ہیں۔

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.

تیس سال کی پرانی بدہضمی رفع ہو گئی

فریڈ کیپ [illegible] لکھتا ہے کہ مجھ کو تیس سال سے بدہضمی کی شکایت تھی۔ [illegible]

[illegible]

ڈاکٹر کیسر سنگھ ایم اے ایم ڈی

(فیروزپور شہر)

ممبر و ممتحن [illegible] سابق میڈیکل آفیسر ریاست فریدکوٹ [illegible]

[illegible]

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اطلاع

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی میل اور تیز رفتار ٹرینوں میں درجہ سوم کے مسافروں کا ٹکٹ کرنا۔

یکم اکتوبر ۱۹۱۸ء سے تیسرے درجہ کے جو مسافر سو میل سے کم فاصلے پر جانے والے ہونگے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی مندرجہ ذیل تیز رفتار میل ٹرینوں میں ٹکٹ نہیں کئے جائینگے نمبر ۱ ڈاؤن۔ اور نمبر ۲ اپ میل ٹرینیں۔ مابین لالہ موسیٰ و سہارنپور۔ نمبر ۳ اپ پسنجر مابین دہلی و لالہ موسیٰ اور نمبر ڈاؤن پسنجر مابین لاہور و دہلی۔ نمبر ۸ اپ اور نمبر ۹ ڈاؤن کراچی میل ٹرینیں۔ مابین کوٹری و کراچی۔

سوائے اسکے کہ ان ٹرینوں سے ٹکٹ کرنے میں سو میل کی حد مندرجہ ذیل مستثنیات سے بڑی لائن کے حصے پر جاری ہوگی۔

(۱) سہارنپور کے مسافر نمبر ۳ اپ پسنجر کے ذریعہ سے ٹکٹ کئے جائینگے۔

(۲) دہلی کے مسافر نمبر ۳ اپ پسنجر اور نمبر ۴ ڈاؤن میل کے ذریعہ سے ٹکٹ کئے جاسکیں گے۔

(۳) وزیر آباد جانیوالی ریلوے کے مسافر نمبر ۳ اپ پسنجر لالہ موسیٰ کے آگے نمبر ۴ ڈاؤن میل کے ذریعہ سے۔ اور اس لائن سے لالہ موسیٰ اسٹیشن کے ذریعہ سے پہنچینگے۔ وہ نمبر ۳ اپ پسنجر کے ذریعہ سے وزیرآباد سے سفر کر سکتے ہیں۔

(۴) پٹھانکوٹ شاخ کے مسافر نمبر ۱ اپ اور نمبر ۲ اپ میل ٹرینوں کے ذریعہ سے پہنچینگے۔ وہ امرتسر سے دہلی تک نمبر ۳ اپ پسنجر اور نمبر ۴ ڈاؤن میل ٹرینوں کے ذریعہ سے سفر کرسکیں گے۔

(۵) راجپورہ بھٹنڈا ریلوے کے مسافر نمبر ۱ ڈاؤن میل کے ذریعہ سے پہنچینگے۔ راجپورہ جنکشن سے پہنچینگے اور اس لائن کے لئے نمبر ۳ اپ اور نمبر ۴ ڈاؤن پسنجر ٹرینوں کے ذریعہ سے ٹکٹ کئے جاسکیں گے۔

(۶) کوٹری سے حیدرآباد ریلوے کے مسافر نمبر ۸ اپ اور جو اس لائن کے ہونگے۔ وہ کوٹری سے نمبر ۹ ڈاؤن میل ٹرین کے ذریعہ سے روانہ ہونگے۔ بیرونی ریلوے سے ٹکٹ کرنے میں سو میل مسافت مذکورہ فاصلہ پر جاری ہوگی یعنی یہ تمام فاصلہ جہاں سے مسافر سوار ہوا اور جہاں تک سفر کرنا ہے شمار کیا جائیگا لیکن یہ قاعدہ و سو میل کی حد مسافت کو منسوخ نہیں کرتا جو آج کل ریلوے کے پنجاب میل کے نمبر ڈ بکنگ پر جاری ہے۔ دیکھو پیرا گراف نارتھ ویسٹرن ریلوے کوچنگ ٹیرف۔ [illegible] وہ حد مسافت بھی جو این ڈبلیو ریلوے کی میل ٹرینوں کے متعلق بکنگ پر جاری ہے منسوخ نہیں ہوتی۔ دیکھو پیرا گراف ٹیرف مذکور۔

مندرجہ بالا ٹرینوں میں اول و دوم درجہ کے ان مسافروں کے لئے جو میل یا تیز رفتار ٹرینوں پر سفر کر سکتے ہیں [illegible]

حسب الحکم
سی۔ ای۔ [illegible]
قائم مقام ٹریفک سپرنٹنڈنٹ
{ دفتر ٹریفک سپرنٹنڈنٹ لاہور یکم ستمبر ۱۹۱۸ء

سرمہ نور البصر

میری زندگی کا بہت بڑا حصہ تلاش مجربات اور فن دوا سازی میں صرف ہوا ہے۔ اور چند بہت سے ایسے نسخے مجھے دستیاب ہوئے ہیں جن کے لئے تیر بہدف کا لفظ بہت موزون ہے۔ مگر احباب کی خاص فرمائش سے اب کل سرمہ نور البصر تیار کیا گیا ہے۔ یہ سرمہ بچے سے جوان اور جوان بوڑھے تک یکساں مفید ہے۔ وثوق سے کہا جاتا ہے کہ یہ نایاب سرمہ جمیع امراض چشم کی کلی و دائمی علاج ہے۔ مثلاً ہر قسم ضعف بصارت۔ جالا۔ دھند۔ سبل۔ پڑوال۔ موتیا بند خام۔ پھولا۔ ناخنہ اور ککرے کا شرطیہ علاج ہے۔ قیمت فی ماشہ ۸؍ فی تولہ چھ روپئے۔

خضاب زینت شباب۔ اس کے استعمال سے صرف ایک گھنٹہ بعد خواہ کیسے ہی سفید بال کیوں نہ ہوں سیاہ اور نرم ہو جاتے ہیں۔ پٹی کی بھی ضرورت نہیں۔ جلد پر کسی قسم کا داغ نہیں ہوتا۔ قیمت ۳۲ تولہ ایک روپیہ۔ (ڈھ ۲)

المشتہر کنور بہان عطار و سرمہ فروش بازار بہاولپور

پاپولر میڈیسن

نسولہ۔ یہ ہندوستان کی سب اقسام کی کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ معمولی کھانسی زکام۔ دمہ۔ مزمن کھانسی۔ تپ دق۔ ریزش۔ گلے میں خراش۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ سانس کا تنگی سے آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے۔ اور یہ افیون اور سب منشی اشیاء سے بالکل مبرا ہے۔ قیمت فی بوتل ۱۲؍

کنسنٹریٹیڈ کمپاؤنڈ سارساپریلا۔ یہ ایک سیدھا اور انسان کے اعضا میں ایک طاقتور تبادلہ پیدا کرنے والی دوا ہے۔ اور یہ جلد کی بیماری مثلاً پھنسیاں پھوڑے۔ گلے کی سوزش اور دیگر خارشی اور فاسد خون سے پیدا ہو جانے والے امراض میں بہت استعمال کیجاتی ہے۔ قیمت بوتل خورد ۱؍ بوتل کلاں ۱۲؍

مشتہر پی۔ سی۔ سوزی سی بانکو کمرشل بلڈنگ لاہور

مطلوب

[illegible]

خاص چاندی کی اعلیٰ ریسٹ واچ گھڑی

اس گھڑی میں خاص فائدہ یہ ہے کہ ہر طرح کی گھڑی پیش کرتی ہے کلائی کی خوبصورت معلوم ہوتی ہے سفر اور شکار کے موقع پر تو نہایت ضروری ہے۔ جب چاہو گھڑی کی شکل کر لو جیب میں لٹکا لو۔ خالص چاندی کے خوبصورت کیس خوشنما ڈائل سے آراستہ ہے۔ ہر سکینڈ تک نہایت پائیدار ہے۔ رفتار کی ایسی صحیح کہ [illegible] ایک مٹ کا بھی فرق نہ ہوگا۔ ساتھ ہی چمڑے کی بہت میگا لیدر بیلٹ کلائی پر باندھنے کا قیمتی تسمہ ہے۔ زنانی گھڑی قیمت اصل ۱۵؍ قیمت شہرت ۱۲؍ گارنٹی پانچ سال۔ جرمن سونے کی ڈبل کیس گھڑی [illegible] قیمت ۳۰؍ گارنٹی ۷ سال۔ جرمن سونے کی ایک کیس لیور گھڑی قیمت ۱۸؍ گارنٹی ۷ سال۔ سونے چاندی کی منقش خوبصورت گھڑی قیمت ۲۵؍ گارنٹی ۷ سال۔ ایک سال میں ٹائم گھڑی۔ قیمت ۱۰؍ گارنٹی ۳ سال۔ خالص [illegible] ایک نئے سیٹ کی گھڑی اور دیگر مختلف قسم کے باجے فروخت ہوتے ہیں۔ قیمت [illegible] گارنٹی ۳ سال۔

المشتہر ڈ نیشنل ہند کو یسوو اکرم آگرہ

چمکا سارسا پریلا ایشیا کا آیوڈین ملا ہوا سیال ست

[illegible] سارسا پریلا آیوڈین کے ساتھ ملا ہوا سیال ست ایک ایسی دوا ہے [illegible] اور دیگر طبیبات [illegible] نے سفارش کی ہے۔ [illegible] اور ضعف کی [illegible] دور کرتا ہے [illegible] استعمال کے بعد [illegible] تمام امراض کے استعمال [illegible] قیمت فی بوتل [illegible] روپیہ ہے۔

المشتہر [illegible] اینڈ کمپنی [illegible]

[illegible]

ضرورت

ناصرہ مڈل سکول علی رضا آباد ضلع لاہور کے لئے چار سیکنڈ ماسٹر مڈل پاس شدہ اور ایک انگریزی ٹیچر انٹرنس پاس شدہ کی ضرورت ہے۔ مڈل پاس شدہ میں ترجیح اس کو دی جائیگی جو نارمل اور جمناسٹک بھی جانتا ہو۔ تنخواہ اور منظوری اور غیر منظوری کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے۔ درخواستیں ۵ ستمبر [illegible] تک پہنچ جانی چاہئیں۔ المشتہر سید [illegible] ہیڈ ماسٹر مڈل سکول علی رضا آباد ضلع لاہور

کم منافع اور زیادہ خریدار

— اے میرے پیارے دوستو! یوں تو لودیانہ میں بہت سیرب شل لنگی کلاہ، پلنگ، شال بیوپار کچھ لیتا ہے مگر مال کے شرفاکی سہ دو توجہ کے قابل گبرون یعنی لودیانہ کلاتھ ہے۔ اس کی اصل کو کیوں سستا ہے جو بطرق [illegible] ہمارے کارخانہ کی ساختہ گبرون، لنگی، کلاہ وغیرہ کا [illegible] رنگ نہایت پختہ ہے اور وں کی نسبت ایک آنہ فی روپیہ ارزاں بکتا ہے۔ صرف ایک پیسہ کے کارڈ سے نمونہ ارسال کئے جاتے ہیں۔ ہم اوروں کی طرح مال خرید کر نفع پر فروخت نہیں کرتے بلکہ ہمارا دستی تیار کردہ ہے۔

المشتہر کے۔ ای بخش محمد اسمعیل مالکان کارخانہ لودیانہ کلاتھ محلہ ابیاں [illegible] منڈی لودیانہ [illegible]

کپڑے کے سوداگر

رام داس [illegible] بزاز ہٹہ بازار لاہور

ہر قسم کا ادنیٰ سے اعلیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑا ریشمی، سوتی، اونی، بنارسی، [illegible] وغیرہ وغیرہ

فروخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب سے ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے

دوسری بعض دوکانوں کی طرح جو [illegible] گندم نمائی نہیں

سب سے آسان، ترقی [illegible] کفایت ذریعہ

[illegible] کا آڈر کرنی ہے ترمیت

دوکان رام داس [illegible] ہٹہ بازار لاہور

ناظرین کی رفع تکلیف کی خاطر

ہر ناپ کے سلے ہوئے [illegible] تیار رہتے ہیں اور حسب فرمائش ناپ [illegible] تیار [illegible]

[illegible]

فہرست [illegible]

دی [illegible] کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ [illegible] لاکھ روپیہ

منقسم [illegible] حصص فی حصہ ایک سو روپیہ

[illegible]

[illegible] خریدار حصص [illegible] کمپنی ہو سکتی ہے۔

[illegible] دوسری جگہ [illegible]

[illegible] ہمارے [illegible] کا نہیں ہو سکتا

[illegible] خواہ مال

[illegible]

خریداران کی خوشنودی [illegible] کی تحریریں [illegible]

[illegible] موجود ہیں۔ [illegible]

[illegible] کارخانہ کا فروخت ہوتا ہے اور

[illegible] کسی طرح کا [illegible] نہیں

[illegible] گندم [illegible] ہزار [illegible] اور دیگر

اناج [illegible] بازار میں فروخت [illegible] کیونکہ گندم [illegible]

[illegible]

[illegible] جاتی ہے اور بعد

[illegible] کیونکہ جب سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہم اعلیٰ

درجہ کے اصول تجارت [illegible]

[illegible] وغیرہ اس کی

بہت آبادی ہی ہے۔

ہوشیار! ہوشیار!!!

[illegible]

[illegible] کمپنی لمیٹڈ دہلی

MANUFACTURING CO.

[illegible] کمپنی

بستر [illegible] لمیٹڈ [illegible]

[illegible] جنرل ہند

[illegible] مشینیں

[illegible] ہے

[illegible] فروخت کرتا ہے؟

[illegible] موجود ہیں؟

[illegible] عمدہ ہیں؟

[illegible] مشینیں [illegible] ہیں؟

[illegible] فروخت کرتا ہو؟

[illegible] زیادہ ہے؟

[illegible]

[illegible] اشتہار [illegible]

سنگر

سنگر کمپنی کی مشینیں ہاتھ، پاؤں اور انجن سے کام کر سکتی ہیں [illegible] بدل سکتی ہیں۔

[illegible] فروخت ہو چکی ہیں؟

[illegible] مشینیں

[illegible]

[illegible] مشین پر سنگر

[illegible] ہے

[illegible] انعام اور

[illegible] ہیں

[illegible] دفتر ہیں

[illegible] کمپنی

[illegible]

لاہور

بہر ہمدرد ایپل

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

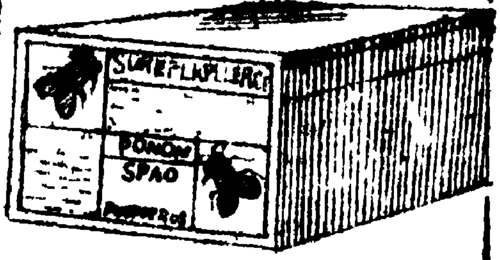

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں، مچھروں اور پسوؤں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے اس سے نجات پانے کے لئے نہایت ضروری تھی لہذا رفاہ عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ نو ایجاد ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرایا گیا ہے۔ ہدایت کے مطابق اسکے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملتی ہے [illegible]

صرف جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی "مکھی مار کاغذ" ملسکتا ہے۔

بے نظیر دردِ سر کی دوائی

درد سر کیسے ہی زور کا کیوں ہو [illegible] ہر قسم کے درد سر کے لئے فوری علاج [illegible] اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے [illegible]

قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ [illegible]

(عہ)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی "دردِ سر کی بے نظیر دوائی" ملسکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

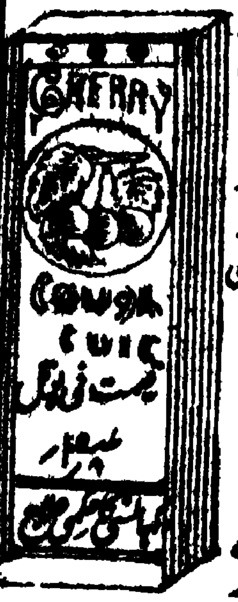

جب سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی [illegible] گلے کا پڑ جانا [illegible] اور خراش [illegible] نالیوں کی [illegible] ہو جاتی ہیں [illegible] کھانسی کی دوائی [illegible]

قیمت کھانسی کی دوائی [illegible] فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈمیانہ

ڈمیانہ فاسفورس [illegible] مرکب جوہر [illegible] قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے [illegible] اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے [illegible] آلات تناسل کے نقص رفع کر دیتا ہے [illegible] استعمال کیا جاتا ہے اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ فاسفورس [illegible] اور مقوی باہ [illegible] اعصاب [illegible] کو طاقت دیتا ہے اور ذہنی اور عقلی طاقتوں کو نشوونما کرتا ہے

قیمت [illegible] روپیہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

ہی مرکب جوہر مردمی مل سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کیلئے اس سے بہتر علاج آجتک دریافت نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں [illegible]

جوہر عشبہ [illegible]

پچاس پوری خوراکیں فی بوتل ہیں

قیمت [illegible] فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

مرکب جوہر عشبہ [illegible]

...یعنی گریالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت

[illegible] زمانے سے کل عالم کے اطبا ماہرین جستجو میں تھے کہ امراض صدر یعنے کھانسی، زکام، کثرت بلغم، تنفس کی دقت کا مرض اور دق کا مرض ایک ایسا علاج بہم پہنچا میں جو ہمیشہ کامیاب ہو۔ اور اسکے باعث سے کوئی دوسرا مرض بیماروں کو پیدا نہ ہو جائے۔ اسوقت اس قسم کے بیشمار مرکب بازاروں میں فروخت ہوتے ہیں لیکن ان میں سے اکثر میں افیون اور دیگر منشی چیزیں شامل ہیں جنسے بیماروں کو ایک گونہ عارضی آرام ہوتا ہے۔ فائدہ دیرپا نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ انکے استعمال سے جسمانی طاقت زائل ہو کر بھوک مر جاتی ہے۔ اس غرض سے ملک فرانس کی اکاڈمی آف میڈیشن میں بہت سے نسخوں کی آزمایش ہوئی لیکن ان سب میں گریالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت جس میں ہائپو فاسفائٹ آف لائم جزو اعظم ہے بالکل قابل اعتماد ثابت ہوا۔ نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام دنیا میں مشہور ڈاکٹر گریالٹ صاحب کے شربت کو دمہ، سل، زکام، پھیپھڑے، کھانسی، زکام، نزلے [illegible] مختصر تمام سینے کی بیماریوں میں استعمال کراتے ہیں۔

گزشتہ تیس سال میں اس شربت کی کروڑوں بوتلیں ہندوستان میں فروخت ہوئی ہیں اور یہی صرف ایک وجہ ہے کہ جس کی فروخت روز افزوں ترقی پر ہے اور کمال خوبی ہے کہ جو کچھ اسکی تعریف کی گئی ہے بالکل بجا اور درست ہے۔ ولایت اور ہندوستان کے دوا فروشوں نے اسکی نقل بھی بنائی ہے۔ لیکن نقل نقل ہے اور اصل اصل۔ گریالٹ صاحب کا شربت جو چیز بنی ہوگی کیسا ہی عمدہ نسخہ گیا ہے کہ اس کے [illegible] کو نقلی اور اصلی مرکبات کا کچھ اندیشہ نہیں ہے۔ اسلئے یعنے گریالٹ صاحب کے لال شربت کے اپنی ہوگی کا شہرت دوبالا ہے تک اس کا استعمال بکثرت ہوا اور ہو رہا ہے۔

اس شربت کے استعمال سے فوراً کھانسی اور رات کے پسینے آنے بند ہو جاتے ہیں۔ بھوک بھی طرح لگتی ہے اور بیمار کی صحت میں ترقی ہوتی ہے۔ ہائپو فاسفائٹ آف لائم جن مرکبات میں ہے انکا مفید ہونا اسکے ست نکالنے پر منحصر ہے۔ اور چونکہ اس قسم کے عام مرکبات میں خالص ہونے کا لحاظ کم ہوتا ہے سستے دام خراب چیز ملکر بجائے فائدہ کے نقصان کرتی ہیں۔ ہر بوتل پر گریالٹ اینڈ کمپنی پارس کی ضمانت ہے کہ گریالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بلکہ بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے اور اسکی تعریف بالکل سچ اور درست ہے۔ رنگ گہرا گلابی۔ قوام جیسے شہد کی شکل کی ہے۔ قیمت عہ۔ علاوہ محصول ڈاک

خوراک شروع میں ایک بڑا چمچہ صبح و شام و دن کے ایک چمچہ تین مرتبہ۔ پندرہ دن کے بعد دو بڑے چمچے صبح و شام۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچہ دن میں دو مرتبہ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹہ بعد پلانا چاہیئے۔ جو چیزیں کھانسی اور بلغم پیدا کریں مت کھاؤ۔

شاپٹو صاحب کا مارتول استعمال کیا جائے تو کیسی ہی پرانی کھانسی ہو دور ہو جاتی ہے اسکے واسطے بیماری کی جڑ جاتی رہے گی۔ اور دوسرے بدن کو توانائی حاصل ہوگی۔

اسی کمپنی کی بنائی ہوئی پکٹورل [illegible] معمولی کھانسی کے دور کرنے میں لال شربت کے ہمراہ نہایت فائدہ کرتی ہے۔

خریداروں کو اس شربت کے سوا خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کرنا چاہیئے

[illegible]

[illegible]

سے برکت اینڈ کو سول ایجنٹ گرالٹ [illegible] سے طلب کرو!

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی۔ اب تمام ادویات پہلی قیمت پر ہی جاری ہونگی

روح جیون بوٹی

[illegible]

روح جیون بوٹی

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

اس کی ایک شیشی ہی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن وزن کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی و طلاء اِستمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں اور جوانی کی بےاعتدالیوں کثرت شراب۔ جانڈوں اور رانیوں کی مغرور ... [illegible] ... شادی نہ کرنے کے سبب سے قوت ... [illegible] ... بالکل ... [illegible] ... ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی ... [illegible] ... نہ دیں ... [illegible] ... بہت جلد ... [illegible] ... علاج کر منگوا کر استعمال کریں

قیمت ... [illegible] ... روح جیون بوٹی ... [illegible] ... طلاء ... [illegible] ... محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

الغرض [illegible]

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ جالندھر روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ...

مرمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے احتیاطیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مرمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں اول ... علاج کی ہوگی (۲) روغن حیات دو بوتل ... (۳) ... سستی ایک شیشی ... نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری ... مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوائے انسانی کو ... ہے ... ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے ... زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ ... دور ہو جاتی ہے +

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی نسخہ

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں میڈیکل ڈاکٹروں [illegible] ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم [illegible] دھند جالا [illegible] ناخنہ [illegible] ابتدائی موتیا بند ناخنہ باقی جالا غبار [illegible] آنکھوں کے مریض اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں [illegible] بچے سے لیکر بوڑھے تک کو [illegible] قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ کے فائدہ اٹھائیں قیمت فی [illegible] کافی ہے [illegible] کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ [illegible] تین روپے [illegible] خالص [illegible] مصری سرمہ فی تولہ [illegible] ڈاک بذمہ خریدار

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

[illegible]

پانچ ہزار روپیہ انعام

[illegible]

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا اخبار لاہور کا مشہور ہفتہ وار

THE PAISA AKHBAR

LAHORE

نمبر ۳۷

مطبوعہ ۲۵ ستمبر ۱۹۰۰ء

پیسہ اخبار

نمبر ۳۷ جلد ۱۲

ضعف دل ضعف دماغ

المشتہر حکیم ڈاکٹر محمد فیروز الدین لاہور

حب خیری

حب خیری یا فیروز زرین نامک بطور انسان کی صحت
کی حسن اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ملک نے مفید
مانا ہوا ہے الٰہی نسیم کل انسان اعلیٰ حضرت
دھمندار ان سرکار انگلشیہ شیران ریاست ہائے
اور عام پبلک جاگیرداران مشہور سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لئے بے نظیر دوائی ہے
نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان منی رقت
رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف باہ صعصعہ
فسقلہ وغیرہ کے لئے بے نظیر ہے حب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گمشدہ
طاقت بحال کر دینے والی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت نے
بالکل نکما کر دیا ہو۔ واقعی حکمت سے کام لینے والے
اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے + حب خیری
... جو بالکل گمشدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہو جاتی ہے قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

[illegible]

حکیم فیروز الدین سوداگر ادویات آنریری مجسٹریٹ (موجد حب خیری وغیرہ) ہال بازار امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

[illegible]

نمبر ۳۰۸ | یوم شنبہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۸ ہجری موافق ۱۴ اسوج سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

کیا انگلستان دیوانہ ہو جاتا ہے؟ اس سوال کا جواب [illegible] ایک مضمون [illegible] ولایت [illegible] استعارہ [illegible] بلکہ امر واقعی [illegible] کیونکہ چند سال سے انگلستان میں [illegible] دیوانے آدمیوں کی تعداد میں [illegible] ہے [illegible] انگلستان میں [illegible] رہتے ہیں۔

سنہ	انگلستان کی آبادی	دیوانہ [illegible]	[illegible] تعداد [illegible]
۱۸۵۹	۱۹۴۸۹۶۰۰	۳۶۷۶۲	۵۳۶
[illegible]	۲۲۲۲۳۲۹۹	۵۳۱۷۷	۴۱۸
۱۸۷۹	۲۵۳۷۱۴۸۹	۶۹۰۰۵	۳۶۳
۱۸۸۹	۲۸۴۴۷۰۱۴	۸۸۳۴	۳۳۷
۱۸۹۹	۳۱۳۹۰[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

تیسرے [illegible] ۴۲۸ [illegible] ۱۲۸۸ [illegible] ۲۵۹ [illegible]

[illegible] معلوم ہوتی ہے۔

[illegible] پیداوار [illegible]

[illegible] گیلن [illegible]

[illegible] گیلن اسکاٹ لینڈ [illegible]

[illegible] گیلن روس [illegible]

[illegible] گیلن [illegible]

[illegible] گیلن [illegible]

[illegible] گیلن جرمنی کی [illegible]

صرف ایک گھنٹہ کی آمدنی [illegible] روس کی ایک گھنٹہ کی آمدنی [illegible]

[illegible]

مذاق

پہلا دوست "میں نے سنا ہے [illegible] ایک لیڈی سے شادی کر لی ہے۔ کیا یہ درست ہے؟"

دوسرا دوست "بیشک۔ ولیم کے ایک [illegible] نے مجھے لندن کا ٹکٹ دیا تھا۔ اور وہ (ولیم) اس ٹکٹ کو ضائع کرنا نہیں چاہتا تھا۔"

بیمار "مجھے رات نیند نہیں آتی۔ تمام رات [illegible] گزر جاتی ہے۔"

ڈاکٹر "ذرا اپنی زبان مجھے دکھاؤ۔"

مریض نے زبان باہر نکالی۔ اور ڈاکٹر [illegible] ظاہری حالات سے تم نہیں کر لی [illegible] نہیں ہوتی۔ شاید تم بہت کرتے رہتے ہو۔ [illegible] آپ کی طرف [illegible]

[illegible]

آپ [illegible] کیوں کرتے ہیں۔"

کیا آپ عدالت کو [illegible] چاہتے ہیں؟"

وکیل نے مسکرا کر جواب دیا "نہیں صاحب۔ بلکہ میں تو اس امر کی [illegible] کوشش کر رہا ہوں۔"

نوجوان لڑکی "[illegible]" [illegible] اس کا مطلب ہے۔

تجربہ کار باپ "اس فقرہ کا یہ مطلب ہے [illegible]"

[illegible]

عجیب عجیب باتیں

انسانی عمر ترقی پر ہے؟ جب موجودہ انسانی زندگی اور طوالت کا مقابلہ زمانہ قدیم کے لوگوں کی زندگیوں سے کیا جائے۔ تو صاف ثابت ہوتا ہے کہ آجکل اوسط عمر انسانی بہت کم ہے۔ لیکن اس پر بھی چند ایک [illegible] محققین کا دعویٰ ہے کہ آجکل انسانی زندگی [illegible] سے کچھ عرصہ پیشتر انسانی عمر کی اوسط ۳۳ سال تھی [illegible] یہ تعداد [illegible] قائم رہی ہے۔ لیکن اعداد و شمار سے ثابت ہوتا ہے کہ [illegible] بڑھ کر ۳۵ سال ہو گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی دماغی طاقت کی قائمی کا زمانہ بھی بڑھ گیا ہے۔ چنانچہ آج اس وقت اسی اسی نوے نوے سال کے بوڑھے ملکی اور فوجی کاموں میں مصروف ہیں۔ اور [illegible] ہیں۔ [illegible] کوئی شخص [illegible] ہوگا جس کے ہوش و حواس اس عمر میں قائم رہتے ہوں [illegible] کہ جب کسی بوڑھے آدمی [illegible] ہیں۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] پیپر سے عجیب عجائبات باتصویر انتخاب [illegible] سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

حفظ صحت

[illegible] ایک دوست کی آنکھیں [illegible] سال [illegible] علاج سے درد [illegible] اس کی شکایت [illegible] (۲۲۰۰) [illegible]

[illegible] پیشاب تھوڑا تھوڑا اکثر تیرہ [illegible] کبھی زرد کبھی سفید [illegible] بہت سے لگتے ہوئے ہاتھ [illegible] عمر تخمیناً ۳۰ سال ہے۔ بعض اوقات [illegible] کا غلبہ بھی ہوتا ہے [illegible] و دو سال سے ہے۔ (خریدار نمبر ۲۲۰۲۹)

علاج

۹۶ [illegible] (بجواب استفسار نمبر ۹۲)۔ برگ [illegible] [illegible] نمک سانبھر [illegible] [illegible] ملا کر تار رہا ہو باندھیں اور [illegible] سے سینکیں۔ اور اوپر از [illegible] کا [illegible] (حکیم محمد عبدالواحد)

ایضاً [illegible] کی کینچلی کر [illegible] [illegible]

[illegible]

گمنام و نشان عزیز

۔ ایک شخص نابالغ جس کا نام موہن بہادر سنگھ [illegible] ٹھاکر منگت رائے جوان دسرست آف انبالہ [illegible] رکھا ہے۔ [illegible] سکول [illegible] آتا ہوا۔ ۲۳ ستمبر ۱۹۱۰ء کو بوقت ۸ بجے صبح کے گم ہو گیا ہے۔ اس کا حلیہ یہ ہے۔ عمر تقریباً ۱۲ برس سال رنگ گندمی [illegible] قد تقریباً ۴ فیٹ۔ دبلا پتلا۔ لمبی ناک۔ دراز چہرہ [illegible] سکتا ہے۔ پیلے رنگ کی ریشمی لنگی کا کوٹ۔ [illegible] کا [illegible] گول نیلی ٹوپی۔ ہنستے وقت رخساروں پر شکن پڑ جاتے ہیں۔ ناظرین سے التماس ہے کہ وہ اس کی تلاش میں [illegible] فرما کر شکستہ دل والد کی شکر گزاری کا باعث ہوں۔ جو صاحب اس لڑکے کو [illegible] ان کو پانچ روپے سے لیکر پچیس روپے تک انعام دیا جائیگا۔ (ٹھاکر منگت رائے۔ [illegible] ڈیرہ دون)

علم عام

سوال

۱۰۵۔ سفر حج:۔ آجکل سفر حج کیا جا سکتا ہے یا نہیں کس کس جگہ ڈاکٹری معائنہ ہوتا ہے؟ جزیرہ کامران [illegible] [illegible] کی کیا کیفیت ہے؟ راہ میں کتنے [illegible] دن قرنطینہ میں رہنا پڑتا ہے؟۔ (محمد یار مرادآباد)

۱۰۶۔ سگرٹ کاٹنے کی مشین کہاں سے اور کس قیمت پر مل سکتی ہے؟ (خریدار نمبر ۱۲۸)

جواب

۹۶۔ خلفائے حضرت نظام الدین رح (بجواب سوال ۹۵)۔ خلفائے حضرت سلطان المشائخ نظام الدین محبوب الٰہی قدس اللہ سرہ العزیز تو بہت سے ہوا [illegible] لیکن [illegible] وہ بھی اگر تحریر کئے جاویں تو ممکن نہیں کہ اخبار میں [illegible] [illegible] چند خلفا کے اسم مبارک تحریر کئے جاتے ہیں۔ اول خلیفہ اعظم حضرت نصیر الدین چراغ دہلی قدس اللہ سرہ جن کا مزار مبارک دہلی میں ہے۔ دوم حضرت امیر خسرو رح [illegible] مزار دہلی میں متصل حضرت شیخ رح۔ سوم حضرت مولانا برہان الدین [illegible] ان کا مزار دہلی میں [illegible] چبوترہ یاراں [illegible] چہارم حضرت شیخ وجیہ الدین یوسف قدس سرہ مزار [illegible] [illegible]

حضرت خواجہ [illegible] قدس سرہ مزار یاراں چبوترہ میں ہے [illegible] حضرت شیخ حسام الدین ملتانی قدس سرہ مزار پاک [illegible] میں ہے۔ ہفتم حضرت خواجہ فخر الدین [illegible] قدس سرہ مزار [illegible] ہشتم [illegible] قدس سرہ [illegible] مولانا ضیاء الدین [illegible] [illegible] حضرت شیخ [illegible]

[illegible]

شعر و سخن

سلطان المعظم کی تقریر جوبلی

از نتائج طبع مولوی ظفر علیخان صاحب [illegible]

[illegible] جس کی سطوت قوم کی [illegible]
[illegible] رونق اسلام [illegible]
[illegible] کھاتا ہے [illegible]
[illegible] شوکت [illegible] مسلمانان عالم کے [illegible]
آسمان [illegible] شاہنشاہ ہو عبد الحمید [illegible]
مرحبا [illegible] تیرے اقبال و دولت
[illegible] ذات تیری [illegible]
[illegible]

حالت زمانہ

[illegible]

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۰۰ء

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے ایسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں تو اسکی نظیر نہیں ملتی جن محبت خلوص و توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اسکی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں ان کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے جناب ابو الحسن صاحب ... لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۴۳) امرت سنگھ جی صاحب ... کے نام جاری کرکے قیمت سالانہ حسب معمول انعامی کتاب وی پی بھیج کر وصول کرلیں ۔ جناب ... خریدار پیسہ اخبار ۲۰۱۹ تحریر کرتے ہیں کہ پیسہ اخبار مع انعامی کتاب ... بذریعہ وی پی (۸۴۳) منشی عبد العزیز صاحب ... کے نام بھیجدیں ۔ جناب ... خریدار پیسہ اخبار ۲۱۶۸ لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار ... دوست (۸۳۵) منشی عبد الکریم صاحب ... [illegible]

پیسہ اخبار کلب

کارخانہ کی امداد منشی محمد حسین صاحب سب انسپکٹر ... رقمطراز ہیں کہ "پیسہ اخبار ہفتہ وار تھا نہیں آتا ہے ۔ چونکہ فی الحال بوجہ سفر یورپ کارخانہ کو خرچ کی ضرورت ہوگی ۔ اس لئے میری خواہش ہے کہ آپ انتخاب الاخبار ایک سال کے لئے میرے نام جاری فرماکر قیمت بذریعہ وی پی وصول فرمالیں گے ۔ ناظرین کو معلوم ہے کہ اکثر قدر دانان پیسہ اخبار نے منشی محبوب عالم صاحب کی سیاحت یورپ کے اخراجات کی ادا میں ایک ایک روپیہ امداد دینا چاہا تھا جسے پیسہ اخبار نے منظور نہ کیا ۔ اور اس مناسبت کے معاوضہ میں یہ درخواست کی کہ ناظرین اخبار لینے ذمہ کی وجب الادا قیمتیں مرحمت فرمائیں ۔ اور جو صاحب بقایا جدید ادا کرچکے ہوں ۔ پیشگی قیمت ادا کرکے مشکور ہونے کا موقع دیں ۔ اور پیسہ اخبار اور انتخاب الاخبار کی توسیع اشاعت میں کوشش کرکے کارخانہ کی اعانت کریں ... [illegible]

حضرت سلطان المعظم کا پچیس سالہ دور حکومت

قلم و سلطنت عثمانیہ ... سے قطع نظر ہندوستان میں یہ پہلا موقع ہے کہ یہاں ... میں کسی فرمانروائے ترکی کا جشن ... ۔ اس سے ظاہر ہے کہ سلطان ... ہندوستان کے ... زمین کی ... [illegible]

[illegible]

[illegible] عیسائی ریاستیں
[illegible] زاور یاستوں کی یورپین
[illegible] قسطنطنیہ کے لئے
[illegible] خیال ہیں ان کو
[illegible] کیونکہ مغربی حملہ آور یورپ
[illegible] لیکن ان کا ٹل جانا ذرا
[illegible] ٹرکی کو مشکلات اور
مصائب [illegible] دیکھ کر بھی اس کی انتظامی حالت
کو [illegible] پاکر توسیع قلمرو کے لئے ان کا ہاتھ پاؤں
مار [illegible] کی عثمانی رعایا پر دست
[illegible] اُن کی [illegible] آرزو کے مطابق ہے۔
چنانچہ گزشتہ جنگ ٹرکی و یونان کے موقع پر بھی ٹرکی کو اس
امر کا سخت اندیشہ تھا کہ کہیں بلقان کی ریاستیں یونان
سے سازباز نہ کرلیں۔ غرضیکہ سلطنت عثمانیہ کے لئے یہ امر
موجب حفاظت و حصار ہونے کے بجائے الٹی تشویش کا
باعث ہیں۔ یہاں تک تو سلطان عبد الحمید کے پچیس سالہ
دورِ حکومت کا تاریک پہلو دکھلایا گیا ہے۔ اب اسکے

رخ روشن

پر بھی نظر ڈالنا مناسب ہے۔

چند سال ہوئے ہیں کہ روس کی ریشہ دوانیوں سے
آرمینیا کی عیسائی رعایا کے دماغ میں خود سری کی ہوا
سمائی [illegible] بے گناہ مسلمان ہمسایوں کے
خون سے خوب ہاتھ رنگے۔ اخبارات یورپ جو ٹرکی سے
بغض [illegible] ہیں آن میں آرمینیا کے عیسائیوں پر
ترکوں کے ظلم [illegible] فرضی داستانیں چھپنے لگیں۔
یونان نے [illegible] کر سپاہ
کریٹ میں بھیجا [illegible] بھی اکتفا کر کے ٹرکی کے
[illegible] یونان نے علانیہ ظاہر کر دیا تھا
[illegible] ٹرکی کے خلاف لڑائی
[illegible] مگر یونان کہاں
[illegible] سلطان [illegible] سپاہ کا زیادہ
[illegible]

انگشت بدندان رہ گیا۔ افواج اور بار برداری کی حس و حرکت
میں چستی و تیزی۔ میدان جنگ میں ٹرکی سپاہ کی بینظیر
نمک حلالی نے سلاطین و مدبرین یورپ پر ٹرکی کے حق
میں نہایت مفید اثر پیدا کیا۔ اور سب کو معلوم ہو گیا۔
کہ ٹرکی ایک نہایت زبردست طاقت ہے۔ اور اس کا
مقابلہ آسان نہیں۔ مغربی طاقتوں میں جرمنی سب سے
پہلی سلطنت تھی۔ جس نے ایک ایسی قوی اور زبردست
سلطنت سے دوستی و اتحاد کا قائم کرنا پولیٹیکل اغراض
کے لئے ضروری تصور کیا۔ جب ولیم دوم قیصر جرمنی بطور سیاحت
قسطنطنیہ میں آئے۔ تو سلطان نے خاطر و مدارات اور تکلفات
مہمانی و تحائف سے اُن کے دل کو ہاتھ میں لانے کیلئے ایسی
کوششوں کا کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ تب سے ان
دونوں سلطنتوں میں اعلیٰ درجہ کے دوستانہ تعلقات پیدا
ہوگئے ہیں۔

سٹینڈرڈ کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ "جہاں ہم اس عہد
سلطنت میں تارس۔ بلغاریا۔ سائپرس۔ مصر و کریٹ
کے ہاتھوں سے نکل جانے کا ذکر کرتے ہیں۔ وہاں ہم سلطان
عبد الحمید کی اس عجب حکمت عملی کی تعریف کرنے سے باز
نہیں رہ سکتے۔ جس نے یورپین ڈپلومیسی کا سالہا سال
تک کامیاب مقابلہ کیا۔ جو ایک طاقت کو دوسری کے
خلاف آکسانی رہی۔ یہاں تک کہ طاقتوں نے مجبور و مایوس
ہو کر ٹرکی پر دباؤ ڈالنے کے لئے قسطنطنیہ میں سفیروں کا کنسرٹ
قائم کیا۔ لیکن سفیروں کو فرداً فرداً پھسلانے کی نسبت کنسرٹ کا
مغلوب کرنا آفندی آسان تھا۔ آخر کار سلطان نے مانتوں اور
تحائف کے معاوضہ میں یورپ کی ایک نہایت طاقتور اور
آزاد سلطنت کی دوستی حاصل کرنے میں کامیاب ہوا۔ اور
یہ ایک ایسی دوستی ہے۔ اگر کسی سلطنت کو پہلے بھی اس
کے آزمانے کا اتفاق ہوا۔ تو یہ ٹرکی کے لئے نہایت گراں بہا
ثابت ہوگی۔"

گزشتہ پچیس سال میں ٹرکی نے
جو مادی و سوشل ترقیاں

کی ہیں اُن کا مفصل طور پر ذکر کرنا ناممکن ہے۔ ان ملکی
ترقیات کا ذکر وقتاً فوقتاً اخبارات ملکی میں ہوتا رہا ہے
مختلف صیغہ جات کی چند بڑی بڑی ترقیوں اور اصلاحات کا
سرسری طور پر ذکر کرنا کافی ہوگا۔
اگر ٹرکی کے جنگی صیغہ پر نگاہ ڈالی جائے۔ تو معلوم
ہو گا کہ اس کے نظم و نسق میں کامل اصلاح کی گئی ہے فوجی
حرکت اور [illegible] کے سسٹم میں جرمن [illegible]
[illegible]

کی بنیاد بھی اسی عہد حکومت میں پڑی۔ [illegible]
کے لئے کثیر التعداد گھوڑے سدس و آسٹریا [illegible]
ہیں۔ صیغہ بحر پر اگر خیال کیا جائے۔ تو ظاہر [illegible]
سال سے پرانے جنگی جہازوں کو جدید معیار پر [illegible]
سرگرمی سے کوشش کی جا رہی ہے۔ نیز دس [illegible]
جنگی جہاز درستی کے لئے کیل اور جینوا کے کارخانوں [illegible]
کئے گئے ہیں۔ چار نئی تارپیڈو کشتیاں بنا [illegible]
گیا ہے۔ تمام جہازات و کشتیاں آئندہ [illegible]
جدید اسلحہ سے مسلح و مکمل ہو کر سلطنت عثمانیہ [illegible]
کی جائیں گی۔ مالی پہلو سے مختلف قرضے [illegible]
جنگ روم و روس کا سابقہ تاوان جنگ [illegible]
گو خزانہ کی حالت اعلیٰ درجہ پر نہیں۔ مگر جب [illegible]
کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو مل جاتا ہے۔ اور [illegible]
سے سلطنت کا کوئی کام اٹکا نہیں رہتا۔ [illegible]
جو یونان کو گزشتہ جنگ کا تاوان ٹرکی کو دینا [illegible]
زیادہ تر حصہ

فوجی اصلاحوں

کے واسطے اب تک محفوظ رکھا ہوا ہے۔
[illegible] گھاٹوں اور ریلوے کی [illegible]
بھی گزشتہ پچیس سالوں میں بہت کچھ ترقی [illegible]
قسطنطنیہ کا گھاٹ جو فرنچ کمپنی نے تعمیر کیا [illegible]
لئے نہایت غیر منقسم سے مستحکم ہیں۔ بیروت [illegible]
بھی ایسے ہی گھاٹ بنوائے گئے ہیں۔ [illegible]
گھاٹ حیدر پاشا جو اناطولین ریلوے [illegible]
میں بھی تعمیر ہو رہا ہے۔ اناطولین ریلوے [illegible]
تک لائن کو وسعت دینے کی حال ہی میں اجازت [illegible]
تکمیل لائن پر یہ ریلوے ملک کے لئے نہایت [illegible]
اور ایشیائے کوچک میں بہیر و بصرہ اور [illegible]
بہت سی سہولتیں پیدا ہو جائیں گی۔ سمرنا [illegible]
براہ مقدونیہ سالونیکا سے مرستر تک۔ [illegible]
تک کی ریلوے لائنیں اور ان کی شاخیں [illegible]
صدی کے قابل یادگار واقعات ہیں۔ [illegible]
ریلوے بننے والی ہے۔ اور بیروت سے [illegible]
[illegible] تک لائنیں تیار ہو چکی ہیں۔
ان پچیس سالوں میں ہر قسم کے [illegible]
[illegible]

معلوم کرنا مشکل ہے۔ پولیس اور چینار میتر کے باوجود عمدہ عمدہ مقامات میں ہوتی ہیں۔ پرانی صوبوں میں جو ڈاکے پڑا کرتے تھے۔ وہ اب تقریبا پارینہ کے مصداق ہو گئے ہیں۔ موجودہ وزیر اعظم ترکی جن دنوں ہونسٹر کے گورنر تھے۔ انہوں نے بزور ان ڈاکوؤں کے قلع قمع کرنے میں ایسی مستعدی کی کہ ان افسوسناک واقعات کا آئندہ کے لئے خاتمہ ہو گیا۔ البتہ اب بھی کہیں کہیں ڈاکو موجود ہیں۔ مگر ان کے بڑے بڑے جتھے اور نامور سرغنے گرفتار ہو کر کیفر کردار کو پہنچ چکے ہیں۔ اس ربع صدی میں

ترقی نسواں کی حالت

بھی بہت کچھ ترقی ہو گئی ہے۔ ان کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے وہی سہولتیں حاصل ہیں۔ جیسی کہ ان کے بھائیوں کو۔ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت میں بہت بڑی توجہ کی جاتی ہے۔ معزز طبقہ میں کثیر الازدواجی گو متروک نہیں ہوئی۔ مگر دن بدن کم ہوتی جاتی ہے۔ قسطنطنیہ میں ایک نہایت عمدہ اور قابل قدر اخبار زنانہ اہتمام سے شائع ہوتا ہے۔ اس کی ایڈیٹر اور مضمون نگار سب عورتیں ہیں۔ عورتیں برقع چہرے پر ڈال کر آزادی سے دکانوں میں خرید فروخت اور ریلوں ٹرینوں میں سیر و سفر کرتی ہیں۔

کثرت باران کا عذاب جہاں ہو | پار ہندوستان میں خشک سالی نے فاقہ تنگ کر رکھا تھا۔ اور لوگوں کی جان لبوں پر آ گئی تھی۔ یا اب بعد برسات جو بارش شروع ہوئی ہے تو بند ہونے ہی میں نہیں آتی۔ ۱۲ و ۱۳ ستمبر کو پورے ۴۸ گھنٹے دہلی میں وہ بارش ہوئی کہ الامان و الحفیظ۔ ہر طرف پانی ہی پانی نظر آتا تھا۔ ۲۵۰ مکانات مسجود ہوئے اور تین سو مکانوں کو صدمہ پہنچا۔ نو جانیں تلف ہوئیں۔ روئی کی فصلوں کو نقصان پہنچا۔ لاہور میں بھی ہفتہ بھر تین روز مسلسل بارش ہوتی رہی جس سے بہت سے مکانات گر گئے۔ لاہور میں عموما ۱۹۔۲۰ انچ بالاوسط بارش ہوا کرتی تھی۔ مگر اس وقت اس سے بھی زیادہ یعنی ۲۷،۲۰ انچ بارش ہو چکی ہے۔ اس میں سے قریبا ۱۷ انچ صرف گزشتہ ۲ ماہ سے بھی کم عرصہ میں ہوئی ہے۔ پنجاب کے دیگر حصوں سے بھی سخت بارشوں کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ راجپوتانہ کی وہ خشک اور جھلسی ہوئی سرزمین۔ جو دو فصلوں سے قطرہ آب کو ترس رہی تھی۔ وہاں بھی اس قدر پانی برسا۔ کہ نہ صرف بنجر اراضی سیراب اور تالاب معمور ہو گئے۔ بلکہ پانی نے سیلاب کی صورت میں بستی کی بستی کو بہا دیا۔ اور بیکانیر ریلوے لائنوں کو تباہ کر کے اس کے متصل بہت کچھ نقصان پہنچایا۔ کلکتہ میں گزشتہ سہ شنبہ کی شب سے چہار شنبہ کی صبح تک ایسی سخت بارش ہوئی کہ جس نے ہندوستان کے تمام سیلابوں کی آبرو پر پانی پھیر دیا۔ کہتے ہیں کہ تیس سال سے کلکتہ میں کبھی اس قدر شدید مینہ نہیں برسا تھا۔ ان برساتوں اور ایک دن میں ۱۲ انچ بارش ہوئی شہر کا تمام

چار اور بعض مقامات میں پانچ فٹ تک پانی چڑھ گیا تھا۔ آس پاس کے قصبوں میں کشتیوں کے بغیر پہنچنا محال تھا۔ خصوصا مٹیا برج۔ طامعلی اور دیگر سرکاری کاروبار ۱۹ و ۲۰ ستمبر کو بند رہے۔ بارش کا پانی جھیلوں کو دریاؤں اور نالابوں سے بہا کر بازاروں میں لے آیا۔ بہت سی جانیں تلف ہونے کے علاوہ صدہا مکانات منہدم ہو گئے۔ ۲۳ و ۲۴ ستمبر کے تاروں سے واضح ہوتا ہے کہ کلکتہ کا بہت سا حصہ ہنوز سیلاب میں ہے۔ بہت سے دیہاتی باشندے اور ہزاروں آدمی خانماں برباد ہو گئے ہیں۔ پولیس کمشنر و میونسپل چیرمین نے سیلاب زدگان کے لئے امدادی فنڈ کھولا ہے۔ ۲۱ کو دن بھر بارش ہوتی رہی۔ گزشتہ پچاس گھنٹوں میں ۱۲ انچ سے زیادہ مینہ برس چکا ہے شمال کی طرف ہوا کا رخ بدل جانے سے اب کسی قدر بادل چھٹے ہیں۔ کارخانہ گیس کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے شہر میں روشنی کی نہایت ابتر حالت ہے۔ لفٹنٹ گورنر نے دارجلنگ سے کلکتہ آ کر ۲۳ ستمبر کو شہر میں گشت کی۔ نیز آفت رسیدہ مصیبت زدوں کی اعانت کے واسطے ایک عام جلسہ ۲۴ ستمبر کو منعقد کرنے والے تھے۔ جان و مال کے نقصان کی رپورٹیں برابر موصول ہو رہی ہیں۔

جنگ ٹرنسوال کا خاتمہ | لڑائی امروز فردا میں ختم ہوا چاہتی ہے۔ مسٹر کروگر ۶ ماہ کی رخصت لیکر مغربی طاقتوں سے بیچ بچاؤ کی درخواست کرنے یورپ گئے ہیں۔ تمام سونا جس قدر کہ ان کے پاس تھا۔ ہمراہ لے گئے ہیں مگر گورنمنٹ ہالینڈ نے بذریعہ تار کروگر سے استدعا کی تھی۔ کہ اگر وہ یہاں آنا چاہیں تو جنگی جہاز ان کے لانے کے لئے بھیجا جا سکتا ہے۔ پریسیڈنٹ مذکور نے یہ درخواست منظور کر لی ہے۔ نیز کروگر جلد ہالینڈ جانے والے ہیں۔ مسٹر کروگر کو خلیج ڈیلاگوا سے ہالینڈ لیجائیگا۔ نیز وزیر خارجہ نے چیمبر میں بیان کیا کہ جب ہم نے برٹش گورنمنٹ کو کروگر کی طلبی کی کیفیت سے اطلاع دی۔ تو اس نے جواب دیا کہ وہ مسٹر کروگر کے سفر ہالینڈ میں مزاحم نہیں ہوگا۔ نیز لارڈ رابرٹس فوج ٹرنسوال کا چند لوٹ مار کرنے والے دستوں کے سوا اب کوئی اثر نہیں رہا۔ بوئر ہی تمام سپاہ متفرق ہو چکی ہے۔ سات سو بوئر پرتگالی علاقہ میں پناہ گزین ہوئے ہیں۔ گورنمنٹ پرتگال نے ان سے ہتھیار لے لئے ہیں اور ان کی حس و حرکت کی نگران ہے۔ بھاگنے سے پہلے بوئر اکثر اپنی میدانی توپوں کو جن میں لانگ ٹام بھی شامل ہے۔ ناکارہ اور ضائع کر گئے ہیں۔ گو یا عملی طور پر اب لڑائی ختم ہو گئی ہے۔ امید ہے کہ لارڈ رابرٹس اکتوبر میں انگلستان واپس پہنچ کر وہاں کی کمانڈر انچیفی کے عہدے کا چارج لے سکینگے۔

مولوی انشاء اللہ خان صاحب اخبار وکیل کی ایڈیٹری سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ مولوی صاحب موصوف اخبار مذکور کے لئے موزون ایڈیٹر تھے۔ ... کے متعلق وہ اچھی معلومات رکھتے ہیں ... ان کی زندگی کا بہت سا وقت اخبار نویسی میں صرف ہوا ہے۔ اس لئے غالبا آئندہ بھی کسی شغل میں بسر ہوگی۔ خواہ پروپرائٹر اخبار وکیل ان کی خدمات سے ... مولوی صاحب

ریویو

انصاف و رسوم ایک دلچسپ ... ڈراما ہے جسے ایم شفیع شاد لاہوری نے اصلاح کی غرض سے لکھا ہے۔ اس میں شادی بیاہ کی فضول رسوم کی برائیاں باہمی نفاق و مقدمہ بازی کے نقصانات اور جوئے سے خاندانوں کی تباہی موثر پیرایہ میں دکھائی گئی ہے۔ ایک ناتجربہ کار امیرزادہ چھیلا زمانی کا بعد عدم شادی و برے دوستوں کے پھندے میں پھنس کر شراب اور قمار بازی میں منہمک ہونا۔ مال و دولت ذرہ ذرہ جوئے میں ہار کر ایک دوسری ... پر عاشق ہونا۔ ... کے معشوق کا عاشق بیچارا چاند خان کا سنگدلی سے حسینہ کے بھائی کو بندوق سے زخمی کر کے دریا میں پھینک دینا۔ بعد میں حسینہ کا بھی دریا میں کود پڑنا۔ تینوں کا بال بال بچنا۔ عدالت کی کشمکش پیشن سے چاند خان کی موت کا فتوی صادر ہونا اور طالب و مطلوب (چھیلا و حسینہ) کی شادی خانہ آبادی۔ غرضکہ یہ ڈراما اس قدر دلفریب و حیرت انگیز ہے کہ ختم کرنے سے پہلے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ اس قسم کے اخلاقی ڈراموں کی ملک کو بہت ضرورت ہے۔ اس کی چھپائی کا غذ درجہ اچھا ہے۔ آٹھ آنے قیمت پر منیجر ... لاہور محلہ ... سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

وقائع تسلط روسیہ بر ایشیا - اس میں وسط ایشیا اور خراسان خیوا بخارا وغیرہ کی مختصر تاریخ کے علاوہ سمرقند۔ خوقند کا شغر بلخ۔ ہرات اور وسط ایشیا کے دلفریب جبال اور مشہور دریاؤں وغیرہ کے بھی جستہ جستہ حالات مندرج ہیں۔ کتاب فارسی زبان میں تقریبا ۹۰ صفحوں کی ہے۔ قیمت بلحاظ لاگت زیادہ ہے یعنی ۶ اور محصول ... شائقین مصنف کتاب عبد العلی صاحب صدیقی دسرکر ... ضلع جسر ... بنگال سے منگوا سکتے ہیں۔

رسالہ ... مصنفہ ڈاکٹر نواب محمد صادق علی صاحب انتظام جنگ ... مدار المہام حیدر آباد دکن) گو آج کل ہندوستان کے تمام صوبجات میں کم و بیش ... مگر حیدر آباد میں اس کی زیادہ شدت ہے۔ اور ... اصل حفظان صحت کی سخت ناکاری ہے ڈاکٹر ... کے خیال میں ریاست ... نے پا مستقل گھر بنا لیا ہے۔ پس نواب ... جا بجا یہ رسالہ اہل ... کو بالعموم اور ریاست حیدر آباد کے لئے بالخصوص نہایت مفید ... اس میں ... علاوہ ... فرق ... تدابیر ... نتائج شراب ... کے نقصانات ... [illegible] ... بھی کی گئی ہیں۔ جن میں ... [illegible] ... طرز بیان ... یہ رسالہ ... [illegible] ... انتظام ... حیدر آباد دکن ... [illegible]

... پیرس کے دلچسپ مطالبات یا ... جواب ... سلسلہ ... شائع ہوتے ہیں

سیاحت یورپ

چودھویں چٹھی

مکرم منشی محبوب عالم صاحب - اڈیٹر [illegible] پیسہ اخبار - پیرس ۱۴ ستمبر ۱۹۰۰ء

میرا ارادہ [illegible] اور [illegible] دیکھنے کا تھا - اور وہاں سے جنوبی جہاز ایتھنز سے ہو کر قسطنطنیہ جانا چاہتا تھا لیکن اتفاق کی بات ہے کہ جس روز میں لنڈن سے پیرس آیا اس سے ایک روز پہلے [illegible] اور بعض دوسرے [illegible] میں سخت طوفان تھا چنانچہ ان ملکوں میں [illegible] ساحل بحر روم کے قریب تھے - بہت نقصان بھی ہوا اور میں جو انگلش چینل یعنی [illegible] انگلستان ہے کہ فرانس اور انگلستان کے درمیان ایک چھوٹا سا سمندر ہے گزرا تو ہر چند کہ راستہ تین چار گھنٹے سے زیادہ کا نہیں ہے - لیکن ہندوستان سے لے کر یورپ تک کے سمندر میں بھی اتنی تکلیف نہیں ہوئی تھی جتنی کہ ان تین چار گھنٹوں میں ہوئی - اسکی یہ کیفیت ہے - تین چار سو دوسرے درجہ کے مسافر ہمارے ہمراہ اس کشتی پر تھے - ان میں سے معدودے چند نے تکلیف محسوس نہ کی ہوگی - اور کم از کم آدھے مسافر تو [illegible] کر رہے تھے - جہاز [illegible] سٹیورڈ ہر شخص [illegible] کے لئے برتن لا دیتا ہے جہاز کے تختہ پر ہی قے کر دی - جب سٹیورڈ نے ناک بھوں چڑھائی - [illegible] ڈال دیا - اس تجربے [illegible] سمندر کے سفر نے مجھ کو اس وقت سمندر کے سفر سے اچھی طرح ڈرا دیا [illegible] جہاز پر سوار ہو کر روم - [illegible] کی راہ سے قسطنطنیہ جانے [illegible] ریل کے ذریعہ براہ [illegible] - [illegible] ایک دوسری وجہ بھی ہے کہ دریا کے راستے [illegible] بہت زیادہ عرصہ لگتا ہے - اور ریل کا راستہ اتنا [illegible] سے زیادہ کا نہیں ہے - قطع نظر اس کے یونان اور اٹلی کی زبانوں کی قطعی ناواقفیت نے بھی مجھے ادھر جانے سے روکا - جس قدر تجربہ آج تک غیر ممالک میں جانے کا مجھ کو ہوا ہے اس سے آخر کار مجھے یقین ہو گیا ہے کہ جن ممالک کی زبانوں سے تم بالکل ناآشنا ہو وہاں کی سیاحت سے تم بہت کم نفع حاصل کر سکتے ہو - تمہارا انحصار دوسروں کے رحم اور مہربانی پر ہوتا ہے [illegible] تم محتاج ہوتے ہو -

اس سفر میں مجھے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ [illegible] زبان [illegible] تمہاری زبان نہیں [illegible] کوئی ضروری سے ضروری بات بھی دریافت نہیں کر سکتے - ہر چند کہ وہ بھی [illegible] سکتا ہے - لیکن تم دونوں ایک دوسرے کی زبان سے آشنا نہیں - [illegible] ایک ہی کمرہ میں [illegible] ساتھ [illegible] سفر کر رہے تھے - جو نمائش پیرس کو واپس [illegible] ایک تھوڑی تھوڑی [illegible] کبھی کوئی بات ہو جاتی - مگر [illegible] کے سفر میں ایک بات نہ ہوئی - غرض

پہلے قسطنطنیہ دیکھنے کے لئے یہ راستہ اختیار کیا - اگر ہندوستان سے آتے ہوئے قسطنطنیہ کی کیفیت نہ ہوتی - اور میں مصر اور قسطنطنیہ دیکھ کر یورپ کو آتا - تو یقیناً براہ امریکہ و جاپان و چین ہندوستان کو واپس جاتا اور وہی خرچ پڑتا جو اب اس راستہ میں پڑیگا - لیکن قسطنطنیہ دیکھنے کے لئے یہ راستہ اختیار کیا تھا [illegible] نہیں [illegible] سیدھے [illegible] وہاں میں ایک قہوہ خانہ میں لنڈن ٹائمز میں یونان کا ایک تار پڑھا تھا کہ قسطنطنیہ سے ایتھنز جانے والے مسافروں پر گورنمنٹ یونان نے [illegible] کا قرنطینہ لگا دیا ہے جس سے مجھے اندیشہ ہو گیا کہ کہیں قسطنطنیہ سے مصر جانے کے لئے مجھے قرنطینہ نہ بھگتنا پڑے اگر میں پیرس سے سیدھا بلا راستہ میں ٹھہرنے کے استنبول کو چلا جاتا تو [illegible] حضرت سلطان ٹرکی کی تخت نشینی کی ۲۵ سالہ جوبلی کے جشن کے دنوں وہاں پہنچ جاتا - لیکن چونکہ میں بار بار ادھر نہیں آ سکوں گا - اس لئے [illegible] اور اٹلی [illegible] میں چند روز ٹھہرنا ضروری تھا - [illegible] ۲۲ گھنٹے [illegible]

ڈاکٹر کیسر سنگھ ایم - اے - ایم - ڈی

(فیروز پور شہر)

ممبر و ممتحن [illegible] یونیورسٹی - سابق [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] صاحب بہادر [illegible] مہاراجہ صاحب [illegible] وغیرہ [illegible] پرمیڈیکل علاوہ تنخواہ کے مہاراجہ صاحب کی [illegible] تھے - اور جن [illegible] مہاراجہ صاحب [illegible] فرماتے ہیں ڈاکٹر کیسر سنگھ کا علاج [illegible] فائدہ مند ہے اور آپ کی تشخیص قابل تعریف ہے - [illegible] صاحب بہادر [illegible] فرماتے ہیں "ڈاکٹر کیسر سنگھ ہوشیار اور لائق آدمی ہے" - وہ سب بیماریوں کا علاج مفصل حال معلوم ہونے پر گھر بیٹھے کر سکتے ہیں - [illegible] ادویات مجرب [illegible] ایک [illegible]

۱ - روح النساء - عورتوں کی سب بیماریوں کو [illegible] کمزوری [illegible] - قیمت [illegible]

۲ - شربت - دماغ کمزوری جریان [illegible] حافظہ - [illegible] - قیمت [illegible]

۳ - [illegible] - قیمت [illegible]

۴ - [illegible] - قیمت [illegible]

۵ - [illegible] - قیمت [illegible]

خط و کتابت کا پتہ

ڈاکٹر کیسر سنگھ ایم - اے - فیروز پور شہر پنجاب

سفر کے بعد مجبور ہوا ہوں سفر توڑنے کی ضرورت محسوس ہوئی لاہور سے بمبئی اور کلکتہ تک کئی دفعہ تین تین شبانہ روز لگاتار سفر کر چکا ہوں - لیکن یورپ کے سفر اور ہندوستان کے سفر میں بہت فرق ہے - ہندوستان میں [illegible] درجہ کے مسافر کسی نیچے یا اوپر کی نشست پر بستر بچھا لیں اور لیٹ جائیں حق سمجھا جاتا ہے کہ وہ اس بستر پر سو جائیں - ہر چند کہ یہ تحریری قانون نہیں - لیکن یورپ کی ریلوں [illegible] کی آدھی [illegible] نشست تو معمولی ہی نہیں - [illegible] کی نشست چار چار مسافروں کے بیٹھنے کے لئے الگ الگ جگہیں بنی ہیں - جن [illegible] کے گدے اتنے موٹے ہوتے ہیں انسان ان میں آرام کرسی کی طرح بیٹھ جاتا ہے لیکن سونے کے لئے جگہ نہیں ہوتی - اگر [illegible] سفر میں [illegible] کرایہ اضافہ کر [illegible] سونے کا [illegible] رہو - غرض یہاں کی ریل [illegible] کے مختلف [illegible] ہمارے [illegible] تمہاری جیب [illegible] خان صاحب [illegible] ہر جگہ کسی [illegible] امیر الامراء کی [illegible] لیکن جب [illegible] ایک ناکارہ شخص ہو گئے - بلکہ [illegible] ممالک یورپ میں [illegible] ہے - علاوہ ریل میں کھانے پینے کی بھی [illegible] وقت کم ہوتی ہے - بڑے بڑے سٹیشنوں پر ریفریشمنٹ روم جہاں روٹی - چاء اور سوڈا ملتے ہیں - لیکن یہ بہت تھوڑا وقت ٹھہرتی ہیں - مثلاً زیادہ سے زیادہ [illegible] لوگ بھاگ دوڑ کر کچھ کھا پی لیتے ہیں [illegible] ایک [illegible] قسم کی بھی - اکثر سٹیشنوں پر بیئر شراب اور کھانے کو ڈبل روٹی کے سینڈوچ [illegible] دو ٹکڑوں میں کاٹ کر اس کے بیچ [illegible] رکھ کر دوسری [illegible] ہے - اور لوگ سفر میں یہی کھانا کھاتے ہیں - اب یہ معلوم [illegible] کہ یہ گوشت کس قسم کا ہے - انگلستان میں زیادہ [illegible] گوشت کے سینڈوچ لوگ کھاتے ہیں - جو شخص ایسے سینڈوچ کھانے سے محترز ہو اسے [illegible] چاہئیے ۲۴ گھنٹے کے سفر میں پہلے آدھی [illegible] جرمنی) اور [illegible] جرمنی [illegible] تین مرتبہ چاول اور روٹی کے چند ٹکڑے [illegible] کھائے [illegible] چکھا - لیکن اس میں میری اپنی غلطی تھی کھانے کا انتظام تھا لیکن مجھے [illegible] نہیں

ہاجرہ - ایک [illegible] ناول [illegible] مسٹر امیر علی صاحب [illegible] اور مولوی [illegible] صاحب [illegible] دلچسپ [illegible] [illegible]

نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات باتصویر انتخاب [illegible] میں سلسلہ وار [illegible]

دوسرے شخص نے بھی طلب نہ کیا۔ لیکن یہاں دستور جو کچھ ہو سفر والے سب مسافر اپنے ساتھ کچھ نہ کچھ کھانے کی چیز رکھتی ہیں مثلاً اکثروں کے پاس میوہ جات سب۔ انگور بھی اور شیرین آلو بخارے اور ڈبل روٹی کے سینڈوچ بھی بہت لوگ ساتھ لاتے ہیں۔ ساگر میں بھی دو تین روٹیاں اور کچھ میوہ جات ساتھ لاتا تو آرام میں رہتا۔ البتہ ایک بات کا مجھے اس سفر میں آرام رہا۔ یورپ کے ملک چھوٹے چھوٹے ہیں۔ لمبے سفر کرنے والے مسافر کو چند گھنٹوں میں کسی نہ کسی ملک کی سرحد سے گزرنا پڑتا ہے اور چونکہ سب ملکوں میں خاص خاص اشیاء پر خاص خاص محصول ہیں۔ مثلاً فرانس میں تمباکو کا سرکاری اجارہ ہے۔ آسٹریا جرمنی اور ٹرکی میں تمباکو کا۔ اس لئے چنگی کے افسر مسافروں کا اسباب دیکھتے ہیں۔ سرحدی اسٹیشنوں پر انہیں اپنا اسباب اتار کر ایک کمرہ میں لانا پڑتا ہے۔ جو اسی غرض کے لئے بنا ہوا ہوتا ہے۔ وہاں ایک لمبی بینچ کے پاس سے بھی لمبے کوٹر پر سب لوگ اپنے اپنے پورٹ مینٹو۔ بیگ اور ٹرنک وغیرہ کھول کر رکھ دیتے ہیں۔ چنگی کے افسر آکر جس بیگ یا صندوق کو چاہیں اُس کا اسباب نیچے اوپر کر کے دیکھتے ہیں کہ کوئی قابل محصول چیز تو نہیں ہے۔ بعض اوقات صرف دریافت کر لیتے ہیں کہ تمباکو۔ شراب یا کوئی ایسی چیز تو نہیں۔ اور ہمارے جواب پر اعتبار کر لیتے ہیں۔ یورپ میں میں نے دیکھا ہے کہ عموماً لوگوں کے بیان پر اعتبار کیا جاتا ہے۔ اور اگر سننے والے بیان کو قابل اعتبار نہ سمجھا جائے۔ تو نہ صرف بیان کرنے والے کی ہتک متصور ہو۔ بلکہ بیان سننے والے کی عزت بھی اس امر کی مقتضی ہے کہ وہ بیان سنے۔ عموماً یہاں کے لوگ چھوٹے یا بڑے بلحاظ درجہ کے برابر سمجھے جاتے ہیں۔ کیونکہ سب ملکوں میں قومی حکومت ہے۔ اور حکومتوں کا حصر کم و بیش پارلیمنٹوں اور پبلک کے ووٹ پر ہے۔ اور غریب بھی رعایا کا ہی ایک حصہ ہوتی ہے۔ اس لئے پولیس یا ریل یا فوج یا سول کے افسر لوگوں پر اس قسم کا رعب اور داب نہیں رکھتے۔ جیسا کہ ہندوستان میں ہیں۔ ہر حال چونکہ چنگی کے افسر مختلف ممالک کی سرحدوں پر اسباب کا معائنہ لیتے ہیں۔ اس لئے میں نے اس دفعہ آتے ہوئے لندن تک بلکہ پیرس سے قسطنطنیہ تک سفر کرا دیا۔ اور اپنے ساتھ صرف ہینڈ بیگ اور ایک کمبل۔ ریشمی کی چادر بستر اور چھاتا اور لاٹھی رکھے۔ دیگر بستر کی کہیں ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ

یہاں کے ہوٹلوں میں اچھے سے اچھا بستر ملتا ہے۔ ریل کے سفر میں بھی اگر تمہیں کمبل کی ضرورت ہے تو رات بھر کے لئے بعض اسٹیشنوں پر کم و بیش ایک شلنگ کرایہ پر تکیہ مل جاتا ہے)۔ اس لئے مجھے اسباب کا معائنہ کرانے کے لئے جا بجا قلی کی مزدوری نہ دینی پڑی جو اُترنے چڑھنے میں کم از کم سو روپیہ والے اسٹیشن سے ٹیشن پر دینا تھا۔ مگر یہ بتلا دینا بھی مناسب ہے کہ پیرس سے اسٹنبول تک میرا کرایہ درجہ دوم کا ۱۹۷ فرانک ۵۰ سنتیم یعنی قریب سوا سو روپیہ کے۔ اور اسباب جو وزن میں ۲۰ کیلو یعنی قریباً ۵ اسیر سے زیادہ نہ تھا۔ اس کا کرایہ ۳۴ فرانک یعنی ۲۲ روپیہ کے قریب خرچ ہوا۔ یورپ میں ہندوستان سے ریل کا کرایہ بہت گراں ہے۔ مگر آرام کے سامان بھی یہاں زیادہ ہیں اور ساتھ ہی بعض ممالک کی ریلوں میں جو دو چار سیر سے زیادہ بوجھ گاڑی میں ساتھ نہیں رکھنے دیتی۔ سوم درجہ کی گاڑیوں میں کہیں گدے ہیں اور کہیں نہیں ہیں لیکن ہمیں ہندوستان کی گاڑیوں سے بہت عمدہ ہیں۔ اور کرایہ اُن سے زیادہ ہے۔ ریل کی رفتار بھی ہندوستان سے عموماً دگنی یا کہیں کہیں اس سے بھی زیادہ ہے (ہر جہار کرمسے دیانا کے بعد برلن۔ برسلز جسے لوگ چھوٹا پیرس کہتے ہیں)۔ پیرس اور لنڈن ایسے عظیم الشان شہر دیکھے ہیں۔ لیکن دوبارہ جب پھر یہاں آنے کا اتفاق ہوا۔ تو اس کو اور بھی خوبصورت پایا۔ اب میں مختصر حالات لنڈن کے بیان کرتا ہوں۔ لنڈن دنیا بھر میں بڑا اور دولتمند شہر ہے۔ لیکن ساتھ ہی پیرس اور برلن کے مقابلہ میں بہت میلا ہے۔ یہاں موسم عموماً خراب رہتا ہے۔ موسم گرما میں بھی سورج دیوتا کا دیدار غنیمت سمجھا جاتا ہے۔ سرما کی کہر اور تاریکی کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ ساتھ ہی اس کثرت سے کوئلہ اور گیس اس شہر میں جلتا ہے کہ تمام مکانات باہر سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ یہاں بڑے بڑے عالیشان مکانات ہیں۔ پانچ پانچ سات سات منزل کے مکانات میلوں تک چلے گئے ہیں۔ دنیا میں صرف نیویارک (اضلاع متحدہ امریکہ) ایک ایسا شہر ہے کہ جہاں کے مکانات اس سے بلند ہیں جو چند سال سے بیس بیس منزل کے بننے لگے ہیں۔ مگر طاہرا دیکھنے میں لنڈن خوبصورت شہر نہیں۔ اس لحاظ سے پیرس کو تو چھوڑ دو۔ ویانا بھی اس سے بہت خوبصورت ہے۔

جہاں کے مکانات بڑے کشادہ اور طرز تعمیر خوبصورت ہے۔ لنڈن کا رقبہ مع مضافات ۷۰۰ میل بتلایا جاتا ہے۔ اور لنڈن کی آبادی مع مضافات کے بھی ۷۲۰۰۰۰۰ لاکھ سے کم نہیں بتلائی جاتی۔ شہر میں لائسنس والی کرایہ کی گاڑیاں ۱۶ ہزار سے زیادہ ہیں۔ جو چیرنگ کراس سے ہر طرف ۱۵۔۱۵ میل کے احاطہ میں چکر لگاتی ہیں یعنی (۲۵۰۹ ہیسم اور کیب گاڑیاں (بگھیاں و ٹمٹمیں) ہیں۔ ۳۵۸۲۱ (۹۰ اگو) اومنی بس گاڑیاں۔ جو ٹریم کی گاڑی کی طرح ہوتی ہیں۔ ۱۲۷۸۰ ٹرام گاڑیاں اور ۲۰ ہزار ریل کی گاڑیاں ہیں۔ جو شہر لنڈن کے آدمیوں اور ان کے اسباب کو ادھر اُدھر لانے اور لیجانے میں ہر روز مصروف رہتی ہیں۔ دنیا میں کسی شہر نے بھی یہ عظمت حاصل نہیں کی۔ اور نہ اس وقت ہی کوئی دوسرا شہر کسی دوسرے ملک میں اس کا ثانی موجود ہے۔ نیویارک بلحاظ آبادی لنڈن سے دوسرے درجہ پر یا دنیا میں دوسرا زیادہ آباد شہر ہے۔ یہ خدا کی شان ہے کہ دنیا کے ایک کونے میں سمندر کے ایک جزیرہ میں ایک چھوٹی سی قوم آباد کیا۔ کیونکہ انگریز بلحاظ تعداد اور وسعت ملک دنیا کی دوسری قوموں سے بہت چھوٹی قوم ہیں۔ اور پھر اس قوم کو یہاں تک ترقی اور عظمت بخشی کہ ان کا شہر دنیا بھر میں بڑا شہر بنا دیا۔ جو دنیا بھر کی تجارت کی منڈی علم و ہنر کا مرکز اور دولت کی کان ہے۔ اس کے انسٹیٹیوشن دنیا کے دوسرے شہروں کے انسٹیٹیوشنوں سے بہت بڑے ہیں۔ اگر یہی امریکہ یا ہندوستان کا کوئی شہر دنیا بھر میں بڑا ہوتا۔ تو عجب بات نہ تھی۔ کیونکہ یہ ملک بھی بہت بہت بڑے ہیں۔ لیکن سب سے بڑا شہر انگلستان میں ہونا البتہ عجیب ہے۔ پہلے تو اس قلیل زمانے میں جو میں اس شہر میں ٹھہر سکا ہوں۔ اس کی کیفیت معلوم ہی کیا کر سکتا تھا۔ تاہم گائڈ بکوں کی مدد اور دوستوں کی رہنمائی سے میں نے یہاں کے اکثر قابل دید مکانات دیکھے ہیں۔ مگر ان کی کیفیت بھی اخبار میں درج کرنے کی گنجائش نہیں۔ میں ارادتاً اس ہوٹل میں جا کر ٹھہرا جو برٹش میوزیم یعنی لنڈن کے عجائب خانہ کے عین دروازہ کے محاذی واقع ہے۔ برٹش میوزیم انگریزوں کا قومی عجائب گھر ہے۔ گو پیرس اور برلن اور ویانا کے عجائب گھر بھی نہایت عجیب اور عالیشان اور بے اندازہ چیزوں سے بھرے ہیں لیکن

بعد مرگ

دنیاوی ثروت اور روپیہ تمہارے کس کام آویگا؟
عزیز و اقارب تمہارے پیچھے کیا کر سکیں گے؟
جبکہ سب کچھ بے سود ہوگا
گو موت کا کوئی علاج نہیں
مگر آتشک سے نہ مرنا۔ ہمارا مرض کا نہایت مجرب علاج ہے ... بغیر کسی قسم کی تکلیف ... مرض بیخ و بن سے دور ... وغیرہ کی تکلیف مطلق نہیں ہوتی ... چند روزہ استعمال سے اس موذی مرض کی بیخکنی ہو جاتی ہے پھر عمر بھر عود نہیں کرتا۔ قیمت فی بکس ... علاوہ ...
دوائی ملنے کا پتہ حکیم محمد سراج الدین ...

STEARNS' SANTALOIDS
سٹیرنس صاحب کا سنٹیلائڈ

تیل صندل کے استعمال کرنے کا اچھا اور بہتر طریق مرد و عورت دونوں کی حالت امراض متعلقہ پیشاب کے لئے نہایت عمدہ علاج ہے۔ سٹیرنس صاحب کے سنٹیلائڈ کے برابر کوئی دوسری دوائی اخراج مواد کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتی۔
دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ مل دستیاب ہو سکتی ہے

نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات بالتصویر انتخاب الجواب میں سلسلہ وار شائع ہوتے ہیں

اگریزوں کی سلطنت دنیا بھر میں پھیلی ہوئی ہونے کی وجہ سے یہاں کے کتب خانہ میں زیادہ نایاب چیزوں کا موجود ہونا قدرتی بات ہے۔ میں عجائب خانہ کا کتب خانہ شمار چھتوں میں دنیا بھر کی کتابیں یا موجود ہیں۔ مشرقی زبانوں کی کتابیں کئی ایسے نایاب قلمی نسخے ہیں جو کہیں دوسری جگہ موجود نہیں۔ یہاں ایک بہت خوبصورت قرآن مجید سنہلی جلی تحریر میں لکھا ہوا موجود ہے جو ابن الوحد نے سلطان ابو حفص الدین رکن الدین ملک الظاہر کے لئے از ممالک سلاطین مصر میں سنہ ۷۰۰ھ میں لکھا تھا۔ اس کے علاوہ بے شمار علمی کتابیں ہیں۔ ایک کمرہ میں صرف انگلستان کے نامور مصنفوں کے اصلی قلمی مسودے اور خطوط۔ امرا اور بادشاہوں کی تحریریں اور دستخط۔ اور اسی قسم کی صدہا سال کی اصلی تحریریں موجود ہیں کہ جن سے ان کی تاریخ کا بڑا دار و مدار ہے اور جو بڑی قیمتی شمار ہوتی ہیں۔ لیکن ایک عجائب گاہ ہو کیا حصر ہے۔ یہاں تو ہر جگہ ہی عجائب گاہ ہیں اور بڑی بڑی عمارات مثل پارلیمنٹ۔ ویسٹ منسٹر ایبے۔ گلڈ ہال۔ سینٹ پال کے گرجا وغیرہ کے بجائے خود عجائب گاہ ہیں۔ سینٹ پال کے گرجا پر ڈیڑھ ملین پونڈ یعنی سوا دو کروڑ ہندوستانی روپیہ خرچ ہوا تھا۔ ہاؤس آف پارلیمنٹ جس میں گیارہ سو کمرے ہیں۔ اور ۱/۲ ۶ ایکڑ اراضی پر واقع ہے۔ ۳۰ لاکھ پونڈ کی لاگت سے تعمیر ہوا ہے۔ لنڈن برج بجو دریا پر تعمیر ہوا ہے مضبوط پل ہے اور پتھر کا نو سو فٹ بنا ہوا ہے۔ جس پر سے لنڈن کی تمام بھاری اسباب کی گاڑیاں گزرتی ہیں۔ جو دنیا کے عجیب پلوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس پر بیس لاکھ پونڈ خرچ ہوا تھا۔ جب کوئی سٹیمر اس پل کے نیچے سے گزرنا چاہتا ہے تو بذریعہ مشینری کے دو پل اٹھتے ہیں جس سے پل کی تمام سڑک دو ٹکڑے ہو کر دونوں طرف کے بلند میناروں کے ساتھ جا لگتی ہے۔ جو قابل دید نظارہ ہر روز کئی بار دیکھا جاتا ہے جس قدر خرچ اس ۹۰ فٹ کے پل پر ہوا ہے اس سے تھوڑا ہی زیادہ یعنی ۱/۲ ۲۵ لاکھ پونڈ انگلستان کی عظیم فورتھ کے ایک میل لمبے پل پر ہوا ہے۔ اور بروکلن (نیویارک) کے ۵۳۰ فٹ لمبے پل پر ۳۱ لاکھ پونڈ خرچ ہوا ہے۔ اس تفصیل سے مجھے صرف یہ دکھلانا مقصود تھا کہ اس دولتمند اور عظیم الشان شہر نے کس قدر روپیہ اپنی بڑی بڑی عمارات پر خرچ کیا ہے۔ اور یہاں کتنا موجود ہے۔ جب کبھی میں لنڈن کی مال و اسباب سے بھری دکانات کی قطاروں کے سامنے سے گزرتا تو مجھے یہ خیال پیدا ہوتا کہ کس قدر بے اندازہ دولت یہاں موجود ہے۔ گو لنڈن میں اس قدر ... بینکوں سے مخصوص ... ہیں

[illegible]

وہ ایک دفتر میں جا کر ایک بنک کا پتہ لگانے میں کامیاب ہو چکا۔ پھر اتنا وقت ختم ہو گیا۔ تاہم بنک آف انگلینڈ انگلستان کا ... اور سب سے ایک اگریز دوست کی وساطت سے ... ملاحظہ کی اجازت حاصل کی۔ تین چار گھنٹے میں اس عالیشان عمارت کے مختلف کمروں کے معائنہ سے ہم فارغ ہوئے اور یہ خیال کیا کہ جتنے آج اس قدر دولت نوٹوں اور سونے چاندی کی صورت میں دیکھی ہے کہ جیا ہر قارون چالیس خزانوں میں اس کا عشر عشیر بھی نہ ہوگا۔ کئی الماریاں نوٹوں سے بھری تھیں۔ جن میں سے ایک میں سے قریب آدھ سیر کے ہزار ہزار پونڈ کے نوٹوں کا گٹھا نکال کر ایک شخص نے ہمارے ہاتھ میں رکھ کر کہا کہ یہ ایک ملین پونڈ یعنی ڈیڑھ کروڑ روپیہ کے نوٹ ہیں ... آپ ایک وقت میں ہاتھ میں بھی ڈیڑھ کروڑ روپیہ کے نوٹ تھے۔ ایک دوسرے کمرہ میں جہاں مشین کے ذریعہ سے طلائی پونڈ وزن کئے جاتے تھے۔ اور جو مشین کم یا زیادہ وزن کے پونڈ الگ نکال دیتی تھی۔ میز ایک تھیلی میں اتنے پونڈ (سورن) بھر کر اٹھائے کہ جتنے میں دونوں ہاتھوں سے اٹھا سکتا تھا لیکن ایک اور کمرے میں سے اسی سونے کی انٹیں دیکھیں کہ جن سے شاید ہی کوئی بڑی سلطنت خریدی جا سکتی ہوگی۔ اس سے چھت تک لوہے کی الماریاں رکھی تھیں اور روشنی کا ٹریول رکھ کر ایک دوسرے کمرے میں لے جائے گئے جہاں ... اور ہندوستان کے نوٹ چھپتے دیکھے۔ اور اور بہت سی چیزیں دیکھیں جن کی تفصیل نہیں بیان کر سکتا جب نوٹوں کی تہہ ...

(۱۳) جناب پریذیڈنٹ صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند۔ ناخونہ۔ لکھا۔ سنگ لوشن کا شک ... لوشن۔ سولیسی لوشن سلفیٹ لوشن کسی سے اس کو فائدہ نہ ہوا آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔

راقم ڈاکٹر نوازش علی بقسٹنٹ سرجن معام ڈیرہ ...

---

(۱۴) جناب سردار ... سنگھ صاحب تسلیم۔ میں نے آپ کے بھیجے گئے سرمہ کو نہایت مریضوں پر استعمال کیا۔ جو کہ موتیا بند۔ دھند۔ پھولا۔ ناخونہ۔ ... میں زخم اور غبار کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ ان مریضوں پر آپ کا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا۔ جیسی تعریف سنی تھی۔ ویسا ہی استعمال میں مفید اور بہت بہتر پایا۔ میری رائے میں آپ کا سرمہ مثل تریاق کے ہے بذریعہ ڈاک خانجات اور ہر جگہ دیگر ... کی معرفت فروخت ہونا چاہئے۔ تاکہ ہر امیر و غریب آپ کے سرمہ سے مستفید ہو کر آپ کو دعائے خیر سے یاد کرے۔ براہ مہربانی ایک دلہ میرے ... سرمہ اعلی قسم وی۔ پی پوسٹ بھیج دیں۔

راقم ڈاکٹر چودھری ... خاں۔ سب اسسٹنٹ سرجن انچارج شفاخانہ ... ضلع ڈیرہ غازیخاں

(۱۵) مولوی سید ... علی صاحب وکیل ہائیکورٹ حیدرآباد دکن

(۱۶) شمس العلما خان بہادر حکیم محمد شمس الدین خاں صاحب

مفصل اشتہار اخبار ہذا میں ملاحظہ فرمائیے۔

جنکو ہر روز ادا کر دیتا ہے وہ ایک کمرہ میں تاریخوار رکھے جاتے ہیں۔ ۔۔۔ پچھلے دس سال میں ۷۷ ملین نوٹ ادا کئے گئے جو قیمت میں ۱۷۵۰۰۰۰۰ پونڈ کے برابر تھے اور وزن میں ۹۱ ٹن تھے۔ اگر ان کو نیچے اوپر تہ بہ تہ بھی لگا دیا جائے تو ۵ میل کا بلند مینار بن جائے ان اعداد سے اس شہر کی دولت کا کچھ اندازہ ہو سکیگا۔ گلڈ ہال کی نسبت چند الفاظ لکھنا بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا کیونکہ مجھے گلڈ ہال کے دیکھنے سے پہلے معلوم ہی نہیں تھا کہ لنڈن کی حکومت کیسے عجیب پیرایہ میں کھاتی ہے۔ در اصل لنڈن کا انتظام حکومت انگلستان سے بالکل الگ ہے۔ اور چند الفاظ میں کہا جا سکتا ہے کہ اس شہر کی حکومت آپ ہی مانند پارلیمنٹ کرتے ہیں۔ قدیم زمانے سے شہر میں چند گلڈ یا سوسائٹیاں چلی آتی ہیں جن کے نام ان قسم کے ہیں گویا کہ سمجھو رسالدار کی سوسائٹی۔ قند بنانے والوں کی سوسائٹی ... اسی طرح دوسرے پیشہ وروں کی سوسائٹیاں ہیں مگر اب ... کہ ان میں انہیں پیشوں کے لوگ موجود ہیں۔ ... سوسائٹیوں کے لئے مکانات ہیں اور ان کے ممبر ... ملازمت بلحاظ عہدہ ان کے ممبر بنتے ہیں۔ بڑی احتیاط سے داخل کئے جاتے ہیں۔ ان سے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری ... اور وارڈن کہلاتے ہیں۔ ممبر ماسٹر منتخب کرتے ہیں ... سوسائٹیوں کے ماسٹر ... لارڈ مئیر ... جو ہر سال ایک مرتبہ ... لنڈن کا لارڈ مئیر گلڈ ہال میں عالیشان کونسل کے کمرے میں ... منتخب کرتے ہیں۔ یہی لنڈن کا لارڈ مئیر ہے کہ جس کا رتبہ انگلستان کے دربار ... میں لنڈن میں بعض صورتوں میں بادشاہ ... حصور ... لنڈن ... شہر ... قدیم سے شہر لنڈن کی ... ہے ... وہ شہر ... یہی لارڈ مئیر ...

نوٹس

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارے پاس سوڈا واٹر کی دو مشین ہیں ... جن کی تفصیل یہ ہے ایک صد مشین ہو ... جس کے دو پمپ ہیں اور سلنڈر یعنی ٹنکی ... بیٹھی ہے پمپ وغیرہ کے اوپر چاندی کی گلٹ کی ہوئی ہے۔ اور دو آدمی پانی نکال سکتے ہیں۔ ایک گھنٹہ میں ایک ہزار درجن پانی نکل سکتا ہے مشین بالکل نئی ہے صرف ایک سال کام کیا ہے ... چلی ہے پٹن ولایت ... اور دوسری ایک چھوٹی ہے ... درجن نکالتی ہے سفر وغیرہ کے بہت عمدہ ہے جس کو دو آدمی آسانی لیجا سکتے ہیں ... پانی بہت عمدہ نکالتی ہے مفصل حال دریافت کرنا ہو تو نصف آنہ کا ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ لکھکر پتہ ذیل سے دریافت کریں۔

سیٹھ لقمان جی و آدم جی۔ مرچنٹ صدر بازار۔ راولپنڈی

[illegible] سوال [illegible] لنڈن [illegible]
[illegible]
[illegible] اس [illegible] مکان [illegible]
[illegible]
[illegible] پیلس [illegible] اور [illegible]
[illegible] عمارت کا حال [illegible]
[illegible]

واپس جارہے ہیں۔ مگر اس وقت لنڈن کے اکثر آسودہ حال اور دولتمند ممبران پارلیمنٹ۔ علی الخصوص [illegible] وغیرہ لوگ بوجہ تعطیلات ساحل بحر کے مقامات پر [illegible] گئے ہوے [illegible]۔ ولنڈن میں ابھی [illegible] کے قابل شخص موجود [illegible] تھے [illegible] مسٹر [illegible] کے ساحل بحر پر تھے [illegible] کے لیے [illegible] لنڈن میں [illegible] رائے بہادر [illegible] صاحب [illegible] کی کرسی [illegible] ساحل بحر [illegible] کی [illegible] ضرور دیکھیں لیکن [illegible] بات یہ ہے کہ جس چیز کو دیکھنے میں یورپ میں آیا تھا۔ [illegible] کے کارخانوں [illegible] موجود تھی۔ [illegible] یہاں کے [illegible] اس قدر مختصر تھا کہ میں اس کو [illegible] بالکل [illegible] نہیں کرسکا۔ [illegible] ہندوستان کی [illegible] مجھے یہاں تک [illegible] دیکھ بھال کا زیادہ کام [illegible]۔ اس لیے جو آرام میں یہاں کرنا چاہتا تھا۔ وہ انشاء اللہ وطن میں جا کر لونگا۔ [illegible] میری [illegible] میں آرام نہیں لکھا ہے [illegible] کے لیے [illegible] اور کچھ اسی قسم کے خطوط [illegible] اس لیے ان [illegible] لنڈن میں [illegible] کے مضافات میں [illegible] کھانا کھانے [illegible] شرکت کے لیے جانا پڑا۔ خاص شہر لنڈن جس قطعہ اراضی کا نام ہے۔ جس میں [illegible] ۲۔ اپریل ۱۸۹۱ء کو [illegible] آدمی گھروں میں آباد تھے۔ لیکن [illegible] آدمی [illegible] میں کام کرنے کو داخل ہوتے۔ جو شام کو شہر میں کام کر کے اپنے اپنے گھروں کو [illegible] سوتے ہیں۔ [illegible] گاڑیاں [illegible] اس [illegible] گھروں میں [illegible] رات [illegible] لنڈن [illegible] کے فاصلہ پر شام کا کھانا دس گیارہ بجے تک کھایا [illegible] کو ہوٹل میں آکر سو رہا ہوں۔ افسوس ہے کہ میں یہاں ان سب کرمفرماؤں کے نام درج نہیں کرسکتا جنہوں نے لنڈن میں میری تواضع اور مدارات کی۔ مگر لاہور کے [illegible] آرنولڈ [illegible]

صاحب کے بھنوئی مسٹر [illegible] کا شکریہ ادا کرنا واجبات سے ہے کہ جنہوں نے مجھ سے زیادہ جگہیں دکھلانے میں [illegible] اپنے دوستوں سے چٹھیاں لیکر دیں۔ اور مسٹر [illegible] سکرٹری انڈین [illegible] لنڈن نے بھی جو مسٹر [illegible] دوست مسٹر [illegible] کے بھنوئی ہیں۔ مجھے اس بارہ میں خصوصاً [illegible] دکھلانے میں بہت رہنمائی کی۔ [illegible] لنڈن ایک نہایت قدیم اور معزز انسٹیٹیوشن ہے۔ جو خود امیدواران [illegible] امتحانات لیکر انہیں سرٹیفکیٹ دیتا ہے۔ اور [illegible] معزز تسلیم کرتی ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ [illegible] تیار ہوتی ہونگی۔ لاہور کے میو سکول آف آرٹس کے سابق پرنسپل مسٹر انیڈرسن کی رہنمائی سے میں نے انڈیا آفس کی لائبریری سے حسب ضرورت فائدہ اٹھایا ہے۔ انڈیا آفس ہے جو ہندوستان کی قسمت پر قادر ہے اور ہندوستان کے گورنر جنرل پر بھی حکمرانی کرتا ہے۔

علاوہ ازیں رائے بہادر [illegible] گوپال صاحب کے پنجاب کے ایک دوسرے معزز [illegible] صاحب [illegible] کمشنر بھی اس وقت لنڈن میں میری طرح مسافر تھے۔ لیکن ان صاحبوں سے ملاقات کا مجھے ایک ہی دفعہ موقع ملا۔ کیونکہ [illegible] ہوگئے تھے۔ لاہور کے نامور [illegible] کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر [illegible] نے بھی مجھے بعض مقامات دکھلانے میں خصوصاً مستعمل کتابوں کے [illegible] کتب فروشوں کا بازار دکھلایا جس میں میں کئی مرتبہ جا کر کتابوں کے دیکھنے میں بہت سا [illegible]

یہی تو موسم ہی

اگر آپ کو بھی [illegible] کا شوق ہو اور [illegible] قسم کے پھول پھلواری [illegible] تو آپ مجھ سے منگا کر اپنے باغ میں کاشت کر دیکھئے اور طرح طرح کی [illegible] کو نوش کیجئے اور [illegible] پھولوں کو ملاحظہ کر کر دل کو خوش کیجئے۔ ایک [illegible] ۱۲ قسم کی [illegible] مثلاً پھول گوبھی۔ [illegible] شلجم [illegible] وغیرہ وغیرہ لذیذ ترکاریاں ہیں قیمت فی [illegible] پھولوں کا [illegible] شرط یہ ہے کہ اگر [illegible] نہ ہو تو آپ کی [illegible] ہو جائیگا۔ [illegible] کی فہرست منگا کر ملاحظہ فرمائیے [illegible] کی کفایت [illegible] منگا [illegible] المشتہر حافظ [illegible] الہی [illegible]

[illegible] بازار [illegible]

[illegible] عام طور [illegible] کر [illegible]

تازہ [illegible]

جناب [illegible] صاحب [illegible] تحریر فرماتے ہیں میں نہایت خوش ہوں گا اگر آپ عمدہ گھڑی مضبوط لیور واچ جیسی کہ آپ نے تین عدد روانہ فرمایا تھا بھیجئے جناب محمد عبدالرحمن صاحب [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] پارسل مضبوط لیور واچ نمبر (۱) وصول ہوا اب دوبارہ عرض ہے کہ تین عدد لیور واچ اوسی وضع کی جلدی روانہ فرمائیے

مضبوط لیور واچ نمبر ۱

اس گھڑی کا [illegible] نہایت [illegible] نہایت [illegible] اور ہر طرح [illegible] [illegible] بارہ گھنٹہ [illegible] تین میں [illegible] معلوم ہوتی ہے محصول پارسل وغیرہ سے آپکو کچھ مطلب نہیں [illegible] ڈاک [illegible] پارسل [illegible] کے وصول کیجئے

ایس۔ بی۔ [illegible] بخش ایجنٹ [illegible] کلکتہ

[illegible] پیرس کے دلچسپ عجائبات بالتصویر اشتہار [illegible]

بت صرف کیا کرتا تھا صرف مستقل کتابیں جیسے مالوں کا
مندن میں ایک ہی بازار ہے - اور ان لوگوں کے یہاں مجھے
بہت دلچسپ قیمتی کتابیں ہیں - میں آٹھ دس سال تک ہندو
ہندوستان خریدیں جن میں سے بعض کی جلد بہ ہندوستانی
ہیں ملتی ہیں - انگریزی زبان میں معلومات کے ذخیرے
بہ انتہا ہیں - افسوس ہے کہ میری جیب اجازت نہیں دیتی [illegible]
میں بہت سی کتابیں مشرقی اور مغربی رسالوں اور قدیم کی
کے قابل تھیں - حاجی محمد دلی صاحب جن کا [illegible]
دولت یا دولہ ہے - اور جو لنڈن میں مسلمانی کو قائم رکھے ہیں
بہت سی تحریں ملی ہیں [illegible] میں اور ان [illegible]
ہیں - ان کے کنبہ میں دو وقت بیٹھ کر کھانا کھانے [illegible]
گھر یاد آگیا - یہ صاحب ۷ سال سے لنڈن میں مقیم ہیں -
بچوں کو یہاں خوب تعلیم دلائی ہے - ان کا بڑا بیٹا عمر سند
کالج کی تعلیم ختم کرنے والا ہے اور دونوں بہنا خیر اصلاں عائشہ
اور فاطمہ بہت اچھی تعلیم حاصل کر چکی ہیں اور بیانو وغیرہ بجا
اور بیا تکلفی سے بجاتی ہیں - انشا اللہ ان کے نفس کے متعلق
زیادہ حالات کسی آئندہ پرچہ اخبار میں درج کرونگا - مولوی سلامت
اللہ احمد جو لنڈن کے مسلمانوں میں ایک ممتاز شخص ہیں
مجھ چلنے سے صرف دو دن پہلے مل سکے - یہ بھی شہر سے باہر گئے
ہوئے تھے - آپ کا مقصد لنڈن میں رہ کر پارلیمنٹ میں داخل
ہونے کا ہے - تاکہ انگلستان کی مسلمان رعایا کے حقوق کی نگہداشت
کر سکیں - ان کے متعلق بھی انشا اللہ آئندہ ذکر کرونگا -

یورپ کے تمام بڑے شہروں کی طرح لنڈن کی بھی دن کی
زندگی سے رات کی زندگی علیحدہ قسم کی ہوتی ہے - لوگ تھیٹر اور
دیگر تماشا گاہوں میں جاتے ہیں - اور بازار بہت [illegible] سے
عورتوں کو ساتھ لے کر نکلتے ہیں - شام کو ہائیڈ پارک اور
ریجنٹ پارک وغیرہ مقامات میں لنڈن کے ہر درجہ کے لوگ
جمع ہوتے ہیں - اتوار کے دن کے وقت ان پارکوں میں بڑی
رونق ہوتی ہے - پارک ایک قسم کے باغ ہیں جن میں گھاس اور
درختوں سے آراستہ ہیں - بیچ میں ہر طرف سڑکیں بنی ہوئی
ہیں - کہیں پانی کی جھیلیں بھی ہیں جن میں کشتیاں پڑی
ہیں - ہندوستان کے رہنے والے اب [illegible] شہروں کے
پارکوں کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکتے - [illegible] شہر میں
ہیں جہاں لنڈن [illegible] کی طرح [illegible] جگہ -

سکا بات ذہن کے اوپر ہے [illegible] مچھو - فانوس ہیں [illegible]
[illegible] کے لیے جوڑے بارک لوگوں کی سیر کے لیے [illegible]
[illegible] سرسبز درخت [illegible] گھاس [illegible]
[illegible] مقامات ہوگئے تھے - جا بجا بیٹھنے کو بینچیں موجود ہیں
لنڈن کے پارکوں [illegible] لیکن [illegible]
[illegible] درختہا ہائے سبز [illegible]
[illegible] بعض جگہ [illegible] آبادی [illegible]
[illegible] بہت [illegible]
[illegible] لیکن تاہم کئی دفعہ ان شہروں [illegible]
[illegible] شام کو بازاروں میں تماشا دیکھنے کے لیے پھر [illegible]
[illegible] تھا چاہتا ہوں کہ لنڈن میں [illegible]
[illegible] عورت لے کر تو کانا [illegible]
[illegible] سب [illegible] میں [illegible]
عورتیں حاجی محمد دلی صاحب ملا تھا کہ [illegible]
[illegible] موجود ہیں - عورتیں [illegible]
[illegible] کپڑے پہن کر اور بہار [illegible] کر کے [illegible]
ہیں - لیکن یہ خاص خاص بازاروں میں ہی جمع ہوتی
ہیں جہاں ان کے سودا کی بھی چل پھر جاتے ہیں - اور [illegible]
عورتیں راستہ چلتے لوگوں [illegible] کچھ نہیں [illegible]
[illegible] ہو کر کسی سے ہاتھ یا آنکھ [illegible]
ہی دوسری عورتوں سے انہیں [illegible] بھی کر سکتے ہیں [illegible]
[illegible] تفصیل
لکھنے کی ضرورت اس لیے ہوئی کہ [illegible] چند سال ہوئے [illegible]

[illegible] کہا تھا کہ لنڈن میں [illegible]
[illegible] لکھا تھا کہ لنڈن میں [illegible] پہلی
صورت انہیں ملی [illegible]
[illegible] لنڈن کی نہایت [illegible]
لڑکی جہاں کہیں [illegible] ممکن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] زیادہ [illegible]
[illegible] جہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کی [illegible]
کو کھی [illegible] جہاں لوگ چل پھر سکتے ہیں [illegible]
لیکن [illegible] اور ہندوستان سے دوسرے [illegible]
بھی ہوا یسے معاملات ہیں [illegible] معلوم ہوتے ہیں
کہ ہماری یہاں [illegible] لوگ [illegible]
ضرورت کم سمجھی ہے [illegible] گندی [illegible]
میں کچھ اعلی [illegible] بھی ہیں [illegible] خدا تعالی [illegible]

سروج جیون بوٹی

اسکی ایک شیشی کے استعمال سے صرف ایک ہفتہ میں [illegible]
ہو جاتا ہے - بدن کو [illegible] کرو - اور [illegible] اسکے فوائد اور سرٹیفکیٹ ملاحظہ [illegible]
تجربہ کیجیے

قیمت فی شیشی چار روپے محصولڈاک بذمہ خریدار

سروج جیون بوٹی و طلاء استمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی اعتدالیوں یا کثرت شراب چانڈو افیون کی مضر توں [illegible] شادی کرنی
کے سبب قوت [illegible] باکل کھو چکے ہوں [illegible] کو غنیمت شمار کرتے ہوں اور
شادی کرنے سے بوجہ ندامت گھبراتے ہوں اور حکیموں کی ضرر رساں گولیوں [illegible]
پھر ایسی مفید اور بالکل تکلیف نہ دینے والی ادویات کی نزدیک ہی نہ جاتے ہوں اور پوشیدہ طور پر بلا کسی قسم کی تکلیف
کے دائمی اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں بہت جلد اس داخلی و خارجی علاج کو منگوا کر استعمال
کریں - قیمت مکمل کورس جس میں شیشی سروج جیون بوٹی و دو شیشی طلاء استمنا کی ہوتی ہے - تیرہ روپیہ (۱۳)
[illegible]

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ و معالج خاندان شاہی ریاست [illegible]

اشتہار
مفت راحلفت

انجمن [illegible] ہندوستان
[illegible] ستمبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] طلب فرماویں
[illegible] انجمن [illegible]
[illegible]

معجون کلاں
[illegible]

بہت ہی [illegible] اس [illegible] وسطے میں سواری جا ہتا ہوں
[illegible] ان لوگوں سے بھی اچھی باتیں سیکھیں

اس [illegible] اس خط میں لکھی ہیں ان کے لئے حاضر ہیں
[illegible] لکھ سکتا ہوں کبھی کبھی میرے مضمون
[illegible] والے ہیں کہ میں فیصلہ نہیں کر سکتا کہ
[illegible] کس کو چھوڑ دوں لندن کے حالات
[illegible] جہاں کا
[illegible] ایک سالما
[illegible] مانت
[illegible] سمجھنا چاہئے
[illegible] میں مبتلی ہوئے
[illegible] ہیں۔ اور
[illegible]

[illegible]

مسافر اترتے ہیں۔ چڑھتے اور پھر روانہ ہو جاتے ہیں۔ گاڑی زمین کے نیچے ایک [illegible] سوراخ میں گھس جاتی ہے۔ کیسی عجب بات ہے تمام لندن اوپر آباد ہے۔ دریائے ٹیمز اوپر سے بہتا ہے۔ اور جس گاڑی میں سوار ہو وہ نیچے سے جا رہی ہے۔ پہلے زیر زمین ریلوں کے انجن کے دھوئیں سے مسافروں کو تکلیف بہت ہوتی تھی مگر اب اس لائن سے بڑا آرام ہے۔ شہر لندن (اور پیرس [illegible] اور [illegible] کا بھی یہی حال ہے) کے مکانات کے نیچے جگہ کھوکھلی ہوتی ہے۔ پہلے تو تمام بڑے بڑے مکانات نیچے [illegible] منزلوں کے ہیں جن میں غریب لوگ آباد ہیں۔ اور سامان گودام کی قسم کا بھرا ہوا ہے۔ دوسرا زیر زمین ریلوں نے جگہ کھوکھلی کر رکھی ہے۔ تیسرا پانی کے نلوں۔ گیس کے نلوں اور [illegible] اور کس کس قسم کے نلوں سے زمین کھوکھلی ہو رہی ہے [illegible] زنجیری [illegible] لکڑی کی [illegible] کنکر اور [illegible] کا [illegible] سالٹ کو پگھلا کر زمین پر بچھایا جاتا ہے اور پھر وہ پتھر [illegible] ہو جاتا ہے۔ اس لندن کے [illegible] کی تعداد [illegible] یعنی پانچ چھ سو سے زیادہ ہے۔ کلکتہ بمبئی کے [illegible] کر [illegible] روپے ماہوار ملتے ہیں۔ اس لحاظ سے ان کے اوقات اور لیاقت میں بھی فرق ہے۔ [illegible] مسلم ہے۔ [illegible] کا یہ بھی فرض ہے کہ لوگوں کو [illegible] اور دن میں ہزاروں لوگ اس سے راستہ پوچھتے رہتے ہیں [illegible] ہیں۔ [illegible]

لندن کا اتوار بھی عجیب نظارہ ہے۔ پہلے اتوار کو میں مکان سے دس بجے صبح کے باہر نکلا تو بازار [illegible] کو سنسان پایا اور دکانیں سب بند دیکھیں۔ یہاں تک کہ [illegible] ریستوران اور [illegible] دن [illegible] بھی بند ہو جاتی ہیں۔ جو ایک آدھ دو پہر بعد یعنی عبادت کا وقت ختم ہو جانے کے بعد کھلتی ہیں۔ مگر کھانے سوا [illegible] دکانیں اتوار کو بالکل بند رہتی ہیں۔ بلکہ ڈاک کی تقسیم بھی اتوار کو نہیں ہوتی اور ریلیں بھی ایک بجے تک نہیں [illegible] صبح نہیں نکلا کرتیں کہ لندن کے لوگ اس روز عیسائی [illegible] کہ سب گرجوں میں عبادت کے لئے چلے جاتے ہیں کیونکہ گرجوں میں بہت کم لوگ جاتے ہیں اور وہ بھی بعض لوگ بجائے عبادت کے زیادہ اچھے کپڑے دکھلانے۔ دوستوں اور ہمسایوں سے ملاقات کرنے کسی اچھی [illegible] کے لئے جاتے ہیں۔ ورنہ زیادہ تر لوگ [illegible] [illegible] میں [illegible] چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک اتوار کی [illegible] میں [illegible] کی طرف گیا تھا جو کئی میل لمبا چوڑا باغ ہے۔ اور تعلیم یافتہ لوگوں کے لحاظ سے دنیا میں اول درجہ کا [illegible] ہے۔ [illegible]

دیگر مقامات خصوصاً [illegible] پارک اور [illegible] پارک وغیرہ کو اور ہر شام کو ہوتا ہے۔ یہاں صرف سال کے چند ماہ میں اتوار کو دکانیں بند کی جاتی ہیں۔ لیکن کھانے پینے اور [illegible] کی دکانیں کھلی رہتی ہیں۔ مگر لندن کے لوگ [illegible] تک کی [illegible] بند کر دینے میں ساری دنیا سے [illegible] ہیں پچھلے سال [illegible] جلسے [illegible] اخبارات کے مالکوں نے امریکہ کی طرح لندن میں بھی اتوار کو اخبار نکالنا چاہتے تھے۔ لیکن پادریوں کی مخالفت سے اس میں کامیابی نہ ہوئی۔ اگرچہ لوگ خیالات میں زیادہ [illegible] ہیں۔ اس لئے پادریوں کے کہنے سے ایسی رسمیں چلی چلتی ہیں۔

لندن کے اخبارات کا کچھ سمجھ حال دیکھو۔ ایک شاعر اپنے معشوق کی نسبت لکھتا ہے۔

گر کسے از وصف دہن برسد بیدل [illegible] نشاں جیدگو مدبار

تو میرا معشوق تو بے نشان ہے۔ لیکن اس کے متعلق میں ضرور [illegible] ہوں۔ لندن میں سب سے زیادہ دلچسپ چیز میرے لئے اخبارات تھے۔ یہاں اخبار فروشوں کی دوکانوں پر ہر قسم کے اخبار بکتے ہیں۔ اور پھیری والے لڑکے بھی [illegible] اخبارات لئے ہر طرف بھاگتے پھرتے ہیں۔ جتنی دفعہ کسی اخبار کے دن میں تازہ ایڈیشن نکلتے ہیں اتنی ہی دفعہ اسے لڑکے بیچتے پھرتے ہیں۔ حال میں کچھ عرصہ سے لندن میں [illegible] کے اخبار نکلے ہیں جن میں ڈیلی میل [illegible] آکسپریس [illegible] اور [illegible] اور مارننگ بھی کم نہیں [illegible] اور [illegible] اور سائیکو بھی نصف پینی کے روزانہ ہیں۔ لیکن پچھلے چار [illegible] حجم میں بہت کم ہیں۔ آخری [illegible] ڈیلی [illegible] نصف پینی کی اخبار نویسی میں کمال کر دیا ہے۔ اس میں [illegible] مضامین اور تار برقیاں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ اور قیمت صرف نصف پینی [illegible] کیونکہ نصف پینی بھی [illegible] نصف آنہ ہے۔ [illegible] ہندوستان میں [illegible] غیر بھی ہے جس کی ارزانی پر لندن اور برلن کے بعض [illegible] نے بھی تعجب کیا ہے۔ لیکن یورپ اور خصوصاً لندن میں نصف پینی بہت بے حقیقت چیز ہے۔ یہاں [illegible] بھی زیادہ [illegible] جو ہندوستان کا ایک آنہ ہے۔ یہاں [illegible] کے برابر عزت نہیں رکھتی۔ ہم ہندوستان میں ایک پیسہ [illegible] خرچ نہیں کر سکتے جس طرح لندن [illegible]

ظلمت [illegible] [illegible] [illegible]
ایسی [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] بیان [illegible] تجارات [illegible]
[illegible]
عجائب [illegible]
[illegible] طلسمی [illegible]
[illegible]
غیرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

مال با کفایت { [illegible]
[illegible] ہر ایک قسم [illegible] ہماری دکان سے [illegible]
[illegible] فرمائش [illegible] سکتے ہیں۔
نوٹ۔ [illegible] کسی قسم کا مال مطلوب ہو تو [illegible]
[illegible] بھیجا جاتا ہے۔
المشتہر محمد علی [illegible] [illegible] بمبئی

رسالہ [illegible]
[illegible] تصویر [illegible]
[illegible] اس [illegible] کامل [illegible]
[illegible] سے اس کو
اس فن کی بے نظیر کتاب بنایا ہے قیمت دو روپے
رسالہ [illegible] سازی [illegible]
[illegible] کتاب [illegible]
[illegible] ملتے ہیں۔
المشتہر [illegible] [illegible] گڑھ

[illegible] نمائش [illegible] عجیب حکایات بالتصویر انتخاب [illegible] سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

پہنچ گیا جاتا ہو جیسا حال لنڈن کے اخبارات کا ہے باب لکھو وہاں بہت خوش وقت رکھا ہے ان میں دس دس بارہ بارہ اخبارات خرید تا تھا جن کو پڑھ بھی نہیں سکتا تھا لیکن انکی شکل صورت دیکھنے کے لئے لے لیتا۔ یہاں کا ہر شخص اخبار پڑھتا ہے قلی اور سائیس اور کوچوان اور مزدور گاڑی بان مرد نصف پینی کا اخبار لیکر پڑھتا ہے۔ ہمدرد ... ایک نوع کو جاتا تھا۔ ٹرام کے ... اور گاڑی ... اور روزگرا اخبار فروش کی دوکان میں جا کر ... نکلی کا ایک پرچہ بھی خرید لایا۔ اور پھر گاڑی چلنے لگی جیسے کھانے کی بھوک محسوس ہوتی ہے۔ ایسے ہی ان لوگوں کو اخبار کی اشتہا معلوم ہوتی ہے۔ ان کے ہوٹلوں اور ریسٹورنٹوں میں بھی ہر قسم کے اخبار موجود ہوتے ہیں۔ جو لوگ وہاں کھانا کھانے یا پینے آتے ہیں وہ ساتھ ساتھ اخبار بھی پڑھ لیتے ہیں۔ لیکن اس بات میں مجھے برلن اور ویانا کے ریسٹورنٹ لنڈن سے بہتر معلوم ہوئے جہاں نہ صرف جرمن بلکہ فرنچ دوسری زبانوں کے اعلیٰ سے اعلیٰ اخبار موجود رہتے ہیں اور جس قوم کا آدمی آئے اپنی زبان کا اخبار پڑھ لے۔ یہاں میں سے اخبارات کی فروخت کے معاملہ میں مہنگے اخبارات بہت کم بکتے ہیں۔ یہاں تک کہ لنڈن ٹائمز روزانہ جسکی قیمت ۳ پنس ہو۔ میں نے کہیں دوکان پر یا لوگوں کے ہاتھ میں بکتا نہیں دیکھا۔ البتہ ... گزٹ سینٹ جیمس گزٹ ڈیلی ٹیلیگراف ڈیلی نیوز سٹنڈرڈ گلوب وغیرہ ایکسپریس کے پرچے بہت بکتے ہیں۔ یہ اخبار نہیں بکتے مگر نصف پینی کے بکتے ہیں۔ ڈیلی ٹیلیگراف میں اشتہارات بہت ہوتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کا سب سے بڑا پرچہ لنڈن کا ہے۔ اور اسکا دعویٰ ہے کہ ہر ایک دوسری قسم کے چھپنے والے اخبار سے دنیا بھر میں اسکی اشاعت دس لاکھ کاپی زیادہ ہے اور اس مطلب کے بڑے بڑے پوسٹر اور اشتہارات لنڈن میں چسپاں ہیں۔ لیکن ڈیلی ... کا دعویٰ ہے کہ وہ سب سے زیادہ چھپتا ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے اب لنڈن کے نصف پینی کے اخبارات میں ایکسپریس سب سے زیادہ چھپتا ہے اور ... امریکہ کے اخبارات میں ... آگے ہے۔ گو انگلستان ... اور پیپل بھی کسی ترتیب سے چھپے جاتے ہیں۔ ... میں جو پارسیں جا کر رہیں کبھی اخبار بھی دیکھ سکتا کیونکہ وہ لنڈن سے بھی روزنامہ آگے ہیں لیکن قطع نظر امریکہ کے یورپ بھر سب سے آگے انگلستان کے اخبارات ہیں۔ لنڈن کے علاوہ مانچسٹر وغیرہ مفصلات مقامات کے روزانہ اخبارات کا مقابلہ دوسرے ملک کے اخبارات نہیں کر سکتے۔ یہ تو روزانہ اخبارات کی حالت ہے۔ رسالجات میں فرانس کے رسالے انگلستان سے کم نہیں۔ گو روزانہ اخبارات میں بھی سب سے زیادہ چھپنے والا اب تک پیرس کا اخبار "جرنل" ہی باقی ہے۔ لیکن پیرس ایک بات میں لنڈن سے بہت آگے ہے یعنی یہاں قریب ڈیڑھ درجن کے ایسے ہفتہ وار اخبارات چھپتے ہیں جن میں رنگین تصاویر ہوتی ہیں جیسے کہ جرنل امیوزنٹ کا ہفتہ وار با تصویر ضمیمہ ڈیلی پیٹی جرنل کا ہفتہ وار با تصویر ضمیمہ "لا فنتاسی" اور "لا ریتہ" وغیرہ اور پھر اکثر ان پر پنس یعنی نصف پینی کے بکتے ہیں جو بہت

ہی ارزاں ہیں۔

انگریزی اخبارات تو میں کچھ پڑھ سکتا ہوں فرانسیسی کسی قدر وقت سے۔ جرمنی اور زیادہ دقت سے۔ لیکن کل سے یہاں ہنگری میں جو ہنگری کی زبان میں اخبارات دیکھ رہا ہوں۔ ان کا ایک لفظ بھی سمجھ نہیں سکتا کیونکہ کوئی لفظ بھی مغربی یورپ کی دوسری زبانوں سے نہیں ملتا۔ یورپ کی سب زبانوں میں ہوٹل کو ہوٹل لکھتے ہیں۔ لیکن ہنگری میں ہوٹل کو Szalloda کہتے ہیں۔ چنانچہ میں آج جس ہوٹل "سزالوڈا" میں بیٹھا ہوا یہ خط لکھ رہا ہوں وہ ... اس شہر کا سب سے بڑا ہوٹل ہے جس میں ۵ سو سے زیادہ کمرے ہیں۔ ... ۱۲ ... بہت بڑے بڑے ہوٹل ہیں وجہ یہ ہے کہ باعث یہاں کے خوشنما منظر اور دریائے ڈینیوب کے خوبصورت ساحل کے۔ جو اس شہر میں سے گزر رہا ہے اور اس پر طرح طرح کے قدرتی چشموں کے کہ جن میں نہانے کے لئے لوگ دور دور سے آتے ہیں اور مریض چنگے ہو جاتے ہیں۔ یہاں یورپ بھر سے سیاح آتے رہتے ہیں۔ بڈاپسٹ ہنگری کا دارالسلطنت ہے سنہ ۱۹۰۱ء میں (۷۱۶۴۷۶) آدمی کی آبادی تھی۔ لیکن اس کے بعد سے شہر بڑی ترقی کی ہے۔ تمام ٹرام برقی طاقت سے چلتی ہیں ... میں ... ہیں یہاں ... بالخصوص شہر کے باہر ... ولی کا مقبرہ ... کی پہاڑی پر واقع ہے جہاں اب تک ترکی اور دیگر اسلامی ممالک سے سیاح ... مقبرہ کو دیکھنے آتے ہیں۔ ... ہنگری ... کی جنگ ... وجہ سے ... سنہ ۱۶۸۶ء میں ... کی حکومت ... کے ہاتھ میں چلی آئی ... ایک ... گئی کہ عیسائی گورنمنٹ ... کی نگرانی اور مرمت کرائی ... ایک بزرگ ... جس کا مقبرہ ... ۱۵۴۲ء میں ... کے شہر ... کے لئے تعمیر کرایا تھا۔ ایک ... مسلمان ... سے سنا کہ یہاں اب تک ... کی نسل ... چلی آتی ہے ... لیکن ... نسل نہیں دیکھی ... یہاں ... کی جھلک کسی قدر ... میں بھی نظر آتی ہے۔ اکثر عورتیں عیسائی ... سودی بھی بہت ہیں ... سر پر ... ٹوپی کے رومال باندھتی

مصنوعی لاثانی دانت

ایک دانت کی قیمت دو روپیہ۔ دو دانتوں کی قیمت تین روپیہ۔ تین دانتوں کی قیمت چار روپیہ۔ اگر زیادہ دانت ہوں تو فی دانت ایک روپیہ لیا جائیگا۔ پورے جبڑے کی قیمت تیس روپے۔ مصنوعی آنکھ کی قیمت چھ روپے زنانہ دانت اور آنکھ پردہ دار عورت لگاتی ہے۔

جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ آنا چاہیے۔

المشتہر ڈاکٹر جلال الدین و محمد الدین

دندان ساز امرتسر (پنجاب)

ہیں۔ ... ہنگری کا دارالسلطنت اور یورپ کے اس حصہ میں بڑا مرکز تجارت و علم اور ہنر کا ہے۔

... حال ... کہ ... میں ... لکھا ... سزالوڈا ... میں ... دیکھا کہ اس ... نہیں سمجھ سکتا۔ ... ۲ ...

... کسی کو بھی ... ایک ہی بار معلوم ہوا کہ جو ... یہاں ... ہوتے ہیں جن کی ... [illegible]

[illegible]

... ہیں ... لاکھوں ... ہوا ... دیکھنے ... ان میں ... کبھی ... ہو ... گراں ... کی ... ہر ... محض ... مطابق ... ہو چکا ہے کہ ... افسوس ہے کہ ہم ... رکھتے ہیں ... ان کی ... نقل کرنے کا بھی ... دیا مگر ان اصول ... کی ... نہ ... جن کی ... کام ... ہیں ... ہے ...

ان ایک ... یہ ... برقرار اس سے ایک ... ہو سکتا ہے کہ اس ... کے اپنی ... میاں مٹھو ... بن ... ہیں۔ اور جن کی نسبت ایک شاعر کا قول ہے

اذا کان الغراب دلیل قوم
سیہدیہم طریق الہالکینا

— ... موسم سرما میں ... کے مقام ... پر ... ترکیا نہ کی ایک بہت بڑی خفی کیمپ کے لئے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

— گورنمنٹ نے ... اغراض کے لئے ... سے ... ایک پیمائش کرنے کی منظوری دی ہے۔

مولانا کش بیرون کے دلچسپ عجائبات با تصویر کا انتخاب الجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہا ہے

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— سابق ریاست نبل کی ناکامی کی وجہ سے گورنمنٹ کو صوبہ [illegible] میں ملکی کا لسٹ کم ہوئے۔ اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے عنقریب ایک مختصر سی کمیٹی منعقد ہونے والی ہے۔

— ۲۲ ستمبر کو بمبئی میں ۵ اموات طاعون اور ۱۲ اموات ہیضے سے کل ہوئیں۔ ۵۰ امراض [illegible] سے ۱۸۱۰ اموات ہوئیں۔ ۲۳ کو [illegible] طاعون کی تعداد علی الترتیب ۱۷ اور ۱۱ تھی۔ اور ۱۳ امراض [illegible] ہوئی تھیں۔ ۴ [illegible] طاعون اور ۱۱ ہلاک ہوئے اور ہیضے سے [illegible] مرے۔

— سیلاب بنگال [illegible] تلکنہ کی امداد کے لئے ایک عام جلسہ ۲۳ ستمبر کو ٹاؤن ہال [illegible] میں منعقد ہوا [illegible] ۱۹۲ [illegible] مکانات گر گئے [illegible] کی تعداد ۵ ہزار [illegible] ان کی امداد کے لئے [illegible] روپے سے زائد اس جلسہ میں جمع کیا اور مزید [illegible] وصولی کے لئے ایک سب کمیٹی [illegible]

— [illegible]

— [illegible]

— [illegible]

— [illegible]

— [illegible]

— [illegible] کورسا ہو گئے ہیں۔

— [illegible] رنگون کا مارچنٹ [illegible] ایک لڑکی کو لے کے بھاگ آیا تھا۔ جہاں وہ گرفتار کیا گیا۔ اس نے اس لڑکی سے شادی کر لی تھی۔

— صاحبزادہ نواب حمید اللہ خاں صاحب سی۔ ایس۔ آئی وزیر اعظم ریاست [illegible] نے اس جہان ناپائدار سے رحلت کی۔

— مہاراجہ آغا خاں پر ایک صاحب [illegible] سنگھ نامی نے ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ دائر کیا ہے۔

— ہندوستان میں قحط کے کاموں پر اب تک ۴ لاکھ آدمی لگے ہوئے ہیں۔

— [illegible] لنڈن قحط زدگان ہند کی امداد میں اب تک ایک کروڑ ۲۰ لاکھ روپیہ بھیج چکا ہے۔

— لکھنؤ میں تین آدمی بجلی گرنے سے مر گئے۔

— تریچی (مدراس) کے جنت کو کسی شخص نے گولی سے مار ڈالا۔

— آئندہ سال کے سرمائی دورہ میں حضور وائسرائے کی آمد ورفت دل مقامات میں ہوگی۔ کراچی [illegible] سورت۔ [illegible] ترچنا پلی [illegible]

— ہندوستان میں آجکل ۲۹ کروڑ روپے کے کرنسی نوٹ مروج ہیں۔ یہ رقم ہندوستان کے تمام زندگان کے بابت [illegible]

— کسی مرعی پر اگر کورٹ فیس کا [illegible] ہوا ہو اور عرضی دعویٰ [illegible] عدالت میں پیش کی جائے تو کورٹ فیس کی قیمت [illegible]

— ہائیکورٹ الہ آباد کا فوجداری سیشن ۱۱ اکتوبر سے شروع ہوگا۔

— کسی ذات شریف نے کانپور میں [illegible] کے پاس سے [illegible] سخت سزاؤں اور تعزیری پولیس کے تقرر کی وجہ سے پہلے ہی خوفزدہ ہو رہے تھے۔ افواہ اڑا دی کہ جو شخص اب کو ۹ بجے کے بعد ملا لالٹین نکلے گا وہ گرفتار کر لیا جائیگا۔ اس افواہ کا عوام پر یہ اثر ہوا کہ [illegible] کانسٹیبلوں کی ہزاروں لالٹینیں بک گئیں۔

— طاعون سے ہفتہ مختتمہ [illegible] ستمبر ہندوستان میں ایک ہزار ۱۲۷ آدمی ہلاک ہوئے۔ یہ تعداد ہفتہ گذشتہ سے [illegible] زائد ہے۔

— صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم [illegible] ایک معزولی [illegible] رخصت پر لائے گئے ہیں۔

— گر سنہ میں کلکتہ یونیورسٹی کو ۵۰ ، ۲۴۱ روپیہ آمدنی ہوئی۔ جو تخمینہ سے بعد ۱۲۸۰ کے زائد تھی۔ اور ۲۰۳۲۳۲ روپے [illegible] سے ۱۸۹۹۷ روپیہ کم خرچ ہوا۔ سال مذکور میں [illegible] روپیہ ریزرو فنڈ میں جمع کیا گیا جس کی میزان اب ۳۵ [illegible] تک پہنچ گئی ہے۔

[لوکل وپراونشل]

— [illegible] گورداس کے سلانی [illegible] اس نے پہاڑ کو [illegible] کر لیا ہے۔ اور [illegible] سائٹ ہونے والی ہے۔

— ۲۱ ستمبر تک [illegible] ہیضے سے ۷۶۰ آدمیں اور ۴۸۶ اموات ہو چکی ہیں۔ اور کشمیر کے دیگر اضلاع میں ان کی تعداد علی الترتیب ۱۸۵۸۔ اور ۱۳۴۷ تھی۔

— [illegible] کمشنر کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ہفتہ [illegible] پنجاب میں [illegible] ۱۴۴ اموات [illegible] ۲۸۰۵ [illegible] کیس اور ۲۳۱۵۸۔ اموات اس صوبہ میں ہو چکی ہیں۔

— ہز آنر سر میکورتھ ینگ لیڈی صاحبہ نے بارنس کورٹ شملہ میں گر سنہ [illegible] کو [illegible] ایک شاندار جلسہ رقص میں مدعو کیا۔ [illegible] بھی جو مہارانی میں موجود تھے۔

— ہز ہائنس مہاراجہ صاحب جموں وکشمیر شروع اکتوبر میں سری نگر سے روانہ جموں ہونگے۔ حضور وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری مسٹر لارنس آجکل گلمرگ میں ہیں۔

— لیڈی کرزن [illegible] نے [illegible] کر [illegible] گئی ہیں۔ جہاں وہ حضور وائسرائے کی مراجعت کا انتظار کرینگی۔ حضور ممدوح جیسا کہ معروف سیر وشکار ہیں۔

— کشمیری ڈاکٹر [illegible] کو [illegible] روپے کا انعام ملا۔

— لفٹنٹ گورنر پنجاب ۲۷ اکتوبر کو لاہور تشریف لائینگے۔

— منشی نظام الدین صاحب [illegible] سکھ صاحب [illegible]

— پولیس کو مقدمہ [illegible] گورنمنٹ نے [illegible] عنایت کیں۔

— [illegible] میں ایک کشتی جس پر ۱۲ آدمی سوار تھے غرق دریا ہو گئی۔

— [illegible] کے ۲ مشہور [illegible] اور [illegible] کو پولیس [illegible] نے گرفتار کر لیا۔

— [illegible] میں تقریباً تین دن کی بارشوں سے صدہا مکانات منہدم ہو گئے۔

— سر [illegible] لفٹنٹ گورنر پنجاب نے سیلاب [illegible] کمشنر کی وساطت سے اظہار افسوس وہمدردی کیا ہے۔

— پنجاب میں [illegible] کے مندر میں ۷ ستمبر کو راجہ رام موہن رائے کی برسی ہوئی۔

— ۵ ستمبر کو لاہور کے کوچہ [illegible] میں ایک زیر مرمت مکان دفعتاً گر گیا۔ ایک معمار اور مزدور دب گئے۔ پولیس [illegible] سے [illegible] نکالے گئے۔ [illegible] خفیف طور پر مجروح ہوئے [illegible] جسے سخت چوٹ آئی تھی۔ وہ ہسپتال بھیجا گیا۔

— لاہور میں تازہ بارشوں کے سبب ہیضہ اب کچھ کم ہو گیا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی موسمی بخار ترقی پر ہے۔

— ہفتہ مختتمہ [illegible] ستمبر میں [illegible] ۱۲۲۳ بچے (یعنی ۶۴۴ لڑکیاں اور ۶۶۹ لڑکے) پیدا ہوئے اور ۸۹۸ اموات ہوئے جن میں سے ۹۶۸ مرد اور ۹۳۰ عورتیں [illegible]

— پٹیالہ کا مشہور ڈاکو [illegible] پکڑا گیا ہے جس کو [illegible] مجسٹریٹ نے موت کا حکم صادر کیا ہے۔ مہاراجہ صاحب کی منظوری کے بعد پھانسی کی تاریخ مقرر کی جائیگی۔ مہاراجہ صاحب [illegible] ممبران کونسل آج کل شملہ میں ہیں۔

— افسوس ہے کہ دیوان آتما رام صاحب بہادر ایڈیٹر اخبار پنجاب آرگن (وزیر آباد) عارضہ استسقا سے لاہور میں۔ جہاں آپ علاج کے لئے آئے تھے، فوت ہو گئے۔

— گورنمنٹ نے [illegible] کو ۹ ہزار روپیہ سالانہ [illegible] عطا کی ہے۔

— افسوس ہے کہ سید فضل شاہ صاحب [illegible] کمشنر لاہور کا نوجوان لڑکا [illegible] تپ محرقہ سے انتقال کر گیا۔

— دسہرہ کی وجہ سے لاہور میں رام لیلا کا جلوس شروع ہو گیا ہے۔

— [illegible] کشمیری [illegible] کا جلسہ لاہور میں منعقد ہوگا۔

— پنجاب [illegible] ایسوسی ایشن کا سالانہ [illegible] ستمبر کو ٹاؤن ہال شملہ میں ہونے والا تھا۔

ممالک غیر

— ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ جنوبی افریقہ [illegible] ایک [illegible] لارڈ کچنر [illegible]

— سلاکین پاشا جو سوڈان کے انسپکٹر جنرل مقرر کئے گئے ہیں اس عہدہ کا چارج لینے کے لئے ۲ ستمبر کو [illegible] روانہ ہو گئے۔

— پارلیمنٹ انگلستان ۲۵ ستمبر کو برخاست ہوئی۔ اکتوبر میں [illegible] انتخاب ہوگا۔ اور [illegible] جدید پارلیمنٹ اجلاس کریگی۔ اس انتخاب [illegible]

درنمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات باتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

کو تبدیلی ... میں ... اس کا حیرت ہے۔

—فلپائن ... نے ... قابل کی ہو۔ جنگی منار ... امریکہ کی ایک زبردست فوج کو شکست دیکر ... آدمی ...

—سو قیدیوں ... کو قیدی کے طور میں آتے ہیں ... غائب ہونگے۔ ابتک پتہ نہیں لگا۔

(شورش چین)

—لی ہنگ چنگ ... پیکن روانہ ہوا۔

—جرمنی ... یہ تحریک کی تھی کہ چین سے ... شروع ... ان بغاوت کو ... دیکر ... مغلوب ... آسٹریا نے اس تجویز سے اتفاق ظاہر کیا ہے مگر امریکہ اسے منظور نہیں کرتا۔ ... سلطنت کا ... کو سزا دینے ... دوسری قوتوں نے ... اصل ... کے خلاف ہے۔ لارڈ سالسبری نے بھی ۲۵ ... گورنمنٹ ... کو زبانی طور پر اطلاع دی ہے کہ انگلستان جرمن ... کو قبول نہیں کر سکتا۔

—کو ... میں ایک کشتی پر جو ... عیسائیہ عورتیں ... تھی ... سکتیں ...

—جنرل ... نے ... فتح کر لیا۔ ... آٹھ ... میل کا فاصلہ ہے۔

—چینی ... فرمان شائع کیا ... کو ...

—امریکہ نے ... معلوم کیا ہے کہ ... جنگی کارروائی ... سپہ سالار کے تحت ... کرنیل ... ہونگی۔ ... امریکن سپاہ ... کم کر دی گئی ہے۔

(جنگ ٹرنسوال)

—صوبہ ... میں ... سرگرمی دکھلا رہے ہیں۔

—... کی رپورٹ میں جنرل ... کو ... تمام ... اور ایک ... توپ اور بہت سا سامان جنگ ملا جنہیں بوئر خراب کر گئے تھے۔

—... افواج کو ... بوئر ... کو ... فاصلہ ... پہنچے ہیں۔

—... سے متصل ... ہو گیا۔ ... سوار تھے ... وہ بھی ڈوب گئے۔

—لارڈ میتھوئن نے بوئروں کے ... پر حملہ کر کے ... ۱۲ ... اور ۱۳ بوئر گرفتار کئے۔

—... ہتھیار نہ رکھا ... کرا بھی ... بے ترتیب ... ہیں۔

—... برٹش ... ہیں اور ... جنوبی افریقہ میں ... کی فرق نہیں ... ہے۔

—... قید کر ... جب جنرل ... معلوم ہوئی ... اس ... آگ ... چھوڑ دیا۔

—باغیوں کی سزا ... کے متعلق پارلیمنٹ ... ایک ... ۲۲ ستمبر کے اجلاس میں ... پاس کیا۔

—... جنرل ... سے ...

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy

تیس سال کی پرانی بدہضمی رفع ہو گئی

فرینک ... مسٹر ... لکھتا ہے "مجھے تیس سال سے بدہضمی کی شکایت تھی۔ اور میرا خیال تھا کہ اب میں لا علاج ہو چکا ہوں۔ اس اثنا میں میں نے اس قدر روپیہ ... اور وقت صرف کیا تھا کہ مجھے صحت کی کوئی امید نہ رہی۔ ... کہ میں چلنے پھرنے اور کام کرنے کے بھی نا قابل ہو گیا میری خوش قسمتی دیکھو کہ اتفاق سے مجھے "چیمبرلین کی بدہضمی کا علاج" مل گیا جس کی چند ٹکیاں استعمال کرنے کے بعد اس وقت میں بالکل تندرست ہوں۔ میں ایسی دوائی سے ایسا خوش ہوں کہ میرا دل چاہتا ہے جہاں تک ممکن ہو بدہضمی کا ہر ایک بیمار یہی دوائی استعمال کرے"۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل ۲ روپے

... انارکلی لاہور سے مل سکتی ہے

طب خانگی کامل جس میں عوارض زنان کی تشخیص۔ علاج۔ ایام ... کی احتیاط ... وغیرہ مفید مضامین در ... کثیر التعداد طبی ہدایات مندرج ہیں۔ ایسی سود مند کتاب ہر گھر میں موجود ہونی چاہئے۔ قیمت صرف ۸ ر بلا محصول۔

ملنے کا پتہ۔ مالک مطبع قیصر ہند۔ لودہانہ۔ پنجاب

پچاس روپے انعام

حسب ذیل گورنمنٹ کرنسی نوٹ ... ۱۱۳۰ تا ... ۱۱۴ فی قطعہ ... ۹۶۷۵۵ تا ۹۶۷۹ فی قطعہ ... تا ... ۱۶۷۴ ۹۱۲۷۵ ۹۱۰۹۶ ۳۵۹۹۴ فی قطعہ ... ۹۱۲۷۵ ... ۳۵۲۴ ۶۵۱۱۶ ۹۲۹۹۶ ۳۵۳۹ ... ۲۹۲۲ ۱۱۰۶ ... ۳۳۳۸ فی قطعہ ... فی قطعہ ... میزان کل تین ہزار ... روپیہ گم ہو گئے ہیں۔ جو شخص کل نوٹوں کی اطلاع بھی دیگا۔ اس کو بھی مندرجہ بالا انعام حاصل کرنے کا حق ہے۔

المشتہر سید محمد امین جاگیردار ... شہر پشاور

ضرورت

ہم کو ایک ... یافتہ تحصیلدار کی مہتمم زمینداری کے لئے ضرورت ہے جس کی عمر ۶۰ سال سے زیادہ نہ ہو جن کو ملازمت کرنا پسند ہو اپنی درخواست مع نقول سندات ہمارے پاس روانہ کریں۔ بعد ملاحظہ سندات جن کو ملازم رکھنا منظور ہوگا۔ ان سے ... کا تصفیہ بطور مناسب کیا جاویگا۔

دفتر ... رائے ... رام صاحب بہادر

رام سرن داس

ہری کرشن داس

لاہور۔ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۰ء

مفت

... ۱۹۰۱ء ... جنتری ... ۱۹۰۱ء ... نمونہ کا ... وغیرہ عام تقسیم کرتے ہیں۔

المشتہر ... کارخانہ ... لودہانہ

نوٹس

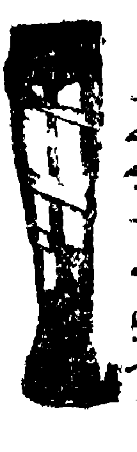

چونکہ اس قسم کی گیٹرز یعنی پنڈلیوں کے باندھنے کی پٹی جو ... نمونہ منسلکہ کے ہیں۔ اور باہر کی طرف سے تسمہ کے ذریعہ سے باندھی جاتی ہیں ان کی ساخت استعمال اور ... کا استحقاق سوائے مسٹر ... اسٹور ... اور ... لیڈن کے اور کسی کو حاصل نہیں ہے۔ ... استحقاق ... ایجاد ... ۱۸۹۸ء ... ہے۔ لہذا بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ جو اشخاص مذکورہ بالا قسم کی گیٹرز یعنی پنڈلیوں کے باندھنے کی ... سوائے ... جاری کریں ... ان سے قانونی ... کیا جاویگا۔

॥ विज्ञापन ॥

... इस प्रकार की ... तथा पिण्डलियों के बांधने की पट्टी ... इस प्रकार की ... और बाहर की ओर से ... जाती हैं उसके बनाने ... और बेचने का ... मे अवध ... और ... वारियों का ... और किसी का नहीं है और ... सन् १८९८ से रक्षित है इस वास्ते सब ... को विदित किया जाता है कि जो ... इस प्रकार के गेटज तथा पिण्डलियों के बांधने की पट्टी हमारे बिना बनावेंगे उन के ... किया जावेगा ॥

المشتہر ... مسٹر ... اسٹور ... لیڈن

جمیکا سارسا پریلا یعنی عشبہ کا آیوڈین ملا ہوا سیال ست

عشبہ یعنی سارسا پریلا آیوڈین کے ساتھ ملا ہوا ... مرکب ... ایک ایسی عمدہ دوائی ہے جس میں بڑی خوبی بطور مصفی خون اور دیگر رطوبات جسم کے پائی جاتی ہے۔ اسکی اہل انگریزی ... نے سفارش کی ہے۔ جلدی شورات اور ... وغیرہ ... بڑھاؤ ... حاصل ... درجہ ... کی علامات اور ضعف کی ... کر دیتا ہے۔ ... کے استعمال کے بعد ... اور ... تمام امراض کے استیصال کے لئے بھی جو خون کے ... سے پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بوتل ... روپیہ ہے۔

المشتہر ... فارمیسی ... لاہور

پنجاب ... فلور ملز اور کارخانہ صابن لاہور

اس کارخانہ کا نہایت عمدہ اور ... صابن جو خالص ... سے بنایا جاتا ہے۔ ... نرخ ... ہے۔

... سے مل سکتی ہے۔ ... صاحب مہتمم پنجاب ... فلور ملز لاہور سے بھی ...

دی کینیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپئے

منقسم بہ چار ہزار حصص۔ فی حصہ ایک سو روپیہ
کام ۱۹۱۶ء کو شروع ہوا [illegible] فی صدی [illegible] روپئے
سالانہ مسلسل تقسیم کیا گیا اور ۱۹۱۹ء میں [illegible] روپئے فی صدی
[illegible] ۱۹۲۰ء میں [illegible] فی صدی [illegible] اتین [illegible]
[illegible] قیمت حصص [illegible]
[illegible]۔ خرید و فروخت حصص کی معرفت کمپنی ہو سکتی ہے۔
ہماری [illegible] اور [illegible]۔ اور [illegible]
آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ [illegible] دوسری جگہ [illegible]
[illegible] کا میں [illegible] سکتا
[illegible] خواہ مال
ایسا ہی کیوں نہ ہو۔ [illegible] رکھو اور [illegible]
[illegible] مخصوص کمسریٹ و
[illegible] موجود ہیں۔ [illegible]
[illegible] ہمارے کارخانہ کا [illegible] ہو تا ہے اور
[illegible]۔ ہو۔ کیونکہ ہمارا [illegible] کسی طرح کا [illegible] نہیں
[illegible] اور دیگر
اناج نکال کر [illegible] کیونکہ گندم اول
صاف ہوتی ہے [illegible] اور خشک کیجاتی ہے۔ اور پھر
[illegible] چھانی جاتی ہے اور بعد
[illegible] جب سے
گندم مشین میں چڑھائی جاتی ہے اس وقت تک انسانی ہاتھ
نہیں لگایا جاتا ہے۔ صرف کلوں ہی سے کام [illegible]
[illegible] اعلیٰ درجہ کے [illegible]
[illegible] میں [illegible]۔ (۲) کیونکہ کل کام زیر نگرانی
ایک انگریز ماہر [illegible] ہوتا ہے (۳) کیونکہ ہم اعلیٰ
درجہ کے اصول تجارت پر کام کرتے ہیں (۴) کیونکہ ہمارا
[illegible] بہت [illegible] اور [illegible] اور مٹھائی وغیرہ اس کی
بہت آبدار ہوتی ہے۔

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

[illegible] حفاظت خریداران کے ہم [illegible] ٹریڈ مارک [illegible]
[illegible] ٹریڈ مارک چھاپا گیا ہے [illegible]
[illegible] ٹریڈ مارک لگایا گیا ہے [illegible] ایک [illegible]
[illegible] واپس نہیں لیجاتی ہے۔ دوبارہ بھری
جاتی ہے [illegible] اشتہار ہوتا ہے جو صاحب [illegible]
[illegible] اپنا نام و پتہ
[illegible] تحریر کریں [illegible]
[illegible]
[illegible] ایسے [illegible] میں
اس کا ممنون ہوں گا۔ اور انعام بھی دونگا۔

المشتہر
[illegible] منیجنگ ڈائرکٹر کینیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

THE SINGER
MANUFACTURING CO

سنگر منوفیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی لارڈ کرزن آف کیڈلسٹن
وائسرائے و گورنر جنرل آف انڈیا

سنگر کی سینے کی مشینیں نقد قیمت یا کرایہ کے
طریق پر فروخت ہوتی ہیں

ایک کروڑ ساٹھ لاکھ سے زیادہ فروخت ہو چکی
ہیں۔ مشینوں کی مرمت ہو سکتی ہے۔ پرانی
مشینیں تبادلہ میں لی جاتی ہیں۔ ہر ایک قسم کے
پرزے۔ تیل۔ سوت وغیرہ وغیرہ ہر وقت موجود رہتے
ہیں۔ جس مشین پر سنگر نہ لکھا ہو وہ نقلی سمجھی
جاتی ہے۔ شکاگو کی نمائش میں ۵۴ انعام اور تمغے
مل چکے ہیں۔

ہندوستان۔ برہما و سیلون میں ایک سو دفتر ہیں۔
دنیا میں سب سے زیادہ اور عمدہ سینے کی مشینیں
بنانے والا کون ہے؟
دنیا میں سب سے زیادہ مشینیں کون فروخت کرتا ہے؟
تمام دنیا میں کس کی دکان کی شاخیں مشہور ہیں؟
سیا و بیکانے کے لئے کس کی سینے کی مشینیں عمدہ ہیں؟
گلکاری کا کام کرنے میں کس کی مشینیں [illegible] ہیں؟
کون قریباً دس لاکھ مشینیں ایک سال میں فروخت
کرتا ہے؟
کس کی [illegible] ایک کروڑ ساٹھ لاکھ [illegible] ہے؟
دنیا کی کل مشینوں میں [illegible] کون سمجھا ہے؟
کون ایسی کمپنی ہے جو اس طرح سے فخریہ اشتہار
دے سکتی ہے؟

سنگر

سنگر کی سینے کی مشینیں ہاتھ۔ پاؤں اور انجن
سے کام کر سکتی ہیں۔ نقد یا کرایہ کے طریقہ پر
مل سکتی ہیں۔

دی سنگر منوفیکچرنگ کمپنی ہندوستان کا بڑا دفتر
نمبر ۵ چرچ گیٹ سٹریٹ فورٹ بمبئی
پنجاب کا بڑا دفتر کمرشل بلڈنگ لاہور

اور شاخیں
انبالہ۔ [illegible]۔ جالندھر۔ سیالکوٹ۔ [illegible]
[illegible]

ہمالیہ پولر میڈیسن

نسولینہ۔ یہ ہندوستان کی سب اقسام کی
کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ معمولی کھانسی
زکام۔ مزمن کھانسی۔ تپ دق۔ ریزش۔ گلے
میں خراش آنا۔ گلے کا بیٹھ جانا۔ سانس کا تنگی
سے آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جادو کا
اثر رکھتی ہے۔ اور یہ افیون اور سب منشی
اشیاء سے بالکل مبرا ہے۔ قیمت فی بوتل ۱۲ / [illegible]
کنسنٹریٹڈ اور ڈبل سارسا پریلا۔ یہ
ایک سینا و انسان کے اعضا میں ایک طاقتور
تبادلہ پیدا کرنے والی دوا ہے۔ اور یہ جلدی امراض
مثلاً پھنسیاں پھوڑے۔ گلے کی سوزش اور دیگر
خارشی اور فاسد خون سے پیدا ہو جانے والے
امراض میں بہت استعمال کیجاتی ہے۔ قیمت بوتل
خورد [illegible] بوتل کلاں [illegible]
مشتہر [illegible] کمرشل بلڈنگ لاہور

کپڑے کے سوداگر

رام داس [illegible] بازار لاہور

ہر قسم کا ادنیٰ سے ادنیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ
کپڑا۔ ریشمی سوتی۔ اونی بنارسی [illegible]
فروخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب سے ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے
دوسری [illegible] کی طرح جو فروخت کنندہ [illegible] ہیں
سب سے ارزاں [illegible]
[illegible] کا [illegible]

دوکان [illegible] بازار لاہور

ناظرین کی [illegible] کی خاطر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] بلڈنگ [illegible]

A GOOD FAMILY DOCTOR FOR 5 RUPEES

پانچ روپیہ میں حکیم حاذق

JAUHAR'S POCKET MEDICINE CASE

جوہر کا پاکٹ کیس ادویات

شاہد ہے خدا

تخمیناً ایک لاکھ مریض شفایاب ہو چکے ہیں

خطوط اور کافی ثبوت موجود ہیں

پچاس بیماریوں کی مجرب ادویہ موجود ہیں

جوہر برق

دعویٰ سے کہا جاتا ہے کہ اس برق

دنیا بھر میں مفقود ہے

اور بدن کو مضبوط و خوش رنگ

بنا دے - زائل شدہ قوت کو اصلی حالت

پر لا دے اور بالوں کی سیاہی تا عمر قائم

رہیگی دوائی آجتک ایجاد نہیں ہوئی

آزماؤ اور فائدہ اٹھاؤ

اس جوہر برق کے خارجی استعمال سے ایسے گئے گذرے مایوس مریض جو اپنی غلط کاریوں - جوانی کی بے اعتدالیوں کثرت مسکرات کی مضرتوں یا اور ایسی ...

قے - بدہضمی - کھانسی - نزلہ - ریزش - زکام - مار گزیدہ - کان کا درد

اس عجیب و غریب پاکٹ کیس میں مختلف پچاس بیماریوں کی

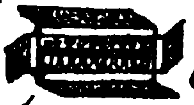

دوائیں جو ٹکیوں میں مندرج ہیں - اور جو تخمیناً ڈھائی تین سو مریض کے لئے کفایت کریں موجود ہیں - اس کا پرچہ ترکیب استعمال جو ہر بکس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے ایسا عام فہم ہے جو ہر ایک کی سمجھ میں بخوبی آ جائے - یہ پاکٹ کیس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویات کے جواہر کو ترکیب دیکر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم یا ڈاکٹر وقت پر نہ مل سکیں - یا ان عیالداروں کے لئے جنکو اکثر شکایتوں کے لئے حکیموں کے پیچھے مارے مارے پھرنا پڑتا ہے یا ان غربا نوازوں کے لئے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ ادویہ تقسیم کرتے ہیں غرضیکہ ہر ایک انسان کے لئے گویا بغل میں حکیم حاذق ہے جس سے واقعی وقت پر پورے حکیم کا کام لیسکتے ہیں - بڑے بڑے نامی حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اسکو نہایت مان لیا ہے کیونکہ اکثر طبابت پیشہ اصحاب اب اسی کی ادویات سے مریضوں کا علاج کر کے ہزاروں روپیہ کما رہے ہیں ہر ایک گھر میں اسکا موجود ہونا ضروری ہے

مندرجہ ذیل مجرب مشہور عام مفید ادویات و عجیب گھڑیاں خریدار جس کو اس کارخانے سے منگا سکتے ہیں

خضاب بہار شباب

یہ عرق ... سے تیار کیا گیا ہے جو سفید بالوں کو صرف پانچ منٹ میں قدرتی سیاہ رنگ ... ریشم کے ... اور لطف یہ کہ اسکے لگانے سے پیشتر جتنے بال سفید ... سفید ہونگے ... ہمارا دعویٰ ہے کہ اسکے مقابلہ میں اور کوئی خضاب فضول ہے اسکی تصدیق شہادتیں موجود

فی ... دو روپے

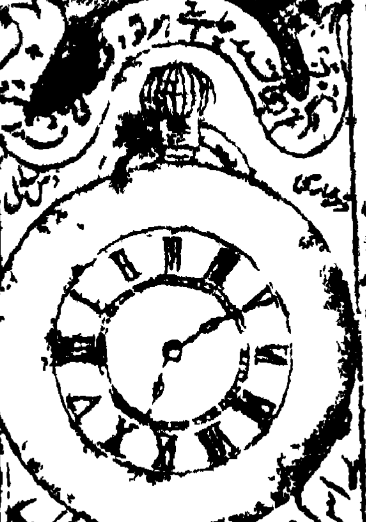

پیر فیشن کی نئی جیب ...

تصدیق

المشتہر نرائن سنگھ ... ادویات و عجیب گھڑیاں ... بازار امرتسر

شاہ پو صاحب کا مرہم کامران

خلوت سے اعصاب کی کمزوری اور اصلاب اعضاء جو لاحق ہو اس کے استعمال سے سستی کاہلی بدخوابی نامردی کمزوری اور جریان وغیرہ دور ہو جاتی ہیں قوت ہضم کو ترقی ہوتی ہے مفصل حالات کیلئے رسالہ مفت طلب کرو۔ قیمت فی بوتل ۱۲

نقلی اور جعلی دواؤن کے خریدنے سے پرہیز چاہیئے

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق دوایہ

گریمالٹ سرپ

دنیا کے تمام نامی اس شربت کو دمہ۔ کمزور پھیپھڑے۔ کھانسی زکام نزلہ اور تمام سینہ کی بیماریون کیواسطے استعمال کرتے ہین۔ گذشتہ ۸۰ برس مین ہزارہا لوگون نے اس کا استعمال کیا ہے اور کبھی ناکامیاب نہین ہوئے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے استعمال سے فوراً کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہو جاتے ہین۔ بھوک اچھی طرح سے لگنے لگتی ہے اور بیمار کی حالت مین صحت کی ایک نمایان ترقی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف اور بالکل خالص ہے اور بیش قیمت اجزاء سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے اسکا رنگ گہرا گلابی ہے اور بوتل چپٹی بیضوی شکل کی ہے قیمت فی بوتل ۱۲ علاوہ محصول اگر اس شربت کے ہمراہ شاپو صاحب کا مایول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جاتا تو کیسی ہی پرانی کھانسی ہو دور ہو جاتی ہے ایک سے بیماری کی جڑ جاتی ہے اور دوسرے سے بدن کو توانائی حاصل ہوگی۔ مایول کی ایک شیشی کی قیمت ۱۲

تمام انگریزی دوافروشون سے دستیاب ہو سکتی ہین

رسالہ مفت طلب کرنے پر مفت بلا محصول بھیجا جاتا ہے

دمڑی سگرٹ

گریمالٹ اسکن سوپ

یورپ کے نامی جراح اسکو امراض جلد مین گریمالٹ صاحب کے صابون سے بہتر خیال کرتے ہین خارش داد پھوڑے پھنسی گرمی کے سبب سے دانے۔ سوجن گنج وغیرہ اسکے استعمال سے دور ہو جاتے ہین کوئی شے خلاف مذہب نہین عمدہ خوشبودار اور دیرپا۔ قیمت فی ٹکیہ ۳

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں یٹوڈاکٹروں الیان ریاست و امارت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین و انگریزوں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے۔ کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ ابتدائی موتیابند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر و حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں کو اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے۔ قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ کے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (للعہ) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپے (للعہ) مصری سرمہ فی تولہ (۲؎) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے ✚

المشتہر پروفیسر میتا سنگھ آہلووالیہ۔ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نصف قیمت ادویات کی میعاد او شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاویگی

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

اس کی ایک شیشی ہی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے سہل نزن کرو اور آزماؤ

روح جیون بوٹی و طلاء استمنا

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

الغرض [illegible] مرض [illegible] دیسا دھوں کو دور کرنا [illegible] کو حیست و چالاک سا تا فعط روح جیون بوٹی کا کام ہے جمیع اقسام شراب۔ اسپرٹ سارسا پریلا وغیرہ ہر گز اس روح کی ہو ابری نہیں کر سکتے ایک مدت اندر جو سرنگ [illegible] ہے جس کے فوائد کی مالک بہت سرب اور تعریف ہو رہی ہے روح جیون بوٹی ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاض شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں ملیگا

اگر

بینا ہے تو دیکھو

اور اگر شنوا ہے تو سنو کہ

نورانی سرمہ

سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا صاحبان اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

۱۵ اکتوبر ۱۹۰۸ء سے آخر مئی سنہ ۱۹۰۹ء تک قریب پونے دو سال کے عرصہ میں نورانی سرمہ کے نمونے مفت تقسیم ہوئے ہیں جنکی تعداد ایک لاکھ تک پہنچ گئی ہے اسلئے آئندہ مفت نمونے بند کئے جاتے ہیں ہمارے پاس ہزارہا حکیموں ڈاکٹروں اور دیگر صاحبان کی تحریریں آئی ہیں جنمیں نورانی سرمہ کے فوائد کی تصدیق کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قریب قریب آنکھوں کے تمام امراض کیلئے نورانی سرمہ مفید ہے [illegible]

[illegible]

المشتہر منیجر جنرل سپلائی شوروم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

خریداروں سے شرط

مفت راحت گفت!

مجرب کتاب

روح حیات

بچپن کی تربیت یا جوانی کی بے پروائی کی حالت میں … سے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر
جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں اُنکو چاہئے کہ اس قوی بہی روح کا استعمال کریں۔ دو یوم میں ہی
قوت … کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے … جو کثرت و احتلام اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق
ہو گئی ہوں … میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے … ضعف دماغ
ضعف … اور اختلاج قلب … کے واسطے بہتر تریاق ہے … جسم کی کمزوری … بھی
اور … اگر … پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے … اعصاب
پر پڑتا ہے … بیشمار لوگ … ہونیکے قائل … کی طرح
ہیں … ولایت … ڈاکٹروں …
… استعمال سے …

قیمت …

المشتہر حکیم محمد شریف … شفاخانہ عام لاہور

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

حب جوہر خیری

حب جوہر خیری یا فیروز زر دوائیں ٹانک پلز انسان کی صحت
کی مستی اور محافظ دوائی ہے جسکو قریبا تمام ملک نے مفید
ثابت ہوئی ہے ... انسران اعلے سے ڈاکٹران
... ... رئیسان ریاست سے ... زبان
... ... سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے ۔
... ماہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ
ضعف بصر وغیرہ کے لئے عجیب و غریب دوا ہے حب جوہر خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گمشدہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو ۔ دماغی محنت سے کام لینے والے
اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے ۔ حب جوہر خیری
... ... ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے ... معمولی کمزوری صرف دو ہفتہ
میں دور ہو جاتی ہے ۔ قیمت فی بکس ... ... ہے

المشتہر منیجر دواخانہ ... امرتسر

پیسہ اخبار

مطابق ۱۳۱۱ ہجری

عجیب عجیب باتیں

مذاق

شاہ چین کی شادی

روزنامہ پیسہ کے عجیب معاملات باتصویر انتخاب جو اب نیں سلسلہ وار شائع ہوتے ہیں

حفظ صحت

استفسار

۱۰۶۔ آیام کا جاری رہنا۔ ایک عورت کو جس کی عمر تخمیناً سولہ سال کی ہے۔ اور جس کے بیاہ کو نو ماہ کا عرصہ گذرا ہے۔ شادی کے چند روز بعد سے ایام جاری ہو گئے ہیں۔ جو اب تک بند نہیں ہوئے۔ بہت کچھ علاج ہوا۔ مگر بے سود۔ عورت مذکور نہایت کمزور و ناتوان ہو گئی ہے۔ (خریدار نمبر ۱۴۴۹۴)

۱۰۷۔ کالی کھانسی۔ میرے بچے کو۔ جس کی عمر صرف آٹھ ماہ کی ہے۔ کالی کھانسی ہو گئی ہے۔ جس سے سخت تکلیف ہے۔ (خریدار مسماۃ جان)

علاج

۱۲۸۔ عورتوں کا مرض (بجواب استفسار نمبر ۹۵)۔ سمندر سوکھ ایک تولہ۔ گوند ڈھاک ایک تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ خار خسک ایک تولہ۔ ثمر ببول ۲ تولہ۔ ان سب کو باریک کوٹ چھان کر ان سب کے برابر سفید شکر ملا کر رکھ چھوڑیں اور ۹ ماشے صبح کے وقت نہار منہ کھلائیں۔ چند روز میں سعید رطوبت کا اخراج بند ہو جائیگا۔ (حکیم محمد عبد الوحید۔ کانپور)

۱۲۹۔ جنبل (بجواب استفسار نمبر ۹۷)۔ برادہ چشم ۶ ماشہ۔ برادہ صندل سرخ ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ عشبہ ۴ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ مکوب ۶ ماشہ۔ برگ شاہترہ ۶ ماشہ۔ تخم خارین مکوب ۹ ماشہ۔ ان سب دواؤں کو پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو دینا چاہیے۔ اور صبح کو مل کر چھان کر شہد ۲ تولہ ملا کر پی لیا جائے۔ ۱۲ روز تک اس کو استعمال کرنا چاہیے اگر اس عرصہ میں خارش دفع ہو جاوے تو بہتر۔ ورنہ مسہل لینا چاہیے۔ اور بعد مسہل پھر اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔ (ر۔ ہ)

۱۳۰۔ خارش کے بعد پھنسیاں (بجواب استفسار نمبر ۱۰۱)۔ نسخہ جات ذیل کے اندرونی و بیرونی علاج سے ایک ہفتہ میں انشاء اللہ صحت کلی ہوگی۔

(الف) بائی کاربونیٹ آف سوڈا بیس گرین۔ سلفیٹ آف میگنیشیا نصف ڈرام۔ ٹنکچر آف جنجر ۲۰ بوند۔ پانی ایک اونس۔ سب کو ملا کر ایک خوراک کریں۔ اور ایسی ایسی خوراکیں دن میں تین دفعہ استعمال کریں۔ (ب) سٹارچ ۴ ڈرام۔ آکسائیڈ آف زنک ۴ ڈرام۔ کافور ۴۰ گرین۔ سپرٹ اس قدر جس میں کافور سفوف ہو جاوے۔ سب کو ملا کر سفوف کریں۔ اور صبح و شام مقام ماؤف پر لگا دیں۔ (ڈاکٹر محمد یعقوب)

۱۳۱۔ بچھلبہری (بجواب استفسار نمبر ۹۹)۔ اپ مینی ہر روز چالیس روز تک کھائی جاوے۔ مگر ایک دانہ روز بڑھانا چاہیے۔ یعنی چالیسویں روز چالیس دانے مریض کھا سکتا ہے اور اسی طرح ایک دانہ ہر روز کم کرتا ہوا چالیس روز اور کھائے۔ انہی ایام میں انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔ مجھے یہ نسخہ ایک فقیر نے بتلایا تھا۔ (محمد نعمان ناظم دسٹرکٹ دربار اول)

۱۳۲۔ ... لوسے صاحب کا مرہم لگایا کرو۔ آرام ہوگا۔ (ظفر جہان دہلی)

گمنام و نشان عزیز

۱۵۔ میرا حقیقی بھائی مسمی شہنی خاں۔ ولد بہادر خاں قوم اعوان۔ ساکن روسر شیرو۔ تھانہ حسن ابدال ضلع راولپنڈی (اب ضلع ہزارہ)۔ قد قریباً ۵ فٹ ۴ انچ۔ بڑی بڑی آنکھیں خوبصورت۔ عمر بیس اور تیس سال کے درمیان۔ لباس سپاہیانہ عمدہ گندم رنگ۔ گھر سے مبلغ ۶۰ روپیہ نقد لیکر واسطے ملازمت کے بھاگ گیا ہے جس کو اب تک دو ماہ ہو گئے ہیں۔ انبالہ چھاؤنی سے ایک خط آیا تھا۔ پھر پتہ نہ ملا۔ امید ہے کہ انبالہ کے کالی پلٹن میں اس کا پتہ ضرور ملیگا۔ والدین نہایت غمگین ہیں۔ (خریدار نمبر ۱۵۱)

عام

سوال

۱۲۷۔ طریق کشید روغن۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۹ء کے پیسہ اخبار میں حکیم سمیع حمید صاحب نے۔ جن کے نسخہ جات مفید عام درج اخبار ہوتے ہیں۔ ایک نسخہ تحریر فرمایا ہے جس میں ۲۰ تولے روغن بادام ڈال کر عمل نکالنا اور اس کا مقوی ہونا تحریر کیا ہے اور لکھا ہے کہ روغن مذکور کل کے ماء اس طرح سے تیار ہو۔ اس میں درج ہو چکا ہے نکالا جائے۔ میں کئی سال سے پیسہ اخبار کے فائل دیکھے ہیں کہیں یہ ترکیب درج نہیں حکیم صاحب براہ مہربانی ان بھیگی ہوئی دواؤں میں روغن بادام ڈال کر تیل نکالنے کی ترکیب مشرح درج فرما کر سالک کو خصوصاً مجھ کو ممنون کریں۔ (غلام قادر نقشہ تحصیلدار سب رجسٹرار شکرپور)

جواب

۶۷۔ چھپکلیوں کا دفعیہ (بجواب سوال نمبر ۹۹)۔ یہ اکثر مکان کی چھت میں رہتی ہیں۔ چھت کی کڑیوں تختوں میں کول تار لگا دیا جاوے تو دفع ہو جائینگی۔ (ظفر جہان۔ دہلی)

۶۸۔ سفر بغداد (بجواب سوال نمبر ۹۵)۔ کسی ہندی کے بھی جانے کی ممانعت نہیں ہے۔ براہ کراچی راستہ جلدی طے ہوگا۔ اور جہاں سے جاؤ خلیج فارس میں ضرور قرنطینہ ہوگا۔ (ر۔ ر)

۶۹۔ پروانہ راہداری (بجواب سوال نمبر ۱۰۰)۔ جس بندر سے چاہو ہندوستان کا سفر اختیار کرو۔ ہر حال میں ڈاکٹری معائنہ و قرنطینہ ضرور ہوگا مگر جہاز کا درجہ اول و دوم کا ٹکٹ لینے سے صرف معائنہ ہوگا۔ قرنطینہ ہوگا۔ پاسپورٹ (پروانہ راہداری) ضرور لینا ہوگا۔ اور وہ ہر ضلع کی عدالتوں سے مل سکتا ہے۔ (ر۔ ر)

۷۰۔ ٹکنیکل تعلیم (بجواب سوال نمبر ۱۰۱)۔ جاپان تک پہنچنے کے لئے ۲۰۰ روپیہ اور وہاں رہنے پر ۵۰ روپیہ ماہوار خرچ ہونگے۔ اور وہیں لڑکا کم سے کم تین سال میں بہت کچھ حاصل کر سکتا ہے۔ (ر۔ ر)

۷۱۔ زائل شدہ طاقت (بجواب سوال نمبر ۱۰۲)۔ بجلی کے منہ میں مقناطیسی طاقت زائل ہو گئی ہو۔ پھر طاقت آ سکتی ہے اور اس کا نمایندہ الادہلی میں ایک ہی کاریگر ہو اس کو دکھا کر مرمت کرا سکتے ہیں۔ (ر۔ ر)

۷۲۔ تیل نکالنے کی مشین (بجواب سوال نمبر ۱۰۳)۔ ٹی ٹاپس کمپنی کلکتہ سے ... ہر قسم تیل نکالنے والی مشینیں ملینگی۔ (ر۔ ر)

شعر و سخن

شب ماہ

(از نتیجہ طبع سید محمد رہبر نظر شاہ صاحب قادری۔ سیاکن حصہ ...)

آئی پہ سر شام ہی مہتاب / وہ چمکا اٹھا کر بسیں لباس
درختوں پہ چاندی سی چھڑکنے لگی / تجلی بھی جھلا کے پڑنے لگی
روپہلی کرن آسماں پر تمام / اڑانے لگی رنگ ہر سمت دام
بڑھی ہالی رحمت کی جھلک / لگانے لگی موج دریا چمک
وہ مل ملے اور شعاع قمر / چھڑکنے لگی سطح آب پر
برستے لگا نور افلاک سے / تجلی ہٹنے لگی خاک سے

ہے اس بلندی پستی کا دور / یہی ہر طرف ماہ تاباں کا دور
ہے آ مہ صاف ستے دیوار و در / سفیدی پھیری ہر در و بام پر
سجی لباس ... / مکانوں پہ قلعی سی ہونے لگی
نظر آنے ہیں ... / وہ کوہ ... سر
... آنے لگا / ستاروں کو بھی دکھلانے لگا
بہت مل ستے ... / بہت چھپ گئے چادر نور میں
بکھر کر نبا کہکشاں کی کمند / گئی تا سر بام تخت بلند
صبا چھپی راہ جگر کی بہت / بڑھی لو چراغ قمر کی بہت
اندھیرے کو سایہ ... لگا / درختوں پہ جوبن برسنے لگا
ست اس نار سے چاندنی جلوہ گر / رستے کے ... ہر شجر
تجلی سے وادی یہ معمور ہے / کہ موج ہوا موجہ نور ہے
وہ بکھری جلوہ ... ساغر / کٹورے سی چاندی کی سر ...
دکھاتے ہیں ... / کہیں اوٹ ...
چمک رنگ پر ... / بچھائی ہوئی چاندنی ...
فضاؤں ... / ...
وہ بھیگی ہوئی آب ... / کہ زرد ...
نسیم کی خنکی وہ ٹھنڈی ہوا / وہ اشجار و آب رواں کی فضا
وہ نسا خوں کا جھکنا ... / وہ لہروں کا اٹھنا چمک کر کہیں
وہ میدان میں چاندنی کا سماں / شبنم کا گرد آ کے ...
سجرہ و نمر کا وہ عکس آب میں / وہ پانی میں چلتی ہوئی مشعلیں
وہ برکت چھایا ہوا نور بدر / وہ شب لیلۃ القدر کو جس کی قدر
بھری نور سے ڈالی ڈالی تمام / وہ اغیار سے بزم خالی تمام
غم دل کا چلتا ہوا دور جام / ملن نے کیا دور ہی سے سلام
حوتی فلک ... لگی / مسرت سی چہرہ پہ چھانے لگی
طرب آ کے شورش ... لگی / بالآخر تسکین ہونے لگی
شک و ریب ... ہونے لگے / مقاصد ہم آغوش ہونے لگے
نگاہیں لگیں کہنے پیغام شوق / تمنا نے چھپا لب جام شوق
ادب سے بڑھیں آگے گستاخیاں / مرادیں لپٹ کر ... صلیاں
ارادے نئے دل میں چلنے لگے / وہ پرسش ... نکلنے لگے
بڑھا کر ... سے ساز رباز / عرق بن کے ٹیکا جبیں سے نیاز
طبیعت کی شوخی بڑھی دم بدم / ... کی باتیں ...
ملا ساز ... سے ساز وصل / بجا پردے میں نغمہ راز وصل
نسیم ... ہونے لگی / تصور کی تصدیق ہونے لگی
دل آسودگی خوب ... / وہی ... پھر وہی
نہ باقی رہی دل میں کچھ ہوس / عنایت ... کہ اسم ...

ــ نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات بالتصویر "انتخاب لاجواب" میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

پیسہ اخبار لاہور

قانون

انڈین اُردو لاء بُک ڈپو۔ لاہور

اس بُک ڈپو سے ہر قسم کی نو ترمیم مشرح وغیر شرح قانونی کتابیں بکفایت مل سکتی ہیں۔ جو کتابیں اس کارخانہ میں طبع ہوتی ہیں وہ کسی ایک لائق اصحاب قانون پیشہ کی زیر نگرانی طبع کیجاتی ہیں اور ارزاں فروخت کیجاتی ہیں۔ چنانچہ فی الحال جو کتابیں نئی طبع کی گئی ہیں انکی قیمت نصف کردیگئی ہے۔ نیز کئی ایک کتب زیر طبع ہیں جنکی بابت وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار شائقین کو مطلع کیا جائیگا اور وہ ارزاں فروخت کیجائینگی اور جو کتابیں فی الحال اس کارخانہ میں طبع نہیں کی گئیں وہ دیگر بڑے بڑے نامی کارخانوں سے لیکر دی جاتی ہیں لیکن وہ انکی مقررہ قیمت پر فروخت کیجاتی ہیں +

اس کارخانہ کی نو طبع اور موجودہ کتب اُمیدواران امتحانات اسسٹنٹ کمشنری ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری تحصیلداری منصفی نائب تحصیلداری وکالت۔ مختارکاری۔ عرائض نویسی۔ اور امتحانات صیغہ پولیس اور جملہ امتحانات قانونی کیلئے کامیابی کا عمدہ ذریعہ ہیں۔ مشرح کتابیں بڑے بڑے نامی شارحین کی انگریزی شرحوں کی مدد سے تیار کیجاتی ہیں اور جملہ اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے اس سال تک جس سال میں کتاب طبع کیجاتی ہے عمدہ طرز سے درج کئے جاتے ہیں +

ہمنے جو قیمت فہرست میں درج کی ہے اسمیں ان کی کتب کی قیمت نصف کرکے درج کی ہے۔ لہذا اسند جو فہرست کے کم قیمت پر [illegible]

درخواستیں بنام منشی غلام قادر مینیجر انڈین اُردو لاء بُک ڈپو۔ لاہور [illegible]

انڈین اردو لا ٹیکسٹ بک ڈپو لاہور (بیرون موچی دروازہ) کی نوترمیم قانونی کتابوں کی فہرست

[illegible] (نمبر ۵ سنہ [illegible]ء) حال تک کی ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ باضافہ کئی ایک مفید حواشی [illegible] کاغذ پر نہایت صفائی اور صحت سے چھاپا گیا۔ قیمت صرف ۱۰ر

[illegible] تعزیرات ہند (نمبر ۴۵ سنہ [illegible]ء) حال تک کی ترمیمات کے ساتھ باضافہ کئی ایک ضروری [illegible] عنوان اور فٹ نوٹوں کے عمدگی اور صحت سے طبع کیا گیا۔ قیمت صرف ۸ر

قانون شہادت ہند (نمبر ۱ سنہ [illegible]ء) نوترمیم ۴ر

قانون پولیس۔ (نمبر ۵ سنہ [illegible]ء) نوترمیم ۱ر

(نمبر [illegible]ء) قیمت ۶ پائی

قانون [illegible] (نمبر [illegible]ء) نوترمیم قیمت ۱ر

قانون [illegible] (نمبر [illegible]ء) نوترمیم قیمت ۱ر

قانون [illegible] (نمبر ۱ سنہ [illegible]ء) نوترمیم ۱ر

قانون [illegible] (نمبر ۲ سنہ [illegible]ء) قیمت ۲ر

قانون [illegible] (نمبر ۳ سنہ [illegible]ء) مشرح ۲ر

[illegible] قیمت [illegible]

قانون اقوام جرائم پیشہ (نمبر ۲ سنہ [illegible]ء) قیمت ۱ر

قانون معاہدہ ہند (نمبر ۹ سنہ [illegible]ء) حال تک کی ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ قیمت صرف ۴ر

قانون [illegible] (نمبر ۱ سنہ [illegible]ء) حال تک کی ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ۔ قیمت صرف ۲ر

قانون [illegible] (نمبر ۵ سنہ [illegible]ء) قیمت [illegible]

قانون [illegible] (نمبر [illegible]ء) قیمت ۱ر

[illegible] کا قانون سنہ [illegible]ء ۲ر

[illegible] سنہ [illegible]ء قیمت ۲ر

[illegible] قانون سنہ [illegible]ء قیمت ۱ر

[illegible] سنہ [illegible]ء ۱ر

[illegible] قیمت ۶ پائی

[illegible]

[illegible] قیمت [illegible]

قانون جسٹری دستاویزات (نمبر ۳ سنہ [illegible]ء) حال تک کی ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ قیمت صرف ۲ر

قانون رسوم عدالت (نمبر ۷ سنہ [illegible]ء) حال تک کی ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ۔ قیمت صرف ۳ر

قانون آبکاری (نمبر ۱۲ سنہ [illegible]ء) قیمت ۲ر

قانون طاعون (نمبر ۳ سنہ [illegible]ء) قیمت ۳ پائی

قانون حفاظت پرندگان وحشی (نمبر ۲۰ سنہ [illegible]ء) ۶ پائی

قانون ممانعت قمارخانجات (نمبر ۲ سنہ [illegible]ء) قیمت ۳ پائی

قانون انسداد بیرحمی حیوانات (نمبر ۱۱ سنہ [illegible]ء) ۶ پائی

قواعد قانون گویان ممالک مغربی و شمالی قیمت ۴ر

قواعد منصفان ممالک مغربی و شمالی و اودھ قیمت ۲ر

قانون [illegible] (نمبر ۱۱ سنہ [illegible]ء) قیمت ۲ر

قانون عدالتہائے پنجاب (نمبر ۱۸ سنہ [illegible]ء) حال تک کی ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ۔ قیمت صرف ۲ر

قانون انہار و نکاس (نمبر ۸ سنہ [illegible]ء) نوترمیم مع [illegible] ۴ر

قانون گاڑی بہائی کرایہ (نمبر ۱۶ سنہ [illegible]ء و [illegible] سنہ [illegible]ء) نوترمیم ۱ر

قانون انسداد دختر کشی (نمبر ۸ سنہ [illegible]ء) قیمت ۶ پائی

قانون سعایا غیر کو حیثیت رعیت سرکاری بخشنے کا (نمبر ۳۰ سنہ [illegible]ء) قیمت ۶ پائی

قانون معابر شمالی ہند (نمبر ۱ سنہ [illegible]ء) قیمت ۳ر

قانون دفینہ (نمبر ۶ سنہ [illegible]ء) قیمت ۶ پائی

قانون قرضہ حکام مقرر (نمبر ۱ سنہ [illegible]ء) قیمت ۶ پائی

قانون وصول مالگذاری (نمبر ۱ سنہ [illegible]ء) قیمت ۱ر

قانون افیون ایکٹ نمبر ۱ سنہ [illegible]ء قیمت ۱ر

قانون بٹوارہ (نمبر ۴ سنہ [illegible]ء) قیمت ۶ پائی

اراضی نہر میں خاص حقوق رعیت عطا کرنے کا قانون نمبر ۳ سنہ [illegible]ء ۱ر

قانون سن بلوغ (نمبر ۹ سنہ [illegible]ء) نوطبع قیمت ۳ پائی

قواعد عرائض نویسان فوجداری سنہ ۱۹۱۰ء ۲ر

موجودہ کتب غیر مشرح

[illegible] دیوانی (نمبر [illegible]ء) [illegible] و اصلاحات کے ساتھ قیمت صرف [illegible]

قانون حق آسائش (نمبر ۵ سنہ [illegible]ء) قیمت ۴ر

قوانین پنجاب (نمبر ۴ سنہ [illegible]ء) مع ریگولیشن قیمت ۸ر

قانون انتقال جائداد (نمبر ۴ سنہ [illegible]ء) قیمت [illegible]

قانون حلف (نمبر ۱۰ سنہ [illegible]ء) مشرح قیمت ۳ر

قانون وقف (نمبر ۶ سنہ [illegible]ء) قیمت ۱ر

قانون جنگلات ہند (نمبر ۷ سنہ [illegible]ء) حال تک کی ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ قیمت صرف ۴ر

قانون حصول اراضی (نمبر ۱ سنہ [illegible]ء) قیمت ۴ر

قانون برندگان مال عوام (نمبر ۳ سنہ [illegible]ء) مشرح ۲ر

قانون حق مصنفی (نمبر ۲۰ سنہ [illegible]ء) مشرح ۲ر

قانون ایجاد و اختراع (نمبر ۵ سنہ [illegible]ء) قیمت ۴ر

قانون ازدواج اہالیان دین مسیحی (نمبر ۱۵ سنہ [illegible]ء) ۲ر

(نمبر ۳ سنہ [illegible]ء) مشرح ۲ر

قانون جائداد عورات شادی شدہ (نمبر ۳ سنہ [illegible]ء) قیمت ۲ر

قانون محافظت جائداد مجانین (نمبر ۳۵ سنہ [illegible]ء) مشرح ۴ر

قانون شادی بیوگان اہل ہنود (نمبر ۱۵ سنہ [illegible]ء) ۲ر

قانون حفاظت سلاجات (نمبر ۱ سنہ [illegible]ء) قیمت ۱ر

قانون حوالگی مجرمان (نمبر ۱۲ سنہ [illegible]ء) قیمت ۲ر

قانون دادرسی خاص (نمبر ۱ سنہ [illegible]ء) حال تک کی ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ قیمت صرف ۴ر

قانون مطالبہ خفیفہ (نمبر ۹ سنہ [illegible]ء) قیمت ۴ر

قانون اشخاص پیشہ (نمبر ۸ سنہ [illegible]ء) قیمت ۳ر

قانون ڈاکخانجات (نمبر ۶ سنہ [illegible]ء) قیمت ۲ر

قانون تعین مالیت نالشات (نمبر ۷ سنہ [illegible]ء) قیمت ۲ر

قانون چھاونی (نمبر ۱۳ سنہ [illegible]ء) مشرح قیمت ۲ر

قانون عہد شکنی پیشہ وران (نمبر ۱۳ سنہ [illegible]ء) قیمت ۲ر

قانون ریلوے (نمبر ۹ سنہ [illegible]ء) مشرح قیمت ۶ر

قانون ٹیلیگراف (نمبر ۱۳ سنہ [illegible]ء) قیمت ۲ر

قانون ٹریڈ مارکس (نمبر ۱۱ سنہ [illegible]ء) قیمت ۲ر

قانون مطابع (نمبر ۲۵ سنہ [illegible]ء) مشرح ۲ر

قانون [illegible] (نمبر [illegible]ء) قیمت ۱ر

قانون [illegible] (نمبر [illegible]ء) قیمت ۱ر

[illegible] انڈین اردو لا ٹیکسٹ بک ڈپو لاہور (بیرون موچی دروازہ)

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ - ۶ - اکتوبر ۱۹۰۰ء

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں اس کی نظیر نہیں ملیگی۔ جس ہمت سے اور خوشی سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں۔ اس کی کسی سہارے کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہو رہی ہے۔

جناب منشی محمد عبد العزیز خان صاحب (خریدار ۱۹۳۲) جو آٹھ خریدار قبل ازیں دے چکے ہیں۔ دوسرے صاحب (۸۴۴۳) منشی محمد فضل کریم صاحب (...) کے نام پیسہ اخبار جاری کر دو اگر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ جناب علی محمد صاحب (خریدار ۱۹۲۶) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۴۴۹) منشی کستوری لال صاحب آنریری (منصرا) جاری کر کے قیمت سالانہ کے لئے انعامی کتاب وی۔ پی بھیجدیں۔ جناب محمد عبد الصمد صاحب اسسٹنٹ سکرٹری مدرسہ (دربھنگہ) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۴۵۰) منشی حبیب الحسن صاحب (مظفرپور) روانہ کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کرلیں۔ جناب محمد شریف خان صاحب ضلعدار نہر۔ جو قبل ازیں مہربانی سے ۳ خریدار دے چکے ہیں۔ اب تیسرے خریدار (۸۴۴۶) مولوی ابو سعید خان صاحب رئیس آنریری مجسٹریٹ (سہسرام) کے نام پیسہ اخبار جاری کرنے اور قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ جناب غلام صمد صاحب (خریدار ۲۲۱۹۶) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۴۴۷) شیخ جلال الدین و سراج الدین صاحبان سوداگر (ہزارہ) کے نام جاری کر دیا جائے۔ اور قیمت سالانہ کے لئے انعامی کتاب بصیغہ وی۔ پی بھیجی جائے۔ جناب طفیل احمد صاحب قادری (بلند شہر) سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار میرے دوست (۸۴۴۸) مولا داد خان صاحب کے نام جاری کر کے بذریعہ انعامی کتاب قیمت وصول کیجئے۔ جناب منشی نصیب احمد خان صاحب ہیڈ ماسٹر (حسن پور) رقمطراز ہیں کہ (۸۴۴۹) منشی حیدر لال صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ (...) کے نام پیسہ اخبار جاری کر کے انعامی کتاب ذکر ممدوح بصیغہ قیمت طلب بھیجی جاوے۔ جناب خرم آ صاحب (۱۸۱۱۱) مطلع فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۵۰) منشی مادھو پرشاد صاحب (لکسی پور) کے نام جاری کر کے قیمت حسب ضابطہ وصول کر لیجائے۔ جناب بشیر احمد صاحب ہیڈ ماسٹر (شہباز پور) رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۵۱) ان کے نام جاری کر کے قیمت سالانہ کے لئے ناول بھرانسا ملکم بصیغہ وی۔ پی روانہ کر دیا جائے۔ جناب غلام حسین صاحب (خریدار ۱۱۱۱۱) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۵۲) لالہ مرلی رام صاحب پٹواری (نہر دیوبند) جاری کر کے انعامی کتاب ذکر ممدوح بصیغہ وی۔ پی قیمت سالانہ کے لئے بھیجدیں۔ جناب غلام محی الدین صاحب (۱۲۲۱۹) تحریر فرماتے ہیں کہ آپ پیسہ اخبار میرے بھائی مولوی معین الدین صاحب خلف ڈاکٹر سعید اللہ (آگرہ) کے نام جاری کر کے کتاب بصیغہ وی۔ پی بھیجکر قیمت منگا لیں۔

پیسہ اخبار کلب

شکایات ش ۔ م از لاہور لکھتے ہیں کہ منشی شمس الدین صاحب مالک شمس الہند پریس نے ایک پرچہ بنام انگلو ورنیکلر مسر رقم جو نکال رکھا ہے۔ جو کہ تین چار سال سے وجود میں نہیں آیا جس کتاب ماختری پر دیکھو۔ اس کا اشتہار ہے۔ لیکن بنگلور کا خط کھو۔ تو یہ نہیں سے بہل سنبھالنے کے میرا بھائی دس روپیہ گیا۔ پرچہ نکالے اور جبکہ اشتہار میں سے قیمت مانگی۔ اس نے ایک بیں بھی کھا ہیں ہے حالانکہ مجھے حسب اشتہار روپئے بھیجے۔ اس دن سے لیکر آج تک پرچہ نہیں بھیجا۔ تحریر فرمائیے کہ وہ جاری ہے یا نہیں۔ اگر جاری ہے تو اُن کے نہ بھیجنے کا کیا سبب ہے۔ ایک اوڑا اخبار جام الملک سالسر کا اشتہار دیکھ کر اس کو بھی تین روپیہ بھیجے گئے تھے۔ وہ بھی آج تک نہیں آیا۔ براہ مہربانی لکھیے کہ اس کی کیا حالت ہے۔ بتن چار رجسٹرڈ خط بھیجے مگر واپس آئے۔ یہ دونوں پرچے مدت ہوئی بند ہو چکے ہیں پس ان کے نہ بھیجنے کی شکایت فضول ہے۔ ہاں ان کے جاری کرنے والوں پر لازم ہے کہ وہ وصول شدہ قیمتیں خریداروں کو واپس بھیجدیں۔

زیارات عتبات عالیات رسامد حسین صاحب خریدار (۱۵۰۷) لکھتے ہیں کہ کربلائے معلی جانے کے لئے کراچی کا راستہ کھلا ہوا ہے۔ اور اب ممانعت تو نہیں ہے۔ آیا بمبئی ہو کر جا سکتے ہیں۔ یا ملتان لنک سے ہو کر۔ اور اگر راہ خشکی جاویں تو کیا سواری مل سکتی ہے۔ اور عموماً کیا خرچ ہو گا اور کتنے عرصے میں پہنچ سکتے ہیں۔ آپ کے سوال کے پہلے حصہ کا جواب اسی اخبار کے کالم عام میں ظفر جہان (دہلی) "سفر بغداد" کے عنوان سے دیکھئے ہیں۔ کربلا ہے معلی تک جانے اور آنے کے اخراجات کے لئے دو اڑھائی سو روپیہ کافی ہے۔ وہاں کی زیارات اور دیگر مفصل حالات کے واسطے اُدھر کے سفر ناموں کا مطالعہ کیجئے۔

عربی تاریخوں کے ترجمے (غلام محی الدین از حیدر آباد دکن) دریافت کرتے ہیں کہ "ابن خلدون اور ابن اثیر کی کامل تاریخوں کا ترجمہ اردو زبان میں ہوا، یا نہیں؟" ان عظیم کتابوں کا ترجمہ کرنا ہر کس و ناکس کا کام نہیں۔ اس غرض کے لئے عربی کے چند فضلا کی ضرورت ہے علاوہ بریں ان کے چھپوانے کے لئے بھی زر کثیر چاہئے۔ ضیاء الملت مالدین ہی صاحب کابل کو ان تاریخوں کے فارسی زبان میں ترجمہ کروانے کا خیال پیدا ہوا ہے اور ہندوستان کے چند فضلا کو ان کی جلدیں بغرض ترجمہ تقسیم کی گئی ہیں۔

مکرر استفسارات بعض اصحاب مرض خنق کا علاج دریافت کرتے ہیں۔ ان کی آگاہی کے لئے لکھا جاتا ہے۔ پچھلے دنوں پیسہ اخبار کے کالم حفظ صحت میں اس کے متعدد علاج درج ہو چکے ہیں۔ کسی ایک استفسار کو بار بار دہرانا مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ مستفسرین کو گزشتہ ہفتوں کے اخبارات مطالعہ کرنے چاہئیں۔

قانون وراثت جاگیرداران پنجاب

گزشتہ شنبہ کے جلسہ لیجسلیٹو کونسل پنجاب میں مسودہ "قانون وراثت جاگیرداران پنجاب" اور مسودہ ترمیم قانون ایپلز پاس ہوا۔ اول الذکر قانون میں پنجاب کے اُن جاگیرداروں کو۔ جن کی آمدنی ۲۵۰۰ روپیہ سالانہ سے زائد ہے۔ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر وہ اپنی جاگیر کو ٹکڑے ٹکڑے ہو کر متعدد حصوں میں بٹ جانے سے بچانا چاہتے ہیں تو انہیں لازم ہے کہ بڑے لڑکے کی وراثت کے قاعدہ کو منظور کریں۔ تاکہ اُن کے بعد ان کا بڑا لڑکا کل جاگیر کا مالک ہو۔ اور اسی طرح نسلاً بعد نسلٍ جاگیر بڑے بیٹوں کو تفویض ہوتی رہے۔ جنہیں متعلقین خاندان کی پرورش کرنی ہوگی۔ بیوگان اور بچوں کی پرورش فرض ہوگی یہ قانون فی الواقعہ نہ صرف بڑے لڑکے خاندانوں اور جاگیرداروں کے قائم و برقرار رکھنے میں مفید ثابت ہو گا۔ بلکہ گورنمنٹ عالیہ کو بھی بوقت ضرورت اِن سے بہت کچھ امداد مل سکتی ہے۔ انگلستان میں بہت سے لارڈوں کے خاندان صدیوں سے چلے آتے ہیں۔ بڑے بیٹے کو وراثت پہنچنے کے قاعدے کی بدولت وہ نہ صرف قدامت کا ایک دلچسپ نمونہ ہیں بلکہ روز افزوں ترقی کر رہے ہیں۔

ہندوستانی والیان ریاست اور جاگیردار گورنمنٹ کے جسم میں بمنزلہ ہڈیوں کے ہیں۔ والیان ریاست اور بڑے بڑے جاگیرداروں نے گورنمنٹ کو یورپ۔ افریقہ ایشیا اور سرحد وغیرہ کی لڑائیوں میں لشکر و سامان جنگ سے امداد دیتے ہیں۔ اگر ورثا میں تقسیم ہوتے ہوتے اُن کے حصہ ٹکڑے ہو جائیں۔ تو گورنمنٹ یا ملک اُن سے کون سی امید کی توقع کر سکتا ہے۔ گورنمنٹ کو دیسی ریاستوں اور قدیم رئیسوں کے خاندانوں کو قائم رکھنے کا یہاں تک خیال ہے کہ والیان ریاست کو تبنیت کی بھی اجازت دی گئی ہے کہ اگر صلبی اولاد نہ ہو۔ تو خاندان میں سے کسی کو منتخب کر کے مسند نشین کر دیا جائے۔

آنریبل مسٹر سی۔ ایل ٹپر نے کونسل میں مسودہ ترمیم قانون وراثت پیش کرنے کے وقت اس کی ضرورت و فوائد پر جو تقریر کی۔ اُس کا خلاصہ درج ذیل کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ جناب ممدوح نے کہا کہ جو مسودہ میں اب پیش کرنے لگا ہوں وہ ایکٹ قوانین پنجاب کی دفعہ ۸ دربارہ وراثت جاگیر کی ترمیم کے متعلق ہے۔ اس کی بڑی غرض یہ ہے کہ جاگیرداروں کے بڑے لڑکوں کو وراثت پہنچے۔ مسودہ ... بلی ہے۔ جیسا کہ گورنمنٹ ہند یا لیس حال ...

"نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات باتصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

مئی ۱۸۶۲ء میں لارڈ کیننگ نے جو یادہ مشہور مراسلہ ولات کو بھیجنے کے دو ہفتے کے بعد جس میں دیسی والیان ریاست کو اسنادِ تبنیت دینے کی تجویز کی تھی۔ اپنے انڈر سکرٹری کو یہ الفاظ لکھنے کی ہدایت کی کہ پولیٹیکل لحاظ سے یہ تمہیں مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ جیسے بیٹے کے قاعدہ وراثت کو ایسے لوگوں کے لئے تقویت دیجائے جن کی سوسائٹی فیوڈل طریق پر ہے۔ ہز اکسیلنسی یقین کرتے ہیں کہ ان کی آئندہ بہبودی کی امیدیں اس سے زیادہ بدتر نہیں ہو سکتیں کہ اُن کے دولتمند با رعب خاندان بتدریج ٹوٹ پھوٹ کر متعدد غریب و مفرد اشخاص اُن کی جگہ برقائم ہو جائیں جاگیرداروں کے قاعدہ وراثت میں قانوناً ہنوز کوئی

حکیمانہ تبدیلی

پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ جاگیرداروں کو اجازت دیتا ہے کہ وہ گورنمنٹ کی امداد سے اپنے قواعد کی پابندی کریں کہ اُن کی جاگیریں بے شمار وارثوں کو تقسیم ہونے اور اُس کے باعث صورۃ چھوٹے سرداروں اور خاندانوں کی حیثیت بدل جانے سے بچ جائیں کہ زوال آنے کو روکیں۔ تبنیت کی سندیں عطا کرنے کا یہ منشا تھا کہ حکمران رؤسا کو معلوم ہو جائے کہ حضور قیصر ہند کی یہ خواہش ہے کہ اُن کی حکومت اور اُن کے خاندان کی عزت بدستور قائم رہے۔ گو یہ مسودہ ملحوظ اہمیت و وقعت لارڈ کیننگ کی سندات بالا کے برابر تبنیت کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ تاہم اُن کے قرار دادہ اصولوں کے عین مطابق ہے۔ بہرحال اس سے اس امر کی شہادت ملتی ہے کہ گورنمنٹ پنجاب و لوکل گورنمنٹ سربرآوردگان ملک کی عزت و وقعت قائم رکھنا چاہتی ہے۔ اور اُس کی خواہش ہے کہ تمام بڑی بڑی دوامی جاگیریں کے موجودہ قابضان کی حیثیت نسلاً بعد نسلاً اسی طرح قائم رہے۔ جو اُن کے خاندان کے شایان شان ہے۔ تاکہ وہ موقع ضرورت پر گورنمنٹ کی خدمات بجا لاسکیں۔

اِس قاعدہ وراثت کے متعلق یہ پہلی مرتبہ تحریک نہیں کی گئی۔ بلکہ اس سے پیشتر بھی بارہا بڑے بڑے جاگیرداروں کو اس بارہ میں توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔ مسٹر ٹپر نے اس قانون کی مختلف صورتوں کا ذکر کر کے کہا کہ ایکٹ پنشنہا دہکیٹ تو انہیں پنجاب کے صادر ہونے سے قریباً دس گیارہ سال پیشتر بڑے زور سے کوشش کی گئی تھی کہ جاگیرداروں کو بڑے بیٹے کے قاعدہ وراثت کو منظور کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔ ۱۸۶۹ء میں گورنمنٹ نے اُن دوامی جاگیرداروں کی جن کا معاملہ ۲۵۰ روپے سالانہ سے زائد تھا۔ اور جن کی یہ خواہش تھی کہ اُن کی جاگیروں کا آئندہ بڑے بیٹے کے قاعدہ وراثت کے موافق انتظام کیا جائے۔ ایسی معمولی دستاویز لکھ دینے کی ہدایت کی۔ ۷۴ صورتوں میں ایسے وثیقے تحریر کئے گئے۔ مگر ۲۰ سے زیادہ حالتوں میں بڑے بیٹے یا ایک واحد وارث کو وراثت پہنچنے کا قاعدہ منظور نہیں کیا گیا۔ جو وثیقے بڑے بیٹے کی وراثت کے متعلق لکھ کر دئے گئے تھے ان کا اثر کا جاطور پر اندازہ نہیں لگایا گیا۔

اور ۵ صورتوں میں رتبہ کو نظر انداز کر کے اس کے مضمون کے خلاف وراثت پہنچی ہے۔ اس بارہ میں ۱۸۹۵ء سے اب تک کے مقدمات کی فہرست موجب طوالت سمجھی جائیگی۔ جن صورتوں پر نوبحث مسئلہ اور کیجا رہی ہے۔ وہ ایسی دوامی جاگیروں سے تعلق رکھتے ہیں جن کی آمدنی ۲۵۰ روپے سالانہ سے زائد ہے۔ اور ۱۸۹۰ء کے احکام صادر ہونے سے پہلے عطا کی گئی تھیں۔

اگر گورنمنٹ کو یہ تسلی ہو جائے کہ بڑے بیٹے کو وراثت پہنچنے کا قاعدہ فی الواقعہ کسی خاندان میں جاری ہے۔ اور بصیغہ معاملہ عمل میں آنے کے بعد چند وراثتوں میں متواتر بلا خلاف ورزی برتا گیا ہے۔ تو گورنمنٹ اس قاعدے کو قرار دے سکتی ہے۔ بعد ازاں یہ قاعدہ ہمیشہ کے لئے جاری رہیگا۔

لیکن اگر بڑے بیٹے کو وراثت پہنچنے کے قاعدہ کو باقاعدگی کسی ایسی مبہم سی صورت کو رائج کرنا مد نظر ہو۔ جس سے جاگیر کے

چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم

ہونے کے عمل کو کم یا مسدود کیا جائے۔ تو جاگیردار کو موقع دیا جائیگا کہ وہ ایک وثیقہ تحریر کرے جس کے رو سے وہ ایک ایسا قاعدہ وراثت منظور کرے۔ جو آئندہ تمام وراثتوں پر اطلاق پذیر ہوگا۔ وثیقہ کا نمونہ عنقریب کمشنروں کی معرفت جاگیرداروں کے پاس بھیجا جائیگا۔ اس میں دو صریح امور درج ہیں۔ جو بالفصل مسودہ میں نہیں ہیں۔ اول یہ کہ اگر بڑا بیٹا۔ جو اس قاعدہ کے مطابق وارث بنیگا۔ بدقسمتی نا قابل ثابت ہو تو گورنمنٹ مجاز ہے کہ دوسرے قابل وارث کو وراثت دیدے۔ دوم یہ کہ وارث اس شرط پر دیجاسکتی ہے کہ وارث آمدنی میں سے آخری مالک یا بعض جائداد کی بیوہ یا بیوگان اور بچوں کے مناسب گزارے کے لئے کافی انتظام کرے۔

بحث مسودہ میں بذریعہ حکم عدالت تفریق کی معیاد کے قابل ترقی ہونے کے بارہ میں سوال پیدا ہوا۔ اور مسودہ کے آخری فقرہ میں لکھا ہے کہ جاگیردار اپنی جاگیروں کو اس دستبرداری سے مستثنیٰ کر سکتے ہیں۔ اگر وہ ایک وارث کو پوری وراثت دینے کے قاعدے کو منظور کریں۔

گو کسی جاگیردار کو مجوزہ وثیقہ کے تحریر کرنے پر مجبور نہیں کیا جائیگا۔ مگر سربرآوردہ مالکان اراضی سے امید ہے کہ وہ اس اجازت سے فائدہ اٹھانے سے باز نہیں رہینگے۔

تماشہ گاہ پیرس میں دنگل

پنجاب کے مشہور پہلوان غلام اور اس کے شاگردوں کی پیرس کے پہلوانوں سے کشتیاں ہوئیں۔ غلام کے شاگرد بعض کشتیوں میں غالب اور بعض میں مغلوب ہوئے۔ خود غلام کی کشتی ایک مشہور و معروف ارمنی پہلوان قادر علی نامی سے ہوئی۔ جسے غلام نے چار مرتبہ گرایا۔ اور آخر کار کمیٹی منصفین نے فاتح تسلیم کیا۔ غلام کی اس فتحمندی پر ہندوستانی پہلوان جہاں تک فخر کریں بجا ہے۔ اس کے چھوٹے بھائی کلو کی کشتی پیرس کے ایک پہلوان سے ہوئی تھی جو زیادہ تر ناکام رہا کیونکہ وہاں پیرس کے پہلوان کی کمر پھوٹ نکلی۔ جس پر تماشائی سخت ناراض ہوئے اور پنجابی پہلوانوں کو خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ مگر انجام بخیر ہوا۔ غلام پہلوان مع شاگردوں کے نئی روز سے امریکہ پہنچ گیا ہے۔ نواب محمد محسن صاحب سابق میر ممارب افغانستان۔ جو منشی محبوب عالم صاحب کے ہمراہ نمائش پیرس کے دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ وہ بھی ۲۴ ستمبر کو لاہور واپس تشریف لے آئے ہیں۔

شورش چین

سکس کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کونٹ وان والڈرسی کمانڈر انچیف افواج متحدہ کو ایسے چین کے نام اس مضمون کا ایک امٹم تیجے بتلا ہوئے کہ اگر مسٹر کے بالچ سے جو الے کئے گئے تو چین کے خلاف کاروائی جب دے دیا جائیگا۔ روس نے پیکن میں جو السی تعداد رکھی وہ ہدایت جب انگیز ہے۔ پچھلے دنوں معلوم ہوا تھا کہ اس نے اپنی سب سی فوج پیکن سے واپس طلب کر لی ہے۔ اس مضمون کے تار آرہے ہیں کہ چار ہزار مزید روسی سپاہ پیکن میں وارد ہوئی ہے۔ سب سے پہلے روس ہی نے طاقتوں کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی کہ فوجیں واپس طلب کر لیں۔ اب روس ہی جرمنی کے ساتھ اس بارہ میں اتفاق ظاہر کرتا ہے کہ پہلے سرغنوں کو سزا دے لیکر پھر صلح و انخلاء پیکن کی طرف توجہ کیجائے۔ اگرچہ رپورٹر نے اطلاع دی تھی کہ انگلستان جرمن تحریک کا مخالف ہے۔ مگر بعد کے تاروں سے اس کی تردید ہو چکی ہے۔ گویا انگلستان نے اس بارہ میں ابھی اپنی رائے ظاہر نہیں کی۔ جرمن نوٹ کو تمام طاقتوں نے بالاتفاق پسند نہیں کیا۔ اس لئے کونٹ وان والڈرسی غالباً گورنمنٹ جرمنی کی جانب سے بیٹیم بھیجیگا۔ ۸ ستمبر کے تار سے ظاہر ہوتا ہے کہ سفیروں نے پرنس چینگ کو ایک بے قاعدہ نوٹ بھیجا ہے جس میں ملکہ اور شہنشاہ چین سے پیکن میں واپس آنے کی درخواست کی گئی ہے۔ روسیوں نے ۴ ستمبر کو کرن (مہیو ہا) پر قبضہ کر لیا ہے۔ سنگھائی میں چینی بیڑے کے نوابانہ رویہ سے بہ انگیختہ ہو کر سب سفیر پیرس کے بحری افسر تمام چینی بندرگاہوں سے محصور کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

کیا یہ صحیح ہے

ہم معلوم نہیں اخبار ہمسدر (مدراس) اور ایڈووکیٹ لکھنؤ کے نامہ نگاروں کلکتہ کی یہ خبر کہاں تک بوتے صداقت رکھتی ہے کہ معزز وائسرائے نے حکم دیا ہے کہ آسام میں اکسٹرا اسسٹنٹی اور اسی قسم کے جو عہدے خالی ہوں اُن پر یورپین متعین کئے جائیں۔ اور مسٹر کاٹن چیف کمشنر آسام اس تجویز کے مخالف ہیں۔ حضور وائسرائے جبکہ پریسیڈنٹ کمیٹی کو صاف طور پر آگاہ کر چکے ہیں کہ وہ حصول ملازمت میں صرف ذاتی قابلیت پر بھروسہ رکھیں اور گورنمنٹ سے مہربانی کے طلبگار نہ ہوں۔ تو ہمیں معلوم نہیں کہ کس طرح وہ ایک ایسا عجیب حکم صادر فرمانے پر آمادہ ہو سکتے ہیں۔ ہم یقین ہے کہ صداقت کی صورت

میں ہندوستان میں صرف رشک کی نگاہوں سے دیکھا جائیگا

حضور وائسرائے کی چمبہ سے روانگی | ۱۰ ستمبر کی صبح کو حضور وائسرائے چمبہ سے روانہ ہوکر شام کے وقت ڈلہوزی [illegible] گئے۔ جہاں مسٹر کلارک کے مہمان ہوئے۔ چمبہ میں ہز ایکسیلنسی نے [illegible] شکار کھیلا۔ ریاست کی طرف سے اُن کی تفریح طبع میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا۔ دستی ہلکی آتشبازی چھوڑی گئی۔ اور مختلف قسم کے ناچ دکھلائے گئے۔ حضور وائسرائے لیڈی کرزن ۲۸ ستمبر کی صبح کو ڈلہوزی سے بمقام شملہ روانہ ہوئے۔ [illegible] بجے [illegible] کوٹ [illegible] [illegible] ۔ ۲۹ ستمبر کو حضور ممدوح شملہ میں داخل ہوئے۔

علیگڈھ کالج کے سکریٹری نواب محسن الملک کا استعفاء | [illegible] مدرسۃ العلوم علیگڈھ کے [illegible] کالج کا [illegible] سنہ [illegible] میں ہوا تھا۔ نواب محسن الملک [illegible] اس اطلاع سے [illegible] کو نہایت حیرت [illegible] اکتوبر سنہ ۱۹ء سے کالج کے سکریٹری [illegible] جس [illegible] کالج [illegible] چند سال [illegible] سرسید [illegible] انتقال کے بعد [illegible] کی بابت [illegible] کی ہوگی۔ [illegible] کالج کی سخت [illegible] محسوس کرنے سے [illegible] کالج کا انتقال [illegible] حق میں [illegible] خیال کیا جاتا ہوکہ [illegible] کلارک کے [illegible] کالج کی [illegible] اور بھی دلدوز مرقع آنکھوں کے سامنے کھنچ جاتا ہے۔ نواب محسن الملک نے مدرستہ العلوم کو ان مشکلات [illegible] باوجود ضعف العمری [illegible] سے [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کالموں میں وقتاً فوقتاً ان کا [illegible] ہوتا رہا ہے وہ کون تعلیم یافتہ مسلمان ہوگا۔ وہیں مسترت گرامیں [illegible] نواب صاحب نے پنجاب کا دورہ کرکے اور کل شمالی ہندوستان میں جا بجا لیکچر دے اور لکچر دیئے اور سرسید میموریل فنڈ کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کے واقعات سے ناواقف ہوگا۔ اِن کے ان دوروں سے صرف یہی فائدہ نہیں کہ کالج کے لئے ایک معقول رقم جمع ہوگئی جس سے اس کا قرضہ [illegible] کے علاوہ ۳۰ ہزار روپیہ سرمایہ [illegible] میں [illegible] کالج کی علمی [illegible] کی ان لکچروں سے [illegible] طرف [illegible] کثیر التعداد طلباء مدرستہ العلوم میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے آئے۔ [illegible] ہیں۔ بہرکیف اس [illegible] بہت کم [illegible] ہوگا کہ نواب محسن الملک سے بہتر کالج کو سکریٹری نہیں مل سکتا۔ [illegible] لکچروں کے علاوہ سکریٹری علیگڈھ کالج کو اس قدر اہتمامی کار رہا۔ گورنمنٹ [illegible] ریاست و رئیسوں سے خط و کتابت اور کالج کے کثیر التعداد

مضمون اور رسالوں کی نگرانی کرنی پڑتی ہو کہ کچھ بعید نہیں کہ نواب صاحب کی صحت ان اہم فرائض کی انجام دہی میں عادۃً [illegible] سے ماؤف ہوگئی ہو جس کی وجہ سے انہیں استعفاء دینے کی ضرورت لاحق ہوئی۔ کام کے بوجھ کو ہلکا کرنے کے لئے ایک تنخواہ دار اسسٹنٹ سکریٹری کا تقرر مناسب ہوگا جو اپنا تمام وقت کالج کو دیتے اور نواب صاحب کے متعلق صرف نگرانی کا کام باقی رہ جائے۔ ایسا لائق و فائق مددگار اڑھائی تین سو روپیہ ماہوار سے کم تنخواہ پر نہیں مل سکتا۔ اور کالج کی آمدنی ہرگز اس قابل نہیں کہ مڈ سکریٹری کے بوجھ کی متحمل ہوسکے گزشتہ ایک دو سال میں گو کالج کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے لیکن اِس کی وجہ میموریل فنڈ کے چندوں اور دیگر غیر معمولی عطیات کا وصول ہونا ہے [illegible] اضافہ مستقل متصور نہیں ہوسکتا۔ بہرحال جب کالج کی آمدنی مستقل طور پر بڑھ کر اسسٹنٹ سکریٹری کا [illegible] اُٹھانے کے قابل ہو جائیگی۔ تو اُس وقت اِس تقرر سے [illegible] اعتراض کی گنجائش نہیں رہیگی۔ اِس میں کچھ [illegible] نہیں [illegible] صاحت مستعفی ہونے سے کالج کو سخت نقصان پہنچیگا۔ [illegible] کالج کے [illegible] کاروبار کی کثرت سے اُن کی صحت کو نقصان پہونچا ہے۔ لیکن [illegible] کے بعد امید ہے کہ [illegible] سکریٹری مقرر ہوجانے سے ہمیں توقع ہے کہ نواب صاحب کو [illegible] فرائض میں بہت بڑی مدد ملیگی۔ انجمن [illegible] کے جلسہ [illegible] ۳۰ ستمبر میں گو نواب [illegible] استعفیٰ کا مسئلہ پیش ہوا تھا۔ [illegible] صاحب نے [illegible] کہ وہ [illegible] بہمدردی [illegible] ایسے [illegible] صاحب نے [illegible] کہ [illegible] تقرر نہایت مناسب [illegible] مشکلات کی بابت [illegible] تقرر کی بابت [illegible] وقت انتظام [illegible] حاضرین نے بھی [illegible] کہ بہت [illegible] جلد کسی قابل تعلیم یافتہ مسلمان کی خدمات اِس غرض سے حاصل کیجائینگی۔

پھلوں پر قحط کا اثر | [illegible] بیرون کی پیداوار [illegible] قابل غور ہیں۔

[illegible] کی حالت میں [illegible] تنزل ہورہا ہے لیکن [illegible] قحط زدگان کی اموات کی تعداد [illegible] رہی ہو۔ کیونکہ یہاں کثیر التعداد [illegible] جو صرف [illegible] سے [illegible] ہیں بعض علی حسن [illegible] کیونکہ [illegible] کی [illegible] یکساں ہو۔ ناشکروں کی بھی اور سدھی [illegible] ہیں بہت سی [illegible] میں بیٹے [illegible] بچوں کے [illegible] میں آسکتا ہے اٹھارہ سے پچیس تک [illegible] بعض [illegible]

جن کے علاوہ میں چند گھنٹوں کی دیر ہوجاتی ہے [illegible] جانور اُن کو [illegible] کرجاتے ہیں۔

اخبار مشیر دکن لکھتا ہو کہ اتفاق سے ایک مضمون کی وجہ سے رسالہ معلم نسوان حیدرآباد دکن بحکم حکام دو ماہ کے لئے معطل کیا گیا ہو۔ اور جس رسالہ میں یہ مضمون چھپا تھا۔ اُسکی کاپیاں تلف کی گئی ہیں۔

لالہ رام چھپال صاحب سپیلہ جو اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ [illegible] کے اس کے رونامچہ [illegible] ہیں خوشی کی بات ہو کہ ماسٹر غلام محی الدین صاحب مالک اخبار موصوف نے اُن کی قابل قدر خدمات سے خوش ہوکر ماہوار تنخواہ میں ترقی تنخواہ کے علاوہ دو سو روپیہ نقد انعام عطا کیا۔

مسمی [illegible] صاحب طالبعلم مدرستہ العلوم علیگڈھ [illegible] کمیٹی سرسید میموریل فنڈ نے [illegible] وصولی چندہ کے لئے بھیجا [illegible] سخت علیل ہوگئے جس کی وجہ سے اُنہیں [illegible] بغرض علاج واپس لاہور آنا پڑا [illegible] صاحب نے [illegible] منظفرنگر [illegible] سرسید میموریل فنڈ [illegible] سو روپیہ سے کچھ زائد جمع کیا ہے۔ [illegible] علیگڈھ واپس جائینگے۔ اِس نوجوان طالبعلم کی [illegible] ہمدردی قابل تحسین و آفرین ہے۔

ریویو

موتیوں کی ہار۔ مثنوی جناب مولانا [illegible] کی [illegible] اخلاقی خطاؤں کا ترجمہ مولوی محمد حسین صاحب [illegible] اردو زبان میں منظوم [illegible] مولوی [illegible] کی اخلاقی [illegible] موتیوں کا [illegible] قابل ہی۔ اس کتاب کا مطالعہ بچوں اور خورد سال طلباء کے لئے۔ خواہ وہ کسی مذہب ملت سے تعلق رکھتے ہوں۔ فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ یہ کتاب [illegible] ۲۶ [illegible] صفحوں پر طبع ہوئی ہی۔ قیمت [illegible] دفتر پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

رائل ڈائری سنہ ۱۹۰۱ء۔ لالہ ہرید اس صاحب [illegible] اکونٹنٹ [illegible] بینکنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور نے سنہ آئندہ کے لئے [illegible] ڈائری کمال حسن و خوبی مرتب کی ہے۔ اس کا سائز [illegible] چھپوائی وغیرہ تمام باتیں دلفریب و موزون ہیں۔ [illegible] یادداشت لکھنے کے واسطے کافی جگہ چھوڑی گئی ہے [illegible] ڈاکخانہ اور عدالت کے متعلق ضروری معلومات بھی [illegible] ہیں۔ اِس سے بہتر خوشنما ڈائری [illegible] بمشکل مل سکیگی قیمت مجلد [illegible] اس ڈائری کے لئے لالہ صاحب موصوف سے درخواست [illegible]

جان نثاری۔ لالہ رگھوناتھ صاحب [illegible] پنجاب [illegible] لاہور نے [illegible] سوانح [illegible] کا چھوٹا سا رسالہ [illegible] عنوان نام سے [illegible]

سیاحتِ یورپ

[پندرھویں چٹھی]

(از قلم منشی محبوب عالم صاحب - از مقام قسطنطنیہ - ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء)

پچھلا خط میں نے بڈاپیسٹ دار الخلافہ ہنگری سے لکھا تھا۔ ملک ہنگری کسی زمانہ میں ترکوں کے ماتحت تھا۔ مگر اب یہ ایک مستقل سلطنت آسٹریا کے ماتحت ہے۔ اور اس کا صدر مقام بڈاپیسٹ یورپ کی کسی سلطنت سے عمارات کی عظمت شان و شکوہ اور عالیشان و شوکت میں کم نہیں۔ پیرس و لنڈن میں ٹرام کر اور تیل میں اکثر گھوڑوں سے چلتی ہیں لیکن بڈاپیسٹ کے قریب قریب تمام بازاروں اور گلیوں میں برقی ٹرام چلتی ہے اور دریائے ڈینیوب میں جس کے دونوں طرف یہ شہر آباد ہے سٹیمر چلتے ہیں۔ جیسے کہ میں نے پچھلے خط میں ذکر کیا تھا کہ یہاں ایک مسلمان ولی کی قبر ہے۔ جو اس ملک میں فوت ہوا تھا۔ جبکہ یہاں ترک حکمران تھے۔ اس کو گورنمنٹ آسٹریا نے بہت عمدہ حالت میں رکھا ہوا ہے۔ اس کے گرد ایک عالیشان عمارت تعمیر کی ہوئی ہے جس میں سلطنت آسٹریا کی جھنڈیاں لٹک رہی ہیں۔ قبر جس حجرے میں ہے۔ وہاں ایک کتاب رکھی ہے جس پر اس مقام کے زائر اپنے نام لکھ جاتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ کم از کم چار پانچ ہندوستانی یہاں مجھ سے پہلے جا چکے ہیں۔ افغان و ترک زیادہ تھے۔ یہاں سے مشہور سیاح پروفیسر ویمبری صاحب کا بھی (جو ترک لباس میں سیاحت کر چکا ہے) ملنا چاہا لیکن وہ ودنوں باہر گئے ہوئے تھے۔ مگر وہ مکان دیکھا جس کا ذکر کیا ہے۔ ترکوں نے تو ویانا پر بھی حملے کئے ہیں۔ مگر ایک زمانہ ایسا آیا کہ نہ صرف ان کے حملے ہی رک گئے۔ بلکہ خود ان کے ملک یکے بعد دیگرے ان کے ہاتھ سے نکلنے شروع ہو گئے۔ اور وہ اس تقدیر کو نہ ٹال سکے۔ ایک ایک کر کے ان کے بڑے بڑے صوبے جو اب مستقل سلطنتیں ہیں مثل یونان۔ بلغاریہ۔ سرویا۔ رومانیا و مونٹی نیگرو۔ ان کے قبضہ سے نکل گئے۔ بڈاپیسٹ سے میں ڈاک گاڑی پر سوار ہو کر برابر ۳۱ گھنٹے کے سفر کے بعد عثمانی سرحد میں پہنچا۔ میرا ارادہ راستہ میں صوفیہ دیکھنے کا تھا۔ مگر وہ سٹیشن سے ہی مجھ ایسے حیثیت شہر معلوم ہوا کہ مجھے وہاں اترنا مناسب نہ سمجھا۔ ایک اور کوہ میں سفارت و تجارتی مکانات کا ایک سلسلہ واقع ہے۔ جن میں سے چند ہی دو دفعہ دیکھے۔ اس لئے ہم سیدھا اڈریانوپل کو چلا آیا مگر اس صدر مقام سے ایک سٹیشن پہلے جبکہ بلغاریہ کی حد میں داخل ہوئی تو ایک افسر نے ریل میں داخل ہو کر ہمیں مسافروں کے پاسپورٹ دیکھے۔ لیکن مگر اڈریانوپل کی گاڑی بدلنی پڑتی ہے یہاں گاڑی سے اتر کر اسباب ایک کمرہ میں کھول کر کسٹم کے افسروں کو دکھلایا گیا۔ اور پاسپورٹ ایک دوسرے افسر نے لے لئے۔ جو گاڑی میں بیٹھنے والے سب کو تقسیم کئے گئے۔ اسی طرح صوفیہ سے ایک سٹیشن پہلے ملکی افسروں نے گاڑی میں داخل ہو کر مسافروں کا اسباب چلتی ریل ہی میں دیکھا۔ اور سب پاسپورٹ لے لئے۔ جو صوفیہ میں پہنچ کر واپس دیئے گئے۔ اس میں شک نہیں کہ یورپ کی تمام سلطنتوں کی حدود میں داخل ہوتے وقت کسٹم کے افسر اسباب دیکھتے ہیں۔ یہ مسافروں کے لئے سخت تکلیف اور پریشانی کا موجب ہے خواہ دن ہو یا رات تم کو اسباب اٹھا کر یا بار بردار ہو تو قلیوں سے اٹھوا کر سٹیشن کے ایک کمرہ میں لیجانا پڑتا ہے۔ اور ایک ایک کر کے سب لوگ قطار باندھ کر بیٹھے رہتے ہیں۔ اور ٹرنک کھول کر رکھ دیتے ہیں جنہیں چنگی کے افسر ہاتھ ڈال کر دیکھ لیتے ہیں اور ان میں کوئی قابل محصول چیز ہو تو اس کا بعض اوقات محصول بھی لیتے ہیں۔ جرمنی انگلستان و آسٹریا میں بھی صرف زبانی پوچھ کر چھوڑ دیتے ہیں لیکن جس قدر دیر و قت اور پریشانی مسافر کو ترکی میں اٹھانی پڑتی ہے۔ اس کی نظیر کہیں نہیں دیکھی۔ ٹرکی کے قریب ریل حدود سلطنت عثمانیہ میں داخل ہوئی جس کا پہلا سٹیشن مصطفیٰ پاشا ہے۔ یہاں ترکی کسٹم کے افسروں نے گاڑی میں داخل ہو کر مسافروں کا اسباب دیکھا۔ میرے پاس دو تین بکس سرسری دیکھے۔ قسطنطنیہ تو اس بار کھول کر دکھلانے کی تکلیف سے بچنے کے لئے مسٹر ا... ہمراہ تھے۔ اور میرے پاس ایک ہینڈ بیگ میں ایک بڑا اکیڑا کتاب اور اردو میں کتابیں تھیں۔ جس کسی ملک کے چنگی کے افسر نے تعرض نہیں کیا تھا۔ مگر یہاں کے افسر نے ان میں سے دو کتابیں ... اسی سلطنت کی ہیں لے لیا۔ اور مجھے کہا کہ مقتیس یہ کتابیں قسطنطنیہ میں مل جائیں گی لیکن مجھے اس وقت کیا معلوم تھا کہ آیا ملینگی بھی یا نہیں۔ اور اگر ملنگی تو کس قدر وقت سے ملینگی۔ ان کتابوں میں سے ایک کا نام ہسٹری آف کونسٹینٹینوپل اور دوسری کا تحفہ قباسیہ تھا۔ پہلی کتاب محض ایک تاریخ ہے۔ جو سنہ ۱۹۰۸ء میں قسطنطنیہ کی گلیوں کے حالات و دیگر قابل دید چیزوں کے حالات کے متعلق انگلستان کے ایک کارخانہ نے چھاپی ہے اور دوسری ... غرض سے خریدی تھی کہ ... اور دوسری کتاب میں صرف ترکی زبان سیکھنے کے لئے گفتگو مع عربی یا یسی ترجمہ درج ہے۔ مجھے تو ان گمان بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ ایسی کتابیں بھی قابل اعتراض ہو سکتی ہیں۔ ہنگری سے لے کر سرحد سلطنت عثمانیہ تک ریل راستہ نہایت کوہ لقان سے گزرتی ہے۔ اور قریب قریب تمام مرحلہ پہاڑوں کے سلسلہ کے درمیان کی وادی میں چلی جاتی ہے۔ جس کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ گویا قدرت نے یہ وادی اسی ریل کے لئے بنائی تھی۔ بلغاریہ یعنی بلغاریہ کے لوگ کا شتکار ہیں اور دیہات میں رہتے ہیں۔ وہ بہت گھٹیا قسم کے یورپین معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن سرویا اور بلغاریہ ان سے بھی گھٹیا ہیں۔ بلغاریہ یعنی بلغاریوں کی رہائش ہی بڑی قسم کی ہے مگر دیہات کی حالت بہت خراب معلوم ہوتی ہے جس کی اسپیں لمبی ہوتی ہیں۔ اور بعض بالکل ... جا سکیں ... اسی ... دیگر ملا ویورپ کی ہے۔ پہاڑوں کے پیلو ... ریل ... رنگ ... جا دل بھی ... مسافروں کے ... اور بجائے ... یورپ کے کھیت ... استعمال کرتے ہیں ... استعمال کرتے ہیں گھوڑے ... مقامات کی حالت بہت ... معلوم ہوتی ہے۔ مکانوں سے بھی گندی ہیں جو عام ہندوستانی شہروں میں ملتے ہیں۔ بعض بعض ریلوے گوروں میں مکانات بہت ادنیٰ ... ہیں ... کام جو دیتے ہیں سرویا اور بلغاریہ کی ... وہاں بالکل ... کی طرح ہیں۔ یورپ میں آ کر جب تم ان مشرقی سلطنتوں میں سے کچھ عرصہ گزرتے رہو تو تمہاری آنکھیں ایک ایسی قسم کی سیاہی ... نگی دیکھنے کی عادی ہو جاتی ہیں۔ جو ... پہلے نہیں تھی ... خوبصورت جوان خوشنما اور حسین ... پہنے شمشیر ... آتے ہیں۔ مشرقی یورپ میں ... کثرت سے ہیں۔ بلکہ قسطنطنیہ میں تو ہر ایک شخص بازاروں میں طرح طرح کی سپاہیانہ وردیاں پہنے نظر آتے ہیں جن میں سے بعض بہت خوشنما ہیں۔ یہاں کے عام لوگ ... اور سو لجری وردی بھی بہت بڑھیا ہے۔ ... سفر کی تکلیف اٹھا سکتا ہوں ... ہرگز برداشت نہیں کر سکتا۔ بڈاپیسٹ سے ... گھنٹے کے سفر کے بعد ... آئندہ لکھتے ہیں۔ (باقی)

مفید و عجیب نادر کتاب گلدستہ کشمیر طبع دوم۔ ناظرین اس کتاب کی بابت ... میاں ... اور کیا ہو اس سے بڑھ کر اس کا ... ہو سکتا ہے کہ اس مفید و عجیب و نادر کتاب کی معزز اخبارات و رسائل نے ... تعریف ... گلدستہ کشمیر ایک اسم با مسمیٰ ... کتاب ... صد الدین ... جس میں ... خط ... خط و کتابت ... مضمون ... قیمت ... الشتہر ... لاہور ...

STEARHS HEADAJHE CURE

سٹیرنس صاحب کی سر درد کی دوائی

یہ دوائی نہایت سبک خوش ذائقہ اور زود اثر ہے جس کے استعمال سے فوراً ہر قسم کا سر درد درد نیم سر - اعصابی درد سر - نقاہت کمزوری اور تمام اقسام کا درد سر فوراً دور ہو جاتا ہے۔ نقلی دوائی سے بچو۔ ہماری اصلی دوائی حاصل کرنے کے لئے محتاط رہو اور اصرار کرو۔

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

دو خانہ ... پیرس کے دلچسپ عجائبات با تصویر انتخاب الجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

سے پہلے پاسپورٹ طلب کیا۔ اور اس کے [illegible] اندر جانے کی اجازت دی۔ سٹیشن سے [illegible] اس لئے سٹیشن کے قریب [illegible] شہر کو گیا۔ یہ نو سٹیشن سے شہر تک [illegible] کسی طرح بھی نہ ہونے کے باعث [illegible] ہندوستان کے کسی [illegible] بھی جانے کے [illegible] ہو جاتا ہے۔ [illegible] حاصل ہے جو انگلستان [illegible] ہندوستان میں کسی بڑے [illegible] جو اب [illegible] کوئی [illegible] مسجد [illegible] بہت بڑا صحن [illegible] اس کے پہلو [illegible] اس صحن کا تمام فرش سنگ مرمر کا ہے۔ [illegible] لوگ [illegible] بیٹھتے ہیں۔ مسجد [illegible] ہے جہاں [illegible] بھی [illegible] بڑی ہے [illegible] کے لئے بہت سی [illegible] کے کام میں [illegible] کا کتب خانہ ہے [illegible] نماز [illegible] بہت [illegible] ایک [illegible] مسجد [illegible] بہت سی مسجدیں ہیں جن کے فرش [illegible] بعض آیات [illegible] ہیں۔ یہاں مسجدوں [illegible] سلطنت کی طرف سے [illegible] طلبوں کو تنخواہ ملتی ہے جس کی تفصیل [illegible] مسجدوں میں [illegible] قرآن [illegible] ترکی [illegible] قرآن [illegible] حلوائی کی [illegible] یہاں کا ایک [illegible] لکھنے کی [illegible] ہے کہ [illegible] اسی طرح کی دکانوں میں [illegible] یہاں ہی۔ [illegible] یہاں بھی بہت ہیں [illegible] ہے۔ اس [illegible] قسطنطنیہ کی دکانوں میں بھی [illegible] نہیں بلکہ ہر قسم کا مال [illegible] دوسرے شہروں کی دکانوں [illegible] یہاں بھی ہے۔ قسطنطنیہ بہت بڑی تجارت کی منڈی ہے۔ اور یہاں لاکھوں دکانیں [illegible] لیکن [illegible] اہل یورپ کی [illegible] سوداگروں کے ہاتھ میں ہے۔ مسلمانوں کے ہاتھ میں یہاں کی تجارت بھی [illegible] ہے اور [illegible] لیکن یہاں [illegible] مسلمان کے لئے یہاں مشکل [illegible]

مشکل ہے بلکہ یہاں کے لوگوں کے لئے بھی۔ سوائے قلما اور طلبا کی جماعت کے جو ایک چھوٹی سی سفید پگڑی ٹوپی کی طرح ٹوپی پر لپیٹ لیتے ہیں۔ باقی سب لوگ عیسائی یہودی یا مسلمان ترکی ٹوپی پہنتے ہیں۔ سوائے معدودے چند کے جنہیں یورپین ٹوپی پہنتے ہیں۔ باقی سب ترکی ٹوپی استعمال کرتے ہیں۔ ٹوپی کے علاوہ باقی لباس سب کا کوٹ پتلون ہے۔ ڈاڑھی سوائے ملاؤں یا مشائخ یا حماموں کے شاذ و نادر ہی ایک آدھ کی منڈی ہوئی نہ ہوگی۔ عیسائیوں کو یہاں سول پارٹی کہتے ہیں۔ اور مسلمانوں کو ترک۔ ترک سوائے فوجی خدمت کے اور کسی کام میں سربرآوردہ نہیں ہیں۔ اور عیسائی مرد بھی اس لئے کہ قانون ملک کے مطابق غیر مسلم فوج میں خدمت نہیں کر سکتے۔ مگر افسروں میں بہت سے جرمن افسر شامل ہیں۔ آج تک قسطنطنیہ اور سلطنت عثمانیہ میں یورپین زبانوں میں سے فرانسیسی بہت اور مرغوب رہی ہے۔ اور اب بھی ہے۔ لیکن جب سے کہ قیصر جرمنی نے سلطان المعظم سے دوستانہ راہ و رسم پیدا کی ہے۔ اور ترکی فوج میں جرمن

ڈاکٹر کیسر سنگھ ایم۔ اے ایم ڈی

(فیروز پور شہر)

ممبر و منتظم [illegible] [illegible] ریاست [illegible] کوٹ [illegible] مہاراجہ صاحب [illegible] مہاراجہ صاحب [illegible] وغیرہ وغیرہ جن کو ڈیڑھ سو روپیہ علاوہ تنخواہ کے مہاراجہ صاحب کی بیماری کے وقت ملتے تھے۔ اور جن کے اعلیٰ مہاراجہ صاحب والئی ریاست [illegible] کو فرماتے ہیں "ڈاکٹر کیسر سنگھ کا علاج زود اثر دوائیہ مند ہے اور اس کی تشخیص لائق تعریف ہے"۔ [illegible] صاحب بہادر [illegible] فرماتے ہیں "ڈاکٹر کیسر سنگھ ہوشیار اور لائق آدمی ہے" [illegible] سب بیماریوں کا علاج مفصل حال معلوم ہونے پر گھر بیٹھے کر سکتے ہیں اور مفصلہ ذیل دوائیں مجرب خود [illegible] ایک ستارہ حکم [illegible] ہر جگہ [illegible] ڈاکٹر [illegible]

۱۔ روح النسا عورتوں کی سب بیماریوں کے واسطے اکسیر ہے جیسے [illegible] علاج [illegible] قیمت [illegible]

۲۔ شربت [illegible] دماغ کمزوری [illegible]

۳۔ [illegible] روغن [illegible] قیمت [illegible]

۵۔ [illegible] قیمت [illegible]

خط و کتابت کا پتہ

ڈاکٹر کیسر سنگھ ایم۔ اے فیروز پور شہر پنجاب

انہوں نے کام سکھلانا شروع کیا ہے۔ جرمنی زبان کی طرف لوگوں کا شوق بہت بڑھ گیا ہے۔ جن ملکوں میں ملٹری جماعت کا زور ہے جیسا کہ جرمنی میں ہے آسٹریا یا ترکی کا حال ہے وہاں فیشن اور دستور ہمیشہ فوجی جماعت کی پسند پر منحصر ہوتا ہے۔ تاہم ترکی کے جنگی مدارس کا قانون زبانوں کی تعلیم کے لحاظ سے اس طرح ہے کہ ہر ملٹری طالب علم کے لئے فرانسیسی زبان کا سیکھنا لازمی ہے اور جرمنی اور روسی زبانوں میں سے کسی ایک کا سیکھنا لازمی ہے کہ جس کو طالب علم پسند کرے۔ اور خلاف سابق آجکل زیادہ نوجوان جرمنی زبان پسند کرتے ہیں۔ ترکی ٹوپی کے متعلق اس قدر بتلا دینا اور ضروری ہے کہ لمبی ٹوپی صرف فوج اور پولیس کے لوگ پہنتے ہیں۔ سول لباس کے ساتھ جو ٹوپی پہنی جاتی ہے وہ فوجی سے کم بلند ہوتی ہے۔ گو ترکی میں ٹوپیاں بنانے کا ایک کارخانہ جاری ہے۔ لیکن وہ اتنی ٹوپیاں بھی بہم نہیں پہنچا سکتا جس قدر کہ یہاں فوج کے لئے درکار ہوتی ہیں۔ اس لئے قریب قریب تمام ترکی ٹوپی جو اس ملک میں استعمال ہوتی ہے وہ آسٹریا سے آتی ہے۔ جہاں کے کارخانے بھی میں نے دیکھے تھے [illegible] ایک سفر جبکہ میں وہاں کے سب سے بڑے ترکی ٹوپیاں بنانے کے کارخانہ کے دفتر میں تھا تو ایک قسطنطنیہ کا سوداگر بھی اس وقت وہاں تھا جس نے ہی [illegible] ہزار درجن ٹوپیاں خریدی تھیں۔ آسٹریا کے لوگ [illegible] کے کھمبوں پر لگانے [illegible] ترکی اور مصری تصویریں [illegible] معلوم ہوں [illegible] میں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ [illegible] ٹوپیاں [illegible] قسطنطنیہ کے لوگوں کو [illegible] یہاں [illegible] اگر کسی دکان پر [illegible] کا نام لکھا ہوا ہے [illegible] یہ یقین نہیں کرنا چاہئے کہ وہ ضرور مسلمان کا کار [illegible] یہاں [illegible] دکانوں پر [illegible] دوسرے شہروں میں دیکھا [illegible] بہت [illegible] زبانوں کو کم ہی [illegible] نوٹس بورڈ [illegible] ترکی کے بعد [illegible] عربی [illegible] یہ بات [illegible] کہ ان کی یہ زبانیں [illegible] یہاں [illegible] ہی زبانوں کے اخبار [illegible] ترکی عربی [illegible] فرانسیسی [illegible] جرمنی [illegible] اخبار یہاں چھپتے [illegible] اخبارات کو بھی [illegible] خوشامدانہ [illegible] اجازت نہیں [illegible] خوب [illegible]

.. نمائش پیرس کے عجیب عجائبات بالتصویر انتخاب لاجواب میں مسلسل [illegible]

انتظام میں مضمون مختلف معلومات وغیرہ کے متعلق دیکھو
ہیں جن میں سے مضمون [illegible]
ان خیالات پر مذہب کا شک نہیں کیا جاتا۔ لیکن جو [illegible] کا
[illegible] ہوتا [illegible] ہندوستان
[illegible] اس طرح [illegible]
ضرورت سے زیادہ سختی کیجاتی ہے۔

میں مطبوعات کی نکتہ چینی کے اس حصہ کا ذکر کرتا ہوں جس کا تجربہ خود مجھ کو حاصل ہو چکا ہے جیسا کہ میں پہلے لکھ چکا ہوں سلطنت عثمانیہ میں داخل ہونے کے بعد جبکہ ترکی کے [illegible] مجھ سے [illegible] کتابیں لے لیں اور قسطنطنیہ کے محکمہ [illegible] اسباب کے [illegible] کتابیں بھی ایک محکمہ کے [illegible] یہاں [illegible] معلوم ہوا کہ ان میں سے ایک [illegible] متعلق ہو۔ قابل غور

نہیں سمجھی گئی۔ لیکن مسٹر [illegible] بغرض غور رپورٹ کے ساتھ ایک دوسرے محکمہ میں بھیجا جانے کو ہے۔ حالانکہ یہ صرف [illegible] اس میں کوئی پولیٹیکل باتیں درج نہیں بلکہ کلیسوں عجائب خانوں اور مکانوں کے حالات درج ہیں۔ جو صرف قسطنطنیہ [illegible] گئی ہے۔ یہ تو مجھ کو ابھی معلوم نہیں کہ مجھے ملیگی بھی یا نہیں۔ لیکن دوسری قسم کی کتاب کے اس دفتر سے وصول کرنے میں جس قدر [illegible] دقت پیش آئی۔ ایک [illegible] کی پیروی کے برابر تھی۔ ساتھ ہی اسباب کے ٹرنک بھی لینے تھے۔ پہلے تو ان کے لئے مختلف چار دفتروں میں جانا پڑا۔ [illegible] اسٹیشن پر جا کر [illegible] ایک رسید لکھوائی۔ جس پر ایک ٹکٹ چسپاں کیا گیا۔ وہ رسید [illegible] کے دفتر تک آئی۔ یہاں ایک چپراسی [illegible] اس کی پیروی پر متعین کیا۔ وہ اس کمرہ سے اس میں اور اس سے اس میں بار بار آتا جاتا تھا۔ اور کبھی محرر [illegible] کو اطلاع کرتا تھا کہ [illegible] ملنے کی اجازت ہوئی۔ [illegible] ایک افسر [illegible] کو دکھلایا گیا جس کے پاس [illegible] کوئی چیز از قسم تمباکو و شراب قابل محصول نہ تھی۔ [illegible] زیادہ لوگوں کے اسباب [illegible] ہیں۔ [illegible] ضرورت کے استعمال کی چیزیں ہیں۔ اور دو [illegible] کام کی نہیں [illegible] چند کتابیں اور کچھ اخبار ان میں بھی تھے۔ ایک تو نمائش پیرس کی گائیڈ بک تھی [illegible] گرامر [illegible] جرمن گرامر اور چند [illegible] اخبار۔ انتخاب اور پنجاب آبزرور کے۔ اور دو تین جرمن۔ فرنچ اور انگریزی اخبار تھے۔ یہ سب بھی بغرض ملاحظہ [illegible] لئے گئے معلوم نہیں ان میں سے کیا کیا اب ملیگا۔ افسوس ہے کہ یہ کارروائی بہت غلطی سے کیجاتی ہے۔ اگر ان چیزوں کی نگرانی ضروری ہی ہے تو ایسے معقول اور موقع شناس افسر اس کام پر متعین کرنے چاہئے کہ جو اس امر کو [illegible] کہ کون کونسی کتابیں اور اخبار [illegible] مضامین پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔ پیرس کی گائیڈ یا جرمن گرامر ہرگز ایسی کتابیں نہیں ہو سکتیں۔ [illegible] مسافروں کو [illegible] ڈالا جاتا ہے۔ اور [illegible] زمانے کے لئے وہ اپنی چیزوں کی بازیافت کے لئے دفتروں میں [illegible] حالانکہ گورنمنٹ کا بھی کچھ فائدہ نہیں [illegible] اس روز [illegible] گھنٹے کی کوشش کے بعد مجھ کو [illegible] مل سکیں [illegible] مجھ کو دستخط کرنے پڑے [illegible] کتابیں [illegible] ہوتے۔ تین چار [illegible] ایک چپراسی کو ایک [illegible] دیا۔ شیخ [illegible] صاحب افغانی [illegible] میرے ہمراہ تھے۔ ورنہ زبان نہ جاننے سے مجھ کو [illegible] وقت ہوتی۔ [illegible] تب میرا مال [illegible] حالانکہ [illegible] پیرس [illegible] ہوئے بھی میں نے اپنے ٹرنک [illegible] رجسٹری کرا دئے تھے کہ [illegible] برسلز جانا چاہتا تھا لیکن جب پیرس کے اسٹیشن پر ریل پہنچی تو ایک منٹ میں میرے ٹرنک مجھے مل گئے۔ [illegible] کا ملاحظہ بھی ہو گیا۔ انہوں نے صرف [illegible] اس ملک میں جب [illegible] تکالیف کی [illegible] یہاں کے [illegible] کی کارروائی کے متعلق [illegible] ایک ترک [illegible] مضمون [illegible] اس سے اس نے پوچھا کہ تم [illegible]

طریق پر نقصان کیا جاتا ہے [illegible] اِدھر اُدھر دوڑا [illegible] اس لئے اس سلوک کی شکایت [illegible] مجسٹریٹ سے کہا کہ تم نے خود ترکی طریق کو پسند کر لیا ہے۔ کیا اب تم [illegible] چاہتے ہو۔ اور یہ [illegible] فیصلہ کر دیا۔ غرض [illegible] اور تعویق کی عادت ترکوں نے یورپ سے اپنی [illegible] ترک نوجوانوں نے یورپ میں تعلیم پائی ہے اور قسطنطنیہ میں یورپین تعلیم پائے ہوئے ہیں [illegible] اور [illegible] عادت میں نہیں [illegible] بلکہ [illegible] ہیں [illegible] اہل یورپ [illegible] ترکوں کی عادات ان میں اثر کر گئی ہیں۔ ترکوں نے یورپ کے [illegible] خوبصورت [illegible] تمام یورپ کا [illegible] انگریزی [illegible] ہوگا [illegible] ہے۔ [illegible] مسلمان ہوٹل کہلاتا ہے مگر مالک اس کا عیسائی ہے اس کے [illegible] پولیس کی چوکی ہے۔ جہاں ایک سپاہی ہر وقت پہرہ رہتا ہے۔ کل میں نے دیکھا کہ سپاہی ایک [illegible] کے ساتھ [illegible] گزرا [illegible] اور اس کو [illegible] سلام کیا۔

روح حیات

چلو دوستو مال لٹا دیا ہے

تازہ مال [illegible] آگیا ہے

تازہ تہنیت ناموں کا خلاصہ

[illegible] جون [illegible] عالیجناب [illegible] بازار [illegible] ضلع سلطانپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible] آپکے کارخانہ سے [illegible] دوستوں کی فرمائش [illegible] ایک اور روانہ فرمایئے [illegible] مہربانی کرکے ایک گھڑی قیمت دو روپیہ [illegible] جیسی پہلے روانہ کی ہیں دیا ہی ایک اور روانہ فرمائے ممنون و مشکور ہوں گا

[illegible]

[illegible] بازار کلکتہ

[illegible] نمائش پیرس کے عجیب عجائبات باتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

یہاں صنعت و حرفت کے کوئی کارخانے نہیں سب چیزیں دیگر ممالک سے آکر استعمال ہوتی ہیں۔ لیکن جو چند یہاں بنتی ہیں وہ بہت بھدی ہیں مثلاً ٹوپیوں کے کالبد یا قہوہ بنانے کا سامان [illegible]

یہاں کے ایک دکان میں کپڑے کی بنی ہوئی ہے [illegible] سرکار کی طرف سے ترقی صنعت و حرفت کی کوئی ترغیب نہیں دی جاتی۔ حالانکہ ہنگری نے اس قدر ترقی صنعت و حرفت [illegible]

[illegible]

یہاں سے حال قہوہ خانوں کا [illegible]

کبھی زبان و دو کانیں عیسائیوں کی ہیں۔ دونوں حصے دونوں کنارے آپس میں ملے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ شہر کے مضافات ہو جاتے ہیں۔ ان مضافات اور شہر کے دوسرے حصوں میں بذریعہ پانی کے آمد و رفت جاری ہے۔ ترتیب ترتیب تو چھوٹی چھوٹی بے شمار کشتیاں جنہیں کائک کہتے ہیں [illegible]

[illegible]

یہاں کے اعمال [illegible]

(۱) میوہ صبح کا [illegible] بنایا ہے۔ آپ خود اور بہت سے بیماروں پر استعمال کر کے دیکھا ہے اور میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نادر [illegible]

کیا گنتی کی تعداد ختم ہو جائیگی؟

[illegible]

دل کا ارمان تو نکال لو

[illegible]

ملاحظہ ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب اسسٹنٹ سرجن ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر والئی بہاولپور

(۱) جناب ڈاکٹر کشن [illegible]

(۲) جناب ڈاکٹر پنڈت بال کشن صاحب ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن [illegible]

(۹) [illegible]

مفصل اشتہار اخبار ہذا میں ملاحظہ فرمائیے

[illegible]

ضرورت ہے [illegible] کے سبب شائع نہ ہو سکے [illegible] جواب میں مسلسل [illegible]

ہو رہا ہے۔ مگر ہم سے کہا ب ہیکاؤ ومعالن مشرقی طرف کے یہاں مقیم ہیں۔ مگر جہاں آتے ہیں وہ آتے ایک ایک شخص ایک وقت کا خرچ ہوتا ہے۔ یورپ کے شہروں سے آدھا بھی نہیں یہاں انگور اس قدر ارزاں ہیں کہ اعلیٰ سے اعلیٰ انگور ہندوستان کے دو پیسے آجکل سیر بھر ملتا ہے۔ خربوزے نہایت شیریں ہیں تربوز بھی اچھے ہیں لیکن جیسے تربوز پیشاور میں کھانے ہیں۔ عمر بھر میں نے نہیں دیکھے اور ایسے شیریں نہ دیکھے اور کھانے میں۔ ایک تربوز کا چوتھا حصہ آدھا کھا سکا۔ [illegible] عام طور پر قسطنطنیہ میں یورپ کے دوسرے شہروں سے ارزانی ہے کیونکہ یہاں لوگ غریب ہیں جہاں جتنا روپیہ کم ہو اتنی ہی ارزانی زیادہ ہوتی ہے۔

ہر چند کہ ترکی ڈاکخانہ بھی چٹھیاں بہت جلد ہی تقسیم کرتا ہے۔ یہاں لوگوں کا اپنی چٹھیاں خود ڈاکخانہ میں جا کر لے لینے کا دستور ہے۔ لیکن کسی گزشتہ زمانے کے [illegible] [illegible]

سلطنت کے ڈاکخانے کے ذریعہ سے اپنے خطوط بھیجتے ہیں۔ ایک ترک کا قول تھا کہ ہم نہیں چاہتے کہ محصول خط کا بیجا حصہ ہماری گورنمنٹ کے سوا کسی دوسرے کو دیں۔ لیکن پھر بھی کئی مرتبہ غیر ممالک کے ڈاکخانوں میں خط ڈالتے ہیں۔

افسوس ہے کہ پہلے چار پانچ ہفتے سے کوئی اخبار ہندوستان کا نہیں دیکھا۔ سوائے پیسہ اخبار ہی مجھے ملا ہے۔ اس لئے وہاں کے حالات زیادہ معلوم نہیں۔ لیکن مجھے امید ہے کہ اب تک بارش کافی ہو گئی ہوگی۔ اور قحط کے کاموں پر مزدوروں کی تعداد روز بروز کم ہو رہی ہوگی۔ میں نے یہاں قسطنطنیہ کے اخبارات میں دیکھا ہے کہ یہاں بھی امداد قحط ہندوستان کے لئے چندہ ہو رہا ہے۔ [illegible] کے اخبار اقدام میں جو فہرست تھی اس کی میزان چار لاکھ پیاسٹر یعنی قریب ۵۰ ہزار ہندوستانی روپیہ کی تھی۔ اور ابھی برابر چندہ ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا کہ مقدار حضرت سلطان المعظم نے یا نصف لیرہ طلائی کے عطیہ کے علاوہ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ترکی کو اپنی مصیبتوں سے اب ذرا فراغت ہوئی ہے۔ [illegible] [illegible]

اپنے مکانات کے قریب لاکھ روپیہ روشنی پر صرف کیا ہوگا۔ [illegible] نے اس موقع پر اپنی طرف سے خاص کمشنر بھیجے تھے۔ حضور ملکہ معظمہ انگلستان نے مبارکباد کا دستخطی خط بھیجا۔ اس جشن کی یادگار میں کئی پبلک انسٹیٹیوشن قائم ہونگے۔ اور حجاز کی ریل بھی مکمل کی جائیگی۔ کہ جس کا مسئلہ آجکل یہاں زیر غور ہے۔ بعض یورپین اخبارات نے اعتراض کیا تھا کہ سلطان المعظم کی تخت نشینی کے پورے پچیس سال ابھی پورے نہیں ہوئے لیکن انہوں نے یہ خیال نہ کیا کہ قمری مہینوں کے حساب سے ہر سال میں گیارہ روز کا فرق پڑتا ہے۔ [illegible] [illegible] کی طرح قمری مہینوں کا حساب ہوتا ہے۔

[illegible]

سروج جیون بوٹی

اسکی ایک ہی شیشی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح تازہ بدن انسان میں پیدا ہوتا ہے۔ ہر روز استعمال کرو۔ اور اس کے فوائد اور سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے اور ایک دفعہ منگا کر ضرور تجربہ کیجئے۔

المشتہر حکیم [illegible] محصول ڈاک بذمہ خریدار

سروج جیون بوٹی و طلاء استمنا

وہ لوگ جو کہ [illegible] [illegible] [illegible]

المشتہر حکیم محمد [illegible] [illegible] ریاست [illegible]

آرمنا قریب ہے۔"

مجہ ہی نہیں معاہدک کا اب نعریمی سکہ ۔ جرمن قصیدیا صنبوتی ہے اسکو اسکی طرح ہوتا ہو جس طرح عزفوشی ہوتی ہیں ۔ نہرو عثمانی طلائی سکہ یعنی ترکوں کی اشرفی ہے جس پر بانج مجیدی یعنی سو قرش ہیں ۔ ۔ بغلول گورنمنٹ ترکی اسے ۹۸ قرش کو ہی فروخت کرتی ہے ۔ اور اسی قیمت کو اپنے خزانے میں قبول کرتی ہے۔"

اس کے علاوہ میٹل کے سکے ہیں جو عام چلن میں دو قسم کے ہیں ۔ ایک اڑھائی عزقرش کا سکہ اور دوسرا دس پارہ کا ۔ قرش میں جالیس پارے ہوتے ہیں جن میں ہر ایک کی قیمت تر ... ہے ۔ پارہ آسٹریا کے ہیلر کی طرح کو ئی سکہ نہیں ہے ۔ لیکن اس کا نام ہی جاری ہے ۔ دس پارہ کا ایک چھوٹا سا میٹل کا سکہ ہے۔"

قسطنطنیہ کے بازاروں پر اجنبی کو جو چیز ایک نظر ڈالنے سے ہی ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے ۔ واقعی لندن بھی یہاں کی ... بنسبت سستی ہیں لیکن میری سمجھ میں یہ بات آئی ہے کہ یورپ کے دوسرے شہروں میں کتوں کو صرف ان کے گھروں میں پالتے ہیں لیکن یہ کہ ایسے عجب بیان کر کہ ملک میں انہیں رکھے ہیں سب کتے بازاروں میں جمع ہو گئے ہیں ۔ اسی لئے بازار بھی دوسرے شہروں کے بازاروں کی طرح صاف نہیں ہیں ... کی ... کوئی حاجت ہو تو مزہ یہ ہے کہ جب ایک اجنبی کتا کسی بازار سے گزرے ۔ خواہ مالک ہمراہ ہی ہو ۔ تو یہ کتے اسے مار ڈالنے کو مستعد ہو جاتے ہیں ۔ ان شاء اللہ باقی حالات یہاں سے آئندہ میں لکھونگا ۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

——گورنمنٹ ہند نے لارڈ رابرٹس سے دریافت کیا ہے کہ وہ جنگ جنوبی افریقہ کے تجربہ سے بتائیں کہ ان کی ماتحتی میں فوجی رجمنٹ کا کونسا انتظام موزوں ہو سکتا ہے ۔

——ایک افسر سانڈ گدھے خریدنے کے لئے ہندوستان سے مصر و شام بھیجا جائیگا ۔ افسر مذکور کو پوری تنخواہ کے علاوہ سفری بھتہ بھی ملیگا ۔

——ان اسسٹنٹ سرجنوں کو اسپیل اسسٹنٹوں کی قلت کی وجہ سے عارضی طور پر جیل وغیرہ کا سب میڈیکل چارج دینا چاہتا ہو ان کی تنخواہ میں گورنمنٹ نے ... فی صدی اضافہ منظور کیا ہے ۔

——سکریٹری آف اسٹیٹ ہند نے المورا بنگالوں ریلوے کو بنانے کا حکم دیا ہو ۔ یہ گریٹ انڈین پنینسولا ریلوے کی ایکسٹنشن ۳۶ میل لمبی ہوگی ۔

——الٰہ آباد سیشن نے دو مسلمان زمینداروں اور ان کے تین مختاروں کو جو بانکاں کے اور بھی جعلی نالش دائر کرنے کے جرم میں ۷ سال قید سخت کی سزا دی ۔

——مسٹر گریفن ... سابق انسپکٹر جنرل پولیس ... ۔ ۱۹۰ ... ولایت میں ... ۔ ... ۔ ... مستعفی ہو جائینگا ۔

——۲۷ ستمبر کو بمبئی میں ۲۴ مبتلائے طاعون اور ۲۴ فوت ہوئے ۔ اسی روز ۲۷ مبتلائے ہیضہ اور ۲۷ ضائع ہوئے ۔

——ہندوستان میں قومی مجالسوں کی غلطت پر خیال کر کے لارڈ رابرٹس نے کیپٹن ... اور کیپٹن ... کو واپس ہندوستان بھیجا ہے ۔

——مغربی ہند کی ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ جلاس اب احمد آباد میں ہوگا ۔ دو سو شخص جو گجرات کے تعلیمی کاروبار سے تعلق رکھتے ہیں ۔ اس میں حصہ لینگے ۔ حلقہ شمالی کے انسپکٹر تعلیم اس کے پریسیڈنٹ ہونگے ۔

——حضور وائسرائے نے تحفہ کمیٹی کو ۵۰۰ پونڈ بھیجے ہیں ۔ یہ اس بازار کی آمدنی ہے جو لارڈ ممدوح کی ہمشیرہ لیڈی نے تحفہ زدگان مہنگی امداد کے لئے منعقد کیا تھا ۔

——ہز ایکسلنسی لارڈ کرزن اکتوبر ۔ نومبر و دسمبر کے دورے میں ہندوستان کے ... مقامات میں دربار لیوی منعقد فرمائینگے کراچی ۲۴ نومبر کو سہ پہر بوقت ۲ بجے رات کے) ۔ ٹرنچنا پلی ۲۲ نومبر (بوقت ایضاً) ۔ بنگلور ۸ دسمبر (بوقت ۱۱ ½ بجے رات کے) مدراس ۱۱ دسمبر (بوقت ۹ بجے رات کے) ۔

——مہاراجہ بنارس کو حضور ملکہ معظمہ ... نے ... کا خطاب عطا کیا ہے ۔

——... لکھنو میں ایک بدمعاش کو جرائم مختلف چالیس سال کی قید کا حکم ہوا ہے ۔ اس قدر سزا شاید ہندوستان میں بہت کم مجرموں کو ملی ہوگی ۔

(متفرق)

——انتخاب پارلیمنٹ کا فیصلہ ہو گیا ۔ ۸۰۷ ۔ کنسرویٹو ۵۰ ، لبرل ۱۰۰ ، نیشنلسٹ منتخب ہوئے ۔

——مسٹر ... ۲۴۵۴ ووٹوں کی زیادتی سے منتخب ہوا ۔

——لبرل فرقہ کی تعداد میں ... کا اور کنسرویٹو فرقہ کی تعداد میں ... کا اضافہ ہوا ۔

——اخبار ڈیلی نیوز کا خیال ہے کہ جب لارڈ کچنر جنوبی افریقہ سے واپس آئے تو اغلب ہے کہ وہ محکمہ حرب سالار کا افسر مقرر کیا جائے ۔

——جودھپور لانسرز کے ... بی اور ... سکواڈرن ... سے ... کی طرف روانہ ہوئے ۔

——قیصر جرمنی ... جواب میں لکھتا ہے کہ آپ پیکن میں واپس آجائیں ۔ جہاں مناسب طور پر آپ کا استقبال ہوگا ۔ لیکن ضروری ہے کہ جن لوگوں نے ہمارے سفیروں کو قتل کیا ہے ۔ انہیں سخت سزا دیجائے ۔

——وادی جہلم سے جو سڑک کشمیر کو جاتی ہے وہ دس دن تک بند رہی ۔ اور چونکہ آجکل باربرداری کا کام بہت بڑھا ہوا ہے سڑک کے بند رہنے سے مسافروں کو سخت تکلیف ہوئی ۔

——۲ اکتوبر کو بمبئی میں طاعون سے ۱۲ مریض اور ۹ کیس رہے کل اموات کی تعداد ۲۴۲ تھی ۔

——اس ہفتہ بمبئی میں طاعون سے ۸۶ اموات وقوع میں آئیں گزشتہ ہفتہ کے مقابلہ میں ۳ کی کمی تھی ۔

——گورنمنٹ آف انڈیا نے خاص شرائط پر امرتسر ترن تارن ریلوے کی منظوری دیدی ہے ۔

——گزشتہ دنوں کشمیر میں ہیضہ کا بڑا زور رہا ہے ۔ ستمبر ... مریضوں کی تعداد ۱۵۰۴ ۔ اور ...

علی الترتیب تھی ۔

——جرمن اسٹیم ... جہاز ... کا ... ہرگ ... نامی کے ... خبر موصول ہوئی کہ مسٹر کروگر ۲۲ اکتوبر کو روانہ یورپ ہونگے ۔

[لوکل و پراونشل]

——لاہور کی بار ایسوسی ایشن نے حضور وائسرائے کو اس غرض سے میموریل بھیجا ہے کہ مسودہ قانون انتقال اراضیات پنجاب میں ... دفعہ خارج کر دیجائے ۔ جو وکلا کو اپیل مذکورہ کے مقدمات میں پیروی کرنے کی مخالفت کرتی ہے ۔

——۱۸۹۹ء میں بمقابلہ سال سابق پنجاب میں ۱۵۱۹۹ دیوانی مقدمات عدالتوں میں کم دائر ہوئے ۔

——راجہ صاحب کپورتھلہ غالباً نومبر میں یورپ سے واپس آئینگے ۔

——امرتسر میں شہر کا تیوہار بڑی دھوم دھام سے انجام کو پہنچا ۔

——کیپٹن ایف ۔ ایل نیگ رخصت سے واپس آکر ڈپٹی کمشنر امرتسر مقرر ہوئے ہیں ۔

——خان بہادر شمس العلما سید محمد لطیف صاحب ایکسٹرا ڈسٹرکٹ جج لاہور ... ڈویژنل سیشن جج جہلم مقرر ہوئے ۔

——ڈاکٹر ... اسسٹنٹ سرجن ... ایک سندر سالہ لڑکے پر جو عارضہ دق رسل میں کئی سال سے مبتلا تھا آپریشن کیا ۔ لڑکے کی زیست سے مایوسی ہوگئی تھی ڈاکٹر صاحب نے پھیپھڑے کے قریب چھید کر کے آٹھ اونس ... پیپ نکالی جس سے بچہ تندرست ہو گیا ۔ اور اب ... ۔ اگر کوئی یورپین ڈاکٹر ایسا نازک اپریشن اس کامیابی سے کرتا تو ہندوستان و یورپ میں ایک دھوم مچ جاتی ۔ تاہم امید ہے کہ گورنمنٹ ڈاکٹر صاحب کی قدر دانی فرمائیگی ۔

——حضور وائسرائے مع لیڈی کرزن ، پارٹی بخیر و عافیت شملہ پہنچ گئے ہیں ۔

——سر ایڈمن کالون غالباً ۱۰ نومبر کو شملہ سے روانہ ہو کر ... جودھپور ۔ اجمیر ۔ ... اور جھانسی کا دورہ کرتے ہوئے ... دسمبر تک واپس وارد کلکتہ ہونگے ۔

——پاسٹیور انسٹیٹیوٹ میں اب تک ۲۰ سگ گزیدہ علاج کرا چکے ہیں ۔ جن میں ... انگریزی افسر ۲۲ سپاہی اور ... دیسی سپاہی ۵ یورپین سولین ۴۳ دیسی ۔ ... مریضوں کو قابل اطمینان طور پر علاج کی میعاد ختم کی ۔ گزشتہ ہفتہ ... نے بھی علاج شروع کرایا ہے ۔ جس سے ... ہے کہ ...

منبع فیض پریس دہلی کی کتابیں

تاریخ آل محمد و پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مفصل سوانح عمری ... واقعات ... حضرت ابوبکر صدیق یعنی ... خلیفہ اول ... خلیفہ دوم ... حضرت عثمان ... خلیفہ سوم ... خلیفہ چہارم ...

مجربات ... [illegible]

باقاعدہ اس علاقہ سے متفرق نہیں ہیں۔ میجر سمیل اس انسٹیٹیوٹ کے افسر ہیں۔

—— ہفتہ مختتمہ ۱۵ ستمبر میں صوبہ پنجاب میں ہیضہ سے نسبتاً بہت کم آدمی ضائع ہوئے یعنی صرف ۱۲۰۹ [illegible] کیس ہوئے حالانکہ ہفتہ ماسبق میں ان کی تعداد ۲۷۴۴ تھی۔

—— ڈیری فارم [illegible] موسم سرما میں مویشیوں کو [illegible] کے مہلک عارضہ سے محفوظ رکھنے کے لئے ٹیکا لگایا جائیگا۔

—— اسسٹنٹ کمشنروں کے لئے پنجابی میں گورمکھی کا امتحان پاس کرنا بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جو سولین ۱۸۹۸ء سے پہلے پنجاب کمیشن میں داخل ہوئے ہیں۔ وہ اس امتحان سے مستثنی کئے گئے ہیں۔ پنجابی کا فقرات و عبارات رومن حروف میں ہونگے۔

—— پنجاب میں دو جدید رجمنٹیں جن کا نمبر ۱۴ و ۲۶ ہے علی الترتیب جالندھر و سیالکوٹ میں بھرتی ہونگی۔

—— ملتان میں چیچک اور بخار کا زور ہے۔

—— [illegible]ستان میں ایک شخص نے جو [illegible] سرکاری [illegible] سے [illegible] کر خودکشی کرلی۔

ممالک غیر

—— سرکاری طور پر لارڈ رابرٹس کے کمانڈر انچیف انگلستان ہونیکا اعلان ہوا ہے۔

—— شاہ ایران ملک پہنچے اور سلطان المعظم سے تپاک سے ملاقات ہوئی [illegible] میں ملاقات سے دو دفعہ ملاقات ہوئی ہیں۔

—— سلطان المعظم نے بمبئی کے جنگی کارخانہ سے [illegible] توپیں جہاز کے لئے خریدنے کا حکم دیا ہے۔

—— [illegible] سے معلوم ہوا ہے کہ جو قیدی اپنی قید کا دو تہائی حصہ بھگت چکے تھے۔ وہ سلطان المعظم کے ۲۵ سالہ جشن جوبلی کی خوشی میں رہا کئے گئے۔ نیز ملازمین کو ایک ماہ کی تنخواہ بطور انعام عطا ہوگی۔ [illegible] ایک عظیم الشان اسلامی

یا یونیورسٹی قائم ہوگی۔ علاوہ بریں بڑے بڑے شہروں کی مساجد جامع کی مرمت کا بھی حکم دیا گیا۔

—— مہاراجہ کرنل سر پرتاب سنگھ ۲۲ ستمبر کو جودھپور لانسرز کے ساتھ وارد شنگھائی ہوئے۔

—— [illegible] جزائر بلوچ کی پیمائش [illegible] نے رپورٹ کی ہے کہ ان اکثر مقامات میں [illegible] پائی جاتی ہیں۔

—— عصر ملکہ معظمہ کی کھانے کی میز پر جو ظروف زیر استعمال ہوتے ہیں ان کی نسبت ۲۴ لاکھ پونڈ سے زیادہ تخمینہ کی گئی ہے۔

[شورش چین]

—— گورنمنٹ چین نے بارہ فرمان تیں چنگ لی اور لی ہنگ چنگ کو خطابات عطا کئے ہیں۔

—— ۲۵ ستمبر کے ایک تار سے واضح ہوتا ہے کہ چینی فرمان [illegible] کے مطابق مضمون سے [illegible] رہے ہیں کہ وہ ۱۰ جرمنوں کو قلعہ سے جیتے جاگتے گردن [illegible] [illegible] زندہ رہنے کی [illegible] بیان سمجھا لی ہے کہ [illegible] کے خلاف [illegible] ہوگیا ہے۔

—— جنرل [illegible] مغربی افواج کا سپہ سالار مقرر ہوا ہے۔

—— روسیوں نے [illegible] پر قبضہ کرکے شان ہیکوان کی طرف جلد جلد بڑھنا شروع کر دیا ہے جس سے آگ پھیل گئی ہے۔

—— واشنگٹن کا حکم ہے سرگرمی سے اجنبیوں کے خلاف جوش کو فرو کر رہا ہے۔ متعدد مفسدین پھانسی پر چڑھائے گئے۔

—— جنرل [illegible] میں ہے۔ اور اس نے بے قاعدہ طور پر لی ہنگ چنگ سے جدا امور کا تصفیہ کیا ہے۔ روس کے سوا دیگر طاقتوں کو لی ہنگ چنگ کا ذرہ بھی خیال نہیں۔

—— صدہا عیسائی کانٹن میں جمع ہو رہے ہیں۔

—— جنگ [illegible] میں چینیوں کا بہت کم نقصان ہوا تھا مگر طاقتوں کے ۱۲۰ ہلاک و مجروح ہوئے۔

[جنگ ٹرنسوال]

—— جنرل [illegible] ٹرنسوال پولیس کے افسر اعلی مقرر۔

ہوگئے ہیں۔ پولیس کو میں بھرتی ہونے کے لئے آج تک پاس ۲۷ ہزار درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

—— لارڈ رابرٹس نے لارڈ [illegible] کو اس مضمون کا تار دیا ہے کہ سٹی آف [illegible] والنٹیروں کی [illegible] رخصت سے پہلے [illegible] کو مراجعت کرینگی [illegible] واپس آسکینگے۔

—— [illegible] کارڈ نے جنرل [illegible] ۹ میل کوچ کیا۔

—— [illegible] ...بوئروں کی سپاہ فراہم [illegible] رکھ دیئے ہوں گے۔

—— جنرل [illegible] قلعہ کو جو ایک ماہ سے محصور تھا چھڑا لیا۔ [illegible] جنگ ہوئی۔ [illegible] کا سخت نقصان [illegible] سپہ سالار گرفتار ہوگیا۔

—— [illegible] اور [illegible] ان کو ۱۸ اپریل [illegible] حساب سے [illegible]

—— کناڈا کے ۲۳۴ [illegible] ان کو رخصت کرتے ہوئے لارڈ رابرٹس نے ایک سپیچ میں ان کی بہادری و مردانگی کی بہت بڑی تعریف کی۔

—— مسٹر کروگر نے اپنی بیوی کو پریٹوریا میں پیغام بھیجا تھا کہ میں ٹرانسوال کے تصرف میں آنے پر پہلے ڈیلاگوا بے کو معائنہ سمجھ کر اپنے آپ کو سونپ دینے کا ارادہ کیا تھا۔ مگر [illegible] نے مانا۔

—— خبر ہے کہ مسٹر کروگر کی جگہ مسٹر [illegible] برگر بطور پریسیڈنٹ کام کرینگے۔

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

گزشتہ ماہ مئی میں ہمارے پڑوس کا ایک چھوٹا بچہ ہیضہ میں مبتلا ہوگیا۔ عام ڈاکٹروں نے اس کو مایوس العلاج قرار دیا۔ چیمبرلین کے ہیضہ اور بدہضمی کی دوائی کی ایک بوتل مریض کے گھر میں لے جا کر گھر والوں کو بتایا کہ اگر وہ ہدایات کے مطابق عمل کرینگے تو بچے کو آرام ہو جائیگا۔ دو ہی دن میں بچہ بالکل اچھا ہوگیا۔ اور اب وہ مضبوط و تندرست ہے۔ میں نے اس دوائی کی بارہا سفارش کی ہے۔ اور اسے مفید پایا ہے۔ (مسٹر کرٹس [illegible] ولیسٹر [illegible])

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے

شیخ نصیر الدین اینڈ سنز مالکان پنجاب [illegible] لاہور سے مل سکتی ہے

کرنیل

واضح ہو کہ اردو ناول موسومہ بالا [illegible] تاریخی حالات پر مبنی۔ رزم و بزم کا مجموعہ۔ [illegible] انشا۔ اس اعتراف [illegible] قیمت صرف [illegible] محصول ڈاک۔ کتاب [illegible] المشتہر [illegible]

[illegible] ترجمہ [illegible]

یہی تو موسم ہے اگر آپ کو [illegible] ترکاریوں کا اور ہر قسم کے پھول پھلواری کا شوق ہو تو آپ مجھ سے منگا کر اپنے باغ میں کاشت کر دیکھو [illegible] ترکاری [illegible] اور ہر قسم کے پھولوں کا [illegible] دل کو خوش کرو۔ ایک بکس میں ۱۲ قسم [illegible] [illegible] قیمت [illegible] المشتہر [illegible]

مال کفایت

[illegible] جاپان [illegible] کے تیار شدہ [illegible] کفایت ہر ایک قیمت پر ایک سائز کے ہماری دکان سے ہر روز [illegible] [illegible]

نوٹ۔ علاوہ ازیں اگر کسی دکاندار کو کسی قسم کا مال مطلوب ہو تو [illegible] المشتہر [illegible] بمبئی

رسالہ فوٹوگرافی

عکسی تصویر [illegible] ایک مکمل [illegible] کتاب ہے [illegible] اردو [illegible] قیمت دو روپے [illegible] المشتہر [illegible]

[illegible] مشکلات بالتصریح آتھا سوال جواب میں سلسلہ وار [illegible] ہوئے ہیں

۱۳۲۱ ۳۸ ۳

انڈیا میں ۱۸۹۶-۹۷-۹۸ء

... سال کی اموات کا موازنہ ہے سرکاری کاغذات میں چھپا ہے۔ کیا یہ کل ... ہونے والے ... اور لاعلاج بیماریوں میں مبتلا ہونے تھے؟ نہیں ہرگز نہیں نصف سے زیادہ موتیں ان لوگوں کی پائی جاتی ہیں۔ جنہوں نے جان بوجھ کر خودکشی کی۔ یعنے باوجودیکہ ان کی بیماریاں قابل علاج تھیں۔ مگر اپنی بری عادت سستی کی وجہ سے وقت پر متوجہ علاج نہ ہوئے۔ اور علاج کیا بھی تو ناتجربہ کاران پڑھے عطائیوں اور عطاروں کا۔ یہی وجہ کثرت اموات کی ہے اور یہ یقینی بات ہے۔ اگر وہ لوگ تجربہ کار طبیبوں کی وقت پر رجوع لاتے۔ حاذق حکما کے مشورہ پر عمل کرتے تو یہ آفت نہ آتی۔ ہوتا مرکب خودکشی نہ ہوتے۔ بخار سب سے زیادہ کثیر الوقوع مرض ہے جو ادنے۔ اعلے۔ غریب۔ امیر۔ بچہ۔ جوان۔ بوڑھا سب کو گھیر لیتا ہے۔ اگر کوئی اس کے ہتھے سے بچ بھی جائے تو عمر بھر کیلئے روگی ہو جاتا ہے۔ کسی کے پیٹ میں تلی رکھ دیتا ہے۔ کسی کے جگر میں خرابی لاحق ہونے سے جگر بیٹھ جاتا ہے۔ کسی کے گردے تباہ ہو جاتے ہیں۔ کسی کا دل دماغ ضعیف ہو جاتا ہے۔ معدہ آلات خون علیٰ ھذا ... حیوانی ... درست ہونے ہیں۔ الغرض یہ منبع و معدن آفات بخار ہندوستان میں بوجہ شدت و حدت گرما بہت ہی برا مرض ہے۔ بیس برس سے اس کی فکر میں ... اور چند باسمجھ انگریزی یونانی وغیرہ بنا بنا کر مختلف و بائی بخاروں اور مختلف ... میں تجربہ کرتا رہا۔ کسی پر بھروسہ و یقین نہ ہوا۔ آخر ہوتے ہوتے یہ دوا دافع بخار سے تجربہ کرنے کے بعد وثوق ہوا۔ جو مندرجہ ذیل فوائد رکھتا ہے:-

- بخار کیسی شدت سے ہو اس کے دینے سے اتر جاتا ہے۔
- بخار سے تمام جسم درد کرتا ہو۔ اس کے دینے سے تمام تکلیف زائل ہو جاتی ہے۔
- بخار سے مرض کمر میں درد ہو وہ قطعاً دور ہو جاتی ہے۔
- بخار سے پیاس۔ بے چینی اور منہ خشک ہوتا ہو وہ جاتا رہتا ہے۔
- بخار سے پیٹ میں جلن۔ ... اور قبض ہو وہ دور ہو جاتی ہے۔
- بخار سے جسم جلتا ہو۔ آگ لگی ہو۔ جسم خشک معلوم ہوتا ہو۔ پسینا ... ہے کہ تمام جسم جکڑا ہوا کھل جاتا ہے۔ طبیعت بشاش ... ہو جاتے ہیں۔ زبان جس پر میل ... ہو صاف ہو جاتا ہے۔

الغرض بخار کے اتارنے کے لئے یہ بہت ہی سریع الاثر دوا ہے۔ ترکیب استعمال

جوان آدمی کو چار چار رتی عرق گاؤزبان یا چاء سے دیں۔ ... پلائیں اگر پہلی پڑیا سے بخار نہ اترے۔ تو چار چار پڑیاں ... کھلائیں۔

[illegible] ـ اگر اشتہاری کمپنی سے [illegible] قیمت [illegible] ممکن و [illegible]
المشتہر [illegible] ضلع جالندھر

[illegible] الرحلت [illegible]

جلد ۲ [illegible] کتاب [illegible] اور بحر شرح [illegible] امتحان میں [illegible] اگر [illegible] قیمت واپس [illegible] اور کتاب بھی پاس [illegible] المشتہر
[illegible] مالک مطبع [illegible] لودیانہ پنجاب

سرمہ نور بصر

میری زندگی کا بہت بڑا حصہ تلاش مجربات اور فن دواسازی میں صرف ہوا ہے۔ اگرچہ بہت سے ایسے نسخے مجھے دستیاب ہوئے ہیں جن کے لئے تیر بہدف کا لفظ بہت موزون ہے۔ مگر احباب کی خاص فرمائش سے اکمل سرمہ نور بصر تیار کیا گیا ہے۔ یہ سرمہ بچے سے جوان اور جوان بوڑھے تک یکساں مفید ہے۔ دعوے سے کہا جاتا ہے کہ یہ نایاب سرمہ جمیع امراض چشم کی عکسی [illegible] جیسے ضعف بصارت۔ جالہ۔ دھند۔ سبل۔ [illegible] موتیابند۔ غبار۔ پھولا۔ ناخنہ اور ککرے کا شرطیہ علاج ہے۔
قیمت فی ماشہ [illegible] فی تولہ [illegible] روپے۔

خضاب زینت شباب [illegible] کے استعمال سے صرف ایک گھنٹہ بعد خواہ کیسے ہی سفید بال کیوں نہ ہوں سیاہ اور نرم ہو جاتے ہیں۔ پٹی کی بھی ضرورت [illegible] جلد پر کسی قسم کا داغ نہیں ہوتا۔ قیمت [illegible] ایک روپیہ [illegible]
المشتہر [illegible] عطار [illegible] پاپنجاب ولیپور

چمکا سارپلا یعنی کا آیوڈین ملا ہوا سبال ست

[illegible] سارپلا آیوڈین کے ساتھ ملا ہوا [illegible] مرکب [illegible] ایک ایسی عمدہ دوائی ہے جس میں بڑی خوبی بطور مصفی خون اور [illegible] جسم کے پائی جاتی ہے۔ اسکی اعلیٰ انگریزی [illegible] [illegible] بثورات اور خارش [illegible] آتشک [illegible] کی علامات [illegible] کر دیتا ہے۔ [illegible] کے استعمال کے بعد [illegible] تمام امراض کے استیصال کے لئے بھی جو خون [illegible] پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بوتل [illegible]
المشتہر [illegible] ولایتی [illegible]

تریاق ہیضہ

[illegible] دوائی کی صرف [illegible] ایک ہی [illegible] سے پیٹ کا [illegible] ہو کر دست اور قے [illegible] [illegible] اکسیر کا حکم رکھتا ہے [illegible] استعمال کیا جاسکتا [illegible] [illegible]

خالص چاندی کی رسٹ واچ یعنی کلائی پہ باندھنے کی گھڑی

اس گھڑی [illegible] کہ ہر گھڑی [illegible] کلائی [illegible] ہوتی ہے [illegible] کراچی جیب [illegible] چاندی [illegible] خوشنما گلدستہ پھول [illegible] [illegible] گارنٹی پانچ سال [illegible]
اصلی [illegible] قیمت [illegible] گارنٹی پانچ سال
جرمن سلور [illegible] گارنٹی [illegible] قیمت [illegible]
[illegible] سال [illegible] گھڑی قیمت [illegible]
گارنٹی ۳ سال [illegible] خوبصورت [illegible]
قیمت [illegible] گارنٹی ۲ سال۔ [illegible] کی گھڑی
قیمت [illegible] گارنٹی ۳ سال [illegible]
[illegible] گھڑی [illegible] کے ماتا عدہ [illegible]
[illegible] قیمت [illegible] گارنٹی ۳ سال

المشتہر [illegible]

[illegible] ہمارے [illegible] کی ساخت [illegible] علاوہ وغیرہ کا ملاحظہ فرمائے [illegible] ایک [illegible] روپیہ [illegible] ارسال [illegible] ہیں ہم [illegible] کی طرح مال خرید کر [illegible] فروخت نہیں کرتے [illegible] تیار کردہ ہے۔
المشتہر [illegible] محمد اسمٰعیل مالکان کارخانہ [illegible] لودیانہ پنجاب

لاٹری

خریداران ٹکٹ لاٹری کی درخواست سے [illegible] کی لاٹری [illegible] ہے۔ اس لئے [illegible] ٹکٹ [illegible] ۱۵ اکتوبر کو لاٹری کھول جاویگی
قیمت فی ٹکٹ دو روپے [illegible] ہے۔
منیجر [illegible] سے درخواست کرو

پنجاب [illegible] کارخانہ [illegible] لاہور
[illegible]
[illegible] سکتا ہے۔
[illegible] درخواست [illegible] صاحب [illegible] لاہور [illegible] جاسکے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اطلاع

[illegible] ۱۹۱ [illegible]
[illegible]
(۱) [illegible]
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]
[illegible]
[illegible] سنہ ۱۹۱ [illegible]
۴۔ [illegible] درخواست [illegible] اور درخواست منظور [illegible]
[illegible] منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے
مورخہ ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۱ [illegible]

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اطلاع

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے سٹیشن لاہور کراچی [illegible]
پر [illegible] لاوارث اسباب کا نیلام
۱۔ [illegible] لاوارث پارسلوں۔ اسیا [illegible] کی
[illegible] اور جو سٹیشنوں [illegible] کی حدود [illegible] ۳۰۔ جون سنہ ۱۹۱ [illegible] پائے گئے [illegible] ۲۲ [illegible]
ان کا کوئی مالک پیدا نہ ہوا۔ [illegible] دفعہ ۵۵ و ۵۶ باب ششم قانون ریلوے جات ہند نمبر ۹ سنہ ۱۹۱ [illegible] بذریعہ نیلام عام فروخت کر دئے جائینگے۔
۲۔ [illegible] شدہ اسیاء جو فروخت کی جائینگی۔ انگریزی دیسی زبانوں میں ان کی مفصل فہرست نارتھ ویسٹرن ریلوے کے کسی سٹیشن پر دیکھی جاسکتی ہے۔
۳۔ ۲۲۔ اکتوبر [illegible] صبح کے لاہور و کراچی کے سٹیشنوں پر ان اشیاء کا نیلام ہوگا۔
سی۔ ایل۔ [illegible] ٹریفک سپرنٹنڈنٹ [illegible]
ٹریفک سپرنٹنڈنٹ [illegible] ریلوے [illegible] ستمبر سنہ ۱۹۱ [illegible]

پاپولر میڈیسن

نسولہ - یہ ہندوستان کی سب اقسام کی کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ معمولی کھانسی زکام - دمہ - تر کھانسی - تپ دق - ریزش گلا میں خراش - آواز کا بیٹھ جانا - سانس کا تنگی سے آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے - اور یہ افیون اور سب منشی اشیاء سے بالکل مبرّا ہے - قیمت فی بوتل ۱۲ ؍

کنسنٹریٹڈ آف ہنی سارسا پریلا - یہ ایک سیندا اور انسان کے اعضا میں ایک طاقتور تیار پیدا کرنے والی دوا ہے - یہ جلد [illegible] پھنسیاں پھوڑوں - گلے کی سوزش [illegible] خارشی اور فاسد خون سے پیدا ہو جانے [illegible] امراض میں بہت استعمال کی جاتی ہے - قیمت [illegible] خورد [illegible] - بوتل کلاں للعہ +

المشتہر [illegible] جی - اینڈ کو کمرشل بلڈنگ لاہور

کپڑے کے سوداگر

رامداس ہیر آنند بازار - لاہور

ہر قسم کا ادنیٰ سے ادنیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑا - ریشمی سوتی - اونی - نارسی [illegible] وغیرہ وغیرہ

فروخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے

دوسری بعض دکانوں کی طرح جو فروش گندم نمائی نہیں

سب سے آسان ترین اور بافائدہ ذریعہ

کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دوکان رامداس ہیرانند بازار لاہور

ناظرین کی رفع تکلیف کی خاطر

ہم نے اپنے سلائی کے ہر وقت تیار رہتے ہیں اور حسب خواہش ناپ دینے پر فوراً خواہ کم از کم وقت میں تیار ہو سکتے ہیں ہر ملک [illegible] پاپکا [illegible] لمبائی کو ضرورت [illegible]

فرمائشات کی تعمیل کے لئے شگی بیمہ [illegible] نہ دیکھیے یا [illegible]

THE SINGER MANUFACTURING CO

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی حضور لارڈ کرزن آف کیڈلسٹن وائسرائے و گورنر جنرل ہند

دنیا میں سب سے زیادہ اور عمدہ سینے کی مشینیں بنانے والا کون ہے ؟

دنیا میں سب سے زیادہ مشین کون فروخت کرتا ہے ؟

تمام دنیا میں کس کی دوکان کی شاخیں موجود ہیں ؟

سیادہ [illegible] کام کرنے کے لئے کس کی مشینیں عمدہ ہیں ؟

[illegible] کا کام کرنے میں کس کی مشینیں لاثانی ہیں ؟

[illegible] دس لاکھ مشینیں ایک سال میں فروخت کرتا [illegible]

[illegible] ایک کروڑ ساٹھ لاکھ مشینیں [illegible] ؟

[illegible] کل مشینوں کا [illegible] کون [illegible] ہے ؟

[illegible] کمپنی ہے - جو اس طرح سے [illegible] سکتی ہے

سنگر

سنگر کمپنی کی مشینیں [illegible] - پاؤں [illegible] سے کام کر سکتی ہیں - نقد یا کرایہ کے طریق پر مل سکتی ہیں - ایک کروڑ ساٹھ لاکھ سے زیادہ فروخت ہو چکی ہیں -

مشینوں کی مرمت ہو سکتی ہے - پرانی مشینیں [illegible] لی جاتی ہیں - ہر ایک قسم کے پرزے - نیل - سوئی وغیرہ ہر وقت موجود رہتے ہیں - جس مشین پر سنگر لکھا ہو - وہ نقلی ہے +

چکاگو کی نمائش میں ۵۴ - انعام اور آٹھ تمغے مل چکے ہیں

ہندوستان اور برہما میں ایک سو دفتر ہیں +

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

ہندوستان کا بڑا دفتر نمبر [illegible] چرچ گیٹ سٹریٹ فورٹ بمبئی

پنجاب کا بڑا دفتر - کمرشل بلڈنگ لاہور

اور شاخیں

انبالہ - شملہ - پٹیالہ - لدھیانہ - جالندھر - امرتسر - پشاور - راولپنڈی - سیالکوٹ - [illegible] - ڈلہوزی - [illegible] مری اور سری نگر کشمیر

دی کرنیشن فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپئے

منقسم بر چار ہزار حصص - فی حصہ ایک سو روپیہ

کام [illegible] ۱۹۰۹ء [illegible] شروع ہو [illegible] منافع فی صدی آٹھ روپئے [illegible] مسلسل تقسیم کیا گیا [illegible] ۱۹۰۹ء میں [illegible] فی صدی [illegible] ۱۹۰۹ء میں دس فی صدی [illegible] ریزرو [illegible] اشین فنڈ [illegible] ۱۶۲۲۵ [illegible] روپئے [illegible] حصص باقی [illegible]

خرید و فروخت حصص کی معرفت کمپنی ہو سکتی ہے [illegible] ہمارا میدہ کو ضرور [illegible] آزمائیے - اور پھر [illegible] آپ کو یقین ہو جاتا ہے کہ سوائے ہمارے دوسری جگہ [illegible] ہیں صرف [illegible] ہمارا میدہ کا نہیں ہو سکتا [illegible] احتیاط ہے کہ [illegible] خواہ مال کیا ہی [illegible] ہو - مالکوں کے سارٹیفکیٹ [illegible] اور صدہا خریداروں کی [illegible] کی تحریریں مخصوص [illegible] ملک کی خریداری کے سارٹیفکیٹ موجود ہیں - [illegible] سب سے [illegible] مال ہمارے کارخانہ کا فروخت ہوتا ہے [illegible] نہ ہو - کیونکہ ہمارا میدہ [illegible] کسی طرح کا [illegible] نہیں ہوتا اور عمدہ گندم سے بنایا جاتا ہے [illegible] اور دیگر [illegible] کر بازار میں فروخت کیا جاتا ہے [illegible] کیونکہ گندم اوّل صاف ہوتی ہے اور [illegible] جاتی ہے اور خشک کی جاتی ہے [illegible] پیس کر [illegible] جاتی اور ریشمی کپڑوں میں چھانی جاتی ہے [illegible] ان چھان کر بوریوں میں بھری جاتی ہے [illegible] کیونکہ جب سے [illegible] مشین میں [illegible] جاتی ہے اس وقت تک انسانی ہاتھ نہیں لگایا جاتا - صرف کلوں ہی سے کام ہوتا ہے [illegible] کل کام [illegible] کلوں [illegible] ہے جو اعلیٰ درجے [illegible] میں بنایا جاتا ہے - (۲) کیونکہ کل کام زیر نگرانی ایک انگریز ماہر ولایت کے ہوتا ہے (۳) کیونکہ ہم اعلیٰ درجے کے اصول تجارت پر کام کرتے ہیں (۴) کیونکہ ہمارا میدہ پانی بہت پیتا ہے اور گھی کم - اور مٹھائی وغیرہ اس کی بہت [illegible] ہوتی ہے +

ہوشیار ! ہوشیار !! ہوشیار !!!

[illegible] خریداران کے ہمیشہ [illegible] بوری - نمبر [illegible] نام [illegible] ٹریڈ مارک چھاپا گیا ہے - اور [illegible] تصویر ٹریڈ مارک لگایا گیا ہے - بوری کے ایک سرے پر [illegible] اور مال بھری [illegible] واپس نہیں لیا جاتی ہے - نہ دوبارہ بھری جاتی ہے [illegible] اشتہار ہوتا ہو - جو صاحب میدہ منگانا چاہیں وہ درخواست حسب ذیل بھیجیں - اور اپنا نام و پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں [illegible] بوری [illegible] احتیاط کرنی چاہئے [illegible] جس کی تفصیل [illegible] ایسے [illegible] کیا - میں اس کا ممنون ہوں گا - اور انعام بھی دوں گا +

المشتہر

[illegible] منیجنگ ڈائرکٹر کرنیشن فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی - اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاوینگی

روح جیون بوٹی

یہ وہ جوہر ہے کہ جس کے استعمال سے مایوس ہو چکے گھر اُجڑ چکے اور اولاد ہی اور نامردوں کی مرادیں بفضلہ الٰہی حاصل ہو گئیں اور جس کے باعث کئی اُجڑے ہوئے گھر آباد ہو گئے - اور ایسے بھی علم رصاحب رائے اصحاب جو صرف طاقت رجولیت کے سلب ہونے کی وجہ سے ایک گونہ مایوسی اور دیوانگی کی حالت میں آ گئے تھے - اس کی بدولت دوبارہ دنیا میں آ گئے *

روح جیون بوٹی خاص طور پر قوت کے مدد کرنے اور انہیں کے بحال رکھنے کو ایجاد کیا گیا ہے اس کا اختصاص جو ہر دماغ پر پہنچتا ہے جو کام بدن کی حس و حرکت کا سبب ہے اور جس کی صحت پر بقائے نسل انسان کا مدار ہے - لہٰذا اس کے استعمال سے تمام بدن کے رگ پٹھے جو اوائل عمر کی قبیح عادات یا کسی قسم کی بے احتیاطی سے بالکل بیکار ہو گئے ہوں فوراً اپنی اصلی حالت اور طبعی طاقت پر آ جاتے ہیں *

روح جیون بوٹی کا جس اہمیت [illegible] دماغی سلسلہ [illegible] وہ ہمیشہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے [illegible] یہ جو ہمیشہ موسم سرما میں [illegible] بار بار [illegible] کثرت سے [illegible] لوگوں کے علاج کے لئے بھی وہ لطف انہیں حاصل نہ ہوتا - جو اس کے استعمال سے نصیب ہونے لگا - اور یہ دوائی بالخصوص ان اصحاب کے لئے بے حد مفید ثابت ہوئی ہے جو دل کے ضعف سے [illegible] ہو جاتے تھے - یا ان معزز ججوں و صاحب عہدہ لوگوں اور ان کے لئے جن کو عدالت میں اکثر دماغ سے زیادہ کام لینا پڑتا ہے، طلبا اور سکول ماسٹروں کے لئے بھی تریاق ہے *

روح جیون بوٹی خاصکر بوڑھوں اور ان نوجوانوں کے لئے جو چھوٹی عمر میں شادی ہو جانے کی وجہ سے [illegible] کے بعد حظ نفسانی سے محروم ہو بیٹھے ہیں - اور زندہ درگور ہو رہے [illegible] - [illegible] حیات کا کام دیتا ہے [illegible] ہوتا ہے اور بدن میں چستی اور مستی پیدا ہو جاتی ہے *

اس کے ایک شیشی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے - بدن کو [illegible] کرو اور آزماؤ - قیمت فی شیشی چار روپے [illegible]

روح جیون بوٹی و طلاء اکسیر نما

[illegible] جو بچپن کی غلط کاریوں اور جوانی کی بے اعتدالیوں [illegible] شراب - [illegible] اور افیون کی کثرت - یا [illegible] کے سبب سے قوت [illegible] کو [illegible] ہوں - اور ناامیدی کے باعث زندہ درگور ہو رہے [illegible] شمار کرتے ہوں - اور شادی کرنے سے بوجہ ندامت [illegible] پھرتے ہوں - یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی ہزاروں [illegible] کے ذریعے سے ہائی مجرب اور مفید بالکل تکلیف دینے والی ادویات کے نزدیک بھی نہ جاتے ہوں - اور پوشیدہ طور پر بلا کسی تکلیف کے دائمی اور اصلی لذت حاصل کرنا چاہتے ہوں - وہ بہت جلد اس اصلی شفا بخش علاج کو منگوا کر استعمال کریں *

قیمت فی بکس کلاں جس میں ۲ شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء اکسیر نما کی ہوتی ہے ۱۳ روپے ۸ آنے
قیمت بکس خورد جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء اکسیر نما کی ہوتی ہے - [illegible]
محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا *

روح جیون بوٹی [illegible]

[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible] پریشانی - زردی چہرہ [illegible] اختلاج قلب - ملی ملی [illegible] - مالیخولیا - پراگندہ خیالات - درد سر دوران سر - ضعف اعصاب - درد مفاصل وغیرہ کو سلب کر دیتا ہے [illegible] انسان کو ایک طاقتور نوجوان بنا دیتا ہے [illegible] اس کا استعمال کرے [illegible] ہمیشہ محفوظ رہتا ہے - رگ رگ سے خون کو صاف کرتا ہے - قوت باصرہ - حافظہ - سامعہ - [illegible] کی طاقت بخشتا ہے - [illegible] پانی اور [illegible] تاثیرات آب و ہوا سے محفوظ رکھتا ہے *

الغرض مرض [illegible] - پھلبہری و [illegible] کو دور کرنا - [illegible] کو خوبصورت اور چست رکھنا - فقط روح جیون بوٹی ہی کا کام ہے جمیع اقسام شراب - [illegible] وغیرہ ہرگز اس کی برابری نہیں کر سکتے - ایک نہایت لذیذ خوشبودار اور معطر دوا ہے - جس کی آج کل ملک بھر میں شہرت اور تعریف ہو رہی ہے - اور جس نے ایک دفعہ بھی اس کا استعمال کیا ہے - اسی کا دم بھرتا ہے *

روح جیون بوٹی ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے *

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر ریاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

مفت مفت مفت

حمائل شریف مجلد خوشخط قیمتی دو روپیہ

مفت

بھائیوں میں منصلۂ ذیل شرائط پر مفت تقسیم کیجاوے لیکن درخواستیں بہت جلد آجانیگی انکو یہہ حمائل شریف مفت

اپنی اپنی مواہیر سے فرمائی ہے - ترجمہ اردو بامحاورہ شاہ عبد القادر صاحب

روپیہ کی منصلۂ ذیل کتابیں خریدنے پر مفت ملسکتی ہے محصولڈاک ہر حالت بذمہ خریدار ہوگا ✦ ✦

ترجمہ سرایہ حروکامل ۱۲ ترجمہ تحفۃ نحو
شرح گلستان کامل ازغیاث الدین صاحب سولہ
غیاث اللغات تسہیل الترجمہ فارسی
اردو سے فارسی امفارسی سے اردو لکھنے کی
گویا ایک کل ہے ۳ سہ بہارستان ادب
جس میں دیوان ووق اور مشہور
کی شرح ۸ سہ ڈرنگ پہلی اردو ۱ سہ
ایضاً دوسری ۱ سہ ایضاً تیسری ۱ سہ
ایضاً چوتھی ۱ سہ ایضاً پانچویں ۱۰ سہ
ایضاً چھٹی ۱۰ سہ ایضاً ساتویں ۱۰ سہ
ایضاً آٹھویں ۲ سہ ڈرنگ
ڈرنگ بات العمل ا سہ
اطلس اردو رنگین ...
نقشہ ہرایک ملک کا رنگین ...
داستان امیر حمزہ چار جلد ...
الف لیلہ چار جلد ... حاتم طائی
چہار درویش ... علاج الغربا
میزان الطب اردو
آئینہ سوداگری ... ایکٹ اسٹامپ
ایکٹ ... فوجداری جدید
تعزیرات ہند ... شرح
جس میں عقلیہ و نقلیہ دلایل سے حضرت
اور حضرت مسیح کی سیرتوں کا مقابلہ کیا گیا ہے
مجموعہ بڑی ماندوں کی شادی
کی ۲ جلدیں و فتح ...
منت کی جلد ۸ سہ

کل درخواستیں بنام کریم بخش مالک و مہتمم جنرل ایجنسی مفید عام پریس سیالکوٹ کے ہونی چاہییں

A GOOD FAMILY DOCTOR FOR 5 RUPEES

پانچ روپیہ میں حکیم حاذق

JAUHAR'S POCKET MEDICINE CASE

بہت سی شہادتیں خداداد ہیں

جوہر برق

اس عجیب و غریب پاکٹ کیس میں مختلف پچاس بیماریوں کی دوائیں جو ٹکلیوں میں مندرج ہیں۔ اور جو تخمیناً ساڑھے تین سو

مریض کے لئے کفایت کریں موجود ہیں۔ اس کا پرچہ ترکیب استعمال جو ہر بکس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے ایسا عام فہم ہے جو ہر ایک کی سمجھ میں بخوبی آجائے۔ یہ پاکٹ کیس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویات کے جواہر کو ترکیب دیکر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم یا ڈاکٹر وقت پر نہ مل سکیں۔ یا ان عیالداروں کے لئے جنکو اکثر شکایتوں کے لئے حکیموں کے پیچھے مارے مارے پھرنا پڑتا ہے یا ان غربا نوازوں کے لئے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ ادویہ تقسیم کرتے ہیں غرضیکہ ہر ایک انسان کے لئے گویا بغل میں حکیم حاذق ہے جس سے واقعی وقت پر پورے حکیم کا کام لے سکتے ہیں۔ بڑے بڑے نامی حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اسکو مان لیا ہے۔ کیونکہ اکثر طبابت پیشہ اصحاب اب اسی کی ادویات سے مریضوں کا علاج کرکے پانچ کے پچاسوں کما رہے ہیں ہر ایک گھر میں اسکا موجود ہونا ضروری ہے۔

تمام فرمائشیں بنام خاکسار چراغدین جوہر ایل۔ ایم۔ ایس سرجن اینڈ فزیشن چھاونی فیروزپور روانہ ہوں

انڈین اُردو لاء بک ڈپو لاہور (بیرون موچی دروازہ) کی نو ترمیم قانونی کتابوں کی فہرست

قانون سرائے و پڑاؤ (نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۶۷ء) قیمت ۲/
قانون آوارہ گردان اہل یورپ (نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۴ء) ۲/
قانون متعلق امراض بدکاران (نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۹۹ء) ۲/
قانون مضامین عام (نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۷ء) قیمت ۲/
ملک سے اڑ جانیوالے مادونکا ایکٹ (نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۳ء) ۳/
قانون ٹیکا (نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ء) معہ قواعد ۲/
مل کے کارخانونکا ایکٹ (نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۸۱ء) قیمت ۳/
قانون فوج ریزرو (نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۸ء) قیمت ۲ پائی
قانون تادیب گاہ (نمبر ۸ سنہ ۱۸۹۷ء) قیمت ۲/
قانون سکہ (نمبر ۲۳ سنہ ۱۸۷۰ء) قیمت ۱/
قانون ڈسٹرکٹ بورڈ پنجاب (نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ء) معہ قواعد ۴/
قانون ڈسٹرکٹ ممالک مغربی وشمالی واودھ (نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۳ء) ۴/
قانون میونسپل بورڈ پنجاب (نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء) مشرح معہ قواعد ۸/
قانون دریابرد و برآمد (نمبر ۱ سنہ ۱۸۲۵ء) مشرح معہ قواعد ۲/
قانون انکم ٹیکس (نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۶ء) قیمت ۴/
قانون پرمٹ (نمبر ۸ سنہ ۱۸۹۴ء) قیمت ۴/
قانون پنشن (نمبر ۲۳ سنہ ۱۸۷۱ء) مشرح قیمت ۲/
مجموعہ قانون قرضہ ترقی حیثیت اراضی و قرضہ کاشتکاران (نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۸۳ء ۱۲ سنہ ۱۸۸۴ء) معہ قواعد ۸/
قانون کاغذ زر (نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۲ء) قیمت ۱/
قانون نمک (نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۲ء) قیمت ۲/
قانون مزارعان پنجاب (نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ء) قیمت ۶/
قانون مالگذاری پنجاب (نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ء) قیمت ۶/
قانون لگان ممالک مغربی وشمالی (نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء) ۸/
قانون مالگذاری ممالک مغربی وشمالی ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء ۸/
قانون بہی جات صرافی ۱۸ سنہ ۱۸۹۱ء قیمت ۱/
مجموعہ قانون قیدیاں معہ ایکٹ شہادت قیدیان نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۹ء و ایکٹ جیلخانجات ۹ سنہ ۱۸۹۴ء و ایکٹ قیدیان نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۰ء و دستور العمل جیلخانجات قیمت ۸/

[illegible] ملاحظہ ہو فہرست ذیل

شرح مجموعہ تعزیرات ہند

یعنی

ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء

یہہ کتاب انگریزی شرح تعزیرات ہند مین صاحب سے ترجمہ کر کے اور مستند کتب انگریزی مثلاً شرح تعزیرات ہند مولفہ نلسن صاحب۔ اونزیل او کینلی صاحب۔ وشارلنگ صاحب۔ ومورگن صاحب میکفرسن صاحب تھیو بالڈ صاحب وگری صاحب وغیرہ سے پوری مدد لیکر تیار کی گئی ہے اور تغیر و تبدل و ترمیم و تنسیخ۔ جو مختلف ایکٹوں کے ذریعے سے حال تک اس مجموعہ میں ہوئے حسب موقع درج کئے گئے ہیں۔ شروع میں ایک نہایت مفید دیباچہ دیا گیا ہے۔ اور کئی ایک فہرستیں ہیں۔ نیز رائی لار کمشران فیصلجات اعلیٰ عدالتہائے انگلستان وہندوستان (کلکتہ۔ الہ آباد۔ بمبئی۔ مدراس۔ بنگال لارپورٹ وویکلی نوٹس وفیصلجات پنجاب چیفکورٹ لغایت سنہ ۱۸۹۹ء کے درج کرنے سے یہہ شرح ایسی جامع ہو گئی ہے کہ شائقین کو اسکے ہوتے ہوئے کسی دوسری شرح کی ضرورت نہ ہوگی۔ قیمت صرف [illegible] مجلد

شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری

یعنی

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

جس محنت اور جانفشانی سے اس شرح کو تالیف کیا ہے اسکا اندازہ کتاب کے دیکھنے سے ہو سکتا ہے۔ تمام مستند شروح انگریزی مثلاً شرح پرنسپ صاحب و شرح اینڈرسن صاحب و شرح جتنا من سونی صاحب وغیرہ کا لب لباب ہے۔ جسقدر سامان شائقین قانون کو تمام دیگر شروح سے مستغنی کرنے کے لئے ضروری تھا۔ وہ سب اس قابل قدر اور عام پسند شرح میں جمع کیا گیا ہے جیسی بڑے لائق وکلا، اور ججوں نے تصدیق کی ہے کہ اس وقت تک مجموعہ ضابطہ فوجداری کی جسقدر شرحیں اردو میں چھپ چکی ہیں ان میں سے کوئی بھی اس کی برابری نہیں کر سکتی۔ باقاعدہ حال تک کے تمام نظائر و سرکلرات [illegible]

وغیرہ کے طبع کی گئی ہے۔ شائقین جلد درخواستیں کریں۔ قیمت چھ روپیہ مجلد ۶/

شرح قانون شہادت

یعنی

ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء

قانون شہادت کے تمام پیچیدہ اور دقیق مسائل کو نہایت عمدگی سے حل کر کے ایک عام فہم قانون بنا دیا گیا ہے۔ اور قانون پیشہ اور ججوں کے لئے بہت مفید اور کارآمد ہے [illegible] کے فیصلے حسب موقعہ درج کئے گئے ہیں۔ شرح لکھنے میں تمام مستند کتب انگریزی مثلاً شرح قانون شہادت فیلڈ صاحب وشیل صاحب وکننگھم صاحب وسید محمود صاحب وغیرہ سے مدد لی گئی ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ مجلد ۳/

شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی

یعنی

ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء

جس عمدہ طرز پر اسکو ترتیب دیا گیا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ ایک صورت میں انگریزی شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی مولفہ اوکینلی صاحب بیرسٹر ہائیکورٹ کلکتہ کا پورا ترجمہ اور دوسری صورت میں تمام دیگر شروح انگریزی کا ایک مکمل مجموعہ ہے سرکلرات ونظائر کا جابجا حوالہ دیکر اسکو ایسا کچھ جامع بنا دیا گیا ہے کہ جن جن اصحاب نے ملاحظہ فرمایا ہے انہوں نے بہت زور سے اسکی تعریف کی ہے۔ [illegible] حال تک کے فیصلجات وسرکلرات وترمیمات [illegible] ہوئی ہے۔ قیمت صرف چھ روپیہ [illegible] مجلد

شرح قانون معاہدہ

ملنے کا پتہ:۔ منشی [illegible] مینیجر انڈین اردو لاء بک ڈپو لاہور (بیرون [illegible])

انڈین اُردو لاء بُک ڈپو لاہور (بیرون موچی دروازہ) کی نوترمیم قانونی کتابوں کی فہرست

شرح میں درج نہیں کی گئی اسکی تیاری کے وقت قانون معاہدہ پالک صاحب - اڈین صاحب کننگھم صاحب شیفرڈ صاحب وغیرہ کو سامنے رکھا گیا ہے - صاف ہی جامع اور مکمل شرح ہے شروع میں ایک نہایت مفید دیباچہ ہے قیمت ۲ روپیہ

شرح قانون اور سی خاص

یعنی

ایکٹ نمبر ۱- ۱۸۷۷ء

یہ شرح کتاب شرح داد رسی خاص مولفہ فرائی صاحب کتاب ایکوٹی جرکس پروڈینس مولفہ مسٹر اسٹوری اور تمام دیگر شروح انگریزی و کتب اصول سے تالیف کی گئی ہے - چونکہ قانون داد رسی خاص مروجہ ہند زیادہ تر اصول قواعد مروجہ انگلستان پر مبنی ہے - اسلئے علاوہ فیصلجات عدالتہائے عالیہ ہندوستان کے جابجا انگلستان کے نظائر بھی درج کر دیئے ہیں - قیمت [illegible]

مجموعہ قانون حق آسائش مشرح

یعنی

ایکٹ نمبر ۵- ۱۸۸۲ء

اردو میں حق آسائش کے متعلق کوئی جامع قانون نہ تھا اس نقص رفع کرنے کی غرض سے یہ مجموعہ تمام مستند کتب انگریزی سے تالیف کیا گیا ہے حق آسائش کے طریقوں سے اور اُن سے مستفید ہونے کے ذرائع اور کل اصولات متعلق حق آسائش کو شرح میں درج کر دیا گیا ہے - شروع میں ایک مفید دیباچہ ہے جس میں ایک مضمون بر قانون میعاد اور قانون داد رسی متعلق ہے اسکے یہ شرح بہ نظائر کے لکھی گئی ہے اخیر میں ایکٹ ۵ ۱۸۸۲ء اور اسکا مسودہ بھی شامل کر دیا ہے کہ جامع [illegible]

مستند کتب سے تالیف کیگئی ہے نہایت مکمل اور جامع شرح ہے قیمت ۲ روپے

شرح قانون مالگذاری ممالک مغربی و شمالی ایکٹ نمبر ۱۹ ۱۸۷۳ء - قیمت صرف ۲ مجلد ۲۲

مجموعہ قانون نابالغان - تمام مسائل متعلقہ نابالغی کا ایک مکمل مجموعہ اور انگریزی و اردو میں بے نظیر کتاب ہے قیمت ۴

شرح قانون سرٹیفکیٹ جانشینی - یہ چھوٹی سی شرح وجہ اپنی عمدگی کے بہت ہی عام پسند ہوئی ہے - قیمت ۶ مجلد ۲

قانون وراثت ہند نمبر ۱۰ ۱۸۶۵ء مشرح ۸ مجلد ۱۲

شرح قانون پروبیٹ ترکہ نمبر ۵ ۱۸۸۱ء نہایت جامع اور قابل قدر شرح ہے - قیمت ۸ مجلد ۴

شرع محمدی - اس میں جابجا حال تک کے فیصلے اور مستند کتب کے حوالے دئے گئے ہیں - قیمت ۱ مجلد ۸

دھرم شاستر - جس میں حال تک کے تمام نظائر درج ہیں اصحاب قانون پیشہ کے لئے بہت مفید ہے قیمت ۲ مجلد ۳

شرح قانون اسٹامپ - اردو میں کوئی ایسی جامع اور مکمل شرح نہیں آج تک کے تمام قواعد نظائر درج ہیں قیمت ۴ مجلد ۲

شرح قانون دستاویزات قابل خرید و فروخت نمبر ۲۶ ۱۸۸۱ء قانون ہنڈویات کے متعلق اردو میں پہلی شرح ہے - شرح مولفہ [illegible] شاہ صاحب بیرسٹر ایٹ لا اور دیگر شروح انگریزی سے تالیف کی گئی ہے - حسب موقع تمام نظائر انگلستان کے بھی حوالے دئے گئے ہیں - قیمت ایک روپیہ ۸ مجلد ۱۲

شرح قانون میعاد - ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۸۷۷ء بابو مرسا[illegible] اور مسٹر رواز صاحب کے قانون میعاد اور جملہ مستند شروح انگریزی کا انتخاب ہے - کتاب دیکھنے کے قابل ہے - قیمت ۲ مجلد ۸

شرح قانون رسوم عدالت عام پسند ہونے کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں دو دفعہ چھپ چکی ہے قیمت ۱۴ مجلد ۸

شرح قانون رجسٹری مشرح معہ قواعد قیمت ۲ مجلد ۲

قانون مزارعان پنجاب مشرح قیمت ۲ مجلد ۲

قانون مالگذاری پنجاب مشرح قیمت ۲ مجلد ۲

شرح قانون [illegible]

[illegible]

مجموعہ سوالات امتحان تحصیلداران و منصفان و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنجاب از ۱۸۹۰ء تا ۱۸۹۹ء قیمت ۲

ڈائجسٹ فیصلجات ہر چہار ہائیکورٹ ۱۸۹۵ء چہار جلد ۱۲

ڈائجسٹ خلاصہ فیصلجات چیف کورٹ پنجاب ہر سہ صیغہ ۱۸۹۵ء تا ۱۸۹۹ء قیمت فی سال ۸

ڈائجسٹ چیف کورٹ پنجاب ہر سہ صیغہ دیوانی و فوجداری و مال ۱۸۶۶ء تا ۱۸۹۹ء قیمت [illegible]

ڈائجسٹ خلاصہ نظائر ہر چہار ہائیکورٹ ۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۱۸۹۹ء فی ۲ [illegible] ۱۸۶۲ء تا ۱۸۹۹ء قیمت [illegible]

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۹ء ترمیم قانون شہادت - ۱

ایکٹ ۱۱ ۱۸۹۹ء ترمیم قانون رسوم عدالت ۱

ایکٹ ۶ ۱۸۹۹ء ترمیم قانون معاہدہ ۱

ایکٹ ۱۰ ۱۸۹۹ء ترمیم قانون قرضہ ترقی حیثیت اراضی و قرضہ کاشتکاران ۱

ایکٹ ۱۷ ۱۸۹۹ء ترمیم ایکٹ رجسٹری ۱

ایکٹ ۱۰ ۱۸۹۹ء ترمیم میعاد بردگان مال ۱

انڈکس فیصلجات چیف کورٹ پنجاب ۱۸۶۶ء تا ۱۸۹۹ء جس سے بہت معلوم ہوتا ہے کہ کس کس فیصلہ کی نسبت مابعد کے کن کن فیصلجات میں کیا عمل ہوا ہے - منسوخ کیا گیا - حوالہ دیا گیا - اختلاف کیا گیا - پیروی کیا گیا وغیرہ وغیرہ دکھا رہا اور حکام پنجاب کے لئے مفید ہے ۱۲

ایکٹ ۱۶ ۱۸۹۹ء ترمیم ایکٹ نہر قیمت ۱

ایکٹ ۳ ۱۹۰۰ء قانون قیدیان قیمت ۴

اُردو ڈائجسٹ یعنی خلاصہ نظائر فوجداری ہر چہار ہائیکورٹ ۱۸۶۲ء تا ۱۸۹۹ء قیمت فی جلد [illegible]

اُردو ڈائجسٹ یعنی خلاصہ نظائر وکلی نوٹس صیغہ فوجداری ۱۸۸۱ء تا ۱۸۹۹ء قیمت فی جلد [illegible]

(ناول)

مسٹریز آف لاہور یعنی اسرار خرابات لاہور حصہ اول قیمت فی جلد ۸

حصہ دوم ۸

حصہ سوم ۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا اس میں کچھ کلام ہے کہ بدصورت اور بدنما نظارہ انسان کی روح کو تکلیف دیتا ہے اور کیا اُن لوگوں سے جنکا جسم طرح طرح کے عوارض سے بدنما ہو گیا ہے لوگ نفرت نہیں کرتے۔ خوبصورتی مردوں [illegible] اور عورتوں کی خصوصاً شروع سے باعث فخر رہی ہے۔ اگر فطرتی خوبصورتی حاصل نہو تو موجودہ بھدے اور بدنما داغوں سے تو ضرور نجات [illegible] جو لوگ خارش پھنسی [illegible] پھوڑے۔ کھسرہ۔ دودڑا یا اور طرح طرح کی جلد کی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ انکو بے تامل گریالٹ صاحب کا سارسا پریلا استعمال کرنا چاہیے بدن کندن کی طرح نکلے گا۔

[illegible] سارساپریلا کی نسبت [illegible] حکیموں کی پچیس سال کی شہادت سے یہ امر تسلیم کر لیا گیا ہے کہ اسمیں خون کے صاف کرنے بھوک کو بڑھانے [illegible] کو رفع کرنے کی عجیب [illegible] مفصلہ ذیل بیماریوں میں اور بہت سی بیماریوں میں جنکو آپ فی الاصل سمجھتے ہی نہیں گریالٹ صاحب کا سارسا [illegible] عجیب و غریب نفع بخشتا ہے

[illegible] ان تمام [illegible] کے رفع کرنے میں کرتا ہے جنسے امراض جلد پیدا ہوتے ہیں جیسے پھنسیاں مہاسے سیاہ داغ۔ [illegible] چھوٹے چھوٹے [illegible] سرخ بادہ وغیرہ۔

گریالٹ اینڈ کمپنی کا سارسا پریلا [illegible] طاقت دیتا ہے خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد اور بیماریاں دفع کرتا ہے [illegible] نیند بخوبی آرام [illegible] سستی [illegible] بدن فربہ ہوتا ہے۔ اور طاقت پیہم زیادہ ہوتی ہے یہ خون کا حقیقی صاف کرنے والا ہے۔ اور اس کے [illegible] عجیب و غریب نفع بخش [illegible] کسی اور نسخے مرکب پر نہیں [illegible] اصلی ہے اور نقلی نقلی۔

گریالٹ صاحب سارسا پریلا

سب سے حقیقی خون کو صاف کرنے والی دوا

[illegible] کے ہمراہ ایک چھوٹا سا پیالہ [illegible] ایک پوری خوراک آتی ہے۔ [illegible] مطلب کیلئے ملا دیا [illegible] پوری خوراک تین تولہ۔

[illegible] کی بیماری ایک بوتل کے استعمال سے [illegible] جاتی رہے گی۔ اس دوا کو استعمال کرنے کے پندرہ روز بعد آرام معلوم ہوگا

گریالٹ اینڈ کمپنی کا سارسا پریلا اپنے حقیقی فائدے کے باعث عوام الناس کے اعتقاد میں ایسی عمدہ دوا ٹھہر گیا ہے کہ [illegible] دوا کی آزمائش تک سے انکار کرتے ہیں بلکہ اصلی دوا کے استعمال پر بہت بڑا اصرار رکھتے ہیں۔

کھانے میں احتیاط ضروری ہے۔ مسالوں اور گوشت سے پرہیز کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اُنسے گرمی بہت بڑھتی ہے سبز ترکاریاں خشکہ روٹی آلو۔ میوے کھانیکی اجازت ہے اس سارسا پریلا کے ہمراہ گریالٹ صاحب کا اسکن سوپ یعنی صابون دافع امراض جلد بدن کام میں لانا چاہیے یورپ کے اکثر نامی جراح اسکو خارش پھنسی پھوڑے وغیرہ کی صفائی کے واسطے استعمال کراتے ہیں۔ اس سے مسامات کھلکر پسینا خوب آتا ہے۔ اور نرمی اور چالاکی پیدا ہوتی ہے قیمت فی ٹکیہ ۲؍ علاوہ محصول اگر معدے میں قبض اور گرانی ہو تو لازم ہے کہ گریالٹ صاحب کی گولیاں گاہ گاہ استعمال کی جاویں۔ اس سے سارسا پریلے کے اثر میں بڑی مدد ہوگی اور تمام بلغم خبیثہ دور ہو جائینگی۔ نری گولیاں خون صاف ہونیکے واسطے کافی نہیں دونوں کو استعمال کرو۔ کلی فائدہ ہوگا۔

نقلی اور جعلی دواؤں کے خریدنے سے پرہیز کرنی چاہیئے۔

تمام ہندوستان کے مشہور شہروں میں انگریزی دوافروشوں سے دستیاب ہو سکتا ہے

ا کو۔ برکت آئینہ گر سوداگران دہلی سے منگالو یا ایم بشیر الدین احمد و نذیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

ممیری کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں میڈیکل ڈاکٹروں والیان ریاست و روساء ولایت کی یونیورسٹی کے ۔۔۔ بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی ۔۔۔ دھند جالا پڑبال ۔۔۔ سرخی رات اندھا ۔۔۔ ناخنہ باقی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم صاحبان اور ادویہ آنکھوں کے مریضوں ۔۔۔ استعمال کرتے ہیں جس کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی ۔۔۔ لیکر بوڑھے تک ۔۔۔ قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کو کافی ہے ۔۔۔ سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ تین روپے ۔۔۔ خالص ممیری فی ماشہ بیس روپے ۔۔۔ مصری سرمہ فی تولہ ۔۔۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیری سرمہ کے اشتہار ۔۔۔ بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میاں سنگھ ۔۔۔ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات — ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہوگی — تازہ سندات

[illegible]

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز منیجر کے چھپا اور شائع ہوا۔

اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی نسخہ

مفت راز کی گفتگو!

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

مرض موہوی جو بچپن کی نادانیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر وغیرہ سے ہو کر جو لوگ مدتہا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں ... روح حیات ... اور ... علاج کی ہو سکتی ... ناکامی ... نامردی کے ... کمزوری غیر ... مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے ... کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف ... انسان کو ... طاقت تی الفور زائل شدہ طاقتوں کو ... اپنی طلسم اثر طاقت ... کمزوری وغیرہ ... دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

... اعصاب پیدا ہو کر ... استعمال کریں ...

روغن ...

تجویز ...

... عوام ...

حکیم ... حاذق ... شفاخانہ عام لاہور

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامورسوں اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

[illegible]

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں

[illegible]

حب جوہر خیری

حب جوہر خیری یا فیروز ٹریڈ ٹانک پلز انسان کی صحت کی بحالی اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ممالک نے مفید مانا ہے میڈیکل آفیسران اعلےٰ ڈاکٹران و حکیم اران سرکار انگلشیہ افسران ریاست ہاے یونان اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ الغرض ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت رقت کثرت احتلام نقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف [illegible] وغیرہ کے لیے عجیب [illegible] ہے حب جوہر خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر ہے کیونکہ یہ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گم شدہ طاقت بحال کر نیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ واقعی محنت کا کام کرنیوالے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے حب جوہر خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین ہفتوں میں دور ہونے لگتی ہے قیمت فی شیشی

عرق فولادی

روغن

جوہر سنگھ پانی

حب جوہر سیر

جوہر فولادی

فیروز الدین سوداگر ادویات آنریری مجسٹریٹ [موجد جوہر خیری وغیرہ] ہال بازار امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱۴ | [illegible] ۱۹۰۰ء مطابق ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۱۸ ہجری مطابق ۲۸ [illegible] سمت ۱۹۵۷ بکرمی

عجیب عجیب باتیں

حیوانات کی آوازیں یہ بالکل درست ہے کہ شیر کی گرج کئی میل سے سنائی دے سکتی ہے۔ روئے زمین پر اور کوئی ایسا جاندار نہیں جس کی آواز شیر کی گرج کا مقابلہ کر سکے دوسرا نمبر لگڑ بگڑ یا چیتے کا ہے۔ جس کے بعد پرندوں میں [illegible] کا نام آتا ہے۔ [illegible] بھی بہت دور تک سنائی دیتی ہے اور گھوڑے اور گدھے کے ہینکنے کی آواز بہت زیادہ زور دار ہوتی ہے [illegible] یہ بات سن کر **متعجب ہونگے** لیکن [illegible] ہے کہ گدھے کی آواز گھوڑے کی آواز سے [illegible] زیادہ فاصلہ سے سنی جا سکتی ہے اور اسی طرح [illegible] کی آواز سے بلی کی چیخ دس گنا زیادہ فاصلہ پر پہنچ جاتی ہے [illegible] بھی ایک عجیب جانور ہے۔ کیونکہ اگرچہ قد اور شکل میں [illegible] چھوٹا ہوتا ہے۔ لیکن اس کی آواز کتے [illegible] کی چیخ سے بہت زیادہ فاصلہ پر سنی جا سکتی ہے۔

بایاں ہاتھ [illegible] لوگ ستوں [illegible] کا سدرلیا تھا کہا کرتے تھے کہ صرف انسان ہی بائیں ہاتھ [illegible] نہیں ہوتا۔ بلکہ حیوانات میں بھی یہ نقص دیکھا گیا ہے۔ طوطے ہر ایک چیز کو بائیں پنجے سے پکڑتے ہیں۔ اور شیر ہمیشہ اپنے شکار پر دائیں ہاتھ سے نہیں بلکہ بائیں ہاتھ سے جھپٹا مارتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ جب طوطے درختوں کی شاخوں میں جلد جلد چھپنا چاہیں یا اور کوئی کام کرنا چاہیں مثلاً پتوں یا پھلوں کا کترنا۔ تو وہ سب کام عموماً بائیں پنجوں سے سر انجام دیتے ہیں۔

رنگوں کے متعلق تجربات ۔ حال ہی میں رنگوں کے متعلق تجربات کئے گئے ہیں جن سے یہ معلوم کرنا مطلوب تھا کہ کونسا رنگ روشنی میں سب سے زیادہ فاصلہ پر دکھائی دے سکتا ہے۔ اس ذیل میں سب سے اول درجے پر سفید رنگ ثابت ہوا ہے۔ دوسرے درجہ پر سرخ۔ اور تیسرے درجے پر سبز۔ سفید نیلی رنگت کی لالٹین پورے دو میل سے نظر آتی تھی اور سیاہ نیلی رنگ کی لالٹین صرف ڈیڑھ میل کے فاصلہ سے۔

روس کی ایک قابل تعریف رسم ۔ اگرچہ عام لوگوں کا خیال ہے کہ روس ایک وحشی ملک ہے جس کا بادشاہ نہایت بے حد سختی اور جبر کرتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی روس میں ایک نہایت قابل تعریف رسم جاری ہے۔ اس ملک کے مشہور شہر ماسکو میں کسی گاڑیبان کو اختیار حاصل نہیں کہ گھوڑوں کو چابک سے مارے۔ اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سزا دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب تم ماسکو میں جاؤ تو [illegible]

مذاق

[illegible] "[illegible] جانتی [illegible]"

شوہر آہستہ آواز میں [illegible]

حمید۔ "خدا [illegible] میں کھا رہا ہوں [illegible]"

[illegible] "لیکن میرا [illegible] تو [illegible] معلوم نہیں تمہارا [illegible] کیوں سر ہے"۔

حمید "[illegible] ہوگا"۔

[illegible] منگنی ہو چکی [illegible]

عورت "[illegible] کیوں کیا معلوم [illegible] منگنی [illegible] کی منگنیوں [illegible] ہی کیسے ہے"۔

[illegible] کہ آپ بچہ دار [illegible]

[illegible] آپ اپنے [illegible] تو [illegible] گا"۔

[illegible] جواب دیا "آپ اپنی [illegible] معاف کریں۔ [illegible] دادی کا ہاتھ [illegible] ہے [illegible] مجھ کو پیار کر رہا ہے"۔

ا۔ "زید اور عمر کی نا اتفاقی کی کیا وجہ ہے"؟

ب۔ "بات یہ ہے کہ زید نے عمر سے کہا تھا کہ ہم دونوں [illegible] بری نسبت رکھتے ہو وہ صاف الفاظ میں بیان کر دو"۔

ا۔ "اچھا پھر"۔

ب۔ "اور عمر نے ٹھیک ٹھیک اپنی رائے ظاہر کر دی"۔

مصنف: "میں تصنیف و تالیف صرف دل لگی کی خاطر کرتا ہوں"۔

حاسد: "اور کیا تم اس طریق سے روٹی کما بھی لیتے ہو"۔

فوجی افسر: "دیکھو۔ وہ حبشی سردار جو یہاں سے تین میل کے فاصلہ پر کھڑا ہے۔ اس کی آنکھ میں تاک کر گولی کا نشانہ لگاؤ"۔

سپاہی (جو کم گیری تھا) "جناب کس آنکھ میں"۔

[illegible] تعداد

[illegible]

[illegible] کسی عورت [illegible]

صرف ایک [illegible] کے اندر [illegible] کسی [illegible] ہے کہ [illegible] ایک [illegible] اندر [illegible] ۳۶ [illegible] عمارت کھینچ کر لے جاتی ہیں اس بات کو اس طرح بھی بیان کر سکتے ہیں کہ ایک [illegible] کے اندر کرہ زمین سے اس قدر بوجھ اٹھ جاتا ہے جو مصر کے سب سے بڑے بھاری مینار سے [illegible] ہے۔ اگر ہم بھی اس [illegible] زیادہ حرارت پیدا کرنی چاہیں تو [illegible] کوئلہ ملانے پڑیں گے [illegible] مطلب یہ ہے کہ ایک ایسا ڈھیر جو لمبائی چوڑائی اور اونچائی میں ہر [illegible] ہو اس سے ڈھیر کوئلوں [illegible] ۳۳۶ [illegible] سے ہرگز کم نہ ہوگا۔

"نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات با تصویر" انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

حفظ صحت

استفسار

۱۰۸ - امراض چشم - ناسور چشم آنکھ کے کوئے میں ہو جاتا ہے اس کے لئے مجرب نسخہ مطلوب ہے۔ مرض ایک مریض کی بائیں آنکھ میں عرصہ دس سال سے ہے بعد از علاج ہوئے مگر مفید نہ ہوا اس ناسور سے پانی نکلا کرتا ہے۔ ابتدا اس کے مریض کے گال میں کچھ پھوڑا نکلا تھا جس میں [illegible] رائی کی مانند چھوٹے چھوٹے [illegible] نکلے تھے جس سے [illegible] آنکھ کے کوئے میں ناسور ہو گیا ہے جس سے پانی جاری رہتا ہے [illegible]

۱۰۹ - [illegible] - میرے بھائی کا لڑکا جس کی عمر [illegible] سال کی ہے [illegible] عارضہ جس (مروڑ) میں مبتلا ہے دن میں کئی دفعہ خون وغیرہ آتا ہے اور بہت لاغر ہو گیا ہے [illegible]

۱۱۰ - [illegible] سال سے [illegible] میں مبتلا ہے۔ میری عمر ۲۴ سال کی ہے۔ [illegible] اکثر [illegible] کا استعمال کیا مگر فائدہ نہ ہوا۔ کوئی صاحب [illegible] (ہر نمبر ۲۰۵۶۹)

علاج

۱۳۳ - خرابی معدہ (بجواب استفسار نمبر [illegible]) [illegible]

[illegible]

۱۳۴ - کمزوری [illegible] (بجواب استفسار [illegible]) [illegible]

[illegible]

۱۳۵ - کھلبھری (بجواب استفسار نمبر [illegible]) [illegible] ایک حصہ [illegible] اللہ تعالیٰ آرام ہو جائیگا [illegible]

۱۳۶ - [illegible] (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] ایک حصہ [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۵۲ - میرا پیارا بھائی مسمی محمد یٰسین - ولدہ [illegible] درازقد - سانولا رنگ - عمر تخمیناً ۱۸ سال [illegible] مدرسہ [illegible] کی آل [illegible] میں عرصہ [illegible] سے پڑھتا تھا [illegible] سے لاہور جانے کا ارادہ ظاہر کیا تھا - دہلی سے ۱۳ جمادی الاول کو [illegible] مگر ہم لوگوں کا گمان ہے [illegible] محلہ گرجالو [illegible] متصل تھا - میں مولوی [illegible] کے ہاں چلا گیا ہوگا - (محمد حسن [illegible])

۵۳ - میرا فرزند مسمی [illegible] بعمر ۲۶ سال گورا رنگ [illegible] قد [illegible] خوبصورت جوان - موزوں ریش [illegible] کرتا ہو [illegible] ماہ [illegible] مگر [illegible] بتلا دیا [illegible]

۵۴ - میرا [illegible] مسمی [illegible] سے بھاگ گیا ہے [illegible] اردو [illegible] اور انگریزی [illegible] مکمل [illegible]

عام

سوال

۱۲۸ - [illegible] - [illegible] کہاں سے مل سکیگا؟ جو [illegible] ڈال دیا جاوے [illegible] میں آب رواں کر دے۔ (خریدار پیسہ اخبار [illegible])

۱۲۹ - امتحان [illegible] - کیا کوئی صاحب [illegible] [illegible] کیا سکتا ہے؟ [illegible] انگریزی [illegible] (ڈی [illegible])

۱۳۰ - نقصان [illegible] - [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] [illegible] ہے جس کے [illegible] پھر بھی اس کو ضائع کر دیتا ہے [illegible]

۱۳۱ - جنوبی افریقہ میں تلاش معاش - امریکہ اور ٹرانسوال جنوبی افریقہ میں کوئی جا سکتا ہے یا نہیں؟ اور اگر جا سکتا ہو تو کرایہ جہاز بمبئی سے کتنا لگتا ہے اور کیا بغیر [illegible] وہاں کاروبار کر سکتا ہے - یا کوئی سروس مل سکتی ہے؟ (خریدار نمبر ۱۲۹)

جواب

۷۴ - زائل شدہ مقناطیسی طاقت (بجواب سوال نمبر [illegible]) گرد مورچہ کو خوب صاف کر کے اس [illegible] کے حلقے سے اس کو [illegible] کرنا [illegible] جس میں مقناطیسی طاقت پیدا کر لی ہے - فوراً مقناطیسی طاقت پیدا ہو جائیگی - اور مقناطیس مذکور اصلی حالت پر آ جائیگا (حکیم [illegible] - امرتسر)

شعر و سخن

[illegible]

(باقی دارد)

مدنما [illegible] کے [illegible] انتخاب [illegible] سلسلہ وار شائع ہوتے ہیں

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

[illegible] ۔ جناب محمد امراؤ خاں [illegible] ۔ جناب [illegible] ۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] ۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] ہیں کہ پیسہ اخبار (۲۰۶) بنام لالہ [illegible] وی ۔ پی وصول کرلیں ۔ جناب [illegible] بنام [illegible] محمد [illegible] علی حسین صاحب [illegible] وصول کرلیں ۔ جناب [illegible] سنگھ صاحب سب اسسٹنٹ [illegible] (۲۳۲۹۹) بنام [illegible] فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۲ ۶ ۸) مسمی [illegible] لال صاحب مقیم موضع گدھی (جوہیور) کے نام جاری فرماکر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کرلیں ۔ جناب سردار خاں صاحب (سنبھل) سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۶۳) بنام چودھری حاجی محمد امید علی خاں صاحب سنبھل کے نام جاری فرماکر قیمت وصول کرلیجئے ۔ جناب مولوی محمد علی حسین صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۶۴) بنام ٹھاکر [illegible] سنگھ صاحب موضع [illegible] (لکھنؤ) جاری فرماکر قیمت بذریعہ انعامی وی ۔ پی طلب فرمالیں ۔ جناب منشی علی حسن صاحب محرر [illegible] ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۶۵) بنام [illegible] مقام ٹونک ریاست کوٹہ جاری فرماکر قیمت بذریعہ وی ۔ پی منگالیں ۔ جناب محمد دراز خاں صاحب محرر [illegible] فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۶۶) بنام بابو منشی لعل صاحب سب اوورسیر [illegible] جاری فرماکر قیمت بذریعہ وی ۔ پی [illegible]

پیسہ اخبار کلب

فسانہ (سید احمد ۔ حیدرآباد دکن) تحریر کرتے ہیں کہ ۔ [illegible] شہزادہ منصور الزمان مصنفہ مولوی سید اکبر علی صاحب [illegible] مرحوم ۔ جو مطبع اعجاز محمدی آگرہ میں چھپی ہے ۔ اور جس [illegible] آگرہ ۔ محلہ کٹرہ حاجی حسن سے طلب کیا [illegible] جلد اول وصول ہوئی ہے اور التماس ہے [illegible] کہ اس کتاب کی آٹھ یا ایک جلد [illegible] مطبع موجود کرتے خط و کتابت کی [illegible] اس کتاب کا مطلب جلد اول میں [illegible] طلب ہے کہ اس قابل [illegible] اور زبان سہل سلیس [illegible] مصنف سید حیدر علی صاحب ہیں ۔ سید [illegible] جلد سید سیاحت حسن [illegible] تصنیف ہے ۔ دیگر اصلاح [illegible] اور تو مصنف کی عمر بھی ختم ہوچکی ہیں ۔

[illegible] سید عظمت علی صاحب ۔ الہ آباد) پوچھتے ہیں [illegible] میں نجوم اور رمل کے متعلقات [illegible] کوئی ایسی کتاب کہیں شائع ہوئی ہے ۔ جو اس علم [illegible] اگر شائع ہوئی ہو ۔ تو [illegible] اور مقام اشاعت یعنی جہاں سے وہ دستیاب [illegible] ہوسکے ۔ [illegible] مشکور ہوگا ۔ [illegible] کے متعلق [illegible] پیسہ اخبار میں بھی [illegible] کتابیں چھپی [illegible] کی کیفیت فہرست کتب دفتر [illegible] طلب کرنے سے معلوم ہوسکتی ہے ۔ [illegible] محصول ڈاک آنے [illegible] بھیجی جاتی ہے ۔

[illegible] سید اکبر علی صاحب [illegible] رسالہ [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] کہ بعض لوگ [illegible] کوئی کمپنی یا کارخانہ قائم ہے [illegible] اس کا ملحق ہوں [illegible] اور لوگوں کو دھوکہ دے کر روپیہ وصول کرنے کی کوشش کرتے ہیں لہذا میں [illegible] اس تحریر کے ذریعہ سے اطلاع دیتا ہوں کہ [illegible] آباد میں کوئی ایسی کمپنی یا کارخانہ نہیں ہے ۔ میں اس کا منیجر ہوں ۔ کوئی صاحب دھوکہ میں آکر اپنا نقصان نہ کریں [illegible] ۔ اگر یہ شکایت صحیح ہے ۔ تو امید ہے کہ آئندہ لوگ ایسے چالبازوں سے ہوشیار رہینگے اور ان کے دھوکہ میں نہ آئینگے ۔

دھان کا خول (زین الدین حسین ۔ میواں گڑھ) ۔ لکھتے ہیں کہ " سنا گیا ہو کہ کسی جگہ دھان کے ایک خول میں دو دو چاول ہوتے ہیں ۔ کیا یہ صحیح ہو ؟ انتہیٰ " ۔ البتہ کسی بادام میں دو بیج جیسے خول میں تین چار دانے نکل آتے ہیں مگر دھان کے خول میں دو چاول ہم نے کم ہیں سنے گئے ۔

موٹر کار گاڑیاں (سید محمد ۔ حیدرآباد دکن) ان عجیب غریب گاڑیوں کے متعلق آپ کے متعدد استفسارات کا جواب منشی محبوب عالم صاحب ہی بعد سفر یورپ اگر شافی جواب دے سکتے ہیں ۔ جناب ممدوح اکتوبر کے اخیر یا اوائل نومبر میں مراجعت فرمائے پنجاب ہونگے ۔

پیسہ اخبار

لاہور ۔ یوم شنبہ ۔ ۱۳ ۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء

پارلیمنٹ انگلستان کا جدید انتخاب

انگلستان کے اور [illegible] پالیٹیکل گروہوں میں پارلیمنٹ [illegible] باہم رقیبانہ کشمکش [illegible] ہورہی ہے ۔ [illegible] کی کیفیت تو بجز [illegible] خالی نہیں ۔ [illegible] انتخابی جوش و خروش [illegible] نہیں رکھا ۔ وہ انگلستان جیسے آزاد [illegible] سلطنت گورنمنٹ کی قدر کرنے والے ملک کے اس عظیم الشان انتخاب کی وقعت و عظمت کا سچے طور پر اچھی طرح سے اندازہ کرسکتے ہیں کنسرویٹو گروہ جو برسر اقتدار تھا ۔ [illegible] انتخاب میں دوسرے لبرل فریق کے ساتھ مقابلہ کرکے کوئی ترقی بچالینے کی کوشش کرنے پر مجبور کیا ہے ۔ لبرل گروہ خواہ کمزور ہی کیوں نہ ہو ۔ تاہم پارٹی آسانی سے اپنے رقیب کو کامیاب نہیں ہونے دیگا ۔ پہلے خیال کیا جاتا تھا کہ چونکہ لبرل پارٹی میں اختلاف پیدا ہوجانے سے اس کے متعدد ٹکڑے بن گئے ہیں ۔ اس لئے ان کی متفرق قوت کسی کی مجموعی طاقت کا مقابلہ نہیں کرسکیگی ۔ اس میں شک نہیں کہ مسٹر گلیڈسٹون کے بعد لبرل گروہ کسی واحد لیڈر کی ماتحتی میں نہیں رہا ۔ بلکہ پانچ چھ علیحدہ علیحدہ ساتھوں میں منقسم ہوگیا ہے ۔ لیکن پارلیمنٹ کے جدید انتخاب میں جو سرگرمی انہوں نے ظاہر کی ہے ۔ وہ بالکل غیر متوقع اور حیرت انگیز ہے اور جس کے لئے کنسرویٹو گروہ ہرگز تیار نہ تھا ۔ لبرل جنگ ٹرنسوال کو ناجائز قرار دے کر اس کا الزام فریق مخالف پر لگاتے ہیں ۔ اور کنسرویٹو پارٹی ان معرکوں کو اپنا سرمایہ فخر و ناز جانتی ہے ۔ حالانکہ ان باتوں سے لبرلوں کو [illegible] جنگ ٹرنسوال کو کسی قسم کا فائدہ پہنچتا ہو معلوم نہیں ہوتا ۔ [illegible] مسٹر بلیفور ۔ مارکوئس آف [illegible] ایک تقریر کے دوران میں بیان کیا کہ فریق مخالف جنگ ٹرنسوال کے تذکرہ سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب نہیں ہوا ۔ [illegible] نے طنزاً یہ کہا کہ

مسئلہ تعلیم

جنوبی افریقہ جیسی [illegible] سلطنتوں کے لئے زیادہ موثر [illegible] ترجیح ہے ۔ دوسرے لبرل لیڈر سر ہنری کیمبل بینرمین نے ۲۹ ستمبر کو [illegible] میں ایک سپیچ میں کہا کہ فریق مخالف [illegible] ٹرنسوال کی جنگ کا [illegible] نتیجہ قرار دیتا ہے لیکن فریق [illegible] نے جنوبی افریقہ میں بوئروں کو مستقل آزادی عطا کرنے کے متعلق کوئی سکیم مرتب نہیں کی ۔ تاکہ جنوبی افریقہ کے باشندے مطمئن ہوکر آئندہ امن و امان کی زندگی بسر

نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات باتصویر انتخاب اجواب میں سلسلہ وار شائع ہورہے ہیں

کرنے کی طرف مائل ہوگئے۔ سر آرتھر ٹرنسوال کے سو لبرل جماعت دونوں کو فوجی اصلاحوں کا بھی سبز باغ دکھلا یا ہے جس سے مخالفین نے اس خیال سے شورش ہو کر کہ کہیں اس طرح میدان اُن کا داؤں نہ چل جائے۔ خود بھی جنگی صیغہ کی بہتری اصلاح کی تحریک کر دی ہے۔ [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ یونینسٹ نے یہ دیکھ کر کہ لبرل گروہ نے فوجی اصلاحات کی طرف لوگوں کی کسی قدر توجہ اپنی طرف مائل کر لی ہے۔ خود بھی اس مسئلہ کی جانب خاص طور سے توجہ کی ضرورت ہے۔ اخبار سٹینڈرڈ مطبوعہ ۲۔ اکتوبر میں ایک اپیل چھپی ہے جس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ چونکہ اب [illegible] افواج انگلستان کے کمانڈر انچیف مقرر کئے گئے ہیں۔ اس لئے وہ صیغہ جنگ میں عمدہ اصلاحیں کریں گے۔ [illegible] مگر اس خیال سے کہ وہ اپنی تجاویز پر آسانی سے عملدرآمد کر سکیں انہیں کیبنٹ میں بھی جگہ دی گئی ہے۔

کنسرویٹو فریق اب تک

اس خیال خام میں ہے

کہ گویا اقتدار حاصل کرنے کے لئے ان کی صرف [illegible] کافی ہیں۔ [illegible] زیادہ دردسری کی ضرورت نہیں۔ جنوبی افریقہ کی لڑائی شروع ہونے سے پہلے لبرل پارٹی کے بعض ممبروں نے بوئروں سے جو ہمدردانہ سلوک کیا تھا۔ [illegible] بھی مخالفین نے خوب حاشیہ لگا کر پبلک کے سامنے پیش کیا۔ لیکن ان کی یہ کوشش رائیگاں [illegible] کے حق میں مشکل مفید ثابت ہو سکتی ہے جب لبرل گروہ نے دیگر اصلاحات کا اعلان کیا۔ لوگوں کی آنکھیں کھل گئیں۔ اور انہیں پہلی مرتبہ معلوم ہوا کہ جس امر کو وہ سرا [illegible] سمجھتے تھے۔ وہ جمہوری مفید ثابت ہوئیں۔ [illegible] اصلاحات کے لئے مقابلہ میں انہیں بھی [illegible] کے پروگرام مشتہر کرنے کی ضرورت محسوس کرنی پڑی۔ مسٹر [illegible] ایجنٹ [illegible] میں یہ مشتہر کر رہے ہیں کہ انتخاب پارلیمنٹ کے دونوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ کنسرویٹو گروہ کو ممبروں کی کثیر التعداد حاصل ہے جس کا نتیجہ کم سے کم ایک سو ستر کیا گیا ہے۔ آخرکار اقتدار حاصل ہوگا۔

بہرحال گو یہ خوشی کی بات ہے کہ لبرل فریق میں از سر نو جان پڑ گئی ہے۔ اور وہ پوری مستعدی سے فریق مخالف کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ اور ان کی گرمجوشی طاقت سے مل رہی ہے۔ لیکن ہنوز ان میں اختلاف موجود ہے۔ منجملہ پانچ چھ مدبروں کے جب تک کہ دو کسی ایک کو [illegible] نہ دے لیں گے۔ اس وقت تک ان کی کامیابی کی پوری توقع نہیں کی جا سکتی۔ بالخصوص جو مسٹر گلیڈسٹون کے بعد انگلستان کے پرائم منسٹر ہوئے تھے۔ اور جنہوں نے بعد میں استعفا دے دیا تھا۔ اپنے دلچسپ [illegible] روشن خیالی سے ملک میں بہت [illegible] ہیں۔ [illegible] ممکن ہے کہ ان سے فریق لبرل کی سرپرستی منظور کرنے کی درخواست کی جائے۔ اس گروہ کے دیگر لیڈر مثلاً سر [illegible] جن کے اس قدر ہر دلعزیز نہیں [illegible] کے لئے مقرر

ہونے کی زیادہ امید کی جاتی ہے۔ وہ اینگلو انڈین [illegible] جو ہندوستان میں اپنی سروس کا زمانہ ختم کر کے اب لائف میں پنشن پا رہے ہیں۔ ان میں سے اکثر پارلیمنٹ کی ممبری کے امیدوار ہیں اور ان میں سے اکثر لبرل ہیں۔ غالباً ناظرین اس خبر کو دلچسپی سے مطالعہ کریں گے کہ ایک ہندوستانی مسٹر [illegible] بھی بھاؤنگری بھی

ممبری پارلیمنٹ

کے امیدوار ہیں۔ بہرحال جو نتیجہ ہونا ہوگا اس مہینے میں ہو جائیگا [illegible] [illegible] بالعموم [illegible] فریق ہی برسر اقتدار رہتا ہے۔

ہندوستان کا قحط اور قحط کے امدادی کام

[illegible] بمبئی اور مدراس میں بالعموم یا اس سے کچھ کم اور ہندوستان کے [illegible] حصوں میں معمول سے زیادہ بارش ہوئی۔ [illegible] بحالہ رہا ہے۔ بکرم [illegible] بارش [illegible] کی وجہ سے غیر معتدل رہا۔ خاص صوبہ پنجاب میں [illegible] برسا۔ [illegible] سے ۲۵ ستمبر تک کلکتہ میں ۲۸ انچ بارش ہوئی۔ قبل ازیں کسی مہینہ میں زیادہ سے زیادہ بارش کلکتہ میں ۲۷۔ انچ سے زیادہ [illegible] نہیں کی گئی۔ اور اس قدر بارش بھی صرف ایک مرتبہ یعنی اگست ۱۸۸۶ء میں ہوئی تھی۔ بالفاظ دیگر یوں کہنا چاہیئے کہ کلکتہ کو اب کے ایسے مہیب ناک طوفان کا مقابلہ کرنا پڑا جس کی نظیر اس کی گذشتہ تاریخ میں مشکل سے مل سکتی [illegible] سو مکانات منہدم اور دس ہزار آدمی بے مکان [illegible] ہوگئے۔ کلکتہ میں لیفٹیننٹ گورنر بنگال کی سرپرستی میں سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ایک کمیٹی قائم ہوئی ہے جو اب تک [illegible] ہزار روپیہ جمع کر چکی ہے۔

[illegible] جہاں [illegible] امدادی کام [illegible] سلسلہ [illegible] [illegible] [illegible] کی تعداد [illegible] ۵۹ ہزار تھی [illegible] تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہے [illegible] ۲۷ ہزار [illegible] ۲۹ ہزار [illegible] ایک لاکھ [illegible] ہزار [illegible] راجپوتانہ ۳۰ ہزار [illegible] ریاستہائے سنٹرل انڈیا ۴۴ ہزار اور پنجاب میں تقریباً ۴۴ ہزار۔ گویا کل ہندوستان میں ۱۴ لاکھ ۳۵ ہزار قحط زدہ آدمی کاموں سے طفیل پا رہے ہیں۔ یہ تعداد گذشتہ ہفتہ کی رپورٹ کے مقابلہ میں تقریباً ۲ لاکھ ۳ ہزار کے کم ہے۔ بالخصوص ان [illegible] تمام اضلاع میں قحط زدگان کی تعداد روز بروز کم ہو رہی ہے۔ ریاستہائے مذکورہ میں برعکس اس کے معاوضہ امداد حاصل کرنے والوں کی تعداد میں ۲۸۹ نفوس کا اضافہ ہوا۔ جو لوگ دیہاتی خیراتخانوں سے گھروں پر بھجوائے گئے ہیں

اب ان کی تعداد [illegible] کی طرف [illegible] ہوئی ہے۔ [illegible] کے بعد [illegible] کی روٹیاں کھاتے [illegible] کیا جاتا تھا۔ بعد میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

سفر حج کی بابت گورنمنٹ کی نئی تجاویز

[illegible] اغراض سے بموجب [illegible] تھا۔ جس سے [illegible] کے مسلمان [illegible] [illegible] [illegible] ۱۸۹۸ء میں [illegible] کے بعد [illegible] اس بیماری [illegible] [illegible] [illegible] اعتراضات [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہندوستان کے مسلمان [illegible] اہل اسلام کو بالعموم اس اصلاح سے [illegible] آئی ہیں۔ ان [illegible] پابندیوں کو نرم کرنا صرف مناسب ہی معلوم ہوتا ہے۔ [illegible] [illegible] پر غور کرنے کے بعد گورنمنٹ [illegible] کہ اگر سمندر کے [illegible] اور [illegible] کسی مقام میں مسافرین حجاز کا قبل از روانگی احتیاطاً طبی معائنہ کر کے تندرستوں کو سفر حجاز کی اجازت دیجائے۔ تو اس بارہ میں ایک خاص حد تک [illegible] ہو جائیگا۔ [illegible] یورپ کو بھی اعتراض کرنے کا موقع نہیں ملیگا۔ مزید برآں [illegible] مسافروں کی روانگی [illegible] کے قواعد حفظ صحت کے بھی خلاف نہیں ہے۔ اس قسم کے انتظام کا تمام خرچ حجاج پر [illegible] جو ایک ایک پیسہ [illegible]

دانش ہیریس کے دلچسپ مکاتیب [illegible] انتخاب ابواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

لارڈ کرزن وائسرائے و گورنر جنرل ہند کی سیاہ مغزی و ندبر سے اُمید ہے کہ وہ اس معاملہ پر کامل توجہ فرماینگے۔ چونکہ حج اہل اسلام کے نزدیک ایک اعلیٰ درجہ کا مذہبی فرض ہے پس اس بارہ میں گورنمنٹ کی طرف سے جس قدر سہولتیں پیدا کی جائینگی مسلمان قوم گورنمنٹ عالیہ کی رہین منت و مشکور احسان ہوگی۔

ببیں تفاوت راہ از کجاست تا بکجا | روسی گورنمنٹ نے سمرقند میں فارسی زبان کا ایک مدرسہ قائم کیا ہے۔ جس میں فوجی افسروں۔ خاصکر اُن عہدہ داروں کو۔ جو سرحد پر متعین ہیں۔ اس زبان کی تعلیم دیجائیگی۔ جو مدرس اس مدرسہ کیلئے مقرر کئے گئے ہیں ان میں سردار محمد اسحاق خان کا نام سرِ فہرست ہے۔ گورنمنٹ مذکور نے ایڈیٹر... فتوحات وسط ایشیا کے تحت اس مدرسہ کے جاری ... ہمارے ہندوستانی روشن خیال رہنمایان تعلیم ہیں جو فارسی کو بیخ و بن سے برباد کرنے کیلئے بھڑتے ہیں۔ حالانکہ فارسی ہمارے ملک کے لوگوں کی ... اور ملکی زبان ... ایک جزو لاینفک ہوگئے علاوہ سات سو سال تک ہندوستان کی ... زبان ... برٹش مقبوضات و ممالک محروسہ ... تعلقات ... بلوچستان اور افغانستان و ایران کی تو ملکی زبان ہی ہے۔ گذشتہ دسمبر لکھنؤ دربار کے موقع پر حضور وائسرائے کی اسپیچ کا ترجمہ اسی زبان میں حاضرین کو سنایا گیا۔ اور بالآخر اس زبان کو مہندوستان سے ہمیشہ بہت سی خصوصیات حاصل ہیں۔ باوجود ان گوناگون دعاوی کے اسی ملک کے کوتہ اندیش تعلیم یافتہ اشخاص فرط ذہانت و روشن خیالی سے اسے کند چھری سے ذبح کرنے پر ہر وقت آمادہ رہتے ہیں۔

من از بیگانگاں ہرگز ننالم　　کہ با من ہرچہ کرد آں آشنا کرد

گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی کا ناگری ریزولیوشن | ۵ - اکتوبر کے جلسہ امپیریل لیجسلیٹو کونسل میں ریزولیوشن ناگری کی نسبت آنریبل نواب محمد حیات خان صاحب کے سوال کے جواب میں مسٹر ریواز نے جو کچھ بیان کیا۔ اس کا نفس مطلب نقل کیا جاتا ہے۔ سر انٹونی میکڈانل ابھی اسپیچ بنارس میں ظاہر کر چکے تھے۔ اور ہز آنر کی حسن کارگزاری کی بابت ان کاموں میں تردید ہو چکی ہے۔ ہز ایکسیلنسی موصوف نے کہا کہ

"گورنمنٹ ہند کو معلوم ہے کہ صوبجات ممالک مغربی و شمالی میں ریزولیوشن استعمال حروف ناگری کے خلاف بہت کچھ مسلمانوں نے ناپسندیدگی ظاہر کی ہے۔ لیکن لفٹنٹ گورنر ممالک مذکورہ نے گورنمنٹ ہند کو اطلاع دی ہے کہ یہ ناراضی بالخصوص ان پیشہ مسلمانوں نے ظاہر کی ہو۔ اور اس میں معزز و مقتدر رسا اصلاً شامل نہیں ہیں۔ گورنمنٹ ہند اس بارہ میں لفٹنٹ گورنر کی رائے سے متفق ہے کہ اب زیادہ عرصہ تک ناگری حروف کو سرکاری عدالتوں سے خارج نہیں رکھا جا سکتا۔ مسٹر ریواز نے یہ بھی کہا کہ ممالک مذکورہ کی لوکل گورنمنٹ ناگری حروف میں دیوانی و فوجداری عرائض پیش کرنے کے متعلق ایک یکساں قاعدہ قائم کرنے کے بارہ میں ان کی انگلوشا ورجوڈیشل کمشنر سے خط و کتابت کر رہی تھی۔ گورنمنٹ ہند ان اشخاص کے لئے جو ناگری کے سوا کچھ نہیں جانتے۔ ناگری حروف کے استعمال کو محدود کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔"

گڑیا کا بیاہ | کچھ عرصہ ہوا ہے کہ اجمیر میں ایک مسلمان رئیس نے گڑیا کے بیاہ پر ہزاروں روپیہ بے فائدہ صرف کر دیا تھا اب ہمیں اخبار کے نامہ نگار نے ایک اور معزز مسلمان رئیس کی ناعاقبت اندیشی کی ایسی ہی مثال بغرض اندراج اخبار بھیجی ہے۔ معلوم نہیں اس قوم کو کب عقل آئیگی۔ مسلمان ایک تو یوں ہی افلاس و نکبت کا شکار ہو رہے ہیں۔ پھر ان کے معدودے چند اغنیا۔ جو انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں۔ اُن کے یہ بیہودہ مشاغل بحث و تشنیع کے قابل ہیں۔ معلوم نہیں کہ خدا ان کو کب چشم بینا اور گوش شنوا عطا کریگا کہ وہ اپنی قوم کی ذلیل حالت کو دیکھیں اور اخبارات کی چیخ پکار کو سنیں۔ جس مقام کا ذکر ہے مصلحتاً اس کا نام حذف کر کے کاٹے اُس کے نقاط دیئے گئے ہیں۔ نامہ نگار موصوف لکھتے ہیں۔ کہ:۔

"... رجسٹرار صاحب ... عیش و تجمع ... شخص ہیں۔ اُن کی صاحبزادی کی گڑیا کی شادی ہے جس گڈا ... اُس کے حقیقی بھائی کا تھا۔ سامان برات نہایت عمدہ درجہ کا تھا۔ اہتمام و نمود نہایت قابل تعریف۔ مجمع مہمان قابل دید دوست احباب سبھی جمع تھے۔ غرض یہ شادی تھی۔ سب رجسٹرار صاحب نے معمول صرف کیا۔ ... نکاح کا وقت آیا تو قاضی بلائے گئے۔ قاضی جی ... طرف نظر کی۔ اُس ... کچھ توقف کے بعد فرمایا کہ صاحبان عاقلہ۔ ... کہ لڑکی لڑکا تو نابالغ ہیں۔ نکاح کا ... نہیں کر سکتے۔ اگر اسرار نشاد ہو تو دادا دادی کا نکاح ... کر دیا جاوے۔ ... تھا کہ ایک فلک شگاف قہقہہ بلند ہوا سب رجسٹرار صاحب نہایت خوش تھے۔" (نامہ نگار م - س)

حضور وائسرائے کا دورہ اور دیسی ریاستیں | حضور وائسرائے کے سرمائی دورہ پر ریاستہائے کاٹھیاواڑ اور راجکوٹ میں دربار منعقد کرنے پر بعض اخبارات نے اعتراض کیا تھا۔ کہ لارڈ کرزن کے ان ریاستوں میں رونق افروز ہونے پر والیان ریاست کا خزانہ خالی ہو جائیگا۔ اور اس قحط سالی میں لاکھوں روپیہ فضول دعوت و طعام اور آرائش و بہار اور آتشبازی وغیرہ کی نذر ہو گا۔ حضور وائسرائے نے ابتدائی طور پر تحقیقات کر کے اس امر میں اپنا اطمینان کر لیا ہے کہ اخبارات کا یہ اندیشہ سراسر مبالغہ سے مملو ہے۔ کیونکہ وائسرائے کسی لوکل یا دیسی ریاست پر استقبالی تکلفات کا بوجھ ڈالنا گوارا نہیں کرتے۔ سوائے ہز ہائینس نواب صاحب جوناگڈھ کے ہز ایکسیلنسی کسی ریاست میں دعوت تناول نہیں فرمائینگے۔ بقیہ روسائے کیمپ راجکوٹ میں آوینگے۔ وائسرائے نے نواب کو اجازت کی بھی ہمراہ لانے کی اجازت نہیں دی ہے جسے ساتھ لانے کے وہ خواہشمند تھے۔ سرکاری تخمینہ کے بموجب نواب جوناگڈھ کے اخراجات سے لارڈ کرزن کی ملاقاتیں کا اظہار ان کی کسی ریاست کا دو ہزار روپے سے زائد خرچ نہیں ہوگا۔ نیز یہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ حضور وائسرائے دھرمپور۔ اُدے پور۔ جامنگر ... پالنپور ... راجکوٹ نہیں جاتے اس لئے وہاں اس قسم کی کوئی تقریب نہ ہوگی۔ کاٹھیاواڑ۔ راجکوٹ کے والیان ریاست کو محض ایک باقاعدہ دربار میں حضور ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کے نائب سے ملاقات کرنے کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔

فرانس و مراکو | مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار مینڈرڈ رقمطراز ہے کہ فرانس و مراکو کی باہمی کشیدگی نے پھر ہسپانیہ کی توجہ کو اپنی طرف کھینچا ہے۔ علاقہ توات پر فرانس کے قبضہ کرنے سے ان دونوں میں جو بے لطفی پیدا ہوئی تھی۔ اُس سے ایک جنگ قریب الوقوع کی صورت اختیار کی ہے۔ اگرچہ گورنمنٹ ہسپانیہ نے ظاہر کیا ہے کہ جنگ کی صورت میں فرانس اپنی سپاہ بجائے توات فلر وسے مراکو میں داخل کریگا۔ اس لئے ہسپانیہ کے مقبوضات واقع مراکو کے قلعجات کو زیادہ ... بیش اضافہ سپاہ کی ضرورت نہیں۔ مگر اس کے ساتھ ہی کہا جاتا ہے کہ ہسپانیہ ان قلعوں کی فوج کو ضرور بڑھا دیگا۔ نیز گورنمنٹ مذکور نے ظاہر کیا ہے کہ بصورت جنگ ہسپانیہ دونوں ملکوں کی فوجی کارروائیوں سے الگ تھلگ رہیگا۔

شورش چین | اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ فرانس نے اس مضمون کا ایک نوٹ طاقتوں کے سامنے پیش کیا ہے کہ سفارتخانوں پر حملہ آور ہونے اور جرمن سفیر کو مار ڈالنے کے باعث جو ہیں گورنمنٹ چین سے فی الفور ان کا طلب کیا جائے۔ یورپ روزانہ بھی ایک معقول رقم رقمین کیتھالک پادریوں کے خونبہا کے طور پر مانگتے ہیں۔ متحدہ طاقتیں کو شہنشاہ کو پیکن میں واپس آنے کے لئے بار بار لکھ چکی ہیں۔ مگر ابتک اس درخواست کے قبول کرنے میں بہت کچھ پس و پیش ہے۔ دول متحدہ شہنشاہ کی نیک نیتی پر اعتبار کرتی ہیں۔ اور اسی ملکہ کے اثر سے پھر ملانے کی خواہشمند ہیں۔ مگر غالباً وہ اس خود مختار ملکہ کو نہیں طاقتیں اُس کو شبیہ نہ کریں۔ لیکن مراجعت کرنے سے ڈرتی ہے۔ یورپین طاقتیں شہنشاہ کو۔ تاکہ سلطنت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تقسیم کرنے کی بھی دھمکی دے چکی ہیں۔ دول متحدہ باغیوں کے سرغنوں کو سزا دلوانے اور معقول تاوان حاصل کرنے کو ضروری تصور کرتی ہیں۔ تاکہ آئندہ اس قسم کا کشت و خون واقع نہ ہو اور عیسائی اس بیدردی سے قتل نہ کئے جائیں۔ امریکن کانسل شنگھائی اور روسی سفیر تار دیتا ہے کہ انہیں اطلاع ملی ہے کہ شہنشاہ اور ملکہ نے بلحاظ پرنس توان اور دیگر عہدہ داروں کو جو کسروں سے تعلق رکھنے کی وجہ سے علیحدہ کر دیا ہے۔ جاپانی کیبنٹ مستعفی ہو گئی ہے۔

در نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات با تصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

اہل ہارٹوٹس اڈیٹو ہمیونانشہ قریب کرنے کے لیے طلب کیا ہے

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مولوی غلام محمد صاحب
مولوی مسجد ساہی لاہور جو صوبہ پنجاب کے سید
پیر شریعت سکر المراج اور متبع خلق رئیس سے تھے ۲ ستمبر
سنہ حال کو رحلت فرما گئے۔ عالم جاودانی ہوگئے۔ آپ کے
جنازہ کے ساتھ لوگوں کا نہ ایک ہجوم تھا۔ ان کی وفات
حسرت آیات سے نہ صرف مسلمانان لاہور کو صدمہ پہنچا ہے
بلکہ اس صوبہ کے اہل اسلام نے بھی بہت تکلیف اور درد
محسوس کیا ہے

ظاہر ہے کہ دنیا میں خوبیاں کیسی کیسی ہیں

...

ریویو

تو لیہ ... سرتاج ... گراں ... ریویو کے لیے ...

لیلیٰ ہے۔ لاہور کے بازار میں اس قسم کا ناولیہ ابھی تک کم ہیں
نہیں ملتا۔ انگریزی چیزوں نے ہمارے ناظرین کو دلچسپی کی
افزائی کرنا چاہیے۔

امراد ... ٹائمز ... مشہور معروف
ناول نیکر ... کا ترجمہ محمد صدیق احمد رضا تمغری
نے دو جلد ... ناول کے حیرت انگیز
واقعات ... سے خالی نہیں ہیں۔ لائق مترجم
نے جس سلامت ... سے اسے صحیح اردو کا لباس
پہنایا ہے ... اور کر دیا
ہے ... سے
... دل کش ...

امتحان پاس کرنے والے ... خادم العلماء
... اس سالہ کا اعلان
...

نظمیں جن کے ہر ہر شعر میں قومی اور ملکی درد بھرا ہوا ہے
... دیکھنے کے قابل ہیں۔ قیمت فی جلد ۲ر ملنے کا پتہ
ایم شہاب الدین ... گوجہ کندیگراں لاہور
مسٹریز آف جموں (مصنفہ ...) ... تحفہ
ناول ہیں ... کے حالات ہی سے ناظرین کو واقفیت
ہوگی ... اور فصل
کے عادات سے بھی ... ہوگا ... کی مکمل
اور ... قیمت ... لکھا
... مل سکتا ہے

سیاحت یورپ

... عالم صاحب کی ... متعلق
سیاحت یورپ ... اس سے معلوم ہوتا
ہے کہ ...

...

...

اپنے عزیز دوستوں ... ایک ... ابھی تک ... پیرس ... آپ ... عنقریب قسطنطنیہ پہنچنے والے ہیں

"عوام کو مژدہ"

یہ ... کے ذریعہ ... اور ان کی فیس تو خبر دینی ہی پڑتی
ہے۔ ان کے ... ان کے گھر سب و
روز ہی ... جبکہ انگریزی علاج ہندوستان میں رائج نہ تھا۔ لوگ معمولی بد فقرہ
کی بیماریوں ... اور ... کے دن حکیم صاحب یا وید صاحب کے بلانے کی فکر نہیں کرتے تھے
لیکن اس زمانہ ... مرض اور حساب کے علاج کا ... اگر آپ اتفاقیہ
... اکثر بیماریوں کی دوکان سے ... ملتی ہیں ... متعلق
... اب کچھ انگریزی دواؤں کی بابت
بھی ... معلومات ہوں - اس کی سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ آپ فوراً ایک جلد "ہیڈ بک"
اردو ... ڈاکٹر ... صاحب ... رائے بہادر ... سرجن ... الہ آباد و
کلکتہ ... سال سے تمام ہندوستان ... برٹش ... میں ... ہے
... ڈاکٹر صاحب مرحوم و مغفور ... صاحبزادے
ڈاکٹر ... ایل ... ایم ... ایس ... نے ... ترمیم کیا ہے - اور اس میں کل
جدید ادویات درج کی ہیں ... عمدہ مجرب نسخہ درج کئے گئے ہیں۔ چونکہ چھپتے
ہی آدھی سے زیادہ جلدیں فروخت ہو چکی ہیں ... ایک جلد خریدئے اور پھر اس کے
ذریعہ سے ہمیشہ کے واسطے فائدہ اٹھائیے۔ اگر آپ لوگوں کے پاس اس کا پرانا ایڈیشن ہوگا۔ لیکن اب وہ
کس مصرف کا ہے۔ کیونکہ دواؤں کی مقداروں میں اب بہت فرق ہو گیا ہے - قیمت صرف چار روپے علاوہ
محصول ڈاک ہے - ایک ایک نسخہ اس میں مجرب ہے - جس کا استعمال مشہور و معروف ڈاکٹر ... لال
صاحب کرتے تھے اور اب ان کے صاحبزادے ڈاکٹر ... صاحب کرتے ہیں - جن کا شہرہ دن بدن ترقی پر ہے

المشتہر } سرن ... ڈاکٹر ... صاحب ایل - ایم - ایس اسسٹنٹ
سرجن ضلع ... (ممالک مغربی و شمالی)

" [illegible] صاحب کی سرپرستی [illegible] بڑی دلچسپ [illegible]

[illegible] ان حالات کو بھی اہل ملک نے [illegible] متعلق نہایت ضروری اور دلچسپ [illegible]

[illegible] ایک عمدہ [illegible] سالانہ ہو جائیگی [illegible] مخصوص [illegible]

مراسلات

ایڈیٹر پیسہ اخبار سید میموریل فنڈ آباد میں جلسہ

[illegible]

مرحوم کے اعلیٰ درجہ کے تیداؤں میں سے ہیں۔ وہ اس باقیماندہ رقم کو انشاء اللہ وصول کر کے روانہ فرماوینگے۔

امید ہے کہ جناب اس کی رسید سے آگاہ فرماوینگے۔ اور اگر جناب کی رائے میں مناسب ہو۔ تو اس مختصر فہرست کو کسی اخبار میں مشتہر کرا دیا جاوے۔ اس خیال کہ اس کو دیکھ کر ممکن ہے کہ یہاں کے اور طلبہ کو بھی اس طرف توجہ ہو۔

فہرست چندہ برنسبت سرسید احمد میموریل فنڈ

نواب عثمان نواز جنگ بہادر - - - ۵ پونڈ
محمد وحمت علی صاحب بی۔ اے - - - - ایک گنی
محمد نصر اللہ خان صاحب - - - - - ایک پونڈ
آکبر داؤد بھائی صاحب - - - - - - ایک گنی
حامد علی ایل۔ آر۔ سی۔ پی - - - - - دو پونڈ
میزان کل　دس پونڈ

[illegible] حامد علی ار ایڈنبرا

حالات ملال

(اس اخبار کے خاص نامہ نگار سے)

بسم اللہ خوانی [illegible] ہونے کا اتفاق ہوا ہے۔ [illegible] صاحب امام جامع مسجد [illegible] ہیں [illegible] لڑکے کی بسم اللہ خوانی ہوئی۔ ایک نہایت کمرہ جو

سجایا گیا تھا۔ اور ۱۲ بجے دن کے تمام داخلین جلسہ ہو گئے تھے۔ ان میں صوفی صاحب اور قاضی صاحب۔ [illegible] حافظ اور مدرس مولوی تھے۔ حافظ محمد سلیمان صاحب امامی شوکتی قریب بیس پچیس اپنے مدرسہ کے لڑکے اور لڑکیوں کے ہمراہ تشریف لائے۔ ان لڑکیوں نے اس کمرہ میں داخل ہوتے ہی زور سے السلام علیکم کر کے سب سے سوداداکی۔ جس سے تمام کمرہ گونج اٹھا۔ اور یہ لڑکے خوب زرق برق کی پوشاکیں پہنے ہوئے تھے۔ یہ لڑکے حلقہ کے دونوں جانب کے مقابل آکر بیٹھے اس کے بعد سیٹھ عبد القادر صاحب کا لڑکا اُن کے سامنے بٹھایا گیا جس کی عمر چار پانچ سال کی تھی۔ اور سب سے اول صوفی صاحب نے بزرگ بسم اللہ خوانی کی رسم ادا کی۔ بعد ازاں بعد دیگرے قاضی صاحب اور مولوی صاحبان نے اس بچے کو بسم اللہ پڑھائی۔ اور ہر ایک صاحب نے قرآن شریف کی آیت اقرأ باسم ربک الاعلیٰ کی پہلی دو تین آیات پڑھائیں اور بعد ادائے رسم بسم اللہ تمام حاضرین مجلس میں پان تصویر الائچی مٹھائی سب کو تقسیم کی گئی۔ اور بانی مجلس نے حاضرین مجلس کا شکریہ ادا کیا اور مولوی فتح محمد صاحب حافظ محمد سلیمان صاحب اور سیٹھ محمد قاسم صاحب آنگلیسے جلسے کے برائے مدد دلچسپ تقریریں کیں مسٹر عثمان احمد صاحب سیٹھ نے خوش الحانی سے ایک مدحیہ قصیدہ پڑھا اور جلسے کے خاتمہ پر ایک برجستہ سپیچ دی۔ خاکسار پر حسن صاحب اکثر لے بانی مجلس اور حاضرین مجلس کا بابت شکریہ ادا کیا۔ اور ان کے اسلامی جوش پر خوشی ظاہر کی۔ شمال میں ان مذہبی رسومات کا ادا ہونا نفسا عمر منزلہ سے کم نہیں۔ حافظ محمد سلیمان صاحب نے دعائے ما بعد پڑھی اور تمام لڑکوں نے با آواز بلند آمین کہی۔ اس کے بعد جلسہ برخاست ہو گیا"

شمال کے معدن طلائی کا فرز [illegible] اس [illegible] کالونی میں ہر ایک ملک کا | اور بعض مفتی مسلمان [illegible] آباد ہے۔ [illegible]

[illegible] عیسی۔ جاپانی۔ ایرانی۔ رومی۔ ترکی۔ [illegible] مصری۔ شامی [illegible] دنیا کا کوئی ایک نہیں جہاں کا باشندہ [illegible] آباد ہو۔ [illegible] معدن طلا کے شہروں [illegible] ہے۔ [illegible] طلا و جواہرات تمام [illegible] ان مختلف اقوام [illegible] ملک میں [illegible] کہ ہندوستان کا کوئی شہر

تازہ اشتہار دتوں کا خلاصہ

[illegible]

کیا خوب [illegible] کیا خوب

[illegible]

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

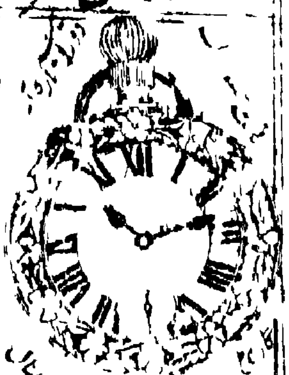

[illegible]

ایجنٹ [illegible] ایند کو [illegible] کلکتہ

اشتہار

منفعت راحت

انجمن راحت فنڈ چشمہ فیض ہندوستان

انجمن ہذا [illegible] ۱۹ [illegible] سے کھولی گئی ہے جو [illegible] اور ہر ماہ تقریباً [illegible] انجمن کا [illegible] کا مضمون [illegible] راحت [illegible] نواب زادہ [illegible] علی خان ممبر انجمن چشمہ فیض راحت [illegible]

ہمارے تین قابل قدر تحفے

[illegible]

ہفتہ وار رسالہ انتخاب لاجواب لاہور

[illegible]

جس کو اعتبار نہ ہو؟

[illegible] نمونہ [illegible] منگا سکتے ہیں [illegible]

" نائٹس پیرس کے عجیب عجائبات باتصویر " انتخاب لاجواب " میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

اس سے اگلا سبق سکھاتا ہے کہ ایک شخص کا ایمان دوسرے کسی کا خیال نہیں ہے۔ اگر ہمیں اس ملک میں فخر رکھنا ہے اگر ہر گز نفس [illegible] اس انگلستان کو مشکل اجازت نہیں۔ [illegible] دیکھا بھی جاتا ہے۔ [illegible] پس سوداگروں کی محبت اور حمیت اسلامی سے اس ملک کے [illegible] مسلمان ہو گئے ہیں اور ان کے ساتھ [illegible] مسلمان بھی ایسے ہیں [illegible] لوگوں کو [illegible] ہے۔ لوگ [illegible] تقسیم [illegible] ایک واعظ مقرر ہے۔ [illegible] اسلام کی تحویل [illegible] ہیں۔ یہ تمام نومسلم [illegible] ان کے سرپرست سیٹھ عثمان احمد صاحب ہیں [illegible] اور جمعہ کو [illegible] عید [illegible] کام [illegible] محمدی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم [illegible] اشعار کا [illegible] سیکڑوں [illegible] احمد صاحب [illegible] آگے آگے چلتے ہیں۔ اور [illegible] مسلمان [illegible] مسجد [illegible] مسلمان [illegible] مسجد میں داخل ہوتے ہیں۔ [illegible] پولیٹیکل جلسہ میں [illegible] سیٹھ عثمان احمد صاحب [illegible] مسجد سے نکال [illegible] اس سے [illegible]

[illegible] وہاں ہر ایک انگریز اور مسلمان [illegible] جلسے مسلمانوں کی طرف سے اظہار روشنی کے منعقد ہوئے۔ [illegible] مسٹر عثمان احمد صاحب نے ایک دلچسپ سپیچ انگریزی میں دی تھی اور جس سے ہر ایک دنگ رہ گیا تھا۔ ریزولیوشن پاس [illegible] مسلمانوں کی طرف سے جنرل [illegible] سر [illegible] اور [illegible] لارڈ [illegible] صاحب بہادر کو تار [illegible] گئے تھے۔ یہاں مسلمان اور ان کے پولیٹیکل تعلقات۔ ان کے قومی جلسے اور گورنمنٹ سے ان کا تعلق۔ ان لوگوں نے اپنے آپ کو ایک سچا وفادار [illegible] ہے۔ کاش کہ ہمارے ہندوستانی مسلمانوں کو بھی خدا [illegible] ہمت بخشے اور قومی [illegible] مسلمین [illegible] مذہب ہے۔ [illegible] مسلمان [illegible] مسلمان [illegible] صاحب [illegible] پولیٹیکل حالات [illegible] انگریزی [illegible] غرض یہ [illegible]

حضور سلطان المعظم کی [illegible]

محمد [illegible] کانگریس ہال میں [illegible] ایک جلسہ [illegible] اور چند ہی [illegible] موجود [illegible]

سیٹھ [illegible] صاحب [illegible] حاجی [illegible] صاحب سیٹھ محمد [illegible] صاحب [illegible] ابراہیم صاحب [illegible] اللہ [illegible] سیٹھ عثمان احمد صاحب [illegible] محمد [illegible] صاحب [illegible] محمد صاحب سیٹھ حسن [illegible]

نوٹس

[illegible] کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے پاس [illegible] کی [illegible] واسطے فروخت کے ہے کی تفصیل یہ ہے [illegible] اور [illegible] کی [illegible] اور [illegible] باقی شکل [illegible] ایک سال میں قریبا ایک ہزار [illegible] نکل سکتا ہے [illegible] بالکل نئی ہے صرف ایک سال [illegible] چلتی رہی ہے۔ [illegible] ولایت چھپی ہوئی ہے اس لئے مشین بند پڑی ہے۔ اور دوسری [illegible] چھوٹی ہے [illegible] سو [illegible] نکالتی ہے [illegible] بہت عمدہ ہے جس کو [illegible] سالی [illegible] سکتے ہیں۔ یہ بھی بالکل نئی ہے۔ یہ بھی بہت عمدہ [illegible] نکالتی ہے مفصل حالات دریافت کرنا ہو تو نصف آنہ کا ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ بھیج کر پتہ ذیل سے دریافت کریں۔

سیٹھ لقمان جی و آدم جی

مرچنٹ صدر بازار ۔ راولپنڈی

[illegible]

اسم باسمی گلدستہ [illegible] طبع دوم

حضرات [illegible] کی ایک تعریف [illegible] کتاب [illegible] اور کثیر المنفعت ہے۔ اس [illegible] دلچسپ اور کار آمد کتاب کو [illegible] اخبارات رسالجات اور [illegible] نگاہ قدر سے دیکھا ہے [illegible] صاحب پیسہ اخبار کی رائے ملاحظہ ہو گلدستہ [illegible] اسم باسمی کتاب [illegible] کی ضروری [illegible] کے متعلق نواب [illegible] الدین حسین خان صاحب رئیس [illegible] ہیں [illegible] لباس [illegible] تربیت اطفال کے عنوانوں سے اچھے اچھے مضمون درج ہیں۔ آپ ابھی [illegible] کتاب ضرور منگا [illegible] صرف [illegible] آنہ [illegible]

المشتہر [illegible] شہاب الدین مقام لاہور [illegible]

رامیان نے اتفاق ظاہر کیا۔ اور اسی وقت چندہ جمع کرنا
روع کیا۔ اور ۔۔۔ تھوڑی مقدار سے جلسہ میں چندہ جمع ہوگیا۔ اس
ہمی اور محبت اسلامی پر غور فرمائیے کہ آتا جاتا نوسو روپیہ
فراہم ہوا۔ حالانکہ ہماری بعض ہندوستانی انجمنیں تمام
سال روتی رہتی ہیں۔ تب بھی اس قدر روپیہ بمشکل اکٹھا
ہوتا ہے۔ سچی جرات و محبت اسلام اسی کا نام ہے۔ بالعاقل
لئے ۔۔۔ کہ اس شہر کے سرد و معزز عالموں کے دستخط
۔۔۔ مولوی فتح محمد
۔۔۔ اور مولانا حافظ القرآن
۔۔۔ صاحب ۔۔۔ امام مسجد سوہل کے ۔
۔۔۔ کے بعد مجلس برخاست ہوئی۔ معلوم ہے کہ یہ
۔۔۔ ہی ۔۔۔ نہ تھا۔ ۔۔۔ تیار ہو رہا ہے
۔۔۔ صاحب ۔۔۔ انگریزی ۔۔۔
۔۔۔ [illegible]
۔۔۔ اور ۔۔۔ وغیرہ
۔۔۔ کروں گا ۔
[illegible]
۔۔۔ کانگریس ۔۔۔
[illegible]
[illegible]
۔۔۔ ہیں کہ کانگریس پولیٹیکل امور میں بہت ترقی کی
۔۔۔ اور خوب رونق ہے ۔۔۔

کانگریس یا کانفرنس کے جن میں صرف سپیچ ہی سپیچ ہوتی ہو
عملدرآمد خاک نہیں"

راقم ڈاکٹر نور حسین صاحب برما زنتال

سچی ضیافت

معلوم ہے کہ ۔۔۔ ایسا میاں جس طبیعت نہیں مجھے
ہندوستانیوں کی ناعاقبت اندیشی ضرب المثل ہے۔
بیہودہ نام و نمود اور ڈوم ڈھاڑیوں کی واہ واہ سننے کے
لئے جس ۔۔۔ سے اپنی گاڑھی کمائی کے روپے کو برباد کر
ڈالتے ہیں۔ اس کی نظیر اور ملک میں نظر نہیں آتی ہے
خصوصاً بیاہ شادیوں کے موقع پر ناچ رنگ شراب کباب
میں روپیہ ضائع کرکے اور آتشبازی سے اپنے گھر کو آگ
لگا کر جس خوشی اور اطمینان سے یہ تماشا دیکھتے ہیں۔ اکثر
روزانہ آتا ہے ۔

آج میں جس ضیافت کا ذکر کرنے والا ہوں۔ اگرچہ وہ
مذکورہ بالا نقرہ بیاہ ہی کی ضیافت ہے لیکن وہ ایسی اہمیت
میں ایک انوکھی ضیافت ہے۔ ہمارے اہل ملک کو چاہئے کہ
۔۔۔ کو ایسی ہی ضیافتیں دے کر اور ایسی ہی ضیافتیں
۔۔۔ نقش قدم پر چل کر ابدالآباد تک خیر جاری کا
ثواب ۔۔۔ حاصل کریں ۔

چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار

ایک ۔۔۔ مکانوں میں جس کا نام کھوڑہ ہے
تحصیل خوشاب ضلع شاہپور میں ۔۔۔ روپیہ ۔۔۔
۔۔۔ کے بیچ میں واقع ہے۔ ایک نوجوان شریف
۔۔۔ صاحب ہیں۔ جو کہ آجکل ہانگ کانگ ملک
چین میں ملازم ہیں۔ پچھلے سال ان کی شادی تھی۔ اس
۔۔۔ عوام الناس بغلیں بجا رہے تھے کہ اب
اس ۔۔۔ خوب ضیافتیں اڑائینگے۔ ناچ رنگ دیکھینگے
آتشبازی کے پٹاخوں سے دل خوش کرینگے۔ مگر تمول کے
۔۔۔ اس قسم کی کوئی دل لگی نظر نہ آئی تو خود دولہا کا
دل ۔۔۔ سوال و سوال ہو چکنے کے بعد لالہ
۔۔۔ صاحب نے جملہ حاضرین کو مخاطب کرکے فرمایا
صاحبان بیشک اس شادی کے ۔۔۔ کو ضیافت دینی

محروم رہے اور اپنے مذاق کے موافق دل لگی کے سامان نظر
نہ آنے سے ہیں غمگین اور پژمردہ سا دیکھتا ہوں۔ الا بحالت
موجودہ میں ایک مسافر آدمی ہوں۔ انہیں صورت میں
آپ کو ایسی ضیافت نہیں دینا چاہتا۔ جو چند منٹ تک بھی
اپنا سرور قائم نہ رکھ سکے۔ اور ایسے تماشے دکھلانے نہیں
چاہتا کہ جو نقصان مایہ سے تجاوز کرکے تخریب اخلاق کی حد
تک جا پہنچے ہوں۔ میں آپ کو ایک سچی اور دائمی ضیافت
دینا چاہتا ہوں مجھ کو امید ہے کہ آپ لوگ اس کو قبول
فرماوینگے۔ اس فقرے کے سنتے ہی تمام لوگ حیرت اور استعجاب
لالہ صاحب کے منہ کی طرف دیکھنے لگ گئے۔ پھر آپ نے فرمایا۔
صاحبان ہ آپ محسوس کرتے ہیں کہ اس پہاڑی گاؤں میں
موری آب (کنواں) نہ ہونے کے سبب عام لوگوں کو پانی کی
کیسی تکلیف ہے۔ اگر صرف دو چار ماہ بارش نہ ہو تو نالیوں
کے خشک ہوجانے کے سبب حصول آب کے واسطے لوگوں کو
کس مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بقول جسے پتی ہو وہی
جانے۔ اس مسافر سے زیادہ آپ لوگ ان تکلیفوں سے
واقف ہیں جنپر آئے دن یہ مصیبتیں پڑتی رہتی ہیں۔ خیر
انسان تو جوں توں کرکے گزارہ کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں۔
مگر ہمارے بے زبان مویشیوں کی ناگفتہ بہ حالت ہوتی ہے
اس واسطے میں اپنی شادی کی خوشی میں بجائے اس کے کہ
پلاؤ یا حلوا یا پوری کچوری آپ کو کھلاؤں یہ دو سو روپیہ
نقد کنواں بنوانے کے واسطے پیش کرتا ہوں۔ امید ہے کہ
اور بھی نیکدل صاحبان جن کو اپنے وطن ملکہ شہر اور اپنے
بھائیوں سے ذرہ بھی محبت اور ہمدردی ہے۔ وہ حسب مقدور
اس کار خیر میں ضرور حصہ لینگے اور بہت جلد کنواں تیار
ہوکر خلق اللہ کے آرام و آسائش کا موجب ہوگا۔ اور وہ
لوگ بارگاہ الٰہی سے جزائے خیر کے مستحق ٹھہرینگے۔ اور اگر
اس کا مکمل ہونے میں کچھ کمی باقی رہ جائیگی۔ تو میں
سچے دل سے وعدہ کرتا ہوں کہ ہانگ کانگ پہنچ کر اس
کمی کو پورا کر دونگا۔ اس ضیافت کی آواز سنتے ہی چاروں
طرف سے آفرین۔ آفرین۔ مرحبا مرحبا کی آوازیں آنے لگ
گئیں۔ مگر افسوس کہ جملہ حاضرین اہل قریہ میں سے کسی
کو ایک پیسہ دینے کا بھی حوصلہ نہ ہوا۔ ہاں لالہ شادی رام صاحب
کی طرف سے مبلغ بیس روپیہ اسی وقت اس نیک کام

سارا یورپ دنگ ہوگیا

جب پہلی دفعہ اس برّ اعظم کی اعلیٰ و ادنیٰ سوسائٹی میں خبر پہنچی کہ
"پیرس کے ڈاکٹر ریکا رڈ کے علاج سے آتشک و سوزاک کے ۔۔۔۔۔۔
مریض صحتیاب ہو چکے ہیں"۔ اس میں ہرگز کسی کو کلام نہیں کہ
مرض کی چند دوا مبارک ایسی جلد اور تیر بہدف ہیں کہ ان سے
آتشک و سوزاک کے لاکھوں مریض بعض چند گھنٹوں میں صحتیاب
ہوگئے ۔۔۔ جو ان امراض میں مبتلا ہیں
ڈاکٹر ریکارڈ کی دوائی کا پتہ نہیں ۔۔۔ کی قیمت
ہندوستان ۔۔۔ اسپیشل ایجنسی ۔۔۔
۔۔۔
لاجواب ۔۔۔ رسالہ آتشک و سوزاک قیمت ۔۔۔

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ ایک لطیف مقوی غذا ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لئے نہایت
مفید ہے جسم میں قوت اور مضبوطی لانے کے لئے خاص طاقت رکھتی ہے۔ اس کا ذائقہ
نہایت لذیذ ہے اور بڑے اطمینان سے اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے ۔
دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہوسکتی ہے

ورنمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات بالتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

ہیں کہ منتظم ... صاحب [illegible]
بھی زیادہ آپ ہی کی مستحق ہیں

حضور شاہ ... صاحب ... کے بعد اپنی ملازمت پر چلے گئے اور کنواں بننا شروع ہوا ... کا مرلا صاحب موصوف ہی کی ہمت اور ... بجوش ... شروع ہوا تھا ... تمام بوجھ ... کے سر پر آ پڑا۔ مگر داد ہمت ... دے

ہمت اگر ... مردان بود ... سلیمان بود

جس قدر ... خرچ ہوتا گیا۔ آپ ... دیتے گئے حالانکہ آپ کی تنخواہ بھی کوئی ایسی بڑی نہیں ہے

این کار از تو آید و مردان چنیں کنند

بینی ضلع ... کا کنواں ... روانہ کیا تھا کہ آج وہ کنواں ۷۰۰ روپیہ کی لاگت سے بالکل تیار و مکمل ہو گیا ہے۔ اور ... کی ہمت نیک نیتی اور سچی حب الوطنی کی شہادت دے رہا ہے۔ تمام گاؤں کے لوگ کیا امیر کیا غریب یکساں فیض پا رہے ہیں۔ مسافر اور رہرو سر راہ بہشت کا نمونہ دیکھتے ہوئے ... کی جان و مال کو دعا ... راہ چلے جاتے ہیں ... آفرین باد بریں ہمت مردانہ تو

اس کار خیر کے سبب آپ کا نام ہمیشہ زندہ رہیگا اور مادام آپ کا نام لوگ عزت و نیکی سے لینگے

مژدہ آنکہ ... رسید ... مسجد و چاہ و ...
امید ہے کہ ... لوگ بھی ... کے موقعوں پر ایسی ہی فیاضیاں اپنے عزیزوں دوستوں رشتہ داروں اور

(۲۰) جناب ... صاحب سلام نیاز ... کے سفید ... کی میں نے ... تعریف ... تک ... آنکھوں ... کے لئے ایسی مفید دوائی کبھی نہیں دیکھی۔ ایک مریض پر تو اس نے جادو کا اثر کیا کیونکہ اس کی آنکھیں ... دہرا تھا ... سال سے بے نور ہو گئی تھیں۔ صرف کسی قدر طاقت بینائی ... میں موجود تھی۔ ... کو رہنا ... سخت نقصان تھا۔ اس سرمہ کے استعمال سے کل فائدہ ہو گیا ... ایک تولہ سرمہ سفید ... قیمت طلب ... جلد روانہ فرمائیں

منشی ... تحصیل ... مقام ... ضلع ساگر

(۲۱) جناب ... صاحب تسلیم۔ پہلے آپ کے ہاں سے سفید سرمہ ... کا منگا کر استعمال کیا ... فائدہ ہوا ... صحت کل حاصل ہوئی ... سرمہ ... چشم کو مفید ہے۔ بصارت کو طاقت ... معلوم ہو جاتا ہے ... یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے ... کوئی دوائی نہیں ہے

... صاحب ... ریاست ... اودھ

منصل اشتہار ... اخبار ہذا میں ملاحظہ ہو

دیگر ... کرینگے۔ اور قوم کی بہتری اور مفاد کو مدنظر رکھینگے۔ اور بمقول ہم خرما و ہم ثواب بقائے دوام شہرت تام اور فیض عام کے معزز خطابوں سے سرفرازی حاصل کرینگے اور دونوں جہانوں میں سرخرو ہونگے

... کس ... رسد رحمتش بروان

راقم خاکسار شمس الدین ... ماسٹر ... ضلع ...

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— مسز اینی بسنٹ جو ... ہوئے۔ بمبئی پہنچ گئیں

—— روہیلکھنڈ میں اس کثرت سے بارش ہوئی کہ فصلوں کو نقصان پہنچنے کا سخت اندیشہ ہے

—— مدراس کے نئے گورنر لارڈ ایمپٹھل ... دونوں ... مدراس میں پہنچ جاینگے

—— گورنمنٹ نے گزشتہ سال تک ریلوں کی تعمیر پر جس قدر لاگت صرف کی۔ اس کی تعداد ۳۱۱۱۶۸۵۶۱۷ روپیہ ہے

—— دیسی ریاستوں میں خیرانی کا ... مزدور کام کرتے تھے اب ان میں ۵ لاکھ اور کم ہو گئے ہیں۔ باقی مزدوروں کی تعداد ۳۰ لاکھ سے کچھ ہی کم ہوگی

—— ہندوستان کے محکمہ ریلوے کو یکم اپریل سے لے کر ۵ ستمبر تک گزشتہ سال کی نسبت ایک لاکھ ۵۲ ہزار روپیہ زیادہ آمدنی ہوئی

—— انجمن حمایت اسلام بمبئی نے حضور وائسرائے کی خدمت میں میموریل روانہ کیا ہے۔ کہ جو حاجی مکہ معظمہ کو جاتے ہیں ان سے عمدہ سلوک کیا جائے

—— لیڈی نارتھ کوٹ ... گورنر بمبئی کی بیگم صاحبہ نے گیس کمپنی میں معززین اور روسا کی عورتوں کو ایک دعوت دی جس میں ... ہندو مسلمان اور پارسی عورتیں موجود تھیں

—— الہ آباد میں سخت آندھی آئی۔ مکانات اور درختوں کو نقصان عظیم پہنچا

—— کلکتہ کے مسٹر رکنگ ہلٹن اینڈ کمپنی نے حکام اعلیٰ کی اجازت سے ایک فنڈ کھولا ہے۔ اس کا چندہ جنگ چین کے مجروح یا مقتول سپاہیوں کے لواحقین کی امداد میں صرف کیا جائیگا

—— ہندوستان کے مختلف حصص سے جو خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ ان سے واضح ہوتا ہے کہ کثرت بارش سے بعض مقامات میں سخت نقصان ہوا ہے۔ کلکتہ کی خبر ہے کہ غیر معمولی

مال کفایت ... جی کریم جی کے کارخانے کے تیار شدہ ... مال ... کفایت ... قیمت ... ہر ایک ... دکان سے ... مل سکتی ہیں ... ہر قسم کا مال مطلوب ... اشتہار ... بمبئی

بارش کی وجہ سے ... زور پر ہے۔ دیسی ... حلقوں میں اس کا مہلک اثر محسوس ہو رہا ہے

—— ... ایسوسی ایشن کے سالانہ جلسے پر ... مومن ... نے ... کے متعلق ایک پرزور تقریر کی۔ اور بیان کیا کہ گورنمنٹ کا یہ وتیرہ سخت نقصان دہ اور معیوب ہے جو ہندوستان کا غلہ ... کی اجازت ...

—— ... تلف ہوئے۔ ۵ ... ضائع ہوئے۔ کل اموات کی تعداد ۱۳۶ تھی

—— بمبئی میں اتوار کو طاعون کی ... اور ... فوتیاں ہوئیں۔ کل اموات کی تعداد ۱۶۱ تھی

—— بیان کیا گیا ہے کہ حضور وائسرائے ۲۴ ڈسمبر ... پہنچینگے ... ان کی آمد ... ہوگی اس لئے بڑی ... کیا جائیگا

—— ... ۲۳ اکتوبر ... ۲۵

ڈاکٹر ... سنگھ ایم۔ اے ایم ڈی

(فیروزپور شہر)

... ڈاکٹر ... صاحب ... صاحب ... بوسیدہ علاوہ تنخواہ ... فرماتے ہیں ... سنگھ کا علاج ... لائق ... گھر بیٹھے ... روح النسا عورتوں کی سب بیماریوں کے واسطے ... پانی ... شربت ... سرسوا ... قیمت ... روغن ... قیمت ... خط و کتابت کا پتہ

ڈاکٹر ... سنگھ ایم اے ... فیروزپور شہر پنجاب

"... کے دلچسپ حالات با تصویر" انتخاب لاجواب ... سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

اکتوبر کو شملہ سے مسوری ڈلہوزی ہو گئے ۔

(لوکل و پراونشل)

—— ۱۰ اکتوبر کی صبح کو لاہور بھاٹی دروازہ کوچہ تماکو والیاں میں ایک شخص نے بوجہ بدچلنی اپنی جورو کو ٹکڑے ٹکڑے کاٹ ڈالا۔

—— ہلکی خبر ہے کہ گذشتہ لگاتار بارشوں سے اس ضلع کی فصلوں کا بڑا نقصان ہوا ہے ۔

—— کانگرس سبجکٹ کمیٹی نے ۲۸ دوم اکتوبر کو ٹون ہال میں اجلاس کیا مفصلہ ذیل ممبران موجود تھے ۔ مسٹر راجا رام جیشی رام ۔ لالہ ہرکشن لال ۔ بابو مدن موہن مالویہ ۔ ماتو گوپال ۔ رسناد ۔ بابو نرائن ۔

—— بنگال ایشیاٹک سوسائٹی کا جلسہ ۔ اکتوبر کو ہوا ۔ اس کے میر مجلس مسٹر ... تھے حضور لارڈ کرزن ... سو ... بھی موجود تھے ۔

—— بابو ... جیٹرجی صاحب ... بنگال ... اس کے جواب میں بابو صاحب کا شکریہ ادا کیا ہے اس کے علاوہ لارڈ کرزن نے ... تسلیم کیا ہے کہ بابو صاحب کی تیار کردہ ... واقعی ... اور قابل ... ہے ۔

—— بھوپال کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ وہاں کافی بارش ہو گئی ہے جس سے فصلوں کو فائدہ پہنچنے کی بہت امید ہے ۔

—— بمبئی ہفتہ مختتمہ ۲۲ ستمبر ۱۹۰۰ء میں کل حساب میں ۹۱۱۲ مبتلائے ہیضہ ہوئے ۔ اس وقت تک ہیضہ سے ۴۸۵۷۰ و ۲۵۱۱۶ اموات واقع ہو چکی ہیں ۔

—— لاہور میں آجکل چوریوں کا بازار گرم ہے ۔ پولیس کو ضرور توجہ کرنی چاہئے ۔

—— افسوس ہو کہ ڈیرہ اسمعیل خان کے مسٹر محمد حیات خان بیرسٹر ایٹ لا عین عالم شباب میں اس دار ناپائدار سے چل بسے ۔

—— آپ شکار کھیل رہے تھے کہ اچانک گولی چل گئی جس سے کاری زخم لگا ۔ انہیں میو ہسپتال لاہور میں لایا گیا لیکن زخم مہلک تھا ۔ علاج معالجہ سے کچھ فائدہ نہ ہوا ۔

—— فیروز پور میں بھی کسی قدر موسمی بخار کا زور ہے ۔

—— اب جبکہ خدا کے فضل سے قحط پنجاب سے رفع ہو گیا ہے قحط زدگان کی ہمدردی کے لئے یہ لکھنا ضروری ہے کہ اس کے خوفناک تاریخ ... اہل حصار کو برداشت کرنے پڑے ۔

—— لاٹ صاحب پنجاب مع لیڈی صاحبہ اتوار کو شملہ سے روانہ ہو گئے ۔

ممالک غیر

—— کلکتہ میں طاعون سے ایک اور مریض فوت ہوا ہے ۔

—— ولیعہد سیام کی نسبت خبر ہے کہ وہ یورپ جانے والا ہے تاکہ جرمن قواعد کے مطابق جنگی تعلیم حاصل کرے ۔

—— حضور ملکہ معظمہ وسط نومبر تک بالمورل میں مقیم رہینگی جب تک کہ دربار شاہی ونڈسر میں منتقل نہ ہو جائے ۔

—— خبر ہے کہ حضور ملکہ معظمہ جرمنی کی سیر کو تشریف لے جائینگی معلوم نہیں یہ پیشگوئی کہاں تک درست ثابت ہو ۔ لیکن اگر وہ انگلستان سے باہر تشریف لے بھی گئیں تو ان کی غیر حاضری کا زمانہ ۵ ہفتوں سے زیادہ نہ ہوگا ۔

—— تمام انگریزی پبلک کو پرنس اینڈ ورڈ آف سیکسنی کی اچانک موت کا افسوس ہے ۔ وہ گاڑی میں جا رہے تھے کہ کسی صدمہ سے گاڑی دفعتاً الٹ گئی ۔ اس سے وہ بھی زمین پر ...

گرے اور سخت چوٹیں آئیں کہ دس منٹ کے اندر اندر روح پرواز کر گیا ۔ افسوس ۔

[جنگ ٹرنسوال]

—— بوئر جو انگریزی متابعت اختیار کرنے سے انکار کرتے ہیں اندازہ کیا گیا ہے کہ اس وقت ان کے پاس ۰ ہزار ... ہیں ۔

—— بوئروں نے ... اسٹیشن کے نزدیک ریلوے لائن توڑ دی جس سے ۰ سپاہی تلف ہوئے ۔ ایک افسر اور ۰ سپاہی بھی ...

—— ڈیلی ٹیلیگراف کا بیان ہے کہ گارڈز برگیڈ نے کوماٹی پورٹ کو خالی کر دیا ۔ اور اب انگلستان واپس آنے والا ہے ۔

—— پہلے ہی سے لارڈ رابرٹس نے منظوری دی کہ بوئر قیدیوں اور متابعت اختیار کرنے والوں کی تعداد ان میں ... رہی ہے یہاں تک کہ یہ تعداد اس وقت ... ہزار سے ہرگز کم نہ ہوگی ۔

—— سلوں ... لفٹننٹ ... نے چند بوئروں پر بلومفانٹین کے گرد و نواح میں اچانک حملہ کیا ۔ لیکن اب وہ مفقود الخبر ہے ۔ اس کے ہمراہی اس فکر میں ہیں کہ کہیں وہ گولی کا نشانہ نہ بنایا گیا ہو ۔

—— جب سٹی امپیریل والنٹیرز کیپ ٹاؤن میں پہنچے ۔ تو تمام اہل شہر نے بڑے جوش و خروش سے ان کا استقبال کیا ۔

—— لنڈن سے ۰ ۔ اکتوبر کو خبر آئی کہ جنرل بلر نے پلگرمز ریسٹ اور کروگرز پورٹ پر قبضہ کر لیا ۔ اب وہ شمال کی طرف بڑھ رہا ہے ۔

—— ڈیلی ٹیلیگراف کو خبر ملی ہے کہ لارڈ رابرٹس ۱۲ اور ۲۸ ۔ اکتوبر کے درمیان کسی تاریخ کو روانہ انگلستان ہو جائینگے ۔

—— لارڈ رابرٹس کی رپورٹ کے مطابق ایک انگریزی دستے نے فرینکفورٹ کے نزدیک چند بوئروں پر اچانک حملہ کیا ۔ اور ۱۲ بوئر گرفتار کئے ۔

—— بوئروں کے مشہور و معروف جنگی جنیرل ... مع اپنے ۶ ہمراہیوں کے انگریزی فوج کی متابعت قبول کی ۔

[جنگ چین]

—— ... کا بیان ہے کہ جنرل ... کی مقبوضہ فوجوں کو حکم دیا ہے کہ وہ آئندہ سرما کی تیاری کریں کیونکہ انہیں موسم سرما چین ہی میں بسر کرنا ہوگا ۔

—— ہندوستانی دستے ہانگ کانگ سے روانہ ہو کر ... کی طرف گئے ہیں ۔ ... ماحول کی ... کریں ۔

یہی موسم ہے ... [illegible]

دمہ کا اکسیر علاج

یہ دوا حلق سے اترتے ہی اپنا جوہر دکھلاتی ہے اور بعض کو اسیوقت سے مرض میں افاقہ معلوم ہونے لگتا ہے سانس کا پھولنا متلی آنا ۔ کھانسی کہانسی سے دل و جگر اور پسلی میں درد پیدا ہونا سینہ جکڑ جانا ۔ کھانسی کیساتھ قے ہو جانا ۔ ہضمیت میں فتور پیدا ہونا وغیرہ عوارضات جو دمہ کیوجہ سے لاحق ہو جاتی ہیں اس دوا کے استعمال سے بفضل خدا ایک ہی ہفتہ میں دور ہو جاتی ہیں قیمت فی شیشی ... (ہفتہ بھر کا)

المشتہر ... ڈسپنسری ...

— [illegible] ہوتا ہے کہ تمام طاقتوں نے باہمی صلح [illegible] ہیکو [illegible] کر لیا ۔

— قیصر جرمنی نے جو [illegible] کے سامنے تجویز پیش کی تھی کہ [illegible] پیکن میں [illegible] واپس بلالیں [illegible] ذمہ دار اشخاص کو ان کی شرارت کے لئے کافی سزا دی جائے ۔ اس تجویز کو تمام طاقتوں نے منظور کر لیا ہے ۔

— قیصر ولیم کا خیال ہے کہ امن ہونا چاہئے لیکن جائز وسائل سے - اور باغیوں کو کافی سزا دینے کے بعد ۔

— انگریزی بیڑا شان ہیکو ان کی طرف روانہ ہو گیا ۔

— [illegible] کانگ سو شمال کی طرف طلب کیا گیا ہے ۔

— لندن کے اخبار ٹائمز کو سینٹ پیٹرسبرگ سے اس مطلب کا تار موصول ہوا ہے کہ [illegible] ملکہ چین کے ساتھ بمقام شینسی جا ملے ہیں ۔

— ملکہ چین اس وقت سنگانفو میں ہے جو قدیم زمانہ میں چین کا دار السلطنت تھا ۔

— مزید خبر ہے کہ ملکہ چین سنگانفو میں مقیم ہے اور اُس کا ارادہ پیکن کو واپس آنے کا نہیں ۔

— یورپین طاقتوں نے چین کے ساتھ مصالحت کے بارہ میں جو خط و کتابت کی تھی ابھی تک اُس کا کچھ نتیجہ ظہور پذیر نہیں ہوا ۔

— [illegible] خالی کر [illegible]

— [illegible] جنگ [illegible] روانہ [illegible]

— جاپانی فوجیں پیکن سے واپس آرہی ہیں [illegible] ہے کہ اس [illegible] زیادہ نہ ہو گی

[[illegible]]

— ۹- اکتوبر کو [illegible]
جنگ جنوبی افریقہ [illegible] کہا کہ اگر [illegible] قبول کر لیں [illegible] اسی طرح [illegible] جائیگا - جیسا کہ [illegible] کے ساتھ کیا جاتا ہے [illegible] یقیناً اب وہ [illegible] آزادی حاصل کرینگے ۔

— بوئر اب [illegible] اور [illegible] ہیں [illegible] انگریزی سپاہی اُن کی [illegible] اعتبار کرنے پر رضامند معلوم ہوتے ہیں ۔

— سر جارج وائٹ کو جنرل اور سر ولیم لکر کو لفٹنٹ جنرل کا عہدہ عطا ہوا ہے ۔

— پرنس چینگ نے ممالک غیر کے سفیروں کی طرف لکھا ہے کہ شہنشاہ چین مناسب شرائط پر پیکن واپس آنے کو تیار ہیں ۔

— [illegible] پر جو مہم جانے والی تھی - وہ ابھی تک روانہ نہیں ہوئی - جو جمعیتیں تیار ہو چکی تھیں - وہ اب جرمن رجمنٹوں کا انتظار کر رہی ہیں ۔

— روسی افواج نے چینیوں کو شکست دے کر [illegible] پر قبضہ کر لیا - اور اس کے علاوہ بہت سی زمین بھی اپنے [illegible]

— خبر آئی ہے کہ [illegible] کورٹس آف بیوٹ جل گئے ۔

— جہاز "ہمالیہ" نامی میں جو اس وقت آسٹریلیا سے ہندوستان کی طرف آ رہا ہے - ۷۰ ہزار پونڈ کی مالیت کا سونا ہے ۔

— بمبئی میں ۹- اکتوبر کو [illegible] اور [illegible] ہوئے [illegible] تاریخ کو [illegible] اور ۳ [illegible] کل [illegible] کی تعداد [illegible]

— حضور [illegible] مقام [illegible] شملہ [illegible] آنے والے تھے ۔

— [illegible] ۹- اکتوبر [illegible] پنجاب کا چارج [illegible]

— [illegible]

— مری میں برف [illegible] آندھی اور بارش آئی ہے جس سے لوگوں کو سخت تکلیف ہو رہی ہے ۔

— سری نگر سے خبر آئی ہے کہ [illegible] شہر میں ۲- اور مضافات میں ۴۹ [illegible] ہوئے ۔

— محکمہ ریلوے پنجاب نے ایک [illegible] شخص کو گرفتار کیا ہے - جو فسٹ کلاس [illegible] سوئے ہوئے مسافروں کا مال اُڑا لیا کرتا تھا - [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی دوکان میں [illegible]

[illegible] ایک عورت [illegible] دوکان پر آئی [illegible] تعریف کی [illegible] ایک [illegible] کی کھانسی کی [illegible] تعریف کی [illegible] ایک بوتل خرید کر [illegible] قیمت [illegible] ایک روپیہ [illegible] بوتل [illegible]

[illegible]

رسالہ فوٹو گرافی

یہ عکسی تصویر بنانے کی ایک مکمل مدلل اردو کتاب ہے ہر شخص اس [illegible] استاد کے کامل فوٹو گرافر ہو سکتا ہے [illegible] انگریزی [illegible] اردو [illegible] کتاب بنایا ہے قیمت دو روپیے رسالہ [illegible] مصنوعی [illegible] اور جامع بالتصویر اردو کتاب [illegible] طلب کی جائیں ۔

[illegible] علی گڈھ

منبع فیض پریس دہلی کی کتابیں

تاریخ آل [illegible] صلے اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]

کم منافع اور زیادہ خریدار

[illegible]

نوٹس

ہم مشتہر ... [illegible] ... ۱۹۴۱ء ... گزشتہ ... [illegible]

... بالکل ... [illegible] ... اشتہار دیا جاتا ہے ... [illegible]

اگر کوئی شخص ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... کا آیوڈین ملا ... ست

[illegible]

راشد ... ڈائری سنہ ۱۹۴۱ء

[illegible]

صفت

[illegible]

... عجیب ... کتابیں ... دکھنا ... دنیا کی ...

انسان کی ... عجیب ... علم ... معمولی عقل اور علم کا آدمی بھی ... کتاب کی طرح ... پڑھ سکتا ہے ... [illegible]

... دوست اور دشمن بن سکتا ہے ... معلوم ہو سکتا ہے ... [illegible]

[illegible]

... علم ... [illegible]

نوٹ: ... [illegible] ... اور محصول معاف کیا جائیگا۔

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر بہاول پور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

۹۰ [illegible]

مصدقہ عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاولپور

شائقین خضاب کو مژدہ ہو کہ جس ہر صفت موصوف نسخہ خضاب کی آپ کو مدت سے تلاش تھی۔ بعد بسیار محنت و تلاش دستیاب ہوا ہے۔ جو خضاب لاجواب کے نام سے ہدیہ ناظرین ہے۔ اگرچہ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید ٹھیک ہے۔ مگر عوام کی آگاہی کے لئے صرف اتنا لکھنا نازیبا نہ ہوگا کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے جلد اور بالوں کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ اور رنگ جو کہ چند منٹ میں عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ چند روز کے بعد جیسے دوسرے خضابوں میں پایا جاتا ہے پھیکا پڑتا ہے۔ بلکہ بال قدرتی طور پر سیاہ اور نرم دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ اور بعد میں حسب ضرورت صرف کھونٹی کو لگانا پڑتا ہے۔ مزید براں لگاتے وقت عمدہ خوشبو دیتا ہے۔ جو دل و دماغ کو فرحت دیتی ہے۔ غرضکہ خضاب لاجواب طرح سے

خضاب نمبر ۲

[illegible] کو کوئی نقصان [illegible] ... حضاب مد [illegible] کا استعمال کریں۔ [illegible]

[illegible] نہ جلد اور نہ بالوں کو کسی قسم کا [illegible] پھیکا [illegible] سیاہ اصلی رنگ [illegible] بہت جلد [illegible] خضاب مذکور اس کی قدر [illegible] شائقین ضرور اس کی قدر کریں گے۔

کے قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں ہے۔ اس خضاب [illegible] خضابوں سے جو آج تک دیکھنے میں آئے ہیں۔ [illegible] ان نقصوں سے جو دوسروں میں پائے گئے ہیں مبرا ہے [illegible] پبلک شائقین خضاب اس کی قدر کریں گے۔

چند معتبر تازہ شہادت بطور نمونہ

عالیجناب حضور مرزا عبد اللہ خان صاحب وزیر اعظم ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا تیار کردہ خضاب چند اشخاص کو لگا کر امتحان کیا گیا۔ اس کے لگانے سے بالوں اور جلد کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ اور نہ کسی قسم کی تکلیف (خارش وغیرہ سے مراد ہو) ہوتی ہے۔ بالوں کا رنگ بغیر [illegible] کے بہت عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ جو دیر پا قائم رہتا ہے۔ غرضکہ خضاب ان تمام نقصوں سے جو دیگر آجکل کے خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے۔ امید ہے کہ اس کی ہر جگہ میں قدر ہوگی

عالیجناب اے گل محمد خان صاحب بہادر کمانڈر انچیف و ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر نے اپنا تیار کردہ خضاب دو اشخاص کو لگا کر دکھایا جس سے کہا جاتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ جلد اور بال اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں۔ اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے۔ امید ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کریں گے۔

عالیجناب دیوان آسا نند صاحب بہادر شیشن جج و ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک نے کیمسٹری کا ایجاد کیا ہوا خضاب بہت لوگوں پر استعمال کرایا گیا۔ اس کے لگانے سے بالوں کا رنگ عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور بہت دنوں تک قائم رہتا ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ [illegible]

عالیجناب سید محمد نواز شاہ صاحب بہادر مشیر مستقل و ممبر کونسل بہاولپور

میں تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت رام چند صاحب کا تیار کردہ خضاب ان تمام نقص سے جو آجکل کے موجودہ خضابوں میں پائے جاتے ہیں۔ مبرا ہے۔

عالیجناب سردار امبا سنگھ صاحب منیجر ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیوپیتھک نے ایک خضاب کا عمدہ نسخہ نکالا ہے۔ اور اس کا متحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا۔ قابل تعریف ظاہر ہوا۔ کیونکہ بالوں کو سیاہی عمدہ دیتا ہے۔ چند منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ سوائے فائدہ کے نقصان کسی قسم کا نہیں۔

نوٹ: جو صاحب خضاب نمبر ۲ چار چھٹانک سے کم طلب کرتا ہے۔ قیمت فی چھٹانک ٦ محصول ۲ ہمراہ درخواست بھیج دیویں۔

المشتہر پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر صادق ہسپتال بہاول پور

پاپولر میڈیسن

نسولہ۔ یہ ہندوستان کی سب اقسام کی کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ معمولی کھانسی زکام۔ دمہ۔ تر کھانسی تپ دق۔ ریزش۔ گلے میں خراش آواز کا بیٹھ جانا۔ سانس کا تنگی سے آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے۔ اور یہ افیون اور سب منشی اشیا سے بالکل مبرا ہے۔ قیمت فی بوتل ۱۲ ؍
کنسنٹریٹڈ آوڈ ہنر ڈ سارسا پریلا۔ یہ ایک سینہ اور انسان کے اعضا میں ایک طاقتور تبادلہ پیدا کر دینے والی دوا ہے اور یہ جلد کی بیماریں مثلاً پھنسیاں پھوڑے۔ گلے کی سوزش اور دیگر خارشی اور فاسد خون سے پیدا ہو جانے والے امراض میں بہت استعمال کیجاتی ہے قیمت بوتل خورد عہ بوتل کلاں ؎ [illegible]

المشتہر ایچ مہر جی۔ انیڈ کو کمرشل بلڈنگ لاہور

کپڑے کے سوداگر

رام داس مہر نرائن ہٹہ بازار۔ لاہور

ہر قسم کا ادنیٰ سے اعلیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ
ململ ریشمی سلکی امرتسری بنارسی چھالکی چھینٹ [illegible] وغیرہ وغیرہ
فروخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب سے ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے
دوسری بعض دکانوں کی طرح جو فروش گندم نمائی نہیں
سب سے آسان ترین اور با کفایت ذریعہ
کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دوکان رام داس مہر نرائن ہٹہ بازار لاہور

ناظرین کی رفع تکلیف کی خاطر

ہر بار آپ کے سلے ہوئے کپڑے بر وقت تیار رہتے ہیں اور حسب خواہش ناپ دینے پر حافظ (؟) کم از کم وقت میں تیار ہو سکتے ہیں مثلاً [illegible] لباس [illegible]

فرمائشات کی تعمیل پیشگی [illegible] بذریعہ ویلیو پے ایبل [illegible]

THE SINGER MANUFACTURING CO

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی حضور لارڈ کرزن آف کیڈلسٹن
وائسرائے و گورنر جنرل ہند

دنیا میں سب سے زیادہ اور عمدہ سینے کی مشینیں بنانے والا کون ہے ؟
دنیا میں سب سے زیادہ مشین کون فروخت کرتا ہے ؟
تمام دنیا میں کس کی دوکان کی شاخیں موجود ہیں ؟
زیادہ کام کرنے کے لئے کس کی مشینیں عمدہ ہیں ؟
گلکاری کا کام کرنے میں کس کی مشینیں لاثانی ہیں ؟
کون قریباً دس لاکھ مشینیں ایک سال میں فروخت کرتا ہے ؟
کس کی آج تک ایک کروڑ ساٹھ لاکھ مشین سے زیادہ ہے ؟
تمام کل مشینوں کا بانی کون سمجھا ہے ؟
کون ایسی کمپنی ہے جو اس طرح سے فخریہ اشتہار دے سکتی ہے

سنگر

سنگر کمپنی کی مشینیں ہاتھ۔ پاؤں اور انجن سے کام کر سکتی ہیں۔ نقد یا کرایہ کے طریق پر مل سکتی ہیں۔ ایک کروڑ ساٹھ لاکھ سے زیادہ فروخت ہو چکی ہیں۔ مشینوں کی مرمت ہو سکتی ہے۔ پرانی مشینیں تبادلہ میں لی جاتی ہیں۔ ہر ایک قسم کے پرزے تیل اور سوئی وغیرہ ہر وقت موجود رہتے ہیں جس مشین پر سنگر نہ لکھا ہو وہ نقل ہے

چکاگو کی نمائش میں ۵۴۔ انعام اور آٹھ تمغے مل چکے ہیں

ہندوستان اور برہما میں ایک سو دفتر ہیں۔

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

ہندوستان کا بڑا دفتر نمبرہ چرچ گیٹ سٹریٹ بمبئی
پنجاب کا بڑا دفتر۔ کمرشل بلڈنگ لاہور
اور کا نفس
انبالہ۔ شملہ۔ پٹیالہ۔ لدھیانہ۔ جالندھر۔ امرتسر۔ پشاور
راولپنڈی۔ سیالکوٹ۔ فیروزپور۔ ملتان۔ ڈلہوزی
کوہ مری اور سری نگر کشمیر

دی نیشنل فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپے

منقسم بر چار ہزار حصص۔ فی حصہ ایک سو روپیہ [illegible] کام [illegible] شروع ہو [illegible] فی صدی [illegible] سلسل [illegible] کیا [illegible] ۱۹۰۰ء میں [illegible] فی صدی [illegible] ۱۹۰۱ء میں [illegible] فی صدی [illegible] قیمت حصص [illegible] حصص کی بعرفت کمپنی ہو سکتی ہے

ہماری [illegible] آپ کو تعجب [illegible] کہ سوائے ہمارے دوسری جگہ [illegible] نہیں ہو سکتی [illegible] شخص کو اختیار ہے کہ اپنی چیز [illegible] خواہ مال [illegible] خریداران کی خوشنودی مزاج کی تحریر پر [illegible] موجود ہیں۔ [illegible] کا فروخت [illegible] کیونکہ ہمارا [illegible] کسی طرح کا [illegible] نہیں ہوتا [illegible] گندم [illegible] اور [illegible] صاف [illegible] خشک [illegible] چھلنی [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] کپڑے [illegible] جاتی ہے [illegible] ایک [illegible] اعلیٰ [illegible] بہت [illegible] کم۔ اور مٹھائی وغیرہ اس کی بہت آبدار ہوتی ہے

ہوشیار!! ہوشیار!! ہوشیار!!!

[illegible] خریداران [illegible] ٹریڈ مارک [illegible] کمپنی [illegible] ٹریڈ مارک لگایا گیا ہے [illegible] جاتی ہے [illegible] اشتہار [illegible] صاحب [illegible] اس [illegible] معلوم [illegible]

المشتہر
[illegible] دی نیشنل فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

بہترین مقوی اعصاب

عصاب ہیجوانیکے لئے سچا دستگیر اگر مرد جبتک زندہ رہے مرد ہو لوا سے زیادہ دنیا میں اور کوئی نہیں۔ مردی صرف ہوا سے عصابی قوت شہوانی کے علاوہ کا سبب بلکہ مردی کا وجود اس حرارت غریزی پر موقوف ہے جس کے موجود رہنے سے انسان زندہ رہتا ہے۔ جب تک جسم میں یہ قوت خدائی اپنے درجہ پر موجود رہتی ہے۔ مرض نہیں پیدا ہوتا۔ اگر اس حرارت کو کسم سے نہ گھٹنے دیا جاوے۔ تو انسان ہمیشہ تنومند صحیح وسلامت رہیگا۔ اگر کمی بھی ہو جاوے تو فی الفور اس کمی کے پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر اس اکسیر اعظم کو استعمال کیا جاوے تو دیکھو (کمی باہ۔ نسیان۔ تکان) اس طرف رخ نہیں کرتا۔ بدن کو کندن بنا تا ہے۔ تکان جڑ ہے تمام امراض کا اگر آپ تھوڑے کام سے تھک جاتے ہیں۔ تو اس کے استعمال سے سارا گھنٹے سے زیادہ بھی نہ تھکینگے۔ جسقدر امراض اکثر جسم میں پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اس قسم تکان کے انڈے بچے ہوتے ہیں۔ جو لوگ اپنے ماں کو اپنے ناقص خراب ہو چکے ہیں۔ جس سے نہ عقل درست ہو۔ نہ ذہن نہ یاد۔ نہ معدہ درست ہو۔ نہ شانہ۔ نہ جگر نہ تھوڑے کام سے سرور دکرتا ہو چلنے میں ٹانگیں بدلگام ہوتی ہوں۔ منہ سے چلتے کچھ ہو۔ اور تکلیف کچھ ہو سبا میں کرتے کرتے بھول جاتی ہوں آنکھوں کا نور کم ہو گیا۔ وہ ہو بے بدلی چھا گئی ہو۔ الغرض جب تمام حرکتہ ڈھیلا پڑ گیا ہو۔ تو اس مقوی کو اب اگر تجربہ کیجئے۔ اگر آپ چاہتے ہیں۔ کہ آیندہ بد وضع نسلیں۔ جن کے منہ روکھے۔ ہاتھ پیر سوکھے۔ معدہ خراب پیدا ہوں۔ تو اس مرکب کو پی کر دیکھئے۔ کمزوری اور بد صورتی۔ سوقت بڑھاپا لاغری وغیرہ نقص جو ہماری قانون قدرت کی خلاف ورزی کی سزا ہوتے ہیں۔ ہمارے قد کو تاہ سوکھے بڑے بے عقل معصوم کم عمر بچے ہماری خاطبونکی زندہ تصویر۔ اور ہمارے قاعدہ قدرت کے توڑنے کی مجسم نظیر ہوتے ہیں۔ سنہ اپنا نہ ترقی میں چاہیں کہ وہ جوان ہو کر آپکو نیکی سے یاد کریں تو اسکو استعمال کیجئے۔ ورنہ یاد رکھئے۔ وہ مصیبتیں جھیلتے جھیلتے اور دکھ سہتے سہتے جب یہ سمجھینگے۔ کہ یہ سب والدین کی کرتوتوں سے ہم پر نازل ہو تو ممکن نہیں کہ کبھی خاتمہ خیر سے یاد کریں۔ یہ مرکب آیندہ نسلوں کی درستی کرنے میں اور موجودہ جسمانی تکالیف کے از الہ میں بے مثال دوا ہے۔ آپ اسکے استعمال سے عنقریب ڈیوٹی ادا کرنے کے قابل ہیں سستی دور کر کے چست بن سکتے ہیں بجلی کی طرح جوانوں کو متانت۔ بوڑھے کو صاحب کا رہنا آپ کا معمولی کام ہے۔ اسکے استعمال سے علی العموم اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ سادہ تندرستی کے تمام نقص دور کر دیتا ہے۔ اگر چالیس برس کے بعد شادی کو واقعی خانہ آبادی بنانا چاہتے ہو۔ تو اسکو ضرور بلیئے۔ قیمت بوتل چار روپیہ۔ ﷲ الحمد

زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی لاہور موچی دروازہ

مُفت مُفت مُفت

اعلیٰ درجے کی چھپی مترجم حمایل شریف مجلد خاشیہ پر تفسیر و ترجمہ

مُفت

ہمنے وعدہ کیا تھا کہ ایک ہزار حمایل شریف مجلد خاشیہ پر مسلمان بھائیوں میں مفصلہ ذیل شرائط پر مفت تقسیم کیجاویگی لیکن ایکہزار میں سے دو سو تجلد باقی بچ رہی ہے اب جن صاحبوں کی درخواستیں بہت جلد آجائینگی انکو یہہ حمایل شریف مفت دیجاویگی۔ اس حمایل شریف کی صحت کی تصدیق آٹھ مولویوں نامنقید سنے اپنی اپنی مواہیر سے فرمائی ہے۔ ترجمہ اُردو بامحاورہ شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم دہلوی جو مقبول عام ہو چکا ہے۔ صرف تین روپیہ کی مفصلہ ذیل کتابیں خریدنے پر مفت مل سکتی ہے محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا ++

(کتب ناول)

[illegible]

اکمل فہرست کتب مفت منگوا کر ملاحظہ کریں۔ المشتہر جنرل ایجنسی مفید عام پریس سیالکوٹ

اپیولاین

یہ دوا ان عورتون کیواسطے جو احتباس حیض کے مرض مین مبتلا ہین اکسیر سے زیادہ مفید ہے اس مادہ فاسد کے رُک جانے سے عورتونکو قسم قسم کی بیماریان پیدا ہوتی ہین اور انجام کار زندگی سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے اپیولاین حیض کی کمی یا بیقاعدگی یا تکلیف مین بموجب اُس ہدایت کے جو ہر شیشی کے ہمراہ ملتی ہے استعمال کرنا چاہیئے قیمت فی بوتل ۱ روپیہ

صندل مڈی

ڈاکٹر مڈی صاحب کی ایجاد کی ہوئی عطر صندل کی گولیان ۔ جب تک ڈاکٹر مڈی صاحب نے ایک نئے طریقہ سے صندل کا عطر کھینچکر دواؤن مین جاری نہین کیا امراض مثانے کے بیمار کباب چینی وغیرہ کا رجنسے بمقابلہ فائدے کے معدے کے ہضم مین فتور واقع ہوتا تھا ، استعمال کرتے رہے ۔ ڈاکٹر مڈی کی ایجاد نے روز روشن کیطرح ثابت کر دیا کہ ان گولیون ہی کے صرف ۴۸ گھنٹے کے اندر مثانہ کی کیسی ہی سوزش ہو بالکل موقوف ہوجاتی ہے ۔ یا بہت ہی کم ہوکر ایک خفیف سا سیلان باقی رہجاتا ہے ۔ انگلستان اور فرانس کے تمام نامی ڈاکٹر اسکو تسلیم اور اسکی تصدیق کرتے ہین ۔ صندل مڈی کا نگل جانا بالکل آسان ہے نہ بدبو ہے نہ بدمزگی نہ معدے مین فتور پیدا ہونے کا خوف ۔ ملک میسور کے خالص ترین صندل کے عطر سے مرکب ہین اور دیگر دواؤن سے جو ان امراض کیواسطے رائج ہین بالکل جداگانہ اور ممتاز ہین لندن اور پیرس کے اسپتالون مین بجائے کباب چینی روغن بلسان وغیرہ کے استعمال کیجاتی ہین کیس لیئے کہ صندل مڈی سے سوائے فائدہ کے نقصان نہین ہوتا ۔ سوزاک قرحہ پتھری درد کمر پرانا ہو یا نیا غرض ہر قسم کی شکل ہو دوایون مین صندل مڈی کی ۲ - ۳ گولیان دن مین چھ مرتبہ استعمال کرنا چاہیئے گوشت مچھلی اور عورت کی قربت سے پرہیز کرنا چاہیئے ۔ پہلی ہی خوراک کے بعد طلب بول کا درد کم ہوجاتا ہے اور اسکا اخراج باسانی ہوتا ہے ۔ مکمل صحت چند روز مین حاصل ہوجاتی ہے لیکن پہلی صحت کیواسطے دس روز تک اسکا استعمال جاری رکھنا چاہیئے بہت پرانے اور شدید سوزاک سے نجات پانیکے لیئے گریمالٹ صاحب کا پیچکاری کا لوشن ایک بیش بہا چیز ہے کیسا ہی کہنہ اور تکلیف دہ سیلان ہو چند مرتبہ پیچکاری دینے سے بالکل دور ہوجاتا ہے ۔ قیمت فی بوتل ۱۲ علاوہ محصول ڈاک ۔

صندل مڈی کی ہر گولی پر ہشتی یعنی ڈاکٹر مڈی صاحب کا مختصر نام منقوش ہے قیمت فی بوتل ۱۲ علاوہ محصول ۔ صندل مڈی کے دوسری گولیان جنمین معمولی صندل کا تیل ہوتا ہے لینے سے پرہیز کرین ۔

گریمالٹ اسکن سوپ

یورپ کے تمام نامی جراح اس صابون کو امراض جلد مین دیگر صابونون سے بہتر خیال کرتے ہین خارش ۔ داد ۔ پھوڑے ۔ پھنسی ۔ گرمی دانے سیاہ داغ ۔ سر مین گنج اور طرح طرح کی جلدکی بیماریان اسکے استعمال سے دور ہوجاتی ہین اس صابون مین کوئی شئے خلاف مذہب نہین ہے عمدہ خوشبودار اور عمدہ صابون ہے ۔ قیمت فی ٹکیہ ۱۲

دمہ کے سگرٹ

دمہ کی بیماری کی مصیبت سے یا تو بیمار ہی خود واقف ہے یا جسکو ایسے مریض کے پاس رہنے کا اتفاق ہوا ہو ۔ ان لوگون کے آرام دینے کے واسطے یہ سگرٹ بنائے گئے ہین کہ ادھر استعمال کیا اُدھر ہلکا ہونا شروع ہوا تنفس کی آمد و شد مین تکلیف آہستہ آہستہ بالکل زائل ہوجاتی ہے ۔ قیمت فی بکس ۱۲

[illegible]

ملنے کا پتہ ۔ جکت اینڈ کو سوداگران دہلی سونگالہ ۔ یا ایم بشیر الدین احمد و وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہوگئی۔ اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاوینگی

روح جیون بوٹی

وہ ... ہے جس کے استعمال سے مایوسوں کے گھر ... میں اور ... مراد ... بفضلہ الشان حاصل ہوگئیں ... کے باعث کئی ... جیسے ہوئے گھر آباد ہوگئے۔ اور یہ ... علم و ... جو صرف طاقت رجولیت کے سلب ہونے کی وجہ سے ... اگر ... کی حالت میں ... تھے۔ ... میں ...

روح جیون بوٹی ... [illegible]

... گیا ہے ... کی صحت ... تمام ... کی تسبیح ... بالکل ... حالت ... طبعی ...

روح جیون بوٹی کا جس ... استعمال کیا ... عاشق ہوکر ... کے ... کبھی ... اور ... لطف ... حاصل ... روح ... صاحب ... لوگوں ... کام ... اور سکول ... کے لئے بھی تریاق ہے۔

روح جیون بوٹی کا خاصکر ... ان نوجوانوں کے لئے ... عمر میں شادی ہوجانے کی وجہ سے ... ہیں۔ ... غنیمت ... ہیں ... کام ... پیدا ہوکر ... جاتی ہے

اس کی ایک شیشی کے استعمال سے صرف ایک ہفتہ میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں پیدا ہوجاتا ہے۔ بدن کو وزن کرکے آزماؤ۔ قیمت فی شیشی ... روپے (للعہ)

روح جیون بوٹی وطلاء اسمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں اور جوانی کی بے اعتدالیوں کثرت شراب، چانڈو اور افیوں کی مضرتوں، یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب سے قوت ... اور ... سے ... بیٹھے ہوں۔ اور ایسی ... کے باعث دل ... ہوتے کو غنیمت شمار کرتے ہوں۔ اور شادی کرنے سے بوجہ ندامت خاموش پھرتے ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی منہ مانگی فیسیں دے کر ... ہماری مجرب اور ... بالکل تکلیف نہ دینے والی ادویات کے نزدیک بھی نہ جاتے ہوں۔ اور پوشیدہ طور پر بلا کسی تکلیف کے دائمی اور اصلی ... حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ وہ بہت جلد ان اپنی خانگی علاج کو منگوا کر استعمال کریں۔

قیمت فی بکس کلاں جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء اسمنا کی ہوتی ہے ... قیمت بکس خورد جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء اسمنا کی ہوتی ہے۔ ... محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

روح جیون بوٹی کے استعمال سے چانڈو، افیون اور شراب وغیرہ منشیات کی قبیح عادات بالکل چھوٹ جاتی ہیں اور لطف یہ کہ چانڈو اور افیون کے استعمال سے بدن انسان بالکل سوکھتا چلا جاتا ہے ... بالکل ... اور سست پڑ جاتے ہیں۔ مگر اس روح کے استعمال سے دن بدن بدن سرخ اور فربہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور ... کی ... انسان کا دل ... ہر وقت آمادہ رکھتی ہے۔ ... لاغر کمزور اور ... مریض ... کی ... کے باعث طعام کی ... سے سیر ہو جاتے ہیں۔ اس استعمال سے ... اور ... جب ... چلے جاؤ۔ معلوم ہوگا کہ ... بدن بنتا چلا جاتا ہے۔

روح جیون بوٹی ... یرقان، زردی چہرہ، خفقان ... کم خوابی، وسواس، مالیخولیا، پراگندہ خیالات، دردسر، دوران سر، ... وغیرہ ... دفع کرکے انسان کو ایک طاقت نوجوان بنا دیتی ہے ... اور ... اس کا استعمال کرنے والا ... رہتا ہے ... طاقت ... آگ پانی اور ... تاثیرات ... محفوظ رکھتا ہے۔

الغرض ... امراض نامردی ... خوبصورت اور ... روح جیون بوٹی ... اقسام ... برابری نہیں کرسکتے۔ ایک ... تعریف ہو رہی ہے ... استعمال ... کا دم ...

روح جیون بوٹی ... ہے

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

ممیری کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست و رئیسان ... کے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے۔ کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ سرخی۔ ابتدائی موتیابند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ آنکھوں کے مریضوں کو اب اس سرمہ کا استعمال بتلاتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور عینک کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے۔ قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیری کا سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سے) خالص ممیری فی ماشہ مبلغ بیس روپے (۲۰) مصری سرمہ فی تولہ (۴) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیری کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلو والیہ۔ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

تازہ سند — ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے — تازہ سند

[illegible]

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی عبدالعزیز مینجر کے چھپا اور شایع ہوا

اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو گے
نورانی سرمہ

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ ... استعمال کریں ... میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی (۱) ... حیات دو بوتل ... (۲) روغن ... کمزوری غیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو ... علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوتے انسان کو گوشہ ... ادویات اپنی ... طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری ... دور ہو جاتی ہے *

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پرواہی کی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے عارض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر ... استعمال کریں ... قوت ... امراض جو کثرت ... طفولیت کی بدکاریوں سے ... اختلاج قلب ... جسم کی کمزوری ...

قیمت

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

نمبر [illegible] جلد ۱۴ — مطبوعہ ۲۰ اکتوبر [illegible]

پیسہ اخبار

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible] پیسہ اخبار کی [illegible] تصاویر [illegible] تک شائع [illegible] سلطان عبد الحمید خان ثانی [illegible] غازی عثمان پاشا [illegible] عباس حلمی پاشا [illegible] شہنشاہ ناصر الدین [illegible]

ملکہ معظمہ [illegible] سلطان عبد الحمید [illegible] جنرل [illegible] لارڈ [illegible]

ہر تصویر کے [illegible] حالات [illegible] کتاب [illegible] شائع کیا جاتا ہے [illegible]

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

ان میں سے ہر ایک تصویر سینہ تک کی ۲۶ انچ طول اور ۲۰ انچ کی تقطیع پر نہایت خوبصورت چھپی ہے

اور ہر ایک تصویر کے لئے کئی فوٹو حاصل کر کے سب سے آخری اور تازہ ترین تصویر [illegible]

جو لوگ محل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں

تیار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت [illegible]
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور [illegible] ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان [illegible] حمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	چار آنے	دس آنے
۴	امیر عبد الرحمن خان امیر افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	[illegible] شاہ ایران	چار آنے	دس آنے
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	آٹھ آنے
۷	[illegible] غازی عثمان پاشا [illegible] پلیونا	چار آنے	بارہ آنے
۸	[illegible] غازی [illegible]	چار آنے	بارہ آنے

تیار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت [illegible]
۹	[illegible]	چار آنے	[illegible]
۱۰	جنرل [illegible] آف کریمیا	چار آنے	[illegible]
۱۱	جنرل غلام حیدر خان سابق سپہ سالار افغانستان	چار آنے	[illegible]
۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خان مرحوم	چار آنے	[illegible]
۱۳	[illegible]	پانچ آنے	[illegible]
۱۴	[illegible]	پانچ آنے	[illegible]
۱۵	حضور نظام [illegible] حیدرآباد دکن	چار آنے	[illegible]
۱۶	موجودہ شہنشاہ چین	چار آنے	[illegible]

[illegible]

المشتہر منیجر کتاب خانہ پیسہ اخبار لاہور

حب جوہر خسروی

جوہر خسروی اکسیر ذریعہ پرنسپل ثابت ہوئی انسان کی صحت کی اصل بنیاد نطفہ ہی ہے جسکو تریباً تمام حکماء نے مفید مانا ہے صاحبان علم و تحقیق انسران اعلیٰ سے لیکر ادنیٰ اہلکاران دھنیداران سرداران شیشہ ساز شیران ریاست کے مابدولت اور سفا سپاہیان جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ لاغری ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف قلب وغیرہ کے لیے عجیب دوا ہے جوہر خسروی خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی کو بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گمشدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مباشرت (...) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت کا کام لینے والے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ حب جوہر خسروی بیتن بجس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین دن میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۸ گولی عہ

معز الدین ... ہال بازار امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۴۱ | یوم سہ شنبہ ۲- اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۸ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۸ ہجری موافق ۵ کاتک سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۱

متفرقات عامہ کے لئے شمار اور اعداد

نیا بھر کے خطوط - برلن کے ایک اخبار برلن ریویو نے اندازہ کیا ہے کہ ہر سال دنیا میں ۱۲۰۰۰۰۰۰ خطوط تقسیم ہوتے ہیں۔ ان میں سے ...... خطوط انگلستان کے حصہ میں آتے ہیں - ۱۲۰۰۰ خطوط اہل جرمنی کے حصہ میں - ۱۱۰۰۰ خطوط اہل فرانس کے حصہ میں - ۲۲۰۰۰۰ خطوط اہل آسٹریا کے حصہ میں - ۲۰۰۰ خطوط اہل سپین کے حصہ میں - ۱۰۰۰۰ خطوط اہل ڈنمارک کے حصہ میں - ۸۰۰۰۰ خطوط اہل روس کے حصہ میں اور ۴۰۰۰ خطوط اہل پرتگال کے حصہ میں۔ باقی خطوط جو قریب ایک ارب ۳۰ کروڑ کے ہوتے ہیں ایسے ہیں جو یورپ کی حدود سے باہر یعنی ایشیا۔ امریکہ و افریقہ کے حصوں میں بھیجتے ہیں۔ ان اعداد سے صاف ظاہر ہے کہ انگلستان کے باشندے بہت دوست اور دوستی پسند ہیں کیونکہ ان کی خط و کتابت کا دائرہ اس قدر وسیع ہے ۔

خودکشیوں کی ترقی - اس بارہ میں جو خبریں یورپ سے موصول ہو رہی ہیں۔ اُن سے واضح ہوتا ہے کہ آجکل مہذب دنیا میں روز بروز خودکشیوں کی ترقی ہے۔ جب فرانس کے حالات پر نگاہ ڈالتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ چند سال سے اس ملک میں خودکشیاں پیشتر کی نسبت ۲۰۰ فیصدی کے حساب سے بڑھ گئی ہیں۔ حالانکہ آبادی میں صرف ۱۸ فیصدی اضافہ ہوا ہے۔ بلجیم اور جرمنی بھی اس بارہ میں پیچھے نہیں ہے۔ اور اگرچہ وہ فرانس کے برابر تو نہیں۔ تاہم ان ہر دو ممالک میں خودکشیوں کی تعداد پیشتر کی نسبت دگنی کے قریب قریب پہنچ گئی ہے۔ ڈنمارک میں خودکشیوں کی تعداد ایک ہی بھاؤ پر قائم ہے۔ جس میں کمی ہوئی ہے نہ اضافہ۔ انگلستان میں حضور ملکہ معظمہ کی تخت نشینی کے وقت خودکشیوں کی اوسط فی ملین (۱۰۰۰۰۰۰) باشندوں کے پیچھے صرف ۶۶ تھی۔ لیکن اس وقت یہ تعداد ۸۵ - ۶۲ تک پہنچ گئی ہے ۔

شفاخانجات پنجاب - ۱۸۹۸ء کے آغاز میں صوبہ پنجاب میں شفاخانوں کی تعداد ۲۷۲ تھی۔ اور اختتام سال پر یہ تعداد ۵۸۰ تک پہنچ گئی۔ جو مریض وقتاً فوقتاً ہسپتالوں میں آکر دوائی لیتے رہے۔ اُن کی تعداد میں سال ماسبق کی نسبت ۱۲۵۹۸۹ کا اضافہ ہوا۔ ۱۸۹۹ء میں گزشتہ سال کے مقابلے میں شفاخانے بہت کم کھلے ہیں ۔

کوئلہ - دنیا میں کوئلہ کے میدانوں کا کل رقبہ ۱۸۱۰۰۰ مربع میل دریافت ہوا ہے ۔

مذاق

ایک تماشا حلوائی کی دکان پر گئے۔ ایک پیسہ کا کھڑا رہا۔ ایک نے کہا کہ لالہ جی ایک روپیہ کی فلاں فلاں مٹھائی تول دو۔ حلوائی نے مٹھائی تول کر حوالے کی۔ اور روپیہ مانگا۔ تو عیار صاحب نے کہا کہ لالہ جی تم کو پہلے روپیہ دیا ہے۔ مجھے مٹھائی دی ہے۔ کیا اسی طرح دکان چلاتے ہو۔ حلوائی سے جھگڑ کر جاتے ہو۔ اسی عرصہ میں لوگ جمع ہو گئے۔ حلوائی کہتا تھا روپیہ نہیں دیا۔ عیار کہتا تھا کہ روپیہ پہلے دے دیا ہے۔ اتنے میں وہ صاحب بولا کہ لالہ صاحب کہیں میرا روپیہ نہ بھول جانا۔ میں بھی پہلے دے چکا ہوں۔ حلوائی نے چونک کر کہا لو اور لو۔ ایک سے دو شد۔ آخر لوگوں نے حلوائی کو جھوٹا ٹھہرایا۔ دونوں عیار دو روپیہ کی مٹھائی لے کر چلتے ہوئے۔ (ابوظفر جہان برادر۔ دہلی)

ہمسایہ "دلی بیٹے افسوس سے سنا ہے تمہارا بوڑھا طوطا بیمار ہو گیا ہے۔ افسوس کیا اب وہ مر جائیگا" ۔

چھوٹا لڑکا "نہیں معلوم نہ ایسا ہی ہوتا ہے وہ مُردہ رہا ہے۔ وہ طوطا فرانسیسی وغیرہ خوب جانتا ہے" ۔

ا "پہلے انڈا پیدا ہوا یا مرغی" ۔

ب "انڈا" ۔

ا "اور وہ انڈا کہاں سے آیا؟"

ب "ہاں ہاں بیشک پہلے مرغی ہے۔ لیکن نہیں ہم جیسے بیوقوف ہو۔ جو اس قسم کے فضول سوال پوچھتے ہو" ۔

عورت "کیوں تم نے دیکھا۔ وہ عورت کس طرح آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر میری ٹوپی کی طرف دیکھ رہی تھی؟"

مرد "نہیں میں سمجھا تھا۔ وہ میری مونچھوں کی طرف دیکھ رہی ہے" ۔

پہلی عورت "اگرچہ میں بطور میاں بیوی کے زندگی بسر کرنا چاہتی ہوں۔ لیکن مجھے ایک امر سخت تکلیف دیتا ہے اور میرا جی بھی جانتا ہے۔ وہ یہ کہ میرا شوہر مجھ سے ایک بات مخفی رکھتا ہے۔ اور مجھے معلوم نہیں ہو سکتا کہ وہ کیا بات ہے" دوسری عورت "میرا شوہر بھی مجھ سے ایک چیز پوشیدہ رکھتا ہے لیکن مجھے اس لئے تسلی ہے کہ میں جانتی ہوں کہ وہ کیا چیز ہے" ۔ پہلی عورت "وہ کیا شے ہے؟" دوسری عورت "روپیہ" ۔

عجیب عجیب باتیں

کیا پرندے بول سکتے ہیں؟ - مذکورہ بالا سوال کا جواب فرانس کا مشہور و معروف پروفیسر آلبن اثبات میں دیتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ اس کے خیال میں انسان نے پہلے پہل بولنا پرندوں ہی سے سیکھا ہے۔ پروفیسر صاحب نے اپنے دعوے کی تائید میں کئی مختلف الفاظ (ٹھیک معنوں میں آوازیں کہنا چاہئے) پیش کئے ہیں جن کی نسبت دعوی ہے کہ وہ الفاظ تو ابھی صحت سے بول سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ ان کا تلفظ نہایت پیچیدہ اور مشکل ہے۔ انہیں یہاں درج کرنے کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی ۔

ایک فرانسیسی محقق پروفیسر آلبن پر ہی کیا منحصر ہے۔ پچھلے فلاسفی کے بیسیوں عالموں کا خیال ہے کہ پرندے بول سکتے ہیں۔ اگر ایک عام آدمی اس دعوی کو تسلیم کرنے سے انکار کرے۔ تو یہ خبر اس کے لئے اور بھی تعجب کا موجب ہوگی۔ کہ پرندوں میں معمولی اظہار خیالات کے لئے علیحدہ زبان رائج ہو اور اظہار عشق یا خوشی کے لئے ایک علیحدہ زبان ہے۔ مثلاً کوا جس کی نسبت سب لوگ جانتے ہیں۔ کہ وہ گانا نہیں جانتا بیسیوں مختلف الفاظ استعمال کرتا ہے۔ تو بھلا گانے والے جانوروں مثلاً بلبل وغیرہ اظہار خیالات کے لئے الفاظ کافی ذخیرہ کیوں نہ رکھتے ہونگے؟

دواؤں کے عجیب و غریب خواص - محققین نے اپنے تجربات سے دواؤں کے متعلق عجیب و غریب انکشافات کئے ہیں مثلاً ایک عجیب بات یہ ہے کہ بعض زہر جن سے انسان فوراً ہلاک ہو جاتا ہے اگر حیوانات کو دئے جائیں تو ممکن ہے کہ اُن سے کچھ خطرناک نتیجہ پیدا نہ ہو۔ گھوڑے سرمہ کی بڑی بڑی مقدار ہضم کر سکتے ہیں۔ کتے پر پارہ کا کچھ اثر نہیں ہوتا بکری پر تمباکو کا۔ خرگوش پر بلاڈونا کا اور کبوتروں پر زعفران کا۔ دوسری طرف یہ بات قابل توجہ ہے کہ اونٹ پر کلوروفارم کا اثر بہت جلد ہوتا ہے۔ اور نہایت قلیل مقدار کلوروفارم سے ان جانوروں کو ہلاک کیا جا سکتا ہے۔ اس سے صاف ثابت ہے کہ جانوروں پر دواؤں سے تجربات کرنے کے جو نتائج اخذ ہوتے ہیں وہ کسی صورت میں بھی قابل اعتبار نہیں۔

بیسویں صدی - ایک صدی میں زیادہ سے زیادہ ۲۴ لیپ سال آ سکتے ہیں۔ اور یہ شرف بیسویں صدی کو حاصل ہے۔ ۱۹۰۴ء اور ۱۹۲۸ء کے ماہ فروری میں ۵۔ اتوار ہونگے۔ صدی کا وسط زمانہ (درمیان) یکم جنوری ۱۹۵۰ء ہوگا۔ اس صدی میں ۳۰ چاند گرہن ہونگے ۔

کاغذی پیرہن کے دلچسپ مضامین بالتصویر انتخاب ہو کر اب یہ سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

حفظ صحت

استفسار

۱۱۱ - گلٹ - میرے ایک دوست کی زبان پر بچپن سے گلٹ ہو جس سے بات کرنی مشکل ہے۔ [illegible] میں سے کسی صاحب کو اس کا کوئی مجرب [illegible] معلوم ہو تو مطلع فرمائیں۔ (خ بہار [illegible])

۱۱۲ - بچوں کا ضائع ہونا - میرے [illegible] جاتے لگتے [illegible] شروع میں [illegible] اور [illegible] تھا لڑکا - [illegible] سبز ہوئے۔ اور [illegible] طفل [illegible] ہوئے [illegible] ڈاکٹری یونانی [illegible] علاج کرایا گیا۔ لیکن کچھ سود مند نہ ہوا۔ [illegible]

علاج

۱۴ - دمہ (جواب استفسار [illegible]) [illegible] کسٹر ڈویٹ جلا ہوا ایک [illegible] - الوا خالص [illegible] پہلے کسٹر ڈویٹ ایک [illegible] جلے ہوئے کو بادام روغن میں کھرل کر سرخ کر لیں پھر پانی [illegible] ملا کر خوب رگڑ [illegible] گولیاں بقدر نخود [illegible] کے بنا دیں۔ لعاب [illegible] ایک گولی صبح ایک شام کو دیں۔ غذا میں تیل سے [illegible] کو قطعی بند کریں۔ اور چھاتی پر بادام روغن کی مالش کریں۔ ایک ماہ میں کلیہ آرام ہوگا۔ (حکیم [illegible])

۱۳۰ - ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی کا علاج (بجواب استفسار [illegible]) گلیلہ سیاہ [illegible] میدہ کی طرح [illegible] میں ملالو - اور ایک ماشہ صبح ایک [illegible] ایک ماشہ شام کو کھلایا کریں۔ اور اگر بچہ دودھ پیتا ہے تو والدہ کو بھی یہی دوائی کھلاؤ۔ اور گوشت خواری سے پرہیز کراؤ [illegible] دوائی کھلاؤ۔ غذا زود ہضم [illegible] کھلاؤ۔ بالکل آرام ہوگا۔ [illegible]

و تہ - ضعف اعصاب (بجواب استفسار [illegible]) ضعف اعصاب کے سبب [illegible] بیماریاں کثرت ہیں۔ علاج [illegible] روغن [illegible] ملا ہوا [illegible] گرم کرکے چھان لو۔ اور اس میں [illegible] انگریزی فاسفورس خالص [illegible] گرم [illegible] پر [illegible] حل ہو جاوے پھر وہ روغن [illegible] خاص ہیں۔ [illegible] تمام اعصابی [illegible] دور ہو جاوینگی۔ [illegible]

[illegible] (بجواب استفسار [illegible]) [illegible] گلاب [illegible] بادام روغن اور گلقند [illegible] گرم [illegible] گلاب [illegible] [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۵۵ - مہر الرحمٰن [illegible] حسن کسی بات پر ناراض ہو کر [illegible] گھر سے چلا گیا [illegible] مفقود الخبر ہے۔ عمر اٹھارہ سال [illegible] رنگ [illegible] طویل القامت [illegible] داڑھی [illegible] ابھی نکلنی شروع ہوئی ہے۔ چہرے پر [illegible] کا نشان [illegible] حیدرآباد سندھ کی طرف گیا ہوگا۔ اگر ناظرین میں سے کسی صاحب کو اس کا پتہ ملے تو [illegible] [illegible]

عام

سوال

۴۲ - [illegible] میں [illegible] حل سکتی ہے [illegible] موتی ہے [illegible] (حسن [illegible])

۴۳ - سفر ایران [illegible] میں [illegible] کراچی سے سوار ہوئے [illegible] حکومت ایران [illegible] روانہ ہوتے ہیں [illegible]

۴۴ - سفر آسٹریلیا - آسٹریلیا جانے کے لئے [illegible] سے جہاز پر سوار ہونا ہے [illegible] وہاں کس [illegible] آبادی [illegible] ہیں [illegible] ماہواری کما سکتے ہیں۔ انگریزی [illegible] آدمی [illegible] روزگار ہوگا۔ اور [illegible] کما سکیگا؟ مفصل جواب سے مطلع کیا جاوے (استفسار [illegible])

جواب

۴۷ - قرآن شریف کے انگریزی ترجمے (جواب [illegible]) [illegible] صاحب کے سوال [illegible] انگلستان کے مندرجہ ذیل [illegible] نے بھی قرآن مجید کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ (۱) انگلستان [illegible] ۲ [illegible] ایم - راڈویل ایم [illegible] ۱۸۶۱ء [illegible] (لائق حسین ازدبورہ)

۵۷ - سرخ دماغ نزول کرنا (بجواب سوال [illegible]) سوڈا اور کھانڈ پانی میں جوش دے کر اس سے دھو ڈالو۔ دھبے جلتے رہینگے۔ (ظفر جہان [illegible])

۶۷ - برقی پنکھا (بجواب سوال [illegible]) اس میں لاگت بہت آتی ہے [illegible] رواج نہیں ہوا۔ ورنہ لطافت کی حالت میں عام رواج ہو جاتا۔ اس کا خیال دور [illegible]

۶۸ - درخت جمالگوٹہ (بجواب سوال [illegible]) کسی صاحب نے درخت جمالگوٹہ کا پتہ پٹنہ عظیم آباد میں لکھا ہے۔ چونکہ ملک پنجاب میں بھی اس کے درخت موجود ہیں [illegible] ملاحظہ ہو عرض کرتا ہوں۔ کہ تھانہ [illegible] ضلع [illegible] پیدا ہوتے [illegible] اگر ضرورت لاحق ہو تو [illegible] سے حاصل کر سکتے ہیں۔ [illegible]

شعر و سخن

کتب بینی

(بقیہ ہفتہ گزشتہ)

لیکن [illegible] سوز [illegible] سامعہ [illegible]
اک زمانہ تھا کہ جب [illegible] دو [illegible]
[illegible]
حسن میں [illegible] دو [illegible]

طبیعت [illegible] رنگ [illegible] قائم ہیں
[illegible] گئی ہیں [illegible]

[illegible]

رباعیات

آج تم میں میری تان [illegible] ہے — اک ہم میں انساں کی [illegible]
ہو خوف کہ [illegible] — انبار گناہ کا بہت بھاری ہے

[illegible]

[illegible]

توسیع شاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے ایسے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں تو اسکی نظیر نہیں ملیگی جن محبت۔ خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خیرخواہ اسکی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں۔ اُس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ ہر ہفتہ اِن کالموں سے اِس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب مولوی نصیب محمد خان صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول حسن پور تحریر فرماتے ہیں کہ ایک اور خریدار (۸۶۷) منشی [illegible] رام صاحب ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول مقام [illegible] کے نام اخبار جاری کرکے قیمت بذریعہ وی۔پی وصول کرلیں۔

جناب [illegible] عام اچھا ور سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۶۸) منشی محمد ظفر صاحب محرر اچھاور (بھوپال) کے نام جاری کرکے قیمت پیشگی بذریعہ وی۔پی پیکٹ طلب کرلیں۔ **جناب** مولوی عبدالحفیظ صاحب ماکلا پروفیسر اکھار کالج [illegible] اس کمال شفاعت سے کئی خریدار دے چکے ہیں اب تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ ایک دوست (۸۶۹) ملا محمد حسین صاحب مقام [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی وی۔پی منگالیں۔ **جناب** منشی محمد عبدالسمیع صاحب ٹھیکہ دار ریلوے تحریر فرماتے ہیں کہ (۸۷۰) سید علی حسین صاحب سوداگر ماران دراحکوٹہ کے نام اخبار جاری کرکے قیمت بذریعہ وی۔پی وصول کرلیں۔ **جناب** محمد سلطان مرزا صاحب کوٹ گشت تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۷۱) بنام مولوی عبدالواحد صاحب مقام کوٹ گشت ضلع [illegible] جاری فرماکر قیمت پیشگی بذریعہ انعامی کتاب وی۔پی کے منگالیجئے۔ **جناب** روشن الدین صاحب گرداور [illegible] تین خریدار عنایت کرتے ہیں جن کے لئے اُن کا خاص شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ (۸۷۲) منشی رحیم بار خان [illegible] (۸۷۳) منشی غلام علی شاہ صاحب محرر [illegible] (۸۷۴) لالہ [illegible] چند صاحب [illegible] ریاست بہاولپور۔ **جناب** لالہ کنہیا لعل صاحب سب انسپکٹر تھانہ [illegible] بہاولپور تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۷۵) پنڈت کنہیا لعل صاحب رئیس [illegible] کے نام جاری فرماکر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وی۔پی کے وصول فرمالیں۔ **جناب** عبدالرحمن خان صاحب [illegible] سے لکھتے ہیں کہ (۸۷۶) سردار محمد یوسف علی خان صاحب سکول ماسٹر [illegible] بمبئی کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے قیمت پیشگی بذریعہ وی۔پی طلب فرمالیں **جناب** [illegible] (دہلی) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۷۷) [illegible] گنگا رام سوداگر چرم دہلی جاری فرماکر قیمت پیشگی بذریعہ انعامی کتاب وصول فرمالیجئے۔ **جناب** سید محمد [illegible] صاحب کانپور سے قلمبند فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۷۸) سید محمد [illegible] صاحب خلف مولوی سید محمد اشرف صاحب وکیل عدالت [illegible] کے نام جاری کرکے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وی۔پی منگالیں **جناب** [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار [illegible] (۸۷۹) [illegible] صاحب بیگم [illegible] کے نام جاری فرماکر قیمت بذریعہ انعامی کتاب بذریعہ وی۔پی وصول فرمالیں۔

پیسہ اخبار کلب

اطلاع در جواب استفسارات ناظرین پیسہ اخبار۔ چونکہ جناب منشی محبوب عالم صاحب مالک و ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور کے سیاحت یورپ سے مراجعت فرمائے لاہور ہونے کا زمانہ قریب آتا جاتا ہے اس لئے اکثر ناظرین پیسہ اخبار کے خطوط میں استفسار سے ہمارے دفتر میں موصول ہوتے رہتے ہیں کہ جناب ممدوح کب اور کس راہ سے واپس تشریف لائیں گے تا وقتیکہ جناب منشی صاحب موصوف خود تحریر نہ فرمائیں۔ آپ کی واپسی کی کوئی صحیح تاریخ بتلائی نہیں جاسکتی لیکن قرائن سے ظاہر ہوتا ہے کہ جناب ممدوح وسط ماہ نومبر ۱۹۰۰ء تک واپس تشریف لے آئیں گے۔ رہا یہ امر کہ کس راہ سے آئیں گے اور کب لاہور پہنچیں گے۔ جب معلوم ہوگا ناظرین کو انشاء اللہ بعد میں اطلاع دی جائیگی۔

پیر صاحب گولڑوی و مرزا صاحب قادیانی مرزا علی گوہر صاحب بلوچستان کوہ اضلع میں [illegible] قادیانی و پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کے مقابلہ تحریر تفسیر کے متعلق پیسہ اخبار کے دو پرچوں مطبوعہ یکم و ہشتم ستمبر ۱۹۰۰ء میں دو نوٹ لکھے جاچکے ہیں۔ ایک سہ ہفتہ اخبار کا بہت بڑا حصہ کسی خاص طبقہ و فرقہ کے مذہبی معاملات کے لئے وقف کرنا اصول اخبار نویسی کے سخت خلاف ہے۔ گو دفتر پیسہ اخبار میں اِس مقابلہ تحریر تفسیر کی نسبت مرزا صاحب کے مخالفین و موافقین کی متعدد تحریریں بغرض اندراج اخبار موصول ہوچکی ہیں۔ مگر ایک ملکی اخبار کو ان کا تختہ مشق بنانا مناسب معلوم نہیں ہوا۔ جیسا کہ پیسہ اخبار نے دونوں نوٹوں میں مدلائل لکھ چکا ہے۔ اِس معاملہ میں مرزا صاحب نے پیر صاحب کے سامنے آنے کی جرأت نہیں کی جس سے اُن کا گریز ثابت ہے۔

مفت دوائی: منشی محمد اشرف علی صاحب انسپکٹر محکمہ [illegible] (ضلع [illegible] مغربی و شمالی) جن کی طرف سے پیسہ اخبار مطبوعہ ۹ ستمبر کے ضمیمہ میں بردار [illegible] کے سفید [illegible] کو مفت تقسیم کرنے کا اشتہار (بجواب استفسار ۹۵) شائع ہوا تھا۔ اب منشی صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اس کثرت سے طالبان ادویہ کی درخواستیں اُن کے پاس پہنچی ہیں کہ جو قلیل ذخیرہ دوائی کا بغرض تقسیم اُن کے پاس موجود تھا بقیہ ارشادات کے لئے کافی نہیں ہوسکتا۔ منشی صاحب کو اگر پیسہ اخبار کی کثرت اشاعت کا خیال ہوتا تو وہ ضرور اخبار میں اشتہار دینے سے پہلے دوائی کی بہت بڑی مقدار بنوالیتے اس قدر کثیر التعداد طالبان ادویہ کو فرداً فرداً جواب دینے کی بجائے منشی صاحب بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرماتے ہیں کہ انہوں نے دوائی تیار کرنی شروع کردی ہے۔ جو ۵ اکتوبر ۱۹۰۰ء تک درخواست کنندگان کے پاس روانہ کردی جائیگی۔

نمن کے متعلق ایک مراسلت [illegible] حیدرآباد دکن آپ نے دفتر [illegible] حیدرآباد دکن میں بھجوائی جس کے عنوان سے وہ مراسلت بغرض اندراج اخبار بھیجی ہے تا وقتیکہ آپ اپنی تحریر کا معقول ثبوت نہ دیں۔ مراسلت مذکورہ پیسہ اخبار میں شائع نہیں ہوسکتی کسی شخص پر ایسے سنگین الزام لگانا کوئی معمولی بات نہیں۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم سہ شنبہ ۲۔ اکتوبر ۱۹۰۰ء

صوبہ پنجاب کے دیوانی مقدمات کی رپورٹ بابت ۱۸۹۹ء

سال گذشتہ کے دیوانی مقدمات پنجاب کی رپورٹ چنداں [illegible] نہیں۔ بلکہ اس میں کمال ایجاز و اختصار سے سال زیر ریویو میں صیغہ مذکور کی ترقی کی کیفیت مندرج ہے۔ ضلع کی کچہریوں میں اصلی متدائرہ دیوانی مقدمات کی تعداد بمقابلہ سال سابق کے بقدر ۹۹۱۵ کے کم ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ ۱۸۹۷ء میں قحط تھا۔ اِس کے دوسرے سال بھی لوگوں کی حالت اچھی طرح سنبھلنے نہ پائی تھی کہ پھر ۱۸۹۹ء سے قحط شروع ہوگیا۔ ۱۸۹۸ء میں اضافہ مقدمات کا باعث ملک کی نسبتاً خوشحالی۔ اور سال دوم کی قلت مقدمات کی وجہ عالمگیر خشکسالی ہے۔ ہز آنر لفٹننٹ گورنر پنجاب کے ریمارکس کچھ کم مسرت انگیز نہیں کہ ۱۸۹۶ء سے علی العموم دیوانی مقدمات کی تعداد میں تنزل ہے۔ خواہ اِس کمی کی کوئی ہی وجہ کیوں نہ قرار دیجائے خیرخواہان ملک

دیوانی مقدمات کی قلت

کو خوشی کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔

گورنمنٹ کے ریویو میں ایک خاص قابل توجہ امر ثالثی کے رجسٹری کرانے کا ہے۔ [illegible] جیف کورٹ گذشتہ دو سال سے اپنی رپورٹوں میں اِس رجسٹری کا تذکرہ کرتے رہے ہیں ہم آپ کے خیالات بہت کچھ اِس تحریک کی تائید میں ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ "اِس بارہ میں قانون سازی کے متعلق لوگوں کی طبیعتوں میں میلان پیدا کرنے۔ یا ڈسٹرکٹ بورڈ کے قانون کے مطابق غیر سرکاری طور پر ثالثوں کا طریقہ جیسا کہ جہلم [illegible] میں مروج ہے۔ جاری کرنے کے متعلق کوشش کرنے میں کوئی نقصان نہیں معلوم ہوتا کیونکہ موخرالذکر طریقہ ہر دو ضلع میں ہر دلعزیز ہے۔ اگرچہ ابتدا میں یہ طریقہ مقدمات کی تعداد کم کرنے میں کامیاب نہیں ہوگا۔ مگر ہز آنر اُمید کرتے ہیں کہ رفتہ رفتہ یہ خاندانی زندگی کی فلاح کا باعث ثابت ہوگا۔ اگر جناب چیف کورٹ آئندہ رپورٹ میں ان [illegible] یا دیگر اضلاع جہاں یہ طریقہ مروج ہوسکے از روئے مقدمات کے اعداد بھی پیش کردیتے۔ تو خالی از دلچسپی نہ ہوگا جن سے یہ معلوم ہوسکے کہ پہلے کس قدر مقدمات دائر ہوتے تھے۔ اور اس [illegible] کی ترویج کے بعد کے سالوں میں کس قدر دائر ہوئے [illegible] اگرچہ رپورٹ میں بارہ میں [illegible] اعداد شامل کئے [illegible] اِس طریقے کے حسن و قبح کا [illegible]

نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات بالتصویر انتخاب اجولائی میں سلسلہ وار شائع ہورہے ہیں

اس امر میں بری تحقیقات اور چھان بین نہ ہوئے۔ اور طریقہ مذکور کی نسبت ملک کے متعلق اہل ملک کا اچھی طرح اطمینان حاصل نہ کر لیا جائے۔ اس وقت تک ایک ایسے نازک مسئلہ میں۔ جو مذہب سے نہایت اہم تعلق رکھتا ہے۔ کسی قسم کی قانون سازی آل انڈیا سے کے خلاف ہو گی۔ بلکہ منصفوں کو عدالتہائے خفیفہ کے اختیارات اتمام دے دئے گئے تھے۔ اس تجربے میں کامیابی ہوئی۔ اور فاضل جج صاحب چیف کورٹ اس

سسٹم کی توسیع

کے خواہشمند ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ سسٹم مذکور کے اجرا کی ضرورت کو ملک عرصہ دراز سے محسوس کر رہا تھا۔ پس طریقہ کی توسیع ہر طرح قابل اطمینان اور مفید ثابت ہو گی۔

دیہاتی عدالتوں کی اصلاح اور بہتری کا ایک کارآمد وسیلہ ابتدائی عدالتوں کا معائنہ ہے۔ اگر ڈسٹرکٹ اور ڈویژنل جج ماتحت حکام کی کارروائیوں اور عدالتوں کا باقاعدہ ملاحظہ و نگرانی کرتے رہیں۔ تو دیوانی کے ابتدائی محکمات کی بہت کچھ اصلاح ہو سکتی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض اضلاع کے ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ جج کثرت مقدمات و کار سرکار لاحقہ کی وجہ سے اس ضروری فرض کو ادا کرنے میں قاصر رہتے۔ رپورٹ مذکور میں بتایا گیا ہے کہ راولپنڈی۔ جہلم۔ ڈیرہ جات اور فیروزپور کے ڈویژنل ججوں کو معائنہ کے لئے مطلق وقت نہیں ملتا۔ حالانکہ اعلیٰ حکام اس امر سے واقف نہیں ہیں کہ ان اضلاع کے اکثر منصفوں کی عدالتیں معائنہ و نگرانی کی سخت محتاج ہیں۔ چنانچہ ان ابتدائی عدالتوں کی بعض بے ضابطگیوں کا وقتاً فوقتاً اخبارات میں تذکرہ ہوتا رہتا ہے کہ ایک خاص حد تک اس نقص کی وجہ عدم نگرانی ہے۔ بلند دادنخاں کی عدالت منصفی کے اشتہارات صرف ایک لوکل پرچہ میں چھپوانے کا مسئلہ اور منصفی فیروزپور کے بعض نقائص لیسنے حقیقت۔ چنانچہ اس رپورٹ میں ریمارک نہ کیا جاتا۔ جن کا معائنہ کرنے والا افسر آئندہ کے لئے انسداد نہ کر دیتا۔

ڈویژنل جج انبالہ نے عدالتہائے منصفی کی کامل نگرانی کے واسطے ایک تجویز پیش کی ہے جس کی نسبت خیال ہے کہ اس وقت تک عملدرآمد نہیں ہو سکتا جب تک کہ منصفوں کی ترقی کا مسئلہ اعلیٰ حکام کے ہاتھوں میں ہے صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اس وقت تک کسی عارضی قائم مقام منصف کو مستقل اور مستقل کو درجہ کی ترقی اور ان کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کے عہدہ پر ممتاز نہ کیا جائے۔ جب تک کہ ڈسٹرکٹ اور ڈویژنل ججوں سے اس بارہ میں استصواب نہ کر لیا جائے۔ اور اسی طرح ان اکسٹرا اسسٹنٹوں کے درجوں کی ترقی کو بھی اسی طرح ملنے سے مشروط کیا جائے جو زیادہ تر جوڈیشل کام انجام دیتے ہیں۔ ہز آنر لفٹننٹ گورنر بہادر یہ سمجھ کر لکھتے ہیں کہ جیسا کہ ہر ایک اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی سروس بک ملازمت رکھی جاتی ہے۔ اور ان میں سے کسی کو اس وقت تک ترقی نہیں دی جاتی۔ جب تک کہ پہلے اس کی سروس بک پر منصف کر لیا جائے۔ اور ڈسٹرکٹ و ڈویژنل ججوں کی رائیں بھی سالانہ اس میں درج کی جاتی ہیں۔ ہز آنر فرض کرتے ہیں کہ فاضل جج صاحب چیف کورٹ بھی منصفوں کی ترقی کے بارہ میں یہی طریقہ منظور کر لینگے۔

رپورٹ ہذا کے ساتھ جن ڈویژنل ججوں کی رائیں منسلک ہیں۔ ان میں مسٹر ایچ سالم۔ اے۔ سدوزر ڈویژنل جج فیروزپور

نوجوان سویلینوں کی تربیت پر

بہت زور دیتے ہیں۔ چونکہ اس بارہ میں ان کی تحریک نہایت وقیع اور گورنمنٹ کی توجہ کی مستحق ہے۔ اس لئے ہم ذیل میں اقتباس کیا جاتا ہے:-

"میرے نزدیک اسسٹنٹ کمشنران محض ناتجربہ کار اور غیر تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔ موجودہ قاعدہ کے مطابق وہ جوڈیشل کام میں یا کسی قسم کا تجربہ حاصل کرنے کے اس صیغہ میں اہل ہو جاتے ہیں۔ جب کبھی میں اس ڈویژن میں آتا ہوں مجھے ان میں سے اکثر کے کام دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ جوڈیشل کام سے ان کی نفرت کے متعلق میں ہمدردی ظاہر کرتا ہوں۔ جو امر ہمارے حیطۂ امکان سے خارج ہو۔ اس کا انجام دینا نہایت دوبھر معلوم ہوتا ہے۔ جب ہم ساحل ہند پر قدم رکھتے ہیں۔ تو ہم میں سے کوئی معمولی مقدمہ میں بھی امور تنقیح طلب قرار دینا نہیں جانتا۔ انگلستان میں یہ کام سالسٹروں کا ہے۔ اور ہندوستان میں یہ عدالتوں کی گردن پر ڈالا گیا ہے۔ اس لئے سویلینوں پر اس بارہ میں خصوصیت سے تجربہ و تربیت حاصل کرنا لازم ہے۔ امور تنقیح طلب قرار دینے کے بعد انفصال مقدمہ کی سیدھی سڑک نکل آتی ہے۔ چونکہ ہند میں جاہل مدعی اور مدعا علیہ عدالتوں میں داخل کرتے ہیں اور وکیل صرف مقدمات کی پیشیوں کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں اس لئے یہاں کا فیصلہ کے امتحان کرنے کا کام نہایت نازک اور اہم ہے۔ مگر ان تازہ وارد حکام کو قانون کے امتحان کا کوئی سلیقہ نہیں ہوتا اور اس بارہ میں تجربہ حاصل کرنا ضروری سمجھا گیا ہے۔ وہ زمانے گئے جبکہ مدعی اور گواہ پیش کرنے پر اکتفا کرتے تھے۔ اور اس طرح عدالت کو فی الفور مقدمات میں فیصلہ صادر کرنے کا موقع مل جاتا تھا

" اراضی وغیرہ کے متعلق بہت سے اس قسم کے مقدمات ہوتے ہیں جن کے تصفیہ کے لئے گزشتہ فیصلوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ جو لکھی ہوئی دستاویزات اور ریونیو ریکارڈ وغیرہ کا مجموعہ ہیں۔ پس ظاہر ہے کہ حق رسی کے کسی پیچیدہ مقدمہ کے فیصلہ کے لئے کس قدر تجربہ کی ضرورت ہے۔ اور ایسے مقدمات میں امور تنقیح طلب قرار دینے میں غلطی سے بچنا کتنا دشوار ہے۔ رسم و رواج کے مقدمات بھی نہایت پیچیدہ ہوتے ہیں۔ اور ان کے انفصال کے لئے بھی بہت بڑے تجربہ کی ضرورت ہے۔ باوجود اس کے ان حکام میں شاذ ہی ایسے اشخاص پائے جائینگے۔ جو ان مشکلات سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔ موجودہ قاعدہ کی صورت میں ان نوجوان افسروں کا تربیت حاصل کرنا دشوار نظر آتا ہے۔ چونکہ انہیں جوڈیشل کام کرنے کا بہت کم اتفاق ہوتا ہے۔ اس لئے انہیں اس میں دلچسپی پیدا نہیں ہوتی۔ اور وہ جوڈیشل کام میں ہمیشہ کے لئے کمزور رہ جاتے ہیں۔ میرے خیال میں ہر ایک سویلین کو ملازمت کے ابتدائی چار سال میں چھ چھ ماہ کسی ایسے مقام میں متعین کرنا چاہئے جہاں جوڈیشل کام کثرت سے ہو۔ اور ایک تجربہ کار ڈسٹرکٹ جج اس کو کام سکھلاتا اور نگرانی کرتا رہے۔"

یورپ میں طاعون

گلاسگو و دیگر سکاٹ لینڈ میں طاعون نے نمودار ہو کر اہل یورپ کو چونکا دیا تھا۔ مگر اب بدقسمتی سے کارڈف کے مضافات میں بھی طاعون پھوٹ پڑا ہے۔ اور اہل یورپ ان خطرات کو دیکھ رہے ہیں۔ جن کے سبب ہندوستانی ممالک کے آدمی گزشتہ چند سالوں سے ان کے مسموع کر رہے تھے۔ چونکہ گلاسگو ایک مشہور بندرگاہ ہے۔ اس لئے یہاں اس مرض کے دیگر ممالک یورپ میں سرایت کرنے کا سخت اندیشہ کیا جاتا ہے۔ ادھر حال میں جو شخص پلیگ سے فوت ہوا ہے۔ وہ ارجنٹائن سے آیا تھا جس سے ظاہر ہے کہ طاعون اب تک ارجنٹائن میں موجود ہے۔ اور ممکن ہے یہ مرض گلاسگو پہنچا ہو۔ ارجنٹائن کے علاوہ جنوبی امریکہ کے دیگر بندرگاہوں میں بھی طاعون کی موجودگی کا شبہ کیا جاتا ہے۔ جس کی موجودگی سے نامعلوم مصلحت کے سبب دنیا کو اطلاع نہیں دی۔ کہ تجارت و آمد و رفت میں مشکلات اور رکاوٹیں پیدا نہ ہوں۔ ۔ ۔ اسی طرح پچھلے سال طاعون کی موجودگی کو چھپانے کی ۔ ۔ ۔ معلوم ہوتا ہے کہ جنوبی امریکہ کی گورنمنٹ بھی یہی خطرناک پارٹ ادا کر رہی ہے۔ اس حالت میں یورپ کی صحت کو بالعموم اور انگلستان کو بالخصوص سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے کیونکہ اس کثیر التعداد تجارتی جہاز اسی طرف جنوبی امریکہ کے بندرگاہوں میں جاتے آتے رہتے ہیں۔

سیاح

جہاں نورد۔ انڈین سپورٹنگ ٹائمز رقمطراز ہے۔ کہ ایک امریکن سیاح جس کا نام جی۔ ایم۔ شیلنگ ہے۔ اور جس نے ایک شرط بطور اس کے بغیر چار سال کے عرصہ میں تمام دنیا کی سیاحت کرنے کی شرط لگی بھی ہے آج کل کلکتہ میں ہے۔ یہ ۱-۲- اگست ۱۹۰۶ء کا اجازت نامہ کے ساتھ جسم پر لپیٹ کر سیاحت کے لئے نکلا تھا۔ پھر لوگوں کو لگا تاشا لے اس کے پاس اس قدر روپیہ جمع ہو گیا کہ وہ ایک جوڑا کپڑوں کا خرید سکا۔ گزشتہ جمعہ کو یہ سیلون سے کلکتہ پہنچا۔ جہاں سے یہ بمبئی جائیگا۔ اس نے ۲۸ ہزار میل پیدل سفر کرنے کی بازی بدی ہے۔ جس میں سے ۲۰ ہزار میل سفر طے کر چکا ہے۔ ابھی گیارہ ماہ میعاد ختم ہونے میں باقی ہیں۔ جس عرصہ میں لعبت آٹھ ہزار میل کی کمی بہ آسانی پوری کر سکیگا۔ امریکہ سے یہ آسٹریلیا گیا۔ پھر اس انتظار میں اس کا بہت سا وقت ضائع ہوا کہ آیا وہ چین کی سیاحت کر سکتا ہے یا نہیں؟ ۱۱ ستمبر کو کلکتہ وارد ہو کر ۲۳ تک متوقف رہا۔ جہاں جہاں یہ گیا وہاں کی کارپوریشن کی مہر ایک کاغذ پر ثبت کروا تا رہا ہے۔ کاغذ پر دو ہزار سے زائد کارپوریشنوں کے دستخط ہیں۔ اس کا عصا مضبوط اور توانا ہے۔ اور قد چھ فیٹ ۲ انچ ہے۔ اس کو یقین ہے کہ وہ ریلوے کی ٹکٹ کے ساتھ ساتھ پیدل چلتا ہوا ہندوستان کے شہروں کو دیکھتا ہوا پانچ ہفتہ میں بمبئی پہنچ جائیگا۔ بمبئی سے جہاز میں سوار ہو کر مشرق کا سفر کریگا۔ جاپان کے علاوہ اگر ممکن ہوا۔ تو چین کی سیاحت کو بھی جائیگا۔ کلکتہ سے روانہ ہونے سے پہلے ایک لیکچر دینے کا ارادہ رکھتا ہے جس میں وہ اپنے اس طویل سفر کے عجیب و غریب حالات سرگزشتیں حاضرین کے گوش گزار کریگا۔

منہاٹکل سیریں سکے کے عجائبات بالتصویر انتخاب لاجواب ہیں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

جنگ ٹرنسوال

باوجودیکہ جنگ ٹرنسوال کو شروع ہوئے دو سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا ہے۔ اور چند ماہ سے ان ممالک کا الحاق بھی ہو چکا ہے۔ اور ان کے اکثر لیڈر اور افسران فوج یا سپاہی مقتول یا مقید ہو چکے ہیں۔ مگر اب تک اہل ٹرنسوال و فری سٹیٹ [illegible] انگلستان کے پورے طور پر مطیع و منقاد نہیں ہوئے۔ [illegible] حال ہی میں [illegible] سپہ سالاروں نے لشکر انگریزی کے خلاف [illegible] کیا تھا۔ ان میں سے جنرل جوبرٹ راہی عدم ہوا۔ [illegible] [illegible] کا نام آیا سپہ سالاروں میں کرونجی اور [illegible] اور افسران فوج میں سے پریسیڈنٹ کے تین بیٹے اور [illegible] ہو گئے۔ [illegible] جنرل جوبرٹ کا قائم مقام ہوا تھا [illegible] سے مستعفی ہو چکا ہے۔ [illegible] نے [illegible] [illegible] کیا تھا۔ [illegible] اور [illegible] چھوٹے چھوٹے دستوں کو لئے ہوئے لشکر انگریزی کو [illegible] جنگ کرتے پھرتے ہیں [illegible] پریسیڈنٹ [illegible] [illegible] پریسیڈنٹ [illegible] بھاگ گیا تھا [illegible] ان کی [illegible] [illegible] [illegible] خواہ [illegible] رہا [illegible] [illegible] ہوں۔ وہ برابر آزادی کے [illegible] کر رہے ہیں۔ [illegible] لارڈ کچنر کی تکلیفیں [illegible] گورنمنٹ کے [illegible] احکام بھی لوگوں کی ہمت کو پست نہیں کر سکے مگر [illegible] اختتام جنگ کا زمانہ قریب معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ ٹرانسوال [illegible] سٹیٹ کی [illegible] آبادی کا زیادہ تر حصہ ان لڑائیوں میں ہلاک [illegible] ہو چکا ہے۔ آزادی کی محبت میں لوگوں نے اپنی جانوں کے [illegible] کی ہے۔ اس کا اندازہ لارڈ رابرٹس کے اس اعلان سے بھی ہو سکتا ہے جس میں وہ تحریر کرتے ہیں کہ برٹش مقبوضہ [illegible] کے [illegible] مخالفین سے الگ [illegible] [illegible] [illegible] منصور ہو کر جلا وطن کئے جائینگے۔ تمام مکانات اور [illegible] جن میں کہ مخالفین کی موجودگی [illegible] مسمار کر دیئے جائینگے۔ گزشتہ اعلان کے تمام جرمانے [illegible] وصول کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ قیدیوں کا فرض ہوگا کہ جہاں [illegible] دشمن ان کی اراضیات میں چھپے ہوں۔ ان کی موجودگی سے [illegible] کو مطلع کریں۔ ورنہ وہ دشمنوں کے معاون اور رفیق تصور ہونگے۔

[illegible] کے [illegible] میں تحقیقات

چونکہ حضور [illegible] کو معلوم ہوا ہے کہ [illegible] کے جنگلات میں [illegible] اس لئے ہز اکسلنسی نے یہاں شکار کھیلنے کا ارادہ ترک کر دیا [illegible] لارڈ کرزن بجائے ۲۴ - اکتوبر کے ۲۰ - اکتوبر کو شملہ [illegible] روانہ ہونگے۔ ۲۷ سے [illegible] تک کراچی میں قیام فرمائینگے ۲ [illegible] کو بمبئی پہنچینگے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حضور ممدوح کا [illegible] [illegible] [illegible] کے جنگلات میں [illegible] [illegible] حضور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوتی۔

پنجاب میں طاعون کا پھر نمودار ہونا

موسم سرما کی آمد آمد سے طاعون نے بھی خوب ہاتھ پاؤں نکالنے شروع کئے ہیں۔ گزشتہ چند سالوں کے مشاہدہ ہوتا ہے کہ گرمیوں میں ہیضہ اور سردیوں میں طاعون ہندوستان کے مستقل مہمان ہو چکے ہیں۔ خیال تھا کہ طاعون اب آخری مرتبہ پنجاب سے رخصت ہو گیا ہوگا۔ مگر "در خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم" کے ساتھ آغاز سرما کے ساتھ ہی ضلع جالندھر کے بعض دیہات میں اس کا ایک آدھ کیس وقوع میں آنے سے از سر نو تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ چنانچہ [illegible] میں جو ۴۰۵ نفوس کی آبادی کا ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ دو اشخاص [illegible] میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ ۴ - اکتوبر کو [illegible] نامی گاؤں میں ایک کیس ہوا تھا۔ چونکہ اس کے فی الواقعہ طاعون ہونے میں شبہ تھا۔ اس لئے ڈپٹی سینٹری کمشنر بغرض تحقیق حال منگوائے گئے ہیں۔

قحط کے امدادی کام

ہندوستان میں قحط کے امدادی کاموں پر قحط زدوں کی تعداد میں اضعاف ملی کی اور کمی ہوئی ہے۔ چنانچہ اب ۲۲۹۳۰۰ اشخاص ان کاموں پر لگے ہوئے ہیں جن میں سے ایک حصہ ممالک متوسط میں اور ۷۸۰۰۰ بمبئی و سندھ میں ہیں۔ گزشتہ ہفتہ ان دونوں صوبجات میں علی الترتیب ۲۲۵۰۰ اور ۱۱۴۰۰ کی کمی ہوئی۔ صوبہ پنجاب میں جہاں ان کی تعداد ۴۸۹۴۳۴ تھی ہفتہ گزشتہ میں ۵۹۸۵ تک کم ہو گئی۔ اس لئے تمام امدادی کام بند کر دیئے گئے ہیں اور نصف قحط زدوں کو صرف امداد دی جاتی ہے۔ صوبہ ہذا کی دیسی ریاستوں کے قحط زدوں میں بھی معقول کمی ہوئی ہے یعنی ۲۲۹ [illegible] سے اب ۱۵۲۴ رہ گئے ہیں۔

صوبجات متوسط کے بندوبست کی نظر ثانی

ان صوبوں کے بندوبست پر مسٹر [illegible] نے ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء کے مابین جو نظر ثانی کی تھی۔ اس کی رپورٹ کو منظور کرتے ہوئے گورنمنٹ نے ایک طول طویل چٹھی چیف کمشنر ممالک متوسط کو لکھی ہے جس میں یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ "صوبجات متوسط کی نظر ثانی بندوبست پر ملک کے اخبارات اور امپیریل لیجسلیٹو کونسل میں بہت کچھ اعتراضات کئے گئے ہیں۔ اس لئے گورنمنٹ ہند بندوبست نا گپور کو منظور کرنے سے پہلے اس امر کو اپنا فرض سمجھا کہ ان اعتراضات کی روشنی میں احتیاط سے بندوبست مذکور کے نتائج پر غور کرے۔ مسٹر [illegible] دت تو یہاں تک کہتے ہیں کہ ۱۸۹۴ء کے بعد صوبجات متوسط میں جو بندوبست ہوا ہے وہ نہایت سخت و ناگوار ہے۔ ہندوستان کے کسی حصہ کے گزشتہ بندوبستوں میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی جس سے نہایت پیشہ کرنے کی تکالیف اور مصیبتیں غیر معمولی حد تک بڑھ گئی ہیں۔ [illegible] [illegible] نے تحقیقات کرنے کی کوشش کی کہ کیا بندوبست نا گپور فی الواقعہ سخت و سنگین ہے؟ اور کیا یہ رعایا کی تکلیف کو بڑھانے کا باعث ہوگا؟ کامل تحقیق و تدقیق کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ بندوبست مذکور پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں وہ بالکل بے بنیاد ہیں۔"

آسٹریا میں مجرموں کو سزائے موت نہیں دی جاتی۔ کیونکہ شہنشاہ آسٹریا سزائے موت کے سخت مخالف ہیں۔ ایک دفعہ جب سزائے موت کے وارنٹ پر دستخط کر رہے تھے۔ تو ان کی آنکھ سے ایک آنسو سیاہی پر ٹپک پڑا جس سے ان کے نام کے حروف مٹ گئے۔ شہنشاہ بھی اپنے وزیر کی طرف مخاطب ہو کر کہنے لگے دیکھو یہ آنسو میرا نام مٹا دیتے ہیں۔ میں دستخط نہیں کر سکتا یہ کہکر وارنٹ پھاڑ ڈالا۔ اور مجرم کو رہا کر دیا۔ اسی وجہ سے شہنشاہ آسٹریا کو قاتل کو حبس دوام کی سزا دینی پڑتی ہے۔

بوجہ کثرت مضامین و عدم گنجائش پیسہ اخبار میں چند ہفتوں سے انجمن معین الاسلام کی نسبت کچھ لکھا نہیں گیا۔ حال میں معلوم ہوا ہے کہ انجمن مذکور کے چار ڈائرکٹر دفعتاً مستعفی ہو گئے ہیں۔ معلوم نہیں یہ خبر کہاں تک صحیح ہے؟ کیا ان عہدہ داروں کو انجمن کا خاتمہ قریب دکھائی دیتا تھا۔ کہ انہوں نے فی الفور کنارہ کش ہو جانا ضروری تصور کیا؟ کیا فی الواقعہ انجمن کی حالت اگر مانند شمع مانند شب دیگر نمی مانند کی مصداق ہے؟ اگر یہ اصل انجمن کا دم واپسین ہے۔ تو جن صاحبوں کا روپیہ انجمن کے ذمہ واجب الادا ہے۔ انہیں لازم ہے کہ وہ اپنے روپے کی واپسی کی فکر کریں۔ ورنہ بعد میں "اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت" کے مصداق ہاتھ ملتے رہ جانا ہوگا۔

کمال افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مرزا معز الدین اکبر مرزا خلف اکبر ولیعہد نواب صاحب لوہارو نے ستر سال کی عمر میں بعارضہ ہیضہ ۱۱ - اکتوبر کو انتقال کیا۔ مرحوم ایچیسن چیفس کالج لاہور کے ایک ہونہار طالب العلم تھے۔

علیگڈھ کالج کے ٹرسٹیوں کے جلسے میں تجویز قرار پائی کہ ہر سال کالج کا ایک طالب علم مزید تعلیم سیکھنے کے لئے انگلستان بھیجا جایا کرے۔ اور مسٹر حامد علی خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لا نے ایسے طالب علم کے ولایت تک پہنچنے کے اخراجات فیاضی سے اپنے ذمہ لئے ہیں۔

ہز ہائینس نواب صاحب رام پور کے مشکو معلی میں ۳ - اکتوبر یوم دسہرہ کو ولیعہد پیدا ہوا۔ اس تولد سعید پر ریاست میں عام طور پر اظہار مسرت ہو رہا ہے۔

اسلامیہ سکول کی عمارت کے لئے چندہ فراہم کرنے کے واسطے ۳ - اکتوبر کو باغ شاہی پشاور میں کرنل نواب محمد اسلم خاں صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ خان بہادر محمد ابراہیم خاں [illegible] کے ذریعے نواب صاحب نے ایک ہزار روپیہ عطا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اس جلسہ میں جس قدر چندہ لکھوایا گیا۔ اس کی میزان ۱۰۷۷۳ [illegible] روپے ہوتی ہے۔

ریویو
سفری حمائل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] حمائل نہایت نفیس [illegible] [illegible]

"دو نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات" باتصویر آفتاب پنجاب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

تقطیع پر چھپوائی ہے خطی یا کیزگی کا فنتکی ہمگی اور چھاپہ کی صفائی سفر خشکنا ہری زیب و زینت سے قطع نظر اس میں صحت کا بھی اس قدر اہتمام رکھا گیا ہے کہ کہیں اعراب میں بھی ترجمے نہیں ہونے پائی چنانچہ اس کی تصدیق میں بہت سے علماء کی مواہیر اخیر میں ثبت ہیں۔ شاہ رفیع الدین صاحب کا ترجمہ بین السطور میں ہے۔ حاشیہ پر کارآمد عجیب فوائد درج ہیں۔ قیمت ۶ مع محصول ڈاک ہے۔ صوری و معنوی خوبیوں کے مقابلہ میں یہ بہت کم ہے۔ عاشقان کلام ربانی مہتمم سے طلب فرما سکتے ہیں۔

مشکوٰۃ شریف: حدیث کی اس مشہور و معروف کتاب کا اردو ترجمہ بین السطور مع ترجمہ مولوی عبد الغفور و عبد الاول صاحبان مطبع القرآن والسنہ امرتسر کی ترجمے سے چار جلدوں میں شائع ہوا ترجمہ عام فہم ہے۔ علاوہ بریں حواشی دلوا دینے اس کے حسن و خوبی کو بہت کچھ بڑھا دیا ہے۔ احادیث کی ایسی جامع و مقبول عام کتاب کا ترجمہ کر کے مشتہرین نے فی الواقعہ مسلمانوں پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو لوگ عربی زبان نہ جاننے کی وجہ سے مشکوٰۃ شریف کے مطالعہ سے محروم تھے انہیں ضرور مندرجہ بالا پتہ سے مترجم و محشی مشکوٰۃ شریف منگوا کر مستفید ہونا چاہئے۔ قیمت فی جلد مع محصول ڈاک ۴ روپیہ مکمل ۱۵ روپیہ

مراسلات

اردو کی فریاد

ہمدیو التفہ ہو شنوا مری فریاد کا

اے میرے ملکی بھائیو! اے میرے ملکی عزیزو! ای حشر ملکی مالکو! میں ہندوستان کا رہنے والا ہوں۔ ہندوستان میرا جنم بھوم ہے۔ چھ سو برس سے زیادہ میری عمر ہے۔ مجھ کو ابتدائی عمر سے تمہارے ہر کس و ناکس کی خدمت کرنا پڑی ہے۔ بچہ بلا تحبت میں نکال کر انجا ملا تھا اور میرے ہی قرب باندھے۔ میری ہی بدولت سرکاری دفاتر اور تمام کتب خانے مالا مال بھرے ہیں۔ وہ کون ہے جس پر میرا احسان نہیں؟ وہ کون قوم ہے جو مجھ سے مستفید نہیں؟ وہ کون فرقہ ہے جسے میں نے مالا مال نہ کیا ہو؟ کسی ایشیائی شاعر نے میری چطری کی تعریف میں یوں نغمہ سنجی فرمائی ہے مگر وہ سراسر میری تعریف ہے ؎

قلم گر کہ گردن کا ہے جہانم / قلم کش را بدولت میرسانم
اگر بہ بخت باشد من چو دانم / دے یک بار بر دولت رسانم

کیا ہے کوئی جس کے میں کام نہ آیا ہوں ہے کوئی جس کا میں پشت پناہ نہ ہوا ہوں؟ اے میرے ملکی عزیزو! [illegible] بوجھ مجھ پر کیا جاتا ہے کہ ہاں میری بیخ کنی کی فکر کی جاتی ہے [illegible] بہت ہی بے رحمی کی گئی ہے۔ میرے ملک کے ہندو بھائی

میری آنکھوں کے تارے جن کے اسلاف میری قدر کرتے تھے مجھ عزیز رکھتے تھے۔ بیٹے ڈھیر کا ڈھیر اغبار کا اغبار دولت اُن کو اُٹھا دیا۔ اب انہیں اندوختہ کے تالف۔ تم ہی عزیز جن کا [illegible] عروج میں ہی ہوں۔ مجھے آفت ڈھانے کو تیار ہیں میرے دل کا بڑا اٹھا بیٹھے ہیں۔ میرے حق میں سپرد کرنا۔ [illegible] کا فتوے صادر کرنے کو آسمان چڑھا بیٹھے ہیں۔ ناعاقبت اندیشی تکے ہیں۔ سچ ہے اور بہت سچ ہے ؎

[illegible] بیا مرحب علم سراس [illegible] کہ مرا عاقبت [illegible]

کیوں وجہ نہیں نکلا۔ مری تحصیل [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] مندرک [illegible] میری [illegible] باعث ہوتے [illegible] بری [illegible] کسی [illegible] نہیں [illegible] منسوب کر [illegible] ہندو [illegible] میری لطافت [illegible] آنکھوں سکتے ہیں۔ اگر مسلمان میری وجہ سے میری صاحب میاں صاحب کہلاتے۔ اہل ہنود میں بھی صاحب [illegible] ہو گئے۔ ابتدائی زمانہ میں جسے آپ [illegible] جہاں تبلاتے ہیں میری مدحت [illegible] مسلمانوں میں سچ [illegible] ہندوؤں میں [illegible] تھے مگر اب زمانہ موجودہ میں کوئی قوم کوئی [illegible] سے بچا ہی نہیں ہے۔ گو کوئی شخص [illegible] سے ایسی کاہلی سستی سے ترقی نہ کر سکے [illegible] واقعہ ہند میں پٹ رہا تھا۔ [illegible] اگر ہے کچھ اعلیٰ و اعلیٰ ہو کسی قوم کسی مذہب و ملت کا بس ہے خصوصیت کے ساتھ ترجیح [illegible] کر دیا ہو اسکی کو زیادہ تر میرا قصور [illegible] میرے مالکوں کے نور چشمو۔ عزیز کرو میں اُٹھ رہا ہے رخصت لینے کو ہا ہوں۔ میں ابھی اپنا منہ کالا کر کے کسی طرف چلا جاؤں۔ ہاتھ ملتے مدم کا راستہ لوں۔ کیا کوئی انکار کر سکتا ہے کہ میرے فیض عام سے ہمارے ہم وطن [illegible] بہرہ یاب نہیں ہوئے یا اب نہیں ہیں۔ میرا جس زمانے میں [illegible] اس زمانے کے فصحا میری بدولت کیسے کیسے گر رہے ہیں۔ آہ! افسوس انسا پردازی۔ املا سازی نواب تک باقی ہے اور صفحہ ہستی پر نام رہا قائم رہیگی مگر نام نامی اُن نقشوں کے مدد کا صفحہ [illegible]

تجھے ایسا ٹھہرا ہیں ہو گیا کہ کسی کو یاد بھی نہ رہا ہو پرانے خاندان سلطان کا نسخہ میں جو صاحب موجود ہیں وہ اب بھی بطور نسخہ دریافت کر سکتے ہیں کہ مجھ سے آن کے اسلاف کیسے فیضیاب تھے۔ آن کے اسلاف کیسے منشی تھے۔ آن کی خوش تحریری و خوش تقریری کا شور مچا ہوا تھا۔ مجھے مسلمانوں کے ساتھ منسوب کرنا بیجا ہی نہیں بلکہ ظلم ہے۔ مسلمانوں کے آبا و اجداد اصلی [illegible] عرب۔ ایران۔ توران۔ ترکستان کے ہیں۔ ان کے [illegible] وطن میں [illegible] ہندوستان میں مسلمانوں کی [illegible]

[illegible]

اے میرے نوجوانو! مجھے [illegible] موجودہ کے مقابل نہ کرو اور [illegible] میں [illegible] تبدیل [illegible] میں میری [illegible] سے [illegible] کا مقابلہ [illegible] میں ہی اہل [illegible] اور ہندی [illegible] وہ چمنستان ہندوستان ہے ؎

[illegible] نسبت خاک را با عالم پاک

گو میں [illegible] ہوں [illegible] گلشن [illegible]

اصول [illegible] مراد آباد [illegible] ملک [illegible] اور [illegible] مراد آباد

اشتہار

مفت راحت گفت

انجمن راحت خنث و چشمہ فیض ہندوستان

انجمن ہذا [illegible] کے لئے [illegible] ماہ بوقع [illegible] اس انجمن کا مقصد [illegible] مسلمان [illegible] ارسال فرما کر طلب فرماویں۔ المشتہر نواب زادہ حامد علی خاں مہتمم انجمن چشمہ فیض و راحت گنج [illegible] ضلع کرنال

رسالہ فوٹوگرافی

یہ عکسی تصویر بنانے کی ایک مکمل اور باتصویر اردو کتاب ہے ہر شخص اس کے ذریعہ سے بلامدد استاد کے کامل فوٹوگرافر ہو سکتا ہے۔ ماہر انگریزی و اردو اخباروں نے اس کو اس فن کی بے نظیر کتاب بتایا ہے۔ قیمت دو روپے
رسالہ دندان سازی مصنوعی دانت بنانے کے فن میں [illegible] مع باتصویر [illegible] زیر طبع ہے [illegible]
المشتہر [illegible] ایم - اے [illegible] علی گڈھ

نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات باتصویر انتخاب الجواب میں مسلسل شائع ہو رہے ہیں

اگر مجبوری ہے تو

دل ہی تو انصاف کرتا ہی نہیں کوئی زرگر
ہوسکے پھر مجبور خود اس ساز کو گرما ہوش

[illegible]

سعدیا سبق و نشاگرد بے بنیاد را — خود فراموشی کند تقت ہر استاد را

اس سے زیادہ اس بیچاری غلطی کی بڑی چوک ہوئی - بسود کردہ را افلاطون نیست" درست ہے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد - نہ میں اپنا فیصلہ عام کرتا - نہ یہ منحوس دن دیکھنا پڑتا تصحیح الحروف دیکھ کر اردو دان ہونے کا دعویٰ کرنے والے مجبوریوں بدنام نہ کرتے - خدا بھلا کرے ذکاء اللہ و شبلی نعمانی - غالب و حالی وغیرہ کا - خدا بخشے سر سید مرحوم کو - کہ انہوں نے نصاب [illegible]

[illegible]

اب آ لکھیں نو سال پہلے بھی فرد آ - خود لپٹے لکھے کو پڑھنا مصیبت سامنا ہے - دوسرے قومی لکھاوٹ کا اختلاف ہو کہیں [illegible] دیسی مارواڑی - پنجابی - بنگالی - [illegible] الہ آباد - بنارس - پٹنہ - کلکتہ دہلی میں اختلاف ہو - [illegible]

[illegible]

"عوام کو مژدہ"

یہ امر یقینی ہے کہ ہندوستانی معمولی بیماریوں میں ڈاکٹر صاحب کو بلانا بڑا مہنگا ہے اور ان کی فیس ادا کرنی ہی پڑتی ہے - اُن کے نسخوں کے دام کو دیکھتے ہی پھر جاتے ہیں - [illegible] عام آدمی کا کیسا بنتا ہے - اکثر اس وقت جبکہ انگریزی علاج ہندوستان میں رائج نہ تھا - لوگ معمولی [illegible] کی بیماریوں کے سہل سہل نسخے بکثرت تھے - اور آج کل حکیم صاحب یا بید صاحب کے پاس جانے کی فکر نہیں کرتے تھے لیکن فی زمانہ چونکہ یونانی اور بیدک کے علاج کا رواج دن بدن اُٹھتا جاتا ہے - دوسرا ہی رنگ ہے - اگر اتفاقیہ بید نسخہ معلوم بھی ہوں تو [illegible] - کیونکہ اکثر پنساریوں کی دوکان سے جو ادویات ملتی ہیں - وہ مطلق استعمال کے قابل نہیں ہوتی ہیں - چنانچہ ضروری ہے کہ زمانہ کے مطابق اب کچھ انگریزی دواؤں کی بابت بھی عام طور پر معلومات ہوں - اس کی سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ آپ فوراً ایک جلد میٹیریا میڈیکا اردو مصنفہ ڈاکٹر مکند لعل صاحب مرحوم رائے بہادر - آنریری سرجن [illegible] - فیلو یونیورسٹی الہ آباد و کلکتہ - جو کہ کم از کم پچیس سال سے تمام ہندوستان - پنجاب - بلوچستان وغیرہ میں کثرت سے فروخت ہوتی رہی ہے - بپتہ ذیل سے طلب فرمائیں - اس کو حال ہی میں جناب ڈاکٹر صاحب مرحوم و مغفور کے صاحبزادے ڈاکٹر کرپا شنکر صاحب ایل - ایم - ایس نے مطابق برٹش فارماکوپیا جدید ترمیم کیا ہے - اور اس میں کل جدید ادویات درج کی گئی ہیں - علاوہ اس کے اس میں بہت سے عمدہ مجرب نسخے رکھے گئے ہیں جو کچھ ہی آدمی سے زیادہ جلدیں فروخت ہو چکی ہیں - فرمائشیں بھیجئے - ایک جلد رکھئے اور ہمیشہ اس کے ذریعہ سے ہمیشہ کے واسطے فائدہ اٹھائیے - اکثر آپ لوگوں کے پاس اس کا پرانا ایڈیشن ہوگا - لیکن اب وہ کس مصرف کا ہے - کیونکہ دواؤں کی تعداد میں اب بہت فرق ہو گیا ہے - قیمت صرف چار روپے علاوہ محصول ڈاک ہے - ایک ایک نسخہ اس میں مجرب ہے - جس کا استعمال مشہور و معروف ڈاکٹر [illegible] صاحب کرتے تھے اور اب اُن کے صاحبزادے ڈاکٹر کرپا شنکر صاحب کرتے ہیں - جن کا شہرہ دن بدن [illegible]

المشتہر } سرجن شنکر - لے خلف ڈاکٹر کرپا شنکر صاحب ایل - ایم - ایس اسسٹنٹ سرجن ضلع باندہ خاص - (ممالک متحدہ شمالی) -

[illegible] کرتے ہیں مگر [illegible] بعض کرنے کے راست
[illegible] انشا [illegible] ہے۔ برخلاف اس کے
[illegible] کا سبق دیتا ہوں۔
[illegible] اپنے اعضا کی لگاوٹ سے
[illegible] صفائی اور میری تیزروی کی
[illegible] صاف کو نیا
[illegible] خدمتوں کی عزت کی خاطر سہولیت
[illegible] شاہجہاں بادشاہ کے زمانہ میں اسی زمانہ کے
[illegible] ٹوڈرمل نے وضع کیا تھا۔ جب سے
[illegible] سے چشم پوشی نہ کرو [illegible] سے درگذرو
"ورنہ گورنمنٹ میں استغاثہ ہے"

حضور عالی۔ اس حقیر ناکردہ تقصیر پر ناحق لوگ جھکو
[illegible] سہولیت دینا میرا شیوہ ہے [illegible]
میرا لقب ہے۔ اب اس زمانہ کے چند تعلیم یافتہ نوجوان۔ جن کو خود
[illegible] کا سلیقہ نہیں۔ راستہ کا قصور مجھ پر رکھتے ہیں۔ مجھے
[illegible] خاص سہولیت اور آسانی کے خیال سے وضع کیا
تھا۔ تاکہ دفاتر عدالتوں کے کام ہفتوں کے ہفتوں میں اور
دنوں کے گھنٹوں میں انجام ہوں۔ آج چھ سو برس سے برابر
ان نوجوانوں [illegible] کی خدمت کرتا آیا۔ ان کے آباء
اجداد مجھ کو عزیز رکھتے تھے۔ میں ان کا سچا خادم تھا [illegible]
[illegible] صاحب تصنیف اور موجد کے سدو ائی ہے
صاحب دام اقبالہم کی۔ دوہائی [illegible] لاٹ صاحب [illegible]

گورنمنٹ صاحبان کی دوہائی ہے ملکی لاٹ صاحب کی دوہائی ہے ہمارے
لاٹ صاحب کی دوہائی ہے کمشنر صاحب کی دوہائی ہے صاحب
ڈائریکٹر صاحب کی دوہائی ہے کلکٹر صاحب کی دوہائی ہے پنجاب
کی میں بیچارہ ناحق مارا جاتا ہوں۔ ایسے انصاف کے وقت میں
کہ شیر و بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں۔ ایسے ستھرے زمانہ کے
بہار میں کہ دودھ کا دودھ پانی کا پانی انصاف ہوتا ہے۔ ناحق
[illegible] میرے پیچھے پڑے ہیں۔ مجھ ہند ملک سے دربدر
کیا چاہتے ہیں ؎

ظلم ہے گر نہ دوگے میری داد
ظلم ہے گر مجھے کرو برباد

اے میرے مالک! اے میرے ملک ہندوستان کے فاتح جب
آپ نے ملک فتح کیا تو مجھ پر بھی آپ کا قبضہ واجب ہوا۔ میں بھی آپکا
مقبوضہ و مفتوحہ غلام ہوں۔ آپ کو میری حفاظت بھی ایسی ہی کرنی
چاہئے جیسی کہ ملک کی۔ میرے لئے بھی یہ برتری جائز رکھئے۔ ملک
کی سی ہو۔ میں بھی آپ کا ملکی خدمتگار ہوں۔ میرا برا چاہنے والے
اور میرا برا کہنے والے کو بھی سیڈیشن ایکٹ کے رو سے سزایاب کیجئے۔
میں آپ سے الطاف خسروانہ کا امیدوار ہوں۔ ان ناخلف ناسپاسوں
کی طرف التفات نہ کیجئے۔ مجھ کو ملاحظہ کیجئے میرا منصب چھینا جاتا ہے
میرے عملہ میں بٹہ لگایا جاتا ہے مجھے بیکار بنانا چاہتے ہیں۔ میرا
[illegible] بادشاہ ہیں [illegible] شاہی سے مقرر ہے۔ بند کرایا
چاہتے ہیں۔ آپ کی مسلوں۔ آپ کے کاغذات دفاتر کے ایک معتد
حصہ کا کمبار اور نگہبان میں ہوں۔ میں آپ کے محرروں کو بہت
کچھ سہولیت اور مدد دیتا ہوں۔ [illegible] تعصبات زمانے۔ لوگ
ناحق شناس ناحق کوش کا معاملہ کھل جائیگا۔ ایک محرر کے ذکر
اس قدر انکار کا کام ہے [illegible] سے شام تک
بیٹھے گزرتا ہے [illegible] ہوا۔ اور [illegible] دوراہ جار
دشمنان بدخواہاں کا کان ہرا۔ جب لیفٹیننٹ صاحب تشریف لا رہے تھے
تو خدا ہی حافظ ہے۔ اس وقت تو سوز کا روز کام ہو نہیں سکتا۔
نعیل کے ایام اس روزانہ کمی کو پورا کرلیتے ہیں۔ اور ہم اسے
میرے مالک ہائے [illegible] اے میرے حکمراں! حدا سے در گزر
کرانی ٹھونگی کہ بجائے اڑھائی گھنٹے کے دس گھنٹوں کا دن ہو۔ عدالت
العالیہ ہائیکورٹ میں ایک ہندو جج مسٹر رانا صاحبان کا ہے دہ خود
کہ [illegible] کے مقدمات [illegible] اور فیصلے لکھتے ہیں۔ اور میں تو خود محسوس
ہی کیا ہوں۔ میرے چیلے چاٹے بھی بہت سے ایسے موجود ہیں
کہ منہ سے پوری بات بھی نکلنے نہ پائے کہ ورق علم سے سطح کا عدد
سمجھا دیں۔ اور میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ میرے لئے مالکوں
کی تعداد اس وقت بھی گئے گزرے ہوئے زمانے میں دو دہائی
صدی سے کم نہیں ہے۔ اے میری منصف عدل پرور گورنمنٹ
رہی میری فریاد کرتا ہوں۔

اس سے پہلے کئی مرتبہ مجھ پر اس ہوا کا جھونکا آتے آتے رہ گیا
ہے۔ اور لوکل گورنمنٹ ہمیشہ میرے سر پر سایہ فگن رہی۔ اور اب اس
زمانہ میں جبکہ لوکل گورنمنٹ کی عنان حکومت ایک عادل ہاتھ میں
ہے۔ تو رحم کی امید ہے۔"

الراقم عازی پوری

فاتح ٹرنسوال

۱۱ جولائی۔ رینٹو ہنٹ [illegible] کے نام سے ہندوستان میں عام طور پر
[illegible] حسن نظامی کے ہیرو جناب لارڈ رابرٹس صاحب بہادر
فیلڈ مارشل افواج برطانیہ معظم ٹرنسوال میں [illegible] مجھ کسی سال
میں [illegible] کرنے کا [illegible] حاصل ہے۔ انہوں نے اپنی ایک
تصویر بھی [illegible] عنایت فرمائی تھی۔ یہ ٹھہر ٹرے کرنے آپ کو
ایک مفصل نامہ [illegible] ٹرنسوال روانہ کیا تھا جس کا جواب
[illegible] مجھے پہنچا۔ اس عنایت نامہ کا ترجمہ
خدمت شریف میں روانہ کرتا ہوں۔ اور راہ نوازش اپنے اخبار میں
شائع فرمائیے۔ تاکہ دیسی معززین حضرات کو جناب فیلڈ مارشل صاحب
بہادر کے [illegible] حالات سے واقفیت ہو۔ والتوہدا۔

"ڈیئر سر!

[illegible] کے مکتوب کے جواب میں میں مخلصانہ شکریہ قبول
کیجئے ہندوستان کے معزز دیسیوں کی طرف سے میں اس مبارکباد
کو نہایت مسرت سے قبول کرتا ہوں کہ جن میں جناب ملکہ معظمہ کے

روح حیات

مال بالکفایت

ایل سلیمانجی کریم جی کے کارخانے کا تیار شدہ
[illegible] سوار نمتص۔ رومال۔ موزہ و غیرہ
بالکفایت ہر ایک قیمت و ہر ایک سائز کے ہماری دکان سے ہول
سیل اکمیشن حسب فرمائش مل سکتے ہیں۔
نوٹ۔ علاوہ ازیں اگر کسی دوکاندار کو کسی قسم کا مال مطلوب ہو تو بارعایت
[illegible] صدی کمیشن پر بذریعہ ریلوے اصل بھیجا جاتا ہے۔ نمشتہر
محمد علی [illegible] جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ [illegible]

[illegible] گھڑیاں یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے [illegible] کی آئی رنگ [illegible]

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

اس گھڑی کا تار نہایت سیالدار پرزے
نہایت مضبوط ہیں مضبوطی میں لاجواب ہے
اور اس طرح یہ کہ لیور ہے تاہم بارہ گھنٹہ محصول
پارسل وغیرہ سے آپکو کچھ مطلب نہیں صرف
دو روپیہ بارہ آنہ ڈاک پیوکو دیکر گھڑی
کا پارسل معہ ایک چین وصول کر لیجئے

تازہ شہادتوں کا خلاصہ

عالیجناب محمد عبدالطیف
صاحب [illegible] ڈاکخانہ
[illegible] ضلع سلہٹ
[illegible] ڈاکٹر عبدالغفور
صاحب ایک درجن مضبوط لیور واچ
پایا بیشک عمدہ ہی مہربانی
[illegible] ایک درجن اور بھیجے
ترجمہ خط انگریزی نمبر ۱۱۶
جناب پی اکادین راسدار
صاحب سری نگر کشمیر
تحریر فرماتے ہیں میں بہت
خوش ہوں گا اگر آپ مضبوط
لیور واچ جیسی کہ آپنے بیان
[illegible]
[illegible] بارہ آنہ بھیجدیں
مشکور ہونگا۔ ۱۲ جون

ایس اے بی بخشی اینڈ کو گنیش [illegible] لال [illegible] کلکتہ

وو نمائش پیرس کے دلچسپ عجائبات با تصویر" انتخاب لاجواب ہیں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

... حافظہ و نادانی کا اظہار ہو سا اور موجودہ حکومت ... مرفہ الحال ... حضور ممدوح ...

المراسلہ سید شاہ ... صوفی ... ناظم دار ... لکھنؤ

ورنیکلر مدارس ممالک مغربی و شمالی و اودھ میں مساحت کی تعلیم

اس سال مدارس ... اور تحصیلی ... مساحت کی تعلیم کی مصلحت سے اٹھا دی گئی ... کارروائی سے ایک ... رسالہ ... صرف طلبہ ... سرشتہ تعلیم ... احکام سرشتہ تعلیم ... دیہاتی سکولوں میں ... اکثر لڑکے زمینداروں اور کاشتکاروں ... زراعت کی ... علم زراعت کی ... ہر صاحب ... دیہاتی ... ضرورت ... اسی وجہ سے ... داخل ہو رہے ہیں۔

زراعت پیشہ لوگوں کے ... علم مساحت کی ضرورت بہت ... ثبوت ہے ... کھیتوں کی پیمائش ... سرشتہ تعلیم ... مساحت کی تعلیم ... ضروری اور مفید ...

ورنیکلر اپر پرائمری کا کورس اس قدر ... کھیتوں کی ... مساحت کی تعلیم ...

... ہیں بہت بڑی ... سرشتہ تعلیم ... کیونکہ دیہاتی لڑکے جب مدرسہ کی ... بعض ... کھیتوں کا رقبہ دریافت کرنے ... مساحت ... اس وقت تعلیم کا ... لڑکے کس قدر ... ہوگا ... مساحت کی تعلیم ... [illegible]

یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ مساحت کی تعلیم اس ... ان کی مساحت کی تعلیم ناکمل رہتی ہے ... ان طلبہ کو صرف ابتدائی ... مساحت کی ضرورت ... [illegible]

اخبار ... مورخہ ... سنہ ۱۸۹۹ء

میرے کا سرمہ

میرے کے سرمہ ... فائدہ ... [illegible] ... آنکھوں ... سرمہ ... [illegible]

مفصل اشتہار اخبار ہذا میں ملاحظہ فرمائیے

... ہو جاتا ہو حالانکہ ... اقلیدس کی ... مساحت ... رسالہ مساحت ... مساحت کی تعلیم ... اقلیدس ... [illegible]

جب یہ بات مسلّم ہے کہ بغیر تعلیم اقلیدس کے بھی ابتدائی مساحت کی تعلیم ہو سکتی ہے ... سرشتہ تعلیم ... دیہاتی ... اپر پرائمری ... مساحت کی تعلیم ... [illegible]

ہندو مسلمانوں کا میل جول

(مراسلہ)

جب لوگوں کے ... [illegible]

... [illegible]

مطبع ... پریس دہلی کی کتابیں

تاریخ ... [illegible]

تو اور بھی بڑھکر مسیح کی نسبت زیادہ پسند کرتے رہے - اور پہلے ہی پیغمبر کی شریعت کو مانتے رہے جس کا نتیجہ اختلاف مذاہب ہوا - اسی طرح کرشن کی پرستائی ہوا اکثر کوئی عیسائی اور کوئی محمدی بھی ملک ہندوستان میں بھی رہا - کسی نے بت پرستی توحید کی معرفت کے مخصوص خیال کی مدد سے اس کا الٹ - الغرض ہر ایک انسانی جماعت کا مختلف ممالک میں یہی حال رہا مگر توحید کے اصل ہر ایک مذہب کے بالکل بلا تفاوت سر ایک ہیں - موسائی خدا کو واحد مانتے ہیں - اور حضرت موسیٰ کی معرفت نجات کے قائل - عیسائی خدا کو واحد تسلیم کرتے ہیں اور حضرت عیسیٰ کے ذریعہ نجات کے قائل - محمدی خدا کو واحد تسلیم کرتے ہیں اور حضرت محمد صلعم کے وسیلے سے نجات کے قائل - ہندو بیشتر کو اوتار پوجتے ہیں - اور کرشن جی یا بدھ کو قائل - [illegible] - بہت سے مسلم جو انسانی مدد کو قائم رکھنے کو ضروری ہیں - سب مذاہب ایک ہیں - مسلمانوں نے الفاظ مومن اور رب العالمین صرف اپنے [illegible] [illegible]

[illegible]

یعنی عالی خیال ہو کر اور دنیا کے رنج و راحت اور نفع و نقصان کو اپنا رنج و راحت اور نفع و نقصان خیال کرے [illegible] اور مسلمانوں کی ترقی کے وسائل مشترک ہیں جن کے حصول میں [illegible] زیادہ موثر ہو سکتی ہیں - نہ یہ کہ ایک کعبہ کا سفر دوسرا ترکستان کا عزم خیال کرتا ہے ۔

اے آریہ ورت کے بہادروں کی اولاد یہاں تک کہ تمہاری مذہبی تفرقہ ہے - اور یہ ہے تمہاری مذہبی کتابوں کی تعلیم اب معلوم نہیں تمہارے عناد اور ایک دوسرے کو [illegible] سے دیکھنے کا موجب کیا ہے - یہ تیر انداز تم نے کہاں سے سیکھیں - کیا تم اپنے پیغمبروں - اوتاروں اور اپنے علماء کی [illegible] نہیں کرتے [illegible] گلستاں میں پڑھا نہیں - پڑھا تو ہوگا - مگر عمل کی عادت نہیں اور ایک دوسرے سے معکوس سلوک کر رہے ہو کیا ان کرتوتوں پر نجات اور مکتی کی امید ہے ؟ خبردار ہو جاؤ - تم سب کے سب ایسے راستے سے دور [illegible] - [illegible] بے بنیاد [illegible] کوئی [illegible] ذرا بھی [illegible] کو لو اور بھائیوں کے خون [illegible] کا مشغلہ نہ بناؤ - اس کا انجام [illegible] کتاب تورات جو دنیا کی ابتدائی معتبر تاریخ ہے کے پڑھنے والوں پر واضح ہوگا - کہ قوم عاد اور ثمود پر کیسا عذاب نازل نہ ہوئے - کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی شکل بگاڑ دی تھی - جو اس سزائے سخت کے مستوجب ہے - نہیں - نہیں - ان کی کارستانیں - عداوتیں اور نخوتیں بے [illegible]

ہو گئی تھیں - ان کے اعمال فاسقانہ - ان کی چال بالکل [illegible] تھی - انسانی ہمدردی - اخوت بالکل ڈوب گئی تھی - [illegible] [illegible] ہم سرزمین ہندوستان کو - تم نے بھی کبھی [illegible] حالت کا اندازہ لیا ہے - تمہاری آئے دن کی حالت [illegible] [illegible] عبرت اور [illegible] [illegible] اور اتفاق کی تشکیل کی تمہید [illegible] ناصیت [illegible] ہے - مگر ایک تم ہو کہ کچھ پرواہ نہیں - کوئی بلا [illegible] طاعون اور قحط کے [illegible] کر اس حصہ ملک کا باقی نہ ہے [illegible] کا سبب بھی کبھی دریافت کرنے کی کوشش کی [illegible] [illegible] معصوم جھگی کی پرستش بالکل معدوم نفس پرستی [illegible] کی [illegible] - غرضیکہ شامت اعمال میں کی [illegible] [illegible] [illegible] عالمت رہی - [illegible] قانون اور [illegible] زمین و آسمان اور [illegible] ہم [illegible] فعل ہیں کے مرتکب ۔

پیسہ اخبار اور [illegible] [illegible] طاعون و قحط کی ہم تائید کرتے - اگر [illegible] کی حالت [illegible] اول یہ ضروری ہے کہ ہم رعایائے برٹش گورنمنٹ خواہ ہندو یا مسلمان یا عیسائی سب کے سب آپس میں دوستانہ اور [illegible]

روح جیون بوٹی

اسکی ایک ہی شیشی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح تازہ بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے - بدن کو وزن کرو - اور آزماؤ - اسکے فوائد اور سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے اور ایک دفعہ منگا کر ضرور تجربہ کیجیے

قیمت فی شیشی چار روپے محصولڈاک بذمہ خریدار

روح جیون بوٹی و طلاء اسمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی اعتدالیوں کثرت شراب یا [illegible] افیون کی مضر تین یا دماغی تکلیف شادی کر [illegible] کے سبب [illegible] [illegible] بالکل [illegible] باعث [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قسم کی تکلیف [illegible] اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں بہت جلد اس [illegible] خارجی علاج کو منگا کر استعمال [illegible] قیمت [illegible] روح جیون بوٹی [illegible] طلاء اسمنا [illegible] - تیرہ روپے (عہ)

[illegible]

المشتہر حکیم محمد علی [illegible] پراپرائٹر [illegible] شفاخانہ و [illegible] خاندان شاہی [illegible]

[illegible] کے دلچسپ [illegible] بالتصویر انتخاب جواب میں سلسلہ وار شائع ہوتے ہیں

برقرار رکھیں۔ اور نیک نیتی سے ایک دوسرے کے نفع و نقصان اور رنج و راحت کو اپنا نفع و نقصان اور رنج و راحت تصور کریں۔ تب ممکن ہے کہ حوادث روزگار سے ہمیں کوئی ضرر یا گزند نہ پہنچے اور ہماری عادل اور منصف مزاج گورنمنٹ کے لئے باعث اطمینان اور راحت ہو۔ کاش کہ نیشنل کانگرس کے لائق اور فاضل صاحب بجائے اس کے کہ پولیٹیکل معاملات میں اس قدر زور دیتے۔ اس مکروہ حالت کی طرف اس قدر توجہ کرتے۔ تو کوئی شبہ نہیں کہ ملک کی حالت اخلاقی درست ہو جاتی۔ اور ہر ایک قسم کا امن اور آرام ہو جاتا۔ سب سے ... ہندو اور مسلمانوں کی بدگمانیاں اور رنجشیں دور کرنے کا۔ جو بالکل ایک فضول اور بے بنیاد بر ناواقفیت ہیں۔ ... گورنمنٹ اس کو زیادہ پسند کریگی۔

راقم احمد حسن ... ہوشیارپوری

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

کپتان ... جو لعل ... سروس افسر کے چین جا رہے ہیں۔ ... کو آگرہ سے کلکتہ روانہ ہو گئے۔ جہاں سے جہاز پر جائینگے۔

کمشنر ... ہندوستانیوں کو مٹھائی بیچنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

... گورنمنٹ ... شفاخانوں میں عورتوں کو ملازم رکھنے کی ممانعت کی ہے۔

... سپیشل کمشنر قاضی سید عبدالکریم کو بعض ٹھیکوں میں خفیہ شرکت رکھنے کے جرم میں ... اور ... ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی جس کا اپیل سشن کورٹ میں کیا گیا ہے۔ قاضی صاحب ضمانت پر رہا ہیں۔

ہز ہائینس ... صاحب ... نے سیلاب زدگان کلکتہ کے امدادی فنڈ میں ایک ہزار روپیہ ... دیا۔

رنگون ... ۱۱ لاکھ ... ہزار روپیہ قرض لینے کا اعلان دیا ہے۔

... اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر ... اور ... گارڈ ... کے مجرم قرار پائے۔ اور ان کو علی الترتیب ... قید سخت کی سزا دی گئی۔

ہز ہائینس ... شہزادہ ... ایک لائق اور تعلیم یافتہ رئیس تھی۔ ۱۰ اکتوبر کو بعارضہ ... وفات پائی۔

گورنمنٹ بنگال نے ... طاعون بہت کچھ مستقل کر دیا ہے۔

۱۳ اکتوبر کو بمبئی میں ۱۴ مبتلائے طاعون اور ۱۱ فوت ہوئے۔ ۱۴ کو ان کی تعداد علی الترتیب ۲۳ و ۲۴ تھی۔

حضور ... ۱۲ دسمبر یوم جمعہ کی شب کو کلکتہ میں دربار لیوی منعقد فرمائینگے۔

... میں ۲ گوسالوں کو ایک کنسٹبل کو زد و کوب کرنے اور ۳ روپے چھین لینے کے جرم میں کورٹ مارشل نے ایک کو تین اور دوسرے کو ۲ سال قید کی سزا دی۔ ہز اکسیلنسی لارڈ کرزن نے بھی اس فیصلہ کو ... سمجھ کر اس میں دست اندازی نہیں کی۔

گورنمنٹ ... نے ریذیڈنٹ سے دریافت کیا ہے کہ کیا حال ... حج کے متعلق بھی گورنمنٹ نے کسی قسم کے احکام نافذ کئے ہیں۔ گزشتہ ... سال میں بوجہ ممانعت ... کوئی شخص حج کو روانہ نہیں ہوا۔

انڈین ڈیلی ٹیلیگراف کا ایک یورپین نامہ نگار جس کا نام ... ہے۔ سید عبداللہ کے نام پر مسلمان ہوا۔ یہ لندن میں پیدا ہوئے تھے۔ اس وقت ان کی عمر ... سال کی ہے۔ ... نام رکھا گیا۔

کلکتہ میں سیلاب ختم ہو گیا ہے مگر مکانات برابر گر رہے ہیں اور بوجہ رطوبت و طوفان ... پھیل گیا ہے۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب ... نے اپنے ولیعہد کو بغرض تعلیم ... کالج میں داخل کیا ہے۔

... بمبئی کے ... شولاپور ... میں ... زدگان کے ... تحقیقات کی جائیگی۔

تعلیمی کانفرنس بمبئی نے مدارس سرکاری میں اخلاقی تعلیم کی ضرورت کو تسلیم کیا۔

۱۴ اکتوبر کو بمبئی میں ۱۸ ... طاعون اور ۱۴ تلف ہوئے۔

چونکہ گزشتہ قحط و خشکسالی سے گجرات میں کثیر التعداد مویشی ضائع ہو گئے ہیں۔ اب ان کی ترقی نسل کے لئے گورنمنٹ بمبئی نے ... زمین اور ... ہزار روپیہ عطا کیا ہے۔ اس چراگاہ میں ... گاؤں کی پیدائش و افزائش نسل کا انتظام کیا جائیگا۔

... صاحب ... تعلقدار حیدرآباد دکن ... جو معاملات ... ہیں کرنل ... کی مخالفت کا شکار ہوئے تھے۔ گورنمنٹ نظام نے تین سال تک ان کی ترقی مسدود کر دی تھی۔ مگر ریذیڈنٹ نے موقوفی کی رائے دی ہے۔

(لوکل ...)

... ۹ اکتوبر کو ... کی ... سے ... پانچ ... گرفتار کر لئے۔ اور ... بڑی مقدار ... میں ... ملی۔

جنرل ... ۹ اکتوبر کو بخیر و عافیت ... وارد ہوئی۔

گھوڑوں اور ... کی نسل کشی کے ... کمیشن ... ہے اس میں ... متعلق ... داخل کئے گئے ہیں۔

۳۰ ستمبر سے ... اکتوبر تک ... صوبہ ... میں ... ۲۰۱۴ کیس ہوئے تھے جن میں سے ... ہلاک ثابت ہوئے ... سرینگر میں ... تاریخ تک ... مبتلا اور ... تلف ہوئے۔

امرتسر ... کے لئے جو راستہ تجویز کیا گیا تھا گورنمنٹ ہند نے اسے منظور کر لیا ہے۔

... افغانستان ... کابل ...

لاہور میں ایک تعلیم یافتہ ہندو نے جس کی عمر ۲۳ سال کی تھی اور ... ملازم تھا۔ خودکشی کر لی۔ وجہ نامعلوم۔

... کے پوسٹ آفس سے جو ... کا پارسل سرقہ ہوا تھا وہ برآمد ہو گیا ہے۔

تحصیل ... کی ... کے متعلق جو کیس ... ان میں سے ... اشخاص ... کو ... سال قید کی سزا عدالت سیشن سے ہوئی۔

... ایک ... تعمیر کیا ہے۔

مسٹر محمد حیات ... کی قبل از وقت وفات پر اظہار افسوس کے لئے ... اکتوبر کو ... وکلا کا جلسہ منعقد ہوا۔

نوٹس

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے پاس ... کی دو مشینیں ... فروخت کے ... جن کی تفصیل یہ ہے۔ ایک ... مشین ... جس ... اور ... دوسری ... ہاتھی ... کی ... ایک ... مشین بالکل نئی ہے ... یہ مشین ... ہے ... ۔ مفصل حالات ... دریافت ... یا ... جوابی پوسٹ کارڈ ... [illegible]

[illegible]

اسم بامسمّیٰ گلدستہ تمیز طبع دوم

دنیا میں کسی شخص کی زندگی ... ہو۔ جو تمیز رکھتا ہو۔ تمیز انسان کو ہر ... بچاتی ہیں ... اور تمیزدار ہونا ... ضروری ہے ... [illegible]

ناول ... [illegible]

[illegible] ... عجائبات ... [illegible]

—— [illegible] پاس پشاور ڈسٹرکٹ [illegible] میں
بغرض علاج آئے ہیں۔

—— پنجاب کے اکثر اضلاع میں آجکل بخار کا دور دورہ ہے۔

—— آئندہ اجلاس نیشنل کانگرس لاہور کے [illegible]
ضروریات جلسہ کے لئے ۲۰ ہزار روپیہ کی ضرورت ہے جو بذریعہ
چندہ فراہم کیا جائیگا۔

—— امرتسر کے حلقہ میں ایک نیا ڈویژن [illegible] ہو۔
جس کا صدر مقام منٹگمری ہوگا۔

—— [illegible] کے ڈسٹرکٹ کورٹ میں [illegible] تقسیم کیا گیا

—— جہانگیر نامی شخص ساکن ضلع پشاور [illegible]
ڈاکو آئے [illegible] ملازم و مسلح سپاہی بندوقوں کی [illegible]
[illegible] ڈاکو ہمراہ لے گئے۔

—— پنجاب کے دو بڑے شہروں میں [illegible] ختمہ ۲۹ ستمبر
میں ۱۳۷۰ بچے پیدا ہوئے اور ۱۹۹۵ اموات [illegible]

—— مسٹر [illegible] رخصت سے واپس آکر [illegible] جج
مقرر ہوئے۔ مسٹر [illegible] ڈویژنل جج لاہور منتقل کئے جائینگے۔

—— لیڈی کرزن کی صدارت سے سنٹرل کمیٹی [illegible] فنڈ کا
جلسہ ۳ اکتوبر کو شملہ میں منعقد ہوا۔ اسے اس موسم کا آخری جلسہ
تصور کرنا چاہئے۔

—— گزشتہ جمعہ کی شب کو شاف کالج کا ڈرامہ [illegible]
کی کامیابی سے دیا گیا۔

ممالک غیر

—— [illegible] ایران روانہ ہو گئے ہیں۔

—— تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] یونینسٹ
[illegible] لبرل [illegible] ممبر منتخب ہو چکے ہیں۔

—— ولایت کے پولیٹیکل حلقوں میں افواہ ہے کہ لارڈ کرزن سے
درخواست کی جائیگی کہ وہ ہندوستان کی گورنر جنرلی کو چھوڑ کر انگلستان
کے سکرٹری خارجیہ کا عہدہ قبول کریں۔ لیکن ہندوستان کے
[illegible] کا لائق قائم مقام [illegible]

—— زار نے لواڈیہ میں [illegible] سے ملاقات کی جو تبت کے
[illegible] روس میں بھیجی تھی۔

—— شہنشاہ ولیم فریڈرک کی صحت نہایت نازک حالت میں ہے۔
جس کی وجہ سے قیصر ولیم کو برلن سے تمام ملکی مصروفیتوں کو
بالائے طاق رکھ دیا ہے۔

—— مجلس ساؤتھ افریقہ لیگ نے بالاتفاق قرار دیا کہ جنوبی افریقہ میں
ایشیائی محنت سے کام نہ لیا جائے۔ مسٹر [illegible] نے بیان کیا کہ
[illegible] کا خیال ترک کر دیا گیا ہے۔

—— روئی کے ارزاں ہو جانے کی وجہ سے [illegible] کے کارخانے
میں پھر جان پڑنے لگی ہے [illegible] بیکار [illegible]

[شورش چین]

—— سینٹ پیٹرسبرگ کے ایک تار سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب یہ
معلوم ہوگا کہ اب چین میں امن قائم ہونا ممکن ہے تو روسی
سپاہ رفتہ رفتہ واپس طلب کر لی جائیگی۔

—— مارشل والڈرسی کا [illegible] ۱۲ اکتوبر
کو [illegible] میں انگریزی دستہ [illegible] کا معائنہ کیا۔ [illegible]
سے بر شان و شوکت [illegible]

—— لی ہنگ چنگ نے پیکن پہنچ کر مسٹر [illegible]
سفرا سے ملاقات کی۔

—— روس کے پیسیفک سکواڈرن کی کمک کے واسطے [illegible]
[illegible] جہاز بھیجے گئے ہیں۔

—— چوتھا انگریزی بریگیڈ [illegible] پہنچ گیا ہے۔

—— مہاراجہ صاحب گوالیار کا جہازی ہسپتال ۱۰ اکتوبر کو
ہانگ کانگ میں وارد ہوا۔

—— روئٹر ہانگ کانگ سے تار دیتا ہے کہ [illegible]
ہندوستانی سپاہ کی ضرورت ہو۔ [illegible]
[illegible] طلب کیا گیا ہے۔

—— حکام کو معلوم ہوا ہے کہ جنوبی صوبجات میں [illegible]
[illegible]

[جنگ ٹرنسوال]

—— [illegible] کی خبروں سے واضح ہوتا ہے کہ [illegible]
آبادی نے [illegible] کے ایک ہزار [illegible]
اور [illegible]

—— جنرل [illegible]
سے [illegible]
الوداع کہا۔

—— [illegible]
[illegible] کر لیا ہے۔

—— [illegible]

—— [illegible] کی سپاہ دریا [illegible] کے مضافات میں منتشر ہو رہی
ہے۔ بہت سے لشکر کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

[متفرق تازہ خبریں]

—— افسوس کہ ہندوستان کے مشہور و نامور شاعر حضرت امیر مینائی
حیدر آباد میں ایک ماہ کی علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔

—— جنگ جنوبی افریقہ کے متعلق خبر آئی کہ جنرل فرینچ نے [illegible]
[illegible] کر لیا۔

—— بوئر [illegible] اور تاروں کو [illegible] ہیں جس سے
[illegible] خط و کتابت میں [illegible] ہوتا ہے۔

—— [illegible] آگئے ہیں۔ ان کی نسبت
[illegible] سینٹ پیٹرسبرگ [illegible] کی دیگر [illegible]
[illegible] عہد نامہ کرنا چاہتا ہے۔

—— [illegible]
[illegible]

—— [illegible]
[illegible] کوشش کرے۔

—— گزشتہ دنوں ضلع [illegible] میں بخار کا اس
قدر زور رہا کہ [illegible] ۲۹ ستمبر تک ان تینوں ضلعوں میں [illegible]
اموات [illegible]
[illegible] نہیں ہو سکی۔

—— [illegible] اپریل [illegible]
[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]
[illegible]

—— [illegible]
[illegible]

Chamberlain's Cough Remedy

یہ ہر دوائی فروش کی دکان میں ہو

[illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] کھانسی کی شکایت تھی۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کھانسی کی
دوائی کی تعریف کی [illegible] ایک بوتل خریدنے کی صلاح دی۔
میں بھی عام لوگوں میں اس دوائی کی سفارش کرتا ہوں۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپیہ
[illegible] سے مل سکتی ہے

تریاق [illegible]

[illegible]

STEARNS' SANTALOIDS.

سٹیرنس صاحب کا سنٹیلائڈ

تیل صندل کے استعمال کرنے کا اچھا اور بہتر طریق مرد و عورت دونوں کی حالت میں
امراض متعلقہ پیشاب کے لئے نہایت عمدہ علاج ہے۔ سٹیرنس صاحب کے سنٹیلائڈ کے
بالمقابل کوئی دوسری دوائی اخراج مواد کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتی۔
دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

[illegible] انتخاب اخبار میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

از سررشتہ میونسپل کمیٹی لاہور

اشتہار

چونکہ میونسپل کمیٹی لاہور نے واسطے اندراج نام امیدواران ٹھیکہ داری تعمیرات کے رجسٹر ترتیب کرنا ہے - اس لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی ٹھیکہ دار نے نام اپنا رجسٹر ٹھیکہ داری کرانا ہے - وہ اپنی درخواست مع اسناد کارگزاری بمقام ٹون ہال دفتر میونسپل کمیٹی میں ایس عاف کے پاس ۳۱ ماہ اکتوبر ۱۹۰۰ء تک پیش کرے - سکرٹری آئندہ موجودہ ٹھیکہ داران کو بھی چاہئیے کہ اگر آئندہ بطور ٹھیکہ داری میونسپل کمیٹی میں کام کرنا چاہتے ہیں - تو اپنی اپنی درخواستیں مع اسناد تاریخ مذکورہ بالا تک پیش کریں ◆

دستخط سٹرل میونسپل انجنیر - ۱۲ - اکتوبر ۱۹۰۰ء

مفید عام و ضروری کتب

مصنفہ مرزا عرفان علی بیگ ڈپٹی کلکٹر پنشنر - ناگری حلہ سات دن میں ہندی سکھاتی ہے - قیمت فی جلد ۳ - آداب السنہ - اخلاق حمیدہ سکھاتی ہے - قیمت ۸ - کہاوت سنسکرت ما ہے - اخلاق حمیدہ سکھاتی ہے - قیمت ۸ - صرف ڈاک ذمہ خریدار - ناگری خط پر ۵ - باقی کتب پر ہے نصف کمیشن ہے - پتہ دل سے طلب کیجئے - مرزا قربان علی بیگ رئیس آگرہ محلہ اعظم خاں

ضرورت

مجھے ایک پرائیوٹ ٹیچر انٹرنس پاس کی ضرورت ہے - جو فارسی تعلیم بھی دے سکے - تنخواہ سے تک دی جائیگی - خواہش جلد اطلاع دیں

المشتہر محمد عبد الغفور خاں ڈاکخانہ ڑی لاہور ضلع کانپور

مفت

بلا قیمت نصف آنکہ ہے - تاکہ جنتری ۱۹۰۱ء مع نقشہ جات کیمپ پنچی - کشمیر وغیرہ عام تقسیم کرتے ہیں ◆

المشتہر ماسٹر بخش احمد جی کو خادم بازار - لودیانہ - پنجاب

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اطلاع

یکم جنوری ۱۹۰۱ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۰۱ء تک ۱۲ ماہ کے واسطے مفصلہ ذیل ریلوے پلوں کے محصولات کا ٹھیکہ دئیے جانے کے لئے سر بمہر درخواستیں لیجائینگی :-

(۱) پل اٹک کا زیرین راستہ - بمقام اٹک ◆

(۲) پل جہلم کا راستہ سڑک - بمقام جہلم ◆

(۳) دلکشو نائل کے پہلو کا راستہ - بمقام چک نظام ◆

(۴) دریائے چناب کے اگر نڈ ریلوے پل کے پیدل راستے مابین وزیرآباد و گجرات ◆

(۵) پل راوی کی سڑک بمقام لاہور ◆

(۶) پل قیصر ہند کا بالائی راستہ - بمقام فیروزپور ◆

(۷) پل شیر شاہ کا راستہ سڑک - بمقام شیر شاہ ◆

(۸) لینسڈون پل کے راستہ کی سڑک - بمقام سکھر ◆

۲ - شرائط ٹھیکہ اور درخواست کے مطبوعہ فارم منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے سے دو روپیہ فی فارم ادا کر کے مل سکتے ہیں ◆

۳ - درخواستیں جو منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے نام مرقوم ہونے کے علاوہ یہ الفاظ " درخواست بغرض فراہمی محصولات پل " بھی لکھے ہوئے ہوں - دفتر منیجر میں ۵ نومبر ۱۹۰۰ء یوم دوشنبہ کی دوپہر تک لی جائینگی ◆

۴ - منیجر اس بات کا پابند نہ ہوگا کہ وہ سب سے اعلیٰ نرخ کی درخواست یا کوئی اور درخواست منظور کرے ◆

از دفتر منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے

مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۰۰ء

مڈل والو - دو آنہ میں مڈل کا پاس ہوتا ہے

بہت جلد ۲ - بکے گشت بھیجکر رفیق طلبا منگاؤ - اور طلبہ امتحان کی سند حاصل ہونے پر قیمت واپس لو - اور کتاب پاس رکھو - دس جلد ایک روپیہ کو ملینگی مع محصول ◆

المشتہر نازل مالک مطبع قیصر ہند لودیانہ - پنجاب

سرمہ نور بصر

بینائی زندگی کا بہت بڑا حصہ ہے تلاش مجرب ادویات سے ثابت ہوا ہے - اور چند بہت سے ایسے نسخے مجھے دستیاب ہوئے ہیں جن کے لئے تیر بہدف کا لفظ بہت موزوں ہے - مگر اب بکمال کاوش سے جو سرمہ نور بصر تیار کیا گیا ہے - یہ سرمہ بچوں سے جوان اور جوان بوڑھے تک یکساں مفید ہے - دھوئے سے کیا جاتا ہے کہ یہ نایاب سرمہ جمیع امراض چشم کی کلی دوا ہے - مثلاً ضعف بصارت - جالا - دھند - سبل - پھولا - ناخنہ وغیرہ کا قطعی علاج ہے - قیمت فی ماشہ ۲ - فی تولہ چھ روپے ◆

خضاب زینت شباب اس کے استعمال سے صرف ایک گھنٹہ بعد خواہ کیسے ہی سفید بال کیوں نہ ہوں سیاہ اور نرم ہو جاتے ہیں - پٹی کی بھی ضرورت نہیں - جلد پر کسی قسم کا داغ نہیں ہوتا - قیمت ۲ تولہ ایک روپیہ - (۱ - ۲) ◆

المشتہر کنور جان عطار و عطر فروش بازار ہیرا منڈی لاہور

جمیکا سارسا پریلا کا آیوڈین ملا ہوا سیال ست

یہ بیش بہا سارسا پریلا آیوڈین کے ساتھ ملا ہوا ست ہے - ایک ایسی عمدہ دوائی ہے جس میں جتنی خون مصفی خواص اور دیگر طاقت جسم کو بخشنے والی ہیں - اسکی کل انگریزی طبیبوں نے سفارش کی ہے - جلدی بیماریات اور ضعف ہڈیوں کی اور فاسد مادہ کو خارج کرتا ہے - اور ضعف کو بالکل دور کر دیتا ہے - بعد بیماریات کے استعمال سے بعد بحالی ہوتی ہے - اور تمام امراض کے استعمال سے بھی جو خون کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں - قیمت فی بوتل دو روپے ◆

المشتہر سیمز ای پیلو برادرز کیمسٹ و عطر فروشان لاہور و شملہ

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں - ان کا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم :- انسان کی کھوپڑی عجیب پر اسرار حصہ جسم ہے - اس میں جملہ عادات و خواص انسانی موجود ہیں - علم کا سہ سر کے ذریعہ معمولی عقل اور علم کا آدمی بھی ہر انسان کے خواص و عادات کو کھلی کتاب کی طرح فر فر پڑھ سکتا ہے - پھر ہی نہیں بلکہ ان کی کمی بیشی پر بھی قدرت رکھ سکتا ہے - غصہ - رشک - حلیم - مغرور - منکسر المزاج - ذہین - کاہل - جہت - بدچلن - نیک چلن - بہادر - ڈرپوک - دوست اور دوست دشمن بن سکتا ہے - یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کون پیشہ کس کے لئے موزوں ہوگا - دنیا سب کا پیشہ صاحب و لاوارث و کیل و ڈاکٹر معلم کہ جہاں سکتا ہے - اس علم کا تسلی بخش ثبوت [illegible] اس کتاب میں ہے - [illegible] جو آج تک اس عجیب و نادر فن سے محروم ہیں - اس علم کی اشاعت منظور ہے - لہذا دو روپیہ مع محصول ہے ◆

[illegible]

مجربات ذرفشاں :- یہ وہ کتاب ہے جو بسوں اپنے تجربہ کے ۱۴ سال کے تجربہ کے بعد تحریر کی ہے - [illegible] اب عجب علم مسمریزم کا کامل مرجہ [illegible] میں لکھا گیا - [illegible] [illegible] کرنے کی ترکیب و اسرار و طریقہ علم مسمریزم کا [illegible] المشتہر [illegible]

نوٹ - کل کتابوں کے یکمشت خریدار کو [illegible] کی بجائے دللعہ یہ دی جائیگی - اور محصول معاف کیا جائیگا ◆

پاپولر میڈیسن

نسولی - یہ ہندوستان کی سب اقسام کی
کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے
زکام ہو سوکھی کھانسی
میں خراش گلے کا بیٹھ جانا
سے آنا وغیرہ وغیرہ امراض
اثر رکھتی ہے - اور یہ
اشیاء سے بالکل مبرا ہے
کنسنٹریٹیڈ اوڈ
ایک سینہ اور انسان کے
تباہ کرنے والی
شلا پھنسیاں پھوڑوں
خارشی اور - دھون سے
امراض میں بہت استعمال کیجاتی
مشتہر

کپڑے

رامداس ہرنرائن
ہر قسم کا اونی سے اونی
فروخت کرنے والے
بچے سے بوڑھے تک سب ایک نرخ
ایک بچہ بھی فرمائش
دوسری بعض دوکانوں کی طرح
سب سے آسان ترین اور
دوکان نمبر اس مشہور بازار لاہور
ناظرین کی تکلیف کی خاطر

THE SINGER
MAN JFACTURING CO

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

ہندوستان اور برہما میں ایک سو دفتر ہیں

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

ہندوستان کا بڑا دفتر نمبر ۵ چرچ گیٹ سٹریٹ فورٹ بمبئی

پنجاب کا بڑا دفتر - کمرشل بلڈنگ لاہور

اور شاخیں

انبالہ - شملہ - پٹیالہ - لدھیانہ - جالندھر - امرتسر -
سیالکوٹ - فیروزپور - ملتان - ڈلہوزی -
مری - اور سری نگر کشمیر

دی برٹش فلور ملز کمپنی لمیٹیڈ دہلی

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

المشتہر
ٹیکن چند سکریٹری برٹش فلور ملز کمپنی لمیٹیڈ دہلی

نے وعدہ کیا تھا ایک ہزار حمائل شریف مجلد
مفت تقسیم کریں ... مسلمانوں میں مفصلہ ذیل شرائط
پر مفت تقسیم کیجاوے لیکن ایک ہزار سے دو صد
زیادہ ہی ہو اب حسن صاحب کی خواہش
بہت جلد آجانے کی وجہ حمائل شریف مفت دی
جاویگی اس حمائل شریف کی صحت کی تصدیق آٹھ
مولویوں نے ... اپنی اپنی مہروں سے فرمائی ہے
ترجمہ اردو با محاورہ شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم
دہلوی جو مقبول عام ہو چکا ہے صرف ... روپیہ
کی مفصلہ ذیل کتابیں خریدنے پر مفت مل سکتی ہے
محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا

المشتہر کریم بخش ...

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ

مولد خون صالح مصفی خون زرد اول راحت افزا غم ربا مصدقہ کیمیکل اگزامینر بہادر

حکمائے یونان و انگلستان میں یہ امر کا اتفاق ہے کہ یہ مرکب پُر فوائد ہے ... [illegible]

... اعضاء میں روح ... [illegible]

عرق اعضاء رئیسہ کی افعال کے باقاعدہ بنانے میں اعجاز کا کام دیتا ہے

ماء اللحم ... [illegible]

ماء اللحم ... [illegible]

ماء اللحم ... [illegible]

ماء اللحم ... [illegible]

ماء اللحم ... [illegible]

الغرض ... عرق ماء اللحم ... چہرہ سرخ تازہ جوانی بخشتا ہے +

قیمت فی بوتل (عہ) دو روپے اور چھ بوتل یک لئے (لعہ) گیارہ روپے اور درجن بوتل (غعہ) ... بیرونجات میں تین بوتل سے کم روانہ نہیں ہوتا۔

سوزاک نو و کہنہ

[illegible]

حب دافع آتشک

[illegible]

حب دافع ضعف و احتلام

[illegible]

حب دافع قبض دائمی

[illegible]

حب دافع بواسیر

[illegible]

سفوف مسہل ...

[illegible]

ھیئر ایڈیل

[illegible]

[illegible]

ملنے کا پتہ : بالا ادویات حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور موچی دروازہ عرفان منزل سے طلب کرو

(جنتری سنہ ... مفید معلومات کا ذخیرہ بے قیمت)

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر بہاول پور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

یکبار کی آزمائش ... بہتر نہیں

مصدقہ عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاول پور

شائقین خضاب کو مژدہ ... کہ جس ہمہ صفت موصوف نسخہ خضاب کی آپ کو مدت سے تلاش تھی۔ جو بسیار محنت و تلاش دستیاب ہوا ہے۔ جو **خضاب لاجواب** کے نام سے ... ناظرین ہے۔ اگرچہ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید ٹھیک ہے۔ مگر عوام کی آگاہی کے ... نامناسب نہ ہوگا کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے جلد اور بالوں کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ اور نہ رنگ جو کہ چند منٹ میں عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے ... سے خضابوں میں پایا جاتا ہے پھیکا پڑتا ہے۔ بلکہ بال ... اور نرم دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ اور بعد میں حسب ضرورت ... لگانا پڑتا ہے ... لگاتے وقت عمدہ خوشبو آتی ہے ... غرضیکہ خضاب لاجواب ہر طرح سے مفید اور ہمہ صفت موصوف ہے۔ جو کہ اپنا بدل فی زمانہ آپ ہی ہے اور ہمہ طرح عوام کی خاطر قیمت بہت قلیل رکھی گئی ہے فی شیشی خورد ... شیشی کلاں ...

خضاب نمبر ۲ اگرچہ خضاب نمبر ۲ بھی مثل خضاب لاجواب کے ہر طرح سے بے ضرر اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بھی جلد اور بالوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اور رنگ بھی عمدہ سیاہ بالوں کا سا ہو جاتا ہے۔ جو کہ مدت تک قائم رہتا ہے مگر فرق صرف اتنا ہے کہ خضاب نمبر ۲ لگا کر بالوں کو چند گھنٹہ باندھنا پڑتا ہے۔ یا رات کو سوتے وقت لگا کر صبح دھو ڈالیں سہل طریق ہے۔ جو صاحبان کو باندھنے کی تکلیف گوارا کر سکتے ہیں اور سیاہ مہندی کے بد نتائج سے بچنا چاہیں۔ تو خضاب نمبر ۲ کا استعمال کریں کم خرچ بالانشین یعنی فی ... (...)

چند معتبر ... شہادت بطور نمونہ

عالیجناب حضور ... صاحب ... ریاست بہاول پور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا تیار کردہ خضاب چند اشخاص کو لگا کر امتحان کیا گیا ہے اس کے لگانے سے بالوں اور جلد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا اور نہ کسی قسم کی تکلیف (خارش وغیرہ سے مراد ہے) ہوتی ہے۔ بالوں کا رنگ بغیر باندھنے کے بہت عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ جو بدیر قائم رہتا ہے۔ غرضیکہ یہ خضاب اُن تمام نقصوں سے جو دیگر آجکل کے خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے۔ امید ہے کہ اس کی ہر جگہ میں قدر ہوگی

عالیجناب سید نواز شاہ صاحب بہادر جج و ممبر کونسل بہاول پور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک پریکٹیشنر کا ایجاد کیا ہوا خضاب بہت لوگوں پر استعمال کرایا گیا ہے اس کے لگانے سے بالوں کا رنگ عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے اور بہت دنوں تک قائم رہتا ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ باوجود ان خوبیوں کے قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں ہے۔ غرضیکہ یہ خضاب اُن تمام خضابوں سے جو آج تک دیکھنے میں آئے ہیں۔ بڑھ کر ہے۔ ان نقصوں سے جو دوسروں میں پائے گئے ہیں مبرا ہے۔ روز افزوں پسند ... شائقین خضاب اس کی قدر کرینگے۔

عالیجناب ... محمد ... خاں صاحب بہادر ... ممبر کونسل بہاول پور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر نے اپنا تیار کردہ خضاب دو اشخاص کو لگا کر دکھایا جس سے کہا جاتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ جلد اور بال اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں۔ اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے۔ امید ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کرینگے۔

عالیجناب دیوان ... صاحب بہادر مشیر مستوفی ممبر کونسل بہاول پور

میں تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت رام چند صاحب کا تیار کردہ خضاب اُن تمام نقصوں سے جو آجکل کے موجودہ خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے ... کیونکہ اس کے لگانے سے نہ جلد اور نہ بالوں کو کسی قسم کا نقصان پہنچتا ہے۔ نہ رنگ ہی پھیکا پڑتا ہے خضاب تھوڑا سا استعمال کرنے سے بالوں کو سیاہ اصلی رنگ کے موافق کر دیتا ہے۔ اور بہت جلد رنگ دیتا ہے بمثل خضاب ... اس کی ... نہیں باندھنی پڑتی شائقین ضرور اس کی قدر کرینگے۔

عالیجناب سردار ... سنگھ صاحب میر منشی ریاست بہاول پور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیوپیتھک نے ایک خضاب کا عمدہ نسخہ نکالا ہے اور اس کا امتحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا قابل تعریف ظاہر ہوا۔ کیونکہ بالوں کو سیاہی عمدہ دیتا ہے۔ چند منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ سر اور داڑھی کے ... نقصان کسی قسم کا نہیں۔

نوٹ ۔ جو صاحب خضاب نمبر ... سے کم طلب کرنا ... قیمت ... محصول ... ہمراہ ...

المشتہر پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر صادق ڈسپنسری بہاول پور

ڈیمولسن

دنیا کے نامی فاسفرس شربت کو دمہ۔ کمزور پھیپھڑے۔ کھانسی۔ زکام نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گزشتہ ۸۰ برس میں بے شمار لوگوں نے اسکا استعمال کیا اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا گریمالٹ صاحب کی نسبت سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو پسینے آنے بند ہو جاتے ہیں بھوک خوب لگتی ہے اور بیمار کیحالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہوتی ہے ہیپوفاسفایٹ آف لائم کا یہ پیدا ہونا اسکے جوہر نکالنے پر منحصر ہے نقلی علم دواؤں میں خالص [illegible] کم ہوتے ہیں اسلئے کہا جاتا ہے قیمت [illegible]

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویات

سارساپریلا

جو لوگ فساد خون کی بیماریوں میں مبتلا پھوڑے پھنسیاں خارش داد ہر قسم کے زخم گٹھیا وغیرہ میں مبتلا ہیں انکو سارساپریلا جو ٹنگ ہیلکے عشبہ کی روح کھینچکر تیار کیا جاتا ہے استعمال کرنا چاہیے سیماب وپارہ اور خلاف مذہب اجزاء سے پاک ہی بوڑھے جوان بچے اسکو یکساں استعمال کرسکتے ہیں اس سارساپریلا میں سب سے زیادہ یہ خوبی ہے کہ جسم کے ہر رگ و پٹھے میں سرایت کرجاتا ہے قیمت [illegible]

شاپو صاحب کا فاسفوگلسریٹ آف لائم

جسکا مختصر نام "کامران" رکھا گیا ہے۔ ایک نہایت لائق فرد اور بیش قیمت دوا ہے۔ اس کا خاص عمل عصبی ریشوں پر ہوتا ہے۔ اسکے استعمال سے فاسفورس نظام عصبی میں قریباً ایسے ہی طور سے ہوتا ہے جیسا فطرتاً انسان میں موجود ہے اور جسکی مقدار باعث غفلت کے ضرورت سے زیادہ ضائع ہو کر کم ہوگئی ہو یہ بعد زمانہ دراز کے تجربے اور امتحانات کے کارخانہ گریمالٹ اینڈ کمپنی میں تیار کیا گیا ہے۔ یہ دوا ہر قسم کی کمزوری خصوصاً نامردی اور صحت کا یقینی علاج ہے۔ اس کے استعمال سے وہ خزانہ جو فضول خرچی اور لاپروائی سے خالی ہوگیا ہو۔ پھر بھر جائے گا۔ اشتہا اور قوت ہضم کو ترقی ہوگی اور خدا نخواستہ کسی باعث سے آلات مردی میں فتور آگیا ہو دور ہو جائے گا۔

غرض "کامران" نہایت محرک مقوی اعصاب اعضائے رئیسہ دوا ہے اسکے استعمال سے سستی۔ کاہلی۔ بدخوابی۔ نامردی کمزوری اور جریان وغیرہ وغیرہ دور ہو جاتی ہیں صرف نام پر غور کرنے سے خواص معلوم ہوسکتے ہیں لیکن مفصل حالات کیواسطے رسالہ "رہنمائے صحت" اے برکت اینڈ کمپنی سوداگران چاندنی چوک دہلی سے طلب کرو

قیمت فی بوتل [illegible] علاوہ محصولڈاک وغیرہ۔

اپیولائن

یہ دوا ان عورتوں کیواسطے جو اختناق کے مرض میں مبتلا ہیں اکسیر سے زیادہ مفید ہے اس [illegible] فاسد کیا ایسے عورتوں کو قسم قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور انجام کار زندگی سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے اپیولائن سیلان کی کمی یا بے قاعدگی یا تکلیف میں بموجب اس ہدایت کے جو ہر شیشی کے ہمراہ ملتی ہے استعمال کرنا چاہیے قیمت فی بوتل [illegible] روپے۔

تمام انگریزی دوافروشوں سے دستیاب ہوسکتی ہیں

شاپو صاحب کا ماریول

کاڈلیور آئل کا جوہر مفید کھینچکر تیار کیا گیا ہے اسکی ایک گولی مچھلی کے تیل کے ایک چمچہ کے برابر ہے۔ نہ بدمزگی ہے نہ بدبو ہے۔ نہ معدے میں فتور پیدا ہونے کا خوف ہے۔ نیند خوب آتی ہے۔ کھانسی اور دمہ میں تخفیف ہوتی ہے کمزوری اور لاغری سوزش حلق وغیرہ میں بہ نسبت معمولی مچھلی کے تیل کے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ ایک شیشی میں سو گولیاں قیمت فی شیشی [illegible]

اے برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگاؤ یا بنام بشیرالدین احمد وحفیظ محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی - اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاویں گی

روح جیون بوٹی

[illegible] کی طرح [illegible] بوٹی

[illegible] سے استعمال سے [illegible] ہو [illegible]
[illegible] اور مردوں کی [illegible] شافی [illegible] ہو گئی [illegible]
[illegible]
[illegible] طاقت [illegible]
[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]
[illegible] پر [illegible] ہے [illegible]
[illegible] نسل انسان [illegible]
[illegible] اس کے استعمال سے تمام بدن [illegible]
[illegible] کی قبیح عادات [illegible]
[illegible]

روح جیون بوٹی [illegible] استعمال کیا
[illegible] عاشق ہو کر ان [illegible]
[illegible]
[illegible] کیا کرتے [illegible]
[illegible] کرتے بھی [illegible]
[illegible]
[illegible] دل کے ضعف [illegible]
[illegible] لوگوں اور
[illegible] کام [illegible]
طلبا اور سکول ماسٹروں کے لئے بھی تریاق ہے ۔

روح جیون بوٹی [illegible] اور ان نوجوانوں کے
لئے جو [illegible] عمر میں شادی ہو جانے کی وجہ سے [illegible]
کے بعد [illegible] ہوں - اور [illegible]
[illegible] کا کام [illegible]
[illegible] پیدا [illegible]
[illegible] بدن پیدا ہو جاتی ہے ۔

اس کی ایک شیشی
کے استعمال سے صرف ایک
ہفتہ میں تین سیر خون صالح بدن انسان
میں پیدا ہو جاتا ہے - بدن کو ذرات
[illegible] کر کے آزماؤ قیمت فی شیشی
چار روپے (للعہ)

روح جیون بوٹی و طلاء اکسیر آتمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں و جوانی کی بے اعتدالیوں
کثرت شراب - چانڈو اور افیون کی مضرتوں - یا عرصہ دراز
تک شادی نہ کرنے کے سبب سے قوت [illegible] سے ہاتھ
دھو بیٹھے ہوں - اور اسی کے باعث زندہ درگور ہوتے
کر عنیمت شمار کرتے ہوں - اور شادی کرنے سے بوجہ ندامت
خانہ بدوش پھرتے ہوں - یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی [illegible]
[illegible] سے ہماری مجرب اور [illegible] بالکل تکلیف نہ دینے
والی ادویات کے نزدیک بھی نہ جاتے ہوں - اور پوشیدہ
طور پر بلا کسی تکلیف کے دائمی اور اصلی [illegible] حاصل کرنا چاہتے
ہوں - وہ بہت جلد اس اصلی خاص علاج کو منگوا کر استعمال
کریں ۔

قیمت فی بکس [illegible] جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی
اور ایک شیشی طلاء اکسیر آتمنا کی ہوتی ہے [illegible]
قیمت بکس خورد جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی
اور ایک شیشی طلاء اکسیر آتمنا کی ہوتی ہے - للعہ
محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا ۔

روح جیون بوٹی کے استعمال سے [illegible]
افیون اور [illegible]
[illegible] کی قبیح عادات بالکل چھوٹ جاتی ہیں
اور لطف یہ کہ چانڈو اور افیون کے استعمال سے بدن [illegible]
بالکل سوکھتا چلا جاتا ہے - اور [illegible] بالکل [illegible]
اور سست پڑ جاتے ہیں - مگر اس بوٹی کے استعمال سے
دن بدن [illegible] چلا جاتا ہے - اور [illegible]
کی اور دلی انسان کا مل [illegible] پر قوت آمادہ
رکھتی ہے - [illegible] لاغر کمزور اور [illegible]
کی عیاشی کے باعث طعام کی رغبت [illegible]
استعمال سے خشک غذا کا [illegible] کرے [illegible]
چلے جاؤ - معلوم ہو کر [illegible] بدن بنتا چلا جاتا ہے ۔

روح جیون بوٹی [illegible] یرقان - زردی چہرہ
[illegible] - بے رونقی بدن
کم خوابی وسواس - مالیخولیا - پراگندہ خیالات - درد سر
و دندان [illegible] وغیرہ کو بھی [illegible]
[illegible] کے انسان کو ایک طاقت [illegible]
[illegible] اس کا استعمال کرنے والا ہمیشہ [illegible]
رہتا ہے [illegible]
[illegible] کی طاقت [illegible] آگ پانی
اور [illegible] تاثیرات [illegible] سے محفوظ رکھتا ہے ۔

الغرض [illegible] کو دور کرنا [illegible] صحت اور
[illegible] روح جیون بوٹی کا کام ہے
[illegible] اقسام [illegible]
[illegible] کی برابری نہیں کر سکتے - ایک [illegible]
[illegible] جس [illegible]
تعریف ہو رہی ہے - اور جس نے ایک دفعہ بھی اس کا
استعمال کیا ہے [illegible] کا [illegible] ہے ۔

روح جیون بوٹی [illegible]

المشتہر حکیم محمد علی [illegible] پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ و موجد روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھندجالا پڑوال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ جالے ملنا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم سچا اور اکسیر دوا ہے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں چند دن کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سے) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپے (۲۰) مصری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار ✦ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے ✦

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ۔ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات | ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟ | تازہ سندات

(۱) میں ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور ہو جاتی تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھندلا غبار اور کمزوری نظر ہو۔ یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے۔

المشتہر ڈاکٹر بیلی رام گوشش رائے بہادر ریٹائرڈ ایم ڈی اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل کشور ہند۔

(۲) جناب میا سنگھ صاحب زاد عزکم ... شریف ... سرمہ بذریعہ ویلیو پے ایبل ... استعمال کیا ... کا مفید ہوا۔ ... سرمہ ... علاوہ پانی ... سرخی ... کو ... اور ...

شروع کیٹرکٹ (ابتدائی موتیابند) میں بھی مفید ہے اور بصارت کو ترقی دیتا ہے۔ بہت سے مریضوں پر استعمال کیا ممیرے کا سرمہ فائدہ معلوم ہوا واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ سفید سرمہ اور بھیج دیجئے ✦

المشتہر ڈاکٹر ریاض الدین مقام تکرانگ ضلع شینیا سرحد ملک چین

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند غبار تھا پھر اتنا ... کا ... بعد ... غرض کسی سے اس کو فائدہ نہ ہوا تھا آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔

المشتہر ڈاکٹر نوازش علی پنشنر مقام دیوبند ضلع سہارنپور

(۴) جناب من میری آنکھوں میں ایک مرض ہے جس کا علاج ... ڈاکٹر ... صاحب بہادر اور ... صاحب

ہمارے گنگلبا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپ کے سرمہ سے تخفیف ہوئی اب صرف دھندلا اور کم طاقتی ہماری چشم میں باقی ہے۔ اور ایک تولہ سفید سرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیجدیں ✦

دستخط سردار صالح محمد خاں درانی شہزادہ کابل ملف الرشید جناب امیر فیض محمد خاں مرحوم والی ملک ترکستان

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں۔ ایک کو بھی فرضی ثابت کرے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جاویگا جو لاہور کے نیشنل بینک میں اسی مطلب کے لئے ۲ مارچ ۱۸۹۸ء میں جمع کیا گیا ہے ✦

مطبوعہ خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز منیجر کے چھپا اور شائع ہوا

ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں بھیجے جائینگے
اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں۔ اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

قیمت اٹھ روپے

ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے

مردمی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ... لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں ... میں ادویات داخلی و خارجی علاج کی ہو گئی ...

(۲) ... ایک ... کمزوری عیش کیوں نہ ہو مذکورۃ الاز دیا ...

... عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ... بٹھا دیتا ہے ... ادویات ... رگوں پٹھوں کی کمزوری ...

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں۔ دو یوم ... قوت جولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت ... طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں ... اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ... ضعف باغ ضعف ... اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے ... سارے جسم کی کمزوری ... اور زردی چہرہ کے لئے اگر تمام ... اسکا اثر خاص اعصاب پر پڑتا ہے ... بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں۔ ... انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں اور دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے ... استعمال سے دو گھنٹے بعد کے فوائد ... دیکھ سکتے ہیں

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ/۸)

المشتہر حکیم محمد شریف ایم ڈی ڈاکٹر منیجر ... شفاخانہ ... لاہور متصل ...

مطبع ... محمد عبد العزیز ... سے چھپا اور شائع ہوا

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا مشہور لاہور کا اخبار

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

جلد ۱۴ نمبر [illegible] — 31

فہرست ... حصہ اول

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

مشہور شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

ہر ایک تصویر ... سینٹی میٹر ... انچ طول اور ۲۰ انچ کی تقطیع پر نہایت خوبصورت چھپی ہیں

اور ہر ایک تصویر کے لئے کئی فوٹو حاصل کرکے سب سے آخری اور تازہ ترین تصویر لی گئی ہے

... محل اور ... مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرکے ... ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور ... ایڈورڈ ہفتم شہنشاہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	چار آنے	بارہ آنے
۴	... افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	... مظفر الدین شاہ ... ایران	چار آنے	دس آنے
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	آٹھ آنے
۷	... غازی عثمان پاشا ... پلیونا	چار آنے	بارہ آنے
۸	... غازی ادھم پاشا ... یونان	چار آنے	بارہ آنے
۹	نکولس ثانی زار روس	چار آنے	[illegible]
۱۰	جنرل ...	چار آنے	[illegible]
۱۱	... افغانستان	چار آنے	[illegible]
۱۲	... مرحوم	چار آنے	[illegible]
۱۳	... سوڈان	چار آنے	[illegible]
۱۴	... بیگم ...	[illegible]	[illegible]
۱۵	...	[illegible]	[illegible]
۱۶	...	[illegible]	[illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

حب خیری

حب خیری یا فیروز نرویشن ٹانک یعنی انسان کی صحت
کی اصلی اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید
مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلےٰ سے اعلےٰ ڈاکٹران
وحکیمداران مہرہ انگلستان مشیران ریاست ہائے ہندوستان
اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
وطاقتور بنانے کے لئے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے۔
ناطاقتی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام نقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ
ضعف بصر وغیرہ کے لئے عجیب وغریب دوا ہے حب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گزشتہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت سے کام لینے والے
اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ حب خیری
تین ہفتہ کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گم شدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ۴۸ گولی عہ

المشتہر فیروز الدین سوداگر ادویات ڈاکٹری مشتہر [موجد حب خیری وغیرہ] ہال بازار امرتسر

تو پاک باش برادر مدار از کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱۴ | بروز پنجشنبہ ۲۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۲ رجب ۱۳۱۸ ہجری - موافق ۱۲ کاتک سمت ۱۹۵۷ بکرمی | نمبر

تعداد اخبارات اور رسالوں کی شمار اور اعداد

پیرس کے اخبارات ۱۸۹۷ء میں ان اخبارات کی تعداد - جو خاص پیرس سے شائع ہوتے ہیں - ۱۸۴ اکیلے ۱۸۹۸ء [illegible] ۱۸۹۹ء میں ۲۲۸ [illegible] ۲۰۹ [illegible] رسالہ جات کی [illegible] ہفتہ وار اخبارات کی ۱۰۵ - میں روزانہ ۲۲ - ماہواری ۹۲۳ - اور سہ ماہی کی ۳۴ ہے - اس کے علاوہ پانچ رسالے ایسے بھی ہیں جو سال میں ۱۰ بار شائع ہوتے ہیں - ۴۶ روزانہ اخباروں میں ۸۱ - [illegible] ۱۳ [illegible] عجیب مضامین لکھنے والے اور مبصروں کے متعلق - [illegible] اخبارات [illegible] رسالہ [illegible] کی طرف سے ہیں [illegible] علمی [illegible] - ناچوں - رسالوں اخباروں [illegible] ۱۵ [illegible] - ۲۳ ماہواری - [illegible] اور ۲۸ [illegible] سالانہ ہوتے ہیں - [illegible] شمار میں رہ گئی ہوگی - [illegible] کام و اعداد مشہور معروف [illegible] سے [illegible] کئے گئے ہیں - جس کا [illegible] ہر سال پیرس کے اخبارات کی فہرست مفصل [illegible]

اوسط خاندان - یورپ میں فرانس ایک ایسا ملک ہے جس کے باشندوں کو بال بچے پیدا کرنے کا زیادہ خیال نہیں - فرانس کے ہر ایک کنبہ میں بالاوسط ۳۰۰۳ آدمی ہیں - سوئٹزر لینڈ میں ۳۰۹۴ - آسٹریا اور بلجیم میں ۵۰۰۳ - انگلستان میں ۸۰۰۴ - جرمنی میں ۱۰۰۴ - ہالینڈ میں ۲۲۰۴ - سکاٹ لینڈ میں [illegible] اٹلی میں ۵۶۰۴ - ہسپانیہ میں [illegible] - روس میں [illegible] - آئرلینڈ میں ۲۰۰۵ -

لندن کا چڑیا گھر - گزشتہ سال ۷۰۰۷۹۶ آدمیوں نے اس عجیب و غریب جانوروں کے رہنے والی جگہ کا ملاحظہ کیا - کل باغ میں [illegible] جانور تھے - ۱۰۴۷ پرندے ۱۰ اور ۱۶۴ رینگنے والے کیڑے - جن کی کل تعداد ۲۰۰۵ بنتی ہے - اس باغ کا نظارہ بڑھانے کے لئے [illegible] کا ایک بچہ ۱۲ ہزار روپے قیمت پر خرید کیا گیا ہے ۔

اخبارات روس - روس میں کل ۹ سو اخبارات شائع ہوتے ہیں - جو لحاظ آبادی کے اور اس بات کے بھی کہ روس [illegible] ہے - نہایت قلیل تعداد ہے - جرمنی میں اس سے سات گنا - فرانس میں پانچ گنا اور انگلستان میں چار گنا اخبارات شائع ہوتے ہیں ۔

مذاق

پروفیسر :- میں اوہام پرستی کے خلاف ایک کتاب تیار کی ہے [illegible] کر کے طبع کر دونگا "۔

بیوی :- [illegible] کسی ہی سے مطلع کر دینے "

پروفیسر :- "ہماری - آج جمعہ ہے "۔

پہلا شخص :- " افسوس تم نے نوجوان شاعر عبدالرحمن متخلص بہ فائق کے دل کو سخت صدمہ پہنچایا "۔

دوسرا شخص :- " کس طرح ؟ "

پہلا شخص :- " تم نے جو کہا تھا کہ اس وقت نظم میں داغ دہلوی کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا "۔

الف :- [illegible] بائیسکل اپنے دوست کریم بخش سے لی ہے "۔

ب :- بیشک - جب تک یہ اس سے بائیسکل خرید نہیں کی تھی - میں اسے اپنا دوست ہی سمجھا کرتا تھا "۔

دوست :- " تمہارا بچہ تمہارا بڑا مشتاق ہے "۔

باپ :- " معلوم تو ایسا ہی ہوتا ہے - کیونکہ تمام دن جب میں گھر نہیں ہوتا ہوں - یہ سویا رہتا ہے - اور رات کے وقت شور مچا کر مجھے سونے نہیں دیتا "۔

مسٹر ایکنس :- " تم نے کہا تھا کہ تم آج چار بجے مسٹر آسٹر کے ہاں چاء پینے جاؤ گے - لیکن اب تو چار کے بجائے ساڑھے چار ہو گئے ہیں "۔

مسز ہنٹر :- " مجھے پرواہ نہیں - مسز آسٹر کی چاء پانچ بجے سے پہلے تیار نہ ہوگی - آجکل ان کا نوکر بھی نیا ہی ہے - جو پہلے میرے ہاں کام کر چکا ہے "۔

ہمسایہ :- " کیا تمہاری شادی ہو چکی ہے ؟ "

" نہیں جناب - رات کو جو چیخیں آپ نے سنی تھیں وہ میری یا میری بیوی کی نہ تھیں - بلکہ ایک جنگلی بلی کی تھیں - جسے میری بیوی پالنا چاہتی ہے "۔

عورت :- " مجھے اندیشہ ہے - کہیں انہیں میرے [illegible] پہننے میں اعتراض نہ ہو "۔

مرد :- " نہیں پیاری ہرگز نہیں "۔

عورت :- " پھر تم آجکل اس طرح کا [illegible] کیوں [illegible] کرتے ہو "۔

عجیب عجیب باتیں

عجیب لڑکی - سید ابوالحسن صاحب کے علاقہ میں ایک موضع دیہاتی پور ہے - وہاں ایک کمبوہ [illegible] نام ہے - اسکی عورت کے بطن سے ایک لڑکی پیدا ہوئی - جو معمولی مولود سے زیادہ فربہ اور مضبوط تھی - سا [illegible] معمولی نشانیں اور پیشانی پر بڑی بڑی سرخ آنکھیں ٹیکی ہوئی - زبان سیاہ تھی - اور ناک اور منہ سر مطلق نہ تھا - ناک کی جگہ دو سوراخ تھے اور زور زور سے مثل بیماروں کے کراہتی تھی - [illegible] رہ کر مر گئی - جس کو ہزاروں آدمیوں نے دیکھا - [illegible] سید ابوالحسن صاحب بھی اس واقعہ کی تصدیق کرتے ہیں -

درخت کس وقت سوتے ہیں ؟ - درخت اور چھوٹے پودے بھی ہماری طرح سوتے ہیں - اور مقرر وقتوں پر سوتے ہیں - اس کی وجہ یہ ہے کہ محنت اور ماندگی کے شغل سے انہیں بھی آرام کرنے کی ضرورت واقع ہوتی ہے - لیکن اس سونے کے وقت میں بھی درخت کام کو بالکل نہیں چھوڑ دیتے - بلکہ (ایک محقق کے الفاظ میں) زندگی کی معین کل کلتے ہیں - اور اس کی مرمت کرتے ہیں ۔

بعض پودے موسم سرما میں - جبکہ گرد و نواح کا تمام زمین پر برف جمی ہوتی ہے - سوتے ہیں - اور بعض موسم گرما میں سوتے ہیں - جن دنوں کہ [illegible] [illegible] دلچسپی کی بات یہ ہے کہ پودے اپنا سونے کا وقت [illegible] ہیں جو کام کے لئے نہایت [illegible] ممکن طور پر رکھتے ہیں - [illegible] بھی اس بارہ میں پودوں کے ہمراہ ہے - یعنی وہ بات کہ سوتا ہے جبکہ کثرت [illegible] کوئی کام نہیں کر سکتا -

اور [illegible] تجربات کئے گئے تھے - جن کا نتیجہ عجیب و غریب نکلا [illegible] کو کلوروفارم سونگھایا گیا - اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ [illegible] [illegible] [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۱۱۳۔ بال گرنا۔ ایک لڑکا جس کی عمر آٹھ سال کی ہوگی اُس کے سر کے بال جا بجا سے بقدار روپیہ کے بالکل گر گئے ہیں اور جلد صاف ہو گئی ہے۔ اب تک جس قدر علاج کیا گیا ہے اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ (خریدار ۲۳۵۹)۔

۱۱۴۔ عصبی کمزوری۔ میری بھتیجی ڈھائی برس کی ہے عرصہ آٹھ نو ماہ کا ہوا کہ اسے بخار آیا تھا۔ اس کے بعد جو دیکھو تو پاؤں پیر ٹخنے سے انگلیوں تک بالکل کمزور ہو گیا ہے۔ البتہ ٹخنے کے اوپر پنڈلی ران تک کچھ طاقت ہے اور دست و دیگر بدن کسی قدر لاغر بھی ہو گیا ہے ہر چند معالجہ یونانی و ڈاکٹری کیا گیا لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ (خریدار ۲۳۱۴)۔

۱۱۵۔ کیا مرض ہے؟ ایک بزرگ جن کی عمر قریب پچاس سال کے ہے۔ عرصہ ڈیڑھ سال سے بیمار ہیں۔ مرض میں اطبا کا اختلاف ہے۔ بعض وجع مفاصل اور بعض فالج کہتے ہیں مگر تعریف دونوں مرضوں کی صادق نہیں آتی۔ البتہ اتنا ضرور ہے سر سے پاؤں تک اعصاب کی حرکت جانبین میں بلا تفاوت بیکار ہے۔ اعضا کم حرکت کرتے ہیں۔ اعصاب جتنی کام میں کے جیسے حالت صحت میں تھے ویسے ہی ہیں۔ ان میں کچھ فرق نہیں ہے۔ زبان میں لکنت ہے۔ آیا اس مرض کے واسطے عام مفید ہے۔ (محمد حسین سنبھلی)۔

علاج

۹۴۔ عورتوں کا مرض (بجواب استفسار ۹۵)۔ تخم دیکھ بیان ۶ ماشہ۔ تخم کنوچہ بریان ۹ ماشہ۔ حب الآس بریان ۹ ماشہ۔ سمندر سوکھ ۶ ماشہ۔ مازو سبز ۶ ماشہ۔ گلنار فارسی ۶ ماشہ۔ کہربا ۶ ماشہ۔ دم الاخوین ۶ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ پیس کر ریزہ ریزہ کر کے ۶ ماشہ نہار آب تازہ سے کھائیں۔ (حکیم احمد الزمان)

۱۴۳۔ خارش (بجواب استفسار ۹۶)۔ شاہترہ ۹ ماشہ عناب ۷ دانہ۔ منجیٹھ ۳ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ سنا مکی ۳ ماشہ۔ گل نیم ۶ ماشہ۔ سرپھوکہ ۶ ماشہ۔ منقی ۱۰ دانہ۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں شب کو بھگو کر صبح جوش دیں جب نصف رہ جائے چھان کر شہد ۱ تولہ ملا کر پی لیں۔ (۔۔۔)

۱۴۴۔ ایام کا جاری رہنا (بجواب استفسار ۱۰۱)۔ اگر لانبگی حالت سے کرکی اندرونی حصہ رحم کا پھٹ گیا ہو تو یہ نسخہ بہت مجرب ہے ازو۔ ایس۔ جھٹ بریان۔ مازو سبز ۔۔۔ گیرو ۔۔۔ سنگ جراحت ہر ایک ۲ ماشہ ۔۔۔ ریزہ ریزہ ۱ ماشہ سفوف کر کے سفوف صبح و شام ۔۔۔ سادہ پانی سے ۔۔۔ ان شاء اللہ دو تین یوم میں فرق ہو جائیگا۔ اگر کسی بیماری آتشک وغیرہ کے سبب سے ہے تو اس کا علاج علیحدہ ہے (حکیم ۔۔۔ حیدرآباد)

۱۴۵۔ امتلائی کھانسی (بجواب استفسار ۱۰۷)۔ سوال کے ۔۔۔ دن اور ۔۔۔ کر کے ۔۔۔ گمراہ کر ۔۔۔ اور مقدار ۔۔۔ کو بھی شامل کر لو طبیب کا ۔۔۔ زبان سے ایک ایک گولی دن میں دو ۔۔۔ چوسا کریں۔ (۔۔۔)

گمنام و نشانِ عزیز

۵۶۔ میرا بھائی الٰہی بخش ولد حیدر علی خان مرحوم ساکن ۔۔۔ ضلع گیا۔ عمر تخمیناً ۱۶ برس میانہ قد سکنا لی چہرہ گندمی رنگ۔ دہنے گلے کے قریب مونہہ کے ایک تل سیاہ ہے۔ ۱۵ سیپارے کلام اللہ شریف بھی حفظ کر چکا ہے۔ ابھی میری والدہ نے سو پڑھنے کی تاکید پر ناراض ہو کر گھر سے چلا گیا ہے۔ سبز انگرکھا ایک انچہ مین سکھ کا ایک پاجامہ ارکین اور ایک رومال چارخانہ سرخ رنگ لے کر گیا ہے۔ قریب ۲ ماہ سے لاپتہ ہے۔ (حافظ نعیم اللہ)۔

عام

سوال

۱۳۵۔ پھٹکری کا تیل:۔ ماہرین سے امید ہے کوئی صاحب اگر پھٹکری کا تیل نکالنا جانتے ہوں۔ تو براہ مہربانی اس کی ترکیب سے اطلاع دیں۔ (خریدار ۱۲۱)۔

۱۳۶۔ چگل۔ شیخ سعدی ۔۔۔ رستان میں فرماتے ہیں جمع کردہ رایان چین و چگل۔ جو سعدی و ۔۔۔ ان تن سنگدل (ن)۔ ایک اور جگہ کہا ہے ۔۔۔ محقق ہماں بیند اندر ابل کہ در خوبرویان چین و چگل (ب)۔ حاشیہ پر لکھا ہے۔ چگل کستوبن ۔۔۔ ترکستان کہ مردم آنجا بغایت خوشرو باشند۔ و در تیر اندازی عدیل و شریک ندارند۔ اس شہر کا نام آجکل بھی ہے؟ اگر ہے تو حال کے جغرافیہ دان اس کا مقام کہاں بتلاتے ہیں؟ (اسمٰعیل ۔۔۔ ہوی)۔

۱۳۷۔ ہیرے کا کشتہ بنانے کی ترکیب مطلوب ہے۔ (محمد اسمٰعیل جنڈیالہ)۔

جواب

۷۸۔ دمشق کا راستہ (بجواب سوال ۹۴)۔ (۱) دمشق کو بہترین راستہ بمبئی سے براہ پورٹ سعید ہے۔ بیروت میں ان کے درمیان ریل ۔۔۔ دمشق پہنچ سکتا ہے۔ (۲) اول و دوم درجہ کے مسافروں کو اگبوٹ اور ریل پر ہر طرح آرام ملتا ہے۔ ان کو بجز ایک بستر ہمراہ لانے کی ضرورت نہیں۔ اس ملک میں جا بجا لوکنڈے (ہوٹل) موجود ہیں۔ یا سرائیں۔ سردی بہت ہوتی ہے۔ اس لئے دو تین جوڑے گرم کپڑوں کے ضرور ہمراہ لانا چاہیئے۔ سوم درجہ والوں کو کھانا و بستر نہیں ملتا ان کو ہر ایک چیز کا خود بندوبست کرنا چاہیئے۔ ہر ایک مسافر کو اپنے ہمراہ پروانہ راہداری (پاسپورٹ) ضرور لانا چاہیئے۔ (۳) بمبئی تا پورٹ سعید پی اینڈ او کمپنی سیکنڈ کلاس کے مسافر کا کرایہ ۲۷۵۔ روپے ہوتی ہے۔ اور دیگر آسٹریا کے لائین اس سے بھی کم کرایہ لیتے ہیں۔ پورٹ سعید سے تا بیروت درجہ اول و دوم ایک انگلش لیرہ ۔۔۔ الف میں دس فرانک۔ بیروت سے تا دمشق کرایہ ریل چار مجیدی درجہ اول۔ درجہ ثالث دو مجیدی۔ اس سفر میں کسی طرح کی کوئی تکلیف پیش نہیں آتی۔ (محمد عمر افغانی از قاہرہ)۔

۷۹۔ کرمیوں کی تکلیف زائل کرنا (بجواب سوال ۹۵)۔ سالم کیلے ۔۔۔ کر ۔۔۔ دیں اور ۔۔۔ اس قدر ۔۔۔ کہ ۔۔۔ ڈھنپ جاویں۔ پھر ہانڈی پر ۔۔۔ آنچ کریں کہ ۔۔۔ پانی نکل کر خشک ہو جاوے۔ ۔۔۔ نہ ۔۔۔ بغیر ہی معلوم ہو جاتا ہے۔ ۔۔۔ نکال کر ۔۔۔ کچھ ڈالیں اور کرلیں ۔۔۔

شعر و سخن

تربت اکبر

(مولوی نصرت علی خاں صاحب بیگ ۔۔۔ از اعضائے انجمن تفتیش معائنہ ۔۔۔ معارف جلیلہ مشغول ہیں متوطن ہند۔ پیسہ اخبار کے لئے مندرجہ ذیل نظم بطور مرثیہ کے بنام "تربت اکبر" لکھی ہے اور اس کا تحت لفظ اردو ترجمہ بھی لکھ دیا ہے۔ چونکہ مرحوم اکبر اعظم اور اس کے اجداد کی زبان ترکی تھی۔ اس لئے اسی زبان میں یہ نظم شائع کی جاتی ہے۔ صاحب راقم نظم اگرچہ تیس سال سے زائد مدت سے قسطنطنیہ میں تشریف رکھتے ہیں۔ مگر اب تک وہ اپنی مادری زبان اور اپنے وطن کو بھولے نہیں)

حسرت داری تمت ویران ۔۔۔ کہ ای نو رسندہ قصر عالیشان

تجھ کو کچھ خبر ہے اے قصر ویران ۔۔۔ کہ تجھ میں کیسا عالیشان تاجر

حسرت ۔۔۔ تک دارد ۔۔۔ خلے ۔۔۔ تک دارو

اگرچہ ۔۔۔ عمارت ہے ۔۔۔ اور بہت عمر ۔۔۔ سے

لیک ترک ۔۔۔ ملت ۔۔۔ اور ملت کے ۔۔۔ عبرت

لیکن ۔۔۔ عہد ملت سے ۔۔۔ ترک کردیا ہے

طوطلر ۔۔۔ ترتیع عنبر ندرر ۔۔۔ طاقلر کدن بدیار ۔۔۔

انسٹوں ۔۔۔ ہی سب ۔۔۔ اور بھرپوں ۔۔۔ ہیں

والمک ۔۔۔ سحر ۔۔۔ ہم ۔۔۔

خوشتیں تجھ پر چھائی ہوئی ہیں ۔۔۔ اور ۔۔۔ سڑ رہی ہیں

حسب ۔۔۔ ندار ۔۔۔ کیم ۔۔۔ مرقتہ

حسب ہے اس ہوا کی ۔۔۔ کو ۔۔۔ تیری ۔۔۔ سیر

سرد ۔۔۔ دولت و دارات ۔۔۔ حیف ۔۔۔ حسرتا ۔۔۔

کہاں ہے وہ دولت و دارا ۔۔۔ حیف ہزار حیف افسوس ۔۔۔

ہیچ ۔۔۔ نشانہ سی آہ ۔۔۔ لیکن ۔۔۔ نشانہ سی آہ

کہیں اس کا نشان نہیں ملتا ہے ۔۔۔ مگر اس کا نشانہ ہر جگہ ۔۔۔

مع لطف و کان جود اولان ۔۔۔ معمور مسلم و مسعود اولان

منبع لطف و کان جود جو تھا ۔۔۔ معمور مسلم و مسعود جو تھا

اوشہنشاہ دادگر اکبر ۔۔۔ مے ۔۔۔ و کشور

وہ شہنشاہ دادگر اکبر ۔۔۔ وہ ۔۔۔ و کشور

نورتن ۔۔۔ اکبر معظم ۔۔۔ کالبدر فی النجوم ۔۔۔

اکبر معظم نورتن میں ۔۔۔ ستاروں میں ۔۔۔ کی طرح تھا ہمیشہ

ہندی معمور ۔۔۔ ۔۔۔ والا ۔۔۔ مسرور ۔۔۔ والا

ہند کا معمور کرنے والا ۔۔۔ ہندیوں کا مسرور کرنے والا

۔۔۔ ۔۔۔ قومی جہل و نفاق ۔۔۔

اس طرح ۔۔۔ اور اسکی قوم جہل و نفاق ۔۔۔

آہ ۔۔۔ شمع جلال ۔۔۔ حشمت ۔۔۔ خیال

آہ شمع جلال ۔۔۔ گل ہو گئی ۔۔۔ حشمت ۔۔۔ خواب و خیال ہو گئیں

اولدی معدوم ۔۔۔ شوکت و شان ۔۔۔ نزدہ ۔۔۔

تمام شوکت و شان معدوم ہو گئیں ۔۔۔ کہاں ۔۔۔

سی کردار ۔۔۔ ۔۔۔ دوران ۔۔۔ یوقدر ۔۔۔ مسلم الایمان

تیس کروڑ ۔۔۔ زمانہ ۔۔۔ چار پانچ مسلم الایمان ۔۔۔

پیشوایان قوم دینداران ۔۔۔ اول ۔۔۔ پہلوانان

۔۔۔ پہلوانان

(۔۔۔)

دو نقش ۔۔۔ عمارات با تصویر انتخاب اوراق میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

پیسہ اخبار

لاہور سہ شنبہ ۔ ۲۷ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں تو اسکی نظیر نہیں ملیگی جس محنت۔ محبت اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اسکی توسیع اشاعت کی کوشش کرتے ہیں اُس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے ٭

جناب منشی محمد شفیع صاحب نیا بازار سیالکوٹ سے رقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۸۰) منشی سید وصی الحسن صاحب ڈاکٹر شفاخانہ ڈگو الیار جاری فرماکر قیمت پیشگی بذریعہ انعامی کتاب وی۔پی کے وصول کرلیں۔ جناب میاں [illegible] صاحب ملتان سے تحریر کرتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۸۱) دیوان دیوی داس صاحب بوٹر دربارہ۔ ملتان کے نام جاری فرماکر قیمت سالانہ بذریعہ انعامی کتاب وی پی پارسل کے طلب فرمالیں۔ جناب منشی محمد خاں صاحب کلرک کمشنر سے قلمبند فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۸۲) قاضی محمد یوسف صاحب [illegible] حال وارد سرگودہا جاری فرماکر قیمت انعامی کتاب وی پی پیکٹ کے ذریعہ سے منگالیں۔ جناب [illegible] صاحب مدرس وکٹوریہ جوبلی ہائی سکول جھنگ ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۸۳) لالہ لچھمن رام صاحب مدرس ریاضی (جھنگ) جاری کرکے قیمت سالانہ پیشگی بذریعہ انعامی کتاب وصول فرمالیں۔ جناب منشی سید محمد حسین صاحب اشرف سہارنپوری۔ کھاگا ضلع فتحپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۸۸۴) بنام [illegible] سنگھ صاحب سب اوورسیر روانہ فرماکر بذریعہ انعامی کتاب وی پی پارسل کے قیمت پیشگی سالانہ طلب فرمالیں۔ جناب مولوی محمد ظہیر الدین خاں صاحب آچین سے رقمطراز ہیں۔ کہ پیسہ اخبار بنام (۸۸۵) منشی عبدالوحید خاں صاحب محلہ دولت گنج مقام آچین جاری فرماکر قیمت بذریعہ کتاب انعامی ویلیو پےایبل وصول کرلیجاوے۔ جناب موصوف آئندہ بھی بہت سے خریدار بہم پہنچانے کا وعدہ فرماتے ہیں۔ جن کے لئے اُن کا خاص شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ جناب ایچ۔ آر۔ عبدالرزاق صاحب خریدار نمبر ۱۹۹۲ مقام [illegible] سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام سید معزز و دیست (۸۸۶) میر زمان علی صاحب [illegible] مقام [illegible] تعلقہ [illegible] جاری کرکے بذریعہ انعامی کتاب وی۔پی پیکٹ قیمت طلب فرمالیں۔ جناب سید [illegible] صاحب مقام سدی پیٹ حیدرآباد دکن سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۸۸۷) [illegible] میر محبوب علیخاں صاحب تحصیلدار تعلقہ سدی پیٹ و (۸۸۸) جناب مولوی سید کرامت اللہ حسینی صاحب وکیل سدی پیٹ جاری فرماکر [illegible] [illegible] جناب [illegible] صاحب [illegible] [illegible]

پیسہ اخبار کلب

آلات زراعت (خریدار نمبر ۱۴۹۸) لکھتے ہیں کہ تینے سال گزشتہ میں آلات زراعت کے متعلق استفسار شائع کرایا تھا بجواب اس کے محمد عبدالعلا صاحب نے پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۹۔ اپریل ۱۸۹۹ء میں مشتہر کیا تھا کہ فلاڈلفیا (امریکہ) میں مسرز ڈیوڈ لینڈرتھ اینڈ سنز کا کارخانہ آلات زراعت کے واسطے مشہور ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ اپنے کارخانہ کی فہرست آلات بھیج سکتے ہیں یا نہیں"۔ یورپ کے تمام کارخانہ داروں کا قاعدہ ہے کہ وہ اپنے اپنے کارخانہ کی فہرست چھپواکر اخبارات میں مشتہر کرتے ہیں۔ اور حسب الطلب لوگوں کے پاس بلاقیمت بھیجتے ہیں پس اگر آپ بھی کارخانہ مذکور سے اس کی فہرست طلب فرمائینگے۔ تو وہ آپ کو مکمل آلات زراعت کی فہرست کی ایک کاپی بھیجدیگا ٭

ممالک غیر کے لئے ٹکٹ ولفافہ جات:۔ راجہ سورج بل صاحب (از جہلم) دریافت کرتے ہیں۔ کہ "اگر کوئی شخص امریکہ (یونائیٹڈ سٹیٹس) میں کوئی خط روانہ کرنا چاہے تو اس غرض کے لئے خاص لفافہ جات۔ کارڈ یا ٹکٹ استعمال کرنے کی ہدایت ہے یا کیا؟ اور ایسے ٹکٹ وکارڈ کہاں سے مل سکتے ہیں؟"۔ خط وکتابت امریکہ کے لئے کوئی خاص لفافہ یا ٹکٹ نہیں ہے۔ یہی معمولی ٹکٹ اور لفافے جو ہندوستان میں نامہ وپیام کے کام آتے ہیں۔ اور انگریزی ڈاکخانوں اور بازاروں میں عام طور پر مل سکتے ہیں۔ انگلستان و امریکہ خط بھیجنے کے لئے بھی کارآمد ہوسکتے ہیں۔ لیکن محصول کے بارہ میں اس امر کو ملحوظ رکھنا چاہئے کہ انگلستان یا بیرون ہند برٹش قلمرو میں خط کا محصول ایک آنہ اور ممالک غیر کا محصول اڑھائی آنہ فی نصف اونس یعنی سوا تولہ ہے ٭

اقوام جرائم پیشہ کے حالات (لالہ دیوی چند صاحب خریدار نمبر ۷۹۱۱) دریافت کرتے ہیں۔ کہ "کیا کوئی ایسی کتاب طبع ہوئی ہے جس میں اقوام جرائم پیشہ کے حالات درج ہوں"۔ اُن کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ دفتر پیسہ اخبار لاہور میں اس قسم کی ایک نہایت مفید اور گران قدر کتاب موجود ہے۔ جس کا نام "مفتاح التفتیش" ہے۔ اس کے مصنف ایک لائق و تجربہ کار پولیس افسر ہیں۔ جنہیں اپنے طول طویل زمانہ ملازمت میں اقوام جرائم پیشہ سے بہت کچھ تعلق ہوتا رہا ہے۔ چنانچہ ان اقوام میں سے ہر ایک کے متعلق بالتفصیل ذکر کیا ہے۔ ان کی عادات و اطوار۔ لباس و پوشاک۔ طریق ارتکاب جرائم وغیرہ کے حالات بڑے شرح و وضاحت سے قلمبند کئے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایک مرتبہ بھی اس کتاب کا مطالعہ کرلے تو ممکن نہیں کہ کسی بھی ان لوگوں کے دھوکے میں گرفتار ہوگا۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قیمت ۔۔ محصول ٭

انگلستان کی زمام وزارت پھر کنسرویٹو فریق کے ہاتھوں میں رہی

جیسا کہ پیسہ اخبار کے کسی گزشتہ پرچہ میں پیشگوئی کی گئی تھی کہ قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ انگلستان کی وزارت پھر کنسرویٹو فریق کے ید قدرت میں چلی جائیگی آخر کار وہی ہوا۔ اور پریمئیر گروہ نے ۱۳۴ ممبروں کی کثرت سے اقتدار حاصل کیا۔ پارلیمنٹ کو قبل از وقت برخاست کرنے میں مسٹر چیمبرلین اپنے فریق کے حق میں جیسا اور لبرل پارٹی کے لئے جو مضر تصور کرتا تھا۔ اور اُس کا یہ خیال صحیح بھی ثابت ہوا۔ کیونکہ اہل انگلستان کے دلوں سے

جنگی جوش و خروش

ہنوز فرو نہیں ہوا تھا۔ اس میں شک نہیں کہ وہ اب تنزل اختیار کرنے لگا تھا مگر اس جنگ کے مضر نتائج ہنوز اہل ملک کو محسوس ہونے شروع نہیں ہوئے تھے۔ تو بھی ضرور ہی آئندہ میں انگلستان کی پبلک کو معلوم ہوگا کہ جنگ کیا ہوتی ہے جبکہ اخراجات جنگ ادا کرنے کے لئے مزید ٹیکس لگانے کے مسودے پارلیمنٹ میں پیش کئے جائینگے۔ دوسرے موسم سرما میں لوگوں کی گرانی منتخب کنندگان کے حق میں ناقابل برداشت مصیبت ثابت ہوگی۔ دوم بڑے رجسٹرار [illegible] محنت پیشہ لوگوں کو۔ جو عموماً لبرل تھے۔ اس قبل از وقت برخاستگی سے اتفاق ووٹ سے پورا فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں ملا۔ علاوہ ازیں جنگ جنوبی افریقہ کی بابت خود لبرل پارٹی میں بھی بد نظمی پھیلا رکھی تھی۔ جب انتخاب شروع ہوا تو بعد ازاں ۱۴۳ ممبروں کے جو مقابلہ نہ ہونے کی وجہ سے بلا مزاحمت ممبر پارلیمنٹ ہوگئے تھے۔ پروٹسٹنٹ اور لبرل [illegible] انتخاب [illegible] مجالس سے شروع ہوا تھا ٭

لبرل فریق کی شکست میں بھی بعض مختصر [illegible] کام کر رہی تھیں کوئی شخص اپنی [illegible] طاقت کا اندازہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ہی جنرل وزیر کے آگے بیٹھ کے کا موزون اور قابل اطمینان طور پر فیصلہ کر سکتے ہیں۔ لبرلوں کا بہت سا حصہ الحاق ٹرانسوال کا موید تھا۔ بحیثیت مجموعی اس پارٹی میں اس قدر اختلاف پڑا ہوا تھا۔ اور اس کے اتنے متباعد الخیال تھے کہ اسکی کامیابی کی بہت کم توقع کیجا سکتی تھی۔ لیکن جنگ جنوبی افریقہ میں سپاہیوں کی بدنظمی کے متعلق الزامات کی تشہیر اور صیغہ جنگ کے ... لبرل گروہ کے حق میں خوب کام آئے۔ اکثر اہل الرائے جن میں بعض گورنمنٹ کے مویدین بھی شامل ہیں۔ مسٹر بالفور کے خیالات و پالیسی کو ناپسند کرتے تھے۔ ان کو اندیشہ تھا کہ کنسرویٹو گورنمنٹ کی بحالی کے یہ معنی ہونگے کہ پھر لارڈ لینسڈون صیغہ جنگ کے افسر مقرر کئے جائیں حالانکہ جنگ جنوبی افریقہ میں سپاہ انگلستان کی ناقابلیت و نارسائی کے الزام میں بھی ذمہ دار ٹھہرائے گئے ہیں۔

بہرکیف چونکہ انتخاب پارلیمنٹ کا نتیجہ نکل آیا ہے اور اس کے کل ۶۷۰ ممبروں میں یونینسٹ نے ۱۳۳ کی مجارٹی سے فوقیت حاصل کی ہے۔ اس لئے کنسرویٹو گورنمنٹ کے ان بڑے بڑے کاموں کا جو اس نے اپنے گزشتہ زمانہ میں کئے تھے اس موقع پر سرسری طور پر ذکر کرنا بیجا نہ ہوگا۔ لیکن جب اس کی گزشتہ تاریخ پر غور کیا جاتا ہے۔ تو جنگ و جدل کے واقعات اس کثرت سے نظر پڑتے ہیں کہ ہمیں تو اس گورنمنٹ کی تاریخ کا

سرمایۂ افتخار

وارد ہونا پڑتا ہے۔ کیونکہ کنسرویٹو وزارت نے دنیا کے ہر ایک حصہ میں جنگ و جدل برپا کرنے میں دلچسپی لی ہے۔ تسخیر اشانٹی۔ مہدی سوڈانی کی سلطنت کا قلع قمع۔ سرحد شمال مغربی ہند کی طول طویل ہنگامہ آرائی۔ جنگ ٹرانسوال۔ آخرکار ... یورپین طاقتوں کے ساتھ مل کر پیکن پر یورش۔ یہ تمام واقعات ... کی نگاہوں کو حیرت سے اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ ... گورنمنٹ انگلستان کی عظمت و ... کا سکہ بھی ان کے دلوں پر بٹھلاتے ہیں۔ جس کی سلطنت اس قدر وسیع ہے کہ ... آفتاب کبھی غروب نہیں ہوتا۔ اشانٹی نے گو بلا مزاحمت ... مقابلہ بلا مزاحمت جھکا دیا تھا۔ مگر برٹش گورنمنٹ کا انتظام وہاں کچھ پائیدار نہ نکلا ... فساد ہونے لگے۔ باوجود ... معرکہ آرائیوں کے گورنمنٹ انگلستان اب تک وہاں کامل ... امن قائم نہیں کر سکی۔ کسی قلمرو کا الحاق کر لینا تو آسان ہے۔ مگر ... یہ ہے کہ ان الحاقات کے نتائج کچھ خوشگوار ثابت نہیں ہوئے۔

اس کے بعد شمالی افریقہ میں جو لشکر عبداللہ تعائشی کے استیصال کے لئے بھیجا گیا۔ اس نے مصر میں برٹش گورنمنٹ کا تسلط ... مضبوط کر دیا۔ علاوہ ... سوڈان ... انگلستان کے قبضہ میں آگیا ... مغربی ... جنگ ... ابھی ... رخصت ... کر لیا تھا۔

اور جس نے مصری اور انگریزی افواج کو شکست دے کر اپنی بہادری و جرات سے دنیا کو متحیر کر دیا تھا۔ فاتح لشکر نے جنرل گارڈن کے قتل کا درویشوں سے بڑی سختی سے انتقام لیا۔ مہدی کی قبر کھدوا کر اس کی ہڈیوں کی بے حرمتی کی گئی۔ خلیفہ عبداللہ تعائشی مارا گیا۔ عثمان دقنا گرفتار ہو گیا۔

فتح سوڈان کے بعد فشودا کا واقعہ پیش آیا۔ ایک فرنچ فوجی افسر میجر مارچنڈ نامی اس قطعہ ملک کو اپنی گورنمنٹ سے متعلق بیان کرتا تھا۔ اور انگلستان اسے اپنی ملکیت قرار دیتا تھا۔ اس امر پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں کہ اس نزاع کے بارہ میں دونوں گورنمنٹوں میں کس قدر خط و کتابت ہوئی۔ اور ان کے تعلقات کہاں تک کشیدہ ہو گئے تھے۔ انگلستان اپنے دعوی پر کس استقلال سے اڑا رہا۔ اور آخرکار وہ اپنی افواج کو حرکت میں لانے پر مجبور ہوا۔ ... ناظرین کے دلوں سے محو نہ ہوئے ہونگے۔ بہرحال اس میں شک نہیں کہ خون کا ایک قطرہ گرنے کے بغیر ... انگلستان کے قبضہ میں آگیا۔ یہ انگلستان کی بڑی عظیم الشان پولیٹیکل و سفارتانہ فتح تھی۔ خدیو ... انگلستان ... شکرگزاری ... خوشی کی بات ہے کہ خدیو معظم کی انگلستان ... مدارات و استقبال و خاطر تواضع سے ... ہو گئی ہے۔ ... ہندوستان کا دروازہ ... رکھنے کے لئے انگلستان ... مصر کی دوستی ... کم خواہاں نہیں۔

ان تمام معرکہ آرائیوں میں سب سے زیادہ وسیع اور اہم جنگ جنوبی افریقہ ہے۔ جس نے ... کو ایک سال سے زیادہ عرصہ ... رکھا ہے۔ اور ابھی کچھ دنوں تک اس کا سلسلہ جاری رہتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ یہ لڑائی نہ صرف اس وجہ سے ہمیشہ یادگار رہیگی کہ دو چھوٹی چھوٹی جمہوری حکومتوں نے کس بہادری ... آزادی ... اور ابتدا میں انگلش سپاہ کو کیسی کیسی سخت شکستیں نصیب ہوئیں ... اس وجہ سے اس کی یاد دلوں میں تازہ رہیگی کہ انگلستان کو ملک جنوبی افریقہ میں اپنے فوجی نقائص اور ... اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے جس کی اصلاح کے وعدوں سے لبرل اور کنسرویٹو دونوں فریقوں نے حال ہی کے انتخاب پارلیمنٹ میں ووٹروں کی نگاہ توجہ حاصل کرنے کی کوشش کی تھی۔

... کے متعلق کچھ ریمارک کرنا غالباً قبل از وقت ہوگا۔ ہرکیف خواہ لبرل برسر اقتدار ہوں یا کنسرویٹو۔ ہندوستان کے لئے یکساں ہے کیونکہ دونوں فریقوں میں کسی نے اپنے زمانہ اقتدار میں ہندوستان کو کوئی غیر معمولی فائدہ نہیں پہنچایا۔ پیسہ اخبار مطبوعہ ۱۷ جون ۱۹۰۰ء کے لیڈر بعنوان "ہمارا دوست کون ہے" میں اس امر پر بصراحت بحث کیجا چکی ہے۔

ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ... راے بہادر ٹھاکر گنیش پرشاد سنگھ سابق ... لکھنو ... ... بعض ... عدالت ... کمشنر ... ہو ... بعد ازیں نواب ... صاحب ... عدالت ... کیا ...

اس الزام کو ... خارج کر دیا تھا۔ ... اکتوبر کو مسٹر ... جوڈیشل کمشنر نے اس مقدمہ میں حکم سنایا کہ عدالت میں لوگوں کا نہایت ہجوم تھا۔ عدالت نے ملزم کو جرم زیر دفعہ ۳۴۸ سے بری قرار دیا۔ لیکن جرم زیر دفعہ ۱۶۱ ... ثابت پاکر ۱۸ ماہ قید سخت اور دو ہزار روپئے جرمانہ کی سزا دی۔ اگر ملزم جرمانہ ادا نہ کرسکے تو چھ ماہ قید مزید کاٹنی ہوگی۔ امید ہے کہ یہ فیصلہ لکھنو کی پبلک کے اطمینان کا باعث ہوگا۔ کیونکہ وہ ملزم سے کچھ ایسے تنگ آئے ہوئے تھے کہ انہوں نے چندہ فراہم کرکے ملزم کے خلاف مقدمہ کی پیروی کی تھی۔ ابتدائی الزامات میں ... عدالت جوڈیشل کمشنر ... ہوا۔ یہ اضلاع ممالک مغربی و شمالی کے اخبارات میں ایک شور مچ گیا تھا۔ پولیس کے ... افسروں کو ... کہاں ایک معزز ... پولیس جسے گورنمنٹ کی طرف سے رائے بہادری کا خطاب ... ہو۔ اور کہاں عام مجرموں کی طرح قید کی ذلت۔ سچ ہے کہ

چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

لفٹننٹ گورنر پنجاب کا دورہ — ہز آنر سر ... لفٹننٹ گورنر پنجاب شملہ سے لاہور آتے ہوئے اور ماہ نومبر و دسمبر ۱۹۰۰ء میں جن مقامات کا دورہ فرمائینگے ان کے نام یہ ہیں۔ ہز آنر ۲۲ کو شملہ سے روانہ ہوکر ۲۳ کو سیری ۲۴ کو سباتھو ۲۵ کو کسولی پہنچ کر قیام کرینگے۔ ۲۶ کو کالکا انبالہ چھاؤنی میں آمد ہوگی ۲۷ کو لاہور۔ جہاں ۲ نومبر تک قیام رہیگا۔ ۳ کو لاہور سے روانہ ہوکر ... ۴ کو ... ۵ کو چوہڑکانہ ۶ کو قیام ۷ کو ... ۸ کو قیام ۹ کو سانگلہ ... ۱۰ کو قیام ۱۱ کو سالار والہ ... ۱۳ کو رکھانہ ۱۴ کو لائل پور پہنچینگے ... ۲۵ کو قیام ۲۶ ... ۲۷ ... ۲۸ قیام ۲۹ ... ۳۰ ... یکم دسمبر ... ۲ قیام ۳ جھنگ ۴ قیام ۵ ... ۸ کو ... ۹ قیام ۱۰ ... ۱۱ قیام ۱۲ کبیر والہ ۱۳ ... ملتان ۱۵ و ۱۶ قیام ۱۷ کو ملتان سے روانہ ہوکر ۱۸ دسمبر کو لاہور پہنچینگے۔ ہز آنر کی ... پرائیوٹ ہوگی۔

لارڈ کرزن اور انگلستان کا صیغہ خارجہ — رائٹر نے پچھلے دنوں یہ خبر بھیجی تھی کہ انگلستان کے پولیٹیکل حلقوں میں یہ تحریک پیش ہے کہ لارڈ کرزن گورنر جنرل و وائسرائے ہند کو انگلستان کے وزیر صیغہ خارجہ کے عہدہ پر طلب کیا جائے۔ مگر ہندوستان کے لئے ان کا سا لائق قائم مقام بہم نہ پہنچنے کی وجہ سے اس بارہ میں پس و پیش ہو رہا ہے۔ ہندوستان ... صدمات سے ہنوز سنبھلنے نہیں پایا۔ اس کے لئے یہ کم بدقسمتی کی بات نہ ہوگی کہ ایک ایسا ... مستقل مزاج ... سلطنت ... لیا جائے ... سلطنت کا تمام کام ...

ہوتے تھے۔ لارڈ کرزن تہ دل سے ہندوستان کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں۔ اور ملک کے ہر طبقہ و ہر قوم میں انہوں نے کامل اعتبار و وقار پیدا کرلیا ہے۔ ایسے لائق محسن اور ہر دلعزیز افسر لاٹ کی میعاد عہدہ میں اگر اضافہ کیا جائے تو اہل ہند کے تشکر و سپاس کی کوئی انتہا نہ رہیگی ۔

شورش چین ۔ مسٹر سفیر کونٹ ہٹر فیلڈ اور لارڈ سالسبری نے ۱۶ ۔ اکتوبر کو ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کا مضمون یہ ہے کہ چینی بندرگاہ تمام ممالک کی تجارت کے لئے آزاد رہنگے۔ اور دونوں معاہد گورنمنٹس موجودہ بحث کے ذریعہ سے فائدہ اٹھا کر چین کے کسی قطعہ ملک پر قبضہ کرنے کی کوشش نہ کرینگی۔ بلکہ وہ سلطنت چین کو قائم برقرار رکھنے میں ساعی رہینگی۔ اگر کوئی سلطنت موجودہ بکھیڑوں کی بنا پر کسی طرح سلطنت چین کا کوئی حصہ دبانے کا ارادہ کریگی تو دونوں گورنمنٹس جہاں تک ممکن ہوگا اپنے فوائد کی حفاظت کے لئے کارروائی کرنے کی مجاز ہونگی" [illegible] دیگر سلطنتوں کو بھی اس معاہدے میں شامل ہونے کی تحریک کی گئی ہے۔ انگلستان میں خیال کیا گیا ہے کہ امریکہ اس معاہدے میں جو انگلستان و جرمنی کے مابین ہوا ہے شامل ہونے پر آمادہ ہے۔ برلن کا اخبار "ٹیمس" اس اینگلو جرمن عہد نامہ کی آخری دفعہ کو روس کے خلاف تصور کرتا ہے۔ جہاں تک اس کی رائے میں معاہدہ [illegible] صرف اس امن و امان قائم کرنے اور مسئلہ چین کے تصفیہ کے لئے کیا گیا ہے۔ ٹائمز کا نامہ نگار شنگھائی سے لکھتا ہے کہ روس اور اس کے رفقاء ہنوز اپنے عہدوں پر موجود ہیں۔ مسٹر سیر [illegible] روانہ ہو گئے اور انگلستان کا جدید سفیر سر ای۔ سٹو پیکن پہنچ گیا ہے۔ صوبہ چین میں بغاوت روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ مگر مشنریوں اور پادریوں کو بھی سلامت وطن پہنچا دیا گیا جو صحیح و سالم تھے۔ ہانگ کانگ کو اور عیسوی رجمنٹ واپس جا رہی ہے۔ افواج متحدہ کے سپہ سالار فیلڈ مارشل والڈرسی کے خیال میں جنگ ختم ہو چکی ہے اور امید ہے کہ انہیں بہت جلد واپس طلب کر لیا جائیگا ۔

ریلوے سٹیشن لاہور کی عمارت میں تکلیف دہ اضافہ ۔ لاہور ریلوے سٹیشن کی عمارت میں حال میں جو اضافہ کیا گیا ہے وہ عام مسافروں کے لئے نہایت تکلیف دہ ہے۔ یہ سٹیشن نارتھ ویسٹرن ریلوے کا عظیم الشان وسطی جنکشن ہے۔ اس لئے اسے ہر قسم کے نقص سے پاک اور مسافروں کے پورے آرام و آسائش کا باعث ہونا چاہئے۔ سٹیشن کے صحن میں ایک جدید پلیٹ فارم اور [illegible] دائیں بائیں [illegible] بنائے گئے ہیں موجودہ انتظام کے مطابق [illegible] مسافروں کے سوا درمیانہ اور تھرڈ کلاس کے مسافروں کو ناقابل برداشت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حالانکہ انہیں درجوں کے مسافروں سے [illegible] زیادہ آمدنی ہوتی ہے پھر تعجب ہے کہ ان بیچاروں کے معمولی آرام و آسائش کا ذرہ بھی خیال نہیں رکھا جاتا۔ جن کمروں میں پہلے دہلی و ملتان کے میل اور درمیانہ درجہ کے مسافر ٹھہر کر گاڑیوں کا انتظار کیا

کرتے تھے۔ ان کو جدید پلیٹ فارم میں داخل کر لیا گیا ہے اور ان کے ٹھہرنے کے لئے سٹیشن سے کچھ فاصلے پر ایک غیر محفوظ مقام جو صرف ٹین سے چھتا ہوا ہے تجویز کیا گیا ہے۔ اسی کے ایک گوشے میں بکنگ آفس ہے۔ جہاں سے مسافروں کو ٹکٹ لینا پڑتا ہے۔ معمولی مسافروں کو اس قیامگاہ اور سٹیشن کا درمیانی راستہ طے کرکے طول طویل پل پر سے گزر کر گاڑی تک پہنچنے میں کم سے کم دس منٹ صرف ہوتے ہیں۔ علاوہ یہ کہ ٹکٹ گاڑی کی روانگی سے صرف تھوڑی دیر پہلے ملنے شروع ہوتے ہیں۔ ایک تو ٹکٹ بڑی دقت سے ہاتھ آتے ہیں پھر گاڑی تک پہنچنے میں بھی مدت کا ضائع ہونا مسافروں بالخصوص پردہ نشین عورتوں کے لئے اور بھی سخت ہے۔ موسم سرما شروع ہو گیا ہے۔ ان مسافروں کو جن کو رات بھر یا صبح کو اس چاروں طرف سے کھلے ہوئے قیامگاہ میں ٹھہرنا پڑیگا۔ بلا انتہا سخت تکلیف ہوگی۔ اور بارش کے دنوں میں ان کی مصیبت کا پیالہ اور بھی لبریز ہو جائیگا ۔

عام شکایتوں کے بلند ہونے پر سنا گیا ہے کہ مسٹر الیس۔ [illegible] نارتھ ویسٹرن ریلوے اسسٹنٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ [illegible] صاحب کے ساتھ اس جدید قیامگاہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ امید ہے کہ انہوں نے ان نقائص کو بچشم خود ملاحظہ کرکے ان کے انسداد کو ضروری تصور کیا ہوگا ۔

عدالت و پبلشر کالی داس کی ضمانتیں ۔ اخبار کالی داس لکھنؤ کے مقدمہ سڈیشن میں حکم سنانے کی تاریخ ۵ اکتوبر مقرر کرکے عدالت نے دوسرے روز ۴ بجے کے بعد حکم سنایا۔ کہتے ہیں کہ ۱۶۔ اکتوبر کے روز کا زیادہ تر حصہ عدالت نے فیصلہ لکھنے میں صرف کیا۔ اس لئے ۴ بجے کے بعد حکم سنایا گیا جس میں کالیداس کے مالک و پبلشر کو مجرم قرار دیکر اول الذکر کو تین ہزار کا مچلکا اور پانچ پانچ ہزار روپے کی دو ضمانتیں اور پبلشر کو ایک ہزار کا مچلکہ اور پانچ پانچ سو کی دو ضمانتیں بہم پہنچانے کا حکم دیا۔ ایڈیٹر بری کیا گیا۔ گویا پروپرائیٹر سے ۱۳ ہزار اور پبلشر سے ۲ ہزار کی ضمانت مانگی گئی ہے۔ اگر وہ یہ ضمانتیں پیش نہ کرسکیں تو ایک ایک سال قید محض کی سزا ہوگی۔ مسٹر کار [illegible] نے پبلشر کی طرف سے ایک ہزار روپے کے پرامیسری نوٹ عدالت میں پیش کئے جسے عدالت نے منظور کیا اور بقیہ ضمانت بہم پہنچانے کے لئے اسے ۵ روز کی مہلت دی لیکن مالک اخبار کی درخواست مہلت بغرض انتظام ضمانت عدالت نے نامنظور کی جس پر وہ جیل میں بھیجا گیا ۔

مسٹر [illegible] جو بنگال کے ایک لائق سشن جج تھے۔ ایک پیر عہدہ دار کو ہائیکورٹ کی جج کی ترقی پانے پر بگڑ کر اور اسی حق تلفی کی برداشت نہ کرکے ملازمت سے استعفا دے دیا ہے ۔

کلمبو سے ایک جدید انگریزی اسلامی اخبار بنام سیلون محمڈن نکلنا شروع ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سیلون کے مسلمان بھی مغربی تعلیم میں دلچسپی لینے لگے ہیں ۔

انجمن اسلامیہ پنجاب لاہور کے گزشتہ جلسہ میں تجویز ہوئی کہ محمڈن ہال کی بنیاد چند سال ہوئے انجمن نے رکھی ہو۔ اسے درجہ تکمیل پر پہنچایا جائے لاہور جیسے شہر میں جو صوبہ پنجاب کا دارالسلطنت ہو۔ اسلامی جلسوں کے لئے وسط شہر میں ایک محمڈن ہال بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ اس کی بقیہ تعمیر کے اخراجات کا تخمینہ پانچ ہزار روپیہ لگایا گیا ہے۔ جو بذریعہ چندہ ممبران سے جمع کیا جاویگا ۔

راجہ صاحب جیند نے بھی ایک یورپین لڑکی سے شادی کرلی ہے۔ لڑکی کا نام جسونت کور رکھا گیا ہے ۔

امداد قحط میں اب تک ڈیڑھ کروڑ روپیہ چندہ جمع ہو چکا ہے جس میں سے ایک کروڑ ۹ ۲ لاکھ سنٹرل اگزیکٹو کمیٹی اور بقیہ صوبجات کی کمیٹیوں کو موصول ہوا۔ سنٹرل اگزیکٹو کمیٹی اب تک ایک کروڑ ۴ ۳ لاکھ روپیہ تقسیم کر چکی ہے ۵ لاکھ روپیہ ابھی اس کے پاس موجود ہے ۔

ریویو

تحفہ حمیدیہ ۔ ان تمام عربی فارسی اور اردو تہنیت ناموں اور سپاسناموں کو۔ جو بمبئی کے مسلمانوں کی طرف سے بتقریب سلور جوبلی سلطان المعظم کی خدمت میں بھیجے گئے ہیں۔ مولوی عبدالدین عبداللہ نور صاحب نے نہایت ہی خوشنما کاغذ پر چھپوا کر مسمیٰ بعنوان کتاب کی صورت میں شائع کیا ہے۔ مولوی صاحب کی یہ ملت پرستی درحقیقت تعریف اور قدر کے قابل ہے کہ انہوں نے بغیر کسی صلہ کی توقع کے محض عقیدتمندی کے ساتھ سو صفحہ کی کتاب چھپوا کر اپنے ہمقوموں کی ہندی بمبئی میں جس شان و شوکت سے تقریب جوبلی منائی گئی ہے اس کی کیفیت تحفہ حمیدیہ سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے یہاں کے جلسہ تہنیت کو جیسے معزز و فقتدر مسلمان نے ساختہ آنریبل جسٹس بدرالدین طیب جی وغیرہ نے بھی اپنی شرکت سے محروم نہیں رکھا ۔

ناگری خط۔ جیسا کہ ناظرین کو معلوم ہوگا گورنمنٹ ممالک مغربی شمالی و اودھ نے عدالت کچہری کے لئے بموجب ریزولیوشن ۱۸ اپریل ۱۹۰۰ء ہندی حروف کا سیکھنا لازمی قرار دیا ہے۔ اس وقت اور مشکل کو آسان کرنے کے لئے۔ جو ہندی کی وجہ سے موجودہ یا آئندہ ملازموں کو پیش آئیگی مرزا عرفان علی بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر ضلع نے حال میں بعنوان کتاب مرتب کی ہے کا غذ [illegible] چھپائی بہت عمدہ ہے۔ اردو اور ہندی کے حروف مقابلتاً لکھے گئے ہیں مصنف کا دعویٰ ہے کہ اگر مبتدی ہدایات کے مطابق پورا عمل کریگا تو ایک ہفتہ میں ناگری خط پڑھنے لکھنے کے قابل ہو جائیگا [illegible] مرزا عرفان علی بیگ صاحب [illegible] کھنیا اعظم خاں سے یہ کتاب دستیاب ہو سکتی ہے ۔

[illegible] پلاٹ عمدہ [illegible] بہت اچھا ہے [illegible] تمام مالک مطبع [illegible] چند کمپنی لاہور ۔

مدنمائش پیرس کے دلچسپ حالات باتصویر انتخاب الجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

سیاحتِ یورپ

[سولھویں چٹھی]

(مرقومہ منشی محبوب عالم صاحب ... از مقام قسطنطنیہ۔ ۸ ستمبر ۱۹۰۰ء)

میں نے پچھلے خط میں قسطنطنیہ کے بعض عام حالات لکھے تھے اس کے بعد میں نے شہر کو بہت زیادہ دیکھا ہے۔ اور یہاں کی اکثر مساجد۔ مقابر۔ سرکاری عمارات۔ مدارس۔ عجائب خانے۔ عجائبات اور قدیم زمانہ کے آثار کو بھی ملاحظہ کیا ہے۔ یہاں کے اخبارات اور اخبار نویسوں کو بھی دیکھا ہے۔ اور کئی ترکوں۔ عربوں اور ہندوستانیوں سے ملاقات کر کے مختلف حالات معلوم کئے ہیں۔ مگر دانا کہتے ہیں کسی ایسے عظیم الشان مقام کے تمام و کمال حالات کا معلوم ہو سکنا محال ہے۔ تاہم میں بعض امور کے کہ جنہیں سمجھنے اور آنہیں جاری ہونے کے لئے مدت درکار ہے۔ میں یہاں کی اکثر باتوں کی نسبت اب کہہ سکتا ہوں کہ صحیح تصویر کے پردہ ... جس عدہ باتیں میں اپنے گرد و پیش ہر روز دیکھتا ہوں۔ ان کا ایک حصہ اہل وطن کی واقفیت کے لئے ذیل میں عرض کرتا ہوں۔

قسطنطنیہ جس کو یہاں کے لوگ عموماً استنبول کہ کر پکارتے ہیں۔ اور ترکی اخبارات دار السعادت ملکہ اور در سعادت سا "آستانہ علیہ" لکھتے ہیں۔ ایک قدیم شہر ہے جس وقت یہ شہر دنیا میں نہایت مشہور۔ پُر رونق اور مرجع خلائق تھا۔ اس وقت زمانہ حال کے نامور اور عظیم شہروں مثل لنڈن۔ پیرس۔ برلن اور ویانا اور نیویارک وغیرہ کی ابھی بنیاد بھی نہیں پڑی تھی۔ یہ شہر حضرت مسیح سے ساڑھے چھ سو سال پہلے آباد ہوا۔ جیسا کہ اس نے زمانہ کے کئی عجیب انقلاب دیکھے ہیں۔ کیا ہی بات تعجب ہے کہ اس کے جن معبدوں کو پہلے اصنام کی پرستش کے لئے تعمیر کیا گیا تھا۔ اُن میں بعد تثلیث اور پھر اب توحید کا غلغلہ بلند ہو رہا ہے۔ یہ حال ایا صوفیہ اور کئی دیگر مساجد کا ہے ہر چند کہ بلحاظ عام عمارات کے قسطنطنیہ بلاد یورپ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ باوجودیکہ یہاں بھی شاہی محلات اور بعض دیگر محکمات سرکاری بڑے عالیشان ہیں۔ مگر یہاں کی مساجد مقابر اور آثار قدیمہ ایسے بیش قیمت ہیں کہ سوائے روم اور ایتھنز کے کسی دوسرے شہر میں یورپ میں موجود نہ ہونگے۔ یہاں کی سڑکیں اچھی نہیں ہیں اکثر پتھروں سے فرش ہیں ... بعض جگہ جن میں پتھر لگائے گئے ہیں اکثر خراب ... ہیں)۔ شہر کی گلیوں اور بازاروں میں اس قدر فراز و نشیب ہیں کہ کئی مقامات میں بازاروں میں دو دو چار چار منزل کے برابر سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں۔ جیسی کہ پہاڑی مقامات میں ہوتی ہیں۔ کیونکہ استنبول سات پہاڑیوں پر واقع ہے مگر یہ سب کیاں صرف اس لئے عجیب قدرتی منظر کی وجہ سے نظرانداز کر دینے کے قابل ہیں۔ جو قدرت نے اس مقام کو بخشا ہے۔ شہر کے تینوں حصوں یعنی پیرا و غلاطہ۔ استنبول اور سقوطری یعنی اسکدار کے درمیان میلکون سمندر کی شاخ کا موجود ہونا۔ اور اس کے گرد کناروں کے نشیب سے لیکر بلندی تک مکانات کا نیچے اوپر چلا جانا کیا دن کو اور کیا رات کو عجب نظارہ پیدا کرتا ہے۔ خصوصاً رات کو جبکہ تمام شہر میں چراغ روشن ہوتے ہیں اور ان کی روشنی پانی میں منعکس ہوتی ہے۔ پُر فلاطہ کے بُرج یا کسی اور مناسب مقام سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سارا کسی جادو کے شہر میں موجود ہیں۔ تاہم اس قدرتی خوبصورتی کے ساتھ۔ جو اس مقام کو حاصل ہے اور اس پولیٹیکل اہمیت کے ساتھ۔ جو اس موقع میں موجود ہے اگر یہاں کے میونسپل انتظام میں اور بھی اصلاح کی جائے کہ جسکی گنجائش ہے اور جو کہ یقین ہے کہ حضرت سلطان حال کی بیدار مغزی سے ضرور کی جائیگی۔ تو یہ مقام بلحاظ اپنی خوبصورتی کے دنیا کے شہروں کا بادشاہ کہلانے کا مستحق ہے۔ چونکہ سڑکیں اکثر خراب ہیں۔ اور کوچہ اور بازار بھی سوائے چند کے بہت تنگ اور پیچ در پیچ ہیں۔ اس لئے گاڑیوں کا یہاں کم رواج ہے۔ تاہم دو تین سو گاڑیاں شہر میں موجود ہونگی جو سب دو اسپہ ہیں۔ غلاطہ پیرا اور استنبول میں چند میل ٹریم بھی موجود ہے۔ مگر وہ اتنے بڑے شہر کے لئے بہت کم ہے۔ پل غلاطہ کے قریب سے غلاطہ کے بڑے بازار تک چونکہ بہت سی چڑھائی چڑھنی پڑتی ہے۔ جو دس بیس منزلہ مکان سے بھی زیادہ ہوگی۔ اس لئے اس مقام پر ایک تل کھود دیا گیا ہے جس میں ایک ریلوے چلتی ہے۔ اور بعض لوگ سیڑھیاں چڑھنے سے بچنے کے لئے اس تل کی ریل سے بلندی کی طرف چلے جاتے ہیں۔ ادھر سڑکوں کی تنگی اور ڈھلوان کے علاوہ گاڑیوں کے یہاں کے اکثر ساہراہوں پر کسانے گھوڑے کثرت اوقات کرایہ پر لئے جاتے ہیں۔ جہاں گاڑیاں یا ٹریم سے نہیں پہنچ سکتیں وہاں گھوڑے استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ گھوڑے بہت عمدہ ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ سائیس سوار کے ہمراہ دوڑتے جاتے ہیں۔ اور کرایہ ان کا بھی گاڑی سے کم ہوتا ہے۔

ٹریم کے ... عورتیں بھی سوار ہوتی ہیں۔ لیکن ہر گاڑی میں ان کے لئے ایک علیحدہ خانہ پردہ دار بنا دیا گیا ہے۔ حمام (حلقوم) یعنی سمندر میں جو جہاز چلتے ہیں ان میں بھی عورتوں کے لئے الگ جگہ خالی کی گئی ہے۔ گو عورتیں اکثر اوقات بازاروں میں پھرتی نظر آتی ہیں۔ مگر میرے کئی آدمیوں نے کہا ہے کہ جو عورتیں بازاروں میں پھرتی ہیں وہ مسلمان کم ہوتی ہیں۔ بلکہ عیسائی یا یہودی ہوتی ہیں۔ گو ان کا منہ بھی اسی اچھی طرح ڈھپا ہوا ہوتا ہے کہ سوائے ہاتھ کے کوئی جگہ برہنہ نہیں ہوتی۔ اور منہ پر بھی ایک باریک جالی پڑی ہوتی ہے جس سے صحیح صحیح صورت نظر نہیں آتی ہے۔ علاوہ منہ کے باقی جسم پر ایک چادر اسی طرح لپیٹی جاتی ہے کہ جس سے بہتر پردہ شرع سے کبھی نہیں ہو سکتا۔ مسلمانوں کے ... عیسائیوں پر بھی اس کا اثر پڑا ہے کہ معزز ... عیسائی عورتیں منہ ننگا کر کے بھی چلتی ہیں۔ وہ بھی سر کا کپڑا تھوڑی سے نیچے اسی اچھی طرح لپیٹی ہوتی ہیں کہ سوائے ابرو اور ... کے کوئی حصہ جسم نظر نہیں آتا۔ یہاں عورتوں میں پوشش کا معیار بہت اعلیٰ ہے۔ عموماً بیرونی لباس ریشم کا ہوتا ہے۔ علاوہ عیسائی عورتوں کے ترک عورتیں بھی آج کل عام طور پر لکھنے پڑھنے سے واقف ہیں۔ سلطنت کی طرف سے تعلیم نسواں کی سکولیں کثرت سے جاری ہیں۔ اور لڑکیوں کو خصوصاً سینے پرونے اور کشیدہ کاری کی بہت اچھی تعلیم دی جاتی ہے۔ میں نے ایک دوست کی لڑکی کے ہاتھ کا کام دیکھا ہے جو کسی عجائب خانہ میں رکھے جانے کے قابل شمار ہو سکتا ہے۔ جب تک میں نے قسطنطنیہ نہیں دیکھا تھا میرا خیال تھا کہ اکثر ترکوں نے یورپین عورتوں سے شادی کی ہوئی ہوگی۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ بہت ہی کم ترکوں کی یورپین بیویاں ہیں۔ اور جن معدودے چند کی ہیں۔ انہوں نے انہیں ... ڈال لیا ہے۔ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر بازاروں میں نہیں چلتی۔ یورپین عورتیں یہاں بہت ارزاں ہیں۔ لیکن ترک لیڈیاں جو کہ حسن و لیاقت میں ان سے کم نہیں۔ اس لئے بھی ترکوں نے عیسائی عورتوں سے کم تعلق پیدا کیا ہے۔ یہاں بہت سے یونانی۔ ارمنی اور دیگر عیسائی جو آباد ہیں۔ اُن میں سے بعض قدیم سے اسی سرزمین کے باشندے ہیں وہ رومی کہلاتے ہیں۔ ان لوگوں کے رنگ بہت گورے نہیں۔ بلکہ ترکوں کے رنگ بطور قاعدہ کلیہ کے ان سے صاف ہیں۔

ترکوں نے یورپ کے ڈریس کو پورے طور پر اختیار کر لیا ہے۔ اگر سرخ ٹوپی کو یورپین ٹوپ سے بدل دیں تو اُن میں اور دیگر ...

STEARNS' WINE OF COD LIVER OIL

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ مچھلی کے تیل کا نفیس مرکب

یہ خوش ذائقہ لطیف اور طاقت بخش ہے۔ جسم کا وزن بڑھاتا ہے۔ اس سے کھٹے ڈکار نہیں آتے۔ اور معدہ میں جاتے ہی ہضم ہو جاتا ہے کاڈ لیور آئل کا یہ نہایت معتبر اور مجرب مرکب ہے۔

دنیا کے تمام انگریزی دوا فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

انعام! انعام!! انعام!!! ... [illegible]

... کے عجیب عجائبات بالتصویر "انتخاب لاجواب" میں مسلسل شائع ہو رہے ہیں

یورپین اقوام میں وہ تفاوت نظر آتے تھے ترک لنڈن یا پیرس میں ڈاڑھی رکھتے ہونگے لیکن نئی ترک ڈاڑھی منڈا نظر آتے ہیں اگر سچ پوچھیں تو کہتا ہوں کہ یہی ڈاڑھی منڈے مسجدوں میں بھی نماز کے وقت موجود ہوتے ہیں۔ ان کی تیاری ... معمولی سی جو نماز پڑھتے ہیں درج نہیں ہوئی۔ انہوں نے ... نماز پڑھے اور فرش کو پاک و صاف رکھنے کے لئے ... یہ تو ایسی دلیل ہے ... جو ... آثار دینے سے اندر نے جوتے میں ... نماز پڑھ سکتے ہیں اور کئی اماموں کو اسی کے ساتھ نماز پڑھاتے دیکھا ہے۔ یہاں مسجدیں بہت آباد ہیں۔ بعض مسجدیں ایسی عالیشان۔ ایسی خوبصورت اور مضبوط ہیں کہ ان سے ... کوئی نہیں ... تھا۔ جامع ایا صوفیہ۔ جامع بی والدہ۔ جامع سلطان بایزید۔ جامع سلطان احمد۔ جامع سلطان محمود فاتح۔ جامع سلطان سلیم وغیرہ ایسی عالیشان مساجد ہیں کہ ... کبھی ... ہوا ہوگا۔ لاہور کی مسجد شاہی یا دہلی کی مسجد جامع کی طرح صرف ... لمبی سقف کے ... نہیں بلکہ احمد آباد کی مشہور ستونوں والی مسجد کی طرح ان سب ستونوں کی بھرمار ہے۔ گو وہ تمام مسجدیں بھی اپنی جگہ بے نظیر ہیں۔ لیکن یہاں کی مساجد میں دو یا چار ستون بہت بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ مثلاً جامع سلطان احمد میں چار ستون سنگ مرمر کے ہیں۔ ان میں سے ایک ستون کا گھیرا ... قدم تھا۔ مگر چوڑی اور چار گز بلند مرمر کی سلوں سے بنا ہوا تھا۔ ان ستونوں کے بیچ میں بڑا گنبد اور گرد نصف گنبد ہوتے ہیں اور یہ بہت چوڑی جگہ مسجد ہو جاتی ہے کہ جس میں ہزار ہا آدمی

ایک وقت نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس مسقف جگہ کے گرد ایک غلام گردش ہوتی ہے۔ عموماً محراب کی بائیں جانب بقدر ایک منزل کے بلند مکان مستورات کی نماز کے لئے الگ کیا جاتا ہے۔ محراب کی دائیں جانب منبر ایک منزل سے بھی بلند ہوتا ہے جس پر سیڑھیوں سے چڑھتے ہیں۔ ایک اونچی جگہ وسط کے ... چبوترہ بنائی جاتی ہے جس پر مکبر بیٹھتا ہے اور امام تکبیریں کہتا ہے ... جس کی آواز مسجد میں ہر جگہ پہنچتی ہے۔ محراب کے دونوں طرف موم کی بہت موٹی موٹی بتیاں عموماً ایک گز محیط کی رکھی رہتی ہیں۔ لیکن جامع ایا صوفیہ میں تو دو گز کے قریب محیط کی موم بتیاں ہونگی۔ جو محراب کے گرد دو بالکل سفید ستون معلوم ہوتے ہیں۔ ہر چند کہ جامع ایا صوفیہ جو پہلے ... کی گرجا تھی ... ترکوں نے قسطنطنیہ کی فتح کے بعد اس کو مسجد بنا لیا اور سلطان محمد فاتح نے حکم سے ۱۴۵۳ء کو بروز جمعہ یہاں پہلی نماز ... ادا کی۔ تمام مساجد میں زیادہ عالیشان ہے کہ جس کی عظمت ... اور ... دیکھ کر کوئی شخص تعجب کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ تاہم جب دوسری مساجد میں جامع ایا صوفیہ ... مشکل معلوم ہوتا ہے۔ جیسے یورپ میں گرجوں میں دیکھا ہے کہ بہت قیمتی پتھر، گلکاری اور رنگین شیشوں سے ... لگا ہے میں کوئی چیز اچھا نہیں کہا گیا۔ مگر ان کے مقابلے میں یہ نعمت یہاں کی مساجد بھی کسی طرح کم نہیں۔ سلطان احمد کی مسجد کے اندر تمام چینی کا بے نظیر کام ہے ... اور دروں اور محرابوں پر بہت سی جو خط آیات کلام مجید لکھی ہیں۔ سلطان بایزید کی مسجد ... پتھروں میں ... لگے ہیں جن میں مختلف رنگوں سے ... بنایا گیا ہے۔ اور ... ہو سکتا

بیش قیمت چیز شمار ہوتے ہیں۔ جن کو مسجد سلطان احمد کے ... کام سے بھی یوروپین سیاح بیش قیمت سمجھتے ہیں۔ ایا صوفیہ کے صحن میں گرد کی ستون یا پیلپایہ نہیں رہا ایک عالی گنبد اور دو نصف پہلوؤں کے بڑے بڑے گنبدوں سے مسقف ہے لیکن شمالی جنوبی نصف گنبدوں کو چار عالیشان سنگ خارا کے ستونوں نے الگ کر دیا ہے کہا جاتا ہے کہ آج دنیا میں ان سائز کے ستون موجود نہیں۔ سنگ سماق کے بڑے بڑے ستون یہاں کی کئی مساجد میں موجود ہیں۔ ایا صوفیہ کے بڑے گنبد میں جو روشنی کے لئے آہنی جھاڑ لٹکا ہوا ہے جس میں گلوب آویزاں ہیں۔ اس کا قطر دس گیارہ قدم ہے یعنی اس سے آدھی جگہ میں دنیا میں کئی مسجدیں تعمیر ہوئی ہونگی۔ یہاں دستور ہے کہ جس قدر زمین مسجد کے زیر سقف ہوتی ہے اتنی ہی صحن ہوتا ہے جس کے وسط میں ایک پانی کا حوض یا چشمہ بنا ہوا ہوتا ہے۔ اور اس صحن میں لوگ جوتے سمیت آتے ہیں۔ مگر شام اور ہندوستان کی مسلم ... صحن میں بھی جوتہ لانے کا رواج نہیں۔ یہاں تسبیح کی رسم مسلمانوں اور عیسائیوں دونوں قوموں میں ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اکثر لوگ نقش یا نمائش کے خیال سے ایسے استعمال کرتے ہیں کیونکہ راہ چلتے باتیں کرتے جاتے ہیں اور تسبیح بھی ... جاتے ہیں۔ کئی لوگ دفاتر میں کام کرتے ہیں اور تسبیح ساتھ ہے ... کام چھوڑا اور تسبیح اٹھالی۔ تمام سرکاری دفاتر میں ایک کمرہ نماز پڑھنے کے لئے مسجد قرار دیا گیا ہے۔ اور اس میں ... کی طرح فرش و فروش اور آرائش ہوتی ہے۔

مسجدوں کے ساتھ ہی یہ بتلا دینا بھی مناسب ہے کہ یہاں کی بعض مساجد کے ساتھ مدرسے متعلق ہیں۔ ان مدارس میں درس قرآن و حدیث اب تک بہت کثرت سے ہوتا ہے چنانچہ اس وقت قسطنطنیہ میں ۲۰ ہزار کے قریب ایسے طالب العلم ہیں جو دینی تعلیم ان مساجد سے متعلق حاصل کرتے ہیں۔ یہ لوگ روس، ایران، افغانستان اور ایشیا کے ہر حصہ سے یہاں آتے ہیں۔ ان کی شناخت ان کا لباس کافی ہے۔ ان کی عبا لمبی اور سروں پر سرخ ٹوپی کے گرد چھوٹی سی سفید پگڑی ... کی طرح لپیٹی ہوئی ہوتی ہے ... کے زمانہ میں انگریزی اخبارات نے لکھا تھا کہ قسطنطنیہ میں سوفسطائی طالب العلموں کا بڑا ... جو ... پھیلا سکتے ہیں۔ وہ انہیں لڑکوں کی طرف اشارہ تھا حقیقت میں یہ بڑی زبردست جماعت نوجوانوں کی ہے۔ شیخ عبداللطیف صاحب آفندی البانوی سے جو ایک بہت ... عالم اور ... ایک ایسے مدرسہ میں معلوم ہوا کہ قسطنطنیہ میں ... ہیں جن میں ۲۰ ہزار کے قریب طلبا ترکی تعلیم پاتے ہیں۔ ان میں سے ... طالب العلم ... مدرسہ صرف جامع سلطان فاتح میں تعلیم پاتے ہیں ... جامع بایزید، سلیمانیہ، جامع سلطان احمد، ایا صوفیہ ... ابو ایوب انصاری میں ترتیب کم و بیش تعلیم ... مساجد کے متعلق بڑی بڑی جائدادیں ... ہو ... مساجد کے ... [illegible] ... طالب العلموں کا ... مدرسین ... کر صرف ... یہاں روزانہ ... کی جاتی ہے۔ ... صاحب استطاعت ... ہیں ...

روح جیون بوٹی

اسکی ایک ہی شیشی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح تازہ بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بےجان کو جان کرو۔ اور آزمائیے کے فوائد اور سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے اور ایک دفعہ منگا کر ضرور تجربہ کیجئے

قیمت فی شیشی چار روپے محصول ڈاک بذمہ خریدار

روح جیون بوٹی وطلاء استمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلطی کا یوری جوانی کی اعتدالیوں یا کثرت شراب جانڈو افیون کی مضرتوں وغیرہ ... شادی کرنے کے سبب ... باکل ... ہو چکے ہوں جوانی یا پیری کو باعث ... شمار کرتے ہوں اور شادی کر لینے سے بوجہ ندامت کے خانہ بدوش پھرتے ہوں یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرر رساں ... ہو ... مجرب مفید اور بالکل تکلیف دینے والی ادویات کے نزدیک ہی نہ جاتے ہوں اور پوشیدہ طور پر بلا کسی قسم کی تکلیف کے دائمی اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں بہت جلد اس داخلی و خارجی علاج کو منگوا کر استعمال کریں۔ قیمت مکمل کورس ... روح جیون بوٹی و ... طلاء استمنا کی ... ہے۔ قیمو ... روپے (...)

... روح جیون بوٹی ... طلاء استمنا ...

المشتہر حکیم محمد علی ... پرائیویٹ فارماسسٹ ... دواخانہ شاہی ملت ...

ایک ریال یعنی شعبان و رمضان میں خرچ ہے یا ہر جا کر کچھ نقدی جمع کر سکتے ہیں اور آئندہ سال بھر علاوہ مدد لی کے خرچ اُس سے چلاتے ہیں۔ رمضان میں بارگاہ سلطانی سے بھی انہیں پانچ پانچ مجیدی ملتے ہیں۔ جن لنگروں سے رمضان میں طالبعلموں کو روٹیاں ملتی ہیں انہیں سے بعض لنگا اہل و مسکین و محتاجوں کو بھی روزانہ روٹیاں سرکار تقسیم کرتی ہے۔ اور اس قسم کی بہت سی خیرات جاری ہے۔ دولت عثمانیہ کے ساتھ اس قدر زمین وقف ہے کہ اس کی آمدنی کے انتظام کیلئے گورنمنٹ عثمانیہ نے ایک خاص محکمہ اوقاف قائم کیا ہوا ہے جس میں سب سررشتوں سے زیادہ روپیہ موجود رہتا ہے۔ شیخ الاسلام۔ اُن کے متعلق علماء اور بعض دیگر ملازمان سررشتہ دین کو تنخواہ خزانہ عامرہ سے ملتی ہے۔ اور فوجوں کے اماموں اور مفتیوں کو صیغہ عسکریہ سے مگر ممالک دنیا کی دیگر سلطنتوں کے گو سلطنت عثمانیہ کا سرکاری مذہب اسلام ہے۔ لیکن عیسائی بطریقوں کو بھی سلطنت کے خزانہ سے مدد ملتی ہے۔ اور سلطنت اُن کو سرکاری عہدہ دار شمار کرتی ہے اور نہ صرف ایک عیسائی فرقہ کو بلکہ جملہ سات کو جداجدا مذاہب سلطنت نے تسلیم کیا ہوا ہے۔ یہ عیسائی مذہبی اور روحانی سرغنہ جو کچھ مدت پیشتر تک مقتنیوں کے ذبادی حاکم بھی تھے اب سلطنت عثمانیہ کے اُن عیسائی فرقوں کو زیادہ حقوق دیے جانے کے باعث درمیان ما تالی اور اپنے مقتدیوں کے ایک اعلیٰ سرکاری افسر کے طور رہ گئے ہیں۔ اس مسئلہ کو زیادہ تفصیل سے دوسری چٹھی میں درج کرونگا۔

ماہ حال کی یکم تاریخ کو حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی کی حکومت کے پچیس سال کے تخیر و طولی ختم ہونے کی خوشی میں یہاں سلور جوبلی رجب کو یہاں کے اخبارات (سعید المفتی جشن کہتے ہیں) کا جشن تھا۔ گو اس موقع پر ترمیں یہاں نہیں تھا لیکن اسی ہفتہ میں یہاں پہنچ گیا ہوں لیکن اس کے متعلق بہت حالات سنے ہیں۔ اور اب مجھے بھی بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ اس تقریب سعید کی مانند میں کچھ اکھڑ حقیقت میں اعلیٰحضرت سلطان عبدالحمید خان کے عہد سلطنت میں سلطنت ٹرکی نے جو ترقی کی ہے وہ ہر طرح سزاوار اس تحسین و آفرین کے ہے کہ اس کی خوشی میں ایک نہیں ایسے دس جشن ہوتے ٹھیک ہے۔ اس پچیس سال کے عرصہ میں گورنمنٹ ٹرکی نے کیا بلحاظ مال۔ کیا بلحاظ امن کیا بلحاظ بہبود رعایا و ترقی لشکر و مشاغل علم و اخلاق بہت ترقی کی ہے اور اس ساری ترقی و کامیابی کا سہرا حضرت سلطان المعظم کے سر ہے۔ ممکن ہو کہ کسی آئندہ موقع پر ان سب صیغوں کی ترقی کا حال تشریح اعداد و تفصیل لکھوں مگر بالفعل اختصار پر اکتفا کرتا ہوں۔ اور صرف

سلطان المعظم کی ذاتی خیرات کا ذکر کرتا ہوں جو گزستہ پچیس سال میں تخت نشینی کی مدت میں آپ کے ہاتھوں سے عمل میں آئی ہے۔

مقدار خرچ	قسم خیرات	عدد
۱۲۶۱۸۶۴۳۶	مساجد تعمیر کیں	۱۴۴۲
۱۵۳۰۶۶۸	مدارس	۱۲۴
۲۱۰۳۶۲۱	تکیے اور زاویے	۱۳۶
۴۶۶۶۲۳۶	دیگر عمارات خیراتی	۱۲۶
۹۸۴۶۹۶	تربت و قبرستان	۱۹۷
۳۵۵۶۶۶	چشمے اور سبیلیں	۹۰
۱۶۷۹ ۹	کتب خانے	۲۹
۸۱۲۲۶۹۸	آبرسانی کے سامان	۴۹۱
۴۰۴۹۵	گھنٹہ گھر	۳۷
۵۷۸۷۱۷	مکاتب	۱۶۷
۷۴۵۷۵۸	عمارات وقف کیں	۱۰۸
۴۶۹۴۵۴	مکانات دار اصباحین (؟)	۹۷
۳۸۲۵۰	ہسپتال	۳
۲۴۹۷ ۹	متعدد اور خیراتیں گئیں کل	۹۹۵

میزان کل ۴۴۰۴ قسم کے خیرات پچیس سال میں ایک ۳ کروڑ ۱۰ لاکھ ۴۹ ہزار ۳۳۴ روپیہ خاص جیب خاص سے صرف کئے۔ سلطنت ٹرکی میں آمدنی کے ہر راستہ میں ترقی ہوئی ہے۔ تعلیم بہت بڑھائی گئی ہے۔ زراعت کو خصوصیت سے ترقی ہو رہی ہے۔ بعض ہنر کار ملنے صنعت و حرفت کے خود سلطنت کی طرف سے جاری کئے گئے ہیں۔ صنعت و حرفت

مدرسہ بھی جاری کئے گئے ہیں۔ ٹرکی کا قرضہ بھی بمقابلہ اکثر دیگر دول یورپ زیادہ نہیں ہے۔

سلطان المعظم کے جشن فضی کی یادگار میں بھی چند بڑے بڑے کام اصلاح کے اسپار کو گئے ہیں۔ جن میں سے دمشق و حجاز ریلوے ہر چند کہ بہت بڑا ہو مسلمانوں کے سرمایہ سے شروع ہوا ہے اور جس کے لئے روپیہ ہمیشہ سے جمع ہو رہا ہے۔ لیکن میرے نزدیک قسطنطنیہ کے ترکی اخبارات کا دوبارہ کا ٹکٹ معروف کر دیا اس سے بھی زیادہ مفید کام ہے تا کہ صرف غیر زبانوں کے اخبارات پر ٹکٹ لگیں۔ مطالعہ کا مجھے سب سے پہلے حسیان ہوا کہ یکا جو اس سر زمین میں شائع ہوتے۔ لیکن ترکی و عربی زبان کے اخبارات کو اس حکم سے جشن کی یادگار میں ری کر دیا گیا ہے اور زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ اس وقف بلا تحریک احدی محض سلطان نے خود اصلاح فرمائی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ماتحت کے تمام اخبار و رسائل کو محل سیاہی میں نکال کر حوصلہ دی۔ اور ان عام دستے دیا کہ جو کچھ دیکھنا چاہیں محل میں دیکھیں مجھے یہاں کے ایک تعلیم اخبار نویس نے کہا کہ آج اب میں سلطنت کے اندر ضرورت سمجھا جاتا تھا لیکن سلطان المعظم نے خود میں بعض ہماری حسرت دلی کا تعین ہو گیا ہے۔ اب امید ہے کہ یہاں کی اخبار نویسی بہت ترقی کر جائیگی۔

ایک دوسری بعض عام کی بات جو اس تقریب جشن میں قابل یادگار ہے۔ یہاں کا مدرسہ مکتب صناعت و علوم عالیہ ہے۔ اس میں دو سو یتیم آہنگری اور نجاری کی ہر ساحہ اور حرفت سے عیاں ہے اور بعض دیگر سے ہنروں کا کام سیکھتے ہیں۔ یہ لڑکے رہتے اور کھانے پینے بھی یہیں ہیں۔ علاوہ روٹی کپڑے کے ہر لڑکے کو کچھ نقد ماہوار ملتا ہے۔ جو منتظم اس کے لئے جمع رکھتے ہیں۔ جب یہ لڑکا تین چار سال کی معیاد تعلیم کے بعد کام سیکھ کر نکلیگا تو اسے یہ نقدی جو جمع کی گئی ہے دی جائیگی۔ تا کہ وہ اس کے ذریعے سے جو بہت مفید ہو سکتی ہے۔ اپنی دوکان جاری کر سکے۔ یہ ہر طرح فیض عام کا کام ہے۔ مدرسہ کے منصرم عبداللطیف آفندی (دو اعلیٰ مدبر معاونہ) اور دو دوسرے استاد جن کے نام محمد معلم زادہ اور محمد سعید معلم طرز معماری عرب و رسم نے مجھے کارخانہ اور مدرسہ کے سب صیغے دکھلائے لکڑی میں صدف اور ہاتھی دانت مرصع کرنے و لکڑی میں بیل بوٹے بنانے کا کام سیکھنے کیلئے دو معلم قسطنطنیہ سے مصر میں بھیجے گئے تھے۔ جو وہاں سے یہ قدیم عربی صنعت سیکھ کر لے

فرینک گوڈاس | جنٹلمین کمفارٹ ایبل سوٹ | جیزوں کا سوٹ

ناظرین اسند جو اس جیزوں کا سوٹ جس کا نقشہ آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں یہ جیزیں آپکو موسم سرما میں بہت آرام دینگی یعنی آپکی تکلیف رفع کرنے کیلئے یہ سوٹ کارخانہ نے مہیا کیا ہے تاکہ امیر غریب ہر ایک شخص اس سوٹ کو خرید کر موسم سرما میں آرام حاصل کر سکیں شوقین صاحبوں کیلئے عمدہ اور خوبصورت نفیس وضع کی نئی ساخت نئی چال کی جو لائی گئی ہے قیمت ایسی کم رکھی ہے کہ آپ کو تعجب ہوگا کس طرح اس قدر کم قیمت پر یہ سوٹ ہم فروخت کرتے ہیں اور جو شہر کے دوکاندار ہیں چار روپیہ کو یہ سوٹ بیچتے ہیں پہلے ایک سوٹ منگا کر ملاحظہ فرمائیے اسکے بعد اگر جنٹلمین سوٹ پسند آئے تو پھر منگائیے مکمل سوٹ کی قیمت صرف ... ہر روز ... سال کا اشتہار ... جیزوں کا سوٹ ... ملنے کا پتہ ...

... اشتہار ملاحظہ فرمائیے ... اکلکتہ

کتاب گلدستہ تمیز طبع دوم گلدستہ فلاح ۲
... صفحات ... اس کتاب میں انسان کی زندگی میں جن جن باتوں کی ضرورت ہے ہر ایک کی تمیز لکھی ہے ... یعنی دین میں ... ایسا مجرب اور ... سے ایک ضروری ہے۔ اس کتاب کے مضامین پر عمل کرنے سے ہر شخص عقلمند ہو سکتا ہے ... مسائل ... جو معقول ہیں ... علاوہ علم اخلاق ... پیسہ اخبار ... ایسی مستند کتاب ہر ایک کے ... قیمت ... محصول ...
المشتہر ایم شہاب الدین ساہوکار گوجرانوالہ کوچہ گنڈیگراں

اشتہار
مفت رائیگفت
انجمن راحت فنڈ چشمہ فیض ہندوستان
انجمن ہذا ماہ ... ۱۹۰۸ء سے کھولی گئی ہے جو لیسے منظور ممبروں کو بعد ... تقریباً امداد دیگی۔ اس انجمن کا مستقل کرنے کا مضمون ہے ... کے لئے ... اسٹامپ آنہ کا ... حن صاحبان کو اس انجمن کے قواعد و ضوابط کا شوق ہو ۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرمائیں۔ المشتہر نواب زادہ حامد علی خاں سیکرٹری انجمن چشمہ فیض و راحت فنڈ ... ضلع کرنال

ہیں جو بہت خوشنما ہیں۔ لکڑی کے انواع و اقسام کے کام کے علاوہ وہ لوہے کے شکنجے مذ سامت کے آہنی شل بڑی اور چھوٹی مشینوں اور کاریگروں کے اوزار بھی بنانے جاتے ہیں۔ ایک چھوٹا سا انجن بھی مجھ کو دکھلایا گیا جو یہاں کے طالبعلموں نے بنایا ہے اور چلتا ہے۔ مدرسہ کی عمارت بڑی عالیشان ہے۔ اور ابھی عمارت اضافہ ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ بغداد میں بھی ایک صنعت و حرفت کا مدرسہ ہے اور ممالکت کے بعض دیگر مقامات میں چھوٹے چھوٹے مدرسے ہیں۔ جب میں مدرسہ دیکھنے گیا تو دربان نے اندر جانے سے روکا۔ ایک شخص میں ایک نوجوان مدرسے سے باہر جا رہا تھا۔ اس نے میرے ہمراہی شیخ علی محمد صاحب اعرابی شیخ تکیہ قادریہ سکر سکی دستیع صاحب کا میں نہایت مشکور ہوں کہ انہوں نے ساتھ چل کر مجھے سب قابل دید مقامات دکھلائے) سے وجہ دریافت کی۔ انہوں نے میرا پتہ بتلایا۔ تو وہ بڑے شوق سے ملا اور خوشی سے اندر لے گیا۔ وجہ یہ ہوئی کہ ایک روز پہلے یہاں کے چند اخبارات میں میری نسبت کچھ تعریفی جملے چھپ چکے تھے۔ جو اس نے پڑھے تھے۔ جب اخبارات میں کچھ میری کیفیت چھپی تو کئی شخص مجھے پوچھنے لگے کہ تم ہی فلاں شخص ہو۔ مجملہ دوسرے صاحبوں کے اسی شام کو بیروت کے ایک اخبار روضۃ المعارف کے ایڈیٹر صاحب جو یہاں کسی کام پر آئے ہوئے ہیں۔ مجھ سے ملنے آئے۔ اور دوسرے روز سید عبد الغنی صاحب کنتری جو یہاں کے معززین سے ایک ہیں تشریف لائے۔ یہاں اخبارات ہندوستان کے اخبارات سے بہت آگے ہیں۔ شہر میں کئی ترکی

روزانہ اخبار چھپتے ہیں جن میں اقدام بلحاظ اشاعت سب سے اول ہے اور دس ہزار کاپی روزانہ کی اشاعت رکھتا ہے۔ یا طنین سلطانی جو ہفتہ وار بھی چھپتا ہے۔ اس کے مالک و چیف ایڈیٹر احمد جودت صاحب جو قابل اور خلیق جوان ہیں۔ ایران کے صبح و ثروت و ترجمان حقیقت۔ سعادت۔ معلومات۔ ثروت فنون میں لکھ جو صاحب ہیں دیر تک مجھ سے اسی بارہ میں گفتگو کرتے رہے۔ ہندوستان کے اردو اخبارات جب تک آپ کے حروف استعمال نہ کرینگے تب تک مستقل نہیں ہو سکتے اور نہ ترقی کر سکتے ہیں۔ بات کل معقول ہے۔ اس کا کیا جواب ہو سکتا ہے۔ سلطانی جوبلی کی تقریب پر انہوں نے ایک لغات ترکی کا ایک حصہ چھاپ کر خدمت سلطانی میں پیش کیا تھا۔ انہیں اس کے صلہ میں تمغہ ملا ہے۔ طاہر بے صاحب مالک معلومات و ثروت وغیرہ نے ایک کتاب نبرکیات تلی چھاپ کر پیش کی تھی۔ انہیں بھی ایک تمغہ دیا گیا ہے۔ اہل اخبارات کو بھی یہاں تمغے ملتے رہتے ہیں۔ ورنہ ملک اور ملٹری ملازموں کو بھی یہ شہر جوں ملا۔ بہت نیر ہے۔ یہاں ہزاروں شخص دن بھر ایسے ملینگے جو خوبصورت وردی میں ملبس ہیں۔ کہاں وردی پر طلائی دستوں بھی ہیں۔ اور کمر سے شمشیر لٹک رہی ہے۔ جس کو ایک ہاتھ سے اس شخص نے پکڑا ہوا ہے۔ سینہ پر کم از کم ایک دو تمغے تو ہیں۔ اگر یہ اس کا افسر یا سپاہی کسی عدالت یا محکمے کے سامنے پہرہ پر بھی ہے۔ تو اس کے بھی دو ایک خوبصورت تمغے آویزاں ہیں۔ تمغے یہاں سال کے ہر زمانہ میں مستحقین کو تقسیم ہوتے رہتے ہیں۔ بخلاف ہندوستان کے کہ جہاں سال کے معین اوقات میں خطاب اور تمغے تقسیم ہوتے ہیں ✦

حضرت سلطان کی ذات والا کے متعلقات سے بہت کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ قسطنطنیہ میں قانون ہے کہ جو شخص کوئی امر خواہ وہ کیسا ہی ہو سلطان المعظم کی خدمت میں بھیجے وہ ضرور سلطان کی خدمت میں پہنچایا جاتا ہے۔ بلکہ ایک دفتر مابین کا اس شہر میں خاص اس غرض سے قائم ہے کہ وہاں سے حضور ممدوح کی خدمت میں اہل حاجات کی عرضیاں پہنچ سکیں۔ جو ان کا حکم ہے کہ ضرور ان کی خدمت میں پہنچنی چاہئیں۔ لیکن مابین ہمایون کے عہدہ دار اکثر یا ان کو پیش نہیں کرتے یا ایسے طور پر پیش کرتے ہیں کہ وہ بار آور نہیں ہوتیں بلکہ یہ اول سائلوں کو طلب کر کے ان کی حاجت پہلے دریافت کر لیتے ہیں۔ مگر یہاں مشہور ہے کہ جس کی خبر اعلیحضرت کے کانوں تک پہنچ جاتی ہے وہ محروم نہیں رہتا۔ اعلیحضرت سلطان المعظم خود بنفس نفیس سوائے صلوٰۃ الجمعہ کے مسجد حمیدیہ میں ادا کرنے کے کبھی باہر نہیں نکلتے۔ اس وقت قریب پچیس تیس ہزار کے فوج سوار و پیدل حفاظت کے لئے موجود ہوتی ہے۔ سلاملک کی کیفیت انشاء اللہ آئندہ ہفتہ میں لکھونگا۔ صدر اعظم اور سرعسکر یعنی کمانڈر انچیف افواج عثمانیہ کو میں نے کئی مرتبہ بازاروں میں بگھی میں بیٹھ کر گزرتے دیکھا۔ ان کے پیچھے تین تین سوار مسلح چلتے ہیں۔ میں جس ہوٹل کے قریب ٹھہرا ہوں ایک روز ہز ایکسلینسی صدر اعظم اپنی گاڑی ٹھہرا کر گاڑی ہی میں ایک انگریزوں کی دوکان پر ایک خوبصورت چینی کا سودا کر رہے تھے ✦

سلطنت عثمانیہ کی تجارت و صنعت و حرفت کی حالت بہت ردی ہے اور یہاں کے بعض اہل الرائے اصحاب سے میں نے اس کے متعلق گفتگو بھی کی ہے جیسا کہ میں پچھلے خط میں لکھ چکا تھا۔ بازار یورپ کی ساخت

انعام نمبر اول عنّہ انعام نمبر دوم عہ انعام نمبر سوم ہ

تھوڑی سی کوشش کیجئے اور مذکورہ بالا تین انعام میں سے کوئی ایک لیجئے۔ آپ صرف ذیل میں جو چھ مصرع لکھے ہوئے ہیں ان میں سے ہر ایک کا مصرع ثانی لکھئے۔ جو صرف درکار ہے۔ انعام آپ کا ہی ہے۔ شرائط انعام کے حاصل کرنے کی یہ ہیں:-

(۱) ایک جلد بیتہرا منڈیکا اردو مصنفہ ڈاکٹر کیسری لعل صاحب۔ جس کی قیمت صرف چار روپے علاوہ محصول ڈاک ہے خریدیئے اور ہر ایک مصرع کا مصرع ثانی صاف صاف لکھئے ✦

(۲) قیمت خواہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر بھیجئے۔ خواہ وی۔ پی منگائیے ✦

(۳) اگر آپ کل مصرع صحیح لکھینگے۔ تو آپ انعام اول یعنی عنّہ کے مستحق ہونگے اگر پانچ صحیح لکھ کر روانہ فرمائینگا۔ تو انعام دوم یعنی عہ لیجئے۔ اور اگر صرف چار صحیح ہونگے۔ تو انعام سوم یعنی ہ آپ کو ملینگے ✦

(۴) جو صاحب چار سے کم صحیح لکھیں گے وہ کسی انعام کے مستحق نہ ہونگے ✦

(۵) اگر دو یا زیادہ اصحاب ایک انعام کے مستحق سمجھے جاوینگے۔ تو برابر حصہ تقسیم کیا جاویگا۔ (۶) کتاب مذکور جو بہت آسان ہے فوراً بھیجی جاویگی اور جو صاحب انعاموں کے مستحق ہونگے ان کے پاس زر انعام بذریعہ منی آرڈر روانہ کیا جاویگا۔ اور نتیجہ انعام ۳۰ نومبر کے پیسہ اخبار میں شائع کیا جاویگا۔ (۷) جو صاحب کتاب مذکور نہ طلب کرینگے۔ ان کی تحریر پر کوئی خیال نہیں کیا جاویگا۔ (۸) جن اصحاب کے خطوط ۱۵ نومبر کے بعد آوینگے وہ انعام کے مستحق ہرگز نہ ہونگے۔ بھیجئے اب دیر کیا ہے آپ کو کیا چاہیئے۔ مفت میں ڈاکٹر بن جایئے۔ اور اگر آپ کو کچھ طبابت میں دخل ہے۔ تو پورے ڈاکٹر ہو گئے۔ خوب سوچ سمجھ لیجئے۔ انعام تو مفت جیب میں رکھئے۔ کتاب مذکور کے اوصاف پیسہ اخبار ۱۴۔ اپریل ۱۹۰۲ء۔ اکتوبر میں دیکھئے۔ صرف ہم اس قدر کہتے ہیں کہ اس کی شہرت آپ ہی زیادہ ہو جاوے ✦

(۱) کون سی شکل ہے دیکھا نہیں نقشا تیرا ✦
(۲) دل کے آئینے میں ہے تصویر یار ✦
(۳) ساقیا برخیز و در دہ جام را ✦
(۴) اگر آں ترک شیرازی بدست آرد دل ما را ✦
(۵) ہوا صبا جو گذری برسر کوے تو پری ✦
(۶) دل کی کوئی خبر آتا نہیں ✦

المشتہر سراج الحق کلرکبے۔ خلف ڈاکٹر کرپا شنکر صاحب۔ مالک مخزن الممالک کپلی دوا

ضمائم دیویں کے دلچسپ عجائبات اور تصویریں اگلے پرچہ میں بسلسلہ وار شائع ہوتے رہیں ✦

اشیاء تیار ہوتی ہیں۔ اور ترکی کی کوئی ایسی چیز باستثنائے آمد کے عام طور پر نہیں بنتی جو غیر ممالک کو بھی جاسکے یا اس ملک میں ہی عام طور پر صرف ہو۔ وہ مشتی چیزیں ہم گنتا سکتے ہیں جو دنیا بھر میں مشہور ہیں اور جن کی نقل آج تک اہل یورپ امریکہ نہیں کر سکے۔ یہ ودر لاکھ پیرو (پونڈ) عثمانی کی تجارت ہے۔ کسی قدر ریشم خام بھی اس مملکت میں پیدا ہوتا ہے۔ لیکن روئی اور دوسری خام پیداوار کی اشیاء کی طرح یہ بھی یورپ کے کارخانوں میں جاتا ہے اور وہاں سے تیار ہو کر آتا ہے۔ یہاں تک کہ دو سو گوٹ جو کو نمونہ سکتے ہیں اور جو خاص ترکی کی ایجاد ہے اور یہاں کی صنعت کی چیز ہے وہ بھی اکثر یورپ سے بن کر آتے ہیں۔ جو یہاں کی ساخت ہوتے بکتے ہیں۔ ایک صاحب نے مجھے بتلایا کہ یہاں کی صنعت و حرفت کا یورپ کی صنعت و حرفت کے کارخانوں نے ستیاناس کر دیا ہے۔ کوئی دو سو سال پہلے سلاطین عثمانیہ نے دول یورپ کو بطور رعایت اجازت دی تھی کہ وہ اپنی اشیائے تجارت یہاں لا کر فروخت کریں اور اس مطلب کے عہد نامے لکھے گئے تھے۔ اس وقت ترکی نے مال کی قیمت پر صرف پانچ فیصدی شرح محصول درآمد یعنی چونگی مقرر کی تھی۔ اس فیصدی کے بعد ہی یہاں کی صنعت و حرفت کے کارخانوں میں زوال آیا اور اب یورپ یہاں زیادہ اشیا تیار کر سکتے ہیں۔ مجھے ایک دوست نے ایک چھوٹی سی پیالی دکھلا کر کہا کہ یہ ترکی کی قسطنطنیہ کے بازاروں میں اعلیٰ درجہ کی چینی کی کہہ کر بیچی جاتی ہے مگر یہ یورپ میں بن کر آتی ہے۔ حالانکہ خود سلطنت ترکی میں چینی کے برتن بنانے کے کارخانے تھے مگر بدقسمتی اب ان میں تیار نہیں کئے جاتے بلکہ ان کے یہاں کارخانوں کی ترقی یافتہ مشینیں استعمال نہیں ہوتیں۔ اس لئے وہ سب بند ہو گئے ہیں۔ صرف ایک قصبہ کوتاہیہ تمام ترکی میں چینی برتن بنانے میں مصروف رہتا تھا۔ مگر اب یہاں ایک کم اس صنعت کا ہے۔ اگرچہ کشمیری شال کی تجارت کو ہندوستان میں بہت نقصان پہنچا ہے۔ میں نے یہاں کے عجائب خانے میں چینی کے نمونے دیکھے ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ چینی کی بنی ہوئی چیزیں ترکی میں بنتی تھیں جو یورپ کی ساخت اشیاء سے عمدہ ہیں مگر چونکہ ان سے مقابلہ نہیں ہو سکا ان کا بازار سرد ہو گیا ہے۔ میں نے ان صاحب سے دریافت کیا کہ اس کا کیا نتیجہ ہے کہ ترکی میں صنعت و حرفت کو کبھی ترقی نہ ہوگی تو انہوں نے کہا جب تک ممالک غیر کی اشیا کی درآمد بھاری ڈیوٹی لگا کر بند نہ کی جائیگی۔ ترکی کی ساختہ اشیا کو ترقی نہیں ہو سکتی۔ مگر دول یورپ ڈیوٹی بڑھانے نہیں دیتیں۔ جیسا کہ حال میں معلوم ...

... نے نیفیس نوادر تیار کرنے کی اصلاح دی گئی تھی۔ مگر بوجہ ان کی مخالفت کے رہ گئی۔ بجائے اس کے بعض اشیاء پر جالیس فیصدی قیمت کے برابر بھی محصول دیا جاتا ہے۔

مجھ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ حضرت سلطان المعظم نے کئی کارخانے سرکاری اور پبلک میں سے بعض اشیاء صنعت کی ساخت کے لئے جاری کر رکھے ہیں۔ مگر ان میں جو چیزیں تیار ہوتی ہیں وہ یورپ کی ساختہ اشیا سے گراں پڑتی ہیں۔ مثلاً ایک اسر ہدوق جو یورپ سے تیار ہو کر یہیں ایک سو پیسہ قرش میں ملتی ہے یہاں ایک سو ساٹھ قرش میں تیار ہوتی ہے۔ سلطانی کارخانہ میں ریشم اور ریشم کے بہت عمدہ کپڑے تیار ہوتے ہیں اور ترکی ٹوپیاں تیار ہوتی ہیں۔ چینی اور شیشہ بھی بنایا جاتا ہے۔ اس کی فروخت کے لئے شہر میں کئی دکانیں ہیں جن پر لکھا ہوا ہوتا ہے "فابریقہ ہمایوں سلطانی معمولات" یعنی اشیا جو ساختہ کارخانہ خاص حضرت سلطان ہیں اور یہ ہمائے نفیس قسم کی چیزیں ہیں۔ مثلاً جو جاجم یا ترکی ٹوپیاں اس کارخانہ میں بنتی ہیں وہ یہاں بکتی ہیں مگر ان کی قیمتیں بمقابلہ بازار کے زیادہ ہیں۔ ان ترکی ٹوپیوں کے استعمال سے ہر حرف میں معلوم ہوتا ہے کہ سلطانی کارخانہ کی ساختہ ہیں چونکہ یہ بہت ملائم اور عمدہ مال ہوتا ہے ایک دو چیزیں ان کی لاہور میں ساتھ لاؤنگا۔ اس کارخانہ کے علاوہ جتنی مشہور یا معتبر کے لئے جو سرکاری کارخانے سلطان المعظم کے عہد میں یہاں قائم ہوئے ہیں۔ ایک ترکی اشاعت نے ان کی تفصیل حال میں حسب ذیل لکھی ہے:-

(۱) ہمکتل ترسخانہ فابریقہ (کارخانہ)۔ (۲) ہمتی ترسخانہ فابریقہ (۳) چلیک دنر (دھار) فابریقہ سی (۴) دیگر چلیک سنا فابریقہ (۵) قزغان دباغلر (؟) حا۔ فابریقہ (۶) تمور خانہ ناکہ وآہن جاکی کی تنصیب اور کل کا ... (کار خانے)۔ (۷) بخار زقزمان لریہ بورسی فابریقہ۔ (۸) ماہوت فابریقہ (۹) رفت (رال) فابریقہ (۱۰) سفائن نسا۔ علویلریہ مخصوص حربہ وتوزان فابریقہ (دخانی کشتی کی تیاری کا کارخانہ) (۱۱) زنجیر۔ سریح ... فابریقہ (۱۲) کیبر چلیبج (؟) فابریقہ (۱۳) ... (۱۴) دخانی مطبع او فوتوگراف خانہ (۱۵) ... فابریقہ اور کئی دوسرے کاموں کے کارخانے۔

مگر افسوس ہے کہ ملک کی عام تجارت پر ان کا اثر ابھی نہیں پڑ سکتا کہ کچھ لوگ ان سے کام سیکھ کر اپنے اپنے کارخانے جاری کریں۔ ان لوگوں کو جو یہاں کام کرتے ہیں۔ کچھ کام سیکھ جانے کے بعد معقول تنخواہ مل جاتی ہے۔

یہاں کا عجائب خانہ نیا ہی ہے۔ تاہم آثار جدیدہ و اینٹیک Antique سے بہت سی عمدہ چیزیں یہاں موجود ہیں۔ خاص سکندر اعظم کا سنگ مرمر کا تابوت یہاں رکھا ہے جو صیدا کے قریب زمین کھودتے ملا ہے۔ اور ... یہ بزعم سکندر اعظم کا ہے اور اس عظیم الشان فاتح کی تصویر بھی یہاں ایک الماری میں رکھی ہوئی ہے۔ میں دیر تک اس تصویر اور اس کے ساتھ گزشتہ روپ کے پیکروں کو نظر عجب دیکھتا رہا۔ ... اور سکندر ... کتنوں آپ جیسوں ... اس تابوت کے گرد ... سکندر اور دارا کے کئی بت کھڑے ہوئے ہیں جن میں ہر ایک مختلف صورتوں میں سکندر دارا کو ... محمدی بک صاحب "مدیر موزہ ہمایون" (مہتمم عجائب خانہ قسطنطنیہ) نے صیدا سے کھود کر نکالا ہے۔ ایک اور عجائب خانہ قدیم ... کے بتوں اور پوشاکوں کا ہے۔ اس میں ترکی کی ہر ... کی زمانہ کی پوشاک پہنائی ہے۔ ... سر ... کم ... ہو گئے ... دونوں عجائب گاہوں میں ایک ... اگر ... معاف ہو تو ... کم ہو جائے ... لوگوں کو ان کے دیکھنے کا موقع ملے۔

بال اڑانے کا پوڈر

ہم کنگھی کی آرسی کیلئے اس بال اڑانے کے پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہوئی ہے کہ اب اس کی زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں۔ ... گرم پانی میں گھول کر لگا دیجئے بال فوراً صاف ہو جائیں گے ...
قیمت فی ڈبیہ ... تین ... نصف ...
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا

اشتہار ... کا تصدیق کردہ ... اصلی ...
مردمی ... کا منجن قیمت آٹھ ...

رسالہ فوٹوگرافی

... تصویر کھینچنے کی ایک مکمل ... کتاب ہے ... فوٹوگرافی ...
... علیگڈھ

... سیر کے دلچسپ عجائبات ... ہیں

علاوہ اس کے بہت سی بیش قیمت اشیا ریاست چمبا کی ملکیت کے متعلق مختلف مقامات اور خزینہ اکبر شہنشاہی میں موجود ہیں۔ ان میں سے بھی بعض یہاں لائی جاسکتی ہیں۔ جن کے دیکھنے سے اہل ملک کو فائدہ ہوگا۔ شمالی ہند کے حصہ میں بعض اب بھی بیش قیمت تاریخی چیزیں زیر تحریر ہیں۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— حیدرآباد کی ریاست کے نواب محسن الملک بہادر سیکرٹری محمڈن اینگلو اورینٹل کالج علی گڑھ نے ریاستوں اور عام مسلمانوں کی خواہش کے مطابق علیگڑھ کالج کی سکرٹری شپ سے اپنا استعفا واپس لے لیا ہے۔

—— ۱۵۔ اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ضلع کراچی میں ۱۲ وارداتیں طاعون کی ہوئیں۔ اور ۱۲ اموات ہوئیں۔ ۷ اکتوبر کو ۱۹ مبتلا اور ۵ فوت ہوئے۔ ۸ اکتوبر کو ان کی تعداد علی الترتیب ۲۵ و ۱۳ تھی۔

—— کرنل گاڈ فرے سائیڈنگ [illegible] بنگال لانسرز ولایت میں بیمار ہو کر ہندوستان آ گئے ہیں۔

—— کپتان ویلنٹائن بلیک [illegible] حضور ویسرائے لارڈ کرزن گورنر جنرل مدراس کے فوجی سکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔

—— مسٹر آربتھنٹ [illegible] ممبر کونسل ہند کے [illegible] کا پروگرام یہ ہے۔ ۲۹۔ اکتوبر کو کلکتہ سے روانہ ہو کر دہلی کو پہنچیں گے۔ [illegible] پرائیویٹ طور پر ڈوہری جائیں گے۔ [illegible] کو سفر کریں گے اور ۵ نومبر تک وہیں رہیں گے۔ [illegible] نومبر کو ٹھٹہ [illegible] روانہ ہو کر ۸ کو [illegible] پہنچیں گے اور [illegible]

(۱) میں بڑی خوشی سے تحریر کرتا ہوں کہ سرمہ کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ جو سردار دیال سنگھ آہلووالیہ نے تیار کیا ہے۔ میں اس کا تجربہ ابھی ایک زیر علاج مریضہ مسماۃ [illegible] پر کر رہا ہوں جس کی عمر ۵۲ سال سکنہ لاہور ہے۔ مریضہ مذکورہ کی آنکھوں کی پلکوں میں [illegible] دانے نکلے ہوئے تھے اور پڑوال پڑتے تھے۔ اس کی آنکھیں عرصہ سے سرخ اور دکھتی تھیں۔ ان میں سے کثرت سے مواد نکلتا تھا۔ اس کی بینائی میں اس قدر فرق آ گیا تھا کہ وہ ان اشیاء کو جو اس سے تین گز کے فاصلے پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے دیکھ نہیں سکتی تھی۔ مریضہ کو میں نے تین روز تک سرمہ کا استعمال کرایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس نے امراض مذکورہ سے کلی صحت پائی۔

خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان۔ ایل۔ ایم۔ ایس
اسسٹنٹ سرجن نیکلسن و آنریری مجسٹریٹ لاہور۔
سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۲) میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ یہ جو گا سرمہ جو کہ سردار دیال سنگھ آہلووالیہ نے تیار کیا ہے۔ اپنے زیر علاج کئی ایک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا۔ میری رائے میں بینائی قائم رکھنے اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کے لیے سب کے لیے سرمہ کا استعمال بہت مفید ہے۔

خان بہادر سید امیر شاہ ایل۔ ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ سرجن۔ پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

مفصل اشتہار اخبار ہذا میں ملاحظہ فرمائیے

—— بنگال میں کاشت اراضی محکمہ زراعت شمالی کی فصل بیسویں ۱۴۔ آنہ تخمینہ کی جاتی ہے۔ چاول کا زیر کاشت رقبہ سال گزشتہ سے سات فی صدی کم ہے۔

—— کھنہ کے تصادم ریلوے کے متعلق جوان [illegible] اسٹیشن ماسٹر کو قید کی سزا ہوئی تھی ابھی اپیل میں بھی بحال رہی۔ اسے مزاحمت کرانی پڑیگی۔

—— لارڈ کرزن ۳ نومبر کو علی گڑھ میں مشتمل کالج کا معائنہ کرینگے۔

—— سکھ لوکی کا نہ [illegible] کے معائنہ میں نوجوان مہاراجہ میسور ہزایکسیلنسی لارڈ کرزن کے ہمراہ ہونگے۔

—— امروہہ کے حکیم فاضل اور ولی جان بزرگ مولوی حکیم احمد علی صاحب رحلت فرما گئے عالم بقا ہوئے۔ یہ ۲۴ سال تک ڈپٹی کلکٹر رہ چکے تھے۔ لکھنؤ کے نامور بیرسٹر مسٹر نا علی ان کے صاحبزادے ہیں۔

—— انجینئرنگ کالج رڑکی میں بجلی کی روشنی کی جاتی ہے۔

—— اسر صاحب [illegible] کی سو برس عمری ہز [illegible] کی سرگزشت لکھی جا رہی ہے۔ جو غالباً سال آئندہ میں شائع ہوگی۔

—— ہز ایکسیلنسی وائسرائے سکرٹری آف سٹیٹ کو لکھا ہے کہ جو سرکاری ملازم ۴۰ سال کی ملازمت سے پہلے بوجہ کمزوری پنشن لیتا ہے تو اس کو سالہ خدمات کو اُن کے حق پنشن کے لئے کافی سمجھا جائے۔

—— میونسپلٹی کا ہور [illegible] ٹاؤن ہال بنانا چاہتی ہے۔

—— ترانکور میں بوجہ وفات ولیعہد سخت ماتم چھایا ہوا ہے اس لئے حضور ویسرائے کے وہاں عہدہ رسمی منعقد نہ ہوسکے۔

—— اب اس امر کا فیصلہ ہو گیا ہے کہ دیسی فوج کے صرف ایک آدمی ایک تقریب کے لئے دسمبر میں سینٹ جیمس جلسے۔

—— تازہ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] ۱۸ لاکھ آدمی ہندوستان میں قحط کے کاموں پر ہیں بمقابلہ ہفتہ گزشتہ ان کی تعداد میں نصف ملین کی تفصیل ذیل کمی ہوئی۔ ممالک متوسط [illegible]

۲۲۶۰۰ بمبئی ۱۴۸۰۰۰ حیدرآباد ۳۰۰ برار ۰۰۰ ۴۳ اور اجپوتانہ ۳۰۰

—— جنرل کاڈ نکل کارنوال کی ڈسٹرکٹ اسٹاف ماہ نومبر میں سیلون جائیگی۔ اور کنگس رائل رائفلز سیالکوٹ میں متعین ہوگی۔

—— مسٹر گارڈن ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ طولی فرلو سے واپس آ کر انبالہ میں تعینات کئے جائینگے۔

—— گورنمنٹ ہند نے باقاعدہ طور پر مجسٹریٹوں کو محصور کر لینے کی تجویز منظور کر لی ہے۔

—— مسٹر جسٹس رانا ڈے جج ہائیکورٹ بمبئی نے ایک سال کی فرلو لی ہے اس کے بعد وہ پنشن لے کر تصنیف و تالیف میں مشغول رہینگے۔

—— ارل ہوپٹن گورنر جنرل فیڈرل آسٹریلیا معہ کونسل ۱۹۔ اکتوبر کو وارد بمبئی ہوئے مگر سرکاری طور پر استقبال نہیں ہوا۔ گرلارڈ ناتھ کوٹ گورنر بمبئی کے پرائیویٹ سکرٹری جہاز پر ان کے لینے کے لئے گئے تھے۔ دوران قیام بمبئی میں وہ [illegible] گورنمنٹ ہوس میں سکونت پذیر رہے۔ ارل ہوپٹن دہلی آگرہ کی سیر کو تشریف لیجائیں گے۔ پھر بمبئی واپس آ کر [illegible] کو ولایت روانہ ہونگے۔ [illegible] عہدہ مدراس [illegible] ٹرانکور ہوتے ہوئے کلکتہ تشریف لیجائینگے۔ ہندوستان میں ان کا قیام ایک ماہ سے کچھ زیادہ ہوگا۔

—— جنرل شکال انشری وائس کے ساتھ [illegible]

—— دی گئی ہے مسٹر کیمپبل [illegible] مشن سے علیحدہ ہوئے ہیں۔ ان کا [illegible] جانے کا حکم دیا گیا ہے۔

—— ہندوستان میں ۳۳،۴۴،۰۹،۸ روپیہ کا سونا [illegible]

—— اکتوبر تک افیون کی آمدنی تخمینہ کے ساتھ اکتالیس لاکھ روپیہ کا اضافہ ہوا ہے۔

—— مدراس میں جس قدر رقبہ پر چاول بوئے گئے ہیں اگر بمقابلہ سال گزشتہ کے زائد ہے۔

[لوکل و پراونشل]

—— ۱۹۔ اکتوبر کو پہلی مرتبہ سرینگر میں ہیضہ کا کوئی کیس نہیں ہوا۔

—— انتقال اراضیات پنجاب کا مسودہ کونسل واضع قوانین ہند میں پاس ہوگیا۔

—— ۸ نومبر کو سوم کمپنی بنگال سفر مینا کے چترال سے واپس ہو کر پہنچے گی جہلم رینگی روانہ ہوگی۔ اور اس کا ورڈی سامان [illegible] بعد میں بھیجا جائیگا۔

—— مسٹر پیلی کمشنر مردم شماری ہندوستان ۱۰ نومبر میں شملہ سے لوٹ کر روانہ ہونگے۔

—— کرنل مبین انسپکٹر جنرل میڈیکل سروس [illegible] شملہ سے دورہ پر جائینگے۔ وسط نومبر میں یہاں کے بیسویں پہنچنے کی توقع کی جاتی ہے۔

—— ضلع جالندھر میں طاعون کا ایک مشتبہ کیس ہوا تھا۔ وہ ایک یکسالہ لڑکی کا تھا۔ غالباً اس لڑکی کو طاعون شک نہیں لگا یا گیا تھا۔ اس کے سوا وہ مذکورہ میں کوئی واقعہ کیس نہیں ہوا۔

—— ہم دیکھتے ہیں کہ آپ ہمیشہ وقت دیسی ہیل دستہ پیدا و طلب کر لیا گیا ہے۔

—— شملہ و اسٹبرز کو پہاڑ [illegible] کی کھانا انعامات لیڈی پارسنے ٹاؤن ہال میں ۲۴۔ اکتوبر کو تقسیم کئے۔

—— ۱۷ اکتوبر کو جنرل سلیف [illegible] تبدیل ہوئی۔

نوٹس

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے پاس ہندو ماتر کی دو مشین ہیں۔ وسطی فروخت کے جن کی تفصیل یہ ہے ایک مدد مشین دو گھوڑا شیر سنگھ کی ہے جس کے ساتھ ایک ہیولیٹ سلنڈر بھی [illegible] لمبی ہے۔ یہ پ دو انڈی سے [illegible] اور بارہ کی گھنٹے کی ہوتی ہے۔ اور دو آدمی ان کو نکال سکتے ہیں۔ ایک انجن ہے جو ایک شمار دوجن انجن چل سکتا ہے نئیں اصل میں ہے صرف ایک سال [illegible] چلی ہے۔ [illegible] ولایت سے منگایا گیا تھا۔ [illegible] اور دوسری ایک [illegible] ترتیب [illegible] حسب منشا [illegible] بہت [illegible] لیجا سکتے ہیں۔ یہ بھی بالکل نئی ہے۔ [illegible] مفصل حال دریافت کرنا ہو تو [illegible] حال ہم سے [illegible] معرفت [illegible] دریافت کریں۔

سپہ [illegible] لقمان جی [illegible]

مرتب [illegible]

وطائف پیرس کے دلچسپ عجائبات با تصویر انتخاب جواب میں مسلسلہ وار شائع ہونگے

—— پنجاب میں تمباکو نوشی کی ممانعت کا حکم جاری ہوا ہے۔ گزشتہ ہفتہ ۔۔۔ مدراس میں ان کی تعداد ۔۔۔ اسی کی تعداد اور بجائے ۔۔۔ ۱۲۹۹ تک ہو گئی ہے۔

—— آنریبل ۔۔۔ صاحب بہادر ۔۔۔ فرنٹیئر و افغانستان کی سیاحت کر کے ۔۔۔ لاہور پہنچ گئے۔

—— موضع ۔۔۔ صاحب ڈپٹی کمشنر ۔۔۔ میں ۳ ہزار کا نقصان آتش زدگی سے ہو گیا تھا۔

—— ۔۔۔ کے رئیس اعظم سردار ۔۔۔ سنگھ کو گورنمنٹ کی طرف سے ڈھائی ہزار روپیہ کا خلعت۔ ایک کرسی طلائی گھڑی اور ایک معطل ۔۔۔ عطا ہوئی ہے کیونکہ سردار صاحب موصوف علمی کاموں میں ایک لاکھ روپیہ کے قریب صرف کر چکے ہیں۔

—— نیشنل کانگریس کے اجلاس لاہور کے پریذیڈنٹ آنریبل پنڈت بشمبر ناتھ ہوں گے۔

—— دیوان ۔۔۔ صاحب سیاحت یورپ ۱۲ نومبر کو لاہور واپس پہنچیں گے اور ڈپٹی کمشنری کا چارج لیں گے۔

—— کوہستان ۔۔۔ میں برفباری شروع ہو گئی ہے۔

—— بتقریب ۔۔۔ جالندھر میں گھوڑدوڑ اور مویشیوں کی نمائش میں کامیابی ہوئی۔

—— لاہور میں ایام دیوالی میں قمار بازی کا بڑا زور شور رہا۔

—— آئندہ اجلاس نیشنل کانگریس لاہور کے متعلق ۔۔۔ ہاتھ میں ہی ۱۳ ۔۔۔ اضلاع پنجاب میں دورہ کر کے لیکچر دیں گے۔

—— کپتان ۔۔۔ جو مہتمم آبادی ہر جناب ۔۔۔ ریاست پٹیالہ میں افسر بندوبست مقرر ہو گئے۔

—— ضلع حصار کے ایک گاؤں میں ایک ۔۔۔ شہنشاہ اکبر کے وقت کا ایک دفینہ ۔۔۔ روپیہ کا ملا۔ ۔۔۔ اکبر کا سکہ ہے۔

—— ریاست ۔۔۔ اور ۔۔۔ تک ریلوے شاخ نکلوانا چاہتی ہے۔

—— ۔۔۔ میں ۔۔۔ بارش جاری ہے کہ ۔۔۔ زیر غور ہے۔

—— ایک ۔۔۔ میں ڈاکٹروں کے قول کے بموجب ۔۔۔ ۲۵ کروڑ ۔۔۔ سمائے ہوتے ہیں۔

—— انبالہ ۔۔۔ جالندھر اور لکھنؤ میں ۔۔۔ پیل ۔۔۔ کی ۔۔۔ ۱۸۹۳ ۔۔۔ منظور کی گئی ہے۔

—— جہلم میں ایک ۔۔۔ مکان کی چھت سے دریا میں گر پڑا۔ مگر زندہ نکال لیا گیا۔

—— ۔۔۔ مہاراجہ جموں و کشمیر سری نگر سے ۔۔۔ گئے۔ جہاں اہل ہنود نے آپ کا نہایت ۔۔۔ خیر مقدم کیا۔

—— میں محمد بخش صاحب ۔۔۔ پیرس سے واپس ۔۔۔ پنجاب سینو موٹو گراف ۔۔۔ نام سے ایک کمپنی قائم کر کے پیرس ۔۔۔ ۔۔۔ کو نمائش پیرس ۔۔۔ کی قابل دید ۔۔۔ کے دلچسپ منظر رات کو لائٹ میں دکھانے شروع کئے ہیں۔ ان میں سے اکثر تصویریں متحرک ہو کر ناظرین کو ورطہ حیرت میں ڈال دیتی ہیں۔ مثلاً پریذیڈنٹ کا مع خدم وحشم افتتاح نمائش کے لئے جانا۔ تھیٹر میں ۔۔۔ لباس بدلنا وغیرہ۔ ان کے علاوہ قصر الحمرا ۔۔۔ ایفل ٹاور ۔۔۔ کے سین بھی نہایت دلچسپ ہیں۔ ۔۔۔ ریاست اور پبلک سے امید ہے کہ اس کمپنی کی ہنر و قدر کریگی۔ تاوقتیکہ کوئی شخص بچشم خود ان نظاروں کو نہ دیکھے اُس کو یہ سمجھانا مشکل ہے کہ سینو موٹو گراف کیا ہوتا ہے۔

ممالک غیر

—— لارڈ ۔۔۔ گورنر ۔۔۔ نے ۔۔۔ کا الحاق کر لیا۔

—— سیباسٹوپول کے ۔۔۔ تار ۔۔۔ ڈیلی ٹیلیگراف بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ ۔۔۔ کہ ہلسنگفرس کی ۔۔۔ کی تھی۔ کہ جب زار روس کریمیا جائیں تو اُن کی ٹرین سرنگ میں بارود سے اُڑا دی جائے۔ سازش ۔۔۔ کے متعلق ماسکو اور جنوبی روس میں بہت سے مشتبہ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں۔

—— پرنس ہوہنلوہ وزیر اعظم جرمنی نے اپنے عہدہ سے استعفا دے دیا ہے۔ بجائے اس کے کونٹ ۔۔۔ بیولو چانسلر اور وزیر اعظم مقرر ہوئے ہیں۔

—— پیرس کی نمائش ۵ نومبر کو ختم ہو گی۔ اس نمائش میں فرانس کو سخت نقصان ہوا۔

—— ٹرکی میں امداد قحط زدگان ہند کے واسطے ۴ لاکھ ۔۔۔ چندہ جمع ہو چکا ہے۔

—— تبت کی سفارت جو آجکل روس میں ہے۔ انگلستان بھی آئیگی۔ اور براہ ہند تبت واپس جانے کی اجازت حاصل کریگی۔

—— بحیرۂ قلزم میں کوئلہ بارکرنے کا سٹیشن بنانے کے لئے سلطان المعظم نے ۹۹ سال کے لئے جزیرہ ۔۔۔ جرمنی کو دے دیا ہے۔

—— ۔۔۔ میں بھی طاعون پھوٹ نکلا ہے۔

[جنگ ٹرنسوال]

—— لارڈ رابرٹس کے جنوب مغرب میں ۱۲ میل کے فاصلے پر ڈیڑھ سو بوئروں کی چند جماعتیں لوٹ مار کر رہی ہیں۔ اور امن پسند لوگ شہروں میں پناہ گزیں ہوئے ہیں۔ سڑک کے کنارے پر کئی جگہ بوئروں نے کیمپ قائم کئے ہیں۔

—— جنرل بلر کے ۔۔۔ کیسل نامی جہاز میں ۔۔۔ ولایت روانہ ہوتے وقت سپاہ نے بڑے جوش سے اُن کو الوداع کہا۔

—— جس ۔۔۔ جہاز میں مسٹر کروگر ۔۔۔ گورنمنٹ ۔۔۔ کا ہے۔ اس کا نام ۔۔۔ ہے۔

—— جنرل ۔۔۔ کی ۔۔۔ حفاظت کرتے پھر رہے ہیں۔

—— فرنٹیئر کے اخبارات کے خیال میں مسٹر کروگر کا ۔۔۔ دھوم سے استقبال کرنا مناسب نہیں۔

—— دریائے ۔۔۔ کی آبادی جو بوئروں کی ۔۔۔ مستعدی اور اُن کی امداد کی طرف سے تعلق اشخاص کے روز افزوں میلان کو روکنے کے لئے فوجی حکام نے مفسدوں اور اُن کے حامیوں کو سخت سزائیں دینے کا ارادہ کر لیا ہے۔

—— سر الفرڈ ملنر کا گورنر کیپ مقرر ہونا یقینی ہے۔

—— لارڈ میتھوئن ایک سخت و پُر صعوبت سفر کے بعد ۔۔۔ کی گاڑیاں اور سپاہی گرفتار کر کے ریسٹن برگ پہنچ گئے ہیں۔

—— ڈلاری اور لیمر کو دوران سفر میں لارڈ میتھوئن نے شکست دے کر بھگا دیا۔

—— کرانسٹڈ کی ماؤنٹڈ انفنٹری نے بوئروں کو مورچوں سے نکال دیا۔

—— ۔۔۔ کی سپاہ نے ۱۹ اکتوبر کو بوئروں کو شکست دی۔

—— جنرل برٹس نے ۔۔۔ پر دشمنوں کو سخت نقصان پہنچا کر پسپا کر دیا۔

[شورش چین]

—— مسیحی حکام ہانگ کانگ کے متصل شاہی فوج کی شکست کو تسلیم کرتے ہیں۔

—— لنڈن میں بیان کیا گیا ہے کہ انگلستان و جرمنی کے عہد نامہ کو منظور کرنے سے پہلے پریذیڈنٹ امریکہ دفعہ سوم کے مطلب و وسعت کو تحقیق کریگا۔ اخبارات اس معاہدہ کی منفعت کو تسلیم کرتے ہیں۔

—— ڈیلی ٹیلیگراف بیان کرتا ہے۔ عہد نامہ برلن کے بعد انگلستان کی سب سے عظیم الشان سفارتانہ کامیابی ہے۔

—— پاؤ ۔۔۔ قبل از وقت فرانس کے ۔۔۔ کر لینے سے جرمنی و انگلستان ناراض ہیں۔

—— ۔۔۔ انگلستان و جرمنی کے معاہدہ پر ۔۔۔ کے ۔۔۔ چھوڑ رہے ہیں ۔۔۔ خیال کرتے ہیں کہ انگلستان اس تجویز میں روس کی بے اعتباری ثابت کرنا چاہتا ہے۔ اور یہ کہ اس معاہدہ میں ایک ایسے اصول کی حفاظت کا بیڑا اٹھایا گیا ہے جس کی حفاظت کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ تمام طاقتوں کی پالیسی کی اصل غائی بھی وہی ہے۔

Chamberlain's Cough Remedy

یہ واقعہ دوائی فروش کی دوکان میں ہوا

۔۔۔ (نیویارک) کے مسٹر ۔۔۔ لکھتے ہیں کہ "ایک دن ایک عورت جس کو کھانسی کی شکایت تھی۔ میری دوکان پر آئی۔ میں نے اُس کے سامنے چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی کی تعریف کی اور وعدہ کیا کہ ایک بوتل لیجاؤ۔ اگر دوائی مفید ثابت نہ ہوئی تو میں قیمت واپس دے دونگا۔ چند روز کے بعد وہ عورت پھر واپس آئی۔ ۔۔۔ مریض تھا ۔۔۔ عورت نے اس مریض کے سامنے چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی کی تعریف کی ۔۔۔ ایک بوتل خریدنے کی صلاح دی۔ میں بھی عام لوگوں میں اس دوائی کی سفارش کرتا ہوں"۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپیہ

شیخ ۔۔۔ [illegible]

مال کا ۔۔۔ حاجی کریم بخش کے کارخانہ کے تیار شدہ ۔۔۔ ۔۔۔ قمیص۔ رومال۔ موزہ ۔۔۔ ہماری دوکان سے ۔۔۔ مل سکتے ہیں۔ ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ مسجد بمبئی

پیرس کے عجیب عجائبات با تصویر انتخاب الجواب میں مسلسل شائع ہو رہے ہیں

سرمۂ نور بصر

میری رمکی کا بہت بڑا حصہ [illegible] اور [illegible]
[illegible]

خضاب [illegible]
[illegible]

المشتہر کنور [illegible] روسرفروش [illegible]

زباق [illegible]

[illegible] ہمیشہ کا رد
[illegible] اگر گولیات کا
[illegible] کسر کا تعلم رکھتا ہے۔
اگر [illegible] استعمال [illegible]
الکل [illegible] ایک روپیہ
[illegible] (پنجاب)

مفت

بلکہ [illegible] نصف [illegible] سے لگاکر [illegible] ۱۹ [illegible]
[illegible]
المشتہر ماسٹر [illegible] احمد خاں [illegible] لدھیانہ۔ پنجاب

جمیکا سارسا پریلا یعنی کا آیوڈین ہلوٹیبال [illegible]

عشبہ یعنی سارسا پریلا آیوڈین کے ساتھ ملا ہوا کا کوئی سادہ مرکب جو بنانا ہو
آپ ایسی عمدہ دوائی ہو جس میں شہی خربی بطور مصفی خون اور
[illegible] جسم کے پائی جاتی ہے۔ اس کی اہلی انگریزی طبیبوں نے
[illegible] اور جا ربری عدد و مبافرض
[illegible] ہنعاص اور آتشک کی درجہ دوم کی
[illegible] ضعف کی [illegible] کر دیا ہے۔ جو ہر کتاب پارہ استعمال
[illegible] ہوئی ہے۔ اور ان تمام امراض کے استعمال سے
[illegible] کے کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بوتل
[illegible] اور [illegible]
المشتہر [illegible] دوا فروشان لاہور رسملہ

امیروں اور نازک مزاجوں کو مژدہ

[illegible] آتشک۔ اگر آپ آتشک میں مبتلا ہیں۔ اور کوئی دوائی کھانے
[illegible] کی استعمال نہیں کرنا چاہتے تو اس نسخہ کو منگا کر صرف مکان
[illegible] کریں اور پھر بحکم خدا تندرست ہو جائیں قیمت [illegible]
المشتہر منیجر [illegible] پریس لودیانہ پنجاب

مفید عام و ضروری کتب

- مصنفہ مرزا عرفان علی بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر [illegible] ناگری خط
[illegible] میں ہندی سکھاتی ہے قیمت فی جلد ۳ [illegible] آداب [illegible] اخلاق
حمید [illegible] سکھاتی ہے قیمت [illegible] [illegible] ہندی۔ اخلاق
حمیدہ سکھاتی ہے قیمت [illegible] ناگری خط [illegible]
باقی [illegible] سے طلب کیجئے۔
مرزا قربان علی بیگ رئیس آگرہ [illegible] اعظم خان

ضرورت

مجھے ایک پرائیوٹ ٹیچر انٹرنس پاس کی ضرورت ہو۔ جو فارسی تعلیم بھی
دے سکے [illegible]
المشتہر محمد عبد الغفور خاں [illegible] لالپور ضلع کانپور

رائل ڈائری [illegible]

(انگلو ورنیکولر) مجلد کپڑا [illegible] مجلد کپڑا
ولایتی سیاہی [illegible] والی [illegible] قیمتیں [illegible] ۱۲ دسمبر
[illegible] تک ہیں۔ بعد ازاں [illegible] قیمت۔ خلاصہ
اشتہار مولف سے طلب کرو۔
المشتہر [illegible] مولف رائل ڈائری
[illegible] پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

خدا کی کتاب

بیہودوں کی کتابیں تو بڑے شوق سے خریدتے اور
پڑھتے ہو۔ دیکھنا خدا کی کتاب کون لیتا ہے۔ اس
کتاب کی تعریف کرنا بے سود ہے۔ کہ یہ کلام خدا ہے۔
اس کتاب کے خریدنے کی ترغیب [illegible] کہ یہ کلام مجید ہے
اور ہر مسلمان اس کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے
ہاں اس قدر موٹی موٹی باتیں [illegible] امر واقعہ کا بیان
کر دینا ہے
کہ

۱۔ تقطیع پوسٹ کارڈ کے برابر ہے۔ ۲۔ مترجم ہے۔ [illegible]
خوشخط ہے۔ ۴۔ چھاپہ اعلیٰ درجہ کا [illegible]
۵۔ کاغذ مضبوط اور چکنا ہے۔ ۶۔ متن یعنی عربی عبارت [illegible]
شدہ ہے۔ ۷۔ حجم بھی انچ سوا انچ کے درمیان ہے۔

پھر یہ بھی ترجمہ نہیں

مجلد ۲ دو روپے۔ بیجلد ۱ ڈیڑھ روپیہ

لیکن اگر کلام پاک کی خوبیوں کو دیکھنے کی دل میں چاہ
ہی نہیں تو یہ بہت مہنگا سودا ہے

دفتر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں۔ ان کا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

علم قیافہ انسان کی کمزوری عیب [illegible] اسرار حصہ جسم ہے۔ اس میں جملہ عادات وخواص انسانی
[illegible] علم کا [illegible] ذریعہ معمولی عقل اور علم کا آدمی بھی ہر انسان کے خواص اور عادات کو
کتاب کی طرح [illegible] پڑھ سکتا ہے۔ [illegible] نہیں لیتا بلکہ ان کی پیشانی پر بھی قدرت [illegible]
ہے۔ [illegible] حکیم۔ معروف [illegible] کاہل۔ [illegible]
[illegible] دوست اور دوست دشمن بن سکتا ہو۔ یہ معلوم ہو سکتا ہے [illegible]
[illegible] آسانی سے آ جائیگا اور صاحب ہوگا۔ پس ہر صاحب [illegible]
[illegible] کاروبار پڑتا ہو۔ علم کا [illegible] لازمی ہے۔ اصل [illegible]
[illegible] اور [illegible] کامل ہو جاؤ۔ ان میں ۵۰ تصاویر ہیں۔ قیمت [illegible]
حصہ [illegible]۔ [illegible] اس علم کی اشاعت منظور ہے۔ لہذا [illegible] مع محصول [illegible]

[illegible]

[illegible] علم [illegible] کا کافی [illegible] مل گیا [illegible]
[illegible] المشتہر منیجر [illegible]
(نوٹ۔ کل کتابوں کے [illegible] محصول معاف کیا جائیگا۔

دی نیشنل فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپیہ

منقسم بر چار ہزار حصص فی حصہ ایک سو روپیہ
کا ملہ کمپنی [illegible] کو شروع ہوا منافع [illegible]
سالانہ مسلسل تقسیم کیا گیا [illegible] روپیہ فی صدی
[illegible] میں [illegible] فی صدی [illegible]
۱۹۲۷ روپیہ [illegible] قیمت حصص [illegible]
[illegible] حصص کی معرفت کمپنی [illegible]
ہماری [illegible] کو ضرور دیکھئے بیلکٹ اور [illegible]
نقص والا [illegible] کہ سوائے ہماری دوسری جگہ [illegible]
اور صرف نمبروں کے ملانے سے اندازہ ہمارے [illegible]
ہر شخص کو اطمینان کہ ایسی چیز پر جو [illegible]
ہی کمپنی ہو۔ ساکنوں کے سار ٹیفکیٹ اور [illegible]
کی [illegible] مزاج کی تحریریں۔ مخصوص کمشنر [illegible]
خریداری کے سارٹیفکیٹ موجود ہیں مگر [illegible]
ہو کہ سب سے بڑا مال ہمارے کارخانہ کا فروخت [illegible]
کیونکہ ہمارا میدہ آبدار ہوتا ہے کسی طرح کا ملاوٹ [illegible]
گندم سے [illegible] اور [illegible] نکال کر
بازار میں فروخت کیا جاتا ہے۔ (ب) کیونکہ میدہ [illegible]
ہے اور دھوئی جاتی ہے۔ اور خشک کیا جاتی ہے۔ [illegible]
جالی اور ریشمی کپڑوں میں چھانی جاتی ہے [illegible]
بوریوں میں بھری جاتی ہے۔ (ج) کیونکہ [illegible]
پڑھائی جاتی ہے اس وقت تک انسانی [illegible]
ہے صرف کلوں ہی سے کام ہوتا ہے۔ [illegible]
کلوں [illegible] جو اصلی [illegible] ولایت [illegible]
ہیں۔ [illegible] کیونکہ کل کام [illegible]
ولایت [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] کیونکہ ہم [illegible]
پر کام کرتے ہیں۔ (س) کیونکہ ہمارا میدہ [illegible] بہت [illegible]
اور گھی کم اور مٹھائی وغیرہ اس کی بہت [illegible] ہوتی ہے

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

واسطے حفاظت خریداران کے ہم نے [illegible]
[illegible] ٹریڈ مارک چھاپ [illegible]
کمپنی اور [illegible] ٹریڈ مارک لگایا گیا ہے [illegible] ایک [illegible]
ہوتی ہے اور خالی بوری [illegible]
بھری جاتی ہو اور بوری کے اندر [illegible] صاحب
میدہ منگانا چاہیں وہ درخواست [illegible]
پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں بوری [illegible]
احتیاط کرنی چاہئے کیونکہ [illegible]
تفصیل [illegible] ہے مگر [illegible] شخص [illegible] گیا میں
اس کا ممنون ہونگا اور انعام بھی دونگا

المشتہر
[illegible] نیشنل فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

نیا مال موسم سرما کا ہر قسم کا آگیا ہے
پٹیاں لوئیاں بھی کشمیر کی آگئی ہیں

کشمیرہ۔ بانات۔ فلالین۔ چادر مرینہ۔ کوٹنگ سرج
مرینہ وغیرہ وغیرہ مال ہر قسم [illegible] لاتعداد آگیا
بچے سے بوڑھے تک [illegible]
ایک مرتبہ کی [illegible] سے [illegible]
دوسری بعض دکانوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

دوکان رام داس [illegible] بازار [illegible]

ناظرین کی [illegible]
ہر ایک کے لئے سلائے [illegible] ہر وقت تیار رہتے ہیں [illegible]
[illegible] تیار رہ سکتے ہیں [illegible]
[illegible]
زنانہ تاکی [illegible]

اپولو میڈیسن

نسولہ [illegible] ہندوستان کی سب اقسام کی
کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ معمولی کھانسی
زکام۔ دمہ۔ تر کھانسی [illegible]
میں خراش۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ سانس [illegible]
آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی
ہے۔ اور یہ افیون اور سب نشی اغیا سے بالکل
مبرا ہے۔ قیمت فی بوتل ۲ [illegible]
کنسنٹریڈ اپولو ہنڈو سارساپریلا:- یہ
ایک [illegible] اور انسان کے اعضا میں ایک [illegible]
تبادلہ پیدا کر دینے والی دوا ہے [illegible] جلد کی امراض
مثلاً پھنسیاں پھوڑوں گلے کی سوزش اور دیگر
خارشی اور فاسد خون سے پیدا ہو جانے والے
امراض میں بہت استعمال کیجاتی ہے قیمت فی
بوتل خورد [illegible] بوتل کلاں [illegible]
المشتہر [illegible] اینڈ کو کمرشل بلڈنگ لاہور

THE SINGER
MANUFACTURING CO

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

[illegible] خصوصاً درزیان فیکٹریشن
[illegible] گورنمنٹ [illegible] ہند
[illegible]
[illegible]
[illegible] انعام اور
[illegible] ہیں

[illegible]

کور [illegible] اور [illegible] کا
[illegible] کا [illegible]

ہندوستان اور برما میں ایک سو دفتر ہیں
دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی
ہندوستان کا بڑا دفتر نمبرہ [illegible] اسٹریٹ فورٹ بمبئی
پنجاب کا بڑا دفتر۔ کمرشل بلڈنگ لاہور
اور شاخیں
انبالہ۔ شملہ۔ پٹیالہ۔ لدھیانہ۔ جالندھر۔ امرتسر۔ [illegible]
راولپنڈی۔ سیالکوٹ۔ فیروزپور۔ ملتان۔ ڈلہوزی۔
کوہاٹ۔ امرتسر۔ [illegible] کشمیر۔

براہین احمدیہ چار جلد

قیمت ...

یہ وہ نادر و نایاب کتاب ہے جس میں قرآن شریف کے کلام الٰہی ہونے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور رسالت کے ثبوت میں تین سو زبردست دلایل قاطع دی گئی ہیں اور اسلام کو بمقابلہ جمیع مذاہب کے اعلیٰ و افضل ثابت کیا گیا ہے۔ اثبات رسالت آنحضرت میں آجتک کوئی کتاب ایسی تصنیف نہیں ہوئی موافق و مخالف اسکی تعریف میں رطب اللسان ہیں اسکی پہلی قیمت ... تھی اور بوجہ نایابی کے دنیا اسکی زیارت کو ترستی تھی ... بڑی کوشش اور جانفشانی سے اس کتاب کو زیور طبع بار ثانی پہنایا ہے۔ ناظرین یہہ موقعہ ہاتھ سے نہ کھوئیں نہایت جلد خرید فرمائیں۔ کاغذ موٹا۔ چھاپ نفیس خوشخط خوشنما قیمت نہایت ہی کم صرف تین روپیہ

افسوس

قیمت سالانہ ۱۲عہ

کوئی صاحب بھی درخواستیں نہ ارسال فرماویں ... صرف ... قیمت سالانہ ۱۲عہ

افسوس کی بات ہے کہ ہندوستان میں آریہ اور عیسائیوں کی طرف کئی رسالے اور اخبار ہفتہ وار چھپتے ہیں جنمیں دنیا کے سردار حضرت محمدؐ رسول اللہ صلعم کی نسبت اسقدر بدزبانیاں اور گالیاں دیجاتی ہیں۔ کہ ہر ایک مسلمان کا بدن تھرا اُٹھتا ہے اور آنکھوں میں خون اُتر آتا ہے۔ ان رسالوں میں کچھ ایسا زہر بھرا ہوا ہے کہ کئی مسلمان انکو پڑھ پڑھ کر اسلام سے مشکک اور مُرتد ہوگئے ہیں۔ ہندوستان میں چھ کروڑ مسلمان ہیں۔ لیکن افسوس کہ ایک اخبار یا رسالہ بھی اُنکی طرف سے باقاعدہ نہیں چھپتا۔ جو ان مخالفین کو دندان شکن جواب دیکر اہل اسلام کو دوزخ کے گڑھے سے بچائے اور اُن کا حوصلہ بڑھائے۔ کہتے ہیں کہ عیسائیوں کے مشن کا بہت سا روپیہ اسی ایک بات سے وصول ہو جاتا ہے کہ ولایت میں عیسائیوں نے ایک وقت کی چاء میں میٹھا ڈالنا چھوڑ دیا ہے۔ اور اسی ایک دفعہ کے میٹھا چھوڑ دینے سے ہزاروں روپیہ رقم جمع ہوجاتے ہیں۔ جو وہ عیسائی مذہب اور عیسائی رسالوں کے شایع کرنے میں صرف کرتے ہیں ✤

اسلام جو خدائی اور سچا مذہب ہے کیا اُس کے لئے مسلمانوں کو اتنی غیرت بھی نہیں آنی چاہئے ضرور ہونی چاہئے اور اسی غیرت نے ہمارا دامن پکڑا۔ کہ ہم یہہ رسالہ **انوار الاسلام** ماہوار جاری کرنے پر مجبور ہوئے جنمیں نور افشاں، غیرہ عیسائی اخباروں اور آریہ گزٹ وغیرہ آریہ کے اخباروں اور مخالفین کے تمام اعتراضات کے مفصل جواب چھپا کرتے ہیں۔ ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ اس رسالہ کو منگائے اور مطالعہ فرمائے حجم ۳۲ صفحہ ماہوار قیمت نہایت کم صرف ایک روپیہ سالانہ

نوٹ - اخیر ماہ رجب ۱۳۱۸ھ تک جو صاحب درخواستیں بھیجدیں گے انکو ایک نہایت ضروری اور مفید رسالہ قیمتی ۸ بنام پچاس مذہبی سوالات کے جواب مُفت ارسال کیا جائیگا اور یہہ سوالات ایسے ضروری ہیں جنکے جواب کے لئے ہر مسلمان کو ضروری ہے۔ مثلاً بہشت دوزخ کی فلاسفی۔ نجات کی فلاسفی۔ عذاب قبر کی فلاسفی۔ تقلید شخصی کے مسایل وحی و الہام کی حقیقت وغیرہ۔ وا علین السلام سے قیمت ۱۲ اور غیر مذاہب قیمت سالانہ عہ ... صاحب کو انعامی کتاب نہیں دیجاویگی ✤

مسلمانوں کو کیا ...

اس ناپاک کتاب ... کا جواب ... حجم ۱۲۰ صفحہ بہت دنوں سے چھپ کر تیار ہے ... کہ اس کتاب کو خرید فرماکر ... مفت تقسیم کریں۔ اور ثواب حاصل کریں ... قیمت بہت ہی کم صرف ۲

درخواست خریداری بنام منیجر و پروپرائیٹر رسالہ انوار الاسلام شہر سیالکوٹ کے

مشہور ومجرب طبیہ دوائیں جو تا حصول صحت بادائے نقد قیمت یا بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل (قیمت طلب) روانہ ہوتی ہیں

حبوب محافظ ہیضہ

ہیضہ کے بارہ میں کلکتہ کے مشہور طبی رسالہ میں جو ابھی تازہ چھپا ہے حکماء یورپ کی تحقیقات کا خلاصہ چھپا ہے کہ اطبا **یلر ریک بین** نے بذریعہ آلہ ریک بین اور ڈاکٹران دقیقہ رس نے بذریعہ **کیمسٹری** یہ عقدہ حل کر لیا ہے کہ ہیضہ بذریعہ ایک قسم کے کرم کے جس کی شکل حرف **و ا و** کی صورت ہوتی ہے پھیلتا ہے جو کسی طرح بذریعہ ناقص پانی یا اور کسی ذریعہ سے معدہ میں داخل ہو کر زہر اگلنا شروع کرتی ہے جسکی وجہ سے قے دست شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر ان کرموں کو اس وقت مار ڈالا جائے۔ تو یقیناً وہ سب ایذا کردہ کرم سے اذیت ہو جاتے ہیں۔

یہ بھی تحقیق ہوا اور مشاہدہ سے مریض کے قے دست کو بذریعہ **خورد بین** دیکھنے اور بار بار کرم کش تجربہ کرنے سے وہ دوائیں جو اس زہر کی فاسد زہر میں معلوم ہو گئی ہیں جو وقت پر دینے سے نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں الحمد للہ کہ اس وقت سب تدبیریں بلا شبہ مفید ہوئی ہیں۔ یہ کرم قے اور یہ مرض ایک قسم کے اجرام سے ظاہر ہوتا ہے۔ **اس کا تجربہ** اس طرح پر کیا گیا ہے کہ ایک ذرہ سا مادہ جس میں یہ کرم سرایت کر چکے ہوں ایک بڑے پانی کے برتن میں ڈال کر ۲۴ گھنٹہ تک چھوڑ دیا جاوے۔ اور اس کے بعد اس میں سے ایک قطرہ خورد بینی کے ذریعہ امتحان کیا جائے تو یہ کرم بہت بڑی تعداد میں اس قطرہ میں نظر آتے ہیں **مریض** کے قے و دست میں بھی یہ کرم بکثرت ہوتے ہیں۔ اسی واسطے **حکماء** نے قرار دیا ہے کہ ان غلاظتوں کو جلا یا دفن کر دینا چاہئیے اور عام گھروں میں منتشر ہونے سے روکنا چاہئیے۔

یہ بھی تجربہ سے معلوم ہوا ہے جنکے امعا کمزور معدہ سست ہو وہ زیادہ مبتلا ہوتے ہیں بنسبت ان اشخاص کے جنکے معدہ کی طاقت و ہضم مضبوط ہو۔

عوام نہیں سمجھتے کہ بہت سی بیماریاں ہیں جو صرف اپنی بے احتیاطیوں سے اپنے ہاتھوں پیدا کی جاتی ہیں۔ علی العموم متعدی امراض کے اسباب ہم لوگوں کی غفلت سے پیدا ہوتے ہیں اگر ہم پہلے سے علاج حفظ ما تقدم کریں تو یقیناً ان بیماریوں کے حملہ سے بچ سکتے ہیں۔ یورپ میں بھی ہماری طرح ایک زمانہ تھا کہ عوام میں بوجہ جہالت یہی حالات تھے کہ مرض پیدا کرتے تو اپنے ہاتھوں۔ اور نام رکھیں خدا کی مرضی۔ مگر جب علم کی روشنی عام پھیلی جہالت کی تاریکی دور ہوئی۔ اب صدیوں زمانہ گزرا۔ درحالیکہ پہلے یہی امراض وہاں پیدا ہو کر لاکھوں جانیں تباہ کرتی تھیں حالانکہ تمام دنیاوی کام خاص اصولوں پر مبنی ہیں اگر ہم ان مفید اصولوں پر عمل کریں **مامون** رہتے ہیں اگر ان اصولوں کو توڑیں تو ضرور مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ **محققان** یورپ نے ایسی ادویہ کا تجربہ کیا ہے جن کے استعمال سے بطور علاج حفظ ما تقدم جسم میں وہ اجرام داخل نہیں ہو سکتے۔ اگر ہوں تو زندہ نہیں رہ سکتے اور اگر ایسی دوا کا ایسے حرب و سم ہیں جنکے چاروں طرف مرض ہیضہ پھیلا ہو ان گولیوں کا استعمال رہے تو ہاضمہ درست اسہال وغیرہ سے نجات رہتی ہے۔ یہ گولیاں علمی اصول پر بنائی ہیں۔ **قیمت** فی ڈبیہ ۲۴ عدد (۸) ۴۸ عدد (۱۲) آدھی درجن ڈبی (۵) درجن ڈبیہ اٹھارہ روپیہ (۱۸)

المشتہر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء موجد ... اللہ موچی دروازہ لاہور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر بہاول پور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

[illegible] [illegible]

مصدقہ عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاول پور

شائقین خضاب کو مژدہ ہو کہ جس ہمہ صفت موصوف نسخہ خضاب کی آپ کو مدت سے تلاش تھی۔ بعد بسیار محنت و تلاش دستیاب ہوا ہے۔ جو خضاب لاجواب کے نام سے ہدیہ ناظرین ہے۔ اگرچہ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید ٹھیک ہے۔ مگر عوام کی آگاہی کے لئے صرف اتنا لکھنا نازیبا نہ ہوگا کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے جلد اور بالوں کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ اور نہ رنگ جو کہ چند منٹ میں عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ چند روز کے بعد جیسے دوسرے خضابوں میں پایا جاتا ہے پھیکا پڑ جاتا ہے۔ بلکہ بال قدرتی طور پر سیاہ اور نرم دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ اور بعد میں حسب ضرورت صرف کھونٹی کو لگانا پڑتا ہے۔ مزید برآں لگاتے وقت عمدہ خوشبو دیتا ہے۔ جو دل و دماغ کو فرحت دیتی ہے۔ غرضیکہ خضاب لاجواب ہر طرح سے مفید اور ہمہ صفت موصوف ہے۔ جو کہ اپنا بدل فی زمانہ آپ ہی ہے۔ ایسا ہم نے بھی عوام کی خاطر قیمت بہت قلیل رکھی گئی ہے۔ قیمتی خورد یعنی شیشی دو سیال ۸؍ کلاں ۱؍

خضاب نمبر ۲

اگرچہ خضاب نمبر ۲ بھی مثل خضاب لاجواب کے ہر ایک طرح سے بے ضرر اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بھی جلد اور بالوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اور رنگ بھی عمدہ سیاہ بالوں کا سا ہو جاتا ہے جو کہ عرصہ تک قائم رہتا ہے مگر فرق صرف اتنا ہے کہ خضاب نمبر ۲ لگا کر بالوں کو چند گھنٹے باندھنا پڑتا ہے۔ یا رات کو سوتے وقت لگا کر صبح دھو ڈالنا سہل طریق ہے۔ جو صاحب بالوں کو باندھنے کی تکلیف گوارا کر سکتے ہوں اور سیاہ مہندی کے بنتلج سے بچنا چاہیں۔ تو خضاب نمبر ۲ کا استعمال کریں۔ کم خرچ بالانشین۔ یعنی فی بار پر ۶؍ تک (دو ہی)

چند معتبر تازہ شہادت لطور نمونہ

عالیجناب حضور مرزا عبد الله خان صاحب وزیر اعظم ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا تیار کردہ خضاب چند اشخاص کو لگوا کر امتحان کیا گیا۔ اس کے لگانے سے بالوں اور جلد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اور کسی قسم کی تکلیف خارش وغیرہ سے مراد ہو) ہوتی ہے۔ بالوں کا رنگ بغیر باندھے کے بہت عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ جو دیر تک قائم رہتا ہے۔ غرضیکہ یہ خضاب ان تمام نقصوں سے جو دیگر آجکل کے خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے۔ امید ہے کہ اس کی ہر جگہ میں قدر ہوگی کیونکہ اس کے لگانے سے نہ جلد اور نہ بالوں کو کسی قسم کا نقصان پہنچتا ہے۔ نہ رنگ ہی پھیکا پڑتا ہے۔ بلکہ تھوڑا سا استعمال کرنے سے بالوں کو سیاہ اصلی رنگ کے موافق کر دیتا ہے۔ اور بہت جلد رنگ دیتا ہے۔ بمثل خضاب ہذا اس کی قیمت بھی زیادہ نہیں ہے۔ غرضیکہ یہ خضاب ان تمام خضابوں سے جو آج تک دیکھنے میں آئے ہیں۔ بہتر ہے۔ ان نقصوں سے جو دوسروں میں پائے گئے ہیں۔ مبرا ہے۔ امید ہے کہ شائقین خضاب اس کی قدر کریں گے۔

عالیجناب معتمد خان صاحب بہادر ہمایوں پرا و ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر نے اپنا تیار کردہ خضاب دو اشخاص کو لگا کر دکھایا جس سے کہا جاتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ جلد اور بال اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں۔ اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے۔ امید ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کریں گے۔

عالیجناب سید محمد نواز شاہ صاحب بہادر جج و ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک پریکٹیشنر کا ایجاد کیا ہوا خضاب بہت لوگوں پر استعمال کرایا گیا۔ اس کے لگانے سے بالوں کا رنگ عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور بہت دنوں تک قائم رہتا ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور جلد اور بالوں کو [illegible]

عالیجناب دیوان آسانند صاحب بہادر مشیر مستقل ممبر کونسل بہاولپور

میں تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت رام چند صاحب کا تیار کردہ خضاب ان تمام نقصوں سے جو آج کل کے مروجہ خضابوں میں پائے جاتے ہیں۔ مبرا ہے۔

عالیجناب سردار میاں سنگھ صاحب میر منشی ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیوپیتھک نے ایک خضاب عمدہ تیار کیا ہے۔ اور اس کا امتحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا۔ قابل تعریف ظاہر ہوا۔ کیونکہ بالوں کو سیاہ عمدہ کر دیتا ہے۔ چند منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اور نقصان کسی قسم کا نہیں۔

نوٹ:۔ جو صاحب خضاب [illegible] کم [illegible] قیمت فی [illegible] محصول [illegible] ہوگا [illegible]

المشتہر پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر صادق ہسپتال بہاول پور

شاپٹو صاحب کا ماریول

یعنے

مچھلی کے تیل کا جوہر مفید جو شاپٹو صاحب کے نسخے کے مطابق کارخانہ گریالٹ اینڈ کمپنی واقع شہر پارس ملک فرانس مین تیار کیا جاتا ہے

[illegible]

[illegible]

فرانس کی ایکاڈمی آف میڈیشن مین یہ بات متواتر تجربے کے بعد ثابت کی گئی ہے کہ ماریول کاڈلیور ائیل سے بدرجہا بہتر ہے اور جتنے مرکبات اسکے قایم مقام ہونیکے لیئے تجویز کیے گئے اُن سب مین ناکامیابی ہوئی۔ کاڈلیورائیل کسی ایسی صورت مین پیش نہین کیا گیا جیساکہ شاپٹو صاحب نے ماریول کی ایجاد سے دکھلایا ہے۔ ماریول مین مچھلی کے تیل کا صرف جوہر مفید ہے تیل جو معدے مین نقصان کرتا ہے متلی اور بے چینی پیدا کرتا ہے وہ اسمین بالکل نہین ہے چھوٹی سی گولی آسانی سے نگلی جاسکتی ہے۔ نہ بدمزگی۔ نہ بدہضمی ایک گولی ایک بڑے چمچے تیل کے برابر فائدہ دیتی ہے ماریول کے استعمال سے امراض صدر ہر قسم کی کھانسی۔ دمہ۔ رات کو پسینہ آنا۔ سینے مین درد۔ ابتدائی دق رفع ہوتی ہے پہلی چند خوراک کے بعد نیند بخوبی آنے لگتی ہے اور اشتہا از سر نو عود کرآتی ہے۔

وہ بچے جنکو بھوک نہین لگتی ہے۔ جنکے رنگ زرد پڑجاتے ہین۔ جنکے داد پھوڑے۔ پھنسیان بہت نکلتی ہین جنکے کان بہنے لگتے ہین۔ یا جنکے اس قسم کے عارضے ناک اور گردن پر ہوتے ہین۔ اور جنکو نیند کم آتی ہے اور بے چینی زیادہ رہتی ہے اُنکو ماریول کے نفع بخش اور آرام دہ خواص جو ان امراض کے رفع کرنیکے لیئے ضروری ہین بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اور بھوک کے زیادہ ہوجانے اور تندرستی کے عود کرآنیسے اس دوا کے عجیب غریب خواص کا کامل ثبوت ملتا ہے۔

خوراک۔ پرہیز کچھ نہین۔ صرف دیر ہضم غذا نہ کھاؤ۔ دن مین تین مرتبہ ایک یا دو گولیان کھانی چاہئیین اثر کامل کیواسطے ایک زمانہ تک اس کا استعمال کرنا ہوگا۔ امراض صدر کے مریضون کو معلوم رہے کہ اگر ماریول کے ہمراہ گریالٹ صاحب کا لال شربت بھی پیا جائے تو دونون دوائین ملکر کسی ہی پرانی بیماری ہو دور کرنیکے لیئے کافی ہین۔ ایک سے مرض دور ہوکر بدن مین فربہی آے گی۔ اور دوسری سے سبب مرض یعنے بیماری کی جڑ جاتی رہے گی۔ ایک شیشی مین سو گولیان۔ قیمت فی شیشی عہ علاوہ محصولڈاک۔

اسے ہر جگہ ایجنٹ کو سوداگران دہلی سے منگاؤ یا ایم بشیر الدین محمود وغیرہ سوداگران دہلی سے طلب کرو

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی۔ اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاوینگی

روح جیون بوٹی

... استعمال سے ... برسوں کے گھر ... اور ... کی مراد ... لاعلاج ... نشانی حاصل ہو گئی ... اور ... کئی ... گھر ... ہو گئے۔ اور ... ایک ... صرف طاقت ... جو لیتے کے سبب ہونے ... ایک گرنہ ... ناامیدی کی حالت میں آ گئے تھے۔ اس کی ... دوبارہ دنیا میں آ گئے۔

روح جیون بوٹی خاص تناسل کو ترقی دینے کے لیے اور ... کے بحال رکھنے کے لیے ... اس کا اثر خاص جوہر دماغ پر پڑتا ہے جو تمام ... کی حس حرکت کا سبب ہے۔ جس کی صحت پر تمام نسل انسان کا مدار ہے۔ لہذا اس کے استعمال سے تمام بدن ... خواہ ... بیکار ... طاقت ... آ جاتی ہیں۔

روح جیون بوٹی ... استعمال کیا ... اسیر عاشق ہو کر ... سیکڑوں ... ہمیشہ ... بیماریوں اور ... سوزاک ... لیے ... ہزاروں ... طرح ... حاصل نہ ہو ... کے ... لگا اور ... ضعف ... اولاد ... صاحب ... لوگوں اور ... کے لیے ... زیادہ کام لینا پڑتا ہے طلبا اور سکول ماسٹروں کے لئے بھی تریاق ہے۔

روح جیون بوٹی خاصکر بڈھوں اور ان نوجوانوں کے لیے ... عمر میں شادی ہو جانے کی وجہ سے ... کے بعد ... خراب ... بیٹھے ہیں۔ اور ... نصیحت ... کرتے ہیں۔ ... کا کام دیتا ہے ... جاتی ہے۔

اس کے ایک شیشی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن کو وزن کرو اور آزماؤ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ)

روح جیون بوٹی مع طلاء اکسیر

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں اور جوانی کی بے اعتدالیوں کثرت شراب۔ چانڈو اور افیون کی مضرتوں۔ یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب سے قوت ... وہ تو ... ہاتھ دھو بیٹھے ہوں۔ اور ... کے باعث ... کو ... شمار کرتے ہوں ... شادی کرنے سے بوجہ ندامت ... پھرتے ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی ... کے ... ہماری مجرب اور مفید بالکل تکلیف نہ دینے والی ادویات کے نزدیک بھی نہ جاتے ہوں ... طور پر بلا کسی تکلیف کے ... اصلی قوت حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ وہ بہت جلد اس ... علاج کو منگوا کر استعمال کریں۔

قیمت فی بکس کلاں جس میں ... شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء اکسیر ... ہوتی ہے ... قیمت بکس خورد جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء اکسیر ... ہوتی ہے۔ ... محصول ڈاک ... خریدار ہوگا۔

روح جیون بوٹی کے استعمال سے جو فائدہ ... افیون اور شراب ... خراب و خستہ ... کی تمام عادات بالکل چھوٹ جاتی ہیں۔ اور لطف یہ کہ چانڈو اور افیون کے استعمال سے بدن ... بالکل ... گھٹتا چلا جاتا ہے ... بالکل بیکار ... ہو جاتے ہیں۔ مگر اس روح کے استعمال سے ... بدن سرخ اور ... چلا جاتا ہے۔ اور حوصلہ ... انسان کا دل ... ہر وقت آمادہ رکھتی ہے ... المریض ... مریض ... کی ... کے باعث ... سیر ... ہیں۔ اس ... استعمال سے خشک ... معلوم ہو کر ... بدن ... چلا جاتا ہے۔

روح جیون بوٹی ... یرقان۔ زردی چہرہ ... خفقان ... بے رونقی بدن کم خوابی وسواس۔ مالیخولیا۔ پراگندہ خیالات۔ درد سر دوران سر ... منامل ... کو ... انسان کو ایک طاقت نوجوان بنا دیتی ہے ... اس کا استعمال کرنے والا ہمیشہ محفوظ رہتا ہے ... حافظہ ... کی طاقت ... پانی اور ... آب ... محفوظ رکھتا ہے۔

الغرض کہ مرض نامردی ... دور کرنا ... صرف روح جیون بوٹی ہی کا کام ہے جمیع اقسام ... روح کی برابری نہیں کر سکتے۔ ایک نہایت لذیذ ... اور ... کے ... تعریف ہو رہی ہے۔ ... ایک ... اس کا استعمال کیا ہے ... دم بھرتا ہے۔

روح جیون بوٹی ... ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے۔

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ [illegible]

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور [illegible] کی [illegible]

بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق [illegible] سرمہ اصلی [illegible] کیمیکل [illegible]

ابتدائی موتیابند [illegible] معزز [illegible] سرمہ [illegible] کے مریضوں [illegible] ہی اور ادویہ [illegible] آنکھوں کے مریضوں [illegible] اب اس سرمہ کا [illegible]

چند روز کے استعمال سے بینائی [illegible] ہو اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک [illegible]

کم رکھی ہو کہ عام و خاص [illegible] قیمت فی تولہ [illegible] سرمہ [illegible] مبلغ [illegible]

قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ [illegible] ممیرے فی شیشہ مبلغ بیس روپے [illegible] مصری [illegible] تولہ [illegible]

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ سے [illegible]

المشتہر پروفیسر متیا سنگھ [illegible] ولد [illegible] مقام [illegible]

تازہ سندات ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے [illegible] سندات

(۱) ممیرے کا سرمہ جو کہ [illegible] متیا سنگھ صاحب نے تیار کیا ہوتا ہے [illegible] جن کی آنکھیں بہت کمزور ہو گئی تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے [illegible] ڈاکٹر برج لال کھوش [illegible] ایم ایس اسسٹنٹ سرجن [illegible] میڈیکل کالج لاہور حال [illegible] سرجن گورنر جنرل کشور ہند۔

(۲) جناب پروفیسر متیا سنگھ صاحب [illegible] آپکے ممیرے کا سرمہ [illegible] استعمال کیا [illegible] کو مفید ہوا۔ بلکہ سخت [illegible] آپ کا تیار کیا ہوا سرمہ علاوہ پانی سرخی [illegible] چشم [illegible] کی [illegible]

[illegible] کہ [illegible] اصلی سرمہ [illegible] بھی مفید ہے [illegible] کرتا ہوں [illegible] بہت سے مریضوں پر استعمال کیا [illegible] مجھے معلوم ہوا [illegible] کا تعلق [illegible] رکھا ہو [illegible] سعید [illegible]

[illegible] ڈاکٹر ریاض الدین [illegible] مقام [illegible] ضلع [illegible]

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند تھی۔ [illegible] کا سلسلہ [illegible] بعد [illegible] غرض کسی سے اس کو فائدہ نہ ہوا آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کافی فائدہ ہوا۔ [illegible] ڈاکٹر [illegible] پنشنر مقام دیوبند ضلع سہارنپور

(۴) جناب [illegible] آنکھوں میں [illegible] جبکی [illegible] [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب

ہوا [illegible] کچھ فائدہ [illegible] آپکے سرمہ [illegible] صرف دھند [illegible] سفید سرمہ [illegible] قیمت [illegible]

دستخط [illegible] محمد [illegible] الراقم جناب [illegible] محمد خان مرحوم [illegible] ملک [illegible]

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں۔ ایک کو بھی فرضی ثابت کرے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جاویگا جو لاہور کے [illegible] بینک میں اسی مطلب کے لئے [illegible] مارچ ۱۸۹۸ء میں جمع کیا گیا ہے۔

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبد العزیز منیجر کے چھپا اور شائع ہوا

ایک لاکھ سرمہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آپ بھی نمونہ مفت طلب فرمائیں
اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا ماجمند اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

مفت براے کنفت

... سے ...

... کا ...

قیمت ... روپے

[illegible]

... ٹانک

[illegible]

... کی بے پروائی کی حالت میں بباعث ... امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر ... خطرناک ... سے ... ہیں انکو چاہئیے کہ اس مقوی ... کا استعمال کریں۔ دو یوم میں ہی قوت ... کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے ... دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور جلوسیت کی بدکاریوں سے لاحق ... ہوتے ہیں ... ضعف ... ضعف دماغ ... ضعف جگر اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے ... سارے جسم کی کمزوری ... اور زردی چہرہ ... اعصاب ... بیشمار لوگ ... کے ... ڈاکٹروں ... تصدیق ... استعمال سے دو گھنٹہ بعد ... دیکھ سکتے ہیں ...

قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ

المشتہر حکیم محمد شریف ... ڈاکٹر ... شفاخانہ عام لاہور متصل ...

مطبع ... میں باہتمام منشی ... چھپا اور شائع ہوا

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا مشہور [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

[illegible] ۱۹۰۰ء

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible]

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں ملکہ و ملک اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

ان میں سے ہر ایک تصویر سینہ تک کی ۲۶ انچ طول اور [illegible] بصورت [illegible] چھپی ہے

ادھر ایک تصویر [illegible] اصل کرکے سب سے آخری [illegible] تیار کی گئی ہے

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر سے مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کا ملاحظہ کریں

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت [illegible]
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	چار آنے	بارہ آنے
۴	امیر عبد الرحمن خان والی افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	شاہ مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے
۶	غازی [illegible] پاشا [illegible]	چھ آنے	آٹھ آنے
۷	سلطان غازی عثمان پاشا مرحوم [illegible]	چھ آنے	[illegible] آنے
۸	نپولین [illegible]	چار آنے	[illegible] آنے

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت
9	نکولس ثانی زار روس	[illegible]
۱۰	جنرل عمر پاشا ہیرو آف کریمیا	[illegible]
۱۱	جنرل [illegible] خان سابق سپہ سالار افغانستان	[illegible]
۱۲	[illegible] سر سید احمد خان مرحوم	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]
۱۵	حضور نظام والی حیدرآباد دکن	[illegible]
۱۶	موجودہ [illegible]	[illegible]

[illegible]

مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

حب خیری

حب خیری یا فیروز نہایت ہی ... کی ... اور محافظ ... [illegible]
... ہی ... [illegible]
... اور ... [illegible]
اور عام ... [illegible]
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری ... [illegible]
و طاقت ... کے لیے ... [illegible]
... ضعف ... [illegible]
... کثرت احتلام ... ضعف ... [illegible]
... کے لیے عجیب ... ہے ... [illegible]
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ ... [illegible]
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص ... [illegible]
طاقت بحال کرنیوالی ... ہے ... [illegible]
عالم شباب ... [illegible]
نے بالکل ... [illegible]
... کے لیے ... تحفہ ہے ... حب خیری [illegible]
تین بکس کا ایک کورس ... [illegible]
... کمزوری صرف ... [illegible]
... قیمت فی بکس ... [illegible]

جناب ڈاکٹر ... [illegible]

عرق ... [illegible]

حب ... [illegible]

... امرتسر [illegible]

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک ..."

پیسہ اخبار

نمبر ۴۷ | یوم شنبہ یکم ستمبر ۱۹۰۰ء مطابق ۶ شعبان ۱۳۱۸ ہجری موافق ۱۷ - اگھن سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۱

[illegible] کے لئے شمار اور اعداد

[illegible] گورنمنٹ [illegible] اجازت [illegible] اتفاقیہ [illegible] - تو [illegible] کا [illegible] - اس فیصلہ [illegible] نتائج [illegible] [illegible] اس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] گورنمنٹ [illegible] [illegible] کمیشن [illegible] فائدہ اٹھا [illegible] ہیں - اس سال جن ۱۱۸ [illegible] کی [illegible] [illegible] - ان میں ۱۱۲ - اہل یورپ [illegible] لیس [illegible] [illegible] کوئی [illegible] [illegible] کی [illegible] کا [illegible] حاصل نہیں کر سکتی ۔

دوران خون - اگر انسان کے جسم میں دوران خون سے شخص [illegible] ایک [illegible] بات [illegible] نہایت عجیب نتیجہ ظاہر ہوگا - ڈاکٹروں کا بیان ہے کہ معمولی حالت میں انسان کا دل [illegible] [illegible] اس [illegible] اندازہ کر سکتے ہیں کہ انسانی جسم میں دوران خون ۲۰۷ [illegible] کی [illegible] - [illegible] میل [illegible] رفتار [illegible] میل [illegible] ۱۳۲۰ میل سالانہ ہے - اس بات کو یوں بھی [illegible] کہ اگر ایک انسان ۸۴ سال کی عمر [illegible] جائے - تو وہ قطرہ خون جو اس کی پیدائش کے [illegible] اس کے دل کو گرم کرتا تھا - آج تک ۵۱۵۰۸۸ میل سے [illegible] ہوگا ۔

ہندوستان کی زنانہ مشن سوسائٹی - [illegible] کی [illegible] سوسائٹی [illegible] کئی سال سے کام کر رہی ہے - اس وقت اس مشن کی طرف سے ۶۴ عورتیں ہیں - جو بطور [illegible] معلمہ کے کام کرتی ہیں - ۲۱۴ میں ۱۲۹ عورتیں یورپین ہیں اور باقی ۸۵ ہندوستانی - ان ۷۶ عورتوں میں سے [illegible] کا کام کرتی ہیں اور ۹۸ [illegible] کرتی ہیں - اس سوسائٹی کے زیر اہتمام ۸۸ مدرسے ہیں جن میں ۲۹۲۳ لڑکیاں تعلیم پاتی اور کشیدہ سلائی وغیرہ کا کام سیکھتی ہیں ۔

مذاق

اجنبی: "سال [illegible] کے [illegible] بہت افسوس ہے - کل [illegible] [illegible] ایسے [illegible] - [illegible] کہ تمہارا [illegible] ہے - [illegible] وہ [illegible] کا [illegible] چاہیے"۔

چھوٹا لڑکا - "جناب [illegible] [illegible] نہیں کہ [illegible] کی [illegible] [illegible] سال ہیں کونسی غلطی ہوئی ہے"

"[illegible] [illegible] کے [illegible] آپ کی طرف [illegible] ایک [illegible] حالت [illegible] [illegible] سے [illegible] سفید ہوتے چلے جاتے ہیں"

پھر اس نے کیا جواب دیا؟

اس نے [illegible] ایک [illegible] جس میں [illegible] سیاہ [illegible] کا [illegible] تھا ۔

الف - [illegible] آج [illegible] سڑک پر سیر کو جاتے [illegible] میں تمہاری ایک سمجھدار اور بھلے آدمی سے ملاقات کراؤں گا" ۔

ب - "لیکن مجھے سمجھدار اور بھلے آدمی کی ضرورت نہیں میں [illegible] نہیں [illegible] کرتا ہوں"

غریب دوست - "کاش - میں تمہاری طرح دولتمند ہوتا - اور تم میری طرح غریب" ۔

دولتمند دوست - "عجب خیال ہے - تم نہیں کیسے سوجھا؟"

غریب دوست - "میں سوچ رہا ہوں کہ اگر کبھی میں دولتمند ہوتا اور تم غریب - اور تمہیں دس روپے کی ضرورت پڑتی تو میں تمہاری یہ ضرورت پوری کر کے بہت خوش ہوتا"

پہلی عورت - "تمہاری شادی ہوئے [illegible] ماہ ہوگئے ہیں - کیا ابھی تک تمہارے شوہر کو تمہاری مخصوص [illegible] کا پتہ لگا ہے یا نہیں؟" ۔

دوسری عورت - "نہیں کیونکہ وہ ہر وقت اپنے مخصوص [illegible] کو مجھ سے پوشیدہ رکھنے میں پریشان رہتا ہے" ۔

چھوٹا لڑکا - "اماں کیا تمہارے دانت مضبوط ہیں" ۔

بوڑھی عورت - "افسوس - نہیں" ۔

لڑکا - "بہت بہتر جب تک میں نہ آؤں - یہ میرے اخروٹ اپنے پاس رکھو" ۔

عجیب عجیب باتیں

سبزی خوروں کی بستی - جنوبی امریکہ میں آسٹریلیا کے شمال مشرقی طرف ایک ہزار میل کے فاصلہ پر ایک [illegible] سے جنوب مشرقی طرف سات سو میل کے فاصلہ پر ایک جزیرہ "تیوگلا" [illegible] ہے جس کے [illegible] عیسائی [illegible] سب سبزی [illegible] ہیں - ۱۸۹۰ء کا واقعہ ہے کہ [illegible] کے پادری [illegible] کی [illegible] سبزی خوری کا [illegible] تھا سین فرانسسکو کے [illegible] عیسائی نوجوانوں نے اس بات کی رضامندی ظاہر کی کہ وہ سب کسی غیر آباد لیکن سرسبز جزیرے میں چلے جائیں - تاکہ وہاں جوانی [illegible] ترک کر کے [illegible] زندگی بسر [illegible] جائے - انجام کار انہوں نے اس ارادہ کی [illegible] کے لئے اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ دیا - اور غیر آباد جزیرہ تیوگلا میں چلے گئے [illegible] جماعت ابھی تک اسی جزیرے میں آباد ہے - یہاں تک کہ آج کل انگلستان - امریکہ اور آسٹریلیا سے [illegible] زن و مرد جا چکے ہیں ۔

چینیوں کے توہمات - چینی لوگ جس وقت [illegible] [illegible] دیکھتے ہیں [illegible] اپنی [illegible] سے [illegible] ڈھانپ لیتے ہیں - کیونکہ ان کو اس بات کا سخت خوف ہے کہ مبادا اس قسم کے زہریلے [illegible] نہیں [illegible] چینی جہازوں [illegible] میں اکثر [illegible] کے سوراخ [illegible] رہتے ہیں - چینی لوگوں کے خیال میں ان سوراخوں کی بدولت جہازوں یا کشتیوں کے چلانے میں بڑی مدد ملتی ہے - ان لوگوں کے [illegible] زمانہ قدیم سے ایک [illegible] [illegible] کہ ان کا ملک سرخ بالوں والے اجنبی شیاطین فتح کر لیں گے اب [illegible] کے [illegible] اخبارات نے سوال اٹھایا ہے کہیں ان سے [illegible] قوم [illegible] تو مراد نہیں ۔

بیش قیمت یادگار - یورپ کے [illegible] "[illegible] [illegible] سے زیادہ شوق ہے - اس [illegible] اکثر [illegible] لوگ آئے دن ملک کے سامنے کوئی نہ کوئی حیران کر دینے والی بات پیش کرتے ہی رہتے ہیں - چند سال ہوئے جبکہ [illegible] [illegible] کے ایک [illegible] ایک عظیم الشان عمارت [illegible] ہوگی - [illegible] [illegible] ہیں اور علاوہ ازیں اس کے وسط میں ایک وسیع صحن [illegible] عجائب گاہ [illegible] کا [illegible] اس مقام پر موجود [illegible] کہ وہ اس [illegible] عمارت کو ایک [illegible] میں کچھ تامل نہ کریگا - زیادہ عرصہ نہیں ہوا [illegible] کی ایک [illegible] [illegible] ہوگی یعنی انگلستان کے مشہور [illegible]

[illegible]

حفظ صحت

استفسار

۱۲۷ - ہاتھوں کا بیکار ہو جانا۔ میرے ایک دوست کے دونوں ہاتھ ہیں نہ معلوم کیا عارضہ لاحق ہوگیا تھا جس سے وہ ہاتھ نہیں اٹھا سکتا تھا۔ اس نقص کو رفع کرنے کی غرض سے ایک ڈاکٹر کا علاج شروع کیا گیا جس نے بجلی لگائی جس سے دونوں ہاتھ بیکار ہو گئے۔ دایاں ہاتھ میں کسی قدر قوت ہے۔ اس ہاتھ کی سختی تکلیف سے نبض ہوتی ہے بلکہ قوت سے حرکت نہیں کر سکتا۔ لیکن بایاں ہاتھ بالکل معطل ہے (سید کرامت علی رضوی)

۱۲۸ - رکم گوش۔ میرا کان تین سال سے بہتا ہے۔ بہ چندیں بانی ڈاکٹری علاج کئے۔ مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ (راقم خریدار ۱۲۲۲)

علاج

۱۶۳ - تشنج عصبی (بجواب استفسار ۱۱۸)۔ یہ مرض تشنج عصبی ہے اس نسخہ سے بفضلہ تعالیٰ بہتوں کو صحت کلی حاصل ہوئی ہے۔ ٹنکچر بلاڈونا۔ ایرومیٹک سپرٹ امونیا ۵ بوند۔ ٹنکچر کلمبا۔ ایروما سلفیٹ آف زنک ۱ گرین سفوف۔ ایٹ کو بین سٹرانس۔ ۲ گرین۔ عرق بادیان ایک اونس۔ ایسی دو خوراکیں پل کسکر اکمپوزیٹم پوٹاشیم کے ہمراہ صبح وشام استعمال کیا کریں۔ نیچے پل کنسکر اکمپوزیٹم دو دفعہ روزانہ۔ بلکہ ٹکٹ کسکر یرا اسکلنڈا سالٹ ایک گرین۔ سیکرپوٹاشیم ایک گرین۔ ایک گولی بنالیں۔ ایسی ۲ گولیاں صبح مذکورہ کے ہمراہ کھلایا کریں۔ السی کا تیل ۲ ماشہ اور سرکہ ۳ ماشہ ملا کر رات کو سوتے وقت تمام بدن پر مالش کیا کریں۔ صبح سویرے گرم پانی سے غسل کرا کر جسم کو فلالین کے کپڑے پہنا دیا کرو۔ سہ اوزون میں صحت کلی ہو جائیگی۔ غذا مقوی اور زود ہضم ہونی چاہئے۔ (محمد اسمعیل از جنیاںہ)

۱۶۴ - دھدری (بجواب استفسار ۱۲۱)۔ مسلا کمند سلفر یم ڈرام کاربولک ایسڈ ۲ بوند۔ موم زرد ۲ تولہ۔ پلاسٹر تعداد ۳ تولہ۔ چربی بکرا ایک تولہ۔ چربی اور موم روغن کنجد میں ملا کر گرم آگ پر رکھیں جب پگھل جاوے سلفر اور ایسڈ ملا کر رکھ چھوڑیں۔ اس میں سے تھوڑی سی مرہم ہاتھوں کو لگا کر پہلی جلد سے خوب کرل لیا کریں۔ ۲ گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالا کریں۔ جب مرہم لگا کر لگائی جاوے تو کھمبیں نہ کر لینا چاہئے۔ چند روز کے عرصہ میں قطعی صحت ہو جاتی ہے۔ سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ تین مرتبہ دن میں مرہم استعمال کرایا جایا کرے۔ (محمد)

۱۶۵ - تشنج (بجواب استفسار ۱۲۲)۔ ایسٹن سیرپ ۳ بوند صبح اور ۳ بوند شام کو آدھ چھٹانک تازہ پانی ملا کر پیا کریں۔ دو ہفتہ میں صحت ہو جاتی ہے۔ لہذا یہ دوا کم سے کم ایک ماہ مقوی مقدار میں دی جانی چاہئے۔ یہ مرض بھی تشنج عصبی سے تعلق رکھتا ہے۔ بہ نسبت سہل اکثر اس کے مزمن ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ (مدیر)

گمنام و نشان عزیز

۶۲ - میرا ایک لڑکا چراغ نامی عرصہ تین چار ماہ سے گم ہے۔ جو فاتر العقل ہے۔ اس کے چھوٹے برادران جو صحیح العقل ہیں مدرسہ راجہ سانسی ضلع امرتسر میں پڑھتے ہیں۔ ان کے پیچھے گیا تھا۔ مگر راستہ بھول گیا۔ راستہ کی اس کو تمیز نہیں ہے سرکاری طور پر بھی تلاش سے پتہ نہیں ملا۔ عمر ۲۵ سال ہے اس کی والدہ نہایت بے چین ہے۔ رنگ سانولا۔ ہاتھ پاؤں لمبے۔ ٹانگیں قدرے ٹیڑھی ہیں۔ اچھی طرح سے بات نہیں کر سکتا۔ ہر ایک کے فقرے کی نقل کر لیتا ہے۔ دیکھنے میں بھی فاتر العقل معلوم ہوتا ہے (امام الدین خریدار نمبر ۱۴۹۸۴)

عام

سوال

۱۵۲ - اشتہا کی گولی۔ اعلیٰ درجہ کی معطر و معنبر اشتہا کی گولی بنانے کی ترکیب مطلوب ہے۔ (دلشاد بالدین ٹھیکہ دار دار بد لور)

جواب

۸۶ - سرکدواری (بجواب سوال نمبر ۱۲۱)۔ سلطان محمد تغلق نے جو الیٰ شمس آباد میں گنگا کے کنارے جو چھاؤنی ۷۴۲ھ میں ڈالی تھی۔ وہ گھاس پھونس کی تھی۔ اور جب اس میں آتشزدگی کے واقعات زیادہ ہونے لگے تو سپاہیوں نے سامان کی حفاظت کے لئے زمین میں تہ خانے بنا لئے تھے۔ لیکن کوئی پختہ عمارت اس چھاؤنی کی نہ تھی جس کے آثار اس مدت کے بعد بھی باقی رہتے۔ البتہ ایک علامت ہنوز باقی ہے۔ بشرطیکہ میرا خیال۔ جس کا اظہار میں آگے چل کر کروں گا۔ صحیح ہو۔

ہندوستان کے فارسی مورخوں نے چھاؤنی کی جگہ جوالی شمس آباد میں لکھی ہے۔ اور ابن بطوطہ سیاح مغربی نے جو سلطان محمد کے زمانہ میں ہندوستان میں آیا تھا۔ اور وہ وہی زمانہ تھا کہ جب بادشاہ سرگدواری میں مقیم تھا۔ اپنے سفرنامہ میں بضمن ایک واقعہ کے لکھا ہے کہ چھاؤنی مذکور کپل سے تین کوس کے فاصلے پر تھی۔ پس بلحاظ اس فاصلہ کے جو سیاح مذکور نے بیان کیا ہے۔ محل چھاؤنی کا موضع کھاٹی پور یا خورشید آباد کی زمین میں گنگا کی تہہ میں ہو سکنا یہ معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس میں یہ مشکل ہے کہ ان موضعات پر جوالی شمس آباد کی تعریف صادق نہیں آتی کیونکہ یہ دونوں موضع بادی النظر میں شمس آباد و کمپل کے مابین واقع ہیں۔ اور ان پر کسی ایک حصے کے جوالی کا اطلاق نہیں ہو سکتا پھر اس سے یہ ثابت ہوا کہ گو بلحاظ فاصلہ کمپل کے انہیں موضعات کی زمین میں چھاؤنی کا ہونا اقرب قیاس ہے لیکن بلحاظ معہود بہت تعریف جوالی شمس آباد کے قرین قیاس نہیں ہے۔

میرے خیال میں وہ زمین جس پر چھاؤنی تھی اور اس تعریفات مذکورہ بالا کے علاوہ دیگر قرائن کے مطابق آتی ہیں موضع گرال یہ کی ہے۔ اور اس خیال کی تائید میں میرے پاس دو دلائل ہیں (باقی دارد) (راقم محمد عبیداللہ خاں صاحب ملیح آبادی)

شعر و سخن

قطعات تاریخ وفات امیر مینائی

(از نتائج افکار سید محمد طاہر علی طاہر فرخ آبادی)

امیر لکھنوی ہمشکل تھے ہمسر تھا انکا ... ہر ایک نکتہ پر رکھتے ہیں ہزاروں دیباچہ
نہیں ممکن نہیں ممکن نہیں ممکن ... ہوا پیدا ساحر سخن اور اہل بیان پیدا
کوئی نازک خیال ایسا نظر آتا نہیں مجھکو ... کہ ہوں جسکے سخن میں معنی رنگیں بیاں پیدا
جہاں میں تھا یہ دو سے ٹھانہ مدد العالی کا ... ہوا جب اپنا کا نہیں ملا پھر لطف زبان پیدا
زمانہ تک تو ارباب عالم وصل میں حالی ... بھلا اب کس میں ہو گا سخن ایسی کہاں پیدا
ہزاروں ہو نگے بیٹھی برجستہ مندسخن ... کرے گا کون ایسا نامور آسمان پیدا
ہوئی جب انکی رحلت کی خبر مشہور دنیا میں ... غم و جدائی میں ہوا ملال بیکراں پیدا
کیا یہ مصرع تاریخ موزوں میں نے طاہر ... جہاں میں اب نہ ہوگا کوئی ایسا خوش بیاں پیدا

۱۹۰۰

ایضاً

کس روح پرور تھا ملی سرور امیر احمد کا ... کہ یہ بھی تھا بڑا کوئی خوشگو ہو
سال رحلت کی جو ہوئی فکر تو کہہ دیا طاہر ... حیدر آباد فضا نے گئی ان کو ہو

۱۳۱۸

(از نتائج طبع صفدر علی صفدر)

شمس سخن جب سر چرخ کہن اٹھا ... وہ جگر بھی تھا مرے دل لعرض اٹھا
حیرت ملک اجل تو کیسی تیری یہ کیا ... کون کشور میں اب سر ملک سخن اٹھا
آئی ندا کہ ملک معانی ہوا خراب ... افسوس آج زینت بزم سخن اٹھا
نازک بہت ہے صدمہ مرگ امیر کا ... ہیہات رنج مرگ غریب الوطن اٹھا
غافل جو آبادی میں گیا بھی سرور ... بزم جہاں کی زینت ہر انجمن اٹھا
شیریں ستم سے ساتھ وہ فرہاد کوہکن ... بے اب گئی شیریں جب کوہکن اٹھا
لیلیٰ کی جان کے ساتھ کیا خیمہ سیاہ ... مجنوں کے ساتھ شہر سے ویرانہ بن اٹھا
عشرت سرا تھا بیت حزن ہنسی پیرہن ... جب باہر سیر یوسف گل پیرہن اٹھا

قطعہ

یاں مرگ ناگہاں نے ہیاکے دی ندا ... عزم سفر یہ جنت فردوس اٹھا
افسوس بدبخت سے کی ہٹی خراب ... اس گنجینہ تیکسان کو تو خاک دکن اٹھا
تاریخ کی جو فکر تو لی سر جھکا لیا ... صفدر نہ بھر مرا علم دلشکن اٹھا
روح غلام رسول کار ہی بحرین یا ترہ ... ہو ہے جہاں سے آج خدائے سخن اٹھا

۱۹۰۰

(از نتیجہ فکر منشی محمد عثمان خان صاحب فاتح شاگرد آصف برہانپوری)

سخن گو سخن سنج افصح امیر ... جہاں سے گئے سوئے ملک عدم
جہاں سے گئے نالہ لفظ گیا ... دل خلق پر چھا گیا ابر غم
ہوا طائر ہر دل خلق اسیر ... جا عمر کا افسانہ دام الم
ہوئی فکر جب مجھکو تاریخ کی ... پئے سال رحلت بصد رنج و غم
ادب سے یہ ہاتف نے آواز دی ... گئے آہ۔ سوئے ریاض ارم

۱۳۱۸

(از نتیجہ فکر علی احمد صاحب عرف چھوٹے میاں برہانپوری)

آہ دنیا سے گئے سوئے عدم ... نکتہ دان منشی امیر لکھنوی
اوستاد شاعران کیا مر گیا ... آج گھٹا دنیا میں غم کی چھا گئی
بس مسافر ہے زاد سفر ... لے گیا دنیا سے محبت زندگی
تھا اسی رنج و الم میں مبتلا ... ناگہاں فکر سن رحلت ہوئی
دی صدا یوں ہاتف غیب نے
ہو گیا تاراج ملک شاعری

۱۳۱۸

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے ایسے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں ترقی کی نظیر نہیں ملیگی جس محبت، خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اسکی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں۔ اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب غلام رسول صاحب وکیل (حیدرآباد دکن) تحریر فرماتے ہیں کہ حضرات ذیل کے نام پیسہ اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب سے ... وصول کر لیجئے۔ (۹۳۲) نواب محمد اکرام الدین خان صاحب بہادر (حیدرآباد دکن) - (۹۳۳) نواب مسعود شہاب الدین خان صاحب بہادر (ایضاً)۔ جناب مولوی محمد اکرام صاحب ہیڈ مولوی (دولت پور) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۳۴) یوسف جی کھٹا حاجی (دولت پور) کے نام جاری کر کے زر قیمت سالانہ کے لئے وی-پی بھیج دیجئے۔ جناب نصراللہ صاحب پٹواری (گنجور) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۳۵) سی رام صاحب نمبردار ... کے نام جاری کر کے قیمت بذریعہ وی پی وصول کر لیجئے۔ جناب محمد علی صاحب (اورالائی) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۳۶) منشی بندرابن صاحب اکونٹنٹ (اورالائی) کے نام جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیجئے۔ جناب میرزا بابر علیخان صاحب (حیدرآباد دکن) ارقام فرماتے ہیں کہ آپ پیسہ اخبار بنام (۹۳۷) میر ... علیخان صاحب تحصیلدار (اسدی پیٹ) و (۹۳۸) مولوی سید راحت اللہ صاحب حسینی وکیل (ایضاً) جاری فرما دیجئے۔ جناب ڈاکٹر ریاض الدین صاحب (دہلی گڑھ) سے لکھتے ہیں پیسہ اخبار (۹۳۹) حاجی عبدالشکور خان صاحب ٹھیکیدار ... جاری کر کے قیمت سالانہ بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیجئے۔ جناب عبدالحکیم صاحب (...) سے لکھتے ہیں کہ (۹۴۰) منشی نور الحسن صاحب سب انسپکٹر (ایضاً) کے نام پیسہ اخبار جاری کر دیا جائے اور انعامی کتاب بھیجکر قیمت سالانہ وصول کر لیجئے۔ جناب محمد ظہور الدین خان صاحب (...) رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۴۱) منشی عبدالرحیم خان صاحب (ایضاً) کے نام جاری کر کے قیمت سالانہ بذریعہ انعامی کتاب ... وصول کر لیجائے۔ آپ مہربانی کر کے خریدار بہم پہنچانے کا بھی وعدہ کرتے ہیں۔ جناب عبدالرزاق صاحب (خریدار ۱۹۹۱) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار میرے دوست (۹۴۲) میر قربان علیخان صاحب کے نام جاری کر کے قیمت سالانہ ... کتاب ... وی پی بھیجدیں۔ جناب منشی انور علی صاحب (خریدار ۱۲۸۰۵) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۴۳) مولوی عبدالکریم صاحب انسپکٹر ... کے نام جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیں۔ جناب سید لیاقت علی صاحب مدرس ... تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۴۴) منشی ... خان صاحب محرر ... کے نام جاری فرما کر قیمت سالانہ معہ انعامی کتاب وی پی سے وصول کر لیں۔

پیسہ اخبار کلب

اصلاح قواعد طاعون (رحیم بخش صاحب ...) - درست ہو کہ گورنمنٹ نے طاعون کے قواعد بہت کچھ نرم کر دیے ہیں اور اس مرض کی تحقیقات کی کمیشن نے جو سفارشیں اس بارہ میں کی تھیں گورنمنٹ نے ان کو نظر انداز نہیں کیا چنانچہ لازمی طور کا جبری معائنہ اور رجسٹروں کے تقرر کا طریقہ موقوف کر دیا گیا ہے۔ اور شریف ہسپتال ہے اور کئی ملینگے یا وہ بیماروں کو حفظ ماتقدم کے خیال سے داخل کرنا ضروری ہو۔ نیز شفا خانوں میں مریضوں کے رشتہ داروں کے رہنے کا بھی انتظام کیا جائیگا۔ مسافروں کو کسی قسم کی تکلیف نہ دیجائیگی۔ ان کا سرسری طبی معائنہ کافی متصور ہوگا۔ غرضکہ اسی قسم کی اور بہت سی اصلاحیں قواعد طاعون میں کی گئی ہیں جن کا پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۵ اگست ۱۹۱۰ء میں مفصل طور پر ذکر ہو چکا ہے۔

سیاحت یورپ کے حالات: جناب منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کی سیاحت یورپ کے حالات کو ناظرین اول تک جس شوق و ذوق اور دلچسپی سے معائنہ فرماتے ہیں اُس کے ہم سب ہر ایک ڈاک میں متعدد خطوط موصول ہوتے رہتے ہیں۔ ان خطوط کے اندراج کی اخبار میں مطلق گنجائش نہیں ان میں سے بعض کے خلاصے قبل ازیں پیسہ اخبار میں شائع ہو چکے ہیں۔ جو مشتے نمونہ از خروارے کے مصداق اس سفرنامہ کی وقعت اور مقبولیت کے اظہار کے لئے کافی ہیں۔ جن صاحبان نے اس سفرنامہ کے متعلق اعلیٰ درجہ کے تعریفی الفاظ استعمال کئے ہیں ان کی نیک نفسی و حسن ظن بزرگانہ پر دال ہیں ؎

خود وہ اچھے ہیں جو کہتے ہیں ہلال اچھا ہے

قسطنطنیہ کی ساخت کی ترکی ٹوپیاں (رشید خلیل احمد صاحب خریدار ۱۹۱۰): - جناب منشی محبوب عالم صاحب مالک و ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور اہل ہند بالخصوص یہاں کے مسلمانوں کے اشتیاق کو پورا کرنے کے لئے قسطنطنیہ سے خاص ترکی کارخانہ کی ساخت کی ٹوپیاں ہمراہ لائے ہیں مگر ہنوز ان کا اسباب لاہور نہیں پہنچا۔ ٹوپیوں کے وصول ہونے پر ان کا اشتہار شائع کیا جائیگا۔

سفید داغ: میر محمد اشرف علی صاحب انسپکٹر محکمہ امین ایٹہ اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے جو سفید داغ کی دوائی مفت تقسیم کرنے کا اشتہار دیا تھا وہ دوائی مذکورہ درخواستوں کی کثرت کی وجہ سے ختم ہو چکی ہے۔ لہذا وہ مزید فرمائشوں کی تعمیل سے معذور ہیں۔ صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اب جدید دوائی آئندہ موسم برسات میں بنائی جائیگی کیونکہ ایک خاص بوٹی جو اس دوائی میں پڑتی ہے وہ اسی موسم میں پیدا ہوتی ہے۔

سوانح عمری سعدی شیرازی (نائق صاحب، حیدرآباد دکن) - حضرت شیخ سعدی شیرازی کی متعدد سوانح عمریاں لکھی جا چکی ہیں۔ کارخانہ پیسہ اخبار میں بھی حالات سعدی کے نام سے شیخ صاحب مرحوم کی مکمل و مشرح سوانح عمری طبع کی گئی ہے۔ جو آپ روپیہ ... قیمت پر مل سکتی ہے۔

یوم ... دسمبر ۱۹۱۰ء

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ یکم دسمبر ۱۹۱۰ء

بمبئی میں حضور وائسرائے کو ایڈریس

ہز ایکسیلنسی لارڈ ہارڈنگ کا بمبئی میں جس سرگرمی اور جوش سے استقبال ہوا اور وہاں کی میونسپل کمیٹی نے جیسا شاندار و پُرلطف ایڈریس پیش کیا وہ ہندوستان کے گورنر جنرلوں کی تاریخ میں لارڈ ریپن کے بعد مرحومی مقبولیت کی دلکش گراں بہا مثال ہے۔ اہل بمبئی کی اس غیر معمولی گرمجوشی کے لحاظ سے کارپوریشن کے ایڈریس کے یہ الفاظ مبالغہ آمیز متصور نہ ہونگے کہ کسی وائسرائے کے آنے پر باشندگان ملک کے دلوں میں ایسی تحریک و جوش پیدا نہیں ہوا جیسا کہ حضور والا کی تشریف آوری بمبئی کے موقع پر دیکھنے میں آرہا ہے۔ ایڈریس میں یہ بھی بیان کیا گیا تھا کہ ہم یہ کہنے میں نہ صرف اپنی نہ صرف اس پریسیڈنسی کے باشندوں بلکہ حضور ملکہ معظمہ کی رعایائے ہند کے دلی خیالات اور ارادوں کا اظہار کر رہے ہیں کہ ہز ایکسیلنسی نے دو سال کے قلیل زمانہ حکومت میں اپنے آپ کو ہر طرح اس نازک ذمہداری کے عہدہ کے لائق ثابت کیا۔ اور اپنے رتبہ کا خوش اسلوبی سے ایفا کیا۔ اس طرح یورلارڈشپ نے صرف اس ملک کی نمایاں خدمات ہی انجام نہیں دیں بلکہ آپ سے رعایا حضور قیصر ہند کے خیالات و جذبات کو آپ بھی اسکا علم بسبب ہوا۔ اگر ہم یہ کہیں تو ہمیں مبالغہ کا الزام نہیں لگایا جائیگا کہ آپ نے اپنے ہمدردی کو مستقل اور خیالات کو ملتفت کرکے تمام ملک کی نگاہوں میں اعزاز نہایت اعلیٰ پیدا کیا ہے۔

ہز ایکسیلنسی لارڈ ہارڈنگ نے اس ایڈریس کا نہایت مفصل و مشرح جواب دیا۔ جو کیا اپنے اہم مضامین اور کیا حضور وائسرائے کی صاف دلی اور تدبر غور ہوں کے لحاظ سے

ہندوستان کی تاریخ

میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ ہز ایکسیلنسی نے سب سے پہلے قحط و طاعون کی مصائب کی طرف اشارہ کیا جس میں پریسیڈنسی مذکور ان کے گذشتہ دو سال کے دور حکومت میں مبتلا رہی۔ گو اس شدائد کن برمر خود دا نہیں ہوا۔ حکومت کے انتظام کے ساتھ قحط کا بھی خاتمہ کر گئے تھے۔ مگر افسوس کہ ... سالوں میں ہندوستان کو ... سے ہی خشک ... کے دستے سہنا پڑا ... ترقی ... ہو گیا ہے لیکن اب بمبئی میں طاعون ... مرحوم ... کے اقدامات ... کے لئے ... انکار کیا۔

سے پہلے دور قید بیجی میونسپلٹی کی اس بارہ میں اس فیاضی سے امداد کر رہی ہے کہ جس کی نظیر کسی صوبہ کی تاریخ میں مشکل سے مل سکتی ہے۔ ہز اکسیلنسی نے کہا کہ اگر وائسرائے انہیں دوسرے ہیں تمام میونسپلٹیوں کی منظور شدہ امداد کو منظور کر لیا گیا تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ خزانہ خالی ہو جائیگا۔ مذیر مال استعفا دیدیگا اور عدالت سے ہر مال کی تحقیقات کے واسطے ایک کمیشن ہندوستان میں نازل ہوگا۔ ہز اکسیلنسی کے مندرجہ ذیل فقرات جن میں وہ ہندوستانیوں کی وفاداری و کمال کا مدلل طور پر اعتراف کرتے ہیں قابل غور ہیں:۔

"فی الواقعہ حال کی ہندوستانی تاریخ کا حیرت انگیز واقعہ ادریان کے دو تین سال کے والیان ریاست تک کی وفاداری کی شہادت ہے۔ اور جس امن و امان میں ہم زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس کے کامل اور خالص ہونے کا ثبوت اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کی افواج سے دس ہزار سے تیس ہزار تک سپاہ ہم نے بیرونی ممالک میں جنگ کے واسطے بھیج سکے۔ اور ہندوستان نے بھی انگلستان کی امداد میں واجبی حصہ لیا"۔

اہل ہند کی طبیعتیں قدرتاً اپنے فرمانرواؤں اور حکام کی نسبت نہایت عقیدت مندانہ واقع ہوئی ہیں۔ اور گورنمنٹ کی وفاداری و کمال کو وہ اپنی زندگی کا دستور العمل تصور کرتے ہیں۔ شاید دنیا میں ان سے زیادہ امن پسند کوئی ملک نہ ہوگا۔ بعض اخبارات میں لکھا جا چکا ہے کہ ایسے وفادار اور پر امن ملک میں اس کثرت سے گورا فوج کا رکھنا نہایت نامناسب ہے۔ جس کے اخراجات کے بوجھ سے خزانہ ہند کا کچومر نکل رہا ہے۔ یہی وہ فوج ہے جو اس وقت ٹرانسوال و چین میں مصروف کار ہے۔ اور جس کی نسبت تجربہ بتا رہا ہے کہ ہندوستان کو اس کی مطلق ضرورت نہیں۔ اسکی تخفیف سے ہند کا افلاس حالت کو بلاشبہ بہت بجا فائدہ پہنچیگا۔ فی الحقیقت ہندوستان کو ہرگز اس قدر سپاہ کی حاجت نہیں جس کا بوجھ زبردستی اس کے سر پر ڈالا گیا ہے۔ غدر ۱۸۵۷ء میں باوجودیکہ ہندوستان میں گوروں کی تعداد نہایت قلیل تھی مگر ہندوستانیوں کی وفاداری کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ ابھی ایک سپاہی بھی انگلستان سے نہ آنے پایا تھا کہ وہ تمام مقامات جو بغاوت کے منبع و سرچشمے تھے مفتوح ہو گئے۔

سب سے پہلے ہز اکسیلنسی نے ہندوستان میں آ کر جو اسپیچ دی تھی جس میں ظاہر کیا تھا کہ ہماری گورنمنٹ کا اصل الاصول

میزان عدل کے پلڑوں کو برابر رکھنا

ہوگا۔ چنانچہ حضور ممدوح فرماتے ہیں:۔

"میں نے کوشش کی ہے کہ جو اصول آپ کے سامنے پیش کیا تھا اس سے علیحدہ نہ ہونے پاؤں۔ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس پر عمل کرنا ہمیشہ آسان نہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی مجھے یقین ہے کہ یہی ایک سچا اصول ہے (نعرہ تحسین و آفرین)۔ جو ملک اس اصول پر عمل کرنا نہیں چاہتا اسے حکومت کا حق نہیں۔ اگر چہ ایسا اوقات [illegible]

حقوق کے متعلق اسپر وفاداری کا شبہ کریگا۔ دوسری جماعت اسے وہی کوشش اختیار کرنے سے ہمدردی نہ کرنے والا قرار دیگی۔ ہر شخص اسکو بعض حالت کے فوائد کو تسلیم کرتا ہے۔ بلکہ بعض ایسے کھلاڑی بھی پائے جاتے ہیں جو اس امر کو اس سیاسی اعلیٰ فرض خیال کرتے ہیں کہ وہ ہر ایک بردگر است کو اپنے ہی گروہ کے سر تھوپیں۔ بعض اوقات ہندوستان میں بھی اسی قسم کے ملال کی علامات نظر آتی ہیں۔ ایک شخص گورنمنٹ کی کسی مصلحت کار روائی کی نسبت یہ خیال کرتا ہے کہ وہ لوگوں کے سر دغوغا کا نتیجہ ہے۔ دوسرا شخص سمجھتا ہے کہ غیر ممکن العمل مطالبات کے تمام مراعات کیوں انہیں عطا کر دیئے جاتے۔ اس قسم کی آوازیں جہاں بعض اوقات انہیں والی اور بعض اوقات تکلیف دہ سنائی دیتی ہیں۔ لیکن ان سے میری دل کی خاطر بھی نہیں آیا۔ جو دو سال ہوئے ہیں جیسے ظاہر کی تھی ویسے ہی اب کہ قائم ہوں کہ تیس انصاف ہی ایک ایسی چیز ہے۔ جو لوگوں کے حالات اور وفاداری کی تقویت دیتی ہے (نعرہ تحسین) جو شخص خواہ طاقت اور خواہ کمزور ہی کیوں نہ ہو انصاف کی نسبت وہ اپنے خیالات کو زائل کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ گویا اس ملک میں انگلش حکومت کی بنیاد کو نقصان پہنچا رہا ہے"۔

ہز اکسیلنسی نے اس کے بعد انگلستان کے ایک مدبر کے اس خیال کو بیہودہ اور حماقت بتایا کہ ہند کی السیاہی اس قدر بھی

سچی عظمت اور وقعت

نہیں ہے جس قدر کہ انگلستان کے عجائب خانوں کے دیکھنے کے گھیر میں ہے۔ گورنمنٹ انگلستان کی بیرونی معرکہ آرائیوں میں ہندوستان نے جو حصہ لیا۔ اسپر ہز اکسیلنسی نے اس طرح ریمارک کیا۔

"علاوہ بریں پچھلے سال ہندوستان نے جیسی ہمدردی کا نمایاں ثبوت دیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سلطنت کے دو آدمی شامل ہو کر بحرین کے لئے مقتدر ہیں آ سکتے ہیں۔ اور یہ ہندوستانی رجسٹری تھی جس نے چکن میں جہازوں کو خلاصی دلوائی (نعرہ تحسین)۔ یہ ہندوستان نے ایک ایسے سال میں جبکہ وہ خود قحط طاعون اور دیگر مصائب سے بیجان ہو رہا تھا (نعرہ تحسین)۔ حد ہے۔ اتمدسر اور ہند کے پاس سے مغرب میں جنوبی افریقہ تک پہنچ سکتے ہیں ملک اس صورت میں انگلستان کی قسمتوں میں ہندوستان کا حصہ رکھنا ہی اس میں حصہ لیتا ہے۔ اس سے کون شخص انکار کر سکتا ہے"۔

اس کے بعد ہز اکسیلنسی نے ہندوستان جیسے وسیع آبادی اور مختلف الاقوام ملک کی حکومت کی اہم دشواریوں کا تذکرہ کیا۔ کہ لاہور بمبئی اور کلکتہ کے باشندے بلحاظ شکل و صورت و مذہب و ملت اور کھانا لباس و پوشاک کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف شکل رکھتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ جہاں اکثر حالی عام انگلو انڈین حکام ہندوستان کے دیسی اخبارات میں مصلحانہ صدا عیانہ مضامین اور تحریروں کے سوا کوئی بات نظر نہیں آتی۔ وہاں لارڈ کرزن ان ہمیشہ کی تحریروں اور رایوں کو علی العموم وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔

"مجھے کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ کیوں نہ ان سے افسران سرکاری ہندوستانیوں کی عام رائے سے مستفید ہوں۔ حکام کی

"... کسی بھی حیلے نہیں ہیں کہ آپ منافی اور سہاگت کی ضرورت ہو۔ جب کبھی کسی حالت میں گورنمنٹ پر حملہ کیا جائے تو ہم آپ کے نتیجہ نہیں نکالنا کہ وہ اخبار غلطی پر ہے بلکہ ہمارا خیال ہوتا ہے کہ ممکن ہے کہ ہمارا تذکرہ درست ہی ہو"۔

قحط کے مہلک نتائج

مسٹر ڈبلیو ایس کین کی ایک اسپیچ کے مطابق ہندوستان کی ایک حقیقت آ رہی ہے کہ حال کے قحط میں مبتلا ہوئی تھی۔ دو برس کی سالی سے جس قدر نقصان ہوا اس کی مالیت کا اندازہ ۱۰۰ کروڑ روپئے کیا جاتا ہے۔ انسانی جانوں اور مویشیوں کا بھی اس قحط میں نقصان ہوا۔ جس کی تعداد علی الترتیب ۵ لاکھ اور ۳ لاکھ کیجاتی ہے۔ سال رواں میں راجپوتانہ کی بعض ریاستوں نے وجہ قحط گورنمنٹ سے ۹۰ لاکھ روپیہ قرض لیا۔ اور دیگر ریاستوں کو بھی گورنمنٹ سے ۸۰ لاکھ روپے قرضہ دیا گیا۔ علاوہ دیگر ریاستوں کے ایک کروڑ پانچ لاکھ روپیہ کے قرضوں کی ادائیگی کے متعلق بہانہ دیا۔ تمام ریاستوں کو گورنمنٹ نے جس قدر روپیہ دیا یا ان کی رسوم قرضہ کی ضمانت کی اس کی مقدار ساڑھے تین کروڑ روپے ہوتی ہے۔ ساتھ ہی مسٹر کین نے انڈیا اور ہندوستان میں امداد کا ہی ذکر بھی کیا کہ ان کی وجہ سے زندگی بسر کر رہے تھے۔ انگلستان، امریکہ، جرمنی، برلن، نو آبادیوں، سیام، جاپان اور روس کے علاوہ دیگر مہذب ممالک نے فیاضی سے ان قحط زدگان کی امداد کے لئے چندے فراہم کر کے بھیجے جن کی ہمدردی انسانی کا شکریہ ادا کرنا ہمارا فرض ہوگا۔

مصنوعی ڈپلومے

گورنمنٹ بمبئی کے نام سکرٹری آف اسٹیٹ کے مراسلے امریکہ کی مصنوعی ڈگریوں کی نسبت جو چٹھی بھیجی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان ڈپلوموں اور سندوں کے خلاف انگلستان اور ایک خاص حد تک ہندوستان میں جو جوش و خروش پیدا ہوا تھا۔ وہ آخر کار بے اثر ثابت نہیں ہوا۔ ممالک متحدہ امریکہ جعلی ڈگریوں کی ساخت کی کل متصرف ہیں۔ وہاں کے حکام علمی اسناد کے تقاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے کمربستہ ہو گئے ہیں۔ چنانچہ مصنوعی اسناد فروخت کرنے والی جماعت کا مہرہ چکا کر بند کر دیا گیا ہے۔ اگر حکام نے اسی سرگرمی سے کام لیا تو امید ہے کہ ان کے رفقا اور دیگر اسی قسم کے جعلی پیشوں کا جلد بیخ کنی ہو جائیگی اور آئندہ چند ڈالروں اور گنتی کی قیمت پر ہر کس و ناکس کو اعلیٰ درجہ کی علمی ڈگریاں میسر نہ آ سکینگی۔ ان مصنوعی اسناد سے قابل و لائق اشخاص کی سخت حق تلفی متصور ہے۔ جو در اصل اپنی لیاقت سے یونیورسٹیوں میں باقاعدہ تعلیم پا کر امتحان پاس کر کے ڈپلومے حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ ممالک مختلف حال تعلیم یافتہ اصحاب کے استثنا سے عوام الناس اصلی اور مصنوعی ڈگری یافتہ دونوں فریقوں کو یکساں خیال کرتے ہیں جو صریحاً انصاف کے خلاف ہے۔

جاپان میں صنعتی تعلیم

جو ہندوستانی نوجوان صنعتی اسکولوں کے متعلق تعلیم حاصل کرنا چاہیں۔ تو یورپ کے بہ نسبت دوسرے کسی ملک کے جاپان نہایت موزون [illegible] ہے یہاں کم خرچ پر وہ اپنے ارادوں کو بوجہ احسن پورا کرسکتے ہیں [illegible] بہت سے نوجوان بغرض تعلیم صنعت جاپان ۔ جیسے ایشیاء کو [illegible] ۔ جاتے ہیں ۔ ان میں سے ایک نے یہاں کے ان اشخاص کی اطلاع و آگاہی کے لئے جو تحصیل صنعت کے واسطے جاپان جانا چاہتے ہیں ۔ مندرجہ ذیل ہدایات شائع کی ہیں ۔

(الف) یہاں کے سکولوں اور کالجوں کا تعلیمی سال اا ستمبر سے شروع ہوتا ہے ۔

(ب) ٹوکیو کی شاہی یونیورسٹی یا اسی شہر کے صنعتی سکول میں داخل ہونا مشکل نہیں ۔

(ج) یہاں کا خرچ پچاس روپے ماہوار ہے ۔

(د) نا ایک [illegible] اشخاص کو یہاں کسی قسم کی تکلیف نہیں دیگر احباب کو بھی یہاں ہر قسم کی [illegible] سکتی ہے مگر نفت گو سفند [illegible] کا خرچ زیادہ یعنی ۶۰ ، ۶۵ روپے ماہوار ہوگا ۔

(ک) جولائی سے ستمبر تک سخت گرمی پڑتی ہے ۔ بقیہ موسم [illegible] ہوتا ہے ۔

(ق) بمبئی سے یاکوہامہ تک سٹیمر کے دوسرے درجہ کا کرایہ [illegible] روپیہ لیا جاتا ہے ۔ جاپانی سٹیمر [illegible] جو بمبئی کو جاتا ہے اس کا کرایہ ڈھائی سو روپے ہے بمبئی اور یاکوہاما کے مابین متعدد لائین مثلاً جرمن اور انگریزی سٹیمر [illegible]

(ش) اشخاص ایسی عمدہ طلبا [illegible] کے صنعتی سکول میں اور کمرشل کالج [illegible] شاہی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرسکتے ہیں ۔

(ح) سب سے پہلا ضروری امر یہ ہے کہ طلبا کسی قدر جاپانی زبان کو سمجھنے اور اس میں گفتگو کرنے کے قابل ہو جائیں اور یہ بات تین چار ماہ میں حاصل ہوسکتی ہے ۔ اس لئے طلبا کو چاہئے کہ [illegible] تعلیم شروع ہونے سے تین چار ماہ پہلے بغرض تحصیل [illegible] جاپان آئیں ۔ ٹوکیو کے ہندوستانی طلبا اپنے کسی ہم وطن کے یہاں آنے پر اس کو خیر مقدم کہنے سے نہایت خوش ہونگے ۔

ایک آمدنت [illegible] آبادی

جناب منشی محبوب عالم صاحب مالک و ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور جو ۶ جنوری ۱۹۰۸ء کو سیاحت یورپ کے لئے تشریف لے گئے تھے ۔ اٹلی ۔ آسٹریا ۔ جرمنی ۔ بلجیم فرانس ۔ انگلستان ۔ روم ۔ [illegible] وغیرہ کی سیر و سفر [illegible] سے فراغت کرنے کے بعد ۲۰ نومبر ۱۹۰۸ء کو بعد چار بجے شام کی [illegible] میں بخیر و عافیت [illegible] ہو گئے ۔ ریلوے سٹیشن پر بہت [illegible] اس کا ہونا بہت بڑا [illegible] استقبال کے لئے موجود تھا [illegible] شام [illegible] نہایت اشتیاق سے ٹرین کی آمد کے منتظر تھے [illegible] سب اس گاڑی کی طرف [illegible] میں جناب منشی صاحب ممدوح نے ان احباب کے [illegible] منشی صاحب کے پلیٹ فارم پر قدم رکھتے ہی ان کے معزز احباب نے ان کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے اور عطر [illegible] پھولوں کی بارش کی ۔ منشی صاحب جب [illegible] گاڑی میں سوار ہو گئے تو ان کے دوست و احباب و دیگر اصحاب و شرفا بھی گاڑیوں میں ان کے ہمراہ دفتر پیسہ اخبار تک تشریف لائے ۔ گاڑیوں کا یہ جلوس نہایت خوشنما و شاندار تھا ۔ اور دور تک سڑک پر گاڑیوں کی قطار متحرک نظر آتی تھی ۔ دفتر پیسہ اخبار کا وسیع میدان اس تقریب کے لئے پہلے ہی سے فرش فروش ۔ شامیانوں ۔ قناتوں ۔ پھول پتوں ۔ جھاڑ فانوس وغیرہ سے نہایت خوش اسلوبی سے سجایا گیا تھا ۔ اور لوگوں کے بیٹھنے کے لئے کثیر التعداد کرسیاں قرینہ سے لگائی گئی تھیں ۔ یہاں سب کی [illegible] اور عطر و پان سے تواضع کی گئی ۔ اہل ہنود کے لئے [illegible] علیحدہ انتظام کیا گیا تھا ۔ جلسہ کے بعد شیخ عبد القادر صاحب بی ۔ اے ایڈیٹر اخبار پنجاب المدرسہ نے استادہ ہو کر کہا کہ غالباً حاضرین میں سے بہت سے احباب اس شوق میں تشریف لائے ہونگے ۔ کہ منشی محبوب عالم صاحب کی زبان سے سیاحت یورپ وغیرہ کی نسبت کچھ سنیں ۔ لیکن چونکہ منشی صاحب کی طبیعت اس طول طویل سفر و واپسی سے کسلمند ہے اس لئے وہ بالفعل ان کی اس خواہش کو پورا کرنے سے ناقابل ہیں مگر امید ہے کہ وہ عنقریب اپنی اس وسیع سیر و سیاحت کے حالات و نتائج کو ایک لیکچر میں بیان کرینگے ۔ ہندوستان کے بہت ریلوے سٹیشنوں بالخصوص لودیانہ امرتسر وغیرہ پر جناب منشی صاحب کے احباب و معزز خریداران پیسہ اخبار تکلیف فرما کر ان کی ملاقات کے لئے تشریف لائے اور ان کے ٹھہرنے کے لئے اصرار کرتے رہے مگر جناب ممدوح بمجبوری ان کی درخواست منظور نہ کر سکے ۔ کئی آدمی چند ہفتوں تک آپ کا [illegible] بعض سٹیشنوں پر احباب ٹرین کا وقت بدل جانے کی وجہ سے بے نیل مرام واپس آ گئے ۔ آجکل منشی صاحب کے احباب کی طرف سے ان کے سفر سے بخیریت واپسی کے متعلق مبارکباد و شکریہ الخ کے [illegible] خطوط آ رہے ہیں جن کا جواب و انشاء اللہ کچھ عرصہ کے بعد یعنی ماندگی سفر رفع ہو جانے پر دینگے ۔

براہ ترکی ایران کا جدید رستہ

کپتان سی ۔ پی ۔ [illegible] صاحب پولیٹیکل اسسٹنٹ چاہی [illegible] اطلاع دیتے ہیں کہ کرمان اور [illegible] کی طرف سے ایران کا جو تجارتی رستہ ۱۸۹۶ء سے [illegible] وہ رفتہ رفتہ سوداگروں ۔ مسافروں اور ایرانی حاجیوں کے لئے پسند ہوتا جاتا ہے ۔ چنانچہ ۱۹۰۶ء میں اس رستہ سے تقریباً ۹۲ ہزار ۱۸ [illegible] ۵۸۹۹۲۹ [illegible] میں ۲۰۰۸۲ [illegible] اور [illegible] میں ۱۱۸۳۰۱۲ [illegible] کا مال تجارت سیستان و ایران [illegible] کو گیا ۔ ایران کا یہ رستہ بہ نسبت [illegible] کے ترتیب [illegible] اور آرام دہ ہے ۔ سڑک کی [illegible] ہیں ۔ میجر سی ۔ [illegible] برٹش کانسل سیستان لکھتے ہیں کہ سیستان میں ہندوستانی سوداگروں کے لئے ایک نیا زرخیز میدان ہے ۔ گو جو چند سوداگر یہاں موجود ہیں [illegible] سیستان کی [illegible]

ہندوستانی سوداگروں [illegible] یہاں کی تجارت [illegible] ہیں ۔ اور برٹش کانسل ان کے [illegible] جو صاحب اس بارہ میں کچھ واقفیت [illegible] ایجنٹ سیستان [illegible] حالات معلوم کرسکتے ہیں ۔

جنرل [illegible] نے [illegible] کو ایک ادنیٰ [illegible] میں دی تھی ۔ جس میں [illegible] سے [illegible] کر گورنمنٹ انگلستان [illegible] ان کی [illegible] جس کی مہربانی سے انہیں مقرر کیا گیا ہے وہ اس [illegible] اگر [illegible] حکومت کو ہندوستان میں [illegible] طوائف الملوکی و بدنظمی کی طرف [illegible] یا انتہا [illegible] جس ملک [illegible] اضافہ [illegible] خیال کرتا ہوں [illegible] الوطنی [illegible] بہت [illegible] ہے ۔

لارڈ کچنر کمانڈر انچیف [illegible] ترقی [illegible] لارڈ [illegible] یہ خیال کیا جاتا ہے کہ [illegible] سفر موصوف [illegible]

سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے [illegible] گورنمنٹ کو [illegible] کہ وہ امریکہ کے [illegible] ہندوستان کے ایجنٹوں [illegible] ان صنعتی [illegible] کی اہمیت سے [illegible]

نواب عماد الملک سید حسین بلگرامی [illegible] حیدر آباد دکن و بانی [illegible] [illegible] مرصوف ہندوستان کے [illegible] چلنے کا [illegible] کے [illegible]

منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی مرحوم [illegible] لئے [illegible] پسماندگان کے [illegible] میں شائع [illegible] حیدر آباد دکن [illegible]

[illegible]

سیاحتِ یورپ

مگر جناب شیخ محمد اقبال صاحب مراجعت فرما کر لاہور ہو گئے ہیں۔ مگر ولایتی ڈاک میں ان کے سفرنامہ کے متعلق دو ایک خطوط موصول ہو چکے ہیں۔ جن کو اس دفعہ ہم چھاپ رہے ہیں۔ کیونکہ اس دفعہ کے اخبار میں بعض دیگر ضروری مضامین کی وجہ سے ... تمام خطوط کے اندراج کی گنجائش نہیں۔

مراسلات

سیر ڈبلن

[پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار سے]

میں نے گذشتہ خط میں ڈبلن کی سیر کے مختصر حالات لکھے تھے۔ اگر ... کے حالات شرح و بسط سے لکھے جائیں تو ایک ضخیم کتاب تیار ہو جائے ... اتنی فرصت کہاں کہ مفصل حالات بیان کروں۔ اور نہ اخبار میں اتنی گنجائش ہے۔

مولانا مولوی رفیع محمد صاحب امام مسجد لنڈن کے ہاں سے رخصت ہو کر ہم اپنے دوست محب صادق مولانا مسٹر عثمان احمد صاحب کی ملاقات کو روانہ ہوئے۔ ایک گھنٹہ تک مسٹر صاحب موصوف کی ملاقات و مجلس سے محظوظ و مسرور ہوئے۔ ... آدمی ... پھر ... پیدل ... مطلع صاف تھا۔ گرد و غبار کا نام و نشان تک نہ تھا۔ تمام سڑکوں پر خوب چھڑکاؤ کیا ہوا تھا۔ بڑی بڑی سڑک پر ایک طرف ٹرام ... دوسری طرف بگی ... گاڑیاں ... سڑکوں پر ... مسلمان۔ انگریز ... ہندوستانی ... سب ... خراماں خراماں ... یہاں کی سڑکوں پر صبح و شام کی ... بہت ... رہتا ہے ... یہاں کچھ کام بھی ... مکان ... پانی ... عام آدمی پانی پیتا ہے۔ سڑکوں کی صفائی کا ... ہندوستانی ... یہاں ...

[illegible]

جن کو ہمارے ملک ہندوستان میں استعمال کرتے ہیں۔ اور کھڑے ہو کر صاف کرتے ہیں۔ بلکہ یہاں لانگ برش Long brush ہیں۔ جن کا لکڑی کا بڑا دستہ ہوتا ہے۔ اور کھڑے کھڑے سڑکوں کو صاف کرتے ہیں۔ اس سے کمر بھی نہیں جھکتی اور نہ گرد و غبار زیادہ اڑتا ہے اور نہ آنکھوں میں پڑتا ہے۔

سکول | ہم ابھی تھوڑی دور چلے تھے کہ سڑک کے نزدیک ایک بڑا بھاری گرل سکول نظر آیا۔ اس میں ایک بڑا احاطہ تھا۔ اور احاطہ کے اندر گھاس ہی گھاس نظر آتا تھا۔ اور ایک طرف نرگس ... باغیچہ تھا۔ ... کرسیاں بچھی تھیں ... ایک طرف آلات ورزش ... کے ... پانی کے نلکے موجود اور فوارے چھٹ رہے تھے۔ اور سکول کے کمرے خوب سجے ہوئے تھے۔ غرض یہاں ہر ایک ... کا سامان ... موجود تھا ... چند ایک انگلش لیڈی سپرنٹنڈنٹ نظر پڑیں۔ اس ... کالج ... کے ساتھ ہمارے ہندوستان کے سکول مقابلہ نہیں کر سکتے ... صفائی میں ... پڑھائی میں۔ یاد رہے کہ اس جگہ علاوہ انگریز بچوں کے ہندوستانی ... لڑکیوں کی تعلیم ... ہیں۔ جہاں انگریزی تعلیم ہوتی ہے۔ ہمارے ہندوستان کے ... یہاں جماعت بندی نہیں بلکہ یہاں سٹینڈرڈ Standard مقرر ہیں۔ اور ساتواں سٹینڈرڈ سب سے اعلیٰ ہے۔ اس جگہ ... سکول ... سکول میں ساجد بجانے کا نا سیکھنے اور سلائی کی تعلیم ... مشہور سکول ہیں۔ جہاں مرد عورتیں اور جوان ...

[illegible]

[illegible]

انعام ... انعام

[illegible]

چھ چاہ کشادہ و سیاہ تمام جو رات کو شرابیں ساتھ لیتا جا رہی تھیں لعل کا اصلی لباس سفید و رنگین انگریزی طرز پر کو ٹون تھا سر پر ریشمی رومال باندھا ہوا اور ان سے لنگی تھیں۔ غرض یہاں سفید و سیاہ کا خوب [illegible]

غرض یہ نظارہ دیکھتے ہوئے ہیرا [illegible] چلے [illegible] ایک تنہی مقام میں معلوم ہو [illegible] تمام [illegible] بنگلے۔ ٹون ہال۔ عالیشان عمارت [illegible] سمندر کا لہراتا ہوا پانی۔ [illegible] اور لائٹ ہوئے [illegible] اور دیگر جہاز [illegible] وغیرہ سب [illegible] جیسے آنکھوں میں طراوت آتی [illegible] شگفتہ [illegible] تمام [illegible]

[illegible]

صوفی صاحب

قریب شام کے صوفی صاحب کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ صوفی صاحب چشتیہ نظامیہ سلسلہ میں [illegible] کے کپڑے پہنتے ہیں۔ شافعی المذہب پابند صوم و صلوٰۃ محدث عالم باعمل۔ سالک۔ تارک الدنیا [illegible] میں بہت مشہور و معروف ہیں۔ معدود سے مخلوق آپکی زیارت کو آتی ہے سب سوداگر و دیگر مسلمان آپکے معتقد ہیں۔ مہمان نواز و خلیق بہت ہیں۔ [illegible] کے کنارہ [illegible] کمپنی کے پار ایک عمدہ و تنہا جگہ پسند کر رکھی ہے اور ایک چھوٹی سی مسجد ہے۔ جو جھاڑ فانوس فرش [illegible] سے مرصع [illegible] یہاں شب روز آدمیوں کا میلا [illegible] اور اللہ ہو کا زور شور ہے۔ [illegible] اسلام کی محبت اس جگہ قائم نہیں؟ کیوں نہیں [illegible] شہر میں [illegible] فاضل [illegible] مولانا مولوی [illegible]

[illegible]

سو [illegible] ہمیں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ خوش قسمتی سے ہماری [illegible]

خاطر مولانا مولوی شیخ محمد صاحب [illegible] سے مل [illegible] بعد فراغت [illegible] سرور حاصل ہوا۔ مسند [illegible] اور قصیدہ [illegible] خوب [illegible] قریب [illegible] کے مجلس [illegible] وقت [illegible] بھی مسرت و شادمانی [illegible] ایک انگریز تھا۔ [illegible] صاحب [illegible]

جسم [illegible]

خوش قسمتی سے ہماری [illegible] مہمان نواز مولانا مولوی [illegible] صاحب بن حافظ محمد قاسم صاحب سے [illegible] یہاں تشریف [illegible]

[illegible]

لو اور سنو حضرات دل تازہ خبر اور

دہلی رائل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

اس کمپنی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے [illegible] تیل ہی کا کام شروع کیا تھا۔ تین ماہ کے کام کو ملک [illegible] صرف ایک کام میں چار ہزار چار سو چھیاسی روپیہ بعد وضع تمام اخراجات ہوا جو حصہ داران میں بحساب چار روپیہ فی حصہ تقسیم کیا گیا۔ اس کمپنی کا سرمایہ ایک لاکھ روپیہ کا ہے [illegible] انگریزی صابون کا کام بھی شروع ہو گیا ہے [illegible] صابون اس عرصہ تک فروخت ہوا [illegible] اب کمپنی کا تمام کام بفضل تعالیٰ جاری ہو گیا ہے [illegible] کہ تمام حصص فروخت ہو چکے ہیں لیکن اب کچھ حصص جن کا روپیہ وصول نہیں ہوا ہے ضبط کئے گئے ہیں۔ [illegible] حصص کی خدمت میں درخواست ہے کہ جن صاحبوں کو اس طرف شوق ہو وہ اپنی درخواست جلد دفتر کمپنی میں بھیجدیں۔ ہر ایک حصہ کی قیمت سو روپیہ ہے۔ جو کہ یکمشت وصول کیا جاوے گا۔ نیز جن صاحبوں کو صابون کی ایجنسی لینی منظور ہو وہ بھی اپنی درخواستیں بھیجیں۔ جملہ خط و کتابت بابت خریداری حصص یا ایجنسی وغیرہ مفصلہ ذیل پتہ سے ہونی چاہیئے۔

لالہ سورج نرائن سکرٹری

دہلی رائل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یہاں بہت سے [illegible] قرآن خواں ہیں
بے نمازی بہت کم ہیں۔ قرآن شریف کا ترجمہ الماریوں میں
صندوقوں میں بند نہیں۔ بلکہ ہندوستانیوں نے کلام الٰہی کو
پڑھا ہوتا ہے۔ اس واسطے خداوند کریم وحدہٗ لاشریک نے
بھی انکو چھوڑ رکھا ہے۔ نہ قحط نہ طاعون۔ نہ امراض متعدی
وغیرہ بلائے ناگہانی و آفات آسمانی جو ہم پر نازل ہیں۔ اس
ملک میں اسلام رونق پر ہے۔ لوگ عموماً تاجر ہیں۔ نوکری پیشہ
کوئی نہیں جیسے خوشحال اور زردار ہیں ویسا ہی اسلام کو
زینت و شوکت دے رکھی ہے۔ اس واسطے یہاں نہ قحط کا
ہے۔ اور کسی بیماری سے نہ خوف ہے۔ نہ طاعون ہے۔ بلکہ
یہاں مسلمانوں کو ترقی ہو رہی ہے۔ ہر ایک شخص ہزاروں
پونڈ کا مالک ہے۔ مختلف قسم کی دوکانیں رواج ملک کے
موافق رنگوں سے نکالی ہوئی ہیں۔ آپ کماتے ہیں۔
ہزاروں مساکین و غربا کو کھلاتے ہیں۔ [illegible]
غرض اس ملک میں شان و شوکت اسلامی کو دیکھکر دل باغ
باغ ہوتا ہے۔ اور آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچتی ہے۔ حالانکہ
پرورش کو روزی ہے۔ قال اللہ تعالیٰ لئن شکرتم لازیدنکم
واشکروا لی ولا تکفرون۔

انڈین فٹ بال ایسوسی ایشن	شام کو ہم نے پیٹرز مارٹزبرگ سٹیشن سے روانہ ہوا اور ہم [illegible] کے

نظاروں کو مانند گذشتہ زندگی کے خیرباد کہا۔ وہ پہاڑ
سبزہ زار اور رنگ برنگ [illegible]

یہ نظر آتا گیا۔ شام کو وقت ڈربن پہنچ گیا۔ مولانا حافظ محمد
سلیمان صاحب جالندھری امام مسجد ڈربن مع سیٹھ محمد [illegible]
استقبال کو روانہ ہو گئے تھے۔ وہ لوگ مجھے حافظ صاحب کے
مکان پر لے گئے۔ حافظ صاحب نے مہمان نوازی کا کوئی دقیقہ
باقی نہ رکھا۔ بڑے خلق و مروت سے پیش آئے۔ بہت نیک
بندہ خدا ہیں۔ ان کے احسان کے تلے ابتک [illegible] باقی ہیں۔
جو مہمان نوازی کو وظیفہ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنا
فرض سمجھتے ہیں۔ دو روز تک میں اپنے مہربان و محسن مکرم دوست
سیٹھ محمد قاسم صاحب انگلیہ کے ہاں مہمان رہا جنہوں نے میری
خیال بہت رکھا اور خاطر و تواضع کی۔ پھر حافظ صاحب کی کل
تمام عربی و فارسی کتب خانہ کو دیکھا۔ جنکو سیٹھ محمد قاسم صاحب
انگلیہ نے مسجد کو وقف کر دیا تھا۔ اسمیں تفسیر حقانی کامل دیکھکر
بہت ہی خوش ہوا کہ یہ تفسیر زمانہ حال کی ہے اور
غیر مذاہب کے اعتراضات کا جواب دیتی ہے۔ اسلام کی ایک
حجت قائم کی ہے [illegible] احمد خان صاحب کے مقابلہ کی تفسیر نیچری
کا بہت [illegible] طرح رد کیا ہے۔ اور نیچری و معتزلہ فرقہ کو
تا قیامت لاجواب کر دیا ہے۔ میرزا حیرت صاحب کا مقدمہ
تفسیر الفرقان [illegible] پڑھا گیا۔ یہ تفسیر میرزا صاحب نے نیچری
[illegible] صاحب [illegible] تفسیر لکھی ہے پہلے تفسیر حقانی
کا ملاحظہ فرماویں۔ [illegible] میرزا صاحب تفسیر حقانی کے مقابلہ میں
[illegible] میرزا صاحب [illegible] اسلام میں رخنہ
پیدا ہوگا

شام کو جلسے کا وقت تھا۔ اور یہ جلسہ کانگریس
ہال میں منعقد ہونے والی تھی۔ کہ ہم سب احباب اپنے اپنے ٹکٹ لیکر
کانگریس ہال [illegible] پہنچے۔ کہ اتنے میں باجہ بجنے کی آواز
مسموع ہوئی۔ معلوم ہوا کہ مدت سے کافر مرد اور عورتیں حلقہ
باندھے کھڑے ہیں۔ اور ایک پادری [illegible] صاحب کافری
زبان میں گیت گا رہے ہیں۔ جب گیت گا چکتے ہیں تو ایک
کافر اپنی زبان میں لیکچر دیتا۔ پھر باجہ بجتا۔ جب تحقیق کی گئی تو
معلوم ہوا کہ یہ سالویشن آرمی کا ممبر ہے۔ جو کافروں کو عیسوی
مذہب کی ترغیب دے رہا ہے۔ اس وقت مصنوعی چاندنی
الکٹرک لائٹ کی چاندنی چھٹک رہی تھی۔ تمام دکانیں مکانات
بازار ڈربن کے بجلی کی سفید روشنی سے منور تھے۔ رات کھلا
ہوا تھا۔ ایک طرف بجلی کے لیمپ کی روشنی کے نیچے [illegible]
لوگ [illegible] سنا رہے تھے۔ اور خوب سریلی آوازیں [illegible]
گا رہے تھے۔ [illegible] ساتھ [illegible] مرد اور عورتیں بیٹھی تھیں خالی
نہیں۔ [illegible] تماشہ [illegible]
فرحت بخش تھا۔

اتنے میں کانگریس ہال کا دروازہ کھلا اور لوگ اندر
داخل ہونے لگے۔ میں بھی اپنے دوست کے ہمراہ اندر داخل
ہوا۔ اس ہال میں قریب ڈیڑھ سو کے کرسی بچھائی گئی
تھی اور تین بڑی بڑی میزیں تھیں۔ جنپر صاف سفید
چادریں بچھی ہوئی تھیں۔ اور پر تکلف پہلے انگریزی
[illegible] ہر ایک کی کرسی پر اسکے نام کا

”ایک نگاہ ملاحظہ فرمائیے صرف یکائی فائدہ نہیں ہے بلکہ ساتھ کی ساتھ حق اللہ کا بھی متصور ہے“

ماہ نومبر میں بخار کی شدت

اس سال ہر جگہ جو شدت کے بخار کی نومبر کے مہینے میں ہوئی اور
ابھی تک [illegible] بیان کرنے کی حاجت نہیں [illegible]
[illegible] جو ہوتے ہیں [illegible] حضرت [illegible] بچاؤ [illegible]
بلکہ [illegible] تھوڑی سی بے احتیاطی سے اور [illegible]
[illegible] بیماری بڑھ گئی اور یا تو بعد مرنے کے [illegible]
شفا ہوئی یا کچھ مدت تک بیماری کی۔ [illegible]
جانتا خواہ یونانی ہوں یا یہ کہ ڈاکٹر انگریزی ہی ہوتی ہو
نہیں دیتا لیکن موقع پر [illegible] ہونا چاہیئے۔
[illegible] خاص خاص موقعوں پر استعمال کرنی چاہیئے
[illegible] اور فوائد کیا ہیں۔ [illegible]
[illegible] ہو سکتی ہے [illegible] آپ [illegible]
[illegible] پیدا ہو سکتی ہے۔ [illegible]
[illegible] اور ہر شخص کے [illegible]
[illegible] ہے۔ یہ بہت آسان ہے [illegible]
نہیں ہے [illegible] اور مصنف [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب
مرحوم [illegible] آباد [illegible]
[illegible] تمام روئے زمین پر کسی شخص سے
مخفی نہیں [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] کی بھی معلومات [illegible]
ہیں [illegible] کتاب [illegible] مطالعہ و مذکورہ بالا [illegible]
حاصل ہو سکتی [illegible] بہت سے مجرب [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] چند منٹ فرصت کے ملتے ہیں تو اسکے مطالعہ میں
صرف کیجیے [illegible] کتاب فروخت ہوئی ہو
بیان کرنا فضول ہے۔ ضخامت اسکی [illegible] جز کی ہے۔ اور قیمت [illegible]
[illegible] علاوہ محصول ڈاک [illegible] اس کتاب کی بہت کم جلدیں باقی
رہ گئی ہیں [illegible] ایک جلد خرید کیجیے خود علاج کیجیے۔ اور اگر
خدا تعالیٰ نے آپکو مقدور دیا ہے تو خلق اللہ کو فائدہ پہنچائیے
[illegible] کوئی ذریعہ عمدہ نیکی کرنے [illegible] کا نہیں ہے۔ اکثر
[illegible] قدردان قیمت میں کمی کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ لیکن عرض
ہے کہ اس [illegible] ہرگز کم نہیں ہو سکتی ہے۔ [illegible]
[illegible] کتاب [illegible] قدر
کرتے ہیں [illegible] نفع [illegible]
نقصان سمجھتے ہیں اور [illegible] عمدہ سلسلہ [illegible]
ہیں ہم [illegible] سکتے ہیں کہ خریداران کی فہرست [illegible]
[illegible] ڈاکٹروں کے نام [illegible]
[illegible] کرتے ہیں [illegible] سلسلہ [illegible]
کریں [illegible] درخواست [illegible] کو [illegible] خریدار [illegible]

[illegible] اعلیٰ عادل [illegible] بعض [illegible] ہمارے
رجسٹر میں سینکڑوں میڈیکل ہالوں کے نام درج ہیں جہاں
بھیجے [illegible] اعزاز حاصل ہے۔

”نتیجہ انعام“

جو ہمارا خیال تھا ہمکو اسمیں کامیابی ہو گئی۔ [illegible] بھیجنے والوں
میں سے اکثر وہ صاحب تھے جنکو کتاب خریدنے سے کچھ غرض
نہ تھی۔ بلکہ یہ چاہتے تھے کہ مفت میں انعام حاصل کریں چنانچہ
انکی تمام تحریریں جیسا اشتہار میں درج کیا گیا تھا بغیر [illegible]
ہونے چاک کر دی گئیں۔ ہمارا صرف یہ مطلب تھا کہ ہمارے
قدردان خریدار کتاب ایک جلد خرید کر خود چار روپیہ میں
[illegible] اور ساتھ ہی انعام حاصل کرنیکا موقع [illegible]
لیکن ہمکو معلوم ہوا کہ کسی نے انعام حاصل کرنیکی کوشش [illegible]
کی [illegible] صرف کتاب منگائی اور [illegible]
کہ انعام اول کسی نے حاصل نہیں کیا۔ انعام درجہ دوم [illegible]
[illegible] صاحب مستحق ثابت ہوئے چنانچہ انعام کا [illegible]
کیا گیا [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] بیماری [illegible]
[illegible] صاحبان [illegible]

المشتہر مسٹر [illegible] خلف [illegible] صاحب

لگا ہوا تہا۔ بیرا کا سیٹھ محمد قاسم صاحب انگلیہ کے اپنی کرسی پر جا بیٹہا۔ ہمارے سامنے ٹوسٹ لسٹ چہپا ہوا رکہا تہا۔ کانٹا۔ چہری۔ چمچہ دو دو موجود تہے کہ ٹہیک ساڑہے سات ہوئے۔ اور کہانے کی اجازت ہوئی۔ مطابق مینو لسٹ کہانا کہایا گیا۔ جسمیں مرغی۔ کباب۔ ڈبل روٹی۔ کیک۔ پہل پہول قند۔ سرکہ جام۔ مکہن۔ پنیر۔ سبٹ روٹ سلاد۔ فرنچ سلاد۔ کبلٹ پائی۔ ایپل پائی۔ کشمش۔ بادام۔ اخروٹ۔ سنگترہ۔ اننناس۔ کیلا وغیرہ سب موجود تہا۔ غرض انتظام سب قابل تعریف تہا۔ پانی کی جگہ لیمونیڈ۔ سوڈا واٹر دیا گیا۔ اس دعوت میں علاوہ یورپین جنٹلمین کے قریب ڈیڑھ سو کے ہندوستانی شریک تہے۔ خاصکر مسٹر ام کے گانذہی صاحب بیرسٹر ایٹلا۔ مسٹر آر کے خان صاحب بیرسٹر ایٹ لا سیٹھ داؤد محمد سیٹھ عبد القادر صاحب۔ مسٹر لچمن پانڈے۔ مسٹر ال۔ پال مسٹر پارسی رستم جی۔ سیٹھ محمد قاسم صاحب انگلیہ۔ مسٹر جی ردین وغیرہ وغیرہ کہانا کہانے کے بعد مختلف سپیچیں انگریزی میں ہوئیں۔ اور کرکٹ فٹ بال وغیرہ کا ذکر ہوتا رہا۔ کامیاب فٹ بال کہلاڑیوں کو تمغے دیئے گئے۔ اور جو جیتا تہا۔ وہ کیپٹن فٹ بال کے حوالہ کیا گیا۔ مسٹر لچمن پانڈے صاحب نے بعد سپیچ ایک ڈہال میڈل کی۔ اور نٹال انڈین کرکٹ کلب کی بنیاد ڈالی۔ حضور عالیہ جناب ملکہ معظمہ صاحب کوئین ایمپرس اور شاہی خاندان کے واسطے جام صحت تجویز ہوا۔ سب گورے بڑی خوشی سے شکریہ ادا کیا گیا۔ آخر میں اور نیوی پر مسٹر پارسی رستم جی اور مسٹر گانذہی صاحب نے عمدہ تقریر کی اور بہت ہی جوش ظاہر کیا۔ اور چیرز ہوئے۔ آخری تقریر مسٹر آر کے خان بیرسٹر ایٹ لا کی تہی۔ سب سے آخری تقریر کا وقت تہا۔ مگر باعث تنگی وقت ہونے۔ اور رسل قریب ہونے کے انہوں نے اپنی تقریر ملتوی رکہی۔ یہ جلسہ بعد انتہائی تہذیب کے ساتہہ قومی دعائیہ گیت پر ختم ہوا۔ بارہ بجے چیرمین اور معزز جناب سے رخصت چاہی۔ اور قریب ساڑہے دس بجے مکان پر آ کر سو رہے۔

دوسرے روز شام کے ۴ بجے گاڑی پر سوار ہوا۔ اسٹیشن پر چند احباب جیسے حکیم محمد گلزار صاحب جالندہری اور سیٹھ محمد قاسم صاحب انگلیہ وغیرہما وداع کرنے کو تشریف لائے۔ سٹیشن پر [illegible]

مجہکو فوجی لباس در مسلح دیکہکر نٹال کے باشندے حیرت سے دیکہتے ہیں گویا قریب بیس منٹ کے میں لوگوں کا تماشہ بنا رہا۔ انجن نے سیٹی دی اور ریل نے مجہکو مہربانوں سے دور اور جدا کر دیا۔ جنکو چہوڑنے بہت ہی حسرت و یاس ہو رہا رکہا اور انکی عنایات والطاف کو تمام رات یاد کرتا گیا ؎

دلم خواہد کہ بر دم سوئے یاراں
چو کلم دو ال من بر ست باز داراں

نوٹ۔ مدیر میری اس مختصر سیاحت سے ناظرین پیسہ اخبار نتیجہ نکال لیں کہ اس جگہہ ہمارے ہندوستانی بہائی کیسے سرسبز و مرفہ الحال و مست با عزت اور علم ہیں اور کیسی تہذیب و سوسائیٹی میں گذارہ کرتے ہیں۔ یہ گورنمنٹ بہت ہی سرسبز و شاداب ہے چونکہ اس ملک میں سونا پیدا ہوتا ہے کوئی بشر بہوکا نظر نہیں۔ کسی سوداگر ہندوستانی کا رسی کا مکان جا کر دیکہو تو چہ یا سات سو پونڈ کی مالیت کم کا اسباب ہجا ہوا نہ ہوگا۔ خدا تعالی نے ان لوگوں کو بہت ہی خوشحالی و فارغ البالی دے رکہی ہے۔ کوئی کسیکا محتاج نہیں۔ گدا گر کا تو یہاں نام و نشاں نہیں۔ ہر اس مہذب شہر کا نقشہ دیکہو کہیں فٹ بال کا میدان ہے۔ کہیں پارک میں کرکٹ ہو رہا ہے۔ کہیں تہیٹر سماں باندہ رہے ہیں۔ کہیں سپیچ دیجاتی ہے۔ کہیں سمندر کی سیر ہو رہی ہے۔ کہیں دعوت ہے۔ کہیں ضیافت ہے۔ کہیں اسلامی مجلس بارونق ہے۔ تجارت دن بدن بڑہتی جاتی ہے۔ لوگ مالا مال ہو رہے ہیں۔ پیسے ٹکے کا تو کیا ذکر یہاں تو پونڈ یعنی اشرفیوں سے کام ہے۔

غرض یہ سب کرشمے حضرت نفقہ علیہم السلام کے ہیں [illegible] لوگوں سے ملکر بہت ہی خوشی ہے [illegible] تجارت کی اس تجارت سے خوب ہی فائدہ اٹہا رہے ہیں [illegible] لوگ یہی پرورش پاتے ہیں۔ یہ سب [illegible] ہے۔ ہمارے ہندوستانی بہائی [illegible] اچہا نتیجہ ہے [illegible] جیسے کہ ہمارے متقدمین کا قول ہے ؎

کون جاتا ہے ادہر اپنی [illegible]

ہمیں یہاں آئے ایک سال ہو چکا ہے۔ لڑائی ختم ہو [illegible] سردی کی [illegible] درختوں کے [illegible] وہ دولت جو [illegible] ہیں۔ مگر یہ دل پژمردہ شگفتہ نہ ہوا [illegible] ملی جس خبر [illegible] اور [illegible] خدا [illegible] دیکہیں [illegible] گولوں سے بہی ہو گئیں۔ مگر [illegible] نہ تو ڑا۔ گویا گذشتہ حالات [illegible] کہتے ہیں چونکہ دل بہت اداس تہا [illegible] یاران ہمدم کی ملاقات کو جی ترستا تہا۔ مگر جلد واپس ہونے کی کوئی خبر نہ تہی اور نہ کوئی اس کیمپ [illegible] تہا۔ اسی فکر میں مستغرق تہا کہ مسٹر [illegible] سالانہ دعوت انڈین فٹ بال [illegible]

ری ویو

آج بیلنس شیٹ فرد نفع نقصان و رپورٹ چہ ماہی جسکو ڈائریکٹران [illegible] کمپنی [illegible] شکریہ و درگار ایک ہی کارخانہ تو دہلی میں ایسے ہیں کہ جنہوں نے [illegible] کا فائدہ [illegible] پایا۔ [illegible] منافعہ خالص پیدا کیا جو سرمایہ بقایا سال گذشتہ ملکر [illegible] نے سفارش کی ہے کہ وسیع بہدنی حصہ منافع دیا جاوے اور [illegible] بابت مشکوک قرضہ [illegible] امانت رکہا جاوے [illegible] سال آئندہ کے واسطے رکہے جاویں۔ سابقہ بیلنس شیٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کمپنی [illegible] کو کام شروع کیا [illegible] منافع [illegible] ہیں [illegible] حصہ داران کو دیکر [illegible] [illegible] پچہلی [illegible] چہ سال میں کسی کمپنی [illegible] منافع [illegible] [illegible] امید ہے [illegible] اور ہم [illegible] خوش [illegible] بجولی [illegible] انڈین [illegible] آسٹریلیا [illegible] [illegible]

اشتہار

مفت برائے کفت

انجمن رحمت فنڈ و چشمہ فیض ہندوستان

انجمن ہذا [illegible] ۱۸۹۹ء میں [illegible] اپنے [illegible] تقریبا [illegible] انجمن کا [illegible] کا منشا ہے۔ [illegible] [illegible] ضرورت [illegible] آنکہ [illegible] طلب فرماویں۔

المشتہر [illegible] نواب شاہ [illegible] [illegible]

ٹکٹ ضرور ہی وصول کر لیا جاتا ہے۔ ہندوستان کی طرح وہیں سے ٹکٹ لینا ضروری ہے۔ اب دو دن بعد ایک تحقیقات ضروری سمجھی گئی کی وجہ سے بعض تفصیل رہ گئی تھی۔ اس واسطے تین دن کی رخصت لیکر ۲ بجے شام ایک میل گاڑی پر سوار ہو کر ایک رات پہلے ہی سرحدی ملک شام کی ڈربن کو روانہ ہوا۔ صبح ۱۰ بجے ایک جنکشن پر سٹیشن پر پہونچی۔ اس سفر میں ایک دلچسپ واقعہ ہوا کہ ایک انگریز مرد، عورتیں اور بچے جو مسلمانوں کو باہر نماز پڑھتے کبھی نہ دیکھا تھا اور ہمیں نماز پڑھتے دیکھ کر تمام گرد ہو گئے اور حیران ہوتے تھے کہ یہ کون آدمی کیا کر رہا ہے جب نماز سے فراغت پائی تو سب میری طرف تکتے رہے۔ اتنے میں انجن نے سیٹی دی اور سب مسافر اپنی گاڑی میں سوار ہو گئے۔ اس گاڑی میں میرے ساتھ انگریز بیٹھے تھے جو مختلف مضامین پر مجھ سے گفتگو کرتے رہے اور ہندوستان کی تعریف کرتے تھے۔ اور ہندوستان میں قحط، طاعون وغیرہ کے سبب بہت افسوس کرتے تھے۔ شام کو گاڑی لیڈی سمتھ کے سٹیشن پر پہنچی۔ انگریزوں نے اس جگہ ریلوے ہوٹل کی راہ لی۔ اور میں اپنا ریفرشمنٹ روم اسی گاڑی میں بنا یا یعنی بیڈ کی دو بوتلیں ۱۲ سی کو ملیں۔ ساڑھے رات کے یہاں سے ریل روانہ ہوئی۔ مدتوں کی تاریخی مقامات کی زیارت سے گذر لی گئی۔ اس وقت تمام پہاڑوں پر گھاس کو آگ لگائی ہوئی تھی۔ اور ہر ایک طرف سے پہاڑ روشن تھے گویا زردشتی آتشکدہ بنا ہوا تھا۔ چونکہ یہ موسم گرما شروع ہے اس واسطے نا کو زیادہ سردی محسوس نہ ہوئی۔ تمام رات خواب غفلت میں گذر رہی اور صبح تین بجے پیٹر ماریٹزبرگ جو نٹال کا دار الخلافہ ہے اتر پڑے۔ اور باقیماندہ حصہ شب ویٹنگ روم میں گذارا۔

ریلیں یاد رہے کہ ایشیا سے بڑے بڑے شہروں تک ریلیں جاری ہیں۔ ریل کی لائن چھوٹی اور انجن بھی چھوٹے ہیں۔ مگر ان کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔ میل گاڑی میں عموماً ایک تھرڈ کلاس گاڑی ہوتی ہے جسمیں کافر یا کم حیثیت ہندوستانی سفر کرتے ہیں۔ دوسرے اعلیٰ طبقہ کے لوگ عموماً درجہ اول و دوم میں سفر کرتے ہیں۔ ان درجوں میں انتظام عمدہ ہوتا ہے۔ علاوہ گدیلوں کے درمیان میں ایک میز ہوتی ہے اور روشنی بجلی کی ہوتی ہے صابون، تولیہ

کاغذ، پانی کی صراحی و گلاس سب موجود ہے۔ بعض وقت تو گاڑی کو اخبارات بھی ملتے ہیں۔ مقررہ آدمیوں کے سوائے اُن میں زیادہ کوئی نہیں بیٹھ سکتا۔ اگر ہ شلنگ سلیپنگ فیس ملکے حوالہ کرو تو بستر خاص کر دیتا ہے۔ اور بستر نٹال گورنمنٹ ریلوے سے ملتا ہے۔ جو منزل مقصود پر واپس لے لیتے ہیں۔ اس حالت میں کوئی شخص اس خاص بستر وہ انکو نہیں اٹھا سکتا۔ یہی حال سٹیشن پر ویٹنگ روم کا ہے۔ کہ جہاں مجھے بڑھکر آسائش ملتی ہے۔

پیٹر ماریٹزبرگ صبح بیدار ہونے پر اپنے فرائض اشغال سے فارغ ہو کر سیر کی ٹھان لی۔ اور شہر کو روانہ ہوا۔ سٹیشن کے ساتھ ہی کافروں کے رکشا گاڑیوں کا اڈا بنا ہوا تھا۔ جیسا کہ ہمارے طرف یکہ والے اڈا بنا رکھتے ہیں۔ اور رستہ میں کھڑے رہتے ہیں۔ یہ کافر مجھے دیکھ کر سب تالیاں بجانے لگے اور اپنی زبان میں سنگا نا یا ریعنی ادھر آئیے پکارنے لگے اس وقت کا تماشہ بھی قابل دید تھا۔ میں پہلے لکھ چکا ہوں کہ گاڑیوں کے ساتھ بجائے گھوڑوں کے کافر جتے رہتے ہیں جو نہایت موٹے تازہ اور سیاہ فام ہوتے ہیں۔ سر پر سینگ اور مختلف قسم کے رنگ برنگے پر باندھ کر گویا مذہبی ہیں۔ اور رکیں سواری کو بہت لطف کرتے ہیں قریب ایک میل کی مسافت کا ایک تھلا سا یعنی ۲ آنے لیتے ہیں۔ اور ان کا کرایہ مقرر ہے۔ غرض شہر میں داخل ہوا۔ اس شہر کے دو بڑے کوچے ہیں ایک کا نام تو چرچ سٹریٹ اور دوسرے کا نام لانگ مارکٹ سٹریٹ ہے۔ جو قریب میل کے لمبے گئے ہیں۔ دونوں جانب ہندوستانیوں اور انگریزوں کی حویلیاں کا ہیں۔ دکانوں کے ساتھ ہی پتھر کی سڑک بنی ہوئی ہے جس پر پیدل لوگ چلتے ہیں اور

منشی محبوب عالم صاحب مالک پیسہ اخبار کی واپسی

معزز ناظرین! ہم بڑی خوشی سے آپ کو اطلاع دیتے ہیں کہ آپ ہمارے مکرم منشی محبوب عالم صاحب ۵ دسمبر ۱۹۰۰ء سے تیرہ شہر یورپ کی سیر سے بخیریت واپس تشریف لا رہے ہیں۔ امید ہے کہ ان کے کل رفقاء خریداران پیسہ اخبار کو اسی قدر خوشی ہو گی جس قدر کہ ہم کو۔ مگر چونکہ ایسی خوشی کا اظہار صرف زبانی جمع خرچ کہہ کر ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہم نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ یہ مسرت بہ تبدیل قسم کام آئے۔ وہ یہ کہ جو گھڑیاں ہم نہایت مضبوط، خوبصورت و مناسب، بالکل محفوظ ہو کے لئے کراچی، ابھی ولایت سے آئی ہیں اور با وجود اعلیٰ ہونے کے اعلیٰ قسم کی ہیں ترکیا لاگت کے ہوں پر دست کیجاویں۔ اور ساتھ ہی ایک سچ کی تصویر کی قیمت خریداران کیلئے کم کر دی ہے۔ مگر اس شرط پر کہ جو درخواست ہمارے پاس ۱۵ دسمبر تک پہونچ جاوے یا کم سے کم ۳۰ تاریخ تک کسی ڈاکخانہ سے ہمارے نام روانہ ہو چکی ہو۔ بعد کے ہم ذمہ وار نہیں۔ یہ گھڑیاں کیلیں ہیں یعنی چابی ان کے ساتھ شامل ہے۔ بیسکنڈ کا گھیل ہر ایک میں موجود ہے جس کا مضبوط ڈائل ہے پیرائی پن سے ہو بولں بدلی جاتی ہیں۔ ساخت اعلیٰ قسم کی ہے۔ ہر ایک گھڑی کے ہمراہ ایک سال کی ضمانت لگا کر ہاتھ سے رکھی جاتی ہیں۔ لکھا ہے ہر ایک گھڑی معہ خوشنما کمالی ڈبہ کے ہمراہ رجسٹری کا خرچ بھی شامل ہے۔ ہندوستان کے کسی حصہ میں محصول ڈاک کے ذریعہ سے روانہ کر دی جاویں گی۔ خیال رہے

[illegible] کا ہیں [illegible] کی رسٹ واچ مع سیکنڈ

[illegible] گھڑی رسٹ واچ مع سیکنڈ - - -

خاص [illegible] گھڑی رسٹ واچ مع سیکنڈ - - -

مشتہر: مبارک کا ناتھ کمپنی لاہور

بیچ میں گھوڑ دوڑ گاڑی کیواسطے جگہ ہے۔ تمام شہر کی دوکان اور شیشہ کے رہتے ہیں اور سامان سے سجے ہیں اسلئے اشیاء و اسباب کی سجاوٹ اس قدر کہ عقل حیران ہو جاتی ہے۔ اس شہر میں تین سنگین بت ہیں ایک حضور ملکہ معظمہ کا جو پارلیمنٹ کے سامنے ہے۔ دوسرا اُن بہادر ملکی نامی پر جو جنگ زولو میں کام آئے۔ تیسرا ایک آزاد شکار کرنے والی کیمپ گورنمنٹ ہاؤس، الکٹ گورنمنٹ ہاؤس۔ باغات، سینٹ جارج پارک، پولیس پارک، کورٹ، چرچ اور ریلوے سٹیشن قابل دید مکانات ہیں جنہیں مختلف صاحب بہادران کا سکان بنا ہوا ہے۔ کوئی ہندوستانی کی عمارت ان سے لگا نہیں کھاتی۔ عمارات اپنی صنعتی آرائش وسجاوٹ میں خوبی میں منطق سے بے اندازہ دست مگر پانی نزدیک کے شہر اہل بھی کا کاڑی لیسا۔ تمام شہر کا کچہری سیر کیا اور تمام ناموں معززین سے ملاقات کی۔ جو ملکہ اپنی وردی پہنکر تلوار و پستول کمر میں لگائے کھڑے تھے۔ دکان دکان کے سامنے گذر ہوتا۔ لوگوں کا ہجوم ہو جاتا۔ انگریز لوگ سب جمع ہو جاتے۔ خاص کر انگریز مرد و عورت دیکھنے لگے کہ انہوں نے اس سے پیشتر کبھی کوئی ہندوستانی قومی لباس نہیں دیکھا تھا صرف ہندوستانی قلیوں سوداگروں سے واسطہ پڑا تھا۔ اس واسطے یہ متحیر تھے کہ لائیں کس سولجر ہیں۔ ایک دکان پر ہم نے اپنی گاڑی ٹھہرائی کہ ہمارا ہمدرد اور عورتیں اور بچے اکٹھے ہو گئے اور ہم کو ہو دیکھنے لگے۔ کوئی سوال دیکھتا، کوئی بیچ پر نظر کرتا، کوئی خاکی وردی کا ورد کو دوس ہوتے اور ملاحظہ کرتے۔ تحول سے ہم نے سرو کئی۔ لوگ بہت ہی صاف و تہذیب گفتگو کرتے معلوم ہوئے۔ ہم سوار ہو کر سب اور سگریٹ مانگا۔ خوش قسمتی سے ہمارے پیسے انشلنگ کے ہو گئے۔ ان کو ہم نے ادا کئے وہ بہت خوش ہوئے۔ اور شکریہ ادا کیا اور ملتی وقت ہر ایک ٹوپی اتار کر سلام کیا اور کہا کہ الوداع۔ اور یہ کہ یہاں بہت سے لوگ ٹکٹ جمع کرتے ہیں اور کئی لوگ کاروبار کرتے ہیں۔ ریل ٹکٹ کا یہ رواج ہے کہ ایک مس ایک پر ماریٹزبرگ کا اور ایک شلنگ کی قیمت شلنگ تک بڑھ گئی۔ ایک مس کی قیمت ۶ شلنگ ہے۔ غرض سبب کمیاب ہونے کے قیمت دن بدن بڑھتی جاتی ہے۔ اسی طرح ہندوستانی سکہ ۲ آنے کو یہ لوگ بڑی خوشی سے لیتے ہیں۔ اور یہاں ہندوان خلق میں ایک فتنہ ہو گیا ہے کہ مختلف پلیٹوں، رسالوں اور کتابوں سے ہمارا یہ لوگ مالک ہیں۔ ہر ایک آدمی اسکو پہنتا ہے۔ مرد ٹوپیوں کے ساتھ لگاتے ہیں۔ عورتیں گلوبند سے لٹکاتی ہیں۔ علاوہ اس کے بچے قومی لباس میں نکلتے ہیں۔ غرض ہر ایک کھیل تماشہ میں نئی نقل کی جاتی ہے۔ آخر کل تمام شہر کی سیر و سیاحت اور نظارہ کے بعد جامع مسجد کو روانہ ہوئے۔ اور چونکہ جمعہ کا روز تھا۔ اس واسطے فرض دوگانہ ادا کرنے کیلئے اپنی اسلامی سوسائٹی کے ساتھ شامل ہو گئے۔

راقم ڈاکٹر نور حسین صابر از [illegible]

جھول کوک شاستر یعنی مرآۃ۔ یہ کتاب عورتوں اور مردوں کی باہمی زینت و راحت و محبت کرنے کے لئے قائم رکھ سکتی ہے اور جس قدر ضروری باتیں ان کے سرور کار ہیں وہ سب اس میں درج ہیں۔ یہ باب مردوں اور یہ باب عورتوں سے متعلق ہیں مع حالات شامل۔ قیمت عہ

المشتہر: [illegible] محلہ [illegible] مراد آباد

...ئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— سر ... محمد یوسف ... ۲۲ نومبر کو رنگون سے ... ہو گئے۔

—— ... مدراس کے ایک مقدمہ میں ... کو تہید سال قید و ... ہزار روپیہ جرمانہ ... سال قید و ... ہزار جرمانہ کی سزا ہوئی۔ جرمانہ وصول ہونے کی صورت میں ... کو ... اگر مجرم یہ ادا نہ کر سکیں تو ایک ایک سال قید ... ہونگے۔ ... ۲۰ ہزار روپیہ بلیک ... گیا۔

—— ... ولایت سے تشریف لا کر آجکل ... کے مہمان ہیں۔

—— ایک ... کلکتہ میں ایک بنگالی ... کا ایک ... تھا مگر ریلوے ... سے پہلے پکڑا گیا۔ عدالت نے ایک ... سزا دی۔

—— ... امتحان ... ۳ اگریجوئیٹ ... کی اجازت ملی ہے۔

—— ۲۰ نومبر کو ... میں ... کس ... ہوئے۔

—— کراچی میں ... کمیٹی مقرر ہوئی ہے۔

...لوگوں کو ... ہوتا ... عافت ... کی ... نقصان ... اختلاج ... رنگ ...

نوٹ: ... سے ... کی ... فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

حکیم محمد ... ڈاکٹر ... لاہور

—— کانپور کے فسادات کے متعلق جن مجرموں کا ... ۔ اللہ آباد سے سزائے موت کا حکم ہوا تھا۔ انہوں نے حضور لیفٹیننٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی سے اپیل کیا تھا۔ لیکن ... نے ... سوداگر ... کی سزا میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا ... مت ... جلا وطن کیا جائیگا۔

—— ۲۳ نومبر کو حضور ... ... کالج ... کے طلباء کے ایڈریس کا جواب دیا۔

—— ... سے قحط زدگان ... کی اعانت میں جس قدر روپیہ موصول ہوا ہے اس کی میزان ... لاکھ ہے ... ممالک ... اس کے دو تہائی حصہ ... ہے۔

—— کچھ عرصہ ہوا ہے کہ مسٹر ... اسی ... کونسل مدراس نے ... بنگلور کے ایڈیٹر مسٹر ... پر اس ... کا ... کیا تھا کہ ... کی خبر چھپنے پر ... کونسل مدراس نے ... کی سزا ... کی ... اس کا اپیل بھی کیا ... کر دیا۔ اب کونسل ... اس ... کے متعلق دس ہزار روپیہ ہرجانہ کی ... اخبار ... ہے۔

—— ... صاحب ... جو ایک سال سے کلکتہ ... لیفٹیننٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی ... کر دیا۔

—— ... ۲۹ ... بارہ دری قیصر باغ لکھنؤ میں ایک ... ہوئی۔

—— ... ہندی ... کے مسئلہ پر ... سرکلر جاری ... ہائیکورٹ ... کی نسبت ... خیال کرتے ہیں ... اکیسویں ...

—— ... صاحب سی۔ ایس۔ آئی ... کے ... میں وفات پائی ... کی ... اور بھی بڑھ گئی تھیں۔

—— ... کے بیرسٹر مسٹر ... ولایت میں ... سے ... عدالت ... پائی۔

—— مسٹر ... اپنی ... سکیم کے مطابق کام کرنے کو ... رکھا ہے۔

—— ... کے ... وکیل مسٹر ... خاں ... میں ... کے ... سے ... ہوئے ... کے ... ہیں۔

—— ... ایک انگریزی سوداگر کمپنی ... ہے۔ کمپنی ... ہزار روپیہ ... ہے ... کرتے ہیں۔

—— حاجی محمد ... خاں صاحب ... مقیم بمبئی کی جگہ میرزا علی محمد خاں ... بیان ... مقرر ...

—— کاٹھیاواڑ کی ... ریاستوں میں سے ... اختیار ...

—— ... کالج کے ... کلب نے ... رائے ظاہر کیا کہ ہندوستانیوں کو انگریزی ... کا لباس نہیں پہننا چاہئے۔

—— حیدرآباد دکن میں ... کے خلاف مقدمات کی تحقیقات بذریعہ کمیشن ہو رہی تھی کہ اب ایک ... میں ... محکمہ ابکاری کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ مسٹر ... اس کمیشن میں ... کی طرف سے پیروی کرینگے۔ ... کمیشن میں نظام کی جانب سے پیروی کرینگے۔

—— ولایت میں ہندوستان کے متعلق ... فنڈ ... ہو گیا ہے۔ سنٹرل کمیٹی کلکتہ کو ایک کروڑ ... لاکھ روپیہ ... وصول ہوا۔

—— حیدرآباد دکن میں ... کے مقدمات کی سماعت کے لئے مسٹر ... سپیشل مجسٹریٹ مقرر ہوئے ہیں۔

—— ... حضور نظام دکن ... واپس آ رہے ہیں۔

—— ... ہندوستان ... ہیں ... یعنی ایک پنجابی دوسرا مدراسی اور تیسرا بنگالی ہے۔ کل ... کی تعداد ... سے ... ہے۔

تندرستی ہزار نعمت ہے

نہایت جستجو اور تلاش کے بعد نسخہ جات حاصل ہوئے ہیں جو برسوں کے تجربہ کے بعد پبلک کے فائدے کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔

معجون ... ... تجربہ ... کل بیماریوں کے ... ضعف ... ہے۔ یہ معجون اس کے ... اکسیر ہے۔ ... کی بیماریوں کے رفع کرنے کے ... ہے۔ ... دل اور پٹھوں کی کمزوری ... کثرت ... قیمت فی ... دو روپیہ ...

جوب ... ... ضعف دل و معدہ ... کی بیماریوں میں ... فراغت ... تمام ... ذیل پر آنی چاہئیں

المشتہر ... مقام ... ضلع ...

... کتاب ... کی ... ہر ایک ... دکان سے ... ملے۔ ... حسب ... نمبر ۲۲۳ ...

—— [illegible] کے [illegible] ۱۲ تما [illegible] پہنچ گئے تھے۔ [illegible] جنگ کے لشکر [illegible] میں [illegible] آگ لگ جانے سے بہت سا نقصان ہوا ۔

—— [illegible] ایک شخص [illegible] کا [illegible] کا صندوق [illegible] ۔

—— [illegible] بات ہے کہ [illegible] تقریباً [illegible] ۔ [illegible] نومبر [illegible] ۱۴ [illegible] تک پنجاب میں [illegible] ۲۳ [illegible] اور ۱۲۹۹ [illegible] ہو چکی ہیں ۔ [illegible]

—— [illegible] لالہ [illegible] رام [illegible] صاحب بی۔ اے [illegible] ۔

—— [illegible] انتظام [illegible] ریاست کے [illegible] ۔

—— [illegible]

ممالک غیر

—— [illegible]

—— [illegible]

—— [illegible] انگریزی [illegible] ۔

—— [illegible]

—— [illegible] ۔

—— [illegible] لبرل پارٹی کی خواہش ہے کہ لارڈ [illegible] سرگروہ [illegible] آجائیں ۔

شمولیت [illegible] ہوئے ۔

—— مہاراجہ پٹیالہ کے انتقال کے بعد ریاست کے ۲ مہاراجہ جن کو متوفی مہاراجہ نے [illegible] کے [illegible] کہا جاتا ہے کہ ریاست کا کچھ اسباب و زیورات [illegible] کے [illegible] میں [illegible] عمدہ داروں [illegible] سردار [illegible] سنگھ و جنرل [illegible] سنگھ بھی ہیں ۔

—— لالہ [illegible] سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ [illegible] پولیس مذکور کے عہدہ سپرنٹنڈنٹی پر ترقی ملی ہے ۔

—— ۲ نومبر کو [illegible] لفٹنٹ گورنر [illegible] کیا جس میں اس [illegible] آبادی کے تمام [illegible] اور [illegible] شامل تھے ۔

—— [illegible] پنجاب [illegible] کو [illegible] ۔

—— [illegible]

—— [illegible]

—— [illegible]

—— [illegible]

—— [illegible]

—— [illegible] گورنمنٹ ہند [illegible] ۔

—— [illegible] آرٹ اسکول لاہور میں [illegible] جنوری [illegible] سے [illegible] ہوگا ۔

—— [illegible]

—— [illegible] بھاگ گئے [illegible]

—— [illegible]

لوکل و پراونشل

—— [illegible] کام [illegible] ۔

—— [illegible] جنرل [illegible] نومبر کی شام [illegible] ۔

اسے کیوں پڑھتے ہیں

اگر آپ انگریزی [illegible] پہلے [illegible] ہندوستان [illegible] انگریزی [illegible] ۔

[illegible]

STEARNS' WINE OF COD LIVER OIL

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ مچھلی کے تیل کا نفیس مرکب

یہ خوش ذائقہ لطیف اور طاقت بخش ہے جسم کا وزن بڑھاتا ہے اس سے [illegible] نہیں آتے۔ اور معدہ میں جاتے ہی ہضم ہو جاتا ہے۔ کاڈ لیور آئل کا یہ نہایت بہتر اور [illegible] مرکب ہے

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

—— جرمن افریقہ [illegible] میں ایک ایسا مقام ہے جہاں یورپین اور ہندوستانی باشندوں کو یکساں حقوق حاصل ہیں ۔

جنگ ٹرنسوال

—— [illegible] کو [illegible] میں [illegible] کی اجازت [illegible] کے [illegible] میں [illegible] ہونا منظور کریں ۔

—— [illegible] جنوبی افریقہ میں بھیجا گیا [illegible]

[illegible]

—— امریکہ کے [illegible] نام ہمارے [illegible] کا ایک سرکلر جاری کیا ہے کہ [illegible] تمام [illegible] متمدن [illegible] کو [illegible] اس اصول [illegible] قرار دیا جائیگا ۔

—— روس کے ایک نیم سرکاری اخبار کا بیان ہے کہ [illegible] کی غرض [illegible] کرلیا جائیگا ۔

—— [illegible] میں امن و امان قائم ہو جانے کی وجہ سے [illegible] کو واپس جا رہی ہے ۔

Chamberlain's Cough Remedy

[illegible] کی جان بچالی

[illegible]

شہادت پیسہ اخبار لاہور

[illegible] اپنے خریداروں کو پورا [illegible] ہے کہ [illegible] شمائل مترجم [illegible] تمام دنیا میں بے مثل و بے نظیر ہے قیمت [illegible] محصول ڈاک [illegible] روپیہ چودہ آنہ ہے

اور [illegible] علم حدیث میں مشکوٰۃ مترجم و محشی [illegible] تمام دنیا میں بے مثال ہے قیمت [illegible] جلد محصول ڈاک سات روپیہ پندرہ آنہ [illegible]

ان دو نایاب کتابوں میں علاوہ صحت [illegible] صفائی طبع بڑی وصف یہ ہے کہ [illegible] حاشیہ پر بہترین تفاسیر اور معتبر شروح سے محققانہ [illegible] مضامین جمع کیے ہیں [illegible] قرآن مجید [illegible] مشکوٰۃ شریف [illegible]

[illegible]

آتشک کی مجرب [illegible]

[illegible]

شائقین جلد منگا کر ملاحظہ فرماویں

قیمت	نام اشیا
[illegible]	[illegible] پلیس یا [illegible] رنگ [illegible] قسم
[illegible]	سیاہ [illegible] گرم [illegible] اعلیٰ قسم
[illegible]	[illegible] خالص اون [illegible]
[illegible]	[illegible] خالص اون [illegible] بہت اعلیٰ قسم
[illegible]	[illegible] پشمینہ کی چادر بہت اعلیٰ قسم [illegible]
[illegible]	لنگی پشاوری [illegible] بہت اعلیٰ قسم [illegible]
[illegible]	لنگی پشاوری [illegible] بہت اعلیٰ قسم [illegible]
[illegible]	لنگی [illegible] بہت اعلیٰ قسم [illegible]
[illegible]	لنگی [illegible] پشاوری بہت اعلیٰ قسم [illegible]
[illegible]	لنگی [illegible] پشاوری بہت اعلیٰ قسم [illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

ضرورت

[illegible]

پنجاب جنرل ایجنسی امرتسر کا کالم

مدت کی خفقانی کے بعد سیاہ خو خضاب کی

کہ پنجاب جنرل ایجنسی امرتسر سے ولایتی خضاب کا ایک بکس منگوا لیجئے قیمت فی بکس ۱؎ علاوہ اخراجات ڈاک ہے ۔

بغیر اشتہار یا کسی اطلاع کے دو برس میں سوا دو ہزار بکس کے قریب فروخت ہو چکا ہے یہ خضاب نہایت سہولت سے برش کے ساتھ چند منٹ میں لگایا جاتا ہے اور بال بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں سبزی مائل یا بھورے یا سرخ نہیں ہوتے ۔ جلد پر داغ نہیں رہتا ۔ نزلہ کو دور کرتا ہے دماغ کے مفید اور ردی مواد کو دفع کرتا ہے بال آئندہ سفید نہیں ہوتے یہ واقعی اکسیر ہے ہزاروں آدمیوں کے تجربہ کی ایماندارانہ شہادت ہے ۔ جہاں ایک بکس گیا ہے وہاں اور بھی بیسیوں طلب ہوئے ہیں ہم اسکی تعریف کیا کریں ہزاروں نشانوں پہ اسکی تعریف ہے ایک بکس چند مہینے سے زیادہ عرصہ کیلئے کافی ہے دو ہفتے کے بعد لگانے کی ضرورت ہوتی ہے ۔

پنجاب جنرل ایجنسی امرتسر سے کتب ذیل بھی طلب فرمائیے ۔

[illegible] — شیخ عبدالکریم کا ناول قیمت [illegible]
[illegible] — [illegible] لال بیگ ۔ [illegible]
[illegible] — [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] — شوکت [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] — [illegible] ۔ اسلام ۔ [illegible]
[illegible] — [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] — [illegible] دیوان [illegible]
[illegible]

تمام خط و کتابت بنام پنجاب جنرل ایجنسی امرتسر ہو

نیا مال موسم سرما کا ہر قسم کا آگیا ہے
پٹیاں لوئیاں بھی کشمیر سے آگئی ہیں

کشمیرہ ۔ مالات ۔ قالین ۔ چادر ۔ [illegible]
مرینو وغیرہ وغیرہ مال ہر قسم نیا مختلف لاتوں آگیا ہے

نیچے سے بوٹے تک سب ایک نرخ

ایک مرتبہ کی آزمائش سے اطمینان ہو سکتا ہے
دوسری بعض دکانوں کی طرح جو خود ستائی [illegible] نہیں
[illegible]
[illegible]

دوکان رام داس [illegible] بازار [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پایوریا سیڈیسن

نسولہ [illegible] ہندوستان کی [illegible]
کھانسی کا ایک [illegible] علاج ہے [illegible] کھانسی زکام ۔ دمہ ۔ [illegible] میں خراش ۔ آواز کا [illegible] سانس [illegible] آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے [illegible] اور یہ افیون اور سب نشئی اشیاء سے بالکل مبرا ہے قیمت فی بوتل ۲ روپیہ

کنسنٹریڈ [illegible] سارسا پریلا ۔

ایک سینہ اور انسان کے اعضا میں ایک [illegible] پیدا کر دینے والی دوا ہے [illegible] مثلاً پھنسیاں ۔ پھوڑوں ۔ [illegible] کی سوزش اور دیگر خارشی اور فاسد خون سے پیدا ہو جانے والے امراض میں بہت استعمال کیجاتی ہے قیمت فی بوتل [illegible] ۔ بوتل [illegible]

المشتہر [illegible] ہوتی ایڈ کو کرنل [illegible]

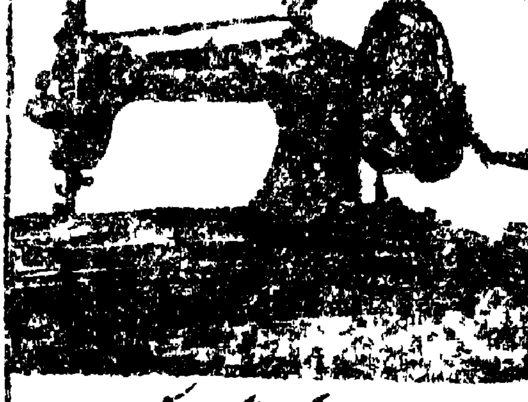

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی [illegible] لارڈ [illegible] گیدلسٹن و اسرائے و [illegible] جنرل ہند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

ہندوستان کا بڑا دفتر [illegible] سٹریٹ فورٹ بمبئی
پنجاب کا بڑا دفتر [illegible] لاہور
اور شاخیں
انبالہ ۔ شملہ ۔ پٹیالہ ۔ [illegible] ۔ جالندھر ۔ امرتسر ۔ [illegible]
راولپنڈی ۔ سیالکوٹ ۔ فیروزپور ۔ [illegible]
[illegible]

اشتہار بعدالت صاحب مہتمم جایداد دہلوئہ لاہور

بمقدمہ مولا بخش بنام ... ۲۶

مقدمہ مندرجہ عنوان بذریعہ اشتہار ہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۰۱ع بوقت ۱۰ بجے دن ... ایک قطعہ مکان ... لاہور انارکلی ... متصل جانب ... سابقہ ملکیت ... مسماۃ ... علی شاہ کے بعوض مبلغ ... روپے ... نیلام ہوگی ... زمین سرکاری ہے۔ ... خریداران کو چاہئے کہ تاریخ و وقت مقررہ پر حاضر ہو کر ...

[illegible]

... خالص ... گھڑی ... معلوم ہوتی ہے ... خوبصورت اور ... عمدہ ... پابندی کی ... گلدستہ ... ہوئے ہیں ... مگر نہایت پائیدار ہیں ... کی نہایت سچی گھڑی ہے ... ہاتھ کی ... قیمت اصلی ... قیمت ... گارنٹی پانچ سال۔

المشتہر ... سوداگر آگرہ

نندلال بزاز لاہور

ہندوستان بھر کے بزازوں میں ہمارے پارسل سب سے زیادہ جاتے ہیں۔ اس سے بہتر سرٹیفکیٹ کیا ہو سکتا ہے۔

نندلال بزاز لاہور

اشتہار

ہو کہ جایداد نزول نمبری ... تعدادی تقریباً ۵ مرلہ واقع انارکلی لاہور متصل ... بلڈنگ ... بتاریخ ... ۱۹۰۱ع ... بوقت ۱۲ بجے دن کے ... صاحب افسر نزول بہادر بر موقع ... لاہور نیلام ہوگی۔

دوم:۔ جایداد مذکور از قسم زمین قابل بنانے دکان ہے۔

سوم:۔ جایداد کا نقشہ دفتر نزول ضلع لاہور میں ملاحظہ کے واسطے موجود ہے۔

چہارم:۔ خریداران کو چاہئے کہ وہ خود دیکھ بھال لیویں کیونکہ بعد نیلام کسی کوئی عذر نہیں سنا جاوے گا۔

پنجم:۔ منظوری نیلام صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب ... سرکار کی جانب سے ہوگی ...

ششم:۔ ... بوقت نیلام ... منظوری کے۔ اگر ... ضبط ہوگا۔

... اسسٹنٹ کمشنر و افسر نزول ضلع لاہور

اشتہار بعدالت خفیفہ لاہور زیر دفعہ ... ضابطہ دیوانی

... سنگھ ولد ... سنگھ ... بنام عبدالدین ولد ... ساکن لاہور ... مدعی ... مدعا علیہ

دعوےٰ ... للعہ

مقدمہ مندرجہ عنوان ... ۱۹۰۱ع ... مدعا علیہ ... جاری ہوئے لیکن مدعا علیہ ... اس لئے اشتہار ہذا ... دسمبر ۱۹۰۱ع ... حاضر ہو ... کارروائی کی جاوے گی۔ ۷ دسمبر ۱۹۰۱ع

جمیکا سارساپریلا یعنی مع آیوڈین پوٹاسیم مرکب ست

... سارساپریلا ... کے ساتھ ... لاہور ... ایک ایسی دوائی ہے جس میں ... خون اور دیگر رطوبات جسم کے پاک ... ہے۔ ... سوزاک ... آتشک کی ... علامات ... ضعف کی ... کے بعد ... تمام امراض ... قیمت فی بوتل ...

المشتہر ... فروشان لاہور ...

سرمہ نور بصر

... نایاب ... مجربات ... ہے ... سرمہ ... جان اور جوان ... امراض چشم کی ... قسم ... غبار ... جالا ... ناخنہ ... قیمت ... فی ماشہ ... فی تولہ ... روپے۔

خضاب زینت شباب۔ اس کے استعمال سے صرف ایک گھنٹہ بعد ... سفید بال ... سیاہ اور نرم ... جلد پر کسی قسم کا داغ نہیں ہوتا۔ قیمت ۲ تولہ ایک روپیہ ...

المشتہر ... عطار و سرمہ فروش ریاست بہاولپور

از محکمہ گورنر قلمرو جموں

اشتہار

بنابر آگاہی خاص و عام

... مستقل ... روپیہ سے ... ماہوار ... اسامی کے پُر کرنے کی غرض سے ... امیدوار ... ذیل ... ہوں۔

(۱) عمر تیس اور پینتالیس برس کے درمیان ہو۔

(۲) عہدہ ... کا تجربہ دس سال حاصل ہو۔

(۳) پانچ سال تک عہدہ ... کا کام کر چکا ہو۔

(۴) علمی لیاقت عمدہ رکھتا ہو۔

(۵) ... مہارت رکھتا ہو۔

(۶) ... انگریزی ... کا تجربہ بھی رکھتا ہو۔

(۷) ... اس عہدہ کے لئے درخواست کر سکتا ہے ... درخواست ... اسناد ... کا انتخاب ... کیا جاوے گا ...

دستخط ...

صرف دو روپے میں قسمت آزمائی

نوٹس

ایک نہایت قابل تعریف کوٹھی جس کے مالک مسٹر میٹن صاحب ہیں، موسومہ ایمپریس ہوٹل واقع قریب ریلوے سٹیشن سہارنپور۔ جو اس وقت ہوٹل چلانے کے لئے بالکل تیار ہے۔ اور جس کے کمرے علیحدہ علیحدہ کرایہ پر دئے جا سکتے ہیں آٹھ ہزار روپیہ کی ہے جس میں [illegible] تعلق کچھ تعلق نہیں ہے پانچ ہزار ٹکٹ فی دو روپیہ کے فروخت ہونے پر بطور لاٹری کے ریفل کی جاویگی۔ یعنی خوش قسمت اور کامیاب ٹکٹ والے کو صرف دو روپیہ کے بدلے میں دس ہزار روپیہ کی جائیداد مل جاویگی۔ اس کے قبالے وغیرہ میٹن صاحب کے ہوٹل میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ مسٹر میٹن صاحب کے پاس روپے پہنچنے پر خریداران کو ٹکٹ بھیجے جاویں گے۔ ہر ٹکٹ کے نمبر کی بذریعہ رجسٹری کے اطلاع دیجاویگی۔ چونکہ ٹکٹ جلد فروخت ہو رہے ہیں اس واسطے خریداران کو ٹکٹ حاصل کرنے میں جلدی کرنی چاہئے۔ تاریخ برآمدگی ٹکٹ یکم جنوری ۱۹۰۸ء بوقت ۱۰ بجے صبح بروبروئی صاحبان ذیل مقرر کی گئی ہے۔

(۱) مسٹر پاریک مالک و ایڈیٹر اخبار سعد نیازہ ار تنگ پوسٹ دہلی۔ (۲) مسٹر رتن لال پیرسٹر ایٹ لا دہلی۔ (۳) لالہ امراؤ سنگھ سپرنٹنڈنٹ ٹیل اینڈ وڈ ورک کمپنی لمیٹڈ دہلی۔ (۴) حافظ عبد المجید مالک دوکان اے برکت اینڈ کمپنی دہلی۔

تصدیق

افسوس کی بات ہے کہ میٹن صاحب کی جائداد سہارنپور کی لاٹری کے ٹکٹ برآمد کرنے میں دو مرتبہ وعدہ خلافی کرنی پڑی۔ اس سے ان صاحبوں کو جنہوں نے ٹکٹ خرید کئے ہیں شبہ ہوا ہوگا۔ کہ یہ بھی ایک قسم کی دھوکہ بازی ہے ہرگز نہیں۔ اول جن ایجنٹوں کو فروخت کرنے کے لئے ٹکٹ دئے گئے تھے انہوں نے حسابات بھیجنے ہا قیماندہ واپس نہیں کئے۔ دوسرے ٹکٹوں کی پوری تعداد یا اس کے قریب قریب فروخت نہیں ہوئی۔ اصل میں اس جائداد پر پندرہ ہزار روپے سے زیادہ لاگت آئی ہے۔ اور دس ہزار روپے کی وصولت بھی اگر اس کو دے دیا جاوے۔ تو بھی پانچ ہزار کا نقصان باقی رہتا ہے۔ میٹن صاحب خود ایسے بڑے آدمی ہیں کہ ان کو کسی قسم کی ضمانت کی ضرورت نہیں ہے تاہم صرف خریدنے والوں کے اطمینان کے واسطے ہم اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ جو کچھ میٹن صاحب کے نوٹس میں درج ہے بلا مبالغہ راست و درست ہے۔ ناظرین کو چاہئے کہ بلا تامل ان ٹکٹوں کو خریدیں اور سرگرمی سے بکوادیں اپنی اور اپنے دوستوں کی قسمت آزمائی کریں۔ اگر دو یا چار صاحب شریک ہو کر ایک ٹکٹ خریدیں تو بھی ممکن ہے۔ شاید کسی خوش قسمت شریک کا نام نکل آوے۔ ورنہ قیمت ٹکٹ تو بالکل ہی غیر محسوس نقصان ہے۔

المشتہر مسٹر میٹن۔ مالک ہوٹل دہلی محاذی مرلی کلب نومبر ۱۹۰۷ء — المصدق حافظ عبد المجید مالک دوکان اے۔ برکت اینڈ کمپنی دہلی۔

نوٹ۔ خریداران کو یاد رکھنا چاہئے کہ اگر ٹکٹوں کی پوری تعداد فروخت نہ ہوئی تو بعد وضع کمیشن ہر ٹکٹ کا بذریعہ منی آرڈر ان کی جانب سے روپیہ واپس کیا جاویگا۔

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں۔ ان کا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم ہر انسان کی کھوپڑی عجیب پر اسرار حصہ جسم ہے۔ اس میں جملہ عادات و خواص انسانی مندرج ہیں۔ اس کتاب کے ذریعہ معمولی عقل اور علم کا آدمی بھی ہر انسان کے خواص اور عادات کو مثل کتاب کی طرح پڑھ سکتا ہے۔ بلکہ نہیں لیتا بلکہ آپ کی کی پیشانی پر بھی قدرت رکھ سکتا ہے۔ غصہ ور آدمی حکیم۔ مغرور۔ منکسر المزاج۔ بخیل۔ کاہل۔ چست۔ بد چلن۔ نیک چلن۔ [illegible] دشمن دوست اور دوست دشمن بن سکتا ہے۔ یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کون شخص کس کے لئے آسانی سے جائیگا اور مناسب ہوگا۔ [illegible] زمانہ کے لوگوں کا رواج پڑتا ہے۔ علم کا سیکھنا لازمی ہے۔ اصل کتاب جام جم [illegible] دیکھو اور غصہ بھر میں کامل ہو جاؤ۔ اس میں ۲۵۰ تصاویر ہیں۔ قیمت [illegible]۔ گرم امیر اس علم کی اشاعت منظور ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] المشتہر منیجر آتم پرکاش پریس مراد آباد

نوٹ [illegible] کتابوں کی [illegible] ہو جائیگی اور محصول معاف کیا جائیگا۔

بال اڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۸ تین بکس [illegible]

کارخانہ [illegible] لاہور سے مل سکتا ہے

مفت

[illegible] امرتسر کے آکا جنتری ۱۹۰۸ء مع نسخہ جات [illegible] مفت تقسیم کرتے ہیں۔

مشتہر [illegible] پنجاب

وسیت

[illegible]

[illegible]

ایک ہزار روپیہ انعام

خرچ آمد و رفت کے علاوہ اس شخص کو دیا جائیگا جو ان گولیوں کے اجزا بغیر ان کے چھاتی میں گولیوں کا ڈاکٹری نسخہ بتائے

NERVINE TONIC PILLS

نروین ٹانک پلز

(عہ) ۶۰ گولی ۔ ۔ ۔ دو روپے

یہ گولیاں آسانی ہوئی نہیں سنیاسیوں کی تلاش کا خبط نہیں فضول دواؤں کا مجموعہ نہیں جنکا کبھی پتہ نہ ہو

ان گولیوں کے اجزا [illegible] کو انگریزی [illegible] وغیرہ ہیں جنکو لنڈن کے مشہور و معروف اسا[illegible] [illegible] وغیرہ تیار کرکے بھیجتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں [illegible] ڈاکٹروں نے نہایت درجہ کی تعریف و ثنا کی ہے [illegible] نامردی و کمزوری [illegible] گولیاں قوت [illegible] [illegible] ہیں۔ [illegible] قوت حافظہ [illegible] بدن کو تازہ اور [illegible] [illegible] ضعف [illegible] تغلیظ و تصلیب عصب میں بے عدیل ہیں [illegible] ایام جوانی [illegible] بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں [illegible] اور خراب خستہ ہو جاتے ہیں اور [illegible] بیماری حسرت بھری آہیں بھرا کرتے ہیں انکے حق میں یہ رشک اکسیر مایۂ جان اور قوت روان ہیں +

باایں ہمہ خوبی قیمت ۶۰ گولیاں دو روپے (عہ) اور ۱۲۰ گولیاں چار روپے (للعہ) +

طلائے برقی

یہ روغن ایام جوانی کی بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں کے تمام نقصوں کا دافع۔ رگوں و پٹھوں کی کمزوری کو [illegible] نافع ہے۔ اسکی مالش سے بلا تکلیف چھالوں اور دانوں کے رگ و پٹھے درست ہو جاتے ہیں [illegible] خشک ہو کر دوران خون [illegible] ہے۔ جن اشخاص نے اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو [illegible] انکے لئے طلائے برقی [illegible] گولیوں دونوں کا استعمال لازمی ہے۔ قیمت فی شیشی طلائے برقی دو روپے (عہ) +

محصول ڈاک گولیاں و طلاء [illegible] اور تمام فرمایشیں [illegible] پتہ ذیل پر آنی چاہئیں +

مفصل اشتہار جسمیں لنڈن، فرانس، جرمن کے نامی گرامی ڈاکٹروں کی شہادتیں ہیں [illegible] گولیوں کے ہمراہ ارسال ہوتا ہے +

تمام فرمایشیں بنام **محمد امام الدین** ایلوپیتھک سپیشلسٹ [illegible] امرتسر [illegible]

نوٹ: [illegible] ہوا دین گولیوں اور طلائے برقی کا استعمال کرو۔

پیشہ بہدف و ملال

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں برسات کے موسم میں مکھیوں اور مچھروں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے ان سے نجات پانے کے لیے نہایت عمدہ [illegible]
[illegible] مکھی مار کاغذ [illegible]
امریکہ میں تیار [illegible]
[illegible]
صرف جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے

سر درد اور دسمبر کی دوائی

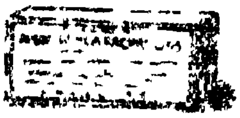

[illegible]

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

[illegible]

[illegible] کا مکمل علاج

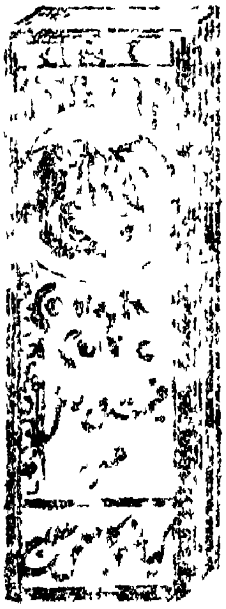

[illegible]

جنرل سپلائی سٹورس

[illegible]

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی [illegible]

[illegible]

جوہر عشبہ

[illegible]

پچاس خوراکیں فی بوتل

قیمت فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

[illegible]

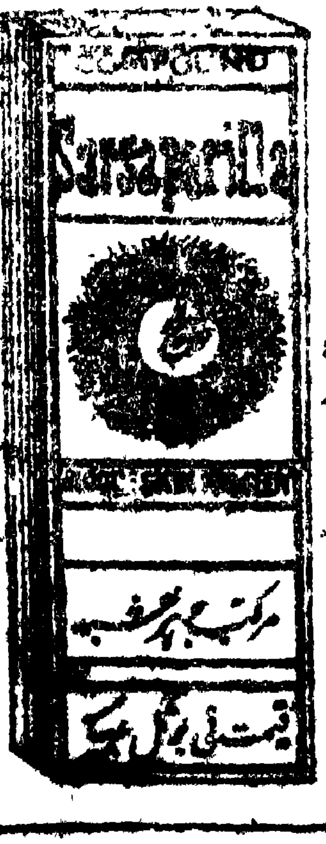

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر دامیانہ

دامیانہ [illegible] مرکب جوہر [illegible]
مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لیے [illegible]
[illegible] استعمال [illegible]
[illegible]

[illegible]

قیمت فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

[illegible] جوہر مردمی مل سکتا ہے

اکسیر اعظم نامردی کے لئے

نامردی ایں ٹانک مکسچر و طلاء

... ٹانک مکسچر و طلاء اُن ادویات سے مرکب کرکے تیار کیا جاتا ہے کہ جن کو ... ڈاکٹران یورپ نے ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں ناطاقت مریضوں پر ... بہایت ولاثانی و مؤثر قرار دے کر عجیب الخواص تسلیم کیا ہے ... مکسچر نامردی۔ جریان۔ نسیان۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ ... رقت۔ سرعت۔ رعشہ۔ ضعف دماغ۔ دردِ کمر اور دیگر امراض مزمنہ ... ایک ... دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے۔ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ ... ٹانک مکسچر و طلاء جوانی کی غلط کاریوں عالم شباب کی بے احتیاطیوں ... دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ بالخصوص اُن مایوس العلاج ... کے واسطے ایک ... ہے جو اپنی غلط کاریوں کے سبب نا امید ... ہو چکے ہیں ... یہی ایک مکسچر و طلاء ہے جو بوڑھوں کو جوان نامرادوں کو بامراد ... اور ... کو بفضل خدا صاحب اولاد کرنے میں دعوے رکھتے ہیں۔ ... کو دوا پر لانا محض ... نہیں کا کام ہے۔ گو معمولی کمزوری ... کے استعمال سے ... دور ہو جاتی ہے۔ لیکن ابدی تاثیر اور دائمی قوائے جسمانی ... ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلاء کا استعمال ضروری ... یہ کہ ان کا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں۔ جب ... استعمال کریں۔ کوئی معجون کوئی ... اللحم کوئی فاسفوڈین کوئی فاسفورس پلز ... طلاء نہیں جو اس مکسچر و طلاء کی تاثیرات عجیبہ و فوائد غریبہ کا مقابلہ کر سکیں۔

قیمت فی شیشی نروایں ٹانک مکسچر تین روپیہ (سے)
طلاء دو روپیہ (عہ)
محصولڈاک بذمہ خریدار

مفصل اشتہار ادویات پارسل روانگی کے ساتھ بھیجا جاتا ہے +

جو صاحب قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر ارسال فرماویںگے اُن کو محصولڈاک معاف ہوگا +

اکسیر اعظم نامردی

قانون تندرستی

لاثانی خضاب کی قدر

مشتہر محمد عبدالعزیز پراپرائٹر محمدن میڈیکل ہال ... امرتسر

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر بہاول پور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

مصدقہ عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاول پور

شائقین خضاب کو خود معلوم ہے کہ جس بہ صفت موصوف نسخہ خضاب کی آپ کو مدت سے تلاش تھی۔ بعد بسیار محنت و تلاش دستیاب ہوا۔ یہ خضاب لاجواب کے نام سے موسوم ہے اگرچہ مشک [illegible] کہ خود بخود بیٹھتا ہے۔ مگر عوام کی آگاہی کے لئے صرف اتنا لکھنا ازبس ہوگا کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے جلد اور بالوں کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا ہے اور نہ رنگ جو کہ چند منٹ میں عمدہ ہو جاتا ہے چند روز کے بعد جیسا دیگر خضابوں میں اڑ جاتا ہے پھیکا پڑتا ہے۔ بلکہ بال قدرتی طور پر سیاہ اور نرم دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ اور بعد میں حسب دستور صرف معمولی کو لگانا پڑتا ہے۔ مزید براں لگاتے وقت عمدہ خوشبو دیتا ہے جو دل و دماغ کو فرحت بخشتی ہے غرضیکہ خضاب لاجواب ہر طرح سے مفید اور بہ صفت موصوف ہے جو کہ اپنا بدل نہیں رکھتا۔ [illegible] یہاں بہ خوبی عوام کی خاطر قیمت بہت قلیل رکھی گئی ہے۔ شیشی خورد [illegible] شیشی کلاں [illegible]

خضاب نمبر ۲

اگرچہ خضاب نمبر ۲ بھی مثل خضاب لاجواب کے ہر ایک طرح سے بے ضرر ہے۔ یعنی اس کے استعمال سے بھی جلد اور بالوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اور رنگ بھی عمدہ سیاہ بالوں کا سا ہو جاتا ہے جو کہ عرصہ تک قائم رہتا ہے مگر فرق صرف اتنا ہے کہ خضاب نمبر ۲ لگا کر بالوں کو چند گھنٹہ [illegible] خضاب نمبر ۲ رات کو سوتے وقت لگا کر صبح دھونا سہل طریق ہے جو صاحب بالوں کو باندھنے کی تکلیف گوارا کر سکتے ہوں اور سیاہ مہندی کے سے نتائج دیکھنا چاہیں تو خضاب نمبر ۲ کا استعمال کریں۔ کم خرچ بالا نشین یعنی فی چار [illegible]

بھی کچھ زیادہ نہیں ہے غرضیکہ یہ خضاب ان تمام خضابوں سے جو آج تک دیکھنے میں آئے ہیں۔ بڑھ کر ہے۔ اس لئے [illegible] سے جو دوسروں میں پائے گئے ہیں مبرا ہے امید ہے کہ شائقین خضاب اس کی قدر کریں گے۔

جلد اور بالوں کو کسی قسم کا نقصان پہنچتا ہے۔ نہ رنگ ہی پھیکا پڑتا ہے۔ یہ خضاب تھوڑا سا استعمال کرنے سے بالوں کو سیاہ اصلی رنگ کے موافق کر دیتا ہے اور بہت جلد رنگ دیتا ہے۔ [illegible] خضاب [illegible] اس کی پٹی نہیں باندھنی پڑتی۔ شائقین ضرور اس کی قدر کریں گے۔

چند معتبر تازہ شہادت بطور نمونہ

[illegible] ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا تیار کردہ خضاب [illegible] کوئی نقصان نہیں پہنچاتا نہ کسی قسم کی تکلیف [illegible] بالوں کا رنگ [illegible] سیاہ ہو جاتا ہے [illegible] غرضیکہ یہ [illegible] خضابوں [illegible] بہتر ہے [illegible] ہوگی۔

عالیجناب جمعدار [illegible] خان صاحب کمانیدار ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر نے اپنا تیار کردہ [illegible] خضاب [illegible] کو لگا کر دکھایا جس کو کہا جاتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ جلد اور بال اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ امید ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کریں گے۔

[illegible] منشی [illegible] بہاولپور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیوپیتھک نے ایک خضاب خود گھڑ نکالا ہے اور اس کا امتحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا۔ قابل تعریف نظر ہوا۔ [illegible] بالوں کو سیاہ عمدہ [illegible] چند منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں سوائے فائدے کے نقصان کسی قسم کا نہیں۔

[illegible] مستوفی ممبر کونسل بہاولپور

میں تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت رام چند صاحب کا تیار کردہ خضاب ان تمام نقصوں سے جو آج کل کے موجودہ خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے [illegible] لگانے سے [illegible]

[illegible] بہاولپور

[illegible]

نوٹ:- جو صاحب خضاب نمبر ۲ چاہیں کم [illegible] طلب کرنا چاہیں۔ فی [illegible] محصول [illegible] ہمراہ [illegible] بھیجیں۔

پتہ: پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر صادق ہسپتال بہاول پور

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ

مولد خون صالح مصفی خون - درجہ اول راحت افزا معدہ رباعظم کیمیل اکسیر اعظم

دواکی دوا - غذاکی - روح افزا - بیج الانصال ہونے سے ابتدا ہی سیدھا خون میں شامل ہوجاتا ہے - یہی وجہ ہے کہ اسکی ایک خوراک پیتے ہی تمام بدن کو فرحت - جسم میں طاقت اور دماغ میں فرحت آجاتی ہے - حکماء سلف خالص خون کو روح کہتے ہیں جسم میں روح نہ ہو - تو انسان زندہ نہیں رہ سکتا - ہندوستان میں بوجہ حرارت ... گرماتوں جلد کم ہوجاتا ہے - یہی وجہ ہے کہ ہندوستانیوں کے چہرہ کے رنگ سیاہ و زرد ہوتے ہیں - بوجہ خرابی خون - اعضاء رئیسہ (دل - دماغ - جگر - معدہ) کو خوراک ناقص پہنچتی ہے - اس لئے وہ اپنے افعال مقررہ طرح کو پورا نہیں کرتے - جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے - کہ ہمارے ملک کے لوگ طرح طرح کے ... امراض اور عجیب ... بیماریوں میں مبتلا رہنے سے فکر رسا - طبع سلیم - خیالات پاکیزہ و اعلیٰ - اوصاف حمیدہ اور دماغی قوتیں معطل رہتی ہیں - کیونکہ اعضاء رئیسہ اچھے ہوں - تو سب کام اچھے ان سے سرزد ہوں - زیادہ وضاحت کے لئے اپنے آپ کو - اور ایک یورپین کو مقابلہ کر کے دیکھ لیجئے - آپ میں نہ وہ ہمت - نہ وہ جرات - نہ وہ ... - نہ وہ استقلال وغیرہ وغیرہ - برخلاف آپ کے یورپین بوڑھا آپ کے نوجوانوں سے ہر کام میں ... ہوتا ہے +

یہ عرق اعضاء رئیسہ کے افعال کے باقاعدہ بنانے میں اعجاز کا کام دیتا ہے

بگڑے ہوئے گردوں کو درست کرتا ہے - گندے خون کو صاف کر کے عمدہ بناتا ہے - کمزور معدہ کو طاقت اور مضبوط کرتا ہے - تمام امراض کے داخل ہونے کا دروازہ جسم میں معدہ ہے - اور دوا کو ان اعضاء پر پہنچانا اور امراض کے دور کرنے کا ذریعہ معدہ ہی ہے - پس یہ عرق معدہ کو درست کر کے ... مقتضائے فطرت کو پورا کرے ماء اللحم میں درجہ اول ہے - کیونکہ دل - دماغ - جگر - معدہ - مثانہ - خراب شدہ اعصاب و عضلات مفلوجہ ... کے افعال باقاعدہ کر کے ان سے وہی کام لیتا ہے جو قدرت نے ان کے سپرد کیا تھا - اعضاء بیکار کو باکار - ضعیف کو بیدار - سست کو چست اور روٹھے کو منا لیتا ہے - بھولے ہوئے کو راہ بتاتا ہے - کمزور کا سہارا - غافل کو ہوشیار بناتا اور ... کو حرکت میں لاتا اسی عرق کا کام ہے +

ضعف معدہ - ضعف جگر - ضعف مثانہ - ضعف بصارت - ضعف دماغ کا بے بدل علاج ہے -

ماء اللحم اسکے پینے سے دل میں سرور اور اشتہا صادق پیدا ہوتی ہے - ... کمزور کو تندرست ... کو بارونق - زرد کو سرخ - نامرد کو مرد - بزدل کو جوانمرد اور ضعیف کو قوی - دائم المریض کو صحیح بناتا ہے ... بوڑھوں کے لئے عصا ہے - ...

ماء اللحم ... لقوہ - فالج - رعشہ - ... کا گارڈ ہے ...

ماء اللحم ...

عمدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی موچی دروازہ لاہور سے طلب کریں

کیا اسمین کسیکو کلام ہے کہ جسم بدنما نظارہ انسان کی صحت کو تحقیر بناتا ہے۔ اور کیا اُن لوگون سے جنکا جسم طرح طرح کے عوارض سے بدنما ہو گیا ہے لوگ پرہیز نہ کرینگے۔ خوبصورتی مردون اور عورتون کی خصوصاً شروع سے باعث فخر رہی ہے۔ اگر فطرتی خوبصورتی حاصل نہو تو موجودہ بھدے اور بدنما خون سے تو ضرور بچنا چاہیئے جو لوگ خارش پھنسی۔ داد۔ پھوڑے۔ کھسرا۔ دوڑا یا اور طرح طرح کی جلد کی بیماریون مین مبتلا ہین۔ انکو بے تامل گریالٹ صاحب کا سارساپریلا استعمال کرنا چاہیئے۔ بدن کندن کی طرح چمکنے لگیگا۔

گریالٹ صاحب کے سارساپریلے کی نسبت ڈاکٹرون اور حکیمون کی پچیس سال کی شہادت سے یہ امر تسلیم کر لیا گیا ہے کہ اسمین خون کے صاف کرنے۔ بھوک کے بڑھانے اور تمام خرابیون کے رفع کرنے کی عجیب خاصیتین ہین۔ مفصلہ ذیل بیماریون مین اور اور بہت سی بیماریون مین جنکو آپ فی الاصل سمجھتے ہی نہین گریالٹ صاحب کا سارساپریلا عجیب وغریب نفع بخشتا ہے۔

گریالٹ صاحب کا سارساپریلا طبیعت کی امداد اُن کثیف مادّون کے رفع کرنے مین کرتا ہے جنسے امراض جلد پیدا ہوتے ہین۔ جیسے پھنسیان مُہاسے سیاہ داغ۔ جھائیان۔ پھوڑے۔ چھوٹے چھوٹے ناسور۔ بڑے بڑے دمبل۔ رسولی ستے۔ سُرخ بادہ وغیرہ

گریالٹ اینڈ کمپنی کا سارساپریلا ہاضمہ بڑھاتا ہے۔ جسم کو طاقت دیتا ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد اور بیماریان دفع کرتا ہے اسکے کھانے سے نیند بخوبی آرام کیساتھ آتی ہے۔ سستی اور ماندگی دور ہو جاتی ہے۔ بدن فربہ ہوتا ہے۔ اور طاقت بہم زیادہ ہوتی ہے۔ یہ خون کا حقیقی صاف کرنے والا ہے۔ اور اس کے عجیب وغریب نفع بخش نتیجے اسکی اعلے درجہ کی ترکیب پر منحصر ہین۔ کسی اور نسخے مرکب پر جسمین یہی خواص بتائے گئے ہون نہ پھسلو۔ کیونکہ اصل اصل ہے اور نقل نقل۔

گریالٹ صاحب سارساپریلا

یعنے حقیقی خون کو صاف کرنے والی دوا

ہر بوتل کے ہمراہ ایک چھوٹا سا پیمانہ جس مین جوان آدمی کی ایک پوری خوراک آتی ہے۔ (یعنے نصف تولہ) خاص اسی مطلب کیلئے ملا دیا جاتا ہے۔ پوری خوراک تین تولہ۔

ہر سون کی بیماری ایک بوتل کے استعمال سے جھٹ پٹ نہین جاتی رہے گی۔ الا دوا کے استعمال کے چند ہی روز بعد آرام معلوم ہوگا

گریالٹ اینڈ کمپنی کا سارساپریلا اپنے حقیقی فائدے کے باعث عوام الناس کے اعتقاد مین ایسی عمدہ دوا ٹھہر گیا ہے کہ وہ بجائے اسکے اور دوا کی آزمایش تک سے انکار کرتے ہین بلکہ اصلی دوا کے استعمال پر بہت بڑا اصرار رکھتے ہین۔

کھانے مین احتیاط ضروری ہے۔ مسالون اور گوشت سے پرہیز کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اُنسے گرمی بہت بڑھتی ہے سبز ترکاریان خشکہ روٹی آلو۔ میوے کھانیکی اجازت ہے۔ اس سارساپریلا کے ہمراہ گریالٹ صاحب کا اسکن سوپ یعنی صابون دافع امراض جلد بدن کام مین لانا چاہیئے۔ یورپ کے اکثر نامی جراح اسکو خارش پھنسی پھوڑے وغیرہ کی صفائی کے واسطے استعمال کرتے ہین۔ اس سے مسامات کھلکر پسینا خوب آتا ہے۔ اور چستی اور چالاکی پیدا ہوتی ہے۔ قیمت فی ٹکیہ ۱۲ علاوہ محصول

اگر معدے مین قبض یا گرانی ہو تو لازم ہے کہ گریالٹ صاحب کی گولیان گاہ گاہ استعمال کی جائین۔ اِس سے سارساپریلے کے اثر مین بڑی مدد ہوگی اور تمام بلغم خبیثہ دور ہو جائینگی۔ نری گولیان خون صاف ہونیکے واسطے کافی نہین۔ دونون کو استعمال کرو۔ کُلی فائدہ ہوگا۔

نقلی اور جعلی دواؤن کے خریدنے سے پرہیز کرنی چاہیئے۔

تمام ہندوستان کے مشہور شہرون مین انگریزی دوافروشون سے دستیاب ہوسکتا ہے

اے برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگوالو یا ایم بشیر الدین و وزیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو۔

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی ۔ اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاتی ہیں

روح جیون بوٹی

روح جیون بوٹی ۔۔۔ جو ۔۔۔ کہ جس کے استعمال سے ۔۔۔ ہو کر ۔۔۔ اور ۔۔۔ کی ۔۔۔ انسانی حاصل ہو کر ۔۔۔ کے باعث ۔۔۔ ہوئے گھرا ادھیڑ ۔۔۔ اور ایسے ۔۔۔ علم ۔۔۔ صاحب ۔۔۔ جو صرف طاقت ۔۔۔ کے ۔۔۔ کی ۔۔۔ ایک ۔۔۔ کی حالت میں آ گئے تھے ۔ اس کی بدولت دوبارہ ۔۔۔ میں آ گئے ۔

روح جیون بوٹی [illegible] تناسلہ قوتوں کے پیدا کرنے اور ۔۔۔ کے ۔۔۔ کے لیے ایجاد کیا گیا ہے ۔ اس کا ۔۔۔ جوہر دماغ پر ۔۔۔ ہے ۔ جو ۔۔۔ کی حس و حرکت کا ۔۔۔ ہے اور جس کی صحت پر ۔۔۔ نسل انسان کا مدار ہے ۔ لہذا اس کے استعمال سے ۔۔۔ کے ۔۔۔ خواہ ۔۔۔ کی نتیجہ ۔۔۔ عادات ۔۔۔ کل ۔۔۔ ہو گئے ہوں ۔۔۔ حالت ۔۔۔ جاتے ہیں ۔

روح جیون بوٹی [illegible] استعمال کیا ۔ وہ ۔۔۔ ہو کر ۔۔۔ اور ۔۔۔ سے ۔۔۔ اور ۔۔۔ بھی ۔۔۔ کے ۔۔۔ حاصل ہوتا ۔ جو ۔۔۔ کہ ۔۔۔ دماغ ۔۔۔ ہے جو دل کے ۔۔۔ سال ۔۔۔ فیل ہوئے تھے ۔ یا ان ۔۔۔ صاحب ۔۔۔ اگر ان ۔۔۔ کو عدالت میں جا کر دماغ سے زیادہ کام لینا پڑتا ہو ۔ طلبا اور سکول ماسٹروں کے لئے بھی تریاق ہے ۔

روح جیون بوٹی [illegible] ان نوجوانوں کے لئے جو ۔۔۔ عمر میں شادی ہو جانے کی وجہ سے ۔۔۔ کے بعد ۔۔۔ ہیں ۔ اور ۔۔۔ تیر ۔۔۔ کا کام ۔۔۔ [illegible]

اس کی ایک شیشی ہی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ بدن کو وزن کر و اور آزماؤ ۔ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ) ۔ ڈبل ۔۔۔

روح جیون بوٹی مطلاء آتمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں ۔۔۔ جوانی کی ۔۔۔ کثرت شراب ۔۔۔ اور ۔۔۔ کی ۔۔۔ ۔ یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب ۔۔۔ وہ ۔۔۔ سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں ۔ اور ۔۔۔ کے باعث ۔۔۔ کر ۔۔۔ شمار کرتے ہوں ۔ ۔۔۔ شادی کرنے سے ۔۔۔ خانہ بدوش پھرتے ہوں ۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی منہ مانگی فیسیں دے کر ۔۔۔ ہماری مجرب ۔۔۔ بالکل تکلیف نہ دینے والی ادویات کے نزدیک بھی نہ جاتے ہوں ۔ ۔۔۔ پوشیدہ طور پر بلا کسی تکلیف کے دائمی ۔۔۔ حاصل کرنا چاہتے ہوں ۔ وہ ۔۔۔ علاج کو منگوا کر استعمال کریں ۔

قیمت ۔۔۔ جس میں ۔۔۔ شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء ۔۔۔ کی ہوتی ہے ۔۔۔ ۔ قیمت ۔۔۔ جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء ۔۔۔ کی ہوتی ہے ۔ للعہ ۔ محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہو گا ۔

روح جیون بوٹی کے استعمال سے ۔۔۔ ضعیف اور خراب ۔۔۔ و ۔۔۔ کی نتیجہ عادات ۔۔۔ چھوٹ جاتی ہیں ۔ اور لطف یہ کہ ۔۔۔ کے استعمال سے ۔۔۔ بالکل ۔۔۔ چلا جاتا ہے ۔ ۔۔۔ بالکل ۔۔۔ اور سست ۔۔۔ ہیں ۔ مگر اس کے استعمال سے دن بدن ۔۔۔ بڑھتا چلا جاتا ہے ۔ اور حوصلہ ۔۔۔ کی افزونی انسان کا ۔۔۔ پر ۔۔۔ آمادہ رکھتی ہے ۔۔۔ ۔۔۔ کے باعث ۔۔۔ کی ۔۔۔ ہیں ۔ ۔۔۔ استعمال ۔۔۔ کر ۔ وہ اور ۔۔۔ چلے جاؤ ۔ معلوم ہو کر ۔۔۔ چلا جاتا ہے ۔

روح جیون بوٹی ۔۔۔ ۔ دردی ۔۔۔ خفقان ۔۔۔ کم خوابی ۔۔۔ ۔ ۔۔۔ پراگندہ خیالات ۔ درد سر ۔ دوران سر ۔۔۔ مفاصل وغیرہ کو ۔۔۔ رفع کر کے انسان کو ایک طاقت ۔۔۔ اور ۔۔۔ اس کا استعمال کرنے والا ۔۔۔ رہتا ہے ۔۔۔ خون ۔۔۔ کرتا ہے ۔ ۔۔۔ حافظہ ۔۔۔ کو اعلیٰ درجہ کی طاقت ۔۔۔ اور ۔۔۔ تاثیرات ۔۔۔ محفوظ رکھتا ہے ۔

الغرض مرض نامردی ۔۔۔ دور کرنا ۔۔۔ کو ۔۔۔ تمام ۔۔۔ روح جیون بوٹی ہی کا کام ہے ۔ جمیع اقسام شراب ۔۔۔ کو ۔۔۔ کی برابری نہیں کر سکتے ۔ ایک نہایت ۔۔۔ ہے جس ۔۔۔ تعریف ہو رہی ہے ۔ اور جس نے ایک دفعہ بھی اس کا استعمال کیا ۔۔۔ ہی کا دم بھرتا ہے ۔

روح جیون بوٹی ۔۔۔ استعمال ہے ۔۔۔

مشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی ۔۔۔ روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

مردمی کا بکس

دائمی طاقت

اکھوڑی قیمت

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس منگا کر دیکھیں اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی (۱) روح حیات (۲) روغن قوت ... ایک شیشی للعہ۔ اور نامردی کے سوائے خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات ... سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوئے انسان کو ... مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے ... شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کو دفع کر کے دور ہو جاتی ہے

روح حیات

جناب ڈاکٹر ... مصلحت جناب خالد محمد ...

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو چکے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی مسیح کا استعمال کریں ... یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی ... سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے نامردی۔ درد کمر ضعف مثانہ جریان ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف جگر۔ ذیابیطس اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ ... جسم کی کمزوری لاغری بے رونقی اور زردی چہرہ کے لئے اکسیر ... دیکھا ہے ... اس کا اثر خاص اعصاب پر پڑتا ہے ... انگلستان کے سند یافتہ ڈاکٹروں اور دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے ... سرٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں + قیمت فی شیشی ... (عہ) +

المشتہر حکیم محمد شریف ایف ڈاکٹر ... پرائیویٹر شفاخانہ عام لاہور۔ چوک ...

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز منیجر چھپکر شائع ہوا

ایک لاکھ نمونہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں
اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

[illegible] جناب [illegible]

[illegible] میڈیکل کالج کے [illegible] [illegible]
بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض [illegible] کے لئے اکسیر [illegible]
ابتدائی موتیابند ناخنہ جالا خارش وغیرہ [illegible] اور حکیم [illegible] اور یہ [illegible] سرمہ کا استعمال کرتے ہیں
چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی [illegible] قیمت اس
کم رکھی ہے کہ عام [illegible] اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال [illegible] کا ہی ہے مبلغ [illegible] سفید سرمہ اعلیٰ
قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ [illegible] خالص [illegible] فی ماشہ مبلغ بیس روپیہ [illegible] مصری [illegible] بذریعہ خریدا
درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی [illegible] کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

(۱) [illegible] کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا [illegible] جن کی آنکھیں بہت کمزور ہو جاتی تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا میری رائے میں [illegible] جن کی آنکھوں کی بینائی جاتی رہتی [illegible] سرمہ نہایت ہی [illegible] ایم [illegible] میڈیکل کالج [illegible]

شرح [illegible] ابتدائی موتیابند میں بھی مفید ہو [illegible] کو ترقی دیتا ہے۔ بہت سے مریضوں پر استعمال کیا [illegible] [illegible] اکسیر کا حکم رکھتا ہے [illegible] سرمہ آزمائش دیجئے۔
العبد ڈاکٹر ریاض الدین مقام [illegible] ضلع [illegible]

(۲) جناب [illegible] صاحب تسلیم آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند [illegible] [illegible] غرض کسی [illegible] کے استعمال سے [illegible] فائدہ ہوا
[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کے سرمہ [illegible] [illegible] ایک [illegible] سفید [illegible] ارسال [illegible]
دستخط سردار [illegible] محمد خان [illegible] شہزادہ کابل خلف الرشید جناب [illegible] محمد خان مرحوم [illegible]

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص میا سنگھ کے سرمہ کی سندات میں سے [illegible] ایک بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام [illegible] [illegible]

THE PAISA AKHB[illegible]

LAHORE

پیسہ اخبار

حصہ اول

حب خیری

جو حب خیری یا فیروز نزد یں شاہکسیر اسان کی ہمت
کی اسد مفید دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید
ما ہو ہیں ثابت کی ہے میںکل نسران اعلے سے ادنیٰ تک
دفعہ ولان سبھی شیشیاں بابت کا نوبان
اور سلطان جہانگیر ان سیٹ سے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہو کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط
و طاقتور بنانے کے لئے بھی ایک بے نظیر دوائی ہے۔
تاخیری ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام لقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ
مثانہ وغیرہ کے لئے عجیب و غریب دوا ہے حب خیری
خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گمشدہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت
نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ دماغی محنت کا کام کرنیوالے
احباب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ حب خیری
ہمیں بجس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہونے لگتی ہے قیمت فی بکس ۱ گولی

امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک"

پیسہ اخبار

نمبر ۲۴۳ | یوم شنبہ ۳ نومبر ۱۹۰۰ع مطابق ۹ رجب ۱۳۱۸ ہجری - موافق ۱۹ کاتک سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد

متفرقات عامہ کے لئے شمار اور اعداد

[illegible] دنیا میں سب سے بڑا کارخانہ - دنیا میں سب سے بڑا [illegible] کا ہے جو مقام ایسن میں واقع [illegible] میں [illegible] اور ۵۰۰۰ کے درمیان آدمی کام [illegible] کے سب اُن مکانات میں رہتے [illegible] کارخانے نے اُن کے لئے بنائے ہوئے ہیں - اِس [illegible] ۱۹۵ مختلف قسم کی بھٹیاں ہیں - ۲۸۶ [illegible] ایسے ہتھوڑے ہیں جو بھاپ کی رو سے چلتے [illegible] - اور جن کا وزن ½ من سے لے کر ۲۵ من تک ہے - [illegible] انجن میں جن کی طاقت ۲۷۰۰۰ گھوڑوں کے [illegible] مختلف [illegible] اور [illegible] کرین ہیں - [illegible] بھٹیاں ہیں [illegible] ۶۸۰ من لوہے کو ایسی حالت [illegible] میں کہ آگے اُن سے قیمتی اور بعض اشیا [illegible] اِس کارخانہ کی لکڑی اور کوئلہ وغیرہ کا روزانہ خرچ [illegible] روپیہ ہے۔

انگریزی زبان کی عظمت۔ - اہل انگلستان اپنے [illegible] تمام زبانوں کی ملکہ کہتے ہیں - اور اس [illegible] نہیں کہ انگریزی [illegible] خطاب کی مستحق بھی ہے - ایک محقق کے اندازہ کے مطابق ایک سال [illegible] انگریزی زبان کے [illegible] لکھے جاتے ہیں - [illegible] ۱۳۰ [illegible] روسی کے [illegible] ۱۰۰۰۰ [illegible] اطالین [illegible] ۲۲ حروف - روسی کے [illegible] ۱۱ حروف [illegible] ۱۲ حروف [illegible] ۱۰۰ حروف - اور سویڈن - ناروے اور پرتگال [illegible] ۱۸۰۰۰ اور ۲۴ حروف [illegible] ہر سال لکھے جاتے ہیں۔

ممبران پارلیمنٹ کی تنخواہیں۔ - روئے زمین پر مختلف ممالک میں ممبران پارلیمنٹ کی حسب ذیل سالانہ تنخواہیں مقرر ہیں۔

(۱) نیوزیلینڈ ۲۰۰ پونڈ - (۲) جاپان (۱۶۰) پونڈ - (۳) ساؤتھ آسٹریلیا (۲۰۰) پونڈ - (۴) وکٹوریا (۳۰۰) پونڈ - (۵) فرانس (۳۶۰) پونڈ - (۶) کوئینس لینڈ (۳۰۰) پونڈ -

(۷) کینیڈا - - - - (۴۰۰) پونڈ

(۸) [illegible] - - - - (۶۰۰) پونڈ

(۹) [illegible] - - - - (۶۰۰) پونڈ

(۱۰) ممالک متحدہ (متحدہ امریکہ) - (۱۰۰۰) پونڈ

مذاق

جنکسن (جو منشی آدمی ہے) :- "یار ہمارا دوست [illegible] گاریک بڑا بہادر ہے۔ جو سال میں صرف ایک دن چھٹی لیا کرتا ہے"۔

[illegible]سن :- "لیکن کیوں مسٹر گاریک اُس دن کیا کرتا ہے"۔

جانکسن :- "وہ اُس روز کسی اَور کارخانہ میں کام کرتا ہے"۔

صاحب خانہ (اُس شخص سے جو رات کو گھر میں گھس آیا ہے) :- "تمہیں کیا چاہیئے"۔

آوارہ گرد :- "جناب مجھے معلوم نہیں۔ تمہارے پاس ہے کیا؟"

شوہر :- "وہ عورت فخر سے کہتی ہے کہ اُس کا لڑکا دو [illegible] سال کا ہے۔ اور ہمارا لڑکا ساڑھے تین سال کا ہے"۔

بیوی :- "ٹھہر جاؤ۔ اُنہیں اپنے بچے کے [illegible] ہونے کا ابھی معلوم ہوگا جب وہ رات کو روئیگا۔ اور [illegible] اُسے گود میں اُٹھا کر ٹہلنا پڑیگا"۔

آوارہ گرد :- "بیگم صاحبہ! آپ نے مجھے کھانا کھلایا ہے۔ میں آپ کا نہایت ممنون ہوں"۔

لیڈی :- "غریب آدمی۔ اِس بات کا ذکر نہ کرو"۔

آوارہ گرد :- "نہ حضور۔ آپ نے مجھ پر بڑی عنایت کی ہے۔ میں آپ کو اس کا معاوضہ دونگا۔ میں آج ہی شہر کے تمام گداگروں کے پاس جاؤنگا اور اُنہیں یقین دلاؤنگا کہ فلاں لیڈی بڑی کنجوس ہے۔ بدمزاج اور تنگ خیال ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آج کے بعد کبھی کوئی گداگر آپ کے مکان کا رُخ نہ کریگا"۔

چند روز ہوئے نیڈ نے ایک بڑی مزیدار بات کی۔ وہ کہنے لگا "آج شام کو پانچ بجے کی گاڑی میں میرا چچیرا بھائی آنے والا ہے۔ لیکن میں پانچ کے بجائے چھ بجے اُسے اسٹیشن پر لینے جاؤنگا۔ کیونکہ وہ ہر کام میں گھنٹہ سوا گھنٹہ دیری کیا کرتا ہے"۔

بڑھیا :- "کیا تمہاری والدہ کی آنکھیں کمزور ہیں؟"

چھوٹا لڑکا :- "اُن سے حضور ملکہ کی طرح بہت کم نظر آتا ہے"۔

عجیب عجیب باتیں

بغیر پانی کے گزارہ کرنے والے حیوان۔ - انسان پانی کے بغیر ایک دن بھی گزارہ نہیں کر سکتا۔ لیکن روئے زمین پر کئی ایسے حیوان ہیں جو عام طور پر تمام عمر پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں پیتے - اور پانی پینے والے دیگر حیوانات کی طرح معمولی طور پر زندگی بسر کرتے ہیں۔ اِس قسم کے جانداروں میں پیٹاگونیا [illegible] امریکہ کا لاما۔ اور شمال مشرقی روس کا گندیلا بڑا مشہور ہے۔ لندن کے چڑیا گھر میں ایک طوطا رہتا تھا جس کی نسبت مشہور ہے کہ وہ [illegible] سال تک زندہ رہا لیکن اِس عرصہ میں ایک قطرہ پانی بھی نہیں پیا۔ بہت سے جنگلی خرگوش اس قسم کے ہیں جو [illegible] ایسے جنگلوں میں گزارہ کرتے ہیں جہاں ایک قطرہ پانی بھی نہیں دیکھا جاتا۔ اِس عجیب معمہ کا راز یہ ہے کہ جنگلی خرگوش ایک [illegible] پانی کی سخت ضرورت محسوس کرتے ہیں اور اگر [illegible] پتوں کے اوپر کی شبنم [illegible] چاٹ لیتے ہیں۔ حشرات الارض [illegible] نسبت [illegible] رینگنے والے جاندار مثلاً سانپ چھپکلی - بچھو وغیرہ [illegible] ہیں جو کبھی پانی نہیں پیتے - اور رہتے بھی ایسے قطعات میں ہیں جہاں کبھی پانی نہیں دیکھا گیا۔

قدرت کی - نیرنگی قابل توجہ ہے کہ ملک فرانس میں ایک ضلع ایسا بھی ہے جہاں بغیر پانی کے گزارہ کرنے والی گائے پائی جاتی ہے۔ چنانچہ شاید یہی وجہ ہے کہ اُس گائے کا پنیر بڑی قیمت پاتا ہے۔

مغربی امریکہ میں ایسے بہت سے قطعات ہیں جو میلوں چلے گئے ہیں - اور جن میں پانی کا نام تک نہیں پایا جاتا لیکن ان مقامات پر جو [illegible] ہیں اُن کی نسبت وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ بغیر پانی کے گزارہ کرتے ہیں۔

شتر مرغ کی پُرخوری۔ - شتر مرغ تمام جانوروں سے زیادہ پیٹو ہے - [illegible] اینٹیں ہڈیاں [illegible] کھا جاتا ہے - غرضیکہ کسی چیز کا نام لیا جائے جسے کھا سکتا ہے - ابتک کوئی ایسی شے دریافت نہیں ہو سکی جسے شتر مرغ نہ کھا سکے - جنوبی افریقہ کے ایک شتر مرغ کی نسبت روایت ہے کہ وہ ایک [illegible] کی صندوقچی کی سوگز [illegible] - دو درجن [illegible] [illegible] کی ایک آدمی کا [illegible] جہاں [illegible] رہتے [illegible] [illegible] [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۱۱۶۔ ناخنہ چشم:- ایک بچے نے جبکہ اس کی عمر قریباً ڈیڑھ سال کے تھی۔ بوجہ آنکھیں دُکھنے کے قریب ۱۵ یوم تک آنکھیں بند رکھیں۔ اب جب کھلیں تو معلوم ہوا کہ جالا آنکھ میں پڑ گیا ہے۔ جس کو لوگ ناخونہ بتاتے ہیں۔ اور بعض ابتدائی منزل بتاتے ہیں۔ (حافظ محمد عبدالعزیز لورت سر) ٭

۱۱۷۔ مسوڑوں کا پھولنا:- میرے ایک دوست جن کی عمر بیس سال کی ہے۔ ان کے دانتوں کے مسوڑے قدرے پھولے ہوئے ہیں۔ کئی قسم کے منجن کارخانوں سے منگوا کر استعمال کئے لیکن بے سود۔ کبھی کبھی مسوڑوں سے خون بھی نکلتا ہے۔ اور دانت کسی قدر ہلتے ہیں (سیں سنگھ سب اورسیر)

علاج

۱۴۹۔ پھلبہری (بجواب استفسار ۹۱):- تخم بر مہندی۔ تخم پنجی مساوی الوزن۔ پوست سنگرف چینی کے کھرل میں باریک پیس کر مانند انگلی کے بتیاں بنا کر [illegible] بوقت ضرورت سرکہ میں یا عرق میں گھس کر داغوں پر ضماد کرو۔ اور زرا نسیم کو بدلو۔ [illegible] استعمال میں رنگ بدلنا شروع ہو جاویگا۔ [illegible] العلاج ہوتے ہیں۔ [illegible] (حکیم احمد کسر خاں) ٭

۱۴۷۔ اسہال خونی (بجواب استفسار ۸۲):- تخم نخلی ریشہ ۶ ماشہ۔ برگ نرم کیسں گو واٹھی برگ [illegible] ۶ ماشہ مصری ۹ ماشہ۔ آب۔ اترلا۔ [illegible] میں چھان کر تخم [illegible] پی لیں۔ اسی قدر شام کو۔ وقت دو وقت کم کھا دیں تو شام کی دوا موقوف رکھیں۔ (ایضاً) حب ارشاد نصف بربان ایک تولہ مصری [illegible] صبح کو آب تازہ پھنکا دیں۔ اسی قدر شام کو استعمال کریں۔ اگر مرض میں کمی نہ ہو تو [illegible] سفوف [illegible] حب ارشاد میں زیادہ کریں۔ [illegible] بھی ۶ رتی [illegible] یا دہ کریں۔ انشاء اللہ جلد فائدہ ہوگا۔ گرشتہ سے متعلق پرہیز۔ [illegible] قدرے شکر کے ساتھ کھلا دیں۔ (ر ر ر) ٭

۱۴۸۔ داغ (بجواب استفسار ۸۳):- یہ داغ پھلبہری کا نہیں ہے۔ گرمی کا مادہ معلوم ہوتا ہے۔ جائے اندیشہ نہیں۔ ۱۰ وہ صاحب کی مرہم کا پھایا لگاتے رہو۔ آرام ہوگا۔ (ظفر جہان)

۱۴۹۔ کانوں کا سرخ ہو جانا (بجواب استفسار ۸۴):- یہ لال ہونا [illegible] بچے کی والدہ کو چاہیئے کہ صبح نہار جس وقت سو کر اٹھے۔ اپنا لعاب دہن جو ابھی تھوکا نہ گیا ہو بچے کے کانوں پر اس جگہ لگائے [illegible] انشاء اللہ آرام ہو جائیگا۔ (ر ر ر) ٭

۱۵۰۔ [illegible] (بجواب استفسار ۸۵):- پانی کو خوب جوش دے کر [illegible] ہو کر جس کی برداشت ہو سکے۔ [illegible] پانی [illegible] قراقرم [illegible] انشاء اللہ [illegible] (ر ر ر) ٭

[illegible] (بجواب استفسار ۸۶):- [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۷۵۔ ناصر علی نام۔ طالبعلم ڈیپٹی بنری کالج لاہور سے ۱۸۹۶ء کی گرمی کی تعطیلوں میں مدرسہ مذکور کے بورڈنگ ہوس سے مفصلہ ذیل مقامات سے ایک ایک خط آیا ہے۔ جو اس کی طرف سے بیان کیا گیا ہے۔ لیکن حیران ہوں کہ خط لکھ کر جواب لگا گیا ہے۔ اور حال پوچھا گیا ہے تو کوئی خبر نہیں ملی۔ بلکہ لڑکے ہیں اس کی زندگی غمناک حالت میں مشکوک ہے۔ ذیل کے جو خطوط مجھے بھیجے [illegible] درج ذیل کئے ہیں۔

(۱) مقام کراچی۔ ڈاکخانہ صدر بازار [illegible] مرزا ڈاکٹر ناصر علی [illegible]

(۲) بمقام صدر آباد دکن۔ [illegible] حاجی محمد لال کی آڑہت کی گلی۔ ناصر علی سنٹر کپیر گوٹے

(۳) بمقام مبئی۔ [illegible] رجب علی پان فروش۔ ناصر علی [illegible] پہنچے۔

(۴) بمقام کلکتہ۔ [illegible] ڈاکٹر [illegible] پہنچے۔

جو اہل روت ان مقامات سے [illegible] ناصر علی کا پتہ لگا [illegible] وہ ممنون احسان کریگا۔ [illegible] سے ہماری [illegible] صداقت ضرور [illegible] (محمد الدین)

عام

سوال

۱۳۸۔ مقبول عام تصانیف:- کوئی صاحب مجھ کو بتلا سکتے ہیں کہ اردو کی مقبول عام کتب کو کسی [illegible] (آپ کا [illegible] اخبار) ٭

۱۳۹۔ آرٹ سکول:- کوئی صاحب صاف فرما کر کسی آرٹ سکول کا نام تحریر فرماویں جس میں بلا قیمت ہر قسم کا کام سکھایا جاتا ہو۔ اور [illegible] کہاں سے مل سکتا ہے۔ (ایک خریدار پیسہ اخبار) ٭

جواب

۸۰۔ زائل شدہ طاقت (بجواب سوال ۱۰۰):- اگر لوہا فولاد نہیں تو اس حالت میں زائل شدہ طاقت واپس لانا مشکل ہے۔ اور اگر فولاد ہے تو غالباً ذیل کی ترکیب سے بات حاصل ہو جائیگی۔ ڈائنمو جو بجلی تیار کرنے کی کل ہے اس میں جس وقت بجلی تیار کی جا رہی ہو۔ مشین کے تار جن کو برل وائرس کہتے ہیں طاقت زائل کردہ فولاد کو چھوا دیں تو وہ اپنی اصلی حالت پر آ جائیگا۔ ڈائنمو ہر کالج میں ہوتی ہے۔ بجلی تیار کرنے کی ترکیب بھی کسی بی اے یا ایم اے طالبعلم سے معلوم ہو سکتی ہے مگر ڈنکی بیٹری اس کام کے لئے زیادہ موزوں ہے (محمد فضل الدین از ملتان گوالیار) ٭

۸۱۔ تیل نکالنے کی مشین (بجواب سوال ۱۰۲):- یہ تیل کی مشین عام دوکانوں پر موجود ہے۔ جو ایک ہاتھ کی طاقت سے چلتی ہے۔ ایک گھنٹہ میں فی مشین ۲ تولہ تیل نکلتا ہے اکثر ہم بادام روغن نکالتے ہیں تو آسانی و بہت صفائی کے ساتھ نکلتا ہے (سیٹھی ایم اینڈ سنس نمبر یا ۸۱۰) ٭

شعر و سخن

تربیت اکبر

(بقیہ ہفتہ گذشتہ)

میر روشن ضمیر و خیر | فاکر اسعد صاحب التدبیر
رشک سہ [illegible] اہل قلم | بہر آمور زالی [illegible]

[illegible]

قوم کی کرن رہ و شب [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
سر فرو طبین حسار [illegible] | [illegible]
تیری عمارت [illegible] سر جھکانیوالے | تیری عمارت کا اور بکر [illegible]
پارہ پارہ [illegible] عمارتیں | [illegible]
تیری عمارت کو کیسے [illegible] کے | دیکھ کیسا ڈھا ہی تیری عمارت کو
بلکہ خستہ [illegible] | طرفہ [illegible] ویرانہ
ہزار محنت و شقت سے تیرا بنایا گھر | اچانک تو وہ ویرانہ ہو گیا ہے
وہ ہر دہ اک بنام [illegible] ترک | [illegible] انہدام اولان [illegible]
دنیا میں سب سے زیادہ مشہور [illegible] | وہ تیری [illegible] انہدام ہو
[illegible] | لیک قبل سند معنوی ہمت
اگرچہ اس [illegible] | مر تری بھی معنوی ہمت کر
فرض اول [illegible] ملت در | بعد ازاں فرض [illegible]
فرض اول قوم کا بجا ہے | اس کے بعد فرض [illegible]

(باقی پھر)

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے جرائد میں تو اسکی نظیر نہیں ملیگی جس محبت، خلوص اور جوش سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی [illegible] میں اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں جیسا کہ [illegible] اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب [illegible] صاحب سررشتہ دار (نمبر خریداری ۶۷۳۴) [illegible] پیسہ اخبار (۹۹۰) منشی [illegible] صاحب [illegible] کو جاری فرما دیئے [illegible] کی قیمت سالانہ بذریعہ انعامی کتاب آئینہ سکندری [illegible] وصول [illegible]۔ جناب [illegible] خان صاحب [illegible] پیسہ اخبار (۹۱۱) مسمی محمد [illegible] صاحب رئیس [illegible] (۲۵) جاری کر کے [illegible] قیمت سالانہ وصول [illegible]۔ جناب [illegible] خان صاحب (نمبر خریداری ۲۲۰۵) [illegible] کافی [illegible] اب اس [illegible] پانچ خریدار مہیا کئے ہیں۔ [illegible] خریدار جناب (۹۲) مسمی [illegible] احمد خاں صاحب [illegible] پولیس [illegible] پیسہ اخبار جاری [illegible] کی اجازت [illegible] ہیں اور [illegible] ہماری پولیس لائن میں مسمی محبوب عالم صاحب کی [illegible] جاتی ہیں۔ اور آپ کی [illegible] بہت محظوظ ہوتے ہیں۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible] اخبار [illegible] لالہ شہدیال [illegible] حسن [illegible] انعامی کتاب آئینہ سکندری [illegible] وصول کر لیجئے۔ جناب [illegible] صاحب [illegible] رابطہ [illegible] صاحب [illegible] وصول کر لیجئے۔ جناب قاضی غالب علی شاہ [illegible] ایک خریدار [illegible] چکے ہیں۔ اب [illegible] پیسہ اخبار [illegible] سالانہ انعامی کتاب [illegible] وصول [illegible] بھی وعدہ [illegible] ہیں۔ جناب [illegible] (۳۶۱۲) [illegible] پیسہ اخبار [illegible] شاہ صاحب [illegible] کتاب آئینہ سکندری قیمت سالانہ [illegible] جناب نعمت اللہ خاں صاحب [illegible] ایک خریدار فضل الٰہی [illegible] (۹۹۶) [illegible] سالانہ [illegible] جناب [illegible] [illegible]

پیسہ اخبار کلب

ترجمہ تاریخ ابن خلدون۔ حامد حسین صاحب۔ از دفتر اقوام (الٰہ آباد) لکھتے ہیں کہ "آپ کے اخبار میں کسی صاحب نے تاریخ ابن خلدون اور کامل ابن اثیر کے اردو ترجموں کی نسبت دریافت کیا تھا۔ تاریخ ابن خلدون کی تین جلدیں آلٰہ آباد کے اخبار [illegible] الاسلام میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ اور کامل ابن اثیر کی تاریخ کا اب تک اردو میں ترجمہ نہیں ہوا"۔

سیام میں روزگار۔ پیسہ اخبار کے ایک خریدار (نمبر ۶۱۰۰) لکھتے ہیں کہ "۱۷ مارچ ۱۹۰۰ء کے پیسہ اخبار میں محمد علی صاحب نے سیام سے لکھا تھا۔ کہ یہاں ہر اردو انگریزی دان شخص چالیس سے اسی روپے ماہوار تک تنخواہ پا سکتا ہے کیا کسی ایسے شخص کو بھی وہاں ملازمت یا روزگار مل سکتا ہے جو صرف اردو و فارسی جانتا ہو۔ الخ"۔ ممالک غیر میں خواہ وہ جرمنی اور یورپ ہو یا سیام۔ بغیر انگریزی دانی کے معقول معاش حاصل کرنا محال ہے۔

منشی محبوب عالم صاحب (ع۔ ج۔ ایڈیٹر اور) مالک [illegible] کے اخبار میں جناب منشی صاحب ممدوح کی چٹھی چھاپی جاتی ہے جو قسطنطنیہ کے حالات کے متعلق ہے۔ جناب منشی صاحب ۲۰ اکتوبر کو قسطنطنیہ سے بیروت روانہ ہوئے تھے۔ اور جہاز راہ میں ایک روز [illegible] ٹھہرا تھا۔ جہاں سے ان کی چٹھی موصول ہوئی ہے اس وقت آپ حالباً مصر میں تشریف رکھتے ہونگے۔ اور آج ہی کل میں ہندوستان روانہ ہونے والے ہونگے۔ انشاءاللہ دسمبر کے اوائل زمانہ میں [illegible] وسط تک جناب موصوف مراجعت فرما کے لاہور ہونگے۔

بلا استاد انگریزی سیکھنا۔ علی نقی صاحب مدرس [illegible] اکوٹ ہونی تحریر کرتے ہیں کہ "میں انگریزی زبان کا ایک مبتدی [illegible] ہوں۔ جہاں میں رہتا ہوں وہاں کوئی ایسا شخص نہیں جس سے با قاعدہ میں اس زبان کی تعلیم حاصل کر سکوں مگر [illegible] اس زبان کی تحصیل ایک امر ناگزیر ہے۔ جہاں تک مجھ سے ہو سکا میں نے اس قسم کی کتابیں خریدیں جو بلا مدد استاد انگریزی سکھلا سکیں جن سے فی الواقعہ مجھے بہت کچھ سہولیت ہوئی مگر انگریزی تلفظ میں جو دقتیں پیش آتی ہیں۔ ان کا رفع ان کتب سے بالکل نہ ہوا۔ مہربانی فرما کر آپ یا پیسہ اخبار کے ناظرین میں سے کوئی صاحب کسی ایسی ڈکشنری کا پتہ دیں جو مجھ جیسے مبتدی کو بلا امداد استاد بہتر طور پر انگریزی الفاظ کا تلفظ سکھلا سکے"۔ یہ ڈکشنری انگریزی سے اردو میں ہونی چاہئے اور الفاظ انگریزی کا تلفظ بقید اعراب اردو حروف میں ہو۔ ــــ کوئی ایسی ڈکشنری موجود نہیں۔ جس میں انگریزی الفاظ اردو بقید اعراب مندرج ہوں۔ بلا استاد انگریزی سیکھنا سخت مشکل ہے۔ اور صحیح تلفظ کا معلوم ہونا ناممکن۔ بالفرض اگر کوئی ایسی ڈکشنری موجود بھی ہو۔ جیسا کہ آپ چاہتے ہیں۔ تو بھی اس کی مدد سے انگریزی الفاظ کا صحیح تلفظ مبتدی کو نہیں آ سکتا۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم پنجشنبہ۔ ۳۰ نومبر ۱۹۰۰ء

امیر کابل کی سوانح عمری

اس میں کچھ شک نہیں کہ افغانستان کے موجودہ امیر فرمانروا ایک مستثنیٰ قابلیت اور لیاقت کے انسان ہیں جو افغانستان کے گذشتہ بیست اشتر یعنی بیس سال سے حکمران ہیں۔ امیر شیر علیخاں کے فرمانروا کابل ہونے سے پہلے زمانے کا بہت کچھ سرد و گرم دیکھنا پڑا۔ جب امیر شیر علیخاں مسند امارت پر پہنچے تو انہیں مجبور ہو کر گورنمنٹ روس کا مہمان بننا پڑا۔ بارہ سال روسی وظیفہ خوار رہنے کے بعد ۱۸۸۰ء میں سر لیپل گریفن نے ان کو طلب کر کے امیر کابل بنایا لیکن اس وقت یہ امر سخت مشتبہ تھا کہ افغانستان جیسے سرکش ملک کو کچھ عرصے کے لئے اپنے زیر اقتدار رکھ سکینگے لیکن چند سالوں میں یہ تمام شبہات رفتہ رفتہ مٹ گئے اور امیر نے سلطنت کی بنیاد کو مضبوط و مستحکم کرنا شروع کیا جب سر لیپل گریفن نے گورنمنٹ ہند کی طرف سے انہیں افغانستان کی امارت دینی چاہی۔ اس وقت یہاں کی مسند حکومت گویا کانٹوں کی سیج

بچھونوں کی سیج

تھی۔ ملک کے ہر حصے میں فتنہ و فساد و عام شورش برپا تھی۔ عبدالرحمن خان نے افغانستان کی امارت قبول کرنے کے ساتھ ہی کو یا ملک میں امن و امان قائم کرنے اور بے لگام ملکی کو راہ راست پر لانے کا ایک نہایت اہم فرض اپنے ذمہ لے لیا تھا۔ جس سے عہدہ برآ ہونا ہر ایک کا کام نہیں۔ ان جرات سے امیر کی سوانح عمری جبکہ وہ خود اپنے حالات بطور تزک کے لکھیں۔ نہ صرف عجیب ہی ہوگی۔ بلکہ اس کے نتیجہ خیز ہونے میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا [illegible] یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ امیر صاحب اپنی مفصل سوانح عمری اپنی نگرانی میں لکھوا کر تحریر کروا رہے ہیں جو ایک سال تک مکمل ہو کر شائع ہو جائیگی۔ منقلی سلطان محمد خان میر منشی کے اہتمام سے ایک جدید ماہواری رسالہ نکلنا شروع ہوا ہے جس کا پہلا نمبر ۹ ستمبر کو مشتہر ہوا ہے۔ اس میں امیر عبدالرحمن خاں کے تزک (خود تحریر کردہ سوانح عمری) کا پہلا حصہ [illegible] "میری روزانہ زندگی کے بعض حالات" شائع ہوا ہے جس سے عنقریب امیر صاحب کا مکمل تزک شائع کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے اور چند صفحات انہوں نے بطور نمونہ ازخروار اس رسالہ میں چھاپے ہیں۔ جن کا ملخص [illegible] ذیل میں اقتباس کیا جاتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

امیر صاحب کی سوانح عمری کے مندرجہ بالا الفاظ [illegible]

[illegible]

دیباں مینہ از فریاد و داد کہ شاہ نزد یواں بود واد دار

امیر صاحب کی سوانح عمری سے

دیسی والیان ریاست

[illegible] لینا چاہئے۔ مضمون [illegible] کی واسطے رہنمائی [illegible] جن کی مستحق عنایت [illegible]

امیر صاحب لکھتے ہیں کہ رات کو بھی مجھے اپنے ملک کے ادبار [illegible] اور پست حالت کے خواب آتے ہیں۔ افغانستان دو بڑی بڑی سلطنتوں کے مابین بمنزلہ ایک شکار کے ہے۔ اس گوسفند کے ایک طرف شیر اور دوسری جانب ریچھ تاک لگائے ایستادہ ہیں۔ ایک مرتبہ عالم رویا میں مجھ پر یہ معلوم ہوا کہ مرنے سے پہلے میں افغانستان کے گرد ایک دیوار استادہ کر جاؤنگا۔ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ بعد میں کمیشن مقرر ہوئے افغانستان اور ہمسایہ سلطنتوں کی قلمرو کی حد بندی ہوگئی۔ جس سے ان سلطنتوں کی پیش قدمی رک گئی جو ہر سال آگے بڑھتی چلی آتی تھیں بعض اشخاص جو میری موت کے خواہاں ہیں۔ میرے زندہ رہنے سے انہیں سخت تکلیف پہنچتی ہے۔ چنانچہ بعض دفعہ میرے مرنے کی خبریں اڑا چکے ہیں۔ شاید اب تک کسی بادشاہ کی موت کی نسبت اس قدر افواہیں مشہور نہ ہوئی ہونگی۔

میرا یہ خواب جس کی تعبیر اس طرح پوری ہوئی چھاپ کر تمام ملک میں مشہور کر دیا گیا تھا۔ اسی طرح میں اکثر اپنے ملک کے متعلق اکثر خواب دیکھتا رہا ہوں جن کی کیفیت سے میں اپنے درباریوں کو مطلع کرتا رہا ہوں۔ اور یہ تمام خواب صحیح ثابت ہوئے ہیں۔ افغانستان کی حد بندی کی نسبت امیر صاحب کا خیال صحیح ہے کہ اس کی وجہ سے اس ملک کے گرد ایک مضبوط دیوار کھینچی گئی ہے۔ کیونکہ روسی قلمرو کی جانب انگریزی و روسی کمیشن نے ادھر روسی قلمرو کی طرف معاہدہ ڈیورینڈ نے افغانستان کی حدود مقرر کر دی ہیں۔ انگلستان نے روس کو بتا دیا ہے کہ مجوزہ سرحد سے اس کا آگے بڑھنا ناجائز [illegible] ہندوستان پر اس کا حملہ ہونا متصور ہوگا۔ اور گورنمنٹ ہند بھی عہد نامہ ڈیورینڈ کی خلاف ورزی کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔ پس اس طرح افغانستان کو دو زبردست ہمسایوں کی پیش قدمی و گزند سے مطمئن رہ کر اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرنے کا موقع مل گیا ہے۔ ضیاء الملت والدین امیر عبدالرحمن خاں ایک امن پسند اور صلح جو فرمانروا ہیں۔ وہ ہرگز کوئی ایسی کارروائی نہ کریں گے جس سے روس کو افغانستان پر بڑھنے اور اس طرح انگلستان سے معرکہ آرا ہونے کا حیلہ ملے یا دوسری طرف انگلستان سے بگاڑ کر اپنے ملک کو تباہی میں ڈالیں۔ ان کا سا بیدار مغز شخص اپنی نازک حالت سے بے خبر نہیں رہ سکتا۔ لیکن یہاں یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ اگر انگلستان بجائے سرحد کو بڑھانے اور معاملات افغانستان میں زیادہ مداخلت کرنے کی کوشش کی بجائے اس کا نتیجہ جنگ کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ افغانستان کا والی آزاد ہے ہندوستانی والیان ریاست کی سی تابعدارانہ زندگی بسر کرنی پسند نہیں کریگا۔

گو دیا جس امیر صاحب کی مصروفیت و محنت کا یہ عالم ہے کہ انہیں سونے کا کوئی وقت معین نہیں۔ کھانا کھانا ساتھ [illegible]

تامل کر سکے مجھ میں طاقت نہیں۔ اسی طرح بعض اوقات سیر چھتے ہیں کہ تا ما [illegible] امیر صاحب رقمطراز ہیں کہ ایسی حالتوں میں مجھے اپنے گرد و پیش کی بھی خبر نہیں ہوتی کہ آیا کوئی شخص میرے پاس موجود ہے یا نہیں۔ رات میں [illegible] اسلاف اور رپورٹیں پڑھتے اور ان پر احکام صادر کرتے گزر جاتی ہیں۔ افغانوں کی شورہ پشتی۔ جہالت کو دیکھ دیکھ کر بعض اوقات مایوس ہو جایا کرتا ہوں۔ یہ بغاوت و فتنہ و فساد برپا کرنے۔ ایک دوسرے کے خلاف سازش کرنے اور جھوٹی مخبریاں کرنے میں بڑے چالاک ہیں۔ اس لئے مقدمات کے اصلی حالات معلوم کرنے میں میرے وقت کا نصف حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔ میں تدابیر [illegible]

شاہراہ ترقی

پر لانا ہوں اسی قدر یہ پیچھے ہٹتے جاتے ہیں۔ کبھی مجھے یہ خیال ہوتا ہے کہ یہ قوم اصلاح پذیر نہیں۔ پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ ان کا مرض عسیر العلاج ہے۔ ان کو اپنی قسمت پر چھوڑ کر علیحدہ ہو جاؤں تاکہ آپس میں لڑ بھڑ کر نیست و نابود ہو جائیں۔ لیکن پھر کہتا ہوں کہ اگر ان کو اپنی قسمت کے حوالے کر دیا گیا۔ تو محشر میں خدا کو کیا جواب دونگا۔ امیر صاحب تمام شب کام کرتے ہیں اور عموماً صبح پانچ بجے کے استراحت فرماتے ہیں اور دو تین گھنٹے بعد بیدار ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ جب آرام کرسی پر بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں کرسی پر سو جاتے ہیں۔ بیدار ہونے کے بعد ڈاکٹر اور حکیم آکر نبض دیکھتے ہیں۔ امیر صاحب غسل و تبدیل لباس سے فارغ ہو کر چار پائی پر بیٹھتے ہیں۔ حکام جو ان کے بیدار ہونے کے وقت سے ان کے پاس موجود ہوتے ہیں۔ کاغذات پیش کرتے ہیں۔ اور ہر ایک اپنی کارگزاری دکھلانے کا شائق ہوتا ہے۔ تاکہ اس کی مستعدی و جانفشانی ظاہر ہو۔ محکمہ پولیس کے عہدہ دار خبریں گوش گزار کرتے ہیں۔ غرضکہ دو بجے سہ پہر تک امیر صاحب اسی طرح کاروبار میں مصروف رہتے ہیں۔ حرم کے منشی۔ منشی دار بیلداران۔ فراش۔ دربان۔ مورخین۔ لائبریرین۔ عرض بیگی۔ مہتمم اصطبل بارگاہ کے قریب موجود رہتے ہیں۔ شاہ گوئی۔ خواں۔ نقشہ گو۔ شطرنج باز۔ مصاحبین ہمراز و رازدار کامل حاضر رہتے ہیں جن کو امیر صاحب کسی تقریب پر ٹھہرا جاتے ہیں اور بقیہ گھروں کو واپس چلے جاتے ہیں [illegible] رات کو اگر حکم ہو تو تھوڑی دیر تک گا بجا کر محظوظ کرتے ہیں۔ ڈاکٹر۔ حکیم۔ [illegible] امیر صاحب ہر وقت جنگ کے لئے تیار رہتے ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ میری جیب میں ہر وقت [illegible] موجود رہتی ہیں۔ [illegible] ہر روز تبدیل کر دیتا ہے۔ [illegible] ہر وقت گھوڑے تیار رہتے ہیں۔ [illegible] محلات میں ہر قسم کا [illegible]

[illegible]

زیادہ پسند کرتے ہیں اور رغبت کے ساتھ کھاتے ہیں۔ ہر ایک روس بچہ سالگرہ کو حبیب اللہ و نصر اللہ کو دو دو ہزار روپیہ تنخواہ ملتی ہے۔ بطور جیب خرچ کے ہو۔ اُن کی بیویوں اور صدقے کا روپیہ تنخواہ اس سے علاوہ ہے۔ میری بیویوں کو تین ہزار سے آٹھ ہزار روپیہ ماہوار تک وظیفہ ملتا ہے۔ اُن کے لباس اور عید و نوروز وغیرہ کے اخراجات اِن سے جدا ہیں۔ بعض انگریزی تیتن ۔۔۔ کے بڑے شوقین ہیں۔ میں ابتدائے سلطنت میں ہر ہفتہ دو مرتبہ حرم سرا میں جایا کرتا تھا۔ پھر مہینے میں ایک بار جانے لگا۔ اب عدیم الفرصتی کی وجہ سے سال میں صرف دو تین مرتبہ محلات میں جاتا ہوں۔ ہر شخص براہ راست مجھ سے عرض حال کر سکتا ہے۔ جو شخص مجھ سے ملنا چاہتا ہے اُسے میرے سامنے لایا جاتا ہے۔ یا بذریعہ خط عرض حال کر سکتا ہے۔ تو نقارہ ۔۔۔ دیا جاتا ہے۔ ۔۔۔ اس قسم کی چٹھیاں میں اپنے ہاتھ سے کھولتا ہوں۔ اور جو ۔۔۔ کرتا ہوں۔ اگر مجھ تک رسائی میں کوئی شخص روک ۔۔۔ پیدا کرے ۔۔۔ کی تربیت مجھ سے اطلاع ۔۔۔ سے اس ۔۔۔ افغانستان میں مشہور ہے کہ ہر ایک شخص کے پاس ۔۔۔ بندوقیں موجود ہیں۔ اور ہر گھر میں ہر ایک اسلحہ موجود ہے ۔۔۔

ممبرِ سٹیٹ کونسل

اس کونسل کے ۔۔۔ محمد جان بہادر غلام احمد خاں صاحب جو ریاست کے ایک نامور خاندان کی یادگار اور دکن حال عہدہ دار ہیں۔ جو ریاست میں تشریف لے گئے ہیں۔ وہاں کے معاملات کی اصلاح و بہتری میں تندہی سے کوشش کر رہے ہیں۔ آپ صوبہ ہذا کے پہلے مستقل ۔۔۔ بندوبست تھے۔ مالی امور میں صاحب موصوف اعلیٰ درجہ کی قابلیت اور تجربہ رکھتے ہیں۔ گو آپ کو ممبر سٹیٹ کونسل کے ممبر ہوئے ابھی ایک سال ہوا یا وہ عرصہ نہیں گزرا مگر اس قلیل مدت ہی میں انہوں نے محکمہ مذکور کی کایا پلٹ دی ہے۔ جموں و کشمیر میں شاید کوئی ایسا ضلع یا تحصیل باقی رہ گئی ہو گی جہاں آپ نے دورہ کر کے ماتحت عمال کے دفاتر اور عدالتوں کی جانچ پڑتال نہ کی ہو۔ اور مشتبہ اور خائن عہدہ داروں کو موقوف و معطل کر کے دیگر ملازموں کے لئے اُن کو سرمایہ عبرت نہ بنایا ہو تاکہ وہ آئندہ ایسی بیجا کارروائیوں سے محترز رہیں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ صاحب موصوف پٹواریوں اور قانونگوؤں وغیرہ کے لئے جموں و کشمیر میں علیحدہ علیحدہ سکول قائم کرنا چاہتے ہیں تاکہ پٹواری وغیرہ جو اب تک بیرون ریاست سے طلب کئے جاتے تھے آئندہ اِن کو منگوانے کی ضرورت نہ رہے۔ علاوہ بریں خان بہادر نے ریاست میں بیگار کا طریقہ بھی جو عرصہ دراز سے مروج چلا آتا تھا موقوف کروا دیا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں ایک تحصیلدار ۔۔۔ اشخاص کو بیگار کے طور پر مفت کام پر لگانے کے جرم میں معطل کیا گیا ہے۔ ۔۔۔ قسمت کی جماعت کو جو بیچارے ۔۔۔ مفت کام کرتی تھی ۔۔۔ کچھ عرصہ میں ریاست مذکور کے ۔۔۔ انتظامی نقائص بھی ۔۔۔ دور ہو جائیں گے۔

عدالتیں اور انضباط اوقات

اکثر مجسٹریٹ اور مقدمہ گزار ۔۔۔ کی عادت ہے کہ جب چاہتے ہیں کچہری میں آ جاتے ہیں اور جب جی چاہتا ہے اُٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ ان کی اس بے قاعدگی سے اہل مقدمات اور عدالتوں سے کام رکھنے والے اشخاص کو سخت تکلیف پہنچتی ہے۔ اب نفٹنٹ گورنر اضلاع ممالک مغربی و شمالی نے حکم دیا ہے کہ صدر التہائے مال، کمشنری اور ۔۔۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے ماتحت ہیں۔ دن کے ۱۱ بجے سے ۴ بجے تک نہایت ۔۔۔ کریں۔ امید ہے کہ پنجاب کی عدالتوں کے انضباط اوقات کے متعلق بھی کوئی ایسا ہی سرکلر جاری کیا جاتا ۔۔۔ تاکہ یہاں کے اہل مقدمات بھی عدالتوں کی ایسی بے قاعدگیوں کی بدولت ۔۔۔ محفوظ رہیں۔

تبت کی طرف سے روس میں سفارت کا بھیجا جانا

ٹائمز کا نامہ نگار سینٹ پیٹرز برگ رقمطراز ہے کہ تبت کی طرف سے ایک ۔۔۔ سفیر الکون ۔۔۔ نامی جو ۔۔۔ کا دوسرا ۔۔۔ کے مذہبی درجہ کو ظاہر کرتا ہے۔ دلائی لامہ کی جانب سے ایک خط ۔۔۔ تحائف لے کر سینٹ پیٹرز برگ آ رہا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ تبت کے مذہبی پیشوا نے کسی یورپین طاقت کے دربار میں سفیر بھیجا ہے۔ حالانکہ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ قیصر ہند بھی گورنمنٹ سے تعلقات پیدا کرنے کا سخت مخالف رہا ہے۔ تو اس کی یہ کارروائی پولیٹیکل عظمت سے خالی نہیں ہو سکتی۔ کہتے ہیں کہ لامہ نے سفیر اس خفیہ مشن کے متعلق بھیجا ہے۔ جو بظاہر علمی و مذہبی تحقیقات کے لئے سرپرستی ایم ۔۔۔ جو سینٹ پیٹرز برگ میں چینی ادویات کا پروفیسر تھا بھیجی گئی تھی۔ اور یہ مشن لاسہ کی طرف سے لامہ کے واسطے تحائف لے گئی تھی۔ جس کے معاوضہ میں اب لامہ نے بھی تحفہ تحائف روانہ کرنا ضروری تصور کیا۔ یہ بھی روسی حکمت عملی ہے۔ جو پہلے حال کرانیا اور دیگر ترکی علاقوں میں عام طور پر پھیلا رہا ہے۔ تبت سے تعلقات پیدا کرنے میں بھی اُسے پولیٹیکل فوائد مد نظر ہیں۔ بیشک شاہ ایسینیا نے بھی اٹلی کو شکست دینے کے بعد سب سے پہلے روس ہی کو سفارت بھیجی تھی۔ ان تفصیلوں سے ظاہر ہے کہ روس کا صیغہ خارجہ قابل ۔۔۔ میں ہے۔ جو مشرقی دیگر طاقتوں کو بہت جلد اپنا گرویدہ بنا لیتا ہے۔

امتحان انٹرنس میں عمر کی قید

کچھ عرصہ ہوا ہے الٰہ آباد یونیورسٹی نے قرار دیا تھا کہ ۱۶ سال سے کم عمر کا کوئی طالبعلم آئندہ امتحان انٹرنس میں شریک نہیں کیا جائے گا۔ ۔۔۔ پابندی عمر کی نسبت ۔۔۔ بیان ہیں ۔۔۔ اور ذہین طلبا کی تعلیم میں سخت ہرج ۔۔۔ سال تک نہ ۔۔۔ امتحان ۔۔۔ [illegible]

[illegible] ۔۔۔ اور ہونہار طلبا کی ۔۔۔ کر ۔۔۔ والی ۔۔۔ تعاقب ۔۔۔

فرقہ اہلحدیث کا ایک ۔۔۔ جلسہ ۔۔۔ کی تحریک ۔۔۔ مولوی ۔۔۔ صاحب ۔۔۔ ہوشیار ۔۔۔ کے اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں۔ جلسہ ۲۴ ۔۔۔ نومبر کو ہو گا۔

افسوس ہے کہ لکھا جاتا ہے کہ میاں ۔۔۔ سلسلہ ۔۔۔ خاندان کے ۲۷ سال کی عمر میں ۲۲ اکتوبر کو انتقال کیا۔ میاں ۔۔۔ صاحب بیرسٹر و میاں نظام الدین صاحب جج ۔۔۔ کے والد ماجد تھے۔

حضور ۔۔۔ کا ۔۔۔ کر رہے ہیں۔ ۲۸ اکتوبر کو کراچی کے کمشنر کی کوٹھی میں ۔۔۔ ہوئے۔ ۔۔۔ کوشش سے کوٹھی ۔۔۔ کی آرائش قابل دید تھی۔ ۔۔۔ کراچی میونسپلٹی ۔۔۔ کا ۔۔۔ اور ۔۔۔ انجمن ۔۔۔ ایڈریس پیش کئے جن کا حضور ۔۔۔ نے علیحدہ علیحدہ طول طویل جواب دیا۔

سینٹ ۔۔۔ پرنس آف ۔۔۔ کی جان لینے کی کوشش کی تھی ۔۔۔ پیرس میں ۔۔۔ گرفتار کر کے برسلز کی ۔۔۔ گاہ میں ۔۔۔ کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔

پہلی ۔۔۔ اکتوبر ۔۔۔ ٹرانسوال کے الحاق کا سرکاری طور پر اعلان کیا گیا۔ یہ تقریب نہایت شاندار و موثر تھی۔

لارڈ ۔۔۔ کے متعلق ۔۔۔ حلف ۔۔۔ ملاقات کی ۔۔۔ میں کیا ہی تغیر کیوں نہ ہو ۔۔۔ اور ۔۔۔ سکرٹری رہیں گے۔

۱۸۹۹ء میں ہندوستان میں ۔۔۔ ایکڑ زمین کی نہروں سے آبپاشی ہوئی جس کی فصلوں کی قیمت کا تخمینہ ۲۴ کروڑ روپے کیا جاتا ہے۔

منشی محبوب عالم صاحب کی روانگی کی تاریخ

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کی تاریخ ۔۔۔ [illegible]

بکاؤ ۔۔۔ مال ۔۔۔ سامان کے ۔۔۔ کے لئے مشتہر سے دریافت کریں ۔۔۔ [illegible]

سیاحت یورپ

[سترھویں چٹھی]

(از خواجہ غلام الثقلین / [illegible] صاحب۔ از مقام قسطنطنیہ ۱۰ ستمبر ۱۹۰[illegible]ء)

پچھلی چٹھی لکھنے کے وقت میرا قصد تھا کہ آج یعنی ۱۰ ستمبر کو بذریعہ جہاز بیروت کو جاتا ہے آ میں سوار ہو جاؤں گا لیکن جہاز ہو مزم ... ہیں۔ جو مرلا کو استعمال کیا جاتا ہے کرایہ [illegible] اس لئے اپنا ارادہ آئندہ ہفتہ تک ملتوی کر دیا ہے کہ قسطنطنیہ کے چند مقامات بھی دیکھ لوں جو آج تک نہیں دیکھ سکا۔

ہر چند کہ ممالک عثمانیہ میں بیروت بہت بڑا بندرگاہ ہے۔ تاہم کوئی ایسا انتظام موجود نہیں ہے کہ قسطنطنیہ اور بیروت کے مابین کوئی باقاعدہ سروس جہازوں کی جاری ہو۔ روسی۔ اطالی۔ یونانی۔ فرانسیسی۔ آسٹرین اور انگریزی کمپنیاں ان سمندروں میں جہاز چلاتی ہیں۔ ان میں کسی ترک کی ایک پیسہ کی شرکت نہیں۔ قسطنطنیہ کے مضافات کی آمد و رفت کے لئے ایک جہازوں کی کمپنی بنام شرکت خیریہ جاری ہے جس میں بہت تھوڑا ترکی سرمایہ ہے۔ البتہ مخصوص لائن جہازوں کی محکمہ امیر البحری کی ملکیت ہے۔ ان کے علاوہ شمالی سمندروں میں جو سٹیمروں کی لائنیں جاری ہیں ان کی تفصیل یہ ہے:۔

آسٹرین لائن۔ ٹریسٹ سے قسطنطنیہ۔ سمرنا اور تمام ساحل سکندریہ تک۔ اس کی ایک شاخ وینس سے بھی چلتی ہے۔ گستنجہ۔ وارنا۔ اور اناطولیہ سے بحر خضر کے بندروں کو جاتی ہے۔

مصری لائن۔ خدیو مصر کے سٹیمروں کی کمپنی جو پہلے گورنمنٹ مصر کی ملکیت تھی مگر اب ایک انگریزی کمپنی کا مال ہے۔ جو اسکندریہ سے قسطنطنیہ جاتی ہے۔ اور اثنائے راہ میں پیریوس۔ سمرنا اور ساحل شام کے بندروں سے گزرتی ہے۔

انگریزی لائنیں۔ ایلرمن کی اور لیورپول کی بحری کمپنیاں ان سمندروں میں جہاز رانی کرتی ہیں۔

فرانسیسی لائنیں۔ ایک ڈاک کی لائن مارسیلز سے قسطنطنیہ اور سمرنا کو جاتی ہے اور بحر خضر اور ساحل شام کے بندروں کو بھی تعلق رکھتی ہے۔ چند دیگر تجارتی جہازوں کی لائنیں۔

یونانی۔ ایک لائن ٹریسٹ سے پیریوس۔ قسطنطنیہ۔ بحر خضر کے بندرگاہوں تک۔

اطالی۔ ایک لائن جینوا۔ وینس اور نیپلس سے قسطنطنیہ اور بحر خضر کے بندروں تک۔ اور ایک لائن مارسیلز سے اطالی بندروں اور قسطنطنیہ تک۔

روسی۔ ایک لائن اوڈیسہ سے قسطنطنیہ اور بحر خضر کے بندروں اور ایک لائن اوڈیسہ سے قسطنطنیہ اور ساحل شام کے بندرگاہوں تک۔

اور ... تک۔

ترکی محض ایک کمپنی کے جہاز قسطنطنیہ سے سمرنا کو جاتے ہیں اور ایک وارنا اور طرابزون تک چلتے ہیں۔ ترکی کمپنی کے جہاز کریٹ۔ ... اور طرابزون کے مابین ... محکمہ امیر البحری کی ملکیت ہیں اور کوئی کمپنی مگر ترکی جھنڈا اڑاتی ہے۔ لیکن تمام یا اکثر سرمایہ سی ہی کا ہو۔ اس کے علاوہ سلطنت عثمانیہ کی رعایا کے بعض چھوٹے چھوٹے سٹیمروں کی لائنیں ہیں۔ جو بڑے سمندروں میں نہیں جا سکتیں۔

مناسب ہے کہ یہاں کل سلطنت ترکی کی ریلوے لائنوں کی بھی تفصیل درج کی جائے۔ جو حسب ذیل ہے:۔

(۱) قسطنطنیہ سے ایڈریانوپل (ادرنہ)۔ فلپوپلی۔ صوفیہ ... زاری براڈ اور سرحد سرویا سے بیلگریڈ تک۔ جہاں کہ یہ یورپ کی بڑی لائن سے جا ملتی ہے۔ میں اسی لائن پر بڈاپسٹ سے قسطنطنیہ کو آیا ہوں۔ اس لائن کا ایک حصہ بلغاریہ اور سرویا کی ... بلگریڈ کا مال ہے۔ اور قسطنطنیہ سے بلغاریہ تک ایک کمپنی کی ملکیت ہے جس کا نام کمپنی ... مشرقی ہے اور جس کا پریزیڈنٹ ایک گورنر ... جو حال میں ... ہو گیا ہے۔

(۲) ایڈریانوپل سے کرکلیسی ... اور ... تک۔ یہ سرکاری سرمایہ سے بنی ہے۔

(۳) ایڈریانوپل سے ترنووا ... اور ... تک۔ اس لائن کو گیگیر ... سے بحیرۂ خضر کے تمام ... تک بڑھایا ہے۔

(۴) ہڈانا سے ... تک (۱۰۴ میل) یہ لائن ۱۸۹[illegible]ء اور ۱۸۹[illegible]ء کے مابین تیار ہوئی۔

(۵) سالونیکا سے اسکوب اور مٹرووٹزا تک۔ اس کی ایک شاخ اسکوب سے سرحد سرویا کو جاتی ہے۔ جہاں یہ ... بیلگریڈ لائن سے جا ملتی ہے۔ اور ایک شاخ سالونیکا سے مناستر کو جاتی ہے۔

(۶) حیدر پاشا سے انگورہ تک ... آسکی شہر سے اور آسکی شہر سے قونیہ کا ... ایک شاخ ... لائنیں ایک جرمن کمپنی نے تعمیر کی ہیں۔ اور وہی انتظام کرتی ہے۔

(۷) سمرنا سے ... اور ... الا شہر ... ایک شاخ ... اور ... لائن ... کا ... جہاں ... سمرنا لائن سے جا ملتی ہے۔

(۸) سمرنا سے ایاسلوک (۴۸ میل) اور ... تک۔

(۹) مرسینہ سے طرطوس (...) تک۔

(۱۰) بیروت سے دمشق (...) تک۔

(۱۱) یافہ سے بیت المقدس تک۔

(۱۲) ... دمشق سے حجاز ... تعمیری سرمایہ سے ... شروع ہوئی ہے۔ ... حکومت نے ... سالہ حضرت سلطان ... ان کے علاوہ اور بھی ایک ولائتیں ... لیکن ... ٹرکی کی مالی حالت اس لائن کی تعمیر کی اجازت نہیں دیتی۔ ہر چند کہ ان ٹرکوں کا قومی قرضہ ... جو مقابلہ دیگر دول یورپ کے قومی قرضوں کے بہت زیادہ معلوم ہو۔ تاہم اس کی ادائیگی اس قسم کے انتظام اور ... کہ بخلاف دیگر دول یورپ کے قومی قرضہ کے ساتھ ساتھ ادا کیا جاتا ہو۔ چنانچہ صرف دولت عثمانیہ کے قرضہ کے انتظام کے لئے قسطنطنیہ میں ایک بڑا محکمہ بنام ... ایک بڑی عالیشان عمارت میں قائم ہے جس عمارت کا خرچ اور محکمہ کی تنخواہ اس قرض سے ادا ہوتی ہے ... سلطنت نے شراب۔ نمک۔ ریشم۔ سٹیمپ۔ مچھلی اور ... کے محصول کا علاوہ ... رومیلیا۔ ... سائپرس اور ... کے خراج کے مخصوص کیا ہے۔ ... سے ۱۸۸۱ء سے اب تک سلسلہ وار کم ہوتا ہوا ... کو کل قرضہ کی میزان (۱۲۸۴۹۵۹۶...) پونڈ تھی۔ علاوہ اس کے ... لاکھ پونڈ کا ایک اور قرضہ ہے۔ اور (۱۲۷۷۲۰۰...) ... روس کو تاوان جنگ کے طور پر ادا کیا جاتا ہے لیکن اس ترقی ... میں ... دیکھا جاتا ہو کہ ... کل مالی دول منظم کا قرضہ بھی کچھ نہیں ... ٹرکی کو باوجود ان تمام عیوب کے جو اس کے سر پر ...

رسالہ فوٹوگرافی

عکسی تصویر بنانے کی ایک کامل اور باتصویر کتاب ہے ... اس کے ذریعہ سے ... استاد کے کامل فوٹوگرافر ... انگریزی اور اردو ... اس فن کی یہ بے نظیر کتاب ہے۔ قیمت دو روپیہ ...

رسالہ فوٹو ... سازی ... نہایت ...

... جو صاحب ... پہلی ... طلب فرمائیں۔

المشتہر ...

تندرستی ہزار نعمت ہے

نہایت جستجو اور تلاش کے بعد نسخے بڑی تاثیر حاصل ہوئے ہیں جو برسوں کے تجربہ کے بعد پبلک کے فائدہ کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔

معجون حیات — ... ثابت ہے کہ کل بیماریوں کے پیدا ہونے کا باعث فساد خون اور ضعف معدہ ہے۔ یہ معجون اس کے لئے اکسیر ہے۔ ذیل کی بیماریوں کے دفع کرنے کو تیر بہدف ہے۔ ضعف دماغ و بصارت۔ ضعف اعصاب۔ ... اعضا کی کمزوری جو کثرت جماع اور لڑکپن کی عادت کا نتیجہ ہو۔ سرعت جریان ... لاغری۔ ... تپ دق ... قیمت فی پیکٹ ایک ماہ کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپیہ (عہ)۔

اکسیر جوہر — دوائی قبض۔ ضعف دل و معدہ۔ تاپ تلی۔ درد گردہ۔ قولنج۔ درد سر۔ مرگی ... بیماریوں میں ... آرام ہوتا ہے۔ ... نہایت ہی مفید ہے ... باقراغت آ جاتے ہیں۔ قیمت فی پیکٹ (عہ) محصول ڈاک ذمہ خریدار۔

تمام درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں

المشتہر

پنڈت ... سنگھ آہلو والیہ مقام ... ضلع گورداسپور

مال ارزاں

... تیار شدہ ... جو ... اصل ... سے ... ہے ...

... ملک ... قسم کا مال طلب ...

المشتہر ...

... کے دلچسپ ... تصویری انتخاب ... سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

مستحق ہیں - اور باوجود اُن تمام جنگوں کے جو مصر روز کرنی پڑتے ہیں بہت زیادہ مقروض نہیں پایا جاتا - مثلاً ۱۸۹۸ء میں ٹرکی کا قومی قرضہ (۱۰۸۴۳۴۶۷۶۹۲) پونڈ تھا - فرانس کا (۰۰۰۰۷۶ ۲۴ ۴ ۹) پونڈ جرمن کا (۵۱۹۲۹۷۳۹) ... آسٹریا کا ... پونڈ تھا - باوجود اس قدر قرضہ ادا کرتے رہنے کے ٹرکی نے گذشتہ بیس پچیس سال میں اپنی بری بحری کو ترقی دینے میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے - اس وقت کل قدامات میں ٹرکی فوج کی تعداد ایک لاکھ ۹۰ ہزار سپاہی اور ۱۲ ہزار افسر بتلائی جاتی ہے - اور بوقت جنگ ساڑھے بارہ لاکھ کی جمعیت جمع ہو سکتی ہے - لیکن میں نے یہاں کے بعض اہل الرائے لوگوں سے سنا ہے کہ ۱۸ لاکھ فوج جرار سلطنت عثمانیہ بصورت ضرورت ... سے مسلح جمع کر سکتی ہے - اور اس بری فوج کا ... سلطنت عثمانیہ بحری طاقت کی ترقی کی طرف توجہ نہیں کر سکتی - تاہم جس قدر وہ کسی طرح یہ سلطنت حاصل کر سکتی ہے - آجکل بحری طاقت کی اصلاح کے لئے بھی [illegible]

[illegible]

براق مروں کے ... ہزار فرش یا سر ... ہیں - اس کے علاوہ ... ٹکس ... غرض تک ہوتا ہے ... ٹکس ... فیصدی ... ایک فی صدی مال کی برآمد پر ہے - اور کچھ میونسپلٹی کے ٹکس علاوہ ہیں - لیکن واضح رہے کہ تمام یورپین لوگ جو قسطنطنیہ میں رہتے ہیں اور جو فرارا ہیں ہر قسم کے ٹکسوں سے محفوظ ہیں ●

ناظرین سے مخفی نہیں کہ میں نے اپنی کسی پہلی چٹھی میں یہاں کی سڑکوں کی شکایت لکھی ہے - اور یقیناً ایسے خوبصورت شہر کے لئے ایسی ناہموار اور ناتراشیدہ پتھروں کی سڑکیں کسی طرح زیبا نہیں ہیں - چنانچہ عند الملاقات جب بعض ترک جنٹلمینوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم ہمارے شہر کو پسند کرتے ہو - تو میں نے سڑکوں کی نسبت برا خیال ظاہر کیا - لیکن احمد مدحت صاحب وائس پریسیڈنٹ صیغہ حفظان صحت نے - جو قسطنطنیہ کے مشاہیر مصنفوں اور اخبار نویسوں سے ہیں مجھ کو سڑکوں کی اس حالت کی وجہ بتلائی - انہوں نے کہا کہ ترک ایک غریب قوم ہے ... [illegible]

[illegible]

گزارہ کرے وہ منور و مفلس کہلاتا ہے - ... تمام عالیشان ... مکانات اور دوکانیں اور کوٹھیاں اور ... جو

سلطان المعظم سلطان ترکی کی جوبلی کی خوشی میں آخر نومبر ۱۹۰۰ تک خاص رعایت

دو ورق میں پورا قرآن شریف تعویذی فقط چھ آنہ

ہادی اسلام کے نام پر جان و مال فدا کرنے والے اسلامی بہادر و ادبہو آؤ میں تمہیں ایک خوشخبری سناؤں کہ ہم نے بصرف زرِ خطیر اور جانفشانی سے خدا کے کلام کو اپنے ہاں چھپوایا ہے پورے تیس پارے صرف دو ورق میں مکمل کئے ہیں ہر ورق کا طول تیرہ انچ عرض نو انچ آپ نے اس نعمت غیر مترقبہ کو دیکھا کیا سنا بھی ہوگا اس کلام الٰہی کا عربی خط باوجود اسقدر باریک ہونے کے شل ہونے کے نظر آتا ہے - بزرگو ایسی نعمت غیر مترقبہ پر میسر نہ آئیگی ... اپنے غلہ میں رکھو برکت ہوگی اپنے گھر میں رکھو مالا مال ہو جاؤ گے شل تعویذ کے بازو پر باندھو ہر طرح کی تقویت ہوگی مسلمانوں ذرا اس کلام ایزدی کو دیکھو تو لوح محفوظ کا نقشہ پھر جائیگا حافظ قرآن بہت آسانی کیساتھ تلاوت کر سکتا ہے ان ۵ طالبو دوڑو خرید و جلد ... نعمت ہر دو جہان حاصل کرو - قیمت اس نعمت غیر مترقبہ کی کوئی کیا دے سکتا ہے اسکی بزرگی کے مقابلہ میں ہفت اقلیم کا مول ... قرآن شریف کا ہدیہ ایک روپیہ بارہ قرآن شریف کا ہدیہ دو روپیہ آٹھ آنہ اور پچیس قرآن شریف کا ہدیہ چار روپیہ آٹھ آنہ محصول پارسل وغیرہ ذمہ خریدار مقررہ تاریخ کے بعد ... روانہ کیا جا سکیگا

ایس کے ... [illegible] ... لاہور

[illegible]

نظر ... [illegible] ... احمد مدحت صاحب ... [illegible]

انعام ... [illegible]

[illegible]

... کے دلچسپ عجائبات باتصویر ... جواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

[illegible] کے متعلق معلوم ہوئیں جنہیں ہر شخص نہیں بتا سکتا [illegible] تصنیفات سے مجموعہ چند جلدیں [illegible]

سید عبد الغفار صاحب کا ذکر [illegible] ہو [illegible] میں ہندوستان نہیں [illegible] نظر بشر ہیں [illegible] جب [illegible] یہاں پہنچے کی خبر [illegible] ہیں آگر [illegible] تقاضا کرنے لگے [illegible] میں [illegible] اُن کے مکان پر جل [illegible] اُن کا اصرار غالب آیا [illegible] ہوٹل [illegible] اس بات [illegible] ہندوستان [illegible] سید عبد الغفار صاحب [illegible] دوست [illegible] ہیں اور چونکہ یہاں [illegible] بڑا وسیع حلقہ اور اکثر معززا ور با رسوخ لوگوں [illegible] دوستی [illegible] پچیس سال سے انہوں نے یہاں کا توطن اختیار کیا ہوا ہے اور یہیں شادی بھی کی ہے۔ انہوں نے ایسا کام [illegible] قابل دید مقامات اور دفاتر سرکاری دکھلاتے ہیں [illegible] ملاقات کے قابل [illegible] سے ملایا ہے۔ منجملہ ان کے شیخ سید ابو الہدیٰ صاحب مشیر سلطانی کا ذکر ضرور ہے۔

شیخ سید ابو الہدیٰ صاحب حضرت سلطان [illegible] کے [illegible] معتمد علیہ اور یہاں کے اوّل درجہ کے حضرات میں سے [illegible] بلکہ بقول دیگر معتمدات سلطانی کے طبیعت [illegible] دوسرے [illegible] [illegible] گزشتہ [illegible] متصل بلکہ اُسی کی حدود [illegible] [illegible] پر واقع ہیں۔ چنانچہ [illegible] سے کہ جہاں انہوں نے مجھ سے ملاقات کی [illegible] [illegible] بھی بھولنے کے قابل نہیں۔ شیخ ابو الہدیٰ صاحب [illegible] میں سال کے قریب عمر [illegible] تعلیم سے فارغ ہو کر قسطنطنیہ میں پہنچے اور [illegible] انہوں نے ایک کتاب تصنیف کی جو سلطان عبد العزیز مرحوم سے بہت پسند کی اور انہیں [illegible] قاضی مقرر کر کے بھیجا [illegible] فرماتے ہیں کہ [illegible] علم [illegible] علوم اسلامیہ [illegible] کی [illegible] میں ایک کتاب لکھی ہے اور میری [illegible] دو [illegible]

قریب عربی زبان میں ہیں جن میں اکثر طبع اور منتشر ہو چکی ہیں لیکن سلطان عبد الحمید خان ثانی نے تخت پر متمکن ہونے کے بعد انہیں اپنے پاس بلا کر مشیران خاص میں شامل کر لیا اور تب سے یہ نہایت معتمد الیہ ہیں۔ شیخ صاحب [illegible] ہیں۔ [illegible] اور [illegible] آدمی ہیں۔ بال زیادہ سفید ہیں [illegible] گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ باتیں کرتے رہے۔ عربی نہایت فصاحت سے بولتے ہیں اور قرآن و حدیث سے ہر بات میں استشہاد کرتے ہیں [illegible] گفتگو کے دوران [illegible] ہر وقت [illegible] جیسے اخبارات میں پڑھا تھا [illegible] سلطان المعظم کے مرشد [illegible] ہیں [illegible] معروف [illegible] [illegible]

[illegible] قسطنطنیہ [illegible] جزیرہ اور اس کے قریب [illegible] صحت بخش ہے۔ علاوہ [illegible] رہنے والے [illegible] لوگ تفریح کے لئے [illegible] جاتے ہیں۔ یہاں قسطنطنیہ کے کئی [illegible] ہوٹلوں سے [illegible] کھول رکھی ہیں جس سے صاحب [illegible]

مکان پر اس جزیرہ میں [illegible] پرنس [illegible] کو مہمان تھا۔ شہر سے دن میں [illegible] جاتے ہیں۔ اس لئے بہت لوگ [illegible] شہر میں [illegible] شب [illegible] [illegible] قسطنطنیہ سے جاتے ہوئے [illegible] [illegible] ہو سکے۔ [illegible] کہ [illegible] پڑا جس کی [illegible]

[illegible]

[illegible] مساجد [illegible] زیادہ [illegible] خوبصورت مسجد ہے اور [illegible] [illegible] یہاں کی [illegible] دوسری [illegible] [illegible] ہے [illegible] زیادہ آدمیوں کی گنجائش ہے اور قریب [illegible] جامع سلطان مصطفیٰ۔ جامع شہزادہ باشی اور [illegible] جامع ہیں علاوہ مسجد سلطان سلیم اور سلطان بایزید کے دیواروں پر چینی کا کام ایسا [illegible] ہے کہ معلوم ہوتا ہے تمام دیوار ایک ہی چینی کے ٹکڑے سے بنی ہوئی ہے۔ اور ان سب مسجدوں کی محراب کی جانب کی کھڑکیوں میں رنگین شیشوں سے کلمہ طیبہ و دیگر آیات لکھے ہوئے ہیں۔ قسطنطنیہ کی مساجد کی تعمیر قریب قریب ایک ہی اصول پر ہے [illegible] میں ایک بہت بڑا وسیع گنبد اور اس کے گرد چار نصف گنبد ہوتے ہیں اور یہ سب سقف علاوہ دیواروں کے [illegible]

رفیق سفر

دنیا بھر کی اب بے تکلف سیر کرو

[illegible] سات برتنوں کا مجموعہ [illegible] گلاس پیالہ پیالی [illegible] کام دیتے ہیں [illegible] [illegible]

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ ایک لطیف مقوی [illegible] ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لئے نہایت مفید ہے۔ جسم میں قوت اور [illegible] لانے کے لئے خاص طاقت رکھتی ہے۔ اس کا ذائقہ نہایت خوش [illegible] اور بڑے اطمینان سے اس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے بہ آسانی دستیاب ہو سکتی ہے

[illegible] کے دلچسپ [illegible] کے جواب [illegible] شائع ہو رہے ہیں

ں ہوتا ہے یہ رسوں جامع سلطان سلیمان قانونی کا اندر سنایا تھا۔
رمرض ۲۲-۲۲ فدم تھا۔ اس جامع کے اندر بھی ڈیلیاں
و صرکے لئے دو ٹکہیں بنی ہوئی ہیں۔ جیسے خوشخط ملی سنخ
ٹ خط جیسے ان مساجد کی دیواروں اور چھتوں پر جنوں اور دوسرے
ہیں اور سنہری لکھے دیکھے ہیں۔ ایسے پہلے نہیں دیکھے بعض
ت خوشخطان مسجدوں میں آویزاں ہیں۔ جو مشہور ہے کہ
ن سلیم اور سلطان محمود ثانی کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے ہیں
ے حفاظ گزرے ہیں۔ ہر مسجد میں کئی قرآن پڑے رہتے ہیں
ہیں ہی سلاطین عثمانیہ کی نرستوں پر جو اس ستھر میں ہی
ہیں۔ بھی چھپے قلمی قرآن پڑے ہیں۔ علاوہ ان سلاطین کی جو
مدفن کے صدر ہوئے عمامے جواب ایک عجب حصہ معلوم
ہیں کیونکہ وہ دو بالشت بلند ہیں۔ بڑے ہوتے ہیں۔ ان
ں میں بھی بہت سی آیات قرآن کندہ ہیں۔ اور ان مسجد
روں میں سے ہر ایک سے متعلق ایک بڑی جائداد وقف ہے۔ کہ
ران کی حفاظت اور مرمت کیجاتی ہے۔ بعض ساجد
مکتب اسی آمدنی سے جاری ہیں جیسا کہ سلطان عبدالعزیز
ر کی والدہ کی مسجد کے ساتھ ہے۔ اور بعض ملکہ اکثر کے ساتھ
کھانے کے مکانات ہیں جیسا کہ سلطان مصطفےٰ کی جامع
ساتھ مطبخ ہے۔ اس مطبخ میں ہر روز پانچ چھ سو آدمی کا کھانا
کر تقسیم ہوتا ہے۔ جو مساکین اور طالبعلموں کو ملتا ہے بعض
مساجد اور مقابر کے ساتھ اس قدر جائداد وقف ہے کہ آدھو
سے زیادہ اس پر آتا ہے۔ اور اس وقف کی کل آمدنی کا اندازہ
طرح کیا گیا ہے کہ نزلا کھ فوج کا خرچ سالتمام کا اس نقد سے
سکتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ کس قدر خیرات اس شہر میں
ہے تعجب نہیں کہ یہاں کے اکثر لوگ بوجہ اس خیرات پر
و کرنے کے کام نہ کرتے ہوں۔ جو کسی سوسائٹی کے لئے برے
ن کی بات ہے۔ میں یہ بھی سنا ہے کہ گزشتہ جنگ روس کے
سنہ ترکی کی مالی حالت سخت ناقابل اطمینان تھی بعض بدیں
شکاروں نے صلاح دی تھی کہ تمام اوقاف منضبط کرکے جنگی
رف میں لائے جائیں۔ بلکہ علما نے فتویٰ بھی دے دیا تھا کہ
رت ضرورت مجاہدین اسلام وقف کو صرف کرسکتے ہیں لیکن
ن ہے سلطان عبدالحمید کی ہمت مردانہ کہ انہوں نے کہا کہ
باپ دادوں کے خیر جاری کو بند کرنے سے سلطنت کو چھوڑ دینا
منظور ہے۔ میں نے سنا ہے کہ اب بھی بعض خیرات کا ذکر سننے

اشتہار

مفت راحت

انجمن راحت فنڈ و چشمہ فیض ہندوستان

ں نرالی مدد پہنچانے کے لئے یکم ستمبر ۱۹۰۷ء سے کھولی گئی ہے۔ جو
ے مشہور ممبروں کو بعد ۲ ماہ بعد کم تقریباً ماہ دو گنی۔ اس انجمن کا
مقبول کم خرچ بالانشین کا مضمون ہے۔ ایجنٹوں کے لئے فی
خواست الحمد ۲ آنہ کمیشن ہے۔ جن صاحبان کو اس انجمن کے ارکو
امید ملنے کا شوق ہو وہ دو آنہ کا ٹکٹ ارسال فرما کر
ب فرماویں۔ المشتہر نواب زادہ حامد علی خاں۔
جنرل منیجر انجمن چشمہ فیض و راحت فنڈ گنج پورہ ضلع کرنال

گئے ہیں جن کا دفن یہ مزار نہ تھا۔ مثلاً بجائے اس شہر کے کتوں کے لئے
بھی ایک مطبخ قائم تھا۔ اور اس کے مہتمم کا عہدہ سگ باشی ہوتا
تھا۔ مگر اب وہ محکمہ ٹوٹ گیا ہے اور قسطنطنیہ کے کتوں کا گزارہ کل پر ہے۔
چونکہ گھروں کے اندر دستر خوان تک یہاں کتے نہیں پہنچ سکتے اس
لئے لوگ ازراہ ترحم کھانے کے بعد کچھ کھانا کتوں کے لئے کوچے میں
پھینک دیتے ہیں ۔

میں یہاں کے اکثر مدرسوں کے پریکٹس اور سررشتہ تعلیم کی رپورٹ
دیکھی ہیں جن سے روشن ہوتا ہے کہ اس وقت قسطنطنیہ اور تمام
مملکت عثمانیہ میں مدرسوں کی کمی نہیں ہے۔ علاوہ مردوں کی عام تعلیم
کے مدارس کے ٹکنیکل اور زراعتی تعلیم کے مدارس بھی موجود ہیں۔
زنانہ اور شائستہ مدارس لڑکیوں کے لئے بھی ہائی سکول کے درجہ تک
موجود ہیں۔ جن میں ضروری دستکاری سکھلائی جاتی ہے۔ میڈیکل
کالج اور حربیہ مدرسہ اعلیٰ پایہ کے ہیں۔ حضور صاحب میں میڈیکل
کالج قسطنطنیہ کے نواح حیدر پاشا میں ایسا عظیم الشان بنایا گیا ہے
جس کی تعمیر پر ابھی ۲ لاکھ پونڈ سے زیادہ روپیہ صرف ہوچکا ہے مگر
تعمیر ابھی ختم نہیں ہوئی۔ میں نے اس عمارت کو دیکھا ہے۔ اس قسم
کی لنڈن اور پیرس کی عمارات سے ہرگز دوسرے درجہ پر نہیں۔ بلکہ
اُن سے فائق ہوگی۔ یہاں کے دارالخلافہ نئی تعلیم سررشتوں
کی جو عمارت مثل سررشتہ جنگ سررشتہ تعلیم۔ ڈاکخانہ وغیرہ کے میں نے
دیکھی ہیں سب بڑی فراخ دلی سے روپیہ خرچ کرکے بنائی گئی
ہیں مگر جن میں اندر ہر کلرک اور افسر سب کے سب آرام چوکیوں
پر بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے سامنے جو چھوٹی چھوٹی
میزیں پڑی ہیں ان پر بجائے دوات کا نمدان رکھ کر لکھنے کے حیرت کا
ٹلس نما کسر کا ٹرے اور قہوہ کی پیچ سالی رکھنے کا کام دیتی ہیں
اور لکھنے یہ اکثر جیلے لوگ اس طرح ہیں کہ کاغذ کو بائیں ہاتھ کی
انگلیوں میں رکھ لیتے ہیں اور دائیں ہاتھ سے اس پر لکھتے ہیں۔
نہ معلوم کوئی دم یہ لوگ حقہ انہیں رہ سکتے جیسے کہ اہل کشمیر کانگڑی
سے نہیں رہ سکتے جس کی تعریف میں ایک کشمیری شاعر رطب
اللسان ہوئے ہیں ؎

اے کانگڑی اے کانگڑی قربان تو حور و پری
چوں در بغل می گیرمت دل از کف من میبری

ترک افسر اور کلرک دفتر میں بیٹھے ہوئے دن میں کئی دفعہ قہوہ پیتے ہیں
دفتروں میں ملازم اس غرض سے رکھے ہوئے ہیں کہ قہوہ تیار کرکے
لائیں کہیں نہیں جو کسی صاحب کے پاس ذرہ زیادہ دیر بیٹھنے کا
موقع ہوا تو قہوہ نے دوسری دفعہ بلکہ تیسری دفعہ بھی اپنی سیاہ شکل
آدکھلائی۔ مگر ننھی سی پیالی میں جس کو فنجان کہتے ہیں یہ پیالی یا
مرکب چند قطرات سے زیادہ نہیں ہوتا کیونکہ زیادہ حصہ تلچھٹ سے
بھرا ہوا ہوتا ہے جو چھوڑ دیا جاتا ہے۔ مزہ یہ ہے کہ باوجودیکہ شیرینی
ڈالنے سے بھی یہ بہت خوش مزہ شربت نہیں بنتا مگر کھانے کے بعد
ترک تلخ قہوہ پیتے ہیں۔ جو میری دانست میں کریلا اور نیم چڑھا سے کم
نہیں ہوتا مگر یہاں یہ چیز شاہ سے لیکر گدا تک ہر ترک سپاہی
کے وظیفہ کے ساتھ ایک کئی لاکھ سالانہ کی رقم بطور خرچ قہوہ کے
مقرر چلی آتی ہے۔

اب میں خاص ترکی [illegible] ہوں۔ اس سلسلے
دو چار لفظ روز کی شادی [illegible]

سے کیا ایک صلب چوربا نامی مشہور ہے جو بعینہ ہمارے شوربے کی ہی
شکل ہے۔ لیکن اس کے نام میں اتنا تغیر نہیں ہوا۔ مثلاً کہ ترکوں نے
اس کی شکل میں کر دیا ہو۔ خصوصاً شادی کا چوربا ایک عجیب چیز ہے
جو مجھ کو کل نصرت علیخاں صاحب دہلوی کے دولتخانہ میں اُن کی بڑی
صاحبزادی کی شادی کے موقع پر کھانے کا اتفاق ہوا۔ یہ بڑے تکلف کا
کھانا تھا۔ مگر مجھے اندیشہ ہے کہ کم ہندوستانی اسے پسند کرینگے کیونکہ
اوپر سے ترک بھی زیادہ آشنا نہیں۔ ہندی بھی زیادہ واقف نہیں
تاہم بعض کھانے بہت عمدہ ہیں۔ ایک کھانے کا نام دولمہ ہے جو ٹماٹر
و دولما (حبشی بینگن) جس کو عرب اور مصری بطنجی ڈور انگلستان میں اوبرجن
اندر سے خالی کرکے اُن کے اندر قیمہ اور چاول بھر کر دیکھے جاتے
ہیں اور پھر انہیں پکایا جاتا ہے۔ جو لذیذ بن جاتے ہیں۔ امید ہے
کہ ناظرین اس مختصر خط میں تمام ترکی کھانوں کی ترکیبیں سننے کی
مجھ سے امید نہیں رکھینگے۔ صرف لطف اُس کے ذکر پر اس کو ختم کرتا
ہوں ہندوستان میں اسے بھی کہتے ہیں۔ ایک دن ایک ترکی
لوکنطہ (ریسٹورنٹ) میں میں کھانا کھانے گیا۔ اور کھانوں کی فہرست
کو دیکھ کر میں نے لوکنطہ کے ملازموں پر اپنی کھانوں کے ناموں کی
ناواقفیت ظاہر کرنی مناسب سمجھی۔ میں نے خشلما کا نام معتبر سمجھ کر اسے
طلب کیا۔ تو میرے سامنے بھی رکھی گئی جسے کھا کر دیکھی تو میری بات
سمجھنے میں غلطی ہوئی ہے میں نے دوبارہ بطور تاکید اسے خشلما کا نام
دکھلا یا تو ثابت ہوا کہ پہلے اسی کی فرمائش کی تھی۔ اور بیزرگ ورق پر
بھی کا پیالہ بلا رغبت پینا پڑا ۔
یہاں کے جتنے اخبار اسکے دفتر دیکھے ہیں اُن میں فرانسیسی اخبارات

منشی محبوب عالم صاحب مالک پیسہ اخبار کی اپسی

معزز ناظرین! ہم بڑی خوشی سے آپ کو اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے معزز کرمفرما منشی محبوب عالم صاحب ماہ نومبر میں ولایت سے تشریف لاتے ہیں جس سے امید ہے کہ اُن کے کل رفقا و خریداران پیسہ اخبار کو اسی قدر خوشی ہوگی جس قدر کہ ہم کو۔ مگر یہ بھی واجب نہیں کہ ایسی خوشی کا اظہار صرف زبانی جمع خرچ تک ہی محدود رکھا جاوے اس لئے ہم نے ارادہ کر لیا ہے۔ کہ ایک صد مندرجہ ذیل قسم کی کم خرچ رولڈ گولڈ گھڑیاں جو نہایت مضبوط اور گرد و غبار سے بالکل محفوظ رہنے کے لئے ابھی ابھی ولایت سے آئی ہیں۔ اور باوجود ہونے اعلیٰ قسم کی ہیں۔ ستر یا لاگت کے ہیں۔ ضرورت کیجائیں ساتھ ہی ایک اچھی مدبکی مہر خریدار کے نام کی بنا کر بطور تحفہ دیجاوے مگر اس شرط پر کہ جو درخواست ہمارے پاس ۳۰ نومبر تک پہنچ جاوے کم سے کم ۳ ماہ تک کسی دکاندار ہمارا نام سوانہ ہوگی ہم ذمہ وار نہیں۔ یہ گھڑیاں بلیس بیع ہوں [illegible]
سیکنڈ [illegible]
[illegible]
المشتہر [illegible]

زیادہ رہتے ہیں جرمنی یا اس سے کم اور روسی اس سے کم - تاہم ان تینوں زبانوں کے اخبارات عموماً ترکی اخبارات خبروں کے لئے مدد لیتے ہیں - ترجمان حقیقت کے دفتر میں ایک اڈیٹر انگریزی بھی بخوبی جانتا ہے اور فرانسیسی و جرمنی بھی - میں نے اس سے کہا کہ میری رائے میں فرانسیسی اخبارات سے انگریزی اخبارات اعلیٰ پایہ رکھتے ہیں - کیونکہ وہ زیادہ لیاقت اور محنت سے تیار کئے جاتے ہیں - اور ٹائمز اور پال مال گزٹ اور ڈیلی ٹیلیگراف کا حوالہ دیا - مگر اس نے کہا کہ ہم ان اخبارات کو نہیں پڑھتے کیونکہ ان میں "ہمبگ" (Humbug) یعنی واہیات بہت ہوتا ہے - میں نے دریافت کیا کہ اس سے آپ کا کیا مطلب ہے - تو اس کے جواب میں اس نے کہا کہ ان میں خود ستائی اور [illegible] ہوتی ہے - ہر چند کہ میں اس رائے سے [illegible] اتفاق نہ کر سکا - تاہم میں نے خیال کیا کہ جو [illegible] ہو گئی ظاہر ہوتی ہے - بوجہ فرانسیسی زبان کے زیادہ [illegible] اور نیز بوجہ انگریزی پالیسی کے اس سلطنت میں [illegible] ملک کی رائے انگریزی اخبارات کی [illegible] کی ہے - بعض صرف دو تین ترک اس ملک میں ہیں جو [illegible] انگریزی اچھی طرح بول سکتے ہیں - ان میں سے ایک محمود صاحب [illegible] ہیں جو اس ملک میں آنے والی کتابوں کے محتسب ہیں [illegible] کے جنگل میں [illegible] کے جانے [illegible] - انہوں نے کہا کہ ہم تمہیں بخوشی یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہمارا ہرگز یہ منشا نہیں ہے کہ کسی کی کتابیں ضبط کریں - لیکن چونکہ اس ملک میں بعض کتابیں شائع کرنے کی غرض سے [illegible] مشتمل مضامین سے چھاپ کر لائی جاتی ہیں - مختلف زبانوں میں ہوتی ہیں - اس لئے ہم مجبوراً کتابوں کی تفتیش کرتے ہیں - لیکن چونکہ کتابوں کے مسافروں سے لینے والے افسر [illegible] مختلف زبانیں نہیں جانتے - اعتبار نہیں کیا جا سکتا - اس لئے جب مختلف زبانوں کے جاننے والوں کو کتابیں [illegible] دی جاتی ہیں - تو اس میں کبھی دیر ہو جاتی ہے - منجملہ اس کے ہم کم از کم اتنی اصلاح ضروری ہے کہ جس اجنبی کی کتابیں لی جائیں اس کا پتہ بھی لیا جاوے اور اگر اس کی کتابیں بے ضرر ثابت ہوں تو بعد تفتیش اس کے ہوٹل یا مکان پر اس کی کتابیں جلدی لوٹا دی جائیں - کیونکہ جو زبان اور مقامات جانتے ہیں ایسے کتابیں [illegible] لینے میں بڑی دقت ہوتی ہے - واضح ہو کہ چونکہ یہاں کے مال [illegible] ایک مذہبی [illegible] ہو - اس لئے اس صورت میں بھی [illegible] دیکھا جاتا ہے - اور جس کتاب کے اس ملک میں چلنے کی اجازت نہیں اسے ضبط کر لیا جاتا ہے - خصوصاً قرآن شریف [illegible] کسی مطبع کے مطبوعہ باہر نہیں جا سکتے - [illegible] قرآن شریف [illegible] آیات [illegible] سلطان [illegible] [illegible] قرآن [illegible] [illegible]

دو دو رنگوں میں چھپے ہوئے اور مطلا کار ہوتے ہیں - اس عرصہ میں بہت سی ترکی کتابیں بھی دیکھی ہیں - اب ترکی زبان میں ہر ایک علم و فن پر مغربی زبانوں خصوصاً فرانسیسی زبان سے کتابیں ترجمہ ہو کر موجود ہیں - خصوصاً فن جنگ پر تو بہت ہی کتابیں پائی جاتی ہیں - فن زراعت سائنس - ل - تاریخ وغیرہ کی بھی بہت کتابیں دوکانوں میں موجود ہیں - جو ہندوستان کی مطبوعہ کتب سے اچھے کاغذ چھپائی اور جلد بندی کی ہوتی ہیں - اور سب ٹائپ میں چھپتی ہیں "

ہندوستان کے بازاروں میں [illegible] کے رلیے تمام ترکی تولئے کے مشہور ہیں - مجھے یہاں کئی مکانوں میں اور حماموں میں ترکی ساخت کے تولیوں کو دیکھنے - [illegible] ترکی حمام اور حمام کے ترکی تولیے [illegible] ترکی حمام [illegible] زیادہ تفصیل کی [illegible] ترکی تولیے وغیرہ خدا وندگار میں ملتے ہیں - ان کی اب تک اچھی تجارت ہے - گو یورپ کے مقابلہ سے بہت کچھ نقصان پہنچا ہے - علاوہ ان تولیوں کے [illegible] اور نمدہ پر کشیدہ کاڑھنے میں ترکی عورتیں بہت ہوشیار ہیں - نمدے اور [illegible] پر ریشم اور طلائی کام کر جانماز - لحاف اور تکیے بہت عجیب بنائے ہوتے ہیں - لوگ بڑے شوقین ہیں - زنانہ ریشم کا کپڑا [illegible] دیگر ممالک میں [illegible] ہو جاتا ہو گا جتنا یہاں ہو جاتا ہے "

مجھے افسوس ہے کہ ہر ہفتہ خط لکھنے کے لئے مجھے بہت تھوڑا وقت ملتا ہے - اور ڈاک کے لئے اتنی جلدی میں لکھنا پڑتا ہے کہ مبتدا اور خبر کے ربط کا اندازہ کرنے کی بھی فرصت نہیں ملتی - اس لئے اکثر مطالب پس و پیش اور کم و بیش لکھے جاتے ہیں - اور بعض ضروری باتیں لکھنے سے رہ جاتی ہیں - جیسے پچھلے خط میں یہاں کی غیر مسلم ملتوں کا ذکر کرنے کا وعدہ کیا تھا - شروع سے ترکی سلاطین نے اپنی رعایا کو مسلم اور غیر مسلم دو حصوں پر تقسیم کر کے غیر مسلم رعایا کی اقسام کو لحاظ مذہب ملتوں [illegible] [illegible] غیر مسلم [illegible] سلطنت [illegible] یعنی یہ [illegible] - یونانی - ارمنی - یہودی [illegible] [illegible] - بلگیرین - سرویانٹ اور [illegible] [illegible] سلطان [illegible] فاتح [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سلطان محمد خان ثانی [illegible] [illegible] [illegible] حکومت کو [illegible] اس سے ان ملتوں کے [illegible] ہیں ایک خاطر خواہ [illegible] ملتوں کی نظر میں [illegible] برابر ہیں - [illegible] کی خوشی اس سے کسی اور [illegible] نہیں دلا سکتی - اس سے حوصلہ پا کر [illegible] کے سامنے اپنی بطریقوں کے ذریعے اپنے حقوق جتانے میں [illegible] شروع کیا - سب سے پہلے ارمنی میدان میں نکلے - اور [illegible] کے بعد انہوں نے اپنے بطریق سے تمام ملکی اور [illegible] کی ایک صدارت عظمیٰ کے حکم کے مطابق لے لئے - اس حکم کی روسے وہ مجلس بصدارت بطریق مرتب پائیں - ایک میں مذہبی معاملات کا انتظام کرتے ہیں - اور دوسری میں عام امور قوم کے سول معاملات کا - بطریق ہونا ایک عام مجلس قوم کی منتخب کرتی ہے - اس طرح کل اختیاری حکومت کا ان قوموں کے ہاتھ میں ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اس لحاظ سے ترکی کی مسلمان رعایا سے اچھی حالت میں ہیں - ارمنیوں کی کامیابی دیکھ کر دوسری ملتوں نے بھی اسی طرح کی کونسلیں اپنے قومی انتظام کے لئے قائم کر لیں - اور اب ہر ولایت میں ہر ملت کی ایک ایسی پراونس کونسل موجود ہے - اگر تمام دنیا میں غیر مذہب قوموں کو مسلمان فاتحوں کے ہاتھ سے یہی رعائتیں حاصل ہو جائیں جو ترکی میں مسلمان فاتحان [illegible] عیسائی اور یہودی رعایا کو حاصل ہیں - تو میں نہیں سمجھ سکتا کہ اس سے بہتر اور کیسی صورت مفتوح ملکوں کے لئے ہو سکتی ہے -

میں نے تعلیم کے متعلق اور بیان کیا ہو کہ اس وقت یہاں نہایت اچھی حالت میں ہے - بقول احمد مدحت آفندی کے یہاں مدرسہ جانے کی عمر کے لڑکوں میں سے اس وقت ۸۰ فیصدی مدرسہ میں جاتے ہیں - یہ بڑی اعلیٰ و وسط تعلیم کی [illegible] مدارس کے جو بہت ہیں تمام حضرت سلطان [illegible]

جنٹلمین کا فیشن ایبل سوٹ

[illegible]

عہد سلطنت میں تعلیم میں ... وقت قسطنطنیہ میں ۱۱ اعلیٰ مدرسے ہیں جن میں ... ہندوستان میں پرائیویٹ سکول کہتے ہیں ... چندہ اور فیس سے چلتے ہیں۔ اور اسی معتبر راوی کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ ان میں سے اکثر کے اکثر مدرس بلا تنخواہ سرکاری مدرسوں میں جا کر پڑھاتے ہیں۔ یعنی بہت سے ترک اس صفت ایسے ہیں کہ پرائیویٹ مدارس میں جا کر مفت پڑھا آتے ہیں۔ اس طور پر کہ وہ کسی دوسری جگہ ملازم ہیں اور ایک دو گھنٹے ہر روز زیادہ ... کسی مدرسہ میں جا کر تعلیم دے آتے ہیں۔ ... یہ بھی معلوم ہوا کہ اس وقت قسطنطنیہ میں کم از کم ۵۰ ... مصنف ... ادیب اور مضمون نگار ... میں ماہر ہیں ... [illegible] ... ایک ... نام ... دس سال سے ... [illegible] ... اسی ... کی ... [illegible] ... کام ... ایک معتبر شخص نے مجھ کو ... [illegible] ... ہمیشہ ... بہت سے ... [illegible]

کیا کر لیتے۔ مینو مکتب سلطانی کو بھی جا کر دیکھا جو عام تعلیم کا سب سے بڑا مدرسہ ہے۔ اس میں ۹ سو طلبہ پڑھتے ہیں جو سب بورڈر ہیں۔ ان میں ۸ سو مسلمان اور ۱۰۰ سو غیر مسلم ہیں۔ ان کے سونے کے کمرے، ہسپتال، اور جسمانی تعلیم کے کمرے سب یہاں کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ نے دکھلائے۔ سپرنٹنڈنٹ مدرسہ ہز ایکسیلنسی عبدالرحمٰن بے ہیں جو بڑے اسلاق ... ہیں ... تعلیم کے متعلق ہر قسم کی باتیں کرتے رہے۔ یہ صاحب تصانیف اور ... شخص ہیں۔ انہوں نے مملکت عثمانیہ کی تعلیم کا گیزیٹیر بھی دیا جو ... کی رپورٹ ہے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—۳۰ اکتوبر کی صبح کو ہز ایکسیلنسی لارڈ و لیڈی کرزن کراچی سے بمبا کلارس سوار ہو کر ... روانہ ہوئے۔

—۲۹ اکتوبر ... مدراس ... کے ... آدمی مقام ... مصیبت ... ہوئے۔

—... [illegible] ...

—... فروری ... [illegible]

—... [illegible] ... عطا کر گئی۔

—... الٰہ آباد ... کا ... مقدمہ میں حکم سنایا ... کو ... موت ... حبس دوام ... [illegible]

—سرکٹ جج ... کی عدالت میں ایک عجیب قسم کا مقدمہ پیش ہے کہ ... ایک زمیندار نے سکھوں کی ایک جماعت کو کرایہ پر ... اور ان کو ... اور تلواروں سے مسلح کروا کر اپنے ہمسایہ کی اراضی پر قبضہ کرنے کی ہدایت کی۔ اس لڑائی میں سکھوں نے ... ۲۱ آدمی سخت طور سے مجروح کر ڈالے۔

—صاحبزادہ سر عبداللہ خاں صاحب مرحوم وزیر اعظم ٹونک کا عہدہ ان کے لڑکے صاحبزادہ عبدالعلیم خاں صاحب کو عطا کیا جائیگا۔

—مہاراجہ بڑودہ نے ممبئی کے چڑیا گھر کو ایک نر ہاتھی مرحمت فرمایا ہے۔

—گزشتہ قحط میں ہندوستان کی ... آبادی مبتلا ہوئی تھی۔ جس قدر ... خشک سالی سے تلف ہوئیں ان کی قیمت ... کروڑ ... ۱۰۰ لاکھ مویشی اس قحط میں ...

—کوئٹہ میں ... گوروں کو زد و کوب ... کے جرم میں کورٹ مارشل نے ۳ و ۵ سال قید کی سزا دی۔

—خان بہادر ... محمد جلال الدین خاں صاحب خان آف قلات کے پولیٹیکل منشیر مقرر ہوئے ہیں۔

—آسام کے ... قانون کے متعلق مسٹر ... چیف کمشنر آسام ... وائسرائگل لیجسلیٹو کونسل میں ... ممبر کے شریک ہونگے۔

—... کلکتہ یونیورسٹی نے ... [illegible] ...

—... [illegible]

افسر ... ملازم رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

—گورنمنٹ ہند ... پولیس ... تعداد بڑھا ...

—کونسل ... اضلاع مغربی و شمالی میں آنریبل نواب ... دوبارہ اور راجہ تصدق رسول خاں صاحب ... ایم اے ... آنریبل ... مقرر ہوئے ...

—... وائس چیئرمین ... جائنٹ مجسٹریٹ ... کے متعلق ... دعویٰ دائر کیا تھا۔ مگر جائنٹ مجسٹریٹ کے معافی مانگنے پر ... موصوف دعوے سے دستبردار ہو گئے۔

—ہندوستان میں گزشتہ ہفتہ میں طاعون کی مفصلہ ذیل ... اموات ہوئیں۔ بمبئی ... صوبہ بمبئی ۱۲۸۵۔ میسور ۹۰۴۔ ... ۱۴۔ کلکتہ ۴۴۔ مدراس ۱۲۔

—آگرہ سے کلکتہ تک ... ای آئی ریلوے رعایت کی ہے ... درجہ سوم کے کرایہ کی چوتھائی لی جائیگی ... عیسائیوں کے پاس ہیں ... ۱۰۰۔ ... کی جماعت ہے آگرہ سے کلکتہ روانہ کئے جائیں گے۔

—مدارس میں ایک مسلمان رئیس کو ... کی سزا ہوئی۔ اس نے ... کے ... مذکور ایک دوست سے ... تھی۔

—بنگلور میں ... کی آمد کی یادگار میں ... ہسپتال بنانے کے لئے ایک لاکھ روپیہ چندہ فراہم ہوا ہے۔

—لارڈ ... ۱۵ نومبر کو ... دورہ پر روانہ ہونگے۔ ... ایک ماہ صرف ...

—۲۴ اکتوبر کو بمبئی میں ... طاعون اور ... [illegible]

—ہندو کالج بنارس کا دوسرا سالانہ جلسہ ... اکتوبر کو ...

—گورنمنٹ بمبئی نے افسران مال کو ہدایت کی ہے کہ ... لگان کے وصول کرنے میں احتیاط سے کام لیں۔

[لوکل و پراونشل]

—لیفٹیننٹ ... آمدہ ... شملہ سے لاہور روانہ ہونگے۔ تھوڑی دیر یہاں قیام کر کے ... پنڈی جائیں گے۔

—جنرال ... ۲۶ اکتوبر کو ... [illegible]

—... رپورٹ کرتے ہیں ... برف پڑی ہے ... [illegible]

—... امتحان ... سال ... [illegible]

ایک نئی امید کی خبر

جو لوگ بدقسمتی سے آتشک سوزاک میں مبتلا ہو گئے ہیں ... ان کو ... نجات حاصل کرنے کا آسان طریق یہ ہے کہ وہ ڈاکٹر ... صاحب کی مجرب دوائی استعمال کریں ... کے مطابق ... [illegible]

لفٹیننٹ ... ڈاکٹر ... میڈیکل ...

روح حیات

... کی ... حالت میں ... اعتدالیوں یا ناشائستہ حرکات کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ دنیا کی تمام لذتوں سے محروم ہو گئے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی ... کا استعمال کریں۔ ... نامردی۔ درد کمر۔ ذیابیطس۔ ضعف مثانہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ جریان اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ ... کمزوری۔ لاغری ... اگر تمام مقوی دواؤں ... ہی اسکا اثر خاص ... بیشمار لوگ ... مذکورہ بالا امراض کے واسطے ... ڈاکٹروں اور معزز عہدہ داروں اور ... لوگوں نے ... تصدیق فرمائی ہے ... دیکھ سکتے ہیں + قیمت فی شیشی (...) +

روح حیات کی پوری تعریف رسالہ ... میں ... بھیجا جاویگا

حکیم محمد شریف ... شفاخانہ ... لاہور

— مسٹر ڈیریار [illegible] ۲۲ اکتوبر کو شملہ سے [illegible] ڈلہوزی کو
— ضلع جالندھر کے دیہات میں طاعون کے جو کیس ہوئے تھے وہ تمام
تپ کے تھے۔ مریض صحت پا رہے ہیں۔ ان کے سوا اور کسی کیس کی رپورٹ
نہیں ہوئی جس سے امید کی جاتی ہے کہ شاید پنجاب اس موسم سرما میں اس
مرض سے محفوظ رہے ۔

— انجمن مستشار العلما کا افتتاحی جلسہ ۲۷ و ۲۸ اکتوبر کو دو روز
شاہی مسجد لاہور میں بڑی رونق و کامیابی سے ہوا۔ بڑے بڑے فاضل اور
لائق فرزندگان و ہمدردان قوم نے تقریریں کیں اور کسی قدر چندہ
بھی ہوا۔ انجمن معروف کے دو مقصد ہیں۔ (۱) اسلامی کتابوں کی
لائبریری بنانا۔ (۲) قوم کی سوشل اصلاح اور شرعی فتووں اور فیصلوں
کے مہیا کرنے کا انتظام ۔

— لاکھو [illegible] کے خلاف ہتک کیس کا بیرون عدالت فیصلہ
ہوگیا۔ اخبار مذکور نے معافی نامہ چھاپنا منظور کیا ۔

— [illegible] حسین بخش انسپکٹر محکمہ [illegible] و [illegible] وائس پریسیڈنٹ [illegible]
اسلامیہ [illegible] لاہور نے عنفوان میں ہی [illegible] کر انتقال کیا جس
سے ان کے [illegible] والدین اعزہ و اقارب کو [illegible] صدمہ پہنچا ۔

— انجمن حمایت اسلام لاہور اپنے کالج کے لئے مستقل سرمایہ فراہم
کرنے کی غرض سے بیرون پنجاب میں ڈیپوٹیشن بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔

— مسودہ انتقال اراضیات پنجاب پاس ہو جانے کی وجہ سے
آنریبل نواب محمد حیات خاں صاحب مسٹر [illegible] و مسٹر [illegible] لسٹر لکل
لیجسلیٹو کونسل سے مستعفی ہوئے ۔

— زمینداری ایسوسی ایشن نئی [illegible] سے دنوں میں لاہور میں
ایک زمینداری کانفرنس منعقد کریگی ۔

— سناتن دھرم گزٹ لاہور کے مقدمہ کی تاریخ سیشن کورٹ
لاہور نے ۹ نومبر مقرر کی ہے ۔

— کمشنر پشاور نے وزیریوں کا جرگہ طلب کیا ہے ۔

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر پشاور و سرحدی
مقامات کی سیاحت کے بعد گزشتہ جمعہ کو جموں واپس گئے ۔

— گزشتہ ہفتہ بمبئی میں سوز و دور ہیں ہوا۔ ۲۱ اکتوبر کو ختم ہونے
والے ہفتہ میں [illegible] کیس ہوئے تھے جن میں سے ۲۹۰ مہلک ثابت ہوئے
اور سری نگر میں ۹۸۰ مبتلا اور [illegible] فوت ہوئے ۔

— ہفتہ مختتمہ ۲۰ اکتوبر بمبئی میں [illegible] بچے اور [illegible] لڑکیاں
اور [illegible] لڑکے پیدا ہوئے۔ اور [illegible] اموات ظہور میں آئیں جن میں [illegible]
اموات میں [illegible] بخار سے [illegible] فوت ہوئے ۔

— مسٹر سریندر ناتھ بنرجی۔ جو نیشنل کانگرس کی تائید میں
انہوں پنجاب میں لکچر دیتے پھرتے ہیں جولائی۔ آپ لاہور امرتسر ہوتے
ہوئے [illegible] ۔ اور ۳۰ اکتوبر کو انہوں نے یہاں بھی لکچر دیا ۔

— [illegible] میں ایک [illegible] دو سے [illegible] کر دو [illegible]
میں قتل کر ڈالا ۔

— [illegible] صاحب [illegible] شادی کی ہے

[illegible]

— آنریبل راجہ صاحب پونچھ ڈسٹرکٹ بورڈ لاہور سے [illegible] بازو جو ہرن کی
کو ہمراہ لا تا تھا۔ چالیس ہزار روپیہ لے کر چلتا بنا ۔

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر نے سناتن دھرم سبھا
پشاور کو پانچ سو روپیہ عطا کیا ۔

— سرینگر میں فاتین بانی کا کارخانہ جس کا مالک ایک یوروپین
تھا۔ جل کر راکھ ہو گیا ۔

— مسٹر [illegible] کے جن ملازموں نے [illegible] ہیرا پھیری کیا تھا کہتے
ہیں کہ گورنمنٹ ان پر مقدمہ دائر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔

— نسلہ کالکا ریلوے سرگرمی سے تیار ہو رہی ہے۔ جون سنہ ۱۹۰۲ء تک
تار اپری تک لائن کے کھل جانے کی توقع کیجاتی ہے ۔

— زراعتی بنک قائم کرنے کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے گورنمنٹ ہند
ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جس کا موسم سرما میں بمقام کلکتہ اجلاس ہوگا۔
چونکہ ایکٹ انتقال اراضیات پنجاب پاس ہونے کا نتیجہ ہوگا کہ ساہوکار
زمینداروں کو قرض دینا بند کر دینگے۔ اس لئے کمیٹی مذکور کا پہلا فرض
یہ ہوگا کہ زمینداران پنجاب کو روپیہ بہم پہنچانے کا انتظام کرے ۔

— امسال پنجاب کے اکسٹرا اسسٹنٹی کے امتحان مقابلہ میں دو
مسلمان داخل ہوئے ہیں ۔

— خان بہادر محمد برکت علی خاں صاحب جنرل سکریٹری انجمن اسلامیہ
پنجاب لاہور و ممبر [illegible] پریسیڈنٹ میونسپلٹی دو سرکو حید [illegible]
لئے ماہ [illegible] کو سیر کے لئے جائینگے ۔

— [illegible] ہفتہ میں پارسیوں کی ٹیم کو شکست دی ۔

— لاہور کے [illegible] کمیٹی جنتی رام صاحب ۳۰ اکتوبر کو سرینگر
ہوئے پنجاب میں کانگرس کے روح رواں تھے۔ اور انہیں کی تحریک سے
اجلاس کانگرس دوسری مرتبہ لاہور میں ہونا قرار پایا تھا ۔

ممالک غیر

— پریذیڈنٹ میکسیکو جو سکرب ربان کے واقف تھے۔ حلف کر لیا ۔

— نشنل بنک نیو یارک کا خزانچی ۱۲ لاکھ روپیہ غبن کر کے بھاگ گیا ۔

— روس میں سیلون اور ہندوستان کی چائے کی مانگ بہت بڑھ
گئی ہے کیونکہ انشورنس کمپنیاں ان جہازوں کی سلامتی کی ذمہ دار
نہیں ہوتیں۔ جو چین سے تجارت کرتے ہیں۔ اور چینی بنک کا سکار ا
چاہ کو بینکی روپیہ دینے سے انکار کرتے ہیں ۔

— نیو یارک بنک کا خزانچی جس نے غبن کیا تھا پکڑا گیا ۔

— امپیریل الیٹینرز کے جنوبی افریقہ سے لندن واپس آنے
پر ملک کے ٹرسلارٹس سے ان کا استقبال کیا۔ اس ہجوم میں ۲ آدمی
قتل اور ۳۰ مجروح ہوئے۔ پرنس کرسچن وکٹر کے جنوبی افریقہ میں
بخار سے وفات پانے کی خبر کو پوشیدہ رکھا گیا تھا کہ کہیں اس تقریب
مسرت پر غم کا بادل نہ چھا جائے ۔

— سر چارلس ایلیٹ کانسل جنرل زنجبار مقرر ہو گئے ہیں ۔

— سلطان المعظم کی سالگرہ جوبلی پر ہندوستان سے ۵۰ تہنیت
اور مبارکباد کے تار اور ایڈریس سلطان کو بھیجے گئے تھے ۔

— راجہ صاحب [illegible] بالکل اچھے ہو گئے ہیں ۔

[جنگ ٹرنسوال]

— ٹرینک مشیکر میں جنرل برٹن نے [illegible] کی سپاہ کو سخت
نقصان پہنچا کر منتشر کر دیا۔ اس لڑائی میں کپتان بیلی اور ۱۰ سپاہی
مقتول ہوئے۔ ۳ افسر اور ۲۹ سپاہی مجروح ہوئے۔ یہ جنگ دست

دست ہوئی تھی۔ بوئروں کے بہت سے آدمی تلف اور زخمی ہوئے۔ سان کے
۳۲ مجروح انگریزی ہسپتال میں لائے گئے ۔

— لارڈ میتھوئن نے بوئروں کو زرسٹ سکلکال پاس کے
۹۰ سپاہی اور ۳ گاڑیاں لشکر انگریزی کے ہاتھ آئیں ۔

— وٹلینڈر ریفیوجیز جن اپنے اوطان کو جانے کے لئے منتظر ہو رہے
ہیں۔ بالاخر تنگ آ کر انہوں نے کیپ ٹاؤن میں ایک بہت بڑا جلسہ
منعقد کر کے حضور قیصر ہند کو عرضداشت بھیجنے کی تجویز کی ہے ۔

— بوئروں کی ایک بھاری فوج نے کسی کی ماؤنٹڈ پولیس کے
گرد آ اور دستہ کو ہو پیٹاؤن کے متصل گھیر کر ۲ مسلسل ادراب پر قبضہ کر
لیا۔ اور پولیس کے ۷ سپاہی مع ۱۱ مجروح اور ان کو قید کرنے میں
کامیاب ہوئے۔ بوئر آخرکار پسپا کر دئے گئے ۔

— کہتے ہیں کہ مسٹر کروگر ہیگ سے بذریعہ خط و کتابت طاقتور
سہ معاہدہ ہیگ کی بنا پر دست اندازی کی درخواست کریں گے ۔

— بوئروں کی ۵ ہزار سپاہ اس وقت میدان جنگ میں
ہے جس میں سے تقریباً نصف فری سٹیٹ میں ہے ۔

— سر پٹس وکٹرین نے پریٹوریا میں انڈسٹریل کا سے رحلت کی ۔

— جنرل چارلس ناکس نے ۲۷ اکتوبر کو رینسبرگ ڈرافٹ میں
جنرل ڈیویٹ کو شکست فاش دی ۔

[شورش چین]

— متحدہ کمانڈر انچیف مارشل والڈرسی کی ہدایت کے بموجب
پاؤٹنگفو سے انگریزی سپاہ کچھ پیکن اور کچھ ٹینٹسن کو واپس جائیگی ۔

— سینٹ پیٹرزبرگ میں چینی سفیر نے بیان کیا کہ کمانڈر انچیف
سفیر چین آنے کا صرف یہی مطلب تھا کہ پیکن سے روسی افواج
کی واپسی پر زار کا شکریہ ادا کرے ۔

— سر ای سٹو نے پیکن میں آ کے سفیر کا چارج لے لیا ۔

— مہاراجہ سیندھیا پیکن پہنچ گئے ہیں۔ یہ جنرل گیسلی کے
سٹاف میں معین ہونگے ۔

— کمانڈر پر سیلوں کے قابض ہونے سے پہلے یہاں باکسرون
نے ۴ سو عیسائیوں کو قتل کر ڈالا تھا ۔

— ایک انگریزی جہاز کو بحری اکوتون نے ہانگ کانگ کے قریب [illegible]

Chamberlain's Cough Remedy

ایک دیہاتی آہنگر نے اپنے ننھے بچے کی جان بچالی

گراہم سوبل کی سولبلوں کمپنی دیہاتی کا مشہور دیہاتی آہنگر مسٹر [illegible]
[illegible] لکھتا ہے کہ ہمارا چھوٹا بچہ جسکی عمرہ سال کی تھی اکثر عارضہ گلو
میں مبتلا ہو جایا کرتا تھا۔ اور اسکے حملے ایسے سخت ہوا کرتے تھے کہ ہمیں بسا
اوقات اسکی زندگی سے مایوسی ہو جاتی تھی۔ ڈاکٹروں کا علاج بھی ہوا اور بہت
سی دوائیں بھی استعمال کرائیں۔ مگر آخرکار چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی
ہی قابل استعمال ثابت ہوئی۔ یہ مرض کی سختی کو رفع کر دیتا ہے۔ عارضہ گلو
کی علامات ظاہر ہوتے ہی اگر اسکی متواتر خوراکیں دیجائیں تو یہ خوفناک
مرض عارضہ گلو پہلے ہی دور ہو جاتا ہے۔ اس دوا کے استعمال میں کچھ
اندیشہ نہ کرنا چاہئے کیونکہ اس میں افیون یا کوئی اور مضر چیز شامل
نہیں۔ یہ بچہ کو بھی ایسی ہی اطمینان سے دیجا سکتی ہے جیسے کہ جوان کو ۔
قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپیہ
شیخ [illegible] [illegible] پنجاب [illegible] حاصل سکتی ہے

کیم منک فیع منذیادہ بکری

اگرچہ امرتسر ہر ایک قسم کی تجارت کا مرکز ہے اور تجارت میں اول درجہ کی تجارتی منڈی ہے لیکن پشمینہ کی ساخت میں کشمیر پر بھی سبقت لے گیا ہے۔ اگر آپ پشمینہ کا اسباب عمدہ اور بافائدہ منگوانا چاہتے ہیں تو ہماری دوکان سے معاملہ فرماویں۔ ہر قسم کا مال ... کشمیر ... جوڑہ ... ٹوپی ... دستانہ ... [illegible]

... گزشتہ کے اشتہار ... مفصل فہرست درخواست آنے پر ... امرتسر

اشتہار عدالت خفیفہ لاہور۔ زیر دفعہ ... ضابطہ دیوانی

[illegible]

تریاق ہیضہ

... ہیضہ ... آرام ہو کر ... بڑھ جاتا اور ضعف ... اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر وبا کے دنوں میں ... استعمال کیا جائے تو ... بالکل محفوظ رہتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔
المشتہر ... حکیم ... ضلع گوجرانوالہ (پنجاب)

... مدعیہ ... عدالت ... [illegible]

... ۱۹۰۶ء ... [illegible]

مفت

... ۱۹۰۶ء ... کشمیر ... مفت تقسیم کرتے ہیں ...
المشتہر ماسٹر ... لدھیانہ۔ پنجاب

... ۱۹۰۶ء ... اشاعت ... لدھیانہ پنجاب

رسالہ ادیب

رسالہ ادیب کی کمل جلد ... ۱۹۰۶ء ... مشہور آفاق ... قیمت ... مضامین متعلق علوم و فنون ... تاریخ ...
منیجر کا پتہ۔ ... فیروزآباد ضلع آگرہ

نندلال بزاز لاہور

پوسٹ ماسٹر گلگت

تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے پارچات پہنچے نہایت پسند آئے اور قیمت بھی واجبی ہے۔

نندلال بزاز

پایوریا میڈیسن

تشرکو لیہ۔ یہ ہندوستان کی سب اقسام کی ... کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ ... دمہ ... کھانسی ... خراش ... سانس کا تنگی سے آنا ... ان امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے اور یہ افیون اور سب نشہ آور اشیاء سے بالکل مبرا ہے۔ قیمت فی بوتل بارہ آنے (۱۲؍)

ہرمٹ ستر اناسالو۔ یہ ایک مرہم ہے جس کے صرف ایک یا دو دفعہ لگانے سے دھوپ کی پیدا کردہ خارش یا ایسے داغ جو ہندوستانی آب و ہوا سے پیدا ہو گئے ہوں۔ بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا نہایت سریع التاثیر اور یقینی طور پر فائدہ بخش ہے۔ اور اس کے علاوہ دیگر جلد کی تمام بیماریوں میں استعمال ہو سکتی ہے۔
المشتہر ... کمرشل بلڈنگ لاہور

مفید عام و ضروری کتب

[illegible]

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں۔ ان کا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

علم قیافہ ... انسان کی ... عجیب ... اسرار ... انسان ... علم کا ... کتاب ... ہر ایک ... [illegible]

[illegible]

دی [illegible] ملوز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی بالکل [illegible]

[illegible]

ہوشیار!ہوشیار!!ہوشیار!!!

[illegible]

المشتہر [illegible] ملوز کمپنی لمیٹڈ دہلی

نیا مال موسم سرما کا ہر قسم کا آگیا ہے

پشمینہ لوئیاں بھی کشمیر سے آگئی ہیں

کشمیرہ - بانات - غالیچہ - چادر - پینک [illegible]
مرینو وغیرہ وغیرہ مال ہر قسم نیا مختلف ولایتوں سے آگیا ہے

بچے سے بوڑھے تک سب سے ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے
دوسری [illegible] وکانوں کی طرح جو فروش گندم نمائی نہیں
سب سے آسان ترین اور [illegible] ذریعہ
کپڑا خریدنے کا اگر کی ہے - وصف

دوکان اس شہر بزاز ہٹہ بازار - لاہور

ناظرین کی رفع تکلیف کی خاطر

ہر ناپ کے سلے سلائے کپڑے ہر وقت تیار رہتے ہیں [illegible]
ناپ بھیجنے [illegible] کم از کم وقت میں تیار ہو سکتے ہیں [illegible]
بھیجے بر ناپ [illegible] آستین - سلمائی [illegible] ضرور [illegible]

فرمائش کی تعمیل پیشگی [illegible] ویلیو پے ایبل [illegible]

نندلال بزاز لاہور

ہندوستان بھر کے بزازوں میں ہمارے
پارسل سب سے زیادہ جاتے ہیں - اس
بہتر سرٹیفکیٹ کیا ہو سکتا ہے

نندلال بزاز - لاہور

جمیکا سارسپریلا بحجتیہ کا آیوڈین ہوسپال سہ

[illegible]

[illegible]

THE SINGER MANUFACTURING CO

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی حضور لارڈ کرزن آف کیڈلسٹن

وائسرائے و گورنر جنرل ہند

سنگر کمپنی کی مشینیں ہاتھ - پاؤں اور انجن سے کام کر سکتی ہیں - نقد یا کرایہ کے طریق پر مل سکتی ہیں - ایک کروڑ ساٹھ لاکھ سے زیادہ فروخت ہو چکی ہیں۔

مشینوں کی مرمت ہو سکتی ہے - پرانی مشینیں تبادلہ میں مل جاتی ہیں - ہر ایک قسم کے پرزے تیل اور سوئی ہر وقت موجود رہتے ہیں جس مشین پر سنگر نہ لکھا ہو وہ نقلی ہے۔

چکاگو کی نمائش میں ۵۴ انعام اور آٹھ تمغے مل چکے ہیں

	نقد	قسطوں پر
چھوٹی سنگر (فیملی) ہاتھ کی مشین	[illegible]	[illegible]
۲-۹-۲ (آرٹی شٹل کی)	[illegible]	[illegible]
(وی - ایس " ")	[illegible]	[illegible]
(چرخی والی (آئی سائیف))	[illegible]	[illegible]
(ڈبی والی (سی - بی))	[illegible]	[illegible]
(چرخی والی (آئی سائیف) پاؤں کی مشین)	[illegible]	[illegible]
(ڈبی والی (سی - بی))	[illegible]	[illegible]
(بڑی چرخی والی (آئی - ایم))	[illegible]	[illegible]
([illegible])	[illegible]	[illegible]
([illegible])	[illegible]	[illegible]
(سیلنڈر " ")	[illegible]	[illegible]

گدڑ یعنی مشین کا ڈھکنا فیملی اور وی - ایس مشین کا [illegible] آئی ایف مشین کا [illegible]

ہندوستان اور برہما میں ایک سو دفتر ہیں

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

ہندوستان کا بڑا دفتر نمبر [illegible] سٹریٹ فورٹ بمبئی

پنجاب کا بڑا دفتر - کمرشل بلڈنگ لاہور

اور شاخیں

[illegible]

مجرب و آزمودہ نسخہ جات طبیہ دوائیں جن کا حصول صحت ... وی پی پارسل ... قیمت طلب

حبوب محافظ ہیضہ

ہیضہ کے بارہ میں کلکتہ کے مشہور طبی رسالہ میں جو ابھی تازہ چھپا ہے حکماء یورپ کی تحقیقات کا خلاصہ چھپا ہے۔ کہ اطبا بارسیک بین نے بذریعہ بارسیک بین اور ڈاکٹر الیگزینڈر نے بذریعہ ... معلوم کر لیا ہے۔ کہ ہیضہ بذریعہ ایک قسم کے کرم کے جس کی شکل ... کی صورت ہوتی ہے پھیلتا ہے جو کسی طرح بذریعہ ناقص پانی یا غذا کسی ... معدہ میں داخل ہو کر زہر اگلنا شروع کر دیتے ہیں جسکی وجہ سے قے دست شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر ان کرموں کو اس وقت مار ڈالا جاوے۔ تو یقیناً وہ سرایت کردہ کرم بے اذیت ہو جاتے ہیں۔

تجربہ کیا گیا ہے اور مشاہدہ ہے کہ مریض کے قے دست کو بذریعہ خورد بین دیکھنے اور ... کرم کش تجربہ کرنے سے وہ دوائیں جو اس زہر کی ماد زہر ہیں یہ معلوم ہو گئی ہیں جو وقت پر دینے سے یقیناً مفید ثابت ہوتی ہیں الغرض بعد از وقت سب ... بلا سود ہوتی ہیں۔ یہ کمزور ... قسم کے اجرام سے ظاہر ہوتا ہے۔ اس کا تجربہ ... کیا گیا ہے ایک ذرہ سا مادہ جس میں یہ کرم سرایت کر چکے ہوں ایک ... پانی کے برتن میں عرصہ ۲۴ گھنٹہ تک چھوڑ دیا جاوے۔ اور اس کے بعد اس میں سے ایک قطرہ خورد بینی کے ذریعہ امتحان کیا جاوے تو یہ کرم بہت بڑی تعداد میں اس قطرہ میں نظر آتے ہیں مریض کے قے دست میں بھی یہ کرم بکثرت ہوتے ہیں۔ اسی واسطے حکماء نے قرار دیا ہے۔ کہ ان غلاظتوں کو جلا یا دفن کر دینا چاہئے اور عام گھر میں منتشر ہونے سے روکنا چاہئے۔

یہ بھی تجربہ سے معلوم ہوا ہے جنکے امعاء کمزور معدہ سست ہو وہ زیادہ مبتلا ہوتے ہیں بہ نسبت ان اشخاص کے جنکے معدہ کی طاقت و ہضم مضبوط ہو۔

عوام نہیں سمجھتے کہ بہت سی بیماریاں ہیں جو صرف اپنی بے احتیاطی سے اپنے ہاتھوں پیدا کی جاتی ہیں۔ فی العموم متعدی امراض کے اسباب ہم لوگوں کی غفلت سے پیدا ہوتے ہیں اگر ہم پہلے سے علاج حفظ ماتقدم کریں تو یقیناً ان بیماریوں کے حملے سے بچ سکتے ہیں۔ ... ایک زمانہ تھا کہ عوام میں بوجہ جہالت یہی خیالات تھے کہ مرض ... اپنے ہاتھوں۔ اور نام رکھیں خدا کی مرضی۔ مگر جب علم کی روشنی ... جہالت کی تاریکی دور ہوئی۔ اب ... زمانہ گزرا۔ در حالیکہ پہلے یہی امراض ... پیدا ہو کر ... جانیں ضائع کر لیتے ہیں حالانکہ تمام دنیا ... خاص اصولوں پر چلتی ہیں اگر ہم ان مفید اصولوں پر عمل کریں مامون رہتے ہیں اگر ان اصولوں کو توڑیں تو ... مرض میں مبتلا ہوتے ہیں + محققان یورپ نے ابھی ... کا تجربہ کیا ہے جن کے استعمال سے بطور علاج حفظ ماتقدم جسم میں وہ اجرام داخل نہیں ہو سکتے۔ اگر ہوں تو زندہ نہیں رہ سکتے اور اگر ایسی دوا کا ... حرارت ... ہیضہ پھیلا ہوا ہو ان گولیوں کا استعمال ... شتہی ہے ... اصول پہچانی ہیں ... قیمت فی شیشی ... صد ... ۱۲ صد ... آدھی درجن ... (عــہ) درجن ... لاہور

ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء موجد اللہ ہو جی ... لاہور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر بہاولپور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

مصدقہ عالی جناب حضور [illegible] ریاست بہاولپور

شائقین خضاب کو عرصہ دراز سے [illegible] خضاب کی [illegible] تلاش تھی۔ جلد سیاہ [illegible] تلاش بہت [illegible] ہوا ہے۔ جو خضاب لاجواب کے نام سے موسوم ہے۔ اگرچہ بیشک [illegible] مگر عوام کی [illegible] بہت اتنا کہنا ناز یبا ہوگا کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے [illegible] کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ اور [illegible] چند منٹ میں [illegible] سیاہ ہوجاتے ہیں۔ چند روز [illegible] دوسرے [illegible] بالوں میں پایا جاتا ہے پھیکا پڑجاتا ہے۔ بلکہ بال قدرتی طور پر سیاہ اور نرم [illegible] دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ اور [illegible] سب صرف ایک ہی دفعہ لگانا پڑتا ہے۔ [illegible] لگاتے وقت [illegible] خوشبو [illegible] کو فرحت بخشتی ہے۔ غرضیکہ خضاب لاجواب [illegible] ہے

[illegible] خوبی [illegible] کالا [illegible] اس کے استعمال سے بھی [illegible] عمدہ سیاہ بالوں کا سا ہوجاتا ہے [illegible] خضاب [illegible] لگا کر بالوں کو [illegible] گھنٹہ باندھنا پڑتا ہے۔ [illegible] سہل طریق ہے۔ [illegible] کرنا [illegible] تکلیف [illegible] خضاب [illegible] (یعنی فی چار [illegible] دکھائی)۔

چند مختصرانہ شہادت بطور نمونہ

عالیجناب [illegible] ریاست بہاولپور

[illegible]

[illegible] کونسل بہاولپور

[illegible]

[illegible]

کی حقیقت بھی [illegible] خضاب [illegible] خضاب [illegible] دیکھنے میں آئے ہیں۔ [illegible] نقصوں سے جو [illegible] پائے گئے ہیں۔ [illegible] امید ہے کہ شائقین خضاب اس کی قدر کرینگے۔

عالیجناب [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر نے اپنا تیار کردہ خضاب [illegible] کو لگا کر دکھایا جس سے کہا جاتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کردیتا ہے۔ جلد اور بال [illegible] اصلی حالت پر رہتے ہیں۔ اور کسی قسم کی تکلیف [illegible] امید ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کرینگے۔

عالیجناب دیوان [illegible] صاحب بہادر [illegible] مستقل ممبر کونسل بہاولپور

[illegible] پنڈت رام چند صاحب کا [illegible]

[illegible] جلد اور بالوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتا ہے۔ رنگ بھی پھیکا پڑتا ہے [illegible] تھوڑا سا استعمال کرنے سے بالوں کو سیاہ اصلی رنگ کے موافق کردیتا ہے۔ اور بہت جلد رنگ دیتا ہے۔ [illegible] خضاب [illegible] اس کی [illegible] باندھنی پڑتی۔ شائقین ضرور اس کی قدر کرینگے۔

عالیجناب سردار [illegible] سنگھ صاحب میر منشی ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیوپیتھک نے ایک خضاب کا عمدہ نسخہ نکالا ہے۔ اور اس کا امتحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا۔ قابل تعریف ظاہر ہوا۔ کیونکہ بالوں کو سیاہی عمدہ دیتا ہے۔ چند منٹ میں بال سیاہ ہوجاتے ہیں۔ اس کے فائدے کے نقصان کسی قسم کا نہیں۔

نوٹ:۔ جو صاحب خضاب [illegible] سے کم طلب کرنا چاہیں۔ قیمت فی [illegible] محصول [illegible] درخواست [illegible]

[illegible] پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر صادق ہسپتال بہاولپور

خضاب بہار شباب

ڈاکٹر بی سان بونرجی صاحب بہادر ایل ایم ایس انڈ

معزز ناظرین!

آپ نے بہت سے خضابوں کے اشتہار دیکھے ہونگے۔ مگر خضاب بہار شباب نے ابتدائے تاریخ ایجاد سے آجتک پبلک کے سامنے اپنے بے نقص ہونے کا جو ثبوت دیا ہے وہ اسکے بے نظیر اور ہمہ صفت صفت ہونے کی کافی دلیل ہے کہ معزز اصحاب نے ہمیشہ کے لئے اسکی خریداری منظور فرمائی ہے عرق جوہری محنت سے تیار کیا گیا ہے۔ صرف پانچ منٹ میں سفید بالوں کو قدرتی سیاہ رنگ دیتا ہے بال مثل ریشم کے نرم رہتے ہیں اور لطف یہ کہ اسکے لگانے سے پیشتر جتنے بال سفید ہونگے اتنے ہی رہینگے پھر سفید نہ ہونگے ہمارا یہ دعوےٰ درست ثابت ہوا کہ اسکے مقابلہ میں کوئی اور خضاب نہیں۔ اسکی خوبیوں کی شہرت نے اہل ملک کو اسکی خریداری پر مائل کردیا ہوا ہے۔ آزمایئے

قیمت فی سٹ دو روپے (عہ)

روغن طلا

خارجی استعمال سے بلا ایذا وجھالہ مرض نامردی اور سستی کو دور کر سکتا ہے۔

طلسمات

کی گولیاں۔ واقع نامردی ضعف باہ۔ ضعف دل۔ ضعف اعصاب

آبحیات جوہر عجیب

خون کی خرابیوں اور امراض جلدی کے دفعیہ کے لئے اس سے بہتر کوئی دوائی نہیں مریض کو تمام خونی و جلدی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتی ہے۔ ہمنے اپنی ترکیب سے اس جوہر میں اپنے ملک کی آب و ہوا کے لحاظ سے وہ ادویات ملادی ہیں کہ گرم و سرد مزاجوں کو یکساں مفید ہو۔ یہی وجہ ہے کہ تمام ملک بھر میں اس جوہر کو پسند کیا گیا ہے۔ صفائی خون کے لئے یہ جوہر ضرب المثل ہے اور آتشک کو جڑھ سے کھو دیتا ہے۔ فساد خون۔ خارش۔ پھوڑا پھنسی۔ بھگندر۔ ناسور۔ جسم کے سیاہ یا بدنما داغ۔ جذام بواسیر کو فائدہ مند ہے۔ اس جوہر میں زیادہ تر یہ خوبی ہے کہ ہر موسم میں ہر عمر کا آدمی اسے استعمال کر سکتا ہے۔ ذائقہ میں نہایت خوشگوار۔ قیمت فی شیشی خورد ۸ کلاں فی شیشی (عہ)

فرومین کی نئی جیب

اسمیں تو کسی کو کلام نہیں کہ ولایت سے ہزارہا قسم کی جیب گھڑیاں بکثرت آتی ہیں اور لاکھوں ہی فروخت ہوتی ہیں۔ مگر ان فیشن کی گھڑیاں جو آتی ہیں ان کو کوئی گھڑی نہیں پہنچ سکتی۔ اسقدر مضبوط ہے کہ اگر خدانخواستہ پتھر پر گر پڑے تو کچھ نقصان نہیں ہوتا بلکہ پتھر کو توڑ دے۔ تو عجب نہیں اصل راسکوپ کی شکل کی اور پرفیس نہایت خوبصورت جرمن سلور کی بنی ہوئی۔ کیلس اپنی ساخت آپ ہی کی گھڑی لیور چال کی ہے اور سیول سکار کول سکول ماسٹروں۔ طالب علموں اور وقت کی قدر جاننے والوں کے لئے ایک بہا تحفہ ہے۔ اس گھڑی کی مضبوطی اور ٹھیک وقت دینے کے عوض میں کارخانہ دس سال کا ذمہ دار ہے کہ اگر اندر میعاد دس سال کے بگڑ جاوے تو کارخانہ بنا دینے کا ذمہ دار ہے۔

قیمت صرف دس روپے اٹھ آنے

بار لو! بار لو!! بار لو!!!

یہ گھڑی جرمن سلور کی بنی ہوئی نہایت عمدہ خوبصورت اور مضبوط اور بیس سال کی ہوتی ہے آپ کر ضرورت ہے تو اسکو لیجئے۔ گھڑی دیکھنے میں بہت کم قیمت نہیں دیتی۔ ذمہ داری سال کی مضبوط خوبصورت۔ یعنی پانچ روپے آٹھ آنہ۔

اسکے علاوہ اس کارخانہ میں ہر قسم کی جیب گھڑیاں ٹائم پیس اور ہر قسم کی ادویات موجود ہیں۔

المشتہر نرائن سنگھ ۔۔۔ ادویات جیب گھڑیاں ۔۔۔ امرتسر

صندل مڈی

صندل مڈی

بہم

کہ خریدار ... برعکس کر ... ٹری ... دھوکا کھانے

صندل مڈی

یعنے ڈاکٹر مڈی صاحب کے صندل کے جوہر کی گولیان

مردون اور عورتون کی تمام مثانہ کی بیماریون کے لیے فوراً اور یقینی آرام کرنے والی دوا،

۴۸ گھنٹے مین نفع ہوتا ہے

کوپاریبا اور اور ادویہ جنکا استعمال سوزاک۔ قرحہ اور مثانے کی بیماریون مین عرصے سے ڈاکٹر ... مین ... تین سو ... مین گو اہل چین و اہل ہند عرصے سے صندل کے تیل سے واقف ہین۔ مگر اس دوا کی قدر و قیمت پوری پوری ... سے کبھی ... ہے جب مسٹر مڈی نے لنڈن اور پیرس کے ہسپتالون مین صندل کے خالص عطر کا رواج جاری کیا۔

مسٹر مڈی کا روغن صندل میسور کی ... صندل سے ایک خاص طریقے سے تیار کیا جاتا ہو ... کا ... ہوتا ہے اور اس تیل سے جو روز بازارون مین بکتا ہے اور جو کبھی صاف و شفاف نہین ہوتا مختلف ہوتا ہے۔

صندل مڈی ہمیشہ گولیون کی شکل مین فروخت کی جاتی ہے جن سے مرد و عورت دونون کو ۴۸ گھنٹے مین فائدہ ہوتا ہے خواہ سوزاک یا قرحہ۔ جریان ہو یا رنگ آتا ہو یا پیشاب مین خون آتا ہو۔ اس پر خوبی یہ ہے کہ گردہ اور مڈی کو کوئی نقصان پہنچنے کا خطرہ نہین ہے نہ ... ہوتی ہے نہ استفراغ نہ بدہضمی اور نہ پھنسیان نکلتی ہین۔

فرانس کا مشہور ڈاکٹر ... یہ بیان لکھتا ہے۔ دھات اور پیشاب کی زحمت صندل مڈی کی گولیون سے ... گھنٹے مین ... جاتی ہے اور ۴۸ گھنٹے مین دھات ... بالکل بند ہو جاتی ہے خواہ کتنی ہی آتی ہو اور کسی رنگ کی آتی ہو۔

صندل مڈی کی گولیان مرض کی ابتدا مین کھانی چاہئین اس طریقہ سے گھبراہٹ اور ... کمزوری جو ... دھات کے نکلنے سے معلوم ہوتے ہین موقوف ہو جاتے ہین اور وہ جلن جو پیشاب کرنے مین محسوس ہوتی ہے بالکل جاتی رہتی ہے۔

خوراک۔ دو دو گولیان ہر روز چھ یا سات مرتبہ آٹھ دن کھانی چاہئین کہ دھات آنی موقوف ہو جائے۔ ہان جب ... اتنی کم ہو جائے کہ دو چار ہی قطرے آئین تو رفتہ رفتہ کم کرنی چاہئین مگر تا ہم دس پندرہ دن تک آرام ہو جانے کے بعد بھی استعمال قائم رکھنا چاہیئے۔ اور گرم مسالون سے پرہیز لازم ہے ... ہفتے تک ... کی بھاری مرتبہ جو جاہے استعمال کرین

نصف قیمت ادویات کی میعاد و شیشیوں کی تعداد ختم ہوگئی۔ اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاوینگی

روح جیون بوٹی

[illegible] اس کے استعمال سے [illegible] اوسوں کے گھر [illegible] اس بعمل انسانی حاصل ہوگئیں [illegible] سے گھبرا گئے ہو گئے [illegible] عرصہ طالب جواست [illegible] درد ہوگئی [illegible]

روح جیون بوٹی خاص ساخت [illegible] اس کے استعمال [illegible] [illegible] اس کا اصل [illegible] تمام بدن [illegible] کسی احتیاط کی [illegible] ہوجاتے ہیں

روح جیون بوٹی خاص اثر [illegible] استعمال کیا [illegible] عاشق ہوکر [illegible] قوتوں و ذہنی معذوروں [illegible] گرانے لگے [illegible] حاصل ہوا [illegible] روح ہونے لگا اور [illegible] حاصل ہے جو [illegible] سال [illegible] اور صاحب قدر [illegible] زیادہ [illegible] اور سکول سٹروں کے لئے بھی [illegible] ہے۔

روح جیون بوٹی خاص کر ان نوجوانوں کے لئے جنہوں نے چھوٹی عمر میں شادی ہو جانے کی وجہ سے [illegible] کے بعد حظ نفسانی سے محروم بیٹھے ہوں۔ اور [illegible] کے نصیب خیال کرتے ہوں۔ بہر حال اس کا کام [illegible] کو ایسا درست کرتا ہے کہ نمایاں طور پر [illegible] پیدا [illegible] بدن پر سرخی دن بدن پیدا ہوتی چلی جاتی ہے

اس کے ایک شیشی کے استعمال سے صرف ایک ماہ میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں پیدا ہوجاتا ہے۔ بدن کو [illegible] کرو اور آزماؤ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ)

روح جیون بوٹی طلاء اِتمنا

[illegible] کی غلطی کا شکار ہوں اور جوانی کی لیے اعتدالی [illegible] ہوں یا عرصہ دراز [illegible] سب سے وقت [illegible] ہوتے ہوں اور ہمیشہ زندگی بسر کرتے ہوں۔ اور شادی کرنے سے بوجہ ندامت [illegible] ہوں۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرریات [illegible] بالکل تکلیف نہ دیے [illegible] ہوں اور بوشیدہ طور [illegible] تکلیف [illegible] اللہ [illegible] فائدہ [illegible]

[illegible] جب ہر شیشی روح جیون بوٹی [illegible] ایک شیشی روح جیون بوٹی [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] محصول ڈاک وغیرہ [illegible] ہوگا۔

روح جیون بوٹی کے استعمال سے چاندی [illegible] اور ضعف جگر خراب وغیرہ مشتبہات کی قسمیہ عادات بالکل چھوٹ جاتی ہیں۔ اور لطف یہ کہ دیا تار واور ساقیوں کے استعمال سے بدن انسان بالکل سوکھتا چلا جاتا ہے اور آخیر میں رگ و پے بالکل بیکار اور سست پڑ جاتے ہیں۔ مگر اس روح کے استعمال سے دن بدن بدن سرخ اور فربہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور حوصلہ اور طاقت کی افزونی انسان کا دل خود بخود اچھلنے پر ہر وقت آمادہ رکھتی ہے۔ دائم المریض۔ لاغر کمزور اور وہ مریض جو شب و روز کی عیاشی کے باعث طعام کی بو سے سیر ہو جاتے ہیں۔ اس استعمال سے خشک غذا کا تو کیا ذکر۔ دودھ اور گھی جس قدر کھاتے چلے جاؤ۔ ہضم ہو کر جزو بدن بنتا چلا جاتا ہے۔

روح جیون بوٹی کی یرقان۔ زردی چہرہ خفقان۔ سیر بقی۔ بیخ کم خوابی وسواس۔ مالیخولیا۔ پراگندہ خیالات۔ دردسر دوران سر۔ اعضا شکنی۔ وجع مفاصل وغیرہ کو منیج و باقاعدہ رفع کر کے انسان کو ایک طاقتور نوجوان جا دیتی ہے۔ اب تلی اور بواسیر سے اس کا استعمال کرنے والا ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ گندے خون کو صاف کرتی ہے۔ ترت باصرہ۔ حافظہ سامعہ۔ ذائقہ اور اعلیٰ درجے کی طاقت بخشتا ہے۔ لاگ پانی اور مضر تاثیرات آب و ہوا سے محفوظ رکھتا ہے۔

الغرض کہ مرض نامردی۔ پھلبہری۔ رفساد خون کمزور کرنا۔ اور بدن کو خوبصورت اور [illegible] رکھنا کہ تمام فقط روح جیون بوٹی ہی کا کام ہے جمیع اقسام شراب۔ سنکھیا و سا [illegible] پیدا ہونیوالی [illegible] روح کی برابری نہیں کر سکتے۔ ایک نہایت لذیذ خوشبودار معطر دوا ہے جس کا آج ملک بھر میں شہرت اور تعریف ہو رہی ہے۔ اور جس نے ایک دفعہ بھی اس کا استعمال کیا ہے۔ اسی کا دم بھرتا ہے۔

روح جیون بوٹی کی [illegible]

مشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر ریاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالجہ خانہ [illegible]

مفت رسالہ کچھ گفت

رسالہ مشکل کشا جسمیں ہر ایک بیماری کی تشخیص بربادیات جوانی کی غلط کاریوں کے بد نتایج صحت بد کا اثر قانون صحت اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور معہ سرٹیفکیٹ درج ہیں اور نیز جنتری ۱۹۱۹ء معہ محصول کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب فرمائیں مفت روانہ ہوگا +

بلا قیمت ہی شرط

اخانہ ہٰذا کی ادویات کے مفید نتایج اور قبولیت کے مدنظر سے ہر خریداروں سے یہ شرط ہے کہ اگر ہماری ادویات کے استعمال سے شکایت باقی رہ جاوے تو ازالہ مرض کے واسطے اور دوائی بلا قیمت دیجاویگی اس شفاخانہ میں ہر ایک بیماری کا علاج ٹھیکہ پر بھی کیا جاتا ہے +

مردمی کا بکس

دائمی طاقت

ہر ایک موسم میں قابل استعمال

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہوکر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے صہ (۲) روغن افعی مستی ایک شیشی للعہ اور نامرد بالکل سوائے خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہوسکے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوت انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسمی اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں رگوں پٹھوں کی کمزوری نہیں رکھتا وہ شرطیہ دور ہو جاتی ہے +

روح حیات

جناب کپتان صاحب لفٹنٹ جنرل صاحب ڈاکٹر ہوگناتھ صاحب

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پرواہی حالت میں باعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی مہی روح کا استعمال کریں دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاریوں سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی۔ درد کمر۔ ضعف مثانہ جریان ضعف دماغ۔ ضعف معدہ ضعف جگر۔ ذیابیطس اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ سست جسم کی کمزوری لاغری بے رونقی اور زردی چہرہ کے لئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے۔ حلق سے اترتے ہی اسکا اثر خاص اعصاب پر پڑتا ہے جو سارے بدن کی حس و حرکت کا منبع ہے۔ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں۔ مذکورہ بالا امراض کے واسطے یونیورسٹی انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں اور دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے۔ استعمال سے دو گھنٹہ بعد اسکے فوائد کا مشاہدہ کر سکتے ہیں + قیمت فی شیشی معہ ہدایت آٹھ آنہ (۸/) +

المشتہر حکیم محمد شریف انفانی ڈاکٹر و پروپرائیٹر شفاخانہ عام لاہور چوک وزیر خاں

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز منیجر چھپکر شائع ہوا

ایک لاکھ نمونہ کی ڈبیاں مفت تقسیم ہوچکی ہیں آپ بھی نمونہ مفت طلب کریں

اگر بینا ہے تو دیکھو

اور اگر شنوا ہے تو سنو کہ

نورانی سرمہ

سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند اسکو آزما چکے ہیں۔ اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

۱۵ اکتوبر ۱۹۰۹ء سے آخر مئی سنہ ۱۹۱۰ء تک قریب پچاس ہزار ... نورانی سرمہ کے نمونے مفت تقسیم ہوئے ...

اسلئے آپ بھی نمونہ مفت منگوا لیجئے ... بہ مریضان چشم کی ...

کے فوائد کی تصدیق ہوتی ہے ... تمام امراض کیلئے نورانی سرمہ ...

... سرمہ ...

المشتہر ... جلال ...

ممیرے کا سُرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑبال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بیجا اور ادویہ سے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سے) خالص ممیرے فی ماشہ مبلغ بیس روپے (عہ) ممیری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ۔ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات | اِن سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟ | تازہ سندات

(۱) میں نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاص کر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے [illegible] مفید [illegible]
راقم ڈاکٹر [illegible] ایم [illegible]
[illegible]

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب [illegible]
[illegible]

شروع کر [illegible] (ابتدائی موتیابند) میں بھی مفید [illegible] کر ترقی دیتا ہے۔ بہت سے مریضوں پر استعمال کیا [illegible] فائدہ معلوم ہوا۔ واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ سفید سرمہ اور بھیج دیجئے۔
راقم ڈاکٹر ریاض الدین مقام [illegible] ضلع [illegible]

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند ناخنہ [illegible] غرض کسی سرمہ سے اس کو فائدہ نہ ہوا تھا آپ کا سرمہ ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔
راقم ڈاکٹر [illegible] مقام [illegible] ضلع سہارنپور

(۴) [illegible]
[illegible] صاحب بہادر [illegible]

[illegible] آپ کے سرمہ [illegible]
[illegible]
سفید سرمہ [illegible]
دستخط [illegible] محمد خان [illegible]
[illegible] محمد خان [illegible]

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں۔ ایک بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جاویگا جو لاہور کے [illegible] بینک میں [illegible] ۱۸۹۸ء میں جمع کرا دیا ہے۔

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

نمبر [illegible]

پیسہ اخبار

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible]

[illegible] زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامور دلوں اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

[illegible] سے [illegible] تک کی [illegible] انچ طول [illegible]

[illegible] ایک [illegible] کی خوشحال کر کے سب سے [illegible]

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت [illegible]
۱	ملکہ معظمہ قیصرہ ہند ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور [illegible] ایڈورڈ [illegible] انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ٹرکی	چار آنے	بارہ آنے
۴	امیر عبد الرحمن خان والئی افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	شاہ [illegible] مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	آٹھ آنے
۷	[illegible]	چار آنے	بارہ آنے
۸	[illegible]	چار آنے	بارہ آنے

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت [illegible]
۹	نکولس ثانی زار شہنشاہ روس	[illegible]	[illegible]
۱۰	جنرل [illegible] پاشا [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	جنرل [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خان مرحوم	[illegible]	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible] نظام [illegible] والئی [illegible] حیدرآباد دکن	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار [illegible]

خیری

حبوب خیری ... بذریعہ ... کی حفاظت
... مجرب ... کا ...
... حیوانی ... بیان ... اعلیٰ ... وا لکرانق
... انگلشیہ ... ناتوان
اور ... سے بڑی بھاری تعریف
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو ...
طاقتور بنانے کے لیے یہی ایک بے نظیر دوائی ہے
... ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت
رقت کثرت احتلام ... ضعف دماغ ...
... وغیرہ کے لیے ... ہے حبوب خیری
... کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کر کے گزشتہ
طاقت بحال کرنے والی دوائی ہے ... لوگوں کو دوبارہ
عالم شباب دکھاتی ہے جن کو کثرت مجامعت (...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ ... کا م لینے والے
... کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے حبوب خیری
... کا ... ہوتا ہے جو بالکل ... شدہ طاقت
کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز
میں دور ہونے لگتی ہے قیمت ...

[illegible]

... الدین ... (آنریری مجسٹریٹ) (موجد حبوب خیری وغیرہ) ... ہال بازار امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدیؒ)

پیسہ اخبار

[illegible]

نمبر ۴۴ | یوم شنبہ ۱۰ نومبر ۱۹۰۰ء مطابق ۱۶ رجب ۱۳۱۸ ہجری ۔ موافق ۲۶ کاتک سمت ۱۹۵۷ بکرمی | جلد ۱۱

قیمت چاندی کے لئے شمار اور اعداد

ہندوستان کی ممالک غیر سے تجارت ۱۸۹۹ء

چاندی کی جو رقوم ہندوستان میں موصول ہوئی تھیں ۔۔ ان رقوم سے ۱۸۹۹ء و ۱۹۰۰ء میں موصول ہوئیں ۔۔۔ کم تھیں ۔ اس فرق کی وجہ یہ ہے کہ تھوڑے عرصہ سے ۔۔۔ کی پالیسی کو بدل دیا ہے یعنی گورنمنٹ ۔۔ اب سونے کا سکہ اس ملک میں چلانا منظور کیا ہے ۔ سال ۱۸۹۸-۹۹ء میں ۴ ۱۲۱۴۵۰۶ روپے کی چاندی ممالک غیر سے ہندوستان میں آئی ۔ سال ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء میں ۹ ۲۳۹۰۲ ۔۔ کی ۔ اور سال ۱۹۰۰-۹۹ء میں ۹۵۱۰۶۴۶ روپے کی چاندی ہندوستان میں موصول ہوئی ۔ گورنمنٹ نے چاندی کی تجارت ۔۔ ہو گئی ہے جس میں لکھا ہے کہ اب اس تجارت کے ساتھ ۔۔۔ کی کوئی امید نہیں ۔

چاندی کی تجارت جو راہ بمبئی ممالک غیر سے کہاں کی بھی ۔۔ حصے سے بھی کم رہ گئی ہے ۔ لیکن دوسری طرف ۔۔۔ کی تیار کردہ اشیا ۔ جو ممالک غیر کی تجارت کا $\frac{19}{5}$ حصہ ہیں ۔ ان ۔۔ میں بھی کمی واقع نہیں ہوئی ۔

البتہ ۔ امر تسلی بخش ہے کہ ہندوستان کی تجارتی اشیا ۔۔ جو دیگر ممالک میں بھیجی جاتی ہیں ۔ کمی نہیں ہوئی ۔ سال ۱۸۹۸-۹۹ء میں ۰۰۰۰۰ ۹۳۰ روپے کا ۔ سال ۱۸۹۹ء میں ۔۔۔ روپے کا ۔ اور سال ۱۹۰۰ء میں ایک ارب ۔۔ لاکھ روپے کا مال ہندوستان سے ممالک غیر کو بھیجا گیا ۔ افسوس ہے کہ ایسی اشیا میں جو ہندوستان سے ایشیا اور افریقہ کو بھیجی جاتی ہیں ۔ کی قیمت میں لگاتار تخفیف ہو رہی ہے ۔ اس قسم کے اسباب کی قیمت ۱۸۹۸ء میں ۳۴۵۱۱۰۲۰ روپے تھی ۔ سال ۱۸۹۹ء میں ۳۰۰۱۱۹۶۰ روپے اور سال ۱۹۰۰-۹۹ء میں ۲۹۲۴۹۱ ۳ روپے تھی ۔ اور اگر سالہائے گذشتہ کے نصف حساب کی جانچ پڑتال کریں ۔ تو معلوم ہوگا کہ ہندوستان کی تجارت بہ ممالک غیر سے دن بدن کم ہوتی چلی جاتی ہے ۔ سال ۱۸۹۵-۹۶ء میں ۔۔۔ ۱۷۴ روپے کا مال اور ۱۸۹۶-۹۷ء میں ۰۰۰۰۰ ۵ ۔۔ روپے کا مال ہندوستان سے ایشیا اور افریقہ کو بھیجا گیا تھا ۔ لیکن اعداد بالا سے اچھی طرح واضح ہوتا ہے کہ گذشتہ سال اس تجارت کی رقوم صرف ۲۹۲۴۹۱۰ ۳ روپے ہیں ۔ اگر یہی سلسلہ رہا تو ۔۔ اسباب ممالک غیر کی تجارت میں لگاتار تخفیف واقع ہو رہی ہے ۔

انگلستان روس کی ترقی ۔ روس کی فوج میں ہر سال ۶۵۰۰۰ سپاہی بھرتی ۔۔۔ ۔

مذاق

ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور چند صحابہ کرام ایک جگہ بیٹھ کر کھجوریں کھا رہے تھے ۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ازراہ خوش طبعی کے طور پر گٹھلیاں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آگے رکھتے جاتے تھے ۔ دوسرے صحابہ بھی آپ کے تتبع سے ایسا ہی کرتے تھے ۔ تمام پر رسول کریم نے فرمایا ۔ ہم میں سے زیادہ کھجوریں کس نے کھائیں ۔ صحابہ نے جواب دیا "من کثر نواہٗ فہو اکول" یعنی جس کے آگے گٹھلیاں زیادہ ہیں وہی سب سے زیادہ کھانے والا ہے ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے بلا تامل جواب دیا ۔ "لا بل من اکل مع النواۃ فہو اکول" یعنی نہیں ۔ بلکہ جو کھجوروں کو گٹھلیوں سمیت کھا گیا وہی زیادہ خورندہ ہے ۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس حاضر جوابی سے بہت خوش ہوئے ۔ (سراج الدین ۔۔۔ سرسری نمبر ۱۸۵۱) ۔

فوٹو گرافر ۔ "تمہارے چہرے سے تفکر اور رنج کے آثار نمودار ہوتے ہیں ۔ میرے دوست ۔ ابھی تمہارے اسی چہرے کا عکس لیا جائیگا ۔ اسے ایسا بنانے کی کوشش کرو ۔ گویا تمہاری شادی ہونے والی ہے" ۔

گاہک ۔ "جناب ۔ دو سال سے میری شادی ہو چکی ہے ۔ اسی وجہ سے تم میرے چہرے پر رنج کے آثار دیکھ رہے ہو" ۔

اجنبی ۔ "جب تم پچیس سال کی عمر میں تکمیل جوان ہو جاؤ گے تو اس وقت تم کیا بننے کی کوشش کرو گے" ۔

چھوٹے بچے نے جواب دیا ۔ "کچھ بھی نہیں" ۔

اجنبی (متعجب ہو کر) "کیوں ؟"

جواب ملا ۔ "کیونکہ میں لڑکی ہوں" ۔

ماں ۔ "رام تمہارا منہ تو بہت صاف ہے لیکن تمہارے ہاتھ کیوں اس قدر میلے نظر آتے ہیں" ؟

لڑکا ۔ "میں انہی ہاتھوں سے منہ کو دھوتا رہا ہوں" ۔

ا ۔ "کیا وجہ ہے کہ تم آجکل کبھی گانا نہیں گاتے" ۔

ب ۔ "ڈاکٹر نے میری صحت کے خیال سے مجھے گانے سے منع کر دیا ہے" ۔

ا ۔ "وہ ڈاکٹر شاید تمہارے پڑوس میں رہتا ہے" ۔

عجیب عجیب باتیں

ریچھ کا وحشیانہ پن ۔ جیمز ۔۔۔

.... جس نے مختلف سرکسوں میں کام کیا ہے اور ۔۔۔ کے عجیب کرتبوں سے یورپ کی پبلک کو کئی بار خوش کیا ہے ۔ بیان کرتا ہے ۔ یہ تمام چوپایوں میں سب سے زیادہ ۔۔ ریچھ جانور ضدی ہے اور اسی وجہ سے مجھے اور میرے دیگر ہم پیشہ آدمیوں کو اس کے پالنے اور سدھانے میں کئی قسم کی تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ ریچھ کی نادانی یا کم فہمی کی وجہ سے اس سے سلوک نہیں کرتا ۔ کیونکہ ۔ اس کا قصور نہیں کہ وہ دوسرے جانداروں سے مقابلتاً کم سمجھنے والا ہے ۔ لیکن پھر بھی میں حالات سے مجبور ہوں کہ اپنے پالتو ریچھوں پر ۔۔ کی نظر رکھوں ۔ اور اگر ضرورت ہو ۔ تو ان سے درشتی سے پیش آؤں ۔ میرا تجربہ ہے کہ ریچھ کا سدھانا دو وجوہات سے مشکل ہے ۔ ایک تو ریچھ کا حافظہ نہایت کمزور ہوتا ہے ۔ اور جو کچھ بتایا جائے ۔ وہ بہت جلد بھول جاتا ہے ۔ چنانچہ اسی خیال سے میں ہر تیسرے دن ایک دفعہ ضرور اپنے پالتو ریچھوں کو کھیلنے کرنے پر مجبور کرتا ہوں ۔ دوسرے اگر ریچھ دو تین دن تک کرتب و تماشا وغیرہ نہ کرے تو اس کے پٹھے سخت ہو جاتے ہیں جس سے وہ سرکس کے سٹیج پر تماشا دکھلانے کے بالکل ناقابل ہو جاتا ہے ۔ بس میں نے اپنا یہ دستور مقرر کر رکھا ہے کہ جب تین دن سفر کرتا ہوں ۔ چوتھے دن کسی مقام پر ٹھہر جاتا ہوں ۔ اور سب ۔۔ ریچھوں سے کھیل شروع کرتا ہوں ۔

"یہ وحشی جانور صرف تقلید سے ہی سدھایا جا سکتا ہے ۔ اگر مجھے کسی ریچھ کو قلا بازی سکھلانا مطلوب ہے تو میں دوسرے ریچھوں کو یہ کرتب کرنے کا اشارہ کرتا ہوں ۔ اور اس طرح وہ ریچھ بھی آہستہ آہستہ قلا بازی لگانا سیکھ جاتا ہے" ۔

"میں نے اپنے تجربات میں یہ دلچسپ بات بھی ملاحظہ کی ہے کہ اگر ریچھ کو اس کے نیک کام کے معاوضہ میں انعام دیا جائے تو وہ نہایت خوش ہوتا ہے اور بڑی ہوشیاری سے کام سرانجام دیتا ہے ۔ لیکن اس جانور میں انسان کی طرح حسد کا مادہ بھی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے ۔ چنانچہ اگر تم ایک ریچھ کو مٹھائی کھانے کو دو ۔ اور دوسروں کو اس انعام سے محروم رکھو ۔ تو دیکھو گے کہ تھوڑی دیر میں ریچھوں کے جنگلہ میں ایک حشر سا بپا ۔۔ انعام حاصل کرنے والا ریچھ ۔۔ دیگر ریچھوں کا ۔۔ ۔

[illegible]

انسان کی آنکھ ۔۔ [illegible]

[illegible]

روز افزوں ہیں سکہ عجیب عجائبات بالتصویر ۔۔ اجوا ب ۔۔ سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

حفظ صحت

استفسار

۱۱۸۔ کیا مرض ہے جو ایک مریضہ عمر ۵۰ سال تین چار سال سے بیمار ہے۔ ہر مہینہ میں [illegible] جب یہ مرض دورہ کرتا ہے تو [illegible] کی زبان میں لکنت اور ہاتھ پاؤں میں لغزش آ جاتی ہے۔ رنگ پھیکا ہو جاتا ہے۔ گرمی ہوتی ہے اور آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ جب غلبہ ہو جاتا ہے تو بیہوشی میں لیٹی ہوئی ہاتھ پاؤں مارتی ہے [illegible] معلوم ہوتی ہے۔ موسم گرما خصوصاً برسات میں زیادہ غلبہ ہوتا ہے۔ دورہ مرض کے پیشتر اگر کچھ غذا کھلا دی جاوے تو دورہ اکثر رک بھی جاتا ہے۔ (خریدار [illegible])۔

۱۱۹۔ دانتوں کا آسانی سے نکلنا۔ ناظرین پیسہ اخبار سے کوئی صاحب بڑی لیاقت کے سوا کسی ایسے نسخہ یا ترکیب سے مطلع فرمائیں جس کے استعمال ہونے کے دانت آسانی سے نکل آئیں۔ میرا بھتیجا دانت نکلنے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہے۔ (درباض الحسن رام پور)۔

۱۲۰۔ مار [illegible]۔ موسم سرما شروع ہو گیا ہے۔ اگر کوئی صاحب کسی اعلیٰ قسم کے [illegible] کا نسخہ درج اخبار کریں تو فائدہ سے خالی نہ ہوگا (عبدالعلی خاں [illegible])۔

علاج

۱۵۲۔ امراض چشم (بجواب استفسار [illegible])۔ گندھک ایک تولہ۔ پارہ ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک ماشہ سب کو باریک کھرل کریں اور نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے زخم صاف کر کے زخم ناسور میں یہ دوائی بھر دیا کریں یعنی بعد استعمال کریں۔ ۲ دن میں آرام ہوگا۔ (مرتبہ جند حکیم امرت سر)۔

۱۵۳۔ پیچش (بجواب استفسار [illegible])۔ سونف کے چاول ۲ تولہ۔ دھنیاں کے چاول ۲ تولہ۔ کتیرا گوند ۲ تولہ سب کو باریک پیس کر دودھ گائے [illegible] دن میں ۳۔۳ ماشہ ۵ دفعہ دیں۔ دس یوم میں کلیہ صحت ہوگی۔ بعد صحت [illegible] آملہ کھلائے رہیں۔

۱۵۴۔ [illegible] (بجواب استفسار [illegible])۔ برادہ [illegible] آسد [illegible] دیان ۲ تولہ۔ آسد فلفل دراز ۲ ماشہ۔ شہد خالص بقدر ضرورت سب کو ملا کر بقدر ۳ ماشہ لعاب بہیدانہ سے صبح اور ۳ ماشہ شام کو کھلاویں اور دوسرے [illegible] کھانسی کی گولیاں بھی دیا کریں۔ کلی صحت ہوگی۔

۱۵۵۔ لکنت (بجواب استفسار [illegible])۔ [illegible] اس بیماری میں اکثر مجرب پایا گیا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بادام [illegible] میں [illegible] کی گولیاں بنا کر کے اس کو چبا کر صاف کریں۔ اور بقدر ۳ ماشہ صبح کو روش کیا کریں۔

۱۵۶۔ بچوں کا ضائع ہو جانا (بجواب استفسار [illegible])۔ [illegible] اور [illegible] ۵ سے ۶ یوم پرہیز کرنا [illegible] یہ مجرب دوائی والدہ کو کھلاویں۔ [illegible] ۳ ماشہ [illegible] تولہ [illegible] کو نیم کے رس میں جو خود [illegible] کر کے دو دن کھرل کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا دیں۔ [illegible] ۵ یا ۶ دن تک برابر کھلاویں اور نیم کے [illegible] شہد بھی [illegible] دیں۔ زیادہ مفید [illegible]۔

گمنام و نشانِ عزیز

۵۸۔ میرا برادرزادہ قاضی فیروزالدین ولد قاضی [illegible] علی۔ باشندہ موضع گکیاں والہ۔ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ عمر تخمیناً سترہ اٹھارہ سال۔ رنگ گندمی۔ قد درمیانہ۔ لاغر اندام ورنیکولر مڈل پاس کردہ۔ سکاچ مشن سکول وزیرآباد میں تعلیم انگریزی پاتا تھا۔ ڈیڑھ ماہ سے مفقود ہے۔ جو صاحب صحیح پتہ دینگے انہیں دس روپیہ انعام دیا جائیگا۔ (قاضی [illegible] علی)۔

عام

سوال

۱۴۰۔ سرکرداری۔ مورخین نے لکھا ہے کہ عہد تغلق میں قحط کی شدت حد سے گزر گئی۔ تو سلطان محمد تغلق انار اللہ [illegible] دہلی سے [illegible] لشکر کوچ کیا اور [illegible] گزر کر شمس آباد (کھور [illegible]) کیا۔ اور اس جگہ لشکر کے لئے [illegible] جو سرکرداری کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس کی نسبت [illegible] تحقیق طلب ہے کہ کس جگہ تھا وہ [illegible]۔ وہ کس موضع یا قصبہ میں تھی۔ اور تھاولی کی [illegible] علامات وہاں باقی [illegible] ہیں یا نہیں۔ شمس آباد کھور کے رہنے والے حضرات یا اور کوئی صاحب اس کی نسبت اگر کچھ بتا سکتے ہوں۔ مطلع فرماویں۔ [illegible]

۱۴۱۔ سیماب [illegible] (۱) [illegible]
[illegible] سیماب آسانی منعقد ہو سکتے [illegible]
[illegible]
(خریدار [illegible])۔

جواب

۴۲۔ کشتہ عقیق (بجواب سوال [illegible])۔ [illegible]
[illegible]
آگ دو۔ برف کی مانند سفید ہو جائیگا [illegible]
[illegible]
امراض کو نافع ہے۔ (مرتبہ جند حکیم امرت سر)۔

۴۳۔ قرآن شریف کے ترجمے (بجواب سوال [illegible])۔ [illegible] صاحب کے سوا مندرجہ ذیل یورپین اصحاب نے [illegible] مجید کا انگریزی میں ترجمہ کیا ہے۔

(۱) پامر کا انگریزی ترجمہ قرآن شریف کامل۔
(۲) لین کا ترجمہ مختصر۔
(۳) میور کا ترجمہ مختصر۔
(۴) راڈویل کا ترجمہ مع شرح کاملہ۔
(۵) ہیوجلاوسیری کا رومن اردو قرآن کامل۔
(عبداللطیف [illegible])۔

۴۴۔ ناریل کا تیل [illegible] کی شیشی (بجواب سوال [illegible])۔ کھوپرے اور دیگر قسم کے تیل نکالنے والی مشینیں ۱۹۔۲۰۔ اور ۱۹۱ [illegible] [illegible] گھنٹہ ۱۰۔۱۷۔۱۸ [illegible] چیل [illegible]۔ (محمد مصلح الدین [illegible])۔

گلشن شعر و سخن

تربت اکبر

[بقیہ نمبر گزشتہ]

حسرت اسے جان [illegible] / وقت دارد [illegible]
ان [illegible] / [illegible]
[illegible]

[illegible]

سخن سرا ہے جو بو سے گلاب آتی ہے / ہے اس میں نکہت یار گلعذار وطن
الہی [illegible] / کہ اس کو گود میں لیکر کرے پیار وطن
[illegible] / کرم کا تیرے سہارا ہے امیدوار وطن
رفیق گر نہیں [illegible] / لگا رہا ہے تجھے [illegible] وطن
رہاں تمہارا وطن میں [illegible] / گیا کل [illegible] آج [illegible] وطن
[illegible] / ملا ہے خاک میں کیا یہ خاکسار وطن
[illegible] / پیارا [illegible] کیا یہ [illegible] وطن

دوہ ممائش پیرس کے دلچسپ عجائبات [illegible] انتخاب [illegible] جواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندوستان کے اخبارات میں تو اس کی نظیر نہیں ملتی جس محبت سے [illegible] مددگار پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں بلکہ ہر ہفتہ اِس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب محمد [illegible] احسن صاحب رضوی (ا[illegible] حیدرآباد دکن) متمنی ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۰۱) مولوی محمد عبدالکریم صاحب [illegible] حیدرآباد دکن) جاری کر کے قیمت سالانہ کے لئے انعامی کتاب [illegible] بذریعہ وی۔پی بھیجیں۔ **جناب** [illegible] احمد حشمت علی صاحب [illegible] اس سے پہلے ایک خریدار بہم پہنچا چکے ہیں۔ اب دوسرے خریدار منشی محمد اسمٰعیل صاحب (۹۰۱) کے نام پیسہ اخبار جاری کرنے مع انعامی کتاب [illegible] وصول کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ **جناب** [illegible] محمد حسن صاحب (خریدار ۲۱۳۲) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۰۲) حافظ [illegible] صاحب [illegible] جاری کر دیجئے۔ اور قیمت سالانہ کے علاوہ انعامی کتاب [illegible] بذریعہ وی۔پی [illegible] **جناب** مرزا غلام حسین صاحب (خریدار ۹۰۰) تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible] (۹۰۳) کا پرچہ شہزادہ محمد جہانگیر صاحب [illegible] جاری کر کے [illegible] کتاب [illegible] بذریعہ وی پی بھیج کر قیمت سالانہ وصول کر لیجئے۔ **جناب** [illegible] بھائی صاحب (خریدار ۲۲۳۸) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۰۴) [illegible] علی کرم [illegible] صاحب [illegible] جاری کر کے کتاب انعامی [illegible] بھیج کر قیمت وصول کر لیجئے۔ **جناب** شیخ یوسف بھائی صاحب (خریدار ۱۰۵۸) لکھتے ہیں کہ میں قبل ازیں ایک خریدار بہم پہنچا چکا ہوں۔ اب آپ [illegible] صاحب (۹۰۵) [illegible] [illegible] ناصر [illegible] کمیٹی [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری کر کے انعامی کتاب [illegible] بذریعہ وی پی بھیج کر قیمت سالانہ وصول کر لیں۔ **جناب** سید تفضل حسین صاحب (خریدار ۲۶۹۸ [illegible]) جو مہربانی سے پہلے بھی پیسہ اخبار کے تین خریدار بہم پہنچا چکے ہیں اب تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۰۶) محمد عثمان خان صاحب [illegible] صاحب [illegible] کے نام جاری کر کے قیمت سالانہ بذریعہ انعامی کتاب [illegible] بھیج کر وصول فرما لیں۔ **جناب** منشی [illegible] بخش خان صاحب ہیڈ کنسٹبل (خریدار ۱۱۹۲۰) تحریر فرماتے ہیں کہ آپ پیسہ اخبار (۹۰۷) منشی [illegible] صاحب [illegible] کے نام جاری کر کے قیمت سالانہ مع انعامی کتاب [illegible] بھیج کر وصول کر لیں۔ **جناب** غلام محی الدین صاحب (خریدار ۳۰۸۱۱) ارقام فرماتے ہیں کہ قبل ازیں ایک خریدار بہم پہنچا چکا ہوں اب آپ (۹۰۸) مولوی مرزا اسحاق بیگ صاحب [illegible] مہاراجہ کشن پرشاد صاحب [illegible] اور (۹۰۹) مولوی غلام محمد خان صاحب [illegible] حیدرآباد دکن کے نام [illegible] پیسہ اخبار جاری کر کے قیمت حسب دستور وصول کریں۔

پیسہ اخبار کلب

سفرنامہ یورپ۔ جناب [illegible] محمد عبدالکریم صاحب [illegible] (خریدار نمبر ۲۰۸۳۵ از ناصری گنج) رقمطراز ہیں کہ "آج دو ہی [illegible] بالخیر سفر سے واپس [illegible] میں آیا اور پیسہ اخبار کا مطالعہ کیا۔ نہایت افسوس اور [illegible] سے لکھتا ہوں کہ جناب منشی محبوب عالم صاحب کی سیر یورپ جس کی مجھ کو اخبار میں ابھی ملی۔ [illegible] ہو [illegible] چند پرچوں کی تلاش کی گئی مگر کچھ پتہ نہ لگا۔ خاکسار [illegible] ایک [illegible] برس کے سن رسال کا ضعیف و ناتوان شخص ہوں۔ محض منشی صاحب کے سفرنامہ کے دیکھنے کے شوق سے بارہ بارہ اور چودہ چودہ میل کا گھوڑے پر سفر کر کے مقام [illegible] پر آتا ہوں۔ اگر کہیں دور دراز سفر جاتا ہوں۔ تو ڈاکخانہ میں تاکید کر جاتا ہوں کہ پیسہ اخبار برابر میرے پاس [illegible] کر دیا کریں۔ جناب منشی صاحب کی چٹھیوں سے مجھے ایسی دلچسپی [illegible] ہے کہ میں نے ان کو [illegible] کاتب سے ایک کتاب کی صورت میں [illegible] خوشخط نقل کروانا شروع کر دیا ہے۔ [illegible] کاتب صاحب لکھ چکے ہیں۔ تمام مضمون کو چھوڑ کر نمبر [illegible] ہوں جن والے اخبار کی تلاش کی گئی مگر اس کی بابت معلوم ہوتا ہے کہ وہ گم ہو گیا ہے۔ براہ عنایت فوراً نمبر ہفتہ چٹھی کا اخبار [illegible] فرمائیے۔ ورنہ خاکسار کو سخت صدمہ ہوگا"۔

جناب [illegible] صاحب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ جناب منشی صاحب کی [illegible] چٹھی بعض وجوہات سے جو ضروری [illegible] کر اخبار میں شائع نہیں کی گئی۔ جس سے تمام ناظرین جناب منشی صاحب موصوف کی [illegible] چٹھی کو [illegible] کر [illegible] کا سلسلہ اسی کے مطابق درست کر لیں۔ [illegible] صاحب موصوف نے سفرنامہ کی چٹھیوں کو خوشخط تحریر کروانے کا بار اپنے سر پر لیا ہے۔ اس سے آپ کی نیک بہادری اور انتہا درجہ کی قدردانی ظاہر ہوتی ہے حالانکہ قبل ازیں پیسہ اخبار میں شائع ہو چکا ہے کہ جناب منشی محبوب عالم صاحب کی رائے ہے یہ تمام چٹھیاں بعد نظر ثانی یکجا کتاب کی صورت میں بکمال حسن و خوبی شائع کی جائیں گی۔

سفر کربلائے معلی [illegible]۔ از [illegible] سے زائرین اور لاشوں کے کربلائے معلی جانے کی نسبت [illegible] کی طرف سے گورنمنٹ ترکی نے جو مخالفت کی تھی۔ وہ اب تک بدستور ہے۔ شاید خلیج فارس [illegible] سے زائر سفر کر سکتے ہیں۔ مگر براہ خلیج فارس جانے سے پہلے زائر کو ہر طرح اس بارہ میں تحقیقات کر لینی چاہیئے۔ اکتوبر سنہ رواں میں ہندوستان سے زائرین [illegible] کے کربلائے معلی جانے کی مخالفت کے متعلق گورنمنٹ پنجاب نے جو اعلان شائع کیا ہے۔ وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

"(نمبر ۹۰۳ [illegible]) – اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ حکام سلطنت [illegible] [illegible] اہل تشیع اور لاشوں کے ہندوستان [illegible] [illegible] میں داخل ہونے کی ممانعت کی تھی۔ وہ ابھی تک جاری ہے۔ اس سے اشتہار [illegible] مورخہ ۲ جولائی ۱۹۱[illegible]ء منسوخ کیا گیا ہے"۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۔ ۱ نومبر ۱۹۱[illegible]ء

نٹال کی ہندوستانی رعایا

اِس طوفان خیز انقلاب میں جس کا جنوبی افریقہ ہدف بن رہا ہے۔ ہندوستانی رعایا مقیم نٹال نے ٹرنسوال وفری سٹیٹ سے برٹش گورنمنٹ کی معرکہ آرائی کے دوران میں انگلستان کی اعانت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ باوجودیکہ وہ ان ہندوستانی نو آبادیوں میں شہریوں کے بہت سے حقوق سے محروم رکھے گئے تھے۔ اور وہاں کے تعصب و نفرت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا مگر جب گورنمنٹ پر نازک وقت آ کر پڑا۔ تو وہ ان تمام تکالیف اور گورنمنٹ کی کمزوریوں کو بھول گئے۔ اور انتہا درجہ کی وفاداری اور خیرخواہی سے سب سے پہلے اُٹھ کھڑے ہوئے اپنی [illegible] افواج انگریزی کی امداد و اعانت کی درخواست کی۔ ان کے پاس اسلحہ نہ تھے۔ اور نہ فوجی سپاہیوں کی طرح ان کی تعلیم و تربیت ہوئی تھی اس لئے گروہ [illegible] سے معذور تھے۔ مگر تاہم انہوں نے زخمیوں کو جنگ کرگوں اور [illegible] کے میدان سے اُٹھا لانے کے لئے ایک

ڈولی برداروں کا دستہ

قائم کیا۔ سوا دیوں کے صدا [illegible] سپاہی [illegible] جنگ سے [illegible] اسی دستہ کی ملازمت سے [illegible] خدمات اور مستعدی کے مشکور ہیں جس کے عمر [illegible] کو ذلیل سمجھا جاتا تھا۔ اور بعض ضروری حقوق کی محرومیت اور دیگر تکالیف سے ان کو مضطر بنانے کی کوشش کی جاتی تھی۔ [illegible] جو بالکل ہندوستانیوں سے مرکب تھا۔ [illegible] ایک ہزار ڈولی بردار [illegible] افسر [illegible] ڈولی برداروں کی تنخواہیں یورپین ڈولی برداروں [illegible] سے کچھ زیادہ تھیں۔ اور اس کے [illegible] ہندوستانی افسر [illegible] بلا تنخواہ فرائض منصبی انجام دیتے تھے۔ [illegible] اور دیگر متعدد خونریز واقعات میں ہندوستانی دستے نے اپنی بہادری اور شجاعت کے کارناموں سے تمام اعلیٰ افسروں کی [illegible] آفرین حاصل کی۔ [illegible] دستے کے مرکب کرانے والے مسٹر گاندھی [illegible] [illegible] کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ اس شخص نے [illegible] کی ہندوستانی رعایا کی تکالیف و مصیبتوں کا [illegible] گورنمنٹ کو توجہ دلانے کی کوشش میں اپنی جان [illegible] خطرہ میں ڈال دی تھی۔ [illegible] آدمی کا ایک بہت [illegible] اس کے [illegible] کیا تھا۔ [illegible] مسٹر گاندھی [illegible] اس کے ذیل [illegible] کی نسبت [illegible] انگلستان جو خیالات [illegible] چنانچہ [illegible] [illegible]۔

[illegible] مسٹر گاندھی [illegible] [illegible]

[illegible] فرواہش تھا [illegible] بعد رکی ایک دستور کہ [illegible] پہلے تک [illegible] نمایاں خدمات انجام دیں جو کہ ان کی [illegible] تھی۔ اور بعض کر تجربے اتحاد [illegible] تک ثابت ہو چکے ہیں۔ اس وقت کے عبر [illegible] خدمات [illegible] شکرانہ اعتراف کی مستحق ہیں۔ نٹال کے ہندوستانیوں [illegible] نہ تھا۔ مگر ان کا پہلے [illegible] ہی مرتب نہیں کرنا پڑا۔ صرف اس کثیر التعداد ہندوستانی آبادی کی امداد ہی [illegible] لازم نہیں تھی۔ جو جنگ کے قریب ہونے کی وجہ سے مغرور ہو گئے تھے۔ بلکہ انہوں نے کپتان [illegible] کے سرمایہ امانت ہندوستانی [illegible] اور عورتوں نے زخمی [illegible] کی امداد کے واسطے جو فنڈ قائم کیا تھا۔ اس میں بھی معقول چندہ دے۔ [illegible]

ہندوستانی عورتیں

بڑی سرگرمی سے زخمی [illegible] اور فوجی ہسپتالوں کے لئے [illegible] اور آرام و آسائش کے دیگر سامان کے تیار کرنے میں مصروف رہیں۔ علاوہ بریں [illegible] اور [illegible] جس قدر [illegible] کے ہندوستانی [illegible] میں آکر پناہ گزین ہوئے۔ ان کے اخراجات کے لئے بھی ان کے ہموطن [illegible] مذکور متحمل ہوئے جن کی فیاضی [illegible] کا [illegible] شکریہ ادا کیا۔

کیا مذکورہ بالا [illegible] کے مطابق نٹال کی ہندوستانی رعایا کی خدمات کا [illegible] شکرانہ اعتراف [illegible] گورنمنٹ کیا گیا ہے۔ یا کسی ایسے اعتراف کے کئے جانے کی ان کو توقع ہو سکتی ہے؟ بلکہ [illegible] اس کے اندیشہ ہے کہ ان کا کبھی اعتراف ہی نہ ہوگا۔ اس میں شک نہیں کہ جنگ [illegible] کے شروع ہونے کے بعد سے یورپین باشندوں اور ہندوستانیوں کے باہمی تعلقات کسی قدر دوستانہ ہو گئے ہیں۔ اور مذکورہ الذکر کی [illegible] کیا تھی [illegible] ان ناگوار حرکات کا خاتمہ ہو گیا ہے [illegible] کہیں [illegible] کوئی بات ظہور میں نہ آئے پائے کہ یورپین آبادی ناراض ہو جائے۔ انہوں نے [illegible] کے متعلق [illegible] کی تجویز کی تھی۔ مگر یہ [illegible] اس [illegible] نٹال [illegible] یورپین [illegible] اور علاوہ بریں [illegible] کہ دونوں قوموں کے موجودہ دوستانہ تعلقات [illegible] جنگ [illegible] کا سلسلہ [illegible] ہندوستانی [illegible] کے متعلق [illegible] لیکن [illegible] کی [illegible] فوراً [illegible] ہندوستانیوں کی [illegible] گورنمنٹ نٹال کے [illegible] ۱۸۹۶ء میں نٹال [illegible] ہندوستانی [illegible] گیا ہندوستانی پر

وقت گرفتار کیا جا سکتا ہے تاوقتیکہ اس کے پاس اس کی آزادی کا سارٹیفکیٹ نہ ہو۔ جو ہندوستانی مزدور اپنی محنت و مشقت کا زمانہ پورا کر چکے ہیں انہیں نوٹس [illegible] ہندوستان لوٹ جانا یا یہاں کی رہائش کے لئے [illegible] ادا کرنا پڑتا ہے۔ کسی ہندوستانی کو ووٹ دینے کا اختیار نہیں تاوقتیکہ وہ یہ ثابت کرے کہ جس ملک سے وہ تعلق رکھتا ہے وہاں پارلیمنٹری اصولوں کے مطابق انتخابی کانسٹیٹیوشن رکھتا ہے۔ نیز گورنمنٹ ہائی سکولوں کا دروازہ ہندوستانی طلبا پر بند کر دیا گیا تھا۔

ڈربن میونسپلٹی کے قواعد میں ہندوستانی بلا امتیاز [illegible] مہذب [illegible] دیل میں [illegible] لیکن ان دو سالوں میں ہندوستانیوں کے خلاف قوانین اور بھی ناقابل برداشت اور سخت بنا دیئے گئے ہیں۔ ۱۸۹۷ء کے بعد سے اب تک نٹال پارلیمنٹ نے وقتاً فوقتاً اصول [illegible] اور دیگر حیلوں سے [illegible] جاتی ہیں۔ ان سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ہندوستانیوں کی حالت روز افزوں بد سے بدتر ہوتی جاتی ہے۔ [illegible] علاوہ ملنی کے پاس ہو جانے سے اب کوئی شخص [illegible] کو یہاں آ سکتا تاوقتیکہ وہ کسی یورپین زبان میں درخواست لکھنے کی قابلیت رکھتا ہو۔ جہازی کمپنیوں کو آگاہ کر دیا گیا ہے کہ وہ سوائے ان لوگوں کے جو نٹال کے باشندے ہوں یا داخلہ کا سرٹیفکیٹ رکھتے ہوں۔ اور کسی کو نٹال میں لائیں۔ [illegible] کی صورت میں ہر ہندوستانی کو دس پونڈ تاوان [illegible] پڑتے ہیں۔ [illegible] کا لائسنس ہندوستانیوں کے حق میں اور بھی مضر [illegible] سے [illegible] کی کارپوریشنوں [illegible] رعایا کو [illegible] کرنے کے حق سے روک دیا ہے [illegible] کی ممانعت نہیں کی گئی۔ بلکہ وہ اعلیٰ عدالت [illegible] کے خلاف اپیل کرنے کے حق سے بھی محروم کئے گئے ہیں۔

۱۸۹۷ء میں صرف سرکاری ہائی سکولوں کا دروازہ ہندوستانیوں پر بند تھا۔ اب ہندوستانی طلبا معمولی پرائمری مدارس سے بھی خارج کر دیئے گئے ہیں۔ علاوہ بریں ہندوستانیوں کو یورپین باشندوں کے [illegible] ایک خاص مقام میں سکونت اختیار کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ غرضیکہ اسی قسم کی ہندوستانی رعایائے نٹال کی [illegible] ہیں جن کے رفع ہونے کے وہ دل سے خواہشمند ہیں۔ مسٹر نال [illegible] انگریزی [illegible] ہندوستان کے حقوق حاصل نہیں۔ جس انگلستان نے جنگ شروع کر کے کروڑ روپیہ اور ہزار ہا جانیں [illegible] مگر خود اپنی قلمرو نٹال میں اس کی یورپین رعایا ہندوستانیوں سے جو سلوک کر رہی ہے اس کی طرف سے گویا آنکھیں بند کر لی ہیں۔

چراغ تلے اندھیرا

اسی کو کہتے ہیں۔ یا [illegible] ہندوستانی انسان ہی نہیں سمجھے جاتے ورنہ ان کی حالت زار پر انگلستان کبھی نہ کبھی تو پسیجتا۔

امریکن یونیورسٹی کی ڈگریاں

امریکن یونیورسٹیاں جو طب اور مختلف شاخہائے علوم و فنون کی ڈگریاں فروخت کرتی ہیں ان کا ایک طرف ہندوستان کے بہت کچھ [illegible] ہے۔ خصوصاً ایک [illegible] حکیموں کے [illegible] ان یونیورسٹیوں سے اکثر [illegible] ایم [illegible] کی اعلیٰ ڈگریاں خرید کر [illegible] ڈاکٹری [illegible] ناواقف ناقصین کو دونوں ہاتھوں سے لوٹتے ہیں۔ [illegible] کو ایسی ڈگریاں خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر عوام ابھی لاعلمی کی وجہ سے [illegible] ڈگری یافتوں کو [illegible] ایک [illegible] قابلیت سے اور دوسرے [illegible] ڈگری حاصل کی ہو [illegible] سمجھتے ہیں۔ بنگال میں اس قسم کے ڈاکٹروں نے بہت کچھ آفت مچا رکھی ہے۔ اور لوگوں کے مال و جان [illegible] ہاتھ صاف کر رہے ہیں۔ جس پر گورنمنٹ بنگال نے ایک سرکلر شائع کر کے پبلک کو ایسے ڈاکٹروں پر اعتماد کرنے میں احتیاط کا مشورہ دیا [illegible] امریکن [illegible] سے کوئی طبی ڈگری خریدنے [illegible] ڈاکٹر [illegible] گورنر بنگال کی [illegible] تاوقتیکہ گورنمنٹ [illegible] جانوں کو نیم حکیموں کے [illegible] سرکلر ہندوستان [illegible] اور یہاں [illegible] باشندوں [illegible]

پروفیسر میکس مولر کا ہم سنسکرت کی زوال

[illegible] سنسکرت [illegible] سال [illegible] علمی رگ وید کا ترجمہ [illegible] انگلستان [illegible] سکونت اختیار کر لی۔ [illegible] علم و فضل [illegible] ان کی [illegible] ۱۹۰۰ء میں [illegible] ۷۷ سال کی تھی۔ [illegible] سخت افسوس ہے۔

کجکلاہ ایران قسطنطنیہ میں

شاہ مظفر الدین بادشاہ ایران کے دوران سیاحت یورپ میں قسطنطنیہ آئے۔ ان کی شاہانہ خاطر و مدارات کی گئی۔ جہاز [illegible] مشیر ملتری [illegible] توفیق پاشا وزیر صیغہ خارجہ۔ سکرٹری پولیس و دیگر ارکین سلطنت نے استقبال کیا۔ [illegible] سپاہ [illegible] سواروں اور ترکی [illegible] نے سلامی اتاری۔ [illegible] یہاں سے شاہی کشتی میں سوار ہو کر ساحل بحری کی طرف تشریف لے گئے۔ [illegible] ایرانی [illegible] تھا۔ شاہ ایک بگھی میں سوار ہوئے۔ سڑکوں میں تماشائیوں کا بہت بڑا ہجوم تھا۔ یہاں سلطان المعظم کے صاحبزادے [illegible] آفندی اور [illegible] پاشا پریسیڈنٹ کیبنٹ موجود تھے۔ جہاز سے اتر کر جب کنارے پر آئے تو سلطان المعظم کے بڑے صاحبزادے [illegible] آفندی نے دیگر امرا کے ساتھ استقبال کیا۔ قصر [illegible] میں سلطان المعظم نے بڑی گرمجوشی سے مہمان عزیز سے ملاقات کی۔ اور سلطان المعظم نے ارکین سلطنت کا تعارف کروایا۔ بعد ازاں [illegible] ایک ہی گاڑی میں سوار ہو کر [illegible] تشریف لے گئے۔ جہاں ترکی اور ایرانی دونوں [illegible] کجکلاہ ایران [illegible]

[illegible] بعد شاہ نے محل ہمایون [illegible] گئی سلطان اعظم [illegible] تشریف لائے - [illegible] سلطان اعظم نے دعوت دی [illegible] بروز پنجشنبہ کو شاہ [illegible] مدرسہ کا ملاحظہ کیا - سفارتگاہ کی طرف [illegible] - ایرانیوں نے اس شب شاہ کی تشریف آوری کی [illegible] میں جلسہ کیا - سنیچر کو قصر یلدز میں جو ضیافت [illegible] الاسلام نے ضیافت [illegible] شاہ نے سلطان اعظم [illegible] ہمراہ [illegible] تحفہ جات [illegible] معلوم نہیں [illegible] مرحمت فرمائی [illegible] سلطان اعظم [illegible]

[illegible]

[illegible] امید کی جاتی ہے کہ [illegible] شاہ [illegible] بوجہ احسن حاصل ہو جائیگی ✦

ملک نیپال جو ہزہر تیپال وزیر سلطنت بھاگ کر [illegible] انگریزی علاقہ میں پناہ گزین ہوئے تھے اب وہ نیپال میں [illegible] اور نئے مقرر [illegible] شامل ہوئے ہیں [illegible] سپاہ کا [illegible] انگلستان [illegible] مجبور ہوگا کہ وہ حکام [illegible] کی مرحمت [illegible]

کو روکنے کے لئے سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کرے - یا مرزا یق [illegible] بعینہٖ سب تعلق تھا کہ اس ورقانون بین الاقوام کے خلاف ہو کہ مصر و سیاہ کسی سے تعلق رکھا ہے آرام سے کریمر لڑائی کے لئے مستعد ہو کر میدان جنگ میں اُتر آئیں - اگر حکام پرتگال نے اپنے آپ کو پورے طور پر اس کی نگرانی کے ناقابل ظاہر کیا - تو برٹش گورنمنٹ کو سوائے اس کے چارہ نہ رہیگا کہ وہ خلیج ڈیلاگو آ پہ فوجی طور پر قبضہ کرے ✦

جزیرہ ملاویں [illegible] کی عورتیں مخالف دستوں کو بار بار مدد دیتی ہوئی پائی گئی ہیں - اس لئے انگلش افسران ہمیشہ اکثر عورتوں پر سختی [illegible] جلاوطن کر رہے ہیں - مسٹر [illegible] کی سپاہ قلعہ میں جس کی تعداد ۳۰۰ سواروں کی تھی - اپنے آپ کو لوگوں سے [illegible] [illegible] کو خوب لوٹا مگر تھوڑی دیر بعد میں [illegible] گئے - [illegible] کی رسیدی کے مسئلہ میں [illegible] - [illegible] ۳ سو سواروں [illegible] کا حکم دیا گیا ہے ✦

ڈسٹرکٹ بورڈ تحصیل [illegible] ضلع گورداسپور میں ۶۱۸ [illegible] کی آبادی کا ایک گاؤں ہے - اس سال پہلی مرتبہ طاعون کا ایک کیس ہوا ہے - گاؤں [illegible] اور ہوشیارپور کے ساتھ [illegible] واقع ہے - اس سے پہلے جو خیال [illegible] یہ موذی مرض کے پنجے سے رہا ہو گیا ہے - [illegible] یہ صحیح بات نہیں ہے ✦

[illegible] لارڈ کرزن ۲ نومبر کو ڈیو پہنچے جو ایک پرتگالی علاقہ [illegible] ہے - ایک تاریخی عظمت رکھتا ہے - مگر آجکل ایک اُجڑے [illegible] زیادہ وقعت نہیں - ساڑھے تین صدیاں پہلے یہاں کی آبادی ایک لاکھ [illegible] کی تھی - جو اب گھٹ کر چند سو رہ گئی ہے - ۳ [illegible] کی صبح کو حضور ممدوح جزیرہ [illegible] کا ٹھیاواڑ کے خاص بندرگاہ [illegible] میں وارد ہوئے - اور ہندوستان کا مندر دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے - [illegible] ہز ایکسیلنسی نے [illegible] ۵۰ میل سفر کر کے جونا گڈھ [illegible] جہاں آپ کا [illegible] استقبال ہوا - نواب صاحب کی طرف سے ایڈریس پیش ہوا - ہز ایکسیلنسی نے کالج کا افتتاح کیا - ۴ نومبر کی صبح کو مشہور [illegible] کی سیر [illegible] راجکوٹ روانہ ہوئے ✦

۱۹۰۰-۱۸۹۹ء کی رپورٹ انکم ٹیکس پنجاب سے معلوم ہوتا ہے کہ سال مذکور میں ۲۲ ۱۳۸۵۰ روپے اس ٹیکس سے آمدنی ہوئی - جو بمقابلہ سال سابق کے ۱۳ ہزار روپے کم ہے اور [illegible] کی آمدنی سے [illegible] ہزار روپے کم ہے ✦

ہندوستان [illegible] مدارس قحط زدوں کی تعداد ۱۴۰۱ [illegible] ۶۲۴۰۰ [illegible] ۴۹۹۰۰۰ [illegible] پنجاب [illegible] کام [illegible] کر دئے گئے ہیں ✦

ریویو

محاسن طرب - دیوان کے مصنف [illegible] ہومر کی کتاب ایلیڈ کا منشی محمد یاسین خان صاحب [illegible] تحصیلدار بہادر نے اردو زبان میں نہایت نفیس ترجمہ کیا ہے - جو یورپ میں ایشیا کے فردوسی و نظامی سے مرتبہ میں بڑھا ہوا شاعر سمجھا جاتا ہے اور یورپ کی ہر ایک زبان میں اس کی بیہا تصانیف کے ترجمے ہو چکے ہیں - اور مغربی انشا پرداز اس کے بیان کردہ قصوں کا تشبیہا و استعارتاً اپنی تحریروں میں ذکر کرتے ہیں - منشی محمد یاسین خان صاحب نے ایلیڈ کا مطبوع و بامحاورہ ترجمہ کر کے اردو زبان کی ایک نہایت بڑی ضرورت کو رفع کر دیا ہے جس کے لئے وہ ملک کے شکریہ کے مستحق ہیں - اس کا چھاپہ و خط خوشنما ہے - کتاب مذکور مطبع مفید عام آگرہ (محلہ [illegible]) سے مل سکتی ہے ✦

ب لرزہ کی دوائی - ڈی [illegible] ایجنسی [illegible] کی پاپولر [illegible] کا اشتہار [illegible] چھپتا ہے) کی تپ لرزہ کی دوائی کو تین مریضوں پر آزمائی گئی ہے - جو ہر حالت میں مفید ثابت ہوئی ہے - خصوصاً موسمی بخاروں کے دفعیہ کے لئے سریع التاثیر ہے ✦

سبز طلسمات - یہ ناول انگلستان کے مشہور و معروف ناول نویس رائیڈر ہیگرڈ کے [illegible] ناول [illegible] آف دی [illegible] کا ترجمہ ہے - اور اس میں وسط افریقہ کے عجیب حیرت انگیز حالات اور عجائبات قدرت نظر آتے ہیں - [illegible] باوجود حیرت انگیز ہونے کے خلاف قیاس نہیں - اس میں کچھ کلام نہیں کہ ترجمہ ایسی خوبی سے کیا گیا ہے کہ باوجود مترجم کے زور بیان کے قائم رکھنے کے اردو زبان کے روزمرہ محاورہ کو کہیں ہاتھ سے جانے نہیں دیا - مشہور ہے کہ اس ناول کی اشاعت سے اہل انگلستان پر ایسا اثر ہوا - کہ [illegible] جنوبی افریقہ میں سونے کی تلاش میں گئے [illegible] واپس آئے - اردو لٹریچر میں یہ [illegible] ناول [illegible] کی قیمت [illegible] منشی [illegible] صاحب [illegible] مترجم [illegible] معتمدی عدالت [illegible] سے مل سکتا ہے ✦

[illegible] ورحمت یعنی نل دمینتی - مصنفہ مسٹر [illegible] لال شفق - یہ فسانہ سنسکرت کی ایک عجیب اور [illegible] انگیز داستان کا اردو ترجمہ [illegible] راجہ پنڈت [illegible] اس غم انگیز داستان کے سننے سے جو کیفیت طاری ہوتی تھی - اس سے اکثر ناظرین واقف نہیں - ہر چند اس میں پرانے قصوں کی طرح بہت سی فوق العادت روایتیں بھی ہیں - مگر ان پرانے خیالات میں بھی دلچسپیوں کی جھلک [illegible] ہے - قیمت [illegible] کا پتہ - [illegible]

ملفوظ الکلام مصنفہ [illegible] احمد بہادر [illegible] [illegible] اس رسالہ میں لائق مصنف نے ہندوستانی [illegible] تفصیل [illegible] کے لئے بہت سی ہدایات [illegible] [illegible] کر بہت سہولت ہوگی - بیان [illegible] [illegible]

سیاحتِ یورپ

[اٹھارہویں چٹھی]

ومرقومہ خلیق محبوب عالم صاحب - ازمقام سمرنا - [illegible]

افسوس ہے کہ میں پچھلے ہفتہ میں بوجہ [illegible] قابل دید مقامات دیکھنے اور کئی اشخاص سے ملنے کے پیسہ اخبار کی خدمت کے لئے وقت نہ نکال سکا - چونکہ مجھے یہاں بعض ہندوستانی بھائی مل گئے - ان کو مجھے قسطنطنیہ کے دیکھنے میں ان سے بہت مدد ملی - اور میں نے اس قلیل زمانہ نسبتاً وقت میں یہاں کے اکثر مقامات دیکھ لئے جن میں سے بعض کے حالات ناظرین پیسہ اخبار ضرور دلچسپ پائیں گے - ترکوں کے سوشیل اور پولیٹیکل حالات کے مطالعہ کرنے اور ترکوں سے ان کے متعلق بحث کرنے میں بھی کچھ وقت صرف کیا - لیکن اتنے تھوڑے وقت میں باوجود سعی کے ایسی صحیح معلومات کے حاصل ہو جانے کے بھی میں دعویٰ نہیں کر سکتا کہ جو نتیجے میں نکالوں وہ صحیح رہے -

سب سے پہلے میں ترکوں کی جنگی حالت کا تھوڑا سا ذکر کرنا چاہتا ہوں - یہ قوم جو چھ سو سال سے یورپ کے اس حصہ پر حکمران ہے بہت اچھے دن دیکھ چکی ہے - یہاں تک کہ پچھلے [illegible] سال میں اس کا سکہ یورپ میں چلتا [illegible] تھی - یورپ کے بڑے بڑے شہنشاہ ترک سلطان کے صدراعظم کی دوستی کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتے تھے - مگر ہر کمال کے لئے زوال ہے - آخر ترکوں کی حکومت میں بوجہ سلاطین کی عیش پسندی اور قوم کی جہالت کے زوال آنے لگا - اور [illegible] سو سال ہوئے یعنی [illegible] میں ویانا کی دیواروں کے نیچے شکست کھانے کے بعد برابر ترکی سلطنت کے کنارہ حصے اس سے ٹوٹ ٹوٹ کر جدا ہوتے رہے - جس زمانے میں ترک زبردست تھے - تو یورپ کی قومیں کمزور بنی ہوئی تھیں - مگر بحکم آیہ کریمہ تلک الایام نداولھا بین الناس اب ترکوں کی زیردستی اور اقوام یورپ کی طاقت کا زمانہ آگیا ہے

ورو مجنوں گزشت ونوبت ما است - ہر کسے پنج روزہ نوبت اوست

ترکوں کی انتہائی ذلت کا زمانہ سلطان عبدالعزیز مرحوم کا قتل ہونا سلطان مراد کا بوجہ دیوانگی تخت سے علیحدہ ہونا سلطان عبدالحمید خان غازی کا تخت پر متمکن ہونا اور ایک عظیم الشان جنگ میں روس سے شکست کھانا تھا - ہر چند کہ جنگ کریمیا کے قرضہ سے کچھ سات لیرا ملنے کے قریب پہلا قرضہ بھی سلطنت کے ذمہ باقی تھا لیکن [illegible] لیرا قرضہ سلطان عبدالعزیز نے اپنے [illegible] سولہ

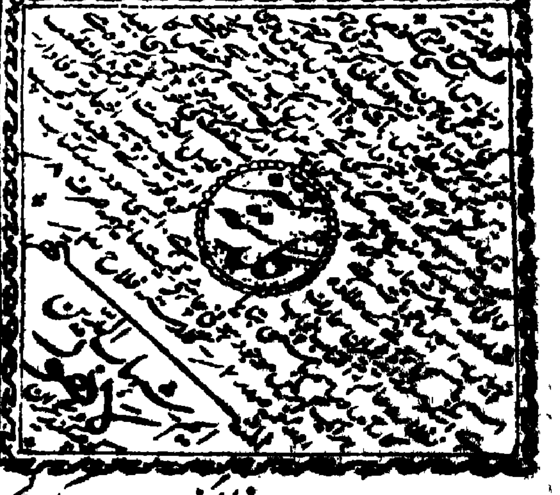

سال کے عہد حکومت میں بڑھا لیا تھا - اور اب جنگ روس میں شکست فاش کھانے سے ترکی فوج کا ہی شیرازہ بگڑ گیا تھا - بلکہ ترکی خزانہ خالی تھا - اور نہ صرف خزانہ خالی تھا - بلکہ ملک کا اعتبار بھی یورپ کے تاجروں کی نظروں میں باقی نہ رہا تھا کہ اور قرضہ مل سکے - یورپ کی بعض سلطنتوں نے ترکی کی اس حالت زار کو دیکھ کر اس کا نام مرد بیمار رکھ دیا تھا - اور روس بھی جس شخص کے اعضو کاٹنے چاہیں جیسے کہ یونان سرویا رومانیا مانٹی نیگرو - بلگیریا وغیرہ وغیرہ کی صورت میں سلطنت ترکی کے جسم سے کاٹے گئے ہیں - ترکوں کے ہاتھ سے نکلنے میں کیا شک ہے - مگر اس مرد کی ہمت میں ترکوں نے جس شخص کو اپنا سلطان بنایا تھا - اس کو خداوند کریم نے غیر معمولی انتظامی قابلیت بخشی تھی - یہ جو مرد بیمار مالی کی حالت میں روس کے جنگ کی عظیم بادل بھی ترکی کے نازک بیمار جسم پر مار دیا گیا تھا - مگر سلطان صرف امن اور مہلت کا خواستگار تھا - اس نے دیکھا کہ مریض کے بعد باقی رہ کر سلامت ہیں - یاد رہے السلاطین [illegible] کافی ہے - لیکن [illegible] کا رنگ بدلتا ہے کی صورت میں [illegible] صدی میں [illegible] سو اب تک گر رہی ہے - [illegible] وہ ضرور مہلت پا کر رنگ

سلطان عبدالحمید خان [illegible] سے پہلے اپنی توجہ و ہمدردی کی جانب مبذول کی - ملک کی مالی حالت کی اصلاح اور پوری حالت کی ترقی اور تنظیم - [illegible] کے سالانہ اصل سود [illegible] عثمانی لیرات [illegible] عثمانی لیرا یعنی پونڈ - انگریزی پونڈ [illegible] (بعض سال روپیہ کم ہو جاتا ہے) لیکن [illegible] کا فائدہ بتدریج اور محنت کوشش کے ساتھ سلطان عبدالحمید خان نے صرف [illegible]

اسے کیوں پڑھتے ہیں

اگر آپ انگریزی تعلیم کے شائق ہیں - یہ بغور مطالعہ کیجئے - [illegible] ایک ماہ میں ترقی معلوم ہو - ہم نے ہزار ہا [illegible] کمائی سے مرتب کیے ہیں اور [illegible] اردو [illegible] سلسلہ طلب فرمائیے - جلد اول [illegible] انگریزی جلد اول [illegible] عبارت انگریزی میں [illegible] انگریزی ترجمہ [illegible] قیمت صرف [illegible] جلد دوم [illegible] انگریزی [illegible] ترجمہ [illegible] ناموں کی انگریزی [illegible] جلد سوم ڈکشن [illegible] کے صحیح کرنے - [illegible] کے تمام قواعد [illegible] قیمت [illegible] جلد چہارم - انگریزی [illegible] روزمرہ کی انگریزی - ایک مختصر ڈکشنری گویا دریا کو کوزے میں بند [illegible] قیمت [illegible] جلد پنجم - اردو انگریزی ڈکشنری [illegible] انگریزی سبک [illegible] ڈکشنری [illegible] قیمت [illegible] جلد ششم کامل القواعد صرف و نحو کے تمام و کمال قاعدے - [illegible] نیز [illegible] کا ترجمہ قیمت [illegible] جلد ہفتم - صرف و نحو کا خلاصہ گرامر [illegible] جلد ہشتم - [illegible] گرامر کا مکمل ترجمہ [illegible] کا نسخہ قیمت [illegible] علاوہ ازیں ہر قسم کا مال [illegible] وغیرہ [illegible] مفصل فہرست [illegible] طلب فرمائیے

المشتہر

مسٹر ایچ - ایچ شیر لینڈ کمپنی صدر بازار انبالہ

قرضہ لینے سے تو احتراز کیا - بلکہ پچھلے قرضہ کے ادا کرنے کا مستقل بندوبست کر دیا - علاوہ [illegible] پونڈ سالانہ قسط تاوان روس ادا کرنے کے دیگر قرضوں کی ادائیگی کے لئے ایک محکمہ دیون عمومیہ قائم کر دیا گیا - اور ملک کے محاصل میں سے بعض ذرائع اس کے سپرد کر دیئے گئے - اس محکمہ کا ایک عالیشان دفتر قسطنطنیہ میں اپنی سفارت قریب قائم ہے - اس کی شاخیں تمام سلطنت میں بعض محاصل وصول کرنے کے لئے قائم ہیں - جو اس کے ایجنٹ حاصلات وصول کرتے ہیں -

[illegible] کی تمام [illegible] کے [illegible] سلطنت ترکی [illegible] سال کی حکومت [illegible] حصہ [illegible] مگر [illegible] ابھی وہی طاقت [illegible] کہ جس کو کسی قدر ثبوت گزشتہ جنگ یونان کے موقع پر [illegible] ترک مجھ سے [illegible] کہتا [illegible] جنگ ترکوں کے لئے کوئی بات نہیں - لیکن یورپ کے [illegible] طریقہ جنگ کے اصول و قوانین [illegible] پہلی لڑائی لڑی ہے - اور اس میں ایک غلطی بھی نہیں کی - اس لئے کہنا بیجا نہ ہوگا کہ ہماری فوج میں جرمن [illegible] لیکن اب وہ استاد بھی قائل ہیں کہ ہم ان سے [illegible] میں کم نہیں [illegible] تاہم اس شخص نے مجھے بتلایا کہ [illegible] میں یورپ میں صرف جرمن فوج ہم سے ایک بات آگے ہے [illegible] ہماری [illegible] یورپ کی دوسری [illegible] سال [illegible] جنگ میں اور [illegible] اس لئے [illegible] بپتہ ترالی [illegible] کہ گزشتہ جنگ روس کے وقت [illegible] بہ [illegible] لات [illegible] کسی امر میں [illegible]

اس [illegible] بیان کیجاتی ہے - لیکن صحیح [illegible] سلطنت اور [illegible] کی صحیح تعداد معلوم نہیں [illegible] کوئی [illegible] نہیں کیجاتی - اور کسی قسم کی [illegible] کسی اس مطلب کی [illegible] - [illegible] لیکن مجھ کو ترکوں [illegible] سلطنت [illegible] اور [illegible] مصلحت ہے -

ترکی فوج خواہ کتنی ہو - [illegible] سلطنت ترکی میں [illegible] بھرتی کرنے کا طریقہ مروج ہے - کل آبادی اس سلطنت کی [illegible] ملین نفوس ہے - اس میں سے [illegible] کا [illegible] سلمان [illegible] سال میں [illegible] مسلمان جوان شخص [illegible] طریقہ جنگ سے واقف نہ ہو - اور [illegible] قاعدہ فوج کے [illegible] سال کی عمر کا ہر مسلمان فوج میں بھرتی کیا جاتا ہے - اور [illegible] سال نظام میں خدمت [illegible] سال کے لئے چلا جاتا ہے صرف خاص شہر قسطنطنیہ کے لوگ اس خدمت سے بری ہیں - تاہم

ہفتہ نمائش پیرس سے دلچسپ عجائبات بالتصویر انتخاب لاجواب میں سلسلہ وار شائع ہو رہے ہیں -

شائقین جلد منگا کر مشکور فرماویں

نرخ فی عدد	نام اشیا
۶/	واسکٹ کشمیری ڈبل پلیس یا سنگل ہر ایک رنگ اعلےٰ قسم
۶/-	سیاہ سبز یا دھاریدار کپڑہ گرم ڈبل پلیس یا سنگل اعلےٰ قسم
[illegible]	لوئی کشمیری پٹو گز طول عرض ۲ گز خالص اون کی ایک رنگی
عہ	ایک عدد کی خالص اون کی طول ۴ گز عرض ۲ گز بہت اعلےٰ قسم
[illegible]	جلالپوری پشمینہ کی چادر بہت اعلےٰ قسم قیمت
[illegible]	لنگی پشاوری زریدار بہت اعلےٰ قسم طول ۱۰ گز درجہ اول عمدہ
عہ	لنگی پشاوری زریدار بہت اعلیٰ قسم درجہ دوم طول ۱۰ گز عمدہ
[illegible]	لنگی زریدار بچوں کے لئے بہت اعلےٰ قسم نہایت مرغوب
[illegible]	لنگی سادی پشاوری بہت اعلےٰ قسم درجہ اول
[illegible]	لنگی سادی پشاوری بہت اعلےٰ قسم درجہ دوم
[illegible]	کلاہ پشاوری پُرزری درجہ اول بہت اعلےٰ قسم
[illegible]	کلاہ پشاوری پُرزری درجہ دوم بہت اعلےٰ قسم
[illegible]	کلاہ پشاوری مخملی چوٹی زریدار نہایت ہی دلکش مرغوب
[illegible]	کلاہ پشاوری سادہ سخ خلالین نہایت ہی دلکش مرغوب
۱۲/	ٹوپی پارسی وہاری دار مخملی بہت اعلےٰ قسم عمدہ ساخت

[illegible]

[illegible]

بلاقیمت حاصل کرو

تصویر تصویری [illegible] درجہ افزا صرف [illegible] مہر کے معزز رؤسا، امراء، علاء ہندوستان، عیسائی [illegible] اخبار نویس، جاگیردار [illegible] مشہور دکانداروں کے [illegible] کر بھیجو۔

المشتہر مالوں [illegible] ہندو دیانہ (پنجاب)۔

لودیانہ کا تحفہ!! ہمارے کارخانہ کی خود ساختہ اشیاء کسوف [illegible] کلاہ۔ پٹو۔ پٹی۔ کشمیرا۔ تولیہ۔ رومال وغیرہ بہت عمدہ و نفیس کفایت تمام فروخت ہوتی ہیں۔ اور نمونے طلب کرنے پر مفت بھیجے جاتے ہیں۔ ضرور منگوائیے اور آزمائیے۔

المشتہر [illegible]

نندلال بزاز لاہور

ہندوستان بھر کے بزازوں میں ہمارے پارسل سب سے زیادہ جاتے ہیں۔ اس سے بہتر سرٹیفکیٹ کیا ہو سکتا ہے۔

نندلال بزاز۔ لاہور

اشتہار عام

ہم کو ریاست تلاشنک [illegible] کے واسطے چند منشی قابل حساب دان درکار ہیں۔ جو تحصیل کے اصل باقی سے واقف ہوں۔ تنخواہ ۳۰ سے ۵۰ تک حسب لیاقت ہوگی چاہئے کہ امیدواران ہمارے پاس اپنی درخواست اور نقول سندات بقید عمر و سکونت کے جلدی بھیج دیویں۔ اور درخواست اپنے قلم سے تحریر کریں۔ فارسی دانوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ۲۵۔ اکتوبر ۱۹۰۹ء

دستخط خان بہادر قاضی محمد جلال الدین صاحب بہادر سی آئی ای۔ پولیٹیکل ریذیڈنٹ ریاست تلاشنک

یاپوار میڈیسن

نسخہ۔ یہ ہندوستان کی سب اقسام کی کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ معمولی کھانسی، دمہ، تر کھانسی، تپ دق، ریزش، گلے میں خراش، آواز کا بیٹھ جانا، سانس کا تنگی سے آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے اور یہ افیون اور سب نشی اشیا سے بالکل مبرا ہے قیمت فی بوتل بارہ آنہ (۱۲/) ۔

ہرمٹ سترانا سالو۔ یہ ایک مرہم ہے جس کے صرف ایک یا دو دفعہ لگانے سے دھوبی کی پیدا کردہ خارش یا ایسے داغ جو ہندوستانی آب و ہوا سے پیدا ہو گئے ہوں۔ بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ یہ دوائی نہایت سریع التاثیر اور یقینی طور پر فائدہ بخش ہے۔ اور اس کے علاوہ دیگر جلد کی تمام بیماریوں میں استعمال ہو سکتی ہے

المشتہر ایس ہرمزجی اینڈ کو کمرشل بلڈنگ لاہور

پنجاب اورل اینڈ تلور رکر۔ امرتسر [illegible] اس کارخانہ کا نہایت عمدہ [illegible] بنایا جاتا ہے۔ ارزاں نرخ پر ملتا ہے۔ [illegible] کی کمل [illegible] سے مل سکتی ہے۔ [illegible] صاحب مہتمم پنجاب اورل فلور ملز لاہور سے طلب فرمائیے۔

مفت

[illegible] مصنفہ ۱۹۰۸ء [illegible] کشمیرا وغیرہ [illegible]

مشتہر [illegible]

نیا مال موسم سرما کا بہت سا آگیا ہے

پٹیاں، لوئیاں، گرمی کشمیری وغیرہ آگئی ہیں

کشمیرا۔ بانات۔ خلالین۔ چادر ہر رنگ کی۔ مرینو وغیرہ وغیرہ مال ہر قسم نہایت عمدہ لاتعداد آگیا ہے

نیچے سے لے کر اوپر تک سب ایک نرخ

ایک دفعہ کی فرمائش سے اطمینان ہو سکتا ہے دوسری بعض دکانوں کی طرح فروخت کنندہ فانی نہیں سب سے آسان ترین اور اکفایت [illegible] کپڑا خریدنے کا آرڈر [illegible] ہے۔ نمونہ

دوکان رام داس [illegible] بزاز شاہ بازار۔ لاہور

ناظرین کی رفع تکلیف کی خاطر

ہمارے ہاں کے سلے سلائے کپڑے ہر وقت تیار رہتے ہیں اور حسب فرمائش نہایت بہتر [illegible] کم از کم وقت میں تیار ہو سکتے ہیں [illegible] ہمارے ہاں [illegible] سلائی کر دینے کو موجود ہے

[illegible]

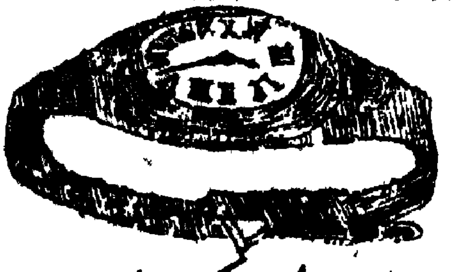

خالص چاندی کی رسٹ واچ

یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی

اس گھڑی [illegible] کہ ہر گھڑی گھڑی دیکھنی پڑتی ہے کلائی خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ [illegible]

[illegible]

المشتہر [illegible] اینڈ کو۔ سوداگران [illegible]

[illegible] کا آیوڈین ہوا سپیال [illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible] مرکب [illegible]
[illegible] عربی بطور [illegible] اور
دیگر [illegible] اس کی اہل انگریزی [illegible]
[illegible] کی [illegible] اور [illegible] فرض
[illegible] حاصل اور آتشک کی [illegible] کی
علامات [illegible] کی [illegible] کر دیتا ہے [illegible] مرکبات پارہ [illegible]
[illegible] اور ان تمام امراض کے استعمال کے
[illegible] قیمت فی بوتل
[illegible]
[illegible] لاہور و شملہ

کم منافع زیادہ بکری

اگرچہ [illegible] ہر ایک قسم کی تجارت [illegible] پنجاب [illegible]
اول [illegible] لیکن [illegible] کی ساخت میں [illegible]
[illegible] اگر آپ [illegible] کا اسباب عمدہ اور [illegible]
[illegible] ہماری دکان سے معاملہ فرمائیں۔ ہر قسم کا کل
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قیمت ہر قسم [illegible]
[illegible] جس کی صداقت [illegible] معلوم ہوگی [illegible]
[illegible] گزشتہ کے [illegible]
[illegible]
[illegible] فہرست درخواست [illegible]
[illegible]

تریاق [illegible]

[illegible] پنجاب [illegible]
آرام [illegible]
[illegible] اکسیر کا حکم رکھتا ہے
[illegible] استعمال کیا جائے [illegible]
[illegible] قیمت فی شیشی ایک روپیہ
[illegible] حکیم [illegible] ضلع گوجرانوالہ (پنجاب)

نند لال بزاز لاہور

پوسٹ ماسٹر گلگت
تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے پارچات پہنچے
نہایت پسند آئے اور قیمت بھی واجبی ہو
[illegible]

دی کینیس فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپے

منقسم بچار ہزار حصص فی حصہ ایک سو روپیہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کمپنی [illegible]
[illegible]
[illegible] ہمارے [illegible] دوسری جگہ سے [illegible]
[illegible] نہیں ہو سکتا۔
[illegible]
[illegible] خریداری
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوشیار! ہوشیار!! ہوشیار!!!

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور انعام بھی دوں گا۔

المشتہر
[illegible] ڈائرکٹر کینیس فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

THE SINGER MANUFACTURING CO

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی حضور لارڈ کرزن آف کیڈلسٹن
وائسرائے و گورنر جنرل ہند

سنگر کمپنی کی مشینیں ہاتھ۔ پاؤں اور انجن سے کام
کر سکتی ہیں [illegible] بدل سکتی ہیں۔ ایک
کروڑ ساٹھ لاکھ سے زیادہ فروخت ہو چکی ہیں۔
مشینوں کی مرمت ہو سکتی ہے۔ پرانی مشینیں
تبادلہ میں لی جاتی ہیں۔ ہر ایک قسم کے [illegible] اور
[illegible] جن [illegible] سنگر
[illegible]

شکاگو کی نمائش میں ۵۴ انعام اور
آٹھ تمغے مل چکے ہیں

	نقد	قسطوں پر
چھوٹی سنگر (میل) ہاتھ کی مشین	[illegible]	[illegible]
[illegible] (آرٹی [illegible])	[illegible]	[illegible]
وی۔ایس (...)	[illegible]	[illegible]
پھرکی والی (آر آئی سالف)	[illegible]	[illegible]
ڈبی والی (سی۔بی)	[illegible]	[illegible]
پھرکی والی (آر آئی سالف) پاؤں کی مشین	[illegible]	[illegible]
ڈبی والی (سی۔بی)	[illegible]	[illegible]
بڑی پھرکی والی (آر آئی۔ایم)	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سلنڈر (...)	[illegible]	[illegible]

[illegible] مشین کا [illegible]
[illegible]

ہندوستان اور برہما میں ایک ہزار دفتر ہیں
دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی
ہندوستان کا بڑا دفتر [illegible] سٹریٹ فورٹ بمبئی
پنجاب کا بڑا دفتر۔ کمرشل بلڈنگ لاہور
اور شاخیں

[illegible] ملتان۔ [illegible]
[illegible]

[illegible]

ترکی میں دیش لکھتے ہیں پہلے ایک جمعہ کو میں ترکی کی مسجد واقع غلطہ میں نماز پڑھی بھی جیسی خوش الحان قراءت یہاں کے اماموں نے پڑھی ایسی میں نے پہلے کم سنی تھی۔ یونانی جو قدیم سے اس ملک میں آباد ہیں۔ اپنے آپ کو روم کہتے ہیں۔ اور مسلمانوں کو بجائے مسلمان کے صرف اسلام کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں۔ مثلاً دو شخص ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تم کون ہو؟ ایک کہتا ہے "میں روم ہوں" اور دوسرا کہتا ہے کہ "میں اسلام ہوں"۔

میں نے قسطنطنیہ میں صرف یہی ترکی ٹوپی بنانے کا کارخانہ بھی دیکھا احمد جودت صاحب ایڈیٹر اخبار اقدام نے انتظام کر کے مجھ کو دکھایا۔ اس میں علاوہ ترکی ٹوپیوں کے بانات [illegible] بنیان [illegible] بھی بنتی ہیں۔ اور سرکاری [illegible] کی طرح یہ بھی سرکاری کارخانہ ہے۔ افسوس کہ [illegible] نہیں رہا کہ ایسے کارخانے [illegible] کی جانب ذرا توجہ نہیں [illegible] اگر [illegible] سب تو [illegible] [illegible] غفلت کا پردہ [illegible] [illegible] سلطنت [illegible] [illegible] ہندوستان کے مسلمانوں [illegible] سرکاری ملازمت [illegible]

کہ جس کی خوراک [illegible] صرف [illegible] کرنے کے [illegible] ترکی کے [illegible] اگر [illegible] اب [illegible] مسلمان [illegible] یہ حال قسطنطنیہ ہی کا نہیں بلکہ تمام [illegible] تمام یونانیوں اور یورپین اقوام کے ہاتھ میں [illegible] ایک شخص [illegible] [illegible] تجارت [illegible] [illegible] مسلمان تمام [illegible] [illegible] لیکن قسطنطنیہ میں ایک گروہ بھی [illegible] [illegible] دمشق اور بیروت میں بھی [illegible] [illegible] ان کی تمام تجارت بھی [illegible] [illegible] ملازمت [illegible] دولت [illegible] [illegible] تجارت [illegible] گروہ [illegible] [illegible] مسلمانوں [illegible] افلاس [illegible] سلطنت [illegible] گروہ بھی دنیا بھر میں ایک مفلس [illegible] اگر مسلمان [illegible] علوم و فنون [illegible]

انعام نمبر اوّل ؏۲ - انعام نمبر دوم ؏۱ - انعام نمبر سوم ؏۵

چونکہ پیسہ اخبار بہت دور دور تک جاتا ہے اور ۱۵ نومبر تک [illegible] [illegible] اس واسطے ایک ہفتہ [illegible] حاصل [illegible] درخواستیں آنے کی [illegible] بڑھا دیا گیا ہے یعنی اب ۲۲ نومبر سنہ ۱۹۰۰ء تک جو اصحاب درخواستیں مع مصرعہ ہائے مطلوبہ [illegible] انعام کے مستحق ہونگے۔ شرائط انعام حاصل کرنے کی یہ ہیں۔

(۱) ایک جلد [illegible] [illegible] ڈاکٹری [illegible] صاحب جس کی قیمت صرف چار روپے [illegible] خرید ہو۔ اور ہر ایک مصرعہ کا [illegible] صاف [illegible] (۲) [illegible] (۳) اگر آپ کل مصرعے صحیح لکھینگے تو آپ انعام اول یعنی ؏۲ کے مستحق ہونگے۔ اگر [illegible] [illegible] انعام دوم [illegible] اور اگر صرف [illegible] صحیح ہونگے۔ تو انعام سوم [illegible] [illegible] (۴) [illegible] انعام کے مستحق نہ ہونگے۔ (۵) اگر دو یا زیادہ اصحاب ایک انعام کے مستحق سمجھے جائینگے۔ تو برابر حصہ تقسیم کیا جائیگا۔ (۶) [illegible] بھیجی جاویگی۔ اور جو صاحب انعاموں کے مستحق ہونگے [illegible] نتیجہ انعام [illegible] پیسہ اخبار میں شائع کیا جاویگا۔ (۷) جو صاحب کتاب [illegible] [illegible] خیال نہیں کیا جاویگا۔ (۸) [illegible] اصحاب کی درخواستیں [illegible] تاریخ کے بعد [illegible] (۹) انعام کے مستحق نہ ہونگے [illegible] کتاب [illegible] ان کی خدمت میں روانہ کیجاویگی۔ [illegible] بہت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ڈاکٹر صاحب بن جاویگا۔ انعام [illegible] [illegible] [illegible] پیسہ اخبار [illegible] [illegible]

[illegible]

المشتہر [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] نیاکی کسی سرزمین میں [illegible]
[illegible] شہر دیار نمانتر کہ فرزند بحث در بازار
[illegible] منفعت [illegible] مسلمانوں [illegible]
[illegible] سلامت [illegible]
[illegible] وہ بھی ان لوگوں کو ہم سے بہتر [illegible]
[illegible] رب العالمین [illegible] کسی خاص [illegible]
[illegible] حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے

تهد اللکد تکتب المعالی — ومن طلب العلی سهر اللیالی
یغوص البحر من طلب اللآلی — ویحظی بالسیادة والنوالی
ومن طلب العلی من غیر کد — اضاع العمر فی طلب المحالی

مگر افسوس کہ آج مسلمان [illegible] محنت [illegible]
[illegible] کی بدولت ذلیل و خوار [illegible]

[illegible]

کارخانہ میں گیا تھا تو وہاں قسطنطنیہ کا ایک یہودی سوداگر موجود تھا
جس نے ۵۰ ہزار روپیہ کی دریاں خریدی تھیں [illegible]
میں [illegible] دریاں بنانے کی مشین [illegible] فائدہ اٹھائے
اس کارخانہ میں جو بانات کشمیرا [illegible] وغیرہ بنتے ہیں [illegible]
[illegible] کے کام آتے ہیں۔ اس کے علاوہ [illegible] ریشم کا کپڑا اور قالین
بنتے [illegible]
[illegible]
[illegible] ریشمی قالین بنتے ہوئے دیکھے [illegible]
لوگ خرید نہیں سکتے کسی زمانہ میں ریشم بھی [illegible]
ایک بڑی صنعت تھی [illegible]

[illegible]

فکر کرنا چاہتا ہوں۔ مجھ کو گزشتہ سے پیوستہ ہفتہ میں پنجابی
منشی عبد العزیز صاحب [illegible] لنڈن سے
[illegible] قسطنطنیہ [illegible]
[illegible] ہزار روپے کا
[illegible] قسطنطنیہ کو روانہ
[illegible]
[illegible] مکان [illegible]

[illegible]

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ ایک لطیف مقوی غذا ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لئے نہایت
مفید ہے۔ جسم میں قوت اور خون پیدا کرنے کے لئے خاص طاقت رکھتی ہے۔ اس کا ذائقہ
نہایت لذیذ ہے اور بڑے اطمینان سے اس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔
دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

چونکہ میری نظروں میں مسٹر موجودہ کام ہو وہ سہل کام میں لیکن
ولسن اور مسٹر تو اب بھی ہزاروں ایسے اچھے موجود ہیں مگر اخبار
نویسی ہماری قوم میں ابھی سب سے زیادہ نالائق بھی بہت کم ہیں۔
[illegible] سیر سٹوں کرتے [illegible] دولت کما سکتے لیکن مرحوم کی ذات
[illegible] میری میرا اعتقاد [illegible] اور تھا [illegible] مجھ سے بڑی
[illegible] کرنے کی کوشش کرتا
[illegible] حق سے [illegible] مگر ہوا نہ گوارا یہ بار سر لینا۔
یہی تو اب بھی [illegible] ہو کہ اس چند روزہ زندگی کو بھی قوم
[illegible] کی خدمت [illegible] کہ مجھ میں قابلیت ہو صرف کروں
[illegible] اور [illegible] ہاری کی ۔ تو میں لئے عہد [illegible] اس سفر سے
[illegible] بھی [illegible] وہ [illegible] کی کوشش کرونگا

گزاریں منزل [illegible] خانہ روم
[illegible]
[illegible] روم
[illegible]
[illegible] روم
تا بگویم [illegible] سیر سلوک
[illegible] خانہ روم

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— مدراس [illegible] جرم میں بہت آدمی
[illegible] پر اہانت کا الزام لگایا
[illegible] اس [illegible] پیدا ہو ۔ اور اس کے
[illegible] سکتا [illegible] کی ہے ابتدائی
[illegible] رکھی گئی ہے ۔
— ۲ نومبر [illegible] کیس [illegible] امریکی
[illegible] مبتلا اور [illegible] مبتلا [illegible]
— گورنمنٹ آف انڈیا نے غیر معمولی گزٹ میں ہندوستان [illegible]
[illegible] کنگ [illegible] کا سوگ رکھنے کی ہدایت
[illegible] ہے ۔
— سر [illegible] فرقہ سو [illegible] سپاہی ہندوستان
واپس رہے ہیں ۔ اُن کو [illegible] ۱۳ [illegible] فرلو دیا جائیگی ۔
— حاجی محمد حنیف و حاجی محمد ظہور الدین صاحبان [illegible]
مدراس [illegible] علی الترتیب [illegible] ایک ہزار روپیہ
چندہ [illegible] مدراس کو عطا کیا ۔
— ہندوستان [illegible] فرقہ کو [illegible]
[illegible] سے [illegible] اُجرت لیا جائیگی ۔
— ایک [illegible] میں [illegible] کرتا ہو
[illegible] آل ۔ [illegible] گرفتار [illegible] ۔
— مدراس کی [illegible] سے مسٹر [illegible] کونسل
کے ممبر مقرر ہوئے ۔
— [illegible] کے انتقال [illegible] کی تقریب پر ہندوستان [illegible]

بمبئی جائیگا ۔ ۲۲ نومبر کو بمبئی سے جہاز پر سوار ہوگا ۔
— ہندوستان کی [illegible] کمپنی کے لئے
گورنمنٹ ہند نے [illegible] منظور کیا ہے [illegible] انسپکٹروں کے لئے [illegible]
— [illegible] گورنمنٹ نے ایک [illegible]
[illegible] کی ہے ۔
— سر [illegible] صاحب [illegible] کراچی میں [illegible]
سے ملاقات کی ۔ [illegible] کی آمد کی خوشی میں [illegible] کی
طرف سے آتشبازی چھوڑی گئی ۔
— نواب [illegible] جنگ کے خلاف [illegible] الزامات کی
تحقیقات کے لئے دوسری کمیشن مقرر کی گئی ہے ۔
— مولوی محمد اشرف خلف [illegible] جنگ بہادر [illegible]
یونیورسٹی میں امتحان [illegible] میں پاس ہو گئے ۔
— [illegible] لال کو [illegible] کے جرم میں
۱۰ سال قید سخت اور اس کے دو ماتحتوں کو ۷ سال اور ۴ سال قید
کی سزا ہوئی ۔ [illegible] لال نے ایک ہزار روپیہ [illegible] کیا تھا ۔
— نواب [illegible] حسن خان شوکت جنگ کے تمام خطابات اور
عہدے [illegible] جرم میں [illegible] نظام نے چھین لئے کہ وہ [illegible] کو
[illegible] لکھا کرتے تھے ۔
— کلکتہ کے سیلاب زدگان کی امداد میں اب تک [illegible] ہزار
روپیہ چندہ فراہم ہو چکا ہے ۔
— بمبئی کے ایک [illegible] کے کارخانہ میں ڈیڑھ لاکھ روپیہ کا
[illegible] ہوا ہے ۔ پارسی کلرکوں پر شبہ کیا جاتا ہے ۔
— ۲ نومبر کو [illegible] کالج علیگڈھ کا جلسہ [illegible] منعقد ہوا ۔
۷ نومبر کو سر [illegible] لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی کے علیگڈھ میں
تشریف لانے پر بھی [illegible] کالج [illegible] گیا ۔
— [illegible] کے مقام [illegible] میں [illegible] کاشتکاروں
نے [illegible] انکار کیا [illegible]
[illegible] امن قائم کیا
— [illegible] کلکتہ [illegible] طالبعلموں [illegible]
[illegible] گزشتہ ۵ روز میں [illegible] طلبعلموں کا [illegible]
— ڈاک کے ۴ دیسی افسر [illegible] بھیجے جاینگے ۔
— ایک انگریزی اخبار [illegible] لکھتا ہے کہ [illegible]
گورنمنٹ نے سرکاری دفاتر میں ہندو اور مسلمان ملازموں میں مساوات
قائم رکھنے کے متعلق ضروری احکام صادر کئے ہیں ۔

اشتہار

مفت [illegible]

انجمن [illegible] ہندوستان

انجمن [illegible]
[illegible]
[illegible] کا مضمون ہے ۔ [illegible]
[illegible] صاحبان کو [illegible] انجمن کے [illegible]
[illegible] کا ٹکٹ ارسال فرما کر
طلب فرماویں ۔ المشتہر [illegible]
[illegible] انجمن [illegible]

— کرنل [illegible] کمانڈنگ [illegible] نے [illegible]
میں انتقال کر گئے ۔
— ۱۹۱ مزید [illegible] ہندوستان روانہ کئے گئے ہیں ۔

[لوکل و پراونشل]

— برٹش اضلاع پنجاب میں قحط کے کام [illegible] امداد [illegible]
کی ہے [illegible] میں علی الترتیب ۱۸۷۱ و ۳۰۱۵ [illegible]
دیجاتی ہے ۔
— پنجاب میں [illegible] کی فصل توقع سے اچھی ہوئی ہو مگر ابتدا میں
بارش نہ ہونے سے اس کی کاشت کم [illegible] مگر اگست کی غیر
معمولی بارش [illegible] کے حق میں بہت مفید ثابت ہوئی
اگرچہ اس سے کچھ نقصان بھی ہوا ۔
— پنجاب میں ۱۰۲۹۹۰ ایکڑ زمین پر [illegible] بوئی گئی ہے
جو بمقابلہ بقیہ سال [illegible] فیصدی [illegible]
فصلوں کی حالت بہت اچھی ہو [illegible] پیداوار ہونے
کی توقع کیجاتی ہے ۔
— دفتر پیسہ اخبار کو بذریعہ تار اطلاع دی گئی ہے کہ [illegible]
سکول [illegible] امتحان [illegible] میں اول رہا تھا
سردار [illegible] سنگھ صاحب [illegible]
کے لئے معززین ہندو اور مسلمانوں کا ایک عام جلسہ [illegible] منعقد
ہوا ۔ حاضرین میں سردار صاحب کی طرف سے مٹھائی تقسیم کی گئی ۔
سردار صاحب [illegible] ہر سال [illegible] عطا کرتے ہیں ۔
— [illegible] کا جلسہ [illegible] انگریزی کے استعمال [illegible] سال
[illegible] کا شکریہ ادا کیا ہے ۔
— [illegible] متعلق مسٹر [illegible] سے
عارضہ سکتہ سے شب جمعہ کو کالکا میں انتقال کیا ۔
— [illegible] نامی ایک گاؤں جو ۳۸ [illegible] کی
آبادی رکھتا اور تحصیل [illegible] ضلع [illegible] میں واقع ہے اس
میں بھی طاعون سرایت کر گیا ہے ۔
— پاسچر [illegible] کسولی روز افزوں ترقی کر رہا ہے اب تک
۲ [illegible] سگ گزیدگان علاج کرانے آ چکے ہیں جن میں سے [illegible] نے علاج
کی میعاد ختم کی ۔ ۱۳ ابھی زیر علاج ہیں ۔ [illegible] مریض [illegible]
علاج میں [illegible] کامیابی نہیں ہوئی ۔ حالانکہ بعض [illegible]
مقامات [illegible] کام آتا تھا ۔
— شب [illegible] خزانہ ضلع پشاور میں [illegible]
— [illegible] نمائش لاہور [illegible]
آن کر [illegible] کو [illegible] آمد و رفت کا ریلوے ٹکٹ ملیگا ۔
— [illegible]
[illegible]
— [illegible]
ہفتہ گزشتہ میں [illegible] کلکتہ [illegible]
غالباً آپ [illegible] قیام رہیگا ۔
— [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہوگئے۔

—— [illegible] کی چٹھی [illegible] لیڈر مستعفی [illegible] میں ایک مستقل [illegible] قائم کرنے کا ارادہ کیا ہے جو دوسرے [illegible] سیاہ صنعت و حرفت کی [illegible] کرنے [illegible] نشانیں [illegible] ہزار [illegible] ہیں ۔

—— [illegible] کا [illegible] عنقریب شروع ہوگا ۔

—— [illegible] کے [illegible] فراہم ہوا ۔

—— [illegible] پارلیمنٹ کی [illegible] میں [illegible] ہوگی ۔

—— [illegible] صاحب لیڈر [illegible] وقت [illegible] اظہار افسوس کر رہی ہے ۔

—— [illegible] پنجاب میں [illegible] نیابت [illegible]

[illegible] ہیں ۔

—— [illegible]

[illegible] ہوگا ۔

—— [illegible] ۲۹۲ [illegible] اور ۹۱ [illegible] ہوگئے ۔

سلطان المعظم [illegible] حضرت [illegible]

صرف دو ورقوں پورا تعویذی قرآن شریف [illegible]

[illegible] اسلام [illegible] نام پر جان و مال فدا کرنیوالے اسلامی برادران [illegible] خدا کے کلام کو اپنی جان [illegible] تیس پارہ دو ورق میں [illegible] ہر [illegible] کا طول [illegible] آپنے اس [illegible] کلام الٰہی [illegible] سے [illegible] سورات کی [illegible]

[illegible]

ممالک غیر

—— ایران کے بعض شہروں میں ٹرکی کی طرف سے وائس کونسل مقرر کئے جائینگے ۔

—— انگلستان کی نئی کیبنیٹ حسب ذیل عہدہ داروں سے مرکب ہوگی

(۱) لارڈ سالسبری وزیر اعظم و لارڈ پریوی کونسل (۲) مسٹر [illegible] ہوم سکرٹری (۳) لارڈ لینسڈاؤن [illegible] (۴) [illegible] (۵) ارل سلبورن لارڈ خزانہ ۔ لارڈ لینسڈاؤن کے سوا دیگر تقررات کو اہل انگلستان نے عام طور پر پسند کیا ہے ۔

—— برلن میں بھی طاعون کا ایک کیس ہوا ہے [illegible] سے کیا تھا ۔

—— افسوس کہ سر [illegible] میں سے [illegible] میں رحلت فرما گئے ۔ انا للہ [illegible]

—— ہسپتالوں کی کمیشن [illegible] اجلاس ختم کرلیا ہے ۔ اور اب رپورٹ تیار کر رہی ہے ۔

—— [illegible]

[illegible]

—— [illegible] ظاہر ہوتا ہے ۔

[illegible]

—— [illegible] کرکے [illegible] بحری فوج کو [illegible]

[illegible] کے متعلق اطلاع [illegible]

[جنگ جنوبی افریقہ]

—— [illegible] وہاں متوقف رہنا پڑتا ہے ۔

[illegible]

—— [illegible]

[illegible]

—— [illegible] ملکہ [illegible] سرکاری [illegible] رہی ہے ۔

—— [illegible]

[illegible]

—— [illegible] اسٹیمر [illegible] سرکاری [illegible] ستارہ دیا [illegible] ۔

[illegible] میں [illegible]

[illegible]

—— [illegible] کی اصلاح ایک [illegible] ۔

[illegible]

—— [illegible] تعطیل [illegible] کرکے [illegible]

—— [illegible] کی [illegible] ۔

[illegible]

—— [illegible]

[illegible]

[illegible]

—— [illegible]

[illegible] اور اب [illegible] ہے ۔

Chamberlain's Cough Remedy

ایک دیہاتی اسٹور نے اپنے بچے کی جان بچالی

[illegible] کاؤنٹی کا ایک دیہاتی اسٹور [illegible] ایک کتاب ہے کہ ہمارا چھوٹا بچہ جس کی عمر [illegible] سال کی تھی اکثر [illegible] میں مبتلا ہوجایا کرتا تھا [illegible] استعمال [illegible] بچہ کی جان [illegible]

[illegible]

عیسائی رعایا جو پورپ و ایشیا کے ترکی علاقہ کے قریب ہیں عسکری ادا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام مذہبی مدرس اور سکولوں کے طالبعلم جو ایک خاص امتحان لیتے مذہبی پاس کر سکیں مثلاً بیرگزسی یا مولوی کر رہی ہیں فوجی خدمت سے معاف کئے جاتے ہیں۔ نیز وہ لوگ بھی فوجی خدمت سے معاف کئے جاتے ہیں جو اپنی ماں یا بیوی یا بہن یا بوڑھے باپ کے اکیلے ہی متکفل ہوں۔

ترکی فوج کی عزت صرف اس کی تعداد پر ہی منحصر نہیں بلکہ زیادہ تر اس کی کیفیت پر اس کا مدار ہے۔ ترک سلطنت ثانی صرف دنیاوی پیرایہ میں ہی نہیں کرتے۔ بلکہ اس کی ایسی صورت ہے جیسے کسی طرح مسلم کرتے ہیں۔ سلطان وقت کو خلیفۃ المسلمین۔ جانشین نبیؐ رسول ... حامیین اور محافظ حرمین شریفین یا ما خود مقتدا سمجھا جاتا ہے۔ قسطنطنیہ میں بیسیوں مکانات ہیں یہ لوح جلی قلم سے خط آویزاں دکھائی دیتے ہیں جو حامی سلطان سب نظران ہے اور سا ... ہے کہ جب ترک عیسائیوں سے جنگ کرتے ہیں تو جہاد سمجھ کر میدان میں جاتے ہیں۔ میدان میں "اللہ اکبر اللہ" کا نعرہ اور سورۃ ... آیۃ ... کے وقت بلند کیا جاتا ہے۔ گزشتہ جنگ سیرمان کے موقع پر جو اعلان جنگ کا لیا گیا تھا اس میں یہ الفاظ بھی تھے کہ خدا کے فضل اور رسول صلعم کی روحانیت کی امداد سے ہمیں فتح حاصل ہوگی۔ ایک ترک افسر نے جو جنگ پلیونا میں بھی شریک تھا حکایت اور آداب جنگ کے بیان میں بھی شامل تھا مجھ کو ایک عجیب قصہ سنایا۔ جو اس موقع پر اسی کے الفاظ میں سنا دینے کے قابل ہے:۔

اس نے کہا کہ گزشتہ جنگ روس کے ایام میں مجھ کو حکم ہوا کہ روسی جنرل کے پاس ایک پیغام لیجاؤں۔ جب میں روسی افسر کے خیمہ میں گیا۔ تو اس نے مجھ کو کہا کہ تم لوگ خالص گدھے ہو۔ تمہارے سپاہی ہوا ایک ہزار سے زیادہ نہیں۔ ہمارے دس پیدل ہزار سپاہیوں پر حملہ کرتے ہوئے دریں نہیں ڈرتے۔ ہر چند کہ وہ جانتے ہیں کہ ان میں سے اکثر مارے جائینگے۔ ہمیں جواب دیا کہ نہیں ہے۔ ہم ہرگز خوف نہیں رکھتے کیونکہ ہم سب مذہب کی تعلیم ہے کہ جب مرنے کا وقت آتا ہے تو ایک ساعت آگے پیچھے نہیں ہو سکتی۔ اور جو جنگ کسی شخص کے مرنے کے لئے دراصل مقرر ہو چکا ہے۔ وہ کبھی ٹل نہیں سکتی۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ اگر ہمارے مرنے کا وقت ابھی نہیں آیا ہے۔ تو دنیا کی کوئی طاقت اسے ٹال نہیں سکتی۔ اور اگر نہیں آیا۔ تو دنیا کی کوئی زبردست طاقت اسے قریب نہیں لا سکتی۔ روسی افسر یہ

جان سن کر دنگ ہو گیا۔ اس نے کہا کیا یہ ترک افسروں کا ہی عقیدہ ہے یا سپاہیوں کا بھی یہی ہے۔ میں نے کہا ہر ایک سپاہی کا یہی ایمان ہے۔ تو روسی افسر نے حیران ہو کر کہا۔ کہ واللہ اگر ایسی فوج میرے ماتحت ہوتی تو میں تمام یورپ کو فتح کر لیتا"۔

غرض ایسے ہی عقیدہ کی وجہ سے ترک یورپ کی عیسائی سلطنتوں میں شیخ انتوں میں زبان کی طرح اب تک موجود ہیں۔ سمجھاں کا یورپ ہے۔ مدت سے نشان ... کہا جاتا تھا۔ قسطنطنیہ میں فروارد شخص کو ہر طرف سوائے انواع و اقسام کی فوجی وردیاں کے کچھ نظر نہیں آتا۔ ان میں سے اکثر ... اور ... کا کام کرتے ہوئے ... ادھر لوگ ہر وقت وردی پہنے رہتے ہیں۔ بازاروں میں ... دفتروں میں۔ شبستوں میں۔ افسرانہ فوجی وردی پہنے ہیں ... کر میں ... ہزار ہا ترک نظر آتے ہیں۔ کیونکہ یہاں کی حکومت خالص فوجی حکومت ہے۔

فوج کی اصلاح کے متعلق ایک بڑی بات جو فوج سے سلطان عبدالحمید خاں کو سوجھی ہے۔ وہ ... آلائی کی ترتیب ہے۔ یہ فوج ہزار اور ایک لاکھ کے درمیان ہوگی۔ جو یمن۔ حجاز اور بغداد کے صحرا نشین عربوں سے بھرتی کی گئی ہے۔ یہ بادیہ نشین لوگ قدرتی سپاہی ہیں۔ اور ان سے بھرتی ... عرب کے ... ترکی کا قبضہ مضبوط ہو گیا ہے۔ بلکہ یہ وقت ضرورت بڑے کام کی فوج ثابت ہوگی۔ اسی خیال سے اعلیٰحضرت سلطان المعظم نے گزشتہ دس سال سے ... جب خاص کے خرچ سے استنبول میں ایک مدرسہ عشیرت قائم کر رکھا ہے۔ یہ ... احمد مدحت صاحب مشہور ترکی مصنف کے مجھ اس

مدرسہ کے دیکھنے کی عزت حاصل ہوئی ... ترکی ... یہاں ... ۵ سو طالبعلم تعلیم پاتے ہیں۔ جو یمن۔ حجاز۔ شام۔ عراق ... بغداد ... طرابلس ... افریقہ ... کے لڑکے ہیں ... تمام عرب اور افریقہ کے ... پرورش تعلیم ... کے لڑکے تھے۔ انہیں پانچ سال تک اس مدرسہ میں مکمل سکول کی تعلیم دیجاتی ہے۔ اور اثنائے تعلیم میں ان کے تمام اخراجات حضرت سلطان جیب خاص سے ادا کرتے ہیں۔ یہ لڑکے اسی مکان میں کھانا کھاتے اور رہتے ہیں۔ جس سے ان کے کھانے کا سامان بہت اعلیٰ ہے۔ میں اس مدرسہ اور دیگر مقامات کے متعلق جو نوٹ لئے ہیں۔ ہندوستان کو بھیج چکا ہوں۔ اس لئے مدرسہ کا ٹھیک خرچ مجھے یاد نہیں۔ مگر غالباً ۸ ہزار روپیہ ماہوار سے زیادہ ہے۔ قسطنطنیہ کے تمام ... مدرسہ سے ... سسٹم کا رواج ہے۔ اور تعلیم ... نہایت ... رہتے ہیں ... ان بورڈنگ ہاؤس میں ایسی ... اور ... ہیں جیسا کہ ہندوستان کے بعض ... ہیں۔ ایک ایک ... اور ... دیکھ کر ... کیا کہ کیا ہندوستان کے مسلمانوں کے لڑکے بھی اس مدرسہ میں شریک ہو سکتے ہیں۔ تو قائم مقام ... نے جواب دیا کہ اگر ذات شاہانہ کی خدمت میں لڑکے کے وارث پہلے ایک عریضہ اس مطلب کا بھیجیں۔ تو ... اجازت مل جائیگی۔ اور اس کا تمام خرچ ۵ سال کی تعلیم کا ادا کر دیا جائیگا۔ علاوہ روٹی کپڑے اور سامان تعلیم کے ان لڑکوں کو ... روپیہ ... اور تعلیم ... کر کے ... اپنے ... مدینہ ... کو روانہ کئے جاتے ہیں۔

چونکہ ... سلطنت ترکی نے ... جنگی جہاز مرمت کے لئے بعض یورپین ملکوں میں بھیجے ہیں۔ اس سے یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ ترک ... جہازوں کی خود مرمت نہیں کر سکتے۔ مگر درست معلوم نہیں ہوتا۔ استنبول میں ایک بہت بڑا سرکاری کارخانہ جہازوں کی مرمت کرنے اور نئے جہاز تیار کرنے کا ... ہے ... اسے ترسانہ کہا جاتا ہے ... ایک ... نے قسطنطنیہ کا ترسانہ دیکھا۔ اس میں ایک حصہ جنگی جہاز ... مرمت کرنے کا ہے ... اور دوسرا ... ہر قسم کے ... ترک افسر ... ہی کرتے ہیں ...

ایک نئی اور سچی خبر

جو لوگ بد قسمتی سے آتشک یا سوزاک میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ان کے ... مرض ... آسان ... کی ... اشتہار ... ہیں ... [illegible]

... ہسپتال ایجنسی ... امرتسر ... [illegible]

انعام! انعام!! انعام!!!

... ایسی ہوگی جس کی دھوم تمام عالم میں مچی ہوئی ہے ... [illegible]

... اشتہار ... [illegible]

[illegible]

دو علاوہ ازیں پیرس کے دلچسپ عجائبات باتصویر احباب جواب میں سلسلہ وار شائع ہوتے رہیں گے

[illegible] کے متعلق ترکوں نے بھی [illegible] اختیار کیا ہے جو
جاپان کا ہے [illegible] جو جرمن [illegible] ہیں سے جو جرمن کے لوگ فرانسیسی
زبان [illegible] ہیں [illegible] سے اعلیٰ عہدوں پر ہیں مگر اب
انگریزی بھی سیکھتے ہیں۔ [illegible] ہندوستان میں انگریزی
[illegible] فرانسیسی جانتے ہیں ترکی افسر سرکاری خط
وکتابت [illegible] سکتے ہیں۔ وہ فرانسیسی زبان بہ خوبی
[illegible] یہاں کے مقتدروں نے [illegible] کتب [illegible]
[illegible] فرانسیسی سائیکلوپیڈیا اور کتابوں کو لبریز تھے جیسے کہ
ہندوستان میں ہم لوگوں کے انگریزی کتابوں سے [illegible]
کے ترسانہ [illegible] افسر نے بتایا کہ [illegible] انگلستان کے
توپ سازی کے کارخانوں [illegible] جن میں ایک آرمسٹرانگ نامی ہے
اور وہ [illegible] توپ سازی کے کارخانے میں جا کر دیکھا
[illegible] کہ اس کی [illegible] میں جدید [illegible]
قسطنطنیہ میں [illegible] آرمسٹرانگ [illegible] کسی طرح [illegible]
نہیں [illegible] بہت [illegible] تیار
[illegible] اور چھوٹی [illegible] توپیں [illegible] تیار
تھیں جن کی [illegible] توپ [illegible] مرکب تھی
توپ ہی ایک بہت بڑا ورکشاپ [illegible] جس میں ۴
[illegible] زرہ [illegible] ایک وقت میں ڈھل سکتا ہے۔ جتنی
[illegible] توپ کی [illegible] زرہ [illegible]
[illegible] سے [illegible] کر
[illegible] ایک ایسی توپ کا مکمل کرنا کوئی سہل اور جلدی کا کام نہیں۔
[illegible] جنہیں [illegible] کام [illegible] ان

تندرستی ہزار نعمت ہے

نہایت [illegible] اشتہار [illegible] نسخے پر تاثیر حاصل ہوئے ہیں
جو [illegible] کے فائدہ کے لئے [illegible] جاتے ہیں۔
معجون حیات [illegible] تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ کل بیماریاں
[illegible] پیدا ہونے کا باعث فساد خون اور ضعف
معدہ ہے۔ یہ معجون اس کے لئے اکسیر ہے ذیل کی بیماریوں کے
رفع کرنے کے لئے تیر بہدف ہے۔ ضعف [illegible] ضعف [illegible]
[illegible] کثرت [illegible] کی عادت کا نتیجہ
ہو۔ [illegible] قیمت فی
[illegible] روپیہ (عہ) ●

اکسیر جوہر [illegible] دورانِ قبض، ضعف دل، [illegible]
[illegible] تپ تلی، درد گردہ، [illegible]
سر درد [illegible] کی بیماریوں میں [illegible] آرام ہوتا ہے
[illegible] نہایت [illegible]
کرو [illegible] دست [illegible] ہوتے ہیں ●
قیمت [illegible] ڈاک ذمہ خریدار
تمام [illegible] پتہ ذیل پر آنی چاہئیں

[illegible] مقام [illegible] ضلع گوجرانوالہ

محسوس کیا کہ اگر ہم سب [illegible] مناسب سمجھا جائیگا کہ تمہارے
کارخانے مکمل رہیں۔ [illegible] کہا یہ ٹھیک نہیں۔ کیونکہ [illegible] انگلستان
میں آرمسٹرانگ کی توپ سازی کا کارخانہ بہت بڑا اور بہت [illegible]
وہ اپنی چیزیں آپ نہیں بناتے بلکہ اگر وہ بنانا چاہیں تو بنا
سکتے ہیں مگر وہ اس اصول کو مانتے ہیں کہ ہر کارخانہ [illegible]
ہو۔ [illegible] کارخانہ کی مخصوص چیز ہوتی ہے [illegible]
کارخانہ سے جو دوسری چیز کے بنانے میں مصروف رہتا ہے۔ ابھی بنا
سکتا ہے چونکہ ملک ضرورت کے وقت اس کارخانہ کو وہ سب [illegible]
ملک کے دوسرے کارخانوں سے مل سکتی ہے۔ لیکن ٹرکی اگر یورپ کے
اسی ملک [illegible] مصروف ہو تو اسے وہاں کے کارخانے سے وہ چیز
نہیں مل سکیگی۔ اسی کارخانہ کے ایک ورکشاپ میں [illegible]
[illegible] رہے تھے۔ جہاز سازی کے کارخانہ میں اس وقت ایک
[illegible] نامی ایک [illegible] آہن پوش [illegible] زیر تعمیر
ہے۔ اور ایک بہت بڑا جہاز "عبدالقادر" نامی [illegible] ہے۔ عبدالقادر
جب تیار ہو گیا تو [illegible] کا جنگی [illegible] جہاز ہوگا۔
لیکن معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں کو اس جہاز کی تعمیر جلدی ختم کرنے کا
ذرا بھی فکر نہیں۔ پچھلے سال کارخانہ سے حمیدیہ نامی ایک [illegible] زرہ
پوش جہاز [illegible] تیار ہوا ہے لیکن [illegible]
تیار ہوا ہے وہ [illegible] سال کا کہنہ ہے۔ اور جنگی جہازوں کی تعمیر
[illegible] میں بیمار [illegible] اس لئے ہر چند کہ یہ جہاز ساخت
میں [illegible] کے لحاظ سے [illegible] کارخانہ کے
[illegible] کے کہ وہ ہر قسم کے جنگی جہاز [illegible]
ہیں جیسا کہ کسی اور سلطنت کے کارخانہ میں بن سکتے ہیں لیکن حال
میں جو جہاز دیگر ممالک یورپ کو ترکی کے لئے بھیجے گئے ہیں [illegible]
جلدی مکمل کرانا منظور تھا کہ ان کارخانوں [illegible] جلدی نہ ہو سکتا۔
معلوم ہوا کہ ۲۰ سال پہلے جہاز سازی کے کاریگر [illegible] ۵۰۔۶۰
انگریز کاریگر ملازم تھے مگر اب صرف پانچ چھ ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ ۴۰
۲۵ پونڈ ماہوار تنخواہ لیتے ہیں۔ اور یہی کام ترک کاریگر [illegible] پونڈ ماہوار
میں کرتے ہیں۔ اس کارخانہ میں صرف ایک ترک کاریگر ۱۰ پونڈ ماہوار
[illegible] باقی سب کو اس سے کم۔ ان کارخانوں میں بھی [illegible] کام
سیکھتے ہیں [illegible] ہیں۔ اور ایک [illegible] اشیاء کا عجائب خانہ
بھی اس کے متعلق ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ اس عجائب خانہ میں بہت
کم چیزیں ہیں جو عجائب کہلا سکتی ہیں۔ خصوصاً اس شخص کی نظر
میں [illegible] انگلستان کے [illegible] بحری عجائب خانہ کو دیکھا ہو ●

ترسانہ کے علاوہ قسطنطنیہ میں دو اور کارخانے توپ اور گولے گولیاں
بنانے کے ہیں۔ [illegible] میں ایک کو دیکھ سکا جو [illegible] کے
نام سے مشہور ہے [illegible] اور دوسرے بڑے توپوں کا کارخانہ [illegible]
شاہ ایران [illegible] کی تیاریوں [illegible] دیکھ سکا۔ اس کارخانہ میں [illegible]
[illegible] بندوقوں کی گولیاں اور مختلف قسم کی توپوں کے
گولے [illegible] جاتے ہیں۔ ان کارخانوں میں بہت ترقی کی گئی ہے
اور بہت سی کلیں بڑھائی گئی ہیں۔ ایک بندوق کا کارتوس [illegible]
مختلف کلوں سے گذر کر مکمل ہوتا ہے۔ اور جب یہ کارخانے مکمل [illegible]
[illegible] لاکھ گولیاں ہر روز تیار کر سکا کرینگے۔ یہاں بڑی توپوں کے گولے
بھی ڈھلتے دیکھے گولوں کو استعمال کر [illegible]
[illegible] اور [illegible] لگا [illegible]
ہیں۔ [illegible] جنگ یونان [illegible] گئے تھے۔ [illegible]
بھی چند یہاں موجود تھیں۔ یہاں ایک گاٹلنگ گن پانچ نالی کی [illegible]
تھی۔ جو قیصر جرمنی نے سلطان المعظم کو بطور تحفہ دی تھی۔ اب اس کی
نقلیں یہاں تیار ہونے والی ہیں۔ ان کارخانوں میں جس قدر لوگ
کام کرتے ہیں۔ یا تو وہ عسکری ہیں کہ فوج کے عہدہ ہو سکتے ہیں
میدان جنگ میں نہیں جاتے۔ اور یا طالب العلم ہیں کہ وہ ہمیں تعلیم
پاتے ہیں اور یہاں ٹیکنیکل کام سیکھتے ہیں ●

بس ان متعدد ٹیکنیکل کارخانوں میں یہ بات دیکھ کر ترکوں کی
موجودہ فوجی تیاری کے خیال کا قائل ہو گیا کہ ان سب کے ساتھ
ایک مدرسہ متعلق ہے جس میں عموماً یتیم اور مفلس طالب العلم تعلیم پاتے ہیں
[illegible] کارخانہ [illegible] کے اندر ایک مدرسہ [illegible]

عیش پسند لوگوں کو عموماً اور [illegible] لوگوں کو خصوصاً
[illegible] جتلایا جاتا ہے کہ [illegible] مرکب [illegible]
[illegible] سے [illegible] آتا ہے [illegible]
طاقت سے پر خولی ہیں [illegible]
[illegible] یقین دلاتے ہیں کہ [illegible] خصوصاً [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] استعمال کی جاویں تو
[illegible] کی ضرورت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (عہ)
[illegible]
نوٹ [illegible]
[illegible]

[illegible]

رفیق سفر

دنیا بھر کی اب بے تکلف سیر کرو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک ہزار روپیہ انعام

خرچ آمد و رفت کے علاوہ اس شخص کو دیا جائیگا جو ان گولیوں کے اجزاء کے بغیر ان سے اچھی مقوی گولیوں کا ڈاکٹری نسخہ بتائے

NERVINE TONIC PILLS

نروین ٹانک پلز

۶۰ گولی ۔۔۔ دو روپے ۔۔۔ (عہ)

یہ گولیاں بنائی ہوئی نہیں سنیاسیوں کی تلاش کا خبط نہیں فضول دواؤں کا چھو منتر نہیں جنکا بھید کسی پر ظاہر نہ ہو

ان گولیوں [illegible] ایکسٹراکٹ نکس وامیکا ایکسٹراکٹ کوکا فیری فاسفیٹ وغیرہ ہیں جنکو لنڈن کے مشہور و معروف دواساز [illegible] مسٹر ہیولٹ اینڈ سن (گورنمنٹ کنٹریکٹرز) وہیرنگ اینڈ کو وغیرہ وغیرہ تیار کرکے بھیجتے ہیں۔ یہ دوا [illegible] نہایت مشہور اور فاضل ڈاکٹروں نے غایت درجہ کی توصیف و ثنا فرمائی ہے۔ نامردی [illegible] داخیال نہیں کی جاتی۔ یہ گولیاں قوت عزیزی کو چمکاتی ہیں۔ دلکو خاطر خواہ نشاط و تفریح پہنچاتی [illegible] ضعف اور خشکی دماغ کو سریع التاثیر ہیں سدر۔ دوار طنین۔ نسیان۔ کو بلیغ النفع ہیں [illegible] دل کی بھولی بسری باتیں یاد آتی ہیں۔ معدہ کی شکایتیں رفع کر دیتی ہیں۔ بدن کو تازہ اور خوش رو [illegible] ہاضمہ میں وہ جودت آتی ہے کہ ادھر کھایا ادھر ہضم ثقیل ہو یا خفیف سب بھسم۔ دافع ریاح ہیں [illegible] ملین ہیں۔ معدہ [illegible] رنگت یاقوت کی طرح دمکنے لگتی ہے اور مثانہ کے اکثر عوارض کے لئے مخصوص الفوائد ہیں [illegible] ضعف۔ تقطیر سلسلبول کا نام تک نہیں رہنے پاتا۔ تولید و تغلیظ و تصلب عصب میں بے عدیل ہیں۔ اکثر اشخاص [illegible] عالم شباب میں بوجہ عیاشیوں۔ بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں سے مجبوب اور خراب خستہ ہو جاتے ہیں اور بوجہ شرمساری [illegible] ہیں کیا کرتے ہیں انکے حق میں یہ رشک اکسیر مایۂ جان اور قوت روان ہیں ✚

باایں ہمہ خوبی قیمت ۶۰ گولیاں دو روپے (عہ) اور ۱۲۰ گولیاں چار روپے (للعہ) ✚

طلائے برقی

یہ روغن ایام جوانی کی بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں کے تمام نقصوں کا دافع۔ رگوں و پٹھوں کی کمزوری کو [illegible] نافع ہے۔ اسکی مالش سے بلا تکلیف چھالوں اور دانوں کے رگ و پٹھے درست ہوتے ہیں اور رطوبات فاسدہ خشک ہو کر دوران خون ہوتا ہے۔ جن اشخاص نے اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو نکما بنایا ہے انکے لئے طلائے برقی و گولیوں دونو کا استعمال لازمی ہے۔ قیمت فی شیشی طلائے برقی دو روپے (عہ) ✚

محصولڈاک گولیاں و طلاء ۶ اور تمام فرمایشیں باجازت ویلیوپے ایبل مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں ✚

مفصل اشتہار جسمیں لنڈن۔ فرانس۔ جرمن کے نامی گرامی ڈاکٹروں کی شہادتیں ہیں پارسل گولیوں کے ہمراہ ارسال ہوتا ہے ✚

تمام فرمایشیں بنام **محمد امام الدین ایلوپیتھک سپیشلسٹ فرید جہاں فقداء امرتسر** آنی چاہئیں

نوٹ:۔ اگر تمام علاجوں سے مایوس ہو چکے ہو تو ان گولیوں اور طلاء برقی کا استعمال کرو۔

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر بہاولپور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

مصدقہ عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاولپور

شائقین خضاب کو مژدہ ہو کہ جس بے مشقت و مصروف نسخہ خضاب کی آپ کو مدت تلاش تھی۔ بعد بسیار محنت و تلاش دستیاب ہوا ہے۔ جو خضاب لاجواب کے نام سے موسوم ہے۔ اگرچہ مشتاق کہ خود ہو کر ٹھیک ہے۔ مگر عوام کی آگاہی کے لئے صرف اتنا لکھنا نازیبا نہ ہوگا کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے جلد اور بالوں کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ اور رنگ جو کہ چند منٹ میں عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ چند روز کے بعد جیسے دوسرے خضابوں میں پایا جاتا ہے پھیکا پڑ جاتا ہے۔ بلکہ بال قدرتی طور پر سیاہ اور [illegible] دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ اور بعد میں حسب ضرورت صرف کھونٹی کو لگانا پڑتا ہے۔ علاوہ بریں لگاتے وقت عمدہ خوشبو دیتا ہے جو دل و دماغ کو فرحت دیتی ہے۔ غرضیکہ خضاب لاجواب ہر طرح [illegible]

[illegible]

چند معتبر تازہ شہادت بطور نمونہ

عالیجناب حضور [illegible] صاحب وزیر اعظم ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا تیار کردہ خضاب چند اشخاص کو لگا کر امتحان کیا گیا۔ اس کے لگانے سے بالوں اور جلد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اور نہ کسی قسم کی تکلیف و خارش وغیرہ محسوس ہوتی ہے۔ بالوں کا رنگ بغیر دھبے کے بہت عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ جو دیر تک قائم رہتا ہے۔ غرضیکہ یہ خضاب ان تمام نقص سے جو دیگر آجکل کے خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے۔ امید ہے کہ اس کی ہر جگہ بیحد قدر ہوگی۔

عالیجناب سید [illegible] شاہ صاحب جج و ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک [illegible] کا ایجاد کیا ہوا خضاب [illegible] استعمال کرایا گیا جس کے لگانے سے بال [illegible] عمدہ سیاہ ہو گئے [illegible] بہت عرصہ تک قائم رہتے ہیں [illegible]

کے قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں ہے [illegible] خضابوں سے جو آج تک دیکھے ہیں [illegible] ان نقصوں سے جو دوسرے خضابوں میں پائے گئے ہیں [illegible] رواج پانے پر شائقین خضاب اس [illegible] قدر کریں گے۔

عالیجناب [illegible] خان صاحب [illegible] ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر نے اپنا تیار کردہ خضاب دو اشخاص کو لگا کر دکھایا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ جلد اور بال اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں۔ اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے۔ امید ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کریں گے۔

عالیجناب دیوان [illegible] صاحب [illegible] مستقل ممبر کونسل بہاولپور

میں تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت رام چند صاحب کا تیار کردہ خضاب ان تمام نقص سے جو آجکل کے [illegible] خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے۔

[illegible]

خضاب نمبر [illegible]

[illegible]

پنڈت رام چند ڈاکٹر [illegible] سے [illegible] کا [illegible] اور اس کو [illegible] کیا۔ بال بتعریف ظاہر ہوا [illegible] بالوں کو [illegible] عمدہ بنا دیتا ہے۔ چند منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ سر اور داڑھی کے لئے نقصان کسی قسم کا نہیں۔

نوٹ: ہر صاحب خضاب نمبر [illegible] سے کم طلب کرنا چاہئیں۔ قیمت فی شیشی ۱ [illegible] محصول [illegible] ہمراہ درخواست [illegible] دیویں۔

المشتہر: پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر ملحقہ ہسپتال بہاولپور

لعنت اللّٰہ علی الکاذبین

ہماری ادویات کے زود اثر و مجرب

لاثانی خضاب

منصف مزاج نظروں کے سامنے ہم ایسا تحفہ پیش کئے دیتے ہیں کہ جسکی بوڑھے
رہنے کو یکساں ضرورت ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے سر پر
سپیدی نمایاں ہوں یا بوڑھا کہلانے کے لقب کا خواہاں ہو۔ مگر امر مجبوری جبکہ
ہزاروں دقتیں ایک عالم شباب کے جھلک دکھلانے کے لئے جھیلنی پڑتیں۔
دنیاوی کاروبار سے گھنٹوں بیکار ہو کر مثل بیمار کے خضاب کو باندھ کر تنہائی
میں بیٹھنا پڑے تو ایسی مہندی اور وسمہ سے رنگ جانے کو سو سو سلام۔ ان
ہی تکالیف پر خاتمہ نہیں بلکہ جو عوارض اسکے استعمال سے لاحق ہوتے ہیں اور
جن کا آخر نتیجہ نہایت بد بھگتنا پڑتا ہے اُن سے خدا محفوظ رکھے۔ دانتوں کا گرنا
بصارت کا کم ہونا سر درد کا اثر تا۔ مہندی وسمہ کے خضاب کا ادنیٰ کرشمہ ہے
ان تمام کشمکشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہم نے کمال محنت و جانفشانی
بعد جانفشانی عرق ریزی اور وسیع تجربہ سے ایک ایسا خضاب ایجاد کیا ہے کہ جس
سے ہمارے خریدار اس لاثانی خضاب کا ایکدفعہ استعمال کر کے کبھی کسی دوسرے
خضاب کی خریداری کے خواہاں نہ ہونگے۔ اگرچہ چکنے چپڑے تعریفی الفاظوں سے مجھے
خود نفرت ہے تاہم ہمارے ایجاد کردہ لاثانی خضاب کی یہی تعریف کافی ہے کہ صرف
تیل کی طرح بالوں کو لگا دیجئے۔ فوراً لگاتے ہی بال اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم
ہو جائیں گے۔ طرفہ یہ کہ جس قدر بال سیاہ کرنے مطلوب ہوں سیاہ کر لیں اور
اس پر خوبی یہ کہ آئندہ جو سیاہ بال اسکے استعمال سے سفید ہونگے اور جو سفید
ہیں وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جائینگے۔ القصہ منگوا کر ملاحظہ کیجئے اور
ہماری راستی کی داد دیجئے۔

باوجود ان خوبیوں کے اسکی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنہ

ہمارے لاثانی خضاب کی قدردانی

(۱) جناب مولوی عبد القادر صاحب منصبدار علاقہ نظام حیدرآباد دکن۔ آپکا خضاب
بیشک اسم با مسمیٰ ہے میں اس جگہ سے زیادہ شیشیاں طلب نہیں کر سکتا ہوں کیونکہ
میں یہاں بطریق مسافر واسطے چند سے سکونت پذیر ہوں۔ فی الحال نصف درجن
شیشیاں اسکے لئے خضاب کی جلد روانہ فرماویں۔ یہاں کے لوگ آپ کے خضاب کے
خواہاں ہیں۔ بلکہ حیدرآباد میں بہم پہنچکر خضاب اور دوسری ادویات بھی طلب کرونگا۔
(۲) جناب حاجی سید ولایت حسین صاحب ... ڈاکخانہ ... ضلع ...
ایک کنستر کے واسطے تحریر فرماتے ہیں:۔ کہ درحقیقت آپ کا خضاب قابل تعریف
و لاثانی ہے ... ایسا عمدہ خضاب نہ دیکھا تھا نہ سنا تھا۔ جو کچھ تعریف
کیجائے بجا ہے۔

(۳) جناب ... صاحب اسسٹنٹ ... ریلوے از مقام
... لاثانی خضاب ... نہایت عمدہ اور
... طلب ... بالوں کا ... فوراً ...
... خضاب اور بالوں ... روانہ فرماویں۔

تمام فرمائشیں بنام محمد عبد العزیز ... محمدن ... ہونی چاہئیں

رعایت:۔ جو صاحب ہر ایک دوائی کی قیمت پیشگی ... ارسال فرماویں گے ... [illegible]

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی۔ اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جاویں گی

روح جیون بوٹی

ہر ایک شیشی ہی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن کو زرکرو اور آزماؤ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ)

دیکھ قیمت فی

روح جیون بوٹی مطلا آسمانی

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں ... اور جوانی کی ... [illegible]

یہ وہ جڑی بوٹی ہے کہ جس کے استعمال سے ... [illegible] ... جو صرف طاقت ... [illegible] ... کی حالت میں ... دوبارہ دنیا میں آ گئے۔

روح جیون بوٹی کا اصلی ... [illegible] ... بحال رکھنے کے ... [illegible]

روح جیون بوٹی کا ... [illegible]

روح جیون بوٹی ... [illegible]

روح جیون بوٹی کے استعمال سے ... [illegible]

روح جیون بوٹی ... [illegible]

الغرض ... [illegible]

روح جیون بوٹی ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے۔

[illegible]

اشتہار دہندہ حکیم محمد علی پیرزادہ فاضل حقانی قائم ... روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

گریمالٹ اینڈ کمپنی پیرس ملک فرانس کی مشہور آفاق ادویہ

[illegible]

ڈوسارٹ سرپ
یعنی شربت مقوی عضلئے رئیسہ

ڈاکٹر ڈوسارٹ نے جو علیم کو ستمین فاسفٹ آف لایم کے اجزا دریافت کرنے میں کی مین اُنکہ سارے اُستادان حکمت نے انسب جانا ہے۔ ڈاکٹر ڈوسارٹ اس نمک کو تحلیل کرکے رقیق بناتے ہین تاکہ فوراً حلق سے اُترتے ہی خون مین حل ہوکر اپنا عمل کرے

شربت [illegible] القوت اور بودے جسم کے بچون ڈھلکے سینے اور بیرکم زرد اور تیلے او [illegible] پہرے پر پھوڑے ہون [illegible] کے واسطے اکسیر اس [illegible] طاقت وتوانائی آتی ہے بچونکے دانتونکی بناوٹ مضبوط [illegible] آسانی سے نکلتے ہین اعضائے رئیسہ کی قوت بڑھاکر جسم کو مضبوط استخوان کی بناوٹ اور پیدایش مین مدد کرتا ہے

ایام حمل یا دودھ پلانیکے دنون مین ماؤن کو بچہ کی پرورش کیواسطے اپنے جسم کا فاسفیٹ آف لایم بہت خرچ کرنا پڑتا ہے لیکن اسکا اعادہ ڈاکٹر ڈوسارٹ کے شربت سے ہوسکتا ہے ایام حمل مین جو بیماریان حاملہ کو لاحق ہوتی ہین اس شربت کے استعمال سے بالکل نہین ہونگی جب بچہ تولد ہوگا تو بہت تازہ و توانا ہوگا۔ بچہ کی مان یا دودھ پلانے والی دائی اگر ہمیشہ اس شربت کا استعمال کرے تو اوس سے بچہ کو اسہال اور تشنج نہوگا۔ مسان کی بیماری پاس نہین پہٹکیگی۔

یہ شربت ضعیف ناتوان کمزور۔ دایم المرض لوگون کو از سر نو طاقت و توانائی بخشتا ہے۔

خوراک۔ دو بڑے چمچے کی مقدار مین دونون وقت کھانا کھانیسے پیشتر پیا کرین بچون کو ایک چا کا چمچہ شربت یا تھوڑے پانی مین ملاکر دین قیمت [illegible] علاوہ محصول

[illegible]

تمام ہندوستان کے مشہور شہرون مین انگریزی دوا فروشون سے طلب کرو

[illegible] برکت لیمیٹڈ کو [illegible] آگرہ ان دہلی سے منگالو یا ایم بشیر الدین [illegible] دہلی سے طلب کرو

مردمی کا بکس

دائمی طاقت

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہوکر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہوتی ہیں۔ (۱) روح حیات (۲) روغن افعی ... اور نامردی کیسے ہی خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی کمزوری ہو ... مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو سکتے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوت انسانی کو مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ ادویات ... طاقت سے ... شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں رگوں پٹھوں کی کمزوری ... دور ہو جاتی ہے۔

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں باعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہی روح کا استعمال کریں ... یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی بدکاری سے لاحق ہو گئی ہوں ... اکسیر کا حکم رکھتا ہے نامردی۔ درد کمر ضعف مثانہ جریان ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف جگر۔ ذیابیطس اور اختلاج قلب کے واسطے ... سے جسم کی کمزوری لاغری بے رونقی اور زردی چہرہ کے لئے ... مقوی دوا ... کا منبع ہے۔ بیشمار لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور خوبی کے مداح ہیں ... انگلینڈ کے سند یافتہ ڈاکٹروں اور دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے۔ استعمال سے ... فوائد ... دیکھ سکتے ہیں۔ قیمت ... شیشی ... آنہ

معجون ... قوت

تریاق ...

المشتہر حکیم محمد شریف الفی ڈاکٹر و پرائیٹر شفاخانہ عام لاہور چوک وزیر خان

مطبع خادم التعلیم پنجاب ... میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز منیجر چھپ کر شائع ہوا

ایک لاکھ سرمہ کی پڑیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں
اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا صاحبان اسکو آزما چکے ہیں۔ اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑبال غبار اسبل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں کو اب اس سرمہ کا استعمال کراتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ یکساں مفید ہے قیمت سرمہ کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سے) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپے (عہ) ممیری سرمہ فی تولہ (۴) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ۔ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے	تازہ سندات

(۱) ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے میں نے مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور ہو جاتی تھیں [illegible] مفید پایا میری دانست میں [illegible] آنکھوں کی [illegible] کے لئے [illegible] مفید [illegible] یہ سرمہ نہایت ہی [illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible] میڈیکل کالج [illegible] گورنر جنرل کشور ہند۔

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب [illegible] آپ کا سرمہ [illegible] بذریعہ ریلوے [illegible] استعمال کیا [illegible] مفید ہوا۔ [illegible] علاوہ پانی سرخی [illegible]

شروع کیٹرکٹ (ابتدائی موتیابند) میں بھی مفید ہے بصارت کو ترقی دیتا ہے۔ بہت سے مریضوں پر استعمال کیا میرے دن فائدہ معلوم ہوا واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ سفید سرمہ اور بھیج دیجئے۔ مرقومہ ڈاکٹر ریاض الدین مقام نکر انگ ضلع جھنیا سوڈان ایجنٹ

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو موہہ سے دھند شاخت بھولا تھا نہ کہ ارش کا نشان بہر بیک پیش مینائش غرض کسی سرکس کو فائدہ نہ ہوا تاپ سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا۔ مرقومہ ڈاکٹر نوازش علی خان مقام دیوبند ضلع سہارنپور

(۴) [illegible] ہیں ایک مریض ہے جس کا علاج [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible]

(۵) مادرکنگیا [illegible] فائدہ [illegible] سرمہ [illegible] صرف دھند [illegible] سفید سرمہ [illegible] دستخط سردار [illegible] محمد خان [illegible] شہزادہ کابل [illegible] الرشید جناب [illegible] محمد خان مرحوم [illegible] کرستان

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں۔ ایک بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جاوے گا جو لاہور کے [illegible] بینک میں اسی مطلب کے لئے مارچ سنہ ۱۸۹۸ء میں جمع کیا گیا ہے۔

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبد العزیز مہتمم کے چھپا اور شائع ہوا

ہندوستان [illegible] سب سے [illegible]

THE PAISA AKHBAR

LAHORE

پیسہ اخبار

[illegible]

مجموعہ تصاویر حصہ اول

[illegible]

[illegible] المشتہر [illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں ملکاؤں اور مشہور آدمیوں کی [illegible]

ان میں سے ہر ایک تصویر [illegible] انچ [illegible]

اور ہر ایک تصویر کے لئے [illegible] سب سے [illegible]

جو لوگ [illegible] تصاویر [illegible] کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان [illegible] تاریخی تصویریں [illegible]

نمبر	اسم تصویر	قیمت [illegible]	قیمت [illegible]
۱	[illegible] انگلستان	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible] پرنس آف ویلز [illegible] انگلستان	[illegible]	[illegible]
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	[illegible]	[illegible]
۴	امیر عبد الرحمن خان [illegible] افغانستان	[illegible]	[illegible]
۵	شاہ [illegible] مظفر الدین شہنشاہ ایران	[illegible]	[illegible]
۶	عباس حلمی پاشا [illegible] مصر	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible] شاہ [illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	فیلڈ مارشل [illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر	اسم تصویر
۹	[illegible]
۱۰	جنرل [illegible]
۱۱	جنرل [illegible]
۱۲	[illegible] مرحوم
۱۳	[illegible]
۱۴	[illegible]
۱۵	[illegible]
۱۶	[illegible]

[illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

حب جوہر خیری

حب جوہر خیری یا فیروز زرجیات نامکسیر انسان کی صحت
کی محافظ اور معافظ دوائی ہے جسکو تمام عالم کے مشہور
ڈاکٹروں ... ماہر ... اعلیٰ ... اور ...
دہند ... شہرت یافتہ ... زبان
اور عام پبلک ... نے بڑی بھاری تصدیق
حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور ...
و طاقت بڑھانے کے لیے بھی ایک بے نظیر دوائی ہے
لاغری ضعف باہ ضعف اعصاب ...
رقت کثرت احتلام ... ضعف دماغ ...
... وغیرہ کے لیے ... ہے ...
... کے ساتھ ... بے نظیر اثر ہے ...
بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے کرشمہ
طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ...
عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مباشرت (...)
نے بالکل نکما کر دیا ہو ... کام لینے کے لیے
... کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے ... حب جوہر خیری
... کا ... ہوتا ہے ...

المشتہر فیروز الدین سوداگر ادویات آنریری مجسٹریٹ (موجد حب جوہر خیری وغیرہ) کے ہال بازار امرتسر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

[illegible]

یوم شنبہ ۷ اگست ۱۹۰۱ء مطابق ۲۳ رجب ۱۳۱۹ ہجری موافق ۲۳ ساون سمت ۱۹۵۸ بکرمی | جلد ۱۲

عجیب عجیب باتیں

مشن نیست گھتا۔ حال ہی میں سینٹ برنارڈ کے کوہ بری نامی کی یادگار میں ایک نہایت نفیس عمارت تعمیر ہوئی ہے جس جانور کی یہ یادگار ہے وہ اس لئے مشہور ہے کہ اس نے دس سال کے اندر چالیس انسانوں کی زندگیاں بچائیں جو برف کے نیچے دب گئے تھے اور اس قابل نہ تھے کہ اپنے آپ کو برف سے بچا کر آبادی تک پہنچا سکتے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ اس بہادر کتے نے دس سال کا ایک چھوٹا لڑکا برف کے نیچے دبا ہوا پایا۔ یہ لڑکا بیہوش ہو گیا تھا۔ اور اس کی بیہوشی اس قسم کی تھی جو موت کا پیش خیمہ ہوتی ہے کتے نے پہلے اپنے سانس سے لڑکے کو گرمی پہنچانی چاہی پھر جب اس کوشش میں کامیاب نہ ہوا تو اسے چاٹنے لگا۔ تا کہ وہ جاگ اٹھے حسن اتفاق سے وہ اس کوشش میں کامیاب ہوا اور جب لڑکا غشی سے بیدار ہوا۔ تو اس نے آپ اپنی پیٹھ پر بیٹھنے کی تحریک کی۔ تھوڑی دیر کے بعد بہادر کتے کی مدد سے لڑکا سینٹ برنارڈ کے کیمپ میں پہنچ گیا۔

لیکن اس کے ساتھ یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ چند روز ہوئے غلطی سے ایک سپاہی نے اس کتے کو مار ڈالا۔ اور سینٹ برنارڈ کے کتوں کی تعداد میں سے ایک ایسے کتے کی تخفیف کی جس کا معاوضہ بڑی مشکل سے ہو سکیگا۔ اس کتے کی قبر پر مفصلہ ذیل عبرت انگیز الفاظ لکھے ہوئے ہیں:۔ "بہادر بیری۔ جس نے چالیس آدمیوں کی جان بچائی۔ لیکن اکتالیسویں آدمی نے اسے جان سے مار ڈالا"۔

سیاہی کی جھیل۔ لوگوں نے کھڑے نمک گندھک وغیرہ کی جھیلوں کا حال سنا ہوگا۔ لیکن ان سب میں ایک عجیب بات یہ ہے کہ قصبہ [illegible] متحدہ امریکہ کے جنگلوں میں سیاہی کی ایک جھیل دریافت ہوئی ہے اس میں بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ پانی معمولی درجے سے زیادہ گرم نہیں ہوتا۔ اور اس لئے آسانی سے سیاہی کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے ہاتھ لگانے سے یہ پانی نرم اور چکنا معلوم ہوتا ہے۔ اور جب تھوڑی دیر تک ایک جگہ رکھا جائے۔ تو اس میں گندھک وغیرہ تہ میں بیٹھ جاتے ہیں۔ اور نہایت مصفا عرق (سیاہی کا) بن جاتا ہے۔ کپڑے کی صورت اگر اس پانی میں ڈالا جائے تو جلد کسی قسم کا سیاہ داغ نہیں پڑتا۔

ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

مذاق

[illegible] سوا سیری کے پاس آکر کہنے لگا۔

[illegible] [illegible] جیوش [illegible] شوہر جانے کے لئے) [illegible] تو [illegible] ہو؟

میونی [illegible] اس لڑکے کی تجارت تو دی [illegible]

رسالہ۔ "پچیس سال تک تو عرب [illegible] مفلس رہوگے۔ [illegible] بعد کیا ہوگا"۔

مصنف۔ "بڑی بے صبری سے" "اور اس کے بعد"

رسالہ۔ "اس کے بعد مفلسی کی شکایت نہیں کیا کرو گے بلکہ آہستہ آہستہ تم اس کے عادی ہو جاؤ گے"۔

ڈاکٹر "کسان کی لڑکی گاڑی میں آئی تھی۔ ما تیبل، ڈاکٹر [illegible] حضور بیمار ہے"۔

ڈاکٹر "بہت خوب۔ مجھ کو اس کی بیماری کا معلوم نہیں ہو سکا تھا۔ کہ آپ اس کے علاج کے لئے [illegible] ڈیڑھ روپیہ"۔

چھوٹا حامد پڑھ رہا تھا۔ اس کا باپ جسے بیٹے لڑکے کی لیاقت پر فخر تھا۔ "مولانا میں کچھ نہیں۔ آج تک کم از کم دو سو روپیہ حامد کی پڑھائی پر صرف کر چکا ہوں"۔

ہمسایہ (از راہ ہمدردی) "اور افسوس ابھی تک وہ ایک بھی نہیں جانتا"۔

عورت۔ "جب تم میرے خطوط کے جواب میں اس قدر تساہل کیوں کیا کرتے ہو"۔

جیک۔ "پیاری۔ تمہارے محبت نامے اس قدر طویل اور مرغوب ہوتے ہیں کہ میرا بہت سا وقت انہیں بار بار پڑھنے میں صرف ہو جاتا ہے"۔

[illegible] کے لئے شمار اور اعداد

[illegible]

[illegible] تجارت میں جاپان کا حصہ [illegible]

[illegible] کے تجارتی میدان میں [illegible]

[illegible] ملک کی مجموعی تجارت [illegible]

[illegible] شہر [illegible] کو حاصل ہے۔ اس [illegible] میں سڑک صاف کرنے والے ملازم [illegible] مرد ہیں اور [illegible] عورتیں ہیں۔ جو [illegible] ۱۲۹ مختلف انسانوں اور گلیوں کی جانب [illegible] انعام دینے کے لئے روانہ ہو جاتے ہیں۔

ملتان میں جرائم قتل۔ ملتان میں ایک سال کے اندر ۳۰ قتل [illegible] اقدام قتل کے جرم ہوتے ہیں۔

[illegible]

۱۲۱ - ... ایک دست کی ... کے ... پر ... ہیں ... ہوسکتے ہیں ... پڑھی جاتی ہیں ... کسی علاج سے فائدہ نہیں ہوا - ... اگر کسی صاحب کو ... معلوم ہو تو بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں ...

۱۲۲ - کیا مرض ہے ... ایک سال سے ... کیا ... استعمال کیا ...

۱۲۳ - ... ایک شخص کی ... صاحب ... سے ... فرمائیں ...

علاج

... جواب ... ایک ...

گمنام و نشانِ عزیز

۵۹ - ... ایک ... سنگھ ولد ... سنگھ ساکن ... تحصیل گوجرانوالہ عمر تقریباً ۱۹ سال رنگ سفید ... قد میانہ ... سال سے ... صاحب بہادر ... چھ ماہ ... کے ایک خط سے جس کو آئے ہوئے تقریباً ۲ ماہ گزرے ہیں ... معلوم ہوا ہے ... اگر کوئی صاحب ... اس کا پتہ ... مشکور ہوں گا ...

۶۰ - میرا ... جس کی عمر ۱۳ سال کی ہے ... عرصے سے مفقود الخبر ہے - اس کا حلیہ یہ ہے ... رنگ گندمی پیشانی پر ... مہربانی کر کے اطلاع دیں ...

عام

سوال

۴۴ - ... پیسہ اخبار ... ہیں ... اس ... فرمائیں ...

۴۵ - ... پیتان ... سے ... کا کیا علاج ہے ...

جواب

۴۴ - ... کا تیل ... ہیں ...

شعر و سخن

قطعات تاریخ وفات امیر مینائی لکھنوی

(مرسلہ دفتر پیسہ اخبار لاہور)

(از نواب محمد اشفاق علی خاں صاحب ... رئیس میرٹھ)

سن ... شد امیر احمد ...
از پئے تاریخ ... امیر احمد ...

ایضاً

... امیر ... فردوس ...
... مینائی

ایضاً

جہاں میں ... مینائی ... کسی کی ...

...

ایضاً

...

(از مرزا ... رضا صاحب ...)

... نام ... تاریخ ...

۱۹ ... ۱

(از ... محمد اقبال صاحب ایم - اے ...)

... تاریخ ...

لسان صدق فی الآخرین

۱۳ ... ۱۸

تاریخ تقریب جوبلی سلطان معظم

(از حافظ سلطان خاں ...)

... شہنشاہ اسلام ...
... تاریخ ...

ہٰذا جلوس مبارک ختمہ سعید

۱۹۰۰ ... ہجری

... کے دلچسپ ... انتخاب ... سلسلہ وار شائع ہوتے ہیں

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۷ نومبر سنہ ۱۹۰۸ء

اشاعت پیسہ اخبار

[illegible] پیسہ [illegible] ہیں
[illegible] مل اللہ [illegible]
[illegible] اس کی [illegible] اشاعت کو
[illegible]
[illegible] ماہوکار [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] اشاعت [illegible]
[illegible] صاحب
[illegible]

[illegible] پیسہ اخبار کی [illegible]
[illegible] جناب منشی عبد اللہ [illegible]
[illegible] ہیں کہ [illegible] منشی [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] امرت [illegible]
[illegible] کریں۔ جناب منشی سوہن لعل صاحب
[illegible] ۲۲ [illegible] اجازت سے تحریر فرماتے ہیں (۹۱۸) لالہ
[illegible] صاحب کھتری ساکن کابل پورہ امرتسر کے نام اخبار
[illegible] بذریعہ انعامی کتاب منگا لیں۔ جناب
منشی محمد [illegible] صاحب [illegible] خریدار نمبر ۲۰۸۸۱ [illegible] خریدار اس کو
[illegible] غنائم [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ
[illegible] (۹۱۶) لالہ [illegible] رام صاحب پٹواری کے نام جاری کر کے
[illegible] بذریعہ انعامی تدابیر وصول کر لیں۔ جناب خریدار نمبر ۲۳۳ [illegible]
[illegible] فرماتے ہیں کہ پہلے بار بنام (۹۲۰) میاں نظام الدین صاحب
[illegible] جاری [illegible] قیمت بذریعہ انعامی کتاب منگا لیں۔

پیسہ اخبار کلب

[illegible] مرادبخش صاحب کلرک
[illegible] کی لاٹری کے متعلق [illegible]
[illegible] خط اور [illegible] خریداران ٹکٹ لاٹری کی [illegible]
[illegible] پہنچے ہیں۔ [illegible] صاحب سے وجہ التوا دریافت
[illegible] لاٹری میں [illegible] اور کہ خریداران
[illegible] صاحب جواب دیتے ہیں
[illegible] نتیجہ ۹ اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ کو شائع کیا جائیگا۔

[illegible] مہتمم مدرسہ [illegible] خریدار ۲۰۸۸۱ [illegible] ہیں کہ
پیسہ اخبار [illegible] کی [illegible] غلطی ہے [illegible] کی
[illegible] کی گئی۔ جو [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible] افسوس ہے [illegible] زمیندار
[illegible] کی کوشش لا حاصل ہو [illegible]
[illegible] ان کے پاس آپ کا اخبار
[illegible] مولوی محمد سعید صاحب مہتمم مدرسہ [illegible] واقع
[illegible] بتاتا ہوں کہ [illegible] ہندوستان
[illegible] ہندوستان تشریف لاتے [illegible]
[illegible] کہ آپ کی [illegible]
[illegible] معلوم ہو [illegible]
[illegible] مولوی محمد سعید صاحب مہتمم
[illegible] معلوم [illegible]
[illegible] صاحب موصوف آجکل [illegible] تشریف رکھتے
[illegible] ہندوستان [illegible] ہیں۔

[illegible] کے خول میں دو چاول [illegible] اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ کے
[illegible] ایک [illegible] کے جواب میں کہ کیا
[illegible] چاول بھی ہوتے ہیں [illegible] لاعلمی [illegible]
[illegible] لفظ کا خلاصہ ذیل میں [illegible]
[illegible] ایک جزو انتخاب میں [illegible]۔
[illegible] میں دو چاولوں کا ہونا تجربہ سے کم ہیں مجب
خصوصیات [illegible] کہ آیا وہ دھان ہر قسم
[illegible] ہو سکتا ہے یا نہیں؟ اور کوئی [illegible] نسبت
[illegible] ہے؟ یہ حال وہ خطوط یہ ہیں۔

[illegible] اکتوبر کے پیسہ میں جناب زین الدین حسن صاحب
[illegible] گذشتہ سے آپ دھان کے خول میں دو چاول ہونے کی
[illegible] چاہتے ہیں۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ انہیں جو اطلاع
ملی ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ بلکہ ضلع سیونی میں بیج مجسٹریٹ
شیخ عبد الرحمن صاحب مالگزار موضع [illegible] کے یہاں یہ دھان
پیدا ہوتا ہے (محمد عبد الجبار خاں موضع [illegible] ضلع سیونی چھپارہ)
[illegible] میرے علاقہ میں اس قسم کا دھان پیدا ہوتا ہے جس
میں دو چاول ایک ہی خول میں ہوتے ہیں۔ دھان کو دلنے
سے ایک آواز نکلتی ہے۔ اور پھر چھلکا علیحدہ ہو جاتا ہے۔ دو
چاول سفید نہایت باریک نکل آتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بطور
نمونہ فصل تیار ہو جانے پر آپ کی خدمت میں بھیجونگا۔ سید
علی اصغر خریدار نمبر ۲۱۱۸۶

فوجی گورے اور شکاری مہمیں

آرمی سکریٹری کی صدارت سے تین فوجی اور تین ملکی عہدہ داروں کی جو کمیٹی گوروں کے شکاری قواعد پر نظرثانی کرنے کے لئے مقرر ہوئی تھی۔ اس نے مرتبہ قواعد شائع کر دئے ہیں۔ جیسا انگلو انڈین اور دیسی اخبارات میں نکتہ چینی ہو رہی ہے۔ اس قسم کی نکتہ چینی اور اعتراضات قدرتی ہیں کیونکہ جب کبھی دو فرقوں اور طبقوں میں امن و امان قائم رکھنے کے واسطے ثالثانہ قواعد تجویز کئے جاتے ہیں تو ظاہر ہے کہ ان دونوں میں سے کوئی گروہ انہیں تمام و کمال پسند نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک گروہ کو اس کے کسی نہ کسی حصہ سے اختلاف ہو جاتا ہے۔ پس انگریزی اور دیسی پریس کا مرتبہ قواعد کی بعض باتوں کو

[illegible] مخالفت

[illegible] لازمی امر تھا۔ اول الذکر جابجا شکاریوں کی وجہ سے جو گوروں پر شکاریوں پر عائد کی گئی ہیں۔ اور موخر الذکر اس شرط کے باعث جو گوروں پر بعض دیہاتیوں کے حملہ کرنے کے جرم میں تمام گاؤں کو [illegible] پولیس کے حلقہ میں دے دینے کے متعلق ہے ان قواعد سے ناراض ہیں۔ چونکہ دوران شکار میں گوروں کی مداخلت اور ان کے ہاتھ سے دیہاتیوں کے مقتول ہونے سے فوجی گوروں کے شکار کا مسئلہ سخت نازک ہو گیا تھا۔ اور گورنمنٹ دل سے چاہتی تھی کہ اس قسم کی شکایتیں اگر قطعاً رفع نہ ہوں۔ تو کم از کم ایک خاص حد تک ضرور کم ہو جائیں۔ اس لئے انگلو انڈین اخبارات کا [illegible] اعتراض منصفانہ نگاہ سے دیکھے جانے کے قابل نہیں۔ کہ گوروں کے شکار کے بارہ میں علیحدہ رکاوٹیں پیدا کر دی گئی ہیں۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ سخت تجاویز کے بغیر ان افسوسناک واقعات کا انسداد نہیں ہو سکتا جن میں سے بعض کے افسوسناک نتائج نے ہندوستان کو ہلا رکھا تھا۔ لیکن ان مرتبہ قواعد سے جیسا کہ اخبارات ذکر کر رہے ہیں گوروں کی جائز تفریح شکار میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا بلکہ ان کی غرض و غایت یہی ہے کہ کوئی انسانی جان ضائع نہ ہو اور کسی برتش کی بے حرمتی نہ ہونے پائے۔ اور کسی مقدس جانور کے شکار کرنے سے اہل ہند کے مذہبی خیالات کو صدمہ نہ پہنچے۔ دیسی پولیس کی نسبت دیسی اخبارات کی تشویش بھی بے محل ہے کیونکہ اہل دیہات کبھی گوروں [illegible] کرنے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ فی صدی ۹۹ مقدمات میں [illegible] کی ابتدا گوروں کی طرف سے پائی گئی ہے ہندوستان میں [illegible] گورنمنٹ کی پرجلال اور با اقبال حکومت کی اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ گوروں کو دیکھ کر یہاں کے لوگوں کے دلوں پر خود بخود رعب سا چھا جاتا ہے۔ اگرچہ [illegible] مسائل میں گورنمنٹ اور اس کے ماتحت حکام انصاف و

سے لگے ہوئے کمیشنوں کی کہ اس سے غرض ہو سکتی ہے کوئی ٹھیک نہیں ہو سکتا ہے ترقی کی اصل غرض ہے تقریباً پہلے ہی سے ختم ہیں۔ نزدیک سب جگہ یہی ساقیں تنقیح کیا گیا ہے مگر غرض مطلب کے لئے تقریباً پہلے اسکا حق ہے مگر جیسا سو زیادہ قابل غور ہے وقت رہ سکتا ہے منزلہ مرزون ترقی ہے جس سے ملک کو کمیشن کا مشکور ہونا واجب ہے کہ اس نے اپنے کام کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام کو پہنچایا۔ اور

مختلف حالتوں میں عدل و انصاف

کو قائم رکھا۔ اور کسی پارٹی سے ناواجب سختی روا نہیں رکھی۔

جدید قواعد کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ کوئی فارن آفس کمیشنڈ افسر یا پرائیویٹ سپاہی بلا پاس شکار کھیلنے کے لئے بندوق ہمراہ نہ لیجا سکیگا۔ صرف درخواست ہی پر پاس مرحمت نہ ہوگا بلکہ کپتان وارنٹ افسروں اور سپاہیوں کو عطا ہوگا جو کہ کم نشانہ بازی کا ایک بیج (نشان) حاصل کر چکے ہونگے۔ اسی کو پاس عطا کیا جائیگا۔ جس کی نسبت افسر کمانڈنگ یا کمپنی اس امر کی تصدیق کرے کہ یہ بندوق چلانے میں پوری مہارت رکھتا ہے۔ اس امر کی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ کسی ناتجربہ کار شکاری کے ہاتھ سے کسی جان کا نقصان نہ ہو۔ تیسرے قاعدہ کا مضمون یہ ہے کہ پاس تین شخصوں کی پارٹی کو عطا ہوا کریگا جن میں سے ایک بقیہ دو کا نگران ہوگا۔ ایک اور ضروری قاعدہ یہ ہے کہ ایک دیسی بھی بطور مترجم کے شکاری پارٹی کے ہمراہ رہا کریگا۔ اس مترجم کا نام پاس میں درج کیا جائیگا۔ اور وہ دوران شکار میں گوروں کے ساتھ رہا ہوگا مگر ممکن ہے کہ گورے ہیڈکوارٹر سے دو میل پرے اس قاعدہ کی پرواہ نہ کریں اور مترجم سے علیحدہ ہو جائیں۔ پاس پارٹی کے نگران شخص کے پاس رہیگا۔ جو شکار سے واپس آتے ہی اسکو اپنے افسر یا کمپنی کے سارجنٹ کو واپس کر دیگا۔ اگر اثنائے شکار میں کسی قسم کی خلاف ورزی قواعد یا کسی دیسی سے جھگڑا یا کوئی اور معاملہ پیش آ جائیگا تو اس کی وہ رپورٹ کریگا۔ کسی حادثہ کے واقع ہونے کی صورت میں ان کمیشنڈ افسر اس کی کیفیت سے فوراً کمانڈنگ افسر کو اطلاع دیگا جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اس سے مطلع کریگا۔ اور اگر کوئی شکایت ہوگی تو اس کی ایک نقل اس کے پاس بھیجیگا۔ اگر شکاری پارٹی سے کوئی ایسا جرم سرزد ہو جس سے کسی دیسی کی جان یا مال کو صدمہ پہنچے تو پولیس کو اگر ممکن ہو تو اس کے سول سٹیشن میں اس حادثہ کی رپورٹ کرنی ہوگی۔ ... جنگلوں اور محفوظ مقامات کے سوا کہیں گوروں کو شکار کھیلنے کی اجازت ... [illegible] ... کا استثنا ہے ... ممنوع قرار دیا گیا ہے ... صرف ... استعمال کر سکینگے۔

ایک اور قاعدہ ... خاص طور پر ... کے ... بندوق ... پارٹی کسی ... کی اجازت نہ ہوگی ... سپاہی ... معلوم ہوتی ہے کہ ... حالتوں میں ... کے ...

ہاتھ سے گوروں کے ہاتھ سے مارے گئے ہیں۔ مگر جب وہ کسی رشتہ دار یا ہمسایہ کو گوروں کے دست ظلم میں گرفتار اور خوش پرست قاتلوں کو اُن کے دامن عفت کے پاک کرنے پر آمادہ دیکھتے ہیں تو مارے غیرت کے اُن کی

آنکھوں میں خون اُتر آتا ہے

اور اس مظلومہ کے چھڑانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھتے۔

ان قاعدوں کی ایک رُو سے مقدس معابد و مقابر کے متصل شکار کھیلنا اور متبرک جانوروں کو مارنا منع ہے۔ ان قواعد میں لکھا ہے کہ کوئی شکاری کسی گاؤں۔ احاطہ اور مندر یا مسجد میں داخل نہ ہوگا۔ اور ان سے پانچ سو گز کے فاصلہ کے اندر شکار نہ کریگا۔ اگر رسد وغیرہ کی ضرورت ہو۔ تو مترجم گاؤں سے جا کر لے آئیگا۔ مبران پارٹی کھیتوں کو پائمال کرنے یا اُن میں شکار کھیلنے کے مجاز نہ ہونگے جن جانوروں اور حصوں کے متعلق پاس میں شکار کھیلنا ممنوع قرار دیا گیا ہو۔ اُن میں وہ شکار نہ کر سکینگے۔

افسران عطا کنندگان پاس کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ضلع کے ملکی افسروں سے دریافت کریں کہ کن مقاموں میں شکار کھیلنا ممنوع قرار دیا جانا چاہئے۔ اور یہ کہ کن جانوروں اور حیوانات کو باشندے متبرک خیال کرتے ہیں۔ یا وہ کونسے جانور ہیں جن کا شکار اختتام موسم کی وجہ سے بند کر دیا ہے۔ شکاری پاس عطا کرنے سے پہلے صاحب کمانڈنگ افسر اس حصہ ملک سے ڈسٹرکٹ افسر کو اطلاع دینگے جہاں گوروں کو شکار کھیلنے کی اجازت دی گئی ہے۔

ان قواعد کی ایک کاپی اور ممنوع مقامات و جانوران شکار کی فہرست ہر ایک بارک میں ممتاز جگہ پر آویزاں کیجائیگی۔ اور ہر سال دو مرتبہ اپریل اور اکتوبر میں قواعد مذکورہ پریڈ میں سپاہیوں کے سامنے پڑھے جایا کرینگے۔

جن مقامات میں شکار کھیلنے کی اجازت دیجائیگی۔ وہاں کے اور ان کے گرد و نواح کے باشندوں کی آگاہی کے واسطے مندرجہ ذیل پیراگراف شائع ہوا ہے۔

"(۱) سول حکام اُن قواعد اور احکام کا اصل مطلب سادہ الفاظ میں اُن دیہات اور مقامات کے رہنے والوں کے ذہن نشین کر دینگے۔ جہاں گوروں کو شکار کھیلنے کی اجازت دیجائیگی۔ تاکہ ان دیہہ کو شکاری پارٹی کے ممبروں سے بلا وجہ تکرار کرنے کی نسبت معذرت پیش کرنے کی گنجائش نہ رہے۔

"(۲) نمبردار یا چودھری ان کو دن کی پولیس کو اطلاع دیجائیگی کہ اگر گوروں اور دیہاتیوں میں کوئی فساد ہو جائے۔ تو اُن سے اُس کے فرد کرنے میں کوشش کرنے کی توقع کیجاتی ہے۔"

"(۳) مجرم شکاری کو جب شناخت نہ ہوں تو تمام دستیاب شہادت کی بنا پر سزا دیجائیگی۔ اسی طرح کسی گاؤں کے باشندے بالعموم یا اُن میں سے اکثر گوروں پر زیادتی کرینگے اور اصل مجرم گرفتار نہ ہونگے تو وہاں تعزیری پولیس مقرر کی جائیگی جس کا خرچ باشندوں کو ادا کرنا ہوگا۔

"(۴) دیہاتیوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ کسی صورت میں قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔ ... قانونی طور پر ہی شکایت کیا کریں۔ جن معاملات میں پولیس دست اندازی نہ کر سکے یا ملکی عہدہ دار کارروائی نہ کر سکیں تو افسران ضلع پر لازم ہے کہ وہ ان کا ... افسروں کو اطلاع دیں۔ تاکہ وہ اس بارہ میں جو مناسب سمجھیں کارروائی کریں۔"

سیاحت یورپ اور جعلی تار

منشی محبوب عالم صاحب کی اٹھارھویں چٹھی سے اخیر میں جعلی تار کی کیفیت چھوڑ کر بعض ناظرین خطوط سیاحت نے مزید حالات پوچھے ہیں۔ اگرچہ فرداً فرداً جواب دینے سے ناقابل ہونے کی وجہ سے ... چند الفاظ لکھا جاتا ہے ... پہلے میں اُن مہربانوں کی ہمدردی کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے قدر کیفیت اس جعلی تار کے متعلق آپ نے اٹھارھویں چٹھی میں پڑھی ہے۔ وہ اس جعلسازی کے حالات کا کافی خلاصہ ہے۔ اس بات کی اُجرت ... بطور ... اسی روپے خرچ ہوئے تھے ... کا ... نفظ ... اور کوئی ... کاغذ ... کے پتہ کا بھی ہندوستان کی طرح معاف ... بعض قرائن سے مجھے ایک ہزار روپیہ مطلوب ہونے میں شبہ ہوگیا تھا۔ چند احباب سے مشورہ کرنے سے وہ شبہ یقین کے قریب پہنچ گیا۔ منشی محبوب عالم صاحب کو اُن کی چٹھی میں اس کی تمام سیت سے اطلاع دی گئی جو انہیں بروسے ... قسطنطنیہ میں ملی اور پھر بروسے آپ ... اُن کا ... ہوا کہ یہ ... محض جعلی تھا۔ مگر انہیں کیا معلوم تھا کہ ... ابھی ... ۲۱ ... ۱۳ستمبر ... لاگ کا ایک ... کہ ہزار روپے کا انتظار کر۔ ... بذریعہ ٹیلیگرام ... میری ... کی مدد ہی ... ایک اور تار ... گیا ہے میں اس ... اور ... صاحب ... اس کی کیفیت بھی لکھ دی ... اس بدمعاش کو ایک سو تیس روپے خرچ کرکے بھی ناکامی ہوئی تو ایک ایجنٹ جوالی تاریخ وسمبر کی ... ت ویا ... میں آج کے میل سٹیمر پر بمبئی پہنچ گیا ہوں۔ امیر ... ہوٹل شیر بازار میں مقیم ہوں ... سے روپیہ لے کر جہاز کا ... تھا اُس کی ادائیگی کے لئے سخت پریشان ہوں ... روپے بذریعہ تار بھیجو ... اس عجب تار کو پڑھ کر دنگ رہ گیا اور اس طرز تحریر ... جعلساز کی مضبوطی ارادہ کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکا۔ اب یا تو وہ کوئی ہندوستانی تھا جس نے ہندوستان میں آ ہی تھا۔ یا کوئی زبردست ایجنسی بدمعاشوں کی ہے جس کے ایجنٹ دنیا کے ہر حصے میں پھیلے ہوئے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ میں یہ آخری تار پا کر اپنے دو احباب مولوی احمد الدین صاحب بی۔ اے وکیل اور شیخ گلاب دین صاحب مختار سمیت لاہور پولیس سٹیشن میں گیا۔ مگر افسر پولیس نے صاف جواب دیا کہ ہم اس بارہ میں کچھ نہیں کر سکتے۔ تم اپنا انتظام کرو۔ اُس کو روپیہ بھیجو اور اپنا معتبر بمبئی میں بھیج کر عین ایسے وقت میں اُس کو گرفتار کرا سکتے ہو جبکہ وہ روپیہ وصول کر رہا ہو۔ مگر چونکہ میرے پاس اتنا وقت نہ تھا۔ اس لئے معلوم نہیں رہا کہ وہ بدمعاش کدھر گیا۔ اور اس کا کیا حشر ہوا۔ مگر اتنا ضرور یاد رکھیگا کہ یہ سودا اُس کو ڈیڑھ سو روپے میں بہت مہنگا پڑا۔ اور جاتا ہوا اُسکے بھی دو روپے دے گیا۔ جو بمبئی سے مجھے اُس احمق نے (ریپلائی پیڈ) جواب کے لئے بھیجے تھے۔ اس بھلے مانس کو یہ نہ سوجھا کہ جن سے چار ... انہیں کارروائی کریں۔

سو روپے طلب کرتا ہوں۔ اُن کے پاس جواب بھیجنے کو دو روپے بھی۔ ہونگے۔ نتیجہ اس سرد بستی کا یہ نکلا کہ اس سودے میں اُس نے ہزار روپے کی اُمید پر کوئی رقم سو کھو یا۔ اور ہم نے اس قدر تسویش اور انتشار کا صدمہ صرف دو روپے پائے۔ خداوند کریم کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے ہزار روپے کے نقصان سے بچایا۔

بندہ محمد عبد العزیز منیجر پیسہ اخبار

اجلاس محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اب کے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ۲۷ دسمبر ۱۹۰۰ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۰۰ء تک ڈھاکہ میں ہوگا۔ پچھلے سال اس کا جلسہ کلکتہ میں ہوا تھا۔ اب یہ دوسری مرتبہ ہے کہ اس کا اجلاس بنگال میں ہونا قرار پایا ہے۔ مسلمانان بنگالہ کی تعلیمی حالت نہایت پست اور قابل افسوس ہے۔ کانفرنس کے منعقد اجلاسوں سے اُمید ہے کہ وہاں کے مسلمان رسالت کی ضروریات سے آگاہ ہو کر مغربی علوم و فنون میں ترقی کرنے کی کوشش کرینگے۔ اب تک کانفرنس کے جلسے پنجاب یا اضلاع مغربی و شمالی میں محدود رہے ہیں۔ حالانکہ کانفرنس صرف اسی صورت میں مفید کار آمد ہو سکتی ہے جبکہ یہ مدراس۔ بمبئی بنگال۔ ممالک متوسط اور آسام وغیرہ صوبجات کے مسلمانوں کو بھی انعقاد اجلاس سے اُن کی تعلیمی ترقی پر متنبہ کرے۔ بنگالہ پٹنہ اور سید حسن امام صاحب کی ہمدردی کا شکریہ تمام قوم پر واجب ہے۔ جنہوں نے سال حال میں کانفرنس کو پٹنہ میں مدعو کیا ہے۔ ممبروں اور وزیٹروں کو حسب معمول علی الترتیب پانچ اور دو روپے چندہ دینا ہوگا۔ ایڈیٹران اخبار آنریری ممبر و طلباء کالج آنریری وزیٹر متصور ہونگے۔

شورش چین اگرچہ چینی مخمصہ سے ہنوز نجات نہیں ملی۔ مگر انگلستان نے اپنے بحری و بری عہدہ داروں کو بصلہ خدمات خطابات دینے شروع کر دئیے ہیں۔ چنانچہ امیر البحر سیمور کو گرینڈ کراس آف باتھ۔ اور امیر البحر بروس کو نائٹ کمانڈر آف سینٹ میکائیل و سینٹ جارج کا خطاب عطا ہوا ہے۔ دیگر افسر بھی حسب مدارج اعزازات سے محروم نہیں رکھے گئے۔

رائٹر کا نامہ نگار پیٹنیٹسن سے لکھتا ہے کہ روس نے سفرا کو فتح منچوریا کے حق سے اس ریاستی کے ملحق کر لینے کی اطلاع دی ہے۔ جو انگریزی و جرمن اتحاد کی رو کے سامنے درپیش ہے۔ سفرا بلاشبہ اس الحاق کی مخالفت کرینگے۔ واشنگٹن میں مجلس وزرا نے ایک جلسہ منعقد کر کے بالاتفاق قرار دیا کہ اب تک امریکہ نے چین میں جس پالیسی پر عمل کیا ہے۔ آئندہ بھی اسی کو مد نظر رکھنا انسب ہوگا۔ ٹائمز کا نامہ نگار پیکن لکھتا ہے کہ روس و فرانس انگلستان کی اس تحریک کے مخالف ہیں کہ چین کے معاہدات تجارت پر نظر ثانی کی جائے۔ نیز امریکہ نے ما بعد الالم عہدہ داروں کے تغیر کی نسبت جو تحریک کی ہے روس اس کے بھی خلاف ہے لفظ مفسدوں کے سرغنوں کو سزا دینے سے انکار کرتا ہے۔

ہز ہائینس مہاراجہ پٹیالہ کے آنجہانی نوجوان مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے ۹ نومبر سنہ ۱۹۰۰ء کو سرسام میں مبتلا ہو کر دفعتاً انتقال کیا۔ ہز ہائینس کی عمر ۲۸ سال کی تھی۔ ہر دو ن کے ہیں۔ نو سال کے دور حکومت کے مشہور واقعات یہ ہیں کہ کونسل آف ریجنسی نے ریاست کا جو خزانہ بھرا ہوا چھوڑا تھا۔ بااختیار ہو کر انہوں نے اسے تھوڑے سے ہی عرصہ میں خرچ کر ڈالا۔ اس کے بعد بیجا اسراف اور غیر ضروری فیاضیوں کا ایک خاص حصہ قرض سے پورا ہونے لگا۔ نیز پبلک اس امر سے بھی ناواقف نہیں کہ آپ کرکٹ۔ پولو اور پگ سٹکنگ وغیرہ لہو و لعب کے دل و جان سے شائق تھے۔ انسان کو جس سے جس قدر زیادہ تعلق ہوتا ہے۔ اس کے انتقال سے اس کے گہرے متعلقین ہی کو زیادہ صدمہ بھی ہوا کرتا ہے۔ پس مہاراجہ صاحب کی وفات ہندوستان کی گھوڑ دوڑ۔ پولو اور کرکٹ ٹیموں کے لئے۔ جن کے وہ خاص سرپرست تھے۔ ایک ناقابل برداشت صدمہ ہے۔ رہی ریاست۔ افسوس ہے کہ وہاں کی رعایا ایسی بدقسمت تھی کہ ان کے فرمانروا کو لہو و لعب میں مشغول رہنے کی وجہ سے انتظام و اہتمام ریاست کی طرف توجہ کرنے کا وقت نہیں ملتا تھا۔ لارڈ ایلگن کے پٹیالہ آنے پر مہاراجہ صاحب نے خود اپنی زبان سے اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ وہ حکمرانی کی قابلیت نہیں رکھتے۔ آنجہانی مہاراجہ صاحب کے زمانہ میں پولو اور کرکٹ کے کھلاڑیوں نے خواہ وہ کیسے ہی انتظامی امور میں ناتجربہ کار و نالائق ہوں۔ اور جاہل کیوں نہ ہوں۔ خوب خوب عہدے حاصل کئے۔ ہز ہائینس ایسے خود غرض مصاحبوں کے ہاتھوں میں بمنزلہ کٹھ پتلی کے تھے۔ جو کونسل کی اصلاحی تجاویز کو فوراً منسوخ کروا دیا کرتے تھے۔ کونسل اب تک بے بس تھی۔ جب کبھی مہاراج کی پارٹی رقت و صدمہ کی نگاہوں سے دیکھتی تھی۔ سود ان کے نام میں مرگ انبوہ جشنے دارد کے مصداق غریب رعایا ہیچ میں پیسی جاتی تھی۔ غرضکہ اُن کی وفات سے ریاست کو اسی قدر نقصان پہنچا ہے۔ جس قدر کہ نواب صادق محمد خاں کے انتقال سے ریاست بہاولپور کو صدمہ پہنچا تھا۔ نواب صاحب کی زندگی میں یہ کیفیت تھی کہ وہ ریاست کی ۱۸-۱۹ لاکھ روپے آمدنی میں سے ۱۴-۱۵ لاکھ خود بنفس نفیس خرچ کر ڈالتے تھے۔ اور انہوں نے بھی اپنے زمانہ نابالغی کا جمع شدہ روپیہ بیجا اخراجات میں ضائع کرنے اور اس قدر معقول رقم سالانہ خرچ کرنے پر بھی آخرکار قرض پر نوبت پہنچا دی تھی۔ گو نواب صاحب کے انتقال کو ابھی دو ہی سال گزرے ہیں۔ مگر اس قلیل زمانے میں ریاست کا خزانہ معمور اور اس کی حالت کچھ کی کچھ ہو گئی ہے۔ جا بجا نہریں کھودی جا رہی ہیں۔ اور افتادہ اور غیر مزروعہ زمینیں آباد ہو رہی ہیں۔ ہر ایک محکمہ و صیغہ میں ترقی و اصلاح کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ غیر ضروری اخراجات کو قلم موقوف کر دینے سے لاکھوں روپے کی بچت نکل آئی ہے۔ غرضکہ اس وقت ریاست مذکور ایک نئے قالب میں تبدیل ہو گئی ہے۔ سو ہی مبارک انقلاب اب پٹیالہ میں ہونے والا ہے۔ پٹیالہ کی مالی حالت کی کامل اصلاح کے لئے سر دست ایک یورپین مشیر مال کی ضرورت ہے۔ گو آنجہانی مہاراجہ صاحب کے چھوٹے بھائی کنور صاحب آجکل ریاست کے نائب منسٹر ہیں۔ مگر وہ بہ سبب خورد سالی کے نازک و اہم فرائض سے کما حقہ عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔ بہرحال اُمید ہے کہ اُن کے خورد سال ولیعہد صاحب جوان ہو کر ایک قابل تعلیم یافتہ وطن خیال و فرمانروا ہونگے اور ریاست کو ترقی کے انتہائی کمال پر پہنچائینگے۔

سر انتونی میکڈانل دورہ کرتے ہوئے وزیری کی صبح کو آگرہ سے الہ آباد پہنچے۔ جہاں آنریبل نواب فیاض علیخاں صاحب نے آپ کی دعوت کی۔ سر انتونی نے اپنی مختصر تقریر میں پھر اردو ناگری کا مسئلہ چھیڑ دیا۔ اور کہا کہ ناگری حروف کے اجرا سے میرا ہرگز یہ منشا نہیں کہ مسلمان کیونکہ ان صوبجات کی خاص زبان کو نقصان پہنچے۔

کپاس و تجارت کے نام سے منشی ہرکشن لال صاحب بیرسٹر ایٹ لا لاہور نے ایک ماہواری رسالہ نکالا ہے جس کی غرض یہ ہے کہ اہل ملک کو صنعت و حرفت سکھلائیں اور تجارتی معاملات کی طرف توجہ دلائی جائے۔ ایسے پرچوں کی فی الواقعہ ملک کو بہت ضرورت ہے۔

مولوی محمد انشاء اللہ خان صاحب سابق ایڈیٹر اخبار وکیل امرتسر نے لاہور سے وطن کے نام سے ایک اخبار جاری کرنے کا پراسپکٹس شائع کیا ہے۔ پانچ سو درخواستوں کے آنے پر یہ روزانہ شائع ہوگا۔ ہم کو یقین دلایا گیا ہے کہ سر دست وطن کی مقتدار اشاعت کے لئے کافی درخواستیں پہنچ گئی ہیں۔ اور یہ عنقریب جاری کر دیا جائیگا۔ اخبار وطن میں مندرجہ ذیل مضامین پر خامہ فرسائی کا وعدہ کیا گیا ہے۔ مذہبی مضامین و آداب عرب۔ فن زراعت و زمینداری۔ تجارت و صنعت و حرفت۔ مقتدار و قیمت سالانہ قیمت حسب حیثیت نہیں چار یا دو روپے ہوگی۔

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ "امیر مینائی نظام دکن کی فیاضی کا شہرہ سن کر دار الخلافہ حیدرآباد پہنچے تھے۔ کہ اجل نے انہیں پیوند خاک کر دیا۔ ان کے عزیز و صاحبزادے جو ہمراہ گئے تھے۔ ان سب کے وظائف مقرر ہو گئے ہیں۔ اور حضور نظام نے امیر کے مقبرہ کی تعمیر کے لئے پچاس ہزار روپیہ مرحمت فرمایا ہے۔" حیدرآباد دکن کے ناظرین پیسہ اخبار۔ بالخصوص حضرت داغ سے امید ہے کہ وہ مندرجہ بالا خبر کے صدق و کذب سے مطلع فرمائیں گے۔

سالسون جس نے کچھ عرصہ ہوا پیرس میں کہ اعلیٰحضرت شاہ ایران مظفر الدین شاہ پر قاتلانہ حملہ کیا تھا۔ اس جرم کے پاداش میں حبس دوام کی سزا پائی ہے۔

باوجود اس قدر نقصان اٹھانے کے بھی بوئروں کے حوصلے پست نہیں ہوئے۔ چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر صدر کروگر اور جنرل بوٹھا انگریزی کے حضور میں ... جائیں تو ہم بھی ... اپنے آپ کو حوالے کر دیں ... کیپ کالونی میں ... سازش کر ... جانے ... سے تیار کیا جا رہا ہے۔

سیاحت یورپ

[انیسویں چٹھی]

(از منشی محبوب عالم صاحب — مقام بیروت ۱۶ - اکتوبر ۱۹۰۰ء)

پچھلی چٹھی میں بیان کیا ہو کہ سلطان عبد الحمید خان ثانی نے اپنے چوبیس سالہ حکومت میں بلا ایک حبہ قرض لیے سلطنت کا انتظام کیا ہو۔ حالانکہ ان سے ماقبل سلطان عبد العزیز مرحوم نے ۱۵ سال کے زمانہ حکومت میں دس ملین پونڈ (۱۵ کروڑ ہندوستانی روپیہ) سالانہ کے حساب سے انتظام سلطنت کے لیے قرض لیا مگر سلطان حال نے صرف قرض نہیں لیا۔ بلکہ بہت قرضہ ہر سال ادا کرنے کے بعد بھی باقی ممالک میں اس قدر اصلاح و ترقی کی ہو کہ کسی سلطان آل عثمان نے نہ کی ہو۔ یہ ترقی نہ صرف جنگی صورت میں نمودار ہوئی ہے حالانکہ اس کا بڑا حصہ عسکری ہی ہے بلکہ ترقی معارف و تعلیم بھی اس پچھلی صدی میں بے اندازہ ہوئی ہو۔ ہر شہر اور قریہ میں مکتب جاری کیے گئے ہیں۔ ان میں سے اکثر مکاتب مثل ابتدائی تحصیل سکول ہیں۔ بعض میں زراعت کے مدرسے ہیں۔ اکثر تعلیم نسوان کے مدرسے ہیں۔ مقامی رپورٹ اور سالنامہ میں بہت سی دوسری کتابوں کے ساتھ ہندوستان کو روانہ کر چکا ہوں۔ اس لیے مکاتب کی تعداد وغیرہ نہیں لکھ سکتا۔ لیکن اس میں کلام نہیں ہو کہ مملکت عثمانیہ میں اتنے مدارس اور مکاتب اس وقت جاری ہیں کہ ان سے سلطنت کا ہر فرد بشر ہر ایک قسم کی تعلیم حاصل کر سکتا ہو۔ جیسے کسی خط میں لکھا ہے کہ خاص دار الخلافت میں اس وقت ۲۲ مدارس ایسے ہیں جن میں ایسے مدارس کہ جن کا صرف سرکار سے ملتا۔ بلکہ جن لوگوں کی آنکھیں تعلیم کی ضرورت کی طرف کھل گئی ہیں انہوں نے پرائیویٹ چندوں اور نذر سے ان مدارس کو جاری رکھا ہوا ہے۔ سلطنت عثمانیہ میں علاوہ سرکاری اور پرائیویٹ مدارس کے ایک معقول تعداد اون مدارس کی ہے کہ جنہیں سلطان المعظم نے جیب خاص سے جاری کر رکھا ہے۔ ذات شاہانہ کو تعلیم کی طرف اس قدر توجہ ہے کہ حال ہی میں اپنی سلطنت کے جشن بست و پنجسالہ کے موقع پر آپ نے ایک عالیشان کالج مسمی دار الفنون کے قسطنطنیہ میں قائم کیا ہے۔ اور دار الخلافت کے میڈیکل کالج میں جہاں اس سے پہلے صرف آرٹس اور سائنس کی تعلیم ہوتی تھی۔ وہاں اب قانون اور تھیالوجی (علم الہی) پڑھایا جاتا ہے۔ اور میرے ایک مہربان دوست محمد اسعد آفندی۔ جو مکتب الملکیہ میں اس وقت قانون حقوق وراثت ... پڑھاتے ہیں ... مضامین لکھ رہے ہیں جو چھ سات سال پہلے ... انگریزی زبان میں اخبار دی سن جاری کیا تھا ... اس کے ایڈیٹر رہے تھے اور اس زمانہ میں ہندوستان سے خطوط کا سلسلہ جاری تھا۔ اس وقت یہ قسطنطنیہ کے ... علما میں شمار ہوتے ہیں۔ اور ان کی تصنیف قانون اور دیگر علوم میں بہت سی کتابیں ہیں۔ بلکہ ایک کتاب قانون حقوق الدول اول ... مجھے لاہور ہی میں بھیجی تھی۔ یہ فرانسیسی۔ انگریزی۔ عربی خوب جانتے ہیں۔ ترکی ان کی مادری زبان ہو۔ کیا یہ عجیب بات نہیں کہ ایک شام انہوں نے میری دعوت کی۔ اور ۹ سال پہلے جو خطوط انہیں لکھے تھے انہوں نے لا کر مجھے دکھلائے جن میں میں نے لکھا تھا کہ انشاء اللہ کبھی قسطنطنیہ آ کر آپ سے ملوں گا۔

علاوہ ترقی تعلیم کے سلطان المعظم کے عہد حکومت میں عمارات میں بھی ترقی ہوئی ہے۔ اور بہت سے مدرسے۔ مسجدیں۔ شفاخانے اور سرائیں (ریلوے مطلب مسافر خانوں سے ہے۔ ورنہ ترکی زبان میں شفاخانہ ہاسپٹل کو کہتے ہیں) سلطان المعظم نے جیب خاص سے تعمیر کیے ہیں۔ حجاج کے آرام کے لیے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں مسافر خانے بہت عمدہ تعمیر کرائے اور بالفعل شام سے حجاز تک ریلوے لائن بھی اسی غرض سے تعمیر کرنے کا حکم دیا ہے۔ افسوس ہے کہ اس ملک میں بہت سی ریلوے لائنوں کی احتیاج ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر ترکی خزانہ کی مالی حالت اجازت دیتی تو عنقریب ایک وقت میں کئی لائنوں کی تعمیر جاری ہو جاتی۔ مگر یہاں ہر کام نہایت کفایت شعاری سے چلتا ہے۔ اور ایک زمانہ میں جو ترکی سلاطین کی فضول خرچی اور عیش پرستی ضرب المثل تھی۔ اب معلوم ہوتا ہو کہ ان کی کفایت شعاری اور جزرسی ضرب المثل ہونے کا زمانہ آیا ہے۔ ایک امیر شخص نے مجھ سے قسطنطنیہ میں بتلایا تھا کہ ابھی کبھی سلطان المعظم کے شہزادوں اور شہزادیوں کی تنخواہیں کئی کئی مہینے چڑھ جاتی ہیں۔ اور وہ سوداگری وغیرہ سے گذارہ کرتے ہیں۔ جو شاہی خاندان کے کام نہیں سمجھے جاتے۔ لیکن ارکان سلطنت اور عسکر کی تنخواہیں باقاعدہ ادا کی جاتی ہیں۔ اس سے حضرت سلطان کی کفایت شعاری کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

مگر اس پر بھی بعض ترک ... مشہور ہیں۔ جو سلطان المعظم ... [illegible] ... حالانکہ وہ ... انہیں ... نہیں نکال سکتے۔

منشی محبوب عالم صاحب مالک پیسہ اخبار کی واپسی

معزز ناظرین! ہم بڑی خوشی سے آپ کو اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے معزز مکرم منشی محبوب عالم صاحب ۹ نومبر کو ولایت سے تشریف لاتے ہیں جس سے امید ہے کہ اون کل قدر دانان پیسہ اخبار کو اسی قدر خوشی ہو گی جس قدر کہ ہم کو ... ہم اس خوشی کا اظہار صرف اسی طرح کر سکتے ہیں ... [illegible] ... ولایت سے آئی ہیں ... اعلیٰ قسم کی ... [illegible] ... واسطے فروخت کے بھیجی ہیں اور ساتھ ہی ... [illegible] ... بنا کر ... [illegible] ... ۳۰ نومبر تک ... [illegible] ... تمام روانہ ہو جائیں ... [illegible] ... کے ساتھ شامل ہے ... [illegible] ... سال ... [illegible]

المشتہر

مینجر کارخانہ — دوا ساز کمپنی — لاہور

کیونکہ وہ ان آزادی تقریر و تحریر سے بہت ... لیکن یہاں سے بھاگ کر جب ممالک یورپ کو چلے جاتے ہیں۔ تو وہاں کے اخبارات میں یہاں کی خرابیاں گنتے ہیں۔ ... اب بچشم خود دیکھتی ہیں ... وہ جہالت کی مثل ہیں لیکن ... ایک ایسا مختصر اور ... اور بنی نوع انسان کا محسن سلطان اس قدر ... کہ ہر وقت اور ہر ساعت اس کی جان ... ایک مہدی ... سے ... حکایات بیان کر کے ... ذات شاہانہ کی ... کرنا چاہتا ہوں۔

سلطان المعظم ایک ... سال ... [illegible] ... سلطان ... [illegible] ... سلطان ... [illegible] ... وقت ... [illegible] ... سلطان ... [illegible] ... [illegible]

[illegible]

... ولایت سے ... [illegible] ... سوٹ ... [illegible] ... ساخت ... [illegible] ... اکثر ... [illegible] ... سوٹ ... [illegible] ... [illegible]

میں سے کم نہیں - ا بلکہ یہ سب میں مجمع ہو جاتی ہیں کہ جن کا اندازہ آپ یا نسبت مصنف نے مجھ سے ۳ ہزار بتلایا تھا - اس قدر جمعیت کو ایسے طور پر مسجد کے گرد تعینات کیا جاتا ہے کہ کسی شخص کا مسجد تک پہنچنا تو نا ممکن ہے دور سے ہی جلوس کی شکل تک دیکھنا بھی ناممکن ہو جاتا ہو - حیف ارادہ تھا کہ سلاملک میں سلطان المعظم کی شکل دیکھ سکوں لیکن [illegible] مجھ کو معلوم ہوا کہ جب سے شاہ ایران مارا گیا اس وقت سے سلامت سے ساتھ حفاظت کا اہتمام کیا گیا ہے - [illegible] بہت لوگ کھڑے ہو کر منظر دیکھتے [illegible] ان لوگوں کے جو اپنی اپنی سلطنتوں [illegible] کرتے ہیں - اور ایک [illegible] سلطان کی سواری دیکھ سکتے ہیں [illegible] سلطان المعظم کی [illegible]

[illegible]

اور بیشک سلطان عالی نے ترکوں کا سرشاہ عام کے علاوہ ترکی قوم کی فوجی طاقت از سر نو قائم کر رکھی ہے کہ ان کا حصر کرنا بھی مشکل ہے شاہ و سیرت میں مجھے ایک معتادمیں سے بالتفصیل شکایات سننے کا اتفاق ہوا چونکہ قسطنطنیہ سے دور مقامات میں جہاں لوگ کچھ بول سکنے کی جرأت کرتے ہیں۔

اب میں اُن شکایات کو بیان کرتا ہوں جو مجھے اس طریق حکومت میں نظر آئی ہیں - مگر بقول آپ کے ترک ایڈیٹر کے میرا دماغ انگریزی حکومت میں تمیز ہوا ہے - اس لئے میں ان کے ملک کی حکمت عملی کو اچھی طرح سمجھ نہیں سکتا - ضرور ہے طور پر اسکی خوبیوں کی داد دے سکتا ہوں - اس لئے اگر میرا کوئی خیال غلط ہو تو میرے ترک دوست مجھ کو معاف رکھیں - میرے خیال میں اخبارات کی زبان اس حد تک بند کرنا ضروری نہیں کہ جس حد تک اس وقت طور سے سلطانی میں بند ہے - یہاں اخبارات آجکل سوائے سرکاری افسروں کے تعزر و تبدل - علاء کے خطابات اور عام خبروں کے کچھ نہیں لکھ سکتے [illegible] کی تاریخیں بھی کبھی درج نہیں کیجاتیں - اور جس کاٹ چھانٹ کر درج کیجاتی ہیں - مثلاً [illegible] وزیر قیصر جرمنی نے اپنی ایک تقریر میں [illegible] کا ذکر کیا تھا کہ جرمن سپاہیوں کو چاہئے کہ چینیوں [illegible] جو وہ عمر بھر نہ بھولیں - یہ خبر ترکی اخبارات میں شائع نہیں ہو سکی - صرف اسلئے کہ جرمنی کے بادشاہ کی [illegible] تعلق ہو - میری حقیقی کی مخالفت میں زیادہ سے زیادہ آزادانہ تحریر کا نمونہ جو ایک ترک دوست نے مجھے بتلایا

حضرت سلطان المعظم ترکی کی زندگی کی نہایت ضروری خاص رسم عادت

صرف دو ورقہ میں پورا تعویذی قرآن شریف وزن چھ ماشہ

ہادی اسلام کے نام پر جان و مال فدا کرنیوالے اسلامی برادران ایک آئینہ [illegible] صرف عطر اور جانفشانی سے خدا کے کلام کو اپنی جان چھپوایا [illegible] صرف دو ورقہ میں مکمل کئے ہیں [illegible] اس کلام الہی کا [illegible] آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہیگے [illegible] حافظ قرآن بہت آسانی سے تلاوت کر سکتا ہے - ۱۵ [illegible] چار قرآن شریف کا ہدیہ ایک روپیہ [illegible] قرآن شریف کا ہدیہ [illegible]

[illegible]

یہ تھا کہ ترکی اخبارات [illegible] اور ابھی نہیں ہے - اس سے [illegible] حاصل ہو - اور نہیں بھی ایسی ہی حاصل کرنی [illegible] کہ اگر ایسی تحریرات چھپ سکتی ہیں - چونکہ ان اخبارات میں [illegible] سلطان المعظم کی ذات کے [illegible]

[illegible]

ایک نئی اور سچی خبر

[illegible]

انعام انعام

[illegible]

[illegible]

ہوتا ہے جو اس کی عدالتی … ہے کچھ بھی
… ثابت … ہو۔ فرق
معلوم ہوتا ہے … کی تحقیقات کسی عدالت میں کیا جائے
… ثابت کر سکے … پیورٹ
… ہندوستان میں
… کیا گیا تھا اور … کی عدالتی تحقیقات
نہیں کی گئی تھی لیکن جہاں تک میں غور کر سکتا ہوں میرا مطلب
یہی … تحقیقات سے یہی مطلب پورا ہو سکتا ہے۔ انگریزی
اصول قانون … ہے کہ آدمی جب
تک کسی شخص پر جرم ثابت نہ ہو جائے بے گناہ سمجھا جائے۔ اور
اسی … کا فائدہ مجرم کو دیا جائے۔ دوم قانون کا میلان اس
طرف ہے کہ دس گنہگاروں کو سزا دے کر انصاف کرنے کی نسبت
ایک بے گناہ کا … بچ جانا اچھا ہے لیکن جب اس … کو مد نظر
رکھا جائے کہ بلقان میں کتنی مختلف الانواع اقوام … سے
مسلح ہو سکتی ہیں … جن میں سے بعض قوموں کے دلوں
میں اس … کے ساتھ کی دوسری …
… کی حکومت سے نکل کر آزاد ہو گئی ہیں۔ اور ان
قوموں نے … طرح کی … حرکات کی ہیں تو ترکوں کا … قانون کی
… حق بجانب معلوم ہوتا ہے۔

تیسری شکایت یہ ہے کہ … ہیں …
وہ … آدمیوں کو … نہیں … اور … بہت سے
… مدارس کی تعلیم ہیں …
… موجود نہیں …
… کتابیں … پڑھنا …
کی نسبت … نہیں ہو سکتی۔
… بہت … ہو سکتی ہے … کہتے ہیں کہ …
… مصنف … کتاب …
… تعلیم کی
… مدارس میں پڑھانے کے لئے … کیا جاتا ہے
سلطنت کو اس بارہ میں … ضرورت … کسی
ایسی کتاب … ہے۔ …
ایک حق … لیکن …
[illegible]

لوگوں کی تکلیف کم ہو سکتی ہے۔ دوئم جن لوگوں کے ملک میں … ہو
کے … کتابیں … ہیں … ان کا … لیا جائے … بلد
یعنی دو چار روز میں اگر ان کی کتاب بغیر … ثابت ہو تو …
سے کتاب ان کے مکان پر بھیجدی جائے۔ اور بصورت ان کے ملک سے
باہر چلے جانے کے ان کی منزل … سپرد کر دیجائے۔ کیونکہ انہی کو
بعض … میں پھر کر کتاب تلاش کر لینے کی نسبت اس کا چھوڑ دینا
بہتر معلوم ہوتا ہے۔ لہذا اگر کتاب … معلوم ہو تو اس
اجنبی کی مرضی کے مطابق وہ جس غیر ملک میں چاہے اسے روانہ کیا
جائے۔ بصورت کتاب کے قابل … ثابت ہونے کے اس کے مالک
کو اس مطلب کی اطلاع دے دیجائے کہ اسے انتظار نہ رہے۔

واضح رہے کہ اس قسم کی کتابوں کی … ممنوع ہے۔ اول جن
میں سلطنت کی توہین یا اس کی نسبت … کے خیالات
درج ہوں۔ دوم جس میں … کی توہین منظور ہو۔ سوم کسی غیر
ملک کا چھپا ہوا قرآن سوائے قسطنطنیہ کے ایک مطبع کے جس کو
باب عالی کی طرف سے قرآن چھاپنے کی اجازت ہے۔ … کلام
مجید … ہیں۔ چہارم کوئی کتاب جس میں حضرت سلطان کی
تصویر ہو۔ چنانچہ میرے پاس … کے ایک … کی با تصویر
فہرست تھی۔ جس میں سلطان المعظم کی تصویر تھی۔ وہ فہرست ضبط
کی گئی۔

نہ صرف ملک کے اندر … کتابوں کی نگرانی کیجاتی ہے بلکہ ملک
سے باہر جانے والی کتابوں کی بھی سختی سے نگرانی کیجاتی ہے۔ اور اس
منطق کی … سمجھ نہیں آئی۔ … اگر کوئی شخص … ملک سے
باہر جانا چاہتا ہے تو اسے ایسی کتابیں لیجانے دیجائیں۔ بعض …
… لیکن یہاں کتابوں کے … محکمہ نے ایک …
کتب … کے محکمہ میں مقرر کیا ہے جو ہر ایک کتاب کا سر ورق دیکھتا
ہے کہ … مجلس معارف کی طرف سے رخصت یعنی اجازت درج ہے۔
… یعنی سر رشتہ تعلیم کے متعلق ایک شاخ اس مطلب
کی شائع ہوئی … کہ ملک کی تمام تصنیفات کا چھپنے سے پہلے معائنہ کر
اور جن کتابوں … کے چھپنے کی رخصت دے وہی چھپ کر
شائع ہو سکتی ہیں۔ … کہتے ہیں کہ کوئی کتاب بلا رخصت نہیں۔ یا
کوئی ایسی کتاب … محکمہ کے … سے پہلے چھپی تھی ہیں۔ یا کوئی ایسی
کتاب … جس کی رخصت اس محکمہ نے دی ہو … لیکن …
نہ … ایسی کتابیں ضبط کر لیجاتی ہیں۔ …
[illegible]

کلام مجید … کی آیات نکال کر کوئی … چھاپی تھی لیکن اس سے
پہلے کے لاکھوں قرآنوں کی فروخت ممنوع ہے۔ یہ بھی بیان … بے
انصافی ہوگا کہ گویا قرآن گراں ملتے ہیں لیکن اس مطبع کے قرآن
عمدہ خوشخط اور صحیح ہیں۔ بعض قدیم خطاطوں کے قرآنوں
کی عکسی نقلیں لے کر ان کو پتھر پر محفوظ رکھا گیا ہے۔ اور گویا کہ
ان کی صحت کا ایک سرکاری محکمہ ذمہ وار ہے۔ کتابوں کی نگرانی
کے محکمہ میں … اصلاح کی ضرورت ہے۔ مجھے … قیام استنبول
میں معلوم ہوا کہ ترکی مدبرین اور ممبران سلطنت میں کم ایسے آدمی
ہیں جن کی دانشمندی اور … پر زیادہ بھروسہ کیا جا سکتا
ہو۔ بقول ایک شخص کے یہ سلطنت کی بدبختی ہے کہ حضرت
سلطان المعظم کے … ملانے …
جیسا … سلطان ہے
اگر ایک … ملے ہوئے ہوتے
تو آج ترکوں کی حالت اس سے بھی اچھی ہوتی۔ بعض دوسرے
لوگوں کا خیال ہے کہ … چھوٹی چھوٹی باتیں جن کی نسبت لوگوں کو
شکایت پیدا ہوتی ہے ان کی نسبت حضرت سلطان کو علم بھی
نہیں ہے۔ مگر ایک گروہ کا خیال ہے کہ سلطان کو کسی … کی …
… منظور نہیں۔

پاسپورٹ کی جسے یہاں … تذکرہ یا مرور تذکرہ کہا جاتا ہے
ہر مسافر کو ضرورت ہے … ابھی … قسطنطنیہ
آنے کے لئے لندن کے فارن آفس سے … دے کر …
لیا تھا۔ اور میرے … کونسل سے … پانچ … دے کر
اس کی تصدیق کرائی تھی … حدود میں داخل ہونے پر قسطنطنیہ
آنے تک اسے دو بار … پولیس کی کتابوں میں درج کیا گیا۔
ہوٹل … میں ٹھہرا۔ ہوٹل والا رات کو مجھ سے پاسپورٹ لے کر
پولیس میں درج کرانے گیا۔ اس انتظام سے قسطنطنیہ کی پولیس کو
ہر ساعت معلوم ہوتا ہے کہ شہر میں اجنبی کتنے ہیں اور کہاں کہاں
مقیم ہیں۔ ہندوستان کی سراؤں میں بھی رات کو پولیس والے آکر اسی
طرح … کرتے ہیں۔ قسطنطنیہ سے بیروت کو روانہ ہونے سے
پہلے میں انگریزی قونسلیٹ میں گیا۔ جہاں ۱۲ قروش یعنی … دے کر
انہوں نے مجھے ایک کاغذ دیا جو عثمانی پولیس کے ایک دفتر میں
لیجانا پڑا … قروش … کے بعد مجھے ایک ترکی زبان کا …
ملا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ترکی پولیس … تخت کے باہر کسی غیر زبان
کے پاسپورٹ کو تسلیم نہیں کرتی … ترکی زبان کو … ترکی …

اشتہار
[illegible]

اسپورٹ تین سو پیہ اور ایک دورسٹک ٹکٹ دے دیتا ہے۔ اس سپورٹ سے مسلح ہو کر ہم مع اسباب خند لگا وہیں آیا اور کشتی پر سوار ہو کر ایک دوسرے پولیس کے دفتر میں گیا کہ ہم فلاں جہاز پر سوار ہوتا ہوں۔ وہاں پاسپورٹ درج کرنے کے بعد مجھے جانے کی اجازت ملی مگر میرے ہمراہی سے جہاز تک مجھ کو رخصت کرنے کے لئے جانے کے واسطے بعد کوشش کی مگر اسکو اجازت نہ ملی جہاز سے دریا میں ادھر ادھر ایک کشتی میں ایک ترکی پولیس افسر بیٹھا ہوا ملاحظہ ہر شخص کا تذکرہ [illegible] کے لئے پھر دیکھا ہے اور جہاز میں [illegible] اجازت دیتا ہے۔ لیکن جس کے پاس تذکرہ نہ ہو وہ جہاز میں داخل نہیں ہو سکتا کیونکہ قریباً سب عمر مالک کی رعایا کے ہیں۔ اور میرا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص جہاز میں بغیر پاسپورٹ جہاز والے اگر چاہیں تو اسکو ترکی افسروں کے سپرد کر دیں۔ اسی طرح قسطنطنیہ سے بیروت تک جتنے مقاموں سے ہو کر [illegible] سکندریہ بیروت جہاں میں اتر کر شہر میں گیا ہوں۔ ہر جگہ پولیس نے کشتی سے اترتے ہی تذکرہ لے لیا ہے۔ اور جہاز کو واپس جانے کے وقت دیا ہے۔ کشتی بانوں کی مجال نہیں کہ کسی کا تذکرہ دکھلائے بغیر جہاز تک لے جائیں۔ اس لئے ترکی [illegible] میں ہر ایک بہت بڑا محکمہ ہے۔ اور یہاں کے لوگ جو عادی ہو گئے ہیں وہ ان کو بار بار دکھلانے کی پرواہ نہیں کرتے۔ بیروت جہاں آگے میں جاؤنگا۔ بیروت کی پولیس سے اس پر بحث کر کے ذکر کس قدر کرنے والا ہوں ۵

سلطان المعظم کے جشن جلوس کی مناسبت سے سال کی تقریب پر ترکی زبان کے اخبارات تو دوبارہ کا ٹکٹ [illegible] لگا کر چھاپے گئے ہیں۔ لیکن دوسری زبانوں کے اخبارات پر ابھی ٹکٹ لگتا ہے مگر یہ اخبار تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ ہر اشتہار اور ہر کاغذ کے پرچہ پر جو شائع کیا جاوے یا کہیں دیوار پر چسپاں کیا جاوے ٹکٹ لگانا ضروری ہے مثلاً کسی دوکان پر صرف اس قدر لکھ کر کا غذ چسپاں کیا جاوے کہ "دوکان خالی ہے" تو اس پر بھی ٹکٹ ہوگا [illegible] کا نام نہیں ہوتا بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ لگانا مالک کا اشتہار ہے ہر طرف ہر پرچہ پر ٹکٹ لگا ہوا جاری ہے۔ ایک زمانہ میں انگلستان کے اخبارات پر بھی ایسا ہی ٹیکس قائم تھا مگر جب وہ منسوخ کیا گیا تو اخبارات کو بڑی ترقی ہوئی اور اگر آج ترکی ملک کے اخبارات پر ٹیکس موجودہ سے نصف یا چہارم کر دیا جاوے تو بھی وہاں کی اشاعت نہ ہوتا۔ مگر ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ ترکی قوم اپنی محنت اور انتظام رعایا کے [illegible] سے لئے مجبور اور بجانب ہے۔ قوانین کی نسبت شکایت نہیں۔ البتہ ان میں سے بعض کے طریقہ عمل کی نسبت شکایت ہے ۵

ترک ان کا بڑے با اخلاق اور نرم دل لوگ ہیں۔ کبھی کبھی چنگی یا دوسرے محکمہ کے اہلکاروں کے پاس کسی چھوٹی سی بات کی سفارش جب پہنچ جاتی ہے تو ان کی آنکھیں جھک جاتی ہیں یہ بات اہل یورپ میں نہیں۔ یورپ والوں کی تربیت اور تعلیم میں ایسی ترقی ہو چکی ہے کہ ان ملکوں میں ایسی باتوں کے لئے سفارش کرنے کا دستور ہی نہیں رہا کہ خلاف اسباب کے [illegible] معاملہ چنگی سے گذار دینا کیونکہ وہاں کے لوگوں کی طبیعت ایسی

"ناجائز ہو گئی ہیں کہ وہ چنگی کا حق ادا کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ لیکن یہاں بیٹھے چشم پوشی کئی ایسے موقعے دیکھے ہیں کہ افسر کے اغماض سے بعض دفعہ بہت رقم سرکاری خزانہ میں داخل ہونے سے باز رہی۔ ایک جگہ ایک صاحب التنظیم مسافر نے دوسرے مسافر کے لئے سفارش کر دی۔ اس کا اسباب نہیں کھولا گیا۔ بالکل اس میں سے ایک پونڈ سے زیادہ چنگی کا محصول سرکار کو ملتا تھا۔ اس صاحب سفارش کو یہ خیال نہ آیا کہ ایسی سفارش سرکار کی حق تلفی اور خدا کی نافرمانی ہے۔ دیکھئے فخریہ مجھ سے اپنی کامیابی کا ذکر کیا۔ ایسی باتیں دیکھ کر مجھے بار بار خیال گذرتا ہے کہ ترکوں کو ابھی یورپین ہونے کے لئے ایک عرصہ تک درکار ہو گی۔ ان میں اخلاق اس قدر زیادہ ہے کہ شک ہے کہ کبھی بھی یورپ کی دوسری قوموں کی طرح رکھے اور بے لحاظ نہیں ہو سکینگے کہ کام کو کام اور سچ کو سچ سمجھیں۔ جب دو ترک آپس میں ملتے ہیں تو ان میں اہل لکھنؤ کی طرح بہت سے مودبانہ فقرات کا تبادلہ ہوتا ہے۔ مثلاً ایک شخص پوچھتا ہے یعنی "مزاج شریف خوش ہی انشاء اللہ تعالیٰ" یعنی خدا چاہے آپ کا مزاج شریف اچھا ہے۔ دوسرا کہتا ہے "الحمد للہ" یعنی شکر ہے بہت اچھا ہے۔ لیکن آپ کا مزاج شریف اور لطف تو اچھا ہے۔ وہ کہتا ہے "الحمد للہ اللہ تفضل کرے" وغیرہ۔ اردو اور فارسی زبان کی طرح ترکی میں بھی ادب سے واحد مخاطب کو جمع کے صیغہ سے تعبیر کرتے ہیں صبح کا سلام ہے "صباح شریف کز خیرا اولسون" یعنی آپ کی صباح شریف خدا کرے بخیریت ہو۔ وغیرہ وغیرہ۔ ایک ذرہ سی خدمت کے لئے ایک دوسرے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور کہتا ہے "[illegible]" نہایت ممنون ہوا۔ ایک چوتھی شکر ایدرم "نہایت ہی متشکر ہوا ہوں"۔ شخص مقابل کے لئے لازم ہے کہ انکسار کرے "استغفر اللہ"۔ ایک شخص دوسرے کو کہتا ہے کہ تم پہلے سبحا کیوں یہ جو جو - وہ از راہ ادب کہتا ہے "امان" یعنی یہ نہ ہوگا - مجھے اس سے امان دیجئے۔ رخصت ہونے یا ملاقات کے وقت عموماً دعائیہ کلمات بھی کہے جاتے ہیں۔ مثلاً "اللہ امان اولسون" "اللہ عافیت اولسون" ایک مصدر "[illegible]" ہے جس کے معنی فارسی میں فرمودن ہے۔ ترکی زبان میں اس مصدر اور متراکت سے ادب کا ہر ایک سے مخاطب کرنے کے لئے بیوریس کہا جاتا ہے۔ مثلاً "آپ تشریف لے چلئے"۔ "کھانا کھائیے"۔ "یا جائیے"۔ غرض ہر کام کے لئے ہر وقت بیورن۔ افندم - بیورن

آفندم کہتے رہتے ہیں۔ آفندم آپکے ہیں جو خطاب کرنے کا ہم اس کے معنی ہیں میرے صاحب۔ جیسے عرب کہتے ہیں "یا سیدی"۔ لیکن ترکی میں دو قال ابھی آپس میں باتیں کرتے ہوئے ایک دوسرے کو آفندم کہتے جاتے ہیں۔ ترکی اور ترکی اپنے استاد سے کہتی ہے بیوی شوہر کو دوست اور ملاقاتی ایک دوسرے کو آفندم کہتا ہے۔ شروع میں شہزادگان آل عثمان کا خطاب افندی تھا مگر اب ہر شخص کو بطور انگریزی لفظ مسٹر یا فرانسیسی موسیو یا جرمن ہیر یا اطالین سینیور کے آفندی کہا جاتا ہے۔ بلکہ جب ہر شخص آفندی کہلانے کا مستحق ہوا تو اب اچھے آدمیوں کو بجائے آفندی کہا جاتا ہے اور پاشا وغیرہ کو پاشا آفندی "حضرت لری" یعنی حضرت شما۔ اور "ذات عالی کز" ذات عالی شما۔ مخاطب کرنے کے لئے گفتگو میں عام طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ غرض ترکی زبان میں بہت سے تکلفات اور القاب و آداب کے کلمات مروج ہیں۔ اور ان سے اس زبان کے بولنے والی قوم کی خوش اخلاقی اور تہذیب و نرمی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اب یہ سلاموں کا باب نامکمل رہیگا۔ اگر اس مضمون کے سلام کرنے کا ذکر نہ کروں۔ جو ایک مرتبہ ہاتھ سینہ پر اور دوسری مرتبہ پیشانی پر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ اور ملنے کے بعد ایک مرتبہ دوبارہ ایسا ہی کیا جاتا ہے۔ رخصت ہوتے وقت سلام گفتگو ترکی [illegible] پیشانی کو لگایا جاتا ہے ۵

مجھے یاد ہے کہ میں نے اپنی بعض چٹھیوں میں جو مختلف ممالک یورپ سے لکھی ہیں۔ ان ملکوں کی ٹوپ کی رسم کا ذکر کیا ہے جو ایک قسم کا اظہار طور پر ان ملکوں کی تہذیب کی حالت کرنا تھا۔ اب یہ مجھے تعجب ہوتا ہے کہ میں نے ٹوپ کی کسی یورپین کتاب یا اخبار میں اس سے آدھی بھی تعریف نہیں دیکھی جس قدر [illegible] کی کھائی ہے۔ قسطنطنیہ میں ایک مسلمان انگریزی سیاح نے لکھ رکھی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ملک کا سب سے عمدہ [illegible] ہندوستانی ہیں۔ جب یورپین سیاح آتے ہیں تو گداگر اور محتاج لوگ ان سے "بخشیش" مانگ کر تنگ کرتے ہیں۔ ہندوستان کا حال ناظرین بخوبی جانتے ہیں۔ مجھے بھی دیکھا ہے اور قسطنطنیہ کی نسبت اب ذرق سے کہ سکتا ہوں کہ یہاں کبھی بخشیش مانگنے کی شان نظر نہیں آئی۔ صرف ایک روز ایک شخص کا گھوڑا لئے بہ طرز کو شہر کے نزدیک لے آیا [illegible] کیا تھا۔ اور [illegible] کا سکہ [illegible] ایک عزیز

DR. LYONS' IODIZED COMPOUND
EXTRACT SARSAPARILLA

ڈاکٹر لائن صاحب کا آیوڈائن سے ملا ہوا مرکب سارساپریلا کا ست

جلد اور خون کی بیماریوں کا سب سے بہتر علاج ہے۔ اور دیرینہ پھوڑوں۔ پھنسیوں۔ آتشک اور ہر قسم کے خون اور جلد کے امراض کو رفع کرتا ہے ڈاکٹر لائن کی دوائی زندگی بخش اور معتبر ہے۔ اور ہمیشہ نہایت عمدہ نتائج پیش کرتی ہے ۵

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

[illegible]
عمل کرنے کے بعد ... [illegible] ... بہت ... [illegible]
... [illegible] ... جو اپنی مرضی کے خلاف ...
... [illegible] ... کسی شخص نے ...
... [illegible] ... حالانکہ یورپ کے ہر
شہر میں ... [illegible] ... کے بعد ہر روز سی
خدمت کے بعد ... [illegible] ... ہوتا ہے - پیرس میں تو یہاں
تک ... [illegible] ... کی شرح کرا مقرر کر کے گاڑیوں
میں لکھ دیا ہے کہ علاوہ کرایہ کے اتنا انعام پانے کے گاڑی بان
امیدوار ہیں - اور بعض ... [illegible] ... گاڑی بان کو دیا تو اس
نے علاوہ کرایہ مقررہ کے اپنا انعام مقررہ بھی خود ہی رکھ لیا -
اور بقایا ... [illegible] ... اگر ... [illegible] ... کوئی مفلس مزدور
خدمت کرنے کے بعد ... [illegible] ...
یورپ کے ... [illegible] ... مزدوروں کی ...
[illegible]
... [illegible] ... انگلستان میں ...
[illegible]
لیکن ... [illegible] ...
یورپ میں تمام ... [illegible] ...
[illegible]
... [illegible] ... لندن ...
[illegible]
... [illegible] ... لیکن در اصل
بہت ... [illegible] ...

قسطنطنیہ اور دیگر ... [illegible] ...
[illegible]
لیکن یہ نہیں ... [illegible] ...
[illegible]

ہتک ... مجیدی ... [illegible] ... پہلے اس سکہ کے خورد
کرنے کی کوشش ... [illegible] ... کی قیمت ... [illegible] ... کا نذرانہ
آدھی مجیدی کا سودا ... [illegible] ... باقی مجیدی کا خوردہ ...
... [illegible] ... سے باہر اس سے بھی زیادہ تکلیف ...
... [illegible] ... کرتے ہیں - [illegible] ...
... [illegible] ...
چاندی کا سکہ ... [illegible] ... میں نہیں چلتا
اور پھر ہر شہر میں مجیدی ... [illegible] ... کی قیمت الگ الگ ...
یہ معاملہ اس ملک میں ... [illegible] ... اور برعکس مختلف
سکوں ... [illegible] ... نقصان بھی ہوتا ہے - میں نے سنا ہے ...
روس کے بعد سلطان عبد الحمید خاں غازی نے ... [illegible] ... سکوں
کے بارہ میں ... [illegible] ... صاف کیا ہے
اور ... [illegible] ...
[illegible]
[illegible]
... [illegible] ... کرتا ہے

بیچتے ہیں مثلاً ایک شخص کا ... [illegible] ... بھی
کبھی ... [illegible] ... وصول نہیں ہوا ... [illegible] ... وہ صراف کے
پاس جا کر ... [illegible] ... ایک چوتھا یا ایک
تہائی کم قیمت ... [illegible] ... صراف اسے نقد روپیہ ...
... [illegible] ... صراف کا اس مشکل ... [illegible] ...
... [illegible] ... وصول کر لیگا ... [illegible] ...
ہے کہ ... [illegible] ... میں ... [illegible] ...
... [illegible] ... ملک خالی نہیں ہوگا ...
... [illegible] ... سلطان عبد الحمید خاں ثانی
... [illegible] ...
[illegible]
... [illegible] ... سلطنت روس کی طرح ... [illegible] ...
... [illegible] ... تعلیم کی ...
[illegible]

[illegible]

ترکوں ... [illegible] ...
[illegible]
میں جہاں کہیں ... [illegible] ...
کہ ہندوستان میں ... [illegible] ...
ہندوستان دل سے نہیں بھول سکتا - ... [illegible] ...
... [illegible] ...

در غریبی ... [illegible] ...
[illegible] (صائب)
سفر میں بہت سی تکالیف ... [illegible] ...
[illegible]
[illegible] (خواجہ حافظ)

[illegible] ... سیاحت ... [illegible] ... کا ارادہ ترک کر دیا ہے

تندرستی ہزار نعمت ہے

نہایت جستجو اور تلاش کے بعد یہ نسخہ ... [illegible] ...
... [illegible] ...

معجون حیات

... [illegible] ... یہ بات ثابت ... [illegible] ...
... [illegible] ... کے لئے اکسیر ہے ... [illegible] ...
... [illegible] ...

اکسیر جوب

... [illegible] ...
... [illegible] ...
قیمت فی پیکٹ ... [illegible] ... خرچ ڈاک ذمہ خریدار

تمام درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں

[illegible] ... ضلع ... [illegible]

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— بمبئی کے اہل ہنود ہز ہائینس مسٹر میکسمولر کی یادگار قائم کرنیکے ... کوشاں ہیں ۔

— مسٹر ولٹ سابق اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر ملکھو کو ۲۱ اگست کو ایک پسنجر ٹرین کے ایک گاڑی سے ٹکر کھانے کی وجہ سے بجرم غفلت ... قید سخت کی سزا ہوئی تھی ۔ اس کا اپیل ۸ نومبر کو عدالت ... سیشن کمشنر لکھنؤ نے خارج کر دیا ۔ اس حادثہ میں ... مسافرین ہلاک اور ... سخت طور پر مجروح ہوا تھا ۔ ... دوستوں نے ... کے مقدمے کے لئے دو ہزار روپیہ بذریعہ چندہ فراہم کیا تھا ۔

— سر امیتولی ... نے ... کالج کا معائنہ کیا اور دوران تقریر میں کہا کہ گورنمنٹ کا منشا اس کالج کو ایک ایسا ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ بنانے کا تھا جہاں ہر قسم کی صنعت ... سکھائی جاسکے ۔ اور گورنمنٹ کو یقین ہے کہ صوبجات ہائے ... اسی صورت میں خوشحال ہو سکتے ہیں کہ جو کچھ اب تک یہاں کی ... تعلیم میں کوشش کی گئی ہے اُسے ترقی دیجائے ۔

— ... نومبر کو بمبئی میں ۱۹ مبتلائے طاعون اور ... لاشیں ہوئے ... اور ... ہلاک ہوئے ۔ ... ۱۱ کو ۹ مبتلا اور ... ہلاک ہوئے ۔

— گذشتہ ہفتہ کلکتہ میں طاعون کے ... کیس اور اسی قدر اموات کی رپورٹ ہوئی ۔

— لیڈی کرزن ۱۲ نومبر کو بمبئی سے جہاز کلاؤس ہر ... روانہ ہوئیں جہاں وہ ... پارٹی کے ساتھ شامل ہونگی ۔

— کوچین کے اخبار ... کی طرف سے ... مقدمہ ... کی عدالت ابتدائی کے فیصلہ کے خلاف جو اپیل کیا گیا تھا وہ خارج ہوگیا ۔ اس مقدمہ میں پادری ... ایکس آکسشن ... تھے ۔

— ... بمبئی جو مہوسی چین بھیجی گئی ہے ... کمپنیاں عارضی طور پر ... روانہ کی گئی ہیں ۔

— ۸ اور ... بنگال انفنٹری ... روانہ ہوئی ہے تاکہ ... بنگال انفنٹری کو جو ہندوستان آنے والی ہے سبکدوش کرے ۔

— سر جارج ایلین کے انتقال کی وجہ سے ... اخبار پائنیر ... گذشتہ جمعہ کو بند رہے ۔ کیونکہ اس روز انگلستان میں سر جارج ... تجہیز و تکفین ہونے والی تھی ۔

— لارڈ ولیم ... ہیں ... کو سیدھا بادکن روانہ ہوگئے ۔ جہاں وہ پانچ روز تک ... ریذیڈنٹ کے مہمان رہینگے ۔ ان کی تشریف آوری کے اعزاز میں حضور نظام نے ... وہ ... روانہ ... کی سیر سے ہندوستان کی سیاحت ... شروع کرینگے ۔ ... علیحدگی ... عنقریب ...

— ... کہ موجودہ قانون ... اس ... ہے ... کیا جائیگا ... رپورٹ ...

— ... کی کل ۹۰۰۹۰ بار ... چھپا ... مسٹر ہولینک تو ... افسر ... نے اس کے برامٹ پر ایک ... کہا ہے ۔

— ... کا ... کب ... طاعون ... بند کر دیا گیا ہے ۔

— لارڈ کرزن ۲ نومبر کی صبح کو مع لیڈی کرزن جہاز ... گوا پہنچے ۔ پرتگالی علاقہ ہونے کی وجہ سے گورنر جنرل نے کمال ... استقبال کیا ۔ دوپہر کو لارڈ و لیڈی کرزن ایک کشتی میں سوار ہوکر ... شہر کے لئے تشریف لے گئے ۔ ... جنرل نے آپ کا ... استقبال کیا ۔ یہاں ... لارڈ کرزن ... پرتگالی گورنر کے ... محل کو روانہ ہوئے ... اور آپ کی تعظیم ... ایک عظیم الشان ... دی گئی ۔

— چونکہ ضلاع ... میں طاعون موجود ہے ۔ اس لئے ڈھاکہ کی جاگیر کا میلہ ... ہوا کرتا ہے ۔ اس سال بند کیا گیا ہے ۔

— آنریبل بابو سریندر ناتھ بنیرجی نے کلکتہ واپس ... ایک ... میں ... دیا ۔

— تعلقہ داران اودھ نے گورنمنٹ کی ... ایک ... قائم کرنیکی درخواست کی تھی جو شکریہ سے نامنظور ہوئی ۔

— ریذیڈنٹ حیدرآباد بمبئی میں حضور وائسرائے سے ملاقات کرینگے ۔

— ... گورنر ... اوائل دسمبر میں ولایت سے ہندوستان آپہنچینگے ۔

— لارڈ ... ولایت ... کلکتہ ... کیا ہے ۔

استحاص کا تصدیق کردہ ...
فرودی ...
...

— ... کلکتہ ... اور ...

— ... چاپ ... کے ... سب ... ہوگئے ہیں ۔

— ... ہندوستان میں ۲۸۳ ...

— ۲۵ ... ۴۳ ... ہے ۔

— ... ملک ... میں ... ایک ...

— ... کاٹن ... ۴۲۰۰۰ ... بمبئی و پنجاب میں ... کی ترقی ہوئی ۔

— ... سالانہ جلسہ ... میں ... ۲۰ کانپور ... حسین صاحب ...

— ... والئی ... ایک کروڑ ... سامان جنگ ... ہے ۔

— ... کا ... ازان ... دورہ کرتے ہوئے ۲۶ نومبر کو ... تشریف لیجائینگے ۔

[لوکل و پیاوشل]

— ... نومبر تک ... ۲۶ ... کیس ... جن میں سے ۳۲۱۸ ... ثابت ہوئے ... شفاخانوں کی تعداد علی الترتیب ۸۱ ... ۹۰۰ ... ۶ نومبر کو ۲۰۳۳ مریض ...

— ... ملاقات ... گورنمنٹ ... کیا ... سرکار ... نومبر ...

— ... پٹیالہ ... کے ... جو ... کے ... ہیں ...

— ... پٹیالہ ... ۲۷ ... کے ... ہوگئے ۔

— ... بنا ... کے ... کو ... مسٹر ... شامل ...

— ... کالج ... کے ...

[illegible] ۱۸ اروپیہ چندہ [illegible] ہوگیا ہے ۔

—— [illegible] صاحب بکیل الہ آباد نے بوجہ ضعف پیری نیشنل کانگرس کی اجلاس آئندہ کی پریسیڈنٹی قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے ۔ لہٰذا تجویز ہوا ہے کہ ممالک متوسط کے آنریبل [illegible] صاحب مدراس پریسیڈنٹ منتخب کئے جائیں ۔

—— بخشی جیشی رام متوفی کی جگہ رائے صاحب کھڈیال ممبر [illegible] وکیل پریسیڈنٹ میونسپلٹی نے دینی منات [illegible] کا تخمینہ [illegible] ہیں ۔

—— مسٹر [illegible] چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب پٹیالہ گئے ہیں تاکہ وہ مہاراجہ [illegible] کے زمانہ میں ریاست کا انتظام و اہتمام بھی [illegible] رہ سکے ۔

—— بمبئی کے ایک ماہر علم دریا کے مشورہ سے ڈیرہ فازیخان کو دریائے سندھ کی طغیانی سے بچانے کی تحریک کی جائیگی ۔

—— بخشی جیشی رام متوفی نے اپنا مکان [illegible] کالج لاہور کے نام ایک باغ اور ایک کوٹھی وصیت کر گئے ہیں ۔

—— [illegible] ضلع گورداسپور میں بھی طاعون پھوٹ نکلا ہے ۔ اس گاؤں کی آبادی ۱۳۳۸ شخصوں کی ہے ۔

—— صوبہ پنجاب کو امداد قحط کے طور پر ۱۲ لاکھ ۱۹ ہزار ۳ سو ۹۹ روپے وصول ہوئے تھے جن میں سے ڈیڑھ لاکھ روپیہ اس نے سنٹرل کمیٹی کو واپس کر دیا ہے ۔

—— جنرل سر [illegible] روانہ ہوگئے ہیں ۔ [illegible] کوہاٹ [illegible] کی توقع کیجاتی ہے ۔

—— [illegible] سوات پر پل باندھنے اور سڑک [illegible] کی درستی کے لئے ایک لاکھ روپیہ منظور ہوا ہے ۔

—— کابل [illegible] اب ہیندو [illegible] تیار ہونے لگی ہو اس کی [illegible] پوری کیجاتی ہیں ۔

—— مسٹر [illegible] ریذیڈنٹ کشمیر نومبر کی [illegible] کو سرینگر سے سیالکوٹ روانہ ہونگے ۔ اسسٹنٹ ریذیڈنٹ مسٹر [illegible] ۸ نومبر کو جانے والے تھے ۔

—— ڈیرہ فازیخان کی [illegible] کچہری آئندہ نصف [illegible] تک کم کر دی جائیگی ۔

—— پنجاب کے تمام اضلاع میں علی العموم [illegible] اور انبالہ میں بالخصوص [illegible] بخار زیادت ہو رہا ہے ۔

—— مہاراجہ پٹیالہ کے انتقال پر [illegible] میں ۳ روز دفاتر بند رہے اور ایک [illegible] ہڑتال [illegible] بھی ایک روز تعطیل [illegible] رہی ۔

—— ضلع [illegible] کا [illegible] انسپکٹر [illegible] ایک [illegible] گیا ۔

—— مسٹر [illegible] اور [illegible] کے متعلق خاص واقفیت رکھتے ہیں ۔ [illegible] کا حکم ہوا ہے ۔

—— [illegible] کمیٹی [illegible]

حالات غیر

—— ملکہ ایران کے سفر یورپ پر ۸۸ لاکھ روپیہ صرف ہوا ہے ۔ وہ سال آئندہ پھر سیاحت یورپ کا ارادہ رکھتے ہیں ۔

—— امریکہ کے انتخاب پریسیڈنٹی میں مسٹر میکنلی سابق پریسیڈنٹ کو کامیابی ہوئی ۔ مسٹر برین ان کے مقابلہ پر تھے ۔ اس انتخاب پر اہل انگلستان خوش ہیں کیونکہ مسٹر میکنلی اس ملک کی دوستی کے خواہاں ہیں اور مسٹر برین اس کے مخالف ۔

—— حسب الحکم سلطانی آئندہ ٹرکی کے تمام مدارس علمیہ میں صنعتی و تجارتی تعلیم بھی دیجائیگی ۔

—— [illegible] کے اصلی باشندوں سے نسخ حکام سخت جابرانہ برتاؤ کر رہے ہیں ۔

—— شاہ ایران کی حفاظت جان کیلئے قسطنطنیہ میں سخت احتیاط کی گئی جس رستہ سے شاہ [illegible] میں آنے والے تھے ۔ اسکی نسبت حکم تھا کہ سواری گزرنے کے وقت کسی مکان کی کھڑکی کھلی نہ رہے ۔

—— جنرل [illegible] کے جنوبی افریقہ سے ولایت پہنچنے پر سرکاری طور پر مطلق استقبال نہیں ہوا لیکن واٹرلو اسٹیشن پر ان کے ورود کے وقت [illegible] کا ایک مجمع آسٹریلین فیڈریشن دستہ کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھا جس نے جنرل [illegible] کو پہچان کر تحسین و آفرین کے نعرے بلند کئے ۔

—— دارالروس عارضہ انفلوئنزا سے بیمار ہیں ۔

—— امریکہ کی آمدنی ۵۶۷ ملین تک پہنچ گئی ہے جو تمام گذشتہ آمدنیوں سے زیادہ ہے ۔

—— سر ہنری جانسٹن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ [illegible]

اسے کیوں پڑھتے ہیں

اگر آپ انگریزی تعلیم کے دشمن ہیں ۔ یہ یقین کیجئے کہ جو اس آکل [illegible] دیکھا مگر ترقی معدوم ہو ۔ ہم نے بڑا انسانی انگریزی کے [illegible] کیمیائی نسخہ مرتب کئے ہیں اور طرہ یہ کہ کورس [illegible] سلسلہ [illegible] ۔ ادر بشرط محنت چند [illegible] میں ایک اچھے سپیکر [illegible] ہو ۔ آغاز انگریزی جلد اول اردو عبارت انگریزی میں لکھنے اور انگریزی ترجمہ انگریزی خط و کتابت ۔ اردو کا انگریزی ترجمہ قیمت [illegible] جلد دوم [illegible] سے زیادہ انگریزی محاورے مع ترجمہ اردو ۔ [illegible] اردو [illegible] کی انگریزی وغیرہ قیمت [illegible] جلد سوم [illegible] الفاظ کے صحیح [illegible] کے کام والا قاعدے وغیرہ [illegible] قیمت [illegible] جلد چہارم انگریزی بول چال ۔ [illegible] کی انگریزی ۔ ایک مختصر ڈکشنری [illegible] قیمت [illegible] جلد پنجم اردو انگریزی ڈکشنری ۔ ۰۰ ۷۵ الفاظ کی انگریزی [illegible] مشتقات وغیرہ جو کسی ڈکشنری میں نہ ملیں قیمت [illegible] جلد ششم [illegible] کے تمام مکمل قاعدے ۔ انشاپردازی نیز [illegible] کا ترجمہ قیمت [illegible] جلد ہفتم ۔ صرف و نحو کا خلاصہ گرامر [illegible] جلد ہشتم ۔ [illegible] گرامر کا مکمل ترجمہ [illegible] قیمت [illegible] جلد نہم [illegible] وغیرہ کا [illegible] مفصل فہرست [illegible]

المشتہر

مینجر اے ایچ ۔ شیر اینڈ کمپنی صدر بازار انبالہ

ثقالیف کا فاتحہ ہوگیا ہے [illegible] کا ملتجی ہے ۔ دوسرے [illegible] نے انگلستان کی وفاداری کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا ۔

—— ٹائمز بیان کرتا ہے کہ لارڈ کچنر آنحضور اور لارڈ رابرٹس کو عالی المرتبہ صیغہ جنگ ترا [illegible] اور نائب [illegible] ہند ہونگے ۔

—— پارلیمنٹ انگلستان کی موسم خزاں کی نشست [illegible] ہوگی کیونکہ گورنمنٹ کو جنگ کیلئے مزید روپیہ کی ضرورت ہے ۔

[جنگ ٹرانسوال]

—— جنرل کیلی کینی مع [illegible] وادی [illegible]

—— [illegible] میں ملفاسٹ [illegible] جنرل سمتھ نے دو روز کی خونریز لڑائی کے بعد جس میں ان کی سپاہ کے ۱۴ آدمی ضائع ہوئے ۔ [illegible] کا [illegible] کیا کر دیا ۔

—— [illegible] جنرل [illegible] و جنرل [illegible] جنگ ملفاسٹ [illegible]

—— [illegible] کی لڑائی کی حالات جو [illegible] خطرناک [illegible]

—— مقامات [illegible] ، [illegible] ، [illegible] اور [illegible] کی سخت لڑائیاں ہوئیں ۔ جن میں انگریز مظفر و منصور ہوئے ۔

—— جنرل [illegible] جنوب [illegible] کی [illegible] مصروف کئے گئے ہیں [illegible] گورا [illegible] لاگیا ۔

—— جنرل [illegible] پاول بھی [illegible] بخار میں مبتلا ہیں ۔

—— مسٹر [illegible] کے متصل ایک پولیس [illegible] حملہ [illegible]

—— [illegible] کے متعدد مقامات میں جنرل [illegible] مصروف [illegible] ۔ بعض کہا جاتا ہے کہ متصل [illegible] جنرل [illegible] سے لڑ رہے ہیں ۔

—— جنرل [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے ۔ یہی مقام [illegible] کا منبع تھا ۔

[شورش چین]

—— [illegible] چین [illegible] کر لکھا ہو [illegible] دریا اس وجہ سے [illegible] تمام فوج اس کے قبضہ میں [illegible] ان اسے ہر سین میں ملا دیں کیا جا سکتا ہے ۔

—— [illegible] رپورٹ کرتے ہیں کہ [illegible] دس ہزار باکسروں کا مقابلہ کیا اور آخرکار کامیاب ہوئے ۔

Chamberlain's Cough Remedy

ایک بیمار آہنگر نے اپنے ننھے بچے کی جان بچائی

گراہم سٹریلی کی سلیمان کمپنی لین ۔ ای کا مشہور [illegible] آہنگر مسٹر [illegible] بیان کرتا ہے کہ ہمارا چھوٹا بچہ جس کی عمر [illegible] سال کی تھی اکثر عارضہ گلو میں مبتلا ہو جایا کرتا تھا ۔ اور اس کے حملے ایسے سخت ہوا کرتے تھے کہ بعض اوقات اسکی زندگی سے مایوسی ہو جاتی تھی ۔ ڈاکٹر کا علاج بھی [illegible] اور دوائیں بھی استعمال کرائیں مگر آخرکار چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی ہی قابل اعتبار [illegible] کی سخت [illegible] کو رفع کر دیتا ہے ۔ عارضہ گلو کی علامات ظاہر ہوتے ہی اگر اس کی متواتر [illegible] دیجائیں تو یہ خوفناک مرض گزرنے ہو پہلے ہی [illegible] ہے اس دوائی کے استعمال [illegible] ہر بچہ [illegible] کیلئے ہے [illegible] اور چند [illegible] بچوں کو بھی ویسی ہی [illegible] دیجا سکتی ہے جیسی کہ جوانوں کو ۔ قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ ۔ بڑی بوتل کی دو روپے ۔

شیخ نصیرالدین اینڈ سنز [illegible] سے بیلی [illegible] حاصل ہو سکتی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شہادت پیسہ اخبار لاہور

مطبوعہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۶ء خریداروں کو پورا اطمینان دلا سکتا ہے کہ

شمائل ترمذی مترجم

ومحشّٰے اردو تمام دنیا میں بے مثل اور بے نظیر ہے قیمت مجلد معہ محصول ڈاک تین روپیہ چودہ آنہ ہے

اور نیز علم حدیث میں مشکوٰۃ مترجم محشّٰی

اردو تمام دنیا میں بے مثل ہے قیمت بے جلد معہ محصول ڈاک سات روپیہ پندرہ آنہ ہے

دونوں نایاب کتابیں [illegible] علاوہ صحت و خوشخطی [illegible] فصاحت و صفت [illegible] وصف یہ ہے کہ انکے حاشیہ پر معتبر تفاسیر [illegible] شروح سے محققانہ طور پر [illegible] جمع کئے ہیں جو آجتک کسی [illegible] الغرض [illegible] مشکوٰۃ [illegible] ایسے واضح [illegible] بیان کئے ہیں [illegible] فائدہ اٹھا سکتا ہے

المشتہر [illegible] عبد الغفور [illegible] مطبع القرآن [illegible]

شائقین جلد منگا کر مشکور فرماویں

قیمت فی عدد	[illegible]
[illegible]	کلاہ مخملی زری چوٹی دار سے الگو [illegible] ساخت نہایت اعلےٰ
[illegible]	کلاہ مخملی سادہ [illegible] ساخت نہایت اعلےٰ
[illegible]	کلاہ گورنٹ زری چوٹی دار بہت اعلےٰ قسم
[illegible]	کلاہ گورنٹ سادہ بہت ہی اعلےٰ قسم ....
[illegible]	کلاہ صوف ہر یک رنگ زری چوٹی دار نہایت عمدہ
۱۲/	کلاہ صوف ہر یک رنگ سادہ نہایت ہی عمدہ
۶/	کلاہ سیلیسی ہر یک رنگ نہایت ہی عمدہ ساخت
[illegible]	ٹوپی پشاوری پرزری کلاں بہت ہی اعلےٰ درجہ کی
[illegible]	ٹوپی پشاوری خورد پرزری بچوں کے لئے نہایت عمدہ
[illegible]	ٹوپی پشاوری چندہ زری دار کلاں بہت ہی خوبصورت
[illegible]	ٹوپی پشاوری خورد چندہ زری دار بہت ہی عمدہ ساخت
[illegible]	ترکی ٹوپی بہت ہی اعلےٰ قسم معہ پھندنہ کرمچی رنگ درجہ اول
[illegible]	ترکی ٹوپی بہت ہی اعلےٰ قسم معہ پھندنہ [illegible] رنگ درجہ دوم
۱۲/	ٹوپی پارسی مخملی [illegible] بہت اعلےٰ قسم اور خوبصورت
۱۰/	ٹوپی پارسی سادہ مخملی سب اعلےٰ قسم اور خوبصورت

[illegible]

[illegible]

اشتہار بعدالت خفیفہ لاہور زیر دفعہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

[illegible] فضل الدین [illegible] بنام فضل الدین [illegible] ساکن لاہور [illegible] مدعا علیہم

دعویٰ [illegible]

مقدمہ مندرجہ عنوان میں [illegible] نمبر [illegible] دعویٰ مبلغ [illegible] فضل الدین [illegible] دائر عدالت کیا تھا [illegible] بنام فضل الدین مدعا علیہ [illegible] کرنے کے [illegible] اور سہ پوش رہتا ہے اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا [illegible] نومبر ۱۹۰۶ء [illegible] پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ ہو گی۔ تحریر [illegible] نومبر ۱۹۰۶ء

دستخط صاحب جج عدالت خفیفہ لاہور

اشتہار بعدالت خفیفہ لاہور زیر دفعہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

الٰہی بخش [illegible] بنام مولوی عبد الکریم [illegible] ساکن لاہور [illegible] مدعی [illegible] لاہور [illegible] مدعا علیہ

دعویٰ [illegible]

مقدمہ مندرجہ عنوان میں [illegible] ۱۹۰۶ء [illegible] دعویٰ مبلغ [illegible] مولوی عبد الکریم [illegible] بنام [illegible] جاری ہوئے لیکن مدعا علیہ [illegible] اور سہ پوش رہتا ہے۔ اس لئے اشتہار [illegible] ۲۹ نومبر ۱۹۰۶ء [illegible] حاضر ہو کر پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ ہو گی۔ تحریر [illegible] ۱۹۰۶ء دستخط صاحب جج عدالت خفیفہ لاہور

نیا مال ہر موسم کا ہر قسم کا آ گیا

پٹیاں لوئیاں بھی کشمیر سے آ گئی ہیں

شتیرہ۔ بانات۔ [illegible] چادر [illegible] وغیرہ وغیرہ مال ہر قسم نیا مختلف [illegible] سے آ گیا ہے

بچے سے بوڑھے تک سب ایک نرخ

آپ مرتبہ [illegible] سے امتحان ہو سکتا ہے دوسری [illegible] دکانوں کی طرح [illegible] نہیں۔ سب سے آسان ترین [illegible] کا [illegible]

دوکان [illegible] بازار۔ لاہور

[illegible] کی رفع تکلیف کی خاطر ہر قسم کے [illegible] ہر وقت تیار [illegible] بہت جلد تیار [illegible] وغیرہ [illegible]

کم منافع زیادہ بکری

اگرچہ امرتسر ہر ایک قسم کی تجارت کا مرکز ہے [illegible] اول درجہ کی [illegible] منڈی ہے لیکن پشمینہ کی ساخت [illegible] بھی [illegible] اگر آپ پشمینہ کا اسباب [illegible] منگوانا چاہتے ہیں تو ہماری دوکان سے معاملہ فرماویں [illegible] شال [illegible] سادہ [illegible] پگڑی [illegible] ہر قسم کی [illegible] جو [illegible] ہر قسم [illegible] روانہ کیا جاوے گا جس کی صداقت [illegible] معلوم ہو گی۔ [illegible] جو صاحب گزشتہ سال [illegible] سے معاملہ فرما چکے ہیں [illegible] ذریعہ خط و کتابت [illegible] فہرست [illegible]

المشتہر [illegible] امرتسر

تریاق [illegible]

[illegible] آرام [illegible] اگر [illegible] استعمال کیا جائے [illegible] بالکل محفوظ رہتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

المشتہر [illegible] حکیم [illegible] ضلع گوجرانوالہ (پنجاب)

مفت

[illegible] ۱۹۰۸ء [illegible] کشمیرا وغیرہ [illegible] کرتے ہیں

المشتہر [illegible] پنجاب

جمیکا سار سپریلا [illegible] کا آیوڈین پوٹیسیم [illegible]

[illegible] کے ایک ایسی [illegible] دیگر [illegible] انگریزی [illegible] فاسد [illegible] کی [illegible] علامات [illegible] کی [illegible] کر دیتا ہے۔ [illegible] تمام امراض [illegible] قیمت فی بوتل [illegible]

المشتہر [illegible] لاہور [illegible]

[illegible] حاصل کرو

[illegible]

[illegible]

خالص چاندی کی بنی ہوئی پابند صوبی گھڑی

اس گھڑی سے خاص فائدہ یہ ہے کہ ہر گھڑی گھڑی پیش نظر رہتی ہے۔ کلائی خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ سفر اور شکار کے واسطے نہایت موزوں ہے۔ اگر چاہیں کلائی سے کھول کر اپنے جیب میں رکھ لیں۔ خالص چاندی کی خوبصورت کیس پر خوشنما گلدستہ و پھول پتے بنے ہوئے ہیں۔ پرزے ایسے نگر نہایت پائیدار ہیں۔ گھنٹے کی کوک، وقت کی نہایت سچی گھڑی ہے۔ اس کے ساتھ یہ چیزیں مفت دیجاتی ہیں: چمڑا اولا ہی کلائی پر باندھنے کا، شیشہ، مکانی، ٹوپی گھڑی۔ قیمت اصل ۵ قیمت تخفیف بذریعہ سکا زینی پانچ سال۔

المشتہر فرنیڈ اینڈ کو۔ سوداگر آگرہ۔

نندلال بزاز لاہور

ہندوستان بھر کے بزازوں میں ہمارے پارسل سب سے زیادہ جاتے ہیں۔ اس سے بہتر سرٹیفکیٹ کیا ہو سکتا ہے۔

نندلال بزاز۔ لاہور

از محکمہ گورنر قلمرو جموں
اشتہار
بنابر آگاہی خاص و عام

نظارت کشمیر میں عہدہ مددگار گورنر جس کی تنخواہ پچاس روپیہ سے ساٹھ روپیہ تک ہے تحت قلمرو جموں خالی ہے۔ اس اسامی پر تقرر کرنے کی غرض سے ایسا امیدوار درکار ہے۔ جو صفات ذیل سے متصف ہو۔

(۱) عمر تیس اور چالیس برس تک درمیان ہو۔
(۲) عہدہ مال کا تجربہ دس سالہ حاصل ہو۔
(۳) پانچ سال تک عہدہ گرداوری یا تحصیلداری کا کام کر چکا ہو۔
(۴) علمی لیاقت عمدہ رکھتا ہو۔
(۵) سواری میں بھی مہارت رکھتا ہو۔
(۶) سرشتہ مال میں مسلخوانی یا اہلمدی کے کام کا تجربہ بھی رکھتا ہو۔
(۷) جو شخص عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ محکمہ بندوبست کا کام دو سال تک انجام کر چکا ہو۔ وہ بھی اس عہدہ کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔ اگر عمر کا لحاظ تا بعد ہوگا۔ جو شخص اپنے آپ کو اس عہدہ کے قابل سمجھے۔ وہ اپنی درخواست دو ہفتہ کے اندر محکمہ گورنر قلمرو جموں میں مع نقول سندات بذریعہ ڈاک بھیج دیوے۔ بعد ملاحظہ سندات جس شخص کا انتخاب اس عہدہ کے قابل سمجھا جائیگا۔ بیا اطمینان کی غرض سے اصل سندات کا ملاحظہ مطلوب ہوگا طلب کیا جاویگا۔ تحریر ۱۴ کتک سمت ۱۹۵۵

دستخط گورنر قلمرو جموں

لو دیا دکلا کھا!! ارجات کلام شل خود ساختہ اختیار کیوڑہ بتی ٹکسال۔ چترو۔ یتی۔ کشمیر لنترلیہ۔ سہال وغیرہ بہت عمدہ و نفیس کفایت تمام فروخت ہوتی ہیں۔ اور نمونے طلب کرنے مفت بھیجے جاتے ہیں۔ ضرور منگوائیں اور آزمائیں۔

المشتہر [illegible] محلہ [illegible]

[illegible]

مولف دہلی ٹائمز

[illegible] لاہور

پاپولر میڈیسن

نسوار۔ یہ ہندوستان کی سب اقسام کی نسوار کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ جو کھانسی رگڑا کھانسی تپ دق۔ ریزش۔ گلے میں خراش۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ سانس کی تنگی سے اور ایسے دیگر امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے۔ افیون اور سب منشی اشیا سے بالکل مبرا ہے۔ قیمت فی بوتل بارہ آنے (۱۲/)۔

ہر مٹ ستر انا سالو۔ یہ ایک مرہم ہے جس کے صرف ایک یا دو دفعہ لگانے سے دھوبی کی پیدا کردہ خارش یا ایسے داغ جو ہندوستانی آب و ہوا سے پیدا ہو گئے ہوں۔ بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ یہ دوائی نہایت سریع التاثیر اور یقینی طور پر اکسیر ہے۔ اور اس کے علاوہ دیگر جلدی تمام بیماریوں میں استعمال ہو سکتی ہے۔

المشتہر [illegible] لاہور

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں۔ ان کا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

تمام ہندوستان کی گھر گھر کی عجیب پر اسرار حقیقت ہے۔ اس میں [illegible] عادات و خواص انسانی [illegible] ہر انسان سے کم ہیں اور عادات [illegible] سکتا ہے۔ [illegible] کی کسی پر بھی خدمت رہ سکتی ہے [illegible] علیم [illegible] کامل پیت [illegible] یہ معلوم ہو سکتا ہے [illegible] لازمی ہے [illegible] ۲۵۰ [illegible] قیمت [illegible] اشاعت [illegible]

[illegible]

[illegible] کاشی پرشاد مراد آباد

بعدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر ضلع

اشتہار

بنابر حاضری قرضخواہان بتقرریہ ۲ نومبر ۱۹۰۰ء

نقل درخواست

دی کنٹیننٹل فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپیہ

ہوشیار!! ہوشیار!!!

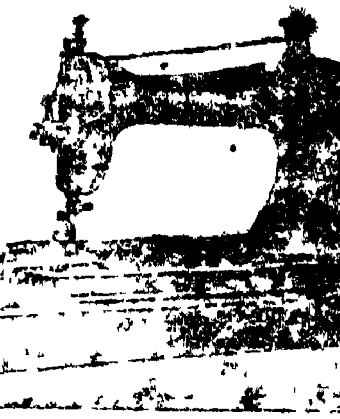

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

[illegible] سے جیسا عرض کیا

تصدیق بیغمہ دستخط دیوانی

میں علم تصدیق کرتے ہوں کہ یہ صحیح ہے

عرضی دہندگان دونی چند پسر ٹھاکر داس بمعرفت دیوی چند

لعل چند پسران مختاران خود و دیوی چند لعل چند

پسران دونی چند کوما قوم کھتری بیری ساکنان قصبہ

جگرانواں ضلع لودیانہ ناداران مالکان بحوالہ ۲ فروری ۱۸۸۷ء

العبد العبد

دیوی چند خود و مختار دونی چند   لعل چند خود و مختار دونی چند

بخط ہندی   بخط ہندی

فہرست اسمائے قرضخواہان (الف)

نمبر شمار	نام قرضخواہ
۱	ہردیال جیت رام ساکنان لاہور اکبری منڈی
۲	امر سنگھ کرم سنگھ ساکنان پشاور
۳	حکم چند مالک دکان رتن چند سکھ دیال ساکنہ جالندھر
۴	دولی چند کھتری ساکنہ پشاور
۵	پیج لعل مالک دکان گوکل داس پیج لعل ساکن کوہاٹی
۶	گوبند رام مالک دکان [illegible] داس [illegible] ساکنہ کومٹی
۷	نتھا مل کھتری ہنگل ساکنہ دھرم کوٹ ضلع فیروزپور
۸	بحوالہ مل کھتری کوہلی ضلع پشاور
۹	دولت رام مالک دکان سہلا مل دولت رام ساکنان بسی علاقہ سرکار مہاراجہ پٹیالہ
۱۰	حکم چند شادی رام مالکان دکان حاکم مل شبھ مل ساکنہ لودیانہ
۱۱	آتمی رام سود لودیانہ
۱۲	جتی پرشاد مالک دکان [illegible] جتی پرشاد ساکنہ [illegible]
۱۳	باوا کاہنہ سنگھ ساکن فیروزپور
۱۴	گوبند مل مالک دکان مہر مل گوبند مل ساکنان [illegible]
۱۵	بھاری مل مالک دکان بھگوان داس [illegible] چند ساکنہ [illegible]
۱۶	سوہل چند مکانشی رام ساکنان راولپنڈی
۱۷	ہریال مالک دکان دینا مل ہریال ساکنہ امرتسر
۱۸	آسانند مالک دکان خوشی رام آسانند ساکنہ پنڈ دادنخاں
۱۹	پربھدیال مالک دکان [illegible] داس پربھدیال ساکنہ پنڈ دادنخاں
۲۰	[illegible] مالک دکان [illegible] چند ساکنہ [illegible] ضلع پشاور
۲۱	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ فیروزپور
۲۲	بارو مل مولا مل ساکنہ رام نگر ضلع گوجرانوالہ
۲۳	[illegible] مالک دکان سیلا داس [illegible] چند ساکنہ ایبٹ آباد
۲۴	بیلی رام [illegible] ساکنہ [illegible]
۲۵	[illegible] سنگھ ساکنہ [illegible] تحصیل جگراؤں
۲۶	[illegible] مالک دکان [illegible] رام ساکنان جگراؤں
۲۷	[illegible] رام ساکنہ امرکوٹ
۲۸	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ فیروزپور
۲۹	[illegible] ساکنہ جگراؤں
۳۰	[illegible] کھتری ساکنہ امرتسر
۳۱	[illegible]
۳۲	[illegible]

نمبر شمار	نام قرضخواہ
۳۳	نرسنگھ داس بابا جی داس مالک دکان کالو رام پورن مل ساکنان دہلی
۳۴	دھن لنداس سرپرہ دکان نرائن داس چیلا رام ساکنہ امرتسر
۳۵	لچھمن داس بہاری لعل ساکنان لودیانہ
۳۶	رام داس مالک دکان گنڈا مل کنہیا لعل ساکنہ پھلور ضلع جالندھر
۳۷	متھرا داس دونی چند مالکان دکان ناتھی رام و رامجی داس ساکنان لودیانہ
۳۸	شمبھو مالک دکان [illegible] ساکنہ لودیانہ
۳۹	محبت رائے پسر رائے بھاگ مل ساکنہ [illegible]
۴۰	سوہن لال گردھاری مل دلال ساکنہ فیروزپور
۴۱	گوبند مل دلال فیروزپور
۴۲	دیوی چند مالک دکان [illegible] ساکنہ [illegible]
۴۳	جگت رام مالک دکان [illegible] ساکنہ [illegible]
۴۴	[illegible] ساکنان [illegible]
۴۵	موتی رام مالک دکان رام داس [illegible] ساکنہ فیروزپور
۴۶	ڈھولن داس مالک دکان دریائی مل [illegible] ساکنہ راولپنڈی
۴۷	لبھا کھی رام [illegible] ساکنہ [illegible] ضلع [illegible]
۴۸	[illegible] داس [illegible] ساکنہ [illegible] ضلع جھنگ
۴۹	کالو رام کھتری [illegible] ساکن میانی
۵۰	ست رام [illegible] تحصیل جگراؤں
۵۱	ساگ رام [illegible] ساکنہ [illegible]
۵۲	نرائن داس [illegible]
۵۳	امر سنگھ مالک دکان [illegible] سنگھ ساکنہ پشاور
۵۴	جواہر مل [illegible] سنگھ ساکنہ [illegible] ضلع پشاور
۵۵	نہال چند مالک دکان [illegible] ساکنہ [illegible]
۵۶	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ بمبئی
۵۷	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ کلکتہ
۵۸	[illegible] کھتری ساکنہ پشاور
۵۹	رام ناتھ مالک دکان [illegible] رام ناتھ ساکنان [illegible]
۶۰	جعفر محمد پٹھان ساکنہ [illegible] ریاست پٹیالہ
۶۱	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ لودیانہ
۶۲	[illegible] ساکنہ جسوال
۶۳	[illegible] ناتھ پسر [illegible] ساکن پاک پٹن
۶۴	[illegible] ناتھ وکیل فیروزپور
۶۵	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ [illegible]
۶۶	[illegible] ساکنہ [illegible] ضلع فیروزپور
۶۷	دولت رام مالک دکان [illegible] ساکنہ فیروزپور
۶۸	[illegible] فیروزپور
۶۹	گنپت رائے [illegible] ساکنہ کراچی
۷۰	جناب لالہ [illegible] رام صاحب منصف جگراؤں حال وکیل عدالت انبالہ
۷۱	[illegible] مالک دکان [illegible] جگراؤں
۷۲	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ [illegible]
۷۳	[illegible] ساکنان پشاور

نمبر شمار	نام قرضخواہ
۷۴	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ امرتسر
۷۵	[illegible] سنگھ تحصیلداران [illegible] ضلع جہلم
۷۶	[illegible] داس سرپرہ دکان نرائن داس چیلا رام پشاور
۷۷	[illegible] داس سرپرہ دکان [illegible] داس [illegible] ساکنہ [illegible]
۷۸	[illegible] ساکن بسی علاقہ پٹیالہ
۷۹	[illegible] رام وکیل عدالت مالک دکان [illegible] ساکنہ [illegible]
۸۰	[illegible] رام وکیل لودیانہ
۸۱	[illegible] پسر [illegible] ساکنہ [illegible]
۸۲	[illegible] سنگھ پسر [illegible] سنگھ ساکنہ فیروزپور
۸۳	[illegible] مالک دکان [illegible]
۸۴	[illegible] مالک دکان [illegible] سنگھ ساکنہ [illegible]
۸۵	[illegible] داس سرپرہ [illegible] ساکنہ [illegible]
۸۶	[illegible]
۸۷	[illegible]
۸۸	[illegible]
۸۹	[illegible] ساکنان [illegible]
۹۰	[illegible] داس ساکنان لاہور
۹۱	[illegible] ساکنہ قصور
۹۲	[illegible] ضلع جہلم
۹۳	[illegible] ساکنہ امرتسر
۹۴	[illegible] سنگھ [illegible]
۹۵	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ امرتسر
۹۶	[illegible] ساکنہ دھرم کوٹ ضلع فیروزپور
۹۷	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ لودیانہ
۹۸	[illegible] وکیل لودیانہ
۹۹	[illegible] وکیل لودیانہ
۱۰	ڈاکٹر [illegible] صاحب لودیانہ
۱۰۱	[illegible] ساکنہ فیروزپور
۱۰۲	مسماۃ [illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ جگراؤں
۱۰۳	[illegible] داس [illegible] ضلع فیروزپور
۱۰۴	[illegible] لعل مالک دکان [illegible] ساکنہ امرتسر
۱۰۵	دولت رام مالک دکان [illegible] ساکنہ [illegible]
۱۰۶	لبھا کھی رام [illegible] ساکنہ پنڈ دادنخاں
۱۰۷	[illegible] رام مالک دکان [illegible] داس [illegible] رام ساکنہ جالندھر
۱۰۸	[illegible] داس [illegible] ساکنہ [illegible] تحصیل [illegible] ضلع فیروزپور
۱۰۹	[illegible] لعل مالک دکان [illegible] داس [illegible] ساکنہ بمبئی
۱۱۰	کرم چند پسر [illegible] داس ساکنہ جگراؤں
۱۱۱	[illegible] داس [illegible] ساکنہ کلکتہ [illegible]
۱۱۲	[illegible] رام مالک دکان [illegible] ساکنہ [illegible] ضلع فیروزپور
۱۱۳	[illegible] داس [illegible] ساکنہ [illegible] تحصیل جگراؤں
۱۱۴	[illegible] رام پسر [illegible] رام ساکنہ لودیانہ
۱۱۵	[illegible] رام [illegible] داس [illegible] ساکن جسوال
۱۱۶	[illegible] داس مالک دکان [illegible] داس کھتری [illegible]
۱۱۷	[illegible] مالک دکان [illegible] ساکنہ لودیانہ

نمبر شمار	نام قرضخواہ
۱۰	تلسی رام گوجر مل مالک دکان کلجیس بجائے ملتی رام سکنہ ٹھگراؤں
۱۱	صاحب دیال گردھاری سکنائے دھرمکوٹ ضلع فیروزپور
۱۱	کنہیا لال مالک دکان ٹھاکرداس کنہیا لعل سکنہ نوشہرہ پشاور
۱۲	مہاراجہ راجہ صاحب فریدکوٹ
۱۲	لچھمن سنگھ ہیرو کھتری ساکن جالندھر حال آباد سوہاں
۱۲	انت رام ولد چیدا رام ٹھگراؤں
۱۲	بہاری لعل مالک دکان اننت رام بہاری لعل سکنہ ٹانڈہ
۱۲	رام ناتھ مالک دکان بالکشن رام ناتھ سکنہ بمبئی حال موکا مدراس
۱۲	مرلیدھر داس امیت داس سکنہ ملتان

فہرست اسمائے مالکان قرضخواہان مقدمہ درخواست دیوالیہ دولی چند - لعل چند ولد چیند پور کھتری ٹھگراؤں - بنام دیا نامل ہیرا لعل ساکنان سرقرضخواہان -

نمبر شمار	نام قرضخواہ
۱	لوک رام سنت سنگھ ساکن ٹونگہ ضلع پشاور
۲	مکند داس مالک دکان لبھا رام ومکھی داس سکنہ پشاور
۳	رام سنگھ مالک دکان کنشداس ٹھاکرداس سکنہ بمبئی
۴	سرکیشن داس مالک دکان سوبھا رام سرکیشن داس ساکن چیدوری
۵	جیسی داس کھیم چند ساکن ماڑوالی ضلع بنوں
۶	گوکل چند حکم چند ساکن ہاشمی ضلع شاہ پور
۷	رام چند مثل سین ساکن رام نگر ضلع گوجرانوالہ
۸	کھیم داس مالک دکان رام دیال گھوسا ساکن ملتان
۹	مول لعل مالک دکان چھٹ روپ گوکل داس سکنہ ملتان
۱۰	سومیتا مالک دکان آتما رام دیویتا مل ساکن موہڑی ضلع پشاور
۱۱	حمنا رام دیال داس ساکن مٹھا ٹوانہ ضلع شاہ پور
۱۱	سوبھا رام رامچند ساکن جھنگ
۱۱	نرسنگھداس مالک دکان بہاری لعل نرسنگھداس سکنہ ملتان
۱۲	لوک رام گوپال داس سکنہ ڈیرہ غازیخان
۱۴	تلسی رام مالک دکان ملی رام منسا رام ساکن ساہیوال ضلع شاہ پور
۱۰	بیانند مالک دکان پرمانند سادھو رام ساکن ڈیرہ اسمعیلخاں
۱۰	گوپال سنگھ مالک دکان ہیرا سنگھ گوپال سنگھ ساکن بنارس
۱۷	گنپا لعل مالک دکان حکیم چند سری کشن داس ساکن بنارس
۱۹	ہرچند مالک دکان دولی چند ہرچند ساکن ہوتی ضلع پشاور
۲۰	خیالی مل رادھاکشن ساکن پشاور
۲۱	نرسنگھداس مالک دکان کیسنداس جیون داس ساکن بمبئی
۲۱	بالکشنداس مالک دکان نرسنگھداس بالکشنداس ساکن کلکتہ
۲۲	سنت سنگھ کنہیا سنگھ سکنہ راولپنڈی
۲۴	امر سنگھ مالک دکان جھنڈا سنگھ امر سنگھ ساکن شاہ پور
۲۵	ٹھکورام ستارام ساکن ساہیوال ضلع شاہ پور
۲۶	نرنجنداس ۔۔۔ سنگھ ساکن بھیرہ ضلع شاہ پور
۲۷	گوبندرام مالک دکان ۔۔۔ ساکن امرتسر
۲۸	[illegible]
۲۹	[illegible]

نمبر شمار	نام قرضخواہ
۳۳	ہرکشنداس وسیوا رام ساکن جھنگ
۳۴	ٹھاکرداس مالک دکان دسبداس ٹھاکرداس ساکن ہریپور ضلع ہزارہ
۳۵	نہالچند مالک دکان ٹھاکرداس نہالچند ساکن لالہ موسیٰ
۳۶	حکم چند مالک دکان چیت رام حکم چند ساکن ساہیوال ضلع شاہ پور
۳۷	سنگھرام ٹھاکرداس ساکن ڈیرہ غازیخاں
۳۸	کشوداس مالک دکان بھولاداس کیسوداس ساکن ۔۔۔ ضلع ۔۔۔
۳۹	۔۔۔ سنگھ مالک دکان ۔۔۔ سنگھ جھنڈا سنگھ ساکن ضیرآباد ضلع پشاور
۴۰	بھاگ متی ۔۔۔ ساکن ہرول ضلع بہرایچ
۴۱	جھنڈا سنگھ مالک دکان دیا سنگھ جھنڈا سنگھ ساکن موہڑی ضلع سیالکوٹ
۴۲	جیسرام داس وحید مل ساکن بنوں
۴۳	تھکرام ودرام سرنداس ساکن جھنگ علاقہ پٹیالہ
۴۴	کھیم رام دسوندا رام ساکن کوہ مری ضلع راولپنڈی
۴۵	گنیشداس دیال داس ساکن مگھیانہ ضلع جھنگ
۴۶	سالگرام مالک دکان گوردیال سالگرام ساکن پشاور
۴۷	سومچند مالک دکان ۔۔۔ مل تلاکل ساکن سکھر
۴۸	۔۔۔ رام مالک دکان روچی رام بودا رام ساکن ڈیرہ غازیخاں
۴۹	چانن مل ۔۔۔ ساکن نوشہرہ ضلع پشاور
۵۰	کالو رام مالک دکان ۔۔۔ کالو رام ساکن ڈیرہ غازیخاں

فہرست دوہم اسامیاں جن سے مالکان قائم کرنے کا سرورجات سے باہمال کچھ پتہ معلوم نہیں ہوا تقدمہ دولی چند دولی چند عمرہ کھتری ٹھگراؤں بنام ہیرا لال مالک دکان ہیرا لال دیا نامل وغیرہ امرتسر

نمبر شمار	نام قرضخواہ
۱	ہیلو رام مایا رام ساکن ساہیوال ضلع شاہ پور
۲	۔۔۔ داس مالک ۔۔۔ سکنہ بھیرہ ضلع شاہ پور
۳	۔۔۔ گوبند رام سکنہ امرتسر
۴	۔۔۔ سکنہ ہوتی مردان ضلع پشاور
۵	۔۔۔ رام سکنہ راولپنڈی
۶	۔۔۔ سیوا رام سکنہ جھنگ
۷	مہوا داس ۔۔۔ مل سکنہ مری پور
۸	ٹھاکرداس نہالچند سکنہ راولپنڈی
۹	رام چند ۔۔۔ ساہیوال
۱۰	میگھراج ٹھاکرداس سکنہ ڈیرہ غازیخاں
۱۱	بھوانی داس کیسوداس سکنہ کھری ۔۔۔ ضلع پشاور
۱۲	۔۔۔ سنگھ شیر سنگھ سکنہ ضیرآباد ضلع پشاور
۱۳	بیج ناتھ گوتیار سکنہ جرول ضلع بہرایچ
۱۴	۔۔۔ سنگھ جھنڈا سنگھ سکنہ ہوتی ضلع پشاور
۱۵	جیرام داس ۔۔۔ مل سکنہ کوہاٹ
۱۶	ہیرو مل سیوا رام سکنہ کوہ مری ضلع راولپنڈی
۱۷	۔۔۔ رام ۔۔۔ سکنہ ۔۔۔ علاقہ پٹیالہ
۱۸	گوردیال مال ۔۔۔ رام سکنہ پشاور
۱۹	۔۔۔ سنگھ سکنہ ۔۔۔ ضلع شاہ پور
۲۰	۔۔۔ رام ۔۔۔ داس سکنہ پشاور
۲۱	۔۔۔ ٹھاکرداس سکنہ بمبئی
۲۲	۔۔۔ داس ۔۔۔ داس سکنہ مگھیانہ ضلع جھنگ

نمبر شمار	نام قرضخواہ
۲۳	گوکل چند حکم چند ساکن کالڑی ضلع شاہ پور
۲۴	رام چند مثل سین سکنہ رام نگر ضلع گوجرانوالہ
۲۵	رام دیال ۔۔۔ سکنہ ملتان
۲۶	چھٹ روپ گوکل داس سکنہ ملتان
۲۷	دیا رام رام تامل سکنہ مرندگھر ضلع پشاور
۲۸	جیون رام ہوالا رام سکنہ مٹھا ٹوانہ ضلع شاہ پور
۲۹	سیتا رام رام چند سکنہ جھنگ
۳۰	بہاری لعل نرسنگھ داس سکنہ ملتان
۳۱	لوک رام گوپال داس سکنہ ڈیرہ غازیخاں
۳۲	تلسی رام منسا رام سکنہ ساہیوال
۳۳	پرمانند سادھو رام سکنہ ڈیرہ اسمعیلخاں
۳۴	ہیرا سنگھ گوپال سنگھ سکنہ بنارس
۳۵	حکیم چند سری کشنداس سکنہ بنارس
۳۶	دولی چند ہرچند سکنہ ہوتی مردان
۳۷	خیالی مل رادھاکشن سکنہ پشاور
۳۸	کیشنداس جیون داس سکنہ بمبئی
۳۹	سری کشن داس بال کشن داس سکنہ کلکتہ
۴۰	بوٹا سنگھ و کنہیا سنگھ سکنہ راولپنڈی
۴۱	جھنڈا سنگھ امیر سنگھ ساکن شاہ پور
۴۲	تخت مل تلاکل سکنہ سکھر
۴۳	روچی رام بودا رام سکنہ ڈیرہ غازیخاں
۴۴	چانن مل ساون مل سکنہ نوشہرہ
۴۵	نرنجن داس کالو رام سکنہ ڈیرہ غازیخاں
۴۶	سوبھا رام سری کشن داس سکنہ چندوسی
۴۷	جیون داس خان چند سکنہ سیانوالی ضلع منٹگمری
۴۸	چانن سنگھ گورمکھ سنگھ سکنہ پشاور
۴۹	سنت سنگھ سکنہ پشاور
۵۰	ڈوال مل خوشحال مل سکنہ سکھر

دستخط

محمد علی صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر

اشتہار عام

ہم کو ریاست تلات کے واسطے چند قابل ۔۔۔ درکار ہیں۔ جو تحصیل سکے ۔۔۔ باقی ۔۔۔ تنخواہ ۳۰ سے ۵۰ تک حسب لیاقت ہوگی ۔۔۔ امیدواران ہمارے پاس اپنی درخواست و نقل اسنادات ۔۔۔ جلدی بھیج دیں ۔۔۔ درخواست ۔۔۔ تحریر کریں ۔۔۔ ترجیح دی جائیگی ۔۔۔ اکتوبر ۔۔۔

۔۔۔ [illegible]

یوم شنبہ ۱۸۔ نومبر سنہ ۱۹۰۰ء

ایک ہزار روپیہ انعام

خرچ آمد و رفت کے علاوہ اس شخص کو دیا جائیگا جو ان کے بغیر ان اچھا نمبر گولیوں کا ڈاکٹری نسخہ بتا دے

NERVINE TONIC PILLS

ڈاکٹری جواہر نروین ٹانک پلز کا عجیب اثر

۶ گولی ۔۔ دو روپیہ

یہ گولیاں آسمانی بوٹی نہیں سنیاسیوں کی تلاش کا نتیجہ نہیں فضول دوائیوں کا مجموعہ نہیں جنکا کسی کو بھید نہ ظاہر ہو

ان گولیوں کے بڑے اجزا اکسٹراکٹ ڈمیانا اکسٹراکٹ نکس وامیکا اکسٹراکٹ کولا فیرس فاسفیٹ وغیرہ ہیں جنکو لنڈن کے مشہور و معروف دوا سازان مسٹرز برگاین برج اینڈ کمپنی و مسٹرز ہیولٹ اینڈ سن (گورنمنٹ کنٹریکٹرز) و ہیرنگ اینڈ کو وغیرہ وغیرہ تیار کرکے بھیجتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں جنکے اجزا کے فوائد و خواص کی نسبت مشہور اور فاضل ڈاکٹروں نے غایت درجہ کی توصیف و ثنا فرمائی ہے نامردی و کمزوری کے دفعیہ کے واسطے ان سے بڑھکر کوئی دوا خیال نہیں کی جاتی۔ یہ گولیاں قوت عزیزی کو چمکاتی ہیں۔ دلکو خاطر خواہ نشاط و تفریح پہنچاتی ہیں۔ ضعف اور خشکی دماغ کو سریع التاثیر ہیں۔ سدر۔ دوار۔ طنین۔ نسیان۔ کو بلیغ النفع ہیں۔ قوت حافظہ کو وہ تیزی دیتی ہیں کہ برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آتی ہیں۔ معدہ کی شکایتیں رفع کر دیتی ہیں بدن کو تازہ اور خوش رونق بنا دیتی ہیں۔ بھوک اتنی بڑھ جاتی ہے اور ہاضمہ میں وہ جودت آتی ہے کہ ادھر کھایا ادھر ہضم۔ ثقیل ہو یا خفیف سب بھسم۔ واقع ریاح ہیں جگر کی خرابیوں کی اصلاح ہیں۔ چندہی دنوں میں رنگت یاقوت کی طرح دمکنے لگتی ہے اور مشاہدے اکثر عوارض کے لئے مخصوص الفوائد ہیں جریان۔ کمزوری۔ رقت۔ ضعف۔ تقطیر بول کا نام تک نہیں رہنے پاتا۔ تولید و تغلیظ و تصلیب عصب میں بے عدیل ہیں۔ اکثر اشخاص ایام جوانی اور عالم شباب میں بوجہ عیاشیوں۔ بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں کے مجوب اور خراب خستہ ہو جاتے ہیں اور بوجہ شرمساری و بیماری حسرت بھری آہیں بھرا کرتے ہیں انکے حق میں یہ رشک اکسیر مایۂ جان اور قوت روان ہیں +

باایں ہمہ خوبی قیمت ۶۰ گولیاں دو روپے (عہ) اور ۱۲۰ گولیاں چار روپے (للعہ) +

طلائے برقی

یہ روغن ایام جوانی کی بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں کے تمام نقصوں کا دافع۔ رگوں و پٹھوں کی کمزوری کو بیخ قلع ہے۔ اسکی مالش سے بلا تکلیف چھالوں اور دانوں کے رگ و پٹھے درست ہو جاتے ہیں اور رطوبات فاسدہ خشک ہو کر دوران خون ہوتا ہے۔ جن اشخاص نے اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو نکما بنایا ہے انکے لئے طلائے برقی گولیوں دونو کا استعمال لازمی ہے۔ قیمت فی شیشی طلائے برقی دو روپے (عہ) +

محصولڈاک گولیاں و طلاء ۶ / اور تمام فرمایشیں با جازت ویلیوپے ایبل مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں +

مفصل اشتہار جسمیں لنڈن سٹرانس جرمن کے نامی گرامی ڈاکٹروں کی شہادتیں ہیں پارسل گولیوں کے ہمراہ ارسال ہوتا ہے +

تمام فرمایشیں بنام **محمد امام الدین** ایلوپیتھک سپیشلسٹ قترہ نقد امرتسر آنی چاہئیں

نوٹ۔ سر کو تمام عمر بچانا ہے تو ان گولیوں اور طلائے برقی کا استعمال کرو۔

گریالٹ سرپ یعنی گریالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال شربت

[illegible] ورازسے کل عالم کے اطبا اس جستجو مین تھے کہ امراض صدر یعنے کھانسی زکام کثرت بلغم تنفس کی دقت کا عموماً اور دق کا خصوصاً ایک ایسا علاج بہم پہنچا مین جو ہمیشہ کامیاب ہو اور جسکے باعث سے کوئی دوسرا مرض بیمارون کو پیدا [illegible] اسوقت اس قسم کے شربت بازارون مین فروخت ہوتے [illegible] اکثر مین [illegible] اور دیگر منشی چیزین شامل ہین [illegible] عارضی [illegible] فائدہ دیرپا نہیں ہوتا [illegible] زائل ہوکر بھڑک مرجاتی ہے [illegible] مطالبین مین بہت سے لوگ [illegible] گریالٹ صاحب کا بنایا ہوا لال [illegible] بالکل قابل اعتماد ہے [illegible] ہندستان [illegible] مشہور ڈاکٹر گریالٹ صاحب کے شربت کو [illegible] کھانسی زکام نزلے قصہ مختصر تمام سینے کی بیماریون [illegible]

[illegible] بوکمین ہندوستان مین [illegible] ایک دوا ہے کہ جس کی فروخت روز افزون ترقی پر ہے اور یہ کمال تعجب ہے کہ جو کچھ اسکی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل بجا اور درست ہے۔ ولایت اور ہندستان کے دوافروشون نے اسکی نقل بھی بنائی ہے۔ لیکن نقل نقل ہے اور اصل اصل۔ گریالٹ صاحب کا شربت بوجہ اپنی عمدگی کے ایسا ہر دلعزیز ہوگیا ہے کہ اس کے بنانیوالون کو نقلی و مصنوعی مرکبات سے کچھ اندیشہ نہین ہے۔ اسی لیے گریالٹ صاحب کے لال شربت نے اپنی عمدگی کا ثبوت دیدیا۔ اب تک اس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے اور ہوگا۔

اس شربت کے استعمال سے فوراً کھانسی اور ریت کے پینے آنے بند ہوجاتے ہین۔ بھوک اچھی طرح لگتی ہے۔ اور بیمار کی صحت مین ترقی ہوتی ہے۔ بیبیوناسٹاٹ آف لائم جن مرکبات کا جز ہے انکا مفید ہونا ایک ست لکالنے پر منحصر ہے اور چونکہ اس قسم کے عام مرکبات مین خالص ہونے کا لحاظ نہین سستے دام خریدے جاتے ہین اکثر بجائے فائدہ کے نقصان کرتی ہین سپر موتل پر گریالٹ اینڈ کمپنی پارس کی مہر ضمانت ہے کہ گریالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بلکہ بالکل خالص بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے اور اسکی تعریف بالکل راست اور درست ہے۔ رنگ گہرا گلابی۔ بوتل چپٹی بیضوی شکل کی ہے قیمت [illegible] علاوہ محصول ڈاک

خوراک۔ شروع مین ایک بڑا چمچہ صبح اور شام [illegible] دن کے ایک چمچہ تین مرتبہ۔ پندرہ دن کے بعد دو بڑے چمچے صبح اور شام۔ بچون کے لئے چھوٹا چمچہ۔ دن مین دو مرتبہ خوراک سے ایک گھنٹہ پیشتر یا دو گھنٹہ بعد پلانا چاہیئے جو چیزین کھانسی یا بلغم پیدا کرتی ہین مت کھاؤ۔

شاہ پٹو صاحب کا ماریول استعمال کیا جائے۔ تو کیسی ہی پرانی کھانسی ہو دور ہوجاتی ہے ایک دواسے بیماری کی جڑ جاتی رہے گی۔ اور دوسری سے بدن کو توانائی حاصل ہوگی

اسی کمپنی کی بنائی ہوئی کیٹول لیس معمولی کھانسی کے دور کرنے مین لال شربت کے ہمراہ نہایت فائدہ کرتی ہے

خریدارونکو اس شربت کے سوا خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کرنا چاہیئے

ایک ہفتہ کے اندر بھیکر قیمت بذریعہ منی آرڈر الیس منگوالیں
مضمون حلفی تحریر کرتا ہوں میں پنجواہانہ سے لکھتا ہوں
برابر آٹھ روز مطابق آپ کی ہدایت پر استعمال کیا
مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو مجھ پر
خدا کی لعنت + (دستخط) +

لعنت اللہ علی الکاذبین

ہماری ادویات کے فوائد اثر و تجربہ
[illegible]

لاثانی خضاب

منصف مزاج نظروں کے سامنے ہم ایسا تحفہ پیش کئے دیتے ہیں کہ جسکی ادنے واعلے کو یکساں ضرورت ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اُسکے آثار پیری نمایاں ہوں یا بوڑھا کہلانے کے لقب کا خواہاں ہو۔ مگر امر مجبوری جب کہ ہزاروں دقتیں ایک عالم شباب کے جھلک دکھلانے کے لئے جھیلنی پڑیں۔ دنیاوی کاروبار سے گھنٹوں بیکار رہکر مثل بیمار منہ کو باندھ کرکے کنج تنہائی میں بیٹھنا پڑے تو ایسی مہندی اور وسمہ سے رنگ جمانے کو سو سو سلام۔ ان ہی تکالیف پر خاتمہ نہیں بلکہ جو عوارض انکے استعمال سے لاحق ہوتے ہیں۔ اور جن کا آخر نتیجہ نہایت بد بھگتنا پڑتا ہے ان سے خدا محفوظ رکھے۔ دانتوں کا گرنا بصارت کا کم ہونا۔ ریزش کا اُترنا۔ مہندی وسمہ کے خضاب کا ادنے کرشمہ ہے ان تمام کشمکشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہمنے کمال محنت وجانفشانی بہ صرف غایت عرقریزی اور وسیع تجربہ سے ایک ایسا خضاب ایجاد کیا ہے کہ جس سے ہمارے خریدار اس لاثانی خضاب کا ایکدفعہ استعمال فرماکر کبھی کسی دوسرے خضاب کی خریداری کے خواہاں نہ ہونگے۔ اگرچہ چکنے چپڑے تعریفی الفاظوں سے مجھے خود نفرت ہے۔ تاہم ہمارے ایجاد کردہ لاثانی خضاب کی یہی تعریف کافی ہے کہ صرف تیل کی طرح بالوں کو لگادیجئے۔ فوراً لگاتے ہی بال اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہوجائیں گے۔ طرفہ یہ کہ جس قدر بال سیاہ کرنے مطلوب ہوں سیاہ کرلیں اور اسپر خوبی یہ کہ آئندہ سیاہ بال اسکے استعمال سے سفید نہ ہونگے اور جو سفید ہیں وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہوجائیں گے۔ القصہ مختصر آزمائیے اور ہماری راستی کی داد دیجئے +

باوجود ان خوبیوں کے اسکی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنہ عہ

ہمارے لاثانی خضاب کی قدردانی

(۱) جناب مولوی عبدالقادر صاحب منصبدار علاقہ نظام حیدرآباد دکن :- آپکا خضاب بیشک اسم بامسمی ہے میں اس جگہ سے زیادہ شیشیاں طلب نہیں کرسکتا ہوں کیونکہ میں یہاں بطریق مسافر براے چندے سکونت پذیر ہوں۔ فی الحال نصف درجن شیشی لئے خضاب ہمکو جلد روانہ فرمادیں۔ یہاں کے لوگ آپ کے خضاب کے خواہاں ہیں۔ بلدۂ حیدرآباد میں پہنچکر خضاب اور دوسری ادویات بھی طلب کرونگا۔

(۲) جناب حاجی سید ولایت حسین صاحب از موضع کنجر ڈاکخانہ ضلع گیا :- (ایک کنستر کے واسطے تحریر فرماتے ہیں) :- کہ درحقیقت آپ کا خضاب قابل تعریف ولاثانی ہے پہلے کبھی ایسا عمدہ خضاب نہ دیکھا تھا نہ سُنا تھا۔ جو کچھ تعریف کیجائے کم و بیجا ہے +

(۳) جناب ڈاکٹر عبدالواحد صاحب اسپشل اسسٹنٹ بہاولپور ریلوے از مقام [illegible] :- لاثانی خضاب مرسلہ جناب پہنچا واقعی نہایت عمدہ اور اسم باسمی ہے اس شخص کے واسطے جسنے آپ سے طلب کیا شاہدہ کا دل کا نمونہ پہنچ گئے [illegible] تمام بال سیاہ ہوگئے ہیں اگرچہ اسکی عمر بہت نہیں۔ اسلئے آپ ایک درجن بوتل خضاب اور [illegible] بذریعہ وی پی روانہ فرماویں +

[illegible]

رفیق بصارت

بالوں کو خوشبودار کرنیکا تیل

دانتوں کا منجن

سر و پانی سے بال اُڑنے کا مرہم

لوٹ

[illegible]

نام فرمائشیں بنام محمد عبدالعزیز پروپرائٹر محمدن میڈیکل ہال امرتسر

مطابقت :- جو صاحب چار یک دوائی کی قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادینگے انکو محصولڈاک معاف + .

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر بہاول پور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

[illegible]

[illegible]

مصدقہ عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاول پور

شائقین خضاب کو مژدہ ہو کہ جس بہ صفت موصوف نسخہ خضاب کی آپ کو مدت سے تلاش تھی۔ بعد بسیار محنت و تلاش دستیاب ہوا۔ جو خضاب لاجواب کے نام سے ہدیہ ناظرین ہے اگرچہ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ مگر عوام کی آگاہی کے لئے صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے جلد اور بالوں کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا ہے اور نہ رنگ جو کہ چند منٹ میں عمدہ ہو جاتا ہے چند روز کے بعد جیسے دیگر خضابوں میں پایا جاتا ہے پھیکا پڑتا ہے۔ بلکہ بال قدرتی طور پر سیاہ اور نرم دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ اور بعد میں جب ضرورت صرف کھونٹی کو لگانا پڑتا ہے۔ مزید براں لگاتے وقت عمدہ خوشبو دیتا ہے جو دل و دماغ کو فرحت دیتی ہے۔ غرضکہ خضاب لاجواب ہر طرح سے مفید اور بہ صفت موصوف ہے جو کہ اپنا بدل فی زمانہ آپ ہی ہے۔ باایں ہمہ خوبی عوام کی خاطر قیمت بہت قلیل رکھی گئی ہے۔ شیشی خورد عہ شیشی درمیانہ عہ کلاں للعہ۔

خضاب نمبر ۲

اگرچہ خضاب نمبر ۲ بھی مثل خضاب لاجواب کے ہر ایک طرح سے بے ضرر اور مفید ہے اس کے استعمال سے بھی جلد اور بالوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اور رنگ بھی عمدہ سیاہ بالوں کا سا ہو جاتا ہے جو عرصہ تک قایم رہتا ہے مگر فرق صرف اتنا ہے کہ خضاب نمبر ۲ لگا کر بالوں کو چند گھنٹے باندھنا پڑتا ہے۔ یار ات کو سوتے وقت لگا کر صبح دھونا سہل طریق ہے جو صاحب بالوں کو باندھنے کی تکلیف گوارا کر سکتے ہوں اور سیاہ مہندی کے بد نتایج سے بچنا چاہیں تو خضاب نمبر ۲ کا استعمال کریں۔ کم خرچ بالانشین یعنی فی چار چھٹانک (عہ) +

چند معتبر تازہ شہادت بطور نمونہ

عالیجناب حضور میر راجند خان صاحب وزیر اعظم ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا تیار کردہ خضاب چند اشخاص کو لگوا کر امتحان کیا گیا اس کے لگانے سے بالوں و جلد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اور کسی قسم کی تکلیف خارش وغیرہ سے مراد ہے) بالوں کا رنگ بغیر بار دہی کے بہت عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے جو دیر قایم رہتا ہے غرضکہ یہ ان تمام نقصوں سے جو دیگر آجکل کے خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے امید ہے کہ اسکی ہر جگہ میں قدر ہوگی۔

عالیجناب سید محمد نور شاہ صاحب بہادر جیف جج و ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک پریکٹیشنر کا ایجاد کیا ہوا خضاب بہت لوگوں پر استعمال کرایا گیا اس کے لگانے سے بالوں کا رنگ عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور بہت دنوں تک قایم رہتا اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ باوجود ان خوبیوں کے قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں ہے غرضکہ یہ خضاب ان تمام خضابوں سے جو آج تک دیکھنے میں آئے ہیں۔ بڑھ کر ہے۔ ان نقصوں سے جو دوسروں میں پائے گئے ہیں۔ مبرا ہے۔ امید ہے شائقین خضاب اس کی قدر کریں گے۔

عالیجناب جمعدار گل محمد خان صاحب بہادر کمانڈر انچیف و ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر نے اپنا تیار کردہ خضاب دو اشخاص کو لگا کر دکھایا جس سے کہا جاتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ جلد اور بال اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں۔ اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہو۔ امید ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کریں گے۔

عالیجناب دیوان آسا نند صاحب بہادر مشیر متعفی و ممبر کونسل بہاولپور

میں تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت رام چند صاحب کا تیار کردہ خضاب ان تمام نقصوں سے جو آجکل کے موجودہ خضابوں میں پائے جاتے ہیں۔ مبرا ہے کیونکہ اس کے لگانے سے جلد اور بالوں کو کسی قسم کا نقصان پہنچتا ہے۔ نہ رنگ ہی پھیکا پڑتا ہے۔ یہ خضاب تھوڑا سا استعمال کرنے سے بالوں کو سیاہ اصلی رنگ کے موافق کر دیتا ہے اور بہت جلد رنگ دیتا ہے۔ بمثل خضاب نسخہ حنا اس کی پٹی بھی باندھنی پڑتی۔ شائقین ضرور اس کی قدر کریں گے +

عالیجناب سردار دیا سنگھ صاحب میر منشی ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیوپیتھک نے ایک خضاب کا نسخہ نکالا ہے۔ اور اس کا امتحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا۔ قابل تعریف ظاہر ہوا کیونکہ بالوں کو سیاہی عمدہ دیتا ہے چند منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں سوائے فائدے کے نقصان کسی قسم کا نہیں +

نوٹ :- جو صاحب خضاب نمبر ۲ چار چھٹانک کا طلب کرنا چاہیں۔ فی چھٹانک ۸ محصول ۲ علاوہ لگ ہیجدیں +

المشتہر پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر صادق ہسپتال بہاول پور

عرق ماء اللحم انگوری

مولد خون صالح مصفی خون۔ فرحت دل راحت [illegible]

دوا کی دوا۔ غذا کی [illegible]

ایک خوراک [illegible]

خالص خون کو [illegible]

آلکحل و بندر [illegible]

ہیں۔ بوجہ [illegible] اعصاب [illegible] اور دماغ [illegible]

اقبال مقررہ [illegible]

اور عجیب عجیب [illegible]

اور دماغی قوت [illegible]

زیادہ فصاحت [illegible]

جرأت [illegible]

ہر کام میں بہت [illegible] ہوتا ہے

یہ عرق اعصاب [illegible]

بگڑے ہوئے [illegible]

مضبوط [illegible]

پہنچانیکا اور [illegible]

مفقود شدہ قوت کو [illegible]

شدہ اعصاب [illegible]

کے سپرد کیا [illegible]

کو درا بتاتا ہے [illegible]

ماء اللحم ضعف [illegible]

ماء اللحم اسکے [illegible]

کو مار [illegible]

ماء اللحم رہتا [illegible]

ہر گرنیتہ [illegible]

اور دماغ [illegible]

تو خیالات [illegible]

اچھے ہوں تو اچھے [illegible]

ماء اللحم طالب [illegible]

ماء اللحم خون تحلیل ہوئے [illegible]

مسیحات [illegible]

تک سے رطوبت یا گرم زرد باقی کا [illegible]

زیادہ لگتی ہے۔ اور سردی میں [illegible]

بدہضمی۔ دائمی [illegible]

اور طحال کے [illegible] علاج ہے **ماء اللحم** [illegible]

خون میں [illegible] اجزاء شامل ہو جاتے ہیں [illegible]

ان اجزاء سے بنایا جاتا ہے [illegible] اعضاء اندرونی

و بیرونی کی پرورش ہوتی ہے [illegible]

امراض و بائی سے محفوظ رہتا ہے **ماء اللحم** امراض مخصوصہ مستورات کو دور [illegible]

[illegible] **الغرض** [illegible]

بناتا ہے **قیمت** [illegible] (۲۰ روپے)

[illegible] نہیں ہوتا۔ [illegible] محصول [illegible]

زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی موچی دروازہ لاہور سے طلب کرو

جیب گھڑی کی نئی جیب

یہ جیب گھڑی کسی کو معلوم نہیں کر دیتے ہے
جو اسی قسم کی جیب گھڑیاں بکتی ہیں آگے جب
اور اکثریں ہی فروخت ہوتی ہیں۔ مگر جیب
لیش کی گھڑیاں جو آتی ہیں ان کو کوئی
نہیں پہنچ سکتی۔ ہے قد مضبوط چمکدار
خوبصورت جو ہر گز نہیں نقصان نہیں

یاد رکھو! یاد رکھو!! یاد رکھو!!!

اس کے علاوہ اس کارخانہ میں
ہر قسم کی جیب گھڑیاں
اور ہر قسم کی
ادویات موجود ہیں
فہرست طلب کرنے
پر مفت ملتی ہے

ڈاکٹر بی۔ ان۔ ... لاہور

طلسمات

روغن

...

خون کی خرابیوں اور امراض جلدی کے دفعیہ کے لئے اس سے بہتر
کوئی دوائی نہیں۔ مرض کو تمام خونی و جلدی امراض سے نجات بخش
کر نئی زندگی بخشتی ہے۔ یہ اپنی ترکیب سے اس ملک ہندوستان کی
آب و ہوا کے لحاظ سے وہ ادویات ملا دی ہیں کہ گرم سرد
مزاجوں کو یکساں مفید ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ملک بھر میں اس جوہر کو
پسند کیا گیا ہے۔ صفائی خون کے لئے یہ جوہر ضرب المثل ہے اور
آتشک کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ فساد خون۔ خارش۔ پھوڑا
پھنسی۔ پھگندر۔ ناسور۔ جسم کے سیاہ داغ وغیرہ کو
بواسیر کو فائدہ مند ہے۔ ... خوبی سے کر
ہر موسم میں ہر عمر کا آدمی استعمال کر سکتا ہے۔ قیمت فی
نہایت ... (عہ)

المشتہر ... ان سنز ... الادویات جیب گھڑیاں ... لاہور پنجاب

مردمی کا بکس

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہوکر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی۔ (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے صہ (۲) روغن اکسیر ایک شیشی للعہ۔ اور نرا نامردی کے سوائے خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوت انسان کو کوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور ایک شباب کی طاقتوں کو واپس لاتی ہیں رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کا کا شرطاً دور ہو جاتی ہے ❖

روح حیات

بچپن کے واقعات جوانی کی بے پروائی حالت میں باعث بے اعتدالیوں وغیرہ کے امراض کمزوری اعصاب [illegible] ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی بہترین روح کا استعمال کریں [illegible] دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی [illegible] نامردی۔ درد کمر ضعف مثانہ جریان [illegible] ضعف معدہ ضعف جگر۔ ذیابیطس اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ [illegible] [illegible] ❖ فہرست [illegible]

المشتہر محمد عبد الغنی ڈاکٹر و پراپرائٹر شفاخانہ عام لاہور چوک [illegible]

ایک لاکھ نمونوں کی ڈبیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں آئندہ نمونہ مفت نہیں دیا
اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ
سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا حاجتمند آزما چکے ہیں اور اس کی تعریف کر چکے ہیں
المشتہر

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال خارش ابسل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بیجا اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپئے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپئے (عہ) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپئے (۲۰) مصری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار ۔

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے ۔

المشتہر پروفیسر میاں سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟	تازہ سندات

(۱) ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاں سنگھ نے تیار کیا ہے میں نے مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور ہو جاتی تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے بہت مفید [illegible]
المرقوم ڈاکٹر [illegible] ایل ایم ایس
اسسٹنٹ سرجن [illegible] میڈیکل کالج لاہور
[illegible]

(۴) جناب پروفیسر میاں سنگھ صاحب [illegible]

[illegible] ڈسٹرکٹ ابتدائی موتیابند میں بھی مفید ہے بصارت کو ترقی دیتا ہے ۔ بہت سے مریضوں پر استعمال کیا ممیرے کا سرمہ [illegible] فائدہ معلوم ہوا [illegible] اکسیر کا حکم رکھتا ہے ایک تولہ سفید سرمہ اور بھیج دیجئے ۔
المرقوم ڈاکٹر ریاض الدین مقام [illegible] ضلع [illegible]

(۲) جناب پروفیسر صاحب تسلیم آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کی [illegible] ناخنہ [illegible] فائدہ ۔ ہم اسے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہوا
المرقوم ڈاکٹر [illegible] مقام [illegible] ضلع سہارنپور

(۳) جناب من ممیرے کا سرمہ [illegible]
[illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب بہادر [illegible]

بیان کیا [illegible] فائدہ [illegible] آپ کے سرمہ سے حقیقت میں [illegible] صرف دھند [illegible] ہی چشم میں [illegible] اور ایک تولہ سفید سرمہ بذریعہ قیمت [illegible] ارسال کیجئے ۔
دستخط سردار [illegible] محمد خان [illegible] شہزادہ [illegible] کابل
الرشید جناب امیر [illegible] محمد خان مرحوم والی ملک ترکستان

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ہمارے ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کرے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جاویگا جو لاہور کے [illegible] بینک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۸۹۸ء میں جمع کیا گیا ہے ۔

مطبع [illegible] لاہور میں باہتمام منشی محمد [illegible] مہتمم کے چھپا اشتہار [illegible]

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

نمبر ۲۶ جلد ۱۴

پیسہ اخبار

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

[illegible] شہنشاہ جلال الدین اکبر (۲۱) جنرل [illegible] ہر تصویر کی قیمت [illegible] حالات زندگی [illegible]

سلطان عبد الحمید خان ثانی [illegible] شہنشاہ [illegible] غازی عثمان پاشا [illegible] شاہ مظفر الدین قاچار (۱۲) خدیو عباس حلمی پاشا (۱۳) [illegible] شہنشاہ ظہیر الدین بابر (۱۵) شہنشاہ نصیر الدین ہمایوں (۱۶) سر [illegible]

المشتہر [illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی اصلی تصاویر

ان میں سے ہر ایک تصویر سینہ تک کی ۲۶ انچ طول اور ۲۰ انچ کی عمدہ طبع پر نہایت خوبصورت چھپی ہے

اور ہر ایک تصویر کے لئے کئی فوٹو حاصل کرکے سب سے آخری اور تازہ ترین تصویر لی گئی ہے

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں

اشتہار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت مع فریم
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور پرنس آف ویلز ولیعہد انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	چار آنے	بارہ آنے
۴	امیر عبد الرحمن خان والئی افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	شاہ [illegible] ناصر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	چار آنے	آٹھ آنے
۷	دولت [illegible] عثمان پاشا مرحوم [illegible]	چار آنے	بارہ آنے
۸	[illegible] مارشل غازی ادہم پاشا [illegible]	چار آنے	بارہ آنے

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت مع فریم
۹	لارڈ کرزن نائب السلطنت ہند	[illegible]	[illegible]
۱۰	جنرل [illegible] پاشا ہیرو آف کریمیا	[illegible]	[illegible]
۱۱	جنرل [illegible] سابق سپہ سالار افغانستان	[illegible]	[illegible]
۱۲	[illegible] سر سید احمد خان مرحوم	[illegible]	[illegible]
۱۳	محمد احمد [illegible] سوڈانی [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	حضور نظام [illegible] آصف جاہ دکن	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

زیر طبع [illegible] شہنشاہ [illegible]

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

محبوب خیری

محبوب خیری یا لبروز تریاقین ثابت ہو انسان کی صحت کی بقا اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ممالک کے مشہور نامور اشخاص نے تسلیم کیا۔ افسران اعلیٰ سے لے کر ڈاکٹر و حکیم ایران و ہند تک شیریں باتیں زبان اور عام سیاست جاگیرداران وغیرہ نے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے۔ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لیے بھی ایک بے نظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف باہ ضعف اعصاب جریان سرعت رقت کثرت احتلام نقوہ ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف قلب وغیرہ کے لیے عجیب و غریب ہے۔ محبوب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور بچپن کی غلط کاریوں سے نقائص دور کرکے گمشدہ طاقت بحال کرنیوالی دوائی ہے اور ان لوگوں کو دوبارہ عالم شباب دکھاتی ہے جنکو کثرت مجامعت (یا ...) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔ حاصل کلام قدرت کی نعمت سے کام لینے والے اشخاص کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ محبوب خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل تندرست کر دیتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین دن میں دور ہونے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس ... گولی عہ

معز الدین اینڈ کو (موجد محبوب خیری وغیرہ) ہال بازار امرتسر

تو پاک باش برادر مدار از کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱۴ | یوم شنبہ ۲۴ نومبر ۱۹۰۱ء مطابق یکم شعبان ۱۳۱۹ ہجری موافق ۱۰ اگھن سمت ۱۹۵۷ بکرمی | نمبر

عجیب عجیب باتیں

عجیب واقعہ - حاجی پور ضلع مظفر پور میں ایک منصف صاحب کے یہاں ۲۳ نومبر روز پنجشنبہ کو ایک بکری کے تین بچے پیدا ہوئے - تینوں بچے تین قسم کے تھے - پہلے بچے کے دو سر تھے اور دونوں چہرے کچھ انسان اور کچھ حیوان سے ملتے جلتے تھے اور دیگر اعضا مثل بکری کے تھے - دوسرے بچے کی حالت یہ تھی کہ کوئی عضو اس کا ٹھیک معلوم نہیں ہوتا تھا - ایک مضغہ گوشت کی مانند تھا - صرف ایک جانب کچھ علامت گردن اور سر کی پائی جاتی تھی - لیکن یہ بچہ بیجان پیدا ہوا - تیسرے بچے کا ایک سر تھا - جو مثل انسان کے تھا - اور چہرہ بعینہ انسان کا معلوم ہوتا تھا - اور دیگر اعضا مثل بکری کے تھے - لیکن اس کے چاروں ... اور دم میں بال وغیرہ کچھ نہیں تھے - پشت اور شکم میں کچھ بال پائے جاتے تھے - پیدا ہونے کے بعد ۶-۷ گھنٹے تک زندہ رہ کر دونوں فوت ہو گئے - اس واقعہ کو نہ صرف منصف صاحب بلکہ سینکڑوں آدمیوں نے بنظر تعجب دیکھا ہے (خیر اندیش ۲۲۱۴)

چینیوں کا ایک قومی وصف - انگریزی اخبارات چین اور اہل چین کو کتنا ہی برا بھلا کیوں نہ کہیں - لیکن اس میں ذرا اشتباہ نہیں کہ جس قدر چینی خلیق اور مہذب ہیں اس بارے میں روئے زمین پر کوئی اور قوم ان کی ہمسری کا دعویٰ نہیں کر سکتی جو سیاح چین کی سیر کر گئے ہیں ان سب کا بیان ہے کہ وہ لوگ نہایت ہی امن پسند - متین اور شریف ہوتے ہیں - انگلستان کی حالت کے بالکل برعکس کبھی کوئی چینی کسی گلی یا بازار میں شراب پیتا ہوا نہیں دیکھا گیا - چینی نشے فرمانبرداری اور جفاکشی میں کمال ہیں - کیونکہ مذہب کے رو سے نشہ چینیوں کی نظر میں سخت سزا کا مستوجب ہے جو والدین اور بزرگوں کے حکم کی تعمیل نہیں کرتا - مگر ممالک کی طرح چین میں بھی سینکڑوں قومی کتب اور اشعار ہیں لیکن ان میں بہت کم ایسے ہیں جو جنگ پر دلالت کرتے ہیں - زیادہ تعداد ایسے اشعار کی ہے جو امن عامہ کی فضیلت ظاہر کرتے ہیں ۔

غصہ کی سائیکالوجی - یورپ کے محققین نے بھی مدد کر دی ایک عالم نے آزمائش کرنی چاہی کہ غصہ کے وقت مختلف آدمیوں کا کیا حال ہوتا ہے - اس مطلب کے لئے اس نے ۲ ہزار اشخاص پر تجربہ کیا جس سے ثابت ہوا کہ غصہ کے وقت عام آدمیوں کے ... پر پیچ اور سرخ ہو جانے کے آثار نمودار ہو جاتے ہیں - ... ہوتے ہیں جن پر غصہ ہونے کے ساتھ ہی ... جاتے ہیں - غصہ کے وقت انسان کا دل غیر معمولی تیزی کے ساتھ ... شروع کر دیتا ہے - ... تجربہ ... زیادہ حالتوں میں اس ... کی ... بات ہے ۔

مذاق

حیدر آباد میں ایک اعلیٰ عہدہ دار صاحب پر مہربانی اور رحم ... میں ایک نہایت فصیح تقریر کی - اس کا اثر سامعین پر بہت عمدہ پڑا - لیکن حاضرین میں سے ایک شخص تو اعلیٰ صاحب کے لکچر ... ہو گیا - آپ ... سے اٹھ کھڑے ہو کر ... صاحبان اکبر صاحب کی تقریر ایسا عمدہ رکیاست اور میرے دل میں حیوانات کے لئے اس قدر ہمدردی پیدا ہو گئی ہے کہ آئندہ جب کبھی میں کسی گدھے کو بھی دیکھونگا تو اکبر صاحب جھٹ مجھے یاد آ جائینگے ۔

ماں - میں یہ دیکھ کر ... خوش ہوں کہ تم اپنے ہم عمروں ... سے محبت کرتے ہو - چھوٹے لڑکوں کی محبت ہر طرح سے ... ہے ۔

بچہ - ہاں اماں - اس محبت کی ایک وجہ تو یہ ہے - کہ سب لڑکوں کو ... پیسے ملتے ہیں - اور مجھے حیرت ہے کہ ... میں ۔

عورت - میری آج سے ہماری نسبت کا خاتمہ سمجھنا چاہیئے - جو چیزیں تم نے آج تک مجھے دی ہیں وہ واپس لے لو -

مرد - ... اچھی - پہلے میرے ... واپس ... ۔

... کے بعد میری اور اس کی ... شادی ہو گئی ۔

الف - کیا میرے لئے کوئی کام تجویز کر سکتے ہو؟

ب - ... تم بعیر تار کے خبر رسانی کے محکمہ میں ملازم ہو جاؤ ۔

الف - ... میں کیا کرونگا ۔

ب - ... تمہیں ایک کھمبے سے دوسرے کھمبے کے درمیان ... نگرانی ہوگی ۔

بیچارہ آ حیران تھا کہ ب نے اس کے آگے یہ کیا معمہ پیش کر دیا ۔

" بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص سوئی کی تلاش میں سارے مکان کو زیر و زبر کر دیتا ہے - اور جب انجام کار وہ تھک کر کرسی پر بیٹھ جاتا ہے - تو اس کی گم شدہ سوئی اسے خوب تکلیف دیتی ہے ۔

... کے لئے شمار اور اعداد

... تجارت ہندوستان میں ... کی ... سال ... ۔

[illegible]

... میں ... ۔

... گی کی تعداد ... سے زیادہ تھی ... میں ... وقت ... کا ... آنے لگی - اگرچہ ہندوستان میں ... کا ... معلوم کرنا نہایت مشکل ... سال ... رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ بنگال ... ہالینڈ ... کا ... پیداوار کھانڈ کی مقدار ... سال کی اوسط ... لاکھ ... سال کیمیائی ... مگر دوسری طرف ... ہے کہ اس ... ہر سے ... کروڑ کی ... حاصل ہوئی ۔

حفظ صحت

استفسار

۱۲۴ [illegible] - میرا ایک دوست قریب ایک سال سے [illegible] میں مبتلا ہے مگر کوئی دیسی معالج ایسا ہے کہ مرض رفع ہو کر پھر عود دہ کر ہے - (خریدار پیسہ اخبار [illegible]) ۔

۱۲۵ - نزلہ - تین سال سے نزلہ کی شکایت ہے ڈاکٹری یونانی وغیرہ علاج کئے - مگر تا ہنوز کچھ فائدہ نہیں ہوا - دماغ بہت کمزور ہو گیا ہے - ضعف بصارت بھی بہت ہے - یہاں تک کہ دو چار قدم کے فاصلے سے دن کو آدمی صاف نہیں معلوم ہوتا عمر تقریباً ۳۰ سال ہو - کتب بینی کا بھی شوق ہے - (محمد عبد الحق از سہارنپور) ۔

۱۲۶ - تلی - عرصہ دو سال سے تلی میرے پیٹ میں ورم کر گئی ہے - ورم ناف سے قریب تک پہنچ گیا ہے - اور دبلانے سے کسی قدر دب بھی سکتی ہے مگر کھانا کھانے کے بعد اگر کوس دو کوس چلنا پڑے تو سانس پھول جاتا ہے اور طبیعت افسردہ ہو جاتی ہے - (سراج الدین عطار از جھنگ) ۔

علاج

۱۶۱ - مسوڑوں کا پھولنا (بجواب استفسار ۱۱۷) -

نیلا تھوتھا بریاں ۲ تولہ گیرو ۲ تولہ کتھہ ۲ تولہ پھٹکری بریاں تولہ مرچ سیاہ تولہ - سب کو ایک پیس کر رکھیں صبح کو اس کو مل کر تھوڑی دیر [illegible] - تاکہ ہر طرف خوب اثر ہو جائے پھر پانی [illegible] تھوک دیں جب تک پانی آوے [illegible] کر تھوکتے رہیں - بعد ایک ساعت کے کیکر کی چھال کے جوشاندہ سے غرغرہ کر کے منہ صاف کر لیں - بہت جلد یہ امراض رفع ہو گا - ہفتہ عشرہ میں انشاء اللہ بہت فرق معلوم ہو گا - (راقم ع - م) ۔

ایضاً - [illegible] خوب [illegible] اسیر رکھیں - تاکہ [illegible] اس کو پانی کر [illegible] - [illegible] تیار کر لیں - [illegible] ہفتہ اس سے [illegible] کرائیں - استعمال [illegible] - آملہ [illegible] دو دو تولہ [illegible] کر کے دو دو [illegible] ہو جائیں - انشاء اللہ جلد فائدہ ہو گا (حکیم حاجی [illegible]) ۔

۱۶۲ - عارضہ چشم (بجواب استفسار ۱۱۶) - [illegible] ایک رات دن تر رکھ کر [illegible] - [illegible] پھٹکری - افیون اور سفیدہ کاشغری ایک ایک تولہ باریک پیس کر کپڑے میں چھانیں - اور [illegible] کے ساتھ [illegible] سے بیان [illegible] اگر کسی قدر [illegible] حالت میں [illegible] ہوں - اگر [illegible] آنکھ [illegible] [illegible]

گمنام ونشان عزیز

۱۶۱ - میرا لڑکا جس کا نام بسنت سنگھ ہے تین سال سے مفقود الخبر ہے - اس کا حلیہ یہ ہے عمر ۲۰ سال گندم گون - بڑی بڑی آنکھیں - سبزہ آغاز - چہرے پر چیچک کے داغ - امتحان مڈل انگریزی پاس کیا ہوا - گھر سے ناراض ہو کر چلا گیا ہے - دو سال ہوئے سنا گیا تھا کہ وہ فشیوں میں بھرتی ہو کر افریقہ چلا گیا ہے - کسی صاحب کو اگر اس کا پتہ لگے تو براہ عنایت مطلع فرماویں - (کھڑک سنگھ - از گجرات پنجاب) ۔

عام

سوال

۱۴۶ - مرتہ نیلکنٹھ - پیسہ اخبار کے خریداروں میں سے اگر کوئی صاحب مرتہ نیلکنٹھ کی ترکیب جانتے ہوں تو براہ مہربانی اسے درج اخبار فرما کر مشکور فرماویں؟ (عنایت علی خاں از کانپور) ۔

۱۴۷ - مخدوم حمزہ - سلطان العارفین حضرت مخدوم حمزہ رح - مدفون کوہ ماران واقع کشمیر کے حسب نسب کے صحیح حالات و تاریخ تولد و وفات اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو بالاختصار بحوالہ ماخذ درج اخبار فرماویں - (ا - س - لاہور) ۔

۱۴۸ - کافور کا جوہر نکالنا - ناظرین پیسہ اخبار سے کوئی صاحب کافور کا جوہر نکالنے کی ترکیب سے مطلع فرماویں تو عین نوازش ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس کی خاصیت میں فرق نہ آنے پاوے ورنہ جوہر نکالنے کے تو بہت سے طریقے مشہور ہیں لیکن ان میں خاصیت برابر نہیں رہتی - (احمد بخش) ۔

۱۴۹ - ہینگ کی بو زائل کرنا - ہینگ کی تیز بو دور کرنے کی کیا ترکیب ہے؟ بشرطیکہ اس کی خاصیت میں فرق نہ آوے - (حکیم سید محمد اسمعیل) ۔

۱۵۰ - امتحان سب انسپکٹری پولیس - آیا انٹرنس پاس کردہ طلبا اسی امتحان سب انسپکٹری پولیس میں داخل ہو سکتے ہیں یا نہیں؟ کیا انٹرنس [illegible] امتحان بھی ہوتا ہے؟ امیدوار کی عمر کس قدر ہونی چاہئے؟ اور کیا اس کی [illegible] کے متعلق کیا قواعد ہیں - جس تعلیم و ترجیح تعلیم کہاں ہے؟ امتحان اور پاس کس تاریخ کو ہوتا ہے؟ [illegible] کہاں سے اور کس قیمت پر مل سکتا ہے؟ (محمد عبد الحق - خریدار پیسہ اخبار از سہارنپور) ۔

۱۵۱ - مختاری کا امتحان - شرائط امتحان مختارکاری عدالت فوجداری و دیوانی کا پراسپکٹس کہاں سے دستیاب ہو گا؟ (د - ر) ۔

جواب

۸۵ - مولانا شمس الدین تبریزی (بجواب سوال ۵۳) -

مولانا شمس الدین تبریزی کے حال مناقب العارفین میں درج ہیں - لکھتے ہیں کہ ایک رات حضرت مولانا شمس الدین تبریزی حضرت مولانا روم کی خدمت میں بیٹھے تھے کہ دروازہ خلوت کو ایک شخص نے آہستگی سے بلایا۔ [illegible] حضرت مولانا روم [illegible] مولانا شمس تبریزی باہر [illegible] کیا حضرت مولانا شمس الدین تبریزی [illegible]

شعر و سخن

ہندی اور اردو کا مناظرہ

غرض کہ عرصہ میں اک روز مشغلہ خود ہندی
کمال شان تکبر سے - لگی کہنے
گراف ولاف کا اپنی مارا ہوتی تھی جس
کہ آج دہر میں ہوں بے مثل [illegible]
ہمارا حسن رقیق دل ربائے عالم ہے
مرے مخصوص سوالی [illegible]
ہمارا سما منہ حرف [illegible]
ہمارا [illegible]
مرا بیاں ہو لطافت میں [illegible]
مری زباں ہو ملاوٹ [illegible]
دم تکلم [illegible] صورت گر
مرے قلم سے [illegible]
میں ترجمان سخن [illegible]
جہاں ہے آج [illegible]
[illegible]
[illegible]
تمام لیتے [illegible] جاری دیا
مرے [illegible]
ادھر مطیع ہمارا احاطہ بنگال
ادھر ممالک مغرب ہمارے [illegible]
مری حریف [illegible]
ہمارا مرتبہ اردو سے ہو گیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کا وش قسمتی سے ایسے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں تو اس کی نظیر نہیں ملیگی جس محبت خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں خاص کر روزانہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب منشی محمد احسان الحسن صاحب امروہہ سے لکھتے ہیں۔ کہ پیسہ اخبار (۹۲۱) منشی محمد ریاض الحسن صاحب اہلمد ریاست رام پور کے نام جاری فرماکر قیمت بذریعہ انعامی کتاب مجھ سے وصول کرلیں۔ جناب منشی ولی محمد خاں صاحب سب انسپکٹر باندہ سے ارقام فرماتے ہیں۔ کہ پیسہ اخبار بنام (۹۲۲) منشی صدر الدین صاحب سب انسپکٹر جاری فرماکر قیمت بذریعہ انعامی ناول وصول کرلیں۔ جناب منشی منظاہر حسن صاحب (خریدار ۲۰۱۳) ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۲۳) سید وحید الدین صاحب فورتھ کلاس دہار کے نام جاری فرماکر قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول کرلیں۔ جناب منشی فیض محمد صاحب کوٹ اُدو سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۲۴) لالہ ہشوارام صاحب پٹواری نلی پور مظفر گڈھ جاری فرماکر قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول کرلیں۔ جناب محمد ربیع الدین صاحب ریذیڈنسی بازار حیدرآباد دکن سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۲۵) سید ظہور علی صاحب ترب بازار حیدرآباد دکن جاری فرماکر قیمت بذریعہ انعامی کتاب مطالعہ فطرت وصول کرلیں۔ جناب منشی خان عالم صاحب جونا سے تسلیم فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۲۶) ملک علی محمد صاحب پٹواری (خوشاب) جاری فرماکر بذریعہ انعامی وی پی قیمت سالانہ طلب کرلیں۔ جناب خریدار صاحب نمبر ۲۳۳۲ ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۲۷) منشی عبد الشکور خاں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ممدو (بیکانیر) جاری فرماکر قیمت بذریعہ انعامی پکٹ وصول کرلیں۔ جناب منشی چراغ الدین صاحب ایجنٹ درسکاٹ برادرس قصور سے لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۲۸) محمد امین الدین صاحب پٹواری نہر جاری فرماکر قیمت سالانہ بذریعہ انعامی وی پی طلب کرلیں جناب مرزا محمد شفیع صاحب نہرہ فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۲۹) حکیم عبد اللطیف خاں صاحب کشمیری (اودھ) جاری فرماکر قیمت پیشگی سالانہ بذریعہ انعامی کتاب مطالعہ فطرت وصول کرلیں۔ جناب بھین سنگھ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۳۰) منشی ظہور احمد خاں صاحب امین آبپاشی مظفر گڈھ جاری کرکے انعامی کتاب آئینہ سکندری قیمت سالانہ کے وی پی بھیجیں۔ جناب مرزا انور بیگ صاحب (خریدار ۱۹۹۹) جو اس سے پہلے ایک خریدار بہم پہنچا چکے ہیں۔ اب دوسرے خریدار (۹۳۱) غلام رسول صاحب دستکار حصار کے نام جاری کرنے اور قیمت بذریعہ انعامی کتاب مشکوہ وصول کرنیکی اجازت دیتے ہیں۔ آپ کی اس مخلصانہ اعانت کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

پیسہ اخبار کلب

فونوگراف (خریدار ۱۳۹۶) :- فونوگراف جس میں راگ۔ تقریریں اور صحبتیں غرضکہ ہر قسم کی آواز محفوظ رکھی جا سکتی ہے۔ دراصل امریکہ کے مشہور دانا مسٹر ایڈیسن کی ایجاد ہے۔ کئی اور کارخانوں نے بھی اس کی نقلیں کی ہیں اور ان کے گرافوفون وغیرہ نام رکھ دئے ہیں۔ لیکن عمدہ ایڈیسن ہی کا فونوگراف ہے۔ سلنڈر جس پر آواز بھری جاتی ہے۔ نقال کارخانے مسٹر ایڈیسن سا موزوں اور کارآمد سلنڈر نہیں بنا سکے۔ ان کی قیمت بلحاظ عمدگی دربائیداری مختلف یعنی ۲۵ روپیہ سے بارہ سو روپے تک ہوتی ہے۔ جو فونوگراف جس قدر زیادہ قیمت کا ہوگا۔ اسی قدر وہ عمدہ آواز کی خوبی وصفائی کو ظاہر کرسکتا ہے۔ یہ بڑے بڑے کارخانوں سے مل سکتے ہیں گھر میں رکھنے اور لوگوں کو محظوظ کرنے کے علیحدہ علیحدہ فونوگراف ہوتے ہیں۔ اگر دفتر پیسہ اخبار میں شائقین فونوگراف کی کچھ درخواستیں پہنچ جائیں تو کارخانہ پیسہ اخبار امریکہ سے خاص مسٹر ایڈیسن کا ایجاد کردہ فونوگراف منگوا کر نہایت سستے داموں پر شائقین کو پہنچا سکتا ہے۔ اس قدر ارزاں قیمت پر ممکن نہیں کہ ہندوستان کے کسی کارخانہ سے بہم پہنچ سکے۔

ترکی ٹوپیوں کا کارخانہ۔ تلیگاؤں سے ایک پیسہ اخبار لکھتے ہیں کہ ندوجہ کو جناب مولوی محبوب عالم صاحب کی انتھک ہمت نے اس پر آمادہ کیا ہے کہ میں اپنے مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب کے واسطے آپ سے اور ناظرین پیسہ اخبار سے ملتجی ہوں۔ (۱) ترکی ٹوپیاں بنانے کا کارخانہ اوسط درجہ کا کتنے سرمایہ سے کھولا جاسکتا ہے؟ (۲) اس کے واسطے مشین کہاں سے عمدہ اور سستی دستیاب ہوسکتی ہے؟ الخ — جناب منشی محبوب عالم صاحب عنقریب سیاحت یورپ سے مراجعت فرماکر لاہور آنا چاہتے ہیں۔ اس استفسار کا وہ بخوبی جواب دے سکینگے۔

قبل از وقت پنشن :- خریدار ۱۸۳۶۲ لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۱۹ اکتوبر میں جو لکھا ہے کہ وائسرائے بہادر نے سکریٹری آف سٹیٹ سے درباره بعض ملازمان سرکاری جو بوجہ کمزوری قبل ۵۵ سال پنشن لینا چاہیں تحریک کی ہو۔ اس کی نسبت یا امر دریافت طلب ہے کہ یہ حکم بذریعہ گورنمنٹ گزٹ مشتہر ہوا ہے۔ یا کوئی خاص ریزولیوشن ہو۔ اس کا حوالہ اگر کوئی ملازم دینا چاہے تو کس پتہ سے دے۔ دوم یہ کہ کیا ایسی حالت میں پوری پنشن عطا ہوگی۔ الخ — ابھی لارڈ کرزن نے اس امر میں تحریک کی ہے سکریٹری آف سٹیٹ کے منظور کرلینے پر اس کے متعلقہ حالات بتفصیل معلوم ہوسکینگے۔

جاپان میں تعلیم صنعت :- ایس۔ ایم شفیع لاہور سے لکھتے ہیں کہ جاپان کے سفر کی حالات معلوم کرنے والوں کے لئے تیاری کررہا تھا کہ بعض صاحبان نے مجھے بتایا کہ جاپانی لوگ ہنر نہیں سکھاتے۔ مینوفیکچری کا راستہ منع کردیا گیا۔ جاپانی لوگ ہندوستانیوں کو صنعت وحرفت نہیں سکھاتے۔ الخ — آپ کو غلط اطلاع ملی ہے۔ ہندوستان سے کئی ایک نوجوان تعلیم صنعت کے لئے جاپان جاچکے ہیں جن میں سے بعض تکمیل تعلیم کے بعد واپس بھی آگئے ہیں۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۴ نومبر ۱۹۰۰ء

حضور وائسرائے راجکوٹ میں

راجکوٹ جو جزیرہ نمائے کاٹھیاواڑ کا دار الحکومت سمجھا جاتا ہے حضور وائسرائے نے اپنے تازہ دورہ میں جہاں پہنچ کر دو رسمی کام انجام دئے۔ اور ان ہر دو تقاریب پر نہایت دلچسپ تقریریں کیں۔ ان میں سے ایک راجکمار کالج کے ممتاز طلبا کو انعام تقسیم کرنا تھا۔ اور دوم رؤسا و والیان ریاست کاٹھیاواڑ کا ایک عام دربار منعقد کرنا۔ کالج مذکور کاٹھیاواڑ میں ایک نہایت مفید انسٹیٹیوشن ہے۔ جس میں وہاں کے والیان ریاست اور ٹھاکروں کے لڑکے تعلیم پاتے ہیں۔ اس کے قیام کو تیس سال کا زمانہ گزر چکا ہے۔ اور اس سے نہایت گرانبہا نتائج پیدا ہوئے ہیں۔ چنانچہ لارڈ کرزن اس کالج کی امداد واعانت کی طرف توجہ دلانے میں حق بجانب تھے۔ چنانچہ ہز اکسیلنسی نے فرمایا کہ انسٹیٹیوشن مذکور کے آئندہ فوائد کا انحصار رؤسا کی اس فیاضانہ اعانت اور دلچسپی پر منحصر ہے جو وہ اس میں لینگے۔ اگر ان کی سرپرستی کا سلسلہ قائم رہا۔ تو یہ کالج روز افزوں ترقی کرتا جائیگا۔ ورنہ رؤسا کی تغافل شعاری۔ مخالفت اور ناقدر شناسی سے اس انسٹیٹیوشن کو خوشنما پھول مرجھا جائیگا۔ ہمیں یہ معلوم کرکے نہایت خوشی ہوئی کہ کاٹھیاواڑ کے اکثر والیان ریاست جن میں سے بعض اسی کالج کے تعلیم یافتہ ہیں۔ کالج مذکور کی مجلس منتظمہ کے ممبر مقرر کئے گئے ہیں۔ ان ممبروں پر جو انسٹیٹیوشن مذکور کے تعلیم یافتہ ہیں۔ کالج کا دوہرا حق ہے۔ ایک تو سابقہ زمانہ کی تعلیمی شکرگزاری کا دوم بحیثیت فرمانروائے ریاست ہونے کے مسائل تعلیم میں دلی حصہ لینے کا۔ اس وقت کاٹھیاواڑ کے بتیس والیان ریاست میں سے بارہ اس کالج کے تعلیم یافتہ ہیں۔ امید ہے کہ مجموعاً تعلیم یافتہ رؤسا پر کالج کی خوشامد کا الزام نہ لگایا جائیگا۔ جبکہ ہم یہ کہیں کہ وہ طبقہ رؤسا کے لائق ترین اور روشن خیال رکن اور رئیس ہیں۔ بہرکیف ہم ہر ایک رئیس و ٹھاکر کو اس بات پر مجبور نہیں کرسکتے کہ وہ اپنے لڑکوں کو اس کالج میں تعلیم کیلئے بھیجیں کالج مذکور کے قائم ہونے کے وقت بہت سے رؤسا کو اس بات کا اندیشہ تھا کہ طلبا سوشل عادات اور دیسی رسم ورواج کے اثر سے نکل جائینگے۔ اب بھی بعض ایسے رؤسا موجود ہیں۔ جن کا دماغ کالج کے خلاف اسی قسم کی بدظنی سے معمور ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ بچوں کو پرانے طور پر دیسی مکتبوں سے تعلیم دلوائی جائے ... ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ اس احتیاط میں مداخلت نہیں کرنا ... والدین بچوں کی تعلیم وتربیت کی نسبت ذاتی ملاحظہ ... سب کا ایک ... نہایت ...

کاٹھیاواڑ اور بمبئی پریسیڈنسی کے والیان ریاست کو ان کے لڑکوں کو بغرض تعلیم اس کالج میں بھیجنے کے متعلق جو سفارش کی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ وہ بے اثر نہ جائیگی۔ اور ان کی اپیل نما خاطر خواہ نتیجہ پیدا کریگی۔ گو گورنمنٹ بمبئی کی پالیسی بھی [illegible] سے خالی نہیں کہ کاٹھیاواڑ کے والیان ریاست کو کالج [illegible] منتظر ہیں جس کے پریسیڈنٹ پولیٹیکل ایجنٹ ہیں۔ [illegible] اور معاملات کالج پر اظہار رائے کا موقع دیا گیا ہے۔ ہز ایکسلنسی نے اپنی سپیچ کے خاتمہ پر طلبا کو قابل قدر نصیحتیں کیں۔ ایسے جلیل القدر ناصح کے الفاظ توقع ہے کہ طلبائے کالج کی لوح دل پر نقش ہو گئے ہونگے۔

راجکوٹ میں فرمانروایان ریاست اور سرداروں کا جو عظیم الشان دربار ہوا تھا۔ اُس میں ہز ایکسلنسی نے ایک بہت طول طویل اور پُر مغز سپیچ دی جس کے ابتدا میں ہز ایکسلنسی [illegible] ظاہر کر دیا کہ کاٹھیاواڑ قدیمی یادگاروں [illegible] کے لئے مشہور ہے جن کی زیارت کے لئے ہر سال [illegible] آتے ہیں۔ اور اس میں بعض نہایت سرسبز [illegible] شہر اور متبرک زیارت گاہیں واقع ہیں۔ لارڈ کرزن نے فرمایا [illegible] کی یہ غرض تھی کہ کاٹھیاواڑ کے سرداروں [illegible] بات کا یقین دلائیں کہ گو اُن کا ملک ایک [illegible] ہے۔ جہاں شاذ و نادر کسی وائسرائے کو آنے کا [illegible] تاہم ان کے سود و بہبود اور ترقی کو گورنمنٹ [illegible] حق ہے۔ اور یہ کہ گورنمنٹ ہند کا افسر اعلیٰ اُن کے [illegible] پر بھی لیتا ہے۔ ہز ایکسلنسی نے ظاہر کیا کہ [illegible] کہ دوران میعاد گورنر جنرلی میں زیادہ سے زیادہ [illegible] والیان ریاست سے تعارف پیدا کرنے میں سعی [illegible] کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کروں۔ پس [illegible] ہوں کہ مجھے ان کی حالت۔ ان کے محاسن و مشکلات [illegible] اور ان کے کاروبار کی قدر کرنے کا موقع ملے۔ [illegible] گذشتہ دو تین سال میں ہندوستان کے مختلف حصوں [illegible] ان طویل دوروں کا ذکر کر چکا ہوں۔ جو وسعت معلومات والیان ریاست سے ہمدردی اور اُن کے معاملات میں [illegible] سے تمیز کرنے کے [illegible] ہیں [illegible] بلکہ والیان ریاست کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ یہاں کے بہت سرداروں اور ٹھاکروں کو جو نامور سلطنتوں کے [illegible] سے دور الگ تھلگ رہتے ہیں۔ اور صرف پولیٹیکل ایجنٹ کے ذریعہ سے اُن کا تعلق گورنمنٹ سے پیدا ہوتا ہے) گورنمنٹ [illegible]

وسیع [illegible] اور پُر اسرار سایہ

کے طور پر نظر آتی ہے۔ اور غالباً اُس نے کبھی کوئی جاندار صورت اختیار نہیں کی۔ اس قسم کے تمام رؤسا کو میری موجودگی گورنمنٹ ہند کی قربت اور اُس کی واقعیت کا یقین دلائیگی۔ میں نہیں بتانا چاہتا ہوں کہ وہ [illegible] گورنمنٹ کا افسر اعلیٰ [illegible] [illegible] والیان ریاست کے [illegible] [illegible]

حصہ نہیں ہے"

اس کے بعد حضور وائسرائے نے گذشتہ قحط سالی کی [illegible] اس رو کے کہا کہ [illegible] ۱۸۹۹ء [illegible] کبھی ایسا ہوا ہو کہ [illegible] قحط نہیں پڑا تھا۔ [illegible] میں [illegible] کہا کہ [illegible] کمیشن [illegible] [illegible] سدگی سے [illegible] ہوئے اور لیت [illegible] ہم بافسوس [illegible] اور اگر [illegible] ملک کے بعض حصوں [illegible] [illegible] ان [illegible] [illegible]

[illegible]

آر [illegible] کا کوئی [illegible] یہاں [illegible] میں ریلوے [illegible] [illegible] کاٹھیاواڑ [illegible] [illegible] ایسے قحط کے [illegible] کے محدود حال میں قحط [illegible] کاٹھیاواڑ کی [illegible] میں جن کو توسیع ریلوے کی پالیسی [illegible] تھا مجھے [illegible] گذشتہ موسم سرما کے تجربے [illegible] تمام [illegible] دور [illegible] ہوگئے۔ [illegible] پچھلے سال کے مشاہدے نے تمہیں بتا دیا ہوگا کہ [illegible] کے لئے بارش کی اشد ضرورت ہے۔ [illegible] تالاب قحط کا انسداد نہیں کرتے۔ لیکن وہ ایک خاص حد تک اس کی شدت کو کم کر دیتے ہیں۔ قحط نے ایک اور سبق بھی [illegible] دیا ہے جو اس امر کی ضرورت کو اچھی طرح سے ظاہر کر [illegible] [illegible] کو بہت [illegible] [illegible]

[illegible] کاشتکار [illegible] قرض [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] ترقی [illegible] [illegible] کاٹھیاواڑ [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] مویشی کی نسل کشی کا تجربہ

علاقہ گجرات (بمبئی) میں گذشتہ قحط سالی میں اِس قدر مویشی تلف ہوئے ہیں [illegible] کہیں گجرات کے مشہور بیلوں کی نسل [illegible] بالکل کم مویشی کا روبار رعایت کے [illegible] آشتیں۔ لارڈ نارتھ کوٹ گورنر بمبئی نے [illegible] ہے کہ ایک دو ہزار ایکڑ زمین جو بہ سرسبز [illegible] [illegible] ہزار مویشیوں اور ۲ سو مادہ گاؤں کی چراگاہ کے [illegible] مخصوص کر دی جائے۔ [illegible] نسل کشی کا فارم ہوگا۔ اِس کے [illegible] کے لئے نصف لاکھ روپیہ کی ضرورت ظاہر کی گئی ہے [illegible] چار سالوں میں چار ہزار روپیہ سالانہ خرچ ہوگا [illegible] فارم خود اپنا خرچ ادا کرنے کے قابل ہو جائے گا [illegible] [illegible] [illegible]

پریسیڈنٹ امریکہ کا انتخاب

مسٹر میکنلی سابق پریسیڈنٹ امریکہ انتخاب حال میں بھی بہت بڑی کامیابی سے اپنے رقیب مسٹر برائن کے مقابلہ میں کامیاب ہوئے ہیں۔ مسٹر میکنلی کے انتخاب سے انگلستان بھی خوشی سے پھولا نہ سمایا ہوگا۔ کیونکہ جنوبی افریقہ میں انگلستان کی جنگ کا [illegible] تھا۔ بخلاف اس کے مسٹر برائن اور اس کی پارٹی نے علانیہ قرار دیا تھا کہ وہ ٹرنسوال میں برٹش مداخلت کو سخت نفرت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ ٹرنسوال و فری اسٹیٹ کے ہواخواہان آزادی۔ جو اب تک لڑتے رہتے ہیں۔ انہیں توقع تھی کہ اگر موخر الذکر کامیاب ہو گیا تو امریکہ کی ہمدردی کا رخ فوراً بدل جائیگا۔ اور مسٹر میکنلی نے بوئر [illegible] سے جس بے رحمی سے سلوک کیا ہے۔ اس کی بھی تلافی ہو جائیگی۔ مگر افسوس ان کی یہ امید بر نہ آئی۔

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

[illegible] کا انتقال

[illegible] کی مشہور شاعرہ [illegible] سال کی عمر میں [illegible] علالت کے بعد [illegible] انتقال کیا۔ [illegible] ان کی عمر [illegible] سال کی تھی [illegible] دلچسپ [illegible] نظمیں [illegible] مضامین لکھتی تھیں۔ [illegible] تقریباً ہر ایک [illegible] اخبار رسالوں میں [illegible] مضامین اور نظمیں [illegible] شائع ہوتی تھیں۔ ان کی [illegible] انتقال کیا۔ [illegible] تعلیم یافتہ [illegible] کی وفات نہایت افسوس [illegible] ہے۔

جلسہ ندوۃ العلماء

ندوہ کا ساتواں سالانہ جلسہ جیسا کہ مشتہر ہو چکا تھا ۲۸-۲۹-۳۰ نومبر کو پٹنہ میں کمال عظمت و شان اور کامیابی سے ہوا۔ پہلے روز حاضرین کی تعداد دو ہزار کے قریب تھی۔ شاہ رشید الحق صاحب [illegible] نے مسلمانان بہار کی طرف سے حاضرین اور ڈیلیگیٹوں کا جو اطراف و اکناف ہند سے آئے تھے۔ شکریہ ادا کیا۔ اور تحریک کی کہ مولانا مولوی احمد حسین صاحب [illegible] میر مجلس بنائے جائیں۔ اور مولوی شاہ سلیمان صاحب کی تائید اور حاضرین کے اتفاق سے مولوی صاحب موصوف کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ [illegible] جلسوں میں بڑے بڑے علماء اور تعلیم یافتہ اصحاب کی تقریریں ہوئیں۔ مولوی سید شرف الدین صاحب بیرسٹر [illegible] اور مولوی [illegible] الدین صاحب بیرسٹر [illegible] ندوۃ العلماء [illegible] دیکھ کر [illegible] پرسوز

اپیل کی کہ معززین چشم پُر آب ہو گئے۔ اور جلسہ مجلس [illegible] کیا۔ [illegible] علاوہ بریں بہت سے لوگ [illegible] جوش [illegible] اپنے کوٹ [illegible] اتار کر [illegible] ۔ ۴ نومبر کو [illegible] شب کے ندوہ کے اجلاس ختم ہو گئے۔

جنوبی افریقہ کے نو مفتوحہ ممالک

جنوبی افریقہ کے ملک ٹرنسوال میں ہندوستانیوں سے وہاں کے گورے باشندے جس بدسلوکی سے پیش آتے ہیں۔ اور ان کو جن اہم پولیٹیکل حقوق سے محروم کر رکھا ہے۔ اس کا وقتاً فوقتاً اخبار میں ذکر ہوتا رہا ہے۔ جنگ ٹرنسوال میں ہندوستانیوں نے جس خلوص قلب اور سچی عقیدت سے انگلستان کی خدمت کی ہے۔ وہ ہمیشہ یادگار زمانہ رہیگی۔ اس جان نثاری اور وفادارانہ کارناموں کے صلہ میں اگر ان کی ضروری شکایتیں رفع ہو جائیں۔ تو ان کو گویا از سر نو زندگی عطا ہو گی۔ [illegible] کے مسلمانوں نے اب لارڈ رابرٹس کو ان کی سالگرہ پر پیغام مبارکباد بھیجا تھا۔ جس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہز لارڈشپ لکھتے ہیں کہ جب ٹرنسوال و فری اسٹیٹ میں برٹش نظم و نسق کی تکمیل کے ساتھ ہی امن قائم ہو جائیگا۔ تو ہر قوم اور مذہب کے آدمیوں کو پوری آزادی دی جائیگی۔ اگر لارڈ رابرٹس کے وعدہ کے مطابق ظہور میں آیا تو اس سے ٹرنسوال و فری اسٹیٹ کے ہندوستانیوں کو بہت بڑا فائدہ پہنچیگا۔ کیونکہ بوئروں کی جمہوری حکومت میں ہندوستانیوں کو جو [illegible] کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہ تھی۔ اور انہیں شہر کے باہر رہنے پر مجبور کیا گیا تھا۔

حیدرآباد دکن کی کونسل وضع آئین و قوانین

ریاست مذکور میں لیجسلیٹو کونسل چند سال سے قائم ہے۔ مگر اب حضور نظام نے حکم دیا ہے کہ اس کے ہر ایک ممبر کو بروز اجلاس کونسل [illegible] روپیہ بطور اخراجات سواری دئے جائیں۔ یہ حکم [illegible] کہ اس کا سرکاری ملازم ممبران کونسل سے تعلق ہے۔ موزون نہیں معلوم ہوتا۔ کیونکہ ان کو ڈیڑھ دو ہزار روپیہ تنخواہ ماہوار کے علاوہ دیگر اقسام کے وظائف و الاونس وغیرہ بھی ملتے ہیں۔ اور ان کے اصطبل متعدد گھوڑوں اور گاڑیوں سے خالی نہیں ہیں۔ ان غیر سرکاری ممبروں کو جو وکلا وغیرہ سے مرکب ہوتے ہیں [illegible] روپیہ الاونس سواری کا دینا [illegible] ناموزون [illegible] ہوگا۔ [illegible] ناظم اضلاع پولیس بھی کونسل مذکور کے ممبر ہیں۔ مگر گورنمنٹ نے ان کو بھی [illegible] بطور اخراجات سواری دیا جانا منظور نہیں کیا۔ اور اعلیٰ عہدہ داروں کو جو معقول مشاہرے دئے جاتے ہیں ان میں خرچ سواری بدرجہ اولیٰ داخل ہے۔

آنریبل نواب فیاض علیخان صاحب کی دعوت علیگڈھ میں سر انٹونی میکڈانل نے اردو ہندی کے مسئلہ کے متعلق جو تقریر کی تھی اس میں یہ بھی بیان کیا تھا کہ بعض اشخاص خیال کرتے ہیں کہ ناگری ریزولیوشن مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی غرض سے جاری کیا گیا ہے حالانکہ گورنمنٹ کا ہرگز یہ مدعا نہیں [illegible] ہندوستان کی [illegible] غیر تعلیم یافتہ [illegible] عدالتی کاغذات [illegible] سہولت

حاصل ہو۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ اردو [illegible] ناگری ریزولیوشن سے اس اعلیٰ درجہ کی زبان کو ہرگز نقصان نہیں پہنچ سکتا [illegible] اس اختلاف کو جہاں تک جلد ممکن ہو [illegible] رفع کرنے کی کوشش فرمائینگے۔ [illegible] الہ آباد [illegible] ایک عرصہ سے پیدا ہو چکا ہے۔

زار روس جو عارضہ انفلوئنزا میں مبتلا تھے سب لکھتے ہیں قریباً صحت ہو گئی ہے۔ عام حالت بھی اچھی ہے۔ لیکن ۱۷ نومبر کو ان کی جسمانی حرارت ۵ر۱۰۰ درجہ تھی۔

گزشتہ ہفتہ غیر سرکاری ممبران لیجسلیٹو کونسل اضلاع مغربی و شمالی نے انتخاب کونسل کے لئے اپنا جلسہ منعقد کر کے آنریبل [illegible] صاحب بہادر کو بالاتفاق وائسرائگل لیجسلیٹو کونسل کی غیر سرکاری ممبری کے لئے منتخب کیا۔

یقین کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ہند سرحد تبت پر ایک قلعہ تعمیر کروانا چاہتی ہے۔ کمشنر ڈویژن راجشاہی اور فوجی افسروں کا سٹاف تعمیر قلعہ کے لئے موزون موقع کی تلاش کر رہا ہے۔

پنجاب میں طاعون [illegible] کی پر ہے۔ اس کا تنزل حیرت انگیز نہیں بلکہ تعجب تو اس بات کا ہے کہ یہ مرض پنجاب سے دفع نہیں ہوتا۔

ریویو

جامع جم۔ [illegible] صاحب [illegible] جامع العلوم مراد آباد نے [illegible] نام سے علم قیافہ و شناخت طبیعت انسانی وغیرہ کے متعلق ایک کتاب چار حصوں میں لکھی ہے حصہ اول میں انسان [illegible] ساخت جسمانی کی علامات [illegible] تشریح [illegible] بقیہ حصص میں ان علامتوں اور ان کے خواص پر کمال شرح و بسط بحث کی گئی ہے [illegible] مضامین [illegible] عام فہم [illegible] علم الاخلاق [illegible] قابل ہے قیمت فی حصہ [illegible] (عہ)۔

اجرہ۔ ایک [illegible] عدالت کے [illegible] نام سے انگریزی زبان میں ایک دلچسپ [illegible] خان صاحب اسسٹنٹ [illegible] گورنمنٹ [illegible] عشق [illegible] [illegible]

سیاحت یورپ

[اٹھارہویں چٹھی]

مرقومہ منشی محبوب عالم صاحب از مقام دمشق الشام مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۱۰ء

"الحمد کہ بیت المقدس وغیرہ مقامات کی سیاحت ختم ہو گئی ہے۔ میرا ارادہ بیروت سے قسطنطنیہ اور مشرقی یورپ جانے کا نہیں تھا۔ [illegible] متعلقہ مقامات کے لحاظ سے پھر وہیں سے بیروت۔ پورٹ سعید اور سکندریہ جانا ہو گا۔ پہنچنے کے لئے آٹھ دس روز کافی تھے کیونکہ قسطنطنیہ سے ڈاک کا جہاز تین روز میں بیروت پہنچتا ہے۔ لیکن میری ناواقفیت کی وجہ سے استنبول سے میں جس جہاز پر سوار ہوا۔ وہ آسٹرین لائیڈ کمپنی کا سوداگری جہاز دوبسیا نامی تھا۔ یہ سوداگری جہاز راستہ کے تمام بندروں میں ٹھہرتے ہیں۔ اس لئے بجائے تین روز کے استنبول سے بیروت پہنچنے میں دس روز میں پہنچا۔ یہ جہاز رات بھر چلتا تھا اور دن بھر کسی بندرگاہ میں ٹھہرا رہتا تھا۔ جہاں اس میں سے کچھ مال اتارا جاتا اور کچھ اس پر چڑھایا جاتا۔ اس طرح استنبول سے سالونیکا۔ ان بندرگاہوں پر ٹھہرا۔ سودڑ۔ سمرنا۔ اور کنارہ ایشیائے کوچک میں اسٹانکو۔ رہوڈس۔ مرسین۔ الگزینڈریٹا (اسکندرونہ)۔ طرابلس الشام۔ بیروت۔ بیروت تک آتے آتے اسکندریہ تک کیا۔ پورٹ سعید میں تمام جہازوں کے ٹھہرنے کے اثر میں مجھے اس بات کا تجربہ ہو گیا کہ اس جہاز کے راستہ میں بہت ہی تکلیف ہوئی۔ لیکن اس کی تلافی یوں ہو گئی کہ مجھے اس طرح کئی بندرگاہوں کے دیکھنے کا موقع ملا۔ باقی تمام بندرگاہ ساحلی ہیں۔ اکثر دن بھر جہاز ٹھہرتا اور شام کو جہاز پر آ جاتا۔ اس سے مجھ کو تمام ساحل شام کی لائف دیکھنے کا بھی خوب موقع ملا۔ تمام بندرگاہوں میں ازمیر (سمرنا) اور بیروت سب سے بڑے ہیں جہاں تمام شام اور ایشیائے کوچک کی تجارت کا مرکز ہے۔ تمام ملک کا خام مال مثل غلہ، تمباکو، ریشم وغیرہ ان دونوں بندرگاہوں سے یورپ کو جاتا ہے اور یورپ کے ہر قسم کے مال کی درآمد اور ولایتی مصنوعات (جیسا کہ ان ملکوں کے بیچنے کو یہاں آتی ہیں۔ فرانس کی تجارت اور فرانس کے رسم و رواج کا اثر یہاں زیادہ ہے۔

جس طرح ہندوستان میں انگریزی اثر ضروری ہے یہاں فرانسیسی [illegible] بیشتر پایا جاتا ہے۔ بس لفظ السلام علیکم سے زیادہ مرتبہ بون جور (صبح بخیر) اور [illegible] سنا جاتا ہے۔ لیکن اس کی بجائے کہ کیا قسطنطنیہ کیا بیروت اور کیا دمشق میں "السلام علیکم" کا بالکل رواج نہیں۔ مسلمان قسطنطنیہ میں ترکی کرتے ہیں "صباح شریف رز خیر اولسون" یعنی صبح شریف آپکی بخیر ہو یا "آئی سنز انشاء اللہ تعالیٰ" یعنی خدا چاہے آپ بخیریت ہیں۔ اور دمشق میں کہتے ہیں "صبحکم اللہ بالخیر" یا "مسّاکم اللہ بالخیر"۔ بعض وقت صبحکم بالخیر اور مساکم بالخیر کہتے ہیں۔ لیکن عیسائی آپس میں ملکر کہتے ہیں "نہارکم سعید" یا "لیلکم سعید"۔ ان کے دیکھا دیکھی اکثر مسلمان بھی کہتے ہیں نہارکم سعید۔ اس لئے آجکل عام کلمہ السلام علیکم کے بجائے "نہارکم سعید" مستعمل ہے۔ ہندوستان میں رخصت ہونے کے وقت بھی سلام علیکم کا دستور ہے۔ یہاں اس موقع پر کہتے ہیں "اسے واللہ"۔ یہ لفظ خدا حافظ کے معنی رکھتا ہے۔ کیا استنبول میں اور کیا یہاں رخصت ہونے کے وقت عام لوگ جو فرانسیسی سے بالکل ناواقف بھی ہیں وہ بھی "ادیو" کہتے ہیں۔ یہ لاطینی الاصل ایک فرانسیسی لفظ ہے جس کی شکل انگریزی زبان میں "[illegible]" ہو گئی ہے یعنی بحوالہ خدا۔ یہ لکھنے سے میرا مطلب یہ ہے کہ اس تمدن اور بولی اور شامی جانکلوؤں کی سرزمین میں بھی فرنگی تہذیب کا یہاں تک اثر ہو گیا ہے کہ عام لوگ جس چیز کو یورپین کہنا چاہتے ہیں اسے "الا فرانقہ" کہتے ہیں۔ یہ فرانسیسی طرز زندگی کو کہتی ہے۔ گھروں کے اندر شامی عربی عورتیں بھی ترکی عورتوں کی طرح بالکل "الا فرانقہ" لباس اور طرز معاشرت رکھتی ہیں۔ اسی طرح ایک خاص قسم کی چادر یا برقع کہ جس کا ذکر میں قسطنطنیہ سے کسی چٹھی میں کر چکا ہوں۔ وہ اوڑھ کر اور ہاتھ میں چھاتا لے کر بیروت اور دمشق کی مسلمان عورتیں بازاروں میں پھرا کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ دکانوں میں تنہا بیٹھ کر سودا خریدتی ہیں۔ خصوصاً عورتوں نے پہننے کے بارہ میں ایسا "الا فرانقہ" طریقہ اختیار کیا ہے کہ کوئی ترکی یا شامی عورت گوارا نہ کریگی کہ اس کا شوہر اسے "کو جہ" (ترکی زبان میں گشت لگانے) کو کہتے ہیں) سے روکے اور شام کو مستطیع قابل نہیں دکانات (کاٹیوں) میں بیٹھ کر گشت کرتی ہیں۔ تعلیم نسواں میں ان ملکوں میں خاصی ترقی ہو گئی ہے اور اس کے ساتھ ہی عورتوں کی خاص تعلیم میں اونچے گھرانوں میں مزامیر بجانا۔ رقص کرنا اور گانا ضروری تعلیم سمجھا جاتا ہے۔ شام عرب دمشق میں ایک مسلمان مشایخ نے ایک مجلس کے درمیان بتلایا تھا کہ جو لڑکیاں ان صفات سے موصوف نہ ہوں انہیں اچھا شوہر ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔

پردے سلسلہ صفائی اور لباس کی سگھڑائی میں ہر گز ترکی اور شامی عورتیں یورپین عورتوں سے کم نہیں۔ اور اسی طرح یورپین عورتوں کی طرح گھر کے کام دھندے سے یہ بھی جی چراتی ہیں۔ عام گھروں میں کھانا اکثر بازار سے پکا پکایا منگوا کر کھا لیتی ہیں۔ روٹی پنیر یا زیتون کے اچار کے ساتھ کھا لینگی لیکن گھر میں پکانے کی تکلیف سے گھبرا جائینگی۔ جب تک میں نے دمشق اور لبنان اور طرابلس کو نہیں دیکھا تھا میرا خیال تھا کہ یہاں کے دیسی باشندے سانولے یا گندمی رنگ کے ہونگے۔ مگر یہاں کے لوگ انگریزوں اور دیگر یورپین لوگوں سے بہت گورے ہیں۔ بلکہ اکثر عورتیں تو فرانس اور انگلستان کی عورتوں سے ذرہ بھی کم سفید نہیں۔ مسلمان عورتیں نوشادر اور رنگ سے منہ پھیرتی ہیں۔ مگر بہت سالخوردہ نہ ہوں لیکن عیسائی اور یہودی عورتیں جو اسی ملک کی متوطن قدیم الایام سے ہیں۔ اہل یورپ سے ذرہ بھی مخلوط ہونے سے پہچانی نہیں جا سکتیں۔ البتہ بلحاظ صورت کے پہچانی جا سکتی ہیں کہ وہ عام طور پر بہت خوبصورت ہیں۔

بیروت میں ۲ لاکھ عیسائی اور ۲۰ ہزار سے کم مسلمان رہتے ہیں۔ مگر دمشق میں اس کے برعکس ۲ لاکھ مسلمان اور ۲۰ ہزار کے قریب عیسائی ہیں۔ اس لئے یہ کھلی بات ہے کہ بیروت کی تجارت زیادہ تر عیسائیوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور دمشق میں جو زیادہ تر تجارت کا کام نہیں کیونکہ یہ اندرون ملک میں ایک شہر ہے جو صرف اپنی ضروریات پوری کرتا ہے اور اس سے باہر کہیں مال تجارت نہیں جاتا۔ کیونکہ اس کے پرے تو صحرا ہے جس میں خانہ بدوش لوگ ہیں۔ اس لئے یہاں عیسائی آبادی کم ہے۔ البتہ بیروت اور اس کے قرب و جوار کے مقامات میں جو عیسائی آباد ہیں وہ قدیم الایام سے اسی ملک میں رہتے ہیں۔ بیروت سے دمشق تک جبیل لبنان کے دامن میں آدھی مسافت جبل لبنان پر طے کرنی ہے۔ یہ جبل بہت لمبا سلسلہ پہاڑوں کا طرابلس سے لے کر بیروت تک ساحل بحر روم پر چلا جاتا ہے۔ یہ تمام عیسائی آبادی بستی ہے جس میں کئی لاکھ آدمی ہیں۔ صرف تین چار ہزار مسلمان ہیں۔ لبنان کا والی سلطان المعظم یورپ کی رضامندی سے ہر پانچ سال کے لئے مقرر کرتے ہیں۔ اور اس طرح وہ ایک قسم کی نیم آزاد عیسائی ریاست ترکی کی حکومت میں واقع ہے۔ ایک اہل فرنگ بیروت اور ایشیائے کوچک میں [illegible] کی درستی۔ عمارات [illegible]

STEARNS' HEADACHE CURE

سٹیرنس صاحب کی سردرد کی دوائی

یہ دوائی نہایت معتبر خوش ذائقہ اور سود مند ہے۔ اس کے استعمال سے فوراً ہر قسم کا سر درد و درد شقیقہ سر کا درد ضعف اعصاب درد سر بوجہ بدہضمی اور تمام اقسام کا درد سر فوراً دور ہو جاتا ہے۔ نقلی دوائی سے بچو۔ اور ہماری اصلی دوائی حاصل کرنے کے لئے محتاط رہو۔ اور اصرار کرو۔

دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

اشتہار

مفت رلیف

انجمن راحت [illegible] ہندوستان

[illegible]

اسباب تجارت اور روزگار کی پرسش کیجئے بیروت ایڈریانوپل سے ہزار درجہ آگے ہے۔ یہاں کے عیسائی فیشن ایبل پن پرستش کی صفائی اور حسن میں لندن اور پیرس سے ذرہ بھی پیچھے معلوم نہیں ہوتے۔ قہوہ خانے۔ تھیٹر۔ موسیقی خانے اور کھانے کے ریسٹورنٹ سب اچھے سے اچھے موجود ہیں۔ یہاں کا بندرگاہ اور گودی فرانس کی کسی کمپنی نے بنائے ہیں۔ دمشق بیروت ریلوے بھی فرانسیسی سرمایہ سے ہی ہوئی ہے جس سے ظاہر ہے کہ فرانس کا رسوخ ادھر بہت ہے۔

بیروت میں تین روز رہ کر میں دو روز یونیورسل ہوٹل میں رہا۔ اور دمشق کا ٹکٹ لیا۔ صبح سات بجے یہاں سے ریل روانہ ہو کر تین بجے دمشق میں پہنچی ہے۔ اور اسی طرح ایک ادھر سے بیروت آتی ہے۔ اس لائن پر دن بھر اس لئے صرف ہو جاتا ہے کہ لائن کو کوہ لبنان پر چڑھنا پڑتا ہے۔ ایسے طور پر کہ کچھ میل طے کرنے کے بعد یہاں سے ریل میں بیٹھے ہوئے بیروت اور سمندر کا ساحل ایسے نظر آتا ہے کہ گویا میل ڈیڑھ میل سے زیادہ نہیں۔ دمشق میں دمشق پیلس ہوٹل میں ٹھہرا لیکن بیروت اور دمشق سے بھی خطوط افغان قونصل کے نام لئے تھے ہمراہ تھے۔ سردار عطاء اللہ صاحب گیلانی زادہ رئیس دمشق سے ملاقات کی۔ انہوں نے بہت اصرار کیا کہ میں ان کے مکان میں آ کر رہوں۔ دو گھنٹے کے اندر خود آ کر ہمراہ لے گئے اور ہوٹل سے میرا اسباب بھی منگوا لیا۔ ہر چند ان کے عزیزوں سے کوئی شناسائی نہ تھی۔ یہ بڑے شریف اور مخلص لوگ ہیں اور شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد ہیں۔ حمص میں ان کی خاندانی جاگیر ہے اور ہندوستان کے مسلمانوں سے خصوصیت سے محبت رکھتے ہیں۔ لیکن بمحبت اور احسان شناسی اور اس کا خاصہ ہے۔ یہ سب کچھ اپنا دینی ہم جنس کی کچھ تمیز نہیں تھا ایسا ہونا چاہئے کہ اگر آپ بیٹے کے شہر میں وارد ہوا ہوں تو ان سے ملنے آئے اور رات ہوٹل میں ٹھہرے۔ کیونکہ بیٹے کے گھر میں کوئی نامحرم یا اور کوئی نا لائق بستر نہیں ہے۔ مگر ہم لوگوں میں اور اسی طرح عربوں میں دستور ہے کہ مہمان کا کھانا اور بستر ہر حالت میں بہم پہنچانا فرض ہے۔

شام میں کئی بزرگوں اور عمائد سے ملاقات ہوئی۔ افسوس ہے کہ یہاں کے بعض بزرگوں کی آنکھیں ضروریات زمانہ کی طرف کھلی ہیں تاہم بعض لوگ ایسے موجود ہیں جو اس نکتہ سے واقف ہیں۔ افغان سردار بھی یہاں موجود ہیں اور سلطنت عثمانیہ کی طرف سے وظیفہ پاتے ہیں۔ ان میں سے سردار غلام محمد خاں صاحب طرزی تو مدت سے یہاں مقیم ہیں۔ وہ کمیں کابل کی طرف سے جلاوطن ترکی بولتا ہوا اور سیر سیاحت کابل کی طرف سے پھر مدت سے ہزار کابلی بیٹا لانے ملتا ہے۔ یہ بڑے لائق شاعر ہیں۔ فارسی کلام بہت پختہ ہے۔ ان کا دیوان کرا چی میں چھپا ہے۔ اور بڑے متدین ہیں۔ ان کے صاحبزادے محمود بیگ صاحب۔ ان کے ساتھ دمشق میں رہتے ہیں۔ ایک لائق اور خلیق نوجوان ہیں۔ مجھے دمشق میں بہت سے کھلے ان کی ترکی اور عربی فارسی کتابوں کی صحبت میں کاٹے۔

دوسرے افغان سردار صاحب صرف ۲ – ۳ ماہ سے دمشق میں مقیم ہیں۔ ان کا نام سردار حبیب اللہ جان صاحب ہے۔ یہ امیر افغان سردار محمد سلیم خان کے پڑپوتے اور سردار سلطان احمد خان کے پوتے ہیں جنہوں نے تاریخ افغانستان میں بڑا نام پیدا کیا ہے۔ ان کے والد سردار عبداللہ خان مرحوم امیر عبدالرحمن خان کے مقابلے میں ہرات کی حفاظت میں جنگ میں مارے گئے۔ اس وقت سے ایران اور روس بلوچستان کے علاقہ (سمرقند) میں جاگیردار رہے لیکن ایک سال کے قریب زمانہ گزرتا ہے کہ یہ استنبول میں پہنچے۔ سلطان المعظم کی طرف سے ان کی مہمانداری اور خاطر تواضع میں بہت اہتمام کیا گیا اور ان کی عزت افزائی کی بڑی کوشش کی گئی۔ مجھے یاد ہے کہ ہندوستان کے اخبارات میں بھی ایک تار چھپا تھا کہ ایک افغان سردار کی قسطنطنیہ میں بڑے اہتمام سے مہمانداری کی گئی ہے۔ اب انہوں نے شام کی سکونت پسند کی جہاں امید کی جاتی ہے کہ ان کو وہ ترکی پر مدت سے زیادہ وظیفہ ملیگا۔ ان کے ہمراہ ان کے منشی امیر محمد لعل جان صاحب ہیں۔ جو سردار صاحب کے ساتھ شروع سے رفیق رہے ہیں۔ علاوہ روس میں تو سردار صاحب کے ساتھ بہت سے ہمراہی تھے لیکن اب دس بارہ آدمی باقی رہ گئے ہیں۔ سردار حبیب اللہ خان صاحب نے بڑے خلق اور محبت سے ملاقات کی اور روز مجھے مہمان رکھا۔ شام کی کئی زیارات انہوں نے اور جناب عطا آفندی صاحب نے مجھے ہمراہ لیجا کر دکھلائیں۔

شام میں صحابہ کرام اور انبیاء و اولیاء کی بہت سی قبریں موجود ہیں۔ یہاں لوگوں میں مشہور ہے کہ جبل ربعین یا جبل کسیان میں بہت سے پیغمبر آرام فرما ہیں اور بہت سی مشہور ہیں۔ لیکن ان کے نام سے جو درج ہیں عجیب سا معلوم ہوتا ہے اگر ان کی بھی پوری فہرست لکھی جاوے۔ ہم نے بابا کی زیارت کا بیان نہیں کیا ہے۔ ہم بعض مشہور لوگوں کا نام ہی ذکر میں کئے دیتے ہیں جن کا نام عام طور پر مسلمان دمشق کرتا ہے اور کہ نام نہ لکھتے ہیں۔

بلال الحبشی بن رباح موذن اہل اسلام۔ ابو الدرداء انصاری۔ اوس بن اوس الثقفی۔ سہیل بن ربیع الانصاری۔ شمعون الصحابی۔ فضالہ بن عبید۔ اکم بن الاسقع۔ بلال بن حمامہ۔ حضرت رسول کریم صلعم کے تین حرم محترمات حضرت ام سلمہ کی۔ سیدہ زینب بنت جحش کی اور سیدہ سکینہ بنت حضرت حسین کی قبریں۔ اور کئی دوسرے نامور لوگوں کی قبریں اس قبرستان میں ہیں جو باب الصغیر کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت زینب ام کلثوم کی قبر زینبیہ ایک قریہ راویہ میں ہے جہاں ہر سال بہت سے اہل تشیع جمع ہوتے ہیں۔ جامع دمشق میں اور بھی کئی نامور لوگوں کی قبریں ہیں۔ جامع امویہ میں ایک قبر ہے جو حضرت یحییٰ علیہ السلام کی قبر مشہور ہے۔ جبل صالحیہ کے قریب دمشق صالحیہ میں حضرت محی الدین عربی کی قبر موجود ہے۔ اسی کے قریب زمانہ حال کے ایک مسلمان جنرل عبدالقادر الجزائری کی قبر ہے جس نے فرانس کے مقابلہ میں کئی نامور لڑائیاں لڑیں۔ سلطان صلاح الدین ایوبی اور اس کے آقا سلطان نور الدین شہید کی قبریں شہر کے اندر مختلف مقامات میں ہیں۔ اول جامع امویہ کے قریب ہے۔ اسی کے قریب وہ چھوٹا سا پانی کا حوض موجود ہے جس کا شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ جو دریا سے بلا کشتی کے گزر جایا کرتا تھا وضو کرتے ہوئے اس حوض میں گر پڑا اور کئی غوطے کھائے۔ اگرچہ سلطان صلاح الدین اور سلطان نور الدین کی قبریں دمشق میں ہیں۔ جو نامور صلیبی جنگوں میں عیسائی یورپ کے مقابلہ میں انہیں حاصل ہوئی تھی وہ بھی دمشق کی شہرت کے لئے کافی تھی۔ مگر یہاں تو علماء و صحابہ اور اولیاء اللہ کے بیشمار قبریں ...

مفت ... ڈاکٹر بھولا ناتھ صاحب انڈین میڈیکل ...

روح حیات

... کے رواج ... کی بے پروائی ... اور ناشائستہ حرکات کے ... لوگ دنیا کی تمام لذات سے محروم ... کہ اس مقوی ... قوت رجولیت ... ذیابیطس ... ضعف ... ضعف معدہ ... ضعف ... بیان ... علاج ... اسکے بمنزلہ تریاق ہے۔ سارے ... کمزوری ... اور زردی ... اگر تمام معمولی ... ترجیح دیکھا ... لطف یہ کہ حلق ... اس کا اثر خاص ان اعضاء پر ہوتا ہے ... بیشمار لوگ اسکے ... قوی ہو گئے ... مذکورہ بالا امراض کے واسطے ... اکسیر ... لوگوں نے ... تجربہ ... استعمال ہے ... قیمت فی شیشی (عہ)

روح حیات کی پوری تعریف رسالہ مفت ... جو ... ٹکٹ ... بھیجا جاویگا

حکیم محمد شریف ... ایڈیٹر ... شفا خانہ عام

اسے کیوں پڑھتے ہیں

آزادانہ انگریزی تعلیم ... دشمن ہے ... یہ یقین ... انگریزی کے ... زیادہ ... انگریزی جلد اول ... انگریزی ... اور انگریزی ترجمہ ... قیمت صرف ... جلد دوم ... انگریزی ... اردو ... جلد سوم ... ڈکشنری ... جلد چہارم انگریزی ... اردو کی انگریزی ... ڈکشنری ... قیمت ... جلد پنجم ... انگریزی ڈکشنری ... انگریزی ... مختلف ... جلد ششم ... قیمت ... جلد ... مکمل ... ترجمہ ... المشتہر ...

الشیخ الاکبر محی الدین ابن العربی امام الصوفیہ علامہ ابن خلکان
قاضی القضاۃ اور ابن تیمیہ [illegible] علاوہ بہت سے نامی مفسر
محدث [illegible] مصنف [illegible] اسی زمین میں مدفون ہیں
[illegible] فخر اور عزت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں جب
مجھے معلوم ہوا کہ جامع اموی کے ایک زاویہ میں امام غزالی بیٹھ کر پڑھایا
کرتے تھے تو [illegible] کے منارہ [illegible]
تھا [illegible] عظمت نظر آئی کہ جہاں مصنف
احیاء العلوم نے [illegible] علوم کا کیا ہے ۔

جامع اموی ایک نہایت عظیم الشان اور نہایت قدیم مسجد دمشق
کی ہے [illegible] دمشق میں کل ۲۴۸ مساجد مکاتب اور [illegible]
جہاں نماز بھی ہوتی ہے مگر افسوس کہ تین چار سال کی بات ہے
کہ یہ آتشزدگی سے بالکل برباد ہو گئی تھی اور افسوس کہ اس جامع میں
ایک قرآن مجید حضرت عمر [illegible] کا لکھا ہوا موجود تھا وہ
بھی جل گیا) [illegible] اہل دمشق نے چندہ کیا اور جامع کی تعمیر
شروع کر دی [illegible] کے قریب یہ عالیشان جامع از سر نو
[illegible]

آسکتا ہے غرض کیا بیت المقدس ہے تاریخی کیا بیت المقدس دمشان
[illegible] اس کے مینار مشرقی پر ایک [illegible]
اور [illegible] ہو گئے چند ومیں آدمی دیکھے معلوم ہوا کہ یہاں [illegible]
ہوتے ہیں پاس ساٹھ سے زیادہ مؤذن اس مسجد میں مامور ہیں اور ان
میں سے بیس پچیس ہر نماز کی اذان کے لئے منارہ پر چڑھ کر بلند آواز
سے اذان دیتے ہیں جس سے بڑی ہیبت اور شوکت معلوم ہوتی
ہے اس جامع سے قریب ایک بہت بڑا مسقف بازار بنام سوق حمیدیہ
کے مشہور ہے اور اس سے کسی قدر دور ایک بازار [illegible]
پاشا [illegible] کے نام رہے ۔ دو منزلہ دکانوں کے اوپر
[illegible] کی بلند چوبی چھت [illegible] بازار میں ڈالی گئی ہے
بازار بہت [illegible] اس لئے چھت [illegible]
کہ ہیئت مجموعی ایسے بازار دنیا میں کسی جگہ موجود نہ ہونگے۔ یہاں
اور بھی کئی بازار مسقف ہیں۔ لیکن [illegible] کی طرح اور بہت اچھے
قسطنطنیہ کا [illegible] ان کے مقابلہ میں [illegible]
معلوم ہوتا ہے ۔

علاوہ [illegible] جن میں بعض کی محرابی چھت [illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۳۹ [illegible]
[illegible]
[illegible] سلیمان پاشا [illegible] کا ایک مرقع شام
میں گزرا ہے [illegible] سو سال پہلے اس شہر کا والی تھا اس نے
عالیشان [illegible] سفید اور سرخ پتھر کی [illegible]
کے وسط میں ایک عالیشان [illegible] تعمیر کیا گیا ہے ۔

[illegible] سلطان المعظم [illegible] حضرت [illegible]

سلطان المعظم [illegible] کی زبانی [illegible]

صرف دو دو ر[illegible] پور العو[illegible] قرآن شریف [illegible]

ہادی اسلام کے نام پر [illegible] اسلامی [illegible]
[illegible] کلام کو [illegible] چھپوایا [illegible]
پارے صرف دو دو [illegible] تکمیل [illegible]
آپنے اس نعمت بے بہا کو دیکھا [illegible]
[illegible] بزرگو ایسی نعمت عظمیٰ
[illegible] اس کی برکت سے فائدہ [illegible]
[illegible] جملہ آفات ارضی و سماوی سے
محفوظ [illegible] کی برکت سے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوگی مسلمانوں ذرا اس
کلام [illegible] حافظ قرآن بہت
آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتا ہے [illegible]
[illegible] حاصل کرو [illegible] قرآن شریف [illegible]
[illegible] قرآن شریف کا
[illegible] محصول [illegible]
[illegible] روانہ کیا جاویگا ۔

[illegible]

[illegible] حال کی [illegible] کی بڑی [illegible]
[illegible]
[illegible] سوداگران [illegible]
[illegible] یہاں کی منڈیاں ہیں
[illegible]
[illegible] عظیم زادگان
ایک مشہور خاندان اس شہر [illegible] جناب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عالیشان مکان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انعام انعام انعام [illegible]

[illegible]

چنانچہ انھوں نے دوسرے آم [illegible] آرنیتے تھے بنا کے شلنگ فی آم سکل پر فروخت ہو گئے

— گزشتہ باسٹھ ہفتہ حیدرآباد دکن میں حضور نظام سے مل کر حیدرآباد واپس آ گئے

— حیدرآباد میں حبیب سکرسک [illegible]

— برحہ ملالت لارڈ جو ہو اپنی سیاحت [illegible] بتیں چار کے ۱۶ نومبر کو سیر [illegible] بمبئی روانہ ہو گئے

— ایک سنتھالی نے بردوان میں [illegible] کی عورت کو [illegible] جنگل میں بچا کر ایک [illegible] اس کا کام تمام کر دیا۔ تینوں کو [illegible]

— [illegible] سر [illegible] اجلاس کی [illegible] پٹنہ کی استقبالی کمیٹی کے پریسیڈنٹ مقرر ہوئے ہیں

— گزشتہ [illegible] کے [illegible] مسلمانوں [illegible]

— [illegible] ہوئے ہیں [illegible] کہ یہاں ایک [illegible] بنک [illegible] ہے

— [illegible]

— [illegible] منظور کی ہیں

— [illegible]

— [illegible] بہت [illegible] ہے

— [illegible]

— [illegible] گورنمنٹ [illegible] کی غور و خوض [illegible]

— [illegible] معلوم طور پر [illegible] منتقل کر دیا گیا [illegible]

— [illegible] کارگروں کی [illegible] کارخانوں کی [illegible] مقرر کر دیا ہے [illegible] کوشش کی جاتی ہیں

— [illegible] کی کاشت کرنے کا ارادہ [illegible] جرمنی کے [illegible] ہندوستان میں [illegible] سخت صدمہ پہنچا ہے

— [illegible] گورنمنٹ [illegible] سے ایک [illegible] جائے

— [illegible] فساد [illegible] ہے

— وائسرائے بمبئی کے ہسپتال طاعون میں آگ لگ جانے سے دو معائنہ اور دو طاعونی وارڈ معہ دو ملازموں کے مکانات اور اسسٹنٹ سرجنوں کا کمرہ جل گیا

— سرکاری رپورٹ کے بموجب تازہ سیلاب کلکتہ سے والوں کی چاول کی فصلوں کا تقریباً ۵۰ فی صدی نقصان ہوا ہے

— گورنمنٹ مدراس نے بمبئی افواج میں [illegible] کو ترقی دینے کے لئے ایک قاعدہ منظور کیا ہے

— گوپی ناتھ نے [illegible] گزٹ دہلی پر ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ دائر کیا ہے۔ اخبار مذکور پر تین مرتبہ اس سے پہلے لائبل کے مقدمات دائر ہو چکے ہیں

[موکل و پرسونل]

— سر [illegible] کالون ۲۲ دسمبر کو شملے سے [illegible] پر روانہ ہوں گے

— مرزا کرامت اللہ خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے ۴ نومبر کو [illegible] رخصت کی

— صدر [illegible] کرنل محمد نواز خان صاحب کابل گئے [illegible] امیر کابل نے گرمجوشی سے ان کا استقبال کیا

— میونسپلٹی لاہور کی آمد و خرچ کا تخمینہ [illegible] سال آئندہ [illegible] ۱۲۳۰۰۷۰۰ ۳۹۸۴۰۰ روپیہ کیا گیا ہے

— کمشن پنجاب میں ۹ صیغہ پولیس تعینات ہو گئے ہیں

— محمد یوسف علیخان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ نے ۶۲ سال کی عمر میں رحلت کی

— [illegible] کی شمالی و جنوبی حدود [illegible] جنگی چوکیاں بنائی جائیں گی

صلیبین [illegible] اسٹور [illegible] [illegible] آرڈر دیں

[illegible]

— ملکت راستوں میں [illegible] سلسلہ تار اور سڑک کو سخت نقصان پہنچا

— پیر بہادر شاہ صاحب معطل شدہ اکسٹرا اسسٹنٹ [illegible] کے خلاف شکایتوں کی تحقیقات صاحب ڈپٹی کمشنر نے ۱۷ نومبر سے شروع کر دی ہے

— میڈیکل کالج لاہور کے میاں عبدالعزیز [illegible] اسسٹنٹ سرجنی کے عہدے سے معطل کئے گئے ہیں

— ۱۹ نومبر کو ساجد صاحب [illegible] ترقی کیا گیا ہے

— پنجاب یونیورسٹی کے قانونی امتحانات ۳ دسمبر سے شروع ہو کر ۱۰ دسمبر کو ختم ہو گئے

— آنریبل کنور سر ہرنام سنگھ صاحب سے آئندہ اجلاس نیشنل کانگرس کی پریسیڈنٹی قبول کرنے کی درخواست کی گئی تھی مگر انھوں نے اپنی ناقابلیت کا عذر پیش کر کے نامنظور کیا

— سردار [illegible] سنگھ صاحب قائم مقام ڈپٹی کمشنر [illegible] مقرر ہوئے ہیں

— آریہ سماج لاہور کا ۲۳ واں سالانہ جلسہ ۲۴ و [illegible] دسمبر کو لاہور میں ہوگا

— ایک [illegible] اسسٹنٹ انجینئر [illegible] پنجاب [illegible] ضلع امرتسر کے انچارج تھے۔ ایک روز [illegible] ساتھ تانگہ میں سوار جا رہے تھے کہ انھوں نے [illegible] ایک [illegible] کو نہر کے کنارے کے درختوں کو نقصان پہنچاتے دیکھ کر [illegible] کو دھکیل دیا۔ اور پھر [illegible] کو گرفتار کر لیا [illegible] انجینئر [illegible] ان کی بیوی پر حملہ کرنے کی [illegible] اسسٹنٹ انجینئر نے ان کو [illegible] اتفاقاً وہ چل گئی [illegible] شخص کو انھوں نے گرفتار کیا تھا [illegible] عدالت ابتدائی [illegible] اسسٹنٹ [illegible] سزا دی۔ جیوری نے ان کو بالکل بری کیا

— [illegible] گورنمنٹ [illegible]

— [illegible] کلکتہ [illegible]

— [illegible] ریلوے کے بنانے پر [illegible]

— پنجاب میں [illegible]

— [illegible]

— [illegible] انتقال کر گئے

— [illegible]

[illegible]

سکتی کا افزائش کے متعلق اس فرقہ کے عصر [illegible]

ایک جلسہ گزشتہ [illegible] کو آنریبل [illegible] بہادر یا بومن [illegible]

[illegible]

مہینہ [illegible] ۱۹

[illegible] موت کا بازار گرم ہے ٭

[illegible]

جنگ - سوداگر [illegible] پہنچے ٭

[illegible] جہاز - جبکہ وہ بندرگاہ [illegible]

تھے - باہم ٹکرا گئے [illegible]

[illegible]

میں طاعون [illegible]

[illegible]

نمونہ تیار کر سکتا ہے ٭

[illegible]

معاملات ذاتی [illegible] رکھتے ہیں ٭

[illegible]

ڈاکٹر سے [illegible] قرار دیا ٭

[جنگ ٹرنسوال]

[illegible] ہندوستانی [illegible] بہادری [illegible] کر سکتا ہے - اس کی [illegible] نقصان کی وجہ بھی یہی ہے کہ اس کے سپاہی اعلیٰ درجے کے جنگی تربیت یافتہ ہیں ٭

[illegible] لارڈ رابرٹس رپورٹ کرتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] جنوبی افریقہ سے افواج کی [illegible]

[illegible]

Chamberlain's Cough Remedy

ایک دوائی انگلستان [illegible] کی جان بچالی

[illegible]

مشفقت

[illegible]

بجناب جنرل ایجنسی امرتسر کا کالم

امریکہ کی اعلیٰ ایجاد

ولایتی خضاب

مبالغہ کے بغیر سیدھا سادہ اشتہار

ولایتی خضاب کی نسبت صرف وہی الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں جو تجربہ میں عملی طور پر ہم کو کاست یورپ ولایتی خضاب وہ چیز ہے جسکی لاکھون آدمیون کو ضرورت تھی مگر آجتک کامیابی نہ ہوئی۔ ہم جو سے کہتے ہین کہ یہی ولایتی خضاب ہے جسکا تمام زمانہ مشتاق تھا۔ اسے وسمہ لگانے کی تصنع و دقت اور مہندی لگانے کی تکلیف سے نجات دیدی اور اس نے لال سرخ رنگ کو بھی صاف کر دیا ہے۔ ولایتی خضاب صرف چند منٹ میں برش سے لگایا جاتا ہے اور ایسا عمدہ رنگ دیتا ہے کہ بالون کی اصلی سیاہی کی سی بلکہ حقیقت ہیں ہیں کہ کوئی شخص تمیز نہیں کرسکتا کہ بالون کو خضاب لگا ہوا ہے۔ ولایتی خضاب سے بال بالکل سیاہ اور نرم ہوتے ہیں ہورے یا سرخ یا سبز نہیں ہوتے علاوہ ازین آئندہ کے لئے بال سفید ہونے سے روکتا ہے اور بالوں کا گرنا بند کرتا ہے۔ کسی قسم کے اشتہار ۱۱ اعلان کے دو برس میں سوا دو ہزار بکس فروخت ہو چکے ہین جہان ایک بکس ہوکیا ہے وہاں بیسیون اور گئے ہیں۔ فی بکس عہ اخراجات ڈاک علیحدہ۔

درخواستیں باجازت ویلیو پے ایبل بنام مینیجر جنرل ایجنسی امرتسر پنجاب ہون۔

خلاصہ تصدیقات

(۱) بابو نند کشور صاحب ملتان چھاؤنی۔ ولایتی خضاب مرسلہ جناب بےنظیر ثابت ہوا۔ مجھے امید نہ تھی کہ یہ ایسا عمدہ رنگ دیگا اور بالون کو نرم رکھیگا میں ہمیشہ باتیس ۲۲ روز کے بعد لگاتا ہون اور رنگ عمدہ رہتا ہے۔ ایک بکس اور وی پی بھیجدیجئے۔

(۲) عبد الصمد صاحب وبیرم سار۔ آپکے ولایتی خضاب کی تعریف و توصیف بیان سے باہر ہے مین نے بہت سے انگریزی خضاب منگوائے مگر ناکامی ہوئی لیکن یہ بےتکلیف اور عمدہ سیاہ اور دیرپا خضاب ہے امید ہے کہ تمام ملک مین قدر پائیگا۔

(۳) رگھوناتھ داس صاحب ٹھانیدار۔ آپ کے ولایتی خضاب کی تعریف سنکر آپ سے منگوایا جیسا بیان کیا تھا اس سے ہزار درجہ عمدہ پایا ایسا عمدہ خضاب دیکھا نہ تھا۔ اسقدر آسان اور سہل اور پختہ سیاہ خضاب ہے۔ تعریف کے لائق ہے مین ہمیشہ منگوایا کرونگا اور امید ہے یہان سے بہت اصحاب منگوائینگے۔

(۴) میرزا محمد امین صاحب [illegible] ولایتی خضاب [illegible]

[illegible] جنرل ایجنسی امرتسر [illegible]

شائقین جلد منگا کر مشکور فرماوین

نام اشیاء	قیمت
کلاہ مخملی سنہری چوٹی دار سیاہ کنگوری ساخت نہایت اعلیٰ	۱۲
کلاہ مخملی سادہ سیاہ کنگوری ساخت۔ نہایت اعلیٰ	[illegible]
کلاہ گورنٹ سنہری چوٹی دار بہت اعلیٰ قسم	[illegible]
کلاہ گورنٹ سادہ بہت ہی اعلیٰ قسم	[illegible]
کلاہ صوف ہر یک رنگ زری چوٹی دار نہایت عمدہ	[illegible]
کلاہ صوف ہر یک رنگ سادہ نہایت ہی عمدہ	۱۲
کلاہ ساٹن ہر یک رنگ نہایت ہی عمدہ ساخت	۶
ٹوپی پشاوری پُرزری کلاں بہت ہی اعلیٰ وضع کی	[illegible]
ٹوپی پشاوری خورد پُرزری بچوں کے لئے نہایت عمدہ	[illegible]
ٹوپی پشاوری چیدہ زری دار کلاں بہت ہی خوبصورت	[illegible]
ٹوپی پشاوری خورد چیدہ زری دار بہت ہی عمدہ ساخت	[illegible]
ترکی ٹوپی بہت ہی اعلیٰ مع پھندنا ریشمی رنگ درجہ اول	[illegible]
ترکی ٹوپی بہت ہی اعلیٰ قسم مع پھندنا ریشمی رنگ درجہ دوم	[illegible]
ٹوپی پارسی مخملی پھولدار بہت اعلیٰ قسم اور خوبصورت	۱۲
ٹوپی پارسی سادہ مخملی بہت اعلیٰ قسم اور خوبصورت	۱۰

[illegible]

کل خط و کتابت بنام قاضی کلیم الدین سیالکوٹی پنجاب ہونی چاہئے

کم منافع زیادہ بکری

اگرچہ امرتسر ہر ایک قسم کی تجارت کا مرکز ہو رہا ہے پنجاب بھر میں اول درجہ کی تجارتی منڈی ہے لیکن پشمینہ کی ساخت میں کشمیر پر بھی سبقت لے گیا ہے۔ اگر آپ پشمینہ کا اسباب عمدہ اور بکفایت منگوانا چاہتے ہیں تو ہماری دوکان سے معاملہ فرماویں ہر قسم کا مال نفیس و شاندار ساخت امرتسر و کشمیر سادہ۔ [illegible] چادر۔ [illegible] اور کوٹ۔ ٹوپی۔ مفلر۔ [illegible] چادر نہایت عمدہ [illegible] ہر قسم کی [illegible] اعلیٰ و ریشمی جو کہ ہندوستان بھر میں [illegible] وی پی روانہ کیا جاویگا جس کی صداقت معائنہ سے [illegible] معاملہ معیار کافی ہے۔ وہ اصحاب جو سال گزشتہ کے اشتہار پر ہم سے معاملہ فرما چکے ہیں اس صداقت کے شاہد ہیں۔ نیز دیگر تفصیلات بذریعہ خط و کتابت معلوم ہو سکتی ہیں مفصل فہرست مفت [illegible]

المشتہر خواجہ ثناء اللہ [illegible] جنرل مرچنٹ [illegible] امرتسر

مفید عام و ضروری کتب

[illegible] کلکشنری [illegible] ۷ [illegible] قیمت فی جلد ۳ [illegible] عمید سکھائی [illegible] پارہ مہندی [illegible] سکھائی [illegible]

مرزا [illegible] آنکھ [illegible] اعظم فاروق

اشتہار عام

ہم کو ریاست قلات کے واسطے چند نفر قابل حساب دان درکار ہیں۔ جو تحصیل کے حساب کتاب سے واقف ہوں۔ تنخواہ ۴۰ سے ۵۰ تک حسب لیاقت ہوگی جو صاحب کہ امیدوار ملازمت ہوں اپنی درخواست اور نقول اسنادات بقید عمر و سکونت کے جلدی بھیج دیویں۔ اور درخواست اپنے قلم سے تحریر کریں۔ فارسی دانوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ۲۵ - اکتوبر ۱۹۱۰ء

(دستخط) خان بہادر قاضی محمد جلال الدین خان صاحب بہادر سی آئی ای۔ پولیٹیکل ایڈوائزر ریاست قلات

جمیکا سارساپریلا خالص یعنی کا آیوڈین ملا ہوا ہوسپیال ست

عشبہ یعنی سارساپریلا آیوڈین کے ساتھ ملا ہوا۔ ہماری سادہ مگر بہتر ساخت کی ایک ایسی عمدہ دوائی ہے جس میں بڑی خوبی بطور مصفی خون اور دیگر حوبات جسم کے پائی جاتی ہے اس کی اعلیٰ انگریزی طبیبوں نے سفارش کی ہے۔ جلدی بثورات اور خارش۔ غدود۔ [illegible] غدودی ابھار۔ درد مفاصل اور آتشک کی درجہ دوم کی علامات اور ضعف کی بخوبی کر دیتا ہے۔ جو کہ پارہ استعمال کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ اور ان تمام امراض کے استعمال کے لئے بھی جو خون کے بگڑنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بوتل ۱ روپیہ ہے۔

المشتہر میسرز ایچ۔ بلومر اینڈ کمپنی دوا فروشان لاہور و شملہ

نندلال بزاز لاہور

ہندوستان بھر کے بزازوں میں ہمارے پارسل سب سے زیادہ جاتے ہیں۔ اس سے بہتر سرٹیفکیٹ کیا ہو سکتا ہے۔

نندلال بزاز۔ لاہور

رائل ڈائری ۱۹۱۱ء

(انگلو ورنیکولر) مجلد کپڑا ۸ آنہ۔ مجلد کپڑا ولایتی سیاہی چوس والی ۱۰ آنہ۔ قیمتیں صرف ۳۱ دسمبر ۱۹۱۰ء تک ہیں۔ بعد ازاں ۸ آنہ اور ۱۲ آنہ قیمت۔ خلاصہ اشتہار مفت طلب کرو۔

المشتہر [illegible] رائل [illegible] کمپنی [illegible] لاہور

دسمبر

پنڈت گردھر لال [illegible] فرزندان [illegible] لاہور [illegible]

[illegible]

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں - ان کا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

علم جفر ... انسان کی کھوپڑی ... اسرار ... حصہ ... ادراک ... ذات و خواص انسانی ... ہر ایک انسان ... کے ذہن اور عادات ... کتاب کی طرح ... پڑھ سکتا ہے - ... نہیں لیتا کہ اس کی ذہنی ... قدرت ... حصہ ... معروف ... دولت اور دوست ... معلوم ہو سکتا ... لوگوں ... آسانی ... ہر صاحب ... خدا ... لازم ہے - ... قیمت ... [illegible]

[illegible]

خالص چاندی ... پابندی کی گھڑی

اس ... گھڑی ... سفر اور شکار ... نہایت ... صاف ... خالص چاندی کی خوبصورت ... کھول ... نگر نہایت پائیدار ہیں - ... وقت کی نہایت سچی گھڑی ہے - اس کے ساتھ ... چمڑا والا ... کلائی پر باندھنے کا ... گھڑی قیمت اصلی ... قیمت تخفیف شدہ ... پانچ سال ...

المشتہر ... آگرہ -

لیاقت حاصل کرو

... ۱۹۰۰ ... رؤسا امرا ... مشہور ... نمونہ ...

المشتہر ... پنجاب -

ضرورت

... ایک اول درجہ کا ... جام ... پنجاب ... لاہور ...

از محکمہ گورنر ...

اشتہار

بنام ...

... جس کی تنخواہ ... سے ... ماہوار ... کی غرض سے ایسے امیدوار ... سے ... ہو -

(۱) عمر پچیس اور چالیس برس کے درمیان ہو -

(۲) عہدہ مال کا تجربہ ... سالہ حاصل ہو -

(۳) پانچ سال تک ... کام کر چکا ہو -

(۴) علمی لیاقت ... رکھتا ہو -

(۵) ... رکھتا ہو -

(۶) سررشتہ مال میں ... کے کام کا تجربہ بھی رکھتا ہو -

(۷) جو شخص ... ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ... کا کام دو سال تک انجام کر چکا ہو - وہ بھی اس عہدہ کے لئے درخواست کر سکتا ہے - ... جو شخص اپنے آپ کو اس عہدہ کے قابل سمجھے ... درخواست ... نقول اسناد ... بذریعہ ڈاک بھیج دے - ... جس شخص کا انتخاب اس عہدہ کے قابل سمجھا جائیگا ... طلب کیا جائیگا - ... ۱۹۰۱

دستخط گورنر ...

... کشمیر ... فروخت ... [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شہادت پیسہ اخبار لاہور

مطبوعہ ۳ اکتوبر ۱۹۰۱ء خریداران کو ... اطمینان دلا سکتا ہے کہ یہ **سفری حمائل مترجم** محشی اردو تمام دنیا میں بے مثل اور بے نظیر ہے قیمت مجلد مع محصول ڈاک تین روپیہ چودہ آنہ

اور نیز علم حدیث میں یہ مشکوٰۃ مترجم محشی اردو تمام دنیا میں بے مثل ہے قیمت بے جلد مع محصول ڈاک سات روپیہ پندرہ آنہ

ان دو نو نایاب کتابوں میں علاوہ صحت ... وضاحت و صفائی طبع بڑی وصف ... حاشیہ پر معتبر تفاسیر اور معتبر **شروح** سے محققانہ ... مضامین جمع کئے ہیں ... آجتک کسی نے جمع نہیں کئے ... قرآن مجید اور مشکوٰۃ شریف کے مضامین ... طور پر بیان کئے ... بغیر استاد فائدہ اٹھا سکتا ہے

المشتہر ... عبداللہ ... مالکان مطبع القرآن ... امرتسر

... اس ... آرام ... اگر ... قیمت فی شیشی ... [illegible]

[illegible] مقدار متفاوت اسا پانی ہر وقت آتا رہتا ہے کہ [illegible] کی
[illegible] پانی [illegible] مشکل ہے۔ اس کے علاوہ [illegible]
[illegible] دوسری جگہوں پر بھی پانی [illegible]
[illegible] گر کر ایک بڑی نالی ہر وقت پاخانہ سے [illegible]
[illegible] اس شہر [illegible] صاف کرنے کے لئے
[illegible] شہر بھر کے پاخانوں کا پانی دریا اور [illegible] مستعمل
[illegible] دوسروں [illegible] شہر [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں۔ یہاں [illegible] مقامات ہیں [illegible]
[illegible] سب [illegible] ارزاں
[illegible] انسان کا پیٹ بھر جاتا
[illegible] اس [illegible] دمشق کے گھروں میں پانی کی قسم
[illegible] پانی کی ارزانی [illegible]
[illegible] شہر دمشق [illegible] امام ابوبکر ابن العربی
دمشق [illegible] فرماتے ہیں ؎

[illegible] دمشق [illegible] سوا ؟
[illegible] سوا ؟

[illegible] لکھنے کے قابل ہیں مگر اس مختصر [illegible]
[illegible] دو باتوں کا ذکر [illegible]
[illegible] دمشق قدیم سے علما کا مقام چلا آیا ہے اور اب تک بھی
[illegible] حدیث کے سیکھنے [illegible]
[illegible] علما حدیث کا [illegible] درس
[illegible] شام کے وقت شہر بھر کے علما اور [illegible]
[illegible] دمشق سے لوٹا ہوں۔ اس روز ایک [illegible]
[illegible] ریلوے سٹیشن کے قریب
درس حدیث [illegible] سلسلہ [illegible] کرتا تھا۔ [illegible]
[illegible] درس میں [illegible] دمشق [illegible] حاضر ہوا تھا۔ بہت سے
لوگ اسی طرح حافظ حدیث موجود ہیں۔ جیسے کہ لوگ حافظ قرآن
ہوتے ہیں۔ اس وقت دمشق میں مندرجہ ذیل مولوی [illegible]
[illegible] شیخ عبد الحکیم صاحب۔ شیخ بہاء الدین صاحب
[illegible] شیخ [illegible] شیخ
بدر الدین صاحب۔ [illegible] اور [illegible] کے نام سے
[illegible] مشہور ہیں۔

دمشق کے بعض پر رونق بازاروں میں عجیب سین نظر آتا ہے
جہاں مشرق اور مغرب اپنی اصلی حالت میں مخلوط پایا جاتا ہے
[illegible] یورپین پوشاک [illegible]
[illegible] سیاہ برقعوں والی [illegible]
[illegible] دونوں طرف گزرنے سے پیدا ہوتا ہے [illegible]
[illegible] اونٹوں اور گدھوں اور [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] دوکان سے مل سکتی ہیں۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بدوؤں اور بادیہ نشین عربوں کے گزرنے سے ایک عجیب کیفیت پیدا
ہوتی ہے۔ جہاں پہنچنے یورپ کے بعض شہروں میں کئی قسم کی بیلوں
اور بیل گاڑیوں کا ذکر کیا ہے۔ یہاں سواری کے لئے گدھوں کا
ذکر کرنا ضروری ہے۔ شہر میں ٹرام اچھی موجود ہیں۔ جو بمبئی
کی وکٹوریہ گاڑیوں سے ملتی جلتی ہیں۔ لیکن اکثر لوگ گدھوں
پر سوار ہو کر شہر میں ادھر ادھر گزرتے یا سفر طے کرتے ہیں۔ بعض
[illegible] والوں یا اچار وغیرہ کی دوکانیں گدھوں کی
پیٹھ پر کھولی ہوئی ہیں جس طرح دستی گاڑی پر لاہور میں بھی ایک
[illegible] والوں کی [illegible] جاتی ہیں۔ انسان
[illegible] کہ گدھوں سے بھی بے انصافی نہ کرے۔ اس لئے اتنا کہنا
ضروری ہے کہ بلحاظ تیز رفتاری کے اکثر گدھے بہت سے گھوڑوں
سے سبقت لے گئے ہیں۔ اس لئے گدھوں کے مالک ان کا خوب
بناؤ سنگار کرتے رہتے ہیں۔ بعض گھوڑوں کی حالت زار دیکھ کر
بے ساختہ منہ سے نکلتا ہے ؎

اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان
طوق زریں ہمہ در گردن خر می بینیم

دمشق میں رہنے کے دنوں میں ایک دن مجھے احباب ایک مکان
پر لے گئے۔ جو مکلف فرش و فروش سے آراستہ تھا۔ پہلے ایک
[illegible] جس میں کبھی ایک عربی اور ترکی راگ [illegible]
[illegible] مکان [illegible] جمع ہو گئی۔ جو پوچھنے
[illegible] معلوم ہوا کہ مدعو تھے ان میں سے ادھے شیوخ اور علماء کے جبوں
اور عماموں سے آراستہ تھے۔ ایک عیسائی [illegible] موجود تھا۔
جو اس شہر میں [illegible] استاد مشہور ہے [illegible]

تندرستی ہزار نعمت ہے

نہایت جستجو اور تلاش کے بعد یہ نسخہ پڑ تاثیر حاصل ہوا ہے
جو پورے تجربے کے بعد پبلک کے فائدے کے لئے مشتہر کئے
جاتے ہیں۔

معجون عنبری پورے تجربے سے ثابت ہے کہ کل بیماریوں کے
پیدا ہونے کا باعث ضیا خون اور ضعف معدہ
ہے۔ یہ معجون اس کے لئے [illegible] ہے۔ دل کی بیماریوں کے رفع
کرنے کے لئے [illegible] ضعف [illegible] ضعف بصر
دل اور پٹھوں کی کمزوری۔ جو کثرت عیاشی اور لڑکپن کی بری
عادت کا نتیجہ ہو۔ [illegible] شروع [illegible]
قیمت فی پیکٹ جو ایک ماہ کے لئے کافی ہے صرف دو روپے (عہ)

اکسیر جوب دائمی قبض۔ ضعف دل و معدہ۔ تاپ تلی۔
درد گردہ۔ قولنج۔ درد سر [illegible] المفاصل
کی بیماریوں میں [illegible] ہوتا ہے [illegible]
لئے نہایت ہی مفید ہیں۔ رات کو [illegible] صبح دو دست
بافراغت آجاتے ہیں۔ قیمت فی پیکٹ (عہ) خرچ ڈاک وغیرہ [illegible]

تمام درخواستیں [illegible] آنی چاہئیں

المشتہر

پریمیئر سنگھ اہلو والیہ مقام [illegible] ضلع گورداسپور

[illegible] پہلے ہی [illegible] ناخوش [illegible]
اور اس نے [illegible] کے ساتھ [illegible] کیا اس [illegible]
نے ایک ایسی [illegible] پیدا کر دی کہ ہر شخص [illegible]
لگا [illegible] کی طرح ایک [illegible]
بے اثر تھا۔ اول [illegible] کہ میں اس [illegible]
سمجھ نہیں سکتا تھا [illegible] جب [illegible] ایک
رفیق مجھ کو [illegible] لفظ پڑھ کر دستانا [illegible]
کو بہت مناسبت نہیں۔ تاہم مجھ کو معلوم ہوتا تھا کہ اس شخص کا
لحن بہت [illegible] مگر [illegible] ایسا [illegible]
نفرت بڑھنے لگی۔ کیونکہ اس [illegible]
لفظ کے حصے کو [illegible] ہے۔ یہاں
تک بھی خیریت ہے۔ لیکن اس کے ہر جزو لفظ پر حاضرین کے
[illegible] ایسی صدا [illegible] ہے۔ جو
ہندوستان میں افسوس [illegible] آنے کی طرح [illegible]
نکلتی ہے [illegible] اضطراب استعجاب [illegible] تعریف
کرتے ہیں۔ بلکہ ایک [illegible]
یا سلام [illegible] کلمات تعریفی بھی کہتا۔ بعض کہتے
[illegible] عجیب [illegible]
اس فقرے کو پانچ یا دس دفعہ اسی طرح دہراؤ۔ اس [illegible]
اور غیر ضروری مبالغہ کی تعریف [illegible]
رخصت چاہی لیکن معلوم ہوا کہ کھانا تیار ہے [illegible]
کو کچھ کھانا اور شیرینی کھلانے [illegible]
زبان میں [illegible] اور ایک [illegible]
بسری [illegible] حالت ہو گئی ؎

چند [illegible] السلام [illegible]

آخر ۱۲ بجے ایک دوسرے کمرہ میں لیجا کر ایک [illegible]
[illegible] مرغ کی [illegible]
[illegible] ایک کا نام [illegible] شکر [illegible]
[illegible] ایک کا نام [illegible] ہندوستان کی [illegible]
[illegible] شیرینی [illegible]
[illegible] اور [illegible] دمشق کے [illegible] پسند نہیں [illegible]
یہ دونوں [illegible] ایک نرالی ترکیب سے تیار کی گئی ہیں
[illegible] کے متعلق اس قدر ذکر کرنا ضروری ہے کہ اس شہر میں [illegible]
کی رسم عام ہے۔ [illegible] بعض [illegible] کی جماعتیں [illegible]

ایک نئی اور سچی خبر

جو لوگ بدقسمتی سے آتشک و سوزاک میں مبتلا ہو [illegible]
امراض سے کبھی نجات حاصل کر لینا آسان [illegible]
کی مجربہ دوائی استعمال کریں [illegible] گورنمنٹ [illegible]
[illegible] مریض صحتیاب ہو چکے ہیں [illegible]
[illegible] آتشک و سوزاک [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] امپیریل ایجنسی [illegible] لاہور
[illegible]

[illegible] ایک کے گھر میں [illegible] سب میں ان نتیجہ [illegible] بلطور مہر لانے اور بالجید تعریف [illegible]

[illegible] ایک تھیٹر کا ذکر کرتا ہوں معلوم ہوا کہ ایک [illegible] یا ڈراما ایکٹ کیا جائیگا میں [illegible] جو ہم کبھی فراموش نہیں کر سکتا [illegible] اور مناسب لباس میں نکلے لیکن وہ [illegible] سب باتیں کرتے تھے اور [illegible] بعض اتفاقات اتفاقات سے عمدہ [illegible] اس ڈھنگ کی وجہ یہ معلوم ہوئی کہ اس ملک میں [illegible] تحریر و تقریر کی آزادی بند ہے [illegible] ایک لفظ زبان سے نکالنے کی اجازت نہیں ہندوستان [illegible] والوں کو اس حالت پر بہت شکر گزار ہونا چاہئے ❊

شام میں [illegible] میں مصنف اور [illegible] وقت تحریر کا بہت خوبصورت بنتا ہے اور بہت عمدہ ہوتا ہے کچھ ریشم کا کپڑا بھی تیار ہوتا ہے شام میں ارزانی بہت ہے لیکن بیروت میں [illegible] ہندوستان کے بہت [illegible] رہتا ہے [illegible] ہیں۔ بلکہ ہندوستان کے [illegible] کے برابر ہی [illegible] کے [illegible] میں جتنے مقامات [illegible] بیروت [illegible] شام [illegible] مختلف تھے۔ بیروت میں [illegible] شہر ہوتے ہیں مگر شام میں [illegible] اور اس سے [illegible] نہیں ہوتا ❊

ان [illegible] میرا قصد یہاں [illegible] کا [illegible] بیروت میں [illegible] دن [illegible] کر واپس آیا [illegible] جہاز پر [illegible] جہاز کے [illegible] بیٹھنا پڑا۔ اب میں سیدھا مصر کو جاؤنگا۔ اور بیت المقدس دیکھنے کا [illegible] کیونکہ [illegible] بھی ممکن ہے [illegible] مصر میں طاعون کی [illegible] جہازوں کا بیروت میں [illegible] جہازوں کے مصر کو جانے کے اوقات میں بہت اختلال پیدا ہو گیا ہے ❊

بیروت میں کئی اخبارات عربی زبان میں نکلتے ہیں [illegible] کا نام [illegible] ایک کا بیروت [illegible] کا احوال [illegible] لسان الحال ہے۔ [illegible] اخبار [illegible] ہے [illegible] اخبار [illegible] شام [illegible] نصف عربی [illegible] لیکن اس [illegible] دمشق [illegible] اجازت [illegible] کیا ہوا ہے [illegible] اخبارات کو ہر [illegible] ہوتے ہیں۔

جبکہ وہ ایڈیٹر ہوسکتے ہیں۔ طرابلس (شام) سے بھی دو تین اخبارات عربی میں نکلتے ہیں۔ بیروت کے اپنے اخبارات کے لئے ہرگز مشہور نہیں۔ بلکہ یہاں عربی زبان میں بہت اچھی اچھی کتابیں چھپتی ہیں۔ اور عربی کا دو مختلف سکہ کا ٹائپ بنتا ہے۔ ہر چند کہ گورنمنٹ ٹرکی کی طرف سے یہاں سے یہ ٹائپ باہر بھیجنے کی ممانعت ہے جس کی وجہ مجھے معلوم نہ ہو سکی۔ سب سے بڑا مطبع قدیم زمانہ کے عرب شعرا اور مصنفوں کی کتابوں کو محشی اور صحیح کر کے چھاپنے کا آباء یسوعیین کا مطبع ہے یہ رومن کیتھولک پادریوں کا مطبع ۱۸۵۳ء سے یہاں جاری ہے اور اس نے بہت اچھی اچھی کتابیں علم ادب اور لغات کی چھاپی ہیں میں نے یہاں سے چند کتابیں خریدیں۔ دوسرا مطبع امریکن پادریوں کا ۱۸۳۴ء سے ہے۔ یہ جدید علوم کی کتابیں عربی میں ترجمہ کرتے ہیں۔ عربی انگریزی لغاتیں اور گرامر لکھتے ہیں اور پہلے مطبع کی طرح مذہبی کتابیں بھی چھاپتے ہیں۔ یہاں سے بھی بہت سی متعدد کتابیں [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ بہت اچھی اچھی انگریزی اور فرانسیسی کتابیں عربی میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ سموئیل سمائلز کی سلف ہلپ [illegible] نام [illegible] میں موجود ہے [illegible] یہ بھی عیسائی ہیں۔ امریکہ میں کچھ عرصہ سے آئے ہیں [illegible] اور جابجا کتب [illegible] شائع کرنے کا کام رکھتے ہیں۔ اور بھی بعض مطابع اور [illegible] عیسائیوں کے [illegible] کچھ عرصہ سے [illegible] مسلمانوں کے بھی پیدا ہو گئے ہیں مگر الا نسبہ بہت اچھا کام رہا ہے جس نے کئی کتابیں خود چھاپی ہیں بیروت کے اخبارات کے کار رسالے [illegible] ہیں [illegible]

منشی محبوب عالم صاحب مالک پیسہ اخبار کی واپسی

حضرات ناظرین! ہم بڑی خوشی سے آپ کو اطلاع دیتے ہیں کہ [illegible] منشی محبوب عالم صاحب ۱۰ نومبر [illegible] کو تشریف لاتے ہیں جس [illegible] کل رفقا و خریداران پیسہ اخبار کو اسی قدر خوشی ہوگی جس قدر کہ ہم کو [illegible] اس خوشی کا اظہار صرف زبانی جمع خرچ نہیں [illegible] ہم نے پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ [illegible] گھڑیاں جو نہایت مضبوط اور خوبصورت [illegible] ملاقات [illegible] اعلیٰ قسم کی ہیں [illegible] دام ہیں [illegible] بنا کر [illegible] مگر اس شرط پر کہ [illegible] ہمارے پاس ۳۰ نومبر [illegible] پہنچ جاوے [illegible] تاریخ [illegible] یہ گھڑیاں [illegible] ہیں یعنی چابی ان کے ساتھ [illegible] ہے [illegible] سوئیاں پھیرائی جاتی ہیں۔ نہایت اعلیٰ قسم کی ہے [illegible] یہ گھڑیاں کلائی پر [illegible] باندھی جاتی ہیں [illegible] سال ہندوستان کے کسی حصہ میں [illegible]

نکل کی گھڑی [illegible] کا نہیں۔ [illegible] رسٹ واچ مع سیکنڈ [illegible]

سیاہ [illegible] کی گھڑی رسٹ واچ مع سیکنڈ . . . . . [illegible]

خاص چاندی کی رسٹ واچ مع سیکنڈ . . . . . [illegible]

مشتہر۔ میک کا خادم مولا کا ناتھ کمپنی لاہور

[illegible] وانا صاحب ایڈیٹر کے بڑے بھائی ہز ایکسیلنسی عبدالقادر صاحب [illegible] نے اپنی ایک عربی تاریخ مجھے ہدیہ کی اور بہت کچھ خاطر تواضع کی مگر بوجہ قلت وقت میں ان کی دعوت منظور نہ کر سکا۔ [illegible] صاحب اس وقت ساٹھ سال کی عمر رکھتے ہیں۔ سرکاری ملازمت میں [illegible] کی ہے [illegible] فرانسیسی خوب جانتے ہیں [illegible] انگریزی سیکھنے کا شوق کیا ہے۔ [illegible] بڑھاپے میں بھی [illegible] جاسکتی ہیں۔ جس کی [illegible] مثال [illegible] حضور [illegible] بہت [illegible]

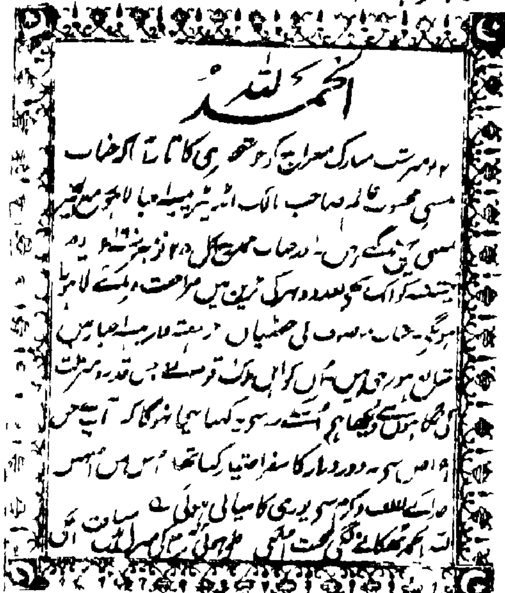

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

——— [illegible] کراچی پہنچے ایڈجوٹنٹ جنرل سکواڈ آسٹر جنرل اور ڈائرکٹر ملٹری [illegible] ایکسیلنسی کے ہمراہ تھے۔ [illegible] ریلوے اسٹیشن پر استقبال کیا [illegible] صبح کو انہوں نے حفاظت [illegible] کے سامانوں کا ملاحظہ کیا۔ اور [illegible] کا [illegible] اور اول [illegible] رجمنٹ کو [illegible] اور [illegible] سٹیشن اسپتال کو بھی دیکھا اور [illegible] رات کے [illegible] روانہ ہو گئے ❊

——— ۱۲ نومبر کو بمبئی میں ۱۶ اشخاص طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۱۴ اشخاص اور اسی قدر تلف ہوئے ❊

——— ہندوستان کے [illegible] کی ترقی کے متعلق سکرٹری آف سٹیٹ نے گورنمنٹ آف انڈیا کی تجاویز منظور کر لی ہیں۔ [illegible] سکرٹری موصوف [illegible] ۶ سو [illegible] اضافہ کرنے کی اجازت دی ہے ❊

——— [illegible] کے متعلق مہارانی صاحب [illegible] نے ایک ہزار روپیہ ماہوار چندہ دینا منظور کیا ہے ❊

——— [illegible] کے ایک [illegible] جرم میں ایک سال قید اور ۲ سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی [illegible] ضبط کی گئی ❊

——— [illegible] ہندوستان واپس آ رہے ہیں

——— [illegible] کا سلسلہ [illegible]

دی کینیڈین فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپیہ

تقسیم بہار ... حصص فی حصہ ایک سو روپیہ ... کام ... شروع ہوا ... منافع فی حصہ ... مسلسل تقسیم کیا گیا اور ... [illegible] ... ریزرو فنڈ ... قیمت حصص ... ہمارے ... حصص کی معرفت کمپنی ہو سکتی ہے ... ہمارے ... ضرور دیکھئے ... یقین دلاتا ہوں کہ ... ہماری دوسری ملک ... اس صرف ... نہیں ہو سکتا۔ ... ہر شخص کو ... [illegible] ... کی خوبیاں ... سب سے بڑا ... کارخانہ ... گندم ... (ب) کیونکہ گندم اول ... ہے اور ... جاتی ہے۔ ... (ج) کیونکہ جب گندم ... اس وقت ... (د) کیونکہ کل کام ... (س) کیونکہ کل کام ... (ص) کیونکہ ہمارا ... پانی بہت پیتا ہے۔ ... [illegible]

ہوشیار!! ہوشیار!!!

... حفاظت ... [illegible] ... ٹریڈ مارک ... جو صاحب ... اس کا ... اور انعام بھی دے گا۔

المشتہر

مینیجنگ ڈائریکٹرز کینیڈین فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

نیا مال ہر قسم کا آ گیا ہے

پٹیاں لوئیاں بھی کشمیر سے آ گئی ہیں

کشمیرہ۔ بانات۔ فلالین۔ چادر مینکو تنگ سرج ... وغیرہ وغیرہ مال ہر قسم نیا مختلف لاتوں سے آ گیا ہے

نیچے سے اوپر تک سب ایک نرخ

ایک مرتبہ کی آزمائش سے امتحان ہو سکتا ہے دوسری بعض دکانوں کی طرح جو فروش گندم نمائی نہیں سب سے آسان ترین اور باکفایت ذریعہ ... کپڑا ... کا اگر کوئی ہے۔ وہ صرف

دوکان رام داس ... بزازہ بازار۔ لاہور

ناظرین کی رفع تکلیف کی خاطر

ہر ... سلے سلائے کپڑے ہر وقت تیار رہتے ہیں ... ناپ ... تیار ہو سکتے ہیں ... آستین۔ لمبائی ... وغیرہ ضرور ... زنانہ ... [illegible]

پائیولر میڈیسن

نسخہ:- یہ ہندوستان کی سب اقسام کی کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ معمولی کھانسی زکام- دمہ- تر کھانسی- تپ دق- ریزش- گلے میں خراش- آواز کا بیٹھ جانا- سانس ... آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے- اور یہ ... اور سب ... اشیا سے بالکل مبرا ہے- قیمت فی بوتل ۱۲ آنے

کنسنٹریٹڈ ... سارساپریلا:- یہ ایک ... انسان کے اعضا میں ایک طاقتور ... مثلاً پھنسیاں پھوڑے گلے کی سوزش ... فاسد خون سے پیدا ہو جانے والے امراض میں بہت استعمال کیا جاتا ہے قیمت فی بوتل خورد ... بوتل کلاں ...

المشتہر ... [illegible]

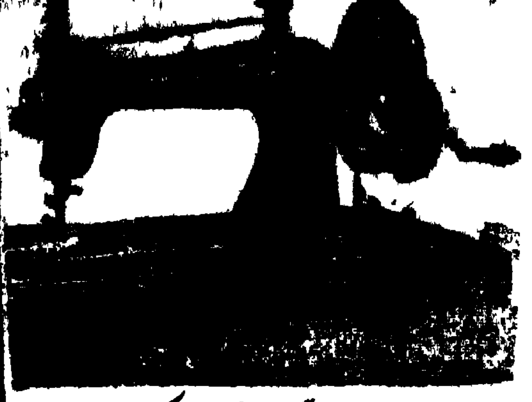

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی حضور لارڈ کرزن آف کیڈلسٹن وائسرائے و گورنر جنرل ہند

سنگر کمپنی کی مشینیں ہاتھ- پاؤں اور انجن سے کام کر سکتی ہیں ... نقد یا کرایہ کے طریق پر مل سکتی ہیں- ایک کروڑ ... سے زیادہ فروخت ہو چکی ہیں۔

مشینوں کی مرمت ہو سکتی ہے- پرانی مشینیں تبادلہ میں لی جاتی ہیں ہر ایک قسم کے پرزے- تیل اور سوت ہر وقت موجود رہتے ہیں۔

جس مشین پر سنگر نہ لکھا ہو- وہ نقلی ہے۔

شکاگو نمائش میں ۵۴ انعام اور تمغے مل چکے ہیں

	[illegible]	[illegible]
چھوٹی سنگر (نمبر ...) ہاتھ کی مشین	[illegible]	[illegible]
... آرکی شٹل کی ,,	[illegible]	[illegible]
وی- ایس ,, ,,	[illegible]	[illegible]
پھرکی والی (آئی۔ایف) ,,	[illegible]	[illegible]
ڈبی والی (وی بی)	[illegible]	[illegible]
پھرکی والی (آئی۔ایف) پاؤں کی مشین	[illegible]	[illegible]
ڈبی والی (وی بی) ,,	[illegible]	[illegible]
... پھرکی والی (آئی۔ایم) ,,	[illegible]	[illegible]
... ,,	[illegible]	[illegible]
... چمڑا سینے کی ,,	[illegible]	[illegible]
سلنڈر ,, ,,	[illegible]	[illegible]

کرنی مشین ... وی ایس مشین کا ... آئی ایف مشین کا ...

ہندوستان اور برہما میں ایک سو دفتر ہیں

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

ہندوستان کا ... دفتر ... اسٹریٹ ... پنجاب کا بڑا دفتر ... لاہور

اور شاخیں

... [illegible]

ایک ہزار روپیہ انعام

طلائے برقی
قیمت فی شیشی دو روپے

... (۱۲۰) گولیاں ... دو روپے ...

خرچ آمد و رفت کے علاوہ اُس شخص کو دیا جائیگا جو ان گولیوں کے اجزاء
کے بغیر ان سے اچھا مقوی گولیوں کا ڈاکٹری نسخہ بتا دے۔ ان گولیوں کے بڑے اجزاء اکسٹراکٹ
... اکسٹراکٹ ... اور ... ایسکا فیری فاسفیٹ وغیرہ ہیں جو خاص ترکیب سے بذریعہ مشین یعنی کل کے تیار ہوتی ہیں

نصیحت اور سچی ہمدردی - خدا کے واسطے پڑھو!

جاؤ کہیں اب بھی جو ہے خوف خدا باقی
... ہیں یہ چہرہ زرد ہیں دھوئے کپڑا ہیں
... کہ رنگت سیب سی جھکی ہوئی ہوتی
... تو وہ حالت بنائی ہے کہ توبہ ہے
... کس بلا میں آپ اپنے ہاتھ سے لٹے
... سے ہاتھ رکھ کر اٹھتے ہو سو بار گھٹنوں پر
... معاف ہے پوچھو تو وہ مٹی سے بدتر ہے
انسان جس سے عوض بہتر ہو دنیا میں
... تلوار جیسی نام کو جوہر نہ ہو کوئی
مطلوب افسردہ ادھر طالب خجل ہے
... ہوئی شادی ہوئی کیوں اس گھر انے میں
... میں اُسی کہتے ہوئے اک شرم آتی ہے
... چھپ کے وہ دن رات سو سو بار رو لینا
... کیونکر شوہر سے ہی بات کرنے میں
... جب آنا تمنا کا لہو ہونا
... سے ہوئی بیٹھے ہیں گردن جھکائے ہے
... کہ صرف آپ نے شادی کیوں کی ہے
... ہاتھ جوڑے تجھے کہ نسبت ہو ضروری
... کوئی رہے کسکی جان کو روئے
برباد خود بھی اسکو بھی کھویا زمانے سے
... نہ تھے تو وہ سا بنا کیا حضرت تھا
... تھا اب افیون ... اس ... شاہیت کو

شادی ہے میاں ہنسی آپ کو کیا رکھ لیا باقی
یہ کیا دم پر بنائی ہوش کچھ بھی ہے نہ ذرا باقی
یہ دن وہ تھے کوئی ارماں نہ ہوتا آپکا باقی
نہ کوئی ابتدا باقی نہ کوئی انتہا باقی
نہ چھوڑی ایک بھی اپنے مٹانے کی دوا باقی
ابھی سے دم نہیں ہے دو قدم رفتار کا باقی
کہ جس میں مرد ہوکر بھی نہ قوت ہو ذرا باقی
وہ کیسا آئینہ جس میں نہ ہو مطلق جلا باقی
وہ کیا ... دم نہیں جو آنکھ کا باقی
نہ اسکو کوئی جا باقی نہ اسکو کوئی جا باقی
انہیں صدمہ سے کب تک جان تن میں ہے ذرا باقی
انیسویں ... ہر دم اجل کا سامنا باقی
ادھر ہر وقت ... کا ذائقہ باقی
ادھر پر ... رکھنا نہیں ... باقی
ادھر مہندی سے پہلے اپنے خون کا ذغدغا باقی
نہ اسکا بس ہے کچھ اپنے نہ انمیں حوصلا باقی
یہ کیا بیٹھے بٹھائے رہ گیا خطرہ بلا باقی
یہ بچپن کے کہنے سے نہ چھوڑی ... باقی
انہیں تو اب نہیں کوئی ٹھکانا موت کا باقی
لگا دی آگ اسکو بھی جو تھا رکھا ڈھکا باقی
یہ کیوں اودے سوچا تھا کیوں تھی التجا باقی
تمہیں کہنا تھا چاند و نکھیں اس ... کا باقی

مزا ... نشے چڑھانے کا جوانی یا
نہ مہیو ... مجھے دن بادہ گلرنگ کی عادت
زمانہ کی غلط کاری تمہارا ہی ... حصہ تھا
بڑا افسوس ... بہت ... ہو ... ہے
... گی ... الدین ... زنا
... کا ... قصہ
مزا ... مزا ... جہت ... زندگی کا ہی
یہ سب ... سیان ... رہی ... کی حسرت
کہاں تک ... گئے ... آنکھ ... گئ ... کر
... ہے زندگی کی قدر تو ... سب ہے
... ہوئی ... جو ہی
بہت ... تنے ... بنا ... علاجوں میں
یہ وہ ... ہے ... کہتی ہیں
اسی کی تو شہادت پائی ہے لندن سے جرمن
ہزاری ... برہم ... ملا رہے
یہ ہیں وہ گولیاں جنکے فوائد زندگی سب کی
جگر کی جان دل کی دوست اور تو ...
وہ مدہوش تھا کی رنگت کندن کی طرح دمکے
یہ ہیں اک روح قوت کی یہ ہیں اک جان قوت کی
عدد ہے میکشی افیون اور چاندو کی ...
مثانہ کے عوارض جس قدر ہوں سب مٹاتی ہیں
طلا اور گولیاں دونوں طلب کیجئے ... ہے

کہ اب خوشیوں کو سچ کر رہ گیا اک گھونٹ باقی
جگر کی خیر کیا رہ جوے نہ کوئی پھیپھڑا باقی
تمہیں نے کوئی دنیا کا نہ چھوڑا ذائقہ باقی
... ابھی ہے مرد خدا باقی
رہیگا کیا ہمیشہ جام و ساغر آپ کا باقی
... جاو بلا سے ... کا باقی
... دنیا ... اور حسرت ... باقی
... سے مونہ کھلنے کی نہیں ہے کوئی جا باقی
... آؤ ادھر اک رہ گیا ہے راستا باقی
... کوئی نہیں تیرے سوا باقی
اُسی کی آرزو باقی اُسی کا آسرا باقی
مگر ہے امتحاں اب تک بھی ... کا باقی
کہ ہم پایہ نہیں اسکا کہیں بھی دوسرا باقی
نہیں اس سے زیادہ نا امیدوں کی دوا باقی
... ان اجزا سے بڑھکر بھی ہے کوئی کیمیا باقی
یہ ہے وہ زندگی جسکا اثر سب سے سوا باقی
نہیں کہتی ہیں دم ... اثر میں برق کا باقی
نو دو سالہ ہو تو کیا وہ ہی پہلا حافظا باقی
ہمیشہ ایک دم ہے زندگی کا ہے مزا باقی
ہمارا ذمہ گر رہ جائے پھر کوئی نشا باقی
... کہا تو پھر کوئی نہ ہوگا خدشا باقی
کہ اسکی آزمائش سے رہ گیا عارضا باقی

ہر حالت میں ... منصف ... کہتا ہے | ہر اک صورت میں ان کو پاس اپنی بات کا باقی

... محمد امام الدین ایلوپیتھک سپیشلسٹ (دفتر ...) امرتسر ... آنی چاہئیں

ہماری ادویات کے زود اثر و مجرب

ہونے کا ثبوت بفضل خدا مطلق ہمکو مندرجہ ذیل ادویات کے موثر ہونے پر اسقدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو ان کی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ ان ادویات کے صرف آٹھ روز کے استعمال سے کچھ فائدہ نہ ہو تو بقیہ ادویہ اور مندرجہ ذیل حلفی تحریر

لعنت اللہ علی الکاذبین

لاثانی خضاب

صنف مناج نظروں کے سامنے ہم ایسا تحفہ پیش کئے دیتے ہیں کہ جسکی ادنے و اعلے کو یکساں ضرورت ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی بشر نہیں جو چاہتا ہو کہ اسکے آثار پیری نمایاں ہوں یا بوڑھا کہلانے کے لقب کا خواہاں ہو۔ مگر امر مجبوری جب کہ ہزاروں دقتیں ایک عالم شباب کے جھلک دکھلانے کے لئے جھیلنی پڑتیں۔ دنیاوی کاروبار سے گھنٹوں بیکار ہو کر مثل بیمار منہ کو باندھ کر کے تنہا بیٹھنا پڑے تو ایسی مہندی اور وسمہ سے رنگ جمانے کو سو سو سلام۔ ان ہی تکالیف پر خاتمہ نہیں بلکہ جو عوارض انکے استعمال سے لاحق ہوتے ہیں اور جن کا آخر نتیجہ نہایت برا بھگتنا پڑتا ہے ان سے خدا محفوظ رکھے۔ دانتوں کا گرنا بصارت کا کم ہونا۔ ریش کا اترنا۔ مہندی وسمہ کے خضاب کا ادنے کرشمہ ہے ان تمام کشمکشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہمنے کمال محنت و جانفشانی بدرجہ غایت عرق ریزی اور وسیع تجربہ سے ایک ایسا خضاب ایجاد کیا ہے کہ جس سے ہمارے خریدار اس لاثانی خضاب کا ایکدفعہ استعمال فرما کر کبھی کسی دوسرے خضاب کی خریداری کے خواہاں نہ ہونگے۔ اگرچہ ہمکے چوڑے تعریفی الفاظوں سے بھی خود نفرت ہے۔ تاہم ہمارے ایجاد کردہ لاثانی خضاب کی یہی تعریف کافی ہے کہ صرف تیل کی طرح بالوں کو لگا دیجئے۔ فوراً لگاتے ہی بال اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جائیں گے۔ طرفہ یہ کہ جس قدر بال سیاہ کیلئے مطلوب ہوں سیاہ کر لیں اور اسپر خوبی یہ کہ آئندہ سیاہ بال اسکے استعمال سے سفید نہ ہونگے بلکہ جو سفید ہیں وہ اصلی بالوں کی طرح سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں۔ القصہ مختصر آزمایئے اور ہماری راستی کی داد دیجئے۔

باوجود ان خوبیوں کے اسکی قیمت صرف دو روپیہ آٹھ آنہ

ہمارے لاثانی خضاب کی قدردانی

(۱) جناب مولوی عبدالقادر صاحب منتظم اعلیٰ علاقہ حیدرآباد دکن: آپکا خضاب بیشک اسم با مسمیٰ ہے۔ میں اس جگہ سے زیادہ شیشیاں طلب نہیں کر سکتا ہوں کیونکہ میں یہاں بطریق مسافرانہ چند سے سکونت پذیر ہوں۔ فی الحال نصف درجن شیشی اس خضاب مذکورہ جلد روانہ فرما دیں۔ یہاں بہت لوگ آپ کے خضاب کے خواہاں ہیں۔ بلدہ حیدرآباد میں پہنچکر خضاب اور دوسری ادویات بھی طلب کرونگا۔

(۲) جناب حاجی سید ولایت حسین صاحب از موضع [illegible] ضلع [illegible]: ایک کنستر کے واسطے تحریر فرماتے ہیں:- کہ در حقیقت آپ کا خضاب قابل تعریف و لاثانی ہے۔ ہمنے کبھی ایسا عمدہ خضاب نہ دیکھا تھا نہ سنا تھا۔ جو کچھ تعریف کیجائے سچ و بجا ہے۔

(۳) جناب ڈاکٹر [illegible] صاحب اسسٹنٹ سرجن ریاست [illegible]: لاثانی خضاب [illegible] عمدہ [illegible] آپ سے طلب کیا [illegible] خضاب اور بالوں [illegible] کی درخواست کی [illegible] روانہ فرما دیں۔

نمام فرمائشیں بنام محمد عبدالعزیز پروپرائیٹر محمدن میڈیکل ہال [illegible]

رعایت:- جو صاحب ہر ایک دوا کی قیمت پیشگی [illegible]

پنڈت رام چند ہومیو پیتھک ڈاکٹر بہاول پور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

مصدقہ عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاول پور

شائقین خضاب کو خوب معلوم ہے کہ جس بے صفت موصوف نسخہ خضاب کی آپ کو مدت سے تلاش تھی۔ بعد بسیار محنت تلاش دستیاب ہوا ہے جو خضاب لاجواب کے نام سے موسوم ہے۔ اگرچہ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید ٹھیک ہے۔ مگر عوام کی آگاہی کے لئے صرف اتنا لکھنا زیبا ہوگا کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے جلد اور بالوں کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا ہے اور رنگ جو کہ چند منٹ میں عمدہ ہو جاتا ہے چند روز کے بعد جیسے دیگر خضابوں میں پایا جاتا ہے پھیکا پڑتا ہے۔ بلکہ بال قدرتی طور پر سیاہ اور نرم دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ اور بعد میں حسب ضرورت صرف کھونٹی کو لگانا پڑتا ہے۔ مزید براں لگاتے وقت عمدہ خوشبو دیتا ہے جو دل و دماغ کو فرحت دیتی ہے۔ غرضکہ خضاب لاجواب ہر طرح سے مفید اور ہمہ صفت موصوف ہے جو کہ اپنا بدل نہیں رکھتا۔ آپ ہی ہے بایں ہمہ خوبی عوام کی خاطر قیمت بہت قلیل رکھی گئی ہے۔ شیشی خورد [illegible] شیشی درمیانہ [illegible] کلاں [illegible]۔

خضاب نمبر ۲

اگرچہ خضاب نمبر ۲ بھی مثل خضاب لاجواب کے ہر ایک طرح سے بے ضرر اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بھی جلد اور بالوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اور رنگ بھی عمدہ سیاہ بالوں کا سا ہوتا ہے۔ جو دیر تک قائم رہتا ہے مگر فرق صرف اتنا ہے کہ خضاب نمبر ۲ لگا کر بالوں کو چند گھنٹہ باندھنا پڑتا ہے یا رات کو سوتے وقت لگا کر صبح دھونا سہل طریق ہے۔ جو صاحب بالوں کو باندھنے کی تکلیف گوارا کر سکتے ہوں اور سیاہ مہندی کے بد نتائج سے بچا چاہیں تو خضاب نمبر ۲ کا استعمال کریں۔ کم خرچ بالا نشین یعنی فی چار چھٹانک ([illegible]) +

چند معتبر تازہ شہادت بطور نمونہ

عالیجناب حضور [illegible] سلطان [illegible] صاحب [illegible] ریاست بہاول پور

پنڈت رام چند ہومیو پیتھک ڈاکٹر کا تیار کردہ خضاب [illegible] امتحان کیا [illegible] بالوں [illegible] کوئی نقصان نہیں پہنچا اور کسی قسم کی تکلیف [illegible] دھونے [illegible] بالوں کا رنگ [illegible] عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے [illegible] اُن تمام نقصوں [illegible] خضابوں میں [illegible] امید ہے کہ اس کی ہر جگہ [illegible] قدر ہوگی۔

عالیجناب [illegible] صاحب بہادر [illegible] ممبر کونسل بہاول پور

پنڈت رام چند [illegible] ہومیو پیتھک [illegible] بہاول پور [illegible] استعمال [illegible] بالوں کا [illegible] اور [illegible] کسی قسم کی [illegible]

بھی کچھ زیادہ نہیں ہے غرضیکہ یہ خضاب ان تمام نقصانوں سے جو آج تک دیکھنے میں آئے ہیں۔ [illegible] ان نقصوں سے جو دوسروں میں پائے گئے ہیں مبرا ہے۔ امید ہے کہ شائقین خضاب اس کی قدر کریں گے +

عالیجناب [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] ممبر کونسل بہاول پور

پنڈت رام چند ہومیو پیتھک ڈاکٹر نے اپنا تیار کردہ خضاب مجھ کو لگا کر دکھایا جس سے کہا جاتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے جلد اور بال اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں [illegible] کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ امید ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کریں گے +

عالیجناب [illegible] صاحب بہادر [illegible] مستوفی ممبر کونسل بہاول پور

میں تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت رام چند صاحب کا تیار کردہ خضاب اُن تمام نقصوں سے جو آج کل کے مروج خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے کیونکہ [illegible]

جلد اور بالوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا۔ نہ رنگ ہی پھیکا پڑتا ہے۔ یہ خضاب تھوڑا سا استعمال کرنے سے بالوں کو سیاہ اصلی رنگ کے موافق کر دیتا ہے اور بہت جلد رنگ دیتا ہے۔ مثل خضاب [illegible] اس کی قیمت بھی زیادہ نہیں پڑتی۔ شائقین ضرور اس کی قدر کریں گے +

عالیجناب سردار [illegible] سنگھ صاحب [illegible] ریاست بہاول پور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیو پیتھک نے ایک خضاب کا عمدہ نسخہ نکالا ہے اور اس کا امتحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا۔ قابل تعریف ظاہر ہوا کیونکہ بالوں کو سیاہی عمدہ دیتا ہے چند منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں سوائے فائدے کے نقصان کسی قسم کا نہیں +

نوٹ: جو صاحب خضاب نمبر ۲ یا خضاب لاجواب طلب کرنا چاہیں [illegible] محصول [illegible] بھیجیں +

مہتمم پنڈت رام چند ہومیو پیتھک ڈاکٹر صادق ہسپتال بہاول پور

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ

مولد خون ۔ مصفی خون ۔ فرحت افزا ۔ مقوی دل و دماغ ۔ مقوی باہ

دوائی [illegible] ۔ [illegible] سال ہوتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ اسکی [illegible] طاقت اور دماغ میں فرحت [illegible] ۔ حکمائے سلف [illegible] تو انسان زندہ نہیں رہ سکتا ۔ ہندوستان میں [illegible] ہندوستانیوں کے چہرہ کے رنگ سیاہ و زرد ہوتے [illegible] دل و دماغ [illegible] ناقص پہنچتی ہے ۔ اس لئے وہ اپنے [illegible] ہمارے ملک کے لوگ طرح طرح کے عارضوں میں [illegible] طبع سلیم ۔ خیالات پاکیزہ و اعلیٰ ۔ اوصاف حمیدہ [illegible] ۔ تو سب کام اچھے ان سے سرزد ہوں ۔ [illegible] مقابلہ کرکے دیکھئے ۔ اب میں ندہ ہمت ۔ وہ [illegible] استقلال وغیرہ وغیرہ ۔ برخلاف آپ کے بہتیں بوڑھا آپ کے نوجوانوں سے [illegible] کام [illegible]

یہ عرق اعضاء رئیسہ کے افعال کو باقاعدہ بنانے میں اعجاز کا کام دیتا ہے

[illegible] دل کو درست کرتا ہے ۔ گندے خون کو صاف کرکے عمدہ بناتا ہے ۔ کمزور معدہ کو طاقت اور مضبوط [illegible] ۔ [illegible] داخل ہونے کا دروازہ جسم میں معدہ ہے ۔ اور دوا کو اعضاء پر [illegible] پس یہ عرق معدہ کو درست کرکے آمادہ کرتا ہے کہ وہ غذا [illegible] ماء اللحم میں درجہ اول ہے ۔ کیونکہ دل ۔ دماغ ۔ جگر ۔ معدہ ۔ مثانہ ۔ خراب [illegible] افعال باقاعدہ کرکے ان سے وہی کام لیتا ہے جو قدرت نے ان [illegible] کو بیدار ۔ سست کو چست اور روٹھے کو منا تا ہے ۔ بھولے ہوئے کو راہ بتاتا ہے ۔ [illegible] غافل کو ہوشیار بناتا اور بے حس کو حرکت میں لاتا اسی عرق کا کام ہے ۔

ضعف معدہ ۔ ضعف جگر ۔ ضعف مثانہ ۔ ضعف بصارت ۔ ضعف دماغ کا بے بدل علاج ہے ۔

ماء اللحم اسکے پینے سے دل میں سرور اور اشتہا صادق پیدا ہوتی ہے ۔ لاغر کو فربہ ۔ کمزور کو تنومند ۔ بے رونق کو بارونق ۔ زرد کو سرخ ۔ نامرد کو مرد ۔ بزدل کو جوانمرد اور ضعیف کو قوی ۔ دائم المریض کو صحیح بناتا ہے ۔

ماء اللحم بوڑھوں کے لئے عصا ہے ۔ اور ان قوا کو تھامتا ہے ۔ جن کے ضائع ہونے کو ہر ایک کو ڈر رہتا ہے ۔ لقوہ ۔ فالج ۔ رعشہ ۔ قوت سامعہ و باصرہ کا بڑی گارڈ ہے ۔ جوانوں کیلئے [illegible] طبعی پوری تلافی ہے ۔ **ماء اللحم** [illegible] ضروری ہے جنکو [illegible] پینے سے دل میں [illegible] اور دماغ میں [illegible] خیالات [illegible] کامیابی کے لئے استقلال پیدا ہوتا ہے ۔ دیکھو جب انسان کمزور ہوتا ہے تو خیالات [illegible] پراگندہ اور پست رہتے ہیں ۔ **ماء اللحم** سونے کیلئے اکسیر ہے کیونکہ اعضاء [illegible] اچھے ہوں تو اچھے اچھے خیالات سوجھیں گے ۔ ورنہ اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے میں نا قابل قرار دئے جائیں گے ۔

ماء اللحم طالب علموں کیلئے ضروری چیز ہے ۔ نسیان کو دور کرتا ہے ۔ حافظہ کو بڑھاتا ہے ۔ محنت شدید سے جو [illegible] تحلیل ہوتے ہیں انکا تحمل پورا کرنے میں آپ اپنی نظیر ہے ۔ **ماء اللحم** ان لوگوں کیلئے اعجاز مسیحا ہے جنکو بعض بے احتیاطیوں سے تحریک نزلہ ہو کر سر میں درد اور گلے میں خراش [illegible] کھانسی اور ناک سے رطوبت یا گرم [illegible] کا بہنا شروع ہو جاتا ہے ۔ **ماء اللحم** ان لوگوں کیلئے [illegible] مفید ہے جنکو سردی زیادہ لگتی ہے [illegible] سردی میں کھانسی زیادہ ستاتی ہو ۔ پرانی کھانسی کا مجرب [illegible] بد ہضمی ۔ دائمی قبض ۔ ہول دل ۔ مراق ۔ کثرت بلغم ۔ چلتے پھرتے سانس پھولنا ۔ بیٹھے بیٹھے دم گھٹ جانا [illegible] کے لئے مجرب علاج ہے ۔ **ماء اللحم** سرما میں پینا زیادہ مفید ہے کیونکہ [illegible] اور حدت گرمی کی باعث خون میں زہریلے [illegible] اجزا شامل ہو جاتے ہیں ان کا یہ عرق تریاق ہے ۔ اور ہر ایک مزاج کو مفید ہے ۔ کیونکہ ان اجزاء سے بنایا جاتا ہے جن سے [illegible] خون کو ہر وقت ضرورت رہتی ہے [illegible] دور ہونے سے اعضاء اندرونی و بیرونی کی پرورش ہوتی ہے [illegible] خون [illegible] امراض [illegible] سے محفوظ رہتا ہے ۔ **ماء اللحم** امراض مخصوصہ مستورات کو دور ۔ رنگ [illegible] ۔ [illegible] [illegible] کو جوانمرد [illegible] ۔

قیمت [illegible] (عما) [illegible] گیارہ روپے اور [illegible] ([illegible]) [illegible] محصول [illegible] ۔ تاجرین و [illegible]

مندۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی موچی دروازہ لاہور سے طلب کرو

کنگھی [illegible] ۔ [illegible]

[illegible]

اپیولاین

یہ دوا ان عورتوں کیواسطے جو احتباس حیض کے مرض مین مبتلا ہین اکسیر سے زیادہ مفید ہے اس مادہ فاسد کے رک جانے سے عورتونکو قسم قسم کی بیماریان پیدا ہوتی ہین اور انجام کار زندگی سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے اپیولائن سیلان کی کمی یا بیقاعدگی یا تکلیف مین بموجب اس ہدایت کے جو ہر شیشی کے ہمراہ ملتی ہے استعمال کرنا چاہیئے قیمت فی بوتل ۱ے

گریالٹ اسکن سوپ

یورپ کے تمام نامی جراح اس صابون کو امراض جلد مین دیگر صابونون سے بہتر خیال کرتے ہین خارش۔ داد۔ پھوڑے۔ پھنسی۔ گرمی دانے سیاہ داغ۔ سر مین گنج اور طرح طرح کی جلد کی بیماریان اسکے استعمال سے دور ہوجاتی ہین۔ اس صابون مین کوئی شے خلاف مذہب نہین ہے عمدہ خوشبودار اور دیرپا ہے۔ قیمت فی ٹکیہ ۱۲

دمہ کے سگرٹ

دمہ کی بیماری کی مصیبتون سے یا تو بیمار ہی خوب واقف ہو یا جنکو ایسے مریض کے پاس رہنے کا اتفاق ہوا ہو۔ ان لوگون کے آرام دینے کے واسطے یہ سگرٹ بنائے گئے ہین کہ ادھر استعمال کیا ادھر ہلکا ہونا شروع ہوا تنفس کی آمد و شد مین تکلیف آہستہ آہستہ بالکل زائل ہوجاتی ہے قیمت فی بکس ۱۲

صندل مڈی

ڈاکٹر مڈی صاحب کی ایجاد کی ہوئی عطر صندل کی گولیان ہو جب تک ڈاکٹر مڈی صاحب نے ایک نئے طریقے سے صندل کا عطر کھینچکر فرانس مین جاری نہین کیا امراض مثانے کے بیمار کباب چینی وغیرہ کا رجنسے بمقابلہ فائدے کے معدے کے ہضم مین فتور واقع ہوتا تھا، استعمال کرتے رہے۔ ڈاکٹر مڈی کی ایجاد نے روز روشن کیطرح ثابت کردیا کہ ان گولیون سے صرف ۴۸ گھنٹے کے اندر مثانہ کی کیسی ہی ریزش ہو بالکل موقوف ہوجاتی ہے یا بہت ہی کم ہوکر ایک خفیف سا سیلان باقی رہجاتا ہے۔ انگلستان اور فرانس کے تمام نامی ڈاکٹر اسکو تسلیم اور اسکی تصدیق کرتے ہین ہو صندل مڈی کا نگل جانا بالکل آسان ہے نہ بو ہے نہ بدمزگی نہ معدے مین فتور پیدا ہونے کا خوف۔ ملک میسور کے خالص ترین صندل کے عطر سے مرکب ہین اور دیگر دواؤن سے جو ان امراض کیواسطے رائج ہین بالکل جداگانہ اور ممتاز ہین لندن و پیرس کے اسپتالون مین بجائے کباب چینی روغن بلسان وغیرہ کے استعمال کیجاتی ہین کیونکہ صندل مڈی سے سوا فائدہ کے نقصان نہین ہوتا۔ سوزاک قرحہ پتھری درد کمر پرانا ہو یا نیا غرض ہر قسم کی اصل بیماریون مین صندل مڈی کی ۲-۲ گولیان دن مین تین مرتبہ استعمال کرنا چاہیئے گوشت مچھلی اور عورت کی قربت سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ پہلی ہی خوراک کے بعد ظرف بول کا درد کم ہوجاتا ہے اور اسکا اخراج باسانی ہوتا ہے۔ اور کامل صحت چند روز مین حاصل ہوجاتی ہے لیکن پہلی صحت کیواسطے دس روز تک اسکا استعمال جاری رکھنا چاہیئے بہت پرانے اور شدید سوزاک سے نجات پانیکے لیئے گریالٹ صاحب کا پیکوبن جکشن ایک بیش بہا چیز ہے۔ کیسا ہی کہنہ اور تکلیف دہندہ سیلان ہو چند مرتبہ پچکاری دینے سے بالکل بند ہوجاتا ہے۔ قیمت فی بوتل ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔

صندل مڈی کی ہر گولی پر مڈی یعنی ڈاکٹر مڈی صاحب کا مختصر نام منقوش ہے قیمت فی بوتل ۱ے علاوہ محصول سوا صندل مڈی کے دوسری گولیون سے جنمین معمولی صندل کا تیل ہوتا ہے لینے سے پرہیز کرین۔

اسے۔ برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگالو یا ایم بشیر الدین و نذیر محمد سوداگران دہلی سے طلب کرو

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہو گئی۔ اب تمام ادویات پوری قیمت پر دی جائیں گی

روح جیون بوٹی

یہ وہ جوہر ہے کہ جس کے استعمال سے مایوسوں کے گھر
والے اور نامردوں کی مرادیں بصد اشتیاق حاصل ہوتی تھیں
اور جس کے باعث کئی اُجڑے ہوئے گھر آباد ہو گئے۔ اور ایسے
ایسے ذی علم و صاحب رائے اصحاب جو صرف طاقت رجولیت کے
سلب ہونے کی وجہ سے ایک گونہ مایوسی اور دیوانگی کی حالت میں
تھے۔ اس کی بدولت دوبارہ دنیا میں آ گئے۔

روح جیون بوٹی خاص تناسل قوتوں کے پیدا کرنے اور اُنہیں کے بحال رکھنے کے
لئے ایجاد کیا گیا ہے۔ اس کا اثر خاص جوہر دماغ پر پڑتا ہے جو کہ بدن
کی حس و حرکت کا منبع ہے۔ اور جس کی صحت پر نطفہ نسل انسان کا
مدار ہے۔ لہٰذا اس کے استعمال سے تمام بدن کے رگ و پٹھے جو اواد
اکثر بچپن کی قبیح عادات یا کسی بے احتیاطی سے بالکل بیکار اور ڈھیلے
ہو گئے ہیں فوراً اپنی اصلی حالت اور طبعی طاقت پر آ جاتے ہیں۔

روح جیون بوٹی کا جن اہلکاروں وکیلوں نے ایک دفعہ آزمائش استعمال کیا
وہ ہمیشہ کے لئے اس پر عاشق ہو گئے۔ سینکڑوں وہ لوگ جو
ہمیشہ موسم سرما میں اکثر یا تو بیماری یا مختلف تکلیفوں اور
موسم بار بار بیمار کیا کرتے تھے۔ سچ کہئے کہ بمشکل سینکڑوں
روپیوں کے خرچ کرنے سے بھی وہ لطف انہیں حاصل نہ ہوتا جو
اس بوٹی کے تھوڑے استعمال سے حاصل ہے۔ لہٰذا ہر ایک کے لئے یہ مفید ہے
ان اصحاب کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے جن کو ضعف سے سال بسال
تکلیف ہوتی تھی۔ یا ان مجسٹریٹوں و صاحب قدر لوگوں اور
وکلا کے لئے جن کو عدالت میں جا کر دماغ سے زیادہ کام لینا پڑتا ہے
طلبا اور سکول ماسٹروں کے لئے بھی تریاق ہے۔

روح جیون بوٹی خاص کر بوڑھوں اور ان نوجوانوں کے
لئے جو کم عمری میں شادی ہو جانے کی وجہ سے تھوڑے عرصہ
کے بعد طاقت نفسانی سے جواب دے بیٹھے ہیں۔ اور وہ دیگر
امورات زندگی سر انجام کرنے میں بھی بے کار ہو گئے ہیں
اکثر ایسا درست کرتی ہے کہ بدن اور پٹھوں کو طاقت پہنچا کر
بڑھاپے کو دور کر دیتی ہے اور بدن میں نئی جان پیدا کر دیتی ہے۔

اس کے ایک شیشی
ہی کے استعمال سے صرف ایک
مہینے میں تین سیر خون صالح بدن انسان
میں پیدا ہو جاتا ہے۔ ہاں کوزن
کر دو اور آزماؤ قیمت فی شیشی
چار روپے (للعہ)

روح جیون بوٹی طلاء اکسیر تمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں اور ان کی بے اعتدالیوں
کثرت شراب۔ چانڈو اور افیون کی مضرتوں۔ یا عرصہ دراز
تک شادی نہ کرنے کے سبب سے قوت مردمی سے بالکل
ہاتھ دھو بیٹھے ہوں۔ اور ایسی کے باعث دل شکستہ ہو کے
گوشہ نشینی اختیار کر چکے ہوں یا شادی کرنے سے بوجہ ندامت
خائف پھرتے ہوں یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی مہنگی دواؤں
سے تنگ آ گئے ہوں۔ ہماری مجرب اور مفید بالکل تکلیف نہ دینے
والی ادویات کے نزدیک بھی نہ جاتے ہوں۔ اور پوشیدہ
طور پر بلا کسی تکلیف کے دائمی اور اصلی لذت حاصل کرنا چاہتے
ہوں وہ بہت جلد اس اصلی خارجی علاج کو منگوا کر استعمال
کریں۔

قیمت فی بکس کلاں جس میں دو شیشی روح جیون بوٹی
اور ایک شیشی طلاء اکسیر تمنا کی ہوتی ہے ۵ روپے
قیمت بکس خورد جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی
اور ایک شیشی طلاء اکسیر تمنا کی ہوتی ہے۔ (للعہ)
محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

روح جیون بوٹی کے استعمال سے چار روز میں ہی اس کی خوبیاں اور فوائد
ظاہر ہو جاتے ہیں۔ نفسانیت کی قبیح عادات بالکل چھوٹ جاتی ہیں
اور لطف یہ کہ چانڈو اور افیون کے استعمال کی عادت بھی آہستہ آہستہ
بالکل چھوٹ جاتی ہے۔ اعضا جو کثرت استعمال سے بالکل بیکار
اور سست پڑ جاتے ہیں۔ مگر اس دوا کے استعمال سے
دن بدن سخت اور قوی ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور جو اعصاب
کی کمزوری انسان کا دل خود بخود چھوٹا کر دیتی ہے ان کو قوی کر دیتی ہے۔ مادہ
منویہ گاڑھا ہو جاتا ہے۔ لاغر کمزور اور مریض جو شب و روز
کی عیاشی کے باعث طاقت کو بیٹھے ہیں۔ اس کے
استعمال سے خشک غذا کا رگ و ریشے میں اثر ہو کر رفتہ رفتہ تندرست ہو
جاتے ہیں۔ معلوم ہو کہ جسم روز بروز بنتا چلا جاتا ہے۔

روح جیون بوٹی خفقان اور دل کی دھڑکن
کم خوابی، وسواس، مالیخولیا، پراگندہ خیالات، درد سر
دوران سر، اعضا شکنی وغیرہ امراض کو دور کر کے
یہ وہ نفع بخشتی ہے کہ انسان کو ایک طاقت اور جوان بنا دیتی ہے
اور دواؤں سے اس کا استعمال کرنے والا ہمیشہ
کے لئے بچتا ہے۔ گندے خون کو صاف کرتی ہے۔
اعضائے رئیسہ کو طاقت بخشتی ہے۔
اور مفید تاثیرات سے محفوظ رکھتی ہے۔

الغرض کہ مرض نامردی، جریان، ضعف دماغ
کو دور کرنا اور بدن کو خوبصورت اور
چست و چالاک بنانا فقط روح جیون بوٹی کا کام ہے
جملہ اقسام شراب، سنکھیا، کشتہ جات وغیرہ
اس کی برابری نہیں کر سکتے۔ ایک نہایت مفید
اور معتبر دوا ہے جس کا شہرہ ملک بھر میں ہے
تعریف میں بیان سے باہر ہے۔ اور جس نے ایک دفعہ بھی اس کا
استعمال کیا ہے اسی کا دم بھرتا ہے۔

روح جیون بوٹی ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے۔

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی دواخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

مردمی کا بکس

دائمی طاقت

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے صہ (۲) روغن [illegible] ایک شیشی للعہ - مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی ہے جو ضعف قوتیں انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں رگوں پٹھوں کی کمزوری [illegible] دور ہو جاتی ہے۔

روح حیات

لڑکپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالت میں باعث بے اعتدالیوں کے امراض کمزوری اعصاب پیدا ہو کر [illegible] سے محروم ہو بیٹھتے ہیں انکو چاہئے کہ اس مقوی مبہی روح کا استعمال کریں [illegible] یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت کی [illegible] سے لاحق ہو گئی ہوں انکے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے - نامردی - درد کمر ضعف مثانہ جریان ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف جگر - ذیابیطس اور اختلاج قلب کیواسطے بے نظیر تریاق ہے - سارے جسم کی کمزوری لاغری بے رونقی اور زرد رنگی چہرہ کیلئے تمام مقوی دواؤں پر ترجیح رکھتا ہے [illegible] اسکا اثر خاص اعصاب پر پڑتا ہے جو سارے بدن کی حس و حرکت [illegible] ہے - بلکہ لوگ اسکے مقوی ہونے کے قائل اور بخوبی سے [illegible] مذکورہ بالا امراض [illegible] اکثر [illegible] سندیافتہ ڈاکٹروں اور دیگر معززین نے اسکی تصدیق فرمائی ہے - استعمال [illegible] دو [illegible] ہفتہ کے [illegible] دیکھ سکتے ہیں ✦ قیمت فی شیشی [illegible] ✦

المشتہر حکیم محمد شریف [illegible] ڈاکٹر و پراپرائیٹر شفا خانہ عام لاہور - چوک [illegible]

مطبع [illegible] پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبد العزیز منیجر چھپکر شائع ہوا

اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
شنوا
ہے تو سن کر
نورانی سرمہ

ممیرے کا سُرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معززانگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بذریعہ تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ مفصلہ ڈاکٹر اور حکیم صاحبان اور ایسے آنکھوں کے مریضوں جو اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی ہے لیکر بڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا علیٰ سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سے) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپے (عنہ) مصری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار ❊

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہئیے ❊

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سند	اِن سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟	تازہ سند

(۱) ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے میں مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور ہو جاتی تھیں استعمال کرکے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاص کر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاتا رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے

الراقم ڈاکٹر بیجا مل گھوش رائے بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال رجسٹرار و ڈپٹی انسپکٹر جنرل کشور ہند

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب زاد عزکم [illegible] آپ کا سرمہ بہت مفید ہے [illegible] استعمال کیا بہت مفید پایا [illegible] [illegible]

شہر امرتسر لاہور ابتدائی موتیا بند میں بھی مفید ہے بصارت کو ترقی دیتا ہے بہت سے مریضوں پر استعمال کیا گیا سرمہ دن فائدہ معلوم ہوا واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے آپ ایک تولہ سفید سرمہ اور بھیج دیجئے ❊

الراقم ڈاکٹر ریاض الدین مقام نکرانگ ضلع جھنگ سرحد پاکپتن

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے دھند ستاتی تھی ولا تھا زنگ دوش کا سلسلہ تھا بعد ایک عرصہ سرمہ ایک ہفتہ کے استعمال سے بکلی آرام ہوگیا غرض کسی کو اس کا فائدہ ہوتا ہے

الراقم ڈاکٹر نواب شاہ علی پنشنر مقام مورنڈ ضلع سہارنپور

(۴) جناب من میری آنکھوں میں ایک مدت سے جو کچھ دھند تھا [illegible]

[illegible] جناب ڈاکٹر [illegible] صاحب بہادر اسسٹنٹ صاحب

(۱) [illegible] صرف دھند [illegible] سفید سرمہ [illegible]

دستخط [illegible] الشہزادہ کامل خان الرشید [illegible] ملک ترکستان

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو ہم اس کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جاویگا لاہور کے پنجاب نیشنل بینک میں [illegible] سلطنت ۱۸۹۹ء میں جمع کیا گیا ہے ❊

PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

Budaun.

تاریخ تصاویر حصہ اول

[illegible]

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامورون

ان میں ہر ایک تصویر ۔۔۔ سے [illegible]

اور ایک نقشہ کے لئے کئی فوٹو حاصل کرنے کے سبب سے [illegible]

جو لوگ ہوٹل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں [illegible]

۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

پیسہ اخبار

نمبر ۲۴۸ | یوم شنبہ ۸ دسمبر ۱۹۰۱ء مطابق ۱۵ شعبان ۱۳۱۸ ہجری | جلد ۱۲

و قیمت عالم کے لئے شمار اور اعداد

انسانی کنبہ کی تعداد میں نمایاں ترقی ہو رہی ہے اور امریکہ کے چند نامی شہروں کی آبادی کی تفصیل پیش کی جاتی ہے جس سے معلوم ہو جائیگا کہ نوع انسان کی تعداد میں کس قدر نمایاں ترقی ہو رہی ہے۔

نداق

ایک آقا نے اپنے ملازم کو برخاست کر دیا۔ ملازم بڑا چالاک شخص تھا۔ آقا کو دھمکا کر کہنے لگا "جناب! یاد رکھئے۔ جب میں چلا گیا۔ تو آپ کو سخت رنج ہوگا" ۔

آقا نے مسکرا کر جواب دیا "مجھے رنج نہیں۔ بشرطیکہ تمہارے ساتھ میری کوئی اَور چیز بھی نہ چلی گئی" ۔

مہمان "آپ میرے ساتھ دروازہ تک جانے کی تکلیف نہ کیجئے"

میزبان "صاحب۔ اس میں کوئی تکلیف نہیں جب میں تمہیں اپنے دروازے پر دیکھونگا۔ تو مجھے بڑی خوشی ہوگی" ۔

اُستاد "آج ہمارے سکول کے طلبا کا مشن سکول کے طلبا سے فٹ بال کا میچ تھا۔ فتح کس کے نام رہی؟"

شاگرد "صاحب۔ کہنا چاہئے کہ ہم ہی جیتے کیونکہ ہمارے کپتان کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔ بجائیکہ مخالف پارٹی کے کپتان کی آنکھ سوج گئی۔ اس کے بائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ اور اس کے علاوہ پاؤں پھسل جانے سے اس کی ٹانگ کو بھی ضرر پہنچا" ۔

ماں "حامد۔ بالاخانے پر جاؤ۔ وہاں جو صندوق ہے۔ اُسے کھول لینا۔ اس میں ۔ ۔ ۔"

حامد "اس میں بسکٹ رکھے ہیں۔ میں جانتا ہوں" ۔

ماں "یہ تمہیں کس طرح معلوم ہے؟"

حامد "آہا۔ وہ بسکٹ بڑے خوش ذائقہ ہیں" ۔

ایک مسافر جاڑے کے موسم میں کسی سرائے کے دروازہ پر پہنچا۔ وہاں وہ بہت دیر تک کھڑا رہا اور دروازہ کھٹکھٹاتا رہا۔ آخر کار جب کہیں جا کر سرائے کے مالک نے بالاخانہ کے دریچہ سے اپنا سر نکالا اور اس سے پوچھا "تمہیں کیا درکار ہے" ۔

مسافر "میں آج رات یہاں بسر کرنا چاہتا ہوں" ۔

"بے شک تم ایسا کر سکتے ہو"

یہ کہکر مالک سرائے نے دریچہ بند کر لیا اور جا کر سو رہا۔

زبیدہ "میں پکڑنے کو ہمیں کہا کہ تم کو رحم کرو" ۔

عمر "رحم کیا کرنا چاہئے"

زبیدہ "یعنی یہ کہ ۔ ۔ ۔ ۔ شادی کرے" ۔

عجیب عجیب باتیں

حفظ صحت

استفسار

۱۶۹ اسکا مرض [illegible] ایک مرتبہ [illegible] ماہ [illegible] کے ناف کے قریب [illegible] [illegible] اکثر پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ [illegible] کوئی علاج [illegible] نہ کیا گیا۔ [illegible] ڈاکٹر [illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible]

۱۷۰ [illegible] میرے ہاتھوں اور پیروں میں ۷ برس [illegible] مگر ۱۳ برس کی عمر میں یہ مرض بالکل [illegible] ناخن خراب ہو گئے ہیں۔ [illegible] اب تک بڑھتا اور عجیب [illegible] ناخن کا حصہ گوشت سے اوپر نکلتا ہے۔ اور [illegible] ہوا حصہ [illegible] ہوتا ہے چونکہ ناخن [illegible] اور اپنے درمیان جگہ کو خالی چھوڑ دیتا ہے۔ [illegible] کاٹ ڈالا جاتا ہے [illegible] ہو جاتا ہے کوئی صاحب اس کے علاج سے آگاہی بخشیں۔ (خریدار [illegible]۲۵۰)۔

علاج

۱۶۶ پیچش [illegible] (جواب استفسار [illegible])۔ [illegible] ۱۰ [illegible] ابونہ [illegible] [illegible]

[illegible]

گمنام و نشان عزیز

۴۳ [illegible] علی بیگ قریب ایک ماہ سے مفقود الخبر ہیں۔ [illegible] بمبئی گئے اور وہاں سے براہ [illegible] کراچی گئے جہاں [illegible] جانے کا تھا۔ اور وہاں سے [illegible] [illegible] ہیں۔ حلیہ یہ ہے۔ رنگ گورا عمر ۲۰ سال [illegible] چہرے پر [illegible] جاتا ہے۔ لباس [illegible] کوٹ پتلون بھی پہن لیا کرتے تھے۔ (خریدار پیسہ اخبار ۲۰۱۱۳)۔

۴۴ میرا لڑکا [illegible] ہے اور آگرہ کالج میں پڑھنے کے واسطے گیا تھا۔ [illegible] کہیں چلا گیا ہو [illegible] ہے۔ [illegible] بڑی [illegible] کان کی [illegible] ہوئی ہے۔ [illegible] عمر ۱۹ برس۔ انگریزی۔ ہندی و سنسکرت [illegible] ہوا ہے [illegible] (از [illegible])۔

عام

سوال

۴۵ [illegible] کا شت۔ ناظرین پیسہ اخبار میں سے کوئی صاحب بتا سکتے ہیں کہ [illegible] کس طرح نکالا جاتا ہے؟ (خریدار ۲۲۸۳)۔

جواب

سرکردواری (بقیہ ہفتہ گزشتہ)۔ اول یہ کہ اس موضع کی زمین [illegible] قریب ہے۔ [illegible] کہ وہاں کسی شخص [illegible] کی آبادی بھی نظر آتی ہے۔ فاصلہ میل سے زیادہ نہ ہوگا [illegible] [illegible] ہو سکتا ہے۔ دوم یہ کہ میل سے [illegible] اگر اس وقت [illegible] کوس [illegible] ہوگا لیکن اس زمانے کے کوس [illegible] ڈھائی میل کا شمار کیا جاتا تھا۔ جیسا کہ جناب مترجم صاحب سفرنامہ ابن بطوطہ نے اس کی تصریح اپنے ایک نوٹ میں کی ہے۔ پس فاصلہ میل کا بھی اس [illegible] ہونے کا منافی نہیں ہو [illegible] یہ کہ اس موضع [illegible] زمین میں ایک [illegible] زمانہ کی بنی ہوئی ہے۔ [illegible] اس جگہ [illegible] کوئی [illegible] نہیں ہے کہ وہ لشکر کی [illegible]

[illegible]

شعر و سخن

پارۂ الماس

(از مولوی محمد خلیل صاحب ایم اے۔ پٹنہ)

[illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں ہندستان کے اخبارات میں شاید اس کی نظیر نہیں ملیگی۔ جس محبت اخلاص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں۔ اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں جیسا کہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے ۔

جناب خریدار نمبر ۲۱۴ ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۴۳) مولوی شہاب الدین صاحب پٹواری جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کرلیں۔ جناب محمد شجاعت علی خاں صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ایک اخبار بنام (۹۴۶) [illegible] وزیر حسن صاحب خانساماں اور دوسرا اخبار بنام (۹۴۷) [illegible] شہاب الدین صاحب پٹواری جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کیجائے۔ صاحب موصوف آئندہ بھی اور خریدار پیدا کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ جناب منشی فدا اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ (۹۴۸) سردار شن سنگھ صاحب دفعدار [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول فرمالیں۔ جناب نظام الدین صاحب (خریدار نمبر ۲۰۵۴۸) ارقام فرماتے ہیں کہ (۹۴۹) برکت علی صاحب [illegible] کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول کرلیں۔ جناب محمد کمال الدین صاحب بھگوان پور سے تحریر فرماتے ہیں کہ (۹۵۰) مولوی کرم الہی صاحب برانچ پوسٹ ماسٹر کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے قیمت سالانہ پیشگی بذریعہ انعامی کتاب ذکر محمود وصول فرمالیں۔ جناب مولوی عبدالعزیز صاحب سوداگر [illegible] سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۵۱) منشی [illegible] علی الدین صاحب جاری فرما کر قیمت سالانہ بذریعہ انعامی وی پی طلب فرمالیں۔ جناب شاہ محمد صاحب ہیڈ کلرک ملتان سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۵۲) میاں غوث بخش صاحب ریکارڈ کلرک جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی کتاب منگالیں۔ جناب مرزا فتح خاں صاحب ساہیوال سے ارقام فرماتے ہیں۔ کہ پیسہ اخبار بنام (۹۵۳) حافظ عبدالرحیم صاحب سجادہ نشین مقام [illegible] جاری کرکے قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول فرمالیں۔ جناب منشی جان عالم صاحب (جو ایک خریدار اس سے پہلے دے چکے ہیں) [illegible] سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۵۴) لالہ نہال چند صاحب پٹواری ضلع شاہ پور جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول کرلیں۔ جناب منشی پیر انتا صاحب ڈپٹی انسپکٹر ضلع راولپنڈی ناظر [illegible] ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۵۵) سید نذیر شاہ صاحب محرر [illegible] کے نام جاری فرما کر قیمت سالانہ بذریعہ انعامی وی پی وصول کرلیں۔ جناب منشی نظام الدین احمد صاحب پوسٹ ماسٹر [illegible] سے ارقام فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام نظمی (۹۵۶) [illegible] صاحب [illegible] جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول کرلیں۔ جناب منشی [illegible]

[illegible]

پیسہ اخبار کلب

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت میں کوشش جناب منشی محبوب عالم صاحب کی سیاحت یورپ کو تشریف لیجانے کے موقع پر اکثر ناظرین اخبار نے جناب منشی صاحب کے اخراجات سفر کے واسطے اس لحاظ سے کہ وہ اہل ملک کو یورپ کے کارخانجات صنعت و حرفت کے حالات سے مطلع کرنے اور ناظرین اخبار کے لئے سیر و سفر کی دلچسپ کیفیت بہم پہنچانے کے لئے گیا تھا۔ مالی امداد دینے کے متعلق آمادگی ظاہر کی تھی جسے شکریہ سے نامنظور کرکے درخواست کی تھی کہ وہ بجائے اس کے چند خریدار بہم پہنچا کر توسیع اشاعت میں کوشش کریں۔ جن کے ذمہ پچھلی قیمتیں واجب الادا ہیں۔ وہ چندہ واجب فی الفور مرحمت فرمائیں۔ اور جن صاحبوں نے چندہ پیشگی ہنوز مرحمت نہیں فرمایا۔ وہ اپنی پہلی فرصت میں اس کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔ مگر جیسا کہ چاہئے ناظرین نے اس درخواست پر کامل توجہ نہیں کی۔ مگر تاہم ہمیں ماننا چاہئے کہ بعض خریداروں نے جس طرح اور جس وسیلہ سے ممکن ہوا توسیع اشاعت میں اپنی کوششوں کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ چنانچہ سید محمد عبدالکریم صاحب نے ایک خریدار عجیب طرح سے ہم پہنچایا ہے جس کی کیفیت دلچسپی سے خالی نہ ہوگی۔ ان کے خط کا اقتباس بلفظہ ناظرین کے لئے ذیل میں کیا جاتا ہے:۔

"۲۲ دسمبر ۱۹۰۰ء کے اخبار میں اسم باسمی جناب منشی محبوب عالم صاحب مالک پیسہ اخبار کی واپسی کی خبر سے محظوظ ہوکر میرے مطب میں ایک چھوٹی سی مجلس مجتمع ہوئی۔ اور جمیع صاحبان نے مجھ کو کہا کہ ان کی طرف سے پیغام مبارکباد جناب منشی صاحب کو بھیجا جاوے اور سب صاحبان کی جانب سے ترجمہ کی۔ اور اس کے بعد پیسہ اخبار کی خریداری کی طرف انہیں توجہ دلائی۔ حاضرین میں سے شیخ [illegible] علی صاحب تحصیلدار پٹنہ نے بڑی خوشی سے اس کی خریداری منظور فرمائی۔ آپ براہ مہربانی پیسہ اخبار ان کے نام جاری کرکے قیمت حسب دستور بذریعہ انعامی کتاب وصول کرلیں ۔"

رسالہ زمیندارہ باغبان و بیطار (خریداری ۱۸۸۲۹)۔ فن زراعت کا یہ دلچسپ مفید کار آمد رسالہ کئی سال تک دفتر پیسہ اخبار سے جاری رہ چکا ہے۔ اور اب کچھ عرصہ سے اس کی اشاعت ملتوی ہے مختلف سنین کے مطبوعہ نمبروں کی مجموعی قیمت آٹھ روپے ہے یہ رسالہ انشاء اللہ پھر از سر نو جنوری آیندہ سے جاری ہوگا۔ اور اس کے اجراء سے بذریعہ اشتہار قدردانوں کو اطلاع دیجائیگی۔

مسودہ قانون انتقال اراضیات پنجاب بدریلا خاں صاحب خریدار نمبر ۲۲۳۱۴)۔ یہ مسودہ [illegible] کونسل میں پاس ہوا ہے۔ سردست اس کا پیسہ اخبار میں درج نہیں ہوسکتا۔ جو صاحب اس کے دیکھنے کی خواہش رکھتے ہوں وہ الہ آباد کی [illegible] دفتر پیسہ اخبار سے قانون مذکور کے اسٹامپ کی کاپی منگوا سکتے ہیں۔ اسی قیمت میں مسئلہ [illegible] بھی شامل ہے۔ ایک روپیہ [illegible] سکا یہ [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور سہ شنبہ۔ ۸ دسمبر ۱۹۰۰ء

لارڈ کرزن پر پایونیر کا حملہ

حضور ویسرائے لارڈ کرزن نے بمبئی میں [illegible] جواب میں جو مختصر سی اسپیچ دی تھی اس کا خلاصہ گذشتہ ہفتہ کے اخبار میں ہدیہ ناظرین ہوچکا ہے۔ لیکن اینگلو انڈین حکام اور ان کے آرگن بالخصوص پاینیر کو ہز ایکسیلنسی کی یہ تقریر جس میں انہوں نے آزادی سے اپنے دلی خیالات کا اظہار کیا ہے۔ نہایت ناگوار گزری ہے۔ چنانچہ پاینیر کے ایک تازہ نمبر میں ایک سخت مضمون لارڈ کرزن کے خلاف "اصول وائسرائے یا قیصر"

شائع ہوا ہے۔ جس کی نسبت وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ آج تک کسی اخبار نے حضور قیصرہ ہند کے جلیل القدر نائب السلطنت پر نہیں کیا ہوگا۔ تعجب ہے کہ اخبار مذکور شائستگی میں حضور وائسرائے کا ناصح مشفق بنتا ہے۔ حالانکہ اسی آرٹیکل میں اس نے ہر قسم کی تہذیب و شائستگی کو خیر باد کہدیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ لارڈ کرزن ایک بیدار مغز صحیح الدماغ انسان ہیں۔ ہمدردی رعایا اور ہر ایک معاملہ کے حسن و قبح پر خود غور و خوض کرنے والے وائسرائے ہیں۔ وہ اپنے اکثر پیشرو گورنر جنرلوں کی طرح سکرٹریوں اور ماتحت افسروں کے ہاتھوں میں بمنزلہ کٹھ پتلی رہنا نہیں چاہتے۔ ہز ایکسیلنسی نے اس قلیل زمانہ حکومت میں ہمدردی رعایا کے بعض ایسے ثبوت دئے ہیں جن سے ہز ایکسیلنسی کو ملکیوں کی نگاہوں میں عزیز و محبوب اور اینگلو انڈین حکام و اخبارات کے نزدیک غیر ہر دلعزیز بنادیا ہے۔ مثلاً سکرٹریٹ آفس میں ایک کلرک کی بحالی نقصان [illegible] وقتاً فوقتاً سرزنش کرتے رہنا۔ گزٹ شدہ ملازمتیں [illegible] جانے کے متعلق متواتر تاکید۔ اور اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں سے جواب طلب کرنا۔ پاینیر اور بعض اینگلو انڈین اخبارات کی طرف سے ہندستان کے دیسی اخبارات کو نقصان پہنچانے کے خیال سے ممالک غیر کے پیغامات تار کے حق اشاعت کو ایک خاص وقت تک اپنے لئے مخصوص کرنے کے اصلی مسودہ قانون جو امپیریل لیجسلیٹو کونسل میں پیش ہوا تھا اس کو غیر محدود عرصہ کے لئے ملتوی کیا جانا [illegible] کے بارہ میں [illegible] سر [illegible]

[illegible]

[illegible] کے [illegible] کی کوشش کر رہے ہیں۔ حالانکہ [illegible] نہیں [illegible] اور اس کا ایک سو [illegible] اس کے [illegible] حکام انگریزی اخبارات بھی تھے۔ مگر ان کی تائید حاصل ہونی تو ہرگز [illegible] نہ ہوسکتا۔ پائنیر کی غالباً اس سے مراد قانون انتقال اراضیات پنجاب ہے۔ اگر یہ قیاس صحیح ہے تو اس کے اس [illegible] صداقت نہیں۔ مسودہ مذکور کی تائید صرف حکام [illegible] اینگلو انڈین اخبارات کی سخت [illegible] اخبار کے علاوہ ملک کے دیگر سربرآوردہ اردو و انگریزی اخبارات بھی اس کے موید تھے۔ مسٹر [illegible] سنگھ کے سوا کونسل میں جو دوسرا دیسی ممبر تھا۔ اس نے بھی بعض ترمیمات کے ساتھ [illegible] اس مسودہ کی تائید کی تھی۔ بلاشبہ مسودہ مذکور مہاجنوں اور سود خواروں کے خلاف تھا جو لوگ اس مسودہ سے اختلاف رکھتے تھے۔ بظاہر ان میں زیادہ تر ایسے اشخاص تھے۔ جو مہاجنوں اور سود خواروں کے ہیں۔ زمینداروں کے خون چوسنے کے کام سے ہمدردی رکھتے تھے۔ البتہ گورنمنٹ صوبہ مغربی و شمالی [illegible]

انگریزی ریزولیوشن

کو مخالفین کے جا مات [illegible] سے پہلے ہی فوراً منظور کر لیے ہیں۔ حضور ممدوح نے نہ صرف ہندوستان کے مسلمانوں۔ بلکہ بے تعصب اہل ہنود و اینگلو انڈین اخبارات کی رائے کو نظر انداز کر دیا۔ جہاں لارڈ کرزن نے اہل ملک پر اس قدر احسانات کئے ہیں۔ وہاں ان کی یہ فروگذاشت سخت گیری کے قابل نہیں ہے۔

اس [illegible] ... اس کے ساتھ ہی امید ہے کہ اگر حامیان اردو کی کوششیں استقلال سے جاری رہیں۔ تو وہ کبھی نہ کبھی گورنمنٹ ہند کی توجہ کو اپنی معروضات کی طرف مبذول کر دینگے۔

پائنیر کے [illegible] کے پڑھنے سے صاف طور پر واضح ہوتا ہے کہ اس کے لکھنے والا کوئی اینگلو انڈین ہے۔ ہر ایک فقرہ [illegible] ہے کہ جب تک پائنیر موجود ہے [illegible] اینگلو انڈین حکام کے خیالات کا آئینہ دیکھئے۔ ذیل میں ہم کے بعض فقرات [illegible] ہیں۔

"لارڈ کرزن نے بمبئی کی سپیچ میں کہا کہ جب میں [illegible] گرتا ہوں کہ ہندوستان کے نظم و نسق [illegible] وہاں سے [illegible] کوئی معلوم ہوں [illegible] کی طرح ہندوستان میں بھی حکام عام رائے سے فائدہ اٹھائیں"۔ لارڈ [illegible] عام رائے کا خیال نہ ہوگا [illegible] لیفٹیننٹ [illegible] امداد کی اور قانون [illegible] پبلک کی آزادی [illegible] مختصر [illegible] گورنمنٹ [illegible] سرجان [illegible] اور سر چارلس [illegible] لارڈ کرزن [illegible]

اور سپاہ کو ایک ہی لاٹھی سے نہیں ہانکا۔ یہی وہ حضور وائسرائے کی ہمت ہے۔ جس پر وہ ناز کرسکتے ہیں"۔

"بمبئی والی سپیچ میں سب سے عجیب فقرہ وہ ہے جس میں ہر کسی نے صداقت اپنی اطاعت کا [illegible] ہے۔ لارڈ کرزن کے یہ الفاظ صداقت سے کوسوں دور ہیں۔ اشندگان ہندوستان وائسرائے کی رعایا نہیں۔ بلکہ حضور قیصرہ ہند کی رعایا ہیں۔ وائسرائے کی طاقت ہندوستانیوں کی اطاعت پر منحصر نہیں۔ بلکہ اس کا انحصار اس اعتماد و اعتبار پر ہے۔ جو کہ ملکہ اور سکرٹری آف سٹیٹ ہند اس پر رکھتے ہیں۔ وائسرائے کو ملکہ کا ایک ملازم ہے۔ رعایا ہند کا یہ فرض نہیں کہ وہ وائسرائے ہند کو اپنا حامی اور نعمت تصور کرے جو اختتام میعاد پر ہندوستان سے رخصت ہو جائیگا۔ لارڈ کرزن کے بالفعل دو دشمن ہیں۔ ایک تو ان کی زبان۔ دوسرا ایسے منہ کو خود اپنی تعریف کرنا۔ لیکن یہ دونوں لارڈ کرزن کے ازلی سے دشمن چلے آتے ہیں"۔

نیز پائنیر نے دھمکی دی ہے کہ اگر لارڈ کرزن نے اینگلو انڈین حکام سے علیحدگی کی پالیسی ترک نہ کی۔ تو یورپین کمیونٹی کی نگاہوں میں وہ لارڈ رپن کی طرح ذلیل و خوار ہو جائینگے۔ علاوہ ازیں پائنیر ان وجوہ سے بھی آزردہ ہے کہ کیوں وائسرائے نے یورپین حکام کی طرفداری و حمایت [illegible] کو بے داغ

اور عام رائے سے مستغنی

ظاہر نہ کیا۔ اور یہ کیوں کہا کہ بحیثیت وائسرائے ان کا ایک فرض یہ بھی ہے کہ میزان عدل کے پلڑوں کو برابر رکھیں۔ مندرجہ بالا اقتباس سے ظاہر ہوگا۔ کہ پائنیر اور اس کے ہم خیال چاہتے ہیں کہ حضور وائسرائے سکرٹری آف سٹیٹ اور ماتحت افسروں نے اشاروں پر چلیں۔ اور رعایا کے خیالات اور دردمندوں کی ہمدردی کی پرواہ نہ کریں۔ راجکمار کالج راجکوٹ میں حضور وائسرائے نے ان ہندوستانیوں اور انگریزوں کی [illegible] کی تھی۔ جو علی الترتیب یورپین یا ہندوستانی بننا چاہتے ہوں۔ پائنیر اس ریمارک پر اعتراض کرنے سے نہیں چوکا۔ لارڈ کرزن کی زبان کو اس کا سب سے بڑا دشمن بتایا گیا ہے گویا بالفاظ دیگر ان سے خواہش ظاہر کی گئی ہے کہ وہ اپنے منہ پر مہر خاموشی لگائیں۔ اور رعایا سے جو کچھ ہمدردی رکھتے ہیں۔ اس کا ہرگز اظہار نہ ہونے دیں۔ اور ہر قسم کی کارروائی میں ماتحت حکام کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی کی طرح کام دیں۔ بمبئی کا ایڈووکیٹ حضور وائسرائے کی بمبئی والی سپیچ پر رائے دیتا ہے۔

"ہمیں پہلے ہی سے امید تھی کہ لارڈ کرزن کی تقریر طبقہ حکام کے لئے سخت ناقابل برداشت بات ہوگی چنانچہ پائنیر نے وائسرائے کے خلاف جلے دل کے خوب پھپھولے پھوڑے ہیں۔ ہندوستانی رعایا کا فرض ہے کہ وہ ایک ایسے وائسرائے کا جو میزان عدل کے پلڑوں کو مساوی رکھنا چاہتا ہے۔ اپنی حالت پر [illegible] یقین دلائیں [illegible] اس [illegible] کی مخالفت کی تھی جس کے جواب میں کہا گیا تھا۔ ہندوستان کے تمام [illegible] پائنیر [illegible]

مندرجہ بالا حالات سے اچھی طرح معلوم ہوجائیگا کہ نائب السلطنت ہند کو اپنے ضمیر کی ہدایت کے مطابق کاروائی کرنے کے لئے کس قدر غیر معمولی اخلاقی جرأت کی ضرورت ہے؟

خراسان میں ہندوستانی تجارت کا تنزل

چونکہ خراسان و مشہد میں روسی شکر کثرت و سستی مل سکتی ہے۔ اس لئے وہاں ہندوستان کی تجارت شکر معدوم ہوگئی ہے۔ روسی شکر کی ارزانی کے بڑے وجوہات یہ ہیں کہ اول تو خود گورنمنٹ نے رعایتیں دے رکھی ہیں دوم یہ کہ ریل کے ذریعہ نہایت کم خرچ پر خراسان پہنچ جاتی ہے۔ بخلاف اس کے ہندوستانی شکر کو براہ بلوچستان خراسان پہنچنے میں بہت اخراجات کا متحمل ہونا پڑتا ہے۔ گزشتہ مالی سال میں سبزوار سے خراسان کو مطلق شکر نہیں بھیجی گئی۔ اور روسی شکر کی مانگ وہاں روز افزوں ترقی پر ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مشہد سے بہت سی شکر ہرات میں بھی بغرض تجارت بھیجی جاتی ہے۔ جہاں ہندوستانی کھانڈ بداری کے اخراجات کے باعث سے نہیں پہنچ سکتی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حال ہی میں روس کی سرحد پر شکر بہت گراں ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ سرکاری رعایتیں صرف اسی شکر سے مخصوص ہیں جو روس سے باہر بھیجی جاتی ہے۔ سامان شیشہ آلات چینی کے برتنوں اور کافی کے متعلق شمار و اعداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ خراسان میں ان اشیا میں بھی ہندوستان کی تجارت تنزل پر ہے۔ سب سے سامان کی دراسلائیوں کی تجارت قطعی مسدود ہوگئی ہے۔ ان سال [illegible] میں ان اطراف میں ہندوستان کی سیاہ و سرخ چائے کی تجارت میں ترقی ہوئی ہے۔

لارڈ میئر لنڈن و تمغہ شیر و خورشید

مظفر الدین شاہ قاچار بادشاہ ایران گرامی گزشتہ سیاحت یورپ میں ڈیوک آف یارک کے انتقال کے باعث سے لنڈن نہیں ملسکے مگر کارپوریشن لنڈن کی طرف سے ایڈریس ایک خوبصورت سلک میں شاہ کی خدمت میں پیش کر دیا گیا تھا جیسے حضور ایران نے بذریعہ تحریر میئر کارپوریشن اور لارڈ میئر کے خیالات کا شکریہ ادا کرنے کے بعد لکھا تھا کہ گو ہم اب کے انگلستان نہیں آسکے۔ مگر سال آئندہ کی سیاحت میں ضرور وہاں آنیکا ارادہ رکھتے ہیں۔ ۸ نومبر کو گلڈ ہال لنڈن کے ایک معزز جلسہ میں سفیر ایران مقیم لنڈن نے چٹھی لارڈ میئر کو دی۔ اور تمغہ شیر و خورشید درجہ اول پیش کیا۔ تیسرے درجہ کے بھی تمغے ڈپٹی لارڈ اور سر الفریڈ کو بھی مرحمت ہوئے ہیں۔ شیر و خورشید کا تمغہ ۱۸۰۸ء میں فتح علیشاہ قاچار نے ایران کے انگریزی سفیر لارڈ ملکم کی ایران آمد کی تقریب پر قائم کیا تھا۔ لارڈ ملکم نے اس تمغہ کو خوشی کے ساتھ قبول کیا۔ [illegible] کے سال ہند و انگلستان [illegible] ظاہر [illegible] ایران کا [illegible] شیر [illegible] نہیں ہے۔

محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کانفرنس مذکور جس کے اب کے سالانہ جلسے کا مقام پٹنہ تجویز کیا گیا تھا۔ اور جہاں لوکل کمیٹی اس اجلاس کی تیاریوں میں مصروف تھی۔ دفعتاً مقام اجلاس کے تبدیل ہو جانے سے لوگوں کو سخت خبر ہوئی ہے۔ چنانچہ لوکل سوڑانہ انگلو انڈین ہمارے ہیں ایک مختصر سا تار اس مضمون کا شائع ہوا ہے کہ سنا گیا ہے کہ کانفرنس کا اجلاس امر بورس ہو گا اور بوجہ طاعون مقام اجلاس کی تبدیلی مناسب تصور کی گئی ہے چند سال ہوئے ہیں کہ رامپور میں کانفرنس کو مدعو کیا گیا تھا مگر [illegible] صاحب کی صحت کی وجہ سے وہاں جلسہ [illegible] [illegible] نہ ہوا تھا۔ بہرحال رامپور اب [illegible] موقع پر [illegible] ہے کہ جہاں اجلاس کانفرنس [illegible] [illegible] سے مسرت کی تمویت کی توقع کی جا سکتی ہے۔

مسٹر [illegible] مسٹر ڈگس کے سر پر آٹ برگرمنٹ فرانس [illegible] کامیابی سے حرب اکثر حرم و اصحاب [illegible] کا استقبال ہوا اس شان و شوکت سے ہوا [illegible] ہر حال میں نہیں آ سکتا لیکن باوجود اس کے [illegible] بات [illegible] الہ امر ظہور میں نہیں آیا جو انگلستان کے [illegible] کے خلاف ہوتا۔ [illegible] ٹرانسوال و انگلستان [illegible] [illegible] کو بھی [illegible] رکھنا ایک نہایت مشکل [illegible] [illegible] واپس [illegible] [illegible] سے انکار دیا کہ [illegible] انگلستان اس کی تعریف [illegible] [illegible] رہ سکے [illegible] [illegible] الناس میں انگلستان کے خلاف [illegible] [illegible] پیدا کیا تھی [illegible] انگلش سولجیروں اور سپاہ انگلستان کی [illegible] کی [illegible] لیکن مخالفت کا۔ [illegible] [illegible] [illegible] کا [illegible] ہے کہ فرانس کی [illegible] المزاج آبادی کے دل سے جلد محو ہو جائیگا۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہمدردی رکھتی ہیں [illegible] ان میں سے ہر ایک ان ملک سخت مخوف ہے۔ [illegible] کی [illegible] اختیار کرنے یا ان سے دوستی ظاہر کرنے کی صورتیں پیدا ہو گئے۔ البتہ کی طرح گورنمنٹ [illegible] [illegible] کی [illegible] جمہوری سلطنت [illegible] [illegible] افریقہ کی تباہی پر سخت برادرانہ [illegible] [illegible] [illegible] ہے جرمنی کی آنکھوں میں انگلستان کی توسیع [illegible] [illegible] ممالک اور تجارت کے لئے میدان حاصل کرنے کے [illegible] کی طرح کھٹکتے ہیں۔ ناظرین کو فراموش نہ ہوا ہوگا کہ [illegible] کی ناکامی پر قیصر جرمن نے [illegible] [illegible] کا پیغام بھیجا تھا۔ [illegible] کی لڑائیوں میں جرمن [illegible] [illegible] افسروں کے پہلو بہ پہلو [illegible] سپاہیوں سے لڑتے [illegible] ہیں۔ مگر موجودہ حالت میں جرمنی کو بھی ٹرانسوال کی حمایت سے مجبوراً [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پیرس سے جرمنی روانہ ہوئے [illegible] [illegible] کے سفیر جرمنی نے [illegible] [illegible] مسٹر کروگر سے ملاقات کے [illegible] قیصر جرمنی بالفعل [illegible] ملاقات نہیں کر سکتے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

باوجودیکہ انگلستان کی دوستی۔ خیرخواہی اور صلح کل ہونے کے متعلق بہت کچھ لمبے چوڑے دعوے کرتا ہو۔ مگر وہ اپنے [illegible] [illegible] سیاہ کرنے کے لئے [illegible] [illegible] پر ہمیشہ تیار دکھا گیا ہو غرضکہ اس وقت یورپ میں انگلستان کے خلاف ناراضی کی ہوا چل رہی ہے۔ مگر انگلستان کا ستارۂ اقبال ایسے اوج پر ہے کہ شورش چین اور دیگر پیچیدگیوں کی وجہ سے موجودہ حالت میں کسی طاقت کو اس سے الجھنے کا خیال تک پیدا نہیں ہوا۔

انجمن معین المسلمین لاہور ایک سال ہونے کو ہے کہ پیسہ اخبار نے پبلک کو انجمن مندرجہ عنوان کی حالت اور [illegible] کے ناقابل اطمینان انتظام سے اطلاع دی تھی۔ نیز اس بارہ میں ان کالموں میں مختلف مضامین اور ممبران انجمن کی شکایتی تحریریں وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہی ہیں۔ ہر دو تحریرات سے اس کے [illegible] اور [illegible] کے ممبروں سے جو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] انجمن کے دوست و احباب کو [illegible] [illegible] طرح لفظوں سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] محروم رکھا گیا۔ اور ان کی شکایات کی جانب کوئی توجہ نہ کی گئی۔ یہاں تک کہ [illegible] [illegible] ڈائرکٹر انجمن میں سے بھی بہت سے انجمن سے الگ ہو گئے۔ اس ہفتہ کے پیسہ اخبار میں بصیغہ اشتہارات نائب تحصیلدار شارک (بلوچستان) کی عدالت کا ایک اشتہار درج ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس انجمن [illegible] کے ایک ممبر نے انجمن کی وعدہ خلافیوں سے تنگ آکر [illegible] دائر کر دی ہے۔ جب سمن بغرض تعمیل یہاں آیا تو پتہ معلوم نہیں کس نے لکھوا دیا کہ منشی [illegible] الدین جنرل سکرٹری انجمن مذکور لاہور میں نہیں ہیں۔ ممبران انجمن کی اطلاع کے لئے اس قدر مشتہر کرنا ضروری ہے کہ انجمن ہنوز قائم ہے۔ اور اس کا سکرٹری بھی لاہور میں موجود ہے۔ اور انجمن کے ٹھیکیداران [illegible] [illegible] کی غیر منقولہ جائداد بھی شہر میں موجود ہے جس کی آسانی سے [illegible] ہو سکتی ہے۔ علاوہ بریں انجمن کے ہیڈ کلرک بھی عدالت ڈسٹرکٹ جج [illegible] [illegible] ایک دعویٰ مدت سے دائر ہے جس کا ابھی فیصلہ نہیں ہوا جو ممبران انجمن [illegible] [illegible] وصول کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں [illegible] قانونی چارہ جوئی کر لینی چاہئے کیونکہ ظاہرا ہر اسباب زیادہ تاخیر ہو رہا [illegible] نقصان کا اندیشہ ہے۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ ہمارے ملک میں پبلک ریلیفیں [illegible] ہیں [illegible] کبھی سے کارکنان انجمن معین المسلمین اپنے الزامات کی تردید پر مجبور رہو جاتے۔

حضور وائسرائے کا دورہ [illegible] [illegible] [illegible] لاٹ گرزن کی خدمت میں [illegible] [illegible] [illegible] باشندگان کرگ کا ڈیپوٹیشن مقامی معاملات کے متعلق پیش ہوا۔ [illegible] جس کے بعد آپ نے سابق مہاراجہ میسور کا مجسمہ افتتاح کیا۔ رات کو دھنے [illegible] [illegible] مہاراجہ صاحب نادست [illegible] جس میں بعض ہندوجات ریاست کے متعلق قابل قدر مشورے دئے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] وقت [illegible] پہنچے جہاں ایک جلسہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

کمیپ بنی کا ہوئی۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جس سے دو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کرزن جہاں ۲ روز قیام کریں گے مگر کمپ سے [illegible] [illegible] مطلق آمد نہیں ہوا کرتا [illegible] کے بعد [illegible] [illegible] تک دوسرے روز شکار کا انتظام کیا گیا۔ ایک قسم کے جنگلی بھینسے اور بھیڑ کے علاوہ بعض اوقات ہاتھی بھی قریب [illegible] میں نظر آتے ہیں۔ مگر بہت لمبے گھاس کی وجہ سے ان کا شکار یا آخر الذکر کا گھیرنا نہایت مشکل ہے۔ بہرحال شکار [illegible] حاصل ہونے کی بہت کم توقع کی جاتی ہے کیمپ میں بہت سے مہمان موجود ہیں حضور [illegible] اکثر [illegible] [illegible] [illegible] کرنے والے [illegible] جہاں سے [illegible] [illegible] اور بنگلور کو جائیں گے۔

پیسہ اخبار کا عالمگیر اثر پیسہ اخبار کو صرف اس بات کا فخر نہیں کہ اس کے مضامین ہندوستان میں [illegible] [illegible] حاکم و محکوم دونوں [illegible] کی نگاہوں سے گزرتے رہتے ہیں بلکہ ہندوستان سے باہر ممالک غیر میں بھی اس کی [illegible] پر توجہ کی جاتی ہے۔ [illegible] ناظرین اس امر کو ہنوز بھولے نہ ہونگے کہ گذشتہ سال ایک پیسہ اخبار میں ایران کے ایک معزز [illegible] [illegible] صاحب کی طرف سے [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] کی شورہ پشتی کی شکایت شائع ہوئی تھی۔ [illegible] [illegible] صاحب موصوف کو ان سے تحریر ملتے ہیں کہ [illegible] [illegible] پیسہ اخبار کی اس شکایت پر توجہ فرما کر [illegible] [illegible] [illegible] جس سے ملک میں پھر از سر نو امن و امان قائم ہو گیا ہے۔ [illegible] صاحب کے خط کا خلاصہ ذیل میں اقتباس کیا جاتا ہے۔

"پیسہ اخبار کی مقبولیت میں اب کیا شبہ ہو سکتا ہے؟ [illegible] [illegible] ہفتہ وار شائع ہوتا ہے مگر اس نے ایران [illegible] [illegible] سے خالی نہیں رکھا۔ [illegible] [illegible] گذشتہ ۱۹۰۱ء کے پرچہ میں [illegible] [illegible] [illegible] جناب [illegible] ایران کو توجہ دلائی گئی تھی [illegible] نتیجہ یہ ہوا کہ جناب مستطاب [illegible] [illegible] [illegible] والی [illegible] نے ابو القاسم خان [illegible] کو جس کے تابعین نے [illegible] [illegible] کر [illegible] [illegible] لوٹ مار مچا رکھی تھی۔ [illegible] [illegible] کر دیا۔" (راقم [illegible])

پنجاب پبلک [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] کی [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible] کا مسئلہ [illegible] کے زیر [illegible] [illegible] کی اصلاح میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] کر [illegible] جائیگا۔ [illegible] ان کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور اس کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کریں۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ناقابل برداشت [illegible] ہو۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

سیاحت عرب

[illegible]

سفر منشی محبوب عالم صاحب [illegible] مقام قاہرہ [illegible] نومبر [illegible]
[illegible] سے میسرز [illegible]
فرنیسی کمپنی کے جہاز [illegible] پر سوار ہو کر پورٹ سعید [illegible]
کو چلا آیا۔ [illegible] یہاں جہاز [illegible]
المقدس کا [illegible] بیت المقدس کی زیارت
[illegible] اس شوق کے پیدا ہونے کا وقت قریب آ گیا تھا
لیکن اس غرض سے کہ ہفتہ بھر سے پہلے اس بندر پر جہاز کا ملنا
یقینی نہیں۔ اور پھر تمام ہفتہ بیت میں صرف [illegible] کے انتظار
میں بیٹھنا پڑتا تھا نیز ہندوستان کو روانہ ہونے کا وقت مقرر ہو
ہو وہ گزر جاتا تھا کیونکہ گھر سے نکلے چھ ماہ پورے ہونے کو
[illegible] سب باتوں پر دن بھر یافہ میں غور کر کے یروشلم
جانے کا ارادہ ترک کر دیا۔ یافہ چھوٹا سا شہر سمندر کے کنارے
پر واقع ہے۔ لیکن چونکہ کنارے کے قریب چٹانیں ہیں اور پانی
گہرا نہیں ہے۔ جہاز شہر سے دور ہی کھڑے ہوتے ہیں۔ جس سے
کشتی والوں کو مسافروں کے لوٹنے کا خوب موقع ہاتھ آتا ہے
یہاں کے کشتیبان مسافروں کو دق کرنے میں مشہور ہیں۔ اگر
ذرہ سی بھی ہوا تیز ہو جائے تو جس مسافر کو [illegible]
کنارہ سے [illegible] اس کو ایک [illegible] میں بھی جہاز
پر [illegible] نہیں پہنچاتے۔ یہاں سے قدس تک چار گھنٹے کا ریل کا

منشی محبوب عالم صاحب مالک پیسہ اخبار کی واپسی

حضرت ناظرین! ہم بڑی خوشی سے آپ کو اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے معزز مخدوم
منشی محبوب عالم صاحب [illegible] سے تشریف لاتے ہیں جس سے امید ہے
کہ ان [illegible] خریداران پیسہ اخبار کو اسی قدر خوشی ہو گی جس قدر کہ ہم کو
[illegible] کہ اسی خوشی کا [illegible] ہر [illegible] حصہ دار [illegible]
[illegible] ہم نے پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ [illegible] قسم کی [illegible] کم خرچ و بالانشیں
[illegible] نہایت [illegible] اور گرد و غبار سے بالکل محفوظ رہنے کے [illegible]
[illegible] اعلیٰ قسم کی [illegible]
[illegible] ایک انچ کی [illegible] خریدار کے نام کی
[illegible]
[illegible] تاریخ تک کسی کی [illegible] روانہ ہو چکی ہو
[illegible] یہ گھڑیاں [illegible] ان کے ساتھ شامل
[illegible] موجود ہے [illegible]
[illegible] نہایت اعلیٰ قسم کی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

بازار ہے۔ آبادی میں بہت ہی بہت سے [illegible]
[illegible] شاندار بھی شکل نہیں۔ بیت المقدس میں سیپ
(صدف) بنانے کا کام نہایت عمدہ بنتا ہے۔ چنانچہ تلاش کرنے
سے [illegible] چیزیں صدف کی ہیں۔ [illegible] موجود
تھیں۔ تسبیحیں صدف کی خریدیں۔ اگر کوئی شخص بہت سی مقدار
ان کی ہندوستان میں لائے تو معقول فائدہ اٹھائے۔

یہاں سے جہاز شام کو روانہ ہو کر دوسری صبح پورٹ سعید
میں پہنچا۔ اور دن بھر یہاں سے مال لے دے کر اگلی صبح سکندریہ
میں حاضر ہوا۔ پورٹ سعید نہر سویز کے کھودے جانے کے
بعد آباد ہوا ہے۔ اور اب خاصا بارونق شہر یورپین طرز کا سمندر کے
کنارے اور نہر کے دہانہ پر واقع ہے۔ یورپین حصہ کے مکانات اور
دوکانیں عالیشان اور وسیع بمبئی کے طرز کی۔ بازار کشادہ ہیں
جن میں سے بعض میں گھوڑے کی ٹرام بھی چلتی ہے۔ اس کے
پیچھے عربی حصہ شہر کا ہے۔ قہوہ خانے بہت عمدہ ہیں۔ شہر سے
الگ ایک طرف تھوڑی سی آبادی نظر آئی۔ دریافت کرنے پر
معلوم ہوا کہ کسبیوں کی آبادی ہے جسے شہر سے الگ کر دیا گیا
ہے۔ سنا جاتا ہے کہ جاپان کے پایہ تخت ٹوکیو میں بھی اسی طرح
رنڈیوں کی آبادی شہر سے باہر ایک علیحدہ مقام میں رکھی گئی ہے۔
ممالک عثمانیہ میں جہاں حکومت شریعت کے مطابق [illegible]
رنڈیوں کو ایسی آزادی حاصل ہے کہ ان کا وجود برملا تسلیم کیا
جاتا ہے۔ اصل پورٹ سعید میں جو بات سب سے پہلے نرالی معلوم
ہوتی ہے وہ عورتوں کا ایک برقعہ یا پردے کا سامان ہے۔ اور
یہی سکندریہ قاہرہ اور سویز میں عورتوں کے چہروں پر دیکھا
جاتا ہے۔ ایک لکڑی یا پیتل وغیرہ کی نلکی کی صورت کی چیز
ہوتی ہے۔ جس میں تاگا پرو کر اس کو سر سے ایسے طور سے باندھا
جاتا ہے کہ سیدھا ناک کے طول پر قائم رہتا ہے اور ناک کے
نیچے سے ایک سیاہ رومال ناف تک لٹکتا رہتا ہے۔ پیشانی
پر سیاہ یا سفید پٹی باندھی جاتی ہے۔ جس سے صرف عورتوں
کی آنکھیں کھلی رہ جاتی ہیں۔ ہر چند کہ یہ پردے کا بہت اچھا
طریقہ ہے۔ مگر ناک پر کی نلکی ایسی مکروہ معلوم ہوتی ہے کہ اس
سے گھن آتی ہے۔ علاوہ اس کے مصر کی عورتیں بھی استنبول و
شام وغیرہ کی عورتوں کی طرح بازاروں میں بہت [illegible]
چنانچہ جس روز میں سکندریہ میں پہنچا۔ وہاں کے ایک روزانہ
اخبار "النصیر" میں دیکھا کہ حکومت کی طرف سے صرف دو تین
روز پہلے ایک حکم نافذ ہوا ہے جس کا منشا یہ ہے کہ عورتوں کو
بعد از شام بازاروں میں پھرنے سے روکا جائے۔ سر [illegible]
[illegible] کے رسالہ "[illegible]" اور مسٹر [illegible] کے مشہور [illegible]
اور رسالوں میں اپنی سیاحت مصر کے حالات میں مصری عورتوں
کے پردے کی نسبت [illegible] کرتے ہیں۔

مصری عورتوں کا لباس بھی مردوں کی طرح بہت ڈھیلا ڈھالا اور
[illegible] لٹکتا ہوا) اور زیادہ تر سیاہ ہے۔ ان کا مذہب [illegible]
[illegible] کہ سوائے اپنی سیاہ آنکھوں کے باقی چہرہ کو [illegible]
[illegible] ان کے سر کے لباس سے ایک [illegible]
[illegible] ناک کے [illegible] بندھا ہوا ہوتا ہے [illegible]
[illegible]

جو نقشے [illegible] ان سے ہر شخص کو [illegible] گزر ہو گا
خیال پیدا ہوتا ہے کہ مصر میں اور عرب کے [illegible]
لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ [illegible]
سوڈانی مردوں کی حرکت کے مصر میں بہت عورتیں سیاہ
رنگ کی ہیں۔ اور اس لئے سر چارج [illegible] کو یہ فقرہ ایجاد کرنا
پڑا ہے کہ [illegible] یہ بیچارے شام کا بھی سفر کرنے [illegible]
اس خیال میں متفق ہیں۔ کہ ایسے ہی حسن کے [illegible]
[illegible] اسلام نے تسلیم کی۔ کہ جس [illegible]
کو اہل یورپ لیتے ہیں۔ یہاں کے بے ملاحت حسن کی وجہ سے [illegible]
نہیں کر سکتے۔ اور پردے کے سوا کام چلا رہے ہیں۔
سکندریہ میں [illegible] کھلی [illegible] بھی۔ [illegible]
سر زمین افریقہ پر بھی ایسا شہر موجود ہو سکتا ہے۔ کہ جس کی عالیشان
عمارتیں پیرس اور ویانا کو یاد دلاتی ہیں۔ مگر صحیح ہے کہ اس
یورپین حصہ کی عمارات کا ذکر کر رہا ہوں۔ یہاں کے وسیع بازار
اور دو رویہ چار چار یا پانچ پانچ منزل کی عمارتیں یورپ کے
کسی اچھے سے اچھے پایہ تخت کے لئے [illegible] زیب و زینت
ہو سکتی ہیں۔ خصوصاً بڑا چوک [illegible] کہتے ہیں جس میں
عدالت العالیہ واقع ہے۔ اور بیچ میں خدیو اول محمد علی
پاشا کا [illegible] سواری [illegible] پہلا مجسمہ [illegible]
[illegible] یورپین [illegible]
[illegible] ابراہیم پاشا کا اسپ سواری [illegible]
[illegible] ان دونوں [illegible] کو دیکھ کر [illegible]

[illegible]

جناب میرزا یاد حسین بیگ صاحب حیدرآباد دکن سے تحریر فرماتے ہیں تھوڑے دن ہوئے کہ میں نے دو عدد گھڑیاں منگائی تھیں اب اور تکلیف دیتا ہوں چھ عدد اور گھڑی بذریعہ ویلیو حسب جلد روانہ فرمائیے

جناب دیوکی نندن صاحب اوورسیر ضلع کرنال سے تحریر فرماتے ہیں دو گھڑیاں منگائی تھیں [illegible]

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

مضبوط لیور واچ نمبر (۱)

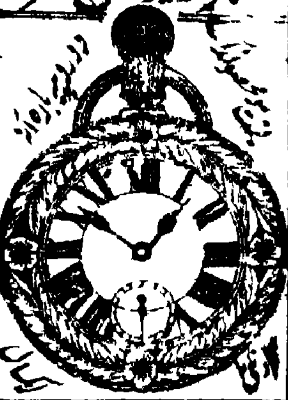

اس گھڑی کا ٹائم نہایت سچا اور پرزے نہایت مضبوط ہیں اور ہر طرح کی لیور ہے ٹائم بارہ گھنٹے [illegible] بیس روپیہ کی معلوم ہوتی ہے محصول پارسل وغیرہ [illegible] آپکو [illegible]

[illegible] بازار کلکتہ

کا نام ہو جاتا ہے ۔ اگر ان کے جانشین بھی ایسے
عجیب تر انھوں نے تعمیر کئے تھے جو کہ ہزاروں برس سے بہت تر
[illegible] اس میں از زمین آبادی اور رونق اور کام میں
[illegible] تاہم سکندریہ کے مکانات کی عظمت
[illegible] نہیں سکتی ۔ سکندریہ میں صرف بجلی ٹرامویز
[illegible] ایک بار ارول میں پھرتی ہے ہر جنکہ میں لوگ
[illegible] اور ایل تا ہرہ کو جا سکتا تھا مگر سکندریہ [illegible]
[illegible] سے حال سے ہم یہاں تک جہاز میں چلا آیا
[illegible] بھی ایک ایسے ہی ہوٹل میں ٹھہرا تھا [illegible]
[illegible] پاؤں میں [illegible] کی مدد سے [illegible] شور سے
[illegible] جیسی [illegible] کے ہوٹل کی دیواروں سے
[illegible] مصروف رہتی تھی ۔ مگر افسوس کہ یہاں [illegible]
[illegible]
[illegible] سکندریہ سے [illegible] ڈاک گاڑی [illegible]
[illegible] مگر یہاں سے [illegible]
[illegible] اور [illegible] کی [illegible] ایک بات کی
[illegible] مصر کے [illegible]
[illegible] اور مصر کا [illegible]
[illegible] کھیتوں [illegible]
ہر طرف پھیلا نظر آتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]

بلندی پر پھینکتے رہتے ہیں ۔ سوم ایک لکڑی کا دو ڈھائی گز کا
لمبا اور [illegible] سرا بالکل ہوتا ہے [illegible] نا مدان ۔
کنوئیں کی "ڈھنتار" کی طرح ۔ ایک شخص بیچ پانی میں کھڑا ہو کر اس سرے
کو اپنی طرف جھکاتا ہے ۔ اور جب پانی اس میں بھر جائے جلدی سے
یہ سرا اٹھانے سے کھیت میں جا پڑتا ہو ۔ چہارم ڈھینکلی کا
طریق ہندوستان میں بھی موجود ہے لیکن پانچواں طریقہ ہند
میں موجود نہیں ۔ اور بہت ہی گہرائی سے تھوڑی سی مقدار پانی
اٹھانے کا یہ سب سے عمدہ طریقہ ہو سکتا ہے [illegible]
کہتے ہیں یہ ایک لوہے کے تھرے کا دو ڈھائی گز لمبا [illegible]
[illegible] کا خول ہوتا ہے اس کے بیچوں بیچ ایک پیچ دار
محور چلتا ہے ۔ ایک سرا اس کا پانی میں رکھ کر گھمانے سے جتنا
پانی اس کے منہ میں گیا تھا وہ اوپر چڑھ جاتا ہے ۔ اور یہ سلسلہ
اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک اسے ہلایا جائیں

اس کے ساتھ کی
تصویر کو
غور سے دیکھو
[illegible]
طریق [illegible]
[illegible]
ارشمیدس نے
جاری کیا تھا
[illegible] ماتحتی یا تنزل کے مصر میں جاری ہو لیکن
چھٹا طریقہ ونڈمل یعنی ہوائی چکی کا جدید طریق ہے آپ کسی کالج
[illegible] کی نسبت میں پہلے خطوط میں لکھ چکا ہوں کہ اسے ہندوستان
میں [illegible] رواج دینا چاہئے ۔ ساتواں طریق پمپ سے پانی
اٹھانے کا ہے ۔ یہ پمپ ایک آدمی چلا سکتا ہے ۔ مگر اس کے
ذریعہ سے جو پانی کی مقدار اس کی نالی سے گرتی ہے وہ کھیت
کی ضرورت کے لئے کافی نہیں ہو سکتی ۔ یہ طریقے آبپاشی کے
مصر میں جاری ہیں ۔ اور سب نہایت سیدھے سادے اور
ان میں سے اکثر ابتدائی حالت میں ہیں ۔ کبھی دوسرے موقع
پر ممکن ہے کہ میں آپ کے آبپاشی کے ترقی یافتہ طریقوں کا کسی
قدر طوالت سے ذکر کروں ۔ جو پیرس کی نمائشگاہ کے زراعتی
حصہ میں دیکھے ہیں مگر وہ اس قدر گراں اور اتنے پیچیدہ ہیں ۔

کہ ہندوستان کے کاشتکاروں کو ان سے کچھ فائدہ نہیں پہنچ سکتا ۔
سکندریہ ایک بار پھر ہالینوں کے حوالہ کر کے مجھے قاہرہ جانا تھا
کے ایک اچھے ہوٹل کا پتہ دے رکھا تھا ۔ شام اور مصر
میں ہوٹل کے لئے لوکنڈہ یا لوقنطہ کا لفظ مستعمل ہوتا ہے ۔ جو
کی اصل اطالی زبان ہے ۔ جو سیدنا امام حسین علیہ السلام کی
تربت کے مقابل واقع ہے ۔ یہ ایک بڑی عالیشان مسجد بلند
اور سنگین ستونوں پر تعمیر ہوئی ہے ۔ اور اس کے بیچ مزار
ہو جس میں مشہور ہے کہ امام حسین کا سر مبارک دفن ہے اسی
وجہ سے اس مسجد میں بڑی رونق رہتی ہے اور کثرت سے لوگ
زیارت کو یہاں آتے رہتے ہیں ۔ استنبول کی طرح یہاں بھی اکثر
نامور سلاطین کے مزاروں کے ساتھ عالیشان مسجدیں موجود ہیں ۔
اسی طرح سیدہ زینب کے عالیشان مقبرہ کے ساتھ جو فاطمہ
کی تعمیر معلوم ہوتی ہے ۔ منیر [illegible] مرحوم نے ایک نہایت
خوبصورت اور پر تکلف سی مسجد تعمیر کی ہے ۔ یہاں بھی زائرین کا
ہر وقت ہجوم رہتا ہے جن میں عورتیں زیادہ ہوتی ہیں جو کہ
میں قاہرہ میں ایک ہفتہ سے زیادہ نہیں ٹھہر سکتا تھا ۔ میں
زمانہ قیام کا اکثر وقت گدھے یا گاڑیوں پر ہی سوار رہا ۔
کیونکہ قاہرہ میں بہت سے قدیم زمانہ کے آثار مساجد اور مقابر
دیکھنے کے قابل ہیں ۔ ہر چند کہ یہاں بجلی ٹرامویز بہت دور
تک چلتی ہے ۔ یہاں تک کا ہرام مصری اور مصر کے مشہور
مجزہ ملی مینار جو خاص شہر سے پانچ چھ میل دور ہونگے لیکن
وہاں تک بھی بجلی ٹرامویز جاتی ہے ۔ جس کا کرایہ ہر مسافت
کے لئے یکساں ہے ۔ اور یہاں کے تنگ بازاروں میں چھوٹی
چھوٹی آمنی بس گاڑیاں اور دیگر قسم کی گاڑیاں گھوڑوں سے
چلتی ہیں ۔ لیکن سب سے بڑی سواری یہاں گدھے ہیں جو
کہ بہت مضبوط اور خوبصورت ہوتے ہیں ۔ مگر بڑے تیز گام اور سبک
رفتار ہوتے ہیں ۔ اور اکثر زن و مرد مصری اور یورپین انہی پر
سوار ہوتے ہیں ۔ ان کا کرایہ بھی سستا ہے ۔ اور تنگ اور پیچدار
کوچوں میں یا پگڈنڈیوں پر جہاں گاڑیاں نہیں چل سکتیں یہ
بڑی تیزی سے مسافروں کو لیجاتے ہیں ۔ اس لئے بہت لوگ
اس سواری کو پسند کرتے ہیں ۔ اس واسطے جا بجا بازاروں میں
کھڑے گدھے مع گدھا بانوں کے نظر آتے ہیں یہ گدھے والے
اکثر لڑکے ہوتے ہیں جو تیز رفتاری میں اپنے گدھوں سے کسی
طرح بھی کم نہیں ہوتے بلکہ برابر پیچھے سے گدھے کو مارا کر

STEARNS' SANTALOIDS.

سٹیرنس صاحب کا سنٹیلائڈ

تیل صندل کے استعمال کرنے کا نیا اور بہتر طریق مرد اور عورت دونوں کی حالت امراض
[illegible] پیشاب کے لئے نہایت عمدہ علاج ہے ۔ سٹیرنس صاحب کے سنٹیلائڈ کے برابر کوئی
[illegible] دوائی اخراج مواد کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتی ۔
دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

اشتہار
مفت رابچہ گفت
[illegible] راحت منزل چشمہ فیض ہندوستان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
المشتہر نواب [illegible] حامد علی خاں ۔
[illegible]

رسالہ [illegible] لاہور مورخہ ۵ دسمبر میں ایک نہایت دلچسپ بالتصویر مضمون بعنوان "قاتل کا اقرار" شائع ہوا ہے

[illegible] ہیں۔ ترچیلا [illegible] ملیارک تھی
[illegible] ہوتا ہے۔ یعنی
[illegible] کہتے ہیں [illegible] تیرے منہ
[illegible] والا ہے۔

بعض [illegible] کی طرح تلفظ کرتے ہیں۔ رجل یعنی آدمی کو [illegible] کہتے ہیں۔ علاوہ [illegible] کی طرح تلفظ کرتے ہیں۔ جیسے [illegible] اور [illegible] کہتے ہیں۔ مثلاً [illegible]

تمدن ملکی کے متعلق [illegible] مصری [illegible] لباس نہیں [illegible] گو بہت سے نوجوان یورپین تعلیم یافتہ یورپین لباس پہنتے لگے ہیں۔ لیکن ابھی تک زیادہ مصری ایسا ہی لباس پہنتے ہیں۔ مصریوں کا قدیم لباس سر پر سرخ ترکی ٹوپی کے گرد سفید [illegible] اور پیروں میں [illegible] تک نیچے ہوتے ہیں۔ جن میں سے [illegible] آستینیں کہنیوں سے ایک بالشت لمبی ہوتی ہیں۔ اور چونکہ ہاتھ کے قریب اُن کی سلائی نہیں کی جاتی۔ اس لئے ہاتھ سے نیچے لٹک جاتی ہیں۔ [illegible] دھاریدار ریشمی کپڑے کی ہوتی ہے۔ گردوں کے [illegible] کسی طرح کے نہیں ہوتے اور چونکہ مصری لوگ دراصل بھی خوش وضع [illegible] اور [illegible] ہونے کا دعوےٰ نہیں کر سکتے۔ اُن کا یہ لباس [illegible] نہیں [illegible] منظر [illegible] ہے۔ کیونکہ [illegible] لوگ ڈاڑھی [illegible] کر [illegible] رکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کے بوڑھے اور سفید ریش لوگ بھی [illegible] ڈاڑھیوں [illegible] ہیں۔ [illegible] ڈاڑھی کو [illegible] رہتے [illegible] خارجیت لیتے ہیں۔ سر کی پگڑی ٹوپی [illegible] اونچی سی ہوتی [illegible] [illegible] معلوم ہوتی ہیں۔ [illegible] مصری [illegible] کی نسبت سیرت کا زیادہ خیال رکھنا [illegible] اس بارے میں بھی ناظرین کو مایوس کرنا پڑتا ہے کہ میں اہل مصر کی لیاقت کی نسبت کوئی اعلیٰ خیال نہیں پیدا کر سکا۔

مصری دراصل کیا قوم ہے؟ یہ سوال [illegible] مصر میں جانے والے شخص کے دل میں ضرور پیدا ہوتا ہے۔ اگر اسے ذرہ بھی مختلف اقوام کی نوعی خصوصیات معلوم کرنے کا شوق [illegible] اس سوال کا جواب یہی ہو سکتا ہوں کہ اس وقت جتنے لوگ اہل مصر کہلاتے ہیں وہ یا تو مسلمان ہیں۔ یا قبطی عیسائی۔ مگر چونکہ عیسائی مصری آبادی کا [illegible] اور مسلمان ہیں بھی قبطی نسل کے بہت

لوگ موجود ہیں۔ اس لئے میں مسلمانوں کی تقسیم بیان کرتا ہوں۔ مصر کے قدیم باشندے قبطی لوگ ہیں۔ مگر اسلامی فتوحات کے ابتدائی زمانہ سے بہت سے عرب اس ملک میں آکر آباد ہو گئے۔ ان کے ایک مدت بعد ترکوں نے اس ملک کو فتح کیا۔ اور بہت سے ترک بحیثیت قوم فاتح اس ملک میں آکر ٹھہر گئے۔ اب یہ سب لوگ مصری کہلاتے ہیں۔ لیکن لوگوں کے قیافوں سے مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک مصر کی زیادہ آبادی اور قریباً تمام فلاح اصلی باشندوں کی نسل سے ہیں۔ اور اُن کے اوصاف و خیالات اسی نسبت سے [illegible] ہیں کہ قبطی اُن کی نسل [illegible] بہرحال مصر کی تمام آبادی مع ترکی اور عربی عنصر کے [illegible] سے سیاسی [illegible] اور قابلیت میں بہت [illegible] اور [illegible] طریق حکومت سے [illegible] ملک کا [illegible] کے حالات اور اخلاق پر [illegible]

ہر چند کہ مصر مضافات سلطنت [illegible]
لیکن اب سلطنت عثمانیہ کی حکومت [illegible]
اور سوائے اس کے کہ خراج [illegible]
کی خدمت میں [illegible] مصر میں [illegible]
عثمانیہ کا [illegible] فارسی [illegible]
بہرحال خدیو عباس پاشا [illegible]
[illegible]
ان کی ہر طرح کی لیاقت حکومت [illegible]
ہیں۔ اصلی اختیارات حکومت [illegible]

ہاتھ میں ہیں۔ تمام محکمات کا دخل [illegible] ماسوا [illegible]
اور دیگر تمام پولیٹیکل امور کا انتظام سب انگریزی افسروں اور
مشیروں کے ہاتھ میں ہے۔ ہر چند کہ [illegible] وزراء مصری ہیں
اور ان میں سے [illegible]
[illegible]
کو مستقل نہیں سمجھ سکتے [illegible]
کے اختیارات صرف انگلستان کو حاصل ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] انگلستان نے مصر پر [illegible]
[illegible]

[illegible]

مصری کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

...کر پکڑا جاتا۔ مگر وہ اب سکے بھی تو تنہا ہو گیا اور وہ غیر ملک کی رعایا ہے مصری کانسٹبل یا مصری قانون کا اختیار نہیں۔ اس سپاہی نے ابھی پہاں تک کیا کہ چشے... مخص کر کے کر پولیس کی چوکی پر لے آیا۔ اگر وہ ان سے... جدا ہو پولیس مل گئے۔ اس داستان کی مدت میں اس نے... غیر ملک کے باشندہ کو پکڑ لیا تو وہ آ سکتا تھا... اس کی نسبت ذرہ کوئی کارروائی سوائے... وہ آسے حراست میں رکھ کے نہیں کر سکتا جبکہ... کہ میں فلاں غیر ملک کی رعایا ہوں۔ اگر اس غیر ملک کی رعایا کے دفتر میں اس کا نام مل گیا تو غیر ملک کے... نے آسے لے لیا۔ اب اسے اختیار ہے کہ جو سزا چاہے دے یا؛ وہ سے مصری پولیس یا مصری کورٹ کا... جو دیوانی مقدمات مصریوں اور غیر ممالک کی... کے درمیان ہوتے ہیں۔ ان کے فیصلے مخلوط عدالت... ہے جس میں مصری اور غیر ملک کے جج مل کر فیصلہ کرتے ہیں۔

...مصر کی بازار اور مقابر اور تاریخی مقامات کا ذکر شروع کیا تھا۔ جو ابھی ختم نہیں ہوا۔ ہر چند کہ مصر کی جامع الازہر بہت مشہور مسجد ہے کیونکہ اس میں تعلیم و تعلم کا سلسلہ بہت زور شور سے قدیم الایام سے جاری ہے... [illegible] ... سب سے خوبصورت مسجد محمد علی کی ہے جو

قلعہ کے اندر پہاڑی کی چوٹی پر واقع ہے۔ اور جس کو تعمیر ہوئے ساٹھ سال سے زیادہ زمانہ نہیں گزرا۔ یہ بڑی شاندار مسجد ہے جس کے دو بلند مینار بہت دور سے نظر آتے ہیں۔ یقیناً اس کے بعد دنیا میں کہیں ایسی عالیشان اور... صرف سے کوئی دوسری مسجد تعمیر نہیں ہوئی۔ اس مسجد کے اندر محمد علی کی قبر ہے۔ اور اسی کے قریب اسی پہاڑی پر قلعہ کے اندر ایک سنگ خارا میں کھودا ہوا ایک گہرا کنواں ہے۔ جس کو مصری بیر یوسف یعنی حضرت یوسف کے کنوئیں کے نام سے مشہور کرتے ہیں۔ یہ تین سو فیٹ سے زیادہ گہرا ہے۔ اور کنوئیں کے گرد ڈھلوان سیڑھیاں اتری ہیں۔ جن سے بیل اس کے اندر اترتے ہیں۔ جب میں آدھے راستہ تک پہنچا۔ تو وہاں ایک طرف دیوار میں ایک قبر نظر آئی۔ جو میرے ہمراہی عرب نے بتلایا کہ حضرت یوسف کے ایک خادم کی ہے۔ یہاں سے میں امام شافعی کے مزار کی طرف گیا۔ جیسا کہ دستور ہے ایسے مزارات پر مجاور پڑے رہتے ہیں۔ اور مسافروں سے مانگ مانگ کر خیرات لیتے ہیں۔ مصر میں سب سے قدیم مسجد احمد ابن طولون کی ہے۔ جس پر اس زمانے میں آجکل کے پندرہ لاکھ روپے کے قریب صرف ہوا تھا۔ جبکہ موجودہ شہر القاہرہ اس کے بانی گوہر نے تعمیر کیا تھا۔ اس سے بھی ایک سو سال پہلے یہ مسجد تعمیر ہوئی تھی جو کہ مسجد کعبہ کے نمونے پر بنائی گئی تھی۔ اس کے علاوہ سلطان حسن۔ الحکم۔ برقوق۔ سلطان قلاؤن۔ الغوری وغیرہ جامع مسجدیں... [illegible]

ہیں۔ سلطان حسن کی مسجد... [illegible] ... مقابر سے اگر ہم پھر کر مسجد الازہر کی... ورد۔ کیونکہ ہندوستان کے اکثر... [illegible] ... بیس جامع الازہر میں... [illegible] ... دیکھا اس کی کیفیت... [illegible] ... تعلیم کے لئے مخصوص ہے۔ ... [illegible] ... کے رسیع صحن اور ... مسقف کمرے... [illegible] ... نماز کے اوقات... [illegible] ... پڑھنے یا باہم گفتگو کرنے یا کھانا کھانے میں مشغول... ہیں۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ تمام طالب علم اس مسجد کے اندر سبق پڑھتے ہیں... [illegible] ... طالب علم... سال کی عمر سے... [illegible]

کفایت شعاری سیکھو مفت وینڈیا بادنہ کر کو حکیموں وطبیبوں دفتروں ہسپتالوں کے بڑے فائدہ دوا خانے حاجی [illegible]

ڈاکٹر ... صاحب ... [illegible] ... آئی ... [illegible] ... ڈاکٹر ... صاحب ... الحکیم ... [illegible]

ڈاکٹر ابرار حسن صاحب ... ضلع ... ڈاکٹر قطب الدین صاحب ... وغیرہ ... کتاب ... اوجاب ... ہو گی ... فوائد ... نہیں ہے ... ذیل کے جملہ عربی ... قدر دانوں کے نام درج ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ... ڈاکٹر ... سکندر ... لعل صاحب ... [illegible]

منشی علی گوہر صاحب نمبردار موضع نمبر ۲۴۔ ضلع جھنگ ... جیبوٹ روڈ۔ ملک پنجاب ۳ نومبر ... کے خط میں فرماتے ہیں:۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ ایسی مفید اور عمدہ مضامین اور مجرب نسخوں کی قرابادین ... نہیں دیکھی۔ میرے پاس مختلف نسخوں کی قرابادین ... میڈیکا ... ڈاکٹر ... صاحب ... میڈیکل کالج لاہور ... میڈیکا المرسوم بہ تذکرہ تشفائیہ ... حکیم اعظم ... صاحب بہادر وغیرہ وغیرہ موجود ہیں۔ مگر اس کے روبرو سب ہیچ ہیں۔......

مصنف و اسپرٹیئے ہند۔ جس کو ڈاکٹر صاحب مرحوم کے لائق و فائق صاحبزادے ڈاکٹر ... صاحب ... ایم ... نے ترمیم کیا ہے ... قدر قابل قدر ہے۔ بابو ... رام صاحب پوسٹ ماسٹر ... سیبی ... بلوچستان ... [illegible]

[illegible]

المشتہر: سرن عشکر علی۔ اسے خلف ڈاکٹر ... صاحب۔ رائدہ ممالک مغربی و شمالی

انتخاب از اخبار لاہور مورخہ ۵ دسمبر ... ایک شمارہ ... [illegible]

[illegible] کے طالب علم یہاں موجود ہیں جو استادوں کو زیادہ سے زیادہ [illegible] ہیں کہ جن میں سے کم [illegible] تنخواہ ملتی ہے [illegible] ہیں کہ وہ ان میں سے [illegible] ہیں جو خلافت قسطنطنیہ سے غرض ہو گیا [illegible] الشیخ [illegible] ملا یا سے مصر اور ایک [illegible] [illegible] تنخواہ پاتا ہے مگر استادوں کی [illegible] ان کے وقت سے متعلق ہیں۔ اور شاگردوں کا [illegible] کے اوقات سے ملتا ہے جو جامع ازہر کو [illegible] سے تعلق لیا گیا ہے۔ اوقاف جو اپنے اپنے [illegible] ہیں۔ ان سے طالب علموں کو [illegible] اخراجات ملتے ہیں۔ یہاں کی اصطلاح میں انہیں رواق کہتے ہیں۔ مثلاً قسطنطنیہ۔ شام۔ اسکندریہ۔ خرطوم۔ طرابلس وغیرہ وغیرہ مقامات کے رواق از ہر تک موجود ہیں۔ [illegible] مقامات کے جس قدر طلبا یہاں تعلیم پاتے ہیں [illegible] [illegible] سے عموماً روٹی اور اگر رواق کی آمدنی زیادہ ہے تو وہ ایک [illegible] ہوا نقد بھی مل جاتے ہیں۔ مگر [illegible] صورت شاذ ہے۔ طالب علم دیر تک انتظار کرتے ہیں کہ ان کے [illegible] کے رواق میں کوئی اسامی خالی ہو تو ان کو [illegible] عموماً بکی ہوئی روٹیاں ہر طالب علم کو صبح کے وقت چار یا پانچ مل جاتی ہیں۔ جنہیں وہ دن کو بھی کھاتا ہے اور شام کے لئے بھی بچا رکھتا ہے۔ دوپہر شام کو بھی اچار کی قاشیں اور [illegible] وغیرہ [illegible] سے ساتھ ان سوکھی روٹیاں کھاتا ہے۔ [illegible] [illegible] وقت مسجد کے صحن میں ہزار ہا طالب علم روٹی کھاتے ہیں

مصروف ہوتے ہیں۔ اور کھانے کے بعد اکثر ان میں سو رہتے ہیں [illegible] پڑھنے رہتے ہیں۔ آجکل جامع ازہر میں گیس کی روشنی لگا دی گئی ہے جس کے سامنے قاعدہ اور سیپارہ [illegible] سے کر تمام علوم دینی کی اعلیٰ [illegible] تک تعلیم ہوتی ہے عموماً سبق سب کو علی الصباح پڑھائے جاتے ہیں کہ اکثر طالب علم جماعتوں کی صورت میں سبق پڑھتے ہیں۔ لیکن بہت سے جماعتوں کی قید سے آزاد بھی ہیں۔

شاید بعض لوگ وہاں مسلمانوں کی سب سے بڑی یونیورسٹی کی نسبت میری رائے سن کر خوش نہ ہونگے لیکن مجھ کو جس قدر یہاں کے زیادہ حالات معلوم ہوئے۔ اسی قدر افسوس ہوا کہ یہاں سے بہت کم لوگ ایسے عالم بن کر نکلتے ہیں کہ جو قوم کے واسطے بھی کام آ سکتے ہیں۔ مدت سا فضیلت بارہ یا چودہ سال کی مدت تعلیم کے بعد ملتی ہے۔ مصر کے بعض روشن ضمیر اخبارات اور اہل الرائے نے بعض اوقات کوشش کی ہے کہ جامع ازہر کے طریق تعلیم میں کوشش [illegible] لیکن علمائے ازہر قدیم طریقوں میں [illegible] اصلاح [illegible] قرار دیتے ہیں۔

جس شہر میں قاہرہ ایسی عالیشان دینی تعلیم گاہ [illegible] وہاں تو ہزارہا علمائے جہد [illegible] [illegible] توقع ہو سکتی ہے۔ لیکن جب ہیز ایکسلنسی لطیف پاشا سلیم حجازی سابق وائس پریسیڈنٹ کمشنر [illegible] [illegible] کے چند چینی کے [illegible] کو نامہ [illegible] لیا۔ [illegible] مایوسی اور رنج سے بتلایا کہ یہاں کوئی بھی ایسا عالم نہیں

کہ جس کا نام مصر سے باہر کے جا سکتا ہو۔ جس قوم کے علما کی شان انبیائے بنی اسرائیل کے برابر ہونی چاہئیے۔ وہ اپنے درجہ سے بہت گری ہوئی ہے۔ اور یہی حالت اُس کے علما کی بھی ہے کہ جو کچھ کہتے ہیں اُس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔

واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر می کنند
چوں بخلوت میروند آں کار دیگر می کنند
مشکلے دارم ز دانشمند مجلس باز پرس
توبہ فرمایاں چرا خود توبہ کمتر می کنند

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— ریلوے کمیشن کا ۲۹ نومبر کو کراچی میں [illegible] اجلاس ہوا شہادتیں لینے کے بعد کمیشن مذکور سپیشل ٹرین میں شادی [illegible] روانہ ہوئی۔

—— نامہ نگار رکلسو منظہر ہے کہ لارڈ ہوپٹون کو سفر آسٹریلیا کرنے کے قابل ہو گئے تھے مگر ان کی لیڈی صاحبہ دفعۃً بیمار ہیں [illegible] علیل ہوئیں۔ کہ وہ جہاز پر سوار نہ ہو سکیں اس لئے لارڈ ہوپٹون کو گورنر ولیسلی کے مہمان کے طور پر [illegible] اور سیلون میں قیام کرنا پڑیگا۔

—— ۲۸ نومبر کو بمبئی میں ۱۲ مبتلا ہو طاعون اور ۵ فوت ہو گئے۔

—— ۲۷ نومبر کی شام کو حضور [illegible] تشریف لے گئے اور ۲۸ کو آپ نے [illegible] تشریف لی اور [illegible] کا افتتاح [illegible]

—— [illegible] کانفرنس کا چودھواں سالانہ اجلاس ۲۶ دسمبر ۱۹۰۱ء کو رامپور میں ہوگا۔ پانچ روپے چندہ ممبری صاحبزادہ محمود علیخان صاحب و صاحبزادہ مصطفیٰ علیخاں [illegible] کے نام بھیجنا چاہیے۔

—— ۲۹ نومبر کو حضور [illegible] کے لئے تشریف لے گئے اور ۲۹ کو [illegible] کا دورہ کیا۔ [illegible] بنگلور تشریف لے گئے جہاں لیڈی کرزن پہلے سے موجود تھیں۔ ہز ایکسلنسی مع لیڈی صاحبہ [illegible] سے میسور رونق افروز ہوئے۔

—— ایک صاحب نے بمبئی میں پروفیسر [illegible] کی [illegible] قائم کرنے کے لئے ڈیڑھ ہزار روپے چندہ دیا مگر اپنا نام ظاہر نہیں [illegible]

—— آنریبل سر راجہ محمد امیر حسن خاں صاحب رئیس محمود آباد کو لکھنؤ انڈین ایسوسی ایشن کے وائس [illegible] صاحب [illegible] ختم ہو جانے پر راجہ تصدق رسول خاں صاحب ایسوسی ایشن مذکور کے وائس پریسیڈنٹ ہوئے۔

—— دسمبر ۱۹۰۱ء کے آخری ہفتہ میں [illegible] کانفرنس کا سالانہ جلسہ علیگڑھ میں اور کانگریس کا نفرنس کلکتہ میں ہوگی۔

—— نواب صاحب رامپور کی ۲۸ ویں سالگرہ [illegible] دفاتر ریاست میں ۴ روز کی تعطیل رہی۔

—— [illegible] میسور کے ایک یورپین کاشتکار نے [illegible] عدالت عالیہ نے اراضی کے [illegible] [illegible] ڈگری دی۔ لیکن [illegible] کے باشندے تحت مقابلہ سے پیش آئے انہوں نے پولیس کو بھی بھاگنے پر مجبور کر دیا۔

لاؤ اور سنو حضرت دل تازہ خبر اور

دہلی اوائل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

اس کمپنی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ اور ابھی صرف تیل ہی کا کام شروع کیا تھا کہ تین ماہ کے کام کو [illegible] میں صرف ایک کام میں چار ہزار چار سو چالیس روپیہ بعد وضع تمام اخراجات ہوا جو حصہ داران میں بحساب چار روپیہ فی حصہ تقسیم کیا گیا۔ اس کمپنی کا سرمایہ ایک لاکھ روپیہ کا ہے۔ اور ماہ ستمبر سے اس کمپنی کا انگریزی صابون کا کام بھی شروع ہو گیا ہے۔ اور بہت کچھ صابون اس عرصہ تک فروخت ہوا ہے۔ مختصر یہ ہے کہ کمپنی کا تمام کام بفضل تعالیٰ جاری ہو گیا ہے۔ عرصہ ہوا کہ تمام حصص فروخت ہو چکے ہیں۔ لیکن اب کچھ حصص جن کا روپیہ وصول نہیں ہوا ہے ضبط کئے گئے ہیں۔ خریداران حصص کی خدمت میں درخواست ہے کہ جن صاحبوں کو اس طرف شوق ہو وہ اپنی درخواست جلد دفتر کمپنی میں بھیج دیں۔ ہر ایک حصہ کی قیمت سو روپیہ ہے۔ جو کہ بکیمشت وصول کیا جاویگا۔ نیز جن صاحبوں کو صابون کی ایجنسی لینی منظور ہو وہ بھی اپنی درخواستیں بھیجیں۔ جلد خط و کتابت ابنسبت خریداری حصص و ایجنسی وغیرہ مفصلہ ذیل پتہ سے ہونی چاہئے۔

لالہ سورج نرائن سکرٹری

دہلی اوائل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

انتخاب لاجواب بابت ماہ دسمبر میں ایک نہایت دلچسپ مضمون بعنوان "قاتل کا انجام" شائع ہوا ہے

— [illegible] لاہور کا یہ مقدمہ جس میں ملزموں کی نسبت سزائے
[illegible] کا حکم صادر ہوا تھا۔ انہیں یکم دسمبر کو پھانسی دی جانی
تھی چونکہ انہوں نے لارڈ کرزن سے اپیل کیا ہے۔ اس لئے
ان کی پھانسیاں ملتوی رہیں ۔

— مسٹر ملک نے انگلستان کے اخبار گلوب پر اس بنا پر
[illegible] کیس دائر کیا تھا کہ اس نے لکھا تھا کہ مقدمات قتل
میں مسٹر ملک بھی شامل تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اخبار مذکور
کو معافی مانگ لیگا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اخبار مذکور
مسٹر ملک کی خواہش کے مطابق جب جنگ ٹرنسوال مسٹر
ملک ہند میں سو سو [illegible] دینا پڑیگا ۔

— رنگون کے واٹر ورکس کے پانی میں عوارض کے کیڑے
[illegible] پائے گئے ہیں ۔

— گزشتہ ہفتہ سرمایہ امداد قحط سے ۴ لاکھ ۱۱ ہزار کے اخراجات
[illegible] تھے جن میں سے تقریباً نصف امداد ملنی تھی

— مسٹر [illegible] جانز آنر کا جلسہ اسی ماہ میں ہوگا۔ گورہ
[illegible] سے ۲۷۲ سارو یسی سپاہ سے ۲۰۹ نشانہ بازوں کے
[illegible] ہو چکے ہیں ۔

— ۲ دسمبر کے تار سے معلوم ہوتا ہے کہ لیکنٹ کے جنگل
[illegible] جہاں حضور ویسرائے تین روز تک مقیم رہے۔
[illegible] ہاتھی پکڑا نہیں گیا۔ ۲ دسمبر کی صبح کو لارڈ کرزن نے
[illegible] شکار کیا اور پھر راپتی کے دریا میں مچھلیاں پکڑے
[illegible] ۴ دسمبر کو بابو تیرا کسلنسی ایک آوارہ ہاتھی کا
تعاقب کرتے رہے جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ قریب دو ہزار میں

[illegible] تبی خوشی سے میرے سرمہ کے فائدہ کی اطلاع
[illegible] ہوں کہ جو سردار بتا سنگھ آہلووالیہ نے تیار کیا ہے
[illegible] ایک زیر علاج مریضہ مسماۃ [illegible] دیوی لاہور
[illegible] آ گئی ہے مریضہ مذکور کی آنکھوں کی پلکوں
[illegible] گرنے ہوئے تھے اور پڑوال پڑتے تھے اس
کی آنکھیں عرصہ سے سرخ اور دکھتی تھیں۔ ان میں سے گڑ بڑ
[illegible] ہوا ملکتا تھا۔ اس کی بینائی میں اس قدر فرق آگیا تھا
[illegible] میں دھاگہ بھی نہیں ڈال سکتی تھی۔ اور وہ آٹھ سال کو
اس سے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے
[illegible] نہیں سکتی تھی۔ مریضہ مذکور نے تین روز تک سرمہ کا استعمال
[illegible] جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس نے امراض مذکورہ سے کلی صحت پائی ۔
[illegible] خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خاں ایل۔ ایم۔ ایس۔
اسسٹنٹ سرجن [illegible] آنریری مجسٹریٹ لاہور۔ سابق
پروفیسر میڈیکل کالج لاہور ۔

۲۰، پروفیسر بتا سنگھ صاحب آپ کے سرمہ سے ایک شخص
جس کی آنکھ میں ناخنہ ہو گیا تھا بہت فائدہ ہوا۔ یہ شخص
[illegible] کا علاج کر کے مایوس ہو چکا تھا۔ براہ مہربانی ایک
[illegible] اعلیٰ قسم [illegible] قیمت طلب پارسل بھیج دیجئے ۔
[illegible] بحکم [illegible] پرتاب بہادر سنگھ صاحب بہادر
[illegible] ریاست [illegible] ضلع [illegible]
مفصل اشتہار سرمہ کا سرمہ اخبار ہذا میں دیکھئے

موجود ہے یا جنینے کا شکار کھیلینگے ۔

— ۲ دسمبر کو مسٹر جنٹ سپرنٹنڈنٹ متعلق وسٹ رائڈنگ [illegible]
نے بندوق سے خودکشی کی۔ خودکشی سے پہلے اس نے اپنی
تمام پرائیویٹ خط و کتابت کو تلف کر دیا۔ آپ کا تو زیادہ استعمال
کر چکا تھا مگر ۹ کارتوس تکیہ کے نیچے سے ملے یہ کارتوس
اس نے فوجی ذخیرہ خانہ سے لئے تھے جس کی بحالی اس کے
[illegible] بھی سبب خودکشی دریافت نہیں ہوئی۔ یہ رقم میں
[illegible] ہونے کے علاوہ بظاہر کسی قسم کی مالی یا دیگر [illegible]
میں مبتلا نہ تھا ۔

— یکم دسمبر کو بمبئی میں ۲۲ تشائی [illegible] اور ۱۰ افوت ہوئے
— حضور نظام گجراتی کھڑ کے کالجوں کو کلکتہ یونیورسٹی سے
ملحق کرنا چاہتے ہیں ۔

— نومبر تک میسور کی طلائی کانوں سے ۷ لاکھ ۴۹ ہزار
روپیہ کا سونا برآمد ہوا ۔

— خان قلات۔ کرنل وہیٹ ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان
سے ملاقات کرنے کو سبی آنے والے ہیں ۔

— مسٹر جسٹس رانا ڈے نے فرامجی کاؤس جی انسٹیٹیوٹ ال
بمبئی میں مسٹر دادا بھائی نوروجی کی تصویر افتتاح کی ۔
— چھاونی مہو کی پولو کے کھیل میں والیان ریاست
الور۔ بھاونگر۔ رتلام علی راجپور وغیرہ شریک تھے ۔
— مندرا بن کلرک کراچی ریلوے اسٹیشن بجرم مردمانی
۲ سال قید سخت و ۹۰۰ روپیہ جرمانہ کا سزایاب ہوا ۔
— صیغہ کمسریٹ برہما میں مہم چین کے خرید سامان کے
متعلق ۲۰ ہزار روپیہ کے غبن کا شبہ کیا جاتا ہے۔ جس کی
تحقیقات ہو رہی ہے ۔

— رنگون کا ایک تار مظہر ہے کہ مسٹر سمتھ چیف انجینیر
بی۔ آئی سٹیمر ناصلکا ۲ نومبر کی صبح سے مفقود الخبر ہیں۔
وہ نصف شب کے قریب اپنی کوٹھڑی کو جا رہے تھے۔ آخری مرتبہ
دیکھے گئے تھے۔ تمام جہاز میں انہیں تلاش کیا گیا مگر
مطلق پتہ نہ لگا ۔

[لوکل و پراونشل]

— مرحوم نواب رامپور کی فیاضی سے جامع مسجد دہلی کی
از سر نو مرمت ہو گئی ہے۔ جس سے یہ مسجد بالکل نئی معلوم
ہوتی ہے ۔

— فنڈ کمیٹی پنجاب نے یتیم خانہ انجمن حمایت اسلام لاہور کو
۱۴ سو روپیہ اور ہندو یتیم خانہ کو ۵۷۲ دیا ۔

— امتحان مقابلہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری پنجاب میں جو
دو امیدوار پاس ہوئے ہیں۔ ان میں ایک لالہ [illegible] رام
صاحب ایم۔ اے گوجرانوالہ کے رہنے والے ہیں۔ اور دوسرے
محمد زمان مہدی خاں صاحب علیگڑھ کالج کے پرانے ممبر ہیں۔
— کپتان ایف بیل ہینک سی۔ آئی۔ ای ۲ نومبر کو لکھنو
واپس آ رہے ہیں۔ اور آن کی خدمات عہدہ سپرنٹنڈنٹ بندوبست
ریاست پٹیالہ کو منتقل کی گئیں ۔

— گرسال جو ضلع [illegible] کا ایک گاؤں [illegible] دوسری
حدود ریاست کوٹ [illegible] علاقہ [illegible] سے مخوذ کر

[illegible] کے قریب ہے۔ جہاں [illegible] موجود ہے ۔

— [illegible] کمیٹی لاہور کا سالانہ [illegible] ۲۰ دسمبر
سے شروع ہوگا ۔

— سٹر [illegible] پنجاب [illegible] لاہور [illegible]
پر مامور رہے تھی ہے۔ گزشتہ شب کی صبح اس کے [illegible]
میں رکھے [illegible] آگ لگ گئی مگر [illegible]
سے کسی قسم کا نقصان مال و جان نہ ہوا ۔

— مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے اپنے تابعین کو
ہدایت کی ہے کہ مردم شماری میں اپنے آپ کو فرقہ احمدیہ کا پیرو
ظاہر کریں ۔

— ۲ نومبر سے ۹ [illegible] تک [illegible] میں ہیضہ کا کوئی کیس نہیں
ہوا۔ لیکن اسی عرصہ میں [illegible] میں اس کے ۱۹۱ کیس۔ اور
۱۲۳ اموات ہوئیں اور سری نگر میں ۴۱ مبتلا اور ۲۴ تلف ہوئے
— ۳ نومبر کی صبح [illegible] لاہور میں لالہ [illegible]
کے مکان میں آگ لگی تقریباً سات اور مکان بھی اس کے ساتھ
جل گئے میونسپل پمپ آگ بجھانے میں غیر مؤثر ثابت ہوئے۔
ملا رام [illegible] اور پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کے سٹیم انجنوں نے
آخرکار آگ کو فرو کر دیا۔ ۴ سال کا ایک بچہ جل کر مر گیا
مال و اسباب کا بھی سخت نقصان ہوا ۔

— ہفتہ مختتمہ ۳ نومبر ۱۹۰۰ء کو پنجاب کے ۴۴ بڑے میونسپل
قصبوں میں ۶۶۹ بچے پیدا ہوئے جن میں ۱۳۰ لڑکیاں
اور ۶۴۳ لڑکے تھے۔ اور ہفتہ مذکور میں ۲۲۹۲ اموات ہوئیں
جن میں ۱۱۶۷ مرد اور ۱۲۲۵ عورتیں تھیں ۔

— [illegible] کانفرنس کا سالانہ جلسہ اب کے بڑے دنوں
میں لاہور میں ہوگا ۔

— اسلامیہ ہائی سکول پشاور کے واسطے فراہمی چندہ کی
غرض سے حال میں جو جلسہ کیا گیا تھا اس میں نواب دیر نے
ایک ہزار روپیہ بوساطت خان بہادر عبد الکریم خاں عطا فرمایا
آپ آزاد سرحد کے پہلے مسلمان ہیں۔ جنہوں نے مسلمانان
ہند کی تعلیم میں اس فیاضی سے دلچسپی ظاہر کی ہے ۔

ممالک غیر

— لارڈ وولزلی فیلڈ مارشل کمانڈر انچیف افواج انگلستان ۳۰
نومبر کو اپنے عہدہ سے کنارہ کش ہوئے۔ لارڈ رابرٹس کی واپسی
تک سر ایولن ووڈ بطور قائم مقام کمانڈر انچیف کام کرینگے۔

گلدستہ علوم [illegible]

جس کو ایک بار دیکھنے سے ممکن نہیں کہ ان علوم کے حاصل کرنے کا
شوق پیدا نہ ہو علم تاریخ علم جغرافیہ علم [illegible] علم جر ثقیل
علم نباتات علم حیوانات علم [illegible] علم اخلاق علم انشاء
علم فرائض علم حساب [illegible] کتاب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تعلقات منقطعہ ضلع کا ماستعمال کرتی جاتی ہیں۔ پارٹنگلوے مُتصل لڑائی میں فرانسیسی سپاہ کے دس آدمی مقتول ہوئے ۔

—— لڑائی چین میں طاقتوں کی موجودہ فوج کی تعداد حسب ذیل ہے۔ انگریزی سپاہ (۵۷۰۰) ۔ جرمنی (۲۵۰۰۰) فرانسیسی (۱۵۰۰۰) جاپانی (۱۵۰۰۰) روسی مع چوریا (۰۰۰) دیگر طاقتوں کی سپاہ کی میزان (۴۳۰۰۰) ہے ۔

—— کاؤنٹ یارک جرمن سپہ سالار ۔ جو مہم چین پر بھیجا گیا تھا خوابگاہ میں دھوئیں سے دم گھٹ کر مر گیا ۔

—— روسیوں نے میغوریلک دار الحکومت موکدان پر جو مال غنیمت حاصل کیا ہے وہ سامان حرب کی بہت بڑی مقدار پر مشتمل ہے ۔ ایک کارخانہ بارود ۔ ۵۰ توپ کلاں ۔ ۱ ہزار بندوقیں ولکڑیلے ۔ ۲ ہزار سالعلیس ۲ ہزار پونڈ بارود وان کے علاوہ ہیں ۔ ابھی چلا ہے علاوہ ازیں ہر روز نئے سامان جنگ کے ذخیروں کا سراغ مل رہا ہے ۔ سرکاری خزانہ و بھاری بھاری اشیاء پر بھی ان لوگوں نے قبضہ کر لیا ہے ۔

—— پرنس طوان رتشنگو سیانگ سرک ۔ روف ہی صوبہ کانسو میں بغاوت پھیلا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔

—— ۲ جرمن کمپنیاں پاؤٹنگفو سے مغرب میں ۲۵ میل کے فاصلہ پر خطرہ میں مبتلا ہیں ۔ ۸ فرنچ کمپنیاں ان کی کمک کے لئے روانہ ہوئی ہیں ۔

[جنگ ٹرنسوال]

—— لارڈ رابرٹس نے فوج کے نام جو الوداعی آرڈر جاری کیا ہے ۔ اس میں وہ سپاہ کی بہادری اور ہمدردی انسانی کی صفات کا اعتراف کرتے ہیں ۔ اور معرکہ ٹرنسوال کو ایک بے نظیر جنگ بتاتے ہیں جس سے انہیں بہت کچھ جدید سبق حاصل ہوئے ہیں جو آئندہ فوج کی مکمل اصلاح میں کام آئینگے ۔

—— لارڈ کچنر بلوم فونٹین سے تار دیتے ہیں کہ سوار پولیس کا ایک دستہ یکشنبہ کو نام سعد ستول سے ۲ میل بجانب شمال دشمن سے مصروف پیکار رہا ۔ بوئر شمال مشرق کی طرف ہٹ گئے ۔

—— ۵۰ بوئروں نے لنڈسیتھ کے متصل ایک ذخیرہ لوٹ لیا ۔ علاوہ اس کی مالکی [illegible] کی ۔

—— شوف پر بوئروں نے چہارشنبہ و پنجشنبہ کو حملہ کیا ۔ مگر آخر شکست کھائی ۔

—— جیسا کہ مسٹر کروگر کو قیصر جرمنی نے پیغام بھیجا تھا کہ وہ ان سے ملنے کے لئے تیار نہیں ہیں ۔ اسی قسم کے بیانات وائسرائے [illegible] سے بھی مسٹر مذکور کو موصول ہوئے ہیں ۔ ٹائمز کو اطلاع ملی ہے کہ مسٹر کروگر کا جو یہ ارادہ تھا کہ ملکہ لنڈن سو دیگر [illegible] کیجائے کہ وہ انگلستان کے ساتھ ثالثی [illegible] کی تجویز پیش کرے یہ ارادہ اب ترک کر دیا گیا ہے ۔

—— اخبارات انگلستان لارڈ رابرٹس کی تعریف و توصیف میں [illegible]

—— [illegible] مسٹر [illegible] پارلیمنٹ کے اسپیکر مقرر ہوئے [illegible] کے عمر سے [illegible] ہو گیا ہے ۔

—— [illegible] ۲۰ مسلمانوں نے [illegible] میں تحریر کی ہے ۔ [illegible] ایک سو حاجی [illegible]

—— ۵ روسی افسر سپاہ [illegible] کے لئے [illegible]

—— [illegible] نے ہندوستانی ریلوں کی خریداری کی نسبت ایک مضمون [illegible] ہندوستانی ریلوں کے حصہ داروں کی یہ معلوم کر کے [illegible] اخبارات بھی [illegible] کیا گورنمنٹ اس تجویز پر استقلال سے کام لینا چاہتی ہے جس کے بموجب حصہ دار اپنے نصف حصہ سے محروم ہو جائینگے ۔

—— [illegible] ایک خط ٹائمز میں شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے پبلک سے سر [illegible] کی یادگار قائم کرنے کے لئے [illegible] ہے ۔

—— [illegible] صحت کے متعلق [illegible] آخری اطلاع جو ملی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ رات کو آرام سے سوئے اور طاقت بھی بتدریج آتی جاتی ہے ۔

[شورش چین]

—— [illegible] اطلاع ملی ہے [illegible] نے گریٹ برٹن کو لکھا ہے [illegible]

[illegible]

—— [illegible] ارشاد کی ضمانت کو بڑی قدر و وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ نہیں [illegible] کی قابلیت پر اطمینان ہے کہ وہ اس مہم کو عمدہ طور سے جب علاوہ درجہ تکمیل پر پہنچا سکینگے ۔

—— [illegible] سوال و جنوب فری سٹیٹ [illegible] کا خیال ہے کہ کیپ کی سرحد پر [illegible] انہیں بہت فائدہ ہوگا ۔ ایک [illegible] ان کے ساتھ شامل ہو جائینگے ۔ دوم [illegible] [illegible] کام لینگے ۔

[illegible]

—— [illegible] جنرل [illegible] نے [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے ۔

—— [illegible] ٹرنسوال کے متعلق [illegible]

—— ڈیوٹ اور [illegible] نے [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے ۔ کیپ کالونی کی طرف پیش قدمی کرنے کی نسبت ابھی ابتدائی کارروائی ہے ۔

Chamberlain's Cough Remedy

کالی کھانسی سے کس طرح نجات مل سکتی ہے

[illegible]

[illegible]

ایسرن ہوٹل سہارنپور کی لاٹری کی منسوخی

چونکہ اس لاٹری کے ٹکٹ مالک ہوٹل کی امید کے مطابق فروخت نہیں ہوئے۔ اور ٹکٹ خریدنے والے التوا لاٹری پر ناراضی ظاہر کر رہے ہیں۔ لہذا مالک ہوٹل نے آج کی تاریخ سے مزید ٹکٹوں کی فروخت بند کر دی ہے۔ اور جو صاحب ٹکٹ خرید چکے ہیں آج کی تاریخ سے ان کے روپے کی واپسی شروع ہوگی

المشتہر راجی سیڈن۔ مالک ہوٹل

آتشک کی مجرب گولیان

[illegible] اس بیماری کی اکثر شکایات سنی جاتی ہے اور اسکی وجہ [illegible] کی [illegible] ہو جاتی ہے اور یہ مہلک بیماری نسلاً بعد نسل بھی ہو [illegible] عام لوگوں [illegible] کا خیال کر کے بڑی کوشش سے یہ دوا [illegible] حاصل کی ہے [illegible] اچھی طرح آزما کر تیار کیا گیا ہے۔ [illegible] کھانے سے [illegible] اور [illegible] ہوتی ہے اور کسی قسم کے [illegible] کی ضرورت نہیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو [illegible] پانی [illegible] آرام ہو جاتے ہیں اور [illegible] قیمت فی شیشی چالیس گولی عہ۔ علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر [illegible] ہیرن [illegible] نمبر ۱۹۳۔ ہیریسن روڈ۔ کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بشارت پیسہ اخبار لاہور

مطبوعہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۹ء خریداروں کو پورا اطمینان ہو سکتا ہے کہ یہ **سفری حمائل مترجم** و محشی اردو تمام دنیا میں بے مثل اور بے نظیر ہے قیمت مجلد بمعہ محصول ڈاک تین روپیہ چودہ آنہ ہے اور نیز علم حدیث میں یہ **مشکوۃ مترجم** و محشی اردو تمام دنیا میں بے مثل ہے قیمت فی جلد معہ محصول ڈاک سات روپیہ پندرہ آنہ ہے۔

ان دونوں نایاب کتابوں میں علاوہ صحت و خوشخطی و وضاحت و صفائی طبع بڑی وصف یہ ہے کہ انکے حاشیہ پر معتبر **تفاسیر** اور معتبر **شروح** سے محققانہ طور پر مضامین جمع کیے ہیں جو آجتک کسی نے جمع نہیں کیے **الغرض** قرآن مجید اور مشکوۃ شریف کے مضامین ایسے واضح طور پر بیان کیے ہیں [illegible] بغیر استاد فائدہ اٹھا سکتا ہے

المشتہر [illegible] مطبع القرآن [illegible]

[illegible] کلا [illegible] ضلع [illegible] کشمیر [illegible] وغیرہ بہت عمدہ [illegible] بعض کیفیت تمام فروخت ہو گئی ہیں۔ اور بہت [illegible] طلب کرنے پہنچ [illegible] جاتے ہیں۔ خوش رنگ اور آزمائیں۔

المشتہر [illegible]

اشتہار زیر دفعہ ۲۸ ضابطہ دیوانی

بعدالت [illegible] صاحب نائب تحصیلدار [illegible]

علم الدین ولد میاں نظام الدین بنام میر عبدالدین سکرٹری
قوم قریشی زمیندار سکنہ کاہلور | انجمن معین المسلمین
جاں ضلع سیالکوٹ حال | موچی دروازہ۔ لاہور
جمعدار ریلوے [illegible] مدعی | مدعا علیہ

دعوی فلک بابت تنبول

مدعا علیہ پر بوجہ عدم پتہ تعمیل سمن نہیں ہوئی۔ لہذا یہ اشتہار زیر دفعہ ۲۸ ضابطہ دیوانی حسب درخواست مدعی جاری کر کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۹ء کو حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کی نہ کریگا۔ تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔ مورخہ ۲ نومبر ۱۹۰۹ء

پاپولر میڈیسن

نسولنہ۔ یہ ہندوستان کی سب اقسام کی کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ معمولی کھانسی۔ پرانی کھانسی۔ دمہ۔ تپ دق۔ ریزش۔ گلے میں خراش۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ سانس کا تنگی سے آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے اور افیون اور سب منشی اشیاء سے بالکل مبرا ہے قیمت فی بوتل بارہ آنے (۱۲/)

ہرمٹ سترانا سالو۔ یہ ایک مرہم ہے جس کے صرف ایک یا دو دفعہ لگانے سے دھوبی کی پیدا کردہ خارش یا ایسے داغ جو ہندوستانی آب و ہوا سے پیدا ہو گئے ہوں۔ بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ یہ دوائی نہایت سریع التاثیر اور یقینی طور پر فائدہ بخش ہے۔ اور اس کے علاوہ دیگر جلد کی تمام بیماریوں میں استعمال ہو سکتی ہے

المشتہر ہی ہیرزی اینڈ کو کمرشل بلڈنگ لاہور

وشنٹ

[illegible]

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپیہ

منقسم اوپر چار ہزار حصص فی حصہ ایک سو روپیہ

کام ۲۰ مئی ۱۹۰۳ء سے شروع ہوا

سات فی صدی سے سالانہ منافع تقسیم کیا گیا [illegible] ۱۹۰۹ء میں یعنی صدی [illegible] ۱۹۰۹ء میں [illegible] ۱۹۰۹ء میں [illegible] فی صدی۔ کل دس روپے فی حصہ

رجسٹرڈ ٹیلیگرام سی ایشن [illegible]

ہمارے میدہ کو منگوا کر دیکھئے۔ کھائیے اور آزمائیے

پھر جب آپ کو یقین ہو جاویگا کہ سوائے ہمارے دوسری جگہ سے نہیں خریدینگے۔ عام خیال ہو رہا ہے کہ ملوں کے تمام کارخانوں کی میدہ یکساں ہوتی ہے یہ ہرگز صحیح نہیں ہے۔ ہر ایک کارخانہ کی جدا کا معاملہ ہے۔ یہ بھی خیال غلط ہے کہ تمام ملوں کا نمبر اول میدہ آپس میں برابر ہے۔ اس کی آزمائش بلا خصہ ہو سکتی ہے۔ ہم خریداران سے درخواست کرتے ہیں کہ بلا مقابلہ ہماری میدہ کے اور کسی جگہ سے خرید نہ کریں۔ اور اگر مقابلہ میں کسی اور کارخانہ کی میدہ اچھا ہو۔ تو ہم کو اطلاع دیں۔

ہماری میدہ کیوں نہ اچھی ہو۔ کیونکہ ہم بلا لحاظ اصل خرید کرتے ہمارے صفائی۔ دھلائی۔ [illegible] کے [illegible] ہیں۔ دوم یہاں پر ولایتی ماہر انگریز مع مناسب سٹاف کے کام کرتے ہیں۔ کل ہور مجابی کارخانہ [illegible] ہیں۔ سائنٹیفک نمائش گاہ۔ [illegible] طلائی و نقرئی اور [illegible] ایسو سی ایشن کلکتہ سے عطا ہوا ہے یہ بڑا ساٹیفکیٹ قدر دانی ہمارے خریداران کا ہے۔ جو لگو [illegible] خرید کرتے ہیں اور راضی رہتے ہیں۔

ہمارے مال کے خریداران و ایجنٹان ہر صوبہ ہندوستان میں موجود ہیں۔

واسطے حفاظت خریداران کے ہم نے بوری پر اپنا ٹریڈ مارک۔ تاریخ وزن [illegible] نمبر و نام جنس چھاپا ہے اور سیسہ کی مہر جس پر نام کمپنی اور ٹریڈ مارک لگایا ہے بوری کے ایک سرے پر ہوتی ہے۔ اور خالی بوریاں واپس نہیں لیجاتی ہیں۔ [illegible] کے اندر ایک اشتہار ہوتا ہے جو صاحب میدہ منگانا چاہیں۔ وہ درخواست حسب پتہ ذیل بھیجدیں۔ اور اپنا نام پتہ صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ بوری کے خرید کرنے سے پہلے بہت احتیاط کرنی چاہئے کیونکہ [illegible] کے فریب ہوتے ہیں جو [illegible] طول ہے۔

المشتہر

کشن چند منیجنگ ایجنٹ
گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ

اشتہار

[illegible] (لہ[illegible])

[illegible] سپروائزران [illegible] معماران کی ضرورت

دو تجربہ کار [illegible] امرتسر میں کے واسطے [illegible] [illegible] راج [illegible] متعلق [illegible] کے ضرورت ہے [illegible] تجربہ کاری [illegible] دیگر کام ہائے انجینیری کے [illegible] [illegible] رکھتے ہوں۔ تنخواہ چالیس روپے [illegible] ماہواری جاویگی۔

دو ہوشیار مستری بھی۔ جو عمارت ہندوستانی و انگریزی [illegible] منقش [illegible] کاری میں بھی [illegible] رکھتے ہوں۔ معمولی نقشہ بھی بنا سکتے اور [illegible] سکتے ہوں درکار ہیں۔ جن کو خود نمونے کا کام تیار [illegible] دوسرے معماروں سے کام لینا ہوگا۔ اور کسی زبان [illegible] لکھنا پڑھنا جانتے ہوں۔ اور انجینیری کے کاموں کی [illegible] سے واقف ہوں۔

دہلی۔ آگرہ [illegible] الہ آباد یا لکھنؤ کے ہوشیار [illegible] مستری کو ترجیح دیجاویگی۔ تنخواہ تیس روپے ماہوار [illegible] ملے گی۔

چند ہوشیار کاریگر معماران کی بھی جو عمدہ نقش و نگار [illegible] کاری کر سکیں۔ ہندوستانی و انگریزی طرز [illegible] کے کام سے بخوبی واقف ہوں۔ عمدگی اور [illegible] سے انجام دے سکیں۔ درکار ہیں۔

دہلی آگرہ۔ بنارس۔ الہ آباد۔ جونپور۔ لکھنؤ۔ رام پور [illegible] آباد و غیرہ کے کاریگروں کو ترجیح دی جاویگی۔

[illegible] بابت آنے سے دو روپے فی کس حسب [illegible] ملیگی۔ درخواستیں ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۰[illegible] تک حسب [illegible] آنی چاہئیں۔

مولوی [illegible] حسین سپرنٹنڈنٹ محکمہ تعمیرات [illegible] سرکل۔ تعلقہ راج دربھنگہ [illegible] ضلع [illegible] دربھنگہ مورخہ ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۰[illegible]ء

اشتہار [illegible] حنیف [illegible] بطلب [illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں [illegible] سالگرہ [illegible]

[illegible]

پنجاب جنرل ایجنسی امرتسر کا کالم

یہہ تو صرف ایک خط ہے ابھی اور دیکھئے

ہمنے لکھا ہے کہ ولایتی خضاب کا اشتہار لوگوں کی زبان ہے اسکی تصدیق کے لئے مندرجہ خط ملاحظہ ہو۔

جناب بابو رام [illegible] صاحب مقیم لشکر گوالیار تحریر کرتے ہیں جناب من! تسلیم۔ ولایتی خضاب کا بکس پہونچا اُس میں ایک چھپا ہوا کاغذ بغرض طلب رائے تھا ایمانداری کیساتھ اپنی رائے لکھتا ہوں کہ جب میں نے ولایتی خضاب طلب کیا تھا تو یہہ خیال تھا کہ چلو دو تین روپیہ ضایع ہی کرو مگر جب امتحان اور تجربہ کیا تو معلوم ہوا کہ وہ روپیہ ضایع نہیں ہوئے بلکہ بڑے کام آئے میں نے آجتک ایسا عمدہ خضاب نہیں دیکھا دیکھے تو بہت خضاب ہیں منگوائے اور استعمال کئے مگر آخر پچھتا کر دو چار روپیہ خراب کرکے پھینک دیئے آپکا خضاب نہایت عمدہ اور حسب مراد ہے سیاہی اسکی ایسی ہے کہ تعریف نہیں ہوسکتی اور دیرپا ہے پھر طرفہ یہہ کہ نہایت آرام کی چیز ہے میرے پاس سے دیکھکر میرے سات دوستوں نے اور آپ سے منگوایا ہے میرے نزدیک تو اسکی قیمت پانچ روپیہ بھی خوشی سے دی جاسکتی ہے۔ فقط

ولایتی خضاب کا ایک بکس مینیجر پنجاب جنرل ایجنسی امرتسر سے طلب فرماکر تجربہ کیجئے

قیمت ۸/ علاوہ اخراجات ڈاک

ولایتی خضاب بالوں کو پورے طور پر سیاہ کرتا ہے بال بھورے یا سبز یا سرخ نہیں ہوتے ۳ ہفتے کے بعد لگانے کی ضرورت ہوتی ہے ایک بکس چھ مہینے کیلئے کافی ہے چند منٹ میں برش سے لگا لیجئے اس سے نئے بال سفید ہونے رک جاتے ہیں دماغ کے مفسد و سوداوی مواد کو بھی دور کرتا ہے جہاں ایک بکس جاتا ہے وہاں بیسیوں اور منگوائے جاتے ہیں

پنجاب جنرل ایجنسی امرتسر سے مندرجہ ذیل کتب بھی طلب فرمائیے

تحفۃ الانسان عـ/ نادر شاہ ۱۲/ گلشن دانش ۱۲/ محمود ۸/ عصمتی پارسا ۸/ الشاب رداز [illegible] عصمت ۸/ ناٹک ۹/ آفتاب محبت ۸/ جمیل ۱/ راز سربستہ ۱۲/ رند سیر ۸/ ہم موہنی ۹/ خورشید بہو ۸/ بانکا شہزادہ ۶/ سلیم [illegible] النسا ۴/ جفائے حسن ۶/ شاہ آرائی ۹/ نگر ملیا ۶/ دل غریق ۶/ سلطان الکٹری ۳/ دلہن ۳/ دو حصہ ۴/ شرارت [illegible] ۱/ [illegible] المومنین ۲/ جنگل جنا ۲/ [illegible] صادق ۲/ [illegible] [illegible]

[illegible] جنرل ایجنسی امرتسر [illegible]

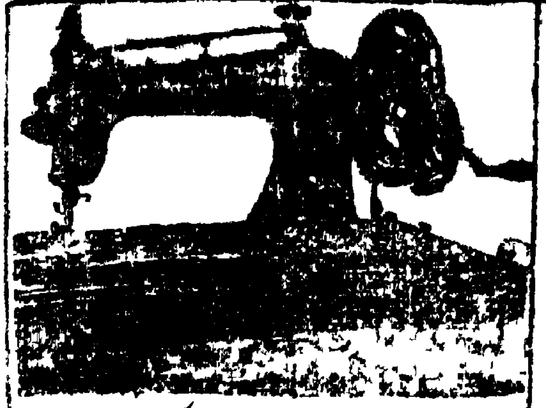

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی حضور لارڈ کرزن و لارڈ کیڈلسٹن [illegible] وائسرائے و گورنر جنرل ہند

سنگر کمپنی کی [illegible] بعد [illegible] اور [illegible] کام [illegible] سکتی ہیں [illegible] کرایہ [illegible] سکتی ہیں۔ ایک [illegible] ماہوار [illegible] [illegible] ہیں

سیونگ مشین [illegible] کی [illegible] مشین یا [illegible] آتی ہے ہر ایک [illegible] تیل اور سوت ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ جس مشین پر سنگر نہ لکھا ہو وہ نقلی ہے

جنکا کو نمائش میں ۲۰۰ انعام اور تمغے مل چکے ہیں

چھوٹی سنگر فیملی [illegible]	[illegible]	[illegible]
۲-۹-۳ دستی شٹل کی	[illegible]	[illegible]
وی۔ ایس	[illegible]	[illegible]
پیر کی [illegible] آئی۔ ایف	[illegible]	[illegible]
پی والی دستی بیل	[illegible]	[illegible]
پیر کی والی آئی۔ ایف [illegible]	[illegible]	[illegible]
پی والی دستی بیل	[illegible]	[illegible]
بڑی پیر کی والی آئی [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] سینے کی	[illegible]	[illegible]
[illegible] چمڑا سینے کی	[illegible]	[illegible]
سلنڈر	[illegible]	[illegible]

[illegible] مشین کا [illegible] فیملی اور وی۔ ایس مشین کا [illegible]

آئی ایف مشین کا [illegible]

ہندوستان اور برہما میں ایک سو دفتر ہیں

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

ہندوستان کا بڑا دفتر نمبرہ [illegible] گٹ سٹریٹ فورٹ بمبئی

پنجاب کا بڑا دفتر [illegible] لاہور

اور شاخیں

انبالہ شہر۔ پٹیالہ۔ اودانہ۔ جالندھر۔ امرتسر۔ [illegible] راولپنڈی۔ سیالکوٹ۔ [illegible]۔ [illegible] مری۔ اور سری نگر (کشمیر)

عجیب علوم کی عجیب اور نایاب کتابیں۔ ان کا نہ دیکھنا دنیا کی بڑی نعمت سے محروم رہنا ہے

[illegible]

جام جم ۔ انسان کی عمر بڑی عجیب ہے ... اس میں عجائبات و خواص انسانی ... ہر انسان کے ... کتاب ... پڑھ سکتا ہے ... نہیں لیتا ... قیمت ... ہے ... [illegible]

... ۵۰ ... قیمت ... [illegible]

[illegible]

... علم مسمریزم ... [illegible] ... الشتہر منیجر آتم پرکاش پریس مراد آباد

نوٹ ... کل کتابوں کے ... [illegible] ... جائیگا۔

اشتہار

جو کہ جائداد نزول نمبری ... تعدادی تقریباً ۵ مرلہ واقع انارکلی لاہور متصل ... بلڈنگ تاریخ ۔ ا ... ۱۹۰۱ء بروز ... بوقت ۱۰ بجے دن کے روبرو جناب صاحب افسر نزول بہادر بر موقع ... لاہور نیلام ہوگی۔

دوم ۔ جائداد مذکور از قسم زمین قابل بنانے دکان ہے۔

سوم ۔ جائداد کا نقشہ دفتر نزول ضلع لاہور میں ملاحظہ کے واسطے موجود ہے۔

چہارم ۔ خریداران کو چاہئے کہ وہ خود دیکھ بھال لیویں کیونکہ بعد نیلام ... کوئی عذر نہیں سنا جاویگا۔

پنجم ۔ منظوری نیلام صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری کی جانب سے ہوگی کہ نیلام منسوخ کریں یا جائداد کو گرز ... کا حکم دیویں۔

ششم ۔ حصہ چہارم ... بوقت نیلام ... وصول کیا جاویگا ۔ باقی بعد آنے منظوری کے۔ اگر ... ادا نہ کیا جاویگا ... ضبط ہوگا۔

دستخط

اسسٹنٹ کمشنر و افسر نزول ضلع لاہور

نندلال بزاز لاہور

ہندوستان بھر کے بزازوں میں ہمارے پارسل سب سے زیادہ جاتے ہیں۔ اس سے بہتر سرٹیفکیٹ کیا ہو سکتا ہے۔

نندلال بزاز ۔ لاہور

جمیکا سارسپریلا مع آیوڈین ہوسپٹل

... سارسپریلا آیوڈین کے ساتھ ملا ہوا ... ایسی عمدہ دوائی ہے جس میں ... خون اور دیگر رطوبات جسم کے پاک ... ہے ... سارش کی ... خدود ... آتشک کی ... علامات ... کے بعد ... ہوتی ہے ... قیمت فی بوتل ... ہے۔

المشتہر ... لاہور ... شملہ

نیا مال ہر قسم کا آگیا ہے

پٹیاں لوئیاں بھی کشمیر سے آگئی ہیں

کشمیرہ ۔ بانات ۔ فلالین ۔ چادر ... مرینہ وغیرہ وغیرہ مال ہر قسم نیا مختلف ... آگیا ہے

بچے سے بوڑھے تک سب کا ایک نرخ

ایک ... کی فرمائش سے ... ہو سکتا ہے ... دوسری ... دکانوں کی طرح ... سب ... آسانی ... کپڑا خرید ... ۔ نوٹ

دکان ... اس شہر بزازہٹہ بازار لاہور

ناظرین کی رفع تکلیف کی خاطر

... [illegible]

... [illegible]

ترجمہ ...

[illegible]

بال اڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۸ ... تین بکس ... کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

مفت

... سنہ ... [illegible] ... تقسیم کرتے ہیں۔ مشتہر ... کارخانہ ... لدھیانہ پنجاب

ضرورت

... کے واسطے ایک ... [illegible] ... پنجاب لاہور

اسلامی دنیا کو مژدہ

یعنی

تحفہ ماہ رمضان المبارک

انجمن ... ۱۵ ماہ رمضان المبارک مفصلہ ذیل قرآن مجید کی قیمت بہت کم دی ہو قرآن مجید بہ اعلیٰ درجہ خوشخط نفیس کاغذ جلد ... صرف اسی خیال سے کہ جن صاحبوں کو قرآن مجید کی تلاوت کا شوق ... ذکور کو ... طلب فرماویں۔ قیمت خانہ دوم میں ... کی بی بادگی ... ہوگا

رعایتی قیمت	قیمت	قرآن مجید
۹	۱۳	قرآن مجید سادہ کاغذ سفید ... طول ۱ انچہ عرض ۶ انچہ حجم ۴۲
۱۲	۱۴	قرآن مجید سادہ کاغذ سفید جلد چرمی مرصع کار طول ۱۰ انچہ عرض ۶ انچہ حجم ۶۱۳ صفحہ
۱۰	۱۴	قرآن مجید سادہ کاغذ جلد چرمی مرصع کار طول ۱ انچہ عرض ۶ انچہ حجم ... صفحہ
۱۳	۸	ایضاً حنائی
۸	[illegible]	حمائل شریف مترجم حاشیہ ... جلد چرمی مرصع کار طول ۵ انچہ عرض ... انچہ حجم ۴۵۷ صفحہ
۱۴	۴	قرآن مجید سادہ کاغذ سفید جلد چرمی مرصع کار طول ۱ انچہ عرض ۶ انچہ حجم ۴۷۵ صفحہ
۱۳	۸	ایضاً حنائی
[illegible]	۱۴	قرآن مجید سادہ کاغذ سفید جلد چرمی مرصع کار طول ۱۱ انچہ عرض ۷ انچہ حجم ۶۱۳ صفحہ
[illegible]	[illegible]	قرآن مجید مترجم کاغذ سفید جلد چرمی مرصع کار طول ۱۰ انچہ عرض ۶ انچہ حجم ۷۹۶ صفحہ
[illegible]	[illegible]	ایضاً کاغذ مصری

قرآن مجید مذکورہ بالا صرف اخیر ماہ رمضان تک اس رعایت سے دیئے جائیں گے - یہ رعایت صرف ماہ رمضان المبارک کی خاطر ہے۔ بعد ازاں اصلی قیمت پر فروخت کئے جائیں گے۔ صاحبو جلد ... درخواستیں بہت آرہی ہیں

براہین احمدیہ چار جلد

یہ ایک بڑی ضخیم کتاب ہے جس کی قیمت پہلے اوڈیشن پر ۲۵ تھی اس پر کمیابی کی وجہ سے ... تک ہوگئی اور اب کہیں ملتی ہی نہیں اس کتاب میں حضرت صلعم کی نبوت پر بیشمار دلائل قاطع اور براہین ساطع لکھی گئی ہیں جن کے ماننے میں کسی مخالف کو ہرگز تامل نہیں ہوسکتا - اس میں آریہ، برہمو، عیسائی، مناظرہ دھرم، نظام کلی وغیرہ کے تمام اعتراضات کا مفصل و دندان شکن جواب دیا گیا ہے اور دنیا کے تمام مذاہب کے مقابل اسلام کو ایک چمکتا ہوا نور ثابت کیا ہے غرض اس کتاب کے مطالعہ کے بعد محال ہے کہ کوئی شخص اسلام کو خدا کی طرف سے ہونے میں تامل کرے۔ باوجود بہت بڑے حجم اور ضخامت کے قیمت صرف تین روپیہ رکھی گئی ہے۔ درخواستیں بہت جلد آویں۔

اب مسلمانوں کو کیا ہوا

اس ناپاک کتاب امہات المومنین کا جواب الحق المبین ۱۰۰ صفحہ بہت عرصہ سے چھپکر تیار ہے لیکن اب مسلمان کروٹ نہیں بدلتے افسوس ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ اس کتاب کو خرید کر غریب مسلمانوں میں مفت تقسیم کریں اور ثواب دارین حاصل کریں۔ قیمت بہت کم صرف ۸ ؎

اردو لغات فیروزی

یا اردو ڈکشنری بمعہ قانون الالفاظ

... ۳۰۰ صفحہ کی ... اردو الفاظ کی ڈکشنری اگرچہ ... زبان میں ... کی کئی ڈکشنریاں موجود ہیں ... فیلن صاحب کی ڈکشنری فالبس صاحب کی ڈکشنری لیکن سخت افسوس کی بات ہے کہ مسلمانوں کی ... نہیں پائی جاتی ... ہندوستان کے دفتروں سرکاری سکولوں قانون وغیرہ ... بالکل ... [illegible]

[illegible]

... ہندوستان میں آریہ اور عیسائیوں ... اخبار و رسالہ جات ... حضرت رسول اللہ صلعم کی نسبت ... بد زبانی کی ... کہ ہر ایک غیرت مند مسلمان کا بدن تھرا ... ان رسالہ جات میں کچھ ایسا زہر ... کئی مسلمان ... اسلام سے مشکوک اور مرتد ہوگئے ... لیکن افسوس ... [illegible]

... کرتے ہیں۔

اسلام ... مذہب ہے کیا اس کے لئے مسلمانوں کو ... غیرت نہیں ... انوار الاسلام ... اخباروں میں ... تمام اعتراضات ... مسلمان کا فرض ہے کہ اس رسالہ کو ... حجم ۳۲ صفحہ ... قیمت نہایت کم صرف **ایک روپیہ سالانہ**

... رمضان المبارک ... ایک نہایت ... مفید رسالہ ... سوالات کا جواب ... نجات کی فلاسفی ... وحی و الہام کی ... [illegible]

... انوار الاسلام ... سیالکوٹ کے نام کریں

کارخانہ خضاب بابو نرائن سنگھ وکیل امرتسر پنجاب قیمت فی شیشی عہ

عمدہ خضاب

...ہوگوں نے خضاب نکالے لیکن اسکے مقابلہ میں کوئی شخص کامیاب نہیں ہوا۔ یہ خضاب چیلیل کیطرح لگایا جاتا ... بالوں کو باندھنے کی کوئی ضرورت نہیں ... اگر ہفتہ کے اندر لگاتے رہوگے تو کھونٹی بھی نظر نہ آئیگی ... جو شخص ایکدفعہ استعمال کریگا تمام عمر نہ چھوڑیگا ہمارے پاس کئی ہزار ... کافی ہے قیمت فی شیشی عہ محصول ڈاک وغیرہ عہ نقد قیمت بھیجکر خواہ قیمت طلب منگوالو

سانپ کاٹے کی دوا

یہہ دوا سانپ کے کاٹے سے مرنے والے کو ... پانچ منٹ میں آرام کردیتی ہے اسکی تصدیق میں قریب ایک ہزار کے سندیں راجاؤں رئیسوں اور ڈاکٹروں کی ہمارے پاس ہیں جو دوا کے ساتھ ارسال ہوتی ہیں قیمت ایک شیشی دوا ایک روپیہ جس سے پانچ آدمیوں کی دوا ہو سکتی ہے۔

(تازہ تصدیق)

لالہ دوارکاداس اوورسیر نہر گنگ ... اگست ۱۹۰۵ء اگر آپ کی دوا نہ ہوتی تو ایک آدمی ضرور مرجاتا۔ جس کو سیاہ کھریسے (کھپرے) سانپ نے کاٹا تھا۔ آپکی دوا سے فوراً ہوش میں آگیا اور بچ گیا۔ یہہ دوا سوامی ہری ... صاحب کی ایجاد ہے۔

کھانسی کی دوا

یہہ کھانسی کو فوراً آرام دیتی ہے۔ ایک شیشی میں ... گولیاں دوا ہوتی ہے قیمت ۴ر ... یا نقد روانہ کردو تو ۴ر میں بخوبی امتحان دوا کا ہوسکتا ہے۔ تصدیقوں کے واسطے گنجائش نہیں ہے ... بیس گولیاں۔ قیمت ۴ر ...

... خضاب ... نکلوائے ہیں ... معلوم ہوتے ہیں اس خضاب کو استعمال کرتا ہوں۔ پانچ منٹ میں جوان بن جاتا ہوں۔

... سنگھ صاحب ڈپٹی کلکٹر ... جولائی ۱۹۰۵ء آپکا خضاب ... منٹ میں بال سیاہ کردیتا ہے۔ ... دو شیشے روانہ کردیں۔

... صاحب ہیڈ کلرک ... اگست ۱۹۰۵ء ... خضاب جیسے کہ پہلے روانہ کی تھی ارسال کردیں ... دوست مجھ کو خضاب کے واسطے مجبور کررہے ہیں بہت پسند کرتے ہیں۔

پنڈت ... ضلع کانپور ... خضاب جو آپ نے بھیجا تھا بہت عمدہ تھا اور چند صاحبوں نے اسکو پسند کیا ہے دوست اس رنگ کو دیکھکر حیران ہیں یہ رنگ پہلے دنوں نایاب تھا۔ چار شیشی روانہ فرمادیں۔

سردار پرتاب سنگھ صاحب ... اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ... ۱۹۰۵ء ... آپکا خضاب عرصہ ۱۵ سال سے استعمال کرتا ہوں اسوقت جو خضاب آپنے روانہ کیا ہے بالوں کو بہت سیاہ کرتا ہے۔ ... آپکے خضاب میں پوری کامیابی ہے۔

... خضاب ... ایک مرتبہ ... استعمال ...

... خضاب ... ایک شیشی ...

... شکار ... حسب ذیل ... اور روانہ فرمادیں ... والا ...

... اپریل ۱۹۰۵ء ... امید ہے ... مجھ کو یہہ خضاب بہت پسند ہے۔

... ۱۹۰۵ء ... خضاب کی پہلے روانہ کی تھی ... اس خضاب کے استعمال سے ... ہوئی۔

پنڈت ... جنوری ۱۹۰۵ء آپکا خضاب نہایت عمدہ ہے ...

پتہ خضاب ملنے کا۔ بابو نرائن سنگھ وکیل امرتسر پنجاب

نصف قیمت ادویات کی میعاد اور شیشیوں کی تعداد ختم ہوگئی اب تمام ادویات اپنی قیمت پر بکا کرینگی

روح جیون بوٹی

یہ وہ جوہر ہے کہ جس کے استعمال سے ہزاروں کے گھر اولاد [illegible] اور نامرادوں کی مرادیں بفضلہ تعالیٰ حاصل ہوگئیں اور جن سے [illegible] اجڑے ہوئے گھر آباد ہوگئے۔ اور ایسے ذی علم و صاحب رائے اصحاب جو صرف طاقت [illegible] کے سلب ہونے کی وجہ سے ایک گونہ مایوس اور دیوانگی کی حالت میں آ گئے تھے اس کی بدولت دوبارہ دنیا میں آ گئے۔

روح جیون بوٹی خاص تناسلہ [illegible] کے [illegible] ایجاد کیا گیا ہے۔ اسکا اثر خاص جوہر [illegible] بدن کی حس و حرکت کا منبع ہے۔ اور جس کی [illegible] انسان [illegible] اس کے استعمال سے تمام [illegible] کی [illegible] کسی [illegible] ضعیف [illegible] ہو گئے ہوں فوراً اپنی اصلی حالت اور طاقت پر آ جاتے ہیں۔

روح جیون بوٹی [illegible] استعمال کیا۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس پر عاشق ہو کر ان سیکڑوں [illegible] کے صرف [illegible] موسم [illegible] [illegible]

روح جیون بوٹی [illegible]

اس کی ایک ہی شیشی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر

خون صالح

بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے

بدن کو وزن کرو اور آزماؤ قیمت

فی شیشی چار روپیہ

روح جیون بوٹی فقط لاثانی

وہ لوگ جو [illegible] کی غلطی [illegible] اور [illegible] [illegible]

روح جیون بوٹی [illegible] کے استعمال سے [illegible] اور [illegible] خراب [illegible] ہیں۔ اور [illegible] انسان [illegible] کل [illegible] [illegible] استعمال سے [illegible] بدن میں سرخ [illegible] اور طاقت کی افزونی [illegible] دل [illegible] ہر وقت آمادہ رکھتی ہے [illegible] باعث طعام کی [illegible] ہو جاتے ہیں اس کے استعمال [illegible] ہضم ہو کر [illegible] چلا جاتا ہے۔

روح جیون بوٹی [illegible] عنفوان شباب [illegible] انسان [illegible] استعمال کرنے والا ہمیشہ محفوظ رہتا ہے [illegible] محفوظ رکھتا ہے۔

الغرض مرض، سردی [illegible] اور [illegible] کو خوبصورت [illegible] بنانا فقط روح جیون بوٹی ہی کا کام ہے جمیع اقسام [illegible] ہرگز اس [illegible] [illegible] جس نے ایک دفعہ بھی اس کا استعمال [illegible]

روح جیون بوٹی ہر ایک موسم میں قابل استعمال ہے۔

المشتہر حکیم محمد علی ایڈیٹر فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

ایک ہزار روپیہ

یہ ہماری ادویات اُن اجزاء سے مرکب ہیں جنکے اجزاء کو لندن جرمن فرانس اور ہندوستان کے نامی گرامی اعلےٰ ڈاکٹروں نے لاکھوں مریضوں پر تجربہ فرماکر مستند قرار دیا ہے۔ اگر کوئی شخص غلط ثابت کرے اُسکو ایک ہزار روپیہ نقد چہرہ شاہی دیا جائیگا۔ اگر اب بھی آپ فضول ادویات پر اپنا روپیہ ضایع کریں تو آپ کا اختیار ہے ہم اپنے تمام مہربانوں کو تازہ اور مصفا ادویات بھیجتے ہیں جو انکی خوشنودی کا باعث ہوتی ہیں۔ فرمایش لکھتے وقت مریض کی عمر اور حالات مرض سے مفصل اطلاع دیا کریں۔ پتہ صاف اور خوشخط لکھنا چاہئے۔ اور جس اخبار میں اشتہار پڑھیں بوقت فرمایش اسکا حوالہ ضرور دیں +

آتشک

کے زخموں پر چھڑکنے کا سفوف
زخموں پر چھڑکنے سے کوئی درد نہیں ہوتا اور چار روز میں زخم خشک ہو جاتے ہیں +
قیمت فی پیکٹ دو روپے (عا)

عرق عشبہ مرکب

اعلےٰ مصفے خون دوائی آتشک خارش جسم پھنسی پھوڑا۔ درد عصبی سیاہی جسم کے واسطے تیر بہدف تریاق ہے۔ شیشی خورد (عہ) شیشی کلاں (للعہ)

مرہم دافع آتشک

زخموں پر دن کے وقت یہ مرہم لگاویں اور رات کو سفوف چھڑکیں +
قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ (عہ)

سوزاک و قرحہ

کا مجرب علاج
اس دوائی کے استعمال سے ۲۴ گھنٹہ میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ دو خوراک سے ہی درد جلن موقوف ہوتی ہے۔ استعمال چند روزہ سے صحت کلی ہو جاتی ہے۔
قیمت فی شیشی دو روپے (عا)

نروائن ٹانک پلز

نامردی۔ جریان۔ رقت۔ کمزوری

کثرت احتلام۔ نسیان۔ ضعف دماغ۔ ضعف معدہ وغیرہ کا بینظیر اور مجرب علاج۔ ۶۰ گولی دو روپے (عا) ۱۲۰ گولی چار روپے (للعہ)

عرق طحال

یہ عرق تپ تلی کے واسطے لاثانی علاج ہے۔ خواہ کتنی پرانی طحال کیوں نہو یقیناً صحت ہوگی +
قیمت شیشی خورد (عہ) +
شیشی کلاں ۴۸ خوراک (للعہ)

دوائی پچکاری

برائے سوزاک
اس دوائی کی پچکاری کرنے سے اندرونی زخم بہت جلد اندمال ہوتا ہے + قیمت فی شیشی (عہ)

طلائے برقی

یہ روغن ایام جوانی کی بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں کے تمام نقصوں کا دافع رگوں پٹھوں کی کمزوری کو سریع نافع ہے۔ اسکی مالش سے بلا تکلیف چھالوں اور دانوں کے رگ و پٹھے درست ہوتے ہیں اور رطوبات فاسدہ خشک ہو کر دوران خون درست ہو جاتا ہے۔ جن اشخاص نے اپنی ہاتھوں اپنے آپ کو نکما بنایا ہو انکے لئے طلائے برقی اور گولیوں دونو کا استعمال لازمی ہے۔ قیمت فی شیشی طلائے برقی دو روپے (عا) اور محصولڈاک گولیاں و طلا چھ آنہ + مفصل اشتہار جس میں لنڈن فرانس جرمن کے نامی گرامی ڈاکٹروں کی شہادتیں ہیں پارسل میں گولیوں کی ہمراہ بھیجا جاتا ہے

ولایتی سرمہ

مشہور عالم آنکھوں کا محافظ جالا۔ دھند۔ غبار۔ پانی جانا خارش وغیرہ چشم کے واسطے اکسیر ایک تولہ کی شیشی دو روپے (عا)
نصف تولہ کی ۸ آنے (ایک روپیہ)

سفلیس پوڈر

ان پوڈریوں کے استعمال سے آتشک زردہ بلا قے و دست و موہنہ آنے کے اچھا ہو جاتا ہے +
قیمت ۳۲ پوڑیہ (عہ)

خضاب جہاں نقد

اسکے لگانے سے صرف ایک منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور آدمی جوان نظر آتا ہے ...

... محمد امام الدین ایلو پیتھک ... مینیجر ...

اکسیر اعظم نامردی

ہمارا نروائین ٹانک مکسچر و طلاء

نروائین ٹانک مکسچر و طلا اُن ادویات سے مرکب کرکے تیار کیا جاتا ہے کہ جن کو اعلےٰ سے اعلےٰ ڈاکٹران یورپ نے ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں ناطاقت مریضوں پر تجربہ کرکے تیر بہدف و لاثانی و مؤثر قرار دے کر عجیب الخواص تسلیم کیا ہے نروائین ٹانک مکسچر نامردی - جریان - نسیان - ضعف اعصاب - ضعف معدہ - ضعف بصر - رقت - سرعت - رعشہ - ضعف دماغ - درد کمر اور دیگر امراض مزمنہ کے لئے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے - بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ یہ نروائین ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی غلط کاریوں عالم شباب کی بے احتیاطیوں کے نقایص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں - بالخصوص اُن مایوس العلاج مریضوں کے واسطے ایک سحر کا نمونہ ہے جو اپنی غلط کاریوں کے سبب ناامید ہو بیٹھے ہوں یہ ہی ایک مکسچر و طلا ہے جو بوڑھوں کو جوان نامردوں کو بامراد اور بے اولادوں کو بفضل خدا صاحب اولاد کرنے میں دعوے رکھتے ہیں - کم شدہ طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے - گو معمولی کمزوری ہفتہ بھر کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے - لیکن ابدی تاثیر اور دائمی قوائے کے واسطے کم از کم ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلاء کا استعمال ضروری ہے اور لطف یہ کہ ان کا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں - جب چاہیں استعمال کریں کوئی معجون کوئی ماء اللحم کوئی فاسفوڈین کوئی فاسفورس پلز یا کوئی طلا نہیں جو اس مکسچر و طلاء کی تاثیرات عجیبہ و فواید غریبہ کا مقابلہ کر سکیں۔

قیمت

فی شیشی نروائین ٹانک مکسچر تین روپے (عہ)
طلاء دو روپے (عہ)
محصولڈاک بذمہ خریدار

مفصل اشتہار ادویات پارسل دوائی کے ساتھ بھیجا جاتا ہے ✣

رعایت

جو صاحب قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں گے اُن کو محصولڈاک معاف ہوگا +

قانون خدا کی لعنت

معضون جلتی تحریر کرتے ہیں ... [illegible]

لاثانی خضاب کی قدردانی

جناب مولوی عبدالقادر صاحب ... [illegible]

جناب حاجی سید ... [illegible]

لاثانی خضاب

[illegible]

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ

مولد خون صالح مصفی خون۔ فرحت بخش دل راحت بخش دماغ مقوی اعصاب

دوا کی دوا - غذا کی غذا - زود اثر - [illegible] جگر سے اتر کر سیدھا خون میں شامل ہو جاتا ہے - یہی وجہ ہے کہ اس کی ایک خوراک پیتے ہی معدہ کو فرحت - جسم میں طاقت اور دماغ میں فرحت آ جاتی ہے - [illegible] خالص خون کو روح کہتے ہیں جس میں روح نہ ہو - تو انسان زندہ نہیں رہ سکتا - ہندوستان میں بوجہ آفتاب کی شدت گرما خون جل کر کم ہو جاتا ہے - یہی وجہ ہے کہ ہندوستانیوں کے چہرے کے رنگ سیاہ و زرد ہوتے ہیں - بوجہ حرارت خون - اعضائے رئیسہ (دل - دماغ - جگر - معدہ) کو خون کا صالح حصہ نہیں پہنچتا - اس لئے وہ اپنے افعال مقررہ حسب فطرت پورا نہیں کرتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے - کہ جاہے وہیں کے لوگ کسی طرح کے عارضوں میں اور عجیب عجیب اندرونی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں - [illegible] اور دماغی قوت سے محروم رہتے ہیں - کیونکہ اعضائے رئیسہ [illegible] ہوں - تو سب [illegible] ان سے سرزد ہوں - زیادہ وضاحت کے لئے اپنے آپ کو - [illegible] ایک یورپین کو مقابلہ کر کے دیکھ لیجئے - آپ میں نہ وہ ہمت - نہ وہ جرات - وہ سیرت - نہ وہ استقلال وغیرہ وغیرہ - برخلاف آپ کے یورپین بوڑھا آپ کے نوجوانوں سے ہر کام میں بہتر ہوتا ہے ٭

یہ عرق اعضائے رئیسہ کو فعال کے باقاعدہ بنانے میں اعجاز کا کام دیتا ہے

بگڑے ہوئے گردوں کو درست کرتا ہے - گندے خون کو صاف کر کے عمدہ بناتا ہے - کمزور معدہ کو طاقت اور مضبوط کرتا ہے - تمام امراض کے داخل ہونیکا دروازہ جسم میں معدہ ہے - اور دوا کو اعضاء تک پہنچانیکا اور امراض کے دور کرنیکا ذریعہ معدہ ہی ہے - بس یہ عرق معدہ کو درست کر کے [illegible] ضروریات فطرت کو پورا کرے - ماء اللحم یہی درجہ اول ہے - کیونکہ دل - دماغ - جگر - معدہ - مثانہ - خراب شدہ اعصاب و عضلات مفلوجہ [illegible] کے افعال [illegible] ان سے وہی کام لیتا ہے جو قدرت نے ان کے سپرد کیا تھا - اعضائے بیکار کو باکار [illegible] کو بیدار [illegible] اور [illegible] کرتا ہے - [illegible] کو زور دیتا ہے - کمزور کا سہارا - غافل کو ہوشیار بناتا اور بے حس کو حرکت میں لاتا اسی عرق کا کام ہے ٭

ضعف معدہ - ضعف جگر - ضعف مثانہ - ضعف بصارت - ضعف دماغ کا بے بدل علاج ہے -

ماء اللحم [illegible] پیتے سے دل میں سرور اور اشتہا صادق پیدا ہوتی ہے - لاغر کو فربہ - کمزور کو تنومند - بدرنگ کو بارونق - زرد کو سرخ - نامرد کو مرد - بزدل کو جوانمرد اور ضعیف کو قوی - دائم المریض کو صحیح بناتا ہے

ماء اللحم بوڑھوں کے لئے عصا ہے - اور ان قواء کو تھامتا ہے - جن کے ضائع ہونے کو ہر ایک کا ڈر رہتا ہے - لقوہ - فالج - رعشہ - قوت سامعہ و باصرہ کا بگاڑ روکتا ہے جو انکو [illegible] عمدہ [illegible] کی گزشتہ [illegible] کی پوری تلافی ہے - **ماء اللحم** [illegible] خود ہی [illegible] دل [illegible] اور دماغ [illegible] خیالات اور کامیابی کے لئے استقلال پیدا ہوتا ہے - [illegible] خیالات [illegible] پریشان - پراگندہ اور پست رہتے ہیں - **ماء اللحم** [illegible] خیالات سوچیں گے - [illegible]

ماء اللحم [illegible] نسیان کو دور کرتا ہے - حافظہ کو بڑھاتا ہے - [illegible] ان کا [illegible] پورا کرنے میں آپ اپنی نظیر ہے ٭ **ماء اللحم** ان لوگوں [illegible] مسیحا ہے جن کو [illegible] سے تحریک نزلہ ہو کر سر میں درد اور سینہ میں خراش آواز میں گرفتگی اور تنگی سے [illegible] گرم [illegible] بہنا شروع ہو جاتا ہے ٭ **ماء اللحم** ان لوگوں کے لئے [illegible] زیادہ لگتی ہے - اور [illegible] کھانسی زیادہ ستاتی ہو - پرانی کھانسی کا مجرب [illegible] بدہضمی - دائمی قبض - ہولدل سحاق - کثرت بلغم - [illegible] سانس پھولنا - [illegible] اور طحال کے لئے [illegible] علاج ہے ٭ **ماء اللحم** [illegible] زیادہ مفید ہے کیونکہ [illegible] خون میں [illegible] جو شامل ہو جاتے ہیں ان کا یہ عرق تریاق ہے - اور [illegible] ان [illegible] پایا جاتا ہے جن میں [illegible] خون [illegible] اعضاء [illegible] دیر تک [illegible] رہتی ہے [illegible] امراض [illegible] محفوظ رہتا ہے ٭ **ماء اللحم** [illegible]

[illegible]

[illegible] حکیم [illegible] دہلی [illegible]

پنڈت رام چند ہومیو پیتھک ڈاکٹر بہاول پور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

مصدقہ عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاول پور

شائقین خضاب کو خود معلوم ہے کہ بہت سے معروف نسخہ خضاب کی آپ کو مدت سے تلاش تھی بعد بسیار محنت و تلاش دستیاب ہوا ہے جو خضاب لاجواب کے نام سے موسوم ہے اگرچہ مشک آنست کہ خود ببوید عطار بگوید ٹھیک ہے۔ مگر عوام کی آگاہی کے لئے صرف اتنا لکھنا زیادہ ہوگا کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے جلد اور بالوں کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا ہے اور نہ رنگ جو کہ چند منٹ میں عمدہ ہو جاتا ہے چند روز کے بعد جیسے دیگر خضابوں میں پایا جاتا ہے پھیکا پڑتا ہے۔ بلکہ بال قدرتی طور پر سیاہ اور نرم دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ اور بعد میں حسب ضرورت صرف کم مدتی کو لگانا پڑتا ہے۔ مزید براں لگاتے وقت عمدہ خوشبو دیتا ہے جو دل و دماغ کو فرحت دیتی ہے غرضیکہ خضاب لاجواب ہر طرح سے مفید اور بے نقص موصوف ہے جو کہ اپنا بدل فی زمانہ آپ ہی ہے۔ ہاں ہم خوبی عوام کی خاطر قیمت بہت قلیل رکھی گئی ہے قیمتی شیشی خورد [illegible] شیشی [illegible] کلاں [illegible]۔

خضاب نمبر ۲

اگرچہ خضاب نمبر ۲ بھی مثل خضاب لاجواب کے ہر ایک طرح سے بے ضرر اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بھی جلد اور بالوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اور رنگ بھی عمدہ سیاہ بالوں کا سا ہو جاتا ہے جو کہ عرصہ تک قایم رہتا ہے مگر فرق صرف اتنا ہے کہ خضاب نمبر ۲ لگا کر بالوں کو چند گھنٹے باندھنا پڑتا ہے یا رات کو سوتے وقت لگا کر صبح دھونا سہل طریق ہے جو صاحب بالوں کو باندھنے کی تکلیف گوارا کر سکتے ہوں اور سیاہ مہندی کے بد نتایج سے بچنا چاہیں تو خضاب نمبر ۲ کا استعمال کریں۔ کم خرچ بالانشین یعنی فی چار [illegible] ٹک [illegible]۔

چند بہترین تازہ شہادت بطور نمونہ

عالیجناب حضور [illegible] سلطان [illegible] صاحب وزیر اعظم ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیو پیتھک ڈاکٹر کا تیار کردہ خضاب چند اشخاص کو لگا کر امتحان کیا گیا ایسکے لگانے سے بالوں و جلد کو کوئی نقصان نہیں پہنچا اور کسی قسم کی تکلیف خارش وغیرہ سے ہوا۔ بالوں کا رنگ بغیر باندھنے کے بہت عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے جو بہت قایم رہتا ہے غرضیکہ یہ ان تمام نقصوں سے جو دیگر آج کل کے خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے امید ہے کہ اسکی ہر جگہ میں قدر ہوگی۔

عالیجناب سید [illegible] صاحب [illegible] ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیو پیتھک [illegible] بہت لوگوں پر استعمال کیا گیا اس کے لگانے سے بالوں کا رنگ [illegible] اور بہت [illegible] [illegible]

بھی کچھ زیادہ نہیں ہے کہ جیسے کہ یہ خضاب ان تمام خضابوں سے جو آج تک دیکھنے میں آئے ہیں۔ بڑھ کر ہے ان نقصوں سے جو دوسروں میں پائے گئے ہیں۔ مبرا ہے امید ہے کہ شائقین خضاب اس کی قدر کریں گے۔

عالیجناب [illegible] جمعدار [illegible] خان صاحب [illegible] ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیو پیتھک ڈاکٹر نے اپنا تیار کردہ خضاب دو اشخاص کو لگا کر دکھایا جس سے کہا جاتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ جلد اور بال اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے امید ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کریں گے۔

عالیجناب [illegible] صاحب [illegible] ممبر کونسل بہاولپور

میں تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت رام چند صاحب کا تیار کردہ [illegible] [illegible]

جلد اور بالوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ اور رنگ بھی پھیکا پڑتا ہے۔ یہ خضاب تھوڑا سا استعمال کرنے سے بالوں کو سیاہ اصلی رنگ کے موافق کر دیتا ہے اور بہت اچھا رنگ دیتا ہے۔ بمثل خضاب سیاہ [illegible] اس کی بیٹی نہیں باندھنی پڑتی۔ شائقین ضرور اس کی قدر کریں گے۔

عالیجناب [illegible] سنگھ صاحب میر منشی ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیو پیتھک نے ایک خضاب کا نسخہ نکالا ہے اور اس کا امتحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا۔ قابل تعریف ظاہر ہوا کیونکہ بالوں کو سیاہی عمدہ دیتا ہے چند منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ سوائے فایدے کے نقصان کسی قسم کا نہیں۔

نوٹ [illegible]

المشتہر پنڈت رام چند ہومیو پیتھک ڈاکٹر صادق [illegible] بہاول پور

دنیا کے نامی القراس شربت کو سب کو پسند ہے۔ کھانسی دمہ ... [illegible]
کرنے میں گزشتہ ۳۰ برس میں بے شمار لوگوں نے اسکا استعمال کیا اور ... گریمالٹ ... [illegible]
سے نزلہ، کھانسی اور ریت کو پسینے آنے بند ہو جاتے ہیں ... [illegible]
ہے ہیپوفاسفایٹ آف لایم کا مفید ہونا اسکے جوہر ... [illegible]

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویات

سارساپریلا

جو لوگ فساد خون کی بیماریوں میں مثلاً پھوڑے پھنسیاں خارش داد ہر قسم کے زخم گٹھیا وغیرہ میں مبتلا ہیں انکو سارساپریلا جو کہ جمیکا کے عشبہ کی روح کھینچکر تیار کیا جاتا ہے استعمال کرنا چاہیے سمیات ... اور خلاف مذہب اجزا سے پاک ہے بوڑھے جوان بچے اسکو یکساں استعمال کر سکتے ہیں اس سارساپریلا میں سب سے زیادہ یہ خوبی ہے کہ جسم کے ہر رگ پے میں سرایت کر جاتا ہے قیمت ... [illegible]

شاپو صاحب کا فاسفوگلسریٹ آف لایم

جسکا مختصر نام "کامران" رکھا گیا ہے ایک نہایت لائق قدر اور بیش قیمت دوا ہے۔ اسکا خاص عمل عصبی ریشوں پر ہوتا ہے۔ اسکے استعمال سے فاسفورس نظام عصبی میں قریباً ایسے ہی طور سے ہوتا ہے جیسا فطرتاً انسان میں موجود ہو اور جسکی مقدار بباعث غفلت کے ضرورت سے زیادہ ضائع ہو کر کم ہو گئی ہو یہ لطیف مادہ ڈاکٹروں کے تجربے اور امتحانات کے کارخانہ گریمالٹ اینڈ کمپنی میں تیار کیا گیا ہے۔ یہ دوا ہر قسم کی کمزوری خصوصاً نامردی اور ضعف کا یقینی علاج ہے اس کے استعمال سے وہ خزانہ جو فضول خرچی اور لاپروائی سے خالی ہو گیا ہو پھر بھر جائے گا۔ اشتہا اور قوت ہضم کو ترقی ہوگی اور خواہ کسی باعث سے آلات مردی میں فتور آگیا ہو دور ہو جائے گا۔

غرض "کامران" نہایت محرک مقوی اعصاب اعضائے رئیسہ دوا ہے اسکے استعمال سے سستی، کاہلی، بدخوابی، نامردی، کمزوری اور جریان وغیرہ وغیرہ دور ہو جاتی ہیں صرف نام پر غور کرنے سے خواص معلوم ہو سکتے ہیں لیکن مفصل حالات کیواسطے رسالہ "تہناسے صحت" اسمتھ اینڈ کمپنی سوداگران چاندنی چوک دہلی سے طلب کرو۔

قیمت فی بوتل ... علاوہ محصول ڈاک ...

اپیولاین

یہ دوا ان عورتوں کیواسطے جو حیض کے مرض میں مبتلا ہیں اکسیر ہے زیادہ حیض بند ہو جانے سے ہر قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جن کا انجام کار زندگی سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے اپیولاین حیض کی کمی یا بے قاعدگی یا تکلیف میں بموجب اس ہدایت کے جو ہر شیشی کے ہمراہ ملتی ہے استعمال کرنا چاہیے قیمت فی بوتل ... روپیہ

تمام انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں

مارہول شاپو صاحب کا

کاڈ لیور آئل کا جوہر نچوڑ کر تیار کیا گیا ہے۔ اسکی ایک گولی مچھلی کے تیل کے ایک چمچہ کے برابر ہے ... [illegible]
ہر موسم میں فتور پیدا ہونے کا خوف ہے نیند خوب آتی ہے۔ کھانسی اور ... [illegible]
اور لاغری سوزش حلق وغیرہ میں بہ نسبت معمولی مچھلی کے تیل کے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے ... [illegible]
قیمت فی شیشی ...

... سوداگران ... سے منگالو یا ... [illegible]

مردمی کا بکس

جوانی طاقت

ہر ایک موسم میں قابل استعمال

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہوکر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی۔ (۱) روح حیات دو بوتل پانچ روپے (۲) روغن افعی مستی ایک شیشی للعہ۔ اور نزلہ نامردی کے سوائے خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوائے انسان کو گوشہ مغارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور اصلی گمشدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتی ہے ✦

روح حیات

قیمت فی بوتل

نامردی ... ضعف مثانہ جریان ... ذیابیطس اور اختلاج قلب کے واسطے بے نظیر ...

ضعف دماغ

روغن فقیری

جوہر دافع بواسیر

مفصلہ ذیل

المشتہر حکیم محمد عبد اللطیف ڈاکٹر و میڈیکل ایڈوائزر شفاخانہ عام لاہور

اگر
اور اگر
نورانی نسخہ

[illegible]

[illegible] مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟

تازہ سند

[illegible]

حمیدیہ ایجنسی

[illegible]

اطلاع

حمیدیہ ایجنسی امرتسر سے لاہور منتقل کردی گئی ہے۔ آئندہ معاونین نئے پتہ سے خط و کتابت [illegible]

الملتمس۔ محمد ثناء اللہ منیجر حمیدیہ ایجنسی کشمیری بازار۔ لاہور

حمیدیہ ایجنسی لاہور

پنجاب اور امرتسر کی مصنوعات از قسم تہہ بند۔ چادر ۔ شال۔ چادریں۔ دُھسّے۔ لوئیاں و پٹیاں و گلشیاں۔ ریشمی پارچات۔ [illegible]
قالین اونی و سوتی۔ ریشمی ازار بند۔ زیورات طلائی و نقرئی۔ چھتریاں۔ ہاتھی دانت کے کھلونے۔ [illegible]
آفتابے۔ حمام آہنی صندوق و المایاں۔ چادر سبز و سیاہ۔ ادویہ مفردہ و مرکبہ انگریزی یونانی [illegible]

[illegible] قرآن شریف [illegible]۔ دلائل الخیرات مطلا قیمتی (سستے)، طغرا قطعات بھی فی صد ایک روپیہ دیگر اشیاء ترکی ٹوپیاں وغیرہ منگوا سکتی ہے۔ اور [illegible]
[illegible] کا انتظام کر سکتی ہے۔ لودیانہ کی ساخت کی دریں و سادہ لنگی ہر رنگ و ہر قسم کی درخواست آنے پر بھیج سکتی ہے۔
[illegible] کی تعمیل میں ہر طرح کی مستعدی۔ خوش معاملگی اور احتیاط برتی جائیگی۔ جو خریدار کی خوشنودی کا باعث ہوگی۔ کتابوں کے علاوہ دیگر [illegible]
[illegible] قیمت کا پانچواں حصہ پیشگی وصول ہونا ضروری ہے۔ ایجنسی ان [illegible] کے لئے [illegible]
[illegible] کی چھپائی اور لکھائی وغیرہ کا انتظام کر سکتی ہے۔ [illegible] آنے چاہئیں۔

قانونی کتب معہ شرح جنکی عمدگی کی تمام فاضل وکلا اور جج صاحبان نے تعریف کی ہے

ترجمہ [illegible] قانون مشرح و غیر مشرح	قانون پولیس (نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ء) قیمت مشرح ۱۲	و اصلاحات کے ساتھ۔ قیمت صرف [illegible]
مجموعہ ضابطہ فوجداری (نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء) حال تک کی ترمیمات	قانون قمار بازی (نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۷ء) معہ ترمیم قیمت ۲	قانون میعاد سماعت (نمبر ۹ سنہ [illegible])
اصلاحات کے ساتھ [illegible] ایک مفید حواشی [illegible]	قانون تازیانہ (نمبر ۶ سنہ ۱۸۶۴ء) معہ ترمیم قیمت ۲	ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ [illegible]
نہایت صفائی اور صحت سے چھاپا گیا قیمت صرف [illegible]	قانون مداخلت بیجا مویشی (نمبر [illegible]) معہ ترمیم ۴	قانون نابالغان [illegible]
مجموعہ تعزیرات ہند (نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) حال تک کی ترمیمات	قانون چوکیداران (نمبر [illegible]) قیمت ۴	قانون [illegible]
اصلاحات [illegible] ایک ضروری و مفید [illegible]	قانون [illegible] (نمبر [illegible]) مشرح [illegible]	بلوچستان [illegible]
[illegible] قیمت [illegible]	سرحدی ریگولیشن [illegible] قیمت [illegible]	[illegible]
قانون شہادت ہند (نمبر [illegible]) معہ ترمیم [illegible]	قانون انتظام حکام [illegible] قیمت [illegible]	بلوچستان [illegible]
[illegible] (نمبر [illegible] سنہ ۱۸۶۱ء) معہ ترمیم [illegible]	قانون معاہدہ ہند [illegible]	[illegible]

[illegible] ثناء اللہ منیجر حمیدیہ ایجنسی [illegible] کشمیری بازار لاہور [illegible]

[illegible] قیمت ار

[illegible] قیمت عه

[illegible] قیمت عه ۲ ر

[illegible] - (نمبر [illegible]) حال تک کی

[illegible] کے ساتھ قیمت صرف سہر

قانون [illegible] عدالت - (نمبر [illegible]) حال تک کی

ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ قیمت صرف ۲ ر

قانون آبکاری - (نمبر [illegible]) قیمت سہر

قانون طاعون - (نمبر [illegible]) قیمت ار

قانون مختار ناجات - (نمبر [illegible]) قیمت ار

قانون انسداد بیرحمی حیوانات - (نمبر [illegible]) ار

قانون حفاظت پرندگان وحشی - (نمبر [illegible]) ار

قواعد قانون [illegible] - ممالک مغربی و شمالی قیمت ۸ر

قواعد افیون - ممالک مغربی و شمالی و اودھ قیمت ۴ر

قانون [illegible] - (نمبر [illegible]) قیمت ۴ر

قانون عدالت ہائی پنجاب - (نمبر [illegible]) حال تک

کی ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ قیمت مع شرح عه

قانون انہار و نکاس - (نمبر [illegible]) [illegible]

قانون کار ہائے کرایہ - (نمبر [illegible]) [illegible]

قانون انسداد دختر کشی - (نمبر [illegible]) قیمت

قانون رعایا غیر کو حیثیت رعیت سرکاری بخشنا

(نمبر [illegible]) قیمت ار

قانون معاہدہ شمالی ہند - (نمبر [illegible]) قیمت مع شرح ۴ر

قانون وثیقہ - (نمبر [illegible]) قیمت ار

قانون قرضہ حکام [illegible] قیمت ار

قانون وصول مالگذاری - (نمبر [illegible]) قیمت ۲ر

قانون افیون - ایکٹ نمبر [illegible] قیمت ۲ر

قانون [illegible] - (نمبر [illegible]) قیمت ار

اراضی نہری [illegible] ۲ر

قانون سن بلوغ - (نمبر [illegible]) قیمت ار

قواعد [illegible]

مجموعہ [illegible] (نمبر [illegible]) حال تک کی ترمیمات

کے ساتھ قیمت صرف [illegible]

قانون آسائش - (نمبر [illegible]) قیمت ۴ر

قوانین [illegible] ۸ر

قانون [illegible] قیمت ۸ر

قانون [illegible] مع شرح قیمت ۴ر

قانون [illegible] قیمت ار

قانون [illegible] ہند (نمبر [illegible]) حال تک کی ترمیمات

و اصلاحات کے ساتھ قیمت صرف ۴ر

قانون حصول اراضی - (نمبر [illegible]) قیمت ۲ر

قانون پرندگان مال عوام (نمبر [illegible]) مع شرح ۲ر

قانون حق مصنفی (نمبر [illegible]) مع شرح ۲ر

قانون ایجاد و اختراع - (نمبر [illegible]) قیمت سہر

قانون ازدواج اہالیان دین مسیحی (نمبر [illegible]) سہر

(نمبر [illegible]) مع شرح ۲ر

قانون جائداد عورات شادی شدہ (نمبر [illegible]) قیمت ۲ر

قانون محافظت جائداد مجانین - (نمبر [illegible]) مع شرح ۲ر

قانون شادی بیوگان اہل ہنود - (نمبر [illegible]) ۲ر

قانون حفاظت سکہ جات - (نمبر [illegible]) قیمت ار

قانون حوالگی مجرمان - (نمبر [illegible]) قیمت ۲ر

قانون دادرسی خاص - (نمبر [illegible]) حال تک کی ترمیمات

و اصلاحات کے ساتھ قیمت صرف ۴ر

قانون مطالبات خفیفہ - (نمبر [illegible]) قیمت ۴ر

قانون اشخاص قانون پیشہ - (نمبر [illegible]) قیمت مع شرح [illegible]

قانون ڈاکخانہ جات - (نمبر [illegible]) قیمت ۴ر

قانون تعین مالیت نالشات - (نمبر [illegible]) قیمت ار

قانون چھاؤنی (نمبر [illegible]) مع شرح قیمت ۲ر

قانون عہد شکنی پیشہ وران - (نمبر [illegible]) قیمت ۲ر

قانون ریلوے - (نمبر [illegible]) مع شرح قیمت ۴ر

قانون ٹیلیگراف (نمبر [illegible]) قیمت ۴ر

قانون ٹرامویز - (نمبر [illegible]) قیمت ۲ر

قانون مطابع - (نمبر [illegible]) مع شرح ۲ر

قانون اوزان و پیمانہ - (نمبر [illegible]) قیمت ار

قانون ناٹک - (نمبر [illegible]) قیمت ار

قانون سرائے و پڑاؤ - (نمبر [illegible]) قیمت ۲ر

قانون آوارہ گردان اہل یورپ - (نمبر [illegible]) ۲ر

قانون متعلق امراض بدکاری (نمبر [illegible]) ۲ر

قانون مضامین عام (نمبر [illegible]) قیمت ۴ر

[illegible] ایکٹ (نمبر [illegible]) ۳ر

قانون ٹیکا - (نمبر [illegible]) مع قواعد ۲ر

[illegible] کے کارخانہ کا ایکٹ (نمبر [illegible]) قیمت ۴ر

قانون فوج ریزرو - (نمبر [illegible]) قیمت ار

قانون تادیب گاہ - (نمبر [illegible]) قیمت ۲ر

قانون سکہ - (نمبر [illegible]) قیمت ار

قانون ڈسٹرکٹ بورڈ پنجاب (نمبر [illegible]) مع قواعد ۴ر

قانون ڈسٹرکٹ [illegible] ممالک مغربی و شمالی و اودھ (نمبر [illegible])

قانون میونسپل بورڈ پنجاب - (نمبر [illegible]) مع شرح و قواعد

قانون دریابرد و برآمد - (نمبر [illegible]) مع شرح و قواعد

قانون انکم ٹیکس - (نمبر [illegible]) قیمت ۴ر

قانون [illegible] - (نمبر [illegible]) قیمت ۴ر

قانون پنشن - (نمبر [illegible]) مع شرح قیمت ار

مجموعہ قانون قرضہ تقاوی حیثیت اراضی و قرضہ

کاشتکاران (نمبر [illegible]) مع قواعد سہر

قانون کاغذ زر (نمبر [illegible]) قیمت

قانون نمک - (نمبر [illegible]) قیمت ۴ر

قانون مزارعان پنجاب - (نمبر [illegible]) قیمت ۲ر

قانون مالگذاری پنجاب - (نمبر [illegible]) قیمت ۲ر

قانون لگان ممالک مغربی و شمالی (نمبر [illegible]) ۸ر

قانون مالگذاری ممالک مغربی و شمالی ایکٹ [illegible] ۸ر

قانون بہی کھاتہ صرافی - (نمبر [illegible]) قیمت ار

مجموعہ قانون قیدیان - مع ایکٹ شہادت قیدیان -

نمبر [illegible] و ایکٹ جیلخانہ جات [illegible] و ایکٹ قیدیان

نمبر [illegible] و دستور العمل جیلخانہ جات پنجاب قیمت صرف ۸ر

شرح مجموعہ تعزیرات ہند

یعنی

ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء

یہ کتاب انگریزی شرح تعزیرات ہند مصنفین [illegible] صاحب سے ترجمہ کرکے

اور مستند کتب انگریزی مثلاً شرح تعزیرات ہند مصنفہ [illegible] صاحب

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

ملنے کا پتہ - محمد [illegible] منیجر [illegible] اخبار وطن کشمیری بازار - لاہور (پنجاب)

[illegible]

درج کی گئی ہیں۔ یہ کتاب بوجہ عام پسند اور دلچسپ ہونیکے دو تہائی سے زیادہ فروخت ہو چکی ہے
برسوں کے حالات انگلستان کی ایک شہزادی کی کتاب سے لئے گئے ہیں۔ اردو زبان کی کتابوں میں اس
کا فخر صرف یہی کتاب کر سکتی ہے کہ اسنے حلقۃ المسلمین سے ملاحظہ ہمایوں سے گذر کر سعادت اور نیز
شرف حاصل ہوا کہ ذات قدسی صفات حضرت شاہنشاہی نے اسکا ترکی میں ترجمہ کیا جانیکا ارشاد فرمایا۔
اس کتاب کو گذشتہ صدی سے ۱۸۹۶ء تک بیس برس کے زمانے کیلئے تمام اسلامی ممالک، رہبر اسلامی دنیا اور
دول امریکہ یورپ۔ وینس اٹلی کے باہمی تعلقات کی مفصل کیفیت اور کمال دلچسپ تاریخ سمجھا جاتا ہے۔
مسئلہ سوال کے ابتدائی حالات بھی اسمیں موجود ہیں۔ حجم چھ سو صفحے قیمت مجلد (عہ)

محاربات پلیونا و جنگ روم و روس ۱۸۷۷ء

یہ کتاب ایک انگریز نوجوان نے جو گذشتہ صدی میں ستر برس کی عمر میں تھا۔ الدولہ عساکر عثمانیہ میں داخل ہو کر
غازی عثمان پاشا ہیرو پلیونا کے ماتحت پلیونا کے محاصرہ تک یادگار اور شجاعت کے معرکوں میں شریک
رہا تھا ۱۸۹۵ء میں زبان انگریزی میں تحریر کی تھی۔ اس کتاب کا ترجمہ اسی ملک کے ان معرکوں کے مفصل حالات
معلوم کرنیکے لئے اردو زبان میں کیا گیا ہے اور حسب ضرورت حاشئے بھی شامل کر دئے گئے ہیں۔ مقامات
جنگ کے حالات اور محاربوں کے نقشے بھی دئے گئے ہیں۔ فوجی اصحاب کو اس کتاب کا مطالعہ اپنے فن میں
فوجی علم و مہارت حاصل کرنیکے لئے نہایت مفید ثابت ہوگا۔ چنانچہ انگریزی کتاب کو اس لحاظ سے بیام
نقص مصری نے قابل قدر قرار دیا ہے۔ اور یہی رائے چند دوسرے اخبار یا وغیرہ نے ظاہر کی ہے۔ عام اہل
ملک کے مطالعہ سے حیدل قتال اور فن حرب کی ترقی کے موجودہ اصول، فوج اور طریق مدافعت وغیرہ کے
اصول معلوم ہونیکے علاوہ یہ کتاب جنگ کے حالات اور جنگی تدبیروں کے سمجھنے میں بہت مدد دے گی۔
محاربات تفصیلی کی نسبت بھی جو تاریخی لحاظ سے نہایت عجیب معلومات دیتے ہیں علاوہ ایک اعلیٰ
جرمن فوجی افسر کی تحریر کا ترجمہ شامل ہے یہ بھی بالکل درست ثابت ہوا ہے محاربات پلیونا کے ہیرو فیلڈ مارشل
غازی عثمان پاشا مرحوم کی وفات حسرت آیات اور انکی دینی و ملکی خدمات و حالات زندگی کی مختصر
کیفیت بھی معہ متعدد تصاویر کے ایزاد کر دی گئی ہے۔ سر غازی مرحوم کے نائب مارشل طاہر پاشا مرحوم
کی سوانح عمری معہ تصویر اس پر زائد ہے کتاب میں تصویروں کے علاوہ ساٹھ صفحہ کے قریب مضمون زیادہ
ہے اس کتاب کے تین حصے ہیں۔ قیمت فی حصہ ایک روپیہ ایک آنہ (عمہ)

محاربات تفصیلی یعنی تاریخ جنگ روم و یونان ۱۸۹۷ء

اس کتاب میں ایک جرمن شاف افسر کی تاریخ کارزار روم و یونان اور ترکی کے مشہور خیر خواہ اور صادق دوست
سر ایشمیڈ بارٹلٹ صاحب ممبر پارلیمنٹ انگلستان کی کتاب معرکہ ہائے تھسلی کا بامحاورہ ترجمہ دینے کے علاوہ
مصنف نے جابجا اپنی ذاتی واقفیت سے حواشی اور ضمیمے ایزاد کر دیئے ہیں۔ اور کئی اور مضامین بھی جو محاربات
سے متعلق ہیں شرح و بسط کے ساتھ شامل کر دئے گئے ہیں مضمون ایسا مسلسل اور سلیس ہے کہ پڑھنے والا میدان
جنگ کا سماں دیکھ رہا ہے۔ ترکی پاشاؤں اور ملیل القدر افسروں کی تصویریں اور متعدد نقشے بھی کتاب میں درج
کئے گئے ہیں ۱۸۹۸ء کے محاربات سوڈان و مصر اور ۱۸۹۷ء کے سرحدی محاربات سوات
وادی ٹوچی تیراہ و مہمند وغیرہ کا حال بھی ضمناً لکھا گیا ہے۔ حجم اکہتر صفحہ کتاب کے تین حصے ہیں۔
قیمت فی حصہ ایک روپیہ پانچ آنے (عہ)

کوہ قاف کی پری جمال دوشیزہ

یہ جنگ روم و یونان کا ایک سچا قصہ۔ اور عشق و محبت اور شجاعت و سماحت ترکانہ کی ایک تاریخی سرگذشت
جو نہایت دلچسپ اور دل کھینچنے والے پیرایہ میں زبان عربی میں لکھی گئی۔ اور حمیدیہ ایجنسی نے ایک فاضل سے اسکا ترجمہ کرا کے بانظر
حواشی اردو میں شائع کیا۔ اصل کتاب کو ترکی و مصری اخبارات نے بہت پسند کیا ہے۔ قیمت ۸/

مفروضہ مظالم آرمینیا

اس میں عالی دماغ اور فاضل مؤلف نے معاملات متعلقہ ترکی اور مسئلہ آرمینیا کے مختلف پہلوؤں پر
دلائل شائستہ و براہین بانستہ بحث کی ہے۔ تمام اصحاب نے جنہوں نے اس کتاب کے مضامین کو پڑھا ہے
نہایت زور سے اس کتاب کو جامع اور بسیط ہونے کی تعریف کی ہے۔ اردو زبان میں ایسی جامع کتاب جو روم
اور یورپ کے تعلقات کے متعلق حالات سے کامل آگاہی دے سکے اب تک کہیں تالیف نہیں ہوئی
عہدنامہ سیواستوپول و عہدنامہ برلن ونپولین بونا پارٹ۔ تقریر گلیڈسٹون وغیرہ کے علاوہ حالات آپکی کامیابی کی
تصدیق تذکرہ پیشگوئی درج ہے۔ یہ امر اس کتاب کو حاصل ہے کہ مسئلہ آرمینیا کے تصفیہ کے متعلق جو قیاس ۱۸۹۵ء میں اس
کتاب میں ظاہر کئے گئے تھے وہ درست ثابت ہوئے۔ قیمت فی جلد ۸/۔ ایضاً زبان انگریزی چھپنے لگی ہے

ترکی کی موجودہ حالت اور اسکی باجگذار ریاستیں

اس رسالہ میں ترکی۔ مصر۔ جزیرہ کریٹ۔ ٹونس۔ بلغاریہ۔ بوسنیا۔ ہرزیگووینا۔ ساموس اور قبرص کے
تمدن۔ تجارت۔ بری و بحری طاقت۔ تعلیم۔ ریلوے۔ دستکاری۔ قومی صنعت و حرفت۔ طبعی
پیداوار۔ زراعت۔ طرز و آئین حکومت اور موجودہ پولیٹیکل حالت پر بحث کیگئی ہے۔ نہایت جامع کتاب
ہے قیمت فی جلد ایک روپیہ (عہ)

حالات استنبول و قسطنطنیہ

اس کتاب میں اسلامی دارالخلافہ کی گذشتہ تاریخ دینے کے بعد شہر کی موجودہ کیفیت وہاں کی
پبلک عمارات اور رسائی محلات کی تعریف سینری اور معزز ترکوں کی موجودہ طرز معاشرت اور خلقی
اوصاف اور سلطان المعظم کے شاہانہ درباروں اور محاسن حمیدہ و علم پروری، خوش اخلاقی
نہایت بواری عمرو اوصاف جمیلہ و حمیدہ کا بالتفصیل ذکر کیا گیا ہے۔ اور ضمناً آرمینیوں کی اصلی خباثت بھی
واضح کر دیگئی ہے۔ اس کتاب میں انگلستان کے مشہور سیاح اور مؤرخ مسٹر موریس کرافورڈ اور لیڈی بیگم
صاحبہ کی کتابوں کا ترجمہ دینے کے علاوہ گبن۔ ایڈمنڈ الیور۔ سائیڈ ورڈ کریسی۔ اور دیگر مستند یورپین
اور ترکی مؤرخین کی کتابوں سے مدد لیگئی ہے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ (عہ)

ترکوں کی موجودہ ترقیات اور اسلامی دنیا کا فوٹو

اس کتاب کا مضمون اسکے نام سے ظاہر ہے۔ وہ دو راستی پسند مصنف انگریز جنہوں نے اسلامی
سیاحوں اور خود مؤلف کی مسلسل تحریروں کا مجموعہ ہے۔ اسمیں ان مزید ملکی و انتظامی اصلاحوں اور ترقیوں کا ذکر
و محاسن حمیدہ کے توضیح کرنیکے علاوہ [illegible]

ملنے کا پتہ:۔ محمد انشاء اللہ منیجر حمیدیہ ایجنسی و اخبار وطن۔ کشمیری بازار۔ لاہور (پنجاب)

[illegible] ہندوستان کے اخبار نویسوں میں ایسا شخص ہماری نظر سے نہیں گذرا جیسے کہ مولوی محمد انشاء اللہ صاحب ہیں۔ اخبار نویسی کا انکو جو شوق ہے [illegible]

بیان کیا گیا ہے جو شاید ترکوں سے متعلق کریں ہیں مسٹر [illegible] میں نے ترکوں کا سمجھا فوٹو دیکر انکو ادھورات بھیلا کا منصفانہ [illegible] اسباب [illegible] کہ مقصد ایشیا کے متعلق یورپین مفتریوں کو بیان [illegible] ہیں اور اسکے اصلی حالت بتاکر [illegible] بنا پر لکھا ہے کہ اکثر ترکی جھنڈا نہایت ماتحت اور قابل ہیں اور ترکی معقول ترقی کر رہے ہیں۔ اسی ضمن میں مارشل [illegible] مرحوم کے مضامین دربارہ [illegible] اور دیگر مضامین بھی درج کر دیے گئے ہیں۔ مسٹر [illegible] سلطنت کے تقریباً تمام عجائبات و ملکی پرانی تاریخ اور موجودہ حالت بیان کرنیکے بعد تجارت و صنعت۔ علم و فن۔ [illegible] العرض [illegible] شائستگی کے شعبہ اور ہر صیغہ میں ملک کی حالت [illegible] سلسل [illegible] ملک میں موجود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہا ہے۔ اور جو ان مصنفوں [illegible] کی ایسی عمدہ توضیح کی ہے [illegible] تشریح کے علاوہ انکا مطالعہ عملی فائدہ سے خالی نہیں۔ ان دونوں مصنفوں کی کتابوں کا ترجمہ [illegible]

درج کرنیکے علاوہ اس کتاب میں چین۔ مجمع الجزائر۔ تجارت۔ ایران۔ افریقہ کے مختلف حصص العرض دنیا کے کل ممالک کے مسلمانوں کی موجودہ حالت اور گذشتہ مکمل تاریخ دیدی گئی ہے جس سے وہ فی الواقع مرجع اسلام ہونیکی مستحق ہو گئی ہے۔ مزید برآن تعلیمی [illegible] تجارتی سلسلہ قائم [illegible] قوم کی ترقی کے دیگر وسائل متنوعہ پر سید مرحوم اور دیگر فاضل ترکوں کی آراء درج کرکے جامع بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ تاریخی جغرافی صنعتی تجارتی۔ قومی ہر لحاظ سے نہایت مفید ثابت ہوگا۔ ان [illegible] حاوی ہونیکے علاوہ [illegible] ۱۹۱۰ء تک [illegible] مکمل تاریخ اسلامی [illegible] سلطنت [illegible] بھی ہے۔ اسمیں کئی نوادرات اور سلطنت عثمانیہ کے چند سربرآوردہ [illegible] مدبرین اور [illegible] کی تصویریں بھی دیدی گئی ہیں۔ ان خوبیوں اور ضخامت کتاب کے مقابلہ میں قیمت [illegible] روپے چار آنے (عہ)

تاریخ مراکو و مغرب الاقصیٰ

اس کتاب میں اسلامی دنیا کے مغربی حصص کی جسکے متعلق ابتک اردو میں کوئی کتاب موجود نہیں ہے۔ ابتدائی زمانے سے ایکر اسوقت تک کی سلسلہ وار مفصل تاریخ کے علاوہ موجودہ پولٹیکل، تمدنی ملکی، جغرافی کیفیت مشرح درج کر دی گئی ہے اور اسکو ساتھ علم [illegible] یورپین مورخین اور انکی تصنیفات کی جانچ مع مختصر سوانح عمریوں کے شامل کر دی گئی ہے۔ [illegible] حصے ہیں قیمت فی حصہ [illegible]

ترکی زبان سیکھنے کی کتاب

جسکے مطالعہ سے وہ شخص جو تھوڑی سی [illegible] ہی میں [illegible] ترکی زبان تھوڑے عرصہ میں آسانی سیکھ سکتا ہے۔ مطبوعہ [illegible] قیمت [illegible]

فیوچر آف اسلام

یعنی اسلام کی آئندہ حالت

یہ کتاب انگلستان کے مشہور [illegible] اسلامی ہندوستان کی سیاحت [illegible] [illegible] استقلال مصر میں [illegible] تحریر کی ہے [illegible] مطالعہ مسلمانوں کے حق میں کئی لحاظ سے [illegible] فائدہ [illegible] ہے [illegible] حالات و آراء کے مناسب [illegible] کر دی گئی ہے قیمت [illegible] انگریزی میں اسکی قیمت سات روپیہ ہے۔

خاص رعایت — مندرجہ بالا کتب کی خریداری پر اگر [illegible] سے زیادہ کی خریدی جائیں [illegible] خاص رعایت ہوگی۔ [illegible] ڈاک خرچ وی پی بذمہ خریدار۔ جوابکے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ بھیجا جائے [illegible] اخبار و موسومہ [illegible] پتہ پر آنی چاہئیں۔

چند دیگر نادر و مفید کتب موجودہ حمیدیہ ایجنسی کشمیری بازار لاہور

حمایل شریف مترجم [illegible]

کتاب الصرف عربی۔ اسمیں عربی [illegible] کے مسائل بطرز جدید بیان کئے گئے ہیں فی جلد [illegible]

کتاب النحو۔ اردو کے ذریعہ عربی نحو کے مطالب پر قادر ہونیکا آسان طریقہ [illegible]

تفسیر ثنائی اردو۔ کل قرآن شریف کی تفسیر [illegible] جلدوں میں مولفہ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری جنمیں سے دو جلدیں طبع ہو چکی ہیں جلد اول [illegible] دوم [illegible]

تقابل ثلثہ یعنی توریت۔ انجیل اور قرآن کا مقابلہ۔ [illegible] عجیب و غریب کتاب ہے۔ فی جلد (عہ)

ادب العرب [illegible] عربی صرف و نحو پر قادر ہونیکا عمدہ ذریعہ

سراج المنیر یعنی اردو ترجمہ تفسیر [illegible] مولانا [illegible]

[illegible] تفسیر حبیب [illegible] قیمت چار روپے۔

تذکرۃ الاولیا اردو۔ ایک سو کے قریب [illegible] کی حالات زندگی اور انکے مقولے اقوال [illegible]

آیات اللہ الکاملہ یعنی اردو ترجمہ [illegible] مصنفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی مرحوم و مغفور قیمت فی جلد [illegible]

کشف المحجوب اردو۔ جناب شیخ مخدوم علی [illegible] ہجویری المشہور بہ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ [illegible] لاہور [illegible]

تفسیر القرآن [illegible] پارہ اول مصنفہ سر سید احمد مرحوم [illegible]

شرح مثنوی مولانا روم [illegible] سرکی [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

تائید المحمد و القرآن۔ یعنی ترجمہ [illegible] مصنفہ جان ڈیون پورٹ صاحب [illegible]

الصدیق یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زندگی کے حالات تاریخی طور پر ابتدا سے [illegible] تک ایک روپیہ (عہ)

الفاروق یعنی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مفصل سوانح عمری مصنفہ مولانا شبلی نعمانی قیمت [illegible] جلد [illegible] غیر مجلد [illegible]

المرتضی یعنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حالات تاریخی [illegible] ابتدا سے [illegible] شہادت تک (عہ)

المامون یعنی خلیفہ مامون الرشید عباسی کی سوانح عمری [illegible] کی علمی و ملکی ترقیوں کے حالات [illegible]

الہارون یعنی خلیفہ ہارون الرشید کی [illegible] سوانح عمری اور دیگر حالات متعلقہ [illegible]

حیات صلاح الدین یعنی سلطان صلاح الدین فاتح بیت المقدس کی مفصل سوانح عمری [illegible] جنگہائے صلیبی قیمت مجلد [illegible]

سیرۃ الفاروق یعنی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مفصل سوانح عمری [illegible]

[illegible] فی جلد

سیرۃ النعمان یعنی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح عمری [illegible] مولانا شبلی نعمانی قیمت [illegible]

اورنگ زیب یعنی شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کی اصلی عادات و خصائل و اطوار [illegible] حالات کے [illegible] فی جلد (عہ)

تاریخ ملکم زبان فارسی [illegible]

فتوحات واقدی قیمت [illegible]

الف لیلہ [illegible] زبان اردو [illegible]

ملنے کا پتہ:۔ محمد ثناء اللہ منیجر حمیدیہ ایجنسی و اخبار وطن کشمیری بازار لاہور (پنجاب)

[illegible] محمد انشاء اللہ [illegible] اخبار وطن [illegible] لاہور [illegible]

[illegible] آزاد ہر چہار جلد [illegible] مجلد
[illegible] اکبری مصنفہ علامہ ابو الفضل [illegible]
[illegible] ابو الفدا [illegible] قیمت فی جلد [illegible]
[illegible] مصنفین [illegible]
[illegible] کے علم ادب [illegible]
[illegible] الانبیاء [illegible] طب اکبر [illegible]
[illegible] الطب [illegible] علاج الغربا [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] شبلی [illegible] مولانا شبلی نعمانی کے گیارہ [illegible]
[illegible] کا مجموعہ قیمت [illegible]
[illegible] باتصویر [illegible]

دولت [illegible] ہندوستان کی پولیٹکل [illegible]
کے مفصل حالات [illegible]
سوانح عمری سلطان صلاح الدین
[illegible] فصاحت [illegible]
[illegible] مجموعہ لکچر [illegible]
تہذیب الاخلاق جلد اول [illegible] جلد دوم [illegible]
جلد سوم [illegible] جلد چہارم [illegible]
خطبات احمدیہ مصنفہ سرسید مرحوم قیمت [illegible]
ناجر [illegible] ایک [illegible] ناول [illegible] انگریزی [illegible]
[illegible]

[illegible] قوم کی معاشرت و تمدن اور
اخلاقی و تعلیمی حالت [illegible]
[illegible] کا ترجمہ [illegible]
[illegible] سعاری [illegible]
سوانح عمری [illegible]
ترجمہ تاریخ [illegible]
مجموعہ لکچر [illegible] مولوی [illegible] احمد صاحب [illegible]
شہید وفا [illegible] عیسائیوں [illegible]
مسلمانوں کی تباہی [illegible] ہندوستان [illegible]
[illegible] نعت [illegible]
شرر کا ناول [illegible]

اسلامی جوش اور [illegible]
[illegible]
[illegible] الاسلام [illegible]
[illegible] حصہ اول [illegible]
ضرورت المسلمین [illegible] عقائد [illegible]
[illegible]

[حم]یدیہ ایجنسی سے مدارس کے نصاب کی اردو- فارسی- عربی- انگریزی- گورمکھی اور ہندی جملہ کتابیں اور انکی فرہنگیں اٹلسیں نقشے وغیرہ بکفایت ملیں گے

[illegible] درو قبرقت کا م آبنولا الخفہ [illegible]

[illegible]

حمیدیہ ایجنسی [illegible]
[illegible] مجرب و [illegible]

[illegible] سفوف [illegible]
سفوف اکسیری [illegible] قیمت [illegible]
طلائے [illegible]
حبوب طاہری [illegible]
حب [illegible]

فارم درخواست خریداری وطن

صاحبان اس فارم کو کاٹ کر لفافہ میں بند کر کے [illegible] خریداری سے مطلع فرماویں

بخدمت مولوی محمد انشاء اللہ صاحب (سابق اوڈیٹر وکیل امرتسر)

مالک حمیدیہ ایجنسی و اوڈیٹر اخبار وطن

کشمیری بازار- لاہور- پنجاب

[illegible] سفوف [illegible]
عرق [illegible]
سفوف [illegible]
حب دافع [illegible]
[illegible]

[illegible] وطن [illegible]
[illegible] وطن [illegible]
[illegible]

حب دافع بدہضمی فی بکس ۔ ۳۰ گولیاں قیمت ۸ /

حبوب مقوی اعضاء رئیسہ ۔ یہ گولیاں مادہ زندگانی کی تمام نقصوں کو دور کرکے انسانی قوت کو اصلی حالت میں لاکر جسم کو مضبوط و اعضاء رئیسہ کے افعال کو درست قوت کو باقاعدہ بناتی ہیں ۔ قیمت فی بکس ۸ /

خالص جوہر عشبہ مصفی خون دمعدل ۔ دافع خارش ، خنازیر ، بھگندر ، ناسور ، درد ، نقطہ ، پھوڑا ، پھنسی ، فساد خون ، خارش ، ضعف معدہ وغیرہ ۔ شیشی ڈیڑھ پاؤ عہ

عرق جمال ۔ یہ عرق اس مرض کو دفع کرکے صاف بنا دیتا ہے کہ پہلے ہی روز اثر دکھا دیتا ہے ۔ قیمت فی شیشی ہمراہ لال انڈا انبیکا پوڈر ۔ فی بکس ۸ /

عرق کھانسی ۔ دافع کھانسی خشک و تر ، نزلہ ، زکام ، خراش گلو وغیرہ ۔ قیمت شیشی خورد ۱۲ / اور شیشی کلاں ۱ عہ

عرق بخار روبتی ۔ دو چار خوراک سے ہی ہفتہ تیجرہ ، تپ کا زور سا ایک شیشی سے پانچ چھ مریض صحت پاتے ہیں ۔ قیمت فی شیشی ۱۲ /

جوانی کا بکس ۔ اس میں تین شیشیاں کھانے کی دوائی کی اور ایک شیشی خارجی علاج کی ہیں ۔ ۔ ۔ جو تمام ان قوتوں اور پوری جوانی کو ۔ ۔ ۔ خارجی علاج کی شیشی

تک بہم پہنچا دی ۔ اس شرط کے ایفا ہونے پر وہ شروع جنوری ۱۹۱۰ء سے

روزانہ اخبار وطن

صفحوں کا جاری کر دینگے قیمت جہانتک ممکن ہوگا ارزاں رکھی جائیگی یعنی مقامی احباب کیلئے لکھ ۔ اور بیرونجات کے احباب سے مع محصول ڈاک ۵ عہ

ہفتہ وار وطن

ہفتہ وار اخبار ملک میں بہت ہیں اور اکثر خدا کے فضل سے اچھا کام کر رہے ہیں لیکن جو ضرورت وطن پوری کر رہا ہے ۔ اسکو اسوقت کسی اخبار نے بھی مد نظر نہیں رکھا سوا ایک اخبار ملک اور خاص کر ہماری دیسی فوج کو **فوجی معاملات** سے آگاہ کرنے کیلئے اردو زبان میں کوئی ذریعہ اخبار یا رسالہ کی صورت میں جو دیسی سپاہی سے زراعت و دیگر معاملات **صنعت و حرفت** اور معاصد **تجارت** کے متعلق کوئی اخبار جو **وطن** ملکی ۔ اخلاقی ۔ ادبی و عام اخباری اغراض کو پورا کرتے رہینگے علاوہ ان تینوں امور پر اخبار ملک کو **انگریزی جرمن فرنچ** اخبارات اور رسالوں ۔ ۔ ۔ ذوقی واقفیت ۔ ۔ ۔ پرورش ۔ اصلاح رسوم ، حفظان صحت ، معاشرت ، تمدن اور تعلیم کے متعلق ۔

اخبار ملک کو بہت بڑے سودہ ہوگا کہ **وکیل** کے سابق ایڈیٹر و جواب **وطن** کی ایڈیٹری کو تیار ہے **اسلامی معاملات** سے بالخصوص کسقدر دلچسپی اور دلی شوق و ہمدردی ہے ۔ اور اسلامی ممالک و اقوام کے حالات سے کسقدر واقف ہے ۔ **وطن** کے نامہ نگار غالباً ہر ایک ملک اور کم از کم ہر اسلامی ملک میں موجود ہونگے اور ہندوستان کے ہر ضلع میں

ہفتہ وار وطن میں اقل درجہ فوجی تقطیع کے ۱۲ صفحوں پر مضامین ہونگے ۔ قیمت طلبا و کم استطاعت اصحاب سے ۳ سالانہ ۔ عام شائقین سے للعہ سالانہ ۔ امراء سے ۵ سالانہ ۔ اور والیان ریاست سے ۵۰ روپیہ مقرر کی گئی ہے ۔

ہفتہ وار کے اجراء کے لئے بھی یہ لازمی شرط ہے کہ ۲۵ دسمبر تک ایک ہزار درخواستیں مع نقد قیمت یا اجازت وی پی موصول ہو جائیں ۔ جو تعداد خدا نے چاہا تو تاریخ مذکورہ تک ۔ ۔ ۔ پوری ہو جائیگی ۔ اور اخبار ۴ جنوری ۱۹۱۰ء سے بفضلہ جاری ہو جائیگا یہ بلا وجہ نہیں ہے کیونکہ پراسپکٹس کو شائع ہوئے ابھی ایک ہفتہ نہیں ہوا کہ اسلامیہ ملک کی قدردانی سے مولوی محمد انشاء اللہ صاحب کے پاس چھ سو سے کچھ اوپر فرمائشیں مع نقد قیمت یا اجازت وی پی ہفتہ وار کی موصول ہو گئی ہیں ۔ اور باقی بھی انشاء اللہ جلد پوری ہو جائینگی ✦

اجرت طبع اشتہار

ہفتہ وار وطن میں ماہانہ فی سطر صہ سالانہ ہے ۔ کم معاوضہ کم جگہ کے لئے خط و کتابت سے اجرت دریافت کیجئے ۔ اسکی تعداد اشاعت روز اول سے گیارہ سو پرچے کی ہوگی ۔ شائقین بہی خواہان ملک ذیل کے نام بزرگ کے مولوی **محمد انشاء اللہ صاحب** کے نام ارسال فرمائیں ۔ دفتر **حمیدیہ ایجنسی** و اخبار وطن کشمیری بازار ۔ لاہور (پنجاب)

حب الوطن من الایمان

ایک نیا اخبار ایک مشہور محب قوم و ملک اخبار نویس کی قلم سے

وطن

ملک کے مدد خوان ناظرین اخبار ۔ بالخصوص دیگر حالات کے اخبار بین سے اب مولوی محمد انشاء اللہ صاحب کا نام اور انکی قابلیت اور سچی ملکی و قومی خیر خواہی پوشیدہ نہیں ہے ہی پانچسال کے عرصہ میں بحیثیت ایڈیٹر **وکیل** جو خدمات جلیلہ ملک و قوم کی انکے ظہور میں آئیں انکا نیک نتیجہ اسوقت کل ملک دیکھ رہا ہے ✦

ملک میں صنعت و حرفت کی تعلیم کا چرچا گورنمنٹ عالیہ کا نہروں و وسائل آبپاشی کی طرف پہ نسبت سابق زیادہ توجہ فرمانے کی طرف مائل ہو جانا اور سب سے بڑھ کر اعلیحضرت خلافت پناہی **سلطان محمد شاہ** ۔ ۔ ۔ مولوی صاحب موصوف نے بارہا اپنا اخبار نکالنے کا ارادہ کیا تھا ۔ ۔ ۔

اکثر احباب نے بھی اصرار کیا کہ اگر آپ اخبار جاری کریں تو ضروری ہے ۔ ۔ ۔ تعمیل ارشاد وہ

اخبار وطن

کے جاری کرنے پر بالکل آمادہ و تیار ہو گئے ہیں ۔ اب اسکا جاری ہونا نہ ہونا ملک کی قدردانی پر منحصر ہے ۔ ۔ ۔ روزانہ اخبار وطن ۔ ۔ ۔ صورت ہو سکتی ہے کہ ملک پانسو خریدار پیشگی قیمت ۔ ۔ ۔ اجازت دہندہ ۲۵ دسمبر

المشتہر

محمد انشاء اللہ منیجر حمیدیہ ایجنسی و اخبار وطن کشمیری بازار لاہور

فارم خریداری اخبار وطن

جناب مسلم

مجھے آپکے اخبار **وطن** ہفتہ وار کی خریداری جو آپ ۴ جنوری ۱۹۱۰ء کو لاہور سے جاری کرنیوالے ہیں منظور ہے روپیہ سالانہ منظور ہے

اور مبلغ بابت قیمت بذریعہ منی آرڈر مرسل ہیں ۔ یا آپ کو اجازت وی پی دیجاتی ہے کہ اخبار مذکور کی پہلی کاپی میرے نام وی پی بھیجدیں ۔ مورخہ

اگر آپ روزانہ اخبار جاری کریں
تو ہمیں اسکی بھی خریداری منظور ہے
یا نہیں ہے ۔

دستخط

پتہ

نوٹ ۔ ہفتہ وار وطن کی قیمت جو ۴ جنوری ۱۹۱۰ء سے بروز ہر جمعہ کی صبح کو لاہور سے شائع ہوگا والیان ریاست سے ۵۰ امراء سے ۵ ۔ عام شائقین سے للعہ ۔ اور طلبا و کم استطاعت اصحاب سے تین روپیہ سالانہ ہے ۔ فارم میں جو فقرات بطریق بدل ہیں اُن میں سے ایک کو قلمزن کر دیا جائے ✦

دیے ہیں حال تک اس مجموعہ میں ہیں جو حسب موقع درج کر گئے ہیں شروع میں ایک نہایت مفید دیباچہ دیا گیا ہے۔ اور کئی ایک فہرستیں میں نیز راہ دکھلا دی گئی۔ ان فیصلہ جات اعلیٰ عدالہائے انگلستان ہندوستان ممالک الہ آباد بمبئی مدراس بنگال لا رپورٹ و دیگر نوٹس فیصلہ جات چیف ہائیکورٹ لاحات ۱۸۹۹ء کے درج کرنے سے یہ شرح ایسی جامع ہوگئی ہے کہ بنا لغایت کو اسکے ہوتے ہوئے کسی دوسری شرح کی ضرورت ہوگی۔ قیمت سے مجلد ہے۔

شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری

یعنے

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

جس محنت اور جانفشانی سے اس شرح کو تالیف کیا گیا ہے اسکا اندازہ کتاب کے دیکھنے سے ہو سکتا ہے۔ تمام مستند شرح انگریزی مثلاً شرح صاحب شرح اسٹیفن صاحب شرح جیمس ہوسی صاحب وغیرہ کا خلاصہ اس کتاب میں تمام مسائل صاف طور پر کہ تمام دیگر شروح سے مستغنی کر دینے کو پوری تھا۔ وہ سب اصول اور تمام مستند شرح میں جمع کیا گیا ہے جو بڑے بڑے لائق وکلا۔ تجربہ سے تصدیق کی ہے کہ سوائے اس مجموعہ ضابطہ فوجداری کی مستند شرحیں اردو میں چھپ چکی ہیں۔ مگر کوئی بھی اسکی خوبی کو نہیں پہنچی۔ اضافہ حال تک کے نظائر و سرکلرات و ہدایات وغیرہ کے طبع کی گئی ہے۔ سائلین جلد دستیاب کریں۔ قیمت سے مجلد ہے۔

شرح قانون شہادت

یعنے

ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء

قانون شہادت کے تمام پیچیدہ اور دقیق مسائل کو نہایت عمدگی سے حل کرکے ایک عام فہم قانون بنا دیا گیا ہے۔ اور جو قانون پیشہ اور ججوں کے لئے بہت مفید درکار آمد اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے حسب موقع درج کر گئے ہیں۔ شرح لکھنے میں تمام مستند کتب انگریزی مثلاً شرح قانون شہادت مصنفہ صاحب ٹیلر صاحب، بکنگم صاحب سید محمود صاحب وغیرہ سے مدد لی گئی ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ مجلد ہے۔

شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی

یعنے

ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء

جس عمدہ طور پر اسکو مرتب دیا گیا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ ایک حصہ میں انگریزی شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی مؤلفہ اکیسلی صاحب جو ہائیکورٹ کلکتہ کا ترجمہ اور دوسری صورت میں تمام دیگر شروح انگریزی کا ایک کامل مجموعہ ہے۔ سرکلرات و نظائر کا حاشیہ حوالہ دیا ہے سوا اسکے اسکو جامع بنا دیا گیا ہے کہ جن اصحاب نے ملاحظہ فرمایا ہے انہوں نے سب زور سے اسکی تعریف کی ہے۔ بارہ اڈیشن ماضیہ حال تک کے فیصلہ جات و سرکلرات و ہدایات وغیرہ سے مزین ہو چکی ہے۔ قیمت صرف چھ روپیہ مجلد چھ روپیہ آٹھ آنے۔

شرح قانون معاہدہ

یعنے

ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ء

قانون معاہدہ کے متعلق کوئی بات ایسی جو اس قابل ہو شرح میں درج نہیں کی گئی۔ اسکی سابقی کیفیت قانون معاہدہ پالک صاحب۔ اور بیس صاحب کنگھم صاحب سید محمود صاحب وغیرہ کو سامنے رکھا گیا ہے۔ ساتھ ہی جامع اور کامل شرح ہے۔ شروع میں ایک نہایت مفید دیباچہ ہے۔ قیمت تین روپیہ۔

شرح قانون دادرسی خاص

یعنے

ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۷ء

بہتر شرح کتاب شرح دادرسی خاص مؤلفہ فرانسس صاحب کتاب ایکوئٹی جو بیں برومنس مؤلفہ سنہ اسٹاوری اور تمام دیگر شروح انگریزی کتب اصول سے تالیف کی گئی ہے چونکہ قانون دادرسی خاص مروجہ ہند زیادہ تر اصول قوانین مروجہ انگلستان پر مبنی ہے اسلئے علاوہ فیصلہ جات عدالتہائے عالیہ ہندوستان کے حاجات انگلستان کی نظائر بھی درج کردی گئی ہیں۔ قیمت سے مجلد ہے۔

مجموعہ قانون حق آسائش شرح

مع ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۲ء

اردو میں حق آسائش کے متعلق کوئی جامع قانون نہ تھا نقص رفع

رئیل اور تعمیر قانون ... تمام مستند کتب انگریزی سے ... شرح ... اردو میں ... مستفید ... حق آسائش کو شرح و بسط سے درج کر دیا گیا ہے۔ شروع میں ایک دیباچہ ہے جو قانون حق آسائش کا تعلق ہو اسکو مع شرح و نظائر کے لکھ دیا ہے۔ اخیر میں ایکٹ اور اسکا مسودہ بھی شامل کر دیا ہے کہ جامع کتاب ہو جائے۔ قیمت ... مجلد

شرح قوانین پنجاب (ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ء) ڈائجسٹ پنجاب ... مسٹر رائی جنکس صاحب مرحوم۔ شرح ایکٹ نمبر ... سنہ ۱۸۸۷ء لالہ مدن گوپال صاحب مرحوم ... صاحب مسٹر ... صاحب ... اور دیگر بہت سی منتخب کتب سے لی گئی ہے نہایت مکمل اور جامع شرح ہے قیمت ...

شرح قانون مالگذاری ممالک مغربی و شمالی ایکٹ نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء قیمت صرف ... مجلد ...

مجموعہ قانون نابالغان تمام مسائل متعلقہ نابالغی کا ایک مکمل مجموعہ انگریزی و اردو میں اپنی نظیر آپ ہی ہے قیمت ...

شرح قانون سرٹیفکیٹ جانشینی۔ یہ چھوٹی سی شرح بوجہ اپنی عمدگی کے بہت ہی عام پسند ہوئی ہے۔ قیمت ... مجلد ...

قانون وراثت ہند نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۶۵ء شرح ... مجلد ...

شرح قانون پروبیٹ ترکہ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۱ء نہایت جامع اور قابل قدر شرح ہے۔ قیمت ... مجلد ...

شرح محمدی۔ اس میں حال تک کے فیصلہ جات کورٹ مستند کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ قیمت ... مجلد ...

دھرم شاستر جس میں حال تک کے تمام نظائر درج ہیں اصحاب قانون پیشہ کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت ... مجلد ...

شرح قانون اسٹامپ۔ اردو میں کوئی ایسی جامع اور مکمل شرح نہیں آج تک کی تمام قواعد و نظائر درج ہیں قیمت ... مجلد ...

شرح قانون دستاویزات۔ قابل خرید فروخت نمبر ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ء قانون ہنڈویات کے متعلق اردو میں پہلی شرح ہے۔ شرح مؤلفہ بی۔ ڈی۔ شاہ صاحب بیرسٹر ایٹ لا اور دیگر شروح انگریزی سے تالیف کی گئی ہے حسب موقع تمام نظائر انگلستان کے بھی حوالے دیئے گئے ہیں۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد ...

شرح قانون میعاد ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء با ہتمام صاحب اور ... صاحب قانون میعاد جو مستند شرح انگریزی کا ... کتاب دیکھنے کے قابل ہے۔ قیمت ... مجلد ...

شرح قانون رسوم عدالت ... ہی عرصہ میں دو دفعہ چھپ چکی ہے قیمت ... مجلد ...

ملنے کا پتہ:۔ محمد ثناء اللہ حمیدیہ ایجنسی و اخبار وطن کشمیری بازار لاہور پنجاب

[illegible]

[illegible] شرح [illegible] قیمت [illegible] مجلد
قانون [illegible] پنجاب شرح قیمت [illegible] مجلد
قانون [illegible] پنجاب شرح قیمت [illegible] مجلد
شرح قانون لگان ممالک مغربی و شمالی [illegible] قیمت
[illegible] متعلقہ ایکٹ [illegible] قیمت [illegible] مجلد
مجموعہ سوالات امتحان تحصیلداران و منصفان
[illegible] کمشنران پنجاب [illegible] قیمت
ڈائجسٹ فیصلجات [illegible] ہائیکورٹ [illegible] قیمت [illegible]
ڈائجسٹ خلاصہ فیصلجات چیفکورٹ پنجاب [illegible]
[illegible] قیمت فی سال
ڈائجسٹ چیفکورٹ پنجاب [illegible] دیوانی و فوجداری

[illegible] قیمت
ڈائجسٹ خلاصہ [illegible] ہائیکورٹ [illegible]
[illegible]
ایکٹ نمبر [illegible] ترمیم قانون شہادت
ایکٹ [illegible] ترمیم قانون رسوم عدالت
ایکٹ [illegible] ترمیم قانون معاہدہ
ایکٹ [illegible] ترمیم قانون [illegible]
[illegible] قانون [illegible]
ایکٹ [illegible] ترمیم ایکٹ رجسٹری
ایکٹ [illegible] ترمیم میعاد سماعت [illegible]
انڈکس فیصلجات چیفکورٹ پنجاب [illegible]

جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کس [illegible] کی نسبت [illegible]
فیصلجات میں کیا عمل ہوتا یا منسوخ کیا گیا۔ حوالہ [illegible]
کیا گیا۔ [illegible] وغیرہ وکلاء اور [illegible]
ایکٹ [illegible] ترمیم ایکٹ [illegible] قیمت
ایکٹ [illegible] قانون [illegible] قیمت
اردو ڈائجسٹ [illegible] خلاصہ [illegible]
[illegible] قیمت فی جلد
اردو ڈائجسٹ [illegible] خلاصہ [illegible]
[illegible] قیمت فی جلد
قانون انتقال اراضی پنجاب [illegible]

سلطنت و خلافت عظمی عثمانیہ و ممالک و بلاد اسلامیہ کے متعلق چند نہایت دلچسپ و مفید کتابیں

جنکے مطالعہ سے اہل ملک بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور جو اہل میں قومیت کی سچی روح اور امنگ پیدا کرنیکی غرض سے تالیف کیگئی ہیں

مؤلفہ و مترجمہ مولوی محمد انشاء اللہ صاحب زمیندار و اڈیٹر اخبار وطن لاہور

[illegible]

ملک میں خدا کے فضل سے [illegible] عمدہ عمدہ کتابیں شائع ہوتی ہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سود مند اور مفید ہونیکی تصدیق کر کے انکی نسبت اعلیٰ رائیں ظاہر کی ہیں [illegible] [illegible] اسلامی معاملات و حالات سے جنکی دلچسپی پیدا کرنیکے لئے ان کے مطالعہ سے بہتر [illegible] [illegible] نہایت ضروری ہے۔ یہ کتابیں درحقیقت جواہرات کے ٹکڑے ہیں [illegible] [illegible] [illegible] ایسا نیز صاف اور خوشخط [illegible] [illegible] [illegible]

واقعات روم

یہ کتاب ایک ایسا [illegible] ترجمہ کتاب ہے۔ اس کتاب میں [illegible] موجودہ سلطان کے عہد میں ہوئی ہیں [illegible] کوئی [illegible] نہیں چھوڑا۔ [illegible] وضاحت سے سمجھائی ہے۔ اسمیں فاضل مترجم کے نوٹ اصل کتاب سے [illegible] اس کتاب کو غور سے پڑھنے والا ایسا محو ہو جاتا ہے کہ گویا وہ خود [illegible]

قیمت فی جلد صرف (۱۲؍)

تاریخ خاندان عثمانیہ

اس کتاب میں صرف خاندان عثمانیہ کے حالات پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ ضمناً دیگر [illegible] کے تنزل و بربادی کے حالات و واقعات اور اسباب اور یوروپین پالیسی اور مشرقی [illegible] ساتھ ہی ان ضروری اوصاف اور خوبیوں کی توضیح کیگئی ہے [illegible]

کوئی قوم متمدن اور زندہ قوم میں [illegible] تاریخ خصوصاً اسلامی تاریخ سے [illegible] دول یورپ اور اسلامی طاقتوں کے موجودہ [illegible] کا مطالعہ [illegible] [illegible] سلطانوں [illegible] متمدن سلطنت کے [illegible] قائم رکھنے کا کام [illegible] ہوئے ہوں۔
اس کتاب کی دو جلدیں ہیں۔ جلد اول میں سلطان محمد [illegible] جلد دوم میں سلطان سلیمان [illegible] سلطان عبد الحمید خان [illegible] حال کی [illegible] [illegible]

بست سالہ عہد حکومت

خلیفۃ المسلمین اعلیٰحضرت سلطان عبد الحمید خان ثانی الغازی خلد اللہ ملکہ

اس کتاب [illegible] شہنشاہ روم کے عہد حکومت کے بست سالہ حالات [illegible]

ملنے کا پتہ:۔ محمد انشاء اللہ مینجر حمیدیہ ایجنسی و اخبار وطن کشمیری بازار۔ لاہور (پنجاب)

[illegible] اخبار وطن [illegible]
[illegible] انشاء اللہ صاحب [illegible] اخبار وطن [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامورون اور

[illegible]

[illegible] ایک بے نظیر لاجواب [illegible]

[illegible] بیان [illegible]

[illegible]

[illegible] بے نظیر [illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible] کی غلط کاریوں کے نقائص [illegible]

[illegible] والی ہو آدمی لوگوں [illegible]

[illegible] کثرت بہت [illegible]

[illegible] کا [illegible]

[illegible]

(تو پاک باش برادر مدار از کس باک" دسعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۴۹ | یوم شنبہ ۵ [illegible] ۱۹۱۳ء مطابق ۲۲ شعبان ۱۳۳۱ ہجری موافق ۲ پوس سمبت ۱۹۷۵ بکرمی | جلد ۱۴

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

امریکہ میں شادی کی عمر - اضلاع متحدہ امریکہ میں لڑکی ۱۶ سال کی عمر میں شادی کے قابل خیال کی جاتی ہے لیکن اس عمر میں صرف ۱۲ فیصد لڑکیاں ہی مراسم عقد ادا کرکے بیوی بننے کا افتخار حاصل کرتی ہیں۔ اکثر عورتیں ۱۶ سال سے ۲۰ سال کی عمر میں شادی کرتی ہیں۔ اور جو اس عمر میں بھی شادی نہیں کر سکتیں انہیں اپنے لئے شوہر حاصل کرنے کا بہت کم موقع ملتا ہے ۲۵ سال کی عمر تک شادی کی مثالیں شاذ و نادر ملتی ہیں اور اس طرح بہت کم سننے میں آیا ہے کہ کسی لڑکی نے ۳۰ سال کی عمر سے پیشتر شادی کی ہو۔ مردوں میں شادی کی اوسط عمر عورتوں سے ۴ سال زیادہ یعنی ۲۵ سال ہے۔ گو بعض ایسے بھی ہیں جو مالی حالت کے اطمینان بخش ہونے کی وجہ سے اس ضروری فرض کو التوا میں ڈال دیتے ہیں۔ اور بڑی عمر میں جا کر شادی کرتے ہیں۔ چنانچہ ۴۴ سال کی عمر میں شادی کرنے والے مردوں کی تعداد ۹ فی صدی ہے۔ امریکہ میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی مرد ۳۰ سال کی عمر تک شادی نہ کرے تو لوگ اس کی نسبت برا نہیں کہتے۔ لیکن اگر کوئی عورت ۳۰ سال تک کنواری رہے تو اسے مذاق کے طور پر "بڑھیا دوشیزہ" یا "عمر رسیدہ کنواری لڑکی" کے نام سے مخاطب کیا جاتا ہے۔

صوبہ پنجاب میں صیغہ انکم ٹیکس - ۱۹۱۲-۱۹۱۳ء میں بذریعہ گورنمنٹ پنجاب بطور انکم ٹیکس کے وصول ہوئی ہے اُن کی مقدار ۲۲۰۲۸۵ روپیہ ہے اس کا مقابلہ سال گزشتہ کی وصول شدہ رقم سے کرنے پر ثابت ہوتا ہے کہ گورنمنٹ پنجاب کو اس سال ۱۷۰۰۰ روپے زیادہ آمدنی ہوئی ہے لیکن جب اس کا مقابلہ سال ۱۹۱۰ء کی رو سے کیا جائے تو تقریباً ۲۰ ہزار روپے کی کمی ثابت ہوتی ہے۔ ۱۹۱۰-۱۹۱۱ء میں انکم ٹیکس کی ادائیگی اور وصولی میں جو سہولت دیکھی گئی اس کی وجہ یقیناً یہ تھی کہ اس سال زمیندار پیشہ لوگوں کو بہت کامیابی ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی یہ دیکھنا بھی خالی از دلچسپی نہیں کہ انکم ٹیکس کا ۲/۳ حصہ تجارت پیشہ اصحاب کی جیبوں سے نکالا گیا تھا۔ اور پھر ان تاجروں کا ۹ / ۳ ۲ فی صدی حصہ تو ڈ ... لوگ تھے جن کا پیشہ ساہوکاری اور صرافی ہے۔ تخمینہ کیا گیا ہے کہ ۱۹۱۳-۱۹۱۴ء کا انکم ٹیکس سال حال کی نسبت بقدر ..... روپے کے زیادہ ہوگا۔

خراسان اور ہندوستان کی تجارت - پچھلے سال ہندوستان سے ۳۸۰۰۰۰ روپے کی مالیت کی نیل خراسان گئی جس میں زیادہ مقدار سبز ... رنگ کی تھی مگر اس تجارت کو سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

مذاق

گداگر - بیگم صاحبہ کل آپ نے بڑی مہربانی کی جو مجھے پہننے کی قمیص عنایت کی۔

لیڈی - اب مجھ سے کیا کہنا چاہتے ہو؟

گداگر - حضور کھانا کھلا دیجئے تاکہ مجھ کو طاقت ہو اور میں قمیص پہن سکوں۔

"میرا چہرہ ہی میری دولت ہے"

مذکورہ بالا الفاظ کسی حسین نازنین کی زبانی نہ تھے بلکہ ایک ریلوے اسٹیشن پر ایک عورت نے کہے تھے۔ جو عجب الخلقت ہونے کی وجہ سے ایک سرکس میں بطور تماشا روٹی کماتی تھی۔

الف - آجکل تم کیا کام کرتے ہو؟

ب - میرا گزر تحریر پر ہے۔

الف - کیا تم ناول نگاری اور کتب لکھ رہے ہو؟

ب - نہیں۔ تحریر سے میرا مطلب یہ ہے کہ میں ہر روز اپنے بھائی کی طرف روپے منگوانے کے لئے خط لکھا کرتا ہوں۔

جسیم آدمی (جس کے ہمراہ ایک چھوٹا لڑکا بھی ہے)۔

"بابو امرت سر کا ڈیڑھ ٹکٹ چاہئے"۔

ٹکٹ بابو (جس نے چھوٹے لڑکے کو نہیں دیکھا)۔

"صاحب - آپ کے لئے ایک ہی ٹکٹ کافی ہے کیونکہ ہم وزن کے لحاظ سے ٹکٹ کی قیمت نہیں لیا کرتے"۔

پہلا قیدی۔ "تم یہاں کس طرح آ گئے؟"

دوسرا قیدی۔ "میرے ایک مشفق دوست تھا لیکن میری بدقسمتی! اس مشفق سے اس قدر پیسہ اینٹھنے کا جبر سے میں اول درجہ کا وکیل اپنی طرف سے عدالت میں پیش کر سکتا"۔

ریل گاڑی میں سے اترتے ہوئے اتفاقاً ایک شخص کا پاؤں پھسل گیا۔ اور اسے سخت چوٹ آئی۔ اس کا ارادہ تھا کہ ریلوے کمپنی پر ہرجانہ کی نالش کرے۔ اتنے میں اس کا ہمسایہ بھی آ گیا۔

ہمسایہ - کیوں صاحب تمہیں سخت چوٹ آ گئی ہے؟

وہ - ہاں سخت چوٹ لگی ہے ... اس سال [illegible] نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ بات میرے وکیل کی مرضی پر منحصر ہے۔

عجیب عجیب باتیں

کرہ ارض کی عمر - سائنس کے رو سے کرہ ارض کی ابتدائی حالت یہ تھی۔ جبکہ یہ ایک دہکتا ہوا ستارہ کی صورت میں گول ستارہ تھا۔ اُس وقت اس کی سطح پر کوئی جاندار تھا نہ کوئی پہاڑ۔ جھیل جزیرے اور سبزہ زار وغیرہ تھے لیکن اس ابتدائی حالت سے آج تک کس طرح تبدیلیاں وقوع میں آئیں۔ اور ان تبدیلیوں کے عمل میں آنے کے لئے کتنا عرصہ درکار تھا؟ یہ دو سوال ایسے ہیں جن کا جواب بتانا علموں کے محققوں کے لئے محال ہی نہیں۔ بلکہ موجودہ حالت میں بالکل غیر ممکن ہے۔ البتہ اس بارہ میں مختلف محققین اور ماہران علم زمین نے اپنے خیالات ظاہر کئے ہیں جن کو ہم محض قیاسی گھوڑا دوڑانے سے زیادہ رتبہ نہیں دے سکتے۔

مقام براڈفورڈ (واقع انگلستان) میں برٹش ایسوسی ایشن کا جو جلسہ چند روز ہوئے منعقد ہوا تھا۔ اس میں ایک عالم و فاضل پروفیسر ڈبلیو - جے سولاس نے کرہ ارض کی قدامت پر نہایت زبردست مقالہ لکھ کر پڑھا۔ پہلے اس نے لارڈ کالون - جارج ڈارون - جولی اور دیگر محققین کی متعدد آراء پیش کیں۔ اور پھر ان کی نسبت جو اس کی ذاتی رائے تھی اس کا اظہار کیا۔ ہم ان واقعات اور قرائن کا اعادہ کرنا غیر ضروری سمجھتے ہیں۔ جو اس نے پہاڑوں، جھیلوں، سمندروں، جزیروں، دریاؤں، ساحلوں، وادیوں، جزیرہ نما اور دیگر ممالک کی عمروں کے متعلق پیش کئے۔ خاتمہ پر اس نے کہا۔ کہ میری رائے میں کرہ ارض کی عمر (۰۰۰۰۰۰) سال سے ہرگز کم نہ ہوگی۔

اس کے بعد اس نے متعدد محققین اور علماء کی آراء کا خلاصہ پیش کیا۔ جو حسب ذیل ہے۔

پروفیسر واسن صاحب کی رائے میں کرہ ارض کی عمر کم از کم (۰۰۰۰۰۰۵۵) سال ہوگی۔

لارڈ کالون کے خیال میں یہ اعداد (۰۰۰۰۰۰۲) اور (۰۰۰۰۰۰۴) سال کے درمیان ہیں۔

چونکہ [illegible] (۰۰۰۰۰۰۰۰) سال [illegible]

[illegible]

حفظ صحت

استفسار

۱۳۱ ۔ اشتیاق الرحیم ۔ (؟) ۔ عمر (؟) ۔ ساکن (؟) ۔ بشیر یار اشتیاق الرحیم ... مسوڑوں سے (؟) خون ... دورہ شروع ہوکر ... پہلے خشک کھانسی اور بلغم ... ڈاکٹری علاج سے کچھ فائدہ نہیں ہوا ... مرض کی نسبت کوئی علاج ... (اظہر پیسہ اخبار)

۱۳۲ ۔ گندمی بال ۔ (؟) ... اور سر کے گندم گوں ... ایک سال سے ... ہوگئے ہیں ... (۲۲۳۰۲)

علاج

۷۰ ۔ پیچش (بجواب استفسار ...) ...

۷۲ ۔ ارتقی (بجواب استفسار ...) ...

۷۳ ۔ عصبی کمزوری (بجواب استفسار ...) ...

۷۴ ۔ کیا مرض ہے ؟ (بجواب استفسار ...) ...

۷۵ ۔ استسقاء (بجواب استفسار ...) ...

گمنام و نشان عزیز

۹۴ ۔ نام محمد الدین ولد میاں قاسم ۔ عمر قریباً ۲۰ سال ۔ ... ساکن ... ضلع گوجرانوالہ ۔ حال ساکن لاہور ۔ عرصہ تین سال ہوا ناراض ہو کر گھر سے چلا گیا ہے ۔ اس عرصہ میں ایک دفعہ اس کا خط آیا تھا ... اور دوسرا خط اس کا نام ... عرصہ قریب دو سال کے ہوگیا ہے ۔ اس کے بعد اس کی کوئی خبر نہیں ملی ۔

علم عام

سوال

۱۵۴ ۔ تاریخی باغات ۔ ... حیدرآباد ... کشمیر ... کن کن بادشاہوں کے وقتوں میں کس کس سنہ میں تعمیر ہوئے ہیں ؟ کیا ان باغات میں سے کسی کی گزشتہ اور موجودہ حالت میں کچھ فرق آگیا ہو ...

۱۵۵ ۔ انجکشن کا مصالحہ ...

۱۵۶ ۔ ...

۱۵۷ ۔ سفر قلات ۔ ...

جواب

سر گردواری ... (بجواب سوال ۱۴۳) ...

شعر و سخن

خیر مقدم

جناب منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور کی سیاحت یورپ سے واپسی پر ... امام الدین صاحب ...

قطعات تاریخ وفات امیر مینائی

(از منشی ... عبد المجید صاحب ...)

آہ ... امیر احمد ...

...

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ - ۵ دسمبر ۱۹۰۰ء

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین نصیب ہیں کسی اخبارات میں اس کی نظیر نہیں ملتی جن محبت سے وہ اس کی توسیع اشاعت کی کوشش کرتے ہیں اس کے متعلق کسی شہادت کی ضرورت نہیں۔ ذیل کے اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے۔

جناب منشی نظام الدین صاحب تحصیلدار .... سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۵۹) منشی .... صاحب ... ٹھیکہ دار ضلع ... کے نام جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیں۔ جناب ... محمد رفیع الدین صاحب رفعت جو پہلے ... خریدار ہیں اور اس سے پہلے گیارہ خریدار عنایت کر چکے ہیں۔ اب دو اور لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۵۹) ... محبوب صاحب ہیڈ ماسٹر جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی کتاب طلب فرما لیں۔ جناب نور محمد صاحب ... تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۶۰) ... سنگھ صاحب جنرل ... کے نام جاری کر کے قیمت بذریعہ وی پی اول وصول کر لیں۔ جناب مولوی عبد الحق صاحب ... تحریر فرماتے ہیں کہ اخبار بنام (۹۶۱) منشی مشتاق حسین صاحب ... جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول کر لیں۔

جناب ... (خریدار ۱۳۵۶) ریاست ... سے تحریر فرماتے ہیں کہ جناب (۹۶۲) محمد میر خان صاحب سپرنٹنڈنٹ ... اخبار جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیں۔ جناب سید اسحٰق صاحب ملازم پولیس ضلع ... سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۶۳) منشی ... صاحب ... ہیڈ کانسٹبل جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیں۔ جناب منشی نور الدین صاحب ... تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۶۴) ... محمد فیض صاحب ٹھیکہ دار جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیں۔ جناب سید ... علی صاحب پٹیالہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۶۵) جناب میر علی حسین صاحب ... جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول کر لیں۔ جناب منشی فرخ حسین صاحب سررشتہ دار (بھوپال) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۶۶) مولوی سید محمد علی صاحب بہادر رضوی ناظم و مجسٹریٹ جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی وی پی طلب کر لیں۔ جناب سید عزیز احمد صاحب رضوی (رامپور) لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۶۷) منشی محمد سعید اللہ خان صاحب ... جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لیں۔ جناب محمد عبد ... صاحب ڈپٹی انسپکٹر ... فرماتے ہیں کہ (۹۶۸) قاضی منور علی صاحب ... کے نام پیسہ اخبار جاری کر کے قیمت سالانہ بذریعہ انعامی کتاب وی پی طلب فرما لیں۔

پیسہ اخبار کلب

دمشق الشام و مصر کے مزارات مقدسہ۔

سیاحت دمشق کے متعلق جناب منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کی چٹھی اخبار ہذا کی کسی گزشتہ اشاعت میں شائع ہوئی ہے۔ اس کی نسبت سید قاسم حسین صاحب ... سے چند سوالات دریافت کئے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ حضرت زینب رض و حضرت سکینہ رض کی قبریں دمشق میں ایسے ہی حجرے میں ہیں جن کا ایک ہی دروازہ ہے۔ یہ حجرہ ایک قبرستان میں متصل باب جیسا ... شہر دمشق سے ... کے فاصلہ پر واقع ہے۔ مسجد الرأس جس میں سر مبارک حضرت امام حسین علیہ السلام مدفون ہے۔ القاہرہ میں ہے۔ ... پیسہ اخبار میں جناب منشی صاحب ممدوح کی چٹھی سیاحت مصر کے متعلق شائع ہوئی ہے۔ اس میں اس مسجد و دیگر مقامات کا تفصیل ذکر ہے۔

بعض اخبارات کی نسبت شکایتی تحریریں:-

دفتر پیسہ اخبار میں وقتاً فوقتاً اس مضمون کے خطوط موصول ہوتے رہتے ہیں کہ فلاں اخبار کی قیمت پیشگی ادا کر دی گئی تھی۔ مگر ایک دو پرچوں کے بعد پھر کوئی پرچہ نہیں پہنچا۔ آیا وہ اخبار بند ہے یا کیا؟ کسی ایک اخبار کی نسبت بھی اسی قسم کی اکثر شکایتیں پہنچی ہیں۔ آجکل بھارت سیوک جالندھر کی حیات و ممات کے بارے میں ... چنانچہ لالہ ... صاحب ... (خریدار ۱۹۳۵۲) لکھتے ہیں کہ ہم نے مطلع ... قیمت پیشگی اخبار بھارت سیوک وی پی پیکٹ آنے پر ادا کر دی تھی۔ مگر چار پرچے آنے کے بعد پھر کوئی پرچہ نہیں آیا۔ لالہ صاحب کو معلوم ہونا چاہئے کہ بھارت سیوک ... بند ہے۔ اور جو صاحب ملا ... ہمیشہ نئے اخبارات کی پیشگی قیمت ادا کر دیتے ہیں۔ انہیں قیمت ادا کرنے سے پہلے ان کے حال پر اچھی طرح غور کر لینا چاہئے۔ تاکہ پھر افسوس و شکایت کا موقع نہ رہے۔

آہنی کارخانہ

(خریدار ... ۲۷۰) ایک ایسا بڑا آہنی کارخانہ جس میں ہر قسم کی کلیں۔ انجن۔ ریلوے ... کپڑا اور ... کی مشینیں وغیرہ تیار ہو سکیں۔ دس لاکھ روپے میں قائم نہیں ہو سکتا۔ اس کے سرمایہ کے لئے کروڑوں روپیہ درکار ہے۔ ہندوستان جو اس وقت ادنیٰ ادنیٰ چیزوں مثلاً سوئی اور ... تک کے لئے یورپ کا محتاج ہے۔ آئندہ سر دست کلیں بنانے والے کارخانوں کی حاجت نہیں رکھتی۔ ... ضرورت تو اس بات کی ہے کہ ہندوستانی طلبا یورپ و جاپان جا کر صنعتی تعلیم پائیں۔ اور ... سیکھیں۔ اور ... ضروری اشیا بنا ... جب وہ باہر سے منگوائی ہوئی کلوں سے ہندوستان کو ممالک غیر کی صنعت سے بے نیاز کر دیں گے۔ تو اس وقت اگر یہاں کلیں بنانے کے بھی کارخانے قائم ہو جائیں۔ تو ناموزوں نہ ہوگا۔ فی الحال اس وقت ہندوستان کو باہر سے ہی ... کلیں طلب کر کے ان سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ... کہ یہاں کلیں بن سکیں گی۔

دار السلطنت انگلستان میں جرائم

لنڈن جو گریٹ برٹن و آئرلینڈ سلطنت انگلستان ہونے کے علاوہ تہذیب و شائستگی کا مرکز اور دنیا کا متمول و آباد ترین شہر سمجھا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ معلوم کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کہ جرائم کے لحاظ سے وہ اکثر تاریک ترین پستیلی ممالک سے بھی کئی قدم آگے بڑھا ہوا ہے۔ کمشنر پولیس لنڈن نے سنہ ۱۸۹۹ء کی جو رپورٹ شائع کی ہے۔ اس کے رو سے

پولیس و جرائم

کے متعلق بعض اعداد و شمار ذیل میں اقتباس کئے جاتے ہیں۔ ہیئت مجموعی سال زیر رپورٹ میں بہ نسبت سال ماقبل کے جرائم کم واقع ہوئے ہیں۔

۳۱ دسمبر گذشتہ ۱۸۹۹ء کو لنڈن کی پولیس ۳۳ سپرنٹنڈنٹوں، ۵۷۱ انسپکٹروں، ۱۹۴۹ سارجنٹوں اور ۱۳۲۱۱ کانسٹبلوں یعنی کل ۱۵۷۶۵ اشخاص پر مشتمل تھی۔ ان میں سے ۲ سپرنٹنڈنٹ، ۲۰ انسپکٹر، ۱۰۲ سارجنٹ اور ۱۲۶۴ کانسٹبل خاص ڈیوٹی مثلاً محکمہ جات سرکاری کمپنیوں۔ گھاٹوں اور ... کی حفاظت پر متعین رہتے ہیں۔ اور ... کے ... سے جو خاص کاموں پر مامور کئے جاتے ہیں۔ ... سپاہ پولیس کا ... حصہ ... اس قاعدہ کے بموجب ... کے بعد ہر ایک ملازم پولیس کو ایک ... کی تعطیل دی جاتی ہے۔ روزانہ رخصت پر ... ہے۔ جو اشخاص بیماری یا ... رخصتوں کی وجہ سے ڈیوٹی پر غیر حاضر رہتے ہیں۔ ان کی روزانہ تعداد ... ہے جن ... سپاہی انتظام ... کے لئے مل سکتے ہیں۔ ان میں سے ... فی صدی دس بجے رات سے صبح کے چھ بجے تک بازاروں میں پہرے پر لگائے جاتے ہیں۔ بقیہ پولیس فی صدی صبح کے چھ بجے سے رات کے دس بجے تک پہرے پر رہتے ہیں۔ سپاہ مذکور کا خرچ جس میں چیف کانسٹبل، سپرنٹنڈنٹ، انسپکٹر، سارجنٹ وغیرہ کی تنخواہیں شامل ہیں ... ۲۸۷۴۹۲ ... ہے۔ ... سال گزشتہ میں ... سپاہی ... ہوئے۔ ان میں سے زیادہ تر نیا کی ... ہوئے۔ ... صحت کی وجہ سے ۲۴ مستعفی ہوئے۔ ... جاتے ہوئے گھوڑوں کے پکڑنے میں ... مجروح ہوئے ... گاڑیوں ... کتوں کے کاٹنے سے ... ہسپتال ہوئے۔

۱۸۹۹ء میں لنڈن میں ... بہائم ... ان کی تعداد ... ہزار ... سات ...

انتخاب جواب لاہور مورخہ ۵ دسمبر میں ایک نہایت دلچسپ اور مختصر مضمون بعنوان ... قاتل کا ... شائع ہوا ہے

سالِ سابق میں خطرناک [illegible] ۱۷۷۰ [illegible] تھیں
[illegible] تھیں [illegible] جرائم جب سے دارالسلطنت کی نئی پولیس
قائم ہوئی ہے کبھی واقع نہیں ہوئے۔ مسروقہ مال و
اسباب کی قیمت کا تخمینہ ۵۰۰۱۱۰ پونڈ بخلاف ۱۴۹۱۳۹
گذشتہ سال کے کیا جاتا ہے۔ جس سے ۳۷۲۸۲ پونڈ کی
کمی ظاہر ہوتی ہے۔ ۷۴۴ نقب زنی کی وارداتوں کی رپورٹ
[illegible] پولیس [illegible] جو ۱۲۲۱ بخلاف
۱۷۷۴ سال سابق ملاقات ہوئے۔ نقب زنی و دیگر وارداتوں
کی علی الترتیب ۴ و ۳ وارداتوں میں صرف تشدد سے کام
لیا گیا۔ ان نقب زنیوں میں ۵۰۲۲ پونڈ کا مال و اسباب
سرقہ ہوا۔ جن میں سے ۲۴۸ پونڈ کا مال [illegible] مل گیا۔ [illegible]
[illegible] کرنے سے ۱۰۵۵ پونڈ کا نقصان ہوا۔ جس میں
سے ۷۰۰ پونڈ کا مال دستیاب ہوا۔
۱۲ قتل کے واقعات ہوئے۔ ۲ کو پھانسی کی سزا دی
گئی۔ ایک واقعہ میں قاتل نے خودکشی کر لی۔ دوسرے مقدمہ
میں قاتل دیوانہ ثابت ہوا۔ تیسرے میں [illegible] قبل از مقدمہ
مر گیا [illegible] بھیجا گیا۔ چھٹے کیس میں مجرم کو عدالت نے [illegible]
کر دیا۔ دیگر واقعات میں مجرم گرفتار نہ ہوئے۔ ان میں سے

ایک لڑکی کا حادثہ قتل

[illegible] ۱۹ فروری [illegible] یکشنبہ کو پانچ
چھ سال کی عمر کی ایک لڑکی جس کا نام [illegible] تھا۔ اتوار
کے مدرسے سے [illegible] گھر آتی ہوئی غائب ہو گئی۔ ۲ مارچ کو
اس کی لاش ایک [illegible] مکان کی الماری میں ملی۔ ایک [illegible]
[illegible] جس نے لاش کا معائنہ کیا تھا۔ شہادت دی
کہ [illegible] اس کی موت
واقع ہوئی ہے۔ ممکن ہے کہ [illegible] اس کے منہ پر [illegible]
[illegible] لڑکی کا [illegible]
[illegible] تکلیف برداشت کرنا قرین قیاس نہیں ہو
سکتا۔ باوجود اس کے لڑکی کے جسم و چہرے پر خراش و
زخم وغیرہ کا مطلق نشان نہ تھا۔ اس سے ظاہر ہے کہ اس کا
قتل شہوت رانی کی غرض سے نہیں کیا گیا۔ اور نہ کسی پیشہ ور
قاتل نے [illegible] کیا ہے۔ یہ قتل [illegible] کسی غرض
کے [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] کو کبھی شبہ نہیں ہو سکتا۔
کیونکہ اس عمر کی [illegible] نادان لڑکی سے ایسا امر [illegible]
آنا ناممکن ہے۔ غرض کہ اس مقدمہ میں کوئی ایسا سراغ نہیں
ملتا جس سے یہ راز حل ہو سکتا۔ دیگر جن اہم مقدمات میں
مجرم کا پتہ نہیں ملتا۔ ان میں سے بعض یہ ہیں کہ [illegible]
[illegible] میں باوقات مختلف [illegible] ہوتے رہے [illegible]
[illegible] کر کے زخمی کر گئے تھے۔ [illegible] ایک شخص جو [illegible]
[illegible] میں مبتلا تھا۔ [illegible] نے بازار میں [illegible] حملہ کر کے
[illegible] ضربات پہنچائیں۔ [illegible] اس کا تمام روپیہ لوٹ
لیا۔ شخص مذکور ان ضربات سے جانبر نہ ہو سکا۔
[illegible] ۲۵ [illegible] کی گئی۔
[illegible] کی نسبت [illegible] پولیس [illegible]
[illegible] جیل

سے چھوڑ دیے گئے۔ اُن کی تعداد ۱۸۹۰ تھی۔ ان میں سے ۱۲ کی بابت
پولیس کو نگرانی رکھنے کا حکم ہوا۔ قانون انسداد جرائم کے مطابق
جو اشخاص پہلے جرم پر چھوڑ دیے گئے تھے۔ مگر پھر کسی اور جرم پر
گرفتار ہو کر سزایاب ہوئے۔ اُن کی تعداد ۸۵۹ یعنی سال
ماسبق سے بہت زیادہ تھی۔

جنوب ایران میں جدید روسی سفیروں کا تقرر

باوجودیکہ روس مشرق اقصیٰ (رزمین) کے محصوروں میں پھنسا
ہوا ہے مگر وہ وسط ایشیا میں اپنے [illegible] سے غافل نہیں۔
روس نے حال میں جنوب ایران میں متعدد جدید کانسل مقرر
کئے ہیں۔ اور ان مقامات کی کاسک سپاہ میں اضافہ کرنے
کے واسطے معاہدہ کر رہا ہے۔ اس کارروائی کو اگر شاہ ایران
کے تازہ سفر یورپ کا نتیجہ تصور کیا جائے تو شاید بیجا نہ ہوگا۔
کیونکہ اس سیاحت میں انہیں روس کی اصلی طاقت اور
وقعت کا بر جنگ [illegible] تجربہ ہو گیا ہے۔ اور انگلستان نہ جانے
سے انہیں گریٹ برٹن کی طاقت کا روسی طاقت سے مقابلہ کرکے
صحیح نتیجہ پر پہنچنے کا موقع نہیں ملا۔ بہرکیف خواہ یہ کسی بات کا
نتیجہ ہو۔ لارڈ لینسڈون موجودہ فارن سکرٹری انگلستان کو
ایران میں روسی کارروائیوں پر پوری نگرانی رکھنی چاہئے۔
ایران میں ان کے لئے وسیع میدان کھلا پڑا ہے۔ جس میں
ناموری حاصل کر کے وہ جنگ جنوبی افریقہ کے متعلق اپنی
ناتجربہ کاری کا دھبہ دھو سکتے ہیں۔ سر آرتھر ہارڈنگ جدید
انگلش سفیر طہران کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اس عہدہ کے
نازک و اہم فرائض انجام دینے کی اچھی لیاقت رکھتے ہیں۔
لیکن خواہ انگریزی سفیر کیسا ہی لائق کیوں نہ ہو تاوقتیکہ
گورنمنٹ اُسے سہارا نہ دے وہ کچھ نہیں کر سکتا۔ سر مارٹیمر ڈیورنڈ
کی سفارت کے زمانے میں اصفہان میں ایک روسی ڈاکٹر دو
سال تک انگریزی سفیر رہا۔ جسے اپنے طبی پیشے سے ایک لحظہ
کے لئے بھی فرصت نہ ملتی تھی۔ [illegible]
[illegible] روس کو [illegible] دلچسپی تھی۔ مگر اسے بھی گورنمنٹ مذکور
کی طرف سے ایک مستعد چالاک [illegible] سفارت پر ممتاز تھا
جس کا کوئی ذاتی کام یا پیشہ اس کے فرائض سفارت کے انجام
دینے میں مخل و مانع نہ تھا۔ باوجودیکہ جنوب ایران میں بہ نسبت
مشرقی ایران کے روس کی دلچسپی بہت کم ہے۔ مگر ایسی باتیں
اسے اپنی دلپسند کارروائیوں کے عمل میں لانے سے نہیں روک
سکتیں۔ ان جدید سفارت خانوں کے ساتھ کاسک گارڈ
بھی ہوں گے۔ جو [illegible] روسی عظمت و وقار کا سکہ بٹھائیں گے۔

طلاق دلوانے والی ایجنسی

[illegible] ہوا ہے کہ ایک عجیب قسم کی ایجنسی کے وجود
کے انکشاف سے یورپ ملکی بالخصوص امریکہ
میں عام طور پر حیرت چھا گئی ہے۔ ایجنسی مذکور کا بانی ایک
شخص [illegible] نامی تھا۔ اس کے دفتر کے دروازے پر ایک
مضمون کا سائن بورڈ لگا ہوا تھا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ نہایت
سہولت و آسانی سے طلاق حاصل کی جا سکتی ہے۔ ایجنسی مذکور
اب تک مصنوعی و جعلی شہادتوں کے ذریعہ سے صدہا شادیوں
فسخ کرا چکی تھی۔ اور اس کا کاروبار جس میں کئی [illegible]
وغیرہ بھی شامل تھے۔ بڑی رونق و آب و تاب پر تھا۔ اگر کوئی
مرد اپنی عورت سے علیحدگی حاصل کرنے کے لئے اُن کے پاس
آتا۔ تو یہ ایجنسی اس کے لئے جھوٹے گواہ بہم پہنچاتی۔
بعض اوقات کسی گمنام و مفلس و ذلیل کو اس بات پر آمادہ
کیا جاتا کہ وہ اس کی بیوی سے ارتکاب زنا کا اقرار کرکے
جرم کا اعتراف کرے۔ اگر عورت شوہر سے طلاق کی خواستگار
ہوتی تو کسی عورت کو عدالت میں پیش کرکے بیان کروا دیا
جاتا کہ اس کا شوہر مجھ سے [illegible] رکھتا ہے۔ چونکہ امریکہ
میں طلاق کے [illegible] عدالتوں میں پیش ہوتے
اس لئے ایجنسی مذکورہ جھوٹی شہادتوں وغیرہ میں آسانی سے
کامیاب ہو جاتی تھی۔ عدالت نے [illegible] مقدمات کے [illegible] منصف
مقرر کر رکھے تھے۔ جن کو جھوٹ اور دھوکے کا [illegible] علم نہ
ہوتا تھا۔ [illegible] ان کی رپورٹوں پر عدالت فیصلے صادر کر
دیتی تھی۔ [illegible] ایک شخص [illegible] نامی [illegible]
کو۔ جو ان مقدمات میں [illegible] کیا کرتا تھا [illegible]
[illegible] ہوا کہ مختلف مقدمات طلاق میں [illegible] جھوٹے گواہ و
وکلاء [illegible] پیش ہوتے ہیں۔ [illegible] نے [illegible] عدالت کی
توجہ اس [illegible] مبذول کروائی [illegible] تو [illegible] ایجنسی
کے کارکن گرفتار ہو گئے جن میں سے ایک نے اپنے تمام
ساتھیوں کے نام بتلا دیے ہیں۔ امریکہ کے علاوہ انگلستان
کے بھی بعض اشخاص نے اس ایجنسی کی [illegible] سے طلاق
کی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ جو سب ناجائز ہیں۔ [illegible]
طلاق حاصل کرنے کے بعد دوسرے سے شادیاں کر لی ہیں
جو اسی طرح ناجائز قرار دیئے جانے کے قابل ہیں۔ اس حیرت
انگیز انکشاف سے امریکہ کے قانون طلاق پر کامل نظر ثانی
کی جائے گی۔

منگولوں کی وحشیانہ حرکات

[illegible] مشرق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] چنگیز خاں [illegible]
[illegible] موجودہ تہذیب
[illegible] کے زمانہ میں بھی ان مدعیان تہذیب [illegible]
[illegible] اختیار کردہ ممالک میں جو وحشیانہ حرکات ظہور میں
آتی ہیں۔ اُن کے سننے سے دل کے رونگٹے کھڑے ہو
جاتے ہیں۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ [illegible]
[illegible] فتح کرنے [illegible] کی قبر کو [illegible] اس کی ہڈیوں کی [illegible]
کرنے سے اپنی [illegible] کینہ وری و بغض [illegible] کا ثبوت دیا
تھا۔ بدقسمت چین جو اس وقت یورپین اقوام کے [illegible]
میں گرفتار ہے۔ اس کی مصیبتیں [illegible]
[illegible] آنسو [illegible] پہلے [illegible]
[illegible] بہت سے سرسبز و شاداب [illegible] دیہات [illegible]
[illegible] روسی سپاہ نے لوٹ کھسوٹ کرا [illegible]
[illegible] جرمن افسر [illegible]

گھروں سے پکڑ وا منگوایا۔ اور اپنی گزشتہ بانی کی جھین میں عیسائی سپاہ کا رویہ ایسا ناپاک رہتا تھا کہ عورتوں نے بے حرمتی اور بے عزتی سے بچنے کے لئے اپنے آپ کو کنوؤں میں گرا دیا۔ یا پھانسی لی۔ مہذب تہذیب کا دست تطاول یہیں تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ پرانے مقابر کی بھی بے حرمتی کی گئی۔ ایک پادری نے عیسائی سپاہ کی دل دہی خانہ کا سماں کر عیسائیگی کی نگاہ سے دکھایا ہے جسے زہر سے خوب لتاڑا اور شرم دلائی ہے۔ مندرجہ بالا بیان کسی کی تصحیح کے لئے ایڈیٹر کے اس نوٹ کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

" یہ پبلک نے خارارٹ کمیں رپورٹ آنریبل سمتھ مصنف مس اور سدن میں سے۔ اور لیوپ نے حکین میں داخل ہونے ہی حرکات بیان کیں۔ مسٹر ایک آرٹیکل لکھا ہے جن تاریخی بیانات ہوا۔ جس کی سب کچھ ذمہ داری روسی سپاہ پر عائد ہوتی ہے۔ جن سے ایسی حرکات جیسا حرکات ظہور میں آئیں جو جہت کے لئے باعث شرم ہیں۔ اور جن کی وجہ سے بقول پادری ہمارا بعض عورتوں نے کنوؤں میں گر کر خودکشی کر لی۔ یہاں تک کہ ان کنوئیں ان کی لاشوں سے بھر گئے۔ ہم یہ معلوم کر کے خوش ہیں کہ انگریزی سپاہ سے کوئی اس قسم کی بے حیائی کا کاروائی وقوع میں نہیں آئی۔ لیکن مسٹر سمتھ کے اس مختصر حال کی نسبت لیسا ہی ہم معقول طور پر سمجھیں گے کہ آسمانی معبد جس کا دروازہ سیاہ لما سال سے مقفل پڑا تھا۔ اس کی تمام حالت نہایت گندی کا ایک بہت بڑا کتبہ لگا ہوا تھا جس پر آٹھ کتبے ان آٹھ تاجروں کے نام کے تھے جنہوں نے گزشتہ ۲۰ برس میں اس پر کام کی تھی۔ یہ تصویر کتبے مع دعا ناموں کے حفر کندہ کاری کا نمونہ تھا۔ انگریزی افسروں نے اس کے عجائب خانہ میں بھیجنے کے لئے اکھڑوا لیا۔ بیجا حق نے ریک اجنبیوں کے ترساؤں کی کوئی وقعت اس کے لئے بھی نہیں اور نہ ہوگا۔ پرستش کے مقام کی ہتک بہت بڑی بات تھا۔ جب ہم ایک خبری کو اسی حماقت جس وحشیانہ کا روائی کا ملزم ٹھہراتے ہیں۔ تو یہ امید کرنا بیجا نہ ہوگا کہ اس بارے میں غلطی ہوئی ہوگی۔ اگر اس کا بیان صحیح ہے تو آئندہ ان واقعات سے انگلستانی موٹی کو سخت ندامت ہو جائیگا جس طرح کر تسخیر سوڈان کے موقعہ پر مہدی کے لئے لارڈ کچنر وانگریزی سپاہ کو مہدی کی قبر کی بے حرمتی کرنے کے الزام سے بچانا ناممکن ہے۔"

افغانستان سے بیجا بدگمانی

بعض معترضین کا خیال ہے کہ گورنمنٹ ہند مغربی سرحد پر ایک نیا ترنسوال بنا رہی ہے جس سے افغانستان مراد ہے۔ جہاں آلات حرب توپ و بندوق اور کارتوس بنانے کے کارخانے جاری ہیں۔ اور ماہرین انگلستان کے علاوہ کارتوس ہر مہینے تیار ہوتے ہیں۔ امیر کی موجودہ باقاعدہ سپاہ مارٹینی رائفلوں سے مسلح ہے گزشتہ دو تین سال میں امیر نے برطانوی کثیر التعداد سے گلوٹین اور کارتوس یورپ سے منگوا لئے ہیں جن کے ساتھ اب ان کا ذخیرہ کسی کابل میں تیار کرنے کی کوشش

کی جو رہی ہے۔ سلاح خانہ کے ذخیرہ سامان جنگ سے امیر کابل فقط سپاہ ہی نہیں افغانستان کی جنگجو آبادی ہے ایسا کہ مدد سپاہ بھرتی کر کے اُن کو مسلح کر سکتے ہیں۔ کسی بڑی لڑائی کے وقت افغانستان کے سرحدی افسوس کو منزلہ سپاہی کے تصور کرنا چاہئے۔ لیکن گورنمنٹ انگلستان کو امیر سے بدگمان ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ انگلستان کے دوست ہیں جس کا وہ بار بار علانیہ اعتراف کر چکے ہیں۔ چونکہ وہ ۱۸۹۴ء سے آخر رکا سہیں افغانستان کی قسمت پیشینگوئی کرتا چلا آتا ہے۔ اس لئے امیر گوارا نہیں کر سکتے کہ وہ اپنے بعد افغانستان کو کمزور حالت میں اپنے جانشین کے سپرد کر جائیں۔ یہ غلط ہے کہ سرحدیوں کو کابل سے اسلحہ پہنچتے ہیں۔ بلکہ امیر نے اہل سرحد کے پاس کسی قسم کا سامان جنگ فروخت کرنے والے کو سزائے موت دئے جانے کا حکم دے رکھا ہے۔

ایک یورپین مس کی عصمت پر حملہ

ایسٹ کورٹ ہائیکورٹ ہال میں ایک لڑکی گورہ آر۔ ایلین متعلق دوم ویسٹ لنکا شائر رجمنٹ کو زیر دفعات ۳۷۶ و ۱۱۱ ملتعزیرات ہند باتفاق جوری پانچ سال قید سخت کی سزا دی۔ ملزم نے ۱۷ اگست ۱۹۰۰ء کو چھاؤنی جالندھر میں ایک اسسٹنٹ سب کنڈکٹر کمسریٹ کی دوشیزہ اٹھارہ سالہ لڑکی مس مارگریٹ ریال سے زنا بالجبر کا اقدام کیا تھا۔ مس نے بیان کیا کہ جب ساڑھے آٹھ بجے شام کے ایک دوست کے مکان سے گھر واپس آ رہی تھی کہ ایک گورہ سپاہی نے جسے میں نہیں جانتی تھی اور جو سفید وردی پہنے ہوئے تھا میرے قریب پہنچ کر ایک ہاتھ میرے گلے میں ڈال کر دوسرا منہ پر رکھ دیا اور مجھے کھینچ کر سڑک کے کنارے لیجا کر گھاس پر گرا کر پردہ عصمت چاک کرنے کا ارادہ کیا۔ اتنے میں ایک بہشتی کو قریب آتے ہوئے دیکھ کر جو مدد کے لئے لپکا ملزم گورہ بھاگ گیا۔ بہشتی نے بھی اس بیان کی تائید کی۔ اور ان دونوں نے ملزم کو پہچان لیا۔ ایک اور گورہ سپاہی اور پہرہ دوست سرجنٹ نے صفائی شہادت دی کہ ملزم نے ہم سے کہا تھا کہ میں نے مس ریال سے زنا بالجبر کی کوشش کی تھی۔ ملزم نے کہا کہ مس ریال سے میری آشنائی تھی۔ اور ہم اس کی رضامندی سے ہم سڑک کے کنارے گئے تھے مگر ایک بہشتی کو آتا دیکھ کر مس ریال نے یوں بات بنائی کہ میں اُسے خراب کرنا چاہتا تھا۔

جدید اعزاز

نہایت مسرت و انبساط سے لکھا جاتا ہے کہ حضور وائسرائے لارڈ کرزن نے پنجاب کے مشہور و نامور خاندان قزلباشیہ کے سرپرست و لیڈر جناب آنریبل نواب حاجی فتح علیخاں صاحب بہادر قزلباش جاگیردار و رئیس اعظم لاہور و تعلقہ دار اودھ کو پرائیویٹ در بار سے جو لیوی میں جو پنجاب میں منعقد ہوا نائٹ کمانڈر آف انڈین ایمپائر کا خطاب عطا کیا۔ جناب آنریبل نواب صاحب شمالی ہند کے ایک نہایت بے تعصب منکسر المزاج فیاض روشن خیال اور معتقد رئیس ہیں۔

جاگیردار لاہور و تعلقہ دار اودھ کے ... پنجاب ... دکھلائے ... ہیں ... پنجاب کی ... جانکیا دیکھتے ہیں تو آپ کے اس اعزاز سے ہمیں بے حد مسرت ہوگی۔ آنریبل کنور ہرنام سنگھ صاحب آہلو والیہ کو بھی یہی اعزاز عطا ہوا ہے۔

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے پندرھویں اجلاس کلکتہ کی رپورٹ شائع ہو گئی ہے جس کی طبع ابھی جاری شروع ہو گئی ہے رپورٹ مذکور میں اکثر سپیکروں کی تقریریں چھپی ہیں۔ اور جو رہی وہ بھی ادھوری ذرا تمام تقریریں ہونی چاہئے۔ کہ آن تقریروں کے بعض حصے میں سال گزشتہ میں با وجود معقول چندہ جمع ہو جانے کے اخراجات کانفرنس ادا کرنے کے بعد کوئی معتدبہ رقم پس انداز نہیں ہو سکی۔ اور شاید یہی وجہ باعث ہے اشاعت و اختصار رپورٹ ہوگی۔

امریکن انڈین قحط کمیٹی بمبئی جو اہل امریکہ سے چندہ فراہم کر کے مصیبت زدگان ہند کو غلہ سے اور کپڑے سے امداد دیتی رہی ہے حضور وائسرائے نے اپنے پرائیویٹ سکرٹری کی وساطت سے کمیٹی موصوفہ و معطیان و ہمدردان بنی نوع انسان امریکہ کا سرگرمی سے شکریہ ادا کیا ہے۔

یکم دسمبر ۱۹۰۱ء سے جنرل اولیرنیج بیڈن پاول جو قبل ازیں ناظم ایمپائر فورس ... تھی ... اسپیشل ... تھا ... کی ہو ... انگلستان ... [illegible]

ریویو

فرہنگ آصفیہ۔ اس نام سے مولوی سید احمد صاحب دہلوی نے جو مفصل و مشرح لغات اردو لکھنی شروع کی ہے۔ اس کا یہ پہلا حصہ ہے جو حرف (الف) سے شروع ہو کر حرف (ب) پر ختم ہوتا ہے اس میں ہر قسم کے اردو الفاظ۔ اشارے کنائے ... اہل حرفت۔ عدالتی و بیگمات کے محاورات و اصطلاحات بکمال شرح و بسط درج ہیں۔ ہر لفظ و محاورہ کے معنی تذکیر و تانیث بعض کی وجہ تسمیہ اور کسی تعلق تاکہ متقدمین و متاخرین شعرائے اردو کے اشعار کے اقتباس سے اکثر کا محل استعمال بتایا ہے۔ جن زبانوں کے الفاظ اردو میں ملتے ہیں ان کی خوش اسلوبی سے تشریح کی ہے زبان اردو کی یہ ایک جامع و قابل قدر لغات ہو گا امید ہے کہ اس کا بقیہ حصہ بھی جلد شائع ہو کر فرہنگ کی تکمیل کا باعث ہوگا مصنف کی کاوش و جانکاہی ... قابل ستائش ہے۔ ... اس فرہنگ کی ایک ... ہو کر ... مصنف ... صاحب مصنف فرہنگ آصفیہ ... اور سر ... [illegible]

انتخاب اخبار لاہور مطبوعہ ۷ دسمبر میں ایک نہایت دلچسپ ادیبانہ تبصرہ مضمون بعنوان اقبال کا ... شائع ہوا ہے

سیاحت یورپ

ہمارے منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور کے سیاحت یورپ سے مراجعت فرمانے پر ہندوستان کے جن اُردو و انگریزی اخبارات نے ہمدردانہ ہمدردی و شفقت سے آپ کی سیاحت کی نسبت اظہار خیالات کئے ہیں جناب موصوف کا خیر مقدم کیا ہے۔ اُن کی رائیں وقتاً فوقتاً حسب گنجائش پیسہ اخبار میں درج کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ ذیل میں بعض ہمعصروں کے خیالات کا اقتباس کیا جاتا ہے۔

(ماخوذ از مسلم ہیرلڈ بمبئی۔ مطبوعہ ۲۶ نومبر ۱۹۰۸ء)

ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور

خدا کا شکر ہے کہ مولوی محبوب عالم صاحب کے احباب عیادوں کی دلی دعائیں قبول ہوئیں۔ اُن کے تمام دوستوں نے اُن کی روانگی یورپ کے وقت یہ کہا تھا کہ یہ سفر رفتن مبارک باد و بسلامت روی و باز آئی۔ الحمد للہ کہ جناب مولوی صاحب موصوف مع الخیر والعافیت واپس تشریف لائے۔ اور جو جو تجربے اور مفید باتیں انہوں نے وہاں حاصل کیں جن کا کچھ تھوڑا سا حصہ ہم نے خود آپ ہی کی زبانی سنا۔ اور اسی سے ہمیں یقین ہوا کہ اُن کا سفر یورپ اُن کو اور قوم کو ضرور مبارک ہوگا۔ اُردو اخبارات کے ایڈیٹروں میں غالباً جناب مولوی صاحب پہلے ایڈیٹر ہیں جنہوں نے ترقی اخبارات اور اسلامی قوموں میں ترقی قوم کے سچے اسباب معلوم کرنے کے لئے ایسا دور دراز سفر اختیار کیا۔ سچ پوچھو تو ہر کسی راہبر کا جہاں تک مولوی صاحب کی مستقل مزاجی اور تجربہ کاری کا جیتا جاگتا ثبوت خود اُن کا اخبار ہے جس کی اشاعت اتنی ترقی ہوئی ہے کہ اللہم زد فزد۔ ہندوستان کے دوسرے نامی اُردو اخبارات کو اس کی آدھی تہائی اشاعت بھی نصیب نہیں اور اس کثرت اشاعت کا خاص سبب یہی ہے کہ جناب مولوی صاحب نے لوگوں کے مذاق۔ دلچسپیاں۔ ضرورتیں اور مقدور کا

ایک ایڈیٹر کی ضرورت

(جو علم و فن زراعت سے واقف ہو)

رسالہ زمیندار و باغبان و بیطار لاہور جو عرصہ سے مقام لاہور سے بڑی نیک نامی سے ماہوار شائع ہوا کرتا تھا اور جس کی اشاعت مدت سے بوجوہات چند در چند ملتوی تھی سنہ ۱۹۰۹ء کے ابتدا سے اس کے از سر نو جاری کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کی ترتیب اور تحریر میں مدد دینے کے لئے ایک تجربہ کار ہنیار شخص کی ضرورت ہے۔ جو علم و فن زراعت سے واقف ہو۔ اور بلاوہ اُردو کے انگریزی بھی لکھ پڑھ سکتا ہو۔ بالفعل تنخواہ تیس روپے ماہوار دی جائیگی۔ درخواستیں ۱۵ دسمبر تک دفتر پیسہ اخبار میں پہنچ جانی چاہئیں۔

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

یہ محض امداد قوم کے اظہار جاری فرمایا۔ پھر یہ بھی نہیں کہ انجمن یا جلسے یا ملاقات کی ہو۔ آنے کے دن اُن کی جدت پسند طبیعت کو کوئی نہ کوئی دلچسپی کا مشغلہ پیدا کر ہی لیتی ہے۔ پھر یہ یورپ نہ جاتے تو کون جاتا۔ مولوی صاحب یورپ جانے کے لئے جب بمبئی تشریف لائے تو بجز ایک دو آدمیوں کے اَور کسی کو خبر ہی نہ ہوئی جہاز پر سوار ہونے کے بعد لوگوں کو معلوم ہوا۔ اُس وقت بجز افسوس کے اَور کیا ہو سکتا تھا۔ سب اس تاک میں تھے کہ مولوی صاحب کی واپسی پر اس کی تلافی کی جائیگی۔ مگر مولوی صاحب کی واپسی بھی ایسی ہوئی کہ اکثر لوگوں کے ارمانوں کا خون ہوا۔ اول تو مولوی صاحب کا بے خبری میں تشریف لانا۔ دوسرے اُسی شام کو وطن جانے کا قصد۔ پانچ چھ گھنٹے میں مختلف اشخاص کی مختلف تدبیریں۔ محمڈن کلب۔ انجمن معین الاسلام اور انجمن حافظ الاسلام وغیرہ وغیرہ۔ سب ہی چاہتے تھے کہ آپ ایک دن ان کے حصہ میں آئے۔ مگر صرف ناکامی ہوئی۔ آخر خان صاحب شیخ ابراہیم حافظ اور مولوی عبد اللہ احمد مترجم عربی و فارسی گورنمنٹ۔ مولوی صاحب کی ملاقات کو گئے۔ اور چار روپئے کی دعوت کی جس میں منشی عبد الرحمن صاحب۔ سید معین الدین صاحب ڈپٹی ایجوکیشنل انسپکٹر۔ منشی طالب علی صاحب اسسٹنٹ سکرٹری انجمن اسلام وغیرہ وغیرہ شامل تھے۔ حسن اتفاق سے مولوی صاحب کا ایک روز اَور قیام ہوا۔ دوسرے روز جناب ڈاکٹر غلام سرور صاحب نے دعوت کی۔ اور مولوی صاحب سے ملنے کے لئے چند معزز رئیسان بمبئی کو مدعو کیا۔ جن میں ہمارے قاضی صاحب محمد صاحب لوہڈے۔ سردار خان بہادر میر عبد العلی صاحب سپرنٹنڈنٹ خفیہ پولیس۔ سردار خان بہادر قاسم حاجی سبحو۔ مرزا حسین خان صاحب سولیسٹر۔ خان صاحب شیخ ابراہیم حافظ۔ مولوی عبد اللہ احمد صاحب مترجم عربی و فارسی۔ بدر الدین عبد اللہ نور صاحب ممبر میونسپل کارپوریشن۔ مولوی عبد الودود صاحب۔ ڈاکٹر فضل احمد صاحب وغیرہ وغیرہ تھے۔ بمبئی سے مولوی صاحب سیدھے گرانٹ روڈ سٹیشن پر بغرض روانگی وطن تشریف فرما ہوئے"۔

"ہم کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا کہ اُس روسا بین العصر والمغرب مولوی صاحب نے آنریبل مسٹر جسٹس بدر الدین طیب جی سے اسلام کلب میں ملاقات کی۔ اگر مولوی صاحب کم سے کم ہفتہ بھر بھی قیام فرماتے تو بہت سے لوگوں کی حسرتیں نکلتیں۔ مگر خیر ہر طرح مجبوری تھی۔ ہماری دلی خواہش ہے کہ مولوی صاحب گھر پہنچ کر اپنے عزیز و اقارب کو صحیح و سالم اور اپنے تمام امور کو خاطر خواہ منتظم پائیں۔ اور اپنے سفر کے تجربات سے وقتاً فوقتاً اپنے خیرخواہ احباب کو بہرہ مند فرماتے رہیں"۔

(ماخوذ از سول ملٹری گزٹ ہیرالڈ مدراس۔ مطبوعہ ۲۵ نومبر ۱۹۰۸ء)

"ہم دلی مسرت کے ساتھ اپنے معزز دوست اور ہمعصر منشی محبوب عالم صاحب کو سیاحت یورپ سے بخیریت تمام وطن واپس آنے پر مبارکباد دیتے ہیں۔ امرتسر و لاہور میں ان کا ریسیپشن بڑی دھوم دھام سے ہوا۔ اور ہم دیکھ کر خوشی ہوئی ہمیں اطمینان ہوا کہ ہمارے ہموطن اپنے قابل لوگوں کی قدر کرنا

سیکھ گئے ہیں اور اہل قلم کی جانفشانی کی داد ملنے لگی ہے۔ امید ہوتی ہے کہ ایک زمانہ آئیگا جبکہ ہندوستان کے لوگ بھی مصنفوں اور اخبار نویسوں کی ویسی ہی عزت کرینگے جس قدر اہل مغرب کرتے ہیں۔ محرر صاحب پیسہ اخبار نے مہربانی سے ہم کو اطلاع دی تھی کہ کس روز منشی صاحب یہاں سے گزرینگے۔ اور ہمارے خواجہ احمد شاہ صاحب، مسٹر غلام محی الدین صاحب اور چند معاصرین نے تیاری بھی کر لی تھی کہ اسٹیشن پر منشی صاحب کا خیر مقدم کیا جائے اور کہتے کہ اُن کو ایک ٹرین کے دفعہ تک مقام کرنے کی تکلیف دیجائے۔ مگر افسوس ہے کہ تاریخ کا مغالطہ ہو اور دل کی آرزو دل ہی میں رہی۔ اگرچہ منشی صاحب کو اس میں تکلیف ہوتی۔ لیکن وہ سمجھ لیتے کہ لودہانہ جیسے چھوٹے سے مقام میں بھی آپ کی لٹریری خدمات کے قدر دان موجود ہیں۔ اور ہمیں افسوس ہے کہ یہ موقع ہاتھ سے نکل گیا"۔

(ماخوذ از اخوان الصفا لاہور۔ مطبوعہ ۲۸ نومبر ۱۹۰۸ء)

جناب منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور

۲۵ نومبر کو ہم نے دن کے بعد منشی صاحب سیاحت یورپ سے تشریف لائے۔ لاہور کے ریلوے سٹیشن پر منشی صاحب کے استقبال کے لئے عالیجناب پیرزادہ مولوی محمد حسین صاحب ایڈیشنل سیشن جج۔ منشی عبد القادر صاحب ایڈیٹر مخزن۔ میاں رکن الدین صاحب لارنس ملٹری آرٹ۔ مولوی ... الدین صاحب وکیل و سیکرٹری انجمن حمایت اسلام ...۔ سید سردار شاہ صاحب پروفیسر اسلامیہ کالج۔ چودھری نبی بخش صاحب وکیل۔ قاضی غلام ربانی صاحب تحصیلدار۔ منشی شمس الدین صاحب سکرٹری انجمن حمایت اسلام۔ منشی موہن لعل صاحب سررشتہ دار۔ مولوی قاسم علی صاحب۔ حافظ محمد دین صاحب اور ایک بہت بڑا مجمع۔ غیر معزز ہندو و مسلمان تعلیم یافتہ پارٹی کا موجود تھا۔ گاڑی سے نکلتے ہی منشی صاحب کو معزز مجمع نے پھولوں کے ہار پہنائے۔ جنہی سے حاضرین کو منشی صاحب نے بلند سے سلام علیکم کہا اور بعض اصحاب سے بغلگیر ہو کر ملے۔ بعد ازاں یہ تمام اصحاب گاڑیوں میں سوار ہو کر دفتر پیسہ اخبار لاہور (انارکلی) میں پہنچے۔ وہاں منشی صاحب کی طرف سے حاضرین کی چاء، دسگرٹ اور پان و

اشتہار
مفت راحلفت
انجمن رات صدقہ و چشمہ فیض ہندوستان

انجمن ہذا مالی ... ستمبر ۱۹۰۸ء ... مشہور ... تقریب ... اس انجمن کا ... قلیل ... المشتہر ... ہندوستان ... درخواست ... فقط ... حاجی ...

الا یکی سے ماہر تواضع کی گئی جس موقع پر جناب منشی عبدالقادر صاحب بی اے ایڈیٹر پنجاب آبزرور نے کھڑے ہوکر فرمایا کہ ... صاحب نے مجھ سے دریافت کیا ہے کہ منشی محبوب عالم صاحب اس ... یورپ کے متعلق بیان کرینگے یا اس کے جواب میں منشی صاحب نے مجھے فرمایا ہے کہ وہ اس وقت بوجہ ... سفر کوئی ... بیان نہیں کرینگے - البتہ چند روز کے بعد ... جلسے میں ... جو جلدی ہونے والا ہے) وہ اپنے ... کہ حالات ... جو ابھی تک اخبار میں شائع نہیں ... - اس ... صاحب کی طرف سے ... کیا جاتا ہے ...

... منشی محبوب عالم صاحب ...

... آپ ... سفر ...

(... دسمبر ۱۹۰۰ء)

...

...

ہیں کہ آپ کے اس سفر سے خصوصی ملک و اخبارات کو بہت نفع پہنچے گا"۔

(ماخوذ از آفتاب پنجاب لاہور مطبوعہ ۱۰ دسمبر ۱۹۰۰ء)

"نہایت خوشی سے لکھا جاتا ہے کہ جناب منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار اٹلی - آسٹریا - جرمنی - بلجیم - فرانس - انگلستان - روم - شام اور مصر کی سیر و سیاحت کے بعد ۵ دسمبر ... کی ٹرین میں لاہور تشریف لائے - اسٹیشن پر ... معزز ... سامنے شہر کا ... ہجوم ...

... مسٹی صاحب نے اس سفر میں ... جو جو ... لوگوں سے ... ایک مفصل حالات ... سلسلہ وار ... کے ذریعہ سے اہل ملک کو محظوظ و مستفید کیا جن کو بعد ازاں ... صاحب موصوف ... لوگوں سے ملنے ... سے ... آرائش ... کئے ہوئے ... صاحب یورپ کے صفحوں کو ... تک ...

منشی صاحب ... صاحب کے ہمراہ مکان پر تشریف لائے جہاں منشی محمد عبدالعزیز صاحب ... منشی صاحب موصوف ... کی طرف سے حاضرین مجلس ... منشی صاحب ... کی ... منشی عبدالقادر صاحب ... اور منشی محمد شمس الدین صاحب جنرل سکرٹری انجمن حمایت اسلام کی طرف سے حاضرین کا ... کے بعد ... جلسہ برخاست ہوا۔

(... گرد نور ... مطبوعہ ۱۴ دسمبر ۱۹۰۰ء)

... سے لکھا جاتا ہے کہ ۲۴ ماہ دسمبر کو پونے چار ... کی گاڑی پر منشی محبوب عالم صاحب مالک و ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور سیر ولایت سے ... مراجعت فرمائے لاہور ہوئے - ... کو اس قدر ہجوم دیکھا ... منشی صاحب کی ہر دلعزیزی ... کافی ثبوت تھا ... سے اترتے ہی منشی صاحب کو ہار پہنائے گئے ... اس قدر ہجوم ہو گیا کہ اسٹیشن کا تمام عملہ اور گاڑی ... لوگ حیران رہ گئے کہ ... مشہور ... ہر دلعزیز شخص ہے جس کو مشتاقان ... عید کا چاند سمجھ لیا ہے - منشی صاحب موصوف جب ... دوستوں ... ملازموں کے ہمراہ مکان پر پہنچے تو ... دل ... سے مسرت ... اچھال ... کسی قدر آرام ... کے بعد پنجاب کے مولوی نذیر احمد ...

حبیب القادر صاحب ایڈیٹر ... اسسٹنٹ سکرٹری انجمن اسلامیہ پنجاب ... سکرٹری انجمن حمایت اسلام اور منشی محبوب عالم صاحب ... حاضرین مجلس کا شکریہ ادا کیا - اور یہ بھی کہا کہ چونکہ اکثر احباب باوجود منشی صاحب کی چٹھیوں کے پڑھنے کے بھی سیاحت یورپ کے متعلق اُن کا لکچر سننے کے لئے مشتاق ہیں اس لئے اُن کو تسلی دیجاتی ہے کہ اس وقت تو نہیں البتہ دو ایک ہفتوں تک منشی صاحب سفر یورپ کے متعلق اپنے خیالات اپنی زبان سے بیان فرمائینگے - اس کے بعد ... خوان نعمت احباب کو رخصت کیا گیا"۔

مراسلات

مفید التجار

(لاہور)

منشی مقبول الٰہی صاحب ... بذریعہ خط مجھ سے چند استفسارات کئے تھے - چونکہ اُن کے سوالات سوداگروں کے حق میں مفید ہیں - اس لئے میں بذریعہ اخبار اُن کا جواب دیتا ہوں:-

حالات آپ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ اس جنوبی افریقہ میں ... بڑے ... ہیں - ... نٹال اور کیپ کولونی - یہ دونوں صوبے سمندر کے نزدیک ہیں ساحل پر واقع ہیں - آرینج اور کولونی اور ٹرانسوال ... کے ... ہیں ...

... لفٹنٹ ... سر ... ڈاکٹر ... صاحب ...

روح حیات

... کے ... یا جوانی کی ... حالت میں ... اور ناشائستہ حرکات کے ... دنیا کی تمام لذتوں سے ... کو چاہیئے کہ اس ... کی ... قوت رجولیت ... ضعف ... ضعف معدہ - ضعف جگر - خفقان ... کے اصلاح ... کے واسطے بے نظیر تریاق ہے ... کمزوری - لاغری ... اور زردی ... دواؤں ... لطف ... مقوی ... لوگوں نے ... تصدیق فرمائی ... قیمت فی شیشی ... روح حیات کی ... رسالہ ... جائیگا

حکیم محمد شریف ...

تازہ ... نمونہ ...

... طاہر ... ہی ... لال ... یورپ ... یورو ... آموختیں وصول فرمایا اسوقت تک ... دیتی ہے ... چار ... عالیجناب ... اللہ مستری ... مکر ... ضلع ... گھڑی آئی ... اور تین عدد کی ... لہٰذا تین عدد گھڑی ... دو روپیہ بارہ آنہ ... فوراً روانہ فرما دیجئے

... قیمت ...

مضبوط ... واچ نمبر (۱)

اس گھڑی کا ... نہایت سچا اور ... نہایت مضبوط ہے ... تمام بارہ گھنٹہ ... تین بیس روپیہ کی معلوم ہوتی ہے ... پارسل وغیرہ سے آپکو کچھ مطلب نہیں صرف دو روپیہ بارہ آنہ ڈاک ... وصول کیجئے

پبلک کا ... نیکر ... کلکتہ

... انتخاب ... جواب لاہور مطبوعہ ۵ دسمبر میں ایک نہایت دلچسپ ... مضمون بعنوان "قاتل کا ... " شائع ہوا ہے

سٹیمنٹ [illegible] ملک پ کورنی ہر دو ملک
[illegible] گورنمنٹ کے قبضے میں ہیں۔ اور یہ
[illegible] زیر آباد ہیں۔ انگریزی سلطنت ہیں انگریزی
[illegible] سب سے زیادہ آبادی انگریزوں کی ہے۔ غیر ملک
کے لوگ [illegible] ہندوستانی عربی۔ زنگباری۔ جاپانی۔
چینی۔ یہودی [illegible] کے رہتے ہیں۔ اور انگریزوں
کے برابر کوئی حقوق نہیں رکھتے۔ نہ یہ لوگ کسی اعلیٰ عہدے پر
مامور ہیں۔ خواہ وہ جوڈیشل ہو یا پولیٹیکل۔ سول ہو یا ملٹری۔
ہمارے ہندوستانی بھائی قریب چالیس ہزار کے ہیں۔ جو عموماً
تجارت پیشہ ہیں۔ اور زیادہ تر ایک سو میمنی۔ سورت۔ مدراس و
کلکتہ کے سوداگر ہیں۔ میمن کی تجارت کی بہت گرم بازاری ہے
یہاں پونڈ شلنگ کا رواج ہے۔ ہندوستانی روپیہ نہیں
چلتا۔ ملک نٹال میں آنے کے واسطے نٹال گورنمنٹ کی
[illegible] ہیں یا سپورٹ کا ہونا۔ انگریزی زبان کم سے کم
سو پونڈ نقد پاس رکھتا ہے تب وہ اس جگہ جہاز سے اُتر سکتا
ہے۔ دوسرا کسی ایسے علاقہ سے نہ آیا ہو جہاں کسی قسم کی بیماری
پھیلی ہوئی ہو۔ جیسے طاعون۔ ہیضہ وغیرہ۔

کرایہ جہاز وغیرہ [illegible] اینڈ سنس ڈربن۔ اس کمپنی کے جہاز ڈربن
سے مدراس اور کلکتہ کو چلتے ہیں۔ اور مدراس و کلکتہ میں اس
کمپنی کے ایجنٹ مقرر ہیں۔ اور ہر پندرہ روز کے بعد کلکتہ سے
جہاز روانہ ہوتے ہیں۔ عموماً انہی جہازوں میں ہندوستانی قلی
ملازم ہو کر اس ملک میں آتے ہیں۔ جہاز بہت عمدہ ہیں اور
ہر ایک طرح سے ان میں آسائش ہے۔ خاص ہندوستان کے

واسطے یہ جہاز مخصوص ہیں۔ آمونا۔ انگوزی۔ آفلانی۔ آفرنو
کنجیلا۔ پنگولا۔ یہ جہاز ہیں۔ [illegible] جہاز میں روانہ کر رہا ہوں۔ جو
کل یہاں سے ہندوستان کو جائیگا۔ کلکتہ سے یہ جہاز قریباً بیس
یوم کے بعد پہنچتے ہیں۔ کرایہ جہاز درجہ اول [illegible] درجہ دوم
۱۶ [illegible] دونوں درجوں میں کھانا ملتا ہے۔ کرایہ ڈک درجہ
سوم [illegible] قریباً [illegible] روپے فی کس خرچ ہوتا ہے۔ اسباب وغیرہ
کے کرایہ کی بابت۔ ان جہازوں کی کمپنی کے ایجنٹ متعینہ کلکتہ
سے ایک کتاب ملتی ہے۔ جس میں سب کچھ تشریح سے لکھا ہوا ہے۔
اکیلا آدمی سفر [illegible] کر سکتا ہے۔ زیادہ حالات اسی کتاب کے
مطالعہ سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہیں۔

ملازمت چونکہ ملک پیلنی کالونی ہے۔ اس لئے محکمہ ریل اور
دیگر دفاتر میں انگریز [illegible] نوکر ہیں۔ کوئی ہندوستانی [illegible]
میں ریل کے کارخانے میں ملازم نہیں۔ اور یہاں ہندوستانی
[illegible] ہیں۔ تاہم [illegible] سب میں انگریز ملازم
ہیں۔ البتہ وکیلوں کے پاس ان کے منشی ہندوستانی ہیں۔
اور کچہریوں میں ہندوستانی انٹرپریٹر ہیں جو ہندوستانی۔ مدراسی
بنگالی۔ گجراتی۔ [illegible] اور انگریزی زبانیں جانتے ہیں
اور مجسٹریٹ کو انگریزی میں سمجھاتے ہیں۔ تنخواہ ان کی [illegible]
[illegible] ہے۔ پولیس میں ہندوستانی سپاہی ہیں جن کو ۳
[illegible] تنخواہ ملتی ہے۔ غرض اس ملک میں ہندوستانیوں
کے واسطے ملازمت ہرگز نہیں۔ ہاں وکالت کا دروازہ کھلا
ہے۔ بیرسٹری خاندی گیا ملکہ سونا ہے۔ اس کالونی میں صرف
دو بیرسٹر ایٹ لا ہیں۔ مسٹر [illegible] کے گاندھی صاحب بیرسٹر ایٹ
لا۔ اور مسٹر [illegible] خان منشی کے ہیں۔

اس ملک میں عالموں اور ڈاکٹروں کی بہت قدر ہے۔
[illegible] سارے [illegible] حجام۔ موچی وغیرہ پیشہ وروں کے لئے
بھی آمدنی وسیع ہے۔ باقی ان ہندوستانی آدمیوں کے
کوئی حقوق نہیں۔

تجارت اس ملک میں جاپان اور [illegible] کا ریشمی مال بہت بکتا
ہے۔ اور یہ مال انگریزوں میں زیادہ صرف ہوتا ہے۔
ہندوستانیوں کے واسطے دال۔ چاول۔ گھی۔ آٹا۔ مرچ
مصالحہ وغیرہ کی زیادہ تجارت ہے۔ کیونکہ یہی ان ہندوستانیوں کی خوراک
ہے۔ اور یہ اشیا اس کالونی میں نہیں پیدا ہوتیں۔ چونکہ یہاں
ہندوستانی مزدور تاجر و سوداگر [illegible] ہندوستانی

کپڑے کی بھی قدر ہے۔ [illegible] ساڑھی [illegible]
وغیرہ۔ یہاں کلکتہ بمبئی اور مدراس کے سوداگر [illegible]
یہ لوگ ملبار کی اشیا کی تجارت کرتے ہیں۔ چونکہ [illegible] کالونی
ہے۔ اس لئے یہاں لنڈن کا مال و اسباب بہت [illegible]
ہے۔ یہاں کے کل باشندے انگریزی طرز پر رہتے ہیں [illegible]
کا زلوگ یہاں کے اصلی باشندے ہیں۔ اس لئے انگریزی مال بہت
بکتا ہے۔ سلے سلائے کپڑے۔ کوٹ۔ پتلون۔ [illegible]
ٹوپیاں۔ بوٹ۔ شرٹ۔ [illegible]
کے واسطے۔ جرمن اور انگلینڈ کے [illegible]
اور ریشمی [illegible]
اور بکثرت فروخت ہوتے ہیں۔ [illegible]
انہی دکان میں رکھتے ہیں۔ [illegible]
علاوہ کپڑا [illegible] وغیرہ کے [illegible]
جیسے انگریزی [illegible] کے [illegible]
[illegible] اور [illegible] وغیرہ۔ [illegible]
[illegible] میں مروج ہیں۔ ہر ایک دکان [illegible]
چیز کا [illegible] سکتی ہیں۔ [illegible] دکان سے جس
جس چیز کی ضرورت ہو۔ [illegible] کیونکہ اس انگریزی
شہر میں خرچ زیادہ ہے۔ اور [illegible] چیز کی ضرورت پڑتی ہے
اور [illegible] دکانیں ہیں۔ [illegible]
روپے کا مال ہو تو ایک چھوٹی سی دکان چل سکتی ہے
اس ملک کے باشندوں سے [illegible] ضروری ہے
اور کسی کے ساتھ مل کر دکان چلانی نہایت [illegible] کیونکہ یہاں
اُدھار [illegible] اور سال سال [illegible]
[illegible] ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے اعتبار پر کاروبار کرتے ہیں
[illegible] گویا [illegible] اور [illegible]
ہے جب [illegible] وصیت [illegible] نہیں
سکتا۔ کیونکہ محصول جہاز کے علاوہ [illegible]
[illegible] ہندوستان میں [illegible] یہاں کے سوداگروں کی
[illegible] سے [illegible] ہے۔ [illegible]
جب [illegible] مروجہ چلا آئے
[illegible] کسی [illegible] چلا آتا [illegible] ہے۔ سو لئے
[illegible] نقصان [illegible] عموماً یہاں بمبئی۔ سورت
کلکتہ اور مدراس کے سوداگر [illegible] زیادہ ہیں۔ اور ان کا [illegible]

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ ایک لطیف مقوی غذا ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لئے نہایت مفید
جسم میں قوت اور مضبوطی لانے کے لئے خاص طاقت رکھتی ہے۔ اس کا ذائقہ نہایت
لذیذ ہے اور بڑے اطمینان سے اس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔
دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

منظر حبیبی مترجم حمائل شریف

(یہ خاص رعایت ۳۱ دسمبر تک ہے)
جس کے صحیح ہونے کی تصدیق بیس
[illegible] حافظوں مولویوں اور قاریوں نے
اپنی اپنی مہر سے ثبت فرمائی ہے۔ متن
پوسٹ کارڈ کی تقطیع کے برابر۔ عربی عبارت رنگین
خط [illegible] ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب
دہلوی۔ جلد چمڑا ولایتی ساخت کی مضبوط
منقوش۔ ہدیہ فی جلد [illegible] خرچ ڈاک
معاف۔ دس جلدوں کے خریدار کو
ایک جلد مفت
[illegible] کارخانہ کمپنی لاہور

[illegible] معاہدہ [illegible] بعنوان قاتل کا [illegible] شائع ہوا ہے

—— حضور ویسرائے کے بنگلور پہنچنے پر ۵ دسمبر کو ایک ڈیپوٹیشن جناب سیٹھ بیجنتی جہاری شہر اور بنگلور انڈسٹریل سیسپیشل ایسوسی ایشن کی طرف سے آپ کی خدمت میں پیش ہوئی۔

—— لارڈ کرزن کے والدکی وساطت سے مختار منڈکے واسطے جس قدر چندہ موصول ہوا ہے۔ آخری قسط سمیت اس کی مقدار ۲۲۳۰۵ پونڈ ہے۔

—— سرہواک گورنر مدراس ۴ دسمبر سے شمہدری کا مارچ لارڈ ایمپھل کو دے کر گورنری سیلون پر جا رہے ہیں۔ لارڈ ایمپھل ۷ دسمبر کو ولایت سے ہندوستان روانہ ہو چکے ہیں۔

—— ۲۸ دسمبر کو فیض آباد میں مہاراجہ ایودھیا نے لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی کی دعوت کی۔

—— کمرہ رتن لیٹن لکھنو کے ایک گورے نے نشہ شراب میں اپنے ساتھی کو مار ڈالا۔

—— سید محمود نے صحتیاب ہو کر سیتاپور میں بیرسٹری کا کام شروع کر دیا ہے۔ صاحب موصوف لفٹنٹ گورنر کی ملاقات کے لئے لکھنو بھی گئے تھے۔

—— طاعون کی وجہ سے اندیشہ ہے کہ بمبئی میں کانگرس کا اجلاس نہ ہو سکے۔

—— اخبار گلوب لنڈن نے مسٹر تلک سے معافی مانگ کر ۰۰۰ روپیہ مقدمہ میں بطور ہرجانہ دئے۔

—— مہاراجہ سندھیا و مہاراجہ بیکانیر ۲ دسمبر کو میرٹھ سے کلکتہ پہنچ گئے۔

—— پونہ کے سر لیبن سلطر خرشید جی نے گورنمنٹ بمبئی پر اس بنا پر ڈھائی لاکھ روپے ہرجانہ کا دعوی دائر کیا ہے کہ گورنمنٹ گذشتہ ان کی نسبت بدیانتی کا الزام چھپا تھا۔

—— گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی نے ریاست رامپور کو مرادآباد کے ایک دیسی اخبار پر لائبل کیس دائر کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ غالباً یہ اخبار جامع العلوم ہے۔

—— لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی نے نوجوان رئیس بلرامپور کو مسند نشین کر کے خطاب مہاراجگی سے سرفراز کیا ہے۔ مہاراجہ صاحب نے لوکل گورنمنٹ کو ایک لاکھ روپیہ اس غرض سے سپرد کیا ہے کہ جس رفاہ عام کے کام میں مناسب سمجھے خرچ کرے [illegible] آمدن [illegible] ۷۷ ہزار روپیہ [illegible]۔

—— ہندوستان کے گذشتہ قحط میں جو یتیم بچے [illegible] لئے گئے اُن کو آہنگری و نجاری کا کام سکھلانے کے لئے [illegible] استاد مقرر کئے گئے ہیں۔

—— مہاراجہ بمبئی میں طاعون بدستور [illegible] اور کلکتہ میں [illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible]

—— مسٹر ریڈ چیف سیکرٹری پنجاب [illegible] کی یادگار قائم کرنے کے لئے ۴ ہزار روپیہ فراہم ہوا ہے۔

—— قلت مدرس عرب کے گجرات میں جو انکی فصل اچھی نہیں ہوئی قحط زدگان کی امداد جاری رکھنے کی ضرورت ہوگی۔

—— کراچی میں دو شخصوں کو سازش کر کے دھوکہ دہی کے جرم میں حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا ملی۔

—— اینگلو ورنیکلر سکول الٰہ آباد کو کالج بنانے کی تجویز زیر غور ہے۔ جس میں مذہبی تعلیم بھی دی جائیگی۔

—— امتحان وکالت اضلاع مغربی و شمالی و اودھ کے امیدواروں کی تعداد ۵۰۰ ہے۔

—— ہندوستان کے جج اور ایگزیکٹو آئندہ ساٹھ سال کی عمر کے بعد پنشن لینے پر مجبور کئے جائیں گے۔

—— سابق منصف آرہ کے خلاف مقدمات رشوت ستانی کی تحقیقات ہو رہی ہے۔

(لوکل و پراونشل)

—— ضلع گوجرانوالہ کے ایک نیو کالونی گھمرو میں طاعون شروع ہوا ہے جس کی آبادی ۲۹۰۷ اشخاص کی ہے۔ یہاں اب تک طاعون کے ۲ کیس اور ایک موت واقع ہو چکی ہے۔

—— محسوس ہوتا ہے کہ ہندی کی تکلیف کو محسوس کر کے حرانہ کی پہلی قسط نقدی رحس میں بمقام فنڈ ولہ افسران انگریزی کو ادا کی ہے۔ ملا یا ندہ فراہمی حرانہ میں کوشش کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں سرکار انگریزی پر حملے بند کر دیئے گئے ہیں۔ کیونکہ اس کے ۲ دسمبر کو آگاہ ہو چکا تھا [illegible]۔

(۳) میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ جنے میرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ آہلووالیہ نے تیار کیا ہے اپنی زیر علاج کئی ایک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا۔ میری رائے میں بینائی قائم رکھنے اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے میرے کے سرمے کا استعمال بہت مفید ہے۔

مراقتم خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میٹیریا میڈیکا کالج لاہور

(۴) میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ میرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ آہلووالیہ نے ایجاد کیا ہے۔ بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے۔ بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ آنکھوں سے بہت پانی کا جانا۔ دھندلا نظر آنا۔ سوزش جس کو عموماً آنکھ آنا کہتے ہیں۔ جلن۔ کمزوری نظر۔ ناخونہ۔ پھولا اور آنکھ کا زخم اور نشان سے عیب کا لگنا۔ چونکہ اس سرمہ میں کوئی ضرر کی چیز شامل نہیں ہے اس لئے ہر کس کے لئے اس کا استعمال مفید ہے۔ مفصلات میں جہاں لائق ڈاکٹروں کا [illegible] اس سرمہ کو [illegible] شہادت دیتا ہوں کہ [illegible]

مراقتم [illegible] ایم۔ بی [illegible]

[illegible]

—— [illegible] صاحب کی [illegible]

—— [illegible] گزشتہ سال کی رپورٹ سررشتہ تعلیم پنجاب سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ اس صوبہ میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہے مگر ہندو طلباء کے مقابلہ میں بہت کم مسلمان طلباء پڑھتے ہیں۔ [illegible] مدارس پنجاب میں [illegible]

—— [illegible] کانگرس [illegible]

—— پنجاب [illegible] ایسوسی ایشن کی زراعتی کانفرنس [illegible]

[illegible]

—— [illegible] کانفرنس [illegible]

—— [illegible]

[illegible] ایک [illegible] کی [illegible] ایک شخص [illegible] کے [illegible] سنگ سے نیچے [illegible] کیا ہے ۔

— [illegible] تحصیلدار [illegible] کے [illegible] تحصیلدار مقرر ہوئے تھے علاوہ ان کا حقیقی [illegible] کو حلقہ تحصیل میں سے [illegible] کا ابھی سراغ نہیں ملا ۔

— [illegible] انسپکٹر جنرل پولیس [illegible] روانہ [illegible] کے ہمراہ روانہ ہوئے ۔

— گذشتہ اتوار [illegible] کانگرس لاہور کے اجلاس کے [illegible] کرنے کے واسطے جلسہ ہوا ۔

— [illegible] میونسپلٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ [illegible] کی آمدنی سے میونسپلٹی کے [illegible] تعمیر [illegible] ۔

ممالک غیر

— لارڈ [illegible] دسمبر کو انڈیا [illegible]

— حضور قیصرہ ہند [illegible] شاہ پرتگال کے [illegible] بڑی خوشی سے دونوں ملکوں کے باہمی [illegible] کا اعتراف کیا ہے ۔

— [illegible] پرتگال میں [illegible] ہوگئی ہے جس کی [illegible] ان ملکوں کی دار الحکومتوں [illegible] سے دونوں [illegible] کے سفیر واپس آ گئے ہیں ۔

— جرمنی نے ترکی کو اطمینان دلایا ہے کہ وہ [illegible] پر قبضہ کرنا نہیں چاہتا ۔ بلکہ جب تک چین کی [illegible] نہیں ہوتا اس وقت تک [illegible] اس جزیرہ کو [illegible] کے استعمال کرنا چاہتا ہے ۔

— کہتے ہیں کہ سکرٹری آف سٹیٹ [illegible] کونسل میں ہندوستانی ممبر کے مقرر کئے جانے کی تجویز پر غور ہے ۔

— [illegible] سنگھ مشہور [illegible] شہر [illegible] کی [illegible] عطا ہونے والی ہے ۔

— [illegible] دسمبر میں حضور قیصرہ ہند سے ملاقات [illegible] سے پیش آئیں ۔

— [illegible] میں یکم دسمبر کو میونسپل انتخاب ہوا [illegible] اور [illegible] ممبر منتخب ہوئے ۔

— ایک گمنام شخص نے نیو یارک یونیورسٹی کو ایک لاکھ ڈالر [illegible] عطا کیا ہے ۔

— [illegible] کے مقابلہ [illegible] سپاہ بھیجی جائیگی وہ [illegible] ہوگی ۔ مگر اس کے تفصیلی حالات ہنوز معلوم نہیں ہوئے ۔

[جنگ ٹرنسوال]

— سر [illegible] افریقہ کا [illegible] میں [illegible] گئے تھے ۔ کیپ [illegible] نے اس کی تردید کی ہے ۔ اور سر [illegible] کی نسبت اعتبار [illegible] کیا ہے ۔

— [illegible] ملکہ [illegible] مسٹر کروگر سے پرائیویٹ طور پر ملاقات کی ۔ مگر اس کی [illegible] تشریف لے گئیں ۔

— [illegible] جرمن پارلیمنٹ میں مسٹر کروگر سے [illegible] کے انکار ملاقات کے متعلق [illegible] کرتے ہوئے بیان کیا ۔ میں مسٹر کروگر سے ہمدردی [illegible] ہوں [illegible] مسٹر کروگر کی [illegible] ۔ گورنمنٹ انگلستان کی رائے کے خلاف ملی جس سے جرمنی کے [illegible] کہ [illegible] کو [illegible] کی [illegible] کیا [illegible] ۔

— [illegible] جنوری کو لارڈ رابرٹس سے [illegible] پہنچنے پر [illegible] موصوف کا جلوس [illegible] ۔

— لارڈ رابرٹس کے کیپ [illegible] میں پہنچنے پر ان کا تپاک سے استقبال ہوا ۔

— [illegible] انگلستان کی [illegible] کا عہدہ [illegible] کے [illegible] ہے ۔

— [illegible] شمالی [illegible] کے قریب موجود ہے ۔

— مسٹر [illegible] نے [illegible] کا [illegible] بیان کیا کہ [illegible] لارڈ رابرٹس کے واپس آنے پر میدان جنگ کے اکثر [illegible] ۔

— جنرل [illegible] سپاہ [illegible] کی کمانڈ لینے گئے ہیں ۔ جنرل [illegible] ابھی تک جنرل [illegible] کا تعاقب کر رہے ہیں [illegible] کی سمت مراجعت کر رہا ہے ۔

— جنرل [illegible] جنرل [illegible] اور جنرل [illegible] لارڈ رابرٹس کے ہمراہ انگلستان مراجعت کرینگے ۔

— آخر کار [illegible] کا تصفیہ ہو گیا ہے کہ [illegible] کی گورنمنٹ کا [illegible] ہوگا ۔

— جس [illegible] جنگ جنوبی افریقہ میں شامل تھی جس میں [illegible] اور مقتولان جنگ کے رشتہ دار بھی شامل ہیں سب کو [illegible] عطا ہونگے جو ایک سپاہی کے [illegible] ۔

— [illegible] جنرل [illegible] جنرل [illegible] کے [illegible] ۔

— [illegible] مسٹر کروگر [illegible] ۔

— [illegible] نہیں کر سکتا ۔

— [illegible] ہے ۔

— لارڈ رابرٹس [illegible] دسمبر کو کیپ ٹاؤن سے [illegible] کو روانہ ہونگے ۔

— لارڈ رابرٹس کی [illegible] سے ظاہر ہوتا ہے کہ [illegible] بہت سے [illegible] لانے کے تقریری [illegible] ۔

— کیپ ٹاؤن میں لارڈ رابرٹس کو ایک [illegible] دی گئی ۔

[شورش چین]

— [illegible] سپاہی [illegible] کے [illegible] رہے ہیں ۔ [illegible] کا [illegible] ہے ۔

— لارڈ [illegible] دسمبر کو [illegible] میں [illegible] دی کہ [illegible] لارڈ سالسبری نے [illegible] اور کہا کہ گورنمنٹ کا [illegible] اور [illegible] اظہار کے لئے آمادہ نہیں ۔

— [illegible] کے واسطے [illegible] ہیں ۔

— [illegible] گذشتہ [illegible] ملی ہے [illegible] ۔

— [illegible] آتا ہے کہ [illegible] ۔

— [illegible] کے [illegible] محاصرہ کئے ہوئے ہیں [illegible] جنگ [illegible] ہیں کہ [illegible] پسپا کر دئے گئے ہیں [illegible] کئے جاتے ہیں ۔

— کپتان [illegible] اور کپتان [illegible] جو جرمنی کے [illegible] گئے تھے ۔ [illegible] میں واپس آ کر رپورٹ کرتے ہیں کہ کپتان [illegible] کے علاوہ دس جاپانی [illegible] اور ایک [illegible] کے [illegible] سے مقتول ہوئے ۔ نیز ایک سو دیسی [illegible] کو [illegible] قتل کیا گیا ۔

— جس جرمنی دستہ نے [illegible] پر قبضہ کیا تھا [illegible] میں واپس آ گیا ہے ۔

— جنوبی چین میں [illegible] اور [illegible] پر [illegible] ۔

Chamberlain's Cough Remedy

کالی کھانسی سے کس طرح نجات مل سکتی ہے ؟

مسٹر [illegible] کہتے ہیں کہ چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی نہایت مفید دوائی ہے جس سے بہتر کوئی دوائی میرے تجربے میں نہیں آئی [illegible] کھانسی کے دور کرنے میں [illegible] ثابت نہیں ہوئی [illegible] کالی کھانسی کی علامات ظاہر ہوں اگر اس دوائی کا استعمال کیا جاوے ۔ [illegible] محفوظ رہیگا ۔ پس اس دوائی کی ایک بوتل ہر وقت اپنے پاس موجود رکھنی چاہئے [illegible] ۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ ۔ بڑی بوتل [illegible] ۔

شیخ [illegible] ۔

گلدستہ علوم

[illegible] علوم کے [illegible] کا شوق [illegible] علم ہیئت ۔ علم [illegible] علم [illegible] علم [illegible] ۔ علم اخلاق ۔ علم انشاء [illegible] کتاب [illegible] ۔

...علی ہے۔ اور انہی لوگوں کے بھائی بند چلے آتے ہیں۔ یہاں
ہندوستانی و پنجابی ناچ نہیں دیکھا گیا۔ ہم کو تو سوائے حکیم
...زار صاحب جالندھری کے اور کوئی پنجابی سال بھر میں اس
...میں نہیں ملا۔ سنی و سورتی والوں سے زیادہ ملاقات رہی۔
راقم ڈاکٹر نور حسین صابر ۔ نٹال ۔ جنوبی افریقہ

سیر ڈربن

[پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار سے]

مسٹر عثمان احمد صاحب سیٹھ کے بنگلے پر مع چند احباب کے ... وقت کے بعد راگ و رنگ میں مستغرق تھے کہ گھڑی ... نے نو بجائے ۔ چونکہ ٹاؤن ہال کا وقت بہت نزدیک تھا ... اس محبت صادق سے رخصت پا چکے۔ ... گاڑیاں (رکشا) موجود تھیں ۔ ہمارے ساتھ مولانا ... شیخ محمد ... حافظ محمد قاسم صاحب اور سیٹھ میاں احمد رسولی صاحب روانہ ہوئے۔ ہر دو گاڑیوں میں الگ الگ ... رات خوب سہانی تھی ۔ گو کہ اندھیرا تھا۔ مگر ... لگا ہٹ سے روشنی تھی۔ کسی جانور کی آواز سنائی نہ دیتی ... سنسان اور ہو کا عالم تھا۔ سڑک پختہ جس پر گھوڑا گاڑی کا ... دونوں جانب سبز و خوشبودار درخت لہرا رہے ... وقت کے موافق خوب ہوا سرد چلتی تھی۔ سڑک کے دونوں طرف ... روشنی ... لالٹینیں جگمگا رہی تھیں۔ ان کی ... روشنی ... کا دھوکہ ہوتا تھا۔ اس وقت کسی قسم کی آہٹ تک سنائی نہ دیتی تھی۔ مگر یہ دو مسافر اور دو ... محسن اور سچے خلیق مہمان نواز درست گاڑیوں میں جا رہے تھے گاڑیوں کی سیٹی ۔ ان کے پہیوں کے مٹکوں اور گھنگروؤں کی گھڑگھڑاہٹ ۔ ان کی تیز رفتاری ۔ گھوڑوں کی طرح گاڑی کو پیچھے سے لات مارنا ۔ سہانا وقت نہایت خوشنما معلوم دیتا تھا ۔ ہم لوگ ... منٹ کے اندر ڈربن کے نزدیک پہنچ گئے۔

ڈربن کا نظارہ رات کے وقت اس وقت الیکٹرک لائٹ کی بڑی عالیشان شہر کی اندر کاروں مکانوں گرجے دکانیں اور ٹاؤن ہال پر بجلی کے رنگ برنگ کے گلوبوں میں روشنی کا ایک عجیب ... و حیرت انگیز نظارہ تھا۔ تمام شہر گویا تاروں بھری رات تھی۔ جس طرف نظر اٹھا کر دیکھتے تھے گویا ستارے ... چمک رہے تھے۔ کوئی مکان یا دکان بجلی کی روشنی سے خالی نہ تھی۔ جنوبی افریقہ میں ساحل سمندر پر یہ عمدہ پر فضا شہر ہے۔ ... نظر کی اور اپنے ہندوستان کا اس سے مقابلہ کرنا چاہا۔ مگر کسی بات میں مقابلہ نہ کر سکا۔ اپنے جی میں ہی کھسیانا ہو کر رہ گیا۔ ہمارے ملک کی طرز زندگی غلامانہ ہے۔ ان کی سطوت ... شاد ... انصاف ... ڈربن ... شہر ہے۔ اور ہمارے شہروں سے ہر بات میں فوقیت رکھتا ہے۔ غرض بجلی کی روشنی سے رات اندھیری معلوم نہیں ہوتی۔

مسٹر ایم ۔ کے گاندھی ہمارے مہربانوں یعنی مولانا مولوی ... محمد صاحب و میاں احمد عبد رسولی صاحب نے میری ملاقات مسٹر ایم ۔ کے گاندھی صاحب سے کرائی ۔ جو بہت ہی خلق سے پیش آئے۔ اور دیر تک مختلف امور پر گفتگو کرتے رہے ۔ مسٹر گاندھی صاحب بیرسٹر ایٹ لاء ہیں۔ یہاں ... تشریف ... نگاہ ... سے دیکھے جاتے ہیں ... ہیں۔ اسلامیوں کی خیر خواہی ... میں ... دوسرے صاحب مسٹر ... خان بیرسٹر ایٹ لاء ہیں ... معزز ۔ شریف اور مشہور آدمی ہیں۔ ان صاحبان کی صحبت سے فیضیاب ہو کر رات ... خوابگاہ پر واپس آ کر آرام کیا۔

ٹاؤن ہال رات غفلت کی نیند میں گزر گئی ۔ اور گزشتہ رنگ ... خیال نظر ... لگی کہ علی الصباح مولانا مولوی ... محمد صاحب ... مکان کے سامنے ... منڈی میں شور و غل سے بیدار کر دیا میں ... کہہ چکا ہوں کہ سوائے ... ہندوستانی ... اور عورتیں ... پھل سبزی ترکاری مرغی انڈا وغیرہ ... یہاں آتی ہیں ... ہیں ۔ جو مارکیٹ سے سستا سودا ... ہے۔ بعد فراغت فرائض انسانی اور ناشتہ کھانے کے شہر کو روانہ ہوئے ۔ مارکیٹ ۔ ریلوے سٹیشن ۔ ... ڈربن ۔ ویسٹ سٹریٹ ۔ ... سٹریٹ ۔ کورٹ کا دن دیکھتے ہوئے ٹاؤن ہال ... پہنچے ۔ یہ ایک عالیشان عمارت ہے۔ جس پر ... ہے۔ اس میں عجائب خانہ بھی ہے۔ اس جگہ ٹاؤن ... ہے۔ اکثر اوقات شہر کے رفاہ عام کے واسطے یہاں کمیٹیاں ہوا کرتی ہیں گویا کمیٹی گھر سمجھ لیں۔ اس میں ایک میئر اور ایک ٹاؤن کلرک ... سب ممبر ہوتے ہیں۔ اسی ٹاؤن ہال میں ایڈریس پیش ہوتے ہیں۔ اور قومی جلسے ہوتے ہیں۔ (باقی دارد)

راقم ڈاکٹر نور حسین صابر ۔ نٹال جنوبی افریقہ

محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

اب کے سال محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس خدا کی مہربانی سے رامپور میں قرار پایا ہے۔ اور تمام بہی خواہان قوم کو اس وقت ... اس لئے کہ اول اجلاس پٹنہ میں قرار پایا تھا۔ اور بوجہ طاعون کے اجلاس ملتوی کرنا پڑا۔ امسال پوری کانفرنس کی اشاعت کے لئے وقت بہت تنگ رہ گیا۔ اگر وہ حضرات جن کو اس کانفرنس سے دلچسپی ہے خاص توجہ نہ فرمائیں گے ۔ ... ممبروں کا زیادہ ہونا ... کے مطابق ... بھی مشکل ہے ۔ چونکہ آپ کو مسلمانوں کی فلاح و ترقی اور قومی ... میں خاص دلچسپی ہے ۔ اس لئے میں بکمال منت ملتمس ہوں کہ آپ براہ مہربانی اس کانفرنس میں شریک ہوں ۔ اور چندہ ممبری جو پانچ روپیہ ہے ... دفتر ... بھیج دیں اور اپنے دوست احباب کو بھی آمادہ فرماویں ۔ یہ کوئی بہت بڑا کام نہیں ہے ۔ آپ کی تھوڑی توجہ کرنے سے پندرہ بیس ممبر آسانی ہو سکتے ہیں جناب نواب عماد الملک ... سید حسین صاحب بلگرامی اس کانفرنس کے پریسیڈنٹ مقرر ہوئے ہیں ۔ جناب ممدوح کے علاوہ خاص خاص مشہور آدمی جن کی تقریریں سننے کے لائق ہوں گی پٹنہ سے تشریف لاویں گے ۔ اور ہمارے ... صاحب بھی اپنے مضمون ... سے کانفرنس کو عزت بخشیں گے۔

اس کانفرنس ... [illegible]

لو اور سنو حضرت دل تازہ خبر اور

دہلی اوائل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

... کمپنی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ ابتدا ہی صرف تیل ہی کا کام شروع کیا تھا۔ تین ماہ کے کام کو ... اوسط صرف ایک کام میں چار ہزار چار سو چوراسی روپیہ بعد وضع تمام اخراجات ہوا۔ جو حصہ داران کو بحساب چار روپیہ فی حصہ تقسیم کیا گیا۔ اس کمپنی کا سرمایہ ایک لاکھ روپیہ کا ہے۔ ماہ ستمبر سے اس کمپنی کا ... صابون کا کام بھی شروع ہو گیا ہے اور بہت کچھ صابون ... فروخت ہوا ہے۔ مختصر یہ ہے کہ کمپنی کا تمام کام بفضل تعالیٰ جاری ہو گیا ہے ۔ ... کہ تمام حصص فروخت ہو چکے ہیں ۔ لیکن اب کچھ حصص جن کا روپیہ وصول نہیں ہوا ہے ضبط کئے گئے ہیں۔ خریداران حصص کی خدمت میں درخواست ہے جن صاحبوں کو اس طرف شوق ہو وہ اپنی درخواست جلد دفتر کمپنی میں بھیج دیں۔ ہر ایک حصہ ... سو روپیہ ہے۔ جو یکمشت وصول کیا جاوے گا۔ نیز جن صاحبوں کو صابون کی ایجنسی لینی منظور ہو وہ بھی اپنی اپنی درخواستیں بھیجیں۔ جملہ خط و کتابت بابت خریداری حصص و ایجنسی وغیرہ مفصلہ ... پتہ سے ہونی چاہیئے۔

لالہ سورج نرائن سکرٹری

دہلی اوائل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

انتخاب لاجواب لاہور مطبوعہ ۸ دسمبر میں ایک نہایت دلچسپ مع تصویر مضمون بعنوان ... قاتل کا ... شائع ...

...گیا ہوگا ۔

آپ کو ... توجہ کرتا ہوں ۔
... کی یہ تجویز قرار پائی ہو کہ غریب
... کسی کالج کلاس میں پڑھنا چاہیں ۔ ایک
... رسالہ ... ہے پچھلے دو رسالوں
... کالج کے لئے ... اور حمایت الاسلام لاہور
... وصول ہو سکتے تھے ۔ آپ اگر اپنے دست
... کے واسطے رقم طلبائے کالج کے لئے
... وصول کر کے بھیجیں ۔ تو درحقیقت یہ بہت
... مسلمانوں کی تعلیم کو ہوگی ۔ اور آپ کی سعی عند اللہ مشکور
... لیکن گو نہیں وظائف کے وہ غریب طالب علم جو نہایت ذہین
... اور ہونہار ہیں تعلیم سے محروم ہو جاتے ہیں ۔ اور اگر
... کوشش کی جائے تو کسی شہر یا قصبہ سے دو یا ایک وظیفوں کی رقم کا
... جمع ہو جانا کچھ زیادہ مشکل نہیں ہے ۔ بہرحال بغیر آپ سے
... فرز شخص کے یہ قومی بار اٹھ نہیں سکتا ۔ اور مسلمانوں کی
تعلیمی حالت درست نہیں ہو سکتی ۔ مجھے اس دو برس میں
اس بات کا بخوبی تجربہ ہو گیا ہے کہ ایسے لوگوں سے جن کا رسوخ
بہت کم تھا ۔ اور جو کچھ زیادہ مشہور اور صاحب اقتدار نہ تھے اُن
کی کوشش سے اس قدر روپیہ جمع ہو گیا ہے ۔ جو بڑے بڑے صاحب
رسوخ و صاحب اقتدار لوگوں سے نہیں ہو سکا ۔ درحقیقت قوم
میں ... لوگ کی بہت سے قومی معاملات میں مدد دیتے
ہیں ... مگر تحریک کرنے والوں اور کام لینے والوں کی
... ہے ۔ آپ خدا کے لئے اور قوم کے لئے اور رسول پاک کی
روح پر فتوح کی خوشی کے لئے قوم کی دستگیری کیجئے اور اعلیٰ
تعلیم دلانے میں اور اس کے وسائل جمع کرنے میں خاص کوشش
کیجئے ۔ وقت بہت گزر گیا ہے اور مسلمان ہلاکت کے کنارے پر
پہنچ گئے ہیں ۔ اس وقت نہایت عجلت اور کوشش سے ان کی
دستگیری کا وقت ہے ۔ ابھی جو سفینہ قوم کا ڈوبا جاتا ہے غنیمت
ہے کہ علاج کا وقت باقی ہے ۔ بہت تھوڑا ہے اور بہت کم
مگر کچھ نہ کچھ وقت باقی ہے ۔ ایسا نہ ہو کہ یہ وقت بھی گزر جائے
اور پھر رونے سے بھی کچھ حاصل نہ ہو ۔

ابھی تو زندگی ہے رنج یہ کم کم ابھی ہو جاتے ہیں سارے ہمدم
جو ریں ہی چند ہے رہی تب غم تو پھر لہو بھی نہیں رہیگا

المشتہر محسن الملک
آنریری سکرٹری محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

——مسٹر شریڈن ۹ نومبر ۱۹۰۸ء سے اسسٹنٹ ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات ہند مقرر ہوئے ۔

——کلکتہ میں وائسرائل لیجسلیٹو کونسل کا پہلا جلسہ ۱۲ دسمبر کو ہوگا ۔

——ستمبر کو دریائے ہگلی میں جہاز ... کے غرق ہونے کے متعلق جو عدالت تحقیقات مقرر کی گئی تھی ۔ اُس نے ابھی افسران جہاز کو بری کر دیا ۔

——آئندہ سال کے واسطے آنریبل مسٹر جارج سدرلینڈ شیرف کلکتہ مقرر ہوئے ہیں ۔

——سر ... جو ہندوستان میں موسم سرما بسر کر رہے ہیں ۔ ۱۱ دسمبر کو کلکتہ پہنچنے والے تھے ۔

——دیسی فوج کے دیولنے سپاہیوں کو اسامیوں میں داخل کرنے کے متعلق قانون کی ترمیم کا مسودہ عنقریب لیجسلیٹو کونسل میں پیش ہوگا ۔

——گورنمنٹ نے منظور کیا ہے کہ آسام بنگال ریلوے کے لئے ... سے ایک نیا رجسٹر دستہ مرتب کیا جائے ۔

——سارجنٹ ... گورنمنٹ نے پچھلے دنوں دو والنٹیئر ... میں سکھر میں جو دربار کیا تھا ۔ اس میں آپ نے بیان کیا کہ امرائے سندھ کو پنشن دینے کے بجائے گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان کو اراضی عطا کی جائے ۔ اور گورنمنٹ کے ... کرتے ...

کیجائیگی کہ وہ اس اچھی قابلیت کے رستے میں ... کریں ...

——مسٹر لنڈسے رجسٹرار الہ آباد ہائیکورٹ ... کے شہر ... میں فرلو لینگے ۔ غالباً مسٹر ایچ ۔ این رٹ ان کے قائم مقام ہونگے ۔

——مسٹر ... اکونٹنٹ جنرل مدراس ۔ جو حال ہی فرلو سے واپس آئے تھے ۔ ۷ دسمبر کو عہدہ سے استعفا دیدیا ۔

——... دسمبر کو گورنر بمبئی نے چیمبر آف کامرس ... کے ... ایسوسی ایشن کراچی کے ایڈریس لئے ۔ اور ۳ بجے بعد دوپہر کے شہر میں سے گزرے ۔ آپ نے ... بازار ... بارکوں اور سٹیشن ہسپتال وغیرہ کا معائنہ کیا ۔ ۱۰ بجے شب کے ڈنر پارٹی ... ہوئی ۔

——ابھی یہ نہیں معلوم ہوا کہ صیغہ زراعت ہند کے ڈائرکٹر کون ہوگئے ۔ سکرٹری آف سٹیٹ ہند کسی ... مقرر کرینگے گورنمنٹ ہند کو اس سے مطلع کرینگے ۔ خواہ ... وغیرہ کا تصفیہ بھی سکرٹری آف سٹیٹ ہی کرینگے ۔ ... کے لئے ایک ... امیدوار ہیں ۔

——لارڈ لینسڈون کی میٹی یادگاری مجلس منتظمہ نے قرار دیا ہے کہ حضور وائسرائے سے درخواست کیجائے کہ وہ ... میں میدان کلکتہ میں لارڈ لینسڈون کے بت کا افتتاح ... کریں ۔

——... دسمبر کو بمبئی میں ۱۲ مبتلائے طاعون اور ... فوت ہوئے ۔

——... ہفتہ گزشتہ کو ...

——مسٹر ... اور آنریبل مسٹر ... ہوکر ۱۰ دسمبر کو رنگون سے بسمت کلکتہ روانہ ہوئے ۔

——لارڈ ... آئندہ موسم بہار میں نیپال کی سیاحت کریں ۔

انقلاب عظیم

حکیم محمد علی صاحب معالج خاندان شاہی جموں و کشمیر کی آزمائشات کے متعلق عجیب و غریب اعلان آئندہ ہفتہ کے پیسہ اخبار میں

غور سے پڑھو

تازہ چالان ٹرکی ٹوپیوں کا

پہنچ گیا ہے

قیمت فی ٹوپی ... سے ... تک

مگر آپ ضرور آنا چاہئے

المشتہر مینیجر پیسہ اخبار لاہور

انقلاب ... ستمبر میں ایک نہایت عجیب ... مضمون بعنوان ... شائع ہوا ہے

ایڈیٹروں و مترجموں کی ضرورت

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور میں دو تجربہ کار اسسٹنٹ ایڈیٹروں اور دو ہوشیار مترجموں کی ضرورت ہے۔ اُمیدواروں کے لئے انگریزی بخوبی سمجھ اور اُردو بخوبی لکھ سکنا ضروری ہے۔ تنخواہیں چالیس روپے سے سو روپے ماہوار تک دی جاویگی۔

المشتہر مینیجر پیسہ اخبار لاہور

اشتہار

(محکمہ تعمیرات راج ریاست دربھنگہ بنگال پریذیڈنسی)

سب اوورسیران مستریان و معماران کی ضرورت

دو تجربہ کار ہوشیار سب اوورسیروں کے واسطے محکمہ تعمیرات راج نگر سرکل۔ متعلقہ راج دربھنگہ کے ضرورت ہے۔ جو علاوہ تجربہ کاری عمارت و دیگر کار ہائے انجنیری کے پیمائش کشتی میں بھی مہارت رکھتے ہوں۔ تنخواہ چالیس روپے ماہوار دی جاویگی۔

دو ہوشیار مستری بھی۔ جو عمارت ہندوستانی و انگریزی سکرولی و اقف ہوں۔ نقش و نگار و منبت کاری میں بھی رکھتے ہوں و سنگ تراشی بھی جانتے ہوں۔ معمولی نقشہ بھی بنا سکتے اور سمجھ سکتے ہوں۔ درکار ہیں۔ جن کو دو نمونے کا کام تیار کرکے دوسرے معماروں سے کام لینا ہوگا۔ اور کسی زبان میں لکھنا پڑھنا جانتے ہوں۔ اور انجنیری کے کاموں کی پیمائش سے واقف ہوں۔

دہلی۔ آگرہ۔ بنارس۔ الہ آباد یا لکھنؤ کے ہوشیار مستری کو ترجیح دیجاویگی۔ تنخواہ تیس روپے ماہوار ملے گی۔

چند ہوشیار کاریگر معماران کی بھی جو عمدہ نقش و نگار اور منبت کاری کر سکیں۔ ہندوستانی اور انگریزی وضع طرز کی تعمیر کے کام سے بخوبی واقف ہوں۔ عمدگی اور تیز دستی سے انجام کر سکیں۔ درکار ہیں۔

دہلی آگرہ۔ بنارس۔ الہ آباد۔ جے پور۔ لکھنؤ۔ رام پور۔ مراد آباد وغیرہ کے کاریگروں کو ترجیح دیجاویگی۔

شرح اُجرت یومیہ ۱۲ آنے سے دو روپے تک حسب لیاقت ملیگی۔ درخواستیں ۲۰ دسمبر سنہ رواں تک بہ پتہ مندرجہ ذیل آنی چاہئیں۔

مولوی سید اخلاق حسین سپرنٹنڈنٹ محکمہ تعمیرات راج نگر سرکل۔ متعلقہ راج دربھنگہ ڈاکخانہ راج نگر۔ ضلع دربھنگہ۔ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۰۷ء

مفت

[illegible] ۱۹۰۸ع مع [illegible] تقسیم کرتے ہیں۔

مشتہر [illegible] پنجاب

لاہور کی سوغاتیں

لوئیاں۔ پٹو۔ ساز۔ ابرہ۔ دوشالے۔ گلبدن وغیرہ جو ضرورت ہو منگوا لیجئے!

یہ کارخانہ ۱۸۷۵ء سے جاری ہے

نندلال بزاز لاہور

پاپولر میڈیسن

نسوانہ:- ہندوستان کی سب اقسام کی کھانسی کا ایک بے نظیر علاج ہے۔ معمولی کھانسی۔ دمہ۔ تر کھانسی۔ تپ دق۔ نزلہ۔ گلے میں خراش۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ سانس کا تنگی سے آنا وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے اور یہ افیون اور سب منشی اشیاء سے بالکل مبرا ہے قیمت فی بوتل بارہ آنے (۱۲/)۔

ہرمٹ ستراناسالو:- یہ ایک مرہم ہے جس کے صرف ایک یا دو دفعہ لگانے سے دھوپ کی پیدا کردہ خارش یا ایسے داغ جو ہندوستانی آب ہوا سے پیدا ہو گئے ہوں۔ بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ یہ دوائی نہایت سریع التاثیر اور یقینی طور پر فائدہ بخش ہے اور اس کے علاوہ دیگر جلد کی تمام بیماریوں میں استعمال ہو سکتی ہے

المشتہر مسانی ہیوز جی اینڈ کو کمرشل بلڈنگ لاہور

آتشک کی مجرب گولیاں

آجکل اس بیماری کی اکثر شکایات سنی جاتی ہے اور اس کی وجہ انسان کی [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] بیماری [illegible] اصل میں ہے [illegible] کو کے جلدی کوشش سے بیمار [illegible] ایک [illegible] حاصل کی ہے [illegible] آثار تیار کیا گیا ہے [illegible] اور کسی قسم سے [illegible] کی ضرورت ہو۔ ایک گولی صبح [illegible] کو صرف [illegible] بالکل [illegible] قیمت [illegible]

المشتہر [illegible] منبر ۱۹۳ [illegible] کلکتہ

اسپرنگ [illegible] کی [illegible]

[illegible] ملک [illegible] کی [illegible] نہیں ہوتے [illegible] انگریزی [illegible] قل برگر ہو ہیں [illegible] کی تاریخ سے [illegible] کی فروخت بند کر دی ہے اور [illegible] چکے ہیں کہ جو کی تاریخ سے ان کے روپیہ [illegible]

المشتہر [illegible] ایڈیٹر۔ [illegible]

[illegible] کشمیر [illegible] ہر طرح [illegible] نفیس [illegible] تمام [illegible] ہیں۔ اور [illegible] طلب کرنے پر مفت [illegible] جاتے ہیں [illegible]

المشتہر [illegible]

جمیکا سارسپریلا یعنی کاآیوڈین ہوسپیال آست

[illegible] سارسپریلا آیوڈین کے ساتھ ملا ہوا ہے [illegible] جو شافی ہے ایک ایسی [illegible] دوائی ہے جس میں [illegible] عرق اور دیگر [illegible] جس کے پاس [illegible] انگریزی [illegible] کی [illegible] اور جا [illegible] خون کی جمع [illegible] اور آتشک کی [illegible] علامات [illegible] کی خلیکی کر دیتا ہے۔ [illegible] سے ہو پیدا ہوتی ہے۔ اور ان تمام امراض کے استعمال [illegible] بگڑنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بوتل [illegible]

المشتہر [illegible] ہندوستان [illegible]

نیا مال ہر موسم کا ہر قسم کا آ گیا

پٹیاں و لوئیاں بھی کشمیر سے آ گئی ہیں

کشمیرو۔ بانات۔ فلالین۔ ملیدہ۔ [illegible] وغیرہ وغیرہ مال ہر قسم کا مختلف لاٹوں سے آ گیا ہے

بچے سے بوڑھے تک سب سے ایک نرخ

ایک [illegible] ہو سکتا ہے [illegible]

[illegible]

دوکان [illegible] بزاز [illegible] لاہور

[illegible]

... [illegible]

ولایتی خضاب کا ایک بکس منیجر پنجاب
جنرل ایجنسی امرتسر سے طلب فرما کر تجربہ کیجئے
قیمت ... علاوہ اخراجات ڈاک

[illegible]

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپے

منقسم اوپر چار ہزار حصص فی حصہ ایک سو روپے

کام ۱۸۹۸ء سے شروع ہوا
منافع فی صدی سالانہ تقسیم کیا گیا ... ۱۸۹۹ء
میں ... فی صدی ... ۱۹۰۰ء میں ...
میں ... فی صدی کل ... روپے فی حصہ

رجسٹرڈ ٹیلیگرافی ایڈریس ... ۱۶۴۲ ...

ہمارے میدہ کو مزہ ... کھائے ...

پھر بھی آپ کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ پہلے ہمارے دوسری جگہ سے نہیں خرید سکے۔ عام خیال ہو رہا ہے کہ ملوں کے تمام کارخانوں کی میدہ یکساں ہوتی ہے ہرگز صحیح نہیں ہے۔ ہر ایک کارخانے کی میدہ کا ذائقہ ... کبھی خیال غلط ہو کر تمام ملوں کا نمبر اول میدہ ایک ہی بڑا ہے۔ اس کی آزمائش بلا خطرہ ہو سکتی ہے۔ ہم خریداران سے درخواست کرتے ہیں کہ بلا مقابلہ ہماری میدہ کے اور کسی جگہ سے خرید نہ کریں۔ اور اگر مقابلہ میں کسی اور کارخانہ کی میدہ اچھا ہو تو ہم کو اطلاع دیں۔

ہماری میدہ کیوں نفیس ہو۔ کیونکہ ہم بلا ناغہ کامل ... کرتے ہماری صفائی، ... پسوائی کے ... ہیں۔ ... یہاں پر ... مع مناسب سٹاف کے کام کرتے ہیں۔ کل ... کارخانہ ... ہیں۔ سارٹیفکیٹ نمائش گاہ۔ تمغہ طلائی و نقرئی انڈین ... ایسوسی ایشن کلکتہ سے ملا ہوا ہے ... بڑا سارٹیفکیٹ قدردانی ہمارے خریداران کا ہے جو لگاتار مال ہم سے خرید کرتے ہیں اور راضی رہتے ہیں۔

ہمارے مال کے خریداران و ایجنٹان ہر صوبہ ہندوستان میں موجود ہیں۔

واسطے حفاظت خریداران کے ہم نے بوری پر چھاپا تجارتی ٹریڈ مارک ... نام ... چھاپا ہے اور ... مع نام کمپنی اور ... لگایا ہے بوری کے ایک سرے پر ہوتی ہے۔ اور خالی بوریاں واپس نہیں لی جاتی ہیں۔ ... ایک اشتہار ... جو صاحب میدہ منگانا چاہیں وہ درخواست حسب پتہ ذیل بھیجیں۔ اور اپنا نام و پتہ صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ بوری کے خرید کرنے سے پہلے بہت احتیاط کرنی چاہئے ... تفصیل طلب ہے۔

المشتہر

کشن چند منیجنگ ڈائرکٹر
گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

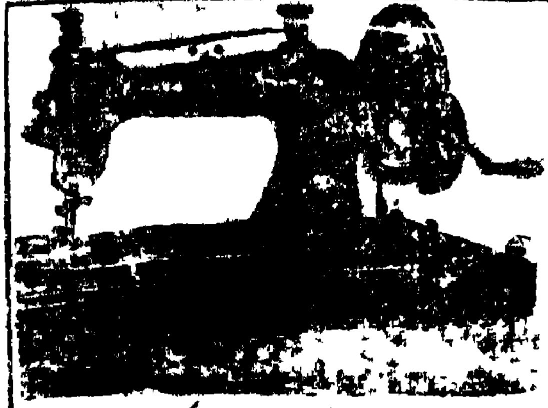

دی سنگر مینو فیکچرنگ کمپنی

بسرپرستی حضور لارڈ کرزن آف کیڈلسٹن ویسرائے و گورنر جنرل ہند

سنگر کمپنی کی مشینیں ... اور ... کام کر سکتی ہیں ... طرح چل سکتی ہیں۔ ایک کروڑ ساٹھ لاکھ سے زیادہ فروخت ہو چکی ہیں۔

... کی قیمت ... سکتی ہے۔ پرانی مشینیں تبادلہ میں لی جاتی ہیں ... ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ ... مشین پر سنگر لکھا ہو وہ نقلی ہے۔

شکاگو نمائش میں ۵۴ انعام اور تمغہ مل چکے ہیں

...	...	...
...	...	...

گورنمنٹ ... ڈی۔ ایس قسم کا ...
آئی الیناشین کا ...

ہندوستان اور برہما میں ایک سو دفتر ہیں

دی سنگر مینو فیکچرنگ کمپنی

ہندوستان کا بڑا دفتر ... سٹریٹ فورٹ بمبئی
پنجاب کا بڑا دفتر ... بلڈنگ لاہور

اور شاخیں

انبالہ، شملہ، پٹیالہ، لودیانہ، جالندھر، امرتسر، پشاور، راولپنڈی، سیالکوٹ، ... ملتان، ... کوہاٹ، اور سری نگر کشمیر

افسوس

افسوس کی بات ہے کہ ہندوستان میں آریہ اور عیسائیوں کی طرف سے کئی رسالے اور اخبار ہفتہ وار اور ماہوار چھپتے ہیں جن میں کے سرور عالم حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی نسبت اسقدر بدزبانیاں کی جاتی ہیں اور گالیاں دی جاتی ہیں کہ ہر ایک غیرتمند مسلمان کا بدن تھرا اٹھتا ہے اور آنکھوں میں خون اتر آتا ہے۔ ان رسالوں میں کچھ ایسا زہر بھرا ہوا ہے کہ کئی مسلمان انکو پڑھ پڑھ کر اسلام سے منفک اور مرتد ہو گئے ہیں ہندوستان میں چھ کروڑ مسلمان موجود ہیں لیکن افسوس ہے کہ ایک اخبار یا رسالہ بھی انکی طرف سے باقاعدہ نہیں چھپتا جو ان مخالفین کے دندان شکن جواب دیکر اہل اسلام کو مطمئن کر دے اور انکو حوصلہ بڑھاتے رہیں کہ عیسائیوں کے مشن کا بہت سا روپیہ اسی ایک بات کے حصول پر صرف ہوتا ہے کہ عیسائیوں نے ایک وقت کی چاء میں میٹھا ڈالنا چھوڑ دیا ہے۔ اور اسی ایک دفعہ کے میٹھا چھوڑنے سے ہر سال [illegible] روپیہ بچ جاتے ہیں جو عیسائی مذہب عیسائی رسالوں کے شائع کرنے میں صرف کرتے ہیں۔

اسلام جو دائمی اور سچا مذہب ہے کیا اسکے لئے مسلمانوں کو اتنی غیرت بھی نہیں ہونی چاہئے اور اسی غیرت نے ہمارا دامن پکڑا کہ ہم یہ رسالہ **انوار الاسلام** ماہوار نکالنے پر مجبور ہوئے جس میں افشاں وغیرہ عیسائی اخباروں اور آریہ گزٹ وغیرہ آریہ کے اخباروں اور مخالفین کے تمام اعتراضات کے مفصل جواب چھپا کرتے ہیں۔ ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ اس رسالہ کو منگائے اور مطالعہ فرمائے حجم ۴۳ صفحہ ماہوار قیمت نہایت کم صرف **ایک روپیہ سالانہ**

نوٹ ۱۵ رمضان المبارک تک جو صاحب درخواست پیشگی بھیج دینگے انکو ایک نہایت ضروری اور مفید رسالہ قیمتی ۸ جسکا نام **پچاس مذہبی سوالات** کا جواب مفت ارسال کر دیا جائے گا۔ اور یہ سوالات ایسے ضروری ہیں جن کے جواب کے لئے ہر ایک مسلمان متلاشی ہے۔ مثلاً بہشت و دوزخ کی فلاسفی۔ نجات کی فلاسفی۔ عذاب قبر کی فلاسفی۔ تقلید شخصی کے مسائل۔ وحی و الہام کی حقیقت وغیرہ وغیرہ [illegible]
قیمت ۲ سالانہ ہے۔ غیر ماہوار ہے ۸ ٭

نوٹ لیکن غیر خریدار کو انعامی کتاب نہیں دی جاتی ٭

براہین احمدیہ چار جلد

یہ ایک بڑی ضخیم کتاب ہے جس کی قیمت پہلے اڈیشن پر سو روپے اور پھر کمیابی کی وجہ سے ۲۰۰ روپیہ تک ہوگئی اور اب کہیں ملتی ہی نہیں اس کتاب میں حضرت صلعم کی نبوت پر بیشمار دلائل قاطع اور براہین ساطع لکھے گئے ہیں جس کے ماننے میں کسی مخالف کو گریز ممکن نہیں ہوسکتا۔ اس میں آریہ برہمو عیسائی سناتن دھرم دہریہ نیچری وغیرہ کے تمام اعتراضات کا مفصل مدلل دندان شکن جواب دیا گیا ہے اور دنیا کے تمام مذاہب کے مقابل پر اسلام کو ایک چمکتا ہوا ثابت کیا ہے۔ غرض کہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد محال ہے کہ کوئی شخص اسلام کو خدا کی طرف سے ہونے میں تامل کرے باوجود بہت بڑے حجم اور ضخامت کے قیمت صرف تین روپیہ رکھی گئی ہے۔ درخواستیں بہت جلد آویں ٭

اب مسلمانوں کو کیا ہوا؟

اُس ناپاک کتاب اُمہات المومنین کا جواب الحق المبین ۸۰۰ صفحہ بہت خوشخط چھپکر تیار ہے لیکن اب مسلمان کروٹ نہیں بدلتے ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ اس کتاب کو خرید فرماکر غریب مسلمانوں میں مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ قیمت بہت کم صرف ۔۔۔۔ ۸

اردو لغات فیروزی

یعنی اردو کی ڈکشنری — جامع اردو الفاظ

سنہری ملمع جلد [illegible] ۳۰۰ صفحہ قریب [illegible] ہزار اردو الفاظ کی ڈکشنری اگرچہ انگریزی زبان میں اردو زبان کی کئی ڈکشنریاں موجود ہیں جیسے فیلن صاحب کی ڈکشنری۔ فاربس صاحب کی ڈکشنری لیکن سخت افسوس کی بات ہے کہ اردو زبان کی ایک لغات بھی پائی نہیں جاتی۔ اسقدر ضرورت ہے تو یہ بات ہے کہ ہندوستان کے دفتروں سرکاری سکولوں قانون دانوں وغیرہ میں مستقل اور ایک مکمل اردو لغات کا نہ ہونا جائے تعجب ہے۔ بنابریں یہ عظیم اردو لغات فیروزی انگریزی ڈکشنریوں کی طرز پر تیار کی گئی ہے جس میں زبان اردو کے کل الفاظ علمی اصطلاحات محاورات وغیرہ موجود ہیں [illegible] کی مطلق ضرورت نہیں [illegible] قیمت
فی جلد ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۸

مژدہ اسلامی دنیا

تحفہ ماہ رمضان المبارک

تحفہ چند روزہ کے لئے یعنی ۱۵ رمضان المبارک تک مصاحف کی قیمت بہت کم کر دی ہے۔ قرآن مجید بھی اعلیٰ درجہ کے نفیس مجلد صرف اسی خیال سے کہ جن صاحبوں کو قرآن تلاوت کا شوق ہو وہ [illegible] طلب فرماویں یعنی رعایتی کی [illegible] محصول ڈاک بذمہ خریدار

قرآن مجید

قرآن مجید سادہ کاغذ سفید جلد [illegible] طول [illegible] عرض ۶ انچ حجم ۳۲۰ صفحے ۔۔۔۔۔۔۔۔

قرآن مجید سادہ کاغذ سفید جلد چرمی [illegible] طول [illegible] عرض ۶ انچ حجم ۶۱۳ صفحہ ۔۔۔۔۔۔۔۔

قرآن مجید سادہ کاغذ [illegible] جلد چرمی [illegible] طول [illegible] عرض [illegible] انچ حجم ۸۰۰ صفحہ ۔۔۔۔۔۔۔۔

ایضاً حاشی ۔۔۔۔۔۔۔۔

حمایل [illegible] مترجم [illegible] جلد چرمی [illegible] طول ۵۰ انچ عرض [illegible] انچ حجم ۵۲ صفحہ ۔۔۔۔۔۔۔۔

قرآن مجید سادہ کاغذ سفید جلد چرمی [illegible] طول ۱۰ انچ عرض [illegible] انچ حجم [illegible] صفحہ ۔۔۔۔۔۔۔۔

ایضاً حاشی ۔۔۔۔۔۔۔۔

قرآن مجید سادہ کاغذ سفید جلد چرمی [illegible] طول ۱۱ انچ عرض ۷ انچ حجم ۶۱۳ صفحہ ۔۔۔۔۔۔۔۔

قرآن مجید مترجم کاغذ سفید جلد چرمی [illegible] طول ۱۰ انچ عرض ۶ انچ حجم ۷۹۶ صفحہ ۔۔۔۔۔۔۔۔

ایضاً کاغذ مصری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

قرآن مجید مذکورہ بالا صرف [illegible] تک اس رعایت سے ملینگے [illegible] یہ رعایت صرف ماہ رمضان المبارک کی خاطر ہے۔ بعد ازاں [illegible] پر فروخت کئے جائیں گے۔ صاحب [illegible] درخواستیں بہت جلد [illegible] ٭

آپ درخواست خریداری مینیجر و پروپرائٹر انوار الاسلام شہر سیالکوٹ کے نام

اکسیر اعظم نامردی
یعنی

ہمارا نروائن ٹانک مکسچر و طلاء

نروائن ٹانک مکسچر و طلاء اُن ادویات سے مرکب کر کے تیار کیا جاتا ہے کہ جن کو علاوہ اعلےٰ ڈاکٹران یورپ نے ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں نا طاقت مریضوں پر تجربہ کر کے بے نظیر و لاثانی و مؤثر قرار دیا ہے اگر عجیب الخواص تسلیم کیا ہے۔ نروائن ٹانک مکسچر نامردی۔ جریان۔ نسیان۔ ضعف اعصاب۔ ضعف [illegible] ضعف بصر۔ رقت۔ سرعت۔ رعشہ۔ ضعف دماغ۔ درد کمر اور دیگر امراض [illegible] کے لئے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے۔ بلا مبالغہ [illegible] یہ نروائن ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی غلط کاریوں [illegible] عیاشیوں کے نقائص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ بالخصوص اُن مایوس العلاج مریضوں کے واسطے ایک سحر کا نمونہ ہے جو اپنی غلط کاریوں کے سبب نا امید ہو بیٹھے ہوں۔ یہ ہی ایک مکسچر و طلاء ہے جو بوڑھوں کو جوان نامردوں کو با مراد اور بے اولادوں کو بفضل خدا صاحب اولاد کرنے میں دعوے رکھتے ہیں۔ گم شدہ طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے۔ گو معمولی کمزوری ہفتہ بھر کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ لیکن ابدی تاثیر اور دائمی قوائے جسمانی کے واسطے کم از کم ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلاء کا استعمال ضروری ہے اور لطف یہ کہ ان کا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں۔ جب چاہیں استعمال کریں۔ کوئی معجون کوئی ماء اللحم کوئی فاسفو ڈین کوئی فاسفورس پلز یا کوئی طلا نہیں جو اس مکسچر و طلاء کی تاثیرات عجیبہ و فوائد غریبہ کا مقابلہ کر سکیں۔

قیمت

فی شیشی نروائن ٹانک مکسچر تین روپے (للعہ) } محصولڈاک بذمہ خریدار
طلاء دو روپے (عہ)

مفصل اشتہار ادویات پارسل دوائی کے ساتھ بھیجا جاتا ہے +

رعایت

جو صاحب قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر ارسال فرماوینگے اُن کو محصولڈاک معاف ہوگا +

اکسیر اعظم نامردی اکسیر اعظم نامردی اکسیر اعظم نامردی اکسیر اعظم نامردی

قانون تحفظ صحت کی نعمت

مضمون علمی تحریر [illegible]

[illegible]

جناب [illegible]

[illegible]

جناب حاجی [illegible]

[illegible]

جناب [illegible]

[illegible]

مشتہر محمد عبد العزیز پروپرائٹر محمدن میڈیکل ہال کٹرہ گھنیاں امرتسر

[illegible] نروانن [illegible]

(۶۰ گولی (للعہ) ۱۲۰ گولی (عہ) - ۶۰ گولی دو روپے)

ایک ہزار روپیہ انعام

خرچ آمد و رفت کے علاوہ اُس شخص کو دیا جائیگا جو ان گولیوں کے اجزاء کے بغیر ان سے اچھا مقوی گولیوں کا ڈاکٹری نسخہ بتا دے۔ ان گولیوں کے بڑے اجزاء اکسٹراکٹ ڈمیانہ اکسٹراکٹ کوکا اکسٹراکٹ نکس وامیکا فیری فاسفیٹ وغیرہ ہیں جو خاص ترکیب سے بذریعہ مشین کے گل کے تیار ہوئی [illegible]

طلائی [illegible] قیمت فی شیشی دو روپے

نصیحت اور سچی ہمدردی - خدا کے واسطے پڑھو!

سنبھل جاؤ کہیں اب بھی جو ہی خوف ہے باقی
[illegible] ہو [illegible] آبرو [illegible]
[illegible] سبب [illegible]
[illegible] تو [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] تو وہ [illegible]
وہ کیا [illegible] بہتر ہوں [illegible]
وہ کیا تلوار [illegible] کو جو [illegible] ہو کوئی
اُدھر مطلوب [illegible] اِدھر طالب [illegible]
[illegible] کیوں [illegible] گھر لے میں
[illegible] کہتے ہوئے اک شعر آتی ہی
اُدھر چھپ چھپ کے [illegible] بار لینا
اُدھر ارمان کیونکر شوہروں سی بات کرتے ہیں
اُدھر [illegible] آنا تمنا کا لہو ہونا
[illegible] گردن جھکا [illegible]
کوئی پوچھے کہ حضرت آپکے شادی [illegible]
کسی نے ہاتھ جوڑے [illegible]
تمہارے گھر جو آئی اب وہ کسکی جان کو روئے
ہوئے برباد خود بھی اسکو بھی کھویا زمانے سے
اگر [illegible] تجھے تو دولہا بننا کیا ضرورت تھا
نہیں [illegible] شباہت کو

مثانے میں اپنے آپ کو کیا رکھ لیا باقی
یہ کیا دم پر بنالی ہوش کچھ بھی ہیں ذرا باقی
یہ دن وہ تھے کوئی ارماں نہ ہوتا آپکا باقی
نہ کوئی ابتدا باقی نہ کوئی انتہا باقی
نہ چھوڑی ایک بھی اپنے مٹانے کی دوا باقی
[illegible] دم نہیں ہے دو قدم رفتار کا باقی
[illegible] ہو کر بھی نہ قوت ہو ذرا باقی
وہ کیسا آئینہ جسمیں نہ ہو مطلق جلا باقی
وہ کیا خنجر ہے جسمیں دم نہیں ہے آب کا باقی
نہ اسکو کوئی جا باقی نہ اسکو کوئی جا باقی
انہیں صدمہ ہے کب تک جان تن میں ہے صدا باقی
انیسوں میں انہیں ہر دم اجل کا سامنا باقی
اُدھر ہر وقت لب پر سنکھیا کا ذائقہ باقی
اُدھر پر بیزار رکھنا نہیں ہے وہ سطا باقی
اُدھر مہندی سر پہلے اپنے خوں کا دعا باقی
نہ اُسکا بس ہے کچھ اپنا نہ انمیں حوصلہ باقی
یہ کیا بیٹھے بٹھائے رہگیا تھا ولولہ باقی
یہ پیچر [illegible] کسکے کہنے سے نہ چھوڑی یہ بلا باقی
اُسے تو اب نہیں کوئی ٹھکانا موت کا باقی
لگا دی آگ اسکو بھی جو تھا رکھا ڈھکا باقی
یہ کیوں اور ماد سوچھا تھا کیوں تھی التجا باقی
[illegible] کہا تھا چاند [illegible] کہیں [illegible] باقی

مزا یہ ہی تو ہے اُنٹھے چڑھانیکا جوانی میں
نہ چھوڑو اور کچھ دن بادہ گلرنگ کی عادت
زمانہ کی غلط کاری تمہارا ہی تو حصہ تھا
بڑا افسوس ہی سب [illegible] ہے ہوا و [illegible]
کبھی انکھیں کھلینگی یا یوں ہی امراض میں مرنا
جہاں میں ہو اگر بدنام تو پاپوش کا صدقہ
مزا کیا بے مزا ہو کر جو تمنے زندگی کاٹی
یہ سب مایوسیاں ہیں اُن بُری اعمال کی [illegible]
کہاں تک [illegible] آہیں بھرکے گریا [illegible] محفل کو
اگر ہے زندگی کی قدر تو توبہ کرو سب سے
وہی ٹوٹی ہوئی جوڑے وہی آئی ہوئی پھیرے
بہت کچھ تمنے سرمایہ کٹایا ہے علاجوں میں
یہ وہ اکسیر ہے جسکے لئے دعوے کرکہتے ہیں
اسی کی تو شہادت پائی [illegible]
ہزاری اسکا ہے انعام جو ہمکو یہ کہلا دے
یہی وہ گولیاں جسکے فوائد زندگی سب کی
جگر کی حامی دل کی دوست اور [illegible]
مؤید اشتہا کی رنگ کندن کی [illegible]
یہ ہیں اک روح قوت کی یہی اک جان [illegible]
عدو ہے سیکڑی افیون اور [illegible] کی دشمن ہیں
مثانہ کے عوارض [illegible]
طلا اور گولیاں [illegible]

[illegible] سب خوشیوں کو [illegible] رہگیا اک گھر
جگر کی خیر کیا - رہو سے نہ کوئی [illegible]
تمہیں نے کوئی دنیا کا نہ چھوڑا [illegible]
کسی دن [illegible] آنا بھی ہے مرد [illegible]
رہیگا کیا ہمیشہ جام و ساغر آپ [illegible]
پیئے جاؤ بلا سے غم رہے اولاد [illegible]
گئے دنیا سے اور حسرت رہی [illegible]
اگر جن سے مونہہ کھانے کی نہیں [illegible]
چلو آؤ اِدھر اک رہگیا ہے راستہ
کہو اللہ سے کوئی نہیں تیرے [illegible]
اسی کی آرزو باقی اسی کا [illegible]
مگر ہے امتحاں اب تک بھی [illegible]
اگر ہم پا یہ نہیں رسکا کہیں بھی [illegible]
نہیں اس سے زیادہ نا امیدوں کی [illegible]
کہ ان اجزاء سے بڑھکر بھی ہے کوئی [illegible]
یہ ہے وہ زندگی جسکا اثر [illegible]
نہیں کہتی ہیں ہم فوری اثر میں [illegible]
نو دو سالہ ہو تو کیا وہ بھی پہلا [illegible]
ہمیشہ انکے دم سے زندگی کا [illegible]
[illegible] مرد کر رہا [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر اک حالت میں ہر شخص [illegible] کہتا ہے - ہر اک صورت میں انکو اِس اپنی بات کا باقی

ملنے کا پتہ: [illegible] بنام محمد امام الدین ایلو پیتھک سپیشلسٹ (دفتر جہاں [illegible])

پلیگ یعنی طاعون بھگانے کا سامان

اس سے بچنے کا مجرب علاج ہماری دوا اکسیر شفا

ہمارے ملک کے لوگ علی العموم اس مرض کی ماہیت و اصلیت وغیرہ سے کم واقف ہیں۔ کتب تواریخ سے معلوم ہوتا ہے مختلف ملکوں میں جب کبھی پیدا ہوئی۔ آباد شہروں کو ویران کر دیا۔ لاکھوں جانوں کو ضائع کرنے کے علاوہ تجارت وغیرہ سے سخت صدمہ پہنچایا۔ گروہ ملک صدیوں ویران پڑے رہے۔ دراصل یہ مرض نہیں قہر خدا ہے۔ یا تخمیم ادبار اور غضب الٰہی کا آثار تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ اس کا کوئی چارہ بجز توصرف یہ۔ کہ سید آور طاعون سے پہلے علاج حفظ ماتقدم کیجائے۔ تو یقیناً وہ شخص وہ گاؤں محفوظ رہتا ہے۔ اور جب ایک شخص کبھی مبتلا کسی شہر میں ہو جائے۔ تو ظن غالب اس کے دباء کی صورت میں پھیلنے کا پایا جاتا ہے۔ اس لئے ہر ایک ذی عقل و ذی فہم شخص کا فرض ہے۔ کہ اس مہلک مہیب مرض کی اصلیت و اسباب پیدائش سے آگاہ ہو۔ تاکہ خود۔ اور اپنے عیال و اطفال کی حفاظت کرنے کے قابل ہو جائے +

ہماری یہ دوا اکسیر شفا جو تین سال سے صدہا مریضوں پر کراچی۔ بمبئی۔ سکھر وغیرہ مقامات پر آزمائی گئی ہے۔ اور صدہا مریض اسکے معترف ہیں۔ کہ وہ خود مبتلا ہوئے۔ اور اسکے استعمال سے ان کی جان بچی +

قیمت

ایک شیشی جس میں ہر نصف کی دوائی ہوتی ہے ایک روپیہ (عہ) تین شیشی یکجا خریدار سے (۱۲/) + ۶ شیشی کے لئے (صہ) اور پوری درجن کے خریدار سے (للعہ) علاوہ محصولڈاک

جناب پیر محمد کلارک پوسٹ آفس کراچی:- آپ کی دوا طاعون کا تریاق جو آپ نے محمد حسن کلارک کو روانہ فرمائی تھی بہت سے لوگوں کی زندگانی بچانے کا موجب ہوئی +

جناب ابراہیم بن عمر معرفت میاں جان محمد۔ ۶۶ منڈلی اسٹریٹ بمبئی۔ جناب نے مجھے سات عدد شیشیاں عطا فرمائی ہیں۔ وہ دیا ۲۰ مریضوں کو دی گئیں۔ جن سے ۱۵ بالکل صحت یاب ہوئے۔ جوں جوں لوگوں کو علم ہوتا جاتا تھا۔ اور میرے پاس تعداد نہایت ہی کم تھی۔ اگر آپ براہ مہربانی ایک معقول تعداد میں دوا کی ویلیو پے ڈاک روانہ فرماویں۔ تو بندگان خدا آپکی بدولت اس مرض مہلک سے جانبر ہونگے +

جناب عبدالرزاق شاہ ولد نعمت اللہ شاہ - داؤد ساسون کی ریشم کی گودن میں محلہ زائل۔ اڑی۔ شہر بمبئی:- آپ کی اصل شیشہ دوا سے بمبئی میں بہت لوگوں کو خداوند تعالٰی نے صحت بخشی۔ یہ بچشم خود دیکھا ہوا ہے۔ کہ جس وقت مریض کو دوا پلائی جاتی ہوش میں آیا اور مرض جاتا رہا +

جناب فقیر محمد عبداللہ ابن محمد قاسم الورتی - مور ڈوجیرہ ضلع [illegible] ۔ آپ کی طرف سے مجھے مرض طاعون کی دوا کی ایک شیشی پہنچی۔ جسکو میں ایک صاحب کے کام میں لایا اور اس سے بھی فائدہ ہوا۔ مجھے امید ہے کہ آپ دوبارہ بھی مجھے دو شیشیاں روانہ کریں گے + **جناب** قلندر حسین آپکے سالم سیالکوٹ میں آپ کا عرق طاعون کئی بیماروں پر آزمایا گیا۔ بفضل خدا سب اچھے ہو گئے۔ کسی ڈاکٹر کی دوا فائدہ نہیں کرتی تھی۔ آپ کے شیشہ میں حیاتی کا [illegible] رہا ہے +

جناب غلام احمد [illegible] کاکڑ اسٹریٹ۔ [illegible] آپ کی دوا اس موذی مرض پر اتنا اثر والا کہ اللہ تعالٰی کے [illegible] جس شخص کو دیا اس کو شفا حاصل ہوئی [illegible] اس بیماری کا بڑا زور و شور ہے۔ [illegible] بہت لوگ دوا مانگنے آئے +

جناب محمد علی شاہ خان ملازم ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] کراچی۔ [illegible] ہوا۔ تو آپ نے مجھے [illegible] دی تھی اور اس دوا کی وجہ سے [illegible] آدمی تندرست ہوئے آپ کے حق میں پانچوں وقت نماز پڑھ کر دعا کرتا ہوں [illegible] کرکے تین شیشیاں اور ارسال کریں تاکہ میں [illegible] جو میرے پاس آتے ہیں اور دوائی مانگتے [illegible] قابل ہو جاؤں +

جناب محمد یوسف خان معرفت [illegible] آپ کی ارسال شیشہ دوائی بیماروں پر استعمال کی گئی سب تندرست [illegible] ۔ ان میں سے ذو بوتلیں [illegible] اور ایک باقی ہے۔ مہربانی کرکے اور بھیجدیں +

جناب عبدالرحمن ابن علا حسین - [illegible] ۔ [illegible] کی حال۔ [illegible] طاعون کیواسطے بہت عجیب ہے۔ کیونکہ بہت بیمار [illegible] سے صحت حاصل ہوئی ہے۔ اس لئے آپ سے التماس [illegible] طاعون کی دوا [illegible] فرمائے +

جناب [illegible] پولیس لائن کراچی:- آپ کی [illegible] ذرا آپ یا وہ دوائی جو چھوٹی سی شیشی میں آئی تھی [illegible] آدمیوں پر صد فیصدی میں آپ کا نہایت مشکور ہوں +

جناب عبدالوحید سوکن روڈ سینٹ جان ہال۔ [illegible] تیس بیماروں پر آپ کی دوائی آزمائی ہے۔ جو [illegible] ہوئے ہیں۔ کیا [illegible] مجھے اور دوائی ارسال [illegible] آپ کی دوائی لوگوں کو بڑا فائدہ پہنچا رہی ہے۔ اور اس [illegible] مرض میں لوگوں کا بکثرت حاصل کر رہے ہیں۔ آپکی دوائی کی [illegible] بہت [illegible] تعریف ہو رہی ہے +

جناب حاجی عبداللہ ساخت انسپکٹر [illegible] سرو گلاس کراچی آپ نے جو ایک شیشی دوا ارسال کی تھی وہ ایک بیمار پر استعمال کی گئی جس سے کلی فائدہ ہوا۔ بہت سے لوگ میرے پاس ہیں میں دوا کے واسطے آتے ہیں۔ ملتمس ہوں کہ ایک درجن اور ارسال ہو کہ جناب سید [illegible] ہو سکے۔ آپ کی دوا حسن کیت مجھے ملی۔ ایک بیمار بدحالت نزع تھا۔ بیہوش پڑا ہوا تھا۔ دو قسم کی تکلیف میں مبتلا تھا جس وقت دوا پلائی گئی۔ دو تین دفعہ کی استعمال سے اچھا ہوا۔ ایک اور راجپوت عمر دہ سال جس کے حال کا خاتمہ طاعون سے ہوا تھا۔ طاعون میں مبتلا تھا اور بچ نہ پایا۔ میں نے اس کو آپ کی دوائی دی جس سے وہ بفضل خدا اچھا ہو گیا +

جناب عبدالرحیم کنٹراکٹر پورنگ بیٹھد - خداوند کریم نے آپ کی دوا اور دعا دونوں میں اثر بخشا ہے۔ جتنے بیماروں کو آپ کی طاعون کی دی گئی ہے۔ صحت پا گئے ہیں۔ آپ کے حق میں دعا گو ہیں جیسا کہ کریم آپ کو اس کا اجر دیگا۔ میں نے تھوڑی سی دوا منگوائی تھی۔ لیکن لوگ بکثرت آ رہے ہیں۔ اسواسطے ختم ہو گئی +

جناب محمد علی حیراسی ڈپٹی سندری کمشنر آرتین صاحب کراچی کیمپ۔ آپ کی ارسال شدہ دوا سے کئی آدمیوں کو فائدہ ہوا۔ جو آپ کے حق میں دعا گو ہیں۔ ہم بھی پنجگانہ نماز کے بعد دعا کرتے ہیں +

جناب محمد علی ٹیلر معرفت کپتان سرگین بمبئی کلب بمبئی:- آپ کے عرق سے طاعون کے ۱۲ آدمی شفایاب ہوئے ہیں +

جناب محمد یوسف خان معرفت مسٹر رحیم ڈسن بمبئی:- آپ کی ارسال شدہ دوا کا استعمال کیا گیا۔ سات آدمی بیمار تھے۔ پانچ تو تندرست ہوئے۔ باقی دو اپنی غفلت کے باعث اجل کا شکار ہوئے۔ براہ مہربانی اور ارسال فرماویں +

[illegible]

[illegible] بیماری بالکل کدورت دور ہوتی ہے
[illegible] نقش اسم اعظم ہے
کو جس کے دیکھنے سے ہی بلا کا فور ہوتی ہے
[illegible] مرض میں مبتلا انسان
دیا جس کو وہیں اس سے بلا یہ دور ہوتی ہے
[illegible] دوائی احمد کمتر
[illegible] اسم اعظم وہ خود مشہور ہوتی ہے
[illegible] ہو گئی تھے اور تمام ادویات کا قصور سمجھتے ہیں [illegible] ہم یہاں۔ اور آپ لاہور میں ہیں +

[illegible] معرفت مسٹر ہیرالال ملا۔ دروازہ دگرجا [illegible] آپ کے عرق کی ایک بوتل میں نے ایک دوست [illegible] ایک مریض پر آزمائی جسکو کلی فائدہ ہوا +

[illegible] معرفت محمد سیٹھ صاحب درجہ دوم [illegible] آپکی دو بوتل دوا طاعون کیواسطے بہت [illegible] جس نے کئی آدمیوں کی زندگی بچائی۔ لوگ پلیگ [illegible] سے گھر میں مرجانا پسند کرتے ہیں۔ میں [illegible] رہا ہوں۔ اور وہ شفایاب ہو رہے ہیں۔ [illegible] سینکڑوں دعائیں ہو رہی ہیں۔ میں نے آپ [illegible] چند افسروں کو بھی تقسیم کر دیئے +

[illegible] محمد علی پی لسی - ڈاکٹر درین صاحب کراچی [illegible] آپ کی دوا سے فیضیاب ہوئے۔ مہربانی کرکے [illegible] اور میری طرف روانہ فرماویں۔ کیونکہ دس [illegible] تندرست ہو گئے +

[illegible] ہیرو تیم داس حکماتری میونسپل کمیٹی حیدرآباد [illegible] چند دوستوں کو آپکے عرق کی بہت تعریف کرتے [illegible] میں نے اس ڈاکٹر سے صلاح و مشورہ لیا جس [illegible] مجھے بھی ترغیب ہوئی +

[illegible] یوسف خان [illegible] کلارک ہیڈ آفس [illegible] کروڈسن بمبئی:- آپ کی دوا نے بہت سی [illegible] اور بہت سے دوست اسکی بہت تعریف [illegible]

[illegible] نقشبند معرفت تھمن جی سیٹھ دارو والے کے [illegible] کراچی بندر۔ آپ کی دوا نے بہت لوگوں [illegible] +

[illegible] گورنمنٹ سٹیمر [illegible] سوسائٹی۔ آپ کا عرق درحقیقت تعریف کے [illegible] ایک دوست سے لی تھی۔ اور [illegible] استعمال کی جن کو کلی فائدہ ہوا۔ کیا آپ مجھے [illegible]

[illegible]

ذریعہ الٰہی۔ حکیم ڈاکٹر غلام نبی موجد دوائی طاعون مجیب ہمارا لاہور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر بہاول پور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

مصدقہ عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاول پور

شائقین خضاب کو خوب معلوم ہے کہ جس ہمہ صفت موصوف نمونہ خضاب کی آپ کو مدت سے تلاش تھی۔ بعد بسیار محنت و تلاش دستیاب ہوا ہو خضاب لاجواب کے نام سے ہدیہ ناظرین ہے اگرچہ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ مگر عوام کی آگاہی کے لئے صرف اتنا لکھنا کافی ہے کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے جلد اور بالوں کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا ہے اور رنگ جو کہ چند منٹ میں عمدہ ہو جاتا ہے چند روز کے بعد جیسے دوسرے خضابوں میں پایا جاتا ہے پھیکا پڑتا ہے۔ بلکہ بال قدرتی طور پر سیاہ اور خوشنما دکھائی دیتے رہتے ہیں اور بعد میں حسب ضرورت صرف کنگھی کو لگانا پڑتا ہے۔ مزید براں لگاتے وقت عمدہ خوشبو دیتا ہے جو دل و دماغ کو فرحت بخشتی ہے۔ غرضکہ خضاب لاجواب ہر طرح سے مفید اور ہمہ صفت موصوف ہے جو کہ اپنا ثانی نہیں رکھتا آپ ہی ہے باوجود ان خوبیوں کے عام کی فائدہ رسانی کے لئے قیمت قلیل رکھی گئی ہے یعنی شیشی خورد عمر شیشی درمیانہ ۱۲؁ کلاں لعدمہ

خضاب نمبر ۲

اگرچہ خضاب نمبر ۲ بھی مثل خضاب لاجواب کے ہر ایک طرح سے بے ضرر اور مفید ہے اس کے استعمال سے بھی جلد اور بالوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اور رنگ بھی عمدہ سیاہ بالوں کا سا ہو جاتا ہے جو کہ عرصہ تک قائم رہتا ہے مگر فرق صرف اتنا ہے کہ خضاب نمبر ۲ لگا کر بالوں کو چند گھنٹہ باندھنا پڑتا ہے اور یہ رات کو سوتے وقت لگا کر صبح دھونا سہل طریق ہے جو صاحبان کہ باندھنے کی تکلیف گوارا کر سکتے ہوں اور سیاہ رنگ کے ہی نتائج دیکھنا چاہیں تو خضاب نمبر ۲ کا استعمال کریں۔ کم خرچ بالا نشین یعنی فی چار پیشاب تک (عہ)

چند معتبر تازہ شہادات بطور نمونہ

عالیجناب حضور فیض گنجور خانصاحب وزیر اعظم ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا تیار کردہ خضاب چند اشخاص کو لگوا کر دیکھا گیا ہے اس کے لگانے سے بالوں و جلد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا اور نہ کسی قسم کی تکلیف خارش وغیرہ سے ہوتی ہے بالوں کا رنگ نہایت ہی عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے جو دیر تک قائم رہتا ہے غرضکہ یہ ان تمام نقصوں سے جو دیگر آجکل کے خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے امید ہے کہ اس کی ہر جگہ میں قدر ہوگی۔

عالیجناب سید محمد لطف اللہ شاہ صاحب بہادر جج و ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا ایجاد کیا ہوا خضاب بہت لوگوں پر استعمال کرایا گیا اس کے لگانے سے بالوں کا رنگ عمدہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور بہت دنوں تک قائم رہتا ہے اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی ہے باوجود ان خوبیوں کے قیمت ۔۔۔ بھی کچھ زیادہ نہیں ہے غرضکہ یہ خضاب ان تمام خضابوں سے جو آج تک دیکھنے میں آئے ہیں۔ بڑھ کر ہے ان نقصوں سے جو دوسروں میں پائے گئے ہیں مبرا ہے رواج پانے پر شائقین خضاب اس کی قدر کریں گے۔

عالیجناب جمعدار محمد خان صاحب کمانڈر انچیف و ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر نے اپنا تیار کردہ خضاب دو اشخاص کو لگا کر دکھایا جس سے کہا جاتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے جلد اور بال اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے امید ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کریں گے۔

عالیجناب مولوی عبد الرحمن خان صاحب بہادر مشیر مستقل و ممبر کونسل بہاولپور

میں تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت رام چند صاحب کا تیار کردہ خضاب ان تمام نقصوں سے جو آجکل کے مروجہ خضابوں میں پائے جاتے ہیں مبرا ہے کیونکہ اس کے لگانے سے جلد اور بالوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ نہ رنگ بھی پھیکا پڑتا ہے۔ یہ خضاب تھوڑا سا استعمال کرنے سے بالوں کو سیاہ اصلی رنگ کے موافق کر دیتا ہے اور عمدہ رنگ دیتا ہے بمثل خضاب وسمہ و حنا اس کی پٹی نہیں باندھنی پڑتی۔ شائقین ضرور اس کی قدر کریں گے۔

عالیجناب سردار ستا سنگھ صاحب میر منشی ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیوپیتھک نے ایک خضاب کا نمونہ لگا کر دکھلایا ہے اور اس کا امتحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا۔ قابل تعریف معلوم ہوا کیونکہ بالوں کو سیاہ ہی عمدہ دیتا ہے چند منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں سوائے فائدے کے نقصان کسی قسم کا نہیں۔

نوٹ: جو صاحب خضاب نمبر ۲ چاہیں کم طلب کیا چاہیں۔ ۔۔۔ ہدیہ ہیں۔

المشتہر مہتمم پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر صادق ہسپتال بہاولپور

شاہ چھاپ صاحب کا کامران

... ہو اس کے استعمال سے سستی کاہلی بدخوابی بینائی ... کمزوری اور ... جاتی ہیں قوت ہضم کو ترقی ... جلد ... سے ... معلوم ہوسکتے ہیں مفصل حالات ... رسالہ حکمت طلب کرو قیمت فی بوتل ...

نقلی اور جعلی دواؤں کے خریدنے سے پرہیز چاہیے

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

گریمالٹ سرپ

دنیا کے تمام نامی اس شربت کو دمہ۔ کمزور پھیپھڑے۔ کھانسی نزلہ زکام وغیرہ تمام سینہ کی بیماریوں کیواسطے استعمال کرتے ہیں گزشتہ ... برس میں ... لوگوں نے اس کا استعمال کیا ہے اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوئے گریمالٹ صاحب کے شربت کے استعمال سے فوراً کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے تھے بند ہوجاتے ہیں۔ بھوک اچھی طرح سے لگنے لگتی ہے اور ... صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہوجاتی ہے ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی ... کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف اور بالکل خالص ہے اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کی گئی ہے وہ بالکل راست اور درست ہے اسکا رنگ گہرا گلابی ہے اور بوتل چپٹی بیضوی شکل کی ہے قیمت فی بوتل ... علاوہ محصول اگر لال شربت کے ہمراہ شاہ چھاپ صاحب کا ماریول یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر استعمال کیا جائے تو کیسی ہی پرانی کھانسی ہو دور ہوجاتی ہے ایک سے بیماری کی جڑ جاتی رہے گی اور دوسرے سے بدن کو توانائی حاصل ہوگی ماریول کی ایک شیشی کی قیمت ...

تمام شد

دمڑی سگرٹ

گریمالٹ اسکن سوپ

یورپ کے نامی جراح اسکو امراض جلد میں گریمالٹ صابون سے بہتر خیال کرتے ہیں خارش ... پھوڑے پھنسی گرمی ... سیاہ داغ سر میں گنج وغیرہ اسکے استعمال سے ... ہوجاتے ہیں ... خلاف مذہب نہیں ... قیمت ...

تمام انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہوسکتی ہیں

رسالہ رہنمائے صحت طلب کرنے پر مفت بلا محصول بھیجا جائیگا

... سے منگانے کا پتہ ... طلب کرو

انقلابِ عظیم

حکیم محمد علی صاحب معالج خاندان شاہی جموں و کشمیر کی ادویات کے متعلق عجیب و غریب اعلان آئندہ ہفتہ کے پرچہ اخبار میں

غور سے پڑھو

مردمی کا بکس

ہر قسم کی طاقت دیتی ہے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی خارجی علاج کی ہونگی -(۱) روح حیات جو دو بوتل [illegible] (۲) [illegible] ایک پیکٹ [illegible] - اور نامردی کے سوائے کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ [illegible] مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت [illegible] سالہا سال سے جو ضعف قوت انسان کو گوشہ خارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسماتی طاقت سے فی الفور [illegible] رگوں پٹھوں کی کمزوری [illegible] دور ہو جاتی ہے

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی کی حالت میں باعث بے اعتدالیوں [illegible] کمزوری اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ حظ زندگانی سے محروم ہو بیٹھے ہیں ان کو چاہئے کہ اس مقوی جڑی بوٹی کا استعمال کریں [illegible] قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتی ہے - دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور طفولیت [illegible] لاحق ہو گئی ہوں [illegible] ضعف [illegible] ضعف معدہ ضعف جگر - ذیابیطس اختلاج قلب کے واسطے [illegible] جسم کی کمزوری لاغری بے رونقی [illegible] [illegible] قیمت [illegible]

[illegible]

المشتہر حکیم محمد شریف خان [illegible] ڈاکٹر [illegible] شفاخانہ عالم لاہور چوک [illegible]

مطبع خادم التعلیم [illegible] باہتمام منشی محمد عبد [illegible] شائع ہوا

ایک لاکھ [illegible] کی [illegible] مفت تقسیم ہو چکی ہیں آپ [illegible] مفت [illegible]

اگر بینا ہے تو دیکھو

اور اگر شنوا ہے تو سنو کہ

نورانی سرمہ

سے بہتر سرمہ موجود نہیں ہے ہزارہا صاحبان اسکو آزما چکے ہیں اور اسکی تعریف کر چکے ہیں

[illegible]

المشتہر [illegible]

ممیرے کا سُرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولائت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بتجربہ اس امر کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑبال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم سچا اور ادویہ آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپئے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپئے (سے) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپئے (عہ) مصری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے۔

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ۔ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات	ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟	تازہ سندات

(۱) میں نے ممیرے کا سرمہ جو کہ میا سنگھ نے تیار کیا ... [illegible]

شروع کیٹرکٹ (ابتدائی موتیابند) میں بھی مفید ہے بصارت کو ترقی دیتا ہے۔ بہت سے مریضوں پر استعمال کیا سرمہ ان فائدہ معلوم ہوا واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ سفید سرمہ ارسال فرما دیجئے۔

المرقوم ڈاکٹر ریاض الدین مقام [illegible] ضلع جہلم [illegible]

(۲) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپ کا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کو عرصہ سے آنکھوں میں [illegible] غرض کسی سرمہ سے فائدہ نہ ہوا تھا آپ کے سرمہ سے ایک ہفتہ کے استعمال سے [illegible]

المرقوم ڈاکٹر [illegible] مقام دیوبند ضلع سہارنپور

(۳) جناب من میری آنکھیں ایک مرض سے [illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب بہادر [illegible]

[illegible] ممیرے کے سرمہ [illegible] سفید سرمہ [illegible] دستخط [illegible] الرقیب [illegible]

پانچ ہزار روپئے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو شائع ہو چکے ہیں ایک بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ جولائی ۱۸۹۸ کے [illegible] میں یہی مطلب [illegible] میں درج کیا گیا ہے۔

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

مرقع تصاویر حصہ اول

روئے زمین کے تخت نشین ہوں یا شاہوں

ان میں ہر ایک تصویر

نمبر	
۱	حضور ملکہ معظمہ ... ہندوستان
۲	حضور ... انگلستان
۳	سلطان ... خان ثانی شہنشاہ ترکی
۴	امیر ... افغانستان
۵	... الدین شہنشاہ ...
۶	... خدیو مصر
۷	... شاہ ...
۸	...

ہال بازار امرتسر

[illegible]

پیسہ اخبار

نمبر ۵ | یوم شنبہ ۲۲ دسمبر ۱۹۰۹ء مطابق ۲۹ شعبان ۱۳۲۱ ہجری موافق ۹ پوس سمت ۱۹۶۵ بکرمی | جلد

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

طاعون کا مہلک اثر۔ طاعون کی ہلاکت کی نسبت جس قدر آگاہی تاریخ سے مہیا ہو سکی ہے۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

شہر دارالخلافہ یونان میں ۴۳۲ سال قبل از مسیح طاعون نمودار ہوئی۔ اور تین سال تک ہزارہا مخلوق کو غارت کرکے چلی گئی۔ تیسری صدی قبل مسیح میں بھی ہماری مصر میں ظاہر ہوئی اور بے شمار انسان اس کے شکار رہے۔

۵۴۲ء میں طاعون قسطنطنیہ میں پھیلی۔ اور ایک دن میں [illegible] آدمی اس کی [illegible] صدی میں یہ بیماری [illegible] جس سے لاکھوں آدمی [illegible] کے منہ میں چلے گئے۔

[illegible] صدی میں طاعون [illegible] دوسری دفعہ [illegible] [illegible] تمام یورپ [illegible] مرض [illegible]

[illegible] میں طاعون [illegible] ہزار آدمی فوت ہوئے۔

[illegible] میں طاعون لاہور میں [illegible] دو ماہ میں [illegible] ہزار آدمی اس کا شکار ہوئے۔ [illegible] میں [illegible] ۷۰ ہزار سے زیادہ آدمی [illegible]

[illegible] میں طاعون سے [illegible] اور [illegible] میں ۳ لاکھ آدمی [illegible]

[illegible] میں لندن میں طاعون پھیلی جس سے [illegible] اور [illegible] پیوند زمین ہوئے۔

[illegible] میں مارسیلز کی [illegible] آبادی طاعون کی نذر ہو گئی۔ اور سال [illegible] میں ۸۰ ہزار آدمی صوبہ [illegible] میں پیوند زمین ہو گئے۔

[illegible] میں تقریباً [illegible] ہزار آدمی [illegible]

[illegible] میں ماسکو (روس) میں [illegible] ہزار نفس طاعون میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہوئے۔

[illegible] میں قاہرہ (مصر) میں تیسری دفعہ طاعون نے اپنی بھیانک صورت دکھائی۔ اور کل آبادی کا [illegible] حصہ اس کی نذر ہو گیا۔

گزشتہ [illegible] پانچ سال سے ہندوستان میں بھی طاعون نے سر نکالا ہے۔ اور اب تک لاکھوں آدمی اس کا شکار ہو گئے ہیں۔

مذاق

تنخواہ دار: "کیا تمہارا آقا اندر ہے؟"

ملازم: "نہیں جناب۔"

تنخواہ دار (جس کے دل میں شک پیدا ہو گیا تھا): "لیکن دیکھو۔ وہ اس کی ٹوپی کھونٹی پر لٹک رہی ہے۔"

ملازمہ: "ٹوپی کا کھونٹی پر لٹکنا کیا ثابت کر رہا ہے؟ دیکھو میری کوٹھڑی میں میری ساری پوشاک کھونٹی پر لٹک رہی ہے۔ لیکن میں وہاں نہیں ہوں۔"

بیوی: "تم ہر وقت انسانی ہمدردی کا شور مچاتے رہتے ہو۔ پہلے یہ بتاؤ کہ تم نے دوسروں کے لئے کیا کیا ہے؟"

شوہر: "یہی کافی ہے کہ میں نے تم سے شادی کر لی ہے۔"

پہلی عورت: "میں سوال کرتی ہوں۔ تم اپنے شوہر کے [illegible] سے ذلیل [illegible]"

دوسری عورت: "ہاں۔ لیکن وہ کوتہ اندیش بہت ہے۔ کل جب [illegible] سے جواہر [illegible] اس نے [illegible] درزی اور بزاز کا بل ادا کر دیا۔ حالانکہ اسے یاد تھا۔ میں کئی روز سے ایک [illegible] خریدنے کی خواہاں ہوں۔"

مصور: "میری آخری تصویر جنگ کے متعلق ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ جنگ نہایت خوفناک شے ہے۔"

ظریف دوست: "جنگ بیشک بری چیز ہوگی۔ لیکن۔ اتنی بری نہیں جس قدر ناقص اس کی تصویر ہے۔"

کتب فروش: "آپ کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ اس میں وحشی اقوام کی رسوم کا دلچسپی سے ذکر کیا گیا ہے۔ کہ وہ کس طرح اپنی عورتوں سے بدسلوکی کرتے ہیں۔"

بد مزاج عورت: "اس کتاب کو لے جاؤ۔ مجھے اس کی کچھ ضرورت نہیں کیونکہ میری شادی چار دفعہ ہو چکی ہے۔"

پہلی عورت: "جو بات میں نے تمہیں بتائی تھی تم نے کیوں اپنے شوہر کے کان تک پہنچا دی؟"

دوسری عورت: "اور تم نے وہ بات مجھے کیوں سنا دی تھی؟"

[illegible] "جن دنوں میں لاہور میں تھا عدالت میں بڑی گرمجوشی سے میرا استقبال کیا جاتا تھا۔"

[illegible] "آپ کے خلاف کون سا سنگین الزام تھا؟"

عجیب عجیب باتیں

فاقہ بطور حفظ ما تقدم۔ ایک مشہور ڈاکٹر نے دعویٰ کیا ہے کہ فاقہ نہ صرف حفظ ما تقدم کے طور پر ہی صحت کے حق میں مفید ہے۔ بلکہ اس سے بیشمار بیماریوں کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس بارہ میں ڈاکٹر مذکور حسب ذیل لکھتا ہے: "میں [illegible] سال سے طبابت کرتا ہوں۔ اور اس عرصہ میں میرا متواتر معمول یہ رہا ہے کہ میں ہرگز کسی بیمار کو غذا کھانے پر مجبور نہیں کرتا۔ اور اس لئے نہ ہی بیمار بھی انکار کرتا ہے۔ جب میں اسے کوئی غذا کھانے کی تحریک کرتا ہوں۔ چنانچہ کئی ایسے مریض بھی میرے زیر علاج رہے ہیں جنہوں نے ایک ماہ کامل تک کچھ نہیں کھایا۔ ایک مریض کا ذکر ہے کہ اسے جوڑوں کے درد کی شکایت تھی پورے چھیالیس دن تک ایک دانہ بھی اس کے منہ میں نہ گیا۔ اور عرصہ میں وہ اس قابل ہو گیا کہ چارپائی سے اٹھ کر چل پھر سکتا تھا۔ اور اسی علاج سے ایک دوسری عورت نے بھی بدہضمی کے مرض سے نجات پائی۔"

اس میں شک نہیں کہ صحت کے حق میں فاقہ کشی کے فوائد کو مبالغہ سے بیان کیا گیا ہے۔ تاہم اس کے مفید ہونے میں کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ حکما نے انگریزی قوم کی بہت سی [illegible] بیماریوں کو اس امر سے منسوب کیا ہے کہ وہ بہت کھاتے ہیں۔ اور [illegible] ان کی غیر معمولی مقدار [illegible] پائی جاتی ہے۔

دماغ کا وزن۔ [illegible] ہے کہ عام طور پر یورپ کے دماغ کا وزن بالاوسط [illegible] اونس ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ بعض حالات میں اس قاعدہ میں نمایاں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ایسا ہوتا ہے کہ جو لوگ بالکل معمولی اور سیدھے سادے ہیں [illegible] دماغ کا وزن ان کے دماغ کے وزن سے بہت کم تھا جو مجنون [illegible] اور دیوانے تھے۔ محققین کا یہ بھی اندازہ ہے کہ مہذب ممالک میں ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جو باوجود ۳۰ اونس دماغ رکھنے کے پھر بھی ہوشیار ہیں۔ لیکن ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا گیا جس کے دماغ کا وزن ۲۳ اونس سے کم ہو۔ اسی طرح نیم مہذب اور وحشی اقوام میں ایسے آدمی بھی ملے ہیں جن کے دماغ کا وزن ۳۰ اونس سے بھی کم تھا۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

۲۲ دسمبر کے "تہذیب نسواں" میں ایک نہایت دلچسپ باتصویر مضمون بعنوان "چین میں تعلیم نسواں" شائع ہوا ہے

حفظ صحت

استفسار

۴۳ - ناک میں پھنسیاں - جاڑوں میں ناک میں [illegible] پھنسیاں نکلتی ہیں جو [illegible] سے بیٹھ جاتی ہیں - مگر ناک بند [illegible]

۴۴ - استسقاء الاطراف - میرے ہاتھ اور پاؤں ہر موسم سرما میں پھٹ جاتے ہیں - موسم سرما ہی پر موقوف نہیں - [illegible] ایک علم ہے اگر بوقت خواب ہوا میں پاؤں ننگے رہ جائیں [illegible] کسی روزن سے سرد ہوا آتی ہو تو پاؤں میں چیرے پڑ جاتے ہیں - میری طبیعت گرم ہے اور عمر تیس سال کی ہے - یہ عارضہ بچپن سے ہے - صابن لگا کر غسل کرنے سے چین معلوم ہوتی ہے۔ (خریدار پیسہ اخبار [illegible])

علاج

۷۶ - برص (بجواب استفسار [illegible]) - مرض [illegible] میں سوئی لگانے سے خون نکلنا علامت نیک اور مرض قابل علاج ہے کسی طبیب حاذق سے بعد تنقیہ مواد کے سفوف استعمال کریں (؟) آدھ پاؤ لے کر بول مادہ گاؤ سرخ رنگ [illegible] میں [illegible] روز تر رکھ کر خشک و باریک کرکے [illegible] پیس لیں - اور اس کے برابر سفوف چھال کیمری (اکھیر خشتی) کا اور سفوف [illegible] نسبار گندکا بھی باہم کے برابر [illegible] ملا کر خوراک ۳ ماشہ ہمراہ آب برگ نیم ۲ تولہ [illegible] صبح کھایا کریں - اور شام کو [illegible] ۵ دانہ کا [illegible] کر صبح گرم پانی میں [illegible] شام کو [illegible] لیں - اس طرح چالیس دن تک صبح و شام دونوں نسخے استعمال کریں - چاول - شیرینی [illegible] بادی و بلغم اور اشیا سے پرہیز کریں - یہ نسخہ [illegible] ہے - [illegible] اگر آپ [illegible] سے نفرت ہو تو [illegible] اس کا عرق کشید کرلیں - [illegible] پانی [illegible] سیر [illegible] تولہ [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۶۶ - [illegible] رام ولد [illegible] رام [illegible] روپیہ - عمر تقریباً ۱۹ سال - درمیانہ قد گندم رنگ - تلاش معاش کی غرض [illegible] کچھ عرصہ ہوا گھر سے چلا گیا ہے [illegible] کہ [illegible] ہے - اگر کوئی صاحب خریدار پیسہ اخبار یا کوئی اور [illegible] کے قیام [illegible] کا پتہ معلوم ہو مطلع فرمائینگے - تو نہایت احسان ہوگا - (رکھی رام [illegible])

۶۷ - ایک بڑھیا بیوہ عورت کا جوان لڑکا مسمی عبدالغنی حلوائی کچھ عرصے سے گم ہے - معلوم نہیں کہ کہاں ہے - عمر [illegible] سال [illegible] گردا [illegible] درمیانہ قد - رنگ گورا کان [illegible] جیسے کہ پہلوانوں کے [illegible] ہوا کرتے ہیں [illegible] سال ہے۔ (خریدار [illegible] ۱۲۹)

علم

سوال

۱۵۸ - ملا دو پیازہ [illegible] جلال الدین اکبر [illegible] [illegible] مشہور ہے [illegible] تاریخ میں ان کا ذکر [illegible]

۱۵۹ - حجر الیہود [illegible] کی اصلیت مقام پیدائش اور [illegible] طلب [illegible]

جواب

۸۷ - سب انسپکٹری پولیس [illegible] (۱) انٹرنس پاس یا اس قدر [illegible] سب انسپکٹر [illegible] ہیں - (۲) کوئی آزمائشی امتحان نہیں ہوتا - (۳) امیدوار کی عمر ۲۱ سال کی ہونا چاہئے (۴) قد [illegible] (۵) مدت تعلیم ۹ ماہ ہے [illegible] البتہ [illegible] تعلیم میں [illegible] سب انسپکٹری کی [illegible] اور چند کتابیں قانون کی خریدنا ہوتی ہیں - میرے خیال میں [illegible] سو روپیہ صرف خرچ ہوگا - معمولی حالت [illegible] بہت اچھی طرح سے گزارہ ہو سکتا ہے - [illegible] پرنسپل صاحب پولیس ٹریننگ سکول الہ آباد کے پاس [illegible] لکھنے سے مل سکتا ہے - [illegible] کے دیکھنے سے مفصل حال معلوم ہوگا - (عزیز [illegible] سب انسپکٹر تھانہ [illegible])

۸۸ - ترجمہ تاریخ عزنی - تاریخ علامہ ابن اثیر الجزری کا ترجمہ [illegible] تاریخ عروج الاسلام کے نام سے تین جلدوں میں ہوا ہے - پہلی جلد عروج الاسلام حیدرآباد دکن میں طبع ہو چکی ہے۔ (محمد مصطفیٰ خاں [illegible] خریدار پیسہ اخبار)

۸۹ - [illegible] بجواب سوال [illegible] [illegible]

شعر و سخن

آئینہ عبرت یا زمانہ کی حالت

[از تصنیف حضرت شاد بدایونی]

[illegible]

قطعہ تاریخ وفات وزیر اعظم ٹونک

[illegible]

پیسہ اخبار

لاہور ۔ پنجشنبہ ۔ ۲۲ دسمبر ۱۹۱۰ء

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

پیسہ اخبار کو خوش قسمتی سے جیسے مہربان ناظرین ملے ہیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں تو اس کی نظیر نہیں ملیگی۔ جس محبت، خلوص اور توجہ سے پیسہ اخبار کے خریدار اس کی توسیع اشاعت کی فکر میں رہتے ہیں۔ اس کے لئے کسی شہادت کی ضرورت نہیں چنانچہ ہر ہفتہ اس کالم سے اس امر کی تصدیق ہوتی رہتی ہے ؀

جناب منشی غلام قادر خاں صاحب پٹواری نہر تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۰۹) بنام منشی الہ دین صاحب پٹواری نہر (فیروزپور) جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول کریں۔ جناب موصوف آئندہ بھی خریدار بہم پہنچانے کا وعدہ فرماتے ہیں۔ جناب منشی محمد طیب صاحب گرداور گوجرانوالہ (خریدار ۲۱۹۵) بڑی مہربانی سے حسب ذیل ۲ جدید خریداروں کے نام اخبار جاری کرنے اور قیمت بذریعہ انعامی کتاب چار دل بہار وصول کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ (۹۰۰) منشی حسب اللہ صاحب ضلعدار بلرام پور۔ (۹۰۱) پنڈت لعل ماتھر محرر بلرام پور۔ جناب منشی عبداللہ خاں صاحب [illegible] بھوپال سے تحریر فرماتے ہیں کہ سال گذشتہ دو چار خریدار بہم پہنچا چکا ہوں۔ اب جناب منشی محبوب عالم صاحب کے سفر یورپ کی یادگار میں ایک اور جدید خریدار کے نام اخبار جاری کرواتا ہوں۔ چنانچہ اس کا نام سید عابد حسین صاحب (۹۰۲) مدرس مدرسہ کلیا بھوپال ہے انعامی ناول حسب قیمت سالانہ کے لئے وی پی بھیج دیں۔ جناب محمد ذاکر حسین صاحب اکم ٹیکس [illegible] لکھنؤ سے تحریر فرماتے ہیں کہ (۹۰۳) شیخ مظہر حسین صاحب زمیندار (غازی پور) کے نام پیسہ اخبار جاری کرکے قیمت حسب ضابطہ وصول کرلیں۔ جناب عوض محمد صاحب محرر (تھانہ بہادران) سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کا اخبار میں نے ایک دوست کے پاس دیکھ کر نہایت پسند کیا۔ براہ مہربانی پیسہ اخبار (۹۰۴) میرے نام بعوض وی پی قیمت سالانہ کے لئے بھیج دیجئے۔ جناب عبدالعزیز صاحب سیالکوٹ سے رقمطراز ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۰۵) اسمٰعیل و چراغ الدین صاحبان ہیڈ مستری [illegible] سیالکوٹ کے نام جاری کرکے قیمت سالانہ کے لئے انعامی کتاب وی پی بھیج دیں۔ جناب منشی فیض احمد صاحب (خریدار ۱۸۵۲۹) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۰۶) ٹھاکر اودے سنگھ صاحب (کرنال راجپوتانہ) جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول کرلیں۔ جناب مولوی محمد عبدالصمد صاحب اسسٹنٹ سرجن [illegible] دربھنگہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار (۹۰۷) بنام حافظ محمد [illegible] صاحب محلہ مفتی جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی وی پی وصول کرلیں۔ جناب خریدار صاحب (۶۱[illegible]) جو قبل ازیں آٹھ خریدار بہم پہنچا چکے ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۰۸) منشی محمد یوسف صاحب مالگزار [illegible] متوسط جاری فرما کر قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کریں۔ جناب سید جلال الدین حسین صاحب (خریدار [illegible]) تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار بنام (۹۱۰) راجہ محمد خاں صاحب [illegible] جاری فرما کر قیمت سالانہ پیشگی کے لئے انعامی کتاب وی پی [illegible] وصول فرمائیں ؀

پیسہ اخبار کلب

عورتوں کے لئے خونریزیاں۔ مشرق [illegible] ایک خریدار پیسہ اخبار دریافت کرتے ہیں کہ دنیا میں کس قدر خونریز لڑائیاں عورتوں کی وجہ سے ہوئی ہیں۔ میرا مطلب ایسی مشہور جنگوں سے ہے جیسا کہ مہابھارت جو سیتا کے لئے اور علاؤ الدین خلجی نے پدمنی کے لئے کی تھیں۔ جواب ابتدائے دنیا سے تا ایندم روئے زمین پر جس قدر کہ لڑائیاں اور خونریزیاں عورتوں کی وجہ سے عمل میں آئی ہیں۔ ان کی فہرست تو کجا حالات لکھنا آسان نہیں۔ یہ بجائے خود ایک بہت لمبا اور طویل مضمون ہے جس پر ایک ضخیم کتاب لکھی جاسکتی ہے پیسہ اخبار میں ایسے استفسارات کے جوابات کو اس قدر [illegible] کی گنجائش کہاں ؀

آہنی کارخانہ۔ خریدار صاحب ([illegible]) کی تحریر کے متعلق جو پچھلے ہفتہ کے پیسہ اخبار میں لکھا گیا تھا اس کے بجائے اس تحریر کو پڑھنا چاہئے۔ [illegible] اور اس سے کوئی بہت بڑا کارخانہ بن سکتا ہے جس میں پرزہ اور پھر ایسی کلیں اسی قسم کی چھوٹی موٹی کلیں تیار ہوسکیں۔ لیکن آج تک دنیا بھر میں کوئی ایسا کارخانہ کسی ملک میں نہیں ہے اور نہ ہندوستان میں ہوسکتا ہے کہ ایک ہی کارخانہ میں ریلوے انجن سے لے کر سینے کی مشینوں تک تیار ہوں۔ تقسیم محنت کے اصول کی کلوں کے کارخانوں میں دوسرے کاموں سے زیادہ ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان میں مشینیں بن سکتی ہیں۔ مثلاً سینے یا آٹا پیسنے کی کلیں [illegible] کام ہوتا ہے۔ لیکن ان کی نسبت زیادہ ضروری ہے کہ [illegible] بنی ہوئی مناسب قیمتوں پر ملتی ہیں اور ہندوستانی ابھی انہیں ایجاد نہیں کرتے۔ ہندوستانی انہیں خرید کر ان سے چیزیں تیار کریں۔ یورپ سے تیار ہوکر آنے سے سستی پڑینگی۔ لیکن ان کے سوائے آہنی کارخانوں میں بہت سی چیزیں تیار کرسکتے ہیں۔ یہ مضمون بہت لمبا ہے کسی دوسرے موقع پر تفصیل سے بیان کیا جائیگا ؀

اردو اخبارات کی فہرست۔ محمد خاں صاحب خریدار ([illegible]) اردو اخبارات کی مکمل [illegible] ترتیب [illegible] والی فہرست شائع کرنی اس لئے ناممکن ہے کہ ہندوستان میں اخبارات بہت کم سرمایہ پر جاری کئے جاتے ہیں۔ جو چھ ماہ یا زیادہ سے زیادہ سال ڈیڑھ سال تک جاری رہ کر بند ہوجاتے ہیں۔ پیسہ اخبار کی جنتری [illegible] میں ہندوستان کے اردو اخبارات کی فہرست بڑی محنت سے [illegible] کرکے شائع کی گئی تھی مگر اردو اخبارات [illegible] کرکے دکھلایا کیونکہ ان میں [illegible] کم سرمایہ کے اخباروں کا بند ہونا تو چنداں تعجب نہیں۔ البتہ افسوس کی بات یہ ہے کہ اچھے اچھے پرانے اخبار بھی ملک کی ناقدر دانی سے [illegible] مطابقت [illegible] بند ہوگئے ہیں ؀

نمائش [illegible] ہندوستانی [illegible] خریدار [illegible] مالک [illegible] ہندوستان [illegible] میں [illegible] نقصان [illegible]

قیصر جرمنی پر قاتلانہ حملہ

غالباً ناظرین کو [illegible] ہوگا کہ گذشتہ ماہ میں ایک عورت نے قیصر ولیم کی جان لینے کی کوشش کی تھی جس سے قیصر بال بال بچ گئے۔ [illegible] میں دنیا کے بقیہ حصص سے کچھ سبقت لے گیا ہے افسوس کی بات ہے کہ اسی نسبت سے وہاں جمہوری سلطنتوں کے پریسیڈنٹوں اور شخصی حکومتوں کے شہنشاہوں کو قتل کرنے کا جنون بھی [illegible] ترقی کر رہا ہے [illegible] ایشیائی سلطنتوں میں بھی اس قسم کی وارداتیں کبھی کبھی وقوع ہوتے ہیں مگر وہ

النادر کالمعدوم

کے مصداق زیادہ وقعت دئے جانے کے قابل نہیں ہیں۔ برخلاف اس کے یورپ میں یہ جنون دن بدن بڑھتا چلا جاتا ہے [illegible] سوشلسٹ، انارکسٹ اور دیگر دشمنان امن جماعتیں [illegible] ہستی سے نیست و نابود کرنے کی قسم کھا چکی ہیں اور بسا اوقات وہ اپنے ان مکروہ ارادوں میں کامیاب بھی ہوجاتے ہیں۔ حضور قیصر ہند پر بھی کئی دفعہ قاتلانہ حملے ہوچکے ہیں [illegible] زار روس [illegible] موجودہ زار اور اس کے [illegible] کی بھی جان لینے کی کئی مرتبہ کوششیں ہوچکی ہیں۔ شہنشاہ [illegible] آسٹریا [illegible] فرانس [illegible] گذشتہ سال ہی شاہ [illegible] نامی نے قاتلانہ حملہ کیا مگر خوش قسمتی سے [illegible] ابھی زیادہ عرصہ گذرنے نہ پایا تھا کہ [illegible] قیصر ولیم پر کیا گیا [illegible] سے صاف [illegible]

یہ عورت جس [illegible] کوشش کی تھی [illegible] سلیمان کے سٹیشن [illegible] قیصر اس وقت [illegible] گاڑی [illegible] معلوم ہوئی [illegible]

[illegible] کوشش [illegible] کی کوشش [illegible]
[illegible] دس حالات [illegible]
[illegible] حالت میں [illegible]
[illegible] عدالت میں جب [illegible]
[illegible] پولیس [illegible]
[illegible] کوشش کا [illegible]
[illegible] حالات [illegible]
[illegible] سے دریافت کیا گیا
[illegible] کوشش کی تھی [illegible]
[illegible] بالکل [illegible] کہا۔
[illegible] گرفتار کیا گیا تھا کہ
[illegible] قتل کرنا
[illegible] رشید طور
[illegible]

عورت مصائب

[illegible] عدالت کو شبہ ہوا کہ یہ
عورت مجنونہ [illegible] ہے۔ اس پر سرکاری وکیل نے درخواست کی
کہ مقدمہ ملتوی کر کے عورت کو [illegible] ڈاکٹر کے
پاس بھیجا جائے۔ اس درخواست کے منظور ہو جانے پر عورت
[illegible] کو عدالت سے باہر گئی۔

[illegible] سے متعلق [illegible] تھا کیونکہ گاہی اس قدر تیز
[illegible] کہ اس عورت کی یہ مجنونانہ حرکت [illegible] کو معلوم ہو سکی
[illegible] جب [illegible] کے افسروں کے ساتھ [illegible]
[illegible] اس کا [illegible] کیا گیا۔ [illegible] نے بیان
کیا کہ "یہ عورت [illegible] بالکل [illegible]" اور یہ کہ "اس واقعہ کا آئندہ
ان کے سامنے ذکر نہ کیا جائے کیونکہ ایک مجنونانہ [illegible] انسان کی
[illegible] کسی وقت کی مستحق نہیں ہو سکتی"۔

پٹیالہ میں یورپین سپرنٹنڈنٹ [illegible] کے [illegible] اخبار میں [illegible]
[illegible] پٹیالہ کی [illegible] ریاست [illegible]
[illegible] پٹیالہ کی مالی حالت
[illegible] صورت [illegible] یورپین [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] ریاست [illegible]
[illegible]

[illegible] گورنمنٹ [illegible] ایم [illegible]
[illegible] کونسل [illegible]
[illegible] کونسل [illegible]
[illegible] کونسل [illegible] ریاست میں [illegible]
اس کے [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] کونسل
[illegible] پریسیڈنٹ [illegible]
[illegible] پریسیڈنٹ [illegible]
[illegible] ریاست کے [illegible]

[illegible] اگر نصف [illegible]
[illegible] مسٹر [illegible] کی [illegible] سکتے۔

چہارم مسلم ایجوکیشنل کانفرنس [illegible] میں نیشنل کانگرس کے جلسوں کے خاتمہ
پر مسلم کانفرنس کا اجلاس ہوگا۔ [illegible]
[illegible] کے [illegible] لوگوں کو [illegible] کانفرنس میں
شرکت کی غرض سے [illegible] سے آئیں گے۔ [illegible]
رفت کا [illegible] منظور کیا ہے۔ پچھلے سال پنجاب [illegible]
[illegible] اجلاس [illegible] ایجوکیشنل کانفرنس کلکتہ گئے تھے کہ
سے بھی کرایہ ریلوے میں رعایت کی گئی تھی۔ [illegible]
کا اجلاس [illegible] مسلم کانفرنس کے ممبروں کو بھی اس رعایت
سے مستفید ہونے کا موقع ملیگا۔ مسٹر [illegible] ایم اے بیرسٹر
ایٹ لا کانفرنس مذکور کی استقبالیہ کمیٹی کے پریسیڈنٹ منتخب
ہوئے ہیں۔

پنجاب کے عازمان حج کے لئے ہدایات حج کا زمانہ قریب آ رہا ہے۔ گورنمنٹ
[illegible] صاحب عازم
حجاز ہوں۔ اگر وہ اپنا ارادہ کسی آئندہ موسم تک ملتوی کر دیں
تو زیادہ مناسب ہوگا۔ کیونکہ ملک عرب میں [illegible] گورنمنٹ کے
[illegible] نہایت سخت ہیں جن سے مسافروں کو
نہایت تکلیف ہوگی۔ یورپین گورنمنٹوں کو طاعون سے جو پریشانی
[illegible] ہے۔ اس کی وجہ سے گورنمنٹ [illegible] کی سخت
[illegible] تجویز کرنے پر مجبور ہوئی ہے۔ جو گزشتہ تین سال
سے [illegible] لیکن پنجاب کے طاعون زدہ اضلاع
جالندھر [illegible] اور سیالکوٹ کا کوئی مسلمان حج پر جانے کا مجاز
نہیں ہوگا۔ [illegible] پنجاب اور سرحد کے تمام عازمان حجاز شہرستان
کے قریب دس [illegible] قرنطینہ رکھے جائیں گے۔ لیکن صوبہ بالا
طاعون زدہ اضلاع کا کوئی [illegible] کیمپ [illegible] میں داخل نہ کیا
جائیگا۔ [illegible] قرنطینہ کے بعد ان کو کراچی جانے اور
وہاں سے [illegible] سفر حجاز کرنے کی اجازت دی جائیگی۔ جو عازم
[illegible] کیمپ [illegible] میں [illegible] بغیر [illegible] کراچی جاتا ہوا
ملیگا۔ وہ واپس لوٹا دیا جائیگا۔ گورنمنٹ ان مسافروں کی سہولیت
کے لئے [illegible] کراچی سے جہازوں کی روانگی کی تاریخ مشتہر
کیا کریگی۔ تاکہ وہ [illegible] وقت پر گھروں سے روانہ ہوں کہ [illegible]
کیمپ [illegible] میں ٹھہرنے کے بعد وقت روانگی جہاز سے پہلے
کراچی [illegible] سکیں۔ کوئی ایسا عازم حجاز کیمپ [illegible] میں داخل
نہ کیا جائیگا۔ جس کے پاس [illegible] قیام کیمپ میں [illegible] اخراجات
[illegible] کراچی پہنچنے اور [illegible] میں [illegible] ہونے کا کرایہ
[illegible] جہاز [illegible] کافی [illegible] مسافروں کو سفر
واپسی کے اخراجات [illegible] کافی سرمایہ [illegible]

[illegible] لکھنؤ میں گزشتہ [illegible] مسٹر [illegible]
[illegible] سے [illegible] کا [illegible]
[illegible] کے میدان تک [illegible]

جہاں [illegible] کے [illegible] یا [illegible]
نے [illegible] میں ایک [illegible]
سے نہایت [illegible] کی [illegible]
اپیل کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ [illegible]
کئے گئے۔ مسٹر [illegible] کے [illegible] روز کے لکچروں [illegible]
کے چندے کے [illegible] ہوئے۔ مسٹر بسنٹ [illegible]
کلکتہ سے کانپور روانہ ہوئیں۔ مسٹر [illegible] فصیح البیان
طلیق اللسان مقرر ہیں۔ ان کی سرگرمانہ کوششوں سے توقع ہے
کہ وہ اپنے ارادوں میں بہت کچھ کامیابی حاصل کریں گی۔

گجرات میں بدامنی یا نبہ میں تشدد [illegible] کے [illegible] قحط زدہ
[illegible] ہیں جو اس سے
بد قسمت [illegible] سے پہلے ہی طاعون سے مرگ مفاجات کا شکار
ہو رہے تھے کہ قحط [illegible] پھر قحط بھی ایسا سخت [illegible]
[illegible] جس سے کثیر التعداد انسان اور [illegible] مویشی [illegible]
[illegible] اس [illegible] کا لازمی
نتیجہ ہے۔ ہزاروں [illegible] ان کی بے کسی
[illegible] اور [illegible] کا [illegible]
[illegible] گورنمنٹ کے [illegible]
وصول [illegible] اس قدر جبر و تشدد کام میں لائے کہ اگر بیان
کردہ واقعات درست ہیں۔ تو ان سے بدن کے رونگٹے کھڑے
ہو جاتے ہیں۔ [illegible] گورنمنٹ بمبئی نے ان [illegible]
[illegible] کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ [illegible] گجرات
کی [illegible] ایک عورت [illegible] شہادت دی ہے [illegible]
ظاہر ہوتا ہے کہ وصولی [illegible] ہولناک تھا۔ چنانچہ وہ بیان کرتی ہے کہ ایک روز اس
کے شوہر کی غیر موجودگی میں ایک سپاہی اور [illegible]
نے آ کر مجھ سے میرے شوہر کے ذمہ کا معاملہ طلب کیا۔ [illegible]
پر انہوں نے گھر کی تقریباً تمام چیزوں [illegible] بستر [illegible]
پانی [illegible] کی [illegible] حتی کہ [illegible] بھی [illegible]
[illegible] مجھ کو اور میرے دوازدہ سالہ لڑکے کو [illegible]
گئے۔ جہاں میرے لڑکے کو سپاہی نے خوب مارا۔ ایک [illegible]
جو میرے پاس تھی [illegible] کی [illegible] بالیاں [illegible]
نے چھین لیں۔ اور [illegible] انہوں نے ساڑھی
[illegible] اور میری [illegible] اور [illegible]
میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] بعض اخبارات میں اس مضمون کی خبر شائع ہوئی تھی کہ گورنمنٹ ہند نے بعض صیغوں میں یوریشین امیدواروں سے ملازمت میں رعایت کرنے اور ان کے حقوق کو ترجیح دینے کے متعلق احکام نافذ کئے ہیں۔ مدراس کے اخبار ہندو اور لکھنؤ کے ایڈووکیٹ کے نامہ نگاران کلکتہ نے لکھا تھا کہ وائسرائے نے حکم دیا ہے کہ آسام میں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری اور اسی قسم کے جو عہدے خالی ہیں۔ ایک خاص تعداد تک ان پر یوریشین مقرر کئے جائیں۔ بنگلور میں یوریشین ایسوسی ایشن نے حال میں حضور وائسرائے کو جو ایڈریس دیا تھا اس کے جواب میں حضور وائسرائے نے جو تقریر کی اس میں یہ فقرات بھی تھے۔

"اخبارات میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ گورنمنٹ ہند … سرکاری ملازمتوں کے انتخاب کے بارہ میں … خاص رعایت کی ہے۔ … ایک سرکلر … ہندوستانیوں کو نکال … ہندوستان کے اخبارات بہت سی باتیں جانتے ہیں اور ان میں اختلاف موجود ہیں لیکن وہ ایسی باتیں بھی جانتے ہیں یا ان کے جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں جن کی کوئی بھی اصلیت نہیں۔ مجھے … سے تعلق معلوم ہوتا ہے۔ اخبارات نے یہ بھی لکھا ہے کہ آسام میں اکسٹرا اسسٹنٹی کا ایک خاص عہدہ قائم کیا گیا ہے جو صرف یوریشینوں کے لئے مخصوص ہے یہ بھی میرے لئے ایک نئی خبر ہے۔ … اسامیاں خالی بھی ہوتی ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ تمہاری قوم کے لائق آدمیوں سے بھری جائیں گی لیکن گورنمنٹ ہند یا کسی اور محکمہ نے کوئی ایسا حکم جاری نہیں کیا جس سے یوریشینوں کے سوا کوئی شخص ملازم نہ ہونے پائے۔"

کانفرنسوں کا ہفتہ چونکہ ہندوستان میں صرف کرسمس کی تقریب پر کالج، مدارس اور سرکاری محکمہ جات میں کم و بیش ہفتہ عشرہ کی چھٹیاں ہوتی ہیں۔ اس فرصت کو غنیمت سمجھ کر یہاں کے ہمدردان قوم اور پولیٹیکل ممبروں نے مختلف کانفرنسیں اور کانگریسیں قائم کی ہیں جن کی تعداد اس قدر بڑھ گئی ہے۔ اور روز بروز ترقی کرتی جاتی ہے کہ دسمبر کا آخری ہفتہ زیادہ صحیح طور پر کانفرنسوں اور کانگریسوں کا ہفتہ کہلائے جانے کا مستحق ہے۔ لاہور میں نیشنل کانگرس و سوشل کانفرنس کے علاوہ کھتری کانفرنس اور زراعتی کانفرنس کے بھی اجلاس منعقد ہوئے ہیں۔ موخر الذکر کانفرنس کے سالانہ … بھی ہوگی۔ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس رامپور میں۔ سوشل کانفرنس … کا نفرنس … منعقد ہوگی۔ … محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس … [illegible] … نیشنل

کانگرس کے اجلاس لاہور میں ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ دسمبر کو … آنریبل پنڈت بشمبر ناتھ نے صدارت کانگرس قبول کرنے سے انکار کر دیا تو آنریبل مسٹر مہتہ … اور کنور سر ہرنام سنگھ صاحب … سے اس کی پریزیڈنسی قبول کرنے کی درخواست کی گئی تھی جنہوں نے سننے کے بعد … انکار کر دیا۔ اب بمبئی کے ایک مشہور وکیل مسٹر چندا ورکار اس کے پریسیڈنٹ اور مسٹر ہرکشن لال بیرسٹر ایٹ لا سکرٹری استقبالیہ کمیٹی مقرر ہوئے ہیں۔ ہندوستان کی برٹش کمیٹی لندن کی طرف سے مسٹر گارڈن سٹیوارٹ بطور ڈیلیگیٹ کانفرنس میں شامل ہوں گے۔ کھتری کانفرنس لاہور کے میر مجلس راجہ … مہاراجہ … صاحب بہادر … حیدرآباد … ہوں گے۔

فرانس و مراکو مراکو کی نسبت فرانس کی پالیسی سے ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ عنقریب اس کا الحاق کر کے تونس کی طرح شمالی افریقہ کی اس اسلامی سلطنت کو صفحہ دنیا سے معدوم کر دیا جائے۔ … توات پر فرانس کے قبضہ کر لینے سے سلطان مراکو نے سخت ناراضی ظاہر کر کے سلاطین یورپ کی توجہ اس بیجا دست اندازی کی طرف مبذول کروائی تھی۔ مگر شورش چین و جنگ جنوبی افریقہ کی وجہ سے انہیں اپنے ہی مخمصوں سے فرصت نہ تھی۔ مراکو کی طرف کیا توجہ کرتے۔ فرانس کے علاوہ ہسپانیہ، اٹلی، جرمنی اور انگلستان کو بھی مراکو سے بہت بڑا پولیٹیکل تعلق ہے۔ چنانچہ انگلش اخبارات شاکی ہیں کہ اگرچہ تمام یورپین سلطنتوں کی آنکھیں شمالی افریقہ میں فرانس کی اس مداخلت کی اصلی اغراض کی نسبت کھل گئی ہیں مگر انگلستان باوجود جنگ جنوبی افریقہ کے مسئلہ حل ہو جانے اور مراکو سے نسبتاً زیادہ تعلق رکھنے کے ابھی تک اس بارہ میں سہل انگاری سے کام لے رہا ہے۔ جرمنی نے مراکو کی سمت ایک جنگی جہاز روانہ کر دیا ہے۔ اور … معاہدہ کر رہا ہے۔ جس کی اصلیت ابھی معلوم نہیں ہوئی۔ ہسپانیہ بھی گزشتہ دو ماہ سے اپنی سرحد مراکو کو بیرونی مداخلت سے بچانے کے لئے ہمہ وجوہ تیار و مستعد پایا جاتا ہے۔ اٹلی نے بھی فرانس کی دست درازیوں کے خلاف آواز بلند کی ہے۔ اور … اخبارات گورنمنٹ کو فرانس کے ارادوں سے ہوشیار رہنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اگر انگلستان ابھی غفلت کی نیند میں پڑا رہا اور فرانس اس کی خاموشی میں مراکو کو نگل گیا۔ تو اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کارروائی سے بحیرہ روم میں انگلستان کی فوقیت کو سخت نقصان پہنچیگا۔

۲۰ دسمبر … یکشنبہ کو لاہور میں کشتیوں کا ایک بہت بڑا دنگل ہوا۔ جس میں کثرت سے نامی پہلوانوں کی کشتیاں ہوئیں علاوہ ازیں جوڑوں کے … سراج الدین پہلوان خلف خلیفہ عبدالرحیم پہلوان کا جو ایک … زور اور خاندانی پہلوان ہے پنجاب کے مشہور نامی پہلوان … سے ہوا جس کا … فن کشتی سے صاف چاروں شانے چت گرا دیا

… سراج الدین کو شہر … تقریباً دس بارہ ہزار شائقینوں کا ہجوم … داخل ہوئے تھے۔ ان میں … صاحب … بھی تھے۔ سراج الدین کو علاوہ … تمغوں … اور دو شالوں … کے … چار سو روپے۔ اور ایک نقرئی گرز انعام ملا۔

طاعون کے متعلق بلوہ کا … جن … کو … سے پھانسی کی سزا ہوئی تھی۔ … اپیل … مغربی و شمالی نے بھی بحال رکھی تھی اب حضور وائسرائے نے بھی اس میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا ہے … گورنمنٹ ان کی پھانسی کے لئے جو تاریخ مقرر کرے گی۔ اس روز یہ … لٹکائے جائیں گے۔

لیڈی کرزن … دسمبر کی صبح کو … لارڈ کرزن … سکندر آباد … دسمبر کی صبح کو کلکتہ پہنچے … حضور وائسرائے … راجپوتانہ کا دورہ … کلکتہ …

آکسفورڈ میں پروفیسر میکسمولر کی یادگار قائم کرنے کے متعلق نامور پروفیسروں نے … تجویز … کی تھی۔ … پرنس آف ویلز نے منظور کر لیا ہے۔

ریویو

تواریخ ہندوستان مولوی عبدالکریم صاحب سابق اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس بنگال … کلکتہ … ۱۸۹۹ … اردو زبان میں ہندوستان کی تاریخ … لارڈ کرزن موجودہ گورنر جنرل کے … عہد تک کا … قلم … مضامین … خوشنما۔ … لیتھو کی چھپی ہوئی ہیں … اس قدر خوبصورت … کہ تعریف نہیں … کتاب کی ضخامت … صفحہ کے قریب ہے۔ باوجود ان خوبیوں کے قیمت صرف … جو بلحاظ لاگت بہت ہی کم ہے۔ …

غزلیات شیدا … مولوی … صاحب شیدا لکھنوی … ہندوستان کے موجودہ مسلّمہ شاعروں کی فہرست میں حضرت شیدا لکھنوی کا نام بھی عزت سے لیا جاتا ہے … غزلیات … ایک خصوصیت … حضرت … فصاحت … قیمت …

۲۱ دسمبر کے "انتخاب الجواب" میں ایک نہایت دلچسپ مقالہ … [illegible]

[illegible]

[منقول از اخبار ... مطبوعہ ... نومبر ۱۹۱۴ء]

... کمیشن ... سیاحت ... [illegible]

... صاحب جہاں جہاں تشریف لے گئے ... نظارے ... کے متعلق وہ عنقریب ایک لیکچر ... [illegible]

[منقول از اخبار پنجاب ... لاہور مطبوعہ ... نومبر ۱۹۱۴ء]

خیر مقدم بر وطن

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر و پروپرائٹر پیسہ اخبار کو اُن کے ... دوستوں نے ... نومبر ... کو ... ریلوے اسٹیشن پر ... خیر مقدم کیا ... پلیٹ فارم پر بہت ہجوم تھا۔ ... معزز مسلمان رؤسا کے ... لاہور کا ... اسلامیہ ... انجمن حمایت اسلام (لاہور) ... منشی صاحب ... [illegible]

... منشی عبد العزیز صاحب ... [illegible]

[illegible]

[منقول از اخبار لاہور پنچ مطبوعہ ... نومبر ۱۹۱۴ء]

"ہمارے معزز ہمعصر منشی محبوب عالم صاحب مالک پیسہ اخبار لاہور ... نومبر ۱۹۱۴ء کو سفر یورپ سے بخیر لاہور پہنچ گئے۔ اسٹیشن پر بہت سے معززین شہر و صاحبان اخبار منشی صاحب کے لینے کو گئے تھے۔ بڑی گرمجوشی سے مصافحے اور ملاقاتیں ہوئیں اور منشی ... پر مبارکباد دی گئیں۔ خوشی کی بات ہے کہ منشی صاحب کا سفر بکامیابی پورا ہوا۔ اور بخیریت واپس آئے۔ ہم خوشی کے ساتھ منشی صاحب اور ان کے لائق برادر ... منشی عبد العزیز صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں۔"

بائیسویں چٹھی

(مرقومہ منشی محبوب عالم صاحب - از مقام لاہور)

پچھلی چٹھی میں مینے بعض حالات مصر اور اہل مصر کے لکھے ہیں۔ گو میں سکندریہ۔ قاہرہ۔ پورٹ سعید اور سویز میں بہت دن نہیں ٹھہرا۔ لیکن ارض ... کی قدرتی دلچسپیوں اور قدیم تاریخی شہرتوں کی وجہ سے مینے اس تھوڑے سے زمانے میں یہاں کے بہت سے حالات اور مقام دیکھے۔ مگر اُن میں سے میں اب صرف اہرام مصری کا ذکر کرونگا۔ اہرام جمع ہرم کی ہے جس کے معنی بڑھے کے ہیں۔ چونکہ مصر کے قدیم مخروطی مینار اتنے قدیم ہیں کہ درستی کوئی جان نہیں سکتا کہ کس زمانے میں تعمیر ہوئے تھے۔ اس لئے عربوں نے ان کا نام اہرام یعنی بہت پرانے مینار رکھ دیا۔ آجکل کی جدید تحقیقات کے مطابق جو محققین یورپ ... آثار قدیمہ مصر کے متعلق کی ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ یہ مینار تخمیناً چھ ہزار سال آج سے پہلے تعمیر کئے گئے ہونگے۔ ان کی تعمیر کی غرض یہ تھی کہ ان میں اُن زمانوں کے بڑے بڑے بادشاہ دفن کئے جائیں ... ویسے طور پر ان کے اندر لاشوں کو رکھا گیا تھا کہ باوجود کوشش کے کھود نکالنے کی ... لاشیں ... مختلف ... میں ... ہوئی ملیں۔ مصر میں مختلف مقامات میں ... مخروطی مینار موجود ہیں۔ جو زمانہ قدیم کی باقیات میں شمار ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں سب سے بڑا مینار مع کئی چھوٹے میناروں ... کے جس کو عرب ابو الہول کہتے ہیں ... موجود ہے۔ اس بڑے مینار میں بادشاہ خوفو مدفون تھا۔ وہ عظمت اور ہول جو اس دنیا کی سب سے بڑی تعمیر کے دامن میں کھڑے ہونے سے دیکھنے والوں کی آنکھوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ کوئی قلم ان کا صحیح نقشہ پیش نہیں کر سکتا۔ قاہرہ سے ۸ - پانچ میل ... پر ... سطح سمندر ... یہ مخروطی مینار ... بڑے مینار کی بلندی (۴۸۰) فٹ اور ایک ضلع کا طول ... فٹ ہے کل رقبہ زیر آمد (۵۲۵۰۸۲۴) مربع فٹ ہے۔ مینار کے ... اس کی شکل کا صحیح اندازہ نہیں ہو سکتا ... سمجھنا چاہئے کہ یہ مینار ایک بڑی ... پر ... ہر ضلع (۷۵۶) فٹ ہے۔ ... بہت بڑے بڑے پتھروں سے تعمیر کیا ہے۔ یہ پتھر تخمیناً ... زیادہ چوڑے اور اونچے ہیں جو ان میناروں میں ... کام دیتے ہیں۔ ... ایک ... چھوڑ رکھی گئی ہے۔ ایسے طور پر ... سیڑھی اوپر چڑھنے کے لئے بن گئی ہے ... مینار ... ایک چبوترہ پر ختم ہوتا ہے ... چاروں طرف سیڑھیاں سی بن گئی ہیں ... اس لئے ان میناروں کی صورت اور تعمیر کے طریق کو اس وضاحت سے بیان کرنا مناسب سمجھا ہے کہ ناظرین بخوبی سمجھ سکیں کہ ان کی شکل کیسی ہے۔ کیونکہ باوجود مخروطی شکل کے خیال سے واقف ہونے کے بھی ان کی صحیح شکل نہیں جانتا تھا جب تک کہ پہلے انہیں دیکھا نہیں تھا۔

پتھر جن سے یہ مینار تعمیر ہوئے ہیں اتنے بڑے ہیں کہ دیکھنے والے کو تعجب ہوتا ہے۔ یا کہ اس زمانے میں کہ جس میں یہ تعمیر ہوئے تھے۔ فن ... اس سے بھی ... جتنا کہ آجکل ہے۔ کیونکہ سینکڑوں میل کی مسافت سے ... یہاں لائے گئے ہیں۔ اور پھر اتنی بلندی تک ان کو چڑھایا ...

تازہ بتازہ ... کا خاص

جناب ... صاحب ... سے ... ایک گھڑی ... والی جیسی آپنے پہلے روانہ فرمایا تھا ایک اور روانہ فرما کر مشکور فرمائیے ... ۱۹۱۰ء

جناب ... لال صاحب ... حسب طلب ریگولیٹر واچ نمبر (۱) پہونچی مشکور و ... ہوا اب بار دیگر گذارش ہے کہ دو گھڑی ... حسب ذیل پتہ سے روانہ فرما کر ممنون و مشکور فرمائیے ...

کیا زمین پر کسکو ملی ایسا جواب آؤ تو ہم ہی پر کرین کوہ طور کی

مضبوط ٹیوہ واچ نمبر (۱)

اس گھڑی کا ... نہایت ... ریگولیٹر ... بارہ ... روپیہ ... [illegible]

... [illegible]

[illegible]

کیا ہے یہ انسان کا کام نہیں ہے بلکہ جنات کا کام ہے
اور سمجھا جاتا ہے کہ اسی قسم کا خیال یعنے خصوص انگریز امام
بھی [illegible] علم کا [illegible] جاتا ہے آپ نے بعض تجربات
سے [illegible] مینار [illegible] کسی زمانہ میں [illegible] نتیجہ نکالا ہے
کہ یہ ستارے [illegible] آج ان کے وقت تغیر [illegible] جس
کو تین ہزار سال گزرتے ہیں۔ اور حقیقت [illegible] تعمیر کیا ہوگا
یہ خیالات ان میناروں کے [illegible] ہیں

[illegible]

جو تیار اہل مصر کے نزدیک طاقت اور عقل کی علامت تھی اس کی
[illegible] فٹ لمبی ہیں۔ سر کا اندازہ اس سے ہو سکتا
ہے کہ ابرو سے ٹھوڑی تک [illegible] فٹ اور سر کی چوڑائی ۱۴
فٹ ہے۔ یہ عظیم بت مرور زمانہ کی وجہ سے ریگ میں دب
گیا تھا کیونکہ جہاں یہ واقع ہے وہاں ریگستان [illegible]
ہے۔ لیکن اب ریگ کو کھود کر اس کو نکالا گیا ہے۔ [illegible]
قریب زمین کے [illegible] ایک [illegible] پایا گیا جس میں سبز
اور سیاہ [illegible] کہ ایک
چٹان کا طول [illegible] سات گز لمبا اندازہ کیا [illegible] ہیں کہ اسی
قسم کے مندر [illegible] ساتھ [illegible]
اس زمانے میں [illegible] پرستش ہوتی
تھی۔ کہ جو ان میناروں کی تہوں میں دفن [illegible]

[illegible]

جہاں مصر کے [illegible] بہت اچھے ہیں۔ [illegible] مصر کے
مزدور بڑے خراب ہیں۔ بلکہ یہ [illegible] پر مجبور [illegible]
یہ مسافروں کو لوٹتے ہیں۔ اور [illegible]
کہ کام کی ماہیت اور اجرت کی مقدار میں کوئی بھی نسبت

[illegible]

ابو الہول کا عظیم الشان بت ہے۔ جو ایک چٹان
میں تراش ہوا ہے۔ نیچے کا دھڑ شیر کا اور سر عورت کا ہے۔

STEARNS' COUGH CURE

سٹیرنس صاحب کا کھانسی کا علاج

یہ کھانسی زکام ضیق النفس گلے کی خشکی گلو اور آواز کے بیٹھ جانے اور غرض حلق پھیپھڑوں اور
ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشوں کے واسطے سب سے مجرب ہے۔ سٹیرنس کے [illegible]
کھانسی کے [illegible] کے لئے اصرار کرو۔ یہ نہایت اعلیٰ درجہ کا نعم البدل ہے
دنیا کے تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

گلدستہ علوم تیار ہے

[illegible]

۱۴ دسمبر کے انتخاب [illegible] جات میں ایک [illegible] تصویر [illegible] عنوان [illegible] شامل [illegible]

[illegible] ہے۔

قاہرہ میں بہت سے روزانہ، ہفتہ وار اخبار اور ماہوار رسالے [illegible] شائع ہوتے ہیں [illegible] بعض مسلمانوں اور [illegible] عیسائیوں کے ہیں۔ روزانہ اخبارات میں المؤید سب سے [illegible] اخبار ہے۔ اور اب اللواء بھی ترقی کر رہا ہے اور بہت [illegible] ہوتا ہے۔ مگر المؤید کے مہتمم شیخ علی یوسف صاحب کی لیاقت اور حسن سیرت کا سکہ ایسا بیٹھ چکا ہے کہ [illegible] المؤید [illegible] ہیں۔ مجھے شیخ علی یوسف [illegible] ملاقات کا [illegible] آئے۔ [illegible] وقت [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] زبان [illegible] نہیں [illegible]۔ مگر [illegible] اور [illegible] ایڈیٹر انگریزی اور فرانسیسی زبانیں [illegible] ہیں [illegible] کہ ہندوستان میں انگریزی [illegible] کے اخبارات دیسی زبان کے اخبارات سے زیادہ [illegible] ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] بہت سے [illegible] ہیں [illegible] تھی [illegible] صاحب [illegible] بہت [illegible] اخبار [illegible] چھپ [illegible] ہوا [illegible] ہے۔ [illegible] شائع [illegible] ہندوستان [illegible] کسی روزانہ انگریزی اخبار کی بھی ہو۔ مصر میں بھی بازاروں میں اخبار بیچنے کا رواج بہت ہے۔

میں مصطفیٰ کامل صاحب ایڈیٹر ملک اللواء سے بھی ملا [illegible] انہوں نے سال گذشتہ میں روزانہ اخبار جاری کیا ہے۔ لیکن [illegible] شہرت دوسرے اخبارات سے بھی بڑھ رہی ہے۔ ایک [illegible] بدن کے خوبصورت نوجوان ہیں۔ یورپین لباس پہنتے ہیں۔ پہلے انہوں نے قانونی پیشہ کے لئے تعلیم حاصل کی تھی لیکن حب الوطنی نے جوش مارا۔ انہوں نے اس بات کی تائید میں تحریر دینے شروع کئے کہ انگلستان نے مصر میں مداخلت کے وقت یہ [illegible] ہوئے وعدہ کیا تھا کہ جب امن ہو جائیگا تو مصر خالی کر دیا جائیگا۔ لیکن اب اس بات کو مدت طویل گذر چکی ہے۔ اور مصر میں ہر طرح سے امن بھی ہے۔ اب انگلستان اپنے وعدہ کو ایفا کرے۔ یہ عربی زبان کے علاوہ فرانسیسی میں بھی اچھی تقریر کر سکتے ہیں۔ چنانچہ ایک فرانسیسی اخبار کے [illegible] میں [illegible] انہوں نے فرانس اور جرمنی میں لمبی تقریریں [illegible] ہیں۔ کہیں سال [illegible] کے اخبارات سے ان کی [illegible] کی [illegible] انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ ہندوستان میں عام لوگوں کا کیا خیال ہے۔ تو میں نے کہا۔ بہت اچھا ہے۔ ہم لوگ تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور انگریزی گورنمنٹ کے زیر سایہ ہمیں ہر طرح کی اصلاح اور ترقی کی آزادی حاصل ہے۔ جب میں نے انہیں اپنا مطلب [illegible] تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ میں انگریزوں کا دشمن ہوں وہ غلطی کرتے ہیں۔ میں تو ان کے مصر پر قبضہ رکھنے کی ایک پالیسی کا مخالف ہوں۔ ورنہ انگریزوں میں میرے بہت سے دوست موجود ہیں۔ یہاں تک کہ لارڈ مارلے [illegible] [illegible] ہے۔ بہرحال یہ [illegible] ہیں۔ اور ان کا اخبار ترقی کر رہا ہے۔

قاہرہ میں اور بھی کئی روزانہ اخبار ہیں۔ عیسائیوں کے اخبارات میں المقطم سب سے [illegible] ہے جس کا ایڈیٹر [illegible] ایک عالم عیسائی ہے۔ اور مشہور ہے کہ المؤید کے جواب [illegible] انگریزی پالیسی کی تائید کرنے کے لئے نکالا جاتا ہے۔ اسلامی ذریعہ سے [illegible] کیا جاتا ہے۔

ماہوار رسالے الہلال۔ المنار۔ [illegible] الاسلام [illegible] کی [illegible] ہیں۔ ان کی فہرست [illegible] ہے۔ ان میں سے [illegible] صاحب [illegible] المنار [illegible]

[illegible]

ندوہ میں ہندوستان کے [illegible] رسالے سے [illegible] ہے کہ یہ اسلامی مسائل پر کس لیاقت سے [illegible] ہے۔ اور موجودہ زمانے کے مسلمانوں کو ہدایت کے زمانے کے [illegible] کی طرح بنانا چاہتے ہیں۔ اسی وجہ سے [illegible] ہوتے ہیں۔ آپ مضمون سے بھی ملاقات کر [illegible] علوم و ریاضی میں فضل رکھتے ہیں اور [illegible] بھی بے خبر نہیں۔ آپ اعلیٰ [illegible] کے علاوہ اکثر سرکاری اور غیر سرکاری [illegible] اور [illegible] کے کاموں میں مدد کرنے کے دل سے حامی ہیں۔

گو مصر کی سیاحت کے ساتھ کتب خانے موجود ہیں لیکن کتب خانہ خدیوی بہت بڑا ہے جس میں عربی اور دیگر مشرقی زبانوں کی کتابیں ہیں جس کی فہرست کتب [illegible] مطبوعہ [illegible] ہے۔ اس کتب خانے کے زیادہ [illegible] نہیں۔ سوائے اس کے کہ بیش قیمت [illegible] اور [illegible] قرآن وغیرہ اس کتب خانے میں ہے۔ دنیا کے کسی دوسرے تمام میں نہ ہوگا۔ [illegible] صاحب ترجمان نے مجھے کتب خانہ اور کئی مقامات ہمراہ جا کر دکھلائے۔ یہ صاحب ہندوستان کے باشندے ہیں [illegible] انگریزی بہت اچھی [illegible] یورپین سیاح جو مصر میں آتے ہیں ان کی رہنمائی کرتے ہیں [illegible] مصر میں سلام کا طریقہ [illegible] معلوم ہوا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شخص ... سے مل کر اپنی ... پر ہاتھ رکھ دیتے
ہیں۔ جیسے سلام ہوچکا۔ شام کی طرح یہاں بھی لوگ رخصت
سلام کے وقت مع السلامہ کہتے ہیں۔ شام میں ایسے موقعہ پر
بعض دفعہ خاطر کرکے بھی کہتے ہیں۔ عیسائی جب ملتے ہیں۔
تو السلام علیکم کے بجائے سعیدی کہتے ہیں۔ "سعیدی" -
[illegible] کا لفظ کی گفتگو میں رواج ہے۔ سڑک کو
کہنے کے لیے "ہاتراس" "امیون" یا "جسق" بھی کہتے ہیں۔
جیسے مصر سے ایک صندوق عربی کتابوں کا خرید لیا تھا جس سے
مجھ کو راستہ میں بہت تکلیف رہی۔ اور اسپرٹ بھی اس سے
زیادہ ہوا کہ جس قدر مال کے اٹھانے میں ہوا جہاز میں
لوگوں کے پاس اس سے بھی زیادہ اسباب ملا گیا۔ موجود [illegible]
[illegible] بیٹھے اور [illegible] کی وجہ سے ایک [illegible] سے زیادہ اسپرٹ [illegible]
بھیج کر دیا۔ قاہرہ میں سنتے سب جہازوں کی کمپنیوں کے کارخانے
ہیں جا کر معلوم کیا کہ کون جہاز ہندوستان کو جلدی جانے والا
ہے۔ مجھ کو معلوم ہوا کہ اسٹیمن لائیڈ کمپنی کا جہاز [illegible] تیار
ہے۔ میں نے قاہرہ سے ہی ٹکٹ خرید لیا۔ اور سویز میں آکر ۹ دسمبر
کی شام کو جہاز پر سوار ہوگیا۔ سویز بوجہ بندر سویز کے ایک اچھا
قصبہ بن گیا ہے۔ یہاں [illegible] کا نسلوں اور تجارتی کمپنیوں کے
مکانات عالیشان ہیں۔ یہاں بھی نہر [illegible] سے متعلق
[illegible] تھوڑی آبادی سے الگ ہے۔ یہاں کا سمندر خراب
[illegible] گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ چلنے کے بعد جہاز کے کھڑے ہونے
کی جگہ تک پہنچتے ہیں۔ بوجہ کوئلہ گراں ہو جانے کے ۱۰ اکتوبر
سے ہندوستان کو جہاز لانے والی سب کمپنیوں نے اتفاق کرکے

کرایہ جہازوں کا دس فی صدی بڑھا دیا تھا۔ اس جہاز کا درجہ
دوم کا کرایہ سویز سے ۹ پونڈ ۱۰ شلنگ اور درجہ سوم کا ۵ پونڈ
بمبئی تک تھا۔ اتفاق سے مجھ کو بعض یورپین مسافر اس جہاز
پر ایسے ملے کہ جو میرے ساتھ ہی ہندوستان سے یورپ کو چھ
ماہ کی رخصت پر گئے تھے۔ مجھ کو جہاز پر سوار ہوتے ہی بوجہ قبض بخار
ہوگیا جس کے لئے مسہل کرنا پڑا۔ دو روز کے بخار اور مسہل سے طبیعت
بہت ضعیف ہوگئی۔ سمندر بہت ٹھنڈا تھا۔ ۱۰ دسمبر کی رات کے ۱۲
بجے جہاز نے عدن پہنچ کر لنگر ڈالا اور ۱۴ کی سہ پہر کو لنگر اٹھایا
عدن میں اتر کر میں نے بندر دیکھا۔ بوجہ نقاہت کے شہر عدن تک
جانے کی جرأت نہ ہوئی جو بندر سے دو تین میل ہے۔ دھوپ اس
بلا کی سخت تھی کہ دوپہر کو چلنا مشکل تھا۔ یہاں کا مدرسہ بھی
دیکھا جس میں صومالی لڑکے پڑھ رہے تھے۔ مدرس بھی صومالی ہی
تھا۔ منجملہ دیگر باتوں کے اس نے بتلایا کہ ان لڑکوں میں انساب
یاد رکھنے کا کیسا ملکہ ہے۔ دو تین آٹھ آٹھ سال کے بچوں نے مجھ کو
آٹھ آٹھ سات سات اجداد کے نام سنا دئے۔ خود معلم نے اپنی
بیس پشتوں کے نام سلیٹ پر لکھ کر مجھے دئے۔ اور پھر زبانی سنا
دئے۔ اس نے کہا ایسا میں نے اس لئے کیا ہے کہ تمہیں شک ہو
کہ میں فرضی نام سنا رہا ہوں۔ اس نے یہ بھی کہا کہ صومالی بہت ذہین
ہوتے ہیں۔ اور بعض لڑکے جہازوں کے قریب جاکر جرمنی فرانسیسی
انگریزی جیسی زبان کے الفاظ اور فقرات سیکھتے ہیں۔ یاد کر لیتے ہیں
اور ان میں سے بعض ان زبانوں میں ٹوٹی پھوٹی باتیں کر سکتے
ہیں فضل الہی سے موسم بہت اچھا رہا اور ۲۱ دسمبر کو بعد دوپہر
شب کے ۱۲ بجے جہاز بندر بمبئی میں پہنچ گیا۔ شہر بمبئی کی بندر

انگریزوں کی [illegible] دو دن [illegible]
لندن سے بہت سے ہندوستانی مسافر [illegible]
تھے۔ اور میں نے [illegible]
کی بہت آمد و رفت رہتی ہے بعض لوگ [illegible]
تک آجاتے ہیں اور پھر بمبئی کو [illegible]
بمبئی میں مکانات [illegible]
دوسری [illegible] بجے پلیٹ کی مدد سے جہاز [illegible]
میں پہنچا۔

یہاں اترنے کے بعد کسٹم [illegible] سے لوگوں کا
مال دیکھنا شروع کیا۔ [illegible] انگریز تو بہت جلد اپنا اسباب
لے کر چلے جاتے۔ مگر ان سے کوئی نہ پوچھتا۔ ہندوستانیوں کے
چھوٹے چھوٹے بکس اور ٹرنک بھی کھلوائے جاتے۔ میرے پاس
سات آٹھ روپیہ قیمت کی قابل محصول اشیا تھیں۔ مجھے ایک
شخص نے [illegible] کی معرفت کہا کہ اگر پانچ روپیہ دو تو
جانے دیتے ہیں۔ ورنہ بڑی تکلیف ہوگی [illegible] وہ شخص تین روپیہ
لینے پر راضی ہوگیا۔ مگر میں نے نہ مانا [illegible] اشیا امانت
رکھ کر مجھ کو رسید دے دی گئی۔ اور جس تکلیف سے [illegible]
محکمہ کسٹم سے [illegible] کلرک [illegible]
پاس پھر کر اپنی اشیا کو حاصل کیا [illegible] محصول
دیا ہے۔ اگر وہ مجھ کو پہلے معلوم ہوتی تو میں یقیناً پانچ روپیہ
دے کر خلاصی کرا لیتا۔ محکمہ کسٹم کے ماتحت لوگوں کو بھی تکلیف
[illegible] کام کرنے کی [illegible]
کر اس سے سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے [illegible]
محصول کسٹم [illegible] ہے۔

بمبئی میں خان صاحب ڈاکٹر حافظ فضل احمد صاحب اور مولوی
عبد اللہ احمد صاحب [illegible]
نے محمڈن کلب کی طرف سے مجھ کو [illegible] کا انتظام کر رکھا تھا
لیکن [illegible]
صاحب شیخ ابراہیم [illegible]
دفتر میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈاکٹر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرامی حسب ذیل ہیں۔
[illegible]
محمد علی صاحب [illegible]

انقلاب عظیم
کے لئے

آئندہ ہفتہ تک اور انتظار کیجئے کیونکہ پچھلے ہفتے کے اخبار میں
جس مضمون کا وعدہ کیا گیا تھا وہ ہنوز تیار نہیں ہو سکا۔

۱۲ دسمبر کے انتخاب الجواب میں ایک نہایت عجیب باتصویر مضمون بعنوان [illegible] شائع ہوا ہے

[illegible] جی۔ قاضی محمد [illegible] صاحب رئیس [illegible] صاحب [illegible] کرسٹ۔ شجاع الدین [illegible] محمد عیسیٰ صاحب ایڈیٹر [illegible]۔ خان صاحب [illegible] لقمان صاحب ڈاکٹر فضل احمد صاحب۔ [illegible] صاحب ایڈیٹر [illegible] تبریز حسین خان صاحب بیرسٹر [illegible] صاحب۔

ریل [illegible] کی وجہ سے میں صاحب منزلین کا کافی شکریہ بھی نہیں ادا کر سکا کہ سٹیشن کو مولوی عبد اللہ احمد اللہ ڈاکٹر فضل احمد صاحبان کے ہمراہ روانہ ہو گیا [illegible] شام کو گاڑی روانہ ہوئی۔ ۱۰ [illegible] صبح کے [illegible] دوسرے [illegible] صبح [illegible] بجے شام کو دہلی پہنچی۔ میرے مہربان دوست حافظ عبد الحمید صاحب مالک [illegible] برکت [illegible] دہلی اور مولوی سید احمد صاحب مصنف فرہنگ آصفیہ سٹیشن پر تشریف لائے [illegible] صاحب کے مکان پر شام کو کھانا کھایا۔ بعد ۱۱ بجے پھر [illegible] گاڑی پر سوار ہو گیا۔ صبح گاڑی انبالہ پہنچی [illegible] نہایت [illegible] ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اگر [illegible] کی [illegible] دی تھی [illegible] کے مطابق ہی نہیں [illegible] تھا۔ مجھے معلوم کرکے بھی افسوس ہوا کہ لدھیانہ کے احباب بھی [illegible] سٹیشن پر ملاقات کرنے کے لئے آئے [illegible] امرتسر کے احباب کا مجمع [illegible] روز ۱۱ بجے کہ [illegible] مجمع ہوا تھا۔ [illegible] بعض [illegible] شیخ [illegible] صاحب [illegible] شیخ غلام محمد صاحب مالک [illegible] شیخ [illegible] صاحب [illegible] شیخ [illegible] الدین صاحب [illegible] کے نام [illegible] نہیں ہو سکتے [illegible] سے زیادہ [illegible] مسلمان [illegible] شہر کا [illegible] پلیٹ فارم [illegible] تل رکھنے کو جگہ نہ تھی۔ [illegible] تعجب [illegible] ایسا [illegible] دوست [illegible] سٹیشن سے میری [illegible] پیسہ اخبار [illegible] تھا۔ یہاں

سب بزرگوں کی [illegible] سے تواضع کی گئی۔ حاضرین میں سے اسی وقت بعض نے خیال ظاہر کیا کہ میں اپنے سفر کے کچھ حالات سب کے سامنے بیان کروں چونکہ تین شب و روز سے جاگتے [illegible] سفر کرتا ہوا آرہا تھا بوجہ ماندگی کے میں نے عذر کیا۔ شیخ عبد القادر صاحب بی اے ایڈیٹر مخزن [illegible] اسسٹنٹ سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اپنی طرف سے اور منشی شمس الدین صاحب سکرٹری انجمن حمایت اسلام لاہور کی طرف سے حاضرین کا شکریہ ادا کیا کیونکہ ان دونوں انجمنوں کی طرف سے [illegible] لاہور پہنچنے کے وقت کی اطلاع شائع ہوئی تھی۔ اور پھر شیخ صاحب نے میری طرف سے عذر کیا کہ میں ابھی لیکچر دینے کے قابل نہیں ہوں۔ کسی دوسرے موقعہ پر اپنے جستہ جستہ تجربات سفر بیان کرونگا۔ چنانچہ یہ لیکچر ۲۲ دسمبر بروز یکشنبہ ۲ بجے سہ پہر کے اسلامیہ کالج لاہور میں دیا جائیگا۔ افسوس ہے کہ لاہور پہنچنے کے بعد پہلے [illegible] روز تک میری طبیعت ناساز رہی۔ [illegible] کے بعد میرے [illegible] ایسا [illegible] ہوگیا کہ جس کو چھوڑنا پڑا۔ اور گو اب اس کو کچھ آرام ہے مگر آج تک لیکچر دینے کے قابل نہیں ہوں۔ مگر خدا [illegible] کا لاکھ لاکھ شکر کرتا ہوں کہ میری سفر کی آرزو میں مجھ کو کامیابی ہوئی۔ انشاء اللہ اس تمام حصہ کو زیادہ تفصیل اور [illegible] کے ساتھ اپنے سفرنامہ میں بیان کرونگا۔ وما توفیقی الا باللہ۔

مراسلات

بزرگان پنجاب کی خدمت میں التماس

یہ بات تقریباً تمام ہندوستان میں تسلیم کی جاتی ہے کہ جس زمانے سے پنجاب میں تعلیم کا آغاز ہوا ہے اسی زمانے سے مسلمانوں کی مردہ قوم میں قومی حمیت کا خون حرکت کرنے لگا ہے۔ ہماری قوم کے لیڈر جب کسی صوبے میں کوئی قومی کام شروع کرتے ہیں تو اس کی آبیاری کے لئے پنجاب سے انہیں ہمیشہ حقیقی مدد ملتی ہے۔ پنجاب کی اسی [illegible] کی وجہ سے ہماری قوم نے اس پاک خطے کے رہنے والوں کو "بزرگان پنجاب" کے لقب سے [illegible] کیا ہے۔ اور شاید ہی کوئی اسلامی اخبار ایسا ہو جس [illegible] میں زندہ دلان پنجاب کے قومی کارنامے سنہری حرفوں میں نہ لکھے گئے ہوں۔"

اے بزرگان! آپ صاحبوں کو یہ بات معلوم ہو گئی ہوگی کہ رام پور [illegible] سے بہت ہی [illegible] "ایجوکیشنل کانفرنس" کو دعوت دی ہے۔ جو کسی طرح ایسے اہم کام کے انتظام کے لئے کافی نہیں ہو سکتا۔ اور نہ [illegible] ہندوستان میں ہم لوگ [illegible] کو [illegible] خطوط [illegible] سکتے ہیں [illegible] آپ صاحبوں [illegible] آپ لوگ [illegible] ہمیں [illegible] زندہ دلان [illegible]

[illegible]

کرتے ہیں۔

۱ [illegible] ہمت [illegible] پنجاب [illegible] کی [illegible] اس [illegible]

۲ [illegible] جلسے کو [illegible] کا [illegible]

۳ آپ کے صوبے کے قومی [illegible]

[illegible]

۴ پنجاب کے سربرآوردہ [illegible] جلسے میں شریک ہونے کی کوشش فرمائیں۔

ہم ہیں [illegible] والے
صاحبزادہ محمد [illegible] خان } سکرٹریان
صاحبزادہ [illegible] خان } [illegible] کمیٹی رامپور

[illegible] میں مشترکہ سرمایہ کی ایک ہزار تین سو کمپنیاں ہندوستان میں تھیں۔ ان کا سرمایہ ۰ ۵ کروڑ سے زیادہ تھا۔ یہ کمپنیاں عموماً یورپینوں کی ہیں۔

اشتہار

مفت [illegible]

انجمن [illegible] ہندوستان

انجمن [illegible]

[illegible] دل تازہ [illegible] اور

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

اس کمپنی نے [illegible] شروع کر دیا ہے۔ [illegible] تیل ہی کا کام شروع کیا تھا [illegible] کے کام کرنے کی [illegible] تمام اخراجات منافع ہوا ہے جو حصہ داران میں بحساب [illegible] فی حصہ تقسیم [illegible] اس کمپنی کا انگریزی صابن کا کام بھی شروع ہو گیا ہے [illegible] نہیں [illegible] خریداران [illegible] صاحبوں کو اس طرف شوق ہو وہ اپنی درخواست جلد دفتر کمپنی میں بھیج [illegible] وصول کی جاویگی۔ نیز جن صاحبوں کو [illegible]

[illegible] دہلی آئل اینڈ جنرل [illegible]

ہفتے کی خبریں

ہندوستان

—۱۲ دسمبر کی دوپہر کو رنگون کے سلطان میں ایک خوفناک حادثہ ہوا۔ ایک دیسی مزدور جو [illegible] کرین کے ستون پر [illegible] تھا۔ ایک گرنے کے دفعتاً پھٹ جانے سے فوراً روانہ عدم ہوا۔ دو اور آدمیوں کو بھی جو پاس ہی کام کر رہے تھے۔ خفیف سا صدمہ پہنچا۔

—میجر الفرڈ۔ای ۲۱ دسمبر سے قائم مقام ڈپٹی اکوٹنٹ جنرل ملٹری ورکس ڈیپارٹمنٹ ہوئے۔ مسٹر [illegible] ہند ہونے کے اسسٹنٹ متعین ہوئے۔

—مسٹر کراب سی۔ایس [illegible] مدد گار ریذیڈنٹ [illegible] تعینات ہوئے۔

—[illegible] کی تصویر کو سر [illegible] لفٹنٹ گورنر بنگال [illegible] کو افتتاح فرمائینگے۔

—مدراس میں حضور وائسرائے نے جو دربار لیوی منعقد فرمایا تھا اس میں ۵۰۴ رؤسا حضور ہز اکسیلنسی کی ملاقات کے لئے فراہم ہوئے۔ ۲۰ کو حضور ممدوح نے قلعہ [illegible] و مشہور عمارتوں اور [illegible] کا ملاحظہ کیا۔ شب کو ڈنر ہوا۔

—جب حضور وائسرائے گولار کی طلائی کانوں کے معائنے کے لئے تشریف لے گئے۔ تو وہاں آپ کی خدمت میں ایک

منظوم جیبی مترجم حمائل شریف

(یہ خاص رعایت ۳۱ دسمبر تک ہے)

جس کے صحیح ہونے کی تصدیق بیس آٹھ حافظوں، مولویوں اور قاریوں نے اپنی اپنی مہر ثبت فرمائی ہیں۔ متن پوسٹ کارڈ کی تقطیع کے برابر۔ عربی عبارت جلی قلم خوشخط۔ ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی۔ جلد چرم ولائتی ساخت کی مضبوط منقوش۔ ہدیہ فی جلد عہ خرچ ڈاک معاف۔ دس جلدوں کے خریدار کو ایک جلد مفت۔

مشتہر دوارکا ناتھ کمپنی لاہور

—[illegible] قسطنطنیہ طلائی زنجیر نذر کی گئی۔

—آج سر ولیم کننگھم سکرٹری گورنمنٹ ہند [illegible] چارج مسٹر اینس کو تفویض کرینگے۔

—مہاراجہ جودھپور پر [illegible] عمل جراحی کیا گیا۔

—سر انتونی میکڈانل کمیشن قحط کے پریزیڈنٹ مقرر ہوئے ہیں۔ لفٹنٹ گورنری کے [illegible] اس کی میر مجلسی کا کام بھی [illegible]

—مسٹر [illegible] ریلوے اسٹیشن کلکتہ کے سکیم پر غور کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی وہ عنقریب اپنی رپورٹ پیش کرنے والی ہے۔

—سر [illegible] جو موسم سرما ہندوستان میں بسر کرنے کے لئے آئے تھے۔ خفقان کے عارضہ میں مبتلا ہو کر ہسپتال کلکتہ میں داخل ہوئے۔

—سرکل بنک آف انڈیا کلکتہ نے اپنے سرمایہ میں ۲۰ لاکھ روپیہ اضافہ کرنا منظور کیا ہے۔

—سردار [illegible] صاحب اپنے بھائی امیر یعقوب خان کی ملاقات کے لئے ڈیرہ دون گئے ہیں۔ سردار صاحب اپنے اور اپنے بھائی کے لڑکے لڑکیوں کے باہم نسبت ناطہ کرنے گئے ہیں۔ [illegible] ۲۰ دسمبر کو مراجعت فرمائینگے [illegible]

—لارڈ و لیڈی نارتھ کوٹ سندھ کے [illegible] ۱۲ دسمبر کو وارد بمبئی ہوئے۔

—کلکتہ کے [illegible] سوداگروں کا ارادہ ہے کہ مہاراجہ بیکانیر کے سفر یورپ سے واپس آنے پر کلکتہ میں دھوم دھام سے استقبال کیا جائے۔

—۲ دسمبر کو بمبئی میں ۱۰ مبتلائے طاعون اور ۱۱ فوت ہوئے۔

—مسٹر جیمز سی۔ایس آئی کمشنر سندھ کو جو اپنے عہدے سے [illegible] ہونے والے ہیں۔ کراچی میں بصدارت مسٹر [illegible] سی۔آئی۔ای الوداعی دعوت دی گئی۔

—سر انتونی میکڈانل محض [illegible] کی وجہ سے کلکتہ گئے ہیں۔ جہاں سے بہت جلد واپس آجائینگے۔

—۱۲ دسمبر کی شب کو بمبئی فری میسن ہال میں لارڈ نارتھ کوٹ گورنر بمبئی سکاچ فری میسنری کے گرانڈ ماسٹر بنائے گئے۔

—کرنل رانکن آئی۔ایم۔ایس الہ آباد جن کی آنکھ کو کرکٹ بازی میں صدمہ پہنچا تھا۔ اُن کی وہ مضروب آنکھ سیول سرجن نے کامیابی سے نکال لی۔

—[illegible] کلکتہ پہنچینگے اور [illegible] ہوگا۔

—مہاراجہ بیکانیر ۱۹ دسمبر کی دوپہر کو کلکتہ پہنچ [illegible]

—گورنمنٹ [illegible] اس سے پہلے ۳ [illegible] کا اضافہ کیا جا چکا ہے۔

—مدراس کی گورنری سے سبکدوش ہونے کے بعد سر آرتھر ہیولاک [illegible] تشریف لیجائینگے۔

—[illegible]

—[illegible]

—[illegible]

—[illegible]

—[illegible] سیسور [illegible]

—[illegible]

—[illegible] امیر حسن [illegible]

—[illegible] اجازت [illegible] دے دی ہے۔

—[illegible] کی گئی۔

—کراچی [illegible] اس کی تشخیص کے خلاف [illegible] بمبئی [illegible]

[اودھ پنچ]

—[illegible] دسمبر [illegible] روانہ [illegible]

—[illegible] سے ملتان [illegible] ایک بجے [illegible]

—گزشتہ [illegible]

—[illegible]

ایک ایڈیٹر کی ضرورت

([illegible] سے واقف ہو)

[illegible]

مشتہر [illegible]

۲۳ دسمبر کے "انتخاب لاجواب" میں ایک نہایت عجیب [illegible] مضمون بعنوان [illegible] شائع [illegible]

ممالک غیر

—— روات میں جو شخص امیر حبیب اللہ خان کے ... [illegible]
دے کر قند زوگان ہند کے لئے چندہ وصول کرتا ... [illegible]
ہے اسے چار سال قید کی سزا دی ہے

—— یوگنڈا ریلوے کو کسے ابین تک ریلوے کے اجرا کا
انتظام ہو رہا ہے۔ ستمبر میں اس لائن پر کام شروع ہو جائیگا۔
ریلوے کی رفتار ۲۵ میل فی گھنٹہ ہوگی۔

—— بقول ٹائمز آف انڈیا کے اکثر حصوں پر ... [illegible]
چھا گیا ہے۔

—— لارڈ موبٹون سٹلی پہنچ گئے ہیں جہاں پبلک نے
اُن کا بہت سرگرمی سے استقبال کیا۔ لارڈ مسدوح کی صحت
اب اچھی حالت میں ہے۔

—— مسٹر بروڈرک نے صیغہ جنگ کی اصلاح کے لئے ایک
کمیٹی مقرر کی ہے۔

—— ایک جرمن فری گیٹ کے مکالاتیب ... [illegible]
چالیس آدمی غرق ہوئے۔

[جنگ ٹرنسوال]

—— ... [illegible] ... ین کی غیر معمولی سرگرمی کا
اس ... [illegible] ... ثبوت ... [illegible] ... کہ مگالیسبرگ ...
انھوں نے نمایاں کامیابی حاصل کی ... [illegible]
مراجعت کرنے پر مجبور ہوا۔ اس جنگ کی کیفیت یہ ہے کہ ۱۳
دسمبر کو ڈھائی ہزار بوئروں نے ڈیلاری ہیرس کی ماتحتی ...
زائد جس انگریزی سپاہ پر حملہ کیا۔ مگر ان کو پسپا کر دیا گیا ...
نے مگالیسبرگ کی چوٹی پر چڑھ کر جنرل کلیمنٹس کے ... قبضہ
کر لیا۔ جس پر جنرل موصوف ہیکوبٹ کی طرف ہٹ گئے ...
فرنیچ ... [illegible] ... اس لڑائی میں ۵ افسر ۱۵ سپاہی
مقتول ہوئے اور ... افسر ۵۰۰ سپاہی مفقود الخبر ہیں ...
سپاہی نارتھمبرلینڈ کی ۴ کمپنیوں کے ہیں۔

—— اخبار ٹائمز کا بیان ہے کہ جنگ مذکور میں بوئروں کا بھی
سخت نقصان ہوا ہے۔ جنرل جوبرٹ کا لڑکا بھی کام آیا۔

—— اگرچہ ڈیوٹ کی سپاہ کا کچھ حصہ شمال کی طرف گزرنے
کے ناقابل تھا۔ مگر وہ خود بہت سی سپاہ کے ساتھ بچ نکلا۔

—— اسٹنگر اطلاع دیتے ہیں کہ مگالیسبرگ میں جو شمول
ہے ۵ افسر اور ۱۳ سپاہی قید کئے گئے تھے۔ بعد اب انھوں نے
رہا کر دئیے ہیں۔

—— ضلع لاسٹن کے قلعہ پر حملہ کر کے بوئروں نے برنسٹ
اور ان کے ۱۲ سپاہی گرفتار کر لئے۔ یہ سب ... [illegible]

—— بوئروں نے ... [illegible] ... جنرل ... [illegible]

—— ... [illegible]

—— ... [illegible] ... دسمبر ... [illegible]

متفرقات ... [illegible]

—— ... [illegible] ... سپاہی ... پنجاب میں ۲۲ ہزار ... [illegible]
میں ... [illegible] ... کتابوں کے مصنفین نے رجسٹری کرائی

—— ... [illegible] ... یکم دسمبر ۱۹ء سے ... پنجاب میں ... [illegible]
ہو گئے۔

—— ... [illegible] ... گورنمنٹ پنجاب ... دفاتر لاہور
میں تعطیل ہوگی۔

—— پٹیالہ میں ... [illegible] ... متوفی مہاراجہ پٹیالہ کی یادگار
میں ... [illegible] ... تیار ہو رہی ہے۔

—— ... [illegible] ... صاحب ... آنریری مجسٹریٹ فیروزپور نے
دسمبر کو انتقال کیا ... سکول کے ... [illegible]

—— صاحب کمشنر ... سپرنٹنڈنٹ ... انجینئر اور ڈپٹی
کمشنر نے شاہ ... بند کا معائنہ کیا جو خطرناک حالت میں ہے
اس سے فیروزپور کو بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

—— ... [illegible] ... لالہ ماکرام صاحب جو ... [illegible]
سے ... [illegible] ... اور ... کے مقام ... [illegible]
تعینات ہوئے ہیں۔ اپنے اعزہ و اقارب اور دوست احباب
کو ملنے کے لئے ۱۳ دسمبر کو لاہور آ گئے۔

—— دو سیر سے زائد وزن کا کوئی پارسل نہ تو بذریعہ ڈاک
آمکل گلگت ... [illegible] ... چیلاس ... گوریز ... [illegible]
بھیجا جا سکتا ہے۔ نہ وہاں سے ہندوستان آ سکتا ہے۔

—— کسولی میں خوب برف باری ہوئی۔

—— ... [illegible] ... سنگھ نے ... پر عدالت امرتسر میں دعویٰ
دائر کیا تھا کہ مسز موصوفہ نے سردار ... سنگھ ... کی ایک
کوٹھی ... سے حاصل کی تھی۔ اور اب اسے واپس دینے سے
انکار کرتی ہے۔ مسز ... اپنے آپ کو سردار ... سنگھ کی بیوہ ظاہر
کر کے اس کوٹھی کی ملکیت کا دعویٰ کرتی تھی۔ عدالت ماتحت
میں مسز مذکور کو خیانت مجرمانہ کے جرم میں ۵۰۰ روپے جرمانہ یا
۶ ماہ قید محض کی سزا ہوئی تھی۔ مسز ... نے اس کا اپیل کورٹ
کر ... کیا۔ جہاں سے وہ صاف بری ہو گئی اور
کوٹھی بھی اسے مل گئی۔

—— ... [illegible] ... نے ایک خط ... [illegible] ... میں برٹش
فتح ... [illegible] ... پر نہایت مسرت ظاہر کی ہے۔

—— راجہ صاحب ... دسمبر کی شب کو سیاحت ... [illegible]
سے بخیر و عافیت ... [illegible] ... واپس آ گئے۔

—— ... [illegible] ... لاہور میں جو مشہور ... [illegible]
... [illegible]

[illegible]

—— ... [illegible] ... سرکاری ... [illegible] ... جاتی ہے کہ پانچ
... [illegible] ... تعلق رکھتے تھے۔ اپنے
... [illegible]

—— ... [illegible] ... بھگوان پور میں
... [illegible] ... کی آبادی میں
... [illegible] ... کی حالت ...
... [illegible]

—— ... [illegible] ... دیہات ... اور ... [illegible]
... [illegible]

—— ... [illegible] ... بارش ہوئی۔
... [illegible] ... سردی ... گئی ہے۔

—— ... [illegible]

—— ... [illegible] ... آپ کو ایک
... [illegible]

[illegible] ... کا

... [illegible] ... گیا ہے

... [illegible] ... لاہور

[illegible]

[illegible]
[illegible] داخل ہوئے ہیں ۔ [illegible] ال
[illegible] کے قبل ہیں [illegible]
[illegible] اور [illegible] کو مجبور کر کے جب سر [illegible]
[illegible] کا ریزنٹ اس سے [illegible] ہوا ۔ [illegible]
[illegible] آپ پسپا ہونے پر مجبور ہوا ۔
[illegible] کالونی کے بعض ججوں کو مخالفت کے جرم
[illegible] ماہ تک قید اور ۵ سو پونڈ جرمانہ کی سزا [illegible]

[illegible] لینڈ کے سپاہیوں سے [illegible] نے جو یہ
[illegible] تھی کہ وہ اختتام جنگ جنوبی افریقہ تک [illegible]
[illegible] نے منظور کر لیا ہے ۔
[illegible] جو لوگ سیاہ کیمپ میں داخل ہوئی ہے ۔ [illegible]
[illegible] سپہ سالار تصور کیا جاتا ہے ۔
[illegible] جنوبی افریقہ کے لئے انگلستان میں ۵ ہزار [illegible]
[illegible] جائینگے ۔
[illegible] نیک میں ڈی ویٹ ابھی تمام سپاہ کے ساتھ
[illegible] کے ساتھ مصروف کارزار تھا جس میں
[illegible] کا شکست فاش ہوئی ۔
[illegible] مگالیسبرگ [illegible] کی چار [illegible] کمپنیں
[illegible] بوئروں کے مرلے کر دیا ۔ تو اس وقت جنرل
[illegible] باقیماندہ چھ سو سپاہیوں کے ساتھ بڑی ہوشیاری
[illegible] پیچھے ہٹ گئے ۔
— لارڈ رابرٹس کی ولایتی پریسنٹ پال گرجا میں جو
[illegible] شکر گزاری کے مراسم ادا کرنے کی تجویز کی گئی تھی ۔ یہ
[illegible] اختتام جنگ جنوبی افریقہ ملتوی رکھا گیا ہے ۔
— [illegible] مشرق [illegible] ماورنج ریور کالونی
[illegible] میں قیام کرنے کا انتظام کر رہے ہیں ۔
— سیلون [illegible] کے [illegible] سپاہی جنگ [illegible]
[illegible] زخمی ہوئے ہیں ۔
— [illegible] کی لڑائی میں بوئروں کے سو آدمی مقتول
— انگریزی لشکر کے ۹ ضائع اور ۵ زخمی ہوئے علاوہ
[illegible] ۲۰ مفقود الخبر ہیں ۔

[شورش چین]

— [illegible] سلطنتوں کی دس شرائط جن میں
[illegible] کی موقوفی ۔ تاکو اور [illegible] سفیروں کے
[illegible] کا نذر کے جانے اور [illegible] ان کی ادائیگی وغیرہ
[illegible] ہے ۔ منظور کر لی ہیں ۔
— [illegible] جہاز جو ۲۳ دسمبر کو [illegible] سے کلکتہ پہنچا
[illegible] میں ۱۲ انگریزی [illegible]
[illegible] میں [illegible] سپاہیوں کے ساتھ اس خزانہ
[illegible] کی نسبت [illegible]
[illegible] کے

پر ہزار ہا دستخطوں سے آپ [illegible] بڑی خوشی سے [illegible]
— [illegible] نے مسٹر کروگر کو [illegible]
تمام ترکاؤ [illegible] دونگر [illegible] کوشش [illegible]
اس نوٹ پر دستخط کرنے پر آمادہ ہو جائیں ۔
— جنرل [illegible] کے [illegible] میں [illegible]
کے جو چالیس [illegible] گزشتہ
واپس مل گئے [illegible] جنہوں [illegible] کا انعام
تسلیم نہیں کرتی ۔ وائس [illegible] تمام [illegible] کو جو سپاہی [illegible]
لائے ہیں ۔ سو سے سامان جنگ کے چین کو واپس کر دیا ۔
— کرنل [illegible] جو مخفی خزانے کی تلاش میں گئے تھے
ایک سو [illegible] گاؤں میں باکسروں سے لڑنا پڑا ۔ باکسروں
کے چالیس آدمی مارے گئے ۔ اور ان کو شکست ہوئی ۔ انگریزی
لشکر کا کوئی سپاہی زخمی نہیں ہوا ۔ خزانے کا اس وجہ سے
پتہ نہ لگا کہ اس لڑائی میں مخبر مارا گیا تھا ۔
— [illegible] کے گرد و نواح میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے
جس کی وجہ سے امن قائم رکھنے والے دستوں کا متواتر بھیجا
جانا ضروری متصور ہوا ہے ۔
— [illegible] نے اس خبر کی تردید کرتا
ہے کہ ہندوستانی سپاہ قلت غذا اور کپڑوں کی نایابی سے
تکلیف میں ہے ۔ بخلاف اس کے چین میں انگریزی محکمہ
کمسریٹ متحدہ افواج کے سپاہیوں کو بھی رسد و کپڑا بہم
پہنچانے میں مدد دے رہا ہے ۔
— برٹش گورنمنٹ نے ہنوز متحدہ نوٹ پر دستخط نہیں کئے ۔
اسے نوٹ کے بعض الفاظ کے متعلق اختلاف ہے ۔
— مہاراجہ صاحب گوالیار ۱۶ دسمبر کو چین سے کلکتہ
رونق افروز ہوئے ۔
— چین میں ہر ایک ہندوستانی سپاہی کو ایک پیالہ
چا ہر صبح کو ملتا ہے اور ان سپاہیوں سے ایک گھنٹہ [illegible]
زیادہ نوکری نہیں لیجاتی ۔

[متفرق]

— ڈیوک اور ڈچز آف یارک آسٹریلیا سے جب [illegible]
سنگاپور کی بھی سیاحت فرمائینگے ۔
— [illegible] کے مخالف [illegible] ظاہر کرنے
کے صلہ میں مسٹر [illegible] کا استعفا طلب ہے ۔
— مسٹر [illegible] نے [illegible]
[illegible] میں داخل [illegible] روپیہ لے کر
بھاگ لیا ۔ عدالت نے اُسے ۷ سال قید اور ۱۰ ہزار روپے جرمانہ
کی سزا دی ۔ [illegible] کی [illegible]
[illegible] تعاقب کرنے
[illegible] روپے [illegible] اسباب ۔ جو [illegible]
[illegible] پولیس کو دستیاب ہوا ۔
— [illegible]
[illegible]

[illegible] بہت سے احباب [illegible]
[illegible]
[illegible] کا ارادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور اس غرض سے [illegible]
[illegible]
ذیل مقامات کے [illegible]
اطلاع کے لئے جناب منشی صاحب [illegible] کا پروگرام درج کیا جاتا ہے
ان مقامات پر جس وقت [illegible] ان کے [illegible]
درج ہے ۔

تاریخ	سٹیشن	وقت ورود منٹ - بجے	تعداد شب
۲۷ دسمبر ۱۹۰۰ء	امرت سر	۲۵ - ۲	دبعد دوپہر)
"	جالندھر شہر	۳۲ - ۴	(شام)
"	لودھیانہ	۱۵ - ۶	(")
"	انبالہ چھاونی	۴۴ - ۸	(شب)
"	سہارنپور	۴۸ - ۱۰	(")
۲۸ دسمبر ۱۹۰۰ء	نجیب آباد	۰ - ۴	(صبح)
"	مراد آباد	۱۶ - ۶	(")
"	رامپور	۲۹ - ۷	(")

Chamberlain's Cough Remedy

کالی کھانسی سے کس طرح نجات مل سکتی ہے

[illegible]

اشتہار

(محکمہ تعمیرات راج ریاست دربھنگہ بنگال پہلے ڈویژن)

سب اوور سیران مستریان اور معماران کی ضرورت

(۱) تجربہ کار و ہوشیار سب اوور سیر راج کے واسطے [illegible] تعمیرات راج نگر سرکل۔ تعلقہ راج دربھنگہ کے ضرورت ہے جو علاوہ تجربہ کاری عمارت و دیگر کار ہائے انجینیری کے نقشہ کشی میں بھی مہارت رکھتے ہوں۔ تنخواہ چالیس روپیہ ماہواری دی جاویگی۔

(۲) دو ہوشیار مستری بھی۔ جو عمارت ہندوستانی و انگریزی سے بخوبی واقف ہوں۔ نقش و نگار و منبت کاری میں بھی اچھی دستگاہ رکھتے ہوں۔ معمولی نقشہ بھی [illegible] سمجھ سکتے ہوں۔ [illegible] کا [illegible] کرنے و دیگر معماران سے کام لینا ہوگا۔ اور کسی قدر [illegible] میں لکھا پڑھا جانتے ہوں [illegible] انجینیری کے کام سے [illegible] واقف ہوں۔

دہلی۔ آگرہ۔ بنارس۔ الہ آباد یا لکھنؤ کے ہوشیار مستری کو ترجیح دیجاویگی۔ تنخواہ تیس روپیہ [illegible] ملے گی۔

چند ہوشیار کاریگر معماران کی بھی جو عمدہ نقش و نگار اور منبت کاری کر سکیں۔ ہندوستانی و انگریزی طرز کی تعمیر کے کام سے بخوبی واقف ہوں۔ [illegible] اور تیز دستی سے انجام دے سکیں۔ درکار ہیں۔

دہلی آگرہ۔ بنارس۔ الہ آباد۔ جے پور۔ لکھنؤ۔ رام پور۔ مراد آباد وغیرہ کے کاریگروں کو ترجیح دی جاویگی۔

شرح اجرت یومیہ بارہ آنے سے دو روپے تک حسب لیاقت ملیگی۔ درخواستیں ۲۰ دسمبر سنہ حال تک بہ پتہ مندرجہ تحت آنی چاہئیں۔

مولوی سید اخلاق حسین سپرنٹنڈنٹ محکمہ تعمیرات راج نگر سرکل۔ تعلقہ راج دربھنگہ ڈاکخانہ راج نگر ضلع دربھنگہ۔ مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۰۱ء

جمیکا سارسپریلا جس میں آیوڈین ملا ہو سپیالسٹ

[illegible] لاہور [illegible] ایسی [illegible] جس میں [illegible] اور دیگر [illegible] پائی جاتی ہے [illegible] انگریزی [illegible] خرابی [illegible] امراض [illegible] آتشک کی [illegible] علامات [illegible] کے بعد [illegible]

[illegible]

لودیانہ کلاتھ

[illegible] گرم۔ لنگی۔ پٹکہ۔ کلاہ [illegible] نمونہ [illegible] نیا بہت [illegible] ارزاں نرخ [illegible] نمونہ جات مفت ارسال کئے جاتے ہیں۔ [illegible] محمد اسمعیل [illegible] لودیانہ

گم شدگی نوٹ پانصد روپیہ

میرا نوٹ مالیتی پانصد روپیہ نمبری ۷۷۵۴۹ اے لاہور [illegible] میرا ملازم [illegible] گم ہو گیا ہے۔ جو صاحب اس نوٹ کا پتہ دیں گے۔ ان کو پچیس روپے انعام دیا جاویگا۔

المشتہر [illegible] اسسٹنٹ [illegible] آفیسر جنگلات سری راجہ امر سنگھ [illegible] ریاست جموں و کشمیر

شہادت پیسہ اخبار لاہور

مطبوعہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۱ء خریداروں کو پورا اطمینان دلاسکتا ہے کہ **بخاری حمائل مترجم** محشی اردو تمام دنیا میں بے مثل اور بے نظیر ہے قیمت مجلد مع محصول ڈاک تین روپیہ چودہ آنہ ہے **اور نیز علم حدیث میں مشکوۃ مترجم** محشی اردو تمام دنیا میں بے مثل ہے قیمت بے جلد مع محصول ڈاک سات روپیہ پانچ آنہ ہے۔

ان دو نایاب کتابوں میں علاوہ صحت و خوشخطی و صفائی طبع بڑی وصف یہ ہے کہ انکے حاشیہ پر بہتر **تفاسیر اور بہتر شروح** سے منتخب عمدہ عمدہ مضامین جمع کیے ہیں جو کسی طرح نہیں کہ **الغرض** قرآن مجید و مشکوۃ شریف کے مضامین ایسے واضح طور پر بیان کیے ہیں [illegible]

[illegible] عبدالغفور [illegible] کارخانہ [illegible] القرآن [illegible]

لاہور کی سوغاتیں

لوئیاں [illegible] گلبدن وغیرہ جو ضرورت ہو منگوا لیجئے

پیسہ کارخانہ سے ۱۸۵۷ء سے جاری ہے

نند لال بزاز لاہور

نوٹ

[illegible]

[illegible] اسلامیہ [illegible]

[illegible] جلد [illegible] فروخت [illegible]

جواہر گشتہ

[illegible] گشتہ چاندی [illegible] سونوں کا مجموعہ۔ قیمت [illegible]

[illegible] جواہر [illegible] جواہر گشتہ۔ قیمت [illegible]

تریاق [illegible] حضرت [illegible]

المشتہر [illegible] بازار [illegible] مدرسہ [illegible] دہلی

اشتہار زیر دفعہ ۲۸ ضابطہ دیوانی

باجلاس خان بہادر میاں نظام الدین صاحب بہادر جج عدالت خفیفہ لاہور

مقدمہ [illegible] اپیل لاہور

بنام مسٹر [illegible] ساکن لاہور

مقدمہ [illegible] الٰہی [illegible] انگریزی [illegible] نوٹس [illegible] تعمیل نہیں ہو سکی [illegible] اگر [illegible] ۱۹۰۱ [illegible] جاویگی۔ [illegible] عدالت خفیفہ لاہور [illegible]

شرکت

[illegible] ۱۹۰۱ [illegible] بنجاب

آتشک کی عجیب گولیاں

[illegible]

دی کمرشل فار ملکمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی بارہ لاکھ روپے

منقسم ایک چار ہزار حصص فی حصہ ایک سو روپیہ

کمپنی ۲ مئی ۱۹۱۶ء سے شروع ہوا
منافع فی صدی سالانہ مسلسل تقسیم کیا ۱۹۱۹ء
میں لغایت صدی ۱۹۲۰ء میں
میں فی صدی کل ۵۰۰ روپیہ کی حصہ
رجسٹرڈ ڈیری سی اشن ۹ ۵ ۲ ۱۹۲۲
ہمارے میدہ کو ضرور دیکھئے کھلے اور آزمائیے
پھر جب آپ کو تحقیق ہو جائے کہ ہماری چیزیں دوسری جگہ
سے نہیں خرید سکتے ۔ عام خیال ہو رہا ہے کہ ملوں سے
تمام کارخانوں کی میدہ یکساں ہوتی ہے مگر یہ صحیح نہیں
ہے ۔ ہر ایک کارخانہ کی جدا جدا [illegible] ۔ یہی خیال غلط
ہے کہ تمام ملوں کا میدہ اول درجہ ایک ہی ہوتا ہے
کی آزمائش ملاحظہ ہو سکتی ہے ۔ ہم خریداران سے درخواست
کرتے ہیں کہ مقابلہ ہماری میدہ کے اور کسی جگہ سے
خرید کریں ۔ اگر مقابلہ میں کسی اور کارخانہ کی میدہ اچھا
ہو تو ہم کو اطلاع دیں ۔
ہماری میدہ کیوں اچھی ہے ۔ کیونکہ ہم ولایتی گیہوں
کرتے ہماری صفائی ۔ دھلائی ۔ پسائی کے آلات
ہیں ۔ ہم یہاں پر ولایتی اور انگریزی مستری صاحب
کام کرتے ہیں ۔ کل ہمارا [illegible]
سائنٹیفک طریق کا ۔ نفیس صفائی و دھلائی [illegible]
ایسوسی ایشن کلکتہ سے حاصل کیا ہے [illegible]
ہمارے خریداران کا یہ ہے کہ ہمارا مال ہم کو
خرید کرتے ہیں اور اچھا سمجھتے ہیں ۔
ہمارے مال کے خریداران ہندوستان ہر جگہ ہندوستان
میں موجود ہیں ۔
واسطے حفاظت خریداروں کے ہم نے بوری پر اپنا
ٹریڈ مارک ۔ تاریخ ۔ نمبر ۔ وزن ۔ نام ۔ کمپنی
اور سیسہ کی مہر پر نام کمپنی اور ٹریڈ مارک
بوری کے ایک سرے پر ہوتی ہے ۔ اور اصلی سامان
میں پہچانی ہیں ۔ [illegible]
براہ مہربانی سیدھا ہم سے خریدیں ۔
ذیل بھیجئے ۔ درخواست حاضر ہے ۔ صاف اور خوش خط
کریں ۔

کرشن چند منیجنگ ڈائرکٹر
کمرشل فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

... مال ہوشمند ہیں ... آگیا ہے
... لوئیاں ... کشمیری ...

... بانات فلالین ۔ چادریں ...
... وغیرہ مال بہترین ... آ گیا ہے

... سے لوٹے تک سب ایک ...

ایک ... فرمائش سے تعمیل ہو سکتا ہے
... دکانوں کی طرح ... مال نہیں
سب سے آسان ترین اور ...
... کا ذکر کرنا ہے ۔ ...

... اس ... بازار ۔ لاہور

... کی غرض تکلیف کی خاطر

... ہر وقت تیار ہے ...
... کم از کم وقت میں تیار ہو سکتے ...
... سلائی وغیرہ ضرور ...
... ایک سال ...

... میڈیسن

... یہ ہندوستان کی سب اقسام کی
... ایک بے نظیر علاج ہے ۔ معمولی کھانسی
... ۔ ترکھانسی ۔ تپ دق ۔ نزلہ ۔ گلے
... خراش ۔ آواز کا بیٹھ جانا ۔ سانس کا تنگی سے
... وغیرہ امراض کے لیے جادو کا اثر رکھتی
... اور یہ ... اور سب نشہ آور اشیا سے بالکل
... قیمت فی بوتل ...
... یہ
... اور انسان کے اعضا میں ایک طاقت
... پیدا کرنے والی دوا ہے ...
... پھنسیاں پھوڑے ...
... اور فاسد خون سے پیدا ہونے والے
... استعمال ...

لاثانی صفا کی قدردانی

ہمارا نروائن ٹانک مکسچر و طلا

نروائن ٹانک مکسچر و طلا اُن ادویات سے مرکب کرکے تیار کیا جاتا ہے کہ جن کو اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران یورپ نے ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں ناطاقت مریضوں پر تجربہ کرکے بہترین و لاثانی و مؤثر قرار دیا ہے اور عجیب الخواص تسلیم کیا ہے نروائن ٹانک مکسچر نامردی۔ جریان۔ سیلان۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر۔ رقت۔ سرعت۔ رعشہ۔ ضعف دماغ۔ درد کمر اور دیگر امراض مزمنہ کے لئے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے۔ بلامبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ نروائن ٹانک مکسچر و طلا جوانی کی غلط کاریوں عالم شباب کی بے احتیاطیوں کے نقائص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ بالخصوص اُن مایوس العلاج مریضوں کے واسطے ایک سحر کا نمونہ ہے جو اپنی غلط کاریوں کے سبب ناامید ہو بیٹھے ہوں۔ یہ ہی ایک مکسچر و طلا ہے جو بوڑھوں کو جوان نامردوں کو بامراد اور بے اولادوں کو بفضل خدا صاحب اولاد کرنے میں دعوے رکھتے ہیں۔ گم شدہ طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے۔ گو معمولی کمزوری ہفتہ بھر کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ لیکن ابدی تاثیر اور سدائمی قوائے جسمانی کے واسطے کم از کم ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلا کا استعمال ضروری ہے اور لطف یہ کہ ان کا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں۔ جب چاہیں استعمال کریں کوئی معجون کوئی ماءاللحم کوئی فاسفوڈین کوئی فاسفورس پِل یا کوئی طلا نہیں جو اس مکسچر و طلا کی تاثیرات عجیبہ و فوائد غریبہ کا مقابلہ کر سکیں

قیمت

فی شیشی نروائن ٹانک مکسچر تین روپے (سے)	محصولڈاک بذمہ خریدار
طلا دو روپے (عا)	

مفصل اشتہار ادویات پارسل دوائی کے ساتھ بھیجا جاتا ہے +

رعایت

صاحب قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر ارسال فرماویں گے اُن کو محصولڈاک معاف ہوگا +

جوہر برق

قیمت فی شیشی

اس جوہر کے داخلی و خارجی استعمال سے ایسے گئے
گذرے مایوس الحال مریض جو بچپن کی غلط کاریوں
جوانی کی بے اعتدالیوں کثرت مسکرات کی بدولت
ملاوہ رہی تھی مریض ہونیکے باعث طاقت مردمی سے ہاتھ
دھو بیٹھے ہوں یا ان کے پٹھے ڈھیلے اور سست پڑ گئے ہوں
کبھی بیماری آگئی ہو یا جنکے بال چھوٹی عمر میں غیر طبعی طور
پر سفید ہو چلے ہوں وہ فوراً اس جوہر کو منگا کر استعمال
کریں اور فائدہ اٹھائیں صرف ایک ہی شیشی کے استعمال
سے پوری طاقت آجاتی ہے اور بال سفید ہونے سے رک جاتے ہیں

گلگونہ

اس روغن کی مالش سے چہرہ کے داغ دھبے کلف
چھائیں - مہاسے اور چھائیاں دور ہو جاتی ہیں قیمت ایک روپیہ

جوہر سوزاک

یہ جوہر نئے اور پرانے سوزاک کے لئے واقعی اچھا علاج
ہے جلن سوزش اور پیپ و درد کو دو تین ہی روز
میں افاقہ بخشتا ہے - قیمتی ڈھائی روپیہ

جوہر عطر مرکب

پاکٹ کیس

پریکٹیکل حکیم

حاذق

پاس ہو جو نہیں

قیمت کلاں دس روپیہ قیمت خورد پانچ روپیہ

قابل دید

قابل خرید

اس عجیب و غریب بکس یعنی پاکٹ کیس میں مختلف سو اس بیماریوں کی جنکی عموماً شکایت
رہتی ہے اور جو تخمیناً ڈھائی تین سو مریضوں کیلئے کفایت کریں نہایت عجوب المعمل
سریع التاثیر ادویہ موجود ہیں اسکے مقبول عام ہونیکی وجہ سے اب علاوہ اردو ہر جگہ
ترکیب استعمال کے انگریزی اور ناگری زبان میں بھی پرچہ ترکیب استعمال تیار کیے گئے ہیں
جو صاحب جس زبان کا پرچہ طلب کرینگے وہی بکس کیساتھ بھیجا جائیگا یہ پاکٹ کیس بڑی ہی
جانفشانی سے ڈاکٹری و یونانی ادویات کے جواہر کو ترکیب دیکر ان اشخاص کے لئے
تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم یا ڈاکٹر
وقت پر نہ مل سکیں یا ان عیالداروں کیلئے جنکو اکثر طبیبوں کے لئے
کے پیچھے مارے مارے پھرنا پڑتا ہے یا ان غریب نوازوں کیلئے جو خلق خدا کو
فی سبیل اللہ دوا تقسیم کرتے ہیں غرضیکہ یہ ایک انسان کیلئے گویا بغل میں حکیم حاذق
جس سے واقعی وقت پر پہنچے حکیم کا کام لے سکتے ہیں
ڈاکٹروں نے بھی لصر زبدۃ الحکمت مان لیا ہے
کی ادویات سے مریضوں کا علاج کرکے پانچ کے پچاسوں کما رہے ہیں
میں اور ہر ایک پاکٹ میں اسکا ہر وقت موجود رہنا نہایت ضروری ہے

[illegible] سالی انفرس شربت کو [illegible] کھانسی۔ زکام نزلہ اور تمام سینہ کی بیماریون کے واسطے استعمال کرنے مین [illegible] سو برس بین بے شمار لوگون نے اسکا استعمال کیا اور [illegible] سب تعریف ہوا گریالٹ صاحب [illegible] سے فوراً ہی کھانسی [illegible] کو پہنچنے تک نیند ہوجاتی ہے [illegible] ہوئیا کیا ہے [illegible] ایک جہان ترقی پیدا ہوا [illegible] ہیپو فاسفایٹ آف [illegible] کا مفید ہونا اسکے جوہر نکالنے پر منحصر ہے [illegible] علم دانون [illegible] ہے [illegible] قیمت [illegible]

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

سارساپریلا

جو لوگ فساد خون کی بیماریون مین مثلاً پھوڑے پھنسیان خارش داد ہر قسم کے زخم گٹھیا وغیرہ مین مبتلا ہین انکو سارساپریلا جو ملک جمیکا کے عشبہ کی سوچ کھینچ کر تیار کیا جاتا ہو استعمال کرنا چاہیئے تمیات چارہ [illegible] مذہب بخار سے پاک ہی بوڑھے جوان بچے اسکو یکسان استعمال کرسکتے ہین اس سارساپریلا مین سب سے زیادہ یہ خوبی ہو کر جسم کے ہر رگ پٹھے مین سرایت کرجاتا ہے قیمت [illegible]

شاپٹو صاحب کا فاسفوگلسریٹ آف لائم

جسکا مختصر نام "کامران" رکھا گیا ہے۔ ایک نہایت لائق قدر اور بیش قیمت دوا ہے۔ اسکا خاص عمل عصبی ریشون پر ہوتا ہے۔ جسکے استعمال سے فاسفورس نظام عصبی مین قریباً ایسے ہی طور سے ہوتا ہے جیسا طبعاً انسان مین موجود اور جسکی مقدار باعث غفلت کے ضرورت سے زیادہ ضائع ہوگئی ہو [illegible] جابعد زمانہ دراز کے تجربے اور امتحانات کے [illegible] گریالٹ [illegible] تیار کیا گیا ہے۔ یہ دوا ہر قسم کی کمزوری خصوصاً نامردی اور ضعف کا نقیم علاج ہے۔ اس کے استعمال سے وہ خزانہ جو فضول خرچی اور [illegible] خالی ہوگیا ہو پھر بھر جائے گا۔ اشتہا اور قوت ہضم کو ترقی ہوتی اور خواہ کسی باعث سے [illegible] مردی مین فتور آگیا ہو دور ہوجائے گا۔

غرض کامران نہایت محرک مقوی اعصاب [illegible] اسکے استعمال سے سستی کاہلی۔ بدخوابی۔ نامردی۔ کمزوری اور جریان وغیرہ وغیرہ دور ہوجاتی ہین صرف نام پر غور کرنے سے خواص معلوم ہوسکتے ہین لیکن مفصل حالات کیواسطے رسالہ "رہنماے صحت" اے برکت اینڈ کمپنی سوداگران چاندنی چوک دہلی سے طلب کرو۔

قیمت فی بوتل پانچ علاوہ محصولڈاک وغیرہ۔

اپیولاین

یہ دوا ان عورتون کیواسطے جو حیض کے مرض مین مبتلا ہین اکسیر زیادہ ہے [illegible] سے بہت سی عورتون کو [illegible] قسم کی بیماریان پیدا ہوتی ہین اور انجام کار زندگی سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ اپیولاین سیلان کی کمی یا بے قاعدگی یا تکلیف مین بموجب اُس ہدایت کے جو ہر شیشی کے ہمراہ ملتی ہے استعمال کرنا چاہیئے قیمت فی بوتل ہے [illegible] روپیہ۔

تمام انگریزی دوافروشون سے دستیاب ہوسکتی ہین

شاپٹو صاحب کا ماربول

کاڈلیورائل کا جوہر [illegible] تیار کیا گیا ہے۔ اسکی ایک گولی مچھلی کے تیل کے ایک چمچہ کے برابر ہے۔ نہ بدمزگی ہے۔ نہ [illegible] ہے۔ نہ معدے مین تکلیف پیدا ہونے کا خوف ہے۔ نیند خوب آتی ہے۔ کھانسی اور دمہ مین تخفیف ہوتی ہے کمزوری اور لاغری [illegible] وغیرہ مین بہ نسبت معمولی مچھلی کے تیل کے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ ایک شیشی مین [illegible] گولیان قیمت فی شیشی [illegible]

اے برکت اینڈ کو سوداگران دہلی سے منگاؤ یا ایم بشیرالدین و وزیر محمد سوداگران دہلی طلب کرو

چالیس سالہ آزمودہ تجربہ

ویجی ٹیبل نروائن ٹانک پلز

یعنی حب مقوی اعصاب ... دماغ کمزور ہو جاتا ... آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے ... مشکل ہو جاتا ہے ... تھوڑی سی محنت سے کمزوری ہو جاتی ہے ... کسی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا ... جوانی کی ناعاقبت اندیشی اور بچپن کی غلط کاریوں کے سبب ... وحفاظت نہ کرنے سے ... متعلقہ نسل کو خراب کر دیتی ہے ... دل و دماغ کی طاقتیں سست ہو جاتی ہیں ...

ہماری نروائن ٹانک پلز اکسیر کا حکم رکھتی ہیں

اسکے استعمال سے رگوں اور پٹھوں میں بہت بڑی طاقت آ جاتی ہے علاوہ ... نامردی ضعف باہ اور ضعف اعصاب ... سرعت جریان ... کثرت احتلام ... لاغری جسم ضعف دماغ اور ضعف دل و جگر ... درد کمر ... کام لینے ... وقتاً فوقتاً ان کا استعمال کرتے رہنے سے طبیعت ہمیشہ خوش رہتی ہے اور گمشدہ طاقت کو واپس لاتی ہیں ... محنت سے کام لینے والے اصحاب خصوصاً ... سکولوں ... کلرکوں وغیرہ کے لئے ایک نادر ... تحفہ ہے

قیمت ... گولی ... روپیہ ... اور ۵۰ گولی دو روپے (۲)

(نوٹ) ... نروائن ...

خون زندگی ہے

ضروری اوقات

دوا بسر ... مجرب گولیاں

ذیابیطس کی مجرب گولیاں

اکسیر ... مجرب گولیاں

... دوائی

مہتمم پنڈت رام ناتھ مینیجر و مالک کارخانہ ادویہ بیکانیر ... جالندھر

انقلاب عظیم

کے لئے

آئندہ ہفتہ تک ذرہ انتظار کیجئے کیونکہ پچھلے ہفتہ کے اخبار
میں جس نئے اشتہار کا وعدہ کیا گیا تھا وہ ہنوز تیار نہیں ہو سکا

پلیگ یعنی طاعون کا بیان

اس سے بچنے کا مجرب علاج ہماری دوا اکسیر شفا

ہمارے ملک کے لوگ علی العموم اس مرض کی ماہیت و اصلیت وغیرہ سے کم واقف ہیں۔ تفتیش سے معلوم ہوتا ہے مگر تمہیں جب کبھی پیدا ہوئی۔ آباد شہروں کو ویران کر دیا بلکہ وطن کرنے کے علاوہ تجارت وغیرہ سے سخت صدمہ پہنچایا۔ کروڑہا ملک صدیوں ویران پڑے رہے۔ دراصل یہ مرض نہیں قہر خدا ہے۔ یا خصوصاً بیمار اور غضب الٰہی کا آثار۔ تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ اس کا کوئی چارہ نہیں تو صرف یہ۔ کہ سید الانور ظاہر نے پہلے علاج حفظ ماتقدم کیا جائے۔ تو یقیناً وہ شہر وہ گاؤں محفوظ رہتا ہے۔ اور جب ایک شخص بھی مبتلا کسی شہر میں ہو جائے۔ تو غالب اس کے دباء کی صورت میں پھیلنے کا پایا جاتا ہے۔ اس لئے ہر ایک ذی عقل و ذی فہم شخص کا فرض ہے کہ اس مہلک مہیب مرض کی اصلیت و اسباب پیدائش سے آگاہ ہو۔ تاکہ خود۔ اور اپنے عیال و اطفال کی حفاظت کرنے کے قابل ہو جائے ✦

ہماری یہ دوا اکسیر شفا جو تین سال سے صدہا مریضوں پر کراچی۔ بمبئی۔ بنگلور وغیرہ مقامات پر آزمائی گئی ہے۔ اور صدہا مریض اس کے معترف ہیں۔ کہ وہ خود مبتلا ہوئے۔ اور اس کے استعمال سے ان کی جان بچی ✦

قیمت

ایک شیشی جس میں ہمہ نفر کی دوائی ہوتی ہے ایک روپیہ (عہ) تین شیشی کے خریدار سے (۲ روپے) ✦ ستیشی کے تھوک (…) پوری درجن کے خریدار سے (…) علاوہ محصول ڈاک

صفحات

جناب [illegible] صاحب [illegible] حکیم مولوی [illegible] صاحب [illegible] — دوائی کیفیت ہے کہ چار [illegible] ان کا بخار [illegible] بدن میں [illegible] بھی جاتی رہی۔ [illegible] دوا سے [illegible] اور بخار میں بھی افاقہ [illegible] کہ اس بیماری [illegible] کا بخار اترتا [illegible] مگر خدا کے فضل سے اور آپ کی [illegible] اس دوا [illegible] مطابق حال ایست [illegible] اس دوائی سے عجب سرور رہوتی ہے

دل بیمار سے بالکل کدورت دور ہوتی ہے

[illegible]

جناب پیر محمد کلارک پوسٹ آفس کراچی:- آپ کی دوا طاعون بادی جو آپ نے محمد حسن کلارک کو روانہ فرمائی تھی۔ بہت سے لوگوں کی زندگانی بچانے کا موجب ہوئی ✦

جناب ابراہیم بن محمد معرفت میاں جان محمد - ۶۶ مندلی اسٹریٹ بمبئی۔ جناب نے مجھے سات عدد شیشیاں عطا فرمائی ہیں۔ [illegible]

[illegible]

جناب [illegible] عبدالرزاق شاہ ولد نعمت اللہ شاہ۔ داؤد ساسن [illegible]

[illegible]

جناب [illegible] آپ کی طرف سے مجھے مرض طاعون کی دوائی کی ایک شیشی پہنچی۔ جس کو میں ایک صحب کام میں لایا اور اس سے کافی فائدہ ہوا۔ مجھے امید ہے کہ آپ دوبارہ بھی [illegible] دو شیشیاں روانہ کریں گے ✦ جناب [illegible] حسین [illegible]

[illegible]

زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی موجد دوائی طاعون [illegible]

کارخانہ خضاب باوا نرائن سنگھ وکیل امرتسر پنجاب قیمت فی شیشی ۱ مہ

عمدہ خضاب

یہہ کارخانہ تیس سال سے جاری ہے اسکو دیکھ کر کئی لوگوں نے خضاب نکالے لیکن اسکے مقابلہ میں کوئی شخص کامیاب نہیں ہوا۔ یہہ خضاب پنسل کی طرح لگایا جاتا ہے۔ پانچ منٹ میں بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے اور دو ماہ تک برابر رہتا ہے۔ کھونٹی حسب معمول نکلتی ہے۔ بالوں کو باندھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ برش سے لگایا جاتا ہے۔ بال نرم رہتے ہیں گرتے نہیں نہ جلد کو داغ دیتا ہے نہ کوئی نقص ہے۔ اگر ہفتہ کے اندر لگاتے رہو گے تو کھونٹی بھی نظر نہ آئیگی۔ اگر یہہ رنگ بالوں کو سیاہ نہ کرے تو قیمت واپس دیجائیگی۔ یہہ خضاب بہت سالوں کا آزمایا ہوا ہے جو شخص ایکدفعہ استعمال کریگا تمام عمر نہ چھوڑیگا۔ ہمارے پاس کئی ہزار سندیں موجود ہیں منجملہ جنکے چند یہاں درج کیجاتی ہیں۔ ایک شیشی چھ ماہ کیلئے کافی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱ مہ محصول ڈاک ۔۔ ۔ نقد قیمت بھیجکر یا قیمت طلب کر کے منگوا لو۔

فداحسین سوداگر کلکتہ جون سنہ ۱۹ ۔ آپکا خضاب اور خضابوں سے لاثانی ہے۔ رنگ عمدہ اور بہت جلد آجاتا ہے رنگ پکا ہوتا ہے میں نے سب خضاب دیسی اور انگریزی استعمال کئے لیکن اسمیں سب سے زیادہ خوبی ہے۔ ۱۲ عدد شیشی میرے نام روانہ فرمادیں ہماری دوکان میں بکثرت فروخت ہوتی ہیں۔

بیالعل مصر جمعدار لیبر امبیکی اگست سنہ ۱۹ ۔ میں آپکا خضاب دس سال سے استعمال کرتا ہوں مجھے اور کوئی خضاب پسند نہیں ہوا۔ یہہ خضاب روز بروز ترقی پر ہے۔ دو شیشی قیمت طلب میرے نام روانہ کردیں۔

شیخ ممتاز علی شکارپور سندھ اکتوبر سنہ ۱۹ ۔ چھ شیشی شیشی خضاب معائنہ کی تیسی ساتھ لیسی ارسال فرمادیں یہ خضاب بڑا آرام دہ اور تکلیف سے بچانے والا ہے۔

غلام محی الدین حکمران محمد پال گجرات اپریل سنہ ۱۹ ۔ چھ شیشی مرزا محمد بیگ پلی انسپکٹر کے نام روانہ کیجئے میرے نام ارسال فرمادیں مجھے یہہ خضاب بہت پسند ہے۔

سنت رام مستری موضع ۔۔۔ اسام سنی سنہ ۱۹ ۔ چھ شیشی خضاب کی جلد معائنہ کی تیسی ویلیو ایبل روانہ فرمائیں اس خضاب سے منہ باندھنے سے نجات ہوگئی۔

پنڈت ۔۔۔ خضاب نہایت عمدہ ہے۔ بالوں کو ۔۔۔

یہہ تمام خضاب دیسی یا انگریزی منگواتے تھے سب اس کے آگے ہیچ معلوم ہوئے اب ہمیشہ اس خضاب کو استعمال کرتا ہوں۔ پانچ منٹ میں جوان بن جاتا ہوں۔

مانیدیال سنگھ صاحب ڈپٹی کلکٹر جولائی سنہ ۱۹ ۔ آپکا خضاب دو چار منٹ میں بال سیاہ کر دیتا ہے۔ بڑا آرام دہ ہے منہ باندھنے سے نجات ہوئی دو شیشی روانہ کردیں۔

بابا محمد خان صاحب ہیڈ کلرک عدن اگست سنہ ۱۹ ۔ چھ عدد شیشی خضاب جیسے کہ پہلے روانہ کی تھی ارسال کردیں دوست مجھ کو خضاب کے واسطے مجبور کر رہے ہیں بہت پسند کرتے ہیں۔

پنڈت شیونرائن صاحب مل برد ضلع کانپور سنہ ۱۹ ۔ خضاب جو آپ نے بھیجا تھا بہت عمدہ تھا اور چند صاحبوں نے اسکو پسند کیا ہے۔ دوست اس رنگ کو دیکھ کر حیران ہیں یہ رنگ پہلے دنوں نایاب تھا۔ چار شیشی روانہ فرمادیں۔

سردار ۔۔۔ سنگھ صاحب ۔۔۔ اسسٹنٹ کمشنر
۔۔۔ سنہ ۱۹ ۔ میں آپکا خضاب عرصہ ۱۰ سال سے استعمال کرتا ہوں اسوقت جو خضاب آپنے روانہ کیا ہے بالوں کو بہت سیاہ کرتا ہے۔ ۔۔۔ آپ کے خضاب میں بہت ہی کامیابی ہے۔

سانپ کاٹے کی دوا

یہہ دوا سانپ کے کاٹے سے مرتے ہوئے کو پانچ منٹ میں آرام کر دیگی اسکی تصدیق میں قریب ایک ہزار کے سندیں راجاؤں رئیسوں اور ڈاکٹروں کی ہمارے پاس ہیں یہہ دوا کے ساتھ ارسال ہوتی ہیں قیمت ایک شیشی دوا ایک روپیہ جس سے پانچ آدمیوں کی دوا ہو سکتی ہے۔

(تازہ تصدیق)

لالہ مدار ۔۔۔ اور سیر ۔۔۔ اگست سنہ ۱۹ ۔ اگر آپ کی دوا نہ ہوتی تو ایک آدمی ضرور مر جاتا۔ جس کو سیاہ کھرے (کھڑپے) سانپ نے کاٹا تھا۔ آپ کی دوا سے فوراً ہوش میں آگیا اور بچگیا۔ یہہ دوا اسلامی ہرنس صاحب کی ایجاد ہے۔

کھانسی کی دوا

یہہ کھانسی کو فوراً آرام دیتی ہے۔ ایک شیشی جسمیں بیس گولیاں دوا ہوتی ہے قیمت ۸ آنہ اگر مہر کا ٹکٹ یا لفافہ روانہ کر دو تو ہم ۔۔۔ بخوبی امتحان دوا کا ہو سکتا ہے۔ مسلمانوں کے واسطے کچھ لالچ نہیں ہے۔ بیس گولیاں قیمت ۸ آنہ ٹکٹ ڈاک روانہ ہوگی

یہہ خضاب ملنے کا پتہ باوا نرائن سنگھ وکیل امرتسر پنجاب

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر بہاولپور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

مصدقہ عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاولپور

[illegible]

یہ خضاب [illegible] جو کہ ایسا [illegible] آپ ہی سے [illegible] قیمت [illegible] کبھی کمی سے [illegible]

خضاب نمبر ۲

اگرچہ خضاب نمبر [illegible] خضاب لاجواب [illegible] طرح سے [illegible] کے استعمال سے [illegible] جلد اور [illegible] سیاہ [illegible] قائم رہتا ہے مگر [illegible] خضاب نمبر ۲ لگا کر [illegible] رات کو [illegible] لگا کر صبح [illegible] سہل طریق ہے جو صاحب [illegible] تکلیف [illegible] سکتے ہوں اور سیاہ [illegible] نتائج سے [illegible] خضاب نمبر ۲ کا استعمال [illegible] یعنی [illegible] (قیمت) •

[illegible]

جلد [illegible] بالوں [illegible] کسی قسم کا نقصان پہنچاتا ہے۔ [illegible] یہ خضاب تھوڑا سا استعمال کرنے سے [illegible] سیاہ اصلی رنگ [illegible] کر دیتا ہے [illegible] امید ہے [illegible] اس کی [illegible] قدر کریں گے •

عالیجناب [illegible] سنگھ صاحب [illegible] ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیوپیتھک نے ایک خضاب [illegible] اور اس کا امتحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا۔ [illegible] بالوں کو سیاہی [illegible] منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں [illegible] فائدہ سے نقصان کسی قسم کا نہیں •

نوٹ [illegible] صاحب [illegible] خضاب نمبر ۲ [illegible] طلب کرنا چاہیں [illegible] محصول [illegible] ہوں گے •

[illegible] خضاب اُن تمام [illegible] موجود [illegible] بہت [illegible] قدر کریں گے •

عالیجناب [illegible] محمد [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] ممبر کونسل بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر نے ایسا [illegible] خضاب کو لگا کر دکھایا [illegible] کہا جاتا ہے کہ یہ خوشبودار خضاب بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ جلد اور بال اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں [illegible] کسی قسم کی تکلیف [illegible] ہے کہ لوگ اس کو عام طور پر پسند کریں گے •

عالیجناب [illegible] صاحب [illegible] ممبر کونسل بہاولپور

میں تصدیق کرتا ہوں کہ [illegible] رام چند صاحب [illegible] خضاب اُن تمام [illegible] جو آجکل [illegible] موجود [illegible] میں پائے جاتے ہیں بہتر ہے کیونکہ اس [illegible] لگانے سے [illegible]

[illegible]

[illegible] ان تمام نقصوں [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] کہ اس کی [illegible] قدر ہو گی۔

عالیجناب سید [illegible] نواب [illegible] صاحب بہادر [illegible] ممبر کونسل و [illegible] بہاولپور

پنڈت رام چند ہومیوپیتھک [illegible] بہت لوگوں [illegible] اس کے لگانے سے بالوں کا رنگ [illegible] سیاہ ہو جاتا ہے اور بہت دنوں تک قائم رہتا ہے [illegible] کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی [illegible]

المشتہر پنڈت رام چند ہومیوپیتھک ڈاکٹر صادق ہسپتال بہاولپور

مردمی کا بکس

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے
ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال
کریں اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی (۱) روح حیات دو بوتل
پانچ روپیہ (۲) روغن [illegible] ایک شیشی [illegible]
خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال
سے دور ہونگے علاوہ عالم شباب کی کثرت یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوت انسان کو گوشہ
[illegible] ادویات [illegible] طلاء [illegible] سے فی الفور [illegible]
[illegible] رگوں پٹھوں کی کمزوری [illegible] دور ہو جاتی ہے

روح حیات

بچپن کے [illegible] یا جوانی کی بے پروائی کی حالت میں بباعث بے اعتدالیوں [illegible] کمزوری اعصاب
پیدا ہو کر [illegible] سے محروم ہو جاتے ہیں۔ [illegible] کا استعمال کریں
[illegible] قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ [illegible] کثرت خواہشات اور طفولیت کی [illegible]
سے لاحق ہو گئی ہوں [illegible] اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی۔ درد کمر۔ ضعف مثانہ جریان
ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ ذیابیطس اور اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ
تریاق ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] قیمت فی شیشی [illegible] (للعہ)

المشتہر حکیم محمد شریف [illegible] ڈاکٹر و پراپرائٹر شفاخانہ عام لاہور ۔ چوک وزیر خاں

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبد العزیز مینیجر چھپکر شائع ہوا

اگر
بینا
ہے تو دیکھو
اور اگر
ہے تو سنو کہ
نورانی سرمہ

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے
بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑبال غبار اسیل سرخی
ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم سبجا اور ادویہ آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں
چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس
کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھاویں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ
قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سے) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپے (للعہ) مصری سرمہ فی تولہ (۴ر) خرچ ڈاک بذمہ خریدار ۔
درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے ۔

المشتہر پروفیسر میتا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

تازہ سندات	اِن سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟	تازہ سندات

(۱) ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میتا سنگھ نے تیار کیا ہے میں نے مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور ہو رہی تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا میری رائے میں عام مریضوں کے واسطے جن کی آنکھیں [illegible] اور دھند جالا وغیرہ کے واسطے یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے [illegible] ایم ۔ اے اسسٹنٹ سرجن [illegible] پروفیسر میڈیکل کالج لاہور [illegible]

(۲) جناب پروفیسر میتا سنگھ صاحب [illegible] آپ کے سرمہ کو [illegible] استعمال کیا [illegible] مفید پایا [illegible]

سرمہ کثرت [illegible] ابتدائی موتیابند میں بھی مفید ہے بصارت کو ترقی دیتا ہے بہت سے مریضوں پر استعمال کیا یہ سرمہ ان [illegible] کا حکم رکھتا ہے [illegible] سرمہ [illegible]

راقم ڈاکٹر ریاض الدین مقام [illegible] ضلع [illegible]

[illegible] جناب تسلیم آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال [illegible] غرض کسی [illegible] فائدہ [illegible] استعمال [illegible]

[illegible]

ہاو رشکیا [illegible] آپکے سرمہ [illegible] صرف [illegible] سفید [illegible] دستخط سردار [illegible] الراقم جناب [illegible]

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سند میں سے جو قریب دو ہزار کے ہیں ایک بھی فرضی ثابت کرے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جاویگا جو کہ [illegible] بینک [illegible] ۱۸۹۰ء میں جمع کیا گیا ہے

مطبع [illegible] باہتمام منشی محمد عبد [illegible] مینجر کے چھپا اور شائع ہوا

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا [illegible]

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

پیسہ اخبار

[illegible]

مرقع تصاویر حصہ اول

پیسہ اخبار ... [illegible] ... شہنشاہ ... [illegible] ... سلطان عبد الحمید خان ثانی ... [illegible] ... شہنشاہ جرمنی ... [illegible] ... شہنشاہ ناصر الدین ... [illegible]

المشتہر

... شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی ...

ان میں سے ہر ایک تصویر ... [illegible]

ہر ایک ... [illegible]

بر ملک ... بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے ... [illegible]

۱	حضور ... قیصر ہند و ملکہ انگلستان	چار آنے	دس آنے
۲	حضور ... ویلز ... انگلستان	چار آنے	دس آنے
۳	سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ ترکی	چار آنے	بارہ آنے
۴	امیر عبد الرحمن خان والی افغانستان	چار آنے	دس آنے
۵	... مظفر الدین شہنشاہ ایران	چار آنے	دس آنے
۶	... پاشا ...	چار آنے	آٹھ آنے
۷	... غازی عثمان پاشا ...	چار آنے	بارہ آنے
۸	... غازی ... پاشا ...	چار آنے	[illegible]

۹	کرنل ...	[illegible]
۱۰	جنرل ...	[illegible]
۱۱	جنرل ...	[illegible]
۱۲	... سر سید احمد خان مرحوم	[illegible]
۱۳	...	[illegible]
۱۴	...	[illegible]
۱۵	حضور نظام ... حیدرآباد دکن	[illegible]
۱۶	...	[illegible]

[illegible]

المشتہر ... پیسہ اخبار

عنبری

حب عنبری ... ایک ... انسان کی ...

... جوان ... اٹھے ... ہیں ...

... جو ... کو ... عنبری ... بھاری ...

... کی ... گرد ... کو دور کر ...

وطاقتور بنانے کے لیے بھی ... بے نظیر ... ہے

... ضعف اعصاب ... سرعت

رقت کثرت احتلام ... ضعف دماغ ...

... کے لیے ... ہے

... کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر ... ہے ... جوانی ...

بچپن کی غلط کاریوں کے نقائص دور کرکے گزشتہ

طاقت بحال کرنے والی دوا ہے ... ان لوگوں کو ...

عالم شباب ... کھاتی ... کثرت ... (یا ....)

... کر دیا ہو ... کا م ... لے ...

... قیمتی تحفہ ... حب عنبری

متعوبات بالش بہادر لاہور

پیسہ اخبار

نمبر ۱۵ | یوم شنبہ ۲۹ دسمبر ۱۹۱۲ء مطابق ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۳۱ ہجری مطابق ۱۶ پوہ ۱۹۶۹ بکرمی | جلد ۲۱

قیمت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

اہل برطانیہ کا وزن اور قد - برٹش ایسوسی ایشن [illegible] انگلش نے [illegible] کے کر اس امر کی تحقیقات کی چاہی کہ اہل برطانیہ کا اوسط وزن اور قد کیا ہے؟ آخرکار ثابت ہوا کہ ۵ برس کی عمر میں ایک انگریز نوجوان اونچائی میں فٹ ۸ - انچ اور وزن میں ۱۶ سیر رہتا ہے - ۲۰ سال کی عمر ہے اور بڑھ کر ۵ فیٹ ۹ - انچ اور ۲۳ سیر تک پہنچ جاتے ہیں - معلوم ہوتا ہے کہ انگریزی قوم اونچائی اور وزن میں [illegible] تک ترقی کر رہی ہے - ۵۰ سال پیشتر ۲۰ سال کی عمر میں اوسط ۵ فیٹ ۹ انچ تھی - اور ۲۲ سال کی عمر میں ۵ فٹ ۸ - انچ [illegible] انگلستان میں اہلی سوسائٹی کے ۲۴ سالہ ممبران بلندی میں فٹ ۸ - انچ اور کاروبار کرنے والے اسی عمر کے ۵ فیٹ ۷ - انچ ہوتے ہیں - مجرم اشخاص کی قد اوسط ۵ فٹ ۵ - انچ ہوتا ہے۔

ہندوستان میں مشترکہ سرمایہ کی کمپنیاں -

۱۹۱۱ء کی رپورٹ متعلقہ صنعت و حرفت سے منکشف ہوتا ہے کہ اس سال ہندوستان میں ۱۷ مشترکہ سرمایہ کی کمپنیاں [illegible] - ان کی تعداد ۱۷۰۱ سے ۲۴۳۱ ہو گئی [illegible] ۱۹۰۶-۹ [illegible] کمپنیوں کی تعداد ۱۹۰ تھی گویا یہ سو سال [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں جائنٹ سٹاک کمپنیوں کی تعداد روز بروز کم ہو رہی ہے اور ہندوستانی اس بات کا [illegible] کہ مل کر کام کرنا ہمیں [illegible] (۳۰۰۰۰۰۰) روپیہ جو ان کمپنیوں کے سرمایہ میں [illegible] سب ہندوستانیوں کا نہیں - بلکہ اس کا [illegible] (۳۰۰۰۰۰۰) روپیہ انگریزوں کا ہے - اور [illegible] روپے کی قلیل مقدار غریب ہندوستانیوں [illegible]

برٹش جنگی جہاز اور کوئلہ کا صرف - ۱۹۰۸ء تا [illegible] ۱۹۱۱ء تک کے عرصہ میں انگریزی گورنمنٹ نے اپنے جنگی جہازوں کے لئے (۲۲۴۰۰۰۰) من کوئلہ خرید کیا ہے - [illegible]

[illegible]

مذاق

موسیقی دان ”کیا میری آواز سے تمام کمرہ بھر گیا؟“

ظریف دوست ”کمرہ کیا بیرونی صحن بھی پُر ہو گیا تھا کیونکہ کمرے سے نکل کر تمام آدمی باہر صحن میں آ گئے تھے“۔

گاہک (جو کوئلہ کا بھاؤ دریافت کرنا چاہتا ہے) ”میاں دکاندار! آج کوئلہ کیسا ہے؟“

دکاندار ”جناب! اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی آج یہ ایسا ہی سیاہ ہے - جیسا کل تھا“۔

مردم شماری کا محرر ”بیگم صاحبہ تمہاری عمر کیا ہے؟“

لیڈی ”کیا میرے پڑوسی نے اپنی عمر بتا دی ہے؟“

محرر ”جی ہاں“۔

لیڈی ”بہت بہتر - میری عمر اس سے ایک سال کم لکھو“۔

عورت ”جناب! میں آپ کی درخواست شادی کا جواب ایک ماہ میں سوچ کر دوں گی“۔

مرد ”پیاری! تم ایک کیا دو ماہ تک اس تجویز پر غور کر سکتی ہو لیکن میری ایک بات کا جواب ابھی دے دو کہ آیا تم اس سوال کا جواب نفی میں دو گی یا اثبات میں“۔

پہلی نازنین ”افسوس اس مرد نے تمہارا زبردستی بوسہ لے لیا“۔

دوسری نازنین ”یہ سب تمہارا قصور ہے“۔

پہلی نازنین ”میرا قصور ہے؟“

دوسری نازنین ”بیشک یہ تمہارا ہی قصور ہے - کیونکہ اگر تم اس مرد کی مخالفت نہ کرتیں تو اسے ہرگز بوسہ لینے کی کوشش کی ضرورت واقعہ نہ ہوتی“۔

”میں دو وجوہات سے اس گھوڑے کو خریدنا نہیں چاہتا۔ ایک تو یہ کہ میرے پاس روپیہ نہیں [illegible] دوسری وجہ [illegible] بیان [illegible] نہ کی جائے“۔

پہلی عورت ”[illegible] تمہارا شوہر کیا کام کرتا ہے؟“

دوسری عورت ”[illegible]“

عجیب و غریب باتیں

حبشی سے گورا آدمی بن گیا - تاریخ میں اس قسم کی بہت سی مثالیں موجود ہیں - کہ آب و ہوا کے اثر سے یا دیگر وجوہات سے ایک سیاہ فام حبشی آہستہ آہستہ بالکل گورا آدمی بن گیا - ۱۸۹۱ء کا واقعہ ہے کہ شکاگو میں ایک حبشی جان [illegible] رہتا تھا - جو دو سال پیشتر ایک کالا کلوٹا آدمی تھا - لیکن ۱۸۹۱ء نے اسے سفید رنگ انسان بنا دیا - عجیب تبدیلی ایک نہایت غیر معمولی واقعہ سے ہوئی تھی - ۱۸۹۱ء میں وہ جنگل میں جا رہا تھا کہ متصل کے درختوں پر اچانک بجلی گری - اور اس کے تھوڑی دیر بعد اس نے اپنی ہتھیلی میں ایک سفید داغ دیکھا - حبشی بیچارہ اس واقعہ سے گھبرا گیا - اور اس نے سفید داغ کو جذام سمجھ کر اس کے انسداد کی بھی کوشش کی لیکن یہ سفیدی بڑھتی گئی - حتیٰ کہ ایک دن وہ حبشی سے بالکل گورا آدمی بن گیا - اور اب اسے دیکھ کر اس کی اصلی نسل کا پتہ لگانا قریباً ناممکن ہے - اسی طرح ایک دوسرے حبشی سائمن جبرائیل کی نسبت بیان کرتے ہیں کہ چالیس سال ہوئے - وہ [illegible] میں پیدا ہوا تھا - اور ۱۸۹۵ء میں [illegible] ہسپتال میں مزدوری کا کام کیا کرتا تھا اس وقت اس کی جلد پر سفیدی شروع ہو گئی - اور تھوڑے ہی عرصہ میں وہ بھی گورا آدمی بن گیا۔

دس ہزار سال کی پرانی لاش - امریکہ کے علمی [illegible] ایک نہایت دلچسپ خبر پر رائے زنی کر رہے ہیں - وہ یہ کہ مصری قبروں میں ایک ایسی لاش جو مصالحہ جات کی مدد سے محفوظ کیا گیا تھا ملی ہے - اس کی نسبت خیال ہے کہ کم از کم دس ہزار سال پیشتر اس کا مالک روئے زمین پر موجود تھا۔

نعش [illegible] لمبی ہے [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ یہ [illegible] رکھتا ہو گا - اس کی پیشانی [illegible] ثابت ہوتا ہے کہ وہ [illegible] بال رکھتا تھا [illegible] جا سکتا ہے کہ وہ کسی [illegible]

[illegible]

شعر و سخن

مسدس

[از طبع رسا مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب حالی]

[illegible]

گمنام و نشانِ عزیز

۱۶۸ - میرزا ۱۱ و ستمبر ... گم ہوا - نام ...سکنہ کرنال - عمر تخمیناً ۴ سال - رنگ گندمی - رنگ ... اطلاع ... عرصہ ۲ سال سے گم ہو گیا ہے - ایک سال ہوا کہ آگرہ سے اسکی خبر آئی تھی بعد میں گوالیار سے بھی اس کا ایک خط آیا - مگر خط کے گزرنے سے بالکل معلوم نہیں ہے اس لئے تمام اہل وطن اور اہل ہنود کو خاص شوق ہے ... کہ وہ دکن کی طرف گیا ہوگا - فارسی اردو اور انگریزی پڑھا ہوا ہے (جنبی پرشاد ... بہار ...)

عام

سوال

۱۶۰ - شبانہ روز کی مساوات - کیا خط استوا پر ہمیشہ ۱۲ گھنٹے برابر رہتے ہیں ... [illegible]

۱۶۱ - دو شالہ ... [illegible] ترکیب سے مطلع کیا جاوے جس سے ... [illegible] ہو جائیں ؟ (رام نرائن لال سکول ماسٹر ...)

۱۶۲ - قسطنطنیہ - ... سفر کرتے ہوئے ... کہاں کہاں قسطنطنیہ ہے ... اور کتنے روز ... لگتا ہے ؟ (... خار)

۱۶۳ - استقراض - کوئی صاحب کسی ... سہل الوصول نسخہ ... سے مطلع فرما کر ممنون کریں ... کسی ... یا بہرش شخص ... (... ۲۰۱)

۱۶۴ - سادات بارہ - سادات بارہ مشہور ہیں سادات ضلع مظفر نگر ... مغربی و شمالی میں ان کی آبادی بسی جاتی ہے ... کوئی خاص مقام ہے ؟ اس کی تشہیر کی کیا وجہ ہے ؟ اور اگر بارہ کوئی خاص ... (... ۲۰۱۵۹)

۱۶۵ - تجارت - کیا اخبار پیسہ ... میں سے کوئی صاحب مطلع فرما سکتے ہیں کہ ... پانسو روپے یا ... ہزار ... کاروبار شروع کیا جا سکتا ہے جس سے ... کہ ... تجارت مثل ... [illegible]

۱۶۶ - املی آمون کا خشک ہو جانا - ... [illegible]

[illegible]

۴۳۱ - ... [illegible]

۱۳۶ - اختلاج - ڈیڑھ سال سے ... [illegible]

۴۳۱ - بڑوال - ... [illegible]

علاج

۱۷۹ - جوش ... (بجواب استفسار ...) ... [illegible]

۱۸۰ - نزلہ (بجواب استفسار ...) ... [illegible]

۱۸۱ - ... (بجواب استفسار ...) ... [illegible]

[illegible]

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ - ۲۹ دسمبر ۱۹۰۰ء

انیسویں صدی مسیحی کو الوداع
بیسویں صدی کا خیر مقدم!

انیسویں صدی جسے دنیا کی موجودہ ترقیوں کا سرچشمہ و مخزن کہنا چاہئے - اس کے ختم ہونے میں صرف کل اور پرسوں کا دن باقی رہ گیا ہے - بادی النظر میں ایک صدی کا ایک معمولی انقضا معلوم ہوتا ہے - لیکن غور کرنے سے یہ ایک بہت بڑا زمانہ نظر آئیگا جو نہ صرف ترمیم سلطنتوں بلکہ تمام دنیا و اہل دنیا کی تعلیمی پولیٹیکل اور سوشل حالتوں میں بڑے بڑے انقلابات پیدا کرتا ہے - جس کی مثال [illegible]

تاریخ گیتی

میں انیسویں صدی سے بہتر ... [illegible]

پیسہ اخبار کلب

روزانہ پیسہ اخبار نصیب احمد خان صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول حسن پور - بعض وجوہات سے جن کا اظہار پیسہ اخبار کی پچھلی اشاعتوں میں بالتفصیل کیا گیا تھا - ماہ مئی ۱۹۰۰ء میں ملتوی کی گئی تھی - جیسا کہ ۱۸ دسمبر ۱۹۰۰ء کے ضمیمہ پیسہ اخبار میں ... ۳۱ دسمبر ۱۹۰۰ء تک اس اعلان کیا گیا ہے - پیسہ اخبار کا ہمہ صفت موصوف اور قابل ... ایڈیشن صرف اسی صورت میں شائع ہو سکتا ہے - جبکہ اس کے ... سالانہ قیمت دینے والے ... ایک ہزار خریدار پیدا ہو جائیں -

سحری و افطار کا وقت - مرتضیٰ حسین صاحب [illegible]

روزنامچہ سیاحت یورپ (الف) [illegible]

وقائع نگار جنوبی افریقہ محمد جعفر صاحب [illegible]

ڈاکٹر ... حسین صاحب صابر ... ایف اسپتال [illegible]

توسیع اشاعت پیسہ اخبار

... خوش قسمتی سے ... اخبارات میں ... جس محنت ... خریداروں کی توسیع اشاعت کی ... ہے -

جناب ... صاحب ... سے تحریر ... پیسہ اخبار ... مولوی حامد حسین صاحب ... انعامی وی پی وصول کرکے ... جناب عبد الرحمن صاحب ... مولوی سید ... حسین صاحب ... جناب ... صاحب ... ۱۹۰۰ء ... [illegible]

[illegible]

کیا آپ نے انتخاب ... کی قیمت ... بھیجنے کا ... اعلان ... ملاحظہ فرمایا ہے؟

[illegible] تجارت کرنے [illegible] یہاں سے [illegible] ہندوستان کے حکمران [illegible]

[illegible] عہد پھٹا اوال
[illegible] جمہوری [illegible]

[illegible] طور پر تا ہا جبکہ شاہ [illegible] علامتیں اور ان کی زندگی [illegible] نے بھی لیے [illegible] اس صدی میں سب کچھ کھو دیا ہے مگر اب [illegible] ہے۔

ایشیا میں صرف جاپان ایک ایسا ملک ہے جس نے اس صدی کے آخری حصہ میں صنعت، تجارت، آلات حرب و علوم و فنون میں ایسی ترقی کی کہ ایشیا کا [illegible] ہوگیا۔ انگلستان میں اگرچہ جمہوری حکومت کا اجرا سترہویں صدی میں ہوا تھا۔ مگر اس کا یورپ کی پولیٹیکل حالت پر چنداں اثر نہیں پڑا۔ ۱۷۸۹ء کے انقلاب فرانس کو یورپ کی سلطنتوں اور حکومتوں کے انقلاب کا پیش خیمہ سمجھنا چاہئے۔ جبکہ اس نے مدت ہائے گذشتہ کے بعد جمہوری گورنمنٹ قائم کی تھی۔ [illegible] انقلاب [illegible] انیسویں صدی میں ہوا جبکہ [illegible] ۱۸۳۰ء میں اس حکمران خاندان کو بھی ملک سے خارج کر دیا۔ جسے سلاطین یورپ نے بالاتفاق تخت فرانس پر بٹھایا تھا۔ ۱۸۶۰ء میں اٹلی نے آسٹریا کی ماتحتی سے نکل کر آزادی کا ڈنکا بجایا۔ نیز جرمنی کو بھی [illegible] کی غلامی سے نجات ملی۔ ہندوستان کی تاریخ بتا رہی ہے کہ اس صدی میں اس کی کیسی کایا پلٹ گئی ہے۔ اس عہد معدلت مہد میں ہندوستانی مغربی تعلیم کے اعلیٰ حالت تک [illegible] ہوگئے ہیں۔ اس صدی کے آغاز میں ہندوستان کے مشرق و جنوب میں انگریزی پولیٹیکل [illegible] مگر اس وقت کسی کو یہ خیال نہ گزرا تھا کہ گذشتہ [illegible] ہندوستان [illegible] کو متفرق ریاستوں میں منقسم کر کے ہندوستان میں قدیم قومی [illegible] ہیں کہ ان میں [illegible] اس ملک میں اصلی طاقت بن جائیگی۔ مگر اہل یورپ کی یہ قومیت کا خیال یہاں پیدا کرنا مشکل ہے تاہم [illegible] لگ کر [illegible] جاتے ہیں۔ اور صنعت و حرفت اور تجارت میں اہل ملک دلچسپی لینی شروع کی ہے۔ بہرکیف اس صدی نے اہل ہندوستان کو خواب غفلت سے بیدار کر کے اپنے سود و بہبود کے وسائل سوچنے کی طرف مائل کر دیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ صدی کا قدم اہل عالم کے لئے مبارک ہوگا اور [illegible] ترقیوں کا آغاز ایسی ہی [illegible] سے آئیسویں صدی [illegible] خیال کر سکتے ہیں کہ [illegible] صدی میں آ کر کیا کیا عجائبات [illegible] ہونگی [illegible] عجائبات [illegible] صدی [illegible] بیسویں صدی [illegible] سے الوداع کہتا ہوں۔ اب ۱۹۰۱ء کا [illegible] پیسہ اخبار بیسویں صدی میں شائع ہوگا۔

بوئروں کا کیپ کالونی پر حملہ

ایسی حالت میں جبکہ لارڈ کچنر جنوبی افریقہ کو قریب الاختتام تصور کر رہے تھے۔ اور بوئروں کی مزاحمت کو حرکات مذبوحی [illegible] لگتے تھے ہم بھی ہندوستان میں [illegible] کے متعلق خیال کر رہے تھے۔ کہ دفعتاً ہمگسبرگ سے برٹش سپاہ کی شکست عظیم کی خبر پہنچی جس میں ۵ افسران اور سو سپاہیوں کے مقتول ہونے کے علاوہ ۱۸ افسر اور چار پانچ سو سپاہی قید ہوگئے ان اسیروں میں سے بعض بوئروں نے [illegible] اور ۱۲ سپاہی رہا کر دئے۔ کیونکہ ان کی حالت اور بندوبست [illegible] قابل نہیں کہ صدہا سپاہیوں کو زیادہ دیر تک مقید رکھ سکیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ دو تین ہزار بوئروں کے دستوں کا ایک جگہ جمع کر لڑنا ممکن ہے۔ جہاں مناسب موقع ہیں اپنے سپاہیوں کو لے جاتے ہیں۔ جب موقع پاتے ہیں۔ انگریزی سامان رسد لوٹ لیتے ہیں۔ تار اور ریلوے لائن کاٹ ڈالتے ہیں۔ کبھی کبھی انگریزی سپاہیوں کو دفعتاً گھیر کر قید کر لیتے ہیں۔ جب انگریزی سپاہ سے شکست کھا کر مرہٹہ کی طرح بھاگ نکلتے ہیں۔ ایسی بے ترتیبی سے باقاعدہ اور میل پھر کر ادھر ادھر ڈرائیوں میں [illegible] کر لیتے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ کس قدر موجب تکلیف ہو سکتا ہے۔ چونکہ انہیں مویشیوں اور سامان رسد کی قلت محسوس ہو رہی ہے۔ وہ قیدیوں کے لئے خدا کہاں سے بہم پہنچا سکتے ہیں یہی ہے کہ انہوں نے [illegible] اسیران جنگ کی کبھی پرواہ نہیں کی۔ وہ علی العموم ان کو قید کرنے کے ایک دو روز کے بعد چھوڑ دیا۔ لارڈ رابرٹس کے جنوبی افریقہ سے روانہ ہوتے ہی ہمگسبرگ میں انگریزی سپاہ کی ہزیمت کہیں اس بات کا ثبوت نہ ہو کہ میدان جنگ میں لارڈ موصوف کی غیر موجودگی محسوس ہونے لگ گئی ہے۔ علاوہ بریں دو بوئر دستوں کے کیپ کالونی میں گھس آنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ بوئر صرف اورنج فری سٹیٹ میں مزاحمت کر رہے ہیں۔ بلکہ ابھی ان میں موصوفہ انگلستان پر حملہ آور ہونے کی قوت بھی موجود ہے۔ ان دو دستوں میں سے ایک کیپ ٹاؤن اور دوسرا [illegible] کی طرف بڑھ رہا ہے کیپ کالونی میں داخل ہونے سے پہلے ان دستوں نے ہوسٹڈ [illegible] رجمنٹ پولیس کو سخت نقصان سے شکست دی۔ اگر کیپ کالونی میں بوئروں کو خفیف سی بھی کامیابی ہوئی تو انگلستان کے واسطے ایک بعید خوفناک زمانہ شروع ہو جائیگا۔ کیپ کی کل آبادی آدھے ہی سے بوئروں کی ہمدرد ہے اور تاج انگلستان کی نسبت اس کی وفاداری مشتبہ ہے۔ کیپ میں بوئروں کی کامیابی گویا بالفاظ دیگر وہاں کے باشندوں کو انگلستان کے خلاف بغاوت پر اکسانا ہوگا۔

[illegible] کمیشن قحط کے اغراض

گورنمنٹ ہند نے ایک نئی کمیشن بصدارت سر انٹونی میکڈانل لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی گذشتہ قحط کے نتائج پر غور کرنے کے لئے قائم کی ہے۔ سر انٹونی میکڈانل [illegible] میں [illegible] کمیشن [illegible] اس کے تمام [illegible] ممبران [illegible] ہیں۔ یہ کمیشن مندرجہ ذیل مسائل پر [illegible]

(۱) قحط کمیشن ۱۸۹۸ء کی سفارشیں کہاں تک عمل میں آئیں اور ترمیم کی گئی یا ان کو مختلف صوبجات میں نظرانداز کیا گیا گذشتہ قحط میں جو مزید تجربے ہوئے ہیں وہ کہاں تک ان سفارشوں کی تائید یا ان میں ترمیم کرتے ہیں۔ (۲) [illegible] مشاہرے امداد کے طریقوں خصوصاً [illegible] اعانت قحط زدگان کار وغیرہ پر کس قسم کی روشنی ڈالتے ہیں۔ مختلف صوبجات میں امداد کے کون کون سے طریقے اختیار کئے گئے تھے وہ کہاں تک اپنے اغراض و مقاصد میں کامیاب ہوئے۔ اول یہ کہ کہاں تک قحط زدوں کو ان سے امداد پہنچی۔ اور دوسرا کہ ان میں خرچ کی کس قدر کفایت تھی۔ ان دونوں کا باہم مقابلہ کیا جائے گیا اس بارہ میں جدید تواعد یا قواعد سابق میں ترمیم کی ضرورت ہے؟ (۳) مختلف صوبجات میں کس طرح امداد تقاوی دی۔ دیگر تنگی میں سرکاری خزانہ سے دی گئیں۔ یا لگان ملتوی یا معاف کیا گیا۔ کیا موجودہ قواعد اور ضوابط اس قسم کی امداد سے اہل حاجت کو فوراً مستفید کرنے کے لئے کافی ہیں؟ کیا اس بارہ میں کچھ قواعد ضابطہ کے فساد کی ضرورت ہے؟ (۴) مختلف صوبجات اضلاع میں قحط کا اموات پر کیا اثر ہوا۔ (۵) دیسی ریاستوں کے کس قدر باشندے [illegible] ان قحط میں برٹش عملداری میں داخل ہوئے۔ اور ان کے آنے کی اصلی وجہ کیا تھی؟ امداد کے اصول اور تدابیر قحط زدگان کا اثر۔ اس بارہ میں برٹش گورنمنٹ اور دیسی ریاستوں کی متحدہ کارروائی کے لئے کونسا انتظام بہتر ہے؟

شمالی لینڈ پر برٹش فوج کشی

[illegible] کا ایک دستہ جس میں [illegible] کی ایک پلٹن ترچھانہ کے ہمراہ اس ہفتہ ممبئی سے شمالی لینڈ روانہ ہونے والا تھا۔ ساتھ ہی عدن اور مسقط کا بہت سا سامان و سامان جہاز بار برداری انبار وہیں پر بھیجا جائیگا۔ شمالی لینڈ میں بقول انگریزی اخبارات فساد کا باعث مذہبی جوش ہے یعنی وہاں عبداللہ نامی ایک شخص نے اس بات کا دعویٰ کیا ہے کہ حضرت محمد صلعم کی روح مجھ میں حلول کر آئی ہے۔ وہ بیان کرتا ہے کہ میری اس دنیا میں آنے کی غرض یہ ہے کہ [illegible] زبست و نابود کر کے اقوام شمالی میں زندگی کی نئی روح پھونکوں۔ یہ [illegible] ایک عرب کو بیٹے کا لڑکا ہے۔ اور جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے۔ اس کی عمر تیس سال کی ہے۔ ان تمام شمالی اقوام میں جو ساحل پر رہتے ہیں اور [illegible] تک آباد ہیں۔ اس کی شہرت پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے تابعین کثرت سے ہیں۔ یہ نقل و حرکت میں نہایت تیز و چالاک ہے۔ اور کثرت سے جاسوس رکھتا ہے۔

بحر احمر میں جرمنی کی مداخلت

جرمنی جزیرہ فرزان کو جو بحر احمر میں واقع ہے اپنے جہازوں کے لئے [illegible] کے لئے لینا چاہتا ہے لیکن گورنمنٹ انگلستان اس مداخلت کے برخلاف ہے۔ جرمنی [illegible] کی ہے کہ جزیرہ مذکور پر اس کا قبضہ عارضی ہوگا [illegible] جرمنی کا قبضہ نہیں ہوتا۔ اس وقت [illegible]

...سے جزیرہ [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] ہو گا [illegible] اس بارے [illegible]
گئے ہیں۔ چنانچہ یہ وہ تعلق ہے کہ گورنمنٹ [illegible]
اور سب باہمی امداد تو ہیں جزیرہ مذکور کے ساحل پر [illegible]
[illegible] کولنگ سٹیشن بنانے سے [illegible] ہے۔ ترکی
[illegible] میں جزیرہ مذکور میں ایک ایسا کولنگ سٹیشن
[illegible] جہاں سے [illegible] جرمنی [illegible] تمام
[illegible] قبض کر لیے [illegible]۔ قسطنطنیہ و ترکی جہاز [illegible] سے
[illegible] جزیرہ [illegible] میں بھیجے گئے ہیں۔ گزشتہ جنگ ترکی [illegible]
[illegible] قیصر جرمنی نے ترکی سے بہت کچھ دوستی ظاہر کی تھی
[illegible] قیصر جرمنی [illegible] قسطنطنیہ آئے [illegible] سلطان معظم
سے بھی آپ کی [illegible]۔ مدارات اور گراں بہا تحائف دیئے تھے۔
[illegible] فیاضی کا ثبوت نہیں [illegible] ان واقعات سے دونوں سلطنتوں
کی دوستی مشہور عالم ہو چکی ہے۔ امید ہے کہ فریقین میں کسی
سے کوئی ایسی حرکت [illegible] نہ ہو گی جو اس اتحاد کے حق میں
سم قاتل ثابت ہو۔ جب سلطان المعظم [illegible]
[illegible] کولنگ سٹیشن بنانا چاہتے ہیں۔ [illegible] جرمنی کا اصرار
[illegible] جاتا ہے۔

ایک مشرقی مغرب میں | [illegible] منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے [illegible] لاہور کی [illegible] ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۰۰ کو [illegible] بعد دوپہر کے اسلامیہ کالج لاہور [illegible] "ایک مشرقی مغرب میں" کے مضمون پر لکچر دیا۔ باوجودیکہ اس روز صبح ہی سے بارش شروع ہو گئی تھی جس کا سلسلہ بعد میں [illegible] رہا [illegible] سامعین کا وہ ہجوم تھا [illegible] ملک کے شوق کا اسی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ گو بارش ہو رہی تھی [illegible] لاہور میں اسی روز [illegible] اور جگہوں میں بھی لکچر اور جلسے تھے۔ مگر تاہم [illegible] کالج کے دونوں ہال سامعین سے بھر گئے تھے۔ جناب منشی صاحب نے اپنی سیاحت یورپ پر تقریباً دو گھنٹے نہایت دلکش [illegible] لکچر دیا۔ [illegible] سامعین کی دلچسپی کا [illegible] موازنہ ہو سکتا تھا۔ بوجہ طوالت پیسہ اخبار میں اس لکچر کے اندراج کی گنجائش نہیں۔ اس لئے یہ علیحدہ طبع کیا جائیگا۔ [illegible] منشی احمد حسین خان صاحب بی اے مترجم [illegible] چیف کورٹ لاہور نے بعنوان "تلافی مافات" ایک قابل قدر نظم [illegible] پڑھی۔ مولوی خلیفہ عماد الدین صاحب [illegible] اس جلسہ کے پریسیڈنٹ تھے۔

لارڈ کرزن اور [illegible] | یہ تسلیم ہو چکا ہے کہ [illegible] ہز ایکسیلنسی لارڈ کرزن نے اب تک [illegible] سال سے [illegible] حکومت میں [illegible] ہندوستان کے [illegible]

کو سیاحت کا شوق طبعی ہے۔ اس کا ثبوت [illegible] پہلے وہ ہندوستان کی شمال مغربی سرحد [illegible] ایران اور افغانستان کی سیاحت کر چکے تھے [illegible] تازہ دورہ میں جہاں جہاں گئے وہاں کی مختلف سوسائٹیوں اور انجمنوں کی طرف سے ایڈریس [illegible] کیا۔ کسی مقام میں تین چار ایڈریسوں کا یکجا پیش ہونا [illegible] اس لئے [illegible] ان کا جواب دینا ایک معمولی بات تھی۔ لیکن مدراس میں ہز ایکسیلنسی نے اپنے [illegible] جو ثبوت دیا ہے وہ [illegible] حیرت انگیز ہے۔ چنانچہ وہاں ایک ہی وقت میں چھ ایڈریس آپ کی خدمت میں پیش ہوئے۔ جن کا آپ نے فرداً فرداً [illegible] بعد دیگرے [illegible] جواب دیا۔ یہ ایڈریس (۱) مدراس [illegible] (۲) مجلس تجارت۔ (۳) مہاجن سبھا (۴) انجمن اسلامیہ (۵) [illegible] اینگلو انڈین ایسوسی ایشن اور (۶) دیسی عیسائیوں کی طرف سے [illegible] مہاجن سبھا نے حسب معمول [illegible] کی تھی۔ [illegible] اضافہ تعداد ممبران کونسل [illegible] قوانین [illegible] ٹیکس وغیرہ کے متعلق بہت سی [illegible] کی تھیں۔ [illegible] لارڈ الگن نے اس کا ایڈریس قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا مگر لارڈ کرزن نے ایڈریس لے لیا۔ مگر اس کی درخواستوں کا کوئی امید بخش جواب نہیں ملا [illegible] مالگزاری کی نسبت کہا کہ اگر ۲۰ فی صدی [illegible] تخفیف کر دیا گیا تو [illegible] سال کے بعد اسی سبھا کے جانشین پھر مزید تخفیف کی درخواست کرینگے۔

مسٹر چندا ورکار پریسیڈنٹ نیشنل کانگرس | مسٹر جسٹس رانا [illegible] ہائی کورٹ بمبئی کے [illegible] ماہ کی رخصت لینے پر مسٹر چندا ورکار قائم مقام جج ہائی کورٹ ہو گئے۔ آنریبل موصوف کو شانزدہم اجلاس نیشنل کانگرس لاہور کے پریسیڈنٹ منتخب ہوئے چند روز گزرے تھے کہ آپ کے اس عہدہ جلیلہ پر تقرر کا اعلان ہوا جس سے ظاہر ہے کہ کانگرس کی پریسیڈنٹی ان کے حق میں بھی بہت مبارک ثابت ہوئی ہے۔ گورنمنٹ نے نیشنل کانگرس کے لیڈروں کو معزز و جلیل القدر عہدے عطا کرنے میں [illegible] غیر معمولی فیاضی سے کام لیا ہے۔ آنریبل مسٹر جسٹس بدرالدین طیب جی جو نیشنل کانگرس کے اجلاس بمبئی کے پریسیڈنٹ رہ چکے ہیں۔ اس وقت وہاں کی ہائی کورٹ کے جج ہیں۔ مسٹر [illegible] کانگرس [illegible] گورنمنٹ کی [illegible] سے محروم نہیں رہے۔ ان کو بھی ہائی کورٹ کی ججی کا عہدہ مل گیا۔ مسٹر چندا ورکار کے پریسیڈنٹ اجلاس شانزدہم منتخب کئے جانے پر مختلف صوبجات کے کانگرسی اخبارات میں ان کے انتخاب کے بارہ میں اختلاف تھا۔ مگر اب ان کے جج ہائی کورٹ مقرر ہو جانے سے یہ اختلاف رفع ہو گیا ہوگا۔

[illegible]

[illegible]
[illegible] تھا مدراس [illegible] کیا۔

سود خواروں کے خلاف قانون | انگلستان میں حال ہی میں سود خواروں کے [illegible] ایک قانون نافذ ہوا ہے [illegible] جہاں لین دین کے قانون کی [illegible] ضرورت ہے مگر اس بارہ میں کوئی تحریک پیش ہوتی تو بہت سے لوگ اس کی مخالفت میں آسمان کو سر پر اٹھا لیتے۔ یہ قانون [illegible] قرضوں پر بھی پڑیگا جو اس کے نفاذ سے پہلے لئے گئے ہیں۔ اس جدید قانون کے بموجب اگر اصل سے زیادہ [illegible] سود میں وصول کی گئی ہوگی۔ اور سود بھی [illegible] زیادہ ہو گا۔ تو قرضخواہ کی [illegible] مقروضوں کے [illegible] سود پر [illegible] دینے والا گروہ اس قانون سے سخت ناراض ہے۔

اس پر غنیمت ہے | ہندوستان کو ہر سال ایک کروڑ ۹۰ لاکھ پونڈ انگلستان کو پنشنوں۔ سود اور ہوم چارجز کے نام سے دینا پڑتا ہے۔ ہمدردان ہند [illegible] ان اخراجات کی تخفیف کے [illegible]۔ خوشی کی بات ہے کہ سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے پہلی مرتبہ اس طرف توجہ کی ہے۔ [illegible] صاحب موصوف نے گورنمنٹ ہند کو مطلع کیا ہے کہ ہوم اخراجات میں [illegible] ہزار پونڈ کی تخفیف کر دی جائیگی۔ گو یہ تخفیف ایک کروڑ ۹۰ لاکھ پونڈ کے مقابلے میں [illegible] نام ہے مگر سر دست اس کو بھی غنیمت سمجھنا چاہئے۔

مدراس [illegible] ہز ایکسیلنسی لارڈ [illegible] ۲۲ دسمبر کی صبح کو بمبئی کے [illegible] آپ کا استقبال کیا [illegible] کے ساتھ [illegible] ۲۶ دسمبر کی شب کو [illegible] بمبئی سے مدراس روانہ ہونگے۔

گورنمنٹ انگلستان [illegible]
[illegible]

[illegible]

ایک مفتہ کی رخصت

سالانہ کرسمس تعطیلات پیسہ اخبار حسب دستور ایک مفتہ کی رخصت کے ایک ہفتہ کرسمس کی رخصت سے قبل دستور مطابق کرسمس کا نمبر پیسہ اخبار کا ہے۔ آئندہ ۵ جنوری ۱۹۰۱ء کا پیسہ اخبار شائع ہوگا۔ منیجر

مراسلات

حالات [illegible]

[illegible]

ہی اچھی طرح آ کر تعجب ہوئی۔ [illegible] جوش و خروش۔ ملکی ہمدردی [illegible] سر [illegible] لست۔ افسوس کہ ہندوستان میں [illegible] برائے [illegible]۔ ایک شخص دوسرے کا دشمن ہے۔

دوکانیں انگریزی سامان خوب سجائی ہوئی ہیں۔ ان میں کئی نوکر نوکر بھالے رہتے۔ اور اسباب و آلات و جنسوں کے صاف کرنے کے واسطے نوکر ہیں۔ تمام اشیا بہت ہی ترتیب سے لگی ہوئی ہیں۔ ہر ایک چیز کے ساتھ ٹکٹ اس کی قیمت لکھی ہوئی ہے جس سے سودے میں [illegible]۔ معاملات کی خوب صفائی ہے۔ جو دام ہیں وہی لگتے۔ افسوس ہمارے ملک کے سوداگروں پر کہ ایک روپیہ کی چیز کے دام آٹھ روپے کرینگے۔ اور ایک گھنٹہ جھگڑتے رہیں گے۔ ہر ایک چیز کا فند و کثیر ادھر ادھر ہی ہے۔ مثلاً اگر کوئی کپڑا خریدا۔ تو دوکاندار کسی کاغذ یا لفافہ میں لپیٹ کر دیگا۔ [illegible]

اصول کرک شاستر [illegible] کتاب [illegible] ظاہری [illegible] قائم کر سکتی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو چکے ہیں۔ جن میں سے صرف ۱۲ لاکھ پونڈ نقد وصول ہوئے۔ جو خزانہ جنگ میں امانت رکھوا دیئے گئے ہیں۔

کلکتہ میں کرسمس کی وجہ سے آجکل خوب رونق ہے۔ ۲۴ و ۲۶ دسمبر کو گھوڑ دوڑ ہوئی۔ ۲۰ کو لفٹننٹ گورنر بنگال نے گارڈن پارٹی دی۔ اسی شام کو رفیق نسوان سوسائٹی کا جلسہ [illegible] ہوا۔ ۲۸ کو گورنمنٹ ہوس میں ڈرائنگ روم۔ ۳۱ کو [illegible] میں گھوڑوں اور کتوں کی نمائش ہوگی۔ بہت سی دعوتیں ہوئیں۔ ۱۲ کو وایسرائے نے گورنمنٹ ہوس میں دربار [illegible] منعقد کیا۔ دوسرا دربار یوسی ۲ جنوری ۱۹۰۱ء کو ہوگا۔

ہندوستان کی والنٹیروں کا جو دستہ خاصکر ملتان ایرس جنگ جنوبی افریقہ میں بھیجا گیا تھا۔ وہ ۱۲ دسمبر کو کلکتہ واپس آئیگا۔ ۲۰ دسمبر کو اس کے معنی میں بھیجے ہیں رنجور بھی کہ ایک میوس کے ساتھ اسٹیشن ٹاؤن ہال میں لیجا [illegible] ایک دستہ بطور سکورٹ ہمراہ ہو۔ اس پر اور رقعہ [illegible] ہو۔ جدھر سے ملتان ورس کا رسالہ گذریگا۔ ٹاؤن ہال میں [illegible] سیاہ اور والنٹیرز کے جیدہ ست ٹانسہ کا سامان مہیا کیا جائیگا۔

براہ کھڑک پور دیسیرل کلکتہ و بمبئی کے مابین نئی ریلوے لائن تعمیر ہوئی ہے۔ جس پر وسط جنوری ۱۹۰۱ء سے میل ٹرین کی آمد و رفت شروع ہو جائیگی۔ یہ سب سے نزدیک تر ملک لائن ہوگی۔ کیونکہ بہ نسبت قدیمی رستوں کے اس لائن کے مسافروں کو [illegible] گھنٹے کم سفر کرنا پڑیگا۔

مسٹر رونڈکیل کرانیکل [illegible] اجازت انگریزی [illegible] ایجنٹ مسٹر [illegible] ہزار روپیہ ہرجانہ کا دعوی اس بنا پر دائر کیا ہے کہ پولیٹیکل ایجنٹ نے ستمبر میں جھوٹا الزام لگایا تھا کہ اس نے انہیں مسموم کرنے کی کوشش کی تھی۔

[illegible] ماہ جنوری ۱۹۰۰ و ۱۹۰۱ء

تاریخ					
[illegible]	[illegible]	۰	۰	۴	۵۳
۱	۲۴	۵	۳۴	۴	۵۳
۲	۲۵	۵	۳۲	۴	۵۳
۳	۲۶	۵	۳۱	۴	۵۳
۴	۲۵	۵	۳۲	۴	۵۳
۵	۲۸	۵	۳۲	۴	۵۳
۶	۲۹	۵	۳۲	۴	۵۳
۷	۳۰	۵	۳۳	۴	۵۲
۸	۱	۵	۳۳	۴	۵۲
۹	۲	۵	۳۳	۴	۵۲
۱۰	۲	۵	۳۳	۴	۵۲
۱۱	۳	۵	۳۳	۴	۵۱
۱۲	۴	۵	۳۴	۴	۵۱
۱۳	۵	۵	۳۵	۴	۵۰
۱۴	۶	۵	۳۵	۴	۵
۱۵	۷	۵	۳۵	۴	۵۰
۱۶	۸	۵	۳۶	۴	۴۹
۱۷	۹	۵	۳۶	۴	۴۹
۱۸	۱۰	۵	۳۶	۴	۴۹
۱۹	۱۱	۵	۳۷	۴	۴۸
۲۰	۱۲	۵	۳۷	۴	۴۸
۲۱	۱۳	۵	۳۸	۴	۴۷
۲۲	۱۴	۵	۳۸	۴	۴۷
۲۳	۱۵	۵	۳۹	۴	۴۶
۲۴	۱۶	۵	۳۹	۴	۴۶
۲۵	۱۷	۵	۴۰	۴	۴۵
۲۶	۱۸	۵	۴۰	۴	۴۵
۲۷	۱۹	۵	۴۱	۴	۴۴
۲۸	۲۰	۵	۴۱	۴	۴۴
۲۹	۲۱	۵	۴۲	۴	۴۳
۳۰	۲۲	۵	۴۲	۰	۰

[illegible]

مہاراجہ کشن پرشاد صاحب [illegible] [illegible] وقت [illegible]

[illegible]

ایک [illegible] [illegible]

لو اور سنو حضرت دل تازہ خبر آور

دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

اس کمپنی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ اس نے پہلے صرف تیل ہی کا کام شروع کیا تھا کہ تین ماہ کے کام کرنے کی اوسط میں صرف ایک کام میں [illegible] ہزار چار سو پچاسی روپیہ بعد وضع تمام اخراجات منافع ہر حصہ داران میں بحساب [illegible] فی صدی تقسیم کیا گیا۔ اس کمپنی کا سرمایہ ایک لاکھ روپیہ کا ہے۔ اور [illegible] ہے اس کمپنی کا انگریزی صابون کا کام بھی شروع ہو گیا ہے۔ اور بہت کچھ صابون ہر روز فروخت ہوتا ہے۔ مختصر یہ ہے کہ اب کمپنی کا تمام کام بفضل اللہ تعالیٰ جاری ہو گیا ہے۔ گو یہ ہے کہ تمام حصص فروخت ہو چکے ہیں لیکن اب کچھ حصص جن کا روپیہ وصول نہیں ہوا منسوخ کئے گئے ہیں۔ خریداران حصص کی خدمت میں درخواست ہے کہ جن صاحبوں کو اس طرف توجہ ہو اپنی درخواست جلد دفتر کمپنی میں بھیجیں۔ ہر ایک حصہ کی قیمت سو روپیہ ہے۔ جو کہ یکمشت وصول کیا جاوے گی۔ جو صاحب کہ صابون کی ایجنسی لینی منظور ہو۔ وہ بھی اپنی اپنی درخواستیں بھیجیں۔ [illegible] ایجنسی وغیرہ مفصلہ ذیل پتہ سے معلوم ہو سکتی ہے۔

[illegible] سیکرٹری دہلی آئل اینڈ جنرل سوپ ملز کمپنی لمیٹڈ

[illegible]

تر اپنا نوکر بھی ساتھ دکان والا کا فرض اور ہندوستانی نقلوں کے
ہر ایک دکان پر خوبصورت جوان باکرہ لڑکیاں رہتی ہیں جو بہت
ہی تہذیب خوش خلق سے پیش آتی ہیں علاوہ کسی چیز کے لینے
کے وقت "Thank you" آپ کی نوازش
ان کا تکیہ کلام ہے۔ اگر کوئی بات ان کی سمجھ میں نہ آئی تو Beg
Pardon کہتی ہیں۔ اگر دکان سے رخصت ہونے پر
الوداع کہتے ہیں تو "Good By sir" [illegible]
[illegible] مگر جس قدر کو سمجھ
[illegible] ہر ایک قسم کی چیز مہیا کر دیتا ہے
[illegible] مذہب اسلام کی کرت کرتی
ہوتی ہے۔ مگر کوئی اس پر عمل کرے تو اس کا تصور [illegible]
[illegible] اس قدر ہے ہر ایک ملک کے
باشندوں کی دوکانیں [illegible] جاپان۔ کلکتہ [illegible]
[illegible]

ترکی شہر کی حیثیت میں۔ لوگ تمام شیعہ مذہب کے ہیں۔ ان کا
اقتدار اب زنگبار میں بڑھتا جاتا ہے۔

ہوٹل: جس طرح کہ ہمارے ملک میں نانبائیوں کا رواج ہے
ویسا اس ملک میں نہیں ہے۔ بلکہ یہاں ہر ہزاروں لوگوں کا
[illegible] آرام کی خاطر بجا ہوٹل ہیں۔ جن کی
[illegible] سبزی ترکاری میں
[illegible] علاوہ [illegible] سب سے نظیر
[illegible] جاتے ہیں۔
[illegible]

[illegible] جو ہوٹل [illegible]
[illegible]
مٹھائی کی دکانیں ایسی نہیں جیسی ہمارے ملک میں
[illegible] ہیں۔ البتہ یہاں بڑی بڑی شراب ہیں جن میں
[illegible] اور ان شربتوں کے اندر
[illegible]
[illegible] بسکٹ ڈبل روٹی کیک
[illegible]
[illegible]
ہے۔ جیسا کہ اس ملک میں ہوتا ہے ویسا ہی [illegible]
مہنگی ہیں۔ ہندوستان میں اگر [illegible]
[illegible] کا مقابلہ خود کر لیں۔

تھیٹر نیل ہال: فرض ہم تمام شہر۔ کوچہ و گلی۔ دوکان و مکان۔
عالیشان عمارات۔ کوٹھی [illegible]
کا نانہ الیکٹرک لائٹ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] سب کو اچھی طرح دیکھتے گئے۔ اور [illegible]
تعلیم شہر اس کی صفائی و سجاوٹ پر حیران ہو گئے۔ رات کے
[illegible] زندگی
کی طرح [illegible]
[illegible]

[illegible] نہیں جانتا۔ [illegible]
[illegible]
خوش اخلاق [illegible]
انگریز سین [illegible]
میں ہندوستانی [illegible]
[illegible]
پھر مختلف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چند ایک لڑکیاں آ کر [illegible]
[illegible]
الامان مگر کوئی چیز [illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا اس میں کمال کر دکھایا۔

جلوہ [illegible]
تازہ [illegible]

[illegible]

تازہ بتازہ نو بنو [illegible]

"[illegible] ہمارا رسالہ نہیں [illegible] آپ غلط فہمی میں [illegible]"

[illegible]

کسی کے ہاتھ میں ریشمی رومال، کسی کی بغل میں کتاب [illegible] اپنی چال میں مست جا رہی تھیں۔ دکانیں اور ان کی [illegible] سبحان اللہ [illegible] طرف دکانوں کے آگے پیدل چلنے والوں کے [illegible]

[illegible]

دوسرا حیرت انگیز امر اس دکان میں [illegible]

[illegible]

لاہور کا نامی دنگل

[illegible]

اشتہار

مفت راحت

انجمن راحت [illegible] ہندوستان

[illegible]

مال کی کھپت

[illegible]

امریکہ

[illegible]

۲۹ دسمبر کے انقلاب لاہور میں ایک نہایت دلچسپ باتصویر مضمون بعنوان [illegible] شیر پالنے والی کی کہانی شائع ہو رہا ہے

زبردست کشتی ہوا کہ اس کا چکر آ گیا۔ اور دوسری تمدن بھیجنے پہنچا دیا گیا۔ کنارے دنگل کے تماشبینوں پر جا پہنچا جہاں اس کی آخری بار نکال لی گئی۔ لیکن کوتوال صاحب اور دیگر معزز نے دونوں کو آگے کر کے اکھاڑہ میں لا کر بالمقابل کھڑا کر دیا۔ کھڑے ہوتے ہی خلیفہ معراج الدین نے ایسا بھرپور تیرا لگایا جو فن الرائع فوراً دینے کے قابل تھا۔ لیکن اسی حالت میں اور اپنے حریف پر بجلی کی طرح گرا اور اسی وقت جھوٹا کہ اب اس کو آسمان اور سورج نظر دکھا دیا۔ یہ مشکل دس منٹ کشتی ہوئی ہوگی۔ بعد فتح انعام مقررہ اور گرز نقرئی جو اشتہاری نشان تھا خلیفہ معراج الدین کو انعام میں ملا۔ اس کشتی سے راجہ صاحب والئی پر کچھ بہت ہی محظوظ ہوئے۔ اور انہوں نے خلیفہ معراج الدین کے دیکھنے کی خواہش کی۔ [illegible] صاحب نے [illegible] پہلے [illegible] تک [illegible] دیا گیا۔ [illegible] کے بعد مقام [illegible] سے آپ [illegible] سال [illegible] جلوس [illegible] کے [illegible] چوک [illegible] سیدھی [illegible] اور چوک [illegible] سے ہوتا ہوا [illegible]۔ اور پھر [illegible] سدر کے اندر سے [illegible] کی طرف سے ہوا [illegible] دروازہ کے چوک میں لیا [illegible] پر [illegible] بھی [illegible] اسلامیان لاہور [illegible] العربیہ کا اس قدر [illegible] علاقہ دو [illegible] ہی [illegible] قدر [illegible] تمل کی [illegible] اور [illegible] فرشتے [illegible] نواب حاجی محمد علی صاحب اور [illegible] کے آگے سے گزر رہا تھا [illegible] نواب صاحب ممدوح [illegible] میاں محمد حسین صاحب سٹی انسپکٹر پولیس اور میاں عبدالکریم صاحب [illegible] پہلوان مذکور کو نواب صاحب کی خدمت میں لائے۔ تمام جلوس کو باہر ٹھہرا کر پہلوان اندر گیا۔ آنریبل نواب صاحب ممدوح نے نہایت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اور ایک [illegible] دوشالہ عنایت کیا۔ بعد ازاں جلوس اسی رنگ و اہتمام کے ساتھ [illegible] رات کے کشمیری بازار [illegible] اور [illegible] کا عمدہ طور سے خاتمہ ہو گیا۔ اس دنگل میں [illegible] نے بڑے حوصلہ کا کام فرمایا اور دل کھول کر روپیہ صرف کیا۔ پولیس کا جس کا انتظام میاں محمد حسین صاحب انسپکٹر [illegible] صاحب ڈپٹی انسپکٹر کے سپرد تھا نہایت ہی عمدہ اور قابل تعریف تھا۔ تماشبینوں میں کسی قسم کا شور و فساد اور بے لطفی نہیں ہوئی اور نہایت امن و امان کے ساتھ دنگل کا خاتمہ ہوا۔

یہ امر بھی قابل تذکرہ ہے کہ یہ بڑی کشتی ہونے سے پیشتر رحیم پہلوان سلطانی والے نے اشتہار کی معرفت دنگل میں آواز دی ہوا تھا۔ کہ ان دونوں میں فاتح پہلوان سے ساتھ میں لڑوں گا۔ چنانچہ اب ٹھیک دنوں نے خلیفہ معراج الدین سے مقابلہ کر کے یہ جوڑ پختہ کر لیا ہے۔ اور امید ہے کہ عید الفطر کے بعد جو اتوار پڑے گا اس روز [illegible] سے [illegible]

اور یہی دنگل ہونا قرار پایا ہے۔ اللّٰھم زد فزد ۔
مرقومہ ابو غلام محمد مالک اخبار تحفہ ہند لاہور

ریویو

عصائے موسیٰ علیہ السلام فی جواب رسالہ ضرورۃ الامام:- شیخ الٰہی بخش صاحب ملازم دفتر اکونٹنٹ جنرل ریلوے لاہور نے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے دعاوی مسیحیت و مہدویت کی تکذیب و تردید میں مندرجہ عنوان نام سے ایک ضخیم کتاب شائع کی ہے۔ کتاب علمی لحاظ سے مضامین عجیب اور تناقض و مناظرہ کے لحاظ سے قابل دید ہے۔ منشی الٰہی بخش صاحب ایک عالم باعمل۔ [illegible] و مرتاض بزرگوار ہیں۔ چنانچہ چند سال ہوئے جو مرزا صاحب رسالہ ضرورۃ الامام میں جس کے جواب میں یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ منشی صاحب کو اپنے ہمراز [illegible] تسلیم کر کے اُن کے حق میں دعا کرتے رہے ہیں۔ اور اُن کے الہام کے بھی قائل تھے۔ اس کتاب کی ضخامت تقریباً پانچ سو صفحہ کی ہے۔ اور اس کی فہرست مضامین [illegible] صفحوں میں ختم ہوئی ہے۔ یہ کتاب علمی لحاظ سے بہت و متعلقہ نہایت مضامین و شستگی عبارت کے لحاظ سے تحقیق و جستجو [illegible] ہر پہلو سے قابل تعریف ہے۔ اور اس کا مطالعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ اسی کتاب میں منشی الٰہی بخش صاحب نے اس واقعہ کا بھی نہایت معقولیت اور انصاف سے ذکر کر دیا ہے۔ جس میں گولڑہ کے پیر صاحب نے مرزا صاحب کے دعوے مباحثہ و مقابلہ کو ٹھکرایا۔ بہرحال شیخ [illegible]

(۲) جناب پروفیسر سردار [illegible] سنگھ صاحب دام ظلکم۔ تسلیم۔ میں کئی برس سے اپنے بیمار علاج آنکھ کے لئے [illegible] آپ کا ایجاد کردہ [illegible] کا سرمہ استعمال کرتا ہوں۔ واقعی یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آنکھ کی کل بیماریوں کے لئے از حد مفید ہے یہاں تک کہ ابتدائی موتیابند میں بھی اس کا استعمال نہایت کامیابی سے کیا گیا ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے۔ میں اس سرمہ سے بڑھ کر اور کوئی دوا امراض چشم کے لئے بہتر نہیں سمجھتا لہٰذا مریضان چشم و برادران ہم پیشہ سے التماس ہے کہ اس سرمہ کو امراض چشم کے لئے ضرور استعمال کریں۔ اور آنکھ جیسی نعمت عظمیٰ کی حفاظت میں ہرگز ہرگز غفلت نہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت قلیل عرصے میں حسب دلخواہ فائدہ اٹھائیں گے۔ میں بہت سے امراض چشم میں اس کا استعمال نہایت کامیابی سے کیا ہے۔ اس کے استعمال میں سوائے فائدہ کے کسی طرح کا نقصان متصور نہیں ہے۔

ملاقتم نیاز مند ڈاکٹر سید محمد علی صاحب خاص طبیب
معلّی القاب مہاراجہ صاحب بہادر ایم۔ ایس۔ آئی
مہاراجہ کمل [illegible] لپور کلکتہ۔ تحریر اپریل ۱۹۰۸ء
(۸) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والیٔ ریاست [illegible] سرکت
(۹) جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والیٔ ریاست گوالیر
(۱۰) جناب سری راجہ [illegible] راجہ ہرکشن سنگھ صاحب بہادر والئے ریاست کشن گوٹ

میرے سرمہ کا مفصل اشتہار اخبار امیر خلیفہ لاہور

الٰہی بخش صاحب نے پیر صاحب کی [illegible] نہایت عمدہ وضاحت سے بطلان کیا ہے۔ قیمت مع محصول [illegible] وضخامت کتاب بہت کم ہے۔ شائقین منشی محمد [illegible] پبلشر [illegible] لاہور سے طلب فرما سکتے ہیں۔

اردو میٹریا میڈیکا قرابادین مغربی ہندی

[illegible] لال صاحب [illegible] اسسٹنٹ [illegible] یونیورسٹی الہ آباد و کلکتہ نے مندرجہ بالا کتاب تالیف کی تھی اس کے لائق ساحبزادہ ڈاکٹر [illegible] صاحب ایل ایم ایس [illegible] نے اس کتاب پر نظر ثانی کی اور ۱۸۹۹ء کے جدید [illegible] کے مطابق ترمیم کر کے [illegible] جس و خوبی سے شائع کیا ہے۔ [illegible] جس قدر میٹریا میڈیکا مروج ہیں۔ وہ [illegible] ہونے کی وجہ سے اس کے [illegible] میں چنداں وقعت نہیں رکھتیں۔ [illegible] قیمتی رہنمائیاں [illegible] نہایت مفید مجرب [illegible] لکھے گئے ہیں۔ کتاب [illegible] اس کی ضخامت [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] مبنی ہے۔

بڑی جنتری سنہ ۱۹۰۱ء۔ پی پریس کانپور کی یہ مشہور و معروف اور کثیر الاشاعت جنتری اب کے بھی حسب معمول کمال آب و تاب سے چھپی ہے۔ اس میں سنہ ۱۹۰۱ء کی معمولی جنتری کے علاوہ بہت سے مفید مضامین مثلاً تاریخ سلاطین عثمانیہ [illegible] غیر ملکوں کے سفر کے لئے [illegible] انگلستان میں ترقیات [illegible] انگلستان ممالک [illegible] انگلستان [illegible] سکہ انگریزی کا غیر ممالک کے سکوں سے مبادلہ مختلف اقوام کی عمریں۔ محصول ٹکٹ [illegible] بائسکل سوار ہونے کی ہدایات۔ اسلحہ [illegible] کی تاریخ وغیرہ مندرج ہیں جو جنتری دفتر پیسہ اخبار میں مرصول ہوئی ہے۔ اُس کا کاغذ [illegible] ٹائٹل پیج رسالطین عثمانیہ کی تصاویر رنگین [illegible] ہیں۔ اس جنتری کی نسبت لحاظ کاغذ رنگین [illegible] کاری دو روپیہ سے کر دو آنے [illegible] ہے۔ اور منشی محمد رحمت اللہ صاحب [illegible] مالک نامی پریس کانپور سے مل سکتی ہے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

[illegible] ستمبر کو کلکتہ میں کونسل [illegible] آئین [illegible] جلسہ ہوا [illegible] قسم کا تھا [illegible] سنٹرل [illegible] [illegible] جلسات [illegible]

[illegible]

آتشزنی کا ... [illegible] ہو۔

— [illegible] جب اُن کو ... [illegible] ... کے لئے سال آئندہ ... [illegible] ... اُن کی کوشش سے منظور کیا جائیگا

— مسٹری پی ... [illegible] ... اُن کی ... [illegible] ... اُن کے معائنہ ... [illegible]

— ... [illegible] ... کلکتہ کے فاسی ... [illegible]

[illegible]

— کلکتہ، مدراس کے ... میں بھی نیا سلسلہ ریلوے جاری کیا گیا ہے

— محمد کمال ... نے اسداد طاعون کے اخراجات کے لئے گورنمنٹ کو ... روپیہ دیا۔

— مسٹر ... میمن سنگھ ... کلکتہ کی ... گاڑی سے ٹکرا گئی۔ ... ٹوٹ گئی۔ ... اس ... ہو گئے۔

— ... سے متعلق ... گورنمنٹ ... [illegible]

[illegible]

— گزٹ ... شائع ہوئی ...

— ... [illegible] ... کے ایک ... [illegible] ... کی لسٹ گورنمنٹ تحقیقات ... [illegible]

[illegible]

مُستطیر حبیبی مترجم حمائل شریف

(یہ حمائل ... [illegible])

... کے صحیح ہونے کی تصدیق ہیں آٹھ ... مولویوں و قاریوں نے اپنی اپنی مہر ثبت فرمائی ہیں۔ متن ... کی تقطیع کے برابر عمل عبارت ... جلی قلم خوشخط ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی جلد ... اعلیٰ ساخت کی ... قیمت فی جلد ... خرچ ڈاک معاف۔ دس جلدوں کے خریدار کو ایک جلد مفت ۔

مشتہر ... [illegible] ... لاہور

DR: LYONS' IODIZED COMPOUND
EXTRACT SARSAPARILLA

ڈاکٹر لائن صاحب کا آیوڈین سے مِلا ہوا مرکب سارساپریلا کا ست

جلد اور خون کی بیماریوں کا سب سے بہتر علاج ہے۔ ... پھوڑوں پھنسیوں۔ آتشک اور ... خون اور جلد کے امراض کو رفع کرتا ہے۔ ڈاکٹر لائن کی دوائی ... اور ... ہمیشہ نہایت ... نتائج پیش کرتی ہے۔

... تمام انگریزی دوائی فروشوں سے یہ دوا دستیاب ہو سکتی ہے

انتخاب میں طاعون کی نذر ہوئے۔ بنگال ۱۰۸۱ بمبئی ۸۹ کلکتہ ۹۳۹

ــــ ہندوستان میں امداد قحط کے کاموں پر مزدوروں کی تعداد ۲۷۰۰۰۰ ہو گئی ہے یعنی ہفتہ ما سبق سے تقریباً ۲۰ ہزار کم۔ جو زیادہ تر بمبئی پریزیڈنسی اور اس کی ریاستوں میں اور ممالک متوسط میں ان کی تعداد ۱۳۹ ہزار ہے۔ دیگر صوبجات میں [illegible] کام بند کر دئے گئے ہیں۔

ــ [illegible] پی۔ حصوں [illegible]

[illegible] کئے گئے ہیں۔

ــ [illegible] الدین [illegible]

[illegible] حضور [illegible]

[illegible]

[illegible]

ــ [illegible] ستان ہوئے۔

ــ [illegible]

ــ ریزیڈنٹ [illegible]

میں حضور [illegible] تصویر [illegible]

ــ [illegible]

[illegible] اور ریونیو [illegible]

[illegible] ہو رہی ہے۔

ــ گورنمنٹ [illegible] سال حال میں [illegible]

[illegible] سال میں ۳ سو گھوڑے خریدے [illegible]

ــ بمبئی کے مشہور تاجر سر جمشید جی [illegible]

[illegible] خط لکھ کر [illegible]

[illegible] میداں [illegible]

ــ گزشتہ ہفتہ طاعون کی سب سے زیادہ [illegible]

ہیں ہوئیں [illegible] تعداد [illegible] سورت [illegible]

اور [illegible] طاعون کا نہایت زور ہے۔

ــ برہان [illegible] کہ کہیں حرا بوں کی نسل ہی مفقود نہ ہو جائے۔ ان کے شکار کی ممانعت کی گئی ہے۔

[از کل و پیرا و تسل]

ــ [illegible] کی وجہ [illegible] لاہور [illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] محصول [illegible] محفوظ [illegible]

[illegible] آثار [illegible]

ــ [illegible] لاہور [illegible]

[illegible] تھی [illegible]

[illegible] جرمانہ [illegible]

ــ تحصیل [illegible] ضلع [illegible]

[illegible] طاعون کے [illegible] اموات ہوئیں۔

ــ ہفتہ مختتمہ ۲۴ نومبر تک پنجاب کے ۲۴ بڑے میونسپل قصبات میں ۵۵۰۰ (۱۱۱ لڑکیاں ۱۲۱۳۴ لڑکے) پیدا ہوئے اور ۳۹۰ [illegible] مر گئے۔

ــ معزز [illegible] مسٹر [illegible] صاحب کو شوق [illegible] صوبہ [illegible] رنگ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] گورنمنٹ [illegible]

ــ [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اسسٹنٹ کمشنری کا [illegible]

[illegible] امتحان میں [illegible]

[illegible] صاحب ہوئے [illegible] مقام

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری [illegible]

خان [illegible] نہال سنگھ [illegible]

اے۔ [illegible] الدین۔ [illegible]

اسسٹنٹ [illegible] تحصیلدار [illegible] سراج الدین تحصیلدار

منشی نصیر الدین منصف [illegible] منصف [illegible]

[illegible] منصف۔ [illegible] اے [illegible]

[illegible] سپرنٹنڈنٹ [illegible] فاضل [illegible]

انسپکٹر پولیس [illegible] خان۔ رائے [illegible]

[illegible] سپرنٹنڈنٹ کمشنری راولپنڈی سپرنٹنڈنٹ [illegible]

اسسٹنٹ [illegible]

ــ [illegible] گاؤں میں [illegible] ضلع [illegible]

میں سب سے [illegible] طاعون نمودار ہوا ہے۔

ــ [illegible] گرمی [illegible] پڑ رہی ہے اور [illegible]

[illegible] سے [illegible] زیادہ ہو گئی ہے۔

[illegible] دہلی کے متصل [illegible]

[illegible] روپیہ [illegible] گورنمنٹ کی [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] ہیں۔

ــ [illegible] کے متعلق [illegible]

[illegible] کی [illegible]

خرچ کا تخمینہ ۸۹۹۹۰۰۰ روپیہ لگایا جاتا ہے۔

ــ ۲۲ دسمبر کو [illegible] لفٹنٹ گورنر [illegible] میڈیکل کالج کے طالب علموں کو انعام تقسیم کیا۔

دیکھیے

انقلاب عظیم

بہ سلسلہ شکریہ عطیات

فیاضی شفاخانہ جموں کی ادویات

ابتدا ۱ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء تا غایت ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء

چہارم قیمت پر

دی جا رہی ہیں

حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی ریاست جموں و کشمیر

[illegible]

۱۰ بجے بعد دوپہر کے پہلا اجلاس ختم ہوا ۔

ممالک غیر

—— [illegible] اور وہاں کے دیگر مدبر بعد مسٹر ہارمن کی صدارت کے وزارت قائم کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ مسٹر ہارمن [illegible] کی مخالف پارٹی کے لیڈر ہیں۔ مسٹر [illegible] نے بھی اس کام کے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے اور لارڈ [illegible] کو مسٹر ہارمن کو طلب کرنے کا مشورہ دیا ہے ۔

[illegible]

Chamberlain's Cough Remedy

کالی کھانسی سے کس طرح نجات مل سکتی ہے

مسٹر [illegible] یہ مستقل سمجھتے ہیں کہ چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی نہایت مفید دوائی ہے جس سے بہتر کوئی دوائی میرے تجربہ میں نہیں آئی اور یہ کبھی [illegible] کھانسی دور کرنے میں ناکام ثابت نہیں ہوئی۔ جونہی [illegible] آواز بھاری [illegible] معلوم ہو یا کالی کھانسی کی علامات ظاہر ہوں۔ اگر اس دوائی کا استعمال کیا جاوے تو [illegible] سخت [illegible] رہیگا پس اس دوائی کی ایک بوتل ہر وقت اپنے پاس موجود رکھنی چاہیے تاکہ [illegible] کام [illegible] جائے ۔

قیمت [illegible] بوتل ایک روپیہ [illegible] بوتل [illegible]

[illegible]

شمس التواریخ حصہ اول

اس میں پیغمبر ... عرب اور نبی محمد مصطفی صلعم کے ...

چنانچہ پہلے لیکر زمانہ وفات تک جملہ حالات مفصل و صحیح ...

[illegible]

لودیانہ کالا کھدر

گھریلن لنگی جیلہ کالا دیکھو ... کھدر اور سوت کا ... نہایت عمدہ ... تیار ... اور ... درخواست کرنے پر نمونے مفت ارسال کئے جاتے ہیں

المشتہر ... عبد الرحمٰن ... لدھیانہ

اشتہارات پیسہ اخبار لاہور

... ایک روپیہ ... خریدار ... کو پورا ...

... حاصل کرسکتا ہے ... **حمائل مترجم**

... اور تمام دنیا میں بے مثل اور ... ہے

قیمت مجلد ... محصول ڈاک تین روپیہ چودہ آنے

اور نیز علم حدیث میں مشکوٰۃ مترجم و محشی

... تمام دنیا میں بے مثل ہے قیمت ... جلد

... محصول ڈاک سات روپیہ ... آنہ

... کتابوں میں علاوہ صحت ...

... وضاحت و صفائی طبع بڑی ... ہے اگر ...

معتبر تفاسیر اور معتبر شروح

... مضامین جمع کیے ... جو

... کسی ... جمع نہیں کیے ... **القرآن** ... مجید

... شریعت کے مضامین ایسے واضح طور پر بیان کیے

... فائدہ اٹھا سکتے ...

... **قرآن کریم** ...

جمیکا سارسا پریلا آئیوڈین ہموٹیاب

... ساتھ ... جس ... اور دیگر ... جسم کے ... پائی جاتی ہے ... اس کی اصل انگریزی ...

... جلدی ... نقصانات ... ضروری ... علامات ... کی ... کر دیتی ہے ... کے بعد پیدا ہوتی ہے ... اور ان تمام امراض کے ... ہے قیمت فی بوتل ...

المشتہر میسرز ... پیسہ ... لاہور

تحفت

... کشمیری ... نسخہ جات ... شیر ...

المشتہر ... کارخانہ ... لاہور

اشتہار

ضرورت تعمیرات ریاست ...

اورسیران مستریان معماران کی ضرورت

... تعمیرات راج کرسل تعلقہ راج ... جھنگ کے ... عمارت و دیگر ... انجینیری ... میں بھی مہارت رکھتے ہوں تنخواہ چالیس روپے ... ہوا کرے گی

... ہوشیار مستری بھی جو عمارت ہندستانی و انگریزی کے بخوبی واقف ہوں ... نقش و نگار و منبت کاری میں بھی اچھی مہارت رکھتے ہوں ... نقشہ بھی بنا سکتے اور سمجھ سکتے ہوں ... کام لینا ہوگا اور کسی زبان میں لکھنا پڑھنا جانتے ہوں ... انجینیری کے کاموں کی پیمائش سے واقف ہوں

دہلی آگرہ بنارس الہ آباد ... ہوشیار مستری کو ترجیح دی جاوے گی تنخواہ ... روپے ماہوار ملے گی

چند ہوشیار کاریگر معماران کی بھی ضرورت ہے جو نقش و نگار اور منبت کاری کرسکیں ہندستانی اور انگریزی ... طرز کی تعمیر کے کام سے بخوبی واقف ہوں ... اور تیز دستی سے انجام کر سکیں ...

دہلی آگرہ بنارس الہ آباد ... مراد آباد وغیرہ کے کاریگروں کو ترجیح دی جاوے گی

... درخواستیں ... بنام ...

مولوی سید ... حسین سپرنٹنڈنٹ تعمیرات راج ... تعلقہ راج ... جھنگ ...

... مورخہ ۲۲ نومبر ... ۱۹

تازہ چالان ترکی ٹوپیوں کا

پہنچ گیا ہے

قیمت فی ٹوپی ... سے ... تک

سرکار آپ ضرور آنا چاہیئے

المشتہر مینیجر پیسہ اخبار لاہور

ڈینٹسٹ

پنڈت ... ڈاکٹر ...

... اور ... وقت ...

لاہور کی سوغاتیں

ریشمی ... ازاربند دریائی گلبدن

وغیرہ جو ضرورت ہو منگوا لیجیئے

... جاری ہے

نندلال بزاز لاہور

[illegible]

سیاہ ... کشش سہارن ... ۱۲۴۳ - ۱۰ ... پہنچ
... بجے ... بجلی ...

لوکل ٹرینیں ... حیدرآباد ... وڑی

[illegible]

[illegible] ریلوے

... کے اوقات ...

... اور کندیاں کا ...

سٹیشن	وقت	سٹیشن آپ	وقت
[illegible] روانگی	۹ - [illegible]	کنسوان روانگی	۴ - ۳۲
چاند آمد	۹ - ۲۶	داؤدخیل آمد	۶ — ۳۰
چاند روانگی	۹ - ۳۸	داؤدخیل روانگی	۷ - ۵
[illegible] آمد	۱۰ - ۱	ماڑی آمد	۷ - ۳۰
[illegible] روانگی	۱۰ - ۱۹	ماڑی روانگی	۵ - ۴۰
چاند آمد	۱۰ - ۴۸	داؤدخیل آمد	۶ — ۵
چاند روانگی	۱۰ - ۵۸	داؤدخیل روانگی	۶ - ۴
داؤدخیل آمد	۱۵ - ۱۹	چاند آمد	۱۲ - ۳
داؤدخیل روانگی	۱۵ - ۵۰	چاند روانگی	۲ - ۴۰
ماڑی آمد	۱۶ - ۱۵	[illegible] آمد	۱۳ - ۲
ماڑی روانگی	۱۴ - ۳۰	[illegible] روانگی	۱۳ - ۲۲
داؤدخیل آمد	۱۴ ۵۵	چاند آمد	۱۳ - ۱۵
داؤدخیل روانگی	۱۵ - ۲۶	چاند روانگی	۱۴ — ۱
کندیاں آمد	۱۷ - ۱۳	اسلیپر ...	۱۷ —

وزیرآباد ... ملتان ... کا ٹائم ...

[illegible]

مابین لاہور ...

[illegible]

مابین لالہ موسیٰ ...

[illegible]

سٹیشن	لوکل	سٹیشن	لوکل
... روانگی	۳۵ — ۱۹	... روانگی	۲۷ — ۱۷
... آمد	۲۳ — ۲	...	۱۳ — ۱۸

... دہلی ... سہارنپور

نمبر ... ۱۸ - ۲۲ ... سے ...
... ۲ - ۲۲ ... آباد ...
یہاں ... منٹ ... گھنٹے ...
۱۲ - ... ۲ - ۲ ... پہنچیں گی۔

[illegible]

نمبر ۹۲ ڈاؤن و نمبر ۹۳ اپ لوکل ٹرینوں ... مابین ... اور نمبر ... ٹرینوں کی آمد ورفت مابین ... کی جائیگی۔

... سٹیشنوں کے اوقات ... دیکھو ... چھاپے ہیں۔

... ۱۹۰۰ ... لاہور ...

[illegible]

اکسیر اعظم نامردی

ہمارا نروائن ٹانک مکسچر و طلاء

نروائن ٹانک مکسچر و طلاء ان ادویات سے مرکب کرکے تیار کیا جاتا ہے کہ جن کو علاوہ اعلے ڈاکٹران یورپ کے ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں ناطاقت مریضوں پر تجربہ کرکے تیر بہدف ولاثانی و مؤثر قرار دیا ہے اور عجیب الخواص تسلیم کیا ہے نروائن ٹانک مکسچر نامردی۔ جریان۔ نسیان۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر۔ رقت۔ سرعت۔ رعشہ۔ ضعف دماغ۔ درد کمر اور دیگر امراض فرسنہ کے لئے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے۔ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ یہ نروائن ٹانک مکسچر و طلاء جوانی کی غلط کاریوں عالم شباب کی بے احتیاطیوں کے نقایص دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ بالخصوص ان مایوس العلاج مریضوں کے واسطے ایک سحر کا نمونہ ہے جو اپنی غلط کاریوں کے سبب ناامید ہو بیٹھے ہوں۔ یہ ہی ایک مکسچر و طلاء ہے جو بوڑھوں کو جوان نامردوں کو مرد اور بے اولادوں کو بفضل خدا صاحب اولاد کرنے میں دعوے رکھتے ہیں گم شدہ طاقتوں کو واپس لانا محض انہیں کا کام ہے۔ گو معمولی کمزوری ... کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ لیکن ابدی تاثیر اور مدائمی قوائے جسمانی کے واسطے کم از کم ایک شیشی مکسچر اور ایک شیشی طلاء کا استعمال ضروری ہے اور لطف یہ کہ ان کا استعمال کسی خاص موسم کا محتاج نہیں۔ جب چاہیں استعمال کریں۔ کوئی مجون کوئی ما بالعلم کوئی فاسفو ڈین کوئی فاسفورس یا ... یاقوتی طلاء نہیں جو اس مکسچر و طلاء کی تاثیرات عجیبہ و فوائد غریبہ کا مقابلہ کر سکیں

قیمت

فی شیشی نروائن ٹانک مکسچر تین روپے (عہ) } محصولڈاک بذمہ خریدار
طلاء دو روپے (عہ)

مفصل اشتہار ادویات پارسل روانگی کے ساتھ بھیجا جاتا ہے +

رعایت

جو صاحب قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر ارسال فرماویں گے ان کو محصولڈاک معاف ہوگا +

[illegible] رام چند ہومیو پیتھک ڈاکٹر بہاولپور کا خوشبودار

خضاب لاجواب

[illegible]

مستند عالی جناب حضور وزیر صاحب بہادر ریاست بہاولپور

[illegible] خضاب [illegible] صرف [illegible] خضاب کی آپ کو [illegible]
[illegible] یہ خضاب لاجواب [illegible]
[illegible] ہے۔ اگرچہ [illegible] مگر عوام کی آگاہی کے لئے
صرف اتنا کہنا [illegible] ہوگا کہ خضاب لاجواب کے استعمال سے جلد اور بالوں کو کسی طرح کا
نقصان نہیں پہنچتا ہے [illegible] چند منٹ میں [illegible] ہو جاتا ہے۔ [illegible]
جیسے دوسرے خضابوں [illegible] پھیکا پڑتا ہے۔ بلکہ بال قدرتی
[illegible] سیاہ اور نرم [illegible] جب ضرورت صرف [illegible]
[illegible] خوشبو دیتا ہے جو دل و دماغ کو
[illegible] خضاب لاجواب [illegible] صفت [illegible]

جو کہ اپنی نظیر فی زمانہ آپ ہی ہے۔ بایں ہمہ خوبی عوام کی خاطر قیمت بھی بہت قلیل رکھی گئی ہے۔ شیشی خورد ۸؍ شیشی درمیانہ ۱۲؍ شیشی کلاں للعہ؍

خضاب نمبر ۲

اگرچہ خضاب نمبر ۲ بھی مثل خضاب لاجواب کے ہر ایک طرح سے بے ضرر اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بھی جلد اور بالوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا اور رنگ بھی عمدہ سیاہ بالوں کا سا ہو جاتا ہے جو کہ عرصہ تک قائم رہتا ہے مگر فرق صرف اتنا ہے کہ خضاب نمبر ۲ لگا کر بالوں کو چند گھنٹے باندھنا پڑتا ہے۔ یا رات کو سوتے وقت لگا کر صبح دھو [illegible] سہل طریق ہے جو صاحب دل [illegible] باندھنے کی تکلیف گوارا کر سکتے ہیں اور مہندی کے بد نتائج سے بچنا چاہیں تو خضاب نمبر ۲ کا استعمال کریں کم خرچ بالا نشین یعنی قیمت فی چھٹانک ۱۲؍ •

چند معززانہ شہادات [illegible]

عالی جناب [illegible] صاحب [illegible] ریاست بہاولپور

[illegible]

ہو جاتا ہے اور بہت دیر تک قائم رہتا ہے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور باوجود ان خوبیوں کے قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں ہے۔ غرضیکہ یہ خضاب ان تمام خضابوں [illegible] بڑھ کر ہے۔ [illegible] ہیں بہتر ہے [illegible] شائقین [illegible] قدر کریں گے •

[illegible] بہاولپور

پنڈت [illegible] تیار کردہ خضاب [illegible] خوشبودار [illegible] بہت جلد بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے جلد اور بال اپنی اصلی حالت [illegible] کسی قسم کی تکلیف نہیں [illegible] امید ہے کہ [illegible] پسند کریں گے

پائے جاتے ہیں بہتر ہے۔ کیونکہ اس کے لگانے سے جلد اور بالوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ اور رنگ بھی [illegible] پڑتا ہے۔ یہ خضاب تھوڑا سا استعمال کرنے سے بالوں کو سیاہ اصلی رنگ کے موافق کر دیتا ہے اور بہت جلد رنگ دیتا ہے۔ مثل خضاب وسمہ و حنا اس کی پٹی نہیں باندھنی پڑتی۔ شائقین ضرور اس کی قدر کریں گے •

عالی جناب سردار [illegible] صاحب بہادر میر منشی ریاست بہاولپور

پنڈت رام چند ڈاکٹر ہومیو پیتھک نے ایک خضاب کا عمدہ نسخہ [illegible] ہے۔ اور اس کا امتحان اکثر آدمیوں پر کیا گیا قابل تعریف ظاہر ہوا کیونکہ بالوں کو سیاہی عمدہ دیتا ہے چند منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں [illegible] نقصان کسی قسم کا نہیں

عالی جناب [illegible] صاحب بہادر [illegible] بہاولپور

[illegible]

نوٹ [illegible]

[illegible]

پنڈت رام چند ہومیو پیتھک ڈاکٹر [illegible] ہسپتال بہاولپور

چالیس سالہ تجربہ

وی جی ٹیبل نروائن ٹانک پلز

بیشمار ہیں جو کسی سبب عصبی اعصاب - جب لگاتار دماغی محنت سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے ... آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا جاتا ہے ... زندگی کو مشکل کر دیتا ہے ... سر درد کرنے لگتا ہے۔ اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں کسی کام کو کرنے کو دل نہیں چاہتا یا جب جوانی کی بے اعتدالیوں اور بچپن کی غلط کاریوں کے سبب ... طاقتیں ... ہو جاتی ہیں ... اعصاب متعلقہ ... سے دل اور دماغ کی طاقتیں سست ہو جاتی ہیں سب اسکے لئے

ہماری نروائن ٹانک پلز اکسیر کا حکم رکھتی ہیں

انکے استعمال سے رگوں اور پٹھوں میں بہت بڑی طاقت آجاتی ہے علاوہ ازیں یہ گولیاں نامردی، ضعف باہ اور اعصاب، ضعف معدہ، ضعف بصر ... جریان، کثرت احتلام، لقوہ، ادھرنگ، لاغری جسم ... صعف دل و جگر ... درد و غیرہ کو آرام دینے میں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں ... ان کا استعمال کرتے رہنے سے طبیعت بڑی خوشگوار رہتی ہے اور گمشدہ طاقت کو واپس لاتی ہیں۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب خصوصاً وکلاء، سکول ماسٹر، طلباء سکول، کالج وغیرہ کے لئے ایک نادر و قیمتی تحفہ ہے۔

قیمت ۱۰۰ گولی تین روپے (سے) اور ۵۰ گولی دو روپے (عہ)

(نوٹ) مذکورہ بالا صفات کا وی جی ٹیبل نروائن ٹانک ... بھی موجود ہے ...

خون زندگی ہے

روغن ... اولاد

ذیابیطس کی مجرب گولیاں

پانچ روپیہ پر حکیم حاذق

پاکٹ کیس ادویا جوہری

پاس موجود ہیں

قیمت کلاں دس روپیہ [illegible] پانچ روپیہ

قابل دید — قابل خرد

اس عجیب و غریب بکس یعنی پاکٹ کیس میں مختلف [illegible] جنگلی عموماً شکایت رہتی ہے اور جو تمام دنیا میں مریض [illegible] مجرب اور سریع التاثیر ادویہ موجود ہیں اسکے مقبول عام ہونے کی وجہ [illegible] ترکیب استعمال کے انگریزی [illegible] یہ ترکیب استعمال لکھی گئی ہے جو جس زبان کا پڑھنے والا [illegible] سمجھا جائیگا۔ پاکٹ کیس [illegible] با قاعدہ ڈاکٹری و یونانی ادویات کے جواہر کو ترکیب [illegible] تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقام [illegible] جہاں حکیم یا ڈاکٹر وقت پر نہ مل سکیں [illegible] کے پیچھے مارے مارے پھرنا پڑتا ہے [illegible] جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ [illegible] تقسیم کرتے ہیں غرضیکہ ہر ایک انسان کیلئے [illegible] حکیم حاذق ہے واقعی وقت پر پورے حکیم کا کام دیتا ہے بڑے بڑے نامی حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اسے زبدۃ الحکمت مان لیا ہے کیونکہ اکثر اطبا بیشک اسی کی ادویات سے مریضوں کا علاج کرکے [illegible] سینکڑوں کما رہے ہیں ہر ایک گھر میں اور ہر ایک پاکٹ میں اسکا ہر وقت موجود رہنا بہت ضروری ہے تاکہ وقت پر کام آئے۔ مفصلہ ذیل بیماریوں کی ادویات اس پاکٹ کیس میں موجود ہیں۔ امراض چشم۔ اسہال۔ کرم شکم۔ کمی باہ۔ سرعت۔ سستی۔ نامردی۔ رقت۔ احتلام۔ آتشک۔ سوزاک۔ بندش حیض۔ درد کمر۔ ہیضہ۔ قے۔ بدہضمی۔ کھانسی۔ بخار۔ درد سر۔ مار گزیدہ۔ نزلہ۔ [illegible] خنازیر۔ پھوڑے۔ زخم [illegible] [illegible] بچہ پیدا ہونے [illegible] [illegible] وغیرہ

نشاط افزا

قیمت فی ڈبیہ دو روپیہ

اس کی ایک ہی خوراک [illegible] تمام بدن میں [illegible] جوانی کی قوت و توانائی طبیعت میں سرور و فرحت اور شادمانی [illegible] جوانی ہے [illegible] نہایت عمدہ [illegible] قابل قدر

[illegible]

ایڈیٹر صاحب [illegible]

جناب [illegible]

جناب منشی عبدالقادر [illegible]

[illegible] جوہر

[illegible] ایک ماہ میں [illegible] دوا ہے [illegible]

[illegible] جو کے داخلی و خارجی استعمال سے ایسے گئے [illegible]

گلگونہ

[illegible] کی مالش سے چہرہ کے داغ [illegible] اور چھائیاں دور [illegible]

جوہر سوزاک

[illegible] سوزاک کے لئے [illegible] جلن اور پیپ [illegible] فائدہ بخشتا ہے۔ قیمت ڈھائی روپیہ

جوہر عشبہ مرکب

[illegible]

جوہر آتشک

[illegible] قیمت [illegible] روپیہ

[illegible] محمد اعظم حسین جوہر [illegible] سر حسن اینڈ فرینڈس [illegible] لاہور

اپیولاین

یہ وہ دوا ان عورتوں کیواسطے جو حیض کے مرض میں مبتلا ہیں [illegible] مفید ہے [illegible] اسکے ذریعہ سے ہر قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں [illegible] کا زندگی [illegible] سیلان کی کمی بے قاعدگی بالکل دفع ہوجاتی ہے [illegible] ہر شیشی کے ہمراہ ہوتی ہے استعمال کرنا چاہیے قیمت فی بوتل [illegible]

گریالٹ اسکن سوپ

یورپ کے تمام [illegible] اس صابون کا [illegible] جلد میں دیگر صابونوں سے [illegible] خارش [illegible] پھوڑے پھنسی گرمی دانے [illegible] داغ [illegible] اسکے استعمال سے دفع ہوجاتی ہیں [illegible] کیونکہ [illegible] ہر [illegible] ہے قیمت فی ٹکیہ ۱۲ [illegible]

دمہ کے سگرٹ

دمہ کی بیماری کی [illegible] دمہ [illegible] ایسے مریض [illegible] کا استعمال [illegible] واسطے [illegible] گیا اور [illegible] [illegible]

صندل مڈی

ڈاکٹر مڈی صاحب کی ایجاد کی ہوئی عطر صندل کی گولیاں [illegible] مڈی صاحب نے ایک نسخہ [illegible] سے صندل کا عطر [illegible] میں جاری نہیں [illegible] امراض مثانہ کے بیمار کباب چینی وغیرہ کا جنسے بمقابلہ فائدے کے معدے کے [illegible] فتور واقع ہوتا تھا استعمال کرتے رہے ڈاکٹر مڈی کی ایجاد نے روز روشن کیطرح ثابت کردیا کہ ان گولیوں سے صرف ۴۸ گھنٹے کے اندر مثانہ کی [illegible] بالکل موقوف ہوجاتی ہے [illegible] کم ہوکر خفیف سا سیلان باقی رہجاتا ہے [illegible] انگلستان [illegible] کے تمام نامی ڈاکٹر اسکو تسلیم [illegible] اسکی تصدیق کرتے ہیں وہ صندل مڈی کا نقل جانا بالکل [illegible] بدبو نہ بدمزگی نہ معدے میں [illegible] کا خوف [illegible] خالص [illegible] صندل سے مرکب ہیں [illegible] ان امراض کیواسطے [illegible] بالکل [illegible] لندن اور پیرس کے اسپتالوں میں [illegible] جنسی روغن صندل [illegible] کے استعمال [illegible] کیونکہ صندل مڈی سے سوائے فائدہ کے نقصان نہیں ہوتا سوزاک [illegible] غرض ہر قسم کی [illegible] صندل مڈی کی ۲-۳ گولیاں دن میں چھ مرتبہ استعمال کرنا چاہیے گوشت مرچ اور عورت کی قربت سے پرہیز کرنا چاہیے پہلی ہی خوراک کے بعد ظرف بول کا [illegible] اسکا اخراج باسانی ہوتا ہے اسکا اثر صحت چند روز میں حاصل ہوجاتی ہے لیکن [illegible] کچھ عرصہ تک اسکا استعمال جاری رکھنا چاہیے بہت پرانے اور شدید سوزاک سے نجات پانیکے لیے گریالٹ صاحب کے [illegible] پچکاری [illegible] کیسا ہی [illegible] تکلیف [illegible] سیلان [illegible] بالکل [illegible] قیمت فی بوتل [illegible] محصول ڈاک۔

صندل مڈی [illegible] ڈاکٹر مڈی صاحب کا [illegible] نام [illegible] قیمت فی بوتل [illegible] صندل مڈی کے [illegible] صندل کا [illegible] سے پرہیز کریں۔

[illegible]

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معززانگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نیٹو ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم، دھند جالا ناخونہ بال غبار سبل زخمی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں کو اب یہی سرمہ کا استعمال کرتے ہیں بند وجہ کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بڈھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت بہت کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپے (سے) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپے (عہ) مصری سرمہ فی تولہ (۴) محصول ڈاک بذمہ خریدار ۔

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے ۔

المشتہر پروفیسر میاں سنگھ آہلو والیہ۔ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

تازہ سندات — ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟ — تازہ سندات

(۱) یہ ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاں سنگھ نے تیار کیا [illegible] مریض جن کی آنکھیں بہت کمزور ہو گئی تھیں استعمال کر کے [illegible] [illegible] آنکھوں [illegible] [illegible]

(۲) جناب [illegible] سنگھ صاحب زادہ [illegible] [illegible]

شروع کے موتیا بند میں بھی یہ سرمہ بصارت کو ترقی دیتا ہے۔ بہت سے مریضوں پر استعمال کیا میرے نزدیک فائدہ معلوم ہوا واقعی یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ سفید سرمہ اور بھیج دیجئے ۔

المشتہر ڈاکٹر ریاض الدین [illegible] ضلع [illegible]

(۳) جناب [illegible] صاحب تسلیم۔ آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جس کی [illegible] [illegible] [illegible] فرض کسی سے [illegible] فائدہ [illegible] سرمہ سے [illegible] استعمال کرنے کی فائدہ ہوا

المشتہر ڈاکٹر [illegible] مقام [illegible] ضلع [illegible]

(۴) [illegible] ایک [illegible] [illegible] المشتہر [illegible] صاحب بہادر [illegible] صاحب

بھا درسنگیا مجھے فائدہ ہوا آپ کے سرمہ کو دیکھا ہے۔ صرف ہمارا حکم خالص ہماری چشم میں [illegible] اور یہ [illegible] سفید سرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیج دیں ۔

دستخط سردار [illegible] شہزادہ [illegible] خلف الرشید جناب [illegible] خان مرحوم والی ملک ترکستان

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب پانچ ہزار کے ہیں ایک بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپے انعام دیا جاویگا جو لاہور کے ایک بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۹۰۸ء میں جمع کیا گیا ہے ۔

اکسیر مقوی اعصاب

اعصاب [illegible] چاندی [illegible] ہو تو اس [illegible] دنیا میں اور [illegible] نہیں [illegible] انسانی و قوائے [illegible] [illegible] حرارت عزیزی [illegible] جس کے موجود رہنے سے انسان تندرست رہتا ہے۔ جب تک جسم [illegible] قوت خدا [illegible] پر موجود رہتی ہے [illegible] نہیں پیدا ہوتا۔ اگر اس حرارت کو جسم سے نکلنے دیا جاوے۔ تو انسان ہمیشہ تندرست و سلامت رہیگا۔ اگر کمی ہو جاوے تو فی الفور [illegible] کوشش کرنی چاہئے۔ اگر اس اکسیر اعظم کو استعمال کیا جاوے [illegible] [illegible] اس طرح [illegible] نہیں آتا۔ بدن کو کندن بنا تا ہے۔ تکان [illegible] تمام [illegible] اگر آپ [illegible] تو اس کے استعمال سے [illegible] [illegible] پیدا ہوتے ہیں وہ اس تمام تکان نے [illegible] [illegible] جو لوگ اپنے مادہ کو [illegible] خراب ہو چکے ہیں۔ جس سے نہ عقل درست ہو [illegible] [illegible] کام سے [illegible] کرتا ہو۔ جلسے میں [illegible] [illegible] اور تکلیف کچھ ہو باتیں کرنے کو بھول جاتی ہوں [illegible] الغرض جب تمام [illegible] ڈھیلا پڑ گیا ہو۔ تو [illegible] مگر آپ چاہتے ہیں۔ کہ آئندہ [illegible] نسلیں جن کے [illegible] [illegible] کو [illegible] کر دیکھئے۔ [illegible] [illegible] وغیرہ عصر جو ہماری قانون قدرت کی [illegible] کی سزا ہوتے ہیں ہمارے [illegible] [illegible] معصوم [illegible] ہماری غلطیوں کی زندہ تصویر [illegible] قاعدہ قدرت [illegible] کی جسم نظیر ہوتے ہیں۔ زمانہ ترقی [illegible] کہ وہ جوان ہو کر آپ کو نیکی سے یاد کریں تو اسکو استعمال کیجئے۔ ورنہ یاد رکھئے۔ وہ مصیبتیں جھیلتے جھیلتے اور کہتے کہتے [illegible] [illegible] کی کریں [illegible] تو ممکن نہیں کہ کبھی فاتحہ خیر سے یاد کریں۔ [illegible] [illegible] درست کرنے [illegible] جسمانی تکالیف کے ازالہ [illegible] [illegible] استعمال [illegible] ادا کرنے کے قابل ہیں [illegible] [illegible] کو [illegible] صاحب کا۔ بنانا اس کا معمولی کام ہے۔ اسکے استعمال سے [illegible] [illegible] دور کر دیتا ہے۔ [illegible] [illegible] اسکو [illegible] قیمت [illegible]

RARE BOOK

مردمی کا حسن

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں یا جوانی کی بے اعتدالی یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر مردی کو ... ہوچکے ہیں ... [illegible]

خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی کمزوری ... [illegible]

روح حیات

[illegible]

ڈاکٹر ... شفاخانہ عالم لاہور چوک ... خاں